اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد ہفتم

(چہل کدی (ج) ۳)

اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

جِلد ہفتم

(جہاں گردی (ج) تا چھ)

اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

سال اشاعت ... ... جون ۱۹۸۶ء

ناشر ... ... اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

پریس ... ... محیط اردو پریس ، کراچی

تعداد ... ... دو ہزار دو سو (۲۲۰۰)

قیمت ... ... تین سو (۳۰۰) روپے

مدیر اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . (۱۹۶۲ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . (۱۹۸۵ء تا حال)

مدیر اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

پریس کاپی

مدیر اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

معاونین

۱. سید قدرت نقوی

۲. مرزا نسیم بیگ

اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی
۱۹۸۵ - ۸۶

(۱) جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب	مرکزی وزیر تعلیم - چیرمین
(۲) جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۳) نمائندہ مقتدرہ قومی زبان (ڈاکٹر وحید قریشی صاحب)	رکن
(۴) جناب سردار خان جشکوری صاحب	رکن
(۵) جناب سید رسول رسا صاحب	رکن
(۶) جناب شمشیر الحیدری صاحب	رکن
(۷) صدر انجمن ترقی اردو (جناب قدرت‌اللہ شہاب صاحب)	رکن
(۸) ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ لاہور (جناب اشفاق احمد صاحب)	رکن
(۹) نمائندہ وزارت تعلیم (جناب سعید احمد قریشی صاحب)	رکن
(۱۰) مشیر انتظامی و مالی امور اردو لغت بورڈ (جناب نورالحسن جعفری صاحب)	رکن
(۱۱) مدیر اعلیٰ اردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن

مجلس انتظامیہ اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

(۱) جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۲) نمائندہ وزارت تعلیم (جناب سعید احمد قریشی صاحب)	رکن
(۳) جناب شمشیر الحیدری صاحب	رکن
(۴) نمائندہ مقتدرہ قومی زبان (جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب)	رکن
(۵) مشیر انتظامی اور مالی امور اردو لغت بورڈ (جناب نورالحسن جعفری صاحب)	رکن
(۶) مدیر اعلیٰ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن

اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

۱۹۸۶ - ۸۷

(۱) جناب نسیم احمد آہیر صاحب	مرکزی وزیر تعلیم - چیرمین
(۲) جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۳) نمائندہ وزارت تعلیم (جناب سعید احمد قریشی صاحب)	رکن
(۴) نمائندہ وزارت مالیات	رکن
(۵) وفاقی وزیر تعلیم کے نامزد قومی اسمبلی کے دو رکن	رکن
(۶) صدر نشین مقتدرہ قومی زبان (ڈاکٹر وحید قریشی صاحب)	رکن
(۷) صدر انجمن ترقی اردو (جناب قدرت اللہ شہاب صاحب)	رکن
(۸) مشیر انتظامی و مالی امور اردو لغت بورڈ (جناب ڈی۔ ایم۔ قریشی صاحب)	رکن
(۹) ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ (جناب اشفاق احمد صاحب)	رکن
(۱۰) جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب	رکن
(۱۱) جناب غلام ربانی آگرو صاحب	رکن
(۱۲) صدر پشتو اکاڈمی (جناب محمد نواز طائر صاحب)	رکن
(۱۳) صدر بلوچ ادبی بورڈ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب)	رکن
(۱۴) صدر پنجابی ادبی بورڈ (جناب سجاد حسین صاحب)	رکن
(۱۵) صدر سندھی ادبی بورڈ (مولانا غلام مصطفٰے قاسمی صاحب)	رکن
(۱۶) مدیر اعلیٰ اردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۱۷) افسر امور انتظامی اردو لغت بورڈ (جناب شاہد حسین رضوی صاحب)	رکن

مجلس انتظامیہ اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

(۱) جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۲) مشیر انتظامی و مالی امور (جناب ڈی۔ ایم۔ قریشی صاحب)	رکن
(۳) وفاقی حکومت کے نامزد اردو لغت بورڈ کے تین ارکان	رکن
(۴) مدیر اعلیٰ اردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۵) پریس منیجر اردو لغت بورڈ	رکن
(۶) افسر امور انتظامی ، اردو لغت بورڈ (جناب شاہد حسین رضوی صاحب)	رکن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ جلدِ ہفتم

بحمداللہ اردو لغت کی ساتویں جلد تکمیل کو پہنچی ۔ مئی ۱۹۸۵ء میں جس وقت میں نے کُل وقتی مدیر اعلیٰ کی حیثیت سے کام کرنا شروع کیا ، ادارتی شعبے کا عملہ ، کارڈ نویس کے عہدے سے لے کر مدیر کے عہدے تک صرف نو افراد پر مشتمل تھا جبکہ اس سے پہلے ، شعبۂ ادارت میں کم و بیش پچیس افراد کام کر رہے تھے ۔ پھر بھی ، مختصر سے ادارتی عملے کی مسلسل کوشش اور غیر معمولی توجہ کے نتیجے میں چند روز کے اندر مسودے کا ایک حصہ اس لایق ہوگیا کہ طباعت کا آغاز کیا جا سکے ، چنانچہ جون ۸۵ء کے آخری ہفتے سے طباعت کا کام شروع ہوگیا ۔ ساتھ ساتھ مسودے کی تیاری کا کام بھی ہوتا رہا ۔ مسودے کی تیاری میں بورڈ کے صدر اور مدیر اعلیٰ سمیت اعلیٰ سطحی ادارتی مجلس اور اس کی ذیلی مجلس کے محترم ارکان :

۱. ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب

۲. ڈاکٹر وحید قریشی صاحب

۳. پروفیسر کرّار حسین صاحب

۴. جناب قدرت‌اللہ شہاب صاحب

۵. جناب اشفاق احمد صاحب

۶. جناب شان‌الحق حقّی صاحب

۷. جناب محمد نواز طائر صاحب

۸. جناب پردل خٹک صاحب

کے مشورے برابر ہماری رہنمائی کرتے رہے ، خصوصاً جناب شان‌الحق حقّی صاحب کا مخلصانہ و فراخ دلانہ تعاون اردو لغت بورڈ کو ہر وقت حاصل رہا اور لغت کی ترتیب و تدوین نیز طباعت کا کام تیزی سے آگے بڑھتا رہا ۔

کاپی کلپے مشین کی خرابی اور اکثر بجلی غائب ہونے کے سبب اگرچہ طباعت کی رفتار کو خاطر خواہ تیز نہ کیا جا سکا تاہم کام جاری رہا اور سال کے اندر اندر تکمیل کو پہنچ گیا ۔ یہی کام جلد ہفتم کے عنوان سے اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے اور ظاہری و معنوی دونوں اعتبار سے ابتدائی چھے جلدوں سے قدرے مختلف ہے ۔

ظاہری تبدیلی یہ ہے کہ اس کے صفحات کا انداز خاصا بدلا ہوا ہے ۔ بین السطور فاصلہ کم سے کم ہے اور غیر ضروری طور پر کہیں کوئی جگہ خالی نظر نہیں آتی ، پھر بھی حروف و طباعت ، پہلے کی بہ نسبت زیادہ نمایاں اور روشن ہیں ، خاص بات یہ ہے کہ زیر نظر جلد کے دو صفحوں میں پچھلی جلدوں کے تین صفحوں کا مواد سما گیا ہے ، گویا ہزار صفحات کی ساتویں جلد بہ اعتبار مواد و ذخیرۂ الفاظ پچھلے ڈیڑھ ہزار صفحات یا ڈیڑھ جلد کے مساوی ہے ۔

معنوی اعتبار سے تین باتیں خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں :

۱. پاکستان اور پاکستانیت کے تشخّص کی خاطر لغت میں زمانۂ حال کے مصنّفین خُصوصاً پاکستانی اہلِ قلم اور پاکستانی مطبوعات کے حوالہ جات و اسناد کو جگہ دے کر اسے زمانی و مکانی ہر پہلو سے جامع تر بنانے کی کوشش کی گئی ہے ، جبکہ ابتدائی چھے جلدوں کے الفاظ و اسناد کا ذخیرہ ، عموماً قیامِ پاکستان سے قبل کی کتب و مقالات کے مطالعے پر مبنی ہے۔

۲. پاکستان کی دوسری زبانوں یعنی سندھی ، پنجابی ، سرائیکی ، پشتو ، بلوچی اور کشمیری وغیرہ کے ان الفاظ کو بھی لغت میں جگہ دی گئی ہے جو اردو میں رواج پا گئے ہیں اور جنھیں ذولسانی اہلِ قلم نے پچھلے چالیس سال میں اپنی تحریروں میں استعمال کیا ہے ۔

۳. جدید معاشرتی اور سائنسی علوم کی اردو مطبوعات کا بطورِ خاص مطالعہ کرایا گیا ہے اور مستعمل و مروّج الفاظ کو بطور سند ، لغت میں داخل کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔

ساتویں جلد کے مسوّدے کی تیاری ، اس کی کمپوزنگ ، پروف ریڈنگ اور طباعت میں کیسی دشوار منزلوں سے گزرنا پڑا ، اس کا اندازہ زبان و ادب کے عام قاری کو نہیں ہو سکتا ، لغت نویسی اور اس کے مراحل سے عملاً ناآشنا حضرات بھی اس کا پورا ادراک نہیں کر سکتے ، وجہ یہ ہے کہ لغت کی ترتیب و تدوین کا کام دوسرے تصنیفی و تالیفی کاموں سے بہت مختلف ہے ، خاص طور پر ایک ایسے لغت کی مشکلات کا اندازہ کرنا ، جیسے عظیم آکسفورڈ ڈکشنری کے طرز پر مرتب کیا جا رہا ہے ، بہت ہی دشوار ہے۔ اس لیے اجمالاً یہ بتا دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اردو ڈکشنری بورڈ کا بنیادی مقصد ، اردو زبان کا ایک ایسا مکمل لغت مرتب کرنا ہے جو ضبطِ تحریر میں لائے ہوئے سارے قدیم و جدید الفاظ پر محیط ہو۔ ظاہر ہے یہ لغت متعدد جلدوں میں ہوگا اور چونکہ اس کی ترتیب و تدوین تاریخی و لسانی اُصولوں پر ہو رہی ہے اس لیے التزام کیا گیا ہے کہ :

۱. ہر لفظ ، خواہ اس وقت متروک ہو یا مستعمل ، لُغت میں شامل کیا جائے ۔

۲. ہر لفظ کے معنوی ارتقا اور تبدّل کو عہد بہ عہد سنین و اسناد کے ذریعے واضح کیا جائے ۔

۳. ہر لفظ کے معنی کے اندراج میں مروّجہ لغات کو رہنما بنانے کے بجائے بنیادی حیثیت براہ راست اسناد اور حوالوں کی تلاش کو دی جائے۔

۴. ہر لفظ کے معنی کی سند میں کسی مطبوعہ یا قلمی تحریر کا اقتباس یا شعر ، کتاب کے نام ، صفحہ نمبر اور سالِ تصنیف یا سالِ اشاعت کے ساتھ درج کیا جائے۔

۵. ہر لفظ کے معنی کی اسناد کو سن وار اور تاریخ وار بلحاظ صدی لُغت میں جگہ دی جائے ۔

۶. ہر لفظ کی سند تلاش کرنے میں کوشش یہ کی جائے کہ ہر صدی کی کم از کم ایک سند ضرور درج کی جائے ۔

۷. ہر لفظ کے تحتی الفاظ اور اس سے یا اس کے کسی جزو سے بننے والے محاورات و الفاظ یا ضرب الامثال کے معنی بھی مذکورہ بالا التزامات کے ساتھ درج کئے جائیں ۔

۸. ہر لفظ کے سلسلے میں اس کے صحیح تلفّظ ، تلفّظ میں تغیّر ، تذکیر و تانیث ، واحد و جمع اور قواعد کی دوسری ضروری صورتوں کا تعیّن کیا جائے ۔

۹. ہر لفظ کے اصل ماخذ و مادّہ اور عہد بہ عہد اس میں تغیر کی نشان دہی کی جائے ۔

ان التزامات کی روشنی میں بآسانی کہا جا سکتا ہے کہ زیرِ تدوین اردو لُغت کا کام ، آکسفورڈ ڈکشنری سے بھی زیادہ دشوار ہے ۔ وجہ یہ ہے کہ اردو کے حروفِ تہجی اور اصوات کی تعداد انگریزی سے تقریباً دوگنی ہے ۔ ذخیرۂ الفاظ کی نوعیت یہ ہے کہ علاقائی اور بعض دوسری زبانوں کے علاوہ اس میں عربی ، فارسی ، ترکی ، انگریزی اور سنسکرت کے ہزاروں الفاظ شامل ہیں ۔ کہیں یہ الفاظ اپنی اصلی حالت میں ہیں اور کہیں بدلی ہوئی صورت میں ۔ یہی کیفیت ان کے تلفّظ اور معنی کی ہے ۔ ایسی حالت میں اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اردو لُغت کے سلسلے میں کسی لفظ کے مادّے کی تلاش اور اس کی اشتقاق نگاری کا کام کتنا مشکل ہے۔ اردو ٹائپ ، کمپوزنگ اور طباعت کی مشکلات بھی انگریزی کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہیں ۔

بایں ہمہ، اللہ کے فضل و کرم، حکومت کی امداد و توجّہ اور اہلِ علم و فن کے مخلصانہ تعاون سے کام تیزی سے آگے بڑھا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اِس لغت کی ترتیب و تدوین میں بابائے اردو مولوی عبدالحق، ڈاکٹر ممتاز حسن، علامہ نیاز فتح پوری، ڈاکٹر محمد شہید اللہ، پیر حسام الدین راشدی، حضرت جوش ملیح آبادی، پروفیسر حمید احمد خان، ڈاکٹر شوکت سبزواری، جناب ہاشمی فرید آبادی، پروفیسر سید وقار عظیم، ڈاکٹر عندلیب شادانی، جناب حفیظ ہوشیار پوری، جناب محمد ہادی حسین، ڈاکٹر محمد طاہر فاروقی، جناب رازق الخیری، جناب فضل احمد کریم فضلی اور جناب شریف الحسن جیسے بزرگ اہلِ قلم اور ماہرین زبان و ادب جب تک حیات رہے مستقل و مسلسل رہنمائی فرماتے رہے۔ اسی کے ساتھ ڈاکٹر سید عبداللہ، جناب شان الحق حقی، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی، جناب قدرت اللہ شہاب، ڈاکٹر جمیل جالبی، ڈاکٹر بیگم شائستہ اکرام اللہ، پروفیسر کرّار حسین، ڈاکٹر وحید قریشی، جناب سید ہاشم رضا، ڈاکٹر عبادت بریلوی، جناب جمیل الدین عالی، ڈاکٹر شمس الدین صدیقی، محترمہ بیگم مجید ملک، جناب نسیم امروہوی، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری، پروفیسر مجنوں گورکھپوری، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ڈاکٹر آفتاب احمد صدیقی، جناب انوارالحق جیلانی، جناب وارث سرہندی، جناب محمد سلیم الرحمٰن، جناب محمد نواز طائر، ڈاکٹر سخی احمد ہاشمی، جناب محمد احسن خان اور بعض دوسرے ممتاز اہل قلم بھی کسی نہ کسی حیثیت میں بورڈ سے منسلک رہے اور اردو لغت کے سلسلے میں قیمتی مشورے دیتے رہے۔ آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ بورڈ کے موجودہ ارکان و عملہ کے علاوہ، اردو لغت بورڈ اور مجلس انتظامیہ کے سابق ارکان نیز ادارتی و انتظامی عملے سے منسلک افراد بھی اس کام میں شریک رہے ہیں اور ان سب کے اسمائے گرامی اردو لغت کی جلد اول میں شائع کئے جا چکے ہیں۔

ساتویں جِلد کے تکملے میں بھی کسی ایک فرد کا نہیں اردو ڈکشنری بورڈ کے ہر فرد کا ہاتھ ہے۔ یقیناً اس کام میں ادارتی عملے کے ارکان کا کردار سب سے نمایاں رہا ہے اور ایسا ہونا بھی چاہیے تھا کہ یہ ان کے بنیادی فرائض کا حصہ ہے۔ لیکن دفتر کے عملے، کتب خانے کے ارکان، ٹائپ کار، کمپوزنگ اور طباعت کے کارکنان کے تعاون و اشتراک کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے۔ بیرونی اسکالر کی حیثیت سے مسودے پر نظر ثانی کرنے والے حضرات خصوصاً جناب شان الحق حقّی صاحب، اور ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب، ڈاکٹر وحید قریشی صاحب، ڈاکٹر شمس الدین صدیقی صاحب، جناب محمد سلیم الرحمٰن صاحب، جناب انوارالحق جیلانی صاحب بھی ساتویں جِلد کی تکمیل میں برابر کے شریک ہیں۔ میں ان سب کا تہ دل سے شکر گزار ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ آئندہ بھی مجھے ان کا اشتراک و التفات حاصل رہے گا۔

جون ۱۹۸۶ء

ڈاکٹر فرمان فتح پوری
مدیر اعلیٰ

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد .
۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے ، تقریباً ، مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا) .
۳. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد .
۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے .
۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان .
۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد .

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے .
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے .
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً : اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے) .
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں .
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے .
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے .

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے .
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے : کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷) .

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے .

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا مُنْھ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے) .

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے .
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے .
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے .
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) .
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے .
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے : ایک دم (میں) ہزار دم) .
۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے .
۸. سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد حوالہ دینے کے لیے .
۹. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے .
۱۰. اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے : (۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹) یا (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸) .

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :
اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے .

(ح) سیدھا خط Dash (—) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں .
۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے : ناچ نہ جانوں (— نہ جانے) آنگن ٹیڑھا .
۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے : سُخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا) .
۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .
۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے .
۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان .

(ی) اقتباسیہ (‘ ، ’) :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک الٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت .
۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ .

(ک) ماخوذیہ Derived from (< یا >) :

'ماخوذ از' کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سِرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سِروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے .

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے .

(م) علامت تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے : ذات الجنب ، ذات + ال + جنب) .

(ن) علامت تسویہ Equal to (=) :

مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے ، جیسے : لگاو = تعلق ، یا نسبت .

(س) تین نقطے Three dots (. . .) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے .
۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت .

تلخیصات و اشارات

۱۔ اعراب و حرکات :

فت = فتحہ (جیسے : «آب» کے «ا» کا فتحہ) ۔

فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے : «زیر» کی «ز» کا فتحہ) ۔

کس = کسرہ (جیسے : «دل» کی «د» کا کسرہ) ۔

کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے : «اِیہام» کے «الف» اور «ت» کا کسرہ) ۔

ضم = ضمہ (جیسے : «کُل» کے «ک» کا ضمہ) ۔

ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے : «عُہدہ» کے «ع» کا ضمہ) ۔

سک = سکون (جیسے : «سبْز» کی «ب» کا سکون) ۔

شد = تشدید (جیسے : «ڈبّا» کی «ب» کی تشدید) ۔

تن = تنوین (جیسے : «فوراً» یا «اباً عن جدٍ» کی «ر» اور «ب» ، «د» کی تنوین) ۔

مخ = مخلوط (جیسے : «کیوں» کا «کی ی») ۔

غنہ = نون غنہ (جیسے : «جنگل» کا «ن») ۔

مغ = نون مغنونہ (جیسے : «منگایا» کا «ن») ۔

معد = واو معدولہ (جیسے : «خورشید» کا «و») ۔

لف = الف ملفوف (جیسے : «. . .» «الٰہ» (لاحقے) کا «ا») ۔

غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے : «بالکل» کا «ا») ۔

غم ا ل = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : «اہل الرائے» میں «الر» کا «ال») ۔

غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے : «اوس = اُس» کا «و») ۔

غم ی = غیر ملفوظ یے (جیسے : «ایدھر = ادھر» کی «ی») ۔

خف = خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) ۔

۲. قواعد :

ج = جمع عربی .

جج = جمع الجمع عربی .

مج = مجہول .

مع = معروف .

امذ = اسم مذکر .

امث = اسم مؤنث .

صف = صفت .

مذ = مذکر .

مث = مؤنث .

م ف = متعلق فعل .

ف ل = فعل لازم .

ف م = فعل متعدی .

ف مر = فعل مرکب .

۳. زبانیں :

ا = اردو .

انگ = انگریزی .

اوستا = اوستائی .

بنگ = بنگلہ .

پ = پراکرت .

پا = پالی .

پر = پرتگالی .

پن = پنجابی .

تر = ترکی .

س = سنسکرت .

سر = سریانی .

ع = عربی .

عبر = عبرانی .

ف = فارسی .

فر = فرانسیسی .

گج = گجراتی .

لاط = لاطینی .

مر = مرہٹی .

ہ = ہندی .

یو = یونانی .

۴. متفرق :

اپو = اصطلاحات پیشہ وراں .

اف = افعال .

د = دیوان .

رک = رجوع کیجیے .

عو = عوام .

عور = عورات .

ف = فعل .

ق = قلمی .

قب = مقابلہ کیجیے .

ک = کلیات .

ہندو = ہنود کی بول چال .

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ج

(مسلسل)

— گردی (— فت گ ، سک ر) امث . (لفظاً) **دنیا میں گھومنا پھرنا ، سیاحی ، (مجازاً) بیکار گھومنا ، مارے مارے پھرنا .**

جہاں گردی سے کیا حاصل اسیر اب دل یہ کہتا ہے
کہ چل کر بیٹھ رہیے مرقد شاہ خراساں پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۳۳) . [جہاں + گرد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— گشت (— فت گ ، سک ش) صف . **رک : جہاں گرد .**
ان کا شریفانہ بانک پن اور جہاں گشتوں والا انداز . . . ان سب نے مل جل کر . . . ایسا مکمل نمونہ بنا دیا تھا جو . . . نظروں کو لبھا سکتا ہے . (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۲۹۲) . [جہاں + ف : گشت ، گشتن = پھرنا] .

— گیر (— ی مع) (الف) صف . **دنیا کو فتح کرنے والا ، دنیا پر چھایا ہوا ، عالم گیر .**

عطارد دیا شہ کے تئیں یوں جواب
کہ اے شہ جہانگیر عالی جناب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۰) .

رستم ہند تجھے کیوں نہ کہے اک عالم
اے ظفر تیرا سخن سب میں جہانگیر رہا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷) .

دل کے ارمان نکلنے کی یہی شکل ہے ایک
کہ جہانگیر و جہاں بخش و جہاںباں نکلو

(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۲۰۸) . (ب) امذ . ۱ . **شہنشاہ اکبر کے بیٹے شہزادہ سلیم کا لقب جو بعد کو ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کا چوتھا بادشاہ بنا .** جہانگیر اپنی تزوک میں لکھتا ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۱۰) . جہانگیر نے شاہزادگی کے زمانہ میں عرفی کا شہرہ سن کر دربار میں بلایا . (۱۹۱۰ ، شعرالعجم ، ۳ : ۱۰۹) .
۲ . **بادشاہ ، سلطان .**

ٹنے بخش ساریاں کو یک ڈھیرتے
ہوئے شاد سب اس جہانگیر تے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۹) . [جہاں + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا] .

— گیری (— ی مع) (الف) امث . ۱ . (i) **ملک گیری ، بادشاہت .**

جہانگیری سوں یوں کرتا تو مشہور
جو بھیجیں مرحبا تیغ پر ملک حور

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۶) . خطوط شمشیر تصور کر کے اس سے مضمون جہانگیری کا نکالنا تھا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۵) . **(ii) تمام دنیا کو گرفت میں لینے کی کیفیت ، ساری دنیا میں پھیلنے یا عام ہونے کی حالت .**

یہی مقصود فطرت ہے یہی رمز مسلمانی
اخوت کی جہانگیری محبت کی فراوانی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۰۷) . ۲ . **چوڑی کی وضع کا جالی دار زیور جو کلائی میں پہنتے ہیں ، بعض میں گھنگرو بھی ہوتے ہیں ، پری بند ، پری جھپک ، پری چھن ، جوئی (اس کا موجد جہانگیر یا نور جہاں کو بتایا جاتا ہے) ؛ بقول بعض لاکھ یا کانچ کی چوڑی** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۲۲ ؛ لغات النساء) .

جہانگیریوں کا کروں کیا بیاں
کہ اٹھتی تھی ہاتھوں سے جس کی فغاں

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۶۳) . ہر ایک پری . . . طرح طرح کے زیور جڑاو مرصع کار ... جہانگیری ... سے آراستہ اور لدے ہوئے ہیں . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بیخزاں ، ۵۲) . ہاتھوں میں کڑے ، چوڑیاں جہانگیریاں ، پہنچیاں ، کنگن اور علی بند . (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۰۱) . (ب) صف . **جہانگیر (ب) (رک) سے منسوب یا متعلق .** عدل جہانگیری . (۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۴۸) . [جہاں + گیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

ـــ نگار (ـــ کس ن) صف. جغرافیہ نویس ، دنیا کا نقشہ تیار کرنے والا . ولند بڑی ریاضی دان اور جہاں نگار نے سمندر میں طول بلد معلوم کرنے کے . . . طریقے کی اہمیت کی طرف اشارہ کیا تھا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۳۶). [جہاں + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا ، نقش کرنا].

ـــ نگر (ـــ کس ن ، فت گ) صف . رک : جہاں بیں .

یہ سواد آفرینش ہے بقدر نور بینش
تری آنکھ اگر کھلے گی تو جہاں نگر بھی ہوگی

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۳۹) . [جہاں + ف : نگر ، نگریستن = دیکھنا].

ـــ نما (ـــ ضم ن) . (الف) صف . **جس سے یا جس میں دنیا کے مناظر دکھائی دیں (اکثر آئینہ یا جام کے ساتھ مستعمل) ؛ بلند مینار وغیرہ جس سے دور تک کا منظر دیکھا جا سکے .**

ہر اک کنگورا اس کا جام جہاں نما ہے
ہے ہر منار ہر شہ کنعاں کا اجالا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱۹).
بےکوشی میں مجھ کو سیر عالم (کذا) آئینہ مرا جہاں نما ہے (۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۱۶۱) . (ب) امذ ؛ امث . **خیمہ ، خرگاہ.** ایک طرف بادشاہ کی جہاں نما کھڑی ہوئی . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۳). ایک طرف بادشاہ کے جہاں نما کھڑے ہوئے . (۱۹۲۷ ، نوراللغات ، ۲ : ۳۵۸). [جہاں + ف : نما ، نمودن = دکھانا] .

ـــ نمائی (ـــ ضم ن) امث . **دنیا کے مناظر دکھانا ، دنیا کے حالات سے آگاہ کرنا .**

ہے تیرے جلوے کو یہ میری چشم نم مخصوص
جہاں نمائی کو جیسے تھا جام جم مخصوص

(۱۸۲۷ ، دیوان عیش (مرزا علی) ، ۲۰۰). [جہاں + نما (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ نَوَرد (ـــ فت ن ، و ، سک ر) صف . **رک : جہاں گرد .**

آیا ایک دن قضائے کار ایک مرد
صورت مہرو جہاں نورد

(۱۸۶۳ ، ہیرا من طوطا ، حقیقت ، ۴) . اس کی رائے . . . اور اختراع جہاں نورد کے سامنے کس کی مجال اور ہمت تھی کہ اپنی رائے کا اظہار کرتا. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، معین الحق ، ۶۵۹). [جہاں + ف : نورد ، نوردن ، نوردیدن = تہ کرنا ، لپیٹنا] .

ـــ نَوَردی (ـــ فت ن ، و ، سک د) امث . **رک : جہاں گردی .** جم کر بیٹھنے کی کوشش بھی کرو گے یا یوں ہی جہاں نوردی میں مشغول رہو گے . (۱۹۳۸ ، ملفوظات اقبال ، ۱۲۱) . [جہاں + نورد (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

جَہاں (فت ج) م ف : حرف شرط ؛ اسم موصول . **۱. جس جگہ ، جس مقام پر (جواب میں وہاں یا تہاں آتا ہے ، بعض اوقات حذف بھی ہوجاتا ہے) .**

اکاش اُنچہ پاتال دھرتی تُہیں
جہاں کچھ نکوئی ، تہاں ہے تُہیں

(۱۶۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵). جہاں شعاع آفتاب کا نہیں بس وہاں کیا کام نظر کا اندھارے میں . (۱۵۹۱ ، جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۸۳) . جہاں پر بھگت یہ کتھا سناتے ہیں تہاں سب تیرتھ اور دھرم آتے ہیں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۸) . جہاں بد اندیش نہ تھا وہاں عاقبت اندیش بھی نہ تھا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳) . **۲. جس وقت ، جب .**

سر کھجاتا ہے جہاں زخم سر اچھا ہوجائے
لذت سنگ بہ اندازۂ تقریر نہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۲) .

آگ ہے آگ اسے کون کہے گا پانی
چھالا اٹھ آیا جہاں آنکھ سے ٹپکا پانی

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۱) **۳. جوں ہی ، جیسے ہی ، جب بھی .**

شرر کی سی ہے چشمک فرصت عمر
جہاں دے ٹک دکھائی ہو چکی بس

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۴). جہاں نوالا توڑا اور باپ کا تصور بندھا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۱) . [پ : جیتّ آ + تہانے जेतिक्षा + س : یاوت + ستہانے यवत + स्थाने थाने] .

ـــ اَور دَرَخت نَہِیں وَہاں اَرَنڈ ہی دَرَخت ہے کہاوت . **جہاں لائق نہیں ہوتے ، وہاں کم لیاقت ہی لیاقت دار ہو جاتے ہیں ، جہاں کوئی شے بہتر نہ ہو وہاں کمتر ہی سہی ، رک : جہاں روکھ نہیں الخ** (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ بالَک تَہاں (وَہاں) پیکْھنا کہاوت . **جہاں بچے ہوں وہاں کھلونے ہوتے ہیں** (جامع اللغات) .

ـــ بالَوں کا بَیٹْھنا وَہاں بھوتوں کا باس کہاوت . **کہتے ہیں کہ بچوں پر بھوتوں کا اثر جلد ہوتا ہے سو جہاں بچے رہیں وہاں بھوتوں کے آنے کا ڈر ہوتا ہے ؛ بچے بھوتوں کی طرح ہوتے ہیں جہاں دو چار ملے شرارتیں شروع کر دیتے ہیں** (جامع اللغات) .

ـــ بَجے ڈھول وَہاں کَھڑے بَہْلول کہاوت. **جو شخص بلا بلائے تقریبات میں ہر جگہ پہنچ جائے اس کے بارے میں کہتے ہیں .** لاڈو بولی ، مان نہ مان میں تمھارا مہمان، تم ہر جگہ تیار ہو جہاں بجے ڈھول وہاں کھڑے بہلول (۱۹۳۵ ، محل سرا ، ۱۳۸) .

ـــ بَڑی سیرا تَہاں اوچھا پَھل کہاوت. **بڑی خدمت کا کم صلہ ، باوجود بڑی محنت کے فائدہ قلیل ہو تو کہتے ہیں** (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۷۱) .

ــ بُھو کا پِسنا وَہاں سُسَر کی کھاٹ کہاوت . بہت بے حیائی برتنے یا کسی کو تنگ کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ بیٹھ گئے بیٹھ گئے فقرہ . اب اٹھنے یا ہٹنے والے نہیں ، جم کر بیٹھنے یا اڑ جانے کے موقع پر کہتے ہیں .

حضرت داغ جہاں بیٹھ گئے بیٹھ گئے
اور ہوں گے تری محفل سے ابھرنے والے
(۱۹۰۵ ، داغ ، د ، ۱۸۸) .

ــ بیٹھے وَہاں بیٹھے فقرہ . رک : جہاں بیٹھ گئے بیٹھ گئے .

بجز دست قضا کوئی اوٹھا سکتا ہے کیا قدرت
برنگ نقش پا بس ہم جہاں بیٹھے وہاں بیٹھے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۳۲) .

ــ بیری ہوتی ہے وَہاں پتھر آتے ہی ہیں کہاوت . عموماً ایسے موقع پر بولتے ہیں جب لڑکی کی شادی کے پیام سلام جگہ جگہ سے آئیں . دادا جان جہاں بیری ہوتی ہے وہاں پتھر آتے ہی ہیں ، میں کیا اس کا برا مانتی ہوں . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۵) .

ــ پڑے موسَل وَہاں کھیم کُوشَل کہاوت . (بھنگڑ) جہاں بھنگ گھٹے وہاں صحت اور تندرستی ہے (جامع اللغات) .

ــ پَسینا گِرے وَہاں خُون ٹَپکانا/لَہُو گِرانا محاورہ . کسی پر جان نثار کرنا ، انتہائی وفادار ہونا . جہاں تمھارا پسینا گرے وہاں ہم لہو گرائیں اور تم سمجھتی ہو کہ ہم تمھیں جلاتے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۳) . یہ جاں نثار جہاں بادشاہ کا پسینہ گرے وہاں اپنا خون ٹپکاتے تھے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۳۵) .

ــ پُھول تَہاں (وَہاں) خار/کانٹا کہاوت . رک : جہاں گل ہے وہاں خار بھی ہے . پھر من میں سوچا جہاں گنج تہاں مار جہاں پھول تہاں خار اور زر کے محتاج کو ہر جگہ خوف ہے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۹) .

ــ تَک م ف . جب تک ، حتی الوسع ، حتی الامکان ، جس قدر .

شہ کہتے تھے بچے ہیں لڑیں ہائے کہاں تک
لاکھوں سے لڑے دونوں میں طاقت تھی جہاں تک
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۳) .

جہاں تک ہم ان کو بھلاتے رہے ہیں
وہ کچھ اور بھی یاد آتے رہے ہیں
(۱۹۴۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۳۱۶) .

ــ تَک بَنے فقرہ . (یہ فقرہ تھوڑے سے ردّ و بدل کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے : جہاں تک بن پڑے یا بن سکے یا بنے گا ، اور اسی طرح جہاں تک ہو سکے یا ہوگا) جتنا ممکن ہوگا ، جب تک ممکن ہو ، اپنے مقدور تک . اچھا کل جہاں تک بنے گا اس کا پتہ لگاؤں گی . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۳۱) .

یارو ! یہ ہجر ہجر کہاں تک اپنی سی کرو بنے جہاں تک
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل میرٹھی ، ۳۹) .

ــ تَلک م ف . رک : جہاں تک .

آخر تو جان دے چکے ہیں کیجئے ، میاں
تم سے بھی ہو وے ناز و تغافل جہاں تلک
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۴ : ۳۳۴) .

جہاں تلک بھی یہ صحرا دکھائی دیتا ہے
مری طرح سے اکیلا دکھائی دیتا ہے
(۱۹۶۶ ، شکیب جلالی ، روشنی اے روشنی ، ۱۳۹) .

ــ تَہاں م ف . ۱. (i) اِدھر اُدھر ، جگہ جگہ ، ہر جگہ ، ہر طرف .

اگر نہاں ہے تو تو ہے و گر عیاں تو ہے
غرض کہ دیکھ لیا میں جہاں تہاں تو ہے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۰۲) . جہاں تہاں عیش و عشرت ہر ایک جا راگ رنگ کی صحبت . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۵) . جب وہ شکار کے لئے جاتا تو . . . جہاں تہاں خوب چھاپے مارتا . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۵) . (ii) کہیں کا کہیں ، بے جگہ ، بے موقع . کپڑے میلے ہیں تو میلے ہی ہیں ، گھر کی چیزیں تتر بتر جہاں تہاں پڑی ہیں تو پڑی ہی ہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۳) . ۲. بعض جگہ ، بعض مقامات پر ، کہیں کہیں . مینہ کا پانی پتھروں کی چھوٹی چھوٹی درزوں اور دڑاڑوں میں گھس کر جہاں تہاں جمع ہو جاتا ہے . (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۶۸) . اس بیاض میں جہاں تہاں کچھ مجرب دوائیں . . . مہاجن کے قرض اور سود سے متعلق یاد داشت بھی درج ہوتی . (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۳) .

ــ تَہاں پِھرنا محاورہ . آوارہ پھرنا (جامع اللغات) .

ــ تَہاں رَہ جانا محاورہ . وہاں کا وہیں رہ جانا ، ادھر ادھر رہ جانا . بیگم صاحبہ مر گئیں سارا اثاثہ جہاں تہاں رہ گیا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۱۹) .

ــ تیل دیکھا وَہیں جَٹنے کو بَیٹھ گَئی کہاوت . خود غرض آدمی کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۷۱) .

ــ تیلی نَہ جائے وَہاں مُوسَل گُھسیڑنا محاورہ . ازحد جھوٹ بولنا (نجم الامثال ، ۱۷۱) .

ــ جائے بُھوکا وَہاں (وَہیں) پَڑے سُوکھا کہاوت . جب کوئی مفلس طمع کی غرض سے کسی کے پاس جائے اور وہاں سے جواب

صاف پائے ، جہاں سے کچھ ملنے کی توقع ہو اور اتفاق سے دستیاب نہ ہو نیز منحوس اور سبز قدم آدمی کی نسبت بولتے ہیں ۔ اب ذرا ملاحظہ ہو ہماری سبز قدمی کہ . . . علاقہ کورٹ ہو گیا . . . فوراً یہ ضرب المثل ذہن میں آ گئی کہ جہاں جائے بھوکا وہاں پڑے سوکھا . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۸۵) .

ـ جائیں بالے وہاں تہاں جائے پوچھ کہاوت . امیر آدمیوں کے خوشامدی ہر جگہ ساتھ جاتے ہیں (جامع اللغات) .

ـ ججمان وہاں پروہت کہاوت . جہاں سردار وہاں خدمت گار (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۸) .

ـ جس کے سینگ سمائے (سمائیں) وہیں گھس جائیں/ نکل گئے/جائیں فقرہ . جہاں بچاؤ دیکھیں وہاں پناہ لیں . جہاں جس کے سینگ سمائے وہاں نکل گئے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷) . جان کے لالے پڑ گئے تو جس کے جہاں سینگ سمائے گھس گیا کہ کسی طرح جان تو بچے . (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۳) .

ـ جہاں م ف . ۱. جس جس جگہ ؛ ہر طرف ، جا بجا ، جگہ جگہ .

چمن چمن گل و غنچہ شگفتہ و خنداں
جہاں جہاں دل و دیدہ منور و مسرور

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۱۲) . جہاں جہاں ان کی حکومتیں قائم ہوئیں انہوں نے خود مفتوح قوموں کا لباس اختیار کیا . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۱۲) . ۲. (اظہار کثرت کے لیے) بہت زیادہ ، ایک جہاں بھر .

عالم کا ترے جہاں بیاں ہے بیتابی دل جہاں جہاں ہے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۳) .

ـ چار برتن (باسن) ہوتے ہیں کھٹکتے (کھڑکتے) بھی (ہی) ہیں کہاوت . اگر کچھ لوگ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں تو تکرار بھی ہو ہی جاتی ہے . چلو ہی غصہ میں کہدیا ہوگا جہاں دو برتن ہوں کھڑک ہی جاتے ہیں . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۵۷۶) .

ـ خرچ نہیں وہاں ہر ایک گانٹھ کا پورا کہاوت . جب کسی کو ضرورت نہ ہو تو ہر ایک دینے کو تیار ہوتا ہے مگر ضرورت مند کو کوئی نہیں دیتا ؛ جہاں خرچ کرنے والے نہ ہوں وہاں سب امیر ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

ـ دائی ہاتھ دھرے وہاں قربان کروں فقرہ . ذلیل کرنے کے موقع پر عورتیں کہتی ہیں . تجھ کرانے والی کو جہاں جہاں اس کی دائی نے ہاتھ دھرے قربان کروں . (۱۹۲۶ ، نور اللغات) .

ـ دل تہاں (وہاں) بادل کہاوت . ۱. جہاں فوج ہوتی ہے یا کثرت آدمیوں کی ہوتی ہے وہاں پانی اکثر برستا ہے (نجم الامثال ، ۱۷۱) . ۲. جہاں لوگ بہت ہوں وہاں ڈھول بھی اڑتی ہے (جامع اللغات) .

ـ دولہا تہاں (وہاں) برات/براتی کہاوت . لوگ اپنے سردار کے ساتھ رہتے ہیں ، جب تک شخص کی ذات ہے بڑا کارخانہ متعلق ہے (نجم الامثال ، ۱۷۱) .

ـ دیکھا (دیکھی ، دیکھے) توا پرات وہاں (وہیں) گاوے (ناچے) ساری رات کہاوت . غرض مند اپنے فائدے کو دیکھتا ہے . جہاں دیکھا توا پرات وہیں ناچے ساری رات انہیں تو اپنے مطلب سے مطلب ہے (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۶) .

ـ دیکھی روٹی وہاں منڈائی چوٹی کہاوت . جہاں فائدہ دیکھا وہیں ذلت برداشت کی (جامع اللغات) .

ـ دیکھیں گنا پوری تہاں جائیں لڑھی لڑھی کہاوت . خود غرض مطلبی کے لیے بولتے ہیں جہاں فائدہ دکھائی دے وہیں رجوع کریں یا پہنچ جائیں (نجم الامثال ، ۱۷۱ ؛ جامع اللغات) .

ـ ڈر وہاں مردوں کا گھر کہاوت . بہادروں یا مردوں کو اپنی جان کا خوف نہیں ہوتا ، خوف و خطر کی پروا نہیں کرتے . شہزادے نے کہا کیا بکتا ہے جہاں ڈر ہے وہاں مردوں کا گھر ہے . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۹) . جہاں ڈر وہاں ہمارا گھر ، افریقہ کی نوآبادیوں میں ہندوستانی آرام سے نہیں ہیں . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۵ : ۳) .

ـ ڈھاک وہاں ڈاکا/ڈاکو کہاوت . ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں خطرے سے مفر نہ ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۷۱ ؛ جامع اللغات) .

ـ راجہ مٹھ (مٹھا) بولنا وہاں بسیں گھنیرے لوگ کہاوت . اگر راجہ خوش مزاج ہو تو رعیت بہت ہوتی ہے ؛ خوش اخلاقی لوگوں کے رجوع ہونے کا باعث ہے (نجم الامثال ، ۱۷۱ ؛ جامع اللغات) .

ـ رانی وہاں راجہ کہاوت . لازم و ملزوم کے لیے کہتے ہیں (ماخوذ : چار چاند ، ۱۲۰) .

ـ روکھ نہیں وہاں (تہاں) ارنڈ (ارنڈی) (ہی) روکھ سہی / ہے کہاوت . رک : جہاں اور درخت نہیں وہاں ارنڈ ہی درخت ہے . تمہارے بادشاہ کی وہی مثل ہے کہ جہاں روکھ نہیں تہاں ارنڈی روکھ ہے ، اگر ہمارے ملک میں کبھی آؤ اور بادشاہ کے عدل و انصاف کو دیکھو تو دنگ رہ جاؤ .

(۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۰۰) . جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ روکھ ، اندھوں میں کانا راجہ آپ سے آپ ہو جاتا ہے . (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۵۸) .

ـ ستیاناس وہاں سوا (ساڑھے) ستیاناس کہاوت . **جب بربادی ہوئی تو کم و بیش کا کیا خیال** (فرہنگ اثر) .

ـ سسر کا سونا وہیں بہو کی کھاٹ کہاوت . **خواہ مخواہ کسی کو چھیڑنا** (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۲) .

ـ سو وہاں سوا سو کہاوت . **جب خرچ کرنے پہ آئے تو کم و بیش کیا ، جب تھوڑا بار سہہ لیا تو زیادہ بھی سہہ لیں گے .** خیر جہاں سو وہاں سوا سو (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۸۸) .

ـ سو وہاں سوائے کہاوت . **رک : جہاں سو وہاں سوا سو .** بیگم صاحب نے کہا کیا بڑی بات ہے جہاں سو وہاں سوائے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی کی مزیدار کہانی ، ۵۳) .

ـ سوئی نہ جائے وہاں لٹھا کرنا محاورہ . **ایسا کام کرنا جو ممکن نہ ہو ؛** سراسر لغو بات کرنا . ابھی دیکھو تو اس گھر کے کارخانے جہاں سوئی نہ جائے وہاں لٹھا کریں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۵) .

ـ سوئی نہ جائے (گھسے) وہاں موسل گھسیڑنا/گھسیڑ دینا محاورہ . **رک : جہاں سوئی نہ جائے وہاں لٹھا کرنا .** اس منجھلی پر تو خدا کی مار اللہ اس کا منہ کالا کرے . . . جہاں سوئی نہ گھسے وہاں موسل گھسیڑ دے . (۱۹۰۲ ، منازل السائرہ ، ۱۶۱) .

ـ سوئی وہاں تاگا/تاگہ کہاوت . **لازم و ملزوم کے لیے** کہتے ہیں (ماخوذ : چار چاند ، ۱۲۰) .

ـ سیر وہاں سوا سیر/سوائی کہاوت . **رک : جہاں سو وہاں سوا سو** (خزینۃ الامثال ، ۶۸) .

ـ سینگ سمایا/سمائے/سمائیں فقرہ . **رک : جدھر سینگ سمایا .** جو فیصلہ ہوا ہے یا تو اسے قبول کرو اور کل ہی اس کی تعمیل کرو ورنہ جہاں تمہارا سینگ سمائے جاؤ . (۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب ، ۱ : ۶۶) .

ـ شیر نہیں وہاں بلی ہی شیر ہے کہاوت. **جہاں اچھی چیز نہ ہو وہاں نکمی ہی قدر پاتی ہے** (جامع اللغات) .

ـ کا پیوے پانی وہاں کی بولے بانی کہاوت . **محسن کی طرفداری ضرور ہوتی ہے** (نجم الامثال ، ۱۷۲) .

ـ کا تہاں م ف ؛ مث : جہاں کی تہاں . **۱. رک : جہاں تہاں .** یہ روز کے برتن باسن نہ ہوں کہ پھلر پھلر کھنگالا اور جہاں کے تہاں ڈال دیے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۷ : ۵). **۲. جہاں تھا وہیں ، اسی جگہ ، وہاں کا وہیں .** اسے تن سوتے وقت جہاں کا تہاں پڑیا اچھتا ہے . (۱۶۶۳ ، میراں جی خدا نما ، رسالہ وجودیہ ، ۳). لوگ شہر کے چونک اٹھے اور بے حواس ہوکر جہاں کے تہاں بیٹھے کے بیٹھے کھڑے کے کھڑے رہ گئے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۲۰). نقل اور اصل کا فرق جہاں کا تہاں رہ جاتا ہے اردو شاعری کے محاسن سے جسے انکار ہو وہ کافر ہے . (۱۹۴۷ ، روپ ، ۸) .

ـ کا تہاں ہونا محاورہ . **اپنی حد کو پہنچنا ، اپنی جگہ سے بہت دور نکل جانا .**

محبت جہاں کی تہاں ہوچکی
کچھ اس روگ کی بھی دوا ہی نہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۹۸) .

ـ کا مردہ تہاں کی گور کہاوت . **ہر جگہ کا دستور جداگانہ ہوتا ہے** (نجم الامثال ، ۱۷۲) .

ـ کا مردہ وہیں گڑتا ہے کہاوت . **جہاں جھگڑا ہو وہاں کی رسوم کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے** (جامع اللغات) .

ـ کان وہاں بجلی کہاوت . **رک : جہاں کانسا وہاں بجلی کا سانسا** (محاورات ہندوستان ، ۶۵ ؛ محاورات ہند ، ۷۶) .

ـ کانسا وہاں بجلی کا سانسا کہاوت . **جہاں مال و دولت وہاں چور اچکا** (محاورات ہند ، ۷۶) .

ـ کہیں م ف . **جس جگہ ، جس مقام پر .**

بجھ پہ تمہارے لاکھو حق ، چاہو جہاں کہیں رہو
تم پہ بھی میرا کوئی حق ہے کہ نہیں تمہیں کہو
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۸) .

ـ کھانا وہیں سب کا ٹھکانا کہاوت . **جہاں فائدہ ہوتا ہے وہیں لوگ دوڑتے ہیں** (نجم الامثال ، ۱۷۲) .

ـ گانٹھ تہاں راس کہاوت. **لازم و ملزوم کی نسبت بولتے ہیں.** (نجم الامثال ، ۱۷۲) .

ـ گائے وہاں (وہیں) گائے کا بچھڑا کہاوت . **جہاں مالک وہیں اس کے ساتھی ، جہاں فائدے کی چیز ہو وہاں سب جمع ہوتے ہیں .** (نجم الامثال ، ۱۷۲ ؛ جامع اللغات) .

ـــ گڑھا ہوتا ہے (ہوگا) وہیں پانی مرتا ہے/مرے گا کہاوت.

۱. جہاں کچھ نقص ہوتا ہے لوگوں کی توجہ اس کی طرف ہوتی ہے جب تک کسی میں عیب نہ ہو یا کسی کا پہلو کمزور نہ ہو لوگ کوئی طنزیہ بات نہیں کرتے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).
۲. جس میں کچھ ہی یا کوئی عیب ہوگا وہی دبے گا (محاورات ہندوستان ، ۶۶).

ـــ گڑ ہوگا وہاں مکھی (مکھیاں) بھی ضرور ہوگی/آئیں گی

کہاوت. روپیہ والے کے رفیق زیادہ ہوجاتے ہیں ، دولت مندوں کے پاس سائل اہل علم کے پاس طالب علم وغیرہ رجوع کرتے ہیں یعنی جب کسی کی کوئی مرغوب شے کسی کے پاس ہوگی تو وہاں اس قسم کے اشخاص بھی موجود ہوں گے (نجم الامثال ، ۱۷۲).

ـــ گل ہے (ہوگا) وہاں خار بھی ہے کہاوت. راحت کے ساتھ تکلیف اور خوشی کے ساتھ رنج لگا ہوا ہے ؛ دوست و دشمن ہر جگہ ہوا کرتے ہیں.

محفل یار میں اب شرکت اغیار بھی ہے
وہ مثل ہے کہ جہاں گل ہے وہاں خار بھی ہے
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۵۸).

ـــ گنج تہاں مار کہاوت. (روایت ہے کہ لوگ دولت کو دفن کرکے اس کی حفاظت کے لیے سانپ اس پر بٹھادیتے تھے) دولت کے ساتھ خوف و خطر بھی ہے ؛ آرام کے ساتھ مصیبت بھی لگی ہوتی ہے. پھر من میں سوچا جہاں گنج تہاں مار جہاں پھول تہاں خار اور زر کے محتاج کو ہر جگہ خوف ہے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۹).

ـــ گنج وہاں رنج کہاوت. مالدار کو تکلیفیں بھی زیادہ ہوتی ہیں (جامع اللغات).

ـــ گنگ وہاں رنگ کہاوت. جہاں گنگا بہتی ہے وہاں میلے بھی ضرور ہوتے ہیں (جامع اللغات).

ـــ گنگا وہاں جھاؤ جہاں بامن وہاں ناؤ کہاوت. بڑوں سے چھوٹوں کو فیض پہنچتا ہے. آپ نے مینا بازار کی ایک جھلک تو دیکھ لی اب ملکہ دوراں کا دربار اور ان کے انعام و اکرام بھی دیکھ لیجئے ، کیونکہ حضرت ظل اللہ بیگم سے فرما گئے ہیں ، جہاں گنگا وہاں جھاؤ جہاں بامن وہاں ناؤ. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۲۰).

ـــ گورس تہاں گوبر کہاوت. جہاں دودھ وہاں گوبر (جامع اللغات).

ـــ لگ م ف (قدیم). رک : جہاں تک.

جہاں لگ ہو دنیا بسن ہار ہے
جہاں لگ ہو انبر تر ادھار ہے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱).

ـــ لوں م ف. رک : جہاں تک (پلیٹس).

ـــ مرغا نہ ہوگا اذان نہ ہوگی کہاوت. رک : جہاں مرغا نہیں بولتا وہاں صبح نہیں ہوتی (جامع اللغات).

ـــ مرغا نہیں ہوتا (ہوگا) کیا وہاں سویرا نہیں ہوتا/ہوگا کہاوت. کسی کے بغیر کوئی کام بند نہیں ہوتا (محاورات ہندوستان ، ۶۶).

ـــ مرغ نہیں بولتا کیا وہاں صبح نہیں ہوتی کہاوت. کوئی کام کسی کی وجہ سے رکا نہیں رہ سکتا ہو ہی جاتا ہے. (ماخوذ : محاورات ہند ، ۲۳۷).

ـــ ملا نہ ہوگا کیا وہاں سویرا نہ ہوگا کہاوت. رک : جہاں مرغ نہیں بولتا کیا وہاں صبح نہیں ہوتی (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۸).

ـــ نشیب ہوتا ہے (ہوگا) وہیں پانی مرتا ہے/مرے گا کہاوت. رک : جہاں گڑھا الخ. راشد : یہ تو میں بھی جانتا ہوں مگر تم شرمندہ کیوں ہوتے ہو. طاہر : جہاں نشیب ہوتا ہے وہاں پانی مرتا ہے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۳۶).

ـــ ننانوے گھڑے دودھ کے ہوں گے ، وہاں ایک گھڑا پانی کا کیا جانا جائے گا کہاوت. کام چوروں کے لیے یا بے ایمانوں کے لیے بولتے ہیں ، امیروں اور مالداروں میں غریبوں کی کیا پرسش ؛ ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اس خیال سے کوئی بے ایمانی کا کام کرے کہ دوسرے آدمیوں کے کاموں کے ساتھ مل کر میرا کام بھی ٹھیک سمجھ لیا جائے گا. بادشاہ نے شہر میں ڈھنڈورا پٹوا دیا کہ ہر شخص ایک گھڑا دودھ کا بھر کر آج رات کو بارہ بجے فلاں تالاب میں ڈال آئے اس پر ہر شخص نے خیال کیا ... اگر میں پانی کا گھڑا لے جا کر ڈال دوں تو ... ہزاروں دودھ کے گھڑوں میں ایک پانی کا گھڑا معلوم ہی کیا ہوگا. (۱۹۳۵ ، سہ ماہی اردو ، جنوری ، ۱۳۲).

جہانا (کس ج) ف م. اکٹھا کرنا ، جمع کرنا ، جوڑ جوڑ کر ایک جگہ رکھنا.

ہو نزدیک ہے اب خرابی میں آئے
کتی روز معلوم تمنا جہائے
(۱۶۳۸ ، مرآت الحشر ، ۲۳۷). [مقامی].

جہانی (فت ج) صف. اہل دنیا ، اہل جہان ، دنیا والے.

ہے روح مبارک پیمبر جانوں سے جہانیوں کے برتر
(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۵۲). [رک: جہان + ا ؛ ی ، لاحقۂ صفت].

جَہانِیاں (فت ج ، کس ن) امذ. جہانی (رک) کی جمع.

وہ کون امام جہان و جہانیاں احمد
کہ محض مقتدی سنت پیمبر ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۴۴).

ـ جَہاں گَرْد / گَشْت (ـ فت ج ، گ ، سک ر / فت گ ، سک ش) صف. **۱. دنیا میں گھومنے پھرنے والے لوگ ، دنیا کی سیر کرنے والے ، جہاندیدہ و تجربہ کار.** تربیت یافتہ اور تجربہ کار آدمی جہانیاں جہاں گرد. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲). وہ سچے معنوں میں جہانیاں جہاں گشت تھا. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۴). **۲. مشہور بزرگ حضرت سید جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا لقب جن کا مزار اوچھ میں ہے.**

القاب نسیم دامن دشت مخدوم جہانیاں جہاں گشت

(۱۸۷۲ ، کلیات نعت ، محسن ، ۸۵). شیخ سارنگ کو مخدوم جہانیاں جہاں گشت جلال الدین بخاری کی صحبت حاصل تھی. (۱۹۶۳ ، ترجمہ اخبار الاخیار ، ۲۷۸). [جہانیاں + جہاں (رک) + ف : گرد / گشت ، گشتن = پھرنا].

جِہَت (کس ج ، فت ہ) امث. **۱. سمت ، طرف ، جانب ، رخ.**

جہت وجود کی غیر نہ پاے وہی مقید مطلق نانہان
وہی منزہ وہی مشبہ غیر کی قید وجود منہ کا نہان

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۱۶).

قائم میں جہت کیا کہوں اس تیرنگہ کی
ہلنے نہ دے اڑتا ہو جو نخچیر نہ ہوا پر

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۵).

قید جہت کا دھیان نہ کر ہے خدا وہی
تو جس کو اضطراب میں کہتا ہے یا خدا

(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امانت ، ۱۸). خدا موجود ہے... کسی جہت کے ساتھ مخصوص نہیں ہے کسی مکان میں نہیں ہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۱). **۲. سبب ، وجہ ، واسطہ ، ذریعہ.**

او پاک ہے ہے ہنے کے مت سوں
کہتے اسے جوت اس جہت سوں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۷). ماں باپ اس بڑھاپے میں چین اٹھاویں اور اس کی جہت سے آرام پاویں. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۳۷). اور خطوط پر روشنی پھیلنے کی جہت سے روشنی کے نکلنے کی کیفیت پر کلام کرنا علوم تعلیمی کا محتاج ہے. (۱۹۶۹ ، مقالات ابن الہیثم ، ۵۶). **۳. (منطق) وہ قید یا شرط (جیسے ضرور ، البتہ ، ہمیشہ ، ممکن ہے وغیرہ) جو قضیے میں پائی جائے.** وہ لفظ جو کیفیات مذکورہ میں سے کسی کیفیت پر دلالت کرے جہت کہلاتا ہے. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمت ، ۵۱). جس قضیے میں کوئی جہت معین نہ ہو وہ مہملۃ الجہات ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۴۸). [ع : وج ہ].

ـ جامِع کس صف (ـ کس م) امث. **(معانی) وہ مناسبت جس کی وجہ سے دو جملوں یا مفردات کو حرف عطف کے ذریعے جمع کیا جا سکے.** اگرچہ وہ بھی جہت جامع پر موقوف ہے لیکن اس میں دقت نہیں ہے. (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۶۳۵). [جہت + جامع (رک)].

جُہْد (کس ج ، سک ہ) امث. **کوشش ، محنت ، دوڑ دھوپ ، پروا.** تو جہد کشش کرے خدا میں خدا تھے کہ قال علی کرم اللہ وجہہ کہ عرفت ربی ابربی. (۱۵۹۱ ، جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۲).

اے شاہ سوار ، اللہ کے جہد زخمی ہے نپٹ شکار میرا

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۵). جہد کے معنی ہیں محنت کرنے اپنے مقصد کے بر لانے میں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۶).

جہد ہے راز بقا سعی ہے تصدیق حیات
زندگی کیا جو کوئی مطلب مشکل نہ رہا

(۱۹۲۹ ، نقوش مانی ، ۱۴۰). [ع : ج ہ د].

ـ اُلْبَقا (ـ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ب) امث. **رک : تنازع البقا.**

ماحول کے مناسب ہوتی اگر نہ قوت
جہد البقا میں ہوتی ہم کو نہ کامیابی

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۱۵۸). [جہد + رک : ال (۱) + بقا (رک)].

ـ اُلْمُقِل (ـ ضم د ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، کس ق) امث. **سعی قلیل ، تھوڑی سی یا معمولی کوشش.**

سعی الزعیم اگر نہیں جہد المقل تو ہے
اس مدرسے کے حق میں خدا سے دعا کروں

(۱۸۹۴ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۰). [جہد + رک : ال (۱) + مقل (رک)].

ـ بِالسَّیف (ـ کس ب ، غم ا ، ل ، شد س ، ی لین) امث. **رک : جہاد بالسیف.** ایک جہد بالقلم یعنی نظریاتی کاوش ایک جہد بالسیف یعنی عملی کاوش. (۱۹۷۳ ، متاع لوح و قلم ، ۱۴۴). [جہد + ب (رک) + رک : ال (۱) + سیف (رک)].

ـ بِالْقَلَم (ـ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ل) امث. **رک : جہاد بالقلم.** جہد بالقلم کی اثر آفرینی یعنی اس کی کامیابی کا انحصار قدرت اظہار کے علاوہ تجربے کے خلوص و صداقت پر ہے. (۱۹۷۳ ، متاع لوح و قلم ، ۱۴۴). [جہد + ب (رک) + رک : ال (۱) + قلم (رک)].

ـ جَہِید کس صف (ـ فت ج ، ی مع) امث. **بہت زیادہ کوشش ، سعی بلیغ.**

سلیح و سلب تیرے شیدائیوں کا
عزیمت ہے جہد جہید و عنا ہے
(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۹۹). [جہد + جہید (رک)].

ــ للبقا (ــ کس ل ، سک ل ، فت ب) امث. **رک: تنازع للبقا.** اس جہد للبقا میں اردو آخر کب تک قائم اور زندہ رہ سکتی ہے. (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۲۳). [جہد + لل (رک) + بقا (رک)].

جَہر (فت ج ، ہ) امذ. **آنکھوں کا ایک مرض جس میں دن میں سورج کی روشنی کے سبب دکھائی نہیں دیتا ، روز کوری ، دنوندی ، دنوند.** دنوندی (روز کوری و جہر) یہ عارضہ اکثر اس اسپ کو ہو جاتا ہے جس کی آنکھیں کنجی ہوتی ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۴). [ع : ج ہ ر].

جِہر (کس نیز فت مج ج ، سک ہ) امذ. **اونچی آواز سے کچھ پڑھنا یا دہرانا ، بلند آواز.** امام شافعی کے مذہب میں بہت سے ایسے مسئلے ہیں جن کی دلیلیں ضعیف اور ان میں کلام ہے مثلاً جہر بسم اللہ کا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳). نماز جہر میں جب آپ قرآن شریف پڑھتے تھے تو اکثر مقتدیوں کو رقت طاری ہوتی تھی. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۵۳). [ع : ج ہ ر].

ــ کرنا ف م. **بُلند آواز سے پڑھنا (نماز میں).** گیارہویں پکار کے پڑھنا یعنی جہر کرنا جس میں پکار کے پڑھا جاتا ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۹۶).

جِہر (کس ج ، فت ہ) امذ. **گانا بجانا ، شور غوغا ، ہاوہو.** شادیوں میں رت جگا کیسا جہر کیوں ، ککرونڈا پوجنا کیا چوک پورانے کے کیا معنی دولہا کو ڈانوں ڈونیا کیسی. (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۴۳). [رک : جوہر (۲)].

جَہراً (کس نیز فت مج ج ، سک ہ ، تن ر بفت) م ف. **باآواز بلند ، علانیہ طور پر ، کھلم کھلا.** سراً جہراً رشوت کا پیام ہوتا ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۱) [ع : ج ہ ر].

جِہری (کس نیز فت مج ج ، سک ہ) صف. **جہر (رک) سے منسوب یا متعلق ، ایسی نماز جس میں امام پہلی دو رکعتوں میں قرآن کی سورتیں باآواز بلند پڑھے : کوئی ورد جو باآواز بلند کیا جائے.** ان کے یہاں بھی پانچ نمازوں میں سے تین جہری ہیں. (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۹۴). ہر نماز میں خواہ وہ سری ہو خواہ جہری ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ مقتدی کو کسی قسم کی نماز میں قرأت فاتحہ کرنا مستحب بھی نہیں. (۱۹۳۳ ، حیات شبلی ، ۱۰۴). [رک : جہر + ا : ی ، لاحقۂ نسبت].

جَہز (فت ج ، کس ہ) امذ (قدیم). **جہیز (رک) کی تخفیف.**

اول ذکر نکاح کرنا ہے لازم
پچھے لانا جہز کا کر مراسم
(۱۷۵۹ ، عظیم ، جہیز نامہ ، ۱). [ع : ج ہ ز].

جَہل (کس نیز فت مج ج ، سک ہ) امذ. ۱. **رک: جہالت.**

جے کوئی جو عقل بات منے آتے ہیں
ہور جہل کی بات میں جکونی جاتے ہیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۹).

کہا جہل سیں مجھ کو بیٹا خدا
ڈروں ہوں کبھی مت کرے رب غصا
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۴۳).

کیا میر کا مذکور کریں سب ہے جہل
پایا ہم نے اسے نہایت ہی سہل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۶۵).

ایک ہے جب شور جہل و بانگ حکمت کا مثال
دل ہلاک ذوق گلبانگ پریشاں کیوں نہ ہو؟
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۳۸). ۲. **تکرار ، بحث ، نزاع.** چہارم وہ کہ نہ عقل اس سے راضی ہو نہ نفس وہ جہل ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۴). [ع : ج ہ ل].

ــ الجُہل (ــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس نیز فت مج ج ، سک ہ) امذ. **بہت بڑی جہالت.**

ہے جہل الجہل علم اے میرے حبیب
گر علم نہو تو وہ بعید اور نہ قریب
(۱۸۳۹ ، کاشف الاسرار ، ۲۳). [جہل + رک : ال (۱) + جہل].

ــ بسیط کس صف (ــ فت ب ، ی مع) امذ. **ناواقفیت محض ، حد درجہ لاعلمی.** قوت تمیز کی بیماریاں ... تین قسم کی ہیں ایک حیرت دوسری جہل بسیط تیسری جہل مرکب. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۳۲). ایک جو جہل بسیط ہے کہ سرے سے واقف ہی نہیں ، چیز کو جانتا ہی نہیں. (۱۹۲۳ ، مقالات ایوبی ، ۳۳۱). [جہل + بسیط (رک)].

ــ سلیم کس صف (ــ فت س ، ی مع) امذ. **ایسی نادانی جو خطرناک نہ ہو ، بے ضرر نادانی.** جہل سلیم. (۱۹۶۸ ، اصطلاحات سیاسیات ، ۴۲). [جہل + سلیم (رک)].

ــ کرنا ف م. **جہالت اختیار کرنا ، نادانی کرنا ، بے وقوفی کرنا.**

نہ کر جہل پڑھ دل سے اے مہرباں
کہ ہے علم ہی دولت جاوداں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷۰).

— مرکّب کس صف (— ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امذ . دہری نادانی ، کسی چیز پر خلاف واقع اعتقاد ، دو جہالتوں میں مبتلا ہونے کی حالت و کیفیت . مسلمانوں کو جہل مرکب نے گھیرا ہے باپ دادا کے قصے یاد کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم سے بہتر کون ہے . (۱۸۹۹ ، مسافران لندن ، ۱۹۱) . جب ہٹ دھرمی پر آئے تو جہل مرکب میں گرفتار ہو جائے . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۳۲) . [جہل + مرکب (رک)] .

— مسعود کس صف (— فت م ، سک س ، و مع) امذ . مبارک لاعلمی ، (مراد) کسی ناخوشگوار حقیقت سے لاعلمی ، کسی ایسی بات سے لاعلمی جس کا جاننا رنج و غم کا باعث ہو . جہل مسعود . (۱۹۶۸ ، اصطلاحات سیاسیات ، ۸۵) . [جہل + مسعود (رک)] .

جِہلِستان (کس نیز فت مج ج ، سک ہ ، کس ل ، سک س) امذ . مقام جہل ، جہالت کا مرکز ، جاہلوں کے رہنے کی جگہ . آپ نے تعلیم و ہدایت خلق میں بڑی بڑی زحمتیں اٹھائیں اور اس جہلستان میں ہدایت کی شمعیں روشن فرمائیں . (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۱ : ۶۳) . [رک : جہل + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف] .

جِہلی (کس نیز فت مج ج ، سک ہ) صف . جہل (رک) سے منسوب یا متعلق ، جاہل ، نادان . اے میں کس کس کو سمجھاؤں دونوں جہلی ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۱۲) . [رک : جہل + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جَہمی (فت ج ، سک ہ) صف . فرقہ جہمیہ (رک) کا پیرو . مسلمانوں میں شیعہ ، سنی ، خارجی ، رافضی ، ناصبی ، مرجی ، قدری ، جہمی ، معتزلی اشعری وغیرہ کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں کہ سب کے دین و مذہب مختلف . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۶۳) . اس وقت قدری ، جبری ، معتزلی ، جہمی وغیرہ وغیرہ اس قدر بے شمار فرقے تھے کہ بمشکل ان کو ۷۲ کے عدد میں محصور کیا گیا . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۳۰) . [جہم (علم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جَہمِیّہ (فت ج ، سک ہ ، کس م ، شد ی بفت) امذ . اسلام کا ایک فرقہ جو جہم بن صفوان کا پیرو ہے ، اس کے نزدیک ایمان صرف تصدیق بالقلب کا نام ہے . پھر جس شبہ کے باعث جہمیہ نے اور ان کے موافقوں نے جہت کا انکار کیا ہے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۶۰۰) . جہمیہ . . . فرقے کے بانی کا نام جہم بن صفوان ہے . (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۹۸) . [جہم (علم) + ع : یہ ، لاحقۂ نسبت] .

جَہِندگی (فت ج ، کس نیز فت ہ ، سک ن ، فت د) امث . ۱. جست تڑپ یا اچھلنے کی کیفیت .

ہر ایک دل میں ان دنوں تڑپ ہے اس امنگ کی
کہ رقص زندگی میں ہو جہندگی فرنگ کی
(۱۹۳۱ ، چمنستان ، ۲۵۹) . ۲. (دل یا نبض وغیرہ کی) حرکت ، دھڑکن . دیکھنے میں آیا کہ دل کی جہندگی منٹ میں تیس بار اور ذرا قبل موت کے سولہ بار تک ہوتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۶۸) . [جہندہ (رک) سے اسم مصدر] .

جَہِندہ (فت ج ، کس نیز فت ہ ، سک ن ، فت د) صف . اچھلنے والا ، تڑپنے والا ، جست بھرنے والا ، لپکنے یا دوڑنے والا ، کودنے والا .

شہید و بسمل ہوں میں جہندہ رہ محبت میں ہوں دوندہ
کیئے ہیں مردے ہزاروں زندہ مرے مسیحا نے اک سخن سے
(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۷۵۸) .

یہ برق جہندہ نہیں بیتاب فضا میں
اک چھینٹ لہو کی دل مضطر سے اڑی ہے
(۱۹۶۵ ، صبح الہام ، ۲۰۵) . [ف : جہندہ ، جستن ؛ جہیدن = کودنا ، اچھلنا] .

جَہنّم (فت ج ، ہ ، شد ن بفت) امذ . ۱. پہلے دوزخ کا نام ، دوزخ (رک) ، وہ مقام جہاں گنہگار آگ میں جلتے رہیں گے .

جکوئی تجہ برہ پاوک جہنم کا جتم پکڑے
انوکوں حوض کوثر تے کدی یک تل نہ نم پکڑے
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۷۳) .

جاتے ہے جی نجات کے غم میں ایسی جنت گئی جہنم میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۰۹) .

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۱۳) . [عبر : جہنم] .

— بھیجنا محاورہ . رک : جہنم رسید کرنا . تب بڑا بیٹا طارق کا میدان میں آیا ، شہزادے نے اسے بھی جہنم بھیجا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۹) .

— جَلا (— فت ج) صف مذ ؛ مث : جہنم جلی . جہنمی ، دوزخی ، نفرت اور بیزاری کے موقع پر عورتیں بددعا کے طور پر بولتی ہیں . میں تجھ کو پیٹوں تیرا حلوا پکاؤں موا جہنم جلا نصیبوں پیٹا تیرا کھوج کھوؤں . (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۳۵) . [جہنم + ا : جلا ، جلنا (رک) سے] .

— جھیلنا محاورہ . آگ میں جلنا ، بہت زیادہ اذیت سہنا ، مصیبت برداشت کرنا .

بھلا رکھا جنہیں تونے وہ تجھ کو یاد کرتے ہیں
جہنم جھیلتے ہیں جنتیں آباد کرتے ہیں
(۱۹۲۳ ، رمز و کنایات ، ۲۰۵) .

ـــ رَسید کَرْنا محاورہ . مار ڈالنا ؛ تباہ و برباد کر ڈالنا ، مٹا ڈالنا . استبداد کو ہمیشہ کے لیے جہنم رسید کرے . (۱۹۳۳ ، ادب اور انقلاب ، ۱۰۲) .

ـــ رَسید ہونا محاورہ . جہنم میں جانا ، دوزخ کا سزاوار ہونا ، مر کر جہنم میں چلے جانا ، مر جانا ، مارا جانا . کیا ہوا اب بچے نہیں معلوم ہوتے ہو کوئی لمحے میں جہنم رسید ہوا چاہتے ہو . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۱) . عجب نہیں کہ اپنے نام کی نحوست کے سبب اس کو بھی جہنم رسید ہونا پڑے . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۸۵) .

ـــ کا اِیندَھَن (ـــ ی مع ، مغ ، فت دھ) امذ . جہنم میں جلنے والا ، دوزخ میں کام آنے والا ، جہنمی . جو گنہ گار ہیں وہ جہنم کے ایندھن ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۰۲) .

ـــ کا کُندَہ بَنْنا محاورہ . رک : جہنم کا کندہ ہونا .

چاہے ہو جائے خازن جنت   چاہے کندہ بنے جہنم کا

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۳) .

ـــ کا کُندَہ ہونا محاورہ . (لفظاً) دوزخ کا ایندھن بننا ، رک : جہنم رسید ہونا .

وہ پھر مار چوٹوں کی دن رات ہو
کہ کندا جہنم کا بدذات ہو

(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۳۰) .

ـــ کے کُندے پَڑنا محاورہ . جہنم کی مار پڑنا ، جہنم کی سزا ملنا . یقین ہے کہ قبر میں تجھ پر صبح و شام جہنم کے کندے پڑتے ہوں گے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۸) .

ـــ میں بُھنْنا محاورہ . دوزخ میں جلایا جانا ، عذاب میں مبتلا ہونا .

بازار کے دن کوئی نہ فریاد سنے گا
وہ سامنے مالک کے جہنم میں بھنے گا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۳) .

ـــ میں پَڑو/پَڑے/جائے فقرہ . ارے سے برا حشر ہو ، دعائے بد .

جنت کا ذکر جائے جہنم میں واعظو
یہ تو بتاؤ پاؤں کا ان کا مکاں کہاں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۵۲) . پڑو جہنم میں تم ، اللہ کرے اسی دم گرفتار ہو جائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۳۱) .

ـــ میں جانا محاورہ . برا حشر ہونا ، جہنم رسید ہونا ، برباد ہونا . تم اپنی جان اور آبرو کا ضرور خیال رکھو میں چاہے جہنم میں جاؤں . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۰) .

ـــ میں جَلْنا محاورہ . رک : جہنم میں بُھننا .

تمہاری محفل میں بخت لایا یہاں رقیبوں کا دخل پایا
اگرچہ پہنچے بہشت میں ہم مگر جہنم میں جل رہے ہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۶۱) .

ـــ میں ڈالْنا محاورہ . رک : جہنم رسید کرنا ، برباد کرنا . دنیا کو ان لوگوں کی تعریف میں مزا آتا ہے جو اپنے گھر کو جہنم میں ڈال رہے ہوں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵) .

ـــ واصِل (ہو) فقرہ . رک : جہنم میں جائے . خیر جہنم واصل اور ؟ (۱۹۳۱ ، بہرام کی رہائی ، ۸۶) .

ـــ (میں) واصِل کَرْنا محاورہ . رک : جہنم رسید کرنا . کیسا میں نے اسے جلد جہنم میں واصل کیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۱) . شہید کر دیا . . . یہ کیوں نہیں کہتی کہ جہنم واصل کر دیا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۴۹) .

ـــ واصِل ہونا محاورہ . ۱ . رک : جہنم رسید ہونا . لشکر یوں پر کہ جہنم واصل ہوئے تھے ، نماز جنازہ پڑھ دفن کیا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۸) . ۲ . دفع ہونا ، دفان ہونا . وہ تو رخصت ہو کر جہنم واصل ہوئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۴) .

ـــ ہونا محاورہ . حد درجہ گرم ہونا ، آگ جیسا ہونا ، بہت تکلیف دہ ہونا . عشرت غم ہوا گھر جہنم ہوا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۶) .

جَہَنَّمی (فت ج ، ہ ، شد ن بفت) صف . جہنم (رک) سے منسوب یا متعلق ، ایسا شخص جو جہنم کا سزاوار ہو ، دوزخی . یو جہنمی کج فلسی کی انو کوں کیا کمی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۰) .

دشمن جہنمی ہے تیرا نئیں اسے بہشت
شداد کو بجا ہے اگر ہو سزا شدید

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۱) . اللہ تعالیٰ نے ابولہب اور اس کی زوجہ کو جہنمی فرمایا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۱) . تمام ہندوستان میں ابدی جہنمیوں نے ایک آفت برپا کر رکھی ہے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۳۰۰) . [رک : جہنم + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جُہُود (ضم نیز فت ج ، و مع) امذ . جہودی (رک) کی جمع ؛ جہودی قوم کا فرد ، یہودی .

جہود ہور ہندو اوبد گوار ایں
ہر یک ایک تھے او بی بد تر ایں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۷) .

پھر ہوا اک شاہ بحران سے ثمود
دشمن عیسیٰ تھا وہ کافر جہود

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۱۷) . ایک جہود نے کہا کہ میں رئیس قدیم اس محلے کا ہوں . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۵۸) . [ف > ع : یہود (رک)] .

جُہودی (فت نیز ضم ج ، و مع) صف : امذ . **جہود (رک) سے منسوب یا متعلق ، یہودی قوم ، اس قوم کا فرد .** ایک روز ایک مرغ اور جہودی کسی بیابان میں ہمراہ ہو گئے . (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۹۹) . [رک : جہود + ی ، لاحقۂ نسبت] .

جَہُول (فت ج ، و مع) صف . **۱. بہت زیادہ جاہل ، بہت بڑا نادان .**

تیرے اعدا کو سمجھ ہو تو کریں جان پہ رحم
آدمی تو نہیں یہ پر ہیں جہول اور ظلوم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۱۶) .

میں کیا ایک بندہ ظلوم و جہول
بجاتا ہے پیہم جسے بال بال

(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، ۷۵) . **۲. (مجازاً) ظالم .**

یوں روکتے تھے ڈھال پہ تیغ جہول کو
جس طرح روک لے کوئی شہ زور پھول کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۴) . [ع : ج ہ ل] .

جَہِیدَہ (فت ج ، ی مع ، فت د) صف . **اُچھلا ہوا ، اڑا ہوا .**

جو سنگ در پہ جبیں سائیوں پہ تھا مٹنا
تو میری جان شرار جہیدہ ہونا تھا

(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۱۱) . [ف : جہیدہ ، جہیدن = اچھلنا ، کودنا] .

جَہِیر (۱) (فت ج ، ی مع) صف . **بلند یا اونچی آواز والا ، بلند آواز شخص** (فرہنگ عامرہ) . [ع : ج ہ ر] .

ـــ الصَّوت (ـــ ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ص ، و لین) صف . **بلند آواز والا .** اب اگر مجھے بھی ذرا زور سے بولنے کی فرمائشیں ہونے لگیں تو مجھ سے جہیر الصوت کوئی اور ڈھونڈھ لاؤ . (۱۹۰۳ ، ‹ مخزن › ، نومبر ، ۴) .

شاعر جہیر الصوت ہے اس شاعری کی موت ہے
مرغان صحرا اک طرف اور خواجہ ککر اک طرف

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۲۱) . [جہیر + رک : ال (۱) + صوت (رک)] .

ـــ الصَّوتی (ـــ ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ص ، و لین) امث . **بلند آوازی .**

جہیر الصوتی میں کریہ الصوتی نہیں ہے

(۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۰۲) . [جہیر الصوت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

جَہِیر (۲) (فت ج ، ی مع) صف . **خالص دودھ ؛ حسین چہرے والا** (اسٹین گاس) . [ع : ج ہ ر] .

جَہِیز (فت ج ، ی مج) امذ . **۱. وہ ساز و سامان جو لڑکی کو شادی کے وقت اپنے ماں باپ کے گھر سے ملتا ہے .**

جو تھا مرتبہ جہیز کیرا جتا ۔ کیا مستعد یک طرف تھے وتا

(۱۹۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۹) . اسے دلہن کم جہیز اور اے بیبی پردۂ پرہیز . . . تین کام میں مشغول ہو ، آیا اس میں کیا حکمت ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۳) . دلہا کو باہر رخصت کیا دلہن کو . . . گود میں اٹھا کر لے گئے جہیز نکلنے لگا . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۹۲) . جہیز دنیا کے دکھاوے کے لئے نہیں دیا جاتا بلکہ لڑکی کے آرام کے لیے دیتے ہیں . (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۱۲۴) . **۲. بہتا ہوا ، تیرتا ہوا ؛ بیڑہ** (اسٹین گاس) . **۳. قیمہ** (اسٹین گاس) . [ع : ج ہ ز] .

ـــ لَشْکَر کس اضا (ـــ فت ل ، سک ش ، فت ک) امذ . **لشکر کا ساز و سامان** (ماخوذ : نوراللغات) . [جہیز + لشکر (رک)] .

ـــ مَیِّت کس اضا (ـــ فت م ، شد ی بفت) امذ . **میت کے کفن دفن کا سامان** (ماخوذ : نوراللغات) . [جہیز + میت (رک)] .

ـــ میں آنا محاورہ . **ورثے میں ملنا ، ماں باپ کے گھر سے آنا : وہ چیز جس پر اپنا دعویٰ ہو .** یہ چیز تمہارے جہیز میں تو نہیں آئی جو دعویٰ کرتی ہو . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ) .

ـــ میں دِیا جانا محاورہ . **ساز و سامان کے ساتھ دلہن کے حوالے کرنا ، دلہن کے ساز و سامان کے ساتھ دیا جانا .** ایک نے کہا ہوا یاسمین خدا نے میری سن لی اور اب آرزو ہے کہ جہیز میں میں ہی دی جاؤں . (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۷۵) .

جَہِیزُو (فت ج ، ی مج ، و مع) صف . **جہیز میں دینے کے لائق ، جہیز میں دیا ہوا .**

کا جو بھوجو ہوا کرتا ہے جہیزو گہنا
دیکھ جھومر ترا اسراف بھو ٹوٹ پڑا

(؟ ، راحت (نوراللغات) . [رک : جہیز + و ، لاحقۂ نسبت] .

جَہِیم (فت ج ، ی مع) امذ . **رک : جحیم .**

جو بچ رہے تو جناں میں ضرور جائیں گے
جہیم تنگ ہے مجرم سما نہیں سکتے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۱) .

جَہِیں (فت ج ، ی مع) م ف . **جس جگہ بھی ، جہاں کہیں ، کہیں بھی .**

قوت تھا علی کا اور ولایت ۔ دیویں اونو جس جہیں ہدایت

(۱۶۶۳ ، میراں جی خدا نما ، نور نین ، ۲۴) . [رک : جہاں + ی : یں = ہیں] .

جِہیں (کس ج ، ی مع) ضمیر . **جن کو ؛ جو (رک) کی جمع** (پلیٹس) .

جَئی (فت ج) امث. ۱. **چھوٹی قسم کا جَو جو ادنیٰ قسم کی زمین میں بویا جاتا ہے.** جئی ، جو کی زمین سے نفی اترتی ہوئی زمین میں بوتے ہیں. (۱۸۸۵ ، دولت ہند ، ۳۳). اس قسم کی غذا میں . . . کاربوہائیڈریٹ بافراط موجود ہوتے ہیں ، مثلاً . . . جو ، جئی ، راگی ، جوار اور باجرا. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۱۱). **۲. جو کے پودے کی کونپلیں جو ہندو دسہرے پر پگڑی میں لگاتے ہیں** (پلیٹس). **۳. چاول کی بھواتی ہوئی پود ؛ ایک اناج ، انگریزی : اوٹ** Oat (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : جو].

جِئے (کس ج). **جینا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل.**

ــ آسا مَرے اُراسا کہاوت. امید پر جہان قائم ہے (نجم الامثال ، ۱۷۹).

ــ (جیوے) میرا بھائی گَلی گَلی بِھر جائی کہاوت. **۱. یعنی روپیہ ہوگا تو خدمت گزار اور ہر قسم کی چیز مل جانے کی یا اصل سے نقل بہت ہو جاتی ہے** (نجم الامثال ، ۱۷۹). **۲. بھائی زندہ رہے بیویوں کی کمی نہیں ؛ بھائی کی بد چلنی پر بھی** کہتے ہیں (جامع اللغات).

ــ میرا کاٹنے والا مَیں سَنکَنے سے چُھوٹی کہاوت. **یعنی نقصان ہوا مگر روز کے جھگڑے سے چھوٹی ، کسی شخص نے اپنی بدکار عورت کی ناک کاٹ ڈالی اس نے طنزاً یہ فقرہ کہا تھا جب سے یہ ضرب المثل ہو گیا** (نجم الامثال ، ۱۷۹).

جِئے پُکارْنا محاورہ. **رک : جی پکارنا.** جی چاہتا ہے کہ کوٹھی کی چھت پر چڑھ کر اورنگ آباد کی جئے پکاروں. (۱۹۳۱ ، خطوط عبدالحق ، ۱۸۳).

جی (۱) (الف) حرف. **۱. (پکارنے کے جواب میں) بہت اچھا ، ہاں ، حاضر ہوا.** سنا بھی ! امراؤ کے نام پر تم بولنا ، جب بیوی کہیں کی امراؤ تو تم کہنا " جی ". (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۳). **۲. (کسی سوال یا بات کے جواب میں ایجاب اور کبھی طنزاً یا استفہام انکاری کے طور پر) درست ہے ، ہاں ، بجا ہے.**

مجھ کو چھپنا چاہیے غیروں سے بزم ناز میں
جی بجا ہے ، چاند سا منھ آپ کا میں ہی تو ہوں

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۵۶). **۳. (استفسار کے طور پر) کیا فرمایا ، کیا کہا.**

لو وہ کہتے ہیں مجھے داغ لگایا تم نے
کیا کہا پھر تو کہو جی نہ کہا مجھ کو

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ۲ : ۱۰۰). (ب) صف. **۱. جناب یا حضرت کی جگہ ، اجی.**

خرقہ پہنا تو کیا او پارا جی ... یعنی در در پکارے ہر بار

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د (ق) ، ۱۱۶). کیوں جی ! خوب شرط بجا لائے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۷). **۲. (تعظیماً) اسم کے آخر میں صاحب کی جگہ.**

کافر ہوئے بتوں کی محبت میں میر جی
مسجد میں آج آئے تھے قشقہ دیے ہوئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۷).

شیخ جی ہم کو تو کعبہ میں تھی اک بت کی تلاش
آپ کیا جاکر وہاں حضرت سلامت دیکھتے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۰۸). [س : جیوہ : जीव].

ــ حضور (ــ ضم ح ، و مع) (الف) فقرہ. **تائید یا اقرار کے لیے (کسی کی بات کے جواب میں خوشامد کے طور پر یا احتراماً کہتے ہیں) بجا فرمایا ، حاضر ہوا ، درست ہے.** خوشامد کا بازار گرم ہے بجا درست ، جی حضور اور جو حکم کی صدائیں بلند ہوئیں. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۴۶). (ب) صف. **رک : جی حضوریا.**

یہ جی حضور جماعت بھی ہے عجیب ارگن
ہزار پردے مگر لطف یہ کہ ایک آواز

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۰۲). [جی + حضور (رک)].

ــ حضوری (ــ ضم ح ، و مع). (الف) امث. **جی حضور کہنا ، انتہائی فرماں برداری ، اشاروں پر چلنا ، خوشامد درآمد.**

جو خانساماں کے ناز اٹھائے تو اردلی کا عتاب دیکھا
نہ پوچھ اے شوق جی حضوری کہ ہم نے کیا کیا عذاب دیکھا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵۶). (ب) صف. **رک : جی حضوریا.** پست جذبہ بجائے خود جی حضوریوں کے زبانی وفاداری سے کہیں زیادہ حالات مخالف کے مقابلے میں مضبوط اور بہتر ثابت ہوگا. (۱۹۲۳ ، خطبۂ صدارت ، مولانا محمد علی ، ۳۵). [جی + حضور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت].

ــ حضوریا (ــ ضم ح ، و مع ، سک ر) صف. **انتہائی خوشامدی یا جی حضوری کرنے والا شخص.** جی حضوریئے . . . منھ پر وفاداری جتاتے ہوں تو جتائیں. (۱۹۲۰ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۶۳) [جی + حضور (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

ــ کَہو جی کَہلاؤ کہاوت. **جو دوسروں کی عزت کرتا ہے اس کی بھی عزت ہوتی ہے** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

ــ ہاں حرف. **رک : جی (الف).**

تصویر غیر کی نہیں خالی ہے آئینہ
اندھا ہوں سوجھتا نہیں جی ہاں بجا مجھے

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۹۱).

جی (۲) امذ. **۱. (ا) جان ، روح ، زندگی.**

خوشی کا مجھے تاب آتا نہ تھا ... مرا جی بدن میں سماتا نہ تھا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸۷). واسطے خدا کے میں سلطنت سے گذرا کسو طرح میرا جی بچے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۱).

(ii) تن ، متنفس . اس چھوٹے مکان میں ہم دونوں جی پڑے رہتے ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۲) . **(iii) ذی روح ، جان دار شخص .** اے رب میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جی کا سو ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں گے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۳) . **۲. جانور ، جاندار .** اس ذکر کو اس لیے چھیڑا تھا کہ میں جنگل کا جی تھا آخر کار جنگل میں پہنچ گیا . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۳۸۱) . **۳.(i) دل ، من .**

اگر دھن اپر ہے ترا شاہ جی
تو وان کہاں کھا ہور یان پانی پی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷) .

صاف طینت بسکہ ہوں فانوس میں مانند شمع
تن ستی یکسر نظر آتے ہیں مرے جی کے راز

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۲۱) . جو فکر میرے جی کے اندر ہے سو تدبیر سے باہر ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲) . کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنے جی سے بنا لیا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۴۶۱) . **(ii) طبیعت .**

سنھ لپٹے گوشۂ مرقد میں شاد
کیوں پڑے چپ ہو ہے کیسا جی کہو

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۸۹) . میرا جی نہ جانے کیسا ہو رہا ہے . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۹۷) . **۴. مردانگی ، دلیری ، ہمت ، حوصلہ .**

مجھ میں بھی وہی دل وہی شوکت وہی جی ہے
سر برسے ہیں جب تیغ علی میان سے لی ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹۸) . [پ : جیو जीवे : س : جیوہ जीव] .

— اُبَنا محاورہ . **رک : جی اُچٹ جانا/اُچٹنا .** ایک دن نئی بہو نے کہا دیدی اب تو گھر میں بیٹھے بیٹھے جی ابتا ہے مجھے بھی کوئی کام دلادو . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۵۶) .

— اَپنانا محاورہ . **دل لے لینا ، فریفتہ کر لینا .**

تو اپنا کے جی کو بدلتا ہے چتون
میں سب جانتا ہوں ارے چالئے جا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹) .

— اَٹکنا محاورہ . روح نہ نکلنا ، (کسی آس انتظار وغیرہ کی وجہ سے) زندہ رہنا ، کسی شے کا منتظر رہنا .

ہوس دیکھنے کی ہے واں اب تلک
تب آنکھوں میں جی رہ گیا ہے اٹک

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۹۳) .

— اُٹھانا محاورہ . **رغبت اٹھانا ، بیزار ہونا ، توجہ اٹھانا ، محبت سے کنارہ کش ہونا** (فرہنگ آصفیہ) .

— اُٹھنا محاورہ : ف س . **۱. زندہ ہوجانا ، جان پڑجانا .**

تیغ دشت کی تاثیر تھے مردے سو سو تھے جی اٹھے
کاٹے سوکیاں پر دھر نظر تا ہوئے گلستاں عید کے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵) .

پھر کچھ صدائے پا سے دل مردہ جی اٹھا
پھر جلوہ ریز کون قیامت خرام ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۶۶) .

جی نہ اٹھوں گا ہے بےکار پشیماں ہونا
جاؤ اب ہوچکا جو کچھ تھا مری جاں ہونا

(۱۹۰۹ ، گلکدہ عزیز ، ۱۲) . **۲. طبیعت اچاٹ ہو جانا ، دل بیزار ہونا (سے کے ساتھ) .** پھر اچانک اس کا اس کام سے جی اٹھ گیا اور وہ گھر سے بھاگ کر ریلوے میں ملازم ہوگیا . (۱۹۶۳ ، اداس نسلیں ، ۱۶) . **۳. سیر و تماشا یا کسی کام کے واسطے دل چلنا ، طبیعت چاہنا .** جی اٹھا نظام دین کے میلے چلے گئے نہیں تو جمعہ مسجد کا چکر لگا لیا . (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ جون ، ۳) . **۴. کبڈی کے کھلاڑی کا ایک بار مرنے (کھیل سے باہر ہونے) کے بعد دوبارہ کھیل میں شامل کرلیا جانا ، زندہ ہوجانا .** جب دوسری طرف کا کوئی کھلاڑی مر گیا تو یہ پھر جی اٹھے گا . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳) .

— اُچاٹ کرنا محاورہ . **جی اچاٹ ہونا (رک) کا تعدیہ .** ہروقت کی فضیحتی اور رات دن کی لتاڑ بھلی چنگی ماما کا جی اچاٹ کردیتی ہے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۶) .

— اُچاٹ ہونا محاورہ . **رک : جی اچٹ جانا/اچٹنا .** اگر آپ اپنی رائے کا اس پر زور ڈالیں گے تو اس کی خودداری کے خیال کو مجروح کریں گے اور پھر اس کا جی اچاٹ ہوجائے گا . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۳۶۳) .

— اُچٹ جانا/اُچٹنا محاورہ . **دل بیزار ہونا ، طبیعت ہٹ جانا (اکثر 'سے' کے ساتھ) .**

دل کسی سے کہ جب پلٹتا ہے — دین و دنیا سے جی اچٹتا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۷) .

ایسی وہ پیاری مجھ سے ہوئی کون سی خطا
جس سے یہ دل اداس ہوا جی اچٹ گیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۸) .

— اَچھا نہ (نہیں) ہونا محاورہ . **بیمار ہونا ، صحت یاب یا تندرست نہ ہونا ، طبیعت ٹھیک نہ ہونا .** کل سے جی اچھا نہیں ہے اس واسطے لیٹی ہوئی ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۳) .

— اَچھا ہے فقرہ . **عیادت کے طور پر بیمار سے پوچھا کرتے ہیں** (محاورات ہند ، ۷۲) .

— اُداس ہونا محاورہ . **دل نہ لگنا ، رنجیدہ ہونا ، دل پریشان ہونا .**

آشنائی تنہیں تو جاتا ہوں کیا کروں جی اداس ہوتا ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۳) .

ـ اُڑا اُڑا (سا) رَہنا/ہونا محاورہ . **طبیعت کا منتشر ہونا ، دل کا نہ لگنا ، پریشان خاطر ہونا .** سارے دن جی اڑا اڑا سا رہا .
(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۳) .

ـ اُڑا جانا/اُڑنا محاورہ . ۱. **پریشان خاطر ہونا ، دل کا گھبرانا .**

کوچۂ دشمن سے یہ آئی نہ ہو یارب کہیں
جی اڑا جاتا ہے کچھ باد صبا کو دیکھ کر

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۷۹) . ۲. **دل کا بے قابو ہونا ، طبیعت کا قابو میں نہ رہنا .**

بندھ گئی تھی یہ ہوا گانے کی تیرے کہ مرا
ساتھ ہر تان کے جی تھا کہ اڑا جاتا تھا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱) .

ـ اُکتانا محاورہ . **بیزار ہوجانا ، دل بھرجانا ، کسی کام سے بد مزہ ہوجانا ، بے کیفی محسوس کرنا .** شعر یا راگ میں جب تک تلون اور تنوع نہ ہو ان سے جی اکتا جاتا ہے . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۳۳) . سفر کی تیاریاں شروع ہوگئی تھیں اور انگلستان سے جی اکتا گیا تھا . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۳۳) .

ـ اُکھڑنا محاورہ . **دل برداشتہ ہونا ، بددلی پیدا ہونا ؛ یقین اٹھ جانا .**

دیکھ لیا کہ آرزو کوئی کسی کا بھی نہیں
اب نہ یہاں جمیں گے پاؤں آتے ہی جی اکھڑ گیا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۳۵) .

ـ اُلٹنا محاورہ . ۱. **دل کا بے قابو ہوجانا ؛ محبت میں گرفتار ہوجانا .**

بٹ انگیا میں لگی زور تڑاقے کی بھبن
دیکھ کر مارے مزے کے جنھیں جی جانے الٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۸) . ۲. **بیزار ہوجانا ، دیوانہ ہوجانا ، باولا ہوجانا .**

ان روزوں نام عشق سے کچھ جی ہی ہٹ گیا
صدمے فراق کے نہ اٹھے جی اولٹ گیا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۳۶) . ۳. **دل گھبرانا ، پریشان ہونا .** ان کو دیکھ کر مریض کو وحشت ہوتی ہوگی ادھر گھر والوں کا جی الٹا ہوگا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۷) .

ـ اُلجھنا محاورہ . **دل گھبرانا ، پریشان ہونا .**

کرتا ہے دست جنوں جب کشمکش
جی الجھتا ہے نفس کے تار سے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۲) .

ترے خیال سے بھی اب تو جی الجھتا ہے
کسی سے مجھ کو زمانے میں واسطا نہ رہا

(۱۹۳۷ ، ترانۂ دل ، ۹۱) .

ـ اُمڈنا/اُمنڈنا محاورہ . **دل بھر آنا ، آنکھ بھر آنا ، رنجیدہ ہونا .**

ان کے چندرانے پہ جی امڈا تو تھا
رہ گئے اک سانس ٹھنڈی بھر کے ہم

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۶۲) .

جی امنڈ آنے پہ آنسو کس کے روکے رک سکیں
جس کلیجے کا یہ بل تھا وہ تو پانی ہو چکا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۳) .

ـ اُوبنا/اُوبھنا محاورہ : ~ جی آبنا . **اُکتانا ، دل بیزار ہو جانا .**

کب تک رہتا جلتا تپتا گھٹ گھٹ کر جی اوبھ گیا
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۷۸) .

ـ اُوپر تَلے ہونا محاورہ : ~ جی تلے اوپر ہونا . (عور) **متلی ہونا ؛ گھبرانا** (نوراللغات) .

ـ اُوپَر (اُپر) ٹھہانا محاورہ (قدیم) . **جی پر رکھنا .**

اظفری ہندوستاں زانی یہ ہے کر گزرئیے جی اُپر جو ٹھانئے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۰) .

ـ اُوڑنا محاورہ . **دل گھبرانا ، پریشان ہونا ، ہوش اُڑنا .**

تیغ اوس کے ہاتھ میں سن کر مرا جی اوڑ گیا
آن پہنچے سر پہ جب تب دیکھیے کیسی بنے

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۶۶) .

ـ آنا محاورہ . ۱. **(پر ، پہ کے ساتھ) عاشق ہو جانا .**

آ گیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے
لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے

(۱۷۸۶ ، میر حسن (نوراللغات)) .

آ گیا تجھ پہ اپنا جی ہی تو ہے اے پری زاد آدمی ہی تو ہے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۵۹) . اس کی بھولی بھالی باتوں پر شہر یار کا جی آ گیا . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۲۱) .
۲. **اطمینان ہونا ، جان میں جان آنا .**

اس کنارے کا جو اثر پایا ہم تلاطم کشوں میں جی آیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۸) .

ـ باغ باغ ہونا محاورہ . **بہت زیادہ خوش ہونا .** میں جب کسی قابل نوجوان کو دیکھتا ہوں تو میرا جی باغ باغ ہو جاتا ہے .
(۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۶۲) .

ـ باندھنا محاورہ (قدیم) . **دل لگانا .**

اس سوں ہرگز نہ باندھ جی اپنا
کہ مبادا ہو دین بیچ خلل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۵) .

ــ بَٹنا محاورہ ۔ کسی اور طرف متوجہ ہونا ، **خیال بٹنا ، دھیان بٹنا ۔**

جان من جب سے ترا دھیان بھنا اور طرف
دل مرا پھٹ گیا اور جی بھی بٹا اور طرف
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۰) ۔

ــ بِٹھانا محاورہ ۔ **۱. حوصلہ پست کرنا ، بد دل کرنا ۔**

ایسے ستم کئے کہ مرا جی بٹھا دیا
ہر چند سر فلک نے اٹھایا نہیں ہنوز
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷۸) ۔ **۲. خوف زدہ کرنا ، ڈرانا ۔** مضبوط اور پائدار باڑ گاڑیں . . . موت کی سی جی بٹھانے والی خاموشی کے ساتھ کھڑی ہوئی ہیں ۔ (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۳۹) ۔

ــ بُجھانا محاورہ ۔ **افسردہ و غمگین کرنا ، حوصلہ پست کرنا ، نا امید کرنا ۔**

ہولا وہ کہ جی بجھا نہ جانی دیو آگ تو آدمی ہے پانی
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۷) ۔

ــ بُجھنا محاورہ ۔ حوصلہ نہ رکھنا ، ہمت پست ہونا ، **افسردہ ہونا ، اداس ہونا ؛ امنگ نہ رہنا ؛ ولولہ سرد پڑ جانا ۔**

ہجر کی شب چاہیے کیا اے بتِ پر فن چراغ
بجھ گیا ہو جس کا جی وہ کیا کرے روشن چراغ
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۱۱) ۔

اچھی نہیں ہے آب و ہوائے دیار عشق
جی بجھ گیا خدا کی قسم اشک و آہ سے
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۷۴) ۔

ــ بِچانا محاورہ ۔ **جی بچنا (رک) کا تعدیہ ۔**

ہم انگوٹھی کے زور سے آئے
واں سے رستم نہ جی بچا لائے
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۴) ۔

ــ بَچنا محاورہ ؛ ف م ۔ **جان بچنا ، زندہ رہ جانا ، جیتا رہ جانا ۔**

جی نہیں بچتا نظر آتا شب فرقت میں آج
کہکشاں تلوار ہے اور آسماں جلاد ہے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۴) ۔

زر لٹا کر جی بچیں گے غم نہیں مال ہے اے شاد صدقہ جان کا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۸) ۔

تیرے اسرار کی دنیا سے نکلنا معلوم
جی بچے ان سے تو کوئی ترا دیوانہ بنے
(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۰۶) ۔

ــ بِچھڑنا محاورہ (قدیم) ۔ **جان نکلنا ، جان جانا ۔**

نہ لے تو نام جانے کا یہ جان جانے کی باتیں ہیں
تو جب جاتا ہے تب یوں ہے کہ اب جی ہی بچھڑ جاوے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۴) ۔

ــ بَحال ہونا ف ل ۔ **طبیعت خوش ہونا ، بیماری کا اثر دور ہونا ، مطمئن ہونا ۔**

شکر خدا کہ اب تو ذرا جی بحال ہے
ابرہم مزاج ہے نہ طبیعت ملال ہے
(۱۸۵۸ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۳۵) ۔ جی بہت خوش اور بحال ہے ۔ (۱۹۰۷ ، سفر نامہ حسن نظامی ، ۱۴۰) ۔

ــ بَخشنا محاورہ (قدیم) ۔ **جیتا چھوڑ دینا ، مارنے سے گریز کرنا ، جاں بخشی کرنا ۔**

کہا میرا اگر مانے گا اس دم تو جی بخشوں گی تیرا ہو کے خرم
(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۶۵) ۔

ــ بَد مَزَہ ہونا محاورہ ۔ **طبیعت خراب ہونا ، بیمار ہونا ۔**

جی مرا بدمزہ اگر ہو جائے میرے دکھ کا تمہیں اثر ہو جائے
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۹۰) ۔

ــ بَدَن میں نَہ سَمانا محاورہ (قدیم) ۔ **خوشی سے پھولا نہ سمانا ، دل بے قابو ہونا ۔**

خوشی کہ مجھے تاب آتا نہ تھا مرا جی بدن میں سماتا نہ تھا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸۸) ۔

ــ بُرا کَرنا محاورہ ۔ **۱. نا خوش کرنا ، رنجیدہ کرنا ، برا ماننا ، ناراض کرنا ۔**

مطلب دل کی دوبارہ آپ سے طالب نہیں
جی برا کر کے اگر کہیے ہو اچھا ایک اور
(۱۸۸۱ ، دیوان ماہ ، ۹۴) ۔ **۲. قے کرنا ، متلی کرنا ۔** جس کوڑی سے میاں نے جی برا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں تھا ۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۹) ۔ سب سے چھوٹے بچے نے جس کی عمر ابھی مشکل سے تین چار برس کی ہوگی ایک دفعہ ہی جی برا کیا ۔ (۱۹۳۵ ، پر پرواز ، ۷۵) ۔

ــ بُرا ہونا محاورہ ۔ **۱. ناراض ہونا ، بد دل ہونا ۔**

اے دل بیتاب خدا کی قسم عشق میں جی تجھ سے برا ہو گیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۹) ۔ **۲. (عور) قے ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) ۔ **۳. ناخوش ہونا ۔** آئینہ کی طرف نہ دیکھیے جی برا ہوگا کنپٹی کے بال سفید ہو گئے ہیں ۔ (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۱ : ۳) ۔

ــ بَڑھانا محاورہ ۔ **حوصلہ دلانا ، ہمت بندھانا ۔** میرا جی بڑھا بڑھا کر مجھے اپنی قسمت کے فیصلے پر ہر روز اور زیادہ مضبوط ہونے میں مدد دیتی تھی ۔ (۱۸۹۵ ، خیالات آزاد ، ۱۹۵) ۔

ــ بڑھنا محاورہ. **خوش ہونا ، ہمت بڑھنا ، حوصلہ بلند ہونا .**

کس درجہ دل فریب ہے وہ جان آرزو
ہوتے رہے ستم ہی مگر جی بڑھا کیا

(۱۹۳۷ ، سہا ، د (ق) ، ۱۰۰) .

ــ بکھرنا محاورہ . **۱. دل پریشان ہونا ، طبیعت خراب ہونا.**

کیا کہیے ناتوانی غم کی خرابیاں
گر شب میں دل کو جمع کیا جی بکھر گیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۰) .

وہ عالم جب ہمیں یاد آئے ہے آہ
تو اپنا جی ہی بکھرا جائے ہے آہ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۶۸) . **۲. دل کا بے قابو ہونا ، بے قرار ہونا .**

عجب صورت ہے کی بالوں میں کنگھی
کہ بکھرے دیکھ کر ہر ایک کا جی

(۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۹۲) . **۳. (عور) متلی ہونا** (نور اللغات) .

ــ بگڑنا محاورہ. **طبیعت خراب ہونا، حالت غیر ہونا .** جی اور زیادہ بگڑنے لگا ، قے ہوئی ، سر میں درد ہونے لگا . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۲۹) .

ــ بند ہونا محاورہ. **دل رکنا یا گھٹنا، گھٹن محسوس ہونا .** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

ــ بول اٹھنا محاورہ. **دل پکارنے لگنا .** مختصر یہ کہ . . . . دل . . . . قبضۂ اختیار سے جاتا رہا اور بے ساختہ جی بول اٹھا . (۱۹۱۵ ، بیاری دنیا ، ۱۰) .

ــ بولانا محاورہ. **دل گھبرانا ، وحشت ہونا .** اے بے ذکیہ بیگم بس قضیہ کرو کم ، جی بولا نے لگا . کلیجہ منہ کو آنے لگا . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۳۷) .

ــ بہت چلتا ہے مگر ٹٹو نہیں چلتا کہاوت . **خواہشات تو** بہت بڑی ہیں مگر ان کو پورا کرنے کے لیے کافی آمدنی نہیں ، غریب ہو کر ارادے بڑے رکھے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ بہلانا محاورہ . **دل خوش کرنا ، دل کو کسی طرف مشغول کرنا ، سیر تماشے میں مشغول کرنا .** کوئی چھوٹی سی کہانی میرے مطلب کی یاد ہو تو بیان کر جب تک ذرا سن لوں اور جی بہلاؤں . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۱) . آپ تو کھیتی باڑی میں جی بہلاتی ہوں گی یا گھر کے چکی چولھے میں پڑی ہوں گی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۱) .

ــ بہلنا محاورہ . **۱. جی بہلانا (رک) کا لازم .**
ہم نشیں ذکر یار کر کچھ آج اس حکایت سے جی بہلتا ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۲) . اس کا جی بہلے گا تو اس سے بہلے گا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۰) .

کچھ نہ کچھ لاگ تو ہو جی کے بہلنے کے لیے
سلسلہ بند نہ ہو عشق کی افتادوں کا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۹) . **۲. دل لگ جانا .**

بت خانے سے نہ کعبے کو تکلیف دے مجھے
مومن بس اب معاف کہ یاں جی بہل گیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳) .

ــ بیٹھا جانا محاورہ . **طبیعت نڈھال ہونا.** کچھ ایسا درد اٹھتا ہے کہ جی بیٹھا جاتا ہے . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۶۳) . مگر کیا کروں جی بیٹھا جاتا ہے . (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۹۲) .

ــ بیٹھنا محاورہ . رک : **جی بجھنا .**
رنج اٹھائے کہ جی ہی بیٹھ گیا وہ محبت کا ولولہ نہ رہا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۱) . صفیہ کو جب اس ارادے کی خبر ملی تو اس کا جی بیٹھ گیا . (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۰۷) .

ــ بیچنا محاورہ . **جان خطرے میں ڈالنا ، مصیبت بھگتنا ؛ دل دینا ، جان کی بازی لگانا ، جان کا سودا کرنا .**

بلا اپنے لیے دانستہ نادان مول لیتے ہیں
عبث جی بیچ کر الفت کو انسان مول لیتے ہیں

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۶) .

ــ بے مزا ہونا محاورہ . **طبیعت خوش نہ ہونا ، دل مکدر ہونا ، بے کیف ہونا .**
ہوا شاہزادے کا جی بے مزا ولے راگ سنتا تھا چپکا کھڑا
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۶) .

ــ بھاری کرنا محاورہ . **رنجیدہ ہونا ، غمگین ہونا ، رونا .** جی بھاری نہ کر گریہ مکن . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۱۰۱) . جی بھاری نہ کرو . مجھے تمھاری خوشی پوری کرنے میں ذرا بھی عذر نہیں ہے . (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۱۱۰) .

ــ بھاری ہونا محاورہ . **۱. طبیعت پر گرانی ہونا .** رات سے آنکھ کھل گئی جی بھاری تھا . (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۶۰) . **۲. رک : جی بھاری کرنا** (جامع اللغات) .

ــ بھٹکنا محاورہ . **۱. تلاش میں رہنا ، آرزومند ہونا ، بے اطمینانی محسوس کرنا .**

کبھی لبوں پہ رکا سینے میں کبھی اٹکا
تمھارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷) . **۲. طبیعت کو یکسوئی نہ ہونا ، طبیعت کا بھٹکنا** (نور اللغات) .

— بھرا آنا محاورہ . رک : **جی بھر آنا** .

جاتا ہے آسمان لئے کوچے سے یار کے
آتا ہے جی بھرا در و دیوار دیکھ کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۳). نپولین کے لئے تمھارا جی ایسا بھرا ہوا ہے کہ اس سے میرا بھی جی بھرا آتا ہے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۴ : ۳۵۸).

— بھرا ہونا محاورہ . **غمگین ہونا ، روہانسا ہونا ، حد درجہ پریشان ہونا .** نپولین کے لئے تمھارا جی ایسا بھرا ہوا ہے کہ اس سے میرا بھی جی بھرا آتا ہے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۴ : ۳۵۸).

— بھر آنا محاورہ . **رونے پر مائل ہونا ، بے ساختہ آنسو آ جانا .**

پھر جو کچھ اور بھی جی بھر آیا
ہو کے ناچار اٹھا گھر آیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۳۲).

فرقت یار میں آرام کہاں چین کہاں
کبھی خالی ہوئی آغوش تو جی بھر آیا

(۱۹۲۱ ، طوفان نوح ، ۱۸).

— بھر برانا / بھر بھرانا محاورہ . **امنگ اٹھنا ، دل للچانا .** رنڈی جو خوبصورت دیکھی جی بھر بھرایا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۱۱). شہزادہ کا جمال چہرہ بدر مثال دیکھ کے بہنوں کا جی بھر برایا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۴۷). راہ میں ہرے ہرے بوٹ (ہرے چنے) بکتے دیکھ کر جی بھر بھرایا اور مول لے کر میانہ میں رکھ لیئے . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۴۹).

— بھر بھر آنا محاورہ . **رقت آنا ، بار بار آریب بہ گریہ ہونا ، آنسو بھر بھر آنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

— بھر جانا محاورہ . **طبیعت اکتا جانا ، دل بھر جانا .**

بدلو ردیف اور کہ جی بھر گیا نسیم
ہو اور طرح زلف سروش سخن درست

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۵).

پر نوالہ اب تو اس کا تلخ ہے عمر نعمت تھی مگر جی بھر گیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۹).

— بھر کر/کے م ف . **سیر ہو کر ، خاطر خواہ ، پوری طرح .**

دیکھوں جی بھر کے میں کیوں کر تجھے اے شمع عذار
تنگ ہے آنکھ کے تل سے بھی سوا وسعت شب

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۰). شہرت ان کے نام کی اور کلام کی جی بھر کر ہوئی . (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، ۱۷۰).

— پانا محاورہ . **زندگی پانا ، زندہ ہو جانا ، دم میں دم آنا ؛ بہت خوش ہونا .**

آہ مشتاق ترے مفت موئے جاتے ہیں
اک نظر بھولے سے بھی ہووے تو جی پاتے ہیں

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۴۹).

کبھو کوئی جو بلبل دیکھ گل کو جی سا پاتی ہے
مجھے بے اختیار اس وقت یاد آتا ہے جاں اپنا

(۱۸۶۸ ، حزیں (چمنستان شعرا ، ۱۲۲)).

— پانی کرنا محاورہ . (عور) **لہو پانی ایک کرنا ، بہت زحمت اٹھانا ؛ دل ملائم کرنا ، دل موم کرنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

— پانی ہونا محاورہ . **طبیعت بد مزہ ہونا یا بے کیف ہو جانا .**

مطرب کی سنی جو میں نے بد الحانی
کر ہو گئے گوش ہو گیا جی پانی

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۶۵).

— پر (پہ) آبننا محاورہ . رک : **جان پر آ بننا .**

یوں سمجھ میں اس میں بگڑی سدا اور سدا بنی
کچھ اب کے ایسی بگڑی کہ اس جی پر آبنی

(۱۸۵۱ ، تسکین (خوش معرکۂ زیبا ، ۱ : ۱۷۶)).

ان کا تو کھیل ہو گیا اور مرے جی پہ آ بنی
سنتے ہی نام پڑ گئی سارے بدن میں سنسنی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۳).

— پر (پہ) بنانا محاورہ . **دلی صدمہ پہنچانا یا مصیبت اور تکلیف میں مبتلا کرنا .**

جو تم نے بنائی میرے جی پر
یہ ظلم کوئی کرے کسی پر

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۹۶).

— پر (پہ) بن جانا/بننا محاورہ . **روحانی تکلیف پہنچنا ، دلی صدمہ ہونا ؛ دل تڑپ اٹھنا .**

اگر بگاڑیے اوس سے تو جی پہ بنتی ہے
کہ اوس کے قبضے میں دل، دل کے اختیار میں روح

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۳).

ڈوبا دل بحر غم میں ساقی بن جائے گی جی پہ دم میں ساقی

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۰).

جاتے اسی جان نزاکت کا رہا ہو گیا رنگ
رہ گئی یاد میں جس کی مرے جی پر ان کے

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۷۶).

— پر بیٹھنا محاورہ . **دل پر اثر کرنا ، پسند آنا .** تو یہ کہیے ان کی لیاقت بھی آپ کے جی پر نہیں بیٹھتی . (۱۹۲۸ ، زود پشیمان ، ۱۵).

— پر پڑنا محاورہ . رک : جی پر بیٹھنا . جب اوٹل کلرز کی رچنس (Richness) کی عادت ہو جائے تو اور کوئی میڈیم (Medium) جی پر نہیں پڑتا . (۱۹۵٦ ، دوسری شام ، ۲۱) .

— پر (پہ) ٹھننا محاورہ . پکا ارادہ ہونا ، مضبوطی کے ساتھ قائم ہونا .

کھر بار سے تو نے منھ کو موڑا
کیا جی پہ ٹھنی جو سب کو چھوڑا
(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۱۷) .

— پر (پہ) جالا مارنا محاورہ . دل کو جال میں پھانسنا ، پھندے میں لینا .

مرغ دل پھاندے میں اس زلف کے لالا مارا
ہائے صیاد پرا جی پہ یہ جالا مارا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۰) .

— پر (پہ) جوکھوں اٹھانا محاورہ . اپنی ذات پر تکلیف اٹھانا ، خود کو رنج و مصیبت میں ڈالنا .

تیغ نظر سے دل کو لڑایا تو کیا ہوا
جوکھوں جو میں نے جی پہ اٹھایا تو کیا ہوا
(۱۸٦٦ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۷۰) .

— پر چلنا محاورہ . کسی کی خواہش کے مطابق کام کرنا ، کسی کی مرضی پر چلنا ، فرماں برداری کرنا (پلیٹس) .

— پر (پہ) رکھنا محاورہ . ارادہ باندھنا ، عزم کرنا ، دل میں ٹھان لینا .

راہ دم تیغ پہ ہو کیوں نہ میر
جی پہ رکھیں گے تو گزر جائیں گے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۲) . یوسف کی طبیعت سے آپ خوب واقف ہیں ، وہ کیسا مستقل مزاج اور بات کا پکا ہے جو جی پر رکھ لیتا ہے کر ہی ڈالتا ہے . (۱۹۲۸ ، زود پشیماں ، ۵۷) .

— پر قیامت رہنا محاورہ . دل پر رنج و مصیبت ہونا ، نہایت دکھ ہونا ، سخت بے چین رہنا .

جو دیکھوں تو آنکھوں سے لوہو بہے
نہ دیکھوں تو جی پر قیامت رہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۷۵) .

— پر (پہ) کھیلنا محاورہ . رک : جان پر کھیلنا .

سو کوہ آتشیں کو چوٹی سے پیلتے ہیں
کچھ عاشقی نہیں ہے ہم جی پہ کھیلتے ہیں
(۱۷۹۱ ، منت (گلشن ہند ، ۲۰۷)) . ایسے صاحب کی خدمت کرنی اپنے جی پر کھیلنا ہے . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۲٦) .

یہ کہہ کے وہ ہو گیا روانہ دشوار ہے جی پہ کھیل جانا
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۵۰) .

— پر (پہ) گزرنا محاورہ . ۱ . سخت مشکل یا دشواری پیش آنا .

دیکھیں کیا جی پہ گزرتی ہے شب وعدہ وصل
بند ہو جائیں نہ آنکھیں کہیں دھڑکا ہے یہی
(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۲۹۱) . ۲ . تصور بندھنا ، خیال آنا ، محسوس ہونا .

جب نظر سے بہار گزرے ہے جی پہ رفتار یار گزرے ہے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۳) .

— پر (پہ) لگانا محاورہ . رک : جی کو لگانا ، گہرا اثر قبول کرنا .

نہ لگاؤ اپنے جی پر کوئی بات یوں ہے آخر
مرے دل کی آرزو تھی مرا جاں پہ کھیل جانا
(۱۹۸۳ ، روح تغزل ، ۹۸) .

— پڑا ہونا محاورہ . خیال رہنا ، بھلا معلوم ہونا ، دھیان لگا رہنا (میں کے ساتھ) . تم میں ایسا جی پڑا تھا کہ ہر روز کہتی تھی آج جاؤں کل جاؤں . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۷۲) .

واہ رے زخم جانفزا ، واہ رے لذت جفا
اب بھی ہے جی پڑا ہوا ناوک دل نواز میں
(۱۹۳۱ ، انوار ، ۹۰) .

— پڑنا محاورہ . ہرا بھرا ہو جانا ، خوبی پیدا ہو جانا ؛ روح پڑنا ؛ کیڑے پڑنا (اکثر میں کے ساتھ) .

تو باندھے کنایات اردو ابھی
ترے شعر میں اظفری جی پڑا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۷) .

— پسنا محاورہ . جی گھٹنا ، دل تنگ ہونا ، طبیعت پریشان ہونا ، دل پر قیامت ٹوٹنا .

جب کہا میں نے کہ جی پستا ہے اس رفتار سے
کیا ستم ہے ہنس کے فرمایا مری پیزار سے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۱) .

ہیں یہی پتھر کو بھی پانی بنا دینے کے ڈھنگ
کچھ جو کہتے اور سنتے چپ رہے جی پس گیا
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۳۹) .

— پسیجنا محاورہ . رک : جی پگھلنا (پلیٹس) .

— پکا دینا/پکانا محاورہ . رنج پہنچانا ، غصہ دلانا ، کھولانا ، دق کرنا ، بیزار کر دینا . لیکن جو ایسا جی پکانے گا تو میں ابھی مارے سکیوں کے تیرا پاپتھن نکالوں گا . (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱٦۹) .

— پک جانا محاورہ . عاجز ہو جانا ، تنگ ہو جانا .

وہ تو ہم بزم ہوں مشکل ہو ہمیں ایک نگہ
پک گیا جی آہ رہا ضبط کا یارا واللہ
(۱۸۹۷ ، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی) ، ۱ : ۱۳۵) .
اس قدر تکلیف بہر پند ہے جا کیا ضرور
سنتے سنتے ناصحا جی پک گیا ، سر پھر گیا
(۱۹۰۷ ، دیوان تسلیم ، ۷۰) .

— پگھل جانا/پگھلنا محاورہ . **دل پسیجنا ، رحم آنا ، ترس آنا .**
شب تک جو ہوا تھا وہ ملا تم
اپنا بھی تو جی پگھل گیا تھا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۱) .

— پنپنا محاورہ . **طبیعت بحال ہونا ، جی کی افسردگی دور ہونا ، چونچالی پیدا ہونا .**
جی بھی اپنا کبھو نہ اپنا ... اتنے زار و نزار ہیں ہم
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۵) .

— پوچھنا محاورہ . **طبیعت کا حال پوچھنا ، مزاج پرسی کرنا .**
بھائی محمد علی صاحب سے ملو تو میری طرف سے برخوردار ولایت علی کا جی پوچھنا . (۱۸۹۶ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۲۱) .

— پیچھے پڑنا محاورہ . **جی بہلنا ، دل بٹنا ، دل کا مشغول ہونا ، رنج و کلفت بٹنا** (فرہنگ آصفیہ) .

— پیش کرنا محاورہ (قدیم) . **دل کا نذرانہ دینا .**
اس ظالم و خوں خوار کوں جی پیش کیا ہوں
جس عشق نے عالم کو سٹا زیر و زبر کر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۷) .

— پینچ میں چلا جانا/چانا محاورہ (قدیم) . **دل کا دام میں پھنسنا ، عاشق ہو جانا .**
زلف کوں ہاتھ لگاتے ہی بگڑا دل نے
جی چلا پینچ میں اس زلف گرہ گیر کے سات
(۱۷۸۰ ، جان جاناں (مرزا مظہر جان جاناں اور ان کا کلام ، ۲۹۷)) .

— پھٹ جانا/پھٹنا محاورہ . **صدمہ پہنچنا ، تعلق میں فرق آجانا ، دل ہٹ جانا ، بیزار ہو جانا .**
اب نظر آتی ہیں کچھ انکھیاں پھرمں اور جی پھٹا
آبرو کی چاہ ہیں شاید تمہارا من کھٹا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۱) .
جی پھٹ گیا ہے رشک سے چسپاں لباس کے
کیا تنگ جامہ لپٹا ہے اس کے بدن کے ساتھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸۳) .
ہم نہ سمجھے تھے ترا جی ہم سے یوں پھٹ جائے گا
اور اوچھوت (اوچھٹ) ادھر سے غیروں کی طرف ہٹ جائے گا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۰) .

— پھر جانا/پھرنا محاورہ . **دل بیزار ہو جانا ، طبیعت کا اُکتا جانا ؛ برگشتہ ہو جانا ؛ طبیعت سیر ہو جانا .**
وحشت چشم پری رو دیکھنا ... پھر گیا جی سرمۂ تسخیر سے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۶۷) . اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند کے لڑنے سے یا جی پھر جانے سے تو وہ دونوں آپس میں صلح کر لیں . (۱۸۹۵ ، اسلام کی دنیوی برکتیں ، ۳۳) .

— پھڑک اٹھنا/پھڑک جانا/پھڑکنا محاورہ . ۱. **دل تلملا اٹھنا ، خلش ہونا ، دل تڑپنا یا (کسی چیز کے لیے) بیتاب ہونا .**
سنتے ہیں اب کے آئی ہے کس دھوم سے بہار
کیا جی پھڑک رہا ہے قفس میں برائے باغ
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۹۰) . ۲. **دل کھل اٹھنا ، طبیعت جھوم اٹھنا .** کوئی کرشمہ اس کی مثنوی میں ایسا نہیں پایا جاتا جس کو دیکھ کر جی بے اختیار پھڑک اٹھے . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۲۱) . ۳. **دل میں حسرت پیدا ہونا ، دل میں امنگ اٹھنا .**
ایک مدت سے دلی کی تعریفیں سن سن کر جی پھڑکتا تھا اور دل میں ارمان تھا کہ ... دلی کو دیکھ آتی . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۶۱) .

— پھڑک پھڑک جانا محاورہ . رک : **جی پھڑک اٹھنا .** خیالی مضمون جو درد و یاس کا شاعر باندھا کرتے ہیں اسے اس خوبصورتی سے ادا کیا ہے کہ جی پھڑک پھڑک جاتا ہے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۱) .

— پھڑک کر نکل جانا محاورہ . **دم نکل جانا ، مر جانا ، بے جان ہو جانا .**
پھڑک کر جی نکل جاوے گا بلبل کی طرح میرا
کھلا ، بند گریباں کو نہ رکھ ، اے گلبدن بس کر
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۵) .

— پھسلنا محاورہ . **میلان خاطر ہونا ، دل آنا ، عشق ہونا ، دل مائل ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— پھیکا ہونا محاورہ . ۱. **طبیعت خراب ہونا ، مضمحل ہونا ، نقاہت طاری ہونا .** جاگتے جاگتے دشمنوں کا جی نہ پھیکا ہوجائے ایک رات بھی تو آپ کو آرام ملے . (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۱۹۷) . ۲. **کسی چیز سے بد دل یا بیزار ہونا ، متنفر ہونا .**
جینا ہو جو تلخ کیا ہو جینے کا مزہ
جان شیریں سے ہوگیا جی پھیکا
(۱۹۱۹ ، لذت درد ، ۱۱۸) .

— ترسنا محاورہ . **جی للچانا ، دل پھڑکنا .**
قفس میں گل سے جی ترسا ہمارا ... کرو اے ہم صفیرو تم نظارا
(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۷) .

ـــ تڑپنا محاورہ . **کسی خواہش یا حسرت میں شدت سے مبتلا ہونا .** ملنے کو جی تڑپ رہا ہے میں نے کہا چلو میں ہی چل کر مل آؤں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۱) .

ـــ تلملانا محاورہ . **بیچارگی کا شدید احساس ہونا ، خلش ہونا ، بے کلی ہونا .**

جب دیکھے ہے سبزہ لہلہاتا   کیا کیا ہی یہ جی ہے تلملاتا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۷۷) .

ـــ تلے اوپر ہونا محاورہ . ۱. **(عور) قے ہونا ، متلی ہونا ،** رک : **جی اوپر تلے ہونا .** کھانسی کے ساتھ ابکائی آئی اور جی تلے اوپر ہوا . (۱۹۲٦ ، نوراللغات) . ۲. **دل گھبرانا ، گھبراہٹ ہونا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ تن سے جانا محاورہ . **جان نکلنا .**

غیر کے ہمراہ وہ ہوتا ہے میں حیران ہوں
کس کے استقبال کو جی تن سے میرا جائے ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۳۰) .

ـــ تنگ آنا/آجانا/ہونا محاورہ . **دل برداشتہ ہونا ، بیزار ہونا ، اکتا جانا .**

چسپاں ہے اس بدن سے پیراہن حریری
اتنی بھی تنگ پوشی جی اب تو تنگ آیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۴۸) .

اس وسعت کلام سے جی تنگ آگیا
ناصح تو میری جان نہ لے دل گیا گیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۷) .

اس کے چڑھنے سے مگر تنگ نہ جی ہوتے تھے
دم اکھڑتے نہ تھے اور سینے قوی ہوتے تھے

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۳۱) .

ـــ توڑ کر/کے م ف . **انتہائی کوشش سے ، پوری قوت سے ، دل و جان سے ؛ پوری مہارت سے .**

عشق میں کیا دخل ہے نازک مزاجی کے تئیں
کوہ کن کے طور سے جی توڑ کر محنت کرو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ٦١٩) . عمرو خوب جی توڑ کر گایا کہ وہاں تمام طیور و وحوش گرد جمع ہوگئے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۰۳) . تینوں استادوں نے جی توڑ کر مصرعے لگائے ہیں . (۱۹۰۳ ، مضامین چکبست ، ۱۷) .

ـــ توڑنا محاورہ . **ہمت ہارنا ، بد دل ہونا ، تھک کر بیٹھ رہنا ، جی چرانا (سے کے ساتھ) .** نہ ہمت سے منہ موڑتی ہے نہ محنت سے جی توڑتی ہے . (۱۸٦۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۳۱) .

بہت توڑے ہیں جی تکمیل میں اے شاد مدت تک
کیا نقصان اپنا کیا بگاڑا ہم نے یاروں کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۰۱) .

ـــ تھامنا محاورہ . **تسلی دینا ، دلاسا دینا .** اس کا جی تھامنے سے تحقیق فریفتہ ہوگئی اس کی محبت میں . . . وہ بھٹکی ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳٦٦) .

ـــ تھرانا محاورہ . **خوف سے کانپ اٹھنا ، پراساں ہونا ، خوف کا غلبہ ہونا .**

سنتے ہی جی تھرا گیا رخسار پر اشک آگیا
دل عبرتوں سے چھا گیا خاطر ہوئی بس سہمگیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ٦۷) .

ـــ تھلکنا محاورہ . **جذبات میں ہلچل ہونا ، دل بےچین ہونا .**

کیوں پڑا تھلکے نہ جی میرے کلیجے میں بھلا
ہے تمہارا روپ ایسا جیسے سونے کا ڈلا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۹) .

ـــ تھوڑا تھوڑا ہونا محاورہ . **ہمت پست ہونا ، غمگین ہونا ، اداس ہونا .**

خبر چلنے کی سن بھٹ سٹ ہوا ہے تھوڑا تھوڑا جی
اگر سچ مچ چلیں گے تو ہرا ڈب جی ندم ہونے گا

(۱٦۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲) .

ہووے مسک کا تھوڑا تھوڑا جی
یہ بھی بخشش میں اک کفایت ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۸۳) .

ـــ ٹوٹ جانا/ٹوٹنا محاورہ . ۱. **حوصلہ ہارنا ، ہمت کا جواب دیدینا ، بد دل ہوجانا .** پھر جب سکھوں کا پشاور پر قبضہ ہوگیا تو سید احمد اور مولوی محمد اسماعیل کے پیرووں کا بالکل جی ٹوٹ گیا . (۱۸۷۱ ، بشر پر بشر ، ۳۰) .

ایسے نظروں سے گرے اشک کہ جی ٹوٹ گیا
اپنے رونے پہ ہنسی آپ مجھے آتی ہے

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۵۲) . ۲. **افسوس ہونا ، بے قابو ہونا .** میرا جی ٹوٹا جاتا ہے ، خدا جانے کہ اس شخص پر کیا صدمہ پڑا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۸۳) .

ـــ ٹھکانے لگانا محاورہ . **جی ٹھکانے لگنا (رک) کا تعدیہ .** (جامع اللغات) .

ـــ ٹھکانے لگنا/ہونا محاورہ . **تسلی ہونا ، حواس بجا ہونا ، اطمینان ہونا** (ماخوذ ؛ جامع اللغات) .

ـــ ٹھکنا محاورہ . **کسی کام پر دل سے آمادہ ہونا ، دل جمعی**

ہونا ، اطمینان ہونا . لڑکی کے بہتیرے رقعے آئے ، اس کے چچا کو کوئی جگہ پسند نہیں آئی ، جہاں ان کا جی ٹھکے گا وہیں بات قرار پائے گی . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۹۱) .

چملی چوری کا ٹوٹ وہ تھا
اس پر جی اس کا تھا نہ ٹھکتا
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۳) .

— ٹھنڈا کرنا محاورہ . **جی ٹھنڈا ہونا (رک) کا تعدیہ .** میں لوٹ کا مال بانٹوں گا ان سے میں اپنا جی ٹھنڈا کروں گا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۹) . داستان حسن و عشق ہو تو فلک کج رفتار کی شکایت کر کے جی ٹھنڈا کیا جا سکتا ہے . (۱۹۵۹ ، وادی سندھ کی تہذیب ، ۲۳۱) .

— ٹھنڈا ہونا محاورہ . **مطمئن ہونا ، آسودہ خاطر ہونا .**

نہ دل پاس ہوتا کلیجا تو ہوتا
بہر حال جی اپنا ٹھنڈا تو ہوتا
(۱۸۹۳ ، خنجر حسن ، ۲ : ۱۶) .

— ٹھہرنا محاورہ ؛ ~ جی ٹھیرنا . **بے چینی دور ہونا ، سکون ملنا ، دل کو اطمینان یا سکون ہونا ، طبیعت کی پریشانی اور انتشار دور ہونا .** فریدوں شوکت کو گود میں لے کر بیٹھا جب جی ٹھہرا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۵۰) . خالہ جان نے قسمیں کھائیں کہ غسل خانے میں اندھیرا تھا انہیں کچھ نظر نہیں آیا ، مگر اس کا جی نہ ٹھہرا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۶۸) .

— جانا محاورہ ؛ ف مر . ۱. **جان جانا ، مر جانا ، موت واقع ہونا .**

اگر یونہی یہ دل ستاتا رہیگا
تو اک دن مرا جی ہی جاتا رہیگا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۲۳) .

عشق ہمارے خیال پڑا ہے خواب گیا ، آرام گیا
جی کا جانا ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۳) . ۲. **طبیعت مائل ہونا ، راغب ہونا .** ادھر اس کا دل گھبراتا ہے ادھر میرا آوارگی میں جی جاتا ہے . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۳) . ۳. **مرتے مرتے بچ جانا ، زندہ رہ جانا ؛ طبیعت بحال ہو جانا .**

آنا تیرے کوچے میں اجل کی ہے نشانی
ہم جی گئے اور شہر میں شیون ہے ہمارا
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۲۵) .

تیرے سائے میں جو آ گیا جی گیا
تو قبیلوں کا آقا جواں آ رہا
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۱۲) . ۴. **مرنے کے قریب ہونا ، جان نکلی جانا .**

مرتا ہوں میں خمار میں ساقی شراب لا
جاتا ہے جی پیاس کے مارے شتاب لا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۲) . ۵. **کام بن جانا** (نوراللغات) .

— جانتا ہو گا فقرہ . **دل میں اچھی طرح سمجھتے ہو گے** (جامع اللغات) .

— جانتا ہے/(ہی) جانے ہے فقرہ . **دل ہی کو خبر ہے ، دل ہی واقف ہے ، بیان سے باہر ہے .**

اس کی طرز نگاہ مت پوچھو
جی ہی جانے ہے آہ مت پوچھو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۱) .

اے فلک نقش کف پا کی طرح خاک میں آہ
تو نے کس کس کو ملایا میرا جی جانتا ہے
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۷۵) .

داغ وارفتہ کو ہم آج ترے کوچے سے
اس طرح کھینچ کے لائے ہیں کہ جی جانتا ہے
(۱۹۰۵ ، داغ ، انتخاب داغ ، ۱۵۷) .

— جان سے م ف . **ہر طرح سے ، پوری طرح سے ، دل و جان سے ، ذوق و شوق سے .**

سب ہیں گے زر کے جال میں جی جان سے اسیر
کیا کیا کہوں میں خوبیاں زر کی میاں نظیر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵) . وہ تصویر نگاری میں جی جان سے محو ہو گیا . (۱۹۳۹ ، پریم چند ، مضامین ، ۵۹) .

— جان سے چاہنا محاورہ . **بہت زیادہ محبت کرنا .** ہاں تم کو تو میں جی جان سے چاہتی ہوں . (۱۹۶۱ ، افسانہ کر دیا ، ۲۶) .

— جان سے سلامت رہنا محاورہ . **تندرست اور صحت مند رہنا ، آفات اور تکالیف سے محفوظ رہنا ؛ دعائیہ فقرہ ، زندہ رہے سلامت رہے .**

پڑا ہے گلی میں کس ارمان سے سلامت رہے اپنے جی جان سے
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۲۴) .

— جان سے فدا (قربان ، نثار) ہونا محاورہ . **دل و جان سے تصدق ہونا ، شیدا و والہ ہونا ؛ عاشق ہونا .**

بارے یہاں تو شیر مسلح تھے کام پر
جی جان سے فدا تھے محمد ﷺ کے نام پر
(۱۸۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۱۱) .

ہو جلد کہیں گزار قاصد جی جان سے ہوں نثار قاصد
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۴) .

دو چار ہی نکلیں گے ہزاروں میں فدائی
ہونے کو تو جی جان سے قربان بہت ہیں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۸۶) .

ـ جان کا خدا ہی ہے فقرہ . **زندگانی کی کوئی امید نہیں ، زندگی کا بچنا مشکل ہے ، زندگی کا خدا ہی محافظ ہے ، اللہ ہی بچائے .**

کیسی افتاد یہ الہٰی ہے — آج جی جان کا خدا ہی ہے
(۱۸۷۱ ، فریب عشق ، ۱۱) .

ـ جان کو گھٹانا محاورہ . **خود کو مصیبت میں ڈالنا ، کوپانا .**

حسن و جمال پا کر یا خوب رو کہایا
یا عشق میں کسی نے جی جان کو گھٹایا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۸) .

ـ جائے کبھی نہ جائے کہاوت . **جان جائے مگر مالی نقصان نہ ہو** (جامع اللغات) .

ـ (کو) جلانا محاورہ . ۱. **دل کو آزار یا رنج پہنچانا ، ستانا ؛ غصہ حسد یا رشک دلانا ، بر افروختہ کرنا ، دل میں آگ لگانا ؛ خود کو تکلیف یا آزار میں مبتلا کرنا یا رکھنا .**

غم نے دل کو نپٹ دکھایا ہے — میرے جی کو بہت جلایا ہے
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۲) .

عاشقوں کے دل بنے ہیں داغ کھانے کے لیے
شعلہ رو پیدا ہوئے ہیں جی جلانے کے لیے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۵) . ۲. **رنج پانا ، تکلیف اٹھانا .**
لاکھوں ہی خاک ہو گئے ہیں — تیرے کوچے میں جی جلا کر
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۱۱۵) . ہوا کی حرارت آدمیوں کا جی جلاتی تھی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۸۱) . ۳. **رنج یا تکلیف پہنچانا ، دکھ پہنچانا ؛ سخت پریشان کرنا ، ستانا .**
غیر کے ذکر پر نہیں موقوف — جی جلانے کے ہیں ہزار طریق
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۷) . اتنے میں نبی بخش سامنے آ کھڑے ہوئے آئے تو جی جلاتے ہوئے آئے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۰) .

ـ جلانے سے ہاتھ جلانا بہتر ہے کہاوت . **جسم کی تکلیف روح کی تکلیف سے آسان ہے** (نجم الامثال ، ۱۷۵) .

ـ جل بجھنا محاورہ . **سخت صدمہ یا تکلیف گزر جانا .**
بجلی چمکی تو جل بجھا جی — بولی کہ جلا نہ بس مرا جی
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۹۳) .

ـ جل جانا محاورہ . **ناخوش ہونا .**

اس طفل گودی میں مرا جی گیا ہے جل
جاتا ہے ایک پانک پے طوطی کی من بہل
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۸) .

ـ جلنا محاورہ . **جی جلانا (رک) کا لازم .** بابو صاحب کے واسطے میرا جی بہت جلا . زمانہ ان دنوں میں ان سے بر سر امتحان ہے . (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۵۹۳) . جب جی جلتا ہے تو ہے کہیں رہا بھی نہیں جاتا . (۱۹۲۸ ، انشائے بشیر ، ۲۹۸) .

ـ جنتر (ـــ فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ . **ذی روح ، خصوصاً چھوٹے چھوٹے کیڑے ، کوڑے ، حشرات الارض ، جیو جنتو .**
جونکیں ، بھنسیں ، گوہیں ، جھینگے ، مرغابی ، بطلخ ، بیل ابر کیا لاچی ، پروی اور بھنور کیا کچھ ، مچھ اور کیا جی جنتر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷) . [جی + جنتر (رک)] .

ـ جنجال میں پڑنا محاورہ . **الجھن میں پڑنا ، مصیبت میں پھنسنا .**
لکو آک اس دوستی کے تئیں — ہے جنجال میں جی مرا بھی پڑا
(۱۸۱۸ ، انظفری ، د ، ۳۷) .

ـ جی اٹھنا محاورہ . **(عور) باغ باغ ہونا ، نہایت خوش ہونا** (فرہنگ آصفیہ) .

ـ جی نکال لینا محاورہ . **اچھا اچھا چھانٹ لینا** (محاورات ہند ، ۷۳ ؛ نور اللغات) .

ـ چاہنا محاورہ . **خواہش ہونا ، متوجہ ہونا ، قابل قبول ہونا ، پسند ہونا ، مرضی ہونا .**

عاشقوں میں جس کسی میں یار ہو راضی مرا
وہ مرا دشمن ہے لیکن چاہتا ہے جی مرا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (۱) ، ۲۰) .

اس یار سبز رنگ کو جی چاہے دیکھیے
محبوب شوخ و شنگ کو جی چاہے دیکھیے
(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۱۵) . مجھ کو دیکھ کتنی مرغیوں میں چین سے بسر کرتا ہوں جس سے جو جی چاہتا ہے شام و سحر کرتا ہوں (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۲) . نہ کسی کام میں دل لگتا ہے نہ کہیں جانے کو جی چاہتا ہے . (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۲ : ۵۳) .

ـ چاہے بیراگ (کو) اور کُبا پھاڑے گانڈ/ گانڑ کہاوت . **انسان بیوی بچوں کی وجہ سے اپنی بہت سی خواہشیں پوری نہیں کر سکتا ؛ عیالداری میں توکل نہیں ہوتا** (نجم الامثال ، ۱۷۵ ؛ جامع اللغات) .

ـ چرانا محاورہ . ۱. **پرہیز کرنا ، بچنا ، حیلے بہانے کرنا** (سے ، کے ساتھ) .

چڑھ کے جب مضمون پہ جاتا ہوں
وقت پر میں بھی جی چراتا ہوں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۰) .

سخت مشکل ہے شیوۂ تسلیم — ہم بھی آخر کو جی چرانے لگے
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۱۶) . لوگ وضو کرنے نماز پڑھنے سے جی چراتے ہیں . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۶۹) . ۲. **کام چور ہونا ، محنت سے بھاگنا .** ہم میں سے اکثر ہاتھ پانو

بلانے سے جی چراتے ہیں . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۳۰۹) . سوہن آرام طلب اور کاہل تھا گھر کے کام دھندے سے جی چراتا تھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، دودھ کی قیمت ، ۳۷) .

— چلا (— فت چ) صف . ۱. **دلیر ، بہادر ، سورما ، سور بیر ، من چلا ؛ سخی ، دھرماتما ، دریا دل ، فیاض ، بلند حوصلہ** (فرہنگ آصفیہ) . ۲. **دیوانہ ، مجنوں ، خفقانی ، عاشق زار .** ہر ایسے ہم کہاں کے جی چلے ہیں جو ہن لیسے جو بن ساتھ پڑے بھٹکا کریں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۱) . [جی + ا : چلا ، چلنا (رک) سے] .

— چلا بیٹھنا محاورہ . **ہمت کر بیٹھنا .**

خنجر قاتل پہ رکھ دوں گا گلا
جی چلا بیٹھوں گا ہوں میں من چلا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰) .

— چلا جانا محاورہ . ۱. **طبیعت نڈھال ہو جانا ، دل بیٹھ جانا .**

بدن میں صبح سے آتی سنسناہٹ
انہیں سناہٹوں میں جی چلا تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۵) . ۲. **دل کا قابو میں نہ رہنا ، دل رفتہ ہو جانا ، بیخود ہو جانا .**

جی چلا جاتے ہے پازیب کی جھنکار کے ساتھ
محشر فتنہ ہے اس شوخ کی رفتار کے ساتھ

(۱۸۰۹ ، جرأت (فرہنگ آصفیہ)) .

— چلانا محاورہ . ۱. **رغبت کرنا ، خواہش کرنا .**

کھانے پر جب وہ جی چلاتا ہے
لاٹھی پاٹھی بھی کھانے جاتا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۰۱) . اپنی ترکاریوں کو اس مزے سے پانی چھڑک کر بیچتے تھے کہ . . . جی للچا جاتا اور جی چلا کر خریدار بن جاتا تھا . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۱) . ۲. **ہمت کرنا ، جرأت کرنا .**

بن بلائے ہم تو اس کوچے میں جا سکتے نہیں
دل تو چلتا ہے بہت پر جی چلا سکتے نہیں

(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)) .

— چل جانا محاورہ . **دیوانہ ہو جانا** (مہذب اللغات ، ۵) .

— چلنا محاورہ . ۱. **خواہش ہونا ، طبیعت آنا ، دل مائل ہونا ، راغب ہونا (پر یا پہ کے ساتھ) .**

میوے تر خشک اب مہیا ہوں   جی چلے جس پہ سب مہیا ہوں

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۱) . طرح بہ طرح کی گزک (جس پر کسی کا جی چلے) چن کر بادلے کا تورہ پوش ڈال دیا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۷۶) . چولھے کی بھٹ پر بہت جی چلنا اور اسے حاملہ عورت کثرت سے کھاتی ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵) . ۲. **عاشق ہونا ، فریفتہ ہونا .**

واقف نہیں شکل سے ابھی جس کی
افسوس کہ اس پہ جی چلا ہے

(۱۸۱۳ ، نو رتن ، ۲۳) .

— چورانا محاورہ . **رک : جی چرانا .** لوگ بے شوق تو نہیں مگر شوق ان کا بوالہوسوں کی ہوس ہے کہ محنت سے جی چوراتے ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۷) .

— چھپانا محاورہ . **رک : جی چرانا .**

جو عاشق سائیں کارن جی چھپاوے
اسے لیں عاشقاں کے صف منے لاج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۳) .

مرے ملنے سیں یوں توں کیوں عبث جی کوں چھپاتا ہے
انہی باتوں ستی اے بیخبر اخلاص جاتا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۴۲) . بے صبری کے کام کرنا نہایت خامی اور دوستی سے جی چھپانا ہے . (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۳۵) .

— چھٹ جانا/چھٹنا محاورہ . ۱. **ہمت ہار بیٹھنا ، عاجز آنا ، تھک جانا .**

قافلے اس رہ پر ہول میں لٹتے دیکھے
جی دلیران جہاں سوز کے چھٹتے دیکھے

(۱۸۶۷ ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۶۵) . سیلوم کے قتل ہوتے ہی اس کی فوج کے جی چھٹ گئے . (۱۹۱۸ ، ماہ عجم ، ۴۳) . ۲. **بد دل ہو جانا ، نا امید ہونا .**

جی چھٹنے سے رنگ رخ ہوا زرد   یہ کہہ کے اوٹھا بصورت درد

(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۱۶) .

پھر قفس میں قدر داں کوئی نہ تھا بیداد کا
ہم ادھر چھوٹے ادھر جی چھٹ گیا صیاد کا

(۱۹۲۷ ، اعجاز نوح ، ۲۹) .

— چھنک جانا محاورہ . **جی بکھر جانا .**

ہمراہ غیر شب کو جو آیا وہ ماہتاب
عاشق کا چاندنی کی طرح جی چھنک گیا

(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۱۸) .

— چھڑا دینا/چھڑانا محاورہ . ۱. **حوصلہ پست کرنا ، ہمت توڑ دینا .** حملوں کی بوچھاڑیں دونوں کے جی چھڑائے دیتی تھیں . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۹۰) .

زندان بلا سے خاک اڑا کر چھوٹے
یاران ہوس کا جی چھڑا کر چھوٹے

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۵۸) . ۲. **چھٹکارا حاصل کرنا ، قطع تعلق کر لینا .**

دل لگانا ثواب تھا لیکن جی چھڑانا عذاب ہو جانا
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۸) .

— چھڑوانا/چھوڑوانا محاورہ . وک : جی چھڑانا . افراز خونریز نے سب کے جی چھوڑوادئیے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۹) . جناتوں نے خوب جنگ کی ساحروں کے جی چھڑوادئیے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۸۳) .

— چھوٹا جانا محاورہ . **ہمت ٹوٹ جانا .** ابنائے زماں کی بے قدری سے جی چھوٹا جاتا ہے . (۱۹۰۹ ، صلائے عام ، مارچ ، ۵) .

— چھوٹا ہونا محاورہ . **ہمت پست ہونا ، مایوس ہونا ، دل تھوڑا ہونا .** سو روپلی میں کیا ہوتا ہے مگر اس کا جی چھوٹا نہ ہونے دیا . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۶) .

— چھوٹ جانا محاورہ . **ہمت ہار جانا ، حوصلہ ختم ہو جانا .** روز کی تکلیفیں اٹھاتے اٹھاتے جی چھوٹ جاتا ہے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۴۹) .

شوق سے ناکامی کی بدولت کوچۂ دل ہی چھوٹ گیا
ساری امیدیں ٹوٹ گئیں ، دل بیٹھ گیا ، جی چھوٹ گیا
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۸۰) .

— چھوٹنا محاورہ . وک : **جی چھوٹ جانا .** یہ سن کر ان کا جی چھوٹ گیا اور جوتیاں پہن گھر کا رستہ لیا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۵۴) . میرے اکثر احباب مجھ کو ابھارتے ہیں کہ موقع ہے . . . مگر اب میرا جی چھوٹ گیا . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۳۸) .

— چھوڑ بیٹھنا محاورہ . **ہمت ہار دینا ، حوصلہ چھوڑ دینا .** مجھے خوف ہے کہ موجودہ زمانے کی نا قدر دانی سے آپ اب یا آئندہ اس مشغلے سے جی نہ چھوڑ بیٹھیں . (۱۹۰۸ ، مکاتیب حالی ، ۴۳) .

— چھوڑ دینا محاورہ . وک : **جی چھوڑنا .**

پہلوانوں سے نہ ہو ہم ناتوانوں سے جو ہو
عشق کا وہ معرکہ ہے جی تہمتن چھوڑ دے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۵) .

— چھوڑنا محاورہ . **ہمت ہارنا ، شکست مان لینا ، عاجز ہو جانا .** کسی دیو جن کے مقابلے میں بھی کہیں ہر جی نہیں چھوڑا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۷) .

— چھوڑو (— و مج ، و مع) صف ؛ امذ . (مرغ بازی) وہ مرغ جو حریف کے مقابل آنے سے کچیانے اور منھ پھیر لے ، ہمت ہارو ، کچیا (اپھو ، ۸ : ۱۱۵) . [جی + ا : چھوڑ ، چھوڑنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت] .

— چھیننا محاورہ . **دل لینا ، عاشق بنا لینا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— خاک ہونا محاورہ . **افسردہ ہوجانا ، طبیعت کا سرد پڑ جانا .**

تھا میں برنگ شعلۂ جوالہ بے قرار
جی خاک ہو گیا مجھے آرام جب ہوا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۱) .

— خالی کرنا محاورہ . **دل کی بھڑاس نکالنا ، دل کی بات کہنا دل کا بوجھ ہلکا کرنا .**

کون ہے ایسا کہ جسے شیشۂ ساعت کی طرح
سر ملا کر ایک گھڑی میں اپنا جی خالی کروں
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۰۱) .

— خراب کرنا محاورہ . **انکائیاں لینا ، قے کرنا ؛ جی برا کرنا .** پیچھے پیچھے ساس بھی قدم بڑھا کر پہنچیں تو دلہن کو جی خراب کرتے دیکھا . (۱۹۶۴ ، انجام ، کراچی ، ۱۰ اپریل ، ۹) .

— خفا رہنا محاورہ ؛ ف مر . **دل اداس رہنا ، دل ناخوش یا ناراض رہنا .**

ٹھوکریں کھاتی ہوں جنگل میں خفا رہتا ہے جی
جان پر بن جائے ایسا کوئی بن ملتا نہیں
(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، امانت لکھنوی ، ۱۵۰) .

— خوش رہنا محاورہ ؛ ف مر . **دل ہشاش بشاش رہنا ، مطمئن رہنا ، طبیعت ٹھیک رہنا .** کام میں تو میرا جی خوش رہتا ہے اور جس دن کچھ کام نہیں ہوتا اس دن شام پکڑنی دشوار ہو جاتی ہے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۵) .

— خوش کرنا محاورہ ؛ ف مر . **کسی بات سے خوش ہونا ، دل کو سمجھانا ، دل کو بہلاوا دینا .** جی تو خوش کر لو ، لومڑی کو جب انگور نہیں ملتے تو وہ ان کو کھٹا کہا کرتی ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۷) .

— خوش ہونا محاورہ ؛ ف مر . **دل کھل اٹھنا ، اطمینان ہونا .**

ان آبلوں سے پانو کے گھبرا گیا تھا میں
جی خوش ہوا ہے راہ کو پر خار دیکھ کر
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹) .

— دار صف . **جری ، بہادر ، مضبوط ، دم خم والا .** ایک ایک چپہ زمین کے لیے جیوٹ جی دار لڑ مرے . (۱۹۳۰ ، بم اور ۵۵ ، ۷۷) . [جی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ـــ داری امث . جرات ، ہمت ، دم خم . اس پر بھی اس جری نے جی داری کرکے جواب میں ہاتھ مارا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۹ : ۶۳) . بڑی بہادری اور جی داری سے لڑے اور آخر ایک گولہ کا ٹکڑا لگنے سے ان کا کام تمام ہو گیا . (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۵۸) . ف : کرنا . [جی + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ داغ دار ہونا محاورہ . رک : جی دکھی ہونا .

بیچیں تھے وہ جو گوندھ کے پھولوں کی بدھی ہار
مرجھا رہی ہے دل کی کلی جی ہے داغ دار
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۰) .

ـــ دان امذ . **جان بخشی** (دریائے لطافت ، ۸۸) : **خطا بخشی ، معافی** (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۹۴ ؛ پلیٹس) . ف : کرنا . [جی + رک : دان = بخشش ، خیرات] .

ـــ درست ہونا محاورہ . **طبیعت ٹھیک ہونا ، تندرست ہونا ، بیماری سے پاک ہونا .** آج کام بھی کم ہوا ، جی درست نہیں ہے . (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۳۲) .

ـــ دکھانا محاورہ . **رنج و آزار پہنچانا ، ستانا ، صدمہ یا تکلیف پہنچانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ دکھنا محاورہ . جی دکھانا (رک) کا لازم .

حال میرا سن کے وہ بولے کہ جی دکھنے لگا
ہائے کس کمبخت کس بیدرد کا افسانہ تھا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵) .

ـــ دکھی ہو جانا/ہونا محاورہ . **تکلیف یا مصیبت میں ہونا ، دق ہونا ، تنگ ہونا ، دل عاجز ہونا ؛ جینا دشوار ہو جانا ؛ بیمار ہونا** (مخزن المحاورات ، ۳۹۴ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ دوڑانا محاورہ . **جی دوڑنا** (رک) کا تعدیہ ، **جی للچانا ، طبیعت کو مائل یا راغب کرنا ؛ قصد یا ارادہ کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ دوڑنا محاورہ . **جی چلنا ، طبیعت مائل ہونا ، راغب ہونا ، ارادہ ہونا (پر یا پہ کے ساتھ) .**

مجھ مست کو کیوں بھائے نہ وہ سانولی صورت
جی دوڑے ہے میکش کا غذائے نمکیں پر
(۱۸۰۹ ، جرات ، د (ق) ، ۹۶) .

ـــ دہل جانا/دہلنا محاورہ . **صدمے خوف یا اندیشے سے دل دھڑکنے لگنا ، خوف زدہ یا پریشان ہو جانا .**

قائم شب اس کے گھر میں مرا جی دہل گیا
زنجیرِ در جو باد سے بھی ٹک کھڑک گئی
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۶) .

ابھی آئے ، کہتے ہو ، جاتا ہوں ، لو جی
یہ سنتے مرا جی دہلنے لگا ہے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۹) .

تصور سے غمِ فرقت کے اپنا جی دہلتا ہے
کہ یہ کم بخت آخر سینے سے دم لے کے ٹلتا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۰) .

ـــ دینا محاورہ . ۱. (i) **بری طرح فدا ہونا ، فریفتہ ہونا ؛ جان دینا ، مر جانا (عموماً پر اور پہ کے ساتھ) .**

ہوں جدا ہو تجھ سیں میرے دل نیں آخر جی دیا
جوں جدا ہو جگ ستی مرتی ہے چوپڑ بیچ گوٹ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۳) .

ہر ایک سے الگ چلتا ہے جی دے کے رہے گا
در پے ہے غرض یہ دل نادان ہمارے
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۲۰) . (ii) **جان قربان کرنا ، مر مٹنا .**

عشق میں تیرے جی دیا ہم نے
تجکو کچھ بھی ہوا ملال ہوا
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۹) .

گھر سے نکلوں غیر کی میں جستجو کے واسطے
لوگ جی دیتے ہیں اپنی آبرو کے واسطے
(۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۵۵) .

تری مہر سے جینے والا جیا ہے
تجھی پر سدا اپنا جی دینے والا
(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۴) . ۲. **دل و جان سے کسی کام میں مشغول ہونا** (میں کے ساتھ) .

خاک چھانی تھی بہت ان کے لیے
تھے تلاش ان کی میں ہم سب جی دیے
(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۸۰) . ۳. **زندہ کرنا ؛ جان ڈالنا .**

اونٹنی کو سنگ سے پیدا کیا
مر گئی سو کاٹنے کو پھر جی دیا
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۳۰) .

چاہے تو جی دے لطف سے چاہے تو قتل کر
جس میں تری رضا ہو سو کر ، مبتلا ہے دل
(۱۸۰۲ ، حسرت (جعفر علی) (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۵۶) .

ـــ دھرنا محاورہ . **پختہ ارادہ کرنا ، ٹھان لینا (پر یا پہ کے ساتھ).**

اب کیا اٹھا رکھیں گے جو مرنے پہ جی دھرا
ہو امتحاں جو قاعدۂ امتحاں نہ ہو
(۱۸۷۹ ، قلق میرٹھی ، ک ، ۱۳۸) .

ـــ دھڑ دھڑانا محاورہ . رک : جی دھڑکنا .

اندھیر ڈھادیں پلکیں ، جس کو وہ آنکھ ماریں
جی دھڑ دھڑا رہا ہے اک سوٹھ سو کٹاریں
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۵۹) .

ــ دَھڑَکنا محاورہ . **دل کا خوف زدہ ہونا ؛ اختلاج ہونا ؛ خوف آنا .**
اس کمر سے نگہ شوق لپٹتی تو ہے لیک
جی یہ دھڑکے ہے کہ آ جائے نہ الزام کہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۹) .
قاتل وہ مسلم ہے یہ جی دھڑکے ہے جوشش
ہو جائے نہ اس کو یہ گنہگار فراموش
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۱۷) .
شام غم کا تو نہیں کوسوں پتا
جی دھڑکتا ہے ابھی سے کس لئے
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۲۲۲) .

ــ دَھک دَھک کَرنا محاورہ . **جی دھک دھک ہونا (رک) کا تعدیہ** (نوراللغات) .

ــ دَھک دَھک ہونا محاورہ . (شدت جذبات خوف یا خطرے سے) **دل دھڑکنے لگنا ، خوف طاری ہونا .**
حال ان سے بیاں کون کرے
ہو رہا ہے یہاں تو جی دھک دھک
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۲۱۵) .

ــ دھکُڑ پکُڑ کَرنا محاورہ . **کسی کام میں ہچکچانا ؛ اندیشہ لگا ہونا؛ تردد ہونا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ــ دَھک سے ہونا محاورہ . (کسی اچانک امر کی وجہ سے) **حیران و ششدر ہوجانا ؛ (صدمہ کی وجہ سے) دل کی حرکت تیز ہوجانا .**
کیا کیا خیال و وہم نگاہوں پہ چھا گئے
جی دھک سے ہوگیا یہ سنا جب وہ آگئے
(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۱۵۷) .

ــ ڈالنا ف م ؛ محاورہ . **۱. زندگی بخشنا ، روح پھونکنا .**
پھر اس پتلی کا یہ عالم ہوا کہ بیان نہیں ہوسکتا کہ ایک جی ہی ڈالنا باقی رہ گیا . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۰) . **۲. شوق دلانا ، دل ملانا ، محبت کرنا ، بڑھاوا دینا ، انسیت پیدا کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

ــ ڈُوبنا محاورہ . **۱. (خوف صدمے یا کسی اور وجہ سے) نڈھال ہوجانا ؛ رنجیدہ ہونا ، دل بیٹھا جانا .**
چلا آنکھوں سے جب کشتی میں وہ محبوب جاتا ہے
کبھی آنکھیں بھر آتی ہیں کبھی جی ڈوب جاتا ہے
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵۹) . اس کو خدا کے حوالے کر کر میرا جی ڈوب گیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۷) .
کس مہر لقا کا دھیان آیا اک بار مرا جی ڈوب گیا
ہے دیکھنے والوں کو سکتا روتے ہیں کھڑے غمخوار الگ
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۳۲) .

ــ ڈَہا جانا/ڈَھیا جانا محاورہ . **طبیعت مضمحل یا گری گری ہونا ، جی ڈوبنا .**
جی ڈہا جائے ہے سحر سے آہ رات گزرے گی کس خرابی سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۰) .
جی ڈھیا جائے ہے جب میں نے کہا
سن کے بولا جی ہے یا دیوار ہے
(۱۸۹۲ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ)) .

ــ رُکا آنا محاورہ . **رک : جی رکنا معنی نمبر ۱ .**
ہر قدم ہیں کہ اڑ کے گھر جاؤں
جی رکا آتا ہے کدھر جاؤں
(۱۸۱۰ ، بحرالمحبت ، ۶۳) .

ــ رُکنا محاورہ . **۱. دم گھٹنا ، دل گھبرانا .**
اس طرح کے رونے سے تو جی اپنا رکے ہے
اے کاش یہ ابر مژہ دل کھول کے برسے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۸۱) .
دل کی واشد کے لیے کل باغ میں ، میں تک گیا
سن گلہ بلبل سے گل کا اور بھی جی رک گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۰) . **۲. کسی کام کو انجام دینے سے ہچکچانا ؛ تامل کرنا .** میرا جی پہلے پہلے تو بیشک ذرا رکتا تھا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۴۲) . اس خیال سے تم سے کہنے میں جی رکتا تھا کہ اب بھی دھیان بٹ جائے . (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۴۴) .

ــ رَکھنا محاورہ . **۱. دل‌داری کرنا ؛ دلاسا دینا .**
دل شکستہ ہے اس کا جی رکھ لے
میری بات آج اے پری رکھ لے
(۱۸۸۰ ، قلق لکھنوی (نوراللغات)) . **۲. کسی چیز پر مائل ہونا ؛ ارادہ کرنا (ہر یا یہ کے ساتھ) .**
اے درد یار جیسا ہووے سو ہے غنیمت
اتنا بھی جی نہ رکھیے ہر وقت امتحاں پر
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۰) . **۳. جی دار ہونا .**
تیغ تیری کے تلے دھر جائے سر
جان اتنا کوئی جی رکھتا نہیں
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، میر سجاد ، ۳۸۶) .

ــ رُندھنا ف م ؛ محاورہ . **دل غمگین ہونا .**

دل بھی بھرا رہتا ہے میرا جی بھی رندھا کچھ جاتا ہے
کیا جانوں میں رونے کا کیسا دریا چڑھتا آتا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲) .

ــ رَوشَن ہونا ف مر ؛ محاورہ . **دل خوش ہونا .** کھلا کھلا گھر کہ دیکھنے والے کی آنکھیں کھلیں ، جی روشن ہو . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۰) .

ــ رَہنا ف مر ؛ محاورہ . **باز رہنا ، رُکنا ، بھول جانا .** نقارچی کے ایسے اوسان گئے کہ نقارے پر چوٹ لگانے سے جی رہ گیا یہاں تک کہ اکبر نے خود برچھی کی نوک سے ہشیار کیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۱) .

ــ سائیں سائیں کَرنا ف مر ؛ محاورہ . **سانس کی آمد و رفت تیز ہوجانا .**
رہیں کس کو سانسے کہ اب ضعف ہے
مرا جی ہی کرنے لگا سائیں سائیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ٦۱۲) .

ــ سَخت کَرنا محاورہ . **دل مضبوط کرنا ، ہمت کرنا .**
جانے دو واں جیوں کہ مروں آج دوستو
جی سخت کرکے چھوڑ دو اللہ پر مجھے
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۲۲۵) .

ــ سَرد ہونا محاورہ . **دل بجھ جانا ، مایوس ہوجانا .**
فضا خاک آلود ، دل پر غبار ہوا گرم جینے سے جی سرد ہے
(۱۹۵۲ ، قطعات ، ۱ : ۳٦۸) .

ــ سَنبھَلنا محاورہ . **دل کی بے چینی دور ہونا ، طبیعت بحال ہونا .**
دل رات دن رہے ہے سینے میں عشق ملتا
ہر چند چاہتا ہوں پر جی نہیں سنبھلتا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ٥٦۱) .

ــ سَنسنانا محاورہ . **ضعف یا غشی کے آثار نمایاں ہونا ؛ (ضعف ، صدمے یا خوف سے) حالت دگر گوں ہونا .**
کہا میں تو دیکھوں یہ کہہ کر اٹھی
گیا سنسنا جی تو رہ کر اٹھی
(۱۷۸۳ ، سحر البیان ، ٦٦) . جس وقت اس کی نگاہیں میری نظروں سے لڑیں مجھے غش آنے اور جی سنسنانے لگا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲٥) .
جانتا ہوں نزع میں بھی قتل کی تدبیر ہے
جی جو میرا سنسناتا ہے صدائے تیر ہے
(۱۹۱۷ ، رشید ، گلستان رشید ، ۱۰۹) .

ــ سَن سَن ہونا محاورہ . **رک : جی سنسنانا .**
لایا آہستہ سے شرما کے زباں پر یہ سخن
غش چلا آتا ہے ہوتا ہے مرا جی سن سن
(۱۸۳٦ ، واسوخت امانت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۹۳)) .

ــ سَن سے ہو جانا محاورہ . **سکتہ میں آجانا ؛ دل گھبرا جانا .**
لڑنے کی فکر مشک کا دھڑکا علم کا دھیان
جی سن سے ہو گیا کہیں کڑکی اگر کمان
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۷) . میں نے سنا کہ کل آپ کی نانی اماں پر فالج گرا ، جی سن سے ہو گیا . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۰ : ۹) .

ــ سُوکھنا محاورہ . **رک : جی بیٹھنا ، طبیعت نڈھال ہونا .** بھوک سے جی سوکھ رہا ہے . (۱۸۹۲ ، نگاہ غفلت ، ٥۲) .

ــ سُوں/سے/سیں م ف . **آمادگی کے ساتھ ، دل کھول کر ، جی جان سے .**
جو بی کے نام پاک پہ جی سوں فدا نہیں
راضی کسی طرح ستی اس پر خدا نہیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱٦۳) .
یک بار ہنس کے ہم ساتھ تم اپنے جی سیں بولو
رہتی ہے دل میں میرے حسرت ہی میرے صاحب
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۱) .
اب جی سے پیار تم کو میں کرتا ہوں جان جان
تم پر جو دل فدا ہے تو میں ہوں فدائے دل
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۱۸) .
اطاعت صاحب دولت کی جی سے ہو نہیں سکتی
حمیت میں کمی کچھ مفلسی سے ہو نہیں سکتی
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲٦٦) .

ــ سُوں ہاتھ دھونا محاورہ (قدیم) . **رک : جی سے ہاتھ دھونا .**
جو دھویا ہاتھ اپس جی سوں اسے مطلب جہاں سوں کیا
جو شائق شمع رو کا ہے اسے وسواس جاں سوں کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۱) .

ــ سے اُتارنا محاورہ . **جی سے اترنا (رک) کا تعدیہ .**
تیرے سر جیوں پہاڑوں نے دیا جی سے اتار
نہر رکنی اور گلگشت مصلےٰ کا سماں
(۱۸۸۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۴۲) .

ــ سے اُترنا محاورہ . **۱. نظروں سے گر جانا ، وقعت کا کم ہو جانا .**
اس درجہ ہوئے خراب الفت جی سے اپنے اتر گئے ہم
(۱۷٥٦ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۲۸) .

جب ترے جی سے اتر جائیں گے
پھر نہیں جینے کے مر جائیں گے
(۱۸۰۰ ، دیوان ریختہ (ق) ، ۳۴) .

وہ عورتیں جو جی سے اتر جائیں اور ہیں
تسکین میں بھی ہاں تو طالب ہی کے طور ہیں
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۰۵) . **۲. نا پسند ہونا .** کتاب سورۃ الخیال چھپی چھپائی ایسی دکھائی کہ بس سارے قصے اور ساری کہانیاں اس کے آگے جی سے اتر گئیں . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۸۸) .

— سے باتیں بنانا محاورہ. **خود سے باتیں کرنا ، خیال آرائی کرنا .**
بنایا کرتا ہوں جی سے سحر تلک باتیں
تڑپ تڑپ کے گزرتی ہیں ہجر کی راتیں
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵۴) .

— سے جانا محاورہ. **مر جانا ، جاں بحق ہونا .**
جی سے کیوں جائے بیاں کر یہ کچھ آگے ہوتا
جو تم اشفاق مرے حال پہ اب کرتے ہو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق) ، ۱۲۱) .

اشتیاق چشم جاناں میں گئے ہیں جی سے ہم
ہو چراغ اپنی لحد پر روغن بادام کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۶) .

ترے بیمار غم کا جی سے جانا اور سنبھل جانا
توقع زیست ہے مرنے کی حسرت کا نکل جانا
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۹) .

— سے جی مِلنا محاورہ. **دو آدمیوں میں دوستی اور محبت ہو جانا ، دو کے درمیان اتفاق ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— سے چاہنا ف م. **دل سے پسند کرنا ، بہت چاہنا .**
جی سے چاہی تھی عمر ہی تیری
اس کو رستہ میں یاد تھی تیری
(۱۸۱۰ ، بحر المحبت ، ۵۷) .

— سے خفا ہونا محاورہ. **زندگی سے بیزار ہونا .**
یہ کہتا ہے گو ہو خفا جی سے تم
کہیں کود پڑنا نہ کشتی سے تم
(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۱۵۴) .

— سے رونا محاورہ. **دل بھر کر رونا .** آج جا کر خوش ہوئیں ، بچے کو دوڑ کے گلے لگایا خوب روئیں اور جی سے روئیں . (۱۹۲۰ ، احمق الذین ، ۶۲) .

— سے سُننا محاورہ. **توجہ دینا .**

گوش بن جاتے ہیں مجلس میں دہن جتنے ہیں
جی سے سنتے ہیں مجھے اہل سخن جتنے ہیں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۶۱) .

— سے عاجز ہونا محاورہ. **اپنے آپ سے ناراض ہونا ، بیزار ہونا .**
ہمارے درد دل کے تئیں یہ کب بے درد بوجھے ہیں
ہم اپنے جی سے عاجز ہیں انھوں کو عیش سوجھے ہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۶) .

— سے فدا ہونا محاورہ. **جی جان سے قربان ہونا ؛ بہت زیادہ چاہنا .**
حضرت داغ کا یہ حال ہے معشوقوں پر
مال کرتے ہیں فدا ، جی سے فدا ہوتے ہیں
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۹) .

— سے کھوٹ جانا محاورہ . **دل سے برائی دور ہو جانا ، دل صاف ہو جانا .** ایسی سناؤں کی کہانی وفا کی اپنی زبانی تو بھی لوٹ جائے تیرے جی سے کھوٹ جائے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۱) .

— سے گرانا محاورہ . **رک : جی سے اُتارنا .**
ڈرتا ہوں میں اپنی لاغری سے ایسا نہ ہو جی سے وہ گرائیں
(۱۸۷۹ ، سالک ، ک ، ۱۰۳) .

— سے گھڑنا محاورہ . **اپنی طرف سے بات بنا کر پیش کرنا .**
سلسلہ بات کا بگڑتا ہے نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۷۶) .

— سے گزرنا ف ل ؛ محاورہ . **رک : جی سے جانا .** رانی کہ چاہت میں پکی اور محبت میں پوری تھی جھوٹ سچ کی امتیاز نہ کی فی الفور جی سے گزر گئی . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲۱) .
ہم اپنے جی سے گزرے ، یوں سحر کی
شب غم بڑھ چلی تھی مختصر کی
(۱۹۳۲ ، فانی ، ک ، ۱۸۹) .

— سے لگنا محاورہ. **کسی چیز کی بہت زیادہ خواہش ہونا یا فکر ہونا ؛ لو لگنا .**
جی سے میرے سانورے کی لگ رہی ہے جستجو
جس طرح ہوتا ہے افیونی کو افیون کا تلاش
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۲۰) . خان صاحب اس مقدمے میں میرے جی سے لگی ہے . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۱۸) .

— سے ناچار ہونا محاورہ . **دل سے مجبور ہو جانا ، طبیعت کے آگے بے بس ہونا .**
ٹھانی تھی دل میں اب نہ ملیں گے کسی سے ہم
پر کیا کریں کہ ہوگئے ناچار جی سے ہم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸۹) .

ـــ سے نہ نِکَلنا محاورہ. **مسلسل خیال میں رہنا ، وابستگی یا تعلق باقی رہنا .** ایسی نادہندگی سما گئی ہے کہ ہوتے سوتے میرے روپے ان کے جی سے نہیں نکلتے . (١٨٧٣ ، انشاے ہادی النسا، ٤٧) .

ـــ سے ہاتھ دھونا محاورہ . **زندگی سے مایوس ہو جانا .**

تماشا سا تماشا ہو رہا ہے
کہ ہر یک ہاتھ جی سے دھو رہا ہے
(١٧٥٦ ، دیوان زادہ حاتم (ق) ، ٢١٩) .

ـــ سیر ہونا محاورہ . رک : جی بھرنا. صبح و شام گھنٹوں دریا میں تیرتا رہتا ، پھر بھی جی سیر نہ ہوتا . (١٩٤٣ ، غبار خاطر ، ٢١٣) .

ـــ شِگُفتہ ہونا محاورہ. **طبیعت خوش ہونا .**

جی شگفتہ نہ ہوا ایک دن اے تیر فگن
ہو گیا دل صفت غنچۂ پیکاں کیونکر
(١٨٧٢ ، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ٧٥) .

ـــ صاف ہونا محاورہ . **(بیماری کے بعد) طبیعت ٹھیک ہو جانا .** خدا کے فضل سے آج جی بالکل صاف ہے . (١٩٠٧ ، سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ٥٨) .

ـــ غَش ہونا محاورہ . **١. بیہوشی کی سی کیفیت طاری ہو جانا .**

یہ منھ کھول کس نے جھمکڑا دکھایا
کوئی تھامیو جان غش ہو چلا جی
(١٨١٨ ، اظفری، د، ٥٨) . **٢. فریفتہ ہو جانا .**

کیا ہی رخسار چمکتے ہیں کہ بس جی غش ہے
طور پر شعلہ بنا تھا وہ بھبھوکا ہے یہی
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٦١) .

ـــ کا اُبال (ـــ ضم ا) امذ. **دل کا جوش ، دل کی بھڑاس ، دل کا بخار .**

بڑھتا ابال جی کا کیا جانے کب رکے گا
اب تک تو کوئی چھالا بیٹھا نہیں ابھر کے
(١٩٣٨ ، سریلی بانسری، ١٢٢) .

ـــ کا آنا محاورہ . **رک : جی آنا .**

کسی پر جی کے آجانے نے مارا آرزو ہم کو
یہ آنے والا ایسا تو نہ تھا جو یونہی ٹل جاتا
(١٩٣٨ ، سریلی بانسری، ٥) .

ـــ کا بَٹ جانا محاورہ . **دھیان بٹنا** (دریاے لطافت ، ٩٣) .

ـــ کا بَچاو (ـــ فت ب) امذ. **زندگی کی حفاظت ، جی کی عافیت .** تمام ہندوؤں اور بودھسٹ لوگوں کو جی کے بچاؤ کی ہدایت کرنے والا . (١٨٧٦ ، تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٥٧٢) .

ـــ کا بُخار نِکالنا محاورہ . **دل کی بھڑاس نکالنا ، دل کا رنج رفع کرنا** (نور اللغات) .

ـــ کا بُخار نِکَلنا محاورہ . جی کا بخار نکالنا (رک) کا لازم .

طبیعت کا ہو دور رنگ ایک بار
نکل جاوے فی الجملہ جی کا بخار
(١٨٠٢ ، بہار دانش، طپش، ١٣) .

ـــ کا بَہلاوا (ـــ فت ب ، سک ہ) امذ . **دل کی تفریح ، طبیعت خوش کرنے والا، (مجازاً) عارضی خوشی یا تسکین کا ذریعہ یا سامان .** یہ دنیا کی زندگی تو بس جی کا بہلاوا اور کھیل ہے . (١٨٩٥ ، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد ، ٦٤٣) .

ـــ کا پِیاسا ہونا محاورہ . **جان کا دشمن ہوجانا ، جان کے درپے ہونا .**

پیاسا ہے جو کہ جی کا اور آبرو کا دشمن
وہ آشنا نہ ہوگا اوس بیں بھلا کنارا
(١٧١٨ ، دیوان آبرو (ا) ، ١٠١) .

ـــ کا جَنجال (ـــ فت ج ، سک ن) امذ . **جان کے لیے مصیبت یا روگ ، وبال جان .**

سنا میں اس شکر لب سے جو وہ حال
کہا میں عاشقی ہے جی کا جنجال
(١٧٧٣ ، تصویر جاناں ، ٥٧) . اسی کو کفایت شعاری کہتے ہیں ورنہ کمی و بیشی کی صورت میں مال آفت و وبال جی کا جنجال اور باعث زوال ہے . (١٨٩٣ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ٣١) . میرے ساتھ تم کو عقیدت یا محبت جو کچھ بھی ہے اس کو اپنے جی کا جنجال کیوں بناؤ . (١٩٥٩ ، پردیسی کے خطوط ، ١٤٣) . اف : بنانا ، بننا ، کرنا ، ہونا .

ـــ کا جی (کی جی)/(ہی) میں رَہ جانا/رَہنا محاورہ . **دل کی کوئی خواہش دل ہی میں رہجانا اور اس کا پورا نہ ہونا .**

جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی
ایک بھی اس سے ملاقات نہ ہونے پائی
(١٧٨٤ ، درد ، د ، ٧٧) .

جی کی جی ہی میں رہی دم نہ رہا اور اک دم
ہائے جس دم در جاناں قدم چند رہا
(١٨٣٦ ، صنعت ، ک ، ١٧) .

دل تو اور جواب روکھا پھیکا
جی ہی میں رہا جو ولولہ تھا جی کا
(١٩٣٢ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ١٧ ، ١ : ٣) .

ـــ کا چور (ـــ و مج) صف ، مذ ؛ مث : جی کی چور . **(کام وغیرہ سے) جی چرانے والا ، بزدل ، کم ہمت .**

مصحفی جان باز بھی ہوتے ہیں کوئی جی کے چور
سر کٹے پر بھی قدم بڑھتا ہے آگے سور کا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۱) .

ـــ کا دُشمن (ـــ ضم د ، سک ش ، فت م) امذ . **جان کا دشمن، جو کسی کے پیچھے پڑا ہو ، (مجازاً) معشوق .**
اے شانہ تو نہ ہووے دشمن ہمارے جی کا
کہیں دیکھیو نہ ہووے زلفوں کا بال بیکا
(۱۷۸۵ ، درد ، د ، ۳۵) .
دوست رکھتا ہوں جی کے دشمن کو
دل میں دیتا ہوں راہ رہزن کو
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)) .

ـــ کا روگ (ـــ و مج) امذ . **رک : جی کا جنجال .**
یہ درد عشق ہے نہ گیا ہے نہ جائے گا
تو اپنے جی کا روگ سمجھ چارہ گر مجھے
(۱۸۸۶ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۲۲۴) .
مراحسن روگ اس کے جی کا ہوا
مری میں جو بال اس کا بیکا ہوا
(۱۹۱۰ ، قلسم و زہرہ ، ۲۳) .

ـــ کا زِیاں (ـــ کس ز) امذ . **جان کا اندیشہ یا نقصان .**
رہ و رسم ناز پیارے ہے قدیم طور خوباں
پہ نہ اس قدر کہ جی کا کسی کے زیاں ہووے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۳) .
ہو شریک رنج اس کا یعنی اس محنت کے بیچ
ورنہ کیا ہے نفع کھینچے گا جو یہ جی کا زیاں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۱۷) .

ـــ کا ضَرَر (ـــ فت ض ، ر) امذ . **رک : جی کا زیاں .**
شمع کچھ جلتی نہیں پروانہ بھی دیتا ہے جی
سوزش الفت سے ہے جی کا ضرر دونوں طرف
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۹۱) .

ـــ کا غُبار (ـــ ضم غ) امذ . **دل کی کدورت ، ملال** (جامع اللغات) .

ـــ کا کال امذ (شاذ) . **رک : جی کا زیاں .**
قلما مرے تئیں نہ تھا کچھ خیال
کہ آخر کو ہوئیگا مرے جی کا کال
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۲) .
تھر ہے عقرب سا وہ خال سیاہ کال ہے جی کا وہ کالا زلف کا
(۱۸۱۳ ، پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۱۲۷) .

ـــ کا کَڑا (ـــ فت ک) صف مذ ؛ مث : جی کی کڑی . **مضبوط دل کا ، سخت دل کا ، ہمت والا .** بہو اگرچہ فی الجملہ جی کی کڑی دل کی مضبوط تھی مگر پھر بھی عورت ذات اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۱) .

ـــ کا کَہنا محاورہ . **دل میں خود بخود کوئی بات آنا ، خواہش پیدا ہونا .**
کہا جی نے مجھے یہ ہجر کی رات
یقیں ہے صبح تک دیکھ نہ جیئے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۴) .

ـــ کا گاہَک ہونا محاورہ . **جان کا خریدار ہونا ؛ پیچھے پڑنا ، جان کا دشمن ہونا .**
بگاڑا کچھ نہیں میں نے کسی کا ہوا ہے کون گاہک میرے جی کا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۲۹) .

ـــ کا مُختار ہونا ف مر . **کسی کا پابند نہ ہونا ، آزاد ہونا .**
ہم مرتے ہیں ناصحا تجھے کیا
مختار ہر اک ہے اپنے جی کا
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۰) .

ـــ کانپنا ف مر . **رک : جی دھڑکنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .**

ـــ کا وَبال (ـــ فت و) امذ . **رک : جی کا جنجال .**
اٹھا اس طرح اس کے دل میں خیال
کہ خاوند سے ہے جنگ جی کا وبال
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۶) .
ہے سرا سیمگی وہی دنبال
ہے وہی زیست میرے جی کا وبال
(۱۸۱۰ ، بحر المحبت ، ۶۴) .

ـــ کَباب ہونا محاورہ . **رک : جی جلنا .**
ہوجیو مشاطہ کا خانہ خراب
ہاتھ سے جس کے ہے اپنا جی کباب
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۱) .

ـــ کَٹنا محاورہ . **دل کو بہت زیادہ صدمہ یا دکھ ہونا .**
بیان کرتے ہوئے جی کٹے ہے یہ احوال
خدا کے واسطے یارو نہ پوچھو دل کا حال
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۰۴) .

ـــ کَرنا محاورہ . ۱. **ہمت کرنا ، جرأت یا بہادری سے کام لینا .**
شاباش داغ تجھ کو کیا تیغ عشق کھائی
جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳۶) .

قدم اکھڑے ، پٹی کھائے ہی گھونگٹ نوج سلطانی
مگر پھر جی کیا ، ہلی ، بڑے باندھ نئے سر سے
(۱۹۱۵ ، مطلع انوار ، ۹۷). ۲. کسی کام یا چیز کے لیے جی چاہنا ، خواہش کرنا یا ہونا .

جو آیا جگ میں نکلنے کو جی نہیں کرتا
پتا پٹی کا یہ خیمہ ہے دل نشیں دن رات
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۳۶) .

ـ کڑا کرنا محاورہ . دل مضبوط کرنا ، ہمت کرنا .

جی کڑا کر کے ترے کوچے سے جب جاتا ہوں
دل ہے دشمن یہ مجھے گھیر کے پھر لاتا ہے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۸۳) . سپہر آرا نے جی کڑا کر کے سمجھایا باجی ، خدا کے لیے ایسی باتیں نہ کرو مجھے ہول ہوتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳۳) . ایک دن میں نے جی کڑا کر کے مولوی صاحب کو اپنے ارادے سے آگاہ کر دیا . (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۱۰۶) .

ـ کڑاہنا/کڑھانا ف م ؛ محاورہ . بے چین کرنا ، دل دکھانا .

اس ہوا میں نہیں وہ یار پیوں کیوں کر شراب
جی کڑاہتا ہے نپٹ آج یہ یاراں میرا
(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۱۱) . میرے عزیز اور دوست اپنا جی نہ کڑھائیں . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۲ : ۳) . تمھارے نام سخن جاری نہیں کرا سکتے . . . تم ناحق اپنا جی کڑھاتی ہو . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۳۰) .

ـ کڑھنا ف م . رنج و الم ہونا ، غمگین ہونا . میرا تم لوگوں کے لیے جی کڑھتا ہے تمھیں چاہیے کہ جا کر شاہ جاوداں کی اطاعت کرو اور بدستور اپنے ملک و مال پر قابض رہو . (۱۸۸۱ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۳) . اس غریب لڑکی کا حال سن کر تو میرا جی بہت ہی کڑھا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵۳) .

ـ کُلبلانا محاورہ . شوق پیدا ہونا ، خواہش پیدا ہونا . رستم کا جی کلبلایا زال سے کہا میں افراسیاب کو طلب کرتا ہوں اوس کا مقابلہ اب کرتا ہوں . (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۶۳) .

ـ کو بننا محاورہ . رک : جی پر بننا .

آخر اے بیدار دیکھا کیا ترے جی کو بنی
ایسے ظالم سے میں کہتا تھا نہ یاری کیجئے
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۰۵) .

ـ کو بہلانا ف م . رک : جی بہلانا .

پھر تو صحرا کی طرف وہ نام دار
جی کو بہلانے چلا ہو کر سوار
(۱۷۸۳ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۷۷) .

ـ کو بھائے (بھاوے) پر مُنڈیا ہلائے کہاوت . جب کسی شخص کا کسی کام یا کسی چیز کو دل تو چاہتا ہو مگر ظاہر میں انکار کرے .

ہے کہاوت ،، جی کو بھاوے یوں ہیں پر منڈیا ہلائے ،،
لے چلیں گے آپ کو ہم بیں لمی دھن اور الٹے
(۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۶) .

ـ کو تھامنا محاورہ . طبیعت کو قابو میں رکھنا . غلام سے رہا نہ گیا ، اپنے جی کو تھام نہ سکا . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۶۲) .

ـ کو جلانا محاورہ . رک : جی جلانا . خاوند کی یاد بد بلا رہ رہ کر آنے لگی جی کو جلانے لگی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵) .

ـ کو دینا محاورہ . رک : جی دینا .

یار کے پاؤں پہ سر رکھ جی کو اپنے دیجیے
اس سے بہتر اور نہیں ہووےگی مر جانے کی طرح
(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۱۵) .

ـ کو روگ لگانا محاورہ . کسی بات کی فکر کرنا ؛ کسی غم میں مبتلا ہونا (جامع اللغات) .

ـ کو روگ لگنا محاورہ . جی کو روگ لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ـ کو لگنا محاورہ . دل پسند ہونا ، اچھا لگنا ، سمجھ میں آنا .

لگاوٹ کی باتیں کروں کیوں نہ تم سے
خداوند میرے تو جی کو لگی ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۶۸) . میرے جی کو بھی مولوی صاحب کی باتیں لگتی معلوم ہوتی ہیں . (۱۹۰۷ ، سی پارۂ دل ، ۱۳۲) .

ـ کو مار مار کر رکھنا/ـ کو مارنا محاورہ . خواہش کو ضبط کرنا ، طبیعت کو روکنا ، دل کو اس کی خواہش سے باز رکھنا .

اٹھتی امنگ کا آبال کب ہے کسی کے مان کا
جی کو کہاں تک آرزو رکھیئے گا مار مار کے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۲۰) .

ـ کُھنے میں نہ ہونا محاورہ . دل قابو میں نہ ہونا .

پر کہوں کیا جی ہی میرا میرے کہنے میں نہیں
عقل یاں کھاتی ہے چکر اور خرد حیران ہے
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۱۸) .

— کہیں لگتا نہیں جب دل کہیں لگ جاتا ہے کہاوت . جب انسان کو (کسی سے) محبت ہو جائے تو کسی کام میں طبیعت نہیں لگتی (خزینۃ الامثال ، ۶۹) .

— کی امث . **دل کی آرزو ، دل کی بات .**

پوچھے کوئی جو میرے جی کی　　کیا بات ہے اے تکلفی کی

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۷۹) .

— کی امان (— فت ا) امث . **رک : جان کی امان .**

شانہ کروں میں ریش کو یا وسمہ سے رنگوں
جی کی امان پاؤں تو اک بات میں کہوں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۵) .

لگی کہنے گر جی کی پاؤں امان
تو کچھ بات دل کی کروں اب بیان

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۸۲) . جہاں پناہ جی کی امان پاؤں تو عرض کروں . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۸) . ف : پانا ، دینا ، مانگنا ، ملنا .

— کی آفت (— فت ف) امث .
دل کے لیے مصیبت ، پریشانی کا باعث ، تکلیف دہ (جامع اللغات) .

— کی بات امث . **دل کی آرزو ، دل میں چھپی ہوئی خواہش ؛ بھید ، راز ، جی کی (رک) .**

اتی نا مہربانی کیوں کرے ناحق غریبوں پر
کیا کیا ہم نیں ظالم اپنے جی کی بات کہہ ہم سیں

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۲) .
افشائے راز عشق نہ کر کہہ کے جی کی بات ، پردہ ہی خوب ہے
جی ہی میں اپنے رہنے دے جو کچھ کہ جی میں ہے ، خاموش اے ظفر
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۳) .

— کی بات لینا محاورہ . **دلی خواہش دریافت کرنا ، دل کا بھید معلوم کرنا .** سب حاضر کھڑے ، انو کے جی کی بات لے ، انو کا دل ہاتھ لے انو کو اپنے سنگیات لے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۷) .

— کی بھڑاس نکالنا محاورہ . **دل کا غبار نکالنا ، دل میں بھرا ہوا غصہ اتارنا .** ذرا اس تصویر کو مجھے دینا میں ان بیگم کی بلائیں لوں اور دو باتیں کر کے جی کی بھڑاس نکالوں . (۱۹۲۰ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۹۸) .

— کی جی (ہی) میں رکھنا محاورہ . **دل کی بات ظاہر نہ کرنا .**

جی کی جی ہی میں نہ رکھو جائیے گا
بات جو ہو گی سو فرمائیے گا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۱) .

— کی جی (ہی) میں رہنا محاورہ . **آرزو پوری نہ ہونا ، حسرت رہنا ، بات دل کی دل ہی میں رہنا .**

جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی
ایک بھی اس سے ملاقات نہ ہونے پائی

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۷۷) .

اونہ (اٹھ) گیا بے کہے وہ یار افسوس
جی کی جی میں رہی ہزار افسوس

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۰۲) .

نہ پوچھو گے نہ درد دل کہوں گا
یونہی رہ جائے گی بس جی کی جی میں

(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۷۰) .

— کی حسرت مٹانا محاورہ . **دل کی خواہش پوری کر لینا ، دل کی بھڑاس نکالنا .** بہت کرے گی مار ڈالے گی ، بہت خوب ہوگا ، میرا بکھیڑا چکے گا وہ بھی اپنے جی کی حسرت مٹائے گی . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۵۳) .

— کی قسم (— فت ق ، س) فقرہ . **بہت زیادہ اصرار کے لیے اپنا واسطہ دینا .**

ہائے کہنا وہ اس کا چپکے سے
تجھے انشا ہمارے جی کی قسم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۵) .

— کی لگی (— فت ل) امث . **شوق ، فکر ، عشق ، دل کی آرزو .**

آب رحمت سے بھی بجھنے کی نہیں جی کی لگی
داغ سوزاں کی چمن کو نہیں درکار گھٹا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۹) .

— کے اوپر آن بننا محاورہ . **رک : جان پر آن بننا .**

کیا کروں یار ہوا جا کے میں اس قاتل کا
اب تو تاباں میرے اس جی کے اوپر آن بنی

(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۴۸) .

— کھانا محاورہ . **رک : جان کھانا .**

بس میں کہتا ہوں اپنے گھر جاؤ
حضرت عشق تم نہ جی کھاؤ

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۳۶۲) .

یہ تأسف رانی کا جی کھا گیا
دل جو اس کا گل تھا سو مرجھا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳۵) .

— کھپانا محاورہ . ۱. **جان کی بازی لگانا ، سخت محنت کرنا (اکثر کو کے ساتھ) .**

تنگی لگا ہے کرنے دم اپنا بھی ہر گھڑی
کڑھنے نے دل کے جی کو ہمارے کھپا دیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۸) . **۲. (کسی کام کے انجام دینے میں) جانفشانی کرنا ، جان توڑ کے کام کرنا (میں ، کے ساتھ)** (مخزن المحاورات ، ۳۹۵) .

— کَھپنا محاورہ . **جی کھپانا معنی اجبر ۱ (رک) کا لازم .**
کب تک نہ کراہوں میں نالے نہ بھروں کیوں کر
میں کیا کروں اے انشا اب جی ہی لگا کھپنے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۳) .

— کَھٹا کرنا محاورہ . **دل برا کرنا** (جامع اللغات) .

— کَھٹا میٹھا ہونا محاورہ . **۳. دل لاچانا ، معشوق کو دیکھ کر خواہش کرنا** (جامع اللغات) .

— کَھٹا ہو جانا/ہونا محاورہ . **متنفر ہونا ، بددل ہونا .**
کاہم کی حرکتوں سے میرا تمہارا دونوں کا جی آخر کھٹا ہو ہی گیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۸) . نیلوفر کا جی کھٹا ہو گیا تھا اس لیے وہ ہمیشہ اس کا نام بھول جاتی تھی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۹۹) .

— کَھرا کھوٹا ہونا محاورہ . **نیت میں فرق آنا** (نور اللغات) .

— کِھلنا محاورہ . **۱. دل خوش ہونا ، دل کو فرحت ہونا .**
نیاز مند کو مسرت بے اندازہ حاصل ہوئی اور جی کھل گیا . (۱۸۹۸ ، اردو خط و کتابت ، ۲۸) . **۲. شرم و حجاب دور ہونا ، بے باک ہونا ، دل کو جرأت ہونا** (فرہنگ آصفیہ) .

— کھو جانا محاورہ . **جان دینا ؛ عاشق ہونا** (جامع اللغات) .

— کھول کَر/کے م ف . **خاطر خواہ ، دل بھر کے ، افراط سے ، بے دریغ .**
اب تو جی کھول کے دن رات کرو ظلم و ستم
ناتوانی سے مجھے طاقت فریاد نہیں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۳) .
اگر جی کھول کر میں تنگنائے دہر میں روتا
تو جوئے کہکشاں میں بھی فلک پر خوں رواں ہوتا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۴۷) .
اگر کٹ سکے وقت ہنس بول کر
تو ہنس بول لیں لوگ جی کھول کر
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۳۹) .

— کَھولنا محاورہ . **سخت غصہ ہونا ، طیش میں آنا .**

نہ پڑھنا غیر ہی لا حول ہے کچھ
رقیبوں کا گیا جی کھول ہے کچھ
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۲۹۰) .

— کھونا محاورہ . **۱. جان دینا ، مر جانا .**
بہ تھا نزدیک جی کھووے زلیخا
کہ شادی مرگ پھر ہووے زلیخا
(۱۶۹۷ ، عشق نامہ ، افگار ، ۴۲) .
پہلے تیشہ مارتے خسرو کو اے شیریں دہن
جی نہ کھوتے مفت اپنا ہوتے گر فرہاد ہم
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۷) . **۲. اتنا رنج و غم کرنا ، غم سے ہلکان ہونا .**
کنبہ کے دو آٹھ کٹی جی کھوتی ہوئی
ہچکیاں لیتی ہوئی ، روتی ہوئی
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۳۰) .
بیتاب ہوئی باپ کے قدموں سے جو ہٹ کر
جی کھونے لگی پاؤں سے بہنوں کے لپٹ کر
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۰۳) .

— گُدگُدانا محاورہ . **دل میں خواہش پیدا ہونا ، امنگ اٹھنا .**
ہیں وہ جب سے سوار توسن حسن
جی ہمارا بھی گدگداتا ہے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۳۰۲) .

— گِرا پڑنا محاورہ . **طبیعت مضمحل ہونا ، دل بیٹھا جانا .**
کچھ جی گرا پڑے تھا پر اب تو نے ناز سے
مجھ کو گرا دیا تو مرا جی سنبھل گیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷) .

— گَنْوانا محاورہ ؛ ~ جیو (جیواں) گنوانا . **۱. جان قربان کرنا ، جان دینا .** بہوت لوکاں اس باٹ میں آکر جیواں گنوائے ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۳) . جان حرمت پر صدقہ کرو جی گنوا دو . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۱۱۷) . **۲. جان کھونا .**
محبت میں جنہوں نے جی گنوایا
انہوں ہی نے مزا جینے کا پایا
(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲۱) .

— گَھبرانا محاورہ . **۱. طبیعت کا پریشان ہونا .**
شب غم فرقت ہمیں کیا کیا مزے دکھلاتے تھا
دم رکے تھا سینے میں کمبخت جی گھبرائے تھا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۶) . کچھ ایسا جی گھبرایا اور ملنے کی پھڑک اٹھی کہ میں کل صبح سیدھی اٹھ ان کے گھر پہنچی . (۱۹۲۰ ، گرداب حیات ، ۲۶) . **۲. اچھا نہ لگنا ، وحشت طاری ہونا .** دم بھر نکما بیٹھتا ہے تو اس کا جی گھبرانے لگتا ہے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۱) . میرا جی گھبراتا ہے روشنی سے . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۸۵) .

— گُھٹانا محاورہ. **جی گُھٹنا (رک) کا تعدیہ.**

خدا سے ڈرو اور باتیں کرو
رلانے ہو کیوں جی گھٹانے کی بات
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۷).

— گُھٹ جانا محاورہ. **دل تھوڑا کرنا ، نفرت کرنا ، طبیعت بد مزہ ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

— گُھٹنا محاورہ. **۱. دم رکنا.**

آسمان اک خانۂ پر دود ہے
اس میں تو میرا گھٹا جاتا ہے جی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۱۷). **۲. دل گھبرانا ، وحشت ہونا.** آج وہاں بالکل ہی سونا پڑا ہے پھر بھلا اوسے دیکھ دیکھ کر جی نہ گھٹے. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶۸).

— لبوں پر آنا محاورہ. **مرنے جیسی حالت ہونا.**

جی رات لبوں پہ آرہا تھا — مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا
(۱۸۱۰ ، دیوان حقیقت ، ۱).

— لُبھانا محاورہ. **دل بہلانا ، خوش کرنا ، اپنی جانب مائل کرنا.** پیاری پیاری باتوں سے ایک ایک کا جی لبھانے لگیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹).

یہ ان کی جتنی لگاوٹیں ہیں وہ ظاہری سب بناوٹیں ہیں
یہ جی لبھانے کی اک ادا ہے یہ دل کے لینے کا ایک ڈھب ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۸۳).

— لُٹنا محاورہ. **عاشق ہونا ، فریفتہ ہونا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

— لرزنا محاورہ. **دل کانپنا ، دل پر خوف چھانا ، رعب غالب ہو جانا** (نوراللغات).

— لڑانا محاورہ. **۱. جان توڑ کوشش کرنا.** جس قدر چاہیے تھا جی لڑا چکے تھے کچھ کام بن نہ آیا. (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۹). **۲. دل لگانا ، محبت کرنا.**

اپنا باطن خوب ہے ظاہر سے بھی اسے جان جان
آنکھ کے لڑنے سے پہلے جی لڑا بیٹھے ہیں ہم
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۲۳).

— لڑنا محاورہ. **مائل ہونا ، فریفتہ ہونا (پر یا پہ کے ساتھ).**

گل و بلبل کی طرح سے تجھ پر
جی ہزاروں کے لڑے رہتے ہیں
(۱۸۴۶ ، مہر (آغا علی) ، د ، ۲۴۷).

— لگا رہنا ف س ؛ محاورہ. **متفکر یا متردد ہونا ، مستقل طور پر کسی طرف متوجہ رہنا ، کسی کام یا بات میں جی لگا رہنا.** تم نے اپنی طبیعت کا حال کچھ اس خط میں نہ لکھا جی لگا رہا. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۱۳۵).

— لگانا محاورہ. **۱. توجہ کرنا ، دلچسپی لینا.**

نہیں ہے خوب فضا سیرگاہ دنیا کی
لگایا جی تو بہت اس میں ہم نے پر نہ لگا
(۱۸۷۰ ، کلیات پروانہ (جسونت سنگھ) ، ۱۱۹).

وہ پھر آنکھ کھولی نہ دیکھا کسی کو
لگایا نہ دنیائے فانی سے جی کو
(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۳). **۲. محبت کرنا ، عاشق ہونا.**

اگر اٹھیے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے
لگایا جی کو اپنے روگ جب سے جی لگا بیٹھے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۶). **۳. سوچنا ، خیال کرنا.** میرا دل ایسا واقع ہوا ہے کہ وہ مرنے کے خیال میں فوراً جی لگا لیتا ہے. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۱). **۴. سیکھنے کی کوشش کرنا.**

نہ پڑھ پڑھ کے باتیں بنایا کرو — ذرا کام پر جی لگایا کرو
(۱۹۲۷ ، نوراللغات).

— لگتی (— فت ل ، سک گ) صف ، مث. **۱. من پسند ، ایسی بات جو دل قبول کرے.** جو بات کہے اس کے جی لگتی کہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۶۰). اور جی لگتی پوچھئے تو ان میں سے کسی بھی بات کے بارے میں اسے کچھ بھی تو معلوم نہیں ہوتا. (۱۹۳۹ ، نگار خانہ ، ۲۳).
[جی + لگتی ، لگنا (رک) سے]

— لگنا محاورہ نیز ف س. **۱. (طبیعت کا) بہلنا ، کسی بات یا کام میں دھیان ہونا.**

نہ کھلتا ہے دل گشت گلزار میں
نہ لگتا ہے جی سیر بازار میں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱).

جی کہیں لگتا ہے آس کے اٹھ گئے پر باغ میں
گل نے بہتیرا کہا ہم سے نہ ٹک ٹھہرا گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۵). **۲. دل کا مائل ہونا ، فریفتہ ہونا ، عاشق ہونا.** جہاں جیو لگتا، وہاں ان باتاں تی جیو نہیں بھکتا. (۱۶۲۵ ، سب رس ، ۱۲۶).

ہاں میاں جانتا تو میری قدر — جو کہیں تیرا دل لگا ہوتا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۳۸).

ایک صاحب سے جی لگا میرا — ان کے عشووں نے دل ٹھگا میرا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۹). **۳. اجنبی ماحول سے مانوس ہونا.** جب تک سسرال میں تمہارا جی لگے یہ تمہارے پاس رہیں گی. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۲۹).

ــ للچانا ف م . **مائل ہونا ، مشتاق ہونا .** جب میرا باپ مر گیا تو یہودی کا جی میرے لیے للچانے لگا . (۱۹۰۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۸۵) .

ــ لوٹ پوٹ ہونا محاورہ . **دل بیقرار ہونا .** ایک پری جو اس کے سامنے آئی تو اس کا جی لوٹ پوٹ ہوا . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۷) . جب کسی گبھرو جوان کو دیکھتے تو جی لوٹ پوٹ ہو جاتا . (۱۹۷۵ ، مظاہر نفس ، ۱۷) .

ــ لُوٹنا محاورہ . **دل چھین لینا ، عاشق کر لینا ، دل غارت کرنا** (فرہنگ آصفیہ) .

ــ لوٹنا (و مج) محاورہ . **۱. (اشتیاق میں) دل کا بے تاب ہو جانا ، بہت زیادہ جی چاہنا .** جنھوں نے ہوا بجلی اور فضائے آسمانی تک کو مسخر کر لیا ہو ان کی نسبت جی لوٹتا ہے کہ کاش وہ چند حیات پرور اسلامی اصول اور اختیار کر لیں . (۱۹۲۵ ، فضائل اسلام ، ۵۶) .

ــ لوٹ ہونا/ہو جانا محاورہ . **۱. رک: جی لوٹنا معنی نمبر ۱ .**

اب لوٹ اسی پری پہ جی ہے جو شیش محل سے جھانکتی ہے

(۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳) . **۲. رک : جی لوٹنا معنی نمبر ۲ .** آپ نے . . . جس انداز سے داد دی ہے قابل ستائش ہے پڑھ کر جی لوٹ ہو گیا . (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۸ : ۳) .

ــ لَہرانا محاورہ . **۱. امنگ پیدا ہونا ، خوشی سے جھومنا .** اس سوچ میں تھا کہ دور سے ایک پانی کا چشمہ نظر آیا بے اختیار جی لہرایا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۰) . **۲. (عور) بہت جی چاہنا .**

کس طرح جاؤں دیکھنے لہرا رہا ہے جی
چھڑیاں سڑک پہ ہیں کھڑی دریا کے سامنے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۰۱) .

ــ لے کر (کے) بھاگنا ف م ؛ محاورہ . **جان بچا کر چلا جانا ، فرار ہونا .**

وہ حالت جو لڑکے نے دیکھی عجیب
تو لڑکا بھی جی لے کے بھاگا غریب
(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۶) .

یہ کہہ کے حشر سے بھاگا میں اپنا جی لے کر
الٰہی خیر یہاں تو وہ فتنہ گر بھی ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۶۳) .

ــ لینا محاورہ . **۱. ہلاکت کو پہنچانا .**

ادھر اس ناتواں کا کھودیا جی ادھر اس ناز پرور کا لیا جی
(۱۸۲۲ ، راسخ (غلام علی) ، ک (نیرنگ محبت) ، ۱۵) .

مگر ناز مانے نہ بے جی لیے
چھری کے تلے کوئی کب تک جیے
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۷۳) . **۲. دل کی بات معلوم کرنا ، خواہش معلوم کرنا .**

ملنے کوں غیر کے اب کیوں پوچھتا ہے پیارا
ازماوے کوں شاید لیتا ہے جی ہمارا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۰) . **۳. کسی کو اپنی طرف مائل کر لینا ، فریفتہ کر لینا ، عاشق بنا لینا .**

بجن ہور بہوں سوں جیو لیتے و دیتے جاتی ہے توں
نبیؐ صدقے قطب ماہر ہے آپرے بھید جانی میں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷) .

کوئی چلتی اتر اٹکھیلیوں سے
کوئی بیٹھی ہی جی لیتی دلوں سے
(۱۷۷۸ ، گلزار ارم ، ۱۷۹) .

جی لیتی ہے وہ زلف سیاہ فام ہمارا
بجھتا ہے چراغ آج سرشام ہمارا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹) .

ــ مار صف ؛ امذ . **جرم سنگین (قتل وغیرہ) ؛ خواہش مار یا مارنے والا ؛ قاتل ؛ مار ڈالنے والا** (پلیٹس) . [جی + ا : مار ، مارنا (رک) سے] .

ــ مارنا محاورہ . **۱. خون کرنا ، ہلاک کرنا ، دق کرنا ، اذیت دینا ؛ خواہش کو ختم کر دینا** (پلیٹس) .
۲. اذیت میں ہونا ، تکلیف اٹھانا .

غم عشق سے تو کوئی بچ بھی جاوے
یہ جی مارتا ہے جدائی کا غم
(۱۸۰۲ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۳۰) . **۳. خواہش ضبط کرنا .**

چاہیے ہاں اپنے جی کا مارنا چاہنا ہے اور پتا مارنا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۳۲) .

ــ مالش کرنا محاورہ . **رک : جی متلانا .** میاں آزاد نے کہا کہ بھائی جی مالش کرتا ہے ، استفراغ ضرور ہو گا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۳) .

ــ ماندا ہونا محاورہ . **طبیعت ناساز ہونا ، بیمار ہونا .** اب سے دور ننھے کا جی ماندا تھا . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۶۲) .

ــ متلانا محاورہ . **۱. طبیعت قے کرنے کو چاہنا ، متلی ہونا .** جی متلایا ، رکابی سے ہاتھ اٹھا لیا ، وہاں سے اٹھ کر حضرت امام حسین علیہ السلام کے گھر تشریف لے گئے . (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۳۹) . اچھے خاصے کچہری گئے وہاں سے ہانچ کے عمل میں آئے جی متلایا ، ڈالا اور بس ایک دو دست آئے کہ دم ست کر آنکھوں میں آ گیا . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۰۵) . **۲. گھن آنا ، کراہیت آنا ؛ اکتانا .** ایک شخص نے یہ بھی کہا کہ قبلہ ! غزل تو خوب ہے مگر ردیف سے جی متلانے لگا . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۰۳) . خدا کی شان نواب چھٹن کی محل سرا اور دیکھ کر جی متلائے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۱) .

ـــ متلانے والا (ــــ فت م ، ـــ سک ت) صف. **قے لانے والا ، متلی لانے والا ، (مجازاً) جس سے کراہت پیدا ہو** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

ـــ مٹی ہو جانا محاورہ. **طبیعت کا پست یا پژمردہ ہو جانا.**

سوا اب خاک ہونے کے نہیں حسرت کوئی باقی
کہ مٹی ہو گیا جی دیکھ کر گورِ غریباں کو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۲).

ـــ مچلنا محاورہ. **کسی چیز یا بات کے لیے دل بیقرار ہونا.**
ے طرح جی مچلتا تھا کہ یہ بوجھ اتار پھینکا جائے. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۵).

ـــ مر جانا/مرنا محاورہ. رک : جی مٹی ہو جانا (نوراللغات).

ـــ مسوس (مسوس) کر (کے) / مسوسنا محاورہ. **دل میں کڑھنا ، رنج و افسوس کرنا.** یہ غضب دیکھو کہ بغیر کسی وسواس کے جہنم کی آگ میں جی مسوس مسوس کے جلنے کو ، میں جھونک دی گئی. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۳).

اگر ہے عشق کا دعوا ، تو دل کا رونا کیا
فضول رنج نہ کر ، سر نہ پیٹ ، جی نہ مسوس
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۰۷). ہنوز دلی دور است ، کے مصداق سچ مچ دلی کو دور سمجھ کر اپنا جی مسوس کر رہ گئے. (۱۹۳۳ ، یہ دلی ہے ، ۱۵).

ـــ ملانا ف م ؛ محاورہ. **میل جول یا دوستی پیدا کرنا ، راہ و رسم یا تعلق قائم کرنا.**

گر کبھی ہم لے کے دل تم جان کے خواہاں ہوئے
جی ملا کر خاک میں ہم کو ملایا آپ نے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۸۳).

ـــ ملکنا محاورہ (قدیم). رک : جی متلانا. جس بات کو دیکھے ہوں ۔۔۔ جی ملکے. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)).

ـــ ململانا محاورہ. (عو) **افسوس ہونا** (نوراللغات).

ـــ ملنا ف م ؛ محاورہ. جی ملانا (رک) کا لازم.

رفتہ رفتہ سب سے جب جی مل گیا
بعد مدت اضطراب دل گیا
(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۶).

ـــ موہ لینا محاورہ. **دل لبھا لینا ، فریفتہ کر لینا.**

پچھلے کے دھندلکے نے جی موہ لیا میرا
کیا یہ بھی ان آنکھوں کا پھیلا ہوا کاجل ہے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۳۰).

ـــ میلا کرنا محاورہ. **اداس ہونا.**

اور ان گرم ہواؤں کی نہ پوچھو باتیں
جن کے دامن میں کبھی دھوپ کبھی برساتیں
جی نہ یوں میلا کرو
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۶۹).

ـــ میلا رہنا/ہونا محاورہ. **کدورت ہونا ، غمگین ہونا.**

چھٹا نہ دوست کے ملنے سے رنج و فکر کا ساتھ
رہا خیال جدائی سے جی مرا میلا
(۱۹۱۸ ، فردوس تخیل ، ۲۹۹).

ـــ میں م ف. **دل میں ، باطن میں.**

عدو سے مل کے پھر ایسی ڈھٹائی
ذرا شرمائے ہوتے اپنے جی میں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۳۱).

ـــ میں آنا/آ جانا محاورہ (قدیم). ۱. **کسی بات کا دل میں خیال گزرنا ، سوچنا ، خیال آنا.**
یک بیک نام لے اٹھا میرا　　جی میں کیا اس کے آ گیا ہوگا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۲۵). جی میں آیا کسی بے حیا ظالم نے کیوں ایسی نازنین صنم کو زخمی کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۵). ایک دن بیٹھے بیٹھے جی میں کیا آئی کہ چلو گیتی آرا بیگم ہی سے مل آئیں. (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۵۷). ۲. **چاہنا ، خواہش پیدا ہونا.**

دیے پیٹھ طرف میرے بولے کہ ہم تو سونے
تیرے بھی جی میں آوے اے آبرو ہے سو کر
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۹۰).

تھیں بنات النعش گردوں دن کو پردے میں نہاں
شب کو ان کے جی میں کیا آئی کہ عریاں ہو گئیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۱).

اب تو آتا ہے یہی جی میں کہ اے محو جفا
کچھ بھی ہو جائے مگر تیری تمنا نہ کریں
(۱۹۱۷ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۳۱).

ـــ میں بسنا محاورہ. **خیال دل میں رہنا ، تصور بندھا رہنا.**

دل کوں لگتی ہے دلربا کی ادا
جی میں بستی ہے خوش ادا کی ادا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰).

ـــ میں بیٹھنا محاورہ. **دل میں اثر کرنا ، دل پر نقش ہو جانا.**

چھاتی پہ گر پہاڑ بھی ہووے تو ٹل سکے
مشکل ہے جی میں بیٹھے سو جی سے نکل سکے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۷۳).

تھا اک مقام فضا جس کی دل لبھاتی تھی
ادا سے جس کی بہن جی میں بیٹھی جاتی تھی
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲).

ـــ میں بیٹھنا محاورہ. **دل میں گھسنا ، دل میں کھُبنا .**

نقش عشق اس کا دل پہ بیٹھا ہے
وہ تو اب جی میں میرے بیٹھا ہے
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم‌آبادی ، ک ، ۸).

ـــ میں پھرنا ف مر ؛ محاورہ. **دل میں بسا رہنا .**

جی میں پھرتا ہے میر وہ میرے
جاگتا ہوں کہ خواب کرتا ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۸).

ـــ میں ٹھاننا/ٹھانے ہونا محاورہ. **پکا ارادہ کرنا .**

مرنے سے آگے کیا ہے مر جائیں گے تو مر جائیں
بہتر نہ ملیے ہم سے گر یوں ہی جی میں ٹھانی
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۱).

کوئی دن گر زندگانی اور ہے
اپنے جی میں ہم نے ٹھانی اور ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۷).

کبھی دیکھ لو گے خود اپنی گلی میں
جو کچھ ہم ہیں ٹھانے ہوئے اپنے جی میں
(۱۹۳۰ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۷۸).

ـــ میں ٹھہرانا/ٹھیرانا محاورہ. **رک : جی میں ٹھاننا .**

ٹھہرائی ہے ہم نے یہ ہی جی میں غمگیں
ہستی کو عدم ، عدم کو ہستی کیجے
(۱۸۳۹ ، مکاشفات‌الاسرار ، ۹۳). ایسے ایسے خیالات سے سید صادق نے دہلی کی بود و باش جی میں ٹھیرالی تھی. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۹۰).

ـــ میں جل جانا محاورہ. **غصہ کے باعث پیچ و تاب کھانا ، حسد کرنا .**

جو دیکھے قد کو تیرے شمع پانی ہو پگھل جاوے
سجیے دیکھے اگر پروانہ اپنے جی میں جل جاوے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۳۴۱).

ـــ میں جماؤ ہونا محاورہ. **جی میں جگہ ہونا** (نوراللغات).

ـــ میں جمنا ف مر ؛ محاورہ. **رک : جی میں بیٹھنا** (نوراللغات).

ـــ میں جی آنا محاورہ. **تسلی ہونا ، جان میں جان آنا .**

دل میں آیا خیال اوس کا جبھی آ گیا تب ہمارے جی میں جی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۳۹). اس سے ان کو کسی قدر تسلی ہوئی ، جی میں جی آیا. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۲۲۲). جب مرد بزرگوار نے یوں فرمایا تو شاہزادے کے جی میں جی آیا. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۲).

ـــ میں جی ڈالنا محاورہ. **ہم خیال بنانا ، اپنی بات کا کسی کو یقین دلانا .**

دوستو جی کیونکر اپنا اس کے جی میں ڈال دوں
جو عداوت دشمنوں کی دوستی میں ڈال دوں
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۶۹).

ـــ میں جی نہ ہونا محاورہ. **اطمینان یا سکون نہ ہونا ، بےقرار ہونا .**

دل تڑپے ہے بسمل کی طرح جی میں نہیں جی ، مشتاق اجل ہوں
آنکھوں میں دم آیا ہے نہیں مرنے میں باقی ، چھن یا کوئی پل ہوں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۰).

ـــ میں ڈالنا ف مر ؛ محاورہ. **دل میں اتارنا ، دل میں خیال پیدا کرنا** (نوراللغات).

ـــ میں راہ پیدا کرنا ف مر ؛ محاورہ. **اپنے موافق بنانا ، کسی کے دل میں ہمدردی یا محبت پیدا کرنا .** اسی سبب سے کسی شے کے محتاج نہیں ہیں اور اچھے لوگوں کے جی میں راہ پیدا کی ہے. (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۳۸).

ـــ میں رکھنا محاورہ. **۱. دھیان میں رکھنا ؛ کوئی بات مخفی یا پوشیدہ رکھنا .**

لگ جاوے دل کہیں تو اسے جی میں اپنے رکھ
رکھنا نہیں شگون کچھ اظہار عشق کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۸). **۲. بغض رکھنا ، عداوت رکھنا ؛ قصد رکھنا ، ارادہ رکھنا** (نوراللغات).

ـــ میں سمانا ف مر ؛ محاورہ. **۱. دل میں بسنا .**

جھکتا نہیں ہمارا دل تو کسی طرف یاں
جی میں سما رہا ہے از بس غرور تیرا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۹). **۲. ارادہ ہونا ، دل میں خواہش ہونا .**

ہمیں اب زندگی ہے تلخ ان کی کڑوی باتوں سے
کسی دن زہر کھا لیجے یہی جی میں سمایا ہے
(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، امانت لکھنوی ، ۱۳۰). دنیا میں ہر چیز بننے سنورنے کو آئی ہے خود خدا کے جی میں یہی سمائی ہے. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱۱۵).

ـــ میں سوچنا محاورہ. **دل میں خیال آنا .**

طائروں کو ذکر وہ دیکھ کر
جی میں یہ سوچا ہوئی غفلت مگر
(۱۸۹۲ ، رموزالعارفین (ضمیمہ) (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۳۴)).

ـــ میں غبار رکھنا محاورہ. **دل میں کدورت رکھنا .**

خاک رہ اس کی کیوں کیا یہ فلک
جی میں تجھ سے غبار رکھتا ہوں
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۸۷).

ــ میں کَہْنا محاورہ. **دل میں سوچنا.**

بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ
جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹).

ــ میں کُھبْنا محاورہ. **دل کو بہت زیادہ پسند آنا ، دل میں بیٹھ جانا یا بس جانا.**

جی میں بیدار کھب گئی میرے
فندق اس پنجۂ حنائی کی
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۹۴). اس کافر کی صورت جی میں ایسی کھب گئی تھی ، یہی جی چاہتا تھا کہ مارے پیار کے اسے کلیجے میں ڈال رکھوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۹).

ــ میں گُزَرْنا محاورہ. **خیال آنا.**

وقت مرگ یہ جی میں گزرا زندگی اپنی بیجا گزری
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۸).

ــ میں گَھر کَر جانا/کَرنا محاورہ. **رک : جی میں بیٹھنا.**

کیونکہ جا دل سے اس نگاہ کی یاد
جی میں گھر کر گئی سناں کی طرح
(۱۷۹۵ ، قائم ، د (انتخاب) ، ۳۸).

ــ میں لَگْنا محاورہ. **دل پر اثر کرنا** (نوراللغات).

ــ میں لَہَر آنا محاورہ. **دل میں یکایک خیال پیدا ہونا.**

آخر جی میں یہی لہر آئی کہ دریا میں ڈوب جاؤں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۶).

ــ میں مَزے لینا محاورہ. **خیال میں لطف اٹھانا ، تصور میں خوش ہونا.**

نیچہ جب مول وہ بانکا جوان لینے لگا
موت کے جی میں مزے یہ نیم جان لینے لگا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۱).

ــ میں ہَول زَباں پَر لاحَول کہاوت. **خوف کے وقت پناہ مانگنے کے موقع پر کہتے ہیں.** کم کم پھوار برستی تھی وہ نامراد ترستی تھی جی میں ہول زباں پر لاحول خرابی کے طور ہونے بے تابی کے طور ہوئے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵).

ــ میں ہے فقرہ. **ارادہ ہے ، خواہش ہے ، منصوبہ ہے ، تجویز ہے ، خیال ہے.**

جی میں ہے وہ جو ہوئے ہیں نیک نام
کچھ لکھوں میں ان بزرگوں کا کلام
(۱۷۸۴ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۵۹).

پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں
سر زیر بار منت درباں کیے ہوئے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۶).

عشق میں جان سے گزر جائیں
اب یہی جی میں ہے کہ مر جائیں
(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۷).

ــ ناک (نَتْھنوں) میں آنا محاورہ. **عاجز ہونا ، تنگ ہونا ، زندگی سے بیزار ہونا ، ناک میں دم آنا.**

مرا جی ناک میں آیا ہے اوس کے کان کوئی ڈالے
کہ نہیں آرام پیارے رات آنکھوں میں بہاتی ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۸۷). میرا جی نتھنوں میں آ گیا اور کسی ڈھب سے نہ رہا گیا. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۵).

ــ نِثار ہونا محاورہ. **فریفتہ ہونا ، قربان ہونا (پر یا پہ کے ساتھ).**

جانا پہ جی نثار ہوا کیا بجا ہوا
اس راہ میں غبار ہوا کیا بجا ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۱). انگوروں کی بیلوں پر مستان بادۂ شباب کا جی نثار ہر وقت آسی کے تاک میں بیقرار. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۴۴).

ــ نُچا جانا/نُچْنا ف س ؛ محاورہ. **دل کا زخمی ہونا ، دل رنجیدہ اور بے چین ہونا.** کلیجا کھرچا جاتا ہے اما جی نچا جاتا ہے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۳).

ــ نِڈھال ہونا محاورہ. **طبیعت مضمحل ہونا ، افسردہ ہونا.**

آج جی نڈھال ہے کھانا کھایا مگر باہر جانے کی ہمت نہ پڑی. (۱۹۰۷ ، سفر نامہ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۳۵).

ــ نِکالْنا محاورہ. **جان لینا ، مار ڈالنا.**

نہ آیا انہیں کچھ خدا کا خطر
نکالے تھے جی وے گلا گھوٹ کر
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۵).

ــ نِکَل جانا/نِکَلْنا محاورہ. ۱. **سخت اذیت ہونا.**

ہم گرفتاروں کو اب کیا کام ہے گلشن میں لیک
جی نکل جاتا ہے جب سنتے ہیں آتی ہے بہار
(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں ، د ، ۲۹۸).

ہم خستہ دل ہیں تجھ سے بھی نازک مزاج تر
تیوری چڑھائی تو نے کہ یاں جی نکل گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰). ۲. **نہایت خوف ہونا ، بہت ڈر لگنا** (نوراللغات).

ــ وارْنا محاورہ. **جان قربان کرنا (اکثر پر یا پہ کے ساتھ).**

میں کیا کم کر تجھے بچے بکاروں
جو بولے تو تو جی تک اپنا واروں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۹). ہزار درجہ یہ بات بہتر ہے کہ اپنا جی تم پر واریں اور سر آپ کے قدم مبارک پر نثار کریں. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۸۲).

— ہاتھ میں رکھنا/لینا محاورہ. **دل دہی کرنا ، دل میلا نہ ہونے دینا ، خوش رکھنا ؛ دل قابو میں رکھنا** (نوراللغات).

— ہار بیٹھنا محاورہ. **حوصلہ چھوڑ دینا ، ہمت پست کر لینا.**

کیوں کر بساط عشق میں جی ہار بیٹھیے
سر پر ہمارے کھیل رہی ہے بلائے رنج

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۰). آساں صبر سے کام لیں اگر آپ جی ہار بیٹھیں گی تو پھر ہم سب کا کیا ہوگا. (۱۹۸۳ ، رسالہ عصمت ، کراچی ، ۴۸).

— ہارنا محاورہ. **رک : جی ہار بیٹھنا.** بڑے بڑے گیانی ان کے آگے جی ہارے تھے. (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۱۶). آج ہی ہمت پست کروگی اور جی ہاروگی تو یہ عمر کس کے کاٹے کٹے گی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۵).

— ہانپنا محاورہ. **دل کانپنا ، سخت تکلیف یا خوف محسوس کرنا.** تمھارے رونے پر کلیجہ کانپتا ہے جی ہانپتا ہے. (۱۸۹۷ ، انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱۸۵).

— ہٹنا محاورہ. **طبیعت بھر جانا ، بیزار ہو جانا (؛ سے ، کے ساتھ).**
ترانے سے بلبل کا جی ہٹ گیا   گلوں کا جگر درد سے پھٹ گیا
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۵۳). اس کی بو سے ملک صادق کا جی ہٹ جائے گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۶). عمر جس قدر زیادہ ہوتی جاتی تھی اسی قدر (دنیوی) تعلقات سے آپ کا جی ہٹتا جاتا تھا. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱).

— ہچکچانا محاورہ. **پس و پیش ہونا ، تامّل ہونا ، دل گھبرانا ، ڈر لگنا.** اب بڑھاپے میں نئی بات کرتے ہوئے جی ہچکچاتا ہے. (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۱ : ۳۷).

— ہرنا محاورہ. **دل موہ لینا ، فریفتہ کر لینا.** جدوا چھب کرتی ، چتوں جی ہرتی. (۱۹۰۳ ، دو رنگی دنیا (نامعلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۲۰۷)).

— ہلا دینا/ہلانا محاورہ. **دل کو تڑپا دینا ؛ بے قرار کر دینا.** اس خط نے جی ہلا دیا. (۱۹۰۹ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۲۳).

— ہلکا (ہلکا ہلکا) ہو جانا/ہونا محاورہ. **پریشانی یا رنج و الم کم ہو جانا ، طبیعت کی کسلمندی یا بوجھ کم ہو جانا.**

جو تھا اسے تیغ زن وعدہ غزل کا
سنا دے کچھ تو اس سے جی ہو ہلکا

(۱۸۶٦ ، تیغ تیز بر گردن شریر ، ۱۷۸). چھوٹی بیوی منہ دھولو تاکہ جی ہلکا ہلکا ہو جائے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۰). دلی کو یاد کر کے دو آنسو بہا لینا پڑے ، جی ہلکا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۸).

— ہلنا محاورہ. ۱. **دل کا خوشی اور مسرت سے متاثر ہونا.**

سجا ہے خوب کیا پھیٹا ! ہاہاہا ! ہاہاہا
کہ ہل جاتا ہے جی میرا ! ہاہاہا ! ہاہاہا

(۱۷۳۸ ، تاباں ، (چمنستان شعرا ، ۵۳۹). ۲. **دل کا خوف یا ترس سے کانپنا** (نوراللغات).

— ہوا ہونا محاورہ. **دل پر بیحد اثر ہونا ؛ دل کا قابو سے باہر ہو جانا ؛ جان نکلنا.**

کہیں ٹھہری کسی جا دادرا ہے
کہ تک سنتے ہی جس کے جی ہوا ہے

(۱۸۰٦ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۱۰۰).

— ہونا محاورہ. **کسی چیز کو جی چاہنا ، خواہش ہونا.**

اگر دھن آہر ہے ترا شاہ جی
تو واں کھاں کھا ہوریاں پانی ہی

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷). اسمٰعیل سے ملاقات نہیں ہوئی اب پھر میرا جی دیکھنے کو ہوتا ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۳).

— (لبوں) ہونٹوں پر آنا محاورہ. **بہت تکلیف ہونا ، قریب مرگ ہونا.**

جی رات لبوں پہ آرہا تھا   مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا
(۱۸۱۰ ، دیوان حقیقت ، ۱).

جی درد دل کے مارے ہونٹوں پہ آرہا ہے
اپنے ہی تن کا پھوڑا ہم کو ستا رہا ہے

(۱۹۲۳ ، فیضان شوق ، ۱۳۰).

— ہی جی میں م ف. **دل کے اندر ، اندر ہی اندر ، چپکے چپکے.** ابن الوقت جی ہی جی میں بہت رنج ہوا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۴۷).

— ہے تو جہان ہے کہاوت. **دل زندہ ہے تو دنیا کا لطف ہے ، جان ہے تو جہان ہے.** اس کام سے باز آ ، جی ہے تو جہان ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۳).

کہیں رہوں میں صرف انہیں سے زندگی میں جان ہے
انہیں کے دم سے جی ہے اور جی ہے تو جہان ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۲).

جی (۳) حرف . انگریزی حروفِ تہجی کا ساتواں حرف (G) جو اکثر مخففات میں استعمال ہوتا ہے . ग گاو (Gow) انگریزی حرفِ تہجی میں ان کے مقابل حرف G . (۱۹۷۷ ، ہندوستانی گرامر (ترجمہ) ، ۳۵).

جے (۱) (ی لین) صف ؛ ج . جتنے (عدد) . پہلے جس کا نام نکلے اس کو ابتدا کی جانب سے جے حصے پہنچتے ہوں دیا ہوے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۳۸). تو نے جے دن روٹی کھلائی ہے میں اس کا بدل کردوں گی تیرا تمام بوجھ اتاردوں گی . (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۴۷) . [پ : جاو जाव س : یاوت यावत] .

جے (۲) (ی لین) امث ؛ امذ . ۱. **جیت ، بول بالا ؛ سلامتی یا خوشی (عموماً کسی کی فتح سلامتی تحسین اور خوشی کا نعرہ).**

اندر ہی موں خوف ہے اندر ہی ان بجے
اندر ہی موں پار ہے اندر ہی سوں جے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۷). جے ساری اور جمشید کی بولتے ، سحر کی نیرنگیاں دکھاتے نکل گئے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱). غزوۂ احد کے خاتمے پر ابوسفیان مسرت سے ہبل کی جے پکارتا ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۳). ۲. **ایک درخت ، لاط : Phaseolus mungo کی پہلی قسم** (پلیٹس).
ف : بولنا ، پکارنا ، ہونا . [س : جَے जय].

— پال امذ . ۱. **فتح کا محافظ یا دیوتا .**

اوس کے رتبے کی اس طرح ہے مثال
طفل مکتب تھے ساری جے پال

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۸۸). ۲. **رک : جمال گوٹا** (پلیٹس). [جے + پال (رک)].

— پتر (— فت پ ، شد ت بفت) امذ . **فتح نامہ ، فیصلہ ، ڈگری** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [جے + پتر (رک)].

— جے کار / کارا (— ی لین) امث . ۱. **فتح ، سلامتی ، خوشی کا نعرہ .** تینوں برہمن سامنے آئے کہا مہارانی کی جے جے کار . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱) . ان کی جے جے کار ہے ، لوگ ان کی پوجا کرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۷۱). کوشش کرو اور کر دکھاؤ جے جے کارے سے جے نہیں ہے . (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۲ : ۳). [جے + جے + کار / کارا (رک)].

— جے ونتی (— ی لین ، فت و ، سک ن) امث . (موسیقی) **ایک راگنی کا نام ، راگ دیپک کی بھاریا ؛ جیجا ونتی** (ماخوذ : نغمات الہند ، ۱ : ۱۵۲). کوئی بانسری بجاتا ، کوئی جل ترنگ سب مل کر جے جے ونتی شروع کر دیتے . (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۳۲). [جے + جے + ونتی (رک)].

— رام فقرہ . (ہندو) **ایک دوسرے سے ملنے کے موقع پر یہ دعائیہ کلمہ اور بطور نعرہ بھی استعمال کرتے ہیں .**

جے رام جے رام جے رام جے رام
اللہ اکبر اللہ اکبر

(۱۹۷۵ ، حکایت نے ، ۱۳) [جے + رام (علم)] .

— کار / کارا امذ . **رک : جے جے کار / کارا .**

جے کاروں کی ہر سمت صدا گونج رہی ہے
تا گنبد افلاک فضا گونج رہی ہے

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۱۰). یہ گورکی کی حیات کا جے کار (Slogan) ہے . (۱۹۵۸ ، روشن مینار ، ۱۱۲) . [جے + کار / کارا (رک)] .

— کار کرنا محاورہ . **فتح و سلامتی کا نعرہ لگانا .** ایسے موقعوں پر ہمارے گلے جے کار کرتے کرتے بیٹھ جاتے تھے (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۱) .

— کرنا / کہنا محاورہ . **کامیابی ، تحسین یا سلامتی کا نعرہ لگانا .**

سوچ ہے دل میں مرے قافیہ پیمائی کی
جا کے گنگا پہ کہا کرتا ہوں جے مائی کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۶۳) .

پیمانۂ عمر اب ہے ستر کے قریب
باقی جو ہے عمر اس کی جے کرتا ہوں

(۱۹۳۸ ، الخیام ، ۵۹) .

— مال / مالا امث . **وہ ہار جو فتح یا کامیابی کے موقع پر پہنایا جائے ؛ فتح و سلامتی کا ہار .** جب کوئی راجہ بغیر اولاد کے مر جاتا تھا تو وزیر امیر شاہی ہاتھی کو آراستہ کر کے اس کی سونڈ میں جیمال دے دیتے تھے اور یہ مالا وہ جس کے گلے میں ڈال دیتا تھا وہی وہاں کا راجہ ہو جاتا تھا . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ ، ۱۸۳). یہ فتح کا دن ہے ، ہمارا سینا پتی محاصرہ ختم کر کے لوٹا ہے . . . . لڑکیاں اسے جے مالا پہنائیں گی . (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۳۵۰) . [جے + مال / مالا (رک)] .

— مچانا محاورہ . **کسی کی فتح و سلامتی کے نعرے لگانا ، رک : جے جے کار کرنا .**

دوڑے ہوئے آرہے تھے سب لوگ
جے ان کی مچا رہے تھے سب لوگ

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۴۲) .

— منانا محاورہ . **رک : جے کرنا .** ادھار لے کر کھاتے ہیں اور آپ جیسے سخی داتا لوگوں کی جے مناتے ہیں .
(۱۹۰۰ ، قتل نظیر ، ۴۳) .

ــ منگل (ــ فت م ، شنہ ، فت گ) امث . **۱. وہ بھونری جو اکثر گھوڑے کے سرو ناصیہ و گردن پر ہوتی ہے اور شاذ و نادر خصیے کے نزدیک بھی پائی جاتی ہے ایسا گھوڑا برکت والا سمجھا جاتا ہے .** جس اسپ پر جے منگل ہو مالک اس کا ہر جنگ میں مظفر و منصور رہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۵) . **۲. ایک درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اور اس سے میز کرسی اور آرائشی سامان بناتے ہیں** (شبد ساگر) . **۳. راجا کی سواری کا ہاتھی** (شبد ساگر ؛ پلیٹس) . **۴. سنگوت کی ایک تال** (شبد ساگر) . **۵. رک : جے کار/کارا** (شبد ساگر) [جے + منگل (رک)] .

جے (ی مج) ضمیر . **رک : جو .** جے کچھ کام کرے گا کوئی خدا تانوں تالے کر تو او کام پائمال ہوگا . (۱۴۹۶ ، شاہ میران جی جانم ، شرح مرغوب القلوب (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۲)) . جے کوئی قدرت دھرتا ہے صفت اس کی اپنے بوتے کرتا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱) .

جے کوئی منصور کی جوں جان کرتے ہیں فدا
وے سپاہی عاشقوں کی فوج کے سردار ہیں

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۲) .

ــ بہت دُھڈّلا سو آگ میں پڑیلا کہاوت . جو آگ جلائے گا وہ آگ میں پڑے گا ، جو خطرناک کام کرے گا اسے تکلیف پہنچے گی ، جو شرارت کرے گا اسے نقصان پہنچے گا (جامع اللغات) .

ــ پانڑے کے پتر میں سے پَرائن کے انچھر میں کہاوت . جو بات پنڈت کی کتاب میں نکلتی ہے وہ اس کی بیوی کے دونٹے میں ہوتی ہے (جامع اللغات) .

ــ پوت پردیسی بھیلے ویو پتر سب سے گھیلے کہاوت . جو بچہ پردیس چلا گیا وہ کسی کے کام کا نہیں رہا (جامع اللغات) .

ــ منہ چِربلے سے تو آہار دیلے جا ہے کہاوت . جس نے منہ بنایا ہے وہ کیا کھانے کو نہ دے گا (جامع اللغات) .

ــ میرے لال کے نا سے کو نا کام کا کہاوت . جو میرے بیٹے کے کام نہ آئے وہ کس کام کا (جامع اللغات) .

جَیا (۱) (فت ج) امذ ؛ امث . **رک : جے (۱)** (پلیٹس) . [ب : جیا जया] .

جَیا (۲) (فت ج) امث . **۱. ماں ، دایہ ، کھلائی ، دودھ پلائی .** گل نے با لب خنداں دائی سے کہا کہ جیا اس چہرے والے کو تم نے بھی غور سے دیکھا . (۱۸۸۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۹۹) . **۲. کمان کی تانت ؛ (ہندسہ) جیب زاویہ ؛ زمین** (پلیٹس) . [س : جیا ज्या] .

جِیا (۱) (کس ج) امذ . **۱. جی ، جان ، روح .**

لگیا ہے یری سات تیرا جیا   نہ سمجھے کسی دھات تیرا جیا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۹) .

جیا بیاکل رووت انکھیاں
کہاں گئیں سب سنگ کی سکھیاں

(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۱۷) . جیا ترسے ہمرا برسے سکھی دن کیسے کٹیں گے بہار کے . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۵۷) . **۲. محبوب ، پیارا .**

دل کے جہاں میں بس کر جو میں نجھانا ہوں پیا
تج باج کُئی دستا اہیں ہے توں مرے جیو کا جیا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳) . [س : جیو + کہ जीव + कः] .

ــ بخش (ــ فت ب ، سک خ) صف . **رک : جاں بخش .**

رسیلے جیا بخش ادھر یاد دھر
ہوئی زہر امرت کیرے ناؤں پر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۹) . [جیا + بخش (رک)] .

ــ پوتا (ــ و مع) امذ . **رک : پتر جیو .**

شجر سایہ دار ان کے کرتوں میں ہے
جیا پوتا اک ان کے پوتوں (پوتوں) میں ہے

(۱۷۸۳ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۵) . [جیا + پوتا (رک)] .

ــ جَنت (ــ فت ج ، سک ن) امذ (قدیم) . **پیدائش ؛ جاندار ؛ اہل و عیال ، نسل ؛ مخلوق .**

جیا جنت تجھ بِن ناں دِیسے
آد آنت تجھ بن ناں دِیسے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۰۱) . [ب : جیا + جنت जनत س : جیو + جنتا जीव + जनता] .

ــ جُون (ــ و مع) امذ . **رک : جیا جنت .**

ڈال پات جڑھ پھول ارتا سے ہمہ از وست ہے جوہو
جیا جون بوٹا جڑھ مانس بیچ صاحب کر تارا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۰۷) . [جیا + س : یونہ योनि] .

جِیا (۲) (کس ج) امث . (جڑائی ، مینا کاری) زیور میں نگ کی بیٹھک کا اُٹھا ہوا کنارا جو نگ کے لگاؤ کے لیے بنا ہوتا ہے ، دیوال ، باڑ ، زِہ (اب و ، ۳ : ۷۱) . [ا : جیا > ف : زہ (رک)] .

جَیّا (ی لین بشد) صف . **فاتح ؛ فتح کرنے کے قابل** (پلیٹس) . [ب : جیا + س : جیکہ जयक जय्य] .

جیارا (کس ج) امذ . رک : جی ، جیا . بھو بیٹیاں . . . . کا رئی ہیں ، چھا رہی کالی گھٹا جیارا سورا لہرائے ہے . (۱۹۲۶ ، زر گزشت ، ۶۸) . [رک : جیا (۱) + ا : را == س : ر + کہ : ... + ۲] .

جیارو (کس ج ، و مع) امذ . (ماہی گیری) **جسامت اور ساخت کے لحاظ سے جھینگوں کے تین گروہوں میں سے پہلے گروہ کے جھینگے جو سب سے بڑے ہوتے ہیں .** سب سے بڑے جھینگے جیارو کہلاتے ہیں ، اس کے بعد کاری اور پھر پھی . (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، کراچی ، دسمبر ، ۳) . [مقامی] .

جیاری (ضم ج) امذ . رک : **جواری** (پلیٹس) .

— جیا سے کھیلے بھاگ موتی سے رکھے لاگ کہاوت . **آنکھوں دیکھے کی مروت پیٹھ پیچھے کی بے پروائی** (نجم الامثال ، ۱۷۳) .

جیاکٹ (کس ج ، ی مخ ، فت ک) امذ (شاذ) . رک : **جاکٹ** . جاکٹ کبھی کبھی جیاکٹ بھی لکھا اور پڑھا جاتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳۵) . [انگ : Jacket] .

جیالا (کس ج) صف . **جی والا ، دلیر ، جری ، بہادر .**

بزدل ہیں مقابل جو آدمر دشمن دیں ہیں
دیکھا کہ جیالے بھی کرارے بھی کہیں ہیں

(۱۸۸۷ ، مراثی فارغ ، ۳ : ۱۹) . رام ادھین فطرۃً جیالا واقع ہوا تھا . (۱۹۳۳ ، جنت نگاہ ، ۵۵) . [ا : جی (رک) + ا : الا ، لاحقۂ صفت] .

— پن (— فت پ) امذ . **دلیری ، جرأت ، بہادری .** اس میں تو شک نہیں تم نے بڑا جیالا پن کیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۳۵۷) . اس وقت وہ جیالا پن ظاہر کرنے کو جھوٹی مسکراہٹ دکھاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا . (۱۹۳۳ ، جنت نگاہ ، ۱۳۰) . [جیالا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

جیالو (کس ج ، و مع) صف مذ ؛ ~ جیالو . (لوگی) **جی جانے والا ، وہ مسافر جس کو لوگ اپنی دانست میں مار چکے ہوں مگر اس میں دم ہو اور جی بچے** (اپ و ، ۸ : ۱۸۵) . [رک : جی + ا : الو ، لاحقۂ صفت] .

جیالوجسٹ (کس ج ، و لین ، کس ج ، سک س) امذ ؛ صف . **ماہر ارضیات .** جیالوجسٹ پرانی نسلوں کی ہڈیاں جمع کرنے میں مصروف ہیں . (۱۹۱۸ ، اودھ پنچ (ضمیمہ) ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۵۳) . [انگ : Geologist] .

جیالوجی (کس ج ، و مع نیز لین) امث . **وہ علم جس میں سطح زمین اس کے طبقات اور ان طبقات کے ایک دوسرے سے تعلق اور ان کی تبدیلوں سے بحث ہوتی ہے ، علم طبقات الارض ، ارضیات ؛ کسی مقام کی ارضیاتی ساخت .** جیالوجی کے ذریعے کسی خاص زمین کے اندرونی حالات دریافت کرسکتے ہیں . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱) . یہ مختصر کتاب علم جیالوجی میں لکھی گئی ہے . (۱۹۱۶ ، طبقات الارض (دیباچہ) ، ۱) . [انگ : Geology] .

جیالوجیائی (کس ج ، و لین ، کس ج) صف . **جیالوجی (رک) سے منسوب یا متعلق ، ارضیاتی .** ان وقتوں میں اچھے خاصے تمدنوں کا ابھر آنا اور نئے جیالوجیائی عہد کے انقلاب کے ساتھ صفحۂ ہستی سے نیست و نابود ہو جانا کسی منطقی تقاضے کے خلاف نہیں . (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات ، ۳) . [رک : جیالوجی + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت] .

جیانا (کس ج) ف م . **جینا (رک) کا تعدیہ ، رک : جلانا (پلیٹس)**

جیانتی (فت نیز کس ج ، سک ن) امث ؛ ~ جینتی . **سالگرہ ، یوم ولادت .** گاندھی جیانتی ، اور تلک کی برسی کے دن سرکاری تعطیل کے دن قرار دیے جائیں . (۱۹۴۰ ، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن ، ۱۲۸) . [ہ : جیونتی जीवन्ती س : جیون + تِ जीवन + ति] .

جیب (ی لین نیز مج) . (الف) امذ . **۱. گریبان ، پیراہن .**

مستی میں زرد پوش نے پھاڑا نہیں ہے جیب
مستی ہے کھلکھلائی خوشی میں گویا بسنت

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۳) .

چمک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن
ہمارے جیب کو اب حاجت رفو کیا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۱) .

شیرازہ دل کا یوں بھی پریشاں کئے چلو
بے چاک کے بھی جیب محبت سئے چلو

(۱۹۳۴ ، غزلستان ، ۷۷) . **۲. سینہ ، دل .** (فرہنگ آنند راج ؛ پلیٹس) . **۳. (ریاضیات) نصف دائرہ وتر بمقابلہ نصف قوس .** ریاضیات کے مسائل . . . علم مثلث کے حسابات میں بجائے جیب اور ظل کے محاسبہ کا استعمال کرتا . (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۳۱۷) . ' جیب ، اور ' اوج ، یہ دونوں ریاضیات کی اصطلاحیں ہیں . (۱۹۳۵ ، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۲۶) . (ب) امث . **۱. (مجازاً) وہ تھیلی جو ضرورت کی معمولی چیزیں رکھنے کے لیے لباس میں کسی موزوں جگہ مثلاً زیر گریبان ، دامن میں سی لیتے ہیں ، کیسہ .** نانا جان نے اپنی جیب میں سے ایک گاؤں کی سند نکال کر اور سامان جہیز کے ساتھ اس کو بھی رکھ دیا .

(۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۲۸) . غلطی یہ ہوئی کہ گھڑی کو بائیں طرف کی جیب میں رکھا . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۷۱). [ع : ج ی ب] .

— التمام (— ضم ب ، غم ال ، شد ت بفت) امذ . (ریاضی) **جیب مستوی کے مادہ کا خط جو اس سے مل کر زاویہ بناتا ہے .** = فرس/فرت اس زاویہ کا جیب التمام جو کسی مماسی خط اور عماد کے درمیان بنتا ہے . (۱۹۳۸ ، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۲۶۷) . [جیب + رک : ال (۱) + ع : تمام ، ت م م] .

— بھاری ہونا محاورہ . **کافی روپیہ پیسہ پاس ہونا ، نقدی پاس ہونا .** جیب بھاری ہو ، ہاتھ خالی ہو . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۰۲ : ۵) .

— بھرجانا/بھرنا محاورہ . **روپیہ ہاتھ آنا .** اولیائے کرام کا اس لیے بیان کرتا ہے کہ جائز و ناجائز تیری جیب بھر جائے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۸۱) .

— پارہ (— فت ر) صف . **جس کا گریبان پھٹا ہوا ہو ؛ اداس** (مجازاً) . [جیب + پارہ (۵) (رک)] .

— پر کرنا محاورہ . **رک : جیب بھرنا .** یہ بے علم کا شوق ، شوق نہیں عشق ، جو مصنفین سے کتابیں لکھواتا اور ان کی جیبوں کو پر کرتا ہے . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۷) .

— تراش (— فت ت) صف . **جیب کاٹ کر مال یا نقدی نکال لینے والا .** پولیس نے مشہور جیب تراش کو گرفتار کیا . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۱ : ۶) . [جیب + ف : تراش ، تراشیدن = کاٹنا] .

— تراشنا محاورہ . **جیب کاٹ کر یا بغیر کاٹے ہوئے کسی دوسرے کی جیب سے مال نکال لینا .**

یہ دلدہی یہ لگاوٹ یہ پیار سب ہے فریب
ذرا نگاہ بچی اور تراش دی کئی جیب

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۸) .

— تراشی (— فت ت) امث . **جیب کاٹنا ، جیب کاٹنے کا عمل .** یہ نوجوان غلط راستوں پر پڑ کر جیب تراشی ، گاڑیاں چرانے . . . کا کام کرتے ہیں . (۱۹۸۳ ، روزنامہ ، مشرق ، کراچی ، ۲ اگست : ۳) . [جیب + ف : تراشی ، تراشیدن = کاٹنا] .

— ٹٹولنا محاورہ . **کچھ نکالنے کی نیت سے ہاتھ سے جیب کا جائزہ لینا .**

اجازت ہو تو ہم بھی اے توکل
خدا کے نام پر جیبیں ٹٹولیں

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۷۷) .

— جھاڑنا محاورہ . **جیب خالی کرنا ، مال چھین لینا ، مفلس بنا دینا .**

کسی کو پیس ڈالیں گے کسی کی جیب جھاڑیں گے

(۱۹۷۲ ، بوشکن : شعر و شاعری ، ۱۶۱) .

— چاکی امث . **دل خراشی** (مجازاً) . [جیب + چاک (رک)]

— خاص کسر ص امث . **وہ خزانہ جو کسی والئی ریاست ، امیر یا بادشاہ کے ذاتی خرچ کے لیے مخصوص ہو ، صرف خاص.** دو سو روپے پھول والوں کو پنکھے کی تیاری اور انعام کے جیب خاص سے ملتے تھے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹۵) . بابدولت کی سمجھ میں تو یہ بات آئی ہے کہ جیب خاص کا روپیہ اور بیگمات کا زر اضافہ تو ہمارے پاس بھیج دیا جائے . (۱۹۳۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۹ : ۱۸۶) . [جیب + خاص (رک)] .

— خالی ہونا محاورہ . **جیب میں کوئی رقم نہ ہونا ، مفلس یا قلاش ہونا .** جیب خالی ، کمر خالی ، ہاتھ خالی ، دماغ خالی ، غرض کہ اس سرے سے اس سرے تک . . . خالی ہی خالی . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۱) .

— خرچ (— فت خ ، سک ر) امذ . **ذاتی خرچ کے لئے دی جانے والی رقم .** جو کچھ جیب خرچ کے لیے ان کو ملتا ہے اس میں سے ٹکٹ اور کاغذ وغیرہ کے اخراجات نہ وضع کیے جاویں . (۱۸۸۳ ، مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۳) . چند ہی مہینے پہلے بڑھیا نے شنکر کا جیب خرچ پچاس سے دس روپے مہینہ کر دیا تھا . (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۱۹۹) . [جیب + خرچ (رک)] .

— دری (— فت د) امث . **(وحشت یا غم میں) اپنا گریبان چاک کرنا ، کپڑے پھاڑ ڈالنا .**

کرتے کبھی ہیں جیب دری ہم کرتے کبھی ہیں نوحہ گری
گھر جو ہے تم بن خانۂ ماتم چاہیے ہیں سو کرتے ہیں

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۹۲) . [جیب + ف : دری ، دریدن = کاٹنا ، پھاڑنا] .

— کاٹنا محاورہ . **۱. رک : جیب تراشنا .**

جامہ قمار خانہ میں چہرہ ہے پیش مغ
اب کاٹوں کس کی جیب کہ دل بادہ پر چلا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹) . کوئی کسی کی جیب کاٹتا تھا کوئی کسی کا رومال شالی کھینچ کر لے بھاگتا تھا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۶) . **۲. لوٹ مار کرنا ، ناجائز طور پر مال سمیٹنا ، دوسرے کا مال لے لینا .**

ہائے مردی سے دست برد نہ چھوڑ
جیب شاہ و گدا برابر کاٹ

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق میرٹھی ، ۵۰) . شہروں کی زندگی پر دیکھئے

دیکھیے نودولتیوں کا قبضہ ہوگیا یہ لوگ اخلاق ، روایت اور تہذیب کی قدروں سے قطعی نا آشنا تھے لیکن حصول زر کے ایسے استاد تھے کہ ملک کی جیب کاٹ کر رکھ دی . (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۱۴).

ـ کَتْرا (ـ فت ک ، سک ت) صف . **رک : جیب تراش . رہزن ، چوٹے ، عیار ، جیب کترے ، اچکّے ، مکار ، دغا باز .** (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۲۷) . جیب کترا تیزی سے پاس کی تنگ گلی میں بھاگ رہا تھا . (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۶۷) . [جیب + ا : کتر ، کترنا (رک) سے + ا : لاحقۂ صفت] .

ـ کَتَرنا محاورہ . **۱. رک : جیب کاٹنا .**

بیٹھے جاتے خانے میں کیا غسل کر
جیب شاگردوں نے واں رکھی کتر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۱) . ہزاروں مکر و فریب کی کمندیں بچھاتے ہیں . . . قینچی سے جیبیں کترتے ہیں . (۱۹۱۱ ، سی پارہ دل ، ۵۷) . **۲. ناانصافی کرنا ، حق مارنا .** جب خلق خدا کی جیب کتر کر توڑے بھرے تو اس خزانے پر بھی حیف ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۶) .

ـ کَٹ (ـ فت ک) صف . **رک : جیب کترا .** چند چور جیب کٹ بندھے ہوئے کھڑے ہیں . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۴۷) . [جیب + کٹ ، کاٹنا (رک) سے] .

ـ کَٹْنا محاورہ . **جیب کاٹنا (رک) کا لازم .** پیسوں کے لیے ہاتھ ڈالا تو جیب کٹ چکی تھی پیچھے مڑ کر دیکھا تو کوئی نظر نہ آیا چار و ناچار پیدل گھر کی طرف چل پڑا . (۱۹۸۳ ، العلم ، کراچی ، فروری ، ۵۳) .

ـ گَرْم کَرنا محاورہ . **روپے پیسے سے جیب بھرنا ، ناجائز فائدہ اٹھانا یا پہنچانا .** چندوں کا اکثر حصہ ، منتظموں کی جیبیں گرم کرتا ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۵) .

ـ گِیر (ـ ی مع) صف . **رک : جیب کترا .** چوٹے کون اور جیب گیر کون ایسی تدبیر کرے کہ نشان ان کا معلوم نہ ہووے (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۳) . [جیب + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا] .

ـ گَھڑی (ـ فت گھ) است . **چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے .** ان کے زمانے میں کئی چیزیں خوب نئی نکلیں جیسے چھری کانٹے اور جیب گھڑی . (۱۸۵۹ ، مرآۃ گیتی نما ، ۳۷) . [جیب + گھڑی (رک)] .

ـ مَعْکُوس کس صف (ـ فت م ، سک ع ، و مع) است . (ریاضی) **جیب معنی نمبر ۳ (رک) کا نقیض .** جیب معکوس ج ، د ، کو ز تک بڑھاؤ . (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی (جناتی) ، ۷۹) . [جیب + معکوس (رک)] .

ـ میں پَڑا ہونا محاورہ . **قبضے یا قابو میں ہونا ؛ کوئی وقعت یا اہمیت نہ ہونا .** ابھی تمہارے ایسے لونڈے میری جیب میں پڑے ہیں . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۷) .

جھنڈے ، بیدک ، کے بھی گڑے تھے
یونانی جیب میں پڑے تھے

(۱۹۰۲ ، انتخاب فتنہ ، ۱۵۸) .

ـ میں پَیسَہ ہونا محاورہ . **خرچ کرنے کے قابل ہونا ، صاحب حیثیت ہونا .** یہ تمام چیزیں خاص طبقوں کے لیے مخصوص نہیں ہیں بلکہ جس کی جیب میں پیسہ ہو وہ انھیں خرید سکتا ہے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۸۸) .

ـ میں کَوڑی نَہیں اَور عِشْق تَیں تَیں کہاوت . **استطاعت نہ ہو تو کوئی کام نہیں بنتا .** موجودہ زمانے کے ایک جیب میں کوڑی نہیں اور عشق تیں تیں والی مصداق والے لکچرار کھڑے لکچر دے رہے تھے . (۱۹۲۰ ، 'انتخاب لاجواب' ۲۳ اپریل : ۱) .

ـ میں مُنْھ ڈالنا محاورہ . **(اپنے کے ساتھ) اپنے قصور اور عیب کا معترف ہونا ، شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا ؛ گردن جھکا کر غور کرنا ، اپنے گریبان میں منھ ڈالنا (رک) .**

ہر کسی پر کھولنا منہ اے ظفر اچھا نہیں
دیکھیے منہ کو ڈال کر اپنے بھی انسان جیب میں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۸۰) .

ـ میں نَہیں دانے بُڑھیا چَلی بُھنانے کہاوت . **لاف زن کی نسبت بولتے ہیں** (نجم الامثال ، ۱۷۳) .

ـ میں نَہیں کَھلی کی ڈَلی چَھیلا پِھریں گَلی گَلی کہاوت . **رک : جیب میں کوڑی نہیں الخ ؛ یہ مثل مفلس کے نمود کے موقع پر بولتے ہیں ، نری شیخی اور اترانا** (نجم الامثال ، ۱۷۳ ؛ محاورات ہند ، ۸۰) .

ـ میں ہاتھ ڈالنے کے قابل ہونا محاورہ . **جیب میں پیسہ ہونا ، دولت حاصل ہونا ، صاحب حیثیت ہونا .** بادشاہ کی زبان پر اس کا نام آنے لگا اور اسی کی جیب بھی ہاتھ ڈالنے کے قابل رہنے لگی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۹۹) .

ـ میں ہاتھ ڈالو فقرہ . **کچھ دو** (محاورات ہند ، ۶۹) .

ــ میں ہونا محاورہ. رک : جیب میں پڑا ہونا .

کیسہ پر زر ہو تو جفا جویاں
تم سے کتنے ہماری جیب میں ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۵۳) .

جِیب (ی مع) اسث. زبان. جیب دل کا ہاتی ہتی ہے. (۱۳۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ۶۲)) .

یک جیب سوں کرتا ہوں تجھے شکر ہزاران
بھی شکر کرن منج کوں تو توفیق نوا بخش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴) .

بلبل نہ کر دراز زباں تو کہ گل کے ہاں
خاموشی پر قفا سے نکالیں ہیں جیب کو
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۴۷) .

القصہ کتنے روز میں وہ شیرنی غریب
بھوکی پیاسی پھرتی ہونٹوں پہ خشک جیب
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳) . [س : جیوہا जिह्वा] .

ــ جَلی نَہ سَواد آیا کہاوت. کچھ فائدہ نہ ہوا ، کوئی مزہ نہ آیا. کہاوت ہے ، جیب جلی نہ سواد آیا مجھ سے پوچھو تو کنوئیں میں پھینک دینا ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۲) .

ــ چَلانا محاورہ. زبان درازی کرنا. جاہلوں نے تمہیں اصول زندگی بتایا تھا کہ جیب چلائیو روٹی کھائیو. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۰۱) .

ــ چِھلْنی (ــ کس چھ ، سک ل) امذ. زبان صاف کرنے کا آلہ (ٹِلیٹس) . [جیب + ا : چھِل ، چھِلنا ، چھیلنا (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ آلہ] .

ــ دابْنا محاورہ. دانتوں سے زبان دبا کر کوئی اشارہ کرنا .

مارے ہے زٹل کوئی کہیں جیب ہے دابی
سچا کوئی جھوٹا ہے کوئی رند خرابی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۸) .

ــ کھولْنا محاورہ. زبان سے کچھ بولنا .

سن جو بات راتوان کہیا جیب کھول
منج اے سوہنی توں تو اے بات بول
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۰) .

ــ گَرْدانْنا محاورہ (قدیم) . زبان بند رکھنا ، خاموش رہنا .

خلاصاں کے انجن میں چک کے اشاراں ہیں
گردان جیب تیری تا کر مقال چپ اچھ
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۷ (ب)) .

جِیبَہ (ی مع ، فت ب) امذ. زرہ نیز بکتر. میں نے کہا کہ جیبہ و لیجم (؟) میرے پاس تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۹۲) . [ت] .

ــ پوش (ــ و مج) صف. زرہ پوش. گھوڑوں پر سوار اور جیبہ پوش تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۲۸) . [جیبہ + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا] .

جَیبی (ی لین) صف . جیب (رک) سے منسوب یا متعلق ، جیب ، جیبا ، (ریاضی طبیعیات) نصف وتر کا یا اس سے متعلق (ماخوذ : نفسیات کی بنیادیں ، ۳۵۵) . [رک : جیب + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ــ مَوج (ــ و لین) اسث . (نفسیات) ایسی لہر جس کا سطح سے بلندی تک جا کر اصل سطح پر واپس آنے کا ایک مرحلہ ہو. وہ امکانی حد تک سادہ ترین موجی حرکت یعنی جیبی موج کی تمثیل کرتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۵۵) . [جیبی + موج (رک)] .

جِیبی (ی مع) (الف) اسث . ۱. رک : جیب .

کس کو طاقت ہے کہے اجر حبیب
جیبی انکار کی ہوتی ہے جیب
(۱۷۷۲ ، ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۴ : ۶۱) .

ہو گئے جب متفق جیبی سے گوش
آفریں تحسیں کہے سب اہل ہوش
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۲۷) . ۲. رک : جیبھی (معنی نمبر ۲) .

دائی کو غم کب ہے یہ کہتی ہے کیا ہی بی مری
کب سے میں بکتی ہوں وہ لاتی نہیں جیبی مری
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۹۹)) . (ب) صف. رک : جیبھی (صف) (ٹِلیٹس) .

ــ چُنائی (ــ ضم چ) اسث . (معماری) کچی پکی چنائی جس کی چھل یعنی سامنے کے ردے چونے سے اور اندر بھراو گارے یعنی مٹی سے چنا جائے ، جینی چنائی (ا ب و ، ۱ : ۱۱۹) . [جیبی + ا : چنائی (رک)] .

جیبی (۱) (ی مج) صف. جیب (رک) سے منسوب یا متعلق ، جیب میں رکھنے کے لائق ، چھوٹا . ہم نے خاکم بدہن کا ایک نسخہ اپنے پاس رکھ لیا کہ یہ بھی تاج محل کا جیبی نمونہ ہے . (۱۹۷۸ ، بسلامت روی ، ۳۰) . [رک : جیب + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ــ اِڈیشَن / ایڈیشَن (ــ کس ا ، ی مع ، فت ش/ی مج) امذ . کسی کتاب کا چھوٹے سائز کا نسخہ ، پاکٹ ایڈیشن. یہ چھوٹا جیبی اڈیشن ہے . (۱۹۳۰ ، سہ ماہی اردو ، جنوری ، ۱۶۷) . [جیبی + اڈیشن (رک)] .

ــ بَیاض (ــ فت ب) اسث. چھوٹی بیاض ، نوٹ بک ، یاد داشت کی چھوٹی کتاب. وہی باتیں میدان جنگ میں ہماری جیبی بیاض ہونگی . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰) . [جیبی + بیاض (رک)] .

ـــ رومال (ــ و مع) امذ. جیب میں رکھنے کا چھوٹا رومال (پلیٹس ؛ نوراللغات). [جیبی + رومال (رک)].

ـــ کُتّا (ــ ضم ک ، شد ت) امذ. بہت چھوٹا پالتو کتا ، کرجی کتا (پلیٹس). [جیبی + کُتّا (رک)].

ـــ کِتاب (ــ کس ک) امث. رک : جیبی بیاض (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [جیبی + کتاب (رک)].

ـــ گَھڑی (ــ فت گھ) امث. رک : جیب گھڑی.

مرا دل جیب میں رکھ کر وہ بولے
نئے فیشن کی یہ جیبی گھڑی ہے
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۲۳).

جیبی (۲) (ی مج) امث. (نگینہ گری) سان کے جندرے کی بیٹھک (اپو ، ۳ : ۵۵). [مقامی].

جِیبیا (ی مع ، ــ کس ب) صف. چھالیہ کی ایک قسم جو حیدرآباد میں بہت مشہور ہے.

حیدرآبادی سپاری جیبیا جوتری کو کر دنے جوزی مزا
(۱۸۳۵ ، مثنوی بہاریہ ، ۲۲). [ا : جیب + ا : یا ، لاحقۂ نسبت].

جِیبھ (ی مع) امث. رک : جِیب.

تلخ و شیریں ہو تو بولوں ماجرا
جیبھ پر اس کا نہیں آتا مزا
(۱۷۷۳ ، رموزالعارفین ، ۸). جمشید نے چکھنے کی خاطر اسے جیبھ پر رکھا. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۰۸). اچھا ٹھہر تو تو مردار ، جو یہ کتر کتر کرتی جیبھ ہی نہ گدی سے کھینچ لوں تو سہی. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۳).

ـــ اُلَٹنا محاورہ. صحیح تلفظ سے بولنا (پلیٹس).

ـــ بڑھانا محاورہ. زبان درازی کرنا ، بہت زیادہ باتیں کرنا اور گالیاں دینا ، نا ممکن بات کی خواہش کرنا (پلیٹس).

ـــ پکڑنا محاورہ. چپ کرانا ، دوسرے کی گفتگو میں دخل دینا ، دخل درمعقولات کرنا ، اعتراض کرنا ، بہت زیادہ نکتہ چینی کرنا (پلیٹس).

ـــ جَلی سواد پایا کہاوت. سالن میں نمک مرچ مزا دیتا ہے (جامع اللغات).

ـــ جَلی سواد نہ آیا کہاوت. چیز اتنی تھوڑی تھی کہ کچھ مزا نہ آیا ، زبان بھی خراب ہوئی (جامع اللغات).

ـــ جَنے ایک بار ماں جَنے بار بار کہاوت. جو بات منھ سے ایک بار نکل جائے وہ واپس نہیں آسکتی (جامع اللغات).

ـــ جُھکانا محاورہ. اپنے آپ کو اسیر ظاہر کرنا (پلیٹس).

ـــ چاٹنا محاورہ. چٹخارے لینا ، ہونٹ چاٹنا ؛ ناقابل حصول چیز کی خواہش کرنا ، ہوس کرنا ، لالچ کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

ـــ چَلانا محاورہ. رک : جیب چلانا (جامع اللغات).

ـــ چَلنا محاورہ. بہت باتیں کرنا ، زبان چلنا ؛ منھ چلنا ، کھایا جانا (نوراللغات).

ـــ چَلے سَتّر اَلا ٹَلے کہاوت. بہت باتیں کرنے والے سے لوگ دور رہتے ہیں (جامع اللغات).

ـــ داب کے بات کَہنا محاورہ. ہچکچا کر بات کرنا ، کھل کر نہ کہنا (پلیٹس).

ـــ کاٹنا محاورہ. کسی شخص کو اشارے سے بات کرنے سے روکنا ، اشارے سے منع کرنا ؛ درخواست قبول کرنا ؛ حیرت سے زبان دانتوں کے درمیان لانا ، حیران ہونا ؛ خوفزدہ ہونا (پلیٹس).

ـــ کانٹے کانٹے ہونا محاورہ. پیاس سے زبان خشک ہوجانا.

دیکھو کہ جیبھ میری کانٹے کانٹے ہو گئی اب
گلا کرے ہیگا چٹ چٹ دیکھو خشک ہیں لب
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۸).

ـــ کَرنا محاورہ. زبان درازی کرنا ، بیہودہ باتیں کرنا ، گستاخی کرنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۹۱).

ـــ کے تَلے جیبھ ہے کہاوت. کبھی کچھ کہتا ہے ، کبھی کچھ کہہ کے مکر جاتا ہے (مخزن المحاورات ، ۳۹۱).

ـــ نِکالنا محاورہ. ۱. زبان منھ سے باہر نکالنا ، گرمی کے مارے ہانپنا. یوں پنک پنک اس نے جیبھیں نکال دیں تن سے لوہو کی دھار بہ چلی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۲). ۲. زبان کھینچنا ؛ (گنوار) منھ پھاڑنا ، بیہودہ پن سے بات کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۹۱).

جیبھار/جیبھارا (ی مع) صف امذ. صاف گو ؛ باتونی ، زبان دراز ؛ بد زبان ، کاہر (پلیٹس). [رک : جیبھ + ا : ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

جیبھی (ی مع) : سہ جیبی . (الف) امث . رک : جیب چھلی : لگام کا ایک حصہ (نوراللغات) . (ب) صف . جیبھ (رک) سے منسوب یا متعلق ، زبان کا ، زبان جیسا ، زبان کی شکل کا . زبان قلم سے غرض یہاں قلم کی جیبھی ہے شگاف کے سبب قلم کے دو پرے ہو جاتے ہیں . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۰۴) . [ا : جیبھ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

ـــ مچھی (ـــ فت م ، شد چھ) امث . (زبان جیسی مچھلی) ایک قسم کی چپٹی مچھلی جو بہت لذیز سمجھی جاتی ہے (پلیٹس) . [جیبھی + مچھی (رک)] .

جیپ (ی مع) امث . ایک قسم کی موٹر گاڑی جو ناہموار راستوں پر بھی آسانی سے چل سکتی ہے اس کی ساخت و رفتار کا نظام چاروں پہیوں پر یکساں محیط ہوتا ہے ، امریکی General Purpose کا مخفف .G.P. شکاریوں کی ٹولی جیپ میں سوار ہو کر جا چکی تھی . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۱۱۹) . [انگ : Jeep] .

جیپال (ی لین) صف . رک : جے پال .

کرد کو میری نہ پہنچے کبھی حاسد ہرچند
جوگی جیپال بنے سینکڑوں فرسنگ اڑے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۳) . [رک : جے + پال (رک)] .

جَیت (ی لین) امث نیز امذ . ۱. (موسیقی) . تیور کبیر اور تیور صغیر کی مناسبت ایمن ، بھوپالی ، بھیماس اور جیت سے ہے . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۶۹) . ۲. ایک درخت جنس سیبان سے اس میں پیلے پھول اور لمبی پھلیاں لگتی ہیں ان پھلیوں کی ترکاری بنتی ہے پتیاں اور بیج دوا کے کام آتے ہیں ، لاط : Aeshcynomene sesban or sesbania Aegyptiaca (شبد ساگر) : زیتون . پھوڑے کو دیکھیے کہ کس جگہ نرم ہے اس پر جیت کی پتی اور نیب کی پتی اور نمک سانبھر پانی میں پیس کر باندھے . (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۲۲) . جیت . . . کا درخت بہت بڑا ہوتا ہے اور پتیاں برگ تمر ہندی سے مشابہ ہوتی ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۶۵) . ۳. اعلیٰ درجے کی یا بہت زیادہ ہونے والی فصل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۴. جیت یا فتح (شبد ساگر) . [س : جیتری जैत्री] .

ـــ سِری (ـــ کس س) امث . (موسیقی) بھارجا مالکوس کی ایک راگنی کا نام جو آخر شب میں گائی جاتی ہے . جیت سری مرکب دھول و بیراری و دیسکار سے . (۱۸۶۲ ، غنچۂ راگ ، ۳۱) . بعض ماہرین فن . . . زو گا ، کو جیت سری سے ، رہاوی ، گوشہ ، کستان کو کانڑے سے . . . . مشابہ بتلاتے ہیں . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۶۹) . [جیت + سری (رک)]

جیت (ی مع) امث . ۱. فتح ، کامیابی .

جیت آخرت ہے محض ہو دنیا سو ہار ہے
گر مرد ہے تو جیت پہ دل رکھ نہ ہار پر

(۱۶۷۸؟ ، غواصی ، ک ، ۵۸) .

بازی ہے جان ، ہجر ہے ہار ، اور وصال جیت
غم ہے بساط ، دل کوں مرے نرد بولئے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۳۶) .

انس کرتا تو ہے وہ مجھ کو خرد باختہ جان
جیت میں اپنی تکالی ہے اسی ہار کے بیچ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۴) . حدیبیہ کی صلح بظاہر دب کر ہوئی تھی مگر حقیقت میں اس میں مسلمانوں کی بڑی جیت تھی . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۹) . ۲. برتری ، فوقیت . کام سے سچا لگاؤ تھا اور اسی میں اس کی جیت تھی . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۹۸) . ۳. (مجازاً) نفع ، فائدہ (فرہنگ آصفیہ) . اف : ہونا . [ا : جیتنا (رک) سے اسم مصدر] .

ـــ تمہاری ہار میری فقرہ . یعنی ہر طرح ہر راضی ہوں (محاورات ہند ، ۷۱ ؛ محاورات ہندوستان ، ۹۷) .

ـــ جانا ف ل . فتح پانا ، کامیاب ہونا ، برتری حاصل کر لینا .

محشر میں توبہ توڑ کے میں جیت جاؤں گا
زاہد سے مجھ سے شرط ہوئی ہے شراب کی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۹) .

ـــ کی ہَوا بھی اَچھی کہاوت . کامیابی یا فتح چاہے برائے ہی تھوڑی ہو بہتر ہے ، اس میں نام آوری تو ہے (محاورات ہند ، ۷۰) .

ـــ ہمت کے ہاتھ ہے کہاوت . جو ہمت کرتا ہے کامیابی حاصل کرتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ وَنت (ـــ فت و ، سک ن) صف . فاتح ، جیتنے والا ، غالب (پلیٹس) . [جیت + ا : ونت ، لاحقۂ صفت] .

جیتا (۱) (ی مع) صف ، مذ . ۱. زندہ ، صحیح سلامت . جیتا ہے ہور جیتا بسریا ، دریا میں پڑیا ہور پانی پینا بسریا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۱) .

کسی سوئے کو واں گر کوئی جاوے
خدائی ہو تو پھر جیتا گھر آوے

(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۸) . حضور کے اقبال کی تائید تھی ورنہ میں اور جیتا دلی پہنچتا . (۱۸۶۶ ، مکاتیب غالب ، ۴۸) . ۲. جان دار .

آپ دانستہ کوئی کھوتا ہے نعمت اپنی
پھینک دیتا ہے کوئی توڑ کے دنداں جیتا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲) . [جینا (رک) سے حالیہ] .

— بچنا محاورہ . **زندہ رہ جانا .**

بول جو چاہو سو کہو ایک بھی جیتا نہ بچے
سچ تو یہ بات ہے گر قتل پہ وہ دھیان دھرے

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش ، ۲۱۳) .

— جاگتا (— سک گ) صف ، مذ ؛ مث : جیتی جاگتی . ۱. **زندہ ، صحیح سلامت .** ایک بیٹا جیتا جاگتا مجھے دے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹) . اپنی دو جیتی جاگتی نشانیاں چھوڑ گئی تھی . (۱۹۱۹ ، سراغ رسانِ عاشق ، ۳) . ۲. **چلتا پھرتا ؛ اصل کے عین مطابق .** اس رنگ کے الفاظ کہاں سے لاؤں جو ایسے لوگوں کی جیتی جاگتی بولتی چالتی تصویر کھینچ دکھاؤں . (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۸۶) .

سنہ بولتی جیتی جاگتی تصویریں
اعجازِ ہنر ہے یا کوئی دھوکا ہے

(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۱۰) . [جیتا + جاگنا ، جاگتا (رک) سے حالیہ] .

— جیتا (— ی مع) صف . **تازہ تازہ .** برس کے برس دن نگوڑا اتنا سارا جیتا جیتا خون نکل گیا . (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۴۴) . [جیتا (رک) کی تکرار] .

— جھوٹ (— و مع) امذ . **از حد جھوٹ ، کھلا جھوٹ ، سرتاپا جھوٹ** (مخزن المحاورات ، ۳۹۲) . [جیتا + جھوٹ (رک)] .

— چمڑا (— فت چ ، سک م) امذ . **رک : جیتا گوشت** (مخزن المحاورات ، ۳۹۲ ؛ نوراللغات) . [جیتا + چمڑا (رک)] .

— چنوانا محاورہ . **بطور سزا دیوار میں کسی کو زندہ چنوا دینا ، سخت سزا دینا .**

کبھی دیکھا ہو نظر بھر کے جو پیشانی کو
مجھ کو چنوائے جیتا زر افشاں کی طرح

(۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۹۲) .

— رہنا ف ل . **زندہ رہنا ، سلامت رہنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— رہے میرا ناک کاٹنے والا میں چھینکنے (سنکنے) سے چھوٹی کہاوت . **بے حیا اور بدکار عورت کی نسبت کہتے ہیں** (محاوراتِ ہند ، ۸۰ ؛ محاوراتِ ہندوستان ، ۶۸) .

— کرنا محاورہ (قدیم) . **زندہ کرنا ، جِلانا .**

مردے جیتے بھویں میں اچھے جیتا کرے گا سب کو اوں

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ق) ، ۲۰) .

— گاڑنا محاورہ . **جیتا گڑوانا (رک) کا لازم** (نوراللغات) .

— گڑوانا محاورہ . **کسی انسان کو زندہ دفن کروا دینا ؛ نہایت سخت سزا دینا .** اگر بادشاہ تحقیق کرے . . . خبر پہنچے تو جیتا گڑوا دے اور بال بچوں کو کولھو میں پڑوا دے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۳) .

— گوشت (— و مج ، سک ش) امذ . **جسم کا زندہ گوشت ، جان دار گوشت .** آخر شگاف کی نوبت آئی زرد کٹھلی نکلی اور بہت جیتا گوشت انہوں نے کاٹ ڈالا . (۱۸۸۶ ، زبانِ داغ ، ۲۷۲) . [جیتا + گوشت (رک)] .

— لوہا (— و مج) امذ . **چمبک ، مقناطیس** (شبد ساگر) . [جیتا + لوہا (رک)] .

— لہو (— فت ل ، و مع) امذ . **تازہ خون جو ابھی بدن سے نکلا ہو .** ایک صاحب بولے ہے ہے میرا تو جیتا لہو دیکھ کر دم نکلتا ہے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۵) .

کھل کے بوند آج اپنے جی کا کبھہ چکا
آنکھ سے جیتا لہو تک بہہ چکا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۵) . [جیتا + لہو (رک)] .

— ماس امذ . **رک : جیتا گوشت** (مخزن المحاورات ، ۳۹۲) . [جیتا + ماس (رک)] .

— ناخن (— ضم خ) امذ . **ایسا ناخن جو ابھی کاٹنے کے قابل نہ ہو .**

خون بن کر جو ترے ہجر میں بہتی ہے شراب
کٹ گیا دستِ سبو کا کبھی جیتا ناخن

(۱۸۸۱ ، منیر (سراپا سخن ، ۲۳۲)) . [جیتا + ناخن (رک)] .

جیتا (۲) (ی مع) صف . **زیادہ ، بیش .** ذرا جیتا کپڑا پھاڑو . (۱۸۹۵ ، فرہنگِ آصفیہ) . [س : جیتا जेता] .

جیتا (۳) (ی مع) صف مذ . **جیتنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

لاکھ جان ہار دیا جس نے وہ جیتا تجھ کو
بک گیا جو ترے ہاتھوں وہ خریدار رہا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۵۵) .

— جتایا (— کس ج) صف مذ ؛ مث : جیتی جتائی . **فتح کیا ہوا ، جیتا ہوا .** دسویں صدی ہجری کے مغل پٹھان محض ان کی جیتی جتائی میراث کے دعوے دار تھے . (۱۹۵۱ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۹۹) . [جیتا + جتایا ، جتانا (رک) سے] .

— سو ہارا ، ہارا سو موا کہاوت . **جوئے کی جیت ہار اور ہار بمنزلۂ موت ہے** (محاوراتِ ہندوستان ، ۹۷ ؛ نجم الامثال ، ۱۲۴) .

جیتا (۳) (ی مع) امذ. کاشت میں ایک دوسرے کی امداد ہل اور بیلوں سے، جیسے: بیل، ہل وغیرہ کا ادل بدل یعنی چیز کے بدلے چیز کا معاوضہ جس میں روپیہ کی ادائیگی کا سوال نہ ہو (پلیٹس). [ا: جیتا: مقامی].

جیتا (ی مج) حرف مذ؛ مث: جیتی (قدیم). رک: جتّا: جتنا.
ہنر کا جیتا لوگ ہے مغربی وو جامع اہیں کنج کے مغربی
(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۴۷). جیتی جیکوئی قدرت دھرتا ہے صفت اس کی اپنے ہرتے کرتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱).
کرتا نہیں ادب کچھ لاتے ہیں عذر جیتے
کن نے تجھے پڑھایا کرتا ہے ہم سوں یے نے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق)، ۶۶). [رک: جتّا].

ـــ کی حرف. کو، اگرچہ (پلیٹس؛ جامع اللغات).

جیت آلو (ی مع، و مع) امذ. رک: اراروٹ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: جیت آلو जीतालू].

جیتب (ی مع، فت ت) امذ. وجود، زندگی، حیات، جیون (پلیٹس). [س: جیوت وین जीवितव्य].

جیترا / جیتراہ (ی لین، سکت ت / فت ت) صف؛ ~ جیتراو. جیتنے والا، فاتح، غالب، کامیاب، بہتر، بالاتر، بڑھ کر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: جیترہ जेत्र].

جیتری (ی لین، سکت ت) امث. جیترا (رک) کی تانیث (پلیٹس).

جیتل (ی مع، فت ت) امذ. ۱. ایک سکہ جو درم یا فلس کا پچیسواں حصہ ہوتا تھا. در تنکہ دو جیتل. (۱۳۹۸، تاریخ فیروز شاہی، عفیف، ۹۹). اہل حساب ہر دام کے پچیس حصے خیال کرتے ہیں اور ہر حصہ کو جیتل کہتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۲۵). میں نے اس سے کہا تمہارے بیس جیتل مجھ کو دینے ہیں. (۱۹۶۷، منادی، دہلی، ۳۲، ۵: ۹). ۲. چاندی.
نہ جیتل دکھاوے نہ پیتل مجے
کیا تیر میرا مرک جل مجے
(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۷۸).
امہ کنیز ہے لونڈی باندی جیتل نقرہ فضہ چاندی
(۱۶۹۳، ذوق الصبیان (مقالات شیروانی، ۲: ۱۲۶). [پ < ف جیتل].

جیتنا (ی مع، سکت ت) ف م؛ ف ل. ۱. فتح کرنا، کامیابی حاصل کرنا، بازی لے جانا، قابو پانا.
چل کے اب عرض کرو حضرت آتش سے رند
معرکہ آپ کا یہ طفل دبستاں جیتا
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۴). میں ان کی لڑکی لیلا کو جیتنا چاہتا ہوں. (۱۹۳۳، صید و صیاد، ۶). ۲. غالب آجانا. جس شخص کا نفس اس پر جیتا وہ ٹوٹے میں رہا اور ہلاک ہوا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۸۵). [ا: جیت (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

جیتن ہارا (ی مع، فت ت) صف. جیتنے والا، فاتح (شبد ساگر). [ا: جیتن = جیتنا (رک) + ا: ہارا، لاحقۂ صفت].

جیتو (ی لین، و مج) امذ. رک: جیتی (۲). جیتو یعنی لعل ساگ. (۱۵۹۳، آئین اکبری، ۱: ۴۷). [پ: جیتی जैंती: س: جینتکا जयन्तिका].

جیتو (ی مع، فت ت) امذ. رک: جیتب (پلیٹس).

جیتو (ی مع، و مع) صف. جیتنے والا: فاتح (پلیٹس). [ا: جیت + ا: و (مع)، لاحقۂ صفت].

جیتو (ی مع، و مج) صف؛ م ف. رک: جتّا، جتنا (پلیٹس).

جیتویا (ی مع، و لین) صف. رک: جیتو (پلیٹس). [ا: جیت (رک) + ا: ویا، لاحقۂ صفت].

جیتہ (ی مع، فت ت) امذ؛ ~ جیتا. ایک بوٹی تیز بو اور چرپ والی، لاط: Lipidium latifolium. شیطرج... ہندوی جیتہ گویند. (۱۳۳۳، زفان گویا (سہ ماہی اردو، جولائی، ۱۹۶۷: ۱۲۷)). [رک: جیت].

جیتی (۱) (ی لین) امث. جیت سے منسوب یا متعلق، تراکیب میں مستعمل. [ا: جیت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ گوری (ـــ و مج) امث. (موسیقی) ایک راگنی کا نام جو گوری کی ایک قسم ہے. زنگلہ حجاز اور جیتی گوری... میں بڑی مماثلت تھی. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۳۵۴) [جیتی + گوری (رک)].

جیتی (۲) (ی لین) امث؛ ~ جیتو. گھاس کی ایک قسم جو فصل ربیع یا بہار میں اگتی ہے اس سے تیل بھی حاصل کیا جاتا ہے، جنس Euphorbia؛ لاط: Euphorbea [س: جیتری जैत्री؛ پ: جیتی जैंती].

جیتی (ی مع) امث. جیتا (۱) (رک) کی تانیث، تراکیب میں مستعمل.

ـــ جان امث. زندگی، (کنایۃً) آدمی، آدمی کی زندگی.
ہے جو شے دنیا میں سو انسان کو درکار ہے
موت بھی ایک اور جیتی جان کو درکار ہے

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۵۱) . جیتی جان کے ساتھ دنیا کے بکھیڑے اور زندگی کے مخمصے لازمی ہیں . (۱۹۲۷ ، گلدستۂ عید ، ۹) [جیتی + جان (رک)] .

— مکھی دیکھ کر کھانا محاورہ . جان بوجھ کر ناپسند کو پسند کرنا ، دانستہ غلطی کرنا .

بوسۂ خال لب شیریں ترا دل نے لیا
جیتی مکھی کس طرح سے اس نے کھائی دیکھ کر
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۵) .

— مکھی نگلنا محاورہ . رک : جیتی مکھی کھانا .

مکھیاں جیتی نگل جاتے ہیں پاس قوم میں
اچھے اچھے راست باز اور حق پسند اور داد گر
(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۴۹) . جان بوجھ کر تم گڑھے میں کیسے گریں اور دیکھتے بھالتے یہ جیتی مکھی کیسے نگلی . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۶۱) .

جیتے (ی مع) صف . جینا (۱) (رک) کی جمع .

— آسا مرے نراسا کہاوت . رک : جیے آسا الخ (جامع اللغات) .

— پتا کی پوچھی نہ بات مرے پتا کو دودھ اور بھات کہاوت . زندگی میں تو باپ کی خبر نہ لی مرنے پر سرادھ کراتے رہے (جامع اللغات) .

— تھے تو راہ بتاتے تھے اب تو مرے پڑے ہیں کہاوت . کبھی ہمارا شمار بھی دانش مندوں میں تھا اب تو بیکار ہوگئے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۰ ؛ محاورات ہندوستان ، ۷۶) .

— تھے تو لکھوں بھرے ، مر گئے تو موتیوں جڑے کہاوت . با کمال کی قدر زندگی میں نہیں ہوتی مرنے کے بعد ہوتی ہے . (نجم الامثال ، ۱۳۷) .

— جاگتے (ـــ مک ک) صف . بیداری یا ہوش و حواس کی حالت میں . یہی آرزو تھی کہ ایک دفعہ تمھے خواب میں دیکھوں اب تو خدا نے جیتے جاگتے یہ دولت دی . (۱۹۱۰ ، محمد حسین آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۷) [جیتے + جاگتے ، جاگنا (رک) سے] .

— جی م ف . تمام عمر ، زندگی بھر ، زندگی میں .

کیوں جنازے کو اٹھاکے سب نے شرمندہ کیا
ایک کے دل پر نہ جیتے جی ہوئے تھے بار ہم
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۷) . اپنے اور میری ماں کے جیتے جی دوسری لڑکیوں کی طرح کیوں مجھے بیاہ نہیں دیتے . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۸) [جیے + جی (رک)]

— جی جہنم میں ہونا محاورہ . نہایت تکلیف میں ہونا . (جامع اللغات) .

— جی چنوانا محاورہ . رک ، جیتا چنوانا .

مجرم عشق کی کیا خوب سزا کی تم نے
جیتے جی اس کی جو چنوائی ہے دیوار میں لاش
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۱۳) .

— جی سیٹھنیاں اور موئے ڈھڑا ڈھڑ پیٹنیاں کہاوت . مرنے کے بعد قدر جانی ، زندگی میں دشمنی اور مرنے کے بعد محبت جتانے کے موقع پر کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۷۵ ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۹) .

— جی کا ناتا ہے کہاوت . رشتہ داری زندگی ہی تک ہے (جامع اللغات) .

— جی کے سب ہیں کہاوت . زندگی کے سب ساتھی ہیں .

اے جنوں سب جیتے جی کے ہیں مرنے کا کون ہے
مجھ میں جب تک دم رہا ڈالے رہے زنجیر کے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۵) .

— جی مٹی میں ملنا محاورہ . زندگی میں خراب و خستہ حال ہونا .

اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مل
ڈھا بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰) .

— جی مر جانا محاورہ . زندہ ہونے کے باوجود مردہ خیال کرنا ، عدم وجود یکساں ہونا ، لاتعلق ہونا . اگر خدانخواستہ تیری خو بو کا ایک شمہ انہوں نے اختیار کیا تو میری طرف سے یہ جیتے جی مر گئے . (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۹۱) .

— رہو فقرہ . (دعا) عمر دراز ہو . میر مہدی ! جیتے رہو آفریں . . . اردو عبارت لکھنے کا اچھا ڈھنگ پیدا کیا ہے . (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۲۷۷) .

— کا گھر اور مرے کی قبر/گور (پہچانتے ہیں) فقرہ . یعنی تمھاری چالاکیوں کو میں خوب جانتا ہوں (نجم الامثال ، ۱۷۵ ؛ خزینۃالامثال ، ۶۹) .

— کے سب ہیں مرے کا کوئی نہیں کہاوت . زندہ کا ساتھ دیا جاتا ہے ، مرنے کے بعد کوئی کسی کو نہیں پوچھتا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۰ ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۷) .

— مرتے م ف . کبھی نہ کسی طرح ، کسی طرح ، کسی صورت سے (جامع اللغات) .

ـــ نہ مانے پُتر اور مُوئے کَرے سَرادھ کہاوت . رک : جیتے پتا الخ (جامع اللغات) .

ـــ ہیں نہ مَرتے ہیں سِسَک سِسَک دَم بَھرتے ہیں کہاوت . زندگی سے بیزار ہیں ، زندگی کے دن پورے کر رہے ہیں (جامع اللغات) .

جِیتِیا (ی مع ، سک ت) امث . وہ برت جو ہندو عورتیں اپنے مرنے والے بچے کے بعد دوسرے بچوں کی سلامتی کے لئے رکھتی ہیں ، اس برت میں پوجا کی جاتی ہے (پلیٹس) . [ب : جیتیا जीतिया : س : جیوت + اکا जीवत + इक्का] .

جِیتیرا (ی مع ، ی مع) امذ . رک : جیتا (۵) : جیترا ، کاشت کاری میں باہمی مدد (پلیٹس) . [ب : جیتیرا जीतेरा] .

جیٹ (۱) (ی مع) امث : ~ جیٹھ . ۱. بہت بڑی مقدار یا تعداد ، ڈھیر (پلیٹس) . ۲. روٹیوں کی تھئی .

تھی ابھی روٹیوں کی جیٹ کی جیٹ
میں رہا کہتا کھا گیا وہ سمیٹ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۴) . ۳. مٹی کے برتنوں کا وہ ڈھیر جس میں وہ اوپر تلے رکھے ہوں (پلیٹس) . ۴. کورا (پلیٹس) . [ب : جیٹ जेट] .

جیٹ (۲) (ی مع) امذ . نوک ، وہ سوراخ جو کسی نلکی وغیرہ کی نوک پر پانی ، گیس وغیرہ نکلنے کے لیے بنا ہو ؛ پانی ، بھاپ ، گیس ، شعلہ وغیرہ جو آگے یا اوپر کی طرف زور سے اس نوک سے نکلتا ہو . (آکسفورڈ ڈکشنری) [انگ : JET] .

ـــ جہاز (ـــ فت ج) امذ . ایسا جہاز جس میں آگے بڑھنے یا دھکا دینے کے لیے جیٹ قسم کا انجن استعمال کیا جائے . لڑاکا طیاروں کے چھ سکواڈرن ہیں بہتر جیٹ جہاز ہیں اور بیشتر دوسرے طیارے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۰) [جیٹ + جہاز (رک)] .

جیٹ (۳) (ی مع) امذ . رک : جیٹھ ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کے بَھروسے پیٹ پالی ، موا پالے گا یا ٹالے گا کہاوت . کسی کے بھروسے رہنا غیر یقینی بات ہے . باغ ارم کا جنگل بھاگتا نا معلوم پڑتا قبض خاص جنت میں ڈالے گا یا دوزخ میں کھپا لے گا مثل مشہور ہے ، جیٹ کے بھروسے پیٹ پالی موا پالے گا یا ٹالے گا . (۱۸۳۵ ، پنجین مثال (ق) ، ۵۰) .

جیٹی (ی مع) امث . ساحل سمندر یا بندرگاہ کی حفاظت کے لیے بنایا ہوا پشتہ ؛ وہ پل جس پر کشتی یا جہاز سے اتر کر کنارے پر آتے ہیں . مدراس کے کنارے پر ایک پشتہ (جیٹی) ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۳) . جیٹی اس پل کے لیے مستعمل ہے جس کے ذریعے جہاز سے اتر کر کنارے پر آتے ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۵) . [انگ : Jetty] .

جَیٹھ (ی لین) امذ . رک : جَیت معنی نمبر ۲ (ماخوذ : زبان گویا) .

ـــ کُھر (ـــ ضم کھ) امذ . رک : اظفار الطیب (زبان گویا (پنجاب میں اردو ، ۲۱۳)) . [جیٹھ + کھر (رک)] .

جیٹھ (ی مع) امذ . ۱. (i) خاوند کا بڑا بھائی (حقیقی یا رشتہ کا) . بڑے بھائی صاحب جہانگیر کے جو رشتے میں ہمارے جیٹھ ہوتے ہیں . (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۶۶۲) . نندوں کا دم ناک میں کر رکھا ہے نہ جیٹھ کا حجاب نہ سسرے کا ادب . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۸۳) . (ii) بڑا بھائی (پلیٹس) . ۲. سردار ، سربراہ (پلیٹس) . ۳. سب سے بڑا ، عمر میں بڑا ، پہلا پیدا شدہ (جامع اللغات) . ۴. ہندی قمری مہینہ جو بیساکھ اور اساڑھ کے بیچ میں پڑتا ہے .

وہ گرم ہوا جیٹھ کی وہ تشنہ دہانی
کچھ کہتے تھے اور منہ سے نکل جاتا تھا پانی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۹۰) .

یہ دن ہیں جیٹھ ہاڑ کے شباب پر ہیں گرمیاں
سلگ رہی ہیں گھاٹیاں بھڑک رہی ہیں وادیاں

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۰۴) . ۵. پیشہ ور پہلوان ، استاد پہلوان (پلیٹس) . ۶. گانو کا چودھری (اپ و ، ۲ : ۵۱) . [ب : جیٹھو जेठो ؛ س : جیشٹھ ज्येष्ठ] .

ـــ جِٹھانی دیورا سَب مَطلَب کے میت مَطلَب بِن تو کوئی بھی رَکھے نَہیں پریت کہاوت . دنیا میں سب مطلب کے یار ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ جیٹھے اَساڑھ بیٹے کہاوت . جیٹھ اچھا مہینہ ہے ، اساڑھ برا (جامع اللغات) .

ـــ رَعِیت (ـــ فت ر ، کس ع ، شد ی بفت) امذ . مقدم سے دوسرے درجے کا گانو کا بڑا کاشت کار (اپ و ، ۲ : ۵۱) . [جیٹھ + رعیت (رک)] .

ـــ سالی امث . بیوی کی سب سے بڑی بہن (اپ و ، ۷ : ۸۷) . [جیٹھ + سالی (رک)] .

ـــ کے بَھروسے پیٹ کہاوت . جب کوئی آدمی کسی بڑے کا سہارا یا آڑلے کر کوئی فائدہ حاصل کرنا چاہے تو کہتے ہیں ، رک : جیٹ کے بھروسے پیٹ الخ . اگر علم اور قلم میں استحکام ہے تو دنیا خود ہی لوہا مانے گی یہ جیٹھ کے بھروسے پیٹ کیسا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۳) .

جیٹھ (۲) (ی مج) امث ؛ ~ جیٹ . ۱. رک : جیٹ (۱) (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲. آغوش ، گود (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ کی جیٹھ (ـــ ی مج) امث . تھنی کی تھنی ، بہت سی روایاں . جیٹھ کی جیٹھ کہا گیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات).

جیٹھا (۱) (ی مج) مث : جیٹھی . (الف) امذ . ۱. ایسا رنگ جو پکا اور شوخ ہو : کسم کے پھول کا گہرا اور تیز رنگ ، لاط : Carthamus Tinctorius (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۳۹). ۲. کسم کے رنگ میں پہلا رنگا ہوا کپڑا (جامع اللغات) . (ب) صف . ۱. وہ بچہ جو جیٹھ کے مہینے میں پیدا ہوا ہو . جیٹھے بچے کی شادی اور جیٹھ میں . (۱۸۸۸ ، فرہنگ آصفیہ). ۲. رک : جیٹھ (۱) معنی نمبر ۲ ، ۳ . [پ : جیٹھا जेठा ؛ س : جیشٹھ + کہ : क: + ज्येष्ठ] .

جیٹھا (۲) (ی مج) امث . (رک) جاٹ نمبر (۲) نیز جالھ ، گنے کا رس نکالنے کے چرخی دار کولھو کا بیلن (ا پ و ، ۳ : ۱۹۳). [مقامی] .

جیٹھانسا/جیٹھانسی (ی مج ، سک ن نیز مغ) امذ ؛ امث . حق وراثت جو مورث کے سب سے بڑے لڑکے کو ملے (ا پ و ، ۶ : ۵۱ ؛ پلیٹس) . [رک : جیٹھ + انش(رک)] .

جیٹھانی (ی مج) امث . رک : جٹھانی . بیگم نہال کبھی کبھی جیٹھانی کی باتوں پر صاد کرتے ہوئے کہتی . . . اب کے تو دلی جہنم بن گئی . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۸۱) . [رک : جیٹھ (۱) + آنی ، لاحقۂ تانیث] .

جیٹھائی (ی مج) امث . جیٹھ ہونے کی حیثیت ، بڑائی ، جیٹھا پن ، بڑا پن ، سرداری . نارد کا ایک اہم اصول جس نے جیٹھائی کی جڑوں کو کاٹ کر رکھ دیا ہے . . . چھوٹے بیٹے کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ . . . کنبے کا انتظام و انصرام اپنے ہاتھ میں لے سکتا ہے . (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۰۳) . [رک : جیٹھ (۱) + ائی ، لاحقۂ نسبت] .

جیٹھرا (ی مج ، سک ٹھ) امذ . شوہر کا بڑا بھائی ، جیٹھ ؛ ہملوٹھی کا ؛ جیٹھا (پلیٹس) . [پ : جیٹھرا जेठरा ؛ س : جیشٹھ + ر + کہ क + र + ज्येष्ठ] .

جیٹھونڈا (ی مج ، ضم ٹھ ، سک ن) امذ . رک : جیٹھانسا (پلیٹس) . [پ : جیٹھونڈا जेठुंड ؛ س : جیشٹھ + ونٹکہ वण्टक + ज्येष्ठ] .

جیٹھوت (ی مج ، و لین) امذ . جیٹھ کا بیٹا (پلیٹس) . [پ : جیٹھوت जेठौत ؛ س : جیشٹھ + پترہ पुत्र + ज्येष्ठ] .

جیٹھونڈا (ی مج ، و لین ، مغ) امذ . بغیر لگان اراضی جو گانو کے چودھری کو زراعت کے لیے حق خدمت کے طور پر دی جائے ، پدھان چاری (ا پ و ، ۶ : ۵۱) . [ا : جیٹھ (۱) (رک) + ا : اونڈا ، لاحقۂ نسبت] .

جیٹھی (۱) (ی مج) امث . ۱. رک : جیٹھانی (پلیٹس) . ۲. وہ جوار جو جیٹھ کے مہینے میں چارے کے لیے بوئی جائے ، اس کا درخت لمبا اور پتل ہوتا ہے ، اور اس میں بھٹا بہت کم نکلتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۵۱) . ۳. بورو نام کا دھان جو چیت میں ندیوں کے کنارے بویا اور جیٹھ میں کاٹا جاتا ہے (شبد ساگر). [رک : جیٹھ (۱) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ بھاؤ (ـــ و مج) امذ . اناج کا وہ نرخ جو جیٹھ کے مہینے میں فصل اٹھنے کے موقع پر ہو . وقت تیار ہونے غلہ فصل خریف کے بابت خرچ کھاد اور آکابی کے دو آنہ روپیہ بڑھا کر غلہ جیٹھی بھاؤ پر بیوپرہ کو دیتے ہیں . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۶). [جیٹھی + بھاؤ (رک)] .

جیٹھی (۲) (ی مج) صف ؛ امذ . کشتی لڑنے میں ماہر پہلوان (پلیٹس) . [ا : رک : جیٹھ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت ؛ پ : جیٹھی जेठा ؛ س : جیشٹیھکہ ज्येष्ठिक] .

جیٹھی (۳) (ی مج) امذ . چھڑی ، ڈنڈی ، شاخ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : یشٹکا यष्टिका] .

ـــ مدھ (ـــ فت م) امذ . ملیٹھی ، اصل السوس ، ملیٹھی کی ڈنڈی ، لاط : Glycyrrhiza glabra (پلیٹس) [جیٹھی + مدھ = شہد یا پھولوں کا رس (رک)] .

جیجا (ی مج) امذ . (ہندو) بہن کا خاوند ، بہنوئی . یہ تو بتا تیرا کیا حال ہوگیا ، جیجا سے اچھی طرح بنتی ہے نا ؟(۱۹۳۳ ، چھو ، ۲۳۳) . [پ : جیجا जीजा] .

ـــ کے کاج میرے کَھٹ کَھٹا کہاوت . ہر ایک کی ریس کرنا (جامع اللغات) .

ـــ کے مال پَر سالی اَللہ باوَلی/مَتوالی کہاوت . پرائے مال پر کوئی اترائے ؛ دوسروں کے برتے پر شیخی مارنا (محاورات ہند ، ۷۵ ؛ فرہنگ اثر) .

ـــ کے مال پَر سالے مَتوالے کہاوت . رک : جیجا کے مال پر سالی الخ (نجم الامثال ، ۱۷۵) .

جَیجاوَنتی (ی لین ، فت و ، سک ن) امث ؛ ~ جے جے وَنتی . دیپک راگ کے بھارجا کے تحت ایک راگنی جو سورٹھ و دھولسری و بلاولی سے مرکب ہے اور اس کی دو قسمیں مدھ اور کانڑا ہیں (ماخوذ : غنچۂ راگ ، ۹۳) . [رک : جے جے وَنتی] .

جی جی امث ؛ ~ جیجی . ۱. بڑی بہن ، احتراماً ہر اس عورت کو کہتے ہیں جو عمر میں بڑی ہو ، آپا ، باجی . پھر پاروتی نے کہا ، جی جی تیرا بڑا تو بڑا سندر ہے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۷) . ساپا کو دیکھتے ہی وہ خوش ہو کر پلنگ سے اٹھ کھڑی ہوئی ، آؤ جیجی ، اچھی تو رہیں . (۱۹۳۳ ، چہو ، ۲۳۳) . ۲. (عور) پستان ، چھاتی . اگر بچے نے ضد کی تو کہہ دیا کہ جیجی کو ہوے نے کاٹ کھایا ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۵) . [پ : جی جی जीजी] .

— پینا محاورہ . دودھ پینا (فرہنگ آصفیہ) .

— کے کاج میرے کھٹ کھٹا کہاوت . رک : جیجا کے کاج الخ (نجم الامثال ، ۱۷۸) .

جیجیونتی (ی لین ، ی لین ، فت و ، سک ن) امث ؛ ~ جے جے ونتی . رک : جیجا ونتی ؛ جے (رک) کا تعجی . وہ ہر راگ ہر جے جے ونتی کے زینے سے جاتا ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۰۳) .

جیجی (ی لین) امث . رک : جیتی (پلیٹس) .

جیحون (و لین ، و مع) امذ . ایک دریا کا نام جو ماوراء النہر اور خراسان کے درمیان اور بلخ کے نزدیک ہے ، (مجازاً) دریا ، نہر .

فلک پر کاویانی شعلہ جاوے
کہ اس شعلہ کے اگے کیا ہے جیحون
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۹) .

شانوں سے رواں خون کا جیحوں نظر آیا
رنگ گل رخسار دگر گوں نظر آیا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۶) .

بڑے میں اور چھوٹے میں فقط ہو امتیاز اتنا
وہ قلزم ہو یہ جیحوں ہو وہ ہو ماہ اور یہ پروین ہو
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۱) . [ع] .

جیّد (فت ج ، شد ی بفت نیز بکس) (الف) صف . ۱. کھرا ، خالص ، عمدہ .

حالی جیّد چلن کی چال چلو
کھوٹے گن اور برے چلن نہ کرو
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۷) . احسن الدولہ کی تعلیم و تربیت کی بنیاد شروع ہی سے کسی جیّد اصول پر نہیں ڈالی گئی تھی . (۱۹۳۳ ، عزمی ، انجام عیش ، ۸) . ۲. (علم و فن یا طاقت وغیرہ میں) زبردست ، بڑا ، بھاری . میاں شاہ فدا حسین صاحب رسول شاہی اگرچہ عالم جیّد اور ہمارے پیر و مرشد تھے لیکن طریقہ ان کا بالکل خلاف شرع شریف تھا . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۲۵) . ان انقلابات کے دوران یورپ میں جیّد عالم ، سائنس دان اور موجد پیدا ہوئے . (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۵۳) . ۳. (حدیث) وہ سند جس کے راویوں کا حال معلوم ہو . روایت کیا اس کو احمد نے عثمان سے اس واسطے کہ ہماری سند جیّد ہے موصول ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۶۳) . ۴. (طب) وہ غذا جس سے بعد ہضم کے فضلہ نہ بچے یا بہت تھوڑا بچے (مخزن الجواہر ، ۲۸۳) . اس سے غذا جیّد پیدا ہوتی ہے . (۱۹۳۵ ، چشمۂ صحت ، دہلی ، اکتوبر ، ۴) . [ع : ج ی د] .

— الکیموس (— ضم د ، ضم ا ، سک ل ، ی لین ، و مع) امذ . رک : جیّد معنی نمبر ۴ . علاج اس کا یہ ہے کہ قوت بدن کے لیے غذا لطیف جلد ہضم ہونے والی جیدالکیموس بہت کھاویں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۶۵) . [جیّد + رک : ال (۱) + کیموس (رک)] .

جیدَر (ی مع ، فت د) م ف (قدیم) ؛ ~ جیدھر . رک : جدھر .

مدد کرنے ملک آئے قبولے تیں امام ان کو
کہ جیدر ہاتھ تھے جبار دامدیاں سر گرایا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶) .

جیدھر کو اس کا منہ اٹھا اودھر کو وہ چلا
سوجھے بغیر یہ کہ فلاں جا کروں قرار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۸) .

سجدہ جسے کریں ہیں وہ ہر سو ہے جلوہ گر
جیدھر ترا مزاج ہو اودھر نماز کر
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۵۳) .

جیدَہ (ی مع ، فت ڈ) امث . مازو . مازو (چڑ) جسے ہندی میں جیڈہ کہتے ہیں ایک شہتیر دس طسوج چوڑی اور اونچی پانچ دام ہونے چودہ جیتل فی گز کے حساب سے بکتی ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۳۴) . [پ : جیڈہ जीडा] .

جیر (۱) (ی مع) امذ . لوہاروں کی اصطلاح میں لوہے کے میل کو بیڑ اور صاف شدہ لوہے کو جیر کہتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۵) . [رک : جیر] .

جیر (۲) (ی مع) . زیرہ ؛ پھول زیرہ ، زیرہ (رک) (شید ساگر) . [س : جیر जीर] .

جیر (ی مع) امذ . وہ تھیلی جس میں بچہ ماں کے پیٹ میں رہتا ہے ، جیری . جھلی . جیر . . . جس سے بچہ باہر نکلتا ہے اس کی حفاظت رکھنی چاہیے . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۸۱) . [پ : جیر جेर ؛ س : جرایوہ : जरायु] .

جیرا (ی مع) امذ . زیرا (پلیٹس) . [پ : جیرا जीरा] .

جِیرا (کس ج ، فت ی) امذ. **رک : جیارا.**

جیرا گھر ماں ناہیں لاگے سیر چمن کو ہم چلیاں

(۱۸۸۰ ، سانحہ دلگیر (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۹)).

جیرا جرت ہے تمھرے درس بن

دھڑکت ہے موری چھتیاں رے

(۱۹۶۰ ، برگ خزاں ، ۱۰۱).

جیراہ (ی مع) امذ ؛ ~ جیرہ. **رک : جیرا.** تیرے سارے قیمت کے اندازے مقدس کی مثقال کے حساب سے ہوں اور ایک مثقال بیس جیراہ کا ہو. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۲۳).

جیرَف (ی مج ، فت ر) امذ. **جیرافے ، گرافہ ، زرافہ.**

ایک جیرف بھی ہے اس قومی نمائش گاہ میں

عاملان قوم کہتے ہیں جسے ہمزاد قوم

(۱۹۱۷ ، دیوان جی ، ۲۸۲). [ع : زرافہ > فر : giraphe > انگ : giraffe].

جیروا (ی مع ، سک ر) امذ. **رک : جی ؛ جیارا.** کیسے کہ مائوں تورا کہا ، گیا کیسے وا کا جیروا. (؟ ، نامعلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۱۳۱).

جیری (ی مج) امث. **رک : جیر** (اپ و ، ۷ : ۶۳). [رک : جیلی].

جیڑی (ی مج) امث. **آوے میں برتنوں کو قرینے سے تلے اوپر جما کر بنائی ہوئی چوٹی ، سیدھی قطار** (اپ و ، ۳ : ۱۰). [جوڑنا (رک) سے].

جَیسا (ی لین) حرف ؛ مث : جیسی. **۱. جو کچھ ، جس طرح ، جس قسم کا.** جیسا کہ آئینہ موں دکھلاتا ہے ، تیسا نیں. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶).

جو کوئی جیسا کرے ویسا ہی ملتا ہے اوسے

دل نے مجھ کو دکھ دیا دل کو ستایا آپ نے

(۱۸۶۶ ، پزبر ، د ، ۱۰۳). **۲. گویا.**

سخت ناچار ہو کے کہتا ہوں جیسے بیزار ہو کے کہتا ہوں

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، میر اثر ، ۴۳). میرا جوڑا میرے اور اوس کے بنانے والے نے ملا دیا میں ایسی لیے جیسے ان امریوں میں آئی تھی. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۰). کوئی کشش بار بار مجھے جیسے کھینچ کر واپس لے آئی ہے. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۷۳). **۳. (حرف تشبیہ کے طور پر جو مشبہ بہ کے بعد آتا ہے) کے مانند.**

تحقیق زمانا ایسا ہے جو دل اپنا تجھ جیسا ہے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۲۸۷). ان لوگوں کے حالات پڑھو تو وہ لوگ بھی ہم ہی جیسے تھے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۵۱). ان سے معزز ترین مسلمانوں جیسا برتاؤ کیا. (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ ، ۲). **۴. جب ، جوں ہی.** جیسے ہی کسی کو اپنی لمبی چوڑی ، تعظیم کرتے دیکھا تھا اس سے بگڑ کر کہہ دیا ہوتا کہ کیا مجھ کو بناتا ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۷۹). [پ : جئس او जइसओ ؛ س : یادرش + کہ यादृश + कः].

ـ اونٹ لَمبا تَیسا گَدھا خَواص کہاوت. جیسا مالک بے وقوف ویسا نوکر (جامع اللغات).

ـ آقا وَیسا نَوکَر کہاوت. جیسا آقا برا ویسا نوکر ، دونوں نالائق (جامع اللغات).

ـ باپ وَیسا بیٹا کہاوت. **رک : جیسا سوت ویسا پھینٹا الخ** (نجم الامثال ، ۱۷۶).

ـ بادْشاہ وَیسا وَزِیر کہاوت. **رک : جیسا آقا ویسا نوکر.** جیسا بادشاہ ویسا وزیر مصرعہ وزیرے چنیں شہر یارے چناں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۲۵).

ـ بَچّے کو اُٹھاؤ گے اُٹھے گا کہاوت. جیسی بچے کو تربیت دو گے ویسا ہو گا (جامع اللغات).

ـ بوئے گا وَیسا کاٹے گا کہاوت. جیسا کام کرو گے ویسا ہی نتیجہ نکلے گا. سیاہ گوش بولا کہ جس کو پروردگار نے عقل دی ہے وہ جانتا ہے کہ جیسا بوئے گا ویسا ہی کاٹے گا. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۵۸).

ـ پِیوے پانی وَیسی بولے بانی کہاوت. جس ملک میں رہے وہیں کی زبان میں گفتگو کرے یا اس کے مطابق کام کرے (جامع اللغات).

ـ تیرا کھوٹ رُوپَیَہ تَیسا میرا کھو کَر پَیسا کہاوت. جیسی تیری خراب چیز ویسی ہماری ، ناقص کے بدلے ناقص چیز ملتی ہے (جامع اللغات).

ـ تیرا گُھونگَر پیا وَیسی پینگ ہَماری کہاوت. **رک : جیسا تیرا کھوٹ روپیہ الخ** (جامع اللغات).

ـ تیرا لینا دینا وَیسا میرا کام کاج/گانا بَجانا کہاوت. جیسی مزدوری ملتی ہے ویسا ہی کام ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۷۶).

ـ تیرا نون پانی وَیسا میرا کام جانی کہاوت. **رک : جیسا تیرا لینا الخ** (جامع اللغات).

ـ تَیسا (ـــ ی لین) صف مذ. **جس طرح کا ، جیسا ہو گا ، معمولی قسم کا ، تھوڑا بہت.** چلے آؤ یہیں سے جیسا تیسا ہو گا منگوا لونگی. (۱۸۷۵ ، تحریر النسا ، ۳۹). [جیسا + تیسا (رک)].

ــ تیل کا ملیدہ ویسے انگل کا (کی) فاتحہ کہاوت . بد انتظامی کا کام اکثر خراب ہی ہوا کرتا ہے (جامع اللغات) .

ــ دودھ دھولا ویسی چھاچھ دھولی کہاوت . ظاہری شکل سے آدمی دھوکا کھا جاتا ہے (جامع اللغات) .

ــ دودھ ویسا بدھ کہاوت . عقل خاندان کے موافق ہوتی ہے (جامع اللغات) .

ــ دو گے ویسا پاؤ گے کہاوت . رک : جیسا کرنا ویسا پانا . ایک وزیر نے کسی شخص سے سوال کیا کہ مجھے کچھ دے اس نے گالیاں دیں وہ بولا اچھا بابا ! جیسا دو گے ویسا پاؤ گے . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۵۲) .

ــ دیس ویسا (ہی) بھیس کہاوت . جہاں رہے وہیں کی وضع اور چلن اختیار کرنا چاہیے .

جیسا ہو دیس بھیس بھی ویسا ہی چاہیے
جنگل کو، چاک کرکے گریباں جائیے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۸) . جیسا دیس ویسا بھیس ، جب تم پردہ نہیں کرتیں تو میں کیوں برقع اوڑھ کر آتی . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۱۲۴) .

ــ دیوتا ویسی پوجا کہاوت . (انسان کی قدر اس کے مرتبے سے ہوتی ہے) جس قسم کا آدمی ہوتا ہے اسے ویسی ہی چیز مل جاتی ہے (جامع اللغات) .

ــ دیوے ویسا (ویسے) پاوے، پوت بہار (بھرتار) کے آگے آوے کہاوت . جیسا کوئی دوسروں کے ساتھ سلوک کرے ویسا اس کے خاندان کے ساتھ ہوتا ہے (ماخوذ : قصص الامثال ، ۱۳۰ : نجم الامثال ، ۱۷۵ : سہ ماہی اردو ، جنوری ، ۱۹۳۵ : ۱۳۲) .

ــ راجا (راجہ) ویسا (ویسی) پرجا کہاوت . ۱ . جیسا سردار ہوتا ہے ویسے ہی اس کے ماتحت بھی ہوتے ہیں ، حاکم وقت کی نیت اور طرز عمل کا اثر رعایا پر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے ، جیسا راجا ہوتا ہے ، ویسی ہی اس کی رعیت ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۱۷۶ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۹) .

ــ زمانہ ویسی بات کہاوت . رک : جیسا دیس ویسا بھیس .

دیدۂ کم سے دیکھ نہ خرد بیں جیسا زمانہ ویسی بات
خوئے نیاز تو اب ڈالی ہے ورنہ سراپا ناز تھے ہم

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۱۱۷) .

ــ سرت ویسا پھرتا جیسا باپ ویسا بیٹا کہاوت . جیسے بزرگ ہوتے ہیں ویسی ہی اولاد ہوتی ہے (جامع اللغات) .

ــ سوت ویسی پھینٹی جیسی ماں ویسی بیٹی کہاوت . رک : جیسا سوت ویسا الخ (جامع اللغات) .

ــ سونا ویسا دھارا کہاوت . جیسی اصل ہوگی ویسی ہی فرع (نور اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۹) .

ــ سوئی چور ویسا بجر چور کہاوت . برائی ہر صورت میں برائی ہے چوری جیسی تھوڑی چیز کی ویسی بڑی چیز کی ، چوری ہر صورت میں چوری ہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

ــ کا تیسا / ویسا صف مذ ؛ مث : جیسی کی تیسی . رک : جیسے کا تیسا (جامع اللغات) .

ــ کاچھ کاچھئے ویسا ناچ ناچئے کہاوت . جیسا لباس یا وضع قطع ویسا عمل ؛ جس جگہ رہے اس کے مطابق کام کرے (جامع اللغات) .

ــ کچھ م ف . جتنا ، جس قدر ، جس طرح ؛ جہاں تک . ان باتوں کو جیسا کچھ کالیداس سمجھتے تھے . . . بادشاہوں کو بھی وہ علم نہوگا . (۱۹۱۳ ، اکسیر سخن (مقدمہ) ، ۱۵) .

ــ کرنا ویسا آگے آنا محاورہ . اپنے کیے کا نتیجہ بھگتنا . اگر تو قتل پر ناحق آمادہ نہ ہوتا تو اپنی آزادی کو نہ کھوتا جیسا تونے کیا ویسا تیرے آگے آیا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۳) .

ــ کرنا ویسا بھرنا / پانا محاورہ . رک : جیسا کرنا ویسا آگے آنا ، کئے کا پھل پانا .

جیسا کیا پایا سیوتی اب کس آگھوں یہ دکھ روتی

(۱۵۰۳ ، نو سرہار (ق) ، ۳۸) . اس میں شک نہیں کہ جیسا کرتے ہیں ویسا بھرتے ہیں . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۲۲) . میں نے جیسا کیا ویسا پایا . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۹۰) .

ــ کرے اپنی اولاد کے آگے پائے کہاوت . رک : جیسا دیوے ویسا پاوے الخ . کہا کرتے تھے ، جا میاں جیسا کرے اپنی اولاد کے آگے پائے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۰۹) .

ــ کرے ویسا پائے محاورہ . رک : جیسا کرنا ویسا بھرنا / پانا . اور مثل ہندی یہ فرمائی جیسا کرے ویسا پائے . (۱۸۱۰ ، اخبار رنگین ، ۲۰) .

ــ کرے ویسا پائے پوت بھتار کے آگے آئے کہاوت . رک : جیسا کرے اپنی اولاد الخ (قصص الامثال ، ۱۳۰) .

ــ کن بھر ویسا من بھر کہاوت . جیسا نمونہ ہوتا ہے ویسا مال ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کوئی کَرتا ہے وَیسا بَھرتا ہے محاورہ . رک : جیسا کرے ویسا پائے. کسی نے سچ کہا ہے ، کردنی خویش آمدنی پیش جیسا کوئی کرتا ہے ویسا بھرتا ہے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۶۹).

ـــ کہ حرف . گویا (جامع اللغات) .

ـــ کَہنا وَیسا سُننا محاورہ . بات کے مطابق جواب پانا . بھرے پرے کو تو خدا ہمیں ہمیشہ ہی بھرا پرا رکھے اس وقت تو گنبد کی آواز تھی جیسا کوئی کہے گا ویسا ہی سنے گا . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۸۰) .

ـــ گانو دیکھیے وَیسے رورزے رَکھیے کہاوت . رک : جیسا دیس ویسا بھیس ، زمانے کے موافق کام کرنا چاہیے (نجم الامثال ، ۱۷۶) .

ـــ لَکُڑا بَھر وَیسا پَھکُرا بَھر کہاوت . رک : جیسا کن بھر الخ (جامع اللغات) .

ـــ لینا دینا وَیسا گانا بَجانا کہاوت . جتنا دو گے ویتا کام ہوگا (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۷۷) .

ـــ مان وَیسا دان کہاوت . جیسی حیثیت ہوتی ہے اتنا ہی ملتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ مَن حَرام میں ہوئے تَیسا بَری میں ہوئے

چَلا جائے بَیکُنٹھ میں روک نَہ سَاکے کوئے کہاوت . اگر خدا کی طرف بھی ایسا ہی دھیان ہو جیسا بری باتوں میں ہوتا ہے تو یقیناً نجات ہو جاتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ مَن وَیسا دان کہاوت . جیسا حوصلہ ویسی داد و دہش (نجم الامثال ، ۱۷۹ ؛ جامع اللغات) .

ـــ مُنھ وَیسا (وَیسی ہی) تَھپَڑ/تَھپیڑ کہاوت . جو شخص جس لائق ہو اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک ہوتا ہے .

کیوں کر تجھ کو لوگ نہ چھیڑیں
جیسا موئھ (منھ) ویسی ہی تھپیڑیں

(۱۸۳۳ ، داستان رنگین ، ۱۷۶) . ان کو اپنی بد اعمالی کی پہلی قسط ”جیسا منھ ویسی تھپیڑ“ کے قاعدہ کے موافق خاصی معقول ملی . (۱۹۳۳ ، عزیمی دہلوی ، انجام عیش ، ۷۹) .

ـــ مُنھ وَیسا ہی نَوالَہ کہاوت . رک : جیسا منھ ویسا تھپڑ . پھر یہ ہندی مثل فرمائی ”جیسا منھ ویسا ہی نوالہ“ . (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۱۹) .

ـــ مُنھ وَیسی (ہی) چَپیڑ کہاوت . رک : جیسا مُنھ ویسا تھپڑ . جیسا منھ ویسی چپیڑ اوس کے باپ کی ذریات میں سے کسی شیطان نے ضرور خواب میں اوس کو دکھلائی دی ہوگی . (۱۸۶۳ ، جوہر عقل ، ۷۱) . مطلب یہ ہے جیسا منہ ویسی چپیڑ . . . ٹھاٹ باٹ والوں کے لیے ٹھاٹ باٹ کے کھانے ہمارے تمہارے لیے دال روٹی . (۱۹۵۶ ، مشرق ، کراچی ، ۲۳ اپریل : ۲) .

ـــ وَ تَیسا (ـــ فت و ، ی لین) حرف . رک : جیسا تیسا .

توں اس انگ فانی کو اپس ملا
کہ بدھ بدھ جیسا و تیسا بھلا

(۱۷۷۰ ، شمس العشاق ، ۸۱) .

ـــ ہونا وَیسا ہی نَظَر آنا محاورہ . ہر ایک کو اپنی مانند خیال کرنا ، سب کو اپنا جیسا سمجھنا .

کیونکر مرے ملنے سے نہ تم کو حذر آوے
جیسا کوئی ہووے اوسے ویسا نظر آوے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۹۸) .

ـــ ہی م ف . رک : جیسے ہی ، جیسا کی تاکید ، جوں ہی (جامع اللغات) .

جَیسَن (ی لین ، فت س) م ف . رک : جیسا / جیسی ؛ تراکیب میں مستعمل (پلیٹس) .

ـــ دیکھے گانو کی رِیت تَیسَن کَرے اوگ سے پِریت کہاوت . رک : جیسا دیس ویسا بھیس ؛ جیسے لوگ ہوں ویسا ان سے برتاؤ کرے (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ کو تَیسَن سَکھی کو بَیگَن کہاوت . جو شخص یا چیز جس طرح کی ہوگی اسی کی مطابقت سے دیکھا جائے گا ، جب دو چیزیں ایک جیسی نہ ہوں تو طنزاً کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

جَیسوار (ی لین ، سک س) امذ . پان کی عمدہ اقسام پلہری اور کا کیر سے مشابہ پان . جیسوار مفید نہیں ہوتا لیکن نفع کے لئے اس کو مذکورہ بالا اقسام میں ملا کر فروخت کرتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۸) . [ب : جیسوار जैसवार] .

جَیسِہی (ی لین . کس س) م ف . رک : جیسے ہی . دل جیسہی زندہ تھا ویسہی مردہ ہوگیا . (۱۸۹۱ ، فغان بےخبر ، ۱۳۲) .

جَیسی (ی لین) صف مث . جیسا (رک) کی تانیث . خدا نے جیسی ان کی طبیعتیں بودی اور محکوم بنائی تھیں ویسے ہی یہ لوگ سدا سے بودے اور محکوم رہتے چلے آئے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۵۹) . یہود و نصاریٰ کے علاوہ اس کی مخاطب تمام وہ قومیں ہیں جو ان جیسی ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۹۵) .

— اوڑھی کاملی (کَمْبَلی + کَملی) وَیسا اوڑھا کھیس کہاوت. ہر بات کو مساوی سمجھنا، دنیا کے عیش و مصیبت کی پرواہ نہ کرنا (جس شخص کے مزاج میں مساوات ہو وہ کہتا ہے)؛ مصیبت اور آرام کو ایک جیسا سمجھنا (نجم الامثال، ۱۷۷؛ محاورات ہندوستان، ۶۷).

— بندگی وَیسا انعام کہاوت. خدمت کے موافق بخشش؛ جیسا کوئی کام کرتا ہے ویسا انعام ملتا ہے (محاورات ہندوستان، ۶۷؛ نجم الامثال، ۱۷۷؛ جامع اللغات).

— بنتا وَیسی اٹھانا کہاوت. جیسی انسان پر پڑتی ہے ویسی ہی برداشت کرتا ہے. خیر، آدمی پر جیسی بنتی ہے ویسی اٹھا لیتا ہے. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۲۳).

— بہے بیار پیٹھ تب تَیسی دیجیے کہاوت. ہر وقت کے مناسب کام کرنا چاہیے یا زمانہ بدلے تو تم بھی بدل جاؤ. شاید تو نے یہ مثل نہیں سنی جیسی بہے بیار پیٹھ تب تیسی دیجیے. (۱۸۰۲، نقلیات، ۴۲).

— پڑی وَیسی سہی/پڑے وَیسی سہے فقرہ. ہر طرح کی مصیبت برداشت کرلی؛ جو گزرے برداشت کرے (محاورات ہندوستان، ۶۷؛ نجم الامثال، ۱۷۶؛ جامع اللغات).

— پھوہڑ آپ چھنال تَیسی لگاوے کُل بیوہار کہاوت. برا شخص دوسروں کو بھی برا بنادیتا ہے (جامع اللغات).

— تیری آؤ بھگت وَیسی میری اشیرباد کہاوت. مہربانی کے ساتھ مہربانی ہے (نجم الامثال، ۱۷۶).

— تیری تانی بُنیے ویسا میرا بُننا کہاوت. جیسی ناقص چیز ہے ویسا ہی اس پر کام ہوا ہے (جامع اللغات).

— تیری تانی وَیسی میری بھرنی کہاوت. رک: جیسی تیری تانی بنیے الخ. (جامع اللغات).

— تیری تل چاولی وَیسے میرے گیت کہاوت. رک: جیسا تیرا لینا دینا ویسا میرا گانا بجانا (جامع اللغات؛ نجم الامثال، ۱۷۶).

— تیسی (— لین) صف مث. رک: جیسا تیسا، جیسے تیسے. اس عمر کے لڑکے اور لڑکیوں میں کچھ کی تعلیم تو ہمیشہ جیسی تیسی ہوتی رہی ہے. (۱۹۳۳، تعلیمی خطبات، ۱۸۳).

— جا کی بات وَیسا وا کا سواد کہاوت. جس طرح کی گفتگو ہوتی ہے، ویسے ہی اس کا علم، عقل، مفہوم ہوتا ہے (جامع اللغات؛ نجم الامثال، ۱۷۷).

— جا کی چاکری، وَیسا وا کا راج کہاوت. ریاست کی کیفیت نوکروں کی حالت سے معلوم ہو جاتی ہے (جامع اللغات؛ نجم الامثال، ۱۷۸).

— چاہو (وَیسی) قَسَم لے لو فقرہ. یقین دلانے کے لیے کہا جاتا ہے. مجھ سے جیسی چاہو قسم لے لو میں بے وفا نہیں ہوں. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۵۱).

ابھی آئے ابھی جاتے ہو جلدی کیا ہے دم لے لو
نہ چھیڑوں گا میں جیسی چاہو تم ویسی قسم لے لو
(۱۹۰۰، امیر (نوراللغات)).

— خَندی عید وَیسا بھڑوا مُحرّم کہاوت. جب خاوند اور بیوی دونوں جھلّے اور تند مزاج اور بدذات ہوں تو ان کی نسبت بھی بولا کرتے ہیں، دونوں ایک سے بے فائدہ اور بیکار (جامع اللغات؛ نجم الامثال، ۱۷۸).

— دال وَیسا اُبال کہاوت. فرع کے حالات کے مطابق نتیجہ نکلتا ہے. اشفاق کی زندگی سکندر کے لکھے ہوئے خطوط کے یا وصف رومان سے خالی رہی جیسی دال ویسا ابال ... جہاں حرف ایک قحط تھا قحط عشق. (۱۹۷۱، ذکر یار چلے، ۲۰۳).

— دائی آپ چھنال، وَیسی جانے سب سنسار کہاوت. جیسا برا آدمی خود ہو ویسا سب کو جانتا ہے (جامع اللغات).

— دھاڑی دوالی تَیسا بھڑوا دسہرا کہاوت. رک: جیسی خندی عید الخ (نجم الامثال، ۱۷۸).

— ذات وَیسی بات کہاوت. رک: جیسا منہ ویسا تھپڑ (نوراللغات؛ جامع اللغات).

— روح وَیسا ہی فرشتہ کہاوت. جیسا آدمی ہوتا ہے، ویسے ہی اس کے ساتھی ہوتے ہیں، جیسا مزاج یا طبیعت ہو ویسا ہی سلوک نصیب ہوتا ہے.

اے قلق تیرا آشنا ہے عشق — ویسا ہی فرشتہ جیسی روح
(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۸۲).

— روح وَیسے فرشتے کہاوت. رک: جیسی روح الخ. نہ اس بے وفا میں وفا نہ اس بے حیا میں حیا، جیسی روح ویسے فرشتے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۶). صحبت بچپن ہی سے خراب تھی، جیسی روح ویسے فرشتے، جیسے جاہل آپ تھے ویسے ہی دوست تھے. (۱۹۱۷، سنجوگ، ۶۳).

— سُوت وَیسی پھینٹی ، جَیسی ماں وَیسی بیٹی کہاوت . رک : جیسا سوت ویسی الخ . چھوٹے نواب بچارے ان سے عاجز ہیں مثل مشہور ہے کہ جیسی سوت ویسی پھینٹی جیسی ماں ویسی بیٹی لڑکے کی زندگی تلخ ہو جائے گی . (۱۹۳۰ ، روشنک بیگم ، ۱۵) .

— سَیوا کرے تَیسا آس پَڑے/میوَہ کھائے کہاوت . خدمت سے عظمت ہے ، خدمت و محنت کے مطابق معاوضہ ملتا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۴۸) .

— سَیوا کرے ، وَیسا پھَل (میوَہ) پاوے/ کھاوے کہاوت . رک : جیسی سیوا کرے تیسا الخ ؛ جس طرح کی خدمت کی جائے ویسا اجر ملے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۴۸) .

— کُچھ م ف . جیسا ، جس قدر ، جتنی . مسلمانوں کی خوشی کو اپنے معبود کی عبادت کے ساتھ جیسی کچھ وابستگی ہوگئی ہے وہ محتاج بیان نہیں . (۱۹۱۰ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۸۲) .

— کَرنی وَیسی بَھرنی کہاوت . برے عمل کا نتیجہ برا ہی ہوتا ہے ، انسان جیسا کچھ کرے گا وہی کچھ اس کے سامنے آئے گا . جیسی کرنی ویسی بھرنی ، جو بوئے سے گیہوں نہیں جمتا آدمی جیسا کام کرے گا وہی اس کے سامنے آئے گا . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۳۵) . سمجھے اور اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالا اب جیسی کرنی ویسی بھرنی . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۴۶) .

— کَہنا وَیسی سُننا کہاوت . خراب بات کا خراب جواب ملتا ہے .

تمھیں خبر نہیں گنبد کی یہ تو ہے آواز
کہو گے جیسی میاں ویسی ہی سنو گے تم

(۱۸۴۹ ، دیوان عیش ، ۱۱۹) .

— کی تَیسی م ف . رک : جیسا کا تیسا ، جوں کا توں ، پہلے جیسی ؛ پہلے کے مطابق . رام جی کی دیا سے نکٹی نہ رہوں گی موری ناک جیسی کی تیسی ہو جائے گی . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۴۸) . اپنے ڈیرے اور اپنے گھوڑے اور اپنے گدھے بلکہ ساری لشکر گاہ جیسی کی تیسی چھوڑ دی . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۳۶۸) .

— کھیتی وَیسا پھَل کہاوت . جیسی نیت ہو ویسا ہی بدلہ ملتا ہے ، عمل کے مطابق نتیجہ نکلتا ہے .

جیسی کرنی ویسی بھرنی ، جیسی کھیتی ویسا پھل
پھول بھی نکلے گا ، کانٹا بھی ، یہاں جو ڈالئے

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۵۶) .

— گُنجی سَتی وَیسے ہی آوَت پُجاری کہاوت . رک : جیسی گندی سیتلا الخ . ان کی ہمتیں پست ہو جاتی ہیں اور ارادے فیل پائی میں مبتلا رہنے لگتے ہیں جیسی گنجی ستی ویسے ہی اوت پجاری . (۱۹۴۳ ، جہان دانش ، ۵۰۰) .

— گَندی سِیتلا وَیسے ہی پُوجَن ہار کہاوت . لوگ اپنے سردار یا مالک کے رنگ کے مطابق ہوتے ہیں . میاں اس وقت کی دلی جنت تھی جنت اور دلی والے جنتی آج کل جیسی دوزخ نہ تھی سچ ہے جیسی گندی سیتلا ویسے ہی پوجن ہار . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۸) .

— گَنگا نَہائے وَیسے پھَل پائے/ کھائے کہاوت . جیسا کام کیا ویسا پایا (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۴۸) .

— گَئیں تھِیں وَیسی آئیں ، حَق مِہر کا پورا لائیں کہاوت بہت بدقسمت ہیں (جامع اللغات) .

— لَکھو بَندَریا وَیسا مُنوا بھاللہ کہاوت . میاں اور بیوی دونوں بد مزاج ہیں ، دونوں کے افعال یکساں ہوتے ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۴۸) .

— ماں (مائی) وَیسی (بیٹی) جائی کہاوت . ہر چیز اپنی اصل کا نمونہ ہوتی ہے . آپ نے روپیہ ہضم کرنے میں کیا کسر رکھی تھی ، جیسی مائی ویسی جائی . (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۱ : ۱۱۴) . مثل مشہور ہے . . . جیسی ماں ویسی بیٹی ، لڑکے کی زندگی تلخ ہو جائے گی . (۱۹۳۰ ، روشنک بیگم ، ۱۵) .

— مُردے پَر سَو مَن مِٹّی ، وَیسی ہَزار مَن کہاوت . مصیبت جیسی تھوڑی ویسی بہت (جامع اللغات) .

— ناؤ وَیسے چَڑھوئے کہاوت . جیسا آدمی ویسی عزت (جامع اللغات) .

— نِیَت وَیسا پھَل کہاوت . رک : جیسی کھیتی ویسا پھل .

دیکھو اپنا طرزِ عمل جیسی نیت ویسا پھل

(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۳) .

— نِیَت وَیسی بَرکَت/مُراد کہاوت . رک : جیسی نیت ویسا پھل . اس شہر کا بادشاہ کسی کام میں لالچ کرتا ہے اور بے ایمانی پر خیال دوڑاتا ہے یہ وہی بات ہے جیسی نیت ویسی برکت . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۰۷) .

— وا کی رِیت وَیسا وا کا سبھاؤ کہاوت . جہاں کی جو کچھ رسم ہے ، ویسی وہاں کے لوگوں کی عادت ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۴۸) .

— یہاں کرنی ویسی وہاں بھرنی کہاوت . رک : جیسا یہاں کرو گے ویسا وہاں پاؤ گے . یہاں کرلیو وہاں بھگتو گے مثل مشہور ہے جیسی یہاں کرنی ویسی وہاں بھرنی . (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۲۲) .

جیسے (ی لین) حرف . جیسا (رک) کی حالت مغیرہ . اسے دیکھت گم رہے جیسے ہوں دیوانے . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز گیسو دراز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۳)) .

ازاران رکھیں مرد ٹخنے سیں تل
خضاب ایسے جیسے کبوتر کا گل

(۱۶۷۹ ، آغز گشت ، ۱۲۳) . صادقہ کو خواب دکھائی دے رہا تھا کہ جیسے اس کے والد چوکھٹے میں ایک تصویر لیے کھڑے ہیں . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹) .

نغمہ ہوں ساز میں تڑپا مری جان ہو جیسے
میرا دم ہو ، میرے سینے کی فغاں ہو جیسے

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۳) .

— ان کا مکان جیسے یہ فقرہ . آپس کا تعلق ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— اودھو ویسے بان نہ ان کے چوٹی نہ اُن کے کان کہاوت . دونوں ایک سے ہیں ، طنزاً کہتے ہیں جوڑی ایک جیسی ہے (جامع اللغات) .

— اوڑھی کملی (کملی) ویسا (ویسے) اوڑھا کھیس کہاوت . دنیا کی عسرت و عشرت کیا دونوں ناپائدار ہیں ، مصیبت اور آرام کو ایک جیسا سمجھو ، جس شخص کے مزاج میں مساوات ہو وہ یہ کہا کرتا ہے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۱ ؛ نجم الامثال ، ۱۷۷) .

— ایک بار ویسے ہزار بار کہاوت . برا کام ایک بار کرنا بھی ایسا ہی ہے جیسے ہزار بار کرنا (جامع اللغات) .

— آقا ویسا (ویسے) نوکر کہاوت . رک : جیسا راجہ ویسی پرجا (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۶) .

— باندھو ویسے پاؤ کہاوت . احتیاط سے چیز محفوظ رہتی ہے (جامع اللغات) .

— بنے فقرہ . جس طرح بھی ممکن ہو ، جیسے ہوسکے (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۹۰) .

— بنے تیسے فقرہ . جیسے بھی ہو اسی طرح ، جس طرح بن پڑے . یہ بات تم ہی پڑھ سنائیو جیسے بنے تیسے ان سب کو سمجھانے سے کور آئیو . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۸۳) .

— بھرشٹ دیو ویسی انگشت پوجا کہاوت . فرومایہ کے ساتھ حقارت آمیز برتاؤ کرنا چاہیے (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۲۷) .

— پیٹھ دکھائے جاتے ہو خدا تمہارا منھ دکھائے فقرہ . دعائیہ فقرہ ، رخصت ہوتے وقت جانے والے سے کہتے ہیں ، خدا تمھیں پھر یہاں لائے (جامع اللغات) .

— تیری پھا پھڑ کودو ویسی میری پینگ کہاوت . رک : جیسا تورا گھونگر الخ (جامع اللغات) .

— تیری تانی بنئے ویسا میرا بننا کہاوت . رک : جیسی تیری تانی الخ (جامع اللغات) .

— تیسے حرف . ۱. کسی بھی شکل سے ، کسی نہ کسی طرح سے .

کیا تجھ سے کہوں معاش اپنی بارے گزرے ہے جیسے تیسے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۹) . جھنجھٹ بہت ہے جیسے تیسے یہ دن گزر ہی جائیں گے . (۱۹۵۳ ، زیر لب ، ۲۲۷) .
۲. بدقت تمام ، جوں توں کر کے ، مشکل سے ، تکلیف سے .

کنجی لی ہاتھ میں نکلے ہوئے اک تفشے سے
پہنچے اسباب لئے کمرے میں جیسے تیسے

(۱۹۲۹ ، جوئے شیر ، ۲۵۰) .

— تیل کا ملیدہ ویسی اٹکل کی فاتحہ کہاوت . بدانتظامی کے کام کا انجام اکثر خراب ہی ہوتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۰) .

— تھے گھر کے ویسے آئے ڈولی چڑھ کے کہاوت . جیسے اپنے تھے ویسے ہی بیگانے نکلے (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۲۸) .

— جیسے حرف . رک : جوں جوں ، رفتہ رفتہ . جیسے جیسے تہذیب الاخلاق لوگوں کو مدرسۃ العلوم کی طرف بلاتا تھا . . . ویسے ویسے مسلمانوں میں مدارس اسلامیہ قائم کرنے کا جوش بڑھتا جاتا تھا . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۹۱) .

— حسن تیسے لسن کہاوت . دونوں ایک جیسے ہیں ، دونوں میں کوئی فرق نہیں (خزینۃ الامثال ، ۶۹) .

— حسن ویسے حسین کہاوت . رک : جیسے حسن تیسے لسن (جامع اللغات) .

— دودھ میں سے مکھی نکال کر پھینک دیتے ہیں کہاوت . کسی کو معاملے سے ناکام یا الگ کر دینے کے موقع پر کہتے ہیں (محاورات ہند ، ۷۷) .

— رُوح وَیسے فَرِشتے کہاوت . رک : جیسی روح ویسے فرشتے (خزینۃ الامثال ، ۶۹) .

— سماجن آئے تَیسو بچھونا بچھائے کہاوت . جس قسم کا مہمان آئے اس کی ایسی ہی خاطر ہوتی ہے (خزینۃ الامثال ، ۶۹ ؛ جامع اللغات) .

— سُون تَیسا/وَیسا فقرہ . ہر شخص سے اس کے مرتبے کے مناسب سلوک کرنا چاہیے ، آدمی جیسا ہو ویسا ہی اس کے مطابق اسے ملتا ہے . اگر کوئی پوچھے کہ شراب کیسا ہے توں بول کہ جیسے سون ویسا ہے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۳۰) .

پوچھا بوت کمال پر کیسا   کہا کبیر جیسے سون تیسا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۷) .

— کا (کے) تَیسا (تَیسے) م ف . جوں کا توں ، جیسا تھا ویسا ہی ، بے کم و کاست .

نہ گور و کفن بھی کسی نے دیا
ہے جیسے کا تیسا وہ وو ہیں پڑا

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۵۰) . ہم نے واقعات بلا رو و رعایت جیسے کے تیسے لکھ دیئے ہیں . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۱۹) .

— کا تَیسا کَرنا محاورہ . اصلی حالت پر لے آنا ، پہلے جیسا بنا دینا ، جوں کا توں کر دینا ، درست کر دینا . میرے آگے ان تینوں کو جیسے کا تیسا کرنا کچھ بڑی بات نہ تھی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۸) .

شکر خالق جس نے دل دنیا سے ٹھنڈا کر دیا
جان لے کر پھر مجھے جیسے کا تیسا کر دیا

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۹) .

— کاگ جَہاز کو (کے) سُوجَھت (سوجھے) اَور نہ ٹَھور کہاوت . (قب : جہاز کا کوا) مجھ کو اور کوئی ٹھکانا نہیں ہے جیسے سمندر میں کوے کو سوائے جہاز کے ساتھ پرواز کے اور جگہ نہیں ہوتی ہے ؛ سوائے ایک جگہ کے اور کوئی ٹھکانا نہیں (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۷۷ ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۸) .

— کا (کے) وَیسا (وَیسے) م ف . رک : جیسے کا تیسا . بچے گرتے ہیں چوٹیں کھاتے ہیں . . . اور پھر تھوڑی دیر میں جیسے کے ویسے ہو جاتے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۵) .

— کَرنی وَیسی بَھرنی کہاوت . رک : جیسی کرنی ویسی بھرنی (خزینۃ الامثال ، ۲۹) .

— کَنتھا گَھر رَہے وَیسے رَہے بَدیس/بَردیس کہاوت . نکما آدمی گھر رہے یا باہر برابر ہی ہے ؛ عورتیں اپنے شوہر کے لیے بھی جو بیوی سے بے رخی برتتا ہے بولا کرتی ہیں ؛ جو شخص پردیس میں اپنی کمائی اڑا لٹا کر گھر خالی ہاتھ آئے اس کی نسبت بھی بولتے ہیں . میرے بھاگوں پہلے ہی کون سا سہاگ ٹیک رہا تھا جو اب لٹ گیا جس کا مجھے غم ہو جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۷۹) .

— کو تَیسا کہاوت . جیسا وہ ہے ویسا ہی اس کو دوسرا بھی ملا ، ہر زبردست کے مقابلے میں اس سے زیادہ زبردست موجود ہے ، اعمال کے مطابق صلہ .

محشر کا دن ایسا ہوگا   ہر جیسے کو تیسا ہوگا

(۱۸۳۲ ، داستان رنگین ، ۱۷۸) . ہر جیسے کو تیسا ، ہر فرعونے را موسیٰ . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۹) .

— کو تَیسا پَرکھنے کو پَیسا کہاوت . مال و دولت سے کھرا کھوٹا آدمی پہچان لیا جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۷۷ ؛ قصص الامثال ، ۱۳۶) .

— کو تَیسا مِلے سُن لے راجہ بھیل ، لوہے کو چُوہا (گُھن) کھا گیا لَونڈے کو لے گئی چیل کہاوت . جیسا تونے میرے ساتھ کیا ویسا ہی میں تیرے ساتھ پیش آیا ؛ ہر شریر کو سدھارنے والا مل جاتا ہے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۹ ؛ محاورات ہند ، ۸۰ ؛ نجم الامثال ، ۱۷۷ ؛ جامع اللغات) .

— کی سیوا کَرے تَیسی آساپُور کہاوت . جیسی خدمت کرو ویسا معاوضہ ملتا ہے (جامع اللغات) .

— میاں کالھ وَیسی سَن کی داڑھی کہاوت . (طنزاً) احمق کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— ناگ ناتھ تَیسے (وَیسے) سانپ ناتھ کہاوت . جیسے خود ویسے ہی ساتھی (اصطلاحات پیشہ وراں ، مشہر ، ۲۸ ؛ جامع اللغات) .

— نِیم ناتھ وَیسے بَکائن ناتھ کہاوت . دونوں ایک جیسے شرارتی (جامع اللغات) .

— واری دِوالی تَیسا بَھڑوا دَسہرا کہاوت . رک : جیسی دھاڑی دوالی الخ (خزینۃ الامثال ، ۶۹) .

— ہَرگُن گائے تَیسے گال بَجائے کہاوت . دونوں حالتوں میں یکساں رہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۷) .

ــ بَر گُن گائے وَیسے پَھل پائے کہاوت . جیسا کیا تھا ویسا پایا (نجم الامثال ، ۱۷۷ ؛ جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، مشیر ، ۲۸) .

ــ ہوت ہو نِیتا (وَیسے) اُپجے بُدھ ، ہُونہار بِر دے ہِسے بِسَر جات سَب سُدھ کہاوت . جیسا قسمت میں ہو ویسی سدھ ہوتی ہے ، جو بات ہونی ہوتی ہے وہ دل میں آتی ہے اور عقل ماری جاتی ہے (جامع اللغات) .

ــ ہی م ف . جیسا ہی ، جوں ہی ، اسی طرح سے ، جتنا ہی . جیسے ہی سلطان عبدالملک کے فتوحات چمکیلے تھے اسی قدر اس کا ظلم اہل مکہ اور مدینہ کے ساتھ تھا . (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۳۲۵) . جیسے ہی وہ آئیں انہیں کھانا کھلوا کر . . . ان کی باتیں سنیے . (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۲ : ۵۹) .

ــ یہ وَیسے وہ فقرہ . ہمارے نزدیک دونوں ایک جیسے ہیں (جامع اللغات) .

جَیسیں (ی لین ، ی مع نیز مج) حرف (قدیم) . رک : جیسے . اس طرح پھر آوتے ہیں کہ جیسیں کوئی روٹھے کے تائیں منا لیاوی . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۴) .

جَیش (ی لین) امذ . لشکر ، فوج ، سپاہ . عرب میں نگاہ نہیں رکھتا لِوا کو مگر صاحب جیش اور رئیس اور سردار . (۱۸۵۱ ، ترجمہ عجائب القصص ، ۲ : ۳۴۰) . جیش رضا کاران اسلام کا قصہ چھڑا تو وہ گھر سے نکل کھڑے ہوئے . (۱۹۵۵ ، چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۱۵۰) . [ع : ج ی ش] .

ــ الاحتلال (ــ ضم ش ، غم ا ، سک ل ، کس مع ا ، سک ح ، کس ت) امذ . وہ فوج جو کسی ملک پر قبضہ کر لے ، قبضہ کنندہ فوج . جب تک کہ ملک لشکر قابض جیش الاحتلال کے آہنی پنجوں میں تھا اس وقت تک یہ خیال کہ ملوکیت کا سنگ بنیاد رعایا کی مرضی پر تھا محض ادعائے باطل تھا . (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید ، ۳۲) . [جیش + رک : ال (۱) + احتلال (رک)] .

جیشٹ (ی مع ، سک ش) صف ؛ امذ ؛ ~ جیشٹھ . رک : جیٹھ (ہندی) . بے رام جی جب اس طرح جیشٹھ شرما نے کہا تب لیلا نے کر پا کر کے اس کے سر پر ہاتھ رکھا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۰) . [پ : جیشٹ ज्येष्ठ س : جیشٹھ ज्येष्ठ] .

جیشٹا/جیشٹھا (ی مع ، سک ش) امذ . چاند کا اٹھارواں نچھتر (منزل) جس میں تین ستارے شامل ہیں . جیشٹھا نچھتر : قلب منزل کی پیدائش ہو تو مولود فن مصوری یعنی تصویر اتارنے اور تحریرات و صنعت دستکاری کا شائق ہو . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۵۰) . جب باسنا مٹ گئی تب من کا آپ شم ہو جاتا ہے تب دیکھتے ہی کو اس کی جیشٹا ہوتی ہے من میں ارتھ روپ اچھا نہیں ہوتی . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۶) . ہر منزل کو نچھتر کہتے ہیں جو ستائیس خیال کئے گئے ہیں . . . جیشٹھا تین ستارہ ، مول گیارہ ستارہ . . . نصف گھڑی سے کم نہیں ہوتا . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹) . [س : جیشٹو : ज्येष्ठ] .

جِیغا (ی مع) امذ . رک : جیغہ .

مہر مرشد کی کلگی جیغا مہر کرم مرشد کا جیغا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۲۴) .

جِیغَہ (ی مع ، فت غ) امذ ؛ امث ؛ ~ جیقہ . ایک مرصع زیور جو دستار کے اوپر باندھا جاتا تھا ، یہ ایک مخمل کا چھ انچ لمبا اور دو انچ چوڑا ٹکڑا ہوتا تھا جس کے درمیان میں سونے کا ایک مرصع ٹکڑا جڑا ہوتا تھا ؛ کلغی .

پیا کا چھاؤں نا آوے تمہاری جیغہ چھاواں سم
سو چھاواں تل کوئلیں سکھ چندنیاں ہم عید و ہم نو روز

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۵) . جواہر مثل لڑی و لٹکن و سر پیچ مرصع اور جیغہ . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۰) . زربفت کے پاجامے جیغہ کلغی سر پیچ گوشوارے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۴۷) . درباروں کے موقعوں پر جواہرات کی کلغیاں مرصع جیغے اور سر پیچ لگائے جاتے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۴۰) . [ت < ف : جیغہ] .

جِیف (ی مع) امذ . حرام ، مردار ، نجس ؛ کمینہ ، بدکردار .

مزاجیں نا موافق ہوں تو کب صحبت برار ہوئے
نہیں ملتی ہماری طبع ان دنیا کے جیفوں سیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۷) .

سو بار کہا غیر سے صحبت نہیں اچھی
اس جیف کو مجلس میں نہ تو بار دیا کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۲۳) . [ع : ج ی ف] .

جِیفَہ (ی مع ، فت ف) امذ ؛ صف . رک : جیف .

شیبی ہے یو غیب کا لطیفہ
جوں اور نہ جانور ہے جیفہ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۳) .

چھپکلی سے یہ پھیر منہ کو لے
وہ جفا کار جیفہ پر جی دے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۱) .

معطر کر رہا ہے رخت ہستی کس لیے غافل
وہ دن بھی یاد رکھ جب جیفۂ ناپاک تو ہو گا
(١٩٠٦ ، صحیفۂ ولا ، ٩٢) .

— خوار (— و معد) صف . **مردار کھانے والا ، حرام خور .**
مردوں کو تجھ پہ دیتے ہیں ترجیح جو حسود
مومن یہ جان لے کہ سگ جیفہ خوار ہیں
(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ١١٢) . ایک قدیم روایت یہ مشہور ہے کہ شیر جیفہ خوار نہیں ہے . (١٩٣٢ ، عالم حیوانی ، ٣٣٩) . [جیفہ + ف : خوار ، خوردن = کھانا] .

— خواری (— و معد) امث . **مردار کھانا ، حرام خوری ؛ بدکاری .**
زندگانی رات دن کی ہے عبادت میں حرام
جیفہ خواری ہے مرے نزدیک موجبِ انجام کا
(١٨٨٢ ، صابر ، ریاض صابر ، ١٠) . [جیفہ + خوار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

جِیقَہ (ی مع ، فت ق) امذ . **رک : جیغہ .**
تازگی تھی تازہ چنچل آنی میرے برسنے
بیل کون لے سبز آنچل پھول جیقہ برسنے
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٣٨) .

جَیک (١) (ی لین) امذ . **١. گاڑی کے پہیے کو زمین سے اونچا اٹھانے کا آلہ .** موٹر کا پچھلا پہیہ تو نیچے زمین پر ہے اور دوسرا جیک پر رکھا ہے . (١٩٢٣ ، آئینۂ موٹر ، ١١١) . **٢. تاش کا وہ پتا جسے غلام کہتے ہیں (عموماً تراکیب میں مستعمل) .** [انگ : Jack] .

— پاٹ امذ . **(تاش) وہ خانہ جس میں بازی کی رقمیں جمع ہوتی ہیں اور اسے صرف وہ کھلاڑی کھول سکتا ہے جس کے ہاتھ میں دو جیک (غلام) یا ان سے بہتر پتے ہوں ؛ لاٹری ، گھڑ دوڑ وغیرہ میں بڑا انعام خصوصاً جمع ہونے والا انعام .** جیک پاٹ میں پانچویں تا دسویں ریسیں شامل ہیں . (١٩٦٩ ، حریت ، کراچی ، ٥ مئی : ٥) . [انگ : Jack pot] .

— پلین (— کس پ ، ی مج) امذ . **رندے کی ایک قسم جس کی لمبائی تقریباً چودہ انچ ہوتی ہے ، یہ لکڑی اور لوہا دونوں صورتوں میں ہوتا ہے .** جیک پلین کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر چلایا جاتا ہے . (١٩٦٣ ، لکڑی کا کام ، ١ : ٢٢) . [انگ : Jack plane] .

جیکا (ی مع) امذ . **رک : جیوکا ؛ وجہ معاش ؛ وظیفہ** (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

جَیکار/جَیکارا (ی لین) امذ . **رک : جَے ، جَے کار .** جب کانگریس کے پنڈال اور مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے گاندھی جی کے جیکارے لگتے اور قائداعظم زندہ باد کی صدائیں بلند ہوتی تھیں . (١٩٦٠ ، کل کدہ ، جعفری ، ٣٤٣) .

جَیکٹ (ی لین ، کس ک) امث . **١. رک : جاکٹ .** زربفت کی ایک چست جیکٹ میں سے اس کے جسم کے بالائی حصے کا تناسب پھٹا پڑتا تھا . (١٩٢٥ ، معاشرت ، ظفر علی ، ٢٩) . **٢. غلاف .** صرف ایک ٹیوب والا اپریٹس لیجیے اس کے چاروں طرف بھاپ کی جیکٹ لگا کر ہم کسی بھی گیس میں آواز کی رفتار معلوم کر سکتے ہیں . (١٩٦٧ ، آواز ، ٦٠٤) . [انگ : Jacket] .

جیکَر/جیکَرا (ی مج ، فت ک) صف مذ ؛ مث : جیکری . **رک : جس کا ، تراکیب میں مستعمل .** [رک : جے = جس + رک : کر ، کرا = کا] .

— بیگھ بھر کپاس تیکرا ڈانڑے ڈاراتا محاورہ . **جس کے پاس بیگھ بھر کپاس ہو اس پر ڈنڈ لگاؤ مطلب یہ ہے کہ میں غریب ہوں** (جامع اللغات) .

— پرکھا نہ دیکھل ہوے ، تیکر گھر کھر بندی ہوئے کہاوت . **جس شخص نے ، اگ نہیں دیکھا تھا اس کے گھر کھر بندی ہوتی ہے یعنی غریب امیر ہو گیا** (جامع اللغات) .

— جوئے تیکرے پاس دیکھنے ہارا تاکے آس کہاوت . **جس کی بیوی اس کے پاس ہے ، دیکھنے والا ترستا ہے ، خوش قسمت سے سب رشک کرتے ہیں** (جامع اللغات) .

— گھروا بیٹھیں ، تیکرے آن واگیں کہاوت . **جس کے گھوڑے پر چڑھیں اس کو نقصان پہنچائیں ، احسان فراموشی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

— میا پرا پکاوے ، تیکر ڈھیا لیلے کہاوت . **جس کی ماں روٹیاں پکائے اس کی بیٹی روٹیوں کے لیے ترسے ؛ جس کا جو پیشہ ہو اس کے پاس وہی چیزیں نہیں ہوتیں** (جامع اللغات) .

— بوری آیسن ٹھاکر ، تیکرا جم کا ڈر کہاوت . **جس کا ایسا خدا ہو اسے موت کا ڈر (تسلی دینے کے لیے کہتے ہیں)** (جامع اللغات) .

جیکَڑ (ی مج ، فت ک) امث . **نیاز کے شربت کی ٹھلیا جس کے منہ پر بندی کی اونٹی میں پان کا بیڑا اور منہ پر آب خورہ رکھا جاتا تھا** (اب و ، ٣ : ١٠) . [ہ : جیکڑ जेकड़] .

جیک فروٹ (ی لین ، ضم ف ، و مع) امذ . **کٹھل ، پھنس .** ایک دوشیزہ کے ہاتھ سے نشیلا کسیلا جیک فروٹ لپ لپ کھاتے ہوئے فوٹو کھنچوا چکے ہو . (۱۹۶۰ ، خاکم بدہن ، ۳۶) . [انگ : Jack Fruit] .

جیگّھڑ (ی مع ، فت گھ) امث . **رہٹ کی ڈولچیاں یا مٹکیاں جن میں پانی بھر کر اوپر آتا ہے** (اپ و ، ۶ : ۱۵۳) . [پ : جیگھڑ ज़ंखड़] .

جیگّھن (ی مع ، فت گھ) مذث . **رک : جھینکنا .** ایسی چاہت تم کو اگر پہلے سے ہوتی تو آج یہ جیگھن کاہے کو ہوتی . (؟ ، نئی دلہن ، ۵) .

جیگْری (ی لین ، سک گ) امث . **کھجوری شکر .** کھجور کے بہت سے درختوں میں جب اوپر والے کاہ پر گھاؤ لگایا جاتا ہے تو اس سے بکثرت میٹھا رس نکلتا ہے . جوش دینے سے یہ رس بھورے رنگ کی کچی شکر بن جاتا ہے ہندوستان میں اس کو جیگری کے نام سے بولتے ہیں . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۲۴۳) . [مقامی] .

جیگّرین (ی مع ، فت گ ، ی مج) امث . **رک : جیگھڑ بھری جانا .** شادیوں میں بے شمار رسومات تھیں مثلاً . . . . جیگرین ، تقسیم انعامات ، چوبہ ، ہاتھ دھلائی . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۲۰) .

جیگّڑ (ی مع ، فت گ) امث ؛ ~ جیگھڑ . ۱. **رک : جیکڑ .** دو کوری ٹھلیوں میں شربت بھرا . . . دو پان کے بیڑے ، بدھنیوں کی ٹونٹی میں رکھے اس کو جیکڑ کہتے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۳) . ۲. **پانی سے بھرے ہوئے برتن جو سر پر اٹھانے کے لئے ایک دوسرے پر ترتیب اور قرینے سے رکھے ہوں ، ایک کے اوپر ایک رکھے ہوئے گھڑے یا گھڑیاں .** جب کوئی سفر کو جائے اور کہار کندھے پر جیکڑ لے کر سامنے آجائے تو اسے بھی فال نیک سمجھتے ہیں اور اس جیکڑ میں کچھ ڈال دیتے ہیں . (۱۸۸۸ ، فرہنگ آصفیہ) . ۳. **پانی کے گھڑے یا مٹکے پر رکھی ہوئی لٹیا وغیرہ جس سے پانی نکالا جاتا ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ۴. **وہ کئی پانی کی بھری ہوئی ٹھلیاں جو بیاہ ہونے والی عورت بیاہ سے پہلے گھر میں بھر کر اس غرض سے لاتی ہے کہ ہمارے بال بچے ہوں گے** (فرہنگ آصفیہ) . [پ : جیوڑ ज़ंखड़ : س : جیون + گھٹی जीवन + घटी] .

— بھرنا محاورہ . (ہندو) **جیٹھ کے مہینے میں پیاؤوں یا برہمنوں کے گھر جا کر بطور ثواب ہندو عورتوں کا پانی بھرنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

— بھری جانا محاورہ . (عو) **کوری ٹھلیوں میں شربت اور کے اور بدھنی میں دودھ بھر کے اس کی ٹونٹی میں پان اور گلے میں پھولوں کا سہرا باندھنا اور نیاز دلانا ، منت کی رسم پوری کرنا (شادی بیاہ یا روزہ رکھنے کے موقع پر یہ رسم ہندوؤں کے زیر اثر مسلمانوں میں بھی رائج ہوئی) .** اللہ میاں کا رحم بنایا جاتا اور دولہا کی سلامتی کی جیکوڑ بھری جاتی ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۷) . رمضان شریف کا چاند دکھائی دیا روزے کا سامان ہونا شروع ہوا . . . آدھی رات کی نوبت بجی جیگڑ بھری گئی . . . . اللہ میاں کے رحم پہ نیاز ہوئی . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۷) .

جیگّل (ی مع ، فت گ) امث . **معمولی قسم کی لکڑی جو بنگال میں ہوتی ہے .** یہ کرسی سبز جیگل کی لکڑی کی بنی تھی . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۳۱۲) . [مقامی] .

جیگْوار (ی مع ، سک گ) امث . **چیتا ؛ کتا ؛ جنوبی امریکہ میں پائی جانے والی گلدار بلی : لاط : Panthera onca .** جیگوار . . . بڑی اور بہت مضبوط ہوتی ہے مگر یہ کوئی خطرناک جانور نہیں ہے اور آدمی پر کم حملہ کرتی ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۳۸) . [انگ : Jaguar] .

— طَیّارَہ (ـــ فت ط ، شد ی ، فت ر) امذ . **آواز سے زیادہ تیز رفتار جنگی طیارہ (غالباً جیگوار کی جھپٹ کی وجہ سے) .** جیگوار طیاروں کے ان دو اسکواڈرنوں کی تعیناتی کے مقام کا پتہ چلانے میں ناکام رہی ہے . (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ستمبر : ۱) . [جیگوار + طیارہ (رک)] .

جیگّھڑ/جیگّھڑا (ی مع ، فت گھ) امذ . ۱. **رک : جیگڑ مع اسناد .** ۲. **گھڑے کے اوپر کا آب خورا جس میں پانی پیتے ہیں** (عورت اور اردو زبان ، ۲۵۹) .

جِیل (ی مع) امذ . **اونچا سر یا بلند آواز ، ڈھولک یا طبلے کی سب سے اونچی آواز ؛ ایک ساز کا نام .** شاہ عالم ثانی کے کلام میں ان باجوں اور ہندوستانی سازوں کے نام ملتے ہیں ، بنسی . . . پکھاوج ، تال (تار) ، جیل . . . دف . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۰۷) . [س : درگھ ? ; ف : زیر] .

جیل (۱) (ی مع) امث ؛ امذ . ۱. **رک : بندی خانہ .** ایک نینی بی کی جیل میں دس بارہ قیدی . . . اس داستان کے حافظ موجود تھے . (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۸۴) . ۲. **جنجال ، حیرانی یا پریشانی کا نام** (شبد ساگر) . [انگ : Jail] .

— پِریڈ (ـــ کس پ ، ی مع) امث . **نئے داخل ہونے یا باہر جانے والے قیدیوں کا معائنہ اور انگلیوں وغیرہ کے نشانات چھاپنے یا شناخت کا عمل .** یہ افسر جیل پریڈ ملاحظہ کریں گے . (۱۸۹۹ ، شناخت ابہام ، ۳۳) . [جیل + پریڈ (رک)] .

— خانہ (— فت ن) امذ. رک : جیل. اس کو مقید جیل خانہ کرادیں. (۱۸۸۹، کتاب الآغاز، ۱۳۹). زید نے چوری کی اور جیل خانے بھیجا گیا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۳۵). [جیل + خانہ (رک)].

— خانۂ دیوانی (— فت ن، کس اضا، ی مع) امذ. ضلع کا جیل خانہ، اس میں ہر مقام داخل ہے جس کو لوکل گورنمنٹ نے واسطے مقید رکھنے اُن قیدیوں کے مقرر کیا ہو جو بموجب حکم سزا مصدرہ کسی محکمہ موصوفہ کے محبوس کئے جائیں (اردو قانونی ڈکشنری، ۲۲۹). [جیل + خانہ (رک) + دیوانی (رک)].

— خانۂ فوجداری (— فت ن، کس اضا، و لین، سک ج) امذ. فوجداری جیل (اردو قانونی ڈکشنری). [جیل + خانہ (رک) + فوجداری (رک)].

— کاٹنا محاورہ. سزا بھگتنا، قید ہونا. ہم نے کراچی کا جیل کاٹا. (۱۹۳۹، متحدہ قومیت اور اسلام، ۲۱).

— کا داروغہ (— و مج، فت غ) امذ. جیل کا افسر، جیلر (پلیٹس).

— کی ہوا کھانا محاورہ. قید کی سزا بھگتنا، جیل کی سزا پانا. سب یہی کہیں گے کہ ہم ایسے لوگوں میں شادی نہیں کرتے جن کے بھائی جیل کی ہوا کھا آئے ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵ : ۲۲).

— ہونا محاورہ. سزائے قید ہونا. دیوانی فوجداری سے جھگڑے میں عشق کے بغلول کیا ڈرے گا اگر جیل ہو گیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۵۲).

جیل (۲) (ی مج) امث. ۱. رہٹ کی ڈولچیوں کی زنجیر یا رسی جس میں ڈولچیاں بندھی رہتی ہیں (اپ و، ۶ : ۱۵۳). ۲. صف، قطار؛ قیدیوں کی قطار جو ایک زنجیر میں بندھے ہوئے ہوں؛ ہولی کے تہوار کی گوبر کی بھرکیاں جن کا ہار بناتے اور ہولی کی آگ میں ڈالتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). [پ : جیل जेल ؛ س : جال जाल].

جیل (۳) (ی مج) امث. نیم ٹھوس مادہ، مایہ (رقیق) میں ملے ہوئے ٹھوس اجزا. جسمانی رطوبتوں کے نفوذ کے ذریعے نقل و حرکت اور جسمانی خلیوں کی جیل کا تاثر بھی . . . برقرار رہ سکتا ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و غذائیات حیوانیات، ۹۲). [انگ : Gel].

جیل (۴) (ی مج) امث. دو مرتبہ کا جوتا ہوا کھیت (اپ و، ۶ : ۵۱). [مقامی].

جیل (۵) (ی مج) امث. رک : جیو (پلیٹس).

جیلا (ی مج) امث. بہت بڑی جسامت کی مل جس میں سے کئی ٹھولے اور ٹولیاں بن سکیں (اپ و، ۱ : ۵۸). [مقامی].

جیلاٹین/جیلاٹن (ی مج، ی مع/کس ٹ) امث. ایک پروٹینی مادہ جو کولاجن (Collagen) کو اعلیٰ تپش پر آبپاشیدگی کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے، تقریباً بے رنگ، شفاف، بے مزہ، پانی میں حل پذیر ایک چیپ دار مادہ جو جانوروں کی ہڈی کھال وغیرہ سے نکلتا ہے. سفید ریشے ایک ایسے مادہ سے بنے ہیں جو پانی میں جوش دینے سے حل ہوجاتا اور جیلاٹین کا ایک محلول بنادیتا ہے. (۱۹۳۱، نسیجیات، ۱ : ۹۰). واصل بافت کو ابالنے سے زینی مادہ سے جیلاٹن نکلتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۱۲۴). [فر : Gelatine > انگ : Gelatin].

جیلاطین (ی مج، ی مع) امث. رک : جیلاٹین. جیلاطین . . . ایک نہایت ہی سادہ پروٹین ہے. (۱۹۶۹، امراض خرد حیوانات، ۳۰).

جیلاطینی (ی مج، ی مع) صف. جیلاطین (رک) سے منسوب یا متعلق، جیلاطین کا. اس کے خلیے ایک کھوکھلے کرے کے جیلاطینی دیوار میں پاس پاس جڑے ہوئے ہوتے ہیں. (۱۹۷۳، رسالہ، جدید سائنس، دسمبر : ۸۷).

جیلر (ی مج، فت ل) امذ. رک : جیل کا داروغہ.

جو جیلر کے ڈنڈے سے پالا پڑے
تو چکی سے قسمت کا چکر لڑے

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۲۰۰). جیلر صاحب سے تو آپ کا ربط ضبط ہو گا ہی، انھیں بھی سمجھا دیجیے گا کوئی تکلیف نہ ہونے پائے. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۳۱۳). [انگ : Jailer].

جیلی (۱) (ی مج) . ۱. رک : جیر. جڑواں بچے جو ایک ہی جیلی سے نکلتے ہیں ہماری بول چال میں جلے کہلاتے ہیں. (۱۹۷۵، اردو کا روپ، ۳۴۴). ۲. (پیشہ قصاب) اوجھ کے اوپر کی چربی دار جھلی (نوراللغات).

— آنا محاورہ. آول (وہ جھلی یا تھیلی جس میں بچہ لپٹا ہوتا ہے) کا پیٹ سے خارج ہونا (اپ و، ۷ : ۶۳).

— چھوڑنا محاورہ. ولادت سے تھوڑی دن پہلے حمل کا سمٹ کر پیٹ کے اگلے حصے میں آ جانا (اپ و، ۷ : ۶۳).

جیلی (۲) (ی مج) امث. پھلوں کے رس میں کھانڈ ملا کر تیار کی ہوئی تار بند چاشنی. اہل ولایت اس کے پھل کی جیلی اور مربا بناتے ہیں. (۱۸۸۵، دولت ہند، ۱۲۹). انکلوں پر جام یا جام کی جیلی ڈال دیں اور لپیٹ دیں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۸۹). [انگ : Jelly].

جبل (۳) (ی مج) امث : ← جھبلی . **گھاس ، بھوسا یا کھلیان اکٹھا کرنے یا الٹنے پلٹنے کی جھاڑ جس کے سرے پر پانچ یا تین شاخیں ہوتی ہیں ، دم پالی ، آکھالی .** ہجنی ، جبل ایک لکڑی کی چیز کہ اسکا بینٹ لمبا ہوتا ہے اور اوپر کے سرے پر پانچ لکڑی چھوٹی چھوٹی بطور پنجے کے لگی رہتی ہیں . (۱۸۳۹ ، کھیت کرم ، ۸) . اس کے ہاتھ جبلیوں کی طرح تھے اور پاؤں مسطولوں کی طرح . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۳۰) . [ا : جبل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جیم (ی لین) امذ . رک : جام . میں نے خوب بد پرہیزی کر ڈالی اور مکھن روٹی اور جیم کا بھی استعمال کیا . (۱۹۲۸ ، خطوط محمد علی ، ۱۸۳) . [انگ : Jam] .

جیم (ی مع) امذ نیز امث . **۱. حرف ج (رک) کا تلفظ یا نام .** رجیع ساتھ دو جیم کے بے پلٹنے اور کاٹنے کے ہے . (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب ، ۷۰) . اگر حرف آخر بھی (ی) ہی ہو تو اس کو معروف بنا کر ایک جیم بڑھا دیتے ہیں . (۱۹۶۱ ، افعال مرکبہ ، ۸۳) . **۲. "جاری نمایند" کا مخفف یعنی سلسلۂ کار جاری رکھا جائے ، سرکاری کاغذات پر بطور علامت .** جب کسی کا مطلب پورا کرنا منظور ہوتا تھا تو زمانۂ شاہی میں اس کے کاغذ پر جیم بناتے تھے یعنی جاری نمایند . (۱۸۴۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۸۸) . **۳. مست اونٹ .** جیم : مست اونٹ اس کے معنی ہیں اور جیم تازی کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم ، ۲۲) .

— تازی کس صف امذ . "ج" اور "چ" میں فرق کرنے کے لیے "ج" کا فارسی نام . ج : جیم تازی یا عربی . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۵) . [جیم + تازی (رک)] .

— فارسی کس صف (— سک ر) امذ . **ج اور چ میں فرق کرنے کے لیے "چ" کا فارسی نام .** چ : جیم فارسی . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۵) . [جیم + فارسی (رک)] .

جیمالا (ی لین) امث . رک : جیے کا تحتی : **وہ مالا جسے سوئمبر کی رسم میں لڑکی کسی شخص کو بطور شوہر پسند کرکے اس کے گلے میں ڈالے .** فرمایا ، "مسٹر ! یہ سوئمبر نہیں ہے کہ گلے میں ایک جیمالا ڈلوائی اور کنواری کنیا کو مشکی گھوڑے پہ آگے بٹھا کے ایڑ لگائی اور یہ جا وہ جا !" . (۱۹۴۶ ، زر گزشت ، ۱۶۸) .

جیم خانہ (ی مع ، فت ن) امذ . رک : جم کا تحتی ، **جم خانہ .** ایک شام میری ملاقات کرنل اسکندر مرزا سے کراچی جیم خانہ میں ہوئی . (۱۹۸۳ ، ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ جولائی : ۶) . [انگ : Gym + ا : خانہ (رک)] .

جیم کنا گت جی خوش کینا ، کتھوں بنی جب دچھنا دینا کہاوت . عیش کا خمیازہ دقتیں ہیں (نجم الامثال ، ۱۶۸) .

جیم کہانی (ی مع) امذ . **قالین بافی کا اڈا ، جنوبی ہند میں ماگ کہلاتا ہے ، یہ ایک قسم کا کھڑا چوکٹا ہوتا ہے جس کے اوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں تانے کے تار سارے جاتے ہیں اور بغلی کھڑی لکڑیاں کنہ ساز یا کنہ سار کہلاتی ہیں** (اب و ، ۲ : ۱۰۸) . [مقامی] .

جیمن (ی مع ، فت م) امث : امذ . **کھانا ، کھانے کی چیز** (ہندی اردو لغت) . [پ : جیمن जीमन] .

جیمنا (ی مع ، سک م) ف ل . **۱. کھانا کھانا .** کانفرنس میں رسوئی کے پکنے اور پروسنے اور جیمنے کا کیا مذکور ہے . (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶۰) . **۲. غبن کرنا ، رشوت لینا** (پلیٹس) . [پ : جیم (ع) जीम्‍ ! س : جیم (ت) (ति) जीम] .

جیمنوار (ی مع ، فت م ، سک ن) امذ . **دعوت** (پلیٹس) . [پ : جیمن وار जीमनवार] .

جیمنوٹس (ی مج ، سک م ، و مج ، سک ٹ) امث . **تارپیڈو کی خصوصیات رکھنے والی مچھلی کی ایک قسم جو جنوبی امریکہ کی بڑی ندیوں میں پائی جاتی ہے اس مچھلی کو جھٹکے کی بام کہتے ہیں اس واسطے کہ یہ معمولی بام مچھلی کی مانند ہے .** اگر اس جائے پانی میں کہ جہاں جیمنوٹس ہے چھوٹی مچھلیاں ہوویں تو اول یہ ان کو غش میں لائیگی یا مار ڈالے گی اور اگر بھوکی ہوگی تو ان کو کھائے گی . (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۰۷) . [لاط : Jamnotus Electrcius] .

جیمیہ (ی مع ، کس م ، شد ی بفت) صف . **جیم سے متعلق یا منسوب .** آخر میں جو حرف واقع ہوتا ہے اسی حرف کے ساتھ قصیدہ کو نسبت دیتے ہیں اگر جیم ہے تو "جیمیہ" . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، د) . [جیم (رک) + ع : یہ (رک) ، لاحقۂ نسبت] .

جیمھر (ی مع ، فت مھ) صف ؛ م ف . **جدھر** (پلیٹس) . [پ : جیمھر जम्हर] .

جَین (ی لین) امذ . **١. ایک معلم جو غیر راسخ عقائد و افکار کی تلقین کرتا ہو** (پلیٹس) . **٢. جین مت کا ماننے والا شخص ، جینی .** جین اس کو مقدس جانتے ہیں . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ١٧٢) . [س : جین जैन] .

ـــ مَت (ـــ فت م) امذ . **جینوں کا مذہب .** قرآن شریف کے متعدد اڈیشن عربی اور اردو میں شائع ہوئے . . . کئی رسالے جین مت پر . (١٨٥١ ، تمہیدی خطبے (ترجمہ) ، ١٠) . جن مذاہب کا دار و مدار فلسفہ پر ہے ان میں سب سے زیادہ جید اور وسیع مذاہب ہند ہیں ان میں سناتن دھرم ، جین مت ، بودھ مذہب وغیرہ شامل ہیں . (١٩٢٥ ، ادیان قاری ، ٧) . [جین + مت (رک)] .

جِین (١) (ی مع) امذ . **(حیاتیات) جانداروں میں جب عمل تولید ہوتا ہے تو ایک نسل سے دوسری نسل تک ان کی خصوصیات کو منتقل کرنے کی صلاحیت چند پیچیدہ سالموں کے ذریعہ ہوتی ہے جنہیں ہم جین کے نام سے یاد کرتے ہیں .** (ماخوذ : بنیادی خرد حیاتیات ، ١٠٦) . [انگ : Gene] .

جِین (٢) (ی مع) امث ؛ امذ . **ایک قسم کا موٹا سوتی کپڑا نیز اس کپڑے کی خاص قسم کی تنگ پتلون ،** لاط : Janua . بیا کو جین اور اسکرٹ سے کیسی نفرت تھی . (١٩٦٦ ، دو ہاتھ ، ٢٧٧) . [انگ : Jean] .

جِین (٣) (ی مع) صف . **پرانا ، فرسودہ ، مٹا پھٹا ، جرجر ؛ بوڑھا آدمی** (شبد ساگر ؛ پلیٹس) . [پ : جین जीन ؛ س : جیرڑ जीर्ण] .

جِین (٤) (ی مع) امث . **گھوڑے کی پیٹھ پر رکھنے کی گدی ، چارجامہ ، کاٹھی ، پالان ، کجاوہ ؛ ایک قسم کا بہت موٹا سوتی کپڑا** (شبد ساگر) . [پ : جین जीन > ف : زین] .

ـــ پوش (ـــ و مج) صف ؛ امذ . **رک : زین پوش** (شبد ساگر) .

جِین (٥) (ی مع) امذ . **چمڑے کا تھیلا** (شبد ساگر) . [مقامی] .

جِینا (ی مع) ف ل . **زندہ رہنا ، زندگی بسر کرنا .**

جیتا ہوں تیری آس تھے ، آیا ہے رحم آکاس تھے
جیے کچھ منگوں تج پاس تھے ، سو ہے سو منج کوں توں دیا
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٣) .

زندگانی ابد کی بخشے ہے   تیرا مارا بھلا کہیں بھی جیا
(١٧٩٨ ، میر سوز ، د ، ٨٣) . جو میرے ہوتا ہوتی جیے اور میرے جیتے جی اس قابل ہوئے تو . . . میں ان پڑھ نہیں رکھنے کی . (١٨٧٣ ، مجالس النساء ، ١ : ٦) . اب تو جیتے ہیں ، اپنے رشتہ داروں میں دو گھڑی ہنس بول کر وقت گزار لیتے دو ؛ کیوں تم زندگانی کو بے مزہ کراتے ہو . (١٩١٨ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ٣٣) . [پ : جی ا (اِ) (ع) जीआ ؛ س : جیو (ت) जीव (ति)] .

ـــ بھاری ہونا محاورہ . **زندگی دشوار ہونا .**

ہو باج جینا ہج بھاری ہے   اب بچھڑے کا غم کاری ہے
(١٨١٥ ، قدیم بیاض ، عالم ، ٥٦) .

ـــ تھوڑا آسا بُہت فقرہ . **عمر تھوڑی ہوتی ہے لیکن امیدیں بہت ہوتی ہیں** (جامع اللغات) .

ـــ حَرام ہونا محاورہ . **رک : جینا بھاری ہونا .**

اتا جگ میں رہنا نہیں خوب کام
کہ اس باج جینا اہس کوں حرام
(١٦٣٨ ، چندر بدن و مہیار ، ١١٣) .

ـــ دُوبَھر ہونا محاورہ . **رک : جینا بھاری ہونا .**

کہیں اس نے جو کہا او میرے مرنے والے
ہو گیا اور بھی جینا ، ہمیں دوبھر اپنا
(١٩٠٣ ، نظم نگریں ، ٢٨) .

ـــ عَذاب ہونا محاورہ . **رک : جینا بھاری ہونا .**

سینے میں اک جہنم آنکھوں میں ایک طوفاں
کیا جانئے تھے ہم کو جینا عذاب ہوگا
(١٩١٦ ، گلکدۂ عزیز ، ٣٥) .

جِینت (ی مع ، مغ) امث نیز امذ (قدیم) . **رک : جیت .**

میں کہوں سر دیوں من موہن کہیں ہرگز نہ لیوں
جینت میرا کر دکھایا رب بڑی ہے ہوڑ سی
(١٧١٧ ، بحری ، ک ، ٢١٠) .

جِینَت (ی مع ، فت ن) صف . **سنگھار ، خوبصورتی ، چھب ، سجاوٹ ، شوبھا** (شبد ساگر) . [رک : زینت] .

جِینتا (ی مع ، مغ ، سک ت) ف م . **رک : جیتنا .**

گلابی گل کو جینتی ہے تمارے گات کی خوسے
ڈھونڈیا عطار خانے سب پتا پر مل نہیں دیکھیا
(١٦٧٢ ، شاہی ، ک ، ١٣٢) .

جَینتی (١) (فت ج ، ی ، سک ن) امث . **جنم دن ، سالگرہ .** اس سال چیت کی پورن ماشی کو ہنومان جینتی کے دن وہ چالیسویں سال میں قدم رکھے گا . (١٩٤٣ ، دانہ و دام ، ١٠٠) . [جینا (رک) سے] .

جَینتی (٢) (فت ج ، ی ، سک ن) امث . **١. جھنڈا ، پھریرا ، نشان** (پلیٹس) . **٢. ایک درخت جس کے پتے گھنے اور پانچ**

پتیوں والے پودے ہیں ، گل پوتہ ، لاط : Aeschynomene Sesban. جینتی . . . اس کا درخت آٹھ سے بارہ فٹ تک اور ندیوں کے کنارے پندرہ بیس فٹ تک اونچا ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۲۳) . [س : جینتی जयन्ती] .

جینرا (ی مج ، کس مج ن) امذ . (حیاتیات) **حیوانات یا پودوں کا مجموعہ جو علیحدہ خصوصیات رکھتا ہو ، جنس .** اس کلاس میں . . . صرف چار زندہ جینرے پائے جاتے ہیں . (۱۹۷۱ ، تیریڈ و فائیٹا ، ۷) . [انگ : Genera] .

جینریٹر (ی مج ، کس مج ن ، ی مج ، فت ٹ) امذ . (لفظاً) **پیدا کرنے والا ، بجلی پیدا کرنے والا انجن .** بجلی کے موٹر ، جینریٹر ، ٹرانسفارمر اور بجلی کا دوسرا سامان . (۱۹۶۵ ، کارگر ، جنوری : ۱۰۳) . [انگ : Generator] .

جینز (ی مج ، سک ن) امث . رک : **جین نمبر (۲) .** بسنت کھلکولا کے رہتا ، ساتھ سیکشی بھی اتنی جس نے جینز پہن رکھی تھی . (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۱۱۷) .

جینس (ی مج ، فت ن) امذ . رک : **جینرا .** اس جینس میں تقریباً بیس انواع شامل ہیں . (۱۹۷۹ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۸۳) . [انگ : Genus] .

جینس (ی مج ، فت ن) امذ . **دو چہروں والی دیوی ، رومیوں کی دیو مالا میں دو چہروں والا دیوتا جو آغاز اور دروازوں کا دیوتا سمجھا جاتا تھا ؛ (کنایۃً) مکار ، فریبی ، جو مخلص نہ ہو .** ہر قدیم اور ابتدائی مذہب کنایتی حکایتوں کی صورت میں ظہور پذیر ہوتا ہے یا ان میں منتقل کیا جا سکتا ہے اور جونس کی طرح دو چہرے رکھتا ہے ، ایک اصلی اور دوسرا جعلی . (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۶۵) . [فر : Janus] .

جینسا (ی لین ، مغ) م ف . رک : **جیسا** (پلیٹس) .

جینگرانا (ی مج ، مغ ، ضم گ) ف م . **جھری ڈالنا ، سکوڑنا** (پلیٹس) . [پ : جینگرانا जींगराना] .

جینوڑ (ی مج ، مغ ، فت و) امذ . **بیل کے گلے کا جوت یعنی وہ پٹا جو بیل کے گلے کے نیچے سے لے کر جوئے میں باندھ دیا جاتا ہے ، گاتا** (اپ و ، ۵ : ۵۶) . [مقامی] .

جینوڑی (ی مج ، مغ ، سک و) امث . **جینوڑ (رک) کی تصغیر** (اپ و ، ۵ : ۵۶) . [رک : جینوڑ + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

جینونا (ی مج ، مغ ، سک و) ف م . رک : **جیمنا = کھانا** (پلیٹس) . [پ : جینونا जेंवना] .

جینونارا (ی مج ، مغ ، سک و) امذ . **دعوت ، ضیافت ؛ مہمانی** (پلیٹس) . [پ : جینونارا जेंवनारा] .

جینی (۱) (ی مج) صف . **جین (زائیدہ یا نسلیہ) سے متعلق یا منسوب ، توالد و تناسل سے متعلق .** دوسرا نظریہ جینوں (Genes) کے مطالعے پر مبنی ہے ، اس نظریہ کو جینی نظریہ (Genetic Theory) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے . (۱۹۶۵ ، سہ ماہی کاروان سائنس ، کراچی ، ۲ ، ۳ : ۱۰۱) . [جین (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جینی (۲) (ی مج) امث . **کپڑا بننے کی ایسی مشین جس میں سولہ سترہ تکلے لگے ہوئے تھے اور مشین کو ایک آدمی چلاتا تھا .** جینی چلانا ایک آزاد اور مستقل پیشہ ہو گیا اور چونکہ اس میں آمدنی زیادہ تھی اس لیے گھر کی چھت کے نیچے والا چرخہ خاموش ہو گیا . (۱۹۷۶ ، موسولی سے مارکس تک ، ۲۴۴) . [انگ : جن Gin = کپاس سے بنولا الگ کرنے کی مشین] .

جینے (ی مج) . ۰ جینا ، (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ سے تنگ آنا / ہونا محاورہ . **زندگی سے بیزار ہونا** (علمی اردو لغت) .

ــ سے خفا ہو جانا محاورہ . رک : **جینے سے تنگ آنا .**

ایک بار اور قمر ان کو مناؤ چل کر
نہ مئیں آج وہ جینے سے خفا ہو جانا
(۱۹۲۳ ، دیوان قمر ، ۱ : ۲۹) .

ــ سے دور مرنے سے نزدیک صف . **کہن سال ، معمر آدمی** (نجم الامثال ، ۱۹۷۹ ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۷) .

ــ سے سیر ہونا محاورہ . **زندگی سے دل بھر جانا .**

دیکھ کر زلف سیاہ آنکھوں میں اندھیر ہوا
جوش سودا یہ ہوا جینے سے میں سیر ہوا
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۳۰) .

ــ سے ہاتھ اٹھانا محاورہ . **زندگی سے مایوس ہو جانا .**

جینے ہی سے ہاتھ اٹھائیں گے لیک
باتیں نہ تری اٹھائیں گے ہم
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۵) .

دستانے پہنتا بھی نہ غازی کو خوش آیا
کیا فائدہ ہے جینے سے جب ہاتھ اٹھا یا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۱) .

— سے ہاتھ دھونا محاورہ . رک : **جینے سے ہاتھ اٹھانا .**

مرے جینے سے تجھ بن تو رونا ہی چاہا
رہا ہاتھ جینے سے دھوئے مروت
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۱۲) .

— کی باتیں کر فقرہ . **جب کوئی بچہ اپنی عمر سے زیادہ ذہانت کی باتیں کرتا ہے تو جواباً یہ جملہ استعمال کرتے ہیں .** لڑکی جینے کی باتیں کر جما جما (جمعہ جمعہ) آٹھ دن کی پیدائش اور باتیں کیسی کرتی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۷) .

— کی بہار (— فت ب) امث . **زندگی کی رونق .**

ہے عزیزوں کی تو صحبت ہی سے جینے کی بہار
ورنہ کیا فائدہ ہے خضر سا تنہا رہنا
(۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۲۵) .

— کے (ہی کے) لالے پڑنا/ہونا محاورہ . رک : **جان کے لالے پڑنا .**

کسے قید قفس میں یاد گل کی
پڑے ہیں اب تو جینے ہی کے لالے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۳) .
وہاں ہے آنکھ میں سرمہ یہاں ہے خاک میں ملنا
وہاں لا کیا لبوں پر ہے یہاں جینے کے لالے ہیں
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۵۲) .

جینے (ی مج) م ف . جدھر ، جہاں (پلیشں) . [پ : جینے जैने] .

جینیات (ی مع ، کس ن ، شد ی) امث . **علم توالد و تناسل .**
یہ جاننے کے لئے بیک وقت کئی علوم کھنگالنے پڑیں گے مثلاً عمرانیات ، معاشیات ، نسلیات ، جینیات . (۱۹۷۳ ، روزنامہ «جنگ» کراچی ، ۱۶ جولائی : ۵) . [جین (رک) + ا : یات ، لاحقۂ نسبت] .

جینیس (ی مع ، سک ن ، فت ی) صف . **غیر معمولی ذہین ، نابغہ .** تمہیں پتہ بھی نہیں چلا بھئی یہ کدوڑیا کم بخت جینیس ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۸۰) . [انگ : Genius] .

جیو (۱) (ی مع) امذ ؛ ← جیئو . رک : **جی (۲) .**

سانس سانس سب جیو تمہارا تو ہے گہرا پیارا
نانک شاعر یو کہت ہے سچے پروردگارا
(۱۵۸۲ ، گرونانک (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۳)) .
شریعت کا روح او طریقت کی جان
حقیقت کا جیو ، معرفت کی روان
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲) .

جو جیو کی رکھشا کرتے ہیں اور خوف خدا سے ڈرتے ہیں
بھگوان کو بھانے والے ہیں ایشور کو رجھانے والے ہیں
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۶) . [پ : جیئو जीव ؛ س : جیو जीव] .

— اٹھنا محاورہ . رک : **جی اٹھنا .**

نظر تو کرے تو موا جیو اٹھے
وضو بن جو تج ناؤں سرلے سر تٹے
(۱۵۶۴ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ : ۱۰۰)) .

— اوڑنا محاورہ . **جی گھبرانا ، دل کا برداشت کرنا .**

مریم پہ یو مشکل پڑیا تن میں اتھا سو جیو اوڑیا
(۱۶۶۷ ، میران یعقوب ، قصہ بی بی مریم ، ۹) .

— آتما (— سک ت) امث . **اصل روح ، پران (ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق ایک روح کائنات ہے جو سب سے اعلیٰ اور برتر ہے جسے پرم آتما کہتے ہیں ، باقی ہر جاندار جیو آتما ہے) .** انسان کو دو روحیں دی گئی ہیں ایک کو چھیتریگ یا جیو آتما کہتے ہیں اور دوسری کو مہان بولتے ہیں . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۹) . بعض جیو آتما کو پرم آتما کی حضوری حاصل ہونا بتاتے ہیں اور بعض جیو آتما کو پرماتما میں لے ہونا . (۱۹۲۵ ، فضائل اسلام ، ۲۳) . [جیو + آتما (رک)] .

— آنا محاورہ . **جان آنا ، زندگی حاصل ہونا ، جان پڑنا ؛ خوشی حاصل ہونا .** جس کے پھول دیکھنے جیو آوے ، اسی باغ کوں بہشت سوں کیوں تشبیہ دیا جائے . (۱۶۳۵ ، سب رس (دکنی اردو کی لغت)) .

— باندھنا محاورہ . **جی لگانا (اکثر «پر» کے ساتھ) .**

کہتا ہے نظر جب ستی اس رشک پری پر
باندھا ہے جو کوئی جیو کوں اس چھند بھری پر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۲) .

— بحق تسلیم کرنا محاورہ . **مرنا ، فوت ہونا .**

بیجان ہو کر چوپ رہا جیو بحق تسلیم کیا
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۵)) .

— بڑا کرنا محاورہ . **دل بڑا کرنا ، جرأت کرنا ، حوصلہ کرنا .**

جو آتش شہ کیا جیو اپنا بڑا
کماں اتری تھی آس کوں چیلا چڑا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۷) .

— بڑ بڑا ہونا محاورہ . **خوف زدہ ہونا ، گھبرانا .** کوئی پوچھے کہ تجھ پر اس کشتی کے ڈوبنے میں کیا حال گذریا تھا تو ان اتنا کہا کہ میرا جیو بڑ بڑا ہوتا تھا ہور میں مرتا تھا . (۱۷۶۳ ، چھ سرہار (ق) ، ۵۵) .

— بَلبَل (بَل بَل) کَرنا محاورہ. **صدقے ہونا ، نثار جانا .**

تمھے ہور بڑے دیکھتے شہ کا مکھ
کہے جیو بلبل ادک ہا کے سکھ
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۰) .

— بھانا محاورہ. **پسند آنا یا مرغوب ہونا ، من پسند ہونا .**

تجھ لب شکر ہوری نے سنگتا ہے جیو کھانے شکر
یک رج چکھیا پھر خدا پسنا کوں جیو بھاتی شکر
(۱۶۵۳ ، یوسف ، قدیم بیاض ، ۳۰) .

— بھر آنا محاورہ. **رک : جی بھر آنا .**

سکینہ سنھیں مل جل کر آئے سکینہ کے جیو بھر
(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ : ۲ : ۶۵)) .

— پِتَر (— کس پ ، شد ت بفت) صف . **جس کا باپ زندہ ہو** (جامع اللغات) . [جیو + پتر ، پتا (رک) + ا : ر ، لاحقۂ نسبت] .

— پُتْرَک (— ضم پ ، سک ت ، فت ر) امذ . **ایک پودا جس کے بیجوں سے مالائیں بنائی جاتی ہیں (پلیٹس) .** [جیو + پترک ، پتر (رک) + ک ، لاحقۂ صفت] .

— پَتْنی (— فت پ ، سک ت) امث . **عورت جس کا خاوند زندہ ہو** (جامع اللغات) . [جیو + پتنی (رک)] .

— پَر اُٹھ کر آنا/اُٹھنا محاورہ. **زندگی سے ہاتھ اٹھانا ، جان سے بے پروا ہونا ، جان دینے پر آمادہ ہونا ، دل پر سہنا .** میں عشق تجھ سوں لائی ہوں ، جیو پر اٹھ کر آئی ہوں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۷) . دونوں جیو پر اٹھے تو محبت دس کر آتی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۱) .

— پَر آنا محاورہ. **مشکل پڑنا ، بار معلوم ہونا .** اصیل بغیر اصالت کوں پاتا ہے ، بھلے آدمی کوں اصالت سنبھالنے جیو پر آتا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۶) .

— پَر ہوڑ کھیلنا محاورہ (قدیم) . **جان کی بازی لگانا .** جیو پر ہوڑ کھیلیا ہیں ہو کام اپنے سر لیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۳) .

— پَکَڑ کَر رِہنا محاورہ (قدیم) . **دل پکڑ کر رہ جانا ؛ دل کڑا کرنا ، دل سنبھالنا .** جیکچھ پڑیا سو سہیا ، حسن خاطر جیو پکڑ کر رہیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۱) .

— پَکَڑنا محاورہ (قدیم) . **زندہ رہنا ؛ بھروسہ رکھنا ، امید رکھنا ، ہمت کرنا .**

اس تھنڈ تھے سہیلی میں جو اکڑ رہی ہوں
پیو کا وصال ہو گا کر جیو پکڑ رہی ہوں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۸۸) .

— پَنا (— فت پ) امذ . **وجود .** ملائکاں و حوراں جیو پنے میں شک نہیں . (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۰) .
[جیو + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

— پو لانا محاورہ (قدیم) . **دل پر آفت ڈھانا ، دل پر مصیبت لانا .**

سنو چھور کے جیو پو لائی ہے او
کبل قید میں لا کو بھائی ہے او
(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۳) .

— پہ بَنْنا محاورہ. **رک : جان پر بننا .**

ہائے اس دم نہ کوئی یارو ہوا دار دیکھو
کیا بنے ہم دونو کے جیوں پہ اے وائے ستم
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۹) .

— پہ کَھتَر (خَطَر) کَرنا محاورہ. **جان جوکھوں میں ڈالنا ، خطرہ مول لینا .**

سلامت رہنا کر بڑا شہ کا گھر
اٹھے تھے یہ سب جیو پہ کرنے کھتر
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۱) .

— تَرسْنا محاورہ. **رک : جی ترسنا .**

یوسف حسن آج دستا ہے
جا کے لینے کوں جیو ترستا ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۸) .

— تے اُٹھنا محاورہ. **جان سے گزر جانا .** مجنوں جیو تے اٹھیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۳) .

— تِیاگ (— کس ت) امذ . **جان دینا ، خودکشی** (جامع اللغات) .
[جیو + تیاگ (رک)] .

— تے اَنگیزی کَرنا محاورہ. **رک : جیوتے اُٹھنا .**

چرے ہیں تیہ کا تیزی خودی کوں مار خوں ریزی
کئے ہیں جیوتے انگیزی کسے کیاں صحبتاں کیا کام
(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان (دکنی اردو کی لغت) .

— تے جِیو م ف . **رک : جیتے جی .**

غنیمت جان جیوتے جیو کر لے فکر مرنے کی
بھروسہ عمر کا ہرگز نہیں ناداں کہ یہ گذری
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۸) .

— تے سیر ہونا محاورہ. **زندگی سے دل بھرجانا .**

ہوا ہے توں کیا جیو تھے اپنے سیر
کدے میں توں آیا دیوان کے دلیر
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۲۵) .

ـــ نے بات (ہاتھ) جھاڑنا محاورہ. رک : جان سے ہاتھ دھونا. میں بھی یہاں بات جیوتے جھاڑیا ہوں. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۱۸۰).

ـــ جانا محاورہ. رک : جان جانا ، مرجانا. جیو گیا تو بھی ہمت نہ ہٹنا. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۷۳).

اگر قاصد تیرے کوچے سے تک جلدی نہ آوے گا
تو پیارے دیکھیو پھر تو کہ میرا جیو ہی جاوے گا
(۱۷۵۱ء، نکات الشعرا، ۱۱۹).

ـــ جان سے م ف. رک : جی جان سے. ملعونہ نے جوں لڑی جواہر کی دیکھی اور وہ باتیں سہر کی سوئی ، جیو جان سے امامِ مظلوم کے مارنے میں پڑی. (۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۹۹).

ـــ جان کا بِنَیا پڑنا محاورہ. کسی کی موت کی ذمہ داری ٹھہرنا ، صبر پڑنا.

بچاری او لگی کہنے کو باوا
پڑو، اُن پر تیرے جیو جان کا بنیا
(۱۷۶۵ء، انوارِ سہیلی (دکنی اردو کی لغت)).

ـــ جلاونا محاورہ. رک : جی جلانا. ہے سکھیاں جو میری پیو تھی اور میرا جیو جلاوتی تھیں سو ہے جم دوت بیٹھی ہیں. (۱۷۳۶ء ؟، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۰۳).

ـــ جلنا محاورہ. رک : جان جلنا ، جی جلنا.

سنسار کی انکھیاں جلے ، سب جیو جلے
جینے کا بھروسہ کسے ، یک تل مل جا
(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۲۶۶).

ـــ جنت (ــــ فت ج ، سک ن) امذ. رک : جیو جنتو.

دُسرا جو ہے جیو جنت جان لک
دھرتی نے پکڑ کر آسماں لک
(۱۷۰۰ء، من لگن، ۳۸)

ـــ جنتر (ــــ فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ. رک : جی جنتر.

جیو جنتر اور پرس استری سب کا اللہ دینے والا
آج صبح کی بھوکی ہوں ایک ایک دے دو نوالا
(۱۹۳۷ء، قصص الامثال، ۲۸۷).

ـــ جنتو (ــــ فت ج ، سک ن ، و مع) امذ. جاندار مخلوق ، حیوان.

بادل بھی بن نیر بنے ہیں روئی کے گالے
جیو جنتو کو پڑے ہوئے ہیں جینے کے لالے
(۱۹۲۱ء، بنتی پرتاپ، ۷). [س: جیو + جنتو ، جنت (رک)].

ـــ چلنا محاورہ. دل آنا ، جان جانا ، (کنایۃً) تکلیف ہونا.

کہ افسوس افسوس اے مرد نیک
چلیا جیو میرا ترا حال دیک
(۱۶۰۳ء، قصۂ بے نظیر، ۶۰).

چلتا ہے جیو جس پر جاتے ہیں اوس کے پیچھے
سودا میں عشق کے ہے اب یہ چلن ہمارا
(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، ۱۰۹).

ـــ چھپانا محاورہ. رک : جان چھپانا ، جی بچانا.

سر ابھی ہے تیغ ابھی ہے لگانا ہے تو لگا
کہیو نہ جان پھر کے کہ یہ جیو چھپا گیا
(۱۷۵۱ء، کلیم (محمد حسین) ، نکات الشعرا، ۴۴).

ـــ چھوڑنا محاورہ. رک : جی چھوڑنا.

کہ جوں ہت ہسارتا وو یک توڑنے
ازک تھا جیو یو کانپ جیو چھوڑنے
(۱۶۰۹ء، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۸).

ـــ خرچنا محاورہ. جان دینا ، جان قربان کرنا. وقت جیو خرچنے کا یو ہے بولا. (۱۶۳۰ء، لیلیٰ مجنوں ، عاجز (دکنی اردو کی لغت)).

ـــ دان (۱) امذ. رک : جی دان ، جان کا صدقہ.

تمھارا مجھ اوپر احسان ہوگا
گویا مردے کتیں جیو دان ہوگا
(۱۶۲۵ء، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۰).

ـــ دان (۲) صف ؛ امذ. وہ مخلوق جس میں زندگی ہو ، جاندار ، ذی روح ، مخلوق.

ترا ناؤں لیتے ہیں جیو دان سب
انجھوے کر سمجھتے ہیں سبحان سب
(۱۶۳۸ء، چندر بدن و مہیار، ۷۹). اس کے جو بچے ہوتے ہیں وہ بھی جگت کے جیو دان کو اچھی طرح سکھ دے پالتے ہیں. (۱۸۰۳ء، بیتال پچیسی، ۳۲). [جیو + دان (رک)].

ـــ دان دینا محاورہ. زندگی بخشنا ، جان بخشی کرنا.

توں جم جیو پور کر توں جم راج شہ
توں جیو دان ہمنا دیا آج شہ
(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۳۲).

ـــ رکشا (ــــ فت ر ، سک ک) امث. جاندار مخلوق کی حفاظت یا رکھوالی ، جانداروں کی نگہداشت اور پرورش.

جیو رکشا کرنے والو سود کھانا چھوڑ دو
یہ وہ سالن ہے کہ جس میں آدمی کا خون ہے
(۱۹۰۲ء، سنگ و خشت، ۲۶۶). [جیو + رکشا (رک)].

— رکھنا محاورہ (قدیم) . **زندہ رہنا .**

اتا جیو رکھے سو بڑی بے شرم
کہ سچ عاشقاں میں نہیں یو دھرم
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۷) .

— سنبھالنا محاورہ (قدیم) . **رک : جی سنبھالنا .**

گر ایسے میں دیتا ہے توں منج رضا
سنبھالوں کی اس جیو کوں ہر وضا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۱) .

— سوختہ (— و مج ، سک خ ، فت ت) صف . **دل جلا ، دل سوختہ .**

داغی سو جیو سوختہ کوں تازہ بھی ہوا
او بزم جگ ترانہ کا بنیاد کرتا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۳) . [جیو + ف : سوختہ ، سوختن = جلانا] .

— سوں م ف (قدیم) . **رک : جی سے ، دل و جان سے .**

ہر یک بیت سو ایک سردار ہے
بکس یک یہ جیو سوں مددگار ہے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۲) .

— صاحب (— کس نیز فت ح) امذ (قدیم) . **جیون ساتھی ، زندگی کا رفیق .** یو کتاب عاشقاں کا جیو صاحب ، معشوقاں کا یار مصاحب . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۱) . [جیو + صاحب (رک)] .

— صرف کرنا محاورہ (قدیم) . **جان گنوانا .** رو وے دیکھو لیلیٰ کرے جیو صرف (۱۶۳۰ ، لیلیٰ مجنوں ، عاجز (دکنی اردو کی لغت)) .

— کا آہار جیو کہاوت . **آدمی سے آدمی کو فائدہ پہنچتا ہے ؛ جاندار جان دار کا کھاجا بنتا ہے** (نجم الامثال ، ۱۷۹ ؛ جامع الامثال) .

— کا دریغ (نہ) کرنا محاورہ . **(اپنی) جان نہ بچانا ، جان کی پروا نہ کرنا .** شاباش ہے اس نوکر کو کہ جس نے مالک کے لئے اپنے جیو اور کنبے کا دریغ نہ کیا . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۷) .

— دھاک پڑنا محاورہ (قدیم) . **جان کا اندیشہ ہونا .**

ملکہ پڑیا جیو کا دھاک
(۱۵۰۳ ، نو سرہار (دکنی اردو کی لغت)) .

— کا ساتی/ساتھی امذ (قدیم) . **زندگی کا رفیق ، جیون ساتھی .**

نہ راکھوں تج نین میں راکھوں دل میں
کہ توں میرا پیارا جیو کا ساتی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۸) .

— کسی کا مت ستا جب لگ پار بسائے ، کانٹے بوئے اس راہ میں اس پتیا مت جائے کہاوت . **لوگوں کو ستانا اچھی بات نہیں** (جامع اللغات) .

— کلا (— فت ک) امث . **زندگی کا حصہ یا جزو .** اس ات کرن جیو کلا کے ملنے سے آپس میں سرشٹ ہواس آتی ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۷) . [جیو + س : کلا = چھوٹا حصہ] .

— کی جیو میں رہنا محاورہ (قدیم) . **رک : جی کی جی میں رہنا .**

مر گیا پوچھی نہ پر تم نے میری زحمت دل
جیو کی جیو ہی میں رہی ہائے مری حسرت دل
(۱۷۵۱ ، نکات الشعرا (محمد محسن) ، ۱۳۱) .

— کے کان سوں سننا محاورہ (قدیم) . **دل سے سننا ، کان لگا کر سننا ، غور سے سننا .**
کیہو یک بار قصہ دھیان سوں میں ۔ سنوں کا جیو کے دو دوں سوں میں (۱۶۴۰ ، ملک خوشنود ، ہشت بہشت (اردو شہ پارے ، ۲۰۹)) .

— کے نمن م ف (قدیم) . **جان کی طرح** (قدیم اردو کی لغت) .

— کھلنا محاورہ (قدیم) . **جی خوش ہونا .**
کھل جیو خوشی سوں ہوا چمن ۔ میں پیو کے پکڑے اتال چرن (۱۶۷۷ ، قربی ، ابرنی ، ۱۵ (الف)) .

— کھٹنا محاورہ . **جان کنی کے عالم میں ہونا ؛ جان دینا .** ایک صادق عاشق ہور عارف و اصل جیو کھٹتا تھا ہور خوشی سوں ہنستا تھا . (۱۶۶۷ ، میراں یعقوب ، شمایل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)) .

— کھٹنی (— فت کھ) امث . **رک : جان کنی .**

میں اے عشق کرتی جتم جیو کھٹنی
کہاں نے مری مانی منج کوں جتی
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۹) . [جیو + ا : کھٹنی ، کنی (رک)] .

— گنوانا محاورہ . **رک : جان گنوانا .**

توں مشکہو جنگ اس سوں لاؤ نکو
میری کاج چپ جیو گنواؤ نکو
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۲) .

— گھات صف (قدیم) . **جو جان لینے کی گھات یا تاک میں ہو ، جان لیوا ، قاتل .**
جو بنگلے کا سحر جیو گھات ہے ۔ سو اس مشتری نار کی بات ہے (۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۷) . [جیو + گھات (رک)] .

ـــ کھوٹن ہار / کھوٹنار (ـــ و مج ، فت ٹ / سک ٹ) صف (قدیم) . **روح فرسا** . نکالیا ہمن جیو کھو ٹن ہار دکھ . (؟ ، گلشن عزا (دکنی اردو کی لغت)) .

ہوا رنج وہ جیو کھوٹنار درد

(؟ ، گلشن حسن و دل (دکنی اردو کی لغت)) [جیو + ا : کھوٹن ، کھوٹنا (رک) سے + ہار / ار ، لاحقۂ صفت] .

ـــ لانا محاورہ (قدیم) . **رک : جی لگانا** . خدا ہے کر تو بولیا جاتا ہے ، کہ کچھ ہی دس آتا ہے ، تو انسان سوں جیو لاتا ہے ، اس پر توکل کرتا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹) .

ـــ لَگ م ف (قدیم) . **ساری عمر تک** (قدیم اردو کی لغت) . [جیو + لگ = تک (رک)] .

ـــ لگانا محاورہ (قدیم) . **رک : جی لگانا ، محبت کرنا** .

جو جیو لایگا تو خدا سوں لگا

محمدؐ نبی مصطفےٰ سوں لگا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶) .

ـــ لَگْنا محاورہ (قدیم) . **جیو لگانا (رک) کا لازم ، محبت ہونا** . جس یار سوں جیو لگیا اس یار سوں اختیار . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳) .

ـــ لین (ـــ ی مج) م ف (قدیم) . **جان لینا ، جان لینے کے لیے** (قدیم اردو کی لغت) .

ـــ لینا محاورہ (قدیم) . **فریفتہ کرنا ، عاشق بنانا** .

بچن ہور بہوں سوں جیو لینے و دینے جانتی ہے توں

نبیؐ صدقے قطب ماہر ہے تیرے بھیئہ جاتی ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷) .

ـــ لین ہارا (ـــ ی مج) صف (قدیم) . **دل جیت لینے والا ، جی موہ لینے والا** . ای ہونٹ تیرے جیو لین ہارے ہیں . (۱۶۲۸ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۲۶۱) .

ـــ مارْنا محاورہ (قدیم) . **دل مارنا ، جان مارنا ، من مارنا** . تیلی اسے ستا جیو مار کے (۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۳۸) .

ـــ مُٹھی میں پَکَڑْنا محاورہ (قدیم) . **جان قبضے میں لینا** .

مگر جیو مٹھی میں پکڑیا اتھا دیا جیو کچ ہان یارا نہ تھا

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۹) .

ـــ مُوں گانٹھ پَکَڑْنا محاورہ (قدیم) . **دل میں کدورت رکھنا** .

پکڑا رہیا جیو سوں گانٹھ ایسا پاپی مردک ٹانٹھ

(۱۵۰۳ ، نو سر ہار (ق) ، ۲۷ الف) .

ـــ نَیں رَہْنا محاورہ (قدیم) . **دل پر قابو نہ رہنا ، قبول نہ کرنا** . تیرا جیونئیں رہیا ، توں یو بات البتہ میرا جیو دیکھنے کہیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۷) .

ـــ وار پَکَڑْنا محاورہ (قدیم) . **جان قربان کرنا ، جان ہارنا** .

بچوں کیوں ختم کر تیری دعا سوں میں غواص آخر

اس پر ہا اس تج شاہ پر جیو وار پکڑ یا ہوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۱) .

ـــ ہارْنا محاورہ (قدیم) . **رک : جی ہارنا** .

سبوں کوں جینت میشاہن ہمن نین عشق بازی میں

انگ زلفاں کی پھاندیاں سوں لذت ہے جیو کے ہارے میں

(؟ شعوری (قدیم بیاض ، ۴۶)) .

ـــ ہَتِیا (ـــ فت ہ ، شد ت بکس) امث . **جاندار کا خون بہانا** .

دیکھو یہی ہے جیو ہتیا یہی ہے

(۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ۱۵) . خیر شکار کو جانے دیجیے یوں بھی ہم جیو ہتیا کے خلاف ہو گئے ہیں . (۱۹۶۸ ، خاکم بدہن ، ۱۷۵) . [جیو + ہتیا (رک)] .

ـــ ہَلَکْنا محاورہ (قدیم) . **دل مائل ہونا** . مجھے دوستی کرنے ہو جیو ہلکتا ہے . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت)) .

ـــ ہونا محاورہ (قدیم) . **خواہش یا طلب ہونا ، دل چاہنا ، طبیعت کا مائل ہونا** .

مجھ دیدۂ خوں بار میں یک بار قدم رکھ

اے شوخ ترا جیو ہے گر رنگ حنا پر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۲) .

ـــ ہونٹاں مَنے آنا محاورہ (قدیم) . **جان لبوں پر آنا** . آیا چور کا جیو ہونٹاں منے . (۱۷۰۳ ، معرفت السلوک (دکنی اردو کی لغت)) .

جِیو (۲) (ی مع) حرف (قدیم) . **رک : "جوں" ، مثل ، جیسے** .

خندق سات ہیں سات سمدر سمان

ہر یک برج اس کا ہے جیو آسمان

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۲) .

جِیوا (۱) (ی مع) امذ . **رک : جیا (۱)** .

کانو مدرالیہ پھوپھی اور جیوا لیوئیں کھینچ

(۱۵۹۱ ، جانم ، سکھ سہیلا (ق) ، ۱۱۳) .

جیوا (۲) (ی مع) امذ. رک: جیا (۲) (پلیٹس). [س: جیوا जीवा].

جیوار (ی لین) امذ. **گلّو کا مکھیا ؛ راجپوتوں کا ایک قبیلہ** (پلیٹس). [س: جِیّ जय + ا ؛ وار ، لاحقۂ نسبت و صفت].

جیوانا (ی مع) ف م (قدیم). رک: **جلانا**. ابراہیم خدا کوں پوچھے کہ توں مو باں کوں کیوں جیواتا ہے. (۱۷۶۳، چہ سر بار (ق) ، ۷). [رک: جیو + ا ؛ انا ، لاحقۂ مصدر].

جیوان پر اٹھنا محاورہ (قدیم). **جان سے گزرنا ، جان پر سہنا.** سراں دے گزرے جیواں پر اٹھنے. (۱۹۳۵، سب رس، ۳).

جیوانی (کس ج ، غم ی نیز ی مع) امث (قدیم). رک: **جوانی**.

منزل نا سوت کس کوں کہنا اس کی بوج نشانی
بال پنے کی روت پہیلی یا جیوں دیک جیوانی
(۱۵۹۱، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۳).

جیوت (فت خف ج ، ی مخ ، و مج) امث. رک: **جوت (۱)**.

پردے پردے میں رہ رہ کر　　جیسے جاگے من کی جیوت
(۱۹۵۹، گل نغمہ ، فراق ، ۳۱۸).

جیوَت (ی مع ، فت و) صف. رک: **جیتا ، زندہ.** اس سے وہ شریر جیوت ہوا اب جو اس کے سمان تیرا شریر ہوا ہے وہ اس کارن ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۵). [س: جیوت जीवत्].

جیوِت (ی مع ، کس و) صف ؛ امذ. **جیون ، زندگی ، حیات ؛ مدت حیات ؛ گزران ، وجہ معاش ، روزگار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: جیوت जीवित].

جیوتا (ی مع ، سک و) صف. **زندہ ، جیتا ، زندگی کی حالت یا صورت.** اگر ہو آب حیات یوں جیوتا کرے گا تو ایک بار کیا کہ عاشق ہر روز ہزار ہزار بار مرے گا. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۳). اگرچہ مشہور ہے سرگردانی موسیٰ کلیم لیکن سرگردانی حسین اوس سے ہے عظیم کہ جیوتا کربلا میں سرگردان رہا. (۱۷۳۲، کربل کتھا ، ۵۰).

نہ چھوڑوں جیوتا تمھیں کسی راہ
نہ کر خلقت کو پھر آگے کو گمراہ
(۱۸۰۰، معجزۂ نبوی ، ۱۰). اف: **کرنا**. [پ: جیوتا س: جیوت + کہ : जीवित + क: जीवितता].

جیوتری (ی لین ، فت و ، سک ت) امث. رک: **جوتری** (ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲)).

جیوتش (کس ج ، ی مخ ، و مج ، کس ت) امذ. رک: **جوتش.** تم جانتے ہو کہ میں جیوتش اوتش کچھ نہیں جانتا. (۱۹۲۱، پتنی پرتاپ ، ۲۵).

ــــ بدیا/ودیا (ــــ کس ب ، شد د بکس/کس و ، شد د بکس) امث. **جوتش کا علم ، علم نجوم.** اس نے نام کیسے جان لیا معلوم ہوتا ہے یہ عورت واقعی جیوتش ودیا جانتی ہے. (۱۹۲۳، قوم پرست ، ۳۳). [جیوتش + بدیا/ودیا (رک)].

جیوتشی (کس ج ، ی مخ ، کس ت) صف. رک: **جوتشی** (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس).

جیوتی (ی مع ، سک و) امث. جیوتا (رک) کی تانیث ، رک: **جیتی.** اے کاش ، ماں ہماری فاطمۃ الزہرہ جیوتی ہوتی ، تو یتیمی اور بے کسی ہماری پر رحم کرتی. (۱۷۳۲، کربل کتھا ، ۸۸).

ــــ کرنا محاورہ (قدیم). **زندہ کرنا** (قدیم اردو کی لغت).

جیوتی (ی مخ ، و مج) امث. رک: **جیوت ، جوت.**

تجھے تو کام ہے اے چاند سب غم رات کا میرا
خدا تیں جا کہہ توں تو بھی کہ اس عالم کی جیوتی کوں
(۱۶۷۸، غواصی ، ک ، ۱۳۶).

ہے تیری نظر کی جیوتی سے　　جگمگ جگمگ آکاش مرا
(۱۹۵۸، تار پیراہن ، ۲۱۱). [پ: جیوتی ज्योती ؛ س: جیوتس ज्योतिस].

ــــ دل (ــــ کس د) صف. **روشن ضمیری ، دل کا نور.** وہ ہندو ہی اگر دانا ہے تو اسے ہی ہے جیوتی دل ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۰). [جیوتی + دل (رک)].

جیوتے (ی مع ، سک و) صف. جیوتا = زندہ (رک) کی مغیّرہ حالت ، **تراکیب میں مستعمل.**

خدا ہے توں ہو کام تجکوں سہائے
کہ جیوتے کوں مارے موے کوں جلائے
(۱۶۰۹، قطب مشتری ، ۳).

ــــ جان م ف (قدیم). رک: **جیتے جی.**

جیوتے جان کفن غم سیں پہر گزرا ہے
بلک (بلکہ) سو بار ترے واسطے مر گزرا ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق) ، ۵۱). [جیوتے + جان (رک)].

— جیو م ف (قدیم). **رک : جیتے جی.** میرے جیوتے جیو قصد میرے ناموس کا کیجے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۵). [جیوتے + جیو (رک)].

جیوٹ (ی مع ، فت و) (الف) صف. **بہادر ، دلیر ، جری ، جی دار ؛ مضبوط ، مستحکم ، طاقتور.** ارنا بھینسا ... بعضا ایسا جیوٹ ہوتا ہے کہ اکیلا فیل منگلو سی پر دوڑ پڑتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰). (ب) امث. **ہمت ، جرات ، بہادری.** صوبہ ین نان کا جانور ... بہت جیوٹ کا ہوتا ہے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۷۹). اس کے جیوٹ اور بہاو کی تعریف تو نہیں کرتے اور اس کی برائی کرتے ہو. (۱۹۳۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۸۰). [پ : جیوٹ ؛ س : جیو + وٹ जीवट : जीव + वत्].

— پن/پنا (— فت پ) امذ ؛ امث. **بہادری ، ہمت ، جرات.** واہ رے ایاز تیرا جیوٹ پنا ... دو نالی کو تو شیر کی زد پر رکھ دیا اور جھٹ روالور کھینچ ہوائی فیر داغ دیا. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۴۵). بڑے جیوٹ پن سے آگے کو سادھے رہا ورنہ بڑا بکٹ ٹھیکا باندھا تھا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۹). [جیوٹ + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت].

— چھوٹنا محاورہ. **جی چھوٹ جانا ، ہمت پست ہو جانا.** مسلمانوں کے جیوٹ چھوٹ گئے تھے. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۲۹۹).

— سے م ف. **بہادری سے.** راجپوت ... بھی ایسا جی توڑ کر جیوٹ سے لڑے کہ ترکوں کے دانت کھٹے کر دیے. (۱۹۱۸ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۳).

جیورا (ی مع ، سک و) امذ (قدیم) ؛ = جیوڑا. **جان ؛ محبوب.**

جان ہے جیورا ہے دلبر ہے پر یہ مشکل کہ طالب زر ہے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۶۷). [پ : جیو ڈاے जीवड़ा ؛ س : جیو + ر + کہ जीव + र + कः].

— گنوانا محاورہ (قدیم). **رک : جیو گنوانا.**

ارے یہ ناگ جس کو ڈنک لاوے

نپاوے کانورو جیورا گنوا وے

(۱۶۱۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱).

جیوری (ی مع ، سک و) امث. **رک : جوری.** سہراب جی ہم سے ملنے آئے اور رخصت کر گئے اس لیے کہ ان کو ایک مقدمہ کی جیوری میں جانا تھا. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۶۶). مولوی نور محمد صاحب ایڈیٹر اتحاد جیوری میں شرکت کے واسطے پٹنہ گئے ہوئے تھے. (۱۹۲۷ ، سیاحت ہند ، ۳۹).

جیوڑا (ی مع ، سک و) امذ. **۱. روح ، جی ، جان ، زندگی.**

بہتر تے سو ان جیوڑا وارتی اسنگ سات اوں لُونکتا بھارتی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶).

یہ جیوڑا جہاں کا تہاں جا رہے گا

نہ اس کا نہ اس کا نہ تیرا نہ میرا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۲). میرا کلیجہ کٹتا ہے کہ ننھا منا سا جیوڑا کیسا کڑھ رہا ہوگا. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۴۹).

۲. دلبر ، معشوق ؛ بانکا.

دل سے کیوں نہ میں چاہوں یار کو کہ اے تاباں

دلربا ہے پیارا ہے جیوڑا ہے جانی ہے

(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۵۴). دلی کے وہ دل والے اور شوقین جیوڑے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۷۶).

۳. کلیجہ ، دل. مزا تمہارے دل میں بھرا ہے ، تام سامری سے جیوڑا آپ کا مزے دار ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۰۵).

۴. وہ اناج جو کسان فصل پر کمینوں اور کمیروں کو دیا کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). [رک : جیو + ا : ڑا ، لاحقۂ تصغیر].

— باندھنا محاورہ (قدیم). **دل لگانا ، عشق کرنا (سے کے ساتھ).**

دنیا سوں یو جیوڑا نکو باند توں

کہ ویرانگی میں نکو ناند توں

(۱۶۷۹ ، قصہ ابو شحمہ (ق) ، ۵۴).

کیونکہ اب رم کر سکو گے ہم سیں تم اے من ہرن

اب تو ہم نیں تم ستی باندھا ہے اپنا جیوڑا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۹۸).

— جانا محاورہ (قدیم). **مر جانا ، جان جانا.**

درد کیتا سہوں ارے جانا ہے یو بہتر جو جیوڑا جانا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۲).

ہو وہی عالم الہیٰ لالہ ہر گوپال کا

جس طرح جیوڑا گیا ہے لالہ امرت لال کا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۲).

— قبض کرنا محاورہ (قدیم). **جان قبض کرنا ، روح قبض کرنا.**

حسن جو پھریا جوڑا سبز زہر دے کر جیوڑا قبض

(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت)).

— کیسا ہے فقرہ. **مزاج کیسا ہے ، طبیعت کا کیا حال ہے** (جامع اللغات).

— کھونا محاورہ. **رک : جان کھونا.** اس کے غم سے اپنا ننھا سا جیوڑا کس لیے کھوتی ہے. (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۵۷).

ـــ مزے دار بنانا محاورہ. زندگی کو دلکش بنانا ، کسی چیز میں ظاہری خوبی پیدا کرنا . ولایتی کاریگروں نے جیوڑا مزیدار بنا دیا ہے گھر کی بھدی نکمی کاریگری کیوں دل کو لبھانے لگی . (؟ ' اودھ پنچ ' (فرہنگ اثر)).

ـــ مزے دار ہے فقرہ. ۱. طبیعت چیزوں کی ظاہری خوبی کی طرف کھنچتی ہے ، پائداری اور افادیت کو نظر انداز کر دیتی ہے (فرہنگ اثر). ۲. شوقین مزاج عورت (ماخوذ : فرہنگ اثر).

ـــ نکالنا محاورہ. جان نکالنا.

تیغ ہے تیازی یک طرف جیوڑا نکالے از بدن
تیغ پیار کی دشتی سوں پھر جان تن میں بھاوے یک طرف
(۱٦٦۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۵۸).

ـــ نکل جانا/نکلنا محاورہ. ۱. جیوڑا نکالنا (رک) کا لازم.

کبھیں ذوق سوں ہو چلے ار جنگل
کبھیں دوک سوں جائے جیوڑا نکل
(۱٦۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷۷). ۲. (مجازاً) جان باقی نہ رہنا ؛ زندہ دلی ختم ہو جانا.

کیا ہو جب اپنا ہی جیوڑا نکل
کہاں کی رباعی کہاں کی غزل
(۱۹۳۴ ، صحرائیان ، ۸۵).

جیوڑا (ی مج ، و مخ) امذ. رسّا ، طناب ، ریسماں (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [پ : جیوڑا जेवड़ा ؛ س : جیہم + ر + کہ जिह्म + र + क].

جیوڑی (ی مج ، و مخ) امث. رسّی ، پیمائش کرنے کی رسّی یا زنجیر ؛ رسّی یا زنجیر سے پیمائش ؛ کیڑا ، سانپ (پلیٹس). [پ : جیوڑی जेवड़ी].

ـــ سے گردن گھسنا محاورہ. تمام عمر نباہ کرنا (محاکمۂ مرکز اردو ، ۶۶).

جیوڑے (ی مج ، سکو و) امذ. جیوڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

ـــ گھسنا محاورہ. نباہ کرنا ، مصیبتیں جھیلنا ، کسی نہ کسی طرح زندگی گزارنا. اسے تو اسی سے جیوڑے گھسنے تھے اور اسی آدمی کے ساتھ عمر کاٹنی تھی. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، دامن مریم ، ۴۳).

ـــ میں سمانا محاورہ. دل میں بس جانا ، دل پر نقش ہونا. یہ اس طور اس جیوڑے میں کیوں سمایا ہے. (۱۸٦۲ ، خطِ تقدیر ، ۳۴).

جیوسنٹ رک (کس ج ، و مج ، کس مج س ، سک ن ، ٹ ، کس ر) صف. جس میں مرکز ارضی سے دیکھنے کا لحاظ کیا گیا ہو ، جس میں زمین بحیثیت مرکز کے ہو ، جس میں زمین مرکز قرار دی جائے ، ارض مرکزی. جیوسنٹ رک وہ لفظ ہے جب زمین سے دریافت کیا چاہیں اس لفظ کو برتتے ہیں. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۲۸). [انگ : Geocentric].

جیوش (ضم ج ، و مع) امذ ؛ ج. جیش (رک) کی جمع. ایک فوج کو اپنی سپاہ سے جیوش متفقہ کا پراول مقرر کیا. (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۳۹۳).

خروش فتح کی ہیں گونج زیر گنبد چرخ
جیوش جاہ و حشم کے نشان ہائے ترک
(۱۹۱۳ ، فردوس تخیل ، ۵۹). [ع : ج ی ش ، جمع بروزن فعول].

جیوک (ی مع ، فت و) امذ. ۱. ان آٹھ دواؤں میں سے ایک جن کو مجموعی طور پر اشٹاورگ کہتے ہیں اس کی ماہیت میں اختلاف ہے ، بعض کے نزدیک کھونگچی ہے اور بعض کے نزدیک ایک اور دوا ہے جس کا مزاج سرد ہے ، باہ کو قوت دیتی ہے بلغم کو بھی زیادہ کرتی ہے خون صفراوی اور خاص صفرا کے فساد کو مفید ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۲۳). ۲. ایک درخت ، لاط : Pentaptera tomentosa (پلیٹس). ۳. جاندار ، زندہ مخلوق ، جانور (پلیٹس). [س : جیوک जीवक].

جیوکا (ی مع ، کس و) امث. روزی ، ذریعۂ معاش ، وظیفہ ، پنشن ؛ کام یا پیشہ (جس سے روزی کماتے ہیں) (پلیٹس). [س : جیوکا जीविका].

جیوگر (ی مع ، سک و ، فت گ) صف. رک : جیوٹ (پلیٹس).

جیوگرفی (کس مج ج ، و مج ، فت مج گ ، فت ر) امث ؛ ~ جیوگرافی. رک : جغرافیہ. ہسٹری جیوگرفی میں وہ بالکل صفر ہے (۱۹۰۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۹۰). [انگ : Geography].

جیولائی (کس ج ، ی مخ ، و مع) امذ (قدیم). رک : جولائی. مثال تعدیل وقت کا پہلی تاریخ جیولائی ۱۷۹۲ کو ... جدولوں سے معلوم کرنا. (۱۸۳۲ ، علم ہیئت اردو ، ۱۵۲). [انگ : July].

جیولری (کس مج ج ، ی مخ ، فت ل) امث. رک : جویلری ، جواہرات ، جڑاؤ زیورات. نئی ساڑھی ، نیا جوڑا ، پرس ، جوتا ، نقلی جیولری ، عمدہ چپل. (۱۹٦۷ ، یادوں کے چراغ ، ۲۲۸). [انگ : Jewellery].

جیولوجسٹ (کس مج ج ، و مج ، و لین ، کس ج ، سک س) امذ . رک : **جیالوجسٹ** . ایک بڑے کوئلہ ٹرسٹ کے جیولوجسٹ کی ماں تھیں . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۶۹) . [انگ : Geologist] .

جیولوجی (کس مج ج ، و مج ، و لین) امث . رک : **جیالوجی** . جب تم علم جیولوجی پڑھو گے تو تم کو یہ معلوم ہو جائے گا . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۹) . اس کے بعد لاہور میں ایک عربی کتاب کا جو جیولوجی میں تھی . . . اردو میں ترجمہ کیا . (۱۹۰۱ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۶۸) . [انگ : Geology] .

جیومیٹری (کس مج ج ، و مج ، ی مج ، سک ٹ) امث . ۱. **علم ریاضی کی ایک شاخ جس میں زاویوں اور شکلوں کے ذریعے فاصلہ ، مساحت اور مقدار سے بحث کی جاتی ہے ، علم ہندسہ.** جیومیٹری صرف زمین کی پیمائش تک محدود نہیں ہے . (۱۹۶۵ ، روشنی کیا ہے ، ۸) . ۲. **اشیا یا اجزا کی مناسب ترتیب : زاویے اور شکلیں (مجازاً)** . یہاں بھی جسمانی جیومیٹری قمیصوں اور چولیوں پر . . . دباؤ ڈال رہی ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۵) . [انگ : Geometry ؛ یو : Geo-Metry] .

جیون (ی مع ، فت و) امذ . ۱. **جی ، جان ، زندگی .**

دوک ہور سوک ہیو سات اپروب ہے
جیون ہور مرن یار سنگ خوب ہے
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۰۶) .

ایسا درد پایا نزع بیچھ میں
کبھی نا تنہہ کروں ہونس جیون کی میں
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۰) . وہ بڑی کامیابی سے ایسے سارے ضروری کام انجام دیتے رہے جن کے بغیر سویت شہریوں کے لیے جیون بتانا محال ہو جاتا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۴۹) . اف : بتانا ، گزارنا . ۲. **جان دار .**

دنیا میں بڑا ہے برت کا رتن برت بن نہیں کوئی خالی جیون
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۱) . [س : جیون जीवन] .

ـــ اَوشَدھ (ـــ ی لین ، فت ش) امذ . **حیات بخش یا روح پرور دوا ، مردے کو زندہ کرنے کی دوا ، اکسیر** (پلیٹس) . [جیون + اوشدھ (رک)] .

ـــ بِرت (ـــ کس ب ، سک ر) امث . **وہ جاگیر یا گزارہ جاگیر جو متوفی ملازم کے لڑکے کو گزارے کے لیے مستقلاً دی جائے** (اب و ، ۶ : ۲۰ ؛ پلیٹس) . [جیون + برت (رک)].

ـــ بُوٹی (ـــ و مع) امث . **ایک پودا یا بوٹی ، سنجیونی** (شبد ساگر) . [جیون + ا : بوٹی (رک)] .

ـــ بِھرنا محاورہ . **زندگی کے دن کاٹنا** (شبد ساگر) .

ـــ پَتھ (ـــ فت پ) امث . **زندگی کا راستہ ، راہ حیات .**

مٹی کا یہ برتن اک دن آخر ٹوٹے
جیون پتھ کا ساتھ ہے کچا ، چھوٹے
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۶۰) . [جیون + ا : پتھ (رک)] .

ـــ جیوتی (ـــ کس مج ج ، و مج) امث . **زندگی کی روشنی ، نور حیات ، زندگی کی اُمنگ .**

بطن صدف میں جیسے موتی من میں جیسے جیون جیوتی
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۹۱) . [جیون + ا : جیوتی (رک)] .

ـــ دائی/دایک (ـــ/فت ی) صف ؛ امذ . **زندگی دینے والا ، خالق کائنات کا ایک صفاتی نام** (پلیٹس) . [جیون + س : دایک दायक = دینے والا] .

ـــ دو دن کا میلہ ہے کہاوت . **زندگی نا پائدار ہے ، زندگی کی رونقیں چند روزہ ہیں .** سجنو! اس کا مطلب ہے کہ جیون دو دن کا میلہ ہے . (۱۹۶۸ ، شکست ، ۱۲۳) .

ـــ دَھن (ـــ فت د ھ) امذ . **زندگی میں سب سے پیاری شے** (شبد ساگر) . [جیون + ا : دھن (رک)] .

ـــ رَس (ـــ فت ر) امذ . **آب حیات ، امرت .** قوم کی مردہ رگوں میں جیون رس ڈال کر اسے نئی زندگی دینا بہت ہی عظیم رہنما . . . کا کام ہے . (۱۹۷۵ ، مولانا محمد علی جوہر : حیات اور تعلیمی نظریات ، ۱۲) [جیون + ا : رس (رک)] .

ـــ ساتھی امذ نیز امث . **رفیق حیات (عموماً بیوی یا شوہر) .** جاں نثار کی جیون ساتھی بننے کے لیے صفیہ جیسی ہی ذہین اور نباض لڑکی کی ضرورت تھی . (۱۹۵۸ ، حرف آخر (پیش لفظ) ، ۹) . یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ میں اپنے جیون ساتھی کو مطمئن کس طرح کر سکوں گا . (۱۹۷۳ ، ہپناٹزم ، ۶۷) . [جیون + ا : ساتھی (رک)] .

ـــ سَنکَٹ (ـــ فت س ، غنہ ، فت ک) امذ . **زندگی کا بحران ، بہت بڑی مصیبت ، زندگی کا اجیرن پن .** اس نے ہم کو دیکھ کر کہا بابا تیرا دکھڑا بھاری ہے اس کو جیون سنکٹ کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، مضامین عابد ، ۲۸۰) . [جیون + س : سنکٹ संकट = مشکل] .

ـــ گان امذ . **زندگی کا راگ ، نغمۂ حیات .**

پھیکی پڑتی ہے دھوپ یہ جوبن جوت
یہ رنگ کہ آنکھ کھول دے جیون گان
(۱۹۳۷ ، روپ ، فراق ، ۱۷۳) [جیون + س : گان गान = گانا] .

ـــ مَرَن (ــ ضم م ، و) امذ . **زندگی اور موت ، حیات و ممات ، تناسخ** (پلیٹس) . [جیون + مرن = مرنا] .

ـــ مُکْت (ــ ضم م ، سک ک) صف . **نجات یافتہ ، زندگی ہی میں تمام علائق سے آزاد .** ایک راجہ کو یہ خیال پیدا ہوا کہ آخر کار مرنا اور دنیا کو ترک کرنا ہے جیون مکت ہو جانا چاہیے . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ صوفیہ ، ۱۲۸) . ایسا انسان جیون مکت کہلاتا ہے . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۵) . [جیون + س : مکت ، مکتی मुक्ति = نجات] .

ـــ مُکْتی (ــ ضم م ، سک ک) امث . **جیون مکت (رک) کا اسم کیفیت .** مکتی کی تین قسمیں ہیں پہلی جیون مکتی یا زندگی میں نجات . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۲۸) . [جیون + س : مکتی मुक्ति = نجات] .

ـــ مُوری/مُول (ــ و مع/و مع) امذ . **زندگی کی جڑ (بہار کا کلمہ)** (پلیٹس) . [جیون + س : موری/مول मूल = جڑ] .

ـــ نَیّا (ــ فت ن ، شد ی) امث . **زندگی کی کشتی .** کاروان کی جیون نیا شعلوں کے اس سمندر میں ڈولتی رہتی ہے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱۹۵) . [جیون + ا : نَیّا (رک)] .

ـــ ہار صف . **جاندار ، ذی روح** (پلیٹس) . [جیون + ا : ہار ، لاحقۂ صفت] .

جِیُوں (کس مج ج ، ی مخ ، و مع نیز مج) م ف : حرف ؛ **رک : جوں .** محمد بس جیوں دکھلائے تیوں تمھیں دیکھو . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۵) . جیوں کہیں گے تیوں ہے ، کون سمج سکتا خدا کی گت . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰) .

رہے دو مو کمر جیوں دیدۂ تصویر حیران ہو
لکھوں گر خامۂ موسوں بیاں سجھ ناتوانی کا

(۱۶۳۵ ، ولی ، ک ، ۳۱) . جیوں اپنے خاوند کی صورت دیکھی جی میں سوچی کہ یہ تو میرا خاوند ہے . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۸۲) . [پ : جم **जेम** ، جنو **जेव** ؛ س : یاوت यावत] .

ـــ تِیُوں (ــ کس مج ت ، ی مخ ، و مع نیز مج) م ف . **رک : جوں توں .** برے بھسلا جاتے دغادے جاتے ، جیوں تیوں کس پاس سے کچھ لے جاتے ، جاں لگن بھلا آدمی ہے واں لگن خوار ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۵) .

زنجیر بھلی قید بھلی موت بھی جیوں تیوں
پن حق نہ کرے کس کوں گرفتار کسی کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۶) .

شب فراق تو جیوں تیوں کٹی بنالہ و آہ
یہ دن پہاڑ سا کیوں کر کٹے میرے اللہ

(۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۶) .

ـــ جِیُوں (ــ کس مج ج ، ی مخ ، و مع نیز مج) م ف . **رک : جوں جوں .**

جمع جیوں جیوں تو کرے گا مال و زر
حرص تیوں تیوں تیری ہو گی بیشتر

(۱۷۷۳ ، رموز العارفین ، ۳۷) .

جیوں جیوں ایک ایک میل قدم بڑھاتا ہے
اس کی طاقت ویسے ہی بڑھتی جاتی ہے

(۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ مارچ ، ۱۰) . جہاز کی روانگی کا دن جیوں جیوں قریب آتا جاتا تھا ٹکٹ کی قیمت بڑھتی جاتی تھی . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر ، ۱۰۹) .

ـــ کا تِیُوں (ــ کس ت ، ی مخ ، و مع نیز مج) صف ؛ م ف ؛ مث : جیوں کی تیوں . **رک : جوں کا توں .** ایک خبردار رکھتا ہوں کہ خبر جیوں کی تیوں پہنچاوے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۵) . سنیے میں جیوں کی تیوں سب کتھا سناتا ہوں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۷۰) . استاد کے حکم کی تعمیل فرض تھی ، برداشتہ خاطری کے ساتھ کتاب پڑھی مگر آج تک کتھی جیوں کی تیوں رہی . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۲ : ۳) .

ـــ کَر / کِہ (ــ فت ک / کس ک) م ف (قدیم) . **جس طرح ، جیسے .**

یوں شعر تیرا اے ولی مشہور ہے آفاق میں
مشہور ہے جیوں کر سخن اس بلبل تبریز کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹) .

دل مرا کوچۂ گل رو میں ہے اس طرح مقیم
جیوں کہ گلشن میں نسیم سحر رہتی ہے

(۱۷۸۰ ، گل عجائب (شاہ پنچھی) ، ۳۵) .

ـــ لادی تِیُوں سَوا لادی کہاوت . **کسی بار یا دباؤ کے بڑھ جانے کے موقع پر بولتے ہیں ، خرچ کرنے لگے تو اس کی کمی بیشی پر خیال نہ کرنا چاہیے** (نجم الامثال ، ۱۷۹) .

ـــ ہی م ف . **رک : جوں ہی .** جیوں ہی وہ پانی کی سطح پر آتا ہے تو گرداب سا پڑ جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۴۷) .

جِیُوں (کس ج ، و مج) امذ ؛ ج . **جی (رک) کی جمع (محاورات و تراکیب میں مستعمل) .** مرگ چھالوں اور بگھمروں پر آنبر کے لوگوں کے جیوں میں جتنی اومنگیں چھا رہی تھیں وہ چوگنی پچگنی ہو گیاں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۱) .

ـــ بھاؤں سوں م ف (قدیم) . **دل سے ؛ دلچسپی سے ، دل لگا کر .**

گھونگٹ کر لاج کر آپس بھراں سوں تو کیا ہوتا
جیوں بھاؤں سوں دیکھا میں تو ہے دھن کی نظر مخلص

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۷) .

— پر بن جانا محاورہ . رک : جی پر بن جانا .

کہ نا گہ اس راہ یک زن گئی　　جیون پر خدا جانے کیا بن گئی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۸۸) .

— سے جانا محاورہ . رک : جی سے جانا .

جیوں سے جاتے ہیں نا چار آہ کیا کیا لوگ
کبھو تو جانب عشاق بھی گزر کریے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۴) .

— کا روگ (— ی مج) امذ . رک : جان کا روگ .

جن کے جیوں کا روگ ہوں ہجر سے زندگانیاں
چھین لے ان سے اسے خدا ان کی بھری جوانیاں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۸) .

جیونا (ی مع ، سک و) ف ل (قدیم) . رک : جینا .

یہ مرنا نئیں ابد لگ جان غافل زندگانی ہے
اپنا بھی جیونے کے واسطے اے بے خبر مت مر
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۸) .

جیونا (ی مج ، سک و) ف م . رک : جیمنا .

رسوئی عشق کی میں جا جیوں گا
برہمن ہوے کر صدقہ لیوں گا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۳۴) .

جیونار (۱) (ی مج ، سک و نیز مج) امذ ؛ امث . ۱. ضیافت ، دعوت ، دعوت کا کھانا یا سامان .

وہ گود اٹھا کر خوش ہوتے جیونار میں لاتے دونوں کو
تھے جتنے وان انبار لگے اور ڈھیر مٹھائی کے تھے جو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۵) . جیونار کرا کے دو دو چار چار روپئے دو اور ان سے دعا کرنے کی استدعا کرو . (۱۸۷۲ ، اخبار مفید عام ، لاہور ، ۱۵ مئی ، ۱۳) . آج رانی کانتیا نے اپنے ہاتھوں سے جیونار بنایا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بچیسی ، ۱ : ۱۳۵) . اف : کرانا . ۲. وہ گانا جو کسی دعوت میں مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے گایا جاتا ہے . عورتوں نے جیونار گانا شروع کیا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۵۵) . [پ : جیونار ؛ س : جیونا + ر + ای + जेवना + र + ई जेवनार] .

جیونار (۲) (ی مج ، سک و نیز مج) امث . وہ کھیت یا قطعۂ زمین جو ربیع کی فصل کاٹنے کے بعد خالی چھوڑ دیا گیا ہو ، کبھی کبھی ایک، کی کاشت کے لیے دو، تین فصلوں تک خالی چھوڑ دیا جاتا ہے تا کہ اس میں قوت آجائے (اپ و ، ۶ : ۵۱) . [رک : جیون + ا : ار ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

جیونارا (ی مج ، سک و نیز مج) امذ . رک : جیونار (۱) : مہمان (پلیٹس) . [رک : جیونار + ا ، لاحقۂ نسبت] .

جیونتکا/جیونتی (ی مع ، فت و ، سک ن ، کس ت) امذ . ۱. گلونیہ ، جنس گلو سے ایک پودا جس کے بیج ہلالی شکل کے ہوتے ہیں ، ہلال تخمہ ، ادویات میں مستعمل ، لاط : Epidendron Tesseloides اور دوسری اقسام نیز ایک پودا ، لاط : Menispermum Glabrum (پلیٹس) . ۲. مشہور ہے کہ یہ لال بتھوے (بتھوا (رک)) کا نام ہے ، جیونتی کی چھوٹی قسم کا ساگ عمدہ ہوتا ہے اور بڑی قسم کا درخت بوٹے کے طور پر ہوتا ہے اور چھوٹی قسم کی چھوٹی سی بیل ہوتی ہے جو دوسرے درختوں پر چڑھتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۲۳) . ۳. پودے ، لاط : Celtis orientalis ؛ جنس غیلاں ، لاجونتی ، سفید گل فتنہ (Mimosa Albida ؛ Menispermum Glabrum) ؛ اور دوسرے پودے (لاط : Terminalia Chebula) (پلیٹس) . [س : جیونتی जीवन्ती] .

جیونی (۱) (ی مع ، سک و) امث . ۱. رک : جیونتی . سرخ بتھوے کو ہندی میں جیونتی اور جیونی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۰) . ۲. مالتی ، یاسمین کی ایک قسم (پلیٹس) .

جیونی (۲) (ی مع ، سک و) صف (قدیم) . جانی ، عزیز .

کہیا ہو تو باندی ہے جیونی مری
وفادار گھر کی سلونی مری
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۰) . [رک : جیون + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جیونی پر (ضم ج ، ی مخ ، و مع ، فت پ) امث . ایک جھاڑی ہے بے خزاں دو فٹ سے آٹھ فٹ تک اونچی اسکے پھل گول ہوتے ہیں مٹر کے دانے سے ذرا بڑے سیاہ رنگ کے نیلا پن لیے ہوئے ؛ عرعر ، سرو جبلی . اس خاندان کا بھی ذکر کرنا ضرور ہے جس میں صنوبر ، شمشاد ، لاریس (لارچ) دیودار ، عرعر (جیونی پر) اور سرو کے درختوں کا شمار کیا جاتا ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۷۸) . [لاط : Juniperus Communis] .

جیووں مارنا ف م (قدیم) . ہلاک کرنا ، جان سے مارنا ، (مجازاً) جیتے جی مارنا ، تباہ و برباد کر دینا . ان چھنال نے منجھے جیووں ماری . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۶) .

جیوہ (ی مج ، فت و) امذ . پارہ ، سیماب . ایک زہریلا گھلا دینے والا پران (مرکیورک کلورائڈ) جو اب زخموں کی مرہم پٹی میں استعمال ہوتا ہے دوسری چیز جیوہ سفید (مرکورس کلورائڈ) جو ایک ملین ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۶۲۷) . [ف : ژیوہ ، جیوہ < ع : زیبق] .

جیوہں مارنا ف م (قدیم) . رک : جیووں مارنا .

کہ اس کے جیوہی مار کر بھائی کون
سر اندیل کے واج کی جاتی سوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۴) .

جیہ (۱) (ی مع) امث . **زبان ، جیب** (پلیٹس) . [رک : جیب] .

جیہ (۲) (ی مع) امذ ؛ ~ جیا . **رک : جی ، جیو .**
پیتم کے اب ہاتھ سے کیدھر کو کیہہ جاؤں
سمجھ سمجھ ، سکھ جیہ میں اپنے ہوں دکھ پاؤں
(۱۷۹۶ ، نادرات شاہی ، ۱۸۷) .

جیہ (ی مع) امث . **رک : جیوڑی = رسی** (پلیٹس) .

جیہا (ی مع) صف . **رک : جیسا .**
بیل دوئی کا سگرے گھاٹ جیہا مخمل ، تیہا ٹاٹ
(۱۷۷۲ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ ، ۵۳) .

جیہر (ی مع ، فت ہ) امث . **پنڈلی پر پہننے کا زیور جو تین سنہری حلقوں پر مشتمل ہوتا ہے** (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۵) . [ب : جیہر जेहर] .

جیہرا (ی مع ، سک ہ) امذ . **رک : جیہر .** زیورات عورتوں کے . . . جیہرا . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۵۲) .

جیہڑ (ی مع ، فت ہ) امث . **رک : جھگڑ** (پلیٹس) .

جیتو فقرہ . (دعائیہ) **جیتے رہو ، شاد اور آباد رہو .** اچھا تو آپ بھی ہماری دلی شاہ جہاں آباد کے رہنے والے ہیں ، جیتو بھئی جیتو . (۱۹۳۰ ، خمارستان ، ۱۵۷) . [جینا (رک) سے] .

جیئوں (ی مع ، و مع نیز مج) حرف . **رک : جیوں ، تراکیب میں مستعمل .**

— کا تیئوں (— ی مع و مع) م ف . **رک : جوں کا توں .** ستسار کے شبہ اشبہ میں چلائماں نہیں ہوتا جیئوں کا تیئوں رہتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۱) .

جیئے تک (کس ج ، ی مع ، فت ت) م ف . **زندگی بھر .**
نہ کرے دوستی تم سے کوئی اس بات کی تو
جیئے تک دیتا پھروں گا میں دہائی پیارے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۳) .

جیے (جیوے) میرا بھائی گھر گھر (گلی گلی) بھوجائی
کہاوت . **رک : جئے میرا بھائی الخ .** جیوے میرا بھائی گھر گھر بھوجائی . (۱۸۹۲ ، خزینۃ الامثال ، ۴۹) . جس ملک کا اصول معاشرت " جیے میرا بھائی گھر گھر بھوجائی " کو قبول کرتا ہو ، اس کو کسی مخصوص سالے کی ضرورت بھی نہیں . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۹ : ۳) .

جھ

جھ حرف .
اردو کی تہجی ترتیب کا تیرھواں مصمتہ جو لکھائی میں جیم اور ہ (ج + ھ) ملا کر لکھا جاتا ہے ، حنک (تالو) سے ادا کیے جانے کی وجہ سے حنکیہ اور تحریر میں "ھ" کی شمولیت کی وجہ سے "ج" کی ہائیہ شکل کہلاتا ہے ، دیوناگری میں نواں مصمتہ (झ) ہے . حرف دیگر باشد کہ ہاہا گفتہ شود . . . و جیم و جیم فارسی باشد . (۱۸۰۵ ، دریائے لطافت ، ۵) . اردو میں ہائیہ آوازیں . . . ان کو مخلوط الہا یا ملفوظ الہا آوازیں کہا گیا . . . بھ ، پھ ، تھ ، ٹھ ، جھ ، چھ . . . . آوازیں ظاہر کی گئیں . (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ۲۰۹) . [دیوناگری املا : झ ؛ اردو : جھ] .

— کار امث ؛ امذ . **"جھ" کا حرف اور اس کی آواز** (پلیٹس) . [جھ + کار (رک)] .

جھا (۱) امذ . **رک : تا (۱) .** اوٹ یعنی پردے میں ہو کر . . . جب لفظ تا کہتے ہیں دو آبہ گنگا جمنا میں اس کو جھا اور جہات چھوٹے بالک کہا کرتے ہیں . (۱۸۸۸ ، بھگت مال ، ۳۵۵) . [حکایت الصوت] .

جھا (۲) امذ . **طبلے کی گتوں میں سے ایک گت .** امیر نے چار بول . . . ڈھولک کے پکھاوج میں سے جدا کانہ نکال کر تالیں مقرر کی ہیں . . . گت ، جھا . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۱) . [حکایت الصوت] .

جھاب (۱) امذ . **۱. روشن دان ، جو کھیت کے اوپر بنا ہوا سائبان ، جاب ، رک : جھبا** (ماخوذ : اب و ، ۶ : ۵۲) . **۲. کھلیان کھوندنے وقت بیل کے منہ پر چڑھانے کی بنی ہوئی جالی جس کی وجہ سے بیل کھلیان میں منہ نہیں ڈالتا نیز ہر جانور کے منہ پر چڑھائی جانے والی جالی ، چھینکا** (ماخوذ : اب و ، ۶ : ۵۲) . [مقامی] .

جھاب (۲) امذ . **رک : جھابا** (پلیٹس) .

جھابا امذ ؛ ~ جھابہ . **۱. تیل یا گھی رکھنے کا چرمی ظرف جس سے ناپنے کا کام بھی لیتے ہیں ، کپا** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۲. لوہے کی چھلنی یا کرچھی .** کرچھی چار سیر لوہے کی بنتی ہے اس کو جھابا اور ڈوبھی کہتے ہیں . (۱۸۲۸ ،

توصیف زراعات ، ۵۱) . ۳. وہ گول چھڑے کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۴. مکانوں میں آرائش اور روشنی کے لیے لٹکایا جانے والا ایک قسم کا جھاڑ جس کا پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے .

جھاڑ فانوس جھابے اور کنول   میز ، کرسی ، پلنگ اور دنگل

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۲۱) . سرا پردے کے گردا گرد خیموں کے استادہ کیے جھاڑ اور کنول اور جھابے اور پانڈیوں سے آراستہ کیے . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۵) . قندیل کنول گیلاس جھاڑ جھابہ پانڈی فانوس دور سے اک ستارہ تابندہ کے مانند نظر آتے تھے . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۹۳) . ۵. جھاؤ یا کسی اور جھاڑ کی شاخوں کا بنا ہوا ٹوکرا جو عام طور سے سبزی ترکاری اور مٹھائی وغیرہ رکھنے کے کام میں لاتے ہیں ، جھبا ، جھوا ، جوئی ، جھلا .

میں نے مضمون لب شیریں کا جب چاہا صلہ
نقل تارے ، چاند مصری ، چرخ جھابا ہو گیا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۱۳) . کچھ جھابوں میں ترکاری مثل لیموں نارنگی و رنگ ترے . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۶۱) . ۶. پرندے اور مرغیاں وغیرہ بند کرنے کا ٹوکرا اس کا منھ کوڈلا اور پیندا تنگ ہوتا ہے ، اسے الٹا کر مرغیاں یا دوسرے پرندے بند کیے جاتے ہیں نیز مچھلیاں پکڑنے کا مخروطی شکل کا ٹوکرا جو پیندے کی طرف سے بھی کھلا ہوتا ہے ، ٹاپا . پرندوں کے بچوں کو مع ان کی ماں کے ایک علیحدہ دڑبے یا جھابے میں بند کرنا چاہیے . (۱۹۲۴ ، پرندوں کی تجارت ، ۱۹) . ۷. سفری سامان رکھنے کی معمولی چھوٹی ٹوکری . بستر بند ، ٹرنک ، ناشتہ دان ، جھابہ . . . سات عدد ہاں ٹھیک ہے بالکل ٹھیک . (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۱۰۱) . ۸. رک : تولا (۲) (فرہنگ آصفیہ) . [پ : جھابا झाबा ؛ س : دھاتر + کن धात्र + क] .

جھاَبر (۱) (فت ب) امث : ~ جھابڑ . **۱. وہ نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جائے ، وہ جگہ جہاں دلدل اور کیچڑ ہو .** ساتویں جھابر جھیلوں کی زمین سے مراد ہے برسات میں زیر آب رہتی ہے . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۲) . **۲. زمین کا وہ ادنیٰ قطعہ جس میں اکثر بارش سے پانی آتا ہے اور چاول کی زراعت ہوتی ہے** (اردو قانونی ڈکشنری ؛ اپ و ، ۶ : ۵۲) . [پ : جھابر झाबर ؛ س : جھاب + ا + ر + ای झाब + अ + र + ई] .

جھاَبر (۲) (فت ب) صف . **رک : جھبرا ، کجھیلا ، لجھے دار .**

ہر اک جا پہ تھا کلک نیزوں بلند
وہ جھابر کمندیں پئے بند بند

(۱۸۳۷ ، صولت ، ۱۳۶) .

جھاْبرا (سک ب) امذ . **رک : جھابا (پلیٹس)** . [پ : جھابرا **झाबरा** ؛ رک : جھاب + س : ا + ر + کہ अ + र + क] .

جھاْبری (۱) (سک ب) صف مث . **رک : جھبرا ، کجھیلا ، لجھے دار ، گھنا .** دس بارہ طرح کے ہرن تھے ، مثلاً سانبھرا ، جھابری . . . قارموسا کا ہرن . (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، ۱۲ ، ۸ : ۳۳) .

جھاْبری (۲) (سک ب) امث . **رک : جھابرا (پلیٹس) .**

جھاَبڑ (فت ب) امث . **رک : جھابر (۱) .** ندی نالے کنوئیں تالاب جھیل جھابڑ بقدر حاجت بنی نوع کے جاری کرتا ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، ۱۵۰) .

جھاَبڑ جھُلّا (فت ب ، کس نیز فت نیز ضم جھ ، شد ل) صف . **ڈھیلا ڈھالا ، بد وضع جو جسم کے لحاظ سے بڑا ہو (لباس وغیرہ) .** میاں کیا جھابڑ جھلا انگرکھا سیا ہے . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۸۳) . آنکھوں پر نیلے تالوں کی عینک تھی لباس کچھ جھابڑ جھلا سا تھا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۱) . [جھاب (رک) + ا : ڑ ، لاحقۂ صفت + جھَلا یا جھُلا (رک) ؛ پ : جھابڑ झाबड़ + جھَلا झलला یا جھُلا झुलला] .

جھاَبڑ جھُلو (فت ب ، کس نیز فت نیز ضم جھ ، شد ل ، و مع) صف . **رک : جھابڑ جھلا .** فلانے شخص کے کپڑے جھابڑ جھلو ہوتے ہیں یا ہمیشہ میلے کپڑے پہنتا ہے . (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۲۱۶) .

جھاْبلی (سک ب) امث . **رک : جھاب ، جھابرا (پلیٹس) .** [پ : جھابلی **झाबली**] .

جھابی امث . **جھابا (رک) کی تصغیر .** کمرہ دلہن کی صورت سجا جھاڑ جھابی کنول فانوس ہوش ربا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷) . [رک : جھاب + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

جھاپ امذ . **رک : جھابا .** میں ابھی مرغیاں (مرغیوں) کو جھاپ میں بند کرکے چلتی ہوں . (۱۸۸۳ ، آرام کے ڈرامے ، ۲ : ۲۹۰) .

جھابا اند . رک : **جوابا . تنگ منھ کی ٹوکری** اس معنی میں ہندی میں جھابا ہے . (١٩٢٦ ، نوراللغات) . [پ : جھابا झाबा] .

جھاَبر (فت پ) امث . رک : **جھابر . زمینیں جن کی مٹی چکنی** اور کلوہین اور نیچی گہری ہو . . . اس کے نام یہ ہیں ڈاکر ، مٹیار . . . جھابر . . . چکنوٹ . (١٨٨٣ ، کھیت کرم ، ١٠) .

جھاَبڑ (فت پ) اند : ــ جھانپڑ . **تھپڑ ، طمانچہ .** انہوں نے سر کو ٹیڑھا کرکے ہلایا اور بولے : میں واللہ ایک جھاپڑ مار دینا ٹالے کے . (١٩٥٥ ، آبلہ دل کا ، ١٢٢ ، ١) . [پ : جھاپڑ/جھانپڑ झापड़/झांपड़] .

جھات (١) حرف . ١. رک : **جھا (١) : تا .** بولتے میں ہوکر . . . جب لفظ تا کہتے ہیں دوآبہ گنگا جمنا میں اس کو جھا اور جھات چھوٹے بالک کہا کرتے ہیں . (١٨٥٥ ، بھگت مال ، ٣٥٥) . [حکایت الصوت] .

ـــ جھات کَرْنا محاورہ . **کپڑے کا جابجا سے پھٹا ہوا ہونا ، دیوار میں کہنگی کی وجہ سے جگہ جگہ سوراخ ہونا** (ماخوذ : محاورات ہند ، ٢٠٧ ؛ جامع اللغات) .

ـــ دیکْھنا محاورہ . **جُھک کر یا جھانک کر دیکھنا ، تھوڑا کر دیکھنا .**

گیانی کرے گیان کی بات اندر وار نہ دیکھے جھات

(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ٢١١) .

ـــ سوں م ف (قدیم) . **پھیر دے کر ، گُھما پھرا کر .**

جو پوچھیں جھات سوں بیٹے کول جوں او

اوٹھیا تب بول ماں کے سات یوں او

(١٦٨٨ ، قصہ کٹن چور (ق) ، ٦) .

ـــ کَرنا محاورہ (قدیم) . **چھپا کر بات کہنا ، چھپانا ، گھما پھرا کر بات کہنا ، گول مول بات کہنا .**

کہی سن کے مینا توں کرتی ہے جھات

تو سچ کھول کر بول تیری تو بات

(١٦٣٥ ، مینا ستونتی ، ١٨٩) .

جھات (٢) اند . ١. **وہ جگہ جہاں بیلیں چڑھی ہوں ؛ جنگل ، گھنا جنگل ؛ درختوں یا جھاڑیوں کا جھنڈ ؛ بنگلہ ، ٹٹی ، منڈھا .**

ہزاراں درد غم کی آگ لاکر

تمامی جھات عشرت کی جلاکر

(١٦٢٥ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ٢) . [س : جھاٹ झाट = جھاڑی] .

جھاجَن (١) (فت ج) امث . ١. رک : **جھانجھن . چوڑیاں** اور جھاجن سب ایک ایک کرکے اتار ڈالے . (١٨٩٩ ، پیرستے کی کنی ، ٢٠) . ٢. رک : **جھانجھ . سانڈیہ ہل کرتے جن کے گلوں** میں گھونگرو ، جھاجن ، سرخ قند کے رومالوں سے زانوں پر رکے . (١٩١٨ ، بہادر شاہ کا مولابخش ہاتھی ، ١٣) .

جھاجَن (٢) (فت ج) امث . **ہاتھ پیر کی انگلیوں کی گھائیوں کی کھجلی جس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں اور ان میں سے مواد رستا ہے ، جھانجن** (اب و ، ٦ : ١٢٣) . [مقامی] .

جھا جھا اند . **بھنگ کا ایک مرکب جو نشہ آور ہوتا ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : کانجا] .

جھا جھَر (فت جھ) اند . **پانو کا ایک زیور جس میں گھنگرو لگے ہوتے ہیں جھانجھ ، جھانجن ، مجیرا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : جھور جھرن झंझर] .

جھاڈ اند . رک : **جھاڑ ، جھاڑی ، درخت** (پلیٹس) .

جھار (١) اند (قدیم) . رک : **جھاڑ .**

رمیا سد لے سور کے ہار کوں

کیا ڈال دے موس ہور جھار کوں

(١٥٦٣ ، حسن شوقی ، د ، ٤٦) .

مت سرو قد کوں اپنے دیکھا ہر کسی کیتی

زوکھا ہو سب میں بول نہیں تو لگے ہے جھار

(١٧٣١ ، شاکر ناجی ، د ، ١١٠) .

جھار (٢) امث . **راکھ** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

جھار (٣) امث . **بارش ، ہلکی بارش ، پھوار .**

شبنم نہ ہوئے شہ پدل دستی مرصع جد بھوئیں

چلتی گگن کی بات لے اس کی ہے موتی جھار آج

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ١٠٨) . [رک : جھارا] .

جھارا (١) اند . ١. **ٹونٹی والا ، ایک ظرف جس کی ٹونٹی پر ایک چھلنی لگی ہوتی ہے جس سے پودوں پر پانی چھڑکا جاتا ہے ، فوارا .** جب پانی شامل کرنا ہو تو ایک معمولی آب پاش (جھارا) کام میں لانا چاہیے . (١٩٣٣ ، مٹی کا کام ، ٩٩) . ٢. **موٹے سوراخوں کا چھلنا جس میں پیستے سے پہلے اناج کا کوڑا وغیرہ** چھانتے ہیں (اب و ، ٣ : ١١٥) . ٣. رک : **جھار (٣)** (پلیٹس) . [پ : جھارا झारा ؛ س : (ی) توی + کن + तलप + क (ह)] .

جھارا (٢) اند . رک : **جھا جھا** (پلیٹس) . [پ : جھارا झारा] .

ـــ دینا محاورہ . **دوا پکا کر گرم پانی سے مویشیوں کے زخم وغیرہ پر ٹکور کرنا** (علمی اردو لغت) .

جھار جھار صف (قدیم) . نثار ، قربان (قدیم اردو لغت) . [مقامی] .

جھارَن (۱) (فت ر) امث . **اقیم کی ابتدائی صورت .** اقیم کی چار قسمیں ہیں ، اول سفید اس کو جھارن کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۱۸) . [رک : جھاڑن] .

جھارَن (۲) (فت ر) امث . (کاغذ سازی) **ایک قسم کا سانچہ جس میں کاغذ کا پانی نتھارا جاتا ہے ، کرپاس ، چھپری ، دام** (اپ و ، ۳ : ۱۸۸) . [رک : جھارنا (۲)] .

جھارنا (۱) (سک ر) امذ . **چکّی میں سے آٹا جھاڑ کر نکالنے کا کپڑا** (اپ و ، ۳ : ۱۱۵) . [رک : جھاڑنا **झारना**] .

جھارنا (۲) (سک ر) ف م . **چوانا ، رِوانا** (پلیٹس) . [پ : جھارنا **झाड़ना**] .

جھارنی (سک ر) امث . **رک : جھارنا (۱) ، بڑی کونچی ، کونچ** (اپ و ، ۲ : ۸۳) .

جھارُو (و مع) امث (قدیم) . **رک : جھاڑو .**

کرن کی جھارو بندا رین کی کالک چرا
فرش ملمع بچھا خسرو رومی یہ تن

(۱۵۱۸ ، لطفی بیجاپوری (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ع ، ۳۳)) .

جھاری (۱) امذ . **ٹونٹی دار برتن جس کی گردن لمبی ہو ، لوٹا ، بدھنا .** رکھتی جی جل کی جھاری بھر لائیں ہرا ہو جی پانوں دھوئے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۸۳) . یہ سونے کی جھاری ہے . (۱۹۶۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۶۵) .

جھاری (۲) امث . صاف شدہ چاندی کی پتلی پٹی یا پترا ، (اصطلاحاً) **کئی مرتبہ کی صاف کی ہوئی عمدہ چاندی** (اپ و ، ۴ : ۴) . [پ : جھاری **झारी** ؛ رک : جھارنا (۲)] .

جھاری (۳) امث . **خود رو جھاڑی ، جھاڑ جھنکاڑ ، جنگلی گھاس بودے ، رک : جھاڑی** (پلیٹس) .

جھارے کارَنْدَہ (فت ر ، سک ن ، فت د) امذ . **پجر اکوڑنے والی لکڑی کی سطح پر کٹواں دھاریاں ڈالنے کا رندہ تاکہ سطح کی رندائی میں پجر نہ اکھڑیں** (اپ و ، ۱ : ۳۳) . [مقامی] .

جھاڑ (۱) امذ . **۱. رک : جھاری (۳) .**

قدرت سوں اپس کیا ہے ظاہر بو جھاڑ ہو جانور جواہر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶) . **۲. درخت ، جھنکاڑ ، وہ درخت یا پودا جو کوتاہ قد ہو پتے بکثرت ہوں خار دار یا بلا خار .** جیکوئی تن کی زمین پاک کرے گا ، خدا منع کیا سو فعلاں تے تو او جھاڑ بار آوے گا . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۲) .

پڑے یک ہو یک رن میں کئی ٹھاٹ ٹھاٹ
توں بولے سٹے تاڑ کے جھاڑ کاٹ

(۱۶۲۵ ، قصہ بے نظیر ، ۳۳) .

ہوگا اگر حلال تو کوّا پہاڑ کا
لیکن نہ یہ غضب کہ کتا ہی کے جھاڑ کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۵) . یہ ملک ایک باغ ہے اور بادشاہ اس کا باغبان پس مالی کو چاہیے کہ تین قسم کے جھاڑ لگاوے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۴۳) .

تھیں سبز وادیاں پیروں میں سر پہ اونچے پہاڑ
لدی پھندی ہوئی پھولوں سے جھاڑیاں اور جھاڑ

(۱۹۳۶ ، چک بیتی ، کیفی ، ۲) . **۳. بلور یا آبگینے کا شاخ دار درخت کی مانند وہ فانوس جو مکانات میں روشنی اور زیبائش کے لیے لٹکایا جاتا ہے .**

چمن میں روشنی کے روپ کو تاڑ
بجائے جھاڑ صد شاخے ہوئے جھاڑ

(۱۷۳۴ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۲۲۶) . کہیں چراغوں کی قطار کہیں کنول اور جھاڑ ، جدھر نظر ڈالو جلوۂ رعنائی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۹) . حکم دیا کہ جھاڑ بیٹھک کے اور کنول اور فانوس اور پنج شاخے اس قدر روشن کئے جائیں کہ یہ شب گویا روز روشن ہو جائے . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۲ : ۳۸۵) . **۴. ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹنے پر درخت کی شکل اختیار کر لیتی ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۵. پنجشاخہ ، پنجی** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۶. جھاڑی کی شکل کے مصنوعی بیل بوٹے (لباس پر) .**

ریاض نور پھولا رخت زریں تم نے جب پہنا
کھلے بوٹے ہوا ہر جھاڑ روشن کامدانی کا

(۱۸۷۴ ، کلیات منیر ، ۱ : ۵۷) . **۷. (i) جھاڑیاں ، جھاڑی دار بیابان ، جنگل .** اس بلا کے چھٹنے سے ہاتھی بھی چیخ اٹھتا ہے بلکہ بے تحاشا بھاگ نکلتا ہے ، اس حال میں جھاڑ اور پہاڑ اور کنواں اور گڑھا اس کو کچھ نہیں سوجھتا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۵۲) . **(ii) افتادہ زمین ، وہ اراضی جس پر محصول نہ لگتا ہو .** جو منہائی زمین کی قسم ہے جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام حسب ذیل ہیں . . . کھنڈر ، جھاڑ ، جنگل . . . چمن . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۱) . **۸. جھڑبیری کا سوکھا ہوا درخت** (نوراللغات) . [س : جھاٹہ **झाट**] .

ــ بَسانا محاورہ . **لڑائی مول لینا ، جھگڑا مول لینا ، پاپ بسانا ، اپنے پیچھے جھگڑا لگا لینا** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۸۳) .

ــ بَنْدی (ــ فت ب ، سک ن) امث . **جھاڑ لٹکانے یا لگانے کا کام ، جھاڑ فانوس سے مکان کی زیبائش کا عمل .** مکان خلوت سرا بادشاہی کا روشنی جھاڑ بندی کے سے مثل روز کے تابان و درخشان تھا . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۷۵) . [جھاڑ + بند (۱) (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ بُوٹے (ـــ و مع) امذ . **چھوٹے بڑے درخت اور پودے .**

جھاڑ بوٹے نخل ماتم ہو گئے وقت خزاں
باغ گویا بن گئے ماتم سرائے عندلیب

(۱۸۹۷ ، رشک (نوراللغات)) . [جھاڑ + بوٹا (رک)] .

ـــ پَکَڑنا محاورہ . **گھنا اور ہونا ، بہت زیادہ پھیلنا یا پھولنا پھلنا .** فاسفورس قسل کو جھاڑ پکڑنے میں بھی مدد دیتا ہے . (۱۹۷۹ ، گنے کی کاشت ، ۲۱۰) .

ـــ جَنگَل (ـــ فت ج ، غنہ ، فت گ) امذ . **وہ میدان جہاں خار دار درخت زیادہ ہوں اور ہریالی کم ہو .** جاتے جاتے دو کوس وہ جھاڑ جنگل طے کیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۸) .

جھنگ میں تیرے دھرا کچھ بھی نہیں
جھاڑ جنگل کے سوا کچھ بھی نہیں

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۸۷) . [جھاڑ + جنگل (رک)] .

ـــ جَھڑُولا/جَھڑُولَہ (ـــ فت جھ ، و مع/فت ل) امذ . **درخت اور پودے اور بڑے درخت ، نباتات (بیشتر خود رو) .**

جھاڑ جھڑولے اپنا سایہ زمیں پر ڈالتا
باغ کے تختے اکھنڈ باغ کے دستے چمن

(۱۹۷۲ ، شاہی ، گ ، ۱۰۱) . وہاں حیوانات کا نام و نشان نہیں بلکہ جھاڑ جھڑولہ بھی اگتے نہیں پاتا . (۱۸۷۰ ، خلاصہ علم جغرافیہ ، ۸۷) . بیل بوٹیاں ہوں یا جھاڑ جھڑولے سب اس کے کنوئلے ہیں . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۹) . [جھاڑ + جھڑولہ == جھاڑ + ولا ، لاحقۂ تصغیر] .

ـــ جَھنکار/جَھنکاڑ (ـــ فت جھ ، غنہ) . (الف) امذ . ۱. **گھنے اور خار دار درخت جس میں پتے کم اور شاخیں بہت ہوں .** یہاں فقط جنگل تھا جھاڑ جھنکار کے سوا غلام نے کچھ نہیں دیکھا تھا . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۳۱) . گھاٹی کی تہ میں گدلے پانی کا چشمہ بہہ رہا تھا جس کے دونوں کناروں پر جھاڑ جھنکاڑ اگے ہوئے تھے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۳) . ۲. **کانٹے دار درختوں کی سوکھی شاخیں .** اس جگہ کو کوئی جھاڑتا نہیں جھاڑ جھنکاڑ کوڑے کا ڈھیر ہے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۷) . چاروں طرف وہ جھاڑ جھنکاڑ اٹا ہوا کہ دم بھر بیٹھنے کو جی نہ چاہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۱) . ۳. **دھاس پھوس ، خود رو زائد یا بیکار پودے .** روشنی کے نہاتھر کر جائیں جھاڑ جھنکار اکھڑ جائیں . (۱۸۳۹ ، قصۂ اگر گل ، ۹۵) . یہاں زیر درختی یعنی درختوں کے نیچے جھاڑ جھنکار بہت کچھ اگ آتا ہے . (۱۹۵۲ ، خطے اور ان کے وسائل ، ۳۷) . ۴. **بلند گھنے دار درخت** (دریائے لطافت ، ۹۳) . ۵. **جھڑ بیری کا سوکھا ہوا درخت** (نوراللغات) . (ب) صف . ۱. **گھنے اور خار دار درختوں والا ، گھنا اور خار دار .**

وہ جنگل بڑا جھاڑ جھنکاڑ تھا ، ہے شش جہت ہر طرف آڑ تھا

(۱۸۳۷ ، صبابیہ ، ۱۳۵) . ۲. **گھنے دار ، گچھے والا ، گھنا .** اس کی گھنی اور جھاڑ جھنکاڑ بھوؤں کے نیچے چھپی ہوئی دھندلی آنکھیں ادھر ادھر تکتی رہتیں . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۳۴) . ۳. **خشک ، بغیر پتوں والا ، سوکھی شاخوں والا .**

فقط خار بن گیا کیڑ پھاڑ تھا
کہ بوٹا بھی وہاں جھاڑ جھنکار تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۲) . ۲. (کنایۃً) **الجھا ہوا ، بکھرا ہوا ، بے ترتیب .** بال دیکھو تو جھاڑ جھنکاڑ . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۹) . [جھاڑ + جھنکاڑ (رک)] .

ـــ جَھنکاڑ لَگانا ف م . **کانٹوں والی جھاڑیوں یا شاخوں کی باڑ بنانا .** ضریبہ اس فوجی کیمپ کو کہتے ہیں جس کی محافظت چاروں طرف سے جھاڑ جھنکاڑ لگانے سے کی جائے . (۱۹۰۲ ، محاربات عظیم ، ۹۷) .

ـــ جَھنکاڑ ہونا ف م . **ویرانہ بن جانا ، ترو تازگی ختم ہو جانا ، ہریالی جاتی رہنا ، تباہ و برباد ہو جانا .** یہ لہلہاتا ہوا چمن ایک دن جھاڑ جھنکاڑ ہو جائے گا . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۸۷) .

ـــ دار صف . **گھنا ، کٹیلا ، کانٹوں والا ، زیادہ شاخدار .** جھاڑ دار جنگل یا کپاس اور جوار کے کھیت میں گھونسلا بناتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۹۳) . [جھاڑ + ف : دار ، داشتن == رکھنا] .

ـــ سا لِپَٹنا محاورہ . **پیچھے پڑ جانا .**

پاؤں پر اوس کے گر پڑا میں تو لگا وہ کہنے شوخ
سر کو اوٹھاؤ جاؤ بھی لپٹے ہو تم تو جھاڑ سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۸) .

ـــ سے چھوٹا پَہاڑ میں اَٹکا کہاوت . **کسی مشکل سے نکلنے کے بعد اس سے زیادہ بڑی مشکل میں پھنس جانے کے موقع پر بولتے ہیں** (نوراللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۷) .

ـــ شاہی صف ؛ امث . **بھارت کی قدیم ریاست جے پور سے منسوب (بولی یا سکہ وغیرہ) .** جے پور کی بولی کو جھاڑ شاہی بھی کہتے ہیں اس کو جھاڑ شاہی اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہاں کے سکے میں جھاڑ بھی بنا ہوا ہے . (۱۹۲۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۳۱) . آنک سے تو اشرفی جھاڑ شاہی (جے پوری) معلوم ہوتی ہے . (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۵۹۰) . [جھاڑ + شاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ کا اِزار بَند (ـــ کس ا ، فت ب ، سک ن) صف . **ایک قسم کا ازار بند جس کے بڑے بڑے پھندنے ہوتے ہیں .**

کافی ہے جھاڑ کا یہ تمہارا ازار بند
چلیے نہ لالٹین کو جلوا کے سامنے
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۱۲).

— کا ڈَول (— و لین) امذ. **درخت کی جسامت ؛ پیڑ کا تنا ؛ پیڑ کی شکل و صورت ، وضع قطع یا رنگ ڈھنگ.** جیوں باؤ آیا و نکل گیا و لیکن جھاڑ کا ڈول تو رہا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۵).

— کا کانٹا (— مغ) امذ ؛ صف. ۱. **(کنایۃً) بدخو ، لڑاکا ، جنگجو ، وہ شخص جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو.** لڑکی کیا عذاب تھا جدھر گئی آفت اور جس کے سر ہوئی جھاڑ کا کانٹا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳). ۲. **(کنایۃً) مصیبت ، آفت ، دکھ کا سبب.**

یہ سن کے کیکئی نے غصہ میں اس کو ڈانٹا
میرے پتی کے حق میں تو جھاڑ کا ہے کانٹا
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۲۹).

— کا کانٹا بننا محاورہ. **پیچھا لے لینا ، پیچھے پڑ جانا.** توبہ ہے تم سے تو سیدھی بات کرنا بھی مشکل ہے جھاڑ کا کانٹا بنی جاتی ہو. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۳۰۷).

— کا کانٹا پیچھے لگانا محاورہ. **مصیبت گلے ڈالنا ، پیچھا نہ چھوڑنے والے یا تنگ کرنے والے کو ساتھ کر دینا یا ساتھ لے لینا.** یہ انا نے میرے پیچھے اور جھاڑ کا کانٹا لگایا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۶). تم نے ناحق اس جھاڑ کے کانٹے کو اپنے پیچھے لگایا اس سے ڈرنا ہی چاہیے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳۰۲).

— کا کانٹا ہو جانا/ہونا محاورہ. ۱. **پیچھے پڑ جانا ، پیچھا نہ چھوڑنا.** ذراسی بات تم سے پوچھی تھی ، تم تو جھاڑ کا کانٹا ہو گئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۵). خورشید بہو ... اس کے پیچھے جھاڑ کا کانٹا ہو کے اس واسطے چمٹ جاتی کہ اب پھر کبھی ایسی بات کا نام نہ لے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۷۹). ۲. **درپئے آزار ہونا ، خلش پیدا کرنا.**

نیش زن ہو جو وہ مژگاں خلش آرا ہو کر
لپٹے ہر موئے بدن جھاڑ کا کانٹا ہو کر
(۱۸۲۸ ، سخن بے مثال ، ۳۸).

— کا کُتّا (— ضم ک ، شد ت) امذ. **درخت کی بلّی ، لاط : Paradoxurus وورائڈے Viverridoe جماعت کی ایک نوع.** درخت کی بلی ... مختلف مقاموں میں ان کو سینوری ، لکھائی ، جھاڑ کے کتے وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۶۹).

— کی قَلَم (— فت ق ، ل) امث. **جھاڑ (شیشہ آلات) کے سروں پر لٹکائے جانے والا سہ رخا خوشنما بلوریں آویزہ جو منشور نما ہوتا ہے.** گھر میں پڑی پرانی کہیں جھاڑ کی قلم مل جائے تو اس میں سے دھوپ کی طرف دیکھیے سات رنگ ... صاف دکھائی دیں گے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳).

— کَھنڈ (— فت کھ ، سک ن) امذ. ۱. **گھنا اور دشوار گزار جنگل.** جھاڑ کھنڈ ہندی زبان میں اس جنگل کو کہتے ہیں کہ بہت دشوار گزار ہو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۸). ۲. **رک : جھاڑی** (اردو قانونی ڈکشنری). ۳. **بیابان ، ویرانہ.**

نکلتی دل سے ہے ایک آہ بن کے جھاڑ پہاڑ
جو تجھ کو یاد ہم اے جھاڑ کھنڈ کرتے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۳). [جھاڑ + س : کھنڈ खणड] .

— لَگوانا محاورہ. **جھگڑا لگانا مول لینا.**

کہاں کا ہو کے جوگی ، تونے پیچھے جھاڑ لگوایا
مجھے آتے ہی کھویا ، سر بھی اپنا مفت کٹوایا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۰).

— ہو کر چمٹنا محاورہ. **رک : جھاڑ کا کانٹا ہو جانا.** ماما تو میاں کے پیچھے جھاڑ ہو کر چمٹی مگر بی بی لٹھ توڑ ہول پڑیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۶۵).

جھاڑ (۲) (الف) امث. ۱. **جھاڑنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل.**

میانِ دل سے شمشیر سخن کاڑ
یکایک دوڑ کر شیطان پر جھاڑ
(۱۸۰۳ ، قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۶۱۵)).

۲. **کسی چیز کی تیز بو جس سے چھینکیں آنے لگیں ، جلاب کی ایک دوائی ، ایک طرح کی دوا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. **سلسلہ ، تار ، قطار ، تسلسل.** ان کی کمر پکڑ کر مسلسل و متواتر گالیوں کا جھاڑ باندھ دیا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۷۱). ان ... پر اپنی زبان میں اور پشتو میں بھی گالیوں کا جھاڑ باندھ دیا. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۵۲). ۲. **جادو ، منتر** (جامع اللغات). ۳. **بڑھی ہوئی تِلّی یا کسی درد وغیرہ کے ازالے کا عمل** (ماخوذ : نوراللغات). (ج) صف : م ف. **سبز ، کل.** اس وقت تو وہاں میلا لگا ہوگا اور جھاڑ سفید پوش یا گُرگے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۹). جھاڑ ایک سی چیزیں وہاں ہیں. (۱۹۲۶ ، نوراللغات).

— اُتارنا محاورہ. **زہر یا جادو منتر کے اثر کو دفع کرنے کے لیے کچھ پڑھ کر دم کرنا.** بے جوتش والا ، رنگ نرالا ، ڈھنگ اعلیٰ ، جھاڑ اتاروں ، منتر ماروں. (۱۸۲۸ ، دل فروش ، ۵۵).

— اُتَرنا محاورہ. جھڑکی پڑنا ، جھڑکا جانا ، غصہ اتارا جانا .
آفتاب نے کہا ملکہ یہ تو ناحق کا غصہ ہے کوبے کی جھاڑ مجھ پر اترتی ہے . (۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسین) ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۳۰) .

— باق امث . پوری بیباقی کل بیباقی ، جو باقی ، بچا ہو اس کی ادائی ، حساب کی صفائی (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . [جھاڑ + باق (رک)] .

— باندھنا محاورہ . سلسلہ شروع کرنا ، تار باندھنا (بارش ، آنسو ، بات وغیرہ کا) ، سلسلہ جاری کرنا .
تعجھاڑا غیر کو تونے کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا
مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تونے بد زباں باندھا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۷) .

— بِچھائی کا مَلی (کَمبَلی) اَور رَہی نَمانی (رہے نمانی) سو کہاوت . بطور قناعت ظاہر کرنے کو فقیروں کی نسبت کہتے ہیں ، قناعت سے مراد ہے (خزینۃ الامثال ، ۶۹ ؛ نجم الامثال ، ۷۰۱ ؛ جامع اللغات) .

— بُہار (بوہار) کَر م ف . جھاڑ پونچھ کر کے ، صفائی کر کے ، گرد اور دھول صاف کر کے . اپنا مکان کرایہ دار سے میرے شوہر نے خالی کرایا اور جھاڑ بوہار کر سامان ضروری سے مرتب کیا . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۳۴) .

— بیباق کیا فقرہ . سب کچھ خرچ کر ڈالا ، کچھ باقی نہیں چھوڑا (محاورات ہند ، ۷۰) .

— پَچھوڑ کَر دیکھنا محاورہ . نہایت غور سے تلاش کرنا ، بڑی جستجو کے ساتھ ڈھونڈنا ؛ خوب آزمانا ، جانچ تول کرنا ، تجربہ کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۸۳) .

— پَڑنا محاورہ . بُرا بھلا کہا جانا ، تنبیہہ کا نشانہ بننا ، غصہ اترنا . جھاڑ کے پڑتے ہی دل خاموش ہو جاتا اور میں اپنے کام میں لگ جاتی . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۶ جنوری ، ۹) .

— پونچھ (— و مج ، مغ) امث ؛ ~ جھاڑ پوچھ . جھاڑنا پونچھنا ، صفائی ستھرائی ، صفائی .
جھاڑ پونچھ اس کی آج کرلو خوب
وقت شب آئے گا میرا محبوب
(۱۸۳۵ ، رنگین (قران السعدین ، ۱۳۸)) . گھر میں جھاڑو دیتی ہیں ، جھاڑ پونچھ کرتی ہیں . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۱۷) . [جھاڑ + پونچھ (رک)] .

— پونچھ بَرابَر کَرنا محاورہ . کھا ہی ڈالنا ، خرچ کر ڈالنا (نور اللغات) .

— پَہاڑ (— فت پ) امذ . ۱. مسلسل ، بکثرت ، گھمبیر .
نکلتی دل سے ایک آہ ان کے جھاڑ پہاڑ
جو تجھکو یاد ہم اے جھاڑ کھنڈ کرتے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۳) . ۲. لاطائل بات ، خارج از بحث مضمون ، بات کا بتنگڑ (نور اللغات) . [جھاڑ + پہاڑ (رک)] .

— پھوک/پھونک (— و مع / مغ) امث . منتر یا دعا جو کسی زور مرض یا آسیب وغیرہ کے اثر کو زائل کرنے کے لئے دم کی جائے .
گزرے عمل سے حُب کے ، بتاوے کوئی بھبت
کچھ جھاڑ پھونک ، نقش کوئی ، کوئی ٹوٹکا
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۳۶) .
عام غلطی . . . لوگوں کے دلوں میں متمکن ہے کہ امراض وبائی میں علاج نہ کرنا چاہیے ، بلکہ ٹوٹکے اور جھاڑ پھوک سے اس کا تدارک بہتر ہے . (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین ، ۲) .
قوم کی مسجد میں کیجیے جھاڑ پھونک
اسپتالوں میں وہ اچھی ، ہو چکی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۶۹) . اف : کرنا . [جھاڑ + پھوک/پھونک (رک)] .

— پھُونک کے پھیرے ڈالنا محاورہ . دولہا دلہن کو جنگل میں لے جا کر جھاڑ کے تلے پھیرے کر دینا ؛ دنیا کے رسم و رواج کی پروا کیے بغیر سادگی سے بیاہ کر دینا ؛ خوب دیکھ بھال کے شادی کرنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۸۳) .

— پھُونکی (— و مع ، مغ) امث . جھاڑ پھونک کرنے کا کام یا پیشہ . مسجد میں تعویذ گنڈا یا جھاڑ پھونکی پر گزر اوقات ہے . (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۱۸) . [جھاڑ + پھونکی ، پھونک (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ نسبت] .

— جانا محاورہ . سب کچھ چٹ کر جانا ، سارا کا سارا کھا لینا .
ان گئی شب جو ساقیا تند شراب سیب کی
جھاڑ گئے نشہ میں ہم قاب کی قاب سیب کی
(۱۸۱۸ ، انشا (مصطلحاتِ اردو ، ۱۶۲)) .

— جَھَنک (— فت جھ ، ٹ) امث . ۱. رک : جھاڑ پونچھ ، جھاڑو وغیرہ سے صفائی ، جھاڑنا اور جھٹکنا (ماخوذ : نور اللغات) . ۲. دعا دم کرنا ؛ مکان صاف کرنا (ماخوذ : محاورات ہند ، ۷) . [جھاڑ + ا : جھٹک ، جھٹکنا (رک) سے] .

— جھُوڑ (— و مع) م ف . صاف کر کے ، چٹ کر کے ، صفائی کے ساتھ (ماخوذ : پلیٹس) . [جھاڑ + جھوڑ ، تابع] .

— دینا محاورہ . ۱. ڈالنا ، پھینکنا ، جھٹکنا . یہواہ نے مصریوں کو دریا میں جھاڑ دیا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۹۷) . وہ بڑی طرح سلام پھینکتے پھرتے ہیں آتے جاتے مجھ پر بھی ایک آدھ جھاڑ دیتے ہیں . (۱۹۵۲ ، ہر نابالغ ، ۳۸) . ۲. نکالنا ، دفع کرنا ، دور کرنا . تمہارا سارا غصہ جھاڑ دوں گا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) . ۳. مارنا (لات یا ہاتھ وغیرہ) . میں نے اس پر ایک ہاتھ جھاڑ دیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) .

— کَر لے جانا محاورہ . سب کچھ لے جانا ، صفایا کر دینا ، کچھ باقی نہ چھوڑنا ، سمیٹ لینا . خدا جانے گھر سے رزق ہی اٹھ گیا یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی جھاڑ کر لے گیا . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۷) .

— کے پَر نکالنا محاورہ . جھٹک کر یا گرا کر دوبارہ پر نکالنا (عموماً جانور ہر سال کریز یعنی پر گر جانے کے بعد نئے پر نکالتے ہیں) .

اے جان میرے داغوں کی پاتا نہیں بہار
ہے جھاڑ کے نکالنا پر سال مور پر
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۳۵) .

— لَگانا محاورہ . رک : جھاڑ باندھنا . نگوڑی ماما کی چھوکری اور اس کی راں میں ہاں ملا میرے پیچھے جھاڑ لگا دیتی ہے . (۱۸۷۵ ، انشائے ہادی النسا ، ۳۲) .

— لَگنا محاورہ . بھیڑ لگنا ، اجتماع ہونا ، جمگھٹ ہونا ، قطار بندھنا .

محبوب رنگیلیوں کی بھی اک ساتھ لگی جھاڑ
ہر جھاڑ سے سرسوں کے بھی کھیتی تھی اپنی جھاڑ
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۱) .

— لینا محاورہ . ۱. صاف کر دینا ، بُہارنا (نوراللغات) . ۲. وصول کر لینا ، حاصل کر لینا . میں سمجھتا ہوں کہ دس ہزار تو جنگل ہی سے جھاڑ لوں گا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۶) . اسٹیشن پر جائیں تو پلیٹ فارم کا ٹکٹ دو آنے کا ہوتا ہے اور بھنگی ایک آنہ الگ جھاڑ لیتا ہے . (۱۹۵۳ ، کالا سورج ، ۲۶۸) .

جھاڑا (۱) امذ ؛ ~ جھاڑہ . ۱. کسی چیز کو تلاش کرنے کے لیے گھر بار یا کسی شخص کے کپڑے وغیرہ اچھی طرح دیکھنا ، تلاشی ، جامہ تلاشی ، خانہ تلاشی .

لاگا نہ ہاتھ دل کہیں جھاڑا بھی لے چکے
جوں شانہ اس کی زلف سے ہم تار تار کا
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۹) . شاہ بندر نے یہ بات سن کر سب صندوقوں کا جھاڑا لینا شروع کیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۶) . پہرے داروں نے اسے پکڑ کر اس کا جھاڑا لیا . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۲۰) . اف : دینا ، لینا . ۲. **صاف کرنا ، رک : جھاڑنا** (جامع اللغات) . ۳. **کوڑا کرکٹ** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۴. **منتر یا دعا دم کرنے اور جادو منتر دور کرنے کا عمل** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۵. **تفصیلی کیفیت یا حال .** زمین کے کرہ کا جھاڑہ صوبجات اور ملکوں اور دریا وغیرہ سے معلوم ہوتا ہے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۹۱) . [ا : جھاڑ ، جھاڑنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— پھُوکی/پھونکی (— و مع/مغ) امث . ۱. **بازی گری ، شعبدہ بازی ، مکاری** (فرہنگ آصفیہ) . ۲. **رک : جھاڑ پھونک .** اب جھاڑا پھونکی شروع ہو گئی اور سپاہی کچھ پڑھ پڑھ کے اپنے اوپر دم کرنے لگے . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۳۷) . جھاڑا پھونکی گنڈے تعویذ کے بہانے عورتوں اور بچوں کا خون کیا کرتا تھا . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۶۸) . کلام مجید کی آیتیں جو خاص ہدایت کے لیے . . . تھیں جھاڑا پھوکی میں ان کا استعمال ہونے لگا . (۱۹۲۸ ، حیات طیبہ ، ۶) . [جھاڑا + ا : پھوکی/پھونکی ، پھونکنا (رک) سے] .

— جَھٹکا (— فت جھ ، سک ٹ) صف مذ . **جھاڑا بُہارا صاف کیا ہوا .** تہان پر آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ جھاڑو سے جھاڑا جھٹکا اور اس پر پانی کا چھڑکاؤ کیا ہوا ہے . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ا : ۱۰) . [جھاڑا + ا : جھٹکا ، جھٹکنا (رک)] .

— جھُوڑی (— و مع) امث . **تلاشی ، صفائی** (جامع اللغات) . [جھاڑا + ا : جھوڑی ، جھوڑنا ، جھاڑنا (رک) کا تابع] .

— دینا محاورہ . ۱. **کپڑے لتے اُتار کر دکھانا ، تلاشی دینا** (مخزن المحاورات ، ۳۸۳ ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲. **کچھ منتر پڑھ کر جوگی یا فقیر کا جھاڑو وغیرہ سے بھوت پریت دور کرنا ، جھاڑ پھونک کرنا ، بلا دور کرنا .** بابا جی بڑا اچھا جھاڑا دے ہے ، میرے چھورے کو تو اسی سے آرام ہوا ہے . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۸۳) .

— کاڑا صف (قدیم) . **صاف کیا ہوا جوشاندہ ؛ خلاصہ ، لب لباب .** انبڑ نایوں ہوا تو اسے پانچہ محل کا جھاڑا کاڑا بولتے ہیں . شریعت کا محل واجب الوجود . . . طریقت کا محل ممکن الوجود . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲) . [جھاڑا + ا : کاڑا = کاڑھا (رک)] .

جھاڑا (۲) امذ. ۱. رک : جھاڑ ، جھاڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. (مجازاً) بول و براز ، گو .

قضا حاجت کو جائے آپ جس جا
تو جھاڑا اور پیشاب ان کا اس جا

(۱۸۰۰ ، وزن المجالس ، ۱۳). ۳. جائے ضرور (قدیم اردو کی لغت). [رک : جھاڑ + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت].

— پھرا لانا/پھرانا محاورہ . جھاڑا پھرنا (رک) کا تعدیہ .

کہا آواز اس نے یوں ہنس کر
کہ تو جھاڑا پھرالا مجھ کو چل کر

(۱۸۰۵ ، پنجۂ رنگین ، ۲۸۸) .

— پھرنا محاورہ . ۱. جھاڑیوں میں گھومنا پھرنا ، جنگل میں ٹہلنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. بیت الخلاء پھرنا ، ٹٹی پھرنا ، ہگنا ، جائے ضرور جانا (قب : جھاڑے جانا) . دیتے ہیں بھتی دیتے ہیں . . . جھاڑا پھر لیں دیتے ہیں . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۲ : ۹) .

جھاڑا جھاڑ امث . رک : جھاڑ جھاڑ ؛ مسلسل رونے یا گریہ و زاری کرنے کی آواز ؛ ناراضگی ، ڈانٹ ڈپٹ ، غصہ .

اول ہر بات کوں اجڑیا غصہ کر جھاڑ بیٹے تھے
اپنا ہر گز جھڑک کر جپ میں جھاڑا جھاڑ نا کر سوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۰) . اف : کرنا .

جھاڑ بَنْدَر (فت ب ، سک ن ، فت د) . امذ . دوڑ اور جھپٹ کا کھیل جس میں قرعہ اندازی کے ذریعے ایک کھلاڑی کو میدان میں بٹھا دیا جاتا ہے اور اس کے گرد ایک مقررہ فاصلے پر دوسرے کھلاڑی گھیرا باندھ لیتے ہیں اور اس کی نگاہ بچا کر جھپٹ کر اس کو چھونے آتے ہیں ان میں سے جو کوئی پکڑا جاتا ہے وہ شکست خوردہ سمجھا جاتا ہے اور علیحدہ بٹھا دیا جاتا ہے ، اسی طرح کھیل ختم ہوتا ہے (اب و ، ۸ : ۹۹) . [مقامی] .

جھاڑ جھاڑ امث . رک : جھڑ جھڑ ، دھڑا دھڑ ؛ کسی چیز کے تیزی کے ساتھ چلنے یا گرنے وغیرہ کی آواز .

چلایا چتے باڑ کوں جھاڑ جھاڑ
کٹایا سرو سب سنیا باڑ باڑ

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۹۰) . [حکایت الصوت] .

جھاڑَن (فت ڑ) . (الف) امذ . جھاڑنے اور صاف کرنے کی کوئی چیز ، صافی ، پونچھن ، برش . الماریاں دونوں وقت جھاڑن سے جھاڑ دیتی جاتیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۲) . وہ جھاڑن سے ہاتھ پونچھتی دروازے میں نمودار ہوئی . (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۹۹) . (ب) امث . ۱. وہ چیز جو جھاڑنے اور پونچھنے سے نکلے ، بچا کھچا ، جھڑن (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲. (عو) چھنی ، غربال ؛ کوڑا کرکٹ ؛ ریزگاری ؛ ریزہ (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۳. (کنایۃً) آخری بچہ (نوراللغات) . [ا : جھاڑ ، جھاڑنا (رک) سے مشتق + ن ، لاحقہ اسم آلہ و اسم مصدر] .

— پوچَھن/پونچھن (— و مج ، فت چھ/نغ) امث . ۱. جو چیز جھاڑنے پونچھنے سے نکلے (فرہنگ آصفیہ) . ۲. (مجازاً) وہ بچہ جس کے بعد کوئی اور بچہ نہ ہو ، آخری بچہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [جھاڑن + پوچھن/پونچھن (رک)] .

— جھوڑَن (— و مع ، فت ڑ) امذ ؛ امث . ۱. جو جھاڑنے جھوڑنے سے حاصل ہو ، بچا کھچا . خزانے تو آپ لیتے ہیں مجھ کو کچھ جھاڑن جھوڑن مل جاتا ہے ، اس سے کبھی قرضہ ادا ہوتا ہے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۳۳) . ۲. کوڑا کرکٹ ، جھاڑن پوچھن (رک) . ہر قسم کی جھاڑن جھوڑن جو کسی جائے جمع کی جائے اکثر اوقات پانس کے مصرف میں آتی ہے اور بہت قوت دار ہوتی ہے اور ہر قسم کے کھیت میں ڈالی جا سکتی ہے . (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۱۶۳) . [جھاڑن + جھوڑن ، تابع] .

جھاڑْنا (سک ڑ) . (الف) ف م . ۱. گرد و غبار صاف کرنا ، کسی چیز کو جھٹک کر پونچھنا ، جھاڑو یا کسی اور چیز سے صاف کرنا . اس میدان کوں پلکہاں سوں اس بادشاہ کے دربار کے تانگے جھاڑے گا . (۱۹۲۱ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۱۲۹) .

حاضر ہے میری آنکھوں سے لو دامن مژہ
منظور جھاڑنا ہو جو تم کو غبار زلف

(۱۸۶۷ ، مرآۃالغیب ، ۱۵۹) . دن بھر بیٹھی مرغیوں کے دھاپے تھوپتیں اور کبوتروں کی کابکیں جھاڑتیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۱) . ۲. کنگھی کرنا ، شانہ کرنا ، بال صاف کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۳.(i) درخت سے پھول پتے یا پھل گرانا ، توڑنا . میری لاٹھی ہے ٹیکتا ہوں اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر اور میرے اس میں کئی کام ہیں . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۲) . (ii) حاصل کرنا ، نکال لینا . غنیمت ہے کہ اس خوفناک برائی میں سے ہم کچھ بھلائی بھی جھاڑ سکتے ہیں . (۱۹۴۳ ، پندرہ روزہ آجکل ، دہلی ، یکم جون ، ۳۱) . ۴. (جھٹک کر یا کوئی چیز مار کر) کسی چیز کو گرانا .

کھٹمل میں جن کی کھاٹ کے اب جھاڑتا ہوں روز
برسوں مرے پلنگ کے نوکر رہے ہیں وہ

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۷۳) . ۵. نکال لینا ، جھٹک کر نکالنا . ہڈاں میں تے گد جھاڑ ینگے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۰) . ۶.(i) مارنا ، مار لگانا . ایک ضرب شمشیر کی اوپر گردن غلام کے جھاڑ کر اور اوپر گاؤ کے سوار ہوکر . . . روانہ ہوا . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۷۰) . لگام کے زائد حصے کو

گھما کر دو طرفہ گھوڑے کو جھاڑ دیا. (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۵۱). (ii) **فوجی سلام کرنا ، سلیوٹ مارنا (کوئی کام اس طرح کرنا کہ میکانکی عمل ہو).** سلیوٹ جھاڑیں اور اٹینشن کریں. (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۱۳۴). **۷.(i) جھٹکنا.**

لگ جائے جھڑی برسوں پھر اپنے جھڑیں آنسو
جھاڑوں جو دم گریہ میں دامن مژگاں کو

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۱۰). (ii) **(پرند کا بازو یا پروں کو) پھڑ پھڑانا.** پہلے ایک مرغ نکلا جس نے اپنے بازو جھاڑ کے آواز دی. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۶). (iii) **ہر گرانا ، کریز کرنا** (نوراللغات). **۸. دعا یا منتر سے زہر مرض منتر یا آسیب کے اثر کو دفع کرنا ، پھونکنا ، دم کرنا.** وہ ایک انگلی سے خاک لگا کر جھاڑ دیتا اور کچھ پڑھ کر دم کردیتا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۵۷).

گرد غم بال بال سے پونچھی
درد سر اس پری نے جھاڑا ہے

(۱۸۵۴ ، کلیات منیر ، ۲ : ۵۲۷). زہر اتنا قاتل تھا کہ دو بارہ لہر نہ آئی . . . کوئی منتر جھاڑنے والا مل جائے تو ممکن ہے اب بھی جان بچ جائے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۲). **۹. اتارنا یا نکالنا یا دور کرنا.** دیکھو میں ابھی تمہارا غصہ جھاڑتی ہوں. (۱۹۲۶ ، نوراللغات). **۱۰. ڈانٹنا ، پھٹکارنا ، لتاڑنا ، دھتکارنا ، کسی پر غصہ اتارنا ، سرزنش کرنا.**

خوب غصے میں ہونٹوں کو چبا کر
بہت دایہ نے جھاڑا اس کو آ کر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۴۷۷). ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر نے تحصیل دار صاحب کو بھیج کر احسن الدولہ کو اپنی کوٹھی پر بلوایا اور خوب جھاڑا. (۱۹۳۳ ، عزمی ، انجام عیش ، ۴۳). **۱۱. کھنگال مارنا ، چھاننا ، اچھی طرح دیکھنا اور تلاش کرنا.** حکم دیا کہ شکار کی جستجو کرو ، انہوں نے فوراً جھاڑی جھنڈی کو جھاڑا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۰۱). **۱۲. (نمود و نمائش کے لیے زبان سے) اظہار کرنا ، زبانی جمع خرچ کرنا ، باتوں سے کام لینا.** بری راہ سے روکنے کے لیے صرف بھاشن جھاڑنے کو کافی نہ سمجھا گیا اور ماں نے اوشا رانی سے اس کی نسبت کر دی. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۸). **۱۳. (پلکیں) جھپکانا ، (پتلیاں) ادھر ادھر گھمانا.**

جھاڑیں جو پتلیاں تو نظر سے گیا
گھوڑا براق بن کے سوئے آسماں گیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۶). **۱۴. (بندوق) چھوڑنا ، داغنا ، فیر کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). **۱۵. آگ نکالنا ، چقماق سے آگ پیدا کرنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). **۱۶. (عور) انزال کرانا (پانی کے ساتھ).**

مردوے بول تو بہت سنڈے ہیں لیکن ہے ہے
کوئی ایسا نہیں جھاڑے ترا پانی بالدی

(۱۸۳۵ ، رنگین (رنگین و انشا ، ۵۴)). (ب) حف. **جھاڑنے والا ؛ دولتی چلانے والا (گھوڑا).**

پاؤں تل دیکھو پاتھی   پھاڑنا باگ جھاڑنا گھوڑا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۷). [پ : جھاڑنا झाड़ना ؛ س : ادھیَ دریَ (ت) (ति) अध्यदृ'य].

ـــ بہارنا ف م. **صاف کرنا ، جھاڑو سے صاف کرنا ؛ آراستہ کرنا.** معلوم ہوتا ہے کہ سولزیشن (تہذیب) کی سواری شاہانہ چلی آتی ہے ، ہر شخص اپنے اپنے ویرانہ کو جھاڑ بہار رہا ہے. (۱۸۸۱ ، نیرنگ خیال ، ۳). [جھاڑنا + بہارنا (رک)].

ـــ پوچھنا/پونچھنا محاورہ ؛ ف م. **صاف کرنا ، صافی وغیرہ سے پوچھ کر صاف کرنا.** ذرا فرصت ملتی ہے تو مکان کے جھاڑنے پونچھنے میں لگ جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، ملفوظات اقبال ، ۱۵۲). [جھاڑنا + پوچھنا/ پونچھنا (رک)].

ـــ پھوکنا/پھونکنا محاورہ. **زہر مرض آسیب یا نظر بد کے اثر کو زایل کرنے کے لیے منتر یا دعا پڑھ کر دم کرنا ، جھاڑ پھونک کرنا.** کسی نے دوا کسی نے دعا کی جھاڑا پھونکا کچھ نہ ہوا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۸۲).

ڈس لیا مار زلف نے دل کو   جھاڑنا پھونکنا ہے اب بیکار

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۲۱۳). [جھاڑنا + پھوکنا/پھونکنا (رک)].

ـــ جھٹکنا محاورہ. **۱. گرد و غبار صاف کرنا ، جھاڑو بہارو دینا.**

جھاڑو جھٹکو گھر کی آرائش کرو اے باندیو
آج ہیں رنگین کے آنے کی یہاں تیاریاں

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ). **۲. جو کچھ بڑی کسی کے پاس ملے اس سے لے لینا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [جھاڑنا + جھٹکنا = جھاڑ کر صاف کرنا].

ـــ جھوڑنا ف م. **گرد و غبار صاف کرنا یا جھٹک دینا.**

جھاڑی جھوڑی ہوئی چٹانیں صاف
سنگ مرمر کے طور سے شفاف

(۱۸۸۳ ، قدر ، ک ، ۷۷). کپڑے وپڑے جھاڑ جھوڑ کر کھڑا ہو جاتا ہے. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۳۴).

جھاڑو (و مع) امث. **۱. سینکوں ، ناریل کی تیلیوں یا کھجور کے پتوں یا کسی اور درخت کے لمبے تنکوں اور باریک شاخوں وغیرہ کا مٹھا جو ایک سرے سے بندھا ہوتا ہے اور کوڑا کرکٹ اور گرد و غبار صاف کرنے کے کام آتا ہے ، جاروب ، بہاری ؛ سوہنی.**

دیک کر عالم تجے تیرے رخن دل سوں ڈھلک
جھاڑنے دربار تج جھاڑو کیے اپنی پلک

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۷).

پھینکے ہیں جھاڑو سے دھکیل دھکیل
چلی آتی ہے چیونٹیوں کی ریل

(۱۷۷۶ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۲).

جھاگ اڑاتی ، پھاندتی ، آتی ہوئی
کپکپاتی ، لوٹتی ، سڑتی ہوئی
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۸۱).

ــ اُڑنا محاورہ. جھاگ اڑانا (رک) کا لازم. غصہ کا اثر تمام اعضا پر محسوس ہوتا ہے چہرے کا رنگ بدل جاتا ہے ، . . . منھ سے جھاگ اڑنے لگتی ہے باچھیں چر جاتی ہیں. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۰۳).

ــ آنا ف م. (غصے یا کسی بیماری کے سبب منھ سے) **جھن نکلنا ، رک : جھاگ اڑانا ، جھاگ اڑنا.** منھ سے جھاگ آتے ہیں. (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۹۲۲).
عشق کا سہل نہیں ہے مٹانا موت کے منھ پر آ گیا جھاگ
(۱۹۴۳ ، شبستان ، ۵۹).

ــ بَنانا ف م. **رک : جھاگ اٹھانا.** انڈے کی سفیدی زردی علیحدہ علیحدہ پھینٹیں سفیدی کے خوب جھاگ بنائیں. (۱۹۳۰ ، عصمتی دسترخوان ، ۱۲۸).

ــ بَہنا ف م. **وہن نکلنا ، کف جاری ہونا ، بلبلے دار رطوبت یا مادّہ خارج ہونا.** کھانا پینا سوال و جواب متروک ، منھ سے جھاگ بہنے لگی سانس اکھڑ گئی. (۱۹۰۳ ، تاریخ الحکما ، ۱۲۷).

ــ بَیٹھ جانا/بَیٹھنا محاورہ. **جوش و خروش کم ہو جانا ، اُبھان مٹ جانا.** انسان خود کچھ نہیں کرتا وہ موج کے جھاگ کے مثل ہے جو پیدا ہوتا ہے اور بلبلے پیدا کرتا ہے اور پھر بیٹھ جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۱۰۲).

ــ بَھر لانا/بَھرنا محاورہ. **(غصہ یا شدید جذبے کی حالت کے سبب منھ میں) وہن پیدا کرنا : بپھرنا ، غصہ کرنا.**
منھ میں مستوں کی طرح وہ جھاگ بھر لانا ترا
وہ مزاج نوجواں کی طرح بل کھانا ترا
(۱۹۰۸ ، مخزن ، جنوری ، ۹۲).

ــ پَر جھاگ (منھ پر/پہ) لانا محاورہ. **بہت زیادہ غصہ کرنا ، غصے میں آپے سے باہر ہو جانا.**
کبھی وہ گلے کی رگیں بہت پھلانے
کبھی جھاگ پر جھاگ ہیں منھ پر لانے
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۵۹).

ــ جانا محاورہ. **رک : جھاگ بہنا.**
کبھوں کیا عالم مستی میں منھ سے جھاگ جاتے ہیں
کبھی سوتے ہیں مخموری میں گہے جھاگ جاتے ہیں
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵۷).

ــ دینا محاورہ. **جھاگ پیدا ہونا ، پھین پھینا.** انگور کا نچوڑا ہوا پانی . . . . خمر ہے اور جھاگ دینا شرط ہے امام اعظم کے نزدیک ، اور صاحبین کے نزدیک. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۸۱).

ــ کی تَہ (ـ ف ت) امذ. **وہ سطح جو پھین وغیرہ جم جانے سے بن جائے.** بعض اوقات جراثیم کے رشتک . . . . تحلیل پذیر مائعات پر ایک جھاگ کی تہ سی (Scum) بنا دیتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۲۴).

ــ کی طَرح بَیٹھ جانا محاورہ. **جلد ختم ہو جانا ، جلد مٹ جانا.** وہ جنگی جوش جو کبھی مذہب کی حمایت میں سربکف نظر آتا تھا جھاگ کی طرح بیٹھ گیا ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۹۳).

ــ لانا محاورہ. **بپھرنا ، جوش میں آنا ، جھکیانا.** دریا جھاگ لاتے ہوئے چکراتا ہوا ہمارے پاس سے گزرتا تھا. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵).
وہ اونچے سروں میں تموج کا راگ
وہ خود جوش میں آکے لانا یہ جھاگ
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۷).

ــ مارنا ف م. **جھاگ پیدا کرنا ، وہن اٹھانا.** انگور کا نچوڑا ہوا پانی جب شدید ہو جاوے اور جوش اور جھاگ مارنے لگے تو وہ خمر ہے. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۴ : ۸۱).

ــ نِکلنا محاورہ ؛ ف م. **بلبلے دار رطوبت خارج ہونا.** پہلے آنکھ سے کچھ جھاگ نکلتی ہے اور آنکھ پھول جاتی ہے. (? ، مرغی خانہ ، ۲۳).

جھال (۱) امث. ۱. **تیزی ، چرپراہٹ.**
جھال نہ تیری کردوں لاکا
کو جل ڈونگر کڑک نہ پھاکا
(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۶۰). ۲.(i) **آگ ، گرمی ، سوزش.**
کہاں سوں کیج سجل ہے کر ، نین پیالے ہو دوڑے سو
سو جل سم ، رنگ سراپاں ہے جوتی دھوپ جھالاں کے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۱).
ہجر کی آتش میں جیوں پروانہ جلتا ہے سراج
کب تلک اب تاب لاوے تجھ برہ کی جھال کوں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۵۳). (ii) **خواہش جماع (جو عورتوں کو ہو) ، جل ، جَھل** (نوراللغات ؛ شبد ساگر). ۳. **جھلک ، چمک.**
دیکھت تیغ بہادر کے تیزے کی جھال
تھٹ تھٹ گئے کڑواڑا کوکری ہوئے آنبال

(۱۹۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸) . کھنگھیریاں تو تقریباً ہر شخصیت میں موجود ہوتی ہیں جو اسے اسرار کی جھال دے دیتی ہیں. (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۱۳۲) . **۴.(i) لپٹ**. سلگے ہیں ولے سلگے ایسے دس لہیں آئے نظراں تلے دستے نہیں یوں جھالاں جاتے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۱) . **(ii) بتی کی لو** (قدیم اردو کی لغت) . **۵. موج ، ترنگ ، لہر ، جذبہ ، تپش**. دل میں تی اٹھے جھال ، کیوں کر رکھیے سنبھال . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۷) . **۶. ٹانکا ، دھات کا جوڑ لگانے کا کام ، جھالنے کا عمل .**

دل بھروسے جھال کے مت توڑیو
ظریف یہ چھلنا نہیں جھالا ہوا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۱) . ایک لڑکا مٹی کے تیل کی ٹین کی ڈبیا لے کر آیا جس کی نلی کا جھال کھلا ہوا . (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳۰) . **۷. بڑا ٹوکرا ، بڑا کھانچہ** . اٹھ اشنان دھیان کر سب سامگری جھالوں ، پراتوں ، تھالوں . . . میں بھر . . . گوبر دھن کو چلے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۴۳) . جو لوگ درختوں سے میوہ اور فواکہ کی ڈالی لینے کو آئیں ان کو لڑکر باغ کے باہر ہی سے خالی جھال کے ساتھ پھیر دیں . (۱۸۹۷ ، یادگارِ غالب ، ۲۵۵) . [س : کشارہ क्षार] .

جھال (۲) امث . **۱. (بارش یا اولوں وغیرہ کی) بوچھاڑ ، ڈونگرا** . ایک دن مُلا صاحب کو جنگل میں مینہ نے آلیا اور اس زور سے اولوں کی جھال آئی کہ مُلّا صاحب کی ٹانٹ گنجی ہوگئی . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۵۸) . **۲. نہر یا دریا کا وہ بند جہاں سے پانی بلندی سے نشیب میں تیزی سے بہتا ہے ، بہاؤ روکنے کے لیے دروازے نصب کردیتے ہیں تاکہ پانی کا بہاؤ گراؤ یا نکاس حسب ضرورت رکھا جاسکے** . کار پردازوں نے دروازے جھالوں کے جو نہر میں نصب ہیں . . . دکھائے . (۱۸۴۲ ، تاج الاقبال ، ۲ : ۲۷) . کچھ دیر کے لیے جھال پر جھاگ اور دھوپ کا ایک کھیل ہوتا ہے اور عجیب و غریب منظر نظر آتے ہیں . (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۶۴) . **۳. آبشار ، نشیبی بہاؤ .**

رواں تھی چشمۂ سے شفاف اک رُپہلی جھال
وہ اس کے پیچ و خم اور اس کی وہ ٹھمک کی چال

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳) . **۴. بارش کی جھڑی ، مہاوٹ** (ماخوذ: شبد ساگر) . [رک : جھار ، جھاڑ] .

جھال (۳) امث . **چوکڑی ، زقند** . دیکھا سامنے سے ایک آہو جھالیں بھرتا ہوا . . . بھاگا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۱۵) . [مقامی ؛ قب : چھال] .

جھال (۴) امث . **جھلور ، (پنکھا) جَھلنے کا عمل .**

اڑائی جب تمن پنکھے کی دی جھال
پڑیا تس پک سنے سینوباں کرا چال

(۱۷۳۱ ، نیہ در بن (اردو شہ پارے ، ۲۸۹)) . [جھلنا (رک) سے اسم مصدر] .

جھال (۵) امذ . **درختوں کا جھنڈ ، بیلوں اور شاخوں کا جال .** تین پولیس کے سپاہی جنگل کے ہر مقام پر ہر ہر جھاڑی ہر ہر جھال میں بے حد انہماک اور احتیاط سے ڈاکٹر شیرازی اور کشور کو تلاش کر رہے تھے . (۱۹۳۲ ، انور ، ۶۵۳) . [رک : جال] .

جھال (۶) امذ . **نظر کا فریب ، سراب** (قدیم اردو کی لغت) . [قب : چھل ؛ جال] .

جھال (۷) امذ . **۱. جھانجھ ، سازوں میں تال دینے کا ایک ساز جو عموماً کانسی کا بنا ہوا ہوتا ہے** . (شبد ساگر) . **۲. تار کے ساز کی آواز** . ستار کے جھالوں اور اس فتنۂ دوراں کی تانوں سے در و دیوار جھومنے لگے . (۱۹۸۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۵) . [س : جھلک झलक] .

جھالا (۱) امذ . **وہ تیز بارش جو زیادہ دیر تک نہیں ہوتی اور کہیں ہوتی ہے اور کہیں نہیں ہوتی ، ڈونگرا** . ساون بھادوں کے جھالے وہ رنگین جھولنے والے دشت غربت میں یہ جلسہ جو یاد آجاتا ہے دل پاش پاش ہو جاتا ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۷) .

برس گئے ہیں جو صحرا میں مینھ کے جھالے
نکل گئے ہیں کناروں سے دشت کے نالے

(۱۹۱۳ ، اکسیر سخن ، ۳۷) . [رک : جھارا] .

جھالا (۲) امذ . **عورتوں کے کانوں کا ایک زیور جس میں سونے کے علاوہ موتیوں کی چند در چند لڑیاں ہوتی ہیں .**

سورج موں کی توں ہے کر کے تجھے کیوں بولنا بولو
جھلک سورج نے پایا ہے تری نت مانگ جھالوں کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱) .

پہن لیا کبھی جھالا تو اڑ چلا جوبن
جمال یار کے سبزے کو تازیانہ ہوا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۸) . [مقامی] .

جھالا (۳) (الف) امذ . **۱. رک : جھال (۱) معنی نمبر ۷ .** مگر تصدق اس رزق رسانی کے کام میں اس قدر مستعد نکلا کہ بہت ہی جلد سب کے گھروں سے جھالا بھر کے کھانا لے آیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۱۳) . **۲. ستار بجانے میں گت کے آخر میں دوسری رفتار سے باج اور چکاری کی قسموں کا جھاڑا بجانے کا عمل** . ستار پر اور بھی تیزی سے جھالا بجنے لگا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۶) . [رک : جھال (۷)] .

جھالا (۴) امذ . **بک جھک ، جھانجا** (شبد ساگر) . [مقامی] .

جھالا (۵) امث . **گرمی ؛ جوالا ؛ جلن ، لپس** (شبد ساگر) . [س : جوالا ज्वाला ؛ ب : جھالا झाला] .

جھالا (۶) اسذ . رک : جھالر معنی نمبر ۲ (ا پ و ، ۲ : ۶۸).

جھالَر (۱) (فت ل) است ؛ اسذ . ۱. کسی چیز کے کناروں پر آرائش کے لیے لگا ہوا جٹ دار کپڑے کا دلکش تاروں موتی پروئے ہوئے ڈوروں یا سادہ ڈوروں یا لڑیوں دار لٹکواں حاشیہ جس میں ہلنے سے لہر سی پیدا ہوتی ہے .

لگے چاروں طرف موتی کے جھالر
کہ پروین ہووے آکر اس کا جا کر

(۱۷۹۰ ، عشق نامہ ، فگار ، ۳۹).

چھتوں میں موتیوں کی جھالریں لٹکتی ہوئیں
سب ایک ڈال زمرد پر اک کواڑ کے ہٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱) . جھالر جسے انگریزی میں فرل کہتے ہیں کثیر الاستعمال ہے اور زمانۂ قدیم سے اسکا رواج چلا آرہا ہے اس کا ٹانکنا بھی ایک فن ہے . (۱۹۳۰ ، فائن ٹیلر ماسٹر ، ۶۳). ۲. (بناتی) ہر قسم کے کپڑے ، رگھوں کے بغیر بنے چھوڑے ہوئے تانے کے تار ، معمولی کپڑوں کے پھلوے جو بغیر سر باندھے اصلی حالت میں چھوڑ دیئے جاتے ہیں موتی یا جھالر کہلاتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۶۷) . ۳. کناره ، جھور ؛ جالر کی قسم کی کنارے پر لٹکتی ہوئی کوئی بھی چیز .

لگیں ہیں کشادہ عجب باد کش
کہ دل جنکی جھالر پہ کرتا ہے غش

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۲۱) . ۴. گھڑیال ، گھنٹہ جو عبادت کے وقت بجایا جائے ؛ جھانجھ ، جھال (شبد ساگر) . ۵. (تجاری) سائبان یا کھپریل کی روکار کی اولتی کے نیچے جڑی ہوئی چوبی پٹی جو سادہ یا خوشنما کٹاؤ کے کام کی بنی ہوتی ہے ، ۵ ، رک (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۳۳) . ۶. حاشیہ ، گوٹ . بعض مقدسوں کو اپنے بھولے بھالے مجرب کالوں کے کھونٹے کا ایسا شوق ہوتا ہے کہ ریش مبارک صرف بطور ایک جھالر کے رہ جاتی ہے . (۱۸۶۹ ، مکتوبات سرسید ، ۲۱۹) . [پ : جھالر झालर س : جھلری झल्लरी].

ـــ دار صف . ۱. جھالر والا ، جس میں جھالر لگی ہو . حکم ہوا کہ ایک رو اہے اور ایک کپڑا جھالر دار . . . تصدق ہو . (۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۰) .

وہ رنگیں جھالردار رتھیں وہ بیل بہت جن کے اونچے
یہ ٹھاٹھ رکھا دروازے پر اور بعدی بوجھ اٹھانے کے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۵۷) . پلکیں جو اس کی انکھوں کا جھالر دار پردہ تھیں اپنا سایہ اس کے گالوں پر ڈالے ہوئے تھیں . (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۱۳۰) . ۲. جھالر نما . معدی نالی کبھی سیدھی اور اکثر پیچ دار ہوتی ہے اور اس کی دیواروں میں جھالر دار غلیات ہوتے ہیں جو بعض خامروں کو خارج کرتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۶۲) . [جھالر + ف : دار ؛ داشتن = رکھنا].

ـــ دار سرا (ـــ کس س) اسذ . (حیوانیات ؛ نباتیات) وہ زائدہ یا سرا جو بال دار یا ریشہ دار ہو جس کے ارد گرد یا حاشیے پر بال یا ریشہ ہو (انگ : Fimbriated end) . ان زائدوں کو جھالروں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اور اسی واسطے بعض اوقات آلبویہ کے اس دہانہ کو جھالر دار سرا کہتے ہیں . (۱۹۳۳ ، امشائیات ، ۲۹۶) . [جھالر + دار (رک) + سرا (رک)] .

جھالَر (۲) (فت ل) اسذ . ایک قسم کا پکوان جسے جھلرا بھی کہتے ہیں .

جھالر مانڈے آئے ہوتی دیکھت آیر پاک جس دھوتی

(۱۹۳۹ ، جائسی (شبد ساگر) . [پ : جھالر झालर] .

جھالْرا (۱) (سک ل) اسذ . (تیر بازی) ایسا تیتر جس کے جبڑوں کے نیچے پروں کے گچھے ہوں جو لڑنے والا اور عمدہ نسل ہونے کی علامت سمجھی جاتی ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۱۵) . [رک : جھالر (۱) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

جھالْرا (۲) (سک ل) اسذ . جوڑا کنواں ، باؤلی ، کُنڈ . یہ جھالرا بالکل پہاڑ میں پتھر پر کھودا گیا ہے . (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۸) . [پ : جھالرا झालरा ؛ رک : جھال (۲) + ا : را ، لاحقۂ نسبت] .

جھالْرا (۳) (سک ل) اسذ . ایک طرح کا روپہلا ہار ؛ روپیوں کی بنی ہوئی ہیکل جو گلے میں پہنتے ہیں ، ہمیل (شبد ساگر) . [پ : جھالر झालर ؛ رک : جھالر (۱) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

جھالْری (سک ل) است . رک : جھال (۷) ؛ جھالر (۱) معنی نمبر ۴ (پلیٹس) . [س : جھالری झालरी] .

جھالَرے (فت ل) است ؛ ~ جھالر . بندن وار ، لٹکتے ہوئے موتی وغیرہ کی لڑی (شبد ساگر) . [ا : جھالر (۱) (رک) ے] .

جھالَڑ (فت ل) است . رک : جھالر (۱) . ہر ایک خیمے میں شامیانہ یاد لے گا کہ جس کے گرد جھالڑ مقیش کی اور موتیوں کی تھی . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۶۰) .

بنی جھالڑیں اس کی مقیش کی
مرصع لالی سے بنی سب گندھی

(۱۸۸۰ ، نظام الاسلام ، ۵) .

جھالْڑا (سک ل) اسذ . ہار ، رک : جھالرا (۳) (پلیٹس) .

جھالْنا (۱) (سک ل) ف م . ۱. ٹانکا لگانا ، دھات کے ارتن کو جوڑنا ؛ سوراخ بند کرنا .

دیکھی تیری لطف کی کا بگری
ظرف دل بھالا ہوا ، جھالا میاں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۱) . ایک ڈولچی کے جوڑے کو دوسری ڈولچی کے جوڑے سے اس طرح ملا دیا کہ ایک کنارا تار کا ایک ڈولچی کے تانبے کے ٹکڑے میں جھالا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۹۵) . اس کا منھ جھالنے میں احتیاط درکار ہے . (۱۹۰۳ ، آتش بازی ، ۳۳) . ۲. **پانی یا شراب وغیرہ کو شورے یا برف سے ٹھنڈا کرنا .**

عشق رخ ملیحاں کرتا ہے دل کو ٹھنڈا
جیسے صراحیوں کو شورے میں جھالتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۵۶) . آب شورے تیار ہو رہے ہیں صراحیاں برف میں جھالی جاتی ہیں . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۴۰) . [ب : جھالنا झालना] .

جھالنا (۲) (سک ل) ف م . **صاف کرنا ، صیقل کرنا ، پالش کرنا** (پلیٹس) . [پ : جھال (اے) झाल (इ) ؛ س : جوالیؔ (تِ) ज्वालय (ति)] .

جھالنا (۳) (سک ل) ف م . **برداشت کرنا ، جھیلنا ، قبول کرنا** (شبد ساگر) . [پ : جھیل झेल ؛ س : کشویل क्ष्वेल] .

جھالنی (سک ل) امث . **مکھیاں اڑانے کو بالوں کی بنی ہوئی ہونجڑی ، چونری** (اپ و ، ۵ : ۱۷) . [جھالنا ، جھلنا = ہلانا سے + ا : ی ، لاحقۂ آلہ] .

جھالہ (فت ل) امذ . **وہ لٹکنے والے ڈورے یا رسی جو لگام میں خوبصورتی کے لیے لگاتے ہیں ، جھالر .** لگام کے جھالہ سے گھوڑے کو اشارہ دیوے . (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۲۰) . [مقامی] .

جھالی (۱) امث . ۱. **رک : جھالر .**

تری زلف رسا نے ڈس لیا ناگوں کے بالوں کو
ترے موتی کی جھالی کو دہان مار سمجھے تھے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۴۴) .

جھالی (۲) امث . **رک : جال (۱) معنی نمبر ۱۶ ؛ رک : جھال (۵) .** تھوڑی دیر کے بعد آگ میں جھالی کی لکڑیاں اور کانٹے جھونکے جاتے تھے . (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ : ۵) .

جھالے (۱) امث . **ایک قسم کی کانجی جو کچّے آم کو پیس کر اس میں رائی ، نمک اور بھنی ہوئی ہینگ ملا کر بنائی جاتی ہے ، جھاری** (شبد ساگر) . [س : جھالِ झालि] .

جھالے (۲) امث . **پانی کی جھڑی ، رک : جھال (۲)** (شبد ساگر) .

جھام امذ . ۱. (بیلداری نیز آب پاشی) **سوراخ کرنے کا برما جو کوئیں کی تہ یا چٹان کے نیچے کا پانی نکالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ، سبل** (اپ و ، ۶ : ۱۵۳ ؛ ۱ : ۸۶) . ۲. **ایک قسم کا بڑا پھاوڑا جو رسی سے باندھ کر کوئیں سے مٹی نکالنے کے کام آتا ہے .** گلائی کے وقت مٹی جھام کے ذریعے سے نکالنا چاہیے . (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۲۳) . ۳. **ڈانٹ ڈپٹ ، گھڑکی ؛ دھوکا ، چھل ، کپٹ ؛ جھپا ، گوپا** (شبد ساگر) . [پ : جھام झाम (مقامی)] .

جھاما امذ . **وہ کھردری اینٹ جس سے ہاتھ اور پانو کا میل اتارتے ہیں ، رک : جھانواں** (پلیٹس) . [س : کشام + کن क्षाम + कं ؛ پ ؛ س : جھامکن झामक] .

جھامر (۱) (فت م) امذ . **سونے یا تکوے تیز کرنے کی سلی ؛ عورتوں کے پانو میں پہننے کا ایک زیور جو پینجنی کی طرح کا ہوتا ہے** (شبد ساگر) . [س : جھامر झामर] .

جھامر (۲) (فت م) صف . **سانولا ، جھانور** (شبد ساگر) . [س : شیامل श्यामल ؛ پ : جھامر झामर] .

جھامر (۳) (فت م) امث . **دلدلی زمین ، دلدل ، رک : جھابر ، جھانور** (پلیٹس) . [پ : جھامر झामर] .

— جھومر (— و مع ، فت م) امث . **دھوکا ، سراب ، فریب نظر ؛ چمک دمک ، دھوم دھام ، جھوٹی شہرت ، ڈھکوسلا** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [جھامر + جھومر (رک)] .

جھامنا (سک م) ف ل . **جھومنا (رک) کا تابع .** اس طرح جھومتی جھامتی مثل فیل مست دربار گاہ پر پہنچی . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۰۹) .

جھانپ (۱) (مغ) امث . ۱. (i) **عام طور پر بانس کا بنا ہوا ڈھکن ، وہ جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے ، ٹوکرا ، جھابا .** کسی ڈھلیا یا جھانپ سے اس کو ڈھانک دیں . (۱۹۳۷ ، شاہی دستر خوان ، ۲۲۲) . (ii) **مونجھ کا بنا ہوا پٹارا ، جھانپا** (شبد ساگر) . ۲. **دھوپ روکنے کے لیے چھوٹا سا چھجا یا سائبان .** سن شیڈ جس کو جھانپ بھی کہتے ہیں . (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۹) . ۳. **چھت پاٹنے کا تختہ جو پتلا اور چوڑا ہو ؛ بگھی کا ٹپ ، ٹوٹی ہوئی جھنجی کوڑی** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۴. **پڑی ہوئی چیزیں نکالنے کی ایک قسم کی کل ؛ مستول کا جھکاؤ ؛ نیند ، جھپکی ؛ پردہ ، چق** (شبد ساگر) . [پ : جھانپ झांप] .

جھانپ (۲) (مغ) امذ . **اچھل کود** (شبد ساگر) . [س : جھمپ झम्प] .

لے جھاڑو ٹوکرا ہی آتا ہے صبح ہوتے
جاروب کش مگر ہے خورشید اس کے واں کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳) .
کم نہ تھا جھاڑو سے ان کا التفات خاص بھی
گھر میں جو کچھ کیش تھا سب کا صفایا کر دیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳٦) . **۲. دُم دار ستارہ جس کی شکل جھاڑو کی سی ہوتی ہے ، پچھل تارا ، کیتُ .** رات کو خواب دیکھا کہ پورب کی طرف ایک چمکتی ہوئی جھاڑو ہے اور جھاڑو اس قدر چمک رہی ہے کہ آنکھ جھپک جاتی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۰۹) . [ا : جھاڑ ، جھاڑنا (رک) سے + و ، لاحقۂ آلہ] .

— بَردار (— فت ب) صف ؛ امذ . **حلال خور ، بھنگی ، جو ہڑا ، مہتر ، صفائی کرنے والا ، جمعدار ، رک : جھاڑو کش** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [جھاڑو + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا] .

— بَندھی رَہنا محاورہ . **خاندان کے لوگوں میں باہم اچھے تعلقات رہنا ، باہم میل جول ہونا ، اتحاد ہونا ، انتشار سے محفوظ رہنا** (قاموس الفصاحت ، ۲۰۳) .

— بُہارُو (— ضم ب ، و مع) امث . **صفائی ستھرائی ، جھاڑو دینے کا عمل .** ہاں صاحب جھاڑو بہارو دینے کے لائق ہوں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۳۰) . گھر کی صفائی ستھرائی جھاڑو بہارو غرض ہر کام خود کرتی تھیں . (۱۹۳۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۷۷) . اف : دینا ، کرنا . [جھاڑو + ا : بہارو (رک)] .

— پَنجَہ (— فت پ ، سک ن ، فت ج) امذ . **۱. (خاکروبی) جھاڑو اور غلاظت صاف کرنے کا بیلچے کی ہلکی شکل کا اوزار ، جھاڑو اور پنجر .** جھاڑو لے کر مہتر پر خوب ہاتھ صاف کیا وہ جھاڑو پنجہ چھوڑ کر بھاگا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰٦) . جھاڑو پنجہ نہیں اور ہی لیجاؤ جا کے کسی کرانچی پر نوکری کرو . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۸٦) . **۲. لازم و ملزوم شے .** دونوں میں ہمیشہ جھاڑو پنجہ کی طرح اتحاد رہا . (۱۹۵٦ ، بیگمات اودھ ، ۱۳۱) . [جھاڑو + ف : پنجہ (رک)] .

— پُوچھا (— و مع) امذ ؛ صف . **وہ ہاتھی جس کی دُم جھاڑو کی طرح ہو (ایسا ہاتھی عیبی خیال کیا جاتا ہے) ، جھاڑو دُما .** ہاتھی میں مثل گھوڑے کے زیادہ عیب نہیں ہوتے خوبیاں یہ ہیں کہ مستک بلند ہو . . . جھاڑو پوچھا نہ ہو . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۵) . [جھاڑو + ا : پوچھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— پِیٹا (— ی مع) صف مذ ؛ مث : جھاڑو پیٹی . **منحوس پھٹکار مارا ، ستیاناسی .** تم نے تو سہاگ کی نشانی ہی کو جھاڑو پیٹے فیشن کی بھینٹ کر دیا . (۱۹٦۷ ، جلا وطن ، ۲۲) . [جھاڑو + ا : پیٹا ، پیٹنا (رک) سے] .

— پَھٹکانا محاورہ ؛ ف مر . **جھاڑو کو صفائی کے لئے بار بار مارنا ، جھاڑو مار کے آواز پیدا کرنا .** پڑوسن . . . جھاڑو پھیر رہی تھی ، ماں بیٹے کو یوں اداس دیکھا تو جھاڑو پھٹکاتی منڈیر پر آ گئی . (۱۹۳۱ ، بگولے ، ۲۰۰) .

— پِھرا (— کس پ) صف مذ ؛ مث : جھاڑو پھری . **رک : جھاڑو پیٹا .** برس کے برس دن بھی وہی پرانے کپڑے جھاڑو پھرے یہ چیزیں جلد منگواؤ . (۱۹۳۹ ، ریاض خیر آبادی ، انتخاب فتنہ ، ۹۸) . [جھاڑو + ا : پھرا ، پِھرنا (رک) سے] .

— پِھرنا محاورہ . **سب کچھ چلا جانا ، صفایا ہوجانا ، تباہ و برباد ہوجانا ، اجاڑ ہوجانا .**
حضرت عشق کی دولت یہ پھری ہے جھاڑو
نام کو بھی نہیں باقی میرے گھر میں تنکا
(۱۸٤۲ ، نقش (عروس الاذکار ، ۱٦٦)) .
کلکتہ کی کونسل میں پھری اک نئی جھاڑو
جھاڑے گا اسے پنجۂ مژگاں سے حسینی
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۹۷) .

— پِھر جائے/پِھرے فقرہ . (عور) **(کوسنا) برباد ہوجائے ، دفع ہوجائے .**
پیڑوں کے سروں پر برسیں پتھر
جھاڑو پھر جائے اس روش پر
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ٦۱) .

— پھیرنا محاورہ . **۱. جھاڑو پھرنا (رک) کا تعدیہ ، تباہ و برباد کرنا ، صفایا کردینا .**
آتے ہی باد خزاں نے ایسی جھاڑو پھیردی
جائے گل پتا چمن میں باغباں رکھتا نہیں
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۹۱) . آخر ایک رات میرے گھر میں جھاڑو پھیر دی ایک تنکا نہ بچا کر پستی موس لے گئے . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۰) .

— تارا امذ . **رک : جھاڑو معنی نمبر ۲ ، کوکب دنبالہ دار جس کو اہل فرنگ کامٹ اور اہل عرب ذو ذنب اور عوام اہل ہند جھاڑو تارا کہتے ہیں .** (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۲۷) . مشرق میں منحوس جھاڑو تارا نکلا ہوا تھا . (۱۹٦۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۰) . [جھاڑو + ا : تارا (رک)] .

— دار ستارہ (— کس س ، فت ر) امذ . **رک : جھاڑو تارا .**
عوام نے ان سب کو جھاڑو دار ستارہ مشہور کیا ہے . (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۳۱) . [جھاڑو + ف : دار ، داشتن = رکھنا + ستارہ (رک)] .

— دَبانا محاورہ . **آندھی روکنے کا ٹوٹکا ، بعض کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو کو پتھر ، سل یا پلنگ کے پائے کے نیچے دبانے سے آندھی اتر جاتی ہے .** بڑے بوڑھے کہتے چلے آئے ہیں کہ جھاڑو دبانے سے آندھی اتر جاتی ہے . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۱۸) .

— دُما (— ضم د) صف مذ ؛ امذ . **رک : جھاڑو پوچھا** (شبدساگر) [جھاڑو + ف : دم (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— دے دی فقرہ . **چوری ہوگئی ، سب لے گیا ، کچھ نہ چھوڑا** (محاورات ہند ، ۶۸) .

— دینا ف م ؛ محاورہ . **۱. جھاڑو سے گرد و غبار صاف کرنا ، صفائی کرنا .**
بحری ہے امیدوار تیرا جھاڑو دیے پڑا ہے دار تیرا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۷) . پس مدرس کو خیال رہے کہ صبح کو روزانہ مدرسے میں جھاڑو دی جایا کرے . (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین ، ۵) . دن بھر میں چار پانچ بار اپنے ہاتھ سے جھاڑو دیتے . (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۱) . **۲. صفایا کرنا ، سب کچھ لے جانا یا ہتھیالینا ، سارا سامان چرالینا ، رک : جھاڑو پھیرنا .**

لگا وہ کرنے گلہ دوستوں سے اور کہنے
کہ سارے گھر میں دی اس بے حیا نے ہے جھاڑو

(۱۸۴۴ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۱۱) . ناشاد نامراد جھاڑو ہی دے گئے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۸) . **۳. سب (کھانا) چٹ کر جانا ، رکابی یا طباق خالی کردینا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۴. چرا چھپا کے کسی کا مال و اسباب لے کر گھر صاف کردینا ؛ قدم بد یا نحوست سے کسی کو تباہ و برباد کردینا** (نوراللغات) .

— سی پِھرنا محاورہ . **۱. بالکل صفایا ہوجانا ، کل اثاثہ چوری ہوجانا ، رک : جھاڑو پھرنا .** شہزادی اٹھ کر کیا دیکھتی ہے کہ سارے محل میں جھاڑو سی پھری ہوئی ہے . (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۳۷) . **۲. اجاڑ لگنا ، نحوست برسنا ، رونق ختم ہوجانا ، ہوائیاں اڑنا .** چہرے پر جھاڑو سی پھری ہوئی تھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳۱) .

— کا بَند کُھل جانا محاورہ . **تتر بتر ہوجانا ، شیرازہ بکھر جانا .**
نظم مرکزیت اگر پیدا ہوسکتی تھی تو صرف اسلامیت ہی کے رشتہ سے ، جھاڑو کا بند کھل گیا ہے اور ایک ایک سینک مسرور و نازاں ہے کہ آزادی مل گئی . (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد دریاآبادی ، ۵۳) .

— کا بَندھَن (— فت ب ، سک ن ، فت د ہ) امذ ؛ صف . **۱. جھاڑو کی سینکوں یا تنکوں کو باندھنے کی ڈوری ، (مجازاً) نظم و ترتیب یا میل و ملاپ قایم رکھنے کا وسیلہ .** ساس کی زندگی بہو کے واسطے ایک سرپوش یا جھاڑو کا بندھن ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۷) . **۲. اتحاد و اتفاق کا سبب اور ذریعہ .** خدیجہ اگر نیت کی سچی اور انسانیت کی اچھی ہوتی تو اس کی زندگی جھاڑو کا بندھن ہوتی . (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۹۳) .

— کا ڈَنڈا (— فت ڈ ، سک ن) امذ . **وہ لکڑی یا لکڑی کا کُتکا جو جھاڑو میں لگا ہوتا ہے .** ٹوپیوں کی ضرورت ہوتی تھی انہیں میں درجنوں کی تعداد میں جھاڑو کے ڈنڈوں اور گول بلیوں سے بناڈالتا تھا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۲۹) .

— کا سِتارہ (— کس س ، فت ر) امذ . **رک : جھاڑو تارا .**
تیسرے دن جھاڑو کا ستارہ نظر آیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۰۹) .

— کَرنا محاورہ . **۱. رک : جھاڑو دینا معنی نمبر ۱ .**

وہ نونہال پھولاں ہے جام خوے سو بادہ
نرگس اپس پلک سوں جھاڑو کرے شبستان

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰۰) .

نہ پیے پکاوے نہ جھاڑو کرے
نہ دو تارے کاتے نہ پانی بھرے

(۱۷۳۲ ، مجموعۂ ہندی ، ۹۳) . **۲. نا ملایم باتیں سنانا ، سخت سست کہنا** (مخزن المحاورات ، ۳۸۴) .

— کَش (— فت ک) صف . **رک : جھاڑو بردار ؛ جمعدار** (شبد ساگر) . [جھاڑو + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا ، پھیرنا] .

— کی تِیلی (— ی مع) امث . **جھاڑو کی سینک یا تنکا (جس کے لگنے سے عورتیں سمجھتی ہیں کہ اس کے مانند آدمی دبلا پتلا و لاغر ہو جائے گا) ، (مجازاً) پتلا دبلا ؛ حقیر شے ، منحوس شے یا شخص .**

یہ بولتی ہوں بول بڑا خاک چاٹ کر
گوئیاں کی طرح جھاڑو کی تیلی نہیں ہوں میں

(۱۸۳۵ ، رنگین ، رنگین و انشا ، ۴۲) .

— کی سِینک (— ی مع ، مغ) امث . **ایک خود رو گھاس کا پتلا بالائی حصّہ جو تنکا کہلاتا ہے ان تنکوں کی جھاڑو بنتی ہے اور مختلف کاموں میں بھی استعمال کرتے ہیں .** جھاڑو کی سینکوں کی خوش نما اور مضبوط کابکیں ، بانس کی تیلیوں کے پنجرے ... لکھنؤ کی دستکاریاں تھیں . (۱۹۳۹ ، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۱۸۷) .

ـــ کی گھاس/گھانس (ــ مع) امث. جھاڑو کی سینک (رک) کا پودا جس کے انے کے بالائی حصے پر بالی اور بالی میں چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں جنھیں اس کا بیج کہا جاتا ہے۔ اس میں چاول کا خشکہ شبنم کے پانی سے پکا کر اس میں تھوڑی تھوڑی جھاڑو کی گھانس اور چرچٹے کی گھاس ... کے تخم ڈالتے ہیں۔ (۱۸۹۰، رسالہ، حسن، ۳، ۳ : ۱۰).

ـــ کھانا محاورہ. جھڑکی پڑنا، جھڑکیاں کھانا (جامع اللغات).

ـــ لگانا محاورہ؛ ف م. گھر کی صفائی سُتھرائی کرنا. بیچاری بڑی بھلی ہے جھاڑو لگا دیتی ہے چوکا برتن کر دیتی ہے. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۵۳).

ـــ لگوانا ف م؛ محاورہ. صفائی سُتھرائی کرانا؛ ادنیٰ کام کرانا، معمولی خدمت لینا. دیکھ لینا اگر ایک دن تمہاری بہو تم سے چولھا نہ جلوائے گھر میں جھاڑو نہ لگوائے تو سہی. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۶۵).

ـــ مار کر نکالنا محاورہ. ذلیل کر کے نکال دینا، ذلیل کرنا، بے عزتی کے ساتھ نکالنا. اگر رو با میرے گھر میں آئی تو جھاڑو مار کر نکال دوں گی. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۴۳).

ـــ مارنا محاورہ. ذلیل و رسوا کرنا، بے عزت کرنا، نفرت کا اظہار کرنا. منھ پر سات شیرات کی جھاڑو مارو. (۱۸۹۷، چندراولی، ۲۹). اس کے نام پر جھاڑو مارو. (۱۹۲۶، نوراللغات).

ـــ واڑو (ــ و مع) امث. رک: جھاڑو. فہمینہ ذرا پریشان ہوئی اپنی حالت کا جائزہ لیا ... جھاڑو واڑو چھوڑ چھاڑ ... فرش پر بٹھا دیا. (۱۹۷۱، فہمینہ، ۲۰۷). [جھاڑو + واڑو، تابع].

ـــ ہو جانا محاورہ. صفایا ہو جانا، سب کچھ ختم ہو جانا.

حلقۂ زلف میں پھنس جائیں جو کاہیدۂ زلف
اے پری خانۂ زنجیر میں جھاڑو ہو جائے

(۱۸۳۷، کلیات منیر، ۱ : ۲۱۶).

ـــ ہو کر چمٹنا/لپٹنا محاورہ. پیچھے پڑ جانا، سر ہو جانا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

جھاڑی (۱) امث. ۱. کھٹیل ٹہنیوں کا چھوٹا پودا، خود رو جھاڑی، خاردار چھوٹا پودا. جب وہ تھک گئی ہو گی تو اس کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا ہو گا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۱۶). ایک جھاڑی سے آواز آ رہی تھی جا کر دیکھا تو یہ بچے تھے، میں نے ان کو نکال لیا. (۱۹۱۴، سیرۃالنبی، ۲ : ۳۸۹). ۲. رک: جھاڑ (۱)، جھڑ بیری کا درخت؛ وہ میدان جہاں خاردار پودے ہوں، جھاڑ جھنکاڑ، بن، جنگل (ماخوذ: پلیٹس؛ نوراللغات). ۳. مور کے بالوں سے بنی ہوئی کونچی، بلونچی (شبد ساگر). [ا : جھاڑ (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر].

ـــ باڑی امث. رک: جھاڑی بُوٹی. جھاڑی باڑی گھاس کو جھیلا. (۱۸۹۷، چندراولی، ۵۱). [جھاڑی + باڑی (رک)].

ـــ بُوٹی (ــ و مع) امث؛ ــ جھاڑی بوٹی. چھوٹے پیڑ اور بوٹے، جھڑ بیری کی قسم کے پودے. از قسم نباتات گھاس پات جھاڑی بوٹی اور درخت وغیرہ کا کاٹنا، توڑنا، نوچنا منع ہے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر، ۱۴۴). انہوں نے سالہا سال کے تجربے سے جھاڑی بوٹی خاک دھول کے خواص دریافت کئے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲ : ۵). [جھاڑی + بوٹی (رک)].

ـــ بُوٹی (بُوٹلی) کا بیر (ــ و مع (و مع، مغ)، ی مع) امذ. جنگلی بیر، کنار صحرائی. جھاڑی بوٹی کے بیروں اور ہنکروں کو کھا کر لشکر جیتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۰۹). اسی طرح یہ بھی کبھی جھاڑی بوٹلی کے بیر کبھی آلو بن کر برسے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۳۳).

ـــ بیماری (ــ ی مع) امث. قلت خون کی بیماری جو خون میں فولادی اجزا کی کمی کے سبب پیدا ہوتی ہے، انگ: Bush Disease. نیوزی لینڈ میں اس کی ایک مثال جھاڑی بیماری میں ملتی ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے، ۲ : ۹۸۷). [جھاڑی + بیماری (رک)].

ـــ جھُنڈی (ــ ضم جھ، سک ن) امث. جھاڑ جھنکاڑ، جھاڑیوں کا جھنڈ. بیلدار زمین صاف ہموار کر کے جھاڑی جھنڈی کاٹ کر پھینک دیتے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۳۳). جھاڑی جھنڈی کاٹ کر میدان کو صاف کیا. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳ : ۱۹۲). [جھاڑی + جھنڈ (رک) + ا : ی، لاحقۂ تصغیر].

ـــ دار صف. جھاڑی کی طرح کا. تنے کی بڑھوتری رک جاتی ہے ... پودا چھوٹا اور جھاڑی دار رہ جاتا ہے. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، لاہور، یکم جون، ۳۰). [جھاڑی + ف : دار، داشتن = رکھنا].

ـــ لگانا محاورہ. خاردار پودوں کی باڑ لگانا، سوکھی اور کنٹیلی شاخوں کی باڑ لگانا. کھیت کے اطراف جھاڑی لگانے یا احاطہ بندی کرنے کے مصارف ... بڑھ جاتے ہیں. (۱۹۳۰، معاشیات ہند، ۱ : ۳۲۰).

جھاڑے امذ. جھاڑا (۱) (رک) کی مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

ـــ (پھرنے) جانا محاورہ. رک: جھاڑا پھرنا (مخزن المحاورات، ۳۸۳).

ـــ جَنگل (کو) جانا محاورہ. رک: جھاڑے (پھرنے) جانا. ٹھکرائن: جھاڑے جنگل کو گئے ہیں. نواب: جھاڑے جنگل کیا. ٹھکرائن: رفع حاجت کو گئے ہونگے. (۱۹۰۵، حورعین، ۲: ۵۶).

ـــ جَھپٹے جانا محاورہ. رک: جھاڑے (پھرنے) جانا (پلیٹس).

ـــ کو بَیٹھنا محاورہ. رفع حاجت کرنا، پاخانہ پھرنا. رستے میں یا میوے دار جھاڑ کے نیچے پیشاب و جھاڑے کو نہیں بیٹھنا. (۱۸۳۴، تعلیم نامہ، ۱: ۱۸).

جھاڑی جانا محاورہ. رک: جھاڑنا، چھین لینا، تباہ و برباد ہو جانا، ٹھکانے لگنا. تو تھوڑے دن نیں گذرے لگوں اس کی خوشی ٹھکانے لگے گی اور اس کی دولت جھاڑی جائے گی. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۲۱۷).

جھاڑی کا صف مذ؛ مث: جھاڑی کی. بچا کُوچا، جھاڑن کا، رک: جھاڑن. سب چیزیں خالی کر کے کہاریوں کو جھاڑی کی مٹھائی اور انعام دیا. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۳۰).

جھاڑ یل (ی مج) امث. (کھیل) مستثنیٰ، حریف سے ہاتھ یا پیر کے چھو جائے کو ہار کی سند نہ ماننا (ا پ و، ۸: ۹۶). [ا: جھاڑ جھاڑنا (رک) سے + ا: یل، لاحقۂ نسبت].

ـــ بولنا/ہونا محاورہ. ہاتھ یا پیر کو حریف سے چھو جانے کو مستثنیٰ کرنا. ہاتھ پیر کی جھاڑ یل ہے. (۱۹۴۴، اصطلاحات پیشہ وراں، ۸: ۹۶).

جھاز امذ (قدیم). رک: جہاز. شریعت سو جیوں یک جھاز ہے، ہور طریقت سوں جیوں یک دریا ہے. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۲۵).

جھاکری/جھاکڑی (سک ک) امث. دودھ رکھنے کا مٹی ن، گرسی، جھکری (ا پ و، ۳: ۹۲؛ پلیٹس). [پ: جھاکری ঝাকরী].

جھاکنا (سک ک) ف ل. رک: جھانکنا مع تحتی.

میں اس کی چاہ سے کیوں باولا نہ بن جاؤں
کوٹے میں کاہکو جھاکوں اگر پیاس نہ ہو

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۲۰).

ـــ تاکنا محاورہ. رک: تاکنا جھانکنا.

پڑا جھانے تاکنے سے جو کام
لگا اس کا چرچا ہوئے تمام

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۵۶).

جھاگ امذ؛ امث؛ ~ جاگ (قدیم). ۱. چھوٹے چھوٹے بلبلے جو پانی یا کسی بھی سیال میں گرمی سے یا زور سے حرکت کرنے سے یا کسی دوسرے جزو مثلاً پانی میں چونا سجی یا صابن وغیرہ کے حل ہو جانے سے سطح پر پیدا ہو جاتے ہیں، یا کسی اور سبب سے (مثلاً گائے، بھینس کے دودھ نکالنے میں) کف، پھین (یہ انسان اور بعض دوسرے جانداروں کے منھ سے بھی غیظ و غضب میں اور بعض امراض وغیرہ کی حالت میں خارج ہوتے ہیں).

پڑ گیا کیا عکس مار زلف کا
کیوں لب دریا یہ اتنا جھاگ ہے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۳۱). ایک دغا باز اٹھا اور مستان شاہ کے منھ کی جھاگ اس کے گھٹنے میں لگا دی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۹۲). ۲. کھوٹ ملاوٹ میل کچیل یا خراب حصے کے وہ اجزا جو کسی چیز کے پکانے یا تپانے پر پھین کی شکل میں اوپر جمع ہو جاتے ہیں. دھاتوں کو آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی اسی طرح کا جھاگ یعنی کھوٹ ملا ہوتا ہے. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر، ۴۰۰). ۳. (مجازاً) کفر و نفاق، ضلالت. جھاگ سے کفر و نفاق مراد ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۸۳). [پ: جھاگ ঝাগ؛ س: شارکر ... = دودھ کا پھین، ملائی].

ـــ اُتارا ہوا (ـــ ضم ا، و) صف. صاف کیا ہوا، مصفّیٰ. ماءالشّعیر میں تھوڑا سا جھاگ اتارا ہوا شہد ملا دیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۲۰).

ـــ اُتارنا ف م. میل صاف کرنا، میل اُتارنا. جب خمیر تیار ہو جاتا، تو جھاگ اتار کر پھینک دیتا اور ہر صراحی میں انتالیس رطل شراب بھر دیتا. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما، ۵۰۷).

ـــ اُٹھانا/اُوٹھانا ف م. بُلبلے پیدا کرنا، جوش یا حرکت دینے سے پھین بنانا. انگور کا نچوڑا ہوا پانی ... خمر ہے... جب شدید ہو گیا تو مسکر ہو گیا اب جھاگ اوٹھانا ضروری نہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۸۱). اّنا اول تو اس کے سر پر صابن کے جھاگ اٹھاتی ہے پھر اس کے پھول سے بدن کو اسفنج سے صاف کرتی ہے. (۱۹۲۸، سلیم، مضامین، ۳: ۱۰۲).

ـــ اُٹھنا ف ل. جھاگ اٹھانا (رک) کا لازم. جب اچھی طرح جھاگ اٹھ جائیں تو زردی کو بھی اس میں ملا دو. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۴۳).

ـــ آرانا محاورہ. بپھرنا، غصّہ کرنا، ناراضگی سے مغلوب ہو جانا.

— سوں م ف . جھپٹ کر .

چنا ہو عشق کے جنگل میں بیٹھیا ہے ہرنی لے کر

لیا ہے جھانپ سوں آہو لمن دل منج ادائی کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۰) .

جھانپا (مغ) امذ . رک : جھانپ (۱) : بڑا دروازہ جو کانو وغیرہ میں داخل ہونے کی جگہ لگا ہو (پلیٹس) . [رک : جھانپ (۱) + س : ا + کہ [illegible]] .

جھانپڑ (مغ ، فت پ) امذ . زور دار تھپڑ .

سینا : دوں جھانپڑ کھسیتا : دوں تھپڑ

(۱۹۱۵ ، بہودی کی لڑکی ، ۶۰) . اف : دینا ، مارنا . [مقامی یا رک : جھانپ (۲) + ڑ ، لاحقۂ نسبت] .

جھانپل (مغ ، فت پ) امذ . خاکی مائل سیاہ رنگ کا ایک پرندہ جو زخمی پرندے اور کیڑے کھاتا ہے ، کال کیچی ، کالی لاٹ ، چیو ، (مشہور ہے کہ دلیر اور منچلا پرندہ ہوتا ہے اور مشکل سے مار کھاتا ہے ، خشکی پر رہتا ہے ، بعض نے اس کو مرغ سحر اور چکاوک بھی لکھا ہے) ، (عربی) ابوالملیح . یہ ایک بے نظیر پرندہ ہے اس کے بہت سے نام ہیں ... کہیں چیو ، کہیں جھانپل . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۹۵) . [مقامی] .

جھانپنا (۱) (مغ ، سک پ) ف م . ۱. ڈھانکنا ، چھپانا ، بند کرنا .

انکھیاں جھانپ اندھلا ہوا کر مکر

(۱۶۳۰ ، لیلیٰ مجنوں ، عاجز (دکھنی اردو کی لغت)) . ۲. جھپکنا ، مندنا .

چندن کافور راس بھریں ان کی دوسٹے تل

جھانپی پلک عشق کے کھولیں تل میں جاوے جل

(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۵) .

نظر تل پڑے نور سوں جھانپنے

چھوٹے تن میں تس ہول سوں کانپنے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۲) . ۳. اوٹ یا آڑ میں کرنا ، رکاوٹ ڈالنا ، چھپا لینا (ماخوذ : شبد ساگر) . [س : کشپیِّ (تِ) [illegible] (تِ) ؛ ا : جھانپ (۱) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھانپنا (۲) (مغ ، سک پ) ف ل . لجانا ، شرمانا ، جھینپنا (شبد ساگر) . [ا : جھانپ ، جھینپ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھانپو (مغ ، و مج) امث . ۱. ایک چھوٹی چڑیا جو اکثر دم الھاتی اور گراتی ہے ، دھوبن چڑیا ، لاط : Dicrurus albirictus .

شکرا ، چیخ اور لکھڑ بالیے ، اور قرمتی ، باز کوئی

کونج ، کبوتر ، مہوک ، جھانپو ، کلکل ، سارو ، مار چونی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۰) . ۲. ہوس پرست عورت ، اچھال چھکا ، چھنال .

ایسا جو مرے پاس لگے جانے کی جھانپو

اک روز مجھے گھر سے نکلوانے کی جھانپو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۳) . [ا : جھانپ (۱) (رک) + ا : و (مج) ، لاحقۂ صفت مؤنث] .

— کا/کے/والا صف . احمق آدمی کے لیے بولتے ہیں : ایک طرح کی گالی (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۸۰ ؛ شبد ساگر) .

جھانپی (۱) (مغ) امث . ۱. رک : ٹاپا (۱ ب و ، ۲ : ۳) . ۲. ڈھکن دار ٹوکری ، مونجھ کی بنی ہوئی پٹاری جس پر کبھی کبھی چمڑا بھی چڑھا ہوتا ہے : جھپکی ، نیند ، اونگھ (شبد ساگر) . [رک : جھانپ (۱) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

جھانپی (۲) (مغ) امث . دھوبن چڑیا : چھنال عورت (شبد ساگر) . [رک : جھانپ (۱) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جھانٹ (مغ) امث . ۱. وہ بال جو شرم گاہ کے ارد گرد ہوتے ہیں ، موئے زہار ، پشم .

کھینچتی تھی گلاب کانٹوں میں

پتیاں رکھتی تھی وہ جھانٹوں میں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۵۰) . ۲. (کنایۃً) حقیر یا بے وقر شخص یا چیز جو ادنیٰ یا بے اصل ہو (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [س : جھانٹا [illegible] ؛ پ : جٹا (= بال)] .

— اپاڑنا/اکھاڑنا/اکھیڑنا محاورہ . (عو) ادنیٰ سے ادنیٰ تکلیف دینا ، کسی کا کچھ بگاڑنا یا نقصان کرنا .

مطلع دو اور کہہ گزر عریاں

کیا یہ اب لے گا تیری جھانٹ اکھاڑ

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۸۰) .

— (جھانٹوں کے) اپاڑے (اکھاڑے/اکھیڑے) سے مردہ ہلکا نہیں ہوتا کہاوت . تھوڑی سی مدد سے کام نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

— برابر (— فت ب ، ب) صف . (کنایۃً) ادنیٰ ترین ، نہایت حقیر ، ذرا سا ، بہت چھوٹا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [جھانٹ + برابر (رک)] .

— برابر نہ سمجھنا محاورہ . کچھ بھی وقعت نہ سمجھنا (جامع اللغات) .

ـــ بھی نہ اُکھاڑ سَکْنا محاورہ . کچھ نہ کر سکنا ، ذرا بھی نقصان نہ پہنچا سکنا ، کسی قابل نہ ہونا (جامع اللغات) .

ـــ جَھڑی کا (ـــ فت جھ) صف . ادنیٰ ، ذلیل ، نیچ ، مخاطب کو ذلیل کرنے کے لیے بولتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کا بال امذ . انتہائی حقیر یا بے حقیقت شخص یا شے .

سمجھتے ہیں تجھے وہ جھانٹ کا بال اپنی اے عریاں
جب ہی تو مونڈنے کا قصد یہ حجام کرتے ہیں

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۱) .

ـــ کی جُھَلّی (ـــ ضم نیز فت جھ ، فت ٹ ، شد ل) صف . انتہائی حقیر یا بے وقعت .

ایک جھانٹ کی جھٹلی ہے سمجھوں میں کیا اسے

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۱۵) .

جھانٹا (مغ) امذ . ۱. جھنجھٹ ، جھگڑا (اکثر تراکیب میں مستعمل) .

اب تو سارا اپنے پیچھے جھگڑا جھانٹا لگ گیا
پانو کا کیا ڈھونڈتی ہے جی میں کانٹا لگ گیا

(۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۶) . ۲. جھاڑو ، جھانوڑ ، تھیڑ (شبد ساگر) . [مقامی] .

ـــ کل کل (ـــ کس ک ، کس ک) امث . جھگڑا ، تکرار ، جھگڑے فساد کی باتیں (قب : دانتا کل کل) .

غزل میری سن کر عنایت وہ بولے
ترے شعر سب جھانٹا کل کل ہوتے ہیں

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۵۳) .

رقیبوں کی ہوئی کل اس بت عیار سے چخ چخ
بچے ہم جھانٹا کل کل سے ہوئی بیزار سے چخ چخ

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۱۴) .

جھانٹوں کے اُکھیڑے کہیں مُردَہ ہَلکا ہوتا ہے کہاوت . (ازاری) قلیل مصارف کی تخفیف عظیم مصارف کے بار کو کم نہیں کر سکتی (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۲۷) .

جھانٹھ (مغ) امث . رک : جھانٹ .

آبرو کی آنکھ میں اک گانٹھ ہے
آبرو سب شاعروں کی جھانٹھ ہے

(۱۷۳۳ ، آبرو (تذکرہ خوش معرکۂ زیبا ، ۱ : ۱۳۲)) .

جو تو پانی پی جائے اس کا بھلا
تو پیوے یہ دھوون مری جھانٹھ کا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، مثنویات ، ۱ : ۲۹) . اٹے فساد کی گانٹھ حرام زادے کی جھانٹھ . (۱۹۱۳ ، نو رتن ، ۱۸۲) .

جھانْجھ (۱) (مغ) امث : ~ جھانجھ . غصہ ، جھگڑا ، فساد ؛ بھوک سے بیتابی .

جھانجھ میں کیوں نہ آوے دل میرا
تجھ جدائی کی مجکوں نوبت ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۱) . غصے کی جھانجھ میں یہ پوچھنا بھول ہی گئیں کہ میرا دوست گونگا اور بہرہ کیوں بن گیا تھا . (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۷۳) . [رک : جھانجھ] .

جھانْجھ (۲) (مغ) امذ ؛ امث : ~ جھانجھ . ۱. ایک قسم کا بڑا مجیرا جو عموماً تاشے اور ڈھول کے ساتھ بجایا جاتا ہے یہ دو کانسی کی بیچ میں سے ابھری ہوئی رکابیاں سی ہوتی ہیں بیچ میں سوراخ ہوتا ہے کہ اس میں ڈورا ڈال کر گرفت میں لیا جا سکے بجانے میں دونوں کے ٹکراؤ سے جھنکار پیدا ہوتی ہے ، رک : برک (۲) .

جو سنتے کسی گھر میں شادی کا نام
بجا جھانجھ کو ناچتے تھے مدام

(۱۸۳۱ ، معراج نامہ ، میر مظفر حسین ، ۱۱۸) . ۲. پیروں میں پہننے کا خول دار کڑے کی وضع کا زیور جس کے اندر لوہے یا سیسے کے دانے ڈال دیے جاتے ہیں جو حرکت کرتے وقت جھنکار پیدا کرتے ہیں .

پانو میں جھانجھ چھاگل اور چھڑے
مردہ جس کی صدا سے جی اٹھے

(۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۸۱۳) . ۳. چھوٹی چھوٹی پتلی تھالیوں کی لڑیوں سے بنی ہوئی کمان جس کو مقابلے کے وقت پہلوانوں کو جوش دلانے کے لیے ہلا کر جھنکار پیدا کرتے ہیں . (ا پ و ، ۸ : ۵۰) . ۴. بیلی اور رتھ کی نشست کے نیچے دونوں سروں پر لٹکتی لگی ہوئی پتلی گِٹّوں (گول ٹکڑوں) کی جھالر جو گاڑی کی حرکت سے بجتی رہتی ہیں جس سے آگے جانے والے خبردار ہوتے ہیں (ا پ و ، ۵ : ۱۲۶) . [ا : جھانجھ (رک) : پ : جھانجھ [illegible] : س : جھنجھنا [illegible]] .

جھانْجا (مغ) امذ . تکرار ، لڑائی ، جھگڑا .

کون درویش مرشد درویش
جھگڑا جھانجا دھوکا بندھن تا کے ملے نہ آوے پیش

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۸) . [رک جھانْجھ (۱) + ا : لاحقۂ نسبت] .

جھانْجَر (۱) (مغ ، فت ج) امذ . رک : جھانْجھ (۲) ، جھانجن

جھانجر جس کے پانو پر آوہیں
تھکن ساونہ جیہ نہ آوہیں

(۱۵۶۵ ، جیو کام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۲۰) .

پاؤں میں جھانجر کی جھنکار تھی
کبر اس کے آگے گرفتار تھی

(۱۸۵۲ء ، قصہ نازنین و نعل والا شان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱۵۹)) ۔ میرا دف لے لو ، جھانجر لے لو ، ملنی کی بیوی بولی ۔ (۱۹۶۲ء ، ایک صورت ہزار دیوانے ، ۲۹) ۔

جھانجَر (۲) (مغ ، فت ج) صف : ~ جھانجھر ۔ **سوراخ دار ، ٹوٹا ہوا ، شکستہ ، رک : جھجھری ۔** شعلہ جوالہ نے اس قدر گولے ڈیر پر مارے کہ ڈیر جھانجر ہو گیا ۔ (۱۹۰۰ء ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۰) ۔ اف : کرنا ، ہونا ۔ [س : جھر جھرہ : झर्झर ؛ س : جر جری کا जर्जरीका] ۔

جھانجَر (۳) (مغ ، فت ج) امذ : ~ جھانجھر ۔ **مٹی کا بنا ہوا پانی کا ظرف ، مٹی کا صراحی نما برتن ، رک : جھجھری ۔** جب خوب پانی جھڑ جاوے تب چھوٹے چھوٹے ٹکڑے تراش کر آہنی یا برنجی جھانجروں میں رکھے ۔ (۱۸۳۵ء ، دولت ہند ، ۸۱) ۔ [س : جر جری کا जर्जरीका] ۔

جھانجرا (مغ ، سک ج) امذ ۔ **وہ کنواں یا تالاب جس کا پانی زمین کے اندر جذب ہو جائے یا کسی دوسری طرف چھر جائے** (اب و ، ۲ : ۱۵۳) ۔ [رک : جھانجر (۲) + ا ، لاحقۂ نسبت] ۔

جھانجَن (۱) (مغ ، فت ج) امث : ~ جھانجھن ۔ **۱. رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۲ ۔**

صور محشر بھی نام ہے گویا
تیری جھانجن کا تیری چھاگل کا

(۱۸۹۵ء ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۷) ؛ پاتوں میں جھانجن پڑی ہوئی تھی اس کو پاتوں پر چڑھا لیا ۔ (۱۹۰۱ء ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۶۳) ۔ **۲. رک : پینجنی** (شبد ساگر) ۔ [رک : جھانجھ (۲)] ۔

جھانجَن (۲) (مغ ، فت ج) امث ۔ **ہاتھ پیر کی انگلیوں کی گھائیوں کی کھجلی جس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں اور ان میں سے مواد رستا ہے** (اب و ، ۲ : ۱۲۳) ۔ [رک : جھرنجھ] ۔

جھانجی (مغ) امث : ~ جھانجھی ، جھنجھیا ۔ **۱. (ہندو) وہ ہانڈی یا آبخورہ جس میں سوراخ کر کے اوپر سے رنگین کاغذ چڑھا کر اس میں چراغ روشن کر کے لڑکیاں ٹیسو کے دنوں میں سر پر لے کر نکلتی ہیں اور مخصوص گیت گاتی اور گھر گھر سے آٹا یا پیسے مانگتی ہیں ۔** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) ۔ **۲. وہ گیت جو جھانجی لے کر نکلنے والیاں گاتی ہیں** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) ۔ [س : جھر جھر + ایکہ : झर्झर + इका] ۔

جھانجیر (مغ ، ی مع) امذ ۔ رک : جھانجر (۳) ۔ وہ مثل اپنے پیر حاجی نیکنام کے چمچے و لوٹے و جھانجیر و دیگر ظروف سنگ مرمر یا لکڑی کے بنائے ہیں ۔ (۱۸۸۱ء ، کشاف اسرار المشائخ ، ۲۷۶) ۔

جھانجھ (۱) (مغ) امث ۔ **۱. رک : جھانجھ (۱) ۔**

نہ کر اب جھانجھ غم سے تو ہو خوش حال
کیا نوبت بجا آیا تیرا لال

(۱۷۸۱ء ، قصہ لال و گوہر ، ۲۹) ۔ آپ جانیے اول تو خلاف معمول ڈیر دوسرے میم صاحب کی جھانجھ ، صاحب بہادر پتلون سے باہر ۔ (۱۹۰۵ء ، کایا پلٹ ، ۳۲) ۔ **۲. بے حد خواہش ، اشتہا ، بے تابی (کسی چیز کے نہ ملنے سے پیدا ہونے والی جھنجھلاہٹ) ۔**

بھوک کی جھانجھ میں جو آتا ہے
وہ تو اپنا کلیجہ کھاتا ہے

(۱۷۷۲ء ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۹۳) ۔ وہ بھوک کی جھانجھ میں بیٹھا تھا ۔ (۱۸۰۳ء ، اخلاق ہندی ، ۸۹) ۔ دوسرے بھوک کی جھانجھ میں ایک تو کریلا کڑوا دوسرے نیم چڑھا خوب بیچاری پر کندی ہوئی ۔ (۱۹۱۵ء ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۵) ۔ **۳. جماع کی خواہش ، مباشرت کی تمنا** (شبد ساگر) ۔ **۴. تیزی ، تندی ، جھال ۔** مرچ جب کھائیں گے منہ جلائے گی کیونکہ تیزی اور جھانجھ اس کی فطرت میں ہے ۔ (۱۹۱۰ء ، راحت زمانی ، ۸۸) ۔ **۵. پاجی پن ، شرارت ؛ دماغی خرابی کا جوش ؛ سوکھا ہوا کنواں یا تالاب** (شبد ساگر) ۔ [پ : جھانجھ झांझ ؛ س : جھجا झझा] ۔

— اتارنا محاورہ ۔ **غصہ اتارنا ۔** ذرا سی بات کبھی لڑنے لگیں معشوق کی جھانجھ مجھ پر اتاری ۔ (۱۸۹۱ء ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۷۵) ۔

کیا کوئی اور نہ ملتا تھا تمہیں
غیر کی جھانجھ اتاری مجھ پر

(؟ مقدر علی خاں مقدر (قراراللغات)) ۔

— کرنا محاورہ ۔ **الجھنا ، جھگڑا کرنا ، حجت کرنا ۔**

کبھی کرتے ہو جھانجھ آ ہم سے
کبھی جھانجھ اور دف بجاتے ہو

(۱۸۱۸ء ، انشا ، د ، ۳۵) ۔

— لانا محاورہ ۔ **۱. کسی مصیبت میں پڑ جانا ۔**

جھانجھ لانے کا ابھی پیر فلک
اس سے گر خواہش نوبت کیجیے

(۱۸۷۶ء ، الماس درخشاں ، ۳۴۴) ۔ **۲. تکرار کرنا ، جھگڑنا ، لڑنا ؛ قبضہ کرنا ، قبل لانا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

— میں م ف. غصہ میں ، ناراضگی کے اظہار کے طور پر .

یہ طوریں ہم سے اب بد زیب گل‌رو یاد رکھنا تم
کسو دن جھانجھ میں آ پار ہو جاویں گے ہم کل کے
(۱۷۳۲ ، دیوان زادہ حاتم ، ۳۲) .

— میں ہونا محاورہ . غم و غصہ میں ہونا ، جھنجھلاہٹ میں ہونا .

ہی کوں دیکھا نہیں ہوں اس نوت
دل مرا اس سبب سوں جھانجھ میں ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۳) .

— نکالنا محاورہ . رک : جھانجھ اتارنا . اس سے بس نہ چلا غصے کی جھانجھ ہم پر نکالتی ہیں . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۵۸) . قریب تھا کہ اس کو خوب مارے اور ساری جھانجھ اسی پر نکالے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۷۷) .

جھانجھ (۲) (مغ) امث ؛ امذ . ۱. رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۱ . تریہی اور قرنائے خوشی کا دم لگیں بھرنے اور جھانجھ تالیاں بجا بجا تھرکنے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳) . بعض بانسری بجاتے آتے تھے اور بعضوں کے ہاتھ میں چاندی کی جھانجھ تھی . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۳) . ۲. رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۲ .

جھانجھ کے سننے کی رہی ہے جھانجھ
صبح جوں توں کے ہم کریں ہیں سانجھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۵) . جھانجھ ننگے پاؤں میں چھم چھم کر رہے تھے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴ : ۳) . [رک : جھانجھ] .

— نواز (— فت ن) صف . جھانجھ بجانے والا . پانچویں تاشہ نواز وہ سات آدمی ہوتے ہیں دو آدمی تاشہ نواز اور ایک نفر دہل نواز اور ایک نفر جھانجھ نواز اور دو نفر نشان بردار . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۸) . [جھانجھ + ف : نواز ، نواختن = بجانا] .

جھانجھا (۱) (مغ) امذ . ۱. فصل میں لگنے والا ایک کیڑا جو ترکاری وغیرہ کے پتوں پر ہوتا ہے . بعض جھانجھا استعمال کرتی ہیں ، بعض مکڑیاں اور بعض لڈے . . . یہاں ان کی عقل کی حدود نمایاں ہو جاتی ہیں . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۹۹) . ۲. سوراخ دار ہلی ، چھلدا ، چھننا (جامع اللغات) . ۳. گھی اور چینی کے ساتھ بھونی ہوئی دھان کی پھنکی (شبد ساگر) . [پ ، جھانجھا ؛ س : جھر جھر + کہ झर्झर + क] .

جھانجھا (۲) (مغ) امذ . بکھیڑا ، جھگڑا ؛ رک : جھانجھو (شبد ساگر) .

جھانجھٹ (مغ ، فت جھ) . جھگڑا ، فساد ؛ رک : جھنجھٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھانجھر (مغ ، فت جھ) . (الف) امث . رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۲ .

میرے گیتوں کے سونے مکھڑے
تیری جھانجھر کی مدھ بھری جھنکار
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۹) . (ب) صف . رک : جھانجر (۲) . گولوں نے قلعہ کے برآمدۂ سحر کو جھانجھر کر دیا . (۱۹۰۱ ، قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۸۸) .

جھانجھرا (مغ ، فت جھ) امث . ۱. پولا ، جور جر ، کھوکھلا (شبد ساگر) . ۲. وہ کنواں یا تالاب جس کا پانی زمین کے اندر جذب ہو جائے یا کسی دوسری طرف چھر جائے (اپ و ، ۶ : ۱۵۴) . [س : جھرجھرہ झर्झरः] .

جھانجھن (۱) (مغ ، فت جھ) امث . رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۲ .

وہ کٹھلے کنگن کندن کے وہ بازو چھلّے اور مندری
وہ جھانجھن بجتی چاندی کی اور چوڑی گھنگھرو چوراسی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۶) . عورتوں کو اک تارا ، ڈمرو ، اور جھانجھنوں کی سنگت میں ناچنے اور گانے کا بڑا ملکہ تھا . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۵۶) .

جھانجھن (۲) (مغ ، فت جھ) امذ . مارواڑ میں خوشی کا ایک گیت (شبد ساگر) . [مقامی ؛ جھاجھن झाझण] .

جھانجھنا (مغ ، سک جھ) امذ . رک : جھانجھا (۱) . چیونٹیاں اور بھی کئی کیڑے مثلاً . . . پیڑ پھدکنے جھانجھنے اور چھوٹے بھنورے پالتی ہیں . (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۷۹) .

جھانجھوی (مغ ، سک جھ) صف ، مذ . جھانجھ بجانے والا ، جھانجھ سے نسبت رکھنے والا .

بندھا دفعۃً اس طرح کا سماں بجانے لگے جھانجھوی تالیاں
(۱۹۰۹ ، جلال (لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۹۵)) . [ا : جھانجھ (رک) + ا : وی ، لاحقۂ نسبت] .

جھانجھی (مغ) امث . رک : جھانجی (علمی اردو لغت) .

جھانجھیا (۱) (مغ ، سک نیز کس جھ) صف . جھگڑا کرنے والا ، جھگڑالو ، غصیلا (جامع اللغات) . [ا : جھانجھ (۱) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

جھانجھیا (۲) (بغ ، سکِ ابز کسی جھ) صف ، جھانجھ بجانے والا (شبد ساگر) . [ا : جھانجھ (۲) (رک) + ۔یا : یا ، لاحقۂ صفت] .

جھانڈ (بغ) امذ . (گاڑی بان) رک : بھونڈا (۳) (ا پ و ، ۵ : ۱۲۶) . [مقامی] .

جھانسا (۱) (بغ) امذ . ۱. دھوکا ، فریب ، چل .

رقیباں کا جھانسا ہو دل کی بھید
اتھا عاشقاں کے اوپر وقت عید

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۸) .

گھر سے وہ چلے ہیں میرے گھر آنے کو توبہ
یہ چال یہ فقرے ہیں یہ بتے ہیں یہ جھانسے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۲۳) .

ہر روز نئے وعدے ہر وقت نئے جھانسے
الوار کو منگل ہے منگل کو سنیچر ہے

(۱۹۳۶ ، سنگ و خشت ، ۲۷۷) . ۲. شوق ، اشتیاق ، آرزو ، شدید خواہش .

نہ تھا کھانے کا ہر گز اس کو جھانسا
کہ دایم اس کوں تھا حق سے دلاسا

(۱۶۹۱ ، ہشت بہشت ، ۱۰۹) .

اے زاہد تو ہی لیکے رہبر کا کاسا
ترے دل سوں دنیاں کا جاویگا جھانسا

(۱۸۱۳ ، دیوان الا اللہ شطاری ، ۱) . [س : ادھیاس अध्यास] .

— بتانا محاورہ . رک : جھانسا دینا (نوراللغات) .

— پٹی (— فت پ ، شد ٹ) امث . فریب ، دھوکا ، بناوٹی بات . ساہوکار نے جھانسا پٹی دے کر کاغذ لکھوا لیا . (۱۹۳۳ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۱۸۵) . [جھانسا + پٹی (رک)] .

— دینا محاورہ . دھوکا دینا ، باتیں بنا کر چکما دینا ، فریب میں لانا . عباسی لٹو ہو کر کے کہاں لے گئی کیسا جھانسا دے گئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱۰) .

جو کہتا ہوں اس شوق سے دم دیتا ہوں تم پر
فرمانے ہیں دیجیے یہ کسی اور کو جھانسے

(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۱۲۳) .

— کرنا محاورہ . رک : جھانسا دینا .

مجھ ابلا کوں اپنا کیا جھانسا میرا سرناں ہو تیرا غانسا

(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۳۲) .

چرخ کے چوسر کا جو جھانسا کرے
ہڈیوں کو توڑ کر پھانسا کرے

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانہ ، ۸) .

جھانسا (۲) (بغ) امذ . (کاشتکاری) کھیت کی پیداوار کی جانچ کئے اور تخمینہ لگائے بغیر لگان مقرر کرنے کا طریقہ کار (ا پ و ، ۶ : ۵۲) . [مقامی] .

جھانسنا (بغ ، سکِ س) ف ل (قدیم) . ۱. انتہائی اشتیاق کا اظہار کرنا ، للچانا ، فریفتہ ہونا .

جو نہ کہاں کھا کر ہوا وابلا
دیکھے چورتن جھانس جیوں باولا

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۹۱) . ۲. فریب دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [پ : جھانسنا अध्यासना س : آدھیاس (ت) [अध्यस्य (ति)] .

جھانسو (بغ ، و مع) صف ، مذ . جھانسا دینے والا ، دھوکے باز ؛ خوشامدی ؛ خراب کرنے والا ، اغوا کنندہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھانسا (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت] .

جھانسی گلے کی پھانسی دتیا گلے کا ہار ، للت پور نہ چھوڑیے جب تک ملے ادھار کہاوت . ان شہروں کے متعلق لوگوں کے خیالات یہ ہیں کہ شہر جھانسی گلے کی پھانسی کی مانند ہے یعنی پیچھا چھڑانا مشکل ہے اور دتیا بہت محبت کرنے والا ہے اور للت پور کو اس وقت تک نہیں چھوڑنا چاہیے جب تک وہاں ادھار ملتا رہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

جھانسے (بغ) امذ ؛ ج . جھانسا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

جب تلک اس جی کی ہے جھانسے منے
کٹ رہی ہے شرک کی پھانسے منے

(۱۸۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۹۲) .

— باز صف ، مذ . جھانسے بتانے والا ، دم باز ، دھوکے باز (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [جھانسے + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

— بتانا محاورہ . دھوکا دینا ، چال سے کام لینا ، فریب دینا . محبوب بولی چل باتیں نہ بنا مجھے مردوئے دم دھاگا دے کر جھانسے نہ بتا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۳) .

— میں آجانا/آنا محاورہ . فریب کھانا ، دھوکے میں آجانا ، کسی کے چکمے یا چال میں پھنس جانا . دو سو بوتلوں کی چاٹ پر جھانسے میں آگیا . (۱۸۹۳ ، بشو ، ۵) . اس اجنبی کی باتوں کا کیا بھروسہ ، اس کے جھانسے میں آکر ہرائی آگ میں کودنے کے بجائے ہمیں اپنے قاصدوں کی خبروں کا انتظار کرنا چاہیے . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۲۳) .

— میں م ف. **غصہ میں ، ناراضگی کے اظہار کے طور پر.**

یہ طور ہیں ہم سے اب بدزیب گلرو یاد رکھنا تم
کسو دن جھانجھ میں آ پار ہو جاویں گے ہم گل کے
(۱۷۳۲ ، دیوان زادہ حاتم ، ۳۲).

— میں ہونا محاورہ. **غم و غصہ میں ہونا، جھنجھلاہٹ میں ہونا.**

پی کوں دیکھا نہیں ہوں اس نوبت
دل مرا اس سبب سوں جھانجھ میں ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۳).

— نکالنا محاورہ. **رک : جھانجھ اتارنا.** اس سے اس نہ چلا غصے کی جھانجھ ہم پر نکالتی ہیں. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۵۸). قریب تھا کہ اس کو خوب مارے اور ساری جھانجھ اسی پر نکالے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۲۷).

جھانجھ (۲) (مغ) امث ؛ امذ. **۱. رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۱.** تُرہی اور قرنائے خوشی کا دَم لگیں بھرنے اور جھانجھ تالیاں بجا بجا تھرکنے. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳). بعض بانسری بجاتے آتے تھے اور بعضوں کے ہاتھ میں چاندی کی جھانجھ تھی. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۳). **۲. رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۲.**

جھانجھ کے سننے کی رہی ہے جھانجھ
صبح جوں توں کے ہم کریں ہیں سانجھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۵). جھانجھ تنکے پاؤں میں چھم چھم کر رہے تھے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۳). [رک : جھانجھ].

— نواز (— فت ن) صف. **جھانجھ بجانے والا.** پانچویں تاشہ نواز وہ سات آدمی ہوتے ہیں دو آدمی تاشہ نواز اور ایک نفر دہل نواز اور ایک نفر جھانجھ نواز اور دو نفر نشان بردار. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۸). [جھانجھ + ف : نواز ، نواختن = بجانا].

جھانجھا (۱) (مغ) امذ. **۱. فصل میں لگنے والا ایک کیڑا جو ترکاری وغیرہ کے پتوں پر ہوتا ہے.** بعض جھانجھا استعمال کرتی ہیں ، بعض مکڑیاں اور بعض ٹڈے ... یہاں ان کی عقل کی حدود نمایاں ہو جاتی ہیں. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۹۹). **۲. سوراخ دار بلی ، جھلنا ، چھننا** (جامع اللغات). **۳. گھی اور چینی کے ساتھ بھونی ہوئی دھان کی پھنکی** (شبد ساگر). [پ ، جھانجھا ؛ س : جھر جھر + کہ : झर्झर + क].

جھانجھا (۲) (مغ) امذ. **بکھیڑا ، جھگڑا ؛ رک : جھانجھ** (شبد ساگر).

جھانجھٹ (مغ ، فت جھ). **جھگڑا ، فساد ؛ رک : جھنجھٹ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

جھانجھر (مغ ، فت جھ). (الف) امث. **رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۲.**

میرے گیتوں کے موہنے مکھڑے
تیری جھانجھر کی مدھ بھری جھنکار
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۹). (ب) صف. **رک : جھانجر (۲).** گولوں نے قلعہ کے برآمدۂ سحر کو جھانجھر کردیا. (۱۹۰۱ ، قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۸۸).

جھانجھرا (مغ ، فت جھ) امث. **۱. پولا ، جور جر ، کھوکھلا** (شبد ساگر). **۲. وہ کنواں یا تالاب جس کا پانی زمین کے اندر جذب ہوجانے یا کسی دوسری طرف جھر جانے** (ا پ و ، ۶ : ۱۵۳). [س : جھرجھرہ : झर्झर].

جھانجھن (۱) (مغ ، فت جھ) امث. **رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۲.**

وہ کنگھے کنگن کُندن کے وہ بازو چھلّے اور مُندری
وہ جھانجھن بجتی چاندی کی اور چوڑی گھنگھرو چوراسی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۶). عورتوں کو اک تارا ، ڈمرو ، اور جھانجھنوں کی سنگت میں ناچنے اور گانے کا بڑا ملکہ تھا. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۵۶).

جھانجھن (۲) (مغ ، فت جھ) امذ. **مارواڑ میں خوشی کا ایک گیت** (شبد ساگر). [مقامی ؛ جھانجھن झाँझण].

جھانجھنا (مغ ، سک جھ) امذ. **رک : جھانجھا (۱).** چیونٹیاں اور بھی کئی کیڑے مثلاً ... پیڑ پھدکنے جھانجھنے اور چھوٹے بھنورے پالتی ہیں. (۱۹۴۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۷۹).

جھانجھوی (مغ ، سک جھ) صف ، مذ. **جھانجھ بجانے والا ، جھانجھ سے نسبت رکھنے والا.**

بندھا دفعۃً اس طرح کا سماں بجانے لگے جھانجھوی تالیاں
(۱۹۰۹ ، جلال (لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۹۵)). [ا : جھانجھ (رک) + ا : وی ، لاحقۂ نسبت].

جھانجھی (مغ) امث. **رک : جھانجی** (علمی اردو لغت).

جھانجھیا (۱) (مغ ، سک نیز کس جھ) صف. **جھگڑا کرنے والا ، جھگڑالو ، غصیلا** (جامع اللغات). [ا : جھانجھ (۱) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت].

جھانْجھا (۲) (بغ ، سکنِ نیز کسرِ جھ) صف. جھانجھ بجانے والا (شبد ساگر) . [ا : جھانجھ (۲) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت].

جھانْد (بغ) امذ . (گاڑی بان) رک : بھونڈا (۳) (ا پ و ، ۵ : ۱۲۶) . [مقامی].

جھانْسا (۱) (بغ) امذ . ۱. دھوکا ، فریب ، جُل .

رقیباں کا جھانسا ہو دل تی بعید
انھا عاشقاں کے اوپر وقت عید
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۸) .

گھر سے وہ چلے ہیں میرے گھر آنے کو تو یہ
یہ چال یہ فقرے ہیں یہ نئے ہیں یہ جھانسے
(۱۸۶۰ ، الماس درخشاں ، ۳۴۴) .

ہر روز نئے وعدے ہر وقت نئے جھانسے
اتوار کو منگل ہے منگل کو سنیچر ہے
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۷۷) . ۲. شوق ، اشتیاق ، آرزو ، شدید خواہش .

نہ تھا کھانے کا ہر گز اس کو جھانسا
کہ دایم اس کوں تھا حق سے دلاسا
(۱۶۹۱ ، ہشت بہشت ، ۱۰۶) .

اے زاہد تو ہی لیکے رہبر کا کانسا
ترے دل سوں دنیاں کا جاویگا جھانسا
(۱۸۱۳ ، دیوان الا اللہ شطاری ، ۱) . [س : ادھیاس अध्यास].

— بَتانا محاورہ . رک : جھانسا دینا (نوراللغات) .

— پَٹّی (— فت پ ، شد ٹ) امث . فریب ، دھوکا ، بناوٹی بات . ساہوکار نے جھانسا پٹی دے کر کاغذ لکھوا لیا . (۱۹۳۳ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۱۸۵) . [جھانسا + پٹی (رک)].

— دینا محاورہ . دھوکا دینا ، باتیں بنا کر چکما دینا ، فریب میں لانا . عباسی للو پتو کر کے کہاں لے گئی کیسا جھانسا دے گئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱۰) .

جو کہتا ہوں اس شوق سے دم دیتا ہوں تم پر
فرماتے ہیں دیجیے یہ کسی اور کو جھانسے
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۱۲۳) .

— کَرنا محاورہ . رک : جھانسا دینا .

مجھ ابلا کوں اپنا کیا جھانسا   میرا مرنال ہو تیرا خانسا
(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۳۲) .

چرخ کے چوسر کا جو جھانسا کرے
ہڈیوں کو توڑ کر پھانسا کرے
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۸) .

جھانْسا (۲) (مغ) امذ . (کاشتکاری) کھیت کی پیداوار کی جانچ کئے اور تخمینہ لگائے بغیر لگان مقرر کرنے کا طریقہ کار (ا پ و ، ۲ : ۵۲) . [مقامی].

جھانْسنا (مغ ، سکن س) ف ل (قدیم) . ۱. انتہائی اشتیاق کا اظہار کرنا ، للچانا ، فریفتہ ہونا .

جو نہ کھاں کھا کر ہوا وایلا
دیکھے جورخن جھانس جیوں باولا
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۹۱) . ۲. فریب دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [پ : جھانسنا झांसना س : آدھیَس (ت) अध्यस्य (ति)].

جھانْسو (مغ ، و مع) صف ، مذ . جھانسا دینے والا ، دھوکے باز ؛ خوشامدی ؛ خراب کرنے والا ، اغوا کنندہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھانسا (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت].

جھانْسی گَلے کی پھانْسی دِتْیا گَلے کا ہار ، لَلِتْ پُور نَہ چھوڑیے جَب تَک مِلے اُدھار کہاوت . ان شہروں کے متعلق لوگوں کے خیالات یہ ہیں کہ شہر جھانسی گلے کی پھانسی کی مانند ہے یعنی پیچھا چھڑانا مشکل ہے اور دتیا بہت محبت کرنے والا ہے اور للت پور کو اس وقت تک نہیں چھوڑنا چاہیے جب تک وہاں ادھار ملتا رہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

جھانْسے (مغ) امذ ؛ ج . جھانْسا (رک) کی مغیّرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

جب تلک اس جی کی ہے جھانسے منے
کٹ رہی ہے شرک کی پھانسے منے
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۹۲) .

— باز صف ، مذ . جھانسے بتانے والا ، دم باز ، دھوکے باز (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [جھانسے + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا].

— بَتانا محاورہ . دھوکا دینا ، چال سے کام لینا ، فریب دینا . محبوب بولی چل باتیں نہ بنا مجھے مردوئے دم دھاگا دے کر جھانسے نہ بتا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۳) .

— میں آجانا/آنا محاورہ . فریب کھانا ، دھوکے میں آجانا ، کسی کے چکمے یا چال میں پھنس جانا . دو سو بوتلوں کی چاٹ پر جھانسے میں آگیا . (۱۸۹۳ ، رشو ، ۵) . اس اجنبی کی باتوں کا کیا بھروسہ ، اس کے جھانسے میں آکر پرائی آگ میں کودنے کے بجائے ہمیں اپنے قاصدوں کی خبروں کا انتظار کرنا چاہیے . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۲۳) .

ـــ میں پھنس جانا/پھنسنا محاورہ. رک : جھانسے میں آنا . ہذیانات . . . ایسی عورتوں میں دیکھنے میں آئے ہیں جو کسی کے جھانسے میں پھنس جاتی ہیں . (۱۹۳۵ ، تفسیات جنوں ، ۱۱۱) .

ـــ میں لانا محاورہ. **دھوکا دینا ، چکما دینا ، فریب دے کے قابو کر لینا ، پھانسنا .** نواب صاحب کو جھانسے میں لانا کوئی بڑی بات تو ہے نہیں ، ڈھلمل یقین آدمی ، تھالی کے بیگن جس نے جو کہا فوراً تسلیم کر لیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۹) .

جھانسیا (مغ . سک نیز کس س) صف. رک : **جھانسے باز** (نوراللغات) . [ا : جھانس ، جھانسنا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

جھانک (۱) (مغ) امث ؛ ~ جھانکیں . ۱. **جھانکنا (رک) سے مشتق ، جھانکنے کا فعل ، تراکیب میں مستعمل .**

کوئی جائے اوس در اندر جھانک لے
بڑی ترک اوس کے پڑی ہے تلے

(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۳۰) .

شوخی سے دیکھنا نہیں آتا ابھی انہیں
غرفے سے جھانک لیتے ہیں بازار کی طرف

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۶) . ۲. **نظر ، نگاہ ، دید ، نظارا .**

لے عنیک ذات ، ذات کے سنگ
یک جھانک میں کر دے خود کو یک رنگ

(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۲۸ ب) . اف : لینا .

ـــ آنا محاورہ. **لمحہ بھر کے لیے دیکھ آنا ، ذرا دیر کے لیے آنا ، برائے نام ڈھونا .**

روزنِ در نہیں جو پاتا ہوں
گور کو جھانک جھانک آتا ہوں

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۳۸) .

ـــ پَن (فت پ) امذ . **جھانکنا ، تاک جھانک .**

جھانکو تکو کتا ہوں اوجھڑ ہے جھانکپن میں
عالم کے تیں کرہیں گے جب خوار چاند صاحب

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴۳) . [جھانک + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ تاک امث . رک : **تاک جھانک .**

جھانک تاک ہے یہ بلا ہند کے عشاق کی دیکھ
جا لگاتے ہیں وہاں لاگ جہاں تاک نہیں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴) . مریضہ بناؤ سنگھار . . . نفیس پوشاک ، جھانک تاک پر زیادہ مائل ہوتی ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۴ : ۳) . ۲. **(عور) غور ، تدبیر ، خیال** (نوراللغات) . [جھانک + تاک (رک)]

ـــ جانا محاورہ . **تھوڑی سی دیر کے لیے آ جانا ، لمحہ بھر کو دیکھ جانا .** آپ کے چھوٹے بھائی ایوب ، یعقوب کی وجہ سے کبھی کبھی جھانک جاتے تھے . (۱۹۳۹ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۱۶) .

ـــ جھانک (ـــ مغ) امث . **جھانک (رک) کی تکرار .**

یکایک بلھی کی گئی کھل کے آنکھ
لگی ہر طرف دیکھنے جھانک جھانک

(۱۸۸۲ ، قصہ زیتون و حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۰۱)) .

ـــ کر/کے م ف . ۱. **دزدیدہ نظر سے ، چھپ کر ، اوٹ سے ، چوری سے ، نظر بچا کر .**

یکایک جھانک کر دیکھی منجھے نار
میرے ہور اوس کے دو دیدے ہوئے چار

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۷) .

اے پردہ نشیں دل میں کرے لاکھ (تو) پردہ
ہر روزنِ دل سے تجھے میں جھانک کے چھوڑوں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۹۰) . ۲. **سرسری یا اُچٹتی نظر سے ، ذرا کی ذرا .** ہیلن نے فلورنڈا کے جانے کے بعد کبھی جھانک کر بھی ادھر نہیں دیکھا . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۹۰) .

تم جو کہو تو رخ پہ میں آنچل اٹھا کے ڈال لوں
اس میں تو ہرج کچھ نہیں جھانک کے دیکھ بھال لوں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۶) .

جھانک (۲) (مغ) امذ . ۱. **ہرنوں کی ڈار ؛ پرندوں کا پرہ ؛ دَل (ٹڈی کا)** (پلیٹس) . ۲. **چیتل کا نر ، بارہ سنگھا جو نسبتاً کچھ بڑا ہوتا ہے .** ان کے برابر ہی کھیت سے باہر شاندار جھانک موٹی گردن اینٹھائے پھیلے ہوئے بارہ سینگ تاج کی طرح لگائے خاموش کھڑا کچھ سوچ رہا ہے . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹) . [مقامی] .

جھانک (۳) (مغ) امث . **کچے تیل بالخصوص سرسوں کے تیل کی بو ، تیل گرم کرنے کی بو** (ماخوذ : قاموس الفصاحت ، ۲۱۲) . [مقامی] .

جھانکا (۱) (مغ) امث . ۱. **روزن ، سوراخ ، رخنہ ، جھروکا .**

دل ہے کچھ مکڑیوں کا احساں مند
کہ جنھوں نے کیے ہیں جھانکے بند

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۴) . ۲. **دیدار ، درشن ، نظارہ .**

جاتری آتے تھے دیوی ترے جھانکے کے لیے
دھوم متھرا سے جو تھی حسن کی تا بندرابن

(۱۹۱۰ ، سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۳۵) . ۳. **جال دار کھانچہ** (شید ساگر) . [رک : جھانک + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— جھونکی (— و مع ، مغ) امث . **رک : تاک جھانک** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [جھانکا + جھونکی ، تابع] .

جھانکا (۲) (مغ) امذ . **چھوٹی جھاڑی کا جنگل** (ا ب و ، ۶ : ۵۲) . [مقامی] .

جھانکر/جھانکڑ (مغ ، فت ک) امذ ؛ امث . ۱. **جھاڑی ، خشک جھاڑی ، جھنکاڑ .**

کڑکتے سوکڑا کے جھانکراں کے
گرجتے رعد گویا آسماں کے

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۲۰۵) . خانہ بدوش عرب پانی کے چشمے کو جو ان کو جنگل میں ملتا تھا جھانکڑ وغیرہ ڈال کر مٹی سے چھپا دیتے تھے . (۱۸۶۹ ، خطبات احمدیہ ، ۱۳۹) . پیٹھ کے اوپر کچھ چھپلیاں کچھ جھانکڑ لنگی میں بندھے ہوئے . (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۵) . ۲. (کنایۃً) **دبلا پتلا ، لاغر .** اے جھانکڑ تیری پنڈلیاں پدڑی کی پنڈلیوں اور تنور کی سلاخ کی طرح ہیں . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۹۰) . ۳. **سوکھی جھاڑی جو کھیت وغیرہ کی باڑ بنانے کے کام آئے .**

حویلی کو لگی ہیں اوس کی جھانکر
ہوئی اوس کی ہے اوس میں عمر آخر

(۱۸۶۰ ، نوائے غیب (ق) ، ۷۰) . درخت کے اطراف بلکہ تنہ پر کسی قدر بلندی تک جھانکڑ قائم کر دیئے جائیں . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۴۳) . ۴. **جھاڑیوں کا جنگل** (ا ب و ، ۶ : ۵۲) . ۵. **کانٹا ، کانٹوں بھری شاخ (مجازاً) دشواری ، رکاوٹ .** فکر منطقی کی راہ میں . . . راستے کے ان جھانکڑوں کو ہم کوششوں سے دور بھی کر دیا تو یہ مشکل سامنے آتی ہے کہ منطقی سوچنے کی کوئی ایسی عام صلاحیت نہیں کہ اسے نشو و نما دے لے . (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۲۱۱) . [ا : جھنکاڑ (رک)] .

جھانکل (مغ ، فت ک) امذ . **پرندوں کا جھنڈ .** وہاں سے طور کو چلے راہ میں کئی جھانکل اوڑتے دیکھے میں نے چھرے بھر کر اون پر ایک بندوق ماری . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۰۰) . [رک : جھانک (۲) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت] .

جھانکنا (مغ ، سک ک) ف م ؛ ف ل ؛ — جھاکنا . ۱. **دیکھنا ، اچٹتی نظر ڈالنا .** معشوق گھونگٹ کھولیا اوتے انکھیاں جھانکیا یار لٹ پٹ ہوا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۱) .

پتلی ہماری تین کے جھروکے میں بیٹھ کر
بیکل ہو جھانکتی ہے پیارا کب آئے گا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۸) . پردہ اٹھا کر ایک خواص نے جھانکا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳۰۱) . ۲. **کبھی کبھی پرسش حال کو آنا .** ماشاءاللہ پچیس تیس آدمیوں کا کنبہ اور کوئی آ کر جھانکتا بھی نہیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۷) . ۳. **جھک کر یا تھوڑا کر دیکھنا .** پیاس جو لگی تو اس باؤلی میں پانی کے واسطے جھانکتا تھا . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۰) . ایک بھیڑ بہت شدت سے پیاسی اس کنوئیں پر آ کر جھانکی . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۳۳) . ۴. **تھوڑا تھوڑا ظاہر ہونا ، جھلکنا ، دکھائی دینا .** اس کے کپڑے میلے تھے لیکن اس کے باوجود اس کا جسم اس کے باہر جھانک رہا تھا . (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۳۰) . [ا : جھانک (۱) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

— تاکنا ف مر ؛ محاورہ . **رک : تاکنا جھانکنا .** ہر چند کہ میں اتنی خوبصورت آپ کو نہیں سمجھتی اور نہ کبھی میں کوٹھے پر چڑھتی جھانکتی تاکتی تھی . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۳۰) . رحمن باہر نہ جھانکو ، جھانکنے تاکنے کو برا کہا گیا ہے . (۱۹۵۰ ، ہمارا گاؤں ، ۱۳۳) . [جھانکنا + تاکنا (رک)] .

جھانکہ (مغ ، سک ک) امث (قدیم) . ۱. **رک : جھانک (۱) .**

پہلا تو یہی بچھے پہ رکھ انکہ
گر ہے تجے کچھ کمال کی جھانکہ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۳) . ۲. **کھڑکی ، دریچہ .**

مکھ دیکھ تو اپنی آنکھ کو کھول
یعنی کہ خفی کی جھانکہ کو کھول

(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۱۷) .

جھانکی (۱) (مغ) امث . ۱. (i) **موکھا ، سوراخ ، روزن ، جھروکا .**

جنگ کی گھات دوپٹے سے نمودار ہوئی
جھانکی گھونگھٹ کی نئے طور سے تیار ہوئی

(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۶)) . (ii) **پالکی یا ڈولی کے اڑن پردے میں سواری کے جھانکنے کو بنا ہوا چاک .**

ادھ کھلا پٹ ہے نیم وا جھانکی
پردے پردے میں چھیڑ خانی ہے

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۵۵) . (iii) **پنجرے یا ڈربے کا چھوٹا سا دروازہ یا کھڑکی .** جب اوس کو نیند آنے لگے تھوڑی سی جھانکی اوس کی کھولیے سر اور پروں پر اور بغل پر اوس کے ہاتھ پھیرے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۶۰) . (iv) **وہ موکھا جس میں سے شکاری شکار کی گھات لگاتے ہیں یا قلعہ جہاں**

جنْگ میں توپ یا بندوق وغیرہ نصب کرتے ہیں ۔ فصیلیں قلعہ کی بہت مضبوطی سے آراستہ جھانکیاں کٹی ، رندے بنے ہر برج پر ساحران غدّار اترے ہوئے ۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۷۵) . اب یہ کیفیت ہو گئی کہ جو سیاہ برج کی زدوں کی جھانکیاں اور پشتے روک لئے تھے جس کی پناہ میں کھڑے ہو کر توپ لگاتے تھے وہ گرنے شروع ہوگئے ۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۴۸) . **۲. (i) تماشاہ ، وہس .** تھیٹروں نے سوانگوں اور جھانکیوں کا قصہ مٹا دیا ۔ (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۷) . **(ii) سوانگ .** فیسٹول میں ہمیشہ یہ لوگ جانے کیا کیا کرامات کرتی ہیں جھانکیاں ، عوامی ناچ ، موسیقی کے مقابلے ۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۷۳۹) . **۳. نظارہ ، دید ، درشن ، جلوہ ، روپ .**

ہوگی سر سبزی دل و جاں کی گر دکھاویں گے آپ وہ جھانکی

(۱۸۵۵ ؟ ، بھگت مال ، ۳۴۴) . میں ٹھاکر جی کی جھانکی دیکھنے جا رہی تھی ۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۲۲) . **۴. (کمہار) جالی دار بنی ہوئی ہنڈیا جس میں غریب غربا ہوا سے بچاؤ کے لیے چراغ رکھ لیتے ہیں ، جھانیں مانیں (اب و ، ۲ : ۱۰) . ۵. (مصوری) فوٹو کا کمرہ** (اب و ، ۳ : ۱۷۰) . **۶. پردہ ، اسٹیج پر نمائش ؛ (ڈرامے کا) سین ؛ منظر .** پہلی جھانکی کی صورت یہ تھی کہ چنپئی رنگ کا بہت زر نگار مسالے دار ڈوپٹا کمر سے لپٹا ہوا اور ایک آنچل . . . نیچے لٹکتا ہوا . (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۷۵) . **۷. (i) (ہندو) ڈولی یا پالکی نما چیز جس میں کنھیا جی کے ہنڈولے رکھے جاتے ہیں .**

نئی پوشاک اور نئے بھوجن نئی جھانکی ہے اور نئے درشن

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۰) . کنوار بدی اکاوشی سے ماوس تک سانجھیاں اور جھانکیاں نکلتی ہیں ۔ (۱۹۰۵ ، یاد گار دہلی ، ۱۳۰) . **۸. جھانْکنا (رک) کا عمل ، تاک جھانْک .**

کبھی تھی اس طرف جھانکی ، کبھی تھا اس طرف پھیرا
جو کوئی پوچھتا تھا کیوں میاں کیا حال ہے تیرا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۲) . [ا : جھانْک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و اسم مصدر] .

ـــ دینا محاورہ . **رک : جھانْسہ دینا ؛ جھلک دکھانا .**

زناخی میری علاّمہ ہے ایسی
کہ جوں ہی گل چلی اک دے کے جھانکی

(۱۸۳۵ ، رنگین ، رنگین و انشا ، ۵۶) .

ـــ لگانا محاورہ . **قلعہ یا محاذ جنْگ پر نشانہ لینے کے لیے موکھا وغیرہ بنانا .** توپوں کے لیے دمدمے باندھے جھانکی لگائی . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶۳) .

ـــ مارنا محاورہ . **۱. جھانْکنا ، لمحہ بھر کے لیے دیکھنا ، ایک نظر ڈالنا .** پورٹ سعید . . . میں جھانکی مارتے ہوئے بیت المقدس کی ریل میں سوار ہوئے . (۱۹۱۱ ، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۱ : ۹۴) . **۲. چادر یا کسی کپڑے کو جسم پر اس طرح لپیٹنا کہ اس میں سے دیکھنے کے لیے موکھا سا بنا رہے .**

کرو اُس نے کہا : "سیر کرو جا کے جہاں کی"
تو پھر نے لگے جنگل و پر مار کے جھانکی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۱) .

جھانْکی (۲) (مغ) امث . **جھانْکڑ (رک) کی تصغیر ؛ جھڑ بیری کی پت جھڑ ، سوکھی جھاڑی ؛ چھوٹی جھاڑی کا جنْگل** (اب و ، ۶ : ۵۲) . [مقامی] .

جھانْکھ (مغ) امذ . ہرن ، بارہ سنگھا ، جھنکھارا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : جھانک] .

جھانْگ (۱) (مغ) امذ . **رک : جھاگ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھانْگ (۲) (مغ) امث (قدیم) . **گوشۂ چشم ؛ دید ؛ التفات** (قدیم اردو کی لغت) . [رک : جھانک ؟] .

جھانْگ (۳) (مغ) . **درخت کی شاخیں جو تراشی جائیں نیز تراشنے کا عمل** (ماخوذ : جامع اللغات) . [مقامی] .

جھانْگڑ (مغ ، فت گ) امذ (قدیم) . **جنْگی باجے کی ایک قسم کا نام .**

نقاریاں کا دھونکار آپار سُن اذکہ جھانگڑاں کا بی جھنکار سن

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ۲۸۲) . [مقامی] .

جھانْگلا (مغ ، سک گ) صف . **ڈھیلا ڈھالا کپڑا** (شبد ساگر) . [مقامی] .

جھانْگنا (مغ ، سک گ) ف م . **۱. درخت کی شاخیں کاٹ ڈالنا .**

سبز پتوں کی اک فصیل ابھری جب بھی گنجان باڑ کو جھانگا

(۱۹۷۵ ، میرے خدا میرے دل ، ۳۳) . **۲. ہاتھ پانْو توڑ دینا** (ماخوذ : محاورات ہند ، ۳۷ ؛ جامع اللغات) . [ا : جھانگ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھانْگی (مغ) امث . **رک : جھاڑ ، جھاکڑ** (پلیٹس) . [پ : جھانگی **झांगी**] .

جھانْنا (سک ن) ف م . **بُرا بھلا کہنا** (منیر البیان ، ۱۲۰) . [پ : جھاننا **झानना** ؛ مقامی] .

جھانْوا / جھانْواں (مغ) امذ ؛ ـــ جھانْوہ . **۱. بدن بالخصوص ہاتھ پانْو وغیرہ کا میل اتارنے کی کھردری چیز جو عموماً کمہار مٹی سے بنا کر پکا کر تیار کرتے ہیں ، آج کل جھانْوے اسفنج اور دوسرے قسم کے مسالوں سے بھی بنائے جاتے ہیں .**

اگر میری پتلی کا جھانواں کرے
تو پھر اس سے کیا آرزو بے ہوے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱) . حمامی زمرد کے جھانویں لے کر آئے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۲۹) . ایک کمہار کی بیوی پیش ہوئی جس نے کالے کنکر کا ایک جھانوہ پیش کیا . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۲۳) . ۲. بے ڈول پتھر ؛ وہ اینٹیں جو آپس میں چپک کر بھٹے میں پکتے پکتے سیاہ ہو جاتی ہیں ، کھنگر . بے حد جلی ہوئی اینٹوں کے ڈھیلوں کو جھانواں کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، اشیائے تعمیر ، ۲۷) . رات کی تاریکی چھا جاتی اور منظور کے ٹوٹے پھوٹے کواڑوں میں اندر سے جھانوا لگ جاتا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۹۱) . [رک : جھاما] .

ـــ بتانا محاورہ . کُھردرا کر دینا . جن مقامات پر وہ گزرتی ہے ان کو جھانوا بنا دیتی ہے . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۸۱) .

ـــ کرنا محاورہ . بخار کی شدت کم کرنے کے لئے مریض کی ہتھیلیوں اور تلووں کو کپڑے سے سہلانا . تیسرے پہر بیٹھی تولئے سے للّو کے جھانواں کر رہی تھیں . (۱۹۳۶ ، چھا چھکن ، ۷۹) .

ـــ لاوا امذ . ایسا لاوا جو خشک ہونے کے بعد کھردرا ہو جائے . لاوا دو قسم کا ہوتا ہے شعری لاوا اور جھانواں لاوا . (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۳۸) . [جھانوا + لاوا (رک)] .

ـــ ہو جانا/ہونا محاورہ . کھال کا سوکھ کر کھردرا ہو جانا ؛ کھردرا پن پیدا ہو جانا .

دشت پیمائے جنوں محبوس زنداں ہو گئے
سوکھے چھالوں کے کھرنڈ اور پاؤں جھانواں ہو گئے

(۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۱۵ : ۳) .

جھانّور (۱) (مغ ، فت و) امث . رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۲ : جھانجن . کبھی جھانوروں کی جھنکار سنانے کے لئے ایک ادائے خاص سے پاؤں زمین پر رکھیں . (۱۹۳۳ ، گھر گرہستی ، ۱۳۹) . [س : جھام + کری झाम + करी] .

جھانّور (۲) (مغ ، فت و) امذ . (ٹھگ) مسلمان . جھانور براری ٹھگوں کی زبان میں مسلمان کو کہتے ہیں . (۱۸۳۶ ، مصطلحات ٹھگی ، ۸۲) . [مقامی] .

جھانّورا (۱) (مغ ، سک و) امذ . سیاہ ، کالا ؛ اندھیرا ، تاریکی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : دھیام + ر + کہ ध्याम + र + क] .

جھانّورا (۲) (مغ ، سک و) امذ . رک : جھانّور (۲) (آ پ و ، ۸ : ۱۹۵) .

جھانّوری (مغ ، فت نیز سک و) امث . رک : جھانّور (۱) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھانّوڑا (مغ ، فت نیز سک و) امذ . رک : جھونپڑا ، سایہ دار جگہ . کئی روز کے بعد ایک دن یہ ایسے جنگل میں پہنچے ہیں کہ جہاں کوئی قریہ ، قصبہ ، جھانوڑا . . . پڑاؤ کوئی چیز نظر نہیں آتی . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۰۳) . [مقامی] .

جھانّولی (۱) (مغ ، سک و) امث : ~ جھاولی . ۱. آنکھ سے محبت بھرا اشارہ ، معشوقانہ گردش چشم ، ترچھی نگاہ ، جھپکی .

جھانولی ہے یا قیامت خوش نین فتان کی
دو جہاں برہم ہے اک جنبش میں اوس مژگاں کی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۸۶) .

واہ رے نوک پلک واہ ری گرما گرمی
ظلم کی جھانولیاں اور ستم کی چتون

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۵۸) . جب اس کافر نے ایک قیامت انگیز جھانولی کے ساتھ اپنی آنکھوں کے پٹ آدھے بھیڑ لیے تو ایسا معلوم ہوا گویا خرابات کی انگنائی میں دفعۃً جھٹپٹا ہو گیا . (۱۹۲۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۳) . ۲. چکمہ ، فریب ، جھانسا (نوراللغات) . [ا : جھانو = جھانپ (رک) + س : ر ؛ ل + اِکا ر : ल + इका] .

ـــ باز صف . تاڑنے والا ، نخرے باز ، چوچلے باز ، چھلیا ، عشوہ گر (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [جھانولی + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

ـــ بتانا محاورہ . ۱. رک : جھانولی دینا . یہ کہہ کر جھانولی بتائی اور جانے لگی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۳۸) . ۲. فریب دینا ، جھانسا دینا . اول تو یوں ہی جھانولیاں بتانے کا عادی ، برسوں بے دودھ بچہ رکھنے کا مشاق اس پر چرندم خورندم میں رقمیں ہضم کرنے والا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۹) .

ـــ دینا محاورہ . ۱. غمزے کرنا ، آنکھ سے اشارے کرنا ، عشوہ سازی کرنا ، آنکھیں مٹکانا (نوراللغات ، مخزن المحاورات ، ۳۸۵) . ۲. جھانسا دینا ، فریب میں لانا (نوراللغات) .

ـــ لینا محاورہ . جھانولی کے جواب میں جھانولی دینا ، آنکھ سے آنکھ لڑا کر اشارہ کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

جھانّولی (۲) (مغ ، سک و) امث . گرم ہوا ، لُو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [پ : جھانولی झांवली] .

جھانئی (مغ) امث . رک : جھائی (پلیٹس) .

جھانی اسث . ڈومنیوں کی بول چال میں کنیز کو کہتے ہیں . (دریائے لطافت ، ۱۰۵) . [مقامی] .

جھانے کی مَلمَل (فت م ، سک ل ، فت م) . نہایت عمدہ اور باریک ململ جو جھانے (مقام کا نام) میں بنی جاتی ہے .

تھے جھانے ہی کی ململ پہ پہنیں سو سو ناز
زعم میں اپنی سمجھتے تھے اسے ہم اعجاز

(۱۸۹۶ ، تجلیات شوق ، ۳۹۷) .

جھاوا امذ . ۱. گھناؤ ، پھیلاؤ ، چھتاؤ کی ٹوکرے نما شکل . بجردنتی . . . کے پودے ، گیندے کے پودوں کی طرح جھاوا رکھتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۵) . ۲. ٹوکرا جس میں بونٹے بند کرتے ہیں ، جھابا ، ٹاپا .

ہم تورے ، مورے بابل جھاویں کی چڑیاں
رین بسے اڑجائیں رے سن بابل مورے

(۱۳۲۴ ، خسرو (نور مشرق ، ۱۰۳) . [رک : جھابا] .

جھاواں امذ . رک : جھانواں . جھاواں اینٹ ٹیڑھی ہوتی ہے . (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۱۳) .

جھاوَر (فت و) اسث . رک : جھابر (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۵۲) .

جھاوْلی (سک و) اسث . رک : جھانولی مع تحتی . صاحب نے کھونگٹ سے فائدہ اٹھایا اور جھاولی بتا کے چلتے ہوئے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۰ : ۹) .

جھاوَن (فت و) امذ . نہایت سخت نیلگوں ٹھوس پتھر ، دکن کے علاقہ اور کوہ ارولی میں اس کی بڑی بڑی چٹانیں پائی جاتی ہیں ، سنگ غلولہ ، سنگ خارا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۵۸) . [مقامی] .

جھاؤ (و مع) امذ . قد آدم یا اس سے بھی کم لمبی پتلی شاخوں کی ایک خودرو جھاڑی جو عموماً دریاؤں کے کنارے خصوصاً دریائے گنگا اور جمنا کے کناروں پر ہوتی ہے اس کی شاخیں عموماً ٹوکریاں بنانے کے کام آتی ہیں ؛ لاط : Tamarix gallica or Tamarix Indica . اور دیے ان کو . . . باغ جن میں کچھ ایک میوہ کسیلا اور جھاؤ اور کچھ بیر تھوڑے سے . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۱۳) . چار قسم کی لکڑیوں سے ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں ، ارہر اور کپاس اور جھاؤ اور قضیب یعنی بانس . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ۲۶۱) . زخموں کو خشک کرنے کے لیے برگ جھاؤ کی دھونی دیتے ہیں خصوصاً چیچک کے زخموں کو . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۳) . [س : جھاؤکہ झावुक] .

جھاؤلی (و مع) اسث . رک : جھانولی مع تحتی . مہترانی بولی کہ . . . یہ ٹھٹھے بازی مجھے اچھی نہیں لگتی یہ کہہ کر جھاؤلی بتائی اور اٹھ کر چلی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۳۸) .

جھائی اسث ؛ ج : جھائیاں . ۱. داغ ، دھبہ ، چہرے کے وہ سیاہ دھبے جو خون کے فساد سے پڑجاتے ہیں ، چھیپ ؛ رک : جھائیاں .

کیا تک چندر مکھ دیکھا ست سوانی
کبھی چاند پر دکھ ستی جھائی جھائی

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۷۳) .

میرے صدمہ سے نگہہ کے یہ پڑا ہے دھبا
ہیں یہ باعث ترے رخسار پہ ہے جھائی کا

(۱۸۳۵ ، رنگین ، مجموعۂ رنگین ، ۱۲) . [س : چھایا छाया] .

جھائیں (ی مع) اسث . ۱. عکس ، سایہ ، جھلک . بڑی بیگم صاحبہ نے بھی پرچھائیں سی دیکھی ہے ، کچھ جھائیں سی دیکھی ہے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۹) . ۲.(i) وہ نشان یا دھبا جو آئنے کی قلعی اترنے سے کہیں کہیں نمایاں ہوجائے .

مثادے جھائیاں شیشے کی انفاس حقیقت کے
اسی کو دل میں دیکھے گا کہ جس کو ڈھونڈتا ہے تو

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۳) . (ii) آئنے کی صفائی یا جلا میں بخارات کی علامت جو اس کے دھندلے پن کا باعث ہو (ا پ و ، ۴ : ۸۹) . (iii) آئنے کی چمک کی پرچھائیں جو سورج کی کرن پڑنے سے پیدا ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۴ : ۸۹) . ۳. (صیقل گری) جلا کی چمک میں کہیں کہیں دھندلاپن جو بطور پرچھائیں معلوم ہو اسی کیفیت کو جلا کا عیب سمجھا جاتا ہے ، بادل (ا پ و ، ۸ : ۱۹) . ۴.(i) رک : جھائی .

جھائیوں کے پڑے ہیں منہ پہ جو داغ
حسن کا اپنے ان کو سمجھے باغ

(۱۷۸۵ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۰۵) . اگر چہرے پر جھائیں ہو تو یہ دوا کرے . (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۴۷) . تجھے اس جھائیوں دار چہرے کے اوپر صفائی کا گمان ہے . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۶۰۷) . ۵. رک : جھائی ، داغ ، دھبا .

چاند سے تجھ کو جو دے نسبت سو ہے انصرف ہے
چاند کے منھ پر ہیں جھائیں تیرا مکھڑا صاف ہے

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۲۵۲) .

روکشی کو اس کے منھ بھی چاہیے
ماہ کے چہرے پہ ہیں سب جھائیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۰) .

اللہ اللہ کوہ منصوری تری رعنائیاں
تیرے پرتو سے رخ مہتاب پر ہیں جھائیاں

(۱۹۲۷ ، عروس فطرت ، ۴۷) . ۶. (مجازاً) عیب کے نشان ، خامیوں کی علامت . اس مرقع میں کہیں کہیں بشری کمزوریوں کی جھائیاں بھی ہوں گی . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۸۳۳) .

۷. ترمرو ، دھُندلاہٹ یا دھبّا جو آنکھوں کے سامنے نظر کی خرابی یا کمزوری سے آئے. آنکھوں کے سامنے ہر وقت جھائیاں رہتی تھیں. (۱۹۳۷ ، سالک الدرر ، ۱۲). ۸. (دھناکی) روئی کے ریشوں کا غبار جو گالا بنانے وقت دھنکی کی ضرب سے اڑ کر پھیلتا اور دور دور گرتا ہے (اپ و ، ۲ : ۳). اف : آنا ، بیٹھنا ، پڑنا ، لگنا . [س : جھایا छाया یا دھیام + اکا छाया + इका].

— بھوئیں فقرہ . (عور) اللہ نہ کرے ، ایسا کبھی نہ ہو . خدا نخواستہ آپ کے دشمن ایسے ہوں جھائیں بھوئیں دور پار سات سمندر درمیان . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۱۰).

— جھَپ (— فت جھ) امث . **جھلک دکھا کر جلدی سے چھپ جانے کا عمل ؛ دھوکا ، فریب ، چال .** یہ کل کا انصاف ہے کہ دام خرچے تیرے باوا نے اور تو مفت میں جھائیں جھپ کر کے لے اڑا . (۱۹۲۷ ، تراثی اردو ، ۷۱). اف : دینا ، کرنا . [جھائیں + جھپ (رک)].

— جھَپّا (— فت جھ ، شد پ) امذ . ۱. **رک : جھائیں جھپ .** مدعا یہ کہ ان جھائیں جھپوں میں دنیا کو آلو بنا اپنا آلو سیدھا کر . . . میاں نے ولایت کی راہ لی . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۰۶). ۲. **فوٹو کا عدسہ (لینس)** (اپ و ، ۴ : ۱۷۰). [جھائیں + ا : جھپا ، جھپ (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت].

— جھپے بتانا محاورہ . **دھوکا دینا ، چکما دینا .** سہری ایک چھٹی ہوئی ، زمانے بھر کی گرگی قطامہ ، فرہاد کش ، اس نے جھائیں جھپے بتانا شروع کیے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹۹).

— کرنا محاورہ . **(ندافی) روئی کے ریشوں کو دھنکی کی ضرب سے اڑا کر پھیلانا** (اپ و ، ۲ : ۳).

— مائیں (— ی مع) امث : ~ جھائی مائی . ۱. **بچوں کا ایک کھیل جس میں چکھیری بھرتے جاتے ہیں اور جھائیں مائیں (مائی) کوّوں کی برات آئی ، کہتے جاتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . یہ دونوں پہلو ہی کے گرد جھائیں مائیں کھیل کے اڑے ہوئے تھے . (۱۹۳۹ ، ساقی ، دہلی ، نومبر ، ۶۱). ۲. **رک : جھانکی (۱) معنی نمبر ۴** (اپ و ، ۳ : ۱۰). [جھائیں + ا : سائی ، سائیں ، تابع].

— مائیں کوّے (کوّوں) کی برات (آئی) فقرہ . **رک : جھائیں مائیں معنی نمبر ۱ .** اس نے چکر دینے شروع کیے تو ثانی نے بھی چاروں ہاتھ پاؤں پھیلا کہنا شروع کیا : '' جھائیں مائیں کوے کی برات'' . (۱۹۲۸ ، ثانی عشق ، ۱۳۱).

جھائیں جھائیں (ی مج ، ی مج) . (الف) امث . ۱. **بے معنی شور و غوغا ، حجت ، تکرار ، بک بک ، جھک جھک .** یہ ہر گھڑی کی جھائیں جھائیں تو جائے . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۵۱۲). خوب خوب جھائیں جھائیں ہوئی شیخ جی منہ پھینک کر بگڑ کھڑے ہوئے . (۱۹۳۳ ، روح ظرافت ، ۱۲۳). ۲. **ایسی آواز جس میں ہلکی سی جھنجھناہٹ یا جھنکار پائی جائے .** کان میں جو جھائیں جھائیں کی آواز خود بخود آتی ہے . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۵).

نہ منقلی ہو تو کتنی حسین ہے دنیا
یہ جھائیں جھائیں سی رہ رہ کے ایک جھینگر کی

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، ۲۵۷). (ب) م ف . **(عور) جھپا جھپ ، تیزی سے ؛ رگڑ کی آواز کے ساتھ .** آیا ہی کہ جھائیں جھائیں جلدی جلدی برتن مانجھ رہی تھی . (۱۸۹۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۰۱). [حکایت الصوت].

جَھب (۱) (فت جھ) امذ . **رک : جھاب ، جھابا ، کوزہ .**

تیں سائیں کے دیکھو کہلاوے نرکس
ادھر ہے رسیلے کہ نبات کے جھب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۸).

جَھب (۲) (فت جھ) : صف . **فوراً ، تُرت ، جلدی ، رک : جھپ ، تراکیب میں مستعمل .**

— جھالیا (— سک نیز کس ل) صف . **جھوٹا ، مکّار ، عیّار ، چال باز .** وہ کہتا ہے کہ تین کوس کے اندر ہی اندر ہیں واہ رے جھب جھالئے سوائے جھوٹ کے اور کچھ نہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۷). تم وزیر کس کام کے ہو کہ بادشاہ کو نہ سمجھایا کہ یہ جھب جھالیا ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۹۴). [جھب + جھالیا = جالیا (رک)].

جُھبا (فت جھ) امث . **لوہے کی کڑاہی** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی].

جُھبّا (۱) (فت جھ ، شد ب) امذ (قدیم) . **کاکل ، زلف ، طرہ .**

جھٹاپٹ میں لگے جیو کوں تمہاری چنچلی اوٹی کی
چھپے ہے گال پر لٹ اور جھبادل میں چھبا مجھ کوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۰). [رک : جھبرا].

جُھبّا (۲) (فت جھ ، شد ب) امذ ؛ ~ جُھبّہ . ۱. **جھالر .** زری باف کا ادقچہ اور ایسے منقشی کسنے جن کے جھبوں میں موتی انمول کسے ہوئے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۳۷). ۲. **پھندنا ، گُچھا جو ٹوپی وغیرہ میں لگاتے ہیں .**

گل سا تو مکھڑا تھا تیرا سنبل سے تھے تیرے بال
سو جھبا برچھی کا پیارے ان کو کرتے ہیں خیال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۶). **۳. روشن دان یا معمولی دروازے کے چھجے کا (دھوپ اور بوچھاڑ سے حفاظت کو) چوکھٹ کے اوپر بنا ہوا سائبان** (ا پ و ، ۱ : ۳۳). **۴. رک : جھابا** معنی نمبر ۵ ، **جَھوا** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۴). **۵. بڑے بڑے کان** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). **۶. (نباتیات) وہ گچھے یا بال جو بعض نباتات میں نکل آتے ہیں** (پلیٹس). [پ : جھبا झब्बा ← س : دربدھ + کن कं + [illegible]].

جُھبا (ضم جھ ، شد بھ) امذ. **رک : جُبّہ.** اوسے اوڑھا کر جھبے میں لپیٹ لیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۸۶). ان لوگوں کے چہرے تو دیکھیے کیسے ڈراونے ہو گئے ہیں اور پھر سیاہ جھبوں میں ڈرا کیولے نظر آ رہے ہیں. (۱۹۶۶ ، ٹوٹین ، ۳۵).

جَھبار (۱) (فت جھ) امذ. **رک : جھاڑ.** راستے کی شایستگی درستی راہ و سڑک اور جھبل جھبار کی شایستگی بل اور بند. (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۳).

جَھبار (۲) (فت جھ) امث. **ٹنٹا ، بکھیڑا ، جھگڑا** (شبد ساگر). [مقامی].

جَھبر جھالا (فت جھ ، ب) امذ ؛ صف. **رک : جھاڑ جھلا.** ساڑھے دس بجے تک غرور وہ اپنا جھبر جھالا پہن اخبار سمیت غسل خانے میں چلا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۴ جون ، ۸).

جَھبرا (فت جھ ، سک ب) (الف) صف. **۱. بڑے بالوں والا ، بال دار.** چرواہے جھبرے ٹٹوؤں پر بیٹھے ان کی گلہ بانی کرتے ہیں. (۱۹۳۰ ، تیور ، ۸). **۲. (بطور جمع مستعمل) گھنے اور منتشر (بال).** اب تو جھبرے بالوں کا رواج ہے. (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۲۶). (ب) امذ. **۱. قلندروں کی زبان میں تر بھالو** (شبد ساگر). **۲. وہ بیل جس کے جبڑوں پر گھنے بال ہوں** (ا پ و ، ۵ : ۵۶). [ا : جھب ، جھبا (رک) سے + ا : را ، لاحقۂ نسبت].

جَھبری (فت جھ ، سک ب) ؛ ← جھبڑی. (الف) صف مث. **جھبرا (رک) کی تانیث.** جل مانس . . . . سر بڑا ہوتا ہے ، دم جھبری ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۷۴). (ب) امث. **رک : جھابا ، جھابی** (ا پ و ، ۳ : ۴).

جَھبریرا (فت جھ ، سک ب ، ی لین) صف مذ ؛ مث : جھبریری. **کچھ بڑا ، چاروں طرف بکھرا اور گتھا ہوا (بال)** (شبد ساگر). [ا : جھبر ، جھبرا (رک) + ا : یرا ، لاحقۂ نسبت].

جَھبریلا (فت جھ ، سک ب ، ی مع) صف مذ ؛ مث : جھبریلی. **رک : جھبریرا** (شبد ساگر). [ا : جھبر ، جھبرا (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ نسبت].

جَھبڑا (فت جھ ، سک ب) صف ، امذ. **۱. رک : جھبرا (الف)** معنی نمبر ۱. بعض اتنے جھبڑے کہ بالوں سے بالکل لدے ہوئے. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۳۸). **۲. رک : جھبرا (الف)** معنی نمبر ۲. اس نے ایک جھبڑے بالوں والے اونٹ کے اونٹ سینگ سلائی لڑکے کی طرف اشارہ کیا. (۱۹۸۳ ، تلاش ، ۹۲). **۳. رک : جھبرا (ب)** معنی نمبر ۲. کر کچھوٹا جھبڑے کن انویں چھوڑ نہ لیجیے اون. مشہور کہاوت (ا پ و ، ۵ : ۵۶). **۴. رک : جھابا ، بڑا ٹوکرا.**

جھبڑوں میں دھرے ہیں ان کے کیلے
کہتی ہیں لابل کے تین لے لے
(۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۰۶).

جَھبڑکنا (فت جھ ، ب ، ک ، شد ن) صف. **بڑے کانوں والا آدمی** (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۱۷۵). [ا : جھبڑ ، جھبڑا (رک) + ا : کنّا ، کن ← کان (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت].

جَھبڑی (فت جھ ، سک ب) صف. **رک : جھبری (ب) ، جھابا ، بڑا ٹوکرا.** پچاس رزاز میں مصری کے کوزے باقی میں میوہ اور قند کی جھبڑیاں. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۸۷). سینہ چڑی مار کی جھبڑی ہے جس میں طوطی بھی ہے زاغ بھی ہے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۲ : ۵).

جَھبُکا (فت جھ ، سک ب) امذ. **رک : جَھبّا ، جُھمکا** (پلیٹس).

جَھبکانا (فت جھ ، سک ب) ف م. **رک : جھپکانا ، جھمکانا** (پلیٹس).

جَھبکے (فت جھ ، سک ب) امذ. **جھبکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.**

ـــ کا بالا امذ. **کان میں پہننے کا آویزہ جس میں موتیوں یا دوسرے جواہرات کا گچھا ہو** (پلیٹس). [جھبکا + بالا (رک)].

جَھبو (فت جھ ، شد ب ، و مع) امذ. **(نجاری) گاڑی کی کوڑی کے ہٹ کے چوکٹے کی اوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں ہٹ کو اتارنے چڑھانے کے لیے انگلیوں کے سرے اٹکانے کو بنا ہوا کہانچا یا کسی دھات کی بنی ہوئی آڑ ، ہتھ کھڈا ، ہتھ لوا** (ا پ و ، ۱ : ۳۳). [مقامی].

جَھبوا (فت جھ ، شد ب ، و مع نیز فت جھ ، و مع) صف مذ ؛ مث : جھبوی. **جھبا ، جھبرا ؛ جھکا ہوا ، خم دار ، خمیدہ (جیسے درخت کی شاخ)** (پلیٹس). [ا : جھبا (رک)].

جَھبوآ (فت جھ ، و مع) امذ. **(بیل بانی) وہ بیل جس کے کانوں پر گھنے بال ہوں** (ا پ و ، ۵ : ۵۶). [جھب (رک) سے].

جھپوتی (فت جھ، شد پ، و مع) امذ. طرہ، سہرا (قدیم اردو کی لغت). [جھپا + ا ؛ وتی، لاحقۂ صفت].

جھپہ (فت جھ، شد پ بفت) امذ. رک: **جھپا**. سنہری جھپہ جو اس زمانے میں پولیس والے پہنا کرتے تھے. (۱۹۵۸، عمر رفتہ، ۹۷).

جھپی (فت جھ) امث. **سامان؛ سیڑھی** (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

جھپی (فت جھ، شد پ) امث. **کوئی زیور جس میں پھندنا یا گچھا لگا ہو، جھبکا، جھالر دار زیور، طرہ؛ گھوڑے کا آرائشی ساز و سامان، کسی عہدے کا نشان یا وردی** (پلیٹس). [رک: جھپا].

جھپے (فت جھ، شد پ) امذ؛ ج. **جھپا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.**

— جھلانا محاورہ. **عیش و عشرت سے زندگی بسر کرنا، مزے اڑانا.** تیرے راج میں مجھ کو کون سا عیش و عشرت ہے کون سے جھپے جھلاتی ہوں کیا گلچھرے اڑاتی ہوں. (۱۸۷۳، تہذیب النسا، ۲۸).

— جھولنا محاورہ. **عیش کرنا.** جب تک وطن میں تھے ان کے پاس تھا ہی کیا اب جھپے جھولتے ہیں. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۲۶ : ۹).

— دار صف. **۱. جھالر والا، طرے والا، پھندنے لگا.** اس کے بعد پھر اپنی جھپے دار پگڑی سر پر رکھ کر معائنہ موقع فرمانے کی غرض سے نکلے. (۱۹۳۴، تین پیسے کی چھوکری، ۷۰). **۲. (نباتیات) بال والا، گوپھیلا** (پلیٹس). [جھپے + ف: دار، داشتن = رکھنا].

جھپیا (فت جھ، کس نیز سک پ) امث. **۱. چھوٹا پھندنا؛ سونے یا چاندی وغیرہ کی بنی ہوئی چھوٹی کٹوری جو بازو بند جوشن حمائل ہمیل وغیرہ گہنوں میں سوت یا ریشم میں پرو کر گونتھی جاتی ہے، جھپا، جھبکا.** والک کانسی پیتل کا زیور، جھپیا، گجری... یہ سب زیور میلے اور گھسے ہیں (پھٹے). (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس، ۲۷). **۲. چھوٹا جھابا (چھوٹا ٹوکرا)** (نوراللغات؛ شبد ساگر). [ا: جھپا (رک) + ا : یا، لاحقۂ تصغیر].

جھپ (فت جھ) (الف) م ف. **فوراً، ترت، جھٹ سے.**

جھپ آیا عماری سے اتر کر
بوسہ دیا سب سروں کے اوپر

(۱۸۳۱، من موہن (ق)، آزاد، ۳۰). جھپ اساں جان سے لا انہیں کچھ دے دیا. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۱۳).

(ب) امذ. **چھلانگ، جست؛ جھٹکا؛ تیزی، سرعت یا جلدی سے کرنا، کودنا** (پلیٹس؛ شبد ساگر). [س: جھمپ झम्प].

— تال امذ؛ امث. **(موسیقی) ایک تال جو پانچ ماتراؤں کا ہوتا ہے اور جس میں چار پوری اور دو آدھی ہوتی ہیں اس میں ضرب تین اور خالی ایک رہتا ہے.** اسے ہمیشہ "جوتالہ" و "پہاریا" کبھی "جھپ تال" میں دھیمی لے سے گاتے ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۸). [جھپ + تال (رک)].

— تالا/تالہ (—/ فت ل) امذ؛ صف. رک: **جھپ تال.** ٹھیکہ ایک تالا نہایت موزوں ہے اور ٹھیکہ جھپ تالے میں بھی یہ وزن صحیح ہوتا ہے. (۱۹۹۰، حیات امیر خسرو، ۱۸۸). دھرپد کے چار تک یا حصے ہوتے ہیں... اس کے لیے تالیں بھی مخصوص ہیں مثلاً... جھپ تالہ وغیرہ. (۱۹۹۷، شاہد احمد دہلوی (ہندوستانی موسیقی)، ۱۳۰). [جھپ + تال (رک) + ا/ہ، لاحقۂ نسبت].

— جالیا (— سک نیز کس ل) صف. رک: **جھپ جھالیا** (ماخوذ: مخزن المحاورات، ۲۸۵).

— جالیا پن (— سک نیز کس ل، فت پ) امذ. **دغا بازی، مکاری، عیاری.**

یہ جھپ جالیا پن بھی ڈالے کا رخنے
جو پوشاک اب لوٹ جالی ہوتی ہے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۴۰). [جھپ + جالیا (رک) + پن، لاحقۂ کیفیت].

— جھالیا (— سک نیز کس ل) صف. رک: **جھپ جھالیا.**

اے دوگانہ شیخ جھینگا میری بکری کا غلام
ہے بڑا جھپ جھالیا بچنا تم اس کی چال سے

(۱۸۶۹، جان صاحب، د، ۱ : ۱۸۲). بڑا ہی ایمان بلّے سرے کا دغا باز موا جھپ جھالیا فریبیا، جعلیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرح دار لونڈی، ۱۸۰).

— جھپ (— فت جھ) م ف. **جلدی جلدی، فوراً، تیزی کے ساتھ.** تم تو جھپ جھپ کہانی کہتی جاتی ہو، اور میرے دل میں پوچھنے کی ہزاروں باتیں بھری ہیں. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۲۲۹). یہ سن کر چھوکریاں جھپ جھپ جا پہنچیں. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۸۱). [جھپ + (رک) کی تکرار].

— دَنے/دیسی (— کس نیز فت د / ی مج) م ف . **فوراً ، اچانک ، جَھٹ پَٹ .** جھپ دنے ایک کوا دور سوں دَسیا . (۱۶۷۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۵۴) . بڑھیا نے اٹھ کر جھپ دیسی سلطان کے گھوڑے کی باگ پکڑ لی . (۱۸۰۲ ، گنج خوبی ، ۵۰) . [جھپ + ا : دنا/دیسی ، دسی == سے (رک)] .

— سائی/سنی م ف . رک : **جھپ دنے/دیسی ، فوراً .** جھپ سائی کپڑا پھاڑ پھوڑ ، منھ اور بالیاں نکال لیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۶) . [جھپ + ا : سائی/سنی == (رک) سے] .

— سے م ف . **یکبارگی ، فوراً ، جلدی سے .** جو اچک لایا ہے جھپ سے پھر پیچھے لگا اس کے انگارا چمکتا . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبد القادر ، ۹۴۴) . جواہرات کیا منہ کا نوالا ہے کہ کوئی جھپ سے نگل لے گا . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۷۵) .

— کھانا محاورہ . ۱. **(پتنگ کا) اُلٹ کر گرنا ، اُلٹا پلٹنا .** وہ اس طرح اترتا ہوا معلوم ہوتا تھا جیسے بلندی سے کوئی پتنگ ٹوٹ کر جھپ کھاتی ہوئی نیچے اترتی ہے . (۱۹۲۴ ، مذاکرات نیاز ، ۹۰) . ۲. **جھپٹ کھانا ، چھپٹنا** (شید ساگر) .

جھپا (۱) (فت جھ ، شد پ) امذ . رک : **جَھبّا ، جھالر .**

کسیے اس پہ کسنے وہ مقیش کے
کہ جھپوں میں تھے جس کے موتی لگے

(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۹۴) .

جھپا (۲) (فت جھ ، شد پ) صف . **تحقیر کے موقع پر بولا جاتا ہے (مجازاً) چالاک ؛ تیز طرار ؛ تیز مزاج .**

سوت جھپا مری انگاروں پہ ہے لوٹ رہی
کیا مرے ہاتھ سوا لاکھ کا ہے بل آیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۳۰۲) . [ا : جھپ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

جھپا (ضم جھ ، شد پ) امذ . رک : **جھوپا ، جھونپا** (پلیٹس) .

جھپات/جَھپاٹ (فت جھ) امث . رک : **جھپاک ، تیزی ، جلدی ، سرعت** (پلیٹس) .

جَھپانا (فت جھ) امذ . **حملہ ، وار .** میں اس کو پہلے ہی جھپانے میں نیچے لایا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۱) . [رک : جھپٹنا] .

جَھپا جَھپ (فت جھ ، فت جھ) م ف . **جلدی جلدی ، چٹخارے کے ساتھ ، آواز کے ساتھ .**

چلے کہاں ہم سے روٹھ کر تم اٹھائے تم نے قدم جھپا جھپ
نہ جانے دیں گے لپٹ کے ہوتے تمہارے لے لیں گے ہم جھپا جھپ

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲۸) . زہرہ بیگم نے جھپا جھپ کنگھی کی ، منہ دھویا . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۸) . [رک : جھپ + ا ، لاحقۂ عطف + جھپ] .

جھپا جھپی (فت جھ ، شد پ ، فت جھ ، شد پ) امث . **معمولی مقابلہ ، ہلکی جھڑپ .** کچھ یوں ہی سی جھپا جھپی میں ہزیمت پا کر واپس چلا گیا . (۱۹۰۶ ، مرآۃ احمدی ، ۳۱) . [رک : جھپا جھپ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جَھپاس (فت جھ) امث . **بوچھاڑ ، تیز بارش** (پلیٹس) . [رک : جھپ + پ : واسا वाशा == س : ورشا वर्षा] .

جَھپاسیا (فت جھ ، سک نیز کس س) صف . **مکّار ، دغا باز ، جھوٹا .** جھوٹے جھپاسیے جوڑ باز اور لڑا کر تماشا دیکھنے والے اور بیلیے وغیرہ سب کا علاج حکام خطا ایسا کرتے ہیں کہ . . . سننے والے عبرت کی انگلیاں کانوں پر دھرتے ہیں . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۱۵) . [ا : جھپ (رک) + ا : آس (رک) + یا ، لاحقۂ صفت] .

جَھپاک (فت جھ) . (الف) امث . **جلدی ، تیزی ، عجلت ؛ سرگرمی ، چستی** (پلیٹس) . (ب) م ف . **جلدی سے ، تیزی سے ، فوراً ، ترت .**

صیاد نے جو دیکھا ہرن اٹھ چلا جھپاک
جلدی سے دوڑا پیچھے ہرن کے وہ سینہ چاک

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۶) . ڈیوڑھی کے قریب پھونس کا بنگلہ تھا جھپاک دیا سلائی کھینچ . . . آگ بتاہی تو دی . (۱۸۱۵ (سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۵۵) . [ا : جھپ (رک) + س : ا + کن कं + झ] .

— جَھپاک (— فت جھ) م ف . **جلدی جلدی .** بعض نوجوان . . . تیز دستی کی عادت ڈالتے ہیں اور جھپاک جھپاک کام کو کرتے ہیں . (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۹۰) . تین بجے رات سے اٹھ میں نے جھپاک جھپاک گلگلوں کا آٹا سنا تھا . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۷) . [جھپاک (رک) کی تکرار] .

— سے م ف . **جلدی سے ، جَھٹ پَٹ .**

تجھے آج انشا تو خوش کروں نہیں چاہتا ہے کہ چپ رہوں
غزل اور قافیہ کی کہوں ابھی حکم ہو تو جھپاک سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۵) . شاباش بچھے لڑکے کام کا ہے لاتا جھپاک سے ناخن گیر . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۴) .

جھپاکا (فت جھ) امث . ۱. **جلدی ، تیزی ، شتابی .**

گلے لپٹنے میں یوں شتابی ، کہ ، مثل بجلی کے اضطرابی
کہیں جو چمکا چمک کر ، کہیں جو لپکا تو پھر جھپاکا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲) . ملمان ہر کام میں بڑا جھپاکا کرتی ہے . (۱۹۲۵ ، امات الخواتین ، ۵۷) . ۲. **جلدی جلدی کسی کام کے کرنے کی آواز ، پانو کی یا بوس و کنار کی آواز .**

عاشق کی چشم تر میں کو دیے آوں لیکن
پائوں کا دلبروں کے چھپتا نہیں جھپاکا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۰) . [ا : جھپاک (رک) + ا : ا = س : کن] .

— کرنا محاورہ . **حملہ کرنا ، جھپٹا مارنا .**

وقت جلوہ مجھے ڈر ہے کے بھری محفل میں
کر نہ بیٹھے کہیں گھونگٹ پہ جھپاکا سہرا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲۵) .

— لپاکا (— فت ل) صف مث . **ایسی لڑکی جو پھرتی سے کام کرے** (فرہنگ اثر) . [جھپاکا + لپاکا ، لپکنا (رک) سے] .

— مارنا محاورہ . **جلدی سے کوئی کام کرنا ، جلدی سے آنا جانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

جھپاکے (فت جھ) امذ ؛ ج . **جھپاکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .** تلوار چلی ، دو دو جھپاکے ہوگئے . (۱۸۸۳ ، نتائج المعانی ، ۱۳۸) .

— سے م ف . **رک : جھپاک سے .** تم آنکھ بچا کے جھپاکے سے نیچے اتر آنا . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۹۹) . عورت جھپاکے سے پاؤں چھاتی پر دھر کے نکل گئی . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۱) .

جھپا مارنا (۱) محاورہ . **پانی کے چھینٹے مارنا ، چھپکارا مارنا .** اول لوح کو پانی میں دھوکر جھپا مارا اس آگ پر . (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۵۰۷) .

جھپا مارنا (۲) محاورہ . **کوئی چیز چھین لینا ، اچک لینا ، جھپٹا مارنا .** روکڑ کے بیسوں پر جھپا مار کے بھاگا تو اس کی دھول تک مجھے نہ ملی . (۱۹۳۱؟ ، روح لطافت ، ۱۱۰) .

جھپان (۱) (فت جھ ، شد پ) امذ . ۱. **سستی اور غفلت (جس میں مریض آنکھیں بند کیے پڑا رہتا ہے) .** خدا کے صدقے سے بچہ سنبھلنے لگا غفلت کا جھپان کم ہوا نیند آئی . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) . ۲. **(نیند کی) جھپکی .**

اعضا کا یہ پیچ و تاب ، اللہ غنی
یہ نیند کے جھپان ، الہی توبہ

(۱۹۶۷ ، نجوم و جواہر ، ۱۶۷) . [ا : جھپ ، جھپکنا (رک) سے + ا : ان ، لاحقۂ اسم کیفیت] .

— پڑنا محاورہ . **نیند آجانا ، جھپکی آنا .** دو گھڑی بعد پھر آنکھوں پر جھپان پڑ گئے اور اتنا غفیل ہوگیا . (۱۹۱۰ ، شباب لکھنؤ ، ۱۴۳) .

— ڈالنا محاورہ . **غنودگی کی حالت پیدا کرنا ، پلکوں کو بوجھل کردینا ؛ جھپانا .** ان آنکھوں پر خمیدہ سیاہ زلفوں نے جھپان ڈالا ہے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹۰ ، ۳۷ : ۳) .

جھپان (۲) (فت جھ ، شد پ) امذ . **ایک پہاڑی سواری جسے چار آدمی اٹھا کر چلتے ہیں .** میں اس مقام پر جہاں تک ٹونگہ آتا ہے اپنا نوکر اور جھپان بھیج دوں گا . (۱۸۷۹ ، خطوط سرسید ، ۱۹۸) . راستہ میں جھپان کی سواری تھی . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۳۹) . [مقامی] .

جھپانا (فت جھ) ف ل . **آنکھیں بند کرنا ، جھپکی لینا ، اونگھنا** (پلیٹس) . [رک : جھپ + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھپانا (کس جھ) ف م . **شرمندہ کرنا ، جھینپنا (رک) کا تعدیہ .** آغا صاحب بولے یار اس وقت قمرن جان ہوتیں تو ان کو جھپاتے کہ دیکھو حسن گلو سوز اس کا نام ہے اور جمال اسے کہتے ہیں . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۱۷) . چاہتا تھا کہ کسی نہ کسی طرح سقراط کو جھپائے . (۱۹۰۹ ، حکمت عملی ، ۲۶۳) .

جھپانا (فت جھ ، شد پ) ف ل . **رک : جھپ کپانا معنی نمبر ۱ .** کسی صاحب کا جو بھا گنے میں پٹکا کھل گیا تو مانند کٹے ہوئے پتنگ کے جھپاتے چلے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۹۳۲) . [جھپ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھپانی (فت جھ ، شد پ) امذ . **جھپان اٹھانے والا کہار** (نوراللغات ؛ شبد ساگر) . [رک : جھپان (۲) + ا : ی لاحقۂ نسبت] .

جھپٹ (فت جھ ، پ) امث . ۱. **اچانک یا جلدی کا حملہ ، دوڑ ، زقند ، جست ، چھلانگ ، جھونک .**

کوئی دے کے کاوا دکھاویں جھپٹ
کوئی پوئیاں کر کے جاویں ڈپٹ

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۳) . اموج باز تیز پرواز جو ایک جھپٹ میں سیمرغ کو قلعہ قاف سے پکڑ لاتا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۸۹) .

جھکا دیتی ہے سر صبا کی جھپٹ
جنوں خیز ہے بوئے گل کی لپٹ

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۰۲) . **۲. لڑائی ، جھگڑا ، جھڑپ ،** حملہ . آپ کو اس سے کیا غرض ، آپ کی بھی جھپٹ کی نیت ہوگی . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۷۸) . یہاں نیازی بیگم کی یہ جھپٹ ہو رہی تھی وہاں آرسی مصحف میں مرزا بیوی کی شکل کیا خاک دیکھتے . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۴۴) . **۳.** (کُشتی) **جب حریف سامنے کھڑا ہو تو اس کا بایاں ہاتھ اپنے داہنے ہاتھ سے پکڑ کر اور ایک دم جھک کر اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کا داہنا گھٹنا پکڑ کر پیچھے ہٹ جانا** (ماخوذ : رموز فن کشتی ، ۴۷) . **۴. گھوڑے کی معمول سے زیادہ عارضی اور وقتی تیز دوڑ ، تیز رفتاری .** دو گھوڑے صبا رفتار برق کردار جن کی جھپٹ نسیم تند رو کو کھنڈل ڈالے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۳۰) . **۵. ضرب ، چوٹ دھکّا ، زد.** قلعہ کے قریب دو گائیں دوڑی آئیں ایک نکل گئی دوسری کی جھپٹ مجکو لگی گر پڑا کپڑے لتے ہو گئے . (۱۸۵۶ ، انشائے سرور ، ۳۸) . **۹. رک : جھپٹّا** (بلیئس) . [س : جھپٹ झपट] .

— **پڑنا** محاورہ . **تیزی سے یا یکایک آگے بڑھنا ؛ حملہ آور ہونا .** تھوڑی راہ بھی نہ طے کی تھی کہ کچھ جانور چیونٹیوں کی صورت کے درخت سے جھپٹ پڑے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۱۶۴) . شمال مشرق کی طرف سے پچھتر ہوائی جہاز جن میں سے ہر ایک کے پاس پانسو پونڈ وزن کے بم تھے شہر پر جھپٹ پڑے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۴۴۴) .

— **جانا** محاورہ . **دوڑ کر جانا ، جلد جانا ، تیز جانا .**

مرتا ہے جلال اس کو خبر جا کے یہ دے جلد
کوئی نفس رفتہ ہی اس وقت جھپٹ جائے

(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۸۳) .

— **کر / کے** م ف . **۱. جلدی سے ، لپک کر .**

جھٹ پٹ جھپٹ کے آم نے جو سونڈ سے کواڑ خوب
جوکھٹ پہ گر کے رات میں کھائی پچھاڑ خوب

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۹) . گر نے چیخنے کی آواز سنی جھپٹ کر ان کے پاس پہنچی . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۶۵) . **۲. چھین کر ، اُچک کر .**

نکلا جدھر وہ شوخ ہوا شور دیکھنا
دل کو جھپٹ کے کوئی ادھر سے نکل گیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۰) .

— **کرنا** محاورہ . آگے بڑھ کر مقابلہ کرنا ، لپک کر سامنا کرنا ، پہل کرنا . جیل کے احاطہ میں پاؤں رکھتے ہی داروغۂ جیل نے جھپٹ کی کیا تم ہی . . . بابو ہو . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۵ : ۶) .

— **کھانا** محاورہ . **چوٹ کھانا ، زک پہنچنا .**

ہر گام پہ ڈگتا ہے قدم راہ وفا میں
کھائی ہے جھپٹ ایسی کہ سنبھلا نہیں جاتا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۸) .

— **لگانا** محاورہ . **زقند بھرنا ، دوڑ لگانا ، تیزی سے گزر جانا .** غلام قادر نے گھوڑے پر سوار ہو کر ایک جھپٹ ادھر سے ادھر اپنے لشکر میں لگائی . (۱۸۹۵ ، تجیب التواریخ ، ۳۵۱) .

— **لینا** ف م . **اُچک لینا ، دوڑ کر پکڑ لینا ، چھین لینا ، مفت لے لینا .**

اس طرح لے ہے جھپٹ گیرائی اس مژگاں کی دل
کاٹھ لے ہے صید کو جس طرح چنگل باز کا

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۱۳) .

چھاتی سے گیند بازی کر ، گیندا کان پر دھر
دل کو جھپٹ لیا ہے آج آ کے اس ادا سے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۸) . بازاری لوگ کچھ اس سے تکرار کر رہے تھے ہم نے کتاب اس کے ہاتھ سے جھپٹ لی . (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۵۵) .

— **میں آنا** محاورہ . **۱.** (**بھاگتے ہوئے کسی سواری یا جانور وغیرہ کی**) **زد میں آجانا .** حضرت خوف رہتا ہے واللہ قدم قدم پر خوف رہتا ہے کہ مبادا کوئی رہرو جھپٹ میں نہ آجائے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۵۷) . بھاری گاڑیوں کی جھپٹ میں آکر بہت سے لوگ کچل کر پاش پاش ہو گئے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۴ : ۱۴۳) . **۲. سایہ ہو جانا ؛ لپیٹ میں آ جانا .**

مرا دل آ گیا جھٹ پٹ جھپٹ میں
ہوا لٹ پٹ لپٹ زلفوں کی لٹ میں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۷) .

— **ہو جانا** ف م . **جھگڑا ہو جانا ، لڑائی ہو جانا .**

نشہ میں چور ہوں اور سوجھتی ہے دور کی اب
ڈر ہے کرزن سے نہ ہو جائے کہیں مجھ سے جھپٹ

(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۳) .

جَھپَٹّا (فت جھ ، پ ، سک نیز شد ٹ) امذ . **۱. (i) جھپٹا ، حملہ ، جست ، زد ، (عموماً کسی جانور پرند یا آدمی کا) یکایک حملہ .**

جان پر ہو کیوں کہ عشق کے جھپٹے میں آ کے دل
جیتا نہ اٹھے صید کو دے شیر کی نشست

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۲۱) . **(ii) نوچنا کھسوٹنا .**

کوئی اپنے آشنا سے کر ناز کا جھپٹّا
کہتی ہے ہنس کے کافر چٹکی لے یا نہٹا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۱) . ۲. بد روح کا اثر ، آسیب . کوئی سایہ جھپٹا ، نظر گذر بتلاتا ہے . (۱۹۰۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۶) . ۳. لگاتار کوشش یا کام ؛ تلواروں کی جھنکار ؛ شدت ، تیزی ، تندی (بخار ہوا بارش یا آگ کی) ؛ ہوا کا جھونکا ؛ حملہ (بیماری یا وبا کا) ؛ ٹکراؤ ، تصادم ؛ صدمہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [پ : جھپٹا झपटा ؛ ا : جھپٹ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

— چلنا محاورہ (قدیم) . وار کرنا ، حملہ کرنا ، جھپٹنا . باز پھر جھپٹا چلیا . (۱۶۷۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

— مارنا محاورہ . پنجہ مار کر یا حملہ کر کے کسی چیز کو چھین کر لے جانا ، اُچک لینا ، حملہ کرنا . شیر چوپ کر . . . شکار کی تاک جھانک میں بیٹھتا ہے اور . . . اس پر جھپٹا مارتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۲۹) . وہ جھپٹا مار کر تجھے . . . دبوچ لے جائے گی . (۱۹۷۶ ، حافظ و اقبال ، ۲۴۳) .

— ہونا محاورہ . آسیب وغیرہ کا خلل ہونا . آخر وہی نتیجہ پیش آیا کہ کچھ جھپٹا ہو گیا . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۳۳) .

جھپٹا جانا ف م . دوڑا چلنا ، تیزی کے ساتھ چلنا تیز ہو جانا ، بھاگنے لگنا ، رک : جھپٹنا .

سب اس وادی میں آ جھپٹا گئے ہیں
فرس کو فہم کے ڈپٹا گئے ہیں
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۲) .

جھپٹا جھپٹی (فت جھ ، سک پ ، فت جھ ، سک پ) امث . جلدی اور چالاکی سے کوئی چیز لے لینا ، کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز لے کر بھاگنا ، چھینا جھپٹی ، نوچا کھسوٹی . نشہ اور بھی تیز ہو گیا اور جھپٹا جھپٹی پر آمادہ ہو گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (فرہنگ آصفیہ)) .

ہم پر تو چلا اور ہے ڈپٹا ڈپٹی
رانڈوں سے کلیلیں ہیں تو جھپٹا جھپٹی
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۰۵) . [جھپٹ (رک) + ا ، حرف عطف + جھپٹی ، جھپٹنا (رک) سے اسم مصدر] .

جھپٹانا (فت جھ ، سک پ) ف م . جلدی سے دوڑانا ، جلدی سے روانہ کرنا ، آدمی کو کسی کام کے واسطے تیز چلانا ، جلد بھیجنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

جھپٹ چلنا (فت جھ ، پ ؛ فت چ ، سک ل) (الف) صف مذ . ایک قسم کا مچھلی کا شکاری (نور اللغات) . (ب) ف م . ایک خاص طریقے سے مچھلی کا شکار کھیلنا (جامع اللغات) . [مقامی] .

جھپٹنا (فت جھ ، پ ، سک ٹ) ف ل ؛ ف م . حملہ کرنا ، حملے کی غرض سے دوڑ پڑنا ، اچانک حملہ آور ہو جانا ، تیزی سے آگے بڑھنا ، دوڑ کر جانا .

جھپٹے یہ کنبہ کے تیغ دو دستی علم کیے
دونوں طرف کے تیرۂ خطی قلم کیے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۷) .

عقابِ شان سے جھپٹے تھے جو بے بال و پر نکلے
ستارے شام کے خونِ شفق میں ڈوب کر نکلے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۰۱) . [ا : جھپٹ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

. . . جھپٹی (فت جھ ، سک پ) امث . جھپٹنا (رک) سے اسم مصدر بطور جزو دوم مستعمل ، رک : جھپٹا جھپٹی ؛ چھینا جھپٹی .

جھپٹے (فت جھ ، پ ، شد ٹ) امذ . جھپٹا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— میں آنا محاورہ . ۱. زد میں آنا ، قابو میں آنا ، متاثر ہونا (جامع اللغات) . ۲. (اکثر بد روح کے) اثر میں آ جانا ، سایہ ہونا ، آسیب ہونا .

جھپٹے میں ہما کے فیض پھر آ ہی گئے ورنہ
خدایا گر نہ اُن کے پاس نقش نورِ یا ہوتا
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۷) . تعجب ہی کیا تو بھی اس نے جھپٹے میں آ کے گلی گلی ٹھوکریں کھاتی پھرے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۰۳) .

جھپڑی (ضم جھ ، سک پ) امث . رک : جھونپڑی ، چھپر کا گھر ، پھوس کا گھر .

ہیں جھپڑیاں ہمسائے مت آگ ان کو لگ اٹھے
نکلی تو وہ سینے میں تک ، تک آہ جولانی نہ کر
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۶) .

جھپڑیا (ضم جھ ، فت پ ، سک ڑ) امث . چھوٹی جھونپڑی . اپنے رہنے کے لیے ایک ٹوٹی جھپڑیا بھی نہ چھوڑی مگر قوم کے لیے لاکھوں روپیوں کا کالج بنا گئے . (۱۹۲۱ ، نشاط عمر ، ۳۰۹) . [جھپڑی (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر] .

جھپسٹ (فت جھ ، سک پ ، فت س) امذ . دھوکا ، دھسٹ ، کپٹ ؛ ایک گالی (شبد ساگر) . [پ : جھپسٹ झपसट] .

— میں م ف . دھوکے میں ، غیر ارادی طور پر ، بلا سوچے سمجھے . چاند باغ کے اچھے پرانے سنہرے دنوں میں تو خیر وہ یونہی جھپسٹ میں انٹلکچوئیل بن گئی تھی کہ . . . یہ ایک لازمی جزو تھا . (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۲۹) .

جھپک (فت جھ ، پ) امث . ۱. **پلکوں کا ہلنا ، پلک مارنا ، پلکوں کا جلدی سے مل کر کھلنے کا عمل .**

جھپک ہے آنکھ پر مژگاں کی پیدا
گویا بیمار پر کرتے ہیں پنکھا

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۲۱) . جو جو راجہ اندر نے اپنے موتھ سے نکالا تھا آنکھ کی جھپک کے ساتھ ووہیں ہونے لگا . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۰) .

کچھ تو کرتی ہے اشارے تری آنکھوں کی جھپک
ہاتھ جب ہم نے رکھا دل تہ و بالا دیکھا

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۵) . ۲. (i) **چمک دمک .**

دیکھی تھی ترے کان کے موتی کی اک جھپک
جاتی نہیں ہے اشک کے رخسار کی ڈھلک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۸) . (ii) **جھلک ، پرتو ، سرسری نظر .** حضور میں نے تو آدمی کی جھپک سی دیکھی تھی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۰۰) . سرسری جلوہ گری یعنی ایک " جھپک " ، اچھے اچھوں کے لیے صاعقۂ جانسوز سے کم نہو . (۱۹۱۰ ، افادات مہدی ، ۱۵۰) . ۳. **چستی ، چالاکی .** حرکات میں وحشت ، چال میں چیتے کی سی جھپک اور آنکھوں میں ہرن کا سا چوکنا پن ہے . (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۲۲) . ۴. **نیند کے غلبے سے آنکھ بند ہونا ، جھپکی** (نوراللغات) . ۵. **شرم ، جھجک ، حیا ، حجاب .**

ترے دل میں جو آئے کر بے دھڑک
کہ جاتی رہے یک قلم یہ جھپک

(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۱۵۹) . وہ جنٹلمین ... اب کھدر کے کرتہ اور گاڑھے کی دھوتی پائجامے میں بلا کسی جھپک اور جھجک کے ہر جگہ آتے جاتے ہیں . (۱۹۲۲ ، مضامین محفوظ علی ، ۲۱۳) . ۶. **جنبش ، ہلور ، جھونک ، ہوا دینا یا لینا (پنکھے وغیرہ سے) .**

دلِ سوزاں کی مرے آگ بجھی جاتی ہے
ایک ادھر بھی جھپک اے دامنِ مژگاں کرنا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۷۱) . اسے در ہے پنکھیا کی جھپک دی وہ تمام ابر سمٹ کر ایک روئی کا گالا بن گیا . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۸۹) . ۷. **(ہوا کا) جھونکا** (پلیٹس) . [ا : جھپکنا (رک) سے اسم مصدر] .

— آنا ف مر ؛ محاورہ . **ہلکی سی نیند آنا ، اونگھ آنا .** کچھ جھپک آئی تھی کہ تم نے جگا دیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) .

— جانا محاورہ . ۱. **نیند آنا ، غنودگی طاری ہونا .** کچھ آنکھ جھپک گئی تھی کہ غل ہوا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) . ۲. **پل جانا ، حرکت میں آنا .**

دیکھ اے چشمِ نم اشک سنبھالے ہی رکھ
ٹک جھپک جانے کی مژگاں تو یہ پور جیحون ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۵) .

— جھپان (— فت جھ) امث (قدیم) . **ادھر ادھر ہلنا** (قدیم اردو کی لغت) . [جھپک + جھپان ، رک : جھپ + ان ، لاحقۂ کیفیت یا اسم مصدر] .

— جھپک م ف . **جھپ جھپ کی آواز کے ساتھ ، زور سے ، جھپاکے کے ساتھ .**

زور مژوں سے رات کو برسے تھا مینھ جھمک جھمک
بوندیں پڑیں ٹپک ٹپک ، پانی پڑے جھپک جھپک

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۷) .

— دکھانا محاورہ . **جھلک دکھانا ، صورت دکھانا** (نوراللغات).

— کھا جانا/کھانا محاورہ . **رک : جھپکنا .**

دیکھتے ہی اس کا ہیبت سے گیا سینہ دھڑک
مند گئیں آنکھیں وہیں اور کھا گئیں پلکیں جھپک

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۰) .

— لینا محاورہ . **رک : جھپٹ لینا .**
جو شوخیاں اس میں میں نے باتیں کہاں تک ان کا بیان ہو مجھ سے نگہ لڑاتے ہی اس نے جس دم جھپک لیا جھپ ، تو دل کو میرے (۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۲) .

جھپکا (فت جھ ، سک پ) امذ . ۱. **جھومر کی طرح کا آویزے دار ایک زیور ، رک : جھپکا .**

لگے جھپکے جھومر سروں پر تھے جو
ثریا سے بہتر اونہیں جان تو

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲۱) . جھپکے ، سوہن ، مالا ، ٹیکہ ... یہ سب زیور میلے اور گھسے ہیں . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷) . ۲. **جلدی ، عجلت** (نوراللغات) . ۳. **(کاشتکاری) اناج برسانے یعنی بھوسا ملے ہوئے دانوں کو اوپر اٹھا کر گرانے کے موقع پر ہوا دینے کا پنکھا یا چھاج جس کی جھپک سے بھوسا اڑ کر دانوں سے دور گرتا ہے کپڑے کی چادر کو ہوا میں جوھکا کر بھی یہ عمل کیا جاتا ہے ، جھپکا ، جھپکی** (ا ب و ، ۶ : ۵۲) . ۴. **(کبوتر بازی) نئے کبوتروں کو بازی کے لیے اڑنا سکھانے کو ابتدا میں بھڑکا کر اڑانے کا عمل جو منڈیر اور چھت تک رہے ، بھڑی ، بھڑیاں** (ا ب و ، ۸ : ۱۲۹) . اف : دینا ، کھانا . ۵. **جھونکا** (پلیٹس) .

جھپکانا (فت جھ ، سک پ) ف م . **جھپکنا (رک) کا تعدیہ .** کان جھپکا کر لات مار نکلتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۹) .

جَھپَکْنا (فت جھ، پ، سک ک) ف ل. ۱. **پلکوں کا نیچے اوپر ہونا، آنکھوں کا کھلنا بند ہونا.**

جھپکتے اس طرح مژگاں کہاں ہیں
جہازِ حسن کے یہ بادباں ہیں

(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۳۱). ایک چکّر جس کی چمک سے آنکھ جھپکتی ہے اس طرح پرویا ہوا ہے کہ برابر پھرے جاتا ہے. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۱: ۳۱).

آنکھ جھپکوں تو شرارے برسیں
سانس کھینچوں تو رگ جاں چٹکے

(۱۹۷۲، دیوان ناصر کاظمی، ۷۴). ۲. (**پنکھا وغیرہ) جھلنا** (پلیٹس). ۳. (i) **شرمندہ ہونا، جھینپنا.**

عاشق سے جھپکتی ہیں لجائی ہوئی آنکھیں
باہر وہ کبھی شرم کے مارے نہیں آتے

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۱۹۶).

نظر آیا چاند پھیکا تو جھپک گئے ستارے
شب ماہ بھی نہ چمکی جو تو نکلا جگمگا کر

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۱۳۲). (ii) **جھجکنا، مرعوب ہونا، ڈرنا، خوف زدہ ہونا.**

جب وقت پڑے دیجیے دستک در دل پر
جھپکے فقرا سے نہ جھپکیے امرا سے

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۱۰۹). فقہا اور محدثین جو فلسفہ اور منطق سے بالکل نا آشنا تھے... معتزلیوں سے ہمیشہ جھپکتے تھے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵: ۱۵). ۴. **رک: جھپٹنا.**

کوئی روتا ہے کوئی ہنستا ہے کوئی ناچے ہے کوئی گاتا ہے
کوئی چھینے، جھپکے، لے بھاگے، کوئی دھونس دھڑکا لاتا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۴۳). ایک بلبل کبھی شاخوں پر جھولتی، کبھی پانی کی طرف جھپکتی، جیسے اپنا عکس دیکھ رہی ہو. (۱۹۷۴، ایک تھی جھیل، ۶). ۵. **جھٹکنا، زور سے جنبش دینا.**

دل خس و خاشاک کی صورت اٹکتا ہی رہا
گو سدا دامن کو اپنے وہ جھپکتا ہی رہا

(۱۸۰۱، گلشن ہند، لطف (کلام بسمل)، ۶۳). [رک: جھپک + ا: نا، لاحقۂ مصدر؛ س: جھنپ + کر झप + कृ].

جَھپْکی (فت جھ، سک پ) امث. ۱. **غنودگی، ہلکی سی نیند، اونگھ.** لیٹا تو نیند کی ایک جھپکی سی آ گئی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۲). مارواڑی کو سوتا پا کر مرشد نے بھی ایک جھپکی لی. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۲۵). اف: آنا، لینا. ۲. **ایک جھلک.** اگر حضرت جبریل ان کی جھپکی دیکھ پاتے جیتے جی آسمان پر نہ جاتے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۳). وہ اس خون ریز جنگ و جدل اور کشت و خون میں بھی عجیب طرح سے اپنی جھپکی دکھا گئی. (۱۹۰۵، مقدمات عبدالحق، ۱: ۱۸۸). ۳. **کشتی کا ایک داؤں.** طاقت آزمائی کے بعد داؤ پیچ شروع ہوئے اور ایک دستی دو دستی... جھپکی، کھسونا، اڑنگا... ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۸). ۴. **رک: جھپکا معنی نمبر ۳** (ا پ و، ۶: ۵۲). ۵. **جست (جیسے شیر کی)، جھپٹ** (پلیٹس). [جھپک + ی، لاحقۂ نسبت].

— لگنا محاورہ. **آنکھ جھپکنا، ذرا سا سو جانا، تھوڑا سا وقت گزرنا.**

اک چشمک پیالہ ہے ساقی بہار عمر
جھپکی لگی کہ دور یہ آخر ہی ہو چکا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۷). بیوی کی آواز کان میں ضرور گئی تھی مگر جھپکی سی لگ گئی تھی جواب نہ دیا. (۱۹۲۱، فغان اشرف، ۲۹).

— میں م ف. **چشم زدن میں، ذرا سی دیر میں.**

تب سبک رو ہو کے وہ چشمک زناں
ایک جھپکی میں پہنچتے ہیں یہاں

(۱۷۷۴، رموز العارفین، ۳۷).

جَھپْکے کے بالے (فت جھ، سک پ) امذ: ج. **ایک قسم کے بڑے بھاری اور قیمتی جڑاؤ بالے.** ان بیچاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں سمدھیانے والے جھپکے کے بالے مانگتے ہیں. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۱: ۳۷۷).

جَھپْلانا (۱) (فت جھ، سک پ) ف ل. **لاچانا، مائل ہونا، لوٹ پڑنا.**

میں یوں کہا غفلت میں تھا پکڑیا یکایک کچ تو کیوں
کی میں بزاں ملنے کی نیں جو یوں تمیں جھپلائے ہو

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۸۲).

صورتِ دلدار دیکھوں کیوں نہ میں
آنکھ اچھی چیز پر جھپلائے ہے

(۱۸۶۶، فیض، د، ۳۶۶). [پ: جھپلانا झपलाना].

جَھپْلانا (۲) (فت جھ، سک پ) ف م. **دھونا، کھنگالنا،** (پلیٹس). [س: کشپئی क्षपय].

جَھپیٹ (فت جھ، ی مج) امث. ۱. **حملہ، تاخت، رک: جھپٹ.**

غل تھا خدا بچائے ہمیں اس جھپیٹ سے
افعی نے اپنے پاؤں نکالے ہیں پیٹ سے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۶۲). ۲. **دھکا، زد، افتاد.** جب جھپیٹ میں پڑوگی تو ساری قلعی کھل جائے گی جوانی

کے زعم میں چاہے بڑھ بڑھ کے باتیں بنالو بڑھاپے میں معلوم ہو جائے گا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۵۱) . **۳. (جن ، پری یا بد روح کا) سایہ یا جادو کا اثر ، رک : جھپیٹا .**

دیوانہ ہوئی اون کی گرمیوں کا
سایہ میں جھپیٹ ہے پری کی

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۰۹) . افسوس تیرے پیٹ سے ، پری یعنی جھپیٹ سے کوئی نہ کوئی فرزند ہوتا پھر میرا قول پسند ہوتا . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۱۶) .

— آنا محاورہ . **صدمہ پہنچنا ؛ حملہ ہونا ، زد پڑنا ، الزام لگنا .** دشمنوں پر بھی جھپیٹ آنے کا اندیشہ ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۸) .

— کھانا محاورہ . **چوٹ کھانا ، دھکا یا ٹکر لگنا .**

ہو گو یہ ڈگتا ہے قدم راہِ فنا میں
کھائی ہے جھپیٹ ایسی کہ سنبھلا نہیں جاتا

(۱۸۳۴ ، دیوان وزد ، ۱ : ۳۸) .

— لینا محاورہ . **جھپٹا مار کر چھین لینا .**

مصری کو جس گھڑی جھپیٹ لیا
قند سے اپنا منھ لپیٹ لیا

(۱۷۸۶ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۷) .

— میں آنا محاورہ . **۱. (i) مصیبت میں پڑنا ، بلا میں پھنسنا .** ہائے پیٹ کا برا ہو جس کے سبب سے لپیٹ میں آ گئے بلانوشوں کے ساتھ پڑ کر ناحق جھپیٹ میں آ گئے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۶) . **(ii) رک : جھپٹ میں آنا معنی نمبر ۱.** رستے میں کیوں بیٹھے ہو ایسا نہ ہو کہ جھپیٹ میں آ جاؤ . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۹۷) . **۲. رک : جھپٹ میں آنا معنی نمبر ۲ .** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۸۶) .

جَھپیٹا (۱) (فت جھ ، ی مج) امذ . **۱. رک : جھپیٹ معنی نمبر ۳ .**

اسی مالے کو کپڑے سے ایٹا نہ ہو آسیب کا اس پر جھپیٹا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۱۰) . جھپیٹا تمام بیماریوں کا رب النوع ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۶) .
۲. رک : جھپٹ (نور اللغات) .

— کھانا محاورہ . **رک : جھپیٹ کھانا .**

ولی مرہم نہیں اس کا کسی طور
کہ جن نے عشق کا کھایا جھپیٹا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶) .

— ہو جانا/ہونا محاورہ . **جن یا پری کا سایہ ہو جانا ، آسیب ہو جانا ، بھوت پریت لوٹ جانا .**

تنکے چنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کی شکل
یوں تمہی باد خزاں مجھ کو جھپیٹا ہو گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۰) .

جَھپیٹا (۲) (فت جھ ، ی مج) امذ . **رک : جھپٹا .** جہاں اپنی غذا کی کوئی چیز دیکھتی ہے فوراً جھپیٹا مار کر لے جاتی ہے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۸۷) .

جَھپیٹنا (فت جھ ، ی مج ، سک ٹ) ف م . **جھپٹنا (رک) کا تعدیہ .**

وہ باندھا جب گلابی سر پہ پھیٹا
چمن میں بلبلاں آ کے جھپیٹا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶) .

جَھپیٹے (فت جھ ، ی مج) امذ . **جھپیٹا (۱) (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .** لڑکی سچ مچ مر گئی ہے اور لاش بھی بکسی ہوئی ہے . . . اس جھپیٹے میں چار آدمی ماخوذ ہیں . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۷) .

— میں آنا محاورہ . **رک : جھپیٹ میں آنا .** قبولیت میں کچھ لکھا ہے میں کچھ اور ہے ، جو جھپیٹے میں آ گیا ظلم ہے جور ہے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۰) . ایسا نہ ہو کسی جھپیٹے میں آ جائے آخر وہی دن نصیب ہوا . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۳۳) .

— میں لانا محاورہ . **جھپیٹے میں آنا (رک) کا تعدیہ ، جھپیٹنا .**

فتنۂ حشر کو دیکھیے تو کہے زلف سے آنکھ
لا جھپیٹے میں اسے دیر نہ کر دوڑ جھپٹ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۹) .

جَھٹ (فت جھ) م ف . **فوراً ، یکایک ، جلدی سے .**

بزرگاں کوں اس کام کے میانے سٹ
اوسے لاک ہوں دے کیا دور جھٹ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۸) .

وہ بھی کھا کر پھر گیا اس کو لپٹ
تسری بھی پھینک دی عابد نے جھٹ

(۱۷۸۳ ، مثنویات حسن (ضمیمہ) ، ۱ : ۱۳۶) . یہ بات سن کر تو سب گھبرائیں اور رانی کو جھٹ رتھ پر چڑھا کر گھر لائیں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۹) .

ہونٹوں کے قریب آئی جو وہ زلف معنبر
جھٹ چوم لیا ہم نے طبیعت ہی نہ مانی

(۱۹۳۹ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۷۷) . [س : جھٹ झट] .

— پَٹ (— فت پ) . (الف) م ف . **تُرت ، فوراً ، جلدی سے .**

مرا دل آ گیا جھٹ پٹ جھپٹ میں
ہوا لٹ پٹ اٹ زلفوں کی لٹ میں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۷) .

مثال شمع کے جھٹ پٹ ٹپک پڑے آنسو
سنا جو شوخ کے منھ سے کلام رخصت کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۷) .

نہ مٹا دردِ محبت جو ہمارا جھٹ پٹ
ملک الموت کو گھبرا کے پکارا جھٹ پٹ

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۳۱) . (ب) امث . ۱. جلدی ، تیزی ؛ آسانی .

چھرے کے بیچ میں بھرا ہے ، ہنکے بیچ جو ہے پٹکا
کیا کہیے اور نظیر آگے ہے زور تماشا جھٹ پٹ کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۱) . بڑی پھرتی و جھٹ پٹ اور آسانی سے انجام پاتے ہیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۸) .
۲. تکرار (قدیم) .

تھی سانجھ تے تا سحر یو کٹ پٹ
یو جھنجھ یو جنگ تھا یو جھٹ پٹ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۲) . [جھٹ + پٹ ، تابع] .

ـــ پَٹ کی کَہانی آدھا تیل آدھا پانی کہاوت . جلدی میں کام خراب ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ پَٹ ہوجانا/ہونا محاورہ . ذرا سی دیر میں ختم ہو جانا؛ چٹ پٹ ہو جانا ، ذرا دیر میں خاتمہ ہو جانا . ابا بیم مرحوم کی ناگہانی موت نے مجھے دنیا سے بالکل بیزار کر دیا ہوتا دیکھتے ہی دیکھتے وہ جھٹ پٹ ہو گیا . (۱۹۳۲ ، انوار ، ۲۵) .

ـــ تے م ف . (قدیم) رک : جھٹ سے . دو دل ایک دل ہوتیں جھٹ تے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳) .

ـــ دے نی م ف . فوراً ، جھٹ سے . بیگم نیلو ترت پھرت سے جھٹ دینی نیچے اتر آئیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۱) .

ـــ سے م ف . فوراً ، ایک ساتھ ، پھرتی سے .

ہوا سے جو در اک طرف کھل گیا
مرا جھٹ سے دل اس طرف ڈھل گیا

(۱۷۸۴ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۶) .

پھر دل کو جو مانگا تو قسم کھا گیا جھٹ سے
کیا بھول گیا لے کے دل آرام ہمارا

(۱۸۳۵ ، رنگین ، دیوان ریختہ ، ۱۵) . نصیر نے جَھٹ سے صلح کر لی تمھیں عورت کون کہتا ہے ، تم تو صرف بیوی ہو ، یا زیادہ سے زیادہ بھابی . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۹) .

جُھٹ (ضم جھ) امذ (قدیم) . جھوٹ (رک) کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل .

راناں کو جاتی چوری سوں پوچھتا تو کوئی دیسے منے
قیں قیں نکر جھٹ سوگنداں کھاتی کتیاں سو ہے غلط

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۲) .

ـــ پٹا (ـــ ضم پ) امذ . صبح تڑکے یا سرِ شام کی ہلکی تاریکی .

یار آ نکلا تو تھا صورت دکھاتا میں کسے
جھٹ پٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۰) . دونوں وقت ملتے ہیں جھٹ پٹا ہو رہا ہے . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۵) . [جھٹ + پٹا ، پھوٹنا (رک) سے = نکلا ہوا] .

ـــ مٹ (ـــ ضم م) م ف . رک : جھوٹ موٹ ، دکھاوے کا ، نام کو .

جھٹ مٹ نمازاں کرتی ہور روزیاں کے دن میں چوری سوں
جا داک کے منڈوے تلے نہاتی کتیاں سو ہے غلط

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۲) .

جُھٹّا (ضم جھ ، شد ٹ) صف . رک : جھوٹا (پلیٹس) .

جَھٹا پَٹ (فت جھ ، پ) م ف . رک : جَھٹ پَٹ .

جھٹا پٹ میں جھٹکنے تجھ جھٹک کر دھاں تے آٹھ گئی سو
جھٹکنا تیرے داوں کا لگیا ہے و ہنج جھٹکا خوش

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۶) . [جھٹ + ا ، عطفی + پٹ ، تابع] .

جَھٹا جَھٹ (فت جھ ، فت جھ) م ف . رک : جھٹ پٹ .
جھٹا پٹ کر جھٹک جھٹ مٹ سوں جھٹ دے جھٹ سو تو اس نے جھٹاجھٹ جھٹ اپس لا کر مرا ہاڑی ہے جھٹ میں دل (۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۳) . پوٹا پوٹ ، پھٹا پھٹ ، جھٹا جھٹ ، کھٹا کوٹ . . . ان کے تلفظ میں اس ہائے مخلوط کو ملفوظ نہیں کیا جائے گا . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۸۴) . [جھٹ + ا ، عطفی + جھٹ] .

جُھٹارنا (ضم جھ ، سک ر) ف م . جھوٹا کرنا ؛ پرائے نام کھانا پینا ، جھٹالنا . حضور یہ کڑاکے کا فاقہ بہت برا ہوتا ہے منھ بھی جھٹارا تو اس موئی سے کالے پانی نے اور کلیجا کھرچنا شروع کیا . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۹۶) . [رک : جھٹالنا] .

جَھٹاس (فت جھ) امث . تیز بارش ، موسلا دھار بارش ؛ ہوا کا جھونکا ؛ صدمہ ، ضرب ؛ دستک ، کھٹکا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : جھٹ + پ : واسا वासा + س : ورشا वर्षा] .

جُھٹالنا (ضم جھ ، سک ل) ف ل . ۱. (i) جھوٹ بولنا ، جھوٹ کہنا . میر صاحب کو دیکھیے ہم سے نہ کہا کہ مکان میں آسیب ہے اور اوپر سے جھٹالتے ہیں واہ کیا شرافت ہے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۵) . (ii) جھوٹا کرنا ، رک : جھٹلانا .

یہ جو رودیتے ہیں جھٹال کے بات
اک کہانی سنائیں یہ بھی جھوٹ

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۸) . (iii) **جھوٹا بنانا ، جھوٹا ثابت کرنا .** میں بوڑھا آدمی . . . تمہیں جھٹال دوں گا . . . اور لوگ مجھی کو سچا کہیں گے . (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۱ : ۳۰) . **۲. کسی چیز کو کھا کر جھوٹا کرنا ، تھوڑا سا چکھ کر چھوڑ دینا ، برائے نام کھانا .**

جھٹالے سو توشے کوں چور آے کر
کہ آس لھار شہ بیگ بھر آے کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۷) . آج کھانا کھانے بھی نہیں آترے . . . اتر کر آئے لیکن بس منہ جھٹال کر پھر وہی لونٹھ کے الو کی طرح کوٹھے پر . (۱۹۳۶ ، شعلے ، ۱۲) . [رک : جھوٹا + ا : ل ، لاحقۂ نسبت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جَھتان (فت جھ) امث . (موسیقی) **پکھاوج کی تال کا ایک بول .** جھن اور جھتان ، کھن گھتان ، کا ، تا ، نا ، گی ، دھی وغیرہ سے سترہ تالیں مطابق اوزان عجمی کہ جن میں تیرہ بحور مروج کیں . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۱) . [حکایت الصوت] .

جُھٹانا (ضم جھ) ف م . **جھوٹا بنانا ، جھوٹ ثابت کرنا ، جھوٹا کرنا .**

تو میرے انگے کی نہتی ہو کے یوں
جھٹاتی مری بات لوگاں میں یوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷) .

کہتا ہوں اگر حق تو جھٹاتی ہے مجھے خلق
دنیا بھی مرے واسطے اک دارِ محن ہے

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۲۹۶) . [ا : جھوٹا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جَھٹک (فت جھ ، ٹ) امث . **۱. جھٹکنا (رک) کا عمل .**

یک جھٹک ہے میں ہنے کے بوج کی
یک اٹک ہے بوج میں اس سوچ کی

(۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، رموز السالکین (ق) ، ۷) .

وہ کبھی اس کی نئے سر سے سو مردہ کہنہ جلا دیوے
اور ہاتھوں ہی کے اشاروں سے وہ الٹی جھٹک پھر ایسی ہے

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا (مشتاق) ، ۳۲۳) .

دور بیٹھے جھٹک سے دامن کے
خشک کردے یہ چشم تر کو ذرا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۹) . **۲. (سائنس) ایک آلہ جو شیشے کے ایک جار اور چابی وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے اور ہوا کے دباؤ سے متعلق تجربات کرنے کے کام آتا ہے .** آہنی تار کے بھرانے سے اس جھٹک کے آلے کے قطعے آنِ واحد میں کھل جائیں گے . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۲۱) . **۳. جنبش ، اُچھال .** کنپٹی یا ہات کی شریان میں اور جس قدر عضو قلب سے دور ہوگا اسی قدر دیر میں یہ جھٹک محسوس ہوگی . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۱۵) . [جھٹکنا (رک) کا اسم مصدر] .

ـــ پَٹک کَر/کے م ف . **غصے یا ناراضگی کے ساتھ ، بددلی سے بادل ناخواستہ ، مصیبت سمجھ کر .** ہر وقت منہ پھولا ہوا ناک چڑھی ہوئی جو کام کرتی ہیں جھٹک پٹک کے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۲۹) .

ـــ جانا محاورہ . (جسم کا) **دبلا ہوجانا ، کمزور ہوجانا .**

کپڑے پھٹے جنوں میں تو دیکھا یہ اپنا حال
دھجی سا ہوگیا بدن ایسا جھٹک گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۱) .

انجام کار سوچو ابھی ہے شروع عشق
کیسا بدن جھٹک گیا چہرہ اتر گیا

(۱۹۲۳ ، ثمرۂ فصاحت ، ۴۴] .

ـــ دینا محاورہ . **مکان صاف کرنا کہ کُوڑا نہ رہے ، کپڑا جھاڑ کر صاف کردینا** (ماخوذ : محاورات ہند ، ۷۰) .

ـــ لینا محاورہ . **چھین لینا ، زبردستی لے لینا .**

نگہ لڑائی ہے اس نے جس دم جھٹک لیا جھپ تو دل کو میرے ادا ادا نے ادھر دبوچا پلک پلک نے آدھر اچھالا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۹) .

ـــ مَٹک (ـــ فت م ، ٹ) امث . **ناز و انداز ، شوخی ، چُلبلا پن ، نخرا ، نخوت .** چٹک مٹک ، جھٹک مٹک ، مٹک مٹک ، اٹک لٹک جا . (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۱۱) . [جھٹک + ا : مٹک : مٹکنا (رک) سے] .

جَھٹْکا (فت جھ ، سک ٹ) امذ ؛ بـ جَھٹْکہ . **۱. (i) جنبش جو زور سے یکبارگی دی جائے ، دھکّا ، ٹکّر ، ہچکولا ، کسی چیز کو زور سے کھینچنے ، جھاڑنے یا جھٹکنے کا عمل .**

جھٹا پٹ میں جھٹکنے تجھ جھٹک کر دھاں نے اٹھ گئی سو
جھٹکنا تیرے داون کا لگیا ہے و پینچ جھٹکا خوش

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۶) .

ایک ہی جھٹکے میں اے دست جنوں
پاس دامن کے گریباں دیکھا

(۱۸۵۴ ، دفتر فصاحت ، ۲۵) .

اچھے اچھوں کو بھٹکا دیکھا بھیڑ میں کھاتے جھٹکا دیکھا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۷) . **(ii) ضرب ، ضغطہ ، دھچکا .** اس نبض میں تشنجی حرکات کی طرح بار بار جھٹکے محسوس ہوتے ہیں . (۱۹۳۶ ، رسالہ نبض ، ۵۴) . **(iii) کسی عضو کے جوڑ وغیرہ کے درد کرنے یا اُترنے کی حالت .**

شانہ گیسو میں جو الجھا تو وہ مجھ سے الجھے
پڑ گئے زلف میں بل ہاتھ کو جھٹکا پہنچا

(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۳۲) . **۲. رنج ، آفت ، مصیبت .**

دل رنجور کو میرے غم الفت نے ظفر
صدمے پر صدمے دیے جھٹکے پہ جھٹکے لا کیوں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۸۷). ایسی صورت میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس سن میں اس جھٹکے کو سہ بھی سکیں گی یا نہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹). ۳. (i) **رکاوٹ.**

جو سانس ہے اس میں جھٹکا ہے سینے میں اب دم اٹکا ہے
بس ایک نگہ بس ایک نظر مرے احمد پیارے میں صدقے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۳۰). (ii) **لہجے یا الفاظ کی ادائی کے وقت صوتی گزرگاہ میں ٹکراؤ.** الف کا عقدہ کھل گیا کہ ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور بغیر جھٹکا دیے ادا ہوتا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳). (iii) **لفظ کی زور سے ادائی.** دادا جان انگریزی تو کیا خاک سمجھتے ہاں ان لوگوں کے چہرے اور الفاظ کے جھٹکے سے جان گئے کہ مجھ سے نکل جانے کو کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۶). ۴. **دکن وغیرہ میں ایک ادنیٰ قسم کی سواری جو اِکّے سے مشابہ ہوتی ہے.** اس تنخواہ میں وہ قطعاً سواری نہیں رکھ سکتے اور جھٹکے میں پھرنا وہاں پیدل پھرنے سے بھی زیادہ ذلیل سمجھا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۷۷). ۵. (i) **اسلامی ذبیحے کی شرائط کے خلاف ایک ہی وار میں جانور کی گردن اڑا دینا (جیسا سکھوں میں عام طور پر رائج ہے)؛ کسی بھی ہتھیار کی ضرب سے یکبار کی گردن اڑا دینا.**

نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے
کہیں ہوا میں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷).

یا باہم پیار کے جلسے تھے ، دستور محبت قائم تھا
یا بحث میں اردو ہندی ہے یا قربانی یا جھٹکا ہے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۲۸). (ii) **اس جانور کا گوشت جو جھٹکا کیا گیا ہو.** تمام قصبہ میں جھٹکے کی غالباً صرف یہی ایک دوکان تھی. (۱۹۵۷ ، ناقابل فراموش ، ۳۵۱). ۶. **بجلی.** برقک بھی ایک جسم سیال ہے کہ جس کو ہندی میں جھٹکا اور بجلی کہتے ہیں. (۱۸۵۶ ، مجموعہ فوائد الصبیان ، ۱۲۲). ۷. **زمین کا ہلنا جو جغرافیائی تبدیلی کے تحت ہو ، زمین کی اندرونی کیفیت کی تبدیلی کا اثر (زلزلہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل).** زلزلہ کا جھٹکا ایسا شدید تھا کہ انطاکیہ کا پہاڑ پھٹ کر دریا میں گر گیا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۴۲). ۸. **موسیقی کی تحریر کی علامتوں میں سے ایک علامت.** الفاظ کی جگہ علامتیں استعمال کی گئیں... خط فاصل ، اقطے ، جھٹکے ، نوٹے ، قوسیں وغیرہ. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۲۰۰). ۹. **(ہوا کا) جھونکا (پلیٹس).** [ا : جھٹکا ، رک : جھٹک + ا : ا ، لاحقۂ نسبت].

— **اٹھانا** محاورہ. **مصیبت جھیلنا ، نقصان برداشت کرنا ، بیماری کی تکلیف اٹھانا.**

بڑا جھٹکا کمند زلف کا اٹھایا ہے
بہت مشکل ہے بچنا اس بلا سے اب مرے دل کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۹). طبیعت کو بالکل اچھا نہ سمجھ لو ، اتنا بڑا جھٹکا اٹھایا ہے. (۱۹۲۵ ، فرمان قضا ، ۱۷).

— **بند** (— فت ب ، سک ن) صف. **(برقیات) غیر موصل جس میں سے برقی رو نہ گزر سکے.** کانچ وغیرہ جھٹکا بند یعنی غیر موصل ہیں. (۱۸۵۶ ، مجموعۂ فوائد الصبیان ، ۱۲۵). [جھٹکا + بند (رک)].

— **پڑنا** محاورہ. ۱. **صدمہ پہنچنا.**

ہوا میں شیفتہ گیسوے یار کی لٹ کا
اٹھایا پیچ بڑا پڑ گیا بڑا جھٹکا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۱). اور دل پر صدمے اور جھٹکے بھی اس قدر پڑ چکے تھے. (۱۹۴۲ ، نکتۂ راز ، ۱۸۵). ۲. **جھٹکا لگنا ، زور دار وار لگنا.**

خالی گئے جو وار تو دہشت سے مر گیا
جھٹکا پڑا تو شانے سے بازو اتر گیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۳۶).

— **پہنچنا** محاورہ. **رک : جھٹکا پڑنا.** ایسے حسرتناک واقعات کے دیکھنے سے ایکس کے خیالات کو ایک سخت جھٹکا پہنچا. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۲۶۶).

— **دینا** محاورہ. ۱. **جھٹک کر ، دفعۃً ، یکایک.**

دفعۃً ترک تعلق میں بھی رسوائی ہے
الجھے دامن کو چھڑاتے نہیں جھٹکا دے کر

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۹۵). ۲. **جھڑکنا ، ڈپٹنا ، ڈرانا.**

لگ چلا تھا یہ رقیب آج نپٹ باتوں میں
پر چڑھا تیوری خوب اس نے دیا ہے جھٹکا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۲).

عبث دے رہے ہو یہ جھٹکے مجھے
بہت یاد ہیں ایسے لٹکے مجھے

(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۱۴). ۳. **حرکت دینا ، کھینچنا ، جھٹکنا.**

کڑی جھیلے ہوئے تھا زلف کے سودے میں دیوانہ
ہلا کر زلف تم نے کیوں دیا زنجیر کو جھٹکا

(۱۸۸۵ ، دیوان آغا ، ۱۴). پارہ چڑھنے کے بعد... خود بخود نیچے نہیں اترتا بلکہ اسے ہلانا اور جھٹکہ دینا پڑتا ہے. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۴۷). ۴. **بکرے اور مرغ وغیرہ کی گردن کو بغدے یا تلوار وغیرہ کے ایک ہاتھ میں دھڑ سے جدا کر کے کسی دیوتا پر چڑھانا.** (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۸۶).

— **سہنا** محاورہ. **حملہ یا وار سہنا ، تکلیف برداشت کرنا ، جھٹکا اٹھانا (رک).** انگریزی حکومت... انقلاب کا جھٹکا سہ بھی سکتی ہے ، یہ کیا کھا کے اور کس کے برتے پر انقلاب کا مقابلہ کریں گے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۲ : ۱۰).

— کرنا محاورہ. جھٹکا معنی نمبر ۵ (أ) کے مطابق کسی جانور کا گلا کاٹنا. دوسری قوموں میں جانوروں کی ہلاکت کے اور طریقے رائج ہیں جھٹکا کرنا ، گردن مروڑ دینا وغیرہ. (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۱۳۳).

— کھانا محاورہ. ۱. مصیبت سہنا ، صدمہ یا نقصان اٹھانا.

ہے کس کی خلش کا جی میں کھٹکا
کیا باغ سے کہا کے آئے جھٹکا

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۹۹). ۲. ہلنا ، ہچکولے کھانا ، دھکا لگنا ، جھولنا. چلنے میں دست جھٹکا کھاتے ہیں اور کبھی شانے کے پاس سے لنک کرتا ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳۷). تسبیح کے ساتھ ان کی گردن برابر جھٹکے کھاتی تھی. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۶). ۳. بکرے وغیرہ کو جھٹکا (معنی نمبر ۵ کے مطابق) کر کے کھانا (مخزن المحاورات ، ۳۸۶).

— لگانا محاورہ. رک : جھٹکا دینا ، صدمہ پہنچانا.

واہ رے دست جنوں خوب لگایا جھٹکے
دل بھی کہتا ہے گریباں کی طرح چاک وہیوں میں

(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۱۲۰).

— لگنا محاورہ. ۱. مصیبت پڑنا ، تکلیف پہنچنا ، صدمہ پہنچنا. ہمارے ملک کے واسطے وہ کسرت بہتر ہے جو ایک سانس میں ہو اور بدن کو جھٹکا نہ لگے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲). عمر پوری کرتی ہے وہ کسی نہ کسی طرح پوری کر رہی ہے ذرا کوئی جھٹکا لگا اور اس کا بھی خاتمہ ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹۶). یہ سب ... جان جوان دنیا سے اٹھ اٹھ گئے ، اس سے اردو کو بڑا جھٹکا لگا. (۱۹۵۶ ، رادھا اور رنگ محل ، ۶۸).

— لینا محاورہ. رک : جھٹکا کھانا. کلچ انجن اور پہیوں میں آہستہ آہستہ کنکشن پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے موٹر جھٹکا نہیں لیتی. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۶۸).

— مارنا محاورہ. ۱. ہلانا ، جنبش دینا. اس کی ناک پکڑ کے جھٹکا مارا. (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۳۳۶). ۲. دھکا دینا ، دھکیلنا. جب ایک نکلیئس میں سے ذرہ خارج ہوتا ہے تو سابقا نکلیئس جھٹکا مارتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۵۵۰).

— ہونا محاورہ. ایک ہی وار میں گردن اڑا ڈالنا. اس طرف خوک و بز جھٹکا ہوتے تھے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۵۳).

جھٹکار (فت جھ ، سک ٹ) اِمث. **رک : جھٹکا.** اگر مرج کنہ سے نیچے ہے تو باہر والا رسی تانے رہے اور بیچ والا دو تین جھٹکار دے دیوے یہ پچھلے پیروں کی ترکیب ہے. (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۲۹۰). [ا : جھٹک (رک) + ا : ار ، لاحقۂ نسبت].

جھٹکارنا (فت جھ ، سک ٹ ، ر) ف م. **جھٹکا دینا ، جھٹکنا.** دریاں وغیرہ یا تو برش سے صاف کردی جائیں ورنہ باہر لکڑی سے جھٹکاری جائیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۱۰۹). [ا : جھٹکار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

جھٹکانا (فت جھ ، سک ٹ) ف م. **۱. کسی چیز کو جھاڑ کر علیحدہ کرنا یا دور کرنا ، جھٹکنا (رک) کا تعدیہ.**

وہ جھٹکائے بال آئی پھر سامنے
چلو میرے ہاتھو جگر تھامنے

(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۱). **۲. جھٹکا دینا ، دھکا دینا ، دور کرنا.** چھوٹے سے پیروے کو ہر راہ چلتا جھٹکائے گا. (۱۹۳۱ ، بگولے ، ۱۲۷).

جھٹکا ہوا (فت جھ ، سک ٹ ، ضم ہ) صف مذ : مث : جھٹکی ہوئی. **کمزور ، رنجیدہ ، افسردہ ، مضمحل ؛ (منہ کے ساتھ) اترا ہوا ، لٹکا ہوا.**

وہ کہیں سے آئے ہوں گے میں نے دیکھا تھا انہیں
منہ بھی کچھ جھٹکا ہوا تھا درد بھی شانے میں تھا

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۱۵). [جھٹکنا (رک) سے].

جھٹکاو (فت جھ ، سک ٹ ، و مج) اِمذ. **جھٹکنے کا عمل.**

جھٹکے ہے جب وہ ہاتھ تو کیا کیا ہمارا دل
جھٹکے اٹھاتا ہاتھ کے جھٹکاؤ پر نہیں

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۷۷). [جھٹکنا (رک سے) اسم مصدر].

جھٹکنا (فت جھ ، ٹ ، سک ک) ف م ؛ ف ل. **۱. جھاڑنا ، کپڑے یا بال وغیرہ کو زور سے جنبش دینا ، کسی چیز کو جھاڑ کر علیحدہ یا دور کرنا.**

جھٹک گرد تجھ پگ کے نعلین کی
نہ ہوئے روشنی دل کی مجھ نین کی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۶).

خاک برباد نہ دے اپنے ہوا خواہوں کی
اے مری جان جھٹک مت تو غبار دامن

(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۳۱).

اس قدر نفرت تھی مجھ سے لگ گئی میری جو خاک
دامن اپنا دیر تک وہ تندخو جھٹکا کیا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۳۹).

کس نے بھیگے ہوئے بالوں سے جھٹکا پانی
جھوم کے آئی گھٹا ٹوٹ کے برسا پانی

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۹). **۲. قابو سے باہر ہونے کی کوشش کرنا ، چھڑانا ، آزاد ہونے کے لیے ہاتھ پانو چلانا.**

زبردستی لیا بوسہ جو اس کا وصل کی شب میں
بہت جھگڑا بہت بگڑا بہت جھٹکا بہت پٹکا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۴). **۳. اپنے دامن یا ہاتھ وغیرہ کو کسی دوسرے شخص سے جھٹکا دے کر چھڑانا.**

جھنکے ہے جب وہ ہاتھ تو کیا کیا ہمارا دل
جھنکے اٹھاتا ہاتھ کے جھٹکاؤ پر نہیں
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۷۷) . ۳. رک : جھٹک جانا .
بدن جھٹکا ہے ایسا ایک لیلیٰ کی محبت میں
مری رانوں سے مجنوں کے کہیں بازو نکلتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۹) . [ا : جھٹک (رک) + ا : نا . لاحقۂ مصدر : س : جھٹ + کر झट + कृ].

جھٹکواں (فت جھ ، ٹ ، سک ک) صف . جھٹکا ہوا ، وہ جس میں جھٹکنے کا عمل ہو ، رک : جھٹکواں بوائی [ا : جھٹک (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت].

— بُوائی (— ضم ب) امث . (کاشتکاری) ہاتھ سے بکھیر کر بیج بونے کا طریقۂ عمل جو خاص قسم کی جنس بونے کے لیے کیا جاتا ہے ، بونی ، بوائی ، بیرنی (ا ب و ، ۶ : ۵۲) . [جھٹکواں + ا : بوائی (رک)].

جھٹکُوانا (فت جھ ، ٹ ، سک ک) ف م . جَھٹکنا (رک) کا تعدیہ .

جھٹکوائے ہیں دامن کے گرے جیوں گرد ، یوں انکھیاں
اگر اپنی پلک جھاڑیں تو گر پڑتا ہے جھڑ ساانوں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۲۸۰) .

جھٹ کورا/کورِیا (فت جھ ، سک ٹ ، و مج/و مج ، کس ر) امذ . (کاشتکاری) دریا کے کناروں کی اونچی ڈھلوان زمین دریا کی ترائی کی وجہ سے اس پر گھنی جھاڑی چھوٹے چھوٹے پودے اور درخت پیدا ہو جاتے ہیں جس سے وہ کھیتی کے لائق نہیں رہتی ، چَور ، کچار ، کچھار ، کہار ، کہالار (ا ب و ، ۶ : ۵۲) . [مقامی].

جَھٹکَہ (فت جھ ، سک ٹ ، فت ک) امذ . رک : جھٹکا . زید نے چار مینار جانے کے لیے ایک جھٹکہ کرایہ کیا راستے میں جھٹکہ والے کو ایک کام کے لیے بھیجکر جھٹکہ کو وہ مولا کو لیکر چلا گیا . (۱۹۲۱ ، مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ ، ۸۱) .

جَھٹکے (فت جھ ، سک ٹ) امذ . جھٹکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

غیر سے جھٹ کر لیا ساتھ اک لگاوٹ کے ملاپ
اور ہم سے کرتے ہو تم نٹے کے سو جھٹکے ملاپ
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲۸) . فتح کے پہلے جھٹکے کے بعد ہندو اور مسلمان ایک درمیانی راہ ڈھونڈنے پر آمادہ ہوئے . (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۲۶) .

— کا بھَینسا (— ی لین ، مغ) امذ . بھینٹ کے لیے مقرر کیا ہوا بھینسا . انڈے ، کاڑے . لنگڑے لولے وہ کل مشہور دھینمر تھے یا جھٹکے کے بھینسے بڑے تھے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۶۳) .

— کا گوشت (— و مج ، سک ش) امذ . ایسے جانور کا گوشت جسے باقاعدہ ذبح کرنے کے بجائے کسی اور طرح ہلاک کیا گیا ہو . توپ خانے کی سرائے کے پاس سکھوں کا کھانا بھی دستیاب ہوتا ہے جہاں جھٹکے کا گوشت ملتا ہے . (۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۳) .

— کا مال امذ . چوری کا مال ، جَھپٹے کا مال ، ڈاکے کا مال (فرہنگ آصفیہ ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

— کی بام امث . ایک قسم کی مچھلی جن میں سے برقی لہریں خارج ہوتی ہیں ، جیمنوٹس . جیمنوٹس میں تمام خاصیتیں تار پیڈو کی موجود ہیں لاکن اس میں اس سے قوی تر ہیں اور اس مچھلی کو جھٹکے کی بام کہتے ہیں . (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ۶ : ۱۰۰) .

— والا صف . خراب یا بری ذہنیت والا ، شہدا . لچر زبان کو جھٹکے والے کی زبان بری ذہنیت کو جھٹکے والے کی ذہنیت اور کسی کو شہدا کہنا ہوتا تو جھٹکے والا کہتے تھے . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۱۶) .

جھُٹّل (ضم جھ ، شد ٹ بفت) صف ؛ م ف . ۱. سچّل کا نقیض جھوٹ موٹ کا ، مذاق سے ، دل لگی سے (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . ۲. خلوص سے ، محبت سے (طمع زر کا نقیض) (پلیٹس) . [ا : جھوٹ = جھوٹ (رک) + ا : ل ، لاحقۂ صفت].

جھُٹلانا (ضم جھ ، سک ٹ) ف م . ۱. رک : جھٹال دینا . حق کو رد کردیتا ہے اور جھٹلاتا ہے . (۱۸۹۶ ، تہذیب الایمان ، ۶۲) . یہود و نصاریٰ آنحضرت کی پیشین گوئیوں کو جان کر چھپاتے اور جھٹلاتے ہیں . (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۶۳) . [ا : جھٹال (رک) + ا : انا لاحقۂ مصدر].

جھُٹَن (ضم جھ ، فت ٹ) امذ ؛ امث (قدیم) . رک : جھوٹ . جھوٹ موٹ .

خضر کی سار ہووے باج اس امرت کے چشمے تیں
جھٹن بدنام اپس کوں میں سکندر سارنا کر سوں
(۱۶۵۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۷) . [جھوٹ (رک) سے].

جھُٹنا (ضم جھ ، سک ٹ) ف ل (قدیم) . جھگڑا کرنا ، کشمکش کرنا ، لڑنا ، بھڑنا ، الجھنا ، رک : جٹنا . (ماخوذ : دکھنی اردو کی لغت) .

جھُٹَنت (ضم جھ ، فت ٹ ، سک ن) امذ (قدیم) . جھگڑا ، لڑائی .

ہری کا جھٹنت شہ جھٹے اس سوں جب
بچھانا ہوا گھانگرا کھول سب
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۸) . [ا : جھٹ ، جٹ (رک) + ا : نت ، لاحقۂ کیفیت] .

جھٹنگ (فت جھ ، ٹ ، غنہ) م ف . **فوراً ، تُرت .**
کیا ہے حوالے شاہ کن وو بھٹنگ
سراے بدل جب کھولیا جھٹنگ
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۸۷) . [ا : جھٹ (رک) + ا : نگ ، لاحقۂ کیفیت] .

جھٹی (فت جھ) امث . **جھاڑ ، چھوٹا درخت ، جھاڑی (پلیٹس)** . [س : جُوٹِ जूटि] .

جھٹی (ضم جھ) صف مث (قدیم) . **جھوٹی (رک) کی تخفیف .**
اتا سن یو ناچیز کنتی جھٹی کتی ہوں اتا سن تو بختاں پھٹی
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۹)) .

جھٹے (ضم جھ) صف (قدیم) . **لاحاصل ، جھوٹ موٹ ، خواہ مخواہ ، بے فائدہ .**
کہے دائی کیا پوچھتی حال توں
نکو پڑ جھٹے میرے دنبال توں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۸) .
چلے مہنے جھٹے اس سوں یوں آس کر
(۱۷۰۹ ، من سمجھاون (دکھنی اردو کی لغت)) . [رک : جھوٹے جھوٹ موٹ] .

جھٹیا (ضم جھ ، سک ، ٹ) امث ؛ ~ جھٹیا . **وہ تھوڑے سے بال جو ہندو سر پر بطور مذہبی علامت بہر حال رکھتے ہیں .**
ہمارے مذہب نے ہم کو ان دیاڑوں پہونچایا جھٹیا نہ ہو تو سیدھے نرک کو جائیں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹۰) .
ایرج نے اس مردے کی جھٹیا دبائی . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۳۲) . [پ : جھٹیا झटया ؛ س : جھشٹ + کہ झष्ट + क] .

جھٹیل (ضم جھ ، ی لین) صف . **۱. جھوٹی کی ہوئی ، جسے استعمال کیا جاچکا ہو ، پس ماندہ ، پرانا ، خارج کردہ ؛ بدکار .**
دنیا تو ہے عجوزہ و بھتوں کی ہے جھٹیل
کب مرد کھولتے ہیں اس اوپر ازاربند
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۶۵) . **۲. بٹہ ؛ دغا باز ، فریبی ، حیلہ ساز** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۱۰۹) . [ا : جھوٹ (رک) + ا : یل ، لاحقۂ صفت ؛ س : جشٹ + اِلہ जुष्ट + इल] .

جھج (فت جھ) امذ (قدیم) . **رک : چھاج ، سوپ . غلہ افشان که آنرا بہندوی جھج گویند .** (۱۳۳۳ ، زفان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۱۶) .

جھج (کس جھ) صف (قدیم) . **کمزور ، دُبلا ، گھٹا ہوا ، چھیج .**
کیا جھج نیریا سرب شہ جوان
ہنم کیا ہوا چاند کل جیو کمان
(۱۶۷۲ ، شاہی ، بدیع الجمال ، ۲۵) . اف : کرنا . [پ : جھج छीज] .

— جھج کے م ف . **کمزوری سے ، دُبلاپے سے .**
سدا بد کنوا میری نیٹ مجنوں کیا برہا مجھے
بو غم میں گلتا ماس سو جھج جھج کے گلتا ہے ہنوز
(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۳۹) .

جھجانا (کس جھ) ف م (قدیم) . **جھجنا (رک) کا تعدیہ ، کمزور یا لاغر کرنا .**
خوشی ہور فنذ ان کے دل کوں نہ بھائے
نہ بیہودہ فکر ان منے آن جھجھائے
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۳۹) .

جھجاؤ (فت جھ ، و مج) امذ . **لمبا چوڑا ، ڈھیلا ڈھالا لباس .**
پہننے کے کپڑوں میں جو کپڑا لمبا چوڑا ہو ، اسے جھجاؤ کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) . [ا : جھجھ (رک) + ا : اؤ ، لاحقۂ نسبت] .

جھجاؤ (فت جھ ، شد ج ، و مع) امذ . **بڑا پتنگ ، بڑا کنکوا .**
چھوٹی بھی تکل ایسی کہ تیغ سے فقط اڑے
جھجاؤ ہیں سنڈھاؤ میں کچھ اس قدر بڑے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۳) . [ا : جھجھ (رک) + ا : اؤ ، لاحقۂ نسبت] .

جھجر (فت جھ ، ج) صف . **۱. سوراخ دار ، جس میں چھید ہوں ، جالی دار .**
چھجیاں کے جھجر میں شفق رنگ تاب
دریچہ ہر یک مطلع آفتاب
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۹) . **۲. چھلنی .**
ہوں فاطمہ کے دل کوں لہو سوں نہلائے کیوں
سینا ہوا ہے غم تھے جھجر ہائے ہائے
(۱۶۳۹ ، قدیم اردو مراثی ، ۲۰) . [س : جر جر + کہ : जर्जर + क] .

جھجر (فت جھ ، شد ج بفت) امذ ؛ ~ جھجیر . **پانی کا بڑا برتن ، بڑی صراحی .**

نہ چولہا و نہ کڑھائی نہ ہانڈی و ڈولی
نہ جھجر و نہ گھڑونچی بھوجرہ دارم من
(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۵۳) .

بھر کے منہ بھر کہو تو تم سجھڑ
جن کے لوہو سے بھر گیا جھجر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۳) . لڑکنوں پر صراحیاں اور جھجر اور گھڑونچیوں پر گھڑے مٹکیاں رکھے جائیں جو ڈھکے رہیں . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۱۲۹) . [رک : جھجھر] .

جھجری (فت جھ ، سک ج) امث . **پانی رکھنے کا صراحی کی قسم کا برتن .** صبح کے وقت عباسی حسن آرا بیگم کے لیے کسگراتی کے یہاں سے دو نازک نازک جھجر یاں لائی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱۳) . مٹی کا پیالہ اور ایک ٹوٹی جھجری پانی کے لیے رکھ دی . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۴) . [رک : جھجھری] .

جھجک (کس جھ ، فت ج) امث : ~ جھجھک . ۱. **خوف تعجب یا شرم وغیرہ سے ٹھٹک جانے یا چونک جانے کی حالت ، خوف ، حیا ، شرم ، رکاوٹ ، ہچکچاہٹ .** زیادہ میل جول نہ ہونے کی وجہ سے ایک طور کی جھجک اور رکاوٹ تھی . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۶) .

ابھی اچپن ہے ابھی اور وہی بچپن کی جھجک
اپنے سائے سے ابھی وہ راہ میں ڈر جاتے ہیں
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۸۳) . ۲. **(مجازاً) جھل ، ناگوار بو .**

بوئے گل کے عوض آتی ہے جھجک یہ کیسی
غالباً سونگھ گئی شب کو چھچھوندر سہرا
(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۳) . ۳. **(مجازاً) انداز : شکل و شباہت ، صورت .** ایک نوجوان عورت شہزادی چٹھی نویسوں میں نوکر ہوئی ، صورت شکل اچھی تھی ، اختری بیگم سے کچھ جھجک سی ملتی تھی . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۲۳۰) . [رک : جھجھک] .

— اٹھنا ف ل . **یکایک چونک پڑنا .**

میں جھجک اٹھی لے کے انشا نے
کل چبھو دی جو میری ران میں لونگ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۹) . مکان میں کہیں کھڑ کھڑاہٹ ہوئی جس سے حسینہ کی والدہ جھجک اٹھی . (۱۹۱۳ ، جذب دل ، ۳۳) .

— بیٹھنا محاورہ . **خوف جم جانا ، دُکدا ہونا ، ہچکچاہٹ قائم ہونا .** مسلمان شرفا . . . کی جھجک جو آزاد پیشوں کی طرف سے آن کے دل میں بیٹھی ہوئی ہے وہ کسی طرح نہیں جاتی . (۱۹۰۸ ، مقالات حالی ، ۲ : ۸۶) .

— جانا محاورہ . **خوف زدہ ہو جانا ، ڈر جانا .**

اپنے سائے سے ابھی گلشن میں جھجک جاتا ہوں
دل لرزتا ہے کہ یہ بھی کہیں صیاد نہ ہو
(۱۸۹۶ ، شرف ، د ، ۱۹۵) .

— مٹنا محاورہ . **شرم یا ہچکچاہٹ دُور ہونا .**

مٹ گئی تھی اس کے جی سے تو جھجک
درد کچھ ہک ہک کے تو چوہلا گیا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۲۹) .

گھڑی ایک میں جو جھجک مٹی تو کہا زبان سے بھی اجی
ارے لوگو جلدی سے دوڑیو مرے بیقرار نے غش کیا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳) .

— نکلنا محاورہ . **رک : جھجک مٹنا .** کچھ ڈر نہیں دو چار مضامین شائع ہوتے ہی تمہاری یہ جھجک نکل جائے گی . (۱۹۲۰ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۹۲) .

— ہونا ف م ؛ محاورہ . **شرم یا عار محسوس ہونا ، ہچکچاہٹ ہونا .**

سہمے جاتے ہیں ڈرے جاتے ہیں وہ عاشق سے
کم سنی ہے ابھی اس سن میں جھجک ہوتی ہے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۲۷) . مسلمانوں کو ہندی یا سنسکرت پڑھنے میں جھجک کیوں ہوتی ہے . (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۹) .

جھجکارنا (کس جھ ، سک ج ، ر) ف م . **ڈانٹنا ، دھمکانا ، غصے کا اظہار کرنا ، گھڑکنا : رک : جھجھکارنا .** جب حضرت ابراہیم کا یہ حال دیکھا تو نمرود سے کہنے لگی کہ اب کیوں ایمان نہیں لاتا اس نے جھجکار دیا وہ حضرت کے پاس حاضر ہو کر ایمان لائی . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۹۶) .

جھجکانا (کس جھ ، سک ج) ف م . **جھجکنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس) .

جھجکنا (کس جھ ، فت ج ، سک ک) ف ل : ~ جھجھکنا . ۱. **ڈرنا ، بدکنا .** جب گھوڑے اصطبل کے پانی پینے کو جاتے اور اس جگہ پہونچتے جھجکتے اور بھڑکتے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۱) . ۲. **خوف سے رکنا .** کوئی گھبرا کے جھجکتا تھا کہ شاید فرشتہ ہے . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۳۱) .

شک اس کے کرم پر ہے گناہوں سے جھجکنا
مومن تو وہی ہے جسے رحمت کا یقیں ہے
(۱۹۳۹ ، جوئے شیر ، ۲۵) . ۳. **ہچکچانا .**

وہ قتل کرتے ہوئے جو جھجکے تو یاد آغاز عشق آیا
کہ بارہا یونہی رہ گئی تھی ہمارے دل میں اومنگ ہوکر

(۱۸۵۸ ، گلزار داغ ، ۹۲) . حضرت عمر نے عبداللہ بن عباس کی طرف دیکھا وہ کم سن تھے اور جواب دینے جھجکتے تھے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۳۸) . **۴. رعب میں آنا ، مرعوب ہونا .** جھجک کر قدم پیچھے ہٹایا ہی تھا کہ اس کے گرد جو پرستار و غلام دست بستہ کھڑے تھے ایک میرے پاس آیا اور بلا کر لے گیا . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸) . **۵. باز رہنا ، توقف کرنا .** وہ قطعی جواب دینے سے جھجکا . (۱۸۹۴ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۲) . **۶. چونکنا ، چوکنا ہونا .**

زباد نے اٹھائی جھجکتے ہوئے نگاہ
ہونٹوں میں دب کے ٹوٹ گئی ضرب لاالہ

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۸۱) . **۷. جھٹکے میں آنا ، جھٹکا کھانا ؛ جھرجھری آنا .** آہ آہ کا کلمہ نکل کر ایک بار بدن جھجکا اور روح نے قفس عنصری سے پرواز کی . (۱۹۱۳ ، سلیمان و عذرا ، ۷۱) . [رک : جھجھکنا] .

جھجکورا (فت جھ ، سک ج ، و مج) امذ . رک : **جھجھکورا مع اسناد .**

جھجکی (کس جھ ، سک ج) امث ؛ ~ جھجکی . **جھجکنا (رک) کی کیفیت و حالت ، جھجک .**

جھجکی سے تری ماہی تپاں سرد
سسکی سے نسیم بوستاں گرد

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۰۷) .

جھجلانا (کس جھ ، سک ج) ف ل . رک : **جھجکنا .**

نہ رکھیے ہاتھ میں سورج مکھی خورشید کی کیوں کر
فلک کی آنکھ جھجلاتی ہے تیرے سامنے ہوتے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰۴) .

جھجنا (کس جھ ، سک ج) ف ل . **۱. جھیجنا ، دبلا ہونا ؛ مر جانا .**

گزرنا جیوے بہتر یو تیرے ہجر کے غم سوں
کیتا جھجنا ، کیتا کھجنا ، کیتا تھجنا ، سدا تلمل

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۹ ب) . انہوں نے بھوک اور پیاس کے ایسے خونخوار درندوں کا مردوں کی طرح مقابلہ کیا مگر کب تک آخر ایک ایک دو دو کر کے جھجنے لگے . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۹۲) . **۲. گلنا سڑنا ، گھل جانا .**

جھجی ، بار اس غم نے میری سکل
ولے کاش جاتا نہیں جیئو نکل

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷۶) . [رک : جھیجنا] .

جھجو (ضم جھ ، شد ج ، و مع) امذ ؛ ~ جھجھو . **جھولے کی آگے پیچھے حرکت جو ہوا کے اثر سے ہو یا جو جھولنے والے کے عمل سے ہو ، جھونٹا کی تصغیر** (اپ و ، ۸ : ۷۰) .

~ جو / جھو فقرہ . پالنا جھلانے والیاں جھلاتے وقت یہ کلمہ کہتی ہیں (نوراللغات) .

~ جو / جھو کرنا (کرانا) محاورہ . **۱. جھولا جھلانا ، رک : جھجو جھلانا .** جیسے ابا ہمارے او سے جھجھو جو کراتے ہوں . (۱۸۲۸ ، نوابی دربار ، ۹۳) . **۲. جھونٹا کھانا .** اپنی چھوٹی صاحبزادی کو دیکھا کہ جالی پکڑ کے جھجو جھو کر رہی ہیں . (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۱ ، ۱۱ : ۶) .

~ جھلانا محاورہ . **بچے کو پیروں پر بٹھا کر جھلانا (جس کی عام طور پر دو صورتیں ہیں کسی بلند جگہ مثلاً اونچی چار پائی پر بیٹھ کر اپنی ٹانگیں نیچے لٹکا کر بچے کو ان پر بٹھا لیا جائے یا لیٹ کر پیر سمیٹ لیے جائیں اور پیروں پر بچے کو بٹھا کر پیروں کو اس طرح حرکت دی جائے کہ بچے کو جھولا جھولنے کا سا لطف آجائے) .** جب ذرا بچہ ہوں ہاں کرنے لگا تو اسے گھٹنوں پر بٹھا کر جھجو جھلانا شروع کیا . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۱) .

~ جھونٹے جھجو جو فقرہ . رک : **جھجو جو / جھو .** اس طرح کہتی گئی اور گھٹنوں کو ہلاتی گئی جھجو جھوٹے جھجو جو . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۲) .

~ جھولنا (~ و مع ، سک ل) ف م ؛ محاورہ . **جھجو جھلانا (رک) کا لازم .** جھجو جھولتے ہی سارا اضطراب سکون سے بدل گیا . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۰ ، ۵ : ۳) .

~ (جھجو) جھونٹے میاں کے ماموں موتے فقرہ . **بچے کو گھٹنوں پر جھلاتے وقت بہلانے کا فقرہ جسے کچھ رد و بدل کے ساتھ عورتیں یوں بھی کہتی ہیں ، جھجو جھونٹا ماموں موتا .** جھجو جھجو جھونٹے میاں کے ماموں موتے . (۱۹۰۳ ، خواب راحت ، ۱۳) .

~ کی ڈالی جھوم پڑی ، میاں نے چن چن گود بھری فقرہ . **رک : جھجو جھجو جھونٹے میاں کے ماموں موتے .** جھجو کی ڈالی جھوم پڑی ، میاں نے چن چن گود بھری . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۶۸) .

جھجھہ (فت جھ ، شد ج بفت) امذ . رک : **جھجا .** جھجھہ پلوک یعنی نشت گاہ چوبیں کہ بالائے بام بود . (۱۳۱۹ ، ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۳۳ ، ۴ : ۱۸) .

جھجھہ (ضم جھ ، سک ج) امث ؛ امذ . **جھوجھہ = لڑائی کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل .**

ـــ پڑنا محاورہ . جنگ ہونا ، رن پڑنا . من کا کیتی استری پر دو چت ہو کھتائی کرے ، جھجھ پڑیں تاری لڑیں . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۰) .

جھجھ (فت جھ ، سک جھ) اث . گھنی اور لمبی داڑھی (پلیٹس) . [ب : جھجھ झझझ] .

جھجھا (فت جھ ، شد جھ) امذ . طوفانی بارش ، بارش کا سیلاب ، موسلا دھار بارش ، سیل ، رو ؛ چشمہ ، جھرنا . سلوک مانند جھجھے کے ہیں جو پہاڑ کے اوپر سے جاری ہوتا ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۷۶) . [س : جھنجھا झञ्झा] .

جھجھاڑ (فت جھ ، شد جھ) صف . بڑا اور بوجھدار کڈیا ، جھاڑ کا جھاڑ .

جب کھیت پہ سرسوں کے دیا جاکے قدم گاڑ
سب کھیت اٹھا سر کے اپر رکھ لیا جھجھاڑ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۱) . [ا : جھجھ (رک) + جھاڑ (رک)] .

جھجھاڑا (فت جھ) صف مث . قوی ہیکل ، لمبا چوڑا ، دیو کا دیو .

جاڑا تو اپنے دل میں تھا پہلوان جھجھاڑا
ہر ایک تل نے اس کو رگ رگ سے ہے اکھاڑا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۵) . [ا : جھجھاڑ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر] .

جھجھاؤ (فت جھ ، و مج) صف . رک : جھجھ (ا ب : جھجاؤ) . بنی امیہ میں سے ایک بادشاہ تھا ایسی جھجھاؤ داڑھی رکھتا تھا کہ باغ کی سیر کرنے جو گیا تو داڑھی کی جھاڑی میں بچھو گھس گیا . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳ : ۶) . [ا : جھجھ (رک) + ا : او ، لاحقۂ نسبت] .

جھجھر (فت جھ ، شد جھ بفت) امذ ؛ اث : جھجھری . رک : جھجھر (پلیٹس) . [س : جرجر + کہ : जर्जर + क:] .

جھجھرکا (فت جھ ، جھ ، سک ر) امذ . رک : جھجھلکا ؛ صبح صادق ، جھٹ پٹا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

جھجھرنا (کس جھ ، فت جھ ، سک ر) ف ل . ناراض ہونا ، چڑچڑا ہونا ؛ زود رنج ہونا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : جھنجھ + ر : झञ्झ + र] .

جھجھری (فت جھ ، سک جھ) . (الف) صف . چھدا ہوا ، سوراخوں سے پر ، مسام دار ، جالی دار ، جال دار (پلیٹس) . (ب) اسث . صراحی ؛ چق ، چلمن (پلیٹس) . [س : جر جری کہ : जर्जरीक:] .

جھجھک (کس جھ ، فت جھ) اسث . رک : جھجک مع تحتی . طبیعت میں ابھی کچھ جھجھک باقی تھی اس لیے چاہا کہ سارا کلام استاد کی نظر سے گزر جائے . (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۲۲۲) .

جھجھکار (فت جھ ، سک جھ) اسث . جھجھکارنا (رک) کا اسم مصدر (شبد ساگر) .

جھجھکارا (کس جھ ، سک جھ) صف . شرمیلا ؛ بھڑکنے والا ، جھکنے والا ؛ ڈرپوک (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : جھجک + س : کار + کہ : कार + क:] .

جھجھکارنا (فت نیز کس جھ ، ر) ف م . ڈرانا ، آنکھ دکھانا گھڑکنا ؛ غصے سے بولنا ؛ دبانا ، درد کرنا ؛ کسی کو اپنے سامنے کچھ نہ گردانا یا ماند بنا دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [ا : جھجھکار ، جھجھکارا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھجھکانا (کس جھ ، سک جھ) ف م . شروع کرنا ، ابتدا کرنا جھجھکنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

جھجھکنا (کس جھ ، فت جھ ، سک ک) ف ل . رک : جھجکنا . اس خاک نے بدرالدین طیب جی پیدا کیا جو نیشنل کانگریس کی خطرناک پریسیڈنسی قبول کرنے سے نہ جھجھکا . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۵۳) .

جھجھکورا (فت جھ ، سک جھ ، و مج) امذ ؛ ـــ جھجکیرا . دھکا ، جھکورا ، (مجازاً) صدمہ ، تکلیف . نگوڑی چاہت کو کیوں سمیٹا عبث کے جھجھکورے جھیکنے کو دوگانا پڑ جائے ہنکی ایسے تمہارے اٹکھیل کھیلنے کو (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۵۰۶) . یہ قیامت کے دھچکے یہ غضب کے جھجکورے تو نہیں ہوتے جو کھاتے پیتے ہیں ان کے انگ لگتا . (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۲۶) . [رک : جھجھک + ا : اورا ، لاحقۂ اسم] .

جھجھلا (فت جھ ، سک جھ) صف ، امذ . سوراخ دار ؛ ایک قسم کی مٹھائی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : جھر جھر + کہ : झर्झर + क:] .

جھجھلانا (ضم جھ ، سک جھ) ف ل . رک : جھنجھلانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھجھلکا (فت جھ ، جھ ، سک ل) امذ . صبح صادق ، صبح سویرے ، پو پھٹنے کا وقت (پلیٹس) . [س : ججول + کہ : सज्वल + क:] .

جھجھنا (کس جھ، سک جھ). (الف) ف ل. رک: **جھجھرانا** (پلیٹس). (ب) صف. **جھنجھنا؛ غصیلا، چڑچڑا** (پلیٹس؛ جامع اللغات).

جھجھو (ضم جھ، شد جھ، و مع) امذ. رک: **جھجو**. ہلالی خنجر کھلتے کھلتے خلال ہوا اور ایک زمانے سے گلے میں جھجھو جھول رہا ہے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۵: ۱۰).

جھجک (کس جھ، فت ج) امث. ۱. رک: **جھجک**.

جھجک کے دیکھتے ہیں بار بار غیر کو بھی
کبھی جو میری طرف وہ نگاہ کرتے ہیں
(۱۸۲۲، درۃ الانتخاب، ۱۰۲).
ان کو بھول ہی نہیں کچھ جھجک ضرور ہے
اے وہ بھول ہی سہی مجھکو شک ضرور ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۷). ۲. **انداز، شکل و شباہت، چھب**. خورشید سے بہت جھجک ملتی ہے مگر کہاں خورشید کہاں وہ. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۱۲۱).

— دینا محاورہ. **دھکا دینا، پیچھے کو دھکیلنا، ریچکا دینا**. نقاب دار نے جھجک دی تلوار اریاق زنگی کی ٹوٹ گئی. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۵۱۷).

جھجکنا (کس جھ، فت ج، سک ک) ف ل. رک: **جھجکنا**.

شاید کسی کا نالہ ترے کان تک گیا
پہلو میں غیر کے جو یکایک جھجک گیا

(۱۸۷۳، نشید خسروانی، نواب، ۲۶). میں بھی آلھ ٹھہرا ہوا مجھے دیکھو وہ جھجک کے پیچھے کی طرف ہٹیں جیسے کوئی بھوچکا ہو جائے. (۱۹۲۳، خونی راز، ۱۳).

جھجکی کھانا محاورہ. **جھٹکا لگنا، پیچھے کو دھکا کھانا**. اس جھٹکے کا صدمہ گھوسوار کی دہنی ران اور پاؤں کے ٹخنے پر پڑا اور اس نے ایک جھجکی بھی کھائی لیکن بہت ہی پھرتی سے پھر سنبھلا. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۱۶).

جھجھکارنا (کس جھ، سک جھ) ف م. رک: **جھجھکارنا**. ہر چند پیغمبر خدا نے جھجھکارا... مگر وہ روئے اور چلائے سے باز نہ رہے. (۱۸۸۳، آیات بینات، ۱، ۳۹).

جھڈو (ضم جھ، شد ڈ، و مع) صف؛ امذ. ۱. **نکما، ناکارہ**. چہ خوش چرا نہ شد اے جھڈو نکھٹو اتنے روزوں باہر رہا اور تا حال تیرا رنڈی بازی سے جی نہیں بھرا. (۱۸۱۳، نورتن، ۶۱). ۲. **بوڑھا، بوبک، احمق؛ بے حیا**. یہ جھڈو بوبک ایسے بے سدھ ڈیوڑھی پہ بیٹھے ہیں. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۵۳). [پ: جھڈو झड्डू].

جھر (۱) (فت جھ) امث. **کپڑا یا کاغذ وغیرہ کے دفعتاً پھٹنے کی آواز** (نور اللغات؛ پلیٹس). [حکایت الصوت].

— جھر م ف. **جھر کی آواز کے ساتھ، یک بیک، تیزی سے؛ رک: جھر سے**.

ذرا دامن سے مرا ہاتھ جو جھٹکا تو ابھی
پھاڑ ڈالوں یوں گریبان کو جھر جھر دیکھو

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۵۸).

— جھر کر ڈالنا محاورہ. **پھاڑ ڈالنا، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا**. دیکھئے چھوٹی صاحبزادی نے میرا نیا ڈوپٹہ جھر جھر کر ڈالا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۹۱).

— سے م ف. **پھٹنے چرنے کی آواز کے ساتھ، ایک ساتھ، دفعتاً، یک لخت**. ایک ٹانگ دیو کی پاؤں میں دبائی دوسری ٹانگ سے پکڑ کر جو زور کیا جھر سے چیر کر پھینک دیا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۸۴۹).

— کر دینا/ڈالنا محاورہ. **رک: جھر جھر کر ڈالنا**. ہاتھ ڈال کر کالر اور نکٹائی جھر کر دوں. (۱۹۲۹، خمار عیش، ۲۰).

جھر (۲) (فت جھ) امذ (قدیم). ۱. **(آگ کی) تیزی، گرمی** (پلیٹس). ۲. **(مجازاً) چڑچڑا پن، غصہ**.

سنگاتی باج سد بد کھو کروں یوں دل میں باتاں میں
دیوانے کجھ کا کجھ بکتے چڑا لے جیوں ہو کے جھر میں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۵۷). ۳. **(مجازاً) شیخی، بکواس، گپ؛ بہانہ، عذر**. ہم نے کہا ہمارے ایک بزرگ کی شادی تھی اس میں شریک ہونے گئے تھے تمام لوگوں نے اسے بھی ہماری جھر سمجھا. (۱۹۷۳، پیمان، کراچی، ۱۹، اپریل، ۱۵). [س: جول ज्वल].

جھر (۳) (فت جھ) امذ. **پتوں کا گرنا؛ قفل کا کھٹکا؛ متواتر بارش، جھڑی، بوچھاڑ، رک: جھڑ** (پلیٹس).

— پانی امذ. **بارش کی جھڑی**.

تو ہی لا دے خبر اوس کی وہ کہاں ہے بالفعل
قاصدا عذر نہ کر آج کہ جھر پانی ہے

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۹۱). [جھر + پانی (رک)].

— جھر م ف. **لگا تار، برابر، مسلسل، جھڑی کے ساتھ**. بات... کہتی جاتی تھی اور آنکھوں سے جھر جھر آنسو بھی جاری تھے. (۱۸۸۱، صورۃ الخیال، ۱، ۱۲).

جھر (ضم جھ) صف . **سوکھا ، خشک** (شبد ساگر) .
[پ : جھر झर] .

— جھر کے م ف . **سوکھ کر ، خشک ہو کر ، ترس ترس کر .**
بہت ہیں صاحب آداب اور جھر جھر کے مرتے ہیں
اڑاتے ہیں متاع عیش کو بے کر خراباتی
(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۸۲) .

جھرا (۱) (فت جھ) امذ . **۱. جھرنا ، چشمہ ، سوتا ، منبع .** جو کوئی اتو سوں جیو لاوے وو ہرگز نا مرے ، دونوں دو آب حیات کے جھرے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۳) .
میں دیکھیا انکھیوں سے شہ کے اے یار
الٹے تھے جھرے پانی بے بسیار
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۶ : ۱۰۸) . اس ظلم کا جھرا وہی ناپاک کوتوال کے بدکرتوت کے پہاڑ سے نکلا ہے . (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱ : ۱۶۲) . [س : کشر क्षर] .

جھرا (۲) (فت جھ) امذ . **ایک قسم کا دھان جو پانی بھرے کھیتوں میں پیدا ہوتا ہے** (شبد ساگر) . [مقامی] .

جھرا (۱) (فت جھ ، شد ر) امذ . **کنکریلی اور ریتلی زمین جس میں پانی نیچے اتر جائے اور چھوٹے پودوں کی جڑوں کے لیے اوپر کی سطح میں نمی نہ رہے نیز کچا کنواں جو ندی نالے میں بنا لیا جائے ، پانی کی سوت** (اپ و ، ۶ : ۵۲ نیز ۱۵۴) .
[مقامی] .

جھرا (۲) (فت جھ ، شد ر) امذ . **بیا پرند ، ایک قسم کی چھوٹی چڑیا** (شبد ساگر) . [مقامی] .

جھرا (ضم جھ ، شد ر) امذ ؛ امث : جھری . **کمھلایا ہوا ، مرجھایا ہوا یا پژمردہ** (پلیٹس) . [جھرنا (رک) سے] .

جھرا بور (فت جھ ، و مج) امذ . **رک : جھلا بور** (شبد ساگر) .

جھراٹا (فت جھ ، شد ر) امذ . **کاغذ یا کپڑا وغیرہ پھٹنے کی آواز جو زیادہ زور دار ہو .**
کھینچے ہے دامن مرا خار جنوں جب دشت میں
پوچھے ہے آہو سے مجنوں کیا یہ جھراٹا ہوا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲) .
ہوا مردوں کو دھوکا دامنِ محشر پھٹا شاید
ہوا کچھ ایسا جھراٹا مرے چاکِ گریباں کا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، د ، ۱ : ۹) . [رک : جھر + اٹا ، لاحقۂ حکایت الصوت] .

— مارنا محاورہ . **کسی چیز کو جھر سے پھاڑ ڈالنا یا چیر ڈالنا .** دونوں ٹانگیں پکڑ کر جھراٹا مارا چیر کر پھینک دیا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۸۱) . لہنگا پکڑ کے جھراٹا مارا . (۱۹۲۸ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۹ : ۳) .

جھراد (کس جھ) امذ . **جھری ، درز ، شگاف .** پوریوں پر جہاں جہاں بوندیں لگیں تھیں وہیں جھراد کھل گئے تھے . (۱۹۴۳ ، جہانِ دانش ، ۱۰۳) . [رک : جھری ، س : کشر + ایکا ، क्षर + इका] .

جھرا جھر (فت جھ) امذ . **جھر جھر کی آواز کے ساتھ ؛ لگاتار ، برابر** (شبد ساگر) . [رک : جھر (۱) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + جھر (رک)] .

جھرالا (فت جھ) صف . **چڑچڑا ، غصہ ور .**
جھرالا نہ ہو رہ سوں ترو ہج جا نہیں تو کل آتا سو آجیج لا
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۸۱) . [رک : جھر (۲) + ا : لا ، لاحقۂ صفت] .

جھراں (فت جھ) امذ . **برباد ہونا ، بیکار ہونا** (شبد ساگر) .
[پ : جھرنا झरना] .

جھراؤ (کس جھ) امذ . **رساؤ ، نکاس ، سوت** (لغت کبیر ، ۱ : ۲ ، ۵۳۲) . [جھرنا (رک) سے] .

جھر بانا ف م . **جھاڑنے کا کام دوسرے سے کرانا ، جھروانا** (شبد ساگر) . [پ : جھر بانا झरवाना] .

جھر برنا (فت جھ ، سک ر ، فت ب ، سک ر) ف ل . **بہت زیادہ جل جانا ، شعلوں کی لپیٹ میں آجانا ، تمام کا تمام جل جانا ؛ قب : جل بلنا** (پلیٹس) . [پ : جھر برنا झरबरना] .

جھر بیر (فت جھ ، سک ر ، ی مج) امذ ؛ ~ جھڑ بیر . **رک : جھڑ بیری** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

جھر بیری (فت جھ ، سک ر ، ی مج) امث . **رک : جھڑ بیری .** جھر بیری کے بیر پانچ سیر لے کر سات سیر پانی میں جوش دیویں . (۱۸۳۵ ، ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۲۹) . شیر کی خدمت سے کنارہ کیا اور ایک جھر بیری میں چھپ رہا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۵۹) .

— کا کانٹا (— مغ) امذ . (کنایۃً) **الجھنے والا آدمی ، جھاڑ ہو کر لپٹنے والا آدمی** (نور اللغات) .

— کے کانٹے کی طرح لپٹنا محاورہ . **پیچھے پڑ جانا .**

جھر بیری کے کانٹے کی طرح لپٹے کی گلشن
ہو جائے گلے کا نہ کہیں ہار نہ لوکو
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۶) .

جھرپ (۱) (فت جھ ، ر) امث . **۱. تیز بو ، جھل ، تیزی ، تعفن .** ان کے پیشاب میں ایک خاص قسم کی جھرپ ہوتی ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۱۲) . **۲. جھونکا ، جھکور : لپک ، سہارا : چک ، چلمن ، پردہ ، رک : جھڑپ** (شبد ساگر) . [ب : جھرپ झरप] .

جھرپ (۲) (فت جھ ، ر) امث . **دالان کے بغلی یا کونے کا منھ** (سرے کا رخ) جس سے ملا کر الین (اک رخا بنا ہوا سنگین ستون) کھڑی کی جاتی ہے مجازاً الین کو بھی کہتے ہیں (اب و ، ۱ : ۱۱۹) . [مقامی] .

ـــ مارنا محاورہ . جھرپ کی کوریں کنارے کاٹ کر گول یا چھپٹے کرنا (اب و ، ۱ : ۱۱۹) .

جھرپنا (فت جھ ، ر ، سک پ) ف ل . **جھونکا دینا ، بوچھار مارنا : رک : جھڑپنا** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [ب : جھرپنا झरपना] .

جھرپیٹا (فت جھ ، سک ر ، ی مج) امذ . **رک : جھپٹ** (شبد ساگر) .

جھرتا (فت نیز کس جھ ، سک ر) صف . **بہتا ہوا ، رستا ہوا .**
اپن سنگل مٹا جھرتا بجھرتا
کلول اس لٹ کندلی کی جت سوں کرتا
([illegible] ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۷) . [ا : جھرتا ، جھرنا (رک) سے حالیہ] .

جھر جھر (۱) (کس جھ ، سک ر ، کس جھ) صف . **چھوٹی سی دھار میں بہتا ہوا (پانی) ، قطرہ قطرہ کر کے گرتا یا بہتا ہوا ، ٹپکنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : جھر جھرن झरझरं] .

جھرجھر (۲) (کس جھ ، سک ر ، کس جھ) م ف . **آہستہ آہستہ ، دھیرے دھیرے : جھر جھر کی آواز کے ساتھ** (شبد ساگر) . [ب : جھر جھر झिरझिर] .

جھرجھرا (کس جھ ، سک ر ، کس جھ) صف مذ . **۱. لبر لبر : جھر جھر کی آواز والا .**
دیواں میں لکھ دیا جو کبھی ضعف دل کا حال
بکھریں ہوئیں خفیف ورق جھر جھرے ہوئے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۲) . **۲. پتلا ، باریک ، بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلے سے ہوں : جھنتیا .** ایک کھڑکی تھی جس پر صرف جھرجھرا پردہ پڑا رہتا تھا . (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۱۱۰) . **۳. خراب بنا ہوا (کپڑا)** (پلیٹس) . [س : جر جر + کہ कृ + जर्जर] .

جھرجھرا (ضم جھ ، سک ر ، ضم جھ) صف . **لرزاں ، کپکپاتا ہوا ، متزلزل ، جھوجھرا .** اس کا مذہب جھرجھرا اور ڈانواں ڈول ہوگیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۰۱) . فسادات کھڑے ہوئے جس نے ان وزرا کے منصب کو جھرجھرا کردیا . (۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۱۰۹) . [جھرجھرانا (رک) سے] .

جھرجھرانا (۱) (فت جھ ، سک ر ، فت جھ) ف ل . **برتن وغیرہ کے گرنے سے جھر جھر کی آواز پیدا ہونا** (ماخوذ : شبد ساگر) . [ا : جھر جھر (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

جھرجھرانا (۲) (فت جھ ، سک ر ، فت جھ) ف م . **رک : جھر جھرانا** (ماخوذ : شبد ساگر) . [ب : جھر جھرانا झरझराना] .

جھرجھرانا (کس جھ ، سک ر ، کس جھ) ف ل . **چھوٹی سی دھار میں بہنا ، تھوڑا تھوڑا بہنا ، تیزی میں کہیں کہیں کمی واقع ہو جانا (وہ حالت جب تیز بہنے والے پانی کی رفتار تنگ راستے کے سبب قدرے سست ہو جاتی ہے) : جھر جھر کی آواز پیدا کرنا .** برساتی پہاڑی نالا کہیں پاس ہی اندھیرے میں گڑگڑاتا ، دھڑدھڑاتا ، جھر جھراتا بہہ رہا ہے . (۱۹۴۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۱۹) . [ا : جھر جھر (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر] .

جھرجھرانا (ضم جھ ، سک ر ، ضم جھ) ف ل . **ہلکے انداز میں کپکپانا ، جھرجھری لینا .**
رونگٹے تنوں کے رونگٹے جسموں پہ جھرجھرائے
سیحہ کیا فرس نے اسد جیسے گرگرائے
(۱۹۰۰ ، مراثی فارغ ، ۶ : ۹۶) . [ا : جھرجھر ، جھرجھری (رک) سے + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

جھرجھراہٹ (فت جھ ، سک ر ، فت جھ ، ہ) امث : ~ **جھرجھرات . ہلکی آواز ، جھنجھناہٹ .** ان تاروں میں برسوں کے بعد نہ جانے کہاں سے ایک جھر جھراہٹ سی پیدا ہوئی . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۲۸) . [جھر (۱) (رک) سے اسم کیفیت] .

جھرجھری (۱) (فت جھ ، سک ر ، فت جھ) صف مث . **جھر جھر (رک) کی آواز : جھوجھری .**

کریں نہ سیدھی نگہ دوسری سلام علیک
ہے اب کے یاروں کی یہ جھرجھری سلام علیک
(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٥) . [جھرجھرانا (۱) (رک) سے] .

جھرجھری (۲) (فت جھ ، سک ر ، فت جھ) صف مث ؛ م ف . **کپکپی ، کانپتی .** خدام نے جھرجھری اور روتی آواز میں یہ کہا اسمٰعیل نے جو شاہ عبدالعزیز صاحب کا بھتیجا ہے بڑا ہی ستم کر رکھا ہے . (١٩٢٨ ، حیرت ، حیات طیبہ ، ٥٣) . [جھرجھرانا (۲) (رک) سے] .

جھرجھری (کس جھ ، سک ر ، کس جھ) صف مث . **جِھر جِھرا (رک) کی تانیث .** اطلس گرنٹ اب نہیں معلوم کیسی جھرجھری پتلی بنی جانے لگی . (١٩١٥ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ٨٦) .

جھرجھری (ضم جھ ، سک ر ، ضم جھ) امث . **(جسم میں) ہلکی کپکپی یا لرزش (جو خوف سردی بخار یا کسی اور اثر یا تحریک سے ہو) .** اسم متبرک ایک سو ایک مرتبہ پڑھا اور طائر عجیب الخلقت کی طرف منھ کر کے پھونکا کہ طائر نے جھرجھری لی اور مضمحل ہو گیا . (١٩٠٨ ، آفتاب شجاعت ، ١ ، ٥ : ٩٠٦) . اف : لینا . [ا : جھرجھرانا (رک) سے اسم مصدر ؛ س : جھر جھر + ا کا झरझर + हका] .

ــ آنا محاورہ . **کپکپی طاری ہونا ، کانپ اُٹھنا .** یہ الفاظ کہتے وقت اسے جھرجھری آ گئی . (١٩١٩ ، سوانح رسالہ عاشق ، ١١٣) .

جھرر (فت جھ ، ر) امذ . **جھاڑ دینے والا ، جگہ صاف کرنے والا** (شبد ساگر) . [س : جھرر झर्झर] .

جھرکٹ (ضم جھ ، سک ر ، فت ک) صف . **۱. (جسم کے ساتھ) کمزور ، دبلا ، مرجھایا ہوا ، بے رونق ، سوکھا ہوا .** خاصی پلی کٹی چونچال لڑکیاں شادی کے بعد جھرکٹ ہو جاتی ہیں . (١٩٢٣ ، عصائے پیری ، ٨٥) . **۲. تراشا ہوا ، چھیلا ہوا : چھانٹی یا کٹی ہوئی شاخ ؛ جھاڑی کا تابع جیسے جھاڑی جھرکٹ** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۳. لچھن جھڑا ہوا ، وہ آدمی جس کے چہرے کی رونق کثرت مباشرت یا تفکرات کے باعث جاتی رہے** (فرہنگ آصفیہ) . [س : کشدر + کرت क्षद्र + कृत] .

ــ ہو جانا ف مر . **سوکھ کر پنجر ہو جانا ، لاغر ہو جانا ، دبلا ہو جانا** (جامع اللغات) .

جھرکل (فت جھ ، سک ر ، فت ک) امذ . رک : **رہٹ .** کنوئیں کی بیڑ ، جھرکل ، ڈھول یا لٹو نوٹتی ٹوٹ جائے گی مگر سادھو اس کی طرف متوجہ نہ ہو گا . (١٩٣٢ ، دانہ ودام ، ٣٨) .

جُھرلو (فت جھ ، سک ر ، و مج) امذ . **۱. جادو ٹونا ، گنڈا تعویذ .** معاف کیجئے آپ نے تو بجائے ذریعۂ ہدایت و عمل بنانے کے اس پاک کتاب کو جھرلو یا منتروں کی صورت دے رکھی ہے . (١٩٧٣ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ٢١ فروری ، ٧) . **۲. مکر و فریب ، دھوکا ، دھاندلی ؛ دباؤ .** جاگیرداری معاشروں میں تو انتخابات ہوتے ہی نہیں ، محض دھاندلی ہوتی ہے جھرلو ہوتا ہے اور غنڈہ گردی ہوتی ہے . (١٩٧٥ ، شاہراہ انقلاب ، ٣٥٦) . **۳. جادو کا ڈنڈا .** الف سے یائے تحتانی تک سب اسی تاک میں ہیں کہ جھرلو گھما کے سونا بنا لیں . (١٩٥٧ ، خالہ اپوا کے نام خطوط ، ٥٥) . [مقامی] .

جُھرما (فت جھ ، سک ر) امذ . **موٹی دھار کا معمولی چھلائی کے کام کا رندہ یعنی وہ رندہ جو پہلی مرتبہ لکڑی کی کھردری سطح صاف کرنے کو استعمال کیا جائے** (اب و ، ۱ : ٣٣) . [مقامی] .

جھرمٹ (ضم جھ ، سک ر ، فت نیز ضم م) امذ ؛ امث . **۱. (ا) انبوہ ، گروہ ، حلقہ .**

چمن میں گل ہزاروں عندلیبوں کا ہوا جھرمٹ
گلابی رنگ کا سر سے دوپٹا اس کے تھا لپٹا
(١٧٩٢ ، محب ، د (ق) ، ٦٨) . روایت ہے کہ جس وقت منادی نے ندا کی تو عاشقوں نے ایسا جھرمٹ کیا کہ پچیس ہزار عورت و مرد ازدحام سے مر گئے . (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ۱ : ٣٣٠) . اس نے انہیں علی گڑھ کے اسٹیشن پر دوستوں کے جھرمٹ میں دیکھا . (١٩٣٣ ، حرف آشنا ، ٨٥) . اف : کرنا ، ہونا . **۲. چادر یا شال وغیرہ سے منھ یا چہرے کو چھپانا ، سارے بدن کو ڈھانپنا .**

نکالو جی جھرمٹ نہیں زیب دیتا
یہ میدے کی لوئی سے مکھڑے یہ لوئی
(١٨١٨ ، انشا ، د ، ٣٥) .

ہالے کو ہلا دیوے جنبش ترے بالے کی
اک چاند سا چمکے ہے جھرمٹ میں دوشالے کی
(؟ ، منتظر (فرہنگ آصفیہ)) . **۳. کپڑے کا گھماؤ جس سے جسم یا کوئی عضو ڈھکا جائے ، چادر پیچا ، پیچ ، لپیٹ .** ایک چادر ، آدھی کا لنگ آدھی کا جھرمٹ ، ننگے سر ننگے پاؤں ، نہایت رجوع قلب اور عجز کے ساتھ حاضر ہوا . (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٥١) . **۴. صف ، قطار (فوج کی) ، حرکت (فوج کی) ، گھراؤ .** لندھور نے چاہا کہ میں دوسرا وار کروں کہ ایک طرف سے فوج جھرمٹ کر کے لندھور پر آ پڑی . (١٨٩٦ ، لعل نامہ ، ۱ : ١٥) . **۵. (ستاروں کا) مجموعہ .** اس قسم کے اژدحام کو تاروں کا جھرمٹ کہتے ہیں . (١٨٩٣ ، علم ہیئت ، ٣٣٣) . نظر دوڑائی جائے تو دور آسمان پر اس مقام کے متابل تاروں کا ایک جھرمٹ یا مجموعہ نظر آئے گا .

(۱۹۳۳ ، جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۸) . **۶. جُھنڈ ، درختوں یا جھاڑیوں کی کثرت ، کنج .** خوبصورت خوبصورت چرند پرند آس پاس کاپل کرتے پھرتے تھے جا بجا درختوں کے جھرمٹ تھے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱ : ۲۳) . درختوں کے جھرمٹ کے پاس رک کر اس نے ہاتھوں کے اشارے سے کہا یہاں سے آپ کی سرحد شروع ہوتی ہے . (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۵) . **۷. (تصویر کشی) ، تصویر میں اس کے کسی حصے کی پرچھائیں یا سایا جو باریک یا موٹے خطوں یا رنگ کے اتار چڑھاؤ سے ظاہر کیا جاتا ہے جس سے وہ حصہ بخوبی واضح ہو جاتا ہے ، شیڈ ، پرچھائیں ، پروانہ ، عکس ،** (اب و ، ۳ : ۱۷) . ف : کرنا ، ہونا . [رک : جھرمک] .

ـــ کھانا محاورہ . **پیچھے ہٹ جانا ، پشت دکھانا ، (لڑائی سے) منہ موڑ لینا ، گھونگھٹ کھانا .**

فوج جھرمٹ ادھر جو کھانے لگی
زہرہ چلائی جان جانے لگی

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۳۷) .

ـــ مارنا محاورہ . **چادر وغیرہ سے منہ چھپانا ، گھونگھٹ نکالنا .**

رہ گئے مشتاق طالب جلوۂ دیدار کے
مار ڈالا اس پری پیکر نے جھرمٹ مار کے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۳) .

جَھرنا (۱) (فت جھ ، سک ر) امذ . **۱. وہ چشمہ یا حوض جس میں پانی کسی اونچے مقام پر سے آکر گرے اور ایک چادر کی شکل اختیار کر لے ، آبشار .**

جسے حشر کا فکر اچھے تو لذت کو سارے ترک او کرے
لہو کو پانی جگر کے کر کر نین سو اپنے سٹے یں جھرنا

(۱۶۸۸؟ ، دیوان معظم (ق) ، ۱۰) . ایک طرف جھرنا سا دیکھا کہ قلعے کی دیوار میں پتھر کا تراشا ہوا گھوڑے کے منھ کے موافق ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۹) . نہر کے پشتے سے ایک پانی کا جھرنا نکلا تھا . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۴۴) . **۲. ایک قسم کی بڑی چھلنی ، جھارا : حلوائیوں کا سوراخ دار کفگیر جس سے وہ سیو بناتے ہیں** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . **۳. پانی صاف کرنے کی چھنی .** کسی نے ہاتھ دھلوایا کسی نے دسترخوان بچھایا آبدار صراحی ، تھالی جوڑ لے کر سامنے استادہ ہوئے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۴۷) . [س : کشر क्षर] .

جَھرنا (۲) (فت جھ ، سک ر) ف ل . **رک : جھڑنا** (پلیٹس) .

جَھرنا (کس نیز فت جھ ، سک ر) ف ل . **۱. بہنا ، جاری ہونا ، اپکنا ، چونا ، قطرہ قطرہ گرنا .** اندر کی سطح پر پھیکا چھڑا بڑھیں ہیں تا پانی نہ جھرے . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۳۹) .

پانی اس میں بھر جاتا ہے
برکھا رت میں جھر جاتا ہے

(۱۹۵۰ ، دھمید ، ۱۳) . **۲. (مجازاً) رونا ، آنسو بہانا (قدیم) .**

ہو مجنوں جنگل مال پھرنے لگیا
دستر پکڑ بہوت جھرنے لگیا

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۰) . **۳. جھٹکنا** (پلیٹس) . [س : کشر क्षर] .

جُھرنا (ضم جھ) ف ل . **مرجھانا ، سوکھ جانا ، گھلنا .**

سو رکھیں جیوں اس کے تئیں بند کر
جو جھر جھر عذاباں تھے ہو جانے مر

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۹) .

غم سے جھرتا ہوں دلربا کی قسم
دل میں کڑھتا ہوں بہ لقا کی قسم

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۹۱) . [س : جر(تِ) झरत (ति) یا کشر(تِ) क्षर (ति)] .

جَھرُوا (فت جھ ، ضم ر) امذ . **ایک قسم کی عمدہ گھاس ،** لاط: Panicum Frumentaceum (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [پ : جھرو ؛ جھرواً ؛ झरुआ ؛ झरुवा] .

جَھروکا (فت جھ ، و مج) امذ ؛ ~ جھروکہ ؛ جھروکھا . **۱. موکھا ، کھڑکی ، دریچہ ، غرفہ .**

پتلی ہمارے نین کے جھروکے میں بیٹھ کر
بیکل ہو جھانکتی ہے پیارا کب آئے گا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۸) . جالی جھروکوں موکھوں سے دھوپ کی سگندھ آنے رہی . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۶۹) . ایک جگہ رک کر جھروکے سے باہر دیکھنے لگا . (۱۹۶۳ ، اداس نسلیں ، ۳۵۴) . **۲. وہ کھڑکیاں جو ایوان شاہی میں سیر تماشا دیکھنے کے واسطے باغ یا دریا کی طرف واقع ہوں** (نوراللغات) . [س : جال + اکش + کہ : जाल + अक्ष + क] .

ـــ دَرشَن (ـــ فت د ، سک ر ، فت ش) . **وہ دریچہ جہاں سے مغل بادشاہ علی الصباح اپنا دیدار عوام کو کرایا کرتے تھے .** جہانگیر نے . . . جلوس میں رانا امر سنگھ اور رانا کرن کی صورت کے سنگ مرمر کے بت تیار کرا کے قلعہ آگرہ میں جھروکا درشن کے نیچے پائیں باغ میں نصب کرائے تھے . (۱۹۱۰ ، اسرائے ہنود ، ۲۹۷) . [جھروکا + درشن (رک)] .

جھروکی (فت جھ ، و مج) امث . جھروکا (رک) کی تصغیر . جس دم لاؤ علیلہ کے زیر جھروکی ، ہوئی اوس وقت اون کے چور ہونے سے خبردار ہوا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳۳) . [رک : جھروکا + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

جھربل (فت جھ ، سک ر ، کس ب) . امث ، ایک قسم کی جھوٹی چڑیا (شید ساگر) . [پ : جھربل [illegible] : مقامی] .

جھری (فت جھ) امث . ۱. رک : جھڑی .

اے سیہ مست میری انکھیوں کی
لال بادل کی تجھ جھری ہے یاد

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۷۷) . ۲. رک : جھرنا ، آبشار ، چشمہ .

توں مارا ہے کفار کوں آکے جاں
جھری لہو کی اجنوں اپلتی ہے واں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲) .

جھری (کس جھ) امث . ۱.(i) شگاف ، درز ، چاک . ... ہے خدا نے کوئی چیز نہیں بنائی جس میں ایک جھری نہ چھوڑدی ہو . (۱۸۹۵ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۱) . دونوں کواڑوں میں اتنی جھری رہتی تھی کہ ایک ٹانگ آسانی سے اندر چلی جائے . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۱۲۱) . (ii) (طب) پہلو کا حجاب دار گڑھا . اور ان کے درمیان کی تنگ جھری کو حجابی ضلعی جوف کہتے ہیں . (۱۹۴۳ ، احشائیات ، ۳۵) (iii) (انجینیرنگ) دراز ، راستہ . ری لیف رنگ کے باہر کی طرف جو فلینج ہوتا ہے اس سے جھری ب ی کی باٹم بنتی ہے جو کہ گیس کٹ سے پیک کی جاتی ہے . (۱۹۰۹ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۳۷) . (iv) درمیانی شگاف ، پھٹاؤ ، شق . اس تقاطع کے لیول سے اوپر یہ جھری اوپر کو جسر کے زیریں کنارے تک جاتی ہے . (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹومی ، (ترجمہ) ۳ : ۳۲۷) .
۲. پانی کا گڑھا یا چھوٹا سا چشمہ ، جس میں ادھر اُدھر سے رس کر پانی جمع ہوجائے : گڑھا جو نالے کی تہ میں کھودتے ہیں اور پانی رس کر جمع ہوتا ہے (پلیٹس : نوراللغات : جامع اللغات) .
۳. دانہ جو فصل کی خرابی سے بال کے اندر جھر کر پتلا رہ جائے (ا پ و ، ۶ : ۵۳) . ۴. سلائی بنائی میں نکلی ہوئی ریشم کے تاروں کی چھٹن یا چھیچ جو بعض معمولی کاموں میں استعمال ہوتی ہے . (ا پ و ، ۳ : ۲۳) . ۵. چھید ، سوراخ ، بناوٹ میں کھلی جگہ . بانوں کی قبچیاں اوشوں پر جن کی جھریاں جواہرکار جوانان مرصع پوش ... سج دھج دکھاتے آگے بڑھے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۷) . ۶. کوئی چیز لگانے کے لیے بنی ہوئی درز . اس میں پیچ کش کی دھار رکھنے کے لئے ایک جھری ہوتی ہے . (۱۹۶۳ ، لکڑی کا کام ، ۱ : ۱۰) .
۷. بیماری جس میں ناج مرجاتا ہے ، کندوا ، لنجوا : سڑا ہوا یا خراب شدہ ناج (جامع اللغات : پلیٹس) . [س : کشر + ایکا : छर + इका] .

— دار صف . شگاف یا درز والا ، بیچ میں سے کُھلی جگہ والا . جو عورت اظہار حسن کے لیے دانتوں کو جھری دار بناتی (اور) جو خدا کی پیدائش میں رد و بدل کرتی ہیں ان سب پر خدا لعنت کرے . (۱۹۰۹ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۳۲) . [جھری + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— کا رَنْدَہ (— فت ر ، سک ن ، فت د) امذ . لکڑی کی سطح پر باریک درز بنانے کا رندہ ، اس کو درز کا رندہ بھی کہتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۳۳) .

جھری (۲) (کس جھ) امث . رک : جھلّی (پلیٹس) .

جُھرّی (ضم جھ ، شد ر) امث . ۱. کسی چیز کی سطح پر سوکھنے سڑنے پرانے پن یا بڑھاپے کی وجہ سے جلد پر پڑ جانے والی لکیر یا شکن ، سلوٹ . اب گالوں پر جھریاں پڑ گئیں نہ کھانے کا مزہ نہ گانے کا مزہ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵۲) . اس کے ہاتھ پر بے شمار جھریاں پڑ چکی تھیں . (۱۹۶۳ ، اداس نسلیں ، ۴۸۹) . ۲. کپڑے کی سطح یا بدن کی کھال کے تناؤ کا نقص یعنی ڈھیلا اور جگہ جگہ سے سکڑا پن (ا پ و ، ۲ : ۳۰) . [جھرنا (رک) سے] .

— دار صف . ۱. جس پر سلوٹیں پڑی ہوں . خشک سیاہ اور جھری دار کھال والے بزاروں سال پرانے درخت کی مانند اندھیرے میں سے آگ رہی تھیں . (۱۹۶۳ ، اداس نسلیں ، ۶۳۳) . ۲. سوکھا یا سکڑا ہوا . جھری دار مٹروں میں وزن کے لحاظ سے زیادہ دانے نکلتے ہیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائکلو پیڈیا ، ۳۳۱) . [جھری + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

جُھریانا (ضم جھ ، سک ر) ف ل . جُھریاں پڑ جانا ، مُرجھانا . چہرا اس کا ہوا سے جھریایا ہوا ، دھوپ سے تمتمایا ہوا . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد ، ۲۹) . بچپن میں اگر کاہلی کا لوہا بھونکنے کا لپکا پڑ جائے تو بڑھاپے کے جھریانے چہرہ کو بھی اس سے محروم رکھنا نہیں چاہیے . (۱۹۱۳ ، حالی ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۰۳) . [رک : جھری + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

جھَڑ (فت جھ) امذ ؛ امث . ۱. جھڑنا (رک) سے مشتق ، گرنا (پتوں کا) .

زوال حسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں
بہار باغ ہوتی ہے خزاں ، موسم ہے پت جھڑ کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۲) . ۲. قفل کا کھٹکا .

کھلتا کسی کنجی سے نہیں قفلِ دل اپنا
زنگار میں جم گئی جھڑ ایسی کہ نہ پوچھو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، آیات مصحفی ، ۹۵) . ۳. بارش ، جھڑی ، ہلکی بارش جو کئی دن جاری رہے ؛ تیز اور مسلسل بارش .

مقصود کے غنچے مرے ، مولود تیرے پھل پھول ہوئے
امید کی برسات کا جھڑ ہر سو جھولایا انند
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹) .
تجھ ہجر کی گھٹا میں ہے آفتاب جب سے
آنکھوں کی جھڑ کے آگے برسات کچھ نہیں ہے
(۱۶۹۷ ، نادرات شاہی ، ۱۰) .
آنکھوں کا جھڑ برسنے سے ہتھیا کے کم نہیں
پل مارنے ہی پیش نظر ہاتھی کا ڈہاڑ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۳) . اب مینہ بھی کھل جاتا ہے ، جھڑ موقوف ہو جاتا ہے تو یہ بھیڑیا کھو سے نکلتا ہے . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۲۵) . [س : کشر क्षर] .

— باندھنا محاورہ . تسلسل قایم کر دینا ، تار باندھ دینا ، لگاتار جاری رکھنا .
جھڑ باندھ دے ہے رونے جو لگتا ہے صبح کو
ہے چشم تر کہ غیرت ابر مطیر ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۵) .
مرا قصہ نہ کچھ پوچھا سنایا سرگزشت اپنا
جو برسوں میں ملا مجھ سے تو کیا باتوں کی جھڑ باندھی
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۸۵) .

— بتاس (— فت ب) امذ . طوفانِ باد و باراں (پلیٹس) . [جھڑ + بتاس (رک)] .

— بدلی (— فت ب ، سکن د) امث . وہ بادل جو مسلسل برسے ، عموماً ساون کی بدلی .
گیا تھا رات جھڑ بدلی میں ظالم جس طرف کوں توں
تڑپتا ہے دل مرا بجلی کے اب لگ بھی نہیں ٹھہرا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۹۰) .
پکھیرو کوئی جھڑ بدلی میں دکھلائی نہیں پڑتا
مگر آتا نظر ہے تو گھٹولی گھاٹ کا جوڑا
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۳۰) .
پھولوں سے مہکتی ہو پروائی گھنے بن کی
یا آٹھ پہر جس میں جھڑ بدلی ہو ساون کی
(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۶۹) . [جھڑ + بدلی (رک)] .

— برسنا ف ل . مسلسل بارش ہونا ، جھڑی بندھنا .
اے سراج اب نہ ہوئے کیوں طوفان
نین بادل میں جھڑ برستی ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۳۱) .

— بندھنا محاورہ . سلسلہ قایم ہونا ، مسلسل ہونا .
اس نے شجر دوستی اب دل سے اکھاڑا
کہنے سے رقیبوں کے یہ فتنہ کی بندھی جھڑ
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۸۱) .

— پاتوں آ لگنا محاورہ . جھڑے ہوئے پتوں کی مانند ہو جانا ، بہت بوڑھا ہو جانا ، کنارے آ لگنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۸۷) .

— پکا (— فت پ ، شد ک) صف . رتبے سے گرا ہوا (دریائے لطافت ، ۸۰) . [جھڑ + پکا (رک)] .

— پکنا محاورہ . پک کر جھڑ جانا ، اپنی عمر کو پہنچ جانا (کنایۃً) بوڑھا اور ناکارہ ہو جانا (فرہنگ آصفیہ) .

— سے م ف . یکایک ، کھٹکے کے ساتھ ، یکبارگی .
یوں جھڑ سے خود سروں کے وہ بند کمر کھلے
جھٹکے میں جس طرح سے کوئی قفل در کھلے
(۱۸۶۷ ، مراثی فارغ ، ۱ : ۵۴) . محیط نے قفل کو جھڑ سے کھولا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۹۷) .

— کر پڑنا محاورہ (قدیم) . جھڑی برسانا ، جھڑی لگانا .
جھنکوانے میں دامن کے کرے جیوں گرد ، یوں انکھیاں
اگر اپنی پلک جھاڑیں تو کر پڑتا ہے جھڑ ساون
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۲۸) .

— کرنا محاورہ ؛ ف ل . مسلسل برسنا ، متواتر بارش ہونا .
جھڑ کر رہی ہیں جھڑیاں نالے امنڈ رہے ہیں
برسے ہے مینہ جھڑا جھڑ ، بادل گھمنڈ رہے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۵) .

— کھولنا محاورہ . (آنسوؤں کی) جھڑی موقوف کرنا ؛ بارش روکنا .
عرش اللہ العالمیں جانے ادب ہے ، کھول جھڑ
ہے خانۂ دل غرق پر دیکھ اشک طغیانی نہ کر
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴۹) .

— لانا محاورہ (قدیم) . (باتوں یا آنسوؤں وغیرہ کا) سلسلہ باندھنا . چھنداں تی جھڑ لائے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۳) .

— لگنا ف ل . لگاتار برسنا ، بارش کا تار بندھنا ، سلسلہ قایم ہونا .
انجھواں کی جو تو جھڑ لگے اب سر آلجھ جھاڑی ہوا
گنے ہاشمی ملبار کوں غم کی مجھے ملبار کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۵) .
دل اوپر جب سوں ترے عشق نے چھایا ہے گھٹا
جھڑ لگا ابر نمن چشم برستے ہیں سجن
(۱۷۵۴ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۶۱) .
جھڑ لگی آنسوؤں کی ہائے مری آنکھوں سے
آ خدا کے لیے ساون میں مرے آنسو تھام
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۲۸) .

جُھڑ (ضم جھ) امذ. جھاڑی جھُنڈ (پلیٹس). [س: جھنٹ झण्ट].

جھَڑا (۱) (فت جھ) حف: م ف. سب کے سب، کل، تمام، شروع سے آخر تک. سید نگر کی کھیوٹ نکال کر دیکھو جھڑا عورتوں کے نام ہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۸۰). ہم جو دیکھتے ہیں تو جھڑا کبوتر آسمان کی طرف جا رہا ہے. (۱۹۲۹، تحفۂ شیطانی، ۲۷). [ا: جھڑ (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت].

جھَڑا (۲) (فت جھ) حف. جھڑا ہوا، خارج العمل، رک: جھڑا آنک. [جھڑنا (رک) سے].

— آنک (— مغ) امذ. (ریاضی) وہ ہندسہ یا عدد جس سے ضرب دی جا چکی ہو. جس آنک کی ضرب ہو چکی اس کے نیچے ایک نشان باریک زیر جیسی لکھتے جاتا کہ معلوم رہے کہ اس آنک کی ضرب ہوئی ہے اور اس آنک کو جھڑا آنک کہتے ہیں. (۱۹۳۳، تعلیم نامہ، ۱: ۹۹). [جھڑا + آنک (رک)].

— کرنا ف س. منی خارج کرتے رہنا، جھڑتے رہنا، انزال کا ہوتے رہنا. گھوڑے کو عارضۂ سیلان منی ہو جاتا ہے یعنی بہ سبب غلبۂ گرمی اسپ جھڑا کرتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۵۱).

جھَڑا جھَڑ (فت جھ، جھ) م ف: ~ جڑا جھڑ. جھڑ جھڑ کی آواز کے ساتھ؛ متواتر، مسلسل، لگاتار.

جھڑا جھڑ جڑا جھر جو بازہ جھڑی
تو جس طرح ساون کی لاگے جھڑی

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا (ق)، ۷۱).

کرنے لگی صفوں پہ جھڑا جھڑ ادھر آدھر
ہر قصر تن گرانے دھڑا دھڑ ادھر آدھر

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۵: ۱۳۴). [ا: جھڑ (رک) + ا: ا، لاحقۂ اتصال + جھڑ (رک)].

جھَڑاڑا (فت جھ) امذ. تلواروں کا ٹکراؤ یا ٹکراؤ کی آواز، مجادلہ، مقابلہ.

مرحب سے لڑنے لے کے جب اللہ کا وہ نام
آہن میں لگا ہونے کو زوروں کا جھڑاڑا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۵). [ا: جھڑا (رک) + ڑا، لاحقۂ تکبیر].

جھَڑاک (فت جھ) امذ. رک: جھڑاکا (نوراللغات؛ پلیٹس).

جھَڑاکا (فت جھ) امذ. ۱. شدت، تیزی، فراوانی.

گر دیکھتے ہیں تجکو کچھ عیش کے جھڑا کے
تو جھاڑ اپنے پنجے اور سر کو جھڑ جھڑا کے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۵۵). ۲. تھپیڑا، جھڑی. تھوڑی دیر بعد مینہ کا جھڑاکا شروع ہوا. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲).
۳. مقابلہ، جھڑپ.

نظیر ہٹ جا، پرے سرک جا، بدل لے صورت، چھپالے منھ کو
جو دیکھ لیوے گا وہ ستمگر تو پار ہوگا، ابھی جھڑاکا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۷).

ہر سانس ہے نفس سے جھڑاکا، کروں کیا
ہے اپنے کیے کا سخت صدمہ، کروں کیا

(۱۹۲۷، بے خانۂ خیام، ۵). ۴. جلدی، کسی کام کا جلدی کرنا (نوراللغات). [س: جھٹ + آکہ یا اِکا: झट + आकः : इका].

جھَڑاکے سے م ف. بہت تیزی سے، جلدی، بہ عجلت (پلیٹس).

جھَڑاکھا (فت جھ) امذ. رک: جھروکا (پلیٹس).

جھَڑالا (فت جھ) امذ. جھگڑا؛ سبب.

پوشیدہ ہوں کراے پری ہر شے دیوانا ہوئیگا
ہوئیگا زمانے کرن جھڑپ تربگ جھڑالا ہوئیگا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۲۵).

جلالت کے اوچت جھڑالے ہیں سب
اوہے جن کے ہت ناگ کالے ہیں سب

(۱۷۰۸؟، داستان فتح جنگ (ق)، اعظم، ۱۵۷). [رک: جھڑ + ا: الا، لاحقۂ صفت].

جھَڑان (فت جھ) م ف. رک: جھڑا (۱). اگرچہ زمانے میں جھڑان جاہل بھرے ہوئے ہیں مگر جہل میں ان کا حال متفاوت و مختلف ہے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۲۹۷). پھول نکوڑے تھے جھڑان گیندے کے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۲۷).

جھَڑانا (فت جھ) ف م. جھاڑنا (رک) کا تعدیہ.

لاگے نہ نظر جن کی اے رشک پری تجہ کوں
وو ییم کے اچھر سوں مجہ پاس جھڑاتی جا

(۱۷۳۹، دیوان اشرف، ۲).

جھَڑاوا (فت جھ) امذ. (ٹھگی) ٹھگوں میں بھاگ جانے کا کلمہ یا ساتھی کو بھگا دینے کا کلمہ (اپ و، ۸: ۱۸۵). [مقامی].

جھَڑاوَن (فت جھ، و) امث. (ٹھگی) موقع واردات سے ٹھگوں کی فراری (اپ و، ۸: ۱۸۵). [مقامی].

جھَڑ بَتّیاں (فت جھ، سک ڑ، فت ب، شد ت بکس) امث. رک: ٹاپک ٹوئیا. (اپ و، ۳: ۱۳۶). [مقامی یا ا: جھڑ، جھڑنا (رک) + بتیاں، بتی (رک) کی جمع].

جھَڑ بڑانا (فت جھ ، سک ڑ ، فت ب) ف ل . **رک : جھڑ بڑنا** (پلیٹس) .

جھَڑ بڑنا (فت جھ ، سک ڑ ، فت ب ، سک ر) ف ل . **رک : جھڑ بڑنا** (پلیٹس) .

جھَڑ بورا (فت جھ ، سک ڑ ، و مع) امذ . **رک : جھڑ بیری** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۹) . [مارواڑی] .

جھَڑ بیر (فت جھ ، سک ڑ ، ی مع) امذ . **رک : جھڑ بیری** (جامع اللغات) .

جھَڑ بیری (فت جھ ، سک ڑ ، ی مع) امث . **جنگلی بیر اور اس کا جھاڑ (یہ دونوں چھوٹے ہوتے ہیں جھاڑ زیادہ کٹیلا ہوتا ہے) .** سوائے کیکڑ اور ٹینٹی اور جھڑ بیری کے درختوں کے کچھ اور نظر نہیں آتا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۸) . ایک دفعہ آپؐ صحابہ کے ساتھ جنگل میں تشریف لے گئے ، صحابہ جھڑ بیریاں توڑ توڑ کر کھانے لگے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۶۵) .

ــ کا کانْٹا (ـــ مع) امذ . **رک : جھڑ بیری کا کانٹا** (خزینۃ الامثال ، ۶۹) .

ــ کے جنگل میں بِلّی شیر کہاوت . **جہاں آدمی اپنے آپ کو محفوظ سمجھتا ہے وہاں بہت دلیر ہوتا ہے** (جامع اللغات) .

جھَڑ بیل (فت جھ ، سک ڑ ، ی مع) امذ . **رک : جھڑ بیر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھَڑَپ (۱) (فت جھ ، ڑ) امث . ۱. (i) **ہلکی سی لڑائی مقابلہ .** شام کے وقت یہ خبر ملی کہ لہر پٹن پر انگریزوں سے جھڑپ ہوئی ہے . (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۲۵) . (ii) **جھگڑا ، تکرار .** ایسا کونسا دن تھا کہ دو ایک سے اسکی جھڑپ نہ ہوتی ہو . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۰۱) .

اور سنو ایک حکایت نئی دال چپاتی میں جھڑپ ہو گئی

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۰۳) . ۲. **جوش ، تیزی ، تندی .** کشتی آغاز ہوئی یہاں مارا اور یہاں پٹکا بڑی تڑپ اور جھڑپ سے خونخوار لڑنے لگا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۹۲) . ۳. **کسی ایک چیز کی دوسری چیز پر زد ، ضرب ، مار .** پاؤں کی ایک خفیف سی جھڑپ ہی ان کی پڈیاں پسلیاں چور کر دینے کے لیے کافی تھی . (۱۹۱۰ ، ادیب ، اگست ، ۵۸) . ۴. **کسی جن پری یا بد روح وغیرہ کا اثر یا حملہ .**

بجاراں سوں کہنے لگے راست چپ

ہو اکثر پری دیو کا ہے جھڑپ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۲) . ۔

آج پھر دل تڑپ میں آیا ہے کس پری کی جھڑپ میں آیا ہے

(۱۸۶۱ ، چمنستان شعرا (افتخار) ، ۴۲ الف) . ۵. **تندی ، تیزی ، جوش ، گرمی ، غصہ .** بس دیکھی آپ کی جھڑپ . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) . ۶. **شعلہ ، لو** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) . ۷. **مرغ یا پرندوں کی لڑائی** (پلیٹس) [س : جول یا جور + توپ झवल : झवर + तप] .

ــ ہونا محاورہ . **باہم تکرار ہو جانا ؛ مرغوں کا آپس میں لڑ جانا** (نوراللغات) .

جھَڑَپ (۲) (فت جھ ، ڑ) امث . (معماری) **پکھوائی دروازے کے باکھے کی چوڑان یعنی دروازے کے دِن کے باکھے کی چوڑان جس سے ملا کر چوکھٹ یا الپن کھڑی کی جائے** (ا ب و ، ۱ : ۱۱۹) . [مقامی] .

ــ مارنا محاورہ . **دروازے کا کواڑ پورا کھلنے کو جوڑپ ترچھی (کٹواں) بنانا** (ا ب و ، ۱ : ۱۱۹) .

جھُڑُپ (ضم جھ ، فت نیز ضم ڑ) امث (قدیم) . **جھاڑی ، جھاڑ جھنکاڑ .**

چھپا جا جھڑپ میں اپے نا گہاں

بڑاں وو شکاری کھڑا رہ وہاں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۹) . [س : جھٹ + پ झटट + प] .

جھَڑپا جھَڑپی (فت جھ ، سک ڑ ، فت جھ ، سک ڑ) امث . **مقابلہ ، لڑائی ، جھپٹ (خصوصاً پرندوں کی)** (پلیٹس) . [رک : جھڑپ (۱) + ا : ا ، لاحقۂ تسلسل + جھڑپ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

جھَڑپانا (فت جھ ، سک ڑ) ف م . ۱. **مرغ یا پرندوں کا لڑانا ، دو دو چونچیں کرانا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . ۲. **دو آدمیوں کا آپس میں لڑانا .**

کیا غیر کو اور مجکو ایک بات میں جھڑپایا

اللہ قیامت ہو کچھ تم بھی لڑانے کو

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۳۱) . ۳. **زبردستی کرنا ، قبضۂ غیر میں کر دینا ، قبضہ کرنا ، جھلس دینا ؛ بد روح وغیرہ کی جھپٹ میں آنا** (پلیٹس) . [رک : جھڑپ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر متعدی] .

جھَڑ پایا جانا ف م . **(آسیب وغیرہ کی) جھپٹ میں آ جانا ، آسیب ہو جانا ؛ کان پکڑ کر زبردستی کام کرانا ؛ مرغ یا پرندوں کی لڑائی کرانا** (پلیٹس) .

جَھڑَپْنا (فت جھ ، ڑ ، سک پ) ف ل . **جھڑ پانا (رک) کا لازم .**

گر دریا نہ حایل ہوں نفس کے خواطر
ہاں یہ رنگ لا کے شمشیر سے جھڑپنا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۸۷). لڑنے کو تو مرغوں میں لیٹی بھی جھڑپ لیتا ہے مگر جیسے لڑائی کہتے ہیں وہ اصیل ہی لڑتا ہے . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۲۵). [رک : جھڑپ + ا ؛ نا ، لاحقۂ مصدر].

جَھڑَپْوانا (فت جھ ، ڑ ، سک پ) ف م . **جھڑ پانا (رک) کا تعدیہ .** کہتے میرے بندوں کو بات وہی کہیں جو بہتر ہو شیطان جھڑپواتا ہے آپس میں . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۹۷). [رک : جھڑپ + ا : وانا ، لاحقۂ مصدر متعدی].

جَھڑْتی (فت جھ ، سک ڑ) امث . **۱. تلاشی ، جھاڑا ، معائنہ .** اگر جلدی سوں ایک بے تقصیر کو مار ڈالیں اس کے پیچھے معلوم ہووے کہ اتنے بے تقصیر تھا تو اسکی جھڑتی کیوں دے سکینگے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۰۷). چھتے کے دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر کبھی جھڑتی نہ لینا . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۴۷). **۲. جمع و خرچ کی فرد یا حساب کتاب کی جانچ پڑتال .** صاحب نے صاحبی کی جھڑتی دینا ، نفر کنے ہی نفرائی کی جھڑتی لینا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۲). سالم ڈپو دار کی جھڑتی کم از کم سال میں ایک مرتبہ دیکھنی چاہیئے تا کہ جھڑتی دیکھنے میں سہولت اور وقتاً فوقتاً نقصان کی تنقیح ہوا کرے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۳۹). ف : دیکھنا ، دینا ، لینا . [جھڑنا (رک) سے اسم مصدر].

جَھڑ جَھڑات (فت جھ ، سک ڑ ، فت جھ) امث ؛ ~ جھڑجھڑاہٹ . **(درخت وغیرہ کی) جنبش ، ہلنا ؛ (پرندے کے) پر جھاڑنے یا پھڑ پھڑانے کا عمل** (پلیٹس) . [جھڑ جھڑانا (رک) سے اسم مصدر].

جِھڑ جِھڑات (کس جھ ، سک ڑ ، کس جھ) امث ؛ ~ جھڑجھڑاہٹ . **ہنگامہ ، طوفان ، جھڑکی ، ڈانٹ ڈپٹ ، ملامت ؛ بد مزاجی ، چڑچڑاپن ؛ غصہ ، تندی** (پلیٹس) . [جھڑجھڑانا (رک) سے اسم مصدر].

جَھڑ جَھڑانا (فت جھ ، سک ڑ ، فت جھ) ف م ؛ ف ل . **۱. جھٹکنا ، جھنجھوڑنا ، ہلانا ، جنبش دینا ؛ پھڑ پھڑانا .**

جھڑ جھڑاوے ہے کان کو کوئی
رووے ہے اپنی جان کو کوئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳). پروں کو اپنے پھگوتے اور صاف کرتے پھریریاں لیتے پروں کو جھڑجھڑاتے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵). گھن دار شجر کی ایک چھوٹی مگر کام کی ڈالی کو جھڑجھڑایا . (۱۹۳۲ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۶۲). **۲. دھمکانا ، لتاڑنا ، پھٹکارنا .**

غصے سے ڈپٹ جو پڑاتی اچھی
ذری بات پر جھڑ جھڑاتی اچھی

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۸). [س : اشر झड़ کی تکرار ؛ جھاڑنا].

جِھڑ جِھڑانا (کس جھ ، سک ڑ ، کس جھ) ف ل . **بُرا بھلا کہنا ، ڈانٹنا ، لعنت ملامت کرنا ؛ طیش میں آنا** (پلیٹس) . [س : کشر झड़ ؛ رک : جھڑکنا].

جَھڑ جَھڑی (فت جھ ، سک ڑ ، فت جھ) امث (قدیم). **مسلسل جھاڑنا یا جھٹکنا .**

یا جوج نے کیا ہونے گا مو کو انکھیاں سن جان پاریاں اچھیں
کیا کام سد سوں دھن تری سد جھڑ جھڑی انچل کی ہیں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸۶). [جھڑ جھڑانا (رک) سے اسم مصدر].

جِھڑَک (کس جھ ، فت ڑ) . (الف) امث . **گھڑکی ، ڈانٹ ڈپٹ ، لتاڑ .**

کہیں گالی کہیں گھونسا کہیں جھڑکیں کہیں جمدھر
نہ کیجو بند تو زنہار ایسے خیر جاری کو

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، (ق) ، ۲۳۶). (ب) م ف . **گھڑک کر ، ڈانٹ ڈپٹ کے ساتھ .**

یوں تو تری ہر بات میں ہے جان کا سودا
لیکن یہ جھڑک بولنا اے جان غضب ہے

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۷۱). [س: کشر + کہ : झड़ + क].

ـــ اُٹھنا ف ل . **یکایک بگڑجانا ، ڈانٹنا ، ڈپٹنا ؛ برافروختہ ہوجانا ، طیش میں آجانا .** میاں کے پاس اتنا نہیں ہے کہ کھانے کے لیے کچھ خرچ بھیجتے کل میں خود ہی گیا تھا مجھ پر جھڑک اٹھے . (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۲۱۰).

جِھڑکا جِھڑکی (کس جھ ، سک ڑ ، کس جھ ، سک ڑ) امث . **باہم ایک دوسرے کو جھڑکنا** (نوراللغات) . [رک : جھڑک + ا ، لاحقۂ عطف + جھڑکی (رک)].

جَھڑَک بَھڑَک (فت جھ ، ڑ ، بھ ، ڑ) صف . **چمک دمک ، چٹک مٹک ، چناپٹی .** جھڑک بھڑک کی جھول اور چمکتے دمکتے ساز اور زیور سے وہ بہت خوش ہوتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۱۹۲) . [جھڑک ، جھڑاک (رک) + بھڑک (رک)].

جِھڑَکْنا (کس جھ ، فت ڑ ، سک ک) ف م . **ڈانٹنا ڈپٹنا ،**

جھڑکنا ، لتاڑنا ، دھتکارنا .

خیر اس نے اس دھات جو شاہ پایے
ندیم کون جھڑک سٹے کہ غصے میں آے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۵) . تمہاری برائی کہنا تو میں اس کو جھڑک دینا . (۱۸۶۹ ، خطوط غالب ، ۱۹۱) . آپ مجھے جھڑکیں ، کوسیں ، مزاج چاہے تو میری گوشمالی بھی کریں . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۲۰) . [رک : جھڑک + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھڑکی (کس جھ ، سک ڑ) امث . **۱. رک : جھڑک ؛ جھڑکنے کا عمل .**

کیوں میاں صبح تو جھڑکی ہیں اور گالی ہے شام
سخن الطاف کا وہ اور یہ مدارات کی بات

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۳۱) . جتنے خواص اور امیر حاضر تھے . . . دیکھ کر حیران ہوئے کہ بدون جھڑکی اور سزا کے کس طرح شرمندہ اور کھسیانا کیا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۳) . جھڑکی ایک قسم کی ڈانٹ ہے جس میں نفرت کا اظہار ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۴۹) . **۲. (کشتی) جھٹکا ، جھونک .** داؤں پیچ شروع ہوئے اور ایک دستی دو دستی . . . جھڑکی . . . قلی ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال کر ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا . (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸) . [جھڑکنا (رک) سے اسم مصدر] .

— پڑنا محاورہ . **دھتکارا جانا ، ڈانٹا اور ڈپٹا جانا .** وہی ماں جو جان چھڑکتی تھی آج ان کے پاس پھٹکنے کی بھی روا دار نہیں جب پاس جائیں گھڑکی جھڑکی . . . پڑتی ہے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۸۳) .

— دینا محاورہ . **رک : جھڑکنا .**

منھ لگائے بہت رقیب اوس نے
کبھی جھڑکی بھی اک نہیں دیتا

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۲۶) . ماں نے عصمت کو ایک جھڑکی اور دی سلیم نے راحت کو تسلی دیتے ہوئے کہا سانپ کاٹوں میں آہیں آتے . (۱۹۳۹ ، خاک و خون ، ۱۸۲) .

— سننا محاورہ . **رک : جھڑکی کھانا .** ایک نہ مانا جھڑکی بھی سنی قید بھی ہوا جتا بھی سہی لیکن بد اطواری سے باز نہ آیا . (۱۸۸۳ ، بوستان تہذیب ، ۳۹) .

— کھانا محاورہ . **ڈانٹا ڈپٹا جانا ، لتاڑا جانا ، برا بھلا سننا .** اب بندہ کسی کو صلاح نیک نہ دے گا . . . صلاح بھی دو اور جھڑکی بھی کھاؤ . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۵) . بلراج کو اب وہ آزادیاں حاصل ہو گئی تھیں جن کے لیے پہلے اس کو جھڑکیاں کھانی پڑتی تھیں . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۳) .

جھڑن (فت جھ ، ڑ) امث . **۱. جو کچھ جھڑنے کے بعد بچے ، کھرچن ، تلچھٹ ، بچا کھچا** (نوراللغات) . **۲. نفع ، سود ، آمد .** روپیہ جوں کا توں ہے صرف جھڑن سے گزارا ہو رہا ہے . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) . **۳. درخت سے پھول کا گرنا ، آدمی یا جانوروں کے بال گرنا ؛ پرندوں کے پروں کا گرنا ؛ کوڑا کرکٹ ؛ چھیلن ، کترن ، تراش ؛ بالائی آمدنی ، بافت ، دستوری ؛ چراغ کا گل کترنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [جھڑنا (رک) کا اسم مصدر] .

جھڑنا (۱) (فت جھ ، سک ڑ) ف ل . **۱. گرنا ، اوپر سے نیچے آنا یا بہنا ، دور ہونا ، الگ ہونا ، جدا ہونا .**

سگل مست بالی سوں پاتی جھڑے
سپنتا سو گج دنت نکل جھڑ پڑے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۷) .

گگن تارے آس جوت تھے جھڑ پڑیں گے
جو یوں لال کسوت سکل بناتی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۲) .

صبر کے منڈوے سے جھڑا ہوں جیوں پھول
اب تو لاچار گلے ہار ہوں کن کا ، ان کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۵) .

جھڑے پھول جس رنگ گلبن سے یوں
چمن میں جہاں کے ہم آ کر چلے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۴) . اس کا ایک جھڑا ہوا دانت سوروں کے چاوے کی ناند میں ڈال دیا تھا . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۸۹) . **۲. گھلنا ، پگھلنا ، گھٹنا ، تحلیل ہونا .**

اب نہیں تاب زباں کو کہ میں خاموش رہوں
کب تلک شمع نمط غم سے میں رو رو کے جھڑوں

(۱۷۸۰ ، سودا (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۴۹۶)) . **۳. بچت ہونا ، فائدہ ہونا .** جس دھندے میں چار پیسے جھڑتے نظر آئیں گے وہی کریں گے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۵) . **۴. بجنا ، (نوبت وغیرہ پر) ٹکور پڑنا .** شادی کا غل مچ گیا نوبت خانہ جھڑنے لگا . (۱۸۸۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۳۷) . دیکھو طنبورہ جھڑ رہا ہے . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۳۵) . **۵. انزال ہونا ، منی نکلنا ، منی خارج ہونا .**

کہنا سن لیتا اگر استاد کا
یوں نہ جھڑ جاتا ذکر فولاد کا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۳) . **۶. نشہ یا خمار اتر جانا ، مستی جاتی رہنا ، غرور مٹ جانا .**

مستی اس کی ساری اب جھڑ جائے گی
دھوم ساری گلیوں میں پڑ جائے گی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۳) . **۷. کند یا کھٹل ہو جانا ، بے کار ہو جانا .**

اس کو آسیب نہیں صورت شمشیر قضا
نہ جھڑے وہ نہ بڑے وہ نہ پڑے اس میں بل

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ٢٣٣) . ٨. دم ہونا ، منتر پڑھ کر پھونکا جانا ، عمل پڑھ کر دم ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ا : جھڑ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھڑنا (۲) (فت جھ) ف ل . ١. جھاڑنا (رک) کا لازم ؛ صاف ہونا ، جھاڑو دیا جانا .

یہ تو نہیں معلوم ہمیں کون آئے گا مہمان آج یا
لیکہ (لیک) حویلی ان کی ظفر ہاں سنتے ہیں ہم جھڑتی ہے

(١٨٣٥ ، کلیات ظفر ، ١ : ٣٢٧) . ٢. پرندوں کا پر گرانا ؛ ڈالا جانا ؛ پڑنا ؛ باڑ چلنا (جامع اللغات) . کپڑے وغیرہ کا جھٹکا جانا ؛ بلنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھڑنی (فت جھ) صف . گرنے والا ؛ وہ جو سردیوں میں پتے گرائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [جھڑنا (رک) سے] .

جھڑوانا (فت جھ) ف م . جھاڑنا (رک) کا تعدیہ . مثلاً سپاہیوں سے جھڑوانی بعد ہر ڈاکٹری علاج . . . کی ہوا تک نہیں لگنے دیتیں . (١٨٧٣ ، مجالس النسا ، ١ : ٦٣) .

خود بھی تیار ہو بچوں کو بھی تیار کرو
کپڑے رکھواؤ بکس کھولو ، دری جھڑوالو

(١٩٥٨ ، تار پیراہن ، ١٩٣) .

جھڑوا/جھڑوتا (فت جھ ، و لین) . (الف) امذ . ١. (پھل کی) فصل کا اختتام (پلیٹس) . ٢. وہ پھل جو آخر فصل تک شاخ میں لگا رہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . (ب) صف . بے موسم ، بے موسمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھڑنا (رک) سے] .

جھڑوتے (جھڑوتے) کی بتیا (بتیا) (فت جھ ، و لین ، فت ب ، سک ت) امث . خربوزہ جو آخر فصل تک شاخ میں لگا رہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

جھڑوس (فت جھ ، و مع) صف . ١. ایسا شخص جس کے لچھن جوڑ چکے ہوں ، جو چہرے مہرے سے اترا ہوا ہو ، بوڑھا . رات دن گالیاں سنتی اور مار کھاتی اور خدا کا شکر کرتی اور کہتی الٰہی تیرا شکر اس جھڑوس سے میں چھوٹی اور اس البیلے سے ملی . (١٨٣٣ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی ، ١٠٨) . تو سنتا نہیں بڈھے جھڑوس . (١٩١٠ ، خواب ہستی ، ٣٠) . ٢. بے غیرت ، بے حیا ، بے حمیت . اس طرارہ نے منہ پھیر کر کہا بھڑوا جھڑوس ، دیوس خاک ملے . (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٢٧) . ٣. (بازاری) بد نما ، نا زیبا ، خراب (اصطلاحات پیشہ وراں ، ٦ ؛ جامع اللغات) . [ا : جھڑ ، جھڑنا (رک) + ا : وس ، لاحقۂ صفت] .

جھڑولنا (فت جھ ، و مع ، سک ل) امذ . (عو) نو زائیدہ بچہ ، ترت کا جنا ہوا بچہ ، ہولر (فرہنگ آصفیہ) . [رک : جھنڈولنا] .

جھڑونی (فت جھ ، و مع) امث . (کاشتکاری) اناج خصوصاً اوہر ، ماش اور تل کی پھلیوں کو جھانکڑوں میں سے جھاڑنے اور ان کا چھلکا اتارنے کی چھوٹ (ا پ و ، ٦ : ٥٣) . [جھڑ ، جھڑنا (رک) + ا : ونی ، لاحقۂ نسبت] .

جھڑی (فت جھ) امث . ١. رک : جھڑ معنی نمبر ٣ و ٤ .

جس جھکڑے سے کہ تت چشم مری ٹپکے ہے
ایسی جھڑیوں سے تو برسات کہیں برسات نہیں

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ١٥) . اساڑھ کے ڈونگرے ساون کی جھڑیاں بھادوں کے ڈونگرے مشہور ہیں . (١٨٠٥ ، آرائش محفل ، افسوس ، ١٥) .

رت بلٹے ، سماں بدلے ، آنسو نہیں تھمے کے
ساون کی جھڑی یہ ہے بھادوں کا یہ جھالا ہے

(١٩٣٨ ، سریلی بانسری ، ١٣٢) . ٢. (بحث یا باتوں وغیرہ کا) سلسلہ . اچھا تو چل میں آتا ہوں . . . بہت رائے باتوں کی جھڑی لگائے رہے . (١٩٥٦ ، ہمارا گاؤں ، ٦٦) . ٣. مسلسل ، لگاتار . ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عبادت و اعمال کے متعلق حضرت عائشہ رض سے دریافت کیا کہ آپ کسی خاص دن یہ کرتے تھے انہوں نے جواب دیا . . . آپ کا عمل جھڑی ہوتا تھا . (١٩١٣ ، سیرۃ النبی ، ٢ : ٢٩١) . [ا : جھڑ ، جھڑنا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— باندھنا محاورہ . (بارش یا آنسوؤں وغیرہ کا) سلسلہ باندھنا ، متواتر آنسو بہانا ؛ لگاتار مینھ برسنا .

نہیں پایا مرے رونے کوں اور فریاد کوں بادل
ارس دیکھا جھڑی کوں باندھ دیکھا کڑ کڑا دیکھا

(١٧٨٠ ، مظہر جان جاناں ، کلام ، ٢٩٣) .

جھڑی باندھی تھی وہ ابر مژہ نے
رواں چشموں سے تھے اشکوں کے نالے

(١٨٩١ ، الف لیلہ نومنظوم ، ٣ : ٦٩٥) . اس کا چہرہ چمک اٹھا نظریں نیچی ہوگئیں اور پسینے نے ماتھے پر جھڑی باندھ دی . (١٩٢٩ ، ناٹک کتھا ، ١٦) .

— بندھنا محاورہ . جھڑی باندھنا (رک) کا لازم .

ابر مژگاں سے بندھے جس طرح اشکوں کی جھڑی
اس طرح سے کب گھٹا کوئی برستی اور ہے

(١٨٣٩ ، کلیات ظفر ، ٢ : ١٥٨) .

— بہانا محاورہ . رک جھڑی باندھنا . آنکھیں اس کے فراق میں جھڑیاں بہائیں گی . (١٩١٧ ، شام زندگی ، ١٢٨) .

— لگانا محاورہ . ۱. رک : **جھڑی باندھنا .**

بغل میں جو وہ برق چمک جاتا ہے آکے
فی الفور لگا دیتی ہے ساون کی جھڑی آنکھ
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۳۶) .

آرزو سے ہاتھ دھو بیٹھے گا آخر اے سحاب
کیوں لگاتی ہے جھڑی یہ چشم تر کے سامنے
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۳۹) .

— لگنا محاورہ . ۱. **جھڑی لگانا (رک) کا تعدیہ .**

ہے شکر سو ہزار جو چکسوں چلیا ہے نیر
لیبو کی لگے جھڑی تو کہو کس سوں بولنا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۶) . کئی شبانہ روز تک یکساں مینھ برسا ایسی جھڑی لگی کہ وہاں کے باشندوں کو کاروبار دنیاوی کرنا مشکل پڑا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۹) . میں نے بعد نماز دعا کی صرف دو دن گزرے تھے کہ بارش ہوئی اور جھڑی لگ گئی . (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۲ : ۱۹) . ۲. **سلسلہ بندھنا .**

کیا ہو زرہ سے ضرب جب ایسی کڑی لگے
سر بولے برس رہے تیغے کہ جیسے جھڑی لگے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۵) .

— لگی رہنا محاورہ . سلسلہ قائم رہنا (کسی کام کا) مسلسل یا لگاتار ہونا ، اوپر سے نیچے گرتا رہنا . مردوں کے انجر پنجروں کی اوپری طبقات بحری سے نیچے تہ پر ایسی جھڑی لگی رہتی ہے . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۶) .

جَھڑَیَل (فت جھ ، سکہ ڑ ، فت ی) صف . **بوچ ، لچر** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ا : جھڑ + ا : یل لاحقۂ صفت] .

جَھڑے وَقْت کی پَیدائش امث . (**بازاری**) **آلسی ، کاہل ، سست اور ڈھیلا آدمی ، کاہل وجود** (مخزن المحاورات ، ۲۸۷) .

جُھس لینا/جُھسنا ف م . **(بالوں میں) مساج کرنا ، رگڑنا ، جذب کرنا .** بالوں کو دھونے کے بعد ان کی جڑوں کو جھس لیں . . . روزانہ کنگھی کرنی چاہیے جھسنا چاہیے . (۱۹۳۳ ، سنگھار خانہ ، ۱۰) .

جَھک (۱) (فت جھ) امث ؛ امذ . ۱. **بیہودہ اور بے معنی گفتگو ، واہی تباہی باتیں ، بکواس ، بک بک .**

یہ جھک ہے چھوڑئے اق اق سے مجکو نفرت ہے
یہ گفتگو نہ سہی اب کتاب سے کیجیے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۶۲) . حاضرین یہ جھک سن کر بہت بگڑے . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۹۲) . ۲. **غصہ ، تیہا ، جوش ، ضد .** اس نے اپنی جھک میں کھانا بھی نہیں کھایا . (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۹ : ۹۲) . ۳. **دیوانہ پن ، جنون ، خبط .** میرے باپ دادا تو سودائی ہیں ویسی ہی جھک مجھ کو بھی ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۱) .

خدا جانے کیا واقعہ پیش آئے
مجھے ہے جنون اور ناصح کو جھک ہے
(۱۹۳۷ ، اعجاز نوح ، ۳۰۰) . ۴. **بکھراند ، کھٹے کے غلے کی سی بو** (فرہنگ آصفیہ) . [ا : جھکنا (۱) (رک) سے اسم مصدر] .

— آنا محاورہ . ۱. **خبط ہونا ، جنون سوار ہونا ، دیوانگی طاری ہونا .**

آئے دن اچھا نہیں اک باؤلے کو چھیڑنا
مر مٹنے کی آرزو جس دن اسے جھک آ گئی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۳) . ۲. **جوش پیدا ہونا ، اُمنگ آنا .** کل خیرو ! کیا ہے کیا ہے ، کیا پھر کوئی نئی جھک آئی ہے . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۳۲) .

— جَھک (— فت جھ) امث . رک : **جھک .**

حیات اور یہ بحث غم و نشاط کچھ اور
کسی سے کون کہے نفت کی یہ جھک جوک ہے
(۱۹۴۳ ، شبستان ، ۱۸۵) .

— جھور/جھوری (— و مج/و مج) امذ ؛ امث . **کشمکش ، کھینچا تانی ؛ جھگڑا ، تکرار ، تو تو میں میں ، دھول دھپا ، چیخ پکار ؛ آپس میں ناز و نیاز ، بوس و کنار ؛ تساہل ، ٹالم ٹول** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [جھک + جھور / جھوری (رک)] .

— جھول (— و مج) صف . **انتشار میں ، پریشانی کا ، الجھا ہوا ؛ گدلا ، میلا (پانی وغیرہ)** (پلیٹس) .

— کَرنا محاورہ . **فضول کام کرنا ، بکواس کرنا .** میرا مذہب تو عمل تھا قول نہ تھا اور قول بھی عمل کے واسطے تھا جھک کرنے کے لیے نہیں تھا . (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۰) .

— لَگانا محاورہ . **بکواس کرنا ، لا طائل گفتگو کرنا .**

ناصحا ناحق ملامت سے لگائی تو نے جھک
بات ایسی چاہیے کہنی کہ لاطائل نہ ہو
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۷۱) .

— مارنا محاورہ . ۱. **بکواس کرنا ، بے کار یا بیہودہ باتیں کرنا ، جھوٹ بولنا .**

گنوا عقل کیا آج جھک ماریا
مرے سر ہو ٹھولا فلک ماریا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۴) . خدا اور رسول نے کہیں نہیں کہا بھلا پھر کیوں جان بوجھ کر جھک مارتے ہو . (۱۸۲۸ ، ہدایت المومنین ، ۶) . جھک مارتے ہو ، تم بڑے جھوٹے ہو . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۵) . ۲. **غلط کام کرنا .** لوگ ان آئے ناحق مارے جھک مارتے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۵) . یہ افسوس کرتا ہے کہ ہائے کیوں میں نے اپنا جھک مارا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۹۴) . اب تک جو کچھ اس سلسلہ میں

پڑھا تھا ، سنا تھا ، جانا تھا وہ بس جھک ماری تھی . (١٩٣٥ء ، حکیم الامت ، ٣) . ٣. (کسی حالت سے) عاجز ہو جانا ، تھک جانا ؛ بے نتیجہ کام کرنا ؛ (کوشش کے باوجود) مجبور محض ہو جانا .

کہاں ایسا سکے ہو کو کہ جاوے تا فلک دریا
نہیں ہم چشم میرے اشک کا مارے ہے جھک دریا

(١٧١٨ء ، دیوان آبرو (ق) ، ١٠٣) . بچھڑا اس دن کھو گیا تھا تین دن حیران ہوئے کہیں نہ ملا تب جھک مار کر چودھری کے پاس گئے . (١٩٣٥ء ، دودھ کی قیمت ، ٦١) . ٤. فضول اور بے مصرف ہو کر رہ جانا ، بے کار پڑا رہنا . اچھے اچھے رئیسوں کو کو وہ چیزیں نصیب نہ ہوتی تھیں جو سیٹھ کاظم کے ہاں پڑی جھک مارا کرتی تھیں . (١٨٩٥ء ، حیات صالحہ ، ٣٢) . ٥. افسوس کرنا ، ہاتھ ملتے رہ جانا .

جب چار کاندھے پر ہوئیں بھاری سواریاں
جھک مارتی یہ رہ گئیں ساری سواریاں

(١٨٣٠ء ، نظیر ، ک ، ٢ : ٢٢٥) . ٦. (حقارت یا نفرت سے) جو چاہنا سو کرنا . کپڑا لیتے وقت یا قطع کراتے وقت یہ باتیں دیکھنے کی تھیں اور نہیں دیکھیں تو جھک مارو اور وہی پہنو . (١٨٨٥ء ، فسانۂ مبتلا ، ١٣) . اس کے بعد دونوں علیحدہ ہو گئے اور عورت نے جہاں بی چاہا جھک مارا . (١٩٣٠ء ، مس عنبرین ، ٤) .

— مارگی/مری (— بسک ر/ فت م) امث . جھک مارنے کا عمل ، لاحاصل ، لغو ، بے سر و پا ، مہمل بحث یا گفتگو وغیرہ کی عادت (پلیٹس ؛ شکسپیر ہندوستانی لغت) . [جھک + مارگی/مری مارنا (رک) سے] .

— ہونا محاورہ . ١. بکواس کرنے کی عادت ہونا .

تیری طرف سے بے گماں آں کے دلوں پہ مہر ہے
ہو گئی ورنہ کس لئے ملحد و فلسفی کو جھک

(١٨٨٦ء ، دیوان سخن ، ٩) . ٢. سودا ، جنون یا خبط ہونا .

ابھی تک اس خلیفانی پہ شک ہے
بکے جاتی ہے تو جو تجھکو جھک ہے

(١٨٦١ء ، الف لیلہ نومنظوم ، ٣ : ٧٥١) .

جَھک (٢) (فت جھ) صف . صاف . صحنچیوں کی یا تو یہ کیفیت تھی کہ طاقوں میں کبوتروں کے الٹے ، کماچوں میں گلوری کا گودڑ یا بالکل جھک ہو گئیں . (١٩١٧ء ، شام زندگی ، ٣٠) . [رک : دھک] .

— جَھکاوٹ (— فت جھ ، و) امذ . چمک دمک . تابانی .

اس نوری تن کی لک لکاوٹ
ہے برق سے بڑھ کے جھک جھکاوٹ

(١٨٣١ء ، من موہن (ق) ، آزاد ، ٢٣) . [جھک + جھکاوٹ ، جھک (٢) سے اسم کیفیت] .

— جَھک کرنا محاورہ . چمکنا ، جگمگانا . اس روشنی میں چمپا کا کامدانی کا دوپٹہ جھک جھک کرنے لگا . (١٩٥٦ء ، آگ کا دریا ، ٢٥٩) .

— کَر دینا ف م . چمکا دینا ، صاف کر دینا (پلیٹس) .

— مارنا محاورہ . جگمگانا ، جگ مگ کرنا ، جھلملانا . کسی نے انگلی اٹھا کر بھی نہ دیکھا تانبے کے قلعی دار برتن چاندی کی طرح چمکتے جھک مارتے رہے اور پرواہ نہ ہوئی . (١٩١٧ء ، سنجوگ ، ٣١) .

چُھک (٣) (فت چھ) امذ ؛ امث . (قصابی) بڈھا عمر سے اترا ہوا بکرا وغیرہ جس کا گوشت لیچڑا ، لیس دار اور کھانے میں بد مزہ ہوتا ہے ، ہوک (اب و ، ٣ : ٣٨ ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ٣٣) . [مقامی] .

جُھک (ضم جھ) . جُھکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

— پڑنا ف م ؛ محاورہ . مائل ہونا ، متوجہ ہونا ، ٹوٹ پڑنا ، جُھک جانا .

لے چکا جب پستۂ لب کا مزہ
سیب زنخداں کی طرف جھک پڑا

(١٨٠٣ء ، گل بکاؤلی ، ٦٣) . سب لوگ آئے گوشت پر جھک پڑے بے تکلف کھانا شروع کیا . (١٩٢٦ء ، شرر ، مضامین ، ٣ : ١٦١) .

— جانا ف م ؛ محاورہ . ١. خمیدہ ہونا ، (مجازاً) فروتنی کرنا ، انکساری کرنا . زبردست یا مساوی دیکھا خود جھک گئے . (١٨٩٣ء ، بست سالہ عہد حکومت ، ٣٠٢) . ٢. رک : جھک پڑنا .

لیکن کچھ اور دھندے بھی ہیں پیش صف بصف
یہ کیا کہ ساری قوم ہی جھک جائے اک طرف

(١٩٢١ء ، اکبر ، ک ، ١ : ٣٩٧) .

— جُھک سَلام کَرنا محاورہ . نہایت ادب و انکساری کا اظہار کرنا .

سائیں انکھیاں مہر کی تو جھک جھک کریں سلام
سائیں انکھیاں پھیریاں تو بیری ملک جہان

(؟ مشہور دوہا (اشاعتِ بشیر ، ١٢٥)) .

— چَلے تو ٹوٹے کا ہے کہاوت . منکسر مزاج آدمی نقصان نہیں اٹھاتا (جامع اللغات) .

— کَر/کے سَلام کَرنا ١. نہایت ادب سے سلام کرنا . جیسے وہ جھک کر سلام کرتے اُن سے منھ پھیر لیتا . (١٨٩٧ء ،

تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۲۳) . ٭۲ (طنزاً) استاد ماننا ، **صلاحیتوں کا اعتراف کرنا ، قائل ہونا ، طنزاً سلام کرنا** ۔ گرفتار کر کے تو عمرو کو لائے ہیں مگر آپ زندہ رہیں گے تو ہم جھک کر سلام کریں گے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۹۷) . ایک مہینے آپ خرچ اٹھا کر دیکھئے اور کچھ بچا کر دکھائیے تو میں جانوں اور جھک کر سلام کروں . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۰۳).

— کَر / کے مِلنا محاورہ . **عجز و انکسار سے پیش آنا ، ادب سے پیش آنا .**

ملے تجھ سے جو اس سے جھک کر تو مل
کھلا غنچۂ دل کو اور تو بھی کھل

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۸) . چھوٹے بڑے ہر ایک سے جھک کر ملنا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۹۹) .

جُھکا (ضم جھ) (الف) صف . **خمیدہ ، خمدار ، مُڑا ہوا (نباتات) سرفرو ، لیٹا ہوا ، پڑا ہوا (پودا وغیرہ) (پلیٹس)** . (ب) **جھکنا (رک) سے مشتق بطور جزو اول مستعمل .**

— دینا ف مر : محاورہ . **رک : جھکانا .**

جھکا دیتی ہے حاجت ، بیشتر عالی مزاجوں کو
سدا اپنے سر مضموں کو پابوس رقم پایا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۵) .

مرے دیار سخن کے دمیدہ ذروں نے
جھکا دیا ہے مہ و مہر کی جبینوں کو

(۱۹۳۸ ، سموم و صبا ، ۱۷) .

جَھکائی (فت جھ) امث . **مغالطہ ، دھوکا ، گھاتی ، جھکائی .**

قلاحیاں جھکائیاں ، آوازے ، اوکھیاں
ان رت کھنڈوں میں فرد ہے ہر تیس مار خاں

(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۲۸) . [جھکانا (رک) سے] .

جَھکا جَھک (فت جھ ، جھ) . (الف) صف . ٭۱ **چمکیلا ، دمکتا ہوا ، خوب سفید ، مصفا ؛ چاندی یا سونے کی طرح جھلک مارنے والا ، بھڑکیلا .**

وصف رخ نے وہ مرا دیوان جھکا جھک کردیا
جس کے آگے ہوگیا اکسیر کا نسخہ غلط

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۱۲) .

بال میں چنکیں آکے یکا یک زریں تھی پوشاک جھکا جھک

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۹) . (ب) امث . ٭۲ **کثرت ، تواتر ، برابر ، مسلسل .**

یہ کہکر مبارک مبارک کے ساتھ
لگے چلنے ساغر جھکا جھک کے ساتھ

(۱۸۳۳ ، مثنوی ایوب کشن کنور ، ۹۹) . [رک : جھک + ا ، لاحقۂ تسلسل و اتصال + جھک (رک)] .

جَھکا جھکو کر م ف . (ویسے ہی) **گُھما پھرا کر ، (دھوکا دینے کے لیے) ادھر ادھر لے جا کر ، سرسری طور پر دکھا کر ، پھر پھیر دے کر .** دو چار کلیاں جھکا جھکو کر ایک حکیم کی ڈیوڑھی پر اسے کھڑا کر کے آپ گھر میں گھس گئی . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۹۳) .

جَھکا جَھور (فت جھ ، و مج) صف . **چمکدار ، جگمگاتا ، رک : جھکا جھک .** زبیدہ کی ایک جھکا جھور ساری اور اس کے جملہ زیورات . . . اوریئنٹل لک سے مزین (۱۹۳۸ ، کار جہاں دراز ہے ، ۲ : ۱۴۷) . [جھکا ، جھک (رک) سے + جھور (رک)] .

جَھکا جھوری (فت جھ ، و مج) امث . **رک : جھک جھوری.**

الھی وہ دوڑ اور دامن پکڑ کر
جھکاجھوری لگی کرنے وہ مضطر

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۵۶) . اس نے بھی تمہاری خوب جگہ پکڑی ہے کہ جس سے تمہاری جان جھکاجھوری میں ہے . (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۸۳) .

جُھکار (۱) (ضم جھ) امذ . **ایک پرند کا نام .**

ہندی بوند سی سرخ چنری جھکار
کرے کیف کیا لعل انکھیاں پر خمار

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ۱۳۶) . [مقامی] .

جُھکار (۲) (ضم جھ) امذ . **ہوا کا جھونکا ، جھکورا .** (شبد ساگر) . [مقامی ؛ پ : جھکار झकार] .

جَھکارا (فت جھ) امذ . ٭۱ **نمود ، نمائش ، نظارہ .**

چنڈریاں کسنبی چھینٹ رنگ لایا رنگارا کا ہیکوں
ساق بغیر میلی رہنا اجڑا جھکارا کاہیکوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۸) . ٭۲ **چمک دمک ، چمکیلا پن .** اس کے سیر چہرۂ مقیشی کا کیا جھلک اور عجب جھکارا ہے (۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۳) [رک: جھک (۲) + را ، لاحقۂ نسبت] .

— کَرنا محاورہ . **شعلے برسانا ، گولے مارنا ، صفایا کرنا .**

بڑی توپ ہر سو جھکارا کرے سو اپنے کو بہتر سے مارا کرے

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۸۰) .

جَھکّاڑ (فت جھ ، شد ک) صف . (لک . نو) **بڑا جھگڑنے والا** (نوراللغات) . [جھک (رک) + ا : اڑ ، لاحقۂ تکبیر] .

جَھکالا (فت جھ) صف . **جھانکڑ جیسا ، لاغر ، کمزور .** میں بھوکھا جھکالا ہو رہا ہوں مجھے میرے طعمے سے محروم مت کرو . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۲۹) . [رک : جھک (۱) + ا : الا ، لاحقۂ صفت] .

جَھکانا (فت جھ) ف ل ؛ ~ جھنکانا . **۱. دیکھنے پر مجبور کرنا ، نظارہ کرانا ، گھور دیکھانا .**

نظر کرتا ہوں گا ہے بام پر گہ در کو تکتا ہوں
وو رشک مہ زمین و آسماں مجھکو جھکاتا ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۸۲) . سلطان روم کو لوہے کا پنجرہ جھکا دیا . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۵۰) . **۲. (پٹا بازی) مغالطہ دینا ، دھوکا دینا** (نوراللغات) . [جھانکنا (رک) سے] .

جِھکانا (کس جھ) ف م ؛ ~ جھنکانا . **حیران و پریشان کرنا . ستانا ؛ پھیرے پھیرے کرانا ، ٹالنا .**

شب کو نشے میں باہم تھی گفتگوئے درہم
اس مست نے جھکایا یعنی بہت جھکایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۶) . وہ انہیں اسے طرح جِھکاتی وہ آتے تو بیٹھی بچوں کے ساتھ تاش یا کیرم کھیلا کرتی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۵۸) . [جھینکنا (رک) سے] .

جُھکانا (ضم جھ) ف م . **جُھکنا (رک) کا تعدیہ .** اڈیسن کو بنے بنائے دل اپنی طرف جھکاتے تھے ہم کو یہ مشکل ہے کہ دل بھی ہم ہی کو بنانا ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۹۳) . یہ بالکل سچ ہے کہ اس مضمون نے بظاہر میزان عدل کا ایک پلہ بالکل جھکادیا ہے . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۲۸) .

جُھکاو/جُھکاؤ (ضم جھ / و مج) امذ . **۱. خمیدگی ، خم ، جھکا ہوا ہونے کی حالت .** جس جگہ جھکاؤ ہو وہاں تک . . . ناپنا چاہیے . (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۶۲) . زمین کی قوت جاذبہ اس کو اسی انداز سے مایل بہ پستی کرتی ہے کہ اس کی چال کا جھکاؤ ٹھیک زمین کی کرویت کے برابر ہوتا ہے . (۱۹۲۱ ، النمر ، ۱۹۰) . **۲. باری ، وار .** ان کا معمول تھا کہ ایک ہی جھکاؤ میں ایک ہزار ڈنڈ پیلتے تھے . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۱۱۴) . **۳. میلان ، رجحان ، رخ .** کچھ لوگوں کی طبیعت کا جھکاؤ خود اپنی ذات کی طرف ہوتا ہے . (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۵۸) . [جھکنا (رک) سے اسم مصدر] .

— کھانا محاورہ . **۱. خم ہونا .** بالوں کی ہر لکیر کام دیو کی کمان کے چلے کی طرح جھکاؤ کھاتے ہوئے اچوک تیر چلا رہی ہے . (۱۹۴۹ ، نگار خانہ ، ۱۸) . **۲. مرعوب ہونا ، دبنا .** امیروں سے جھکاؤ نہ کھاتے تھے . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۶۳) .

— کھیت (— ی مج) امذ . **(میکانیات) جُھکتی ہوئی سطح** (پلیٹس) . [جھکاؤ + کھیت (رک)] .

— لَچک (— فت ل ، چ) امث . **(طبیعیات) قایم اشیا کی لچک** (پلیٹس) . [جھکاؤ + لچک (رک)] .

جُھکاوَٹ (ضم جھ ، فت و) امث . **خمیدگی ، جُھکاؤ .**

خوں ریز کرشمہ ناز و ستم غمزوں کی جھکاوٹ ویسی ہی
مژگاں کی سناں ، نظروں کی انی ، ابرو کی کھچاوٹ ویسی ہی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۸) .

دبک نرم لہجے میں بولی گھلاوٹ
نظر کی لگاوٹ ، مژہ کی جھکاوٹ

(۱۹۶۷ ، مشرق تاباں ، ۴۲) . [جھکنا (رک) سے اسم مصدر] .

جَھکاوَنْت (فت جھ ، و ، سک ن) صف . **غُصّے میں بھرا ہوا ، غضبناک ، تیز و تند** (پلیٹس) . [ا : جھک (۱) (رک) + ا : ونت ، لاحقۂ صفت] .

جَھکائی (فت نیز کس جھ) امث ؛ ~ جَھنکائی . **۱. مغالطہ ، دھوکا ، ٹالم ٹول .**

دیر ہوتی ہے ہمارے قتل میں یہ نہیں اچھی جھکائی دیکھیے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۸) . سنتے تو یہی ہیں جس کو پسند کرتے ہیں اس کو اور زیادہ جھکائیاں دیتے ہیں . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، مکاتیب ، ۲۰۸) . **۲. گھاتی ، جھپکی ، بھلاوا (جو پہلوان یا لاٹھی یا نیزہ چلانے والے حریف کو دیتے ہیں) .** کبھی بیضہ بے ہوشی چلتے تھے اور کبھی بھلاوے باہم دیتے تھے نیمچوں کی جھکائیاں دی جاتی تھیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۶) . اور دو جھکائیوں میں ہتھیار چھین لیتے . (۱۹۲۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۸) . اف : دینا ، کھانا . [جھکانا (رک) سے اسم مصدر] .

جُھکائی (ضم جھ) امذ . **جھونکنے کا عمل .** کتنی ہی ہوشیاری سے بھٹی کی جھکائی کیوں نہ کی جائے پھر بھی اکثر گز جل جاتا ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لا جواب ، ۷ مئی ، ۱۴) . [جھونکنا (رک) سے اسم مصدر] .

جُھکْتا (ضم جھ ، سک ک) صف . **جُھکا ہوا ،** تراکیب میں مستعمل . [جھکنا (رک) سے حالیہ] .

— (ہوا) تُلنا/تولنا محاورہ . **کسی چیز کا مقررہ وزن سے زیادہ تولا جانا یا تُلنا .**

جو نفع چاہو تو لو مول دل محبت میں
کہ جنس تلتی ہے یہ اس دیار میں جھکتی

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۵) .

— (ہوا) دینا محاورہ . **کسی چیز کو قدرے زیادہ تول کر دینا .** پیسنے کو تو دوں مگر بھسانی گیہوں جھکتے ہوئے دیتی ہوں آٹا آڑتا ہوا کیوں ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۴۵) .

جھک جھک (کس نیز نت جھ) امث . **۱. بکواس ، بیہودہ گوئی ، واہی تباہی گفتگو .** بھٹئی کی جھک جھک چار چار پل . (۱۷۳۵ ، نسخہ مفرح القلوب ، شاہ حاتم ، ۲) . کل کل جھک جھک سے میرا آپ ہی گھبراتا ہے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸) . خواہ مخواہ جھک جھک کر رہے ہو . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶۶) . **۲. تکرار ، حجت ، جھگڑا .** بہت کچھ جھک جھک کے بعد ٹھیک کر کہتے کہ جاؤ میں نے قیمت معاف کی . (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۳۸) . الف : کرنا ، ہونا . [جھک (رک) کی تکرار] .

ــ بک بک (ــ فت ب ، ب) امث . **۱. رک : جھک جھک ، توتو میں میں ، توتکار.** اب اگر تم نے جھک جھک بک بک کی تو ہمارے تمہارے بنے گی نہیں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۵) . پارلیمان کے لیے تحریکات ہوئیں ، غرض رات کے گیارہ بجے تک یہی جھک جھک بک بک ہوتی رہی . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۲) . **۲. جھگڑا ، لنٹا ، مخمصہ ؛ پریشانی ، زحمت و تکلیف ؛ بکھیڑا ، (عموماً ،، نہ ،، کے ساتھ مستعمل) .** سیکڑوں دکانیں ایسی ہیں جو سلے سلائے بہتر سے بہتر کپڑے ذرا سے اشارے پر طیار (تیار) کر دیتی ہیں نہ جھک جھک نہ بک بک . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۸۶) . [جھک جھک + بک بک (رک)] .

ــ پٹ پٹ (ــ کس پ ، پ) امث . **رک : جھک جھک .** دھندوں سے چھٹکارا ہی نہیں ہوتا ادھر ساسوؤں کی جھک جھک پٹ پٹ ادھر بچوں کی چیخم دھاڑ . (۱۹۲۰ ، سلی ہوئی پتیاں ، ۳) . [جھک جھک + پٹ پٹ (رک)] .

جھک جھک (ضم جھ ، جھ) امث . **آواز کے ساتھ تیزی سے جانا** (قدیم اردو کی لغت) . [رک : جھکنا] .

ــ رونا محاورہ (قدیم) . **زار و قطار رونا .**

> بشیاں اس دھات ہوتا اچھے
> اپس میچ جھک جھک رونا اچھے
>
> (۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۰۰) .

جھکجھکاٹ (فت جھ ، سک ک ، فت جھ) امث ؛ امذ (قدیم) . **چمک دمک ، جگمگاہٹ .**

> کمر بند و سر بند کا جھکجھکاٹ
> قبا لال چادر کیرا لکلکاٹ
>
> (۱۵۹۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۹) . [جھکجھکانا (رک) سے اسم مصدر] .

جھکجھکانا (فت جھ ، سک ک ، فت جھ) ف ل (قدیم) . **جگمگانا ، چمکنا ، دمکنا .**

> کلس دستے تھانیاں آپر چند سورج
> وو جھلکار نوراں سیتی جھک جھکایا
>
> (۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۰) . [جھک جھک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھک جھک کر م ف (قدیم) . **غم کھا کر ، سسک سسک کر ؛ جھینک جھینک کر .** دنیا کوں لوگ منگتے ہیں سو دنیا کا ذوق کرنے خاطر نہ جھک جھک کر حسرت سوں مرنے خاطر . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷) .

جھکجھکنا (فت جھ ، سک ک ، فت جھ ، سک ک) ف ل . **جھک جھک کرنا ، بکواس کرنا ، بے تکی بات کرنا ، جھک مارنا** (پلیٹس) . [جھک جھک (رک) + ۲ : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھک جھور (۱) (فت جھ ، و مج) : ~ جھکا جھور . (الف) امذ . **جھونکا ، جھٹکا ، لہر .**

> مت دوپٹے سے میاں چہرے کو اتنا کھول سو
> لائے گا اس ڈھب کے جھکجھوروں کی کب مہتاب تاب
>
> (۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۱) .

> برسا جب ابر مژہ آہ کے جھکجھوروں سے
> دل پہ کیا کیا نہ بغیر اس کے جھڑی مینہ کی لگی
>
> (۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۲۲) .

(ب) صف . **جھونکے دار ، تیز ، جس میں خوب جھونکا ہو** (شید ساگر) . [ب : جھک جھور झकझोर] .

جھک جھور (۲) (فت جھ ، و مج) امذ . **دھول دھپا ، کوہچا تانی ، لپٹ جھپٹ ؛ بوجھ ، دباؤ ؛ رک : جھک (۱) کا تحتی .**

> سرسوں سر بھج سو بھجا در شٹ در شٹ سوں جور
> چرن چرن کہ جھپٹ کے لپٹ جھپٹ جھک جھور
>
> (۱۸۰۳ ، بریم ساگر ، ۲۱۵) .

جھک جھورا (فت جھ ، و مج) امذ . **رک : جھک جھور (۱) .**

> خدا کے واسطے جوڑے میں اپنے باندھ رکھ اس کو
> اٹھا سکتا نہیں دل تیری یہ زلفوں کا جھک جھورا
>
> (۱۷۹۸ ، میر سوز ، د (ق) ، ۵۶) .

جھکجھورنا (فت جھ ، سک ک ، و مج) ف م . **کسی چیز کو پکڑ کر خوب ہلانا ، جھونکا دینا ، جھٹکا دینا** (شید ساگر) . [رک : جھکجھور + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھک جھوری (فت جھ ، و مج) امث ؛ ~ جھک جھور . **لڑائی ، جھگڑا ، تکرار ؛ کھینچا تانی ، ہاتھا پائی ، دھینگا مشتی ؛**

جھوٹ جھاڑ ، شرارت ؛ چھینا جھپٹی ، رک : جھک (۱) کا تحتی .
ٹکوڑی چاہت کو کیوں سہتا عبث کی جھک جھوری جھیلنے کو
دو گانا پڑ جائے ہٹکی ایسی تمہارے اٹھکھیل کھیلنے کو
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۳) . [جھک + جھوری ، جھوڑنا (رک) سے] .

جھک جھوری (فت جھ . و مج) امث . جھونکا ، رک : جھک جور (۱) . لے وہ جنس ہے جس سے ڈالیاں مستانہ ادا کے ساتھ جھکجھوڑیاں لیتی رہتی ہیں . (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۴) .

جھک جھول (فت جھ و مج) . رک : جھک (۱) کا تحتی (پلیٹس) .

جھکجھولا (فت جھ ، سک ک ، و مج) امذ . رک : جھکولا ؛ جھک (۱) کا تحتی .
بہت جھکجھولے کھائے بحر غم میں
نہ اتنا تر سجھیو اے چشم تر کر
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۱۲۷) .

جھکجھیانا (فت جھ ، سک ک ، ی مج ، سک ل) ف ل .
رک : جھکجھورنا (شبد ساگر) .

جھکرا (۱) (فت جھ ، سک ک) امذ . مٹی کا بڑا برتن .
جھکرا: سبوئے سفالین سر کشادہ . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۱۷۸) .
[پ : جھکرا झकरा] .

جھکرا (۲) (فت جھ ، سک ک) امث . (نباتیات) جڑوں کی پانچ قسموں میں سے تیسری قسم جو گٹھلی اور ریشے دار ہوتی ہے . گیہوں دھان گنا وغیرہ کی جڑوں کے اندر ایک چھوٹی سی گانٹھ ہوتی ہے اور اس کے چاروں طرف سے سیکڑوں لمبی لمبی سوتی یا پتلی ڈوریاں سی نکلی رہتی ہیں ، ایسی جڑیں جھکرا کہلاتی ہیں . (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۲) . [رک : جھانکڑ] .

جھکری (فت جھ ، سک ک) امث ؛ سے جھکڑی . جھکرا (۱) (رک) کی تصغیر ، (دودھ وغیرہ کے لیے) مٹی کا برتن گگرا ، چاٹی (پلیٹس) . [پ : جھکری झकरी] .

جھکڑ (فت جھ ، شد ک بفت) امذ . ۱. تند و تیز ہوا جس میں غبار بھی اڑے ، آندھی ، طوفان باد ، تیز جھونکا ، تھپڑا .
سراپا یاد ہی مانند جھکڑ   چلا آندھی کے سر پر مار جھکڑ
(۱۷۶۳ ، عاجز (چمنستان شعرا ، ۲۶۷)) .
بھاگے ترا دیوانہ اگر جانب صحرا
دس بیس قدم آگے وہ جھکڑ سے نکل جائے
(۱۹۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴) .
اب تھما جھکڑ تو نکلا آفتاب   روئے نورانی سے سرکائی نقاب
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۵۵) . ۲. (مجازاً) دُھن ، فکر ، ادھیڑ بن ، دھیان ، خیال . مجھ کو ابھی تک تمہارے اسی خط کا جھکڑ لگا ہے جس میں تم نے حال امتحان لکھا تھا . (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۳۸) . یقین کرنا راتوں اسی جھکڑ میں رہی اور سوچتی رہی ہوں کہ کسی طرح تم کو دلہن بناؤں . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۶۷) . ۳. دو ہتھڑ ، تھپڑ ؛ لنگر . ایک جھکڑ دو دستی کہ جس کو دوہتڑ کہتے ہیں اوپر سر کے ماری . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۳۵) . جو جانور ذرا ایک جماعت سے جدا ہوتا ہے اس کو جھکڑ مار کر زمین پر گرا دیتا ہے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۳۹) . اف : چلنا ، مارنا . [س : جھکارہ झक्कार] .

— باندھنا محاورہ . سلسلہ قایم کرنا ؛ شرط لگانا .
باد بندی ہے نہ تم باد کا جھکڑ باندھو
بادلو بات کا اٹھے نہ بتنگڑ باندھو
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱۱) .

— بندھنا محاورہ . ۱. سلسلہ قایم ہونا ، طوفان اٹھنا . بیسیوں طرح کی باتیں دل میں آتی تھیں ایک جھکڑ بندھا تھا . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۴۴) . ۲. دھیان آنا ، فکر سوار ہونا . اس کے بعد بیٹی کی گمراہی کا جھکڑ بندھا کہ مسلمان کی بچی درود شریف اور کلمے سے واقف نہ ہو . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳۲) .

— بھٹی (— فت بھ ، شد ٹ) امث . کچدھات کو پگھلانے کی بھٹی جس میں گرم ہوا تیزی سے داخل کی جاتی ہے . (انگ : Blast-Furnace) انہوں نے نئے طریقے سے فولاد بنانے کے لیے جھکڑ بھٹیوں کی تیاری میں لاکھوں روپے لگادیے . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۷۰) . [جھکڑ + بھٹی (رک)] .

— چلانا محاورہ . رک : چکر چلانا ؛ سلسلہ قایم کرنا ؛ طوفان برپا کرنا . ذرا سا بھی کوئی کسی قسم کا ذکر ہوا اور تم نے جھکڑ چلادیا . (۱۹۳۷ ، خاں صاحب ، ۹۱) .

جھکڑ (۲) (فت جھ ، شد ک بفت) صف . بہت جھک جھک کرنے والا ، بدمزاج ، جھکی . ان حضرات نے انہیں جھکڑ ، مراق ... بازار حسن کا غارت گر بیان کیا تھا . (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۸۹) . [رک : جھک (۱) + ا : ڑ ، لاحقۂ صفت] .

جھکڑا (فت جھ ، سک ک) امذ . جھک جھک ، بکواس ، بیہودہ گوئی ، فضول بات (پلیٹس) . [رک : جھک (۱) + ڑا ، لاحقۂ نسبت] .

جھکڑا (فت جھ ، شد ک بفت) صف مذ ؛ مث : جھکڑی . بدمزاج ، بیوقوف ، احمق ؛ رک : جھکڑ (۲) (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [رک : جھک (۱) + ا : ڑا ، لاحقۂ صفت] .

جھَکڑی (۱) (فت جھ ، سک ک) امث . **رک : جھکری** (پلیٹس) .

جھکڑی (۲) (فت جھ ، سک ک) امث . **جھانکڑ کی تصغیر ، جھاڑی .**

کیا کیا ہیں مفلسی کی کہوں خواری پھکڑیاں
جھاڑو بغیر گھر میں بکھرتی ہیں جھکڑیاں

(۱۹۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷) .

جھکڑی (فت جھ ، شد ک بفت) صف مث . **جھکڑا (رک) کی تانیث** (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

جھکل باؤل ہورہی ہے فقرہ . بیہودہ بحث تکرار ہو رہی ہے (محاورات ہند ، ۹۹) .

جَھکنا (۱) (فت جھ ، سک ک) ف ل . **بکواس کرنا ، بکنا ، برا بھلا کہنا (عموماً بکنا کے ساتھ مستعمل) .** حمالہ بکتی جھکتی دربار میں آئی (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۲۵) . [رک : جھک (۱) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

جَھکنا (۲) (فت جھ ، سک ک) ف م . **ڈھانکنا** (پلیٹس) . [مقامی] .

جُھکنا (۱) (ضم جھ ، سک ک) ف ل . **۱. نیچا ہونا ، خمیدہ ہونا ، مڑنا ، ٹیڑھا ہونا ، دہرا ہونا ، خم کھانا .**

کوئی رتھ بان سے کہتی ہے جھک کر
اتر پڑتی ہوں میں یاں سے زمیں پر

(۱۷۸۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۸) .

پانی بہہ کر جھکا جو ہے دالان
سر بہ رہتا ہے طرۂ ایوان

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۵) .

جھکے پڑتے ہیں موتی کان کے رخسار رنگیں پر
خدا حافظ ہے اس نازک صراحی دار گردن کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵) . **۲. نیند وغیرہ کے اثر سے آنکھوں کا بند ہونا .**

بے طور جھکی ہے تمکہ ناز اثر آج
سوتوں کو تہ خاک جگائے گی نظر آج

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۵۶) . **۳. تول میں ترازو کے جنس والے یا کسی ایک پلڑے کا دوسرے کے مقابلے میں زیادہ نیچا ہونا ؛ (کسی شے کا) سیدھی حالت سے خمیدہ ہونا .** گیہوں جھکتے ہوئے دیتی ہوں آٹا اڑتا ہوا کیوں ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۳۵) . اگر سنہ ۱۸۵۰ع میں مشین کے نفع اور نقصان کو تولا جاتا تو ہر صاحب عقل جانتا ہے کہ پلڑا کس طرف جھکتا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۸۰) . **۴. عجز و انکساری کا اظہار کرنا .**

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمر ور کو جھکا کر
جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۹) . **۵. تواضع ، خاکساری ، فروتنی یا عاجزی کا اظہار کرنا .**

آسماں پر دماغ یار رہا
کبھی جھک کر وہ مہ لقا نہ ملا

(۱۸۲۶ ، ریاض البحر ، ۵۳) . سانپ بچھو کیڑے اس جسم کو جو آج خدا کے سامنے جھکتے ہوئے ہچکچاتا ہے چھلنی کر دیں گے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳۰۷) . **۶. مائل یا متوجہ ہونا ، راغب ہونا .** خاص و عام کے دلوں کی امنگ تھی جدھر جھک گئے ادھر جھک گئے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱ : ۴) . ویاس جو ان کے (والمیک) بعد ہوئے معرفت اور محبت کی طرف جھکے . (۱۹۱۳ ، اکسیر سخن (مقدمہ) ، ۴) . **۷. مشغول ہونا ، مصروف ہونا .** اس سے وقت ملا تو پکائے ریندھنے کی طرف جھک گئی . (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۳۷) . **۸. پل پڑنا ، حملہ آور ہونا .**

تلوار علم کرکے جو لشکر پہ جھکیں گے
نیزوں سے نہ تیروں سے نہ خنجر سے رکیں گے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷) . **۹. (i) (کسی کی بات کو) مان لینا ، (کسی کی بڑائی) تسلیم کر لینا .** اس قدر اصرار کیا کہ آخر مجھ کو ہی جھکنا پڑا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۹۶) . **(ii) اطاعت اختیار کرنا ، شکست ماننا .** آخر فاتح کو مفتوح کے آگے جھک جانا پڑا . (۱۹۳۹ ، نقوش سلیمانی ، ۳) . **۱۰. (ابر ، گھٹا یا آندھی کا) چھانا ، گھر آنا .**

جھکا ہے دیکھو ابر کس رنگ سے
رہو کب تلک اس دل تنگ سے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰) .

کچھ اندھیری وہ جھکی کچھ وہ کھلی زلف اسیر
رات کس طرح نہ ہو جائے بڑی ساون کی

(۱۸۳۹ ، اسیر اکبر آبادی ، د ، ۱۳۷) .

جب کالی گھٹا گھر کے جھکے گی مرے گھر پر
کیا صحن کا سبزہ سر دیوار نہ ہو گا

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱۰) . **۱۱. ڈولنا ، لڑکھڑانا ، جھٹکے کھانا .**

سوجے ہوئے پاؤں زرد رخسار
جھکتی تھی غنودگی سے ہر بار

(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، شاد ، ۳۳) . **۱۲. غور کرنا** (نوراللغات) . **۱۳. دینا ، سلوک کرنا ، خیرات کرنا** (فرہنگ آصفیہ) . **۱۴. گرنا ، افتادہ ہونا .**

جھوکا (جھکا) روئے زمیں پر ہو کے بے ہوش
ہوئی یاد خرد بالکل فراموش

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۸۵) . **۱۵. تیار ہونا ؛ ناراض ہونا ، غصے ہونا ؛ شرما جانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[رک : جھک + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جُھکنا (۲) (ضم جھ ، سک ک) ف ل . **۱. خرچ ہو جانا ، صرف ہو جانا .** اسی عمارت میں سارا روپیہ جھک گیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) . **۲. آگ میں گر پڑنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [رک : جھونکنا] .

جُھکنا (ضم نیز کس جھ ، سک ک) ف ل (قدیم) . **۱. رونا ، افسوس کرنا .**

که میج تج کے یک نس ہی سکھ نا ہوا
قیامت تلک میج ہو جھکنا ہوا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۵) . **۲. جلنا ، غم کھانا ، کڑھنا .**

جب او پھول ہوا گم حرے باغ تے
رہن دیس جھکتا ہوں اوس داغ تے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۷۹) . **۳. تلملانا ، بے چین ہونا ؛ دکھ جھیلنا .**

اوس میں اپے روز جھکتی اچھوں
ہزاراں نذر نیت کرتی اچھوں

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۸) . [مقامی : جھینکنا (رک) سے] .

جِھکَنْدا (کس جھ ، فت ک ، سک ن) امذ . **جھگڑا ، ٹنٹا ، جھک جھک .** گھر کے دھندے اور آئے دن کے جھکندے ، میری تو جان کو وبال ہوگئے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۹) . [جھینکنا (رک) سے] .

جِھکَنْدَن (کس جھ ، فت ک ، سک ن ، فت د) امذ . **۱. جھگڑا ، تکرار ، جھک جھک .** صبح آٹھ بجے کی آئی برات کو تین بج گئے اور الجھیڑے طے نہ ہوئے ، کبھی سہرے کا جھکندن تھا کبھی اقرار نامہ . (۱۹۳۵ ، خدائی راج ، ۲۴) . **۲. دُکھڑا ، بپتا ، رونا ، جھینکنا .** فضول خرچی کا جھکندن جو لے کے بیٹھے تو رٹ لگا دی . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۰۳) . [جھینکنا (رک) سے اسم مصدر] .

ـــ جھینکنا محاورہ . **دُکھڑا بیان کرنا ، بپتا کہنا .** اپنا اپنا جھکندن جھینک چکیں دلہن کے رخصت کا وقت آیا . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۵۹) .

ـــ میں پڑنا محاورہ . **مصیبت میں پھنسنا ، جھگڑے میں پڑنا .** اس کے لئے چھاپنے والا کوئی موزوں ادارہ نہیں ملتا اور مولانا خود چھپوانے کے جھکندن میں پڑنا نہیں چاہتے . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۰۲) .

جِھکَنْدا (کس جھ ، فت ک ، سک ن) امذ . **رک : جھکندا .** اسے کنھو کی اچھے جھکندے میں ڈالا . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۶) .

جُھکْنی (ضم جھ ، سک ک) امث . **تکلیف ، درد ، دُکھ ، غم ، افسوس** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : جھکنا (۳) سے] .

ـــ پکڑنا محاورہ . **مصائب میں گرفتار ہونا .** جب بڑھاپا آیا ... شکر پکڑنے سوں رہ گیا ہور جھکنی پکڑیا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت ، ۱۵۹)) .

جُھکْوانا (ضم جھ ، سک ک) ف م . **جھوکنا (رک) کا تعدیہ .**

میرے دل پھکنے کی مجھ کو کچھ نہ دکھلائی بہار
آگ میں جھکوا کے تم نے گل فشاں آہن کیا

(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۶۵) .

جَھکور (فت جھ ، و مج) امث . **۱. (ہوا کا) جھونکا ، جھٹکا ، ہلکور ، لہر .** ہوائے تند نے ساتھ زور اور شور تمام کے کہ جس کے سراہنے کے جھکور کے بیان سے باد پائے سخن کا لنگ ہو جاوے ، چلنا شروع کیا . (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۷۶) .

بوئے نگار کے جھکور باد صبا جو لے گئی
نکہت گل کے اے بہار اڑ گئے کچھ حواس سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۹) .

جھاڑ جھنکاڑ خاک دھول جھکور
دشت پر ہول و راہ پر شر و شور

(۱۹۱۳ ، بیاض نعت ، ۱۹۹) . **۲. کپکپی ، لرزش (بیماری وغیرہ کی) ؛ بد قسمتی** (پلیٹس) . **۳. نقصان ، خسارہ ؛ شامت ؛ آفت ، بلا ، مصیبت** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [جھکورنا (رک) سے اسم مصدر] .

ـــ پانا محاورہ . **ہلنا ، جھٹکا محسوس کرنا ، نقصان اٹھانا** (پلیٹس) .

جَھکورا/جھکوڑا (فت جھ ، و مج) امذ . **۱. (ہوا کا) جھونکا ؛ (خوشبو کی) لہر .** ہلال نے اپنے سحر کو پھر زور دیا کہ پروائی ہوا کے جھکورے آنے لگے . (۱۸۱۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰۷) . خوشبو کا ایک ایک جھکورا یا نوری مدہ بکھرائے روح میں گھل مل جائے . (۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۴) . **ف : آنا ، چلنا . ۲. پانی کی لہر جس سے کنارے کی چیزوں کو حرکت ہو جائے ، بڑی موج** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . **۳. ہلور ، جنبش ، جھٹکا .**

ادھر سے باد لیتی ہے ہنکورے
ادھر سے جہاز کھاتے ہیں جھکورے

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (سامی) ، ۴۰۹) . ف : دینا ، کھانا .
۴. مینھ کی بوچھاڑ ، تیز بارش ؛ دھکا ، ٹکر ؛ تحریک (پلیٹس) .
[رک : جھکور + ا ؛ ۱ ؛ لاحقۂ اسم] .

جَھکورْنا (فت جھ ، و مج ، سک ر) ف م . **ہلانا ، حرکت دینا ، متحرک کرنا ؛ (ہوا یا بارش وغیرہ کا) زور سے ٹکرانا .** ہوا چاروں طرف سے جھکور کر آگ کے شعلے بڑھاتی ہے . (۱۹۷۵ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۳) . [س : جھ + کار झक + कार] .

جَھکوڑ/جَھکوڑا (فت جھ ، و مج) امذ . **رک : جھکور ، جھکورا .**

دو دن میں تراب اور ہی ہوا باغ کی ہلتی
کیا بادِ خزاں دے گئی پھر ایک جھکوڑا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۱) . وہی لو جس کے جھکوڑے باغ کے باہر فیح جہنم تھے یہاں اس کے حق میں نسیم سحر کے مہمان نواز جھونکے بن گئے . (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، ۱ : ۱۳) .

جَھکوڑے (فت جھ ، و مج) امذ . **جھکوڑ / جھکوڑا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

— لینا محاورہ . **لہرانا ، ہوا کے زور یا جھونکے سے ہلنا .** زرکار بستی ساری خنک ہوا کے جھونکوں میں جھکوڑے لے رہی تھی . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۲۵) .

جَھکول (فت جھ ، و مج) امذ . **رک : جھکولا : مرکبات میں مستعمل (پلیٹس) .** [پ : جھکول/جھکولا झकोल / झकोला] .

— دینا ف م . **رک : جھکولنا .**

اشک رواں جو آنکھوں سے جاتا ہے جلد جلد
پانی کی سیل بند یہ کس نے جھکول دی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۴۲۳) . کسی نے بہت سے پتھر ٹین کے خالی ڈبے میں ڈال کر جھکول دیئے . (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۱۰) .

— ڈالْنا ف م . **جھکولنا ، ہچکولے دینا .** مسرت کی اچھلتی کودتی موجیں اسے جھکول ڈالتیں . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۳۳) .

جَھکولا (فت جھ ، و مج) امذ . ۱ . **پانی یا ہوا کے زور سے آنے کی حالت یا کیفیت ، لہر ، جھونکا .** ہوا کا جھکولا آیا تو ہل گئے ورنہ کھڑے ہیں . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۳) . ۲ . **(مجازاً) صدمہ ، دھچکا .** جوانی میں جذبات کا تلاطم چند جھکولوں اور جھٹکوں کے بعد سرد پڑ جایا کرتا ہے . (۱۹۶۰ ، سیب کا درخت ، ۱۱۱) . ۳ . **غوطہ ، ڈبکی ، پانی کی تہ تک جاکر واپس آنے کا عمل .**

پہلا جھکولا میرے رام کا جن یہ سرشٹ آ پائی
دوجا جھکولا میرے باپ کا جن منڈھا چھوایا

(؟ ، مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ) . ۴ . **ترنگ ، موج (نوراللغات) .** ۵ . **(دریا حوض یا تالاب وغیرہ میں پانی ادھر اُدھر کیے جانے کی حالت ، دریا وغیرہ کی سطح پر سے کُوڑے وغیرہ کو ادھر اُدھر کرنے کا عمل ، رک : جھکولنا == جھکولے سے ،** بع سند . [رک : جھکول + ا : ۱ ، لاحقۂ کیفیت] .

— (جَھکولے) پہُنْچنا محاورہ . **صدمہ ہونا ، مصیبت پڑنا .** گو اس کو بڑا جھکولا پہنچا تھا مگر وہ مہینے کے اندر ہی اندر اچھی خاصی تندرست ہو جاتی . (۱۸۹۱ ، ایاسیٰ ، ۱۵) .

— (جَھکولے) دینا محاورہ . ۱ . **صدمہ پہنچانا .** وقت نے تم کو اتنا بڑا جھکولا دیا اور وہ مصیبت ڈالی کہ اگر پتھر بھی ہوتا تو موم بن کر خدا کے حضور میں گر پڑتا . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۱۲) . ۲ . **پانی کے ریلے کا (کشتی یا جہاز وغیرہ سے) ٹکرا کر اس کو ڈگمگا دینا ، ہلانا جلانا غوطہ دینا .** پانی نے اس کو جھکولا دیا اور پھر اوپر کو اچھالا . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۸) . ۳ . **(آب براری) پانی کی سطح سے ڈول کو ٹکرانا ، پانی میں ڈول کو ڈبکیاں دینا ؛ جھولنا ، تجھولنا** (اب و ، ۱ : ۱۹۹) . ۴ . **اِدھر اُدھر پھرانا ، چکّر کھلانا .**

لایا اس کوچہ سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر
دل بیتاب مرا دے کے جھکولے مجھ کو

(۱۸۴۶ ، آتش (نوراللغات)) .

— (جَھکولے) کھانا محاورہ . ۱ . **(پانی یا ہوا کی لہر سے) ہلنا جلنا ؛ پانی میں کبھی ڈوبنا کبھی ابھرنا ، غوطے کھانا .**

کہاں میں نکلتا ہوں دریائے غم سے
ابھی مجھ کو کھانا جھکولے بہت ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی (نوراللغات)) . سمندر ہمیشہ کم و بیش متلاطم رہتا ہے اسٹیمر بہت زیادہ جھکولے کھاتا ہے . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۹۳) . ۲ . **زمانے کے گرم و سرد آزمانا (نوراللغات) .** ۳ . **لڑکھڑانا ، ڈولنا ، جھومنا .** پھولوں کی ٹہنی کی طرح ادھر ادھر جھکولے کھاتی ہوئی چلتی ہے . (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۶) . ۴ . **کشتی یا جہاز وغیرہ کا پانی کی رو کے ریلے سے ڈگمگانا** (اب و ، ۵ : ۱۲۲) .

— لَگْنا محاورہ . **صدمہ پہنچنا ، دھچکا لگنا .** ابن الوقت کو کو ایسا جھکولا نہیں لگا تھا کہ اس قدر جلد بھول جاتا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۵۵) . اس کو ایک جھکولا لگا اور اس کے دل نے بےساختہ صدا دی کہ زاہدہ پرستش کے قابل بیوی ہے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۲۷) .

— (جَھکولے) لینا محاورہ . ۱ . **غوطہ کھانا ، ڈُبکی لگانا** (ماخوذ : نوراللغات) . ۲ . **رک : جھکولے کھانا بمعنی نمبر ۴ .**

جَھکولْنا (فت جھ ، و مج ، سک ل) ف م . ۱ . **(پانی وغیرہ کو) ہلانا جلانا ، کھنگالنا ، صاف کرنا ؛ ٹھنڈا کرنا .**

ساقی نہ مرے دل کو جلا آتش تر سے
شورے میں صراحی کو جھکولا نہیں جاتا
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۸) . ۲. الجھنا ، ہلکورنا .
تو بیٹھ کر نہیں یہ رونیے کہ مردم شہر
گھروں سے پانی کو باہر کریں جھکول جھکول
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۱) . ۳. غوطہ لگانا ، ڈبکی مارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۴. کسی سیال چیز کو ہاتھ وغیرہ ڈال کر ہلانا جلانا .
کچھ کم نہ ہوا جوش مرے اشک کا افسوس
ہر چند اوسے پنجۂ مژگاں سے جھکولا
(۱۸۰۵ ، باقر آگاہ ، د ، ۸۰) . ۵. دھونا ، پانی ڈالنا (فرہنگ آصفیہ) . [رک ، جھکورنا] .

جھکولے (فت جھ ، و مج) امذ . جھکولا مع تحتی (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، مرکبات میں مستعمل . مصیبت کیسی ہی سخت اور صدمہ کتنا ہی بھاری کیوں نہ ہو رفتہ رفتہ زائل ہو جاتا ہے ورنہ انسان . . . ایک ہی جھکولے میں بیکار ہو جاتا . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۵) .

ـــ اُٹھانا محاورہ . لہروں وغیرہ کے جھٹکے سہنا ؛ لہروں کو سمیٹنا .
موتی دامان مژہ سے کیوں نہ رولے آستیں
اشک کے کیا کیا اٹھاتی ہے جھکولے آستیں
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۲۵) .

ـــ سے م ف . غوطہ دے کر ، پانی کو ادھر اُدھر دھکیل کر ، پانی سے کوڑا وغیرہ دھکیل کر یا ہٹا کر .
کوئی کاگریں دھوکے پھر اس میں آب
جھکولے سے بھرتی تھی با آب و تاب
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۲۲) .

ـــ سہنا محاورہ . نرم و گرم دیکھنا ، مصیبت برداشت کرنا ، صدمے اُٹھانا . یہ ناول زمانے کے جھکولے سہتا آج تک باقی رہا ہے اور اب تو اس میں ایک نئی خصوصیت آ گئی ہے . (۱۹۳۱ ، بیاری زمین (دیباچہ) ۲۰) .

جھکی (فت جھ) صف . غضبناک ، جوش میں بھرا ہوا ، تند و تیز (پلیٹس) . [رک : جھک (۲) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جھکّی (فت جھ ، شد ک) صف . بہت بکواس کرنے والا ، یاوہ گو ؛ ضدی ، ہٹیلا ، بہت تکرار یا حجت کرنے والا . اول تو وہ شخص مزاج کا ہے جھکی ، دوسرے ذات کا بھانڈ ہے . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۶۰) . [ا : جھک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ . جھکّی (رک) ہونے کی حالت و کیفیت ؛ ذرا سی بات کو بہت طول دینا (لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۵۲۲) . [جھکی + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

جھکیے (ضم جھ) . جھکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ جو کوئی اس سے جھک جائیے ، رُکے آپ ہے، اُس سے رُک جائیے کہاوت . جو شخص اچھی طرح ملے اُس سے اچھی طرح ملیے (جو نہ ملنا چاہے اس سے دور رہیے جو اکڑے اس سے اکڑ جانا چاہیے) (جامع اللغات) .

ـــ رہنا محاورہ . عاجزی اختیار کرنا ، خاکسار ہونا .
جھکے ہی رہتے جو صاحب کمال ہوتا تھا
طلوع بدر سے پہلے ہلال ہوتا تھا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۲۹) .

جھکیا (فت جھ ، کس نیز سک ک) صف . رک : جھکّی (پلیٹس) .

جھکھ (۱) (فت جھ) امث (قدیم) . رک : جھک ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ مارنا محاورہ ؛ ف مر . رک : جھک مارنا .
حق وسارے سو جھکھ مارے غافلاں نت خواری
یاد کرنتے سے دھنونتے نام لئیں پت پاری
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷۵) . بڑا جھکھ مارا پھر نہ آؤں گا . (۱۷۳۹ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۷۸) .

جھکھ (۲) (فت جھ) امث (قدیم) . ڈر یا خوف و ہراس ، ناراضگی ، غصہ ، جنون ، بکواس .
پھولاں سکے سب دکھ ستی مکھ موڑدے بلبل جھکھ ستی
کونّل حسینا دکھ ستی بن بن پکاری وائے وائے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۸) . [مقامی] .

جھکھن (فت جھ ، کھ) امث . باتیں بنانے ، بکواس کرنے ، رونے پیٹنے نیز بڑ ہانکنے وغیرہ کی کیفیت (پلیٹس) . [جھکھنا (رک) سے اسم مصدر] .

جھکھنا (فت جھ ، سک کھ) ف ل . رک : جھکنا (پلیٹس) .

جھگا (فت جھ) امذ . رک : جھنگا ؛ قب : جھگولا یا جھگلا (پلیٹس) . [س : جھگا झगा] .

ـــ ٹگا (ـــ فت ٹ) امذ . اوپر سے پہننے کا کپڑا جس میں کلفی بھی شامل ہے ، انگرکھا ، چغہ .
شجرہ کلاہ پھینک ، اڑا دے جھگا ٹگا
آگے کو چھوڑ ناتھ ، نہ پیچھے کو رکھ لگا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۱) . [جھگا + ٹگا (۲) (رک)] .

جَھگّاڑ (فت جھ ، شد گ) صف . بہت لڑائی جھگڑا کرنے والا (جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ٦) . [جھگڑا (رک) سے] .

جَھگانا ف م . جھاگ یا پھین پیدا کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھگ ، جھاگ (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

جَھگْڑا (فت جھ ، سک گ) امذ . رک : **جھگڑا** (پلیٹس) .

جَھگْراب (فت جھ ، سک گ) امذ . (گلّہ بانی) **بھیڑ بکری کا گیابن ہونا ، جفتی کھانا** (اب و ، ۵ : ۸۳) . [مقامی] .

جَھگَّر (۱) (فت جھ ، گ) امذ . **لگھڑ کا نر جو سیاہ رنگ کا شکاری جانور ہے ، دوڑنے میں بہت تیز ہوتا ہے ، اگر تربیت ہو تو کلنگ کا شکار بھی کر لیتا ہے ، باز یا شکرے کی ایک قسم .** باز دار باز ہاتھ پر بٹھائے در دولت پر حاضر ہوئے بحری ، ترمتی ، باشہ ، جرہ ، لگھڑ ، جھگر پسند ہونے لگے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۸٦) . شکاری پرندوں کی دو قسمیں ہیں ایک سیاہ چشم دوسری گلاب چشم ، سیاہ چشم میں حسب ذیل پرند داخل ہیں . . . لگڑ ، اس کے نر کو جھگرا کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۷۸) . [پ : جھگر झगर] .

جَھگَّر (۲) (فت جھ ، گ) . جَھگْڑنا (رک) سے مشتق ، **تراکیب میں مستعمل** (جامع اللغات) .

— بیٹھنا ف ل . **لڑ بیٹھنا ، جھگڑے کا آغاز کر دینا ، لڑائی شروع کر دینا .**

نہ ٹلتے تھے ہرگز جو اڑ بیٹھتے تھے
سلجھتے نہ تھے جب جھگڑ بیٹھتے تھے
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۳) .

— پڑنا ف ل . **تکرار ہوجانا .** اگر کسی امر میں تم (اور حاکم وقت) آپس میں جھگڑ پڑو . . . . (۱۹۰٦ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۵۴) .

— جنجال ہے فقرہ . **ناحق لپٹ پڑتا ہے ، تکراری ہے** (محاورات ہند ، ۷۱) .

— جھگڑ کر لینا محاورہ . **تکرار کر کے زیادہ لینا** (شادی بیاہ کے موقع پر کمینے لوگ اپنا حق لینے کے لئے تکرار کرتے ہیں (جامع اللغات) .

— کر / کے م ف . **حجت سے ، تکرار سے ، جھگڑا کر کے .**

اس خوں بھری پوشاک کے دامن کو پکڑ کر
حق نیک کا مانگے کوئی اکبر سے جھگڑ کر
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۵۵) .

— لینا محاورہ . **دل کی بھڑاس نکالنا ، جھگڑا کر لینا .** ایک بات کا جواب بھی نہیں دیتا ، بلکہ چپ چاپ ہوکر بیٹھ رہتا ہے ، ایسی صورت میں ایک دیوار سے جھگڑ لینا اچھا ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲٦ مارچ ، ۱) .

جَھگْڑا (۱) (فت جھ ، سک گ) امذ . ۱ . **معمولی تکرار ، لڑائی ، دنگا ، فساد .**

کبھی جان کے قنطار جھگڑا کرے
اگر شیر نر ہے تو اس تھے ڈرے
(۱٦۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۱) .

صلح کر ، نہ کر مجھ سوں جھگڑے کی بات
توڑے آسماں کوں نہ سکے دے بات
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۳) .

ساتھ قاصد کے چلا ہے دل بیتاب اپنا
کہیں ایسا تو نہ ہو راہ میں جھگڑا ہوجائے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۳) . کھیت چرانے والوں . . . کی وجہ سے . . . جھگڑے . . . ہوتے ہیں (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند ، (ترجمہ) ۱ : ۳۳۹) . ۲ . **بحث ، حجت ، تکرار ، اختلاف .** اگر مطلب دونوں کا ایک ہے تو انو میں جھگڑا کیوں ہے . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۷۰) . ان دونوں میں ہمیشہ جھگڑا رہتا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۱) . اس میں تو کچھ جھگڑا نہیں . (۱۹۰٦ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۳) . ۳ . (i) **قصہ ، قضیہ ، الجھن .**

ہمارے نین پور دل میں لگی کھٹ پٹ تمن دیکھت
عجب ہو یہم کا جھگڑا کدھیں فیصل نہیں دیکھا
(۱٦۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۳) .

دل نے کیا ہے دعویٰ انکھیاں ہوئی ہیں منکر
تیری کمر کا جھگڑا ان دو میں درمیاں ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ٦۱) .

ترک کی مجھ سے ملاقات آپ نے اچھا کیا
غم مٹا ہر وقت کا جھگڑا گیا دن رات کا
(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ٦) . جیتی جان کے ساتھ دکھ ، بیماری مرنا جینا ، اچھے برے بیس جھگڑے ہیں . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۸) . (ii) . **جنجال ، کھٹراگ ، بکھیڑا .**

اے خوشا وے جنھوں نے ہو بیزار
یاں کے جھگڑوں سے تج دیا گھر بار
(۱۷۸٦ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱٦۹) .

تنہا نہیں گوشۂ قفس بھی جھگڑا ہے ساتھ بال و پر کا
(۱۸٦۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۳۵) . میٹھے چاول تو آسان ہیں ان میں گوشت کا جھگڑا نہیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۴۳) . [ا : جھگڑنا (رک) سے اسم مصدر ؛ پ : جھگڑا झगड़ा] .

— اُٹھانا محاورہ . **جھگڑا شروع کردینا ، فساد کی بنیاد رکھنا** (جامع اللغات) .

— اُٹھنا محاورہ . ۱. کوئی فیصلہ طلب معاملہ پیش آنا ، دعویٰ پیش ہونا ، اختلاف پیدا ہوجانا ، جھگڑے کا آغاز ہوجانا .

یاں ہر دم جھگڑے اٹھتے ہیں ہر آن عدالت بستی ہے
گر مست کرے تو ہستی ہے اور پست کرے تو پستی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۹) . ۲. قضیہ یا قصہ پیدا ہونا ، نزاع پیدا ہونا .

اندر پرتی بیت ہے اندر ممتا تیر
اندر سوں جھگڑا اٹھے اندر ہی سوں خیر

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۷) . ہندی اور اردو کا جھگڑا آج سے تقریباً ساٹھ سال پہلے اٹھا تھا . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۸۰) . ۳. اک سو ہونا ، قصہ ختم ہوجانا ، معاملہ طے ہوجانا (نوراللغات) .

— باندھنا محاورہ . رک : مصیبت میں پڑنا ، جھگڑے میں گرفتار ہونا .

خوب ملنے کو گئے قاتل سے ہم
ایک جھگڑا باندھ لائے دل سے ہم

(۱۹۰۱ ، راقم ، ک ، ۹۷) .

— بجانا/بجھانا محاورہ (قدیم) . جھگڑا مٹانا ، لڑائی یا نزاع کو ختم کرنا .

طبل باز کشتی بجا فوج کوں
بھرا فوج جھگڑا بجا آج کوں

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۱۵۹) .

— بجنا محاورہ (قدیم) . جنگ ہونا ، کشمکش ہونا . بارے عقل ہور دل کے لشکر سوں ٹک جھگڑا بجا . (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)) .

— بڑھانا محاورہ . لڑائی کو ہوا دینا ، جھنجٹ مول لینا ؛ فریقین کو اُکسانا .

دل مانگ کر فضول میں جھگڑا بڑھائیں کیوں
کیا ان سے ہاتھ آئے گا تکرار کے سوا

(۱۹۳۳ ، سنگ و خشت ، ۲۷) .

— بکھیڑا (— فت ب ، ی مج) امذ . قصہ ، ٹنٹا ، ایسے معاملات یا کام جن میں اُلجھا رہنا پڑے . خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے تو رات دن چلے جائیں گے . (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۱۰) . یہ خود قرار سے بیٹھیں گی نہ تمھیں زندگی بھر چین سے بیٹھنے دیں گی ، اب تم ہو اور دن رات کا جھگڑا بکھیڑا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۱) .

— پاک کرنا محاورہ . ۱. قصہ یا قضیہ چکانا ، نزاع یا اختلاف کو دور کرنا ، کسی کام کو بخیر و خوبی انجام دینا (مخزن المحاورات ، ۳۸۷ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۲. ختم کر دینا .

لڑائی کوہ کن نے کیا نہیں خاک
کیا تیشے نے جھگڑا عشق کا پاک

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۸۵) .

— پاک ہونا محاورہ . جھگڑا پاک کرنا (رک) کا لازم .

آئینے کو دوست رکھتے ہیں جہاں کے خوب و زشت
دل ہوا جب صاف ہیں عالم سے جھگڑا پاک ہے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۲) . اپنی بستی سے نکال دیں کہ تیرا جھگڑا پاک ہو . (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۱۰۱) .

— پڑنا محاورہ . تفرقہ ہونا ، تو تو میں میں شروع ہو جانا .

جنگ جوئی کیا کبھوں اوس کی کہ کل پرسوں میں آہ
صلح تک ہونے نہ پائی تھی کہ جھگڑا پڑ گیا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۹۸) .

وبا بھائیوں میں تفرقہ پڑے
لڑیں خوب آپس میں جھگڑا پڑے

(۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۳۶) .

— پکڑنا محاورہ . دوسروں کے جھگڑے میں دخل دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— پیدا کرنا محاورہ . جھگڑا پیدا ہونا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

— پیدا ہونا محاورہ . دنگا فساد شروع ہونا (جامع اللغات) .

— تمام کرنا محاورہ . (دنیا و اہل دنیا سے) تعلق ختم کر دینا .

کہو یہ روح کو ہے دور کا سفر در پیش
تعلقات کا جھگڑا تمام کر کے چلے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۱۸۰) .

— تمام ہونا محاورہ . جھگڑا تمام کرنا (رک) کا لازم .

دنیائے بد نہاد کا جھگڑا ہوا تمام
اب ہے معاملہ ہمیں اپنے خدا کے ساتھ

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۱۸۰) .

— ٹنٹا (— فت ٹ ، سک ن) امذ . رک : جھگڑا بکھیڑا . اگر یہ قاعدہ مقررہ نہ ہوتا تو وہ اور طرح سے جھگڑا ٹنٹا کرنے کو مستعد ہوتے . (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۵۹) . اف : کرنا .

— جانا محاورہ . فساد مٹنا ، ٹنٹا ختم ہونا .

ترک کی مجھ سے ملاقات آپ نے اچھا کیا
غم مٹا ہر وقت کا جھگڑا گیا دن رات کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶) .

— جھگڑی (— فت جھ ، سک گ) امث . آپس کا جھگڑا ، باہمی لڑائی (پلیٹس) . [جھگڑا + جھگڑی ، جھگڑنا (رک) سے اسم کیفیت] .

— جھوٹا قبضہ سچا کہاوت . قابض عام طور پر مالک سمجھا جاتا ہے (جامع اللغات) .

— جھونا محاورہ . (عور) طویل گفتگو کرنا ، داستان بیان کرنا ، طویل قصہ بیان کرنا . تم وہی تین برس پہلے کا جھگڑا جھو رہی ہو ، یہاں اتنے دنوں میں کایا پلٹ گئی . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴) .

— چُکانا ف م . ۱. **قصہ طے کرنا ، جھگڑا ختم کرنا ، اختلاف یا نزاع کو مٹانا .**

قباد دیکھ اس موں پھرایا نہیں
او جھگڑے کوں اس نے چکایا نہیں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۵) . جھگڑا ان کی طرف سے ہے تم اس کو یوں چکاؤ . (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۶۶) . باہمی جھگڑے چکانے کے لئے اکثر اوقات . . . ثالثی کے مکمل اختیارات دے دیے جاتے تھے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۶۷) . ۲. **مار ڈالنا ، جان سے مار دینا ، کام تمام کر دینا .**

جھگڑا ہی کوئی میرا چکا دے
آتش اس عشق کو لگا دے

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۳۸) .

زندگی کی کشمکش تھی باعث افسردگی
تم نے جھگڑا ہی چکایا لو چلو اچھا کیا

(۱۹۱۶ ، گلکدہ ، عزیز ، ۳۳) . ۳. **کسی کام کو بخیر و خوبی پورا کرنا** (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۸۷) .

— چُکنا ف م ؛ ~ جھگڑا چوکنا (قدیم) . **جھگڑا چکانا (رک) کا لازم .**

کیا عذر اب نہ ملنے کی خطا کا
سجن سیں جو کے تھے جھگڑے سو چوکے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۵۷) .

نہیں چکنے کا یہ جھگڑا نہیں چکنے کا یہ جھگڑا
نہ چھوٹے گی وفا مجھ سے نہ چھوٹے گی جفا تجھ سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۲) .

مٹ گیا میں روز کا جھگڑا چکا اچھا ہوا
اب کبھو آؤ گے تم اس کے مٹانے کے لئے

(۱۹۱۰ ، خوبئ سخن ، ۹۳) .

— چھوٹنا محاورہ . **نجات پانا ، قصہ ختم ہونا ، جھگڑا طے ہونا .**

دل نہ بازار میں مہنگا ہی نہ سستا چھوٹے
کھو ہی جائے کہیں کمبخت کہ جھگڑا چھوٹے

(۱۸۸۸ ، گوہر انتخاب ، ۳۳۰) . لو اب بہت دیر ہو گئی کہیں ایک دفعہ اور نہیں کہہ چکو جو جھگڑا چھوٹے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۶۳) .

— ڈالنا محاورہ . **دو فریقوں میں جھگڑا کرا دینا** (جامع اللغات) .

— ڈلوانا محاورہ . **جھگڑا ڈالنا (رک) کا تعدیہ** (جامع اللغات) .

— رگڑا (— فت ر ، سک گ) امذ . **قصہ قضیہ ، حجّت و تکرار ، اختلاف .**

یوں ہی تمام جھگڑے ہی رگڑے میں ہو گئی
پر دن خراب پھرتے تھے جس رات کے لیے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۴) .

کوئی مال اکٹھا کرتا ہے کوئی کنجی قفل لگاتا ہے
جب دیکھا خوب تو آخر کو سب جھگڑا رگڑا جاتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۳) . یہ سارے جھگڑے رگڑے بھی صرف لفظی ہیں . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن ، عبقات ، ۳۴) . [جھگڑا + رگڑا ، رگڑنا (رک) سے] .

— صاف ہونا محاورہ . **رک : جھگڑا پاک ہونا .** اچھا انصاف ہوا میرا ہی جھگڑا صاف ہوا . (۱۸۷۸ ، دل فروش ، ۸۸) .

— کاٹنا محاورہ . **رک : جھگڑا چکانا .** نہ تمہارے چار روپیہ نہ ہمارے دس لاؤ پانچ روپیہ ہی دیدو ، بس جھگڑا کاٹو . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی رکنی ، ۵۳) .

— کاڑنا محاورہ (قدیم) . **جھگڑا نکالنا ، جھگڑا کھڑا کرنا .** کنیں کا کنیں نہیں سو جھگڑا کاڑتی . (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)) .

— کٹنا محاورہ . **جھگڑا کاٹنا (رک) کا لازم .** جس بات سے عمر بھر کا جھگڑا کٹے وہ اچھی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۱۶) .

— کرانا محاورہ ؛ ف م . **جھگڑا کرنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— کرنا ف م . ۱. **جھگڑا پیدا کرنا ، عناد کرنا ، لڑنا ، جنگ کرنا .**

نا کر دغر ماہ ضفر جھگڑا نہ کر کس ساتھ ابھی
اس چاند میں ہے شومیت پھر پور ہے سو لاک کر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۱۰۸) .

اس کہ ہے وہ شہرۂ آفاق اس کے واسطے
یہ دل دیوانہ کس کس شخص سے جھگڑا کیا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۴۴) . ماہی ابھی بارہ برس کا تھا کہ کوتنھل کے راجا نے اس سے جھگڑا کیا . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۸۲) . ۲. **مشقت کرنا ، مصیبت مول لینا .** تمام جھگڑے کر کے مصارف وغیرہ کا بار برداشت کرنا فضول اور بے ضرورت

ہو گا. (۱۹۰۲ ، علم الصحرا ، ۲۰۶). ۳. **مزاحمت کرنا ، معترض ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). ۴. **دعوے دار بننا ، مقدمہ لڑانا** (نوراللغات ؛ پلیٹس).

— کوتاہ کرنا محاورہ. **رک : جھگڑا چکانا.**

محبت ہم نے چھوڑی جب بڑھی تکرار آپس میں
کیا کوتاہ سب جھگڑا زبانوں کی درازی نے
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

— کھڑا کرنا محاورہ. **رک : جھگڑا اٹھانا یا کرنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

— کھڑا ہونا محاورہ. **رک : جھگڑا اٹھنا.** سوائے اس کے کہ لڑائیاں بڑھیں اور جھگڑے بکھیڑے ہوں کچھ حاصل نہیں ہوتا. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۱۶).

— لگانا محاورہ. **دنگا فساد کرنا ، قصہ یا قضیہ کھڑا کرنا ، الجھاوا پیدا کرنا.** جان جاوے دو میں جھگڑے لگاوے ملیاں کوں بھڑاوے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۹). تم نے پھر جھگڑا لگایا ، خدا جانے وہ ان سب باتوں کو لکھیں گے یا نہ لکھیں گے. (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۱۳۵).

— لگنا محاورہ. **جھگڑا لگانا (رک) کا لازم. دھن لگنا ، رٹ لگنا ، کسی بات کو طوالت کے ساتھ بار بار کہنا.** ایک ایک بات کا سارے سارے دن اس کو جھگڑا لگ جاتا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۲۰).

جھگڑے لگے ہیں یوں تو بہت آدمی کے ساتھ
یا رب نہ ہو کسی کو محبت کسی کے ساتھ
(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات داغ ۱۶۶).

— مٹا جانا/مٹنا محاورہ. **رک : جھگڑا پاک ہونا.**

کھینچ شمشیر یہاں بھی ہیں ارادے کچھ اور
آج جھگڑا ہی مٹا جاتا ہے تیرا میرا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۲).

نقش تربت سے ہوئی آفت میں امیر
مٹ چکے یہ بھی کہیں جھگڑا نئے
(۱۸۸۸ ، گوہر انتخاب ، ۳۳۹).

— مٹا دینا/مٹانا محاورہ. **رک : جھگڑا پاک کرنا.** دل نے یہی چاہا کہ ان کو ہمیشہ کے لیے اسی بستر پر سلادے یہ جھگڑا ہی مٹا دے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳).

خوب اس قطع تعلق نے مٹایا جھگڑا
لو قیامت میں وہ منکر ہے شناسائی کا
(۱۹۱۵ ، وفا ، ک ، ۳۴).

— مچانا ف س. **شور و غل کرنا ، جھگڑا کوڑا کرنا.**

جھگڑا مچا کے غیر کی سننے نہ دی انہیں
دربان گوش یار ہمارا سخن ہوا
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۰۳).

— مول لینا محاورہ. ۱. **مصیبت میں پڑ جانا ، جھگڑے میں گرفتار ہونا.**

نہ لے اپنے لیے تو مول جھگڑا
نہ پڑ قصے میں واعظ کے بیان سے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۵). دوسرے مرد کی ہمت نہ پڑتی تھی کہ اس سے نکاح کر کے جھگڑا مول لے. (۱۹۲۸ ، احکام نسواں ، ۵۲). ۲. **قصہ قضیہ یا نزاع پیدا کرنا ، جھگڑنا.** اوس سے وہ جھگڑا مول لے جو اپنی لاکھ روپیہ کی جان دے. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۸۷).

— نبارڑنا/نبیڑنا ف س. **رک : جھگڑا چکانا.**

نہنا رن کھنڈل ہور بڑا ہور کیواڑ
بیٹھا کال ہر آج جھگڑا نباڑ
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۳).

— نکالنا محاورہ. **نزاع پیدا کرنا ، قضیہ اٹھانا ، مصیبت کھڑی کرنا.**

مجھکو یہ شوق ہے کہ کہیں جلد ہو وصال
ان کو یہ فکر ہے کوئی جھگڑا نکالیے
(۱۸۹۵ ، جوہر انتخاب ، ۳۵۵).

عشاق کی جانب سے تقاضائے وفا پر
کہتے ہیں وہ جھگڑا یہ نکالا ہے کہاں کا
(۱۹۵۰ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۷۳).

— نکلنا محاورہ. **جھگڑا نکالنا (رک) کا لازم.**

جام جم ہے تو یہ ہے جام گدا ہے تو یہ ہے
دل سمجھ بوجھ کے لو بعد نہ جھگڑا نکلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۰).

— ہونا ف س. **جھگڑا کرنا (رک) کا لازم.**

استخواں تن میں نہ رکھتا یہ سمجھتا ہیں اگر
کہ ہما و سگ محبوب میں جھگڑا ہو گا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۵۰). کلکلا . . . جس گھر پر سے یہ بولتا اڑتا ہے اس کے آدمیوں میں کل کل یعنی تکرار اور جھگڑا ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۶۷).

— ہی کیا ہے فقرہ. **صاف بات میں تکرار کیا** (محاورات ہند ، ۷۰).

— یک سو ہونا محاورہ. **قصے قضیے یا مقدمے کا فیصلہ ہونا ، معاملہ طے ہو جانا.**

بار دو باتوں میں جھگڑا مرا یک سو ہوتا
سامنے آمنے محشر میں جو میں تو ہوتا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۸۱).

جَھگْڑا (۲) (فت جھ ، سک گ) امذ . (طب) **ایک بیل جس کی جڑ دواؤں میں مستعمل ہے ، پتے ، بانس کے پتوں کی طرح سبز رنگ اور پھول زرد رنگ کے پانچ پنکھڑیوں کے اور پھول کی پتیاں دبیز اور کنول کی پتیوں کی طرح ہوتی ہیں اس کی جڑ روئی کی طرح انگلی کے برابر ہوتی ہے ، جڑ اکھوڑنے سے چھ چھ ماہ تک خشک نہیں ہوتی اور وہی پھوٹ نکلتی ہے ، کاکلاری** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۷). [مقامی].

جَھگْڑالَن (فت جھ ، سک گ ، فت ل) صف مث . **جھگڑالو عورت ، جھگڑنے والی** (نوراللغات ؛ پلیٹس). [ا : جھگڑا (رک) + ا : لن ، لاحقۂ صفت یا نسبت مونث].

جَھگْڑالُو (فت جھ ، سک گ ، و مع) صف . **لڑنے جھگڑنے والا ، فسادی ، حجتی ، شریر .**

بولو جھگڑالو جھگڑیں گی میں ڈرتی ہوں کی جھگڑے سوں
نہیں جھگڑا ہو جھگڑیں کر ہے تمنا دل جھگڑنے کا
(۱۶۶۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۲). اِرد گرد ایسی قومیں رہتی تھیں جو لڑاکا اور جھگڑالو تھیں . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۳۸). ایک چڑا بڑا ہی تنومند اور جھگڑالو ہے . (۱۹۴۳ ، غبار خاطر ، ۲۷۳). [ا : جھگڑا (رک) + ا : لو ، لاحقۂ صفت].

— پَن/پَنا (— فت پ) امذ . **لڑنے جھگڑنے کی حالت یا کیفیت ، حجت یا فساد کی عادت .** جو حیوان کہ کسی حالت میں جھگڑالو پنے کا اظہار کرتے ہیں ان سب میں یہ کردار بچوں کی تخویف کا یقینی نتیجہ ہوا کرتا ہے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۷۵). یہ اپنی بیوی کے جھگڑالو پن سے تنگ آ کر اس سے نجات پانے کے لیے راہب بنا تھا . (۱۹۹۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۰ جنوری ، ۱۵). [جھگڑالو + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت].

جَھگْڑانا (فت جھ ، سک گ) ف م . **جھگڑنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس).

جَھگْڑاؤ (فت جھ ، سک گ ، و مع) صف . **رک : جھگڑالو** (پلیٹس). [ا : جھگڑا (رک) + ا : ؤ ، لاحقۂ صفت].

جَھگْڑْنا (فت جھ ، گ) ف م . ۱. **تکرار کرنا ، حجت کرنا ، اڑنا ، ضد کرنا .**

جگ موہنی وو آتم سو ناری
شہ یم سیتی جھگڑتی ہے بھاری
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۲). یہ خبر حضور میں پہنچی کہ ہمشیرہ جو حضرت کی ہیں واسطے نیگ کے جھگڑ رہی ہیں . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۵).

میرے جھگڑنے کا ہے یہ دن اے کریم عصر
مداح بھی ہو فیض مبارک سے شادماں
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۴۰). اب میں آپ سے کیا جھگڑوں مانے لیتا ہوں . (۱۹۳۳ ، ریاست (ترجمہ) ، ۶۰). ۲. **لڑنا ، فساد کرنا ، دنگا کرنا .** صلح سوں کام نا ہووے تو لڑنا ، تدبیر نا چلے تو جھگڑنا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۱).

تجھ غمزۂ خوں ریز سوں لڑ کون سکے گا
تجھ ناز ستم گر سوں جھگڑ کون سکے گا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷۵). جو لوگ سو دیشی کی خدمت ہم سے مختلف طریقوں سے کرتے ہیں ہم ان سے جھگڑتے نہیں . (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۷۵). ۳. **مزاحمت کرنا ، معترض ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). ۴. **دعوے دار بننا ، مقدمہ لڑانا ، جھگڑا کرنا** (پلیٹس). [ا : جھگڑ ، جھگڑا (رک) سے + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

جَھگْڑُو (فت جھ ، سک گ ، و مع) . صف مذ . **رک : جھگڑالو** (پلیٹس). [ا : جھگڑ ، جھگڑا (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت مذکر].

جَھگْڑوں (فت جھ ، سک گ ، و مج) امذ . **جھگڑا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

مجھے جھگڑوں سے یاس و شوق کے فرصت نہیں ملتی
مجھے دنیا سے کیا نسبت مری دنیا مرا دل ہے
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۲۸۷).

— میں پَڑْنا محاورہ . **مصیبتوں یا پریشانیوں میں مبتلا ہونا . قصوں یا قضیوں میں گرفتار ہونا ، دوسروں کے معاملات میں دخل دینا .**

چمن سے عمر گزرتی ہے سیہ مستی میں
کون جھگڑوں میں پڑے کس کی بلا ہو ہشیار
(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۳۰۰). میرے جیتے جی تم ان جھگڑوں میں نہ پڑو . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۶۷).

— میں ڈالْنا محاورہ . **جھگڑوں میں پڑنا (رک) کا تعدیہ .**
بھئی خدا کے لیے تم دونوں مجھے اپنے جھگڑوں میں نہ ڈالا کرو . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۰۵).

جَھگْڑے (فت جھ ، سک گ) امذ . **جھگڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

کعبہ و دیر کے جھگڑے سے ہے کیا کام اسے
سجدہ گہہ جس کا کہ نقش قدم یار رہا
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (آغا جان) ، ۷۱). اسرائیلی عیسائیوں کی مخالفت زور شور سے کرنے لگے ، آخر جھگڑے کے مٹانے کے لئے ... بیت المقدس میں ایک کونسل ہوئی . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۹۷).

— بھرا (— فت بھ) صف. (عو) جھگڑے سے بھرا، الجھیڑے والا.

چہرے پہ نہ غازہ ہے نہ بالوں پہ ہے افشاں
یہ جھگڑے بھرا ان کو سنورنا نہیں آتا

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۹). [جھگڑا + بھرا، بھرنا (رک) سے].

— پیدا کرنا محاورہ. ایسی باتیں کرنا جن سے جھگڑے شروع ہوں (جامع اللغات).

— پیدا ہونا محاورہ. جھگڑے پیدا کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

— سے پاک ہونا محاورہ. قصے قضیے یا جھمیلے سے نکلنا، مصیبت اور پریشانی سے نجات پانا.

انسان مرگ و زیست کے جھگڑے سے پاک ہو
یہ جان ہو ہوا کہیں یہ جسم خاک ہو

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۱۷۵).

— کا جھگڑا (— فت جھ، سک گ) امذ. قصہ یا قضیہ جس میں بہت طوالت یا جھمیلا ہو، بہت پیچیدہ مسئلہ، جھگڑے کا سبب. جھگڑے کا جھگڑا لیائی. جھگڑا لا کر ہی دونوں کوں ملائی. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۵۶).

— کا جھونپڑا (— و مج، مغ، سک پ) امذ. جھگڑے یا لڑائی کا سبب یا بنیاد، فساد کی جڑ. خیر یہ تو اچھا ہوا کہ جھگڑے کا جھونپڑا ہی نہ رہا. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۲۸).

— کی باتیں تین، زر، زن، زمین کہاوت. یہی تینوں جن کی ابتدا میں (ز) ہے، جھگڑے اور فساد کی جڑ ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال، ۹۰).

— کی تین جڑ، زن، زمین، زر کہاوت. اکثر ان تین چیزوں کے سبب سے جھگڑے ہوتے ہیں (نجم الامثال، ۱۲۳؛ جامع اللغات).

— کی تین زے کہاوت. زن زمین زر ان تینوں میں جن کے سرے پر حرف ز ہے جھگڑا دھرا ہے (محاورات ہندوستان، ۶۵).

— میں پڑنا محاورہ. پریشانی یا مصیبت میں پڑنا، کسی قصے یا قضیے میں گرفتار ہونا.

دل جگر باہم لڑیں گے کون جھگڑے میں پڑے
میں ہدف اوس کا ہوں دو پیکاں ہوں جس کے تیر میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۹).

— میں ڈالنا محاورہ. جھگڑے میں پڑنا (رک) کا تعدیہ.

وہ ادھر روٹھے ہوئے ہیں جی ادھر مچلا ہوا
آرزو آپ ایسے جھگڑے میں نہ ہم کو ڈالیے

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۵۶).

جَھگُلا (فت جھ، ضم گ) امذ. بچوں کا انگرکھا یا کوٹ جو پانوؤں تک پہنچتا ہے (پلیٹس). [ا : جھگا = جھنگا (رک) + پ : اُل او उगलखा ؛ = س : اُل + ک अंग + रक्ष].

جَھگُلیا (فت جھ، ضم گ، کس ل) امث. جھگلا (رک) کی تصغیر (پلیٹس). [ا : جھگلا + ا : یا، لاحقۂ تصغیر = پ : اُل آ उगलिअआ = س : اُل + اکا उग + इक].

جَھگی (فت جھ) امث. رک : جھگا.

پنی سبز گھانسی جھگی کٹ سوئی
سری باف کا جامہ کا کاتوئی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۷).

جُھگّی (ضم جھ، شد گ) امث. جھونپڑی. انہوں کا معمول تھا کہ ایک جھگی خس میں سکونت رکھتے تھے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۵۰۳). اس کتاب کے لئے آپ نے مہاجروں کی جھگیوں میں جا کر ان کی تصویریں کیوں نہیں لیں. (۱۹۷۸، کار جہاں دراز ہے، ۲ : ۱۰۷). [رک : جھگیا ؛ مقامی].

— نَشین (فت ن، ی مع) صف. جھگی میں رہنے والا، جس کی رہائش جھونپڑی میں ہو. کراچی کا سب سے بڑا سوال ان جھگی نشینوں کی آبادی کا مسئلہ ہے. (۱۹۶۸، جنگ، کراچی، ۲۶ نومبر، ۳). [جھگی + ف : نشین، نشستن = بیٹھنا].

— نُما (— ضم ن) صف. جھگی کی طرح کا، جھونپڑی کی مانند، وہ جس میں جھونپڑی کی خصوصیات ہوں. ہم قیام پاکستان کے پہلے دن سے اب تک اسی جھگی نما کوارٹر میں پڑے ہیں. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۲۵ جولائی، ۳). [جھگی + ف : نما، نمودن = دیکھنا].

جُھگّیا (ضم جھ، سک گ) امث. جھونپڑی، کُٹیا (شیدسا گر) [مقامی].

جَھل (۱) (فت جھ). (الف) امث. ۱. (i) غصہ، خفگی، جھنجھلاہٹ، تیہا. کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے بھی کسی وقت مارے جھل کے اوسی مینا کی طرح مار ڈالے. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۱۲). جواری کی جھل مشہور ہے. (۱۹۳۳، خیال، داستان عجم، ۱۵). (ii) (مرغ بازی) جھونجھ، جھونجل، مرغ کا غصہ، تیزمزاجی کرنا (اب و، ۸ : ۱۱۵). (iii) (کبوتر بازی) کبوتر کی بھوک کی بے قراری، تلملاہٹ. بھوک کہ کبوتر کی بند نہ ہو جائے بلکہ جھل بڑھے. (۱۸۹۱، رسالہ کبوتر بازی، ۹). ۲. رشک، حسد، جلن. سوکن کی جھل نعوذ باللہ جیو جاوے نکل. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۳).

کدورت رہے گی نہ آپس کی ان بن
مزاجوں کی جھل جائے گی رفتہ رفتہ
(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۱۰۹) . **۳. چمک ، تابناکی ، تابندگی .**
پسا جب کرے ناز و جھل سیتی
دسن جوت منج کوں دسیں جوں قمر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۳) . **۴. کاٹ . تیزی .**
اتھا بجول او عبدالصمد خان شرزے سوں
سورج کے داغ دھرتا ہے حیا جس تیغ کی جھل کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۶۱) . **۵. خواہش جماع ، شہوت ؛ آگ.**
اری تو اوبلے ہی بڑتی ہے مارے جھل کے اے رنڈی
خدا ایسی بھی دیدوں میں کسی کے نوج جھل ڈالے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۶) . **۶. مرچ مسالا پیاز سرسوں کا تیل یا کھلی اور پیشاب وغیرہ کا چرپرا پن جو آنکھوں میں سوزش اور نمی پیدا کرتا ہے .** شیلا کے بچپن میں وہ اسے سوتے ہوئے ایک پلنگ سے اٹھا کر دوسرے پر لٹایا کرتی تھی ، پیشاب کی جھلیں تک اسے منغض نہ کر رہی تھیں . (۱۹۳۲ ، جزیرے ، ۱۷۱) . سرسوں کی کھلی کی جھل سے مارے آنکھیں لال ہو جاتیں . (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۵۸) . ہلدی کی بو الگ آتی ہے پیاز کی جھل الگ. (۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۱۲۳) . (ب) امذ (قدیم) . **جوش ، امنگ .** ایک دن جوانی کے جھل میں میں اپنی ما پر چلایا . (۱۸۴۴ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی ، ۱۱۰) .
[س : جول ज्वल ؛ جولا ज्वाला] .

— بجھانا ف م . **غصہ دھیما کرنا ، اطمینان دلانا ، جوش یا شہوت مٹانا ، خواہش پوری کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— بھرنا محاورہ (قدیم) . **غصہ کرنا .** جھل تی جلی میں جھل بھری ، اتنا چوکی جو بات تحقیق نہیں کری . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۲) .

— پڑنا محاورہ . **حسد ہونا ، جلن ہونا ، جل جانا .**
دوستی اس نے جو مجھ سے گرم کی
دشمنوں کو اظفری کچھ جھل پڑی
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۰) .

— جَھل (— فت جھ) صف ؛ امذ ؛ ~ جھلجھل . **۱. روشن ، درخشاں ، جگمگاہٹ والا .**
صورت لکھنے میں جب لکھے نمونہ زلف کا تیرا
پھونک ہو ہے بسا لا کر پری جھل جھل اچھل نقاش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۵) .
کیوں نہ مسرور ہوں اشرف کہ ملا ان کو شرف
جب بندھا سر پہ یہ نوشاہ کے جھلجھل سہرا
(۱۹۲۲ ، دیوان بشیر ، ۱۹۹) . **۲. روشنی ، چمک ، جگمگاہٹ** (پلیٹس) . [جھل (رک) کی تکرار] .

— جَھلا (— فت جھ) امذ (قدیم) ؛ ~ جھلجھلا . **چمک .**
ترا جلا سو جھلجھلا دسے طلا تھے اگلا
توں ہے بلا کہ اچھلا ہے جل تھلا میں غلبلا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸) . [جھل + ا : جھلا ، جھل + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

— جَھلاٹ (— فت جھ) امذ (قدیم) . **۱. جلال ، رعب .**
علی کا باگ توں تج جھل جھلاٹ پور دھاک پور ڈر تھے
گگن کے باگ کوں تج پر کیا مریخ قربان ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۰) .
مکھ آپر تیرے ہے ایسا جھل جھلاٹ
جس کے دیکھے ہوش نے باندھیا رخت
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۹) . **۲. چمک ، دمک ، تابناکی .**
ہے بہت جھل جھلاہٹ تجھ رخ پر
سجھ ، کیوں اس چہرۂ زری کی قسم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۵) . [جھل + جھل + ا : اٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

— جَھلانا ف ل ؛ ~ جھلجھلانا . **۱. چمکنا ، دمکنا ، جگمگ کرنا ، جھل جھل کرنا .**
لہوکا جھل جھلاتا دیکھ جھلکار
دیویں ہوتے سمجھ کر دھن کے رخسار
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸۸) .
سراپا جھلجھلاتا صبح جبھی خورشید رو نکلے
بچھڑ جا اوس جھلک کوں دیکھ خوار و ناتواں خاور
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۶۸) . کناروں پر مرغ چہچہے کرتے تھے آبخورے جھل جھلاتے تھے رضوان نے کہا یہ جوئے کوثر ہے . (۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب فی معراج المحبوب ، ۲۷۴) . ایک موتیوں کی جھلجھلاتی چک خریدی اسے زینے کے بالائی دروازے پر لٹکا دیا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۷۵) . **۲. سنسنانا ، جَھنانا ، دوران خون کی وجہ سے جھنجھنانا .**
بہت پاؤں ڈھونڈے لگا کچھ نہ ہاتھ
مرا ہاتھ بھی جھل جھلانے لگا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۵۴) . [ا : جھل (رک) + جھل + انا ، لاحقۂ مصدر] .

— جَھلاہَٹ (— فت جھ ، ہ) اث ؛ ~ جھلجھلاہٹ . **۱. رک : جھل جھلاٹ .** ان رنگوں میں علاوہ مختلف قسم کی رنگینیوں کے جھلجھلاہٹ یا قزاحیت اور جگمگاہٹ بھی شامل ہوتی ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۲۲) . **۲. جلن ، سوزش ، تپش .** ایک ناخن ذرا گہرا بھی کاٹ ڈالا جس سے مولوی صاحب کو ذرا جھلجھلاہٹ ہوئی . (۱۹۳۸ ، خطبات عبدالحق ، ۱۵۰) . یہ ڈستی ہے تو ہلکی سی جھلجھلاہٹ اور کھٹک ہو کر رہ جاتی

ہے . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۳) . ۳. وہ سوزش جو لب و زباں کو مولی یا مرچ وغیرہ کی تیزی سے محسوس ہوتی ہے (جامع اللغات). [جھل + جھل + ا ؛ اپٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

— جَھل کَرتا (— فت جھل ، فت ک) صف . **جگمگاتا ، چمکتا دمکتا ، جھوٹ ڈالتا ہوا .** انہوں نے ناشتہ کیا اور پھو کرتی کے چشمے کا جھل جھل کرتا پانی پیا . (۱۹۳۵ ، حیرت ناک کہانیاں ، ۲۰۳) .

— جَھل کَرنا ف مر . **چمکنا ، جگ مگ کرنا .**

نور خورشید کی نمط اے شیخ
حسن تجھ مکھ اپر کرے جھل جھل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۷) . تاج کے وقت جسم پر پھلکا سا لباس جھل جھل کرتا . (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، ۱۰۸) .

— جَھلنا ف مر . **چمکنا .**

آگے پیچھے تو پر لگے توں
ہر ہر جانب میں جھل چھلے توں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳) .

— جَھلی (— فت جھ) امث . **خفیف تپ.** جھل جھلی سی آ گئی . (۱۹۲۶ ، نورُاللغات) . [جھل + جھل + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— دَھرنا محاورہ (قدیم) . **حسد کرنا .** عورت اپنا جھل دھرتی ، اس وقت جو نہیں دیتی سوکی کرتی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۹) .

— کَرنا محاورہ . **غصہ کرنا ، انتقام لینا ، جان کا دشمن ہونا .**

جھنجھلا کے گلا چھری سے کاٹا آخر
جھل ایسی بھی عشق میں کرے ہے کوئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵۷) .

— کھانا محاورہ . ۱. **غصہ کرنا ، جھنجھلاہٹ یا غصے میں بڑبڑانا ، جھلانا .** یوں جھل کھاتے پھرے تو لوگ دیوانہ کہیں گے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۹) . ۲. **رشک کرنا ، حسد کرنا .**

سیری زندگی تجھ اگن میں اجھل
سمندر مجھے دیکھ کھاتا ہے جھل

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۸) .

یہ لونڈی وہ جھل مجھ پہ کھانے لگی
اشارے کنائے ستانے لگی

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، مرزا جان طپش ، ۳۷) .

— مِٹانا ف مر . **جھل بُجھانا ، خواہش پوری کرنا ، شہوت مٹانا .**

جھل مٹاتی پھرے ہے اب ہر جا
منتی ہر کب فقیر کی ہے دعا

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۶) .

— مَرگ ہونا محاورہ (قدیم) . **حسد سے مر جانا .**

بجل خوب اعلیٰ ہو جیوں مرگ ہوا
دلدی دشمناں کا سو جھل مرگ ہوا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۳) .

— میں ٹھنڈک پڑنا محاورہ . **(جنسی) خواہش کا پورا ہونا .**

آج اس کی بغل میں ہے تو کل اس کی بغل میں
ٹھنڈک نہیں پڑنے کی کبھی اس کے تو جھل میں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۳) .

— ہایا صف مذ ؛ ~ جھلہایا . **سوختہ ، گرم ، جلتا ہوا ، سوزاں ، (جوش ، ہوس یا حسد وغیرہ کی) آگ میں جلتا ہوا ؛ ہوس ناک شخص ، حاسد شخص ؛ شکی آدمی** (ماخوذ : پلیٹس) . [جھل + ا : ہایا ، لاحقۂ صفت مذکر] .

— ہائی صف مث ؛ ~ جھلہائی . **بد مزاج ، غصیل ؛ شک یا حسد کرنے والی ؛ جماع کی خواہش رکھنے والی ، شہوت پرست ، چھنال** (فرہنگ آصفیہ ؛ نورُاللغات) . [جھل + ا : ہائی ، لاحقۂ صفت مونث] .

جَھل (۲) (فت جھ) . جَھلنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

— دینا ف مر . ۱. **ہوا دینا .** پنکھا جھل دینا ، رومال جھل دینا وغیرہ . (۱۹۲۶ ، نورُاللغات) . ۲. **برف یا شورے میں ہلایا جانا** (جامع اللغات) .

جَھل (۳) (فت جھ) . جھالنا ، جَھلنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

— دینا ف مر ؛ محاورہ . **ٹانکا دینا ، جوش کرنا ، ٹانکا لگانا .** یہ لوٹا بھی جھل دو . (۱۹۲۶ ، نورُاللغات) .

جَھل (۴) (فت جھ) . رک : جل (۲) جلنا سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

— مَرنا محاورہ (قدیم) . رک : جل مرنا .

گر اس شکل دیکھے اجل خواب میں
وہیں جھل مرے ڈر کے تس داب میں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۳) .

جَھل (۵) (فت جھ) امذ . رک : جل (= پانی) یا گرمی ، **پیاس .** دن بھر کٹورا بجا کر بازاروں میں دو کوڑی پیاس چار کوڑی پیاس پانی پلایا کرتے تھے ، جھل پلانے والے سقے ان کا نام تھا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۵۶) . [مقامی] .

جِھل (کس جھ) امث . جِھیل (رک) کی تخفیف (پلیٹس) .

جَھلّا (۱) (فت جھ ، شد ل) صف مذ ؛ مث : جھلی .
۱. ایسا شخص جس کا مزاج چڑ چڑا ہو اور بات بات پر غصہ اور زبان درازی کرے ، بد مزاج ، تیز ، غصہ ور. مگر کیا کروں امیر کی لڑکی ہے ورنہ میں ایک جھلا ، مجھے یہ بد مزاجی پسند کہاں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۴) . اس سڑی ڈائن کے مارے میں چڑچڑی جھلی ہو گئی ان لوگوں پر بھی غصہ کر بیٹھتی ہوں جو خیر خواہ اور دوست ہوں. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۴ : ۳) . **۲.(i) وہ کم عقل زبان دراز جو اپنے افعال و حرکات کو درست سمجھے مگر اصل میں وہ حماقت پر مبنی ہوتے ہیں جن میں بد طینتی کا دخل** نہیں ہوتا (دریائے لطافت ، ۴) .
(ii) بے وقوف ، خبط الحواس ، پاگل .

ہر ایک شے اپنی جنسیت پہ بے شک میل کرتی ہے
وہ عاقل ہے عاقل سے وہ دیوانہ جھلے سے

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۸۳) . **۳. مغلوب الغضب ؛ کڑوا ؛ مرچ کے مزے کا ؛ شہوتی ؛ شہوت پرست** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[رک : جھل + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ پن/پنا (ـــ فت پ) امذ . **بد مزاجی ، جھنجھلاہٹ .** صحت پانے کے بعد مزاج میں جھلا پن آ جاتا ہے . (۱۸۹۵ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۲۸۳) . بھارت ورش میں زبان کی غلاظت اور بشرہ کا جھلا پن حکومت کا جزو خیال کیا جاتا ہے . (۱۹۰۹ ، مضامین پریم چند ، ۲۰۶) . [جھلا + ا : پن ، پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ (جھلا) کر/کے م ف . **جھنجھلا جھنجھلا کر ، غصے کے عالم میں ، تند مزاجی کے ساتھ .** آخر خلیفہ نے جھلا کر . . . پوچھا کہ مکھی پیدا کرنے کی خدا کو کیا ضرورت پڑی تھی . (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۶۶) . مولانا شبلی مرحوم اس زمانے میں جھلا جھلا کر ندوہ کے دوستوں کو سخت خط لکھے تھے . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۹۶) .

جَھلّا (۲) (فت جھ ، شد ل) امذ . **اونچی باڑ کا بڑا ٹوکرا جس میں ایک مزدور کے اٹھانے کے لائق بوجھ بھرا جا سکے .** اوسط درجے سے زیادہ بڑا ٹوکرا اصطلاحاً جھلا کہلاتا ہے لیکن بہت کم بولا جاتا ہے ، عام لفظ جھلی ہے . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۵) . [ا : جھل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر] .

جَھلّا (۳) (فت جھ ، شد ل) امذ . **مینہ کی بوچھاڑ ، بارش کا زور سے تھوڑی دیر کے لیے برسنا ، رک : جھالا .** ایسی خنکی پھیل گئی کہ گویا ابھی مینہ کا جھلا برس گیا ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۵۰) . ف : برسنا ، پڑنا .

جَھلّا (۴) (فت جھ ، شد ل) . **جَھلّانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

ـــ اُٹھنا محاورہ ؛ ف مر . **غضبناک ہو جانا ، جھنجھلا جانا .** ابرہہ غصے میں جھلا اٹھا . (۱۹۰۷ ، اصحاب الفیل ، ۳۹) .

جُھلّا (ضم جھ ، شد ل) امذ . **قمیص ، اراک یا کرتا جو کندھوں سے پانو تک لمبا ہو ، جھولدار لباس (جیسا فقیر پہنتے ہیں) ، جھنگا ، جھنگی ، جولا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[رک : جھول + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

جَھلا بور (فت جھ ، و مج) (الف) صف . **(عموماً لباس) جو جواہرات سے جھلملاتا ہو ، جگمگاتا ہوا ، چمکتا ہوا ، زرق برق .** ایک تخت نشیں تاج جواہر کا سر پر اور خلعت جھلا بور بدن میں پہنے . . . بیٹھی ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۲) .
(ب) امذ . **۱. وہ کپڑا وغیرہ جس میں ہیرے جواہرات ٹکے ہوں اور زردوزی کا کام ہو .** پالکیاں نالکیاں جھلا بور کی بے شمار . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۳۱) . جھلا بور کی جگمگاتی ہوئی نالکیاں ، کہاروں کی . . . ہوں ہوں اور دبے پاؤں کی پھرتیاں . (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۶۱) . **۲. طغیانی ، طوفان ، چڑھاؤ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ا : جھل (۱) (رک) + ا ، لاحقۂ اتصال + بور = س : وود ، [illegible]] .

جَھلا جوک (فت جھ ، و مج) امث (قدیم) . **چمک دمک .**

صفا صندل کی جھلا جوک دے منظر کے اوپر
آ کے چندن کے دھرے پات جھروکے کے اگل

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۴۴) . [ا : جھل (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تسلسل + جوک ، جھوک (رک)] .

جَھلا جَھل (۱) (فت جھ ، جھ) . (الف) صف . **رک : جھلا بور (الف) .**

کوئی جی دیکھو میری دوگانا یہ کیا پہنی
پشواز اودی اور جھلاجھل کی اوڑھنی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۲) . جھلا جھل کے کپڑے پہنے ہشاش بشاش گردن جھکائے کھڑے ہیں . (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۱ : ۳۹) . (ب) امث . **چمک دمک ، روشنی ، جگمگاہٹ جھلملاہٹ .**

لب تالاب ہے ایسی جھلاجھل
گویا باندھے ہیں مقیشی سلسل

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۲۳۶) . [ا : جھل (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تسلسل + جھل (۱) (رک)] .

ـــ کرنا ف مر ؛ محاورہ . **جگمگانا ، چمکنا .** چھپر کھٹ کے آگے ایک مسند جھلاجھل کرتی ہوئی بچھا کر تمامی کے تکیے لگا دیے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۷۵) .

جَھلا جَھل (۲) (فت جھ ، جھ) امث . **جھانجھ وغیرہ کی آواز ، چھن چھن ، جھنا جھن (رک) .**

تنبورے کے بجیں جنتر رباباں سب جھلاجھل دف
جھنا جھن جھن سو تن تن تن سو تن تن تن جھلا جھل جھل
(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٢٠) . [حکایت الصوت] .

جھلا جھلی (فت جھ ، جھ) امث . رک : **جھلا جھل (١) (ب)** . ہماری آنچل پلو کی جھلا جھلی . . . نظر کو خیرہ کیے دیتی ہے . (١٨٩٦ ، تورج نامہ ، ٧ : ٢٨٨) .
تاروں کو دیکھتے ہیں سب اور یہ دیکھتا ہوں میں
آئی کہاں سے یہ چمک ، کس کی ہے یہ جھلا جھلی
(١٩٣٨ ، سریلی بانسری ، ٨٦) . **٢. جھلا بور (ب)** . ہر ایک غارت گر جاں سرمایۂ ناز و انداز وہ اون کی جھلاجھلی کی پشوازیں جن کا ہر دامن پر پرواز . (١٨٦٦ ، جادۂ تسخیر ، ١٥٣) .
٣. تلوار کی چمک .
چشمک جولم کی ہے کہ ہے چار آئینہ بھی دنگ
دیکھو جھلاجھلی مری اے صفدران جنگ
(١٨٧٥ ، مونس ، مراثی ، ٢ : ٢٦٢) .

جھلار (١) (فت جھ) امذ . **جھاڑی ، گنجان درخت** (پلیٹس) . [س : جھلا + ار [illegible]] .

جھلار (٢) (فت جھ) امذ . **١. (کاشت کاری) نشیبی زمین جس میں برسات کا پانی ادھر اُدھر سے آ کر جمع ہو جانے پانی جذب ہونے کے بعد قابل کاشت اور اچھی قسم میں شمار ہوتی ہے ، بدرا ، بہہ بھدا ، پانکو ، ترواٹی ، سرواٹی جوہور ، چٹکوریا ، ڈہری ، کھادر ، تولیوا** (پلیٹس ؛ اب و ، ٦ : ٥٣) . **٢. (کاشت کاری) ایک کنواں یا بڑا گڑھا جو دریا کے کنارے پر کھودا جاتا ہے ، جس سے زمیندار آب پاشی زراعت کا کام لیتے ہیں** (اردو قانونی ڈکشنری) . [مقامی] .

جھلار (ضم جھ) امذ . **جھلاؤ . جھولنے کی حالت یا کیفیت ، حرکت ، جنبش ، ہلنا ، جھولنا ؛ درختوں کا جھومنا ؛ لہروں کا ہلنا ، چکر لگانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [جھولنا (رک) سے] .

جھلارا (فت جھ) صف مذ ؛ مث : جھلاری . **جھاڑی کی طرح گنجان .** سبزہ زار کے درمیان چشمے کے مصفا پانی کا بہنا ، جنگلوں میں بڑے بڑے جھلارے درختوں کا مہیب صورت سے استادہ ہونا . (١٩٠٩ ، تاریخ تمدن ، ١٦٢) . [ا : جھلار (١) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

جھلا میری (فت جھ ، ی مع) امث . رک : **جلا میری** (جامع اللغات) .

جھلانا (فت جھ) ف م ؛ ~ جھلوانا . **جھالنا (رک) کا تابع اور تعدیہ ، جھال سے مرمت کرنا ، ٹانکا لگانا ، دھات سے جوڑنا ، دو الگ چیزیں جوڑنا ، جھال لگوانا** (پلیٹس) .

جھلانا (ضم جھ) ف م . **١. جھولے وغیرہ میں بٹھا کر جنبش دینا ، ہلانا ؛ لٹکانا .** فاطمۃ الزہرا کا نکاح بہشت میں ہوا اور اس کا گہوارہ جبرائیل نے جھلایا . (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١٢٥) .
کبھی زلفوں کو مکھڑے پر جھلائیں
سحر سے شام کو گویا ملائیں
(١٨٩١ ، مثنوی نللدمن ، ٣٩) . کمر کو جھلاتی ہوئی پیٹھ لچکاتی ہوئی . . . پھونک مالکنے کے لیے بڑھ گئی . (١٩٦٢ ، ایک عورت ہزار دیوانے ، ١٥) . **٢. (مجازاً) لیت و لعل کرنا ، کام الٹکائے رکھنا ، غلط امید پر لگائے رکھنا ، لٹکائے رکھنا .**
رندوں کو بہت جلا نہ ساقی   کر کشتی مے روانہ ساقی
(١٨٨٧ ، ترانۂ شوق ، ١٣٧) .
وفا ہوں دیر سے وعدہ ، جھلائیں ہم کو وعدوں میں
یہ کیسے عہد و پیماں ہیں یہ کیسی بے وفائی ہے
(١٩١٠ ، کلیات شائق ، ٢٨٧) . [ا : جھولنا (رک) کا تعدیہ] .

جھلانا (فت جھ ، شد ل) ف ل . **١. غصہ کرنا ، ناراض ہونا ، جھنجھلانا .** عقرب نیش زن اور زیادہ جھلایا . (١٨٩١ ، طلسم ہوش ربا ، ٥ : ٢٨٢) . بکر ذرا کہنے سے جھلا ضرور جاتا . (١٩٠٠ ، خورشید بہو ، ١٢) . **٢. (ضرب یا صدمہ وغیرہ کی وجہ سے) جھلجھلانا ، سوزش کرنا ، جلن ہونا ، تپکنا ، تمتمانا ، جھنجھنانا .** طمانچہ دوسرا ایسے زور سے جڑا کہ . . . دونوں رخسار بے اختیار جھلا رہے ہیں . (١٨١٣ ، نورتن ، ١٩٠) . کوئی اس کو چھیڑے تو ایسا پر مارتی ہے کہ آدمی کا ہاتھ جھلانے لگے . (١٩٢١ ، توپ خانہ ، ٢٥٠) . [ا : جھل (١) (رک) + ا : انا + لاحقۂ مصدر] .

جھلاوا (ضم جھ) امذ . **بہلاوا ، جھوٹی تسلی ، اُمید پر لگائے رکھنا .**
لاکھ جھلاوے دیتی ہوں وہ نہیں مانتی ہیں ایک
جھولے یہ لے کے مجھ کو ساتھ رکھتی ہیں آخر اپنی ٹیک
(١٩٢٥ ، عالم خیال ، ١٣) . اف : دینا . [ا : جھلا ، جھلانا (رک) سے + وا ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جھلاہٹ (فت جھ ، شد ل ، فت ہ) امث . **١. غصہ ، جھنجھلاہٹ .** انیلا کی جھلاہٹ انتہائی حدوں تک پہنچ گئی ہے . (١٩٥٤ ، شاید کہ بہار آئی ، ٢١) . **٢. تیزی ، جھلاپن .** شکاری کتوں کو باندھ رکھنے سے ان کی جھلاہٹ بڑھتی ہے . (١٩٢٦ ، شرر ، مضامین ، ١ ، ٣ : ١٣٣) . [ا : جھلا ، جھلانا (رک) سے + ہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جھلائی (فت جھ) صف ؛ ~ جھل پائی . رک : **جھلا ، جھلملایا** (پلیٹس) . [رک : جھلا + س : ک + ا کہ [illegible]] .

جھلاؤ (ضم جھ ، و مج) امذ . **دل بہلاوا ، ٹالم ٹول ، جھوٹی اُمید .**

کیوں کر مجھے جنوں نہ ہو اس جھلاؤ سیں
تک دی جھمک پری کی طرح پھر بلا گیا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۶) . [ا : جھلا ، جھلانا (رک) سے + او ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جھلائی (فت جھ) امث . **جھلنا (رک) کا اسم کیفیت ، ٹانکا لگانا.**
اس میں جھلائی کا بہت زیادہ مہین کام ہوتا ہے اور بہت سے جوڑ ہوتے ہیں . (۱۹۲۳ ، آئینۂ سوقر ، ۸۰) . اف : کرنا ، ہونا .
[ا : جھل ، جھلنا (رک) سے + ا : ائی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جھلپنا (فت جھ ، سک ل ، فت پ) امذ . **غصے کا دورہ ، بات کے نہ ہونے پر جھنجھلاہٹ کا بار بار حملہ ، جھونجل** (ماخوذ : قانوس الفصاحت ، ۲۱۲) . [ا : جھل (رک) + ا : پنا (رک)] .

جھلجھل (فت جھ ، سک ل ، فت جھ) امذ . **رک : جھل جھل ، جھل (رک) کا تجنی** (پلیٹس) .

جُھلجُھل (ضم جھ ، سک ل ، ضم جھ) امث : ~ جُھل جُھل . **پتنگ کی دم .**
دست نازک سے بڑھایا تونے جب اپنا پتنگ
واہمہ میرا تری تکل کی جھل جھل ہو گیا
(۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۱۹۲) . اگر وہ خود پتنگ بن کر اڑے تو میں اس کی جھلجھول بن کر ساتھ اڑوں . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۰) .
[ا : جھول + جھول (رک)] .

جھلجھلا (فت نیز کس جھ ، سک ل ، فت جھ) صف بذ (قدیم) : مث : جھلجھلی . **روشن ، چمکدار ، روشنی کا مرقع .**
ترا جلا سو جھلجھلا دسے طلا تھے اُکلا
توں ہے بلا کہ اچپلا ہے جل تھلا میں غلبلا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸) . [ا : جھل جھل + ا : ا ، لاحقۂ صفت = س : ا + کہ ; झल + झल] .

جھلجھلاٹ (فت جھ ، سک ل ، فت جھ) امث : ~ جھل جھلاٹ . رک : جھلجھلاہٹ (پلیٹس) .

جھلجھلانا (فت جھ ، سک ل ، فت جھ) ف ل . ۱. **رک : جھلجھلنا ، چمکنا دمکنا .**
تو جھلجھلاتا اچانک آترا عالم چراغاں کا پتیوں سے
(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، خالد ، ۱۱۲) . ۲. **چڑ چڑانا ، سوزش کرنا ، جلنا ، جھناتا ، دیر تک صدمہ رہنا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) .
[ا : جھل جھل (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

جھلجھلاہٹ (فت جھ ، سک ل ، فت جھ ، ہ) امث : ~ جھلجھلاٹ . **چمک ، ٹمٹماہٹ ؛ وہ سوزش جو زخم پر نمک یا مرچ وغیرہ لگ جانے سے محسوس ہو** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .
[ا : جھل جھل ، جھلجھلانا (رک) سے + ا : ہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جھلجھلنا (فت جھ ، سک ل ، فت جھ ، سک ل) ف ل (قدیم) : ~ جھلجھلانا . **چمکنا ، جگمگانا .**
آگے پیچھے اوپر تلے توں
ہر ہر جانب میں جھل جھلے توں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳) . [ا : جھل جھل (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جُھلّڈی (کس نیز ضم جھ ، سک ل) امث . **رک : جھری .**
آنکھیں بند رہتی . . . بھوؤں میں جھلڈی پڑتی ہے اور بچہ چاہتا ہے کہ اکیلا پڑا رہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب (ترجمہ) ، ۳۰۸) .

جھلّر (فت جھ ، شد ل بفت) امذ . **(کاشتکاری) رہٹ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جال (رک) سے ؛ رک : جھالر] .

جِھلّڑ (کس جھ ، شد ل بفت) امذ . **رک : جھلڑ .** وہ اپنے ہم جنس ہرنوں کے جھار سے الگ تھلگ . . . آنکھیں بند کر کے بے دانہ و چارا پڑا رہتا ہے . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۲۷) .

جھلرا (فت جھ ، سک ل) امث . **(کاشت کاری) گھٹیا قسم کے بورے دانے کی جوار جس کا بھٹا چھدرا شاخ در شاخ ہوتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۵۳) . [مقامی] .

جھلڑ/جِھلّڑ (کس جھ ، فت ل/شد ل بفت) امذ . ۱. **آدمیوں چوپایوں یا پرندوں کا گروہ ، پرا ، غول ، جتھا .** ہاتھی ، بازوں کا جھلڑ کچھ مشک کے نافے کچھ عنبر . . . دو عجیب تحفے بھیجے گئے تھے . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۳۷) . کبوتروں ، چڑیوں ، طوطوں کے غول اور جھلڑ کے جھلڑ آتے تھے . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۷۷) . ۲. **رک : جھلڑا** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۵) .
[پ : جھلڑ झिल्लड़] .

جِھلڑا (کس جھ ، سک ل) امذ . **(اہکی) جانوروں کا پوٹا جو گردن کے نیچے ہوتا ہے ، پیٹ ، شکم ، ڈھبا** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۵) . [ا : جھل ، جھلی (رک) سے + ڑا ، لاحقۂ تصغیر] .

جُھلَس (ضم جھ ، فت ل) جھلسنا (رک) سے مشتق ، مرکبات میں مستعمل .

~ جانا ف ل . ۱. **جل جانا ، بھن جانا .** لاشوں کا گوشت پوست بری طرح جھلس گیا تھا . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۱۰۳) .
۲. **حسد یا غصے میں پھنکنا ، بہت حسد کرنا .**
مجھ کو روتا ہوا دیکھیں تو جھلس جائیں رقیب
آگ پانی میں بھی اے سوز جگر پیدا کر
(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۱۰۳) .

ـــ دینا فا مر. رک : جُھلْسانا .

اے آہ شرر بار کلیجے کو جھلس دے
اے نالۂ جاں سوز سوئے چرخ زحل جا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۰۳) .

ـــ کَروَہ جانا محاورہ . رک : جھلسنا . برف کا سہارا نہ ہو تو حلق جھلس کر رہ جائے . (۱۹۳۰ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۳) .

ـــ کے رَکھ دینا محاورہ . رک : جھلسانا .

لگے گی آنچ تو زار و نزار رونے کا
تجھے یہ آہنی گولا جھلس کے رکھ دے گا
(۱۹۵۳ ، دوہم ہلہ ، ۱۳۳) .

جُھلْسا (ضم جھ ، سک ل) (الف) امذ . ۱. **لُوکا ، لُکّا ، شعلہ .** اس کلبدن نے انگوٹھا دکھایا کہ تیرے منہ کو جھلسا ، میں تیرے کہنے پر عمل کروں ، یہ کبھی نہ ہو گا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳۱۰) . ۲. (جراحی) **کسی نوک دار چیز کے چبھنے کا چھوٹا سا زخم یا آگ سے جھلسنے کا ہلکا سا نشان ، جھلسنے کا داغ ، چرکا** (اپ و ، ۷ : ۱۲۳) . (ب) صف مذ ؛ مث : جھلسی . ۱. **سوختہ ، جلا ہوا ، لو کا لگا ہوا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۲. (مجازاً) **موا ، نگوڑا ، کم بخت .** بہت سے اچھوتے لفظ ایسے ہیں کہ عورتیں ہی بولتی ہیں مرد نہیں جیسے . . . جھلسا ، بھاڑ میں جائے . . . بودلی وغیرہ . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۳۲) . اور ملنے جلنے والے بھی سب جھلسے کبوتر باز . (۱۹۳۳ ، شعلے ، ۱۳) . [ا : جھلس ، جھلسنا (رک) سے + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت و اسم] .

ـــ بَنانا محاورہ . (عور) **لُو کا دکھانا ، آگ لگانا .** اے گھبراؤ نہیں پہلے تمہاری صورت کو جھلسا بنا لوں گی تب کہیں جاؤں گی . (۱۹۱۱ ، غیب داں دلہن ، ۱۰۷) .

ـــ پھرنا محاورہ . جھلسا پھیرنا (رک) کا لازم . جلیانوالے میں جھلسا پھرا لاش تک کا پتہ نہ لگا . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۳) .

ـــ پھیرنا محاورہ . **لُو کا پھیرنا ، آگ لگا دینا ؛ تباہ و برباد کر دینا ، ملیا میٹ کر دینا .** ہم پاک دامن لڑکیاں ہیں عشق اور الفت کے نام پر جھلسا پھیرتے ہیں . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۶۲) .

ـــ دینا محاورہ . **جھلسانا ، جھلسا لگانا ، جلانا ، آگ لگانا ، آگ دینا ، لُو کا لگانا .** آگ ان کے چہروں کو جھلسا دیتی ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۵۰) .

ـــ لَگانا محاورہ . رک : جُھلْسا پھیرنا . اب کبھی اس موئے سے بات نہ کروں اسے اس کے منہ کو جھلسا . . . لگاؤں . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۵۴۲) . قیصر نے کہا ان حرام زادیوں کے منہ میں جھلسا نہ لگا آؤں . (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۴۷) .

ـــ لَگْنا محاورہ . جھلسا لگانا (رک) کا لازم . وونی جھلسا لگے اس باغ کو . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۰۷) . موالدی کاٹنے کے منہ کو جھلسا لگے . (۱۹۱۳ ، دربار حرام پور ، ۱۰ : ۹) .

جُھلْسانا (ضم جھ ، سک ل) ف م . **گرم کرنا ، آگ میں تپانا ، ادھورا جلانا ، گرمانا ؛ جھلسنا (رک) کا تعدیہ .** اس کے چونے کو جھلسا کر مکمل چونے میں تبدیل کیا جاتا ہے . (۱۹۷۳ ، رسالہ جدید سائنس ، ۵۳) .

جُھلْساؤ (ضم جھ ، سک ل ، و مج) امذ . ۱. **آگ یا گولہ بارود کی زد میں آکر نیم جلنے کا عمل .** دھواں نہ دینے والے بارود سے نہ تو جلد کا احتراق نہ جھلساؤ اور ٹیٹو بہت کم نمایاں ہوتا ہے . (۱۹۳۷ ، طب قانونی ، ۵۳۲) . ۲. **فصل یا پودوں کا لونُھر جانا ، پودوں کی ایک بیماری جسے بلائٹ کہتے ہیں .** کپاس کی بیماریوں میں اکھیڑا ، جھلساؤ . . . قیطیات کی بیماریاں قابل ذکر ہیں . (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم جون ، ۳۳) . [ا : جھلس ، جھلسنا (رک) سے + اؤ ، لاحقۂ اسم مصغر] .

جُھلَسْنا (فت جھ ، سک ل ، سک س) ف ل ؛ ف م . ۱. **جلنا ، پھنکنا ، آگ لگنا ، بھن جانا ؛ تیز جلانا .**

ہماری آہ کی گرمی جو دیکھی رعد چلایا
معاذ اللہ یہ تو برق کا بھی منہ جھلستی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۲) . روٹیاں پکانے سے میرے ہاتھ جھلستے ہیں . (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ۲۰) . بھلا دیکھو تو بیٹھے بٹھائے بے چارہ جھلس گیا . (۱۹۵۳ ، اپر نابالغ ، ۵۳) . ۲. **غصہ ہونا .** تم ناحق جھلستے ہو . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) ۳. **رشوت دینا ، کچھ دے کر راضی کرنا** (فرہنگ آصفیہ) . ۴. (عور) (ناراضی کے ساتھ) **کہہ سے علیحدہ کرنا ، بیاہنا .** کوئی ہنر سیکھو جو کہیں تمہیں جھلسیں . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ) . [س : جولشی (تِ) ज्वलिष्य (ति)] .

جَھلَک (فت جھ ، ل) امث ؛ امذ (قدیم) . ۱. **آب و تاب ، چمک دمک ، روشنی .**

جھلک دیک بجلیاں کی تروار کی
پراناں اڑی دھرتی سنسار کی
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۸) . کہ جو پڑتا اس جوہر کا جھلک روشن ہوتے ساتوں فلک . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۸۸) . یہ جھلک تو قبلہ مرتے وقت تک بھی نہ جائے گی یہ نور کہیں چھپائے چھپتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶۰) .

جگل روپ کی وہ جھلک پھر دکھاؤ
مٹاؤ تپش میرے دل کی مٹاؤ
(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۷۶) .

۲. (i) پرتو ، عکس ، جلوہ . ہر ہر تن میں پنجتن سب ذات خدا کی نور جھلک جیو سوں پیو ہے دیکھا الک . (۱۵۱۱ ، جانم ، رسالۂ وجودیہ (ق) ، ۱) .

سورج مکھی تیرا سوہنوں ہر تن کی ہے تن میں جھلک
ہر پھول میں ہے باس جیوں ہیرے کی ہر کن میں جھلک
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۹) .

آتا ہے جب پیارا کانوں میں ڈال موتی
رخسار کی جھلک سے دستی ہے لعل موتی
(۱۷۵۰ ، مخزن نکات (علیم دکھنی) ، ۱۳) .

تاب نظر نہیں مگر جی میں بسی ہے آج تک
مثل کلیم غش نہ ہوں دیکھوں اگر تری جھلک
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۹) . ان کے کلام کا بھی بہترین حصہ وہی خیال کیا جاتا ہے جس میں واقعیت کی جھلک موجود ہوتی ہے . (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۴۴) . **(ii) ایک نظر یا لمحہ بھر کے لیے نظارہ کرنا یا ہونا ، جھپکی ، جھاکی . دور کا نظارہ .**

جب سے دیکھی اک جھلک پردے سے آنکھیں تک گئیں
اس کے دروازے کی چلمن تار مژگاں ہو گئی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۵) .

مکھڑا تو کہاں دیکھی تھی ہاں اک جھلک سی
اب تک ہوئے جاتی ہے کلیجے میں چمک سی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۲) . **۳. تھوڑی سی مشابہت اثر یا خصوصیت .**

جھپکتی آنکھ تیرے دیکھنے والوں کی کیا ان سے
مگر ہاں اک جھلک پاتے ہیں مہر و ماہ میں تیری
(۱۸۸۸ ، مضمونہائے دلکش ، ۱۷) . اس سے انکار نہیں ہو سکتا کہ اسلام میں بھی کچھ نہ کچھ اس کی جھلک موجود ہے . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۱۵) . **۴. پانی کا دور سے نظر آنا ، پانی کی چمک** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . **۵. جھلملاہٹ .** یہ محل میں شیشوں کی جھلک ہے پانی کی یہ چمک نہیں . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۱۹) . **۶. (کنایۃً) صورت** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [جھلکنا (رک) سے اسم مصدر] .

— اُٹھنا ف م . **چمکنے لگنا .**

دل درد محبت سے جھلک اٹھتا ہے
اور جتنی کدورتیں ہیں دھو جاتی ہیں
(۱۹۶۷ ، لالۂ و گل ، ۲۳) .

— پانا ف م . **جلوہ عکس یا پرتو نظر آنا ، اثر یا خصوصیت پائی جانا .**

تجلی نے تجھ پائے جب یک جھلک
کیے سجدہ آدم کوں سارے ملک
(۱۶۲۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۹) . دل . . . ایک ایسی مسرت کا لطف اٹھائے جس کی جھلک میں اس وقت بھی اپنے دل میں پا رہا ہوں . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، ستونتی ، ۲۱) .

— پڑنا ف م . **پرتو پڑنا ، عکس پڑنا ، شبیہ نظر آنا .**

اللہ رے آئینے میں ترے حسن کا شکوہ
پانی میں ماہتاب کی جیسے جھلک پڑے
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۷) .

پڑ گئی جب سے ترے رنگ طلائی کی جھلک
زر گل کا ہے پڑا باغ میں توڑا کیا کیا
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۳۳) .

— جانا ف م . **پرتو یا عکس پڑنا ، جھلک پائی جانا ، نظر آنا .**

ساقی نے مے سے جام لیا لب جو بھر دیا
چہرہ جھلک گیا مری آنکھوں میں حور کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۳۹) .

— دکھانا/دکھلانا ف م . **لمحہ بھر کے لیے صورت دکھانا ، اچٹتا سا یا ہلکا سا نظارہ کرانا .**

دل کے تئیں خوبی کی دکھلاتے ہیں سب یکساں جھلک
چہ بتاں کی مہربانی کے سخن چے (چہ) لام کاف (کذا)
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۲۵) .

دکھلا کے اک جھلک جو وہ روپوش ہو گئے
کیا کیا خیال خواب فراموش ہو گئے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷۰) .

وہ جس طرح گئی اے کاش اسی طرح آئے
نہیں تو خواب میں اپنی جھلک دکھا جائے
(۱۹۱۶ ، مطلع انوار ، ۱۹۱) .

— دکھائی دینا ف م . رک : **جھلک نظر آنا ، جلوہ دکھائی دینا ، نظارہ ہونا .** اس جہان کے علاوہ ایک عالم ارواح بھی ہے اور سوتے میں ہم کو اس کی جھلک بھی دکھائی دیتی ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۵) .

دیکھنا ف م . **جھلک دکھانا (رک) کا لازم .**

اس ابر میں گر بے ہوئے وہ بادلہ پوش آوے
دیکھو اس کی جھلک برسوں پھر مجھ میں نہ ہوش آوے
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹۰) .

— دینا ف م . رک : **جھلک دکھانا ، اثر یا خصوصیت ظاہر کرنا ، جلوہ دکھانا .**

نیلم کی جھلک دیتی ہے یاقوت میں گویا
سو تیرے لب لعل پہ مسی کی دھڑی ہے
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۶) .

— لینا محاورہ . **روشنی یا چمک حاصل کرنا .**

اے دل چھبیلی مکھ ترا دیکھا جو انور آفتاب
تو پر حیا تجھ کن جھلک لیتا ہے منگ کر آفتاب
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۹۰) .

ـــ مارنا ف م . نظر آنا ، جھلکنا ، روشن ہونا . انہایت خوشنما رخی ان میں جھلک مارتی ہے . (۱۹۵۹ ، ذکر حبیب ، ۳۶) . لیمپ ایک جھلک مارتا ہے اور کنڈلسر ... دفعتاً ڈسچارج ہو جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۰) .

ـــ نظر آنا ف م . نشان ، اثر یا خصوصیت پائی جانا ، جلوہ یا پرتو ملنا . جب وہ حدیث یا قرآن مجید کے متعلق کچھ لکھتے ہیں تو ان کی کم مائگی کی جھلک صاف نظر آتی ہے . (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۳۸) .

ـــ ہونا ف م . رک : جھلک نظر آنا .

شان یکتائی کی تھی وہ تیرے جلوے میں جھلک

جس نے باطل امتیاز کفر و ایمان کر دیا

(۱۹۱۹ ، مطلع انوار ، ۳۶) .

جَھلْکا (۱) (فت جھ ، سک ل) . (الف) امذ . ۱. رک : جھلک .

قدسی لکھے ہیں دل میں تمن نور کے برن

جھلکا دکھاؤ تل میں جرأت جتہ موج پر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۳) .

رکھتا ہے کہیں اوس کا شمشیر کا سا جھلکا

جس موتیھ کے جوت آگے لگتا ہے چاند ہلکا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۰) . خورشید خاور کبھی کبھی پر دو تجھ میں جھلکا دکھا جاتا ہے . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲۹۰) .

تاب حسن گرم سے کھل جائیں گے دل کے کنول

نو بہاریں لائے گا گرمی کا جھلکا نور کا

(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۳۰) . ۲. (زنانوں کی اصطلاح) روپیہ (اصطلاحات پیشہ وراں ، مثیر ، ۵۵) . (ب) صف . جس سے روشنی کی جھلک پیدا ہو ، ہلکا روشن ، جھلکتا ہوا .

جھلکا جھلکا سپیدۂ صبح ہلکا ہلکا سپیدۂ صبح

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰) . اف : پڑنا ، دکھائی دینا ، لینا وغیرہ . [رک : جھلک + ا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ دِکھانا محاورہ . رک : جھلک دکھانا .

تو نے پردے سے جو کچھ ہم کو دکھایا جھلکا

ہو گئے بے خود و بے ہوش ہم اے ہوش ربا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۹۸) .

جِھلْکا (۲) (فت جھ ، سک ل) امذ . چھلکا ، چھالا ، آبلہ ، پھپھولا : شوق ، اشتیاق .

نہ لینا ناتوں اس نا چیز پھل کا

کہ منج کوں بہوت اس پھل کا ہے جھلکا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۵۰) . [س : شلک + کہ . [शल्क + क] .

جِھلْکا (کس جھ ، شد ل بکس) امذ . جھنگر : رک : جھلّی (۲) (پلیٹس) . [س : جھلکا झिल्लिका] .

جَھلْکات/جَھلْکاٹ (فت جھ ، سک ل) امذ (قدیم) . چمک ، دمک ، تابانی .

جھمکتا ہے او نور از زر ناب

او جھلکاٹ دستا ہے از روئے آب

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۳۸) .

نور کا جھلکات دے حور و پری لگ سنوار

سات طبق سرگ کے پور رکھیا ذوالمنن

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۱) . [ا : جھلک ، جھلکا (رک) سے + ا ; ات/اٹ ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جَھلْکار (فت جھ ، سک ل) امث ; امذ (قدیم) . چمک ، روشنی ، آب و تاب ، ہلکی چمک یا روشنی .

برحق ولی توں رب کا ، صاحب سجا ہے سب کا

معراج کی ہو شب کا ، جھلکار یا علی توں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳) .

اتھا چہرے پو اس کے اے لکو کار

ہمیشہ نور کا جوں ماہ جھلکار

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۶) . اس کی روح میں یہ شرافت کی جھلکار کیسے باقی ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۶۷) . [ا : جھلک ، جھلکا (رک) سے + ا ; ار ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جَھلْکارا (فت جھ ، سک نیز فت ل) . (الف) صف . چمکنے والا ، جَھلَکْنے والا ، روشن ، عیاں .

پایا ہوں اما ماں کی دعا تاج شہانی

منج تاج میں ہے نور الٰہی جھلکارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹) . (ب) امذ . رک : جھلک ، جھلکار .

سب جہاں ہو نور گر کابل ہے تو

یک بھی جھلکارا نہوے حاصل تجھے

(۱۷۹۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۹۳) . [ا : جھلکارا + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

جَھلْکانا (فت جھ ، سک ل) ف م . روشن کرنا ، اُجالنا ، چمکانا ، نمایاں یا ظاہر کرنا .

سو یوں کچھ وہاں پھول بار آئے تھے

سبز پوش ڈالیاں پہ جھلکائے تھے

(۱۹۰۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳) . ان کا مقصد اپنے باپ کی محبت کو جھلکانا تھا . (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۵۱) . [جھلکنا (رک) کا تعدیہ] .

جَھلَکنا (۱) (فت جھ ، ل ، سک گ) ف ل . ۱.(i) **چمکنا ، دمکنا ، روشن ہونا .**

ماں کر منجہ رانو یا لوری   جھلکت پیالی دیوی
(۱۵۶۵ ، علی جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۳۷) .

منج بخت کے تارے کوں سدا رکھو توں جھلکتا
منج عیش کے سورج کوں سو دن دن توں ضیا بخش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳) .

ترے مکھ پر اے نازنیں ہو نقاب
جھلکتا ہے جیوں مطلع آفتاب
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۶) .

تیرہ بختان ازل کا کبھی دیکھا نہ فروغ
شب کو جگنو کی طرح اوڑ کے نہ جھلکی مکھی
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۳۰) .

ذروں میں اڑ کے چمکا تاروں میں جا کے جھلکا
جلوہ نظر نہ آیا پر شاہد ازل کا
(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۷) . (ii) **کسی چیز کے اندر سے روشنی یا چمک ظاہر ہونا یا دکھائی دینا .** سینہ پر ٹکٹکی باندھی کہ اس کے اندر سے ضرور کچھ روشنی جھلکتی ہوگی . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۷۳) . اتنا باریک نہ ہو کہ اس میں سے بدن جھلکے . (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۳۲) . ۲. **ظاہر ہونا ، نمودار ہونا ، نمایاں ہونا ، نظر آنا .**

یوں تو اے ابر پتا بھی نہیں ملتا تیرا
توبہ کرتے ہی جھلکتی ہے سیاہی تیری
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۷) .

ٹھکرا کے برگ زرد کو چلنا نہیں روا
اس انتہا میں دیکھ جھلکتی ہے ابتدا
(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۲۶) . ۳. **جھل مِل کرنا ، جھلملانا ، چمک نظر آنا .** چاند کی روشنی تیز ہو گئی دریا کا پانی جھلکنے اور کڑم کڑم کرنے لگا . (۱۹۴۰ ، بانوں کی برات ، ۹۶۳) . ۴. **دور سے پانی کی چمک نظر آنا** (نوراللغات) . ۵. **اچھلنا ، کودنا ، انداز دکھانا ، چمک دمک دکھانا ، زیب و زینت دکھانا .** بہوت ناز سوں ، بہوت ساز سوں لٹکتی ٹھمکتی جھلکتی . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۶۶) .

اچھلتی و چھلتی ٹھمکنے کے ساتھ
وہ پشواز و انگیا جھلکنے کے ساتھ
(۱۷۸۴ ، مثنوی ایورپ کشن کنور ، ۴۳) . اس محفل رقص و سرود میں ان کو جھلکنے کی جگہ سسکنا تھرکنا چاہیے تھا . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۳) . ۶. **(آنسو کا) نظر آنا .**

سب کی آنکھوں میں جھلکتے ہیں جو اشک شادی
نذر کے واسطے لایا ہے یہ گوہر نو روز
(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۴۳) . [ا : جھلک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جَھلَکنا (۲) (فت جھ ، ل ، سک ک) ف ل . **رک : چھلکنا** (پلیٹس) .

جَھلْکورا (فت جھ ، سک ل ، و مج) امذ . **رک : جھکورا .** دھرتی اپنے آپ کو دھیرے دھیرے جھلکورے دے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۶) .

جَھلْکی (فت جھ ، سک ل) امث . **رک : جھلک .** لاکھ تدبیروں سے ایک جھلکی نظر آئی اس پر یہ ستم کہ اگر کسی نے جھانکتے تاکتے دیکھ لیا بد نام ہوئے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۲) . [رک : جھلک + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث] .

ــــ دِکھانا ف م . **جھلک دکھانا ، جلوہ دکھانا ، عکس دکھانا ، جھانکی دکھانا .**

ذکر کیا اوروں کا خود اپنی ادا پر گر پڑے
جھلکی دکھلا کر پلٹ جانے کا وہ انداز تھا
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۷۵) . مصیبت . . . کبھی کبھی جھلکی دکھا جاتی ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۷ : ۳) .

جِھلْنگا (کس جھ ، سک ل) صف مذ ؛ مث : جھلنگی . ۱. **پُرانا ، بوسیدہ ، فرسودہ ، ٹوٹا پھوٹا ، ٹکڑے ٹکڑے** (پلیٹس) . ۲. **وہ پلنگ جس کی بنائی ڈھیلی ہو جائے ، جھولا چار پائی ، پلنگ یا چار پائی کے اُنے ہوئے بان جب اس میں سے پٹیاں اور پائے نکال لیے جائیں اور وہ بناوٹ میں اسی طرح باقی رہ جائے ، جھلنگا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ پلیٹس) . [س : کشیل + انک + کن क + झ्रा + वांशा] .

جَھلَل جَھلَل کرنا ف م . **جھلملانا ، چمکنا ، جگمگانا .** ایک سنہری تھال ہے کہ جدھر ہم قدم بڑھاتے ہیں ہمارے سر پر جھلل جھلل کرتا ہوا بڑھتا جاتا ہے . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۷) . اپنے آپ کو ایک جھلل جھلل کرتے ہوئے بڑے عالی شان محل میں پایا . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، دامنِ مریم ، ۵۰) .

جِھلَم (کس جھ ، فت ل) امث . **خود پر لگی ہوئی لوہے کی کڑیاں یا نقاب جو زرہ کی طرح ہوتی ہے اور اکثر لڑائی کے وقت منھ پر ڈال لی جاتی ہے ؛ جھالر دار نقاب .**

بن خود ایک دم نہیں رہتا سر حباب
ڈالے رہے ہے منہ پہ جھلم سنگ آبشار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۰۳) .

منہ پہ نوشاہ کے یوں سہرۂ زرتار کی زیب
روئے خورشید پہ جوں خط شعاعی کی جھلم
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۰) . جھلم چہرے سے ہٹی تو معلوم ہوا کہ عورت ہے . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۱۵۴) . [ا : جھلم ، جھلملی (رک) سے] .

جھلّمٹ (ضم جھ ، سک ل ، فت م) امذ . رک : جھُرمٹ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

جھلمل (کس جھ ، سک ل ، کس م) (الف) صف . روشن ، **جگمگ جگمگ کرنے والا ، جھلملانے والا ، جگمگاتا ہوا** (نوراللغات) . (ب) امث . **۱. جگمگاہٹ ؛ (ستاروں کی) کم کم چمک ؛ چراغوں کا عکس پانی پر پڑنے کی کیفیت** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۲. رک : جھلملی ؛ ایک قسم کا باریک شفاف کپڑا** (پلیٹس) . [س : جول + میل ज्वल + मील] .

ـــ جھلمل (ـــ کس جھ ، سک ل ، کس م) صف ؛ م ف . جھلمل (رک) کی تکرار .

جھلمل جھلمل جگ مگ جگ مگ

کلغی کلغی شعلہ شعلہ

(١٩٦٢ ، ہفت کشور ، ٥٩) .

ـــ جھلمل کرنا ف مر . **۱. جگمگانا ، جھلملانا .** آب زلال کے چشمے دھوپ کی چمک سے جھلمل جھلمل کر رہے ہیں . (١٨٨٠ ، نیرنگ خیال ، ٣٥) . گنبد کی چوٹی پر کلس کی جگہ اقبال کا ستارہ پڑا جھلمل جھلمل کر رہا ہے . (١٩٣٤ ، فرحت ، مضامین ، ٢ : ١١٨) . **۲. ہلکی ہلکی روشنی دینا ، ہلکا ہلکا دکھائی دینا .** صبح ہوئی مشرق کے افق پر صبح کا ستارہ جھلمل جھلمل کرتا ہوا نمودار ہوا . (١٩٢٦ ، کائنات ہستی ٥٣) .

ـــ جھلمل ہونا ف مر . جھلمل جھلمل کرنا (رک) کا لازم . ہائے وہ چاندنی کا کھیت وہ ہوا کی دھیمی دھیمی سرسراہٹ وہ پانی کا جھلمل جھلمل ہونا . (١٨٩٩ ، ہیرے کی کنی ، ١٧) .

ـــ ہونا ف مر . رک : جھلملانا .

ندی کنارے میں کھڑی اور پانی جھل مل ہوئے

میں میلی پیا اجلے ری میرا کس بدھ ملنا ہوئے

(؟ مشہور دوہا (فرہنگ آصفیہ)) .

جھلملا (کس جھ ، سک ل ، کس م) صف . **۱. کم کم روشن ، دھندلا ، ٹمٹمانے والا (چراغ وغیرہ) ، کم چمکنے والا .**

جھلملے سے جو رہ گئے تھے حرف

خود بخود اون پہ ہو گیا شنجرف

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٣٦٦) .

وقت رخصت جھل ملے تھے سب چراغ آرزو

صبح پیری کیا کہیں کس صحبت برہم میں تھے

(١٩٣٢ ، ریاض رضوان ، ٢٧٣) . **۲. پتلا ، باریک ، مہین** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : جھل مل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت] .

جھلملانا (کس جھ ، سک ل ، کس م) ف ل . **۱. (ستارے وغیرہ کا) چمکنا یا روشن ہونا ، جگمگانا (پانی وغیرہ کا روشنی کے عکس سے) ، جھلکنا ، لہرانا .**

دل کا مجھ چشمہ ہے بس کم آب ہے

جھلملانا جیوں سہا بے تاب ہے

(١٧٥٣ ، ریاض غوثیہ ، ٥) . رات کے سناٹے میں تارے جھلملا رہے تھے . (١٩١٣ ، سیرۃ النبی ، ٢ : ٢٥٢) . **۲. (چراغ کی لو کا) ٹمٹمانا ، لرزنا ، ماند یا دھندلا پڑنا ، کم کم چمکنا .**

داغ افسردہ ہو چلے دل کے جھلملائے چراغ محفل کے

(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ١٩٢) . **۳. (مجازاً) وقت آخر ہونا .** اپنی زندگی کا کیا بھروسہ کریں مثل چراغ سحری جھلملا رہے ہیں . (١٨٩٢ ، طلسم ہوش ربا ، ٦ : ٥١) .

انہیں جو منظور دیکھنا ہے تو آ کے ایسے میں دیکھ جائیں

لیا سہارا مریض غم نے چراغ کچھ بجھ کے جھلملایا

(١٩٢٧ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ٣٠) . [ا : جھل مل (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

جھلملاہٹ (کس جھ ، سک ل ، کس م ، فت ہ) امث . جھلملانا (رک) کا اسم مصدر . اس سسٹم سے جو تصویریں دیکھنے میں آتی ہیں ان میں جھلملاہٹ یعنی فلکر نہیں پائی جاتی . (١٩٧١ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ٢٥٨) . [ا : جھلملا . جھلملانا (رک) سے + ا : ہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جھلملی (کس جھ ، سک ل ، کس م) امث . **۱. (i) چلمن ، چق ، جھری دار پردہ نیز لکڑی یا کسی مسالے کے بنے ہوئے جھری دار پٹ جو روشنی اور ہوا وغیرہ کے لیے کھڑکیوں یا دروازوں میں نصب ہوتے ہیں جنھیں حسب ضرورت کھولا یا بند کیا جا سکتا ہے .**

تم جھلملی سے کان کا جلوہ دکھاتے ہو

کیا عیب کان میں بھی کوئی جھلملی رہے

(١٨٩٧ ، رشک (نوراللغات) . ایک کلبہ تنگ و تاریک میں رہتا ہے . . . جس میں کسی قسم کا سامان ہے نہ جس کی کھڑکیوں میں جھلملیاں ہیں نہ پردے ہیں . (١٩٠٧ ، نپولین اعظم ، ٥ : ٢٦١) . **(ii) (سنگ تراشی) آڑ دار جھروکا یا روشن دان ، کسی سل کے میانے میں سلامی دار تراشی ہوئی آڑ جو کسی جھروکے روشن دان یا کھڑکی کے پٹ میں نظر کی روک یا آڑ کے لیے بنائی گئی ہو اور صرف روشنی اور ہوا کی آمد کے لیے ہو** (ماخوذ ، اپ و ، ١ : ٥٨) . **۲. دھیمی دھیمی روشنی ، چمک ، جھلک .**

گرجیا سلہار ہر یا جھپنا اوڑنی سکی

اس انگ سور جوتی جھپتے میں جھلملی

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٧٦) . **۳. (i) کان کے ایک زیور کا نام جو بطور آویزہ ہوتا ہے .**

ہر اک گل کے اینٹھے باغباں کان

جو تم دکھلاؤ جلوہ جھلملی کا

(۱۸۶۶ ، ایش حیدر آبادی ، د ، ۸۷). (ii) جھومر کی لڑیوں کے سروں پر بندھے ہوئے جڑاؤ چاند تارے (عموماً جمع میں جھلملیاں بولتے ہیں) (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۳۰). [ا : جھل مل (رک) + ا : ی = ب : ا آ = س : اِکا इका].

ـــ چڑھانا ف م . **کھڑکی بند کرنا ، چق ڈال دینا .** کچھوے کی طرح گردن کھڑکی کے اندر کرلی ، جھلملیاں چڑھا دیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۲).

ـــ دار صف . ۱. **(کھڑکی وغیرہ) جس میں جھلملی لگی ہو .** الخزیاہ اس جھلملی دار کھڑکی میں سے ... گر پڑا . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۳۰۶). ۲. **جھری دار ، سوراخ دار .** مناسب ہے کہ کھڑکیوں میں جھلملی دار تختے لگائے جائیں . (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۲۲۳). [جھلملی + ف ، دار ، داشتن = رکھنا].

ـــ دار کواڑ (ـــ کس ک) امذ . **(معماری) وہ کواڑ جس کا دلا جھلملی دار بنا ہوا ہو** (اپ و ، ۱ : ۳۳). [جھلملی + دار (رک) + کواڑ (رک)].

ـــ دار محراب (ـــ کس بیج م ، سک ح) امث . **(معماری) وہ محراب جس کے دہن میں چوبی یا سنگین جھلملی بنی ہو .** (اپ و ، ۱ : ۱۱۹). [جھلملی + دار (رک) + محراب (رک)].

ـــ کی چُنائی (ـــ ضم چ) امث . **(معماری) جھلملی کی وضع کی چنائی** (اپ و ، ۱ : ۱۱۹).

جھلُّن (فت جھ ، شد ل بفت) امث . **(بنائی) بڑے ہاٹ کی دری کے تانے کے بیچ یعنی درمیانی جھول سہارے رکھنے والی تِلّی جو بطور کھونٹی لگائی جاتی ہے** (اپ و ، ۲ : ۱۰۳). [ا : جھلن = جھیلن ، جھیلنا (رک)].

جھلنا (۱) (فت جھ ، سک ل) ف م : ف ل . ۱. **پنکھے سے ہوا دینا ، پنکھا ہلانا ، پنکھا کرنا .**

اور ایک جادو نگہ گل چہرہ دختر

جھلے تھی چوری اس جوگی کے سر پر

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۳). ایک گستاخ امیر نے جو بادشاہ پر مور چھل جھل رہا تھا عرض کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۳۵). ودیا اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی اس کو پنکھا جھل رہی تھی . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۷). ۲. **برف یا شورے میں رکھ کر ہلایا جانا ، برف میں ٹھنڈا کرنا .** برف میں جھلی ہوئی صراحی پانی کی نکالی اور پانی پیا . (۱۸۸۳ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۷۳). برف میں جھلا ہوا شفاف پانی کہیں بوندوں بوندوں ٹپکاتا ہے . (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۵۷). [س : ہول (بت) (رکم) हलना].

جھلنا (۲) (فت جھ ، سک ل) ف ل . **جھالنا (رک) کا لازم .**

دل بھرو سے جھال کے مت توڑیو

ظرف یہ جھلتا نہیں جھالا ہوا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۰).

جھلنا (۳) (فت جھ ، سک ل) ف ل (قدیم) . **رک : جلنا .** ہر بات سن آدمی جھلے ، اپنے دوستاں تی دشمن ہلے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۳).

جھلنا (کس جھ ، سک ل) ف ل . ۱. **جھیلا جانا ، سہا جانا ، برداشت ہونا ؛ جھیلنا (رک) کا لازم .**

مجھ سے تیرا روٹھنا ہر دم کا اب جھلتا نہیں

دودھ اور دل جب پھٹا پیارے یہ پھر ملتا نہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۲). ۲. **ہضم ہونا** (پلیٹس).

جھُلنا (ضم جھ ، سک ل) ف ل . **رک : جھولنا .**

اتھر امرت پیا جانوں سو مکرا جیو ہا جھلتا

سدا کیوں نا جیوے رہتا ہے آب زندگانی میں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷).

پیری میں جھلتے جھلتے پہنچا ہوں خاک تک میں

وہ سرکشی کہاں ہے اب تو بہت دبا ہوں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۲).

جھلنگ (کس جھ ، فت ل ، غنہ) صف . **رک : جھلنگا (۱) (الف) معنی ۲ (i)** (پلیٹس).

جھلنگا (۱) (کس نیز فت جھ ، فت ل ، غنہ) . (الف) صف : امذ ؛ مث : جھلنگی . ۱. **رک : جھلنگا معنی نمبر ۲ ؛ ڈھیلی ڈھالی چار پائی ، وہ چار پائی جس کے بان ٹوٹ کر لٹک گئے ہوں اور ادوان بھی بوسیدہ ہوگئی ہو .** ایک غریب آدمی اپنے جھلنگے پر مچھر ، پسو ، کھٹملوں کے اندر سوتا ہے . (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۳۲). وہ سیلی کچیلی لونا لگی دیواریں وہ ٹوٹا جھلنگا وہ فاقوں کی ماری ماں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۷۳). ۲. (i) **(کنایۃً) لاغر ، کمزور ، ڈھیلا ڈھالا .** بچی میں رکھا گیا تھا ایک جھلنگا تھا جو پڑا تھا . (۱۹۰۰ ، مولوی ... ، ۱۳). (ii) **باریک ، پتلا (کپڑا وغیرہ)** (پلیٹس) . (iii) **ہلّو جلّو** (فرہنگ آصفیہ) . (ب) امذ . **چار پائی کا بنا ہوا بان جب اس میں سے پٹیاں اور پائے نکال لیے جائیں .** جس مکان میں عمدہ اسباب کے انبار لگے پڑے تھے اب اس میں کیا رہ گیا بانوں کے چند جھلنگے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۷۷). [رک : جھلنگا].

ــــ نکالنا محاورہ . رک : **بھرکس نکالنا** . پھر جو انھیں پیٹا ہے تو پیٹتے پیٹتے جھلنگا نکال دیا . (۱۹۰۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۶۶) .

جِھلنگا (۲) (کس جھ ، فت ل ، غنہ) امذ . ۱. **پیادہ سپاہی** . میدان میں نجیبوں کی پلٹنیں قواعد کر رہی تھیں ، تلنگے ، جھلنگے حبشی سپاہی . . . پہرہ پر مستعد کھڑے تھے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۳۷) . ۲. **پیادہ ، چپراسی ، قاصد** (پلیٹس) . [ا : جھلنگا (مقامی)] .

جَھلنی (۱) (فت جھ ، سک ل) امث . **جھلنے کا آلہ ، چونری وغیرہ جو مکھیاں اڑانے کے لیے استعمال کی جائے** . جھلنی سے کھجوروں پر بھنبھناتی ہوئی مکھیاں ہٹا کر بولا . (؟ جنگل ، ۲۱۱) . [ا : جھل ، جھلنا (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ آلہ] .

جَھلنی (۲) (فت جھ ، سک ل) امث . رک : **چھلنی** (پلیٹس) . [مقامی] .

جَھلنی (۳) (فت جھ ، سک ل) امث . رک : **جھانجھ** .

وہ طبل بجیں ، اور ڈفلی بھی نقارے تاشے اور ترئی
وہ دہل جھلنی باج رہے اور گھر گھر میں آواز گئی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۴) . [حکایت الصوت ؛ مقامی] .

جُھلَنیاں (ضم جھ ، فت ل ، سک ن) امث . **بندے کی قسم سے کان کی لو کا بہت پھیلاؤ دار تیار کیا ہوا پرانی وضع کا زیور جو چار چھ انچ تک لمبا اور اُسی مناسبت سے چوڑا ہوتا ہے ، کناروں پر مختلف وضع کی سہیلیاں بطور آویزے لگائی جاتی ہیں ، سادہ اور جڑاؤ دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے ، جھولنی ، لٹکن** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۲۸) . اللہ وہ وقت تو لائے جھومر جھلنیاں سب کچھ لائیں گے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۱۰) [جھلنی (رک) سے] .

جَھلنے ہارا (فت جھ ، سک ل) صف (قدیم) . **جھلنے والا ؛ جلانے والا** .

جکوئی تج عشق کا مد پی متے ہو جھلنے ہارے ہیں
ہمیں عاشق انوں کے ہور انوں عاشق ہمارے ہیں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۷) .

جَھلّو (فت جھ ، شد ل ، و مج) صف ؛ امث . ۱. **چھنال ، شہوت پرست عورت** . او جھلو تو لاکھ فتور کرے میں نہ ٹھوکوں گا . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۰۱) . ۲. **غصہ ور اور لڑاکا عورت** . بڑھیا ایک جھلو ہے لتے ہی تولے ڈالے گی . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۲۵) . [ا : جَھل (رک) + و (مج) لاحقۂ صفت تانیث] .

جُھلْوا (ضم جھ ، سک ل) امث . ۱. **ایک قسم کی کپاس جو شمالی ہند میں ہوتی ہے یہ اچھی قسم کی ہوتی ہے لیکن بہت کم نکلتی ہے جیٹھ کے مہینے میں تیار ہوتی ہے اس لیے اسے جیٹھوا بھی کہتے ہیں** (شبد ساگر) . ۲. رک : **جھولا** (شبد ساگر) . [مقامی] .

جُھلوان (ضم جھ ، سک ل) صف . (الف) صف . **جھولے کی طرح ہلنے والا ، جھولے کی طرح جھولنے والا** . بچے کی جھلوان مسہری ہلا رہی ہے . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۰۰) . (ب) امذ . **پھولوں کا ہار ، گجرا** (پلیٹس) . [ا : جھل ، جھولنا (رک) سے + وان ، لاحقۂ صفت] .

جَھلوانا (۱) (فت جھ ، سک ل) ف م . **جھلنا = پنکھے سے ہوا کرنا (رک) کا تعدیہ** . دروازے بند کر دیجیے اور پنکھا جھلوائیے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۸۹) .

جَھلوانا (۲) (فت جھ ، سک ل) ف م . **جھلانا = ٹانکا لگانا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جَھلوائی (فت جھ ، سک ل) امث . **جھلوانے کا عمل ، ٹانکا لگانے کی اجرت** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھلوا ، جھلوانا (۲) (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جَھلور (فت جھ ، و لین) امث . (کاشت کاری) **نشیبی زمین جس میں برسات کا پانی ادھر اُدھر سے آ کر جمع ہو جائے ، پانی جذب ہونے کے بعد قابل کاشت اور اچھی قسم میں شمار ہوتی ہے ، کھادر ، ترائی** (ا پ و ، ۶ : ۵۳) . [ا : جھل (۵) (رک) + اور = طرف (رک) یا لاحقۂ ظرف] .

جَھلور (فت جھ ، و مج) امذ . رک : **جھلار (۲)** (پلیٹس) .

جَھلورنا (فت جھ ، و مج) ف م . **ہلانا جُلانا ، جنبش دینا ، حرکت دینا ، ہلکورنا** . ہوا کے جھلورے ہوئے پانی سے ندی کنارے کے پیڑوں کی جڑ دھل دھل کر سفید ہو گئی ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۳۲) . [ا : جھلور (و مج) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جِھلَونی (کس جھ ، و لین) امث . (دکان داری) **سودے سلف کی خرید و فروخت پر اُڑے توڑے کا حق جو اشیا کی تول یا ناپ کی کور کسر کے پورا کرنے کا دستور سمجھا جاتا ہے ؛ خریدار کے ملازم یا کارندے کا حق ، روکن ، روکھن** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۴۵) . اف : دینا ، کھانا ، لینا . [مقامی] .

جَھلہایا (فت جھ ، سک ل) صف ؛ امذ . رک : **جھل ہایا ، جھل (رک) کا تحتی** (پلیٹس) .

جَھلہائی (فت جھ ، سک ل) صف ؛ مث . رک : **جھل ہائی ، جھل (رک) کا تحتی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

جَھلی (فت جھ) امث . **چمک دمک ، تابانی .**

سانپاں کوں کرے دنگ تری لڑکی جھلی نے
تجھ زلف کا بستار لکھا آج ولی نے

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٢٧٦) . [ا : جھل (١) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جَھلّی (١) (فت جھ ، شد ل) امث . **اونچی باڑ کا پٹاری نما بڑا ٹوکرا جس میں ایک مزدور کے اٹھانے کے لائق بوجھ بھرا جاسکے ، اوسط درجے سے زیادہ بڑا اصطلاحاً جھلا کہلاتا ہے لیکن بہت کم بولا جاتا ہے ، عام لفظ جھلی ہے** (ا پ و ، ٣ : ۵) . دوڑا دوڑا جا کے بزار سے جھلی بھر کے خربوزے لے آیا . (١٩١٨ ، قصہ مہر افروز ، ٣) . [ا : جھلا (٢) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

— والا صف مذ . **جھلی رکھنے والا مزدور جو مزدوری پر جھلی میں سامان رکھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دے** (شبد ساگر ؛ ا پ و ، ۵ : ١۵٣) .

جَھلّی (٢) (فت جھ ، شد ل) امذ . **ڈھک کی طرح کا ایک باجا جس پر چمڑا منڈھا ہوتا ہے** (شبد ساگر) . [س : جھلی झल्लरी] .

جَھلّی (٣) (فت جھ ، شد ل) صف مث . **جھلّا (١) (رک) کی تانیث ، کم عقل ، غصہ ور ، تند مزاج ، مغلوب الغضب ؛ تیز .** باسمن بھی بڑی جھلی ہے او سے بھی سمجھاؤ جس طرح سے ہو کسی خیمے میں لیجا کر بٹھاؤ . (١٨٦٦ ، جادۂ تسخیر ، ٢٣٧) . یہ بھاڑنوں کی سی جھلی اور پھاڑ کھاؤ نہیں ہوتیں . (١٩٣٠ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ٣٦) . [ا : جھل (١) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

جَھلّی (۴) (فت جھ ، شد ل) صف . **باتُونی ، گپّی ، بکواسی** (شبد ساگر) . [جھلنا (رک) سے] .

جِھلّی (١) (کس جھ ، شد ل) امث . ١.(i) **باریک پردہ جو گوشت کے مختلف حصوں پر مختلف صورتوں سے منڈھا ہوتا ہے .** حیوانات میں اور بھی جھلیاں اور پردے اور عضلے اس قسم کے ہوتے ہیں جو نباتات میں نہیں ہوتے . (١٨٩٨ ، سر سید ، تصانیف احمدیہ ، ١ ، ٣ : ١١٩) . اندرونی دیواروں میں جو جھلی استر کرتی ہے اسے بطانہ قلب کہتے ہیں . (١٩٢٠ ، مسماع الصدر ، ١٨) . (ii) **آنکھ کا جالا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . (iii) **باریک پوست (انسان یا حیوان کا) ، حیوان کی پتلی کھال جو لکھائی کے لیے تیار کی جاتی ہے .** سلوبا نے خط لے کے پڑھا جسے پطینا نے ایک خشک جھلی پر صاف کر رکھا تھا . (١٨٩٣ ، مفتوح فاتح ، ١٢٣) . میں نے اپنے حج میں امام زین العابدین سے منسوب سورۃ دہر جھلی پر لکھی دیکھی تھی . (١٩٦٦ ، اردو نامہ ، کراچی ، ٢٣ : ٣٣) . (iv) **پتلا اور باریک چھلکا ، پردہ .** وٹامن (ب) گیہوں کے دانے کے باہر جھلی میں ملتی ہے . (١٩٣٢ ، مشرقی مغربی کھانے ، ٢٣) . ٢. (مجازاً) **باریک اور پتلی چیز .** مصر میں تو ایسا کاغذ بنتا تھا جیسا اس وقت باریک جھلی کی طرح چیزوں کے لپیٹنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے . (١٩٢٣ ، نگار ، ٣ ، ١ : ۵٣) . ٣. **پردہ جو نو زائیدہ بچے کے اوپر ہوتا ہے ؛ درخت کی اندرونی چھال ؛ معدے کے اندر کا پتلا چمڑا** (جامع اللغات) . [س : جھلی झिल्लिका] .

— دار صف . **باریک پردے والا ، جھلی رکھنے والا ، جس میں جالی پڑگئی ہو ، جال دار .** بعض مرغیاں جھلی دار انڈے دیتی ہوں . (? ، مرغی خانہ ، ١٦) . [جھلی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— نُما (— ضم ن) صف . **جھلی جیسا ، باریک ، پتلا .** حشرہ بالغ حالت میں نرم جسم ، نرم دہن پارہ اور جھلی نما پر رکھتے ہیں . (١٩٦٧ ، بنیادی حشریات ، ٩۵) . [جھلی + نما (رک)] .

جِھلّی (٢) (کس جھ ، شد ل) امث . **رک : جھلکا ؛ جھینگر** (پلیٹس) . [س : جھلی झिल्लिका] .

جَھلّے (فت جھ ، شد ل) صف . **جَھلّا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .** حاجی صاحب اول تو خدا کی عنایت سے یونہی جھلے خلقی اکھڑ اس پر سونے میں سہاگا . (١٩١۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴۵) .

— باز صف . **چالاک ، فریبی** (نوراللغات) . [جھلے + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

— پَن (— فت پ) امذ . **رک : جھلّا پن .** میر صاحب کے اس جھلے پن پر نظر کرتے ہوئے مرزا صاحب کی خود پسندی پر کچھ بھی تعجب نہیں ہوتا . (١٨٩٩ ، لکچروں کا مجموعہ ، ٢ : ٣١٨) . [جھلے + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

جَھلَیا (فت جھ ، کس نیز فت ل ، شد ی) صف . **(جھلائی) ڈھلے ہوئے برتنوں کے جوڑ جھالنے والا ڈھلئی کے کارخانہ کا کاری گر .** (ا پ و ، ٣ : ٢٣) . [ا : جھل ، جھلنا = ٹانکا لگانا سے + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

جَھلِیابا (فت جھ ، کس نیز سک ل) صف . **رک : جھل کا تختی جھل پایا** (پلیٹس) .

جَھلیڑا (فت جھ ، ی مج) امذ . **ٹھور ، ٹھکانا ؛ سہارا .** اس پر قہرالٰہی نازل ہوا اور بس وہ گیا گزرا اس کا دونوں جہان میں کہیں جھلیڑا ہی نہیں ہے . (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ١ : ٧٣) . [(غالباً) ا : جھل (۵) (رک) + ا : پیڑا (٢) (رک) ؛ تھل پیڑا (رک) کا ایک تلفظ] .

جَھم (فت جھ) . (الف) امذ . ۱. رک : **جھم جھم جو زیادہ مستعمل ہے** . (ب) م ف . **فوراً ، بہت جلد ، تیزی کے ساتھ** .

گئے آپ سوں آپ میں آئے جھم
بجھاتا اتھا وونج جیوں تھا گرم

(۱٦۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۷۰) . [س : جھن]

— جَھم (— فت جھ) . (الف) امث . ۱. **تیز اور مسلسل بارش لگاتار مینھ کا برسنا** (پلیٹس) . ۲. **زور سے مینھ برسنے کی آواز** .

پاں سطر یہ پاں بوتھیں چھما چھم لڈ
گلشن میں برس رہا ہے جھم جھم پانی

(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۱۵۲) . (ب) م ف . ۱. **چمک دمک کے ساتھ ، جگمگاہٹ سے ، جگ مگ کر کے** .

جگا جوت جگ میں وجھل کار جھم جھم
چمن جوگ چندر نمن جگ جگایا

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، کـ ، ۱ : ۱۲۹) .

جواہرات نہیں جانتے یہ سمجھے ہیں
اندھیری رات میں تارے چھمکتے ہیں جھم جھم

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، (آغا جان) ، ۱۰۵) . ۲. **جھم جھم کی آواز کے ساتھ** .

سقف فلک پر ناچیں چھم چھم صحن زمین پر اتریں جھم جھم

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۲۰) . (ج) صف . **چمکیلا** (نوراللغات) .
[جھم کی تکرار] .

— جھم کا (— فت جھ) صف مذ ؛ بث : **جھم جھم کی** . ۱. **چمک والا** . جھم جھم کی ہوں گی چوڑیاں ، اس دھن میں راتوں جاگنا . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۷۷) . ۲. **چمک دمک کا ، جگمگاتا** . جھم جھم کا لباس پہنے پلنگ پر خواب عدم میں ہے . (۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ٦۵) .

— جھم کرنا ف مر . ۱. **جگمگانا ، چمکنا ، دمکنا ، جھلملانا** . **جھم جھم ہونا (رک) کا تعدیہ** (ماخوذ : نوراللغات) . ۲. **جھم جھم کی آواز پیدا کرنا ، چھم چھم کرنا ، اِٹھلانا** . وہ نازنین جھم جھم کرتی ہوئی کمال ناز و ادا کے ساتھ قریب آئی . (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۳۵۹) . اس نیلم اور سبزوں جڑی رات میں جھم جھم کرتی سوجوں کے نور سے تائیس کی شکل پھنوتوس کو نظر آنے لگی . (۱۹۳۳ ، تائیس ، ۳۳۱) .

— جھم ہونا محاورہ . **چمکیلا اور بھڑک دار ہونا ، چمکنا ، جگ مگ جگ مگ ہونا ، جگمگانا** . ووئی ہوا ، سادے سودے کس کام کے مصالحہ بھی تو ان پر لگے جو ذرا جھم جھم ہو وے . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۸) .

— سے م ف . **دھم سے زور سے ، اچانک** . فوراً اکھاڑے میں جھم سے کودا . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۵۲) . سمندر میں جھم سے کود پڑا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ٦٦) .

جھُماٹ (ضم جھ) امذ . **گھنا ، گنجان** . دیکھا کہ ایک جھماٹ پیڑ جسے گز کہتے ہیں ، نظر کے سامنے کھڑا ہے . (۱۹۳۳ ، خیال ، داستان عجم ، ۱۳۱) . [ا : جھم = س : کشیدہ + ا : اٹ لاحقۂ کیفیت] .

جھُماجھکا (ضم جھ ، فت جھ) امذ . **رقص نما ایک حیدرآبادی کھیل** . موجیں ہیں کہ آپس میں جھما جھکا کھیل رہی ہیں . (۱۹۷٦ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ : ۱۳۹) . [جھومنا (رک) سے] .

جَھما جھم (فت جھ ، جھ) امث ، م ف . **زور سے مینھ برسنے کی آواز ؛ جھم جھم کی آواز کے ساتھ** . ایک دن ہر چہار طرف گھٹا امڈی اور بجلی چمکنے لگی اور مینھ جھما جھم برسنے لگا . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۰۱) .

گھٹا گھنگھور چھائی ہے جھما جھم مینہ برستا ہے
لبالب آج اے ساقی پیالے بھر کے ساغر دے

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ٦) . ۲. **تلوار اور دوسرے جنگی ہتھیار چلنے یا گھنگھروؤں کی آواز ، جھنکار** .

مجھ پہ ہر روز روز ماتم ہے غم کی شمشیر کی جھما جھم ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۱) .

ہوئے سرکار بھی برہم چلی اک فوج صبادم
وہ سواروں کی جھما جھم وہ پیادوں کی چما چم

(۱۸۸۳ ، قدر ، کـ ، ۱۷) .

ہتھیار ہر اک سمت چمکتے تھے جھماجھم
اور حادثۂ جنگ تھا تیزی پہ دمادم

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۱۳۱) . ۳. **گوٹا کناری کی چمک دمک ؛ چمکنے والا لباس ؛ ناچنے کی آواز ، چھما چھم** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ) . [رک : جھم + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + جھم (رک)] .

جَھما جھمی (فت جھ ، جھ) امث : ~ جھماجمی . **چمک دمک ، روشنی ، جگمگاہٹ (عموماً گوٹا کناری ، وغیرہ کی)** .

کلغی وہ پر ضیا کہ نہ جس پر نظر جمی
طرہ پھر اس پہ ساز طلا کی جھما جمی

(۱۸٦۷ ، مراثی فارغ ، ۱ : ۳۸) . آدھا مزا تو اسی میں ہے کہ ایک بھیڑ کی بھیڑ باغوں میں ہو کے گذرتی ہے . . . اور یہ جھما جھمی کے کپڑے . (۱۹۳۱ ، رسوا ، خونی راز ، ۸۱) . [رک : جھم ا : ا ، لاحقۂ اتصال + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جَھماکا (فت جھ) امذ ؛ ~ جھمانکا . ۱. **جھلک** .

رستم دہل کے دل میں انکھیوں سیں اشک ڈھالے
دیکھے اگر بھواں کی تروار کا جھمانکا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۹۰) . ۲. **بارش کا جھالا** . پھر بادل آ گئے ، جب ایک ہلکا سا جھماکا آیا تو ٹرین بھی آ گئی . (۱۹٦۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۱) . ۳. **جھنکار ، جھلکار** . ناچ کے جھماکے کے ساتھ میری نظر گھومس کے ناچ کی طرف اٹھ جاتی

تھی . (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۱۳۱) . ۴. پائل کرنے کی آواز . جھماکے کی آواز کے ساتھ نازک لہریں ہاتھ پھیلائے ہوئے لپکیں اور مجھے اپنی گود میں لے کے دلیا اور اس کے آرام سے مانوس کر دیا . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۲۶) . ۵. بارش کی تیز بوچھاڑ ، پانی کا ڈونگڑا ، تیزی ، جلدی ، پھرتی ؛ دھماکا ، دھڑاکا ، (شیشہ وغیرہ ٹوٹنے کی) جھنکار ، چھنک . (اب و ، ۶ : ۵۳ ؛ جامع اللغات) . [ا : جھم (رک) + ا : اکا ، لاحقۂ کیفیت] .

جھماتا (فت جھ) ف م ؛ امذ . (ٹھگی وغیرہ) **پہچان لینا ؛ جان پہچان کا آدمی** (اب و ، ۸ : ۱۸۵) . [مقامی] .

جھمانا (ضم جھ) ف م . **جھومنا (رک) کا تعدیہ .**

عجیب کیفیتیں اٹھی ہیں فسانہ گو نے جھما دیا ہے
کیا ہے اے یارو وجد کیا کیا تمھاری دلچسپ داستاں پر
(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۱۱۲) .

یوں جھوم کہ گیتی کو جھمادے اے دل
یوں ناچ کہ گردوں کو نچادے اے دل
(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۲۸۰) .

جھمبیہ (فت جھ ، سک م ، کس ب ، فت ی) امذ . (ہوٹ) **شیر کے ناخن کی شکل کا دو دھارا خنجر ، جمدھر** (اب و ، ۸ : ۹۴) . [مقامی] .

جھمپ (فت جھ ، سک م) امذ . **چھلانگ ، جست : غوطہ ، ڈبکی : جھوٹ** (پلیشس) . [س : جھمپ झम्प] .

جھمپاتال (فت جھ ، سک م) امث . **طبلے کی تالوں میں سے ایک تال ، رک : جھپتال .** خاص تال سات تھے جن کے نام ذیل میں درج ہیں (۱) دھر تال جسے اڑا چوتالہ بھی کہیں گے . . . (۴) جھمپاتال یعنی جھمپ تال . (۱۹۳۹ ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۲) .

جھمپان (فت جھ ، سک م) امذ . **ایک طرح کی عماری ، پالکی جسے چار آدمی اٹھا کر چلتے .** قرمن جان تو اب ہے جھمپان کے نہ جانے کی . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۳۰) . [مقامی] .

جھمپٹ (فت جھ ، سک م ، فت پ) امذ . (سنگ تراشی) **کان سے پتھر نکالنے کا قریب آٹھ فٹ لمبا پتھر پھوڑوں کا سبل** (اب و ، ۱ : ۶۰) . [رک : جھپان] .

جھمپنا (فت جھ ، سک م ، پ) ف م . **رک : جھپٹنا** (پلیٹس) .

جھمجھماتا (فت جھ ، سک م ، فت جھ) صف مذ ؛ مث : جھمجھماتی . **چمکتا ہوا ، دمکتا ہوا ، گوٹا کناری کا ، جھلملاتا .** نقارچی بھی تاش و بادلے کی کرتیاں پہن ، جھمجھماتی پگڑیاں باندھ ، نقارے سینک سانگ بجانے لگے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۲) . تمھارے واسطے کمخواب کا جھمجھماتا جزدان سیا گیا ہے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۷۵) . [جھم جھماتا (رک) سے] .

جھمجھمانا (فت جھ ، سک م ، فت جھ) ف ل . **چمکنا ، جگمگانا ، جھلملانا .** فرش شاہانہ . . . اور تمگیرہ بھی الماس تراش اس کے آگے جھمجھمانا ہوا . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۸) .

جھم جھماتے ہیں لوہٹے ، سرسراتے ہیں لباس
گوریا آتی ہیں میکے کی سجل تہوار سے
(۱۹۶۵ ، چاندی کی پتیاں ، ۸۲) . [ا : جھم (رک) کی تکرار + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

جھمجھماہٹ (فت جھ ، سک م ، فت جھ ، ہ) امث ؛ ~ جھم جھماہٹ . **رک : جھم (رک) کا تحتی ، چمک دمک ، روشنی جگمگاہٹ ، جھلملاہٹ .** سارے بنوں اور پہاڑ تلیوں میں لالٹینوں کی جھم جھماہٹ راتوں کو دکھائی دینے لگی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۲) . [ا : جھمجھما ، جھمجھمانا (رک) سے + ا : ہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جھمجھمکا (فت جھ ، سک م ، فت جھ ، سک م) صف مذ . **چمکدار ، روشن ، بھڑکیلا** (پلیٹس) .

جھمر (ضم جھ ، شد م بفت نیز بلا شد) امذ . ۱. **ہجوم ، مجمع ، جمگھٹا .**

جدھر اس شہنشاہ کا گھر اٹھا ادھر سب خلائق کا جھمر اٹھا
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۶۲) . ۲. **رک : جھومر (ناچ) .** یہ راجپوتانا کا جھمر ہے . (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۳۶) . ۳. **رک : جھومر (مقامی رقص) .** جھمر ناچنے والے پہلے ہاتھ اٹھاتے ہیں ، پھر مٹھیاں بھینچتے ہیں . (۱۹۶۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۴۷) . [رک : جھومر] .

~ مارنا محاورہ . **جھومر (ناچ) ناچنا ، جھومر ڈالنا .** جھمر ناچنے کو جھمر مارنا کہا جاتا ہے ناچنے والے جھمری کہلاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۵۵) .

جھمرا (ضم جھ ، سک م) امذ . (کاشتکاری) **گھون دار اور گتھی ہوئی جھاڑیوں کی زمین ، جن کی جڑوں کے پھیلاؤ سے زمین زراعت کے لیے صاف نہ ہو سکے ، جھمورا** (اب و ، ۶ : ۵۳) . [س : کشبھ क्षुभ + را ، لاحقۂ نسبت] .

جھمرانا (ضم جھ ، سک م) ف م ، ف ل . **جھومر ناچ ناچنا ، رقصاں ہونا ، رقص کرنا .**

ٹھمراتی بجتی آتی ہے خشک لبوں پہ جھمراتی ہے
(۱۹۷۴ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۳۱) . [ا : جھمر (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھمر جھمر (فت جھ ، م ، جھ ، م) صف . **رک : جھم جھم .** چھوٹے چھوٹے بلدے تھے جو بجلی کی روشنی میں حرکت کے ساتھ پڑے جھمر جھمر کرتے تھے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۶) .

جھمری (۱) (ضم جھ ، سک م) امث . (**معماری**) استرکاری کے چونے کو ٹھوکنے کا تھاپی کی وضع کا چوبی اوزار ؛ کاٹھ کی سونگری ، پٹنا (اپ و ، ۱ : ۹۱ ؛ شبد ساگر) . [مقامی] .

جھمری (۲) (ضم جھ ، سک م) امث . (**موسیقی**) **ایک راگنی** (پلیٹس) [س : جھمر झमरि] .

جھمری (۳) (ضم جھ ، سک م) صف . **وہ رقاص جو جھومر ناچ کرتے ہیں ، جھومر ناچنے والے .** جوانو ! ابھی تو جھمر کا لطف نہیں آیا ، اس پر جھمری ذرا تیز ہوتے ہیں ، وہ جلدی جلدی حرکت کرتے ہیں . (۱۹۴۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۳۷) . [۱ : جھمر (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جھمک (فت جھ ، م) امث . **۱. چمک دمک .**

پیا نور بستا ہے منج دل جھمک میں
کہ جس نور تھے ہے سورج آشکارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۹) . تو جیسی ہی تو سوہا سبز کارکشی کے جوڑے کی اور تیسی ہی جھمک لال طاش کے پائجامہ کی ، اور تیسی ہی بہار مہندی کی لالی کی . (۱۷۴۹ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۴) . ادھر بادل کی گرج ، بجلی کی چمک ادھر گوٹے کی جھمک ، جواہر کی دمک . (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۸۵) . جب قریب پہنچے تو دیکھا کہ سر سے پیر تک نور جھمک رہا ہے . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۳) . **۲. نور ، تجلی .**

تیری ہی جھمک ہر آئینہ ہے تو عکس ہے عالم آئینہ ہے

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۲) . **۳. آب و تاب ، شان و شوکت .**

تفنگوں کی پلٹن میں تھی یوں جھمک
سیہ ابر میں برق کی جوں چمک

(۱۷۸۳ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۷) .

سحر اس جھمک سے آیا نظر اک نگار رعنا
کہ حور اس کے حسن رخ کو لگا تکنے ذرہ آسا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳) .

جاہ و حشم سے کہنا ناحق کی ہر جھمک تھی
تاریک شب میں گویا جگنو کی اک چمک تھی

(۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۵۸) . **۴. کسی اوٹ سے یا لمحہ بھر کے لیے نظر آنے کی کیفیت و حالت ، دیدار ، جھلک .**

ترے حسن کی ایک ذرہ جھمک میں
زلیخا نے اس ماہ کنعاں کو دیکھا

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۷۴) .

چادر ابر میں جیسے کہ جھمک چاند کی ہو
لطف رکھتا ہے یہ اس ماہ جبیں کا پردہ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۳۷۳) . **۵. اُجالا ؛ جھم جھم کی صدا ؛ چمک یا نخرے کی چال** (شبد ساگر) . [رک : چمک ؛ جھلک] .

ـــ جانا ف ل . **جھلک نظر آنا ، دکھائی پڑنا .**

آنکھوں میں میری صبح قیامت گئی جھمک
سوتے سے اس پری کے جو پردہ الٹ گیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۸) .

ـــ دار صف . **چمک دار ، روشن .**

یہ نور فزا رخ کرتا ہے نکہوں تو ذرا مطلع انوار
اب تیرے سوا رخ کس کا ہے بتا نام خدا ایسا جھمک دار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۸۷) . [جھمک + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ـــ دکھانا ف م . **رک : جھلک دکھانا .**

جھمک دکھا کے ہمیں اور بھی پھنساتا ہے
جبھی تو چڑھتے ہو تم جان جان کوٹھے پر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۸۶) .

ـــ دینا ف م . **رک : جھلک دکھانا .**

کیونکر مجھے جنوں نہ ہو اس جھلاؤ سیں
ٹک دے جھمک پری کی طرح پھر بلا گیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۹) .

ـــ کر م ف . **شان و شوکت کے ساتھ ، ناز و انداز یا نخرے سے .** اور جھمک کر یکبارگی ہی تخت پر سے اتری اور کمر کے لچکنے کی اور کچوں کے اچکنے کی . . . گویا بجلی تھی کہ چمک گئی . (۱۷۴۹ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۴) .

کہا ہم نے اے سمن بر ، پری چہرہ مہر پیکر
جو چلی ہو یوں جھمک کر کہو عزم ہے کدھر کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳) . وہ جھمک کر وہاں سے چلے جانے کو اٹھی کہ دفعتاً مہری نے ایک تار کا لفافہ لا کر گیان شنکر کے ہاتھ میں رکھ دیا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۸) .

جھمک (ضم جھ ، م) امث . **رک : جھومر** (شبد ساگر) .

جھمکا (۱) (فت جھ ، سک م) امذ . **۱. رک : جھمک ، جلوہ .**

شب گزرے ہے اسی فکر میں ہر روز قیامت
کب صبح کو دیکھوں ترے دیدار کا جھمکا

(۱۷۹۲ ، محب : د (ق) ، ۳) .

ہوئے غش طور پر موسیٰ گیا دل ہاتھ سے میرا
جہاں دیکھا وہاں اے شعلہ رو تیرا ہی جھمکا تھا

(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۱۲) . **۲. خوبصورت عورت کا نظارہ یا جلوہ** (پلیٹس) . [۱ : جھمک (رک) + ۱ : ا ، لاحقۂ نسبت] .

جھمکا (۲) (فت جھ ، سک) امذ . **تلواروں کے ٹکرانے کی آواز ، سازوں کی آواز ، جھنک یا جھنکار** (پلیٹس) . [س : جھن + ک + کہ झं + क + कृ] .

جھُمکا (ضم جھ ، سک م) امذ . **بُندے کی قسم کا زیور جس کی مُرکی کٹوری کی شکل کی جڑاؤ اور سادہ دونوں قسم کی ہوتی ہے . کٹوری کے بیچ میں ایک آویزہ بطور لنگر لٹکا ہوا ہوتا ہے ، کرن پھول** (ا پ و ، ۳ : ۲۹) .

پیشاق پر سو کانوں میں ، پہونی ہت میں ، گلے میں ہو
لگا ٹیلا پہنی جھمکے جوی کوتاں پدک پیکل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۷) .

بے قراری سے ستارے در غلطاں ہو جائیں
آپ جھمکے سے جو فرمائیں بنا گوش میں آ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۴) . کنّوں میں سچے موتیوں کے جھمکے کہ جب ہلیں ایک ایک بالشت کی چھوٹ پڑے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۴) . **۲. گُچھا ، جھنڈ ، خوشہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . **۳. جھرمٹ ، جمگھٹ .**

ہے اسے سراج ہر شب مہتاب رو کے غم میں
آنسو کا میرے جھمکا جیوں خوشۂ ثریا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۶) . **۴. ستاروں کا مجموعہ یا جُھرمٹ خصوصاً عقد ثریا ، وہ سات ستارے جو آسمان پر اکٹھے نظر آتے ہیں ، پروین .** ستاروں کے جھمکے . . . عقد ثریا . . . کے چھ سات ستارے جو دوربین سے سینکڑوں ہو جاتے ہیں (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۱۴۶) .

۵. ایک پانچ پتی کا لمبی ڈنڈی کا پھول جو صبح کھلتے وقت سفیدی مائل سرخ ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ سرخ ہو جاتا ہے ، ڈنڈیاں اور پتیاں نیچے کی طرف جھکی ہوئی آویزے کی طرح لٹکی ہوتی ہیں ، لا ط : Gloriosa superba (پلیٹس) . [س : کشبو + گ + کہ [illegible]] .

— لگنا محاورہ . **رک : جھڑی لگنا ، مسلسل بہنا .**

کہتا اوٹھی ہے آنکھوں کی لگا ہے اشک کا جھمکا
کبھی برسوں میں اپنی سج دیکھا بجلی سا پھر چمکا
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۵) .

جَھمَکّا (۱) (فت جھ ، م ، شد ک) امذ . **(عام لوگوں کی) دھوڑ دھاڑ ، جمگھٹا .**

اب جہاں دیکھو واں جھمکا ہے
چور ہے ، ٹھگ ہے اور اچکا ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸) . **۲. جھمیلا ، بکھیڑا .**

پالکی ، ہاتھی ، گھوڑے ، ڈھکے ہیں
سو تماشے ہیں سو جھمکے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۱) . [۱ : جھمکا] .

جَھمَکّا (۲) (فت جھ ، م ، شد ک) امذ . **رک : جھمک : جھمکا (۱) .**

جہاں کے بیچ اپنے آپ میں ہر ایک پکا ہے
نظر کر دیکھ مشت خاک میں کیا کیا جھمکا ہے
(۱۷۴۵ ، احسان (مخزن نکات ، ۷۷)) .

جھمکا چمک کا ترے اس نمک کا
نہ لیتا جو مکا تو تھا بن کمک کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۲۰) .

— اُڑانا محاورہ . **نظارہ بازی کرنا ، دیدار کرنا ، خوب جی بھر کر دیکھنا ؛ جلوے سے لطف اندوز ہونا .**

آوے جو شوم ہوڑوا کاڑھ اس کو دے کے دھکے
تو شوق سے اڑا لے عیش و مزے جھمکے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۲) .

جَھمُکار (۱) (فت جھ ، سک م) امث (قدیم) . **۱. رک : جھمک ، جھمکا (۱) .**

وو نازک ناز کی جھمکار سیتیں کرتی ہے بے دین
کہ اس جوتاں کی جھلکاراں سوں باندھے دل منے آئیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۰) .

جَھمُکار (۲) (فت جھ ، سک م) امث . **رک : جَھمَکّا (۲) ، جھنکار .**

پاؤں بیچ جھانجھر کی جھمکار تھی
کبجر اس کے آگے گرفتار تھی
(۱۸۵۲ ، قصۂ نازنین و خان والا شان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱۵۹)) . [۱ : جھمک + ۱ : ار ، لاحقۂ نسبت] .

جُھمکارا (ضم جھ ، فت نیز سک م) امذ (قدیم) . **رک : جھمکا .**

دو تن سو حسد کیوں نہ کرے ات بھنا پر
ہے تاج مرے میں منور جھمکارا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶) .

جَھمکانا (فت جھ ، سک م) ف م . **۱. چمکانا ، جھلکانا .**

جھمک کون میں جھمکا کے مکھ نور کا
شرم کھائے خوبی میں دھن حور کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۶) .

کوئی ہے مست اور کوئی شرابی
پھرے ہے کوئی جھمکاتی گلابی
(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۷) .

بیٹھے اس مہ کے کسو کو دیکھتا ہے کب کوئی
رنگ رو کو بزم میں ہر چند جھمکاتی ہے شمع
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۵) .

پر لگ گئے تجھ کو ہاں اڑتی پھر تو
پھولوں پہ منڈلاتی جھمکتی جھمکاتی

(۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۱۳۳) . ۲. **نچانا ، رقص کرانا (پلیٹس) .**
۳. **(سیف بازی) مقابلے کے وقت حریف کے سامنے تلوار چمکانا یعنی حریف کو تلوار کی آب داری دکھانا ، تلوار کا مظاہرہ کرنا** (ا ب و ، ۸ : ۵۰) . ۴. **شان و شوکت دکھانا ، جلوہ دکھانا ، نمایاں کرنا ، ظاہر کرنا .**

آفتاب و ماہ برق و شعلہ سب میں ہے وہ نور
حسن اپنا اس نے اب کس کس میں جھمکایا نہیں

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۲) . [ا : جھمکنا (رک) کا تعدیہ] .

جَھمَکْتا (فت جھ ، م ، سک ک) صف مذ ؛ مث : جھمکتی .
جھلکتا ہوا ، چمکتا ہوا ، جلتا ہوا ، روشن .

نکو کر پریشان دل جمع کوں نکو توں بجا جھمکتی شمع کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۴) . [ا : جھمکنا (رک) سے حالیہ] .

جَھمَکْڑا (۱) (فت جھ ، م ، سک ک) امذ . ۱. **حسن ، جھلک ، آب و تاب ، جلوہ ؛ تماشا ، دیدار ، صورت .**

دیکھے جو مرے یار کے مکھڑے کا جھمکڑا
واللہ محب صدقے ہی جاوے شب مہتاب

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۹۹) . دفعتًہ برقع چہرہ سے جو اوٹھا عجب جھمکڑا نظر آیا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۲۵) .

سورج کو بھی روپ کا جھمکڑا جھمکائے
وہ اب کھلی آنکھ سوئے فتنوں کو جگائے

(۱۹۳۶ ، روپ ، ۸۱) . ۲. **شان و شوکت ، ناز و انداز ، بناؤ سنگار .**

صبح اس کا بام تھا یا قصر جنت کیا کہیں
کس جھمکڑے سے نظر آتا تھا مکھڑا حور کا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۳۷) . چل کے سہوش زریں کمر کا جھمکڑا دیکھو . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۰) .
[رک : جھمک (۱) ؛ جَھمَکا (۲) + ڑا ، لاحقۂ نسبت] .

جَھمَکْڑا (۲) (فت جھ ، م ، سک ک) امذ . ۱. **بھیڑ بھڑکا ، دھوم دھام ، مجمع .**

وو رستا ہے بتوں کا فرض ہے جانا وہاں کل پر
جھمکڑا ہے خدائی کا میاں الماس کے پل پر

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۳۲) . جگمگتا تماشہ بیتوں کا جھمکڑا حسینوں کا تھا . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۰) . سہیلوں کا جھمکڑا دیکھنے کے قابل ہوتا ہے . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۲) . ۲. **(مجازًا) قطار ، سلسلہ ، تسلسل .**

جس جھمکڑے سے کہ لت چشم مری ٹپکے ہے
ایسی جھڑیوں سے برسا کہیں برسات نہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۳) . [رک : جَھمَکا (۱) + ڑا ، لاحقۂ نسبت] .

جَھمْکَن (فت جھ ، سک م ، فت ک) امث (قدیم) . **روشنی ، چمک ، نور ، جھمک .**

ترے نیناں کی جھمکن میں سماوے بھید کاجل کا
لگے تا چاک دو تن کا ہن کے منتراں سیتیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲۶) . [ا : جھمک (رک) + ا : ن ، لاحقۂ مصدر] .

جَھمْکْنا (۱) (فت جھ ، م ، سک ک) ف ل . ۱. **رک : چمکنا ، جھلکنا .**

تیرے نور کا شور قائم اچھو جھمکتا تیرا حسن دائم اچھو

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۷) .

یوں سینی ہت را کھی ہے اب کنر
سورج چند نمن جھمکے وو زر کنر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸) .

چاند سے تارے کا ہوتا ہے کبھو جو اتفاق
اس طرح پیارے تیرے سوا ہے پر جھمکتا ہے بلاق

(۱۷۳۲ ، دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۱۳) .

تری زلف سیہ کی یاد میں آنسو جھمکتے ہیں
اندھیری رات ہے برسات ہے جگنو چمکتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۰) .

بھاگ گئیں جو میری خوشیاں ساون کے بادل سے جھمکیں

(۱۹۵۵ ، دو نیم ، ۱۳۶) . ۲. **ناچنا ، رقص کرنا ، اچھلنا** (پلیٹس) . [ا : جھمک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جَھمَکْنا (۲) (فت جھ ، م ، سک ک) ف م ؛ ف ل (قدیم) .
رک : جھپکنا . جو شخص آنکھیں بہت جھمکے اور گھوری سے دیکھے وہ چور اور مکار ہو گا . (؟ ، جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ) ، ۱۵۶) .

جَھمْکی (فت جھ ، سک م) امث . **جھلک ، نور ، تجلی ، جھمک (رک) .**

دور سے یوں تو کوئی جھمکی دکھا جاتے ہو تم
پر جو چاہوں یہ کہ پاس آؤ کہاں آتے ہو تم

(۱۷۹۳ ، محب دار ، د ، ۴۵) .

جھمکی دکھا کے طور کو جن نے جلا دیا
آئی قیامت ان نے جو پردہ اٹھا دیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۵۷) . [ا : جھمک + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

جُھمْکی (ضم جھ ، سک م) امث . **جھمکا (رک) کی تصغیر .**

وہی سرا سری ، چنبا کلی ، وہی کنٹھے
وہ ٹیکا ، بنے ، وہی جھمکی اور وہی انوٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۳۲۱) . اگر باجرہ کا بخار جان کو نہ لگ گیا ہوتا تو جھمکیوں کو بیچنے کی نوبت نہ آتی . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۵۱) . [ا : جھمکا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

جَھمَکّی (فت جھ ، م ، شد ک) امث (قدیم) . **رک : جھمکی .**

کس بزم میں دیکھی وہ جھمکی کہ میں قائم
جوں شمع سدا محو پریشان نظری ہوں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۷) .

جَھمکِیلا (فت جھ ، سک م ، ی مع) صف . **چمکیلا ، شان دار .** ان کے شہید ہونے یا وفات کے بعد وہ جھمکیلے اور فوق البھڑک الفاظ میں . . . حالات کو رنگا جاتا تھا . (۱۹۱۱ ، معلم ثانی ۳) . [ا : جھمک + ا : یلا ، لاحقۂ صفت] .

جَھمگَٹ (فت جھ ، سک م ، فت گ) امذ . **رک : جمگھٹ .** جھمگٹ اکٹھے ہوئے اور خوب داؤں گھات لگائے ، اور جان توڑ کر اس پر لڑتے تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۸۲) . [ا : جھم (رک) + ا : گھٹ ، گھاٹ (رک)] .

جَھمَل جھمَل پھِرنا محاورہ . **سیر گشت کرنا ، اِٹھلا اِٹھلا کر چلنا ؛ جھمر جھمر پھرنا .** سب سے بڑی بستی منیا کی تھی چاروں طرف جھمل جھمل پھرتی اور کونہ کونہ کی خبر لاتی . (۱۹۰۷ ، مخزن ، لاہور ، مئی ، ۱۱) .

جَھمنا (فت جھ ، سک م) ف ل (قدیم) . ۱. **رک : جھمکنا (۱) معنی نمبر ۱ .**

نین جھلکار تری بجلی نمن جب جھمکی
دشت تھے منج شوق کا سینہ پڑکہ ہوا سب ہی ہوا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱) . ۲. **رک : جھمکنا (۱) معنی نمبر ۲ .**

کیوں مست ہو جھمے نا اپس میں اپے کہ عین
تج نور کی شراب کی ہے ساغر آرسی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۹) .

جَھمُورا (۱) (فت جھ ، و مع) صف ؛ امذ ؛ ~ جموڑا . ۱. **جس کے جسم پر بال کثرت سے اور بڑے بڑے ہوں ، جھبرا** (ماخوذ : پلیٹس) . ۲. **ریچھ (خصوصاً بھورا اور بد قطع) .**

کیوں نہ لڑکے سب کہیں ہوّا تمہیں اے شیخ جیو
ہے جھمورے کی سی صورت ہی ڈرانی آپ کی
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۳۲۳) . ۳. **وہ بچہ جو عموماً بازی گر یا مداری کے ساتھ رہتا اور تماشا دیکھاتے وقت بازی گر یا مداری اس سے سوال جواب کرتا رہتا ہے .** یہ مداری جو شعبدے دکھا کر پیسے جمع کرتا ہے مزے مزے کی باتیں کرتا ہے ایک جھمورا سامنے بٹھا رکھا ہے یہ گویا معمول ہے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، نومبر ، ۲۸) . ۴. **وہ بچہ جس کے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہوں ، رک : بچہ جموڑا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۵. **(پیار سے) ع م بچہ** (فرہنگ آصفیہ) . [رک : جھبرا] .

جَھمُورا (۲) (فت جھ ، و مع) امث ؛ امذ . **رک : جھمرا ، کھن دار اور گتھی ہوئی جھاڑیوں کی زمین جن کی جڑوں کے پھیلاؤ سے زمین زراعت کے لیے صاف نہ ہوسکے** (اب و ، ۶ : ۵۳) .

جھُمیری (ضم جھ ، ی مج) امث . **رک : جھُمری (پلیٹس) .**

جَھمیل (فت جھ ، ی مج) امث . ۱. **جھگڑا ، فساد ، قصہ ، بکھیڑا ، بحث و تکرار ، اُلجھاؤ .**

جو کچھ کہے گا دوں گا تو جب لائے گا جواب
ناحق کی یہ جھمیل نہیں نامہ بر پسند
(۱۸۳۹ ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۵۱) . جو شغل کا شغل ہے بیکار ہے نہ ہزل ہے اس کھیل سے اس جھمیل سے اچھی تعلیم ہوتی ہے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۳۹) . ۲. **دیر ، التکاؤ** (نوراللغات) . [س : جھن + میلا झमेला + झं] .

— ڈالنا محاورہ . **اُلجھنا ، جھگڑنا .**

جب . . . سروں میں تیل اور پھلیل ڈالیں
اور کنگھی چوٹی کر کر ہم سے جھمیل ڈالیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۱) .

— کَرنا ف م . **بکھیڑا پھیلانا ، جھگڑا کرنا ، فساد مچانا ؛ اُلجھنا ، اُلجھاوا ڈالنا .**

جتنے تو دیکھتا ہے یہ پھل پھول پات بیل
سب اپنے اپنے کام کے ہیں کر رہے جھمیل
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۱) .

— میں پڑنا ف م . **بکھیڑے میں ہونا ، مُشکل یا پریشانی مول لینا .** کان ہی نہ چھدواتا . . . تمہاری منی ہے بکی برسوں کی جھمیل میں پڑ جاؤ گی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۰۰) .

— میں ڈالنا ف م . **تاخیر یا تعویق کرنا .** حیلے حوالے کر کام کو جھمیل میں ڈال دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۸) .

جَھمیلا/جَھمیلَہ (فت جھ ، ی مع/فت ل) امذ . ۱. **جھگڑا ، فساد ؛ قصہ ، بکھیڑا ، جھمیل (رک) .**

یہ جو جھمیلا اس سے ہوا آ کے یک بیک
بالا سا وہ جگر وہیں اس کا دھڑک گیا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۷) .

خدا ہی ہے جو تعلق کی گتھیاں سلجھیں
جہاں میں شاد عجب طرح کے جھمیلے ہیں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۲۳) . ۲. **(مجازاً) ناپسندیدہ اسباب ؛ مشکل .** مدتوں مقدمہ اور حوالات کا جھمیلا برداشت کر کے چودہ برس کی قید کا سزاوار بنا . (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۲۱) . [ا : جھمیل + ا ، لاحقۂ نسبت] .

ــ بڑھنا ف مر. **مسائل میں اضافہ ہونا ، جھگڑے میں زیادتی ہونا.** میں آؤں گا تو اور نا حق کا جھمیلا بڑھے گا. (۱۹۲۳ ، الشائے بشیر ، ۱۷۳).

ــ دینا محاورہ. **ٹالم ٹول کرنا ، جھانسے دینا.**

کتنی طفلی جوانی آ چکی ہے ان کو اس پر بھی
کبھی ہم کو جھلاتے ہیں کبھی دیتے جھمیلے ہیں
(۱۸۶۶ ، فیض ، ۵ : ۱۹۰).

ــ ڈالنا محاورہ. **۱. ہلچل مچا دینا ، تہلکہ مچا دینا.** ہزاروں کیا بلکہ لاکھوں آدمیوں کو قتل کیا میلے میں جھمیلا ڈال دیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۶۲). **۲. مسئلہ کھڑا کرنا.**

لڑائی کو ہمیشہ پالتی ہے یہ انّا تو جھمیلا ڈالتی ہے
(۱۸۷۱ ، عنبر ہندی ، ۱۹).

ــ لگانا محاورہ. **چکّر باندھنا ، جال پھیلانا.** رمل میں بہت بڑا دخل رکھتے ہیں نصرت الداخل نصرت الخارج کا ایسا جھمیلا لگاتے ہیں کہ . . . دو چار ٹکے ان کی جیب میں ضرور داخل ہوں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۶).

ــ ہونا ف مر. **۱. اُلجھاؤ ہونا ، جھگڑا ہونا ، بکھیڑا ہونا.**

مرے کوکا ہی سے آڑی ترچھی تو رہتی ہے اے انّا
تجھے بیر اوس سے ہے ہر بات میں تیری جھمیلا ہے
(۱۸۳۰ ، امتحان رنگین ، ۲۲).

بہت سستے چھٹے ہم ، جان دے کر مل گیا ساغر
یہ سودا وہ ہے جس میں کیا کہیں کیا کیا جھمیلا تھا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷). **۲. بھیڑ بھاڑ یا جمگھٹا ہونا ، ہنگامہ ہونا.** ذکر تھا کہ اچھا خاصا پہر ڈیڑھ پہر کا جھمیلا تھا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۲۰). مجھے سوار کرانے کو . . . ہزار عورتیں آئیں ، اچھا میلا ہوگیا پورا جھمیلا ہوگیا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۶۲).

جھمیلوں (فت جھ ، ی مج ، و مج) امذ. **جھمیلا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، مرکبات میں مستعمل.**

ــ میں پڑنا ف مر. **رک : جھمیل میں پڑنا.** نیک و بد اور فرض و ایمان داری کے جھمیلوں میں پڑ کر میں نے بہت سے تلخ تجربات حاصل کیے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۹۹).

ــ میں پھنسنا محاورہ ؛ ف مر. **رک : جھمیل میں پڑنا.** جن جھمیلوں میں آپ پھنسا رہنا چاہتے ہیں ان میں پھنسے رہنے کی توقع نہ رکھیے. (۱۸۷۰ ، مکتوبات سر سید ، ۱۲۰). یہ زمانہ آرام و آسودگی کا ہے نہ ایسے جھمیلوں میں پھنسنے کا. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۵۸).

ــ میں لگنا ف مر. **رک : جھمیلوں میں پڑنا.** یہاں آ کر گور کے جھمیلوں میں لگ گئی ہوں. (۱۹۲۳ ، الشائے بشیر ، ۲۵۱).

جھمیلے (ی مج) امذ. **جھمیلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل.**

اے ظفر ہم سے نہ جائیں گے جھمیلے عشق کے
جان ہی کے ساتھ اپنے یہ جھمیلے جائیں گے
(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۵).

رہے گا تا بہ کے مصروف دنیا کے جھمیلے میں
کہاں تک کھوئے گا عمر رواں پانی کے ریلے میں
(۱۹۰۸ ، مطلع انوار ، ۷۰).

ــ میں پڑنا ف مر. **۱. جھگڑے میں پڑنا ، خواہ مخواہ کی پریشانی مول لینا.** ڈر کے مارے کوئی صرف و نحو کے پاس نہیں جاتا کہ کون جھمیلے میں پڑے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۷۸). میں نے سوچا پردیس میں تم خود اپنے جھمیلے میں پڑے ہو گے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵۰). **۲. تاخیر یا تعویق میں پڑ جانا.** کرزن نے اس معاملے کو فیصلہ کیا جو برسوں سے جھمیلے میں پڑا ہوا تھا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۱۲).

ــ میں پھنسنا ف مر. **رک : جھمیلے میں پڑنا.**

پر یہ ہے شرط آ کے میلے میں
پھنس نہ جانا کسی جھمیلے میں
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۱۷).

ــ میں ڈالنا ف مر. **رک : جھمیل میں ڈالنا.** جس بات کا فی الفور تدارک ہونا . . . چاہیئے تھا وہ ایسی تاخیر اور جھمیلے میں ڈالا گیا تھا. (۱۸۵۸ ، اسباب بغاوت ہند ، ۱۳۵).

جھمیلیا (فت جھ ، ی مج ، سک نیز کس ل) صف. **جھگڑا کرنے والا ، جھگڑالو ، بکھیڑیا ؛ نا دہند** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [ا : جھمیل (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت].

جھن (فت جھ) امث. **۱. دھات کی تھالی یا کوئی اور برتن یا تلوار وغیرہ گرنے یا بجنے کی آواز ؛ گھنگھروؤں وغیرہ کی جھنکار** (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). **۲. (موسیقی) ڈھولک یا طبلے کے پانچ بولوں میں سے دوسرا بول.** اس سے اندازہ ہوگا کہ امیر نے چار بول یعنی چار لفظ ڈھولک کے بکھاوج میں سے نکال کر جدا گانہ تالیں مقرر کی ہیں ، یعنی کر ، کڑان ، گت ، جھا ، ورنہ خالص یہ پانچ بول ہیں ، کر ، جھن ، اٹ ، گھن ، نا. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۱). [حکایت الصوت].

ــ جھن (ــ فت جھ) امث. **۱. جھن (رک) کی تکرار ، گھنگھروؤں کی آواز ، جھانجھ یا پانو کے زیوروں کی آواز.**

یہ طاشوں کی پھٹ پھٹ کہ پھنّانیے
یہ جھانجھوں کی جھن جھن کہ جھنّانیے
(۱۸۵۴ ، صبا (قواعدالعروض) ، ۸۵) .

تجھ کو مجھ سے پریم ہے تو یہ کلی ہے میری چاہت میں
تیری پائلیا کی جھن جھن سارے بھید بتاتی ہے
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۶) . ۲. **دھات کے ظروف کھڑکنے کی آواز** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . اف : بجانا ، بجنا ، کرنا ، ہونا . [ا : جھن + جھن] .

— سے م ف . **جھنکار کے ساتھ ، چھناکے کے ساتھ .** تاریک پر وار کیا تاریک نے سر بڑھا دیا تلوار نے تاثیر نہ کی جھن سے اڑگئی گویا گھڑیال پر موگری پڑی . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۸۲) . جھن سے کل دان نیچے گرا اور کھیل کھیل ہوگیا . (۱۹۷۳ ، رنگ روپ کے بین ، ۱۹) .

— سے ہونا ف س . **جھنجھنانا ، سنسنا جانا : دہل جانا ، حیرت زدہ ہو جانا .**
کیا جانیے کیوں ان کا کلیجہ ہوا سن سے
رنگ اڑ گیا گالوں سے تو دل ہو گیا جھن سے
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۶۷) .

جھُن (۱) (ضم جھ) امث . **ہلکی یا خفیف مشابہت .** (پلیٹس) . [ا : جھن : مقامی] .

جھَنّا (فت جھ ، شد ن) . **جھنّانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

— اُٹھنا محاورہ . **جھنجھناہٹ پیدا ہونا ، گونج پیدا ہونا : ماؤف ہو جانا .** خدا یوں فرماتا ہے . . . ایسی بلا لانے کو ہوں کہ جو کوئی اس کا حال سنے اس کے کان جھنّا اٹھیں گے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۳۸۷) .

جھُنّا (ضم جھ ، شد ن) امذ : صف مذ : مث : جھنّی . **نفیس قسم کی باریک ململ : باریک کپڑا ، جھر جھرا ، جھینا .**
تارے چندا پرو کر راکھے سو مانگ سر پر
جگنی جڑی منور اوڑے جھنا سو آلی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۶) . سب نگوڑی ولایتی سفید جھنّی دھجیوں پر ریجھی ہیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۳) . [ا : جھنا = جھونا (رک)] .

جھَنّاپَنّا (فت جھ ، شد ن ، فت پ ، شد ن) امذ . **عمدہ قسم کا پنّا : وہ پنّا جس میں جھن کی آواز پیدا ہو .**
گلابی دکھاؤں جو ہیرے کا رنگ
تو ہو نشہ میں جھنّا پنّا بھی دنگ
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۱۹) . [ا : جھن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت + پنّا (رک)] .

جَھنّاٹا/جَھنّاٹہ (فت جھ ، شد ن/فت ٹ) امذ . **کسی برتن یا تلوار وغیرہ کی آواز ، زنّاٹا ، جھنجھناہٹ .** کسی ابر سے پانی برسا کسی ابر سے بارش تیر و خنجر ، کہیں تلوار کا جھنّاٹا تیر کا سنّاٹا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۲) . دیکھا صحرا سے گرد اڑی زنجیروں کے جھنّاٹہ کی آواز کان میں آئی . (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۵۱۷) . [ا : جھن (رک) + ا : اٹا ، لاحقۂ حکایت الصوت] .

— آنا ف س : محاورہ . **سنسناہٹ پیدا ہو جانا ، کسی چیز کی آواز یا اس کے لگنے سے صدمہ پہنچنا : جھنجھنا جانا .** دو عدد بمب ایسے گرے کہ دل و دماغ میں جھنّاٹا آ گیا . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۳۵) .

— ہونا ف س : محاورہ . **جھنجھناہٹ پیدا ہونا ، تھرتھرانا ، لرزش ہونا : گونج پیدا ہونا .** نقارۂ رزم پر چوب لگائی ، دشت قتال گونج گیا ، طاس فلک میں جھنّاٹا ہوا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۲) .

جَھناجھَن (فت جھ ، جھ) امث . **جھن جھن کی آواز ، جھنجھناہٹ .**
تنبورے کے بجیں جنتر ربابان سب جھلا جھل دف
جھنا جھن جھن سو تن تن سو تن تن تن جھلا جھل جھل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۰) .

چونکتا ہے کوئی ٹھوکر کی ادا کا کشتہ
حور کے شور کو گھنگرو کی جھناجھن سمجھا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ک ، ۷) . [ا : جھن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + جھن] .

جَھناسَر (فت جھ ، س) صف . **پاگل ، دیوانہ .**
سر کو جھنائے رہتا ہے عاشق
آدمی کاہے کو جھناسر ہے
(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۷۰) . [ا : جھنا ، جھنانا (رک) سے + سر (رک)] .

جَھناکا (فت جھ) امذ . رک : **جھنکار ، گھنگرو وغیرہ بجنے کی آواز .**
ناچ اور راگ کے کھڑاکے ہیں
گھنگرو اور تال کے جھناکے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۹) . ان کے ساز حیات کا ہر ہر تار ایک جھناکے کے ساتھ بج اٹھتا . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۵۳) . [ا : جھن + اکا ، لاحقۂ کیفیت] .

جَھنّانا (فت جھ ، شد ن) ف ل . ۱. **جھن (رک) کی آواز پیدا کرنا .** تتاب دار نے دستانہ مارا تیغہ جھنّا کر سر سے نکلا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۳۹۳) . ۲. **جھنجھناہٹ یا سنسناہٹ پیدا ہونا ، کسی چیز کے لگنے یا اس کی آواز سے صدمہ**

پہنچنا . ٹھوکر سے پاؤں ایسا جھنایا کہ آنکھ کھل گئی . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۲۸) . ۳. (عو) سن یا بے حس و حرکت ہو جانا ، بدن میں سوئیاں سی چبھنا . شہر میں پاؤں سو جانا اور قصبات میں پاؤں سن ہو جانا اور گنوار پاؤں جھنانا بولتے ہیں . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۸) . ۴. غصہ ہونا ، ناخوش ہونا ، ناراض ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۵. چکرانا ، رک : بھنّانا .

سر کو جھنائے رہتا ہے عاشق
آدمی کاہے کو ہے جھنا سر ہے

(۱۸۶۲ ، عروس الاذکار ، ۱۷۰) . میرا دماغ جھنا گیا . (۱۹۳۳ ، آج کل ، دہلی ، ۲ ، ۹ : ۱۰) . [ا : جھن (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

جھُنبر (ضم جھ ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ . جھکوٹا ، **ریڑ** .

جان قلسیاں کا ہے جھنبر نالے کو مرے کیوں ہووے گزر
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۱ : ۹) . [رک : جھومر] .

جھنبری (فت جھ ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ ؛ امث . ترنج ، لیموں . ۳ دن جھنبری کے عرق میں تر رکھیے . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۳۸) . [مقامی] .

جھنبنانا (فت جھ ، مغ نیز سک م بشکل ن ، سک ب) ف ل . جھونک کھانا . انہوں نے دستانہ مارا ، تلوار ... تو جھنبنا کر نکل گئی . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۲۶) . [ا : جھمپ جھمپ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر + ا : نا ، لاحقۂ تعدیہ] .

جھنبیری (فت جھ ، سک م بشکل ن ، ی مع) امث . رک : جھنبیلی . ایک پھل ترنج ہے ... جھنبیلی اس کا قدیم اکبرآبادی نام ہے ... بعض ثقات کی زبان سے جھمبیری بھی مسموع ہوا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۰ : ۱۱۸) . [مقامی] .

جھنبیلی (فت جھ ، سک م بشکل ن ، ی مع) امث . ترنج کا قدیم اکبرآبادی نام ، لیموں ، نیبو کی ایک قسم .

انگور ، سنگترہ ، نارنگی ، بر میوہ سدا پھل سیتا پھل
نارنج جھنبیلی اور کولے کھٹے میٹھے کمرکھ کاکل

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۷۶) . عرق والے پھلوں کے خاندان میں ایک پھل ترنج بھی ہے ... جھنبیلی اس کا قدیم اکبرآبادی نام ہے . (۱۹۶۸ ، اردو نامہ ، ۳۰ : ۱۱۸) . [مقامی] .

جھنبھات (فت جھ ، سک م بشکل ن) امث (قدیم) . جنبھائی لینے کی حالت ، جمائی لینے کا عمل .

گات سے السات جھنبھات اب ین سے تترات سہائے
ران جگے ، رس رت پگے ، چھتیاں سوں لگے پیہ کون کو بھائے

(۱۶۹۷ ، نادرات شاہی ، ۱۷۱) . [جنبھائی (رک) سے] .

جھِنپانا (کس جھ ، مغ) ف م . رک : جھینپانا ، شرمندہ کرنا .

بدھتی میں لئے وہ وضو بھر پانی
آئے ہیں سمندر کو جھنپانے کے لئے

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۷۶) .

جھنپلانا (کس جھ ، مغ نیز سک م بشکل ن ، سک پ) ف م (قدیم) . رک : جھنپانا ، شرمندہ کرنا .

بس ہو کہ اب جا کے جھنپلانے پائے
نکلنے کی میدان میں نیں ہو آج

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۸۲) . [جھینپنا (رک) سے] .

جھُنٹ (ضم جھ ، سک ن) امذ . جھاڑی (پلیٹس) . [رک : جھنڈ] .

جھِنٹی (کس جھ ، سک ن) امث . ایک جھاڑی ، لا ط : Barleria cristata (پلیٹس) . [ا : جھنٹی ؛ مقامی] .

جھُنٹیا (ضم جھ ، سک ن نیز مغ ، کس نیز سک ٹ) امث . بالوں کا گچھا جو سر کے پچھلے حصے پر چھوڑا جائے ، چوٹی جو ہندو سر پر رکھتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : جھونٹا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر] .

جَھنٹیل (فت جھ ، مغ ، کس ٹ ، فت ی نیز ی مج) صف . بیہودہ ، بے وقوف (نوراللغات) . [ا : جَھنٹ = جھانٹ (رک) + ا : یل ، لاحقۂ صفت] .

جَھنج (فت جھ ، غنہ) امث : ~ جھنجھ . لڑائی ، جھگڑا ، قضیہ ، معاملہ ، بکھیڑا .

گر اسے سات سل واں تلک جائیں گے
تو فارغ ہو اس جھنج سے آئیں گے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۱) . [رک : جھانجھ (۱)] .

— پر جھنج لگنا محاورہ . مسلسل لڑائی ہونا ، پے در پے جنگ ہونا .

جتوایاں ادل سخت تینو میں شور
اوٹھیا ہور لگیا جھنج پر جھنج زور

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۱) .

— کرنا ف م : محاورہ . جنگ کرنا ، لڑنا ، جھگڑنا .

کہ جیوں راج رانی نے کر جھنج زور
سنیا تھا سو کچ ہور دیکھیا کچ ہور

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۲۶) .

جھنجا جولی (فت جھ ، مغ ، و مج) امذ . رک : جھنگا جھولی . دونوں سائیس اور خدمت گار کرسی اٹھائے اندر آئے الف خاں نے دیکھا کہ جھنجا جولی بنے ہوئے چلے آئے ہیں . (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۳) .

جھنجال (فت جھ ، سک ن) امذ . رک : **جنجال** .

تین جھنجالوں کے قربان   تین سلونوں کے قربان

(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۸۰) .

جھنجٹ (فت جھ ، غنہ ، فت ج) امث . رک: **جھنجھٹ** (پلیٹس) .

ـــ لینا ف مر ؛ محاورہ . **مصیبت مول لینا ، آفت میں پھنسنا** .

بیدار دلی ہے اور الٹی زحمت

اچھا نہیں اپنے سر یہ جھنجٹ لینا

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۳۳) .

جھنجر (فت جھ ، سک ن ، فت ج) امذ ؛ ~ جھنجھر (قدیم) .

۱. جال ، شبکہ ، سوراخ دار شے .

کتر اوٹ جھنجر کیچ جاتا شکار

پھندا جیو کانس دھن کے زلفاں کے تار

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۵۸) . [ا : جھجری (رک)] .

جھنجر (فت جھ ، مغ ، فت ج) امذ . **خنجر** .

کہہ اس دعات او جوان کوں او سو دھن

جھنجر کیچ اٹ آئی ویں مر نہ کن

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۰) . [مقامی] .

جھنجری (فت جھ ، سک ن نیز مغ ، سک ج) امث ؛ ~ جھنجھری .

۱. وہ سوراخ جو ہوا اور روشنی کے واسطے دیواروں میں رکھے جاتے ہیں ، روزن دیوار ، موکھا . وہ جیل خانے کی جھنجریوں کے پاس آ آکر گالیاں مجھ کو سناتے تھے اور میرے اوپر تھوکتے تھے . (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۵۳۷) . عصائے موسیٰ کا ایک معجزہ یہ بھی تھا کہ سمندر میں راستے ہو گئے پانی جہاں تھا دیواروں کی طرح وہیں ٹھہر گیا ہمارے زمانے کے آہنی پلوں کی طرح ان میں جھنجریاں بن گئیں . (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۲ ، ۱ : ۵۲) . **۲. سوراخ دار کٹہرا** . اس کے لیے پیتل کی جالی کی جھنجری بنانا اس . . . جھنجری کو . . . اس طرح لگانا کہ وہ اونچائی میں قربان گاہ کی آدھی دور تک پہنچے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۹۷) . [ا : جھجھر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ دار صف . **جالی دار ، جافری نما** . انھوں نے ایک کٹہرا جھنجری دار صندل کی لکڑی کا گرد حجرہ شریف کے بنایا . (؟ ، مرج البحرین فی فضائل الحرمین ، ۱۳۳) . [جھنجری + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

جھنجلانا (ضم جھ ، غنہ ، سک ج) ف ل ؛ ~ جھنجھلانا .

۱. (i) غصّہ کرنا ، جھلّانا ، بگڑنا .

شعلہ در ہم شمع کا جب باؤ سے ہوتے ہے کہیں

یاد آ جائے مجھے اس کی وہ جھنجلانے کی طرح

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱ : ۶۷) . کسی دن جھنجلائے تو اشارے سے انہیں منع کر دیتیں . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۱) .

جھنجلا کے بولے ان سے جو لیٹا اندھیرے میں

اندھیر اس طرح کا تو دیکھا کہیں نہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷۶) . **(ii) غصے میں بکنا ، جھکنا** . باندی کا بڑ بڑانا بی بی کا جھنجلانا . (۱۷۳۷ ، نسخہ مفرح الضحک ، ۲) . **۲. پیچ و تاب کھانا ، کڑھنا** .

میرے اکثر نفر جو بھو کے ہیں

سخت جھنجلا رہے ہیں روکھے ہیں

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۶۶) . [ا : جھنجل = جھونجل (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

جھنجھلاہٹ (ضم جھ ، سک ن ، ج ، فت ہ) امث ؛ ~ جھنجھلاہٹ .

غصہ ، چڑچڑاپن ، کڑھن . اس مرتبہ حسینہ کی آواز میں جھڑکی اور چونکنے میں جھنجلاہٹ تھی . (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۱۳) . آف : آنا ، ہونا . [ا : جھنجلا ، جھنجلانا (رک) سے + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

جھنجنا (ضم جھ ، سک ن ، ضم ج) امذ . رک : **جُھنجُھنا** (پلیٹس) .

جھنجنی (کس جھ ، سک ن ، کس ج) امث . **دروازے کے پٹ کو بند رکھنے کا جدید وضع کا کمانی دار چور کھٹکا** (اپ و ، ۱ : ۳۳) . [مقامی] .

جھنجنی (ضم جھ ، سک ن ، ضم ج) امث . **بیڑی** (نوراللغات) . [ا : جھن (رک) کی تکرار + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ پہنوانا محاورہ . **بیڑیاں ڈالنا ، جیل خانے بھجوانا** . ڈپٹی صاحب کے اثر و رسوخ وہیں جھنجنیاں پہنوا دیتے . (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۲۹) .

جھنجوٹی (فت نیز کس جھ ، سک ن ، نیز مغ ، و مج) امث ؛ ~ جھنجھوٹی . **۱. ایک مشہور راگنی کا نام جس کا رواج پہاڑی قوموں میں زیادہ ہے ، سمپورن جاتی کی ایک راگنی جس میں سب شدھ سر لگتے ہیں** . ایک اردو کی غزل لکھوائی . . . جھنجوٹی کے اونچے سروں میں راہ رکھوائی جائے . (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۵۰) .

بولے ساتھ کلیان کے ہر بولی ، نٹ راگ الاپ دکھانے لگا

اروا ساتھ پہاڑی جھنجوٹی کے ، آسا پوری بھی گن گن گانے لگا

(۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۶۱) . **۲. باہمی تکرار** . آج تو کلّن ملّن میں جھنجوٹی ہو گئی . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ) . [مقامی] .

— لینا محاورہ ۔ (موسیقی) سُر کو اونچا اٹھانا ، تیز لے میں واقعہ دینا ۔ اب ستار نواز وہ وہ کر جھنجوئیاں لیتا ہے ۔ (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۲۵) ۔

جھنجوڑ (فت جھ ، مغ ، و مج) امث ۔ جھنجوڑنا (رک) کا عمل ۔ اگر جانور کی گردن . . . نہ ٹوٹے . . . تو پھر شیر اپنی زبردست جھنجوڑ کو کام میں لاتا ہے ۔ (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۲۲) ۔ اف : دینا ، ڈالنا ۔ [رک : جھنجوڑنا] ۔

جھنجوڑنا (فت نیز کس جھ ، سک ن نیز مغ ، و مج ، ف م ۔) ۱۔ کسی شخص کو بیدار کرنے کے لیے کوئی عضو پکڑ کر ہلانا یا کسی برے فعل سے باز رکھنے کے لیے ہاتھ یا بازو پکڑ کر ہلانا ، بیدار کرنا ، ہوشیار کرنا ، خبر دار کرنا ۔ اس کا ایک رفیق درد مند اس کو جھنجوڑتا اور چلاتا کہ خدا کے لیے کیا غضب کرتا ہے ۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۹۸) ۔ نرگس کی مجال تھی کہ بیگم صاحب کو جھنجوڑے ۔ (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳) ۔ ۲۔ نوچنا کھسوٹنا ، وار بار جھٹک کر ادھموا یا زخمی کر ڈالنا ۔

پور پکڑ اس کوں سو یوں ڈالیا جھنجوڑ

جیوں بلی لے موش کی مستی ہے تھوڑ

(۱۶۵۷ ، ریاض غوثیہ ، ۱۸۷) ۔ سب اٹھیں ، ایک نے ایک کو جھنجوڑا ۔ (۱۹۳۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۳۳) ۔ ۳۔ (کنایۃً) لعنت ملامت کرنا ، شرم دلانا (نوراللغات) ۔ [رک : جھنجھوڑنا] ۔

جھنجوڑی (فت جھ ، مغ ، و مج) امث ۔ جھنجوڑنا (رک) کا عمل (علمی اردو لغت) ۔

— دینا محاورہ ۔ رک : جھنجوڑنا ، زور زور سے ہلانا ۔ اگر کھانسی اور سر کا درد مجھے جھنجوڑیاں نہ دے تو میری آنکھ نہ کھلے اور نہ گھر والے چونکیں ۔ (۱۹۲۶ ، نوراللغات) ۔

جھنجولنا (فت جھ ، سک ن نیز مغ ، و مج ، سک ل) ف م ۔ رک : جھنجوڑنا ، تکلیف دینا ۔

چھیں جو لگی اس نہ جھنجولنا

یو دکھ پر ہے دلیل ترا بولنا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۱) ۔

جھنجی (۱) (فت جھ ، سک ن) صف ؛ امث ؛ ~ جھنجھی ۔ وہ کوڑی جس کے آر پار سوراخ ہو یا جس کا سرا گھسا یا ٹوٹا ہوا ہو ؛ پھوٹی کوڑی ۔ کوڑیاں جب جھنجی یا پھوٹی ہو جاتی ہیں تو پھر ان کو کوئی کوڑی کو بھی نہیں پوچھتا ۔ (۱۸۲۶ ، علم حساب ، ۱۰۸) ۔ گھر میں ایک جھنجی نہیں ہے ، تمہارا جہاں جی چاہے دیکھ لو ۔ (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۳۸) ۔ [س : کشن + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

— کوڑی (— و لین) صف ۔ پھوٹی کوڑی ، کمر ٹوٹی یا سوراخ دار کوڑی ؛ (مجازاً) معمولی یا ذرا سی چیز ۔ کبھی ایک جھنجی کوڑی بھی ہمیں نہیں ملی ۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۲) ۔ [جھنجی + ا : کوڑی (رک)] ۔

جھنجی (۲) (فت جھ ، سک ن) امث ۔ جھانجھ کی طرح کا ایک پیتل یا کانسی کا ساز جس سے جھنکار پیدا کی جاتی ہے ۔ ایک جھنجی بجانے والا کہ وہ جیسی تال اور لے دیکھتا ہے ویسی ہی ضربات جھنجی کی دیتا جاتا ہے ۔ (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۲۹۱) ۔ [ا : جھنجھ ، جھانجھ (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

جھنجی (۳) (فت جھ ، سک ن) امث ۔ رک : جھنجھیا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

جھنجیا (فت جھ ، سک ن ، کس ج) امذ ۔ زیریں دو آبۂ گنگ و جمن میں سیر کی ایک قسم (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [ا : جھنجیا (مقامی)] ۔

جھنجیرا (فت جھ ، سک ن ، ی مج) امذ ۔ رک : جھنجری ۔ بعض قدیم کی سنگ مرمر کی نقاشی یا دوسری سنگین جھنجیروں کے نمونے پر ہیں ۔ (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جولائی ، ۱۶) ۔

جھنجھ (فت جھ ، سک ن) امث ۔ رک : جھانجھ (پلیٹس) ۔

جھنجھ (ضم جھ ، سک ن) امث ۔ رک : جھانجھ ، غصہ ۔

بنگالا تلنگریاں کے نزدیک ہے

تنگو کرتوں اے شاہ اب جھنجھ لے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۸) ۔

جھنجھا (فت جھ ، سک ن) امث ۔ آندھی ، آندھی اور بارش ، تیز ہوا ، جھکڑ ، طوفان (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [س : جھنجھا झञ्झा] ۔

— انل (— کس ن) امذ ۔ سخت طوفانِ باد و باراں ، ٹائیفون ، طوفان جو برسات میں آتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [جھنجھا + س : انِل अनिल = ہوا] ۔

— وات امذ ۔ طوفانِ باد و باراں ، آندھی ، تیز ہوا کے ساتھ بارش (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [جھنجھا + س : وات वात = ہوا ، جھونکا] ۔

جَھنجھالِیا (فت جھ ، سک ن ، کس ل) صف مذ . **بد مزاج ، غصہ والا ، جھگڑالو : جھنجھٹ میں ڈالنے والا .** بیہودی . . . بڑا کٹیاں آدمی ، بڑا گوں کا یار ایک ہی جھنجھالیا . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳۹) . [ا : جھنجھال (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

جَھنجھاہَٹ (فت جھ ، سک ن ، فت ہ) امث . **مشکل ، دقت : وہم : فکر ، پریشانی ، پھر پھر ، ہس و پیش** (پلیٹس : جامع اللغات) . [ا : جھنجھا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

جَھنجھٹ (فت جھ ، سک ن ، فت جھ) امذ ؛ امث ؛ ~ جھنجٹ . **جھگڑا ، بکھیڑا ، قضیہ ، الجھاوا ، وبال ، فساد ؛ پریشانی ؛ مشکل ، دقت ؛ حجت ، تکرار ، جھک جھک .**

دل لیا ، تاب و تواں لے چکا ، جاں بھی لے لے
پاک کر ڈال بکھیڑا یہ سبھی جھنجھٹ کا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۲) . سارے جھنجھٹ سے دور رہیں اور خاموشی سے اپنی علمی و تحقیقی دلچسپی کو جاری رکھ سکیں . (۱۹۵۹ ، ذکر حبیب ، ۲۹) . [ا : جھنجھاٹ (رک) کی تخفیف] .

ــ دور ہونا ف مر . **پریشانی رفع ہونا ، بکھیڑا ختم ہونا ، جھگڑا ختم ہونا .**

اب مناسب ہے یہی کیجئے پنجرا خالی
ہم بھی خوش آپ بھی خوش دور کہیں ہو جھنجھٹ
(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۶) .

ــ سر اپنا محاورہ . **رک : جھنجھٹ مول لینا .**

بیدار دل ہے اور اٹھی زحمت
اچھا نہیں اپنے سر یہ جھنجھٹ لینا
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۶۷) .

ــ کرنا محاورہ ؛ ف مر . **بکھیڑا کرنا ، پریشانی مول لینا .** تم ساتھ ہی لانا ، پارسل کی جھنجھٹ مت کرو . (۱۹۵۱ ، زیر لب ، ۱۷۰) .

ــ لانا محاورہ . **جھگڑا کرنا ، تکرار کرنا ، فساد پھیلانا .**

ہے یہاں تذکرۂ معنی و تفسیر و حدیث
اہل منطق سے کہو لائے کہاں کا جھنجھٹ
(۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۱۳) .

ــ مول لینا محاورہ . **کسی جھمیلے یا قضیے میں پڑنا .** بیٹھے بٹھائے جھنجھٹ مول لے لیا جان ہی نہ رہے گی تو روپیہ کس کام آوے گا ؟ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۵۰) .

ــ میں پڑنا محاورہ ؛ ف مر . **کسی جھگڑے قضیے یا مصیبت میں گرفتار ہونا .** ابھی کیوں اس جھنجھٹ میں پڑو . . . دور بھی کرو اور اگر لڑنا ہی منظور ہے تو کہو . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۲) .

ــ میں پھنسنا محاورہ ؛ ف مر . **رک : جھنجھٹ میں پڑنا .**

کیسے جھنجھٹ میں ہوں اب میں پھنس گیا
دے نجات اس سے سمجھے تو اے خدا
(؟ ۱۸۰۸ ، قران السعدین ، ۱۳۹) .

جھنجھٹی (فت جھ ، سک ن ، فت جھ) صف . **مشکل ، دقت طلب ، پریشان کرنے والا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : جھنجھٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جھنجھٹیا (فت جھ ، سک ن ، فت جھ ، سک ٹ) صف . **لڑاکو ، جھگڑالو ، فسادی** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [ا : جھنجھٹ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

جھنجھوڑ (فت جھ ، سک ن ، فت جھ) امذ . **رک : جھجھور** (پلیٹس) .

جھنجھری (فت جھ ، سک ن ، فت جھ) امث . **۱. جالی ، شبکہ : چق ، چلمن : جھروکا .** قیف زجاجی ادویہ کے صاف کرنے کے لیے چاہئے لہذا اس پر جھنجھری بھی ہو . (۱۸۹۰ ، شعاع مہر ، فدا حسن خاں ، ۴۸) .

جھانکتا ہے کھڑکیوں سے ، تاکتا ہے جھنجھریوں سے
(۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۱۸) . **۲. سوراخ دار توا ، آہنی جال جو کونلوں کے چولہوں میں راکھ چھن چھن کر گرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں ، جالی ؛ سوراخ دار دیوار جو اکثر مساجد اور قبروں پر اٹھاتے ہیں** (نوراللغات) . [ا : جھنجھری (رک)] .

ــ کر دینا محاورہ . **چھلنی کر دینا ، سوراخ دار بنانا ؛ زخمی کرنا .** کھاری یا کڑوا پانی آنتوں کو جھنجھری کر دیتا ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۲ : ۹) .

جھنجھکار (فت جھ ، سک ن ، جھ) امث . **رک : جھنکار ، ٹن ٹن ، گھنٹے کی آواز ؛ جھنجھناہٹ ، گونج ؛ آنکھ پھوڑ ٹڈے یا جھینگر کے بولنے کی آواز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھنجھ جھن (رک) کی تکرار کی تخفیف + ا : کار ، س : کاری कारी] .

جھنجھلاٹ (ضم جھ ، سک ن ، فت جھ) امث . **رک : جھنجھلاہٹ** (پلیٹس) .

جھنجھلانا (ضم جھ ، سک ن ، جھ) ف ل . **رک : جھنجلانا .**

صاحب خانہ اس میں گر جھنجھلائے
اپنے نفروں سے جوتیاں لگوائے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳) .

سب چلو میں آپ کے آتے ہیں آٹھتے بیٹھتے
اک سجھی پر آپ جھنجھلاتے میں آٹھتے بیٹھتے
(۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۲۸۳) .

نیند میں اٹھانے سے کچھ بڑ بڑاتے کچھ جھنجھلاتے . (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۶۵) .

جھنجھلاہَٹ (ضم جھ ، سکـ ن ، ضم جھ ، فت ہ) امث . رک : **جھنجھلاہٹ .**

جھنجھلاہٹ اور غصے میں ہجراں یار کے
جھگڑا بھی رہے ہے زمیں آسماں سے ہوں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۰) .

ہنس کے ظاہر میں کہا واہ ری ٹھنڈی گرمی
آپ ہی لطف و کرم آپ ہی یہ جھنجھلاہٹ

(۱۸۷۹ ، مرآۃ الغیب ، ۱۰۱) . تمہاری جھنجھلاہٹ بجا ہے . (۱۹۳۵ ، حرف آشنا ، ۱۳۰) .

جھنجھلکار (ضم جھ ، سکـ ن نیز مغ ، فت جھ ، سکـ ل) صف ؛ م ف . **غصیلا ، غصے میں ، غصے سے ، جھنجھلا کر ؛** رک . **جھنجھلیا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھنجھال ، جھونجھل (رک) + ا : کار ، س : کارن कारण] .

جھنجھلنا (۱) (فت جھ ، مغ ، فت جھ ، سکـ ل) ف م . **جھٹکنا (کپڑے کو خشک کرنے کے لیے) جھٹکا دینا ؛** قب : **جھلنا** (پلیٹس) . [مقامی] .

جھنجھلنا (۲) (فت جھ ، مغ ، فت جھ ، سکـ ل) ف ل . **جھنجھلانا (رک) کا لازم** (پلیٹس) .

جھنجھلیا (ضم جھ ، سکـ ن نیز مغ ، فت جھ ، سکـ ل) صف . **غصیلا ، بد مزاج ، چڑچڑا** (جامع اللغات) . [ا : جھنجھل ، جھونجھل (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

جھنجھن (فت جھ ، سکـ ن ، فت جھ) (الف) امث . رک : **جھن ، دھات کے برتن وغیرہ کھڑکنے کی آواز ؛ زیور کی جھنکار** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) . (ب) صف . **بے وقوف ، گنوار ، کیش .** تم بھی نرے جھنجھن ہی ہو . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۲۷) . [ا : جھن = صوت (رک) کی تکرار ؛ س : جھنجھن झनझन] .

جھنجھن (کس جھ ، سکـ ن ، کس جھ) امث ؛ ~ جھن جھن . **ایک قسم کا خود رو پودا ، جو جری کے کویت میں اگتا ہے اس کو پیس کر بیلوں کے لیے مسالہ بناتے ہیں ، نہایت تلخ اور بدذائقہ ہوتا ہے** (علمی اردو لغت ؛ گلزار معانی) . [مقامی] .

جھنجھن (ضم جھ ، سکـ ن ، ضم جھ) امث ؛ امذ . رک : **جھنجھن .**

طنبورکی مشتری جوڑا کے ڈالنے سنبلاں کوں لا
توزہرہ جنگ لے ناچیں سو جھن جھن پر طنبوراں کے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۸) . بے صدا کے چنگ و رباب کی تن تن جھن جھن سنائی دی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۳ : ۳) . [ا : جھن (حکایت الصوت) کی تکرار] .

جھنجھنا (۱) (فت جھ ، سکـ ن ، فت جھ) صف . **غصے والا ، چڑ چڑا ، بد مزاج** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : جھنجھن + کہ झनझन + क] .

جھنجھنا (۲) (فت جھ ، سکـ ن ، فت جھ) امذ . **ایک کیڑا جو تمبا کو کی ٹہنیوں میں سوراخ کر دیتا ہے اسے جھنجھنا بھی کہتے ہیں** (شبد ساگر) . [مقامی] .

جھنجھنا (کس جھ ، سکـ ن ، کس جھ) صف . **پرانا ، بوسیدہ ، فرسودہ ؛ پھوٹا ؛ کمزور ، لاغر ؛ باریک ، پتلا ؛ گھِسا ہوا** (پلیٹس) . [س : کششن کی تکرار + کہ क] .

جھنجھنا (ضم جھ ، سکـ ن ، ضم جھ) امذ ؛ ~ جھن جھنا . **۱. بچوں کا وہ کھلونا جس میں کنکریاں یا کسی اور قسم کے دانے پڑے ہوتے ہیں اور جس کو ہلانے سے جھن جھن کی آواز پیدا ہوتی ہے ؛ گھنگرو لگا ہوا دستی کھلونا .**

ستارے جڑیا سر شفق رنگ لکہ ہوا جھن جھنا ٹھیلے سنبلہ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۱) .

کیا جھنجھنوں کو یاد نے تیری بھلا دیا
غربال میں خلیلہ اگا عندلیب کو

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲۹۶) . ایک ہاتھ میں کتاب لیے ہیں دوسرے میں جھنجھنا ہلاتے ہیں . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۳) .

طفلی کے پیارے پیارے معصوم گیت گا لوں
پھر بانسری بجالوں پھر جھنجھنا بجا لوں

(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۵۶) . **۲. ایک گز بلند پودا نمناک جگہ یا باغ کے کنارے ہوتا ، مزا تلخ ، تیز اور شیریں ہوتا ہے اس کی پھلی میں خشک ہونے پر بیج بجتے ہیں تو جھن جھن کی آواز نکلتی ہے ؛** رک : **بجھوا معنی نمبر ۲** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۸) . [ا : جھن (رک) کی تکرار + ا ، لاحقۂ آلہ و صفت] .

جھنجھنانا (فت نیز ضم جھ ، سکـ ن ، فت نیز ضم جھ) ف ل ؛ ف م . **۱. جھن جھن کی آواز پیدا کرنا ، جھنکارنا ، بجنا ، کھڑکنا ، ٹھنٹھنانا .**

لگے زنجیر اپنی جھنجھنانے
خوشی کی اس گھڑی نوبت بجانے

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۳۹) . لو لا کے ننانوے کانیں سونے روپے کی سنگوٹیوں کی ، جڑاؤ کہنا پہنے ہوئے ، گھنگھرو جھنجھناتیاں باہمنوں کو دان ہوئیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۶۳) . کوئی چیز ڈھیرے سے جھنجھنائی اور اوپر سے سوکھی مٹی جھڑنے لگی . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۳۲) . **۲. سنسناہٹ پیدا ہونا ، سنسنانا ، بدن میں سوئیاں سی چبھنا .** گویا میرے ہاتھ نہیں بجلی کے زندہ تار ہیں جن سے مس ہوتے ہی جسم بھر جھنجھنانے لگتا ہے . (۱۹۸۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۷) . **۳. غصے ہونا ، طیش میں آنا ، ناراض ہونا ، جھنجھلانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : جھنجھن (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

جھنجھناہٹ (فت نیز ضم جھ ، سک ن ، فت نیز ضم جھ ، فت ہ) امث . **۱. جھن جھن (رک) کی آواز ، جھنکار.** آواز اور جھنجھناہٹ ان کے کان میں پڑے گی . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۶۸۳) . جلاجل کی جھن جھناہٹیں ، گھوڑوں کی چھل بل . . . کیا سب ختم ہوگیا . (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۱۲۶) . **۲. سنسناہٹ .** اگر کسی بشر کے ہاتھ یا پیر میں جھنجھناہٹ یا چیونٹیاں ایسی پھرتی معلوم ہوتی ہوں تو دوا کرے . (۱۸۴۴ ، مفیدالاجسام ، ۷۳) . **۳. جھنجھلاہٹ ، چڑچڑاپن** (پلیٹس) . [ا : جھنجھنا ، جھنجھنانا (رک) سے + ا : ہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جھنجھنی (فت جھ ، سک ن ، فت جھ) امث . **جھانجھ (رک).** طبلہ لاکھ دادا دادا پکارے ، مگر وہ بات کہاں ، کان بہرے ہو جاتے ہیں تب بھی جھنجھنی سے نانی نانی کی آواز نکلتی ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸۲ : ۶) . [ا : جھنجھن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و آلہ] .

جھنجھنی (فت نیز کس جھ ، سک ن ، فت نیز کس جھ) امث . **جھن جھن (رک) کی آواز ؛ جھنجھناہٹ ؛ جسم میں سوئیاں سی چبھنے کی کیفیت ، سنسناہٹ ، جلن ، سوزش** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : جھنجھن (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت = س : اِنکا झनका] .

جھنجھنی (ضم جھ ، سک ن ، ضم جھ) امث . **۱. چھوٹے گھنگھرو جو پانو میں پہنے جاتے ہیں** (جامع اللغات) . **۲. بیڑی ؛ ہتھکڑی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات) . **۳. ہاتھ پانو کی سنسناہٹ** (شبدساگر) . [رک : جھن جھن + نی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

جھنجھنیاں (۱) (ضم جھ ، سک ن ، ضم جھ ، سک ن) امث . **سنئی کا پودا** (شبدساگر) . [مقامی] .

جھنجھنیاں (۲) (ضم جھ ، سک ن ، ضم جھ ، سک ن) امث . **جھنجھنی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .** ہاتوں میں جھنجھنیاں پاؤں میں تھنکاریاں ڈال خونیوں کی طرح ننگی تلواروں کے سایے میں لیکر تھانے میں پہنچے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۴۷) .

— پہنانا محاورہ . **بیڑیاں ڈالنا ، قید کرنا ، قید میں ڈالنا ، پابجولاں کرنا ، جیل خانے پہنچوانا** (فرہنگ آصفیہ) .

— پہننا محاورہ . **بیڑیاں پہننا ، قید بھگتنا ، جیل جانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

جھنجھوٹی (فت نیز کس جھ ، سک ن ، نیز مغ ، و مج) امث . **رک : جھنجوٹی .**

کوئی گاتا جھنجوٹی تھا گویا بلاول کوئی اور کوئی الہیا

(۱۷۹۲ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۷۵) .

میں ان کی طرح فارغ فکر فردا سے اگر ہوتا

تو دیتی لطف مجھ کو بھیرویں بھی اور جھنجوٹی بھی

(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۵۲) .

— راگنی (— سک گ) امث . **رک : جھنجھوٹی .** جھنجھوٹی راگنی : نشے میں جھوم رہی ہے اپنے شوہر کو دوسری عورتوں سے باتیں کرتے دیکھ کر خفا ہو گئی ہے . (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۲۰) . [جھنجوٹی + راگنی (رک)] .

— لینا محاورہ . **۱. خفا ہونا ، نا ملائم کلمہ زبان سے نکالنا ، جھگڑا کرنا ، رک : دو دو منہ آنا** (مخزن المحاورات ، ۳۸۸ ؛ جامع اللغات) . **۲. رک : جھنجوٹی لینا مع سند .**

جھنجھوڑنا (فت نیز کس جھ ، سک ن ، نیز مج) ف م . **۱. جھنجوڑنا .** چوہے کو ایک دفعہ جھنجھوڑ کر چند منٹ تک لنگڑا کر کے چھوڑ دیتی ہے . (۱۸۷۳ ، تاریخ سیرالمتقد مین ، ۲ ، ۳۹) . مریض کو ہلانے اور جھنجھوڑنے سے طبیعت حیران ہوتی اور اس میں سخت درجہ کی پریشانی پیدا ہوتی ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب ، ۲ : ۳۷۳) . **۲. رک : جھنجوڑنا ، معنی نمبر ۳ .**

مگر سارے گھر نے نہ چھوڑا مجھے

دبایا ڈرایا جھنجھوڑا مجھے

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۷) . [س : جھنجھ + کار ، झनझक + कार] .

جھنجھوڑی (فت جھ ، مغ نیز سک ن ، و مج) امث . **جھنجھوڑنا (رک) کا عمل ؛ (مجازاً) تنبیہ ، تادیب .** خدا کرے لوگ لڑنا بھڑنا چھوڑ دیں اور آپ کی حکومت کے کان کھل جائیں جو ایک دفعہ کا کہنا سن لے اور جھنجھوڑی کا انتظار نہ کرے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۹) . [ا : جھنجھوڑ ، جھنجھوڑنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

— دینا ف م . **رک : جھنجھوڑنا ، ہلا دینا ؛ خبردار کرنا ؛ برا بھلا کہنا .** میں مولوی صاحب کو خوب جھنجھوڑیاں دیتی مگر اس وقت بھوک کے مارے منھ سے بات نہیں نکلتی تھی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۵۸) . شاید قریب حشر عاشق کی روح جھنجھوڑی دے گی تو آنکھیں گی . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۳ : ۶) .

جھنجھی (فت نیز کس جھ ، سک ن) امث ، صف . **۱. ٹوٹی کوڑی ، پھوٹی کوڑی ، کوڑی جس میں آر پار سوراخ ہو ، (مجازاً) معمولی اور بے اہمیت چیز .**

کب وہ جھنجھی کسی کو دیتا ہے

پیسے اوروں ہی کے وہ لیتا ہے

(۱۸۳۵ ، رنگین ، مثنوی شش جہت رنگین ، ۲۲۶) . میں چیکے سے روپیہ بینک سے وصول کرلوں گا اور مہاجنوں کو ایک جھنجھی

نہ دوں گا . (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱۲) . ۲. **قمار بازوں کی گھسی ہوئی کوڑی** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . ۳. **وہ عورت جس کی ناک بیٹھی یا پچکی ہوئی ہو** (پلیٹس) ؛ ۴. **رک : جھنجھیا** (نوراللغات) . [س : کشن छींका + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

ـــ کَوڑی (ـــ و لین) امث . **رک : جھنجھی کوڑی .** میں تو ایسے لنگور کو جھنجھی کوڑی بھی نہ دوں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ۲ : ۸۲) . میاں جھمن کی عیاشیوں نے غریب کے پاس جھنجھی کوڑی بھی نہ چھوڑی . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۳۱) .

ـــ کَوڑی نہ ہونا محاورہ . **بالکل مفلس ہونا** (جامع اللغات) .

جَھنجھِیا (۱) (فت جھ ، مغ ، کس جھ) امث . **رک : جھانجی ؛ سوراخدار چھوٹی ہنڈیا جس میں چراغ جلا کر رکھتے ہیں .**

ہے دل صد چاک میں داغ شراب لالہ گوں
دختر رز نے جلا رکھا ہے جھنجھیا میں چراغ

(۱۸۳۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۳۰) . ۲. **رک : جھنجھی** (نوراللغات) .

ـــ مانگنا ف م . **ہندو لڑکیوں کا گھر گھر جا کر جھانجی (رک) کے لیے دان لینا .** جب تک بچے رہے گڑیاں کھیلیں دسہرے میں جھنجھیا مانگی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۵۲) .

جَھنجھِیا (۲) (فت جھ ، مغ ، کس جھ) امث . **چھوٹی جھانجھ ، چھوٹا مجیرا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھنجھ = جھانجھ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر] .

جَھنْد (۱) (فت جھ ، سک ن) امذ (قدیم) . **رنج ، الم .**

نہ دم کوں کھیلنے قدرت نہ جیوں کوں بات تے جانے
سینے میں داش جھند و غم کے آنبڑے چکاتے تھے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۵) . [مقامی] .

جَھنْد (۲) (فت جھ ، سک ن) امذ (قدیم) . **رک : جھنڈ ، مرکبات میں مستعمل .**

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) امذ . **خم و چم ، ناز و انداز .**

کہ لئی اس کی صورت کے مانند اچھے
سو مد مالتی کیچھ جھند بند اچھے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۳) . [جھند + بند (رک)] .

ـــ بَھری (ـــ فت بھ) صف مث . **جھنڈ بھری ، نازوں بھری** (قدیم اردو کی لغت) . [جھند + ا : بھری (۲) (رک)] .

جَھنْدَہ (۱) (فت جھ ، سک ن ، فت د) امذ . (جراحی) **چیرا دیا ہوا پھوڑا** (ا پ و ، ۷ : ۱۲۳) . [مقامی] .

جَھنْدَہ (۲) (فت جھ ، سک ن ، فت د) امذ . **ہاتھی کا ایک آرائشی ساز .** ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے . . . بگری ، جکاوٹ ، جھندہ . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳) . [مقامی] .

جُھنْڈ (۱) (ضم جھ ، سک ن) امذ . ۱. **غول ، گروہ ، انبوہ ، جمگھٹا ، گلّہ ، ریوڑ .** جس کال سب گوپیاں اپنے اپنے جھنڈ سے سری کرشن چندر جگت اوجا گر روپ کے ساگر سے دیانے کر جانے ملیں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۹) . ٹڈی کا جھنڈ گر پڑا حضرت لپ بھر بھر اپنے کپڑوں میں رکھنے لگے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۵۵) . وہ گایوں اور چوپایوں کے جھنڈ کے ساتھ ہیں . (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۱۵۸) . [پ : جُنڈھ जुण्ड س : یوتھن यूथः] .

ـــ باندھنا ف م . **پرا باندھنا ، جمع ہونا ، ٹولی بنانا (پرندوں کا) ٹکڑی بنانا .** کبوتر تیز پرواز جانوروں میں ہے جب یہ جھنڈ باندھ کر کھیتوں پر چکر لگاتے ہیں البتہ اس وقت آہستہ اڑتے ہیں . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۹۳) .

ـــ کے جُھنْڈ (ـــ ضم جھ ، سک ن) امذ . **قطار اندر قطار ، غول کے غول ، پرے کے پرے ، بہت زیادہ ، بے شمار .** پریوں کے جھنڈ کے جھنڈ عورتوں کے غول کے غول ، نوجوانوں کے غٹ کے غٹ چلے جاتے ہیں . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۳۲) . جو گھوڑے سلیمان کے پاس تھے وہ مصر سے منگائے گئے تھے بادشاہ کے سوداگر ایک ایک جھنڈ کی قیمت لگا کر ان کے جھنڈ کے جھنڈ لیا کرتے تھے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۳۳۰) .

جُھنْڈ (۲) (ضم جھ ، سک ن) امذ . ۱. **بہت سے درخت جو ایک جگہ اُگے ہوں .** درختوں کے جھنڈ چھائے ہیں گھن کے پتے ہیں ان کی گہری گہری چھاؤں ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۷) . ممکن ہے کہ درختوں کے جھنڈ سے کمین گاہ کا کام لیا جاتا ہو . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۷۸) . ۲. **ستاروں کا گچھا ، جھرمٹ .** ثابت کرو کہ شہابوں کا ایک جھنڈ جو متوازی خطوں میں حرکت کرتا ہوا . . . گزرتا ہے تو . . . ان کی اصلی حرکت کی سمت کس طرح معلوم ہو سکتی ہے . (۱۸۹۳ ، علم ہیئت ، ۱۵) . اکثر سحاب جو اب تک مشتعل گیسوں کا بادل سمجھے جاتے تھے محض ستاروں کا جھنڈ ہیں . (۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۲۳) . ۳. **گھاس کا پولا ، مٹھا ، پنڈل** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۴. **جھاڑیاں ، جھانکڑ ، جھنکڑ ، ٹنڈ .** جھنڈ یا بش ان درختوں یا جھاڑیوں کو کہتے ہیں جو آتش زدگی . . . وغیرہ کی وجہ سے ہمیشہ کے لیے اپنی ترقی اور بالیدگی سے محروم . . . ہوتی ہیں . (۱۹۰۲ ، علم الصحرا ، ۲) . ۵. **گروہ کا شور ، بھنبھناہٹ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۶. **الجھے الجھے گھنے اور کھڑے ہوئے بال ، بے ترتیب بکھرے ہوئے اور بڑھے ہوئے بال .**

اب سج بنا اکڑتے ہو بھولے وہ دن کہ جب
پانوں میں کفش ٹوٹی تھی سر پر بڑھا تھا جھنڈ

(۱۸۰۲ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۲) . [س : جھنٹکہ झण्टक:] .

— کے جھنڈ (— ضم جھ ، سکن ن) امذ . **جھنڈ کے جھنڈ ، جھرمٹ کے جھرمٹ ، کسی چیز کا مجموعہ .** شہاب ثاقب پتھروں کے ٹکڑوں کو کہتے ہیں جن کے جھنڈ کے جھنڈ فضا میں . . . پھرا کرتے ہیں . (۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۲۳) .

— مارنا محاورہ . **اکٹھا ہونا ، سمٹنا ، کٹھڑی بن جانا ، گڑمڑی مارنا .**

ریشمی دھوتی کی بندھی گانٹھ جھنڈ مارے نکالے ہوئے چھاتی
(۱۷۸۵ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۲۴) .

— ہونا محاورہ . **جھلس جانا ، جل جانا ؛ سوکھ جانا ، پتے جھڑ کر صرف ٹہنیاں رہ جانا ، جھانکڑ بن جانا .** شاخیں ٹھنڈ اور پودے جھنڈ ہوگئے مگر ہنا اور چمن کی محبت میں فرق نہ آیا . (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۵۳) .

جھنڈ (۳) (ضم جھ ، سکن ن) امث . **(ڈھلائی کاری) برتن ڈھالنے کا ہتاری نما بنا ہوا گھیرا ، اوگی کی مجموعی ہیئت** (اپ و ، ۳ : ۲۰) . [مقامی] .

جھنڈا (فت جھ ، سکن ن) امذ . **۱. کسی ڈنڈے چھڑ وغیرہ سے بندھا یا لگا ہوا کپڑے کا ٹکڑا عموماً چوکور مستطیل یا تکونا جس پر اکثر کوئی نشان بھی ہوتا ہے یا اپنے رنگ یا رنگوں اور خاص نشانوں سے شناخت کیا جاتا ہے جو عموماً کسی قوم تحریک جماعت فوج یا بادشاہ کی نمائندگی کرتا ہے ، علم ، نشان .** اسلامی جھنڈا لڑتے وقت ان کے داہنے ہاتھ میں تھا وہ کٹ گیا تو انہوں نے جھنڈا بائیں ہاتھ میں لے لیا . (۱۸۹۳ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۵۱) . پولیس نے عمارتوں پر سے . . . جھنڈے اتار لیے . (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ اکتوبر ، ۱) . **۲. مکئی کے اوپر وہ پھول یا ریشے جو بال نما ہوتے ہیں .** کیلے کا بور اور مکئی پر جھنڈا ایک ہی بار آتا ہے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۰) . [س : جینت + کہ ; जयन्त + क] .

— اٹھانا محاورہ . **۱. قبضہ ختم کرنا ، تسلط اٹھانا .**

جنوں در ملک دل جھنڈا گڑایا سمج اور بوج کا جھنڈا اوٹھایا
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۲) . **۲. جھنڈا اونچا کرنا ، کسی امر کی ذمہ داری قبول کرنا ؛ جھنڈا اڑانا .** آج میں سرحدی عقاب کا جھنڈا اٹھاوں گا . (؟ شاہین ، ۱۲۸) .

— اڑانا محاورہ . **جھنڈا بلند کرنا ، فتح قبضہ یا کامیابی کا اعلان کرنا ، جھنڈا لہرانا .** مولا ہوا تیری بزرگی کا جھنڈا روئے زمین پر اڑا رہی ہے . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۴) .

— اڑنا محاورہ . **جھنڈا اڑانا (رک) کا لازم .** فتح کا جھنڈا کتنے دنوں تک یہاں اڑتا رہے گا . (۱۸۸۶ ، در کیش تندنی ، ۱۶۷) .

— اکھڑنا محاورہ . **عملداری ختم ہو جانا ، (کسی مرحلے کے) خاتمے کا اعلان ہونا .**

بازار بند ہو گئے جھنڈے اکھڑ گئے
فوجیں ہوئیں تباہ محلے اجڑ گئے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۵) .

— اونچا کرنا محاورہ . **جھنڈا بلند کرنا ، فتح کامیابی یا قبضے کا اعلان کرنا ؛ عزت و احترام بڑھانا ؛ کسی مہم میں شرکت کی دعوت دینا .** ادریس نے مغرب میں خلافت کا جھنڈا اونچا کیا . (۱۹۰۷ ، امہات الامۃ ، ۱۰۴) .

— دکھانا محاورہ . **جھنڈے کے ذریعے اشارہ کرنا ، جھنڈی دکھانا .** زرہ پوش نے جواب دیا . . . میں سفید جھنڈا دکھاتا ہوں . (؟ شاہین ، ۱۹) .

— سا سر کھلا ہونا محاورہ . **سر کے بالوں کا بکھرا ہونا ، بالوں کا تتر بتر ہونا ؛ پریشان حال ہونا .** نوکر رکھنی گئیں جب کبھی میں نے جا کر دیکھا جھنڈا سا سر کھلا ہوا ہے دونوں وقت ملنے کو ہیں موئی دوڑی دوڑی پھر رہی ہیں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۸) .

— سرنگوں ہونا ف مر ؛ محاورہ . **جھنڈا گر جانا ؛ جھنڈا جھکنا ؛ سوگ منایا جانا ؛ اعتراف شکست کیا جانا .** میں اس ملک میں عدل و انصاف کا جھنڈا سرنگوں نہیں ہونے دوں گا . (؟ آخری معرکہ ، ۵۹۱) .

— قایم ہونا ف مر ؛ محاورہ . **جھنڈا لگا ہونا ؛ قبضہ ظاہر ہونا .** انہی قبروں میں ایک چار دیواری پر جھنڈا قائم ہے . (۱۹۲۳ ، غزنوی جہاد ، ۱۰۹) .

— کرنا محاورہ (قدیم) . **جھنڈا لہرانا ، مجمع جمع کرنا : رک : جھنڈا اونچا کرنا .** تلاٹے کا سردار جھنڈا کیا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

— کھڑا کرنا محاورہ . **۱. تسلط جمانا ، قبضہ کرنا .** شیطان اپنا جھنڈا بازار میں کھڑا کرتا ہے ، اس واسطے بازار میں . . . دغا بازی اور اوس کی بہت سی حرکات ہوتی ہیں . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۲۸۸) . **۲. کسی مقصد کے لیے لوگوں کو جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنے کے لیے نشان گاڑنا ؛ جماعت بنانا** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۳. (i) فریاد یا استغاثہ کے واسطے علَم نصب کرنا ؛ اتنج حاصل کرنا** (فرہنگ آصفیہ) . **(ii) نشان بغاوت بلند کرنا ؛ نشان فتح و ظفر بلند کرنا ، کسی خوشی کے موقع پر علَم بلند کرنا** (جامع اللغات) .

— کھڑا ہونا محاورہ . جھنڈا کھڑا کرنا (رک) کا لازم .

اندروپ کا مندر بڑا
جہاں سرب سکھ کا جھنڈا کھڑا

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۲۳) .

— کھولنا محاورہ . جھنڈا لہرانا . بگل کی کرخت آواز بلند ہوئی جھنڈا کھول دیا گیا اور سامنے کا پہیہ گردش کرنے لگا . (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز ، ۷۱) .

— گاڑنا محاورہ . سِکّہ بٹھانا ، تسلُّط یا قبضہ جمانا ، کسی جگہ یا مقام وغیرہ کو مسخر کرنا ؛ اہم کارنامہ انجام دینا . حاتم کے تئیں کون لایا ایک عزیز . . . بولے کہ یہ عرش پر جھنڈا ہم نے گاڑا . (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۵۳) .

وہ جھنڈا دین کا عالم میں گاڑا
کہ جتنا پہلوانوں سے اکھاڑا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۰۳) . سنسکرت کے زمانے میں پالی اور پراکرت نے اپنا جھنڈا گاڑ ہی دیا . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۵) .

— گڑانا محاورہ (قدیم) . رک : جھنڈا گاڑنا .

جنوں در ملک دل جھنڈا گڑایا سمج اور بوج کا جھنڈا اوٹھایا

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجانوی ، بکٹ کہانی ، ۲) .

— گڑنا محاورہ . ۱. جھنڈا گاڑنا (رک) کا لازم . عالموں کے عمل کے جھنڈے گڑے تھے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۳) . حضور دشمن کا جھنڈا قلعہ پر گڑ گیا . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۹۵) . ۲. تسلیم کیا جانا ، مسلّم مانا جانا .

نظم کے سکے دلوں پر پڑ گئے
میری استادی کے جھنڈے گڑ گئے

(۱۹۲۳ ، ثمرۂ فصاحت ، ۳۳۸) .

— لہرانا محاورہ . ۱. جھنڈا اُڑانا ؛ قبضہ ہونا ، حکمرانی ہونا . جونا گڑھ کے بانی پٹھانوں کا جھنڈا وہاں لہرا رہا ہے . (۱۹۲۳ ، غزنوی جہاد ، ۱۲) . ۲. قبضہ کر لینا ، فتح کر لینا ، قابض ہو جانا . صدر نے کہا . . . دہلی کے لال قلعہ پر پاکستانی جھنڈا لہرا دیں گا . (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ اکتوبر ، ۱۲) .

— لہلہانا محاورہ . رک : جھنڈا لہرانا . جب تک مصری جھنڈا خرطوم پر نہ لہلہانے گا تب تک مصر کو محفوظ نہ سمجھا جانے گا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۵۲) .

— محمدی (— ضم م ، فت ح ، شد م بفت) امذ . اسلامی جھنڈا . بادشاہ نے ایک جھنڈا محمدی نصب کر کے اشتہار دیا . (۱۸۹۵ ، نجیب التواریخ ، ۳۹) . [جھنڈا + محمد (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

— نصب کرنا ف م . جھنڈا لہرانا ، جھنڈا گاڑنا ، جھنڈا لگانا . ہندوستان کے براعظم کو چند برسوں میں پامال کر کے اس پر اپنا فاتحانہ جھنڈا نصب کر دیا . (؟ شمیم ، ۵۳۹) .

— نصب ہونا ف م . جھنڈا نصب کرنا (رک) کا لازم . فلیگ کیپٹن : ایسے جہاز کا کپتان جس پر ایڈمرل کا جھنڈا نصب ہو . (۱۹۷۱ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۳۱) .

— نکالنا محاورہ . (کسی امر کا) اعلان کرنا ؛ تشہیر یا اظہار کرنا ؛ رواج دینا . جو کچھ تھے وہی تھے کہ جنہوں نے جھنڈا جنگل میں نکالا . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۶۳) .

— نیچا کرنا محاورہ . بادشاہ یا سربراہ مملکت یا کسی بڑے افسر یا بڑے شخص کی موت پر (بطور علامتِ سوگ) جھنڈے کے کپڑے (پھریرے) کو نیچا کرنا (ماخوذ : جامع اللغات) .

— ہاتھ میں ہونا محاورہ . فتح و کامرانی حاصل ہونا ؛ کامیاب ہونا ؛ (کسی کا) سربراہ یا سردار ہونا . اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہو گا . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۰) .

جُھنڈا (ضم جھ ، سک ن) امذ . مکئی کے درخت کا طرّہ جو بھٹا نکلنے کی علامت ہوتا ہے (ا ب و ، ۶ : ۵۳) . [ا : جھنڈ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

جَھنڈو (فت جھ ، سک ن ، و مع) امذ . بالوں کی لٹ یا گُچھا ؛ پھول کی پنکھڑی ، درختوں کے پتے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : جٹ یا جھٹ + آ کہ : जट : झट + उक:] .

جُھنڈو (ضم جھ ، سک ن ، و مع) امذ (قدیم) . کف ، تھوک ، لعابِ دہن ؛ جھاگ جو مار گزیدہ کے مُنھ سے نکلتا ہے .

پھو جنگ تس میں بے طاقتی کا لڑیا
گلے داٹ جھنڈو ادک ہی چڑیا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۹) . [مقامی] .

جَھنڈولا (فت جھ ، مغ ، و مع) صف ؛ امذ . ۱. (i) نوزائیدہ بچہ جس کے سر پر ولادت کے بال ہوں .

بشریٰ بیگم کو مبارک باد دوں
ہے جھنڈولا گود میں پھلا رہی

(۱۹۲۳ ، دیوان بشیر ، ۱۵۷) . (ii) بالک (مجازاً) کم عمر . بچہ پیدا کروانے کے لائق ہیں کہنے کو ابھی جھنڈولے ہی ہیں . (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی (افسانہ نمبر) ، ۲۳) . (iii) بچہ جس کے سر پر عمدہ اور بکثرت بال ہوں ، جھبرا .

لہرائیں کے تابہ زیست میرے دل پر
سنبل سے تیرے بال جھنڈولے اصغر

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۶۱) . ۲. گھنے اور حلقہ کیے ہوئے (بال) ، گھنگر یالے (بال) .

آ جا مرے منتوں کے پالے
اے پیارے جھنڈولے بالوں والے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۵۹) .
سر پہ ہیں بال جھنڈولے ایسے   کل پہ سنبل کا جھرمٹ جیسے
(۱۸۷۹ ، شہید (غلام امام) ، گلدستۂ شہید ، ۵۳) . بی ظہورن جھنڈولے بال سنوارتی . . . کچھ آہستہ آہستہ بڑبڑاتی ڈیوڑھی پر جا پہنچیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵) . **۳. (عور) وہ ناریل جس پر اس کا ریشہ دار پوست موجود ہو .** عورتوں نے اس ناریل کا نام بھی اس کے ریشوں کے سبب جھنڈولا رکھ لیا ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷) . **۴. گھنے پتوں کا درخت یا پودا** (اپ و ، ۶ : ۱۳۶ ؛ جامع اللغات) . [ا : جھنڈو (۲) (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت] .

— توڑنا محاورہ . **(عور) حاملہ کی گود بھرائی کے وقت ریشہ دار ناریل شگون کے لیے پھوڑنا .** بہنوں نے جھنڈولا توڑا ، ناریل کی گری اگر سفید نکلی تو سب نے کہا کہ اجلا پھول یعنی بیٹا ہو گا . (۱۹۶۳ ، انجام ، کراچی ، ۹ اپریل ، ؟) .

جھنڈولنا (فت جھ ، مغ ، و مع ، سک ل) امذ . **رک : جھنڈولا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھنڈول ، جھنڈولا (رک) سے + نا ، لاحقۂ نسبت] .

جھنڈولیا (فت جھ ، غنہ ، و مع ، سک نیز کس ل) صف . **جھنڈولا (رک) سے منسوب ؛ گھنگریالا .**
دیکھیے جو جھنڈولیا ترے بال   حلقے حلقے کا بالکا ہو
(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۵۸) . [ا : جھنڈول ، جھنڈولا (رک) سے + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر] .

جھنڈی (فت جھ ، سک ن) امث . **۱. جھنڈا (رک) کی تصغیر ، چھوٹا جھنڈا (کپڑے یا کاغذ کا) .** مہادیو اور پردیو کی جھنڈیاں بناتے ہیں یہاں بھی مدار سالار کے نام کی چھڑیاں اور تیزہ چڑھانے لگے . (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۳) . جب ایک ہی جھنڈی میں تین چار پٹیاں برابر برابر لگائیں گے تو برطانوی جھنڈی ہو جائے گی . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۱۱۰) . **۲. کپڑے یا کاغذ کی بنی ہوئی رنگ برنگ کی پٹیاں جو خوشی کے موقع پر زیب و زینت کے لیے مناسب جگہوں پر باندھتے اور لٹکاتے ہیں ، رک : بندروالی ، بندھن وار .** جہاز جھنڈیوں و بیرقوں سے آراستہ ہوئے . (۱۸۹۸ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۲۳) . خوشی میں جہاز پر رنگ برنگ کی جھنڈیاں لگائی گئیں . (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۳۳۰) . **۳. کپڑا لگی ہوئی چھڑی جو کسی بھی کام میں نشانی کے طور پر استعمال کی جاتی ہو .** جھنڈیاں بھی مساح کے ساتھ ہونی ضروری ہیں . (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۶) . [ا : جھنڈا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

— بردار (سـ فت ب) صف . **جھنڈی اٹھانے والا نیز وہ پیادہ جو جھنڈی لے کر ساتھ ساتھ چلتا ہے .** خاص بردار اور جھنڈی بردار سپاہی ہماری سرکار میں ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹) . [جھنڈی + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا] .

— دکھانا محاورہ . **۱. بھگانا ، چلنے کا اشارہ کرنا .** مجھے جھنڈی نہ دکھاؤ میں خود پر تول رہا ہوں . (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۹) . **۲. خطرے یا امن کا اشارہ کرنا (لال یا سرخ جھنڈی خطرے کے لیے اور سفید امن کے لیے) .** ہولا دکھاؤں جھنڈی اور بلاؤں پولیس والوں کو . . . چوکیدار خان صاحب نے لال جھنڈی دکھادی تھی . . . پولیس کے جوان آپہونچے . (۱۹۱۳ ، اسرار دربار حرام پور ، ۱ : ۹) . **۳. ریل کے روانہ ہونے یا رکنے کے لیے (سبز یا سرخ جھنڈی سے) اشارہ کرنا .** گارڈ نے جھنڈی دکھائی تو گیان شنکر نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا بھائی جان میں سخت نادم ہوں . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۸) .

— کھڑی ہونا محاورہ . **جھنڈی (بطور علامت) قایم ہونا (نشانی کے طور پر) جھنڈی گڑی ہونا .** قبر کے سرہانے . . . ایک جھنڈی برنگ گیروا کھڑی ہوئی ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۵۵۷) .

— ہلنا محاورہ . **(کوئی کام بجالانے کا) اشارہ کیا جانا .** بادشاہ نے تخت پر جلوس فرمایا جھنڈیاں ہلیں دنا دن توپیں چلنے لگیں . (۱۸۸۸ ، بزم آخر ، ۳۹) .

جھنڈی (کس جھ ، سک ن) . **رک : جھنٹی = جھاڑی** (پلیٹس) .

جھنڈی (ضم جھ ، سک ن) امث . **۱. جھاڑی ، جھاڑ جھنکاڑ .** اتفاقاً ایک خرگوش کہیں جھنڈی کے اندر سوتا تھا . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۶۷) . بیل دار نکلے اور جنگل کی جھاڑیاں جھنڈیاں کاٹ کر میدان کو صاف کرنے لگے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۶) . کہیں جھنڈیاں کہیں جھاڑیاں کسی طرف ٹیلا ٹیکرا . (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۶۸) . **۲. (i) گنے مکئی یا جوار وغیرہ کی جڑ ، وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹنے کے بعد کھڑی رہ جائے** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) . **(ii) بال کی جڑ ، کھونٹی ؛ بالوں کا گچھا ، گھنے بال .**
کھاوے جو اس آچار کی اک مونچھ کی جھنڈی
کھل جاوے سب اس کے وہ دل و جان کی گھنڈی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳) . **۳. کنڈے میں پڑا ہوا قلابہ چلمن اور پردہ باندھنے کا قلابہ** (نوراللغات) . **۴. گھوڑے کی دم کے بالوں کا اوپر کا حصہ .**
سر منعقد پہ دم کی ڈنڈی میں   بڑھ نہ اوپر تو اس کی جھنڈی میں
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۹۷) . [ا : جھنڈ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

جھنڈے (فت جھ ، سک ن) امذ . جھنڈا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— بردار (— فت ب) صف . رک : جھنڈی بردار . جھنڈے بردار اور سونٹے بردار ہوتے ہیں یہ بونٹی لکھنا بھی چاہیے (۱۹۵۱ ، نوائے ادب ، بمبئی ، اپریل ، ۲۳) .

— پر (پہ) چڑھانا محاورہ . ۱. شہرت دینا ؛ بدنام کرنا ، رسوا کرنا . مجھ کو اس نے بدنام کیا ہے ، سب خلق میں رسوا کیا ہے جھنڈے پر چڑھایا ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۱۱) . ۲. خوب تعریف کرنا ، مغرور بنادینا ، چڑھانا ، اکسانا .

جو ہو مے خانہ میں چوٹی کی پلادے ساقی
شیخ جی آئیں تو جھنڈے پہ چڑھادے ساقی
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) بیاض سحر ، ۸۵) .

— پر (پہ) چڑھنا محاورہ . جھنڈے پر چڑھانا (رک) کا لازم .

کلمۂ باطل سے جھنڈے پر نہ چڑھ
قصۂ منصور سن کچھ دھیان کر
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۹۰) .

— پر (پہ) چڑھوانا محاورہ . جھنڈے پر چڑھانا (رک) کا تعدیہ . آپ تو اچھی رہیں اور مجھے جھنڈے پر چڑھوادیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۰) .

— پر (پہ) ہونا محاورہ . طشت ازبام ہونا ، مشہور ہونا .

مری بدنامیاں جھنڈے پہ ہیں آج
کوئی بھی عشق میں رسوا نہ ہوگا
(۱۸۹۴ ، غالۂ خمار ، ۱۹) .

— پھرانا محاورہ . جھنڈا دے کر پیغام یا اطلاع وغیرہ پہنچانا ، جھنڈے کے ذریعے لوگوں کو جمع کرنا .

جھنڈے لگے پھرانے جو لوٹی میں شاہ کے
ہوئے نمود رتی میں دستے سپاہ کے
(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت ، ۵) .

— تلے (— فت ت) م ف . رہنمائی میں ، زیر قیادت ، اہتمام میں . خلافت کمیٹی کے جھنڈے تلے گول بازار میں سرشام جو جلسہ ہوتا میں تقریر کرنے کھڑا ہوجاتا . (۱۹۸۳ ، گرداوہ ، ۳۱) .

— تلے کا (— فت ت) صف مذ . چھٹا ہوا ، چیدہ ، نہایت چالاک ، تجربے کار یا شریر ؛ مشہور بدمعاش ، اعلیٰ درجے کا غنڈہ (گلزار معانی) .

— تلے کی دوستی (— فت ت ، و مع ، سک س) امث . چند روزہ دوستی ، اتفاقی شناسائی ، راستے کی جان پہچان (نوراللغات) .

— چڑھانا محاورہ . رک : جھنڈے پر چڑھانا .

اوپرے بات کو یوں بڑھاتے نہیں
کہ مالک کو جھنڈے چڑھاتے نہیں
(۱۸۳۹ ، لذت عشق ، ۱۸۰) .

— چڑھنا محاورہ . رک : جھنڈے پر چڑھنا .

رسوا ہوئی ہے کشتی سے اہل زہد میں
جھنڈے چڑھا ہے نام و نشان اس جہاز کا
(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۳۵۰) .
بادیہ گردی سے جھنڈے چڑھ گیا میرا جنوں
آبلہ پاؤں میں جو ابھرا وہ نقارہ ہوا
(۱۹۳۸ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۳۰) .

— کی سلامی اتارنا محاورہ . جھنڈے کو سلامی دینا ، ضابطے اور قاعدے کے مطابق جھنڈے کی تعظیم و تکریم بجا لانا . قومی ترانہ بجایا جاتا ہے اور لوگ جھنڈے کی سلامی اتارتے ہیں . (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۲۹) .

— کے تلے م ف . اقتدار یا حکومت کے تحت ، زیرنگیں .

قیس و فرہاد سے لاکھوں ہیں تیرے درباری
تیرے جھنڈے کے تلے خلق خدا ہے ساری
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (بحر) ، ۱ : ۲۸۳) .

— کے نیچے م ف . ۱. رک : جھنڈے کے تلے . جو ملک انگریزی جھنڈے کے نیچے تھا اس کا رقبہ دس گنا پہلے مقبوضہ ملک سے ہو گیا تھا . (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۱۰) . ۲. قیادت میں ، رہنمائی میں . افریقہ کے مسلمان . . . سلطان کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں گے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۸۳) . سب اس کے جھنڈے کے نیچے لڑنے کو تیار ہو گئے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۳۳) .

جھنڈے جھلانا محاورہ . کنگھی نہ کرنا ، بال بکھرنا ، لٹیں لٹکا کر گھومنا (عورت اور اردو زبان ، ۲۵۷) .

جھنڑ (فت جھ ، مغ) امث . رک : جھنک (پلیٹس) . [مقامی] .

جھنسنا (فت جھ ، مغ ، سک س) ف م . لوٹنا ، جھانسا دینا ، اینٹھنا . خادمہ کا خوب بھلا ہوتا تھا دونوں طرف سے جھنستی اور لیتی تھی . (۱۹۱۶ ، کمسن بیوی مسن شوہر ، ۲۳) . [ا : جھنس ، جھانسا (رک) سے ، + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھنک (۱) (فت جھ ، ن) امث . ۱. گھنگرو پازیب یا زنجیر وغیرہ کی آواز ، جھنک ، بھاری اور گہری جھنکار .

چنچل کے ایک کا عاشق ہوں سنگے بھونس پاؤں پڑنے کو
دوتس کے پاؤں کے پینجن کا ہوتا ہے جھنکا مانع
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۱) .

پھر کوئی سلسلہ جنباں ہوا زندان کے بیچ
آج زنجیر سے آتی ہے جھنک کان کے بیچ
(۱۸۵۵ ، یقین ، د ، ۱۱) .
ہے قیس اس نواح میں لیلیٰ نے سچ کہا
زنجیر کی سی کان میں آتی جھنک تو ہے
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۹) . ان کے کٹوروں کی کھنک اور جھنک اور اس کا نیا روپ بھروپ قومی اسمبلی میں انہیں یوں ابھارے گا . (۱۹۷۱ ، الفتح ، کراچی ، ۱۱ نومبر ، ۳۹) . **۲. گھوڑے کے پانْوں کا ایک مرض ، رک : جھنک باد** (نور اللغات) . **۳.** **ٹن ٹن ، کھڑ کھڑ ، سنسنانا ، سوزش ، جلن** (جامع اللغات) . [س : جھن + کر : झण + कृ] .

ـــ باد امث . **گھوڑے کی بیماری جس میں وہ پانْو گھسیٹتا ہوا چلتا ہے .**
ہے جھنک باد اک مرض بادی
دست و پا کی ہو جس سے بربادی
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۲۰) . [جھنک + ف : باد (رک)] .

ـــ بائی امث . **شدید قسم کی گٹھیا** (پلیٹس) . [جھنک + ا : بائی (۲) (رک)] .

ـــ جَھنک (ـــ فت جھ ، ن) امث . **رک : جَھنک جَھنکار .**
رن جھن جھنک جھنک ہوئے چوری کے ملنے میں تو
آتا ہے دل میں سننا تو توڑ تاڑ پینجن
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۱) . [جھنک (رک) کی تکرار] .

ـــ جَھنکار (ـــ فت جھ ، سک ن) امث . **رک : جَھنک ، جھن جھن ، گھنگرو وغیرہ کی آواز .**
پھولاویں پھول لاویں سو ہو انوٹ پور بچھوے میں
سو گھنگرو پایلاں پینجن جھنک جھنکار جھوڑی ہوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۹) . [جَھنک + جھنکار (رک)] .

ـــ مَنک (ـــ فت م ، ن) امث . **رک : جَھنک جَھنک .**
گھنگھرؤں کی جھنک منک میں بسی
تیری آہٹ ! میں کس خیال میں تھا
(۱۹۷۵ ، مرے خدا مرے دل ، ۹۷) . [جھنک + منک (حکایت الصوت)] .

ـــ رات امث . **رک : جَھنک باد** (ماخوذ : شبد ساگر) . [جھنک + س : وات वात = درد] .

جَھنک (۲) (فت جھ ، ن) امث . **مٹھی بھر دانے جو پسنے کو چکی کے گلے میں ایک مرتبہ میں ڈالے جائیں** (اپ و ، ۳ : ۱۱۵) . [مقامی] .

جَھنکا (فت جھ ، سک ن) امذ . **رک : جَھنک (۱) .**

ہوں کیوں آؤں تجھ لکیں سن بالا منکا
پاس میری باجتی نیوں کا جھنکا
(۱۸۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۳۱) .
اس حسن کا پڑا ہے کانوں میں جب سے جھنکا
ہو کر فقیر ہم نے جامہ رنگا ہے تن کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۳) .

جَھنکار (فت جھ ، سک ن) امث ؛ امذ (قدیم) . **۱. گھنگرو ، پازیب ، پایل ، چھاگل یا زنجیر وغیرہ کی آواز .**
امرت کی کچھ نیں حاجت مردے اٹھیں گے جی کر
گھنگھرو کا کر سناویں جھنکار چاند صاحب
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۱) .
میں دوانا ہوں صدا کا مجھے مت قید کرو
جی نکل جائے گا زنجیر کی جھنکار کے ساتھ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۳) . جھنکار پاؤں کے کڑوں کی بدتر از صد اے جولانہ . (۱۸۳۸ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۰) .
بن جاتی ہے دل میں خلش خار تمنا
جھنکار ترے پاؤں کے زیور سے نکل کر
(۱۹۱۷ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۲۶) . **۲. تلوار یا خنجر وغیرہ کے چلنے گرنے یا ٹکرانے کی آواز ، جنگی ساز و سامان کے گرنے یا ٹکرانے کی آواز .**
جب رن میں کھینچے کھڑگ توں پھر ہوئے دہشت مرگ کوں
اوس وار کی جھنکار تے بھوناگ کے پھن جھڑ پڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۸) . برق بھی ان سے لڑنے لگا خنجروں کی تھپکیاں چلنے لگیں آواز جھنکار کی بلند ہوئی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۵) . دعوت حق کے جواب میں ہر طرف سے تلوار کی جھنکاریں سنائی دے رہی تھیں . (۱۹۱۱ ، سیرۃالنبی ، ۱ : ۲۳۹) . **۳. مختلف دھاتوں (پیتل ، تانبے یا چاندی وغیرہ کے) ظروف یا سکّے وغیرہ کی آواز ؛ زنجیر یا بیڑی وغیرہ کی کھنکھناہٹ .**
وہ ٹھنڈی باد اور سایہ ہوا دار
ادھر اودھر کٹوروں کی وہ جھنکار
(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۹۳) . بیڑیوں کی جھنکار کو روپے کی جھنکار سمجھی . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۷۷۵) . **۴. ستار یا جلترنگ وغیرہ قسم کے باجے کی آواز ، جھن جھن ؛ گھنٹے کی آواز کے بعد کی گونج ؛ تھرتھراہٹ کی آواز : گونج .** کبھی خواب کے پیرائے میں وحی آتی تھی مگر اکثر گھنٹے کی سی جھنکار سن پڑتی تھی . (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۲) . **۵. شیشے یا چینی کے ارتن گرنے ٹوٹنے یا ٹکرانے کی آواز ، چھناکا .** دفعۃً میں نے گلاس کے گرنے کی جھنکار سنی . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۵۵) . **۶. (i) مور کے بولنے کی آواز.** شیر کا ہمہمہ طاؤس کی جھنکار ، کوئل کی کوک وغیرہ وغیرہ . (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۸) . **(ii) جھینگر کی آواز.** جھینگروں

نے جھنکار مچا رکھی تھی. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۲). ۷. جھنجھناہٹ ، لرزش سے پیدا ہونے والی آواز ، آواز کی تھرتھراہٹ.

کانوں میں چلی آتی ہیں فرقت کی صدائیں
جھنکار ہے نالوں کی ہوئی زنگلہ پا رات

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۳). الفاظ . . . جو مختلف زبانوں میں اشتراک الصوت رکھتے ہیں اپنی زرّیں جھنکار سے جاذب قلوب سیاحان و راہ روندگان اردو ہوں گے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۳). ۸. بھنبھناہٹ (پلیٹس). [س : جھنکارا झङ्कारा].

— اُٹھنا محاورہ. ۱. **جھنجھناہٹ پیدا ہونا : (کسی ساز وغیرہ) کی آواز بلند ہونا.**

بھرے ہوئے ہیں پیالے گلوں کے شبنم سے
پڑی جو شاخ اوٹھی جلترنگ کی جھنکار

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۲). ۲. **تھرتھراہٹ پیدا ہونا ، لرزنے کے ساتھ آواز نکلنا.** موہن کے ساز جسم کے سارے تار جھنکار اٹھے. (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۴۹).

جَھنْکارا (فت جھ ، سک ن) امذ : ~ جھنکارہ. **رک : جھنکار.**

کہ طوطی کا خے ہے جھنکارا
کہ یہ شدت کہ گونجے گھر سارا

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا (قائم) ، ۲۰۵).

بہکتا پاؤں مستی میں نہ گر میرے شرابی کا
نہ پڑتا کان میں مستوں کے جھنکارا گلابی کا

(۱۸۲۳ ، ہوس ، د (انتخاب) ، ۳). [ا : جھنکار (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

جَھنْکارنا (فت جھ ، سک ن نیز مغ) ف ل. ۱. **عورتوں کے زیور (پازیب یا جھانجن وغیرہ) کا آواز کرنا.** لڑکی کی جھانجھیں جھنکارتی جاتی تھیں. (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۴۹). ۲. **جلترنگ ، ستار طبلہ یا نوبت وغیرہ کا بجنا.**

اک طرف نوبتیں جھنکاریں ہیں
جھانجھ ، مردنگ راس دھاریں ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۹). ۳. **مور کا بولنا.** بار بار وہ موروں کا جھنکارنا ، کویل کی کوک پپیہے کی الاپ. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۷۸). ۴. **جھینگر کا بولنا.**

اندھیری رات ہے چاروں طرف جھینگر جھنکارے ہیں
پڑا ہے اس طرح مذبوح واں زہرا کا وہ جایا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۰). ۵. **بجانا ، کھڑکھڑانا ، ٹن ٹن کرنا : (مکھیوں وغیرہ کا) بھنبھنانا (جامع اللغات).** ۶. **گونج دار آواز نکالنا : گھن گرج کی آواز پیدا کرنا.** جوڑی والے جھنکارے ، جوڑیاں مل کے بجیں ، اور طبلے کی بس تان نہ ٹوٹے. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۴۲). [ا : جھنکار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

جَھنْکارہ (فت جھ ، سک ن ، فت ر) امذ. **رک : جھنکار : جھنکارا ، گونج ، رک : جھنکارہ دینا.**

— دینا محاورہ. **گونج پیدا کرنا ، جھنکار کی آواز نکالنا.** جھنجیاں بجانے والا ہر ضرب پہ جھنکارہ دیتا جاتا ہے. (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۲۹۱).

جَھنْکاڑ (فت جھ ، سک ن نیز غنہ) امذ : ~ جھنکھاڑ. ۱. **رک : جھانْکڑ.**

جھاڑوں میں جھنکاڑوں میں صحراؤں میں ویرانوں میں سدا
چاند کو اور تاروں کو اپنا میٹھا راگ سناتی ہوں

(۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۱).

پھر ادھر سے آدھر اک خبر سی چلی
جھاڑ جھنکاڑ میں مچ گئی کھلبلی

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۲۹). ۲. **رک : جھاڑی ، خاردار پودا.**

رہا خیال نہ ساڑی کے اس کو دامن کا
وہ ایک پھولوں کے جھنکاڑ میں جو جا اٹکا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۶۴).

جَھنْکاڑی (فت جھ ، سک ن نیز غنہ) امث. **رک : جھاڑی.** درختوں کی آڑ میں ہر ایک جھنکاڑی میں آہستہ آہستہ قدم اٹھایا. (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت ، ۱۷). [ا : جھنکاڑ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر].

جَھنْکانا (۱) (فت جھ ، مغ) ف م. **جھانْکنا (رک) کا تعدیہ.**

بعد از ذکر قلبی لیوے دل میں مخفی بوج
چنتا کوں نادار جھنکانیں تو منزل ملکوت توج

(۱۵۸۲ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۴).

واقف ہیں ہم نتیجۂ آزار عشق سے
بے گور کے جھنکائے تو یہ جا چکا مرض

(۱۸۴۲ ، مظہر عشق ، ۸۵).

جَھنْکانا (۲) (فت جھ ، مغ) ف م. **رک : جَھنْکارنا (پلیٹس).**

جِھنْکانا (کس جھ ، مغ) ف م. **رک : جِھکانا : رُلانا : پریشان کرنا.**

شب کو نشے میں باہم تھی گفتگوئے درہم
اس مست نے جھنکایا یعنی بہت جھکایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۹).

انجام رعب و داب کا ہوتا ہے بد دلی
اتنا بھی مت جھنکائیے ، وہ آئے ایلچی

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۱۶).

جُھنْکانا (ضم جھ ، مغ) ف م. **جھوک دینا ، جھونْک دینا ، بھبکی دینا : جھکانا.**

خالی سمجھ کے سینۂ و سر تاکنے لگا
کافر جھنکا کے پاؤں کمر تاکنے لگا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۷) .

جَھنکائی (فت جھ ، مغ) امث . **رک : جَھکائی .** ادب و انشا میں ہر شے ایسی ہے جو برملا موقع پر عقل کو جھنکائیاں دیتی ہے . (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۲۸۲) . [ا : جھنک ، جھانکنا (رک) سے + ا : ائی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جُھنکٹ (ضم جھ ، سک ن ، فت ک) امذ . **سوکھا پھونس ؛ چھوٹی اور پتلی ٹہنیوں کا گٹھا ، جھرکٹ** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

جَھنکڑا (فت جھ ، غنہ ، سک ن ، فت ک) امذ . **رک : جھنکاڑ ؛ جھنکاڑا** (پلیٹس) .

جَھنکڑ جَھنکڑ (فت جھ ، غنہ ، فت ک ، فت جھ ، غنہ ، فت ک) امذ . **نوبت یا کوئی باجا بجنے کی آواز ، جون جھن کی آواز ، جھنکار .**

بجنے لاگی جھنکڑ جھنکڑ نوبت
زہرہ بولی کہ آج ہے عشرت
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۸) . [حکایت الصوت] .

جَھنکنا (فت جھ ، ن ، سک ک) ف ل . ۱. **جھنکارنا ، جھنکار پیدا کرنا ؛ جھنک کی آواز نکلنا .**

جھنکنے لگے زعفرانی سر آ کھرا زعفران ہور سمدور آ
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۵) .

وہے ہر ایک دکان میں ہیں کھنکنے
کٹورے رات بھر ہیں گے جھنکنے
(۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۶۷) . اس نے خلیفہ کے سامنے احمد قماقم کو پیش کیا جس کی بیڑیاں جھنک رہی تھیں . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۱۰) . ۲. **جھڑکنا ، غصہ ہونا .** سنگن ہارے کوں لکو جھنک . (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)) . [ا : جھنک (۱) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جُھنکنا (ضم جھ ، غنہ ، سک ک) ف ل . **رک : جُھکنا .** میں نے کہا کہ رہے تو گھر کے بھاڑ میں جھنک جائیں گے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۶) .

جِھنکوائی (کس جھ ، غنہ ، سک ک) امث . **گلھیا (علمی اردو لغت) .** [ا : جھنک (۱) (رک) + ا : وائی = ہائی (رک)] .

جَھنکورنا (فت جھ ، مغ) ف ل . **رک : جھکورنا** (پلیٹس) .

جَھنکھاڑ (فت جھ ، مغ) امذ . ۱. **رک : جَھنکاڑ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جَھنکھاڑا (فت جھ ، مغ) امذ . ۱. **رک : جَھنکاڑ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. **بارہ سنگھا (جھنکاڑ کی طرح سینگ ہونے کی وجہ سے) ؛ جھانکھ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : جھون + کرتہ झं + कृत] .

جَھنکھال (فت جھ ، مغ) امذ . **بارہ سنگھا ، گوزن ، رک : جھنکھاڑا .** شکارے است ، شاخ بسیار دارد ، ہندوی جھنکھال گویند . (۱۶۳۴ ، زفان گویا (اردو، کراچی، جولائی، ۱۳۰۶۲۷)).

جِھنکھت (فت جھ ، غنہ ، کس کھ) صف . **ہلا ہوا ، ہوا کے جھونکے سے ہلا ہوا ؛ مرجھایا ہوا ، پژمردہ ؛ ڈرا ہوا ، دہشت زدہ ، جس کے دہشت سے بال کھڑے ہوں ؛ بڑبڑانے والا ، پاگل ؛ شاکی ، گریاں ، نالاں** (پلیٹس) . [س : جھون + کرتہ झं + कृत] .

جَھنکَھت (فت جھ ، غنہ ، فت کھ) صف . **رک : جھنکت** (جامع اللغات) .

جَھنکھڑا (فت جھ ، غنہ ، فت کھ) امذ . **رک : جھنکاڑ ؛ جھنکھاڑ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

جِھنکھنا (۱) (فت جھ ، غنہ ، سک کھ) ف ل . **ہلنا ، ڈولنا ؛ مرجھانا ، پژمردہ ہونا ؛ دہشت زدہ ہونا ، گھبرانا ، ڈرنا ، ڈر سے کانپنا ، لرزنا ، جھکنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : جھون + کر झं + कृ] .

جَھنکھنا (۲) (فت جھ ، غنہ ، سک کھ) ف م . **رک : جھانکنا ، جھانکھنا** (پلیٹس) .

جُھنگا (۱) (فت جھ ، غنہ) امذ . **اوپر کا کرتا ، کوٹ یا انگرکھا ، جھگلا ، چغہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : ادھنگکہ : अध्यङ्गक] .

جَھنگا (۲) (فت جھ ، غنہ) امذ . **رک : جِھلنگا (۱)** (نوراللغات) .

~ جھولی (-- و ی ج) صف ؛ ~ جھنجا جولی . **بہت ڈھیلا ڈھالا پلنگ ؛ بہت ناتواں انسان جس کی ہڈیاں نکل آئی ہوں اور کھال لٹک آئی ہو** (قاموس الفصاحت ، ۱۵۶) . [جھنگا + ا : جھولی = جھول (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

جِھنکا (کس جھ ، غنہ) امذ . **رک : جھینکا .**

مکروہ سمجھ جھنکا نہ کہا جیسا انڈا ہے چیز کر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۱۰۳) .

ٹوریاں بکولے ہو گوڑیاں واق
جھنکے کہا کریں کہ اچھل تم طراق
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۶۳) .

جُھنکا (ضم جھ ، غنہ) امذ ؛ ~ جُھونکا . رک : جھانکی ، جھانکو (پلیٹس) .

جِھنکار (کس نیز فت جھ ، غنہ) امث ؛ ~ جھنکاڑ . ۱. نوبت وغیرہ کی آواز ، نوبت کی ٹکور . تری کی دھوتو ، نوبت کی جھنکار ، جھانج کی جھنکار . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۵) . ۲. چیخ ؛ کوک ؛ جھینگر یا مور وغیرہ کی آواز ؛ جھولے کے گیتوں کی گونج ؛ الاپ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۳. جھنکار ، چنگھاڑ (پلیٹس) . [ا : جھنک = جھنک (رک) + ا : ار ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جِھنکارنا (کس جھ ، غنہ) ف ل ؛ ~ جھنکاڑنا . ۱. مور کا بولنا ، جھنکارنا ؛ کوکنا . مور جدا جھنکاڑتے ہیں ، پپیہے الگ پکارتے ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۹) . بادشاہزادیاں جھولا جھول رہی تھیں ، مور جھنکار رہے تھے پپیہے پی کو پکار رہے تھے . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۷) . ۲. جھینگر کا بولنا . جھنکارنا ، جھینگر کا جھیں جھیں کرنا . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۵۰) . ۳. میٹھے سروں میں گانا ، خوش الحانی سے گانا ، ترنم کرنا ، نغمہ سرائی کرنا (فرہنگ آصفیہ) . ۴. بھنبھنانا ؛ جھنکارنا ؛ چنگھاڑنا (پلیٹس) . [ا : جھنکار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جِھنکاڑا (کس جھ ، غنہ) امذ . گونج ، جھنکار ، رک : جھنکار .

شیروں سے ہوا آن کے میداں میں نمودار
جوں رعد کے ہوتا ہے گرجنے میں جھنکاڑا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵) .

جِھنکاڑنا (کس جھ ، غنہ) ف ل . رک : جھنکارنا (پلیٹس) .

جَھنگت (فت جھ ، غنہ ، فت گ) امذ . پتوار کی سنبھال کرنے والا ملاح ، سکانی (اپ و ، ۵ : ۱۷۲) . [مقامی] .

جِھنگر (کس جھ ، غنہ ، فت گ) امذ (قدیم) . رک : جھینگر . زلہ : اہل ہند آنرا جھنگر خوانند . (۱۳۱۹ ، ادات الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۶۷ : ۲۹)) .

جِھنگری (کس جھ ، غنہ ، سک گ) امذ . مچھلی کا بچہ (ماخوذ : علمی اردو لغت) . [ا : جھنگ ، جھینگا (رک) سے + ا : ری ، لاحقۂ نسبت] .

جَھنگڑ (۱) (فت جھ ، غنہ ، فت گ) امذ . رک : جھگڑا (قدیم اردو کی لغت) .

جَھنگڑ (۲) (فت جھ ، غنہ ، فت گ) صف مذ . بَھنگڑ (رک) کا تابع . جواری ، اٹھائی گیرے ، جیب کترے ، بھنگڑ جھنگڑ ، افیمی ، چنڈو باز کہلانے لگے . (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۶۹) .

جَھنگڑ جَھنگڑ (فت جھ ، غنہ ، فت گ ، فت جھ ، غنہ ، فت گ) . (الف) امث . رک : جھنکڑ جھنکڑ .

جھنگڑ جھنگڑ بڑی نوبت خوشی کی بجتی ہے
خوشی سے تھر کے ہے ہاتوں میں جھانج دے دے تال

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (آغا جان دہلوی) ، ۱۳) . نوبت دہرائے ، نفیری بجوائے کیونکہ میری تکلیف کی ابھی خوش وقتی کی جھنگڑ جھنگڑ آواز سے تلافی ہوگی . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۵) . (ب) م ف . جھنکارنے کی آواز کے ساتھ ، جھنکار کے ساتھ . چوگھڑیہ نوبت جھنگڑ جھنگڑ بجنے لگی . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۴۴) . [حکایت الصوت] .

جِھنگلا (کس جھ ، غنہ ، سک گ) صف . رک : جِھلنگا . یہ ایک ... جھنگلا کھاٹ پڑی ہوئی ہے اس پر جالیٹ . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۸۳) .

جِھنگلی (کس جھ ، مغ ، سک نیز کس گ) امث . چھوٹا سا کوٹ ؛ شلوکا جو قمیض وغیرہ کے اوپر پہنا جائے ؛ چولا . نیلی پیلی جھنگلی پہنے کنٹھی ... گلے میں ڈالے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳۸) . [ا : جِھنگا = جَھنگا (رک) + ا : لی ، لاحقۂ نسبت تانیث] .

جِھنگلیا (کس جھ ، غنہ ، سک گ ، کس ل) امذ . بچوں کا بالائی لباس ؛ چھوٹا فراک یا کوٹ ؛ چوغہ ؛ رک : جَھنگا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھنگلی + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر] .

جِھنگولا (کس نیز فت جھ ، غنہ ، و مج) صف مذ . رک : جِھلنگا . ملا ہوا ایک جھنگولا پلنگ پڑا تھا جس کی ادوان ندارد تھی . (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۶۷) . [ا : جِھنگلا (رک) سے] .

جَھنگی (فت جھ ، غنہ) امذ . وہ بیل جس کے سینگ مینڈھے کے سینگوں کی طرح مڑے یعنی حلقے دار ہوں اور دونوں سینگوں کی نوکیں مل کر ایک حلقہ بناتی ہوں . (اپ و ، ۵ : ۵۳) . [مقامی] .

جِھنگیا (فت جھ ، غنہ ، کس گ) صف . رک : جھنگلیا (پلیٹس) .

جَھنَن (فت جھ ، ن) امث . رک : جھن جھن .

گھنٹیوں کی جھنن بھی سانجھ سمے
تھیں لاتی سندیسا آرتس کا

(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، خالد ، ۱۹۱) . [حکایت الصوت] .

— جھنن (— فت جھ ، ن) امث . جھنن (رک) کی تکرار . تارا چرن نے ستار چھیڑ دیا جھنن جھنن ، جھن جھان . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۵) . [حکایت الصوت] .

جھنوا/جھنوان (فت جھ ، مغ) امذ . ۱. **ایک قسم کا عمدہ چاول .** استعمالی اور جھنوان چانول نہایت خوش ذائقہ و سفید و پاکیزہ و خوشبودار ہوتے ہیں . (۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۱۴۳) . چاولوں کی تفصیل قلم بند کرنے پر آتا ہے تو رانی بھوگ رانی کا جل جھنوا ... دیول اور اجان سب کچھ گنا جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۰) . ۲. **رک : جھانواں ، جھنواں** (پلیٹس) .

جھنواں (فت جھ ، مغ) امذ . **رک : جھانواں** (پلیٹس) .

جھنوانا (فت جھ ، مغ) ف ل . ۱. (عور) **آگ کا ٹھنڈا ہو جانا یا آہستہ آہستہ جلنا ، بجھ جانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. **دھوپ میں رنگ سیاہ پڑ جانا ، مرجھانا ، ہلکا ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. **جھانوے سے رگڑ کر ہاتھ صاف کرنا** (پلیٹس) .

جھنور (کس جھ ، مغ ، فت و) امذ . **ہندوؤں کی ایک قوم جو مچھلی پکڑتی ہے (یہ پانی پلانے کا کام بھی کرتی ہے) یا اس کا فرد ، ہندو مچھیرا ، دھیمر ، دھینور ، کہار .**

ہے مثل باغ کے سرسبز کونجڑے کی دکان
جھنور کا بحر میں مچھلی کا کھیلنا ہے شکار

(۱۸۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۶)) . [مقامی] .

جھنولانا (فت جھ ، مغ ، سک و) ف ل . **رک : جھنوانا .** ضعیفی میں رنگ ذرا جھنولا گیا تھا . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۲۱) .

جھن ہڈا (کس جھ ، فت ہ ، شد ڈ) صف . **دبلا پتلا ، لاغر ، سوکھا ہوا ، ہڈیاں نکلا ہوا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : کشین + ہڈ + کہ : क्षीण + हड्ड + कः] .

جھنی (فت جھ ، مغ) امث . **غشی ، بیہوشی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [جھنینا (رک) سے اسم مصدر] .

جھنی (فت جھ ، شد ن) امث . **رک : جھانج** (او پ ، ۲ : ۱۳۶) .

جھنی (ضم جھ ، شد ن) امث . ۱. **باریک ململ .** مٹھائیاں طشتریوں میں لگا ، بسنے کے چھپے ہوئے لال جھنی کے کسنے کسی تورے پوش ڈال ... سب کے ہاں بھیجیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۰۸) . ۲. (کنایۃً) **دبلی پتلی یا چھریرے جسم کی عورت .** بڑی لڑکی ... کی تو صورت اچھی ہے ... اور چھوٹی جھنی کو تو خدا بچائے . (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۵) . [جھنا / جھونا (رک) کی تانیث یا تصغیر] .

جھنے جھاڑنا محاورہ . **کپڑے جھاڑنا ؛ جوتیاں چٹخانا ، آوارہ گردی کرنا .** سارا روپیہ بھی بالا بالا بمبئی جا کر برباد کر آئے ہو معافی نہیں مانگو گے تو کیا جھنے جھاڑتے پھرو گے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۴۴) .

جھو (و لین) امث . **آگ ، شعلہ ، گرمی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : جوالا ज्वाला] .

جھوآ (و مع) امذ . ۱. **مجموعہ ، انبار ، ڈھیر ، تودہ (پھلوں یا اناج وغیرہ کا) ، ڈھوآ (رک)** (پلیٹس) . ۲. **میوے وغیرہ کا انبار یا ڈھیر** (جامع اللغات) . [رک : جھوپا] .

جھوا (۱) (فت جھ ، شد و) امذ . **جھاؤ کی شاخوں سے بنا ہوا بڑا ٹوکرا ، پلّا ، جھابا ، ٹوکرا .** مالی جھٹپٹے وقت جھوے میں مہندی لے کر ڈیوڑھی پر حاضر ہوا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۶) . اٹھا جھوا اور جا گھاس لا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۳۰۱) . [س : جھاو کہ झावकः] .

جھوا (۲) (فت جھ ، شد و) امذ . **رک : جھبا .** سیاہ کریم کی بیل بینا عینک لگائے سر پر جھوا ایسے بال انتہائی اٹلکچول . (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۴۷۳) .

جھواڑ (فت جھ) امذ . (ٹھگی) **چھپ جانے کے اشارہ کا کلمہ** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۵) . [مقامی] .

ـــ خان امذ . (ٹھگی) **چھپنے یا چھپادینے کا اشارہ کرنے کے لیے ایک فرضی نام** (ماخوذ : مصطلحات ٹھگی ، ۸۲) . [جھواڑ + خان (رک)] .

ـــ دینا محاورہ ؛ ف م . **چُھپا دینا** (مصطلحات ٹھگی ، ۸۳) .

ـــ لینا محاورہ ؛ ف م . **چُھپا لینا** (مصطلحات ٹھگی ، ۸۳) .

جھواڑنا (فت جھ) ف م . **چوری کے مال کو چُھپا دینا ، چھپانا** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۵ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۸۳) . [ا : جھواڑ (رک) + ا : نا لاحقۂ مصدر] .

جھوانسا (فت جھ ، مغ) امذ ؛ ~ جواسہ ؛ جوانسہ . **ایک کانٹے دار بوٹی جس میں پتے کم اور کانٹے زیادہ ہوتے ہیں رک : جواسا ؛ جوانسا .** کھیت میں جھوانسا آگیا ... جھوانسا کے کانٹوں نے درانتیوں کی رفتار نرم کردی . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۱۳) .

جھوپا (و مع) امذ . **(کسی چیز بالخصوص پھل یا غلّے وغیرہ کا) انبار ، ڈھیر ، ڈھوآ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : ستپ + کہ : स्तूप + कः] .

جھوپڑا (و مع ، سک پ) امذ . **رک : جھونپڑا .**

شب فراق میں اچھا ہوا نہ کھینچی آہ
غریب خانے کے دو جھوپڑے بھی جل جاتے

(۱۸۵۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۷۳) . ایک جنگل میں ایک جھوپڑے کے اندر ایک تنہا زخمی پڑا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۹۷) .

— ڈالنا (— سک ل) ف م . **عارضی طور پر گھاس پھونس کا گھر بنانا یا چھپر ڈال کر رہنا .**

فکر مرغان چمن کی ہے بہار آئی ہے
جھوپڑا ڈالا ہے صیاد نے گلزار کے پاس
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۸۳) .

جھوپڑی (و مج ، سک پ) امث . **رک : جھونپڑی .** ناتھ تونے یہ کیا کیا ایک دکھ تو تھا ہی دوسرا اور دکھ دیا یہاں سے میری جھوپڑی کیا ہوئی . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲۰۸) . شاید کسی فقیر کی جھوپڑی سے چراغ کی ٹمٹماتی ہوئی روشنی دکھائی دے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۷ : ۶) .

— میں رہے محلوں کے خواب دیکھے کہاوت . **غریب ہیں خواہشیں بڑی ہیں .** جھوپڑیوں میں رہتے اور محلوں کے خواب دیکھتے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۸۳) .

جھوپڑے (و مج ، سک پ) امذ . **جھوپڑا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .**

— میں رہیں محل کے خواب دیکھیں کہاوت . **رک : جھوپڑی میں رہے محلوں کے خواب دیکھے** (سرمایۂ زبان اردو ، ۱۳۱) .

— میں محل کا خواب دیکھنا محاورہ . **رک : جھوپڑی میں رہے محلوں کے خواب دیکھے .**

رکھتے ہیں فقیری میں دماغ اہل دول کا
ہم جھوپڑے میں دیکھتے ہیں خواب محل کا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳) .

جھوت (۱) (و مج) امث . **۱. دو دیواروں کے بیچ کی تنگ گلی جس میں دونوں طرف کے پرنالے گرتے ہیں ، آب چک** (فرہنگ آصفیہ ؛ اب و ، ۱ : ۱۱۹) . **۲. (i) تنگ قطعہ آراضی جو نقشۂ عمارت سے خارج ہو اور جس میں کوئی بڑی تعمیر نہ ہوسکے** (اب و ، ۱ : ۱۱۹) . **(ii) عمارت کے دو ضلعوں کے درمیان کی تنگ جگہ** (اب و ، ۱ : ۱۱۹) . **۳. کھڑکی کے نیچے یا دیواروں میں کوئی جگہ بطور کارنس Cornice جس پر بالعموم آرائشی اشیا رکھتے ہیں .** یہ ایک بڑا سا خوشنما کمرا تھا جس کے ایک سرے پر نصف دائرہ جیسی کھڑکی تھی جس کی جھوت میں گرانیٹ کے مجسمے فرشتے اور بچہ کی مریم کی نقل استادہ تھی . (۱۹۵۵ ، حیرت ناک کہانیاں ، ۱۲۱) . [مقامی] .

جھوت (۲) (و مج) امث . **رک : جوت = روشنی .**

مرے من کی جھلملی میں نئی جھوت کی جھلک ہے
نہ ٹھہر سکیں گی آنکھیں میں وہ روشنی کروں گا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۵۰) .

جھوتر (و مج ، فت ت) امث . **دو فصلی زمین** (اردو قانونی ڈکشنری) . [مقامی] .

جھوترا (و مج ، سک ت) امذ . **سر کے بال ، جھونڈا .** کیوں جھوترے بڑھا رکھے ہیں . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۵۷) .
[ا : جھوت ، جھونٹا (رک) سے + ا : را ، لاحقۂ نسبت] .

جھوٹ (۱) (و مع) ؛ سے جھوٹھ ، جھونٹ ، جھونٹھ (الف) امذ . **۱. واقعے یا حقیقت کے خلاف بات یا بیان ، غلط بیانی ، دروغ گوئی ، سچ کی ضد .** خدا نے کہا اگر تمہیں جھوٹ کہتے ہیں محمدؐ کے کہنے کوں تو کہہ اے محمدؐ ہمارا عمل ہمناں ہور تمہارا عمل تمنا . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۷۳) .

خواہ سچ جان مری بات کو تو خواہ کہ جھوٹھ
سچ کہوں سچ کو اگر تیرے تو واللہ کہ جھوٹھ
(۱۷۸۹ ، سحر حسن ، ۵ ، ۸۹) . حضرت یعقوب علیہ السلام پر بیٹوں کا جھوٹھ ظاہر ہو گیا . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۳) .

سچ کہتے ہو اغیار سے ملتے نہیں اب تم
وہ جھوٹ بھی اچھا ہے جو ہو مصلحت آمیز
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۰۲) . **۲. عدم واقفیت ، حقیقت و سچائی کی ضد .** کہتے ہیں جھوٹ اور تیل کبھی تہ میں نہیں بیٹھتے . (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، ۱۲۷) . (ب) صف . **۱. غلط ، جھوٹا .**

اہی ہو کے لیانا سو ہے جھوٹ سب
خدا غیب نے دیوے تو کیا عجب
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷) .

دشمن ہیں لوگ سارے کہتے ہیں جھوٹھ باتیں
تم جانتے ہو میری قدرت ہے میرے صاحب
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۱) . یہ بات صریحاً جھوٹ ہے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۳۹) . ایک بات سچ ہے اور دوسری بات جھوٹ ، صفا جھوٹ . (۱۹۶۳ ، اداس نسلیں ، ۳۶۷) .
۲. بہکانے والی (بات) ، جھوٹ موٹ (رک) .

ہاں نہیں جھوٹ رہی دونوں سے برسوں تیری
مجھ سے اقرار رہا غیر سے انکار رہا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۵) . **۳. جھوٹن (رک) ، پس خوردہ ، کھا کر چھوڑا ہوا .** ان کے ہاں عورتوں کو جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ملتا . (۱۹۴۳ ، بن باسی دیوی ، ۵۱) .
[س : اچھشٹ उच्छिष्ट] .

— اڑانا محاورہ . **غلط سلط باتیں کرنا ، جھوٹی خبر پھیلانا ، غلط بیانی سے کام لینا ، جھوٹ بولنا .**

دامن اس گل کا کیا چھوئے گی صبا
یہ کسی نے ہے جھوٹ اڑائی بات
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۹) .

یہ خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سن تو لی
یہ اگر چہ جھوٹ اڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش
(۱۹۰۵ ، داغ ، گلزار داغ ، ۱۰۹) .

— باندھنا محاورہ. افترا پردازی کرنا، تہمت رکھنا، کسی کے خلاف بات گھڑنا. کافر لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور اکثر وہ سمجھ نہیں رکھتے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۵۵). اس سے ظالم اور کون ہو گا جو خدا پر جھوٹ باندھتا ہے. (۱۹۱۷، تاریخ عرب قدیم، ۷۷).

— برابر پاپ نہیں کہاوت. جھوٹ سب سے بڑا گناہ ہے (جامع اللغات).

— بکنا محاورہ؛ ف مر. (حقارت اور غصے کے موقع پر) لغو اور جھوٹی باتیں کہنا، جھوٹ بولنا. یزید کو غصہ آ گیا کہنے لگا تو جھوٹ بکتی ہے. (۱۹۳۰، فاطمہ کا لال، ۱۶۸).

— بنانا محاورہ. رک: جھوٹ باندھنا. اپنی عیش پرستی کی غرض سے خدا کے نام پر جھوٹ بنانے کی بابت ہم اس کو کفر کا مرتکب سمجھیں گے. (۱۹۱۲، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۹۴).

— بولنا محاورہ؛ ف مر. واقعہ یا حقیقت کے خلاف بیان کرنا، دروغ گوئی کرنا، غلط کہنا.

بولیا خاور اس کوں، نکو بول جھوٹ
تری بات ہور بول ہور قول جھوٹ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۳). اب ہم پوچھ لیں گے جھوٹ بولنے کی بھی عادت نہیں ہے سب کیفیت ظاہر ہو جائے گی. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۸۱۳). میں جھوٹ نہیں بولا کرتی ہوں. (۱۹۴۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۲۰۷).

— بولنا اور گھیے (گو) کھانا برابر ہے کہاوت. جھوٹ بولنا بہت بری بات ہے (خزینۃ الامثال، ۹۹؛ جامع اللغات).

— بولنے والوں کو پہلے موت آتی تھی اب بخار بھی نہیں آتا کہاوت. کلجگ کا زمانہ ہے جھوٹ بولنے والوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا (جامع اللغات).

— پر کمر باندھنا محاورہ. مسلسل غلط بیانی کرنا، غلط بات کہنے پر آمادہ رہنا.

باندھی ہے سب نے زیر فلک جھوٹ پر کمر
شاید بگڑ گیا ہے کہیں بات نیل کا

(۱۸۵۳، ریاض مصنف، ۶۰).

— پڑھانا ف مر. جھوٹ بولنے کی عادت ڈلوانا، غلط بات کہنے پر آمادہ کرنا، غلط باتیں بتانا، غلط پٹی پڑھانا.

حرف عاشق کی محبت کا بھلایا اوس کو
نکتہ چینوں نے غرض جھوٹ پڑھایا اوس کو

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۶۱).

— پکڑنا ف مر. جھوٹ کی گرفت کرنا، جھوٹ ثابت کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات، ۳۸۸).

— تراشنا ف مر؛ محاورہ. غلط بیانی سے کام لینا، جھوٹ بولنا، قب: جھوٹ بنانا.

ستم اس بیچارے پہ کی کوٹ کوٹ
تراش اس گھڑی کوچ کا کوچ جھوٹ

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۴۳).

— ثابت کرنا ف مر. رک: جھوٹ پکڑنا (فرہنگ آصفیہ).

— جاننا ف مر. غلط خیال کرنا، تسلیم نہ کرنا، یقین نہ کرنا.

ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان، جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے، اگر اعتبار ہوتا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۹). کیا زرینہ تو یہ بات جھوٹ جانتی ہے؟ (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۹۸).

— جھوٹ ہے سچ سچ ہے کہاوت. سچ کے سامنے جھوٹ نہیں ٹھہرتا (جامع اللغات).

— چاہے بھیس سچ کہے میں ننگا بھلا کہاوت. جھوٹ بولنے والوں کو بہت سی باتیں بنانی پڑتی ہیں، سچا صاف بات کہہ دیتا ہے (جامع اللغات).

— سچ (— فت س) امذ؛ م ف. جھوٹ موٹ، غلط سلط، کچھ غلط اور کچھ درست؛ جھوٹ.

کچھ بن آتی نہیں خلوت میں تو رنجش کے لیے
جھوٹ سچ غیر کی توصیف بیاں ہوتی ہے

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۶۷). [جھوٹ + سچ (رک)].

— سچ اڑانا محاورہ. گپ مارنا، فالتو باتیں کرنا.

آتا ہے داستان محبت میں ان کو لطف
لے پر کی ہم بھی روز اڑاتے ہیں جھوٹ سچ

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۹۹).

— سچ باتیں بنانا ف مر. غلط بیانی یا جھوٹی سچی باتیں بنانا.

تعریف رخ سنی تو کہا مجھ سے یار نے
باتیں نہ جھوٹ سچ مرے منہ پر بنائیے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۵۳).

— سچ بتانا ف مر. رک: جھوٹ سچ باتیں بنانا. دکشنا کے لالچ سے ہمارے بھائیوں نے جھوٹ سچ بتا بتا کر جگت میں جوتش کی بڑی نندا کرا رکھی ہے. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۱۲۰).

— سچ بولنا ف مر. ایسی بات کہنا جس میں جھوٹ کا عنصر زیادہ ہو، غلط سلط بات کہنا.

حسرت ہزار رنگ سے بولا میں جھوٹ سچ
یعنی کہ نوبت آئی سخن کی قسم تلک

(۱۷۸۵، حسرت لکھنوی، ک، ۴۳۹).

بوسہ دینے میں غضب لائیے گا
جھوٹ سچ بول کے سمجھائیے گا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۷).

ـــ سَچ سُنانا محاورہ . گپ ہانکنا ، اناپ شناپ باتیں بیان کرنا .

بے پر کی جب اڑاتے ہیں اغیار جھوٹ سچ
ہم بھی سنا ہی دیتے ہیں دو چار جھوٹ سچ
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۴۳) .

ـــ سَچ کہنے پَر (کو) آنا ف ل . غلط سلط باتیں بیان کرنے پر آمادہ ہونا ؛ جھوٹ بولنا .

جس دم رقیب کہنے کو آتے ہیں جھوٹ سچ
ان کو مری طرف سے لگاتے ہیں جھوٹ سچ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۶۶) .

ـــ سَچ کھلنا ف ل . کھرا اور کھوٹا ظاہر ہونا ، حقیقت سامنے آجانا . جب . . . میرا جھوٹ سچ کھل جائے گا خود تعریف کروگی میری . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۵۱) .

ـــ سَچ کھولنا ف م . جُھوٹ سچ کُھلنا ، (رک) کا تعدیہ .

نہ ہوتی اگر شرم کی سمجھ کو بیچ
تو میں کھولتی درد کا جھوٹھ سچ
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۸۰) .

ـــ سَچ لَگانا محاورہ . ۱. جھوٹی باتیں بنانا ، کان بھرنا .

جس دم رقیب کہنے کو آتے ہیں جھوٹ سچ
ان کو مری طرف سے لگاتے ہیں جھوٹ سچ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۶۶) .

طوفان سر بہ روز اٹھاتے ہیں جھوٹ سچ
جا جا کے لوگ ان سے لگاتے ہیں جھوٹ سچ
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۵۱) . ۲. غیبت کرنا ؛ برائی یا بدی بیان کرنا ، تہمت دھرنا ، الزام یا بہتان لگانا .

نقش مراد ہو مرا کس طور دل نشیں
ہر دم وہاں لگاتے ہیں اغیار جھوٹ سچ
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۴۳) .

ـــ سَچ نَظَر آنا ف ل . حقیقت ظاہر ہونا .

جوہر اس آئنے کے ہوئے خوب آشکار
دل میں تمہارے سب نظر آتے ہیں جھوٹ سچ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۶۶) .

ـــ سے کام نَہیں چَلتا فقرہ . جھوٹ بولنے والے (دکاندار) کا کام سرسبز نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

ـــ طُوفان (ـــ و سع) حف . لغو ، غلط سلط ، انتہائی دروغ گوئی اور بہتان . اس قصے کے ثبوت میں قرآن مجید کی آیتیں نقل کردیتے ہیں اور اس کے ساتھ اور جھوٹ طوفان کہانیاں ملادیتے ہیں . (۱۸۷۰ ، خطوط سرسید ، ۷۷) . [جھوٹ + طوفان (رک)] .

ـــ کا بَھرا (ـــ فت بھ) صف مذ ؛ مث : جھوٹ کی بھری . بہت جھوٹا ، جھوٹ بولنے والا ، جس نے کبھی سچ نہ بولا ہو .

سچا بھی آدمی ہی نکلتا ہے میرے لال
اور جھوٹھ کا بھرا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۵) .

ـــ کا پُتلا (ـــ ضم پ ، سک ت) صف مذ ؛ مث : جھوٹ کی پُتلی . بہت جھوٹ بولنے والا ، جھوٹ کا بنا ہوا .

جو سرمنبر بیان کرتے ہیں سر تا پا دروغ
واعظ ایسے دیں ہیں وہ اے شاد پتلے جھوٹ کے
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹۸) . مجھ کم بخت نے راست باز زارا کا حق چھین کر اس نا خلف اور جھوٹ کی پتلی پر قربان کر ڈالا . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۳۰۰) .

ـــ کا (کے) پُل باندھنا محاورہ . بہت زیادہ جھوٹ بولنا ، ایک جھوٹ کے بعد دوسرا تیسرا جھوٹ بولنا ، پے در پے لغو باتیں بنانا . چل دور ہو میرے سامنے سے ہٹ جا ، جھوٹ کے پل باندھدیتا ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۸۷) . وہ جھوٹ کے پل باندھ دیتے اور سپاہیوں کو خوب خوب سبز باغ دکھاتے . (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہدار ، ۲۰۸) .

ـــ کا (کے) دَفتَر (ـــ فت د ، سک ف ، فت ت) امذ . ۱. من گھڑت افسانے یا داستانیں ، جھوٹی کہانیاں .

کیوں سوت نے کاغذ کوئی پتر نہ نکالا
جھوٹی سوتی نے جھوٹ کا دفتر نہ نکالا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، ۲ : ۲۲۲) . ۲. جھوٹی باتیں ، جھوٹے الزام (جامع اللغات) .

ـــ کا (کے) طُومار (ـــ و سع) امذ . رک : جھوٹ کا دفتر . جھوٹ کے طومار سے کیا حاصل . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۸۰) .

ـــ کَرنا ف ل . جھوٹ بولنا ، جھوٹ کہنا .

آج کل ہم سے ہوا ہے وعدۂ دیدار سچ
جھوٹ کی دو چار باتیں کہہ گیا اک بار سچ
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۲۸) .

ـــ کو م ف . برائے نام . تنہا جانے کو دیکھ کر بھی موصوف نے جھوٹ کو نہ کہا کہ اچھا اچھا ملا صاحب آپ رائے دیجیے . (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۹۲) .

ـــ کوٹ (ـــ و سع) امذ ؛ ~ جھوٹا کوٹا . پس خوردہ ، بچا بچایا ، آگے کا اٹھا ہوا (فرہنگ آصفیہ) . [جھوٹ + کوٹ ، تابع] .

ـــ کو سَچ کَر دِکھانا محاورہ . بے حقیقت کام کو حقیقت بنا دینا ؛ جھوٹی بات کو اس طرح بیان کرنا کہ سچی معلوم ہو .

بولیا خاور اس کوں نکو جھوٹ بول
تو تو جھوٹ سچ کر نہ دکھلاؤ کھول

(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۳) . یوروپین مورخوں نے . . . جھوٹ کو سچ کر دکھانے اور ایک ایک نام کی تطبیق و تحقیق میں . . . محنت کی ہے . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۴۳) .

— کہنا ف مر . رک : **جھوٹ بولنا .**

بجا ہے سب سے مرے اعتماد عشق کی شان
وہ جھوٹ کہتے ہیں اور اعتبار ہوتا ہے
(۱۹۴۰ ، احسن ، احسن الکلام ، ۱۴۸) .

— کہنا اور جھوٹ کھانا برابر ہے کہاوت . **دونوں بہت** برے ہیں (جامع اللغات) .

— کہے سو آڑو (لڈو) کھائے سانچ کہے سو مارا جائے کہاوت . زمانے میں جھوٹا مزے میں رہتا ہے اور سچا نقصان اٹھاتا ہے (جامع اللغات) .

— کہے سو لڈو کھائے کہاوت . **جھوٹ بولنے سے لوگ اپنا کام خوب نکال لیتے ہیں** (نجم الامثال ، ۱۶۳) .

— کی پوٹ (— و سج) امث ؛ حف . سراسر **جھوٹ ، بالکل غلط ، بڑا جھوٹا .** آپ کا خط خط تھا ، یا کوئی جھوٹ کی پوٹ بیشتر مجذوبوں کی سی بڑ . (۱۸۶۸ ، مکاتیب غالب ، ۱۱۸) .

— کی راہیں ٹیڑھی ہیں کہاوت . **ایک جھوٹ کے لیے دس جھوٹ بولنا پڑتے ہیں جبکہ سچائی کا راستہ سیدھا ہے .** راستی آدمیت کی جان ہے ، سیدھا وہی چلتا ہے جو سچا ہے جھوٹ کی راہیں ٹیڑھی ہیں . (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۶۴) .

— کی ناؤ نہیں چلتی کہاوت . **جھوٹ کو فروغ نہیں ہوتا ، جھوٹ سے کام نہیں چلتا** (مخزن المحاورات ، ۳۸۹ ؛ نوراللغات) .

— کے بادل باندھنا ف مر . رک : **جھوٹ کا پل باندھنا .**

آبرو جاتی رہے گی اشک بے تاثیر سے
جھوٹھ کے باندھے ہیں بادل دیدۂ نمناک نے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۴) .

— کے پانو کتنے کہاوت . رک : **جھوٹ کے پانو نہیں ہوتے .** لاحول ولاقوۃ جھوٹ کے پانوں کتنے ، کتنے نہ اتنے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۴۸) .

— کے پانو نہیں ہوتے کہاوت . **جھوٹ بہت جلد کھل جاتا ہے ، جھوٹ بہر حال کھل کر رہتا ہے .**

کہتے ہیں جھوٹ سب کہ نہیں پاؤں جھوٹ کے
جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۳) . مثل مشہور ہے ، جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے . (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، اکتوبر ، ۳۳۷) .

— کے پہاڑ اٹھانا/اوٹھانا ف مر ؛ محاورہ . **انتہائی غلط بیانی سے کام لینا ، مبالغہ آمیز باتیں کرنا ؛ بہت بڑا جھوٹ بولنا .**

تو مشق عشق تھا مگر احباب جھوٹ کے
کیا کیا پہاڑ اوٹھاتے ہیں فرہاد کے لیے
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۹۷) .

— کے تودے (طوفان) باندھنا ف مر ؛ محاورہ . رک : **جھوٹ کا پل باندھنا .** پھر جو شاعر نے جولانیاں دکھائی ہیں اور جھوٹ کے تودے طوفان باندھے ہیں . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۷) .

— کے چھپر اٹھانا ف مر ؛ محاورہ . **بہت زیادہ دروغ گوئی سے کام لینا ، بہتان طوفان جوڑنا .** خدا وند جھوٹ کے ایسے چھپر اٹھائے کہ میں کیا عرض کروں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۴) .

— کے چھپر اڑانا محاورہ . رک : **جھوٹ کے چھپر اٹھانا .** اور خدا جانے کیا کیا جھوٹ بولے ، بس یہ سمجھیے کہ جھوٹ کے چھپر اڑا دیے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶۵) .

— کے دفتر (— فت د ، سک ف ، فت ت) امذ . **جھوٹے افسانے ، جھوٹی داستانیں** (مخزن المحاورات ، ۳۸۹ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— کے طوفان (— و مع) امذ ؛ ج . **بہت زیادہ جھوٹی باتیں بے سرو پا کہانیاں ، غلط الزامات .**

تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب
سیکڑوں جھوٹ کے طوفان رہا کرتے ہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷۴) .

— لگانا ف مر . **کسی کے متعلق غلط بیانی کرنا ، تہمت دھرنا ، اتہام رکھنا ؛ بد گوئی کرنا ، بد گمان کرنا ، کان بھرنا .** کچھ عجب نہیں کہ یہ شخص بادشاہ کے سامنے اس پر جھوٹ لگاوے . (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۶۴) .

— ملانا ف مر . **غلط بیانی سے کام لینا ، بیان میں جھوٹی باتیں شامل کر لینا .** بادشاہ نے حکم کیا کہ . . . منع کریں کہ اتنے جھوٹ ملا کر کیوں کہے . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۶۴) .

— موٹ (— و مع) صف ؛ م ف ؛ ~ جھوٹھ موٹھ . **۱ . غلط ، غلط سلط ، جھوٹ .** مبادا کوئی میرا بد خواہ کچھ جھوٹھ موٹھ تہمت لگاوے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۶۹) . اس نے لڑکے کے اچھے کپڑے دیکھ کر دریافت کیا کہ یہ کہاں سے آئے تو لڑکے نے جھوٹ موٹ باتیں بتائیں . (۱۹۰۳ ، انتخاب توحید ، ۶۳) . **۲ . بلا وجہ ، بے سبب .** چپ کہتے ہیں جھوٹ موٹ ، خدائے تعالیٰ کے قریب کون ہور بگانگی کو اپر کر کہتے ہیں . (۱۶۰۳ ، شرح ، تمہیدات ہمدانی ، ۱۰۹) .

حاتم کی اس سخاوت و خوبی کا ذکر خیر
کچھ جھوٹ موٹ دنیا میں مشہور نہیں ہوا

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۸) . اس لونڈے نے اس دن جھوٹ موٹ بت بڑھاؤ نہ کیا ہوتا تو آج تمہیں کانپے کو اس طرح مارے مارے پھرنا پڑتا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۷) . ۳. دکھاوے یا بناوٹ کو ، دنیا سازی یا ظاہر داری کے لیے ، اوپری دل سے ، محض نام کو .

آنکھوں کو جھوٹھ موٹھ نہ مل اے ستم ظریف
تو ہی تو میرے رونے پہ آنسو بہائے گا

(۱۷۸۹ ، میر حسن ، د ، ۲۳) . جھوٹ موٹ اگر یاد فرمائے ہم دوڑے چلے آتے دل بہل جاتا یہ صدمہ ٹل جاتا . (۱۸۵۹ ، انشائے سرور ، ۷۴) . جھوٹ موٹ باہر سے لوگوں کو بلا کر چوکیدار کی کوٹھری میں خود ہی آگ لگوا دی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۴) . ۴. فرضی طور پر .

لاکھوں کو جھوٹ موٹ جو کرتے ہیں روز قتل
معشوق سب وہ بھیج دئے جائیں دار میں

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۳۹) . ۵. مذاق سے ، یوں ہی . ایک گڈریے کا لڑکا بڑا مسخرہ تھا بکریاں چراتے چراتے جھوٹ موٹ چلا اٹھتا . . . بھیڑیا آ گیا . (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۲۲) . [جھوٹ + موٹ (موٹھ) ، تابع] .

— موٹ کا (— و مع) صف ؛ مث : جھوٹ موٹ کی . ۱. غلط ، غلط سلط ، جھوٹا .

جاؤں نہ تیرے دام محبت سے چھوٹ کر
بہتان لاکھ باندھے کوئی جھوٹ موٹ کے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۳۸) . بہت سے تو جھوٹ موٹ کی تعریف لکھ بھیجتے ہیں . (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۲۹) . ۲. فرضی ، مصنوعی ، نقلی . ان رسالوں میں جھوٹ موٹ کے خط ہیں . (۱۹۱۶ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۲) . حجام کا بچہ جھوٹ موٹ کا استرا لیے پھرتا ہے . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۳۶) . ۳. بناوٹی ، دکھاوے کا ، ظاہر داری کا .

رہ رہ کے یاد آتے ہیں اپنے ستم انہیں
ہوتے ہیں جھوٹ موٹ کے احسان کبھی کبھی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۷۹) . دو بیان . . . جھوٹ موٹ کے آنسوے بہائیں تو وہ جل کر خاک ہو جاتی . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۹۴) .

— نہ بولے تو پیٹ اَپھَر (— پھَٹ) جائے کہاوت : جھوٹ بولے بغیر نہیں رہ سکتا (جامع اللغات) .

جھوٹ (۲) (و مع) امث . ہوا کے ساتھ زور کی بارش (فرہنگ آصفیہ) . [مقامی] .

جھوٹا (و مع) صف مذ ؛ ~ جوٹھا ، جھوٹھا ، مث : جھوٹی ، جھوٹھی ، جھوٹھی . ۱. بچا کچا ، پس خوردہ ، جو کچھ کھانے پینے کے بعد چھوڑ دینے کے سبب بچ رہے نیز وہ شے جس میں سے کچھ کھا لیا ہو یا پی لیا ہو .

اوچ نیچ نہ کو کہلائے
ایک دوسرے کا جوٹھا کھائے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۳۰۲) . ان دونوں انسانوں کو باہر نکال کر سوٹے مار کر کتے کا جھوٹا انہیں کھلایا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۵) . اسے کڑکوں کا جھوٹا اٹھانے میں باک نہ تھا . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۸۲) . ۲. جھوٹ بولنے والا ، دروغ گو ، بے ایمان . جھوٹا کافر بے ایمان ، جھوٹا بد بخت بد گمان . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۵) .

کر لیا عہد کبھی کچھ نہ کہیں گے منہ سے
اب اگر سچ بھی کہیں تم ہمیں جھوٹا کہنا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۶۵) . ۳. غیر حقیقی ، بناوٹی ، دکھاوے کا (اصل یا حقیقی کی ضد) . جہاں قلعی کھلی بس وہ جھوٹی عزت رخصت ہوئی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۶) . ۴. ایسا وعدہ ، عہد یا امید وغیرہ جو پوری نہ ہو ؛ غلط خبر .

سناتا ہے پیام وصل مجھ کو ہر سحر جھوٹا
نہیں کہتا ہے سچی ایک دن بھی نامہ بر جھوٹا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، (انتخاب رام پور) ، ۶۷) . جھوٹی توقعات اور فانی ضروریات حقیقت سے مغلوب ہو گئیں . (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۲۵۳) . ۵. جعلی ، کھوٹا یا نقلی (سکہ یا دستاویز وغیرہ) جسے دغا بازی سے اصل کے مطابق بنا لیا گیا ہو .

دل میرا اس کے روئے مخطط نے چھین کر
جھوٹا بنا لیا ہے قبالہ خرید کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۰) . حقیقتاً یہ روپے وغیرہ جھوٹے تھے . (۱۹۳۶ ، گرداب حیات ، ۶) . ۶. مصنوعی یا نقلی (لچکے گوٹے کا کام یا جواہرات یا سونا چاندی وغیرہ) ، اصل کی ضد .

لعل تیرے لبوں کے سچے ہیں
کیوں نہ یاقوت کو کہوں جھوٹا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۷) .

خاک میں خندے سے ملاؤ نہ مرے آنسو کو
سچے موتی کو مناسب نہیں جھوٹا کہنا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۶۵) . گوٹا کناری مثل اوروں کے جھوٹا نہ تھا . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۲۲) . ۷. (i) (عموماً برتن یا کپڑا وغیرہ) استعمال کیا ہوا ، برتا ہوا ، جسے پہنا یا اوڑھا گیا ہو یا برتن جس میں کچھ کھایا پیا گیا ہو ، کورے کا نقیض .

پی کے پانی اس کے جھوٹے آبخورے میں ہوں مست
ساقیا فرقت میں میں مشتاق ساغر کا نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۲) . اس میں سونا پڑے تو دوسروں کے جھوٹے لحاف کی ضرورت نہ بستر کا ٹنٹا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۴۷) . (ii) کھانے پینے کی ایسی چیز جسے کسی نے تھوڑا سا کھا پی لیا ہو ، اُلش کیا ہوا . مکر زناں کوں بھاتا میانے میاں منگ منگ بھیجتا انے کھانے سو جھوٹے پان . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۶) .

بوسہ کا کر کے وعدہ مصری چبا کے بخشی
کہیے کیوں ان لباں کا میٹھا دیا ہے جھوٹھا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۸) . جو کچھ اس کا جھوٹھا پاتے تھے کھاتے تھے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۵۵) . (iii) (کنایۃً) وہ

عورت جو دوسرے کے استعمال میں آچکی ہو ، داشتہ ، رکھیل ۔ کنیز کو کیا کروں وزیر نے پھر عرض کیا کہ اس کو اس زندگی کے تئیں بخشئے اس واسطے کہ جھوٹا جس کا ہے اسی کے لائق ہے ۔ (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۷۳) ۔ مشک افشاں کہاں گئی ... مل جائے تو گرفتار کروں مطلب حاصل کر کے یہاں لے آؤں گا ، میرا جھوٹا قدرت پاویں شوق سے کھاویں ۔ (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۵) ۔ **۸۔ ایسا وار جو خالی جائے یا کارگر نہ ہو ۔**

ہے ہاتھ کا اس قدر وہ سچا
جھوٹوں کو بھی ہو نہ وار جھوٹا

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۶۶) ۔ **۹۔ ناکارہ ، بیکار ، از کار رفتہ (عضو یا اوزار وغیرہ) ۔**

ہوا بخت دامن سے جب ان کے سچا
ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا جھوٹا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۰) ۔ [ا : جھوٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] ۔

— آسرا (— سک س) امذ ۔ **سہارا جو نہ مل سکے ، بہلاوے کی بات یا سہارا ۔**

کتیں ہے چینیاں بھی جی سے پا کر آسرا جھوٹا
اداسی کیوں نہ بڑھ جائے پھر اس ڈھنڈار سے گھر کی

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۴) ۔ [جھوٹا + آسرا (رک)] ۔

— بتانا محاورہ ۔ **نا قابل اعتبار ٹھہرانا ، جُھٹلانا ۔** تجھ کو جھوٹا بتاتے ہیں ۔ (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۶) ۔

— بٹ (— فت ب) امذ ۔ **تولنے کا بٹا جو اپنے مقررہ وزن سے ہلکا ہو ، کم وزن باٹ** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔ [جھوٹا + بٹ ، باٹ (رک)] ۔

— بنانا محاورہ ۔ **۱۔ دروغ گو ٹھہرانا ، جھوٹا ثابت کرنا ۔**

رحمت کا تری بیاں کیا ہے سب سے
کل سامنے سب کے مجھ کو جھوٹا نہ بنا

(۱۹۵۵ ، رباعیات امجد ، ۳ : ۴) ۔ **۲۔ وار ہاتھ یا ضرب وغیرہ کو ناکام کر دینا ، بے کار یا ناکارہ کر دینا ۔**

جو اس نے گرز بہمن پر لگایا　　تو ہاتھ اس کا وہیں جھوٹا بنایا

(۱۸۶۲ ، طلسم شاہان ، ۲۷۶) ۔

— بھی کھائے (کھاتے ہیں تو) میٹھے کے لالچ کہاوت ۔ **مکروہ چیز کسی مزے کی خاطر کھائی جاتی ہے ، انسان کوئی تکلیف اٹھاتا یا برا کام یا بری بات کرتا ہے تو کسی فائدے یا لالچ کے لیے ۔** پانسو نہ دے تو سو سے کم تو ہم لیتے بھی نہیں کیوں کر پانچ روپے لے کر اپنا نام رشوت کھانے والوں میں گنوا دیں ، جھوٹا بھی کھائے تو میٹھے کے لالچ ۔ (۱۸۹۸ ، رسوم ہند ، ۱۳۱) ۔

— پڑنا محاورہ ۔ **۱۔ دروغ گو یا وعدہ خلاف ٹھہرنا ۔** رعایا کو بہت پریشانی ہوتی ہے کہ بغیر رشوت دیے کام نہیں نکلتا اور کہنے والا اکثر جھوٹا پڑتا ہے ۔ (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۱۳) ۔

میں نظر آتا تھا کب اتنا اداس
آج ان آنکھوں سے میں جھوٹا پڑا

(۱۹۶۳ ، غزلستان (فراق) ، ۵۲) ۔ **۲۔ کھوٹا نکلنا ، ناقص یا نقلی ثابت ہونا ۔**

لخت جگر سے میرے قیمت میں بڑھ چلے تھے
جھوٹے پڑے نگینے سب اس کے نورتن میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۷) ۔ **۳۔ (i) کسی عضو کا بیکار ہو جانا یا کام سے جاتا رہنا ۔** ہاتھ بوجھ اٹھانے سے جھوٹا پڑ جاتا ہے ۔ (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۳۷۲) ۔ **(ii) وار ہاتھ یا ضرب وغیرہ کا ناکام رہنا ؛ کسی اوزار کا ناقص ہو جانا ، بیکار ہو جانا ۔** ہاتھ یا کل کا جھوٹا پڑ جانا ۔ (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۷۶) ۔

— پیمانہ (— ی لین ، فت ن) امذ ۔ **رک : جھوٹا بٹ ، معیاری وزن سے کم وزن پیمانہ ، کمتی پیمانہ** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔ [جھوٹا + پیمانہ (رک)] ۔

— ٹھہرنا محاورہ ۔ **دروغ گو ثابت ہونا** (جامع اللغات) ۔

— جوڑا (— و مج) امذ ۔ **چوڑیوں لباس یا جوتے کا وہ جوڑا جس میں جھوٹا کام بنا ہوا ہو ، کھوٹا جوڑا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔ [جھوٹا + جوڑا (رک)] ۔

— جھاٹا امذ ؛ سـ جھوٹھا جھاٹا ۔ **پس خوردہ ، بچا کھچا کھانا ، اُلش** (پلیٹس) ۔ [جھوٹا + جھاٹا ، تابع] ۔

— جھوٹ بولا سچے کی گانڈ پھٹی کہاوت ۔ **جھوٹے کے سامنے سچے کی بات نہیں چلتی جھوٹا آدمی قایل نہیں ہوتا ۔** جھوٹا جھوٹ بولا سچے کی گانڈ پھٹی ۔ (۱۸۳۵ ، پچپن مثال (ق) ، ۳۰) ۔

— جھوٹھ سے برا جو سونے کا ہوئے کہاوت ۔ **جھوٹا آدمی بہت برا ہے چاہے بہت امیر ہو ، جھوٹ کی مذمت میں کہتے ہیں** (جامع اللغات) ۔

— چاٹنا محاورہ ۔ **دوسروں کا پس خوردہ کھانا ؛ بہت ذلیل کام کرنا** (پلیٹس) ۔

— دعویٰ (— فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ ۔ **ایسا دعویٰ جس کی کوئی بنیاد نہ ہو** (جامع اللغات) ۔ [جھوٹا + دعویٰ (رک)] ۔

— ڈورا (— و مج) امذ ۔ **کھوٹے کلابتو کی لپیٹ کا ڈورا** (اپ و ، ۴ : ۷۸) ۔ [جھوٹا + ا : ڈورا (رک)] ۔

— رونا (— و مج) امذ ۔ **بناوٹی آنسو بہانے کا عمل ، دکھاوے کا گریہ ۔** یہ بات سن کر وہ غمزدہ زار و قطار رونے لگی پہلے تو جھوٹا رونا تھا اب سچ مچ کا رونا ہو گیا ۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۰۲) ۔

— سچا (— فت س ، شد چ) صف مذ ؛ مث : جھوٹی سچی ؛ **جس میں سچ جھوٹ دونوں کی آمیزش ہو مگر غالب عنصر جھوٹ کا ہو ، جھوٹا ، جھوٹ موٹ کا ۔**

بے قراری سے یہاں آنکھوں میں دم اٹکا ہے
جھوٹے سچے ترے اقرار کو کیوں کر دیکھیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۴) .
مزا وہ بھی دے جائیں گے حشر کے دن
کبھی جھوٹے سچے جو پیماں کئے ہیں
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱۹۰) .

— قُفل (— ضم ق ، سک ف) امذ . **نقلی تالہ (جو محض دکھانے کے لیے ڈالا گیا ہو) .**
جھوٹا ہے قفل میکدہ اے بے کشو نوید
رہنے دو محتسب کو محافظ کلید کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۰) . [جھوٹا + قفل (رک)] .

— کاغَذ (— فت غ) امذ . **جعلی دستاویز ، بنایا ہوا تمسّک** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ نوراللغات) . [جھوٹا + کاغذ (رک)].

— کام امذ . **زردوزی وغیرہ کا کام جو کھوٹے مسالے سے بنایا جائے .** جب جھوٹا سلمہ اور کلابتوں آیا تو جھوٹے کام کے چڑھوے بن جوتے بننے لگے . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۸۹) . [جھوٹا + کام (رک)] .

— کَرنا ف م . **۱. دروغ گو ٹھہرانا یا ثابت کرنا ؛ جھٹلانا .** خدا نے تمہیں کیسا جھوٹا کیا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۰) .
مجھے نہ ہونے نے ان دونوں کے کیا جھوٹا
کبھوں جتائے دہن یا کبھوں جتائے کمر
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات ، ۲ : ۴۷۳)) . **۲. کسی چیز کو کسی بھی انداز سے استعمال کرنا یا برتنا .**
لیا پانی چلو میں جھوٹا کیا پلایا اسے خوب چھینٹا کیا
(۱۸۸۲ ، مثنوی عاشقانہ ، امیر (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۱۱۶) . کسی کی نگاہ شوق ان تک نہیں پہونچی اور نہ کسی اور لطف اٹھانے والے نے لذت اٹھا کے انھیں " جھوٹا " کیا . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۲۲) . **۳. (ہاتھ یا وار وغیرہ کو) بیکار کر دینا ، کارگر نہ ہونے دینا .**
سخت جاں وہ ہوں کہ خود شرم سے کٹ جاتا میں
مجھ سے ہوتا کہ ترے ہاتھ کو جھوٹا کرتا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۷۰) .

— کوٹا (— و مع) امذ . رک : **جھوٹ کوٹ = آگے کا الھایا ہوا** (فرہنگ آصفیہ) . [جھوٹا + کوٹا ، تابع] .

— کوئی کھاتا ہے تو میٹھے کے لیے کہاوت . رک : **جھوٹا بھی کھائے الخ** (جامع اللغات) .

— کوئلَہ (— و مج ، کس ء ، فت ل) امذ . **کوئلے کی بلوریں قسم (انتھرا سائیٹ)** (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۲۲۲) . [جھوٹا + کوئلہ (رک)] .

— گَواہ (— فت گ) صف . **غلط شہادت دینے والا ، واقعہ کے خلاف گواہی دینے والا .**
کہاں تھے رات کو ہم سے ذرا نگاہ ملے
تلاش میں ہو کہ جھوٹا کوئی گواہ ملے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۵) .
سچا ہمارا خواب ہے آنکھیں کہا کریں
کہتا ہے دل سند نہیں جھوٹے گواہ کی
(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۱۳۷) . [جھوٹا + گواہ (رک)] .

— گوہَر (— و لین ، فت ہ) امذ . **نقلی جوہر ، مصنوعی یا بے آب موتی .**
دل نہیں صاف تو کیوں کر ہو قبول عالم
سچ ہے کیا خاک نظر پر چڑھے جھوٹا گوہر
(۱۸۷۱ ، کلیات تسلیم ، ۷) . [جھوٹا + گوہر (رک)] .

— لَپاٹی / لَپاٹِیا (— فت ل / کس ٹ) صف مذ ؛ مث : جھوٹی لپاٹن . **نہایت دروغ گو ، لباڑیا ، بہت گپیں ہانکنے والا شخص ، وعدہ خلاف ؛ دغا باز ، مکار ، پرفریب .** وہ لوگ موسیٰ کی نسبت کہنے لگے کہ یہ جادو گر اور جھوٹا لپاٹیا ہے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۵۷۲) . جھوٹے لپاٹی ابھی تو تو کہتا تھا کہ سرکار نے مجھے مارا ہے . (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۴۷) . کیوں ری جھوٹی لپاٹن ، یہ دن دہاڑے آنکھوں میں خاک جھونکنی اور جوتوں سمیت گھسنا (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۱) . [جھوٹا + لپاٹی / لپاٹیا / لپاٹن (رک)] .

— مَرے نہ شَہر پاک ہو کہاوت . **جھوٹے کی مذمت میں کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

— موتی (— و مج) امذ . رک : **جھوٹا گوہر .**
کب اشک غم شہ کے ہیں جھوٹے موتی
آب ان کی جو دیکھ لے تو ٹوٹے موتی
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۵۱) . [جھوٹا + موتی (رک)] .

— نِشانِ حِرفَہ (— کس ن ، کس اضا ن ، کس ح ، فت ف) امذ . **(قانون) حرفہ کا ایسا نشان جو قانوناً جائز نہ ہو ، جعلی نشان حرفہ** (اردو قانونی ڈکشنری) . [جھوٹا + نشان (رک) + حرفہ (رک)] .

— نِشانِ مِلکِیَّت (کس ن ، کس اضا ن ، کس م ، سک ل ، کس ک ، شد ی بفت) امذ . **(قانون) ملکیت کا وہ نشان جو جھوٹا اور بناوٹی ہو .** کسی مال گٹھری یا صندوق یا . . . ظرف کو جس پر نشان ہو اس طرح کام میں لانا کہ یہ باور کیا جا سکے کہ وہ مال ایسے شخص کی ملکیت ہے جس کی وہ ملکیت نہ ہو ، جھوٹا نشان ملکیت استعمال کرنا کہلائے گا . (۱۹۲۱ ، مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسۂ سرکار عالی ، ۹۷) . [جھوٹا + نشان (رک) + ملکیت (رک)].

ـــ نکلنا ف م . **غلط یا نقلی ثابت ہونا ، مصنوعی قرار پانا .**

وعدے تیرے سب خلاف جو تجھ لب سے ہم سنے
یہ لعل قیمتی دیکھو جھوٹا نکل گیا

(۱۷۵۱ ، نکات الشعرا (آرزو ، سراج الدین علی خان) ، ۴) .

ـــ نگ/نگینہ (ـــ فت ن/فت ن ، ی مع ، فت ن) امذ . **مصنوعی نگ ، نقلی نگینہ .**

نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیب حاضر کی
یہ صناعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۱۳) . [جھوٹا + نگ/نگینہ (رک)] .

ـــ وعدہ (ـــ فت و ، سک ع ، فت د) امذ . **ایسا وعدہ جسے پورا کرنے کا ارادہ نہ ہو ، دھوکا دینے کے لیے کیا جانے والا وعدہ ، ایسا قول جو پورا نہ کیا جائے ، جھوٹا اقرار .** سپاہیوں کی طرف سے جھوٹے وعدوں کے ذریعے اس بات پر آمادہ کرلیے گئے کہ وہ اپنی چھپنے کی جگہ سے باہر نکل آئیں . (۱۹۲۶ ، غدر کی صبح و شام ، ۲۵۷) . [جھوٹا + وعدہ (رک)] .

ـــ ہاتھ امذ . **ایسی ضرب جو کارگر نہ ہو ، اوچھا وار .**

لگائی تھی ستم گر تیغ جھوٹے ہاتھ سے تونے
عدو کو خلد سے جھوٹی شہادت ہوگئی مانع

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۲۹) . [جھوٹا + ہاتھ (رک)] .

ـــ ہونا ف م . ۱. **دروغ گو ٹھہرنا ، کاذب قرار پانا .**

کہ سنوریا ہے توں آج سچ باتہ میں
توں سچ بول جھوٹا نہ ہو بات میں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۱) .

جس سے جھوٹے ہوئے ہیں ہم دس بار
جھوٹا وہ کہیے ہے ساہوکار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۲) . ۲. **نکما ہونا ، بیکار ہونا ، کام سے جاتا رہنا .**

بعد مدت مقر عہد خلاقی وہ ہوا
کھل گیا قفل دہن یار کا جھوٹا ہوکر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۱) . نشانہ خطا ہوا . . . تیسری گولی سرکی وہ بھی جھوٹی ہوئی . (۱۹۳۰ ، اودیستان ، ۶۹) .

جھوٹا (و مج) امذ . رک : **جھونٹا ، بال وغیرہ .** جھوٹے پکڑ رتھ سے نیچے کھینچ لایا . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۱) . جھوٹا پکڑ کے نکال جائیں تمہاری اماں بہنیا مجھ سے اس طرح کے کلام نہ کرنا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۱۴) .

جھوٹالنا (ضم جھ ، شم و ، سک ل) ف م . رک : **جھوٹا کرنا جھوٹا بتانا ؛ رک : جھٹالنا .** ارے نگر گھٹ کیا میری بات جھوٹالنا ہے . (۱۰۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۲۴) .

مجھے جھوٹالیں گے محشر میں کاتبان عمل
غضب ہوا جو مرے ساتھ یہ گواہ چلے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۹) . [ا : جھوٹا (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھوٹائی (و مع) امث ؛ ~ جھوٹھائی . **جھوٹ ، کذب ، دروغ ، غلطی ، جھوٹ ہونے کی حالت و کیفیت .** انسان کے تمام خیالوں کی غلطی اور صحت یا یوں کہو کہ جھوٹائی سچائی کی تمیز انہیں معیاروں سے ہوسکتی ہے . (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۱۴) . [رک : جھوٹ + آئی ، لاحقۂ کیفیت] .

جھوٹم جھاٹا/جھوٹنگ (و مج ، فت ٹ/و مج ، فت ٹ) امذ : امث . **لڑائی میں ایک دوسرے کے سر کے بال پکڑ کر کھینچنا اور مارنا ، سخت لڑائی ہونا .** سنو میری جان روز کی تو تو میں میں دانتا کل کل کالی گلوچ جھوٹم جھاٹا . . . چھوٹی امت پر ختم ہے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۳۷) . لات منات تیتے میتے دم خیبنا لوٹم لوٹک ، جھوٹم جھوٹنگ ہونے دو سو خدایان برباد کردیں . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۰۳۷) . ایک تھی کبڑی ایک تھی کھنکن دونوں میں ہوئی جھوٹم جھاٹا مار کٹائی . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۱۸) . [ا : جھوٹ (رک) + ا : م ، لاحقۂ اتصال + جھاٹا/جھوٹنگ ، تابع] .

جھوٹن (۱) (و مع ، فت ٹ) امذ : ~ جھوٹھن . **بچا کھچا : بچا ہوا کھانا ، پس خوردہ .** دیگچی رکابی پوچھ کر جھوٹن دھوون ہم ابھی چکھ لیں گے . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۲۱۹) . جھوٹن کے ساتھ دھل دھلا کر اور نالی میں بہہ کر تاب دان میں پہنچ گئی . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۹) . [ا : جھوٹ (رک) + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ جھاٹن (ـــ فت ٹ) امذ ؛ امث . رک : **جھوٹن ، تحقیر کے موقع پر مستعمل .** جب سب کھاچکتے تو بچا کھچا جھوٹن جھاٹن کھانے کو مل جاتا . (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۷۳) . [جھوٹن + جھاٹن ، تابع] .

ـــ کوٹن (ـــ و مع ، فت ٹ) امذ : امث . رک : **جھوٹن** (نوراللغات) . [جھوٹن + کوٹن ، تابع] .

جھوٹن (۲) (و مع ، فت ٹ) امث ؛ ~ جھوٹھن . **وہ زمین جو سال میں دو فصلیں دے ، دو فصلی زمین** (اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [مقامی] .

جھوٹوں (و مع ، و مج) م ف ؛ ~ جھوٹھوں ، جھوٹٹوں . ۱. **جھوٹ موٹ ، یوں ہی ، ظاہر داری کے طور پر ، دنیا سازی یا بناوٹ سے ، اوپری دل سے .**

وصل میں تم نے تو جھوٹوں بند کرلی اپنی آنکھ
پر مرے دل کی تمنا کو تو آفت ہوگئی

(۱۸۷۷ ، درۃالانتخاب ، ۱۳۳) . اگر منہ سے جھوٹوں اصرار کیا ہوتا تو وہ گھر سے باہر پاؤں نہ نکالتی . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، 115) . ۲. نام کو بھی ، بھول کر بھی ، بھول سے .

کیوں تجھے ہم سے عداوت نہ ہوا اے نفس شقی
ہم نے کہنا کبھی جھوٹوں بھی نہ مانا تیرا

(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۸۱) . اوروں کے نام چھاپے مگر اس نیاز مند کو جھوٹوں بھی نہ پوچھا . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۷ : ۳) . [ا : جھوٹ (۱) (رک) + ا : وں ، لاحقۂ تمیز] .

— بلانا سَچوں آنا محاورہ . معمولی سے بلاوے کے اشارے پر چلے آنا ، برائے نام بلانے پر حاضر ہو جانا . اس رتبے کی عورت تھی کہ کسی کو بلا ضرورت جھوٹوں بلا بھیجتی تو وہ سچوں دوڑا آتا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۷۲) .

— (بھی) بات نَہ پوچھنا محاورہ . دنیا سازی سے گریز کرنا ، ظاہری مدارات سے بھی ہاتھ اٹھانا ، بظاہر بھی بےرخی برتنا .

مر بھی جاؤں تو نہ پوچھو جھوٹوں بات
واہ مشفق واہ اچھا ناز ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۲) . کھانے کا وقت آیا تو کیسی خاطر کس کی مدارات کسی نے جھوٹوں بھی بات نہ پوچھی . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۱۹) .

— پوچھنا محاورہ . جی تو پوچھنے کو نہ چاہے مگر دنیا داری یا شرم کے لحاظ سے کسی کی خیریت دریافت کرنا ، منہ چھوانا ، ظاہری مدارات کرنا .

ہم تو مر مر جائیں دکھ پر دکھ اٹھائیں
آپ جھوٹھوں پوچھنے کو بھی نہ آئیں

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۷۹) .

نہ پوچھئے شب فرقت کی بیکسی کا حال
نہ آیا پوچھنے جھوٹوں کوئی کسی کا حال

(۱۹۰۷ ، انتخاب گرامی ، ۸۰) .

— کا بادْشاہ (— سکِ د) امذ ؛ صف . جھوٹوں کا سردار ، حد درجہ جھوٹا ، بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا .

بولے وہ داغ آپ ہیں جھوٹوں کے بادشاہ
معشوق سے حکایت جور و ستم غلط

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۲) .

— کا سَردار (— فت س) امذ ؛ صف . رک : جھوٹوں کا بادشاہ .

سچ نہ بولے کبھو انشا سے چلو
ابھی سب جھوٹوں کے سردار ہو تم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۱) .

— کا گھر نَہیں بَسْتا کہاوت . جھوٹ فروغ نہیں پاتا (جامع اللغات) .

— کے پَیر کَہاں کہاوت . رک : جھوٹ کے پانو کہاں . جب نوجوان کشا کش حیات کے اصلی میدان میں قدم رکھنا چاہتے ہیں تو اپنے آپ کو اس کہاوت کا کہ جھوٹوں کے پیر کہاں مصداق پاتے ہیں . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۱۷) .

— منہ نَہ چھوانا محاورہ . بالکل پرسان حال نہ ہونا ، ظاہر داری بھی نہ کرنا ؛ ذرا بات نہ پوچھنا ، خاطر میں نہ لانا (فرہنگ آصفیہ) .

— (بھی) نَہ پوچھنا محاورہ . رک : جھوٹوں منہ نہ چھوانا .

جھوٹوں بھی کبھی ہمیں نہ پوچھا
کیا عشق کا ہے یہی نتیجا

(۱۸۶۱ ، دریائے تعشق ، ۳۵) .

اس کی حسرت پر نظر کر اے ولا
تو نے جھوٹوں بھی جسے پوچھا نہ ہو

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۲۵) .

جُھوٹی (و مع) صف نث ؛ ~ جھوٹیں . جھوٹا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

— بات بَناوے پانی میں آگ لَگاوے کہاوت . نہایت چالاک اور عیار کی نسبت بولتے ہیں کہ جھوٹی بات بنا کر دھوکا دیتا ہے (نجم الامثال ، ۱۷۳ ؛ جامع اللغات) .

— بات سَچ کَر دِکھانا محاورہ . مبالغہ آرائی کرنا ؛ بہت جھوٹ بولنا ؛ حیرت انگیز کام کر دکھانا .

توں او بات سچ سوں چھپا اوں نکو
جھوٹی بات سچ کر دیکھا اوں نکو

(۱۶۷۹ ، قصہ ابو شحمہ ، ۳۱) .

— بات لَگانا ف م . رک : جھوٹی سچی لگانا .

جو اور کسی کو نا حق میں یہ جھوٹی بات لگاتا ہے
اور کوئی غریب بچارا ہے ، حق نا حق میں لٹ جاتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۰) . خدا دیکھتا ہے اگر میں نے اس کی طرف سے کبھی کوئی جھوٹی بات اس کے باپ کو لگائی ہو . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۳۹) .

— باتیں بَنانا ف م . رک : جھوٹی سچی کہنا .

قاصد آ کے بنا جاتے ہیں جھوٹی باتیں
لائیں مہری کوئی اوس سیم بدن کا کاغذ

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۸۹) .

— پِیاس (— کس پ ، ی مج) امث . نمائشی خواہش ؛ فرضی ضرورت . بھوک کم ہوتی ہے . . . پیاس نہیں ہوتی یا جھوٹی پیاس ہوتی ہے . (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۲۱) .

ـــ تَسَلّی (ـــ فت ت ، س ، شد ل) امذ . **جھوٹ موٹ کی دل دہی ، جھوٹا وعدہ جو کسی کی تسکین کے لیے کیا جائے .**

زبان تک جو رہے محدود وہ جھوٹی تسلی ہے
نہ ہو جب دل ہی شامل دلدہی سے کچھ نہیں ہوتا
(۱۹۶۲ ، ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۳) .

ـــ تو ہوتی نہیں کبھی بھی سانچی بات جیسے ڈھاک مان لگے نہ چوتھا پات کہاوت . **جھوٹ کبھی سچ نہیں ہو سکتا ، جیسے ڈھاک میں چوتھا پتّا نہیں ہو سکتا** (جامع اللغات) .

ـــ چِینی (ـــ ی مع) امث . (پیشہ کمہاری) **برتن بنانے کی ایک خاص قسم کی مصنوعی گیری یا مٹی .** مصنوعی بنائی ہوئی گیریا جھوٹی چینی کہلاتی ہے . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۱۲) . [جھوٹی + چینی (رک)] .

ـــ خَبَر (ـــ فت خ ، ب) امث . **غلط خبر** (نوراللغات) . [جھوٹی + خبر (رک)] .

ـــ دَستاوِیز بَنانا ف مر . **دستاویز کا کُل یا جزو بد نیتی یا فریب سے بنانا اس پر دستخط کرنا یا مہر کرنا** (اردو قانونی ڈکشنری) .

ـــ زَبان دینا محاورہ . **جھوٹا وعدہ کرنا** (نوراللغات) .

ـــ سَچّی (ـــ فت س ، شد چ) . **جھوٹا سچّا (رک) کی تانیث .**

دیر لگتی ہی نہیں ان کو خفا ہوتے ہوئے
جھوٹی سچی نام کو تقصیر ہونی چاہئے
(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۲۳۹) .

ـــ سَچّی اُڑانا محاورہ . **لغو یا غلط سلط باتیں کرنا ، تہمتیں دھرنا ، افواہ پھیلانا .**

ورنہ موقع جو پائیں گے لوگ جھوٹی سچی اڑائیں گے لوگ
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، طالب الہ آبادی ، ۱۱۲) .

ـــ سَچّی کَہنا ف مر ؛ محاورہ . ۱. **جھوٹی باتیں بنانا ، جھوٹ بولنا ، غیر ذمہ دارانہ گفتگو کرنا .** خدا جانے دیو کو چکا کر کیا . . . جھوٹی سچی کہہ سنائے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸) . ۲. **جھوٹی تسلی ، مبہم یقین دہانی .**

نا امیدی نے تو جڑ کاٹی تھی پر امید کی
جھوٹی سچی کہہ کے میں ہی دل کو سمجھانے لگا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۹) .

ـــ سَچّی لَگانا محاورہ . **جھوٹی باتوں سے کسی کے کان بھرنا ؛ تہمتیں لگانا .**

ہو برا ان لگانے والوں کا جھوٹی سچی لگانے والوں کا
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۲۵) .

ـــ سَچّی ہانکنا محاورہ . رک : **جھوٹی سچی اُڑانا .**

میں کس سے رہی اوہی روکو زبان کو
چلو چپ رہو جھوٹی سچی نہ ہانکو
(۱۸۲۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۲۸) .

ـــ شیخی (ـــ ی مج) امث . **بے بنیاد لاف زنی .** وہ مستند مسلمانوں کے اخلاق ، نام و نمود پر مرتے ، جھوٹی شیخی کرنے . . . پر افسوس کرتا ہے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۱۵۱) . [جھوٹی + شیخی (رک)] .

ـــ قَسَم (ـــ فت ق ، س) امث . **غلط سوگند ، دروغ حلفی .** دوسرے نے جواب دیا کہ ہم یہ کہیں گے کہ حیوانوں نے جھوٹی قسم کھائی . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۳۵) .

غلط ہے ابھی عشق صادق کا دعویٰ
چلو جھوٹی ہی قسمیں ہم کھا رہے ہیں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۰۰) . [جھوٹی + قسم (رک)] .

ـــ گَواہی (ـــ فت گ) امث . **دروغ حلفی ، بے بنیاد شہادت** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) . [جھوٹی + گواہی (رک)] .

ـــ موٹ (ـــ و مع) م ف . رک : **جھوٹ موٹ .**

منہ بنا بیٹھے بظاہر ہو کہ بگڑے دل سے
مجھ سے سچ مچ ہو خفا یا ہو خفا جھوٹی موٹ
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۳۵) .

ـــ مہندی (ـــ کس مج م ، سک ہ ، مغ) امث . **ہاتھوں پر سے اُتری ہوئی مہندی ، حنائے مالیدہ .**

سیکڑوں کے خون اس دست حنائی نے کئے
دیتی ہے سچی گواہی جھوٹی مہندی آپ کی
(؟ (مخزن المحاورات ، ۳۸۹)) . [جھوٹی + مہندی (رک)] .

ـــ نالِش (ـــ کس ل) امث . **جھوٹا دعویٰ ، خواہ مخواہ کی نالش .** (اردو قانونی ڈکشنری) . [جھوٹی + نالش (رک)] .

ـــ نمائش/نمایش (ـــ ضم ن ، کس ء / کس ی) امث . **ظاہری دکھاوا ، بے جا نمود .** باوجود معقول آمدنی اور جائداد وغیرہ کے ظاہری ٹیپ ٹاپ اور جھوٹی نمایش سے کوسوں دور تھے . (۱۹۲۳ ، سیاحت ہند ، ۸) . [جھوٹی + نمائش/نمایش (رک)] .

جھوٹے (و مع ، ی مج) م ف . ۱. **جھوٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل ، رک : جھوٹوں .**

جھوٹے بھی پوچھتے نہیں تک حال آن کر
انجان اتنے کیوں ہوئے جاتے ہو جان کر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۷) .

۲. **بے فائدہ ، خواہ مخواہ ، بیکار .**

ستم چھوڑ دے کر انند ہور سکھ
جھوٹے کیا سب دیکھنا درد دکھ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۸) .

ـــ بازی امث . دروغ گوئی ، جھوٹ . سچے میں نہیں ہے جھوٹے بازی ، سچے سوں خدا رسول راضی . (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت) . [جھوٹے + ف : بازی ، بازیدن = کھیلنا] .

ـــ برتن (ـــ فت ب ، ت) امذ . وہ برتن جس میں کھانا کھایا گیا ہو یا پکایا گیا ہو اور بعد میں صاف نہ کیا گیا ہو . اس کے بعد اس نے شنکر کے سامنے سے اس کے جھوٹے برتن اٹھائے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۸) . [جھوٹے + برتن (رک)] .

ـــ پر آسمان پھٹے فقرہ . (بد دعا کے لیے بولتے ہیں) جو جھوٹ بولتا ہے غارت ہو جائے (جامع اللغات) .

ـــ پر خدا کی لعنت/مار فقرہ . (بد دعا کے طور پر بولتے ہیں) جو جھوٹ بولے اس کا ستیاناس ہو (جامع اللغات) .

ـــ جگ پتیائے فقرہ . جھوٹے لوگوں کو دھوکا دے لیتے ہیں ؛ جھوٹے پر لوگ اعتبار کر لیتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ سہر (ـــ فت س ، سک ہ) امذ . وہ کھرے جیسے نشان جو سانپ یا آبی جانوروں کی پیٹھ پر ہوتے ہیں ، وہ سنے نما چٹے جو بظاہر کھرے نظر آتی ہے . سانپ کے سہر . . . ظاہرا سہر معلوم ہوتے ہیں مگر در حقیقت اوس کی کھال کی چنٹیں ہیں ، اسی وجہ سے انھیں جھوٹے سہر کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۹۱) . [جھوٹے + ا : سہر ، سہری (رک)] .

ـــ کا منھ کالا سچے کا بول بالا کہاوت . جھوٹا ہر جگہ بے عزت ہوتا ہے ، سچے کی ہر جگہ عزت ہوتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ کو حد (ـــ گھر) تک پہنچانا محاورہ . جھوٹے کو قایل کرنا ، جھوٹے کا جھوٹ ثابت کر دینا .

توبہ واعظ تک چلو شاد جھوٹے کو حد تک پہونچا دو

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۸۶) .

ـــ کوئلے (ـــ و مج ، کس ء) امذ ؛ ج . ایسے کوئلے جو اچھی طرح سلگے نہ ہوں اور جلد بجھ جائیں ، ناقص کوئلے (ماخوذ : فرہنگ اثر) . [جھوٹے + کوئلے ، کوئلا (رک)] .

ـــ کی کچھ پت نہیں سجن جھوٹ نہ بول ، لکھ پتی کا جھوٹ ہے دو کوڑی ہو مول کہاوت . جھوٹے کی کوئی وقعت نہیں ہوتی (جامع اللغات) .

ـــ کی کیا دوستی ، لنگڑے کا کیا ساتھ ، بہرے سے کیا بولنا گونگے کی کیا بات کہاوت . یہ سب باتیں فضول ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کی نہیں باہوڑتی کہاوت . جھوٹے کو کبھی کامیابی نہیں ہوتی (جامع اللغات) .

ـــ کے آگے سچا رو مرے کہاوت . جھوٹے کے سامنے سچے کی پیش نہیں جاتی ، جھوٹا آدمی کبھی قایل نہیں ہوتا . کہاوت ہے کہ جھوٹے کے آگے سچا رو مرے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۹) .

تو ہے الٹے مرے کا ہو علاما ،
جھوٹے کے آگے رو مرے سچا

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ (ق) ، ۵۷) .

ـــ کے پانو کب ہیں کہاوت . رک : جھوٹ کے پانو کہاں .

جھوٹا کہیں جو تجھ کو وہ سخت بے ادب ہیں
چل جائے بات جھوٹی ، جھوٹے کے پاؤں کب ہیں

(۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۵۸) .

ـــ کے پانو کہاں/نہیں ہوتے کہاوت . جھوٹے آدمی میں دلیری نہیں ہوتی ، جھوٹا آدمی جلد گھبرا جاتا ہے (محاورات ہند ، ۳۷ ؛ نجم الامثال ، ۳۷۱) .

ـــ کے گھر (ـــ کی قبر) تک پہنچنا/ہو آنا کہاوت . جھوٹے کے جھوٹ کی تحقیق کر کے اسے شرمندہ کرنا (جامع اللغات) .

ـــ کے منھ میں بو آتی ہے کہاوت . جھوٹا خود بخود پہچان لیا جاتا ہے ، جھوٹ کی مذمت میں کہتے ہیں .

چرخ کے سیر پہ نہ مکار دروغ اتنا بول
منہ میں بو آتی ہے جھوٹے کے سنا اے واعظ

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۷) .

ـــ کے منھ میں گو/گوہ/گہ فقرہ . کسی بات میں اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں یا طنز اور ملامت کے موقع پر دوسرے کے لیے بھی کہہ دیتے ہیں ، مراد یہ ہوتی ہے کہ جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا برابر ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، ۶۹) .

ـــ گھر کو گھر کہیں اور سانچے گھر کو گور ، ہم چلیں گھر آپنے اور لوگ مچاویں شور کہاوت . اصل گھر تو قبر ہے ، آدمی مر جاتا ہے تو لوگ خواہ مخواہ شور مچاتے ہیں اس وقت تو انسان اپنے اصلی گھر کو جاتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ مر گئے تمھیں تب بھی نہ آئی فقرہ . جھوٹے کو طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ منھ م ف . ۱. رک : جھوٹوں . تجھے اتنی توفیق نہیں کہ جھوٹے منہ سے دو بول شکر بیٹے ہی کے کہہ دے . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۲۲) . ۲. منے ہوئے ہاتھ منھ سے ، منھ صاف کیے بغیر .

کھاتے کھاتے غوطے کھاتی جھوٹے منھ ہی غیں ہو جاتی

(۱۹۶۰ ، آتش خنداں ، ۲۶۸) .

ـــ منھ (موٹھ) بھی (سے بھی) نہ پوچھنا محاورہ. رک: جھوٹوں نہ پوچھنا ، مطلق توجہ نہ دینا ، یکسر بے رخی برتنا . دو دن تک روٹی نہیں کھائی ، کسی کو پرواہ بھی نہیں ہوئی ، جھوٹے منہ بھی نہ پوچھا ، سارے گھر نے چین سے کھا لی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۵۲) . جھوٹے موٹھ سے بھی ایک بات لیفٹیننٹ گورنر پنجاب سے نہیں پوچھی اور کوئی صلاح و مشورہ نہیں لیا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۹) .

ـــ موٹ (ـــ و مع) صف ؛ م ف . رک : جھوٹ موٹ .

سچ کو بھی میرے سمجھتا ہے وہ کیا جھوٹے موٹ
جانا سچ مچ اگر اوروں نے کہا جھوٹے موٹ

(۱۸۶۲ ، ظفر (فرہنگ آصفیہ)) . [جھوٹے + موٹ ، تابع] .

ـــ ہاتھ (سے) کتا نہ مارنا محاورہ . بہت زیادہ کنجوس ہونا ، انتہائی بخیل ہونا .

یا جھوٹے ہاتھ کتے کو مارا نہ تھا کبھی
یا کتوں سے چٹایا ہے اب اپنے منھ کو بھی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۴۱) . ہوا سوسوں کی ایک سوم اور ہزار کنٹکوں کی ایک کنٹنک ہیں کبھی جھوٹے ہاتھ سے کتا بھی نہیں مارتیں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۳۷۳) .

جھوٹے (و مج) امذ . جھوٹا (و مج) (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ ٹکریں لڑیں، جھنڈیوں کا ناس ہو کہاوت . بڑے آدمیوں کے جھگڑوں میں چھوٹوں کا نقصان ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کھسوٹنا/نوچنا ف مر . عورت کے سر کے بال نوچنا ، بال کھسوٹنا (فرہنگ آصفیہ) .

جھوٹھ (و مع) امذ ؛ صف . رک : جھوٹ (۱) (مع تحتی) .

سمجھ جھوٹھ کے بولنے کوں ہنر
ہووے ہر جگہ کنچنی کا گزر

(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۷) . حضرت یعقوب علیہ السلام پر بیٹوں کا جھوٹھ ظاہر ہو گیا . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۳) . جھوٹھ اس خوبی سے بولتا تھا کہ سچ پناہ مانگنے لگتا تھا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۵) .

ـــ موٹھ (ـــ و مع) م ف . رک : جھوٹ موٹ . مبادا کوئی جھوٹھ موٹھ تہمت لگاوے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۶۹) .

جھوٹھا (و مع) صف مذ . رک : جھوٹا مع تحتی .

جھوٹھا کتے کا شیر کھاوے کب
بھوکھ سے گو کہ جائے غار میں مر

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۲۸) .

جھوٹھالی (و مع) امث . رک : جھوٹھن (۲) (پلیٹس) .

جھوٹھان (و مع) امث . رک : جھوٹھن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھوٹھائی (و مع) امث . رک : جھوٹ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : جھوٹا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

جھوٹھن (۱) (و مع ، فت ٹھ) امذ . رک : جھوٹن (۱) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھوٹھن (۲) (و مع ، فت ٹھ) امث . رک : جھوٹن (۲) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھوٹھیایل (و مع ، سک نیز کس ٹھ ، کس ی) امث . رک : جھوٹھن (۲) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھوج (و مج نیز مع) امذ ؛ ~ جھوجھ (قدیم) . **لڑائی ، جنگ ، جھگڑا .**

رہیا ہو کہ دو دہرتے ہنگامہ گرم
بڑی جھوج کی پہلواناں کوں شرم

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۸۳) . [رک : جھوجھ (۱)] .

ـــ کرنا ف مر ؛ محاورہ . لڑنا ، جنگ کرنا .

جب شاہ قاسم جھوج کر رن پڑے تو یوں دے
گویا زمیں کے صحن میں آسماں سے ٹٹ خاور پڑیا

(۱۷۱۳ ، مرثیہ حسن (بیاض مراثی ، ۳۰)) .

جھوجارا (و مع) صف مذ . جنگ کرنے والا ، جنگجو .

جھوجاراں کتے بھانت ہتیار کے
حضور آئے سب مرد اوچار کے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۵۶) . [ا : جھوج (رک) + ا : ارا ، لاحقۂ صفت] .

جھوجرا (و مج ، سک ج) صف مذ ؛ ~ جھوجھرا ؛ مث : جھوجری ، جھوجھری . **۱. وہ چیز جس کے اجزا پیوستہ نہ ہوں ، ناہموار ، شکستہ ، تڑخا ہوا ، بال بڑا ہوا ، ٹوٹا پھوٹا .**

وے دن کہاں کہ مست سر انداز خم میں تھے
سر اب تو جھوجھرا ہے شکستہ سبو کی طرح

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۶) . اس نے اپنے نئے باسن کو ٹنکار کر دیکھا اور وہ جھوجھرا نکلا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۰) .

۲. جسم کا کوئی عضو یا کوئی اور مادی اور مرئی شے جو اپنی اصلی حالت پر نہ ہو ، کھوکھلا ، ناکارہ . دانت بھی جھوجھرے ہو گئے تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۳۹) . روسیہ کو یہ آسان ہو گا کہ اول تو وہ بلغاریوں اور سرویوں سے آسٹریا کو جھوجرا کر دے اور پھر اس پر عام حملہ بول دے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۷۷) . **۳. کمزور ، رخنہ دار .** یہ دیکھنا ہے

کہ مذہب کے اثر کو جھوجھرا کرنے میں کون کون سے اجزا نے کام کیا . (۱۹۲۳ ، احیائے ملت ، ۳۴) . **۴. (مجازاً) ناقص .** نماز نہ پڑھنے سے روزہ ٹوٹتا نہیں البتہ جھوجھرا ضرور ہو جاتا ہے . (۱۹۵۲ ، نمک پارے ، ۵۶) . **۵. رک : جھوجھری معنی نمبر ۲ و ۳** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [س : جھر جر + کہ + झर्झर + क] .

ــــ پن (ــــ فت پ) امذ . **جھوجھرا ہونے کی حالت و کیفیت .** اونٹ کے گوشت سے یہ سوچ کر پرہیز کرنا کہ توریت پر عمل کر رہا ہوں غلط ہے اس سے ایمان کا جھوجھرا پن ظاہر ہوتا ہے . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۶۰) . [جھوجھرا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

جھوجھری (و مج ، سک ج) صف مث : ~ جھوجھری . **۱. جھوجھرا (رک) کی تانیث .** چھوٹی چھوٹی باتوں میں یہ قدر و منزلت جھوجھری ہوتے ہوئے محبت کے مستحکم اور مضبوط قلعہ کو بھی بوسیدہ کر دیتی ہے . (۱۹۶۵ ، مضامین آزاد ، ۱۳۷) . **۲. انحطاط پذیر ، جس میں کوئی کمی یا خامی آگئی ہو ، رو بہ زوال .** اس زمانۂ تنزل و انحطاط میں قوت حافظہ جھوجھری پڑ جاتی ہے . (۱۹۱۵ ، عصائے پیری ، ۴۴) . **۳. بھرائی ہوئی ، پھٹی ہوئی (آواز) .** جمیا والی اللہ ماری کی آواز کچھ جھوجھری سی ہے . [ا : جھوجھرا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

ــــ آواز امث . **۱. ڈھیلی اور پھس پھسی آواز ، وہ آواز جس میں ٹھناکا نہ ہو .** طبلے پر ایک کالے رنگ کا حلقہ سا آپ نے دیکھا ہوگا ... وہ جب اڑ جاتا ہے تو طبلے کی آواز بھی جھوجھری نکلنے لگتی ہے . (۱۹۱۵ ، غبار کارواں ، ۱۶۳) . **۲. ظرف گلی یا چینی کے ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز** (فرہنگ آصفیہ) . [جھوجھری + آواز (رک)] .

جھوجھرے/جھوجھڑے لٹکنا محاورہ . **سلائی میں زیادہ جھول پڑنا .** سلائی کی جو سلائی دیکھو اسی میں جھوجھڑے لٹکے ہوئے ہیں . (۱۹۳۶ ، محاورات نسواں ، ۷۳) .

جھوجھ (۱) (و مج) امذ . **رک : جھوجھ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : یودھ + بن یہ + युध्य] .

ــــ کرنا محاورہ . **لڑنا ، جنگ کرنا** (پلیٹس) .

جھوجھ (۲) (و مج) امذ : ~ جھونجھ . **۱. بڑا پیٹ ، توند کا نکلا ہوا حصہ ، بڑے پیٹ کا وہ حصہ جو باہر کو نکلا رہے اور تھل تھل ہلے ، توند .** پیٹ کا جھوجھ پتلیوں سے سوت کے نچلے حصے پر کر دیا . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۱ : ۳) . **۲. شکم ، معدہ ، اوجھ .** شہزادے نے خنجر پیٹ میں اس دیو کے مارا کہ آنتیں اور جھوجھ پیٹ سے نکل پڑا . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۳۴۴) . جو لوگ گائے بیل یا بھیڑ یا بکری کی قربانی

گزرانتے ہیں ... وہ کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جھوجھ دیں . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۸۳) . **۳. پرند کا گھونسلا ، جھونجھ** (پلیٹس) . [س : جرجرہ : जर्जर] .

جھوجھا (۱) (و مج) صف مذ ؛ مث : جھوجھی . **لڑاکا ، جھگڑالو ، جنگجو .**

مسلم رکیک ہور جھوجھی پتنگ
لگی جس کے موں تو لگی جیو پتنگ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۹) . [ا : جھوجھ (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

جھوجھا (۲) (و مج) صف مذ ؛ امذ : ~ جھوجا ؛ مث : جھوجھی . **۱. شکم ، معدہ ، اوجھ** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۲. ایسا شخص جس کا پیٹ نکلا ہوا ہو ، توندل** (پلیٹس) . **۳. مسلمانوں کے ایک ادنیٰ طبقے کا نام جو دوآبہ وغیرہ علاقوں میں بستے ہیں (اکثر نو مسلم ہیں)** ، جھوجا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ا : جھوجھ (۲) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

جھوجھارا (و مج) صف مذ . **جنگ کرنے والا ، جنگجو ، سپاہی** (دکھنی اردو کی لغت) . [رک : جھو جارا] .

جھوجھرا (و مج ، سک جھ) صف . **رک : جھوجرا** (پلیٹس) .

جھوجھرو (و مج ، ضم نیز سک جھ ، و مع) امذ . **ایک قسم کی گھاس جسے اونٹ شوق سے کھاتے ہیں ، بعض اوقات چارے کے طور پر سینگ دار مویشی کو بھی دی جاتی ہے ، یہ تقریباً دو فٹ تک اونچی ہو جاتی ہے . اسے جنگلی نیل بھی کہتے ہیں** (پلیٹس) . [مقامی] .

جھوجھل (و مع ، فت جھ) امث . **جھل ، غصہ ، کمال خفگی ، پیچ و تاب ، رک : جھونجل ، جھونجھل .** یعنی جب جھو جھل دلائی ہم کو بدلہ لیا ہم نے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۹۳) .

جھوجھن (و مع ، فت جھ) امث ، (قدیم) . **لڑائی ، جنگ ، زور آزمائی .**

عروس آکر پکڑ دامن چلے تو شوہو جب جھوجھن
نشانی کچھ دیو منج کن سو پیارا سنبل تمہاری بھی

(۱۶۲۷ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱۷) . [ا : جھوجھ (۱) (رک) + ا : ن ، لاحقۂ اسم مصدر] .

جھوجھنا (و مع ، سک جھ) ف ل ؛ ف م . **لڑنا ، جنگ کرنا ، رک : جھجھنا** (پلیٹس) . [ا : جھوجھ (۱) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھوجھنٹ (و مع ، فت جھ ، سک ن) امث (قدیم) . لڑائی ، جنگ ، لڑائی میں مارا جانا (قدیم اردو کی لغت) . [ا : جھوجھ (۱) (رک) + ا : نٹ ، لاحقۂ اسم مصادر] .

جھوجھو کے راول کے فقرہ . عورت یا مرد لیٹ کر بچے کو اپنے پانو پر بٹھا کر ہلایا کرتے ہیں اور بہلانے کے لیے زبان سے یہ کلمات کہتے ہیں (محاورات ہند ، ۲۷ ؛ جامع اللغات) .

جھورد (و مج) امث . آغوش ، دامن . ہم جھورد بھر بھر کے امرود لائے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۷) . [رک : گود] .

جھور (فت جھ ، فت و نیز و لین) امث . جھگڑا فساد وغیرہ رک : جھوڑ (پلیٹس) .

جھور (۱) (و مع) صف . سوکھا ، خشک (شبد ساگر) . [رک : جور یا کھور] .

جھور (۲) (و مع) صف . خالی (شبد ساگر) . [ا : جھٹھ] .

جھور (۳) (و مع) صف . دکھ ، ڈاہ ، جلن ، لپٹ ، جوالا (شبد ساگر) . [س : جول ज्वलन] .

جھور (و مج) امذ . رک : جھول = ترکاری کا رس (شبد ساگر) .

جَھورا (و لین) امذ : ~ جھوڑا . جھنجھٹ ، بکھیڑا . روپیہ اتنا کھانے والا کوئی نہیں اس جھورے میں خود بھی نہیں کھاتے . (۱۹۲۳ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۷) . ۲. جھگڑا (شبد ساگر) . [رک : جھوڑ] .

جھورا (۱) (و مع) صف . پژمردہ ، مرجھایا ہوا ، سوکھا ہوا (پلیٹس) . [ا : جھور (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

جھورا (۲) (و مع) امذ . افسوس ، دکھ والا .

مرشد کے پگ لاگ رہے تو پاپ دلدر بھٹے جگ جھورا
مٹ گیو بھرم کیو حق کرم رکھے جگ شرم گیو دکھ جھورا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۱۲) . [ا : جھور (۳) (رک) + ا ، لاحقۂ صفت] .

جھورا (۱) (و مج) امذ . ۱. مونگ موٹھ وغیرہ کی ٹہنیاں جو مویشی کو بطور چارہ ڈالی جاتی ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. ماش ، مونگ اور موٹھ کی پھلی اور دانے کا چھلکا جو چارے کے کام آتا ہے (اپ و ، ۶ : ۵۳) . ۳. (کاشت کاری) دائیں پر اور اس کے اطراف بھوسے کے ساتھ ملے جلے بکھرے ہوئے اناج کے دانے جو کھلیان اٹھانے کے بعد گرے پڑے رہ جائیں اور جن کو کمیوں کا حق سمجھا جائے (اپ و ، ۶ : ۵۳) . ۴. رک : جھوجرا ، ٹوٹا پھوٹا (اپ و ، ۶ : ۵۳) . [ا : جھورنا (رک) سے] .

— لگنا ف م . ٹوٹ پھوٹ جانا ؛ کھلیان کے گرے پڑے دانے چنے جانا (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۱۶۳) .

جھورا (۲) (و مج) امذ . ۱. (باغ بانی) ارہوں کی کیاری جس کی منڈیروں میں ایسا بیج بویا جاتا ہے جس کو پانی سے بچانا ہوتا ہے ، بیج کو تری پہنچانے کے لیے نالیوں (ارہوں) میں پانی دیتے ہیں جس کی سیل منڈیروں میں پہنچتی رہتی ہے (اپ و ، ۶ : ۱۳۶) . ۲. (آب پاشی) چمن کی کیاریوں میں پانی لے جانے کی نالی یا نالیاں (اپ و ، ۶ : ۱۵۳) . [مقامی] .

جھورنا (۱) (و مع) ف ل . مرجھانا ، پژمردہ ہو جانا (پلیٹس) . [س : جوری (ت) (تی) ज्यृ] .

جھورنا (۲) (و مع) ف ل . رک : جھولنا .

سب مالی نچھل نیر پلا جھور رہے تھے
یک تل میں پریک پھول ہوا نور ستارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶) . ہمارا آدھا جسم جو اس کے مقابل تھا بالکل ٹھنڈا ہو گیا اور ہم انتہائی بے بسی کے عالم میں جھورنے لگے . (۱۹۷۲ ، زرگشت ، ۲۸) .

جھورنا (و مج) ف م : ~ جھوڑنا . ۱. درخت ہلانا ، درخت وغیرہ سے ہلا کر پھل گرانا ، جھاڑنا ، جھنجھوڑنا .

سو وو دائی پکڑی دکھوں جھورنے
لگی ہاتھ اپس میں اپے جوڑنے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۷) . خالہ ہمسائی کے گھر میں بیری کا درخت تھا . . . ہم لوگ دن دن بھر بیر جھورا کرتے تھے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۹۷) . ۲. کوٹنا ، پیسنا (پلیٹس) . ۳. اکھٹا کرنا (شبد ساگر) . [س : دولن दोलन] .

جھوڑ (و لین) امث . ۱. ضرب ٹکراؤ ، چوٹ مارنے کا عمل .

وہ تیروں کی جھونکیں وہ ڈانڈوں کی جھوڑ
وہ گھوڑوں کے کاوے وہ چل پھر وہ دوڑ

(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۸) . ۲. لڑائی ، مار دھاڑ ، جھگڑا ، تکرار ، حجت ، دھینگا مشتی . کل ہم سے اور حسو خان سے جھوڑ ہو گئی تکرار اس بات پر ہوئی . . . کہ آپ کے رئیس زادے روکھے پھیکے آدمی ہیں . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶) . ادھر تو یہ کڑی اور ادھر ماں بیٹیوں میں اچھی خاصی جھوڑ ہو گئی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۷۲) . ۳. شور و غل ، ہنگامہ ؛ تشدد ؛ ساز کے سب تاروں کا یک وقت بجنا (پلیٹس) . اف : دینا ، کرنا ، ہونا . [س : جھ + کارا झ + कारा] .

جھوڑ (و مع) امذ . جھاڑی ، جھاڑ جھنکاڑ ، سرکنڈوں کا جھنڈ . گزر ان کا ایسی راہ پر ہوا کہ کنکریوں اور جھوڑے سے بھری ہوئی تھی . (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۳۷۶) . [س : جوٹ جُٹ ؛ قب : جھونٹہ झपट] .

ـــ جھاڑ امذ . جھاڑیاں ، جھاڑ جھنکاڑ (پلیٹس) . [جھوڑ + جھاڑ (رک)] .

جھوڑ (و مج) امذ . جھاری کا درخت (شبد ساگر) . [س : جھوڑ झोड] .

جھوڑا (و لین) امذ . رک : جھوڑ . رسی کے جھوڑے سیج بند کے کوڑے کوئی چیز ایسی نہ رہی جو حضرت سلطنت مآب پر برسی نہ ہو . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۳ : ۳) .

ـــ جھوڑ (ـــ و لین) امث (قدیم) . بہت زیادہ ، جھگڑا یا لڑائی ، مار دھاڑ ، دھینگا مشتی .

لگے جھونٹ دھرنے جھوڑا جھوڑ ہوئی
توڑا توڑ کہیں ، کہیں اوڑا اوڑ ہوئی
(۱۵۶۵ ، علی نامہ ، ۲۶۵) . [جھوڑا + جھوڑ (رک)] .

جھوڑنا (و لین) ف م . ۱. مارنا ، پیٹنا ؛ کوٹنا ؛ پنجہ مارنا ، نوچنا ، کھسوٹنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. جھنجوڑنا ، زور سے ہلانا ، سوتنا .

الٰہ اور ان جمود کے پودوں کو جھوڑ دے
ہلچل سے ولولوں کی زمینوں کو گوڑ دے
(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۱۱۰) . [ا : جھوڑ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھوڑی (و مع) امث . رک : جھوڑ . چاہا کہ ایک جھوڑی (جھاڑی) کے اندر سے نکل جاوے کہ اس کے سینگ کانٹوں میں الجھ گئے . (۱۸۳۵ ، جوہر اخلاق ، ۵۶) .

جھوسا (۱) (و مع) امذ . (ٹھگی) کمزور اور دُبلا مسافر ؛ مفلس اور نادار مسافر ؛ چھوٹا معمولی درجے کا گانو (ا پ و ، ۲ : ۱۸۵) . [مقامی] .

جھوسا (۲) (و مع) امذ . ہلکی ہلکی بارش ، پھوار (پلیٹس). ۲. ایک قسم کی برساتی گھاس جو شمالی میدانوں میں ہوتی ہے اور جسے مویشی بڑے چاؤ سے کھاتے ہیں (شبد ساگر) . [مقامی]

جھوسی (و مع) امث . رک : جھوسا (۲) معنی نمبر ۱ (پلیٹس).

جھوک (۱) (و مج) امث ؛ ~ جھونک . ۱. ہلورہ ، ہچکولا ، لہر ، لچک .

وہ آنکھوں کی مستی وہ مژگاں کی نوک
کرن پھول کی اور بالے کی جھوک
(۱۷۸۳ ، سحر البیان ، ۶۳) .

جو جائے کبھی سیر کو وہ صحن چمن میں ؛ حرکت سے صبا کی سو بار کمر جھوک سے چوٹی کے لچک جائے ؛ اللہ ری نزاکت (۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۱۹) ۲. وار کرنے کی حالت ؛ خمیدگی ، وار .

اس جھوک ہی میں ہاتھ سے تیغ لوٹ جائے
گردن کٹاوے مفت گرے بس کہ ہو نڈھال
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۴) .

نازکی نے ان کی آسانی مری دشوار کی
دوہرے ہو جاتے ہیں اکثر جھوک سے تلوار کی
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۲) . ۳. پینک ، غفلت (نوراللغات) . ۴. ترازو کے ایک پلے کا جھکاؤ . ترازو کا بھی یہی حال ہے کہ علاوہ جھوک کے صرف پاسنگ میں ہم سیر بھر اڑا لیتے ہیں . (۱۸۶۳ ، جوہر عقل ، ۳۹) . ۵. ہر وزنی چیز کا بوجھ ، دباؤ ؛ تول ، وزن (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . ۶. جھونکا ، ہوا کا زور .

ہوا کے جھوک سے خم ہوویں شاخیں
یہ رتبہ تو نہ پتھر سخت کو ہے
(۱۸۳۳ ، گلستاں ، حسن علی خان ، ۵۴) .

اونچے اونچے پیڑ تھرانے لگے
جھوک سے جھونکوں کی چرانے لگے
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۵۵) . ۷. جھولے کا دھکا ؛ لڑکھڑانا ، ڈگمگانا (جامع اللغات) . ۸. بارش کے پانی کا زور ، ریلا ، بہاؤ .

بارش گریہ نے ہے لا کر دیا پانی جھکا
ورنہ تھی اتنی کہاں مژگاں کے پرنالے کی جھوک
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۶) . ۹. جھٹکا : تیزی (شبد ساگر) . ۱۰. کسی کام کی دھوم دھام ؛ ٹھاٹ ، سجاوٹ ، انداز ، دھوم دھام (شبد ساگر) . [ا : جھوکنا (رک) سے اسم مصدر] .

ـــ آنا محاورہ . غنودگی یا پینک میں ہونا (دکھنی اردو کی لغت).

ـــ تھامنا محاورہ . وار سہنا ، زور برداشت کرنا ، دباؤ سنبھالنا .

تھامتا ہے دل ہی میرا ہم دسوں نالے کی جھوک
گرچہ رستم ہو نہ سنبھلے اس سے اس بھالے کی جھوک
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۶) .

ـــ چِٹھی (ـــ کس ج ، شد ٹھ) امث . خالی پرچی یا کاغذ ؛ پُر فریب یا جعلی دستی تحریر یا دستاویز ؛ چیک یا بل وغیرہ (پلیٹس) . [جھوک + چٹھی (رک)] .

ـــ دینا محاورہ . ۱. کم تولنے کے لیے ترازو کی ڈنڈی کو جھوکا دینا ، ڈنڈی مارنا . ترازوؤں کی ڈنڈیوں میں ہم سیماب بھروالیا کرتے ہیں تولنے کے وقت جس طرف جھوک دینی منظور ہوئی اس طرف سیماب کو الٹا دیا . (۱۸۶۳ ، جوہر عقل ، ۳۹) . ۲. جھکنا ، خمیدہ ہونا . ایک خوش نما انداز سے داہنی طرف کو جھوک دیتا ہوا اٹھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۵۹) . ۳. پینگ دینا ، جسم وغیرہ کو جھلانا ، جھٹکا مارنا ، جسم کو جھلا کر یا جھٹکا مار کر اچھالنا . پھر ایک جھوک اس طرح دو کہ تم اوپر جا کر بیٹھ جاؤ . (۱۸۹۳ ، جسنا نیک ، ۳۰) . ۴. خرچ کر ڈالنا ، لٹا دینا ؛ آگ میں ڈالنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۵. جھولے کو پینگ دینا (جامع اللغات) .

ــ سَنبھالنا محاورہ. ۱. جھکولا سہارنا (کسی لمبی چھڑی یا بانس کی) لچک کو روکنا ؛ (وزنی حربے کا) وار برداشت کرنا ؛ بوجھ کا جھٹکا سہارنا ؛ توازن قایم رکھنا.

بھاری ہے گرز جھوک سنبھالی نہ جائے گی
گر پڑ گئی یہ ضرب تو خالی نہ جائے گی

(۱۸۷۵ ، مونس (نوراللغات ، ۲ : ۴۷۳)). ہاتھ میں بیسا کھی کی شکل کی ایک مضبوط لکڑی ہمیشہ رکھتے ہیں تا کہ اپنا جھوک سنبھال سکیں. (۱۹۳۸ ، چناتی ، ۵۳). ۲. (کنایۃً) کسی شخص کا یا عیالداری کا خرچ اٹھانا ؛ نقصان اٹھانا یا برداشت کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۸۹ ؛ نوراللغات). ۳. ہوا کے جھونکے سے بچانا (جامع اللغات).

ــ سُنبھالنا محاورہ. جھوک سنبھالنا (رک) کا لازم.

پھول بالے میں پروئے توئے کیوں اے نازنیں
گوش نازک سے سنبھلنے کی نہیں بالے کی جھوک

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۶).

ــ کھانا محاورہ. ۱. جنبش کرنا ، ہلنا ؛ لچک جانا ، کسی دباؤ وغیرہ سے اوپر سے نیچے آنا.

اشک کے قطرہ سے مژگاں اس طرح کھاتی ہے جھوک
جس طرح شاخ ثمردار شجر جنبیدہ ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۰). جھوک کھا کر اپنی اصلی شکل کی جانب عود کر آنے کی ایک مزید صفت بھی اس سے مراد ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۳). ۲. ترازو کے ایک پلڑے کا جھک جانا. قبلہ آپ نے جو لکڑی کا ٹکڑا ڈالا ترازو جھوک کھا گئی. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۸۲). ۳. صدمے یا ریلے کو روکنا ؛ اپنی جگہ سے ہٹ جانا ؛ گر پڑنا (جامع اللغات).

ــ مارنا محاورہ. تولنے کے لیے ترازو کی ڈنڈی کو انگلیوں سے جھکا دینا ، کم تولنا ، ڈنڈی مارنا (مخزن المحاورات ، ۳۸۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر).

ــ میں آنا محاورہ. لڑکھڑانا ، جسم کا توازن قایم نہ رہنا ، جھکولا کھانا ، دھچکا کھانا. اسفند یار نے برق رفتاری سے پینترا کاٹ خالی دیا ، یہ جھوک میں آیا. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۱۸۰).

ــ نکلنا محاورہ. جسم کا توازن قایم نہ رہنا. ایک صاحب کا جھوک نکل گیا ، گرتے اور گرتے گرتے بجلی کے جھاڑ کو پکڑ لیا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۲).

جھوک (۲) (و مج) امث ؛ نیز جھونک. بیل گاڑی یا چھکڑے کے بغلی بانکھوں کے سنبھالنے کی آڑ یا اڑواڑ جو ان کو باہر کی طرف جھکنے سے روکے ، اڑنگھ (اپ و ، ۵ : ۱۲۹). [مقامی].

جھوک (۳) (و مج) امث. بستی ، گاؤں ، خانقاہ ، ڈیرہ. یہ جگہ مقام جھوک حضرت شاہ ابوالمعالی صاحب کی ہے اور ان کی کئی جگہ جھوکیں ہیں. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۱۳۱).

جھوک آباد ہے محبت کی شاخ سوزاں پہ بور ہے یارو

(۱۹۵۵ ، افکار کراچی ، اکتوبر ، ۳۱). [مقامی].

جھوک (۴) (و مج) امذ. عارفانہ کلام میں دو دو گیتوں کا مجموعہ. پیار محبت کے گیت ، ماہیا ، لیہ، چھتیاں ، جھوک ، توتیہ ... یہ عین زندگی اور دھرتی کے سینے سے ابھرتے ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۳۷). [مقامی].

جھوکا (۱) (و مج) امذ ؛ نیز جھونکا. ۱. ہوا کی لہر ، ہوا کی ٹکّر.

دل بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا
جھونکا وہیں نسیم کا سن سے نکل گیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶).

شاخ گل کو تازیانہ تیرا جھوکا ہوگیا
اس طرح لچکی کہ اک انداز پیدا ہوگیا

(۱۹۱۲ ، مطلع انوار ، ۱۸). ۲. (i) نیند کا جھکولا ، نیند کے باعث سر کا جھوک جھک جانا ، غلبۂ خواب (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). (ii) کسی شے کی جنبش. شاخ کا جھونکا زلف کا جھونکا. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۴۷۴). ۳. جھولے کی پینگ ، جھونٹا. بیچ چھت میں جھولا پڑا ہوا ... جس کے ہر ہر جھوکے میں بہشت کی ہوا آتی تھی. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۳۶). ۴. مینھ کا جھکولا ؛ گرانی ، بار ؛ رک : جھوک معنی نمبر ۳ اور ۲ (پلیٹس ؛ نوراللغات). ۵. تیز ہوا. کیسوں میں جو نظری رفتار جھونکے یا چولھے کے اوپر اور نیچے کے دباؤ کے اختلاف سے پیدا کی جاتی ہے ، ذیل کی مساوات سے حاصل ہو سکتی ہے. (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۳۱). [ا : جھوک (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

ــ دینا ف م. ۱. جھلانا ، پینگ دینا. ایک جھولنے میں اس کا بچہ سو رہا ہے عشرت کبھی کبھی اسے ہلکا سا جھوکا دے دیتی ہے. (۱۹۲۲ ، باپ کا گناہ ، ۱۵). ۲. (ایک طرف کو) جھکانا ، جھلانا ، جھوک دینا. پھر پیچھے بدن کو جھلا کر ایک جھوکا آگے اس طرح دو کہ ... اوپر ... آ جاؤ. (۱۸۹۳ ، جمناسٹک ، ۲۹). دوشالے کے دو کونے ہاتھ میں پکڑ کر اس کو پہلے تو پیچھے کی طرف پھینک دیتا ہے اور پھر جھوکا دے کر سامنے پھینکتا ہے. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۵۷۷).

ــ رو (ـــ و مع) امذ. بھاڑ کی بھٹی کا منھ جہاں سے ایندھن جھونکا جاتا ہے ، بھاڑ کا پیچھے کا منھ (اپ و ، ۳ : ۱۰۹). [جھوکا + ف : رو = منھ (رک)].

ــ کھانا محاورہ. ۱. ڈگمگانا ، جھولنا ، اوپر نیچے حرکت کرنا.

کس کس سے لڑے کس کو ہٹائے کسے روکے
ہاتھوں میں نہ طاقت تھی عَلم کھاتا تھا جھوکے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۹۶) . ۲. **لہرانا ، انداز دکھانا ، پریشان ہو کر جسم کو حرکت دینا .**

جھوکے کھاتا ہے نزاکت سے سراپا تیرا
گال پہ شبنم کی طرح ہے جو پسینا آیا

(۱۸۲۷ ، دیوان شاداں ، ۲ : ۲۹) .

— مارنا محاورہ . رک : **جھوکا دینا .**

جھوکے میں جھوکا مار کر دل ہاشمی کا لے کے گئی
معلوم کسے نہ ہوئے تو یک پل کی وصلت سوں حریف

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۰) .

— نَلی (— فت ن) امث . **ہوا کا جھونکا داخل کرنے یا ہونے کی نلکی.** نلی ایک کاگ میں لگی ہوگی جس میں ایک چھوٹی جھوکا نلی بھی ہو گی . (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۸۲) . [جھوکا + نلی (رک)] .

جھوکا (۲) (و مج) امذ . **تنور یا بھٹی میں ایندھن جھونکنے والا شخص** (پلیٹس) . [رک : جھوکیا] .

جھوکا (۳) (و مج) امذ ؛ ج : جھوکیاں (قدیم) . **خوشہ ، گُچّھا** (قدیم اردو کی لغت) .

جھوکَٹ (و مج ، فت ک) امث . رک : **جھوکند** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۳) .

جھوکُ جھکُ (و مع ، ضم جھ) م ف (قدیم) . رک : **جھوک جھوک .**

نہ دل کو ہے راحت نہ ہے تن کو سکھ
گزرتی ہے میری عمر جھوک جھک

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۹) .

جھوک جھوک م ف (قدیم) . **رو رو کر ، بری طرح .**

چو عاصم نول شہ دوکھی جھوک جھوک
ہوا تھا جو کاڑی نمن سوک سوک

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۶) . [جھوکنا (رک) سے] .

جھوکْنا (و مع نیز و مج ، سک ک) ف ل ؛ ~ جھوکھنا (قدیم) . **رونا ، غم کھانا .**

سینا بھوڑ لے وہیں لگی جھوکنے
نہ سمجھ سک ہو ٹانا لگی سوکنے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۱) . [رک : جھوک = جوکھ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھوکْنا (۱) (و مج ، سک ک) ؛ ~ جھونکنا . (الف) ف م . ۱. **کوڑا کرکٹ یا پھونس وغیرہ تنور یا بھاڑ میں بطور ایندھن ڈالنا ، تنور یا بھاڑ گرم کرنا** (نوراللغات) . ۲. (i) **خرچ کرنا ، برباد کرنا ، صرف کرنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . (ii) **ڈالنا ، پھینکنا .**

جو بساط اپنی میں تھا ہوش و خرد
جھوکا جھولی میں تری لالا میاں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۰) . ۳. **لگانا ، کڑھانا (کسی بات پر جبراً) آمادہ کرنا .** جس بات سے روکنا یا جس کام پر جھوکنا منظور ہو اس میں پوری پوری اطاعت سننے والوں سے لے سکیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۶۲) . ۴. **بے پروائی سے (بیٹی کو) کسی کے پلے باندھ دینا ، بری جگہ شادی کر دینا .** انھوں نے بری جگہ بیٹی کو جھوک دیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۳۷۳) . ۵. **ہلاکت میں ڈالنا ، خطرے میں ڈالنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۶. **تولنا .**

اندیشہ ہے شمار یک ٹھوک
میزان نبوتی میں لا جھوک

(۱۸۳۱ ، من موہن (ق) ، ۳۲ ب) . ۷. **آگ میں ڈالنا ، کُوڑا کرکٹ کو آگ لگانا** (جامع اللغات) . (ب) ف ل . **ڈگمگانا ، ادھر ادھر ہلنا ، جھولنا ، لڑکھڑانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : کشیپ + کر क्षेप + कृ] .

جھوکْنا (۲) (و مج ، سک ک) امذ . ۱. **تنور بھٹی یا بھاڑ گرم کرنے کا ایندھن** (پلیٹس) . ۲. **شکر سازی کے کارخانے کی بھٹی میں ایندھن ڈالنے کا ایک قسم کا چمٹا ، دسپنا** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۳) . [۱ : جھوک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ اسم و آلہ] .

جھوکْنا (۳) (و مج ، سک ک) ف م . ۱. **ایڑھا ہونا ، (فائر کرنے کے لیے) بندوق سے نشانہ لینا ، نشانہ باندھنا ؛ جھکانا ؛ حملہ کرنا (کسی پر) جھپٹنا ، جھپٹا مارنا ؛ بندوق کا رخ کسی کی طرف کرنا ، گفتگو کا نشانہ بنانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. رک : **جھکنا** (قدیم اردو کی لغت) .

جھوکَنْد (و مج ، فت ک ، سک ن) امذ . ۱. **بھاڑ کی بھٹی کے منھ کے برابر ایندھن جھوکنے والے کے بیٹھنے کی جگہ ، جھوکنے کے بیٹھنے کی جگہ ؛ بھٹی کا منھ .** ۲. رک : **جھوکنا** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۳) . [جھوکنا (رک) سے اسم ظرف] .

جھوکَنْدا (و مج ، فت ک ، سک ن) امث ؛ امذ . **شکر سازی کے کارخانے میں راب تیار ہونے کی بھٹی ، جھوکند** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۳) . [جھوکنا (رک) سے اسم ظرف] .

جھوکْوا (و مج ، سک ک) امذ ؛ ~ جھوکا ، جھوکیا . **بھاڑ جھوکنے والا مزدور جو بھاڑ کی بھٹی میں تھوڑا تھوڑا ایندھن ڈالتا رہے تا کہ بھاڑ کام کے وقت اعتدال کے ساتھ برابر ایک حالت میں گرم رہے ؛ شکر کے کارخانے کی بھٹی میں ایندھن ڈالنے والا مزدور** (ا پ و ، ۳ : ۱۰۹ ، ۱۹۳) . [۱ : جھوک (رک) + ا : وا ، لاحقۂ صفت] .

جھوکیا (و مج ، سک نیز کس ک) امذ . **رک : جھوکوا** (اب و ، ۳ : ۱۰۹) . [ا : جھوک (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

جھوکھ پر جھوکھ جانا محاورہ . **مصیبت پر مصیبت جھیلنا ، بہت زیادہ دکھ اٹھانا ، جوکھوں میں پڑنا .**

حسین جھوکھ پر جھوکھ جانے لگے
سو تن نور سوں جھوکھ جانے لگے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۵) .

جھوکھ جانا ف مر ؛ محاورہ . **رک : جھکنا ؛ جھوکنا ، جھوک کھانا .**

حسین جھوکھ پر جھوکھ جانے لگے
سو تن نور سوں جھوکھ جانے لگے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۵) .

جھوکل (فت جھ ، و) امذ . **کپڑے وغیرہ کے پہننے کا انداز .**

کتیاں چھب چھب چھبیلیاں سجہ جھول دیکھت جھول ہو ہے
چھبیلا چھب چھبیلی کا دیکھا چھب چھب جھول تخصیص
(۱۶۹۷ء ، ہاشمی ، د ، ۹۸) . [مقامی] .

جھول (و مع) امث . ۱. (i) **ہاتھی ، اونٹ ، گھوڑا ، بیل وغیرہ کے اوپر ڈالنے کا کپڑا ، جل .**

ہر یک پست ہے مثل مقبول خوب
مرصع کی پشیاں اپر جھول خوب
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۹) . سب سے آگے نشان کا ہاتھی بری بری جھول پڑی ہوئی مستک پر سیندور سے گل بوٹے بنے ہوئے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۲) . تخت کے گرد کتے اور سور قیمتی جھولیں پہنا کر بٹھائے جانے لگے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۶۸) . (ii) **ظاہری لباس ، بد نما جسم پوش کپڑا ، بے تکا لباس .**

سر اوپر پگڑی تو نامعقول تھی
بر میں جامہ نہ تھا ایک جھول تھی
(۱۷۳۲ ، آبرو (سہ ماہی اردو ، جنوری ، ۱۹۳۰ ، ۱۳۶)) .

حکومت تھی گویا کہ اک جھول تم پر
کہ اڑتے ہی ان کے نکل آئے جوہر
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۳۸) . ۲. **جھولا ؛ تھیلا** (پلیٹس) . ۳. **جھولنے کا عمل ، جھولنا .** جھول کا وقت میکانی معیاروں کا لحاظ کرتے ہوئے تقریباً معین ہوتا ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۳۳۱) . [ا : جھول ، جھولنا (رک) سے] .

ـــ پڑنا ف مر . **جھونٹا کھانا ، لٹکنے لگنا ، جھولنے لگنا .**

چھوٹ کر چاہ زنخداں میں کہیں گر نہ پڑے
دل پکڑ کر رسن زلف کو ہے جھول پڑا
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵) .

ـــ جانا ف مر . ۱. **جھوک کھانا ، گردن یا جسم کا جھک جانا ، اکڑنا کی ضد .**

سوچیں ہیں جب تو جھول جاتے ہیں
بات کہتے ہیں بھول جاتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۲) . ۲. **ڈھیلا پڑ جانا ، سست پڑ جانا ، دب جانا .** بیچ میں تو مولوی کسی قدر جھول سے بھی گئے تھے ان پر وہابیت کے الزام لگا کر انگریزوں کو برہم کیا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۶۳) . ۳. **(کسی عضو کا) اتر جانا ، جوڑ پر سے ہٹ جانا .** دس گیارہ مہینے کے بچے کا گرنا جو نہ ہوتا وہ کم تھا ، صاف بایاں شانہ حامد کا جھول گیا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۳۶) .
۴. **لٹک جانا ، آدھر ہو جانا ، معلق ہو جانا ، جھونٹا کھانا .**

برستی ہوئی شبنموں سے نگاہیں ملاؤ غم دو جہاں بھول جاؤ
کسی زلف کو چوم کر دوستو بے خطر تختۂ دار پر جھول جاؤ
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۳۹) .

ـــ کر م ف . ۱. **جھوم کر ، ہاتھ یا جسم کو لہرا کر .**

جو سپر اتنی بڑی کو بھول کر زخم مارا پسلیوں پر جھول کر
(۱۸۱۳ ، حکایات رنگین ، ۱۱) . ۲. **اتر کر ، جوڑ پر سے ہٹ کر ، لٹک کر .**

کیوں کر ہوں مہد گور میں آرام سے شہید
بیکار ہو جو شانۂ جلاد جھول کر
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴۲) .

جھول (۱) (و مج) امذ ؛ امث . ۱. **جانوروں کا ایک بار کا وضع حمل ، ایک بیانت یا اس میں پیدا ہونے والے بچے .**
ایک بلی نے شیرنی پر طعنہ کیا کہ . . . میں ایک جھول میں دس بچے دیتی ہوں اور تو صرف ایک . (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۲۷) . مادہ چوپایا سال میں چھے جھول بچے دیتی ہے اور ہر جھول میں آٹھ سے دس تک بچے ہوتے ہیں . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۸۸) . ۲. **سلائی کی ناہمواری کے سبب کپڑوں میں ڈھیلا پن .** کپڑے میں جھول رہ گیا تو جوتی کی نوک سے . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۳) . تیجی کے بیچ میں جھول یا سلوٹ نہ رہ جائے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۱) . ۳. **سلے ہوئے کپڑے کی وہ شکن جو جسم کے مطابق نہ ہونے کی وجہ سے پڑ جائے** (ماخوذ : نوراللغات) .
۴. **مادہ پرند کا انڈوں سے ہونا یعنی اس کے پیٹ میں انڈوں کا ایک مجموعہ تیار ہونا ، حمل** (اب و ، ۳ : ۶۸) . ۵. **پرندے کا ایک مرتبہ میں انڈے دینے کا زمانہ یا مدت .** ہر قسم کی چڑیا چار چار انڈے ہر جھول میں دیتی ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۵۶) . مرغی ایک جھول میں کم از کم چھ ورنہ تین انڈے دیتی ہے . (۱۹۲۳ ، پرندوں کی تجارت ، ۵۰) . ۶. **جانوروں کے ایک بار میں جنے ہوئے بچوں کا گروہ .** اگر تیتر کے بچوں کی ایک جھول پاسوز مرغی کے ساتھ ہو تو بلی کی صورت دیکھتے ہی وہ فوراً ڈر کر زمین میں دبک کر بیٹھ جائیں گے . (۱۸۹۵ ، فرینالوجی ، ۱۵۵) .
۷. **نسل ، اولاد ، پشت ، پیڑھی .** ہندوستان میں اقوام یورپی کی پہلی جھول میں ضعف جسمانی و روحانی ہوتا ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۰) . ۸. **فرش کی سلوٹ ؛ کھال یا جسم وغیرہ میں تناؤ یا کساؤ نہ رہنے کی کیفیت و حالت ، ڈھیلا پن ، جھری ، سلوٹ .**

تلے سے کھینچ لے مسند کو آن کر فراش
اگر کہیں کہ مٹا اٹھ کے چاندنی کا جھول
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۹) .

کہکشاں سے جنبۂ چرخ بریں میں جھول ہے
اور موج رنگ سے فرش زمیں میں جھول ہے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۳۶) .

بنایا ہے کیا دست قدرت نے گول
چرس ہے نہ جھری نہ سلوٹ نہ جھول
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۳) .

پیری میں نادرست ہوا جامۂ بدن
جس جس طرف نگاہ اٹھاتا ہوں جھول ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۸) . **۹. کپڑے کی دونوں کوروں کے درمیان سطح کا ڈھیلا پن ، لباس کا ڈھیلا حصہ .** لہنگے کے جھول کو ایک طرف سے کس کر بھرے بازار میں کولھا ابھار رکھا تھا . (۱۹۳۹ ، نگار خانہ ، ۳۸) .
۱۰. (پتنگ بازی) اڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور کے تناؤ میں خم جس سے وہ قوس نما بن جائے ، پیٹا ، پتنگ کی ڈور کا پورا تنا ہوا نہ ہونے کی حالت ، جھکاؤ . ایک مقام پر ہادی اپنا کنکوا کھینچ کر محمد حسین کے جھول پر لایا . (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۲۱) .
۱۱. کسی چیز کا پورا تنا ہوا نہ ہونا (نور اللغات) . **۱۲. ڈھیلا پن ، کسر ، اعتراض کی گنجایش ، بیان یا دلیل وغیرہ میں کمزوری .** ان کا کوئی مضمون خلاف نہ ہو اور دلیل و استقلال میں جھول واقع نہ ہو . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۰۳) . اصل قصہ جو منجھی ہوئی زبانوں سے لیا گیا ہے اس میں کوئی جھول کیونکر رہ سکتا ہے . (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۷۵) .
۱۳. کجی ، خامی ، ترچھا پن .

کوئی مرکز ہی نہیں پیدا ہو پھر کیونکر محیط
جھول ہے پیچیدگی ہے ابتری ہے بھول ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۰) . **۱۴. دیر ، تاخیر .**

منت منت پہ دگر گوں ہے رنگ دنیا کا
یہ تیرے بعد کے وعدے ہیں جھول اے ساقی
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۹۵) . **۱۵. بھول ، غلطی ، خرابی ، کوتاہی .** انترے میں چار پانچ فقرے ہیں تو آستائی کے بیس بول ہیں سیکڑوں کنجلک ہزاروں طرح کے جھول ہیں . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۸۵) . **۱۶. لچک ، کمزوری ، ڈھیلا پن نرمی .** باپ کو احتیاط . . . رکھنی چاہیے کہ کہیں بھی اس کے رویے میں ایسا جھول نہ پیدا ہو جس سے اس کے بزرگانہ وقار کو ٹھیس پہنچے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۲) . **۱۷. اونچ نیچ ، رکاوٹ .** مولانا شوکت علی اور سید صاحب کے تعلقات میں کچھ جھول پیدا ہو گیا تھا کیونکہ مسلک دونوں بزرگوں کا جدا گانہ ہو گیا تھا . (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۳۲۶) .
۱۸. فضول ، بےکار ، غیر ضروری (بات) . قواعد کی پابندی اس حد تک جائز ہے جہاں تک شاعر کو اپنے مافی الضمیر ادا کرنے میں دقت نہ ہو ، باقی جھول ہے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۱ : ۵) . **۱۹. مُلَمَّع ، گلٹ ، خول (قلعی وغیرہ کا) .** ٹین جس کی صدہا چیزیں بنتی ہیں وہ بھی لوہے کی چادر ہوتی ہے مگر اوپر قلعی کا جھول ہوتا ہے . (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۳۰) .
۲۰. (ہندو) یخنی ، شوربا (سالن وغیرہ کا) . زعفران بالائی اور مصالحہ کا جھول نمک دہی وغیرہ ڈال کر بگھار دو . (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۳۸) . **۲۱. ہاتھی کی رفتار کا جھٹکا یا ناہمواری ، ہاتھی کا سیدھا نہ چلنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . **۲۲. (کسی عضو وغیرہ کا) ٹیڑھا پن . خمیدگی ، کھنچاؤ ؛ فالج ، لقوہ** (پلیٹس) .
۲۳. کسی اناج کے آٹے میں مسالے دے کر کڑھی وغیرہ کی پکائی ہوئی کوئی پتلی لئی ؛ پیچ ، پلا ، آنچل ؛ پردہ ، اوٹ (شبد ساگر) .
۲۴. (غنڈوں کی اصطلاح) جھگڑے کی بات (جامع اللغات) .
[ا : جھول ، جھولنا (رک) سے] .

— آنا ف ل . رک : جھول پڑنا .

سبک قدم فرس اوس کا جو باغ میں دوڑے
تو برنیان گل تر میں بھی نہ آئے جھول
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۱۸) .

— آنی فقرہ . گابھن بھینس یا گائے بیانے کے قریب ہو گئی (نور اللغات ؛ محاورات ہند ، ۷۰) .

— بٹھانا محاورہ . مرغی کے نیچے انڈے رکھنا ، انڈے بٹھانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

— پالنا محاورہ . جگھڑا مول لینا ، بکھیڑے میں پڑنا ، پابندی قبول کرنا . بندہ تقلید کا جھول نہیں پالتا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳) .

— پڑنا ف ل . کپڑے وغیرہ میں شکن یا سلوٹ آ جانا ، کپڑے کی تراش یا تناؤ میں فرق آنا ، ڈھیلا ڈھالا ہو جانا .

ہمارے جان و دل میں غم تیں خدا کی
ہوا دل تنگ جامے میں پڑا جھول
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۷) . فرش میں جھول پڑ گیا تھا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۳۶) .

— پھیرنا ف م ؛ محاورہ . مُلَمَّع کرنا ، گلٹ کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— جھال امذ . **۱. جھگڑا ، لفڑا ، بکھیڑا ، تکرار .** گھوڑے بگھی میں دانہ گھاس ، سائیس ، کوچبان کا جھگڑا پالکی میں کہاروں کا جھول جھال ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹۰) . **۲. کسر ، کمی ، کوتاہی ، اناڑی پن ، کجی ، بل .** کچھ باتیں سیکھ آؤ جب باتیں کرنا میاں سب جھول جھال جو ہوں گے نکل جائیں گے . (۱۹۲۲ ، گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۷) . **۳. ڈھیل ڈھال ، دیر ، تاخیر** (پلیٹس ؛ نور اللغات) .
[جھول + ا : جھال (رک)] .

— جھال لگانا محاورہ . دیر یا ڈھیل کرنا ؛ جگھڑا لگانا ، تکرار کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۹۰) .

ــ جھکاؤ (ــــ ضم جھ ، و سج) امذ . اونچ نیچ ، ناہمواری جھٹکا ، سکتہ . آواز کی چلت پھرت میں رتی رائی جھول جھکاؤ کی رواداری نہیں رکھتے . (۱۹۶۸ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۷ جنوری ، ۳۵) . [جھول + ا : جھکاؤ (رک)] .

ــ چڑھانا ف م ؛ محاورہ . رک : جھول پھیرنا : ملمّع کرنا ، پانی پھیرنا یا چڑھانا . شیطانی حرکت تو نہیں جس پر یا کنزگی کا جھول چڑھا رکھا ہے . (۱۹۲۳ ، جہان دانش ، ۳۲) .

ــ چڑھنا محاورہ : ف م . جھول چڑھانا (رک) کا لازم .

چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونے کا چڑھا جھول
اوچھی تھی لگی بولنے اترا کے بڑا بول

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۱۵) .

ــ دار صف . ۱. سلوٹ دار کپڑا ، ڈھیلا ڈھالا پہناوا ، ڈھیلی پوشش ، منڈھنے کا کپڑا جس میں ڈھیلا پن ہو ؛ شکن والا . ذوق یا شبلی کی طرح محض شاعری کی خاطر رند کا جھول دار جامہ نہیں پہنتا تھا . (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۹۷) . ۲. ملمّع کیا ہوا ؛ دورنگا والا ، یعنی دار ؛ پر فریب ، چالاکی سے بھری ہوئی (باتیں) (پلیٹس ؛ نور اللغات) . [جھول + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ــ ڈالنا محاورہ . سلوٹ یا جھریاں ڈالنا ؛ (ایک مرتبہ میں کئی) بچے جننا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۹۰ ؛ نور اللغات) .

ــ سمیٹنا محاورہ . (پتنگ بازی) اڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور کے تناؤ میں جو خم پیدا ہو جاتا ہے اسے دور کرنا . محمد حسین نے اپنے تنکوے کو چکر دے کر اس خوبصورتی سے جھول سمیٹا کہ اس فن کے ماہرین عش عش کر گئے . (۱۹۱۰ ، انقلاب انگوٹھ ، ۱ : ۲۱) .

ــ کھانا محاورہ . ۱. لٹک جانا ، اتر جانا . جس ہاتھ میں سپر تھی وہ جھول کھا گیا تھا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۱۱) . ۲. تلے اوپر ہونا ، بل کھانا . پیٹ کا پردہ رحم کے سامنے اوپر کی جگہوں پر جھول کھاتا ہے . (۱۸۷۸ ، اصول فن قبالت ، ۲۵) .

ــ نکالنا محاورہ . (جانور کا) بچے نکالنا ، بچے دینا ، بچے دلوانا ؛ شکن نکالنا ، سلوٹ صاف کرنا ، ڈھیل مٹا کر چست یا ہموار کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۹۰ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

ــ نکلنا محاورہ . جھول نکالنا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ) .

جھول (۲) (و سج) امذ . راکھ ، بھسم ، خاک ؛ ڈاہ ، جلن (شبد ساگر) . [س : جوال ज्वाल] .

جھُولا (و مع) امذ . ۱. (i) درخت کی موٹی شاخ یا چھت کی کڑی یا کھموں وغیرہ میں لٹکائی ہوئی رسی جس میں جھولی باندھ کر یا پٹرا یا کھٹولا ڈال کر تفریحاً جھولتے ہیں .

چڑی عشق کے خوش ہنڈولے منے
پڑی جا محبت کے جھولے منے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۸) . جھولوں و ہنڈولوں پر جھولتیں ہیں . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۹) .

طور کو سمجھے ہیں بازی گاہ یہ طفلان شوخ
جھولتے ہیں ڈال کر جھولا نہال طور میں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳) .

خفا ہو گئی ایسے جھولے سے تو
کہ بیٹھی نہ آج اس پہ بھولے سے تو

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۵) . (ii) (ورزشی کھیل) زمین سے ادھر لٹکتی ہوئی رسی یا اسی قسم کی کوئی اور چیز . جھولے کی ورزش کے لیے مضبوط رسا یا زنجیر استعمال کی جاتی ہے . (۱۹۴۴ ، اصطلاحات پیشہ وران ، ۸ : ۹۷) . ۲. لکڑی یا لوہے کی سلاخوں سے مستطیل شکل کا بنا ہوا کھٹولا جس کو نواڑ وغیرہ سے بن دیا جاتا ہے ، اس میں کڑیاں لگی ہوتی ہیں جن میں رسی پرو کر اسے چھت سے لٹکا دیا جاتا ہے ، پالنا (جو عموماً بچوں کو سلانے کے لیے استعمال ہوتا ہے) ، پنگوڑا ، مہد . وبارا سو نفس اس سبب جھولے میں پڑیا تو پس وہاں کا بھی دیکھن ہارا ہو . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۵) .

جھولا تیرا پڑا رہا خالی ڈوری مجھ ہات میں ہلاتی رہی

(۱۷۵۵ ، دیوان ہاشم علی (اردو شہ پارے ، ۲۹۳)) . دایہ ابر بہار کو حکم دیا تو اس نے روئیدگی کی لڑکیوں کو جھولے زمین کے بیچ پالا . (۱۸۴۳ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی ، ۱) . الگ سے جھولے میں لٹایا چار پانچ جھوٹے دیئے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۲) . ۳. (ہندو) ہندوؤں کا ایک تہوار جو ماہ اگست میں نئے چاند میں کرشن جی اور رادھا کی یاد میں منایا جاتا ہے ، ان کی شکلوں کی مورتیاں ایک پالنے میں بٹھائی جاتی ہیں جو مکان یا مندر کی چھت سے لٹکا ہوتا ہے ، رسم ادا کرتے وقت پالنے کو جھلاتے رہتے ہیں پرشاد میں پھل وغیرہ تقسیم ہوتے ہیں اور پانچ دن تک رات رات بھر گیت گائے جاتے ہیں ، اس کو جھولن جاترا بھی کہتے ہیں . ایک بار میں سیٹھ چمن لال کے ٹھاکر دوارے میں جھولا دیکھنے گئی تھی . (۱۹۱۹ ، بازار حسن ، ۸۹) . ۴. گیت جو جھولا جھولتے وقت گایا جاتا ہے اور اس میں لفظ جھولا کی تکرار ہوتی ہے .

آ کے رقصاں ہوئی محفل میں خوشی سے زہرہ
نازنینان پری چہرہ نے گایا جھولا

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر دہلوی ، ۱ : ۳۰۲) . کوئی گھر نہیں جہاں ساون کے جھولے یا بیاہ کے گیت یا زچہ گیریاں نہ گائی جاتی ہوں . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۵) . ۵. (i) (سیف بازی) حریف پر ضرب لگانے سے قبل تلوار یا خنجر کو سادھنے یعنی توازن قایم کرنے کے لیے ڈھیلے ہاتھ کی ایک آزاد حرکت (اپ و ، ۸ : ۵۰) . اف : دینا .

(ii) کُشتی کے ایک داؤ کا نام جس میں حریف کو جھٹکا دے کر یا جھولا کر ادھر اٹھا لیا جاتا ہے. طاقت آزمائی کے بعد داؤ پیچ شروع ہوئے اور ایک دستی دو دستی . . . جھولا . . . ایک ہی دوت میں سر سے بلند کیا (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۸).
۹. مچان جو دو درختوں کے درمیان رسیوں وغیرہ سے بنایا جائے. ایک شیر کسی گاؤں کی گائے کو مار کر آدھا کھا گیا میں نے نعش کے پاس جھولے کا انتظام کیا اور چار بجے سہ پہر کو وہاں جا بیٹھا. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۲ : ۲۹۰). [۱ : جھول (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ آلہ].

— بَندھنا محاورہ. سلسلہ قایم ہونا، لگاتار یا مسلسل ہونا.

ہے بندھا سینہ کے تار کا جھولا
کیوں نہ لے جھوٹے یار کا جھولا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵).

— پَڑنا محاورہ. جھولا ڈالا جانا، جھولنے کا اہتمام کیا جانا، جھولا ڈالنا (رک) کا لازم.

بند ولے بہت جابجا گڑے ہیں
ہر اک سمت جھولے بھی واں پڑے ہیں

(۱۸۹۳، صادق البیان، ۶۶).

— پُل (— ضم پ) امذ. بڑے بڑے رسّوں زنجیروں یا تاروں وغیرہ کا بنا ہوا پل جس کے دونوں سرے ندی یا نالے وغیرہ کے دونوں کناروں پر کسی بڑے کھمبے چٹان یا برج میں بندھے ہوتے ہیں اور جس کے بیچ کا حصہ ادھر میں لٹکتا اور جھولتا رہتا ہے، جھولتا ہوا پل. پل چار بنیادی قسم کے ہوتے ہیں : شہتیر، کمان، چھجا اور جھولا. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۱۹). [جھولا + ا : پل (رک)].

— جھلانا/جھولانا ف م. جھولے یا پالنے کو جنبش دینا، جھولے کی طرح ہلانا، کسی کو جھولے پر بٹھا کر پینگ دینا.

سرگ تھیں برسات ہاڑ ہوم سنوارے آہار
کرم کوں سیتل کرے جھولے جھلا کر یوں

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۱).

گزرتا نہیں ہے طفل اشک میرا اپنی شوخی سیں
جھولاتا ہوں پلک ڈوری لگا انکھیوں کے جھولے کوں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۰).

اے شاد پیر اپنا وہ طفل ہے کہ جس کو
جبریل نے سلایا جھولا جھلا جھلا کر

(۱۸۲۸، سخن بیمثال، ۳۹).

جھولا جھلائیں چل کے حسینوں کو باغ میں
گجرات میں سنا ہے کہ برسات ہوگئی

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۱۱۲).

— جھُولنا ف م. جھولے پر بیٹھ کر پینگ لینا.

ہائے وہ پھولوں کا بن میں پھولنا
پھر کا جنگل میں جھولا جھولنا

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱ : ۱۸۹).

— ڈالنا/ڈلنا/ڈلوانا ف م. جھولنے کے لیے درخت وغیرہ میں رسی باندھنا/بندھوانا.

دست چپ اس کے اک بڑا سا نہال
اس میں رکھا تھا ایک جھولا ڈال

(۱۸۸۵، حسرت، (جعفر علی) طوطی نامہ، ۲۳). عام عورتیں برسات کی بہار میں کھیم گڑواتی ہیں، درخت ہو تو اس میں جھولا ڈلواتی ہیں. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۷).

ایسا موسم ہو تو جی گھر میں بھلا کیسے لگے
بس کڑھائی چڑھے اور باغ میں جھولا ڈلے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۹۳).

— کَرنا محاورہ. ڈانواں ڈول کرنا، بیچ میں لٹکانا.

کب بند ولے کی نہ تیاری کی   کب ہمیں تم نے جھولا نہ کیا

(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۶۴).

جھولا (و مج) : ~ جھولہ. (الف) امذ. ۱. سفری سامان رکھنے کا تھیلا جو عموماً سپاہی اور مسافر وغیرہ اپنے ساتھ رکھتے ہیں، سامان رکھنے کا ایک قسم کا ڈھیلا تھیلا. عمرو نے آکر اس کا جھولا اسباب سحر کا اور کپڑے وغیرہ اتار لیے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۰۶). ہزار ہا قسم کی چھوٹی چھوٹی آرایش کے سامان جو یورپ، ایشیا اور افریقہ نے . . . فراہم کیے تھے سپاہیوں کے جھولوں میں پہونچ گئے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۲ : ۴۳). ۲. کپڑے کی وہ پٹی جو ہاتھ کی تکلیف میں مریض کے گلے میں ڈال دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنا ہاتھ حرکت سے بچانے کے لیے پٹی میں ڈالے رکھے، گل پٹی (انگریزی : سلنگ). شانے میں ورم ہاتھ جھولے میں پڑا ہوا. (۱۹۳۱، مضامین عبدالماجد، ۲۱۰). ۳. (i) (آب پاشی) چرس کو پانی میں ڈبکی دینے کا عمل چرس کو جھلا کر آگے کو کھینچنا (اب و، ۶ : ۱۵۳).
(iii) ہچکولا جو چرس کو ابھار کر اوپر لانے کے واسطے کیلئے سے دلوایا جاتا ہے. اگر پہلے ہچکولے میں چرس پارچہ کے برابر نہ آیا تو ہارے نے پکار کر کہا، جھولا. (۱۹۰۸، مخزن، اکتوبر، ۱۹). ۴. (کاشت کاری) جاڑے کی خشک اور ٹھنڈی ہوا کی تھپیڑ جو کھیتی کو سکھا دے اور بالوں کو جلادے (اب و، ۶ : ۵۳). ۵. نصف دھڑ کا فالج (جس میں جسم کے نصف طولانی حصے کی حس و حرکت ناقص یا زائل ہوجاتی ہے) کسی عضو پر پڑنے والا فالج، فالج. اس نے قید زنجیر اور جہازی محنت کی تکلیف سے دق ہو کر اس عذاب کو چھوڑا تھا اور جھولنے کے مرض کو لے لیا تھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، آزاد، ۶۹). بواسیر جھولہ . . . کی اصلاح کرتا ہے. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۲۰). اف : مارنا، مارا جانا. ۶. کپڑے کی ادنیٰ قسم، موٹا جھوٹا کپڑا. واضح ہو کہ کپڑا یا تو روئی سے

بنتا ہے جیسے شبنم اور ململ اور تنزیب اور نینو اور جامدانی اور جھولا اور ڈوریا ... وغیرہ یا ریشم سے بنتا ہے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون ، (ترجمہ) ، ۲۲۶) . ایک ٹانگن اور ایک تھان جھولے کا اور آدھا تھان مشروع کا ... انعام ملا . (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۹) . ۷. ہاتھ کا اشارہ ؛ غلاف جس میں بندوق رکھتے ہیں ؛ تھیلی جو ہاتھی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لیے باندھتے ہیں ؛ کسی چیز کی ناہمواری ؛ دھوپ کا صدمہ ؛ سرسام ؛ سخت گرم ہوا ، لو ؛ ڈھیلاپن ؛ جھکاؤ ، خم (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۸. ایک قسم کی درباری ٹوپی ، جو واجد علی شاہ نے ایجاد کی اس میں اوپر کی طرف تنزیب کرنٹ یا جالی کی ایک بڑی سی جھولی بنا کے جوڑی جاتی اور پہننے میں وہ جھولی پیچھے گدی تک لٹکتی اور سر کے پچھلے حصے پر پڑی رہتی اس درباری ٹوپی کا نام بادشاہ نے عالم پسند رکھا تھا اور اکثر عوام اسے ' جھولا ' کہتے تھے . (ماخوذ : مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۳۷) . (ب) صف . ۱. ڈھیلا ڈھالا ، جھلنگا (پلنگ وغیرہ) . پلنگ سب کے سب جھولا ہو رہے تھے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۹۶) . بار بار پلنگ پر چڑھنا تکلیف کے علاوہ پلنگ کو بھی جھولا کردے گا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۳) . اف : کرنا ، ہونا . ۲. (استعارۃً) ڈھیلی ڈھالی (جس کے اعضا میں تناؤ اور چستی باقی نہ رہے) ، سست . بچہ کشی کے بعد عورت بالکل جھولا ہوجاتی ہے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۳۹) . [ا : جھول (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ دینا محاورہ . ۱. (آب براری) پانی کی سطح سے ڈول کو ٹکرانا ، پانی میں ڈول کو ڈبکیاں دینا ، جھکولا دینا ، جھولنا (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۱۹۹) . ۲. خم دینا ، گھمانا ، ادھر ادھر گھمانا . یہ دونوں ... قریب خندق پہونچے اور گرز جھولا دے کر پہلے اس پار پھینکے پھر آپ جستیں کر کے خندق فرا گئے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۳) . ۳. چرس کو جھٹکے یا ہچکولے کے ساتھ باہر لانا . جھولا دے کر کیلی کھول دے . (۱۹۰۸ ، مخزن ، اکتوبر ، ۲۲) .

ـــ زَدگی (ـــ فت ز ، د) امث . گرم ہوا یا لُو کے باعث میوہ جات یا زراعت کا مارا جانا (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) . [جھولا + ف : زدگی ، زدن = مارنا] .

ـــ کھا جانا/کھانا محاورہ . ۱. مفلوج ہو جانا ، بیکار ہو جانا ، لنگ جانا . ہاتھ شقی ملعون کا جھولا کھا گیا . (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۲۶۹) . ۲. جھک جانا ، خمیدہ ہونا . مسعود جب چلتا ہے تو ایک طرف کو جھولا کھاتا ہے . (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۷۶) .

جُھولانا (و مع) ف م . ۱. رک : جُھلانا .

مقصود کے غنچے مرے مولود تھے پھل پھول ہوئے
امید کی برسات کا جھڑ ہر سو جھولایا اللہ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹) . ۲. معلق رکھنا ، لٹکانا ؛ طول دینا ، تعویق میں رکھنا ؛ پریشان کرنا . فرانس و انگلستان نے ... دیکھا کہ آسٹریا نے ان قطعی و علمی اتفاق کے معاملے میں بہت جھولایا ہے . (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۷۲) .

جُھولاؤ (و مع ، و مج نیز سک) امذ . ۱. جھولنا (رک) کا عمل یا کیفیت ، (آگے پیچھے یا اوپر نیچے) جنبش ، اہتزاز . اونچی فری کوئنسی کے جھولاؤ یعنی اوسی لیشن پیدا ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۸۷) . ۲. ارتعاش ، تھرتھراہٹ . جب تھرتھرانے والے الیکٹران ... کی تھرتھراہٹ یا جھولاؤ (Vibration) دائروی حرکت کی صورت میں ہو تو الیکٹران ... مرکز کی طرف آتا جائے گا . (۱۹۷۰ ، کوانٹم نظریہ ، ۳۹) . [ا : جھول ، جھولنا (رک) سے + ا : اؤ ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ مِقنَط پیما (ـــ کس م ، سک ق ، فت ن ، ی لین) امذ . اہتزازی مقناطیس پیما . جھولاؤ مقنط پیما (Oscillation Magnetometer) کی مقناطیسی سوئی جب جھولتی ہے تو اس کی سادہ موسیقائی حرکت بھی زاویائی ہوتی ہے . (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۷۵) . [جھولاؤ + ا : مقنط ، مقناطیس (رک) کا مخفف + ف : پیما ، پیمودن = ناپنا] .

جُھول پَتّر (و مج ، فت پ ، شد ت بفت) امذ . خس کی ایک قسم جو سرد و سبک ہوتی ہے یہ دل کو قوت دیتا اور صفرا کا فساد دفع کرتا ہے اور خون کو گھٹاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۸) . [مقامی] .

جُھولْتا (و مع ، سک ل) صف . جھولنا (رک) سے مشتق ، جھولنے کی حالت میں ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ پُل (ـــ ضم پ) امذ . رک : جُھولا پُل . کوئی راستہ نہیں تھا سوائے ان چھوٹے چھوٹے جھولتے پلوں کے جو انھیں راہ میں ملے تھے . (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۱۹۳) . [جھولتا + پل (رک)] .

جُھولَن (و مع ، فت ل) امث . ۱. رک : جُھولنا (پلیٹس) . ۲. جھلنیاں (رک) کا واحد (ماخوذ : اپ و ، ۴ : ۲۸) . ۳. بہنگی جو کہار کاندھے پر لے چلتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) . [ا : جھول (رک) + ا : ن ، لاحقہ اسم و اسم مصدر] .

ـــ جاتْرا (ـــ سک ت) امذ ؛ ـــ جھولن یاترا . کرشن جی اور رادھا جی کی یاد میں منایا جانے والا ہندوؤں کا ایک تیوہار جو اگست کی نوچندی کو منایا جاتا ہے ، اور جس میں کرشن جی اور رادھا جی کی مورتیاں ایک جھولے میں رکھ کر جھوٹے دیتے اور عشقیہ گیت گاتے رہتے ہیں ، یہ تیوہار پانچ شب و روز تک رہتا ہے ، برہمنوں کو دعوت دی جاتی ہے ، رک : جھولا معنی نمبر ۳ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [جھولن + جاترا (رک) .]

جُھولنا (۱) (و مع ، سک ل) ف ل ؛ ے جُھلنا . **۱. اِدھر سے اُدھر جنبش کرنا ، آدھَر حالت میں ایک سمت سے دوسری سمت میں آنا جانا ، جھونٹا لینا ، ہلکورے کھانا ، جھولے یا ہنڈولے میں جھونکے لینا .**

جھاڑاں چمن کے آج مست جھولیاں سوں جھلتے ہور مست
لالے کے پیالے بھر سگر مد باو پیلایا اٹند

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹) . اس کے کان میں جھمکے کس مستی سے جھول رہے ہیں . (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۱۵۰) .

دیر ہوتی ہے بس اب بیٹھ بھی جاؤ اٹھ کر
جلدی جھول آئیں گے بارش بھی کھڑی ہے سر پر

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۹۵) . **۲. (i) ادھ بیچ میں رہ جانا ، اٹک کر رہ جانا ، لٹک جانا .** اپنے بوجھ کو آپ تعلیم کرتیں تو وہ اب تک تختیوں ہی میں پڑا جھولتا . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۲۱) . بسم اللہ خاصی دھوم دھام سے مراد آباد میں ہو چکی تھی مگر ابھی تک قاعدہ ہی میں جھول رہی تھی . (۱۹۲۳ ، سراب عیش ، ۲۷) . **(ii) مدت تک کسی ایک حالت میں رہنا .** یونانیوں کی طرح ڈاکٹری مریض زیادہ دن تک نہیں جھولتا . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۱) . بچپنے میں ہمیشہ مریض بھنکتے ہوئے روگیلے اور جھولتے رہے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۰۹) . **(iii) منڈلانا ، اردگرد پھرنا ، لوٹ لوٹ کر آنا .** چالیس روز تک رستم مرزا قلعہ پر جھولا کیا ، پھر دونوں بھائیوں میں صلح ہو گئی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۶۷) . **۳. (کسی امید میں) پڑا رہنا ؛ پریشان رہنا .**

امید وصل میں ہم جھولتے ہیں برسوں سے
وہاں رقیبوں میں تیاریاں ہیں جھولوں کی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۶) . کیا یہ مناسب ہے کہ . . . وہ اس قدر آپ کے ہاں امید واری میں پڑے جھولا کریں . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۱) . **۴. (i) جھوسنا .**

متی ہست حلقے کے تھے بے شمار
شیشے میں جھولتے تھے سو کے ہزار

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۶) . **۵. لٹکنا ، آویزاں ہونا** (جامع اللغات) . [س : ہوال ی (تِ) (हिं) हवालय] .

جُھولنا (۲) (و مع ، سک ل) امذ . **۱. رک : جُھولا** (پلیٹس) . **۲. ایک قسم کی ہندی نظم یا گیت .** جھولنا ، چار مصرع ہوتے ہیں بحر ذرا طویل ہے . (۱۹۲۵ ، گنج شریف (مقدمہ) ، ۳۷) . [ا : جھول (رک) + ا : نا ، لاحقۂ اسم] .

جھولنا (۱) (و مج ، سک ل) ف م . **۱. اِدھر اُدھر حرکت دینا ، جھلنا** (پنکھا وغیرہ) ، ہلانا ، جھکولنا (پانی وغیرہ کا) (پلیٹس) . [ا : جھول (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھولنا (۲) (و مج ، سک ل) امذ . **۱. فقیروں کا چھوٹا تھیلا جس میں وہ روٹی وغیرہ اور بھیک کی چیزیں رکھتے ہیں ،** رک : جھولا ، جھولی . اپنا خرقہ اور جھولنا جس میں کہ چند روز کی خوراک ہو کی دیتا ہوں . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۳۲۵) . **۲. کوکھ کا گوشت ، گوشت پہلو** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ا : جھول (رک) + ا : نا ، لاحقۂ اسم] .

جھولنَہ (و مج ، سک ل ، فت ن) امذ . رک : جُھولنا (۲) . اس عنوان کے سلسلے میں ایک " جھولنہ " بھی ہے ، جھولنہ نظم کی ایک قسم ہے . (۱۹۵۲ ، ادب و لسانیات ، ۲۸) .

جھولَہ (و مج ، فت ل) امذ . رک : جھولا معنی نمبر ۵ . اگر کسی کے ہاتھ یا پاؤں کو جھولہ مار گیا ہو ، اس کا علاج یہ ہے . (۱۸۳۳ ، مفید الاجسام ، ۷۰) . دوا برائے جھولہ ہاتھ پاؤں . . . نہایت مفید ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۲ ، مارچ ، ۱۳) .

جُھولی (و مع) امث . **ایک کپڑا جسے بھوسے سے دانے کو الگ کرنے کے لیے پنکھے کے طور پر استعمال کرتے ہیں جب ہوا نہ ہو ؛ جھولے کی لکڑی یا پیڑھی ؛ ایک قسم کا جھولا جس میں ایک کپڑے کے چاروں کونوں کو رسی سے درخت کی ٹہنیوں میں باندھ دیتے ہیں اور اس میں لیٹ رہتے ہیں .** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : جھول (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

ـــ جُھلَیّاں (ـــ ضم جھ ، فت ل ، شد ی) امث . **ادھورا جُھولا جو دو یا ایک لٹکی ہوئی رسی کی شکل ہوتا ہے جس کو ہاتھوں سے پکڑ کر لٹک جاتے اور جھونٹے لیتے یا پینگ بڑھاتے ہیں ؛ کسی لمبی بَلّی کے سرے سے بندھی یا لٹکتی ہوئی ایک یا کئی رسیوں کا جھولا جس کو پکڑ کر لٹکتے اور بَلّی کے گرد چکر لگاتے ہیں** (اپ و ، ۸ : ۹۷) . [ا : جھولی + ا : جھول (رک) + ا : یاں ، لاحقۂ نسبت یا آلہ] .

ـــ کا پُل (ـــ ضم پ) امذ . رک : جُھولا پل (ماخوذ : انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۳) .

جھولی (۱) (و مج) امث . **۱. وہ کپڑا جو تھیلا بنا کر فقیر گلے میں لٹکاتے ہیں .** کھانا لذیذ اور نفیس ہے لیکن اپنی جھولی کا ٹکڑا نہایت لذیذ ہے . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۲۳۹) . یہ جھولی والا فقیر گھر یہ گھر نہیں جاتا . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۸) . **۲. خورجی ، چھوٹی تھیلی .** اس کی کوئی چیز مثل جھولی یا موزہ یا پوستین بنا لیوے . (۱۸۹۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۶۳) . شرارہ نے اپنے گلے کے سانپ اتار کر اپنی جھولی میں بند کر لیے . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۳۰) . **۳. (i) دامن کی گودی جو کسی چیز کے لیتے وقت پھیلائی جائے .**

محمدؐ کا محبت آ کیا ہے ٹھار منج دل میں
علی گھر ہویک منگتے تھے بھری منج دل کی جھولی جوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۰) .

جھولیاں لڑکوں کی یاد آتی ہیں اے دست جنوں
جب ہمیں دامن کہسار نظر آتا ہے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۳) . انھوں نے رومال الٹا ، میں نے جھولی میں امرود لیے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۸) . (ii) **سبز رنگ کا کپڑا جس کی تھیلی بنا کر محرم میں بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں .** سبز کپڑے پہنے گلے میں سبز کفنی جھولی ڈالی . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۴۷) . ۴. **(بیل وغیرہ کا) لٹکتا یا جھولتا ہوا پیٹ** (پلیٹس) . ۵. **گھوڑے کے پیٹ کی بیماری جس میں اس کا پیٹ ابھرا رہتا ہے** (ا پ و ، ۵ : ۹۷) . ۶. **رک : جھولی (بھوسے سے دانے کو الگ کرنے کے لیے پنکھے کی طرح استعمال کیا جانے والا کپڑا** (پلیٹس) . ۷. **(فن کشتی) اگر حریف نیچے ہو تو مقابل اپنا داہنا ہاتھ حریف کی داہنی گردن کی طرف سے اس کے سینے کی طرف بڑھائے اور بائیں ہاتھ کو حریف کے بائیں گھٹنے کے اندر سے ڈال کر اپنے دونوں ہاتھ ملائے اور اپنی طرف کھینچ کر حریف کو چت کر دے** (ماخوذ : رموز فن کشتی ، ۱ : ۸۸). طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور اک دستی ، دو دستی ... جھولی ، کیلی ... ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشان کی کمربند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). ۸. **رک : جھول = حمل .** کوئی ایک ہی بچہ دے کر رہ جاتی ہے اور کوئی ایک ہی جھولی میں دس دس بچے رکھتی ہے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، نومبر ، ۱۰) . [ا : جھول (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— (جھولیاں) بھر بھر (کے) م ف . تھیلی پر کر کے (مجازاً) **کثیر مقدار میں ، بہت زیادہ ، مالا مال ہو کر .**

جب چمن میں جا کے پیارے تم نے زلفیں کھولیاں
لے گئی باد صبا خوشبو کی بھر بھر جھولیاں

(۱۷۳۳ ، آبرو (مخزن نکات ، ۳۹)) . جھولیاں بھر بھر کے انعام لاتے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۸) .

جھولاتے جو ہاتھ آئے چوکھٹ تک اس کی
وہیں آرزو بٹنے بھر بھر کے جھولی

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۹) .

— (جھولیاں) بھرنا محاورہ . **فقیر کی تھیلی کو پر کرنا ، بھیک دینا ؛ (مجازاً) مراد پوری کرنا ، مالا مال کرنا .**

اس کی جھولی نعمت اسرار سوں
بیک بھر دے صاحب اسرار توں

(۱۶۸۰ ، متفرقات قریشی ، ۵۹ ب) .

مضائقہ نہیں جھولی صبا کی بھی بھر دو
ملے دلے ہوئے کچھ گل پڑے ہیں بستر پر

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۹۹) .

باد بہار تجھ پر کرتی ہے گل نچھاور
دشت و چمن نے مل کر جھولی تری بھری ہے

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۳۲) .

— پوری کرنا محاورہ . **پرندوں کا انڈے دینے کی مدت یا تعداد کو تکمیل تک پہنچانا .** دیسی مرغیاں جھولی پوری کرنے کے بعد کافی دن تک کڑک رہتی ہیں . (۱۹۷۵ ، جدید مرغبانی ، ۱۵۱).

— جھوڑنا محاورہ . ۱. **(گھوڑے وغیرہ کا) پیٹ لٹکا ہونا .**

جو جا ہے ترا گھوڑا چھوڑے جھولی
تو پسلی پر جو اس کی جا ہے ہولی
دیا کر چار پارہ داغ فی الفور
نہ کر اس کے سوا اس کی دوا اور

(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۲۰) . اس دوا سے اسپ جھولی نہیں چھوڑتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۶۹). ۲. **بدن کا گوشت ڈھیلا پڑ کر دونوں جانب لٹک پڑنا ؛ بڑھاپے کی علامت ظاہر ہونا ؛** بہت موٹا ہونا ، توند نکالنا (مخزن المحاورات ، ۳۹ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— دار (الف) صف . ۱. **تھیلی والا ، جھولی رکھنے والا ؛ بڑے یا لمبے پیٹ والا .**

جس کا گھوڑا نہ ہووے جھولی دار
داغ پسلی تو اس کی اے ہشیار

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۹۵) . ۲. **(نباتیات ؛ علم تشریح) کیسہ نما ، تھیلی سا پھولا ہوا** (پلیٹس) . (ب) امث . **ایک قسم کی ٹوپی** (نوراللغات) . [جھولی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— دار ہو جانا محاورہ . **(گھوڑے بیل وغیرہ کا) پیٹ لٹکنا اور دراز ہونا (پیٹ کے سمٹے ہونے کے بر خلاف حالت) .** اس دوا سے ... شکم ... جھولی دار ہو جاتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۶۳).

— ڈالنا محاورہ . **بھیک مانگنے کے لیے تیار ہونا ، گدا گروں کی وضع بنانا ، فقیر بننا ، فقیری اختیار کرنا .** نیشنل والنٹیر بن کر گلے میں جھولی ڈالی . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۰۲) . رضا کار بن کر گلے میں جھولی ڈالی . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۵۱) .

— کھپر (— فت کھ ، شد پ بفت) امذ . **وہ تھیلی اور کشکول جو جوگی رکھتے ہیں .** تیرا جوگی جو جھولی کھپر لے دیس بدیس پھرنے لگا . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۳) . [جھولی + ا : کھپر (رک)] .

جھولی (۲) (و مع) صف . **جھولا (رک) کی تانیث ، ڈھیلی .**

گھر آنگن میں کوڑا کھاٹ ہے اس کی جھولی
کابلی سوں نا نہاوے تن پر سیر کی چولی

(۱۷۱۲ ، چکی نامہ ، ۸) . [ا : جھولا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

جھولے (و مع) امذ . **جھولا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .** کوئی گھر نہیں جہاں ساون کے جھولے ... زچہ گیریا نہ گائی جاتی ہوں . (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۵۰) .

— کا لیمپ (— ی لین ، سک م) امذ. **چھت میں لٹکانے والا لیمپ ، جھنکے کا لیمپ** (ا پ و ، ۱ : ۱۹۱).

جھولیا (و مج ، کس ل) صف. **صفائی کرنے والا ، جھول جھاڑنے والا.** تمہارے ان دانتوں کو صاف کرنے کے لیے ایک نہایت تیز رفتار جھولیا . . . تیز ارتعاش کرتا ہے. (۱۹٦۷ ، برقیات ، ۱۰۷). [ا : جھول (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت].

جھولیوں کے مول (و مج ، کس ل ، و مج ، و مج) م ف ؛ صف. **بہت سستے ، نہایت ارزاں ، بے قدر.**

> ہے جھولیوں کے مول یہاں وہ سرشک خوں
> رکھتے تھے جس کو آنکھ کا تارا سمجھ کے ہم
>
> (۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ٦۰).

جھوم (و مع) امذ. **ہلنے ، لہرانے یا جھولنے کا عمل ؛ ہتوں کی ہیہات ؛ جھومنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

— اٹھنا محاورہ. **خوشی سے سرشار ہو جانا ، وجد میں آنا.** حدیث رسالت پناہ ان کے ہاتھوں جو پوری ہوئی اہل دین جھوم اٹھے فرشتوں کی پیشانیاں کھل اٹھیں ساکنان سپہر بریں جھوم اٹھے (۱۹٦۲ ، ہفت کشور ، ۳۰).

— آنا ف ل. **خوشی سے سرشار ہو کر آنا ، مستانہ وار آنا.**

> مری نظروں میں یکساں ہیں شتر ہوں یا گئو ماتا
> مجھے کرتے جو وہ مدعو کنہا میں میں بھی جھوم آتا
>
> (۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۷).

— پڑنا محاورہ. **(بادل) گھر آنا ، گھر کر آنا ، چھا جانا.**

> از زلف سیاہ تو بدل دھوم پڑی ہے
> در گلشن آئینہ گھٹا جھوم پڑی ہے
>
> (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۳۵).

> متوالے بنے سے جو گھٹا جھوم پڑی ہے
> چھاتی سے دھواں اٹھا ہے جو بوند پڑی ہے
>
> (۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۴۷).

— جانا محاورہ. **رک : جھوم اٹھنا.**

> ملا کے رہتا شکن جبیں کی حجاب اگر درمیاں نہ ہوتا
> وہ نغمۂ شوق چھیڑتا میں کہ جھوم جاتا عتاب تیرا
>
> (۱۹۳۱ ، انوار ، ۱۵).

— جھل (— فت جھ) امذ. **طیش ، غصہ ، غضب ، تندی** (پلیٹس). [جھوم + ا : جھل (رک)].

— جھوم جانا محاورہ. **رک : جھومنا ، بہت زیادہ وجد میں آنا ، لہرانا.** جوش بیان میں جسد مبارک جھوم جھوم جاتا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۳۳).

— جھوم کر/کے م ف ؛ ~ جھوم کر/کے. ۱. **گھر گھر کر ، لہرا لہرا کر ، خوب زور سے.**

> ہے جوش بادہ تو بھی ذرا آ کے جھوم کر
> اے ابر نوبہار برس جھوم جھوم کر
>
> (۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴۱).

ہھوئیاں ہھوئیاں پھوار پڑ رہی تھی اور کالے کالے بادل جھوم جھوم کے آ رہے تھے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۱). ۲. **وجد میں آ کر ، مستانہ وار.**

> نواب طرفہ رنگ سے واعظ بنا تھا آج
> منبر پہ جھوم جھوم کے پیتا گلاس تھا
>
> (۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۴۳).

> شباب جوش پہ ہے ولولے ہیں جوبن کے
> کبھی وہ جھوم کے چلتے ہیں اور کبھی تن کے
>
> (۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۳).

— گرنا محاورہ. **چکر لگانا ، جھوم کر گرنا ، ٹوٹ پڑنا.**

> مٹھائی کی دوکان پہ یکسر ہجوم
> مگس شہد پر جیسے کرتی ہے جھوم
>
> (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳).

جھوما جھوم (و مع ، و مع) امذ. **چونلش ، چھیڑ چھاڑ ، دھینگا مشتی.**

> پریاں کا جھوما جھوم ہوتے تی تن
> کھسی تھی سو سنگھار ہور ابر بن
>
> (۱٦۵۷ ، گلشن عشق ، ٦۹). [ا : جھوم + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + جھوم].

جھومتا جھامتا (و مع ، سک م ، سک م) م ف ؛ صف. **مستانہ وار ، سرشاری کے عالم میں ڈگمگاتا ہوا.** ایک جوان پیل پیکر . . . نشہ شجاعت میں مست جھومتا جھامتا چلا جاتا ہے. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۰۸). سنبھل کر اٹھا اور جھومتا جھامتا ٹھوکریں کھاتا باہر چلا گیا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۵). [ا : جھومتا (رک) + ا : جھامتا ، تابع].

جھومر (و مع ، فت م) امذ. ۱. **ایک زیور کا نام جو عورتیں زیبائش کے لیے پیشانی پر لٹکاتی ہیں.**

> موتی جو کان میں ترے زہرہ کی شکل ہے
> جھومر بھی سر کا عقد ثریا کی شکل ہے
>
> (۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹۰).

> جبین نور افشاں پر نہ جھومر ہے نہ ٹیکا ہے
> جوانی ہے سہاگ اس کا تبسم اس کا گہنا ہے
>
> (۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۲۸).

۲. **ہجوم ، جھرمٹ ، مجمع ، ٹولا.**

> کیا جب عشق نے اس کا کچومر
> ہوا خلق خدا کا اس پہ جھومر
>
> (۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، شفیق ، ٦۲).

جو حسیں ہے گرد ہے اس باد شاہ حسن کی
رہتا ہے پریوں کے جھومر میں سلیمان آج کل
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۸۰) .
زائروں سے کبھی خالی بھی نہیں کا در ہے
وہی مجمع ، وہی جھرمٹ ہے وہی جھومر ہے
(۱۹۱۱ ، لذت درد ، ۴۷) . **۳. ایک ناچ جس میں ناچنے والے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اور حلقہ باندھ کر ناچتے ہیں ، دست بند ناچ .** ساز بجنے لگے اور جھومر کا ناچ ناچنے لگیں . (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۳۰) . **۴. ایک قسم کا گیت جو عورتیں آپس میں مل کر گاتی ہیں** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۵. (پرندوں چیزوں یا آدمیوں کا) مجمع ، جھرمٹ ، غول ، پرا .** سراج اپنے نزدیک بوجھا ہے بہتر جھلک شعلہ رویوں کے پاپوش زر کی پتنگوں کے جھومر میں اے شمع دکھلا ترے سر کے تاج زری کا تماشا (۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۴) . کچھ ابابیلیں . . . ٹکڑی سے پیچھے رہ جاتی ہیں تو پھر ہوا پر تن کر جھومر میں آ ملتی ہیں . (۱۹۲۸ ، باقر علی داستان گو (ریزۂ مینا ، ۱۳)) . **۶. (کاشتکاری) رک : جھومنگ .** سابق جھومروں کو جذب کرنے کے لیے منظم انحصاری زراعت کے لیے کافی زمین دستیاب نہیں ہوگی . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۶۰) . **۷. جھالر ، لٹکواں گچھا ، پھندنا .** اگلی ٹوپیوں میں جھومر والی بیلیں تم نے بالکل ہی ناس کر دیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۸) . **۸. (بیل بانی) بیل والے کا ڈنڈا جس کے سرے پر زنجیروں کا گچھا یا جھانجھ لگے ہوتے ہیں اور نئے بڑکیل بیل کو ہانکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے** (اپ و ، ۵ : ۵۶) . [س : کشیپ + رہ : ट + झुम] .

ــ باندھنا ف م . دست بند ناچنا (جامع اللغات) .

ــ بندھنا ف م . جھومر باندھنا (رک) کا لازم ، جھومر ناچ ہونا (جامع اللغات) .

ــ چڑھانا محاورہ ؛ ف م . **(عور) شادی میں دلہن کو جھومر دینا .** کوئی پلنگ سا جھومر . . . تو دلہن کو چڑھانا چاہیے . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۲۳۵) .

ــ ڈال کر/کے م ف . **جمع ہو کر ، جھرمٹ بنا کر ، مل کر ، دائرہ بنا کر ، پرا بنا کر .** جھومر ڈال کر اڑتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۹) .

ــ ڈالنا ف م . **اکٹھا ہونا ، جمع ہونا ، ٹولی بنانا ؛ دائرہ بنا کر ناچنا یا چکر لگانا .** ہو بیٹھے گی پرند چہچہائیں گے ابابیلیں جھومر ڈالیں گی . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۳۷) .

ــ کا چاند (ــ مذ) امذ . **ماتھے کے زیور کے مرکزی حصے میں لگا ہوا جڑاؤ ہلال .**

ماتھے پہ ترے چمکے ہے جھومر کا بڑا چاند
لا بوسہ چڑھے چاند کا وعدہ تھا چڑھا چاند
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۴) .

ــ کا چاند بنانا محاورہ . **نوازنا ، عزت بخشنا .**
جھومر کا چاند اس کو کسی شب بنائیے
صدقے ہے چاند آپ کے سر پر تمام رات
(۱۸۷۴ ، کلیات قدر ، ۱۶۰) .

ــ کرنا محاورہ . **چکر کاٹنا ، ویسے ہی کسی کام کو کرنا ، (کوئی امر) لگا تار کرنا ؛ گھیراؤ کرنا .**
اے ادب بوسے نے میرے اس قدر جھومر کیا
لعل لب کو تیرے کچھ فرصت نہ تھی دشنام کی
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (صاحب) ، ۱۷۸) .

ــ لگانا ف م . **(عور) جھومر ماتھے پر سجانا ، جھومر استعمال کرنا .** سر کے زیوروں میں ٹیکہ تو بچیوں کا پہناوا ہے ، جھومر البتہ کہیں آتے جاتے ہیں تو لگا لیتے ہیں . (۱۹۳۳ ، انشائے بشیر ، ۳۱۷) .

جھومرا/جھومرہ (و مع ، سک م) امذ . **۱. (سنگ تراشی) سنگ خارا کی چٹان اور بڑے بڑے پتھر توڑنے کا وزنی اور بڑی قسم کا ہتوڑا** (اپ و ، ۱ : ۶۰) . **۲. (موسیقی) ایک قسم کی تال جو چودہ ماتروں اور تین ضربوں کی ہے اور ایک ضرب کا وقفہ تین ضربوں کے بعد خالی دیا جاتا ہے .** امیر نے سترہ تالیں قائم کیں . . . جھومرا تین تال . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۰) . [ا : جھومر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

جھومری (و مع ، سک م) امث ؛ ~ جھمری . **(سنگ تراشی) جھومرا (رک) کی تصغیر ، معمول سے چھوٹی قسم کا جھومرا** (اپ و ، ۱ : ۶۰) . [ا : جھومرا (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ تصغیر] .

جھومک (و مع ، فت م) امذ . **۱. (سناری) جھومر معنی نمبر ۱ (رک) کا اسم مصغر ، چھوٹا اور معمولی قسم کا جھومر** (اپ و ، ۴ : ۳۰) . **۲. جھومکا (رک) کی تخفیف ، جومکا (رک) .** اپنے ایک پڑوسی کی معرفت کانوں کے جھومک بیچ کر روپے مہیا کیے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۹۹) . **۳. بہت بھیڑ ، بڑا مجمع بہت ہجوم ، فوجوں کی پرا بندی ؛ جنگ ، لڑائی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۴. رک : جھومر ؛ گجھا ؛ سونے چاندی کے چھوٹے چھوٹے جھمکے ، موتیوں کی وہ جھالر جو چادر یا اوڑھنی وغیرہ کے اس حصے پر ٹنکی ہو جو ماتھے کے اوپر پڑتا ہے ، رک ، جومکا** (شبد ساگر) . [س : کشیپ + کر झ + झुम] .

ــ ساری/ساڑی امث . وہ ساڑی جس میں سر پر پڑا رہنے والے پلو پر موتیوں کے گچھے یا جھالر لگی ہو ؛ لہنگے کے ساتھ کی وہ اوڑھنی جو جھالر دار ہو (ماخوذ : شبد ساگر) . [جھمک + ساری / ساڑی (رک)] .

جھومکا (و مع ، سک م) امذ : ــ جھومکہ ؛ امث : جھومکی . رک : جھمکا (۱) ، جھومک .

کانوں کا تیرے دیکھ کے آویزۂ گہر
ششدر پھرے ہے ساتھ سہیلی کا جھومک
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۴ : ۳۶) .

جھومنا (و مع ، سک م) ف ل . ۱. **وفور مسرت ، بے خودی یا سرمستی میں سر یا جسم کو آگے پیچھے یا ادھر ادھر جنبش دینا ، لہرانا ، بل کھانا .**

دیکھ دل کے شوق کی سرشاریاں
مست ہو کلیاں چمن کی جھومیاں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۱) .

جھومے کہیں ہیں بتے کہیں اینڈتا ہے تاک
نرگس جھکائے چشم کھڑی ہے بہار میں
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۲۴) .

آ کہ ہم بھی اک ترانہ جھوم کر گاتے چلیں
اس چمن کے طائروں کی ہم زبانی پھر کہاں
(۱۹۳۶ ، طیور آوارہ ، ۸۷) . ۲. **(بادل یا گھٹا وغیرہ کا) گھر گھر کر آنا ، جمع ہونا .**

چمن پہ جھوم رہا ہے سیاہ مستی میں
عجب بہار ہے برسائے جو سحاب شراب
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۲) .

کس نے بھیگے ہوئے بالوں سے یہ جھٹکا پانی
جھوم کے آئی گھٹا ٹوٹ کے برسا پانی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۹) .

نغمہ و رقص کی ملاقاتیں جیسے برکھا کی جھومتی راتیں
(۱۹۴۷ ، سموم و صبا ، ۱۱۹) . ۳. **ڈگمگانا ، لڑکھڑانا ؛ سرشار ہو کر پھرنا .** جہاں میری . . . انگاروں سے دہکی اور پنکھڑیوں سے مہکی ہوئی نوجوانی جھوما کرتی تھی . (۱۹۳۳ ، سیف و سبو (مقدمہ) ، ۱۴) . ۴. **وجد کرنا ، وجد میں آنا .**

جھوم کر رندوں نے محفل میں دعائیں دیں مجھے
آ گیا لب پر جو کچھ میرے بیاں سوچ سے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۱۹۶) . ۵. **اونگھنا ، غنودگی میں ہونا ؛** اکڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۶. **لٹکنا ، آویزاں ہونا ؛ ہاتھی کے اعضا کا دھیمے دھیمے اور ڈھیلے پن سے آگے پیچھے کو ہلنا (جو وہ ایک جگہ کھڑے رہنے کی حالت میں** کرتا رہتا ہے) (اب و ، ۵ : ۸۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ا : جھوم (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : کشپہ क्षप से : آب : جھولنا] .

جھومنگ (و مع ، فت م ، غنہ) امذ . (کاشتکاری) **منتقل ہونے والی زراعت .** جھومنگ زراعت کا ایک ابتدائی طریقہ ہے جس میں جنگلاتی علاقے بڑے پیمانے پر تباہ کر دیئے جاتے ہیں . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۶۰) . [مقامی] .

جھومیلا (و مع ، ی مج) صف . **جھومنے یا ہلنے والا ؛ لہرانے کی کیفیت ؛ اکٹھا ہونے یا جمع ہونے کی حالت میں جانور کے سر اوپر نیچے ہلانے کا عمل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھوم (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت] .

جھونا (۱) (و مع) امذ . ۱. **ایک قسم کی باریک دھوتی ، جھر جھری یا جھدری بناوٹ کا گھٹیا قسم کا گاڑھا .**

جو جھونے تھیگلی دیا ہے اس وضع
کچھ عجب تیرا قدر ہے اس وضع
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۳۹) . پاؤ ٹکڑا روٹی کا پیٹ کو ، جھونا پرانا کپڑا تن کو ملے ، بس ہے . (۱۸۸۳ ، ظریف کے ڈرامے ، ۲ : ۱۱) . ۲. **ململ کی ایک قسم .**

کسی کے دیکھنے کا ڈر اگر اچھتا تو کی لیتی
کسنبی اور جھونے پامیاں ہو جاسے وار چوری سوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۴) . کپڑے کے اقسام سے جھونا اور سہرکل خوب بنا جاتا ہے . (۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۱۰۹) .
۳. **جھدرا جھدرا بنا ہوا کپڑا ، تار ترنگا کپڑا ، رک : جھنا .**

اگن تھے ابھی خوش رنگ ہوا رنگ سکھ کا
کہ جھونا ہے تیرا دھوبن تھے بھی جھینا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۶) . واضح ہو کہ کپڑا یا تو روئی سے بنتا ہے جیسے . . . جھونا اور دو دامی . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون ، ۲۲۶) . اب یہ حال ہے کہ آج کپڑے بنوائے دو دھوپ پڑے اور جھونا ہوگئے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۳) . ۴. **عمدہ قسم کا پکا ہوا ناریل .** ناریل کو جب تک کہ خوب جھونا نہ ہووے نہ بوویں . (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۲۳) . ۵. **عمدہ قسم کی چھالیا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .
۶. **رک : جونا ، پوچی ، برتن مانجھنے کا صوف جو ناریل کے ریشے بان یا مونج وغیرہ کا بنا لیا جائے** (اب و ، ۳ : ۱۳۶) . اف : باندھنا . [س : جورن + کن जरण + क] .

جھونا (۲) (و مع) امذ ؛ ــ جھونہ . **دھان کی ایک قسم جس کا دانہ درمیانہ درجے کا ہوتا ہے اور سرے سے گول ہوتا ہے .** فی الحال جھونا وغیرہ کی . . . کاشت کرنی چاہیے . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم جون : ۹) . [مقامی] .

جھونا (۱) (و مج) ف م . ۱. **بیان کرنا ، دکھڑا رونا ، طوالت سے بیان کرنا .** ان سے ان کے مطلب کی بات کرنے کی بجائے اپنے ہاں کا سارا قصہ جھو دیا . (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۵۰) .
۲. **شروع کرنا ، آغاز کرنا ؛ حرکت دینا ، چلانا** (جامع اللغات ؛

فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . ۳. لگانا ، جڑنا ، مارنا پیٹنا . ایک ہی لٹھ جھودیا . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۴۸) .
[س : کشو بھیّ (ت) (تِ) क्षोभय] .

جھونا (۲) (و مج) امذ . (عو) ایک قسم کا حال جو قوالی وغیرہ سے آجاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) . [مقامی ؛ قب : جھومنا] .

جھونا (۳) (و مج) امث (قدیم) . رک : جھانجھ ، جھانجھن .

تون پاوے جھونا باندے ہور پینے رتن تن ہر
تاریاں تھے ہوا ہے دل ، انبر تھے ہوا فارغ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۱) . [مقامی] .

جھونپا (و مج ، مغ) امذ . (میوے یا پھل کا) خوشہ ، گچھا ؛ (اناج یا پھول کی) بال ؛ بالوں کا گچھا جو سر کے اوپر بنا لیا جائے ، جھونٹا ، چوٹی ؛ (عور) برقعہ مع جالی اور نقاب (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ہر : جھنپ او झपद्मो س : کشمپ + کہ : क्षम्प + क] .

جھونپڑا (و مج ، مغ ، سک پ) امذ ؛ ~ جھوپڑا .
۱. چھپر کا گھر ، پھوس کا مکان ، چھپر .

چلے جائیں کیوں کر سو اب گھر سے
مبادا لگے جھونپڑا سر سے
(۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۱۱۵) . اگرچہ عمل کرنا اتنا آسان ہوتا جتنا علم اس بات کا کہ کیا کرنا اچھا ہے تو رت خانے گرجے ہوتے اور غریبوں کے جھونپڑے ایوانہائے شاہی . (۱۸۸۳ ، تاجر وینس ، ۱۲) . گانا کی وحشی اقوام میں کوئی جھونپڑا ایسا نہ ہوگا جس میں صرف پر حاصل کرنے کے لیے مختلف قسم کی چڑیاں پلی ہوئی نظر نہ آئیں . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۱۵) .
۲. سر چھپانے کی جگہ ، رہنے کی معمولی جگہ ، غریب خانہ . ایک جھونپڑا تھا سو خدا کا شکر ہے کہ وہ بھی نہیں . (۱۹۳۸ ، مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۹) . ۳. (ہندو ؛ عو) سر کے بڑے بڑے بال (فرہنگ آصفیہ) . [س : جھمپ + ر + ک झम्प + र + क] .

ـــ بڑھانا محاورہ . سر کے بالوں کا بہت بڑھا لینا ، حجامت بڑھا لینا . جھونپڑا جو بڑھائے پھرتے ہے تو کیا تیرے باپ کا نائی اڑ گیا . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۹۰) .

ـــ ڈالنا ف م . کچا یا پھوس کا مکان بنانا ، کسی جگہ چھپر ڈال کر رہنا (جامع اللغات) .

جھونپڑوں (و مج ، مغ ، سک پ ، و مج) امذ . جھونپڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کا رہنا اور محلوں کا خواب کہاوت . رک : جھونپڑوں میں رہنا محلوں کے خواب دیکھنا . چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائیں یہ نہ کریں کہ جھونپڑوں کا رہنا اور محلوں کا خواب ، پانچ روپیہ مہینہ کی قسط پر سو روپیہ قرض لے کر عید منائیں . (۱۹۲۰ ، گدڑی میں لعل ، ۵۰) .

ـــ میں رہنا (اور) محلوں کے خواب دیکھنا محاورہ . غریب کا شیخی بگھارنا ، کمتر کا اعلیٰ کے بالمقابل ہونا . اس خیال پر جھونپڑوں میں رہ کر محلوں کا خواب دیکھنے کی مثل پورے طور پر صادق آتی تھی . (۱۹۱۲ ، مقالات شروانی ، ۱۵۶) .

جھونپڑی (و مج ، مغ ، سک پ) امث ؛ ~ جھوپڑی . جھونپڑا (رک) کی تصغیر ، چھپریا ، چھوٹا سا چھپر .

نو کا یا دس کڑی کا اک دالان
تس پہ اس ٹوٹی جھونپڑی کی شان
(۱۷۷۶ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۵۳) . تنہائی اور اندھیرے اور جدائی معشوق اور شکستہ جھونپڑی میں درد اور غم پیدا ہوتا ہے . (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۸) . ہوش ٹھکانے آئے تو جنگل کی جھونپڑی میں رہنے والے شاہ صاحب کے پاس پہونچے . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۸) . [ا : جھونپڑا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

ـــ چھانا محاورہ . گھاس پھوس کا مکان بنانا ، جھونپڑی بنانا .

جوگیا نے چھائی جنگل جھونپڑی
جوگن نے چھایا ہے بدیس
(؟ ، مشہور گیت (مضامین فرحت ، ۲ : ۳۱)) .

ـــ میں محلوں کے خواب دیکھنا محاورہ . رک : جھونپڑوں میں رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا .

واعظ کی بھی سنی ہے غمگیں تقریر
دیکھے ہے جھونپڑی میں محلوں کے خواب
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۶۷) .

جھونپڑے (و مج ، مغ ، سک پ) امذ . جھونپڑا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

رات کو جھونپڑے بہہ جاتے ہیں
سوتے ہی سب رہ جاتے ہیں
(۱۹۵۲ ، دھم لہ ، ۲۷) .

ـــ کا رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا محاورہ . رک : جھونپڑوں میں رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا . بھلا بیٹی ! جھونپڑے کا رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا . . . آج ان کے یہاں وہ دولت ہے کہ شہر میں ان کا ثانی نہیں اور کہاں ہم غریب . (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۶۵) .

ـــ میں بیٹھ کے محلوں کے خواب دیکھنا محاورہ . رک : جھونپڑوں میں رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا . اتنی فرصت

ہی نہیں ملتی کہ جھونپڑے میں بیٹھ کے محلوں کے خواب دیکھوں. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۱۱) .

جھونپڑیا (و مج ، مغ ، فت پ ، سک ڑ) . امث . **جھونپڑی (رک) کی تصغیر .** مجھے تو بہشت میں پھونس کی ایک جھونپڑیا کافی ہوگی . (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۲۷) . [ا : جھونپڑی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر] .

جھونترے (و مج ، مغ ، سک ت) امذ . ریشے ، ہیوپڑے (نوراللغات) . [مقامی : جھونتا (رک)] .

جھونٹ (و مع ، مغ) امذ : ~ جھونٹھ . رک : **جھوٹ مع تحتی .**

جیوں بہت لاگا یا کے جھونٹ ۔۔۔ بول پر ہوا من میں اوٹ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۷)) .

اب کسے اس کھیل میں رہنا ہے غرق

جھونٹ میں اور سانچ میں ہوتا ہے فرق

(۱۷۷۴ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۶۶) . مظالم کرنے کی جو داستانیں بیان کی گئی ہیں جو جھونٹ کا طومار ہے . (۱۹۱۴ ، مرقع یلجیم ، ۵۷) .

ـــ باندھنا محاورہ . رک : **جھوٹ باندھنا .** میں کوئی بات خدا کی طرف سے کہوں تو اسے مان لو کیونکہ میں خدا پر جھونٹ نہیں باندھتا . (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۵۳) .

ـــ بولنا ف مر : محاورہ . رک : **جھوٹ بولنا .** جھونٹ بولنا یا فحش یعنی لچی بات یا گالی بکنا پرلے درجہ کے عیب ہیں . (۱۸۶۹ ، رسالہ چند پند ، ۱۲) .

جھونٹا (و مع ، مغ) امذ . رک : **جھوٹا (۱) .**

یعنی جھونٹا کہتے تھے قوم ثمود

اپنے کفر و سرکشی سے وے عنود

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۶۹) . اگر کوئی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے بعد دعویٰ پیغامبری کا کرے ، جھونٹا ہے . (۱۸۷۳ ، کرامت علی ، مفتاح الجنت ، ۱۳) .

جھونٹا (و مج ، مغ) امذ : ~ جھونٹھا . **۱. پینگ ، جھولے کی جنبش .**

ہے بندھا سینہ کے تار کا جھولا

کیوں نہ لے جھونٹے یار کا جھولا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵) . جھولے میں لٹایا چار پانچ جھونٹے دئے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۲) . **۲. جھونکے (نیند وغیرہ کے) .** دونوں ہاتھ گلے میں اور سر گردن سے لگا ہوا نیند کے جھونٹوں میں یہ الفاظ زبان سے نکل رہے ہیں . (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۳۶) . **۳. عورت کے سر کے بال ، جھونپا ، چونڈا ، جوڑا** (فرہنگ آصفیہ) . **۴. درختوں کے لٹکتے ہوئے ریشے یا داڑھی .** ہاتھ بھر کی رسی اور درختوں کے جھونٹے دکھائی دیں .

(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۳) . **۵. بھینس کا بچہ ؛ بھینسا ، نر بھینس** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [س : جھنٹ + کہ : झटक + झ یا جٹکہ : जटक] .

ـــ پکڑنا محاورہ : ف مر . حقارت کے ساتھ سر کے بال پکڑنا ، بال نوچنا ، چوٹی پکڑنا ، ذلیل کرنا .

پکڑ جھونٹہ کرتی وہ بالوں کو تار

نہ سانپے ہورے دل سوں آہ مار مار

(۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۹۹) .

ـــ دینا محاورہ . جھولے کو حرکت دینا ، جھلانا ، دھکا دینا ، ہلانا ، جھوکا دینا .

بیٹھی جھولے پہ پینگ لیتی تھی ۔۔۔ جھونٹے ایک حور دیتی تھی

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۴) . دو آمنے سامنے جھولے پر بیٹھیں دو ادھر ادھر جھونٹے دینے کھڑی ہو گئیں . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۸) .

ـــ لینا محاورہ . **پینگ چڑھانا ، لپکنا ، اِدھر سے اُدھر جانا .** سانس کے جھولے میں جھول رہا ہو ، کبھی جھونٹا لیکر زبان پر آئے اور کبھی دل میں جائے . (۱۹۱۱ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۸) .

ـــ نچنا محاورہ . رک : **بال نُچنا .** بعد خرابی بسیار اوس سردار کا نچا ہوا جھونٹا چھوٹا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۸۱) .

جھونٹر (و مع ، مغ ، فت ٹ) امث . **وہ زمین جو سال میں دو فصل دے ؛ رک : جھوٹھن ، جھونٹیائل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھونٹنگ جھانٹا (و مج ، مغ ، فت ٹ ، مغ) امذ : ~ جھونٹم جھانٹا . لڑائی میں (**عورتوں کا) ایک دوسرے کے سر کے بال پکڑ کر کھینچنا اور مارنا ، لڑائی بھڑائی .** ان لوگوں سے یے جھونٹنگ جھانٹا نہیں رہا جاتا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۲۱) . [ا : جھونٹا (رک) + ا : ک : لاحقۂ تسلسل + جھانٹا ، تابع] .

جھونٹم جھانٹا (و مج ، مغ ، فت ٹ ، مغ) امذ . رک : **جھونٹنگ جھانٹا .** اب جھونٹم جھانٹا کی نوبت آنے والی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱۴) . [ا : جھونٹا (رک) + ا : م ، لاحقۂ تسلسل + جھانٹا ، تابع] .

ـــ ہونا محاورہ . **لڑائی جھگڑا ہونا ، بال پکڑ کر مار کٹائی ہونا.** نت لڑائی آئے دن جھونٹم جھانٹا ہوا کرتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۶۷) .

جھونٹنا (و مج ، مغ ، سک ٹ) ف م : ~ جھونٹھنا . **جھونٹا دینا ، جھٹکا دینا ؛ کھینچنا ؛ کھسوٹنا .**

بالی کہاں بیسر کہاں کرن پھول ڈالے جھونٹھ کر
باطن میں کیا ہے دلبری، ظاہر میں کیا ہے گا مکر
(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ ، ۵۹) . [ا : جھونٹ ، رک : جھونٹا (۱) سے + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھونٹوں (و مج ، مغ ، و مج) حف . **جھونٹا (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل .**

ـــ سچوں (ـــ فت س ، شد چ ، و مج) حف . **رک : جھوٹ موٹ ، جھوٹ سچ .** اپنے پرانے مرے ہوؤں کے تصور میں جھونٹوں سچوں چیخنے لگتی ہیں . (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، اگست ، ۱۸۳) . [جھونٹوں + ا : سچوں ، سچ (رک) کی جمع] .

ـــ کا (کے) بادشاہ (ـــ سک د) امذ ؛ حف . **بہت جھوٹا .**

وعدہ خلاف کتنے ہیں اے رشک ماہ آپ
سچ تو یہ ہے کہ جھوٹوں کے ہیں بادشاہ آپ
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۵۸) .

جھونٹوں (و مج ، مغ ، و مج) امذ . **جھونٹا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .** سر لا بھی کسی قدر نمائشی تامل کے بعد انکاؤ کے جھونٹوں میں لطف اٹھاتی تھی . (۱۹۴۳ ، نقش و نگاش ، ۵۳) .

ـــ سے گھسیٹنا محاورہ . **ذلیل و رسوا کرنا ، بےعزت کرنا .** دروپدی کو جھونٹوں سے گھسیٹا اور اول فول بکتا اس مجلس میں لایا . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۳) .

جھونٹی (و مج ، مغ) امث . **۱. بھینس کا مادہ بچہ جو ابھی دودھ دینے پر نہ آیا ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. عورتوں کی چوٹی .**

بیری آنے جھونٹی دھر تلکی مالی اوپر کر
(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۳)) . [س : جھونٹکا झटिका یا جٹکا झाटिका] .

جھونٹے (و مج ، مغ) امذ . **جھونٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

اگر کوئی پڑوسن نے بولی ہے کہاں
تو میں اوس کے جھونٹے کے لیتی ہوں بال
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۷۲) . دو بھتنیاں لڑ رہی ہیں اس کے جھونٹے اس کے ہاتھ میں ہیں اس کے جھونٹے اس کے ہاتھ میں . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۲۹) . بڑھیا اور دوسرے لوگوں کو دجلے کے کنارے لے گیا اور مشعلچی کو بلا کر کہا کہ اس کے جھونٹے باندھ کر لٹکا دے . (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۶۰) .

ـــ پکڑ کر کھینچنا/گھسیٹنا محاورہ . **ذلیل کرنا ، سزا دینا .** عورت کی بات خیال میں نہ لایا جھونٹے پکڑ کر کھینچا . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۲۶) . اگر کل ہی جا کر اس کے جھونٹے پکڑ کر نہ گھسیٹ لائی تو مجکو نواسی جمشید کی نہ کہیے گا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۴۰) . اس قحبہ کے جھونٹے پکڑ کے گھسیٹو اور گرا کے خوب مارو پیٹو . (۱۹۰۳ ، سرشار ، الف لیلہ ، ۵۹۵) .

ـــ پکڑنا محاورہ . **رک : جھونٹا پکڑنا .** اس کے جھونٹے پکڑ کر خوب ہی لتیایا اور سایبان کے کھنبھے سے کس کے باندھا . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۷۷) . بیگم نے جھونٹے پکڑ کر اس کا منھ اپنی طرف موڑا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۷) .

ـــ کاٹی صف مث . **(بطور گالی) آوارہ ، چھنال ، انتہائی ذلیل (عورت) ، پھاپھا کٹنی .** موں بھائی جھونٹے کاٹی میرا بس ہوے تو اسے بہت ٹھوکوں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۸) . [جھونٹے + ا : کاٹی ، کاٹنا (رک) سے] .

ـــ کھانا محاورہ . **جھومنا ، جھونکے لینا .** کوئی گھڑونچی سے سہارا لگائے نیند میں جھونٹے کھا رہی ہے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۳۳) .

ـــ کھسٹوانا محاورہ . **جھونٹے کھسوٹنا (رک) کا تعدیہ ؛ بے عزتی کروانا ؛ مار کھانا ، سزا پانا .** روکیں تو بیوی سے جھونٹے کھسٹوائیں . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۵) .

ـــ کھسوٹنا محاورہ . **(حقارت سے) عورت کے سر کے بال پکڑنا ، سر کے بال نوچنا ؛ ذلیل کرنا ؛ سزا دینا .** بڑھیا کو نوچتی ہوں اس کے جھونٹے کھسوٹتی ہوں . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵۶) .

ـــ نچوانا/نوچوانا محاورہ . **جھونٹے نوچنا (رک) کا تعدیہ ؛ ذلیل ہونا ، مار کھانا .** اس بڑھاپے میں موئی چھوکریوں سے جھونٹے نوچواؤں گی . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۰ : ۱۰) .

ـــ نوچنا محاورہ . **رک : جھونٹے کھسوٹنا ؛ ذلیل کرنا .** تیری آنکھیں پھوڑوں گی بی سنبل کے جھونٹے نوچوں گی . (۱۹۰۱ ، قمر ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۶۱۸) .

جھونٹیا (ضم جھ ، غم و ، مغ ، سک ٹ) امث . **جھونٹا (رک) کی تصغیر و تانیث (اس کا تلفظ جھنٹیا اور جھٹیا ہے)** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ا : جھونٹا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

جھونٹھ (و مع ، مغ) امذ . **۱. رک : جھوٹ مع تحتی .**

ملنا تمھوں کا غیر سے کوئی جھونٹھ کوئی سچ مچ کہے
کس کس کا منھ موندوں سجن کوئی کچھ کہے کوئی کچھ کہے

(۱۹ ، شاہی حیدر آبادی (مخزن نکات ، ۵)) . کیا مجال میری جو میں جھوٹھ بولوں . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲۱) . شراب ہی وہ چیز ہے جس کو پی کر آدمی جھوٹھ بولنے کی قابلیت کھو بیٹھتا ہے . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۲) . ۲. رک : جھوٹوں .

جو جھونجے مری جھوٹھا اسے بد خبر
تو کر بیٹھے سچ اپنے جی کا ضرر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۵) .

— موٹ (— و مع ، مغ) م ف . رک : **جھوٹ موٹ** . (تلخیص معلّیٰ ، ۱۱۹) .

جھوٹھا (و مع ، مغ) صف مذ ؛ مث : جھوٹھی . رک : **جھوٹا مع تحتی** . جھوٹھ نہیں بولتا اور وعدہ جھوٹھا نہیں کرتا . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم ، ۲۱) .

جھوٹھر (و مع ، مغ ، فت ٹھ) امث . رک : **جھونٹڑ** (پلیٹس) .

جھوٹھن (و مع ، مغ ، فت ٹھ) امث . رک : **جھوٹن** (پلیٹس) .

— جھاٹھن (— مغ ، فت ٹھ) امث . رک : **جھوٹن ، سامنے کا بچا کھچا کھانا وغیرہ** (ماخوذ : پلیٹس) . [جھوٹھن + جھاٹھن ، تابع] .

جھوٹھی (و مع ، مغ) صف . **جھوٹھا (رک) کی تانیث** .

حق کو پائے بندہ جھوٹھی بات ہے
یہ ارادہ اوس کا ہے سارا غلط
(۱۸۴۳ ، مناجات ہندی ، ۶۵) . [ا : جھوٹھا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

جھونج (و لین نیز مج ، مغ) امث . **۱. خشک قسم کی کھجلی جو صفرے کے اثر سے جلد میں پیدا ہو جائے ، چل ، خارش ، کھاج** (فرہنگ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۷ : ۱۲۳) . **۲. خواہش ؛ مزا ، چسکا ، چاٹ** (فرہنگ آصفیہ) . **۳. سخت اور کھردرے کپڑے کی بنی ہوئی تھیلی جس سے نہاتے وقت بدن کا میل رگڑ کر صاف کرتے ہیں جو عموماً اونی کپڑے کی بنائی جاتی ہے اور نہلاتے وقت اسے دستانے کے طور پر چڑھا لیتے ہیں ، دھس مال ، کھیسہ** (ا پ و ، ۴ : ۱۰۳) . [رک : جھوجھہ (۱)] .

— مارنا محاورہ . **کھجلی ہونا ، خارش ہونا ، چل ہونا** (فرہنگ آصفیہ) .

جھونج (و مع نیز مج ، مغ) امذ ؛ امث ؛ ~ جھونجھ . **۱. گھونسلا** . ہزاروں پرندے اپنے اپنے آشیانوں اور جھونجوں کی طرف اڑے جاتے ہیں . (۱۸۸۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۲) .

چرندے چل دیے کہیں پرندے اڑ گئے کہیں
ببولوں میں بیوں کے جھونج ہیں مگر بئے نہیں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، نیرنگ جمال ، ۳۲) . ۲. (مجازاً) **جھونپڑا ، جھونپڑی ؛ معمولی مکان نیز حقارتاً و طنزاً** . آؤ بھیا جو ہندوستان میں جی نہیں لگتا تو اسی جھونج میں گھس رہو . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۵ : ۹) . [رک : جھوجھو (۲)]

— بنانا ف م . **گھونسلا تیار کرنا** . بئے کو جھونج بنانا . . . کون سکھاتا ہے . (۱۸۹۲ ، فوائد النسا ، ۱۸۵) .

— بننا ف م . (طنزاً) **معمولی مکان تیار ہونا** . کئی کروڑ زر سرخ . . . صرف ہوچکا . . . بیس اکیس برس سے یہ جھونج بن رہا ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۵ : ۱۰) .

جھونجل (و مع ، مغ ، فت ج) امث ؛ ~ جھونجھل . **بہت شدید غصہ ، پیچ و تاب ، جھل ، تپا** . آپ ہی اپنی جھونجل میں اٹھ کے چلی آئی . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۹۸) قوت کا نشہ تھا اور ناکامی کی جھونجل . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۱۷۱) . [ا : جھونج (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

— اتارنا/اوتارنا محاورہ ؛ ف م . **غصہ اتارنا ؛ چل کر بدلا لینا ، عداوت نکالنا** . غصہ کرنے اور جھونجل اتارنے کو لے دے کے ایک بڑی بی . (۱۹۳۶ ، گرداب حیات ، ۵۸) .

— اترنا محاورہ ؛ ف م . **جھونجل اتارنا (رک) کا لازم** . جھونجل آیا اس کا تو کچھ نہ کرسکیں جھونجل اتری تو غریب پر . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۹) .

— آنا محاورہ ؛ ف م . **طبیعت جلنا ؛ غصہ آنا ، ناراض ہونا** . اپنی حماقت پر جھونجل آئی کپڑے پھاڑ ڈالے . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۳۷) .

— میں آنا ف م . **طیش میں آنا ، غصے ہونا** . شکار کے ہاتھ نہ آنے سے جھونجل میں آ کر الٹی پھری . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان ، دہلی ، ۵۳) .

جھونجھ (و لین نیز مج ، مغ) امث ؛ ~ جھونج . **چل ، جھانجھ ، جھل ؛ چڑچڑاہٹ** ، رک : **جھونج** . کوئی صورت ایسی نہیں کہ مرچوں کی جھونجھ کم ہوجائے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۳) .

— مارنا محاورہ . رک : **جھونج مارنا** (پلیٹس) .

جھونجھ (و مع ، مغ) امذ ؛ امث . **۱. رک : جھونج** . اب وحشی جانوروں کے جھونجھ میں ، کتنے روتے ہیں . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲۵) . بال سر کے الجھے ہوئے ، یہ معلوم ہوتا تھا کہ بئے کا جھونجھ سر پر رکھا ہے . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۴۵) .

۲. کنْگارو یا کَنْگرو نامی جانور کی مادہ کی ٹانْگوں کے نیچے پیٹ پر بنی ہوئی تھیلی جس کے اندر وہ اپنے بچے کو بٹھائے رکھتی ہے ، توبلی جھولی . کنگارو کا بچہ خطرے کی آہٹ پا کر ماں کی جھونجھ میں بیٹھ جاتا ہے . (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۱۶۳) .

— بَنانا ف م . گھونْسلا بنانا . کوئیل اپنے واسطے جھونجھ نہیں بناتی ہے . (۱۸۴۱ ، مقاصد علوم ، ۱۰۸) .

خس و خاشاک کے دھوکے میں سر نوشہ سے
لے اڑے جھونجھ بنانے کو کبوتر سہرا
(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۳) .

— لَگانا ف م . آشیانہ بنانا ، ڈیرہ ڈالنا . ایک بہت بڑا درخت تھا اس کی شاخ پر . . . بیبیے نے جھونجھ لگایا تھا . (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۲) . دونوں جوان ہوئے تو حسن نکھرا اور دونوں کے آشیانۂ دل میں طائر عشق نے جھونجھ لگایا . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰) .

جھونجھا (و مع ، مغ) صف مذ . غُصیلا ، چڑ چڑا ، بیزار : بے صبرا ، غیر مطمئن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [': جھونجھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

جھونجھل (و مع ، مغ ، فت جھ) امث . رک : جھونْجل .

کہیں جھگڑا کہیں لڑائی ہے
ایک کو غصہ ایک کو جھونجھل
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۲۰۱) .

— اُتارنا محاورہ ؛ ف م . رک : جھونْجل اتارنا . اگر انہیں جھونجھل اتارنے کا موقع مل جائے جب تو . . . ان کا دل ہر قسم کی کدورت سے پاک اور آئینے کی طرح صاف ہو جاتا ہے . (۱۹۲۶ ، چھا چھکن ، ۱۶۵) .

— آنا محاورہ . رک : جھونْجل آنا . غیرت نے للکارا طبیعت میں بڑی جھونجھل آئی . (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، مارچ ، ۴۶) .

— چَڑھنا محاورہ ؛ ف م . غصّہ سوار ہونا ، غصّہ آنا . جب میں کسی غریب یا مزدور کو مجبور و معذور پاتا تو میرا ناریل چٹخنے لگتا اور خود بخود ایک جھونجھل سی چڑھنے لگتی . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۳۶) .

— دِلانا محاورہ . غصّہ دلانا ، پیچ و تاب میں لانا . جب ہم کو جھونجھل دلائی تو ہم نے ان سے بدلا لیا . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۷۴) .

— میں آنا محاورہ ؛ ف م . طیش میں آنا ، غصّے ہونا . بچے کو زمین پر سے اٹھا جھونجھل میں آ . . . دھائیں سے دے مارا . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۳) .

جھونْجھلانا (و مع ، مغ ، سک جھ) ف ل . رک : جھنْجھلانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھونْد (و مع ، مغ) امذ . ڈھیر ، انبار ؛ تودہ ؛ بھیڑ ، مجمع ، ہجوم ؛ مجلس ، جماعت ، انجمن ؛ جھنڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : جھنڈ] .

جھونْد (و مج ، مغ) امذ . رک : جھوجھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھونْدی (و مع ، مغ) امث ؛ ~ جھونْڈی . ۱. مشترکہ ملکیت کے گانو میں ایک زمین کا ٹکڑا ؛ مشترکہ ملکیت کے ہر حصے پر واجب الادا رقم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. گھاس کا گٹھا ، جھاڑی ، رک : جھنڈی (پلیٹس) .

جھونْڈ (و مع ، مغ) امذ (قدیم) . رک : جھُنڈ .

بھنور جھونڈ ہو بن میں گھمتے اتھے
سو پھولاں کرے سوکھ چنتے اتھے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹) .

جھونْڈی (و مع ، مغ) امث . رک : جھونْدی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

جھَونْر/جھَونْرا (و لین ، مغ) صف . گندمی رنْگ کا ؛ تاریک رنْگ کا ، سیاہی مائل ؛ تانْبے کے رنْگ کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : شیام + رہ ؛ ر + کہ : श्याम + र: : र + क:] .

جھونْرا (و مج ، مغ) امذ . (پھولوں یا پھلوں کا) گُچّھا ، خوشہ ، رک : جھونْپا ، جھولا (پلیٹس) .

جھَونْڑ (و لین ، مغ) امث . تلخ کلامی ، جھگڑا . دفتر میں آ کر اچانک ہیڈ کلرک سے پھر جھونڑ ہوئی اور میں نے جل کر کہا کہ یہ ذلیل چپراس میرے لیے طرۂ امتیاز نہیں ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۸۳) . [رک : جھوڑ] .

جھونْسا (و مج ، مغ) صف مذ ؛ مث : جھونْسی . سخت جھلسا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : جھلسا] .

جھونْس جھانْس (و مج ، مغ) امث . رک : جھانْسا . اگر مفت خوری کوئی اچھی بات ہوتی تو یہ حضرات یا برکت بھی جھونس جھانس پر زندگی کا مدار رکھتے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۳۹) . [جھانْسا (رک) سے] .

جھونْک (و مج ، مغ) امث ؛ امذ . ۱. رک : جھوک مع تحتی .

وہ نیزوں کی جھونکیں وہ ڈانڈوں کی جھوڑ
وہ گھوڑوں کے کاوے وہ چل پھر وہ دوڑ
(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۸) .

ہر اک جھونک پر کیا لٹکتی ہے مینڈ
کہ ہر بوند پر خود مچلتی ہے مینڈ

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۷) . ۲. (موسیقی) **طبلے پر تھاپ کا خاص اشارہ ، طبلچی کا تھاپ کے موقع پر خالی دینا ، صرف اشارہ کرنا** ؛ باجا بجانے میں وقفہ جو ذرا سی دیر کو ہو (ا پ و ، ۳ : ۱۳۹) . الف : دکھانا .

— آنا محاورہ . **پینک میں ہونا ، نشے میں ہونا ؛ اُونگھ آجانا ؛ لڑکھڑانا ، ڈگمگانا** (جامع اللغات) .

— دینا محاورہ . **رک : جھوک دینا .**

جھونک دے مجھ سے بلا نوش کو خم کے منہ میں
بول بالا ترا اے پیر خرابات رہے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۵) . اپنی بیٹی دوپہر تھی یا گھر کا کوڑا تھی کہ ذرا سے منہ چھوانے ہی جھونک دیا . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۷۲) .

— روزَن (و لین ، فت ز) امذ . **بھٹّے میں ایندھن ڈالنے کا موکھایا سوراخ .** اب جھونک روزنوں کی پہلی قطار سے ایندھن دیا جائے . (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۴۶) . [جھونک + روزَن (رک)] .

— سَنبھالنا محاورہ . **رک : جھوک سنبھالنا .** آزادی جھجکی اور جھونک سنبھال نہ سکی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳) .

— کھانا محاورہ . **۱. رک : جھوک کھانا .** جب اس کا سر شمال سے جنوب میں جھونک کھا جاتا تو اسے کچھ محسوس نہ ہوتا . (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۱۰۹) . **۲. دبنا ، ڈرنا ، مرعوب ہونا .** یہ خان بہادر انگریزوں سے جھونک نہیں کھاتے تھے . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۵۸) .

— لینا ف م . **ہلنا ، جنبش کرنا ، جھومنا ، جھولنا ؛ لہرانا .**

لچکتی ہے کمر زلف رسا کے جھونک لینے سے
اثر معشوق پن کا ہے نزاکت آ ہی جاتی ہے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۵۱) .

— مارنا محاورہ . **رک : جھوک مارنا** (جامع اللغات) .

جھونکا (۱) (و مج ، مغ) امذ . **۱. رک : جھوکا .** ہوا جو ظاہر میں نہایت ضعیف نظر آتی ہے . . . اس نے ایک جھونکے میں سب کو برباد کر دیا . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۲) . یورپ کے عہد وسطیٰ کے لئے علم کی ہوا کا ایک تازہ جھونکا بھی لائے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۷۸) . **۲. (i) خوشہ ، گُچھا (پھولوں کا) .**

کھجوراں کے دسیں جھونکے کہ جوں مرجان کے پنجے
سپاریاں لعل خوشے جوں دسیں دن ہور رین سارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۵) . **(ii) بالی ، بھٹا (اناج کا)** (پلیٹس) . **۳. ٹھاٹ ، سجاوٹ ؛ انداز ؛ چال** (شبد ساگر) .

۴. کُشتی کا ایک پیچ کہ جب دونوں پہلوانوں کے ہاتھ ایک دوسرے کی کمر میں پڑے ہوں تو ایک ہاتھ حریف کے ہاتھ کے اوپر سے مونڈھے پر لایا جاتا ہے اور دوسرا بغل میں سے اور پھر جھونکا دے کر گرا دیا جاتا ہے (ماخوذ : شبد ساگر) .

— انجمادِیَہ (— کس ا ، سک ن ، کس ج ، د ، فت ی) امذ . (سائنس) **مچھلی کو محفوظ رکھنے کا ایک طریقہ جس میں سرد ہوا استعمال ہوتی ہے .** دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مچھلی ایک خانے میں رکھتے ہیں جس میں نہایت سرد ہوا گردش کرائی جاتی ہے اس کو جھونکا انجمادیہ (Blast freezer) کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۴۳) . [جھونکا + ع : انجماد (رک) + ع : یہ ، لاحقۂ نسبت] .

— آنا محاورہ . **۱. (آفات و حادثات یا طوفان یا وبا وغیرہ کا) اثر پہنچنا ، حملہ ہونا .** یہ بھی مشہور کر دیا کہ کانپور میں بھی جھونکا آ گیا . (۱۸۶۸ ، سرور ، انشائے سرور ، ۶۰) . **۲. ہوا کا تھپیڑا لگنا ، ہوا کا ریلا آنا .** میرے مرجھائے ہوئے پھولوں کی کیاریوں میں جب کبھی کوئی جھونکا آتا ہے تو وہ دو چار پتیاں اڑا کر لے جاتا ہے . (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۲۴) . **۳. نیند کا غلبہ ہونا ، غنودگی کے باعث سر جھک جانا .** ساجدہ پہلے ہی سو گئی تھی ، ساما کو ایک جھونکا آیا وہ بھی پہنچ گئی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۵۳) .

— پانا محاورہ . **رک : جھوک کھانا .** کئی دنوں تک پانی سے بھیگنے کے بعد آج یہ جھونکا پا کر محبت کی دیوار زمین پر گر پڑی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۲۴) .

— چَلنا محاورہ ؛ ف م . **رک : جھونکا آنا .** یہیں سے ہمارے ادبار کے طوفان کا جھونکا چلا . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۵) . ہوا کا ٹھنڈا جھونکا چلا . (۱۹۲۲ ، گرداب حیات ، ۱۵) .

— کھانا محاورہ . **ڈگمگانا ، لڑکھڑانا .**

کر رہی ہے اس گلستاں کی ہوا
شاخ گل اک روز جھونکا کھائے گی

(۱۸۴۴ ، تسیم ، دیا شنکر (قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۳۶) .

اے شمع تری حیات فانی کیا ہے
جھونکا کھائے سنبھلتے رہنے کے سوا

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۵) .

— لَگنا محاورہ . **رک : جھونکا آنا .** ہوائے سرد کا جھونکا لگا کہ بے ہوش ہو کر گری . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۶۵) .

جھونکا (۲) (و مج ، مغ) صف . **جھونکنے والا .** جو آدمی بھٹی جھونکتا ہے اس کو جھونکا کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۶۲) . [ا : جھونک ، جھونکنا (رک) سے + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت] .

جھونکا جھونک (و مج ، مغ ، و مج ، مغ) صف ؛ م ف . ۱. پے در پے ، یکے بعد دیگرے . ہوائے گرم کی عنایت کے ان پر جھونکا جھونک جھونکے زمین میں زلزلہ پیدا تھا . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۳۸). ۲. (کنایۃً) روپیہ اڑانا ، بہت زیادہ خرچ کرنا (جامع اللغات). [ا: جھونک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + ا : جھونک + (رک)] .

جھونکانا (و مج ، مغ) ف م . **جھکانا ؛ جھونکنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

جھونکنا (و لین ، مغ ، سک ک) ف م . **بیل کا سینگ مارنا ، سینگ مارنے کے لیے سر جھکانا ، بیل کا سینگ مارنے کے واسطے دوڑنا ؛ دھمکی دینا ؛ آوازہ کسنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [جھکنا (رک) سے] .

جھونکنا (و مج ، مغ ، سک ک) ف م . ۱. رک : **جھوکنا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . ۲. **تیزی سے بھگانا ، دوڑانا .** فوراً دونوں گھوڑے معرکہ سے جدا کئے اور ان کو شاہ کی طرف جھونک دیا . (۱۹۱۳ ، سفر نامہ ، حسن نظامی ، ۱۷) .

جھونکے (و مج ، مغ) امذ . **جھونکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

وحشی زار ہوں کیوں قید مجھے کرتے ہیں
بیڑیوں سے ہیں سوا لغزشِ پا کے جھونکے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۸) .

ــ آنا محاورہ ؛ ف م . ۱. رک : **جھونکا آنا** (معنی نمبر ۱) .

کیا کریں باغ سے آئے جو ہوا کے جھونکے
آ رہے ہیں یہ ہمیں خواب فنا کے جھونکے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۹) . ۲. رک : **جھونکا آنا** (معنی نمبر ۲) . جھونکے نیند کے سولی پر آتے ہیں . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۳۸) .

ــ جانا محاورہ . **مسلسل جھونکنا ، جھونکنا ؛ مسلسل خرچ کیے جانا .** گھر کیا ہے پیسے کا بھاڑ ہے ، جھونکے جاؤ ، جھونکے جاؤ مگر پتہ ہی نہیں چلتا . (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۵۳) .

ــ چلنا محاورہ . رک : **جھونکا چلنا جھونکا آنا .**

جھونکے چلنے لگے پیہم جو ہوائے غم کے
رہ گیا بجھ کے چراغ دل روشن کیسا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۸) .

ــ کھانا محاورہ . ۱. **ڈگمگانا ، لڑکھڑانا .**

ڈھا دیا زور ہمارا مرض ہجراں نے
ہاتھ پر کھانے لگے جام دوا کے جھونکے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۸) . ۲. **ہلنا جلنا ، لہرانا ، لچکنا .**

شاخیں جھونکے کھاتی ہیں ہے زور پر باد بہار
جس طرح گانے میں جھومیں مطربان سبزہ رنگ
(۱۸۶۶ ، ہزار ، ۵ ، ۶۹) .

ــ لینا محاورہ . ۱. رک : **جھونک لینا .** کان کا زیور جھوم کر جھونکے لیتا تھا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۴۴) . ۲. **لڑکھڑانا ، ڈگمگانا ، نشے کی حالت میں ادھر اُدھر ہونا .** ہر امیر نے بادۂ عشرت کے نشہ میں بدمست ہو کر ایسے ایسے جھونکے لیے ہیں کہ . . . گر پڑنا لازمی تھا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۱۸) . ۳. **گھماؤ پیدا کرنا ، گھوم دار ہونا .**

چلنے میں جھونکے لیتا ہے ہر ایک پائنچا
یا ناچتے ہیں مور تری بانکی چال پر
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۹۳) .

ــ نیند کے سُولی پر (بھی) آتے ہیں کہاوت . نیند کے وقت نیند ہر حال میں آتی ہے . مثل سچ ہے کہ جھونکے نیند کے سولی پر آتے ہیں ، تھوڑی دیر میں سو گیا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۳۸) .

جھونکیا (و مج ، مغ ، کس ک) صف . رک : **جھوکیا ، بھٹی میں ایندھن ڈالنے والا** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [ا : جھونک (رک) + یا ، لاحقۂ صفت] .

جھونکی سہنا (و مج ، مغ ، فت س ، سک ہ) امذ . **مال و جائداد کی حفاظت ؛ مال و جائداد کی حفاظت کے اخراجات ؛ بیمہ ؛ جوکھم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : یوگا + کشیم . [योगा + क्षेम

جھونگا (۱) (و مع ، مغ) امذ نیز امث . **جواڑی ، جھڑبیری کی بت جھڑ ، سوکھی جھاڑی ؛ چھوٹی جھاڑی کا جنگل** (پلیٹس ؛ اب و ، ۶ : ۵۳) . [رک : جھانگی] .

جھونگا (۲) (و مع ، مغ) امذ . **نیچے کی طرف جھکے ہوئے سینگوں والا بیل یا سانڈ وغیرہ** (پلیٹس) . [ا : جھکنا (رک) سے] .

ــ بیل (ــ ی لین) امذ . رک : **جھونگا .** ہماری گاڑی کے جھونگے بیل گاڑی کو . . . کھینچے چلے جا رہے تھے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۸) . [جھونگا + بیل (رک)] .

جھونگا (۳) (و مع ، مغ) امذ . **وہ تھوڑی سی مقدار جو دوکاندار گاہک کو خریدے ہوئے مال کے ساتھ مفت دیتا ہے ، لبھاؤ .** بیگن خریدتے غریبوں کو ہم نے بھی دیکھا ہے چھوٹے بیگن کا جھونگا اس کے علاوہ . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۳۵) . [ہن] .

جھونگ متھی (و مع ، مغ ، فت م ، شد تھ) امث : ~ جھونگ متی . ایسی عورت جس کی پیشانی پر بہت زیادہ بال ہوں اس قسم کی عورت کو منحوس خیال کیا جاتا ہے (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۱۸۳) . [ا : جھونگ ، جھونگی (رک) ~ + ا : متھ = ماتھا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

جھونگی (و مع ، مغ) امث . ۱. جھونگا (۲) کی تانیث (پلیٹس) . ۲. لمبی نیچے کی جانب جھکی ہوئی موچھیں (پلیٹس) . [ا : جھونگا (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

جھونل/جھونلا (و لین ، مغ) صف . رک : جھونڑ/جھونڑا (پلیٹس) .

جھونما جھونم (و مع ، مغ ، و مع ، مغ) م ف (قدیم) . مستانہ وار ، خوب جھوم جھوم کر .

اس تل تل جھونما جھونم تجھو
ڈل ملیا جولا جیر منجھو

(۱۵۹۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۵۵) . [ا : جھونم = جھوم (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + ا : جھونم = جھوم (رک)] .

جھونمنا (و مع ، مغ ، سک م) ف ل . رک : جھومنا (پلیٹس) .

جھونہ (۱) (و مع ، فت ن) امذ . رک : جھونا (۲) . جھونہ . . . جھونے کی اگیتی قسم ہے اور بہت پیداوار دیتی ہے . (۱۹۷۰ ، چاول ؛ دستور کاشت ، ۳۲) .

جھونہ (۲) (و مع ، فت ن) امذ . رک : جھونا (۱) . ڈوریہ بچ تولیہ جھونہ سفید چیرہ پٹکا سنہری آنچل دار وہاں کا ہند میں مشہور ہے . (۱۹۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۵) .

جھونی (۱) (و مع) امث . چاول کی ایک قسم کا نام جس کے چھلکے کا رنگ مٹیالا ہوتا ہے . دھان کو . . . کاشت کے نقطۂ نظر سے سولہ گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے . . . چھوٹے کسار دار یا بغیر کسار دار دانے . . . جھونی . (۱۹۷۰ ، چاول ؛ دستور کاشت ، ۳۰) . [مقامی] .

جھونی (۲) (و مع) صف مث . جھونا (۱) (رک) کی تانیث (عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل) ، باریک ، ہلکی . جھونی جھونی ، چھدری چھدری سفید بدلیاں ہرقانی چوٹیوں میں کھل مل رہی تھیں . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۴۲) .

جھونی (و مع) امذ . (ٹھگ) مسافر کو قتل کرنے کا کلمہ جس کو سن کر قاتل تعمیل کرتا ہے ، جھرنی (اب و ، ۸ : ۱۸۵) . [مقامی] .

جھوہوا (و لین) امذ : ~ جھوّا . ۱. رک : جھاؤ (پلیٹس) . ۲. جھاؤ کی شاخوں سے بنا ہوا کھلے منھ کا بڑا ٹوکرا ، جھابا . لونڈی تو حاضر ہے حکم کی دیر ہے جھوؤں پھول توڑ دوں حضور نہ توڑیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱۱) . ٹوکروں جھوؤں نہیں تو بقدر وسعت کلاہ ترکی ثواب آخرت مل ہی جاتا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳) . [ا : جھاؤ (رک) + وا ، لاحقۂ نسبت] .

جھوہا (و مع) امذ . رک : جھوا (پلیٹس) .

جھہرنا (فت جھ ، ہ ، سک ر) ف ل . تیز روشنی یا درد کی شدت سے پلکوں کا جھپکنا یا آنکھ جھپکانا (پلیٹس) . [مقامی] .

جھہڑ (فت جھ ، و مع) امذ . گھوڑے کے چہرے کے ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کی تھوڑی کے نیچ میں حلقہ کیے رہتا ہے ، ٹنکوا (اب و ، ۵ : ۳۱) . [مقامی] .

جھیبی (ی مع) امث . ٹوکری ، ڈلیا ، چھوٹا جھابا .

بہار آئی ہے اور اس پر یہ اپنی خوش نصیبی ہے
کہ ہر دوکان پر خالی دھری پھولوں کی جھیبی ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۵۵) . [ا : جھیب ، جھابا (رک) ~ + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

جھیپ (ی مج) امث . شرمندگی ، جھجک ؛ رک : جھینپ .

من کو مرے جگا دیا پہلا سبق پڑھا دیا
جھیپ جھجک مری مٹی مرد مجھے بنا دیا

(۱۹۲۷ ، سرِ ٹیلے پول ، ۹۱) .

— جانا ف ل . رک : جھیپنا ، شرمندہ ہو جانا .

ڈرتا ہوں اور کچھ نہ سمجھ کر وہ جھیپ جائے
سینے پر اپنے رکھ نہیں سکتا اٹھا کے ہاتھ

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۶) .

قیامت میں کیا منہ دکھاؤں گی میں
اسے دیکھ کر جھیپ جاؤں گی میں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۸۳) .

— چڑھنا محاورہ . شرمندگی ہونا ، شرم آنا ، شرمندہ ہونا .

نہ کی شکایت معشوق شرم عصیاں سے
کہ اور جھیپ چڑھی سامنے خدا کے مجھے

(۱۸۶۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۹) .

— کر/کے م ف . شرما کر ، شرمندگی کے ساتھ ، آنکھیں نیچی کر کے ، کترا کر .

دیکھ کر جوان دم گل گشت چشم مست کا
آنکھ نرگس کی بھی گھڑیوں جھیپ کر ملتی نہیں

(۱۸۴۷ ، مظہر عشق ، ۱۱۱) . جھیپ کر بولے ، نہیں بھئی مجھے اکیلا ہی رہنے دو . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۲۸) .

— مٹانا محاورہ ؛ ف م . **شرمندگی دور کرنا .** اپنی جھیپ مٹانے کے لیے دوسرا طریقہ اختیار کیا یعنی اس تعلیمی مباحثے کو مذہبی اور قومی جھگڑا بنا دیا . (۱۹۰۶ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۵) .

— مٹ جانا/مٹنا محاورہ ؛ ف م . **جھیپ مٹانا (رک) کا لازم .** اب تو باہمی بے تکلفی ایسی بڑھ گئی تھی کہ سیتا کی جھیپ بالکل ہی مٹ گئی تھی . (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ : ۲۳۱) .

جھیپنا (ی مج ، سک پ) ف ل . **شرمانا ، لجانا ، آنکھیں نیچی کر لینا ؛ آنکھیں نہ ملانا ؛ کنیانا ، جھجکنا ، تامل کرنا .** دین دار بھلا مانس بنتے ہوئے وہ جھیپتا تھا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۲۷) .

ذکر وفا پر ان کو بہت جھیپنا پڑا
شکر جفا پر اور پشیمان ہو گئے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۶۷) . [رک جھینپنا] .

جھیپو (ی مج ، و مع) صف مذ . **جھیپنے والا ، آنکھ چرانے والا ، وہ شخص جو نظر ملا کر بات کرنے سے کتراتا ہو ، شرمیلا.** ہمارے منشی جی جھیپو اور تنگ مزاج بڑے ہیں . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۴۳). لڑکا دبلا پتلا جھیپو اور کالا تھا . (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۲۳۸) . [ا : جھیپ (رک) + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

جھیپو (ی مج ، و مج) صف مث . **جھیپو (رک) کی تانیث .** جب مخصوصات جنسی ترقی کرنے لگتی ہیں تو عموماً عورت شرمیلی اور جھیپو ہوتی جاتی ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۵۳). [ا : جھیپ (رک) + ا : و (مج) ، لاحقۂ صفت تانیث] .

جھیج (ی مع) م ف (قدیم) ؛ ~ چھیج . **گھٹ کر ، کم ہو کر.**
ہوا جھیج پنجرا مرا تن تمام   گلے برہ کے آگ نے جو تن تمام
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۵) .

فلک اس کوں دیا ہے سخت آزار
ہوا ہے جھیج تن جوں بال کا تار

(۱۶۶۵ ، جنت سنگھار (ق) ، ۷۳) . [جھیج ، جھیجنا (رک) سے] .

جھیجنا (ی مع ، سک ج) ف ل (قدیم) . **گھٹنا ، کم ہونا ، رک : چھیجنا .**

سو بس دیس دھن اس وفا جھیجتے
کیا ہوں جیکج اس نے بترنج تھے

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ۶۱ الف) .

جھیر (ی مع) امث . **دھجی ، پارہ ، ٹکڑا (عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل) .** [رک : جھیری] .

— جھیر (— ی مع) صف ؛ م ف . **پارہ پارہ ، ٹکڑے ٹکڑے ، دھجی دھجی ، لیر لیر .** ایک دن میں کرتہ نکل جائے گا ، صبح کو پہنو شام کو جھیر جھیر . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۸) . ان کا جھیر جھیر دوپٹہ بھیگا ہوا تھا . (۱۹۳۷ ، ہم اور تم ، ۶۶). [جھیر + جھیر] .

— جھیر کرنا ف م . **ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، پارہ پارہ کر دینا ، پھاڑ ڈالنا .** شمس نے خط جھیر جھیر کر دیا . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۲۷) .

— جھیر ہونا ف م . **جھیر جھیر کرنا (رک) کا لازم .** کپڑے میلے چکٹ ہی نہیں جھیر جھیر تھے . (۱۹۱۸ ، آفتاب دمشق ، ۱۷۳) .

جھیرا (ی مج) امذ . ۱. **چشمہ ، سوتا ، منبع ؛ دہانہ ؛ کنواں ، باولی ؛ تھوڑے پانی والا گڑھا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) . ۲. **سوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . ۳. **گڑھا ، غار .** گیدڑ جھیرے میں گر گیا ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۲۱) . ۴. **پایان ، انتہا ، حد ، تہ .**
نہیں جھیرا زمانے کے ظلم کا   نہیں آخر زمانے کے ستم کا
(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا (امین) ، ۵۰) . ۵. **کنگھی کے دو دانتوں کے درمیان کی جِھری** (ا پ و ، ۴ : ۹۱) . ۶. **جھنجھٹ ، بکھیڑا** (شبد ساگر) . [ا : جھیر ، جھری (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

جھیرنا (ی مع) ف م . (دھوبی) **مسالہ لگا کر میلے کپڑے کو پہلی بار معمولی طور پر بغیر ملے دلے دھونا ، کھنگالنا .** جھیرنا . . . بغیر ملے دلے دھونا ، دہلی و نواح میں چھانٹنا کہتے ہیں . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۳۰) . [مقامی] .

جھیری (ی مع) صف . **پارہ پارہ کیا ہوا ، دھجی دھجی .** کپڑے میلے چکٹ . . . بچوں کی یہ گت تھی کہ لیری کرتے جھیری پاجامے . (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۸۰) . [ا : جھیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

جھیسی (ی مج) امث . **پھوہار ، تقاطر ، باریک مینھ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

جھیکتا جھاکتا (ی مع ، سک ک ، سک ک) صف ؛ م ف . **روتا پیٹتا ، واویلا مچاتا ہوا .**

چلے آئے سب بھیکتے بھاگتے
ولے آئے سب جھیکتے جھاکتے

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۰) . [جھیکنا (رک) سے] .

جھبکی (ی مج) امث . (معماری) سفید پتھر یا سنگ مرمر کا سفوف ۔ چار حصہ سفید چونے کی لئی . . . دو حصہ جھبکی یا خالص سفید پتھر کا سفوف ہوتا ہے . (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۸۷) . [مقامی] .

جھپکنا (ی مع ، سک ک) امذ : ف ل . رک : جھینکنا .
ہم تو سمجھتے تھے کہ یاد خدا میں روتا ہے تیرا جھپکنا تو کچھ اور ہی نکلا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۶۸) . بیاہی عورتوں کو ان کے علاوہ ایک جھپکنا سسرال کا بھی ہوتا ہے . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۱) .

جھیل (۱) (ی مع) امث . ۱. پانی کا وسیع قطعہ جو خشکی کے درمیان واقع ہو ، تال ، بڑا تالاب .

جہاں اب سمندر کی اب جھیل ہے
سب ہی جھیل یا آگ اوس میں دیکھے

(۱۶۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۷۶) .

سطح زمیں میل در میل تھی
نہ دریا چہ تھا کوئی نہ جھیل تھی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۶) . کسی بڑے چشمے یا جھیل اور سمندر کی مجاورت موسم کو خوش گوار بنا دینے کے لیے بہت ممد و معاون ثابت ہوتی ہے . (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۲۰) . ۲. دلدل ، کیچڑ ، چہلا (فرہنگ آصفیہ) . ۳. نیچی زمین ، نشیبی زمین . زمین جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام یہ ہیں . . . نالا ، ندی ، جھیل ، نہر . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۲) . [س : کشیر झील] .

جھیل (۲) (ی مع) امث . (موسیقی) گیت کا وہ حصہ جو مدھم یا نرم آواز سے کہا جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [رک : جیل] .

جھیل (۱) (ی مج) امث (قدیم) . قطار ، صف .

کہ جب اصل سیتی سیادت کی بیل
چلی بن میں ہستی کے جب باند جھیل

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰) . [رک : جیل = صف] .

جھیل (۲) (ی مج) امذ . جھیلنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ جانا ف مر : محاورہ . جھیلنا ، سہہ جانا ، برداشت کر لینا .
جو اس دنیائے دنی کی آفات کو جھیل گیا ، وہی گوئے مراد لے گیا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۰۳) .

ـــ ڈالنا ف مر : محاورہ . رک : جھیل جانا .

شب ہجراں تو جھیل ڈالی تھی
نالۂ صبح گاہ نے مارا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۳۸) .

ـــ کر/کے م ف . صدمہ وغیرہ اُٹھا کر ، برداشت کر کے .

توپ پر آن کر چلی تلوار
جھیل کر زخم لڑ موا سردار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۹) .

ـــ لینا ف مر : محاورہ . ۱. سہار لینا ، برداشت کر لینا ، اُٹھا لینا (صدمہ وغیرہ) .

کرتا ہے کوئی ظلم کو ، لیتا ہے کوئی جھیل
باندھے کہیں تلوار ، اُٹھاتا ہے کہیں سیل

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۶) . ہر قسم کے ناواجب دباؤ کو بھی جھیل لیتی ہے . (۱۹۰۵ ، دستور العمل نقل بندی اسپال ، ۳۲) . ۲. پکڑ لینا : بازوؤں میں لے لینا (پلیٹس) .

جھیلا (۱) (ی مج) امذ . ۱. پھُندنا .

نین دنبالے علم جھیلے کے نمنے جھولتے
تازہ تازہ رونقاں ظاہر کیا فن عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۹) . ۲. گچھا ، خوشہ .

عقد ثریا کے نمن قندیل کے جھیلے دسیں
پور کہکشاں تیں تاب ادک پر لڑ معلقے کی دھری

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۱۵) . ۳. پھولوں کے ہاروں کا ڈھیر جو خواجہ بندہ نواز حسینی کے عرس کے موقع پر مزار کے گنبد پر باندھا جاتا ہے ، یہ بھی پنکھوں اور صندل کی طرح نکالا جاتا ہے اور چڑھایا جاتا ہے . شام کے پانچ بجے محبوب گلشن سے جھیلا نکالتے ہیں . . . جھیلا گنبد پر چڑھانے کے وقت . . . یہ نظارہ بھی پر لطف ہوتا ہے . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۲۲) . اف : باندھنا ، بندھنا ، چڑھنا ، چڑھانا ، نکالنا ، نکلنا . ۴. ایک قسم کا جڑاؤ کام (دکنی اردو کی لغت) . ۵. (سناری) کان کے زیوروں کے وزن کو سہارنے والا زنجیر کی وضع کا زیور اس کی زنجیروں کے سرے بالیوں میں ڈال کر سر کے اوپر اٹکا لیتے ہیں یہ سادہ اور مرصع دونوں طرح کا ہوتا ہے ، سہارا .

توں بولے ہر یک جھاڑ کے سیس پر
ستاریاں کے جھیلے بندے تھے مگر

(۱۷۶۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷۰) . [ا : جھیل ، جھیلنا (۱) (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

جھیلَن (ی مج ، فت ل) امث . ۱. (دری بافی) بڑے پاٹ کی دری کے تانے کے بیٹے یعنی درمیانی جھول سہارے رکھنے والی بلّی جو گھوڑی کے طور پر لگائی جاتی ہے ، جَھلَن (ا پ و ، ۲ : ۱۰۳) . ۲. (گاڑی بانی) گاڑی کے پہیے کو زمین سے ادھر اٹھا لینے والی جدید ایجاد کی کل ، رک : تولن ، دسکل ، ٹیٹری (ا پ و ، ۵ : ۱۲۶) . [ا : جھیل ، جھیلنا (۱) (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ آلۂ تانیث] .

جھیلنا (۱) (ی مج ، سک ل) ف م . ۱. برداشت کرنا ، سہارنا ، سہنا ، اُٹھانا .

کاج بیچ سیس اپنی کھیلے تار پرکھ پروے سو جھیلے
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۹) .

تیزی دندیاں پر میلنا پیالہ پرم کا جھیلنا
دل شہ پریاں سوں کھیلنا جم راج کرائے راج توں
(۱۶۴۸ ، غواصی ، ک ، ۴۷) .

تنہا چلے ہیں معرکۂ عشق جھیلنے
اون کی طرف خدائی ہے کوئی ادھر نہیں
(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۱۶۳) . پھوپڑ تو تم ہو ہی کہیں پتلی پیر پر کر پڑے تو سہیتوں جھیلو گے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۰۰) . **۲. گوارا کرنا .** یہ لوگ اسی بوریت سے بچنے کے لیے اسے جھیل جاتے ہیں . . . ان کا وقت کٹ جاتا ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۸) . **۳. پانی میں تیرنا یا ہاتھ پیر سے پانی ہٹانا ، پانی کیوںڈ کر جانا ، پانی کو روندتے ہوئے جانا ؛ پار ہونا .**

لے جھیل گئے ہم تجھے اے بحر محبت
منجدھار میں ڈوبے تھے کنارے نکل آئے
(۱۸۸۸ ، مضمون نہائے دلکش ، ۲۸) . **۴. پکڑنا ، لینا ، سنبھالنا ، لپکنا ؛ گرتی ہوئی چیز کو اوپر ہی اوپر سہار لینا .**

سہسر پانے میں جانے جیسے ایک پانے
کھجور اکیری چال جھیلی نہ جانے
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۷) .

اگر عرش کوں کوئی سٹے ٹھیل کر
توں چوں گیند امانت لیوے جھیل کر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲) .

بال جو پڑتے ہیں کٹ سر کے تلے
جھیلتا ہے خاک پر گرنے نہ دے
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۸۹) . **۵. پچانا ، ہضم کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) . **۶. ٹھیلنا ، دھکیلنا ، آگے بڑھانا** (شبد ساگر) . [س : کشویل क्ष्वेल] .

جھیلنا (۲) (ی مج ، سک ل) ف م . **۱. کھوڑی کی سوّیوں کو انگلی سے اس طرح الگ کر کے چارپائی یا کسی دوسری چیز پر ڈالنا کہ وہ آپس میں مل نہ جائیں** (نوراللغات) . **۲. اڑانا ؛ بہانا ؛ صاف کرنا ؛ رگڑنا ؛ جھولنا ، جھلانا ؛ پنکھا جھلنا** (پلیٹس) . [جھولنا ؛ جھلنا (رک) سے] .

جھیلنی (ی مج ، سک ل) امث . (سناری) **ایک قسم کا لڑی‌دار زیور جو کان کے زیور کے بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتے ہیں یہ مثلثی شکل کا ہوتا ہے** (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات) . [ا : جھیلا (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث] .

جھیلی (۱) (ی مج) امث (قدیم) . **خوشہ ، گُچّھا ، لڑی .**

برن اسمانی چانداں تس منے دالان ہوایاں کے
ٹھسی کندن کی یوں دستی کہ جوں جھیلی ہے تاریاں کی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۹) . [ا : جھیلا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث] .

جھیلی (۲) (ی مج) امث ؛ ~ جِلی . (قبالت) **جھلّی کا وہ غلاف جس میں بچہ ماں کے پیٹ میں رہ کر پرورش پاتا ہے اور جو ولادت کے وقت پھوٹ جاتا ہے ، آون ، بچہ دانی ، برقعہ ، جری** (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۶۳) . [ا : جھلی (رک)] .

ـــ آنا محاورہ . (قبالت) **جھیلی یا آون کا پیٹ سے خارج ہونا** (ا پ و ، ۷ : ۶۳) .

ـــ چھوڑنا محاورہ . (قبالت) **ولادت سے تھوڑی دیر پہلے حمل کا سمٹ کر پیٹ کے نچلے حصے میں آجانا** (ا پ و ، ۷ : ۶۳) .

ـــ دِلْوانا محاورہ . **جھیلی دینا (رک) کا تعدیہ .** دائی جھیلی دلوا رہی ہے ، کہتی ہے ٹھنڈے درد ہیں . (۱۹۶۳ ، انجام ، کراچی ، ۶ اپریل ، ۱) .

ـــ دینا محاورہ . (قبالت) **بچہ پیدا ہونے کے وقت حاملہ کے پیٹ کو اوپر سے پکڑ کر آہستہ آہستہ نیچے حرکت دینا یا سوتنا تاکہ بچہ نیچے اترے اور کھسک کر جلد باہر آ جائے .**

خوب جھیلی دی ترے صدقے گئی
اب کے آسانی سے بچہ ہو گیا
(؟ نازنین (فرہنگ آصفیہ)) . دائی اوپر والیوں سے بار بار کہتی ہے جھیلی دو جھیلی کوئی جھیلی دیتی ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی (سید احمد) ، ۹) .

جِھیم (ی مع) امث (قدیم) . **خیر و عافیت** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

جَھیم جَھیم (فت جھ ، شد ی بفت ، فت جھ ، شد ی بفت) امث . **(ڈھول تاشوں وغیرہ کے ساتھ) جھانجھ کی آواز .** ہندوستانی نقارہ دھوں دھوں . . . قومی جھانجھ جھیم جھیم . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۷ : ۹) . علم . . . ڈھول تاشوں کی تروڑ تروڑ ، جھیم جھیم کی گونج میں ، ہر مکان کے چبوترے پر رکھا جاتا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۹۷) . [حکایت الصوت] .

جِھیما (ی مع) امذ . (ٹھگ) رک : **جھلّو ، جھلڑا ؛ پوٹا ، پیٹ ، شکم** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۶) . [مقامی] .

جِھین (ی مع) صف (قدیم) . **باریک ، مہین ؛ نازک ؛ جھینا .**

جھین چنڑی پرتکٹ تاریاں کا کر آئے انگن
جبر کنارے کے تئیں انبر کماں لیایا بسنت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۰) .

زلف نے تیری تاراں سیتی بن کر
سنے من میں پرویو جھین جالا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۲) . [پ : جھیڑن झीणा س : کشیڑن क्षीणा] .

جھپنا (ی مع). (الف) صف مذ . ۱. رک : جھپن .

اگن تھے بھی خوش رنگ ہوا رنگ مکھ کا
کہ جھوٹا ہے تیرا دھوبن تھے بھی جھپنا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۶). ۲. **دبلا ، لاغر ، سوکھا ہوا ؛ دھیما ، مدھم ؛ لمبا ؛ نفیس ، عمدہ ؛ لطیف ؛ رقیق ، پتلا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) . (ب) امذ . **باریک کپڑا ؛ جھن جھنا ، جھینا .**

گرجیا ملہار برسیا جھپنا اوڑی سکی
اس انگ سور جوتی جھپنے میں جھلملی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۶) . [ا : جھپن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

ــ لگانا محاورہ . **جلانے کے لیے سوکھا اور باریک ایندھن رکھنا تاکہ آگ جلد جل جائے .** چولہا سلگانے ہو بیٹھا ، اس نے جھپنا لگایا ، بین نے پھنکانی شروع کی . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ۱۳۶) .

جھینپ (ی مج ، مع) . رک : **جھوپ مع تعلقی .** ہنسنے کے عمل کو بعض اوقات . . . جذبۂ تفریح کے ابلاغ کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہے اور . . . کبھی کبھی سراسیمگی اور جھینپ کا اظہار بھی اس کے ذریعے کیا جاتا ہے . (۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۱۵) . [ا : پ : جھینپ झेंप ؛ س : جھمپ झम्प] .

ــ جانا محاورہ . رک : **جھوپ جانا .**

خود مسکرانا ، خود منھ چڑانا
پھر جھینپ جانا الٹے پنے سے

(۱۹۲۵ ، نغمۂ زار ، ۳۷) .

ــ کر/کے م ف . رک : **جھوپ کر .** ذرا جھینپ کر بولی کہ ہاں بیگم قربان گئی تھی ، جھوٹ تو کہتی نہیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۳) .

جھینپنا (ی مع ، مغ ، سک پ) ف ل . رک : **جھیپنا .**

حق نے تجھے حسن وہ دیا ہے جس سے خورشید جھینپتا ہے

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۲۲) . انہیں سے پوچھیے ، واقعی یہ بہت جھینپ رہے تھے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۳۲) . [ا : جھینپ + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

جھینج (ی مع ، مغ) امذ (قدیم) . **جھنجھلاہٹ ؛ غضب ، غصہ ؛ آندھی ، طوفان .**

تھی سانجھ نے تا سحر یو کھٹ پٹ
یو جھینج یو جنگ تھا یو جھٹ پٹ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۲) . [رک : جھونجھ] .

جھینجھڑے لگانا محاورہ . **جیتھڑے لگانا ، کپڑے پھاڑ دینا ، جھپر جھپر کر دینا .** اچھے اور ستھرے کپڑوں سے بیر ہے ، ادھر پہنائے ادھر پھاڑے جھینجھڑے لگائے پھینک دیے . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مکتوبات آزاد ، ۳۰) . [مقامی] .

جھیں جھیں (ی مج ، ی مج) امث . ۱. **تکرار ، بک بک ، جھک جھک .** رات بھر خیال رہا کہ مقلی آدمی کی نیت کا کیا اعتبار ، بیچ میں سے کچھ کتر لیا تو خواہ مخواہ جھیں جھیں ہوگی . (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵۵) . ۲. **جھینگر کے بولنے کی آواز .** مینڈک بھیل چشمے میں اڑاتا ہے جھینگر کی جھیں جھیں ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۱۳) . اف : کرنا ، ہونا . [حکایت الصوت] .

جھینسی (ی مع ، مغ) امث . رک : **جوسی** (پلیٹس) .

جھینکنا (ی مع ، مغ ، سک ک) ؛ ~ جھینکھنا . (الف) ف م . ۱. **رونا ، گریہ و زاری کرنا .** بیٹ پکڑے آئے بہت کچھ روئے جھینکے ایک نہ سنی . (۱۸۸۰ ، کاغذات کاروائی عدالت ، ۴۳) . زندگی میں جو . . . فرصت نصیب ہے اسے روتے جھینکتے نہیں بلکہ ہنسی خوشی گزار دے . (۱۹۷۶ ، حافظ اور اقبال ، ۳۱۸) . ۲. **دکھڑا بیان کرنا ، مصیبت دہرانا ، جھک جھک کرنا .** اور مدن بان وہی اگلا جھینکنا جھینکا کی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۶) . اپنا اپنا جوکدن جھینک چکیں ، دلہن کی رخصت کا وقت آیا . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۹) . ۳. **کوشش میں عاجز رہنا ، تھک کر رہ جانا .**

تقدیر کے بگاڑ سنوارے نہ جائیں گے
تدبیر جھینکتی ہے مقدر کے سامنے

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۰۹) . ۴. **ماتم کرنا ، پیٹنا ، شکوہ شکایت کرنا .** مجھے کیا پروا ہے اپنے نصیبوں کو جھینکوں مجھ ایسی چاہنے والی ان کو نہ ملے گی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۷۹) . کوئی اپنی ساس کا جھینکنا جھینکتی ہے . (۱۹۵۱ ، سیماب اکبر آبادی ، زنانہ میلاد ، ۱۵۱) . ۵. **بولنا ، بکنا ، بالاصرار کہنا .**

دل میں نے لگایا ہے مگر دیکھیے کیا ہو
سب جھینکتے ہیں اپنے پرائے مرے آگے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۷۷) . روز جھینکتی ہوں کہ بھنے ہوئے مصالحہ میں سے ذرا سا لیکر . . . کان پر لگائیے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۲) . ۶. **افسوس کرنا ، پچھتانا ، غم کرنا .**

اے دیدہ دل کو روتے ہو تم کیا ہمیں تو یاں
یہ جھینکنا پڑا ہے کسی طرح جاں رہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۱)

دل کو کھو بیٹھے کہیے خوب ہوا
خیر اب اس کا جھینکنا کیا ہے

(۱۸۶۶ ، ہزبر ، د ، ۱۰۱) . (ب) امذ . **مصیبت ، بپتا ، دکھڑا ، رونا ، لمبا دکھڑا .**

جھینکنا جاڑے کا جو جھینکیں ہیں
اک سخن ہے تو لاکھ جھینکیں ہیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۸) .

بہی جھینکنا کو بہ کو گھر بہ گھر ہے
بہو کو ٹھکانا نہ بیٹی کو بر ہے

(١٨٧٩ ، مسدس حالی ، ٧٦). کوئی اپنی ساس کا جھینکنا جھینکتی ہے. (١٩٥١ ، سیماب اکبر آبادی ، زنانہ میلاد ، ١٥١). [پ : جھنکے (اے) (इ) झिङ्क ؛ س : شیت کرئی (ت) (ति) शीत्कीय].

— پیٹنا ف م ؛ محاورہ . رونا دھونا ، دکھڑا بیان کرنا ، برا بھلا کہنا ، کوسنا . نصیبوں کو جھینکتی پیٹتی شوہر کے پاس پہونچیں . (١٩٣٦ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١١ ، ٢٧ : ٩).

جھینکھنا (ی مع ، مغ ، سک کھ) ف م . رک : جھینکنا (پلیٹس).

جھینگا (١) (ی مع ، مغ) امذ . ١. **ایک آبی جانور جسے مچھلی خیال کرتے ہیں یہ جانور ایک انچ سے ایک بالشت بلکہ اس سے بھی کچھ سوا لمبا ہوتا ہے اس کے جسم پر سخت چھلکے ہوتے ہیں مچھلی کی طرح پکا کر کھاتے ہیں کھانے میں بہت لذیذ ہوتا ہے ایسے سکھا کر بھی رکھتے ہیں تا کہ وقت ضرورت پکا کر کھایا جا سکے ؛ قب : چنگڑا ، چنگڑی .**

چنگاری کے اوپر چلا ہے پلنگ
چلا ایک جھینگے کے اوپر نہنگ

(١٧٩٣ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ٣٣).

کشف کا ہوا ہے یہ اوصاف اب
کہ جھینگوں نے کی شرح کشاف اب

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١١١١). جھینگا ، کیکڑا اور کیکڑ جن کا ذکر اس جگہ کیا جائے گا وہ مچھلی سے کوئی تعلق نہیں رکھتے یہ ایک جماعت کے اندر رکھے گئے ہیں جن کو قشریہ کہتے ہیں . (١٩٧٥ ، سمکیات ، ٦٦). ٢. **ایک قسم کا کیڑا جو کپاس کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے ؛ ایک قسم کا دھان جو اگہن (نومبر دسمبر) میں تیار ہوتا ہے اس کا چاول بہت دنوں تک رکھا جا سکتا ہے** (شبد ساگر). [س : چنگٹ चिङ्कट].

— مچھلی (فت م ، سک چھ) امذ . رک : **جھینگا** . حیوانات قشری . . . کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جھینگا مچھلی ، کیکڑے اور چنگری مچھلی . . . ان کے جسم ایک قسم کے سخت چھلکے یا کھپری سے ڈھکے رہتے ہیں . (١٩١٠ ، مبادی سائنس ، ١١٨). [جھینگا + مچھلی (رک)].

جھینگا (٢) (ی مع ، مغ) امذ . **ایک ترکاری ، رام توری ، لاط :**
Cucumis Acutangulus یا Luffa Acutangulus
(پلیٹس). [س : جھینگا کہ झिङ्गाक].

— ترئی (— ضم ت ، فت ر) امذ . **توری کی ایک قسم** (پلیٹس). [جھینگا + ا : ترئی ، توری (رک)].

جھینگا (٣) (ی مع ، مغ) صف ؛ امذ . **رک : جھلنگا .** ایک طرف جھینگا پلنگ پڑا ہوا تھا . (١٨٩٩ ، امراؤ جان ادا ، ٦٦).

جھینگٹ (— ی مع ، مغ ، فت گ) صف ؛ امذ . **ملّاح ، کشتی یا جہاز چلانے والا ، مانجھی** (پلیٹس ؛ شبد ساگر). [مقامی].

جھینگر (ی مع ، مغ ، فت نیز ضم گ) امذ . **ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو کونوں کھدروں میں رہتا ہے اور اکثر کپڑے کاغذ وغیرہ کو چاٹ جاتا ہے بولنے میں جھیں جھیں کی آواز نکالتا ہے .**

ندی آنسوؤں کی یہ در در پکارے
تو بھڑکے ٹھیڑی جھینگر چنگھارے

(١٧٦١ ، سامی (چمنستان شعرا ، ٣١٨)).

جھینگر کی سن آواز مراقب ہو کہ ہے یہ
مشغول عبادت عجب آہنگ میں کیڑا

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٨). سیدھے پنکھ والے ٹڈے . . . جھینگر جسکی جھنجھناہٹ کی مہین آواز آتش دان کے سامنے سنائی دیتی ہے . (١٩١٠ ، مبادی سائنس ، ١١٣). [ا : جھیں (حکایت الصوت) (رک) + ا : گر = س : کر कर].

— بیٹھے بقچے پر کہے کہ ہم مالک ہیں کہاوت . **جھینگر کپڑوں کے بقچے کو لگ جائے تو کچھ چھوڑتا ہی نہیں** (جامع اللغات).

— کا چاٹ جانا محاورہ . **رک : جھینگر لگنا .**

جھینگر جو چاٹے پشم سے باندی کے اس کو کیا
چمڑے کی جامدانی میں لو رکھی شال ہے

(١٨٧٩ ، جان صاحب (نوراللغات)). آغا صاحب والے نسخے میں یہ حصہ جھینگر چاٹ گئے ہیں . (١٩٢٩ ، مضامین فرحت ، ٦ : ١٣٧).

— لگنا محاورہ . **جھینگر کا کپڑوں وغیرہ کو کھا جانا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

جھینگل (ی مع ، مغ ، ضم گ) امذ . **رک : جھینگر** (پلیٹس).

جھینٹنا (ی لین ، مغ) ف ل . **رک : جھنوانا** (پلیٹس).

جھینور (ی مع ، مغ ، فت و) امذ . **رک : دھیور .**

نہ جھینور سکے بید بنیھن پڑھن
نہ باندھن سکے منجہ پارد کرن

(١٤٣٥ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ١٨١). [مقامی].

جھیور (ی مع ، فت و) امذ . **رک : جھینور ، دھیور .** زخمی رانی کو کلاں کو ایک جھیور نے گھوڑے سے اتار لیا . (؟ ، حکایات پنجاب ، ١ : ٧٩). جھوٹی پلیٹیں اور دونے اٹھانے والے جھیور بھی دکھائی دیتے رہے تھے . (١٩٤٣ ، دانہ و دام ، ١٢٧). کندھوں اور سر کو بہت سے میراثی ، نائی ، جھیور . . . دبا رہے تھے . (١٩٤٣ ، کپاس کا پھول ، ١٢٧).

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

چ

چ (۱) حرف : اسث . ۱. تلفظ چے ، غیر بانیہ صدائیہ ، مسدودہ ، مصمتہ ، اردو حروف تہجی میں تیرھواں ، فارسی کا ساتواں اور دیونا گری میں (بشمول مصوتہ و مصمتہ) بیسواں ، سنسکرت میں بائیسواں حرف ، عربی میں موجود نہیں ، اردو کے بنیادی مصمتوں میں شامل ہے ، یہ صوت پاکستان کی علاقائی زبانوں نیز انگریزی کے بعض دخیل الفاظ میں بھی موجود ہے ، جمل میں اس کے عدد ج کے مساوی یعنی تین شمار ہوتے ہیں ، اسے جیم فارسی یا جیم عجمی بھی کہتے ہیں . جیم فارسی (چ) کس کس حرف سے بدل جاتا ہے . (۱۸۸۷ ، احسن القواعد ، ۲۲) . عربی میں سے ق اور حروف اربعہ مختصۂ فارسی میں سے پ چ گ ان چار حرفوں کی کچھ خصوصیت نہیں کیونکہ یہ حرف . . . ہندوستانی زبان میں بولے جاتے ہیں . (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۹) . جب انھیں اردو . . . پڑھائی جاتی تھی تو وہ عربی حروف تہجی سے واقف ہوتے تھے ان میں صرف پ - چ - ژ - گ کا اضافہ ہو جاتا تھا . (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۱۳) . [ا : چ ؛ س : च] .

چ (۲) حرف (قدیم) . تاکید و تخصیص کے لیے "ہی" کی طرح اور اس کی جگہ قدیم اردو میں مستعمل .

برائی کہ یا خوبی ہو دوچ ہے
اصیل ہور کم ذات میں یوچ ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۰)

غافل ہے ولیک آدمی زاد آپس کوں دسے ہیں توچ برباد
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۳) . [قدیم اردو : > : مراٹھی : > س : च]

چا (۱) امذ . رک : چاو ، چاؤ ، چاہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ـــ چوز (ـــ و مج) امذ . رک : چاو چوز ، چاہ و چوز (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چا (۲) امث . رک : چائے . فلپائیولنٹ کالک یعنی نفخی قلنج . . . مستورات کو اور سکونت پیشگان کو جن کو زیادہ چا کی عادت ہو مشہور ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۵۴۱) . چا کی پیالی بھر پورٹ شراب اس میں ملاؤ . (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۱۵۳) . [چینی : شا] .

ـــ پوچی (ـــ و مج) امث . وہ برتن جس میں چائے بناتے ہیں (ایک طرف پکڑنے کے لیے دستہ دوسری طرف اونٹنی لگی ہوتی ہے) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چا + پوچی (مقامی) ؟] .

ـــ دان امذ . رک : چا پوچی (پلیٹس) . [چا + ف : دان ، لاحقۂ ظرف] .

چا (۳) (ترقیم) یونانی بڑے حرف (Upsilon) کا بدل (ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲) . [ا : چا] .

چاب (۱) امث . ۱. (ہندو) ایک رسم کا نام جس میں بچہ پیدا ہونے پر عزیز و اقارب کی عورتیں گاتی بجاتی پوتڑے لے کر آتی ہیں (فرہنگ آصفیہ) . ۲. وہ مٹھائی پکوان میوہ ترکاری وغیرہ جو جنم اشٹمی یا رادھا اشٹمی کے موقع پر باجے گاجے سے لے کر مندر میں جاتے ہیں یا وہ دھوئے تل چاول اور شکر جو سفر سے کسی عزیز دوست کی واپسی پر سینیوں میں لگا کر بھیجے جاتے ہیں . چاول اور کھانڈ سینیوں میں لگا کر ان کو بھیجے اس کو چاب کہتے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۶۰) . [رک : چاو] .

چاب (۲) امث . رک : چانپ . ہوا نکل کر چاب کے سوراخ میں . . . نفوذ کرکر گولی کو باہر نکالتی ہے . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۶۰) .

چاب (۳) امث . قوس ، کمان (فرہنگ آصفیہ) . [س : چاپ चाप] .

چاب (۴) امث . پانْو کی آہٹ ، آواز پا (فرہنگ آصفیہ) . [رک : چاپ] .

چاب (۵) امث . چابنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

کلّو کسی کا پھولا ہے للو کی چاب سے
چنگڑیں جی میں بھرتے ہیں نان و کباب سے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۸) .

ـــ تَہ (ـــ فت ت) امذ . (جھینگر وغیرہ کا) بغلی حصے کا نچلا جبڑا . جھینگر کے منہ کے ضمیمے - ۱ - ج ، جبڑے ؛ ۲ - فک ، چ ، چاب تہ . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۸۹) . [چاب + تہ (رک)] .

ـــ جانا ف ل . (رک) کھا جانا ؛ ہڑپ کر جانا .

چاب جاتا ہے تری شیریں دہانی بھی قلم
ایک تو تھا ہی دہان تنگ یہ اصلاح ہے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۰۰) . آخر بنیا تھا نقصان کا پلہ بھاری پڑا اور کہنے لگا ، کیا کرتی ہے ، . . . سارے چنے چاب گئی ، (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۸ : ۶) .

ـــ چاب م ف . دبا دبا کر ، داب داب کر .

جب گمت سے آتا تھا افزود آب
دور کر دیتے تھے بنیا چاب چاب
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۴۸) .

ـــ چاب موئے داب داب کہاوت . مسلسل کام کرتے رہنے کی ہدایت (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۹) .

ـــ لینا ف ل . رک : چاب جانا .

اس طرح بھڑ بھاڑ سے آیا مقابلے
یوں مستعد کہ دیکھ کے رستم کو چاب لے
(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۲) .

پنجا دکھایا شیر نے تو بھی یہ سمجھے جھوٹ
جب چاب لی گلے کی نلی تب خبر پڑی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۶۰) .

چابَچّا (فت ب ، شد چ) امث . رک : چہ بچہ (نوراللغات) .

چابُک (ضم ب) . (الف) امذ . لکڑی یا بید وغیرہ کی چھوٹی سی چھڑی جس میں چمڑا یا سوت وغیرہ کی ڈوری بندھی ہوتی ہے اور اس سے جانوروں کو ہنکاتے ہیں ، تازیانہ ، کوڑا ، ہنٹر .

انبر ترنگ زیں چند نوا چابک سرنگ تس بجلی
سورج کرن برچم دسے غاشا بدل کارا ہوا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹) . دیکھو اس چابک کو اگر آہستہ ہوا میں ہلاؤ گے تو تم پر کچھ رکاؤ ظاہر نہ ہوگا . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۵۹) . جناب ابھی چابک کا شایہ (سایہ) پڑے نہ ہوا بھی پیچھے رہ جائے . (۱۹۵۰ ، شاید کہ بہار آئی ، ۶) . (ب) صف . تیز ، پھرتیلا ، چست و چالاک ، تراکیب میں مستعمل .

خاطر سے مری سپہر نے روز نخست
خوش نقش لکھا ہے لوح پر چابک و چست
(۱۸۳۳ ، نذر خیام ، ۶۵) . [ف] .

ـــ اُڑانا / بَجانا ف ل ؛ محاورہ . چابک کی آواز پیدا کرنا ، چابک پھٹکارنا یا مارنا (رک) (ا پ و ، ۵ : ۱۵) .

ـــ اَنْدیشَہ (ـــ فت ا ، سک ن ، ی مج ، فت ش) صف . چالاک ، ہوشیار ، زود فہم .

تھا جو سب سے بڑا خرد پیشہ دور بیں اور چابک اندیشہ
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۳۴) . [چابک + اندیشہ (رک)] .

ـــ بازی امث . چابک سے مارنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چابک + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا سے + ف : ی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

ـــ پَیرا (ـــ ی لن) امذ . (مرغ بازی) حریف پر کانٹا مارنے میں پھرتیلا اور جلد باز مرغ ، لڑنے میں چالاک اور تیز مرغ (ا پ و ، ۸ : ۱۱۵) . [چابک + ا : پیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ پَھٹْکارْنا محاورہ . ہنٹر کی ضرب لگانا ، ہنٹر گھما کر اور جھٹک کر آواز پیدا کرنا ؛ غصہ یا ناراضگی کا اظہار کرنا . بات دعوت کر کے بڑے غصے میں چابک پھٹکار رہا ہے . (۱۹۳۰ ، حکایات رومی ، ۲ : ۵۵) .

ـــ جَڑنا محاورہ . کوڑا مارنا ، ہنٹر سے ضرب لگانا ؛ پیٹنا ، مارنا . تردی بیگ نے اوس کے ایک چابک جڑا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۰۳) .

ـــ جَمانا محاورہ . چابک مارنا ، ہنٹر مارنا ، زد و کوب کرنا . دو مہینے سے میری تنخواہ نہیں دی ہے آج جو مانگنے آیا تو باندھ کے چابک جمانے شروع کئے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱) .

ـــ چَٹْخانا محاورہ . رک : چابک پھٹکارنا . ان کے گھوڑوں میں سے تین بہترین گھوڑے . . . دوستوں کی جانب ان کا رخ کر کے چابک چٹخا دیا . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۸۹) .

ـــ چَلانا محاورہ . چابک کی آواز کرنا ؛ چابک مارنا . (ا پ و ، ۵ : ۱۵) .

ـــ چھوانا محاورہ . ہلکا سا کوڑا مارنا ، ہنٹر کی معمولی ضرب لگانا . نواب چھدن نے گھوڑے کے چابک چھوایا اور . . . صاحب کے پاس پہونچ کر گاڑی روک لی . (۱۹۳۶ ، شملے ، ۱۷) .

ـــ خِرام (ـــ کس خ) صف . تیز رفتار ، تیزی سے چلنے والا (بیشتر گھوڑے کے لیے مستعمل) .

اسپ راں تلے توسن تیز گام اوسے باد پا بور چابک خرام
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۳۰) .

دیکھے کبھی جو راہ میں عکس لجام کو
ہو تازیانہ توسن چابک خرام کو
(۱۹۱۲ ، شمیم ، ۲ ، (ق) ۱۹۰) [چابک + ف : خرام ، خرامیدن = اٹھلا کر چلنا ، مٹکنا] .

ـــ خرامی (ـــ کس خ) امث . تیز رفتاری .
بیاں ہو اوسکی کیا چابک خرامی
وہ جب چلتا ہے بجلی کی برابر
(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۳۴) . [چابک + خرام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

ـــ دانی امث . (گاڑی بانی) گھوڑا گاڑی میں چابک کوڑا کرنے یا لٹکانے کو کوچوان کے ہاتھ کے قریب لگا ہوا نلوا جس میں چابک کھڑا کر دیا جاتا ہے (اب و ، ۵ : ۱۲۶) . [چابک + ف : دان ، لاحقۂ ظرف + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

ـــ دست (ـــ فت د ، سک س) صف . ۱. پھرتیلا ، اپنے کام میں چست و چالاک ؛ تیز (مجازاً) ماہر فن . قابل قدر اور چابک دست مصور و نقاش . . . اور واجب التعظیم علما و فضلا کا مجمع مثل لکھنؤ کے مٹیا برج میں بھی برابر رہا کرتا تھا . (۱۸۵۸ ، تاریخ غرائبہ ، ۳) . ان کی موانست سے طبع چابک دست چوکڑیاں بھرنے لگی تھی . (۱۹۰۳ ، انشائے داغ ، ۲۰۱) . ۲. خوب صورت (پلیٹس) . [چابک + ف : دست (رک)] .

ـــ دستی (ـــ فت د ، سک س) امث . چابک دست (رک) کا اسم کیفیت ؛ تیز دستی ؛ پھرتی ، چستی و چالاکی (مجازاً) مہارت فن . راجہ چابک دستی کر کے اس کے ہنگاہ پر چڑھ گیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۵) . صناع اس چابک دستی سے ان تصاویر کو تیار کرتے تھے کہ اگلی کے بہترین مصور کی تصویر کو بجنسہ نقل کر لیتے تھے . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۲۷) . [چابک + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ دینا محاورہ . کوڑا مارنا ، ہنٹر سے ضرب لگانا . ایک اکے والے پر جو قریب سے نکلا چابک دیا تو وہ بیچارہ بلبلا اٹھا . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۳) .

ـــ دھری (ـــ فت د ، ھ) امث . چابک کا دستہ ؛ بے گل نباتات کے خاندان کی ایک جھاڑی ، لاط : Cryptospegia grandiflora (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چابک + س : دھر धर = دستہ + ا : ی ، لاحقۂ تانیث یا نسبت] .

ـــ زبان (ـــ ضم نیز فت ز) صف . بہت تیز بولنے والا ؛ چرب زبان .
جواب واعظ چابک زباں میں فیض نہیں
بھی بہت ہیں جو دو حرف سادہ رکھتے ہیں
(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۱۰۲) . [چابک + زبان (رک)] .

ـــ سوار (ـــ فت س) امذ . ۱. گھوڑے کو سدھانے چال پھرت سکھانے اور اس کی چال ڈھال کی تربیت کرنے والا جو اس کے عیب وصواب کی بھی پوری پہچان رکھتا ہو .
اپنی بتلیاں چنچل چابک سواراں جیو کے منج
جناور ہیں بھی تیرے ہمارا توں ہے صیاد
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۹) . وہ اولیل نا گند بچھڑے . . . چابک سواروں کے بنائے کہ جن کا نظیر نجد میں بھی نظر نہ آئے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳۰) . مولانا شہید نے گھوڑے کی سواری میاں رحیم بخش چابک سوار سے سیکھی . (۱۹۲۸ ، حیرت ، حیات طیبہ ، ۲۹) . ۲. گھوڑے کی سواری کا ماہر ، شہسوار ؛ چیکی ، گھڑ سوار .
کماں دار جھگڑے کے واں دہ ہزار
تیر انداز تھے پور چابک سوار
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۰) .
اک لے گا جب کبھی چابک سوار نیستی
اسپ تصویر گلی میں بھی قدم ہو جائے گا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲) . مجھے ایک استاد چابک سوار کا شاگرد کرایا اور سواری سکھلائی . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۷) . ۳. گھوڑوں کا سوداگر یا دلال . اس زمانے میں لوگ اس شخص کو بہت بڑا سالوتری اور چابک سوار جانتے ہیں جو کسی لاگ سے عیب دار گھوڑے کو بے عیب کر کے خریدار کے سر منڈھ دے . (۱۸۷۲ ، مجالس النسا ، ۲ : ۱۵) . [چابک + سوار (رک)] .

ـــ سواری (ـــ فت س) امث . ۱. چابک سوار (رک) کا اسم کیفیت ؛ چابک سوار کا کام یا پیشہ ، گھوڑا بانی . فن سپہ گری کے اور چابک سواری کے جتنے استاد تھے حسب الارشاد بادشاہ کے حاضر ہوئے . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۵۱) . ۲. گھوڑا پھیرنے کا ہنر یا پیشہ . بعض عورتیں تو چابک سواری کی حد تک پہنچی ہوئی ہیں . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۳۰) . [چابک + سوار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ سوطی (ـــ و لین ، فت ط) صف . (حیاتیات) ایک سے زیادہ شاخیں رکھنے والا (جراثیم وغیرہ) . اگر ان کے ایک سرے پر کئی سوطیے لگے ہوں تو وہ چابک سوطی (Lophotrichous) کہلاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۷) . [چابک + سوطی = ع : سوط = تازیانہ ، چابک + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ عنان (ـــ کس ع) صف . تیز سوار یا گھوڑا (نوراللغات) . [چابک + عنان (رک)] .

ـــ عنانی (ـــ کس ع) امث . چابک عنان (رک) کا اسم کیفیت (علمی اردو لغت) . [چابک + عنان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ قَدَم (ـــ فت ق ، د) صف. **تیز رفتار (گھوڑا وغیرہ).** اگر خرگوش ہی کا خون تم ایک گھوڑے کو پلادو تو پھر دیکھو اسے کس قدر چابک قدم بنا دے گا. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۷). [چابک + قدم (رک)].

ـــ کَرنا محاورہ (قدیم). **گھوڑے کو سواری کی چال سکھانا ، تربیت دینا ؛ ہنٹر مارنا ، چابک مار کر چلانا.**

جو گھوڑے کوں او شاہ چابک کرے
قدم چھوڑ آنگے نہ ہرگز دھرے

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۸۹).

ـــ کھانا محاورہ. **چابک سے مار پڑنا یا پٹنا** (ماخوذ : جامع اللغات).

ـــ لگانا محاورہ. **دُرّے مارنا ، کوڑا مارنا ، ہنٹر مار کر سزا دینا.** زبیدہ نے کچھ نہ خیال کیا سو چابک لگا کے برا حال کیا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳۷).

ـــ مارنا ف م ؛ محاورہ. **ہنٹر یا کوڑے مارنا ، سزا دینا.**

دونوں رکاباں نیک و بد رکھنا قدم توں ایک حد
تب ہو پری کا ایک جپ تو پاکا چابک مار توں

(۱۹۰۶ ، شہباز ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۸۰ ، ۲۷). باپ نے اس کو بلا کر چند چابک مارے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۳۵).

ـــ ہونا محاورہ. **تیزی ، پھرتی ہونا ؛ پھرتیلا ہونا ، چالاک ہونا.**

ہوئی جوں برق وہ چابک یہاں تک
صدائے زنگ پہونچی آسماں تک

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۳۶).

چابُکانَہ (ضم ب ، فت ن) صف ؛ م ف. **جلد ، تیز ؛ جلدی سے ، تیزی سے.**

ہر اک خط بڑھ کے چابکانہ   خود سوے بدن ہوا روانہ

(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۹). [چابک + ا : انہ ، لاحقۂ نسبت].

چابُکوں سے آزادینا محاورہ. **چابک سے بہت مارنا** (جامع اللغات).

چابُکی (ضم ب) امث. **۱. پھرتی ، تیزی ، چستی ، چالاکی.**

چابک سواراں لے دکھیا اے چابکی کس میں نہیں
کھیلے بہوت ڈاواں الکھ سوں لیکھ چوگاں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵).

اس قدر تر کی سجن وہ چشم گھوڑا ہے مگر
چابکی یاں لگ ترے ابرو یہ کوڑا ہے مگر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۹). موش کو جو اتنی جرات اور چابکی ہے ، گمان غالب ہے کہ کچھ نقد اپنے سوراخ میں رکھتا ہے. (۱۸۳۵ ، بستان حکمت ، ۲۱۲). وہ بڑی چابکی سے . . . کوچ کر کے کمک کو آ پہنچا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۲۹۶).

۲. (گھوڑے وغیرہ کی) برق رفتاری. وہ عمدہ عمدہ گھوڑوں پر سوار تھے جن کی پھرتی اور چابکی ایشیا میں مشہور ہے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۲). **۳. گھوڑے کی رفتار یا چال کے لیے چابک کا اشارہ.**

آپ بھی بیٹھے اس پہ چابک و چست
رکھے گھوڑے کو چابکی میں درست

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲۱۵). **۴. (قدیم) ہنٹر ، کوڑا.**

اوتچی ہور تیجی بات آئی درمیاں
عمر چابکی لے کر آیا وہاں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۸). **۵. شہسواری ، گھڑ سواری ، گھوڑا دوڑانے کی مہارت ، چابک پن.** میرا ساتھی ایک ملک سے آیا ہے جو تیری چابکی کی بانگی دیکھنا چاہتا ہے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۸۱). [چابک + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ ریشَہ (ـــ ی مج ، فت ش) امذ. **(حیاتیات) لمبے لمبے دھاگے نما بال جو جراثیم کے جسم پر نکلے ہوتے ہیں.** جماعت میسٹگوفورا (Mastigophora) میں لانبے چابکی ریشے پائے جاتے ہیں جنھیں سوطیے کہا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۱). [چابکی + ریشہ (رک)].

چابْنا (سک ب) ف م. **رک : چبانا.** سوں کوں ٹک ہلنا چلنا لگتا ہے ٹک چابنا نگلنا لگتا ہے (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۴).

سب جا بجا رنگیلے بیٹھے ہیں آج بن بن
کوئی پان چابتا ہے کوئی دیکھتا ہے درپن

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۲۳۱). ایسا کھاوے کہ منھ سے آواز چابنے کی نہ معلوم ہو. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۵). وہ اپنے جبڑے چلا رہا اور چاب رہا تھا. (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۵۹). [پ : چووݨ ان चववणऊ س : چروئی ین चर्वणीय].

چابُو (و مع) صف. **چبانے کے قابل ؛ چبائے ہوئے ؛ چبانے والا** (املیشی) [ا : چاب ، چبانا (رک) سے + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت].

چابی امث. **۱. کُنجی ، تالی (جس سے قفل یا مشین وغیرہ کھولتے اور بند کرتے ہیں) ، کلید.** چابی بہ معنی کلید شوق سے لکھو. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۵۳۸). چابی کا نازک پرزہ ہمیں جیمس واٹ کی بدولت ہاتھ آیا. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۶). **۲. کھنڈی جس سے گھڑی یا کسی اور مشین میں کوک بھرتے ہیں.** گھڑی بند نہیں ہے یہ دیکھو بچوں نے اس کی چابی ہی توڑ دی. (۱۹۸۴ ، جنگ میگزین ، کراچی ، ۲۸ جنوری ، ۷). **۳. (معماری) چابی اس وسطی ڈاٹے یا محرابے کو کہتے ہیں جو کمان کی چوٹی پر ہوتا ہے** (ماخوذ : رسالہ رڑکی چنائی ، ۹). **۴. رک : رینچ ، وہ آلہ جس سے پینچ وغیرہ کستے یا ڈھیلا کرنے کا کام لیتے ہیں.** رینچ یا چابیاں دھات کاری میں استعمال ہونے والے کئی قسم کے نٹ ، کابلے ، پیچ اور ساکٹ وغیرہ کسنے اور کھولنے کے کام آتی

ہیں ۔ (۱۹۷۰ ، اصولِ دھات کاری ، ۳۷) . ۵. کونج ، سارنگی ستار اور اسی قسم کے دوسرے سازوں کے تار کی کھونٹی یا کھونٹیاں جس میں تار کا سرا لپٹا ہوتا ہے یہ تار کو کسنے یا ڈھیلا کرنے کے کام آتی ہیں (ماخوذ : اپ و ، م : ۱۵۳) . ان تاروں کے سرے کھونٹیوں اور او پر کی چابیوں میں بندھے ہوتے ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۲) . [ا : چابی > پر : Chave] .

ــ بٹھانا محاورہ . کسی مشین وغیرہ میں کنجی کو اس کے لیے بنے ہوئے خانے وغیرہ میں لگانا . چابی ایسی بٹھاؤ کہ کھو ہی چست بیٹھ جائے . (۱۹۳۸ ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۷۰) .

ــ بردار (ــ فت ب ، سک ر) صف . وہ عہدے دار یا مقرر کردہ شخص جس کے پاس کنجی رہتی ہے ، کلید بردار ، رکھوالا داروغہ ، محافظ ، سپاہی . نالش ... جو سپرنٹنڈنٹ مندر نے چابی بردار کے خلاف دائر کی مدعا علیہ کی وفات پر ساقط ہو جاتی ہے . (۱۹۲۴ ، قانون میعاد سماعت بند ، ۳۸۷) . [چابی + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا] .

ــ بھرنا محاورہ . ۱. گھڑی وغیرہ میں کُوک دینا . گھڑی ... ایک بجے دن کو بند ہوگئی اور جب پھر چلایا یا چابی بھری تو ایک بجے رات کو بند ہوگئی . (؟ رسالہ معین گھڑی سازی ، ۸) . ۲. (کنایۃً) باتیں بنا کر کسی کو کسی کام پر ابھارنا یا آمادہ کرنا ، اکسانا . رات بھر چابی بھری جاتی اور صبح اندھیرے منہ وہ گھر والوں سے لڑنا شروع کر دیتا . (۱۹۸۱ ، آوارہ گرد کی ڈائری ، ۷۰) .

ــ ختم ہونا ف س : محاورہ . کسی گھڑی یا مشین وغیرہ میں بھری ہوئی کوک باقی نہ رہنا اور ساکن ہوجانا . طبعی موت اس طرح واقع نہیں ہوتی ... کہ جیسے چابی ختم ہونے پر گھڑی کے پرزے رک جاتے ہیں . (۱۹۴۴ ، ہمدرد صحت ، جولائی ، ۷۶) .

ــ دینا محاورہ . رک : چابی بھرنا . گھڑی کو چابی دی جائے تو اس کی سپرنگ میں توانائی بھر جاتی ہے (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۸۶) .

ــ راہ امذ . کلید یا کنجی لگانے کا سوراخ یا راستہ ، انگریزی : Key way کا ترجمہ . ایک گول دھرے میں ایک چابی راہ ہو جس کا عرض دھرے کے قطر کا ع گنا ہو . (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیا ، ۲ : ۵۳۰) . [چابی + راہ (رک)] .

ــ راہا امذ . چپٹا برما جو چابیوں کے لیے سوراخ بنانے کے کام آتا ہے . شکل نمبر ۳۹ و ۴۰ میں ، چابی راہا ، یا چپٹے برمے ، کو بتایا گیا ہے . (انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۲۰) . [چابی + راہ (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت] .

ــ سے چلنے والا کھلونا (فت ج ، سک ل ، کس کھ ، و مع) امذ . وہ کھلونا جو کوک بھر کر چلایا جاتا ہے . چابی سے چلنے والے کھلونے جو صرف ایک دفعہ چابی بھرنے کے بعد خراب ہوجاتے ہیں . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۲۹) .

ــ کرنا محاورہ . چابی استعمال کر کے پیچ کو اپنی جگہ بٹھانا ، کوک بھرنا . جانچ ٹکڑے کا ایک سرا ایک پیچ سے کو چابی کیا جاتا ہے . (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیا ، ۲ : ۸۵۴) .

چابَھٹ پاڑنا محاورہ . دانتوں سے کوئی چیز کھانا یا چبانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چابھی امث . رک : چابی . چابی بہ معنی کلید شوق سے لکھو نہ چابھی . (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۵۳۸) .

چاپ (۱) امث . ۱. پانو کی آہٹ ، وہ آواز جو چلنے میں زمین وغیرہ پر پانو رکھنے سے پیدا ہوتی ہے . ہر کھٹکے اور ہر چاپ پر چونک پڑتا ہے . (۱۸۸۷ ، مندس ازتین ، ۲۶۱) . ان کی بیوی ان کے آنے کی منتظر بیٹھی ... تھیں ، چاپ سن کر جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئیں . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۶۰) . ۲. دباؤ (شبد ساگر) . ۳. کھٹکا ، آواز (اصطلاحاً) بندوق کے گھوڑے کی کمانی پر چڑھنے کی آواز یا کھٹکا . کمانی کی خرابی سے گھوڑے کی چاپ نہیں ہوتی . (۱۹۴۴ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۸۵) . [حکایت الصوت] .

ــ پانا محاورہ . پانو کی آہٹ سننا یا محسوس کرنا . خورشید بہو نے جب ساس کے پاؤں کی چاپ پائی ... گھونگھٹ نکال کے تخت پر آبیٹھی . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۹) .

چاپ (۲) امذ . رک : چانپ (۱) . کلام زور مضمون کی نزاکت سے ایسا دست و گریباں ہے ... گویا ولائتی طپنچے کی چابیں چڑھی ہوئی ہیں . (۱۹۶۱ ، ادب اور شعور ، ۶۳) .

ــ سہنا محاورہ . چابیں چڑھانا (رک) کی سزا برداشت کرنا ، بری بولی سننا . ابھی جواں مرد ہوتے تو کسی کی چاپ سہتے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۰ ، ۳۲ : ۵) .

چاپ (۳) امذ (قدیم) . ۱. کمان ، جھکاؤ .

تجھ نین کی راوت چڑھائی بھنوں کماناں روس کر
سب عاشقاں میں منجھ اپر راکھے چاپ تاب سول
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ک ، ۲ : ۲۷۲) .

کمر میں چاپ ہے خم کی تو بالوں میں دھندلکا ہے
یہ ذکر ماہ نو تا کے ، یہ فکر کہکشاں کب تک
(۱۹۳۹ ، سموم و صبا ، ۱۶۴) . ۲. قوس ، دھنش ، قطع دائرہ چکر انکرا (جامع اللغات) . [س : چاپ चाप] .

چاپ (۴) امذ . ۱. چھاپ ، طبع ، چھپائی . دونوں استادوں کے بڑے بڑے نامی گرامی شاگرد گزرے ہیں جن کے دواوین چاپ ہو کر مختلف دیار میں شائع ہوگئے ہیں . (۱۸۹۷ ، کشف الحقائق ، ۲ : ۱۶۳) . ۲. مہر ، سند ، رک : چھاپ . تعلیم گاہ کی چاپ موجود ہوتی ہے یعنی اس شخص کی ... جس کی زیرنگرانی ان کی تربیت عمل میں آتی ہے . (۱۹۱۲ ، افتتاحی ایڈریس ، ۱۳) . ۳. پرکار کی طرح کا ایک آلہ جو قطر اور طول

کی پیمائش کے لیے ہوتا ہے ۔ انصراف کو اکثر راست پیمائش یا چاپ (Caliper) کے ذریعے کافی صحت کے ساتھ معلوم کر سکتے ہیں ۔ (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیا ، ۲ : ۸۲۱) ۔ [رک : چھاپ] ۔

ــ شُدَہ (ــ ضم ش ، فت د) صف ۔ **چھپا ہوا ، مطبوعہ ۔** عطیہ بیگم کے ایک خط کے چاپ شدہ سرنامہ سے معلوم ہوتا ہے ... ان کا خاندانی دولت کدہ اسی نام (ایوان رفعت) سے موسوم تھا ۔ (۱۹۸۰ ، نذر حمید احمد خاں ، ۱۳۶) ۔

چاپ (۵) امذ ۔ **۱۔ پشت یا پسلی کے گوشت کے ٹکڑے جنھیں بھون کر کھاتے ہیں ۔**

تصیب میں ہو غم قحط جن غریبوں کے
اڑائیں چاپ و مٹن کیا وہ تلخ کام نشاط

(۱۹۱۰ ، سرور جہان آبادی ، خمکدہ سرور ، ۹۹) ۔ اف : بنانا ، بننا ، بنوانا ۔ **۲۔ رک : چرپ ۔** چاپ انگریزی زبان میں کاٹنے قلم کرنے یا ضرب لگانے کے مفہوم میں مستعمل ہے ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵) ۔ [انگ : Chop] ۔

ــ کَرنا محاورہ ۔ **قیمہ کرنا ، چورا کرنا ۔** تلی ہوئی پیاز کو چاپ کرکے ... دیگچی میں ڈال دو ۔ (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۲۵) ۔

چاپ (۶) امذ ۔ **۱۔ چابی ، رنبح ، ڈھبری کش ، رک : پانا** (اپ و ، ۸ : ۳) ۔ **۲۔ قفل کے کڑے کے منہ کا کھانچہ ، ڈاڑھ** (اپ و ، ۷ : ۳) ۔ [مقامی] ۔

چاپ (۷) امث ۔ **۱۔ سوکھی جھاڑی جو کھیت کی باڑ بنانے کے کام آئے ، جھانکڑ** (اپ و ، ۶ : ۵۲) ۔ **۲۔ جھڑ بیری سے بیر جھاڑ لیے جائیں تو جو باقی رہ جائے** (جامع اللغات : پلیٹس) ۔ [رک : چانپ ، چانپنا (رک) سے] ۔

ــ جَرِیب (ــ فت ج ، ی مع) امث ۔ **زمین کی ناپ کا تخمینہ** (پلیٹس : جامع اللغات) ۔ [چاپ + جریب (رک)] ۔

چاپ (۸) امث ۔ (ٹینس) **بلّے کی ضرب ۔** چاپ ... اردو میں یہ لفظ ٹینس کی ایک خاص اصطلاح کے طور پر بات چیت میں رائج ہے ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۱) ۔ [ا : < انگ : Chap] ۔

ــ کَرنا محاورہ ۔ (ٹینس) **گیند پر بلّا اس طرح مارنا کہ وہ زیادہ نہ اُچھلے ، اس انداز سے بلّا مارنا کہ گیند دبی رہے ۔** جب گیند کو اس طرح ضرب لگائی جائے کہ وہ زمین سے زیادہ نہ اٹھے تو اسے ... چاپ کرنا کہتے ہیں ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۱) ۔

چاپاتی امث ۔ **پتلی اور چوڑی فطیری روٹی** (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔ [رک : چپاتی] ۔

چاپتی (سک پ) امث ۔ **گھسی ہوئی زعفران ۔** زعفران سودہ ، چاپتی ۔ (۱۸۳۳ ، بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۵)) ۔ [چاپٹ (۱) (رک) سے] ۔

چاپَٹ (۱) (فت پ) امث ۔ **سیلے ہوئے اناج کی بھوسی ، چوکر ، غلّے کے وہ ٹکڑے جو کٹنے یا پسنے سے رہ جائیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔ [پ : چاپٹ चापट] ۔

چاپَٹ (۲) (فت پ) امذ ۔ **سنگ مرمر کے توڑنے اور کاٹنے کا چھوٹی قسم کا ٹکلا** (اپ و ، ۱ : ۶۰) ۔ [مقامی] ۔

چاپْڑا (سک پ) امذ ۔ **رک : چاپڑا** (پلیٹس) ۔

چاپَڑ (۱) (فت پ) امذ ۔ **ہڈی توڑنے کا آلہ ؛ قیمہ کوٹنے کا آلہ ، بغدا ، قصائی کا بڑا چھرا ۔** قیمہ کرنے کا تختہ ، کوئلہ توڑنے کی ہتوڑی ، خاک انداز چاپڑ ، چھریاں ۔ (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۲۶۲) ۔ [ا : < انگ : Chopper] ۔

چاپَڑ (۲) (فت پ) امذ ۔ **۱۔ چپٹا نگینہ جس کا اوپر کا رخ پہل دار اور نیچے کا ہموار بنایا گیا ہو ، یہ عموماً ہلکے قیمتی پتھر یا جواہر کا بنایا جاتا ہے ، ہرب ، پولکی** (اپ و ، ۴ : ۵۴) ۔ **۲۔ سیلے ہوئے اناج کی بھوسی جس میں دانوں کا بہت سا حصہ بغیر پسا چپٹا ہو کر مل گیا ہو** (اپ و ، ۳ : ۱۱۵) ۔ [رک : چاپٹ (۱)] ۔

چاپَڑ (۳) (فت پ) (الف) امث ۔ **زری گوٹے کی سطح کو چورس کرنے کی چوبی تختیاں جن کے درمیان اس کو دبا کر ہموار کرتے ہیں جس طرح کپڑے پر کندی کرکے اس کی تہ برابر کرتے ہیں** (اپ و ، ۲ : ۲۰۱) ۔ (ب) امذ ۔ **باریک تیلیوں سے چھلنی کی وضع پر بغدا تیار کرنے کا کشتی نما ظرف : جالی دار بنی ہوئی چٹائی** (اپ و ، ۲ : ۹۵) ۔ [رک : چوپڑ] ۔

چاپَڑ (۴) (فت پ) امث ۔ **سخت زمین ، پتھریلی زمین ، میدان** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [چاپ ، چاپنا (رک) سے + ا : اڑ ، لاحقۂ نسبت = س : آ + ری ऋ + री] ۔

چاپْڑا (سک پ) امذ ۔ **تھپڑی ، ادنیٰ قسم کا پتلا تھبوان اُپلا ، چپڑی** (اپ و ، ۳ : ۱۰۳ ؛ پلیٹس) ۔ [س : چرپٹ + کہ चर्पट + क] ۔

چاپَل (فت پ) صف ۔ **ناپائداری ، غیر مستقل مزاجی ؛ پھرتی ، چالاکی ، چستی ، سرعت** (پلیٹس) ۔ [س : چاپل चापल] ۔

چاپْلُوس (سک پ ، و مع) صف ۔ **چرب زبان جو کسی کو خوش کرنے اور اپنا مطلب نکالنے کی غرض سے اس کے سامنے اس کی تعریف کرے ، خوشامدی ۔**

وکا پاک او احمد چاپلوس گلے لا لیا جا کے ارقش کوں اوس
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۹۹). نجد کے مرد بھی ہمارے ملک
کے مردوں کی طرح چاپلوس ہیں . (۱۹۳۰ ، سجاد حیدر ، حکایۂ
لیلیٰ مجنوں ، ۳۴). [ف] .

چاپلُوسی (سک پ ، وسع نیز مج) امث . خوشامد ، چرب زبانی ،
مطلب نکالنے کے لیے تعریف کرنے کا عمل .

زباں کوں سنوار یا ستایش سوں مرد
بہت چاپلوسی کیا او بدرد

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۵۶). تملق اور چاپلوسی سے تفتیش احوال
اس جوان کاؤ سوار کا کیا . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۲۱).
چاپلوسی پر دشمن کی مغرور نہ ہو . (۱۸۳۸ ، بوستان حکمت ، ۲۸).
لڑ جھگڑ کر ، خوشامد سے ، چاپلوسی سے ، غرض ہر طرح کام نکال
لیتے تھے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۷۷). اف : کرنا . [رک :
چاپلوس + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چاپَلِیَہ (فت پ ، سک ل ، فت ی) امذ . رک : چاپل (پلیٹس) .

چاپَن (فت پ) امث . دھات کی چیزوں کا سوراخ بڑھانے اور
صاف کرنے کا تیز کوروں کا چوپہل سنبہ (اپ و ، ۸ : ۹) .
[مقامی] .

چاپنا (سک پ) ف م : ــــ چانپنا . دبانا ، بھینچنا ، گوندھنا ؛
اعضا کو دبانا . چپی کرنا ؛ جوڑنا ، ملانا ؛ بھرنا ، ٹھونسنا (پلیٹس) .
[رک : چانپنا] .

چاپنی سَطْح (سک پ ، فت س ، سک ط) امث . (حشریات)
جانوروں کے مسوڑھوں پر چھوٹے چھوٹے دانتوں جیسے نشان جو
چبانے میں مدد گار ہوتے ہیں . اونچلے حصے میں دانت نکلے ہوئے
ہیں ان کو کتر دانت (Incisor) کہتے ہیں او ر نچلے حصے میں
ایک ابھری ہوئی سخت سطح پر چھوٹے دندانے جمع ہو کر چاپنی
سطح (Molar Surface) بن جاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی
حشریات ، ۳۰) . [ا : چاپ ، چاپنا (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ
نسبت + سطح (رک)] .

چاپی امذ . تیر انداز ، کماندار (پلیٹس) . [س : چاپی चापी :
ا : چاپ (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چاپیں چڑھانا محاورہ . رک : چانپیں چڑھانا .

معلم زہر کھانے تھا ہی اس پر
لگائیں قمچیاں چاپیں چڑھا کر

(۱۸۶۲ ، طلسم شایان ، ۳۱) .

چاپَھنْد (فت پھ ، سک ن) امذ . ماہی گیری کا ایک قسم کا جال
(پلیٹس ؛ جامع اللغات) [ا : چاپ (۲) (رک) + ا : پھند ، پھندا (رک)] .

چاتَر (فت نیز ضم ت) امذ . ایک کشادہ جال ، ماہی گیری کا
بڑا جال جس میں اوپر ترنے (یا ترینڈے) اور نیچے آویزے ہوتے
ہیں تا کہ بھاری ہو کر جال پانی میں سیدھا کھڑا رہے ؛ سازش ،
منصوبہ ، چور منڈلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [پ : چاتَر ؛
چاتُر चातर : चातुर] .

چاتُر (۱) (ضم ت) صف . ۱ . ذہین ، دانا ، ہوشیار یا تجربہ کار .
پور گوالیر کے چاتراں ، گن کے گراں ، انوں بھی بات کیوں کھولے
ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱) .

چاتر کا نہیں کام کہ پاتر سے وہ اٹکے
پاتر کا یہی کام ہے کھایا پیا سٹکے

(۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۸) . کوئی چاتر سمجھدار
سکھی سہیلی ایسی نہیں جو شیام سندر کو سندیسا پہنچائے .
(۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۱۰) . ۲ . چالاک ، مکار ، فریبی ؛ منتفی .

جہاں نے اریزاد چاتر سکھی
کرن کام اس دھات کا اٹیں شکی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۹). واہ تو تو بڑی چاتر ہو گئی
ہے . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۵۸) . اس چاتر نے اپنے دل میں
یہ بات چھپا رکھی تھی . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۷۲) .
۳ . جری ، بہادر (فرہنگ آصفیہ) . ۴ . ہنر مند ، سلیقہ مند .

سگڑ چاتر اوسے حق نے بنایا
جو کچھ خوبی کے لازم سوں دلایا

(۱۷۳۲ ، طالب و موہنی ، ۳۲) . یہ چاتر کیڑے پھل پھول پتوں
اور جھاڑ جھنکاڑ سے مختلف قسم کا لعاب حاصل کرتے ہیں .
(۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کار نامہ ، ۵) . [س : چاتر चातुर] .

ــ تو بَیری بَھلا مُورَکھ بَھلا نَہ دوسْت کہاوت . دانا دشمن
نادان دوست سے بہتر ہے (محاورات ہند ، ۸۸) .

ــ کا کام نَہیں پاتُر سے اَٹَکے ، پاتر کا کام یہ ہے لیا دیا سَٹَکے کہاوت . دانا آدمی بیسوا عورت کے فریب میں نہیں پھنستا ،
بیسوا کا یہی کام ہے کہ لیا دیا الگ ہوئی (محاورات ہند ، ۸۸) .

ــ کو چَوگُنی مُورَکھ کو سَو گُنی کہاوت . عقلمند تھوڑا
فائدہ اٹھاتے ہیں اور بے وقوف بہت ؛ عقلمند کو تھوڑی بات کافی
ہے اور بے وقوف کو بہت (نجم الامثال ، ۱۸۰) .

ــ کی دُور بَلا کہاوت . چالاک شخص کسی نہ کسی تدبیر یا
چھینی سے اپنے آپ کو ہر مصیبت اور بلا سے بچا لیتا ہے . مگر چاتر
کی دور بلا ہر وقت اور ہر موقع پر نئی نویلی ایک نہ ایک بات
جڑ دیتی کہ انسان آگ بگولا ہو جاتا (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۰۶) .

چاتُر (۲) (ضم ت) صف ؛ امذ . **(عدد) چار ، چار سے متعلق ؛ چار ذاتوں کے رہنے کی جگہ ، بھارت ؛ چار ذاتوں سے منسوب یا متعلق ، آریہ** (پلیٹس) . [س : چاتر चातुर] .

چاتُرائی (ضم ت) امث . **چالاکی ؛ ہوشیاری ، دانائی ؛ ہُنرمندی .**
اپنی چاترائی کچھ قام نیں کی ، تکاسی کچھ کام نیں کی (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۲) . [ا : چاتر (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

چاترائیگی (ضم ت ، ی مع نیز مج) امث (قدیم) . **رک : چاتُرائی .**
ارے تیتر میں اول تیرے میں یہ ہنراں ہیں سو نیں جانتا تھا ہور تیرے چاترائیگیاں سوں میں انجان تھا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۲۱) . [ا : چاترائی (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت (قدیم)] .

چاتُری (ضم ت) امث . **رک : چاتُرائی .**

زناروں نے زیور و زری لی — نتاشوں نے نقش چاتری لی

(۱۸۳۱ ، بن موہن ، آزاد ، ۳۰ (ب)) . [چاتری चातुरी] .

چاتُریہ (ضم ت ، سک ر ، فت ی) امذ . **رک : چاتری** (پلیٹس) .
[س : چاتریہ चातुर्य] .

چاتک (فت ت) امذ . **پپیہا (رک) .**

چاتک ہوا ہے مع دل کہتا ہے پیو پیو کر
سیوک ہوا ہوں دائم تو سائیں مجھ جیا کا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۳) .

چاتک ندیا تیر پر ، تڑپے آنکھیں موند
چونچ اُٹھا کر میگھ سے ، مانگے اس کی بوند

(۱۹۵۰ ، بیت کی ریت ، ۹۸) . [س : چاتک चातक] .

ـــ پَکْشی (ـــ فت پ ، سک ک) امذ . **رک : چاتک .**

اس کو کل کی صدا ، نغمۂ چاتک پکشی
مرگ چھونوں کی اچھل کود وہ نندن بن میں

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۲۱) . [چاتک + پکشی (رک)] .

چاتو (و مع) امث . **ایک رسی ہوتی ہے کہ مجرموں کے گلے میں ڈال کر کھینچتے ہیں کہ دم ان کا گھٹ جاتا ہے اور مر جاتے ہیں ، ہندی میں اس کو پھانسی کہتے ہیں** (ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳) . [ف] .

چاتوال (سک ت) امذ . **وہ گڑھا جو خصوصاً آگ پر کی جانے والی قربانی کے لیے میدان میں کھودا جاتا ہے** (پلیٹس) . [س : چاتوال चात्वाल] .

چاتُور (و مع) صف . **رک : چاتُر (۱) .**

اور ہنس سار کا چاتور ہوتا ہے
اور دونوں کوں بھی جدا کرتا ہے

(۱۷۶۵ ، چہ سر ہار (ق) ، ۷۶) .

چاتورائی (و مع) امث (قدیم) . **رک : چاتُرائی .**

جگ میں چلیں لٹکتے ات چاتورائی سوں سو
کبکاں ، ہنساں ، گینداں سکھ چال موہناں کے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۰) .

چاٹ امث . **۱. گزک ؛ چٹپٹی چیز جسے چکھ کر زبان چٹخارا لے ، اُبلے ہوئے چنے یا مسالے دار دہی بڑے وغیرہ ؛ امرود یا مختلف پھلوں میں مسالا ملا کر تیار کیا ہوا مرکب .** خدا وند تجھ پر مہربان ہوا چاٹیں بھیجا کرتا ہے . (۱۸۷۹ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱) . چاٹ پکوڑے سڑک پر کھڑے ہو کر کھانے کی بجائے کسی شاندار ریسٹوران میں کھا کر اور ہی لطف آتا ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۸۸) . **۲. (i) لذّت ، مزہ .**

امردی میں چاٹ پاویں تس کی خو جاتی نہیں
خط نکلنے سیں ہوا دونا ترے منہ کا سواد

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۷) .

دنیا کی چاٹ چھٹتی نہیں کیا کریں حریص
مثل مگس ہیں یہ شکر و شیر میں پھنسے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۹) . وہ تماشی ترکیبوں دھوم دھڑکے کی چاٹ دے کر ان پانچوں گواہوں سے اپنے موافق گواہی دلوا لیتے . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۵۳) . **(ii) مزہ لینے کا ذوق یا شوق ، لذّت حاصل کرنے کی عادت .**

خار صحرا کو مرے خون کف پا کی ہے چاٹ
ہے کف پا کو مزہ کاوش کا نوک خار کی

(۱۸۷۲ ، فیض نشان ، ۱۹۶) .

مے خواری وہ آفت ہے جسے پڑ گیا چسکا
یہ چاٹ کبھی تا بہ قیامت نہیں جاتی

(۱۹۱۷ ، دیوان آصف سابع ، ۳ : ۱۱۹) . **(iii) عادت ، لپکا .**

زہر ہیں اس کوں نعمت الوان — لذت عشق کی جسے ہے چاٹ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۶) . شاعری کی ایسی بری چاٹ ہے کہ آدمی دنیا اور دین دونوں جہان کے کاموں سے معطل کر دیتی ہے . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۸) .

اوس ترک کو جو مشق ستم کی نئی ہے چاٹ
تلوار کو چٹاتا ہے پتھر تمام رات

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۶۷) . **۳. لالچ ، ہوس ، نفع پانے یا لطف اُٹھانے کی خواہش ، چسکا .**

بعد از فنا بھی نعمت دنیا کی چاٹ ہے
گھی کے چراغ جلتے ہیں زاہد کی گور پر

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۷) . ثروت و حکومت کی چاٹ بری ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۳۷) . **۴. غذا ، کھانے اور چٹ کر جانے کی چیز .** خزانہ سب مسلمانوں کا قوت غریبوں کا ہے ، نہ چاٹ شیطان کے بھائیوں کی . (۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی

۲۰). ۵. ایک دوا جو شکاری جانور کو شکار پر جانے سے پہلے کھلائی جاتی ہے جس سے اس کو بھوک خوب لگتی ہے اور رغبت سے شکار کو مارتا ہے (صید گاہ شوکتی ، ۹۷). [ا : چاٹ ، چاٹنا (رک) سے اسم مصدر ، ف ب ; ف : چاشت ، چاشنی].

— پَر م ف . مزہ پانے کی امید میں ، لالچ میں . جس چاٹ پر کلیم دوڑا آیا تھا وہ بات اب باقی نہ تھی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۹۶). دوسرے سال . . . دربان پھر اسی چاٹ پر پہنچا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۵۶) .

— پَر لگانا محاورہ . حد درجہ شوق دلانا ، عادی بنانا ، چسکا ڈالنا .

الفت کی ظفر چاٹ پر اس نے جو لگایا
ہم بھی رہے دو چار برس چاٹ سے لپٹے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴۳) .
محتسب ایک بلا نوش ہے اے پیر مغاں
چاٹ پر کس کو لگاتے ہو یہ کیا کرتے ہو
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۱۷۷) .

— پڑنا محاورہ . عادی ہو جانا ، لت پڑ جانا ، چسکا لگنا ، شوق ہو جانا . دولت اور اختیار کی چاٹ پڑی ، تو اخوت کو ناقابل برداشت صدمہ پہنچا . (۱۹۲۹ ، با کمالوں کے درشن ، ۸۲) .

— جانا محاورہ . ۱. سب کچھ کھا جانا ، چٹ کر جانا ; (چیز کا) صفایا کر دینا .

دل میں کیا چھوڑے کا غم ہے چاٹ اس کو لگ گئی
یہ چٹورا دیکھنا جانے گا سارے گھر کو چاٹ
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۲) . دودھ دہی مکھن اور بالائی سیروں کی مقدار میں روزانہ بلا تکلف چاٹ جاتا تھا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۵) . ۲. شروع سے آخر تک مطالعہ کر لینا ، بغور پڑھ لینا ، حفظ کر لینا . اتنے ملفوظات چاٹ جانے کے بعد اب آرزو اگر تھی تو ایک زندہ بزرگ کی . (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۳) . ۳. بے جا مباحثہ کرنا ; تھکا دینا ، عاجز کر دینا ، پریشان کر دینا (بھیجا ، دماغ یا مغز کے ساتھ مستعمل) .

واعظ مکس کی رکھتے ہیں طینت کہ مثل شہد
ہر روز چاٹ جاتے ہیں دو چار کا دماغ
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۸۷) .

— دلانا محاورہ . انعام و اکرام کی امید دلانا ، لالچ دینا ، شوق پیدا کر دینا . آخرت میں صابرین و شاکرین کو طرح طرح کے انعام کی چاٹ دلائی . (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۳۲) .

— دینا محاورہ . کسی بات پر مائل کرنا یا ابھارنا ، لالچ دے کر پھنسانا ، شوق دلانا .

دانہ دکھا کے خال کا جس کو دیتے ہو چاٹ
آخر کو دام زلف میں اس کو پھنساؤ گے
(۱۷۵۴ ، داؤد (چمنستان شعرا ، ۸۹) . بعض کہتے ہیں کچھ چاٹ دی ، اس جانب سے طبیعت اچاٹ دی . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۹۸) .

منطق زبان ہند کی بیکار ہے جناب
آنر کی چاٹ دیجئے بس جانیں یہ بدل
(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۵۵) .

— ڈالنا محاورہ . عادی بنا دینا ، شوق پیدا کر دینا .

مئے الفت کی ایسی چاٹ تو نے ڈال دی مجکو
کہ اب ہوتی نہیں سیری معین الدین اجمیری
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۱۹) .

— سے لِپٹنا محاورہ . مزے کا عادی رہنا ، لت میں مبتلا ہونا ; چاو سے ساتھ لگا رہنا .

الفت کی ظفر چاٹ پر اس نے جو لگایا
ہم بھی رہے دو چار برس چاٹ سے لپٹے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴۳) .

— کَر اُڑ جانا محاورہ . فائدہ اٹھا کر غائب ہو جانا .

کھانے والے چاٹ کر اوڑ جائیں گے وقت زوال
کشت منعم کے لیے ٹیڑی حشم ہو جائے گا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲) .

— گیا فقرہ . کھا گیا ، باقی نہ چھوڑا (محاورات ہند ، ۸۲) .

— لگانا محاورہ . چسکا ڈالنا ; عادی بنانا ، مشتاق بنا دینا .

خنجر ناز نے کیا چاٹ لگائی دل کو
چاٹتا ہونٹ ہے لے لے کر جراحت کے مزے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۰) . میں نے اس کمبخت کو کوکین کی چاٹ لگائی تھی . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۸۶) .

— لگ گئی فقرہ . مزا پڑ گیا ، ہوس ہو گئی ، لالچ یا شوق ہو گیا (محاورات ہند ، ۸۲) .

— لگنا محاورہ . رک : چاٹ پڑنا . نیولے کو مچھلی کھانے کی چاٹ لگی . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۰۱) . ایک مرتبہ بھی اختلاج کی چاٹ آپ کو لگ گئی تو پھر آپ ہی یہ دعا کریں گے . . . اس مرض میں افاقہ نہ ہو . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۴۹) .

— لگی تو حلوائی کی دوکان کی سوجھی کہاوت . کسی کو مٹھائی کا چسکا پڑ جائے تو کہتے ہیں ; کسی غرض سے کسی کے پاس جانا یا رجوع کرنا (جامع اللغات) .

— والا صف ; امذ . سہ پہر کے ناشتے کی چٹ پٹی چیزیں بنانے والا پیشہ ور نیز عام طور پر چاٹ بیچنے والا (ا پ و ، ۳ : ۱۸۲) .

— ہونا محاورہ . مزہ کی عادت ہونا ، چسکا پڑ جانا .

زور ہیں اس کوں نعمت الوان
لذت عشق کی جسے ہے چاٹ
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۶) .

دہن کو ہے مزہ تیرے دہن کا
زباں کو چاٹ ہے تیری زباں کی
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۳۵) .
پاک بادے کی ہے چاٹ اپنی زباں کو ساقی
چاٹنا راست ہی اس میرے بیاں کو ساقی
(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۵۶) .

ــ ہے بارہ مَصالحہ کی ؛ چاٹ ہے دَہی کے میوے کی ؛ چاٹ ہے نیبو کے رَس کی فقرہ . **کابلی چنے اور دہی بڑے والے کی آواز ، دہی بڑے بیچنے کی آواز ؛ کچالو بیچنے کی آواز** (فرہنگ آصفیہ) .

... چاٹ لاحقہ . **چاٹنا (رک) سے مشتق مرکبات میں مستعمل .** ان پر کبھی ناصحانہ بوجھل ہن اصلاحی مغز چاٹ یا اعصابی تھکن تقسیم کرنے والے ڈرامہ نویس کا الزام نہ آیا . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۱۳) .

چاٹا امذ . **وہ برتن جس میں گنے کا رس کولھو سے گر کر جمع ہوتا ہے** (پلاٹس) . [ا : چاٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت = ب : ا او आड्ड ؛ س : ا + کہ क + अ] .

چاٹر (فت ٹ) امذ . **رک : چارٹر .** ان کو چاٹر یعنی فرمان عطا کیا ہے . (۱۸۶۹ ، مکاتیب سرسید ، ۵۲) .

چاٹَن (فت ٹ) امذ . **وہ مقام جہاں شکاری لوگ شکار کے لیے نمک رکھ دیتے ہیں اور جانور اس کو چاٹنے آتے ہیں .** چاٹن (نمک چاٹنے کا مقام) ہر موسم میں (لوٹن) کیچڑ میں لوٹنے کا مقام جاڑوں میں گمہوہ کے درختوں کے نیچے . . . سانبھر کی تلاش . . . کامیاب ثابت ہوگی . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۷۴) . [ا : چاٹ ، چاٹنا (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ ظرف] .

چاٹنا (سک ٹ) ف م . **۱. کسی رقیق غذا یا دوا وغیرہ کو زبان سے اٹھانا یا انگلی کی پور سے لے کر چکھنا ، زبان کو کسی چیز پر اس کا مزہ لینے کے لیے پھرانا .**
وفور فیض سے بدخواہ بھی نہ ہو محروم
زبان تیغ سے چاٹے لعاب ہر دشمن
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، ک ، ۳۷۸) . اگر کبھی غذا میسر نہ آئی تو صرف برتنوں کو پوچھ کر چاٹ لینے پر کفایت کرتی ہے . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۹۸) . **۲. چٹ کر جانا ، صفایا کر دینا ؛ میٹ دینا .** مکھی . . . اچھے اچھے درختوں کو جن کے پھلنے پھولنے کی آس لگی ہوتی ہے ، تھوڑے دنوں میں چاٹ جاتی ہے . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۵۴) . یہ وہ دیمک ہے جو ایمان کو چاٹ جاتی ہے . (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۲۳ اگست ، ۳) . **۳. کھانے یا لذات کے مقابل کسی اور شے پر قناعت کرنا ؛ کسی کام یا مصرف میں لانا (بیشتر سوالیہ اسلوب میں مستعمل) .** جب کھانا ہی نہیں ملتا تو گورنری کو لے کے کوئی کیا چاٹے گا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۵۷) .

ان کی خاطر صبح ہوتے ہی نہاری واہ واہ
اور ہم چاٹا کریں ایمانداری واہ واہ
(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۱۳۸) . **۴. (i) (پوری کتاب یا علوم وغیرہ) اس طرح پڑھ جانا مطالعہ یا مشاہدہ کر لینا کہ دل و دماغ پر تعلیم کا کوئی خاص اثر مرتب ہو نیز طنزاً .** یہ اچھا خطاب تجویزا . . . حسن آرا سے کہو جو ساری کتابیں چاٹے بیٹھی ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۷) . مطالعہ کی عادت انہیں ساری عمر رہی اور ساری دنیا کا ادب اور فلسفہ انہوں نے چاٹ لیا . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۳۲) . **۵. لالچ میں پڑے رہنا ، حسرت بھرا ہونا ، حریص ہونا .**
اک عشق ہے ہونٹوں سے حلاوت طلبوں کو
گر دیکھیے تو چاٹا کرے شیریں بھی لبوں کو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۰) . **۶. غصب کر لینا ، مار لینا .** اس مقدمے میں چار ہزار روپیہ خان صاحب چاٹ گئے . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۷۳) . **۷. (مجازاً) صرف میں لانا .** قلم کاغذ کو چاٹتا ہے ، آپ چیونٹا بنا اور اس کو مصری بنایا . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بےخزاں ، ۷۳) . [پ : چٹو (اِ) (ड) चट्टु : س : چشٹ चट्टु] .

ــ چوٹنا ف م . **رک : چاٹنا ، جلدی سے ہڑپ کر جانا .**
رکھی جو آگے بادہ کشوں کے گزک کی قاب
اک دم میں اٹھ کھڑے ہوئے سب چاٹ چوٹ کر
(۱۸۵۶ ، دیوان ظفر ، ۳ : ۱۳۸) . [چاٹنا + چوٹنا ، تابع] .

ــ چوسنا ف م . **رک : چاٹنا ، مزہ لینا ؛ حسرت میں رہنا .**
رہے لک مخالف اگر چھوٹے　　پڑیں حشر لک چاٹتے چوستے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۲۳) . [چاٹنا + چوسنا (رک)] .

چاٹُو (و مع) صف ؛ امذ . **لذیذ ، خوش ذائقہ ، مزے دار ؛ پیٹو ، کھاؤ ؛ لالچی ؛ چٹورا ، خوش خوراک ؛ رشوت خور** (پلیٹس) . [ا : چاٹ (رک) + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت] .

چاٹُو (و مع) امذ . **خوش کن یا تشکر آمیز الفاظ یا گفتگو ، چاپلوسی ، چکنی چپڑی باتیں** (پلیٹس) . [س : چاٹو चाटु] .

چاٹی امث ؛ امذ : چاٹا . **دودھ کی ہانڈی ، وہ ہانڈی جس میں دودھ بھر کر بروسی میں اوٹایا جاتا ہے نیز وہ مٹکی جس میں دہی کو متھنے کی شکل دی جاتی ہے .** ایک صنعت روغن زرد (گھی) کی تھی جو چاک ، مدھانی اور چاٹی کے تین ستونوں پر قائم تھی . (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۹ اگست ، ۲۰) . [ا : چاٹا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث] .

ــ کی لَسّی (ــ فت ل ، شد س) امث . **رک : چھاچھ .** چھاچھ یعنی چاٹی کی گاڑھی لسّی صاف برتن میں دی جائے . (۱۹۵۶ ، طبیب مرغی خانہ ، ۵۳) .

چاٹے رُوکھ (نہیں رَنْجے) بَرے نہیں ہوتے کہاوت . (اکثر ضمائر کے ساتھ) اڑے کھاؤ ہیں کچھ نہیں چھوڑتے ، لوٹ کھاتے ہیں (نوراللغات) .

چاٹیا (سک ٹ) صف مذ . وہ شخص جو کسی چیز کی لذت پائے ہوئے ہو یا جسے کسی چیز کی چاٹ پڑ گئی ہو (ماخوذ : نوراللغات) [ا : **چاٹ** (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چاٹھا (۱) امذ . (زرپالی) **دبکنے کے ہتوڑے کی خراش یا جھائیں صاف کرنے کا ایک قسم کے پتھر کا بنا ہوا مہرہ (تارکشوں کا چانڈا اور دبکیوں کا چاٹھا قریب قریب ایک ہی قسم کے دو لفظ معلوم ہوتے ہیں)** (۱ پ و ، ۲ : ۱۹۰) . [مقامی] .

چاٹھا (۲) امذ . **رک : چانا .** جس برتن میں رس کولھو چلنے کے وقت پڑتا ہے اس کو چاٹھا ، باڑھا بھرنا بولتے ہیں . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۳) .

چاج امث (قدیم) . **بیقراری ، تڑپ .**

او دیس ، او دو کھ ، او دلارا
او صبح کی چاج شام کی جام

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۳) . [مقامی] .

چاچا امذ ؛ امث : چاچی . **رک : چچا مع تحتی .** پندرہ دن پیچھے تیرے چاچا ، چاچی تجھے بلالیں گے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۱) . [س : تات یا تاتَ + کہ : तात : तातक] .

— جی امذ ؛ امث : چاچی جی . (ہندو) **سسرے کا بھائی ، پیتسرا ، ساس کا دیور** (فرہنگ آصفیہ) . [چاچا + جی (رک)] .

چاچاچا امذ . **وہ رقص جو عموماً امریکی اور ہسپانوی تال دُھن کے ساتھ ہوتا ہے .** آرکسٹرا نے ایک نئی دھن چھیڑ دی اور مرد اور عورتیں اس تال پر ناچنے لگے ، چاچاچا ، ٹوئسٹ ، روک اینڈ رول ہوتا رہا . (۱۹۶۷ ، آس ، ۱۱۲) . [انگ : Cha Cha Cha] .

چاچت (فت ج) امث . (موسیقی) **پانچ مارگ تالوں میں سے ایک تال .** آجکل مارگ تال استعمال میں نہیں آتے ، یہ خاص گیت گانے میں استعمال ہوتے تھے ، وہ پانچ تال یہ ہیں ، چاچت ، اوکھٹ ، دو کھٹ . (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۸۸) . [حکایت الصوت] .

چاچر (۱) (فت ج) امث . **۱. رک : چاچر تال .** دھن کلیان ، تال چاچر ، طرز : " تو رشک پری غیرت حور ہے " . (۱۸۸۸ ، فسانۂ عجائب (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۲۵۵)) . نمبر ۲ ، ہولی ، دھن کافی ، تال چاچر . (۱۹۰۸ ، عشق فیروز ، ۳۹) ۲. **ہولی میں گائے جانے والے گیت** (شبد ساگر) . **۳. خوشی کا گانا اور ناچ ؛ خوشی کے کھیل ؛ ہولی کے موقع پر ڈنڈے کے گرد ناچنا اور گانا نیز وہ ڈنڈا جس کے گرد ناچا جائے ؛ ایک میلہ جو ہولی کے بعد ہوتا ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۴. دنگا ، فساد ، ہل چل ، ہَلّا گلّا** (شبد ساگر) . [س : چرچری] .

— تال امث . (موسیقی) **طبلے سے متعلق ایک تال جس میں دس ماترے یعنی چالیس کلا درتہ وام ہوتے ہیں ، دوپ چندی ، روپ چندی .**
چاچر تال . . . باجنے میں بول وقفے سے آتے ہیں اس لیے اکثر اس کو ۱۴ ماترے کا شمار کرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۹) . [چاچر تال (رک)] .

چاچر (۲) (فت ج) امث . **مَسْتَک** (شبد ساگر) . [مقامی] .

چاچِن (فت نیز کس ج) امذ . **عیش و عشرت ، لطف و آرام ، لذت اندوزی ، پیار و محبت .** یہ کیا نا انصافی امر ہے کہ ایک مدت تک چاچن کرتا رہا اور . . . اب جو من گئی تو یہ اپنی خوشی سے اس کے ساتھ نہیں کرتا . [۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲۳) . اف : کرنا . [رک : چاو + چین (رک)] .

چاچوز (و مج) امذ . **رک : چاوچوز** (پلیٹس) .

چاچی (۱) امث . **چاچا (رک) کی تانیث .** تو کریم کا اپنا رحمان ہے نا ، گاؤں کے ناتے سے میں تیری چاچی ہوئی . (۱۹۷۶ ، چوتھی دنیا ، ۹۹) .

— جی امث . **چاچا جی (رک) کی تانیث ، ساس کی دیورانی ، پیتسرے کی جورو** (فرہنگ آصفیہ) .

چاچی (۲) صف . **ما وراالنہر کے ایک قدیم شہر (چاچ) سے منسوب یا متعلق کوئی شخص یا چیز ، بالخصوص کمان .**

کمانان چاچی و تیر و خدنگ
لئے ہات ناوک انے خشت و سنگ

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۱۷) . قلب شکنی کے لیے . . . کمانیں چاچی برنگ پشت دو تایاں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۲۸) . ہر ایک کے سر پر چاچی ٹوپی اور کمر میں زریں پیٹی ہوتی ہے . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱۳۱) . [چاچ (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

— بیت (ـــ ی مج) امث . **وہ بید جس کا تعلق چاچ سے ہو .** چاچی بیت شمالی ہندوستان کی معمولی بید ہے جو ٹوکرے ، کرسیاں اور چلمن وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۲۵) . [چاچی + بیت (رک)] .

چا چھا جا جھا کرنا محاورہ . **ہندی حروف چ چھ ، ج جھ پڑھنا یا رٹنا ؛ چائیں چائیں یا جھائیں جھائیں کرنا ، بحث کرنا .**

برکت ہے اسی کی اس صدی میں حضرت
بیٹھے ہوئے کر رہے ہیں چاچھا جاجھا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۸) .

چاخ امذ . **رک : چاک .**

ابرو کمانان چاخ کر پلکھان کے تیران مار کے
عاشق پہ کرنا یوں ستم نیں ہے دھرم سلطان جی

(؟ قدیم بیاض ، مرید سلطان ، ۶۷) .

چادَر (فت د) امث . **۱. جسم پر اوڑھنے کا لمبا چوڑا کپڑا .**
جو چادر اتھے دوستن کی ارے بازو بند نقرئی باندھے کھرے
(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ (ق) ، ۹) . اپنی چادر کے
بٹ کر دو فتیلے بنائے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۴۸) .
وحی کی ہیبت سے چادر لپیٹے ہوئے پڑے ہو . (۱۹۰۶ ، الحقوق
و الفرائض ، ۱ : ۶۳) . **۲. گندھے ہوئے پھولوں کی لڑیوں کا جال جو عرض و طول میں تقریباً دوپٹے کے برابر ہوتا ہے اور اسے مزار پر چڑھاتے ہیں ، پھولوں کی چادر .**

ہوئی منظور یوں اب تربت وحشی کی آرائش
بچھائے ہیں وہ کانٹے ، پھولوں کی چادر اٹھاتے ہیں

(۱۹۱۷ ، رشید ، پیارے صاحب ، گلستان رشید ، ۵۵) . **۳. وہ کپڑا جو منت پوری ہونے پر گوٹے لچکے سے سجا کر مزار وغیرہ پر چڑھاتے ہیں .** مزارات پر راگ ہے ، ناچ ہے . . . چادر ہے گاگر ہے .
(۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۱۴۴) . **۴. کفن کے پارچوں میں سے ایک پارچہ (مجازاً) کفن .**

کفن دینے میں کیا تکرار ہے بے کس کے مردے کو
سوا جاتا ہے کیوں چرخ دنی دو گز کی چادر میں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۸) . گرہ لگا دیں تا کہ کفن نہ کھلے اور چادر کی ایک تہہ دوسری تہہ سے علیحدہ نہ ہو جائے . (۱۹۶۲ ، تحفۃالعوام کامل ، ۹۰) . **۵. (i) لمبا اور کم چوڑا کپڑا جو مختلف کاموں میں استعمال کیا جائے .**
ہم ہو بیک پیدا واں سارا کیا سو چادر اسے بند پھرارا کیا
(۱۶۰۹ ، ضمیمہ قطب مشتری ، ۱۹) . **(ii) لمبا اور چوڑا کپڑا جو پلنگ یا فرش پر بچھایا جائے .**

کھونگی یہ ہر دم کہ کیا اوس پہ بیٹی
نہ چادر ہی پائی نہ اوس پر ہے تائی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۴) . پلنگ خانے والیوں نے جھٹ پٹ پلنگ جھاڑ جھوڑ ادقچہ — گدہ ، چادر کس کسا . . . پلنگ آراستہ کیا .
(۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۵) . دالانوں میں قالین ایرانی کا فرش اور روشنی کا سامان جھاڑ فرشی ، بلوری . . . چادر . . . مبارک سلامت کامل . (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۶۰) . **۶. وہ کپڑا جو میز پر بچھایا جاتا ہے ، میز پوش** (نوراللغات) . **۷. شال ، شالی چادر** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . **۸. چادر ایک پیمانۂ آراضی کا نام ہے جو ۱۲۰ بیگہ کا ہوتا ہے** (احکام متعلق عطیات ، ۱۵) . **۹. پانی وغیرہ کی چوڑی دھار جو اوپر سے نیچے گرے ، آبشار .**

دیدۂ مشتاق کا آب رواں آنسو نہیں
ہے پلک چادر میں جاری جوئبار انتظار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵۹) .

نہ حوض میں ہے آب نہ پانی ہے نہر کا
چادر پڑی ہے خشک تو ہے آبشار بند

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۴) . اس میں حوض و نہر ہے اس میں سے ایک چادر (پانی کی) . . . حیات بخش حوض میں پڑتی ہے .
(۱۹۲۰ ، رہنمائے قلعہ دہلی ، ۵۷) . **۱۰. تالاب وغیرہ کی بالائی سطح ، سطح آب ، تالاب وغیرہ کے کنارے .**

برسات میں جو آ کر چڑھتا ہے خوب دریا
پر جا گھری و چادر بند اور نالہ چکوا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۳) . چادر یہ وہ حصہ تالاب ہے جس پر سے سیلاب کے زمانے میں زاید پانی گزر جاتا ہے . (۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۱۷) . **۱۱. آتش بازی کے ستاروں یا پھولوں کی بارش جو پانی کی چوڑی دھار کی طرح ہوتی ہے اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ بارود سے بھری ہوئی بتیاں یا گولیاں ایک لھالر میں لٹکا کر اس کو نصب کرتے ہیں اور ایک ساتھ سب کو آگ دکھا دیتے ہیں .**

بیاں کا خط کھلا یا چادر آتش باز نے چھوڑی
بھری تھی بس کہ سوز دل سے رو اور پشت میں آتش

(۱۷۹۸ ، بیان ، د ، ۱۹) . چادر کے چھوٹنے سے جو ستارے زمین پر چھٹکے تو یہ تمیز نہیں ہوتی تھی کہ سڑک ہے یا کہکشاں .
(۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۱) . **۱۲. دھات یا مسالے کا بنا ہوا لمبا چوڑا پتر ؛ کسی منجمد یا گاڑھی چیز کا پھیلا ہوا پرت ، جمی ہوئی تہ ، تہ .** ٹین جس کی صدہا چیزیں بنتی ہیں وہ بھی لوہے کی چادر ہوتی ہے . (۱۸۸۹ ، مبادی‌العلوم ، ۴۰) .
کچھ دن کے بعد نکال کر رکھو دو زنگ کی چادر چھائی ہو گی .
(۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۹) . **۱۳. کسی چیز کی بالائی سطح .**
چھوٹے سوراخ میں سے نکلنے کے بعد چہرہ کی چادر اس قدر ہموار نہیں ہوتی . (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۱۱۷) .
۱۴. لگاتار گولہ باری کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۱۵. چھوٹا خیمہ .** یہاں افسر چھوٹے خیموں میں رہتے ہیں جس کو چادر کہتے ہیں . (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱۵۳) . [ف] .

— اُتارنا محاورہ . **عورت کی بے آبروئی کرنا (جیسے مرد کے لیے پگڑی اتارنا) ، عورت کا برقع اتارنا ، عورت کو بے پردہ کرنا ، سر سے چادر علیحدہ کرنا ؛ پردہ فاش کرنا ، ذلیل کرنا ، بے عزت کرنا** (اردو قانونی ڈکشنری ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— اُڑھانا محاورہ . **۱. اوڑھنے کا کپڑا یا چادر جسم پر ڈالنا .**
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو اپنے بستر پر لٹادیا اور اپنی چادر ان کو اڑھادی اور ان سے فرمایا تم اطمینان رکھو . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۵۱) .

کسی طرح شب فرقت کی صبح ہوجائے
مریض ہجر کو چادر ذرا اڑھا دینا

(۱۹۱۶ ، گلکدۂ عزیز ، ۴۴) . **۲. (ہندو) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا ؛ مردے پر شال ڈالنا** (فرہنگ آصفیہ) .

— ِ اَشک کس اضا (— فت ا ، سک ش) امذ . **آنسوؤں کی جھڑی ، آنسوؤں کا مسلسل بہاؤ .**

چمکیں چھالوں کے بتاسے کہیں اختر کی طرح
چادر اشک لگے چھوٹنے چادر کی طرح

(۱۸۶۷ ، واسوخت امیر مینائی (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۹۹) . [چادر + اشک (رک)] .

ـــ الاخبار (ـــ ضم ر ، ضم ا ، فت ا ، سک خ) امث . (مجازاً) **لمبی چوڑی تفصیل .** خط کیا تھا چادر الاخبار یا شیطان کی آنت تھا . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۷) . [چادر + رک : ال (۱) + اخبار (رک)] .

ـــ اماں کس اضا (ـــ فت ا) امث . **شکست کی حالت میں سفید جھنڈا لہرانا .** شکست فاش سب نے کھائی اور چادر اماں ہلائی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۷۵) . [چادر + اماں (رک)] .

ـــ اور چار دیواری (ـــ و لین ، ی مع) امث . **خواتین کا حیا و شرم کے ساتھ سماجی تحفظ .** برادرم قصہ یہ ہے . . . چادر اور چار دیواری میں سمٹ کر اور سکڑ کر زندگی گزار رہی ہے . (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ نومبر ، ۸) .

ـــ اوڑنا/اوڑھنا محاورہ . ۱. **پردہ کرنا ، جسم کو ڈھانپنا .**
نظر دور سے ایک عورت پہ پڑی چادر اوڑھے سر پاؤں لگ آ کھڑی
(۱۶۷۹ ، قصہ تمیم انصاری (ق) ، کبیر ، ۵) . ۲. **غیرت سے کام لینا ، شرم و حیا کرنا .**

دو لاکھ نے بھی مل کے نہ اک طفل کو مارا
اب چادریں اوڑھو کہ مٹا نام تمہارا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۹) .

ـــ آب کس اضا ، امث . ۱. **آبشار .**

ہزاروں رنگ کے فوارے اور چادر آب
ہر ایک سمت پری پیکروں کی غٹ کے غٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱) . ۲. **سطح تالاب وغیرہ پر پانی کا پھیلاؤ ، دریا کا پاٹ .** موجوں کی تیوری چڑھی اور چادر آب اس قدر بڑھی کہ آسمان کی خبر لائی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲) . [چادر + آب (رک)] .

ـــ آب رواں کس اضا (ـــ کس ب ، فت ر) امث . رک : **چادر آب معنی نمبر ۲ .**

حبیب پرنم اشکوں سے یاں پاٹ ہے جو دریا کا
مثل چادر آب رواں وان دامن تر ہو کیوں کہ تمہو

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱۷) . [چادر + آب (رک) + رواں (رک)] .

ـــ آبی کس اضا ، امث . رک : **چادر آب ، پانی کا بہاؤ .**

بڑھ گئی غسل کی پوشاک سے پھر عظمت حسن
روشنا چادر آبی سے ہوئی شوکت حسن

(۱۹۷۵ ، کمار سمبھو (ترجمہ) ، ۱۵۹) .

ـــ پڑنا محاورہ . ۱. **پوشیدہ ہونا** (جامع اللغات) . ۲. (تیراکی) **پانی کا اٹھان جو دریا کے سنگم پر مختلف سمتوں کی رو سے پیدا ہوتا ہے ، اس موقع کی تیراکی مشکل ہوتی ہے** (اب و ، ۵ : ۱۶۳) .

ـــ پھرانا محاورہ . **چادر سے چہرہ چھپا لینا ، نقاب ڈال لینا ، گھونگھٹ کرنا .**
تمہارا سامنا کر جائے کیا منہ مقابل ہو تو منہ چادر پھرائے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۹۹) .

ـــ تان کر سونا محاورہ . **بے فکری کی نیند سونا ؛ اطمینان سے زندگی بسر کرنا .**

دیکھو لیں گے فتنۂ محشر کو بھی
اب تو چادر تان کر سوئے ہیں ہم

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۰۲) . ساری رات چادر تان کر سو . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۳۸) .

ـــ تاننا ف مر ؛ محاورہ . **بے فکری سے سونا .**

بہت جاگے ہم اس محفل میں قائم
کوئی دم اب تو چادر تانتے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۷) . جیسے کوئی سیج پر چادر تان کر بے خبر میٹھی نیند لیتا ہے . (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۹۵) .

طبیعت اپنی گھبراتی ہے جب سنسان راتوں میں
ہم ایسے میں تیری یادوں کی چادر تان لیتے ہیں

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۱۲۰) . ۲. **پردہ کرنا ، اوٹ کرنا .** ڈولی گھر کے دروازے پر لگ جاتی گھر والے گلی کے رخ چادر تانتے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۳) .

ـــ تربت کس اضا (ـــ ضم ت ، سک ر ، فت ب) امث . **کپڑے یا پھولوں کی چادر جو قبر پر ڈالی جائے .**

چادر تربت نہیں شمع سر مدفن نہیں
تیرے دم سے ہے غریبوں کے مزاروں کی بہار

(۱۹۱۳ ، ریاض شفیق ، ۶۳) .

ـــ تطہیر کس اضا (ـــ فت ت ، سک ط ، ی مع) امث . **دختر رسول کریم حضرت فاطمہ زہرہ کی چادر ؛ رک : آیۂ تطہیر .**

بھیجی ہے انہیں چادر تطہیر خدا نے
امت کے گنہ ڈھانپ دیئے جن کی ردا نے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۵) . [چادر + تطہیر (رک)] .

ـــ تھوڑی پانو پھیلائے بہت کہاوت . (**فضول خرچ آدمی کے لیے بولتے ہیں) آمدنی کم خرچ زیادہ** (نوراللغات) .

ـــ جوڑا (ـــ و مج) امذ . **دوشالہ ، دوہری چادر ؛ پشمینے کی بیچ سے سلی ہوئی بڑی چادر .** چادر جوڑا اٹھا کر اوڑھنا تھا کہ ایک اور ہی تصویر میری آنکھ کے آگے پھر گئی . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۴۳) . [چادر + جوڑا (رک)] .

ـــ چڑھانا محاورہ . ۱. **بطور نذر کپڑے یا پھولوں کی چادر کسی مزار پر ڈالنا** (بیشتر بزرگوں کے مزار پر منت ماننے یا مراد پوری ہونے کے موقع پر) . چادر چڑھاؤ تو شاید غنچۂ مقصود

شگفتہ ہو جائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶) . کوئی منتیں مان رہی ہے ، کوئی چادریں چڑھا رہی ہے . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، دار السلام ، ۳۲) . **۲. محبت یا عقیدت میں کسی عزیز کا اپنے رشتے دار یا محبوب کی قبر پر چادر ڈالنا .**

میری تربت پہ تو آ کر وہ چڑھائے چادر
اتنی تکلیف مگر ان سے اٹھائی نہ گئی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۱۹) . **۳. کسی چیز عمارت یا چھت وغیرہ پر تہ چڑھانا .** سرنگ سازی کا آخری مرحلہ اندر چادر چڑھانے کا ہے . (۱۹۷۵ ، سرنگ ، ۱) .

— چڑھنا محاورہ . **چادر چڑھانا (رک) کا لازم .**

مرقد پہ آ کے اشک بہاتے ہیں آشنا
چڑھتی ہیں چادریں مری تربت پر آب کی

(۱۸۵۸ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۱۲) .

— چقماق کس اضا (— فت چ ، سک ق) امث . **آلات حرب میں لوہے کی وہ چادر جو چقماق پر چڑھائی جائے جس کے رگڑنے سے آگ نکلتی ہے .** ادھر لشکر میں آرہ پشت تیغ و وار شمشاد و چادر چقماق چل رہی ہے . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۳۹) . اف : چلنا .

— چھپوان / چھپول (— ضم نیز کس چھ ، فت پ ، شد و بفت) امث ؛ امذ . **لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک تھوک والے اپنے کسی ساتھی کو چادر اڑھا کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرے تھوک کے لڑکوں سے پوچھتے ہیں کہ اس میں کون ہے ، اگر صحیح پتا دیا تو بتانے والا دلھن کی طرح اس کی برات لے جاتا ہے جس میں جیتنے والے تھوک کے لڑکے ہارے ہوئے تھوک والوں کی چڈھی لیتے ہوئے چلتے ہیں** (ماخوذ : نوراللغات ؛ اپ و ، ۸ : ۹۸) . چھوٹے چھوٹے بچے . . . گلی ڈنڈا ، اندھا بھینسا ، چادر چھپول . . . کھیلتے ہیں . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۶) . [چادر + ا : چھپ ، چھپنا (رک) سے + ا : وان/ول لاحقۂ اسم] .

— چھت (— فت چھ) امث . **چھت گیری ، وہ کپڑا جو چھت کے نیچے تان دیا جاتا ہے** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [چادر + چھت (رک)] .

— چھوٹنا محاورہ . **پانی کا اس طرح گرنا کہ چادر کی سی شکل پیدا ہو جائے ، آبشار کا بلندی سے گرنا .** ہر سمت چشمہ ہائے آب رواں بہہ جائے دلکش و ہر بہار ہے چادریں چھوٹتی ہیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۶۹) . حوض شمسی سے پانی زور کر کے اس دیوار میں سے چادر چھوٹتی تھی . (۱۹۰۵ ، یاد گار دہلی ، ۲۴۰) .

— چھوٹی پانو پسارے بہت کہاوت . **آمدنی تھوڑی خرچ کیا زیادہ (قب : چادر تھوڑی الخ)** (محاورات ہند ، ۸۸) .

— حیات کس اضا (— فت ح) امث . **(کنایۃً) عرصۂ زندگانی انسان کی طبعی عمر کا زمانہ .** اے دوست پہلے چادر حیات میں اسے تصدیق ہے . . . خدا جیکچھ منا کیا سونا کرنا . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۱۲۳) . [چادر + حیات (رک)] .

— دیکھ کر پانو پسارنا پھیلانا محاورہ . **بساط استطاعت اور گنجائش کے مطابق کام کرنا یا زندگی گزارنا .**

تنگ ہے دل وسعت دامان محشر دیکھ کر
اے جنوں ہم پانو پھیلاتے ہیں چادر دیکھ کر

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۳) . گھر والی بیویوں کو چاہیے کہ وہ چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائیں . (۱۹۲۲ ، گل دستۂ عید ، ۵۳).

— ڈالنا محاورہ . **۱. (ہندو) بیوہ (کی سرپرستی کے لیے اس) کے ساتھ شادی کرنا یا اس کی شادی کر دینا (سکھوں میں ایک قسم کا بیاہ ہے)** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۲. جنازے پر کسی عزیز یا عقیدت مند کی طرف سے کوئی چادر یا دو شالہ پیش کرنے یا ڈالنے کی رسم .**

میرے تابوت پہ تم ڈال دو اپنی چادر
رکھو پردا بھی مرا لاش کی تشہیر کے ساتھ

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۵۶) .

— ڈلوانا محاورہ . **شادی کرنا ، بیاہ کرنا .** اس کی زوجہ نے تارا سنگھ ، سردار حقیقت سنگھ کنہیا کے بھائی کو گھر بلا کر چادر ڈلوائی یعنی خاوند بنالیا . (۱۹۸۱ ، تاریخ پنجاب ، ۱۲۹) .

— روکنا محاورہ . **پردہ کرنا ، رک : چادر تاننا .**

بانو نے کھڑے ہو کے ادھر روک لی چادر
چلائی سمجھ کر شہ مظلوم کی خواہر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۹) .

— زہرا کس اضا (— فت ز ، سک ہ) امث . **رک چادر تطہیر .**

یہی شیخ حرم ہے جو چرا کر بیچ کھاتا ہے
گلیم بوذرؓ و دلق اویسؓ و چادر زہراؓ

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۸) . [چادر + زہرا (رک)] .

— سر پر لینا محاورہ . **پردہ کی غرض سے چادر اوڑھنا ، پردہ کرنا .** تمام اہل بیت خدمت میں حاضر ہوئے ، فرمایا کہ اے پردگیان حرم عصمت چادریں سر پر لو . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۲) .

— سر سے اتار لینا رک : **چادر اتارنا ، بے پردہ کر دینا ، رسوا کرنا ، بے عزتی کرنا .** تمہاری بہن کو . . . پیادے گھسیٹتے کچہری لے گئے اور تمہاری ماں کی چادر سر سے اتار لی . (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۱۹) .

— سے باہر پانو پھیلانا محاورہ . **بساط یا حیثیت سے زیادہ کام کرنا ، فضول خرچی کرنا .** اپنی چادر سے باہر پاؤں پھیلانے کا خمیازہ سن چکا تھا . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۳) .

اسیرو شوقِ آزادی مجھے بھی گد گداتا ہے
مگر چادر سے باہر پاؤں پھیلانا نہیں آتا
(۱۹۲۷ ، آیات و جدانی ، ۸۱) .

ـِ عِصْمَت کس اضا (ـ کس ع ، سک ص ، فت م) امث . **پاکدامنی کا لباس ، رک : چادرِ تطہیر .**
دے تھے چادر عصمت جو سرور   جگر گوشہ کنیں اپنے پیمبر
(؟ ، جہیز نامہ ، ۴) . [چادر + عصمت (رک)] .

ـ غَفْلَت پَڑی ہونا محاورہ . **بالکل غافل ہونا ، یکسر بے خبر ہونا ، کچھ معلوم نہ ہونا** (جامع اللغات) .

ـِ کِرْپاس کس اضا (ـ کس ک ، سک ر) امث . **اٹ کی چادر ، سوتی چادر .** چادریں پانی کی مانند چادر کرپاس کے جلنے لگیں . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱۲۳) . [چادر + کرپاس (رک)].

ـ کَرنا محاورہ . **پردہ کے لیے کسی بڑی چادر کو روک بنانا ؛ چادر کی طرح استعمال کرنا .** حضرت موسیٰ علیہ السلام واسطے حج کے . . . تشریف لائے تو روحا سے احرام باندھا اور کملی سے لانگ باندھی اور دوسری کملی کو چادر کر کے طواف کیا . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۳) .

ـ کی توپ (ـ و مج) امث . **شاہی زمانے کی ایک قسم کی توپ جس میں ایک کی بجائے کئی نالیں ہوتی تھیں اور ان کی گولیاں (مشین گن کی طرح) ایک چادر سی بنادیتی تھیں .** علاوہ چادر کی توپوں . . . کے دو سو بڑی توپیں تھیں . (۱۹۳۵ ، دیباچہ سفرنامہ مخلص ، ۱۱۳) .

ـ کھینچنا محاورہ . **رک : چادر چڑھانا ؛ چادر بنانا .**
گند ھاوٹ ہے پھولوں کی کنج لحد پر
یہ چادر نئی باغباں کھینچتے ہیں
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵۷۹) .

ـِ گُل کس اضا (ـ ضم گ) امث . **پھولوں کی چادر جو قبر اور مزارات پر چڑھائی جاتی ہے .** بعد رسوم چادر گل وغیرہ . . . بدیدۂ گریاں بہ آہ و فغاں کہا . (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۳۷) .
نے شمع ہے نہ چادر گل ہے نہ قبر پوش
مٹی کا ایک ڈھیر ہے عبرت کی داستاں
(۱۹۳۱ ، مطلع انوار ، ۸۱) . [چادر + گل (رک)] .

ـِ گَنج کس اضا (ـ فت گ ، مغ) مذ . **آتش بازی کی چادر ؛ رک : چادر معنی نمبر ۱۱ .**
جب اک طرف کو لگی جگمگانے چادر گنج
زمیں پہ سب کو نظر آئی آسماں کی بہار
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۸۷) . [چادر + گنج (رک)] .

ـِ لاجوَرد کس صف (ـ سک ج ، فت و ، سک ر) امث . **آسمان ، سبزہ زار ، چرا گاہ .** چادر لاجورد کنایہ آسمان سے ہے . (۱۸۳۵ ، ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۸۷) . [چادر + لاجورد (رک)] .

ـِ مَہ کس اضا (ـ فت خف م) امث . **رک : چادر مہتاب .**
پردۂ دل میں ہوا چادر مہ کا عالم
جب تصور ترا اے رشک قمر ہم نے کیا
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۹) . [چادر + مہ (رک)] .

ـِ مَہتاب کس اضا (ـ فت خف م ، سک ہ) امث . **چاندنی ، چاند کا عکس یا روشنی جو زمین پر پڑے .**
چادر مہتاب ہے اور خونچکاں ملبوس ہے
پھر بھلا تیرے شہیدوں کو کفن سے کام کیا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۸۷) . [چادر + مہتاب (رک)] .

ـ نُما (ـ ضم ن) امذ . **چادر جیسا نظر آنے والا .** مافوقہ (Obtect) . . . ایک چادر نما غشا میں ملفوف ہوتے ہیں اور ان کے پر اور جارحہ یا ٹانگیں وغیرہ ایک بیرونی جھلی کے اندر چپکے ہوتے ہیں . (بنیادی حشریات ، ۹۷) . [چادر + ف : نما ، نمودن = دکھانا] .

ـ ہِلانا محاورہ . **۱. امن کا پرچم (سفید جھنڈا) بلند کر کے صلح کی درخواست کرنا ، لڑائی سے انکار کرنا ، جنگ یا مقابلے کو روکنے کی درخواست کرنا (مغلوب فوجیں جنگ بند کرنے اور ہر شرط پر صلح کرلینے کی علامت کے طور پر ایسا کیا کرتی تھیں) ، پناہ مانگنا .**
دانتوں میں خس ہراس سے تھی ہر جوان کے
چادر ہلا رہے تھے پھر پرے نشان کے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مر ثی ، ۲ : ۱۵۹) . افسروں نے چادریں ہلائیں ، پکار کر کہا کہ اے شہر یار الامان . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۲۱) .
الٰہا ہے یہ رندوں کا دود فغاں
ہلاتی ہے چادر کہنا الاماں
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۵۵) . **۲. لوگوں کو کسی غرض سے بلانا ، جمع کرنا .** آج میرے بھائی . . . کے بیٹے . . . نے چادر ہلائی اور قوم کو پکارا . (۱۹۲۷ ، کائنات بیتی ، ۳۸) .

ـ ہے تھوڑی پَیر پَسارے بَہت کہاوت . **آمدنی تھوڑی خرچ بہت** (نجم الامثال ، ۱۸۰) .

چادْرا (سک د) امذ ؛ ~ چادرہ . **۱. موٹے سوتی یا اونی کپڑے کی بڑی چادر ، چادر .** شعلۂ آتش تھا کہ جس نے دل و جگر کو جلا دیا چھو چھو نے چادرا سر سے پھینکا . (۱۸۹۱ ،

طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۶۱). ہائے سچ تو ہے ، شکیلہ بیرا عنابی چادرہ نکال دو. (۱۹۶۱ : ہالہ ، ۳۰۶). ۲. **چادر کی قسم کا مگر لمبان اور چوڑان میں اس سے کسی قدر بڑا بنا ہوا کپڑا عموماً تین سوا تین گز لمبا اور ڈیڑھ ہونے دو گز چوڑا تیار کیا جاتا ہے** (اپ و ، ۲ : ۶۸). [ا : چادر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر].

چادرات (فت د) امث . **اوس خاص نقدی معاش کا نام ہے جو عمل کمشنری میں ملک کرناٹک کے اون نادار زمینداروں کو بعوض زمینات انعام و سیربات عطا ہوئی ہے جن کو بے استطاعتی اور غربت کی وجہ سے زراعت کرنے کی قدرت نہ تھی** (احکام متعلق عطیات ، ۲۱). [چادر + ا : ات ، لاحقۂ جمع].

چادرہ (سک د ، فت ر) امذ . **رک : چادرا مع امثلہ .**

چادری (فت د) امث . **چادر (رک) کی تصغیر ، چدریا .**

بیرم کی باتاں سب سنیا اب کی بھراتی ہے تین
اپنی تین اس ہنتھ لا اوڑیاں عشق کا چادری

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۲). [ا : چادر (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

چار (۱) (الف) صف . **تین اور ایک کا مجموعہ ، تین اور پانچ کا درمیانی عدد (ہندسوں میں : ۴)** شیخ فرید الدین ... نے جواب دیا ایک دو تین چار پنج چھ ہفت . (۱۲۶۵ ، شیخ فریدالدین (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۰)). اس چار باتاں کا پند ہے . (۱۴۹۶ ، میراں جی شمس العشاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۵)).

کبھیں الوان ہم کھاویں کبھی ٹوکے ملیں روکھے
کبھیں بھاجی کبھیں پالا کبھیں دن چار کے بھوکے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۷۵). چار جنے چار بات بولتے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۲).

چوں دوست ہے مصطفیٰ خدا کے
یوں یار ہے چار مصطفیٰ کے

(۱۸۰۰ ، من لگن ، ۱۳). جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم چار برس کے ہوئے تو آپ کی والدہ آپ کو مدینے کی طرف لے گئیں . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۷). چار کا عدد رکھنے والوں کی خصوصیات یہ ہیں کہ . . . کامیاب رہتے ہیں . (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ ستمبر ، ۴). ۲. **چند ، کچھ ، کچھ لوگ .**

برابر اپنا ہے ہر ایک یار سے اخلاص
نہ یہ کہ چار سے نفرت تو چار سے اخلاص

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲۵).

وہ سراپا ناز ہے ، مجھ سے برا تو کیا کروں
چار نے اچھا کہا جس کو ، وہ اچھا ہو گیا

(۱۹۵۴ ، صفی اورنگ آبادی ، فردوس صفی ، ۳۲). [ا : چار ؛ پ : چتّار चत्तारि س : چتوار चत्वारि ؛ ف : چار ؛ چہار].

ـــ ابرو (ـــ فت ا ، سک ب ، و مع) امذ . ۱. **سر بھوں داڑھی اور مونچھ کے بال ؛ (معشوق کی) زلفیں بھویں اور سبزۂ رخسار و لب جس کا آغاز ہوا ہو .**

ولی پایا رباعی چار ابرو کے تصور میں
تخلص چشم گریاں کا بجا ہے گر سحابی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۴).

بھی ہے خوف مجھے اوس کے چار ابروؤں سے
کسی بشر کے عناصر کو چار سو نہ کریں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۱).

۲. **(کنایۃً) معشوق (جس کے سبزہ آغاز ہو) .**

میرے ناخونوں میں ہیں تجھ سے کئی چار ابرو
اپنی کیا تیغ سے ہر دم تو ڈراتا ہے مجھے

(۱۷۸۹ ، میر حسن ، د ، ۱۱۸). ۳. **(مجازاً) استرے سے مونڈی ہوئی داڑھی مونچھ سر اور بھویں (چاروں بیک وقت) ، بھدرا بن .**

ہے نوایان محبت پر کمان بد نہ کر
چار ابرو سے بھی یاں دل صاف ہے آزاد کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ۲۹). ۴. **درویشوں کی ایک قسم جو سر اور چہرے کے تمام بال مونڈ ڈالتے ہیں .**

گندازادہ جواں یک چار ابرو
نہایت خوش زباں خوش وضع خوش خو

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۶۱). [چار + ابرو (رک)].

ـــ ابرو کا صفایا (ـــ فت ا ، سک ب ، و مع ، فت ص) امذ . **سر بھویں مونچھیں اور داڑھی کے بال منڈا دینے سے عبارت ہے ، بھدرا .** نصیر میاں کی ہدایت کے مطابق مالش کیا کرتے ہوں گے سر گھٹا ہوا ، چار ابرو کا صفایا . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۲).

ـــ ابرو کا صفایا بولنا محاورہ . **رک : چار ابرو کا صفایا کرنا . چار ابرو منڈوا ڈالنا ، سر بھویں داڑھی مونچھ پر استرہ پھروانا .**

اہل دنیا کی بھلی ہوتیں جو کج ابروئیاں
چار ابرو کا صفایا کیوں قلندر بولتے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۹).

ـــ ابرو کا صفایا کرانا محاورہ : ف مر . **رک : بھدرا کرانا . سر داڑھی مونچھ اور بھویں منڈوانا .** مرزا نے اس اندیشہ کو کہ کوئی اوس کو پہچان نہ لے چار ابرو کا صفایا کرایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۶۴). ایک عمر رسیدہ شخص سے جو اس کے ہمراہ آیا تھا اور چار ابرو کا صفایا کراتا اور سفید براق لباس پہنتا . (۱۹۰۴ ، خالد ، ۶).

ـــ ابرو کا صفایا کرنا محاورہ : ف مر . **سر داڑھی اور مونچھیں بھویں منڈوا دینا .**

چار ابرو کا صفایا جو کریں ہم آزاد
چار جوہر سے بھی آئینۂ جاں دور رہے

(۱۸۵۳ ، دفتر فصاحت ، ۲۱۳) . وضع یہ تھی کہ چار ابرو کا صفایا کیے ایک عرقی باندھے اور سارے بدن پر بھبوت ملے بیٹھے رہتے تھے . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۰) .

اَبرُو کو صَفایا بَتانا/اَبرُو کی صَفائی بَتانا محاورہ . رک : **چار ابرو کا صفایا کرنا .**

خوش رہتے ہیں چار ابرو کی بتلا کے صفائی ، مانند قلندر

نہ ہم کو غم دزد نہ اندیشہ کالا ، ہے خوب فراغت

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۳) . صاحبو تم تو چار ابرو کو صفایا بتاتے ہو . (۱۸۹۲ ، شبستان سرور ، ۳۵) .

اَبرُو کی صَفائی کَرنا محاورہ . رک : **چار ابرو کا صفایا کرنا .** حمام میں جا کے نہا کے چار ابرو کی صفائی کی اس صورت سے اپنی رہائی کی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۵۷) . پہلوان سخن چار ابرو کی صفائی کئے لو لاسی آگے رکھے بیٹھے تھے . (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) نگارستان فارس ، ۱۷۹) .

ـــ اَجساد (ـــ فت ا ، سک ج) امذ . رک : **چار ارکان** (فرہنگ آصفیہ) . [چار + اجساد (رک)] .

ـــ اَرکان (ـــ فت ا ، سک ر) امذ . **۱. چار عناصر یعنی مٹی آگ پانی ہوا (جن کی ترکیب سے اجسام بنتے ہیں) ؛ چاروں سمتیں ؛ دنیا .**

زمیں تھی تمام اس کے فرمان میں

اتھا حکم سب چار ارکان میں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۰۳) .

صرصر قہر چلے اس کی تو ہستی کیسی

چار ارکان ہوں نگوں سار گریں ہفت خیم

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۷) . چار ارکان (عناصر ، راقی) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۱) . **۲. نماز کے چار فرض** (جامع اللغات) . [چار + ارکان (رک)] .

ـــ اَسباب (ـــ فت ا ، سک س) امذ . **چاروں علتیں (علتِ مادی ، علتِ فاعلی ، علتِ صوری اور علتِ غائی)** (فرہنگ آصفیہ) . [چار + اسباب (رک)] .

ـــ اَسپہ بَگّھی (ـــ فت ا ، سک س ، فت پ ، ب ، شد گ) مث . **وہ بگھی جسے بیک وقت چار گھوڑے کھینچتے ہیں ، کسی امیر نواب یا خاص آدمی کی بگھی .** خواص کی جو اپنی ذواسپہ اور چار اسپہ بگھیاں اور بانکی موٹر کاریاں ہیں ان کا تو کچھ شمار ہی نہیں . (۱۹۰۴ ، مخزن ، ستمبر ، ۸) . [چار + اسپہ (رک) + بگھی (رک)] .

ـــ اِسٹروک (ـــ کس ا ، سک س ، کس ٹ ، و مج) امذ . **سلنڈر میں پسٹن کا چار دفعہ اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر راستہ طے کرنے کا عمل یا چکر .** ہر وقت انجن چار اسٹروک میں کام کرتا رہتا ہے جتنے عرصے میں کہ پسٹن چار اسٹروک پورے کرے اتنے میں کرینک شافٹ دو چکر کر لیتی ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۰) . [چار + اسٹروک (رک)] .

ـــ اَطراف (ـــ فت ا ، سک ط) مث . **چار سمتیں (شمال ، جنوب ، مشرق ، مغرب) ؛ چاروں طرف ؛ ہر طرف .**

چڑیا لیک اوپر تھے اتر آتیا نظر چار اطراف دوڑ اتیا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۱) . ہم سمجھتے ہیں کہ ہم چار اطراف سے مخالفوں میں گھرے ہوئے ہیں . (۱۹۴۱ ، خطبات قائد اعظم ، ۳۴) . [چار + اطراف (رک)] .

ـــ اَفیمی اور تِین حُقّے کہاوت . **دوگڑے کی بات ہے** (جامع اللغات) .

ـــ اَگلے چالِیس (ـــ فت ا ، سک گ ، ی مع) صف . **چالیس + چار = چوالیس ، ہندسوں میں : ۴۴ .** فقیر کے چار اگلے چالیس مقام ہے . (۱۶۹۹ ، کنز مخفی (دکھنی اردو کی لغت)) . [چار + اگلے ، اگلا (رک) + چالیس (رک)] .

ـــ اُنگُل/اونگُل (ـــ ضم ا ، غنہ ، فت گ/ضم و) امذ ؛ صف . **چاروں انگلیوں کی چوڑائی ، چار انگلیوں کے برابر ناپ ؛ ہتھیلی ، کف دست ؛ ایک گرہ یا ڈھائی انچ کے برابر ؛ ذرا سا ، چھوٹا .**

دھیان تھا ہم کو وہ بھیجیں گے سفر سے تحفے

چار اونگل کا بھی پرزا کبھی لکھا نہ گیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱) . محراب کے دونوں جانب موم بتی اس قدر موٹی کہ اس پر ستون کا شبہ ہوتا ہے تمام رات میں چار انگل مشکل سے جلتی ہے . (۱۹۴۳ ، سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۲۹) . [چار + انگل (رک)] .

ـــ اُنگُلی (ـــ ضم ا ، غنہ ، سک گ) امث . **ہاتھ کی چوڑائی ،** رک : **چار انگل** (پلیٹس) . [چار + انگل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

ـــ اُنگلیاں اُٹھانا محاورہ . **سلام کرنا ، سلام کا جواب دینا .**

میں نے کیا سلام لگانے انھوں نے تیر

چار انگلیاں اٹھائی ہیں گویا جواب میں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۵۴) .

ـــ اُنگلیاں سَر پر رَکھنا محاورہ . رک : **چار انگلیاں اٹھانا .**

نگاہ ملتے ہی تلوار کا اوٹھایا ہاتھ

رکھیں نہ تم نے کبھی چار اونگلیاں سر پر

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۳) . کبھی ساس کے واسطے چار انگلیاں بھی ہم نے تو سر پر رکھتے نہیں دیکھا . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۰) .

ــــ آدمی (ـــ سک د) امذ . **کچھ لوگ ، چند بھلے مانس .** اگر علم و ہنر کو اچھا سمجھتی ہو تو اسے سیکھو اور اگر نہیں ... تو صاف کہہ دو کہ سب چیزیں بری ہیں دیکھو چار آدمی تمھیں کیا کہیں گے . (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۱۱) . تم کو پال پوس کر اس قابل بنا دیا کہ چار آدمیوں میں مل کر بیٹھو . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۷) . [چار + آدمی (رک)] .

ــــ آفتاب لَگنا محاورہ . **رک : چار چاند لگنا ، رونق دوبالا ہونا .**

ایک نظر گر تجھے دیکھیں تو شادی سے پھر
مہ کو لگیں چار چاند ، مہر کو چار آفتاب

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۷) .

ــــ آنسو بہانا/گِرنا محاورہ . **رونا ، گریہ کرنا ، ماتم کرنا .**

بیٹھ کر روئے جہاں غربت میں دریا ہو گیا
چار آنسو جب گرے آنکھوں سے چوکا ہو گیا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۷) . مر جاؤں تو کوئی اتنا بھی نہیں کہ چار آنسو بہائے . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۳) .

ــــ آنکھ کَرنا/ہونا محاورہ . **رک : آنکھ چار کرنا/ہونا .**

مجھ سے چار آنکھ آگے حشر میں ہو
وہ ڈھٹائی مرے نظر میں نہیں

(۱۸۸۸ ، مجموعہ نہائے دلکش ، ۵۵) . مجھے تم سے ایسی امید نہ تھی ذلیل کیا چار آنکھ نہیں کر سکتی کسی سے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۳) .

ــــ آنکھوں میں م ف . **لوگوں کے سامنے ، مجمع مجلس یا برادری میں .**

کبھی تو بندی سے مل جل کے آنکھیں چار کرو
نہ چار آنکھوں میں اس کو کرو ذلیل و حقیر

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۳۶) .

ــــ آنکھیں کَرنا محاورہ . **رک : آنکھیں چار کرنا .**

ایک دن تو مسکرا کے چار آنکھیں کیجیے
کچھ تو آنسو پونچھیے اس عاشق ناشاد کے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۳) . کچھ تو بولو ذرا چار آنکھیں کرو . (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۱) .

ــــ آنکھیں ہونا محاورہ . ۱. **رک : آنکھیں چار ہونا .** جب تلک سامنے تھا میری اور اس کی چار آنکھیں ہو رہی تھیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۴) . خورشید مرزا سامنے کھڑے ہیں ، آمنا سامنا ہوا ، چار آنکھیں ہوئیں . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۹) ؛ ۲. **وسیع علم رکھنا ، ذہین ہونا ، باخبر ہونا ، ہوشیار و عقلمند ہونا .** لکھے پڑھے کی چار آنکھیں ہوتی ہیں . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲۶) .

ــــ آہَن (ـــ فت ہ) امذ . **چار آئینہ .**

چلیا کوچ پر کوچ شاہ دکن   قبا چار آہن زرہ پیرہن

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۲) . [چار + آہن (رک)] .

ــــ آئینَہ/ آئنَہ (ـــ ی مع ، فت ن/کس ء) امذ . **ایک قسم کی زرہ جس میں لوہے کی چار تختیاں بانات یا مخمل میں مڑھ کر سینے اور پشت کے گرد لگاتے ہیں .**

آج ظالم چشم نیں تیری نگہ کی تیغ سوں
ہو یکایک روبرو چار آئینہ کوں دو کیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵) . چار آئینہ باندھ پانچوں ہتھیار لگا ... بالا خانے پر آیا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۸) . آگے آگے ان کا رسالدار نواب مرزا سر پر خود زرہ گلے میں چار آئینہ پہنے . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۳) . اف : باندھنا ، پہننا . [چار + ف : آئینہ (رک)] .

ــــ آئینَہ بَند (ـــ ی مع ، فت ن ، ب ، سک ن) صف . **زرہ بکتر پہننے والا ، مسلح .** پس پشت اس کے سیاہ جرار چلتہ پوش چار آئینہ بند شجاعت شعار آتا ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۲) . [چار + آئینہ (رک) + ف : بند ، بستن = باندھنا] .

ــــ باتیں سُنانا/کَہْنا محاورہ . **بُرا بھلا کہنا .**

مجال کس کی ہے اے ستمگر سنائے جو تجکو چار باتیں
بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منھ ہیں ہزار باتیں

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۵۲) . اب یہ لڑکپن چھوڑ دینا ، کوئی چار باتیں کہے تو گم (غم) کھانا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۰) .

ــــ باٹ کَرنا محاورہ . **منتشر متحیر یا پریشان کرنا ؛ تِتّر بِتّر کرنا .**

کیتک دن کوا گلا ہوا منج اچاٹ
کیا برہ دل کو مرے چار باٹ

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۵) .

ــــ باسَن ہوتے ہیں تو کَھڑَکتے بھی ہیں کہاوت . **رک : جہاں چار برتن الخ ، جہاں چار آدمی جمع ہوتے ہیں تکرار بھی ہو جاتی ہے** (محاورات ہند ، ۸۷) .

ــــ باغ امذ . ۱. **اصفہان اور دہلی میں ایک باغ کا نام ؛ گلشن ، گلزار ، چمن .**

بہار اوس کی دو روزہ سال بھر خوش رنگ گل اس میں
گلستاں سے ہے رنگیں چار باغ اپنے تصور کا

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۱۷) .

چار باغ دہر میں دیکھا نہ دل کو بار ور
یہ صنوبر بھی رباعی کے شجر سے کم نہیں

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۲۰۸) . ۲. **وہ رومال یا چادر وغیرہ جس کے چاروں گوشوں پر گل بوٹے بنے ہوں (بیشتر شالی) .**

کیا دکھائی ہے مرے چورنگ ہونے نے بہار
چار باغ اوس ترک کا رومال شالی ہو گیا
(١٨٥٣ ، دیوان اسیر ، ١ : ٥١) . توشہ خانے سے چار باغ سہ گزا شالی رومال طلب فرمایا . (١٩٥٣ ، اپنی موج میں ، ١٣) .
٣. (مجازاً) جسم ، بدن .

کبھی نہ میرے عناصر کو تازگی بخشی
نہ چار باغ سے میرے ہوئی دو چار بہار
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ١٠٠) . [چار + باغ (رک)] .

— بالِش/بالِشْت (— کس ل/سک ش) امذ . ١. چار تکیوں کا مجموعہ (دو پہلو کے ایک پشت کا ایک سامنے کا) ، گاؤ تکیہ ؛ (مراداً) مسند ، تخت شاہی .

دسیں چار بالشت میں شاہ یوں
کہ چوتھے برج میں اچھے ماہ جیوں
(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٢٥) .

چار بالشت امارت جائے آسایش نہیں
چار تختوں کے تلے ہے خواب گہ تیمور کی
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ١٨٦) .

زیبایش صدر حلم و تمکیں آرایش چار بالش دیں
(١٨٨٣ ، کلیات نعت ، محسن ، ١٣٣) . ٢. عناصر اربعہ ؛ دنیا (نوراللغات) . ٣. صوفہ ؛ بینچ (پلیٹس) . [چار + رک : بالش (١) بالشت (١)] .

— بانْک (— سغ) صف . چَوکنّا ، ہوشیار ؛ ذہین ، طبّاع (پلیٹس) . [چار + بانک (رک)] .

— بَچار ہونا محاورہ . مقابلہ ہونا ، سامنا ہونا ، آمنا سامنا ہونا .

کب ہو اوس کا کسو سے چار بچار
تھا وہ یکتا ثمر تو رشک انار
(١٨٢٠ ، میخانۂ وحدت ، ٣٠) .

— بَدّی بُنائی/جِھلَنْگا (فت ب ، شد د ، کس جھ ، فت ل ، غنہ) امذ . (پیشہ سلاوٹ وکھٹ بُنا) جھلنگے (پلنگ ، چار پائی) کی بنائی اک تاری ، دو تاری ، تہ تاری وغیرہ (یعنی بان کی اکہری ، دہری تہری وغیرہ لڑوں سے) حسب ضرورت کی جاتی ہے جس کو اصطلاحاً اک بدی ، دو بدی ، تہ بدی ، چار بدی وغیرہ بنائی یا جھلنگے کے نام سے موسوم کرتے ہیں (اپ و ، ١ : ١٨٢) . [چار + ا : بدی ، بدھی (رک) + ا : بنائی (رک) + ا : جھلنگا (رک)] .

— بَرساتیں زیادہ دیکھی ہیں کہاوت . عمر میں یا تجربے میں زیادہ ہوں ، کسی قدر زیادہ تجربہ کار ہے ، زیادہ جہاں دیدہ و سن رسیدہ ہے (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ٩٩) .

— بَرَن (— فت ب ، سک ر) امذ . ہندوؤں کی چار ذاتیں ، برہمن چھتری ویش اور شودر کا مجموعہ ، آریا قوم . آریا یعنی چار برن کے لوگ ہندوستان میں گوشہ شمال و مغرب سے داخل ہوئے . (١٨٨٣ ، جغرافیۂ گیتی ، ٢ : ٧) . [چار + رک : برن (١)] .

— بُعْدی (— ضم ب ، سک ع) صف . چار سمتوں (مشرق مغرب جنوب شمال ؛ دائیں بائیں اوپر نیچے) والا . ایک ایسے فلسفے کی تنقید جو اپنے مفروضات . . . میں حقیقت اور نتیجیت سے اس قدر مختلف ہے بالکل ایسی ہی چیز ہے جیسے کسی "چار بعدی" کائنات کے باشندے کے علم ریاضی پر یا مریخ میں بسنے والے کسی آدمی کے مذاق موسیقی پر ناقدانہ نظر ڈالنا . (١٩٥٦ ، تعارف فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ١٠٢) . [چار + بعد (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— بُلائے چَودَہ آئے سَتو گھر کی رِیت ، بَہار (باہَر) کے آ کَر کھا گئے گَھر کے گائیں گِیت کہاوت . اس موقع پر مستعمل ہے جب کم لوگوں کو دعوت دی جائے اور بہت زیادہ آ جائیں ؛ (قب : تین بلائے تیرہ آئے دیکھو یہاں کی ریت ، باہر والے کھا گئے اور گھر کے گاویں گیت) . یہ وہ قصہ کہ چار بلائے چودہ آئے ستو گھر کی ریت ، بہار کے آ کر کھا گئے گھر کے گائیں گیت . (١٩٣٥ ، سب رس ، ١٣٠) .

— بَنْد (— فت ب ، سک ن) امذ . ١. بازوؤں اور پیروں کے جوڑ ، پیٹھ کے چاروں جوڑ ، پشت کا دایاں بایاں اوپر اور نیچے کا حصہ ؛ کسی بھی چیز کے چار جوڑ ؛ (مجازاً) جسم کا جوڑ جوڑ اور بند بند .

مجرم کی دے ترے جو گرہ یار بند میں
دوں ٹھونک میخیں غیر کے میں چار بند میں
(١٨٣٩ ، کلیات ظفر ، ٢ : ٤٦) . چار بند باندھ کر کنیزوں نے لاشہ اٹھایا . (١٩٠٢ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٢٩٨) .
٢. (مجازاً) دنیا و عالم کا تعلق جس سے دنیا دار کو رہائی ممکن نہیں سوائے موت کے (فرہنگ آصفیہ) . ٣. چاروں سمتیں ؛ (کنایۃً) دنیا (جامع اللغات) . [چار + رک : بند (١)] .

— بَنْد چَٹْخانا محاورہ . چار بند چٹخنا (رک) کا تعدیہ (ماخوذ : اپ و ، ٣ : ١٠٣) .

— بَنْد چَٹْخنا محاورہ . حمام میں غسل کرانے سے قبل بدن کو گرم پانی سے دھارنا اور ملنا پھر ہاتھ پیروں کے جوڑوں کو حرکت دے کر نرم کرنا اس حرکت سے جوڑوں سے آواز پیدا ہونا (ماخوذ : اپ و ، ٣ : ١٠٣) .

— بَنْد کی فَصْد (— فت ب ، سک ن ، فت ف ، سک ص) امث . پشت کے چاروں طرف کی رگوں کا فاسد خون نکلوانے کا عمل ؛ (مجازاً) انگیا کے بند کھولنے کا کام .

جو ان کی سرکشی سے جو برہم حضور ہیں
انگیا کے چار بند کی فصدیں ضرور ہیں
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۱۵). اف : کھولنا ، لینا.

— بَنْد کھولْنا محاورہ. **ہاتھ پیروں کے جوڑوں یا پشت کے چاروں طرف کی فصد کھولنا (تا کہ رگوں کا گندا خون نکل جائے).**
سودا ہوا مزاج زمانہ کو یا خدا
تو ہے حکیم کھول دے اب اس کے چار بند
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۵).

— بَنْدی (— فت ب ، سک ن) امث. **دنیا ؛ جھولا ، مسافرت کا تھیلا ؛ توشہ دان** (جامع اللغات ؛ وضع اصطلاحات ، ۲۵۱). [چار + بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت].

— بیخ (— ی مج) امذ. **چار جڑیں (بیخ کاسنی ، بیخ بادیان ، بیخ کرفس ، اور بیخ کبر** (وضع اصطلاحات ، ۲۵۱). [چار + بیخ (رک)].

— بید (— ی مج) امذ. **ہندوؤں کی چار مقدس کتابیں : رگ وید ، سام وید ، اتھر وید اور یجر وید.** بیک وقت قرآن ، انجیل اور چار بیدوں کی قسم کھاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، غالب کی شخصیت اور شاعری ، ۳۵). [چار + بید (۱) (رک)].

— بید پانْچواں اَبید کہاوت. **جو عقل کی بات نہ مانے اس کے لیے ڈنڈا مناسب ہے** (جامع اللغات).

— بیسی (— ی مع) صف. ۱. **بیس کے عدد کی چار مرتبہ گنتی ، بیس کا چار گنا ، اَسّی (۸۰).**
شیخ بنت عنب سے کیوں نہ بچیں
عمر حضرت کی چار بیسی ہے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۱). ۲. **مغلیہ عہد سلطنت کا ایک عہدہ اور اس کا عہدہ دار.** چار بیسی اول درجہ کا ایک لاکھ چالیس ہزار دام تنخواہ پاتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۳۰۲). [چار + ا : بیس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت].

— پا امذ. ۱. **مَرکَب جو قابل سواری ہو ، گھوڑا اونٹ گدھا وغیرہ** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **چار پائی ، پلنگ** (اسٹین گاس). [چار + ا : پا = پانْو (رک)].

— پارا/پارَہ (—/فت ر) صف ؛ امذ. ۱. **ٹکڑے ٹکڑے ، پاش پاش ؛ زخمی.**
کسو کا تن ہے تیروں کا نشانہ
کسو کا سر ہوا ہے چار پارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۳). بعد اس کے مرحب کو مع مرکب کے چار پارہ کیا. (۱۸۸۵ ، غزوات حیدری ، ۳۷۶). اف : کرنا ، ہونا. ۲. **ناچ کی ایک قسم ؛ ایک باجے کا نام** (وضع اصطلاحات ، ۲۵۱). [چار + ا : پارہ (رک)].

— پارْچے کا خِلْعَت (— سک ر ، کس نیز فت خ ، سک ل ، فت ع) امذ. **وہ خلعت جس میں چار قیمتی کپڑے ہوں** (ماخوذ : علمی اردو لغت).

— پانْچ (— مغ) (الف) صف. **چند ، تھوڑے ، کچھ.**
میری غذا ہی داغ ہے بیمار عشق ہوں
گل چار پانچ کھائے تھے دو تین چار آج
(۱۹۱۹ ، در شہوار ، ۳۶). (ب) امث. **حیل حجت ، عذر ، بہانہ ، ہیر پھیر ، ٹالم ٹول.**
آج بوسے جاؤں گا میں تجھ سے لے کر چار پانچ
کون سنتا ہے تری عیار دلبر چار پانچ
(۱۸۳۴ ، ممنون (فرہنگ آصفیہ)).

— پانْچ کَرنا/لانا محاورہ. **شرارت کرنا ، حیل و حجت کرنا ، کج بحثی کرنا.**
لاتا ہے ساتھ اپنے جو اغیار چار پانچ
کرنے لگا ہے وہ بت عیار چار پانچ
(۱۸۶۶ ، مطالب غرّا ، ۲۲). بہت چار پانچ لائی تو ابھی دے ماروں گا. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۳۸۹).

— پانْو/پاؤں (— مغ ، سک و/و مج) امذ ؛ ج ؛ ∼ چار پایوں. **چار پا ؛ چار پایہ (رک) کی جمع.** بہتر ہے کہ... چار پاؤں کو کرائے کروں کہ ایک بارگی سب کی سب لے جاؤں. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۱). صحن اس کا اقسام کے چار پانْو سے مالا مال زمین اس کی نہایت صاف بنا ڈھال. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۶۸).

— پانْو کا گھوڑا چُونْکْتا ہے دو پانْو کا آدْمی کیا بَلا ہے کہاوت. **آدمی کے لیے ٹھوکر کھانا معمولی بات ہے ، انسان لغزش کھا جاتا ہے** (جامع اللغات).

— پائی امث. ۱. **پلنگ ؛ پلنگڑی ، چھوٹا پلنگ ؛ کھاٹ.** سنار نے کہا کہ فلاں جگہ میری چار پائی کے نیچے وہ تھیلی گڑی ہے. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹۶). چار پائی بان کی بنی ہوئی تھی جس سے اکثر جسم پر بدھیاں پڑجاتی تھیں. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۱). ۲. **جنازہ ، تابوت ، ارتھی ؛ لاش.**
تری گلی سے سدا اے کشندۂ عالم
ہزاروں آتی ہوئی چار پائیاں دیکھیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۳). خوش نصیب... تھی مرنے والی کہ تمہارے ہاتھوں... پالکی آئی اور چار پائی چلی. (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۱ : ۷). ۳. **زخمی ، مجروح ، گھایل** (فرہنگ آصفیہ). [چار + پا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت].

— پائی پَر پَڑنا محاورہ. **بیمار ہونا ، اُٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہ ہونا ، سخت بیمار ہونا ، طویل علالت کے باعث معذور ہوجانا.** یقین ہے کہ جس چار پائی پر پڑی ہوں اب اس سے قبر ہی میں جانے کے لیے اتاری جاؤں گی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۷۹).

ـــ پائی توڑنا محاورہ . ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ، بیکار پڑے رہنا ، کام کرنے سے جی چرانا ، محنت سے کترانا . یہ کہتی ہیں کہ میں بیکار پڑی پڑی چار پائی توڑا کروں اس سے کیا فائدہ . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۶۰) .

ـــ پائی سے (پیٹھ) لگ جانا/لگنا محاورہ . ۱. بیماری کے سبب سوکھ کر کانٹا ہوجانا ، بہت لاغر ہوجانا ، اسقدر کمزور ہوجانا کہ چار پائی سے اٹھنا محال ہو ، سخت بیمار پڑنا کہ اٹھا نہ جائے . مبتلا گھلتے گھلتے چار پائی سے لگ گیا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۷۸) .

مر رہا ہوں غم جدائی سے   لگ گئی پیٹھ چار پائی سے
(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، (ق) ۳۸) . ۲. کھاٹ پر پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہوجانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ پائی کا بولنا محاورہ . (کسی حرکت بالخصوص جماع کی حرکت سے) پلنگ کا چر چرانا یا چوں چوں کی آواز نکلنا .

صبر میرا سمیٹتی ہے ددا   شب کو بولی تھی چار پائی ایک
(۱۸۳۵ ، رنگین (نوراللغات)) .

ـــ پائی کاٹ دینا محاورہ . بیمار کی چار پائی کے بان وغیرہ کاٹ کر پاخانہ پیشاب کرنے کی جگہ بنادینا (جامع الامثال ؛ نوراللغات) .

ـــ پائی کا (کی) کان نکالنا محاورہ . ٹیڑھی چار پائی کو سیدھا کرنا (جامع اللغات) .

ـــ پائی کٹ جانا محاورہ . چار پائی کاٹ دینا (رک) کا لازم ؛ بہت دست آنا ؛ بہت ناتواں ہوجانا ؛ مرنے کے قریب ہوجانا (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ پائی کو لات مار کے اٹھنا محاورہ . مرض الموت سے صحت یاب ہوجانا ، موت کے منھ سے نکل آنا ، سخت بیماری سے تندرست ہوجانا ؛ بیدار و ہوشیار ہوجانا .

آنکھیں کھولے یہ ہوشیار اوٹھے
چار پائی کو لات مار اوٹھے
(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ (ق ، ۱۳)) .

ـــ پائی کے بان توڑنا محاورہ . رک : چار پائی توڑنا . اگر ایسا ہوتا تو بیوی کی چکن دوزی کے سہارے پر چار پائی کے بان توڑا کرتے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۷) .

ـــ پائی کے کان نکلنا محاورہ . چار پائی کا ٹیڑھا ہوجانا .

ہوتی ہے یہ تقوے سے زاہد کی صورت
کسی چار پائی کے جوں کان نکلے
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۲۰) . بھٹیارا چار پائی لایا تو چار پائی کے بھی کان نکلے ہوئے . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۲۰۵) .

ـــ پائی والا امذ . (عور) کھٹمل (نوراللغات) .

ـــ پائے بَرو کتابے چند کہاوت . پڑھا لکھا بے وقوف ایسے حیوان کے برابر ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں (جامع اللغات) .

ـــ پائیاں الٹی ہونا محاورہ . سوگ منانا ، کسی کے مرنے کا غم کرنا . انہوں نے سندھی لڑکیوں کو سیاہ پوش پایا اور کمرے کے اندر چار پائیاں الٹی ہوئی دیکھیں . (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامۂ حیدر ، ۳۶) .

ـــ پایا ہو جانا محاورہ . (عو) شادی یا بیاہ ہوجانا ، جورو والا ہو جانا (جامع اللغات) .

ـــ پایہ (ـــ فت ی) امذ . چو پایہ ، ڈھور ڈنگر ، چار پانو کا جانور .

وہ نخل کیا کہ جانور و چار پایہ ہے
دم اتنی لمبی ہے کہ وہی سر کا سایہ ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۲) .

سب چار پائے تیرے سائے میں بیٹھتے ہیں
چھتری پہ تیری چڑیاں لیتی ہیں آسیرا
(۱۹۶۰ ، آتش خندان ، ۲۷۵) . [چار + ف : پایہ (رک)] .

ـــ پتھ (ـــ فت پ) امذ . ۱. دو رستوں کے ایک دوسرے کو قطع کرنے کی جگہ ، چو رستہ ، چوراہا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. (تاریخ) چہار علمی ، قرون وسطیٰ میں یونیورسٹی کا نصاب تعلیم جو ریاضی ، ہندسہ ، علم الافلاک اور موسیقی پر مشتمل ہوتا تھا (پلیٹس) . [چار + پتھ = راستہ (رک)] .

ـــ پد (ـــ فت پ) امذ . مذہب کے چار اصول (سچائی ، پاکیزگی ، نیکی ، رحم) (پلیٹس) . [چار + پد (۱) (رک)] .

ـــ پرکالہ (ـــ فت پ ، ل) امذ . چار ٹکڑے ، چار حصے . اسپ چار پرکالہ ہو کر زمین پر گر کے بے جان ہوگیا . (۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۲۹) . اف : کرنا ، ہونا . [چار + ف : پرکالہ = ٹکڑا (رک)] .

ـــ پہار (ـــ فت پ) م ف (قدیم) . رک : چار پہر .

یوں پر گزری چار پہار   ایسی بہتیر کوئی بار
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۹۰ (ب)) .

ـــ پہر (ـــ فت مج پ ، ہ) حف ؛ م ف . پورا دن یا پوری رات ، بارہ گھنٹے .

چار پہر در قرار بونیچ رہیا تھا سنچار
غرب کے کوٹے منے ڈول دیا یا رسن
(۱۵۱۸ ، لطفی (رسالہ اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ؛ ۴۴)) .

کیا جرم ہے کیوں بلبل شیدا کو جلایا
کیوں چار پہر دھوپ میں ہوتے ہیں کڑے پھول

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۲). شہزادے نے بھی طبل جنگی بجوایا چار پہر رات تیاری ہوئی . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۹۲). [چار + پہر (رک)] .

— پِیر (— ی مع) امذ ؛ ~ چہار پیر . **وہ چار بزرگ جن کو حقیقت و معرفت کی تلقین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوئی یعنی امام حسنؑ ، امام حسینؑ ، حسن بصریؒ اور کمیلؒ بن زیاد ، سلسلہ زیاد کے چودہ خانوادے ان ہی چار سے چلے ہیں** (فرہنگ آصفیہ).

کرتا ہوں چار پیر تجکو ارشاد
اور چاردہ خانوادہ رکھ ان کو یاد

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۳). [چار + پیر (رک)] .

— پَیسے (— ی لین) امذ ؛ روزمرہ . **۱. دولت ، مال و زر ؛ سرمایہ ، پونجی .**

جنھیں چار پیسے کا مقدور ہے یاں
سمجھتے نہیں ہیں وہ انسان کو انساں

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۶۳). آنے جانے میں عزت ہو تو ان کی جن کے پاس چار پیسے ہیں . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۲۳). **۲. تھوڑی بہت نقدی ، چند سکے .**

بار گراں غریبوں نے سر پر اٹھائے ہیں
جب چار پیسے شام کو لے گھر میں آئے ہیں

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۳۴). [چار + پیسے ، پیسہ (رک)] .

— پَیسے پاس ہونا محاورہ . **امیر ہونا ، آسودہ حال ہونا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— پَیسے پَیدا کَرنا محاورہ . **دولت حاصل کرنا ، کمائی کرنا .** آج انقلاب زمانہ سے چار پیسہ پیدا کرنے کا وسیلہ ہے . (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۱۰۵).

— پَیسے ڈولی پر ہے فقرہ ؛ روزمرہ . **فاصلے کا انداز ڈولی کی اجرت سے ظاہر کیا جاتا ہے ، یعنی فاصلہ زیادہ نہیں .** چار پیسے ڈولی پر تو مکان ہی ہے . (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا (محاورات نسواں ، ۷۵)) .

— پَیسے سے خوش (— ی لین ، و معد) صف . **کھاتا پیتا ، اوسط درجے کی زندگی فراغت سے بسر کرنے والا .** آدمی تو چار پیسے سے خوش معلوم ہوتے ہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۲) .

— پَیسے کا مَزدُور (— ی لین ، فت م ، سک ز ، و مع) صف مذ . **معمولی آدمی ، کم حیثیت والا آدمی (بطور طنز و تحقیر) .** نکوڑے چار پیسے کے مزدور بھی کچھ کرنے اٹھتے ہیں تو بڑوں کا نام نہیں اکتواتے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۷) .

— پَیسے کَمانا محاورہ . رک : **چار پیسے پیدا کرنا .** وہ چاہتے تھے کہ کوئی پیشہ سیکھیں اور گھر میں چار پیسے کما کر لائیں . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۹۵). اتنی دیر میں تو محنت مزدوری کر کے چار پیسے کمالیں گی . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۱) .

— پَیسے کے سارے کھیل ہَیں کہاوت . **نمود و نمائش عیش و عشرت دھوم دھڑکا مال و دولت کے بل بوتے پر ہوتا ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

— پَیسے کے لیے ف م . **تھوڑے مال و دولت کے واسطے ، تھوڑی رقم کی خاطر .**

بات دو کوڑی کی کر دوں چار پیسے کے لیے
اپنے یگانوں میں اس کو آج وہ رسوا کروں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۶۷) .

— پَیسے والا (— ی لین) صف مذ ؛ مث : چار پیسے والی . **دولت مند ، مالدار ، تونگر ؛ خوش حال .** رشتہ قبول کرنے کے لیے چار پیسے والا ہونا کافی ہوتا ہے . (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۸). نہایت ہی ہمدرد اور چار پیسے والے ایک دوست کو خط لکھا . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۲۰). اف : ہونا .

— پھانک ڈورا (— مغ و مج) امذ . **(پٹوا گری) ریشم اور کلابتو کی چوہری بلائی کا ڈورا** (اپ و ، ۳ : ۷۸). [چار + پھانک (رک) + ڈورا (رک)] .

— پھول اُٹھانا محاورہ . **فاتحہ پڑھنا ؛ سوگ منانا .**

یہ بھی نہیں امید نزاکت سے بعد مرگ
آکر مرے سوئم میں اٹھاؤ گے چار پھول

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۷۸) .

— تار امذ . **چند کپڑے یا زیور ؛ معمولی جھرجھرا کپڑا ؛ ادنیٰ درجے کا لباس .** کوئی تو . . . ایک ایک پیسے کو ترسے کبھی تن ڈھانکنے کو چار تار نہ ملیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۱). [چار + تار (رک)] .

— تار/تارَہ (— / فت ر) امذ . **ستار کی قسم کا باجا جس میں چار تار ہوتے ہیں .**

اٹھا بربط و رباب و چار تارہ کرے عشاق کا دل پارہ پارہ

(۱۷۶۵ ، تتمہ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ۱۹۶۸ ، ۲۳)) . [چار + تار (رک)/تار + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت] .

— تاری جھنگا (— کس جھ ، فت ل ، غنہ) امذ . رک : **چار بدی جھنگا** (اپ و ، ۱ : ۱۸۲). [چار + تار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + جھنگا (رک)] .

— تال امذ . رک : **چوتالہ** (فرہنگ آصفیہ). [چار + تال (رک)] .

— تختے (— فت ت ، سک خ) امذ ؛ ج : ~ چار تختوں . **قبر کا ہودہ بند کرنے کے تختے یا ترنگے ، وہ تختے جو قبر کا منھ بند کرنے کے لیے لگائے جاتے ہیں .**

چار بالشت امارت جائے آسایش نہیں
چار تختوں کے تلے ہے خواب گاہ تیمور کی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۶) . [چار + تختے ، تختہ (رک)] .

— تخم (— ضم ت ، سک خ) امذ . **تخم ریحان بالنگو اسپغول اور خرفہ جنھیں پانی میں بھگو کر بیشتر ٹھنڈائی کے طور پر پیا جاتا ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [چار + تخم (رک)] .

— تراش کا (— فت ت) صف . **چار کٹاؤ والا ، چو پہلو .** راجمندری سے نیچے چند میل پر ایک مقام میں ایک بڑا شاندار اینی کٹ (= پشتہ) چار تراش کا بنایا . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱۳) . [چار + تراش (رک)] .

— ترک/ترکی (— فت ت ، سک ر) صف . **چار گوشے والی (ٹوپی) ، چو گوشیا .**

ٹوپی سمجھ نہ اس کو تمامی کی چار ترک
قربان سر ترے ہیں یہ مل کر ہلال چار

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۹۸) . ایک بوڑھا فقیر ریش سفید نابہ ناف ، سر پر چار ترکی کلاہ . (۱۸۷۷ ، منیر ، طلسم گوہر بار ، ۵۲) . [چار + ترک (۲) (رک)] .

— تک (— ضم ت) امذ . **چار حصے ، چار ماترے .** دھرپد بھاشا زبان کا لفظ ہے چار تک رکھتا ہے . (۱۸۳۱ ، علم و عمل ، ۱ : ۳۰۶) . [چار + تک (رک)] .

— تکبیر (— فت ت ، سک ک ، ی مع) امث . **نماز جنازہ جو مسلمان مردے پر پڑھی جاتی ہے .** چار تکبیریں جنازے کی نماز میں سنیوں کے ہاں ہیں . (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۱۵۵) . [چار + تکبیر (رک)] .

— تکبیر پڑھنا محاورہ . **چھوڑ دینا ، معاملہ ختم کر دینا ، یکسر بے تعلق ہو جانا .** اس نے دونوں پر بلکہ ساری دنیا پر چار تکبیر پڑھ دی تھی . (۱۹۷۶ ، حافظ و اقبال ، ۱۷۳) .

— تگ م ف . **تیزی کے ساتھ دوڑتا ہوا ، چار قدم .**

جاتا ہے چار تگ فرس چار عنصری
غافل سمجھ نہ تار نفس تازیانہ ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۰) . [چار + تگ (رک)] .

— تن (— فت ت) امذ . **آگ پانی ہوا مٹی جو جسم کے اجزائے ترکیبی ہیں ؛ جسم ، زندگی .**

جو ہوا چار تن سے پیش از موت
رب دیا اس کو رتبۂ شہدا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۶) . [چار + تن (رک)] .

— تنکے (— کس ت ، سک ن) امذ ؛ ج . (کنایۃً) **ذرا سا ساز و سامان ، تھوڑا سا اسباب ، نہ ہونے کے برابر ، بہت ہی معمولی .**

جل گیا کیا مری آتش قفسی سے جنگل
چار تنکے نہ کہیں باد صبا نے پائے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۴۳) . [چار + تنکے ، تنکا (رک)] .

— ٹکڑے (— ضم ٹ ، سک ک) امذ . **رک : چار تنکے .**

قارون کے گنج سے بھی سمجھے ہے کچھ زیادہ
جھولی میں جب گدا کے ہوتے ہیں چار ٹکڑے

(۱۷۹۸ ، بیان ، د ، ۳۳) . [چار + ٹکڑے ، ٹکڑا (رک)] .

— ٹکے کی (— فت ٹ) صف مث . **کم قیمت ، کم اوقات ، گھٹیا .** بھائی حضور نے . . . ہنستے ہوئے کہا لو تمھاری جل ہری تو چار ٹکے کی بنجارن نکلی . (۱۹۵۳ ، ہمارا گاؤں ، ۲۲۰) .

— ٹوک (— و مع) امذ . **چوکھنڈا ، چار ٹکڑے یا پھانکوں والی چیز ، ٹوٹا ہوا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [چار + ٹوک (رک)] .

— جات گاویں ہر بوم . اہیر دقالی دھوبی ڈوم کہاوت . **ان چار ذاتوں کے لوگ بیہودہ گو ہوتے ہیں** (نجم الامثال ، ۱۸۰) .

— جامہ (— فت م) امذ . ۱. **چمڑے یا کپڑے کی بنی ہوئی زین کی طرح کی پوشاک جسے گھوڑے کی پیٹھ پر کس کر سواری کرتے ہیں ، زین ، پالان ، کاٹھی . گدی .** کوئی چار جامہ گھوڑے کی پیٹھ پر رکھ کر تنگ کھینچنا بھول گیا . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲۱) . حسن کے لیے بہترین گھوڑا منگوا کر اس پر چار جامہ کسا . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹۸) . ۲. **پاجامہ ، انگا پاجامہ .** نصف پنڈلی تک کا دیوبندی چار جامہ عرف پاجامہ ، پاؤں میں بقدر ڈھائی سیر وزنی دیسی جوتا . (۱۹۲۸ ، نکات رموزی ، ۲ : ۲۰۱) . [چار + جامہ (رک)] .

— جامۂ عید (— فت م ، کس اضا ، ی مع) امذ . **عید کا جوڑا ، عید کا نیا لباس .**

ادھار تو نہیں لایا ہے چار جامۂ عید
ادائے قرض کی دل میں ترے گھٹن تو نہیں

(۱۹۳۲ ، شعر انقلاب ، ۹۲) . [چار + جامہ (رک) + عید (رک)] .

— جامہ کسنا محاورہ . **گھوڑے کو سواری کے لیے تیار کرنا ؛ قابو میں لانا ، زیر کرنا ؛ کسی کام کے لیے مستعد ہو جانا .** یہ بابو بن کر بابو کی طرح دلتیاں جھاڑتا ہے ، بے شرط کہ چار جامہ کسی دن ساری ٹرفش نکل جائے گی . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۳) .

— جامہ کھینچنا محاورہ . رک : چار جامہ کسنا . اس نے خاص اپنی سواری کے خوبصورت اور جاندار گھوڑے صبا پر چار جامہ کھینچا . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۴۴) .

— جامے امذ ؛ ج . **چار جامہ (رک) کی جمع ؛ دو آدمیوں کا لباس ؛ میاں بیوی کے کپڑے .**

تھے چار جامے سیج پر مستی میں دونوں سو گئے
دونوں آپس کے عشق میں شیر و شکر ہو گئے

(۱۸۳۷ ، مجموعہ ہشت قصہ ، ۷۴) .

— جائی امث ؛ صف . **فاحشہ عورت** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [چار + رک : جائی (۱)] .

— جگ (– ضم ج) امذ . **ہنود کے مجوزہ چار زمانے (ست جگ ، ترتیا جگ ، دوا پر جگ اور کلجگ) .** جب چار جگ اور ان کے اٹھارہ چکر نیست و نابود ہو گئے تو میں نے ان نام نہاد خداؤں کو زندہ نہیں دیکھا . (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۰۲) . [چار + رک : جگ (۱)] .

— جنے/جنیاں (– فت ج ، سک ن) امذ ؛ ج . **رک : چار آدمی ، چار لوگ .** ہر ایک کام کوں چار جنیاں سوں مشورت کرنا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۲) . [چار + جنے/جنیاں ، جنا (۲) (رک)] .

— جوگ (– و مج) امث . **(شطرنج) فریقین کے بادشاہ اور ایک ایک مہرے کے ساتھ کھیل قائم ہو جانے اور ہار جیت کسی کو نہ ہو ، چار چوک ، چار چوگ** (اپ و ، ۸ : ۱۵۵) . اف : رہنا ، ہونا . [چار + جوگ (رک)] .

— جہت (– کس ج ، فت ہ) امث . **چار طرف ، چار سمت ، کل** (اسٹین گاس) . [چار + جہت (رک)] .

— جیب کی استری (– ی مع ، کس ا ، سک س ، ت) امث . **زبان دراز ، بد زبان یا لڑاکو عورت .**

بات کاں لا کد کیا کرے ہے ہو
چار جیباں کی استری ہے ہو

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۵) .

— جھٹکا پٹرول انجن (– فت جھ ، سک ٹ ، ی مج ، سک ٹ ، و مج ، کس ا ، سک ن ، فت ج) امذ . **چار اسٹروک (رک) والا انجن جو پٹرول سے چلے .** اصل انجن کا کام چار جھٹکوں میں پورا ہوتا ہے اور اس لیے اس کو چار جھٹکا پٹرول انجن کہتے ہیں . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۶۱۲) .

— چار انگل (– ضم ا ، غنہ ، فت گ) م ف ؛ صف . **تھوڑا ، چار انگلیوں کی پیمائش کے مطابق .** سر پر چار چار انگل چوڈرے چوڈرے بال جن میں چندیا کی کھال جھلک رہی ہے . (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴۵) .

— چار ہاتھ م ف . **پوری طرح ، مکمل طور پر .** کوئی نیا شعبدہ چار چار ہاتھ ذہن میں آیا ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۴۸) .

— چار ہاتھ اچھلنا محاورہ . **نہایت مضطرب ہونا ، بہت بے چین ہونا .** جس وقت سے یہ نگوڑی میرے سر پر آ کر گری ہے میرا کلیجہ چار چار ہاتھ اچھل رہا ہے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۹) .

ان کا نہ ایک ہاتھ نہ اس کے ہزار ہاتھ
ہودے کا دل اچھلنے لگا چار چار ہاتھ

(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۲۱۱) .

— چار ہاتھ لڑ لینا/لڑنا محاورہ . **مقابلہ کرنا ، سامنا کرنا .**

مرتے ہیں اس کے خنجر ابرو پہ میری طرح
لڑیں گے اب رقیبوں سے ہم چار چار ہاتھ

(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۳) .

— چالے امذ . **شادی کے بعد دولھا دلہن کی اپنے اپنے گھروں کو ایک ماہ میں چار مرتبہ آمد و رفت .**

اسی دور میں چار چالے ہوئے
وہ چالے جہاں سے نرالے ہوئے

(۱۸۸۰ ، مثنوی طلسم جہاں ، ۶۸) . اب چالے ہونا تھے کیونکہ چار چالے ضروری ہوتے ہیں اس کا حساب یہ رہتا ہے کہ چار دن میکے میں چار دن سسرال میں دلہن رہتی ہے . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۱۳) . [چار + چالا (رک)] .

— چاند لگا دینا/لگانا محاورہ . **رونق دو بالا کر دینا ، مرتبہ اور عزت یا قدر و قیمت بڑھانا ، فروغ دینا .**

فلک لگائے ابھی چار چاند سورج کو
شبیہ یار سے جو شکل آفتاب ملے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۴۴) . شاعری سے جھوٹ کو بھی چار چاند لگا دیتے ہیں . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پد منی ، ۱۲۶) .

— چاند لگنا محاورہ . ۱. **چار چاند لگانا (رک) کا لازم .**

لگے ہیں ٹوپیوں میں چار چاند کیا کیا زر کے
بہت غرور یہ زریں کلاہ کرتے ہیں

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۲۸) . ۲. **شہرت ہونا ، نام ہونا .**

دشمن کو چار چاند لگے ہیں تو کیا کریں
ہم کو کسی سے کینہ و بغض و حسد نہیں

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۱۸) . جن . . . بچوں کو شروع میں دینی تعلیم و تربیت سے آراستہ کر کے انگریزی تعلیم و تربیت کے سپرد کیا جاتا ہے ان کی ذہنی لیاقت کو چار چاند لگ جاتے ہیں . (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۱۰۹) .

— چاند ملنا محاورہ ۔ رک : چار چاند لگنا ۔

ابرو سے عارضوں سے ملے اوس کو چار چاند
خورشید دن کو صدقے ہے شب کو نثار چاند

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۶۶) ۔

— چشم (— فت چ ، سک ش) صف ۔ ۱۔ **بے حیا ، بے شرم ، بے وفا ، بے مروت ، طوطا چشم ۔**

ہوا ہوں چار چشم اب عاشقی میں
مجھے اوس چار ابرو کی قسم ہے

(۱۸۵۳ ، داؤد ، ۵ ، ۸۵) ۔

ہرگز نہ سیر ہو جو ملیں نعمتیں ہزار
کتنا حریص ہے یہ سگ نفس چار چشم

(۱۸۶۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۱۱۳) ۔

دوزخ کی سیر کو ترے نور نظر گئے
کیا چار چشم تھے کہ تجھے کور کر گئے

(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض (ق) ، ۲۳) ۔ ۲۔ **کمال مشتاق ، نہایت آرزو مند** (فرہنگ آصفیہ) ۔ [چار + چشم (۱) (رک)] ۔

— چار چشم ہونا محاورہ ۔ **دو چار ہونا ، آمنے سامنے ہونا ، ملنا ، ملاقات کرنا ۔**

ہزار شکر کے جاناں سیں چار چشم ہوا
عجب کہ ایک سیں دو ہو کہ چار ہوتا ہوں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۸۱) ۔ ہم اتنی دور سے آئے اور حضور سے چار چشم بھی نہیں ہوئے ۔ (۱۸۷۰ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ نومبر ، ۱۶) ۔

— چشمی (— فت چ ، سک ش) امث ۔ **آنکھ سے آنکھ ملنے کی کیفیت یا حالت ، آمنا سامنا ، رو بروئی ، ملاقات ۔**

نہ کچھ عرض مطلب کی طاقت رہی
نہ کچھ چار چشمی کی جرأت رہی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸۸) ۔ جب تک آنکھیں کھلی ہیں کچھ چار چشمی کی مروت ہے ۔ (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۱۹۲) ۔ غیر مرد کی چار چشمی کے تصور سے تو گرفتار جنگلی دیار گھوڑی کی طرح بہت خوفناک انداز سے بھڑکتی ہے ۔ (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۱۲۸) ۔ [چار + چشم (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

— چلو خون بڑھنا/ہونا محاورہ ۔ **بہت زیادہ خوش ہونا ۔**

کرو قتل ہم کو تو خون تمنا بڑھے چار چلو ہمارا تمہارا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۲) ۔

تمہارے گالوں پہ کس دن تھا چار چلو خون
شہید وہ ہیں کہ چہرے پہ نور ہم سے ہوا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳) ۔

— چمن (— فت چ ، م) امذ ۔ رک : **چار باغ** ۔ جب چار چمن کے پاس پہنچا ، دیکھا ۔ (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۱۰۶) ۔ [چار + چمن (۱) (رک)] ۔

— چند (— فت چ ، سک ن) صف ۔ ۱۔ **زیادہ ، بہت زیادہ ۔**

جو روشنی کا سماں چار چند ہو اس میں
عجب نہ جان تو اس بات کا اچنبھا کیا

(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۸) ۔

وہ نخل قد جو مثل الف سر بلند تھا
جب دال ہوگیا تو شرف چار چند تھا

(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض (ق) ، ۵۰) ۔ ۲۔ **چوگنا ۔** قوت کشش جس قدر ایک پونڈ کے وزن کو ضرور ہوگی ، چار چند زیادہ چار پونڈ کے وزن کو درکار ہوگی ۔ (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۳۱) ۔ [چار + چند (رک)] ۔

— چوب/چوبہ (— و مع/فت ب) صف ۔ فریم (اسٹین گلاس) ۔ [چار + ف : چوب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] ۔

— چوبی (— و مع) صف ۔ (لفظاً) **چار لکڑیوں والا (کنایۃً) چار ستون والا ، چار پایوں والا ، چوکنی ۔**

رحمت اللہ ، نعمت ، احمد ، فضل رحمٰن کے طفیل
ہے مریدوں کے سروں پر چار چوبی سایباں

(۱۹۱۶ ، نغمۂ جگر دوز ، ۶۶) ۔ [چار + چوب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

— چوٹ کی مار (— و مج) امث ۔ **سخت جسمانی سزا ، ہاتھ پانو لکڑی اور کوڑے کی مار ، شدید مار ۔** ایک دولت مند ... اپنے غلام کو چار چوٹ کی مار دے رہا تھا ۔ (۱۸۳۳ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۱۹) ۔ وہ چار چوٹ کی مار پٹواؤں کہ بند بند ڈھیلا ہو جائے ۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۹) ۔ اف : پڑنا ، کھانا ، مارنا ۔

— چوٹی لڑنا محاورہ ۔ **معمولی مقابلہ کرنا ، برائے نام جنگ کرنا ۔**

نہ پھر باغیوں کو رہا اختیار لڑے چار چوٹی کیا پھر فرار

(۱۸۶۸ ، شکوہ فرہنگ (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ ، ۱۹۶۳ ، ۱۰۷)) ۔

— چور چوراسی بنیے ایک ایک کر کے لوٹا کہاوت ۔ **بنیوں کی بزدلی پر طنز ہے** (جامع اللغات) ۔

— چوک/چوگ (— و مج) امث ۔ رک : **چار جوگ ۔**

ہزاروں منصوبے باندھے دل میں ، بناوے چالوں کی گھات اس جا
نہیں ہے اک چار چوک قائم ، سبھوں کی بازی ہے مات اس جا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۷) ۔ [چار + چوک/چوگ = جوگ (رک)] ۔

— چول برابر ہونا محاورہ ۔ چوکور ہونا ۔ (ماخوذ : جامع اللغات) ۔

— چھینٹوں میں م ف ۔ ۱۔ **دم دلاسا دے کر ، باتیں بنا کر ، دو چار فقروں میں ، بات کی بات میں ۔**

داغ تم داغ جدائی کے گلے کرتے ہو
چار چھینٹوں میں وہ چلتے ہوئے دھوجائے گا

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۳۱) . ۲. **معمولی یا تھوڑی سی بوندا باندی میں ، ہلکی بارش میں .**

چار چھینٹوں میں طبیعت ہوگئی مخمور سی
موج صہبا بن گئی مجھکو صدا ہر بوند کی

(? ، خالد بنگالی (قاموس الفصاحت ، ۱۵۶)) .

ـــ حاشِیَہ (ـــ کس ش ، فت ی) صف . **چاروں طرف کنارے پر بیل بوٹے والا ، ایسا کپڑا یا کوئی چیز جس کے چاروں طرف بیل بوٹے بنے ہوں .** توند مٹکاتے قیمتی چار حاشیہ بنارسی رومال پھڑکاتے . . . کھٹ پٹ کرتے اوپر چڑھ آئے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۹) . [چار + حاشیہ (رک)] .

ـــ حَد (ـــ فت ح) امث . **چار سمت (مشرق ، مغرب ، شمال و جنوب) ہر طرف ، ساری دنیا .**

پی کی مشابہت کا دسا نئیں مجھے ولی
دیکھا ہوں آفتاب نمط چار حد کے تئیں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۵) .
یکتائے جہاں ہے وہ خرد میں ہے اس کی شکوہ چار حد میں
(۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۳) . چار حد عالم میں طوفان بے تمیزی برپا ہوا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳) . [چار + حد (رک)] .

ـــ حَرْف (ـــ فت ح ، سک ر) امذ . ۱. **لعنت (لعنت) ، بُرا بَھلا (پر کے ساتھ مستعمل) .**

تجھ بن شراب عیش کے پینے پہ چار حرف
اور اس طرح کے بے مزہ جینے پہ چار حرف

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹) .

آ گیا خط ہے جفائے حسن پر اے یار حرف
اب غرور سادہ روئی پر تمہارے چار حرف

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۷۰) . ۲. **مختصر بات ، ایک بات .**

جاتے ہو رقیب کے کوٹھے پہ تم مگر
مِن جاؤ میرے ٹھہر کے زینے پہ چار حرف

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹) . ۳. **اللہ اور محمدؐ .**

روز ازل سے نام محمدؐ کے اے ظفر
کندہ ہیں اپنے دل کے نگینے پہ چار حرف

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹) . اف : کندہ یا نقش کرنا یا ہونا . [چار + حرف (رک)] .

ـــ حَرْف بَھیجْنا محاورہ . لعنت مَلامَت کرنا ، بُرا بَھلا کہنا .

اس کے عوض تمہیں اب کچھ اور تو کہوں کیا
پر بھیجتا رہوں گا یک چار حرف تم پر

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۶۶) .

ایک کا ہو کے جو نہیں رہتا
اس پہ ہم چار حرف بھیجتے ہیں

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۶) .

ـــ حَرْف پَڑھنا/پیٹ میں پَڑنا محاورہ . **تعلیم حاصل کرنا ، جاہل سے عالم بننا .** جہاں عورتوں نے چار حرف پڑھ لیے ان کے دماغ پھر جائیں گے . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۱) .

ـــ حَرْف پَڑھوانا محاورہ . **معمولی لکھنا پڑھنا سکھوانا ، کچھ تعلیم دلانا .** جب سے والد مرحوم نے مجھ کو چار حرف پڑھوائے اہل علم کے سوا کسی کی صحبت مجھے نہ بھاتی تھی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۱۱) .

ـــ حَرْف کھینْچنا محاورہ . **چند حروف لکھنا .**

جاؤ جو اب نامہ قلم بھر کے خون سے تو
دے کھینچ اپنے کشتہ کے سینے پہ چار حرف

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹) .

ـــ حَرْف یاد کَرنا محاورہ . **رک : چار حرف پڑھنا ، تھوڑا بہت علم حاصل کرنا .** کتنی طویل مدت کے بعد اس نے چار حرف یاد کیے . (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۲۵) .

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ . ۱. **کپڑے میں بناوٹ یا رنگائی یا کڑھائی وغیرہ سے بنا ہوا چوکور خانہ یا خانے ؛ وہ کپڑا جس میں چوکور خانے بنے ہوں .**

پیا مجھ کوں جھنجوڑو مت ولے کچھ کر پکاروں گی
تمارا میں بھی پھاڑوں گی یہ چولا چار خانے کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۵) .

مگر خراب کیا چاہتے ہو گھر دو چار
پہن رہے ہو جو نیمہ یہ چار خانے کا

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا (شوق) ، ۳۳۵) . زیب و آرائش کے واسطے انواع و اقسام کے لباس دو شالہ ، کمخواب ، حریر . . ڈوریا چار خانہ . . . ہم کو میسر نہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۳۲) . وہ اپنے چار خانہ کوٹ کی پھٹی ہوئی جیب میں انگوٹھے ٹھونس کر آگے چلے گئے . (۱۹۵۰ ، یاد کی ایک دھنک جلے ، ۲۳۳) . ۲. **(شطرنج) بساط میں بیچ کے چاروں خانے .**

گیا جو چار خانے میں کہیں شاہ
رہے گی پھر نکلنے کی نہیں راہ

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۱۶) . ۳. **اوجھڑی (جس میں چار تہ ہوتی ہیں) .** وہ خراب چارہ جو اوجھری یا چار خانہ میں یا چستہ میں رکا ہوا ہے . . . سب نکل جاوے گا . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۳۶) . ۴. **وہ ڈوریا جس کے بانے میں بھی تانے سے پھانجوان ڈورے اس طرح ڈالے گئے ہوں کہ کپڑے کی سطح پر دھاریوں کے جو پہل نشان دکھائی دیں .** (اپ و ۲۰ : ۷۳) . [چار + خانہ (رک)] .

— خلط (— کس خ ، سک ل) امذ . رک : **اخلاط اربعہ .**

امید زندگی کی ہو کس اعتماد پر
آمادہ چار خلط ہیں ہر دم فساد پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۰) . [چار + خلط (رک)] .

— خم (— فت خ) امذ . **کشتی کا ایک داؤ** (اسٹین گاس) . [چار + خم (رک)] .

— داسی امذ ایز امث . رک : **پلنگ** (اب و ، ۱ : ۱۸۲) . [چار + داسا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— دانت (— مغ) صف مذ . ۱. **پوری عمر کا جانور (عموماً بکرا اور بکری کے لیے مختص)** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ۲. **چار برس کا (گھوڑا اور گھوڑی کے لیے مختص) .**

دنیا کے دن بھر ہی جو وہ یوسف سوار ہو
ہو جائے صاف ابلق ایام چار دانت

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۳۱) . ۳. **جوان (دیگر چوپایوں کے لیے مختص) ، جوان گھوڑا** (سرمایۂ زبان اردو ، ۱۳۳ ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [چار + دانت (رک)] .

— دانت لگانا محاورہ . منھ مارنا ، تھوڑا سا کھانا ؛ **بھنبھوڑنا .**

شکوہ بس ایک ہے سگ جاناں سے بعد مرگ
لاشے کو میرے آ کے لگائے نہ چار دانت

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۳۱) .

— دانت ہے فقرہ . **چار برس کی عمر کا گھوڑا ہے ، چار سال کا ہے** (مخزن المحاورات ، ۲۹۹) .

— دانگ (— مغ) امذ . ۱. **چاروں سمت ، ہر طرف .**
ان کی مہر سے چار دانگ ہندوستان میں فتویٰ جاری ہوتا ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۰۲) .

سنسار میں چار دانگ اندھیاری ہے
کیا جانئے خواب ہے کہ بیداری ہے

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳۶) . ۲. (کنایۃً) **وہ چیز جو اپنے امثال کی نسبت دو چند ہو** (نور اللغات) . [چار + دانگ (رک)] .

— دانگ عالم میں م ف . **دنیا کے کونے کونے میں ، ہر جگہ .**
اسی سبب سے نام اوس کا چار دانگ عالم میں بخوبی مشہور ہوتا ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۵) . جس کی صداقت کا ڈنکا آج چار دانگ عالم میں بجا رہے ہیں . (۱۹۱۹ ، آمنہ کا لال ، ۷) .

— دانے چاول / چانول (— فت و/مغ ، فت و) امذ . **پیٹ بھراؤ خوراک ، آدھ سیر آٹا ، روز مرہ کی خوراک** (مخزن المحاورات ، ۲۹۹) .

— در چار (— فت د) امذ . ۱. **چار رخ ، چار خانہ ، ہر طرف سے چار .**

وجود وحدت میں چہار اعتبار ہیں
او آئینہ چار در چار کا ہے

(۱۸۲۷ ، حضرات خمسہ ، برادر سید محمود ، ۳۸) .

اس کا ہے یہ نقش چار در چار — خالق نے کیا جہاں کا مختار

(۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۲۱۷) . ۲. (پیمائش) **چار کا مربع یا مکعب .** ہر طرف اوس حوض کے وضو جائز ہے ... اور بعضوں کے نزدیک اگر چار در چار ہے یا کم تو جائز ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۲) . [چار + در (رک) + چار] .

— درہ (— فت د ، ر) صف : امذ . **چار دریچے یا دروازوں والا . وہ عمارت جس کے چاروں سمت دروازے ہوں .** دروازہ اندر جانے کا گویا چار درہ کوٹھری ہے . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۶۵۴) . یہ ہدایت کی کہ ہر نو کوس پر ایک منارہ ۱۲ گز اونچا بنایا جائے اور ہر منارہ پر ایک چار درہ ہو . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۲۲) . [چار + ف : در (رک) + ف : ہ ، لاحقۂ نسبت] .

— دفتر (— فت د ، سک ف ، فت ت) امذ . چار آسمانی کتابیں **(توریت ، زبور ، انجیل ، قرآن مجید) .**

قاسم تسنیم و کوثر ہیں امیرالمومنین
مفتی ہر چار دفتر ہیں امیرالمومنین

(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امامت ، اسیر ، ۹۳) . [چار + دفتر (رک)] .

— دن (— کس د) امذ . **بہت مختصر عرصہ ، چند روز ، گنتی کے دن .**

فصل گل ہے چار دن ایام توبہ ہیں مدام
عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۲) .

جوش دیکھا شباب کا بیخود — چار دن بھی وہ اتقا نہ رہا

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۳۴) . [چار + دن (رک)] .

— دن اور ہوا کھالو فقرہ . **تھوڑا عرصہ اور جی لو (کچھ دن اور آزاد رہ لو)** (جامع اللغات) .

— دن آگے سے م ف . **کچھ عرصہ قبل ، چند روز پہلے سے .**

چار دن بعد نہ دیکھو گے یہ اپنی صورت
چار دن آگے سے ہم تم کو خبر دیتے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۰) .

— دن چاندنی چار دن اندھیاری کہاوت . **عروج و زوال یا سعادت و نحوست ساتھ ساتھ ہیں ، کبھی عیش ہوتا ہے تو کبھی کلفت ، تکلیف و راحت لازم ملزوم ہیں .**

وصل میں ہجر کا دھڑکا ہے بجا عاشق کو
چار دن چاندنی ہے چار دن اندھیاری ہے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۶) .

— دن چلنا محاورہ . کچھ مدت کام دینا ، **بہت جلد ختم ہو جانا ، نا پائدار ہونا ، بہت کمزور ہونا .**

بہت ہمارے پھڑکنے سے تنگ ہے صیاد
کہ چار دن سے زیادہ قفس نہیں چلتا
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۳۱) .

— دن کا/کی (— کس د) صف . **عارضی ، کچھ دنوں کا ، ذرا سی دیر کا ، نا پائدار ، دم بھر کا .** چار دن کی یہ زندگانی ہے ، تس سے میں فقیر ہوں گا اور عبادت خدا کی کروں گا . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳) .

یہ چار دن کے ہیں نقش و نگار و حسن و غرور
ہے جیسے رنگ حنا میہمان مٹھی میں
(۱۹۱۹ ، کیفی ، کیف سخن ، ۵۹) .

— دن کا رنگ ڈھنگ چھوڑ وہی جروا مورا سنگ کہاوت . **آپ کی محبت چند دن کی ہے ، آپ جانیے** (جامع اللغات) .

— دن کی آشنائی (— کس د ، سک ش) امث . **مختصر دوستی ، چند روزہ تعلقات ، عارضی میل ملاپ .**

بدن میں عارضی ہی اتفاق چار عنصر ہے
توقع کس سے رکھیئے چار دن کی آشنائی پر
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۱۶۳) .

— دن (— دنا) کی آیاں اور سونڈھ بساین جائیاں کہاوت . **چار دن بیاہ کو نہیں ہوئے اور ابھی جننے کی تیاری ؛ جلد باز عورت یا جو آدمی جلد کھل جائے اس کی نسبت کہتے ہیں** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۰) .

— دن کی بادشاہی (— کس د ، سک د) امث . **چند روزہ حکومت ؛ چند روزہ لطف ، عارضی عیش و عشرت .**

اے عناصر روح راہی ہوگئی   چار دن کی بادشاہی ہوگئی
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)) .

— دن کی بہار (— کس د ، فت ب) امث . **رک : چار دن کی چاندنی .**

کیسے حسن ہے چار دن کی بہار
یہ صورت کو آخر نہیں ہے قرار
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱) .

ایک جھونکے میں ہے ادھر سے اُدھر
چار دن کی بہار ہے دنیا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۴۳) .

— دن کی چاندنی (— کس د ، مغ ، سک د) امث . **جلد ختم ہو جانے والی شے ، عارضی عیش یا شان و شوکت ، نا پائدار راحت و حسن ، چند روزہ عشرت و رونق ، چند روزہ دولت و ثروت .**

حسن اے رشک یہ نہیں رہتا
چار دن کی ہے چاندنی یہ بھی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۶) .

محبت چار دن کی چاندنی ہے
رہے گی یاد تیری عمر بھر کیا
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۷) .

— دن کی چاندنی آخر (— پھر/اور پھر) (وہی) اندھیرا پاکھ (پاک ، گھپ)/اندھیری رات کہاوت . **چند روزہ عیش ہے پھر وہی تکلیف ، چند روزہ عروج ہے اور پھر زوال .** ملا دو پیازہ التماس نمود کہ حضرت بکرم الٰہی صد سال دیگر سلطنت خوا ہند کرد ، فرمود ،،چار دن کی چاندنی آخر اندھیرا پاک،، . (۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۲) .

چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا پاکھ ہے
سچ تو یہ ہے ، ہے یہ سارا حسن کا عالم غلط
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۷) . اس کے بعد پھر وہی مثل ہوئی چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاک ہے . (۱۹۱۳ ، محل خانۂ شاہی ، ۱۸) . تیری امنگیں اور خواہشیں حوصلے اور ارمان کیا تھے چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا گھپ . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۵۷) .

— دن کی چاندنی پھر اندھیر کا اندھیر کہاوت . **اس قلیل مدت کے عیش پر کیا بھروسا کرنا** (محاورات ہند ، ۸۷) .

— دن کی چاندنی پھر وہی اجالا (اجیالا) پاکھ کہاوت . **رک : چار دن کی چاندنی آخر الخ .** ہم نے آج تک کبھی نہیں دیکھا کہ کوئی عورت بدراہ ہو کے بھلی بھولی ہو ، چار دن کی چاندنی پھر وہی اجیالا پاک . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۰) . ابھی نئی جوانی تیری ہے بس یہ ریجھ گیا یہ چار دن کی چاندنی ہے پھر وہی اجالا پاک . (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۳۱) .

— دن کی چمار چودس (چردش) ہے کہاوت . **کمینہ کی چند روزہ خوشحالی پر بولتے ہیں ، تھوڑے دن کے لیے اس بات کی شہرت ہے** (نجم الامثال ، ۱۸۰ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۹۹) .

— دن کی چودھر پر اتنا ادماد کہاوت . **چار دن کی حکومت پر یہ غرہ** (جامع اللغات) .

— دن کی زندگی ہے فقرہ . **زندگی نا پائدار ہے ، زندگی دم بھر کی ہے ، زندگی عارضی ہے .**

چار دن کی زندگی ہے کاٹ دو ہنس بول کر
دل لگا لو پھر قفس ہی آشیاں ہو جائے گا
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۹) .

— دن کی کوتوالی پھر وہی کھرپا (پھر) وہی جالی کہاوت . اب یہ حکومت ہے معزولی کے بعد پھر وہی پہلا حال ، دو دن کی حکومت و ثروت ہے پھر وہی اپنی اصلی حالت پر آجائے گا (محاورات ہند ، ۸۸ ؛ محاورات ہندوستان ، ۹۹) .

— دن کی مکر چاندنی (ــ ک کس د ، فت م ، سک ک ، بغ ، سک د) امث . رک : چار دن کی چاندنی . صورت شکل ڈھلتی چھاؤں ہے یا چار دن کی مکر چاندنی ، آدمی کا بڑا پتر لیاقت ہے . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۳۹۱) .

— دن کی نوبت (ــ کس د ، و لین ، فت ب) . چند روزہ شان و شوکت ، رک : چار دن کی بادشاہی . گھر بار کی مالک اور مختار ہوں گی ہاں چار دن کی نوبت جس کا جی چاہے بجا لو پھر کیا . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۵۸) .

— دن کے واسطے م ف . تھوڑے دنوں کے لیے .

رہتی ہے فصل خزاں کی مدتوں تک گرمیاں
چار دن کے واسطے گلشن میں آتی ہے بہار
(۱۸۹۵ ، تسیم دہلوی ، د ، ۱۴۴) .

— دن میں نکلے کے سے بل نکل جانا محاورہ . بہت جلد عقل ٹھکانے آجانا ، تھوڑے عرصہ میں دماغ درست ہو جانا . ناز برداری کا ہوا خاتمہ چار دن میں نکلے کے سے بل نکل گئے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۷) .

— دن میں گھر کا گھروا ہو جانا محاورہ . چند روز میں سب کچھ ختم ہو جانا ، سب برباد ہو جانا (ماخوذ : سمرنا کا چاند ، ۱۰۰) .

— دہ (ــ فت د) . (الف) صف . چودہ ، پندرہ سے ایک کم ، پندسوں میں : ۱۴ .

کم اندیش ہے چار دہ سال کا
پرو بال دھرتا ولے بال کا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۰) .

ادھر آسمان پر وہ رخشندہ مہ ادھر یہ زمیں پر مہ چار دہ
(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۶۲) . (ب) امذ . (مراداً) چودہ معصوم یعنی رسول کریم ، حضرت فاطمہ اور بارہ امام .

سجود ایک کو کرتے ہیں چار دہ کو سلام
جبیں پہ داغ ہے تارا زباں دہن میں چراغ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۲) . [چار + ف : دہ = دس] .

— دہ تن (ــ فت د ، ت) امذ . رک : چار دہ (ب) .

کہ مجھ کو تری دولت خاص دے
اسی چار دہ تن سے اخلاص دے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۹۶) . [چار + دہ (رک) + تن (رک)] .

— دہ سالگی (ــ فت د ، سک ل) صف . چودہ سالہ ہونے کی حالت ، چودہ سال کی عمر .

ہر ایک چاردہ سالگی میں تمام
کریں دل لجانے میں جادو کا کام
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳) . [چار + دہ + سالہ (رک) + گی (گ بدل ہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— دہ سالہ (ــ فت د ، ل) صف . چودہ سالہ ، چودہ سال کا (جسے اکثر آغاز شباب کہتے ہیں) . اس پر دنیوی آرائش اور زمین کی مادی صنعت گری نے اپنے کمالات کا خاتمہ کر دیا ہے کیونکہ بت چاردہ سالہ نہیں بلکہ عروس چاردہ سالہ ہے . (۱۹۱۴ ، حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۲۰۲) . [چار + دہ (رک) + سال (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

— دہم (ــ فت د ، ضم ہ) صف . چودھواں .

تم ماہ شب چار دہم تھے مرے گھر کے
پھر کیوں نہ رہا گھر کا وہ نقشا کوئی دن اور
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۱) . [چار + دہ (رک) + ف : م ، لاحقۂ نسبت و ترتیب] .

— دہ معصوم (ــ فت د ، م ، سک ع ، و مع) امذ . رک : چاردہ (ب) .

جا کہو اوس طفل میں احوال اس مظلوم کے
واسطے بارہ امام اور چاردہ معصوم کے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۹) .

میرے آقا ہیں چاردہ معصوم
جو کہ دونوں جہان کے ہیں مخدوم
(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ، ترکی ، ۹۵) . [چار + دہ (رک) + معصوم (رک)] .

— دیوار (ــ ی مع) امث . رک : چار دیواری .

کیا حق اس رسول ارواح خاطر مرتب چار دیوار عناصر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۴۴) .

کنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ
چار دیوار گرا کر اسے میدان کرنا
(۱۸۳۶ ، آتش (نوراللغات)) . [چار + دیوار (رک)] .

— دیواری (ــ ی مع) امث . احاطہ یا فصیل جو کسی زمین کے چاروں طرف بنی ہو (مجازاً) محدود مکان .

تس چار دیواری میں لگتیں کھنے کھن جب دیوے
نت ہوے ستاریاں کا گگن شرمندہ پر دیوار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳۵) . چار دیواری اس کی سنگ مرمر کی ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵) . گنگا جمنی اینٹوں سے چار دیواری بمقدار پانسو گز اس وقت کے تعمیر کرائی . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۵) . چار دیواری کے اندر لوگ اخبار پھینک جاتے تھے . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۸۷) . [چار + دیوار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

— دیواری عناصر (— ی مع ، کس ا ، فت ع ، کس ص) امث . جسم ، دنیا .

چار دیواری عناصر میر خوب جاگہ ہے پر ہے بے بنیاد

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ٦۸۳) .

— دیہات (— ی مع) امذ . وہ جائداد جس میں چار گانو کی آراضی ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چار + دیہات (رک)] .

— دھاگا امذ . رک : چار تار ؛ عناصر اربعہ .

پرانا تھا کبھی کا کیا ہمارا خلعت ہستی

جو آیا ہے بدن پر چار دھاگوں سے رفو ہو کر

(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۵۰) . [چار + دھاگا (رک)] .

— ذات / ذاتیں (— / ی مج) امث . ہندو معاشرے میں طبقات یا ذاتوں کی تقسیم کے مطابق برہمن چھتری ویش اور شودر (ماخوذ : جامع اللغات) . [چار + ذات (رک)] .

— رگ (— فت ر) امث . وہ چار رگیں جن میں دو نیچے کے ہونٹ پر اور دو اوپر کے ہونٹ پر ہیں اور لبوں کے باطن میں یعنی اندر کھلتی ہیں (مطلع العلوم (ترجمہ) ۳۰۳) . [چار + رگ (رک)] .

— روز (— و مج) امذ . رک : چار دن .

اپنے عاشق سے نہیں لازم تجھے اتنا غرور

یہ بہار حسن ہے اے رشک یوسف چار روز

(۱۸۲۸ ، آغا اکبر آبادی ، د ، ۵۲) .

ٹھیرا نہ چار روز بھی موسم بہار کا

جھونکا تھا اک نسیم کا آیا چلا گیا

(۱۹۱۷ ، دیوان آصف سابع ، ۳ : ۱۳) . [چار + روز (رک)] .

— روزہ (— و مج ، فت ز) صف . چار دن کا ؛ چند دن کا (ماخوذ : جامع اللغات) . [چار + روز + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

— زانو (— و مع) صف . ۱. آلتی پالتی مارے ہوئے ، اس طرح بیٹھا ہوا کہ داہنا پانو بائیں زانو کے نیچے اور بایاں داہنے کے نیچے اور پنڈلی پر پنڈلی رہے (اکثر جوگی فقیر اس آسن سے بیٹھتے ہیں) . جب دوسرے درویش کے کہنے کی باری آئی وہ چار زانو ہو بیٹھا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ٦۷) . چھت اور دوسرے الگ بنے ہوئے حصوں میں جینی سنتوں کی چار زانو تصاویر اور اس مذہب کے دوسرے نشانات کندہ کیے ہوئے ابھی تک دکھائی دے جاتے ہیں . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۲۵) . ۲. امیرانہ نشست . چار زانو بیٹھنا کبر و نخوت سے مکروہ ہے . (۱۸٦۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ٦۱) . ایک کپتان با شوکت و شان چار زانو گھوڑے پر سوار سر پر کلغی لہراتی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۰۸) . [چار + زانو (رک)] .

— زانو سے دو زانو بٹھانا محاورہ . پریشان کرنا ، ذلیل و خوار کرنا .

گور سے کیوں مجلس منعم میں لیے جاتی ہے حرص

چار زانو سے بٹھائے گی دو زانو مجھ کو

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷٦) .

— زانو ہونا محاورہ . ترک تعلقات کر کے یکسو یا گوشہ نشین ہو جانا ، (یوگ کا) آسن جمانا . دل نے بسیار خوب کمر کے جہاد نفس پر کمر کس کر باندھی ، گوشہ ریاضت میں چار زانو ہوا . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۸٦) .

— سال / سالہ (— فت ل) امذ ؛ صف . ۱. چار برس کا ، چار دانت (جانور) .

وہ دو جب توڑتا ہے پاس کے اور

تو کہتے چار سال اس کو ہیں کر غور

(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۹) .

۲. بوڑھا جانور (نوراللغات) . [چار + سال (رک) / + ف : ہ ، لاحقۂ نسبت] .

— سال برا اَحوال کہاوت . گھوڑے کے متعلق کہتے ہیں ، چار سال تک خرچ ہی خرچ ہوتا ہے اس کے بعد سواری کے قابل ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— سالگی (— فت ل) صف . چار سال کا عرصہ (اسٹین گاس) . [چار + سالہ (رک) + ف : گی (گ ، بدل ہ + ی) ، لاحقۂ کیفیت] .

— سطحی (— فت س ، سک ط) صف . چار تہ والا ؛ چوسمتا ، چار سمتی ، انگریزی : Tetrahedral : Tetrahedron کا ترجمہ . ہم ترتیب وار خط مستوی ، مثلث ، چار سطحی اور کرہ کی مساوات سمتیوں کی صورت میں حاصل کریں گے . (۱۹٦۷ ، تشریحات سمتیہ ، ۴۴) . یہ سپرو سائیٹ چار سطحی (Tetrahedral) تقسیم سے منقسم ہو کر چار سپور بنا دیتے ہیں . (۱۹۷۰ ، برائیو فائٹا ، ۹۵) . [چار + سطح (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— سمتی (— فت س ، سک م) صف . چاروں طرف ، چوطرفہ ، ہر طرف . ہم اس بات کو فراموش کئے ہوئے ہیں کہ چار سمتی منحنی کائنات کا تصور ہم کر ہی نہیں سکتے . (۱۹۲۹ ، جدید سائنس ، ۱۷) . [چار + سمت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

— سو (— و مع) . (الف) م ف . چاروں طرف ، ہر طرف ، اطراف میں ، ساری دنیا میں .

نہ تھی بات جیسے تھے آئے بروں

اٹھے گرد اس چار سو بت فروں

(۱٦۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۳۸) .

چار سو چاہنے والوں کا لگا ہے بازار

جان و دل کی ہے خریدار یہ جنون یہ نظر

(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۹۷) .

چار سو عیش و عشرت کی تمہید ہے ہر طرف جشن ہے ہر جگہ عید ہے عہد میثاق پیشیں کی تجدید ہے وہ گھڑی جس کا تھا انتظار آ گئی (١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٢٠٠). (ب) اث . ١. (مجازاً) دنیا .

تری خودی میں اگر انقلاب ہو پیدا
عجب نہیں ہے کہ یہ چار سو بدل جائے

(١٩٣٦ ، ضرب کلیم ، ١٦٧) . ٢. چوک ، چوراہا ، چوہٹا . اے شوہر خجستہ پیکر اس کا ماجرا ، حیرت افزا کچھ نہ پوچھ گھر سے نکل کر چار سوئے بازار رشک گلزار میں پہونچی تھی (١٨١٣ ، نورتن ، ٢٧) . [چار + سو = طرف ، سمت (رک)] .

— سَو بِیس (— و لین ، ی مع) . (الف) اث . (قانون) ضابطۂ فوجداری کی ایک دفعہ جس میں دھوکے بازی اور اس کی سزا کا ذکر ہے (مجازاً) دھوکے بازی ، فریب ، دھوکے کی معاملات ، مکّاری .

چار سو بیس کے قصے جو کبھی سنتا ہوں
یاد آجاتی ہے واللہ محبت تیری

(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٣٣٨) . ہر وہ بت کے ساتھ بڑی چار سو بیس ہوتی تھی . (١٩٦٢ ، آفت کا ٹکڑا ، ٢١٦) . (ب) صف . دھوکے باز ، فریبی . احمد بھائی چراغ پا ہو گئے ، وہ ایک دم چار سو بیس ہے . (١٩٦٢ ، معصومہ ، ٥٢) . [چار + رک : سو (عدد) + بیس (رک)] .

— سو بِیسی (— و لین ، ی مع) صف . چار سو بیس (رک) سے منسوب یا متعلق ، چالاکی ، مکّاری ، دھوکے بازی . والنٹیر جنے انھیں پروپیگنڈے کے ہتھ کنڈے سکھائے جس میں چالاکی اور چار سو بیسی بھی شامل تھی . (١٩٧١ ، ذکر یار چلے ، ٥٩) . [چار سو + بیس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

— سُوق (— و مع) امذ . کسی شہر یا بازار کا صدر مقام جہاں سے چاروں طرف راستہ جاتا ہو ، چورنگی ، چوراہا ، چوک . مکان نہایت عمدہ چار سوق بازار میں میرے رہنے کے لیے خالی ہو اور اس عمارت میں چار سمت کو دیکھ سکوں . (١٨٠٢ ، طلسم ہوش ربا ، ٦ : ٥٨٨) . [چار + سوق (رک)] .

— سُو ہو جانا محاورہ . منتشر و پریشان یا تِتّر بِتّر ہو جانا ، چاروں طرف پھیل جانا .

اعتدال اپنے عناصر کا غنیمت جانیے
ناموافق ہے یہ مجمع چار سو ہو جائے گا

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢١) .

— سُوئے (— و مع) م ف (قدیم) . رک : چار سو .

کہیا لشکریاں کوں کہ از چار سوئے
غشقشم کے لشکر پر تم لیاؤ روئے

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ١٥٩) .

— شاخ امذ . ١. مجرم کو سزا دینے کا ایک طریقہ جس میں اسے ایک چار شاخہ لکڑی سے اس طرح جکڑتے ہیں کہ اوپری دو شاخوں پر دونوں ہاتھ اور نیچے کی دو شاخوں پر دونوں ٹانگیں جکڑی ہوتی ہیں (ماخوذ : لغات کشوری ؛ فرہنگ عامرہ) . ٢. اناج پر دائیں چلانے کے بعد اناج اور بھوسے کو الگ کرنے کے لیے ایک چوشاخہ ڈنڈا (جس کی شاخیں اکثر لوہے کی ہوتی ہیں) اس سے اناج کو ہوا میں اڑاتے ہیں تو بھوسہ اور دانہ الگ ہوجاتا ہے (ماخوذ : اسٹین گاس) . [چار + شاخ (رک)] .

— شانا/شانَہ (—/ فت ن) صف . ایسا شخص جس کا قد کوتاہ اور شانے چوڑے ہوں ، بدڈول ، بھدا ، بونا ؛ موٹا ، ہٹّا کٹّا .

شکنجے میں زلفوں کے کھینچ اس کو لڑکے
یہ ملا بہت چار شانا ہوا ہے

(١٨٢٣ ، مصحفی ، ک ، ١ : ٣٣٠) . [چار + شانہ (رک)] .

— شانے چِت (— کس چ) صف : اث . رک : چاروں خانے (شانے) چت .

تڑپ کے دل نے وہ پھینکا کنہ کا پشتارہ
کہ چار شانے گرا چت فرشتہ شانے کا

(١٨٧٣ ، کلیات قدر ، ١٠٥) . اف : پڑنا ، کرنا ، گرنا ، ہونا . [چار + شانے ، شانہ (رک) + چت (رک)] .

— شَنْبَہ (فت ش ، غنہ ، فت ب) امذ . بدھ کا دن چہار شنبہ . داخل ہونا شمس کا بروج حمل میں اور سرطان میں بروز ہائے سعد یعنی دو شنبہ اور چار شنبہ . (١٨٣٨ ، توصیف زراعات ، ١٨) . [چار + ف : شنبہ (رک)] .

— صَدی (— فت ص) اث . عہد اکبری کا ایک عہدہ . چار صدی اول درجہ کا پانچ لاکھ تنخواہ پاتا ہے . (١٨٤٣ ، مطلع العجائب ، ٣٠٢) . [چار + صدی (رک)] .

— صورَتیں جمع ہونا محاورہ . چند لوگوں کا اکھٹا ہونا یا یکجا ہونا ، کچھ لوگوں یا چند عزیزوں دوستوں کا مل بیٹھنا . بیاہ برات چھٹی عقیقہ کہنے کو جو چاہے ہوں مگر اصلی غرض یہ ہی ہے کہ چار صورتیں جمع ہوگئیں اور ہنس بول لیں . (١٩٣٦ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ٣) .

— ضَرْب (— فت ض ، سک ر) امذ . ١. چار ابرو کا صفایا جو آزاد قلندروں کا شعار ہے . بیٹوں نے ماتم میں سر و ابرو کو منڈا کر داڑھی مونچھ سے جا ملایا اس چار ضرب کی تاریخ شریعت جدید ہوئی . (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٣٣٠) . ٢. (موسیقی) طبلے کی چار تالیں یا تھاپیں ؛ چار ماترائیں ، چار ٹھوکے . یہ تتالہ چار ضرب کا ہے یعنی تین بھری اور ایک خالی . (١٩٦٠ ، حیات امیر خسرو ، ١٨٨) . ٣. (مجازاً) موقع شناش ، با خبر ؛ معقول ، تیز ، سمجھدار ، زیرک ، صحیح الرائے : عقلمند غلام (پلیٹس).

۴. ایک قسم کا رقص جو چوتالہ کہلاتا ہے ؛ ایک راگ جسے سازوں سے بجاتے ہیں (فرہنگ آنند راج ؛ وضع اصطلاحات ، ۲۵۱) . ۵. (تصوف) صوفیوں کے ایک شغل کا نام جس میں ذکر نفی و اثبات (یعنی لا الٰہ الا اللہ) کے وقت دل جگر دماغ اور سینے پر ، الا اللہ ، کے لفظ کی ضرب (جو آواز کی گونج اور حبس دم سے پیدا کی جاتی ہے) پے درپے زور سے لگاتے ہیں (ماخوذ : علمی اردو لغت) . ۶. خالص سونا (وضع اصطلاحات ، ۲۵۱) . [چار + ضرب (رک)] .

— طاق امذ . ۱. راؤٹی ، چھوٹا خیمہ . دونوں جانب سڑک کے کنارے ان کے بازار چار طاق بلقیس آراستہ ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۰۹) . ۲. **مشرقی گھروں کا خاص کمرہ جو چھت پر ہوتا ہے اور اس میں چار ستون ہوتے ہیں ؛ چار گوشہ خیمہ** (اسٹین گاس ؛ اردو قانونی ڈکشنری) . [چار + طاق = خیمہ (رک)] .

— طاقی (الف) امث . **ایک قسم کی چوگوشیہ ٹوپی** (وضع اصطلاحات ، ۲۵۱) . (ب) صف . **چوگوشیہ ، چار پہلو والا ، چوکور ، چارحصے یا جزو والا .** دو تحقیقی تقسیموں کے ذریعے چار طاقی . . . کوچک بذرے ہر خلیے میں پیدا ہوجاتے ہیں . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۷۵) [چار + طاق (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— طَرَف (— فت ط ، ر) امذ . **ہر طرف ، ہر جانب ، چاروں دانگ .** دنیا میں تو خیر چار طرف کی بدنامی ہوگی . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۲۷) . [چار + طرف (رک)] .

— طوفان (— و مع) امذ . ۱. **وہ چار مشہور طوفان جو چار پیغمبروں کی بد دعا سے ان کی نافرمان امت پر آئے ، طوفان نوح یعنی طوفان آب جو حضرت نوح علیہ السلام کی امت پر آیا طوفان ہوا جو قوم ہود پر آیا طوفان آتش جو قوم لوط پر آیا اور طوفان خاک جو حضرت صالح علیہ السلام کی قوم پر نازل ہوا** (فرہنگ آصفیہ) . ۲. **چار خرابیاں یعنی (۱) جہل کہ حکمت کی ضد ہے (۲) جبن کہ شجاعت کی ضد ہے (۳) حرص کہ عفت کی ضد ہے (۴) جور کہ عدالت کی ضد ہے** (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) . [چار + طوفان (رک)] .

— ضِلَعی (— کس ض ، سک نیز فت ل) امذ . **چوکور .** دو دائرے ایسے ہیں کہ ایک میں ایک چار ضلعی کھینچا جاسکتا ہے (۱۹۳۷ ، علم ہندسۂ نظری ، ۳۹۲) . [چار + ضلع = طرف (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— عِلَّتیں (— کس ع ، فت ل بشد ، ی مع) امث ؛ ج . **عِلّتِ مادی ، عِلّتِ فاعلی ، عِلّتِ صوری اور عِلّتِ غائی** (جامع اللغات) . [چار + علتیں ، علت (رک)] .

— عَناصر/عنصر (— فت ع ، کس ص/ضم ع ، سک ن ، ضم نیز فت ص) امذ . **مٹی پانی آگ اور ہوا جن سے جسم مرکب ہے ؛ چار اجزا ، چار چیزیں .**

دہن تیرا سو خیر انجام ہے یہ جام کوثر کا
تو ہے شک روح ہے جگ میں خلاصہ چار عنصر کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۰) .

بشر کو حق نے بنایا ہے چار عنصر سے
کہو نہ خاک کہ صرف اس بشر میں خاک نہیں
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۰۳) .

قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۵۷) . [چار + عناصر ، عنصر (رک)] .

— فَصْل (— فت ف ، سک ص) امث . **جاڑا گرمی برسات اور بہار ، پورا سال ، ہر وقت .**

پیش نظر وہ پھول سا چہرہ ہے چار فصل
دخل خزاں نہیں مرے باغ خیال میں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰۲) . [چار + فصل (رک)] .

— قَب (— فت ق) امذ نیز امث . ۱. **ایک قسم کی زرتار و مرصع صدری جو سلاطین توران کا امتیازی پہناوا تھا .** ملک صادق تاج اور چار قب موتیوں کی پہنے ہوئے مسند پر تکیہ لگائے بڑی شان شوکت سے بیٹھا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۴) . دیکھا ایک جوان آفتاب عالم تاب تاج شہر یاری بر سرو چار قب . . . کنٹھے یاقوت احمر کے گلے میں پڑے ہوئے . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۰۷) . ۲. **آئینہ (پلیٹس)** . [چار + قب (رک)] .

— قَبَہ (— فت ق ، ب) امذ . **رک : چار قب .** بادشاہ چار قبۂ شاہنشاہی در بر کیے ہوئے ہے . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۲۴۳) .

— قَدَم (— فت ق ، د) (الف) م ف . **بہت نزدیک ، تھوڑے فاصلے پر .**

ضعف سے گو ہے اٹھانا مجھے دشوار قدم
شوق کہتا ہے کہ ہے شہر نبی چار قدم
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۶۸) . حضرت ہم تینوں کو لئے ہوئے صحن مسجد سے چار قدم چل کر بیٹھے . (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۱۹) . (ب) امذ . **تھوڑی دور ، تھوڑا سا فاصلہ .** فرمانے لگے کہ چار قدم چلتا ہوں تو سانس پھولنا شروع ہو جاتا ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۱۲) . اف : چلنا . [چار + قدم (رک)] .

— قُل (— ضم ق) امذ . **قرآن پاک کے تیسویں پارے کے آخر میں چار سورتیں جو ، قل ، سے شروع ہوتی ہیں ، سورۂ کافرون ،**

سورۂ اخلاص ، اور معوذتین (یہ سورتیں عموماً دفع چشم زخم یا فاتحہ نیز جادو سحر وغیرہ کے اثر کو دور کرنے کے لیے پڑھتے ہیں) .

وضو کا مزے آب ہے آب سل
صراحی کی آواز ہے چار قل

(۱۷۳۲ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۲۰۸) .

یا تو اے زاہد ہمیشہ چار قل سنتے تھے ہم
یا لگے رہتے ہیں اب آواز ہر قل قل کے گوش

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۱۷) . چاروں طرف آفریں کا غل مچا ، چار قل دفع چشم زخم کے لیے پڑھے گئے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۵۱) . [چار + قل (رک)] .

ـــ کا چلنا محاورہ . مجمع کا روانہ ہونا ؛ جنازہ جانا .

نہ پوچھ کچھ کہ کدھر راہی مزار چلے
اوسی طرف کو چلے یہ جدھر کو چار چلے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۷۱) .

ـــ کا عمل م ف . چار بجے کا وقت . سہ پہر کو چار کے عمل میں جب حریف کا لشکر اپنی منزل گاہ کو پہنچ چکا تھا بڑی لڑائی ہوئی . (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۶۶۷) .

ـــ کاغذ (ـــ فت غ) امذ . دعویٰ ، جواب دعویٰ ، رد جواب؛ مختار نامہ ، کاغذ اربعہ ؛ صفائی ، جواب دہی ؛ مقدمہ کی کاروائی (اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس) . [چار + کاغذ (رک)] .

ـــ کاند (ـــ مغ) امث (قدیم) . رک : چاردیواری . جیتا ہوا ہی عورت چار کانداں میں کی رہن ہاری ، اس پر دغے کوں کیا کرے گی بچاری . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۲) . [چار + کاند (رک)] .

ـــ کانے امذ . (چوسر) داؤں کی اس صورت کا نام جس میں تینوں پانسے پھینکنے کے بعد چاروں نقطے اس طرح آئیں کہ ایک پانسے میں دو صفر (نقطے) ہوں اور دو پانسوں میں ایک ایک . چار کانے ، چوسر کا ایک داؤں . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۵۱) . [چار + کانے ، کانا (رک)] .

ـــ کانے آنا/پڑنا محاورہ . (چوسر) قرعوں میں چار صفروں (نقطوں) کا اس طرح آنا کہ دو صفر ایک قرعہ میں اور ایک ایک صفر دو قرعوں میں اور لکیر ایک بھی نہ ہو داؤں کا حسب مراد نہ پڑنا ، داؤں کا خراب آنا (نور اللغات؛ مخزن المحاورات ، ۳۹۹) .

ـــ کپڑے (ـــ فت ک ، سک پ) امذ ؛ ج . لباس ، چند کپڑے ، تھوڑے سے کپڑے .

چار کپڑوں سے عجب زینت و زیبائی ہے
کل نہ تھا قابل نظارہ جو عریاں ہوتا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۱) . [چار + کپڑے ، کپڑا (رک)] .

ـــ کپڑے زیادہ پھاڑنا محاورہ . عمر میں زیادہ ہونا ، تجربہ کار ہونا . آخر تم نے چار کپڑے زیادہ ہی پھاڑے ہیں (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۳۷) .

ـــ کرتے (ے) زیادہ پھاڑنا محاورہ . زیادہ جینا ، ذرا بڑی عمر کا ہونا ؛ زیادہ تجربہ کار ہونا ، کسی سے عقل و تدبیر میں زیادہ ہونا (مخزن المحاورات ، ۳۹۹) .

ـــ کس (ـــ فت ک) امذ . چار نفر ، چار لوگ . پس چار کس نفر اہل قریش نے اس سے پوچھا کہ . . . ولادت اس مولود سے زمانہ ہمارے میں اور بعد ہمارے کیا ظاہر ہوگا . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۹) . [چار + کس (رک)] .

ـــ کلا (ـــ فت ک) امذ . (موسیقی) ایک ماترا . یکتالہ ، اس میں درت دو ، ماترا چار ، کلا سولہ واضح ہو کہ چار کلا کا ایک ماترا ہوتا ہے . (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳۰ : ۶) . [چار + کلا (رک)] .

ـــ کنڈھا (ـــ فت ک ، سک ن) امذ . چار دائرے ، چار گوشے . ہر برتن کی تصویر کے بعد اس کی تشریح ان الفاظ میں ہے بے کنڈھے کا ، دو کنڈھے کا ، تین کنڈھے کا ، چار کنڈھے کا وغیرہ وغیرہ . (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۱۳۲) . [چار + کنڈھا = کنٹھا (رک)] .

ـــ کوٹ (ـــ و مج) امذ . ہر طرف ، ہر کونے ، چاروں طرف . بھارت ورش کے چار کوٹ میں اس کی ان گنت فوج کی دھاک بیٹھی تھی . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۹۰) . [چار + کوٹ (رک)] .

ـــ کوڑی کا (ـــ و لین) صف مذ ؛ مث : چار کوڑی کی . ردی ، ناکارہ ، بے قدر و قیمت ، حقیر و ناچیز . کیا موئی چار کوڑی کی چیز کے لیے اپنا منہ ہاتھ کانٹوں سے نچواتی . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۷۹) .

ـــ کوڑیاں (ـــ و لین ، سک ڑ) امث ؛ ج . معمولی ، بہت ہی کم .

ہیں چار کوڑیاں بلبل کے دام او صیاد
بچھانہ دام تو ظالم چھدام کی خاطر

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۹۷) . [چار + کوڑیاں ، کوڑی (رک)] .

ـــ کونی (ـــ و مج) صف . چار کونے ، چوکور ، چوکھونٹی ، چوگوشہ (شکل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چار + کونا (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

ـــ کونے کا چاند (ـــ و مج ، مغ) امذ . عجیب و غریب چیز ؛ (مجازاً) سنگھار دان کا شیشہ .

عطر دان دیکھ ترا کیوں نہ ہو دل کو حیرت
چار کونے کا بھی چاند نظر آیا ہے

(۱۸۸۰ ، گل عجائب ، ۶۵) .

ـــ (باتیں) کَہْنا محاورہ. رک : چار باتیں سنانا/کہنا .

بزم جاناں میں کسی دن نہ رکی اپنی زباں
دو جو باتیں کسی بد گو کی سنیں چار کہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۲) .

ـــ کی مَرضی (ــــ فت م ، سک ر) امث . **چند آدمیوں کی خوشی** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ کے آٹھ م ف ؛ صف . **دو گنا ، دو چند .** یہ ظروف چار سو کو بیچ کے اور لوں گا چار کے آٹھ ہوں گے . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۵۱) .

ـــ کے سامْنے م ف . **پنچوں کے سامنے ، لوگوں کے یا مجمع کے بیچ میں .**

چار کے سامنے کیا لطف جو ہم بک آئے
دل کی دل ہی میں رہے بات نہ منہ تک آئے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۰۹) .

ـــ کے کان آواز پَڑْنا محاورہ . **شہرہ ہونا ، کسی بات کی خبر لوگوں کو ہونا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

ـــ کے کانْدھے (پَر) جانا/چَڑْھنا/سَوار ہونا محاورہ. **تابوت میں رکھا جانا ، موت کا مزہ چکھنا ، مردہ ہونا ، جنازے کی شکل میں اٹھایا جانا .**

تجھے اے منعم ایک دن چار کے کاندھے پہ جانا ہے
مناسب پالکی کے بدلے گہوارہ بنانا ہے

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۳) .

انجام کار چار کے کاندھے ہوئے سوار
طاقت نہ آئی پاؤں میں مشق شانگ سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۵) .

ـــ کھُونْٹ (ــــ و مع ، مغ) م ف . **رک : چار سُو .**

اچھے معجہ سکندر نین چار کھونٹ
پلاویں خضر تیونچ امرت کے گھونٹ

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۲۷ (الف)) .

تجھ سے کہیں گر بھاگنا چاہیں
بند ہیں چاروں کھونٹ کی راہیں

(۱۸۸۳ ، بیوہ کی مناجات ، ۲) . ایک اور بولی . . . جسے او پٹھو کہتے ہیں . . . نئی بولیوں سے پہلے ہندوستان میں چار کھونٹ اسی (او پٹھو) کا راج تھا . (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۲۳) . [چار + ا : کھونٹ (رک)] .

ـــ کھُونْٹ میں م ف . **دنیا کی چاروں سمتوں میں ، تمام دنیا میں ، سارے جہاں میں** (مخزن المحاورات ، ۳۹۹) .

ـــ گام/گامَہ (ــــ / فت م) صف ؛ امذ . **تیز چلنے والا گھوڑا ، اسپ صبا رفتار ، عمدہ گھوڑا .** چار گامہ ، تیز رو گھوڑا . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۱) . [چار + ف : گام/گامہ (رک)] .

ـــ گانَہ (ــــ فت ن) صف مذ . **چار طرح کا ، چار قسم کا .** جو شخص دین الٰہی اکبر شاہی میں داخل ہو چاہئے کہ اخلاص چار گانہ رکھتا ہو . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹۰) . [چار + ف : گانہ (رک)] .

ـــ گانی صف مث . **چار گانہ (رک) کی تانیث .** جفت چار نمازیں ہیں فرض دو گانی چار گانی . (۱۸۷۷ ، تفسیر مرادیہ ، ۲۶۳) . [چار + ف : گانہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

ـــ گاہ امث . **(موسیقی) ایرانی موسیقی میں شعبہ یعنی راگنی کے چار نغمے .** دسویں مقام زنگولہ کا اول شعبہ چار گاہ چار نغموں سے مرکب ہے . (۱۸۴۵ ، ترجمۂ مطلع العلوم ، ۳۴۴) . بعض ماہرین فن . . . سہ گاہ کو بلاول سے چار گاہ کو بھیروں سے مشابہ بتلاتے ہیں . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۲۶) . [چار + ف : گاہ (رک)] .

ـــ گُردے (کا آدمی) والا ہے فقرہ . **بڑا دلیر ہے ، بڑا بہادر ہے ، با ہمت ہے** (جامع اللغات) .

ـــ گِرَہ (ــــ کس گ ، فت ر) امث . **ایک بالشت ؛ بہت ہی چھوٹا سا ، کوتاہ ، مختصر .**

حیف اس چار گرہ کپڑے کی قسمت غالب
جس کی قسمت میں ہو عاشق کا گریباں ہونا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۰) . یہ دونوں سکھ اپنے چار گرہ مذہبی لباس سے بھی آزادی حاصل کر چکے تھے . (۱۹۳۹ ، خاک و خون ، ۵۱) . [چار + ف : گرہ (رک)] .

ـــ گُل (ــــ ضم گ) امذ . **جسم پر بطور سزا چار مقامات (پیشانی ، ہتھیلی ، پشت و سرین) پر گرم چیز سے داغ دینا ، داغ دینے کا ایک طریقہ** (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲) . [چار + ف : گل (رک)] .

ـــ گُنا (ــــ ضم گ) صف . **رک : چوگنا ، چار چند .** اسی اثنا میں امدادی رقم بھی چار گنا ہو گئی . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۷۷ : ۵) . [چار + ا : گنا (رک)] .

ـــ گَو (ــــ و لین) امذ . **سولہ کوس کا فاصلہ .** یہ دریا قلزم کی دریا ہے دونوں کناروں میں چوڑائی چار گو کی تھی . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۲۸) . [چار + پ : گو گاؤ = چار کوس] .

ــ گوشہ (ــــ و مج ، فت ش) صف. ۱. رک : **چوگوشیہ (ٹوپی کے لیے مختص)**. ایک ٹوپی ہے تو اس میں بھی جدا جدا وضع ہیں ، دو پلی ، چار گوشہ ، مغلی چین دار وغیرہ. (۱۸۸۸ ، رسالہ چند پند ، ۹). خواجہ صاحب نے چار گوشہ کی ٹوپی جو اس سلسلہ کی نشانی تھی ، عنایت کی اور مریدانِ خاص میں داخل کیا. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۱۲۸). ۳. **شاہی تخت ؛ جنازہ ؛ چھوٹا دستر خوان** (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [چار + ف : گوشہ (رک)].

ــ گوشی (ــــ و مج) امث. **چار دستہ لوٹا ، چوکھونٹا ، چوگوشیہ ، چہار پہلو ، چار دستہ کی صراحی** (اسٹین گاس ؛ وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [چار + ف : گوشہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

ــ گہ (ــــ فت گ) امث. **سارنگی کی قسم کا بغیر طربوں کا ہو بہو ساز جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانی سے بجایا جاتا ہے ، چوبیلا ، چوتارا.** ستار کی قسموں میں سب سے زیادہ مدمغم ، چار گہ اور طرب دار ستار مشہور ہیں. (۱۹۳۱ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۱۵۸). [چار + ف : گہ ، گاہ (رک)].

ــ گھر کی بستی (ــــ فت گھ ، فت ب ، سک س) امث. **چھوٹا سا گاؤں ، بہت چھوٹی آبادی.** محرم کے زمانے میں جس قصبہ و قریہ بلکہ چار گھر کی بستی میں نکل جاؤ جہاں مسلمان ایک بھی دکھائی نہیں دیتا گنوار گنوار زن و مرد کو . . . ان واقعات کو موزوں لفظوں میں پڑھتے سنو گے. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۵۲).

ــ گھڑی (ــــ فت گھ) امذ. **تھوڑی مدت ، آدھا پہر ، ڈیڑھ گھنٹہ ، دن یا رات کا آٹھواں حصہ.** لو اب چار گھڑی رات باقی رہی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹). ایک دن چار گھڑی دن رہے میاں کبو نے مجھے بلایا. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۶). [چار + ا : گھڑی (رک)].

ــ گھڑی کی چاندنی (ــــ فت گھ ، غنہ ، سک د) امث. **رک : چار دن کی بہار.**

دل جاکے ملا تھا دل لگی تھی　　بس چار گھڑی کی چاندنی تھی

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۹۸).

ــ لکھ (ــــ فت ل) امذ. **چار لاکھ ؛ (موسیقی) لے کے شمار میں ایک عرصہ یا مدت کہ دو درت کا ایک لکھ ہوتا ہے ، آٹھ درت.** چار لکھ یعنی سولہ ماترے یا سولہ انو درت کا ایک کا گیت ہوا. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱ : ۸۵). [چار + ا : لکھ ، لاکھ (رک)].

ــ لنگر (ــــ فت ل ، غنہ ، فت گ) امذ. **بڑا جہاز جس میں چار لنگر ہوتے ہیں ، بڑی کشتی** (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲ ؛ اسٹین گاس). [چار + ف : لنگر (رک)].

ــ لوگ (ــــ و مج) امذ ؛ ج : چار لوگاں. **رک : چار آدمی.**

سنی چار لوگاں نے جیوں بات میں
کئی ہوں تیرے پاس اس دھات میں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷). [چار + ا : لوگ (رک)].

ــ مذہب (ــــ فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ. **اہلِ سنت والجماعت کے چار مسالک فقہ جو امام ابو حنیفہ ، امام احمد بن حنبل ، امام شافعی اور امام مالک سے منسوب ہیں ، حنبلی مالکی شافعی اور حنفی.**

مرجع ہر چار مذہب مصدر آیات دیں
صادق قول حقیقت حضرت جعفر کے سات

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۷۷). [چار + مذہب (رک)].

ــ مصلے (ــــ ضم م ، فت ص ، شد ل) امذ ؛ ج. **خانۂ کعبہ میں چار مذہب (رک) کے لیے نماز پڑھنے کے مقررہ مقامات.**

طاعت کعبۂ ابرو ہے جدا کعبے سے
ہے الگ چار مصلوں سے مصلا تیرا

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۲۲).

سب ایک طرف کاٹی و والی ہیں سند میں
وہ چار مصلے جو ہیں کعبے کی حد میں

(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۲۶). [چار + ا : مصلے ، مصلا (رک)].

ــ مغز (ــــ فت م ، سک غ) امذ. ۱. **اخروٹ.** ایک چشمہ صاف نیچے درخت چار مغز کے جاری ہے (۱۸۳۲ ، الف لیلہ (عبدالکریم) ، ۱ : ۱۶). یہ درخت (آم) قد میں چار مغز سے بلند ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱ : ۱۳۰). ۲. **(طب) خربزہ تربوز خیارین اور کدو کے بیج** (نوراللغات). ۳. **مٹی کی گیند جس سے بچے کھیلتے ہیں** (پلیٹس ؛ اسٹین گاس). [چار + ف : مغز (رک)].

ــ مغز کرنا محاورہ. **زیر کرنا ، غلام بنانا ؛ پریشان کرنا ، الجھن میں ڈالنا.**

خبردار و ہشیار و بیدار مغز　　غنیموں کے کرتے ہیں یہ چار مغز

(۱۸۶۸ ، شکوہ فرہنگ ، ۲۹).

ــ مغزا (ــــ فت م ، سک غ) امذ. **چار نشہ آور چیزوں کا ایک خاص مرکب جسے نشہ کرنے والے استعمال کرتے ہیں.** وہ دائم الخمر تھا ، بھنگ و افیون و کوکنار و شراب کو ملا کر پیتا تھا اس کا نام چار مغزا رکھا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۱۸). [چار + ف : مغز (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت].

— مَنزِل (— فت م ، سک ن ، کس ز) امذ . شریعت طریقت حقیقت اور معرفت (جامع اللغات) . [چار + منزل (رک)] .

— مَوج/مَوجَہ (— و لین/فت ج). (الف) امذ . طوفان ، تلاطم ، گرداب .

لڑائی کے دریا کوں شرزباں کی فوج
اٹھی لے کے طوفان ہور چار موج
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲۹) .

چکر میں ہے چار موج دریا   نشہ سا ہرن ہے چوکڑی کا
(۱۸۸۳ ، کلیات نعت، محسن ، ۱۳۱) . [چار + موج/موجہ (رک)].

— مَہینے پال (ڈال) کا چار مَہینے تال کا چار مَہینے حال کا یا جیسا کیسا کہاوت . (مختلف انداز و ترتیب کے ساتھ بھی مستعمل) چار مہینے باسی چار مہینے تالاب کا چار مہینے تازہ یا جیسا مل جائے ویسا پانی پینا چاہیے ، برسات میں تازہ سردیوں میں تالاب کا اور گرمیوں میں باسی پانی اچھا ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

— مِیخ (— میخا) کَرنا محاورہ . اوندھا یا چت ڈال کر چاروں ہاتھ پانو میخوں سے باندھ کر سزا دینا نیز بطور سزا چاروں ہاتھ پانو میں میخیں ٹھونک دینا ، چومیخا کرنا . دیکھو میں نے تجھے چار میخ کردیا ہے ، اب صاف صاف بتا ، حیلے حوالے مت کر . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۸۷) .

— میں ف . مجمع میں ، عوام میں ، غیروں میں .

میرے نالے پر ابھی ہنستے تو ہو
پھر کہوگے چار میں رسوا کیا
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۶) .

— میں بات ڈالنا محاورہ . پنچ یا ثالث مقرر کرنا ، فیصلے کے لیے پنچوں کے سامنے معاملہ رکھنا .

چار میں جو بات ڈالی جائے گی
شاخ اک اس میں نکالی جائے گی
(۱۹۲۳ ، ثمرۂ فصاحت ، ۳۸۲) .

— میں تَذکَرَہ کَرنا محاورہ . چرچا کرنا ، بات عام کرنا ، دوسروں کو بتانا .

کیا کہوں شرما گیا اپنی بلاؤں سے میں آپ
چار میں جب تذکرہ ہاتھوں کی چٹ چٹ کا کیا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۹) .

— میں ہانڈی پَکنا محاورہ . بات کا مشہور ہوجانا ، راز کا افشا ہوجانا .

مرزا کے جیب سے نکلی نہیں آتشک گئی
یہ بات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۹) .

— نَقش (— فت ن ، سک ق) امذ . نشان ، تعویذ .

ہوا کی طرح دکھاتا ہے سحر مٹنے پر
یہ چار نقش بھی اسے شہسوار لیتا جا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۶) . [چار + نقش (رک)] .

— نَظَر (نَظَریں ، نِگاہیں) ہونا محاورہ . آنکھیں چار ہونا . بائیکو میں ہور اس میں چار نظر ہوکر . . . جب میری اور اس کی چار نظریں ہوئیں ، کھڑا رہ کر غور میں گیا اور مجھ سے کہنے لگا ہمارے ساتھ آؤ . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۷) .

— وَرن (— فت و ، سک ر) امذ . ہندوؤں کی ذات پات کے چار فرقے (برہمن ، چھتری ، ویش ، شودر) ، رک : چاربرن (پلیٹس ہندی اردو لغت) . [چار + س : ورن वर्ण ؛ رک : برن] .

— وید (— ی لین) امذ . ہنود کی چار مذہبی کتابیں یعنی رگ وید ، یجروید ، سام وید ، اتھر وید ، رک : چار بید . مشغلہ ان کا یہ ہے کہ درس و تدریس چار وید کے علاوہ اکثر کتب مذہب ہنود کی تعلیم طلبا کو دیا کرتے ہیں . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۲۱) . [چار + س: وید वेद ؛ رک : بید] .

— ہاتھ (الف) صف . (پیمایش) دوگز؛ تھوڑا سا ، کچھ زیادہ .

اونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ
رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۱) . (ب) امذ . شمار میں چار ہاتھ .

دو کو کمر میں دو تری گردن میں ڈالتا
دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۱) . [چار + ا : ہاتھ (رک)].

— ہاتھ پانو (— مغ ، سک و نیز مغ) امذ ؛ ج . دونوں ہاتھ اور دونوں پانو ، چلنے پھرنے اور کام کاج کرنے کے قابل اعضا . خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دیئے ہیں . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۹۱) . [چار + ا : ہاتھ (رک) ا : + پانو (رک)].

— ہاتھ پانو سَب رَکھتے ہیں کچھ تُمہارے ہی نہیں ہیں کہاوت . کماؤ کھاؤ؛ سب طاقت رکھتے ہیں، گھمنڈ کرنے والے کو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— ہاتھ کَرنا محاورہ . مقابلہ کرنا ، لڑنا .

چلے آئے لینے روہیلہ بھی ساتھ
جو سنمکھ ہو اوس سے کرے چار ہاتھ
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۶۳) .

— ہاتھ کی زبان ہونا محاورہ. **بہت زبان دراز ہونا ، بہت زبان درازی کرنا ، بے سبب طول کلامی کرنا .**

قلم نہ ہو کہیں روز حساب اے ناصح
وہاں بھی تیری زبان چار ہاتھ کی ہوگی
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۲۵).

— ہزار گز (— فت ، ، ک) امذ . **(پیمائش) ایک میل .** میل ، چار ہزار گز کی مقدار مسافت کو کہتے ہیں . (۱۸۲۷ ، مطلع العجائب ، ۱۰۷) . [چار + ہزار (رک) + گز (رک)] .

— ہزاری (— فت ،) امذ . **مغلیہ عہد کا ایک عہدہ .** ہفت ہزاری . . . نیچے پنج ہزاری و چار ہزاری وغیرہ تھے . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۶) . [چار + ہزار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— ہونا محاورہ . **دو چار ہونا ، مقابل ہونا ، آمنا سامنا ہونا ، واسطہ پڑنا .**

بلائے جان ہوئی خال سیہ کی دید مجھے
بھلا ہوا کہ نہ زلف دوتا سے چار ہوا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۳).

اوروں سے تو بے باک سر بزم لڑا کیں
عاشق سے ہوئیں چار تو شرما گئیں آنکھیں
(۱۹۰۰ ، امیر ، غیرت بہارستان ، ۱۹۳).

— یار امذ . (لفظاً) چار دوست ، چار احباب : **رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے چار اصحاب جو حضور کے بعد علی الترتیب خلیفہ ہوئے یعنی حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ ، خلفائے اربعہ ، خلفائے راشدین .**

ختم ہے مقیمی یہ نعت نبی   تو کر یاد اب چار یاروں کو بھی
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۷).

ہوں عندلیب دین محمد کے باغ کا
ہیں چار یار میری نظر میں چہار گل
(۱۷۵۳ ، داؤد ، د ، ۴۷).

چار یار باصفا کے واسطے   اہل بیت مجتبیٰ کے واسطے
(۱۸۷۶ ، شہید (غلام امام) ، گلدستۂ شہید ، ۳۰).

وہ جو ہیں ان کے اہل بیت ان پہ ہوں رات دن سلام
وہ جو ہیں ان کے چار یار ان پہ درود سو ہزار
(۱۹۵۱ ، زنانہ میلاد ، ۱۰۸) . [چار + ف : یار (رک)] .

— یاری صف ؛ امذ . ۱. **مغل تاجدار اکبر اعظم نیز جہانگیر کے عہد کا چوکھونٹا روپیہ (سکّہ) جسے لوگ برکت کے خیال سے روپوں کی تھیلی میں رکھا کرتے تھے** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. **مسلمانوں کے ایک بڑے فرقے اہل سنت و الجماعت کا نام جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے چاروں خلفا کو برابر کا درجہ دیتا ہے ؛ چاروں خلفا سے وابستگی .**

حقیقت میں ہے اور عاشق کا مذہب
نہ یہ رافضی ہے نہ ہے چار یاری
(۱۸۱۰ ، دیوان حقیقت ، ۵۱) . ۳. **دوستی ، بے تکلفی : چار میں بیٹھنے یا دوست بنانے کا عمل .** خوش طبعی ، چار یاری ، فقرے بازی ، بذلہ سنجی ، محفل آرائی حتیٰ کہ مجلسی ہلڑ بازی میں دونوں ہم شغل اور ایک مزاج تھے . (۱۹۷۳ ، متاع لوح و قلم ، ۱۰۶) . [چار + یار (رک) ا : + ی ، لاحقۂ نسبت] .

— یُگ (— ضم ی) امذ . رک : **چار جُگ .** ان کا اعتقاد ہے کہ زمانہ چار یگوں میں منقسم ہے . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۵) . [چار + س : یگ युग رک : جگ] .

چار (۲) امث (قدیم) . **پروا ، خیال ، عرض : سوچ بچار .**

سب ہر وار ہرک میں دیکھیا آپیں چار من سب ہی ملیں
اور سریاں کاج توں آوے کہن میرا سائیں تجھی لکیں
(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۸۳).

کرے شیخ کچھ مجھ کوں انکار نئیں
کسی ست کا کچھ مجھے چار نئیں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۱۳) . [رک : چارنا] .

چار (۳) امذ . **چارہ (رک) کی تخفیف (تراکیب میں مستعمل).** [ف] .

— (و) ناچار م ف . **مجبوراً ، جبراً و قہراً ، زبردستی ، جب کوئی چارۂ کار نہ ہو ؛ آخر کار .**

غرض سمجھا کے اون کو چار و ناچار
کہا ہر ایک نے ہے صبر در کار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۰) . اگر وقت نہ رہا تو چار و ناچار دوسرے دن جواب بھیجو . (۱۸۵۳ ، خطوط غالب ، ۱۳۰) . سرکاری نوکریاں حاصل نہیں ہو سکتیں اس لیے چار نا چار اس طریقے کو اختیار کرنا پڑتا ہے . (۱۹۱۹ ، مقالات شبلی ، ۳۰ : ۱۵۶) . [چار + ف : و ، عطف + ف : نا ، حرف نفی (رک) + چار] .

— (و) ناچاری امث . **چار (و) نا چار (رک) کا اسم کیفیت .** گو میرا آگے بڑھنے کا ارادہ بہت ہی چار نا چاری سے ہوا تھا . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۹۹) . [چار + (و) + نا + چار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چار (۴) امث (قدیم) . **محبت ، ہمدردی .**

مجکوں نا ہیں تیری چار   وتوں قسم کھرسوں دھار
(۱۵۰۳ ، نوسر ہار ، ۳۶ ، ب) . [رک : چاڑ] .

چار (۵) امذ ؛ صف ؛ م ف . ۱. **تقریب کے موقعہ پر دیا جانے والا تحفہ** (قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس) . ۲. **پسند ؛ یقیناً** (قدیم اردو کی لغت) . [پ : چار चाट] .

چار (۶) صف . **حسن ، خوبی .** اس دیوے کا چار جے کچھ کھووے سو دیوے سوں جو وے کھویا سو پایا . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۲) . [س : چارو चारु] .

چار (۷) اسذ . **رک : چارا ، خوراک .**

چہاں ملیٹیں پانی چار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)) .

چار (۸) صف ؛ اسذ . **۱. جاسوس ، مخبر ، خبر لانے والا شخص** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. ایک پھل جو جنوبی ہندوستان میں ہوتا ہے جس کا مزا کھٹا میٹھا ہوتا ہے اس کی گٹھلی کی گری سے چرونجی نکلتی ہے ؛ لاط : Buchanania Latifolia .** چرونجی ایک درخت کا پھل ہے . . . Chironjia Sapida اس کو ہندی میں پیار اور چار بھی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵۵) . [س : چار चार] .

چارا (۱) اسذ . **۱. گھاس ، کربی یا چری وغیرہ جو مویشیوں کو کھلائی جاتی ہے ، (مجازاً) غذا ، خوراک .**

وہی سر جو ہے مغز تجھ سوں ہوا

مغز اس کا چارا مجھر کا کیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳) . کل فجر کو جس وقت کہ بھس اور چارا تیرے آگے لا کر ڈالیں جلدی سے اٹھ کر اس کو کھانا . (۱۸۳۲ ، الف لیلہ (عبدالکریم) ، ۱ : ۱۳) .

کس کو اس کے سوا ہے یارا

پہونچانے جو ان سبھوں کو چارا

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۱۸) . **۲. وہ چیز جو مچھلی کے کانٹے میں لاسے کے طور پر لگائی جائے تا کہ مچھلی اس پر منہ مارے اور شکار ہو جائے ، طعمہ .**

لگائے کانٹے میں لکڑا کوئی مرے دل کا

جو چارا چاہے اسے گلعذار مچھلی کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۶) . بھاری سہا شیر ہے . . . پھر چارا لگالیا جائے . (۱۹۳۲ ، انور ، ۲۵۵) . **۳. نو خیز پودا** (پلیٹس) . [پ : چرے اوواں चरेव्वावव्वा س : چَرِت وِیَّ + کَن चरितव्य + कं] .

ـــ چورا (ـــ و مع) اسذ . **زیور ، سامان ، مال ، کھانے پینے کا سامان ، خوراک .** پادشاہزادی کے باغ میں گیا . . . ایک جھٹپٹے میں اسے مار کر اس کا چارا چورا سب چھینا لے کر مسافر کو دے کر چلا دیا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۸۸) . [چارا + ۱ : چورا ، تابع] .

ـــ ڈالنا محاورہ ؛ ف م . **۱. کام نکالنے کی غرض سے مایل کرنے کی سرسری تمہید کرنا یا بنیاد ڈالنا ؛ پھسلانے کا سامان کرنا .**

چشم چرانی دور سے کروا مجھ کو لگا یہ کہتے گیا

صید کریں گے کل ہم آ کر ڈال چلے ہیں چارا آج

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۶۱) . **۲. مویشی کے آگے گھاس وغیرہ ڈالنا** (جامع اللغات) .

ـــ کرنا محاورہ . **کھانا کھانا .**

مجھے اس باغ بیچ لا کر اتارا

گیا وہ دیو کتیں کرنے کو چارا

(۱۸۵۲ ، قصہ قاضی و چور ، ۱۰۶) .

چارا (۲) اسذ . **رک : چارہ (۱) مع تحتی .** کیا اس بغیر ذرہ کا حرکت نہیں ، پس اس کا کیا چارا جوں خاصیت دیا . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۰) .

اب آنکھیاں کوں کبھہ توں تک مرحمت نظر کر

طالع لکھے سوں انپڑیا اس کوں نہیں ہے چارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳) .

تو یہ زندگانی گوارا نہیں

اجل جو نہ آوے تو چارا نہیں

(۱۷۵۳ ، درد مند (طبقات الشعرا ، ۱۰۹)) .

کہوں کس سے غم درد تنہائی

نہیں اس درد کا مجھ پاس چارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۸) .

سوا تیرے کس سے کہوں درد دل

سمجھتا ہوں میں اپنا چارا تجھے

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۱۴۳) .

ـــ ساز صف . **کام بنانے والا ، کام درست کرنے والا ؛ معالج .**

مرے زخموں میں بھر دو چارا سازو

نمک تم جانے مرہم ہے تکلف

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۲) . [چارا + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

ـــ سازی امث . **مدد ، علاج ، معالجہ ؛ قب : چارہ سازی .**

دست کش وہ رشک عیسیٰ چارا سازی سے ہوا

لے دل بیمار تیرا خوب چارا ہوگیا

(۱۸۹۷ ، تاج الکلام ، ۱۰) . [چارہ + ساز (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

ـــ کرنا محاورہ . **علاج کرنا ، مداوا کرنا ، قب : چارہ کرنا .**

ہم سے بیماروں کا کچھ چرخ نے چارا نہ کیا

سب کیا ان نے یہ کچھ فکر ہمارا نہ کیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۹) .

کدھر ہے دھیان اے حضرت تمہارا

کرو تمہید کا کچھ اپنے چارا

(۱۸۱۳ ، غرائب رنگین ، ۲۱) .

ـــ نہ چلنا محاورہ . **تدبیر نہ چلنا ، کامیابی نہ ہونا .**

صف کی صف ہوگئی ہے سر نہ چلا کچھ چارا

معرکہ حملۂ اول ہی میں حر نے مارا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۳۲) .

ــ ہونا محاورہ ۔ **چارہ کرنا (رک) کا لازم ۔**

دست کش وہ رشک عیسیٰ چارا سازی سے ہوا
لے دل بیمار تیرا خوب چارا ہوگیا
(۱۸۹۷ ، تاج الکلام ، ۸) ۔

چار بیت (سک ر ، ی لین) امث ۔ **رزمیہ نظم جس میں بہادروں کے کارنامے بیان کیے جاتے ہیں (یہ صنف سخن اردو اور پشتو میں پائی جاتی ہے) ۔**

بجائے چلے سینکڑوں دف و بان
پڑھیں چار بیت اور جنگی بیان
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۵۲) ۔

یہ اس کے پڑھنے سے ہو چار بیت کو شادی
کہ بیت بیت سے چوتھی زبان پر کھیلے
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۷۹) ۔ چار بیت کی صنف شاعری سوائے پشتو اور اردو کے کسی اور زبان میں نہیں ہے ۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۶۹۹) ۔ [چار + ا : بیت (۲) (رک)] ۔

چار بیتہ (سک ر ، ی لین ، فت ت) امذ ۔ **رک : چار بیت ۔** غازی گان پنجاب کے جنگ ناموں اور سندھ کے فتح ناموں اور پشتو کے چار بیتہ سے مشابہ ہوتے ہیں ۔ (۱۹۵۳ ، ثقافت پاکستان ، ۱۱۹) ۔ آج ٹپہ ، لوبہ ، رباعی ، نیمکئی ، بدلہ ، چار بیتہ اور غزل کے نام مشہور ہیں ۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۳۰) ۔

چارٹ (سک ر) امذ ۔ **۱. وہ خصوصی نقشہ جو جہاز راں کو سمت معلوم کرنے کے لیے دیا جاتا ہے ۔** جہاز رانی کے ماسٹر ... کا یہ فرض ہے کہ وہ چارٹ کا مطالعہ کرکے ہواؤں ... کی رفتاروں سے آگاہ ہو ۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۵۱) ۔ **۲. خاص حالات تغیرات معلومات وغیرہ پر مبنی خاکہ ، تخمینہ حرارت اور قیمت وغیرہ کا ترسیمی نقشہ ۔** تصویروں ، ماڈل ، چارٹ ، خاکہ ، نقشہ ... غرض ہر چیز سے تمہید میں مدد لی جاسکتی ہے ۔ (۱۸۶۲ ، تدریس اردو ، ۱۸۳) ۔ [انگ : Chart] ۔

چارٹا (۱) (سک ر) امذ ۔ **ولایتی کاغذ کی ایک خاص قسم ۔** لاطینی میں چارٹا ایک خاص قسم کے کاغذ کے لیے مستعمل ہے ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۳) ۔ [لاط : Charta] ۔

چارٹا (۲) (سک ر) امذ ۔ **چار تار کی تخفیف** (ملیش) [پ : چارٹا चारटा] ۔

چارٹر (سک ر ، فت ٹ) امذ ۔ **۱. سند ، پروانہ ، دستاویز ، معاہدہ ؛ فرمان (کسی منصوبے وغیرہ کی) منظوری کا حکم نامہ ۔** چارٹر ۱۸۱۳ء کی وہ دفعہ نکال ڈالی جاوے جس سے دقت پیدا ہوتی ہے (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۳) ۔ پرانے کارکنوں کا یہ اصرار کہ گورنمنٹ جن شرائط پر بھی یونیورسٹی کا چارٹر دے رہی ہو قبول کرلیا جائے ۔ (۱۹۱۳ ، محمد علی ، ۱ : ۲۲) ۔

چارٹر ... کے مرکبات ... تقریر اور تحریر میں رائج ہیں ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۰) ۔ [انگ : Charter ؛ لاط : Chartula] ۔

چارٹرڈ (سک ر ، فت ٹ ، سک ر) امذ ؛ صف ۔ **کرائے کے معاہدہ پر حاصل کیا ہوا (جہاز ، گاڑی وغیرہ) ؛ سند یا فرمان شاہی (حاصل کردہ) ۔** چارٹر (Charter) کے مرکبات چارٹرڈ اکونٹنٹ ... اور چارٹرڈ طیارہ تقریر اور تحریر میں رائج ہیں ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۰) ۔ [انگ : Chartered] ۔

ــ اکاؤنٹینسی (ــ فت ا ، و مع ، سک ن ، ی مج ، سک ن) صف ۔ **حساب کتاب کی جانچ جس کے لیے باضابطہ تعلیم و تربیت حاصل کی گئی ہو (اس مقصد کے مخصوص ادارے قائم ہیں جو اس تربیت کی سند دیتے ہیں) ۔** چارٹرڈ اکاؤنٹینسی ... کا انھیں وسیع تجربہ ہے ۔ (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۱ : ۵) ۔ [انگ : Chartered Accountancy] ۔

ــ اکونٹنٹ (ــ فت ا ، و مج ، سک ن ، ی مج ، مغ) امذ ۔ **ایسا محاسب جو حساب داری کی سند اور تربیت رکھتا ہو ۔** چارٹرڈ اکونٹنٹ کا امتحان پاس کرلو تو کھرے سکے کی طرح ہوجاؤگے ملازمت فوراً ملے گی ۔ (۱۹۸۰ ، اخبار جہاں کراچی ، ۲۷ مارچ ، ۱۷) ۔ [انگ : Chartered Accountant] ۔

ــ طیّارہ (ــ فت ط ، شد ی ، فت ر) صف ۔ **وہ طیارہ جسے کرائے پر حاصل کیا گیا ہو ۔** ابوظہبی کے حکمراں ... ایک چارٹرڈ طیارے سے وطن روانہ واپس ہوگئے ۔ (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۷ ، فروری ، ۲) ۔ [چارٹرڈ + طیارہ (رک)] ۔

چارٹسٹ (سک ر ، کس ٹ ، سک س) امذ ۔ **یورپ کی ۱۸۳۷ء تا ۱۸۴۸ء کی اصلاحی تحریک کے اصول ماننے والا ، منشوریت کو تسلیم کرنے والا ، چارٹزم (Chartism) کا ماننے والا ۔** چارٹسٹ تحریک مزدوروں کی سیاسی تحریک تھی اس کا نعرہ تھا ”سیاسی اقتدار ہمارا ذریعہ ، سماجی مسرت ہمارا مقصد“ ۔ (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۳۴۸) ۔ [انگ : Chartist] ۔

چارج (سک ر) امذ ۔ **۱. تحویل ، نگرانی ، حوالہ داری ، ذمہ داری (مجازاً) نظم و نسق کا اختیار ۔** دہلی میں پہنچ کر چارج عہدۂ جج کا لے لیا ۔ (۱۸۵۸ ، رسالہ کوہ نور (اردو ، اپریل ، ۳۵ ، ۲۳۰)) ۔ فورین ڈیپارٹمنٹ براہ راست وائسرائے کے چارج میں ہے ۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۷) ۔ **۲. الزام ۔**

مچھروں پر کہاں تلک یہ چارج
نایداں اپنا دیکھیں لا ئڈ چارج
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۱۵۰) ۔ **۳. کرایہ ، اجرت یا قیمت وغیرہ (جو وصول کی جائے) ۔** فی اسم آٹھ آنہ چارج تین ساعت کے لئے کرایہ تھا ۔ (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جولائی ، ۳۶) ۔ یہاں

امیر لوگ قیام کرتے ہیں یا انگریز کیونکہ چارج زیادہ ہے ۔ (۱۹۰۷ء، سفرنامۂ ہندوستان، ۳۲). ۴. **حملہ ، دھاوا ؛ طبل یورش ۔** یہ چارج بالکل اچانک ہوا ۔ (۱۹۱۰ء، سپاہی سے صوبیدار، ۱۸۰). ۵. (i) **برقی قوت کا اثر یا ذخیرہ ۔** جوں جوں چارج سٹیک میں نیچے جاتا ہے تو کیمیائی عمل کی بنا پر اس کا حجم بڑھتا جاتا ہے ۔ (۱۹۷۳ء، فولاد سازی، ۵۵). (ii) **برقی قوت ، برقی قوت کی بھرائی ۔** کولیکٹر میں کرنٹ زیادہ کرنے کے لیے لازمی ہے کہ ... چارج (Charge) زیادہ ہو ۔ (۱۹۸۰ء، ٹرانسسٹرز، ۱۹۸). [انگ : Charge] .

— اُڑانا محاورہ ۔ **برقی ذخیرۂ قوت کو ختم کر دینا ، برقی سلسلہ توڑ دینا ۔** کمیریشن کے وقت ایک قوت مقناطیسی کا چنگارہ ایک چھوٹی بیٹری سے چارج کو اڑا دیتا ہے ۔ (۱۹۰۹ء، پریکٹیکل انجینیرز، ۲ : ۱۲۹).

— دینا محاورہ ۔ ۱. **منصب سے متعلق کُل سامان اور عہدے کے اختیارات وغیرہ محکمے کو یا اس شخص کو جسے محکمہ مقرر کرے سپرد کرنا ۔** وقت چارج دینے کے دوسرے مدرس کو اسی فہرست کی ایک نقل سررشتۂ ڈپٹی انسپکٹری میں بھیج دینا کافی ہے ۔ (۱۸۸۶ء، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۸). دن نے کہا ... دنیا کا چارج تجھ کو دیتا ہوں ۔ (۱۹۳۲ء، مرگ نامہ، ۱۰). ۲. **برقی قوت کا ذخیرہ مہیا کرنا ۔** یہ الیکٹران یا تو آزادانہ پھرتے ہیں یا وہ ایک تعدیلی ایٹم کے ساتھ جاتے ہیں اور ان کو ایک منفی چارج دے دیتے ہیں ۔ (۱۹۷۰ء، جدید طبیعیات، ۱۱).

— شُدہ (ـــ ضم ش ، فت د) صف ۔ **چارج کیا ہوا ، برقی ذخیرہ حاصل کیا ہوا ؛ برقی قوت بھرا ہوا ۔** ہم الیکٹران کو بہت چھوٹا سا ایک چارج شدہ کرہ (Charged Sphere) قرار دیں ۔ (۱۹۷۰ء، کوانٹم نظریہ، ۳۰). [چارج + ف : شدہ ، شدن = ہونا] .

— شِیٹ (ـــ ی مع) امث ۔ **فردِ جرم یا الزام (جو ملزم یا ملازم وغیرہ پر لگایا جائے) ۔**

احمق یہ چارج شیٹ لگا دی گئی وہاں
حسن کلام کا بہت اچھا صلا ملا

(۱۹۳۲ء، سنگ و خشت، ۲۰). [انگ : Charge Sheet] .

— کرنا محاورہ ۔ ۱. **وصول کرنا (قیمت ، اُجرت یا فیس وغیرہ کے طور پر) ۔** تین روپے پانچ آنے فی من (رعایتاً) چارج کیا جاتا ہے ۔ (۱۹۳۰ء، آغا شاعر، پر پرواز، ۳۸). ۲. **حملہ کرنا ، دھاوا بولنا ۔** کب کسی نے کیولری کو باتری کے منہ میں چارج کرتے سنا تھا ۔ (۱۹۱۰ء، سپاہی سے صوبیدار، ۱۸۱). ۳. **بیٹریوں میں برقی قوت بھرنا ۔** نیند بہترین ٹانک ہے آپ اس کی مدد سے اپنے جسم کی بیٹری دوبارہ چارج کرسکتے ہیں ۔ (۱۹۶۷ء، جنگ ، کراچی، ۲۳ اکتوبر، ۷).

— لینا محاورہ ۔ **منصب سے متعلق کُل سامان اور عہدے کے اختیارات محکمے سے یا موجودہ تحویلدار سے وصول کرنا ۔** تصدق حسن ۱۵ تک لاہور پہنچ کر ان سے چارج لے لیں ۔ (۱۹۰۱ء، مکتوبات حالی، ۲ : ۳۱۲).

— مِلْنا محاورہ ۔ **منصب سے متعلق کل سامان اور عہدے کے اختیارات محکمے سے یا موجودہ تحویلدار سے وصول ہونا ۔** ان کا اپنا حال یہ کہ انہیں اب تک خود رجسٹراری کا چارج نہیں ملا ۔ (۱۸۶۷ء، مکتوبات آزاد، ۱۵۹). مجھے ممالک متحدہ کے ایک کوہستانی علاقے میں ایک سب ڈویژن کا چارج ملا ۔ (۱۹۳۶ء، پریم چند، واردات، ۶۳).

— میں م ف ۔ **تحویل میں ، نگرانی میں ؛ قبضے میں ۔** دعا کرتا ہوں کہ ایسا اطمینان ہو کہ بالکل آپ کے چارج میں ہو جاؤں ۔ (۱۹۱۹ء، خطوط، اکبر، ۲۸).

کوئی بے کس رہ نہیں سکتا زمان چارج میں
لیڈیوں نے لے لیا واعظ کو اپنے چارج میں

(۱۹۱۷ء، رقعات اکبر، ۲۵). اف : لینا ، ہونا .

— ہونا محاورہ ۔ **قوت کار پیدا ہونا ، رواں ہونا ، عمل میں آنا ۔** سورج کی حرارت کے ساتھ ساتھ ان کی بیٹریاں خود بخود چارج ہوتی رہتی ہیں ۔ (۱۹۶۳ء، مصنوعی سیارے، ۴۷).

چارجَر (سک ر ، فت ج) صف ۔ **سواری کا عربی گھوڑا : افسری گھوڑا ، جنگی گھوڑا ۔** عربی گھوڑے قسم چارجر یعنی سواری کے پانصد روپے سے ہزار روپیہ تک ... دستیاب ہوتے ہیں ۔ (۱۸۶۳ء، عقل و شعور، ۴۵۳). [انگ : Charger] .

چار جِنگ (سک ر ، کس ج ، مغ) امذ ۔ **رک : چارج کرنا ۔** چارجنگ کے ریٹ کا تعین ڈائیوڈ کے اصلی تھرم آئنک اخراج سے ہوتا ہے ۔ (۱۹۷۱ء، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۲۲۷). [انگ : Charging] .

چارجی (سک ر) امذ ۔ **تحویلدار (کسی شعبے یا دفتر وغیرہ کا) نگران اور ذمہ دار ۔** اس نے کہا کہ چارجی سے کہو چارج دے ۔ (۱۹۱۷ء، گلستان باختر، ۳ : ۱۹۵). [رک : چارج + ا : ی لاحقۂ نسبت] .

چارِج (فت ر) امذ ۔ **رک : چارج معنی نمبر ۳ ۔** میں تو فن کلاس کا ڈبل چارج کروں گا ۔ (۱۹۲۷ء، فراق اردو، ۳۴۲).

چارچی (سک ر) امذ ۔ **رک : چارجی ۔** ہرجیس نے کہا کہ شہر میں منادی ندا کرکے چارچی چارج دے ۔ (۱۹۰۳ء، آفتاب شجاعت، ۲ : ۱۰۰).

چارِد (سک ر) امذ . **کُشتہ کیا ہوا ، پھونکا ہوا ، جلا کر کوئلہ کیا ہوا ، بھَسم کیا ہوا .** جو جست سرد کیا گیا ہو اسے چارد کہتے ہیں . (١٩٠٦ ، اکسیر الاکسیر ، ٩٣) . [انگ : Chard] .

چارشَف (سک ر ، فت ش) امذ . **١. چادر .** انہوں نے جو دیکھا کہ ہماری بیوی چارشف اوڑھے ایک کرسی پر ڈٹی ہیں تو کچھ گھبرا سے گئے . (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ١٣٥) . **٢. ایک قسم کا ترکی برقع ، نقاب .** رابعہ ... ریشمی چارشف سر پر ڈال کر ہوٹل کی طرف روانہ ہوگئی . (١٩٦٦ ، نیاز فتحپوری ، جمالستان ، ٦٠) . [ت < ف : چارشب = چادر شب کا ایک روپ] .

چارُق/چارُغ (ضم ر) امذ . **کفش ، پاپوش ، جوتا .**

تھا ایاز از بسکہ زیرک حق شناس
پوست اور چارق رکھا تھا اپنے پاس

(١٨٢٨ ، باغ ارم ، شاہ مستعان ، ٨٨) . [ت < ف] .

چارقَب (سک ر ، فت ق) امذ ؛ امث . **امیروں کا لباس ؛ رک : چار (١) کا تحتی .** نیچے تبا اوپر چارقب ، سر پر دستار . (١٩١١ ، قصہ مہر افروز ، ٥٣) . [ت < ف] .

چارَک (فت ر) امذ . **جاسوس ، مخبر** (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) . [س : چارک चारक] .

چار کول (سک ر ، و مج) امذ . **لکڑی کا کوئلہ کاربن کی ایک شکل .** نوجوان خاتونوں کی آرایش کے انجن کا چار کول مردوں کے افسانہ عشق مشہور کرنے کا ولایتی ڈھول . (١٨٧٨ ، خیالات آزاد ، شہباز ، ٣) .

گر نہ ہو باور تو دیکھو آکسیجن کا خواص
معتدل ہو گر تو ہیرا اور نہ ہو تو چار کول

(١٩٣٥ ، فلسفۂ اخلاق ، ٥٦) . [انگ : Charcoal] .

چارُم (ضم ر) صف . **چوتھا ، چہارم .**

جو یک رود نیل ہور دسرا فرات
سیوم دجل چارم سو جیحوں نبات

(١٦٠٩ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ١٦) .

ایک خادم نے کہا ہم ہیں ملک
یہ مقام خاص ہے چارم فلک

(١٨٧٠ ، دیوان اسیر ، ٣ : ٣٨٥) . [رک : چار + ف : م ، لاحقۂ نسبت] .

چارْم (سک ر) صف . **جادو ، سحر ؛ حسن ، خوبصورتی ، دلکشی ، دلبری .** ظالم حسین ہی نہ تھی ایک عجیب ہوش ربا چارم بھی رکھتی تھی . (١٩٧٥ ، بسلامت روی ، ٩٠١) . [انگ : Charm] .

چارْمِنْگ (سک ر ، کس م ، مغ) صف . **پُرکشش ، دل فریب ، دلربا .** کتنا مختلف تھا یہ حلقہ احمر کے اسمارٹ ، چارمنگ ، انٹیلکچوئیل دوستوں سے . (١٩٦٧ ، یادوں کے چراغ ، ٣٦٣) . [انگ : Charming] .

چارُمی/چارُمیں (سک نیز ضم ر / ی مع) صف . **رک : چارم .**

سن اے خامہ آ مطلع چارمی لکھ
کہ ممدوح کے زور کا اب بیان ہے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١١٩٩) .

مہمان ہمارے گھر جو وہ مہر مبین ہوا
صحن مکاں وہیں فلک چارمیں ہوا

(١٨٥٨ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ٤٢) . [رک : چارم + ف : ی ؛ یں : لاحقۂ نسبت] .

چارَن (١) (فت ر) صف . **آوارہ گرد ، پھرنے والا ، جاتری ؛ ایکٹر ، بھان متی ، ناچنے والا ؛ جاسوس ، مخبر ، بھاٹ ؛ قصیدہ گو ، حمد گو .** راجپوتاں شاعر را چارن می گویند . (١٩٠٧ ، توزک جہانگیری (مقالات شیرانی ٢ : ٣٨)) . راجپوت شاعروں کو چارن کہتے ہیں . (١٨٦٣ ، توزک جہانگیری (ترجمہ) ، ٢٥٣) . جودھ پور پہنچ کر اس نے بھاٹ چارن اور پروہتوں کو انعام و جاگیریں دیں . (? وقائع راجپوتانہ ، ٢ ، ١٠٢) . [س : چارن चारण] .

چارَن (٢) (فت ر) صف : ~ چالن . **چاروں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ب : چارن चारन] .

چارْنا (سک ر) ف م (قدیم) . **(عو) رک : چلنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ب : چارنا चारना] .

چارُو (١) (و مع) صف . **چاٹو ، بہت کھانے والا ، پیٹو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ب : چارو चारू] .

ــ سو بھارُو کہاوت . **١. بہت کھانے والا موجب تکلیف ہوتا ہے ، جو حیوان بہت کھاتا ہے موٹا ہو جاتا ہے** (جامع اللغات) . **٢. جو مال چرے گا وہ ہی بوجھ بھار اٹھا سکے گا ، جو شخص کچھ کھائے گا وہی محنت بھی کر سکے گا** (مخزن المحاورات) .

چارُو (٢) (و مع) صف . **پسندیدہ ، خوشگوار ، قابل قبول ، محبوب ، عزیز ، خوبصورت ، حسین** (پلیٹس) . [س : چارو चारु] .

ــ دانْت (ــ مغ) صف . **خوبصورت دانتوں والا** (پلیٹس) . [چارو + ا : دانت (رک)] .

ــ سار امذ . **خوبصورتی کا جوہر ؛ سونا** (جامع اللغات) . [چارو + سار (رک)] .

ــ مُکھ (ــ ضم م) صف. **خوبصورت چہرے والا** (جامع اللغات).
[چارو + ا : مکھ (رک)].

ــ ہاسَن (ــ فت س) صف. **خوبصورتی سے ہنسنے والا** (جامع اللغات). [چارو + ہاسن = ہنسنے والا].

چارو (و مج) امذ (قدیم). **چاروں، چار.**

که چوتھے سکندر اہے ذوالقرن
ہوئے بادشاہ ان سنے چارو تن

(۱۵۹۱، قصہ فیروز شاہ (ق)، عاجز، ۱۳).

توٹیا کفر علی ہت لیے ذوالفقار
خدا بعد محمد بھی چارو ہیں یار

(۱۶۳۵، سب رس، ۶). چاہیے کہ ان چارو (ستون) کوں ایسے رکھیے کہ کوئی کسی پے غلبہ نہ کرنے پاوے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۷۷).

ــ کُھوٹ (ــ و مع) امذ. **رک : چار کھونٹ.**

مرے حق میں ویران ہے چارو کھوٹ
سنے ارغوانی ہے لوہو کا کھوٹ

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵). [چاروں + کُھوٹ، کُھونٹ (رک)].

چارْوا (سک ر) امذ ؛ صف. **رک : چار پایہ ؛ ٹٹّو** (جامع اللغات).
[چار + ف : وا = پا (رک)].

ــ دار امذ ؛ صف. **سائیس** (جامع اللغات). [چاروا + ف : دار، داشتن = رکھنا].

چارْواک (سک ر) امذ. **وہ فلسفہ داں جو بہت آزاد خیال ہو، مُنکر، دہریہ، کافر.** فلسفہ چارواک : جسم سے علیحدہ آتما کا کوئی وجود نہیں. (۱۹۳۳، مخزن علوم و فنون، ۵۳). [س : چارواک चार्वाक].

چارْواں (سک ر) امذ. **چوتھا** (جامع اللغات). [ا : چار (رک) + ا : واں، لاحقۂ ترتیب].

چارْوانک (سک ر، مغ) امذ. **رک : چارواک** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

چارْوایا (سک ر) امذ ؛ صف. **رک : چروایا.** اور ابرام کی مواشی کے چارواہوں میں اور لوط کی مواشی کے چارواہوں میں جھگڑا ہوا. (۱۸۳۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۰). [رک : چاروا + ا : یا، لاحقۂ صفت].

چارولی (و مج) امث (قدیم). **چرونجی.**

کجل نیناں سہیلیاں کے سو ہرمل سیام باد اساں
تھوڈی ہے سیب و سنان جوں کے چارولیاں (ہیں) چاریاں کی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۸۹). [رک : چار (۸) (رک) + ا : ولی، لاحقۂ نسبت تانیث].

چاروں (و مج) صف. **چار (رک) کی جمع ؛ چار کے چار، ہر چار.**

یارو مہتاب و گل و شمع بہم چاروں ایک
ہیں، کتاں بلبل و پروانہ یہ ہم چاروں ایک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۲۷).

ہیں کرنیں ایکؓ ہی مشعل کی بو بکر و عمر عثمان و علیؓ
ہم مرتبہ ہیں یاران نبیؐ کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۲).

ــ اور (ــ و مج) امذ. **رک : چاروں طرف** (جامع اللغات).
[چاروں + ا : اور (رک)].

ــ آوَسْتھا (ــ فت مج ا، فت و، سک س، نیز) امذ ؛ ~ چاروں آوستھا. **آدمی کی چار حالتیں، طالب علم کی چار حالتیں (جاگنا، سونا، استغراق، ہر بھا جی کی روح میں جذب ہونا)** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [چاروں + اوستھا (رک)].

ــ آشْرَم (ــ سک ش، فت ر) امذ. **ہندوؤں کے چار بڑے فرقے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [چاروں + آشرم (رک)].

ــ پَدارَتھ (ــ فت پ، ر) امذ. **چار بڑی چیزیں (ارتھ، دھرم، کام، مکش)** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [چاروں + پدارتھ (رک)].

ــ پَہَر (ــ فت پ، ہ) امذ. **ہر وقت، اکثر اوقات.**

چاروں پہر دن رات سل ہت چت لگا یک دھیان سوں
شاہی ورد کر عشق سوں بول منقبت دائم بڑے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۶۱). [چاروں + پہر (رک)].

ــ جُگ (ــ ضم ج) امذ. **رک : چارجگ، چاریُگ، چار زمانے** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [چاروں + جگ (رک)].

ــ چُول بَرابَر ہے فقرہ. **۱. چاروں طرف سے ایک جیسا ہے** (جامع اللغات). **۲. بالکل مربع ہے، چوکور ہے ؛ بڑا موٹا تازہ ہے** (نوراللغات).

ــ چُول چَوکَس (ــ و مع، و لین، فت ک) صف ؛ م ف. **ہر طرف سے ہوشیار، چوکنّا، نہایت ہوشیاری سے، سوجھ بوجھ کے ساتھ.** اس حادثۂ عظیم کے بعد مرزا جی آگے بڑھے مگر چاروں چول چوکس ادھر اُدھر دیکھتے بھالتے اور قدم قدم پر دعائے ردِ سحر پڑھتے. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۳۳).

ــ چُولوں سے ٹھیک کر لینا محاورہ. **معاملے کو پوری طرح سے درست کر لینا.** میں کوئی بات ادھوری نہیں کرتا، مقدمے کو چاروں چولوں سے خود ٹھیک کر لیتا ہوں. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲ : ۴۹۳).

ـــ خانے (شانے) چت (ـــ کس ج) صف ؛ امث . پشت کے بل ، اس طرح کہ پشت بالکل زمین سے ملی ہوئی اور ہاتھ پانو پوری طرح پھیلے ہوئے ہوں (مجازاً) شکست خوردہ ، مات کھایا ہوا . میں تیورا کر چاروں شانے چت گر پڑا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۸). عورت . . . چاروں خانے چت پلنگ پر پڑی ہے . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۹). اف : پڑنا ، گرنا ، گر پڑنا ، ہونا .

ـــ خانے (شانے) چت گرنا محاورہ . مات کھا جانا ، ہکا بکا ہو جانا ، لاجواب ہو جانا ، حواس باختہ ہو جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

ـــ راستے/رَستے مو کُلے فقرہ . کوئی روک ٹوک نہیں (جامع اللغات) .

ـــ طَرَف (ـــ فت ط ، ر) م ف . ۱. دنیا کی چاروں سمتوں میں ، تمام دنیا میں ، سارے جہان میں ، ہر طرف یا ہر جگہ .

نزدیک جب سیں درد جدائی ہوا سراج
چاروں طرف سیں عیش کوں یاں دور دور ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵۳) . ۲. **گرداگرد ، اردگرد .** گلے میں چاروں طرف کوہراں ، جانو میٹھے پانی کے لڑیاں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۵) .

ـــ فَصد ہی لینا محاورہ . رک : **چار بند کی فصد ہی لینا** . ہوش کی دوا کرو چاروں فصد ہی لے ڈالو . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۹۸) .

ـــ گھی میں ہونا محاورہ . **بہت عیش ہونا .** مہاراج اب کیا ہے اب تو چاروں گھی میں ہیں . (۱۹۲۱ ، سندر شانتا ، ۱ : ۳۱) .

ـــ مَت (ـــ فت م) امذ . **علم موسیقی کے چار رکن .**

ماہر موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا
کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں مت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، ک ، ۳۱۲) . [چاروں + س : مت मत] .

ـــ وَرَن (ـــ فت و ، سک ر) امذ . **ہندوؤں کی چار ذاتیں (برہمن ، چھتری ، ویش ، شودر)** رک : **چاربرن** (جامع اللغات) . [چاروں + ورن = برن (رک)] .

ـــ وید (ـــ ی مج) امذ . رک : **چار وید** (جامع اللغات) .

چارْوی (سک ر) امث . **عقل ، سمجھ ؛ چاندنی ، روشنی ؛ خوبصورت عورت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [س : چاروی चार्वी] .

چاروِیں (ـــ سک ر ، ی مج) صف مذ ؛ مث : چاروِیں . **شمار میں تین کے بعد والا ، چوتھا .**

اُٹھے چاروِیں شاہ مرداں علی ‌ خدا کے سچے شیر وو سہیلی
(۱۶۳۸ ، مرآۃ الحشر (ق) ، ۱۱۰) .

یہی چاروِیں آفتاب لامع ‌ جو باطنی ظاہری کے جامع
(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۸) . [رک : چار + ا : ویں (ی مج) ، لاحقۂ نسبت تذکیر ؛ ویں (ی مج) تانیث] .

چارَہ (۱) (فت ر) امذ . ۱. **علاج ، تدبیر ، راہ ، بچاؤ ، مفر ، صورت ، توڑ ، تدارک ، مداوا .** ہر چہ کند آں کند ، ہر حکم خود بندے کوں چارہ نہیں . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۱) .

منگیا جو توبہ کے تیں صبح استخارہ کروں
ہنگام توبہ توں آیا کیا میں چارہ کروں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۵) .

پھر آ سلگا پیا میں عشق کے جلتے انگارے توں
کہ آتش خوار ہو مذبح دل کیا ہے فکر چارے کوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۳) .

بے شک شفائے خاطر بیمار ہو ندعان
تجھ لب کے جب طبیب ستی پاوے چارہ دل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱) . نزدیک خواجہ کے آکر کہا . قضا سے چارہ نہیں ہے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۹۳) . چارہ ہی کیا تھا ہاتھ جوڑ کر سارا حال کہہ دیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۰) . ۲. رک : **چارا (۲)** مع تحتی . [ف] .

ـــ پَذیر (ـــ فت پ ، ی مع) صف . **قابل علاج ، جو دیکھ بھال یا دوا دارو سے درست ہوسکے .** اگر یہ معلوم ہو کہ خدانخواستہ مرض چارہ پذیر نہیں تو آپ سمجھیے . . . اصل حال لکھ بھیجیں . (۱۹۱۱ ، مکتوبات حالی ، ۱۳۰) . [چارہ + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا] .

ـــ پَرداز (ـــ فت پ ، سک ر) صف . **علاج کرنے والا ، دیکھ بھال کرنے والا ، چارہ کرنے والا** (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . اسم کیفیت : چارہ پردازی . [چارہ + ف : پرداز ، پرداختن = دیکھ بھال کرنا] .

ـــ جُو (ـــ و مع) صف . **تکلیف یا ضرر سے بچاؤ کی تدبیر کرنے یا سوچنے والا ؛ معالج .**

تمام دیس کرتی تھی ہو گفتگو ‌ اتھا عمر اس سات اوی چارہ جو
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۷۴) .

ہجر میں چارہ جو کی کیا پروا
درد تو دل میں روز و شب ہوگا

(۱۸۸۳ ، مضامین رفیع ، ۵ : ۱۷) . [چارہ + ف : جُو ، جُستن = ڈھونڈنا] .

ـــ جُوئی (ـــ و مع) امث . ۱. **علاج ، تدبیر ؛ نالش ، استغاثہ ، (جو مظلوم کی طرف سے حاکم کے سامنے بہ طلب انصاف و فیصلہ کیا جائے) ؛ فریاد .** ضرور نہیں کہ کسی عدالت میں چارہ جوئی کی جائے . (۱۹۳۳ ، جنایات بر جائداد ، ۱۰۷) . ۲. **تدارک یا تلافی ، ضرر یا تکلیف سے بچاؤ کی تدبیر ، علاج**

معالجے کی صورت ، چارہ سازی . کانگریس کا یہ منصب نہیں کہ تمام مشکلات کے لیے چارہ جوئی تجویز کرے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۲۵) . تدبیر ، تقدیر کے زخموں کی چارہ جوئی سے قاصر ہوگئی . (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۲۷) . [چارہ + جو (رک) + ف : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

— جوئی کرنا ف مر . **کار روائی کرنا ، دعویٰ یا استغاثہ کرنا .** زمانہ حال کے دو تین سال میں بھی مسلمانوں کے نام ان لوگوں کی فہرست سے قطعی مفقود نہ تھے کہ جن کے خلاف سرکار نے چارہ جوئی کی . (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۱۶۱) .

— چلنا محاورہ (قدیم) . **بس چلنا ، اختیار ہونا .**

سنیڑیا ہوں بوں نہ پس لیا جو کچ کرے راضی ہوں ہوں
چارہ نہیں چلتا ہے مج کیتا ہے بے اختیار نہ
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان (ق) ، ۸۷) .

عشق میں اپنا تو چلتا نہیں چارہ دل پر
اب کوئی کہیے تو کس طرح سنبھالے دل کو
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۷۸) .

— داں صف . **رک : چارہ ساز .**

چارہ نہیں ہے جس کا کسو چارہ داں کے پاس
سجھ سا بھی اس جہان میں ناچار ہے کوئی
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۴) . [چارہ + ف : داں ، دانستن = جاننا] .

— دکھائی دینا محاورہ . **تدبیر سوجھنا ، علاج سمجھ میں آنا .** اپنے سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہ دکھائی دیا کہ اس کی بات مان لے . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۵) .

— ڈھونڈنا ف مر . **تدبیر سوچنا ، بچاؤ کا طریقہ تلاش کرنا .**

کرو دل تھے ڈر ، سر تھے اندیشہ بھار
ڈھونڈو چارہ اس کام کا بے شمار
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۵۸) .

— ساز صف . **معالج ؛ کام بنانے والا ، (کام یا حالت وغیرہ کو) درست کرنے والا ، بگڑا کام بنانے والا ؛ مدد کرنے والا .**

توں اس کام کا تو اتال چارہ ساز
ہوا نیں فلک تجھ اپر فتنہ باز
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۶) .

یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست ناصح
کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غم گسار ہوتا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰) .

اور کسی کا ذکر کیا جب نہ مجھ ہی پہ کھل سکا
درد سے مر رہا ہوں یا حسرت چارہ ساز میں
(۱۹۳۰ ، بے خود موہانی ، ک ، ۳۳) . [چارہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

— سازی امث . **علاج ، معالجہ ؛ یاری ، خیر خواہی ؛ مدد ، معاونت ، دستگیری .**

ملے گی پھر یہ کہاں لذت خلش اے کاش
نہ ہو خیال تجھے دل کی چارہ سازی کا
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۰) . اے رسول عربی تو خود ہی ہند کی بیچارگی دیکھ اور ہندیوں کی چارہ سازی کر . (۱۹۲۳ ، عہد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۵) . [چارہ + ساز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— فرما (ــ فت ف ، سک ر) صف . **رک : چارہ ساز .**

صبر یارب مری وحشت کا پڑے گا کہ نہیں
چارہ فرما بھی کبھی قیدی زنداں ہوں گے
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۴۲) .

اور بڑھ جائے گی تدبیر سے بیتابیٔ دل
چارہ فرما مری بالیں سے خدا را جائے
(۱۹۳۱ ، انوار ، ۱۳۹) . اسم کیفیت : چارہ فرمائی . [چارہ + ف : فرما ، فرمودن = فرمانا] .

— قانونی کس صف (ــ و مع) صف . **قانونی دادرسی** (اردو قانونی ڈکشنری) . [چارہ + قانون (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت].

— کار صف . **مددگار ، بگڑا کام بنانے والا .** میں عنقریب منادی کروں گا اور سب لاچاروں کا چارہ کار بن جاؤں گا . (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۳۶) . [چارہ + ف : کار (رک)] .

— کار کس اضا امذ . **رک : چارہ ، کام کی تدبیر ، کام کرنے کا طریقہ ، علاج ، تدارک .** جب اطبا ظاہری معالجے میں عاجز ہوں تو چارہ کار یہ ہے کہ جو چیز سب سے زیادہ بہتر اور عزیز ہو اس کو تصدق کرتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۱۸) . مال کے خلاف قانون ازالہ قبضہ کی بنا پر جو چارہ کار بذریعہ قانون حاصل تھے وہ حسب ذیل ہیں . (۱۹۳۳ ، جنایات بر جائداد ، ۱۷) [چارہ + ف : کار (رک)] .

— کرنا ف مر . **تدارک کرنا ؛ علاج کرنا ؛ تدبیر کرنا .**

تمام خسروی کپڑے پارہ کیا مویاں کا اسی وقت چارہ کیا
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۶۶) .

دماغ چرخ پہ پہونچا مسیح بن بیٹھے
کیا جو ایک میرے دل کا تم نے چارہ فقط
(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۹۸) .

— کیا ہے فقرہ . **کیا علاج ہے ، مجبوری ہے** (جامع اللغات) .

— گر (ــ فت گ) امذ . **رک : چارہ ساز .**

درد ہے جان کے عوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ گر ہم نہیں ہونے کے جو درماں ہو گا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۰) .

نہ ہمدم کی جانثاری تمہیں خوش کر سکتی ہے نہ چارہ گر کی آسمان و زمین کے قلابے ملانے والی چالیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، سفرنامۂ ہستی ، ۲ : ۵۹) . [چارہ + ف : گر (رک) ، لاحقۂ صفت] .

ــ گری (ــ فت گ) امث . رک : چارہ سازی ، تدبیر ، علاج معالجہ .

نہیں منظور جو ہجنا تو دم چارہ گری
ہم مسیحا کو ڈراتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳۰) . راجہ نے انجمن راز کوئی مرتب کی اور چارہ گری کے درپے ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۶) . [چارہ + گر (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ــ گُزِیں (ــ ضم گ ، ی مع) صف . رک : چارہ گر .

کرتا ہے یوں علاج کوئی درد عشق کا
تیرے علاوہ چارہ گزیں اور بھی تو ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۸) . [چارہ + ف : گزیں ، گزیدن = انتخاب کرنا ، ڈھونڈنا] .

ــ نَوازی (ــ فت ن) امث . رک : چارہ سازی . حسن خلق ، رحم اور مصیبت زدہ کی چارہ نوازی کے علاوہ سیاسی اور مذہبی حیثیت سے بھی یہ کارروائی نہایت موزوں اور بجا تھی . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۵۱) . [چارہ + ف : نواز ، نواختن = نوازنا ، + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چارَہ (۲) (فت ر) امذ . رک : چارا (۱) بمع تحتی . کبوتر بچہ . . . جوں کی حکمت سوں پرورش ہوا ہیں اپنا چارہ کھا لیا . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۸۱) .

نیزے سات پانی میں مرنے سٹیا
او نن کوں او مچھلیاں کا چارہ کیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۱۷) . بکریوں کا دودھ دوہتے ، خود شتر باندھتے اس کو چارہ کھلاتے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۷) . پریم شنکر جھونپڑے کے سامنے کھڑے ہوئے بیلوں کو چارہ دے رہے تھے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۵۰) .

ــ پانی امذ . دانہ پانی ، غذا اور پانی ، کھانے پینے کا سامان . مویشیوں کو چارہ پانی کی تکلیف ہونے لگی اور ارباب مویشی عاجز ہو کر حضرت صالح سے نالشی ہوئے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸۲) . [چارہ + پانی (رک)] .

ــ کَٹ کَل (ــ فت ک ، ک) امث . چارہ کاٹنے والی مشین . چارے کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے . . . مناسب قسم کی چارہ کٹ کلیں استعمال کرنی چاہئیں . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۳۰۲) . [چارہ + ۱ : کٹ ، کاٹنا (رک) سے + کل = مشین (رک)] .

چاری (۱) امث . چارپن ، چار ہونے کی حالت ، اربعیت . اعتبار کرنے والا اور ملاحظہ کرنے والا دوئی یا چاری کا ذہن ہی ہے . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۵۸) . [۱ : چار (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چاری (۲) امث . شہ (کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر آمادہ کرنے کا اشارہ) ، سہارا ، اکساوا ، مدد .

ڈھونڈھے کوئی یار کش سے یاری
دے ہے کوئی جوتڑوں میں چاری

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا (شوق) ، ۱۹۹) . بڑی منہ زور سب سے لڑتی جھگڑتی ہے ، چاریاں کرتی ہے . (۱۸۸۳ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ ، ۲ : ۲۳۷) . رشید صاحب کا یہ قصور ہے کہ انھوں نے بھی چاری دی . (۱۹۲۳ ، سراب غیش ، ۹۱) . اف : دینا ، ملنا . [رک : چارہ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چاری (۳) امذ . چرونجی کا درخت .

کنجل نینا سہیلیاں کے سو ہر مل سیام بادامان
تھوڑی ہے سیب و سنان جوں کے چارولیاں (ہیں) چاریاں کی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۹) . [رک : چار (۸) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چاری (۴) صف . چلنے پھرنے والا ، پیدل (ہندی اردو لغت) . [۱ : چار = چال (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ صفت] .

چاڑ (۱) (الف) امث ؛ امذ (قدیم) . ۱ . محبت ، ہمدردی ، چاہ ، پریم .

سنی جوں ہوا نفس کا کاڑ میں
کسی مرد کا نا دھروں چاڑ میں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳۹) .

اس کہے وہ کر تجھے میری ہے چاڑ
تو مسلمانی سے اپنے ہاتھ جھاڑ

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۲۸) . (ب) م ف (قدیم) . سہارے یا بل ہوتے پر . معشوق جکھو کرے تو عاشق کے چاڑ تجھے معشوق کی کیا پڑی تو عاشق ہے اپنی نباڑ . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۶) . [پ : چاڑ चाड़ ؛ س : چرٹ चरता ؛ چڈ चघड] .

چاڑ (۲) امذ . (پاپوش سازی) جوتی کے کور کنارے درست کرنے اور اُبھارنے کا سینگ کا اوزار (ا پ و ، ۲ : ۲۱۹) . [مقامی] .

چاڑ (۳) امث . چکتا : نشان ، داغ ، زخم ، صدمہ ، چوٹ ؛ رک : چاڑ (پلیٹس) . [پ : چڈ آ चढिआ ؛ س : چٹوا चटित्वा] .

چاڑ (۴) صف . چغل خور (شبد ساگر) . [س : چاٹو चाटु پ : چاڑو चाड़] .

چاڑنا (سک ڑ) ف م (قدیم) . **چغلی کھانا .**

گیا تب یوں کہ میں ہو چاڑیا تئیں
جو کس کی بات کوں میں ترے تئیں

(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا ، امین ، ۱۳۷) . [ا : چاڑ (۲) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چاڑی (۱) امث ؛ امذ (قدیم) . **چغلی ، لگائی بجھائی .**

ساقی پلا پیالا منج کوں ہوا ہوّا صبح
دو تن کی چاڑی ڈر تھے منگتا ہوں میں دعا صبح

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷٦) . اف : کرنا . [ا : چاڑ (۲) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ بولنا ف م . **چغلی کھانا .** میرے کدھن سوں چاڑی بولے ہوئینگے . (۱۷٦۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، (دکھنی اردو کی لغت))

ـــ چوری (ـــ و مج) امث . **رک : چاڑی (۱) .**

تا ان کسی کی چاڑی چوری نا کس کلی دیویں
ہمیں اپس می بچاس دے کر دو سو پھیرا لیویں

(۱۶۳۰ ، شمس العشاق ، وصیت النور ، ۲۹) . [چاڑی + چوری (رک)] .

ـــ خور (ـــ و مج) صف . **چغلی کھانے والا ، لگائی بجھائی کرنے والا .** چھوٹیاں باتاں کتی ، کیکاستی ، لوتری چاڑی خور ، دل میں کچھ ہور ، سوں میں کچھ ہور . (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۲۲۹) . اول باب : چاڑی خوروں کی چاڑی سوں ڈرتے اچھنے کے بیان میں . (۱۷٦۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۳) . [چاڑی + ف : خور ، خور دن = کھانا] .

ـــ کھانا ف م ؛ محاورہ . **چغلی کھانا ، لگائی بجھائی کرنا .** ان حرام خور نے چاڑی کھایا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۷) .

ـــ لگانا ف م ؛ محاورہ . **رک : چاڑی کرنا .**

میں پلجی ہوں تجھ نیہہ کے بن میانے
اسی تھے دو تن تم لگاتی ہے چاڑی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶۱) .

چاڑی (۲) امث . **سن کی ایک قسم جو پٹ سن یا جوٹ سے مشابہ ہوتی ہے .** اگر یہ تخمہ آٹھ ہاتھ کا ہو تو چار بیل لگتے ہیں باری اور بانس باری کہ اس کو چاڑی اور سنئی بھی کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۳۳) . [مقامی] .

چاڑھ امث . **جانور کو اس کی جگہ سے باہر نکالنے کے لیے شور مچانا ، ہانکا .** شکاری نے آ کر اطلاع دی کہ حضور مچان پر تشریف لے چلئے چاڑھ شروع کی جائے . (۱۹۳۲ ، شکست ، ۵٦) . [مقامی ؛ چڑھنا (رک) سے] .

چاس (۱) امث . **جوتائی ، کھیتی باڑی ، کاشتکاری** (پلیٹس) . [ا : چاس ، چاسنا (رک) کا اسم مصدر] .

ـــ کرنا ف م . **کھیتی باڑی کرنا ، جوتنا ، ہل چلانا** (پلیٹس) .

چاس (۲) امث . **رس ، شیرا ، قوام ، چاشنی** (جامع اللغات) . اف : نکالنا . [غالباً چاشنی (رک) سے ؛ س : چاس चास = گنا] .

چاسا صف (قدیم) . **کاشتکار ، کھیتی باڑی کرنے والا .** صاحبان عالیشان نے کبھی کام چاسے کا لڑکپن سے نہیں سیکھا ہے . (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۲۱) . [ا : چاس (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ چاسی امث . کاشت (جامع اللغات) . [ا : چاسا (رک) + ا : چاسی (رک)] .

چاساکھ امث . **بلاول ٹھاٹھ کی ایک راگنی .** بلاول ٹھاٹھ اس کے سب سرشدہ ہیں اس میں یہ راگ راگنیاں ہیں . . . چاسا کھ . . . بٹ منجری . (۱۹٦۷ ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳٦) . [مقامی] .

چاسنا (سک س) ف م . **ہل چلانا ، زمین جوتنا .** اہل زراعت انگلش پکی فصل لگانے کے وقت پانچ چھ مرتبہ زمین چاستے ہیں . (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۹) . [ا : چاس ، غالباً س : چکرش चकर्ष یا مقامی + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چاسنی (سک س) امث . **وہ بڑا برتن جس میں گنے کا رس اُبالا جاتا ہے** (پلیٹس) . [س : چاس चास = گنا + ا : نی ، لاحقۂ ظرف] .

چاسی صف . **رک : چاسا .** زراعت کرنے والے جیسے چاسی اور دہقانی اور کشاورز . . . حقیقت میں یہ لوگ معدوم کے موجود کرنے والے ہیں . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۰۰) . [ا : چاس (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

چاشت (سک ش) امذ ؛ امث ؛ ~ چاشتہ . **۱. پہر دن چڑھے کا وقت جب کہ آفتاب بلند ہوتا ہے (تقریباً ۹ بجے) ، طلوع اور دوپہر کے وسط کی ساعت .**

دیا کھانے کوں تجھ اگر شام و چاشت
تو اس کوں تو رجتا ہے آخر گزاشت

(۱٦۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۲۹) .

کیوں پڑا سوئے ہے اب شام سے لے کر تا چاشت
یک جو از خرمن ہستی نہ تواند برداشت

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۲۸) . آسودہ حال عورتیں . . . اکثر آرام طلب ہوتی ہیں اور چاشت کے وقت تک سوتی رہتی ہیں . (۱۹۲۸ ، سلیم ، افادات سلیم ، ۲۲۱) . **۲. حاضری ، ناشتہ .** بادشاہ آج چاشت ہمارے گوشت سے کرے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۲۱) . خیر ، آج کی چاشت ہم سے روک لی گئی تو کچھ پروا نہیں . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ٦۲) . اف : کرنا . **۳. وہ نماز جو دن چڑھے ادا کی جاتی ہے .**

دائم ادا کر چاشت کوں اشراق بھی ناغہ نہ کر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۲۸). وہ . . . کمال صلاح و تقویٰ رکھتا تھا ، دم واپسیں تک نماز تہجد و چاشت و اشراق قضا نہیں کی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۶).

یہاں تو ہم نے انھیں میکدے میں دیکھا ہے
کبھی قضا نہیں کرتے جو چاشت اور اشراق

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۲۹). [ف].

ــ خور (ـــ و مج) صف ؛ ~ چاشتہ خوار ، چاشتہ خور. **مفت خورا ، بلا مشقت و استحقاق کسی کے دستر خوان پر موجود رہنے والا ، طفیلی .**

برہمن جو تھا ہو رہا چاشت خور
بدستور کرنے لگا وہ ہی زور

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳۱). شہر کے جتنے مسخری ، جعل ساز اور چاشت خور تھے سب جمع ہوئے. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۳۲). [چاشت + ف : خور ، خوردن = کھانا].

ــ خوری (ـــ و مج) امث. **مفت خوری ، بلا محنت و مشقت کھانے کی عادت ، طفیلی پن .** اسی چاشت خوری سے تو ہزاروں سید ، حاجی ، مقدس ، ابرار بھیک مانگتے پھرتے ہیں. (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۳۸). [چاشت + ف : خور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــ گاہ/گہ (ـــ/ فت گ). **چاشت کا وقت ، رک : چاشت** (پلیٹس ؛ اسٹین گاس). [چاشت + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرف].

ــ نماز (ـــ فت ن) امث. رک : چاشت معنی نمبر ۳ (پلیٹس). [چاشت + نماز (رک)].

چاشتہ (سک ش ، فت ت) امذ. رک : چاشت ، **سند کے لیے چاشتہ خوار دیکھیے .**

ــ خوار/خور (ـــ و معد/ و مج) صف. رک : **چاشت خور.** صبح دم وہ چاشتہ خور سب جمع ہوئے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۹۸). ہر ایک ملازم قدیم چاشتہ خوار خوان نعمت وظیفہ مقرری سے معرض تخفیف میں آیا. (۱۹۳۱ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۲۳۶).

چاشنی (سک ش) امث. ۱. **خوشگوار مزہ ، حلاوت ، ہلکی شیرینی یا مٹھاس کھانے یا پینے کی چیزوں میں کسی چیز کی تھوڑی سی ملاوٹ جس کا ہلکا سا ذائقہ الگ محسوس ہو .**

ہے طفل رکاب دار کا شہر میں غل
ہوتے ہے اس کے چاشنی ہاویں کل

(۱۸۰۲ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۵۱). ہونٹوں پر تبسم تھا نہ باتوں میں چاشنی ، احباب کی صحبت بھاتی نہ تھی. (۱۹۴۳ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۳۸). ۲. **کھٹ مٹھا پن ، شیرینی میں قدرے آمیز کی ہوئی ترشی .**

ترش گوئی نے لب شیریں کو دی ہے چاشنی
قند کے شربت میں یا لیمو نچوڑا ہے مگر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۹). جب آپ میٹھا کھٹا جھینگا تیار کریں تو چاشنی کے طور پر ہمیشہ سرکہ اور شکر استعمال کریں. (۱۹۸۰ ، چائینیز کھانے ، ۸۵). ۳. **محنت سے پیدا کیا ہوا تاثر ، تاثر.** اگر عقل کوں ٹک ہمت کی چاشنی دیا جائے تو بی کچھ کام کیا جائے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۹).

دل کوں دے ترے ہرم کی چاشنی
ہاتوں تیری ذات سوں تت روشنی

(۱۶۶۸ ، دیوان قربی ، ۲۷). کلام میں لذت اور قبولیت پیدا نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کے ایک ایک لفظ میں . . . خون جگر کی چاشنی نہ ہو. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۸۱). فارسی زبان کی ایسی دل پسند چاشنی جس سے اردو زبان کی لطافت اور بھی چہار چند ہو جائے . . . کچھ کم قابل داد نہیں ہے. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۱۷). ۴. **دو متضاد کیفیتوں کی آمیزش ، خوشگوار بات میں نا گوار پہلو .**

یہ وہ اے مہر ہے کہ ہے جس کی
صلح میں چاشنی لڑائی کی

(۱۸۶۸ ، دیوان حالی ، ۱۵۰).

ہماری چاشنی یاس سے دعا ہے لذیذ
نہیں نہیں سے تری کام مدعا ہے لذیذ

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۸۵). ۵. (i) **پکتے ہوئے شربت میں ٹھہراؤ کی وہ کیفیت کہ چمچے وغیرہ سے اٹھانے میں تار بندھنے لگے ، قوام ، شیرہ ، تار بند شیرا .** شکر کی ایک تاری چاشنی تیار کر لیجیے. (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۱). (ii) **وہ رس وغیرہ جو قوام پکانے کے لیے چولھے وغیرہ پر رکھا جائے نیز پک کر تیار شدہ قوام .** چاول کوں . . . بادشاہ کے آگے چاشنی میں جوڑتے ہیں تو بادشاہ اسے قبول کرتا ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سر ہار ، ۷۴ ب). حلوائی کی دوکان میں چاشنی پک رہی تھی. (۱۸۸۳ ، تذکرہ غوثیہ ، ۲۳۶). جتنا عرق ہو ، اس سے دگنی شکر عرق میں ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ چاشنی بن جائے. (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۱۰). ۶. **رس ، رسیلا پن .**

آنسو ٹپک رہے ہیں آنکھوں کی چاشنی سے
شیریں لبوں کے غم میں شربت سے گھل رہے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۶۰). ۷. **چکھنے کی صلاحیت ، زبان کی حس ذائقہ ؛ لذت محسوس کرنے کی فطری اور طبعی صلاحیت؛ مذاق ، ذوق ، مزہ ؛ لگاؤ .**

ولی شیریں زبانی کی نہیں ہے چاشنی سب کو
حلاوت فہم کو میرا سخن شہد و شکر دستا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵). ایک حلوائی نے کہ فقیری سے کچھ چاشنی رکھتا تھا ، فقیر سے التماس کیا کہ ایک دم میری دکان پر ٹھہرے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۶۹). ۸. **اچار یا چٹنی وغیرہ جس میں شکر کا قوام شامل ہو .**

مولی کا ہو اچار کہ گاجر کی چاشنی
مرغوب ہے انھیں تو مقطر کی چاشنی

(۱۹۰۳ ، مسودات شمیم (ق) ، ۱۳۰). ۹. **صرف بقدر ذائقہ کھانے یا پینے کی مقدار ، چکھنے کے موافق تھوڑی سی چیز ؛ خفیف اثر .**

پیمبر کی سو بخشش تھے نہیں کو ذرہ نو میدہ
کہ منج ذرے کوں دیوو چاشنی تم لنکری کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۳) . ۱۰. (اچار سازی) کسی چیز کا بہت تھوڑا جزو جو بطور بانڈگی یا بانگی (نمونہ) دیکھا جائے (اپ و ، ۳ : ۱۸۲) . ۱۱. سینکے ہوئے نقارے یا تاشے پر ڈنکے یا انگلی وغیرہ کی ہلکی ہلکی چوٹ جو آواز کا تاؤ دیکھنے کے لیے لگائی جائے .

دکھائی چرب دست جی چاشنی
کندوری میں جھگڑے کی کر رستمی

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۵ ب) . نقارہ چاشنی دے کر درست کرو . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۸۱) . اف : دکھانا ، دینا . ۱۲. (نیارا گری) صاف کیے ہوئے سونے چاندی کا نمونہ جو کھوٹا کھرا پرکھنے میں بطور معیار کام دے (اپ و ، ۴ : ۴) .

کسوٹی پہ کستے ہیں دیتے ہیں آنچ
ہر اک چاشنی کی مقرر ہے جانچ

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۰۷) . [ف] .

— بگڑنا محاورہ . **قوام کا جل جانا ، تاؤ ٹھیک نہ اترنا ؛ کام خراب ہو جانا ، بگڑ جانا .**

بوسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ
بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۳) .

— پانا محاورہ . **مزا ملنا ، لذّت پانا ، لطف اٹھانا .**

جام وحدت سیں تمہارے یا علی
جن نے پایا چاشنی ہے وو ولی

(۱۷۰۶ ، فروشی (قدیم بیاض ، ۳)) .

— تیار ہونا ف مر . **قوام پک جانا ، شیرہ تیار ہونا .** جب چاشنی تیار ہو جائے تو اس میں پھل ڈال دیں . (۱۹۷۵ ، کھانا پکانا ، ۲۱۵) .

— چشیدہ (— فت ج ، ی مع ، فت د) صف . **جس نے (کسی چیز کا) مزہ چکھا ہو ، لذّت سے واقف .**

دہن کو دیکھ ترے ہونٹ چاٹتے رہ گئے
بھرا نہ قند سے منہ چاشنی چشیدوں کا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۶) . [چاشنی + ف : چشیدہ ، چشیدن = چکھنا] .

— چکھنا (چاکھنا) محاورہ . **لذّت چکھنا ، مزا چکھنا ؛ تھوڑا بہت اثر قبول کرنا ؛ خمیازہ بھگتنا .**

جو کوئی لذت دوری کی چاشنی چاکھا
غبار سینہ شکر خون دیدہ شیر کیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۱) . آج یہ ابرو کمان . . . نے اجازت نہ دی خیر کیا مضائقہ بعد فراغ تعمیل یہ چاشنی چکھی جائے گی . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۲) .

آخرش پھنس کے رہ گئی مکھی کیا حماقت کی چاشنی چکھی

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۸۵) .

— دار صف . **کھٹ مٹھا ، مزے دار ، رس والا ، قوام والا ، تار بند .** ہر ایک تورہ میں زیر بریان ، زعفرانی پلاؤ ، یخنی پلاؤ . . . مزعفر اور کئی طرح کے چاشنی دار قلیے . . . چنتے ہیں . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۵) .

اپنی شیریں دہنی بھی وہ ترش رو پاتا
چاشنی دار اچار اس کو کھلاتا چوکا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۱۴) . کڑھائی میں گھی کڑکڑا کر چھوٹا چھوٹا گلگلہ تل لو ، چاشنی دار قوام بنا کر اس میں ڈالتی جاؤ . (۱۹۳۰ ، عصمتی دستر خوان ، ۲۳۴) . [چاشنی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— گرفتہ (— کس گ ، فت ر ، سک ف ، فت ت) صف . **مزا اٹھائے ہوئے ، فیض یافتہ ، لطف چشیدہ .** جمیع کملا کا اس دیار کے چاشنی گرفتہ اسی زبدۂ ارباب حقیقت کے مائدۂ فضل و افضال کے . (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۲) . [چاشنی + ف : گرفتہ ، گرفتن = پکڑنا] .

— گیر (— ی مع) امذ . ۱. **خانساماں ، داروغۂ باورچی خانہ ، باورچی ؛ وہ شخص جو کھانا تیار ہونے پر چکھنے کے لیے مامور ہو .** مردم ہندوستان بکاول را چاشنی گیری گویند . (۱۵۳۰ ، بابر نامہ (مقالات شیرانی ، ۲ : ۸)) .

دیا چاشنی گیر بھی فہمدار کیا لیکر شربت بیٹھا اس کے ٹھار

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۸) . ابراہیم کی ماں نے . . . احمد چاشنی گیر کو اٹاوہ آدمی بھیج کر اپنے پاس بلا لیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۹۹) . کھانے کو پہلے بکاول اور چاشنی گیر چکھتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۰۱) . ۲. **سونے کو کس کر پرکھنے کی مہارت رکھنے والا شخص ، سنار .** چاشنی گیر طلا و نقرہ کو خالص کر کے امتحان کرتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۱) . [چاشنی + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا ، حاصل کرنا] .

— لانا محاورہ . **آم کے پودے میں پہلے پہل پھل لگنا .**

میں وہ مرغ بستۂ کا کل ہوں جس کی قبر پر
چاشنی لایا جو پودھا آم کا جالی ہوئی

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۶) .

— لینا محاورہ . ۱. **لذّت یاب ہونا ، محظوظ ہونا ، لطف اٹھانا .**

شکر طوطے کو دے میٹھے بچن سے
لیوے تھے چاشنی اس کی سخن سے

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷) .

عارض گلرنگ کی خواہش جو کی
اس کی بھی لی خوب طرح چاشنی

(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۳) . **۲. سونے کو کسوٹی پر کس کر جانچنا .** ہاتھی کی زنجیر سونے کی ہوگی . . . بادشاہ کو خبر کی ، زنجیر منگا کر ملاحظہ کی ، چاشنی لی ، ہر طرح درست . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۵۴) .

چاشی امذ . رک : چاسی ، ہل چلانے والا ، کسان . جفاکش چاشی پہروں دلدل میں کھڑا رہ کر دھان کی فصل تیار کرتا ہے . (۱۹۶۲ ، در دلکشا ، ۱۲۹) .

چاق صف . **۱. (i) تندرست ، صحیح ، تروگا ، تنومند ، توانا ، فربہ .** اگر بچہ چاق ہے تو خون کو مشیمہ کی طرف کو سوتتے ہیں . (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، (ترجمہ) ، ۲۰۰) . **(ii) مضبوط ، سخت ، تگڑا .**

فلک کج رو کے ہت سے تو کمان چاق دستا ہے
قضا کا تیر ے کر بہت پتر میں طاق دستا ہے

(؟ سری (بیاض مراثی ، ۶۰)) . **۲. تروتازہ ، بحال (طبیعت وغیرہ کے ساتھ مختص) .**

دین کے کاموں میں میرا یہ نفس کافر ہے سست
ہر جو کہیں دیکھے ہے امرد کوں تو ہو جاتا ہے چاق

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۳۲) . میری طبیعت بھی کسی قدر علیل ہو گئی تھی ، اب اچھی ہے گو کہ بالکل چاق نہیں . (۱۸۹۳ ، خطوط سر سید ، ۲۵۴) . ہوائے خنک نے دماغ پریشاں کو چاق کیا . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۱۸۵) . **۳. چست و چالاک ، پھرتیلا ؛ (کام یا بات کے) ہر پہلو سے با ہوش و با خبر .**

بالا قد و قوی تن و چالاک و چست و چاق
وہ شان وہ شکوہ وہ شوکت وہ طمطراق

(۱۸۶۷ ، مراثی فارغ ، ۱ : ۶۰) .

پیشواں کو بتاں سیم ساق محو بازی شاہدان چست و چاق

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۰) . **۴. (i) تیار .**

اسی ٹھار آشہ کمان چاق کر چلایا لگا تیر تس گھانٹ پر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۸) . **(ii) کمر بستہ ، مستعد (سازو سامان سے) لیس .**

فرشتے پکڑ باگ دوڑاں براق
کھڑے لائے طیار کر ہوئے چاق

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۷۰) .

تیرے نغمے ترے مضموں ہیں یہ شہ تائے قلم
دم کشی پر ہے سر دست کمر بستہ و چاق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۸) . **۵. مکمل ، بھرپور ، کامل .**

ہے گیان وتی گن بھری ہر بات میں بھی ہوتی ہے
بھی ہے قبول صورت اک پک پکی جو نی ہیں بھی چاق

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۲) .

ناتوانی کے سبب کپڑے بدن پر ہیں درست
چاک سینہ ہو جو سودائے دل اپنا چاق ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۳) . **۶. زیادہ .**

گر نمک کچھ چاق یا کم ہو گیا
پھر تو برپا شور ماتم ہو گیا

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۱۱) . اف : کرنا ، ہونا . [ف : چاق > ت : چاغ] .

ـ (و) چست (ـ (و مج) ، ضم ج ، سک س) صف . رک : چاق و چوبند . میں جہاز پر سوار ہونے کے وقت تک ضعیف اور مضمحل تھا لیکن روز بروز چاق و چست ہوتا گیا . (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۱) . [چاق + ف : و ، عطف + ف : چست (رک)] .

ـ (و) چوبند (ـ (و مج) ، و لین ، فت ب ، سک ن) صف . **مضبوط ، تگڑا ، قوی ؛ تندرست ؛ چست ، پھرتیلا .** دوسرے ہیں کہ چاق و چوبند چست و چالاک تازہ دم . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۹) . پتلی جان جیسی چاق و چوبند اور ہرفن میں طاق . (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۴۲) . ملازمت کے متعلقہ فرائض نے . . . چاق و چوبند بنادیا تھا . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۸۴) . [چاق + ف : و ، عطف + ا : چوبند (رک)] .

ـ چوبند لکا نعل بند کہاوت . **فضول کفایت شعاری کے موقع پر بولتے ہیں** (جامع اللغات) .

ـ ہونا محاورہ . مایل ہونا ، جھکنا ، **(کسی جانب) طبیعت کا جھکاؤ ہونا .**

زال دنیا کے اوپر نفس مرا ہی ہے چاق
سخت سرکش ہے یہ کیوں کر نہ کرے بوالہوسی

(۱۷۳۸ ، دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۳۱۴) .

چاقو (و مع) امذ . **پھل سبزی ترکاری اور دوسری چیزیں کاٹنے کے کام آنے والا آلہ (جس میں لوہے کا دھاردار پھل اور دستہ لگا ہوتا ہے اسے کھولا اور بند کیا جاسکتا ہے) ، قلم تراش ، چھری .** اس میں چاقو اور . . . قینچے وغیرہ داخل ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۵۸) . خط نمبر ۴۸ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ (غالب) چاقو کو چاک کردن سے مشتق مان کر چاکو لکھتے تھے . (۱۹۵۱ ، علمی نقوش ، ۱۳۱) .

ـ پھیرنا محاورہ . **چاقو سے کاٹنا ، چاقو چلانا .**

اگر تم بوسۂ سیب ذقن سے ہوگئے قاتل
گلے پر پھیر دیجے میرے چاقو میوہ خوری کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۳۶) .

ـ چلوانا محاورہ . **لڑائی کروانا . لڑائی میں چاقو سے ایک دوسرے پر حملہ کروانا .** برج ، کیوں کیا پھر چاقو چلوادئے تم نے . (۱۹۳۷ ، دھائی بانکین ، ۹) .

ــ کا پھَل (ــ فت پھ) امذ . **چاقو کا کاٹنے والا حصہ جو لوہے کا بنا ہوا ہوتا ہے .** اس کے چاقو کا پھل دھوپ میں . . . چمک رہا تھا . (۱۹۸۳ ، ڈنگو ، ۱۶۳) .

ــ گاڑنا ف م . **چاقو مارنا ، چاقو سے حملہ کرنا .** میں اگر اس کے بدلے میں تیرے لونڈے کے پیٹ میں چاقو گاڑدوں . (۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۱۷) .

ــ لَڑانا محاورہ . **چاقوؤں سے ایک دوسرے پر حملہ کرنے کی مشق کرنا ؛ ایک دوسرے کے چاقو پر چاقو مار کر چاقو کی پختگی جانچنا .** اوہو ، بہت دنوں بعد ہمیں بھی یاد آیا ، لڑکپن میں ہم نے بھی چاقو لڑائے ہیں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۶۳) .

ــ مار صف . **چاقو چلانے والا ؛ چاقو سے ضرب لگانے کا ماہر .** شوکت کو قتل و خون کا بڑا شوق تھا آتیں اس صفائی سے باہر نکالتا تھا کہ بڑے بڑے چاقو مار دیکھتے رہ جاتے . (۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، ۶۵) . [چاقو + ا : مار ، مارنا (رک) سے] .

ــ مارنا ف م . **چاقو سے حملہ کرنا .** اس بے رحم اور اسادہ نے . . . ایک چاقو رانی کی ران پر مارا کہ بے ہوش ہوگئی . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۹۹) .

ــ نُما (ــ ضم ن) صف . **چاقو کی طرح ، چاقو جیسا .** بعض صدری ٹانگیں چاقو نما پھل اور کھانچے دار شکل رکھتے ہیں جن کی مدد سے یہ حشرے دوسرے حشروں کو پکڑ کر کھالیتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۹۱) . [چاقو + ف : نما ، نمودن = دیکھنا] .

ــ ہَڈّی تَک پُہُنْچنا محاورہ . **گہرا زخم آنا ، چاقو کی نوک ہڈّی میں لگ جانا .** چاقو ہڈی تک پہنچ گیا ہے . (۱۹۷۳ ، اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۱۵) .

چاقی امث . **صحت ، تندرستی ، بحالی ، درستی .** دوچار روز کے بعد پھر بشرط صحت و چاقی مزاج باغ میں آؤں گی . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۵۰) . [چاق (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت].

چاک (۱) (الف) صف . **پھٹا ہوا ، چیرا ہوا ، دریدہ ، شگافتہ.**

چاک اس ڈول سے ہے ہر دیوار

جیسے چھاتی ہو عاشقوں کی فگار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۵) . (ب) امذ . ۱. **شگاف ، شگافتگی ، پھٹنے یا چرنے کا نشان ، وہ جگہ یا حصہ جو پھٹ یا چرگیا ہو ؛ پَھٹاؤ .**

مجھ سیں غم ، دست و گریباں نہ ہوا تھا سو ہوا

چاک سینہ کا نمایاں نہ ہوا تھا سو ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۳) .

وہ عندلیب ہوں جل کر کروں جو نالۂ گرم

قفس کے چاکوں سے اٹھنے لگے دھواں صیاد

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۶) . ۲. **کرتے یا قمیص کے گریبان یا آستینوں کا کھلاؤ نیز وہ کھلاؤ جو دو دامنوں کے گھیر کے جوڑ پر ہوتا ہے .**

اب کے جنوں میں فاصلہ شاید نہ کچھ رہے

دامن کے چاک اور گریباں کے چاک میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۱) . چاکوں کے بیچ میں انگلی بھر چکوتی لگے گی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۱) . ۳.(i) **درز ، دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ .**

خدا کے واسطے چاک قفس میں پھول نہ رکھو

کہ برگ گل مری چھاتی پہ سنگ ہے صیاد

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۸۲) . (ii) **کواڑ کی درز ، کواڑ کی جھری یا دراڑ .**

زخم دل میرا نہیں جو ہو نہ ہرگز التیام

ایک دن بند اوس پری کا چاک در ہوجائے گا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸) . [ف] .

ــ پَڑنا محاورہ . **شگاف ہونا ، پھٹ جانا ، چرنے کا نشان پڑنا .**

خاک سے اٹھا جو ہم جامہ دروں کا قافلہ

چاک کیا کیا درمیان دامن محشر پڑے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۴۹) .

ــ جِگَر کس اضا (ــ کس ج ، فت گ) امذ . ۱. **جگر کا شگاف یا زخم .**

چاک جگر تو سینکڑوں خاطر میں کچھ نہ تھے

دل کی تپش کے آگے میں لاچار ہوگیا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۱۳) . ۲. **جگر چیرنے کا عمل ، جگر شگافتہ کرنا.**

تیغ ابرو ہے تری چاک جگر میں مشاق

نوک مژگاں ہے تری بخیہ گری کو تیار

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۶) . [چاک + جگر (رک)] .

ــ چاک صف . ۱. **پُرزے پُرزے ، ٹکڑے ٹکڑے ، پاش پاش .**

عشق کی آگ میں جل کے راک ہونا

عشق بازی میں چاک چاک ہونا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۰) .

پیو کا جمال دیکھ ہوا چاک چاک دل

جیوں کہ کتاں پہ عکس پڑے نور ماہ کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۴) .

اب کیسا چاک چاک ہو دل اس کے ہجر میں

کتھواں تو لخت دل سے نکلتی ہے میری آہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۷) .

یوں پڑے تھے زیر شاخ گل شگوفے چاک چاک

جیسے گرد شمع وقت صبح پروانوں کی خاک

(۱۹۲۲ ، فکر و نشاط ، ۵۱) . ۲. **شگاف در شگاف ؛ جس میں جگہ جگہ چیرے یا پھاڑے جانے کے نشان ہوں .**

لکھا جو وصف گیسوے خمدار یار کا
خامے کی چاک چاک ہوئی ہے زباں تمام
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۸۱) . اف : کرنا ، ہونا . [چاک + چاک] .

— دَر چاک (— فت د) صف . رک : چاک چاک .

ردائے دین و ملت پارہ پارہ
قبائے ملک و دولت چاک در چاک
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۰۷) . [چاک + ف : در (رک) + چاک] .

— دینا محاورہ . رک : چاک کرنا .

آ گیا ہاتھ میں گر اب کے گریباں اپنا
چاک وہ دیجے کہ تا دامن محشر پہنچے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۵۳۷) .

— سینا ف م ؛ محاورہ . پھٹے ہوئے کو سینا ؛ شگاف بند کرنا .

لگے اس جسم گازی کون اتھے چاک ہرم کے
مگر اس تیشۂ غفلت سی کر چاک سیتے ہیں
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۵۷ (الف)) .

سینے کا چاک سینے کی فرصت کہاں کہ ہیں
مصروف زخم دل کی نمکس رانیوں میں ہم
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۳) .

سینے بیٹھے ہو چاک پردے کا
زخم دل تو مرے سیئے ہوتے
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۲۴) .

— قَفَس کس اضا (— فت ق ، ف) امذ . قفس کی دراز ، قفس کی دو تیلیوں کے درمیان کھلا ہوا حصہ .

کانپتا ہے مرے اس خوف سے بازو صیاد
کہ نہ ہو چاک قفس سے ابھی کوئی پر باہر
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۶) . [چاک + قفس (رک)] .

— قَلَم کس اضا (— فت ق ، ل) امذ . قلم کی نوک کا بیچ سے چرا ہوا حصہ ، قلم کے قط کا بیچ میں سے چراؤ .

ایسے تھے دونوں وہ یک دل کہ دو قالب یکجاں
یک زباں دونوں وہ اس طرح کہ جوں چاک قلم
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۸) . [چاک + قلم (رک)] .

— کا ہنسنا محاورہ . شگاف کا کُھلنا .

کیا رفوگر کی ندامت کی ہوئی اس کو خبر
ہنس رہا ہے جو مرا چاک گریباں اب تک
(۱۹۰۰ ، امیر (نوراللغات)) .

— کرنا ف م ؛ محاورہ . پھاڑنا ، چیرنا ، شق کرنا ؛ کاٹنا ، ٹکڑے کرنا ، پرزے اڑانا .

صفائی تیرے دل کی دیکھیا سو پاک
کیا صبح نے جھل سوں دامن کوں چاک
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰۰) .

رقیب پر جو چلے بس تو اس کوں چاک تو کر
پکارے حشر تلک غم سوں وو ہریز ہریز
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۹) .

پرزے اڑائے ٹکڑے کیا چاک کر دیا
بخیے نکالے پھر گریباں نئے نئے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۵۶) .

اڑ گئے ہوش جو قاتل نے کیا چاک اسے
ایک اک گوشۂ دل حشر کا میداں نکلا
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۳) .

— کُنَم گِرَہ کُنَم دیکھو میرا ہُنَر کہاوت . آپس میں لڑنے والے کی نسبت بولتے ہیں (جامع اللغات) .

— گِرِیبان (— کس ک ، ی مع نیز مج) صف . وہ جس کا گریبان پھٹا ہوا ہو (مجازاً) عاشق ، دیوانہ ، ستم رسیدہ ، وحشت زدہ .

کون گل چہرۂ رنگیں کا نہیں دیوانہ
باغ غنچہ ہے ترے چاک گریبانوں کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳) .

قامت حسن پہ تھا پیراہن عشق جو تنگ
خاک سے ہر گل تر چاک گریباں نکلا
(۱۹۰۸ ، دیوان صفی ، ۲۲) .

— گِرِیبان کس اضا (— کس ک ، ی مع نیز مج) امذ . گریبان کا چاک ، رک : چاک معنی نمبر ۲ .

زلیخا عصمت دیوانگی تیری مسلم ہے
کہ بے پیوند داماں نبی چاک گریباں پر
(۱۹۲۸ ، نقوش مانی ، ۱۲۹) . [چاک + گریبان (رک)] .

— ہونا محاورہ . پھاڑا جانا ، پھٹنا ، چرنا .

جوش حسرت سیں عجب نئیں ہو صدف کا سینہ چاک
جب ترا ابر کرم یک کف در افشانی کرے
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۵) .

خوف ہے باد نفس سے چاک ہونے کا مجھے
جامۂ تن ان دنوں ہے رشک ملبوس حباب
(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۲۹) .

فنا و زیست کا اک روز قصہ پاک ہونا ہے
اجل کے ہاتھ سے داماں ہستی چاک ہونا ہے
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۷۰) .

چاک (۲) امذ . ۱ . (۱) کمہار کا مٹی سے بنا ہوا پہیا جو زمین میں کیلی پر نصب ہوتا ہے اور جسے وہ مقررہ ضابطے کے تحت گھما کر اوپر رکھی ہوئی مٹی سے برتن بناتا ہے .

دنیا تمام گردش افلاک سے بنی
مانی ہزار رنگ کی اس چاک سے بنی
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۵۵) .

کروں کیوں نہ ظرف گلی پہ غش کہ بہ ور چرخ ہوں جرعہ کش
مجھے ہے جو دغدغہ عطش تو اسی کمہار کے چاک سے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۳). کمہار کے چاک کی قطع ہو گئی ہے ، دائرے کے باہر قدم نہیں پڑتا . (۱۹۰۶ ، مکاتیب مہدی ، ۲۵۹). (ii) (پیلداری) چونا چکّی کا ٹھوس پتھر کا وزنی پہیا جو گرنڈ میں گھومتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۸۶). **۲.**(i) **(گاڑی کا) پہیا ، چکّا ، چکّر (مجازاً) حلقہ یا دائرہ .**

پڑے سب تھا سنے سن اس کے ہانکاں
رتن زنگی کے جوں گاڑی کے چاکاں

(۱۶۴۰ ، ملک خوشنود ، ہشت بہشت (اردو شہ پارے ، ۲۰۶)).

آیا ہے نظر جب سے کمہاری کا بدن
ہو چاک پھرے ہے ساتھ اس کے تن من

(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۶۱). سرکاری بگی کے سیدھے چاک کے سامنے ایک پتھر آیا اور بگی بائیں طرف کو اولٹ گئی . (۱۸۹۵ ، شکر نامۂ نظام ، ۱۲۲). لکڑی ... شکر اور تیل کے کھانے ، گاڑی کے چاک اور دھرے کے کاموں میں آتی ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸). (ii) **(آبپاشی) کنوئیں کی باڑ (گرنڈ) کی چرخی جس پر ڈول یا چرس کا رسا کھینچا جاتا ہے ، چالی ، چرخی ، گھرنی** (ا پ و ، ۶ : ۱۵۳). (iii) **لکڑی کا پہیہ یا چکر جو کنوئیں کی تہ میں رکھتے ہیں** (جامع اللغات). **۳. پن چکی ، گرنی ، پیسنے کی چھوٹی مشین ، چکی کا پاٹ ، سنگ آسیا** (پلیٹس). **۴. وہ برتن جس میں چاشنی ڈالنے کے بعد شکر گڑ وغیرہ بناتے ہیں** (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). **۵. تھاپا جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). [پ : چکّن चक्क س : چکرن चक्र].

ــ آترا ہوا پھر نہیں چڑھتا کہاوت . **بگڑا ہوا کام نہیں سنورتا** (جامع اللغات ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۹).

ــ پوجنا محاورہ . **ہندوؤں میں شادی کی ایک رسم جس میں چاک کی پوجا کرتے ہیں** (جامع اللغات).

ــ دینا محاورہ . **(کبوتر بازی) چکر دینا ، اُڑانا ، فضا میں چکر لگوانا .** کبوتروں کو اُڑا دے اور ... ایک چاک دے ، دوسرے روز دو چاک ... چوتھے روز چار چاک . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۱۹).

ــ کا گُڑ کلڑی کے بولے بھادوں کی دھوپ بادشاہ کو نہیں ملتی کہاوت . **یہ چیزیں غریبوں کے ہی حصے کی ہیں ، بادشاہ ان چیزوں کو حقیر سمجھتے ہیں اور ان کا لطف نہیں اٹھا سکتے** (جامع اللغات ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۹).

ــ کی طرح پھرنا محاورہ . **چکر کھانا ، گھومنا ، چرخ کی طرح گردش کھانا .**

پاؤں کے ہاتھ سے گردش ہی رہی مجکو مدام
چاک کی طرح سے کس روز مرا سر نہ پھرا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۳).

چاک (۳) امث . **کھریا ، کھریا مٹی ؛ کھریا کی پنسل یا بتی جس سے تختہ سیاہ یا کسی اور شے پر لکھتے ہیں ، نرم قسم کا کیلشیم کاربونیٹ .** چاک یعنی کھریا مٹی کی زمین ... ہمیشہ نمناک ہوتی ہے . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۸). آپ آئل (Oil) ہی میں کام کرتے ہیں یا پنسل ، چاک اور واٹر کلر میں بھی مشق کرتے ہیں . (۱۹۵۶ ، دوسری شام ، ۲۱). [انگ : Chalk].

ــ کھریا (ــ فت کھ ، سک ر) امث . **رک : چاک بمعنی نمبر ۱ .** یہ چاک کھریا ... جس سے ہم روز بلیک بورڈ پر لکھتے رہتے ہیں یہ تو سفید مٹی سی ہے . (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۹۹). [چاک + کھریا (رک)]

ــ واٹر (ــ فت ٹ) امذ . **چونے کا پانی ، آب آہک .** چاک واٹر ... کسٹک لائیم سے صاف ہو سکتے ہیں . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۲۶). [انگ : Chalk Water].

چاک (۴) امث . **(بانک) داؤ میں کنپٹی اور کان کے جوڑ کے درمیان کی جگہ جو حریف کی چھری کے وار میں آ جائے** (ا پ و ، ۸ : ۵۰) [مقامی چاک (۱) (رک)].

چاک (۵) ف م (قدیم) . **چاکنا (= چاکھنا) (رک) سے مشتق ، ترکیب میں مستعمل .**

توں پھل چاک دیکھ پور لذت کوں تام
نہ کر مول سب کا سکٹ تین دام

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶). اف : دیکھنا ، لینا .

چاک (۶) امذ . **دودھ بلونے کے برتن کا ڈھکن .** ایک صنعت روغن زرد (گھی) کی بھی تھی جو چاک مدھانی اور چاٹی کے تین ستونوں پر قائم تھی . (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۶ اگست ، ۲). [مقامی].

چاکر (۱) (فت ک) امذ . **۱. نوکر ، غلام ، خادم ، ملازم .**

مجرے کوں دھن کے ہاشمی جانے کا تیرے کیا عجب
مجرے کوں آتا روز اٹھ ہو دھن کا چاکر آفتاب

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴۰). راز بادشاہوں کا ہر چاکر پر روشن ہونا نہ چاہیے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۰۷). دو دو چاکر چوڑیاں منقش لئے ہوئے تھے . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۳۰). **۲. نوکر کا نوکر** (فرہنگ آصفیہ). [ف].

ــ سے کوکر بھلا جو سووے اپنی نیند کہاوت . **چاکر سے وہ کتا بھلا اور بہتر ہے جو کسی اور کی نگرانی سے تو آزاد ہے ، نوکر سے کتا اچھا ہے جو اپنی نیند تو سوتا ہے ، نوکری کی مذمت میں کہتے ہیں** (جامع اللغات ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۸).

ـ کو عُذر نہیں نُوکَر کو عُذر ہے کہاوت . کتنا حکم نہ مانے مگر نوکر کو ماننا پڑتا ہے ، نوکر کو تابعداری کے سوا اور کوئی چارہ نہیں (جامع اللغات) .

ـ کے آگے نُوکَر نوکَر کے آگے پیش خیمَہ کہاوت . وہاں کہتے ہیں جہاں کسی کو کام (کے لیے) کہا جائے اور وہ دوسرے کو کرنے کا حکم دے دے (جامع اللغات) .

ـ کے آگے نَوکَر ، نَوکَر کے آگے کُوکَر کہاوت . رک : **چاکر کے آگے کوکر الخ .** بڑی صاحبزادی اما جن کی باندی ، کیا فرماتی ہیں اما سے حقہ بھرواتی ہیں ، وہی مثل ہے چاکر کے آگے نوکر ، نوکر کے آگے کوکر . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۵۷) .

ـ کے چوکَر چوکَر کے پیش کار کہاوت . رک : **چاکر کے آگے کوکر الخ** (جامع اللغات) .

ـ ہے تو نا چاکَر ، نا ناچے تو نا چاکَر کہاوت . **اگر نوکر ہے تو کام کرنا پڑے گا اور اگر نہ کرے گا تو نوکر نہیں** (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۸۸) .

ـ یا چاکری کَر کے آپ اپنے ہاتھ بِکتا ہے کہاوت . **نوکری غلامی ہے** (جامع اللغات) .

چاکَر (۲) (فت ک) صف . **گول** (جامع اللغات) . [رک : چکّر] .

چاکُران زَمین (سک ک ، ن ، فت ز ، ی مع) امذ . **وہ زمین جس کی مالگزاری معاف ہو اور وہ ملازمان سرکار کے گزارے کے لیے دی جائے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چاکران ، چاکر (رک) + ان ، لاحقۂ جمع + زمین (رک)] .

چاکُرانِ کَمتَرِین (سک ک ، کس ا نیز ن ، فت ک ، سک م ، فت ت ، ی مع) امذ . **نہایت ادنیٰ ملازمان** (جامع اللغات) . [چاکران ، چاکر (رک) + ان ، لاحقۂ جمع + کمترین (رک)] .

چاکُری (فت نیز سک ک) امث . **نوکری ، ملازمت ، خدمت ، غلامی .**

علی کے کروں کا بھی فرمانبری
ولے تیں کیا ہوں کنیں چاکری
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۵) .

چاہتے ہیں خلق سے خدمت گری
لیتے ہیں شاہوں سے اپنی چاکری
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۳۸) . جو شخص کسو کی حاجت روا نہ کر سکے تو اس کی چاکری کرنی حماقت ہے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۵۲) . جو صاحب امر و ارشاد تھا ، وہ چاکری اور حکم برداری میں لگا ہوا . (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۲۶) . اف : کرنا ، لینا . [چاکر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

ـ بیچارَگی فقرہ . رک : **بندگی بیچارگی .** اپنے ذوق علمی کو کیوں خیر باد کہکر پرائی تابعداری کیجائے چاکری بے چارگی ہوتی ہے . (۱۹۳۳ ، بد قدرت ، ۲۱) .

ـ چور (ـــ و مج) صف . (قدیم) . **کام چور ، خدمت سے جان بچانے والا .**

مشارے کون حاضر ہو نوبت چکانے
نفر چاکری چور کیا کام آئے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷) . [چاکری + چور (رک)] .

ـ میں ناکری کیا کہاوت . **نوکری میں مستی نہیں چاہیے** (خزینۃ الامثال ، ۷ ؛ نجم الامثال ، ۱۸۱) .

چاکَر (فت ک) امذ . **چوڑا ، وسیع ، رک : چکلا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ـ چاکسُو (سک ک ، و مع) امذ . **ایک قسم کا سیاہ چکنا بیج جو مسور کے برابر ہوتا ہے اور آشوب چشم کے علاج میں کام دیتا ہے .** بعد ہشم پیخال دیکھ کر چاکسو کھلاوہیں . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۳۳) . چاکسو تو لگتا بہت ہے . کبھو میں رات کو آ کر سفیدہ بھردوں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۱) . [ف : چاکسو ؛ س : چک شش بن चक्षुष्य (چکشس चक्षुस سے)] .

چاکُشُش (سک ک ، ضم ش) صف ؛ ~ چاکشک ؛ چاکشکھ . **نظر کا ، نظر پر منحصر ، بصری ، چشمی ، جو آنکھ سے نظر آئے ظاہر ، عیاں** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چاکشش चाक्षुष] .

چاکْلِٹ/چاکْلیٹ (سک ک ، کس ںیز ل/ی مع) . (الف) امذ . **ایک قسم کی کتھئی رنگ کی مٹھائی کی ٹکیا جو منھ میں رکھ کر چوستے ہیں تو دیر میں گھلتی ہے (جسے بچے شوق سے کھاتے ہیں) .** ہم سب ایک ہیں ، چاکلٹ کی قاشوں کی طرح ہم الگ الگ ڈبوں میں رکھ دیئے گئے ہیں . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۸۲) . کبھی کھلونے لا کر دیتے کبھی چاکلیٹ ، بسکٹ اور نازلی کی پسند کی ڈھیروں چیزیں . (۱۹۷۶ ، آس ، ۱۲۳) . (ب) صف . **کتھئی رنگ کا .** دھوپ اس کے چاکلیٹ بالوں پر جھلملارہی تھی . (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۱۱) . [انگ : Chocolate] .

ـ آگَر (ـــ فت گ) امذ . (سائنس) **جمے ہوئے خون کی تہ یا جھلّی جو اپنا رنگ تبدیل کر کے گہرے کتھئی رنگ کی**

ہو جاتی ہے . مندرجہ بالا تہ نشیں کو خون آگر (Blood Agar) یا چاکلیٹ آگر (Chocolate Agar) پر لگایا جائے تو اس پر سوراسانی گروہوں کی کشتیں چند دنوں بعد نظر آئیں گی جن کو بعد ازاں امتحانی طریقوں سے پہچانا جاسکتا ہے . (۱۹۶۹ ، امراض خرد حیاتیات ، ۱۷۵) . [چاکلیٹ + انگ : Agar] .

— رنگ (ــ فت ر ، غنہ) امذ . **کتھئی یا گہرا بھورا رنگ .** مغربی پاکستان میں زرد اور چاکلیٹ رنگ کے بیجوں والی دو اقسام کامیاب ثابت ہوئی ہیں . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۳۳۴) . [چاکلیٹ + رنگ (رک)] .

چاکلیٹی (ــ سک ک ، ی مج) صف . **چاکلیٹ (رک) سے منسوب یا متعلق : کتھئی یا گہرا بھورا .** زخم عموماً کافی بڑے ہوتے ہیں اور چاکلیٹی رنگ کے چکنے مادے سے بھرے ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، امراض خرد حیاتیات ، ۴۳۷) . [ا : چاکلیٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چاکنا (۱) (سک ک) ف م (قدیم) . **چاشنی دیکھنا ، ذائقہ دیکھنا ، رک : چاکھنا (۱) .**

بھی ایسے تھے کئی پھل توڑے پر رخن
نہ چاکی زباں کس نہ دیکھے نین

(۱۶۶۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۰۳) .

چاکنا اوس کا نمک گر آ نمک
دل نمک کا کھاتا حسرت کا نمک

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۵) .

چاکنا/چاکنہ (۲) (سک ک/فت ن) امذ . **رک : چاکھنا (۲) .**

سالنے اور چاکنے تھے بیشمار
چین کے برتن تھے سب زر بن نگار

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۳) . نواب صاحب کو اس کے ہاتھ کے پکے ہوئے جھینگے اور چاکنہ بہت پسند تھا . (۱۹۶۳ ، جگنو اور ستارے ، ۸۲) .

چاکنی (سک ک) امث (قدیم) . **لذت ، مزہ .**

مدن کا ہے پلا شہ کوں چمن کی چاکنی دے دے
ادک سنوال کرشہ کوں کیاں خوش سے مدن میانے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۹) . [ا : چاکنا (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

چاکو (و مع) امذ . **رک : چاقو .** چاکو سے تکیاں اس کی تراش کر گرد و غبار سے محفوظ رکھیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۶) . گویا میرے جگر میں چاکو بھونک دیا . (۱۹۰۱ ، دیدۂ اسیری ، ۲۹۱) .

چاکولیٹ (و مع ، ی مج) امذ ؛ صف . **۱. رک : چاکلٹ** (الف) امذ . ٹین کے ورق سگریٹ ، چاکولیٹ اور انگریزی مٹھائیاں لپیٹنے کے کام آتے ہیں . (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۳۸۹) . **۲. رک : چاکلیٹ (ب) صف : رک : چاکلیٹی .** مختلف گروہوں کی پہچان گوشوارۂ ذیل میں کی جاتی ہے : ۱. چھلکے کا رنگ زردی مائل مٹیالا . . . ۲. چھلکا چاکولیٹ ، دانے باریک نوک دار . (۱۹۴۰ ، چاول : دستور کاشت ، ۳۰) .

چاکی (۱) امث (قدیم) . **آٹا پیسنے کا آلہ ، چکی .**

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے
ان پاٹن بیچ آئے کے ثابت رہا نہ کوئے

(۱۵۱۸ ، کبیر (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۳)) .

چالنی غربال چاکی آسیا — دیگداں چولاو کندو کوٹھیا

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۰) . [رک : چکی] .

— پھیری ہوئی چون کی ڈھیری کہاوت . **محنت کرنے سے صلہ ملتا ہے** (جامع اللغات) .

چاکی (۲) امث . **۱. (بنوٹ) وہ ضرب جو حریف کے سر پر لکڑی کو گردش دے کر جس حصۂ جسم پر موقع پائیں ماریںتھیں (بیشتر ہاتھ کے ساتھ مستعمل) .** اوپے بھورے انگریز دیکھ چاکی کا ہاتھ مارتا ہوں ناک اڑجائے گی . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۸۸) . بے شرط کہ نکالوں میان سے تلوار ، طمانچہ باہر ابھنڈارا سر ، کمر ، بالٹ ، چاکی ، پول ، ان کا تماشہ دکھادوں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۳) . **۲. (بانک) رک : چاک (۴)** (اپ و ، ۸ : ۵۰) . [ا : چاک (۴) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چاکھ امذ . **نیل کنٹھ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چاش चाष] .

چاکھنا (۱) (سک کھ) ف م (قدیم) . **۱. رک : چکھنا .** چاکھی سو جانے ، تیوں چاکھیا سو کیا پہچانے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۲) .

جو کوئی کہ لذت دوری کی چاشنی چاکھا
غار سینہ شکر ، خون دیدہ شیر کیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۱) . **۲. جانچنا ، پرکھنا ؛ ثابت کرنا .** اصل نور کا حال اصل کے نوربیچ کا یہ شناس کیوں چاکھنا ؟ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱) .

چاکھنا (۲) (سک کھ) امذ . **وہ سالن جو بکری کی سری دل کلیجی اور اوجھڑی ملا کر پکاتے ہیں .** چاکھنا در اصل حیدرآباد کے غریب غربا کا محبوب کھانا ہے . . . اس میں بکری کی سری دل کلیجی اور اوجھڑی شامل ہوتی ہے . (۱۹۶۷ اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۹ نومبر ، ۳۲) . [ا : چا ، چار (رک) کی تخفیف + ا : کھن = حصہ ، جز (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چاکھن ہارا (فت کھ) صف (قدیم) : ــ چاکھنے ہارا، **چکھنے والا، کھانے والا.** ہر یک تن چاکھنے ہارا موت کا ہے. (۱۷۷۲ء، انتباہ الطالبین، ۹). [ا : چاکھن، چاکھنا (۱) (رک) سے + ا : ہارا، لاحقۂ صفت].

چاگا امذ. **ایک روئیدگی جو گھیکوار کی طرح ہوتی ہے، پتے کسی قدر کم چوڑے اور کم موٹے ہوتے ہیں، اس میں کانٹے نہیں ہوتے اور پتوں کی پشت پر لمبی لکیریں ہوتی ہیں اور ایک جڑ سے کئی جڑیں پیدا ہوتی ہیں مزہ شیریں اور تلخ ہوتا ہے، شاگا** (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۵ : ۳). [مقامی].

چال امث. **۱. چلنے رینگنے یا گھسٹنے کا فعل یا طرز، رفتار.**

کہاں ہے وو لالن سُگھی چال کا
کہاں ہے وو ساجن لنبے بال کا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۶).

الشا دوپٹے کا دے دے کے تال
وہ بوٹا سا قد اور کہروے کی چال
(۱۷۸۴، سحر البیان، ۱۳۹).

چال، جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۲). چلنے کے وقت زید کی طرف . . . چال کی حرکت کا تعلق . . . ذات (نفس یا روح) سے نہیں بلکہ اس کے بدن سے ہے. (۱۹۵۶ء، مناظر احسن، عبقات (ترجمہ) ۱۸۳). **۲. بے ارادہ حرکت جو بالطبع یا کشش یا دیگر مادی اسباب (حرارت وغیرہ) سے پیدا ہو (بجائے خود ہو یا کسی سمت میں ہو).** قلب کے تاثرات کے تناسب سے نبض کی چال . . . بدل جایا کرتی ہے. (۱۹۳۲، رسالہ نبض، ۸). **۳.(i) رَوِش، رویّہ، طور و طریق، وضع، ڈھنگ.**

رہے ہیں کون وہاں کا حال کیا ہے
رتنے سو لوک کا وہاں چال کیا ہے
(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۰۰).

دکھنا قدم پہ اس کے قدم کب ملک سے ہو
مخلوق آدمی نہ ہوا ایسی چال کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۴). اس زمانے کی چال یہ ہے کہ کتاب کو کسی بڑے نامی گرامی شخص کے نام سے معنون کرتے ہیں. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۱). **(ii) رواج، دستور.**

برخلاف شرع جو ہیں رسم و چال
سو بیاں کرتا ہوں بے وہم و خیال
(۱۸۳۷، خارق الاشرار، ۵). **(iii) اطوار، کردار.**

تم اپنی چال سے بد نام ہو گئے ناظم
یہ پل صومعہ چھپ چھپ کے کیا نہیں کرتے
(۱۸۶۵، ناظم، نواب یوسف علی خان (گل کدہ، ۳۰۶)). **۴. ذریعہ، وسیلہ : راہ. طریقہ : ترکیب : تدبیر.**

اپنا جو مجھے مآل سوجھے
جی بچنے کی کچھ تو چال سوجھے
(۱۷۹۵ء، حسرت (جعفر علی) ک، ۵۳). اون کے لیے لازم تھا کہ . . . کل یورپ میں اپنی سو فسطائیانہ چالوں سے ایک عام تحریک پھیلائے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۵۱). **۵. فریب، دھوکا.**

تو میں سجن سوں ملنے کرتی اتھی شتابی
کرتیں تو ہو فکر ہے دو تن کا چال ہووے گا
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۱).

گھر سے وہ چلے ہیں میرے گھر آنے کو توبہ
یہ چال یہ فقرے ہیں یہ نتے ہیں یہ جھانسے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۴۴). آخر اسے ایک چال سوجھی. (۱۹۰۳، خالد، ۳۱). **۶. شطرنج یا چوسر وغیرہ میں کھلاڑی کا مہرے وغیرہ کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لے جانے یا اپنے داؤ پر تاش کا پتا ڈالنے کا عمل : داؤں : بازی.**

کم ہوں گے اس بساط پہ ہم جیسے بد قمار
جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۱۹).

الٹنے کو ہے مدعی کی بساط بس اب دوسری چال میں مات ہے
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۹۶). **۷. عمارت : سلسلۂ مکان.** یہ صاحب جے جے ہسپتال کے سامنے نئی چال میں سفیر کابل . . . کے پاس مقیم ہیں. (۱۹۰۷، سفر نامہ ہندوستان، ۳۸). **۸. (زین سازی) گھوڑے کے ساز کا وہ حصہ جو اس کی کمر پر کسا جاتا ہے، بنگلہ، اس میں پھارکس، چربا، چڑکی اور دمچی شامل ہوتی ہیں** (اپ و، ۵ : ۳۱). **۹. مسلک، طور طریق : سُنّت (قدیم).**

درود تج اپر ہو تری آل پر صحابیاں پہ تج پور ترے چال پر
(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۷). **۱۰. (ماہی گیری) بھانگن اور بھوڑکی قسم کی بہت چھوٹی ذات کی مچھلی جس کا پیٹ سبزی مائل زرد ہوتا ہے** (اپ و، ۳ : ۵۷). **۱۱. راستہ.**

خدائی کے انکھیاں سوں دیکھیا اپنال
عنایت منجے کر تیری گھر کی چال
(۱۶۸۷، یوسف زلیخا، ہاشمی، ۸). **۱۲. فیشن، طرز، وضع، چلن، رواج.** زمانے اور وقت کے ساتھ فیشن تو بدلتے ہیں لیکن آپ نے کبھی غور کیا کہ ہر دس پانچ برس میں وہی چال واپس آجاتی ہے. (۱۹۸۱، اخبار خواتین، کراچی، نومبر، ۱۶). **۱۳. سرخ و سفید ملے جلے بالوں والا چکور کی رنگت کا گھوڑا.** موئے جسم مع دم وایال سفیدی و سرخی آمیز ہو وہی چال ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۴۳). **۱۴. (طبیعیات) رفتار : ہوا میں گزرنے کا وقت.** اگر کبھی جسم کو چار سیر کی قوت سے پھینکیں اور اس میں دس فیٹ کی چال پیدا ہو تو آٹھ سیر کی قوت سے پھینکنے پر بیس فیٹ کی چال ضرور پیدا ہوگی. (۱۹۲۱، القمر، ۶). **۱۵. پہچان.** شجاعت معرفت کی چال ہے. (۱۵۰۰ء، معراج العاشقین، ۱۹). [س : چل चल].

— آڑانا محاورہ . **کسی کے امتیازی انداز یا اوصاف کو اپنانا ، دوسرے کی خصوصیات اختیار کرنا (بیشتر بتکلف) ؛ تقلید کرنا .**

کبک نے کب کی تری چال اوڑائی ہوتی
پر جو دیکھا تو یہ رفتار نہیں عالم میں

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۳) . عیش و عشرت کا زمانہ کسی فتنہ کے دوران کی چال اڑائے بڑی تیزی کے ساتھ دنیا کی مسافت طے کرتا ہوا چلا جاتا ہے . (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۱۸) .

— اڑوانا محاورہ . **چال اڑانا (رک) کا تعدیہ .**

چال اڑوا چکے اب سامنے بیٹے ہو شراب
کبک کو آگ کا کھانا نہ سکھاؤ صاحب

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۳۵) .

— باز صف . **چالاک؛ دھوکے بازی کرنے والا.** پنڈت بڑا پولیٹکل چال باز ہے . (۱۸۹۸ ، یادگار مراد علی ، ۲۶۷) . لارڈ سمجھتی تھی وہ نہایت چال باز نکلا . (۱۹۱۸ ، گرد اب حیات ، ۸۸) . [چال + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

— بازی امث . **چال باز (رک) کا اسم کیفیت ، چالاکی ، شرارت .** اس کہانی کو بڑی تشریح سے . . . بڑی ہنرمند لیاقت اور چال بازی سے لکھا ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۲) . ایک فریق کی چال بازی اور مکاری حریف مقابل کے دل کو ہلا دیتی ہے . (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۶) . [چال + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— بازی کرنا ف م . **فریب دینا ، دھوکا دینا .** آپ نے اس کو اجازت دی کہ لڑائی میں چال بازی کرنا جائز ہے . (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۱۲۹) .

— بتانا / بتلانا محاورہ . ۱. **شطرنج میں مہرے کو خاص طور پر چلنے کا مشورہ دینا .**

دار و گر دہر بمثل عرصۂ شطرنج ہے
یار شاطر بن کے اس کی چال بتلائے کا کون

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۷۳) . ۲. **فریب دینا ، مکاری کرنا .**

وہ اک دن تھا کہ ان کو پانو چلنا بھی نہ آتا تھا
یہ اک دن ہے کہ اب عاشق کو وہ چالیں بتاتے ہیں

(۱۹۰۲ ، سنگ و خشت ، ۱۹۸) .

— بگاڑنا محاورہ . **روش بدلنا ؛ بے ڈھنگا پن اختیار کرنا ؛ آداب معاشرت کے خلاف ہونا .**

بگاڑی چال کہتے ہیں نہ تم منہ سے کبھو اپنے
تمہیں طرز خرام ناز معشوقانہ آتا ہے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۹۹) .

— بگڑ جانا / بگڑنا محاورہ . **رفتار خراب ہو جانا ، غلط راستے پر پڑ جانا ، بے راہ ہو جانا .** اتنا آہستہ کبھی نہ ہونا چاہیے کہ گھوڑے کی چال نہ بگڑ جاوے . (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۳۴) . کام تو ہو جاتا لیکن ابتدا ہی میں چال بگڑ گئی . (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۵) .

— بنانا محاورہ . **ناز و ادا دکھانا ، اٹھلانا .**

تقاضا سن کا ہے اکڑ بنے سے راہ چلو
ادا یہ کہتی ہے چال اور بھی بنائے ہوئے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۳۶) .

— بھولنا محاورہ . **حیران ہونا ، ہکّا بکّا رہ جانا ؛ مات کھا جانا ؛ غلط راستے پر پڑ جانا .** گھوڑا . . . وہ کہ ابلق لیل و نہار دیکھ کے چال بھول جائے . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۷۳) . دیکھو اب دونوں حریف اپنی اپنی چال بھولتے ہیں . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۹۳) . ایک شخص کے تین سوالات تھے جن کا وہ جواب مانگتا تھا . . . گھوڑا چال کیوں بھول گیا ، علم کیوں کھو گیا . (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچے ، ۲۰) .

— پڑنا محاورہ . ۱. **بھگدڑ یا ہلچل مچنا ؛ یکسر اٹھ کر چل دینا ؛ گھبرا جانا .**

ہوش و خرد و صبر و توان اٹھ چلے اک ایک
جاتے ہی ترے چال پڑی دل کے نگر میں

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۷۹) . تمام لشکر میں اس کے چال پڑی جدھر راہ پائی ادھر بھاگ گئے اور تباہ ہوئے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۳۱۵) . ۲. **(شطرنج ، چوسر اور تاش کے کھیل میں) داؤ چلا جانا .**

عرصہ ہے تنگ چال نکلتی نہیں ہے اور
جو چال پڑتی ہے سو وہ بازی کی مات کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۵) . ۳. **دھوکے یا فریب کا کارگر ہونا ، تدبیر بن پڑنا ؛ داؤ چل جانا** (فرہنگ آصفیہ) .

— پکڑنا محاورہ . **کسی خاص روش یا انداز کی نقل کرنا ؛ تقلید کرنا ؛ طریقہ اختیار کرنا ؛ مشہور ہونا ؛ رائج ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— پہ آنا محاورہ . **باتوں میں آنا ، قابو میں آنا ، ڈھب پر آجانا .**

اپنے جی میں یہ کہا میں نے کہ اب مار لیا
آ گیا چال پہ یاروں کی یہ چلتا پرزہ

(۱۹۰۹ ، صلائے عام ، دہلی ، جنوری ، ۳۷) .

— ٹھیک چکّر (ـــ ی مع ، فت چ ، شد ک بفت) امذ . **گھوڑی کی چال کو درست کرنے والا پہیا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چال + ٹھیک (رک) + چکّر (رک)] .

ـــ ٹھیک کرنا (ـــ ی مع ، ات ک) ف م. **گھوڑی کی چال کو تیز یا ہلکا کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

ـــ جاننا ف م. **داؤں سمجھنا ، فریب کو سمجھنا .** میں کس گنتی میں ہوں ، یہ چالیں مری بلا جانے اس سے کہو جو سچ مانے . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۸۱).

ـــ چکّر (ـــ فت چ ، شد ک بفت) امذ. **دھوکا ، فریب ، حیلہ .** جو کچھ بھی ہوں مگر . . . ایسے چال چکر میں آپ آنے والا ہوں. (۱۹۳۰ ، حکایات رومی ، ۲ : ۳۱). [چال + چکر (رک)].

ـــ چَل جانا محاورہ. ۱. **فریب یا تدبیر کا کارگر ہونا .**

اس کا قابو سے دل نکل جائے
ہے غضب اس پہ چال چل جائے

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۰۰). شہزادی زبیدہ کو یقین ہو گیا کہ اس کی چال چل گئی . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۳۸). ۲. **چالاکی کرنا ، تدبیر سے کام نکال لینا ؛ دھوکا دینا .**

لاکھ دنیا میں پھنسوں چال وہ چل جاؤں گا
کہ میں اس بھول بھلیاں سے نکل جاؤں گا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹). حسن نے لاحول پڑھی اور کہا کہ یہ کتا میرے ساتھ چال چل گیا . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹۳). ۳. **(مجازاً) دلاسا دینا ؛ بد عہدی کا مداوا کرنا ؛ بہلا جانا .**

چال اچھی چل گیا ان کا لب پیمان شکن
دو ہی باتوں میں وہ سب دل کا گلا جاتا رہا

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۶۰). ۴. **چوسر کے کھیل میں شہ مات دینا .**

چوکا فریب سے نہ کبھی وہ قمار باز
چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹).

ـــ چَلَن (ـــ فت چ ، ل) امذ. ۱. **طور طریقہ ، رنگ ڈھنگ .** گھر کے چال چلن کو دلی اور لکھنؤ کے شرفا سب مانتے تھے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۵۹). اپنے چال چلن کی خوبی سے جائداد تقریباً تین سو روپے ماہانہ کی انگریزی میں پیدا کی . (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۵۴). ۲. **انداز ، وضع ، روش ، رویہ ، رہن سہن کا طریقہ .** ملک کی آب و ہوا اور اس کے باشندوں کے عام مزاج اور چال چلن کے ہر ایک ملک کے باشندوں میں اختلاف پیدا ہو گیا . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۱۷). کیا ایسے لوگ ابھی تک زندہ ہیں . . . جن کا چال چلن بہت ہی سیدھا سادہ ہے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۵). ۳. **(نیک و بد) اعمال و افعال ذاتی ، کریکٹر ، کردار ؛ عادت ، خصلت ، انداز .** اس کا چال چلن بدنامی سے محفوظ رہے . (۱۸۷۹ ، شرح قانون شہادت ، ۱۲۲). میں اپنی عورت کو اس کے پاس نہ آنے دوں گا نہیں تو وہ بھی اس کے چال چلن سیکھ جائے گی . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۴۷). [چال + چلن (رک)].

ـــ چَلنا محاورہ. ۱. **وضع یا طور طریقہ اختیار کرنا .**

کیا قہر ہے کہ اس کو سکھاتا ہے ناز حسن
تم چال وہ چلو جو کسی کا چلن نہ ہو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۹۱). رعیت بھی وہی چال چلتی ہے جس پر راجا چل رہا ہوتا ہے اس لیے آپ کو جو کام بھی کرنا ہو خوب سوچ سمجھ کر کیجئے . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۱۳). ۲. **تدبیر کارگر ہونا ، مطلب حاصل ہو جانا .**

کوئی چال نظروں کی چلتی نہیں
مرے دل کی حسرت نکلتی نہیں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۲). ۳. **جل دینا ، دھوکا دینا .**

لاکھ چالیں چلو سو نخرے دو سو چھیتلے دو
نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل

(۱۸۸۴ ، قلق ، ک ، ۲۲۴). ۴. (i) **فریب کرنا ، مطلب برآری کے لیے کوئی ترکیب یا نئی راہ نکالنا .**

لیجا کے اس کو ڈالی ہتی کے تلے
کہ تا پھر کو او چال کوئی نہ چلے

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۷).

نالہائے دل کچھ ایسی چال چلنے کو ہیں آج
پھر استقبال ہونٹوں تک اثر آنے کو ہیں

(۱۸۹۷ ، ڈاکٹر مائل ، د ، ۱۸۹). تم شعلہ ہو تو میں بجلی ہوں اگر مجھے شبہ بھی ہوا کہ تم کوئی چال چل رہی ہو . . . تو یہ بجلی تمہیں پھونک کر راکھ کر دے گی . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۹۳). (ii) **تدبیر نکالنا (طریقہ علاج وغیرہ کی) .** اور کونسی ایسی چال چلوں کہ یہ عارضہ بڑھنے نہ پائے . (۱۸۶۶ ، انشائے بہار بیخزاں ، ۶۷). ۵. **چوسر یا شطرنج میں اپنی باری پر گوٹ یا مہرہ ایک خانے سے دوسرے میں رکھنا یا تاش میں پتا حریف کے پتے کے مقابلے میں ڈالنا .**

کم ہوں گے اس بساط پہ ہم جیسے بد قمار
جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۹). ۶. **برتاؤ کرنا ؛ پیش آنا ؛ طریقہ اختیار کرنا .** دشمن سے ایسی چال چلو کہ اگر حاکم کے سامنے پیش ہو تو بہر صورت تم کو غلبہ رہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۲).

ـــ چُوکنا محاورہ. ۱. **تدابیر میں غلطی کرنا (سہو یا خطا سے) راہ عمل میں بھول چوک ہونا .**

قمار خانہ ہے بزم دنیا ، بڑے کھلاڑی کا سامنا ہے
گنوائی پونجی گرہ سے اپنی یہاں ذرا بھی جو چال چوکا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۲). ۲. **بہکنا ، لغزش کھانا ، بے راہ ہوجانا ، رَوِش بھول جانا .** آپ چال چوکے ، اردو لکھتے لکھتے جو خط مشتمل ایک مطلب پر تھا ، اس کو تم نے فارسی میں لکھا . (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۱۰۰).

— دکھانا/دکھلانا محاورہ. ۱. **چلا جانا، سدھارنا، روانہ ہونا** (نوراللغات). ۲. (نجوم) **چال بتانا.**

گرہ ان کے یہ حال دکھلا رہے ہیں
ستارے یہی چال دکھلا رہے ہیں

(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۳). ۳. **گھوڑے کا رفتار یا قدم دکھانا.** (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

دکھاؤ فقرہ. **چلتے بنو، جاؤ، چلے جاؤ (بے تکلفی یا طنز کے موقع پر مستعمل).** چال دکھاؤ، یعنی جاؤ. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۹۳).

— دینا محاورہ. ۱. **شہ دینا، چست و پھرتیلا بنانا، تیز رفتار بنانا.**

تھک گئے تھے مری وفا کے قدم
کس قیامت کی چال دی تم نے

(۱۹۷۱، سبد گل، ۱۵). ۲. **طریقہ بتانا، توفیق عطا کرنا.**

قضا پر رضا کی اسے چال دے
تو راضی ہے جس میں سو اوچال دے

(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۷).

— ڈال امث (قدیم). **رک: چال ڈھال.**

ہولی میں جوگن ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ
آزاد لوگ بھول گئے اپنی چال ڈال

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۰).

— ڈھال امث. ۱. **رک: چال معنی نمبر ۱ و ۳ (ا).** دیوان نے جب اس کی چال ڈھال موقع پر دیکھی اپنے نزدیک پیشکاری پر رکھا. (۱۸۴۴، سیر عشرت، ۱۰۴).

اے شمع یا فروغ ہے راہ فنا میں تو
سالک بہت ہی کم ہیں تری چال ڈھال کے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۲۵). ۲. **رفتار و گفتار.**

سیکھے ہو کس سے سچ کہو پیارے یہ چال ڈھال
تم یک طرف چلو ہو تو تلوار یک طرف

(۱۷۸۵، قائم، د، ۷۵). افراسیاب جادو و سوسن کی چال ڈھال ... دیکھ کر بے چین ہو گیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۳۵۴).

رسم و رواج دین و روایات، قیل و قال
اٹھ بیٹھ، بات چیت، لب و لہجہ، چال ڈھال

(۱۹۶۷، سنبل و سلاسل، ۷۷). ۳. **سج دھج، ناز و انداز.**

جلتا ہے اپنی آنکھ میں وہ خوش جمال بھی
تیری سی بول چال بھی ہو چال ڈھال بھی

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۶۹). [چال + ڈھال (رک)].

— ڈھال دکھانا محاورہ. **بانکی دکھانا، ہنرمندی پیش کرنا، طرز دکھانا.**

ہم منتظر کھڑے ہیں کہیں ختم ہو جدال
تیغ و سپر اٹھا کے دکھا اپنی چال ڈھال

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۷).

— ڈھال میں بیس ہونا محاورہ. **طرز و رَوش میں بہتر ہونا** (جامع اللغات).

— رَہ جانا محاورہ. **کمی رہ جانا، بھول ہو جانا.**

روز الست ہم سے بڑی چال رہ گئی
پھر ایسا دن ملے گا نہ گفت و شنید کا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۸).

— رَہنا محاورہ. **چلتے رہنا.**

سوچی یہ کہ اب بھی چال رہیے شادی کا مزہ نکال رہیے

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۵).

— سجھانا محاورہ. **تدبیر بتانا.**

خیانت کی چالیں سجھاتی ہے ہم کو
خوشامد کی گھاتیں بتاتی ہے ہم کو

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۴۵).

— سکھانا محاورہ. **ترکیب بتانا.**

اے بے وفا نہ آئے دوبارہ کسی طرح
کس نے سکھائی چال یہ عمر رواں تجھے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۶۷).

چالیں سکھا رہے ہیں دل بیقرار کو
اس فتنے کو وہ فتنۂ محشر بنائیں گے

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۲۵).

— سوجھنا محاورہ. **تدبیر یا منصوبہ خیال میں آنا.**

مردون کے دل ادا سے ہلائے نہ زمیں
وقت خرام یار کو سوجھی ہے چال کیا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۹).

چال سوجھی یہ نئی رنگ جمانے کے لیے
پائے بوسی کو چلا سر سے اتر کر سہرا

(۱۹۲۸، سرتاج سخن، ۱۲).

— سوچنا محاورہ. **شطرنج کا مہرہ چلنے کے لیے دیر تک غور کرنا** (جامع اللغات).

— سے خالی نہ ہونا محاورہ. **فریب یا غرض شامل ہونا.**

پائے ساقی پر گرایا جب گرایا ہے مجھے
چال سے خالی کہاں یہ لغزش مستانہ ہے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۵۷).

— سیدھی پڑنا محاورہ . **شطرنج وغیرہ یا تاش کے کھیل میں جیت ہونا ؛ تدبیر کا کارگر ہونا .**

یہ چال بھی جب سیدھی نہ پڑی
رانا کی بازی مات ہوئی

(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۹۱) .

— سیکھنا محاورہ . **کسی کی وضع اختیار کرنا ، کسی کے چلنے کا طریقہ اختیار کرنا** (جامع اللغات) .

— سے نہ چوکنا محاورہ . **دھوکا دینے سے باز نہ آنا ، شرارت کرنا** (جامع اللغات) .

— کاٹنا محاورہ . **شطرنج یا چوسر وغیرہ میں دوسرے کی چال کا جواب دینا ، چال رد کرنا ، چال کا توڑ کرنا .** ذرا ٹھہرو ، چال ابھی کاٹتا ہوں وہ بھی ایسی کہ یاد کرو گے عمر بھر . (۱۹۶۹ ، نقوش ، غالب نمبر ، ۹) .

— کا فنر (— فت ف ، ن) امذ . (گھڑی سازی) **گھنٹے یا گھڑی یا کسی مشین کی چابی لگانے کے لیے کام میں آنے والا فولادی پتی کا کنڈلی نما بنا ہوا پرزہ جس کو چابی لگا کر پوری طرح کس دیتے ہیں اور اس کے مقررہ رفتار سے کھلنے کی قوت سے پرزے حرکت میں آتے رہتے ہیں .** اسی کو چال کا فنر کہتے ہیں گھڑیوں میں گھنٹے منٹ اور سیکنڈ کی سوئیوں کو یہی حرکت میں لاتا ہے (ملخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۶۷) .

— کرنا محاورہ . ۱. **چلنا ، حرکت کرنا ، اپنی جگہ سے سرکنا .**

نہ جانے کدھر چال کرتے ہیں او
ولے اس طرف خیال دھرتے ہیں او

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۱) .

اون کی رفتار ناز اوڑا لینا
کبک نے کچھ تو چال کی ہوتی

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۳) . اب اگر اس توازن کی عمارت چال کرے بھی تو اس کو اندر کے رخ کرنا چاہیے . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۱۱۲) . ۲. **چلا جانا ، چل دینا .**

نظر کرم کی جہاں پر وہ ذوالجلال کیا
سو پھر سکال اہل مرگ سال چال کیا

(۱۶۰۸ ، غواصی ، ک ، ۱۸۵) . ۳. **دھوکا دینا ، فریب کرنا .**

جنھیں کہ ہم نے سکھائے چلن زمانے کے
خدا کی شان وہ بت ہم سے چال کرتے ہیں

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۹۶) .

ملا کے خاک میں بھی ہم سے چال کرتے ہیں
کہ ہاتھ مل کے وہ اب پائمال کرتے ہیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۷۱) . ۴. **داؤ کرنا .**

خرام ناز سے عالم کو پائمال نہ کر
ستم نہ کر یہ قیامت نہ کر یہ چال نہ کر

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۵۵) . آخر یہ چال کی کہ نصف لشکر یعنی تخمیناً پانچ سو آدمی ایک نامعلوم راہ سے آہستہ آہستہ پہاڑوں میں . . . داخل ہوئے . (۱۹۱۲ ، روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۲۲۸) .

— کو اٹھانا محاورہ **روش اختیار کرنا ، طور طریق اپنانا .**

لازم ہے آدمی کو اوسی چال کو اٹھائے
جس سے وقار دیدہ اہل جہاں میں پائے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۸۵) .

— کو پہنچنا محاورہ . **ردّ جواب سوجھنا** (بیشتر نفی کے ساتھ) .

ہر قدم پر یار کی کیا کیا نہ تلواریں چلیں
ایک بھی پہنچی نہ موج تیغ اوسکی چال کو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۸) .

— کھلنا محاورہ . **فریب کا پردہ چاک ہوجانا ، دوسروں پر تدبیر کا کھل جانا .**

خدا جانے کیوں کر کھلی میری چال
کہ میں پھنستے پھنستے بچا بال بال

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۸۰) .

— کھیلنا محاورہ . **دھوکا دینا ، فریب کرنا .** جن شوقینوں کے بھروسے پر یہ چال کھیلی تھی ، وقت آنے پر وہ بھی کنّی کاٹ گئے . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۷۲) .

— لٹک (— فت ل ، ٹ) امث . **ناز و انداز ، عشوہ و ادا .**

کیوں تری چال لٹک دیکھ کے دل لٹکے ہیں
کچھ تو ہم کو بھی بتا کس سے یہ سیکھا لٹکا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۰) . [چال + ۱ : لٹک (رک)] .

— میں آنا محاورہ . **فریب یا دھوکے میں آنا ، دم میں آجانا .**

تری چالوں میں ظالم حضرت بیخود نہ آئیں گے
سبب اپنی خموشی کا یہ کب ارشاد کرتے ہیں

(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۱۶۹) .

— نکالنا محاورہ . **سوچ کر تدبیر نکالنا ، راہ سوجھنا .**

نکالی دل سے اپنے اور ہی چال
بچھایا اور صورت مکر کا جال

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۲۵) .

— نکلنا محاورہ . **چال نکالنا (رک) کا لازم .**

عرصہ ہے تنگ چال نکلتی نہیں ہے اور
جو چال پڑتی ہے سو وہ بازی کی مات ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۵) .

— نئی ہونا محاورہ . **تازہ تر راہ اختیار کرنا .**
عشق ہے تازہ کار و تازہ خیال ہر جگہ اس کی اک نئی ہے چال
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۴) .

— و چلن (— و مج ، فت ج ، ل) امذ . **رک : چال چلن .**
اگر سبب چال و چلن کا خراب ہوجانا ہے تو لفظ بد چلنی لکھو دیا جاوے گا . (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۷) .

— وقتی رسمہ (— فت و ، سک ق ، فت ر ، سک س ، فت م). امذ . (سائنس) **موٹر کی حرکت کرنے کا پیمانہ ، حرکت کے وقت کا گراف .** گاڑی کی حرکت کا چال وقتی رسمہ تیار کیجئے اور بتائیے . . . چال کیا ہوگی . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۳۷۳). [چال + وقت (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت + رسم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

— ہارنا محاورہ . **مات کھانا .**
جو چھپ کے تاروں کی آنکھوں سے پاؤں دھرتے ہیں
انہیں سے سنتے ہیں افلاک چال ہارے ہیں
(۱۹۳۷ ، رمز و کنایات ، ۱۵۱) .

— ہونا محاورہ . **ناز و انداز ہونا ، طرز ہونا .**
پرسش ہے حشر کی جو ڈرایا تو بول اٹھے
وہ بھی تو اک ہماری ہی ادنیٰ سی چال ہے
(۱۸۷۷ ، دستنبوے خاقانی ، ۲۱۷) .

چال (۲) امث . **رک : چالا (۳) مچھلی کی قسم ، رک : چال کے کباب .**

— کے کباب (— فت ک) امذ . **چال مچھلی کے کباب .**
ایک جانب . . . شامی کباب . . . چال کے کباب ایک طرف روٹیاں بصد آب و تاب رکھیں . (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۶۸) .

چالا (۱) امذ . **۱. روانگی ، رخصت ، کوچ ، سفر .**
جب اٹھے تو لی راہ ان کی گلی کی
ادھر کا کسی روز چالا نہیں ہے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۴) . **۲. شادی کے بعد چوتھی کی رسم جو دوسرے دن دلہن کے گھر پر ہوتی ہے اس کے بعد دلہن دولھا کے گھر چلی جاتی ہے پھر چار روز بعد اس کو میکے بلایا جاتا ہے ، یہ عمل چار مرتبہ یعنی ایک ماہ تک جاری رہتا ہے ہر بار جب دلہن میکے سے واپس سسرال جاتی ہے تو دولھا کے ساتھ اس کی بہنیں اور دوسرے رشتہ دار دلہن کے گھر دعوت پر بلائے جاتے ہیں .** شادی کی خبر سن کر ایک چالا فراسیاب کے یہاں ہوگا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۲۳۹) . وداع کے دوسرے روز چالا تھا ، شاہدہ اس رسم کو کس طرح جائز سمجھتی . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۶۷) . **۳. روانگی کے لیے نیک ساعت ، وہ گھڑی جس میں علم نجوم کی رو سے سفر وغیرہ مبارک ہو .** چالا دیکھ کے سب اسباب ایک چھکڑے میں لادا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۰) . اول چالا دیکھا جاتا ہے یعنی دساسول کو دیکھتے ہیں کہ وہ پشت پر ہے یا نہیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی (سید احمد) ، ۱۰۳) . **۴. چلن ، رسم ، طور طریقہ .**
نہیں کچھ خوب ہے چاڑی کا چالا
ہے چاڑی خور کا موں جگ میں کالا
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۸) . **۵. حرکت ، چال ، رفتار ، گردش .**
یک زلف ہور ہزار کنڈالاں سو ہے تجے
یک چک ہور اس میں لاک ہے چالا سو اوترا
(۱۶۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۵) . **۶. ناز و انداز ، غمزہ .**
کہ دو شاہزادیاں ہے بنگالے میں
سو استاد ہے ناز ہور چالے میں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۵) . **۷. روش ، طور .**
ایسی صورت پہ یہ اخلاق یہ گن یہ چالے
تم برا دیکھو اسے جو تمہیں اچھا دیکھے
(۱۹۵۳ ، فردوس تخیل ، ۱۵۷) . **۸. چال ، فریب ؛ مصیبت ، آفت** (پلیٹس). [۱ : چال (رک) + ۱ : ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

— ہونا محاورہ . **۱. رک : چالا (۱) معنی نمبر ۲ .**
نو عروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی
پاؤں پھیرے باغ میں گل چیں کے گھر چالا ہوا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶۸) . **۲. روانگی ہونا .**
چھوڑا یو تمہیں سب یہ راگ مالا
اپنا بھی سوئے عدم ہے چالا
(؟ عاشق ، قرار اللغات) .

چالا (۲) امذ . (رنگائی) **نیل کی ٹکیاں خشک کرنے کا بانس کا بنا ہوا تھالر باٹی ، دادار ، ٹکائی** (ا پ و ، ۲ : ۳۹) . [مقامی] .

چالا (۳) امث . **ایک قسم کی مچھلی (جو ہیرنگ کی نوع سے ہے) لاط :** Clupeacultrata (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

چالاک صف . **۱. پھرتیلا ، کام کرنے میں چست (اکثر چست کے ساتھ مستعمل) ؛ محنتی ، جفا کش ؛ ماہر .**
توں آبی حیاتی سو میں خاک ہوں
تجے بندہ بھی جیو سوں چالاک ہوں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۳) . جب چالاک تھا تو نے اس سے کام لیا ، اب تھک گیا تو کیوں اسے نہیں پالتا . (۱۸۰۲ ، سیر عشرت ، ۱۶) . ابن بطوطہ نے اس عہد کے چالاک اور مشاق تیراندازوں . . . کا ذکر کیا ہے . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۸ : ۲) . **۲. تیز رفتار ، زود رو .**
چالاک مری طبع سے بھی ہے مرا خامہ
طاؤس سے ہے چال میں یہ کبک دری تیز
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۸۰) .
مرے دل کو اوہام سے پاک کر
مجھے اپنے رستہ میں چالاک کر
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۵) . **۳. اپنی فراست یا ذہانت کو**

دھوکے اور فریب میں صرف کرنے والا ، عیّار ، مکّار ، فریبی .
وہ کدورت ہو . . . ان وزیروں سے پیدا ہوگئی تھی جو اس کے ماقبل حکومت کے لئے آخر میں بہت کچھ چالاک ہو رہے تھے . . . دور ہوگئی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۳۲) .
۴. شوخ و شنگ .

لیا بوسہ تو فرمایا بگڑ کر ۔ نہایت آپ کو چالاک پایا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۳) . **۵. ہوشیار ، زیرک .**

کیسے چالاک ہیں یہ ترک کہ کرتے ہی نگاہ
سرمہ تلوار سے آنکھوں میں لگا جاتے ہیں

(۱۸۴۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۰۳) . **۶. فتنہ پرداز** (نور اللغات) .
[ف : قب : ا ، چالا (ا) (رک) + ا : ک ، لاحقۂ صفت] .

— تر (— فت ت) صف : م ف . **زیادہ چالاک ؛ نہایت تیز (رفتار میں) .**

سو میں دل میں امید پانی کی دھر
چلیا اس کے ہمراہ چالاک تر

(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، صنعتی ، ۹۱) . [چالاک + ف : تر ، لاحقۂ تفضیل] .

— تَن (— فت ت) امذ (قدیم) . **رک : چالاک معنی نمبر ۱ ، چاق و چوبند .**

برہ کی سٹھی کی لگا راک تن
سٹیا پھاڑ کپڑے ہو چالاک تن

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۹) .

— دَست (— فت د ، سک س) صف . **ماہر ، ماہر فن ، کاریگر ، ہنرمند ، مشاق .** اگر تیری مرضی ہو تو ایک دو کتیں میں بجاؤں کہا میں کام میں چالاک دست ہوں . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۷) . قرض لینے میں ہم بہت چالاک دست ہیں . (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، نومبر ، ۵۰) . [چالاک + ف : دست (رک)] .

— دَستی (— فت د ، سک س) امث . **چالاکی ، ہوشیاری ، ہاتھ کی صفائی ، ہنر مندی .**

الٰہی ! خیر ہو ، ایسا نہ ہو ان سے بگڑ جائے
ادھر تو دور کھچتا ہے ادھر چالاک دستی ہے

(۱۸۴۲ ، نظام ، ک ، ۳۹۳) .

دکھا چالاک دستی بعد مرگ اے دست شوق اپنی
وہ دامن کو اٹھائے قبر سے بچ کر نکلتے ہیں

(۱۹۰۲ ، کلیات رعب ، ۱۰۹) . [چالاک + ف : دست (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— دَو (— و لین) صف . **رک : چالاک معنی نمبر ۲ ؛ تیز دوڑنے والا ، سبک رو .** اور چالاک دو اس قدر ہے کہ ہوا اور بجلی سے اسے تشبیہ دینا مبالغہ نہیں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲۱) . [چالاک + ف : دو ، دویدن = دوڑنا] .

— رَہنا محاورہ : ف ل . **چوکس رہنا ، ہوشیار رہنا ، خبردار رہنا .** سو اپنی خبرداری کرو اور اپنے داوں سے چالاک رہو . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۹۷) .

— کار (قدیم) صف . **پھرتیلا ، ذہین ، چوکس ؛ ہوشیار .**

ہوئے ڈالوبن پھلی سوں عمر عیار
تھا پیارا نبی کا وہ چالاک کار

(۱۶۹۹ ، نور نامہ ، شاہ عنایت (ق) ۲۱) . [چالاک + کار (رک)] .

— و چُست (— و مع ، ضم چ ، سک س) صف . **رک : چالاک معنی نمبر ۱ .** سر سے پاؤں تک نک سک سے درست تھی نہایت چالاک و چست تھی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۵) . [چالاک + ف : و ، عطف + چست (رک)] .

چالاکی امث . **۱. پھرتیلاپن ، چستی .**

بانس پر نٹ سے کہاں چالاکی ایسی ہو سکے
جیسے جوش گریہ سے مژگاں پہ ہے آنسو کی جست

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۵) . ڈیل بھاری ہو گیا ، چستی چالاکی جاتی رہی (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۸۶) . **۲. تیز رفتاری ، زود روی .**

وہ جست و خیز و سرعت و چالاکی سمند
سانچے میں تھے ڈھلے ہوئے سب اس کے جوڑ بند

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۸) . **۳. عیاری ، مکاری ، دھوکہ دہی .**

نگاہ فتنہ خو کو آج تک بھولا نہیں ہوں میں
وہ سفاکی وہ بے باکی وہ چالاکی وہ ناز اس کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹) . **۴. ہوشیاری ، مہارت .** ایک میم نے بھی ایک گدھا کرایہ کیا اور اس پر نہایت چالاکی اور خوبی سے سوار ہو کر روانہ ہوئی . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۰۲) . [رک : چالاک + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— سے م ف . **دھوکے سے ، از روئے فریب ، ہشیاری سے ، پھرتی سے .** چالاکی سے بندوقیں چلائیں . . . چونکہ شیر جھاڑی جھاڑی دوڑتا ہوا جاتا تھا . (۱۸۹۳ ، شکار نامۂ نظام ، ۱۰۳) .

— کَرنا محاورہ : ف ل . **دھوکا دینا ، ہتکھنڈا کرنا ، بد دیانتی و خیانت کرنا ، عیاری کرنا** (فرہنگ آصفیہ) .

— کھیلنا محاورہ . **رک : چالاکی کرنا** (شبد ساگر) .

چالان امذ . **۱. وہ تحریر جس میں ملزم پر حاکم مجاز کے حکم سے تعذیر عائد کی گئی ہو اور جو مناسب کار روائی کے لیے متعلقہ عہدے دار کو بھیجی جائے ، وہ پروانہ جس میں پولس نے عدالت میں پیش کرنے کے لیے الزام کی صراحت درج کی ہو .** در حقیقت سارا مقدمہ اور چالان تیار ہے . (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۶۷) . **۲. ملزموں کی سپاہیوں کے پہرے**

میں تھانے یا عدالت کی طرف روانگی . دو دفعہ تو چوری کی علت میں دھرے گئے ایک دفعہ مار پیٹ کی وجہ سے چالان ہوا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۰) . حاجی مع لوازم شہسواری پولیس کی چوکی پر چالان ہوگئے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲۷) . ۳. ملزم کا سماعت مقدمہ کے لیے عدالت میں بھیجا جانا . جیل خانے سے سب باہر نکالے گئے اور سواروں کے گارد کی حراست میں . . . چالان کر دیے گئے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۳۹) . ۴. بھیجی ہوئی چیزوں کی فہرست جو روانگی سامان کے ذمہ دار ادارے کی طرف سے مرسل الیہ یا اس کے ایجنٹ کو بھیجی جائے ، بیجک . چالان پانچ سو تیس روپے کا تھا ؛ اس کے تین پرت تھے . (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ، جنوری ، ۳) . ۵. (i) ایسے اشخاص کے نام و کوائف کی فہرست اور کاغذات وغیرہ جنھیں ایک محکمے یا مقام سے دوسرے محکمے یا مقام پر منتقل کیا جائے . آخیر اکتوبر ۱۸۶۵ء میں ایک بڑا بھاری چالان قیدیوں کا تیار ہو کر ملتان کو روانہ کرنے کا بندوبست ہوا . (۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۱۲۱) . (ii) (مجازاً) فہرست میں درج شدہ وہ اشخاص جنھیں کوئی محکمہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرے . ہمارے کل ساتھی بلکہ سارا چالان اسی بارک میں جمع ہوگیا . (۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۱۲۰) . ۶. رسید زر ، رسید (فرہنگ آصفیہ) .

۷. راہ داری یا نکاسی کی چٹھی ، اجازت نامہ ، رَوَنّہ . کوئی مسافر ہی نہیں تو پھر ایک آدمی کے لیے چالان تھوڑا ہی چھوڑینگے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹) . ریل تک جلدی اور کم کرایہ سے مال لے جانے کی غرض سے دریا کے راستے مال کے چالان کا ڈھنگ ڈالا . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۳) .
۸. روانگی کا پروانہ .

کرنا ہو جو کچھ کہ گوٹیاں کرلو دھرلو آج تم
کل نہ آجائے فرشتہ موت کے چالان کا

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۱۱) . ۹. بھیجا ہوا مال یا روپیہ نیز اس کا حساب کتاب (شبد ساگر) . اف : چھوٹنا ، چھوڑنا ، دینا ، کاٹنا ، کٹانا ، ملنا . [ا : چال (رک) + ا : ان ، لاحقۂ اسم مصدر] .

— بَہی (— فت ب) امذ . وہ بہی جس میں باہر سے آنے والے یا باہر جانے والے مال کا حساب کتاب لکھا جاتا ہے (شبد ساگر) . [چالان + ا : بہی (رک)] .

— دار امذ . ۱. وہ شخص جو بیجک روپیہ یا چٹھی لے کر جائے ؛ محافظ ، بدرقہ (جامع اللغات) . ۲. وہ شخص جو بھیجے ہوئے مال کے ساتھ جاتا ہے اور جس کی ذمے داری پر مال بھیجا جاتا ہے (شبد ساگر) . ۳. جس کے ذمے یا جس کے پاس چالان کا کاغذ ہو (پلیٹس) . [چالان + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— دِلْوانا محاورہ . پروانۂ راہ داری دلوانا ، روانہ کرنا ، بھجوانا . ہزار ہا بندگان خدا کو اللہ کے گھر کا چالان ضرور دلوا دیا تھا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۷) .

— کَرنا محاورہ . ۱. (قانون) کسی شخص کے قانون کی پابندی نہ کرنے یا کسی جرم کے ارتکاب پر پولیس یا حاکم مجاز کا اس پر فرد جرم عائد کرنا اور اندراج کرکے دفعہ لگانا جس کے تحت قانونی کاروائی ہو سکے ، مقدمہ درج کرنا . پولیس نے دخل بے جا کرکے . . . مس وبلاتی کا چالان کیا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۶۷۰) . ۲. بھیجنا ، روانہ کرنا ؛ حاکم مجاز کی عدالت یا قید خانے میں بھیجنا . اور اوسی وقت ملزم کو بھی . . . مجسٹریٹ کے پاس چالان کرے گا . (۱۸۹۸ ، مجموعہ ضابطۂ فوجداری جدید ، ۶۶) . ۳. قانونی کاروائی کے لیے ملزم اور اس پر عائد کردہ دفعہ کے کاغذات عدالت میں پیش کرنا ، تحقیقات کے واسطے روانہ کرنا ، مقدمہ پیش کرنا ، سماعت کے لیے کاغذات عدالت میں داخل کرنا . وہ گروہ گرفتار ہوا اور عدالت میں چالان کیا گیا . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جون ، ۱۶) .

— ہونا محاورہ . چالان کرنا (رک) کا لازم . چالان ہوا مجسٹریٹ نے قید خانہ دکھایا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲) .

میلا پانی بہا جو نالی میں   ہوگا چالان کوتوالی میں

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۴۴) .

چالانی (الف) امذ . ۱. (کاشتکاری) وہ کھیت جو ایک گانو سے متعلق اور دوسرے گانو کے رقبے میں شریک کیا جاتا ہو ، داخلی خارجی (ا پ و ، ۲ : ۵۴) . (ب) صف . چالان (رک) سے منسوب یا متعلق ، چالان کیا ہوا ، مندرج . ڈپٹی صاحب . . . پولیس کا کوئی چالانی مقدمہ چھوڑتے ہی نہ تھے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۳) . [ا : چالان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چالش (کس ل) امث ؛ ← چالیش . ۱. اچھی چال ؛ خرام ناز ؛ تکبر کی چال (فرہنگ آنند راج ؛ پلیٹس) . ۲. طریقہ ، طرز ، چلن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. جنگ ، لڑائی ؛ جنگ میں جد و جہد . یہ چالش نزدیک انگریزوں کے نامتوقع تھی . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۳۶۹) . ۴. شان ، شوکت ؛ تمکنت (جامع اللغات) . [ف] .

— گَری (— فت ک) امذ ؛ ← چالشگری . (پٹا ، بانک ، بنوٹ وغیرہ) حریف پر وار کرنے یا اس کے وار کو روکنے کے لیے خاص چال سے جسم کو چراتے اور بچاتے ہوئے آگے بڑھنا یا پیچھے ہٹنا ؛ چلت ، پولا ، قدم بازی ، پینترا (ا پ و ، ۸ : ۵۰) . [چالش + ا : گری = گری] .

ـــ گر (ـــ فت گ) صف. جنگ کرنے یا لڑائی لڑنے والا، مبارز، دلاور، حریف کار زار (فرہنگ آنند راج). [چالش + ف : گر، لاحقۂ صفت (رک)].

ـــ گری (ـــ فت گ) امث. ۱. رک : چالش گری. اس فن گرامی کا اصل اصول چار باتیں ہیں، اول چالشگری کہ جس کو سیف باز . . . پیترا کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۳۲). ۲. فن جنگ کی مہارت، جنگ جوئی یا لڑائی کے کرتب.

ہوئے گرد اک دوسرے کے جری
دکھانے لگے لطف چالش گری

(۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۳ : ۱۰۹۲). [چالش + ا : > ف : گر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

چالَک (فت ل). (الف) امذ. ۱. دست آور دوا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. وہ ہاتھی جو انکس نہ مانے، نٹ کھٹ ہاتھی ؛ رقص میں بھاؤ بتانے کا عمل (شبد ساگر). (ب) صف. ۱. دست آور (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. ملنے والا، چال چلنے والا، دھرت، چھلی (شبد ساگر). [س : چالک चालक].

چالَن (فت ل) امذ. ۱. چال ؛ ہلانا ؛ چھاننا ؛ چھانی ؛ حرکت، ہلکورا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. چوکر، اہوسی (شبد ساگر). [س : چالن चालन].

ـــ ہار امذ. ۱. چھاننے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. چلانے والا ؛ لے جانے والا ؛ چلنے والا (شبد ساگر). [چالن + ا : ہار، لاحقۂ صفت].

چالنا (۱) (سک ل) ف ل. ۱. رک : چلنا. انکے ہو کے عروج سے لے کر چالے ناسوت کی منزل سوں. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۳).

تو ہی اپنا بول کیا پالے   تجھ آگے منصوبہ نہیں چالے

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۱۹۹). ۲. شرارت کرنا ؛ چال چلنا، چالاکی کرنا، فریب دینا، چھلنا. عبدالرحیم . . . سارے ہندوستان کو چالے ہوئے تھا کوئی متبحر عالم ایسا نہ تھا جو اس کا زخم خوردہ نہ تھا. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۳). ۳. چھاننا ؛ ہلانا ؛ ڈولانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر). ۴. ایک جگہ سے دوسری پر جانا ؛ رخصت کر کے لے آنا (بہو وغیرہ کو) ؛ بھگتانا ؛ بات اٹھانا (شبد ساگر). [س : چالی (تِ) चालय (ति)].

چالنا (۲) (سک ل) امذ. چھننا، بڑی چھلنی، چھلنا (ماخوذ : شبد ساگر). [س : چالن चालन].

چالنی (سک ل) امث. ۱. چھاج (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. چھلنی، چھننی.

چالنی غربال چاکی آسیا   دیگ دان چولاو کند و کوٹھیا

(۱۶۲۱، خالق باری، ۷). [س : چالنی चालनी].

ـــ کُھیے سوئی سے کہ تیری پینڈی میں چھید کہاوت. بڑا عیب دار بھی کم عیب دار کی برائی کرتا ہے، ادنیٰ اعلیٰ کی برابری کرتا ہے ؛ رک : چھاج بولے سو بولے چھلنی بھی بولے جس میں بہتر سو چھید (ماخوذ : شبد ساگر).

چالو (و مع) صف. ۱. رائج، عام، مروج، جس کا رواج ہو، رسم و رواج کی رو سے مقبول یا نا قابل اعتراض. اردو زندہ اور چالو زبان ہے. (۱۹۳۴، منشورات، ۱۰). ۲. حرکت کرنے والا، غیر ساکن، متحرک. چلاؤ پہیوں کے دندانوں کا باہمی حاصل ضرب اور چالو پہیوں کے دندانوں کا حاصل ضرب، شمار کنندہ اور نسبت نما کے تناسب کے مساوی ہونا چاہئے. (۱۹۳۸، انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق، ۴۷). ۳. اسی درست اور ٹھیک حالت میں کہ جب ضرورت ہو بلا رکاوٹ چلے، کام کرتا ہوا، چلتا ہوا، رکاوٹ سے پاک و صاف. پانی نکلنے کے لیے پختہ نالیاں ہونی چاہیں اور انہیں ہمیشہ صاف اور چالو رکھنا چاہیے. (۱۹۶۰، مبادی صحیات، ۱۲۲). ۴. جاری، رواں ؛ موجودہ ؛ معمولی ؛ معمول کے مطابق ؛ جس سے وقتی طور پر کام چل جائے (غیر معیاری) ؛ (سرکاری) رواں (اخراجات)، رک : چالو کھاتا. جو انکم ٹیکس کے اغراض کے لیے تو چالو اخراجات میں شمار ہو سکیں لیکن جن سے درحقیقت کاروبار کی کارگزاری میں اضافہ ہو جائے. (۱۹۳۷، اصول و طریق محصول، ۲۰۷). ۵. چلنے کے قابل یا تیار. اس کی چالو حالت کی تصدیق کے بعد . . . چلانے کی اجازت دے دی جائے گی. (۱۹۶۸، جنگ، کراچی، ۳۲، ۳۱۴ : ۱). [ا : چال (رک) + ا : و (و مع)، لاحقۂ صفت].

ـــ رکھنا محاورہ. ۱. حرکت میں رکھنا، چلتا ہوا رکھنا، رواں رکھنا. انجن کو چالو رکھنے کے لیے کسی اور طریقے کو بروئے کار لایا جائے. (۱۹۴۹، موٹر انجینیرز، ۱۹۴). ۲. (مشینری وغیرہ کو) درست حالت میں رکھنا. موجودہ رول مشینری کو چالو رکھنے کی عقل کے ساتھ علمی قابلیت بھی کافی رکھتا تھا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۹ : ۳).

ـــ روپ (ـــ و مع) امذ. مروجہ شکل. اچھر بدل کر بنائے ہوئے بول کی جگہ بول چال کا چالو روپ اپنانا چاہئے. (۱۹۷۵، اردو کی کہانی، ۲۹). [چالو + روپ (رک)].

ـــ رہنا محاورہ. متحرک رہنا، حرکت میں رہنا، کچھ کرتے رہنا. جمال جس طرح اپنی نثر میں چالو تھا اسی طرح وہ عام زندگی میں بھی چالو رہا. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۰۰).

ـــ سکہ (ـــ کس س، شد ک بفت) امذ. حکومت وقت کا سکہ جو چالو ہو، چلنی ؛ رائج الوقت سکہ (اب و، ۷ : ۱۷). [چالو + سکہ (رک)].

ـــ کرنا محاورہ. ۱. رواج دینا. تمہارا مطلب چرخے اور کرگھے سے ہے تو بھائی ہم نے وہ بھی چالو کر دئے ہیں.

(۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۷۰). **۲. شروع کرنا ، آغاز کرنا ، چلانا ؛ (کسی ادارے وغیرہ کو) قایم یا جاری کرنا.** احسان دیوالیہ ہو کر پھر کسی اور کے نام سے نئی کمپنی چالو کر دیتے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۲). **۳. (موٹر مشین یا گھنٹے وغیرہ کو) چلانا ، حرکت دینا ، حرکت میں لانا.** وہ بڑی دیر تک انجن چالو کرنے کی کوشش کرتا رہا گاڑی زور سے کوڑ کھڑائی مگر انجن کو جنبش بھی نہ ہوئی. (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۵۷).

— کھاتا/کھاتہ امذ. **بینک یا دکاندار کے ہاں کسی کا وہ حساب جس میں مقررہ ضابطوں کے مطابق ہر وقت لین دین ہوسکے ، جاری حساب** (انگ : Current Account). اس شخص کے چالو کھاتے میں ایک سو دس روپئے ہیں اور معین کھاتے میں چار سو چالیس روپئے ہیں. (۱۹۳۵ ، داستان ریاضی ، ۱۶۵). [چالو + ا : کھاتا (رک)].

— ہونا محاورہ. **چالو کرنا (رک) کا لازم.** وہ کل پرزے پہلے پہل چالو کس طرح ہوئے. (۱۹۵۲ ، سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۶۴).

— ہے فقرہ. **چلتا ہے ، مروج ہے.** مرشد نے فرمایا بھئی یورپ میں ہر قسم کا سکہ "چالو" ہے بشرطیکہ منھ میں زبان کے بجائے پیسے ہوں. (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۲۴).

چال وِیوہار (کس خف و ، ی و سکن) امذ ؛ امث ؛ ~ چلوبوہار. **چال چلن** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : چال + ویوہار (رک)].

چالی (الف) امث. **۱.(i) بانس کی تیلیوں کا ٹھاٹھر** (پلیٹس ؛ نوراللغات). **(ii) (معماری) باڑ پر معمار کے بیٹھنے اور مسالا رکھنے کی بانسوں سے بنی ہوئی ٹٹی ، ٹھٹھری ، اٹری** (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۹۰). **۲. گھوڑے کی زین** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). **۳. (قدیم) رک : چال (۱).**

رہی ہے زرد ہو کر رخ کی لالی
رنگا رنگ عشق کی دستی ہے چالی

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۰۵).

عشق ہے عشق نئی جگ میں چلایا چالی
عشق ہے عشق کہ ہے گلشن دل کا مالی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۶۰). **۴. رفتار ؛ خرام.** اس کی چالی نے گاڑی ہی کی چال میں تصور. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)). **۵. گارد جو کسی نوکری کے لیے لگایا جائے** (جامع اللغات). **۶. رہائشی عمارت جس میں بہت سی کھولیاں یا کمرے الگ الگ رہنے کے واسطے بنے ہوتے ہیں ، چالا (رک) کی تانیث ، چالے.** یہ مسلمان لوگ تو برسوں سے ان کی بلڈنگوں چالیوں اور کھولیوں میں رہتے آ رہے تھے. (۱۹۵۳ ، کالا سورج ، ۱۵۹). (ب) صف. **۱. چالاک ، شریر ، چالیا ، فریبی** (پلیٹس ؛ نوراللغات). **۲. معمولی ، سیدھی سادی ، رک : چالی چناٹی** (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۱۲۰). [ا : چال (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

— چُناٹی (---- ضم چ) امث. **(معماری) سیدھی سادی معمولی اور مقررہ طریقے کی چناٹی** (اپ و ، ۱ : ۱۲۰). [چالی + چناٹی (رک)].

چالے امث (قدیم). **۱. رک : چال ؛ چالا (رک) کی جمع ؛ حرکتیں ، رنگ ڈھنگ ، روِش ، طرز.**

نہ آوے سروکوں ہرگز کدھیں او ناز کا ڈلنا
سہاتے ہیں انوں کوں ناز ہور چالے و چالاں کج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۹). آہ نالے بھرنے لگیا ، دیوانی دیوانی چالے کرنے لگیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۶). **۲. بہت سے مکان** (قدیم اردو کی لغت).

— کَرنا محاورہ. **حرکتیں کرنا ، چالیں چلنا.**

ملا لینے کوں لنی او لالے کیا
تماشے تماشے کے چالے کیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۲).

چالْیا (سک نیز کس ل) صف ؛ ~ چالیہ. **۱. چال باز ، دمبازی کرنے کا عادی ، فریبی ، دھوکے باز.**

کیا مجھ سے چال چلتے وہ میں بھی ہوں چالیا
کترا کے چل دیئے تھے کہ بندہ نے جالیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۱). یہ چالیہ بیشک مکان پر بلانے نہیں آیا مگر ترکیب کا آدمی ہے غیروں سے بلایا. (۱۹۰۰ ، قتل نظیر ، ۹۷).

میں نہیں اس کے دم میں آنے کا
چالیا ہے وہ اک زمانے کا

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۳). **۲. شریر ، بدمعاش.**

ہم تیوروں سے جان گئے تم ہو چالئے
ممکن نہیں کہ یار چھپے بد چلن کی آنکھ

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۲). وہ چالیا ، نوجوان کو اس بات پر آمادہ کر رہا ہے کہ وہ ایک شام اس کے مکان پر گزارے. (۱۹۲۵ ، موجودہ لندن کے اسرار ، ۳). **۳. چالاک ، ہوشیار ، ہنرمند.** وہ نہایت چالیا اور کائیاں آدمی تھا. (۱۹۳۱ ، تہتا رانا ، ۱۰۶). **۴. ناز و انداز دکھانے والا ، چالاکی سے کام لینے والا.**

چالیے تو جہاں جاتا ہے خبر ہے ساری
ہوں اوس اوباش سے واقف کہ ہو جس پرواری

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، (رعنا) ۲ : ۳۳۰). پہلے تو وہ چالیا ٹھمک ٹھمک کر اسے رجھاتا رہا اور پھر . . . دور ہٹنے لگا. (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۸۹). **۵.(i) بہروپیا ، پرفن.** مدنیکا چلائی ، ارے کوئی دوڑو یہ مالتی نہیں کوئی چالیا مردوا ہے. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۳۷). **(ii) بازی گر ، عیار ، چالاک.** یہ بڑا چالیہ ہے اس نے بڑے بڑے جادوگروں کو فریب دیئے ہیں (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۳). **۶. چال چلنے والا ؛ چلنے والا.**

ہر دم نفس کی آمد و شد پر رہا خیال
اس چالیسے سے میں کبھی غافل نہیں رہا
(۱۹۵۳ ، صفی اورنگ آبادی ، فردوس صفی ، ۲۶) . **۷. مکر کرنے والا ، مکار .**
للہ ضبط کیجئے رونے کو ٹالیے
وہ اور لوگ ہیں کہ جو ہوتے ہیں چالیے
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (شکوہ) ۲ : ۵۹۵) . [ا : چال (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چالے باڑنا محاورہ . (عور) **ظلم کرنا ، غضب ڈھانا ، قیامت برپا کرنا** (مخزن المحاورات ، ...۳ ؛ منیر البیان ، ۱۳) .

چالیس (ی مع) صف ؛ عدد . **تیس اور دس ، چار دہائیاں (ہندسوں میں) ۴۰ .** ہور چالیس غلام کہے ... مول لے کر آزاد کیے . (۱۶۲۸ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۳۱۳) . چالیس صباح آفتاب بہ سیاہی رو رہا اور چالیس دن مہر و ماہ گہنائے ہوئے رہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۴) . طول پینسٹھ درجے چالیس دقیقے کا ہے . (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب ، ۱۰۷) . یوں معلوم ہوتا کہ (یہودی طبیب) ابھی تک تیہ (وہ جنگل جہاں حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم کو چالیس سال رکھا تھا) ہی میں گھوم رہا ہے . (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما ، ۲۲۵) . [ا : چال = چار (رک) + یس = دس (رک) ؛ س : چوارنشت चत्वारिंशत] .

ــ تلواروں کی بادشاہت کہاوت . **تھوڑی ثروت میں اترا جانا** (نجم الامثال ، ۱۸۱) .

ــ چلے چوراسی آسن کہاوت . **ریاضت کرنے والوں کو چوراسی آسنوں میں سے کسی آسن کو اختیار کرنا چاہیے ، کیونکہ فقرائے ہنود کے ہاں کوئی آسن چوراسی قسم سے باہر نہیں ہے اور چلہ چالیس دن سے کم نہیں ہے یعنی فقیری کی کل کائنات اتنی ہے** (نجم الامثال ، ۱۸۱) .

ــ ستون (ـــ ضم س و مع) صف ؛ امذ . **بہت سے ستون والا ، (چالیس ستونوں کا) محل یا عمارت وغیرہ** (پلیٹس) . [چالیس + ستون (رک)] .

ــ سیر (ـــ ی مج) امذ . **ایک من** (فرہنگ آصفیہ) . [چالیس + ا : سیر (رک)] .

ــ سیرا (ـــ ی مج) صف ؛ مث : چالیس سیری . **۱. من کی پوری تول کا ، پورا من بھر** (مخزن المحاورات ، ...۳ ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۲. (مجازاً) پورا (ہر اعتبار سے) ٹھیک ، پختہ .** وہ چالیس سیری بات کہتا ہے . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ...۳) . **۳. (مجازاً) خالص ، بے آمیزش ، کھرا .** چالیس سیرا گھی ہے . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ...۳) . **۴. (طنزاً) پورا بے وقوف ، محض بے عقل ، بڑا اُوجڈ ، بالکل سادہ لوح .** تو بھی چالیس سیرا ہی رہا . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ...۳) . **۵. وزنی ، بھاری** (پلیٹس) . [چالیس + ا : سیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

ــ سیرا اُوت (ـــ ی مج . و مع) صف . **پورا احمق ، نہایت بے وقوف** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [چالیس + سیرا (رک) + ا : اوت (رک)] .

ــ سیری بات کرتے ہیں فقرہ . **ان کی بات قابل وقعت ہوتی ہے ، اچھی جچی تلی بات کہتے ہیں** (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال) .

ــ سیری تول (ـــ ی مج ، و مج) امث . **من کی پوری تول ، پوری تول** (فرہنگ آصفیہ) . [چالیس + سیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ا : تول (رک)] .

ــ قدَم ساتھ آنا محاورہ . **کچھ دور تک ساتھ جانا (عموماً جنازے کے ساتھ چالیس قدم جاتے ہیں)** (جامع اللغات) .

ــ کا تار امذ . **(تارکشی) فی تولہ پندرہ سو گز لمبا کھینچا ہوا تار** (اب و ، ۲ : ۱۸۶) .

چالیسا (ی مع) صف مذ ؛ امذ . **۱. چالیس دن کا عرصہ** (پلیٹس) . **۲. چالیس برس کی عمر کا آدمی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) **۳. ۱۸۴۰ سمبت (مطابق ۱۷۸۳ع) کا مشہور قحط** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) . **۴. وہ شخص جس نے چالیس پہلوانوں کو پچھاڑا ہو ، چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مار ڈالنے والا بہادر** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ پلیٹس) . **۵. چالیس شعروں کی نظم یا کتاب .** دل پر بہت جبر کر کے ہنومان چالیسا کا ورد کرتے ہوئے مکان میں گئے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بچیسی ، ۱ : ۲۲۷) . **۶. ایک مشہور چورن کا نام جس میں چالیس چیزیں پڑتی ہیں** (فرہنگ آصفیہ) . **۷. (عو) رک : چالیسواں (مردے کا)** (نوراللغات) . **۸. کسی عہد یا صدی کا چالیسواں سال** (پلیٹس) . **۹. قرنطینہ** (پلیٹس) . **۱۰. نظر کا دھندلا پن جو عموماً چالیس سال کی عمر ہونے پر پیدا ہوجاتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ اڑتالیس یا پچاس برس کی عمر کو پہنچنے پر دور ہوجاتا ہے** (پلیٹس) . [ا : + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چالیسواں (ی مع ، سک س) . (الف) صف مذ . **چالیس (رک) سے منسوب یا متعلق ، جو ترتیب کے لحاظ سے انتالیس کے بعد ہو ، جس پر چالیس کی گنتی پوری ہو .** چالیسواں سرگ سوہن برن ، بششٹھ جی کہتے ہیں کہ ... تب دونوں دیبیوں نے ... لیلا کو دیکھا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۳) . اور چاندی میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہے . (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۲) . (ب) امذ . **موت کے تخمیناً چالیس دن گزرنے پر میت کے سوگ اور فاتحہ کی رسم جس میں برادری کے مرد اور مستورات مرنے والے کے گھر جمع ہوتی ہیں اور کھانا پکا کر مساکین کو کھلاتی ہیں ، چہلم .**
کھانا جو مردے کا کرے ــ تیجا دہیا چالیسواں
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۲۰) . یہ بھی تیجا اور دسواں اور

چالیسواں اور برسی مثل فرض و واجب کے کرنے لگے . (۱۸۲۳ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۳) . کئی دفعہ خیال آیا کہ میاں کی شادی جلدی ہو جائے تو اچھا ہے لیکن . . . چالیسواں نہیں ہوا ایسا نہ ہو کہ لوگ اعتراض کریں . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴) . [ا : چالیس (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت ترتیب تذکیر] .

چالیسویں (ی مع ، سک س ، ی مع) صف مث . چالیسواں (رک) کی تانیث . جب پوری چالیسویں رات ہوئی تو اس نے کہا نیک بخت بادشاہ ، جب وہ لوگ والی کے پاس پہنچے . . . تو وہ فوراً اٹھ کر سوار ہوگیا . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲۷) . [ا : چالیس (رک) + ا : ویں ، لاحقۂ صفت ترتیب تانیث] .

چالیسویں (ی مع ، سک س ، ی مج) صف مذ . چالیسواں (رک) کی مغیرہ حالت .

مر کر نہ ملا چین کسی تشنہ دہن کو
چالیسویں تک سب رہے محتاج کفن کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۳۲۷) . جس مقام پر کوئی مرتا ہے اس جگہ کو ڈرے والے چالیسویں تک خالی نہیں چھوڑتے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۵۰) . [ا : چالیس (رک) + ا : ویں واں (رک) کی مغیرہ حالت] .

چالیسی (ی مع) امث . ۱. چالیس (رک) سے منسوب ؛ (کسی عزیز کی موت یا بچے کی پیدائش وغیرہ کے بعد) چالیس دن کا عرصہ جس میں پرہیز کیا جائے ؛ چلا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. قرنطینہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چالیس + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چالیک (ی مع) امث ؛ ہے چلک ؛ دستۂ چلک . (کھیل) گلی ڈنڈا . چالیک لکڑی کے دو ٹکڑے ہوتے ہیں ایک بڑا ایک چھوٹا ، لڑکے اس سے کھیلتے ہیں اور بڑے ٹکڑے کو چھوٹے ٹکڑے پر مارتے ہیں ، ہندی میں اس کو گلی ڈنڈا کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، ترجمۂ مطالع العلوم ، ۱۹۵) . [ف] .

چالیں (ی مج) امث . چال (رک) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل .

دور غمزے ہیں یہ سرکار کی دانائی سے
ایسی چالیں رہیں صاحب کسی ہرجائی سے

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی) ۱ : ۱۷۱) .

— بھول جانا/بھولنا محاورہ . گھبرا جانا ، سٹ پٹا جانا ، کچھ نہ سوجھنا (جامع اللغات) .

— چلنا محاورہ . دھوکا دینا ، فریب دینا ، چالبازی سے کام لینا ؛ چال چلنا (رک) کی جمع .

فلک سے حشر سے کہتا ہے چل چل کر وہ بت چالیں
یہ ڈھب ہے مات کرنے کا یہ ڈھب شہ مات کرنے کا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۴۴) . ایک جانب . . . چالیس حکومت چل رہی ہے اور دوسری جانب ڈینگیں ہانکی جاتی ہیں . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۶ : ۹) .

چالھ (سک لھ) امث . رک : چال ، چالا ، مچھلی کی ایک قسم . مچھلیوں کے ذکر میں پڑھئیے . . . چرکھ ، چالھ کا نام گنا جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۵ : ۱۸۶) .

چام (۱) امذ . ۱. کھال ، چمڑا ، دباغت کی ہوئی کھال ؛ پوست ؛ جلد ، چمڑی .

ایسی فرحت جن او دیو سے توج طریقت نام
تن نورانی سوں اس کی رہے چھوڑیا کوتل چام

(۱۵۸۲ ، وصیت الہادی (ق) ، شاہ برہان ، ۱۴ الف) .

توحیدی نر و بر سوں و بری خلق تمام
ایکن کوں سولی دیا ایکن اترے چام

(۱۶۵۴ ، گنج شریفا ، ۷۴) .

لگے دو پہاڑوں کی ٹکر تبھی
ہوئے چام اور ہاڑ ریزہ جبھی

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۹۴) . انھوں نے گاؤں سے سوت موبخ اور چام کی موٹی موٹی بھاری بھاری برتیں منگوائے اور کنویں میں پھانسی گرگٹ کو باندھ کر کھینچنے لگے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۷۱) . ۲. صورت شکل ؛ رنگت ؛ جلد کا رنگ . یوسف نام کا بھی کام کا بھی اور چام کا بھی باقاعدہ اور بھرپور شاعر ہے . (۱۹۷۹ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۳) . ۳. کینچلی .

سنپولی اہر پھونک سٹیا چام چھوٹے الکاں میں پھول مالا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۸) . ۴. (مجازاً) اندام نہانی . رک : چام چور ، چام چوری . [س : چرمن चर्म] .

— پیارا نہیں (ہوتا) کام پیارا ہے کہاوت . وقعت اور مقبولیت خدمت سے ہوتی ہے صورت سے نہیں ، خدمت سے عظمت ہے . اچھوں کی یاد مرنے کے بعد بھی ہوتی ہے سچ ہے چام پیارا نہیں کام پیارا ہے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۱) . میرے گھر میں رانی بن کر تباہ نہیں ہوگا کسی کو چام نہیں پیارا ہوتا کام پیارا ہوتا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۳۰۱) .

— جانا محاورہ . (ٹھگی) ٹھگ کا گرفتار کیا جانا یا ہو جانا (مصطلحات ٹھگی ، ۸۸ ؛ اپ و ، ۸ : ۱۸۶) .

— چڑک (— کس ج ، فت ڑ) امث . رک : چام چڑکھ ، چمگادڑ . رات کے کھانے والے پرندوں کی خوراک بھی ہوا میں ہے ، مثلاً یہ چھپاکی اور بل تبوری اور چام چڑک کی . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۵۱) . [چام + ا : چڑک = چڑی (مقامی)] .

— چڑکی (— کس ج ، سک ڑ) امث . چھوٹی چمگادڑ ، رک ، چام چڑکھ . چام چڑکی یا چھوٹی چمگادڑ جو اسی قوم اور نسل کی ہوتی ہے گھروں کی چھتوں کے سوراخوں میں رہتی ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۵۴) . [چام + چڑک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

— چڑکھ (— کس چ ، فت ڑ) امث . **چمگادڑ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چام + چڑکھ = چڑی (رک) ؛ مقامی] .

— چڑی (— کس چ) امث . رک : **چمگادڑ ؛ ابابیل .**
اس (ابابیل) کے ہندی میں بھی نام ہیں چنالوہ سیانی ، کنسیا ، بت دیوڑی اور چام چڑی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳) . [چام + ا : چڑی ، چڑیا (رک)] .

— چور (— و مج) صف . **استری گامی ، چھنرا ، زانی بد کار ، عیاش** (مخزن المحاورات ، ۱۰۳ ؛ پلیٹس) . [چام + ا : چور (رک)] .

— چوری (— و مج) امث . **زنا ، بد کاری ، حرام کاری** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چام + چور (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— چوری کرنا محاورہ . **زنا یا بد کاری کرنا ، حرام کاری کرنا** (مخزن المحاورات ، ۱۳۰) .

— کا چمونا (چمونی) اور کو کر رکھوال کہاوت .
یعنی دونوں باتیں نکمی ، ذلیل کام کا ذلیل سامان ، نا اہل پر اعتماد کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۸۱ ؛ جامع اللغات) .

— کا گھر کتا لیے جاتا ہے مقولہ . **کمزور چیز جلد خراب ہو جاتی ہے ، جو چیز انسان بنائے مضبوط بنائے** (جامع اللغات) .

— کے چندو چلل پہاڑ پھچلل تنگری تونل کپاڑ کہاوت .
اگر کوئی شخص ایسے کام میں ہاتھ ڈالے جس کا وہ اہل نہ ہو تو نقصان اٹھاتا ہے (جامع اللغات) .

— کے دام امذ . **چمڑے کا سکہ (جو ہمایوں کے زمانے میں نظام سقے نے اس وقت چلایا تھا جب اسے بادشاہ نے خیر خواہی کے صلے میں اس کی خواہش پر ڈھائی دن کی حکومت دیدی تھی) .**
اس نے مشکیں کترواکر چام کے دام چلائے . . . سکہ اس پر نقش کرایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۷۰) .

— کے دام چلاتا ہے فقرہ . **بڑا جز رس ہے یا بزور کام لیتا ہے یا ادنیٰ نکمی چیز کے دام کر لیتا ہے** (محاورات ہند ، ۸۱) .

— کے دام چلانا محاورہ . ۱. **نہایت رعب داب اور حکومت سے کام لینا ؛ جوتے کے زور سے یا جبراً کام لینا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ، ۱۸۱) . ۲. **عارضی اختیار کو طول دینا ، اپنے چھوٹے سے اختیارات کو دور تک پھیلانا** (مخزن المحاورات ، ۱۰۳ ؛ پلیٹس) . ۳. **چمڑے کا سکہ جاری کرنا .** نظام سقہ . . . چام کے دام چلایا کرتا تھا . (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۱۲۲) .

— کے دام چلنا محاورہ . **چام کے دام چلانا (رک) کا لازم ؛ جسم کی ظاہری حالت یا خوبصورتی کا قایم رہنا .**

یہ تو سب کچھ ہے مگر پائے نہیں اس کو قیام
حسن کے چلتے ہیں دو روز ہی بس چام کے دام

(۱۹۰۸ ، مخزن ، اکتوبر ، ۲۳) .

— لینا محاورہ . (ٹھگی) **ٹھگ کو گرفتار کر لینا** (مصطلحات ٹھگی ، ۸۵ ؛ اب و ، ۸ : ۱۸۶) .

چام (۲) امث (قدیم) . **سوزش ، جلن .**

او دیس او دو کہ ، او دلا رام
او صبح کی چاچ شام کی چام

(۱۴۰۰ ، من لگن ، ۱۲۳) . [مقامی] .

چام (۳) امذ . **کسان .** چین کو چین (جنوبی ویت نام) کے چام جب دھان کے خشک کھیتوں میں بوائی کر رہے ہوں اور یہ چاہتے ہوں کہ مینہ نہ برسے تو وہ چاول کے خشک نوالے کھائیں گے . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں (ترجمہ) ، ۱ : ۷۷) . [مقامی] .

چام (۴) امث . (کاشتکاری) **ہل کی جتائی سے اٹھی ہوئی کھوٹ کی نالی** (شبد ساگر) . [مقامی] .

چامر (فت م) امذ . **مور کی دم کے پر جو مکھیاں جھلنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں ، مور چھل ، چنور ، چنوری** (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [س : چامر चामर] .

— پشپ (— ضم پ ، سک ش) امذ . ۱. **چھالیہ کا درخت ، لاط : Areca Faufel or Catechu** (جامع اللغات ، پلیٹس ؛ شبد ساگر) . ۲. **کانس ؛ آم ؛ کیتکی (پھول)** (شبد ساگر) . [چامر + س : پشپ (رک)] .

— گراہو (— کس ک) امذ . **چونری بردار ، وہ نوکر جو چونری ہلانے کی خدمت کرتا ہے** (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [چامر + س : گراہ ग्रह] .

چام گھاس امث . **بنگال کی ایک گھاس ہے جو موسم برسات میں اور مرطوب مقامات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اس گھاس میں دو تین ساقیں (تنے) نکلتے ہیں جو ایک گز یا اس سے کم و بیش بلند ہوتے ہیں اور ہر ایک ساق پر دو تین پتے ایک دوسرے سے ملے ہوئے لگتے ہیں جڑ چھوٹی سفید ، پیاز کے برابر ہوتی ہے اس کے پھول بد بو دار ہوتے ہیں ، اس کا مزہ تیز اور شور ہوتا ہے .** (کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۸) . [مقامی]

چامنہ (فت م) امذ . **گیت یا غزل ، ترانہ .**

بزم میں نغمۂ دلکش ہے مرا سحر حلال
رزم میں چامنہ مرا دفتر جنگ سہراب

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۸۷) . گیت یا غزل کو چامنہ کہتے تھے . (۱۹۱۲ ، شعر العجم ، ۴ : ۲۲۳) . [ف] .

چامیانی (سک م) امث. (ٹھگی) قتل کے وقت مقتول کے ہاتھ پکڑے رہنے کا فعل ؛ سمسیائی یعنی مسافر کے دونوں ہاتھ پکڑ کے بے قابو کر دینا (مصطلحات ٹھگی ۸۵ ؛ ا پ و ، ۸ : ۱۸۲). [ا : چامیانی ، چمیانا (رک) سے اسم مصدر].

چامیکر (ی مع ، فت ک) امذ ؛ صف. ۱. سونا ، زر ؛ طلا ؛ دھتورا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت ؛ شبد ساگر). ۲. سنہرا (شبد ساگر). [س : چامیکر चामीकर].

چامیکریہ (ی مع ، فت ک ، سک ر ، فت ی) صف. سونے کا ، سنہری (جامع اللغات). [رک : چامیکر + ا : یا ئیہ ، لاحقۂ صفت و نسبت].

چان امذ (قدیم). چاند (رک) کی تخفیف.

تج ترنگ کے لعل تھے روشن ہوا چان عید کا
اس کی باساں تھے معطر ہے گلستاں عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷).

— ماری امث. رک : چاند ماری. رسالوں کی پلٹنیں کھڑی ہوگئی ہیں اور ہم غریب اہل قلم پر دھواں دھار چان ماری ہو رہی ہے. (۱۹۰۳ ، مخزن ، دسمبر ، ۳۲).

... چان امذ. چین (رک) کا تابع. آپ کے سامنے تو جوزیفائن اپنی جملہ دلفریبیوں کے ساتھ آئے گی اور جملہ معاملات کی تاویلیں کر دے گی . . . اور پھر سب چین چان ہو جائے گا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۱۵۲).

چانا امذ. (سائنس) جبڑا ، کیڑوں کا جبڑا ، انگ : Maudible. تیسرے جسمی قطعہ . . . پر مجامے . . . اور چوتھے پر ایک جوڑی چانے ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، تشریح ، ۱۳). [رک : چالہ].

چانبنا (مغ ، فت ب) ف م (قدیم). رک : چانپنا.

ہوا چالیا لہوسوں کنکرے سبھاؤ
کیا تھا ہو ہر کار شعلا پلاؤ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۳).

چانپ (۱) (مغ). (الف) امث. ۱. (i) بندوق وغیرہ کا وہ پرزہ جس کے ذریعے کندہ اور نال باہم جڑے رہتے ہیں. نال اور چانپ کے لوہوں کا فرق ہے علمی اطلاع کے سمجھ میں نہیں آسکتا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۶۴). (ii) بندوق وغیرہ کا وہ حصہ جس میں شعلہ دینے کے واسطے چقماق پتھر رکھا جاتا ہے. جاڑے میں . . . چانپ کے پتھر آگ نہ دیتے تھے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۰۹). ۲. بندوق وغیرہ کی چانپ کی طرح کا ایک پرزہ یا آلہ جس سے مجرم کے کان زبان یا دیگر اعضا کو دبا کر اسے ایذا پہنچاتے ہیں. کندہ.

دیا خط دے کے کیوں پیغام اس بے جرم پر اس نے
زباں پر تو چڑھائی چانپ دست نامہ پر باندھے
(۱۸۴۲ ، مظہر عشق ، ۱۲۲). ۳. مصنوعی دانتوں کی کمانی (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۴. کمان (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۵. (زین سازی) وہ اوزار جس سے چمڑے کو سیتے وقت اس کی کور کو دباتے یا مضبوط پکڑتے ہیں ؛ کلام ؛ چٹکی (ا پ و ، ۵ : ۳۱). ۶. (کرتے وغیرہ کی) کلیاں ، (کپڑے وغیرہ کا) ٹکڑا ، شق. عرب کے کرتے طویل نصف ساق تک ہوتے تھے اور ان میں دائیں بائیں شق (چانپ) بھی نہیں ہوتی تھی. (۱۹۶۳ ، کشکول ، ۲۸). ۷. شکنجہ ؛ کٹھ گھوڑا ؛ کاٹھ (جامع اللغات).
(ب) امذ کھال سے منڈھا ہوا لکڑی سے بجایا جانے والا طاشے کی قسم کا ایک ساز. مرنہ . . . بطور چانپ کے گلے میں ڈال کر ایک چوب سے بجاتے ہیں. (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۲۰۷).
[س : چاپن चाप].

— چڑھانا محاورہ. رک : چانپیں چڑھانا ؛ کمان کا چلّا چڑھانا ؛ بندوق کا گھوڑا چڑھانا ؛ کاٹھ مارنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

چانپ (۳) (مغ) امذ. پانْو کی آواز ، رک : چاپ.

تلک آن غفلت ہمن پاؤں چانپ
سٹی چک پہ دونوں کی بچھڑی کی چھانپ
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۶).

چانپ (۴) (مغ) امث. سینے یا پشت کے گوشت کے ٹکڑے سینے کی کڑیاں ، چاپ. بھوننے کی ضرورت نہیں اگر چانپ نہ گلے تو گرم پانی دو تین مرتبہ ڈال کر گلائیں. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۵۵). [انگ : Chop].

چانپا (مغ) امذ. گندھا ہوا آٹا ؛ خمیر آٹا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چانپنا (۲) (رک) سے].

چانپنا (۱) (مغ ، سک پ) ف م (قدیم). رک : چبانا.

دانتوں انگلی پکڑ چانپ   اٹک کتنا لیا کالج کانپ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۵۳ الف).

چانپنا (۲) (مغ ، سک پ) ف م. دبانا ، بھینچنا ؛ گوندھنا ؛ اعضا کو دبانا ؛ چمپی کرنا ؛ مسلنا ؛ ملانا ؛ جوڑنا ؛ بھرنا ؛ ٹھونسنا ؛ گھسیڑنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [پ : چنپے (۱) (ع) چپے ؛ س : چپی (ت) चपय (ति)].

چانپیں (مغ ، ی مج) امث. چانپ (۱) (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

— چڑھانا محاورہ. ۱. ایذا دینا ، سزا دینا ، زبان بندی کرنا.

عاشق پر اور بہ شفقت عرض حال پر
چانپیں چڑھائی جانیں زبان سوال پر
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۳۵) . ۲. رک : چانپ چڑھانا .

— چڑھنا محاورہ . چانپیں چڑھانا (رک) کا لازم ، نال اور کندے کا جڑا ہونا . لفظوں کو اس در و بست کے ساتھ پہلو بہ پہلو جوڑتے ہیں گویا ولایتی طمنچہ کی چانپیں چڑھی ہوئی ہیں (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۵۸) .

— چڑھوانا محاورہ . چانپیں چڑھانا (رک) کا تعدیہ .
چانپیں چڑھوائیں سنے جبکہ لبوں کے اوصاف
بانے پر مدحت پاسن کے تبنچا کھینچا
(۱۸۹۷ ، رشک ، د ، ۲۷) .

چانپی (مغ) امث . رک : چابی ، کُنجی ، کِیلد (پلیٹس) .

چانتی (مغ) امث . (مُہر کنی) مہر کے حروف کا دور کاٹنے کی تیز دھار دار فولادی پھرکی جس کو مہرکن بوقت ضرورت برمے کے منھ پر چڑھا لیتا ہے (ا ب و ، ۳ : ۱۲۷) . [رک : چانٹی] .

چانٹ (مغ) امث . سمندر میں طوفانی لہر (شبد ساگر) .

— مارنا محاورہ . جہاز کے عرشے پر پانی پر پانی چھڑکنا (یہ پانی اس لیے چھڑکا جاتا ہے کہ دھوپ کی سختی سے تختے نہ تڑخ جائیں (شبد ساگر) .

چانٹا (۱) (مغ) امذ . ۱. **تھپڑ ، دھول ، دھپ .** آپ اچھے خاصے سر کو چھلا ہوا کسیرو بنائے چلے ہیں کہ دیکھتے ہی ہتھیلی کھجلانے چانٹا مارنے کو جی چاہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۷) . پاس جو لڑکا کھڑا تھا اس کو چانٹا لگایا . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۸۵) . ۲. **(کشتی وغیرہ) حریف کی چاند یعنی کھوپڑی کے اوپر ہاتھ کے پنجے کی پوری ضرب** (ا ب و ، ۸ : ۲۵) . — اف : جڑنا ، دینا ، لگانا ، مارنا . [ب : چانٹے (ز) (ह) चांटे : س : چانٹ (ت) (रि) चाटय] .

— جمانا محاورہ . **تھپڑ مارنا .**
زیادہ پر کسی سے تین پانچ اچھی نہیں ہوتی
کوئی چانٹا جمادے گا تو گر جائے گی بتیسی
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۸۶) .

— جھاڑنا محاورہ . **تھپڑ مارنا ، دھول جمانا .** ہتھیلی میں کھجلی ہوئی ایک چانٹا جھاڑ بیٹھے . (۱۹۵۱ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۳۶)

— چٹول (— فت چ ، ٹ ، شد و فت) امث . ایک دوسرے کو چانٹے مارنا ، چانٹوں سے لڑنا یا مقابلہ کرنا . تھوڑی دیر بعد پھر چانٹا چٹول اڑنے لگی . (۱۸۹۸ ، سوانح عمری امیر تیمور و حمیدہ بانو بیگم ، ۴) . [چانٹا + ا : چٹ ، چاٹنا (رک) سے مشتق + ا : ول ، لاحقۂ اسم مصدر]

— رَسید کرنا محاورہ . ۱. رک : چانٹا جھاڑنا . کدی میں اس زور سے چانٹا رسید کیا کہ دس گز پرے تک آواز گئی . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۴) . ۲. **تھپڑ مارنا ، طمانچہ دینا ، (عموماً زور سے) .** فریق مخالف کے ایک کارکن نے ان کے ایک چانٹا رسید کیا . (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۰۰) .

— کھانا محاورہ . تھپڑ کھانا ، مار کھانا . فقیر صاحب والدیوں کے چانٹے ... کھا رہے تھے . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۲) .

چانٹا (۲) (مغ) امذ . **کوّے کی چونچ کی شکل کی ہارے کا منھ درست کرنے کی ہتوڑی اس کے اوپر کے چوڑے سرے کو ڈال اور دوسرے نکیلے سرے کو ڈنبالا کہتے ہیں ، چانڈا** (ا ب و ، ۲ : ۱۸۶) . [مقامی] .

... چانٹا (— مغ) امذ ؛ مث : چانٹی . چیلا (رک) کا تابع . سوال کرنے والا ... شیطان کا چیلہ چانٹا ہے . (۱۹۶۲ ، مسلمان کون ہے ، ۲۱) .

چانٹوں (مغ ، و مج) امذ . چانٹا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— سے تواضع کرنا محاورہ . تھپڑ لگانا ، پٹائی کرنا ، دھولیں جمانا . چانٹوں سے تواضع کرتی ہے تو اما جان کی شفقت یاد آتی ہے . (۱۹۰۸ ، سلور کنگ ، ۳۹) .

— سے مرمت کرنا محاورہ . رک : چانٹوں سے تواضع کرنا . اردلی نے چانٹوں اور ٹھوکروں سے خوب مرمت کی . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۵۶) .

چانٹی (۱) (مغ) امث . (باجا سازی) **طبلے کے گردے یعنی منڈھے ہوئے چمڑے پر قریب ایک گرہ چوڑے حاشیے کا نشان جس پر انگلیوں سے ٹھونگ لگائی جاتی ہے** (ا ب و ، ۳ : ۱۳۶) . [ا : چانٹا (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت و ظرف] .

چانٹی (۲) (مغ) امث . **رک : چانٹی** (ا ب و ، ۳ : ۱۲۷) . [ا : چانٹ = چاٹ ، چاٹنا (رک) سے ماخوذ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و آلہ] .

چانٹی (۳) (مغ) امث . **گانو کی صنعتوں پر لگایا ہوا محصول جو صناعوں سے لیا جاوے ، ڈنڈ ، ربت ، کر** (ا ب و ، ۹ : ۵۳) . [رک : چنّی] .

چان چان اث . **شور و غل .** لوگوں نے موقع سے فائدہ اٹھا کر اتنی چان چان مچائی کہ سننے والوں کو سمجھنا مشکل ہو گیا . (۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۵) . اف : کرنا ؛ مچانا ؛ ہونا . [حکایت الصوت] .

چانچر (۱) (مغ ، فت چ) اث . **۱. (کاشتکاری) چند سال سے بے کاشت پڑی ہوئی زمین یا خالی پڑا ہوا کھیت ، پڑتی ، چنچر** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۵۴) . **۲. ایک قسم کی اوسر جس میں چنا یا اور کوئی معمولی جنس بوئی جاسکے** (ا پ و ، ۶ : ۵۴) ؛ [مقامی ؛ رک : چچر] .

چانچر (۲) (مغ ، فت چ) امذ . **رک : چاچر (۱) .** سب لوگ چانچر وغیرہ میں پھاگ کھیل رہے ہیں یہ سب میرے بدن کو ہولی کی طرح جلا رہے ہیں . (۱۹۷۵ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۳) .

چانچری (مغ ، سک چ) . (الف) اث . **۱. (کاشتکاری) گیہوں ، جوار اور چاول کا وہ دانہ یا دانے جن پر بال کا غلاف یعنی چھلکا لگا ہوا ہو ، گنٹھا** (ا پ و ، ۶ : ۵۴) . **۲. گھٹیا قسم کا اناج جیسے مونگ یا جوار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . **۳. (کاشتکاری) اناج جو گاہنے کے بعد بھی خوشہ یا بال میں رہ جاتا ہے** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس) . (ب) امذ . **کھیتوں کی پیمائش کی اکائی کی علامت جو کسی مرکزی جگہ پر لگائی جائے** (ا پ و ، ۶ : ۵۴) . [مقامی] .

چانچڑی (مغ ، سک چ) اث . **رک : چمڑی ، کھال .** شاخیں اس کی پکڑ کے مانند ہرن کی چانچڑی کے چیر ڈالا . (۱۸۵۵ ، قاسم حکیم اشراق ، ۳۶۴ ب) .

چان چک (سک ن ، فت چ) کامہ ؛ م ف . **(عو) رک : اچانک .**

نبی سیں کہا ایک نے آنے کر
جنہوں موت لے چان چک دبانے کر

(۱۶۹۷ ، آخر گشت (ق) ، ۲۹) . چان چک اسے لباب (نواب) کو کیا ہوگیا . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۷) . چان چک ٹھنڈی ہوا کا ایک ایسا جھونکا آیا کہ میری تو جان میں جان آ گئی . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۹۵) . [اچانچک (رک) کی تخفیف] .

چانچی (مغ) اث . **مٹی چینی .** چینی اور چانچی کے خوبصورت خوبصورت گلدان اور برتن سجے . (۱۹۲۸ ، اس پردے ، ۱۳۰) . [مقامی] .

ــــ کا صف . **مٹی کا ؛ روغنی ، مٹی چینی کا (برتن کے لیے مستعمل) .** قریب پھیڑوں کے جو مٹی کی رکابی یا چانچی کا پیالہ رکھا ہے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۱۶) .

چاند (مغ) . (الف) امذ . **اجرام فلکی میں ایک سیارہ جو زمین کے گرد گردش کرتا ہے اور سورج کی روشنی منعکس کرتا ہے .** ہوتوں کا چاند بھی بالا ہوتا ہے . (۱۲۶۵ ، شیخ فرید الدین ، سیرالاولیا (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۹)) .

تجہ زلف کے رین میں جھمکے سرنگ عزارا (کذا)
کوئی چاند کوئی زہرا کوئی مشتری کتے ہیں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۶۳) .

چاند سورج کے حمائل قرص سہتے ہیں نورانی
مادے منلپ جوت تاریاں سوں ہے سچلا آسمانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸) .

چاند سے جن کے چمکتے ہوئے چہرے ہیں وہ لوگ
کیوں کر اس خاک کے پردے میں نہاں ہوتے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۴۶) . چاند رخصت ہوا ، تارے ختم ہوئے محفل برہم ہوئی . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۴۴) . **۲. (i) قمری مہینہ .**

باری مرے طالع کی تو اب دیکھ نجومی
کس چاند میں مہ رو سے ملوں گا تو بتادے

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا (قدرت اللہ شوق) ، ۵۷۹) . قبلۂ عالم ! یہ برس سارا نحس ہے ، کسی چاند میں کوئی تاریخ سعد نہیں ٹھہرتی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۰) . **(ii) قمری مہینے کا دن یا تاریخ .**

تیغ ترکش کمر باند محرم کیری دسویں چاند

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۳)) . **۳. وہ آہنی یا برنجی پھلی جو ڈھال میں ہوتی ہے .**

تیغ اوس کے معرکے میں جو نکلی ہلال وار
شرمندہ ہو کے چاند سپر سے نکل گیا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۰) . **۴. جانوروں کی پیشانی کا سفید داغ یا ٹیکا ؛ ایک بھونری کا نام .** جبین فرس پر بھونری چاند بشکل مدور ہوتی ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۱) . **۵. ایک زیور جو ہلالی شکل کا ہوتا ہے (بیشتر ماتھے یا گلے میں پہنا جاتا ہے) ، جھومر کا ترشا ہوا ہلال .**

نہ چاند ماتھے پر اس کے نہ ہوئے اے جوشش
ہوئے ہیں مہر درخشاں و ماہ تاباں جمع

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۷۷) . سونے کے طوق کا چاند جو خورشید بہو کے اترتے وقت . . . ٹوٹ کے گر پڑا تھا وہ بھی مل گیا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۴) . **۶. وہ گول نشان جو بندوق وغیرہ کے نشانے کی مشق کے لیے بنایا جاتا ہے ، رک : چاند ماری .** بندوق کی آواز . . . اور چاند پر گولی لگنے کا دھما کہ دونوں ایک ہی وقت سنائی دئے . (۱۹۲۰ ، ہندسی مخروطات ، ۳۱۷) . **۷. (بادشاہوں کے پہننے کا سونے چاندی اور جواہرات کا) تاج ، افسر ، مکٹ** (فرہنگ آصفیہ) . **۸. (مجازاً) بیٹا یا بیٹی ، پیارا یا پیاری ، محبوب .** کیا خواب میں ڈر گئی تھیں یا دشمنوں کو کوئی آسیب نظر آیا تھا کچھ تو بولو میری چاند . (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۹۰) .

۹. مہینے کا آخری دن ؛ بند تاریخ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).
۱۰. رکاب کا اوپری حصہ جو ہلال سے مشابہ ہوتا ہے.

شام ابد کو دوڑ کے چھو آئے چاندنی
اوس کی رکاب کا ہو اگر آشکار چاند

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۷۷). (ب) امذ. سر کا اوپری درمیانی حصہ ، کھوپڑی کے بیچ کا حصہ : چندیا. پاؤں کے تلوے سے لے کے چاند تک تو چنگانہ ہوگا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۷۹). اپنا ڈیڑھ پاؤ کا جوتا اس صفائی سے نکال کر میری چاند پر دیا ہے کہ نظر نے کام نہ کیا. (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۱۱). [پ : چندو चंदु ؛ س : چندرہ चन्द्र].

— آسمان چڑھا سب نے دیکھا کہاوت. جو شخص ترقی کرتا ہے اسے سب سراہتے ہیں ، بات مشہور ہوئی ہر ایک نے سن لی (جامع اللغات).

— بیری (— فت ب ، سک ب) امث. (مشاطگی) سر کے سامنے کے بال جو چوٹی گوندھنے میں مانگ کے دونوں طرف ماتھے پر ہلال کی شکل میں رکھے جائیں (اب و ، ۳ : ۱۲۳). [چاند + ۱ : بیری (رک)].

— بوٹی (— و مع) امث. ایک بوٹی جو اکسیر بنانے کے کام آتی ہے اور چاندنی میں اس کے پھول کھلتے ہیں. سرب اجملین مشہور دوا چاند بوٹی سے بنائی گئی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۱۲۳). [چاند + بوٹی (رک)].

— بھر م ف. پورا مہینہ ، مہینہ بھر.

روچکے یاد دو دنداں میں جب ہم چاند بھر
ہنس کے فرمانے لگے نیسان پورا ہو گیا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۶۶). [چاند + بھر (= پورا) (رک)].

— بھر جانا محاورہ. (عو) مہینہ ختم یا پورا ہوجانا.

خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا
اب تک نہ آئے یہ بھی مہینا گزر گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰).

— پٹنا محاورہ. خوب مار کھانا ، خوب جوتے کھانا ، نہایت زیر بار ہونا ، نقصان اٹھانا (مخزن المحاورات ، ۳۰۱).

— پر (کا) تھوکا منہ پر آتا ہے کہاوت. بے عیب کو عیب لگا کر یا کھلے ہوئے کمال کا انکار کرکے انسان خود ہی بدنام ہوتا یا برا سمجھا جاتا ہے. دونوں کی صورت ملالو اور پوچھو کہ چاند کا سا مکھڑا کس کا ہے ، پھر چاند پر کا تھوکا منہ پر آتا ہے. (۱۸۷۰ ، خطوط سرسید ، ۱۰۳).

— پر (— کے اوپر) خاک ڈالنا محاورہ. کھلے ہوئے کمال کا انکار کرنا ، بے عیب کو عیب لگانا ؛ کامل کو ناقص قرار دینا (حسد وغیرہ کی وجہ سے) اچھے کو برا کہنا.

روشن کرے نہ نام امانت کا کیوں فلک
اندھیر ہے کہ چاند پہ یہ خاک ڈال دے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹۶). کیا ... بزاہی والوں کو ہنسنے کا حق ہے ؟ اگر ہے تو چاند پر خاک ڈالنے کا بھی حق ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۶۶).

— پر خاک ڈالنے سے اپنے منہ پر (خاک) پڑتی ہے کہاوت. رک : چاند پر (کا) تھوکا منہ پر آتا ہے. اس مذہب کے مسائل کو اپنے زعم باطل کے موافق خلاف احادیث اور آیات کے سمجھتے ہیں ... مثل مشہور ہے کہ چاند پر خاک ڈالنے سے اپنے ہی منہ پر خاک پڑتی ہے. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۱۳).

— پر خاک ڈالنے سے (خاک) نہیں پڑتی کہاوت. رک : چاند پر (کے اوپر) (اڑ کر/کے) خاک نہیں پڑتی. جو کچھ کوئی کہے سنوں اور خاموش رہوں کیونکہ چاند پر خاک ڈالنے سے نہیں پڑتی میں جیسا ہوں ویسا ہی رہوں گا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۶۳).

— پر خاک ڈالنے والا اپنی آنکھیں ملتا ہے کہاوت رک : چاند پر خاک ڈالو تو اپنے منہ پر پڑے. اس تنقید سے ہرگز یہ مراد نہیں ہے کہ غالب کی تنقیص کی جائے چاند پر خاک ڈالنے والا اپنی آنکھیں ملتا ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۳).

— پر خاک ڈالو تو اپنے منہ پر پڑے کہاوت. رک : چاند پر (کا) تھوکا منہ پر آتا ہے (نور اللغات).

— پر (— کے اوپر) (اڑ کر/کے) خاک نہیں پڑتی کہاوت. (جب کوئی کسی بے عیب کو عیب کے ساتھ) متہم کرے تو مثل بولتے ہیں ، بھلے برے نہیں ہوسکتے ، اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا ، ہنر چھپائے نہیں چھپتا.

چاند کے اوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک
منہ تو دیکھیں لے کے یوسف کے برادر آئنہ

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۰).

اسے خوف کیا جس کا دامن ہے پاک
نہیں پڑتی ہے چاند پر اڑ کے خاک

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۵).

— پروانہ (— فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ. پھلوں کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کے خاندان لیپی ڈاپٹرا کا ایک حشرہ. ریشم پروانہ ، چاند پروانہ ، کا ڈلنگ پروانہ جن کے حشرے سیب کے پھل میں ملتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۱۳). [چاند + ۱ : پروانہ (رک)].

ــ پَنا (ــ فت پ) امذ . **چاند ہونے کا وصف ، مہتاب ، چاندنی .** اور اسکے اوپر ٹیلا جو دستا ہے سوا وہ چاند پنا ہور او چاند کا نور ہے . (۱۶۶۳ ، میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳۳) . [چاند + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

ــ پورا ہونا محاورہ . **مہینہ گزرنا .** تم چاند دیکھنے گئی تھیں اب چاند پورا ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۴۳) .

ــ تارا امذ . ۱. **کامدانی کے کام کی ململ جس میں بوٹیاں (بیشتر چاند تارے کی شکل کی) کڑھی ہوتی ہیں ، پھولدار ململ .**

چاند تارے کا جو کرتا تونے پہنا اے صنم
ایک ماہ نو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۱) . جو کپڑے اس گدری میں ہکنے اب ان کے نام بھی سننے میں نہیں آتے جیسے چاندتارا ، بلبل چشم ، طاؤس گردن . (۱۹۰۹ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۲) . ۲. **وہ پتنگ جس میں کاغذ کا چاند اور تارا بنا کر چپکا دیتے ہیں .**

کاغذوں کھنچتے ہیں وہ جب تم بڑھاتے ہو پتنگ
چاند تاروں پر تمہارا چاند تارا دور ہے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۳۸) . ہوا کے ملائم جھونکوں میں بیٹے سے کٹا ہوا چاند تارا فضا میں پتا رہا ہے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۵) . ۳. **سونے چاندی وغیرہ کے بنے ہوئے چاند اور تارے جو بطور زینت کسی زیور میں لگائے جاتے ہیں .**

سلسلہ نور سے رکھتی ہے صنم کی تزئیں
چاند تارے کا بنا دے کوئی زر کر توڑا

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۹۰) . ۴. (i) **وہ جھنڈا جس پر چاند تارا بنا ہو .**

بربادیوں کے ہاتھوں ہرگز نہ مٹ سکے گی
جس قوم کا جہاں میں جھنڈا ہے چاند تارا

(۱۹۷۵ ، قومی نظمیں ، ۴۳) . (ii) **چاند تارے والا پرچم ؛ پاکستانی پرچم جس پر چاند تارا بطور قومی نشان بنا ہوتا ہے .**

زینت ہیں آسمان کی شمس و قمر ستارے
اس پاک سرزمین کو زینت ہے چاند تارا

(۱۹۷۵ ، قومی نظمیں ، ۴۳) . [چاند + تارا (رک)] .

ــ ٹیکا/ٹیکی (ــ ی مع) امذ ؛ امث . ۱. **سرخ رنگ کی بندی جو (بیشتر ہندو) عورتوں کے سنگھار کا ایک جزو ہے اور ماتھے پر وسط میں لگائی جاتی ہے .**

گردوں پہ اقتران خورشید و مہ عیاں ہے
زیبا کیا ہے کس نے ماتھے پہ چاند ٹیکا

(۱۸۷۸ ، سخن بےمثال ، ۱۵) . بہار نے . . . اپنی پیشانی پر افشاں اور چاند ٹیکی لگائی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۸۲) . ۲. **ایک قسم کا پیشانی کا زیور جو چاند سے مشابہ ہوتا ہے ؛ (رک) چاند تارا معنی نمبر ۳ .** عروس شب نے زیور ہفت انجم و کہکشاں آراستہ کر کے اور چاند ٹیکی قمر کی پیشانی پر لگا کر مشتاقوں کو منھ دکھایا . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۱۰) . شباب . . . دوسرے شعر میں خود سونے والے کی روشن نگہی بنا ، رات کو بجلی بنایا اور چاند ٹیکی کی طرح چمکنے لگا . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۶) [چاند + ا : ٹیکا/ٹیکی (رک)] .

ــ جڑا ہونا محاورہ . **غیر معمولی خوبیاں یا ہنر ہونا ، چاند لگنا ؛ چار چاند لگنا (رک) .** ان میں تو بڑے چاند جڑے ہیں . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۳۰) .

ــ جوبن پر آنا محاورہ . **ماہ کامل ہونا ، پورا چاند ہونا .** ہر مہینے جب چاند جوبن پر آتا تو ابو معشر پر مرگی کا حملہ ہو جاتا . (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما ، ۲۲۳) .

ــ چڑھنا محاورہ . ۱. (i) **چاند دکھائی دینا ، مہینہ ختم ہو کر دوسرا مہینہ شروع ہونا .**

ماتھے پہ ترے چمکے ہے جھومر کا بڑا چاند
لا بوسہ چڑھے چاند کا وعدہ تھا چڑھا چاند

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۴) . (ii) **چاند کا اونچا ہونا** (نور اللغات) . ۲. **مقرر وقت پر عورت کو ایام نہ ہونا ، حمل ٹھہرنے کی علامت کا ظاہر ہونا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . ۳. **مہینہ چڑھنا ؛ مہینے کی تنخواہ واجب ہو جانا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

ــ چڑھے کل عالم دیکھے کہاوت . **ظاہر بات کسی سے مخفی نہیں رہتی ، ظاہر بات کسی پر پوشیدہ نہیں رہتی** (محاورات ہند ، ۸۵ ؛ نوراللغات) .

ــ چکّر (ــ فت چ ، شد ک بفت) امذ . **آتش بازی کا وہ چکر جو گردش نہ کرے بلکہ قائم رہے** (ماخوذ : آتشبازی ، ۴۴) . [چاند + ا : چکر (رک)] .

ــ چوپانا محاورہ . **چاند کی طرح بدلنا ؛ چاند کی طرح گھٹنا بڑھنا** (پلاٹس ؛ جامع اللغات) .

ــ چھپنا محاورہ . ۱. **چاند کا اندھیرے میں غائب ہو جانا** (نوراللغات) . ۲. **چاند کا غروب ہو جانا ، چاند کے سامنے ابر آجانا** (جامع اللغات) .

ــ خاک ڈالنے سے نہیں چھپتا کہاوت . **نیک آدمی پر الزام لگانے کا اثر نہیں ہوتا .**

لاکھ تم کیڑے ڈالو کیا ہوگا
چاند پر خاک ڈالو چھپتا نہیں

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۴۱) .

ــ دار صف ؛ امث . **وہ پتنگ یا تکل جس میں چاند بنا ہوتا ہے** (نوراللغات) . [چاند + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ـــ دکھائی دینا محاورہ. قمری ماہ کی انتیسویں یا تیسویں کو شام کے وقت افق پر ماہ نو (پہلی رات کا چاند) نظر آنا، نیا مہینہ شروع ہونا.

منزل کے قریب آیا جو وہ حق کا فدائی
ناگاہ محرم کا دیا چاند دکھائی

(؟، نسیم بھرسری (ق)، ۴۱).

ـــ دیکھنا محاورہ. قمری مہینے کی انتیسویں یا تیسویں کو شام کے وقت افق پر ماہ نو (پہلی رات کے چاند) کا دیدار کرنا ؛ چاند کے نئے مہینے کا آغاز ہونا.

اے چرخ چاند دیکھ کے منہ کس کا دیکھیے
آئینہ رو نہیں ہے ہلال صفر نہ ہو

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۱۷۷).

چاند دیکھا تو نیا داغ پڑا سینے میں
خنجر شمر نظر آ گیا آئینے میں

(۱۹۱۲، شمیم، ریاض (ق)، ۱).

ـــ دیکھے (ـــ ی مج) م ف. (چاند کے مہینے کی) پہلی تاریخ کو، چاند رات ہو چکنے کے بعد، غرہ کے بعد. چاند دیکھے آنا. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۹۳). تم چاند دیکھے گئی تھیں، اب چاند پورا ہوتا ہے. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۳۳).

ـــ ڈوبنا محاورہ. چاند غروب ہونا.

مہ عارض تجھے کروٹ میں بدلتے دیکھا
چاند کو ڈوبتے سورج کو نکلتے دیکھا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۲۱).

ـــ رات امث. نیا چاند نکلنے کی تاریخ، شب ہلال، نیا چاند دکھائی دینے والی رات.

وہ شب برات ہو خاص ہے چاند رات رجب کی عجب

(۱۸۳۵، تحفۃ المومنین، ۴۴).

یاد ہیں وہ دن کہ تھی ہر رات ہم کوں چاند رات
عید کے ہے چاند کی اب آرزو کرنان لگا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۲). چاند رات آئی مجھے گویا عید ہوئی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۶). چاند تو چھپ گیا، مگر چاند رات موجود ہے. (۱۹۱۰، سی پارۂ دل، ۴). [چاند + ا : رات (رک)].

ـــ سا صف ؛ مث : چاند سی. چاند کی طرح روشن اور دلکش، نہایت حسین، بہت خوبصورت.

سیم و زر کرتا مہ و مہر سے ہے چرخ نثار
دیکھ کر چاند سے مکھڑے پہ طلائی سہرا

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۱۹). جیتے رہو برج سوہن نے کہا، اللہ چاند سا بیٹا دے. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۶). [چاند + ا : سا (رک)].

ـــ سارا امذ (قدیم). ماہ کامل، بدر، پورا چاند ؛ مثل مہ، چاند کے مانند.

ستارا بخت کا میرا سورج کے برج میں آیا
کہ چھمکیا آج میرے گھر قطب شہ چاند سارا ہو

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۵). [چاند + ا : سارا (رک)].

ـــ سر پر چڑھنا محاورہ. چاند کا اترانا، چاند کا فخر و ناز کرنا.

کہتے ہیں رات بہت چاند چڑھا تھا سر پر
تم نے اس وقت نہ چمکائے یہ تاباں عارض

(۱۸۳۹، اسیر (گلزار علی)، ۲ : ۶۸).

ـــ سورج (ـــ و مع، فت ر) امذ. ۱. (۱) عورتوں کی چوٹیوں میں لگانے کا سونے یا چاندی کا ایک زیور جو چاند اور سورج کی شکل کا بنا ہوتا ہے.

بنیں گے کس کا زیور چاند سورج
گڑھا کرتے ہیں زرگر چاند سورج

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۳۰). (۲) سلمے کے چاند سورج جو ٹوپی وغیرہ میں ٹنکوائے جاتے ہیں.

چاند سورج کو جو ٹنکواتے ہیں ٹوپی میں صنم
کیا قیامت ہے بہم شمس و قمر کرتے ہیں

(۱۸۳۸، ناسخ (مطالب غرا، ۲۲)). (۲) گھوڑے کے ماتھے کی دو سفید چھوٹی بڑی بھونریاں جو باہم متصل ہوتی ہیں.

کیا کروں اس کا نام یاں سر قوم
چاند سورج سوا نہیں معلوم

(۱۸۰۱، زینت الخیل، ۵۹). [چاند + سورج (رک)].

ـــ سہلانا محاورہ. سر سہلانا ؛ خوشامد کرنا، سر پر ہاتھ پھیرنا.

کیونکر نگوڑی کہتی تھی لونڈا غریب ہے
سہلاوے چاند سوت کی سمدھن کا سر نہ چھوڑ

(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۴۷).

ـــ سی صف مث. چاند سا (رک) کی تانیث.

دیکھتا ہوں غور سے سر دایۂ دل کی طرف
یاد جب آتی ہے مجکو چاند سی صورت تری

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۹۲).

ـــ سے صف. چاند سا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت.

خواہش حسن ہوئی نکلے ثریا بن کر
آرہا چاند سے ماتھے پہ پسینہ بن کر

(۱۸۷۳، نشید خسروانی، ۸۳).

ـــ کا تھوکا منہ پر آتا ہے مقولہ. رک : چاند پر تھوکا منہ پر آتا ہے. خاموشی کی بات ہے، چاند کا تھوکا منہ پر آتا ہے. (۱۹۶۱، ہالہ، ۳۳۷).

ــ کا ٹکڑا (ــ ضم ٹ ، سک ک) امذ . **نہایت حسین اور خوبصورت شخص (بیشتر محبوب یا بیٹا) ، مہ پارہ .**

مہتاب سے کہتا ہے مرا چاند کا ٹکڑا
رخسار ترا صاف ہے یا گال ہمارا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۲) . تو ان چاند کے ٹکڑوں کو بھی خوش کرتی ہے جو اپنے جوبنوں پر انتظار کر رہے ہیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۱۰) .

ــ کا ٹیکا (ــ ی مع) امذ (قدیم) . **رک : چاند ٹیکا معنی نمبر ۲ .**

سندر پھلک پہ چاند کے ٹیکے کی دیکھ جوت
تارے نیوار وار دے پھرتا چندر کدر

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۶) .

ــ کا حساب (ــ کس ح) امذ . **قمری مہینوں اور دنوں کا شمار .** جب موافق روایت صحیح کے چاند کے حساب سے نو مہینے حمل کے پورے ہوئے . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۰) .

ــ کا طلوع ہونا محاورہ . **رک : چاند چڑھنا** (جامع اللغات) .

ــ کا غروب ہونا محاورہ . **چاند کا افق سے نیچے چلا جانا ، چاند چھپ جانا** (جامع اللغات) .

ــ کا کنڈل بیٹھنا محاورہ . **چاند کے ارد گرد ہالے کا نمودار ہونا ، چاند کے چاروں طرف دائرہ سا بن جانا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

ــ کا کھیت کرنا محاورہ . **چاند کا نکلنا ، چاند کا اُبھرنا یا افق سے نمودار ہونا .**

یہ چالیسویں سال لطف خدا سے
کیا چاند نے کھیت غار حرا سے

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۵) . ادھر چاند نے کھیت کیا ادھر ہم نے آنکھ مچول شروع کی . (۱۹۵۶ ، رادھا اور رنگ محل ، ۴۳) .

ــ کا گہنا (ــ فت گ ، سک ہ) امذ . **رک : چاند معنی نمبر ۵ ؛ وہ زیور جس میں چاند کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے .**

فی الحقیقت حسن کا زیور ادا و ناز ہے
چاند کا گہنا حسینوں کے لئے ہے ٹیپ ٹاپ

(۱۸۹۲ ، مجب ، د (ق) ، ۱۰۵) .

ــ کا ہالہ (ــ فت ل) امذ . **وہ دائرہ جو بخارات ارضی سے چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے (اس کو بارش ہونے کی علامت سمجھتے ہیں) .**

تیرے رخ روشن پر کب کان بالا ہے
وہ چاند ہے اے مہ وش یہ چاند کا ہالا ہے

(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۲) .

ــ کدھر (سے) نکلا فقرہ . **جب کوئی عزیز یا دوست عرصے کے بعد اچانک آجائے یا کوئی خلاف توقع التفات کسی سے ظہور میں آئے تو اظہار حیرت کے لیے کہتے ہیں .**

چاند نکلا تھا کدھر کیا ترے جی پر آیا
شام کے وقت جو تو آج مرے گھر آیا

(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۳۲) . یہ آج کدھر کا چاند نکلا کیا جاتی دنیا دیکھی جو سمائی کو یاد کیا . (۱۹۰۱ ، لڑکیوں کی انشا ، ۲۴) . تشریف لائیے ، یہ آج چاند کدھر سے نکل آیا . (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۸۲) .

ــ کو بھی خدا نے داغ لگا دیا ہے کہاوت . **جہان میں کوئی بے عیب نہیں ہے** (جامع اللغات) .

ــ کو گہن لگنا محاورہ . **۱. چاند کا تاریک ہو جانا ، خسوف ہونا (مجازاً) حسن کو عیب لگنا ، خوبصورت کا بدصورت سے پالا پڑنا .**

یہ کالی کلوٹی آئی دلہن کیوں چاند کو لگ گیا گہن آج

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۴۲) . **۲. بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

ــ کون چاند م ف (قدیم) . **رک : چاند کے چاند .**

منجے قبط یک ماہ دیتا درنگ کہ جو چاند کون چاند آکا پھنگ

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۰۱) .

ــ کے چاند م ف . **ہر مہینے ، ماہ بہ ماہ .**

چاند کے چاند ملا بوسۂ رخ ہم بھی اے مہ ترے نوکر ٹھہرے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۹۹) .

ــ کیری (ــ ی لین) امذ . **(کرتے وغیرہ کی پشت پر) آم کی شکل کی کڑھت ، ترنج .** ایک اچھا لکھ لو ، ۲۰ گز کرتہ کا باقی کسی اور پر تک جائے گا ہاں اسی کے بٹھے پر تکیے کا چاند کیری . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۹) . [چاند + ا : کیری (رک)] .

ــ کھجانا / کھجلانا محاورہ . **رک : ٹانٹ کھجانا / کھجلانا** (نور اللغات) .

ــ گاڑی امث . **وہ گاڑی جو خلائی جہاز سے چاند کی سطح پر اتاری گئی اور جس کے ذریعے انسان چاند کی سطح پر پہنچا .** پھر دو انسان چاند گاڑی میں سوار ہو کر چاند کی سطح پر اترے . (۱۹۷۳ ، خلا میں پرواز ، ۱۱) . [چاند + ا : گاڑی (رک)] .

ــ گرہن (ــ کس نیز فت گ ، سک نیز فت ر ، فت ہ) امذ ؛ ــ **چاند گہن . آفتاب اور چاند کے درمیان زمین کے حائل ہونے کی وجہ سے چاند کا روشن نہ ہونا یعنی زمین کا سایہ پڑنے سے چاند کا تاریک ہو جانا ، خسوف .** چاند گہن ، گرفتگی ماہ ، بتازی خسوف خوانند . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۱۹۲) . چاند گرہن بہ نسبت سورج گرہن کے تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں . (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، مضامین ، ۱۵۸) . اف : ہونا . [چاند + ا : گرہن (رک)] .

— گُزرنا محاورہ. مہینہ گزرنا (نور اللغات).

— گنجی کَر دینا/کَرنا محاورہ. رک : لاٹ گنجی کر دینا. میرے ہاتھ بھی کھجلا رہے ہیں کہ تیری چاند گنجی کر دیں. (۱۹۰۷، مخزن، مئی، ۵۳).

— گنجی ہو جانا/ہونا محاورہ. **چاند گنجی کر دینا / کرنا (رک) کا لازم** (نور اللغات).

— گہ جانا محاورہ. رک : **چاند کو گہن لگنا.**

چاند سے چہرے پہ کیوں ڈالی نقاب
چاند یہ کیسا گہن میں گہ گیا

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۶).

— گہن (— فت گ، ہ) امذ. رک : **چاند گرہن.**

بکھری ترے رخسار پہ جو زلف تو مجھ کو
اک داغ ملا چاند گہن نذر پکڑ کر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۷). نجومی سورج گہن چاند گہن کو برسوں پہلے معلوم کر لیتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۲). [چاند + ا : گہن (رک)].

— گہنا جانا محاورہ. رک : **چاند کو گہن لگنا.** یہ رات صبح کا منہ دیکھے گی اور یہ چاند گہنا بھی جائے گا. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۳۷).

— گہن سے چھٹنا محاورہ. **چاند کا گہن سے صاف ہو جانا، گہن کے بعد چاند کا پھر سے روشن ہو جانا.**

زلفوں کے چھٹنے سے منہ پر دل عاشق الجھا
چاند چھٹتا نظر آتا ہے گہن سے ہم کو

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)).

— گہن میں چکّی راہے کا کیا کام کہاوت. **فضول اور بے موقع بات کے متعلق کہتے ہیں** (جامع اللغات).

— گیران (— ی مع) امذ. **چاند گرہن.** اور نت چاند گیران کی بیہ ہے. (۱۶۸۱، کنز المومنین (دکھنی اردو کی لغت)). [چاند + گیران = ف، گیر، گرفتن = پکڑنا].

— لگنا محاورہ. رک : **چار چاند لگنا**

اس شان سے پہنچے سر میدان جو وہ جانباز
جنگل کو لگے چاند زمیں ہو گئی ممتاز

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۲۸).

گیتی سے فتح بدر کا غل تا فلک گیا
ایمان کو چاند لگ گئے تارہ چمک گیا

(۱۹۱۲، شمیم، بیاض (ق)، ۹).

— مارنا محاورہ. **نشانہ بازی کرنا، نشانے پر گولی چلانا** (پلیٹس).

— ماری امث. **۱. نشانہ بازی، جس میں نشانے پر گول نشان بنا کر اس پر گولیاں یا تیر وغیرہ لگاتے ہیں (بیشتر مشق کے لیے).**

چاند ماری کر رہا ہے وہ تفنگ باز سے
صاف اُڑ جانے کا گومہ ہے نشانہ دور کا

(۱۸۷۳، مظہر عشق، ۲۸). چاند ماری کرنے کے لئے میگزینوں میں کارتوس قدیم سے بنتے چلے آتے ہیں. (۱۹۱۹، غدر دہلی کے افسانے، ۴ : ۱۶۸). **۲. توپیں یا بندوقیں سر ہونے یا گولیاں چلنے کا عمل تیز تیروں کی بوچھاڑ.**

جو مجھ خم کشتہ کی جانب تری مژگاں صف آرا ہے
کرے گی چاند ماری اے صنم فوج نصاریٰ ہے

(۱۸۵۳، دفتر فصاحت، ۱۹۸). نلمت کا مارا ... توپخانوں کی چاند ماری کا نشانہ بن جاتا تھا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۸۴). **۳. لگاتار توپیں چلانے یا پے بہ پے بندوقیں داغنے کا عمل.**

وہ حضرت کی آمد سواری کا لطف
سلامی میں تھا چاند ماری کا لطف

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۹۵). **۴. وہ گول نشان جس پر نشانہ مارنے کی مشق کی جاتی ہے، نشانہ، ہدف.** اس کا نشانہ قلب کی چاند ماری پر جا کر لگتا ہے. (۱۹۱۷، مضامین قاری، ۵۸). **۵. وہ جگہ یا میدان جہاں نشانہ بازی کی مشق کی جائے.** حضرت شاہ شرف کی خانقاہ جاتے ہیں داہنے کی طرف سڑک جیل کے متصل ٹیلہ پائے چاند ماری موجود ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۵۳۳). [چاند + ا : مار، مارنا (رک) سے + ی : لاحقۂ نسبت].

— ماری بَنانا محاورہ. **نشانے بازی کے لیے تختۂ مشق بنا لینا، کسی چیز کو نشانے کے لیے مقرر کرنا.** طپنچہ، بندوق، توپ، سب کچھ حاضر ہے کوئی بلی خدا نہ کرے آئی تو چاند ماری بنا دی جائے گی. (۱۹۲۶، خالاؤں کا مارا آغا، ۱۲).

— محاق میں ہونا ف مر. **مہینے کی آخری دو تین راتوں میں چاند کا اوجھل ہو جانا، نظر نہ آنا، پردے میں چلا جانا.**

چمکا دیا ہے آج ستارہ حضور نے
تھا پیش ازیں محاق میں اے شہریار چاند

(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳ : ۷۵).

— منڈوانا محاورہ. **سر کے بال گھٹانا.** پادریوں کا خاص انداز ہے اپنی چاند منڈوانا، ازدواجی تعلقات سے عمر بھر محترز رہنے کو جنس ذکور و اناث دونوں کے زہد و اتقا کی دلیل سمجھنا... اجزائے لا ینفک ہیں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۷).

— میں مَیل نہیں کہاوت. **کوئی نقص نہیں** (جامع اللغات).

— میں مَیل ہونا محاورہ. **چاند میں داغ ہونا، حسن میں کوئی عیب موجود ہونا.** ماشہ بھر افیون کی خوشامد حسن میں یکتا چاند میں میل ہے اور ان میں نہیں. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۲۳۷).

ـــ نِکَلنا ف ل. چاند کا افق سے اُبھرنا ، چاند طلوع ہونا .

فلک پر ہر مہینے چاند نکلا
ہمارا بھی وہ مہ پیکر پھر آئے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۹۹) .

ـــ ہونا محاورہ. چاند رات کو چاند کا نظر آ جانا .

ہر ماہ میں دیکھا کئے وہ مصحف رخسار
اس سال میں سب چاند ہوئے ہم کو رجب کے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۵). آپ کو یہ خبر معلوم ہوئی تو دو دن متصل روزہ رکھا ، تیسرے دن اتفاق سے چاند ہو گیا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۵۷) .

چانْدا (مغ) امذ . **۱.** حدوں کی وہ نشانی جس سے گانو کی حدود مقرر ہوں : پیمائش کا وہ خاص مقام جس کے فاصلے کے ذریعے سے حدود بندی ہوتی ہے (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس) . **۲.** گول نشان ، کھپرا . انہیں ایک عارضہ لاحق ہو گیا ان کی جلد پر مچھلی کے چاندوں کی طرح چاندے بن جاتے تھے اور کچھ عرصہ کے بعد گر جاتے تھے . (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۲۷۹) . [رک : چاند + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چانْدایَن (سک ن ، فت ی) امذ . رک : چاند راین (پلیٹس) .

چانْدَر (سک ن ، د ، فت ر) (الف) صف . **چاند کا ، قمری ، چاند کے متعلق ، چاند سے با ضابطہ یا درست کیا ہوا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . **قمری مہینہ : چاند کے عروج کے پندرہ دن : سوموار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چاندر चान्द्र] .

ـــ ماس امذ . **قمری مہینہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چاندر + ا : > س : ماس मास = مہینہ (رک)] .

چانْدَر (مغ ، فت د) امذ . **جنگلی میٹھوں جانوروں اور گھاس کا ایسا اونچا اور گھا ٹکڑا .** مغرب کی طرف نا قابل گزر گھیر کے جنگل سے ملا ایک چاندر تھا . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۲) . [مقامی] .

چانْدرائَن (سک ن ، فت ء) امذ . **رک : چاند راین .** کچھ لوگ چاند رائن وغیرہ ورت کرتے ہیں . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۱۳۷) .

چانْدرایَن (سک ، ن فت ی) امذ . (ہندو) **ایک مذہبی رسم جس میں پورن ماشی کے دن پندرہ لقمے کھائے جاتے ہیں اور پھر ایک لقمہ ہر روز کم کیا جاتا ہے ، یہاں تک کہ نئے چاند کی رات کچھ نہیں کھایا جاتا ، پھر ہر روز پندرہ دن تک ایک لقمہ بڑھایا جاتا ہے : ایک طرح کا برت .** ہمیشہ چاند راین کا روزہ رکھے . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۷) . [س : چاند راین चान्द्रायण] .

چانْدْلا (مغ ، سک د) امذ . **۱.** (سناری) **ماتھے پر لگانے کا ایک زیور جو قریب ایک انچ قطر کا اور عام طور سے جڑاؤ بنایا جاتا ہے جس کے اطراف موتیوں کی جھالر ہوتی ہے ، ٹیکا ، سیس تلک** (ا پ و ، ۴ : ۳۰) . **۲. ایک رسم جو شادی کی بات پکی ہونے کے موقع پر ادا کی جاتی ہے جس میں یہ زیور (چاندلا) ماتھے پر لگایا جاتا ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چاند (رک) + ا : لا ، لاحقۂ نسبت ؛ ب : چاندلا चांदला] .

چانْدْلی (مغ ، سک د) امث . **کھوپڑی ، کاسۂ سر .** اصطلاح چاندلی میں وہ نرم ساختیں شامل ہیں جو ہر جمجمہ عضلہ کے گنبد کو صدغی خطوط سے اوپر اور بالائی قفائی خط سے آگے ڈھانکتی ہیں . (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۵۳) . [ا : چاند (رک) + ا : لی ، لاحقۂ نسبت مونث] .

چانْدَن (مغ ، فت د) امث . **قمری ماہ کا پہلا پندرھواڑا ، اجالا پاکھ : چاند کی پھیلی ہوئی روشنی ، رک : چاندنی .**

چاند نہ سورج چانا مرشد چاندن ہوئے
چاندن میں اندھلا پھرے مرشد جسے نہ کوئی

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۸۹) .

اندھیرے و چاندن میں کچھ فرق نانہ
لکیا ہے یوں ہی اس میں کچھ جھوٹھیہ نانہ

(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۰۷). چاندن = چاندنی . (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ۴۳) . [ا چاند (رک) + ا : ن ، لاحقۂ نسبت] .

چانْدْنا (مغ ، سک د) امذ : ~ چانا . **۱. چاند کی روشنی ؛ روشنی ، اجالا (تاریکی کی ضد) .** پردہ بھی اٹھ جاوے اور سوذیات ہر طرف ہو جاویں اور چاندنا بھی خوب ہو جاوے . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۳۱۴) . جوں ہی بادل چھٹے پھر چاندنا ہے . (۱۹۴۳ ، ضدی ، ۸۶) . **۲. وہ کبوتر جس کا سر گردن اور سینہ سفید ہو اور پر بھی کچھ سفید ہوں : سفید پروں والا کبوتر .**

گھر مرا تاریک ایسا ہے کہ لے کر خط یار
چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵) . **۳. رونق ، بہار ، زیبائش ؛ ظہور ، جلوہ .**

چندر دیکھیں نکلے بچ بات نہ لاو
جس کا یہ سب چاندنا تس چاند دیکیاو

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۴۷). خدا پر نور کا اطلاق اس لیے کیا گیا کہ زمین و آسمان میں اسی کا چاندنا اور اسی کا ظہور ہے . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۸) . **۴.** تیتر کی ایک قسم جو ہمالیہ کے پہاڑوں میں عام طور پر پائی جاتی ہے ، لاط : Gallophasis albocristatus (پلیٹس) . [ا : چاند (رک) + ا : نا ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ پکّش/پاکھ/پکّھ (ـــ فت پ ، سک ک/سک کھ) امذ . اجالا پاکھ ، قمری ماہ کا پہلا پندرھواڑا (پلیٹس) . [چاندنا + پکش (۱) پاکھ/پکّھ (رک)] .

ـــ پھیلنا محاورہ ؛ ف س . روشنی ہونا ، اندھیرا دور ہونا .

وہ داغ جن سے چاندنی چھٹکی اندھیری گور میں
وہ داغ جن سے چاندنا پھیلا ہے میری گور میں

(۱۹۱۶ ، انشائے بشیر ، ۱۱۰) .

ـــ کر دینا محاورہ . سب مال و اسباب چُرا کر لے جانا اور کچھ نہ چھوڑنا ، صفایا کردینا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۱) .

ـــ ہوجانا محاورہ . ۱. پو پھٹنا ، روشنی نمودار ہونا ، دن نکل آنا ؛ رونق ہوجانا ، زیبائش ہوجانا . تیرے چہرے کی روشنی سے ان کے گھر میں چاندنا ہوجائے . (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۱۳۵) .

پھر بزم عشرت وہزکی سرگرمیاں بڑھ جائیں گی
غم کی اندھیری رات میں پھر چاندنا ہوجائے گا

(۱۹۲۵ ، لیستاں ، ۱۳۶) . ۲. **آنکھوں کے آگے ترمرے آنا یا تارے چھوٹنے لگنا (کمزور دماغ یا کسی صدمے کی وجہ سے) آنکھیں خیرہ ہوجانا ، تیورانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ؛ ۳۰۱ ؛ پلیٹس) . ۳. **بالکل گھر لٹ جانا (اسباب کا) صفایا ہوجانا ایسی چوری ہونا کہ کچھ باقی نہ رہنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۲) . ۴. **ہوائیاں چھٹنے لگنا ، فق ہوجانا (چہرے وغیرہ کے ساتھ مستعمل)** .

چہرے سے آرہے رنگ اڑے چاندنا ہوجائے
اندھیر ہو کچھ ایسا کہ تو بزم میں کھوجائے

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۲۴۹) . ۵. **بلا یا مصیبت میں گرفتار ہوجانا** (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۲) .

چاندْنی (بغ ، سک د) امث . ۱.(i) **چاند کی روشنی ؛ تابش ماہ**

آج کی رات مرا چاند نظر آیا ہے
چاندنی دود سی چھٹکی ہے مرے آنگن میں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۹۳) . گھوڑے کی لگام پکڑ کے اسے چاندنی میں نکال لایا . (۱۸۳۲ ، الف لیلہ عبدالکریم ، ۱ : ۸۱) .

کہیں مہر کو تاج زر مل رہا تھا
عطا چاند کو چاندنی ہورہی تھی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۸) . (ii) **چمک دمک ، آب و تاب ، روشنی** .

چھٹکی ہے جو تیرے حسن کی محفل میں چاندنی
کیا کیا چراغ پا ہوئے اے ماہرو چراغ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۳) .

وہ داغ جن سے چاندنی چھٹکی اندھیری گور میں
وہ داغ جن سے چاندنا پھیلا ہے میری گور میں

(۱۹۱۶ ، انشائے بشیر ، ۱۱۰) . ۲.(i) **سفید چادر یا فرش (جو دری وغیرہ کے اوپر بچھائے ہیں)** .

تلے سے کھینچ لے مسند کو آن کر فراش
اگر کہیں کہ مٹا اٹھ کے چاندنی کا جھول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۹) . قالین ، چاندنی ، جا جم اور بہت سے فرش فروش بچھائے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۲۳) . حقے کا پانی ٹپکتا چلا آرہا ہے یہ بھی کوئی نہیں دیکھتا کہ چاندنی پر رکھا گیا تو دھبہ پڑجائے گا . (۱۹۳۲ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۳۸) . (ii) **سفید براق کپڑا یا لباس ، چاند کی طرح صاف شفاف** .

دوپٹا چاندنی کا اوڑ جو تو صحن میں نکلے
عجب کیا چادر مہ ہو عیاں دامان و پلے سے

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۸۳) . ۳. **ایک قسم کا سفید پھول (بقول اطبا خفقان کے مرض میں مفید ہے) ؛ وہ پودا جس میں یہ پھول لگتا ہے ، لاط : Tabernaemontana coronaria** .

وہاں چاند کا کام کیا ہے سجی
کہ کل چاندنی چاند ہو کر اچھی

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۷) .

تختۂ سوسن نے ایسی شام دکھلائی مجھے
چاندنی کے پھول پر دھوکا ہوا مہتاب کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵) .

کنولے چاندنی اور بیلے کے پھول
ادھر پھول ابلے ادھر چاندنی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۳۷) . ۴. (مجازاً) **زیب و زینت ، دلکش ، بارونق ، نظر گیر** .

چار دن چاندنی دکھاؤ گے وہی اندھیر پھر مچاؤ گے

(۱۸۷۱ ، فریب عشق ، ۲۷) . ۶. **(موسیقی) کیدارار راگ کی ایک قسم** . فقیر نے بین کار کو چاندنی راگ کی فرمائش کی . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۱۸) . ۹. **(سلوتری) گھوڑے کی ایک بیماری جو لقوے کی قسم سے ہوتی ہے اور اس میں گھوڑے کا نیچے کا جبڑا بگڑ جاتا ہے ، لگوا ، ٹیٹنس** (ا پ و ، ۵ : ۹۸) . ۷. **مکانات وغیرہ پر بنی ہوئی وہ جگہ جہاں بیٹھ کر چاندنی کا لطف اٹھایا جاتا ہے ، یہ بھی برساتی کی طرح بنائی جاتی ہے ، مہتابی** . چھوٹے چھوٹے کچے مکان جن کی چاندنیاں یا تو نیچی تھیں یا پھر ایک منزلہ ہی تھے . (۱۹۷۱ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۲۹۰) . ۸. **سائبان ، شامیانہ** (پلیٹس) . [ا : چاندنا + (رک) ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

ـــ اُترنا/اُوتَرنا محاورہ . **چاند کا بلند ہونا ، روشنی کا ہونا ، چاند کی روشنی کا پھیلنا** .

تھا شب فرقت میں کیا تاریک ویرانہ مرا
سایے کے مانند اوتری چاندنی دیوار سے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۷) .

— آنا محاورہ . پرتو مہتاب کا کسی جگہ پڑنا (جامع اللغات) .

— بیل (ــــ ی مج) امث . ایک روئیدگی جسے عربی میں لبلاب کہتے ہیں ، اس کی دو قسمیں ہیں . سفید و سیاہ ، سفید کا بیج اور پھول سفید ہوتے ہیں ، سیاہ کا پھول نیلا اور بیج سیاہ ہوتے ہیں ، یہ دونوں کے لوبئے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں ، اس کے پتوں اور شاخوں میں دودھ ہوتا ہے ، لاط: Convalvulus arvensis (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۳۰) . [چاندنی + بیل (رک)] .

— پڑنا ف مر . چاند کی روشنی پڑنا .

دھوپ بستر پر شب فرقت کی بدتر چاندنی
صاعقے کے طور سے پڑتی ہے مجھ پر چاندنی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۰) .

— پھیکی پڑنا ف مر . چاند کی روشنی کا ماند ہو جانا ، روشنی کا ہلکا پڑ جانا . ہو پھٹنے لگی چاند مدھم ہوا ، چاندنی پھیکی پڑی . (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۲ : ۳۱) .

— پھیلنا محاورہ . ہر طرف روشنی ہونا ، رونق ہونا ، آرائش و زیبائش ہونا ؛ عیش میں بسر ہونا .

پھیلی ہوئی جس کی چاندنی ہے
دن دونی ہے رات چوگنی ہے

(۱۸۷۲ ، کلیات نعت ، محسن ، ۱۶۱) .

— چاند (ــــ مغ) امذ . چاند کا ایک صفاتی نام (پلیٹس) . [چاندنی + چاند (رک)] .

— چٹخنا ف مر . رک : چاندنی چٹکنا (نور اللغات) .

— چٹکنا ف مر . چاند کی روشنی پھیلنا ، چاندنی ہونا ، چاندنی پھیلنا .

یہ چٹکی مگر چاندنی ایک مدت
کہ تھا ابر میں ماہتاب رسالت

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۵) .

— چوک (ــــ ولین) امذ . کسی بھی شہر کا با رونق یا مرکزی بازار .

جونہیں وہ یوسف خود نما سبب کمال فروغ کیا
کہ غبار چاندنی چوک کا چمک آج نور قمر کی ہے

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۷۸) . دلی کی بستی منحصر کئی ہنگاموں پر تھی ، قلعہ ، چاندنی چوک ، ہر روز مجمع جامع مسجد کا ، ہر ہفتے سیر جمنا کے پل کی ، ہر سال میلہ پھول والوں کا . (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۲۸۵) . اندر پرست یا اندر پت چاندنی چوک میں دریبہ کے سامنے جو خونی دروازہ ہے اس سے لے کر پرانے قلعہ تک واقع تھا . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱۰۱) . [چاندنی + چوک (رک)] .

— چھپنا ف مر . چاندنی کا غائب یا اوجھل ہو جانا .

کر یک شب تاب تھی گویا شب مہتاب وصل
چھپ گئی کیا دور سے صورت دکھا کر چاندنی

(۱۸۶۷ ، رشک (نور اللغات)) .

— چھٹکنا ف مر . رک : چاندنی چٹکنا .

ساقی ہے میکدہ ہے شب ماہتاب ہے
چھٹکی ہے چاندنی در و دیوار و بام پر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۰) . دیکھ چاندنی چھٹکی ہوئی ہے ، تارے کھلے ہوئے ہیں . (۱۹۳۶ ، گرداب حیات ، ۴۴) .

— دیکھنا محاورہ . چاندنی رات میں (باغ کی یا کشتی میں سوار ہو کر دریا کی) سیر کو نکلنا ، شب ماہ کی سیر کرنا .

اگر چاندنی دیکھنے جائیے گا
تو اختر کو پہلے بلا لیجیے گا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۲۴) .

— ڈھلنا ف مر . چاندنی کا زوال پذیر ہونا ، روشنی مدھم ہونے لگنا ؛ چاند کا مغرب کی طرف چلا جانا .

مہتاب کی چاندنی ڈھلی ہے
مریخ کی سمت مشتری ہے

(۱۸۷۲ ، کلیات نعت ، محسن ، ۷۶) .

— رات امث . وہ رات جس کے بیشتر حصے میں چاند نکلا رہے ؛ قمری مہینے کی چودھویں اور سولھویں رات ؛ شب ماہ .

زلف و رخ پر ہوا سودا تو گریباں پھاڑا
چاندنی رات میں کب جامہ کتاں ٹھہرا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۰) .

منظر جاں نواز ہے چاندنی رات کا عجب
خنکی ہے موج باد میں دل میں ہے گرمی طرب

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۳۵) . [چاندنی + رات (رک)] .

— زدہ (ــــ فت ز ، د) صف . جو چاندنی کے مرض میں مبتلا ہو (کہا جاتا ہے کہ آدمی یا گھوڑا یا کوئی اور جانور جب زخمی ہو جاتا ہے یا کسی عورت کے بچہ پیدا ہوتا ہے تو چاند کی کرنوں کے پڑنے سے اس کے رگ پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے ، گاہے فالج ہو جاتا ہے ، چاندنی کے مرطوبی اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا ہے) . چاندنی زدہ کی پیشانی پر پھونکہ مارنے سے آنکھیں پلٹ جاتی ہیں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۹۳) . [چاندنی + ف : زدہ ، زدن = مارنا] .

— صاف ہونا محاورہ . چاندنی کا نکھرنا ، چاند کی روشنی کا تیز ہو جانا .

خوب روؤں اے شب غم ہے مکدر چاندنی
بعد بارش صاف ہو جاتی ہے اکثر چاندنی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۰) .

ـــ کا اثر (ـــ فت ا ، ث) امذ . تشنج فالج یا زخم برا پڑنے کی کیفیت جو چاند کی کرنوں کا عکس پڑنے سے پیدا ہو ، چاندنی زدہ (رک) کی حالت و کیفیت .

آ گیا تھا رات کو وہ ماہ کامل خواب میں
چاندنی کا ہے اثر زخم دل بیتاب میں
(۱۸۱۹ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۵) .

ـــ کا پیڑ (ـــ ی مج) امذ . سفید پھولوں کا ایک درخت جسے چاندنی کہتے ہیں ، رک : چاندنی معنی نمبر ۳ .

چاندنی کی سیر کو اے مہ چمن میں چل کے بیٹھ
چاندنی کے پیڑ کے نیچے بچھا کر چاندنی
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۱۶) .

ـــ کا پھول (ـــ و مع) امذ . چاندنی نامی درخت کے پھول جو سفید رنگ کے ہوتے ہیں ؛ رک : چاندنی معنی نمبر ۳ .

گورا گورا ان کا مکھڑا چاندنی کا جیسے پھول
دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں ٹھنڈک آ گئی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۲) .

ـــ کا کھیت (ـــ ی مج) امذ . چاند کا پرتو یا روشنی جو زمین پر پھیلی ہوئی نظر آئے ، چٹکی ہوئی چاندنی .

شب تاریک میں وہ ماہ جب گلگشت کو آیا
بنا شبو کا تختہ چاندنی کا کھیت گلشن میں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۴) .

ـــ کا کھیت کرنا ف م . چاند کی روشنی کا خوب پھیل جانا ؛ چاندنی چٹکنا .

جس سے چھٹ چاندنی کرے کھیت
چمکے تاروں کی وضع سے ریت
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۵) . کبھی پپیہا نہیں کوکتا تھا ، کبھی چاندنی کھیت نہیں کرتی تھی . (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۸۱) .

ـــ کرن (ـــ فت ک ، ر) امذ . برہمنوں وغیرہ کا خیرات کے حصول یا قرض کی ادائیگی کی خاطر اپنے آپ کو زخمی کرنے کا عمل (پلیٹس) . [چاندنی + کرن = کرنا] .

ـــ کو سونپنا محاورہ . زخمی یا جلے ہوئے یا زچہ وغیرہ کو چاند کی کرنوں سے پیدا ہونے والے تشنج اور فالج وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے وہم میں چاندنی کے سپرد کرنے کا ٹوٹکا عمل میں لانا (جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی یا جونکیں لگتیں یا کوئی جل جاتا یا کسی عورت کے بچہ پیدا ہوتا اور اسے کسی ایسے مقام سے جہاں چاند کی کرنیں پہنچتی ہوں اٹھانا منظور نہیں ہوتا تو ضعیف العقیدہ لوگ ٹوٹکے کے طور پر سات ولے پھوس کے جلا کر ایک آدمی کو گواہ کرتے اور کہتے کہ اے چاندنی اس زخمی وغیرہ کو تیرے سپرد کیا اور دوسرا آدمی کہتا کہ میں اس بات کا گواہ ہو گیا ؛ چاندنی مرطوب ہونے کے سبب زخم کے واسطے مضر ہوتی ہے اسی لیے زخم کا اندمال دیر سے ہوتا ہے) .

وہ جلاد انتہا کا بدگماں ہے
نہ مجھ زخمی کو سونپو چاندنی کو
(۱۸۶۸ ، سخن بے مثال ، ۸۶) .

ـــ کی رات امث . رک : چاندنی رات .

وہ چراغاں و چاندنی کی رات
سیر پت پھول و پھلجھڑی ہے باد
(۱۸۱۳ ، فائز ، د ، ۱۷۷) .

ـــ کھلنا ف م . رک : چاندنی چٹکنا .

کھلی ہے چاندنی دور شراب ارغوانی ہے
چمن ہے مطرب و مینا ہے میرا یار جانی ہے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۱۸) . مینہ برستا تھا دھوپ چمکتی تھی چاندنی کھلتی تھی . (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۱۵) .

ـــ محل (ـــ فت م ، ح) امذ . وہ مقام جہاں بیٹھ کر چاندنی کا لطف اٹھایا جائے ؛ سفید رنگ کا محل ؛ ماہتابی .

وہ ماہرو ہو تو اس چاندنی محل سے بھی
زیادہ ہووے مرے گوشۂ فراغ کا نور
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۳۰) . [چاندنی + محل (رک)] .

ـــ منانا محاورہ . چاندنی رات میں باغ یا دریا وغیرہ کی سیر کرنا ، چاندنی سے لطف اندوز ہونا . اب حوض اور نہر کی پٹڑیوں پر بیٹھی چاندنی منا رہی ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۹) .

ـــ میلی ہونا محاورہ . چاندنی رات میں صبح صادق کا وقت قریب آنا جس سے چاند کی روشنی کا رنگ پھیکا پڑنے لگتا ہے ، صبح کی روشنی پھیلنے سے چاندنی کا ماند پڑ جانا . دور دور کے ستارے نیند کی انکھڑیوں کی صورت جلد جلد جھپکیاں لینے لگے ہیں چاندنی میلی ہو چکی ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳) .

ـــ میں شہد نہیں ہوتا کہاوت . شہد کی مکھیاں چاندنی راتوں میں شہد بہت کھاتی ہیں ، اس لیے اگر چھتہ اتارا جائے تو شہد کم نکلتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ میں فصد کھلوانا منع ہے کہاوت . چاندنی میں فصد نہیں کھلواتے کیونکہ خیال ہے کہ زخم اچھا نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

ـــ نکلنا ف م . چاندنی پھیلنا ، چاندنی ظاہر یا نمایاں ہونا (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ نِکَھرنا محاورہ. بارش کے بعد چانْدنی کا صاف ہونا (جامع اللغات).

ـــ ہونا محاورہ . ۱. رونق ہونا ، روشنی ہونا .

یہ بڑا اندھیر ہے اک رات بھی آئے نہ تم
چاندنی کیا کیا ہوئی اے مہ لقا دو چار دن

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۵) . ۲. **(زخم وغیرہ کے لیے) نقصان دہ ہونا .**

تھی ماہ تو یہ پھرتی تھی بجلی بنی ہوئی
چمکی تو زخمیوں کے لیے چاندنی ہوئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۸) .

چانْدْوا (مغ ، سک د) امذ . سائبان ، شامیانہ ، **کپڑے کی چھت ؛ ایک شیشے کی بندی یا ستارہ جو عورتیں ماتھے پر لگاتی ہیں** (قب : چاندلا) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چاند + ا : وا ، لاحقۂ نسبت == پ : ا او अ औ ؛ س : ا + کہ : अ + क] .

چانْدَہ (۱) (ـــ مغ ، فت د) امذ . ۱. (ہندسہ) **زاویہ بنانے یا زاویے کے درجے شمار کرنے کا نصف دائرے کی شکل کا پیمانہ، ڈی (D) .** مان لیجیے آپ کے پاس ایک چاندہ (زاویہ پیما) ہے جس سے زاویوں کی نہایت صحیح پیمائش کی جا سکتی ہے . (۱۹۶۱ ، مہ و انجم ، ۱۱۰) . ۲. (کاشتکاری) **کھیتوں کی پیمائش کی اکائی کی علامت جو کسی مرکزی جگہ پر لگائی جائے** (اپ و ، ۶ : ۵۴) . ۳. **پیمائش کا وہ خاص مقام جس کے فاصلے کے وسیلہ سے حدود بندی ہوتی ہے** (فرہنگ آصفیہ) . ۴. **چھوہر کا پاکھا** (فرہنگ آصفیہ) . [رک : چاند + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ بَنْدی (ـــ فت ب ، سک ن) امث . (مساحت) **زمینی پیمائش کی اکائی کی نشانی کے ذریعے حدود بندی .** جہاں بڑی نہر یا دریا گاؤں کے بیچ میں سے گزرے تو اس کے پار کے رقبہ میں جھنڈیوں کی سیدھ ملا کر ان کے تقاطع کے ذریعہ سے مربع کی چاندہ بندی قائم کرلینی چاہیئے . (۱۹۰۳ ، مساحت پٹواریاں ، ۵۴) . [چاندہ + ف : بندی ، بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ قایم کَرنا محاورہ . (کاشت کاری) رک : **چانْدہ لگانا معنی نمبر ۲** (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۵۴) .

ـــ لَگانا محاورہ . ۱. **زاویے کے درجے معلوم کرنے کے لیے چانْدے کا استعمال کرنا** (اپ و ، ۳ : ۱۷۱) . ۲. (کاشتکاری) **کسی مرکزی مقام پر کھیتوں کی پیمائش کی اکائی کی علامت بنانا** (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۵۴) .

چانْدَہ (۲) (مغ ، فت د) امذ (قدیم) . چانْد (قدیم اردو کی لغت) . [رک : چاند + ہ ، مقامی برائے تلفظ] .

چانْدی (مغ) امث . ۱. **ایک سفید رنگ کی قیمتی دھات جو کان سے نکلتی ہے اور بیشتر زیورات ، سکے اور نازک قسم کے برتن وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے ، نقرہ ، فضہ ، سیم .**

چاند سا کر اس کوں چاندی چاؤ بخش
حشر کے بازار میں خوش بھاؤ بخش

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۶۵) . مثبت اجسادوں میں سونا پلاٹینم چاندی . . . وغیرہ ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۳۴) . اگر چاندی کے ایک پیالے کو صراحی بنانا چاہیں تو جب تک پیالے کی صورت زائل نہ ہو چکے گی وہ صراحی کی صورت اختیار نہیں کر سکتا . (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۳۴) . ۲. **مال ، دولت روپیہ ، سرمایہ .** تم سونا اور چاندی جوڑتے ہو . (۱۸۶۹ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۵) . چاندی کا لفظ دولت کے بجائے بھی استعمال ہوتا ہے . (۱۹۶۰ ، دھاتوں کی کہانی ، ۱۰۴) . ۳. **نفع ، فائدہ ، کامیابی ، عیش .** مصاحبین کی بن آئی اب کیا پوچھنا ہے راوی چین لکھتا ہے ، پانچوں گھی میں ، اب تو چاندی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۲) . حکومت اپنی ہو یا پرائی انہیں اپنی چاندی کی فکر ہے . (۱۹۷۵ ، در دلکشا ، ۱۹) . ۴. **رک : چاند ، سر کے اوپر کا حصہ ، چندیا .**

جو لالچ کر یہاں رو پئے چھپادے راہ مولا میں
عجب نئیں آفتاب حشر میں اس کی جلے چاندی

(۱۷۷۴ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۳۵) . خدا وند تیرے گھٹنوں اور ٹانگوں میں ایسے برے پھوڑے پیدا کرے گا کہ ان سے تو پاؤں کے تلوے سے لے کر سر کی چاندی تک شفا نہ پاسکے گا . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۹۳) . ۵. **ایک قسم کی مچھلی جو دو یا تین انچ لمبی ہوتی ہے** (شیدسا گر) . ۶. **سفیدی ، چمک .**

گنگا رنگ چاندی منے کے رلے
ندی تند ہو کر دریا پر چلے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۳) .

یاں برف کے تودے گلتے تھے چاندی کے فوارے چلتے تھے
چشمے سیماب اگلتے تھے نالوں نے دھوم مچائی تھی

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۵) . ۷. **رک : چاندنی ؛ چاند (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل ، رک : چاندی پونم .** [ا : چاند(رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت؛ س: چندر + اکا चन्द्र + इका].

ـــ بَنانا محاورہ . **کیمیائی عمل سے چانْدی تیار کرنا ؛ دولت سمیٹنا ، کامیابی حاصل کرنا .**

سیماب سا بغل میں نہ ٹھہرا وہ سیم تن
چاندی بنا چکا تھا میں اپنے گمان میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۸) .

ـــ بَنْنا محاورہ . **چانْدی بنانا (رک) کا لازم ؛ کام کا حسب مراد ہو جانا ، بہت نفع ہونا .**

ہجر کی شب ہو گیا اس کا تصور کیمیا
میری چاندی بن گئی جب سیم تن یاد آگیا

(۱۸۹۲ ، شعور (نور اللغات)) .

— پتر (— فت پ، شد ت بفت) امث ؛ امذ. ایک ہندوستانی پہاڑی گھاس جس کا مزہ تلخ ہوتا ہے ا کثر پہاڑوں کے تلے اُگتی ہے ، اس کے پتوں کا اوپر کا حصہ سبز اور تلے کا سفید ہوتا ہے ، اس کا پتا ہنسراج کے پتے کے مشابہ ہوتا ہے پتے کی شاخ کا رنگ بینجنی (بینگنی) ہوتا ہے اور شاخ براق ہوتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۳۳). [چاندی + پتر (۱) (رک)].

— پونم (— و مع ، فت ن) امث. خالص چاندی (مجازاً) گوری چٹی.

بعد مدت کے خدا نے کر کرم
ایک دختر دی اوسے چاندی پونم

(۱۷۳۷ ، مثنوی حسن و دل ، ۵). [چاندی + پونم (رک)].

— چھاپنا محاورہ. (کوفت کاری) سونے یا چاندی کے ورق کو برتن پر جما کر اس میں پھول بوٹے کاٹنا اور ان کی کوروں کو آہنی قلم کی نوک سے برتن کی سطح میں پیوست کر دینا (اس عمل سے پھول برتن کی سطح پر ابھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ، زر بلند ؛ کرتا بیدی (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۳۵).

— خانہ (— فت ن) امذ. ۱. وہ مقام جہاں امیروں کے مکانوں میں زرگر چاندی سونے کے ظروف بناتے اور سنار زیور بنایا کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. چاندی سے بنا ہوا مکان.

فقیروں کو حاصل خزانے ہوئے
غریبوں کے گھر چاندی خانے ہوئے

(۱۸۸۷ ، اختر ، واجد علی شاہ (صلائے عام ، دہلی ، ۱۲ ، ۷ : ۲۵). [چاندی + خانہ (رک)].

— سونا/سی سودھنا ف مر. (نیاراگری) کھوٹی چاندی کو صاف کرنا ، سیسے کی ایک مقررہ مقدار کھوٹی چاندی کے ساتھ پگھلا کر لوہے کی سلاخ سے گھونٹنا جس سے سیسہ چاندی کی کھوٹ کے ساتھ لوہے کی سلاخ سے لپٹ جاتا ہے اور کھری چاندی رہ جاتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۵).

— سونے کے پھول (— و مع) امذ. وہ پھول جو چاندی اور سونے سے بنائے گئے ہوں. چاندی اور سونے کے پھول بنائے اور بادشاہوں یا عروس اور داماد کے سر پر نثار کرتے ہیں. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۹۹).

— کا بادل (— فت د) امذ. ڈوم ڈھاڑی اہل محفل کو کہا کرتے ہیں (محاورات ہند ، ۸۵).

— کا پتر (— فت پ ، شد ت بفت) امذ. چاندی کا ورق ، چاندی کا باریک پتلا ٹکڑا.

دیکھ لو دو گام چل کر تم وہ سیمیں ساق ہو
نقش پا چاندی کے پتر سے سوا براق ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۳).

— کا پہرا (— فت مج ، سک پ) امذ. وہ نیک ساعت جسے جوتشی سعد اکبر خیال کرتے ہیں. اقبال مندی اور دولتمندی کا زمانہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس).

— کا پیرا (— ی لین) امذ. مبارک قدم.

سنتی تھی چاندی کا پیرا مجکو اس سر کی قسم
میرے گھر لائی نگوڑی نحس سونے کا قدم

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۵۳).

— کا تار امذ. چاندی کا بنا ہوا تار (تحقیراً) چاندی کا معمولی زیور. ان بیچاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں. (۱۹۲۸ ، انشائے بشیر ، ۸۳).

— کا تمغہ (— فت ت ، سک م ، فت غ) امذ. نقرئی تمغہ (مذاقاً) سوزاک (جامع اللغات).

— کاٹنا محاورہ. خوب روپیہ پیدا کرنا ، خوب مال مارنا (شبد ساگر).

— کا جوتا (— و مع) امذ ؛ مث : چاندی کی جوتی. مال و زر کے احسان کا بار جس کی شرم سے سر جھک جائے ؛ روپے کی طاقت ؛ رشوت.

چاہیے چاندی کے جوتے سر سرکش کے لیے
بار احسان سے کبھی سر نہ اوٹھانے پائے

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۲۸۰).

— کا جوتا سر پر فقرہ. روپیہ لینے (دینے) پر کام نکلنا (جامع اللغات).

— کا چشمہ (— کی عینک) لگاتے ہیں کہاوت. رشوت لیتے ہیں (جامع اللغات).

— کا چمچہ منھ میں لیے (کوئی) پیدا نہیں ہوتا کہاوت. کوئی شخص دولت ساتھ لے کر پیدا نہیں ہوتا. مثل ہے کوڑے کے بھی دن پھرتے ہیں اور کوئی شخص چاندی کا چمچہ منہ میں لئے پیدا نہیں ہوتا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۷).

— کا کشتہ (— ضم ک ، سک ش ، فت ت) امذ. مقررہ طریقوں سے پھونکی ہوئی چاندی ، روپ رس ، کشتۂ نقرہ (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۳۲).

— کا میل (— ی لین) امذ. کثافت جو چاندی صاف کرنے کے بعد باقی بچے (اس کی دو قسمیں ہیں : (۱) چاندی اول کان سے نکال کر گلاتے ہیں اور جو میل اس سے جدا ہو کر تلے اوپر

جم جاتا ہے اس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور سبزی کی ہلکی سی جھلک بھی ہوتی ہے اور چاندی کی سی چمک ہوتی ہے ، عربی میں اس کا نام اقلیمیائے فضی ہے ؛ (۲) دوبارہ گلانے کے بعد جو میل کھٹیا میں جمع ہو جاتا ہے ، اس کا رنگ تیرہ ہوتا ہے اور اول سے ادنیٰ درجے کا ہے ، عربی میں اسے خبث الفضہ کہتے ہیں) (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۳۳). چاندی کا میل سوختہ ۲۴ مثقال . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب ، ۲ : ۲۸) .

ـــ کا وَرَق (ـــ فت و ، ر) امذ . چاندی کا اتنا باریک پتر جو پتنگ کے کاغذ سے بھی زیادہ پتلا ہوتا ہے اور بطور جزو دوا یا بطور زینت مختلف طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے . پانوں کے لقمے چاندی سونے کے ورق لگے ہوئے . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۹) .

ـــ کُٹنا محاورہ . ایک ذات کا روپیہ لگنا ، بے شمار روپیہ خرچ ہونا ، روپیہ پیدا یا حاصل ہونا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۰۲).

ـــ کَر دینا / کَرنا محاورہ . سفید کر دینا ؛ صفایا کر دینا ؛ ختم کر دینا ؛ تمباکو کو جلا کر راکھ کر دینا ، ایسا دم لگانا کہ سلفہ جل کر راکھ ہو جائے . نمبردار نے کہا ، مہاراج کیا تمباکو کی چاندی ہی کر دو گے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۰) .

ـــ کی تَختی (ـــ فت ت ، سک خ) امث . چاندی کا پتر ، چاندی کا باریک پتلا ٹکڑا .

خوف بلائے رنج روپے والوں کو نہیں
چاندی کی تختیوں پہ کھدی ہے دعائے عیش

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۳) .

ـــ کی جوتی (ـــ و مع) امث . چاندی کا جوتا (رک) کی تانیث (نور اللغات) .

ـــ کی رِیت نَہیں سونے کی توفِیق نَہیں کہاوت . نہ یہ ہوسکے نہ وہ ، ایک کی رسم نہیں دوسرے کا مقدور نہیں (محاورات ہند ، ۸۵ ؛ فرہنگ اثر) .

ـــ کے پَتَر / پَترے (ـــ فت پ ، شد ت بفت) امذ . (مجازاً) بہت سفید چیز ؛ دودھ سی سفید .

شجر باغ کہ ہیں سیم پیکر ہوئے گل و برگ چاندی کے پتر ہوئے

(۱۸۸۷ ، اختر، واجد علی شاہ (صلائے عام ، دہلی ، ۱۲۰ ، ۷ : ۵)).

ـــ کھُلوانا محاورہ . سر منڈوانا ، چاند کے اوپر کے بال منڈانا (ماخوذ : شبد ساگر) .

ـــ گَنجی ہونا محاورہ . رک : چاند گنجی ہونا . کسی کی ہوس میں چاندی گنجی ہو گئی . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵) .

ـــ ہونا محاورہ . ۱. بن آنا ؛ مراد حاصل ہونا ؛ عیش ہونا .

چاندی ہوئی اس کی جب دیا حکم
سونے میں منڈھے مزار تعویذ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۱۹) .

گرچہ گن گاتے ہیں ہندی کے ملاپ اور پرتاب
جس سے چاندی ہوئی ان کی وہ ہے کان اردو

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۳۸) . ۲. جل کر راکھ ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ ہے فقرہ . مزے ہیں ؛ عیش ہے .

ساتھ سونے والوں کی چاندی ہے جاڑے میں صنم
کیمیا کی بوٹیاں ہیں کیا تمہاری شال پر

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۵۰). جو اکیلا دکیلا مسافر ان کے پنجے چڑھ جائے تو ان کی چاندی ہے . (۱۹۰۳ ، مخزن ، ستمبر ، ۷) .

چانڈ (مغ) امث . تیزی ؛ رک : چانڑ (۲) (پلیٹس ؛ شبد ساگر).

چانڈا (۱) (مغ) امذ . ۱. (کھنساری) گڑ کو کڑھاؤ میں الٹ پلٹ کرنے اور کناروں پر سے کھرچنے کا کفچہ جس میں ایک لمبا دستہ اور سرے پر گول منھ کا چاند ہوتا ہے ، چنڈوا ، کھرچہ ، کفچہ (اپ و ، ۳ : ۱۹۴) . [ا : چانڈ ، چانڈنا (۲) (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چانڈا (۲) (مغ) امذ : ~ چانٹا . (زرباقی) کوّے کی چونچ کی شکل کی بارے کا منھ درست کرنے کی ہتوڑی ، اس کے اوپر کے چوڑے سرے کو دال اور دوسرے نکیلے سرے کو دنبالا کہتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۱۸۶) . [رک : چانٹا (۲)]

چانڈال (مغ) صف . رک : چنڈال ؛ نیچ ذات . عورت و مرد ایسے . . . کرم کریں گے جن سے چانڈال کا بھی دل کانپ جاوے . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۶۵) . نسلی ذاتیں . . . راج بنسی ، چانڈال وغیرہ . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۰) .

چانڈالنی (مغ ، سک ل) امث . چانڈال (رک) کی تانیث ؛ چنڈالنی . میں اس چانڈالنی کے گھر رہا اور جو کچھ اس نے بھوجن دیا وہ میں نے کھایا . (۱۸۹۰ ، جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۱) .

چانڈنا (۱) (مغ ، سک ڈ) ف م . ۱. (سان گری) کسی دھار دار ہتھیار کی دھار درست کرنا ، دھار کی سلامی بنانا (اپ و ، ۸ : ۱۶) . ۲. (زرباقی) چانڈے سے بارے کے منھ کو درست کرنا ؛ بارے کا منھ تنگ کرنا (اپ و ، ۲ : ۱۸۶) . [ا : چانڈ = چانٹ ، چانٹا (۲) (رک) سے + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چانڈنا (۲) (مغ ، سک ڈ) ف م . (کھنساری) گڑ کی تیاری کے وقت کڑھاؤ کے کناروں سے گڑ چانڈے سے کھرچنا ، کڑھاؤ کے کناروں پر جمے ہوئے گڑ کو چانڈے سے چھڑانا (اپ و ، ۳ : ۱۹۴) . [ا : چانڑ (۲) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چانڈو (مغ ، و مع) امذ . رک : چنڈو ؛ ایک نشہ آور چیز جو افیون سے بنائی جاتی ہے . اور کیا ، چانڈو پیتیں ، سبزی اڑائیں ، افیون گھولیں . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٩) . یہاں سے اچھی خاصی مقدار میں چانڈو برآمد کرلیا . (١٩٦٧ ، جنگ ، کراچی ، یکم مئی : ١٦) .

ـــ باز صف . وہ شخص جو چانڈو پینے کا عادی ہو . چین کے لیے غریب چانڈو باز لوگ موجود ہیں . (١٩١٥ ، گلدستۂ پنچ ، ١١٧) . [چانڈو + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ . وہ مکان جہاں چانڈو پیا جاتا ہے ، چنڈو خانہ (رک) .

چانڈو خانہ میں مدک خانہ میں میخانہ میں
جیسا میرا ہے کسی کا نہیں چرچا ایسا

(١٨٨٩ ، دیوان عنایت و سفلی ، ٢٢) . نواب آصف الدولہ کے عہد میں ست کھنڈے میں چانڈو خانہ تھا . (١٩١٠ ، انقلاب لکھنؤ ، ١ : ٣٠) . [چانڈو + خانہ (رک)] .

چانڈی (مغ) امث : ~ چانڑی . (کاشتکاری) بیج بونے کا (قیف نما) نلوا جو ہل کی پھالی والے حصے کے ساتھ کھڑا باندھ دیا جاتا ہے (اس کا نچلا حصہ نوکدار بانس کا اور بالائی حصہ پھیلے ہوئے منھ کے پیالے سے مشابہ ہوتا ہے) ، اکھوری ، بانسا ؛ بر : نال (ماخوذ : ا پ و ، ٦ : ٥٣) . [ا : چانڈ = چانڑ (٢) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چانڑ (١) (مغ) امذ . (جرائم پیشہ) پھانسی دینے یا قتل کرنے والا ٹھگوں کا عہدے دار ، بھٹوت (ا پ و ، ٨ : ١٨٦) . [مقامی] .

چانڑ (٢) (مغ) امث . ستون ، تھم ، کھمبا ، اڑواڑ ؛ ڈھینکلی (پلیٹس : جامع اللغات) . [س : چارٹ चारटी] .

چانڑی (مغ) امث . (کاشتکاری) رک : چانڈی (ا پ و ، ٦ : ٥٣) .

چانڑیانی (مغ) امذ . (جرائم پیشہ) ٹھگ (یا ڈاکو) کا مسافر کو قتل کرنے کا عمل ، بھٹوتی (ا پ و ، ٨ : ١٨٦) . [مقامی] .

چانس (فت ن) امث ؛ امذ . تاش کھیلنے کے ایک خاص طریقے کا نام جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دو آدمی آمنے سامنے بیٹھتے ہیں جن میں سے ایک تاش کے باون پتوں کو اس طرح پھینٹ کر کہ ان کا رخ نظر نہ آئے چار پتے مد مقابل کو دیتا ہے چار خود لیتا ہے اور چار ر ... کی طرف سے کھول کر سامنے ڈال دیتا ہے اس کے بعد دونوں اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ اپنے ہاتھ کے کسی پتے کے نشانات کے مساوی نشانات کا پتا یا پتے کھلے ہوئے پتوں میں سے اٹھا لے یکساں پتے جمع ہو جائیں تو جیت ہوتی ہے .

عاقبت گھر ان بڑے رائے میں ہے
بازی شطرنج یا چانس چلے

(١٩٦٧ ، جنگ ، کراچی ، ٨ مئی ، ٩) . [انگ : Chance] .

چانس (سک ن) امذ . موقع (جو مرضی کے مطابق کام ہونے کے لیے مل جائے) ؛ باری . عشرت کا نصف امتحان باقی ہے ہنوز سخت تردد ہے لیکن ایک ہی چانس اور ہے . (١٩٠٩ ، رقعات اکبر ، ١٠٩) . وہ اسے اگلی لکچر میں پیروڈی کا چانس دے کر اپنا الو سیدھا کر لیتا ہے . (١٩٦٢ ، معصومہ ، ٧٠) . [انگ : Chance (رک) چانس] .

چانسر (سک ن ، فت س) امذ . سربراہ ، عہدیدار جو عموماً پالیسی کا نگران ہوتا ہے اور اہم مسائل کا ذمہ دار ہوتا ہے . قدیم مذہبی چانسروں نے اس کے اکثر بنیادی اصول مذہبی قوانین سے اخذ کیے ہیں . (١٩٣٣ ، قدیم قانون ، ٣٥) . [انگ : Chancer] .

چانسری (سک ن ، فت س) امث . لارڈ چانسلر کی عدالت ، عدالت عالیہ کا حصہ ، بشپ کی عدالت ، محافظ خانہ . لارڈ ٹالبوٹ کی چانسری کے آغاز سے لارڈ ایلڈن کی چانسری تک عدالت چانسری کی تجویزوں پر انہیں مصنفین کی تصنیفات کا رنگ چڑھا ہوا ہے (١٩٣٣ ، قدیم قانون ، ٣٩) . [انگ : Chancery] .

ـــ مجانین (ـــ فت م ، ی مع) امذ . وہ لوگ جنہیں عدالت نے پاگل قرار دے دیا ہو . وہ مجانین جو بعد از تحقیقات تحویل میں لے لئے جاتے ہیں خواہ زیر نگرانی ہوں یا نہ ہوں ، چانسری مجانین کہلاتے ہیں . (١٩٣٧ ، طب قانونی اور سمومیات ، ١ : ٦٨٦) . [چانسری + ع : مجانین ، مجنون (رک) کی جمع] .

چانسلر (سک ن ، س ، فت ل) امذ . (یونیورسٹی کا اعزازی) سربراہ ، عہدیدار جو عموماً پالیسی کا نگران ہوتا ہے اور اہم مسائل کا ذمہ دار ہوتا ہے ؛ وزیر ، مشیر . اس وقت کس کا یہ خیال تھا کہ یہ حقوق خود ہمارے ہی چانسلر کو حاصل ہوں گے . (١٩١٢ ، افتتاحی ایڈریس ، ٩) . [انگ : Chancellor] .

ـــ آف ایکسچیکر (ـــ ی مج ، سک ک ، س ، ی مج ، فت ک) امذ . (انگلستان کا) وزیر مال (جامع اللغات) . [انگ : Chancellor of Exchequer] .

چانسلری (سک ن ، س ، فت ل) امث . چانسلر کا عہدہ . وہ اس بات کو گوارہ کر سکیں گے کہ ان کے دور چانسلری میں مسلم یونیورسٹی کے اندر کوئی بھی چیز درجۂ دوم کی پائی جائے . (١٩٣٠ ، تاریخ نثر اردو ، ١ : ٥٥٣) . [انگ : Chancellery] .

چانک (مغ) امذ : ~ چانکا . **١.** کھلیان پر ٹھپا لگانے کی کاٹھ کی تھاپی جس پر حرف کھدے ہوتے ہیں ، مہر ، ٹھپا (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ : نوراللغات : نوادر الالفاظ ، ١٩٢) . **٢.** ایک رسم جس میں اناج کاٹنے کے بعد غلے کے ڈھیر پر اپلے اس لیے رکھے جاتے ہیں کہ نظر نہ لگے ، رک : بڑھاون ، چھتر (جامع اللغات : پلیٹس) . **٣.** وہ حلقہ جو جھاڑ پھونک کے لیے جسم میں درد کی جگہ کے چاروں طرف کھینچا جاتا ہے ، حصار (فرہنگ آصفیہ : شبد ساگر) . [س : چرپ + کر कृ + चर्प] .

~ لگانا محاورہ . مہر یا چھاپ لگانا .

کھٹائی کا دیکھا چانک لگائی رنگ بٹھانے کے
بڑاوے بت لگا چونا دینے کا تھا دینی قوٹل

(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٢٠) .

چانکا (مغ) امذ . رک : چانک (پلیٹس : شبد ساگر) .

چانکنا (مغ ، سک ک) ف م . **١.** چھاپنا ، چھپنا ، ٹھپہ لگانا ، مہر لگانا (پلیٹس) . **٢.** کھلیان پر ٹھپا لگانا یا اس پر مٹی کی لپائی کرنا کہ اگر اس میں سے کچھ نکالا جائے تو معلوم ہو جائے : حد بندی کے لیے لکیر کھینچنا یا چاروں طرف سے گھیرنا ، حد باندھنا : پہچان کے لیے نشانی لگانا ، شناخت کے لیے کسی چیز پر نشان ڈالنا (ماخوذ : شبد ساگر) . [ا : چانک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چانکی (مغ) امث . (عو) رک : چاکی ، چکّی (پلیٹس) .

چانگ (مغ) امث . چھاپہ ، ٹھپا ، مہر ، چھاپ (اردو قانونی ڈکشنری) . [رک : چانک] .

چانگلا (مغ ، سک گ) . (الف) صف مذ ؛ مث : چانگلی .
١. بھلا چنگا ، تندرست ، توانا ، فربہ ، صحت مند . غفور الرحیم پھر اس کو چانگلا ڈٹھیارا گویا کردیتا ہے . (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٧٠٢) . ان کی حب شفا نے سسکتے بیمار کو چانگلا بنا دیا . (١٩٣٢ ، اودھ ، پنچ لکھنؤ ، ١٧ ، ١٣ : ٦) . **٢.** چلتا پرزہ ، چالاک ، تیز ، ہوشیار (فرہنگ آصفیہ : نوراللغات) . **٣.** خوشحال ، بہتر ، کھاتا پیتا . ہندوستان کی مالی حالت . . . سفید پوش فاقہ کشوں کی طرح چانگلی چاق چوبند نظر آرہی ہے . (١٩٢٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ٧ : ٦) . **٤.** اچھی ، مزے دار . آیا تمہیں کہانی سنانے کی بڑی چاہ گلی . (١٩٥٦ ، کاٹے صاحب ، ١٣٣) .
(ب) امذ . گھوڑوں کا ایک رنگ : چتی دار گھوڑا . سرنگ گھوڑا جس پر سفید داغ ہوں (جامع اللغات : فرہنگ آصفیہ : پلیٹس) . [س : چنک + ر : ل + کہ क + ल : र + चक्र] .

~ ہے فقرہ . زبردست ہے ، قابو والا ، مالدار ہے (محاورات ہند ، ٨٥) .

چانگیا (مغ ، سک گ) امذ . (کاشتکاری) ہل کا وہ حصہ جس میں مٹھی تلیٹی اور پھار ہوتی ہے ، اگراسی ، انکوری ، پاؤ (اپ و ، ٦ : ١١٨) . [مقامی] .

چانو چانو (مغ ، مغ) امث . رک : بک بک (شبد ساگر) . [حکایت الصوت] .

چانور (١) (مغ ، فت و) امذ . رک : چاول ، چانول (جامع اللغات : شبد ساگر) .

چانور (٢) (مغ ، فت و) امث . رک : چنور (شبد ساگر) .

چانْنا (سک ن) امذ . رک : چاندنا (پلیٹس) .

چانْنی (سک ن) امث . رک : چاندنی (پلیٹس)

چانول (مغ ، فت و) امذ . رک : چاول مع تحتی .

کھلوا کر پان مانڈی پھودی کھیلی چانول کھانڈی

(١٥٦٥ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ٢٠) . چانول کی فصل اچھی ہوتی ہے . (١٨٣٨ ، تاریخ ممالک چین ، ١ : ١١) . ضلع دہلی میں . . . اعلیٰ درجے کا چانول نیشکر اور تمباکو پیدا ہوتا ہے . (١٩٠٣ ، چراغ دہلی ، ٣٨) .

~ بھر (~ فت بھ) صف . چانول کے برابر ، بہت چھوٹا سا ، قلیل مقدار میں . آنکھیں بادامی اور پپوٹے غلافی ناک ستواں ہوتے ہوئے چانول بھر رہ گئی تھی . (١٩٤٣ ، نقش و نقاش ، ٩٢) . [چانول + ا : بھر (رک)] .

چانوں (مغ) امذ (قدیم) . رک : چاو .

لڑتی بھڑتی او کھل مل جاوے
اس چانوں توں پرم پلاوے

(١٥٦٥ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ٣٨) .

چانوں چانوں (مغ ، سک و ، مغ ، سک و) امث . رک : چاؤں چاؤں ، چیں چیں . دو تین ہزار جادو گرنیاں . . . قریب آ گئیں وہ بھی چانوں چانوں کرنے لگیں . (١٨٩٢ ، طلسم ہوش ربا ، ٦ : ٥٦) . [حکایت الصوت] .

چانوی (سک ن) صف . چانہ (٢) (رک) سے منسوب یا متعلق ، تراکیب میں مستعمل . [رک : چانہ + و ی ، لاحقۂ نسبت] .

~ حفرہ (~ فت ح ، سک ف ، فت ر) امذ . وہ گڑھا جو ٹھوڑی پر ہو (انگ : Mandibular Fossa) . وجنی درنۂ . . . چانوی حفرہ . . . کی موخر حد قائم کرتا ہے . (١٩٣٧ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ١ : ٣٦) . [چانوی + حفرہ (رک)] .

ــــ مَحراب (ـــ فت حذ م ، سک ح) امث . چہرے کا نچلا حصہ جس کی شکل ٹھوڑی کے گھماؤ کی وجہ سے محراب جیسی ہو جاتی ہے . مینڈی بیولر آرچ (چانوی محراب) سے مینڈبل (چانہ) اور نیچے کے ہونٹ بنتے ہیں . (۱۹۳۹ ، مبادی جنینیات ، ۶۳) . [چانوی + محراب (رک)] .

چانَہ (۱) (فت ن) امذ . ۱. **ٹھوڑی کی ہڈی ، ٹھوڑی ، ذقن .** زیریں آنی شکاف کو زاویۂ دہن سے شروع ہو کر چانہ کی فرع کے پچھلے کنارے تک جانا چاہیے . (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۱۷) . ۲. (کنایۃً) **گفتگو ، بول چال :** خمیری آلے کا پیڑا جس سے روٹی بناتے ہیں (پلیس ؛ فرہنگ آنند راج) . [ف] .

چانَہ (۲) (فت ن) امذ . **لالہ کے بڑے پھول کی مانند ایک پھول .** چانہ بڑے لالے کے پھول کی مانند ہوتا ہے پھول میں اٹھارہ پنکھڑیاں ہوتی ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۰) . [مقامی] .

چانَہ (۳) (فت ن) امذ . **رک : نیل کنٹھ .** ہندوستان میں نیل کنٹھ کہتے ہیں فارسی میں نیلا زاغ اور سبزک ، چانہ . . . کہتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۷۵) . [مقامی] .

چائیں چائیں (مغ ، ی مج ، مغ ، ی مج) امث . **رک : بک بک** (شدید ما کر) . اف : کرنا ، مچانا . [حکایت الصوت] .

چانی صف . چانہ (رک) سے منسوب . محاسن کے قطعہ میں ایک مقبرہ عضلہ ، چانی اپاچہ عموماً دو شاخہ . . . یہ ضمیمے برگ یا قسم کے نہیں ہوتے . (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۵۲) . [رک : چانہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

چانی (شد ن) امث . **رک : چاندنی .** سفید چانیاں ، خاص کر شادی بیاہ ، مولود وغیرہ کی محفلوں میں بچھنے لگیں . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۳۲) .

چاو (۱) امذ ؛ امث ؛ ~ چاؤ . ۱. **وہ طلب اور خواہش جس کی دل کو لگن ہو ، آرزو ، اشتیاق ، ارمان ، چاہ (رک) .**

بنا ان کی تدبیر کا جو بناؤ نکالے انھوں نے یہ سب دل کے چاؤ

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۳۸) . دل میں چاو ملنے کا اور منشا کہ کہیں جلد سورج چھپے اور وہ چاند نکلے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۷۶) . غالب پارٹی اپنے نئے اقتدار کا . . . جس میں بہت کچھ چاؤ اور امنگیں بھری ہوئی تھیں مغلوب پارٹی پر امتحان کرے . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۱ : ۱۲۹) . ۲. (i) **جا بیجا خواہش اور مرضی کو چاہت کے ساتھ پورا کرنے اور دل میلا نہ ہونے دینے کا عمل ، لاڈ پیار (بیشتر پلنے کے ساتھ مستعمل) .**

خاک انھوں کا بستر ہے اور سر کے نیچے پتھر ہے
آہ وہ شکلیں پیاری پیاری کیسے چاؤ سے پلیاں تھیں

(۱۸۹۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۳۲) .

چاؤ اور چونچلوں سے پلتا ہے
آخرش پاؤں پاؤں چلتا ہے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۱۲۸) . (ii) **ناز ، غرور ، گھمنڈ .** آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم نے مجکو ارشاد فرمایا کہ اے ابوہریرہ یہ کھوپڑیاں ایسے ہی چاؤ کیا کرتی تھیں جیسے تم کرتے ہو . (۱۸۹۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۳۵) . وہ انھیں اپنی امارت کے چاؤ میں دولت کے گھمنڈ میں چھاپ دیتے ہیں . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۵۷) . (iii) **معشوقانہ ادا یا ہٹ ، نخرا ، چوچلا .**

ملیا خیل خانہ او راتی کے پاس
سکل چاؤ کرنے لگے بے قیاس

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۱) .

جب میں دیکھا ہے تو اس دل کو غمیں دیکھا ہے
یہ نیا چاؤ محبت کا نہیں دیکھا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۸) .

یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں
وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں

(۱۸۹۷ ، رشک ، د (ق) ، ۹۷) . ۳. (i) **ذوق شوق جو پسندیدگی ، محبت یا عقیدت یا کسی اعتقاد وغیرہ کی بنا پر ہو ، جوش ، لگن ، ولولہ .**

یکس بک کو دیکھے بغیر نہ کہیں
بہت چاو سوں سیر دیکھے ہمیں

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۵۳) . یہ ''آشیانہ'' ہے جسے میرے مرحوم باپ نے مدتیں گزریں بڑے چاؤ سے تعمیر کرایا تھا . (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۳۰۲) . (ii) **دلچسپی ، رجحان ، شوق ، رغبت (مزاج یا طبیعت وغیرہ کے اقتضا سے) .** کوئی بھول کر بھی بازار کے سودے کا نام نہیں لیتا تھا اور اگر آ بھی گیا تو کوئی چاؤ سے کھاتا نہ تھا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۲) . رسموں میں بعض . . . مضحکہ خیز اور غیر دلچسپ ہوتی ہیں . . مگر شگوفہ نے بڑے چاؤ سے انھیں ادا کیا . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۲۱۱) . ۴. (i) **چاہ ، چاہت ، محبت .** سب عاشقاں میں پھراؤ ، ہو اپنی محبت میں ثابت نہیں اسے کیا خاطر اپنا چاؤ . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۳) .

کیا کہوں کیا طرح بدلی یار نے
چاؤ تھا دل میں سو اب غم ہو گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۴۹) . کس چاؤ اور پیار سے کنہیں چمکار کر پاس بلاتا ہے . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۲ : ۵۵۸) . (ii) **اختلاط (جو بربنائے محبت ہو) ، پیار کا سلوک یا برتاؤ .**

قاسم کی جو شادی ہوئی سہرا ہوا ٹکڑے
کچھ چاؤ بھی دیکھا نہ بنے اور بنی کا

(۱۸۷۱ ، ایمان ، واجد علی شاہ اختر ، ۳) . ۵. **مروت ، لحاظ ، خیال ، پاس .**

یہ میں کیتا تیرا چاؤ ایدھر اودھر دوڑ ملاؤ

(۱۵۰۳ ، نو سرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۱)) . [رک : چاہ ، چاہنا] .

ـــ اُچَھلْنا محاورہ. جذبۂ شوق کا اُبھرنا. میرے بعد اگر تمھیں شادی کا چاؤ اچھلے تو . . . جس کنواری کنیا کے ہاتھ میں یہ کنگن ٹھیک آئے صرف اسی سے تمھیں شادی کرنے کی اجازت ہے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۹۱).

ـــ بڑھانا محاورہ. محبت پیدا کرنا ، دوستی کرنا ، خواہش بڑھانا ، طلب میں اضافہ کرنا ، لبھانا.

بیٹھ کر پاس کوئی بتاتی بھاؤ
کوئی اٹھ جاتی اور بڑھاتی چاؤ

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) طوطی نامہ ، ۱۰۷).

ـــ بھاؤ (ـــ و مج) امذ. (کسی جذبے وغیرہ کا) اُبھار ، جوش ، زور شور.

کدورت کے ہیں چار دن چاؤ بھاؤ
بس آخر کو دل سے اوتر جائے گی

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۳۹). [چاؤ + بھاؤ (رک)].

ـــ پورا ہونا ف ل. (مجازاً) لاڈ پیار ہونا ، خواہشیں پوری ہونا. وہ ایک کھاتے پیتے گھر کا لڑکا تھا روپیہ پیسے سے اس کے چاؤ پورے ہوئے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۵۰).

ـــ پیار (ـــ کس پ ، ی مغ) امذ. رک : چاو معنی نمبر ۳(i).

عابد پہ بھی ہیں صدقے ہوں اصغر پہ بھی نثار
اکبر کا پالنے سے زیادہ ہے چاؤ پیار

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۹۷). [چاو + پیار (رک)].

ـــ چوچ (ـــ و مج) امذ. رک : چاو چوچلا. جس جس چاؤ چوچ سے چاہیں اپنی اپنی گڈیاں سنوار کے اوٹھاویں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۶). [چاو + چوچ ، چوچلا (رک) کی تخفیف].

ـــ چوچلا/چونچلا (ـــ و مج ، سک چ/مغ ، سک چ) امذ. ۱. (i) لاڈ پیار. چاؤ چوچلے سے نہلا کر اس کی گود میں دیا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۵). ان لوگوں کی محبت اشعار تک رہ گئی تھی انکی مامتا چاؤ چونچلوں تک. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۰). (ii) ناز ، نخرا. یہ وہی شہزادی تھی جس کے بڑے چاؤ چوچلے تھے. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۵۳). ۲. حسرت ، تمنا ، ارمان. محض شادی کے چاؤ چوچلے اور دل کے ارمان نکالنے کو بچوں کی شادیاں چھوٹی عمر میں کر دی جاتی ہیں. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۴). [چاؤ + چوچلا/چونچلا (رک)].

ـــ چوز (ـــ و مج) امذ. لاڈ پیار ، محبت ، ناز برداری.

دو دن کے چاو چوز حسن کے وہ ہو چکے
پھر رفتہ رفتہ اپنے قرینے پہ آرہے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۷). مجھ فقیر نے بڑے چاؤ چوز سے ماں باپ کے سائے میں پرورش پائی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹). [چاو + چوز (رک)].

ـــ سُوں/سے/سیں م ف. شوق سے ، پیار سے ، محبت سے ، رغبت کے ساتھ.

خدا نے اوسے چاؤ سوں بھیج کر
کہ جبرئیل نے یوں کرسولانے خبر

(۱۶۹۹ ، نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۳۶). اس کی یہ کیفیت ہو گئی تھی کہ جو رکھ دیا سو چاؤ سے کھا لیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۲). اس محبت اور چاؤ سے تونگوڑی نے چیزیں بھیجیں اس کا یہ پھل ملا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۸).

ـــ کَر م ف. شوق کے ساتھ ، تمنا اور آرزو کر کے.

ولی چاؤ کر پانو اپ سر لئے قدم را کھنے توجہ کھاندا دئے

(۱۵۶۴ ، پرت نامہ (اردو ادب ، ۶ : ۱ ، ۹۱)).

ـــ کَرنا محاورہ. محبت کرنا.

یاد میاں اب دل میں تیرے وسے باتیں نہیں آتی ہیں
کس سہوش کی چاو کری جو آنکھیں بھی شرماتی ہیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۶).

ـــ گَھٹے نت کے گُھر جائے بھاؤ گَھٹے کُچھ مُنْھ کے مانگے روگ گَھٹے کُچھ اَو کَھدْ کھائے گیان گَھٹے کُسَنْگ پائے کہاوت. روز کے ملنے سے محبت مانگنے سے عزت دوائی کھانے سے بیماری اور بری صحبت سے عقل کم ہوتی ہے (جامع اللغات).

ـــ لَگْنا محاورہ. کسی تمنا ارمان یا اشتیاق کی ہر وقت دھن لگی رہنا ، دھن سوار ہونا. ساس کو یا تو یہ چاؤ لگ رہا تھا کہ کب بیٹے کا گھر آباد ہو یا بہو کے آتے ہی . . . غیر ہو گئی. (۱۸۷۳ مجالس النسا ، ۱ : ۱۱).

ـــ میں آنا محاورہ. ۱. کسی کا محبوب ہونا ، کسی کے منھ لگنا ، کسی کی محبت کی وجہ سے مغرور ہو جانا (جامع اللغات). ۲. مزے میں آنا ، خوشی میں مست ہونا ، کسی کی محبت کا فائدہ اٹھانا ، لاڈ کرنا. ایک دن چاؤ میں آکر اور بیوی کو نہایت ملتفت پا کر اس ذکر کو چھیڑا. (۱۹۲۳ ، سراب عیش ، ۱۳).

ـــ نِکالْنا محاورہ. اپنی آرزو پوری کرنا ، ہوس مٹانا.

وہ لگا کہنے کچھ نہ من میں لاؤ
جی کے ان کو نکالنے دو چاؤ

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۷).

ـــ نِکَلْنا محاورہ. ارمان پورا ہونا.

نہ نکلے کبھی چاؤ سارے تمہارے
خدا ہی سے اپنا کیا چاؤ سارے

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۸۳)).

چاو (۲) امذ ؛ ~ چاؤ. ۱. (چھپر بندی) لمبا پتلا چھڑیں بنانے کا بانس ؛ بانس کی ایک قسم.

اسی بن میں باڑھا وہیں نیل گاؤ
اسی بن میں یہ صید بندی کا چاؤ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲ : ۱۱۱۲). اس کی قانونی کمان فولادی ہے ، حالانکہ وہ اسی چاو بانس کی ہے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۹) . ۲. چار انگل کے برابر پیمانہ (پلیشس) [س : چتورہ : चतुर:] .

چاواں امث (قدیم) . رک : **چاؤ (مرکبات میں مستعمل) .**

— سوں م ف (قدیم) . **محبت سے ، لاڈ اور پیار کے ساتھ ، شوق سے .**
دونو کوں شاہ دکھلائے کوں پھر چاہ
کیا چاواں سوں دونو کا ملا بیاہ
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۰) .

— سیتی م ف (قدیم) . **چاو سے ، چاواں سوں .**
کعبے میں ہوئے تولد مرتضیٰ شیر خدا
کوئی نبی نہ پایا اسے حرمت اپنے چاواں سیتی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۸) .

چاو چاو امث . رک : **چاؤں چاؤں** (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵) . [حکایت الصوت] .

چاور (فت و) امذ . **۱۲ بیگہ .** حیدرآباد دکن میں تین ۹ بیگہ کو اور ناگر ۱۸ بیگہ اور چاور ۱۲ بیگہ کو کہتے ہیں . (۱۹۲۵ ، فرہنگ عشائرہ ، ۳۱۷) . [مقامی] .

چاوڑی (۱) (سک و) امث . **۱. گانو یا قصبے والوں کا مشترکہ مکان یا پنچایت کی عمارت جس میں لوگوں کے معاملات انجام پائیں ، چوپال ، پنچایت گھر .** ہم لوگوں نے قصبہ میں داخل ہو کر چاوڑی کا رخ کیا جہاں کوتوال اور معززین بیٹھے تھے . (۱۹۵۰ ، ٹیک ، ۱ : ۱۱۲) . **۲. کارواں سرائے ، پڑاؤ ، چھاؤنی ، چھولداری** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹکنیکل ٹرمز ، ۴۲ ؛ تہذیب سا گر) . [مقامی] .

چاوڑی (۲) (سک و) امث . **تھانہ ، چوکی ، کوتوالی ؛ عدالت .**
پکڑ لجاؤ تکو چاوڑی کوں بحری کوں
جو ان کیا اچھے پروردگار کی چوری
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۲۰) . پہلے چاوڑی یا تھانے پہنچے . (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۸۷) . چاوڑی مرہٹی زبان کا لفظ ہے اور تھانے کے معنی میں آتا ہے . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۸۹) . [مقامی] .

— چڑھنا محاورہ . **تھانہ کچہری یا عدالت پہنچنا ، تھانے میں فریاد کرنا ، دعویٰ دائر کرنا .** پور سب دن ہیچ رہتے تو چاوڑی چڑھنا پور قاضی کیاں جانا کیا ضرور تھا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۶۳) .

چاوڑی (۳) (سک و) امث . رک : **چاوڑی بازار .**

چاوڑی قاف ہے یا خلد بریں ہے راسخ
جمگھٹے حوروں کے پریوں کے پرے ملتے ہیں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۵۱) .
چاوڑی میں عشوہ و ناز اب کہاں
کالجوں میں کیجیے ان کی تلاش
(۱۹۴۳ ، سنگ و خشت ، ۱۱۵) . [رک : چاو + ا + ڑی ، لاحقۂ ظرف و نسبت] .

— بازار امذ . **جامع مسجد دہلی کے غرب میں مشہور بازار جو شاہ بولا کے بڑ سے ہوتا ہوا حوض قاضی تک جاتا ہے (اس کی شہرت بازاری طوائفوں کے کوٹھوں کی وجہ سے ہوئی) ، بازار حسن .** مگر چاوڑی بازار اس کی ماں کا وطن تھا . (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۴) . [چاوڑی + بازار (ک)] .

چاوش (ضم و) امذ . رک : **چاؤش (پلیٹس) .**

چاوَل (فت و) امذ ؛ ~ چانول . **۱. ایک سفید غلّہ یا دانہ جو دھان کا چھلکا دور ہونے سے برآمد ہوتا ہے نیز دھان .** فصل دوم ... گیہوں ... پور چاول ... پیدا کیا . (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۲۹) . سکھ داس کے چاول نہایت لطیف لذیذ خوشبودار ہوتے ہیں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰) . چاول یا دھان ... یہ ایک سالہ ہوتی ہے عموماً گرم ممالک میں کاشت کی جاتی ہے . (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۲۵۳) . **۲. زیرہ یا گری جو کسی نبات یا کسی غلے سے نکالی جائے .**
کنہاں دھان نیں بیج آٹھے گھانس کے
برنج نے اڈکھ چاولاں بانس کے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۷) . چڑچنے کے چاول ، کنگنی کے چاول ، دھنیے کے چاول وغیرہ . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۹۵) . **۳. کسی میوے وغیرہ کے تراشے یا کترے ہوئے ٹکڑے ، رک : جوا .** اس میں انگور یا اناس کے چاول یا سنترہ کی پھانک کے ٹکڑے ڈال کے ... پانی میں رکھ دیں . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۱۵) . **۴. آٹھ خشخاش کے دانوں کے برابر وزن** (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۱) ؛ **رتی (وزن) کا آٹھواں حصہ** (فرہنگ آصفیہ) . بقدر دو چاول بتاشہ یا مستقل میں صبح و شام استعمال کریں . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۲۸) . [س : تنڈولن तण्डुल] .

— برابر (ــ فت ب ، ب) م ف . **چاول بھر وزن ، چاول کے وزن کے مطابق ، تھوڑا سا ، بہت تھوڑا .** روغن ... چاول برابر ہمیشہ ملتے رہیں . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۱۳) . [چاول + برابر (رک)] .

— بیٹھنا محاورہ . (عور) **چاولوں کا پکنے میں پچپچا ہوجانا ، زیادہ نرم ہوجانا .** لیکن چاولوں کو جو میں نے دیکھا تو بیٹھ گئے تھے . (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۰۷) .

— بھر (ــ فت بھ) م ف . رک : **چاول برابر .**

یہ سنگیں دل صنم ہے وہ کہ اوس کے دل میں چاول بھر
اگر اے آہ کچھ تیرا اثر ہووے تو میں جانوں
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۹۱) . لاکھ لاکھ زور لگائے جاتے ہیں مگر بچے صاحب آج ہورہے ہیں نہ کل ایسی زمین پکڑی ہے کہ چاول بھر تو کھسکتے نہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۸) . [چاول + بھر (رک)] .

ـــ پچے چاول کہاوت . چاول جلدی ہضم ہوجاتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ چبانا محاورہ (قدیم) . رک : چاول چبوانا .
کبھوں کس پاس اس چنچل کے چک اب اچک چالے
جو میرا دل چرا کر پھر منجے چاول چباتے ہیں
(۱۷۱۸ ، بحری ، ک ، ۱۶۷) .

ـــ چبوانا محاورہ . مشتبہ لوگوں سے مال مسروقہ نکلوانا ، جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اس سے چاولوں پر کچھ پڑھ کر چبوانا کہ اگر واقعی میں چور ہے تو اس کے منھ سے خون نکل آئے (اصل میں یہ صرف دھمکی ہے جس کے ڈر سے اکثر کچے چور چرائی ہوئی چیز ڈال دیتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . آس پاس کے لوگوں سے چاول چبواتے ہیں مطلب یہ ہے کہ جو چور ہوگا اس کے منہ سے خون نکلے گا . (۱۹۳۷ ، (حاشیہ) کلیات بحری ، ۱۶۷) .

ـــ کی کَنی نیزہ کی اَنی کہاوت . کچے چاول اور نیزہ کی نوک مضرت میں دونوں برابر ہیں (محاورات ہند ، ۱۶ ؛ محاورات ہندوستان ، ۶) .

ـــ کھڑے رہنا کہاوت . (عور) چاول کا ادھ گلا رہنا ، چاول میں کنی باقی رہنا . آج زردہ پکواؤ مگر تاکید کرنا کہ چاول کھڑے نہ رہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۰) .

ـــ گالوں میں بھرے ہیں فقرہ . کوئی شخص طعن و طنز سے تقریر کرتا ہے یا ڈھنگ کی لیتا ہے تو کہتے ہیں .
وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتے کی تھی نہ دال گلتی
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کریں وہ باتیں جباجبا کر
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۳۶) .

ـــ مُنگری (ـــ ضم م ، غنہ ، سک گ) امذ . ایک درخت جس کے پھل کی گری دواؤں میں استعمال ہوتی ہے جو باہر سے سیاہ اور اندر سے زردی مائل سفید لیکن پرانی ہونے پر سیاہی مائل زرد ہوجاتی ہے اس میں نہ کوئی مزہ ہوتا ہے اور نہ بو . چاول منگری جذام کے لیے نہایت مفید ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۶) . [چاول + منگری (رک)] .

ـــ موگرا (ـــ و مع . سک گ) امذ . رک : چاول منگری (کتاب الادویہ ، ۱۳۶) . [چاول + موگرا (رک)] .

ـــ مونگرا (ـــ و مع ، غنہ ، سک گ) امذ . رک : چاول منگری (کلید عطاری ، ۶۰) . [چاول + مونگرا (رک)] .

ـــ ہونا محاورہ . (عور) چاولوں کا پک جانا ، تیار ہوجانا ، چاولوں میں کنی باقی نہ رہنا . گھی ، مصالحہ ، چاول ، گوشت ، پانی ڈالا جاتا ہے پھر چلایا جاتا ہے دیکھا جاتا ہے چاول ہوگیا کہ نہیں . (۱۹۷۳ ، مقالات ابوبی ، ۱ : ۲۸۲) .

چاوَلی (فت و) امث . چھاج جس میں غلہ پھٹکتے ہیں . چاولی اور چھج غلہ افشاں یعنی چھاج کو کہتے ہیں . . . ہندی میں سوپ کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳) . [ف] .

چاہ (۱) امذ ؛ ج : چاہات . ۱. گہرا کھودا ہوا گڈھا جس میں زیر زمین سوتوں سے پانی جاری ہو ، کنواں .
سو نین اس کے دو چاہ غدار ہیں
کہ سر نین ہور بات سو چار ہیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۲) . زیر دیوار ایک چاہ تھا ، اس میں سر نگوں گر پڑا . (۱۸۳۵ ، بستان حکمت ، ۴۷) . ہر مقام پر اشجار سایہ دار اور مسجد و پل و چاہ ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۱) . بہت سی اشراف عورتیں جنہوں نے کبھی بیگانہ مرد کی صورت بھی نہیں دیکھی تھی اپنے ہاتھ سے پھانسی لے کر مر گئیں ، چاہات میں کود پڑیں . (۱۹۸۱ ، تاریخ پنجاب ، ۴) .
۲. (کاشت کاری) ایک کنویں سے سیراب کی جانے والی زرعی زمین کا علاقہ جس میں مکان بھی بنا لیے جاتے ہیں اور جو بمنزلہ ایک گاؤں گردانا جاتا ہے اور اسی نام سے موسوم ہوتا ہے . درویش چاہات مراد پر حملہ کرنے کی تیاری کر رہے ہیں . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۸۹) . کمترین اپنے چاہ رنگیا توالہ پر قلبہ رانی کر رہا تھا (۱۸۹۸ ، اردو خط و کتابت ، ۹۲) . [ف] .

ـــ بابِل کس اضا (ـــ کس ب) امذ . ۱. بغداد سے جنوب کی طرف تقریباً پچپن میل کے فاصلہ پر ایک چوکور کنواں جس کا قطر تین فٹ کے قریب ہے اس کنویں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس میں ہاروت و ماروت الٹے لٹکے ہوئے ہیں اور قیامت تک لٹکے رہیں گے علمائے یہود کا کہنا ہے کہ زمین پر قیام کے دوران ہاروت اور ماروت کی نگاہ ایک خوبصورت عورت زہرہ پر پڑی اور وہ اس کی قربت کے طلبگار ہوئے زہرہ کے کہنے پر انھوں نے شراب خوری ، بت پرستی اور قتل و غارت تک سے گریز نہ کیا ، یہاں تک کہ اسم اعظم بھی (جس کی ممانعت تھی) زہرہ کو سکھا دیا زہرہ اسم اعظم کی برکت سے آسمان پر چلی گئی اور ہاروت ماروت خدا کے غضب میں مبتلا ہو کر چاہ بابل میں قید ہوئے ، قرآن پاک میں ہاروت و ماروت کا نام آیا ہے مگر مذکورہ قصے کی طرف کوئی اشارہ موجود نہیں (اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۶۰) .
زنخ کی چاہ کا ہاروت ہے دل بھرا ہے سحر سے یہ چاہ بابل
(۱۸۷۳ ، تصویر جاناں ، ۴۷) . دونوں سوار ہو کر روانہ ہوئیں

اور آنا فانا میں ملک عراق کے اندر چاہ بابل کے کنارے پر جا اتریں۔
(۱۸۸۹ء ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۳)۔ ۲. (کنایۃً) چاہ بابل میں مقید و عذاب میں مبتلا فرشتے جنھیں جادو ٹونے کا مرکز خیال کیا جاتا ہے ، جادو کا گڑھ۔

او کرتا ہے ٹونا و جادو گری کرے چاہ بابل اسے جا کری
(۱۶۳۹ء ، خاور نامہ ، ۲۱۸)۔

ــــ بابِل کا دُود/دُھواں کس اضا (ـــ کس ب ، و مع/ضم د ، مغ) امذ۔ بابل نامی کنویں سے اٹھنے والا یا اس میں بھرا ہوا دھواں جو عذاب کی علامت ہے۔

فسوں گر حسنِ عارض ہے مرے زہرہ شمائل کا
گماں خطِ زنخداں پر ہے دودِ چاہِ بابل کا
(۱۸۴۲ء ، مظہر عشق ، ۱۹۰)۔

جوش پر رحمت باری ہے تعجب کیا ہے
چاہ بابل کا دھواں بھی جو بنے ابر کرم
(۱۸۹۲ء ، مہتاب داغ ، ۲۹۷)۔

ــــ بابِل کے دُھوئیں اُڑانا محاورہ۔ اس قدر دھواں چھوڑنا کہ چاہ بابل کو مات دے دینا۔

آہ نے دل سے کیا اٹھائے دھوئیں
چاہ بابل کے بس اوڑائے دھوئیں
(۱۸۵۱ء ، مومن ، ک ، ۲۳۷)۔

ــــ بَنانا محاورہ۔ کنواں تعمیر کرا کے لوگوں کے لیے پانی مہیا کرنا ، ف : کنواں بنانا۔

نام منظور ہے توفیق کے اسباب بنا
پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا
(۱۸۵۴ء ، ذوق ، د ، ۵۲)۔

ــــ بَنوانا محاورہ۔ چاہ بنانا (رک) کا تعدیہ ، رفاہ عامّہ کے لیے کنواں تعمیر کرا کے لوگوں کو فیض پہنچانا۔

چاہ بنوائیو ہر اک جا پر تا رہے اس پہ تشنگاں کا گزر
(۱۸۳۳ء ، مظہرالعجائب ، ۱۶۷)۔

ــــ بے آب کس صف ، امذ۔ وہ کنواں جس میں پانی نہ ہو ، بند کنواں ، اندھا کنواں ، سوکھا کنواں (کنایۃً) بے فیض۔

فی البدیہہ اپنے دانش نے دیا تب یہ جواب
چاہ بے آب بھی پاتا ہے کہیں رتبۂ یم
(۱۸۶۲ء ، مرآۃ الغیب ، ۲۰)۔ [چاہ + بے (رک) + آب (رک)]۔

ــــ بیژَن/بیژَن کس اضا (ـــ ی مع نیز مج ، فت ژ/فت ژ) امذ۔ (تلمیح) وہ کنواں جس میں توران کے بادشاہ افراسیاب نے رستم کے بھانجے بیژن کو منیژہ بنت افراسیاب سے معاشقہ کرنے کی پاداش میں قید کر دیا تھا ، جب رستم کو اس حادثے کی خبر ملی تو تاجروں کی شکل میں ایران سے توران گیا اور اسے چھڑا کر لایا۔

قید کرنے کو ترے غرقے کو بعد از مرگ بھی
حلقۂ گرداب کا ہے چاہ بیژن آب ہی
(۱۸۲۸ء ، ہوس ، د (ق) ، ۹۰)۔

چاہ بیژن میں ہوں قید اے شاہ ترکاں کب سے میں
ہے کوئی رستم کہ لے اب تجھ سے میرا انتقام
(۱۹۲۶ء ، افکار سلیم ، ۲۹۳)۔ [چاہ + بیژن/بیژن (علَم)]۔

ــــ تاریک کس صف (ـــ ی مع) امذ۔ اندھیرا کنواں ، اندھا کنواں ، وہ کنواں جو قدیم زمانہ میں قید خانے کا کام دیتا تھا۔
افعی کے سحر سے وہ پتھر پتایا اندھیرا مثل چاہ تاریک کے نظر آیا۔
(۱۸۹۰ء ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۳)۔ [چاہ + تاریک (رک)]۔

ــــ جھکانا محاورہ۔ آوارہ پھرانا ، تھکا مارنا ، دیوانہ وار پھرانا ، ف : کنویں جھکانا۔

خونِ دل دیدۂ عاشق سے بہاتا ہے ضرور
چاہ میں چاہ فرشتوں کو جھکاتا ہے ضرور
(۱۸۶۸ء ، شعلۂ جوالہ (رعنا) ، ۲ : ۳۰۶)۔

ــــ خَس پوش کس صف (ـــ فت خ ، و مج) امذ۔ وہ کنواں جو گھاس پھوس میں چھپا ہوا ہو (مجازاً) مکر و فریب کی جگہ ، دھوکے کی ٹٹی۔ اس راہ میں چاہ خس پوش جگہ جگہ ہیں ، اک ذرا سی پاؤں کی چوک پوری عمر کی تباہی کا سبب بن سکتی ہے۔
(۱۹۵۳ء ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۵)۔ [چاہ + خس (رک) + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا ، چھپانا]۔

ــــ دَر راہ (ـــ فت د) امذ۔ (تصوف) نفس (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۹۷)۔ [چاہ + ف : در (رک) + راہ (رک)]۔

ــــ ذَقَن کس اضا (ـــ فت ذ ، ق) امذ۔ ۱. وہ چھوٹا سا گڑھا جو ٹھوڑی کے وسط میں ہوتا ہے۔ اس کے آس پاس زینت سوں کیسے ہیں کام ، چاہ ذقن اس کا نام۔ (۱۶۳۵ء ، سب رس ، ۱۹۹)۔

گرمی کے سبب سے چشم گرداب
ہے چاہ ذقن کی طرح بے آب
(۱۸۹۰ء ، فسانۂ دلفریب ، ۳۹)۔

ہم نشیں عاشق چاہ ذقن یار ہوں میں
بعد مردن مرا مدفن چہ بابل ہو گا
(۱۹۱۳ء ، دیوان پروین ، ۲۵)۔ ۲. (تصوف) لذات مشاہدہ ؛ اسرار مشاہدہ (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۹۷)۔ [چاہ + ذقن (رک)]۔

ــــ رُستَم کس اضا (ـــ ضم ر ، سک س ، فت ت) امذ۔ (تلمیح) وہ کنواں جس میں رستم کے بھائی شغاد نے بھالے اور برچھے گاڑ دیے تھے اور اس میں مکر سے رستم کو رخش نامی گھوڑے سمیت گرا کر ہلاک کر دیا تھا۔

دلبران سمیت کو خلش ہے اس کی مژگاں کے
پس مردن لحد میں بھی ہے عالم چاہ رستم کا
(۱۸۵۴ء ، ذوق ، د ، ۷۸)۔ [چاہ + رستم (رک)]۔

ــ زَمزَم کس اضا (ــ فت ز ، سک م ، فت ز) امذ. **مکّہ کے اس چشمے کا نام جس سے آب زم زم نکلتا ہے ، شدت پیاس میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے ایڑیاں رگڑنے سے بحکم خدا وندی ایک چشمہ ابلنے لگا جسے زمزم کہا گیا کچھ مدت بعد یہ چشمہ خشک ہو گیا پھر کافی مدت گزرنے کے بعد حضرت عبدالمطلب کو خواب میں اس جگہ کنواں کھودنے کی بشارت دی گئی انہوں نے خانۂ کعبہ کے قریب کنواں کھدوایا تو چاہ زمزم کے نام سے مشہور ہوا اور آج تک جاری ہے اور لاکھوں حاجی فیض یاب ہوتے ہیں .**

یو تل تجھ مکھ کے کعبہ میں مجھے اسود حجر دستا
زنخداں میں ترے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵) .

آبروئے چاہ زمزم اب سوا ہو جائے گی
چشمۂ آب حیات سرمدی پیدا ہوا
(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۳۴۹) . اس طواف کے بعد حج کے تمام ارکان پورے ہوگئے ... اب چاہ زمزم میں سے تھوڑا پانی پئیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۰) . [چاہ + زم زم (رک)] .

ــ زَنَخ کس اضا (ــ فت ز ، ن) امذ . ۱. **رک : چاہ ذقن .**

یو مکھ کوں ترے دیکھ گلا شرم سوں ماہ
یہ چاہ زنخ کی لے گیا یوسف چاہ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۹) .

دل تو ان میں پھنس جاتا ہے جی ڈوبے ہے دیکھ ادھر
چاہ زنخ کو چاہ نہیں ہے بال اس کے کو جال نہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۰۳) . ۲. **(تصوف) رک : چاہ ذقن معنی نمبر ۲** (مصباح التعرف ، ۹۷) . [چاہ + زنخ (رک)] .

ــ زَنَخداں کس اضا (ــ فت ز ، ن ، سک خ) امذ . ۱. **رک : چاہ ذقن .**

منجھے پائے ہیں نہن بن کھوتے اس چاہ زنخداں کا
کریں کیوں ترک اے مذہب ازل تھے پایہ ہوں ملت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۳) .

کس و ناکس کو ڈبو کر ہوا ہاہی مشہور
بھیٹ مجکو یہ ترا چاہ زنخداں لیتا
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۴۴) . ۲. **(تصوف) رک : چاہ ذقن معنی نمبر ۲** (مصباح التعرف ، ۹۷) . [چاہ + زنخداں (رک)] .

ــ زِنداں کس صف (ــ کس ز ، سک ن) امذ . **وہ کنواں جس سے قید خانے کا کام لیا جائے (کنایۃً) وہ کنواں جس میں حضرت یوسف علیہ السلام کو ان کے بھائیوں نے گرا دیا تھا .**

چاہ زنداں میں وہ یوسف کے کبھی تھے ہم دم
بطن ماہی میں وہ یونس کے کبھی تھے دم ساز
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۰) . [چاہ + زنداں (رک)] .

ــ زیج کس اضا (ــ ی مع) امذ . **زیر زمین رصد گاہ یا جنتر منتر** (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات) . [چاہ + زیج (رک)] .

ــ زیر کاہ کس صف . (ــ ی مج ، کس اضا ر) امذ . **رک : چاہ خس پوش .**

سوائے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں
وہ کون جا ہے جہاں چاہ زیر کاہ نہیں
(۱۸۳۸ ، ناسخ (نور اللغات)) . [چاہ + زیر (رک) + کاہ (رک)] .

ــ سیماب کس اضا (ــ ی مع) امذ . **وہ گڑھا جو پارے کی کان کے قریب کھود کر اس میں پارہ جمع کرتے ہیں .**

شکم دریا ہے ناف اس میں ہے گرداب
تلے اوس کے عجائب چاہ سیماب
(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۴۴) . [چاہ + سیماب (رک)] .

ــ سے نِکَلنا محاورہ . **آزاد ہونا ، قید خانے سے چھوٹنا ، رہا ہونا .**

کیسے منصف تھے کہ خود چاہ سے نکلے یوسف
چاہ سے اپنی زلیخا کو نکلنے نہ دیا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸) .

ــ غَبغَب کس اضا (ــ فت غ ، سک ب ، فت غ) امذ . **رک : چاہ ذقن .**

چاہ غبغب چشمۂ آب حیات بات شیرینی سی رشک نبات
(۱۸۲۸ ، باغ ارم ، ۳۵) .

اب ہم بھی نہ کھائیں گے حسینوں کا فریب
پانی بھرے کون چاہ غبغب کے لیے
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۷۸) . [چاہ + غبغب (رک)] .

ــ غَدّار کس صف . (ــ فت غ ، شد د) امذ . **بہت بڑا اور گہرا کنواں ، ایسا گہرا کنواں جس کی تہ کا پتہ نہ چلے .**

سولین اس کے دو چاہ غدار ہیں
کہ سر تین ہور ہات سو چار ہیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۲) . [چاہ + غدّار (رک)] .

ــ کَن (ــ فت ک) صف . ۱. **کنواں کھودنے والا ؛ گڑھا کھودنے والا .** اول نمبر کے چاہ کن ایک گز کھدائی کی اجرت دو درم پاتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۸) . ۲. **(مجازاً) ظالم ، مکار** (جامع اللغات ؛ نور اللغات) . [چاہ + ف : کن ، کندن = کھودنا] .

ــ کَن (کَندَہ) را چاہ دَرپیش فارسی کہاوت اردو میں مستعمل . **جو دوسرے کو نقصان پہنچانے کی تدبیر کرتا ہے خود اس نقصان میں مبتلا ہو جاتا ہے .** یہ نہ سمجھے کو تہ اندیش کہ چاہ کن راچاہ در پیش . (۱۸۳۹ ، سرور سلطانی ، ۲۸۳) . لشکر افراسیاب میں عرصۂ دراز تک یہی چرچا رہا کہ آج وزیر صاحب نے خوب انتظام کیا چاہ کندہ راچاہ درپیش . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۷۰۷) . اس وقت چاہ کن را چاہ درپیش کا مقولہ پیش آیا اور کیڑوں نے الٹا نیولوں ہی پر ہاتھ صاف کرنا شروع کیا . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۸۰) .

ـــ کَنْعاں کس اضا (ـــ فت ک ، سک ن) امذ . ملک شام میں طبریہ کے قریب وہ کنْواں جس میں حضرت یوسف علیہ السّلام کو ان کے سوتیلے بھائیوں نے حسد کی بنا پر گرا دیا تھا کہ ان کے باپ حضرت یعقوب علیہ السّلام حضرت یوسف علیہ السّلام کو ان سے زیادہ چاہتے تھے .

اک نظر جھانک کے گر دیکھا وہ جادو چشم
چاہِ کنعاں پہ گماں چہ بابل ہوتا
(۱۸۰۰ ، الماس درخشاں ، ۳۵) .

چل چکی ہے پیشوائی کو نسیم باغ مصر
آج یوسف مبتلائے چاہِ کنعاں ہے تو کیا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۹) . [چاہ + کنعاں (عَلَم)] .

ـــ کو بَھر دینا ف مر ، کنْواں بند کر دینا .

پھر اس میں کو ڈال دیں جتنی ہو یا نہ ہو
مٹی سے کوڑے ملبے سے بھر بھر دیں چاہ کو
(۱۹۳۶ ، چگ بیتی ، ۳۰) .

ـــ کی کوٹھی (ـــ و مج) امث . کنْویں کا وہ نچلا حصہ جس میں پانی رہتا ہے یہ پختہ اینٹوں یا لکڑی کا ایک چکر ہوتا ہے .

رات دن ایسا فراق یار میں رو تا ہوں میں
اب مرا کمرا نہیں کوٹھی ہے گویا چاہ کی
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۰) .

ـــ مُقَنَّع کس اضا (ـــ ضم م ، فت ق ، شد ن بفت) امذ . رک : چاہِ نخشب (جامع اللغات) . [چاہ + مقنع (عَلَم)] .

ـــ مِہ مِصْر کس اضا (ـــ فت م ، کس اضا ، کس م ، سک ص) امذ . رک : چاہِ کنعاں .

چاہِ ذقن کو چاہِ مہ مصر کیا کہوں
مضمون ہے یہ میری نظر سے گرا ہوا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۵) . [چاہ + مہ (رک) + مصر (عَلَم)] .

ـــ میں ڈالنا محاورہ . کنْویں میں دھکیلنا ، قید کر دینا ، مصیبت میں پھنسا دینا ، تباہ کر دینا .

ڈالا ہے اس نے یوسف کنعاں کو چاہ میں
الفت بلا ہے اور ہے اس کی بلا کی قید
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰۲) .

ـــ میں گِرانا محاورہ . رک : چاہ میں ڈالنا .

افتادگی ہے شرط محبت کی راہ میں
یوسف کو بھی یہ چاہ گراتی ہے چاہ میں
(۱۹۳۶ ، جلیل مانک پوری ، روح سخن ، ۲۶) .

ـــ میں گِرْنا محاورہ . چاہ میں گرانا (رک) کا لازم ، مصیبت میں پڑنا .

قالب میں دل ہے دل میں ہے وہ قدر داں دل
یوسف گرا ہے لے کے زلیخا کو چاہ میں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۶) .

ـــ نَخْشَب کس اضا (ـــ فت ن ، سک خ ، فت ش) امذ . ترکستان کے شہر نخشب کے باہر حکیم ابن مقنع کا بنوایا ہوا کنْواں (کہا جاتا ہے کہ اس میں سے وہ شعبدے کے طور پر اندھیری راتوں میں ایک چاند نکلا کرتا تھا جو ہوا میں معلق ہو جاتا اور اس کی روشنی چار فرسخ تک پہنچا کرتی یہ چاند اس نے سیمابی اجزا سے تیار کیا تھا) .

کیا چمک خال کی ہے واہ لب چاہ ذقن
چاہِ نخشب سے یہ گویا مہ نخشب نکلا
(۱۸۶۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۳) . [چاہ + نخشب (عَلَم)] .

ـــ یُوسُف کس اضا (ـــ و مع ، ضم س) امذ . رک : چاہِ کنعاں (فرہنگ آصفیہ) . [چاہ + یوسف (عَلَم)] .

چاہ (۲) امث . ۱. چاہنے کا عمل ، چاہت ، محبت ، عشق ؛ ذوق و شوق ، لگاؤ .

پیا تیری زنخ میں چاہ کر کے
ہوئے سب عاشقاں کے دل ڈواں ڈول
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۷) .

کبھی ہم میں تم میں جو چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے جو راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۲۳) .

چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو
وہ طریقہ تو بتا دو تمھیں چاہیں کیوں کر
(۱۹۰۵ ، داغ ، انتخاب داغ ، ۸۲) . ۲. خواہش ، طلب ، آرزو .

چونک کر مستی سیتی پیتا ہے میرا خون گرم
سب کوں ہی ہے سووتے میں جاگ کر پھوئے کی چاہ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۷) . کسی کو اس کی پرواہ نہیں اور اس کی ملاقات کی چاہ نہیں . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۹۹) .

نہیں ہے اور مطلب کی سجھے چاہ
گناہ بد سے دیکھوں تجھ کو میں آہ
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۹۸۳) . [ا : چاہنا (رک) سے اسم مصدر ؛ س : اچھا इच्छा] .

ـــ اُٹھنا محاورہ . محبت ختم ہو جانا ، پاس و لحاظ نہ رہنا ، بے مروتی ہونا .

نہ لی بھیا نے بھی سدھ بدھ ہماری
جہاں سے چاہ اٹھتی جا رہی ہے
(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۵۱) .

ــ آزمانا ف مر . محبت کا امتحان لینا ، عشق کا پرکھنا .

اک دن نہ آزمائی کسی بوالہوس کی چاہ
ہر روز آپ کیجیے مرا امتحاں درست
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۷۳) .

ــ بدنا محاورہ . محبت کے عہد و پیمان کرنا ، ٹوٹ کر عشق کرنا .

کی بدی اوس نے جس سے چاہ بدی
نہ ہوئی ہم کو ساز واری شرط
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۸) .

ــ بسانا محاورہ . محبت پیدا کرنا ، عشق کے جذبات ابھارنا .

بڑے سکھ سے یہ بیتے تھے چودہ برس ،
کبھی میں نے پیا نہ تھا پریم کا رس
مری آنکھوں کو شیام دکھا کے درس ،
مرے ہردے میں چاہ بسا ہی گئے
(۱۹۳۶ ، ظہور آوارہ ، ۱۶۹) .

ــ پیار (ــ کس پ ، ی مخ) امذ . رک : چاؤ پیار .

یہ مرتے مرتے بھی آتا ہے ذہن میں دشوار
بگاڑ نے کہ توڑے چاہ پیار نے مارا
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۳) . [چاہ + پیار (رک)] .

ــ چٹ (ــ کس چ) امث . رک : چاہ و چوز (پلیٹس) .
[چاہ + چٹ (رک)] .

ــ چماری چرپڑی سب نیچن کی نیچ کہاوت . لالچ بہت بری چیز ہے (جامع اللغات) .

ــ سے م ف . ۱. انتہائی خلوص و محبت سے . اپنے دل اور جی کی ساری چاہ سے . . . اپنے خدا کی بندگی کرے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۷۲۷) . ۲. بہت شوق سے ، لگن اور پیار کے ساتھ . یہ میٹھی ٹکیاں جو اماں نے بڑی چاہ سے پکائی ہیں کھا تو رہی ہوں . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۱) .

ــ سیں م ف (قدیم) . رک : چاہ سے .

تم بنا ہے سراج ڈانواں ڈول
اس کوں تم آکہ (کے) چاہ سیں پوچھو
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۹۹) .

ــ کا دم مارنا محاورہ . محبت کا دم بھرنا ، دوستی و وفاداری کا دعویٰ کرنا ، محبت و وفا پر ناز یا بھروسا کرنا .

آتش یہ کس کی چاہ کا دم مارتے ہو تم
وہ دلربا ہے دشمن جاں دوستدار کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۷) .

ــ کر م ف . خلوص کے ساتھ ، محبت کے ساتھ ، پیار سے ، ذوق و شوق سے ، خوشی کے ساتھ . بادشاہ . . . روز پکواتے ہیں اور چاہ کر کھاتے ہیں . (۱۸۰۰ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰) .

مار رکھنا ہے ہمیں تو چاہ کر ہم سے ملو
ہے سلیقہ شرط رسم کینہ و بیداد کو
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۱۱) .

ــ کروں پیار کروں چرتر تلے انگار دھروں جل جائے تو میں کیا کروں کہاوت . دکھاوے کی محبت کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ کرے جا کی چاکری کیجیے نہ کرے تا کا نام نہ لیجیے کہاوت . رک : چاہت کی چاکری الخ (جامع اللغات) .

ــ و چوز (ــ و مج ، و مج) امذ . رک : چاو چوز (پلیٹس) .

ــ ہونا ف مر . مانگ ہونا ، طلب ہونا ، خواہش ہونا .

قائم متاع دل کو عبث کیوں کرے ہے خوار
اس جنس کی جہان میں کہیں چاہ ہی نہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۳) .

بغیر شوق کے زیارت نصیب ہوتی کیا
عطش نہ ہوگی تو پانی کی چاہ کیا ہوگی
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۲۰) .

کیا اب بھی کسی کے سینے میں باقی ہے ہماری چاہ بتا
(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۵۲) .

چاہ (۳) امث . رک : چائے . جدھر دیکھو ادھر چاول کے کھیت اور چاہ کے درخت بسیار . (۱۸۷۰ ، خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۲۰) . نواب کے کمرے کے پہلو میں چاہ کا پتیلہ چڑھا ہے (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۵۴) .

ــ پانی کرنا محاورہ . رک : چائے پانی کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۰۲) .

چاہ (۴) امذ . رک : چہا ، چاہا ، چاہ آبی (سیر پرند ، ۱۷۹) .

ــ آبی امذ . رک : چہا . چاہ آبی کی چونچ اور ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں اور بٹیر کی چھوٹی . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۷۹) .
[چاہ + آبی (رک)] .

چاہ (۵) امث . خبر ، بوہد (شبد ساگر) . [ب : چاہ चाह] .

چاہا (۱) (الف) صف . چاہا ہوا ، طلب کیا ہوا ، خواہش والا ، پسندیدہ ، رک : چاہ (۲) .

دیکھیے ہوتا ہے چاہا کس کا میں بیمار ہوں
مرگ میری فکر میں میں زیست کی تدبیر میں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۹) .

اللہ کی مرضی پہ ہے موقوف ہر اک امر
شاعر کبھی انسان کا چاہا نہیں ہوتا
(١٩٠٦ ، تیر و نشتر ، ٨) . (ب) چاہنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

— جانا ف ل . طلب رکھنا ، خواہش رکھنا ، توقع رکھنا یا کرنا . مجھ سے چاہا جاتا ہے کہ میں لفظ خیرات کے مفہوم کو مسلمانوں کے مفہوم کے موافق سمجھوں . (١٩١٣ ، شبلی ، مقالات ، ١ : ٨٣) .

— چاہی امث . اپنے ملک کی محبت ، حب الوطنی (پلیٹس) . [چاہا + چاہی ، چاہنا (رک) سے]

چاہا (٢) امذ . (مہر کنی) لکڑی کی دستی جس کے منھ پر مہر کے نگ کو کام کی غرض کے لیے مسالے سے جمالیا جاتا ہے ، زیر چوب (ا پ و ، ٣ : ١٤٦) . [مقامی] .

چاہا (٣) امذ . لمبی ٹانگیں اور لمبی چونچ والا ایک آبی پرند جس کا شکار کھیلا جاتا ہے ، لاط : Scolopax Gallinago . چرند و پرند . . . کے بیان میں . . . صفحے کے صفحے سیاہ کردیے ہیں پرندوں میں . . . چاہا . . . وغیرہ کا ذکر ہے . (١٩٧٥ ، اردو ، کراچی ، ٥١ ، ١ : ١٨٥) . [رک : چاہ (١) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چاہَل (سک ہ ، ات پ) امذ . رک : **چاٹے پھل** (پنجاب میں اردو ، ٣١٣) . [مقامی] .

چاہت (فت ہ) امث . ١. چاہنے یا چاہے جانے کا عمل ، خواہش ، طلب ؛ محبت ؛ ذوق و شوق ، لگاؤ . کسی کے ساتھ چاہت اور محبت نہیں رکھنا . (١٨٠١ ، باغ اردو ، افسوس ، ١٦٢) .
اے بیت مقدس تری عظمت کے دن آئے
اے چشمۂ زمزم تری چاہت کے دن آئے
(١٨٧٣ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ٥) . اس انتظام کے لئے کہ لاڈ کی یہ چاہت اہل اسلام میں سے نہ نکل جائے انھیں بذریعۂ علم تہذیب سکھائی گئی . (١٩٢٨ ، حیرت ، حیات طیبہ ، ٣٨) . گھر کو کیسی چاہت سے بنایا تھا . (١٩٣٦ ، زیر لب ، ٢٧) . [ا : چاہ (٢) رک : + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

— کی چاکری کیجے اَن چاہت کا نام نہ لیجے کہاوت . قدردان کے پاس رہنا چاہیے ، قدردان کی لونڈی بننا ناقدر کی بیوی بننے سے اچھا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ٢٠٣ ؛ نجم الامثال ، ١٨١) .

چاہتا (١) (سک ہ) صف مذ ؛ مث : چاہتی ؛ ~ چاہیتا . رک : چہیتا . فری لیکس یونانیوں کا چاہتا شاعر بن گیا . (١٩٢٣ ، ناٹک ساگر ، ٦) . [ا : چاہ (٢) (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت]

چاہتا (٢) (سک ہ) صف ؛ امذ . قرضہ ، حق مطالبہ جو دینا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چاہ (٢) (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت] .

چاہتی (سک ہ) صف مث . رک : **چہیتی** . یہ نہیں کہتے کہ اپنی چاہتی کے یہاں گئے تھے . (١٩٠٠ ، شریف زادہ ، ٣٦) .

چاہچا (سک ہ) امث . (کاشتکاری) جوار کا کھنڈی لگا ہوا دانہ جو سخت قسم کا ہوتا اور بہت دنوں اچھی حالت میں رہتا ہے (ا پ و ، ٦ : ٥٣) . [مقامی] .

چاہَث (فت ہ) امث . رک : چاہت ، چاہ (پلیٹس) . [ا : چاہ (٢) (رک) + ا : ث ، لاحقۂ کیفیت] .

چاہک (١) (فت ہ) صف . خواہش کرنے والا ، چاہنے والا ، محبت کرنے والا ، دوست ، یار ، آشنا ، عاشق (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چاہ (٢) + ا : ک = پ : ا کو [illegible] ! س : ا + که: [illegible] + [illegible]] .

چاہک (٢) (فت ہ) امذ . چھوٹا گڑھا : گڑھا جو انسان کی گدّی میں ہوتا ہے ؛ نقرہ . بعض صورتوں میں تو یہ محض ایک چاہک یا نقرہ ہوتا ہے اور بعض میں اتنا بڑا کہ اس کے اندر ساری انگشت شہادت داخل ہوجاتی ہے . (١٩٣٣ ، احشائیات ، ١٣٧) . [رک : چاہ (١) + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر] .

چاہنا (سک ہ) . (الف) ف م . ١. طلب کرنا ، مانگنا ، درخواست کرنا ، خواہش کرنا .
ابراہیم چاہے اتم ہدیا دان دھرم
سید محمد کی ذہانی کریم کرتار
(١٨٩٩ ، کتاب نورس ، ٦٣) .
تجھ شمع رو سے روشن ہوتی ہے شب کی مجلس
معشوق چاہتے ہیں پروانگی وہاں کی
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٢٦٥) .
میں اس بت کا وصل اے خدا چاہتا ہوں
مرض عشق کا ہے دوا چاہتا ہوں
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ١٦٦) .
ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں
مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں
(١٩٠٥ ، بانگ درا ، ١٠٩) . ٢. محبت کرنا ، عشق کرنا .
میری طرف سوں جا کے کہو اس حبیب سوں
گر مجھ کوں چاہتا ہے تو مت مل رقیب سوں
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٣٩) . اپنی بیٹی کا بیاہ میرے ساتھ کردے کہ میں اس کو چاہتا ہوں . (١٨٠١ ، طوطا کہانی ، ٢٢) .
بکھری زلفیں عریاں بانہیں جان سے ماریں جس کو چاہیں
(١٩٢٥ ، نقش و نگار ، ٢٣) . ٣. پسند کرنا ، حسب مرضی یا مفاد اختیار کرنا ، طلب ہونا .
زندگی چاہے تو پھر خضر کا احسان نہ اٹھا
آبرو چاہے تو لے چشمۂ حیواں سے بگاڑ

(۱۹۲۶ ، افکار سلیم ، ۲۳۸) ۔ ۴۔ **زبان حال یا آثار وغیرہ سے کسی امر کی جانب متوجہ کرنا ، مقتضی ہونا ، ضروری خیال کرنا۔**

یہ مشت خاک یاں کی چاہے ہے اک تامل

بن سوچے راہ مت چل ہر گام پر کھڑا رہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۵) ۔ قیاس چاہتا ہے کہ اس کو قائم ہوئے ایک عرصہ دراز گزر چکا ہوگا ۔ (۱۹۱۰ ، خیالات عزیز ، ۱۰۲) ۔ ۵۔ **(اپنے ذمے) قرض رکھنا (کسی کا) مقروض ہونا ۔**

میرے چاہتا ہے یہ سو درم تمہیں دیدو پھر نہ کروں ستم

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۵۷) ۔ ۶۔ **ضروری قرار دینا ، لازم بنانا ۔** ایک نبی کا دوسرے نبی کی شریعت پر عمل کرنا اس بات کو نہیں چاہتا کہ وہ نبی اس نبی کا امتی ہوجائے ۔ (۱۹۷۲ ، ختم نبوت ، ۳۷) ۔ (ب) ف ل ۔ **مرضی میں آنا ، پسند ہونا ، مرضی کے مطابق یا پسندیدہ ہونا ۔**

بچیں یہ حادثات اولوالعزم کے نہ جائیں

جب چاہیں معرکے میں یہیں آپ آزمائیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۱) ۔ اور جو علم و ہنر چاہا ان کو سکھایا ۔ (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۲۴) ۔ (ج) م ف ۔ ۱۔ **چاہے (کسی مصدر سے پہلے) ۔** پھر چاہنا کھانڈ سے کھانا یا مربے کی پھانک ہے ۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴) ۔ ۲۔ **خواہ ، جی چاہے تو ۔**

چاہنا ظالم نہ دینا چاہنا دینا مراد

سن تو لے اس کی تھہر تو اپنے سائل کے قریب

(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۸۵) ۔ (د) امث ۔ **خواہش ، محبت ، تمنا ۔** رام جی گیادان پرش کرم ۔۔۔ بشے کی چاہنا نہیں کرتا ۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۴) ۔ کرم کرتے وقت کرم کے پھل کی چاہنا مت رکھو ۔ (۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۸۱) ۔ (ہ) بطور فعل معاون ۔ **خواہش رکھنا ، ارادہ کرنا ، بروئے کار لانا ، عمل میں لانا ۔** نانا تمہارے کون مسجد میں ایک شخص تازیانہ چاہتا مارے ، جاؤ اور عوض جد کے سوسو تازیانے قبول فرماؤ ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۳) ۔ [پ : اچھاہ (۱) : (ھ) उच्छाह س : اتساہ یا اچھا उत्साह : इच्छा] ۔

چاہنے (سک ،) ف م ۔ چاہنا (رک) کی مغیرہ شکل ، تراکیب میں مستعمل ۔

ـــ کے نام سے گلھی نے بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا کہاوت ۔ جہاں کسی نے کسی کو اپنی محبت جتادی وہ ناز کرنے اور مزاج دکھانے لگتا ہے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۳) ۔

ـــ لگنا محاورہ ۔ **محبت کرنے لگنا** (جامع اللغات) ۔

ـــ والا صف مذ ؛ مث : چاہنے والی ۔ **محبت کرنے والا ۔**

ہم عشق میں بے مثل ہیں وہ حسن میں یکتا

ہم چاہنے والے ہیں وہ کہلاتے ہیں معشوق

(۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۳۹) ۔

ـــ والی بلا بھی اچھی مقولہ ۔ **جو محبت کرے اور چاہے خواہ کیسا ہی ہو اچھا لگتا ہے ۔** وہ بولی اماں ہی کہا کرتی تھیں کہ چاہنے والی بلا بھی اچھی ۔ (۱۹۷۳ ، قطرات شبنم ، ۱۷) ۔

چاہو فقرہ ۔ **تمہارا دل چاہے ، تمہاری مرضی ، جو تمہیں پسند ہو ، مخاطب کو دو باتوں یا کاموں میں اختیار دینے یا ان دونوں کو ایک حکم میں داخل کرنے کے لیے مستعمل ، یا ، خواہ ، چاہے ۔** اے غزالہ چاہو اس کان سنو یا اس کان سنو ، اگر تم سے سچ سچ ملاقات رکھنی ہے ۔۔۔ تو یک قلم سعی اور سفارش سے ہاتھ اٹھاؤ ۔ (۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۴۴) ۔ چاہو مجھے رکھو چاہے مارو آج میرا انجام تمہارے ہاتھ ہے ۔ (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۶۲) ۔

چاہی (۱) (الف) امث ۔ ۱۔ **وہ زمین جس میں کنوئیں یا تالاب اور نہر وغیرہ سے آبپاشی کی جائے ، باراں کی ضد ۔** پانچویں خسرہ پیمایش زمین چاہی اور بارانی کا ۔ (۱۸۳۵ ، ترجمۂ مجمع الفنون ، ۱۸۱) ۔ چاہی یعنی کنوؤں سے سیراب ہونے والے علاقے نہایت زرخیز اور شاداب تھے ۔ (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۲۹) ۔ (ب) صف ۔ ۱۔ **چاہ ، کنوئیں تالاب یا نہر سے منسوب (آبپاشی وغیرہ کے لیے مستعمل) ۔** زراعت بھی ملک میں پھیل رہی ہے ، گویا چاہی آبپاشی اور جوتائی کی ضرورت بڑھ رہی ہے ۔ [۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۱۹۹) ۔ [رک : چاہ (۱) ا : ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

ـــ توڑ (ـــ و سم) امث ۔ **(کاشتکاری) وہ زمین یا کھیت جو پانی کی نالی سے نیچا ہو تاکہ بلا دقت آبپاشی کی جاسکے** (اپ و ، ۲ : ۵۴) ۔ [چاہی + ا : توڑ ، توڑنا (رک) سے] ۔

ـــ ڈال امث ۔ ۱۔ **(کاشتکاری) وہ زمین یا کھیت جو پانی کی نالی سے اونچا ہو اور اس میں آبپاشی کے لیے پانی اوپر چڑھانا پڑے** (اپ و ، ۲ : ۵۴) ۔ ۲۔ **(آبپاشی) وہ چوبچہ (جل ہودہ) جو نہر کے پانی کی سطح سے اونچی جگہ بنا ہو جس میں پانی چڑھا کر اونچے قطعۂ آراضی میں پہنچایا جائے ، ڈال ، توڑ** (اپ و ، ۲ : ۱۵۴) ۔ [چاہی + ا : ڈال ، ڈالنا (رک) سے] ۔

چاہی (۲) صف (قدیم) ۔ **چاہنے والا ، عاشق ، محبت رکھنے والا ۔**

جگ کے خوباں ہیں تجھ پہ سب مفتوں

تجھ میں یوسف بھی ایک چاہی ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۶) ۔ [رک : چاہ (۲) ا : ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

چاہی (۳) امث ۔ **چاہا ، چہا (رک) کی تانیث ،** لاط : Scolopax Gallingo (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

چاہے فقرہ ۔ ۱۔ **رک : چاہو (دو متبادل کے موازنہ و انتخاب کے موقع پر) ۔** دوسرے کو اس کی رائے ہی پر چھوڑ دو چاہے کاٹے چاہے بجائے ۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۱) ۔ اب چاہے اس کو آپ لڑائی سمجھیں یا جو کچھ سمجھیں ۔ (۱۹۳۹ ، شبنم ، ۲۴۵) ۔ ۲۔ **بلا سے ۔** چاہے عاشقوں کی جان جائے مگر وہ نظر اٹھا کر دیکھیں تو ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴) ۔

ــ اِدھر سے ناک پکڑو چاہے اُدھر سے کہاوت . بات ایک ہی ہے ، ہر طرح مساوی ہے (جامع اللغات) .

ــ اوڑھو چاہے بچھاؤ کہاوت . جو مرضی میں آئے کرو ؛ اتنے میں کچھ نہیں ہو سکتا ؛ ناکافی چیز کے لیے کہتے ہیں . اب چار روپیہ کا کرایہ ، چاہے اوڑھو چاہے بچھاؤ . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۸) .

ــ جو رنگ رنگاؤ کِھلے گا اُموا کہاوت . چاہے جو کرو ، ہر طرح سے بے ڈھب ہی رہے گا (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۰) .

ــ جو ہو فقرہ . خواہ کچھ ہی حشر ہو ، کیسا ہی برا انجام کیوں نہ ہو ، کتنی ہی مصیبت کیوں نہ اٹھانی پڑے . دل میں آئی کہ چاہے جو ہو ، ذرا وطن کی صورت تو چل کے دیکھ آؤ . (۱۹۰۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۱۳) .

ــ جیا جائے لگی نہ چھُوٹے کہاوت . محبت اور آشنائی سے باز نہ آنا چاہیے چاہے کچھ ہی ہو (جامع اللغات) .

ــ جیسی قَسم لے لو فقرہ . قسم کھانے کو تیار ہوں ، یقین دلانے کے لیے کہتے ہیں . تم روؤ نہیں خدا کے لئے میں اب کہیں نہیں جانے کا چا جیسی قسم لے لو . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۳) .

ــ دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے فقرہ . خواہ سب کچھ تلپٹ ہو جائے ، کیسا ہی انقلاب کیوں نہ آجائے . یہ مشکل سے مشکل بات کو بھی جی میں ٹھان لیں تو چاہے دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے یہ اس کو پورا ہی کر اتاریں . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴۳) . چاہے ادھر کی دنیا ادھر ہو جائے یہ نہ ہو سکے گا . (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، ۱ : ۱۶۳) .

ــ سو ہو فقرہ . انجام کی پروا نہیں ، کچھ ہی کیوں نہ ہو .

ہجر و وصل اب تو برابر ہو گیا چاہے سو ہو
جب خیال اوس کا اوٹھا دل سے تو کچھ بھی غم نہیں
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۳۰) .

ــ سیاہ کَرو (کَریں) چاہے سُفید فقرہ . تمھیں ہر طرح کا اختیار ہے ، مختار کل ہو . کوئی کہنے والا نہ سننے والا چاہے سیاہ کریں چاہے سفید . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۳) .

ــ کودوں دَلالے چاہے منگوا پِسالے کہاوت . آدمی سے ایک وقت میں ایک ہی کام ہو سکتا ہے ؛ جو کام مرضی ہے کرالے میں تیرے اختیار میں ہوں عورت خاوند سے کہتی ہے (نجم الامثال ، ۱۸۲ ؛ جامع اللغات) .

ــ مُردَہ دوزَخ میں جائے چاہے بَہِشْت میں اَپنے حَلْوے مانڈے سے غَرَض کہاوت . کسی دوسرے کی پروا نہ کرتے ہوئے اپنی بہتری پر نظر رکھنا ، خود غرضی دکھانے کے موقع پر کہتے ہیں . اس سے غرض نہیں کہ انجام اس کا کیا ہے کیا کرتا ہوں کس راہ چلتا ہوں مثل چاہے مردہ دوزخ میں جائے چاہے بہشت میں اوس کو اپنے حلوے مانڈے سے غرض . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۹۸) .

چاہِتا (۱) (ی مع) صف مذ ؛ ~ چاہتا ، چہیتا ؛ مث ؛ چاہتی . **وہ شخص جس سے بہت محبت ہو ، لاڈلا ، محبوب ، دلپسند .** ان کے شعر ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے کوئی چاہنے والا اپنے چاہتے عزیز سے میٹھا باتیں کر رہا ہو . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۹۶) . انھیں گمان ہوا کہ یہ کوئی متوالا اور چاہتا غلام ہے . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۷۱) . [رک : چاہ (۲) + ا : یتا ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

چاہِتا (۲) فقرہ . **درکار ہے ، ضروری ہے ،** رک : چاہیے . مردوں کوں استقلال چاہیتا ہے اور کوئی مشکل ایسی نہیں کہ آسان نہ ہوئے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۹) .

چاہِتی (۱) (ی مع) صف مث ؛ ~ چاہتی . چاہِتا (۱) (رک) **کی تانیث .** نواب ممتاز محل . . . اکبر شاہ کی نہایت چاہتی بیوی اور مرزا جہانگیر اور مرزا بابر کی ماں تھیں . (۱۸۹۶ ، سیرت فریدیہ ، ۲۲) . [رک : چاہ (۲) + ا : یتی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چاہِتی (۲) فقرہ . چاہتا (۲) (رک) **کی تانیث .** جو کچھ کہ بادشاہ اسے بخشے اگر وہ تھوڑی بھی ہوئے تو یہ نہ جتاوے کہ مجھے نہیں چاہتی بلکہ اسے خواہش سے لیوے اور پھیرے نہیں . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۹) .

چاہِیے فقرہ . ۱. **درکار ہے ، مناسب ہے ، موزوں ہے ، ضروری ہے ، لازم ہے .** جسے سپنے میں دیکھے سے دل چاہے اور اسے پھر سا پر تیک دیکھئے تو چاہیے کہ دل بہت ہی چاہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۰) .

چینٹی او سیروش تجکو نہ دکھائی چاہیے
چاند مکھڑا ہے ڈوپٹہ آسمانی چاہیے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۹) . تمھیں آج آنا چاہیے . (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصہ نحو) ، ۲۹) . ۲. **واجب ہے ، لازم ہے .** چاہیئے کہ بات موافق قدر اپنی کے کہے تو کدھی خفیف نہ ہوئے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۸) .

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی ایک اور شخص پر
آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۹) . وہ خوب جانتا تھا کہ مزدور اور محنت کش چاہے بڑا ہو یا چھوٹا ، اس سے بگاڑنا نہیں چاہیے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۵۵) .

چاء است . چا ، چائے . چین کی چاء کو دیکھو جو پہلے زمانے میں لوگوں کو نہیں معلوم تھی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۰۶) . ریل کا موجد ایک شخص تھا جو اتفاق سے چاء کی کیتلی میں پانی کو جوش دے رہا تھا . (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۸۲) . [چینی : شاہ Tsha] .

— بنانا ف م ؛ محاورہ . **گرم پانی میں چائے کی پتی کو جوش دے کر پینے کے لیے چائے تیار کرنا ، چائے پکانا ، چائے دم کرنا ؛ قب : چائے بنانا .** اگر مندرجہ ذیل ترکیب سے چاء بنائی جائے تو نہایت خوشبودار اور لذیذ ہوگی . (۱۹۳۳ ، ناشتہ ، ۵) .

— بنوانا ف م ؛ محاورہ . **چاء بنانا (رک) کا تعدیہ ، قب : چائے بنوانا .**

— پانی کرنا محاورہ . **رک : چائے پانی کرنا .** لارڈ صاحب نے رزیڈنسی میں جا کر پھر چاء پانی کیا . (۱۸۸۷ ، جان عالم ، ۱۵) . انھوں نے . . . مشورہ دیا کہ اتوار کی شام کو کچھ لوگوں کا چاء پانی کرو . (۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۵) .

— پوچی (— و مع) است . **رک : چائے پوش .** ٹی کوزی کو اردو میں چاء پوچی بھی کہتے ہیں . (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، مارچ ، اپریل ، ۱۱۱) .

— دان/چاءدان امذ ؛ ~ چائے دان ، چائیدان . **رک : چائے دانی .** اگر چاء کو کچھ زیادہ دیر تک رکھنا مقصود ہو تو چاء کی پتیاں چھان کر دوسرے چاء دان میں بھر لو . (۱۹۱۹ ، خانہ داری (معیشت) ، ۲۵۳) . شاما چاءدان کا ڈھکنا اٹھا کر چائے کو چلاتی ہے . (۱۹۵۶ ، دوسری شام ، ۱۴) . [چاء + ف : دان ، لاحقۂ ظرف] .

— دانی است . **چائے دان ، چائے دم کرنے یا بنی ہوئی چائے رکھنے کا برتن .** چاء دانی جس پر شکر پارہ کا غلاف ڈھکا ہوا تھا . (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۱۸) . [چاء + دان (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

چائنا (کس ء) صف . **ملک چین کا انگریزی نام ، تراکیب میں مستعمل .** [انگ : China] .

— کلے (— کس ک) است . **چینی مٹی ، چین کی سفید مٹی ، کان سے برآمد کی ہوئی ایک اجلی شے ، یہ گرینائٹ چٹانوں کے ساتھ پائی جاتی ہے اور ان کی تشکیل آب و ہوا کے توڑ پھوڑ کے عمل کے ذریعہ ہوتی ہے .** چائنا کلے دراصل کان سے برآمد کی ہوئی ایک اجلی شے ہے . (۱۹۹۹ ، کارگر ، کراچی ، مارچ ، ۱۹) . [انگ : China Clay] .

— گھاس است . **رک : آگر (۱) .** غذا کے طور پر چائنا گھاس کو استعمال کیا ہوگا جو سمندری پودوں سے حاصل کی جاتی ہے . (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۲۷) . [چائنا + گھاس (رک)] .

چاؤ (۱) (و مج) است . **رک : چاو (۱)** (جامع اللغات) .

— چوز (— و مج) امذ . **رک : چاو چوز** (پلیٹس) .

— میں آنا محاورہ . **رک : چاو میں آنا ، محبت کا اظہار کرنا ، بہت خوش ہونا** (مخزن المحاورات ، ۲۰۳) .

چاؤ (۲) (و مج) امذ . **رک : چاو (۲)** (پلیٹس) .

چاؤ چاؤ (و مج) است . **رک : چائیں چائیں .** چاؤ چاؤ چڑیوں کی آواز کو کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵) . [حکایت الصوت] .

چاؤڑی (و مج) است . **رک : چاوڑی (۱)** (اب و ، ۱ : ۲۰) .

چاؤس (و مع) امذ . **رک : چاؤش .** دفعۃً دیوان خانے میں . . . نقیب ، یساول چاؤس و چوبدار داخل ہوئے . (۱۹۳۹ ، روزۂ مینا ، ۳۲) .

چاؤش (و مع) امذ ؛ ~ چاوش . **لشکر ، قافلے یا سلاطین و امرا کی سواری کے آگے آگے مقررہ نعرے لگاتا ہوا چلنے والا چوبدار ، نقیب ، محافظ ، پیغامبر .**

کل جہاں چاؤش کرتے تھے صدائے دور باش
غیر شیر و گرگ آج اوس جا کوئی درباں نہیں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۵) .

اب بانگ نقیب اس میں نہ چاؤش کی للکار
سرہنگ کمر بستہ نہ وہ مجمع حضار
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۵) . [ف : < ت] .

چاؤں چاؤں (و مج ، و مج) است . ۱. **چڑیوں کی آواز .** چڑیوں کی آواز چاؤں چاؤں . (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۰۱) . ۲. **بے فائدہ باتوں کا شور و غل ، بے ضرورت بکواس ، چائیں چائیں کائیں کائیں (جس سے سننے والے کے مزاج میں برہمی پیدا ہو) .** یہاں دروازے پر عورتوں کا ہجوم ہو گیا ہے چاؤں چاؤں کر رہی ہیں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۲۶) . میں تم لوگوں کی چاؤں چاؤں سے الگ رہ کر کام کرنا چاہتا ہوں . (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۳) . ۳. **تکرار ، جھگڑا جو ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے تک محدود رہے .** دونوں میں چاؤں چاؤں جو ہوئی ملکہ مہرخ نے منع کیا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۴۷۵) . اف : کرنا ، مچنا ، ہونا . [حکایت الصوت] .

— مچنا محاورہ . **کسی بات کے خلاف شور و غل ہونا (فریاد یا احتجاج وغیرہ کے طور پر) ، چیخ و پکار ، واویلا ہونا .** ملک میں ایک چاؤں چاؤں مچ گئی . (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۳) .

چائے است . **ایک پودا جس کے پتوں کو جوش دے کر اور عرق نکال کر پیتے ہیں نیز اس پودے کے پتے .** گرمی کے دنوں میں پانی اور جاڑے میں چائے بار بار پیتے جاتے ہیں . (۱۸۹۲ ،

لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳) . چائے کا اول اول ذکر مورخ چین شو کی تاریخ میں ملے گا . (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ و سائنس ، ۲ (ترجمہ) ، ۶۹۲) . ۲. جوشاندہ ، عرق (ادویہ وغیرہ کا) . ملطف غرارہ جو حلق اور خراش کو دور کرتا ہے جیسے آب جو السی کی چائے اسپغول کی چائے . . . وغیرہ . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۹۳) . [رک : چاء] .

— بنانا ف م . رک : چاء بنانا : **دم کی ہوئی چاء کو کیتلی سے پیالی میں ڈال کر دودھ اور چینی ملانا .** عام طور سے چائے بنانے میں لوگ غلطی کرتے ہیں . (۱۹۳۳ ، ناشتہ ، ۵) .

— بنوانا ف م . رک : چاء بنوانا . ارے صاحب چائے بنوائی ہے ، چائے تو پی لیجیے . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۵۰) .

— پانی امذ . ۱. **ناشتہ ، صبح کی چاء اور اس کے ساتھ کچھ کھانے کی چیزیں یا سہ پہر کو بسکٹ اور پھل وغیرہ کے ساتھ چائے نوشی .** صدر بورڈ کے صاحبوں کا چائے پانی اسی دالان میں ہوا کرتا تھا . (۱۸۲۸ ، نوابی دربار ، ۱۹) . چائے پانی کے بعد میم صاحبہ ہوا خوری کی سیاہ مخمل کی گون پہنے . . . آئیں . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۲) . ۲. **پھل بسکٹ وغیرہ اور چائے کی ضیافت (بیشتر صبح یا شام کو) .** صاحب ریزیڈنٹ شہر میں داخل ہوئے کوٹھی دلکشا سے بادشاہ سلامت ہمراہ لائے چائے پانی ہوا . (۱۸۹۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲۷) . اتوار کی شام کو کچھ لوگوں کا چائے پانی کرو . (۱۹۵۴ ، پیر نا بالغ ، ۵) . ف : کرنا ، ہونا ، دینا . ۳. **چائے اور اس کے جملہ لوازمات .** ایک خوانچہ اطعمۂ خاص حسب معمول پہلے محمد تحسین علی خاں کے متعلق رہا اور خرچ چائے پانی اس پر ایک انگریز ملازم تھا . (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۵۶) . ۴. **روز مرہ کا خرچ ، معمولی اخراجات ، ضروریات زندگی .** کچھ شاگردوں اور کچھ نظموں کے معاوضے سے چائے پانی میسر آجاتا ہے . (۱۹۶۳ ، شاد عارفی ، انتخاب غزل ، ۲۶) . ۵. **خاطر مدارات ، آؤ بھگت .**

چائے پانی کے لئے یار کی ، بیتج
کھانے پینے کے جو یہ برتن ہیں چند

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۶۶) . شہاب الدین کے لئے چائے پانی کے بندوبست میں باورچی خانے میں چلی گئیں . (۱۹۷۱ ، فہمیدہ ، ۹۰) . [چائے + پانی (رک)] .

— پانی کرنا محاورہ . **ناشتہ تیار کرنا .** یہ مجھ سے نہ ہوگا کہ میں رات بھر یہ رونا روؤں اور کوا بری چیز نہ کھا چکے کہ تمہارا چائے پانی کروں . (۱۹۱۶ ، انا لیق بی بی ، ۶) .

— پانی کی خبر لینا محاورہ . **خاطر مدارات کرنا ، آؤ بھگت کرنا .** تم لڑکوں نے ابھی تک چائے پانی کی کوئی خبر نہیں لی . (۱۹۷۴ ، زیب النسا ، لاہور ، اگست ، ۴۲) .

— پوچی (— و مع) امث . **چینی وغیرہ کی کیتلی جس میں چائے کی پتی ڈال کر اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈالتے ہیں تا کہ چائے دم ہو کر پینے کے قابل بن جائے ، سموئی .** شکردان سے قند نکال کر فنجانوں میں ڈالا اور پھر چائے پوچی سے تھوڑی تھوڑی دم شدہ چائے چھوڑی . (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۶۲) . [چائے + پوچی (؟)] .

— پوش (— و مج) امذ ؛ مث : چائے پوشی . **وہ روئی دار ٹوپی جس سے چائے کی کیتلی کو ڈھانپتے ہیں تا کہ وہ ٹھنڈی نہ ہو جائے ، لکوزی .** کشتی ، چائے پوش ، لوٹا جو وہاں چھوڑ آیا ہوں . . . اگر ممکن ہو تو بھیج دو . (۱۹۱۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۴۹) . باورچی چائے پوش سے ڈھکی ہوئی چائے دانی . . . لے کر آیا . (۱۹۳۳ ، نقش و نقاش ، ۹۱) [چائے + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا] .

— جوش (— و مج) امذ . رک : **چائے پوچی .** ان چیزوں کے نام لیتے جو عرب اور فارس سے آئیں اور اپنے نام اپنے ساتھ لائیں مثلاً . . . تشتری ، کفگیر ، چمچہ ، سینی ، کشتی ، چائے جوش وغیرہ . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۰) . [چائے + ف : جوش ، جوشیدن = ابالنا] .

— خانہ (— فت ن) امذ . **وہ جگہ جس میں پکی ہوئی یا بنی ہوئی چائے فروخت ہوتی ہے ، چائے کا ہوٹل .** یہاں دو انگریزی چائے خانے ہیں . (۱۹۴۶ ، آگ ، ۱۳۱) [چائے + خانہ (رک)] .

— خطائی (— فت خ) امث . **چھوٹی پتی والی چائے جو چین میں پیدا ہوتی ہے .** چائے خطائی اور کتنے نفیس عطریات . . . لوگ اور ملکوں میں لے جاتے ہیں . (۱۸۵۴ ، مرآۃالاقالیم ، ۷) . [چائے + خطا (علم) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت] .

— دان امذ ؛ مج چائیدان . ۱. رک : **چائے پوچی .** نصف چائیدان کو کھولتے ہوئے پانی سے بھر دو ایک منٹ تک ٹھہر جاؤ تا کہ برتن گرم ہو جائے . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۲۵۴) . ۲. **تام چینی کا وہ ٹونٹی دار برتن جس میں چائے پکائی جاتی یا پکا کر رکھی جاتی ہے ، چینک .** زمین پر قطاروں میں چائیدان جمے ہوئے تھے . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۳۱۷) . [چائے + ف : دان ، لاحقۂ ظرف] .

— دانی امث . ۱. رک : **چائے پوچی .** ایک بڑی کشتی میں سموئی جیسے چائے دانی کہتے ہیں رکھی . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۸) . ۲. **وہ چینی کا برتن جس میں چائے دم کی جاتی ہے .** چائے دانی کو غلاف سے ڈھانک دیا جائے . (۱۹۴۴ ناشتہ ، ۶) . [چائے + دان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

ـــ روگ (ـــ و مج) مف. **چائے کو نقصان پہنچانے والا کیڑا.** مشرق پاکستان میں ہیلو پلٹس (Helopeltis) کی انواع . . . چائے کی فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں اور عام اصطلاح میں چائے روگ (Teablight) کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۴۸، ۱۴). [چائے + روگ (رک)].

ـــ مُغلی (ـــ ضم م، سک غ) امث. **سادی چائے.** چائے مغلی سادی چائے کو کہتے ہیں. (۱۸۳۵، جامع الفنون ۲: ۹۱). [چائے + مغل (عَلَم) + ا : ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ نوشی (ـــ و مج) امث. **چائے پینا.**
کہیں چائے نوشی کا اسباب تھا   قرینے سے میزوں کے اوپر سجا
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۳۱). [چائے + ف : نوش، نوشیدن = پینا + ی، لاحقۂ اسم مصدر].

چائی چانا صف (قدیم). **جس کے سر پر بال نہ ہوں، جس کے سر کے بال اُڑ گئے ہوں، گنجا.**

انکل تس تی جا سب پریاں کے بال
اتھا بھوویں کے سر چائی چائے کا حال

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۰). [مقامی].

چائیں (ی مج) امث. **چالاک، ہوشیار** (اصطلاحات پیشہ وراں، ۸، ۷). [مقامی].

چائیں چائیں (ی مج، ی مج) امث. **رک : چاؤں چاؤں.** اگر ہر وقت چائیں چائیں مچائے جائے گی اس بیچارے کی جان ضیق میں پڑ جائے گی. (۱۸۷۳، تہذیب النسا، ۱۳). اب اس سے بھی دو تین مرتبہ زور کے ساتھ چائیں چائیں ہو چکی ہے اور ہوتی رہتی ہے. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۱۱۵). [حکایت الصوت].

چائیں مائیں (ی مج، ی مج) امث. **بچوں کا ایک کھیل جس کی یہ صورت ہوتی ہے کہ بچے دونوں ہاتھوں کو دائیں بائیں جانب فضا میں پھیلا کر ایک دوسرے کا پھیلا ہوا ہاتھ پکڑ کر چکر کاٹتے ہیں اور منھ سے "چائیں مائیں" کہتے جاتے ہیں، رک : جھائیں مائیں.** کوئی کوا کرتی کوئی بائیں، کھیر میں کھیلتیاں چائیں مائیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۴). تم دیکھو گے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے چائیں مائیں کھیل رہے ہیں. (۱۸۹۸، معارف، نومبر، ۱۳۵). بندر کے بچے کا رسی کی حد میں چائیں مائیں چائیں مائیں یکساں چکر لگانا بھی جاری تھا. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۰۶). [حکایت الصوت : مقامی].

چَبا (فت ج). چبنا نیز چبانا (رک) سے مشتق، تراکیب میں **مستعمل** (جامع اللغات).

ـــ جانا ف مر : محاورہ. ۱. **کھا جانا، دانتوں سے کچلنا.**

کچھ ڈھال کی حاجت نہیں مشتاق اجل کو
دانتوں سے چبا جاؤں گا تلوار کے پھل کو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۸۲). ۲. **رُک رُک کر بات کرنا** (جامع اللغات). ۳. **راز چھپانا.** نا رضا مندی کی شادی کے نقص بتانے والے اس نتیجہ کو چبا جاتے ہیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۴۴).

ـــ چَبا (ـــ فت ج) م ف. **چبا چبا کر، چاب کر.**

دشمن کو کھورتا ہے دہانا چبا چبا
غل تھا کہ بس فرس ہو تو ایسا ہو باوفا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۰۳).

ـــ چَبا کَر (کے) باتیں کَرنا محاورہ. ۱. **رُک رُک کر بتکلف منھ سے الفاظ نکالنا (بیشتر حیا و حجاب یا ادب سے یا مخاطب سے اس کے خلاف مزاج گفتگو کرنے کے موقع پر)، صاف صاف نہ کہنا، دھیرے دھیرے بولنا، چبڑ چبڑ کرنا.**

اب ذکر اس کے لب کا آیا مری زبان پر
دل چاہتا ہے کیجے باتیں چبا چبا کر

(۱۷۹۸، بیان، خواجہ احسن اللہ، د، ۱۲۷). چبا چبا کے باتیں کرنے ہو مجھے چرب زبانی سے نفرت ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۱۷۳). یہ چبا چبا کر باتیں کرنا ہمیں نہیں اچھا معلوم ہوتا. (۱۹۲۲، انار کلی، ۳۶). ۲. **غرور سے اکڑ مکڑ کر بولنا، سنھار سنھار کے باتیں کرنا، نخرے سے یا فخر سے باتیں کرنا.** جناب رسول اللہ نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ دشمن رکھتا ہے . . . وہ جو زبان اینٹھتا ہے بات کہنے میں . . . یعنی بنا بنا کے چبا چبا کے باتیں کرتا ہے. (۱۸۵۵، ضمان الفردوس، ۳۰). باتیں میرے سامنے اس طرح چبا چبا کے باتیں کرتی ہے. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۷). ۳. **در پردہ، طنز آمیز یا ہنسی اڑانے کی گفتگو کرنا.**

اے نوجوان ہم کو پیری میں کیا ہنسیں گے
جب تک ہیں دانت کر لیں باتیں چبا چبا کر

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۹). ۴. **سوچ سمجھ کر باتیں کرنا، صاف صاف باتیں کرنا، بحث کرنا.** قومی اسمبلی میں نیپ، پنجاب اور سندھ میں اخبارات کی آزادی جیسے معاملوں کے بارے میں چبا چبا کر باتیں کرے گی. (۱۹۷۹، جواب الجواب، ۵۱).

ـــ چَبا کَر (کے) بولْنا محاورہ. **رک : چبا چبا کر باتیں کرنا.**
ہم لانے کو بولی منہ بنا کے   اٹھلا کے بہت چبا چبا کے
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۳۷).

ـــ چَبا کَر بَیان کَرنا محاورہ. **رک : چبا چبا کر باتیں کرنا.** مگر کرول کیا واقعات کو چبا چبا کر بیان کرنے کی عادت نہیں. (۱۹۵۶، قاضی عبدالغفار، لیلیٰ کے خطوط، ۱۶).

ــ چبا کر جواب دینا محاورہ . **گفتگو میں آدھی بات ہضم کر جانا ، سوچ سمجھ کر یا ٹھہر ٹھہر کر کسی بات کا جواب دینا .** آزادوں کی طرح چبا چبا کر جواب دیا . (۱۸۵۳ ، الدر سبھا ، امانت ، ۱۰۳) .

ــ چبا کر کلام کرنا محاورہ . **رک : چبا چبا کر باتیں کرنا .**

چبا چبا کے یہ ہم سے کلام کا کرنا
دلیل ہے کہ تری بات کو قیام نہیں

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۱۰) .

ــ چبا کر کہنا محاورہ . **رک : چبا چبا کر باتیں کرنا .** میں تیرا مطلب خوب سمجھتا ہوں تیری غرض ظاہر ہے تو چبا چبا کر کیوں کہتی ہے . (۱۹۲۱ ، یاسمین شام ، ۱۹) .

ــ چبا کر (کے) گفتگو کرنا محاورہ . **رک : چبا چبا کر باتیں کرنا .**

کیا کیا چبا چبا کے وہ کرتے ہیں گفتگو
باتیں نہیں ہیں قند ہے منھ میں گھلا ہوا

(۱۸۵۲ ، تنویر الاشعار ، ۳۰) .

ــ چبا کہنا محاورہ . **رک : چبا چبا کر کہنا .** میرے آقا کا یہ عالم تھا کہ . . . ان سے چبا چبا کہہ رہا تھا کہ ذرا ایسا موقع ہو تو تم دیکھنا کیا کیفیت آتی ہے . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۸۱) .

ــ ڈالنا ف س ؛ محاورہ . **۱. کاٹ کھانا ، دانتوں سے زخمی کر دینا** (جامع اللغات) . **۲. ریزہ ریزہ کر دینا .**

لفظ کیا ہڈیوں ہی کو غم دلبر چبا ڈالے
جو ہو بالفرض لوہا بھی تو یہ کافر چبا ڈالے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۲۲۷) . **۳. ہڑپ کر جانا ، کھا جانا ، ہضم کر لینا .**

بےکسوں کے خون میں ڈوبے ہوئے ہیں تیرے ہات
کیا چبا ڈالے گی او کمبخت ساری کائنات

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۲۹) .

ــ کے پڑھنا محاورہ . **رک رک کر اور تکلف کے ساتھ ادا کرنا ، مزے لے لے کر پڑھنا .**

پڑھتے ہیں جو چبا کے عنایت کا یہ کلام
کیا واسطے حسینوں کے شکرانہ ہو گیا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۱۹) .

چبا (فت ج ، شد ب) صف . **ڈھیلا اور دھار کے وسط میں اتنا گھسا ہوا کہ ٹھیک کرلت نہ کر سکے (لوہے کے دھار دار آلے سروتہ قینچی وغیرہ کے لیے مستعمل) .** بے کناتی کا سروتہ جو پرانا ہو کر چبا ہو گیا ہے . (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۵) . [ا : چب ، چبانا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چباکی (فت ج) امذ . **رک : الو .** اسکی آواز ایسی مشہور ہے کہ ہر ایک صاف پہچان لیتا ہے اسکو چباکی بھی کہتے ہیں اور فارسی میں چغد کہلاتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۳۹) . [مقامی] .

چبانا (فت ج) ف م . **۱. دانتوں سے کچلنا ، دانتوں میں دبا کر پیسنا .**

چڑھی مسی چبائے اور پان
دل جلوں نے دکھایا خون کا نشان

(۱۸۷۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۷) .

لوہے کو چبانے کی ادا بھا گئی اس کو
جس چیز پہ منہ ڈال دیا کھا گئی اس کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۳) . درختوں کے پتے کھاتا اور چباتا رہا . (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۲۸) . **۲. کاٹ کھانا .** گھوڑے نے اس کا ہاتھ چبا ڈالا (۱۹۰۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۰۱) . **۳. منھ چلانا ، جبڑے ہلانا .** زندہ حالت میں مچھلی اپنے منھ سے ہمیشہ پانی لیتی رہتی ہے جو زیریں جبڑے چبانے کے عمل سے . . . باہر نکل جاتا ہے . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۱۱) . [پ : چواو (ا) (ع) चववाव س : چرو + ابی (تِ) (नि) चर्व + आपय] .

چبانا (ضم ج) ف م ؛ ~ چباونا (قدیم) . **کسی نوک دار چیز کو جسم میں گڑونا ، رک : چبھونا .**

وہ ماعونات یک پتلا بنا کر
چبائے تھے سوئیاں اس میں سراسر

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۱) . زخم کے منہ کے سامنے جونی کو سلائی سے نہیں چبانا . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۱۱۷) . [رک : چبھانا] .

چباولا (ات نیز کس ج ، سک و) صف . **چبلا ، طفل مزاج ، چھچھورا ، سفلہ** (پلیٹس) . [رک : چبلا] .

چباون (فت ج ، و) امث . (کاشتکاری) **اناج کا تیاری پر آیا ہوا دانہ جو بھر کر خشکی پر آجانے اور کھانے کے لائق ہو** (اپ و ، ۲ : ۵۳) . [ا : چبا ، چبانا (رک) سے + ا : ون ، لاحقۂ اسم مصدر و لیاقت] .

چباونا (فت ج ، سک و) ف م (قدیم) . **رک : چبانا .**

جم اس کے دشمناں کے دلاں کو چباوتے
کرتاں کوں اپنے سور سرا سر سناں کیا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۴) .

چبائی ہوئی ہڈی چچوڑنا محاورہ . **ایک ہی بات کو بار بار دہرانا ، لکیر کا فقیر ہونا ، فرسودہ باتوں کی رٹ لگائے رکھنا .** انہوں نے خود اعتراف کیا کہ وہ چبائی ہوئی ہڈیاں چچوڑتے ہیں . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۹) .

چَبایا (ہُوا) نِوالہ (فت چ ، کس ن) امذ . (کنایۃً) **کسی اور کی یا پہلے کی کہی ہوئی بات ، وہی مضمون جسے پہلے بھی کوئی کہہ چکا ہو ، پرانا ، فرسودہ .** لکیروں کے فقیر . . . لفظوں کو الٹیں پلٹیں گے اور تمہارے چبائے نوالوں کو منہ میں پھرائے رہینگے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۵۱). اس قدر کثرت سے شبلی پر قلم آزمائی کر چکا ہوں کہ کچھ لکھنا صرف چبائے ہوئے نوالوں کا دہرانا ہے . (۱۹۱۸ ، مکاتیب مہدی ، ۶۸) .

ـــ نَہ چَباؤ فقرہ. **ایک بات دوبارہ نہ کہو** (جامع اللغات) .

چَبابَل (فت چ ، ی) امث . **رک : پاہر (۳) ، زمین کی ایک قسم جو چکنی نیچی اور گہری ہوتی ہے اس میں اکثر دھان کی کاشت کی جاتی ہے.** چھٹویں پاہر کہ اس کو چبابل بھی کہتے ہیں . (۱۰۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۲). [مقامی] .

چَبَر چَبَر (فت چ ، ب ، چ ، ب) امث . **رک : چبڑ چبڑ** (پلیٹس) .

چَبَڑ چَبَڑ (فت چ ، ب ، چ ، ب) امث . **۱. جلدی جلدی اور بے تمیزی سے منْھ چلانے کی آواز (بیشتر کھانے میں) .** آگے بڑھا تو برابر سے چبڑ چبڑ کی آواز آئی غور سے دیکھا تو ایک چیتے کی سی صورت تھی جو کسی کو دبوچے تھا . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۳۵) . **۲. بکواس ، بک بک** (فرہنگ آصفیہ) . [پ : چوڑی चबवड़ी کی تکرار ، س : چرو + ر + ای चव॰ + र + ई] .

ـــ کَر کے م ف . **جلدی جلدی ، تیزی سے ، بے دلی سے ، بیہودگی کے ساتھ .** اس کو کسی ایسے عملی مقام پر بھیجنا چاہیے جہاں وہ ایک آرٹ یا انڈسٹری کو چبڑ چبڑ کر کے نہ سیکھیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۱۷) .

چَبَک (فت چ ، ب) امث . **۱. کھولن یا ٹیس ، چمک ، درد ، تپک ، بے چینی ، خلش .** کولھے میں کبھی کبھی ایک چبک سی مارنے لگی . (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۱۵۸) . **۲.** (مجازاً) **اندرونی خلش ، بے چینی جو کسی جرم کے سرزد ہو جانے پر دل میں پیدا ہو جاتی ہے.** اس کے دل کی چبک نے اسے پریشان کر دیا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۸۳) . [ا : چبک ، رک : تپک ، ٹیھک ، ٹپک] .

چِبُک (کس چ ، ضم ب) امث . **تھوڑی** (پلیٹس) . [س : چبک चिबुक] .

چَبَکنا (فت چ ، ب ، سک ک) ف ل . **(زخم کا) درد کرنا ، ٹیسیں مارنا ، ہولیں اُٹھنا** ، قب : چپکنا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ا : چبک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چُبُکنا (ضم چ ، ب ، سک ک) ف ل . **رک : چُبھنا** (پلیٹس) . [س : کُشبھ + کر چھ + क्षभ] .

چُبُکنی (ضم چ ، ب ، سک ک) امث . **۱. کانٹا ، ڈنک ، بچھنا .**

> ہائے ہائے قیمہ ہوا جاتا ہے تن
> ہو چبکنی نشتروں کی تن بدن

(۱۸۳۸ ، رسائل حیات ، ۴۴) . **۲. طعنہ .** تیرالگے رہے تو نکال ڈالے جائے ولے چبکنی کی بات دل سوں نہیں نکالے جاتی . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۶۵) . **۳. ترغیب ، اشتعال ، بھڑکاؤ** (جامع اللغات) . [ا : چبکنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ اسم مصدر و آلہ و لیاقت] .

چِبَل (کس چ ، فت نیز کس ب) صف (قدیم) . **۱. رک : چبلا** (پلیٹس) . **۲. شوخ ، چنچل ، تیز طرار .**

> جتے دیویاں کے جو تیز و چبل
> دیا سب کوں کر زیر مجہ حکم تل

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۸۸) .

> لگے برسات انجھواں کی ہر اک کے دیدہ تر سوں
> جہاں مانند بجلی کے سرا چنچل چبل جاوے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۴) .

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ (قدیم) . **رک : چبلا پن ؛ شوخی ، طراری ، چنچل پن .**

> جتن دوڑ کی دھم سوں ہو ابر چاک
> چبل پن کی راکھے سو بجلی پہ دھاک

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۷) .

چِبَلّا (کس چ ، فت نیز کس ب ، شد ل) صف مذ ؛ مث : چبلی . **رک : چبل ؛ طفل مزاج ، نا تجربہ کار ، چھچھورا ، سفلہ ، کم ظرف ، غیر سنجیدہ .** وہ چبلا بھی نشے میں بے لحاظ ہو چلا اور نا معقول حرکتیں کرنے لگا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۶). سقراط کی بی بی ایک بدصورت چبلی بلی بد زبان کج خلق عورت تھی . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۵ : ۱۷) . [س : چرو + ال + کہ : चव॰ + इल + क] .

ـــ پَن/پَنا (ـــ فت پ) امذ . **چبلا (رک) سے اسم کیفیت .**

> چبلا پنا ہے عیاں رنگ سے
> ظرافت ہے اظہار ہر ڈھنگ سے

(۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۳۱) . ہاں ہاں چلنا مگر تم یہ چبلا پن چھوڑ دو . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۳۸) . [چبلا + ا : پن/پنا (رک)] .

چِبلا چِبلا کَر باتیں کَرنا محاورہ. **رک : چبا چبا کر باتیں کرنا .** کیوں چبلا چبلا کر باتیں کرتی ہو . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۰) .

چَبْلانا (فت نیز کس چ ، سک ب) ف م . **رک : چبانا ۱ .**

اگر وہ پان چبلائے تو چہرہ لال ہو جائے
بدن میں نازکیوں کے نزاکت ہو تو ایسی ہو
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۶۲) .

چبلاونا (فت ج ، سک ب ، و مج) ف م . رک : چبانا ، منہ چلانا .
تو چاہے لب بلب ہو جائے چاہے ہونٹھ چبلاوے
ہمارا خون دل ثابت ہے تیری سرخی پان پر
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۸۸) .

چبلنا (کس ج ، فت ب ، سک ل) ف م . ہنسی مذاق کرنا (اردو کا روپ ، ۱۲۹) . [ا : چبل (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چبماک (فت ج ، سک ب) امث . چقماق (رک) کا عوامی تلفظ (پلیٹس) .

چبنا (فت ج ، سک ب) ف ل . چبایا جانا ، کسی چیز کا دانتوں سے کچلنا یا پسنا ، چبانا (رک) کا لازم (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

چبنا (ضم ج ، سک ب) ف ل (قدیم) . رک : چبھنا .
ترے حاسد کے دل میں یوں چبے ہیں رشک کے کانٹے
دمادم تیز ہو نکلے اساس اس درد کی سل کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳۳) .
چب اس کے پاؤں میں یک روز کانٹا
اثر کچھ اس کا وہاں باقی رہا تھا
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۷) .

چبنی (فت ج سک ب) صف . چبانے کے لائق ، جو چبائی جا سکے ، جس کو چبانے کی ضرورت ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چبنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ لیاقت ؛ ب : چونْ ان चव्यमाणं س : چروئی ین चर्वणीय] .

ـــ ہڈی (ـــ فت ہ ، شد ڈ) امث . وہ پتلی اور نرم ہڈی جو پکائے جانے کے بعد کرکری اور بھربھری ہو جائے اور بآسانی چبائی جا سکے . کان کے بیچ میں ایک گڑھا . . . اور قریب قریب چاروں طرف کم و بیش ابھار غضروفوں کے جن کو ہم اردو زبان میں چبنی ہڈی کہتے ہیں . (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۱) . چبنی ہڈی . . . نرم ہڈی ہوتی ہے سرد ہے اعضائے مفردہ کی بہ نسبت جلد ہضم ہو جاتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۳۳) . [چبنی + ہڈی (رک)] .

چبوترا (فت ج ، و مع ، سک ت) امذ ؛ ~ چبوترہ . ۱ . مربع یا مستطیل صورت میں زمین سے اونچی جگہ ؛ پلیٹ فارم ، چوترا . سمندر کے کنارے دیوار اٹھا کر بہت بڑا چبوترا بنایا ہے . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۲۷) . اس کے استقبال کو چبوترہ پر کھڑی ہے . (۱۹۲۳ ، گرداب حیات ، ۷۰) . ۲ . کوتوالی ، بڑا تھانا . عدالت خانہ کچہری و چبوترے . . . میں جاسوس مقرر تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۶) . ۳ . محصول ادا کرنے کی چوکی . ہر ایک جنس کے واسطے ہر چبوترہ و چوکی پر شرح محصول مختلف تھی . (؟ وقائع راجپوتانہ ، ۱۶۳) . ۴ . منڈی کے لگنے کی اونچی جگہ ، منڈی ، حد کا نشان ، عدالت (جامع اللغات) . [س : چتر चत्वर ؛ چتْوال चत्वाल] .

ـــ باندھنا محاورہ . چبوترا بنانا (جامع اللغات) .

ـــ بنانا محاورہ . ہموار کر دینا ، برابر کرنا ، مسمار کر کے میدان کر ڈالنا . یاد رکھو انگریز لوگ دلی کا چبوترا بنا دیں گے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۱۹) .

ـــ بندھنا محاورہ . ۱ . چبوترہ بننا (جامع اللغات) . ۲ . چٹایا ڈھیر لگ جانا ، پشتہ بن جانا . کشتیوں پر فوج کو چڑھا کر ایسی تدبیر سے لڑاویں کہ دشمن بے شمار مارے جاویں اور ان کے مردوں کا چبوترہ بندھ جاوے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۳۸) . ۳ . (بازاری) حاملہ ہونا (مخزن المحاورات ، ۳۰۳) .

ـــ بننا محاورہ ؛ ف س . چبوترا بنانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ـــ چڑھانا محاورہ . پولیس کے حوالہ کرنا ، کوتوالی کے چبوترے پر لے جانا ، کوتوالی تک معاملے کو پہنچانا (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

ـــ چڑھنا محاورہ . پولیس کے حوالہ ہونا ، چبوترا چڑھانا (رک) کا لازم (نور اللغات) .

ـــ خود کوتوالی سکھا دیتا ہے کہاوت . ذمے داری آدمی کو کام خود سکھا دیتی ہے ، جب آدمی کسی مسئلے سے دو چار ہوتا ہے تو وہ خود اس کا حل ڈھونڈ نکالتا ہے . گنوار ان پڑھ گدھا اور اس فصاحت کے ساتھ گفتگو کرے شان خدا سچ ہے چبوترا خود کوتوالی سکھا دیتا ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۶۲) .

ـــ دکھانا محاورہ . تھانے لے جانا ، پولیس تک نوبت پہنچانا . ابھی ارقند از بر قند از دیکھ لے تو کوتوالی کا چبوترہ ہی دکھائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹) . جنگ کا زمانہ ہے کسی مخبر نے اطلاع کر دی ابھی پولیس آن کر ہم سب کو چبوترہ دکھلا دے گی . (۱۹۴۸ ، کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۲۱۴) .

چبوتری (فت ج ، و مع ، سک ت) امث . چبوترا (رک) کی تصغیر . باغ کی اسی مرمریں چبوتری پر فوارہ کے پاس بیٹھ کر درود و وظائف میں مشغول رہتے . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۲۲) .

چبوڑ (فت ج ، و مج) . (الف) امث . بیہودگی ، بکواس ، چھیڑ چھاڑ ، مذاق ، ہنسی ، ٹھٹھہ یا مخول .

جو کرے نصیحت ہمیں دیکھ اوڑ
کرہی تھے اونھوں سیں بہت ہم چبوڑ

(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۳۸) . (ب) صف . کچلا ہوا ، دبا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چب ، چبانا ، چبنا (رک) سے + ا : وڑ ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چبو کر (فت چ ، و مج ، فت ک) صف . مسخرا ، با مذاق آدمی ، مذاق کرنے والا ، مخولیا ، ٹھٹھہ باز (پلیٹس) . [ا : چبو ، چبونا (رک) سے + ا : کر ، لاحقۂ صفت و نسبت ؛ س : کرہ : कर] .

— سو اڑو کر مقولہ . جو مذاق کرے گا وہ لڑے گا ، مذاق کرنے کا نتیجہ لڑائی ہوتی ہے (جامع اللغات) .

چبونا (ضم چ ، و مج) ف م . رک : چبھونا . آلوؤں میں ... ٹکڑے چبو کر بند کر دیں . (۱۹۳۸ ، شاہی دسترخوان ، ۲۲) .

چبینا (فت چ ، ی مج نیز مع) امذ ؛ ∽ چبینہ . بھنا ہوا اناج ، چبانے کے قابل غلہ ، معمولی غذا ، روکھا سوکھا کھانا . نفع بونیہ بھڑ بھونجوں کا چبینے کے بکنے پر موقوف ہے . (۱۸۳۵ ، ترجمۂ مجمع الفنون ، ۲۶۹) . وہ رگھو کے لئے لوٹے میں شربت اور مٹر کا چبینہ لے کر آتی تھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۰۶) . [پ ، چوٹ ان चर्वणीय س : چروٹی بن चव्वणीअ] .

— کرنا محاورہ ؛ ف ل . چنے یا بھنا ہوا اناج یا خشک خوراک چبانا . دوپہر کو لوگ ذرا کی ذرا دم لینے چبینا کرنے اور پانی پینے کو ٹھیرے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۲) .

— مٹھائی (— کس م) امث . چنوں کی طرح چبانے اور پھانک لینے کے قابل مٹھائی (مجازاً) عمدہ مٹھائی ، اچھی مٹھائی ، خستہ مٹھائی (خستہ چنے جن پر گڑ یا شکر چڑھی ہوئی ہوتی ہے جو دیہاتی وقت سفر ساتھ رکھتے ہیں ویسے بھی کھائی جاتی ہے) . زبان سے کہتا جاتا تھا چبینا مٹھائی یعنی اپنی مٹھائی کی تعریف کرتا تھا کہ چنوں کی طرح چبانے اور پھانک لینے کے قابل ہے . (۱۹۵۷ ، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۸۶) . [چبینا + مٹھائی (رک)] .

چبینی (فت چ ، ی مج) امث . ۱. چبینا (رک) کی تانیث . مزدور تک چبینی کے واسطے چلے جاتے ہیں . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۲۵) . ۲. وہ مٹھائی جو ہندوؤں کے ہاں برات میں دی جاتی ہے ، تلی ہوئی دال اور مٹھائی وغیرہ جو براتیوں کی خاطر مدارات یا ناشتے کے لیے دی جائے ، تواضع یا ناشتے کا سامان اور اس کی لاگت یا قیمت (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) . [ا : چبینا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چبھانا (ضم چ) ف م . داخل کرنا ، گھسانا ، بھونکنا ، پیوست کرنا ؛ چبھنا (رک) کا تعدیہ .

آہ آنکھوں نے اسے شیدا کیا
آنکھوں میں تکلے چبھادوں کیا کروں

(۱۶۹۸ ، سوز ، د ، ۲۰۹) .

بیٹھ جاتے ہیں تو جھنجھلا کے اٹھاتے ہیں لعیں
بوڑیاں نیزوں کی شانوں میں چبھاتے ہیں لعیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۴۸) . چبھو اس طرح مڑ پڑا جیسے میں نے پہلو میں اچانک سوئی چبھادی ہو . (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۳۱) .

چبھانے والا (ضم چ) صف . ڈنک والا ، گھپانے یا گھپنے والا . نر مچھر کے دہنی حصے چبھانے والے نہیں ہوتے لہذا یہ ملیریائی طفیلی خون میں داخل نہیں کرسکتا . (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۳۴) .

چبھاؤنا (ضم چ) ف م . رک : چبھونا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چبھتا (ضم چ ، سک بھ) صف مذ ، مث : چبھتی . ناگوار ، تکلیف دہ ، دل کو برماد دینے والا ، طعن و تشنیع والا ؛ اثر کرنے والا ، پتے کا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چبھنا (رک) سے حالیہ] .

— ہوا (— ضم ہ) صف مذ . رک : چبھتا .

پھول اٹھتا ہوں وہ چبھتے ہوئے فقرے نہ سنا
شاہد ظلم بنا شوق شہادت نہ کہا

(۱۹۱۲ ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۵) .

چبھتی (ضم چ ، سک بھ) صف مث . چبھتا (رک) کی تانیث (ماخوذ : پلیٹس) .

— (چبھتی) بات امث . ایسی بات جو دوسرے کے دل کو ناگوار یا رنج دہ ہو ؛ پتے یا بھید کی بات (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [چبھتی + بات (رک)] .

— کہنا محاورہ ؛ ف ل . ناگوار بات کہنا ، دل کو دکھانے والی بات کہنا ؛ پتے یا بھید کی ایسی بات کہنا جس سے کسی کو تکلیف پہنچے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— ہوئی (— و مج) صف مث . رک : چبھتی بات .

داغ چبھتی ہوئی سنا دینا سن کے تعریف مسکرا دینا

(۱۹۰۵ ، داغ (نوراللغات)) .

چبھڑ چبھڑ (فت چ ، بھ ، چ ، بھ) امث . رک : چبڑ چبڑ (جامع اللغات) .

چبھک (فت نیز ضم چ ، فت بھ) امث ؛ ∽ چُبک . کانٹا ، ڈنک (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چبھ ، چبھنا (رک) سے + ا : ک ، لاحقۂ اسم مصدر = س : کر] .

چُبھکی (ضم چ ، سک بھ) امث . **ڈُبکی ، غوطہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چبھک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ اسم مصدر = س : اکا इक्का] .

چُبھَن (ضم چ ، فت بھ) امث . ۱. جسم میں کسی نوکدار چیز کے بھونکے جانے گڑنے یا پھوڑے پھنسی کی وجہ سے پیدا ہونے والا درد ، کھٹک ، ٹیک . اس عضو میں خارش ، درد اور سوئی جیسی چبھن معلوم ہوتی ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ۲ : ۲۹۳) . ۲. کسی کی ہمدردی یا محبت میں پیدا ہونے والی اذیت یا تکلیف جسے دل محسوس کرے .

سلف پر فخر دیکھیں اور تاسف اپنی حالت پر
لکن اسلام کی اور قوم کی دل میں چبھن دیکھیں

(۱۸۸۹ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۶۹) .

بساط طرب پر رگ و پے کے اندر
وہ میٹھی چبھن جس پہ دل جان وارے

(۱۹۳۱ ، عرش و فرش ، ۳۶) . [ا : چبھ ، چبھنا (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چُبھْنا (ضم چ ، سک بھ) ف ل . ۱. جسم میں ایک نوکدار شے کا پھکنا یا کھال میں گڑنا ، کسی نوکیلی شے کا داخل ہونا ، کسی شے کا رگڑ سے جسم کو متاثر کرنا ، گھسنا .

جھٹا ہٹ میں لگے جیو کوں تمھاری چاولی انی کی
چبھے ہے کال ہو تنہ او چبھا دل میں جبیا مجھ کوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۰) . رونگٹا رونگٹا بدن میں نشتر سا چبھتا ہے . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بےخزاں ، ۳۹) . کروٹ جولی تو بچھونے میں کوئی چیز چبھی . (۱۹۰۳ ، انتخاب توحید ، ۶۰) . ۲. ناگوار گزرنا ، باعث اذیت ہونا .

وہ طبع سخت میں پیدا ہو انقلاب عظیم
کہ تیرے قلب میں چبھنے لگے کلوں کی شمیم

(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۴۶) . ۳. (مجازاً) دل پر اثر کرنا ، کھب جانا ؛ موثر ہونا ، سینے میں کھٹکنا ، کھبنا . ان کے خاص لفظ اور جملے جن میں جدت اور طباعی کی بو پائی جاتی تھی اب تک دلوں میں چبھتے ہیں . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۵) . [س : کشبھی (تِ) چُبھی (تِ) छुभय (ति)] .

چُبھونا (ضم چ ، و مج) ف م . رک : چبھانا ؛ چُبھنا (رک) کا تعدیہ . اگر کوئی بھڑ . . . سوئی کی نوک کے برابر ڈنک چبھوتی ہے . . . اس کا حال تباہ ہوتا ہے . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۷) . شاعروں کی ہجو کوئی نے میرے دل میں تیر چبھو رکھے ہیں . (۱۹۳۵ ، عبرت نامہ اندلس ، ۱۲۶) .

چَپ (فت چ) صف ؛ امذ . ۱. (ظرف مکاں) بائیں جانب ، بائیں ہاتھ کی طرف (بیشتر راس / راست کے ساتھ مستعمل) .

رہ راست سکتا ہے تو دست راست
رہ چپ تکر جاگہ ہے پر بلاست

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۵۰) . پیش و پس راس و چپ عزیز و اقارب . . . کا ہجوم تھا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۹) . جو اعداد کہ جانب راست لکھے ہیں ان کو جانب چپ لکھو . (۱۹۰۱ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۲۸) . ۲. **وہ گھوڑا جس کی اگلی بائیں پنڈلی (بایاں ہاتھ) کا نچلا حصہ سفید ہو ،** یہ نہایت منحوس خیال کیا جاتا ہے . اول تو یہ گھوڑا چپ تھا ، دوسرے یہ حضرت اباق بھی تھے . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۸۹) . ۳. **دو رنگ کا کنکوا ، دو رنگ کے کاغذ سے بنا ہوا پتنگ ، دو پلکا .** طرح طرح کے پتنگ بنے گول . . . چپ ، تکل کنکیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۱) . ہادی نے چپ کنکوا اڑایا . (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۲۱) . ۴. **دو رنگا کبوتر جس کے بازو کے پر سفید اور باقی جسم کے پر سرخ یا کسی اور رنگ کے ہوں ، عام طور پر سرخ و سفید ہوتا ہے سبز ، لال اور زرد رنگ کا چپ بھی ہوتا ہے .** (اب و ، ۸ : ۱۲۰) . رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . چپ . . . پیازی باہو وغیرہ . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۵۱) . ۵. **اُلٹا یا کھبا ہاتھ .** ہم آپ کو پورے اختیارات پہننے و استعمال کرنے ستارۂ موصوف کی بجالب چپ بالائے پوشاک بیرونی عطا کرتے ہیں . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۸۳) . ۶. **عدم توازن ، بے ہنگم پن ؛ بد نصیب ؛ بد قسمت** (پلیٹس) . [ف] .

ـــ دَسْت (ـــ فت د ، سک س) صف . رک : **چپ معنی نمبر ۲ .**

سرک جا پاس سے اس کے تو کر جست
حذر کر اس سے وہ گھوڑا ہے چپ دست

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۷) ، جس کا بایاں ہاتھ سفید ہو . . . چپ دست کہلاتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳۸) . [چپ + دست (رک)] .

ـــ راسْت (ـــ سک س) امذ . ۱. **وہ الفاظ جو پریڈ میں پانو کو حسب قاعدہ حرکت دینے کے لیے منھ سے کہے جاتے ہیں . (انگ : Left Right).** خاکساری کی تحریک تھی کہ بن کی آگ کی طرح پھیلتی جارہی تھی . . . اور رات دن گلیوں میں چپ راست کی گونج در و دیوار کے دل ہلا رہی تھی . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۸۲) . [چپ + ف : راست (رک)] .

ـــ غَلَط دینا محاورہ . **لہرواں دوڑنا ، غچہ دینا ، دوڑ میں دائیں بائیں ہو جانا تاکہ حریف جو تعاقب کرتا ہے عاجز ہو جائے** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

ـــ گَرْداں (ـــ فت گ ، سک ر) امث . (کیمیا) **مطمع تقطیب کی بائیں جانب کی گردش سے تعلق رکھنے والا ، الٹی گردش یا تاثیر رکھنے والا .** بعض طاقتور زہر ہوتے ہیں اور دوسرے تقریباً بے اثر ہوتے ہیں ان میں سے اکثر چپ گرداں (Laevorotatory) ہوتے ہیں اور ذرا کڑوا مزا رکھتے ہیں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۹) . [چپ + ف : گرداں ، گردیدن = پھرنا ، گھومنا] .

ــ و راس/راسْت (ــ و مج ، سک س) (الف) م ف . **۱. دائیں بائیں ، ادھر اُدھر ، ہر طرف ، چاروں طرف .**

چپ و راست دشمن پراگندہ ہو
سرا پردہ پور خیمہ سب کندہ ہو

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۷۳).

راہ چلنے میں چپ و راس نظر ہے ان کی
ہر طرف پھینکتے وہ تیر نگہ آتے ہیں

(۱۸۷۵ ، دیوان یاس (ذاکر حسین) ، ۱ : ۱۱۱) . عرب کے چپ و راست دونوں پہلوؤں میں روم و فارس کی پر زور حکومتیں قائم تھیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۱۴) . **۲. قربت میں ، قریب ، صحبت میں ، آس پاس .**

کیونکر کروں میں بات چپ و راست یار کے
رہتے ہیں ساتھ ساتھ نگہباں ادھر ادھر

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۷) . (ب) امذ . **بے روائی عدم استقلال ، تلوّن ، بے اصولی کا فقدان** (پلیٹس) . [چپ + و ، عطف + راس / راست (رک)] .

ــ و راستَہ (ــ و مج ، سک س ، فت ت) م ف (قدیم) . **رک : چپ و راس / راست .**

سبے جس کی صف میں چپ و راستہ
راسطوتی ہر مرد آراستہ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۳) .

چَپ (۲) (فت چ) امث . **پانْو کی آواز ، چاپ (رک)** (نوراللغات) .

چِپ (کس چ) امث . **(آلو وغیرہ کی) قاش یا چکتی ، عام طور پر اس کی جمع چپس رائج ہے** (ماخوذ : اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۲) . [انگ : Chips] .

چُپ (ضم چ) (الف) امث . **مُنْہ سے نہ بولنے کی کیفیت ، خاموشی ، سکوت .**

تم ظلم ہے ہمن کوں خوشی سو دلیل سوں
کرنا نہ کچ پکار کہ چپ رہے تو ہے شفا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲) .

چپ کا باعث ہے بے تمنائی
کہیے کچھ بھی جو مدعا ہووے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۸) . (ب) صف . **۱. جو مُنْہ سے کچھ نہ بولے ، خاموش ، ساکت .**

پتھر مارنے تھے او حیران ہوا
او حیران ہو کر چپ کھڑا ہو رہیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۳۱) . میں لاحول پڑھ کر چپ ہو رہا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۳) . **۲. خفیہ ، پوشیدہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . (ج) م ف . **۱. خاموشی کے ساتھ ، چپکے سے ، بلا چوں و چرا .**

سرا مال دے چپ سلامت سوں جاؤ
اگر نئیں تو کتوال کن جائیں آؤ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۰) . **۲. خواہ مخواہ ، مفت میں .** بے تاب ہوئے گا ، بے آرام ہوئے گا چپ عالم میں بدنام ہوئے گا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۵) .

ہتیارا نیں ترے کہنے کا تو چپ حیران کرنا ہے
جو من میں اچھچھ ملنے کا تو پھر تکرار کرنا کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۸) . **۳. یوں ہی ، بے سبب .** بڑیاں کوں بڑے چپ نیں کہتے ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۳) .

چپ ہی راز کیاں باتاں بولتا تو نیں آیا
عارف بی بی خاتون سوں سجہ نیں چھپایا

(۱۷۱۲ ، چکی نامہ (امین الدین ثانی) ، ۱۰) . (د) حکمیہ فقرہ . **خاموش ؛ خاموش رہو ، کچھ نہ کہہ .**

کچھ بھی ہے سر پاؤں تیری بات کا
چپ ، نہ ہنسیں سن کے کہیں خاص و عام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۷) . اف : رہنا ، کرنا ، ہونا . [س : چُپ चुप] .

ــ آدمی اور بَنْدھے پانی سے ڈَرْنا چاہیے مقولہ . **آدمی کی خاموشی اور بند پانی دونوں خطرناک ہیں** (جامع اللغات) .

ــ آدھی مَرْضی فقرہ . **کوئی جواب میں خاموش ہو رہے تو سمجھتے ہیں کہ وہ مان گیا ہے ، الخاموشی نیم رضا** (جامع اللغات) .

ــ باندھنا محاورہ . **خاموش ہو رہنا ، نہ بولنا ، جواب نہ بن پڑنا ، بول نہ سکنا** (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

ــ بیٹْھ رَہنا محاورہ . **اقدام عمل سے باز رہنا .**

چپ بیٹھ رہے راہ کی سختی سے نہ ڈر کے
گویا یہ فرائض بھی فرائض ہیں سفر کے

(۱۹۳۳ ، فروغ ہستی ، ۷۴) .

ــ بیٹْھنا محاورہ . **خاموش ہو کر بیٹھنا** (جامع اللغات) .

ــ پیر کا روزَہ رکْھنا محاورہ . **بالکل خاموش ہو جانا ، مُنْہ سے ایک لفظ نہ نکالنا .** بات تو کرتے ہی نہیں چپ پیر کا روزہ رکھا ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۴۴) . اگر دو چار آدمی مل کر بیٹھتے ہیں تو چپ پیر کا روزہ رکھ کر نہیں بیٹھتے . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، (دیباچہ) ، ۴) .

ــ تَعْزِیَہ (ــ فت ت ، سک ع ، کس نیز سک ز ، فت ی) امذ . **امام حسین علیہ السّلام کے عزاداروں کا ایک تعزیہ جو عموماً آٹھویں ربیع الاول کو اٹھایا جاتا ہے ، اس تعزیے کے جلوس میں سب لوگ خاموشی کے ساتھ چلتے ہیں نہ ماتم کرتے ہیں اور نہ**

نوحہ پڑھا جاتا ہے . دیکھا تو محفل بزم خاموشی ، جیسے چپ تعزیہ نکلنے والا ہے ، ہر سمت سناٹا پڑا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۳) .

ہو اداسی ہر ایک رخ سے عیاں
سارا چپ تعزیے کا ہو ساماں

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، (ق) ، ۲۲) .

ـــ جانا محاورہ . خاموش ہو جانا ، بحث یا تکرار ختم کر دینا .

چھوٹے نا حق کے الجھنے نہ کبھی آئے تھے
راست یہ ہے کہ ہر اک بات پر چپ جاتے تھے

(۱۸۶۸ ، واسوخت جوہر (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۲۱۲)) .

ـــ چاپ (الف) م ف . ۱. **خاموشی کے ساتھ ، جھکے سے ، نا معلوم طور پر .** اسی وجہ سے لوگ اس پہاڑ میں چپ چاپ جاتے ہیں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۲۲۶) . طریقے ایسے اختیار کرتے ہیں جن سے مسیحی مذہب کی جڑیں چپ چاپ اکھاڑ پھینکتے ہیں . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۱۷۶) . کبھی کبھی بے سان گمان چپ چاپ مینہ آ جاتا ہے . (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان ، ۳۶) . ۲. **خفیہ طور سے کہ دشمن کو معلوم نہ ہو .** فوج چپ چاپ بڑھتی رہی . (۱۸۹۹ ، محاربات مصر و سوڈان ، ۲۲) . (ب) صف . ۱. **خاموش اور ساکت .**

واقف جو ہم نہیں ہیں اس بزم میں کسی سے
ہیں کیا غریب بیٹھے چپ چاپ اجنبی سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۱) . تارے آسمان پر درخت زمین پر ، پھول باغ میں غرض کائنات کا ہر ذرہ چپ چاپ ہے . (۱۹۲۷ ، گلدستۂ عید ، ۷) . ۲. **بے حس و حرکت یا بے عمل .** ہماری مسلمان قوم اب تک چپ چاپ بیٹھی تھی . (۱۸۸۸ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۶۲) . (ج) امث . **خاموشی ، سکوت .**

ایسی رندوں میں جو چپ چاپ ہوئی ہے شاید
آج مے خانے میں مجروح سے آشام نہیں

(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۱۱۱) . چاندنی . . . خیمہ و خرگہ پر جو شور و غوغا سے لبریز تھا ، چپ چاپ برس رہی تھی . (۱۹۲۳ ، محاضرۂ غرناطہ ، ۲۰) . [ا : چپ + چاپ (تابع) (رک)] .

ـــ چاپی امث . **خاموشی ، سکوت .** ڈاکٹر کی حرم سرا میں سناٹا اور چپ چاپی معلوم ہوئی . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۳۲) . [چپ + چاپ (تابع) ، ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ چُپ (ـــ ضم ج) . (الف) صف . **دم بستہ ، چُپکا ، سکتہ میں ، گومگو کے عالم میں .**

ساتھ میرے چلے چلو چپ چپ
راہ میں تم نہ کچھ کہو چپ چپ

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۳) . (ب) م ف . ۱. **چپکے چپکے ، خفیہ طور پر ، آہستہ سے ، اس طرح کہ کسی کو خبر نہ ہو .**

ساتھ میرے چلے چلو چپ چپ
راہ میں تم نہ کچھ کہو چپ چپ

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۳) .

رکھ رکھاؤ وہ کہاں گھر میں ہوں رہا کروں
چپ چپ اپنے جی کا بھید جی ہی سے کہا کروں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۵) . ۲. **نہ بولنے والا ، کم گو** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . (ج) امث . **خاموشی ، سکوت ، سناٹا .** نعیم بھی آیا ، گھر میں دیکھا چپ چپ ہو رہی ہے ، بیوی الگ کونے میں پڑی ہے ماں بھی دکھائی نہیں دیتی . (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۳۷) . (د) حکمیہ فقرہ . رک : چپ (د) . چپ چپ . . . خاموش رہ ، خاموش رہ ، بول مت . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۹۷) . چپ چپ . . . یعنی خاموش رہ . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۰۲) . [چپ + چاپ (رک)] .

ـــ چُپاتا (ـــ ضم ج) صف مذ ؛ م ف ؛ مث : چپ چپاتی . رک : **چپ چاپ (الف ؛ ب) ، خاموشی کے ساتھ .**

کیوں چپ چپاتی پر دم رواں ہے
آئی کہاں سے جاتی کہاں ہے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۶) .

اکیلا چپ چپاتا جا رہا تھا دیکھتا کیا ہے
کہ بڈھا پھونس گرجا میں کھڑا ہے ایک نصرانی

(۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۹۸) . [چپ + چاپ + ا : اتا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ چُپاتے (ـــ ضم ج) م ف . چپ چپاتا (رک) کی محرّفہ شکل ، **بلا چون و چرا ، خاموشی سے ، پوشیدہ طور پر .** جو کچھ خرچ لگا ہے چپ چپاتے بھر دیجیے . (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۸۰) . یہ سب باتیں ان بدمعاشوں نے چپ چپاتے کرلیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۰۷) .

ـــ چُپاتے (نِکَل) جانا محاورہ . بغیر خبر کیے (گھر سے) **چل دینا یا فرار ہو جانا** ایسے چپ چپاتے جاؤ کہ کسی کو کانا کان خبر نہ ہو (۱۹۰۱ ، الف لیلہ سرشار ، ۹۶۰) .

ـــ چِھنال (ـــ کس چھ) صف . خُفیہ **چھنالا کرنے والی ، وہ فاحشہ عورت جو بظاہر پاکدامن ہو ؛ غریب صورت حرامزادہ ؛ چُھپا رستم** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۳) .

ـــ رَہ جانا محاورہ . ۱. **دیکھتے رہ جانا ، حیران ہونا ، ہکّا بکّا ہوجانا .** وہاں حریف کا لشکر اترا ہوا تھا ، چپ رہ گئے کہ یہ کیا ہوا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۹) . ۲. **گفتگو یا مباحثے میں جواب نہ بن پڑا ، جواب سے عاجز رہنا .**

چپ رہ گئے حسین کے خطبے پہ خاص و عام
گھبرا گیا یہ دیکھ کے میر سپاہ شام

(؟ ، کامل (علی میاں) ، د (ق) ، ۱۳) .

— رہنا محاورہ . کچھ نہ بولنا ، خاموش ہونا ، خاموشی سے بیٹھا رہنا .

جوے بچاری سن کر ڈر چپ رہی یوں صبر پکڑ

(۱۵۰۲ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۲) .

او محجن طرف دیکھ کر یوں کہیا
نکو بولو کچھ بات چپ رہو کیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۹۴) . ابن زیاد . . . خلافت کا خواہاں ہووے گا ، ہم بھی چپ نہ رہیں گے . (۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۵) . چپ رہو از برائے خدا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۵) .

نگاہ مضطرب عرض تمنا کر ہی دیتی ہے
زباں کی طرح اختر اس کو چپ رہنا نہیں آتا

(۱۹۳۱ ، انوار ، ۲۵) .

— رہوں باوا کتا کھائے بولوں تو ماں ماری جائے کہاوت . کسی بات کے کرنے سے بھی مصیبت آئے اور نہ کرنے سے بھی ، ہر طرح سے مشکل کا سامنا ہو تو کہتے ہیں . جی میں تو سر کے بل لڑکی کے گھر جاؤں . . . مگر اپنی تو وہی کہاوت ہے ، چپ رہوں باوا کتا کھائے بولوں تو ماں ماری جائے ، باپ کا غصہ ناک پر دھرا ہے . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۳۵) .

— سادھنا محاورہ . خاموشی اختیار کرنا ، بالکل خاموش ہو کر بیٹھ رہنا ، کچھ نہ بولنا ؛ زیر بحث معاملے میں کچھ نہ کرنا . ایک فرقہ ان میں سے چپ سادھے اپنے نفس سے مباحثے مناظرے کر رہا ہے . (ت ۱۸۰۰ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۴۷) . اب کے جا کے تو تم نے ایسی چپ سادھی کہ میں سمجھا کہیں اور چل دیے . (۱۹۳۸ ، مکتوبات عبدالحق ، ۲۸۲) .

— سب سے بھلی مقولہ . خاموش رہنے سے بہت سے عیب ڈھک جاتے ہیں ، خاموش رہنے سے نہ جھگڑا ہو نہ الزام لگے (ماخوذ : فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات) .

— سن (— ضم س) صف . بالکل خاموش ، جو سناٹے میں آ گیا ہو ، گم صم .

گھنگھرو کی صدا سنی جو چھن چھن
بدظن ہو کر بڑھی وہ چپ سن

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۹۳) . مبہوت ، چپ سن ، رہا خود فراموشی کے عالم میں تھی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، نشتر ، ۱۳۰) .

— سی لگنا محاورہ . رک : چپ لگنا .

چپ سی کچھ لگ گئی اسے جو کوئی
تجھ سے اک بار ہم کلام ہوا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۰) . یہ وہ لڑکی ہی نہیں رہی چپ سی لگ گئی . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۳۳) .

— شاہ سے بیعت کرنا محاورہ . بالکل خاموش ہو جانا ، منہ سے ایک لفظ نہ نکالنا . سچ فرمائیے ، کیا بولنے چالنے کی قسم کھائی ہے ، چپ شاہ سے بیعت کی ہے . (؟ ، گلگشت عیش ، ۴) .

— شاہ کا بالکا (— سک ل) امذ ؛ مث : چپ شاہ کی بالکی . (عو) وہ شخص جو منہ سے کچھ نہ بولے . بولنا چالنا موقوف ، چپ شاہ کی بالکی بنی منہ میں گھنگھنیاں بھرے گون متھون بیٹھی رہتیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۲) . یہ تو چپ شاہ کا بالکا ہیں ، نہ ہاں نہ نا بس حالات بگڑتے ہی جا رہے ہیں . (۱۹۸۰ ، اخبار خواتین ، کراچی ، نومبر ، ۲۹) .

— شاہ کا روزہ رکھنا محاورہ . رک : چپ ہی کا روزہ رکھنا . اے بہن میں کہتی ہوں چپ شاہ کا روزہ رکھا ہے کیا . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۳۶) .

— کا روزہ رکھنا محاورہ . نیت کر کے وقت معہود میں کسی سے بات نہ کرنا . سات دن میں آپ دو دن چپ کا روزہ رکھتے تھے . (۱۹۲۴ ، روزنامچہ حسن نظامی ، ۱۰۹) .

— کرنا محاورہ . ۱. کسی اقدام سے باز رہنا ، خاموش رہنا ، درگزر کرنا . اے پھوپھی تم ایک ذرا چپ کرو کہ میں اس کا جواب دوں . (۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۲) . احمق رو دھو کر چپ کرتا اور دانا شروع سے خدا پر نظر کر کے چپ ہو رہتا ہے . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۹۵) . ۲. مباحثے یا گفتگو میں لاجواب کر دینا ، ایسی دلیل دینا کہ مخالف کو جواب نہ بن پڑے ، مناظرے یا مباحثے میں شکست دینا ، قائل کر دینا . بڑے بڑے متکلمین کو . . . ایسی دلیل سے ایک ایک لڑکے نے چپ کر دیا . (۱۹۹۸ ، آیات بینات ، ۲ : ۸۶) .

— کی/کے م ف . خاموشی کے ساتھ ، چپکے سے ، بلا چون و چرا ، رک : چپ (ج) .

جواب اس سکی کوں سو ہو دائی دی
توں یوں بولتی ہے منجے چپ کے کی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۰) .

پکڑ او عشق کھینچے بن تہارے وصل حق ہرگز
ہو غافل عمر غفلت میں عبث چپ کی گنواتا ہے

(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان (اردو شہ پارے ، ۲۲۶)) .

— کی آڑ میں فقرہ . خاموشی کے بہانے .

بس چلے تو شرم کو جھونک دوں میں بھاڑ میں
لاکھ غم چھپائے ہوں ایک چپ کی آڑ میں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۵) .

— کی داد اسث . صبر کا پھل ، ظلم کا انتقام نہ لینے یا نہ لے سکنے کی صورت میں ظالم کو ظلم کی سزا اور مظلوم کو صبر کا اجر .

جس کا بندہ ہوں وہ کل دے گا مجھے
آج چپ کی داد اگر ملتی نہیں
(۱۸۶۶ ، بزم ، ۵ : ۷۳) .

آخر تمہاری چپ دلوں میں اہل دل کے چبھ گئی
سچ ہے کہ چپ کی داد آخر بے ملے رہتی نہیں
(۱۹۰۵ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۲) .

—کی داد پانا محاورہ . **خاموش دعا کا اثر ہونا .**

لگی ہو جس کے وہی چپ کی داد پاتا ہے
پکارتے رہو تا حق پکارنے والے
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۸۳) .

—کی داد خدا دیتا ہے/دے گا فقرہ . **صبر کا اجر خدا دیتا ہے ، صبر کا اجر بڑا ہے .** آپ نے بھی بہت صبر کیا لیکن چپ کی داد خدا دیتا ہے ، آپ کو بھی جلد رہائی ہو گی . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۱۳) . کسی مرشد نے اپنے مرید سے کہا تھا کہ چپ کی داد خدا دیتا ہے وہ اس پر عامل ہوا . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۳۶) .

—کی داد خدا کے ہاتھ فقرہ . رک : **چپ کی داد خدا دیتا ہے/دے گا .** جتنی لکھی تھی اس کو کاٹتا تھا ، مگر ہاں چپ کی داد خدا کے ہاتھ . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۳۱) .

—کی داد خدا کے ہاں فقرہ . رک : **چپ کی داد خدا دیتا ہے/دے گا** (محاورات ہند ، ۸۱ : جامع اللغات) .

—گپ (— ضم گ) م ف . رک : **چپ چپ (الف)** (نوراللغات) .
[چپ + گپ (رک)] .

—گپ کے لڈو کھائے ہیں فقرہ . **بالکل خاموش ہیں ، کسی بات کا جواب نہیں دیتے** (ماخوذ : نوراللغات) .

—لگانا محاورہ . ۱. **خاموش رہنا ، سکوت اختیار کرنا .**

جو چپ لگا کے نہ بیٹھے تو کیا کرے ناصح
کہ جانتا ہے کہے کا ہو کچھ اثر تو کہے
(۱۸۵۰ ، ذوق ، د ، ۱۹۱) .

چپ میں نے لگائی تو ہوا اس کا بھی چرچا
جو بھید نہ کھلتا ہو وہ کھل جاتا ہے ڈر میں
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۱) . ۲. **خاموش کر دینا ، گم صم کر دینا .**

پردے سے اک آواز خوش آئی   جس نے یہ چپ ہے مجکو لگائی
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۴۴) .

—لگ جانا/لگنا محاورہ . **بالکل ساکت اور خاموش ہو جانا : سکوت کی کیفیت طاری ہو جانا (بیشتر فکر یا حیرت کے مارے) .**

لگی چپ جس گھڑی میں بہن بیٹھے
بھئے یا وب یہ محمودی کا جامہ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۸) .

لگ گئی چپ تجھے اے داغ حزیں کیوں ایسی
مجھ کو کچھ حال تو کمبخت بتا تو اپنا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۷) . آج اسے چپ لگی ہوئی تھی . (۱۹۳۳ ، سرگزشت عروس (ترجمہ) ، ۲) .

—ناندھنا محاورہ . **خاموشی اختیار کرنا : بالکل ساکت ہونا ، گم صم ہونا ، دم بخود ہونا .**

نہ تو کچھ بولتے نہ چالتے ہیں   غصہ چپ ناند کے نکالتے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۰) .

—ہو جانا/ہونا محاورہ : ف م . ۱. **خاموش ہونا : سکوت اختیار کرنا .**

یوں کہیا جم کے تخت کوں کہ ترا جام کہاں
جواب دیتا کہ توں چپ ہو گئے لے ایسے قرن
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۸) .

نا فہم اچھلنے لگے چپ ہو گئے پاک
انگلوں نے بھی رک رک کر کہا یہ عین خطا کی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۷) . اب چپ ہوتی ہوں . (۱۹۳۷ ، حرف آشنا ، ۳۳) . ۲. **جواب نہ بن پڑنا ، نہ بول سکنا** (فرہنگ آصفیہ) .

—ہو رہنا محاورہ . ف م . رک : **چپ ہوجانا/ہونا .** میں لاحول پڑھ کر چپ ہو رہا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۳) .

—ہو کے م ف . **خاموشی سے ، چپ چاپ** (پلیٹس) .

—ہی بھلی فقرہ . **خاموشی میں فائدہ ہے .**

چپ ہی بھلی کہ راز کو اپنے کسی سے کہہ
کہتا یہ تو کسی سے نہ کہیو اسے کبھو
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۲۹) .

—ہی چپ م ف . رک : **چپ چاپ ، خاموشی کے ساتھ .**

جنونوں میں چپ ہی چپ لیتا ہے کیا کیا اس سے کام
ہم رسوائی مجھے اے دوستو درپن یہ ہے
(۱۸۱۷ ، قصۂ لیلیٰ مجنوں ، مبتلا (نوائے ادب ، جنوری ، ۱۹۶۳ : ۲۳)) .

چَپا (فت چ) امذ (قدیم) . رک : **چَپّا چَپّا .**

اس وضع بازار پر ٹھار تھا   چپا راستہ جسن گلزار تھا
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۵) .

چَپّا (۱) (فت چ ، شد پ) : سہ چَپّہ . (الف) امذ . **چار انگل یا بالشت بھر جگہ ، ذرا سی جگہ ، چھوٹے سے چھوٹا زمین کا ٹکڑا ، کونا ، گوشہ .** اولوں کی بوچھار شروع ہوئی اور سفید چادر بیابان کے ہر چپے میں بچھ گئی . (۱۹۲۹ ، جوہر قدامت ، ۱۰) . (ب) صف . **(پیمائش) چار انگل ، بالشت بھر ، تھوڑا سا ، انچ بھر .** حضرت عیسیٰؑ ایک چپۂ زمین پر بھی قابض نہ تھے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۷۸) . [س : چپ + کہ : चप + क] .

ـــ بھر (ـــ فت بھ) م ف. ذرا سی جگہ.

ہو سے جا کر نئی دنیا سے بھی گر دیکھو دنیا میں
تو خالی خاک آدم سے نہ چپا بھر زمیں نکلے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۸). [چپا + ا : بھر (رک)].

ـــ بھر پر (ـــ فت بھ، پ) م ف. تھوڑے فاصلے پر، ذرا سی دور، قریب ہی. بات کرے تو یہاں سے وہاں تک آواز جائے، جیسے بھر پر ہے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۷۵).

ـــ چپا (ـــ فت چ، شد پ) امذ ؛ ~ چپا چپہ ؛ چپہ چپہ. ہر گوشہ، ہر کونا ؛ ذرا سی جگہ ؛ کونکو ؛ کوچہ بکوچہ. چپے چپے پر آبادی جدھر تدھر عمارتیں انواع و اقسام کی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۶۶). صبح کو میں چپا چپا ڈھونڈوں گا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲ : ۳۱).

چپہ چپہ عالم اسلام کا فردوس ہے
رشک جنت کیوں نہ ہو مسلم کو صحرائے عراق

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۲۸). [چپا (رک) کی تکرار].

ـــ چپا (زمین) چھان ڈالنا/ڈھونڈنا محاورہ. ہر جگہ تلاش کرنا ؛ کونا کونا دیکھنا. صبح کو میں چپا چپا ڈھونڈوں گا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲ : ۳۱).

چپا (۲) (فت چ، شد پ) امذ. ۱. (گلی ڈنڈا) گلی پر ڈنڈا مارنے کا عمل (ماخوذ : ا پ و، ۸ : ۹۸). ۲. (تارکشی) چرخ کے گھمانے کو چرخ کے اوپر تارکش کی انگلی کا ٹہوکا، ٹھونگ، تھپا، دھپا (ا پ و، ۲ : ۱۸۶). [چپ = چپت (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت].

چپا (۳) (فت چ، شد پ) امذ ؛ صف. الٹا، بایاں ؛ الٹا ہوا ؛ مڑا ہوا. ایک راس نیل رنگ پیلا، سینگ چپے. (۱۸۹۸، اردو خط و کتاب، ۵۶). [چپ + ا : ا، لاحقۂ صفت].

چپا (کس چ، شد پ) امذ. کاغذ کا چھوٹا ٹکڑا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ا : چپی = چیپی (رک) کی تذکیر].

چپا (ضم چ، شد پ) صف مذ. چپ رہنے والا، خاموش ؛ پتہ دین. بات چیت میٹھی بول نپے تلے نہ بالکل چپا نہ باتونی. (۱۹۵۸، ابوالکلام آزاد، رسول عربی، ۱۲۸).

چپات (۱) (فت چ) امذ. ۱. رک : چوٹ، تھپڑ. چپات یعنی طمانچہ. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲ : ۵۰۲). ۲. رک : چپاتی. چپاتی کا لفظ بھی ٹھیٹھ فارسی اور اسی چپات سے نکلا ہے. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۶۸). [ف].

چپات (۲) (فت چ) امذ. ۳. مغربی وضع کا جوتا جو ایڑی دار ہوتا ہے اور ایرانی جوتے سے ایڑی ہونے کی وجہ سے ممیز ہے (پاپوش ؛ جامع اللغات). [مقامی].

چپاتی (فت چ) امث ؛ ~ چاپاتی. توے پر پکائی ہوئی فطیری اور پتلی روٹی جسے پتلا بنانے یا پھیلانے میں ہتھیلی کی بار بار ضرب لگاتے ہیں.

چپاتی گرم اور ستھرے وہ پھلکے
روٹی کے جیسے گالے ہلکے پھلکے

(۱۷۸۶، میر حسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۲۰)). شیرمال ... چپاتی ... قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بیخزاں، ۵۲). اب اس آٹے کی روٹیاں پکاؤ، دیکھو کیسی چپاتی پکتی ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۶). [رک : چپات (۱) + ا : ی لاحقۂ نسبت].

ـــ بڑھانا محاورہ. گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے کو خشکی کی سینی یا چکلے پر رکھ کر ہتھیلی یا بیلن وغیرہ سے بڑا کرنا. چپاتی ... تماچہ کے زور سے بڑھائی اور پکائی جائے. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲ : ۹۸). چپاتی ... زور سے بڑھا کر پکائی جائے. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲ : ۵۰۲).

ـــ سا پیٹ (ـــ ی مج) امذ. ایسا پیٹ جو پھولا ہوا اور آگے کو نکلا ہوا نہ ہو، پچکا ہوا یا کمر سے لگا ہوا پیٹ (خواہ فاقہ کشی کے باعث خواہ نزاکت کے سبب) ؛ نہایت ملایم اور پتلا پیٹ (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات، ۳۰۳).

ـــ سا پیٹ لگ جانا/لگنا محاورہ. بیماری یا فاقہ کشی سے پیٹ کا نرم ہو کر کمر سے لگ جانا.

روٹی ہی کا اس کو ہے تصور دن رات
لگ جائے نہ کس طرح چپاتی سا پیٹ

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۹۳).

ـــ سم/سما (ـــ ضم س) صف مذ ؛ ~ چپاتی سم. پتلے کھروں والا گھوڑا جو چڑھائی پر نہ چڑھ سکے اور زیادہ چلنے سے جی چرائے.

چپاتی سم اسے کہتے ہیں سارے
کہ جس کے تیلے سم ہوتے ہیں پیارے

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۷). گھڑ دوڑ کے گھوڑوں میں ... سم اوسط، نہ چپاتی سم نہ خر سمہ جلد بدن اور ایال و دم کے بال باریک و ملائم ہوں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۵۷). [چپاتی + سم (رک)].

چپاتیا (فت چ، کس ت) امذ. (نان بائی) چپاتیاں رکھنے کا برتن جو شکل میں گول ہوتا ہے نیز وہ برتن جس میں گول گردے کی شکل کی چیز رکھی جائے (ا پ و، ۳ : ۱۲۶). [ا : چپاتی + ا : ا، لاحقۂ ظرف].

چپانا (فت چ). (الف) ف م. چپنا (رک) کا تعدیہ، شرمندہ کرنا، شرم دلانا ؛ شرمانا ؛ پانی پانی کرنا.

اس مفلسی کا آہ بیان کیا کروں میں یار
مفلس کو اس جگہ بھی چپاتی ہے مفلسی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶) . (ب) ف ل . شرمندہ ہو جانا ، شرمانا ، چپ ہو جانا (نورالغات) .

چُپانا (ضم چ) ف م . خاموش کرنا ، خاموش کرانا .
لوگو ہماری بات سنو اب ، قریب آؤ
بچے جو رو رہے ہیں انھیں اک ذرا چپاؤ
(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۲۳) . [رک : چُپ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چَپاوَلی (فت چ ، و) امذ . جنگ لڑنے کا ایک طریقہ (چپاول = مخالف پر دور سے فوج کے حصہ کو جدا کر کے اچانک حملہ کرنا) ، چھپ کر حملہ کرنے کا انداز ؛ **گوریلا جنگ** نیز اس طریقے سے لڑنے والا سپاہی . حملہ آوروں پر دور سے چھاپے مارتا رہا یہاں تک کہ وہ عاجز آ کر واپس گئے یہ طرز جنگ . . . چپاولی کہلاتا تھا ، فرنگیوں نے اسے گورلا (گوریلا) بندر سے منسوب کیا ہے . (۱۹۵۱ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۰۳) . [ف : چپاول + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ جَنْگ (ـــ فت ج ، غنہ) امث . **جنگ کرنے کا ایک طریقہ ، چھاپہ مار جنگ ؛ گوریلا جنگ** . انور پاشا نے تشکیلات مخصوصہ کے نام سے ایک ادارہ . . . قائم کر دیا تھا جس نے مقدونیہ ، لیبیا . . . وغیرہ میں چپاولی جنگ جاری رکھی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۳) . [چپاولی + جنگ (رک)] .

ـــ دَسْتَہ (ـــ فت د ، سک س ، فت ت) امذ . **گوریلا فوج کے سپاہی ؛ چھاپہ مار فوج** . عنبر کے چپاولی دستوں نے چھاپہ مار کر ناطقہ بند کر دیا ، پرویز کو برہان پور سے آگے بڑھنے کی جرات نہ ہوئی . (۱۹۵۱ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۰۵) . [چپاولی + دستہ (رک)] .

چَپَت (۱) (فت چ ، پ) امذ ؛ امث . **چپات (رک) کی تخفیف ، پھیلی ہوئی ہتھیلی کی ضرب جو رخسار یا سر وغیرہ پر ماری جائے ، دھول ؛ تھپڑ ، چانٹا** . دنا دن گھونسے اور مکے اور چپت اور لپڑ کی بوچھار تھی . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۵) . ادھر کوئی بات اس کے خلاف گزری اور ادھر اس نے میاں کے چپت جمائی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶۳) . [ف : چپات ؛ س : چپلہ : चपट या چرپٹہ : चर्पट] .

ـــ پَڑْنا محاورہ . **(مال و زر کا بے ضرورت صرف یا ضائع ہونے سے) نقصان ہونا** . مفت میں سو روپے کی چپت پڑی . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۸۳) .

ـــ دَھرْنا محاورہ . **رک : چپت لگانا** (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ رَسِید کَرنا محاورہ . رک : چپت لگانا . کوئی بات نہ چیت آتے ہی ایک چپت رسید کی . (۱۹۲۶ ، نور اللغات ، ۲ : ۵۰۲) .

ـــ کی آنا محاورہ . رک : چپت رسید کرنا (نور اللغات) .

ـــ گاہ امث . (عو) **چپت لگنے کی جگہ ؛ گُدّی سر اور گال** . کبھی کھیلتے کھیلتے میری چپت گہ پر لپپ جمائی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸) . [چپت + ف : گاہ (رک)] .

ـــ لَگانا محاورہ ؛ ف س . **تھپڑ مارنا ، چانٹا جڑنا** (نور اللغات) .

ـــ مارنا ف س ؛ محاورہ . رک : چپت لگانا (فرہنگ آصفیہ) .

چَپَت (۲) (فت چ ، پ) امذ . (**نجّاری) دو تختوں یا لکڑیوں کے سروں کو بقدر جوڑ موٹان میں سے برابر کا آدھا آدھا کھانچ (کاٹ) کر جوڑ ملانے کا طریقہ ، ادھواڑ کا جوڑ ، چپتی جوڑ** (ا پ و ، ۱ : ۳۳) . [مقامی] .

چَپَت (۳) (فت چ ، پ) امث . **رک : چپٹ** .
یوں شہرے باجی ہماری گت کے چکت شرارت چکت چپت کے
یہ راگ سن سن تنی گھڑت کے نہ لیں گے کروٹ نواب کب تک
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۶۱) .

چَپَت (۴) (فت چ ، پ) امث . **رک : چپٹی ؛ مرکبات میں مستعمل** .

ـــ باز صف . رک : **چپٹ باز ، چپٹی لڑنیوالی عورت** (نوراللغات) . [چپت + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

ـــ بازی امث . رک : **چپٹی بازی** . عورت کا عورت سے بدکام کرنا جس کو طبق زنی اور چپت بازی کہتے ہیں . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۶۰) . [چپت + باز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چَپْتی (فت چ ، سک پ) امث . رک : **چپت (۲) ؛ رک : چپتی جوڑ** . [رک : چپت (۲) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ جوڑ (ـــ و مج) امذ . رک : چپت (۲) (ا پ و ، ۱ : ۳۳) . [چپتی + جوڑ (رک)] .

چَپْتِیانا (فت چ ، پ ، سک ت) ف م . **لگاتار چپت مارنا ؛ تھپڑ لگانا ؛ سزا دینا** . اے ہے کیا وہ بھی چپتیاتی ہیں چل جوتی خورے (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۵۱) . نوکر کو ذرا چپتیا دو پھر وہ ٹھیک ہوجائے گا . (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۹۰) . [ا : چپت (رک) + ا : یانا ، لاحقۂ مصدر] .

چَپَٹ (فت چ ، پ) امذ . چپٹنا (رک) سے مشتق (**تراکیب میں مستعمل**) (جامع اللغات) .

— کر م ف . چپٹا ہوکر ؛ پچک کر ، دب کر . پیتل کے بڑے اگال دان کو زور کرکے دبایا وہ اگال دان چپٹ کر لمبا ہوگیا . (۱۹۱۸ ، ہمسران سخن : ۲۶۰) .

چپٹ (۲) (فت چ ، پ) امث . رک : چپٹی (تراکیب میں مستعمل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— باز صف مث . سحق یا ساحقہ کرنے والی عورت ؛ طبق زن ؛ رک : چپٹی باز (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

— بازی امث . رک : چپٹی بازی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چپٹ (کس چ ، فت پ) . چپٹنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

پہناویں گے رالوں کے کپڑے اونھاں
چپٹ جان بدن میں نہیں وے بوجھاں

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۵۷) .

— جانا محاورہ . رک : چپٹنا ، پیچھا نہ چھوڑنا .
گئی دامن سے آہ بار لپٹ رو کے کہنے لگی قدم سے چپٹ
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۳۹) . مجھے دیکھ کر . . . بھائی بہنیں چاروں طرف سے چپٹ گئے . (۱۹۳۵ ، علم و عمل ، ۱۶۴) .

— کر م ف . چمٹ کے ، چپک کر ؛ لگ کے . گائے ، بیل گھوڑے وغیرہ سے چپٹ کر وہ کھال کاٹ ڈالتے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۵۶۳) .

چپٹا (فت چ ، سک پ) مذ چپٹھا . (الف) صف مذ ؛ مث : چپٹی . **۱. (معمولاً) جتنی اونچائی ہونی چاہیے اس کی نسبت سے دبا اور بیٹھا ہوا ، پچکا ہوا .** ضعیف آدمی کی آنکھیں بسبب درازی عمر چپٹی ہوتی ہیں . (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۵ : ۹۸) . بعضے چپٹے اور بعضے بہت محدب ہوجاتے ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۲۱) . سر پٹکنے لگی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سر چپٹا ہوگیا . (۱۹۲۶ ، شرر ، دوگیش نندنی ، ۵۱) . **۲. پھیلا ہوا ، چوڑا ، چکلا .** شگاف چپٹے پھاوڑے سے بنانے کے بعد . . . سوراخ بڑا کردیا جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۲۷۷) . **۳. پٹ ، پھیلواں ، پتلا .** خمیدہ سر ستون سیدھے گردنے اور چپٹی پٹیوں کی چھتیں جابجا موجود ہیں . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۵۰) . **۴. چوڑے پھیلوان پیندے کا کم گہرا ، بے کناروں والا .** ایک بڑے سے چپٹے کڑھاؤ کو انھوں نے ڈھلوان چولھے پر چڑھا رکھا تھا . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۷) . (ب) امذ . **۱. وہ شخص جس کی ناک بیٹھی ہوئی ہو ؛ بندوق کی گولی جو صدمے (ضرب) سے چوڑی ہوگئی ہو** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . **۲. رک : چپٹا گولا .** اگر قطع ناقص اپنے محور اصغر کے گرد گھومے تو جو کرہ نما پیدا ہوتا ہے اس کو چپٹا کرہ نما کہتے ہیں . (۱۹۲۹ ، مساحت ، ۲ : ۱۳۰) . **۳. وہ گھوڑا جس کی پشت معمول کے مطابق ابھری ہوئی نہ ہو .**

جو ہے ہموار اس کو جان چپٹا
بذوق اس کو جہاں چاہے تو چھپٹا

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۶) . **۴. وہ گھڑا جو پھیلا اور پچکا ہوا ہو** (پلیٹس) . **۵. ہموار ، مسطح .** آج یہ کوشش کی جارہی ہے کہ آٹھ سلنڈر کے ایسے ہموار اور چپٹے انجن بنائے جائیں . (۱۹۳۹ ، موٹر انجنیر ، ۱۴۳) . [س : चिपट چپٹ یا چپٹ + क کہ चिपिट] .

— پن (— فت پ) صف . **چپٹا ہونے کی کیفیت .** زمین کا چپٹا پن . . . دونوں محوروں کے درمیان پچاس میل سے بھی کم ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۱۴) . [چپٹا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

— کرنا ف س ؛ محاورہ . **پچکانا ، پھیلانا ، چوڑا کرنا .** گوشت کے ہر ٹکڑے کو چھری سے ضرب لگا کر چپٹا کر لیں . (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۹۷) .

— گولا (— و مج) امذ . **اس کرہ کی شکل کا جو قطبین پر چپٹا ہو ، کرہ نما** (پلیٹس) . [چپٹا + گولا (رک)] .

— ہونا ف س ؛ محاورہ . چپٹا کرنا (رک) کا لازم . کرۂ زمین کی نسبت معلوم ہوا ہے کہ قطبین پر وہ کسی قدر چپٹا ہوگیا ہے . (۱۹۳۳ ، جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۵) .

چپٹا (۱) (کس چ ، سک پ) صف . **چیپ دار ، لیس دار ، چپٹنے یا چپکنے والا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چپٹ ، چپٹنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چپٹا (۲) (کس چ ، سک پ) . چپٹانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل (پلیٹس) .

— دینا محاورہ ؛ ف س . **چپٹانا ، چمٹانا ، چپکانا ، لگانا .** اوراق کو سرکے میں بھگو کر اس طشت میں جا بجا چپٹا دیں . (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۲۰) .

— رہنا محاورہ . **چمٹ جانا ، لگے رہنا ، ملے رہنا .** اس سبب سے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی جورو سے چپٹا رہے گا اور وے دونوں ایک تن ہو ویں گے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۸) .

— لینا محاورہ . **لگا لینا ، جڑ دینا ، چپکا دینا .** سنہرے روپہلے پارچوں کے لیے ان تاروں کو کاٹ کر چپٹا لیتے ہیں . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جولائی ، ۱۱) .

چپٹانا (کس چ ، سک پ) ف م . رک : **چمٹانا ، چپکانا ، لگانا ؛ (گلے سے) لگا لینا ، لپٹانا .** بندریا . . . بچہ مر جاتا ہے تو بھی اسے جدا نہیں کرتی اور اپنے سینے سے چپٹائے پھرتی ہے . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۹۳) .

چپٹک (کس چ ، سک پ ، فت ٹ) صف . **چپٹنے والا ؛ موہ لینے والا ، دلربا .** ایک ناری تھی اچھی صورت اور چپٹک صورت کی . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۷۰) . [ا : چپٹ (رک) + ا : ک ، لاحقۂ صفت] .

چپٹنا (فت چ ، پ ، سک ٹ) . چپٹانا (رک) کا لازم ، **چپٹ جانا ، چوڑا ہو جانا ، پچک جانا** (پلیٹس) .

چپٹنا (کس چ ، فت پ ، سک ٹ) ف ل . **چمٹنا ، چپک جانا ، لگ جانا .** جس لکڑی کا برادہ آرے کے دانتوں میں نہ چپٹے وہ اچھی ہوتی ہے . (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۱) . شکار چپٹنے کے بعد مینڈک اپنی زبان یک لخت منہ کے اندر واپس لے جاتا ہے . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۵۱) .

چپٹنا (ضم چ ، فت پ ، سک ٹ) ف ل . رک : چپڑنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چپٹی (۱) (فت چ ، سک پ) صف مث ؛ ~ چپٹھی . چپٹا (رک) کی تانیث ، **چوڑی چکلی ؛ بیٹھی ہوئی ، پچکی ہوئی .** پیشانی چپٹی ہونے اور سر پر بال بہت ہوں . . . ایسے آدمی سے کالے سانپ سے بھی زیادہ ڈرے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۸) . زمین نارنگی کی طرح چپٹی ہے . (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۳۸۶) .

— کمان (— فت ک) امث . (معماری) **چپٹی کمان خشت کاری کا ایک شہتیر جو ایسی اینٹوں سے بنایا جاتا ہے جن کا رخ ایک واحد مرکز کی جانب ہوتا ہے گویا اس میں ایک قطعی کمان شامل ہوتی ہے** (رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۵) . کمان دار چھتے کو ترجیح دی جائے اور ایسے موقعوں پر اکثر صورتوں میں چپٹی کمانوں کا استعمال فائدہ مند ثابت ہو سکے گا . (۱۹۳۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۸) . [چپٹی + کمان (رک)] .

— مچھلی (— فت م ، سک چھ) امث . **مچھلی کی ایک قسم کا نام جس کا جسم چوڑا اور پھیلا ہوا ہوتا ہے جیسے پاپلٹ مچھلی ،** چپٹی مچھلیوں کو ایسا خریطۂ عصبی نہیں ہے . . . پانی کی تہ میں رہتی ہیں اور اوپر نہیں آتیں . (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۴ : ۱۳) . ابتدا میں چپٹی مچھلی کی ایک آنکھ دائیں جانب اور دوسری بائیں جانب ہوتی ہے . (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۲۱۰) . [چپٹی + مچھلی (رک)] .

— ناک امث . **بیٹھی ہوئی ناک .** ناک حبشیوں کی طرح بیٹھی ہوئی اور چپٹی تھی . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۳۵) . [چپٹی + ناک (رک)] .

چپٹی (۲) (فت چ ، سک پ) امث . (فحش) **عورتوں کا باہم فرج سے فرج لڑانے یا گھسنے کا عمل ، مساحقت ، طبق ، طبق زنی .**

چرخہ ہے چپٹی سے بر تری خاطر
پڑ گیا ہے یہ خواہ نہ خواہ کا شوق

(۱۸۳۵ ، رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۳۶) . [رک : چپٹ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

— باز صف . (فحش) **چپٹی کھیلنے والی ، فرج سے فرج لڑانے والی ، رک : چپٹ باز** (نوادر الالفاظ ، ۱۹۶ ؛ جامع اللغات) . [چپٹی + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا (رک)] .

— بازی امث . (فحش) **مساحقت ، طبق زنی .** جب عورت عورت کے پاس آئے یعنی چپٹی بازی کرے تو دونوں زانیہ کے حکم میں ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۵۷) . اف : کرنا ، ہونا . [چپٹی + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— کھیلنا محاورہ . (فحش) **چپٹی بازی کرنا .**

شام گزر گئی یار نہ آیا رات بھی آدھی آن ڈھلی
آؤ پڑوسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیکار بھلی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۶) .

— لڑانا/اڑنا محاورہ . (فحش) **چپٹی کھیلنا .** عورت کا عورت سے مساحقہ کرنا یعنی چپٹی لڑنی . (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۳۶) .

محروم اللہ کے پاس بیے میرے نہ جائے گی
چپٹی لڑوں گا شوخ سے شہوت اگر نہیں

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۳۰) .

— مارنا محاورہ . (فحش) رک : **چپٹی کھیلنا .**

غمزہ کس سے ذکر کرے بے مجال
کیونکہ ہے چپٹی مارنے کا رواج

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۱۳) .

چپٹی (کس چ ، سک پ) امث . **ہڈی یا لکڑی کا پتلا سا کنارہ یا پچر .** پسلی کی ہڈی کی ایک چپٹی ٹوٹ گئی ہے . (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۰۱) . [رک : چپٹی ؛ مقامی] .

چپٹیا (فت چ ، سک پ ، کس مج ٹ) امث . **چپٹا ؛ چپٹی (۱) (رک) کی تصغیر** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چپٹی (۱) رک + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر ؛ چپٹا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر] .

چپٹھا (فت چ ، سک پ) صف (قدیم) . **رک : چپٹا** (پلیٹس ، نور اللغات) .

چپٹھی (فت چ ، سک پ) امث . **رک : چپٹی (۱).** ختائی . . . چپٹھی ناک اور بڑے کان کو حسین جانتے ہیں . (۱۸۲۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۶۹) . ناک . . . بیٹھی ہوئی اور چپٹھی تھی . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۳۵) .

چپٹھی (کس چ ، سک پ) امث . **رک : چپٹی .** لکڑیاں چپٹھیاں چن کر جمع کرتا جاتا ہوں . (۱۸۱۳ ، نو رتن ، ۱۹۳) .

چِپْچِپا (کس چ ، سک پ ، کس چ) صف مذ ؛ مث : چِپْچِپی .
۱. **لیس دار ؛ چپکتا ہوا ، پچپچا .** تمام جانوروں کے جسم کا جاندار حصہ ایک نرم اور چپچپا مادہ ہے . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۸). پتیوں کے اندر سے جھلملاتے ہوئے چپچپے شہد کے موتی رول رہے تھے . (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۲۸۳).
۲. **تر آلود ؛ چپکتا ہوا ، چپکا دینے والا (موسمی نمی لیے ہوئے).** بعض دن نہایت تاریک اور چپچپے ہوتے ہیں . (۱۹۱۹ ، کارخانۂ عالم ، ۲۳۰). [س : پچ पिच्छ یا پچھ पिच्छ کی تکرار ؛ ا : پچپچا (رک) کی تقلیب].

چِپْچِپاتا (کس چ ، سک پ ، کس چ) صف مذ ؛ مث : چپچپاتی .
رک : چپچپا ، چپچپی . ایسی چپچپاتی گرمیاں تھیں کہ نہاتیوں کو پسینہ آ گیا . (۱۹۳۶ ، آگ ، ۱۹۷). [ا : چپچپاتا ، چپچپانا (رک) سے].

چُپْچُپاتا (ضم چ ، سک پ ، ضم چ) صف مذ ؛ م ف . **رک : چُپ کا تحتی چپ چپاتا مع مثال .**

چِپْچِپاتی (کس چ ، سک پ ، کس چ) صف مث . **چپچپاتا (رک) کی تانیث مع مثال .** [ا : چپچپاتا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث].

چُپْچُپاتی (ضم چ ، سک پ ، ضم چ) صف مث ؛ م ف . **چپچپاتا (رک) کی تانیث ، رک : چپ کا تحتی چپ چپاتا مع مثال .**

چُپْچُپاتے (ضم چ ، سک پ ، ضم چ) صف مذ ؛ م ف .
چپچپاتا (رک) کی محرفہ شکل ؛ رک : چُپ کا تحتی ؛ چپ چپاتے . حکم کی تعمیل کی گئی صبح کو چپ چپاتے نکاح ہو گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۶). انھوں نے چپ چپاتے امریکہ سے ساز باز کر لیا تھا . (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳۰).

چِپْچِپانا (کس چ ، سک پ ، کس چ) ف ل . **لیس دار ہونا ، چپکنا ، چپک پائی جانا ، چپکدار ہونا .** ان کے بے آلودہ ہونٹوں سے اس کے گال چپچپا جاتے تھے . (۱۹۴۳ ، تائیس ، ۱۰۳). [ا : چپچپا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

چُپْچُپانا (ضم چ ، سک پ ، ضم چ) ف م . **گول مول بات کرنا ، نہایت خاموشی سے انجام دینا ؛ نہایت راز داری کے ساتھ حرکت دینا .** ان تمام باتوں کو جو اس کے کان پڑنے کے لائق نہ تھیں چپ چپا دیتے تھے . (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۳۱). [ا : چپ (رک) کی تکرار + ا : انا ، لاحقۂ مصدر].

چِپْچِپاہٹ (کس چ ، سک پ ، کس چ ، فت ہ) امث .
لیس دار ہونے کی کیفیت ؛ چپک ؛ چیپ ؛ لیس ، لزوجت . جب پالن (نطفہ گل) کے لینے کو تیار ہوتا ہے تو اوس میں چپچپاہٹ پیدا ہو جاتی ہے . (۱۸۹۸ ، معارف ، اکتوبر ، ۱۲۴). گوند کی چپچپاہٹ کا امتحان اون لمحوں کی تعداد پر سے کیا جاتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸۲). [ا : چپ چپا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

چپ چپ کَرنا ف م . **چپکا چپکا سا یا لیس دار ہونا ، چپکنے کی سی کیفیت محسوس ہونا ؛ چپچپانا ، چپکدار ہونا ، پچ پچ کرنا .** ہوا سے بال خشک ہوئے اور جڑوں میں آیا پسینہ ، لگے چپ چپ کرنے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۷).

چِپْچِپی (کس چ ، سک پ ، کس چ) صف مث ؛ ~ چپ چپی . **چپچپا (رک) کی تانیث ؛ رک : چپچپاتی .** گوند کم و بیش چپچپی شے ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸۱). مئی جون واقعی اس نیم تاریک چپ چپی ٹھنڈ کے ملک میں بہت خوشگوار ہوتے ہیں . (۱۹۶۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۴ : ۵۳).

چِپّخ (۱) (کس چ ، شد پ بفت) امذ ؛ صف . **رک : چپک ، چپکھ .**
میرزا فیضو کے چپخ مر گئے — قوش خانے جگ کے ویران کر گئے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳).

چِپّخ (۲) (کس چ ، شد پ بفت) صف . **پچکا ہوا ؛ ستا ہوا ؛ دبلا ؛ لاغر (ترا کیب میں مستعمل).** [پچک (رک) کا ایک روپ].

ـــ سامنْھ (ـــ ضم م ، بغ) امذ . **ستّا ہوا چہرہ ، دبلا یا لاغر چہرہ ؛ پچکا ہوا چہرہ .** چھریرے بدن کے ، کچرائی رنگت ، چپخ سامنہ . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۱۱۷).

ـــ سامنھ نِکَل آنا محاورہ . **منْھ کا ست جانا ؛ نہایت لاغر اور دبلا ہو جانا** (مخزن المحاورات ، ۳۰۴ ؛ نوراللغات).

ـــ ہونا ف م ؛ محاورہ . **پچک جانا ، ست جانا .** بیاہ ہوتے ہی گال چپخ ہو گئے . (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۰۳).

چِپْخا (کس چ ، سک پ) امذ . **رک : چپکا** (پلیٹس).

چِپْخہ (کس چ ، سک پ ، فت خ) امذ . **نرشکرا ،** شکرہ ، اس کے نر کو چپخہ کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۹۷). [رک : چپخ (۱)].

چَپّر (۱) (فت چ ، پ) امذ . **ٹٹی جو لکڑی گھاس پھونس اور سرکنڈے سے بنی ہو ؛ کھپر ؛ تختہ .**
بھرے نینان منے تیرے پیارے جیو مجھ گون گھن
کہ جیوں ریشم کے تاران میں مقوے کا چپر بھرتا

(۱۵۹۳ ، حسن ، شوقی ، د ، ۱۴۴) . درختوں کی شاخوں اور چھروں سے حصار بنایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۷۱) . خندق سے ادھر کو چپر وغیرہ کھڑے کر کے ایک دیوار قائم کی . (۱۹۳۰ ، تصور ، ۳۸۱) . [رک : چَھپر] .

ـــ کَھٹ (ـــ فت کھ) امذ . رک : چھپر کھٹ . رئیس چپر کھٹ پر لیٹا ہوا سو رہا ہے . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۲۴) .

چپّر (۲) (فت ج ، پ) . چپرنا (رک) سے مشتق (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ جانا محاورہ . قابو سے نکل جانا ؛ غائب ہو جانا ؛ آنکھ بچا کر نکل جانا ، دھوکا دے جانا ، رفو چکر ہو جانا ، پوشیدہ ہو جانا .

کیا لکھوں بخت کی برگشتگی نالوں سے مرے
نامہ بر مجھ سے کبوتر بھی چپر جاتا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۵) .

چپّر (۳) (فت ج ، پ) امث . رک : چپڑ مع تحتی .

ـــ غَٹّو (ـــ فت غ ، شد ٹ ، و مع) صف . رک : چپڑ غٹو بمعنی مثال .

ـــ غَٹّو بَنانا محاورہ . رک : چپڑ غٹو بنانا ؛ ناکارہ کر دینا ، پریشان کرنا ، بیوقوف بنانا ؛ الجھا لینا . انہوں نے . . . شاہی خاندان کو بھی چپر غٹو بنا دیا تھا . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۱۸) .

ـــ غَٹّو کَرنا محاورہ . رک : چپر غٹو بنانا . داروئے بے ہوشی شراب میں دے کر ان تینوں کو چپر غٹو کر لیں . (۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۱۹۰) . وہ ان کو کنکھیوں سے دیکھ رہا تھا کہ یہ ہلیں اور میں چپر غٹو کروں . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۱۳) .

ـــ غَٹّو ہونا محاورہ . چپر غٹو کرنا (رک) کا لازم . صاحب ان نیک بخت پر لٹو عشق میں چپر غٹو ہو رہے ہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۴۲) .

ـــ قَناتی (ـــ فت ق) صف . رک : چپڑ قناتی . جب ہی تو لاج اور ابی کہتی ہیں کہ ہم لوگ سخت چپر قناتی ہیں . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۰۶) .

ـــ مُزاحِم ہے فقرہ . ناحق دھینگا دھینگی کرتا ہے ، ناحق لپٹتا ہے (محاورات ہند ، ۸۱ ؛ جامع اللغات) .

چپّرا (فت ج ، سک پ) . (الف) صف . (عوام) مکر جانے والا ؛ انکار کر جانے والا (فرہنگ آصفیہ) . (ب) م ف . ۱ . خواہ مخواہ ؛ زبردستی سے ؛ بلا وجہ . دیکھا بھالا تو بچی چپرا سید ہونے

(? ، مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ)) . ۲ . چمٹ کر ؛ چمچڑ ہو کر ؛ ناگہاں ؛ اچانک ، یکایک ؛ غیر متوقع طور پر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چپرانا (رک) سے] .

ـــ کَر باتیں کَرنا محاورہ . چندرا چندرا کر باتیں کرنا ؛ اصلی بات کو چھپا کر باتیں بنانا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۳) .

ـــ لینا محاورہ . مکرا لینا ، جھوٹا کر دینا ؛ چندرا نا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۳) .

چِپْرا (کس چ ، سک پ) امذ . گونْد میل یا وہ مادہ جو آنکھوں سے خارج ہوتا ہے ، چیپڑ ، کیچڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چپّٹ + ر + ک + क + ट + चिपट्ट] .

چَپْراس (فت چ ، سک پ) امث . ۱ . وہ پٹی جو دربان چوکیدار سپاہی یا رضاکار وغیرہ کمر پر باندھتے یا گلے میں اس طرح ترچھی لٹکاتے ہیں کہ ایک حصہ دائیں یا بائیں کاندھے پر اور دوسرا حصہ اس کی الٹی طرف کر کے بائیں یا دائیں رخ پر ہو ؛ کدو پٹکا ؛ کمر پیٹی . شوفر وردی پہنے اس کی بغل میں ایک ملازم چپراس لگائے . (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۶۳) . ۲ . (دھات لکڑی یا پتھر وغیرہ کا) بِلّا یا نشان جو پیادے سپاہی وغیرہ کی پیٹی میں لگایا جاتا ہے . یہ ہی درویش سفید لکڑے سنگ مرمر کے تراشتے ہیں . . . چپراس و گلو بند و کشکول اسی کی بناتے ہیں . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ (ترجمہ) ، ۲۷۶) . تیاری چپراس و کندیدگی چپراس کا کام ، دارالضرب سے لیا جائے گا . (۱۹۲۳ ، اصول تنقیح حسابات ، ۱۵۴) . ۳ . رک : چپراسی .

فضل سے اپنے کرے تجھ کو عطا عمر دراز
جس کی قدرت کی کچہری میں مہ و خور چپراس
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۲۰۸) . ۴ . چپراسی کا کام یا خدمت ، چپراس گیری .

لالہ بھائی کوئی ڈپٹی ہوں کوئی صدر الصدور
ان کو کیا جن کے مقدر میں لکھی چپراس ہے
(۱۸۹۱ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۳۲) . باورچی کے کام سے نجات مل گئی اور میرا کام صرف دفتر کی چپراس تک رہ گیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۴۳) . ۵ . کشتی کا ایک داؤں ، چپڑاس . استاد کہنے لگے لنگر بھاری نہیں ہے بھورا چپراس مار دیتا تو ؟ (۱۹۴۳ ، اپنی موج میں ، ۶۸) . اف : مارنا . ۶ . (لباس) کنٹھی کے چاک کی بائیں طرف کی پٹی جس میں بٹنوں کے گھر بنائے جاتے ہیں ، کاج پٹی نیز پٹی جو کرتے میں مونڈھے پر لگائی جاتی ہے ؛ لباس کی چوڑی گوٹ (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۷ . (قصاب) ران کے نیچے کا گوشت ؛ (بازاری) اندام نہانی (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۲۴۴ ؛ جامع اللغات) . [ا : چپ = چپٹا ، چوڑا + ا : راس = چین ، پٹا] .

ـــ پہننا محاورہ ؛ ف مر . چپراسی کی پیٹی باندھنا ؛ چپراسی کی خدمت حاصل ہونا ؛ چپراسی ہونا (جامع اللغات) .

ـــ گری/گیری (فت گ/ی مع) امث . چپراسی کا کام یا عہدہ . قسمت کی خوبی ہے ورنہ ایک گنوار لونڈا جیسے چپراس گری کرنے کی بھی تمیز نہیں . . . یوں نہ اکڑتا پھرتا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۶۶) . [چپراس + ف : گیری ، گرفتن = پکڑنا] .

ـــ لگانا محاورہ ؛ ف مر . رک : چپراس پہننا ؛ چپراس کا داؤ کشتی میں استعمال کرنا ؛ چپڑاس لگانا ، رک : چپراس معنی نمبر ۵ مع سند (جامع اللغات) .

چپراسن (فت چ ، سک پ ، فت س) امث . چپراسی (رک) کی تانیث ؛ چپراسی کی بیوی . سوائے سات لڑکیوں کے اور سبھوں کے نہ آنے کی وجہ چپراسنوں نے بتلادی ہے . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۱۷) .

چپراسی (فت چ ، سک پ) امذ . ۱. وہ شخص جو کسی دفتر یا ادارے وغیرہ میں اوپر کے کام کرنے پر ملازم ہو ، کسی حاکم یا افسر کا پیش خدمت ؛ ہرکارہ ، اردلی ، پیادہ ، قاصد . نقشے . . . سر رشتے کے چپراسیوں کے ذریعے سے جس طرح آسانی ہو روانہ کیے جائیں . (۱۸۴۹ ، دستورالعمل مدرسین ، ۸) . چپراسی سواری لیکر بارہ بجے سے اسٹیشن پر حاضر تھا . (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط ، ۱۵۳) . ۲. وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہوئی ہو (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس) . [ا : چپراس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چپراسیانہ (فت چ ، سک پ ، کس مج س ، فت ن) صف . چپراسی سے متعلق ، چپراسیوں کے طرز کا ، چپراسی جیسا . سروسز کلب جس کا ظاہر افسرانہ ہے اور باطن چپراسیانہ لیکن یہی ایک مقام ہے جہاں غریبی میں خودی کی نگہبانی ممکن ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۹۳) . [چپراسی + (رک) + ا : انہ ، لاحقۂ نسبت] .

چپرانا (۱) (فت چ ، سک پ) ف م . رک : چپٹانا (پلیٹس) .

چپرانا (۲) (فت چ ، سک پ) ف م . رک : چپڑانا (پلیٹس) .

چپرانا (۳) (فت چ ، سک پ) ف م . (عوام) جھٹلانا ، جھوٹا بنانا ، چند رانا ، جھوٹا کرنا (فرہنگ آصفیہ) . [چپرنا (رک) کا تعدیہ] .

چپرنا (فت چ ، پ ، سک ر) ف ل . ۱. رک : چپر جانا ، بھاگ جانا (فرہنگ آصفیہ) . ۲. بے وقوف بنا کر اینٹھنا ، دوست بن کر چپکے ہی چپکے کسی کو لوٹنا کھسوٹنا . تعلقداروں نے خوب مال چپرا ، وثیقہ داروں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۲) . [رک : چپڑنا] .

چپڑ (فت چ ، پ) صف ؛ ~ چپر . ہرزہ گرد ، سفلہ ، کمینہ (ماخوذ : جامع اللغات) . [س : چرو + ر ح + चव ؛ رک : چپڑ چپڑ] .

ـــ خَنْدی (ـــ فت غ ، سک ن) امث . آوارہ گرد عورت ، ہرزہ گرد اور بازاری عورت ، سفلی عورت (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [چپڑ + ا : خندی (رک)] .

ـــ غَٹّو (ـــ فت غ ، شد ٹ ، و مع) صف ؛ ~ چپر غٹو . ۱. اسیر بلا و گرفتار آفت ، گرفتار ، اسیر ، رک : چپڑ غٹو بنانا مع اسناد . ۲. بے ہوش ، مدہوش . اگر یوں بس نہ چلا تو نشہ پلا کے چپڑ غٹو کیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۰۳) . ۳. غٹ پٹ ، گتھم گتھا . ترجموں کی زبان بھی اسی بھول بھلیاں میں چپر غٹو ہے . (۱۹۳۱ ، منشورات کیفی ، ۲۷) . ۴. اوٹ پٹانگ ، بیہودہ ، بدتمیز ، بے ڈھنگا . یار آدمی ہو یا چپر غٹو . (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۱۰۷) . [چپر + ا : غٹو (رک)] .

ـــ غٹو بنانا محاورہ . اسیر کر لینا ، گرفتار کرنا ؛ ~ چپر غٹو بنانا . انہوں نے علاوہ ملکی عہدہ داروں کے شاہی خاندان کو بھی چپڑ غٹو بنا دیا تھا . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۱۸) . بادشاہ نے از روئے داد گستری مثل مجرموں کے چپڑ غٹو بنا کر عدالت میں بھجوا دیا . (۱۹۰۶ ، مرأت احمدی ، ۳۳) .

ـــ غٹو کرنا محاورہ . رک : چپر غٹو کرنا . یار ایک آنچ کی ہمیشہ کسر رہ جاتی ہے خیر اب کی چپر غٹو کرتا گیدی کو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۸) . پچھلی دیوالی کو بھیروں نے چپڑ غٹو کر ہی دیا تھا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۸) .

ـــ غٹو ہونا محاورہ . چپر غٹو کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ـــ قَنات (ـــ فت ق) صف . رک : چپڑ قناتی . اگر تم نے کبھی کوئی چپڑ قنات سفلہ رومان رقم کیا تو شاید مسالے کے طور پر کام آجائے . (۱۹۸۳ ، تلاش ، ۱۳۶) . [چپڑ + ا : قنات (رک)] .

ـــ قَناتَن (ـــ فت ق ، ت) صف مث . چپڑ قناتی (رک) کی تانیث . چند چپڑ قناتنوں کو ساتھ لے کر منہ کالا کرتی ہے . (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵) . [چپڑ + قنات (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث] .

ـــ قَناتی/قَناتیا (ـــ فت ق/سک ت) صف . ۱. پاجی ، رذیل ، سفلہ ، کمینہ ؛ خوشامدی . اس کے بعض چپڑ قناتیوں نے . . . عرض کی کہ ہم آپ کے نوکر ہوتے ہیں . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۱۹) . یہ لوگ بہت پہلے سے سامراجی رکھشس کے چپڑ قناتی ہیں . ۲. مفلس جو تہی دستی میں حیثیت سے زیادہ کام کرنے کی سوچے ، عاشق بے زر (ماخوذ ، فرہنگ آصفیہ) . ۳. (بازاری) غیر ، بیگانہ (اصطلاحات پیشہ وراں ، سنبو ، ۷) . ۴. (بازاری) ذلیل تماش بین ، رنڈی کے ہاتھ سے مار کھانے والا (جامع اللغات) . [چپڑ + قنات (رک) + ا : ی / یا ، لاحقۂ نسبت] .

ــ قنانیا ہے فقرہ . مفلس ، قلانچ ہے (محاورات ہند ، ۸۱) .

چِپڑ (کس ج ، فت پ) امذ . رک : چیپڑ . مہترانی کی چپڑ بھری آنکھوں میں آنسو نثار ہے تھے . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۲۳) .

چُپڑ (ضم ج ، فت پ) امث . ۱. چپڑنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل . ۲. کسی کو خوش کر کے مطلب نکالنے کے لیے مکھن لگانے کا عمل ، نرم یا چکنا بنانے کی کیفیت . فولاد کو چپڑ نے نرم کر دیا ہوتا . . . شہر کی دوکان سے لے لیجیے میں پرمٹ لکھے دیتا ہوں . (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۲۳۵) .

ــ دینا ف مر . چپڑنا ، ملنا ، لگانا .

و یا کڑوا چپڑ دے تیل اس پر
و یا تو ڈال پانی بانی لے کر

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۸) . سونے والے خدمت گروں کو خون سے چپڑ دو . . . تاکہ جرم انھیں کے سر تھپ جائے . (۱۸۹۸ ، تلاطم ایران ، ۳۰) . وہ آئیں تو میں گرما گرم چپاتیاں پکا کر گھی سے چپڑ دوں . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۴۴) .

ــ کرنا محاورہ ؛ ف مر . خوشامد کرنا ، خوش کرنا . چپڑ کرنا سب کو آتا ہے . (؟ ، فرشتۂ وفا ، ۶۷) . استاد نے صاحبزادے کی چپڑ (خوشامد) شروع کی ، مسخری باتوں سے جتنا رولیا تھا ، ہنسایا . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۷ : ۱۰) .

ــ لینا ف مر . رک : چپڑنا . سانچ بھرنے سے پیشتر سانچے کو تیل سے خوب چپڑ لو . (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۲ : ۱۳) .

ــ میں آنا محاورہ . خوشامد سے متاثر ہونا ؛ باتوں میں آجانا .

انگریز چپڑ میں کبھی آتے ہیں جناب
کیا دور تھا آجاتا کوئی اور عتاب

(۱۹۳۴ ، غالب شکن ، ۳۰) .

ــ ہونا محاورہ . خوشامد کی باتیں ہونا ، منت سماجت ہونا . دولہوں کی اتنی للو پتو اور چپڑ کیا ہوتی ہوگی جو . . . ان کی ہوتی ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۴ : ۳) .

چَپّڑ (فت ج ، شد پ بفت) امذ . دیوار کی استرکاری یا پلاسٹر کا پھولا ہوا یا کمزور پپڑ یا پرت ، پپڑی . دیوار سے کوئی گز بھر لمبا اور تین انچ موٹا چپڑ چھوٹ کر نیچے گر پڑا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۶۸) . [مقامی] .

چَپڑا (فت ج ، سک پ) امث . ۱. صاف کی ہوئی لاکھ کا پتر .

چکنے چکنے پتوں پر کرتے ہیں پھر ٹھنڈا اسے
خشک ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں پھر چپڑا اسے

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۹۴) . ۲. لال رنگ کا گندگی کا کیڑا ؛ کوئی بنی ہوئی یا چھٹی چیز (شبد ساگر) . ۳. (دلال) دو پیسے ؛ صاف چٹیل میدان (نور اللغات) . [رک : چپٹا] .

ــ کر دینا محاورہ . بالکل تباہ و برباد کر دینا (نور اللغات) .

ــ لاکھ امث . صاف کی ہوئی لاکھ ، عُمدہ لاکھ . سان کا پتھر چپڑا لاکھ اور دریا کی ریت سے . . . بناتے ہیں . (۱۸۳۸ ، مجمع الفنون ، ۲۳۲) . سپرٹ پالش چپڑا لاکھ کو سپرٹ میں حل کر کے بنایا جاتا ہے . (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳ : ۵۳) . [چپڑا + لاکھ (رک)] .

چِپڑا (کس ج ، سک پ) امذ ؛ مث : چپڑی . ۱. وہ شخص جس کی آنکھوں میں اکثر چیپڑ بھرا رہے اور اس وجہ سے اس کی آنکھیں چھوٹی معلوم ہوں (نور اللغات ؛ نوادرالالفاظ ، ۱۹۶) . ۲. وہ چیپڑ یا میل جو آنکھوں میں بھرا رہے .

ان دموئی دمانی آنکھوں کے آگے غلیظ ہے
چپڑا بھرا تمام ہے چشم غزال میں

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۸) . [رک : چیپرا] .

چُپڑا (ضم ج ، سک پ) صف مذ ؛ مث : چُپڑی . تیل یا گھی لگا ہوا ؛ چکنا ؛ چرب زبان ، چکنی چپڑی باتیں کرنے والا ، بظاہر اچھا ، خوشامدی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چپڑ ، چپڑنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چَپڑاس (فت ج ، سک پ) امث . ۱. رک : چپراس معنی نمبر ۲ (اپ و ، ۲ : ۱۳۰) . ۲. (کشتی) حریف کی پنڈلی پر پنڈلی کی ضرب جس کے دھکے سے وہ گر پڑے یا لڑکھڑا جائے (اپ و ، ۸ : ۲۵) . اف : لگانا ، مارنا . [رک : چپراس] .

چَپڑاسن (فت ج ، سک پ ، فت س) امث . رک : چپراسن . چپڑاسن ، ٹالن اور دھوبن نے مقدمہ کو اور سنگین بنادیا . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۲۷) .

چَپڑاسی امذ . رک : چپراسی . تھوڑی دیر میں چپڑاسی نے آواز دی . (۱۸۶۹ ، جوہر عقل ، ۸۷) . چپڑاسی اور اردلی اس سے تھر تھر کانپتے تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۱۱) .

چَپڑانا (فت ج ، سک پ) ف م . جھوٹ کہنا ؛ جھوٹا کرنا ، جھٹلانا ، تکذیب کرنا ؛ بے حیائی کرنا ، شوخی کرنا ؛ چپڑنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چِپڑایا (کس ج ، سک پ) صف . چیپڑ بھری آنکھوں والا (پلیٹس) . [ا : چپڑا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چَپڑاؤ (فت ج ، سک پ ، و مع) . (الف) صف . جھوٹا ؛ گستاخ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . جوتا ؛ سلیپر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چپڑ ، چپڑنا (رک) سے + ا : آو ، لاحقۂ صفت] .

چپڑائی (کس چ ، سک پ) صف مث . چیپڑ بھری ہوئی (آنکھ) چیپڑ والی یا دکھتی ہوئی (آنکھ) . چپڑائی ہوئی آنکھوں میں نہ جانے کیا کشش تھی . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۴۳) .
[ا : چیپڑا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ تانیث] .

چپڑ چپڑ (فت چ ، پ ، چ ، پ) ؛ ~ چپڑ چپڑ . (الف) امث . وہ آواز جو کھانا کھانے یا پانی پینے میں نکلتی ہے ، خصوصاً جانوروں کے منہ سے .

یک طرف ہے چپڑ چپڑ کی صدا
یعنی کتا ہے چکی چاٹ رہا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۰) . آگے بڑھا تو برابر سے چپڑ چپڑ کی آواز آئی دیکھا تو چیتے کی سی صورت تھی . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۳۵) . (ب) م ف . چپ چپ کی آواز کے ساتھ (کھانا یا پینا وغیرہ) . بعد ایک ساعت کے آواز چپڑ چپڑ منہ چلانے کی کی میرے کان میں آئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۶) .
[حکایت الصوت] .

— باتیں کرنا محاورہ . بے سوچے سمجھے گفتگو کرنا ؛ بغیر ادب و لحاظ کے باتیں کرنا ؛ بک بک کرنا . یاوہ گوئی کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۰۴ ؛ جامع اللغات) .

— کرنا محاورہ . کھانے پینے میں جانوروں کی طرح منہ سے آواز نکالنا ؛ بیہودگی سے کھانا پینا .

کوئی سمجھے گا کھاتا ہے کتا
کھاتے ہو کیوں چپڑ چپڑ کر کے

(۱۸۷۲ ، عنبر ہندی ، ۳۹) . آواز سے چپڑ چپڑ کر کے کھانا برلے درجے کی بے تمیزی ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۴۸) .

چپڑنا (فت چ ، پ ، سک ڑ) ف م : ف ل . بھاگنا ، دوڑنا ؛ کھسک جانا ، فرار ہونا ، گریز کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[ا : چپرنا (رک) ؛ س : کشپر یا چھپر क्षिप] .

چپڑنا (ضم چ ، فت پ ، سک ڑ) ف م . ۱. کسی چیز پر تھوڑا روغن ملنا ؛ چرب کرنا یا چکنانا .

وہا کڑوا چپڑ دے تیل اس پر
وہا تو ڈال بلسی پانی لے کر

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۸) .

چکنے چکنے ہیں منہ فقیروں کے
لوگ نان جویں چپڑتے ہیں

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۰۴) .

کبھی بھی سیدھی انگلی سے نہ نکلا ہے نہ نکلے گا
چپڑنا چاہتے ہیں اپنے پھلکے آپ جس گھی سے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۵۴) . ۲. (کوئی گیلی شے) ملنا ، لگانا ؛ رک : چپڑ دینا . سورج نکلے اس نے اپنے پانوؤں پر وہ عرق چپڑ کر چھٹے سمندر کی راہ لی . (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۷۷) .

۳. پالش کرنا ؛ روغن کرنا ؛ عیب پوشی کرنا ؛ عیب کو لیپنا ؛ خوشامد کرنا ؛ چاپلوسی کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
[س : چپاوی (ت) (ति) चपावय] .

چپڑواں (ضم چ ، فت پ ، سک ڑ) صف . چکنا ، چپڑنے کے قابل ، چپڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چپڑ ، چپڑنا (رک) سے + واں ، لاحقۂ صفت] .

— مرہم (— فت م ، سک ر ، فت ہ) امذ . وہ مرہم جس میں تیل وغیرہ پڑا ہو ؛ چکنا مرہم ؛ ملنے کے قابل مرہم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چپڑواں + مرہم (رک)] .

چپڑی (فت نیز کس چ ، سک ، پ) امث . اُپلا ، گائے کے گوبر کا اپلا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [پ : چپڑے آ चर्पटिका ؛ س : چرپ + و + اکا चर्प + ट + इका] .

چپڑی (کس چ ، سک پ) صف . رک : چپڑا (پلیٹس) .
[ا : چیپڑ ، چیپڑ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

چپڑی (ضم چ ، سک پ) صف . ۱. چپڑا (رک) کی تانیث (پلیٹس) . ۲. روغن لگائی ہوئی ؛ چکنی ، روغنی ، چکنائی ہوئی .

گھی لگا کر جو گدری روٹیاں دو
واہ کیا کہنا چپڑی اور دو دو

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۴۲) . [ا : چپڑا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

— اور دو دو کہاوت . عمدہ بھی اور زیادہ بھی ، حسب منشا اور بکثرت ، کامیابی اور بہت سے فائدوں کے ساتھ (ایسے مواقع پر مستعمل) . واہ پھر کیا پوچھنا ہے ، چپڑی اور دو دو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۳۹) . جان بھی بچی اور روپے کا روپیہ ملا ، چپڑی اور دو دو . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۱۶) .

— باتیں (— ی مج) امث ؛ ج . خوشامد کی باتیں ، للّو پتّو کی گفتگو . اس عورت . . . کی نمائش دیکھ کر اور چپڑی باتیں سن کے آپ فریفتہ ہو گئے ہیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۶۱۰) .

— چپڑی باتیں (ضم چ ، سک پ ، ی مج) امث ؛ ج . بنت اور خوشامد کی باتیں ، للو پتو کی باتیں ؛ میٹھی میٹھی باتیں (مخزن المحاورات ، ۳۰۴) .

— روٹی (— و مج) امث . (نانبائی) وہ روٹی جس پر سینکنے کے بعد گھی مل دیا جائے .

ننکانہ کے مہنت کو قید فرنگ میں
ملتی ہے چپڑی روٹیوں کے ساتھ کھیر بھی

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۴۳۳) . [چپڑی + روٹی (رک)] .

چپقلش (فت چ ، سک پ ، فت ق ، فت نیز کس ل) امث .

۱. **لڑائی ، جھگڑا ، ہنگامہ .** دکنیوں نے بہیئت مجموعی ہر طرف بھالوں کو لے کر مردانہ چپقلش اور رستمانہ حملے کیے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۶۰) .

کرفتاران ہو بکرؓ و علیؓ اچھی طرح سن لیں
کہ ان کی چپقلش نے کام غیروں کا نکالا ہے

(۱۹۳۷ ، چمنستان ، ۱۲۳) . ۲. **کشیدگی : کشا کش ؛ مخالفت (جو اختلاف رائے یا مزاج کی بنا پر ہو) ؛ ٹنٹا ؛ قضیہ .**

ہوئی لوگوں کی چپقلش کیا کیا
رہی آپس میں کشمکش کیا کیا

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۳۳) . حضور نظام میر محبوب علی خاں اور مدارالمہام سروقارالامرا کے درمیان سخت چپقلش تھی . (۱۹۳۳ ، حیات شبلی ، ۳۵۶) . ۳.(i) **تکرار ؛ بک بک ؛ راڑ .** ہر طرف سے خروش برپا ہوا ، ہرمجمع میں چپقلش ہوئی . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۰۷) . جو میوہ ان کی باہمی چپقلش سے بچ رہا تھا اسے بہ مشکل تمام وہ . . . بھٹ تک لائے . (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۱۳) . (ii) **بحث و مباحثہ ؛ رد و کد ؛ نوک جھونک .** ۱۸۵۹ میں کتبہ ؛ رسالہ اسباب بغاوت ہند ، چھپ کر آئی . . . اور انگریزی میں ترجمہ ہو کر کونسل میں پیش ہوئی تو بڑی چپقلش پیدا ہوئی . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۲۳) . ۴. **جگہ کی تنگی ، انبوہ یا بھیڑ بھاڑ کی وجہ سے گھما گھمی گتھم گتھا یا دھکا پیل .**

کس طرح کوئی گزرے تری رہ سے کہ پیارے
ہر گام پہ اس کوچہ میں ہے چپقلش دل

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۳) . مکان کی قلت اور آدمیوں کی کثرت سے . . . چپقلش تھی . (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۳۹) . ریل کے کمپارٹمنٹ میں ایسی چپقلش نہ ہوگی جو ان گاڑیوں میں تھی . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۲۲) . ۵. **(دل و دماغ کا) انتشار ، الجھن ؛ پریشانی ؛ فکر و تردد کی کیفیت ؛ تذبذب ؛ کشمکش .** ہمایوں عجیب چپقلش میں تھا نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۳۵) . [ف : > ت : چپ غولش = تلوار سے جنگ] .

چپک (فت چ ، پ) امث . ۱. **ٹھیک ؛ کوٹنک ؛ ٹیس ؛ چمک .** سلطانہ کی موت میرے دل میں جو زخم ڈال گئی تھی اس کی ٹیسیں اور چپکیں لمحہ بہ لمحہ تیز ہو رہی تھیں . (۱۹۱۹ ، گرداب حیات ، ۱۰۵) . ۲. **ہلکا ہلکا میٹھا میٹھا درد ؛ خلش ؛ کسک .** ایک چپک ہے جس میں مزا بھی ملتا ہے . (۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۹۶) . [ا : چپ = تپ (رک) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت] .

چپک (۱) (کس چ ، فت پ) (الف) امث . **چپکنے کی کیفیت ؛ لیس ؛ چپچپاہٹ .** روٹی از . . . جو پانے کی بوئی ملی ہے تو روٹی میں چپک پیدا ہو گئی ہے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۱۷) . (ب) **چپکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

— جانا محاورہ . ۱. (کسی عورت سے) **اٹ سٹ یا دوستانہ ہوجانا ؛ آشنائی ہوجانا ؛ لپٹ جانا** (نورالغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۳) . ۲. **لگ جانا ، چسپاں ہو جانا ؛ صادق آنا ، موزوں آنا ، ٹھیک ہونا .** حکیم صاحب . . . کئی قبرستان بسا چکے تھے اس لیے یہ نام ان پر چپک گیا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۵) . ۳. **رک : چپکانا معنی نمبر ۲ .** سفارش کے بل پر کہیں نہ کہیں چپک ہی جائیں گے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۵) .

چپک (۲) (کس چ ، فت پ) امث . (موسیقی) **ایک تال کا نام جو مثل سول فاختہ کے تین ضرب کی ہے ، اس کے تبدیل ہونے کا یہ امکان ہے کہ اگر چپک کو پلٹو تو سول فاختہ اور سول فاختہ کو پلٹو تو چپک ہوجاتی ہے .** تال چپک میں اول ایک ضرب ہے اور آخر میں دو ضرب ہیں . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۷) . [مقامی] .

چپک (ضم چ ، پ) امذ . ۱. **رک : پائپ معنی نمبر ۲ ، تمباکو نوشی کا آلہ .** تین لڑکے خوبصورت کشتیاں ہاتھ میں لے کر آئے . . . تیسری میں قلیان چپک رکھ لائے . (۱۸۳۷ ، عجائبات فرنگ ، ۸۲) . ۲. **ایک طرح کا حقّہ ، حقّہ** (فرہنگ نظام ، فیروز اللغات فارسی) . [ا : چپک > ف : > ت : چبق] .

— پینا ف م ؛ محاورہ . **تمباکو نوشی کرنا .** کوئی قہوہ کوئی چپک پیتا . (۱۸۳۷ ، عجائبات فرنگ ، ۸۲) .

— کے دَم کھینچنا محاورہ . **پائپ کے کش لگانا ، تمباکو نوشی کرنا ، پائپ پینا .** چپک کے اتنے دم کھینچتے کہ مکان دھوئیں سے سیاہ ہوتا . (۱۸۳۷ ، عجائبات فرنگ ، ۸۳) .

چپّک (۱) (کس چ ، شد پ بفت) امث ؛ ~ چپّخ ؛ چپکو .

۱. **چھوٹی قسم کا شکرا جو دبلا پتلا اور لاغر ہوتا ہے اور چھوٹی چڑیوں کا شکار کرتا ہے .** اس کے نر کو چپک کہتے ہیں یہ شکرے سے بہت چھوٹا اور بالکل نالائق ہوتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۸۸) . لگڑ بھگر . . . باز ، بحری ، ترمتی ، چپک . . . ان جانوران شکاری کو ہاتھوں میں لیے جنگل میں چاروں طرف پھیلے ہوئے . (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۳۳) . ۲. **ایک قسم کی ابابیل جس کی نسبت مشہور ہے کہ رات کے وقت بکریوں کا دودھ پی جاتی ہے بازک ؛ باشق ؛ باشا ؛ لاط : Caprimalgi dac انگ : Goat Sucker, Sparrow hawk** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چتر + پکشی चित्र + पक्षी] .

چپّک (۲) (کس چ ، شد پ بفت) صف ؛ ~ چپّکو . **پچکا ہوا دبا ہوا ؛ چپٹا ، مسطح (مجازاً) دبلا پتلا اور لاغر ، رک : چپّخ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چپکا (کس چ ، سک پ) امذ . **چپک (رک) کی تذکیر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چپک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر] .

چُپکا (ضم چ ، سک پ) صف مذ ؛ مث : چُپکی . (الف) صف.
۱. چپ ، خاموش ؛ ساکت . مجلسوں میں چپکا بیٹھا رہے جب کوئی پوچھے تب جواب دے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۶۵) .

کیا کہیے نصیبوں کو کہ اغیار کا شکوہ
سن سن کے وہ چپکا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۱) . یہ کہکر وہ چپکا ہو رہا شیخ بھی خاموش بیٹھا رہا . (۱۹۱۱ ، معلم ثانی ، حیرت دہلوی ، ۱۳).
۲. بھولا ؛ سیدھا ؛ الھڑ (مگرا کی ضد) . نہیں وہ بیچارہ چپکا ہے یہ بے بد ذات . (۱۹۳۷ ، دہقانی بانکیں ، ۱۱) .
۳. عیار ؛ فریبی ؛ مکار ؛ شریر . اس کے منہ کی بات سن کر دانی چپکی ہور آئی . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۴۲) . رضیہ بیگم کو کوئی کم نہ جانے ، وہ ایک چپکی اور گھسکی ہے (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۶) . (ب) م ف . **خاموشی کے ساتھ ؛ چپکے سے ، خفیہ طور پر .** بادشاہ . . . ایک کونے میں اس مکان کے چپکا جا بیٹھا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۸) . شیر نے اپنی گردن جھکا لی اور چپکا چلا گیا . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۵۱۲) . [ا : چپ (رک) + ا : کا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

ــ چُپکا (ــضم چ ، سک پ) صف ؛ م ف . چپکا (رک) کی تکرار .

چپکا چپکا پھرا نہ کر تو ، غم سے
کیا حرف و سخن عیب ہے کچھ محرم سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵۹) .

چِپکانا (کس چ ، سک پ) ف م . **۱. کسی شے کی سطح پر لیس دار مادہ وغیرہ لگا کر دوسری چیز کی سطح سے ملانا کہ دونوں ایک دوسرے سے چسپیدہ ہو جائیں ، لئی یا گوند وغیرہ چپکا کر چسپاں کرنا ، سطح سے سطح اس طرح ملا دینا جو بغیر الگ کیے الگ نہ ہو .** ترکوں نے مارے غصے کے جابجا اشتہار چپکادیے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۲) . کیلے کے پتوں کے پھول وغیرہ کاٹ کر اور رنگ کر . . . گوند سے چپکا دیتی ہیں . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۳۱) . **۲. (مجازاً) کسی کام یا روزگار سے لگانا ؛ کسی شخص یا ادارے وغیرہ سے رابطہ پیدا کرادینا ؛ ملازمت دلادینا .** جب ہم خدا کرے گا حکام رس ہوجائیں گے تو اس کا بھی خیال رکھیں گے اور کہیں نہ کہیں چپکا دینگے . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۷) . **۳. کوئی ایسی بات کہنا جو موقع محل کے اعتبار سے نہایت موزوں اور دل لگتی ہو ؛ برمحل کہنا ؛ موزوں کردینا ، چسپاں کردینا .**

اس نے جب سو تیر لگائے میں نے ایک غزل چپکادی

(۱۹۶۲ ، شاد عارفی ، انتخاب غزل ، ۱۴) . [ا : چپکنا (رک) کا تعدیہ] .

چِپکاہٹ (کس چ ، سک پ ، فت ہ) امذ . **چپکنے کی کیفیت ؛** چپک . جوش دینے کی وجہ یہ ہے کہ اپنے لیس کی وجہ سے چپکاہٹ نہ پیدا کرے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب، (ترجمہ) ، ۲ : ۳). [ا : چپک + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چِپکاؤ (کس چ ، سک پ ، و مع) صف . **چپکا دینے والا ؛ جس میں چپکا دینے کی صلاحیت ہو.** چپ بورڈ . . . چپکاؤ مادوں کی مدد سے پیوست کر کے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۰۳) . [ا : چپک (رک) + ا : اؤ (و مع)، لاحقۂ صفت].

چِپکاؤ (کس چ ، سک پ ، و مج) امث . رک : **چپکاہٹ ، چپکنے کی صلاحیت .** دوسری چپکاؤ کی قوت جو پانی کے مالیکیول اور زائیلم نالیوں کے درمیان پائی جاتی ہے . (۱۹۷۵ ، حیاتیات ، ۱۶۶). [ا : چپک (رک) + ا : اؤ ، لاحقۂ کیفیت] .

چَپْکَن (فت چ ، سک پ ، فت ک) امث . **سینہ کشادہ بالا بر کا انگرکھا ؛ بے گریبان لٹکتی ہوئی آستین کی اچکن جو بائیں جانب پسلیوں پر ہلالی شکل میں کھلی ہوتی ہے اور بغلوں کے نیچے سلائی نہیں ہوتی بٹن کی جگہ ڈوری یا بند ہوتے ہیں ، بیسویں صدی کے ابتدائی زمانے تک اس کا کافی رواج تھا .**

چپکن کے تیرے بند جو دیکھے سویہ کہے
تار شعاع مہر ہے بند قبائے صبح

(۱۸۲۶ ، دیوان گویا ، ۳۳) . ہمارا علم سمندر ہے یہ نہیں کہ . . . چپکن پہن لی پٹکا لپیٹ لیا اور بہرا ہوگئے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۴) . [ا : > ف] .

ــ چُننا / چُنوانا محاورہ ؛ ف م . (خیاطی) **چپکن کی آستینوں پر شکنیں یا چنٹیں ڈالنا / ڈلوانا .**

پہنی جو چنوا کے چپکن یار نے
جو مرا مضمون ہے وہ چیدہ ہے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۴). چپکن چنی ہوئی پہنی عصا گنگا جمنی بنا ہوا ہاتھ میں لیا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۶۹۸) .

ــ دار امذ . **چپکن کے نمونے کی ایک قبا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[چپکن + ف : دار : داشتن = رکھنا] .

چِپَکْنا (۱) (کس چ ، فت پ ، سک ک) ف ل . **۱. جُڑنا ؛ چسپاں ہونا .**

چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن
ہمارے جیب کو اب حاجت رفو کیا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۱) . لکڑیوں کی نوکوں سے عقاب کے پر چپکے ہوئے تھے . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۶۳). **۲. کسی جگہ پر جمے رہنا ؛ ہر حال میں وابستہ رہنا .**

جو لگاوے منہ تسی سیں جا چپک رہتا ہے دل
دلبروں کے لب کے حق میں یہ لسوڑا ہے سکر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۹) . ناظم صوبہ کیا ہے دیمک ہے

جس جگہ چپکا اس کو برباد کر دیا . (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۲۸). جس پروڈیوسر کے ساتھ چپک جاتا اسے خدا سمجھنے لگتا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۵). **۳. (ایک دو رے سے) چمٹنا ، لپٹنا.**

آرزوے وصل لکھی ہے جو میں نے یار کو
کرتے ہیں کیا کیا چپک کر حرف کو اب پیار حرف

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، تسلیم ، ۹۶) . **۴. تعلق پیدا ہونا ؛ آنکھ لگنا ؛ اٹکنا ، الجھنا ، پھنسنا ؛ آشنائی ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۵. رک : چپک جانا مع اسناد . ۶. رک : پچکنا ، دب کر چپٹا ہو جانا ؛ گرنا ؛ پھیلنا** (جیسے روشنائی کا گیلے کاغذ پر) (پلیٹس) . [ا : چپک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چپ चप ؛ جرب + کر क्र + चप्‍] .

چِپکْنا (۲) (کس چ ، فت پ ، سک ک) صف مذ ؛ مث : ~ چپکنی. **چپکنے والا ؛ چپچپا ، لیسدار.** اگر زمین گیلی اور چپکنی ہو تو ایسا ہل استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۱۰۷). [ا : چپک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چِپکْواں (کس چ ، فت پ ، سک ک) صف . **۱. جس میں چپک جانے کی صلاحیت ہو ؛ چپکنے والا ؛ لیسدار.** ریتلی مٹی کسی قدر ملائم اور چپکواں مٹی کے ساتھ مل کر ڈھاپن کے لیے ... کام آتی ہے . (۱۹۳۳ ، آبپاشی ، ۳۸۳) . **۲. جسم یا سر سے بالکل چمٹی ہوئی (ٹوپی یا پوشاک) .** جبہ اور چپکواں ٹوپی میں اس وقت پہنا کرتا تھا جب تنگ دست تھا . (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۱۰۹۷) . [ا : چپک (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت] .

چِپکْوانا (کس چ ، فت پ ، سک ک) ف م . **چپکانا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس) .

چُپْکی (ضم چ ، سک پ) امث . **خاموشی ، سکوت** (شبد ساگر ؛ پلیٹس) . [ا : چپکا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— سادھنا محاورہ . **خاموشی اختیار کرنا ؛ چپ رہنا ، منھ سے بالکل نہ بولنا .**

برسوں چلا کے نا امید ہوا چپکی سادھی جگر میں چھید ہوا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۶) .

— لگانا محاورہ . **چپکی لگنا (رک) کا تعدیہ .**

جاتے ہی جو واں کوچۂ عبرت میں گئے ہم
چپکی سی عجب شہر خموشاں نے لگائی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۱۳) .

— لگنا محاورہ . **۱. خاموشی کا عالم طاری ہو جانا ، زبان بند ہو جانا .**

ایک ہم روتے تھے اور سر مارتے تھے سنگ پر
لگ گئی تھی چپکی تجھ بن یار ہنستے بولتے

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۱۰) .

ہوئی تا کہ سحر اس گفتگو میں لگی چپکی زبان ماہ رو میں

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۸۴۳) . **۲. جواب نہ بن پڑنا (مقابلے میں) شرم یا جھجک سے کچھ نہ کہہ سکنا .** دلی کی اردو زبان کو ... اس مرتبے پر پہنچایا کہ جن کی وہ زبان تھی اون کو چپکی لگ گئی . (۱۸۰۳ ، حسن اختلاط ، ۲ الف) .

مسکرا کر لب لعلیں کو جو وہ شوخ دکھائے
ایسی چپکی لگے اے بت کہ تجھے بات نہ آئے

(۱۸۶۸ ، شعلہ جوالہ (مجموعہ) ، ۲ : ۸۲۳) .

چُپْکے (۱) (ضم چ ، سک پ) صف ؛ م ف . **۱. چپکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، چپ ، خاموش .** یہ بات سنتے ہی سب چپکے ہو رہے . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۴۵) . الف : ہورہنا . **۲. خاموشی سے ، پوشیدہ طور پر ، خبر کیے بغیر .** کچھ روپئے اشرفی لے کر چپکے قلعے سے باہر نکلے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶) . **۳. خواہ مخواہ ، بے ضرورت ، بلا وجہ ، نا واجب ، ناروا ؛ چپکے سے .**

جو اب اس سکی کو سو پودائی دی
تو یوں ہواتی ہے منجے چپکے کی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۰) .

— چُپْکے (— ضم چ ، سک پ) م ف . **خاموشی سے ، چھپ کر ، بغیر اعلان و اطلاع کے ، پوشیدہ طور سے .** چپکے چپکے قاضی نے نکاح پڑھ دیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۵) . حجرہ کے کواڑ بند کر کے چپکے چپکے باتیں کیا کرتا ہے . (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۶) . [چپکے + چپکے] .

— دِینی (— ی مج) م ف . **دھیرے سے ، آہستہ آہستہ ، خاموشی کے ساتھ .**

چپکے دینی کھول کنڈی لینا انشا کو بلا
ڈر بھلا کیا چاہیے دربان ہو یک کا تجھے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۱) . [چپکے + ا : دینی ، دنی (رک)] .

— سے م ف . **خاموشی سے ، پوشیدہ طور سے ، لوگوں کی نظر سے بچ کر ، بہت آہستہ سے ، چوری چھپے ، چرچا کیے بغیر ، کسی اور کو خبر ہوئے بغیر .**

چپکے سے ترے ملنے کا گھر والوں میں تیرے
اس واسطے چرچا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۲) . چپکے سے بیوی کے کان میں کہا کہ ہم کمیٹی کے ممبر بن گئے . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۳) .

چُپْکیچ (ضم چ ، سک پ ، ی مج) م ف (قدیم) . **رک : چپکے معنی نمبر ۲ .**

کہ نیہ کا خبر لیں یہ دھرتے اہیں
جھوٹی بات چپکیچ کرتے اہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۵) . [چپکے + مراٹھی : چ ، لاحقۂ حصر و تاکید = ہی] .

چپْکیلا (کس چ، سک پ، ی مع) صف. **چپکنے والا، چپچپا، لیسدار.** اس جنس کے رشتکوں کے اطراف چپکیلے مادے کا غلاف نہیں پایا جاتا. (۱۹۶۸، الجی، ۹۶). [ا: چپک (رک) + ا: یلا، لاحقۂ صفت].

چپّکو (کس چ، شد پ بفت) صف؛ امث. رک: چپک (پلیٹس).

چَپَل (۱) (فت چ، پ). (الف) صف. **۱. چابک دست؛ ہوشیار، چالاک (اپنے فن یا کام میں).**

سو دھن کا تن نچھل جیو ہے یہی ہے منج کوں حیرانی
کہ کیوں لکھنے سکے گا جیوکی صورت چپل نقاش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۵). **۲. شوخ، چنچل، بیقرار.**

سہیلی کا کھونا ہے بلک بند خوے جھڑے جوں سہوں نچھل
دیکھت چنچل نیناں چپل بجلی تو جاوے کڑ کڑا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۵). **۳. شریر، نٹ کھٹ، چِبلّا.** یہاں کون ایسا چنچل چپل آ گیا، یہ پھٹکار کس پر پڑ رہی ہے. (۱۹۳۸، شکنتلا، اختر حسین رائے پوری، ۱۷۵). **۴. ہلتا ہوا، کانپتا ہوا، لرزاں، بے چین و گھبرایا ہوا، سٹ پٹاتا ہوا؛ ڈگمگاتا؛ لڑکھڑاتا، بدلنے والا، غیر مستقل مزاج (شخص)، متلون، بے اعتبار** (جامع اللغات؛ پلیٹس). (ب) امذ؛ امث. **ایک قسم کا چوپا؛ ہَوا؛ ایک قسم کی خوشبو؛ ایک قسم کا پھول** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: چپل चपल].

— آتمک (— سک ت، فت م) صف. **متلون الطبع، بے چین فطرت** (پلیٹس). [چپل + آتمک (رک)].

— پن (— فت پ) امذ. **چپل (رک) کی حالت و کیفیت.**

چپل پن سوں ہو سور اسی دھات اتال
اپس تن کوں خوبی اچھوتا سبھال

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۲۶). [چپل + ا: پن، لاحقۂ کیفیت].

— گڑی (— کس مج گ) امث. **(عو) گرگٹ** (پلیٹس). [چپل + ا: گڑی (عوامی)].

چَپَل (۲) (فت چ، پ) صف. **غلیظ، میلا، گندہ، ناپاک، گھناؤنا، وحشیانا** (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آنند راج). [ف].

چپّل (فت چ، شد پ بفت) امث. **۱. پھڈی، بے ایڑی یا نیچی ایڑی کی جوتی، مختلف شکلوں کی پھڈی جوتی؛ صرف تلے اور اوپر پٹیاں لگی ہوئی جوتی.** پیروں میں پرتکلف چپلیں . . . اور ہندوانی کھیلوں میں ہندو لباس پہنا جاتا تھا. (۱۸۷۱، خورشید، ۱: ۵۹). اس سے جوتے، سلیپریں، چپلیں اور ہر قسم کا چرمی سامان تیار ہوتا رہتا ہے. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۳۵). **۲. وہ لکڑی جس پر جہاز کی پتوار یا اور کوئی کھمبا جڑا ہوتا ہے** (شبد ساگر). [س: چرپ + لا चर्प + ला؛ س: چتش پاد चतुष्पाद].

— چٹخانا ف م؛ محاورہ. رک: **جوتیاں چٹخانا؛ تیز تیز چلنا کہ چپل اور ایڑی کی زمین پر لگنے کی آواز پیدا ہو.** بے کچھ کہے سنے بڑے نواب کھانستے اور چپل چٹخاتے دم دبا کر بھاگے. (۱۹۳۱، پیاری زمین، ۱۸۳).

— چھوڑ کر بھاگنا محاورہ. **ڈر کر بھاگنا، سراسیمہ ہو کر بھاگنا؛ افراتفری میں بھاگنا.**

دہشت اس کی ہے سارے اہل تلنگ
بھاگتے ہیں گے چھوڑ کر چپل

(۱۸۰۵، کلیات صاحب، ۱۰۳).

— مارنا محاورہ. رک: **جوتا مارنا.** دنیا پور دنیا داروں کی سنگت پو چپل مارنا. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۳۱۹).

چپْلا (فت چ، سک پ) صف مذ؛ مث: چپلی. **۱. رک: چپل (۱) معنی نمبر ۲، ۳.** چونّی بولتی بھی نہیں ہے، چپلی کھڑی دیکھتی ہے. (۱۸۷۸، دلفروش، ۷۶). **۲. بجلی، برق.**

صورت ترنگ کی دیکھ کر ابچھر ہوئے گم نام سب
چنچل کی چپلائی ترک چپلا گگن میں جا دڑے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۷). چپلا بمعنی برق. (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۸۸). **۳. ہندی کی دو بحروں یا وزنوں کا نام** (ماخوذ: شبد ساگر؛ جامع اللغات). **۴. لمبی مرچ؛ زبان؛ بے وفا بیوی؛ زانیہ؛ ایک قسم کی شراب** (جامع اللغات). [س: چپلا चपला].

چَپَلائی (فت چ، پ) امث. **۱. چلبلا پن، شوخی، شرارت.**

صورت ترنگ کی دیکھ کر ابچھر ہوئے گم نام سب
چنچل کی چپلائی ترک چپلا گگن میں جا دڑے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۷). آنکھیں اور بھی چنچل اور چپلائی سے بھری نظر آتی ہیں. (۱۹۲۲، طالب بنارسی، مہاراجہ گوپی چند، ۱۳). **۲. پھرتی، تیزی، چالاکی؛ بیوفائی؛ متلوّن مزاجی، چنچل پن؛ بد معاشی، بد چلنی؛ بے شرمی؛ ڈھٹائی** (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ شبد ساگر). [ا: چپل (رک) + ا: ائی، لاحقۂ کیفیت].

چپلتا (فت چ، پ) امث. رک: **چپلائی** (پلیٹس؛ شبد ساگر؛ جامع اللغات). [س: چپلتا चपलता].

— کرنا ف م؛ محاورہ. **تیزی دکھانا** (جامع اللغات).

چَپّل سینڈ/سینڈہ/سینڈ (فت چ، شد پ بفت، ی مج، مغ) امث. **چوڑے پتوں کی تھوہر، ایک قسم کا کانٹوں دار درخت جو ایک دفعہ زمین میں پیدا ہو کر بڑی مشکل سے ضائع کیا جاتا ہے یہ جس زمین میں پیدا ہو جاتا ہے وہ کھیتی کے کام کی نہیں رہتی؛ ناگ پھنی، لاط: Cactus Indicus** (اب و، ۲: ۱۱۳؛ پلیٹس؛ جامع اللغات). [چپل + سینڈہ (رک)].

چَپْلَک دھارْنی (فت چ ، سک پ ، فت ل ، سک ر) امث . بنوٹ میں کمر کے ایک بند کا نام اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ پہلے بند حیدری کرے اور اندر کی لکڑی بڑھا کے اس کے پھندار تک لے جاوے اور اس کے ہاتھ کو نیچے دباوے (ماخوذ : حربۂ احمدیہ ، ۱۹) . [مقامی] .

چَپْلی (فت چ ، سک پ) امث . رک : چَپّل ، نازک اور سبک قسم کی چپل کے لیے زیادہ تر مستعمل . پاوں میں پہننے کی چپلیاں تک مروارید خالص سے مزین تھیں . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، لیلئی دمشق ، ۱۰) . میں چپلی کا سٹریپ باندھنے کو جھکا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۰۲) . [ا : چپل (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چَپْلی کَباب (فت چ ، سک پ ، فت ک) امذ . ایک قسم کا چپٹا کباب جو اکثر صوبہ سرحد میں اور دوسرے شہروں میں استعمال کرتے ہیں پھیلا ہوا ہونے کی بنا پر چپلی کہلاتا ہے . وہ مزے سے چپلی کباب کھاتی ہوئی نکل آتی تھیں . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۸) . [ا : چپ = ہاتھ کی چوڑائی (رک) + ا : لی ، لاحقۂ نسبت + کباب (رک)] .

چَپّن (فت چ ، شد پ بفت) امذ . ۱. ہانڈی کا ڈھکن ، سرپوش . نہ صرف زمین پر بلکہ آسمان پر بھی بویا جائے . . . ناندوں میں ، ہانڈی چپن میں ، حتیٰ کہ مکان کی چھتوں کو بھی معاف نہ کیا جائے . (۱۹۵۲ ، تنک پارے ، ۱۱۷) . ۲. چھچھلا کٹورا ، دبی ہوئی یا نیچی باڑ کا کٹورا (شبد ساگر) . [ا : چپ = ہاتھ کی چوڑائی (رک) یا چپنا (رک) سے مشتق + ا : ن ، لاحقۂ اسم مصدر و ظرف] .

چَپْنا (فت چ ، سک پ) ف ل . ۱. (عو) خجل ہونا ، شرمندہ ہونا ، جھینپنا ، اپنے عیب سے شرمانا ، شرم سے گڑ جانا (شبد ساگر) . ۲. خاموش ہو جانا ، چپ ہونا ؛ پائمال ہونا ، برباد ہونا ؛ دبنا ، چپٹا ہونا ، پچکنا ؛ کچل جانا ، داب میں پڑنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [س : چپی (تپ) (ति) चपय] .

چَپْنی (فت چ ، سک پ) امث . ۱. چَپّن (رک) کی تصغیر .

چھانتی غربال چکی آسیا   چپنی سرپوش چکھا دیگیا

(۱۵۰۳ ، واحد باری (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۱)) . چپنی . . . سرپوش گلین دیگچہ وغیرہ باشد . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۱۹۵) .

مٹائے اگر خیر ہنڈیا کی اپنی
نہ ہنڈیا ہی رہتی نہ ڈوئی نہ چپنی

(۱۸۹۹ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۲۶) . ماما سے ایک مٹی کی چپنی ٹوٹ گئی . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۷) . ۲. گھٹنے کے جوڑ کے اوپر کی ہڈی جو اس پر ایک ڈھکنے کی طرح ہوتی ہے اور جوڑ پر بندھن کا کام دیتی ہے ، کاسۂ زانو . چپنی . . . بر گرد پائے زانو اطلاق آمد . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۱۹۵) .

چپنی پر وہ مزیدار چوٹ لگے گی کہ کئی دن تک لنگڑانا پڑے گا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۱) . ۳. (کان کاری) کان کے سوراخ کے اوپر کا ڈھکن جو تکونی شکل کا ہوتا ہے (اپ و ، ۷ : ۱۱۲) . ۴. طشتری ، چھوٹی رکابی ، چندیا ، سر کا بالائی حصہ (پلیٹس) . ۵. (طب) پیڑو یا جانگھ کی تین ہڈیوں میں سے ایک ہڈی ، کری . مہرہ کے بچاؤ کے واسطے چپنی کی ہڈی . . . مڑھی ہوئی ہے . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۸) . [ا : چَپّن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

— اُتَرْنا محاورہ . رک : چپنی سرک جانا . بے ہوش ہو گیا ، گھٹنے کی چپنی اتر گئی . (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۲۷) .

— بَھر پانی لے کے (— میں) ڈُوب مَرنا محاورہ . نہایت منفعل اور شرمندہ ہونا ؛ غیرت سے منھ چھپا لینا (شرم اور غیرت دلانے کے لیے بولتے ہیں) .

رو زمیں کے تمام اب کووے (کذا)
چپنی بھر پانی لے کے ڈوب مرے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۵) . خدا اور رسول کی شرم ہوتی تو چپنی بھر پانی میں ڈوب مرتے . (۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱۹) .

وہ تاب دل تو مشکل ہے باآئین دگر ، پانی
بس اے آئینہ اب تو ڈوب لے کر چپنی بھر پانی

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۲۳) . ایسی ایسی کھری کھری کہیں کہ کوئی دوسرا ہوتا تو چپنی بھر پانی میں ڈوب مرتا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۲) .

— بَھر کَر سَر پَر دَھری نِکَل پَڑا/پَڑی مقولہ . کہتے ہیں کہ اگر یہ مقولہ لکھ کر اور ساتھ شیخ فرید کا نام لکھ کر زچہ کے سر پر رکھا جائے تو بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— چاٹ کَر گُزْران کَرنا محاورہ . نہایت صبر اور قناعت سے گزارا کرنا ، جو میسر ہو اس میں گزر بسر کرنا ، تنگی ترشی سے زندگی گزارنا (فرہنگ آصفیہ) .

— چاٹْنا محاورہ . رک : چپنی چاٹ کر گزاران کرنا (پلیٹس) .

— سَرَک جانا محاورہ . گھٹنے کی ہڈی کا جوڑ الگ ہو جانا ، کاسۂ زانو کا اتر جانا . مرکب رکاب کے جھٹکے سے پاؤں پر آ رہا کہ چپنی گھٹنے کی سرک گئی . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۲۶۲) .

— نِکَل جانا محاورہ . رک : چپنی سرک جانا . ایک مقام پر رستم نے مکا مارا کہ دونوں گھٹنے اس کے زمین پر گرے شداد کو یقین ہوا ، چپنیاں نکل گئیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا جمشیدی ، ۳ : ۹۲۰) .

ــ میں پیشاب کر کے (ــ موت کے) (اپنی) صورت دیکھنا محاورہ. بدصورتی یا بے وقعتی محسوس کرنا، کم مائیگی کو نظر میں رکھنا (بطور تحقیر عورتیں بولتی ہیں). صرصر نے کہا میں اسے اپنی ابڑی چوٹی پر سے قربان کروں وہ سوا اپنی صورت تو چٹنی میں پیشاب کر کے دیکھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۳۸۵). ذرا اپنی صورت تو دیکھیے آئینہ تو میسر نہ ہوگا چٹنی میں موت کے تو دیکھا ہوگا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۶۹۲). عورتیں جب کسی کی صورت سے جلتی ہیں تو کہتی ہیں چٹنی میں موت کے صورت دیکھو پھر یہ فرمائش کرنا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳۰ : ۹).

ــ میں چوں لیے پھرنا محاورہ. **پریشان حال ہونا، بے گھر بار کا ہونا، غیر شادی شدہ ہونا.** وہ بھی میرے جیتے جی ٹھور ٹھکانے کا ہوجانے میں مر گئی تو کہاں چٹنی میں چوں لیے پھرے گا. (۱۹۶۳، دلی کی شام ۱۳۰).

چپو (۱) (فت چ، شد پ، و مع) امذ. ۱. **ناؤ کھینے کی ڈانڈ، پتوار (چپو کا ایک سرا چپٹا اور قدرے چوڑا ہوتا ہے جو ناؤ کھینے میں مدد دیتا ہے).** چپو تختہ باشد بصورت بیل کہ کشتی رابداں رانند. (۱۷۵۱، نوادر الالفاظ، ۱۹۶).

کیوں نہ وہ کشتی روانی میں ہو طاق
جس کے چپو ہوں بدست اشتیاق

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۶۹). کشتی ڈگمگانے لگی چپو کی شباشپ میں بھی تیزی آگئی. (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۱۳۵). ۲. **کھڑاؤں، چپل (رک) (پلیٹس).** ۳. **(زرگری) بادلے کی سہری یعنی پیالے نما منھ بڑھانے کا تہ کوری شکل کا قلم** (ا پ و، ۲ : ۱۷۸). [ا : چپ (رک) + ا : ؤ (و مع) لاحقۂ صفت، س : چپ + آ + کہ : चाप + उ + क].

ــ پیرا (ــ ی لین) صف مذ؛ امذ. **آبی حیوانات یا پرندے جن کے پانو چپو کی مانند ہوتے ہیں.** ڈالفن میکرل کو نوالہ بناتا ہے، میکرل زیادہ تر صغیر خول دار چپو پیرا پر بسر کرتی ہے. (۱۹۲۹، جدید سائنس، ۱۱۸). [چپو + ا : پیر (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت].

ــ چلانا ف م. **چپو کو پانی میں حرکت دینا، (کشتی) کھینا.** کشمیر کی ڈل میں عورتیں چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر اور چپو چلا کر دیہات کو جاتی ہیں. (۱۹۱۷، سفر نامۂ بغداد، ۲۵).

ــ مارنا محاورہ. **رک : چپو چلانا.** بادبان کھول دئے اور چپو مارنے لگے. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶ : ۳۳۹).

چپوا بیڑکا (فت چ، سک پ، ی مع، سک ڑ) صف؛ امذ. **(نجاری) لکڑی میں پھول پتے کھودنے کے کام کا باریک نوکدار اور نالی دار منھ کا دھار دار اوزار، میان تراش** (ا پ و، ۱ : ۳۳). [مقامی].

چپوٹا (فت چ، و مج) امذ. ۱. **چانٹا، دھپ، تھپڑ، رک: چپیٹا** (ماخوذ : نوراللغات).

چپوٹی (فت چ، و مج) امث. (ہندو) **کھٹیا ٹوپی یا پگڑی؛ پرانی ٹوپی یا پگڑی؛ پھلواں ٹوپی، چھوٹی سی ٹوپی، ٹپو.** پاؤں میں جوتی نہ سر پر چپوٹی. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲ : ۹۹). [مقامی].

چپو للو (فت چ، شد پ، و مج، فت ل، شد ل، و مج) امث. **مطلب نکالنے کی خوشامدانہ باتیں، جھوٹی تعریف، خوشامد، للو پتو (رک).** یہ مانا کہ خواہ مخواہ کی چپو للو اچھی نہیں مگر پھر بھی میل جول برتاؤ کے ظاہر کرنے ہی سے معلوم ہوا کرتا ہے. (۱۹۱۷، خطوط حسن نظامی، ۱ : ۱۲). [مقامی].

چپہ (فت چ، شد پ بفت) امذ. **رک : چپا.** چپہ بھر زمین اس پاس نہ رہی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۲۲). حضرت عیسیٰؑ ایک چپہ زمین پر بھی قابض نہ تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۴۷۸).

چپی (فت چ، شد پ) امث. **جسم کو سہلانے یا ہاتھ پانو دبانے کا عمل، آرام پہنچانے کی غرض سے بدن کی مالش، چمپی.**

چپی اٹھکر میں تجھے رات کروں یا نہ کروں
حق خدمت بھی کچھ اثبات کروں یا نہ کروں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۱۰۵). ہم نے گاڑی بانوں اور کاشتکاروں کو گھوڑوں کی طرح بیلوں کو راتب کھلاتے اور ان کی مالش اور چپی کرتے دیکھا ہے. (۱۸۹۷، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۱۵۶). سولہ عورتیں تھیں ان میں سے آٹھ کا کام صرف بیوی بتو کو چپی کر کے سلانا تھا. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۲). [س : چپکا चपीका].

ــ والا صف مذ؛ مث : چپی والی. **ہاتھ پانو یا جسم دبانے والا.** چپی والوں سے کہہ رکھو کہ آج ہمیں صبح صادق سے پیشتر جگادیں. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۳۰). چپی والیاں چپی کر رہی ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۹).

چپی (۱) (کس چ، شد پ) امث. **چھوٹا چپا، کاغذ کا چھوٹا ٹکڑا** (ماخوذ : جامع اللغات). [رک : چپا + ا : ی، لاحقۂ تصغیر].

چپی (۲) (کس چ، شد پ) امث. (سنگ تراشی) **منقش ستون کی ڈنڈی یعنی درمیانی حصے پر بغلوں کے درمیان کی ابھرواں کور دار دھاریاں** (ا پ و، ۱ : ۶۰). [مقامی].

چپی (ضم چ، شد نیز بلا شد پ) امث؛ صف. **خاموشی، سکوت، چپ.**

پکاری تو دستی دیوانی تھی چپی لیلہ رہی تو رنجیدہ ہوئی من
(۱۶۸۷، یوسف زلیخا (ق)، ہاشمی، ۳۳۳). اس کے کلام کو آواز حرف نہیں، چپی اور خاموشی نہیں. (۱۷۷۴، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۳۵). [ا : چپ (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت].

— پکڑنا محاورہ (قدیم). خاموش ہو جانا .

زباں سوں کام نہ ہووے سمجھ کر یوں چپی پکڑی
کتے جاں لگ نس لگتے ہو کڑ بازی سو میں کیوں لاؤں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، ۵ ، ۱۶۹).

— سادھنا محاورہ. رک : چپ سادھنا . ایسا نہ ہو کہ مقدار کو کم سمجھ کر لوگ دون ہمتی پر محمول کریں ، اس سے بہتر ہے کہ چپی ہساد لو . (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳۸). چپی سادھے بیٹھی رہا کرتی ہوں . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۵).

— نانْدھنا محاورہ. رک : چپ ناندھنا . یہ سب نے چپی کیوں ناندھی ہے جدھر دیکھتا ہوں شہر خموشاں کا عالم ہے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۶).

چپّے (فت چ ، شد پ) امذ. چپّا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل .

— بھر کی (— جتنی) کوٹھری (اَور) میاں مُحلّہ دار کہاوت. تھوڑی پونجی پر اترانے یا حیثیت کم اور حوصلہ بڑا ہونے کے موقع پر کہتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۸۲ ؛ محاورات ہند ، ۸۹).

چپیٹ (فت چ ، ی مج) امث ؛ امذ. ۱. چوٹ، ضرب، جھپیٹ، اچانک تکلیف دہ ٹکراؤ یا تصادم .

ہر رنگ نقش قدم کیا وہ خاک گر کے اٹھیں
سمند ناز کی تیرے جنھیں لگی ہے چپیٹ

(۱۷۹۲ ، محبا ، د ، ۱۲۵). آدمی زمین پر پڑا ہے شمع حیات گل ہے مردہ بالکل ہے سمجھا دروازے کی چپیٹ سے یہ بیمار جو گرا مر گیا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۲۳).

کہ جن کو سنتے ہی حکومتوں کے رنگ رخ اڑیں
چپیٹیں جن کی سرکشوں کی گردنیں مروڑ دیں

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۰۳). ۲. **کھلا ہاتھ ، تھپڑ ، دھول ، جھاپڑ ، چپیڑ ، تمانچا .** جس کو شیطان نے اپنے چپیٹ سے مخبوط الحواس کر دیا ہو . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۷۲). ۳. **ٹوٹا ، نقصان ؛ بلائے نا گہانی ، آفت نا گہانی ، دھکا ، صدمہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س : چپیٹ चपेट].

— کھانا محاورہ. صدمہ اُٹھانا ، نقصان سہنا .

ناحق کی چپیٹ کھائی قسمت گھر بیٹھے قیامت آئی قسمت

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۹۳).

— لینا محاورہ. دبوچ لینا ، قابو میں کر لینا ؛ ہڑپ کر جانا . مصری کو جس گھڑی چپیٹ لیا قند نے اپنا منہ لپیٹ لیا (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۵ : ۳).

— میں آنا محاورہ. زد میں آجانا ؛ آفت نا گہانی میں پھنس جانا ، مصیبت میں پڑ جانا . روشن علی چپیٹے میں آ گئے ان کی خیر نہیں نظر آتی . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۸۱). سر رشتہ تعلیم تو ایسا چپیٹ میں آیا کہ اس کو سنبھالتے سنبھالتے کئی برس لگے . (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۲۶).

چپیٹا (فت ج ، ی مج) (الف) امذ. ۱. رک : چپیٹ .

کہی کیا حال ہے تیرا رے بیٹے
کہاں کھایا ہے توں ایسے چپیٹے

(۱۶۸۸ ، قصۂ کفن چور ، ۱۱).

تماچے میں شیراں کی صورت پھر آئیں
چپیٹے میں ہاتی یہ ہاتی گر آئیں

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۵۷). ۲. **ہلہ روحوں کا اثر ؛ حرامی بچہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) صف. **زور یا زبردستی سے لیا ہوا ، چھینا ہوا ؛ ناجائز ؛ حرامی** (پلیٹس). [۱ : چپیٹ (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت و صفت ؛ س : چپیٹ + کہ चपेट + क].

چپیٹنا (فت چ ، ی مج ، سک ٹ) ف م. رک : چپیک دینا ، چپیکنا.

ترا شوہر ہے اس بندی کا بیٹا
وہ کب کرتا تھا میں نے سر چپیٹا

(۱۹۶۷ ، الدھیر نگری ، ۷۳). [رک : چپیٹ + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

چپیڑ (فت ج ، ی مج) امذ. رک : چپیٹ . **تھپڑ ، تماچا** (شبد ساگر). [مقامی].

چپیکنا (فت ج ، ی مج ، سک ک) ف م. ۱. رک : چپکانا .

زخموں کی زیادتی جو سر پر ہوتی
ہر جگہ پر چپیکی ان نے روئی

(۱۷۹۵ ، قائم (طبقات الشعرا ، شوق ، ۲۰۳)). ۲. **وابستہ کرنا ، سپرد کر دینا ؛ ذمے ڈال دینا ؛ سر منڈھنا .** جب تک ماں باپ ... بیٹا بیٹی کو ... سر سے کسی کے چپیک نہ دیں تب تک ... کوئی بات بھیں تو رہتی نہیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۰). جس طرح مسٹر مشرف نے یہ گوٹیں مولوی صاحب کے گلے منڈھی تھی اسی طرح نواب محسن الملک نے ... فرنیچر ان کے سر چپیک دیا . (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۵۱). ۳. **(کسی کام وغیرہ میں) لگا دینا ، پھنسا دینا ، اُلجھا دینا ؛ اٹکا دینا .**

آپ تو الجھنوں میں پھنس گئے تھے
مجکو بھی ان ہی میں چپیک دیا

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۷۳). مگر خدا بھلا کرے اوپر والوں کا کہ ڈاکٹر صاحب کو پڑھاوے چڑھاوے دے کے ملا یہاں چپیک ہی دیا . (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۲۱). [رک : چپکانا].

چیپکی (کسر چ ، ی مج) امث. (نان بائی) **پراٹھے کے بیچ میں بنایا ہوا سوراخ یا کچوکا جس میں سے روغن اس کے پرت میں پہنچایا جاتا ہے** (اب و ، ۳ : ۱۲۶). [مقامی].

چِپِہا (فت چ ، ی مج) امذ. ایک قسم کا پودا اور اس کا پھول (شبد ساگر). [مقامی].

چِپِہَر (فت چ ، ی مج ، فت ہ) امذ. ایک پھول کا نام (شبد ساگر). [مقامی].

چِپہال (فت چ) امث. ایسا قطعہ زمین یا جگہ جس کے چاروں طرف کیچڑ اور دلدل ہو (پلیٹس). [ا : چپہال ؛ مقامی].

چت (۱) (کس چ) حف ؛ م ف. ۱. (i) پشت کے بل پڑا ہوا ، اس طرح لیٹا ہوا کہ رخ اوپر ہو ؛ پٹ کا اُلٹ. چت ، بر پشت خوابیدہ. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۰۰).

قمری عبث تو سرو کے جوبن لٹ ہے بانس پر
ہوتی کبھی نہ چت نہ کبھی پٹ ہے بانس پر

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۷).

وہ لوٹے یہ گرے وہ پھسلے یہ چت ان کو غش آیا
نہ ایمان میں رہی طاقت نہ دل میں ضبط کا یارا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۷۰). (ii) افقی طور پر پڑا ہوا. جہاں تک ہو سکے چت اینٹ کی چنائی کرنا چاہیے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۷۷). ۲. (کشتی) پچھڑا ہوا ، شکست خوردہ.

وہ پچھڑا پہلوان خم جس نے مارا
ہوا چت عشق کا جس پر بندھا پیچ

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۲).

کر پیچ تو عشق کے اکھاڑے میں ہزار
یہ بت تو بزور زر ہی چت ہوتے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۲). [ا : > ب : چِتن चित्तन س : کشیپن चित्त].

--- آنگ (--- غنہ) صف. پیٹ کے بل لیٹا یا پڑا ہوا (پلیٹس). [چت + آنگ (رک)].

--- بھی پَٹ بھی فقرہ. (بھی کے بعد ضمیر اضافی کے استعمال کے ساتھ). موافق اور مخالف ہر صورت یا ہر بازی (جب کوئی شخص کسی معاملے یا بات کے ہر پہلو میں اپنے ہی مطلب کو ملحوظ رکھے یا ہر طرح اپنا ہی فائدہ چاہے تو کہتے ہیں).

چت بھی اپنی ہے پٹ بھی اپنی ہے
میں کہاں ہار ماننے والا

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۲).

--- بھی میری پَٹ بھی میری اَنٹا میرے باپ کا کہاوت. ہر طرح اپنا مطلب نکالنے اور اپنے موافق بات طے کرانے کا اہتمام ، ہر طرح اپنا ہی فائدہ (قاموس الفصاحت ، ۳۹).

--- پَٹ (--- فت پ) امث. ۱. ایک قسم کی شرط جس میں کسی چیز کے چت یا پٹ یعنی اُلٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگتی جاتی اور ہار جیت ہوتی ہے مثلاً کوڑی یا چونی وغیرہ کو اچھال کر شرط لگانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. کُشتی ، دھینگا مُشتی. عقل و محبت کی چت پٹ ساری رات اور سارے دن رہ رہ کر کسی نہ کسی وقت ہوتی رہی. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۹۰). ۳. (مجازاً) ہم بستری کی چھیڑ چھاڑ ، اُلٹ پلٹ ، ہار جیت. کمسن بیوی میاں ہیں کھوسٹ ایسے میں دشوار ہے چت پٹ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۹ : ۵). [چت + ا : پٹ (رک)].

--- پَٹ ڈالنا محاورہ. سکہ وغیرہ اچھال کر کسی بات کا فیصلہ کرنا ، ٹاس کرنا. چت پٹ ڈالنے کے بعد جس سائیڈ کی بازی نکلے اوسی سائیڈ کو شروع کرنا چاہیے. (۱۸۷۱ ، گوئے چوگان انگریزی ، ۶۹).

--- (و) پَٹ کَرنا محاورہ. ۱. کوئی چیز اچھال کر اس کے الٹے سیدھے گرنے پر شرط لگانا. شان نزول معلوم ہونے کے بعد لب سڑک جوتی چت پٹ کر لی دم کے دم میں پانسہ پلٹ گیا. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۲). ۲. اٹھا کر پٹک دینا ، خوب جھنجھوڑنا یا مارنا ؛ درگت بنانا ؛ برا حال کر دینا.

مولوی صاحب کو جو پھر کچھ کہا
دیکھیو کیسا کروں گا چت و پٹ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۰). میں اس معلم الملکوت کا تعلیم کردہ تھا جس نے بالانے آسمان بابا آدم تک کو چت پٹ کر دیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۰ : ۹).

--- پَٹ ہونا محاورہ. ۱. چت پٹ کرنا (رک) کا لازم ؛ چت پٹ (رک) کا عمل واقع ہونا. خیالی اور لسانی کشتی کا مہذب اکھاڑا تمدن کے دنگل میں حکمت عملی کے مطابق وزرا کے چت پٹ ہو جانے کا سہارا. (۱۸۷۸ ، خیالات آزاد ، ۵). ایک منچلے نوجوان کے ہاتھوں ڈاکٹر صاحب چت پٹ ہو جاتے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۳). ۲. (مجازاً) مر جانا ؛ چٹ پٹ ہو جانا. شہر میں پیضہ پھیلا اور میری شریک زندگی اس میں چت پٹ ہوگئی. (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۴ : ۳).

--- پَڑنا محاورہ. ۱. شکست خوردہ ہونا ؛ بے بس ہونا ؛ بے سہارا ہونا ، مات کھا جانا. تم اس طرح چت پڑے تھے ایک لحظہ میں اور نہ آئی تو کام دشمنوں کا تمام تھا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۱۳). میں ڈرتا ہوں کہ ہنستے ہنستے چت نہ پڑ جاؤں. (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچہ ، ۹۰). ۲. قمار بازی میں کوڑی کا پشت کے بل زمین پر گرنا جو جیتنے کی علامت ہے ؛ حسب مراد نتیجہ برآمد ہونا ؛ نصیب کا یاوری کرنا ؛ تدبیر بن آنا.

مات دیتا ہے حریفوں کو سو ڈٹ کر دوں گا
پڑ گئی چت تو اس اک ہاتھ میں پٹ کر دوں گا

(۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲۶).

--- تیرائی (--- ی لین) امث. پیٹھ کے بل لیٹ کر تیرنے کا عمل ، چھاتی اوپر کر کے تیرنے کی حالت. چت تیرنے میں پانی سے سر اس قدر اونچا رہے کہ پانی منہ ناک اور کان وغیرہ میں نہ بھرے. (۱۸۸۲ ، رسالہ تیراکی ، ۴). [چت + ا : تیرائی تیرنا (رک)].

— کرنا محاورہ. ۱.(i) **سیدھا لٹانا، اس طرح زمین پر یا کہیں اور ڈالنا کہ سینہ اوپر کی طرف رہے اور کمر زمین پر، پشت کے بل لٹانا.** چت کر کے ان کی چھاتی پر بھاری پتھر رکھ دیتا تھا. (۱۸۹۸، سرسید، تصانیف احمدیہ، ۱، ۵ : ۶۹).

بدگمان ہرگز نہ ہوں وہ ہم جو ان کو چت کریں
ہے فقط یہ مدعا ان کی کمر ثابت کریں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۳۱۴). (ii) **بچھاڑنا، پیٹھ کے بل گرانا : شکست دینا : بازی جیت لینا.** عنقریب تھا کہ شہزادہ ہاشم اسے چت کر کے باندھ لے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۴۸۸).

دہقان کو کھیت میں کیا چت
گو کھیت کو گیدڑوں نے کھایا

(۱۹۱۱، کلیات اسماعیل، ۲۲۸). ۲. **روپیہ مار لینا، رقم اینٹھ لینا.** تم مجھے مبارک باد دو، کل ایک ہزار چت کر دیے، اس بات کی. (۱۹۲۱، پتنی پرتاپ، ۲۵).

— گرنا ف م. **پیٹھ کے بل زمین پر آ پڑنا.** پاؤں رکھتے ہی چت گر پڑا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۱۳۱). جس بت کی گدی کی طرف اشارہ ہوتا وہ چت گر پڑتا. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳ : ۶۱).

— لٹانا ف م. **پیٹھ کے بل لٹانا.** میں اس کو چت لٹا کر کروٹ دلوا کر معلوم کر لوں کی کہاں کہاں چوٹ ہے. (۱۸۹۱، ایامی، ۱۳). ایک دن کوئلے (کوئلے) جلا کر زمین پر بچھائے اس پر چت لٹایا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱ : ۲۱۳).

— لگانا محاورہ. **(پیراکی) پانی پر پیٹھ کے بل ساکت لیٹ جانا، چت تیراکی کرنا.** کہیں دریا پر برسات میں تیراکی کے میلے ہوتے ... کوئی کھڑی لگاتا، کوئی چت کوئی پٹ لگاتا. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی، ۵).

— لیٹنا ف م. **پیٹھ کے بل دراز ہونا، اوپر کی طرف منھ کر کے لیٹنا.** جناب فیض مآب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اس حالت جانکاہ میں چت لیٹے ہوئے چھت کی طرف دیکھتے تھے. (۱۸۱۲، گل مغفرت، ۱۳). تختے پر ایک انگریز چت لیٹا ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۲۰).

— ہونا محاورہ. **چت کرنا (رک) کا لازم.** احمد چت ہو گئے اور بیگم نے فوراً پروڈیوسر سے جھگڑا کر کے کام چھوڑ دیا. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۱۹).

چت (۲) (کس ج) امث : امذ. ۱. **دل، من، نیت، خیال، دھیان : ضمیر.**

تج بہوت دیکھتے دھن من کوں سکھیاں سمجھتیاں
لوگاں کی شکتی کو لگ چت آپنا چراتا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۸).

عشق گل سے ہلا ہے جیو نت مرا
نیں کسی کے ساتھ ہر گز چت مرا

(۱۷۳۳، پنچھی نامہ، ۱۱). ہمارا چت بہت اداس رہتا ہے. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۱۹). سہل تدبیر یہ ہے کہ چت کو شانت رکھو. (۱۹۲۰، جوگ وانشٹ (ترجمہ)، ۵۱). ۲.(i) **سمجھ، عقل، دماغ، دانائی، شعور : ادراک.** ویدانت کہتا ہے کہ وہ وحدت کا اساسی امر ہے جو خالص شعور (چت) خالص برکت (آنند) اور خالص ذات (ست) میں داخل ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ، ۱ : ۱۱۱). (ii) **ذہن، حافظہ، یادداشت** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [ا : چت ~ س : چِتّ चित्त].

— اچٹنا محاورہ : ف م. **دل بیزار ہونا، جی نہ لگنا : طبیعت ہٹ جانا.** جب تک چت سمادھ میں لگا رہتا ہے تب تک سکھ رہتا اور جب چت اچٹ جاتا ہے تب بہو طرح طرح کے شبد اور ارتھ بہت منسار دیکھنا پڑتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۸۲).

— بٹانا محاورہ. **خیال یا دھیان کو منتشر کرنا، دل ڈانواں ڈول کر دینا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

— بگڑنا محاورہ. **نیت خراب ہونا، ذہن بدل جانا.**

سونے کا مرگ دیکھ کے کیوں چت بگڑ گیا
پردہ سا ہائے کیوں مری آنکھوں پہ پڑ گیا

(۱۹۲۸، حرف نا تمام، ۹۱).

— بھنگ ہونا محاورہ. **بدحواس ہونا : ہوش و حواس کھو بیٹھنا، اوسان گم ہونا.**

خط کے سبزے سے عجب چہرے کا آب و رنگ ہے
جو مصور دیکھتا ہے تجکو سو چت بھنگ ہے

(۱۷۸۲، حاتم، دیوان زادہ، ۳۵۰). اب راجا کو ایک جلوں پیدا ہو گیا اور چت بھنگ ہو گیا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۲۹). [چت + ا : بھنگ (رک)].

— پر/پہ چڑھنا محاورہ. **من موہ لینا، دل پر نقش ہونا، تصور میں جمنا.**

چڑھا جب چت پر آ کر یار دلبر
وہ مجلس سب دل سے اتر کر (کذا)

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۷۵).

یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہے بتا مجھے
جرأت کچھ ان دنوں میں ترا منہ اتر گیا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۸۱).

— تاپ امذ. **غم و الم** (جامع اللغات). [چت + تاپ (رک)].

— چاہا صف مذ : مث : چت چاہی. **خواہش یا رجحان کے مطابق، حسب دل خواہ، دل پسند، من چاہا.** مہاراجوں کو یہ چت چاہی بات اچھی لگے گی. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۱۲). [چت + چاہا، چاہنا (رک) سے].

— چاؤ/چائے (— سک نیز و مج) . (الف) امذ . **آرزو مندی ، شوق .** تین وو کیتی چار چت چاؤ تھیے . (۱۶۳۰ ، لیلیٰ مجنوں ، عاجز (دکھنی اردو کی لغت)) . (ب) صف . **دل خوش کن ، جو دل چاہے ، تسلی بخش** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چت + چاؤ (رک)] .

— چرانا محاورہ . **فریفتہ کرنا ، دل لبھانا .**

تج بہوت دیکھنے دھن میں کوں سکھیاں سمجھتیاں
لوگاں کی شکتی کو لنک چت آپنا چرانا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۸) .

— چڑھا صف مذ ؛ مث : چت چڑھی . **نظروں میں کھبا ہوا ، دل میں سمایا ہوا ، دل و دماغ پر مسلط .**

چہرہ ہی یار کا رہے ہے چت چڑھا سدا
خورشید و ماہ آتے ہیں کب میرے دھیان میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۵) . [چت + چڑھا ، چڑھنا (رک)] .

— چڑھنا محاورہ . **دل میں سما جانا ، دل کو بھا جانا ، پسند آ جانا .**

کیا لعل لب کسو کے اے میر چت چڑھے ہیں
چہرے پہ تیرے ہر دم بہتا رہے ہے خوناب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۸) .

— چور/چورا (— و مج) صف . **دل چرانے والا ، اپنا گرویدہ بنا لینے والا ، دلربا ، من موہن .**

تین سلونا وہ چت چورا آپس دیکھے آپ دکھاوے

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۰۶) . وہی چت چور کنور کنھیا جو رادھا جی سے بڑے بڑے بانس کی ڈوری واپس لینے کے لیے سو منتیں کرتے تھے . (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۸۲) . [چت + چور (۱) (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

— چیتا (— ی مج) صف . **خبردار ، محتاط ؛ سرگرم ، متوجہ ، ملتفت** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چت + ا ؛ چیتا ، چیتنا (رک) سے] .

— دینا محاورہ . ۱. **رک : چت دھرنا** (پلیٹس) . ۲. **شرط رکھنا ، شرط لگانا .**

چھپی بات بولیا چھپا دکھ توں دل میں
توں ہمت ہے تو چت دے تجھے میں بتایا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۰) .

— دھارا امث . **خیالات کی لہر** (جامع اللغات) . [چت + دھارا (رک)] .

— دھر سننا محاورہ . **دھیان سے سننا .**

آکھوں تجہ دھر سن چت دھر

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)) .

— دھرنا محاورہ . **توجہ دینا ، دھیان کرنا ، خیال رکھنا ، یاد رکھنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

— سٹنا محاورہ . **خیال چھوڑنا ، بھول جانا .**

بنا کرتی تھی دل کوں میں کہ چت سٹ دے برت کی توں
سنائیں بات سچ میری تو یوں اپنا کیا پایا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۷) .

— سے اترنا محاورہ . **یاد نہ رہنا ، دھیان سے اترنا ، خیال نہ رہنا؛ نظروں میں حقیر ہوجانا ، بے قدر ہونا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

— شانتی (— سک ن) امث . **دل کا اطمینان ، اطمینان قلب** (جامع اللغات) . [چت + شانتی (رک)] .

— کرنا محاورہ . **ارادہ کرنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— لانا محاورہ . **رک : چت لگانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— لگانا محاورہ . ۱. **محبت کرنا ، جی لگانا ، دل لگانا .**

جو چت اللہ ساتھ لگاوے ساری دنیا واکو دھاوے

(۱۸۵۱ ، مورک سمجھاوے ، ۲) . ۲. **جی لگا کر کوئی کام کرنا ، توجہ دینا ، دھیان دینا .** مصوری پر بھی علیٰ ہذا القیاس ایسا ہی چت لگایا کہ تھوڑے دنوں میں مانی و بہزاد کا استاد ہوگیا . (۱۸۰۳ ، نثر بے نظیر ، ۲۶) . اپنا چت مجھ میں لگا کر . . . مجھے تو . . . جس طرح جانے گا سو سن . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۰۲) .

— لگن (— فت ل ، گ) صف . **دل لبھانے والا ، دلکش ، دلربا .**

رنگیلی کوئی اور کوئی شیام روپ
کوئی چت لگن اور کوئی کام روپ

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳۰) . تیج مان بیٹی ، ٹائر . . . چت لگن کام روپ الھڑوں . . . کے ساتھ . . . محو گلگشت تھی . (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۸۸) . [چت + لگن (رک)] .

— میں بیٹھنا محاورہ . **دل میں کھبنا ، نظروں پر چڑھنا ، تصور میں جمنا ، دل نشیں ہونا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

— وان صف . **ذی فہم ؛ معقول ؛ نرم دل ، رحم دل ، مہربان** (پلیٹس) . [چت + وان لاحقۂ صفت] .

— ہٹ (— فت ہ) امث . **ناپسندیدگی ، کراہیت ، تنفر ، بے دلی** (پلیٹس) . [چت + ہٹ (رک)] .

— **چت (۳)** (کس چ) امث . **نظر ، نگاہ ، چتون** (فرہنگ آصفیہ ، پلیٹس) . [س : چ + تہ : चि + त्ति:] .

چت (۲) (کس چ) امث (شاذ) . **داغ ، دھبا ؛ عیب ، رک : چت پت .**

کر کے معیوب طبع دل کو نہ سن حرف درشت
یہ بڑی چت ہے نہ اس گوہر نایاب میں ڈال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۹۲) . [س : چترہ चित्र] .

— پت (— کس پ) صف . **دھبے والا ، داغ دار ؛ میلا ، گندا** (پلیٹس) . [چت + پت ، تابع] .

— پت کرنا محاورہ . **(لکھتے وقت کاغذ پر) دھبے ڈالنا (کاپی کو) خراب کرنا ، میلا یا گندا کرنا** (پلیٹس) .

— پت ہونا محاورہ . **لت پت ہونا ، آلودہ ہونا .** کہ جوں تلوار چت پت ہوئے زہر سیں . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، (دکھنی اردو کی لغت)) .

چتا (۱) (کس چ) امث . ۱. **(ہندو) لکڑیوں کا ڈھیر یا چنا ہوا چتا جس پر لاش رکھ کر جلائی جاتی ہے .** یکا یک چتا کو آگ لگادی . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲۳) . چوتھے سے کہا لکڑیاں لاؤ اس نے جواب دیا ، مروگے تو چتا کے واسطے آجائیں گی . (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۱۲) . ۲. **الاؤ ؛ سوزش ، جلن .**

جب لاکھوں چتائیں دل میں بھڑکیں
آنسو بھی انہیں بجھائیں گے کیا

(۱۹۵۵ ، دو نیم ، ۶۰) . [س : چتا चिता] .

— بھومی (— و مع) امث . **مُردوں کو جلانے کی جگہ ، مرگھٹ ، شمشان** (ہندی اردو لغت) . [چتا + بھومی (رک)] .

— پر پانو جمائے بیٹھنا محاورہ . **قریب المرگ ہونا ، رک : قبر میں پانو لٹکانا .** ایک کبڑا بڈھا پھوس نظر آیا جس کے منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ، گویا چتا پر پاؤں جمائے بیٹھا ہے . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۶۹) .

— پر چڑھنا محاورہ . **(ہندو) چتا میں جلنا ، ستی ہونا .** گوپیاں کرشن کے ساتھ اور کوشلیا دسرتھ کے ساتھ چتا پر نہ چڑھی . (۱۹۰۶ ، مخزن ، نومبر ، ۳۳) .

— پنڈ (کس پ ، سک ن) امذ . **(ہندو) چاول اور دودھ کا پنڈا یا بڑا لڈو جسے توشۂ آخرت خیال کر کے تیجے کے دن دریا میں بہاتے ہیں نیز جو کے آٹے کی پنڈی جو ارتھی پر رکھتے اور دریا برد کرتے ہیں ، وہ لڈو یا پنڈی جو مردہ جلاتے وقت بزرگوں کی روحوں کے نام پر تقسیم کیا جائے** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [چتا + پنڈ (۲) (رک)] .

— تیار ہونا محاورہ . ۱. **مُردے کو جلانے کا سامان مہیا ہونا .** چتا تیار ہو رہی ہے . (۱۹۰۱ ، مہیتا ، ۱ : ۸۰) . ۲. **موت کا سامان مہیا ہونا .** شادی کیا ہوئی اس کی چتا تیار ہوئی . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۱) .

— چننا محاورہ . **مُردہ جلانے کے لیے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا .**

موت کی آگ میں ہستی کی قبا جلنے دو
چوب صندل کی چنو ایک چتا

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۵۰) .

— چوڑک (— و مع ، فت ڑ) امث . **وہ نشان جہاں چتا جلائی جائے ، یادگار** (جامع اللغات) . [چتا + س : چوڑہ चूड़] .

— روشن کرنا محاورہ ؛ ف مر . **چتا جلانا ، ارتھی کی لکڑیوں کو آگ لگانا ؛ الاؤ جلانا .** ایسے زمین دوز تہہ خانے میں جہاں روشنی کا گذر نہیں ہو سکتا تھا چتا روشن کی گئی . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۸) .

— روہن (— و لین ، فت ہ) امث . **ستی کا چتا پر چڑھنا ، بیوہ کا ستی ہونا ، جنازہ اٹھانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چتا + س : روہن रोहण = چڑھنا ، سوار ہونا] .

— میں بٹھانا محاورہ . **(استری کو شوہر کے ساتھ) ستی کر دینا نیز جب مردوں کو دشمن کے نرغے میں گھر کر مارے جانے کا یقین ہو تو عورتوں کو حرمت بچانے کے لیے جلا دینا ، جوہر کرنا .** تجھے چتا میں بٹھا کر جلاؤں گا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۹۲) . ممکن ہے کہ ہم سب اپنی استریوں کو چتا میں بٹھا دیں . (۱۹۰۰ ، منصور موہنا ، ۲۱۰) .

— میں بیٹھنا محاورہ . **چتا میں بٹھانا (رک) کا لازم .** یہ عورت چتا میں بیٹھ کر چند منٹ میں جل بھن کر راکھ ہو جاتی . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۲۵) .

چتا (۲) (کس چ) امذ . **(نجوم) چاند کی منزلوں میں سے ایک منزل جس کا ایک ستارہ ہوتا ہے .** چتا ایک ستارہ . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹) . [س : چتر चित्र] .

چتا (۳) (کس چ) امذ (قدیم) . **رک : چیتا ، چتی یا دھاریوں والا شیر کے خاندان کا درندہ .**

چتا ہو عشق کے جنگل میں بیٹھیا دری لے کر
لیا ہے جھانپ سوں آہو تمن دل منج اپانی کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷) .

چتا (۴) (کس چ) امذ (قدیم) . **رک : چیتا ، آگاہی .** انوں اکارت محنت . . . کرتے ہیں سو اس سوں چتا دیوں . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . اف : دینا .

چِتّا (۱) (کس چ، شد ت) امذ؛ ~ چتلا، چتیا؛ مث: چتلی، چتّی.

۱. وہ پرند یا جانور جس کے جسم پر مختلف رنْگوں کی چتیاں (نقطے) وغیرہ ہوں. قدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے انار . . . چتے . . . اور تبلہ حاجات. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۷۰). **۲. دھبا، نقطہ.** کتوں کو سرائے یا سرما کے بچے کہتے ہیں جن کی چار آنکھیں تھیں کھال پر چتے تھے اور ناک چوڑی تھی. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۲۱). [ا: چتا، چتی (رک) + ا: ا، لاحقۂ تذکیر و صفت].

چِتّا (۲) (کس چ، شد ت) امث. (حرب و ضرب) **بغل کے نیچے پسلی پر چھری کی نوک کی ضرب لگانے کا عمل.** پہلا چتا کرے تو اپنا داہنا گھٹنا ٹیک کے بایاں پاؤں آگے بڑھا کے اس کے بائیں زانو پر جا بیٹھے اور چھری مارے. (۱۸۹۸، قوانین حرب و ضرب، ۱۲۴). چتا کرے تو اپنا داہنا گھٹنا ٹیک کے اور بایاں پیر آگے بڑھا کے حریف کے بائیں زانو پر بیٹھ جائے. (۱۹۲۵، فن تیغ زنی، ۳۸). اف: کرنا. [ا: چت (۱) + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

چِتّا (۳) (کس چ، شد ت) صف. **۱. روشن، صاف، سفید، براق** (املیشی). **۲. رک: چِتّا؛** (مجازاً) **چاندی کا روپیہ.** سیفی بابا ایک آدھ چتا اس فقیر کو بھی دلوائے جا. (۱۸۲۴، حیدری، مختصر کہانیاں، ۲۵٦). **۳. ایک پودا جس سے زہر بھی تیار کیا جاتا ہے، چتر مول، لاط: Plumbago zeylanica.** چتا (نباتی زہر کا نام) اس کے پانچ مقدمات ۱۸۸۲ء میں اور تین مقدمات ۱۸۸۳ء میں ہوئے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۲۱۸). [رک: چتا؛ س: چتر + کہ: चित्र + क:].

چِتّا (۴) (کس چ، شد ت) امذ؛ مث: چتّی. **رک: چت (۱).** لوگوں کے آگوں سووے نہیں اور جو ضرور پڑے، کھرائے لیتا ہووے تو چتا نہ سووے. (۱۷۳٦، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۰٦). اور آپ چتا بیٹھ کے دونوں پیر دیوار پر لگا کے گھروں کے سقف کو دیکھنے لگا. (۱۸۱۰، فیض الکریم، ۲۰۲). اس بیماری کا علاج یہ ہے کہ عورت کو چتی سلانا. (۱۸۴۸، اصول فن قبالت، ۵۳).

چِتار (کس چ) امذ (قدیم). **مصور؛ نقاش.** چتر خدائے تعالیٰ کی صورت ہے، چتار سو انسان کی صورت ہے. (۱۷۹۹، شاہ نور اللہ، تجلیات ستہ نوریہ، ۲: ۳۰). [س: چتر + کار: चित्र + कार].

— لینا محاورہ (قدیم). **(صورت کو) منعکس کرنا، عکس لینا، تصویر اتارنا، نقش کر لینا.**

چاند جو ہر تس نکل سیز کوں آتا اہے
نقش ترے روپ کا لیوے سینے پر چتار
(۱٦۴۸، غواصی، ک، ۵٦).

چِتارا (کس چ) صف. (قدیم) **نقش و نگار بنانے والا، تصویر کھینچنے والا، مصور؛ نقاش.**

ماچین و چیں چتارے چھنداں چیں تھے ہارئیے
نج ہار کے کندن تھے سولیایا ہے مال عید
(۱٦۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۰۸).

توں چتارا توں مو قلم توں رنگ
توں پٹن پادشہ توں تاج اورنگ
(۱۷۱۷، بحری، ک، ۲۳۸). [ا: چتار (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت].

چِتارنا (کس چ) ف م. **عکس یا تصویر لینا، نقش و نگار بنانا، نقاشی کرنا.**

دیپے من ان کا جوں گگن دیپے سورج جگ تاب سوں
جے کوئی تمارا روپ جو من میں چتارے ہیں علی
(۱٦۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۸).

چپ سیں سنے کہ عشق کوں رندی ضرور ہے
ہم عقل کی چتاری ہوئی تختی سنا چکے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۱۷)؛ [ا: چتار (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

چِتاری (کس چ) صف (قدیم). **رک: چتارا؛ سجھانے والا.**

چتاری کا جے کرے سنگھ   تب چتر آوے نیڑے رنگ
(۱۴۴۰، شمس العشاق، ۷).

چتر چتاری چتر چتاری   گگن کا کت سوم میرا دیتاری
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۸۹).

یا قوت دو ادھر ہیں دو گال پھل نظر ہیں
پانس میں جوں قمر ہیں کیوں لکھ سکے چتاری
(۱٦۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۰).

او نار نویلی کہ جو تصویر اہس کی
لکھنے منے مانی سے چتاری کوں نہ مانی
(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۹٦). [ا: چتار (رک) + ا: ی، لاحقۂ صفت].

چِتاکھا (کس چ) امذ. رک: چتا (پلیٹس). [س: چتا + ک + نہ: चित्ता + क + क:].

چِتان (کس چ) امذ. **خرما کی ایک قسم کا نام.** چتان: اس قسم کا ذکر ڈاکٹر بوناویا نے اپنی تصنیف میں کیا ہے . . . ممکن ہے کوئی موضع ہو یا کوئی فلاح جس نے اس قسم کو پایا ہو اور اسی نام سے یہ قسم مشہور ہوئی ہو. (۱۹۰۷، فلاحۃ النخل، ۳۳). [عَلَم].

چِتانا (کس چ) ف م. **۱. جتانا، ہوشیار و باخبر کرنا، آگاہ کر دینا (صراحۃً یا اشارۃً) نصیحت کرنا، توجہ دلانا؛ خوف دلانا؛ اطلاع دینا.**

نکو مجھ چتا سر نے اپنے ہنر
جدائی میں حسرت بھرے دل کو کن دھر
(۱٦۹۵، دیپک پتنگ، ۲۳ الف).

کیونکر نہ تراب اس کو کہیے ہادیٔ برحق
جو اندھے کو دکھلاوے اور بھولے کو چتاوے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۲۹) . وشنو نے اس کے چتانے کے لیے سنکھ بجایا . (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ ، (ترجمہ) ۱۸۰) .
۲. بھڑکانا .

غرض ان کی سچ تئیں چتانے پہ تھی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق (دکھنی اردو کی لغت)) . آج کی رات لڑائی کی آگ چتانا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .
[پ : چِتاؤ (اِ) चितवाव (ह) ؛ س : چت + آپی (ت) + चित्तआपय (ति)] .

چِٹانگ (کس چ ، غنہ) صف ؛ امذ . **وہ شخص جو چت پڑا ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چت (رک) + ا : انگ (رک)] .

چِتاور بوٹی (کس چ ، فت و ، و مج) امث . **ایک بوٹی جو پوٹھال میں پیدا ہوتی ہے ، لاط : Sinicia Angulos** (جڑی بوٹی ، ۵۱) . [ا : چتا (۲) (رک) + ا : ور ، لاحقۂ صفت + ا : بوٹی (رک)] .

چِتاونا (کس چ ، سک و) ف م . **رک : چتانا** (پلیٹس) .

چِتاونی (کس چ ، سک و) امث . **۱. نصیحت ، انتباہ .** میں نے تمھیں چتاونی دیدی ، اب تم جانو تمھارا کام جانے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۴۰) . **۲. نشان ، علامت ، آثار ؛ آگاہی ، ڈر ، خطرہ ، خوف ؛ یاددہانی** (پلیٹس) . اف : دینا .
[ا : چتاونا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چِتائی (۱) (کس چ) امث . **۱. زیور یا خوش نما ظروف کی سطح پر قلم کی نوک سے کھود کر نقش و نگار بنانے کی صنعت** (اپ و ، ۳ : ۴۷) . **۲. زیور یا برتن پر نقش و نگار بنانے کا کام ، ٹھپے پر رکھ کر نقش و نگار چھیتنے کا عمل .** اچھی خاصی بنی ہوئی چوڑیوں کے ٹھپے میں عیب نکالے جا رہے ہیں کہ ان کی تو چتائی اچھی نہیں . (۱۹۴۳ ، کاشف الاسرار ، ۴۳) .
[ا : چتا ، چیتنا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چِتائی (۲) (کس چ) امث . **چتانا (رک) کا اسم مصدر ؛ رک : چتاونی.** صیادوں نے . . . جال بنایا ، جب ابابیل کی چتائی ہوئی ، چڑیائیں پھنس گئیں . (۱۸۳۵ ، جوہر اخلاق ، ۲۲) .

چَتْر (۱) (فت چ ، سک نیز فت ت) امذ . **۱. چھتری ، بڑی چھتری ، خصوصاً جو سلاطین و امرا کے سر پر لگائی جاتی ہے .**

پایا ہوں ولی سلطنت ملک قناعت
اب تخت و چتر حق میں مرے ارض و سما ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۵) .

گر نظر چرخ کرے چتر کو تیرے تو شہا
پنجۂ مہر سے لے اس کی بلائیں چٹ پٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵) . اس کے سر پر سات چتر لگائے جاتے ہیں . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۹) . **۲. سر کے چھوٹے بال** (فرہنگ آصفیہ) .
[ف : چتر ، س : چھتر छत्र] .

ـــ بَرْدار (ـــ فت ب ، سک ر) صف . **وہ چوبدار یا جلودار جو بادشاہ و امرا کے سر پر چھتری کا سایہ کیے ہو .**

نیزہ برداروں میں خورشید سے ہے تا مریخ
چتر برداروں میں ہر جس سے لے کرتا ماہ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۱۱) . [چتر + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا] .

ـــ تُوغ (ـــ و مج) امذ . **مغلیہ دور میں ایک قسم کا چھوٹا طُرّہ دار علم جو پہاڑی گائے کی دُم کے گپھے کی شکل کا ہوتا تھا** (دربار اکبری ، ۱۷۹) . بعض بادشاہوں نے اس خطاب کے ساتھ یہ چیزیں دیں . . . قشون توغ و چتر توغ و تور . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۱) . [چتر + ف < ت : توغ = جھنڈا ، عَلَم ، نشان] .

ـــ تُوق (ـــ و مج) امذ . **۱. رک : چتر توغ . ۲. سائبان (رک)** (اپ و ، ۱ : ۶) . [چتر + ف < ت : توق = توغ] .

ـــ چھانا محاورہ . **سایہ کرنا ، سائبان تاننا .**

اے مقبول جو شہ کا اچھے جنت ملے دایم
کلاں فردوس کے مل کر سر اوپر چتر چھایا ہے

(۱۷۸۵ ، رمزی (بیاض مراثی ، ۳۶)) . اس بڑ کو تو دیکھو کیا بڑا چتر چھایا ہے . (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۳۷) .

ـــ چھاؤں/چھاؤں (ـــ غنہ/سک و نیز و مج) امث . **شاہی چھتری کا سایہ ؛ بقائے سلطنت .**

سدا سیں پر تج چتر چھاوں اچھو
کہ جیتا اید لگ تیرا ناوں اچھو

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۸) . [چھتر + چھاؤں (رک)] .

ـــ سِرَہ (ـــ کس س ، فت ر) امذ . **ایک قسم کا ٹکرا جو کھد بسرے سے بڑا ہوتا ہے اور اس کے سر پر چھتری ہوتی ہے .** تو اس کا چتر سرہ کہلاتا ہے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۶) .
[چتر + ا : سر (رک) + ا : ہ = ا ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ سَفَید (ـــ فت س ، ی مج) صف . **سفید جھنڈا .** ہوشنگ کو چتر سفید و سرا پردہ سرخ . . . دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۶۸) . بادشاہ نے خوش ہو کر خطاب رائے رایاں اور چتر سفید سے سرفراز کیا . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۹۲) . [چتر + سفید (رک)] .

ـــ شاہی کس اضا صف . رک : **چتر معنی نمبر ۱ .**

نبیؐ صدقے قطب شہ کوں ـــہے جم عید مستانہ
کہ میرے ـــیں اپر دایم چتر شاہی سہایا ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۶) . آج وہی ہے ایسے سرو پا صحرا میں رواں دواں ہے نہ چتر شاہی نہ ڈنکا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۶) . ہوا دار کے پیچھے ایک خواص نے چتر شاہی کھولا . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۷) . [چتر + شاہی (رک)] .

ـــ مار (کس اضا) امذ . **کھنبی ، سانپ کی چھتری (پلیٹس) .** [چتر + مار = سانپ (رک)] .

ـــ نشان (ـــ کس ن) امذ . رک : **چتر توغ .** ایک طرف ماہی مراتب چتر نشان ، روشن چوکی والے جھنڈیوں والے ڈھلیت پرا جما کرکوڑیے ہوجاتے تھے . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان ، دہلی ، ۷۰) . [چتر + نشان (رک)] .

چَتَر (۲) (فت چ ، ت) امذ . **موسیقی میں ایک قسم کا ساز .** ایک ایک عورت رباب اور ڈھولک اور بین اور چتر بجاتی ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ۲ : ۲۲۶) . [مقامی] .

ـــ بِین (ـــ ی مع) امث . **بین کی ایک قسم جو معمول سے بڑی اور زمین پر رکھ کر مہرک سے بجائی جاتی ہے** (ا پ و ، ۳ : ۱۳۸ ، ۱۵۳) . [چتر + بین (رک)] .

ـــ دَس (ـــ فت د) امذ . **(موسیقی) تال کی ایک قسم .**

چتر دس کہیں اور کہیں کو کلا
ہر ایک تال کا پنڈ مجھ کو دکھا

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۰۶) . [چتر + دس ، دست (رک) کی تخفیف] .

چُتُر (۱) (فت چ ، ضم ت) صف . **چالاک ، ہوشیار ، دانا ، پھرتیلا ، ہچیت ، ماہر ، عقلمند .**

چتر چتاری چتر چتاری
گگن کا گت سوم مہرا دیتاری

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۹) .

ترے جمال کے بے مثل شمع کے چوندھیر
پھریں پتنگ ہو جم دابران چتر چنچل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۸) . جب رات ہوئی تو وہ مچھلی جو بڑی چتر تھی . . . نکل بھاگی . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۰۹) . مگر اس سن میں وہ . . . دنیا بھر کا چتر ، بلا کا چالاک ، ایک ہی چلتا پرزہ تھا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۹) . [س : چتر चतुर] .

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ . **چُتُر (رک) کا اسم کیفیت : چالاکی ، ہوشیاری .**

تیرے رس تی خوباں دھریاں رنگ رس
چتر پن تی تجھ چاتراں کوں اس

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۸) . [چتر + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ چالاکی امث . **ہوشیاری ، تیزی ، طراری .** خبردار ! کہیں تمہاری چتر چالاکی میں میرا کام نہ بگڑ جائے . (۱۹۲۳ ، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۴۳) . [چتر + چالاکی (رک)] .

ـــ گُنی (ـــ ضم گ) صف . **عقلمند ، چالاک ، ہوشیار .** سارے چتر گنی گئے ہار ، جگ کی نہ پائی سار . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲۵) . [چتر + گنی (رک)] .

ـــ گیان (ـــ فت خف گ ، ی مخ) صف . **تیز فہم ، بہت جلد سمجھ جانے والا ، عقلمند : تمیز دار .**

اگر کوئی گیانی چتر گیان ہے
بدی پانچ ، گویا تجہ میدان ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶) . [چتر + گیان (رک)] .

چتر (۲) (فت چ ، ضم ت) . **چار ، چہار .** (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) . [س : چتر चतुर] .

ـــ اَنگ (ـــ فت ا ، غنہ) ~ چترنگ . (الف) صف . **چار اعضا والا ، چار حصوں سے بنا ہوا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . (ب) امذ . **۱ . فوج (جس کے چار حصے ہوں ، ہاتھی ، رتھ ، سوار ، پیدل) ، رک : شطرنج ؛ ایک وزن یا بحر** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . **۲ . راگ کی ایک قسم ، چتر راگ کا ڈھنگ یا الاپ .** مشرقی موسیقی میں اس کا قریب ترین مفہوم دو اصطلاحوں سے ادا ہوسکے گا . . . راگ مالا ، چتر انگ . (۱۹۶۶ ، افکار حاضرہ ، ۳۶) . [چتر + انگ (رک)] .

ـــ اَنگی (ـــ فت ا ، غنہ) صف . رک : **چترانگ (الف)** (پلیٹس) .

ـــ بید (ـــ ی لین) امذ . رک : **چتر وید (رگ وید ، سام وید ، یجر وید ، اتھر وید)** (ہندی اردو لغت) .

ـــ بیدی (ـــ ی لین) صف . **چاروں ویدوں کا جاننے والا ، برہمنوں کی ایک ذات** (ہندی اردو لغت) . [چتر + بید ، (رک) ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ بھج (ـــ ضم بھ) صف . **چار بازو رکھنے والا (دیوتا) ، بہادر : چار خط مستقیم سے گھری ہوئی شکل ، چوکور .** میرے چتر بھج روپ کی پوجا کے آسرے ہو اور کرموں کو کرتے رہو . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۲ : ۹۱) .

سری جدپت سری بانکے بہاری
چتر بھج شیام سورت چکر دھاری

(۱۹۰۳ ، شعلہ (آج کل ، دہلی ، ۲ ، ۸ : ۱۳)) . [چتر + بھج (رک)] .

ـــ بھجی (ـــ ضم بھ) صف . **چتر بھج (رک) سے منسوب .** میرے اس روپ کا سمجھنا کٹھن ہے جب تک یہ نہ سمجھ میں آوے تب تک میرے چتر بھجی روپ کا دھیان کر . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۲۵۶) . [چتر + بھج (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ بھدرا (ـــ فت بھ ، سک د) امذ. **انسان کی زندگی کے چار مقاصد (نیکی ، خوشی ، دولت ، مکتی)** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[چتر + بھدرا (رک)].

ـــ دَسی/دَشی (ـــ فت د) امث. **چاند کی چودھویں تاریخ.** چھٹھ اور چتر دشی تتھ کو مغرب میں پرمیشری دیوی ناراض ہوں. (۱۷۹۶ ، پدماوت (اردو ، کراچی ، ۱۵ ، ۱ : ۱۹۵)). چتر دسی کی رات جس وقت کہ آفتاب ظاہر نہ ہو بید پڑھنا منع ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۱). [چتر + دسی (رک)].

ـــ مَنڈل / مَنڈَل (ـــ فت م ، سک ن ، فت ڈ/ڈ) صف. **چار گروہ ، چار ٹولی ، چاروں طرف سے جانور کو گھیرنا ؛ ہرن کو شکار کرنے کے لیے چیتوں کو چاروں طرف سے چھوڑنا.** بادشاہ نے چیتے سے ہرن شکار کرنے کی ایک ترکیب ایجاد کی ہے جس کو چتر منڈل کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷۴). قبلۂ عالم نے خود ہی شکار کا ایک طریقہ ایجاد فرمایا ہے جس کو چتر منڈل کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۷). [چتر + منڈل (رک)].

ـــ وید (ـــ ی لین) امذ. **چار ویدوں کا مجموعہ ، چاروں وید ؛ ایک قسم کا ہتر** (جامع اللغات). [چتر + وید ، بید (رک)].

چِتر (کس چ ، سک نیز فت ت) امث ؛ صف. ١. **تصویر ، عکس ؛ نقش و نگار.**

سور سرایت سراتوسٹ سارے سرھاتیں آتش خان
چتاری چتر چھاڑے بھاٹ بھولے بکھان

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۲۷).

جن اس جو چتر کون ہے چتارا
کشتی کوں کلام کے ہے تارا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۹). چتر خدائے تعالیٰ کی صورت ہے ؛ چار سو انسان کی صورت ہے. (۱۷۹۹ ، شاہ نور اللہ ، تجلیات ستۂ نوریہ ، ۳ : ۲۰). ۲. **چمکیلا ، صاف ، بھڑکیلا ؛ سفید ، رنگ برنگا ، دھبے دار ؛ مختلف ، عجیب و غریب ، عجوبہ ؛ داغ ، دھبہ ؛ گول ٹیکا ؛ تحریر ، لکھائی ؛ رنگ بدلنے والا ؛ قشقہ ، ماتھے کا ٹیکا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : چتر चित्र].

ـــ بَنگ/بَھنگ (ـــ فت ب ، غنہ) امث ؛ ~ چھتر بھنگ. **وہ بھونری جو گھوڑے کی پشت پر بیچ میں ہو اسے اہت منحوس سمجھا جاتا ہے.**

اب اس بھونری کا میں تجھ سے کہوں ڈھنگ
سیھر جس کو کہتے ہیں چتر بنگ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۵).

اور چھتر بھنگ ہے وہ جس کا نام
ہائے لیجے وہ زین کے آرام

(۱۸۳۰ ، زینت الخیل ، ۶۱). [چتر + ا ؛ بنگ > س : بھنگ (رک)].

ـــ بھوجن (ـــ و مج ، فت ج) امذ. **مختلف کھانے ؛ نئے نئے کھانے کھانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چتر + بھوجن (رک)].

ـــ ڈالنا محاورہ. **نقش و نگار بنانا ، تصویر بنانا.** ایک کاریگر بھدا سا برتن بنا کر دوسرے کو دے دیتا ہے جو اسے ٹھیک کرتا خوبصورت بناتا اور اسی پر چتر ڈالتا ہے. (۱۹۱۷ ، سفر نامۂ بغداد ، ۱۳۸).

ـــ سال/شالا امذ. **تصویر خانہ ، نگار خانہ.**

زین دل ترے نقش کوں دیکھ دیکھ
چتر سال کیاں پوتلیاں پایں حظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۷).

جو صورت گری بھوں کی ایوال ہوئی
زمیں ان کی گویا چتر سال ہوئی

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۶۶). ایوان کی بعض کمروں کی دیواریں نقش و نگار سے آراستہ ہوتی تھیں ، ان کمروں کو چتر شالا کہتے تھے. (۱۹۳۸ ، عبداللہ یوسف علی ، ازمنۂ وسطیٰ ، ۳۷). [چتر + ا ؛ سال/شالا (رک)].

ـــ کار صف. **مصور ، نقاش ، فنکار.** غالباً تم بھی میری تصویر بناؤ گے آج صبح یہاں بہت سے چتر کار آئے تھے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۸۵). [چتر + کار ، لاحقۂ صفت].

ـــ کاری امث. **چتر کار (رک) سے منسوب یا متعلق ، مصوری ؛ نقاشی ، فن کاری ، سجاوٹ ، زیبائش.**

پلنگ کوں چھوڑ خالی گود سیں جب اٹھ گیا بیتا
چتر کاری لگی کھانے ہمن کوں گھر ہوا چیتا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹). فن کار سنگیت اور چتر کاری کی جھلکیوں کے فریب میں آکر موضوع کی عظمت سے غافل ہو گئے. (۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۱۷). [چتر + کار (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

ـــ کَر م ف. **ہنر مندی سے ، نہایت خوبی سے ، فنی مہارت کے ساتھ.**

سنوں اور سنف اس کی ہر طلائی
چتر کر اس میں تصویریں بنائی

(۱۷۹۸ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۵).

ـــ کَلا (ـــ فت ک) صف. **فن مصوری** (ہندی اردو لغت). [چتر + کلا (رک)].

ـــ گُپت (ـــ ضم گ ، سک پ) امذ. **رک : چترگت.** بادشاہ نے پوشیدوں کے نام بدل دیئے ہیں ... برقع کا نام چتر گپت کلاہ

کا نام سیں سوبہا ۔ ۔ ۔ اور ایسے ہی بہت سے نام ۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۹) ۔ اکبر نے درباری لباس کا نام سرب گاتی ، لنگی کا نام پت گت ۔ ۔ ۔ برقع کا چتر گپت ۔ ۔ ۔ جوتے کا نام چرن دھرن رکھا ۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۵۷) ۔ [چتر + گپت (رک)] ۔

— گت (— فت گ) امذ : — چتر گپت ۔ **برقع ۔** جہاں پناہ نے ہر لباس کو جدید نام سے موسوم کیا ہے سرب گاتی ، تن زیب ، پت گت ، چتر گت ۔ ۔ ۔ برم گرم ۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۷) ۔ [چتر + گت (رک)] ۔

— ماہو (— و مع) امث ۔ **بھونری جو گھوڑے کے بائیں پہلو میں ہوتی ہے ۔** چتر ماہو ۔ ۔ ۔ یہ بھونری پہلوئے چپ اسپ پر ہوتی ہے ۔ (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۱) ۔ [چتر + ماہو = کن سلائی (رک)] ۔

چُتر (ضم چ ، فت ت) امذ (قدیم) ۔ **رک : چوتڑ ۔**
معلق وہیں رکھو تاری چتر ـ رکھے بھوئیں پر اندام کھول کر
(۱۶۱۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۱۱) ۔

چَترا (فت چ ، سک نیز ضم ت) صف ۔ **رک : چَتُر ۔**
ہو نظر باز اس کا چترا ہے ـ خوب دیکھو تو جیب کترا ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۹) ۔ میں رات سے اس فکر میں ہوں که معشوق میرا دانا ہے یا نادان ، اگر چترا ہے تو دوستی اس سے کرنی بہتر ہے ۔ (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۷) ۔ لڑکی صورت والی ، شکل والی ۔ ۔ ۔ سگھڑ ، چترا ۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲۵) ۔ [س : چتر + که चतुर + कः] ۔

چِترا (۱) (کس چ ، سک ت) صف ۔ **داغدار ، دھبے والا ۔** (پلیٹس) ۔ [ا : چتر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت ، س : چتر که चित्रक] ۔

چِترا (۲) (کس چ ، سک ت) امث ۔ **۱۔ (ہیئت) ستاروں کی ایک منزل کا نام ، لاط : Spica Virginis ۔** نام ان نچھتروں کے یہ ہیں اسونی ، چترا ، ریوتی ۔ (۱۸۸۸ ، توصیف زراعات ، ۱۶) ۔ **۲۔ چودھویں رات** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [س : چترا चित्रा] ۔

چَترا چَترا کر باتیں کرنا محاورہ ۔ **خود کو ہوشیار و چالاک ظاہر کرنا ، اترانا ، بڑائی ظاہر کرنا ۔** اس میں کچھ شک ہے ، یہ چترا چترا کر باتیں کرنے سے نالدہ ۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۷) ۔

چِتراچھی (کس چ ، سک ت ، سک نیز شد چھ) امث ۔ **ایک پودا جسے سرہا کشی کی ایک قسم بتایا جاتا ہے ۔** چتراچھی : ایک روئیدگی ہے بہت چھوٹی ہوتی ہے املی کے پتوں کی طرح ۔ ۔ ۔ آنکھ کے دردوں کو نافع ہے ۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۲) ۔ [مقامی] ۔

چتراخضر (فت چ ، ت ، کس صف ر ، فت ا ، سک خ ، فت ض) امذ ۔ **بھنگ کا ایک نام ، سبز بوٹی ۔** اصطلاح میں اس کے بہت سے نام ہیں ورق الخیال ۔ ۔ ۔ نشاط افزا ، فلک تاز ۔ ۔ ۔ چترا خضر ، زرد رنگ ۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶۲) ۔ [چتر ، مقامی + اخضر (رک)] ۔

چِترالی (کس چ ، سک ت) امث : صف ۔ **چترال (پاکستان کے شمال میں ایک علاقے کا نام) سے منسوب باشندہ بولی اور دیگر اشیا وغیرہ ۔** کشمیری ۔ ۔ ۔ چترالی وغیرہ کو ایرانی اور سنسکرت کی بگڑی ہوئی زبانوں کی حیثیت سے ۔ ۔ ۔ استعمال کیا جا رہا ہے ۔ (۱۹۳۸ ، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ ، (مقدمہ) ، ۲۹) ۔ [چترال (عَلَم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

چَترانا (فت چ ، سک ت) ف م ۔ **ہوشیار و چالاک بننا ، رک : چترا چترا کر باتیں کرنا ۔** [ا : چتر = چَتُر (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] ۔

چِترانا (کس چ ، سک ت) ف م ۔ **تصویر بنانا ، تصویر کشی کرنا** (پلیٹس) ۔ [رک : چتر + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] ۔

چَتُرانت (فت چ ، ضم ت ، فت ا ، سک ن) صف ۔ **جو چاروں کونوں تک ہو ، جس کا خاتمہ چاروں کونوں تک ہو ، چوحدا ، جس کی حدیں شمال جنوب مشرق اور مغرب تک محیط ہوں ، چوطرفی ۔** ہمارے دیش کو بھی ایک چترانت ، ریاست کی ضرورت ہے ، جس کی دنیا کے چاروں کھونٹ تک وسعت ہو ۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۸۵) ۔ [رک : چتر (۱) + انت (رک)] ۔

چَتراونت (فت چ ، سک ت ، فت و ، سک ن) صف ۔ **رک : چترائی ۔**
چتراونت اس کی ماہ پارہ ـ غرفے سے کرتی تھی نظارہ
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۰) ۔ [رک : چترا + ا : ونت ، لاحقۂ صفت] ۔

چَترائی (فت چ ، سک نیز ضم ت) امث ۔ **تیزی ، چالاکی ، ہوشیاری ، دانائی ، ہنر مندی (طنزاً) عیاری و حیلہ سازی ۔**
گر و گرو ہے سہیلیاں کی سو چترائی ملے نس دن
محمد قطب شه کون دسے ہے اب تیناں کی دوئی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۶) ۔ آخر میں اس کی چترائی و دانائی کو ۔ (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۳۲) ۔ تھیٹر کے درمیان ایک نہایت مشہور تماشا کرنے والی تھی اور اپنی چترائی اور خوبصورتی

میں بے نظیر تھی . (١٩٠٤ ، تیولین اعظم ، ٣ : ٣٣٣) . سب اس کی چترائی پر دنگ تھے . (١٩٦٢ ، آفت کا ٹکڑا ، ١٥١) . [رک : چتر + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چتری (فت چ ، ضم ت ، سک ر) امث . رک : **چترتھی : چاند کی چوتھی تاریخ .** تندرست ہوگئی تھی اور چتری کے بعد واپس آرہی تھی . (١٩٣٢ ، گرہن ، ٨٩) .

چترتھی (فت چ ، ضم نیز فت ت ، سک ر) امث . ١. **چاند کی چوتھی تاریخ ، جیٹھ کے مہینے میں چاند کی چوتھی تاریخ کو منایا جانے والا تہوار .** جیشٹھ میں تین عیدیں چترتھی . . . نومیں . . . دسمیں . . . اور اس دن کو دسہرہ . . . کہتے ہیں . (١٩٣٩ ، آئین اکبری ، (ترجمہ) ، ٢ : ٢٩٢) . ٢. **(قواعد) چوتھا حصہ ، چوتھائی** (پلیٹس) . [س : چترتھی चतुर्थी] .

چترک (کس چ ، سک ت ، فت ر) اند . رک : **چیتا ، شیطرج .** چترک ، آکول ، اور برہم ڈنڈی کے عرق سے کھرل کرنے . (١٩٠٦ ، اکسیر الاکسیر ، ٧٧) . آگن عیب دور کرنے کے لیے چترک یعنی چیتا کی چھال کے ساتھ پیسنا چاہیے . (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ٥) . [مرہٹی : > س : چترک चित्रक] .

— کی جڑ (— فت ج) امث . رک : **چیتا .**

کہوں وجہ دسرا سنبھال کا رس
بھی چترک کی جڑ ہور ملہ شہد بس

(١٦٩٣ ، بھوگ بل (ق) ، ٨٩) . سونٹھ ، سونف ، چترک کی جڑ جسے چیتا بھی کہتے ہیں . (١٩٢٩ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ١١١) .

چترنا (کس چ ، فت ت ، سک ر) ف م . ١. **تصویر کھینچنا نقش بنانا ، تصویر بنانا .**
کون چتری چترے اسے نکار سکے کون بدم میں کر بچار (١٦٣٥ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ٧٦) . چتر ہوں چتر چترنا میرا کام ہے . (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٠٦) .

تیری کمر مصور چترا ہے کس ادا سوں
کیتا ہے صرف اس میں ناز و نیاز گویا

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٧٥) .

تیرے زناں بن کی نازک ہے شکل پدمنی
تصویر پدمنی کی یاں چاہیے چترنی

(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ٦٣) . ٢. **(منہیاری) لاکھ کی چوڑی پر چتائی کر کے میناکاری کے طور پر پنی یا نگ وغیرہ جمانا** (ا پ و ، ٣ : ٨٣) . [رک : چتر + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چترنگ (فت ج ، ضم ت ، فت ر ، غنہ) امذ . ١. **وہ فوج جس کے دستے چار طرح کے ہوں (١) ہاتھی سوار (٢) گھوڑے سوار (٣) رتھ سوار (٤) پیادے ، چار حصوں پر مبنی لشکر (میمنہ میسرہ ، قلب ، ہراول) .**

چال یا پا کا نہ مجکو پایہ جولاں کرے گا
غول اس چترنگ سینا کا نہ حیراں کرے گا

(١٩٢٢ ، پریم ترنگنی ، ٣٩) . ٢. **(موسیقی) وہ گانا جس میں چار انگ شامل ہوں یا جس میں چار ساز استعمال ہوں** (ماخوذ : حیات امیر خسرو ، ١٤٢ ؛ شبد ساگر) .

وہ چترنگ تروٹ تلانہ خیال
ہنر کی بھری جس میں تھی قیل و قال

(١٨٣٣ ، مثنوی اپورب کشن تنور ، ٣٢) . گوپال بڑا ہنر شناس اس نے کہا . . . نہ یہ دھرپد ہے نہ چترنگ . (١٩٣٣ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ١١٦) . ٣. رک : **شطرنج** (نوراللغات) . [ا : چتر (رک) + انگ (رک) ؛ س : चतुर + अङ्ग] .

چترنگنی (فت چ ، ضم ت ، فت ر ، غنہ ، سک گ) صف . **چار طرح کی .** سب وزیر حاضر ہیں چترنگنی فوج سلامی کی قواعد کر رہی ہے . (١٨٥٥ ، بھگت مال ، ٢٨٠) . [رک : چترنگ + نی ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چترنگنی (فت چ ، ضم ت ، فت ر ، غنہ ، سک گ) امث . رک : **چترنگ ؛ فوج** (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [رک : چترنگ + ا : نی ، لاحقۂ تانیث] .

چترنگی (فت چ ، ضم ت ، فت ر ، غنہ) صف . چترنگ (رک) **سے منسوب** (پلیٹس) . [رک : چترنگ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— سینا (— ی مج) امث . **وہ فوج جس میں رتھ ہاتھی گھوڑے اور پیدل چاروں ہوں** (ہندی اردو لغت) . [چترنگی + سینا (رک)] .

چترنگی (کس چ ، سک ت ، فت ر ، غنہ) صف . **کئی رنگوں کا ، بو قلموں ، بہت قابل (آدمی) ؛ عیار ؛ چالاک** (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) . [چتر + انگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت ؛ س : چتر + انگک : चित्र + आङ्गिक] .

چترنی (کس چ ، فت نیز کس ت ، سک ر) صف مث ؛ امث . **(ہندو) عورت کی چار قسموں (پدمنی ، چترنی ، سنکھنی ، ہستنی) میں سے دوسری قسم کی عورت جو حسن صورت اور کمال سیرت میں پدمنی کے بعد دوسرے درجے پر ہوتی ہے** (مجمع الفنون ، (ترجمہ) ، ١٦٠) ؛ **عقلمند چالاک اور ہوشیار عورت .**

آخر کو فلک رزل نے کی ہمارا
از بس کے جول چترنی تھی اس کی ذات تحفہ

(١٨٢٤ ، مصحفی ، ک ، ٣٨٠) .
چترنی کوئی تو کوئی پدمنی کوئی ان میں رادھا کوئی جانکی (١٩٣٢ ، بے نظیر ، کلام ، ٣١١) . [س : چترنی चित्रिणी ، رک : چتر + ا : نی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چترول (کس چ ، سک ت ، و مج) امث . **دیسی فاختہ کی ایک قسم ، چتکبری فاختہ جو پہاڑوں میں رہتی ہے .** چترول . . . عموماً پہاڑوں میں رہتی ہے سردی کے موسم میں پنجاب میں اترتی ہے . (۱۸۹۷ ، سبز پرنڈ ، ۳۵۲) . [رک : چتر + ا : ول ، لاحقۂ صفت] .

چترہ (فت چ ، سک ت ، فت ر) امذ . **رک : چھتر ، چتر ، چھاتا ، چھتری .** اس کے ہاتھ میں چترہ (چھتر) ہوتا ہے . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱ ، ۳۴) .

چتری (فت چ ، سک نیز فت ت) صف . **رک : چھتری ، سردار ، نامور ، صاحب چتر .** اس نے دوسرے قسم کے لوگوں کو . . . سلطان وقت ٹھیرا کر ان کا لقب چترمن ، چترماں ، چتری ، اور نور ستار تجویز فرمایا . (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۲۲) .

چتری (۱) (فت چ ، سک ت) امث . **۱. رک : چھتری .** ادھر جلد تبدیل چتری کو تان ہے یا سنجروں پر کیا سایبان (۱۸۶۰ ، انیمہ ، گلشن سہوشاں ، ۳۹) . **۲. نقاب ؛ خیمہ ، شامیانہ ،** امنث (پلیٹس) . [ف : > ا : چھتری (رک)] .

چتری (۲) (فت چ ، سک ت) امذ . **ایک وبائی کیڑا جو فصل کو نقصان پہنچاتا ہے .** زون بی میں درمیانے درجے کی بارش ہوتی ہے اور تقریباً ہر سال تیلہ اور چتری جیسے وبائی کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم جون ، ۱۴) . [مقامی] .

چتری (۱) (فت چ ، ضم ت) امث . **رک : چترائی (پلیٹس) .** [ا : چتر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چتری (۲) (فت چ ، ضم ت) صف مث . **چترا (رک) کی تانیث رک : چتری پتری .** [ا : چترا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

ـــ پتری (ـــ فت پ ، ضم ت) صف . **چالاک ، مکار ، رک : چتر .** الدھی دم کٹی چتری پتری کو ہوبو کہتی ہوں کس واسطے نہ میری تند کے مانند ہے ، بڑی منہ زور . (۱۸۸۳ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲۳۷) . [چتری + پتری ، تابع] .

چتری (کس چ ، شد ت بفت) امذ . **نقاش ، مصور .**
کون چتری چترے اے نگار نسکے کوئی بدھ میں کر بچار
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۷) . [رک : چتر + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

چتڑ (ضم چ ، فت ت) امذ (قدیم) . **رک : چوتڑ .**

بھی ہور ایک آسن کہوں تجھ اول
اوتان سلا نار چتڑ کے تل

(۱۹۱۳ ، بھوک بل (ق) ، ۱۱۰) .

یو بیٹھک سو مرداں کوں کی اہے
بھی چتڑ ابہ بیٹھک سو زن کی اہے

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۱۲۶) .

چتڑاں بجانا محاورہ (قدیم) . **خوشیاں منانا ، چوتڑ پیٹنا .** اب کے جوں اتوں ہمارے بر سرس ہوئے ہیں اس کدھن سوں بہت چتڑاں بجائینگے ہور ہنسا آنکھیاں میں ہیں لینگے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳۰) .

چتکبرا (کس چ ، سک ت ، فت ک ، سک ب) صف مذ ؛ مث : چتکبری . **چٹے اور کالے رنگ کا ، جس پر سفید اور سیاہ داغ ہوں ، ابلق .** انسان کی روح بغیر تعلیم کے چتکبرے سنگ مرمر کے پہاڑ کی مانند ہے . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۶) . کسی داغی جانور چتکبری کھال والے مردار خوار کی مجال نہیں ہے کہ ہم کو ہمارے گھر میں آ کر حکم سنائے . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۱۴) . خضاب چھوڑ بیٹھنے سے عجیب چتکبرے جنگلی بلاؤ کے سے روکھے بال ہوگئے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۸۵) . [س : چتر + کربر + کہ : चित्र + कर्बर + क] .

چتکبری (کس چ ، سک ت ، فت ک ، سک ب) امث . **چتکبرا (رک) کی تانیث ؛ پودوں کی ایک بیماری ، بالخصوص گنے کی بیماری جس میں گنے کا چھلکا سیاہ اور اندر کا گودا سرخ ہو جاتا ہے .** پنجاب میں کماد کے اکثر کھیت چتکبری کی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم مارچ ، ۱۲) . [چتکبرا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

ـــ سنڈی (ـــ ضم س ، سک ن) امث . **سنڈی کی ایک قسم جس کا بالائی حصہ کالا اور سفید ہوتا ہے .** عموماً پودوں پر سفید تیلہ سبز تیلہ اور دیگر رس چوسنے والے کیڑے موسم کے شروع میں اور گلابی سنڈی اور چتکبری سنڈی ڈوڈی اور پھول نکلنے وقت حملہ آور ہوتے ہیں . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، ۷) . [چتکبری + سنڈی (رک)] .

چتل (کس چ ، فت ت) امذ ؛ ج : چتلاں (قدیم) . **رک : چیتل .**

سنقور کے کے چتل بے حساب
مغرق جاندلا کے ہندوی کتاب

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۲) .

کینک دن اچھے جوں چتاں رینچ باگ
اٹھے خواب غفلت تے یکبار جاگ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۳) .

چتے دکھلا کو اپس کر غلولے
پڑے چتلاں ہو ہو تو ہاں کے گولے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۸) .

ترس لاند کے باگ چیتے چتل
ہرن ریتچھ ساں بر لنگوراں کے تھل

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۶۱) .

چتلا (کس چ ، سک ت) صف مذ ؛ مث : چتلی ؛ ~ چیتھلا . **۱. جس پر مختلف رنگ کے داغ یا دھبے ہوں ، چتکبرا (رک) .**

دیا ہے میں نے اس نقاش کے لڑکے کو جی اپنا
عزیزاں بعد مرنے کے کرو تربت مری چتلی
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۲۳۳) .
چتلے ہیں جتنے سانپ وہ ڈستے نہیں کبھی
گرجے ہیں جو بہت وہ برستے نہیں کبھی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۲) .
ننھی سی جان پیاری تتلی نیلی پیلی سفید چتلی
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۹) . اس کا رنگ لوہے کے انڈوں کی طرح چتلا ہے . (۱۹۲۸ ، سلیم ، افادات سلیم ، ۲۱۱) . ۲. زرد نیلی اور ہری چتیوں کا خربوزہ جو نہایت شیریں ہوتا ہے ، (خصوصاً لکھنؤ کا) . دھول کوٹ کی بعض کچریاں ایسی مزے دار دیکھو گے کہ لکھنؤ کا چتلا پانی بھرے . (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۶) . [س : چترل + کہ : चित्रल + क] .

— بخار (— ضم ب) امذ . **بخار کی ایک قسم جس میں بدن پر چتیاں پڑ جاتی ہیں .** زرد بخار ، میعادی بخار . . . اور راک پہاڑوں کا چتلا بخار جیسی بیماریوں کے خلاف لڑائی میں بھی ٹیکے مدد دیتے ہیں . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۷۸) . [چتلا + بخار (رک)] .

چِتنا (۱) (کس چ ، سک ت) ف ل ؛ ف م . **زیور یا برتن کی سطح پر آہنی قلم کی نوک سے گود کر پھول پتے بنانا یا بنائے جانا (مجازاً) کدائی کے سے نشانات والی چیز (بیشتر صفت مشتق کی صورت میں مستعمل) ، چترنا ، نقش و نگار کرنا .** سواران جرار . . . چتے ہوئے لٹو جڑاو کاندھوں پر دھرے گزرے . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۵) . پہاڑ گنج کے ایک سادہ کار نے بیٹے کے بیاہ میں چاندی کی چتی ہوئی طشتریاں تقسیم کیں . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۱) . [رک : چیتنا] .

چِتنا (۲) (کس چ ، سک ت) ف م . **دیکھنا ، نظر کرنا ، نظر ڈالنا ؛ ظاہر ہونا ، معلوم ہونا (پلڈس) .** [رک ، چت (۳) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چِتنی (کس چ ، سک ت) صف مث . **چالاک عورت ، رک : چترلی .** او شخص لاگ کے شرم سوں اس چتنی کو دوسرے لوکاں سوں ٹیچ ملنے دیتا تھا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۷۷) . [ا : چت ، چتر (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چَتوارہ (فت چ ، سک ت ، فت ر) صف . **چار ، چہار ، اربع** (ہندی اردو لغت) . [چتر = چار + ا : وارا ، لاحقۂ صفت] .

چِتوت (کس چ ، سک ت ، ضم و) امذ . **الٹ پلٹ ، اوندھا سیدھا .** عبث یہ آہ و نالے ات ات چتوت سن جاناں وصال من سانا . (۱۹۰۰ ، قتل نظیر ، ۱۶) . [رک : چت (۱) + وت (تابع)] .

چَتُور (فت چ ، و مع) صف (قدیم) . **رک : چتر .**
رسیا چتور سیلے بھوگی سو شہ محمد
مندر منے سجن کے لی جا گئی رینی ہوں
(۱۵۱۸ ، لطفی بہمنی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۸) .
مل اچھتی پراں اس سوں وو شہ چتور
لیکر آئی چیتاں سو مچھلیاں حضور
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۱) .
کہا چور اس کو اے قاضی چتور
کروں رحم تجھ پر مجھے کیا شرور
(۱۷۹۹ ، قصہ قاضی و چور ، ۹۵) .

چِتوڑا (کس چ ، و لین) امذ . **ایک آبی پرند جس کی ٹانگیں سارس کی طرح لمبی ہوتی ہیں .** کونج ، بوڑا سرخاب . . . پرن ، مرنجال ، چتوڑا یا وہ پرندے جو بہت سے اکٹھے بیٹھے ہوں مارے جاتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۱) . [مقامی] .

چِتوَن (کس چ ، سک ت ، فت و) امث . **تیوری ، نظر ، نگاہ ؛ دیکھنے کا عمل .**
بھرم بھٹکنا سب دور کو چتون من کی گھاء
راضی ہوئے رضا پر کہیے فقیر تو شاہ
(۱۶۵۰ ، گنج شریف ، ۲۶۶) .
ایک وہ ایام تھے حاتم کہ وہ تھا ہمکنار
ان دنوں میں اور چتون اور تیور ہم سے آج
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۵۹۰) . اس کی چتون سے خلیفہ کے دل میں ایسا ہراس طاری ہوا کہ اسی وقت لوگوں کو مطلع کیا . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۲۱۱) . اس نے غضب کی چتون سے مجھے دیکھنا شروع کیا . (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز ، ۱۱۱) . [رک : چت (۳) + ا : ون ، لاحقۂ اسم مصدر] .

— بَدَل جانا محاورہ . **برتاؤ میں فرق آنا ، رویہ مختلف ہو جانا ، نگاہ پھر جانا .**
ہمیں یہ نہ تھی تم سے چشم امید
کہ دو دن میں چتون بدل جائے گی
(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۱۵۷) .
پلٹ گئیں وہ نگاہیں بدل گئی چتون
جو دل کا حال کہا کیا قصور میں نے کیا
(۱۹۱۰ ، خوبی سخن ، ۳) .

— بَدَلنا محاورہ . **برتاؤ میں فرق لانا ، مختلف انداز اور ڈھنگ اختیار کر لینا ، تیوری پر بل ڈال لینا .**
سر محفل جو اشارہ کیا ہو سے کا رند
چتون اس ترک ستمگر نے کیا کیا بدلی
(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۱۶۳) .
تو اپنا کے جی کو بدلتا ہے چتون
میں سب جانتا ہوں ارے چالیے جا
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹) .

— بگڑنا محاورہ. چہرے پر غصہ یا نفرت کے آثار ظاہر ہونا ، غضب ناک ہونا ، طیش میں آجانا .

چتون کسی کی شور دل سے بگڑ گئی
منہ سرخ ہوگیا شکن ابرو پہ پڑگئی

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ١٧٢) .

— بنانا محاورہ. تیوری چڑھانا ، ناگواری کا اظہار کرنا ، بے نیازی برتنا ، بے رخی سے کام لینا .

میرے افسانے پہ یوں چتون بنا بیٹھے ہے وہ
ذکر جیسے کوئی سنتا ہے کسی انجان کا

(١٨٠٩ ، جرأت ، ک ، ١ : ٣٣) .

— بننا محاورہ. تیوری پر بل پڑنا ، نا گوار ہونا .

موسم سرما میں لگ چلنا پھر اس سے صبح دم
ساتھ سسکی کے عجب بنتی ہے چتون اے صبا

(١٨٠٩ ، جرأت ، ک ، ١ : ٣٨) .

— پر بل آنا محاورہ. رک : تیوری پر بل آنا . یہ سن کر اسفند یار کی چتون پر بل آیا . (١٩٦٧ ، عشق جہانگیر ، ١٣٦) .

— پر (پہ) میل آنا محاورہ. چہرے یا پیشانی سے غم و غصہ ظاہر ہونا ، ناگواری ظاہر کرنا ، دل برداشتہ ہونا .

دل کسی باد مخالف سے نہ کملایا کبھی
تلخی دوراں سے چتون پر نہ میل آیا کبھی

(١٨٩٢ ، دیوان حالی ، ١٩٠) . ہماری گھبراہٹ سے نہ ہماری فوج کا کچھ بگڑ سکتا ہے نہ ہماری سرکار کی چتون پر میل آسکتا ہے .

(١٩١٧ ، مضامین شرر ، ١ ، ٣ : ١٣٠) .

زنہار قدم نہ ڈگمگانے پائے
چتون پہ ذرا میل نہ آنے پائے

(١٩٤٧ ، لالہ و گل ، ٣٨) .

— پہچاننا محاورہ. چشم و ابرو سے دل کا حال یا رجحان جان لینا ، چہرے سے مرضی اور منشا کا پتا چلانا ، نظر سے بھانپ لینا. میری چتون اوس عاقلہ نے پہچانی . (١٨٦٢ ، شبستان سرور ، ١ : ٧٧).

— پھرنا محاورہ. رک : چتون بدل جانا .

تیری جانب سے ظفر شاید دل اس کا پھر گیا
ورنہ کیا باعث کہ آتے ہی نظر چتون پھری

(١٨٣٥ ، کلیات ظفر ، ١ : ٢٦١) .

چتون پھری ہوئی ہے تو ابرو کھنچے ہوئے
الفت نے سب کو خنجر خونخوار کر دیا

(١٩١٠ ، خوبی سخن ، ٨) .

— پھیرنا محاورہ. رک : چتون بدلنا .

بگڑا مزاج دیکھیے کیسے ہے ظفر
منہ اس نے یوں جو پھیر کے چتون بنا لیا

(١٨٣٥ ، کلیات ظفر ، ١ : ٥٨) .

— تاڑنا محاورہ رک : چتون پہچاننا .

ہمچشموں نے چتون اس کی تاڑی
پلکوں نے زمیں بن کی جھاڑی

(١٨٣٨ ، گلزار نسیم ، ١٧) .

— چرانا محاورہ. شرمندہ ہونا ، آنکھیں چرانا ، محجوب ہونا .

ان چتونوں چرائے دبے پاؤں اظفری
دیکھو کدھر چلا ہے چھپا اور لگا ہوا

(١٨١٨ ، اظفری ، د ، ١٧) .

— چڑھانا محاورہ. تیوری پر بل ڈالنا ، نظروں سے غصے کا اظہار کرنا .

جا بیٹھیے ہم اس بت بیباک کے نزدیک
گر دور سے وہ دیکھ کے چتون نہ چڑھاتا

(١٨٠٩ ، جرأت ، ک (ق) ، ١٧) .

— سے ٹپکنا محاورہ. تیوروں سے ظاہر ہونا ، چہرے یا نظروں سے دلی کیفیت کا اظہار ہونا .

مگر آنکھ تیری بھی چپکی کہیں
ٹپکتا ہے چتون سے کچھ پیار سا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٩٠) .

— سیدھی نظر آنا محاورہ. مزاج ٹھیک ہونا ، بد مزاجی کے آثار نہ ہونا .

آج چتون تو نظر آئی ہے سیدھی ہم کو
پر کہیں آپ کی کاکل کا یہ بل جائے گا

(١٨٦١ ، کلیات اختر ، ١٢٢) .

— شربتی ہونا محاورہ. آنکھ کا خمار آلودہ ہونا ، آنکھوں میں رس گھلنا ؛ رنگ روپ نکھرنا .

شربتی ہو گئی چتون جو وہ سوکر اوٹھے
ڈھیلے آنکھوں کے بنے نقل شکر خوابی سے

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢١٢) .

— کا بل (— فت ب) امذ . پیشانی کا بل (مجازاً) غصہ .

خم زلف کیونکر نکل جائے گا
کہاں تیری چتون کا بل جائے گا

(١٨٩٥ ، دیوان راسخ دہلوی ، ٣٣) .

تری چتون کے بل کو ہم نے قاتل تاک رکھا تھا
کدھر مقتل میں بچ کر ہم سے یہ تیر قضا جاتا

(١٩٠٥ ، گفتار بیخود ، ١٠) .

— کج کرنا محاورہ . غصہ یا ناراضی کا اظہار کرنا ، تیوری پر بل ڈالنا ، خفگی ظاہر کرنا .

خنجر و تیغ کر گئے یہ رواں
پھیر کر آنکھ کج نہ چتون کر

(١٩٤٨ ، سخن بے مثال ، ٣٣) .

— لڑنا محاورہ . نظر لڑنا یا ملنا ، نظر ملائے رکھنا ، آنکھوں کے سامنے آنا : کسی چیز پر نظر رکھنا یا تاکنا . صاحبقران نے سپر کو چہرے کی پناہ کیا مگر چتون تلوار کی باڑھ سے لڑی ہوئی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۵۷) .

— ملانا ف م . نگاہیں چار کرنا ، آنکھ ملانا .

چتون کو ملا کے رہ گئی ایک
ہونٹوں کو ہلا کے رہ گئی ایک
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۵) .

جذب الفت کے کر نہیں قائل آؤ چتون ملاؤ چتون سے
(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۲۳۶) .

چتونا (کس چ ، و لین) ف م . کسی چیز کو نظر جما کر دیکھنا ، ملاحظہ کرنا ، دیکھنا (پلیٹس) . [ا : چت ، چتنا (رک) سے + ا : ونا ، لاحقۂ مصدر متعدی] .

چتونی (کس چ ، و لین) امث . رک : چناؤتی : آگاہی : احساس : چیلنج . اپنی زبان پر فخر کر کر کے دوسروں کو چتونی (چیلنج) دینا اور اپنی فوقیت جتانا فعل عبث ہے . (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۲۷) .

چتہ (کس چ ، شد ت بفت) . **دھبا ، نشان ، داغ ، رک : چتا .** کچھ مریضوں کے جسم پر بنفشئی چتے نکل آتے ہیں چتے شریانوں کے پھٹ جانے کی وجہ سے ظاہر ہوتے ہیں ... ان میں جراثیم پائے جاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۱۷۳) .

چتی (۱) (کس چ ، شد ت) امث . ۱. **دھبا ، داغ ، بندی ، بندکی ، نشان .**

بتائے کی ہے چتی نا بہی بھید
کہ ہیں اس کے جگر میں پڑ گئے چھید
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۰) . جس کی رنگت سبزی مائل زرد ہے ، اور کالی کالی چتیاں بھی اس پر ہوں گی . (۱۸۹۱ ، کسانی کی کتاب ، ۱ : ۲۰) . چھت میں ایک ننھا سا سوراخ نظر پڑا جس میں سے شعاع آفتاب نے اندر آ کے زمین پر دھوپ کی ایک نورانی چتی بنا دی تھی . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۵۲۸) . ۲. **ایک قسم کا سانپ جس پر نقاوں کی طرح کے دھبے ہوتے ہیں ، چیتل .** چھوٹی چھوٹی ناگنیں بڑی بڑی چتیاں اور کالے کوڑیالے ... لہرائے . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱) . چتی کا بچہ بھی اتنا موٹا اور بڑا ہوتا ہے کہ کئی سپیرے مل کر اٹھاتے ہیں اور پوری چتی مسلم بندر اور ہرن کو نگل جاتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۶۹) . ۳. **پرزہ ، ریزہ ، ٹکڑا .**

ملا آتا ہے میرا خون دل اس اشک گلگوں میں
نظر کیجو گہر میں چتیاں یاقوت کی جڑیاں
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د ، ۱۱۵) . ۴. **کوڑی جسے گھس گھسا کر** صاف کر دیں یا چکنا بنا دیں : ایک قسم کی کوڑی جس پر سیاہ دھبے ہوتے ہیں (نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۵. کپڑوں میں وہ داغ جو برسات میں پڑ جائیں (پلیٹس) . [رک : چت (۲) + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث ؛ س : چتر + اے کا चित्र + इका] .

— پڑنا محاورہ . نشان پڑنا ، چتی لگنا . ایک سیاہ سانڈ ... جس پر خاص طرح کی چتیاں پڑی تھیں . (۱۸۷۳ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۷) . آپ کے سامنے نو سفید چتیاں ایک پیرے کی شکل کے نمونے میں پڑی ہوئی ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۵۳) .

— چتی (ـــ کس چ ، شد ت) صف . **پرزے پرزے ، ٹکڑے ٹکڑے .** پلٹ کے آیا تو کتاب ندارد تلاش کرتا ہوا اندر پہنچا تو باہر کے دالان میں چتی چتی ہوئی اڑی ہے . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۱۱) . غسل خانہ میں اس کی اپنی تصویر پھٹی ہوئی ملی بالکل چتی چتی کی ہوئی پڑی تھی . (۱۹۵۸ ، چشمہ ، ۶۲۹) . [چتی + چتی] .

— چتی کرنا ف م . **ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، پرزے کرنا ، پھاڑ ڈالنا ، ریزہ ریزہ کرنا .** اس نے پرچہ پڑھتے ہی چتی چتی کر دیا اور سہم کر نیچے آبیٹھی . (۱۹۱۱ ، حور اور انسان ، ۴۰) .

— دار صف . **دھبے دار ، داغ دار .** ڈیڑھ ایک قسم کا سانپ مٹیا سیاہ چتی دار ہے وہ کاٹتا نہیں ہے . (۱۹۲۸ ، محب المواشی ، ۱۸) . روبن اور نیل پنکھ کے بچے ... توتی سے بہت زیادہ ملتے جلتے ہیں ، بچپن میں ان کے سینے چتی دار ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، پرندے ، ۸۰) . [چتی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— کھانا محاورہ . **کپڑے کو گردی یا مورچہ لگنا** (جامع اللغات) .

— لانا محاورہ . **نشان پڑنا ، زخم کا نشان پڑنا** (جامع اللغات) .

— لگنا ف م ؛ محاورہ . **نشان پڑ جانا ، ہلکا داغ لگنا : (روٹی وغیرہ کا) پک جانا .** روٹی کو چتی لگ گئی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۲۰) .

— منگل (ـــ فت م ، غنہ ، فت گ) امذ . **وہ گھوڑا جس کے سر گردن سینہ پاتو اور دم پر سفید داغ ہوں .** اگر سر و گردن ... پر داغ سفید ہوں ، اسی کو چتی منگل کہتے ہیں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۶) . [چتی + منگل (رک)] .

چتی (۲) (کس چ ، شد ت) امث : ~ چٹی . **لال کی مادین ، مادہ ؛ لال ، منیا ، انگ : Hen-ahmadabad** (احمدآباد سے منسوب) . لال ایک پرند ہے چڑیا سے چھوٹا ... اس کی مادہ کو چتی کہتے ہیں . (۱۹۲۸ ، خزائن الادویہ ، ۹ : ۱۳۳) . [رک : چتی (۱)] .

چتّی (۳) (کس چ ، شد ت) امث (قدیم) . **رک : چت (۱)**.
ہور پانی میں ایک کو اتیل ہور چتی تیرنے لگی . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). اس بیماری کا علاج یہ ہے کہ عورت کو چتی سلانا . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۵۳).
[چت (رک) کا مقامی تلفظ] .

ـــ پڑنا محاورہ . **چت پڑ جانا ، چت لیٹنا .**
پڑی او چتی دشت اس نار پر   اخل گم ہوئی شہ ہوا بے خبر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۶) .

چِتِیا (۱) (کس چ ، شد ت بکس) صف . **زیور یا اعلیٰ قسم کے دھات کے ظروف پر آہنی قلم کی نوک سے کھود کر نقش و نگار بنانے والا کاریگر** (اپ و ، ۳ : ۴۷) . [ا : چت ، چیتنا (رک) سے + یا ، لاحقۂ صفت] .

چِتِیا (۲) (کس چ ، شد ت بکس) امذ . **ایسا مرغ جس کے پروں پر مختلف رنگ کی چتیاں ہوں ، چتا ، چتلا ، رک : جاوا** (اپ و ، ۸ : ۱۱۵) . [رک : چتی (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

چِتیالَہ (کس چ ، سک ت ، فت ل) صف . **جوار کی ایک قسم جس پر دھبے ہوتے ہیں.** ضلع ڈیرہ غازی خان کی مشہور اقسام جوار بودہ . . . چتیالہ سکھ اور ٹنڈی ہیں . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۱۱۱) .
[رک : چتی (۱) + ا : الا ، آلہ لاحقۂ صفت] .

چِتیانا (کس چ ، سک ت) ف م (قدیم) . **(آگ) بھڑکانا .**

شعلہ الھیا سو عشق کا ہر چند نا چھپ سے کبھیں
ورنہ چھپانا کیا انا تل تل کو چتیا نا بھلا

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳) . [مقامی : چت ، رک : چتا + یانا ، لاحقۂ مصدر] .

چِتیرا (کس چ ، ی مج) صف . ۱. **رک : چِتّیا (۱)** (اپ و ، ۳ : ۴۷) . خدا کی مار اس چتیرے کو کیا اوڑھی صورت کی چتائی کی ہے . (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۷۳) . ۲. **رک : چترکار .**

مندر میں چتر سب میرے ہاتھ کا
چتر من چتیرا ہوں میں ذات کا

(۱۷۵۶ ، قصہ کامروپ و کلا کام ، ۳۵) .

نقش کسو کا درون سینہ گرم طلب ہیں ویسے رنگ
جیسے خیالی پاس لیے تصویر چتیرے پھرتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۹۸) . چتیروں کی ریت ہے کہ جو چیز تصویر میں بیان نہ ہو سکے اس کا اظہار دوسرے طریقے سے کر دیتے ہیں . (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۱۵۳) . ۳. (کسیرا) **وہ شخص جو مسی ظروف وغیرہ کو صاف کرتا یا ان پر نقش و نگار بناتا ہے ، لکڑی پر نقش و نگار بنانے والا ، کندہ کار ، نقاش .** اگر کسی مصور کو یہ علوم نصیب نہیں ہوتے ہیں تو وہ مصور نہیں رنگ ساز یا چتیرا ہے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ ، ۲ : ۳۱) . [ا : چتر (رک) + ا : ایرا ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چتر + کار + کہ : चित्र + कार + क:] .

چِتیَل (کس چ ، سک ت ، فت ی) امذ . **رک : چِتّی (۱) معنی نمبر ۲ سانپ کی ایک قسم .** چتیل طول میں ایک گز لمبا اور آدمی کی کلائی کی طرح موٹا ہوتا ہے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۳) . [رک : چتی (۱) + ا : ل ، لاحقۂ صفت] .

چِتین (کس چ ، شد ت ، ی مع) صف . **سوجھ بوجھ والا ، باشعور ، سوچنے والا .**

یہ خود پیدا ہوا ہے یا کوئی خلاق فطرت ہے
کوئی چتین شکتی ہے کوئی زندہ حقیقت ہے

(۱۹۳۶ ، حرف نا تمام ، ۲) . [رک : چت (۱) + ا : ین ؛ لاحقۂ صفت] .

ـــ گیان (ـــ کس گ) امذ . **الہام ، شعور و آگہی .** تمہیں اس بات کا چتین گیان (الہام) ملا ہے کہ کونسی بات کا کرنا سب سے بہتر ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۱ مئی ، ۱۱) .
[چتین + گیان (رک)] .

چِتیوری (کس چ ، ی مج ، سک و) صف ؛ امذ . **انگور کی ایک قسم جس پر دھبے ہوتے ہیں ، چتی دار .** ہر باغ میں ہر قسم کے انگور سپید ، سیاہ خرمائی و چتیوری و ارغوانی و پری . . . سات قسم کے پیدا ہوتے تھے . (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروزشاہی ، ۲۰۸) . [رک : چتی (۱) + ا : وری لاحقۂ صفت] .

چُتّھا (۱) (ضم چ ، شد تھ) صف . ۱. **زخمی اور پٹا ہوا ، جسے دوسرے نے مجروح کیا ہو .** بندوں کے سر سے غیر حقیقی ، کمزور بھگوڑے چتھے خداوند کی عبادت و اطاعت کا بھوت اترا . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۶) . ۲. **زخمی اور پٹا ہوا بٹیر ، جسے دوسرے بٹیر نے مجروح کیا ہو** (نوراللغات ؛ شبد ساگر) . [ا : چتھ ، چونتھنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چُتّھا (۲) (ضم چ ، شد تھ) صف . **جس کا مذاق اڑایا جائے ، جو دوسروں کا تختۂ مشق بنے ، مضحکہ خیز ، نشانۂ تضحیک .** وہ گویا چتھا بنا ہوتا ہے جس پر ہر طرف سے ہنسی اور ٹھٹے کی بوچھار ہوتی ہے . (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۱۹) . [ا : چتھ = چونتھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بَٹیر (ـــ فت ب ، ی مج) صف ؛ امذ . **وہ شخص جسے ہر کوئی جو چاہے کہہ دے .** میاں لطافت چتھا بٹیر بن کے رہ گئے گویا کاتب تقدیر نے قسمت میں ترے جوتے ہی جوتے لکھ دیئے تھے . (۱۹۳۳ ، جنت نگاہ ، ۱۷۳) . [چتھا + بٹیر (رک)] .

ـــ بَنانا محاورہ . **کسی کی برائی کر کے ذلیل کرنا ، فضیحت کرنا ، رسوا کرنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

چتھاڑ (کس چ) امث. کسی چیز یا شخص کی حیثیت یا خوبی کے چتھڑے اور پرزے اڑائے جانے کا عمل، تذلیل، رسوائی، عیوب پر نکتہ چینی؛ خرابی، درگت، شکست؛ لتاڑ.

ہو چلا ہے موافق اپنا یار
اب تو ہو گی چتھاڑ دشمن کی

(۱۷۸۹، میر حسن (مجمع البحرین، ۱۳۲)).

ہیں بھانڈ جو دہلی کے مشہور تین چار
کرتے چتھاڑ رنڈیوں کی ہیں وہ بار بار

(۱۸۶۷، مسدس بے نظیر، ۲۲). تنقید سے مدعا عملاً و عمداً اعتراضات کی بوچھاڑ ہوتا ہے اور تحقیق سے مراد کسی کا نام لے کر چتھاڑ. (۱۹۳۰، رسالہ اردو، اکتوبر، ۷۳۲). [چتھاڑنا (رک) سے اسم مصدر].

ــ بنانا/دینا محاورہ. پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا، لکھنا، کاغذ پر لکیریں ڈالنا (جامع اللغات).

ــ ڈالنا محاورہ. ننگا کرنا، ذلیل و رُسوا کرنا، لتاڑنا، عیب ظاہر کرنا، چیتھڑے اڑا دینا.

دستار و پیرہن گم اور جیب و کیسہ خالی
تہذیب مغربی نے ہم کو چتھاڑ ڈالا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۳).

ــ کرنا محاورہ. بخیے اُدھیڑنا، عیب ظاہر کرنا، برائی کرنا، دھجیاں اُڑانا. جو کوئی شخص اس کے نکال دینے پر آمادہ ہو وہ اس کے سب فیصلوں کی خوب ہی چتھاڑ کریگا. (۱۸۹۰، معلم السیاست، ۲۹۳). ان سب ناٹکوں میں شا نے سماج کی ریا کاری کی چتھاڑ کی ہے. (۱۹۳۷، مضامین عابد، ۱۹۳).

ــ مچنا محاورہ. اعتراضوں نکتہ چینیوں یا حملوں کی بھرمار ہونا، کسی چیز شخص یا عزت آبرو وغیرہ کے چیتھڑے اور پرزے اڑائے جانا، آوازے کسے جانا. دینا ناتھ کا گھر سے نکلنا مشکل تھا گھر سے نکلے نہیں کہ چاروں طرف سے چتھاڑ مچ جاتی. (۱۹۳۶، پریم چند، زاد راہ، ۹۳).

ــ میں پڑنا محاورہ. جھگڑے میں پڑنا، الجھنا.

حسیں ہزاروں ہیں دیکھوں بھلا میں کس کس کو
نظر کو خیرگی ہے پڑگئی چتھاڑ میں آنکھ

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۷۰).

ــ ہونا محاورہ. ۱. شکست ہونا، تباہ ہونا، پسپا ہونا، چیتھڑے بکھرنا. خورشید زریں... محفوظ تھے ورنہ فوج کی چتھاڑ ہو رہی تھی. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱، ۵ : ۲۳۸). ۲. ہدف ملامت بننا، تنقید کا نشانہ بنایا جانا، نکتہ چینی کی زد میں آنا. آپ بھی بھڑکتے ہوئے انتساب کے پردہ زنگاری میں کسی معشوق کو بٹھادیتے تو نقادوں کے ہاتھ میں چتھاڑ ہونے سے پہلے کتاب ٹکیوں کے نیچے پہنچ جاتی. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۱۸۱).

چتھاڑنا (کس چ، سک ڑ) ف م. ۱. ذلیل و رسوا کرنا، فضیحت کرنا، عیوب طشت از بام کرنا، چیتھڑے یا پرزے اڑا دینا لتاڑنا. ابوالقاسم نے دو فرقوں کو بہت چتھاڑا ہے جن سے کہ اسلام میں مصیبت ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۲۶۱). ہاں ایسے بہادر ہو پچھاڑے کے گھمنڈ میں چتھاڑے نہ جانا. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، ۵). ۲. دھجی دھجی کردینا، چاک چاک کرنا (فرہنگ آصفیہ). [ا : چتھاڑ، چتھڑا (رک) سے + ا : نا، لاحقۂ مصدر].

چتھڑ (کس چ، فت تھ) امذ. رک : چتھڑا. آفتابہ سے چغہ اور انگرکھے کے دامنوں کو دھویا پاجامہ کو میلے چتھڑ سے پوچھا. (۱۹۳۳، خلیل خاں فاختہ، ۲۶).

چتھڑا (کس چ، سک تھ) : ~ چیتھڑا. (الف) امذ. ۱. پرزہ، بوسیدہ کپڑے کا ٹکڑا، گودڑ، دھجی، لیرا، لوگرا. پیچھے سے ایک کالا چتھڑا چپکے سے ایک کے سر پر پھینک دیا. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۲۸). اس نے ایک چتھڑا لے کر اس کی ایک تھیلی بنائی. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱ : ۳۵۳). (ب) صف. پھٹا ہوا، بوسیدہ. ایک لڑکا... اس کے دروازے پر آیا دبلا ٹیڑی سا، کپڑے چتھڑا. (۱۹۳۳، افسانچے، ۱۶۸). [س : چھدر + کن छिद्र + कं].

چتھڑے (کس چ، سک تھ) امذ : ~ چیتھڑے. چیتھڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت، تراکیب میں مستعمل. اف : کردینا، کرنا.

ــ اڑانا محاورہ. غارت کر دینا، بری طرح پسپا کر دینا، تباہ و برباد کر دینا، ذلیل و خوار کر دینا. کل دار توپوں نے مجاہدین کے چتھڑے اڑا دیے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۱۱۵).

ــ بکھیرنا محاورہ. لتے لینا، ٹھیک بنانا، آڑے ہاتھوں لینا، درست کرنا (جامع اللغات).

ــ پہننا محاورہ. رک : چتھڑے لگنا (مخزن المحاورات، ۲۰۴).

ــ گدڑے (ضم گ، سک د) صف : امذ. رک : چتھڑے، پھٹے پرانے کپڑے (ماخوذ : جامع اللغات). [چتھڑے + گدڑے : گودڑ (رک)].

ــ لگانا محاورہ. پھٹے پرانے کپڑے پہننا، کپڑوں میں پیوند پر پیوند لگانا (فرہنگ آصفیہ).

ــ لگنا محاورہ. نہایت غریب ہو جانا، پھٹے پرانے کپڑے پہننے لگنا. چار ہی دن میں چتھڑے لگ گئے. (۱۸۸۶، مخزن المحاورات، ۲۰۴).

ــ لینا محاورہ. رک : چتھڑے بکھیرنا (جامع اللغات).

— ہونا محاورہ. **ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، بوسیدہ ہونا ، غارت ہونا .**

کانٹوں سے ابھرے ہوئے تھے کپڑے
کپڑے تھے کہ ہو رہے تھے چیتھڑے

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۷).

چِیتھڑیا (کس چ ، فت تھ ، سک ڑ) صف. **پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے ، پھٹے حال.** (جامع اللغات). [ا : چیتھڑ ، چیتھڑا (رک) سے + ا : یا ، لاحقۂ صفت].

— پیر (— ی مع) امذ. **۱. ایک پیر جس کو پھٹے پرانے کپڑے چڑھاتے ہیں ، وہ درخت جس پر پیر کے نام کے کپڑے چڑھائے جائیں** (جامع اللغات) **۲. ایسے آدمی کے لیے بولتے ہیں جو ہمیشہ چیتھڑے لگائے ہوئے ہو ، بہت مفلس ، پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا** (نوراللغات ؛ عورت اور اردو زبان ، ۲۰۶). [چیتھڑیا + پیر (رک)].

— شاہ امذ. **۱. وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو ، بہت مفلس** (فرہنگ اثر). [چیتھڑیا + شاہ (رک)].

چِیتھڑَیل (کس چ ، سک تھ ، ی لین) صف. **رک : چیتھڑیا** (پلیٹس). [ا : چیتھڑ ، چیتھڑا (رک) سے + ا : یل ، لاحقۂ صفت].

چُتَّھل (ضم چ ، شد تھ بفت) صف. **۱. ٹھٹھول : ٹھٹھول باز ، مسخرا** (شبد ساگر). **۲. مسخری ، ظریف (عورت)** (ماخوذ : فرہنگ اثر). [ا : چتھ ، چوتھ (رک) سے + ا : ل ، لاحقۂ صفت].

— بازی امث. **ٹھٹھے بازی ، ہنسی ، تمسخر .**

زہر لگتی ہے مجھے یہ تیری چتھل بازی
ہاں ترے آنے سے باجی تجھے پہچان گئی

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)). [چتھل + ف : بازی ، بازیدن = کھیلنا].

— پَنا (— فت پ) امذ. **ہنسی ، تمسخر ، مذاق ، ٹھٹھے بازی** (جامع اللغات). [چتھل + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت].

— پنا دکھانا محاورہ. **مزاحاً کچھ ، ہنسی اڑانا ، ٹھٹھا اڑانا ، آوازہ کسنا .**

کبھی ددا مجھے چتھل پنے دکھاتی ہے
کبھی جیا مجھے کہتی ہے کیوں ہے آنکھ میں نیند

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)).

چِتھلا (کس چ ، سک تھ) صف. **رک : چتلا .** وہ بہ سبب بیماری برص کے چتھلا تھا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۲).

چِتھیڑنا (کس چ ، ی مج) ف م. **رک : چتھاڑنا .**

جا اور لفظ لفظ کو اس کے چتھیڑ کر
تردید اس کی چھاپ دے جو ہو بری بھلی

(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۲۹). [ا : چتھیڑ ، چتھاڑ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

چَٹ (۱) (فت چ) صف ؛ م ف. **فوراً ، جلد ، اسی دم ، جھٹ پٹ .** لٹ نے پیار سوں اپنے لٹ میں تی چٹ کاڑ کر تھوڑے دی بال. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۵).

جس نے دیکھا آنکھ اٹھا کر تو نے چٹ مارا وہیں
یہ جو تیری وضع ہے اس کا برا انجام ہے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۷۵). بہو کی سنئے کہ چٹ جا کے بیگم صاحب سے جڑ دی. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۹). یہ کہہ کر بلا انتظار چٹ بستہ کھول کر فہرست پیش کر دی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۸). [ا : چٹ = جھٹ (رک)].

— پَٹ (— فت پ) م ف. **فی الفور ، بہت جلد ، جلد سے جلد ، جھٹ پٹ .** چٹ پٹ ان سبھوں کی مشکیں باندھ لیں. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۴). اچھا جا کر چٹ پٹ کھا ہی لو. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۹). [چٹ + پٹ (رک)].

— پَٹا کر م ف. **فوری طور پر ، جھٹ پٹ ، بے تابانہ ، اضطراری حالت میں .** ایک لڈو کتے کے آگے ڈال دیا جونہی ... کھایا وہیں چٹ پٹا کر مر گیا. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۱۰).

— پَٹ ہونا محاورہ. **یک بیک وفات پا جانا ، دفعۃً موت واقع ہونا ، ناگہاں دم توڑ دینا .**

ہم عاشقوں کو مرتے کیا دیر کچھ لگے ہے
چٹ جن نے دل پر کھائی وہ ہو گیا ہے چٹ پٹ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۳). دو چار دن میں پلا پلایا موٹا تازہ بچہ ہیضے سے چٹ پٹ ہو گیا. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۱۰۸).

— پَٹی (— فت پ) م ف. **رک : چَٹا پٹی** (پلیٹس).

— چَٹ (— فت چ) م ف. **فوراً ، جلدی سے ، اسی دم ، یک بیک .**

کیا کہہ سکے کوئی آہ اس عرصہ میں
جو ایک نگہ میں مار ڈالے چٹ چٹ

(۱۸۰۲ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۷). [چٹ + چٹ].

— دے سی م ف. **فوراً ، اسی وقت ، بے تامل ، جھٹ سے .** بعد چلے جانے باوا اپنے کے عیسیٰ کو چٹ دے سی پکڑ لیا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۳).

— روٹی پَٹ دال فقرہ. **فوراً نتیجہ نکل آنا ، بلا تاخیر انجام کو پہنچنا .** ایسا سخت مرض نہ منضج نہ مسہل نہ تبرید ، چٹ روٹی پٹ دال نہ مرض بڑھا ، نہ ٹھہرا نہ گھٹا. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۱۲).

— سے م ف. **اچانک ، یک بیک ، جھٹ پٹ ، فی الفور .**

انکھڑیاں سرخ ہو گئیں چٹ سے ۔۔۔ دیکھ لیجئے کمال نیوے کا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰). چٹ سے ایک بات بیچ میں ایسی کہہ دیتے کہ سننے والا آہ کہہ کر ... رہ جاتا. (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۲۴۲).

ـــ منگنی پٹ بیاہ کہاوت. کسی کام کو جلد سے جلد کرنے کے موقع پر بولتے ہیں. یہ شادی چٹ منگنی پٹ بیاہ بغداد میں بہت مشہور ہوئی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۳ : ۲۳). ایک معزز خاندان میں نسبت ٹھیری اور چٹ منگنی پٹ بیاہ کی مثل پوری پوری صادق آئی. (۱۹۱۰، غیب داں دلہن، ۵). لیجیے صاحب چٹ منگنی پٹ بیاہ مسودہ صاحب پیش بھی ہوئے پاس بھی ہوگئے. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۱۹۰ : ۹).

ـــ میری منگنی پٹ میرا بیاہ ٹوٹ گئی ٹنگڑی رہ گیا بیاہ کہاوت. انسانی کاموں کی بے ثباتی اور بے اعتباری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (جامع اللغات).

چٹ (۲) (فت ج) امث. ۱. چٹاخے کی آواز، رک : چٹ پٹ.

ہجو کی ہے تونے ان کی آج تک
جوں بھی بن سے مرتی نہیں سکتی ہے چٹ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۳۰). ۲. چٹخنے ٹوٹنے پھوٹنے تڑخنے کی آواز (پلیٹس). [حکایت الصوت ؛ س : چٹ चट].

ـــ پٹ (ـــ فت پ) امذ. چٹاخے کی آواز، تڑخنے کی آواز.

تری بلائیں مری طرح وہ بھی لیتا ہے
نہ کیوں کر آگ میں اسپند کی یہ چٹ پٹ ہو

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۱۹). [حکایت الصوت].

ـــ پٹ بلائیں لینا محاورہ. رک : چٹ چٹ بلائیں لینا.

ہم دونوں تھے دروازے میں غٹ پٹ
بلائیں اس کی لیتا تھا یہ چٹ پٹ

(۱۸۶۲، طلسم شایان، ۳۱).

ـــ چٹ (ـــ فت ج). (الف) امث. چٹاخا، چٹاخے کی آواز (بیشتر انگلیوں کے جوڑ چٹخانے جانے بالخصوص بلائیں لینے میں) پھوٹنے میں اناج کا دانہ چٹخنے شیشے کے کھل جانے لکڑی وغیرہ کی کسی چیز پر چلنے پھرنے سے یا پلنگ کے ہلنے سے اس کے بولنے کاموں کے کھلنے یا کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز.

دل جل جو لب میں پٹ پٹ کے تو نہ اٹ کرو تم
تل جل توے کے اوپر چٹ چٹ نہ کیں تو کیا کیں

(۱۷۰۷، بحری، ک، ۱۲۹).

دل یاد دلاتا ہے چھپر کھٹ کے مزے کو
پاتھوں سے لکھا کرتا ہوں چٹ چٹ کے مزے کو

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۳۹). زنجیر پر دم کے گرز کی چٹ چٹ ٹوٹ گئی اس کے ہاتھ سے چھوٹ گئی. (۱۸۷۷، داستان امیر حمزہ، ۵۱). کریکرز چٹ چٹ کرکے پھٹ گئے. (۱۹۳۳، شعلے، ۱۰۱). (ب) م ف. پے درپے یا مسلسل.

جی میں آتا ہے اڑا لوں ترے چٹ چٹ بوسے
یار دلدار ذرا رخ سے اٹھانا سہرا

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱ : ۱۰۶).

ـــ چٹانا ف ل. چٹ چٹ کی آواز نکلنا. مریض . . . جلد جلد اور متواتر تھر تھراتا ہے اور دانتاں چٹ چٹاتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۱).

ـــ چٹ بلائیں لینا محاورہ. اس طرح بلائیں لینا کہ انگلیوں سے چٹخنے کی آواز نکلے.

گیا جو گلشن میں میرا گل رو تو کلیاں پھولوں کی پا کے قابو
بلائیں لیتی ہیں اوس کی چٹ چٹ کبھی ایدھر کو کبھی اودھر کو

(۱۸۷۹، دیوان عیش، حکیم آغا جان عیش دہلوی، ۱۳۷).

سو رہ میرے ننھے چھٹ پٹ اماں لے کی بلائیں چٹ چٹ

(۱۹۰۳، خواب راحت، ۲۷).

ـــ سے م ف. چٹ کی آواز کے ساتھ، چٹاخے کے ساتھ.

یہ طرقہ اختلاط نکالا ہے تم نے واہ
آتے ہی پاس چٹ سے وہیں مار بیٹھنا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۵۸).

گوش گل سے آسماں تک نالۂ بلبل گیا
میکدے کا قفل زریں لو وہ چٹ سے کھل گیا

(۱۹۲۷، سرود و خروش، ۲۵۲).

ـــ ہونا محاورہ. کسی چیز کے چٹخنے کی آواز پیدا ہونا، آواز کے ساتھ ٹوٹنا. ادھر چوڑی چٹ ہوئی ادھر وہ کھل کھلا کر ہنسی غیر میں جلتی رہی اور پچتاتی رہی. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۷۰).

چٹ (۳) (فت ج) امث. ۱. وہ داغ دھبا جو آتشک کے مرض میں جسم پر ظاہر ہو. آتشک کا مادہ ہے چٹ نکلی ہے. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲ : ۵۰۵). ۲. وہ نیم شکستگی کا خط یا نشان جو لکڑی یا شیشے وغیرہ پر کسی صدمے سے پڑ جائے. آئینے کے چٹ کو اپنے چہرے کے عرض میں کر دو تو تمکو تمہارا چہرہ بہت پھیلا ہوا دکھائی دیگا. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۲۹). ۳. لکڑی یا پتھر وغیرہ کا کنارہ، پچر، چپٹی. باقی دیوار سابق طرح سے ثابت رہی اور پتھر کی ایک چٹ نہ اکھڑی. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین، ۱ : ۳۷). کواڑ کی چٹ اڑ گئی. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲ : ۵۰۵). اف : پڑنا، نکلنا. ۴. زخم، خراش، کاٹ (پلیٹس). [س : چٹ चट].

ـــ پا امث. (سلوتری) وہ ہموار ہڈی جو گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کے جوڑ میں رگوں کے اندر پیدا ہوتی ہے (اب و، ۵ : ۹۸). [چٹ + ف : پا (رک)].

چٹ (۴) (فت ج) امذ (قدیم). ۱. رک : چاٹ (۱).

ہنے کا چٹ برا ہے آدمی کوں
نہ غم کرتا اہے سب اپے غمی کوں

(۱۶۳۵، سب رس، ۴۷). ۲. ندارد، غائب، ختم. نماز پر تو انگریزی سوسائٹی کا اثر یہ دیکھا کہ پہلے وقت سے بے وقت ہوئی . . . پھر قضائے فائتہ پھر بالکل چٹ. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۲۹). ۳. بطور جز و دوم، عموماً صفا کے ساتھ برائے تاکید مزید مستعمل. پادری صاحب جو جوان آدمی تھے

اور داڑھی مونچھ صفا چٹ تھی عورت کا بھیس بدلیں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۸۳) . گھر میں برتن گئے یا دستر خوان سے اٹھے تو بریانی کی رکابیاں صفا چٹ اور دال کی طشتری جوں کی توں . (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۲۳) . [۱ : چٹ = چاٹ ، چاٹنا (رک) سے] .

— بَھسَم (— فت سج بھ ، فت س) م ف . **کھا ہی ڈالنا ، چاٹ کر صاف کر دینا** (پلیٹس) . [چٹ + بھسم (رک)] .

— کَرنا محاورہ . ۱. **سب کا سب نگل جانا ، ہضم کر جانا .**

مطلق اس نے نہ مانی ڈانٹ ڈپٹ
رکھ کے کلے میں کر گیا سب چٹ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۵) . آپ کس کھیت کی مولی تھے جو . . . گوشت ، پلاؤ ، کلے ، دو پیازے ، نان ، کلچے مفت میں چٹ کر لئے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۸۵) .

نہ حلوا بن کہ چٹ کر جائیں بھوکے
نہ کڑوا بن کہ جو چکھے سو تھوکے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۳۳۷) . ۲. **ضائع کر دینا ، اڑا دینا ، لٹا دینا ؛ مار لینا ؛ خرچ کر ڈالنا ، ادا نہ کرنا (مال ، رقم وغیرہ) .**

چوکتا ہے ظالم ایسا وقت پانے کا نہیں
مال جو عاشق کا آوے ہات چٹ کر دیکھیئے

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۱۹۶) .

دل چرانے کی بدی ہے تم تو شرط
مال جب یہ گوں چڑھا ہے چٹ کیا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۹) . تم نے بھی خوامخواہ شرکت کی اور اور میرے آٹھ آنے چٹ کر گئے . (۱۹۱۱ ، روزنامہ سفر ، حسن نظامی ، ۳۶) . ۳. **صفایا کر دینا ، تباہ و برباد کر دینا .**

الٰہی توں دشمن کو تلپٹ کر
بریاں کوں دنیا میں نے سب چٹ کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۸) .

بولو نہ بول شیخ جی ہم سے کڑے کڑے
یاں چٹ کیے ہیں اس سے عمامے بڑے بڑے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۶) .
اس کو آسمان سے آ کر آگ چٹ کر جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۱۱۶) . اس کی طرف سے ہر وقت اندیشہ تھا کہ عنقریب اور ایک آدم کو چٹ کرنے والی ہے . (۱۹۲۹ ، طوفان اشک ، ۱۹) . ۴. **رغبت سے کھانا .** بعض علمائے مصر بھی تھے سب انگریزوں کے ساتھ غیر ذبح کیے ہوئے جانور چٹ کرتے تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۸۶) . سب ملیا میٹ کر کے جوتا پہنے ایک کائستھ کی لڑکی کے ہاتھ کا پلاؤ چٹ کر گئے . (۱۹۱۲ ، راج دلاری ، ۵۰) .

— لَگنا محاورہ . رک : **چاٹ پڑنا .**

تب سیں مجنوں تمن پر پھرتا ہوں
جب سوں تجھ مکھ کی مجھ لگی ہے چٹ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳) . ان کو ایسی چٹ لگی کہ دن میں بھی اپنے لگے . (۱۸۳۳ ، تعلیم نامہ ، ۵۱) .

— ہونا محاورہ . **ضائع ہونا ، ختم ہونا ؛ صفایا ہونا .**

گیا کھا کے اس گرگ نی رمہ سب
رہیا گلہ بان چٹ ہوا گلہ تب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۸) . موہن آئی ہور اپنی موف اولی بھال کی ناک چٹ ہے سو دیکھی . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . ڈاکٹر ارسطو یار جنگ نے دیکھا سیدھے بازو کی پلی سرک گئی تھی بھویں چٹ ہو گئیں تھیں ناک سے خون بہہ رہا تھا . (۱۹۷۳ ، ہماری زندگی ، ۸۲) .

چَٹ (۵) (فت چ) امذ . **آسیب ، سایہ** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چَٹ (٦) (فت چ) امذ . **بطور جزو دوم بمعنی چاٹنے والا .** بلا چٹ ، چلم چٹ ، مغز چٹ ، دماغ چٹ سیاہی چٹ وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۷۹) . [چاٹنا (رک)] .

چِٹ (کس چ) امث . ۱. (i) **کاغذ کا سادہ پرچہ یا پرزہ .** میور صاحب نے بابو شیو پرشاد کے نام ایک چٹ لکھ دی . (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳۰) . (ii) **وہ کاغذ کی چھی یا پرزہ جس پر کوئی ہدایت تفصیل یا اطلاع درج ہو .** خط . . . پر ڈیڈ لیٹر آفس کی چٹ لگی ہوئی تھی کہ مکتوب الیہ نہیں ملا . (۱۹۳۱ ، نقاب اٹھ جانے کے بعد ، ۸) . (iii) **وہ کاغذ جس پر نام پتہ کی تفصیل درج ہو ، نشانی .** بہت سے صندوق معلق تھے ان سب پر چٹیں چسپاں تھیں . (۱۹۶۱ ، سوانح خواجہ معین الدین ، ۲۵٦) . (iv) **تعارفی یا سفارشی چٹھی ، اجازت نامہ .** میں آپ کو چٹ لکھ دوں گا اگر کوئی باغ میں جانے سے آپ کو روکے تو آپ میری لکھی ہوئی چٹ اس کو دکھا دیں . (؟ ، عروسہ ، ۹۴) . اف : لکھنا . ۲. (i) **وہ کپڑا جس کا طول زیادہ اور عرض برائے نام ہو .** قناتیں ہیں کہ مانند کپڑے کی چٹوں کے اڑتی پھرتی ہیں . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۵۳) . (ii) **کپڑے کی لمبی پٹی .** تو اپنی ساڑی میں سے ایک . . . چٹ پھاڑ لے . (۱۹۲۱ ، انور ، ۲۷۵) . (iii) **کپڑے کی دھجی ، پرزے .** بدن پر جو کپڑے تھے ان کے سوا ایک چٹ باقی نہ رہی . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۳۷) . (iv) **کپڑے کا معمولی سا ٹکڑا ، ناکافی کپڑا .** آج قدر ہو رہی ہے . . . ان ننگوں کو کپڑے پہنانے کی جو . . . ایک ایک چٹ کے لیے آسمان کا منہ تک رہے تھے . (۱۹۳۱ ، افشائے ماجد ، ۲ : ۲۹۳) . **سطح کا ذرا سا روغنی کنارہ ، اوپر کی پالش .** چینی کے برتن اگر استعمال کرنے سے پہلے چوبیس گھنٹے پانی میں پڑے رہیں تو ان کی چٹیں وغیرہ نہ اکھڑیں گی . (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، چمنستان مغرب ، ۹۳) . ۴. (جراحی) **ناخن کے کناروں کی کھال کے اوپر کی باریک جھلی جس کے اکھڑنے یا چٹخ جانے**

سے تکلیف ہوتی اور ناخن کو نقصان پہنچتا ہے (اپ و، ۷: ۱۲۳). ۵. (i) چٹھی (رک) کی تصغیر (اپ و، ۳: ۱۹۵). (ii) چٹھی یا سرٹیفکٹ جو لوگ افسروں یا آقاؤں سے لیتے ہیں (جامع اللغات). ۶. معمولی قسم کے گڑھے جو پتھر یا کسی ہموار چیز پر آجائیں. جن سلوں پر اب جا بجا چٹیں پڑی ہوتی ہیں اور ان کے کھردرے کے کھرے اتر گئے ہیں (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۵۳). ۷. زمین جس میں طول بہت ہو اور عرض کم (جامع اللغات؛ نور اللغات). ۸. ورزش کرنے والوں کا لنگوٹ، رک: چٹ لنگوٹ (ماخوذ: نور اللغات). [س: چترن चित्रण؛ ق ب: ا: چٹ (۳) (رک)؛ ق ب: انگ: Chit].

— اُکھڑنا محاورہ؛ ف ل. تھوڑا سا ٹکڑا اڑ جانا (جامع اللغات).

— باز امذ؛ امث. خطوط یا کاغذ کا پرزہ لکھنے والا، خط و کتابت کرنے والا. یہ چٹ باز حسینہ کوئی عام حسینہ نہ تھی، خود جان تواضع تھی. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۱۰۰). [چٹ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

— بَندی (— فت ب، سک ن) امث. کتاب پر جلد کے اوپر نام لکھنے کے لیے کاغذ کا چھوٹا سا ٹکڑا لگایا جانا. جلد سازی اور چٹ بندی کے کام میں جو اشیا استعمال ہوں ان میں بھی احتیاط کی ضرورت ہے. (۱۹۶۱، انتظام کتب خانہ، ۵۸). [چٹ + بندی (رک)].

— لَگانا محاورہ. چٹ لگنا (رک) کا تعدیہ.

چٹ لگا دیتے ہیں مرے آنسو سلک گوہر کی آبداری میں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۲).

— لَگْنا محاورہ. داغ لگ جانا، حرف آ جانا، بد نامی ہونا. ور یہ بات بھاگ جانے کی اچھی نہیں اس میں ایک باپ دادے کو چٹ لگ جاتی ہے. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۱۹).

— لَنْگوٹ (— فت ل، غنہ، و مج) امذ. ورزش یا کُشتی کا لنگوٹ جس کی لمبی پٹی بہت کم چوڑی ہوتی ہے. ایک کشیدہ قامت... چٹ لنگوٹ باندھے... جاتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۰). پہلوان چٹ لنگوٹ کسے بیٹھے ہیں. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۱۶۳). [چٹ + لنگوٹ (رک)].

— نَوِیس (— فت ن، ی مع) امذ. ۱. (بیوپاری) دکان کے حساب کتاب اور کاروبار کی لکھت پڑھت کرنے والا جو نقدی کا امین بھی ہو، منیب، منیم (اپ و، ۷: ۳۲). ۲. (محرری) کاروباری لین دین وغیرہ کی پرچیاں لکھنے والا شخص (اپ و، ۳: ۱۹۵). [چٹ + ف: نویس، نوشتن = لکھنا].

چُٹ (۱) (ضم چ) امث. چوٹ (رک) کی تخفیف.

بات کیا ہے وہ کہ اب میرے تئیں

جس کے ظاہر ہونے سے لاگے ہے چٹ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۰).

ہم عاشقوں کو مرنے کیا دیر کچھ لگے ہے

چٹ جن نے دل پہ کھائی وہ ہو گیا ہے چٹ پٹ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۷۳).

چُٹ (۲) (ضم چ) امث. چٹکی (رک) کی تخفیف، مرکبات میں مستعمل؛ رک: چٹ گیرا.

— گِیرا (— ی مع) امذ؛ صف. (بنائی) ڈھوک (رک) کا نیچے کا سرا جس کو کاری گر چٹکی میں پکڑ کر ڈھوک کو چکر دیتا ہے (اپ و، ۲: ۱۹۵). [چٹ + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا + ا: ۱، لاحقۂ صفت].

چُٹ (۳) (ضم چ) م ف. (عو) رک: چٹ (۲)، کسی سخت کے ٹوٹنے کی آواز (نور اللغات).

چَٹّا (۱) (فت چ، شد ٹ) امذ؛ ~ چَٹّہ. سلیقے سے تلے اوپر رکھی ہوئی اینٹوں یا کنکر پتھر وغیرہ کا ڈھیر، چکا، پھڑ. اینٹوں کا چٹا لگا کر شمار کرنا یہ امام صاحب کی ایجاد ہے. (۱۸۹۷، البرامکہ، ۱۳۴). اینٹوں کے وہ چٹے بھی... کھدائی کے وقت اسی طرح لگے ہوئے ملتے تھے. (۱۹۵۹، وادی سندھ کی تہذیب، ۶۱). [مقامی؛ ا: چٹ (۱) رک + ا: ۱، لاحقۂ صفت].

— بَندی (— فت ب، سک ن) امث. اینٹوں یا کنکر پتھر وغیرہ کو ترتیب دیکر سلیقے سے تلے اوپر رکھنا. سو فٹ مکسر کنکر... دس مزدور کھود کر چٹہ بندی کر سکتے ہیں. (۱۹۱۳، انجینیرنگ بک، ۷). اف: کرنا. [چٹا + بندی (رک)].

چَٹّا (۲) (فت چ، شد ٹ) امذ. ۱. جسم کی جلد کا داغ، دھبا (جو اکثر فساد خون سے پڑتا ہے)؛ سرخ دھبا؛ رک: چٹی.

جوش جنون عشق سے ہے یہ فساد خون

چٹے سے پڑ گئے ہیں سراسر بدن میں لال

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۵۸). بدن پر سرخ چٹے پڑ جاتے ہیں. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۵۶). اف: پڑنا. ۲. (عو) بہتان، الزام (نور اللغات). اف: جوڑنا. ۳. کمان یا غلیل کا وہ غُلّہ جو کم مشقی کے باعث ہر بار کمان کے قبضے پر پڑے؛ نقصان، کھانا، صدمہ (نور اللغات؛ جامع اللغات). [ا: چٹ (۳) (رک) + ا: ۱، لاحقۂ نسبت].

چَٹّا (۳) (فت چ، شد ٹ) امذ. (بنائی) ریشم کا باریک بھانجواں تاگا جو باریک موتیوں کی لڑ بنانے اور زردوزی کے کام کے لیے تیار کیا جاتا ہے، ریشم کا وہ باریک تاگا جو ناخن میں باریک سوراخ کر کے اس کے اندر سے نکالا اور مانجھا گیا ہو

تا کہ وہ یکساں اور چکنا ہو جائے ، نخ ، خیاتا ، مختول ، مختوم (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۳۳) . [مقامی] .

چَٹّا (۳) (فت چ ، شد ٹ) امذ . **چیلا ، شاگرد ، طالب علم** (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [چھاتر + کہ ; छात्र + क:] .

چِٹّا (کس چ ، شد ٹ) صف مذ ؛ مث : چٹی . **۱. اُجلا ، سفید ، صاف .** داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ، نکل آئے چٹا گورا . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۳) . اس شان و شوکت کا وجود ، اور آدمی جیسے گورے چٹے خوش وضع پیاری ادا کی دشمنی ! (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۳۵) . **۲. (مجازاً) روپیہ ، دلال وغیرہ بولتے ہیں اور بانوا کوڑا اور عوام روپیہ پیسہ کہتے ہیں .** بابا سیفو ایک آدھ چٹا اس فقیر کو دلوا . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۳۹) . [س : چتر + کہ ; चित्र + क:] .

ـــ کندلا (ـــ فت ک ، سک ن ، د) امذ . **(کندلا کشی) تانبے کی گلی پر چاندی کا پترا چڑھا کر بنایا ہوا کندلا (رک)** (ا پ و ، ۲ : ۱۲۸) . [چٹا + کندلا (رک)] .

ـــ گُڑ (ـــ ضم گ) امذ . **سفید گڑ ، عمدہ گڑ .** دھیلے کا چٹا گڑ لے کے دبا . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۱۱) . [چٹا + گڑ (رک)] .

چُٹّا (۱) (ضم چ ، شد ٹ) امذ . **۱. جوڑا (رک) ایک خاص انداز کی چوٹی جس میں چٹیا کو لپیٹ کر گولا سا بنا کر گدی یا سر پر جما لیتے ہیں ، چونڈا (رک) .** چٹا گدی پر بندھا ہوا ، آگے سے سر منڈا ہوا . (۱۸۶۳ ، گلشن جاں فزا ، ۱۰۰) . اگر ناک معمول سے زیادہ بڑی ہے تو گردن کے پیچھے نیچے کی طرف بالوں کا چٹا بنا کر رکھیے . (۱۹۳۳ ، سنگھار خانہ ، ۸۵) . **۲. (حمالی) حمالوں کے سر پر بوجھ کے نیچے رکھنے کی کنڈلی نما بنی ہوئی تھیلی ، جس پر چندیا سے الگ بوجھ ٹکا رہے اور چندیا پر رگڑ نہ لگے ، اینڈوا ، اینڈوی .** حیدرآباد میں اینڈوی کو چٹا کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۱) . [ا : چوٹی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر] .

چُٹّا (۲) (ضم چ ، شد ٹ) امذ . **(عو) سگار ، چرٹ (رک) کا ایک تلفظ .** سینما میں نصف فلم کے بعد وقفہ ہوتا تو شور مچتا پان ، بڑی ، چٹا ، سگریٹ ، ماچس ، پان کا بیڑہ . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۸۹) .

چَٹّا بَٹّا (فت چ ، شد ٹ ، فت ب ، شد ٹ) امذ . **۱. بچوں کا ایک کھلونا جو لکڑی کی چھوٹی چھوٹی رنگین گولیوں سے بنا ہوتا ہے اور ہلانے سے آواز دیتا ہے ، رک : چٹے بٹے .**
دائیوں کے ہوئے دوپٹے سرخ   اور بچوں کے چٹے بٹے سرخ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۱) . چھٹی میں ... ہنسلی ، کڑے ... چاندی کے چٹے بٹے ، چسنیاں ... سوزنیاں کشتیوں میں سجی ہوئی . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۸) . **۲. وہ چھوٹے چھوٹے گولے اور گولیاں جو مداری تماشے میں دکھاتے اور لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں ، رک : چٹے بٹے** (فرہنگ آصفیہ) .

چٹا بٹا کیسا بانو ! سکہ میرا عالم میں
نظر کا شعلہ جدھر چلاؤں آگ لگا دوں اک دم میں

(۱۸۸۶ ، جشن کنور سین ، (حباب کے ڈرامے ، ۳۸۷) .

چَٹاپَٹی (فت چ ، پ) امث ؛ صف . **۱. نہایت پھرتی اور تیزی ، دھڑا دھڑی اور مارا ماری کی کیفیت** (فرہنگ آصفیہ) . **۲. موت پر موت ، مسلسل اور پے در پے موتیں ، مرگ عام ، وبا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۳. (آتشبازی) پٹاخے کی ایک قسم جو بارود کی مقدار کے لحاظ سے چنگاری کی طرح اڑتا اور چٹختا ہے (جنگ کے موقع پر ہاتھیوں کو ڈرا کر بھگانے کے لیے استعمال کی جاتی تھی)** (ا پ و ، ۸ : ۷۵) . [ا : چٹ (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تسلسل + ا : پٹ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ پڑنا محاورہ . کثرت سے موتیں ہونا ، وبائے عام پھیلنا (نوراللغات) .

ـــ کا بازار لگنا محاورہ . **موت کا بازار گرم ہونا .** شہر میں جو طاعون پڑا تو ... چٹاپٹی کا بازار لگ گیا ... میری والدہ بھی چل بسیں . (۱۹۳۳ ، آجکل ، دہلی ، ۲ ، ۱۱ : ۳۶) .

ـــ ہونا محاورہ . کثرت سے موتیں ہونا ، **چلاچلی کا بازار گرم ہونا .** آج کل بڑی چٹاپٹی ہو رہی ہے بھگوان ہی بچائے تو بچوں . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۰۴) .

چَٹاپَٹی (۲) (فت چ ، پ) صف . **۱. جس میں کئی رنگ کے جوڑ یا پیوند ہوں (لباس کپڑے وغیرہ کے لیے مستعمل) .** چٹاپٹی کا بٹری دار لہنگا پھڑکاتی ... چھیل قدمی کر رہی ہے . (۱۸۹۲ ، کامنی ، ۳۵) . زنانی ڈیوڑھی میں جاتے ہوئے ایک چٹاپٹی کا پردہ بیچ میں حائل ہوتا ہے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۸) . **۲. ایک قسم کا تاش کا کھیل** (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات) . [چٹا ، س : چتر + کہ ; चित्र + क: + پٹی ، پٹی (رک)] .

ـــ کا صف ؛ مث : چٹاپٹی کی . **چٹا پٹی والا** (پلیٹس) .

چَٹاچَٹ (فت چ ، چ) امث . **رک : چٹ چٹ .**

شٹا شٹ سب چٹا چٹ سب جھٹا پٹ میں کیا سرسوں
تونے باراں بدھیاں پنگڑیاں کھلی چوٹی سو انچل ڈھل

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۱) .

بوسے لینے لگے چٹا چٹ سے
بندوں پر ہاتھ ڈالے تھے چھٹ سے

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۷) . تمام خال عنبریں کالے دانہ کی طرح چٹا چٹ نہ بول اوٹھیں تو ہم نکتہ چیں ! (۱۸۸۸ ، اختر شہنشاہی ، ۸۰) . اس نے دونوں کو چٹاچٹ پیار

گئے اور وحید صاحب کی طرف دیکھ کر مسکرائی . (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۲۲۵) . [حکایت الصوت] .

ـــ بلائیں لینا محاورہ . رک : چٹ چٹ بلائیں لینا .

شانہ کی کبھی ایک چنگٹی تمہیں اونگلی
زلفوں کی وہیں لیتے بلائیں ہے چٹا چٹ

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۶) .

چَٹاخ (۱) (فت ج) امث : ~ چٹاق ، چٹاک ، چٹاخا . **انگلی چٹخنے لکڑی یا شیشہ وغیرہ ٹوٹنے تھپڑ یا ڈھول پڑنے یا پٹاخے وغیرہ کی آواز** (فرہنگ آصفیہ) . [حکایت الصوت ؛ س : چٹ + ک चट + क] .

ـــ پَٹاخ (ـــ فت پ) . (الف) م ف . **جلدی سے ، پھرتی کے ساتھ ، بے دربے اور مسلسل (عموماً ایسے کام کے ساتھ مستعمل جس میں چٹاخے کی آواز نکلے) ، تڑا تڑ ، تڑاق پڑاق .** سینکیاں کھینچنے لگیں چٹاخ پٹاخ . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۹) . (ب) صف . ۱. **(چٹپٹا کھانا) جس سے زبان کو لذت محسوس ہو جسے کھا کر زبان چٹخارے لے ، چٹخارے دار ، مزیدار .** مسلمانوں کا کھانا سبحان اللہ ، جو چیز ہے چٹاخ پٹاخ ، دو انگلیاں چکھو اور گھنٹوں انگلیاں چاٹتے رہو . (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۱۳۹) . ۲. **حاضر جواب ، شوخ ، بیباک .** ماشاءاللہ صاحبزادی خوب چٹاخ پٹاخ ہیں ، بڑی لکھی . (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۵۹) . ۳. **بوسہ بازی .** جب لڑکے نے لملیا کو کولی میں بھر کے چٹاخ پٹاخ کیا تو بیارے میری تو چوٹی جدھی وصول ہوگئی . (۱۹۲۷ ، ترالی اردو ، ۲۲) . [چٹاخ + پٹاخ (رک) : حکایت الصوت] .

ـــ پَٹاخ کَرنا محاورہ . **بلا تکلف حاضر جوابی اور شوخی کے ساتھ تڑ تڑ بولنا ؛ شوخی و ناز و انداز دکھانا ؛ بوسے لینا .** نو عمر ، کسی نوجوان خوبصورت ناچنے گانے والی اور چٹاخ پٹاخ کرنے والی طوائف کو دیکھتا ہے . (۱۹۳۴ ، عزیمی ، انجام عیش ، ۵۵) .

ـــ چَٹاخ (ـــ فت ج) م ف . **مسلسل چٹاخ کی آواز کے ساتھ ، سڑا سڑ .** میرے بدن پر غیب سے چٹاخ چٹاخ چابکیں پڑ رہی ہیں اور کوئی ضارب نظر نہیں آتا . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۷۲۵) . [چٹاخ (رک) کی تکرار] .

ـــ چِڑیا (ـــ کس ج ، سک ڑ) امث . **بڑی حرّافہ اور چالاک عورت ، مکّار عورت ، باتونی یا حاضر جواب عورت ؛ شوخ و طرار عورت .** اس پر ایک چٹاخ چڑیا بولی کہ یہی نہیں ، ایک گیت بھی خاص حضور والا کا نام پڑ کر بنا ہے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۶) . [چٹاخ + چڑیا (رک)] .

ـــ سے م ف . ۱. **چٹاخے کی آواز کے ساتھ ، زور سے (تھپڑ وغیرہ کے لیے مستعمل) .**

جی چاہتا ہے شیخ کی پگڑی اوتاریے
اور تان کر چٹاخ سے اک دھول ماریے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۹) . جہاں کہیں شراب دیکھو چھین لو شرابی ملے تو . . . چٹاخ سے دو . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بشو ، ۳) . ۲. **چٹاخ کی آواز کے ساتھ ، تڑ سے .** اتنے میں چٹاخ سے ایک سوکھی ہوئی ٹہنی میرے منہ پر لگتی ہے . (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۱۲۹) . ۳. **فوراً ، ترت ، اسی وقت .**

کوئی جواہر و زرلا کے نذر دیتی ہے
کوئی چٹاخ سے ان کی بلائیں لیتی ہے

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۱۱۸) .

چَٹاخ (۲) (فت ج) امذ . ۱. **داغ ، دھبے .** جب وہ صبح سوکر اٹھتا تو اس کے چہرے پر میلے رنگ کے چٹاخ ایسے معلوم ہوتے جیسے . . . بارود تھوک گئے ہوں . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۸۶) . ۲. **نشان ، سلوٹیں .** رات بھر نیند نہ آئی سوچتا اور کروٹیں بدلتا رہا تنگ چارپائی ، جسم پر چٹاخ اڑ گئے . (۱۹۷۲ ، بوئے گل نالۂ دل دود چراغ محفل ، ۱۵۳) . [ا : چٹ (۳) (رک) سے] .

چَٹاخا (فت ج) ~ چٹاکا ؛ چٹاخہ . (الف) امذ . ۱. **رک : چٹاخ پٹاخ معنی نمبر ۳ .**

کھانے میں جوں کلی کے دل کوں سدا خوش آوے
بوسے میں یوں لباں کے پیارا لگے چٹاخا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۰) . ۲. **رک : چٹاخ معنی نمبر ۱ .** مکانات سے بندوقیں چلنے کی آواز اور گولوں کے پھٹنے کے نفرت انگیز چٹاخے سے میں جاگ اٹھا . (۱۹۱۴ ، مرقع بلجیم ، ۱۰۸) . ایک توپ سی چلی میرے دل میں دھائیں سے . . . ایک چٹاخا پیدا ہوا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۰) . ۳. **مزہ ، لذت .** سکنجبیں اپنی کیفیت اور چٹاخے جدا دے رہی تھی ، شربتوں میں عرق گلاب مہک رہا تھا . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۹۱) . نیچرل شعر کا سلونا مزا جیسا ایجاد خواجہ حالی ہے ، سنیچرل تضمین ، کا چٹاخا ایجاد بندہ شرمندہ سرافگندہ کی نازک خیالی ہے . (۱۹۰۳ ، انتخاب فتنہ ، ۱۰۵) . ۴. **دھپ ، تھپڑ ، تمانچا (جس کی آواز نکلے) ، آواز دار ضرب .** پھر کھیلتے کھیلتے اس نے زور سے ایک چٹاخا دیا . (۱۸۹۳ ، بہ کہانی ، ۱۶) . اور جب کبھی خمار کی حالت میں ہوتا . . . ہنٹر کا چٹاخا اور گھوڑے کے پاؤں پٹخنے کی آواز دور ہی سے سنائی دیتی . (۱۹۴۴ ، پھانسی ، ۲۸) . (ب) صف . **فاحشہ بدکار عورت (جو حسین اور شوخ ہو)** (فرہنگ اثر) . دختر جیٹھی خانم چٹاخہ شندمانی و پٹاخہ بارہ بانی . (۱۷۱۳ ، جعفر ، ک ، ۱۲) . [ا : چٹاخ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ بولنا محاورہ . **زور کی آواز ہونا** (فرہنگ اثر) .

چَٹاخے (فت ج) امذ . **چٹاخا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

ـــ بھرنا محاورہ. رک : **چٹخارے بھرنا .**

کیا مزہ ہے دوستی میں پوچھ لے ان سے کوئی
کیوں چٹاخے بھر رہے ہیں وہ عجب خوش کام ہیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۸۱) .

ـــ کا صف مذ ؛ مث : چٹاخے کی . **جو شدت یا کثرت کے ساتھ ہو (سردی ، گرمی یا پیاس وغیرہ کے لیے مستعمل) .** چٹاخے کی پیاس ، چٹاخے کی گرمی . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۰۱) .

چٹاری (فت چ) صف . **اینٹوں کی چنائی کا ، کھرنجے کا .** اندر فرش چٹاری ہوا ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۸۸) . [ا : چٹا (۱) (رک) + ا : ری ، لاحقۂ نسبت] .

چٹاق (فت چ) امث . **رک : چٹاخ .**

بوسہ لیا جو منہ سے بھرا منہ چٹاق سے
تھے چپ حیا سے بول اٹھے وہ چٹاق سے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۲۱۷) .

چٹاک (۱) (فت چ) (الف) امث . **رک : چٹاخ (۱)** (نوراللغات) . (ب) صف . **رک : چٹاخ (۱) تیز ، سمجھدار ، ذہین ؛ چالاک ، فریبی ، دغا باز** (پلیٹس) . [حکایت الصوت] .

چٹاکا (فت چ) امذ . **رک : چٹاخا (۱) .**

آتش سے لے عشق کا چٹاکا کثرت کا تو پھوڑ دے پٹاکا

(۱۸۳۱ ، من موہن ، ۱۸) . [حکایت الصوت] .

چٹالنا (ضم چ ، سک ل) ف م . **زخمی کرنا ، صدمہ پہنچانا ، حملہ کرنا ؛ چوٹ کرنا** (جامع اللغات) . [ا : چوٹ (رک) + ا : ال ، لاحقۂ نسبت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چٹام (فت چ) امذ . (پٹائی) **ریشم کے بغیر بلے تاروں کا لچھا یا تھئی ، بانک .** (اپ و ، ۲ : ۲۳) . [مقامی یا چٹا (رک) سے] .

چٹان/چٹان (فت چ / فت چ ، شد ٹ) امث ؛ امذ . **پہاڑ کا ابھرا یا نکلا ہوا حصہ ، پہاڑ کا بڑا یا چوڑا چکلا پتھر ، پتھر کی بڑی سل ، پتھریلی زمین ؛ پہاڑ .** اس کی خیرات کی مثال چٹان کی سی ہے . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر ، ۶۸) . کوہ صفا کی چٹان پر کھڑے ہو کر ایک آسی نے . . . غیر متزلزل تحدی کی . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۷۰) . [ا : چٹا (۱) (رک) + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت و ظرف] .

ـــ جاذبہ (ـــ کس ذ ، فت ب) امث ؛ امذ . **وہ پتھر جس میں پانی جذب ہو جائے .** اس چٹان کو جو پانی کو جذب کر سکتا ہے چٹان جاذبہ کہیں گے . (۱۹۰۶ ، جغرافیہ طبعی ، ۴۳) . [چٹان + جاذبہ (رک)] .

ـــ غیر جاذبہ (ـــ ی لین ، کس ذ ، فت ب) امث . **وہ چٹان جس میں پانی جذب نہ ہو .** اس چٹان کو جو . . . پانی جذب نہیں کر سکتا اس کو چٹان غیر جاذبہ کہیں گے . (۱۹۰۶ ، جغرافیہ طبعی ، ۴۳) . [چٹان + غیر (رک) + جاذبہ (رک)] .

چٹانا (فت چ) . (الف) ف م . **۱. چاٹنا (رک) کا تعدیہ .**

یہ آرزو ہماری مدت سے ہے کہ جا کر
قاتل کی تیغ کے تئیں اپنا لہو چٹاویں

(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۳۷) .

آیا سو آب تیغ ہی مجھ کو چٹا گیا
تھا وہ برندہ زخموں پہ میں زخم کھا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۵۴) . کھانسی کے لیے لعوق سپستان وغیرہ چٹایا جاتا ہے . (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۱۳۷) . **۲. رشوت دینا .**

قاضی کو جو رند کچھ چٹاویں مسجد کی بغل میں میکدا ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۱) . **۳. کچھ کہنا ، بتانا ، سمجھانا ؛ لالچ دینا .** اس کو کچھ چٹایا ہوگا ، جب ہی پھسل گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۱۳) . **۴. لٹانا ، بہانا ، بے مقصد خرچ کرنا .** آپ نے ہزارہا روپیہ ہمارے ہی ہاتھوں ان لوگوں کو چٹا دیا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۵) . **۵. کسی دھار والے آلے کو پتھر پر رگڑ کر تیز کرنا .**

یا رب نہ کبھی تیغ محبت یہ ہوئی کند
تھا اس کا چٹایا ہوا کس سان کا لوہا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۲۹) . (ب) امذ . **نو مولود کو پہلی بار غذا دینے کی تقریب** (پلیٹس) . جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو . . . نہلانے کے بعد پہلے بچے کو شہد چٹاتے . . . ہیں . (۱۹۰۷ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰) .

چٹانا (ضم چ) ف م . **رک : چٹالنا** (پلیٹس) . [ا : چٹ ، چوٹ (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چٹانی (فت چ) صف . **چٹان (رک) سے منسوب ، چٹان پر اُگے ہوئے ، پہاڑی ، پتھریلا .** بندر گاہ سے کوئی سو میٹر یا اس سے بھی کم تر فاصلے پر سمندر میں دو چھوٹے چھوٹے چٹانی جزیرے ہوتے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶۳) . [رک : چٹان + ا : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

ـــ بلاؤ (ـــ کس ب ، و مع) امذ . **بلی کی نسل کا ایک جانور جس کی گردن زرد اور رخسار سفید ہوتے ہیں پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے ، توترہ .** ان پہاڑوں میں . . . چٹانی بلاؤ . . . اہم دودھ پلانے جانور ہیں . (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۲) . [چٹانی + بلاؤ (رک)] .

ـــ نمک (ـــ فت ن ، م) امذ . **معدنی نمک ، پہاڑوں میں کان سے برآمد ہونے والا نمک .** تحقیق و تجسس کے بعد خام لوہا . . . چٹانی نمک ، سلیکا سینڈ . . . اور پٹرولیم وغیرہ کا بھی پتہ

لکھا جا چکا ہے . (۱۹۶۶ ، کارگر ، کراچی ، جولائی ، ۵ : ۱ ، ۷۱) . [چٹائی + نمک (رک)] .

چٹاوَن (فت چ ، و) امذ : ~ چھٹاون . (قانون) **چھٹاون یا چٹاون یہ اصطلاح مخصوص ہے بھنٹ سانیہ انعام سے ، بھنٹ سانیہ ، انعام سے وہ انعام مراد ہے جو قدیم زمانہ میں اوچی آدمیوں کو اون کی گزر اوقات کے لیے ان کی خدمات کے صلہ میں عطا کیا گیا ہے . . . ایسے انعام پر ۱۲۹۵ ف میں فی روپیہ چھ آنہ حق سرکار عائد کیا گیا تھا ، اس لیے اوس کا نام چھٹاون رکھا گیا جو کثرت استعمال سے چٹاون کہلایا جانے لگا ؛** ایکس (ماخوذ : احکام متعلق عطیات ، ۵۲) . [ا : چٹا ، چٹانا (رک) سے یا چھٹا (رک) + ا : ون ، لاحقۂ کیفیت] .

چٹاؤ (فت چ ، و مع) امذ . **دھراٹی ، وہ مال کا حصہ یا رقم جو ٹھگی کے مال کی چوکیداری کے صلے میں دی جائے ، چوکیدار کا معاوضہ یا حق** (ماخوذ : اب و ، ۸ : ۱۸۶) . [ا : چٹا ، چٹانا (رک) + ا : ؤ (و مع) ، لاحقۂ صفت] .

چٹائی (۱) (فت چ) امث . ۱. **گھاس یا کھجور کے پتوں سے بُنا ہوا فرش ، بوریا ، حصیر .** فرمایا کہ فتنے دلوں پر ایسے پیش ہوتے ہیں جیسے چٹائی کا بننا کہ ایک کے بعد دوسرا تنکا آتا جاتا ہے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۲۰) .

تھا جلوس اس شاہ کو مرغوب فرش خاک پر
تھیں چٹائی کی لکیریں نقش جسم پاک پر

(۱۹۱۴ ، فردوس تخیل ، ۸۲) . ۲. **جانماز ، مصلّیٰ .**

میں نے اکبر سے کہا آئیے حجرے میں مرے
اس چٹائی پہ نمازیں پڑھیں حسب دستور

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۰) . [س : چٹ + ک + ا ؛ चट + क + इका] .

ـــ نما (ـــ ضم ن) صف . **چٹائی کا ایک خاص طریقہ ، چٹائی کے طرز پر بنا ہوا .**

کسی کی تھی چوڑی چٹائی نما ۔ پڑی تا کمر بلکہ تا ساق پا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲۰) . [چٹائی + ف : نما ، نمودن = ظاہر ہونا ، دکھائی دینا] .

چٹائی (۲) (فت چ) امث . ۱. **چاٹنے کی حالت و کیفیت ، چاٹنے کا عمل .**

کرنے دی آپ نے شب کو جو چٹائی مجکو
آپ کے وصل سے بھی بڑھ کے وہ بھائی مجکو

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳) . ۲. **(ٹھگی) رشوت ، کسی کو اپنا بنانے کو کچھ دینا ، منھ بھرنا ؛ مخالفت سے روکنا** (اب و ۸ : ۱۸۶) . [ا : چٹا ، چاٹنا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چٹّائی (فت چ ، شد ٹ) صف . چٹّا (رک) سے منسوب ، **بعض تراکیب میں مستعمل ، رک : چٹائی ناپ .** [ا : چٹا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ ناپ امث . **(بڑھئی) مربع پیمائش میں سطح کی ناپ .** مربع پیمائش جس کو چٹائی ناپ بھی کہتے ہیں اس میں طول اور عرض کو آپس میں ضرب دے کر جواب حاصل کرتے ہیں . (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۴۳) . [چٹائی + ناپ (رک)] .

چُٹ پُٹ (ضم چ ، پ) امث . ۱. **متفرقات خورد و نوش کے علاوہ اوپر کی ضروریات ، چھوٹی موٹی گھریلو ضرورت کی چیزیں .** آج عید کے بہانہ سے . . . تمہارے چٹ پٹ کے لیئے تین لاکھ روپیہ خزانہ سے بھیج دیا گیا . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، فراق دہلوی ، ۱۲۰) . ۲. **کم قیمت دوائیں جو تجربہ کار لوگ بتا دیتے ہیں اور موثر ہوتی ہیں ، چٹی پٹی .** بڑھیاں چٹ پٹ علاج کرتی ہیں اور بعض اوقات مریض کو صحت بھی ہو جاتی ہے . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۹) . [ا : چٹ ، چھوٹ + پٹ ، بھوٹ (رک) کی تخفیف] .

ـــ ہو جانا محاورہ . **متفرق کاموں میں خرچ ہو جانا ، صرف ہو جانا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

چَٹ پَٹا (۱) (فت چ ، پ) صف ؛ امذ ؛ مث : چٹ پٹی ؛ ~ چٹپٹا ، چٹپٹی . ۱. **تیز مسالے دار غذا ، وہ پکی ہوئی کھانے کی چیز جس میں مرچ گرم مسالا اور ترشی وغیرہ کا جزو معمول سے زیادہ ہو اور زبان چٹخارے لے ، مزے دار ، چرپرا .**

نمکیں کباب گویا ہیں بھیگی شراب کے
بوسا ہے تجھ لباں کا مزہ دار چٹ پٹا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۰) .

آواز یہ تو کیسی پیاری ہے اے ہوا
کیا چٹ پٹے بڑے ہیں دہی کے ہمارے پاس

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۸۵) .

چٹ پٹے ہیں البتہ بگھارے بینگن
یہ مرے ہاتھ کا ہے دیکھیے سادا سالن

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۹۷) .

۲. (i) **قابل لطف اندوزی ، مزیدار ، دلچسپ ، پر لطف (تحریر و تقریر کے لیے مستعمل) .** ان سے عرض کرو کہ کوئی چٹ پٹا مضمون عنایت کریں . (۱۸۹۷ ، مکتوبات سرسید ، ۵۳۱) . نمک مرچ اس لیے لگانے کی ضرورت نہیں ہوئی کہ واقعات خود چٹ پٹے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۸۵) . (ii) **دلکش ، پرکشش ، دل آویز (حسن سیرت و صورت کے لیے مستعمل) .**

دیکھ کر سانولی صورت تری یوسف بھی کہے
چٹ پٹا حسن نمک دار سلونا کیا ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۵۵) . حافظ شیرازی کا کلام پڑھنی

تھیں اور رام رام جپتی تھیں ، پر حضور تھیں بڑی چٹپٹی . (۱۹۶۵ ، موت سے پہلے ، ۳۹) . [رک : چٹ (۳) + پٹ ، تابع + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

— پن (— فت پ) امذ . **چٹ پٹا ہونے کی حالت و کیفیت .**

چٹ پٹا پن وہ کبابوں کا کچالو کی بہار
اور کھانا اسے یاروں کا مزے لے لے کر

(۱۸۹۹ ، تجلیات عشق ، ۴۶۹) . جلائے جانے کے واقعہ کو مولوی صاحب نے بڑی دلسوزی سے بیان کیا ہے کہ دل سوزی نے اس میں کباب کا چٹپٹاپن پیدا کر دیا ہے . (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۸) . [چٹ پٹا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

— ہٹ (— فت ہ) امث ؛ صف . **چٹ پٹا ہونے کی کیفیت .** شکار پانے ہیں تروپن کباب لگانے ہیں ، کہتے ہیں کہ اس وقت کی چٹ پٹاہٹ عجب مزا دیتی ہے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۰) . [چٹ پٹا + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چٹ پٹا (۲) (فت چ ، پ) صف . **رک : چٹپٹیا (۲) ؛ تیز ، چالاک ، چست ، ہشیار ، مستعد ، جلد باز ؛ کاری گر ، ماہر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [جھٹ پٹ (رک) ؛ رک : چٹ (۱) + پٹ ، تابع + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چٹپٹانا (فت چ ، سک ٹ ، فت پ) ف ل : ـــ چٹ پٹانا . **۱. شدید خواہش ہونا ، تڑپنا ، مضطرب ہونا ؛ کروٹیں بدلنا ، لوٹ پوٹ ہونا .** میرا بھی جی چٹپٹاتا ہے کہ آج پیسے کے لونگ چڑے کھاؤں . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۱۷۸) . **۲. (i) چونکنا ، گھبرانا ، حیران ہونا ؛ دل دھڑکنا ؛ جھجھکنا ، ہچکچانا .**

وزیر اس وقت دل میں چٹ پٹایا
یہ سمجھا کچھ فلک نیرنگ لایا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۹۳) . **(ii) چٹخنا اور اچھلنا (اناج کا بھونتے وقت) ، تلنا ، بھننا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چٹ پٹ (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چُٹپٹانا (ضم چ ، سک ٹ ، فت پ) ف ل ؛ ف م . **بھوننا ، بھونا جانا** (پلیٹس) . [رک : چٹ پٹ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چٹپٹاہٹ (۱) (فت چ ، سک ٹ ، فت پ ، ہ) امث . **ادھر ادھر پٹک دینے کا عمل ؛ دھڑکن ؛ تکلیف ؛ گھبراہٹ ، ہلچل ، کھلبلی ؛ بے پروائی سے پھینک دینا ؛ غلطیاں کرنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چٹپٹا ، چٹپٹانا (رک) سے + ا : + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چٹپٹاہٹ (۲) (فت چ ، سک ٹ ، فت پ ، ہ) امث . **چٹ پٹا (رک) کا تحتی مع اسناد .**

چٹپٹی (۱) (فت چ ، سک ٹ ، فت پ) امث ؛ صف . **چٹ پٹا (۱) (رک) کی تانیث .** ایک بوتل نارنگی کی لا رکھنا ... اور چٹنی خوب چٹپٹی بنا رکھنا . (۱۸۹۳ ، بشو ، ۶) . چٹپٹی چیزوں کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۱) .

چٹپٹی (۲) (فت چ ، سک ٹ ، فت پ) امث : ـــ چٹ پٹی . **۱. رک : چٹاپٹی ، اضطراب ، بیقراری ، بے چینی ، گھبراہٹ ، تیزی ، طراری .**

رگ رگ میں پھر بیقراری چھٹی
نپٹ چٹ پٹی سات یوں بول اوٹھی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۱) .

لگی ہے چٹ پٹی مت کر نپٹ پٹ
چھپے مت لٹ پٹے گھونگٹ کے پٹ میں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۸) . کلو رینا کے دل میں چٹ پٹی سی لگ گئی ، انہوں نے سارا تالاب چھان مارا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۵۰) . **۲. سوزش یا آگ جو کسی ناگوار بات سے محسوس ہوتی ہے .**

برہ کی اگن سوں لگی چٹ پٹی
رگاں جل کو چونا تھے سینا پھٹی

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹ ب) . اف : لگنا . [رک : چٹا پٹی] .

چٹپٹیا (۱) (فت چ ، سک ٹ ، فت پ ، سک ٹ) صف ؛ ـــ چٹپٹیہ . **رک : چٹپٹا (۱) ، گرم ؛ لذیذ ، مزیدار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چٹ + پٹ ، رک : چٹ پٹا (۱) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چٹپٹیا (۲) (فت چ ، سک ٹ ، فت پ ، سک ٹ) صف . **رک : چٹ پٹا (۲) ، عملی ، محنتی ؛ پھرتیلا ، سرگرم ، گرما گرم ، چست و چالاک ؛ نشاط افزا ؛ مستعد ؛ ماہر فن ؛ نا عاقبت اندیش** (پلیٹس) . [ا : چٹ + پٹ ، رک : چٹ پٹا (۲) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چٹچٹا (فت چ ، سک ٹ ، فت چ) صف . **رک : چٹپٹا** (پلیٹس) .

چِٹچِٹا (کس چ ، سک ٹ ، کس چ) امذ . **رک : چرچٹا** (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

چٹ چٹانا (فت چ ، چ) ف ل . **کسی سخت چیز کے ٹوٹنے پھوٹنے کی آواز پیدا ہونا ، چٹخنا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چٹ (۲) (رک) کی تکرار + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چٹخ (فت چ ، ٹ) امث . **۱. کشیدگی یا خفگی کے تیور .** ذرا سی معشوقانہ چٹخ بھی کبھی کبھی برت جاتے ہیں مگر سہنی پڑتی ہے . (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۱۲) . **۲. چٹخنا (رک) سے مشتق (ترا کیب میں مستعمل) .** [چٹخنا (رک) سے اسم مصدر] .

— اٹھنا محاورہ . **برہم ہو جانا ، خفگی کے ساتھ کچھ کہنا ،**

بھڑک جانا ۔ ۔۔ اور کیا ، امامن چٹخ اٹھی ، ، مجھے کیا دے دیا ، تم نے ۔۔ ؟ (۱۹۵۴ ، محلن سرا ، ۳۵) ۔

— پٹخ (— ف پ ، ٹ) امث ۔ جھنجھلاہٹ ، غصہ کی حالت میں پیر مارنا یا چیزوں کی توڑ پھوڑ یا خشک اور سخت چیز کے ٹوٹنے پھوٹنے یا تڑخنے کی حالت یا آواز ، چرچراہٹ ۔ کنگھا کرتے وقت جب کہ بال خشک اور صاف ہوں اکثر چٹخ پٹخ کی آواز سننے میں آتی ہے ۔ (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۶۹) ۔ [چٹخ + ا : پٹخ ، پٹخنا (رک) سے] ۔

— تو سہی فقرہ ۔ جا تو سہی ، الگ تو ہو (محاورات ہند ، ۸۲ ؛ جامع اللغات) ۔

— جانا محاورہ ۔ ۱ ۔ (تعلق وغیرہ) ٹوٹ جانا ، کشیدگی ہوجانا جل جانا ، رنجش پیدا ہونا ، ان بن ہوجانا ۔ وزیر اعظم اور فرانسیسی ایلچی کے باہم چٹخ گئی تھی ۔ (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۰۷) ۔ آج کل کے چھوکرے نہ دوستی میں بھدرک نہ دشمنی کو قیام ، آج یارانہ ہے کل چٹخ گئی ۔ (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۷) ۔ ۲ ۔ دراڑ پڑجانا ۔ ایسے آہستہ آہستہ پاؤں رکھ رہی تھی جیسے کوئی بہت احتیاط سے کاغذی گھڑا زمین پر رکھے کہ ٹھیس لگے چٹخ نہ جائے ۔ (۱۹۷۳ ، رنگ روپ ہیں ، ۱۳) ۔ ۳ ۔ ٹوٹنا ، تڑاخے کی آواز کے ساتھ ٹوٹ جانا ، کسی عضو کا آواز کے ساتھ اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔ اور میں دو منزل کی اونچائی سے نیچے ایک گھیر میں آ رہا پاؤں کے ٹخنے چٹخ گئے ۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۶۱) ۔ ۴ ۔ (گرمی یا خشکی وغیرہ کی وجہ سے) تڑخ جانا ، پھٹ جانا (مجازاً) چرپراہٹ محسوس ہونا ۔ مرچ کا مزا ہم انڈونیشیا میں چکھ چکے تھے کہ زبان پر رکھی اور تالو چٹخ گیا ۔ (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۱۰۲) ۔ ۵ ۔ فوراً جدا ہو جانا ، چلا جانا ۔

کیا ہم سختی کرتا ہے اس گل کے دہان سے
غنچہ سے یہ کہدو کہ چٹخ جائے چمن سے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۵) ۔

چٹخا (ف چ ، سک ٹ) امذ ۔ (اینٹ سازی) وہ اینٹ جو پزاوے میں تیز آنچ کھا کر جگہ جگہ سے تڑخ جائے (ا پ و ، ۱ : ۵۸) ۔ [ا : چٹخ ، چٹخنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت] ۔

چٹخا دینا محاورہ ۔ انکار کردینا ؛ ورغلانا ؛ دھتکارنا ، چلتا کرنا ۔ کتنوں کو اس نے یہ کہہ کر چٹخا دیا ہوتا کہ میں ان کے قابل نہیں ۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۱) ۔

چٹخارا (ف چ ، سک ٹ) امذ ؛ ~ چٹخارہ ۔ وہ آواز جو کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لینے کے لیے زبان کو تالو سے لگانے میں نکلتی ہے ؛ لطف ، لذت ۔ خوشامد اور نذر بھینٹ کا چٹخارا رفتہ رفتہ ایک متدین ۔ ۔ ۔ کی نیت میں خلل ڈال دیتا ہے ۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۲۴) ۔ فرحت صاحب کی ظرافت میں انتہائی سادگی کے ساتھ زبان اور بیان کا چٹخارہ بھی ہوتا ہے ۔ (۱۹۴۳ ، ظریفات و مضحکات ، ۲۱۲) ۔ [رک : چٹخارا] ۔

— بھرنا محاورہ ۔ رک : چٹخارے بھرنا ۔ حکومت ہند ایک طرف تو اس بگھار کی بو سونگھ کے چٹخارا بھرتی ہے ، دوسری طرف ۔ ۔ ۔ ایلچی پالسی کا جوش بڑھا رہی ہے ۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲ : ۶) ۔

— رکھنا محاورہ ۔ لذت سے آشنا ہونا ؛ ذوق رکھنا ۔ قوم کے لکھے پڑھے اور ان پڑھ سب غزل ۔ ۔ ۔ کا چٹخارا رکھتے ہیں ۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۱۹) ۔

— لینا محاورہ ۔ رک : چٹخارے لینا ۔

کوئی چٹخارہ مے کا لیتی چٹاخ
گالی کیفی ہو کوئی دیتی پٹاخ
(۱۹۱۷ ، حسرت (جعفر علی) طوطی نامہ ، ۱۲۱) ۔

چٹخارنا (ف چ ، سک ٹ ، ر) ف م ۔ خوش ذائقہ چیز کا مزہ لینے کے لیے زبان کو تالو سے ملا کر آواز نکالنا ، مزہ لینا ۔ کئی چیچڑے نکال کر کھائے اور زبان چٹخارتے ہوئے بولے یہ نہ سمجھئے کہ میں ذائقہ کا غلام ہوں ۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۱) ۔ [رک : چٹکارنا] ۔

چٹخارہ (ف چ ، سک ٹ ، ف ر) امذ ۔ رک : چٹخارا مع اسناد ۔

چٹخاری (ف چ ، سک ٹ) امث ۔ چٹخارا (رک) کی تانیث ۔ تراکیب میں مستعمل ۔

— بھرنا محاورہ ۔ رک : چٹخارے بھرنا ۔ (نوراللغات) ۔

— لینا محاورہ ۔ رک : چٹخارے لینا ۔ اس مفہوم کو جن لذیذ و خوش ذائقہ کنایات میں ادا کیا ہے ، عجب نہیں کہ ان سے اہل ذوق کی زبان چٹخاریاں لینے لگے ۔ (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۲۰) ۔

چٹخارے (ف چ ، سک ٹ) امذ ؛ چٹخارا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل ، کوئی بھی مزہ یا لطف ۔

جی یہاں پر لگے کا کیوں ہمارے
یاد قلعہ کے آئے چٹخارے
(۱۸۷۲ ، عبیر ہندی ، ۴۷) ۔ زبان ظرافت کے چٹخارے سے کامیاب تھی استعداد علمی معقول تھی ۔ (۱۹۱۰ ، مضامین چکبست ، ۲۱۹) ۔

— بھرنا محاورہ ۔ مزے لینا ، ذائقہ سے لطف اندوز ہونا ، کسی کیفیت سے لطف لینا ۔ ضرب المثل (کہاوت) کو اس خوبصورتی سے شعر میں مسلسل کرجاتے ہیں کہ زبان چٹخارے بھرتی ہے ۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۵۵) ۔ بیگم صاحب نے پسندے بھیجے تھے ، خانم صاحب ان کو کھا کر چٹخارے بھر رہی ہیں ۔ (۱۹۲۵ ، لغات النساء ، ۸۷) ۔

— دار صف ۔ جس میں تیز مسالہ یا موافق و معتدل ترشی ہو ،

چٹ پٹا ، مزیدار ۔ تھوڑا سا نیبو ذائقے کے لیے نچوڑ کر چٹخارے دار کردیا ہے ۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۸۰) ۔ [چٹخارے +ف : دار ، داشتن = رکھنا] ۔

— کا صف ۔ رک : **چٹخارے دار ۔**

مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن
یہ البتہ چٹوری ہوں زبان کی
(۱۸۳۵ ، رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۵۶) ۔

— لینا محاورہ ۔ رک : **چٹخارے بھرنا** ۔ بچپن میں آپ کو لال شربت دیا جاتا تھا کیسا چٹخارے لے لے کر آپ اسے چاٹ جاتی تھیں ۔ (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۳) ۔

— مارنا محاورہ ۔ رک : **چٹخارے بھرنا** ۔ (جامع اللغات) ۔

چٹخان (فت چ ، سک ٹ) امث ۔ **طبلے وغیرہ پر انگلیوں اور ہتھیلی کی ضرب سے پیدا ہونے والی آواز ؛ چٹخنے کی حالت یا آواز ۔** وہ عطر ، پھول اور پان وہ امنگوں کی پور پور کی کسکتی چٹخان ۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۱) ۔ [ا : چٹخ (رک) سے + ا : ان ، لاحقۂ اسم کیفیت] ۔

چٹخانا (فت چ ، سک ٹ) ف م : ~ چٹکانا ۔ **۱. جسم کی ہڈیوں خصوصاً انگلیوں کا جوڑ یا کسی پٹھے کو دبا کر یا کھینچ کر چٹا چٹ آواز نکالنا ۔**

شب بھر کی جاگ سے جو طبیعت تھی سر گراں
انگڑائی لی کبھی کبھی چٹخائیں انگلیاں
(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، (ق) ، ۷) ۔ ہاتھوں کو کنپٹیوں پر رکھ کر چٹخاؤ جس طرح تمھاری اماں تم پر پیار سے واری صدقے ہوا کرتی ہیں ۔ (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۶) ۔ **۲. (کسی چیز سے) چٹاچٹ کی آواز نکالنا** (ماخوذ : نوراللغات) ۔ **۳. ٹال دینا ، برطرف کردینا ، نکال دینا ؛ بھگانا ۔** ایسی ماما خاک دیے گی ، ہوا یہ تو اب ٹھیک ہوتی نہیں ، اس کو چٹخاؤ اور دوسری رکھو ۔ (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۵) ۔ **۳. مٹی چینی یا شیشے کو ٹھیس لگا کر یا آنچ وغیرہ سے تڑقانا ، بال یا دڑاڑ ڈال دینا نیز جسم کے کسی نازک حصے یا کھال وغیرہ میں شگاف ڈال دینا ۔** چٹان کو پرت کی قدرتی لکیر کے ساتھ ساتھ چٹخا کر پتھر کو نکالا جاتا تھا ۔ (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۶۱) ۔ **۴. کوئی چیز اس طرح مارنا پھینکنا توڑنا یا پھاڑنا جس سے چٹاخے کی آواز نکلے ۔** شیر زخمی ہوکر جھلا گیا . . . میں نے فوراً رفل اٹھا کر گولی چٹخائی ۔ (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۵۵) ۔ **۵. کسی چیز کو پتھر وغیرہ پر اس طرح پھینکنا اچھالنا یا مارنا کہ پتھر وغیرہ پر گر کے اچٹے اور اونچی ہو کر دور جا گرے ۔** گیند چٹخانا ۔ (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۰۱) ۔ **۷. غصے کے ساتھ یا چیخ چلا کر (کوئی بات) کہنا ۔** تحکم کے لہجے میں کہا تو ضرور مگر گالی وائی نہیں چٹخائی ۔ (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۹۹) ۔ **۸. الغط کرنا ، چھوڑنا ، ترک کر دینا ، نظر انداز کرنا ۔** اس نے ان سب باتوں کو چٹخایا ، کیسی بسم اللہ اور کہاں کا مکتب ۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۴) ۔ ذرا سی بات پر نوکری چٹخا دی ۔ (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۰۱) ۔ **۹. الگ کرنا ، جدا کرنا** (نوراللغات) ۔ [ا : چٹخ (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] ۔

چٹخنا (فت چ ، ٹ ، سک خ) ف ل ۔ **۱. چٹخانا (رک) کا لازم ۔** دھوپ ایسی تیز ہوئی کہ . . . پیاس سے سب کی جیب چٹخنے لگی ۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۴۱) ۔ ہاتھوں کو حرکت دینے سے پٹھوں کے چٹخنے کی آواز آتی تھی ۔ (۱۹۱۴ ، سیرت النبی ، ۲ : ۲۳۴) ۔ آنتیں نہ نکل پڑیں ، لیکن پسلیاں تو ضرور ہی چٹخ گئی ہونگی ۔ (۱۹۸۲ ، پس پردہ ، ۷۳) ۔ درندہ چلا آ رہا ہے ، اس کے پنجوں کے چٹخنے کی آواز دور بدلی میں چھپے بادلوں کی طرح کڑک رہی ہے ۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲۰) ۔ **۲. کشیدہ یا ناراض ہونا ، کھنچنا ؛ چراغ پا ہونا ؛ باہم کشیدگی ہو جانا ، نزاع یا اختلاف ہو جانا ، خفگی یا ناراضگی کے ساتھ کچھ کہنا ۔** پھر تم جو چٹخیں تو کیوں چٹخیں ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲) ۔ آپ کیوں چٹخنے ہیں ان باتوں کا یہاں کوئی ضامن نہیں ۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۴۲) ۔ آج کل ذرا مجھ سے چٹخا ہوا ہے ۔ (۱۹۵۴ ، محلسرا ، ۱۱۳) ۔ **۳. تڑقنا ، آواز کے ساتھ ٹوٹنا یا پھریں اڑنا ۔** اس کے بوجھ سے . . . ہڈیاں چٹخ رہی ہیں پسلیاں سرمہ ہوتی جا رہی ہیں ۔ (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۷۹) ۔ **۴. پٹخنا ، کسی چیز کی ضرب سے آواز پیدا ہونا ۔** جب جاؤ اس کی ڈیوڑھی پر کوڑا ہی چٹخنا سنائی دیتا تھا ۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۷۸) ۔ انگلیاں طبلہ پر ایسی چٹخنی ہیں کہ سننے والے سر دھنتے ہیں ۔ (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱۴) ۔ **۵. چلانا ، چیخنا چلانا ، شور مچانا ۔** اگر عورت چاہتی تو میاں کو ستو بنا ڈالتی مگر مار کھاتی روتی اور کوستی رہی ، یعنی چٹخی بہت ہاتھ نہیں اٹھایا ۔ (۱۹۴۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۴۴ : ۵) ۔ **۶. آواز کے ساتھ پھٹنا ؛ آواز کے ساتھ کھلنا (پھلیوں وغیرہ کا) ، لکڑی یا کوئلے کا پھٹنا ، اچٹنا ۔** کوئلہ چٹخ کر منشی کے منڈاسے پر بیٹھا ۔ (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۴) ۔ کئی درختوں اور پودوں کے بیج کی پھلیاں اتنی زور سے چٹخنی ہیں کہ ان کا بیج دور دور بکھر جاتا ہے ۔ (۱۹۷۳ ، پودوں کی دنیا ، پودے کی زندگی ، ۱۷) ۔ **۷. چمکنا ، تیز ہونا ۔** اور پھر دھوپ چٹخ کر ابخرے اڑے ۔ (۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ۱۹۰) ۔ **۸. بھڑکنا ، اچھلنا ، ناز و انداز دکھانا ۔** میں نے آہستہ سے ڈپٹی صاحب کا ہاتھ پرے کر دیا اور پھر خود چٹخ کر پرے ہو گئی ۔ (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۸۹) ۔ [ا : چٹخ + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] ۔

چٹخنا (فت چ ، سک ٹ ، فت خ) امذ : ~ چٹکنا ۔ **تھپڑ ، چانٹا ، دھول ۔**

ذہن لالہ جو ہوا پر خوں چٹخنا تو نے کیوں صبا مارا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳) ۔ ان نے تو ایک ہی چٹخنے پہ چھوڑ دیا ، مجھ وال کا ہوتا تو چھریوں کے غسل کراتا ۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۳) ۔ اف : لگانا ، مارنا ۔ [ا : چٹخ ، چٹک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ نسبت و آلہ یا اسم] ۔

— دینا محاورہ. تھپڑ رسید کرنا ، چانٹا لگانا .

غنچہ ہنستا ترے آگے ہے جو گستاخی سے
چٹخنا منہ پہ وہیں باد سحر دیتی ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۶) .

چٹخنی (فت چ ، سک نیز فت ٹ ، فت نیز سک خ) امث : ~ چٹکنی .
۱. دروازے کے کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کا کھٹکا . زیادہ وقت نہیں گزرے گا جب یہ اس قابل ہو جائے گی کہ سیدھی چٹخنی کی طرف جائے اور اس کو فوراً کھول لے . (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۴۶) . **۲. وہ کانٹا جو پنجرے میں پرند کو پکڑنے کے لیے لگاتے ہیں ، پھٹکی .** نہ کوئی جال میں گرفتار ہو کر مارا گیا ، نہ کوئی چٹخنی میں پھنس کر زخمی یا قید ہوا . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۴۹) . [ا : چٹخنا (رک) + ی لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

— چڑھانا محاورہ. **چٹخنی لگا کر کواڑ بند کر دینا .** زہرا نے اپنے کمرے کی چٹخنی چڑھا دی . (۱۹۳۱ ، زہرا ، ۳۸) .

چٹخو (فت چ ، سک ٹ ، و مع) صف : امذ : مث : چٹخو (و مج) .
چٹخنے کی آواز پیدا کرنے والا ، ماہر طبلچی . طبلہ والا زغا لوہن چٹخو جو اس وقت استاد زمانہ ہے اور انگلیاں طبلہ پر ایسی چٹختی ہیں کہ سننے والے سر دھنتے ہیں . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۳) . [رک : چٹخ + و (و مع) ، لاحقۂ صفت مذکر] .

چٹ داڑھیا (کس چ ، سک ڑ ھ) امذ . **سفید داڑھی والا ، باریش سفید .** اس نے بہت حیران ہو کر چٹ داڑھیے کے اس طرز تخاطب پر اسے غور سے دیکھا . (۱۹۷۲ ، اوراق ، اکتوبر ، نومبر ، ۱۰۴) . [ا : چٹ ، چٹا (رک) کی تخفیف + ا : داڑھی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چٹر پٹر (فت چ ، ٹ ، پ ، ٹ) م ف . رک : **چٹاخ پٹاخ ، تیزی و طراری کے ساتھ .** چٹے کا حضرت میکائیل کے دربار میں اس طرح پر بیبا کانہ چٹر پٹر بولنا سن کر حاضرین دربار . . . خوش ہوئے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۳) . کاش میری بیماری تم کو ہوتی اور پھر ہم دیکھتے کہ آپ اس طرح چٹر پٹر باتیں بناتے . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۸۹) . [حکایت الصوت] .

چٹر چٹر (فت چ ، ٹ ، چ ، ٹ) امث . **کسی چیز کے چٹکنے کی آواز ، گرم ہو کر چٹخنے کی آواز ، کسی چیز کے بھن کر جلنے کی آواز .** جب دیکھو کہ چاول چٹر چٹر کرنے لگے ہیں پتیلی کے نیچے سے آگ کھینچ لو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۹۰) . اف : کرنا . [حکایت الصوت] .

— بلائیں لینا محاورہ. **اس طرح بلائیں لینا کہ انگلیاں چٹخنے کی آوازیں دیں ، جلدی جلدی بلائیں لینا .** یہ حال پر ملال دیکھ کر گل عذار قریب آئی دونوں ہاتھوں سے چہرے کی چٹر چٹر بلائیں لیں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸) . دونوں ہاتھ سے چٹر چٹر بلائیں لیں اور کہا واری کیوں گنہ گار کرتی ہو . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۰) .

چٹر پٹر (ضم چ ، فت ٹ ، ضم پ ، فت ٹ) صف . متفرقات . **متفرق چیزیں (سامان ، ضروریات ، قرضہ وغیرہ) ، چٹ پٹ (رک) .** کچھ نہیں تو ہزار روپیہ ہو تو چٹر پٹر ادا ہو . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۸۶) . اس کے پاس دولت نہ تھی جو . . . چٹر پٹر علاج معالجہ کے لیے پیسہ نکال سکتی . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۹۵) .

— میں اُلجھ جانا محاورہ. **متفرق اخراجات میں صرف ہو جانا .** موئی خبر نہ برکت ادھر روپیہ آیا چٹر پٹر میں الجھ گیا . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۱۹۱) .

چٹر مٹر/چٹری (فت چ ، ٹ ، فت م ، ٹ/فت چ ، سک ٹ) امث .
ایک قسم کی خود رو بوٹی جو ربیع کی فصل کے ساتھ اگتی ہے ، یہ جانوروں کی غذا کے طور پر استعمال ہوتی ہے اور غریب کسان اسے بطور اناج جو کے ساتھ ملا کر کھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں . (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [مقامی ؛ حکایت الصوت] .

چٹ ساری/سال/سالا (فت چ) امث ؛ امذ . **مدرسہ ، اسکول ، پاٹھ شالا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چھاتر + شالا छात्र + शाला] .

چٹ سے مٹ نہ ہونا محاورہ . رک : **ٹس سے مس نہ ہونا .** میرا مغز خالی ہو گیا چیختے چیختے مگر وہ چٹ سے مٹ نہیں ہوئے . (۱۹۲۸ ، رسوم دہلی ، ایس بیگم ، ۲۸) .

چٹک (۱) (فت چ ، ٹ) . (الف) . امذ . **۱. (i) چٹاخے کے ساتھ ٹوٹنے یا تڑقنے کی آواز ، چٹ .**

ہے جو غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک
یہ بلائیں کس کی باغ اسے باغباں لینے لگا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷) . **(ii) منہ بند غنچوں کے شگفتہ ہونے کی آواز (جو عموماً سامعہ کو محسوس نہیں ہوتی) ، شگفتگی ، کلی کے شگفتہ ہونے کی کیفیت .**

چٹک میں غنچے کی اثر صدائے جانفزا کا ہے
تبسم لطیف میں یہ شائبہ حیا کا ہے

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۳۰) . **۲. (معشوق کی) شوخی اور اترایٹ .**

اٹک ہے لٹک ہے چٹک ہے چھٹک ہے

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۴۱) . **۳. چمک دمک ، روشنی ، رنگ یا روشنی کی تیزی ؛ شوخی ؛ سرخی (جس میں جاذبیت ہو) .**

گلبرگ نہیں یارو اس کے لب پان خوردہ
دو لعل کے ٹکڑے ہیں رنگت کی چٹک دیکھو

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۸) . **۴. دھوپ کی تیزی ؛ نوجوانی ، عین شباب ، جوانی** (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ فیروز اللغات) . **۵. اُچٹنے کی حالت ، چٹخ (رک) .** آتش دان

کے سامنے ... فائر اسکرین بھی ضرور لگانا چاہیے تاکہ کوئلوں کی چٹک سے فرش نہ جلنے پائے . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۱) . **۶. آرائش ، بھڑک ، سجاوٹ** (نوراللغات ؛ گلزار معانی) . **۷. چٹکیلا پن ، چمک دمک ؛ پھرتی ، جلدی** (شبد ساگر) . (ب) صف . **۱. رک : چٹپٹا ، چٹکارا ، چرپرا ، مزیدار ، نمک مرچ کھٹائی وغیرہ سے تیز کیا ہوا ؛ پھرتیلا ، تیز** (شبد ساگر) . **۲. چٹکیلا ، چمکیلا ، شوخ .** سفید کپڑے پر کیسر کا رنگ جلدی چڑھا جاتا ہے اور رنگ بھی چٹک (شوخ) ہو جاتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۳) . (ج) م ف . **چٹ پٹ ، تیزی سے ، ترت** (شبد ساگر) . [رک : چٹ (۱) + ا : ک ، لاحقۂ اسم و صفت] .

— جانا محاورہ : ف ل . **بال پڑ جانا ، چٹخ جانا ، پھوٹ جانا .**

کرتی غیر سے دل پھانکے ہے مانند سپند
دیکھتا ہے رخ آتش کو تو جاتا ہے چٹک

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۳۹) .

مرنے کے بعد بھی نہ ہوا سوز عشق کم
سنگ لحد ہزار جگہ سے چٹک گیا

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۹۳) .

— چالا صف (قدیم) . **پھرتیلا ، تیز ، چست و چالاک .**

سلطان آن لاہوت کا برخود لباس تن نگار
کیتا اہس عاشق سبب اپنا چٹک چالا ہوا

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳) . اف : ہونا . [چٹک + ا : چال (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

— چٹک (— فت چ ، ٹ) م ف . **رک : چٹخ چٹخ ، اُچٹ کر .**

اے آتش فراق بھڑک مت کہ جوں سپند
دل اور جگر تو اوڑ گئے میرے چٹک چٹک

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۱۰) .

— چٹک کر / کے م ف . **رک : چٹخ چٹخ کر ، چیخ چلا کر .**

رکھوں قدم جو در یار پر تپ غم میں
چٹک چٹک کے کرے سنگ آستاں فریاد

(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۴۷) .

— دار صف . **۱. رک : چٹخارے دار .** ذرا آگے بڑھ کر دیکھو تو سہی ، کس آن بان کی چٹک دار اردو ہمارے اندر درج ہے . (۱۹۱۳ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۴۷) . **۲. چٹکیلا ، بھڑکیلا ، چمکیلا** (پلیٹس) . [چٹک + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— سے م ف . **ترت ، فوراً ، پھرتی کے ساتھ .** اس حکم پر دونو ہاتھ چٹک سے اونچے کریں . (۱۸۷۷ ، ڈرائنگ اسکول ، ۹) .

— کر م ف . **رک : چٹخ کر ، کلی یا پھول کے کھلنے کی آواز سے .**

چمن میں ناز بلبل نے کیا جب اپنے نالے پر
چٹک کر غنچہ بولا کیا کسی سے ہو نہیں سکتا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۰) .

— لانا محاورہ . **رنگ لانا ، مزا دینا .** ولے عشق کوں بہت زور اچھنا کہ ایسی جا گا چٹک لاوے ایسی لذت کے پھاندے میں پھاوے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۵) .

— مٹک (— فت م ، ٹ) امث . **رفتار و گفتار اور لباس وغیرہ میں بناوٹ اور تکلف (جو دلکش ہو) ، (معشوقانہ) ناز نخرا ، تڑک ، بھڑک ، بناؤ سنگھار وغیرہ ، لٹکا ، چمک دمک .** چٹک مٹک اور فن فریب دن بدن مجھ میں بڑھنے لگا . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۲۲) . وہ حسن فروش لڑکی جو اپنی اداؤں اور چٹک مٹک سے غیر مردوں کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کر رہی ہے شریف نہیں ہو سکتی . (۱۹۳۳ ، عالم نسواں ، ۱۵) . [چٹک + مٹک (رک)] .

— مٹک سے / کے م ف . **بن سنور کر ، ناز و انداز کے ساتھ .**

سوتیں نہیں فروغ نہ پایا کسی نے بھی
بیٹھیں چٹک مٹک کے برابر پہاڑے پاس

(۱۸۷۸ ، جان صاحب ، ۲ : ۲۴۸) .

چَٹَک (۲) (فت چ ، ٹ) امذ ؛ امث ؛ چٹکا . **۱. گوراپرندہ ، گوروا ، گوریا ، چڑا** (شبد ساگر) . **۲. پیرا مول ، رک : پاپڑہ / پاپڑا** (شبد ساگر) . [س : چٹک चटक] .

چَٹَک (۳) (فت چ ، ٹ) امذ . **چھپے ہوئے کپڑوں کے صاف کر کے دھونے کا طریقہ جس میں کپڑے کو بھیڑ کی مینگنی اور پانی سے کئی بار مسل مسل کر دھوتے اور سکھاتے ہیں** (شبد ساگر) . [مقامی] .

چِٹَک (کس چ ، فت ٹ) صف . **۱. میلا ، گندہ** (شبد ساگر) . **۲. فریب** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

— چھُند (— فت چھ ، سک ن) امذ . **عیاری ، مکاری ؛ پُر فریب انداز ؛ پر غرور ادا .**

مکر گوڑ کا سحر تجھ ہت اہے
چٹک چھند دیکھانے کی سب گت اہے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۵) . [چٹک + چھند (رک)] .

— لانا محاورہ . **پُھسلانا ، دھوکا دینا ، فریب دینا** (جامع القواعد (صرف) ؛ قدیم اردو کی لغت) .

چُٹَک (۱) (ضم چ ، فت ٹ) امذ . **چٹکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

— لینا ف مر . **رک : چٹکنا ، سانپ کا ڈس لینا .**

نچھوڑے گا کالا تیری زلف کا
چٹک لے گا دل من نگل جائے گا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۴۴) . سانپ کے روپ میں قضا

تھی پاؤں اس کی دم پر جا پڑا اور اس نے پلٹ کر چٹک لیا .
(۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۶۳) .

چُٹک (۲) (ضم چ ، فت ٹ) امث . رک : **چُٹکی** (شبد ساگر) .

چَٹک (۳) (ضم چ ، فت ٹ) امذ . **کوڑا ، چابُک** (شبد ساگر) .
[چوٹ (رک) ا : ک ، لاحقۂ صفت و آلہ] .

چُٹک (۴) (ضم چ ، فت ٹ) امذ . **ایک قسم کا غالیچہ یا قالین** (شبد ساگر) . [مقامی] .

چَٹکا (۱) (فت چ ، سک ٹ) امذ . **ذائقہ ، وہ مزہ جس کا لپکا پڑ گیا ہو ، چٹخارا (زبان کا) ، چسکا ، چاٹ .**

لگیا ہے دل کے تیں میرے ترے لشکاج اٹکا خوش
دلاں کو چٹ لگانے کا لگیا ہے چٹ دے چٹکا خوش

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، ۵ ، ۹۶) .

علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا
چھڑانے سے نہیں چھٹتا زباں کا چٹکا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۲۹۴) . [ا : چٹ ، چاٹ (رک) + ا : کا ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ پڑنا محاورہ . **شوق ہو جانا ، چسکا لگ جانا .**

تجارت کا انہیں چٹکا پڑا تھا
سفر کا شوق چھٹپن سے پڑا تھا

(۱۸۹۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۹۴) .

ـــ لگنا محاورہ . **چسکا پڑنا ، لذت آشنا ہو جانا ، مزہ مل جانا .**

جسے چٹکا لگا اوس کے لب شیریں کے بوسے کا
علاج اوس کے گلاب و شربت عناب کیا کرتا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۳) .

چَٹکا (۲) (فت چ ، سک ٹ) امذ . ۱. **(پیاس کی) شدت ، سختی .**

نہیں ہے محتسب کا دل میں کھٹکا
بلا سے پیاس کا ہے اب تو چٹکا

(۱۸۹۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۸۵) . ۲. **کمی ، قلّت ، قحط** (پلیٹس) . [رک : چٹخا] .

ـــ لگنا محاورہ . **گرمی اور پیاس کی شدت سے زبان اور حلق کی ایسی کیفیت ہو جانا کہ بار بار پانی پیئے پر بھی پیاس نہ بجھے .**

آب طلب طفلاں غنچہ کس سے ہوں شبنم تیرے سوا
چٹکا لگ جاتا ہے جب تب پانی منہ میں چواتے ہیں

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۲) .

چَٹکا (۳) (فت چ ، سک ٹ) امذ . (**قدیم**) **رک : چٹک ، چٹک مٹک .**

یو تج قد سرو کر کہتے ولے اس میں نہیں دستا
تیا چٹکا تیا لٹکا تیا ٹھمکا تیا چھل بل

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۶ (ب)) .

چَٹکا (۴) (فت چ ، سک ٹ) امذ ؛ م ف . **پھرتی ، جلدی ؛ پھرتی سے ، جلدی سے** (شبد ساگر) . [ا : چٹ (۱) (رک) + ا : کا ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ چٹکی (ـــ فت چ ، سک ٹ) م ف . **بات کی بات میں ، آناً فاناً** (شبد ساگر) . [چٹکا + چٹکی ، تابع] .

چَٹکا (۵) (فت چ ، سک ٹ) امذ . **چنے کا وہ پرا ڈوڈا جس میں اچھی طرح دانہ پڑا ہو** (شبد ساگر) . [مقامی] .

چَٹکا (۶) (فت چ ، سک ٹ) امذ . **داغ ، دھبا ، چکتا ، چتی** (شبد ساگر) . [ا : چٹ (۳) (رک) + ا : کا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

چَٹکا (۷) (فت چ ، سک ٹ) امذ . **چٹکنے کی حالت یا کیفیت ، اچٹنے کی حالت یا کیفیت ؛ تماچا ، تھپڑ ؛ ان بن ، بگڑنا ؛ تکدر ہونا** (شبد ساگر) . [ا : چٹک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

ـــ چٹکی (ـــ فت چ ، سک ٹ) امث . **لڑائی ، جھگڑا ، کہا سنی ، تکرار** (شبد ساگر) . [چٹکا + چٹکی ، تابع] .

چَٹکا (۸) (فت چ ، سک ٹ) امذ . **ہجر و فراق کا ایک پر سوز گیت جو عموماً کورس کے انداز میں کومل سروں میں گایا جاتا ہے اور اس میں دل دوز جذبات کا اظہار ہوتا ہے** (ماخوذ : ہماری موسیقی ، ۱۲۰) . ہوشیالی اور چٹکا دونوں سوز و گداز کے گیت ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۲۱) . [ا : چٹک ، چٹنک (۱) کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چٹکا (۹) (فت چ ، سک ٹ) . **چٹک (۲) (رک) کی تانیث** (پلیٹس) . [ا : چٹک (۲) (رک) + ا < س : ا لاحقۂ تانیث] .

ـــ چَرَن (ـــ فت چ ، ر) امذ . **چڑیا کا پانو ؛ (طب) پتّا کال بوٹی ، رجل العصافیر ، ایک بوٹی جس کے پتوں کا رنگ سبز شاخیں** بہت پتلی ہوتی ہیں پتے چڑیا کے پانو کے مانند پنجے جیسے ہوتے ہیں. شاخیں نہایت باریک چڑیا کے پاؤں کی طرح ہوتی ہیں . . . لغت ہندی میں اس کو چٹکا چرن بھی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰) . [چٹکا + چرن (رک)] .

چَٹکا (۱۰) (فت چ ، سک ٹ) امذ . **ٹوٹی ہوئی زمین ، وہ زمین جس میں پانی خشک ہونے کے بعد پپڑیاں جم جائیں .** جو منتہائی زمین کی قسم ہے جس پر محصول نہیں لگتا ان کے نام حسب ذیل ہیں ، دریا ، نالا ، ندی . . . کھودانا ، مرگھٹ ، چھاڑا ، چٹکا . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۱) . [رک : چٹخا] .

چِٹکا (کس چ ، سک ٹ) امذ . ۱. **گھاس یا اناج کی ایک قسم ؛ بلغم ، کف ، رطوبت ، میل ؛ رینٹ ، سینک** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. (**کاشتکاری**) **گرمی کے موسم کی تیز دھوپ جو**

پودوں کو جلا دے ، چمکا ، تیز دھوپ (نور اللغات ؛ ا ب و ، ۲ : ۱۳۶) . اف : لگنا ، مارنا . [ا : چٹکا] .

چٹکا (۱) (ضم چ ، سک ٹ) امذ . **بڑی چٹکی : چٹکی بھر سے زیادہ .**

پھول وہ بھرے پان وہ کھانے بھر بھر چٹکے زردہ اڑائے
(۱۹۴۹ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۷۰) . [ا : چٹکی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر] .

— بھر (— فت بھ) م ف ؛ صف . **وہ چیز جو چٹکی بھر سے زیادہ ہو ، کافی مقدار میں ، معمول سے زیادہ .** چٹکا بھر تمبا کو کھا گئے . (۱۹۶۱ ، فرہنگ اثر ، ۱۸۱) . [چٹکا + بھر (رک)] .

چٹکا (۲) (ضم چ ، سک ٹ) امذ (قدیم) . **چرکا ، داغ ، زخم ، طنز .**

اچھوں سیج پر سوج جیوں آب میں
کہ چٹکا لگا کئی سکی خواب میں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۸) . [ا : چٹ ، چوٹ (رک) کی تخفیف + ا : کا ، لاحقۂ نسبت] .

— دینا محاورہ . **رک : چٹکی لینا .** ایک دن مولوی صاحب نے ان کو بھی چٹکا دیا بھلا ان کی توہین ہو اور یہ خاموش رہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳) .

چٹکار (فت چ ، سک ٹ) امذ . **جلتے ہوئے کوئلوں وغیرہ کے چٹخنے کی آواز .** انگیٹھی میں چٹکتے ہوئے کوئلوں کی چٹکار اور سنہری آنچ کا ناچ . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۷۸) . [حکایت الصوت ؛ ا : چٹک (۱) (رک) + ا : ار ، لاحقۂ نسبت] .

چٹکارا (۱) (فت چ ، سک ٹ) امذ ؛ مث : چٹکاری . **۱. رک : چٹخارا .** نمکینی سے ان کی زبان چٹکارے لیتی ہے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۲۹) . اف : لینا . **۲. جانوروں کے ہنکانے کی آواز ، ٹٹکاری** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . [حکایت الصوت ؛ ا : چٹک (۱) (رک) + ا : ارا ، لاحقۂ نسبت] .

— بھرنا محاورہ . **مزہ کے باعث زبان کو چٹکارنا ، رک : چٹخارا بھرنا .**

کلا کسی کا پھولا ہے لڈو کی چاب سے
چٹکار ہی جی میں بھرتے ہیں نان و کباب سے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۸) .

چٹکارا (۲) (فت چ ، سک ٹ) امذ . **دھبہ ، داغ ، زخم کا نشان** (جامع اللغات) . [ا : چٹکا (۲) + ا : را ، لاحقۂ نسبت] .

چٹکالی (فت چ ، سک ٹ) امذ . **گوروں کا جھنڈ** (شبد ساگر) . [رک : چٹکا (۱) + ا : لی ، لاحقۂ نسبت] .

چٹکانا (فت چ ، سک ٹ) ف م . **۱. انگلیوں کو کھینچکر یا موڑتے ہوئے دبا کر چٹ چٹ کی آواز نکالنا .** انگلیاں اپنی مت چٹکا کہ یہ حرکت لغو ہے اور ارباب تہذیب اس کو معیوب جانتے ہیں . (۱۸۷۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱۹) . **۲. شگوفوں کو کھلانا ، کلیوں کو پھول بنانا .** کلیوں کو پھر چٹکاتی ہوئی پھر میرے نزدیک آئی اور میری روح کو آہستہ سے چھو کر تمام کائنات میں پھیل گئی . (۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۱۵۹) . **۳. ایسا کرنا جس میں کوئی چیز چٹک جائے ، توڑنا ؛ کسی چیز کو دوسری چیز سے بار بار ٹکرانا کہ چٹ چٹ کی آواز نکلے ؛ اچاٹنا ، الگ کرنا ، دور کرنا ، چھوڑنا ؛ چڑانا ؛ کپت کرنا** (شبد ساگر) . [ا : چٹک (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چٹکائی (فت چ ، سک ٹ) امث . **چٹکیلا پن ، چمک** (شبد ساگر) . [رک : چٹک (۱) + آئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چٹکلا (ضم چ ، سک ٹ ، ضم نیز فت ک) امذ ؛ ~ چٹکلہ . **۱. لطیف اور مزیدار بات ، لطیفہ ؛ ظریفانہ فقرہ .** کوئی نقل کوئی چٹکلا یاد ہو تو بتاؤ ذرا نواب کو سنائیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۹۵) . زہرہ خانم . . . ایسے ایسے چٹکلے سناتی ہے کہ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جاتے ہیں . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۵) . **۲. طنز آمیز فقرہ ، طنزیہ کلمات ، دل میں چبھنے والی باتیں .**

دل میں لینے کو چٹکیاں میرے تم نکالو نہ چٹکلے بیٹھے
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۶) . **۳. (i) مختصر اور موثر تدبیر ؛ کسی کام کا آسان حل ؛ مفید اور کارآمد نسخہ .**

بات میں کب آنے ہے افسوں سے اقلیم دل
جز تواضع کے نہ دیکھا چٹکلا تسخیر کا
(۱۷۹۹ ، دیوان چندا ، ۱۷) .

ہے خاک راہ یار کی چٹکی بھی کیمیا
یہ عشق نے بتا ہمیں اک چٹکلا دیا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۵۳) . بس بھائی ہمارے تو یہ دو چٹکلے ہاتھ آگئے ہیں . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۴۲) . یہ ایک نہایت خفیف سی بات معلوم ہوتی ہے مگر کامیابی کے لیے ایک نادر چٹکلا ہے . (۱۹۰۳ ، مخزن ، ستمبر ، ۱۰) . کچھ فقیری نسخے اور چٹکلے بھی معلوم تھے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۱) . **(ii) بہت معمولی آسان سہل .** بے روزگار کو نوکری سے لگانا ان کا روزمرہ کا چٹکلا ہے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۷) . **۴. ایک قسم کا راگ .** دھرپد چار مسجع فقروں سے ترتیب دیا جاتا ہے . . . جو جونپور میں گایا جاتا ہے اور اس کو چٹکلا کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۶۶) . [ا : چٹ ، چھوٹی (رک) کی تخفیف + ا : کلا (رک)] .

— باز صف . **لطیفے بیان کرنے والا ، مسخرہ لطیفہ گو .** نیاز فتح پوری نے نظیر کو چٹکلے باز شاعر کا نام دیا ہے . (۱۹۷۵ ، العلم ، کراچی ، جنوری ، ۸۳) . [چٹکلا + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

— بازی امث. **لطیفہ گوئی ، تمسخر ، ہنسنے ہنسانے والی بات ، غیر سنجیدہ بات.** غزل میں چٹکلے بازی محض ایک طرح کا مسخرہ پن ہی تصور کیا جاسکتا ہے. (۱۹۷۵ ، العلم ، کراچی ، جنوری ، ۸۳). [چٹکلا + باز (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ کیفیت].

— چھوڑنا محاورہ. **لطیفہ سنانا ، ظریفانہ باتیں کرنا ، بات بات میں مزاح پیدا کرنا.** انشا . . . سعادت علی خان کے دربار میں نت نئے شگوفے اور چٹکلے چھوڑتے اور بات بات پر لطیفے انشا کرتے تھے . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۱۷). کاپوتکن نے کوئی چٹکلا چھوڑا اور سارے سپاہی بے تحاشا ہنسنے لگے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۱۳).

چَٹْکَلا مَٹْکَلا (فت چ ، سک ٹ ، فت ک ، م ، سک ٹ ، فت ک) صف. **رک : چٹک مٹک** (شبد ساگر).

چُٹْکُلَہ (ضم چ ، سک ٹ ، ضم نیز فت ک ، فت ل) امذ. **رک : چٹکلا.** ہر بات میں ایک چٹکلہ اور لطیفہ جس سے سننے والا ہنسنے لگے . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۸۳).

— فَرمانا محاورہ. **لطیفہ بیان کرنا.** میر صاحب سے فرمائش ہوئی کہ وہ بھی ایسا ہی کوئی چٹکلہ فرمائیں . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۱).

چَٹَکْنا (فت چ ، ٹ ، سک ک) ف ل . **۱. (i) آگ میں کسی چیز کا کھلنا ، ٹکڑے ہونا.**

کلی جوں گلاب کی جوں شگفتہ ہو کر سدا گرے ہے
یوں دل خوشی سوں برہ اگن میں سپند ہو کر چٹک رہا ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۸).

صدائے نالہ نکلے ہے دل پر سوز سے میرے
نہ جانو یارو مجمر میں کہیں اسپند ہے چٹکا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۰). **(ii) تڑخ جانا ، ٹوٹنا (شیشہ اور پتھر وغیرہ کا).**

گرمی ہے یہ سخن میں کہ ارباب طبع نے
چھاپے جو میرے شعر تو پتھر چٹک گیا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۶۰).

درسا ہوا آئینہ چٹکا ہوا پیمانہ
ٹوٹے ہوئے دل کی بھی یہ حیرت و بے خبری
(۱۹۳۶ ، رمز و کنایات ، ۲۷۶). **(iii) جلنے کے عمل میں چٹخنے یا چٹ چٹ ہونے کی آواز آنا.** پہاڑوں میں آگ لگی ہے بانس چٹک رہے ہیں . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۱۷).

وہ سادگی کی بزم میں بجتے ہوئے ستار
کلیوں کا کونپلوں کی چٹکنا وہ بار بار
(۱۹۲۸ ، سیف و سبو ، ۷۲). **(iv) کسی پھل وغیرہ کا سوکھ کر پھٹ جانا.** فلفل کا پوست اکھڑا اور چٹکا ہوا ہوتا ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۵۳). **۲. کھلنا ، شگفتہ ہو جانا ، کلی پھوٹنا.**

چمن میں ناز بلبل نے کیا جب اپنے نالے پر
چٹک کر غنچہ بولا کیا کسی سے ہو نہیں سکتا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸). چشم وہ آنکھ کہلاتی ہے جہاں سے ایک شاخ میں دوسری شاخ پھوٹتی ہے . . . چشمہ اسی وقت تک کار آمد ہوتا ہے جب تک اس میں چٹکنے یا کھلنے کے آثار پیدا نہ ہوں . (۱۹۳۰ ، کتاب شفتالو ، ۳۰). **۳. ناراض ہونا ، بھڑکنا ، بدکنا.**

سوال بوسۂ لب اس سے کر نہ اے مسرور
کہ ایسی باتوں سے وہ ہر عتاب چٹکے گا
(۱۸۹۲ ، مسرور (مطالب غرا) ، ۲۲). خود قریش کا یہ حال تھا وہ حضرت عیسیٰ کے نام سے چٹکتے تھے . (۱۹۳۲ ، سیرۃالنبی ، ۴ : ۵۸۳). **۴. رک : تڑخنا ، اکھڑنا.**

عبث رقیب کو ہے فکر آتش افروزی
جہاں کہ رنگ ہمارا جما نہ پھر چٹکا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۳۷).

چٹکنا زخم کا لگا سامنے آنا نمکداں کا
نمکداں نے یہ جانا قہقہہ ہے زخم خنداں کا
(۱۹۱۹ ، لذت درد ، حافظ ، ۱۶). **۵. رک : چھٹکنا.**

چاندنی چٹکی ہوئی تھی پھول تھے نکہت فروش
ذرہ ذرہ تھا شباب حسن کا غیرت فروش
(۱۹۳۷ ، رسالہ نیرنگ خیال ، ۸۱). **۶. کودنا ، جست لگانا ، اُچھلنا ، لپکنا.** ایک دوزخی کوئلے کی طرح چٹکا زمین پر لوٹا گنبد چرخ نما سے نکلا ، دیو آتش دکھائی دیا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۳). فتو کا ایک کمال یہ تھا کہ لکڑی کو ٹیکا اور چٹک کے کوٹھے پر پہنچ گیا . (۱۹۲۶ ، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۲۱۷). **۷. رک : چٹکا بمعنی نمبر ۱ (شاذ).**

عشق کا زہر اوس سوں کیوں اوترے (کذا)
ناگ تجہ زلف کا جسے چٹکا
(۱۷۵۳ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۱۵). [ا : چٹک (۱) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چٹ + کر چٹ + चटक].

— مَٹَکْنا ف م . **ناز کرنا ، نخرے دکھانا ، شوخیاں کرنا.**

کھو اپنے چٹکنے مٹکنے چلے کہ بے نشۂ مے بہکنے چلے
(۱۸۳۹ ، لذت عشق ، ۵۵). عورت ذرا چٹکی مٹکی اور مرد اس پر لٹو ہو گئے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱۰).

چُٹَکْنا (ضم چ ، فت ٹ ، سک ک) ف م . **۱. سانپ کا ڈسنا یا کاٹنا.**

نہ چھوڑے گا کالا تری زلف کا
چٹک لے گا دل من نگل جائے گا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۴۳). گھاس میں سے ایک سانپ نمودار ہوا اور قریب تھا کہ شمس کو چٹک لے کہ قمر کی نظر سانپ پر پڑی . (۱۹۲۹ ، نغمہ شیطانی ، ۳۷). **۲. چٹکی سے اٹھانا یا توڑنا چمٹی وغیرہ سے اٹھانا ؛ پھول توڑنا.** (پلیٹس) . **۳. (کاشتکاری) تمبا کو یا دھان کے پودے کے اوپر کے پھنگاؤ کو توڑنا**

تا کہ پودا گھنا ہو اور اونچا ہونے کے بجائے نئی شاخیں نکالے (اب و ، ۶ : ۵۵) . **۳. کاٹنا (کتے وغیرہ کا) ، ڈنک مارنا (مچھر وغیرہ کا) .** یہ پیشۂ مردانگی اب مچھر خان نے بھی ترک کردیا وہ بھی چٹکے سے چٹک لیتے ہیں . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، مئی ، ۳) . [ا : چٹک (۲) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چٹ + کر چٹ + चट्ट] .

چٹکنی (فت چ ، سک ٹ ، فت ک) امث . **رک : چٹخنی .** میں نے اس دروازے کو بغور دیکھا اس میں (بڑی) آہنی چٹکنیاں لگی ہوئی تھیں . (۱۹۰۸ ، مخزن ، جنوری ، ۵۵) .

چٹکوائی (فت چ ، ٹ ، سک ک) امث . **پھرتی ، تیزی** (پلیٹس) . [ا : چٹک (۱) (رک) + ا : وائی لاحقۂ کیفیت] .

چٹکوڑیا (فت چ ، سک ٹ ، و مج ، سک ر) امث . **(کاشتکاری) نشیبی زمین جس میں برسات کا پانی ادھر اُدھر سے آ کر جمع ہوجائے** (اب و ، ۶ : ۵۵) . [مقامی] .

چٹکئی (فت چ ، سک ٹ ، فت ک) امث . **تیزی ، پھرتی** (شبد ساگر) . [ا : چٹک (۱) (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چُٹکئی (ضم چ ، سک ٹ ، فت ک) صف . **چٹکلے دکھانے یا بتانے والا ، مکار ، شعبدہ باز .** یہ فقیر تو کوئی چٹکئی ہے لیکن تم کوئی عمیق گڑھا کھود کر اور اس میں اسے ڈال کر اوپر سے پھتراؤ کرو . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۱۳۲) . [ا : چٹک ، چٹکی (رک) + ئی ، لاحقۂ صفت] .

چِٹکی (کس چ ، سک ٹ) امث . **تیز دھوپ ، گرمی ، حرارت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چتر + ک + اکا चित्र + क + इका] .

چُٹکی (ضم چ ، سک ٹ) امث . **۱. (کوئی چیز اٹھانے یا پکڑنے کے لیے) ہاتھ کے انگوٹھے اور اس سے متصل انگلی کے ملائے ہوئے سرے نیز ان کی گرفت .** بیوی نے پان لگا کے دیا میں نے چٹکی میں دبا لیا . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۷۰) .

سخت کوشش پر ہمارے بھی نہ ہاتھ آتی تھی تو
تجھ تلک چٹکی پہونچتی تھی کہ اڑ جاتی تھی تو

(۱۹۲۷ ، روح رواں ، ۸) . **۲. ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی سے کسی چیز کو دبانے مسلنے یا نوچنے کا عمل .**

اللہ رے نزاکت اوس ماہ وش پری کی
رانوں میں نیل پڑگئے چٹکی سے خنجری کی

(۱۸۰۹ ، جرأت (مطالب غرا ، ۲۲)) .

چٹکیوں سے بھی تری ، جس کی کھٹک مٹ جاتی
یونہی بیٹھے ہوئے کانٹے کو ابھارا ہوتا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۶) . **۳. انگوٹھے کا اوپر کے پور اور ایک انگلی چھوڑ کر دوسری انگلی کے اوپر کے پور سے ملا کر اور دبا کر دائیں جانب کو پھسلانے کا عمل جس سے چٹاخے کی آواز نکلتی ہے .**

ونسی میں تم بجاتے ہو تو قسمت چونک پڑتی ہے
ترانے کی ہے آواز اے بت بے پیر چٹکی میں

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۲) . **۴. اتنی قلیل مقدار جو انگوٹھے اور ایک یا دو انگلیوں میں دبائی جاسکے : بہت کم ، برائے نام .**

جو کرے اس خط غبار کی ہجو
پڑتی ہے اوس کے منھ میں چٹکی خاک

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۸) .

مل اہل بصیرت سے کچھ وے ہی دکھادیں گے
لے خاک کی کوئی چٹکی اکسیر بنادیں گے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۷) . بڑی بہو . . . پان بنائیں اس میں زردے کی چٹکی ڈالتیں . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۵) . **۵. کنگرے دار گوکھرو یا گوٹا لچکا یا لیس جو انگوٹھے اور اس کے پاس کی انگلی سے موڑ کر بنائی جاتی ہے ، مروڑی یا موڑی ہوئی دھنک .** بیل گوکھرو چٹکی کرن کی وہ بوچھار ہے کہ نازنینوں کو پوشاک کا بوجھ سنبھالنا دشوار ہے . (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۸۱) . گھر کی بیٹھنے والی شریف مستورات چٹکی ، بنت ، توئی بیلیں وغیرہ بناتی تھیں (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۱۸۷) **۶. کنار دار گلبدن یا مشروع نیز وہ کنار یا خنجری جو ان کپڑوں میں بنی ہو .**

سرخ ہے پائجامہ چٹکی کا دل میں لیتا ہے چٹکیاں گویا

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۸۰) . **۷. چوڑا چھلا جو پانو کی انگلیوں میں پہنا جاتا ہے .** گہنے . . . تو بے انتہا ہوے . . . چٹکی ، چھلے ، کارچوبی . . . سب ملا کر پچاس جوڑے . . . اور اسی حیثیت کا بالائی سامان ، غرض بڑی دھوم دھام سے عقد ہوگا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۸۱) . رانگ کانسی ، پیتل کا زور . . . چٹکی پکھان . . . یہ سب زیور میلے اور گھسے ہوئے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۳۷) . **۸. وہ غلہ یا دو سیر اناج جو کمیروں کو بطور رواج یا تلیا کو بطور اجرت دیا جاتا ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . **۹. رنگے جانے والے کپڑے کا وہ بندھا ہوا حصہ جسے رنگریز اس غرض سے باندھتے ہیں کہ اس پر رنگ نہ چڑھے : کپڑا چھاپنے کا طریقہ** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۱۰. ایسی بات یا اشارہ جس سے دل میں گد گدی ، چبھن ، شوق یا لطف و حظ اٹھانے کی کیفیت پیدا ہو (بیشتر بطور جمع مستعمل) .**

لینے لگے چٹکیاں اشارے بس لوٹ گئی ہنسی کے مارے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲۵) . کہیں تو نصیحت کی باتیں نظر آئیں گی کہیں ہنسی کی چٹکیاں . (۱۹۱۶ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۳) . **۱۱. (ا) طنز یا تعریض یا طعن کا فقرہ یا تیور جسے سن کر دل کو اذیت پہنچے : چبھتی ہوئی بات یا نگاہ .**

بے چین ہے جاں ہر بشر کی چٹکی ہے غضب تری نظر کی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۴۸) . کہیں واقعات ہیں ، کہیں حکایات ،

کہیں چٹکلے ہیں ، کہیں چٹکیاں ، کہیں کچوکے ہیں ، کہیں گدگدیاں .
(۱۹۳۵ ، علامہ راشدالخیری کے لٹریچر میں شاعرانہ عنصر ،
۱۵۳) . (ii) تڑپا دینے والی یا پرکیف بات یا نکتہ .

کیا سہل جاں نکل گئی اس جانثار کی
گویا قضا نہیں کوئی چٹکی تھی پیار کی

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۳۷۵) . **۱۲. لکڑی دھات پلاسٹک یا لوہے کی بنی ہوئی اسپرنگ دار چمٹی جو مختلف چیزوں کی گرفت کے لیے استعمال میں آتی ہے ، کلپ .** وبر کی نلی پر چٹکی لگا دو . . . چند گھنٹوں کے بعد چٹکی کھول دو . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۰۳) . اس نے ہڈی کو کاغذ پکڑنے کی ایک چٹکی میں دبا دیا اور شیشے کے ایک مرتبان میں لٹکا دیا . (۱۹۶۸ ، اخبار خواتین ، کراچی ، ۳۰ اپریل ، ۳۸) . **۱۳. کٹنے دار ڈھبری .** چھوٹے شیشے . . . کے سرے ایک دوسرے سے ڈھکے ہوئے ہوں اور دھات کی چٹکیوں میں بیٹھے ہوئے ہوں . (۱۹۳۷ ، رسالۂ تعمیر عمارت ، ۹۶) . **۱۴. (گھڑی سازی) چھوٹی قسم کا موچنا جس سے چھوٹے سے چھوٹا پینچ پکڑ کر اٹھایا جاتا ہے ، چمٹیا** (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۶) . **۱۵. (نجاری) کمانی دار کھٹکا جو کیواڑ کے پٹ بند ہونے پر خود بخود لگ جائے** (اپ و ، ۸ : ۶) . **۱۶. (خیاطی) وہ اوزار جو سلائی کے وقت چمڑے کی کوروں کو مضبوطی سے پکڑ لے ، چانپ** (اپ و ، ۵ : ۳۱) . **۱۷. (سواری) گاڑی کے ہیے کا مرکزی حصہ جس میں دھرے کا منہ ڈالنے کو سوراخ ہوتا ہے جو اس کے بیچ میں طولاً آر پار نالی کی شکل کا ہوتا ہے ، آون ، کنڈ ، کنڈلی ، نا ، ناگر ، نال** (اپ و ، ۵ : ۱۲۳) . **۱۸. تیرکمان کی تانت میں لگا ہوا وہ حصہ جہاں غلہ یا تیر رکھ کر چلاتے ہیں .**

ہم وہ دیوانے نگاہوں کے تھے دیکھا ہی نہیں
تیر چٹکی میں تھا اور زہر بھرا تیر میں تھا

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۶) .

تیر چٹکی سے چلا چٹکی میں زناٹا ہوا
وہ بچا بے حد مگر مارچھ کا سینہ چھد گیا

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۱۴۰) . **۱۹. طبلے وغیرہ پر انگلیوں کی ضرب لگا کر ٹھنا کا پیدا کرنے کا عمل .** دائیں کی تھاپ اور چٹکی اور بائیں کا دھما کہ اور گھسا قوالی میں جان ڈال دیتا ہے . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۹) . **۲۰. کپڑا سینے کے بعد پھیلانے کا عمل** (پلیٹس) . **۲۱. بندوق کا گھوڑا : بندوق کے پیالے کا سرپوش** (جامع اللغات : نوراللغات) . [ا : چٹک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث] .

— **بَجانے (میں)** م ف . **ذرا سی دیر میں ، دیکھتے ہی دیکھتے ، آن کی آن میں ، فوراً .** اچی ڈاکٹر چٹکی بجانے ہڈی بٹھاتا ہے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶۴) . انھیں تو ہمہ نعمت چٹکی بجانے میں مہیا ہو جاتی ہے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۱) .

— **بَجانا** محاورہ . **۱. انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملا کر آواز پیدا کرنا ، اشارہ کرنا .**

اوس نے واں چٹکی بجائی اور یاں میں جی اوٹھا
دیکھنا بسمل ذرا ہیں کیا اثر کی انگلیاں

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۲۲۵) . پھر چٹکیاں بجانے سے فارغ ہو کر اس نے عادتاً ایک بار ٹلیخ ٹلیخ ، کی . (۱۹۵۰ ، شاید کہ بہار آئی ، ۶) . **۲. رک : چٹکیاں بجانا** (ماخوذ : نوراللغات) .

— **بَجانے میں** م ف . **رک : چٹکی بجانے (میں) .** گویا چٹکی بجانے میں اس سرے سے اس سرے تک آگ سی لگ گئی . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۸۳) .

— **بھر** (— فت بھ) م ف . **اس قدر جو انگوٹھے اور اس سے متصل ایک یا دو انگلیوں کے اوپر کے پوروں کے بیچ میں سمائے ، بہت قلیل ، تھوڑا سا .**

اوس میں ایک چٹکی بھر کف دریا
پیس کر چھوڑ دے تو اے پیارے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۶) . جو تین انگلیوں کے پوروں سے اٹھے وہ چٹکی بھر کہلاتا ہے مفتاح الطب سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا وزن دود رخمی کے برابر ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۲۱) .

— **بھر میں** م ف . **ذرا سی دیر میں ، لمحے یا لحظے میں** (نوراللغات) .

— **بھرنا** محاورہ . **۱. ہاتھ کے انگوٹھے اور اس سے متصل کلمے کی انگلی سے جسم کے کسی حصے کو پکڑ کر مسلنا یا نوچنا .** اس نے اس کی چٹکی بھری ، اس نے اس کی چٹیا کھینچی . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۲۰) . **۲. (مجازاً) چبھتی ہوئی بات کہنا جو دل و دماغ کو ناگوار گزرے** (فرہنگ آصفیہ) .

— **پر / (پہ) اڑانا** محاورہ . **رک : چٹکیوں پر اڑانا .**

طائر مرگ کو چٹکی پہ اڑا دیتے ہیں
ملک الموت کو ہم لوگ دغا دیتے ہیں

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۶۱) .

— **پھلنا** محاورہ . **بدن کے جس حصے پر نوچا جائے وہاں زخم ہو جانا .**

گرم نالوں سے ادھر منقار بلبل جل گئی
آتش گل سے ادھر غنچے کی چٹکی پھل گئی

(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۲۳۷) .

— **پھینک** (— ی مج ، مغ) امف . **خیرات کرنے کا دیہاتی طریقہ (چولھے کے قریب ایک مٹی کی ہانڈی رکھی رہتی ہے روٹی پکانے سے پہلے ایک چٹکی آٹا اس میں ڈال کر باقی گوندھ لیا جاتا ہے اور ہفتہ کے ہفتہ یہ آٹا خیرات کر دیا جاتا ہے .** کنھیا . . . ست نجے (ستنجے) کی پوٹلیں ، چٹکی پھینک آٹے کے تھیلے . . . کچھ لادے . . . شام کو گھر پہنچتا . (۱۹۶۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، اپریل ، ۱۲) . [چٹکی + ا : پھینک ، پھینکنا (رک)] .

ــ توڑنا محاورہ. رک : چٹکی بھرنا. ایسی کیا تیرے کلیجے میں چٹکی توڑ لی اندر ذرا آ. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۵۱).

ــ چُٹکی (ـــ ضم چ ، سک ٹ) صف. چٹکی معنی نمبر ۴ کی تکرار ، تھوڑا ، تھوڑا.

تھوڑی تھوڑی ہی ملے اس در کی خاک
چٹکی چٹکی ہم کریں اکسیر جمع

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۹۱). گڑ کی گجک منگانا بہت سی آئے گی چٹکی چٹکی بٹ جائے گی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۸۲). [چٹکی + چٹکی (رک)].

ــ چڑھانا محاورہ. چٹکی لگانا (رک) ؛ سکے کو سفوف کی چٹکی ڈال کر پرکھنا ؛ سکے کو انگلی پر رکھ کر اور انگوٹھے سے اچھال کر آواز سے کھوٹا کھرا پرکھنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

ــ چَھلا (ـــ فت چھ ، شد ل) امذ. ۱. رک : چٹکی معنی نمبر ۷. پازیب چوراسی ، چٹکی چھلے ، سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱). ۲. ہاتھ کی انگلیوں میں پہننے کا چھلوں کی وضع کا زیور ، فندق (اپ و ، ۴ : ۳۰). [چٹکی + چھلا (رک)].

ــ دینا محاورہ. ۱. (خیّاطی) (تُرپائی کے لیے) سیون کو موڑنا ، گوٹے لچکے وغیرہ کو موڑ کر گوکھرو بنانا. تین ٹانکے لگا کر دھاگا توڑو کہ ادھڑ نہ جائے پھر چٹکی دینا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۱). ۲. اشارہ کرنا ، رک : چٹکی بجانا. ادھر استاد نے چٹکی دی ، لکڑی اڑی ، قطار در قطار شہر سے شہر ملاتے ہوئے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۸).

ــ کاٹنا محاورہ. رک : چٹکی بھرنا ، چٹکی لینا. انیلا کو ایسا معلوم ہوا جیسے کسی نے اسے سوتے سے چٹکی کاٹ کے جگا دیا ہو. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۳).

ــ کا گوکھرو (ـــ و مج ، سک کھ ، و مع) امذ. (گوٹا سازی) سونے بادلے سے بنایا ہوا ایک قسم کا گوکھرو (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۲۰۲).

ــ کا لَنگُور (ـــ فت ل ، مغ ، و مع) امذ. ۱. ایک کھلونا جو چٹکی سے دبانے سے حرکت کرتا ہے. اب تو یہ آدمی سے چٹکی کا لنگور ہوگئے. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۰۸).

ــ لگانا محاورہ. ۱. کپڑے کو دونوں ہاتھوں کی متصل چٹکیوں سے پکڑ کر پھاڑنا ، نیا کپڑا انگلیوں سے پھاڑ کر تھان سے اتارنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. (چھکے سے) جیب کترنا ، بد معاشی سے جیب کاٹنا (فرہنگ آصفیہ). ۳. (ہندو) دونا بنانے کے لیے پتے کو موڑ کر اس میں انگلی سے بندش لگانا ، پتے کا پیالہ بنانا ، دونا بنانا (فرہنگ آصفیہ). ۴. سکے کو انگوٹھے کے ناخن اور کلمے کی انگلی کے بغلی رخ پر رکھ کر ضرب لگانا جس سے وہ اُچھل کر بولے اور جھنکار سے کھرا کھوٹا معلوم ہو سکے ؛ کسی سکے کا کھوٹا کھرا پرکھنا (ماخوذ : نوراللغات). ۵. داخلۂ شہر کے وقت کسی چیز پر محصول لینا (فرہنگ اثر).

ــ لینا محاورہ. ۱. رک : چٹکی بھرنا.

کہیں دولہ نے اس کے چٹکی لی
بولی وہ کیا کہوں تجھے چٹکی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۷).

چاہا کہ چٹکی لوں میں کہ اتنے میں بول اوٹھا
ظالم رکھو اپنے ہاتھ کو میرے بدن سے دور

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۸۷). اب تو چاروں طرف سے عورتوں نے بڑی بی کا چل چھپٹا کر دیا ، کوئی چٹکی لیتی ہے ، کوئی دھکا دیتی ہے. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۴). ۲. اثر کرنا ، تڑپا دینا ، دل کو تڑپا یا پھڑکا دینا ، ایسی موثر بات یا حرکت کرنا جو دل میں چبھ جائے.

جبھی تری انکھیاں پلک ماریں
تبھی عاشق کے دل میں لیں چٹکی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۶).

کسی نے دست تسلی سے ایسی چٹکی لی
سکون دل بھی ہوا اضطراب میں داخل

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۲).

اے دل درد رسیدہ تری اف اف ہے ستم
خود بتاتی ہے یہ چٹکی اوسے لینا دل میں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۹۵). ۳. چھکے سے چٹکی بھر کر کسی نکتے کی طرف متوجہ کرنا یا کسی بات سے روکنا. چاہا ڈاب میں سے نکال کر تلوار دے دیں نانکہ نے چٹکی لی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۱۰).

دل میں لی پھر حیا نے چٹکی سی
لب پہ پھر نام آ گیا کس کا

(۱۹۳۶ ، طیور آوارہ ، ۱۱). ۴. رک : چٹکیاں لینا.

ــ مارنا محاورہ. ۱. چٹکی بجا کر اشارہ کرنا ، چٹکی بجانا (رک). گورو گورکھ ناتھ جی نے ایک چٹکی ماری اس کی آواز کی تاثیر سے وہ لید جو سر چاہ تھی ملخ بن کر اڑ گئی. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۷۷۳). ۲. چٹکی میں دبا کر دیکھنا ، انگوٹھے کے پٹ حصے پر برابر والی انگلی کا ناخن رکھ کر کسی چیز کو زور سے ضرب لگانا. ایسا لیجیے کہ دیگوت میں دانہ سے دانا الگ ہو چٹکی مارو تو رانی سے کانی ہو. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۹).

ــ مارے لَہو ٹَپکتا ہے فقرہ. بدن میں اس قدر خون ہے کہ چٹکی لو تو خون نکلے ؛ نہایت سرخ سفید ہے (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۴۰۵).

ــ مَنجی ہوئی ہونا محاورہ. چٹکی معنی نمبر ۱۸ (رک) کے

فن سے واقف ہونا ؛ تیر یا غُلّے کی گرفت میں مہارت ہونا ، نشانہ لگانے میں ماہر ہونا .

مانا کہ ہے حضور کی چٹکی منجی ہوئی
دل بے خطا ہے ہوگی خطا اس نشانے میں
(۱۹۱۲ ، گلکدہ ، عزیز ، ٦٦) .

— میں م ف (روزمرہ) . رک : **چٹکیوں میں جو زیادہ مستعمل ہے ، فوراً ، ترت .**

ہوائے میکدہ میں آجکل وہ جوش مستی ہے
گری پڑتی ہے سر سے شیخ کے دستار چٹکی میں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۹۳) .

— میں اڑانا محاورہ . **ہنسی مذاق میں ٹالنا ، چٹکیوں میں اڑانا ، بےوقوف اور غیر اہم جاننا .**

گل کو چٹکی میں اڑایا کبک کو ٹھکرا دیا
خوب ہی اپنو نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں
(۱۸٦۱ ، سراپا سخن ، ۳٦۲) .

کہیں اس پیر نابالغ کے یہ نخروں میں آئے ہیں
اڑاتے واعظ ناداں کو ہیں میخوار چٹکی میں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۹۳) .

— میں مَسَلنا محاورہ . **مغلوب بنا ڈالنا ، ایذا پہنچانا .**

مرے سامنے آئے گر پیلتن مسل ڈالوں چٹکی میں اس کا بدن
(۱۸۸۰ ، مثنوی طلسم جہاں ، ۵۷) .

مسنا دیتے ہیں باتوں باتوں میں کچھ ایسی چٹکے سے
مسل دیتے ہیں وہ دل کو دم گفتار چٹکی میں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۹۳) .

— میں ہونا محاورہ . **۱. قبضہ میں ہونا ، اختیار میں ہونا .** سلسلۂ انتظام اس کا ایک خاص شخص کی چٹکی میں تھا . (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۲۱) . **۲. گرفت میں ہونا .**

لب لعلیں کو ہم چھو بھی نہیں سکتے ہیں یا قسمت
لیا کرتا ہے انگاروں کو آتشگیر چٹکی میں
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۲۰) .

چُٹکیا (ضم چ ، سک ٹ ، کس ک) صف . **چٹکی چٹکی آٹا خیرات دینے یا لینے والا ، فقیر ، بھک منگا .** ہاں سرکار قیمت دے کر اور نہیں تو کیا چٹکیا ہے ہم اپنا دان پھیرنے جا رہے ہیں . (۱۹٦۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، اپریل ، ١٦) . [ا : چٹکی (رک) + ا : یا لاحقۂ صفت و نسبت] .

چُٹکیاں (ضم چ ، سک ٹ ، کس ک) . **چٹکی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

— بجانا محاورہ . **جماہی کی کیفیت کو ختم کرنا (بعض لوگ جماہی آتے وقت چٹکی بجاتے ہیں تا کہ جماہی کی کیفیت جلد ختم ہو جائے) .**

لی جماہی اوس بت مے خوار نے جب باغ میں
چٹکیاں غنچے بجانے لگ گئے سب باغ میں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۵۲۲) .

— بجنا محاورہ . **چٹکیاں بجانا (رک) کا لازم .**

شاید تونے لی ہے جماہی نشہ کا تیرے اب ہے اتار
چٹکیاں تیری بزم میں جو اس وقت بت ہے دیں بجیں
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۲۱) .

— لینا محاورہ . **۱. طنز کرنا ، مذاق اڑانا ، چبھتی ہوئی بات کہنا ، ستانا .**

پاؤں پڑتا ہوں میں تیرے چھوڑ باتیں طنز کی
چٹکیاں لینے سے دل میں ہاتھ اولے ہیر کھینچ
(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ٦۸) .

ہر گھڑی دل نہ دکھائے وہی اچھا معشوق
چٹکیاں لے نہ کلیجے میں وہ دلبر اچھا
(۱۹۲۲ ، دیوان جگر (افتخار علی) ۱ : ۳۲) . **۲. کسی بات کا خیال پیدا کرنا ، کسی جذبے کو اُبھارنا ، احساس دلانا .**

تیر چٹکی میں لیا اس نے پئے جان عدو
رشک میرے دل میں کیا کیا چٹکیاں لینے لگا
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۷) .

ہر خطائے عشق پھر لیتی ہے دل میں چٹکیاں
ہر ہزیمت شوق کی درانہ یاد آنے لگی
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۸۳) . **۳. چھیڑنا .**

نیلا ہوا ہے منہ گل سوسن کا باغ میں
لیتا ہے اختلاط میں کیا چٹکیاں بسنت
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۰۷) . **۴. گدگدانا ، شوق پیدا کرنا .**

سرخ ہے پایجامہ چٹکی کا دل میں لیتا ہے چٹکیاں گویا
(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۸۰) . دل میں تمنائے خلافت چٹکیاں لے رہی تھی . (۱۹۰۷ ، اسہات الامہ ، ۱۰۰) . **۵. چبھنا (وہ چٹکیاں جو گلبدن کپڑے پر زرہا طلے کے تار سے بنی ہوتی ہیں اور بیشتر الٹی طرف سے اس کے تار جسم میں چبھتے ہیں) .**

گلبدن چٹکی کا کیا پہنے وہ گل
چٹکیاں لیتی ہے چٹکی ران میں
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۲۰۲) .

چُٹکے کا کھانا اُلٹے کا نہ کھانا مقولہ . **مانگ کھانا بہتر ہے اس کا احسان لینے سے جو احسان جتائے .** (جامع اللغات) .

چَٹکیلا (فت چ ، سک ٹ ، ی مع) صف مذ ؛ مث : چٹکیلی .
۱. شوخ و شنگ ، جاذب نگاہ ، زرق برق ، دلکش ، چمک دار ، بھڑکیلا ، نظر گیر .

اون میں سے کئی ہیں جو بنارس کے ڈوپٹے
چٹکیلے تو رکھ چھوڑو کرو ماند کے ٹکڑے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۰) . **۲. چٹک مٹک والا ، دلکش (معشوق کے لیے مستعمل) ، شوخ ، چلبلا .** چنچل اور چٹکیلی معشوقہ

نے جلدی سے نواب کے گد گدیاں کر . . . جھٹ چھنگلیا سے وہ انگوٹھی اتار لی . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲۵۰) . **۳. چٹاخے دار ، پاٹ دار ، رسیلا (گانا ، آواز وغیرہ)** . سودے سلف والوں کی رنگیلی ، چٹکیلی آوازیں . . . کہاں سے لاؤں . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۲) . **۴. چٹ پٹا ، خوب نمک مرچ پڑا ہوا ، مزیدار ؛ تیز ، معمول سے ذرا زیادہ کھلتا ہوا** . پلاؤ میں چاول ڈالنے پر یخنی کے پانی کا نمک چکھو ذرا چٹکیلا ہو تو سمجھو ٹھیک ہے . (۱۹۳۳ ، گھر گرہستی ، ۵۸) . [ا : چٹک (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت] .

— پن (— فت پ) امذ . **چٹکیلا (رک) کی کیفیت و حالت .** قرنی . . . اس کے مزے میں چٹکیلا پن ہوتا ہے اس میں سے بعض کڑوی بھی نکل آتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۶) . [چٹکیلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

چٹکی لگنا محاورہ . **رک : چٹکا لگنا .**

پانی کو بلبلیں پھریں بھٹکی طفل غنچوں کو لگ گئی چٹکی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۳) .

چٹکیلی (فت چ ، سک ٹ ، ی مع) صف مث . **چٹکیلا (رک) کی تانیث .**

کب تلک ابر کے پرتو سے رہے گیلی دھوپ
بار الٰہا نکل آوے کہیں چٹکیلی دھوپ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۶) .

بے درد ستم گر بے پروا بیکل چنچل چٹکیلی سی
دل سخت قیامت پتھر سا اور باتیں نرم رسیلی سی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۸) .

شوخ ، چالاک ، چست ، چٹکیلی
تیز ، طرار ، نوجوان ، رعنا

(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۱۵) . [ا : چٹکیلا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چُٹکیوں (ضم چ ، سک ٹ ، کس ک ، و مع) امث . **چٹکی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

— پر (پہ) اڑانا محاورہ . **۱. رک : چٹکیوں میں اُڑانا .** باہر آئے تو وہ فرمائشی قہقہہ پڑا کہ ان کے ہوش اڑ گئے اور احباب نے چٹکیوں پر اڑایا . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷۷) . **۲. ذرا سی دیر میں حل کر دینا ، فوراً طے کر دینا ، دیکھتے ہی دیکھتے نمٹا دینا یا بھگتا دینا .** حضور یہ مقدمہ ہی کیا ہے ایسے معاملے تو چٹکیوں پر اوڑاتے ہیں . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۱۷) . **۳. روپے کا پرکھنا ، سکے کا کھوٹا کھرا پرکھنا** (جامع اللغات) .

— پر نچانا محاورہ . **رک : چٹکیوں پر اڑانا .** اس نے جواب دیا ایسے گاؤدیوں کو تو چٹکیوں پر نچاتا ہوں . (۱۹۳۶ ، پریم چند خواب و خیال ، ۷۰) .

— سے مَلنا محاورہ . **چٹکیوں سے مسلنا یا رگڑنا ، چٹکی سے رگڑ کر صاف کر کے پرکھنا .**

کہا کرتا ہے وہ ہوئے وفا عشاق میں کیسی
کبھو دل کو ہمارے چٹکیوں سے اپنے مل دیکھے

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۶۱) .

— میں م ف . **ذرا دیر میں ، آناً فاناً ، فوراً ، دیکھتے ہی دیکھتے دم کے دم میں ، ترت .** بحر پاسفک میں ایک جہاز طوفان عظیم کے سبب چٹکیوں میں غرق ہو گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴) . ٹھیک چالیس منٹ کا نپا تلا رستہ ہے بس ابھی چٹکیوں میں لیجئے چٹکیوں میں . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۹) .

— میں اڑا دینا محاورہ . **۱. رک : چٹکیوں میں اڑانا .** وہ ہر شخص کو اپنے رتبہ سے پست دیکھتی ہے لہذا ہر ایک کو چٹکیوں میں اڑا دیتی ہے . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۵۸) . **۲. ملیا میٹ کر دینا ، غتر بود کر دینا .** انہوں نے تو دھینگامشتی سے منصوبے ہی کو چٹکیوں میں اڑادیا . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۰۰) .

— میں آڑا ڈالنا محاورہ . **رک : چٹکیوں میں اُڑانا ، تہس نہس کر دینا ، مٹا ڈالنا .** میں آج تک اس سفید جنگھٹے سے دب کر نہیں رہا وہ تو مجکو چٹکیوں میں اڑا ڈالتے . (۱۹۱۱ ، روز نامچہ با تصویر (سفر مصر و شام و حجاز) ، ۲۱) .

— میں آڑانا/اوڑانا محاورہ . **۱. خاطر میں نہ لانا ، حقیر سمجھنا ، نظر انداز کرنا ، (کسی کی) ذرا بھی پروا نہ کرنا ، قدر و قیمت باقی نہ رکھنا ، مذاق اُڑانا .**

گل کا چٹکارا نہ پوچھو سوچنے کی بات ہے
چٹکیوں میں عندلیبوں کو اوڑاتی ہے بہار

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۱۲۴) . آج کل کے لڑکے اگلے وقتوں کے بڈھوں کو چٹکیوں میں اڑاتے ہیں . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۴۲) . انگریزی خواں تو ایسی روایتوں کو سن کر اسلام کو چٹکیوں میں اڑاتے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹۳) . **۲. حقیقت کو چھپانے کے لیے غلط سلط بات کہہ کر بہلانا .**

چٹکیوں میں نہ اوڑا مجکو مغنی بتلا
ساز کے پردے میں کس کی ہے یہ پیاری آواز

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۱) .

جان کر بن گئے ہیں ہم نادان چٹکیوں میں کسے اوڑاتے ہیں

(۱۹۱۷ ، دیوان آصف سابع ، ۳ : ۷۲) . **۳. ہنسی مذاق میں ٹالنا ، دھیان ہٹانا ، بات غتربود کرنا .**

بس آپ چٹکیوں میں نہ اس کو اڑائیے
رونا ہے آنے والوں کو جلدی بلائیے

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۵) .

— میں اڑایا جانا/اوڑایا جانا محاورہ . **رک : چٹکیوں میں اڑانا .** ہرزہ گوئی نہ کرے ورنہ چٹکیوں میں اڑائی جائے گی . (۱۸۷۴ ، تہذیب النسا ، ۳۹) .

— میں اڑنا محاورہ . **چٹکیوں پر اُڑانا (رک) کا لازم .**

چٹکیاں داغ چھپانے کو بہت لیتے ہو
چٹکیوں میں تمہیں اڑنے کی ہماری دولت
(۱۸۶۷، رشک، د، ۱۰۵).
آنکھ کھلتے ہی یہ غنچہ نے کہا حسرت سے
چٹکیوں میں یونہی اڑ جائے گا جوبن میرا
(۱۹۱۹، در شہوار، بیخود، ۹).

— ہی چٹکیوں میں م ف. **نہایت آسانی سے، ہنسی ہنسی میں، مذاق ہی مذاق میں.** اکبر نے اپنی شاعری میں اس نئی معاشرت کا مذاق اڑایا ہے اور چٹکیوں ہی چٹکیوں میں ان نئے مسائل کو ختم کر دیا ہے. (۱۹۵۳، علامہ راشدالخیری کی تصانیف، ۵۸).

چٹلا (کس چ، سک ٹ) صف. **چھوٹا، ذرا سا** (پلیٹس). [ا: چٹ (رک) + ا: لا، لاحقۂ صفت].

چٹلا (۱) (ضم چ، سک ٹ) صف. **رک: چٹیلا** (شبد ساگر). [ا: چٹ، چوٹ (رک) + ا: لا، لاحقۂ صفت].

چٹلا (۲) (ضم چ، سک ٹ) امذ؛ ~ چٹلہ. ۱. (i) **سونے یا چاندی کا گچھا جو بعض عورتیں اپنی چوٹی میں باندھتی ہیں، مصنوعی بال جنھیں عورتیں خوبصورتی کے لیے اپنی چوٹی میں لگا لیتی ہیں (جس کا مقصد چوٹی کو مصنوعی طور پر لمبا بنانا ہوتا ہے).** جونہی سباف کھولا، چٹلے میں سے ایک موتی کا دانہ گول آبدار نکل پڑا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۲). ایک کھونٹی پر لٹکے ہوئے چٹلے کو اتار لیتا اور... اسے پیار کرنے لگتا. (۱۹۴۲، گرہن، ۸۶). (ii) **چوٹی کا سرا لپیٹنے یا باندھنے کی کپڑے کی پٹی، موباف** (ا ب و، م: ۱۲۴). (iii) **وہ بندھن جس سے چوٹی گوندھی جاتی ہے؛ رک: پراندا.** اس کے بالوں میں ایک لمبا سا سیاہ چٹلا گندھا ہوا تھا جو اس کی کمر سے بھی نیچا تھا. (۱۹۶۰، جاڑے کی چاندنی، ۲۶). ۲. **اغل بغل کی پتلی چوٹی، مینڈھی، چھوٹی چوٹی، دھاگے سے بندھا ہوا چرنڈا، جوڑا** (جامع اللغات؛ شبد ساگر). ۳. **کسی بھی چیز کا گچھا.** اس کام کے لیے جو آلہ استعمال کیا جاتا ہے وہ ایک حوض ہے جو چولہے پر رکھا ہوتا یا اس کے اندر گرم نلکیوں کا چٹلہ پڑا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۸۰). [ا: چٹ، چوٹی (رک) کی تخفیف + ا: لا، لاحقۂ نسبت].

— ڈالنا محاورہ. **چٹلے کو چوٹی کے ساتھ گوندھ کر بال باندھنا** (ا ب و، م: ۱۲۴).

چٹلی (کس چ، سک ٹ) امث. **چھوٹی انگلی** (پلیٹس). [ا: چٹلی، بچلا (رک) کی تانیث بچلی کے قیاس پر].

— انگلی (— ضم ا، غنہ، سک گ) امث. **رک: چٹلی** (پلیٹس). [چٹلی + انگلی (رک)].

چٹم چوٹ (فت چ، شد ٹ بفت، و مج) امث؛ ~ چوٹم چوٹ.

(عو) ضدم ضدا میں مقابلہ، باہم نزاع اور جھگڑا، تصادم، بے دروبے مار دھاڑ. دو چیزیں اگر مخالف ہوں تو ان میں چٹم چوٹ ہوتی ہے. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۲۱). [ا: چٹ، چوٹ (رک) کی تخفیف + ا: م، لاحقۂ تسلسل + چوٹ (رک)].

چٹنا (فت چ، سک ٹ) (الف) ف ل. **چاٹنا (رک) کا لازم** (پلیٹس). (ب) صف. **بھوک کا مارا ہوا، ندیدہ، مربھکا، پیٹو، بہت کھانے والا** (پلیٹس). [ا: چٹ = چاٹ (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر و صفت].

چٹنگ (فت چ، ٹ، غنہ) امث (قدیم). **رک: چڑی.**
مسلم رنگیک ہور جھوجھی پتنگ
لگی جس کے موں تو لگی جیوں چٹنگ
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۴۹). [مقامی؛ چاٹنا (رک)].

چٹن مجموعہ (ضم چ، فت ٹ، فت م، سک ج، و مع، فت ع) امذ. **آسمان پر ستاروں کے مجموعے سے بنائی ہوئی ایک شکل.** چک چی لوگ صورت عقاب کے ستارے نسر طائر یا الطیر اور الصید سے ایک اور صورت سماوی بناتے ہیں جسے وہ چٹن مجموعہ کہتے ہیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ یہ ان کے قبیلہ کا جد امجد ہے جو مرنے کے بعد آسمان پر پہنچ گیا ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لئے، ۱: ۲۷). [مقامی؛ ا: چٹن، چھوٹا (رک) سے + مجموعہ (رک)].

چٹنی (۱) (فت چ، سک ٹ) امث. ۱. **نمک مرچ، مختلف مسالوں اور ترشی و شکر وغیرہ سے تیار شدہ چیز جو لقمے کے ساتھ چٹ پٹے پن کے لیے تھوڑی سی چکھی جائے، چٹ پٹی چیز.** رحمو تو باسی روٹی اور چٹنی کھا بھی آئے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۰). چٹ پٹی چٹنیاں سلیقے سے چنی ہوئی ہیں... گاہک ہے کہ ٹوٹا پڑتا ہے. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۴۴). ۲. **چاٹنے کی دوا، چٹنی کی طرح باریک پسی ہوئی گاڑھی دوا جو انگلی وغیرہ سے زبان پر لگا کر چاٹی جائے، لعوق.** تخم خشخاش، تخم کاہو... باریک کر کے چٹنی بنا کر چاٹیں. (۱۹۳۶، ترجمہ شرح اسباب، ۲: ۲۵۹). ۳. **چٹنی کی طرح باریک پسی ہوئی کوئی چیز.** پان میں کتھا چونا لگا کر اس کو سل بٹے پر ذری سا پانی ڈال کر مسالے کی طرح مہین پس لیتی ہیں اور پھر وہ سرخ چٹنی سی شوربے میں ملادی جاتی ہے. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۴). ۴. **چٹ پٹی اور مزیدار بات؛ مزیدار چیز.** ارے میاں تم کیا جانو یہ گالیاں نہ تھیں چٹنی تھی. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۲۳). [ا: چٹ، چاٹنا (رک) سے + ا: نی، لاحقۂ صفت یا لیاقت تانیث].

— چٹ (— فت چ) صف. **دوسرے کے دسترخوان پر مفت کی کھانے والا؛** بے شرم، طفیلیہ، ناخواندہ مہمان (قاموس الفصاحت، ۱۵۷). [چٹنی + چٹ، چاٹنا (رک)].

— روٹی پر ملہار گانا محاورہ. **معمولی غذا پر خوش ہونا،**

کم اُجرت پر مگن رہنا ۔ اس نے دیکھا جب یہ بیوقوف چٹنی روٹی پر ملہار گاتے ہیں تو انہیں پلاؤ کھلانے کی کیا ضرورت ہے ۔ (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱۰) ۔

— کر جانا محاورہ ۔ **۱. جھٹ پٹ کھا ڈالنا ، جھٹ نگل جانا ، جلد ختم کر دینا ۔** وہ بالکے حرام خور بندروں کی طرح اس پر ٹوٹ پڑے اور سب کھانا چٹنی کر گئے ۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۹۵) ۔ **۲. بہت جلد خرچ کر دینا ۔** جو کچھ جمع جتھا تھی شہر کے اوباش پری چک . . . چٹنی کر گئے ۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۹) ۔

— کر ڈالنا محاورہ ۔ **روند ڈالنا ، تباہ کر دینا ، ہلاک کر ڈالنا؛ ہڑپ کر جانا ۔** یہ جو کئی شخص آئے ہیں ہم اتنے مل کر اونہیں چٹنی کر ڈالیں گے ۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۳۰) ۔

— کر لینا محاورہ ۔ **رک : چٹنی کر ڈالنا ۔** وہ بہادری سے مقابلہ کرتی تو اسّی (۸۰) آدمیوں کا چٹنی کر لینا کچھ بات ہی نہ تھا ۔ (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۰) ۔

— کرنا محاورہ ۔ **۱. چٹنی کی طرح چاٹ لینا ؛ جھٹ نگل جانا ؛ ہلاک کر دینا ، پیس ڈالنا (نور اللغات) ۔ ۲. کھٹ مٹھا بنانا ، گوارا اور مزیدار بنانا ۔** اگر چٹنی کرنا منظور ہووے تو ماشہ بھر اس ادویہ سے علیحدہ کر کے لیموں کاغذی میں تر کر کے گولی باندھے ۔ (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۰۷) ۔

— ہو جانا/ہونا محاورہ ۔ **چٹنی کرنا (رک) کا لازم ۔**

باغباں بونیں نہ کیوں جا کے یہ بن میں مرچیں
چٹنی ہو جائینگی جتنی ہیں چمن میں مرچیں
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۸) ۔

چٹنی (۲) (فت چ ، سک ٹ) امث ۔ **رک : چٹّی ۔** ان اسباب پر جو باہر آویں انگریزوں سے بشرح ڈیڑھ روپیہ چٹنی کے اوپر قیمت کے دستوری لینا چاہیے ۔ (۱۸۶۹ ، عہد نامہ جات ، ۷ : ۳۳) ۔ [ا : چٹ ، چٹی (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ نسبت] ۔

چٹو (۱) (فت چ ، شد ٹ ، و مع) صف مذ ۔ **فضول خرچ ، جو ساری پونجی کھانے میں اڑا دے ، جسے چٹور پن کی عادت ہو ۔**

نہیں رکھتا پائی بھی اک دن بچا کر
کہ بھٹیارہ چٹو ہے پسانی والا
(۷ آشوب (تذکرۂ ریختی ، ۱۱) ۔ کھاؤ ، اڑاؤ ، چاٹو ، چٹو ۔ (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۰۳) ۔ [ا : چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا : و (و مع) ، لاحقۂ صفت] ۔

چٹو (۲) (فت چ ، شد ٹ ، و مع) امذ ۔ **نکتی یا سیو بنانے کا سوراخ دار کھپچا ، ٹھوکی** (اپ و ، ۳ : ۲۱۱) ۔ [مقامی] ۔

چٹو (فت چ ، شد ٹ ، و مج) صف مث ۔ **چٹو (رک) کی تانیث ۔** چٹنے منھوں کی عادت والی ، کھاؤ ، چٹو ۔ (۱۹۱۷ ، لغات النسا ، ۱۵۷) ۔ [ا : چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا : و ، لاحقۂ صفت] ۔

چٹوا (فت چ ، سک ٹ) امث ۔ **۱. ایک کھلونا جسے شیر خوار بچے چوس کر بہلتے ہیں ، رک : چٹاپٹا ۔** بنارسی لکڑی کے چسنی اور جھنجھنے چٹوے بچہ بچو چوسائے جاتے تھے ۔ (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۴ : ۶) ۔ **۲. شکرے کی ایک قسم (پلیٹس) ۔** [ا : چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا ، وا ۔ لاحقۂ صفت] ۔

چٹوانا (فت چ ، سک ٹ) ف م ۔ **۱. چاٹنا (رک) کا تعدیہ ۔**

بند ہو جاتے ہیں شیرینی گفتار کے لب
ہونٹ چٹواتے ہیں ہر بار مرے یار کے لب
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۹۳) ۔

مرتا تھا میں جی اٹھا چٹوائی جو ساقی نے
خاک در میخانہ اکسیر نظر آئی
(۱۸۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۳۱) ۔ **۲. سان دھروانا ، باڑھ رکھوانا ، دھار نکلوانا** (فرہنگ آصفیہ) ۔

چٹوانا (ضم چ ، سک ٹ) ف م ۔ **اکٹھا کروانا ، (پھول اور پھل) چنوانا ، اکھڑوانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [چونٹنا (رک) کا تعدیہ] ۔

چٹوخا (فت چ ، و مج) امذ ۔ **رک : چٹوکھا** (پلیٹس) ۔

چٹور (فت چ ، و مج) صف ۔ **۱. رک : چٹورا (۱) ۔**

پڑی ایسی دی ہے چنچل ہور چٹور
نے ڈر ہے وہ عورت جنم کی دھنڈور
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (اردوئے قدیم (ملحقات) ، ۳۷) ۔

۲. شوقین ، لالچی ۔

یاری سوں ہاشمی تجھ تو ہر گھڑی کتا ہے
جھانکو نکو سو لچھن تجھ دل چٹور ہونے کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱) ۔ [ا : چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا : ور (و مج) ، لاحقۂ صفت] ۔

— پن (— فت پ) امذ ۔ **ذائقے دار چیزیں کھانے یا کسی مزے کی عادت ، دولت کو زبان کے مزے میں اڑا دینے کی لت ، چاٹنے یا چاٹ کھانے کا چسکا ۔** مجھے نہ کبھی دور پار چٹور پن کی عادت ہوئی نہ خدا کے فضل سے کہیں ماما گیری کرتی تھی ۔ (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۲) ۔ چٹور پن کی عادت بہت تکلیف پہنچانے والی عادت ہے ۔ (۱۹۳۳ ، گھر گرہستی ، ۲۰۲) ۔ [چٹور + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] ۔

چٹورا (۱) (فت چ ، و مج) صف مذ ؛ مث : چٹوری ۔ **۱. جسے کسی چیز کی چاٹ لگ گئی ہو ، ذائقے اور مزے کا عادی نیز ذائقے کے لیے فضول خرچی کرنے والا ، کھاؤ ، اڑاؤ ۔**

سب جواری اور شرابی داؤ گیر
سب لٹورے اور چٹورے بے نظیر
(۱۷۷۳ ، پنچھی نامہ ، ۸۵) ۔

دل میں کیا چھوڑے کا غم ہے چاٹ اس کو لگ گئی
یہ چٹورا دیکھنا جائے گا سارے گھر کو چاٹ
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۲). دلی والے بڑے چٹورے مشہور تھے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۶). ۲. (کھٹوس) غیر محتاط اور موقع محل سے بے پروا شخص کے لئے بولا جاتا ہے ، جس کے شوق میں بلکا پن پایا جائے (ا پ و ، ۳ : ۱۸۳). [ا : چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا : ورا (و مج) ، لاحقۂ صفت].

— پن (— فت پ) امذ. رک : چٹور پن . افسوس مجھے اس کے چٹورے پن کا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۰۸). [چٹورا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت].

— کتا الونی سِل کہاوت . طامع (لالچی) کچھ بھی نہیں چھوڑتا سل تک چاٹ جاتا ہے (جامع اللغات).

— کھاوے اپنا گھر بٹورا کھاوے دونوں گھر کہاوت . پیٹو تو کھا پی کر اپنا گھر اجاڑتا ہے مگر جمع کرنے والا اپنا بھی اور دوسرے کا بھی (جامع اللغات).

چٹورا (۲) (فت ج ، و مج) امذ . (پنجاب) وہ برتن جس میں آٹا چاول رکھتے ہیں (نوراللغات). [مقامی].

چِٹورا (کس چ ، و مج) امذ . تصویر کے رنگ کے دھبوں کو درست یا اس کی رنگ آمیزی کرنے والا ماہر شخص (ا پ و ، ۴ : ۱۷). [ا : چٹ (رک) + ا : ورا ، لاحقۂ صفت].

چُٹورہ (ضم چ ، و مج ، فت ر) امذ . رک : سکورہ . پائنیتی کی طرف ایک چوبچہ پختہ جس میں چٹورہ (سکورہ) و کوزہ گلی رکھا ہوا ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۸۹۰). [مقامی].

چٹوری (فت چ ، و مج). صف مث . چٹورا (رک) کی تانیث . خیرالنسا اللہ ری چٹوری منہ سوئی پیٹ کوئی اس کھانے پر مرتی ہیں . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۷۲). اختری کی زبان چٹوری نہ تھی . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۵۶). [ا : چٹورا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث].

— زبان دولت (کا زیاں) کی ہان کہاوت . چٹورا آدمی کبھی امیر نہیں ہوسکتا (جامع اللغات).

— کھودے اپنا گھر بٹوری کھوجے دوجا گھر کہاوت . چٹورا آدمی اپنا مال کھاتا ہے ، جمع کرنے والا دوسروں کا مال تکتا ہے (فرہنگ اثر).

چٹورکھا (فت ج ، و مج) امث . چتی دار فاختہ (جامع اللغات). [ا : چٹ (۳) (رک) سے].

چٹونڈا (فت چ ، و لین ، مغ) صف : امذ . رک : چٹورا ، چٹوراپن ، چاٹ . ناحق بازار کے چٹونڈوں میں روپیہ برباد کرنا کس نے بتایا ہے . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۴). [ا : چٹ (۳) + ا : اونڈا ، لاحقۂ صفت].

چَٹّہ (فت چ ، شد ٹ بفت) امذ . رک : چٹا (۱) مع اسناد .

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث . رک : چٹا بندی . سوفٹ مکسر کنکر . . . دس مزدور کھود کر چٹہ بندی کر سکتے ہیں . (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۷).

چُٹّہ (ضم چ ، شد ٹ بفت) امذ . رک : چٹا ؛ چرٹ . بانس کاٹنے والوں کا چلم یا بیڑی اور چٹا وغیرہ پی کر بے احتیاطی سے آگ کا جھٹکنا . . . بکثرت موجود ہیں . (۱۹۰۳ ، علم الصحرا ، ۱۷۷).

چٹی (۱) (فت چ ، شد ٹ) امث . ۱. **وہ رقم وغیرہ جو جرم یا الزام کی سزا میں یا طاقت حکومت یا اخلاق کے دباؤ میں بھرنا پڑے ، تاوان ، جرمانہ ، ڈنڈ وغیرہ** . بعضے گنوار وے ہیں کہ ٹھہراتے ہیں اپنا خرچ کرنا چٹی اور تاکتے ہیں تم پر زمانے کی گردشیں . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۱۸۷). باوجودیکہ ابھی نماز کو نہیں کہا روزے رکھنے کا حکم نہیں دیا ، زکواۃ کی چٹی نہیں ڈالی . (۱۸۹۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۱۰). خیر صاحب ڈیڑھ کروڑ روپیہ سالانہ کی چٹی آپ کی خاطر سے بھری جائے گی . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۱۰). ۲. **غیر ضروری خرچہ جو کسی بے اعتدالی یا مجبوری وغیرہ کی بنا پر ذمے پڑجائے** . بچے کو وہ خود نہ سنبھال سکے گی ایک کھلائی کی چٹی اور سر پڑے گی . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱۰۵). ۳. **خرچ ، صرف ، انفاق** (فرہنگ آصفیہ) . اف : بھرنا ، ڈالنا ، سر پڑنا . ۴. (کاشتکاری) **گانو کی صنعتوں پر لگایا ہوا محصول جو صناعوں سے لیا جائے : ریت : کر : ڈنڈ** . ہمارے ملک میں قدیم سے ایک رسم چٹی چلی آتی ہے . (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۲۸۰). [ا : چٹ (۳) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

— دھرنا محاورہ . **(کسی پر) ڈنڈ ڈالنا ، تاوان لگانا** (فرہنگ آصفیہ).

— لگانا محاورہ . **ڈنڈ یا جرمانہ عائد کرنا** .

لے جاتے ہو دل مجھ سے تو پھر مانگو ہو جاں کو
یہ روز لگائی ہے غرض آپ نے چٹی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۵۵۹).

چٹی (۲) (فت چ ، شد ٹ) امث . رک : چائی . انہوں نے اظہار اطمینان کے طور پر گرم گرم دودھ کی چٹی اور کچھ کیلے میرے سامنے رکھے . (۱۹۶۸ ، ہمدرد صحت ڈائجسٹ ، کراچی ، ۳۶ ، ۵ : ۶۱).

چٹی (۳) (فت چ ، شد ٹ نیز بلا شد) امث . **چٹلے اکھرے اور بے ایڑی کے تلے کی زیر پائی یا چپل ، سلیپر** .

زیب تن تا بقدم سوسے ہو کھدر کا لباس
چٹی پیروں میں ہو جوتے کی جگہ بارہ ماس

(۱۹۳۱ ، دیوانجی ، ۳ : ۱۱۱) . [: چٹی (رک) کا عوامی تلفظ ؛ چٹ (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چٹی (۱) (کس چ ، شد ٹ) امث ؛ ~ چتی . **لال چڑیا کی مادہ .** کہتے ہیں کہ لال کو دیکھ کے چٹی چہکتی ہے (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۶) . [رک : چتی] .

چٹی (۲) (کس چ ، شد ٹ) صف مث . **چٹا (رک) کی تانیث .** سرسوں دودھ میں گھس کر لگاؤ اللہ نے چاہا چٹی کھال نکل آئے گی . (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۳۳) . [ا : چٹا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چٹی (۳) (کس چ ، شد ٹ) صف ؛ امث . **سفید دھبوں کی بیماری ، برص .** مچھلی کے بعد دودھ پینے سے چٹی . . . جیسی بیماریاں ہونے کا خطرہ ہے . (۱۹۸۱ ، متوزن غذا ، ۱ : ۱۳) . [رک : چٹ (۱) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چٹی (ضم چ ، شد ٹ) امث . **رک : چوٹی ، چٹیا** (پلیٹس) .

چٹیا (ضم چ ، سک ٹ) امث . ۱. **چوٹی معنی نمبر ۱ (رک) کی تصغیر .** مردار کی چٹیا تو ضرور کاٹ لیتی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۶) . اب یوں پھنکارتا ہے چٹیا کو پنڈت بد نہاد و خوش اوقات (۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۵۹) . ۲. **بالوں کی وہ لٹ جو ہندو مرد مذہبی رسم کے طور پر چندیا پر سارے بالوں میں نمایاں اور بڑھی ہوئی ہمیشہ قائم رکھتے ہیں ، چرکی** (اپ و ، ۳ : ۱۲۳) . [ا : چوٹی + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر] .

ـــ کو تیل نہیں پکوڑوں کو جی چاہے کہاوت . **ضروری چیزوں کے لیے ہے نہیں فضول باتوں پر خرچ کرتے ہیں** (جامع اللغات) .

ـــ ہی سے جاتا ہے فقرہ . **بچپن ہی سے جانہاروں کے سے کام کرتا ہے ، مرنے جوگے کام کرتا ہے** (مخزن المحاورات ، ۳۰۶) .

چٹیالا (ضم چ ، سک ٹ) صف . **جس نے چوٹ کھائی یا لگائی ہو ، زخمی .**

کچھ ایسی گولیاں کچی نہیں کھیلے ہیں یہ لڑکے
جو چٹیالے ہوئے ہیں ٹیپ ٹاپ ان کو دکھاتے ہیں

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، ۳۶۰) . [ا : چٹ ، چوٹ (رک) کی تخفیف + ا : لاحقۂ صفت] .

چٹیاں (ضم چ ، سک ٹ) امث . **چوٹی (رک) کی جمع چوٹیاں (رک) کی تخفیف .** چٹیاں پکڑ کے سر بازار گھسیٹا گیا . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۲) .

چٹیانا (فت چ ، سک ٹ) ف م . **تھپڑ مارنا ، چانٹا رسید کرنا ، طمانچہ لگانا** (جامع اللغات) . [ا : چٹ ، چانٹا (رک) کی تخفیف + ا : یانا ، لاحقۂ مصدر] .

چٹیانا (کس چ ، سک ٹ) ف م . **اجلا کرنا ، میلے کپڑے کو مسالے سے دھو کر نکھارنا** (اپ و ، ۲ : ۳۰) . [ا : چٹ ، چٹا (رک) کی تخفیف + ا : یانا ، لاحقۂ مصدر] .

چٹیانا (ضم چ ، سک ٹ) ف م . **زخم دینا ، کاٹنا ، زخمی کرنا ، گھائل کرنا ، کچلنا ، مجروح کرنا .**

گھر سے باہر جو وہ قاتل کبھی آ جاتا ہے
وہیں دو چار کو چٹیا کے چلا جاتا ہے

(۱۸۲۶ ، معروف (نوراللغات)) .

چٹی بٹی (فت چ ، شد ٹ ، فت ب ، شد ٹ) امث ؛ ~ چٹی پٹی . **متفرق دوائیں جو چھوٹی موٹی بیماریوں میں فوری طور پر دی جاتی ہیں ، گھریلو علاج ، گھریلو دوائیں .** جناب ایک علاج ہو تو اس کا ذکر کیا جائے ، طبیب ، ڈاکٹر ، وید ، فقیر اور جو چٹی بٹی کسی نے بتائی سب ہی کچھ کیا . (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۴) . [ا : چٹ (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + ا : بٹی (رک)] .

چٹی پٹی (ضم چ شد ٹ ، ضم پ ، شد ٹ) امث . **بچوں کی گھریلو دوائیں جو بڑی بوڑھی عورتیں جانتی ہیں** (قاموس الفصاحت ، ۱۵۷) . [ا : چٹ پٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چٹے بٹے (فت چ ، شد ٹ ، فت ب ، شد ٹ) امذ . ۱. **چھوٹے بڑے گولے جن کو لڑا کر چھوٹے بچوں کو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز سننے کا عادی بنایا جاتا ہے** (اپ و ، ۷ : ۶۳) ؛ **ایک قسم کے کھلونے جن میں چسنے اور لٹو پڑے ہوتے ہیں** (نوراللغات) . پنگھوڑ طلائی . . . اور چٹے بٹے . . . جلد تیار کر کے ارسال محل معلیٰ میں کرو . (۱۷۹۳ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۵) . جھنجھنا ، چسنی ، چٹے بٹے جڑاؤ دھرے ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۱) . غرضکہ کثرت سے چٹے بٹے اور جھنجھنے تیار ہوں گے . (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفیٰ ، ۴۱) . ۲. **وہ چھوٹی بڑی گولیاں جنھیں مداری تھیلی میں سے نکال نکال کر تماشا دکھاتا اور دھوکا دیتا ہے .** حیرت انگیز . . . چٹے بٹے کے کھیل نے چٹ پٹ بیسیوں نیک بخت عورتوں کی آبرو کو عشق بازی کا سبق پڑھا کر کھویا . (۱۸۸۷ ، خیالات آزاد ، ۶۱) . چرخ حقہ باز کا یہ ایک ادنیٰ کھیل ہے کہ اس نیلے پٹارے میں سے جیسے آسمان کہیے آغاز عالم سے خدا جانے کتنے چٹے بٹے نکال چکا ہے . (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، اگست ، ۵) . [ا : چٹا + بٹا (رک)] .

ـــ لڑانا محاورہ . ۱. **شعبدہ بازی دکھانا** (فرہنگ آصفیہ) . ۲. **رک : سٹے بٹے لڑانا .** تمھیں تو خوب چٹے بٹے لڑانا آتے ہیں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۱۰) . ۳. **بچوں کی طرح بیکار شغل میں وقت ضائع کرنا ؛ لگائی بجھائی کرنا** (جامع اللغات ؛ فرہنگ اثر) .

ـــ ہونا محاورہ . **ایک جیسا ہونا ، رک : ایک (ہی) تھیلی کے چٹے بٹے** (ماخوذ : جامع اللغات) .

چٹیا مٹیا (فت چ ، ٹ ، شد ی ، فت م ، ٹ ، شد ی) امذ . **رک : چنک مٹک ؛ ناز و انداز .** چٹیے مٹیے ہنسی مذاق اور

بے پردہ یا نیم بے پردہ رہنے کی عادت نہیں چھٹتی . (۱۹۳۳ ، عزیمی ، انجام عیش ، ۵۷) .

چٹے بٹے کرنا محاورہ . **گھریلو دوائیوں سے فوری طور پر علاج کرنا ، جڑی بوٹیاں دینا .**
غرض کرتا رہے یوں چٹے بٹے کہ تا رہنے نہ پاوے ہی دانت کھٹے
(۱۷۹۵ ، قرس نامۂ رنگین ، ۱۱) .

چٹیل (فت چ ، سک ٹ ، فت ی) صف . **۱. و وسیع و عریض ہموار سطح زمین جہاں دور دور تک کوئی درخت خاص کر سایہ دار درخت اور پانی نہ ہو ؛ وسیع نا ہموار جگہ جہاں درخت اور پانی نہ ہو .** دیکھتا ہوں کہ گویا ایک چٹیل میدان . . . ہے اور میں وہاں بہت سے لوگوں میں کھڑا ہوں . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۵۵) . **۲. (مجازاً) صفا چٹ .** یہ پہاڑ بالکل چٹیل تھے نہ کوئی درخت نہ کہیں آبشار . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۱) . **۳. وہ کبوتر جو مختلف مقامات سے دانہ کھا آتا ہو اور وہیں جاتا رہتا ہو ؛ لالچی** (نوراللغات) . [ا : چٹ (م) + ا : یل ، لاحقۂ صفت] .

چٹیل (ضم چ ، ی مج) صف . **چوٹ کھایا ہوا ، جو زخمی ہو ، زخم رسیدہ ، مجروح .** خیر چٹیل شکار کو اس قدر مہلت دینا چاہیے کہ تنہائی میں بیٹھ کر اپنے زخموں پر روئے . (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۵۳) . اس بیچارے کے دل کو چٹیل کر دیا . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بی کہاں ، ۲۶) . اف : کرنا . [ا : چٹ ، چوٹ (رک) کی تخفیف + یل ، لاحقۂ صفت] .

— ڈالنا محاورہ . **زخمی کرنا ، چوٹ لگانا .**
سر بورچے سے جہاں نکالا کورا نہ بچا چٹیل ڈالا
(۱۸۱۸ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵۲) .

چٹیلا (فت چ ، ی مع) امذ . **رک : چٹ پٹا .** خورشید نے . . . اسی کتاب میں ایسی زبان استعمال کی ہے اور ایسے رسیلے اور چٹیلے الفاظ سے کام لیا ہے کہ دو موضوع اور اسلوب یکجان ہوکر رہ گئے ہیں . (۱۹۴۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۱۷) . [ا : چٹ (م) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت] .

— پن (— فت پ) صف . **چٹ پٹا پن .** ان کے مکالموں میں جو چٹیلا پن اور تلوار کی سی کاٹ ہے وہ کہیں اور نہیں . (۱۹۶۳ ، جدید ادب کے دو تنقیدی جائزے ، ۹) . [چٹیلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

چٹیلا (۱) (ضم چ ، ی مع) . **۱. رک : چٹیل .**
سننے والے ہیں سب طبیعت دار
دل چٹیلے بھی تجھ سے ہیں دو چار
(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، واجد علی ، ۹) .
کریں وہ دل کو چٹیلا تو کچھ کمال نہیں
کمال یہ ہے کہ دیتی نہیں دکھائی چوٹ
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۵۵) . **۲. جس سے دل پر چوٹ لگے ، صدمہ یا رنج پہنچے ، درد سے بھرا ہو .**
لذت درد نمک پاشیوں سے بڑھتی تھی
کھائے جا چوٹ کہ مضمون بھی چٹیلا ہے
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۲۰) . [ا : چٹیل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

— جانا ف ل ؛ محاورہ . **زخمی ہو جانا ، مجروح ہو جانا .**
گلی سے تری کوئی بچ کر نہ آیا
چٹیلے گئے وہ جو دو چار ٹھہرے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۹۲) .

چٹیلا (۲) (ضم چ ، ی مع) امث . **چھوٹی چوٹی ، اغل بغل کی پتلی چوٹی ، مینڈھی ؛ دھاگوں سے بنی ہوئی چوٹی** (اردو کا روپ ، ۱۲۶ ؛ شبد ساگر) . [: چوٹی (رک) + ا : لا ، لاحقۂ نسبت] .

چٹیلنا (ضم چ ، ی مع ، سک ل) ف م . **کسی پر چوٹ لگانا زخمی کرنا** (نوراللغات) . [ا : چٹیل (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چٹیلی (فت چ ، ی مع) امث . **چٹیلا (۱) (رک) کی تانیث .** مجاز کی شخصیت تو اس قدر دلچسپ ، منفرد ، چٹیلی اور بھرپور ہے کہ اس کا ذکر کہیں سے بھی شروع کیا جاسکتا ہے . (۱۹۷۱ ، ہمارے عہد کا ادب اور ادیب ، ۱۱۹) . [ا : چٹیلا (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چٹے مٹھے (فت چ ، شد ٹ ، کس م ، شد ٹھ) امذ ؛ ~ چٹھے مٹھے . **عمدہ لذیذ کھانے ، مٹھائیاں** (فرہنگ اثر ، ۳۱۸) . [ا : چٹ (م) (رک) + ا : مٹھا ، میٹھا (رک) کی تخفیف] .

چٹھ (فت چ) امث . **چاند کی چھٹی تاریخ .** پہلی تتھ کا نام پراوا (پڑوا) . . . چھٹی کو چٹھ . . . پندرھویں کو پورن ماسی کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۵۵۰) .
[پ : چھٹی छट्ठी ؛ س : ششٹھی षष्ठी] .

چٹھ (کس چ ، سک ٹھ) امث . **رک : چٹ** (شبد ساگر) .

چٹھا (۱) (فت چ ، شد ٹھ) امذ . **رک : چتا (۱) .** وہ . . . سب سے نیچے کے تختے پر اترے چھوٹی اینٹوں کے چٹھوں کے پاس کھڑے رہے . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۶۳) .

چٹھا (۲) (فت چ ، شد ٹھ) امذ . **رک : چتا ، داغ ، چوٹ وغیرہ کا نشان .** اگر کسی کے بدن میں ورم یا پپڑی یا سفید چٹھے ہوں . . . تو اسے ہارون کاہن کے پاس . . . لاویں . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۶۹) . ہاتھ سے سر ٹٹول کر انگلی سے ایک سفید چٹھا دکھا کر کہا اس چوٹ نے دماغ کا چورا کردیا . (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۱۰) .

ـــ پڑجانا/پڑنا محاورہ . خون کی خرابی یا کسی اور وجہ سے جسم پر دھبے نمودار ہونا ، داغ پڑنا . تھوڑے زمانہ کے بعد جلد کے اوپر تاریک اور نیلاہٹ لیے ہوئے چٹھے پڑجاتے ہیں . (١٨٩٢ ، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ٧٩) . ایک دیو بلند قامت دراز شاخ سیاہ رنگ جسم پر سرخ و سفید چٹھے پڑے ہوئے . (١٩٠٣ ، آفتاب شجاعت ، ٣ : ١٩٧) .

چَٹّھا (٣) (فت چ ، شد ٹھ) صف ؛ امذ . نادر اور نفیس چیز رک : چٹھے بٹھے (نوراللغات) . [ا : چٹھ = چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چِٹّھا (کس چ ، شد ٹھ) امذ ؛ ~ چٹھہ . ١. تجارتی یا دفتری روزنامچہ جس میں روزانہ کا حساب کتاب درج کیا جائے ؛ کسی شخص کے لین دین جمع خرج کا کھاتا . منیب نے کوٹھی کھولی بستہ بچھایا اور چٹھا اٹھا کر خوشحال چند کے ہاتھ سے کچھ لکھوایا . (١٨٦٧ ، رسوم ہند ، ١٢٥) . چٹھا ایک مجمل فرد حساب و کتاب ہوتا ہے . (١٩١٧ ، علم المعیشت ، ٦٥٣) . ٢. تنخواہ یا اُجرت کی فرد ، فہرست ، بل ، قبض الوصول .

گزر ہے عشق کے چٹھے پہ یوں اوقات کٹتی ہے
مہ حسن صنم میں ورنہ کب تنخواہ بٹتی ہے

(١٨٦١ ، کلیات اختر ، ٢١٢) . ٣. لین دین کی فہرست ، پیشگی لین دین کے حساب کا پرچہ . کوئی قرض دار ہو تو اسی وقت اس کے قرض دار کو اپنے پاس سے روپیہ دے دیں اور پھر اس کے چٹھے میں سے وضع کرلیں . (١٨٧٣ ، اخبار مفید عام ، دہلی ، ١٥ جولائی ، ١١) . ایک فرد حساب کی نکال کے پڑھوائی اس میں کاریگروں کے چٹھے کی تفصیل تھی . (١٩٠٠ ، شریف زادہ ، ٢٢) . ٤. روزنامچہ ، وہ کتاب جس میں روزانہ کی یاد داشت درج کی جائے ، نوٹ بک . ابے تیرا چٹھا کون پوچھتا ہے صاحب کی نوٹ بک صحیح ہے کہ تیرا چٹھا صحیح ہے . (١٩٠٠ ، شریف زادہ ، ٥٥) . ٥. گانو کی زمینوں کا حساب ، مال گزاری کا حساب . اس کا چٹھہ . . . کہ پاس تحصیلدار کے رہتا ہے اوس چٹھے میں دستخط قوطہ دار کا لکھالیا جاتا ہے (١٨٣٩ ، کتاب الآغاز ، ١٢١) . ٦. کرایوں کی فہرست چندے کی کتاب ؛ کچا حساب ؛ ضلع کے جاگیرداروں کی فہرست ؛ ضمیمہ ، فہرست ، فرد ؛ خزانچی کے نام حکم ؛ سزا کی مسل ؛ ملازمین کو دی گئی رقم کی یاد داشت ؛ واجب الوصول کا بیجک ، قبض الوصول ؛ عام روز نامچہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات) . [س : چترکہ चित्रक] .

ـــ باٹنا/بانٹنا محاورہ . اُجرت یا تنخواہ کا تقسیم کیا جانا ، مزدوروں یا ملازمین کو اُجرت یا تنخواہ دینا . کدار ناتھ آپ کا دیوان تھا اسی عالم میں ساہ پناہ آ کر چٹھا بانٹ دیتا تھا . (١٨٨٠ ، آب حیات ، ٥٠٨) . چٹھا بانٹتے وقت ٹھیکے دار کی بے پروائی اور بدلگامی سے بھن بھن کیا ہوں . (١٩٤٣ ، جہان دانش ، ٨٨) .

ـــ باندھنا محاورہ . خرچ کی فہرست تیار کرنا ، میزانیہ بنانا ، لین دین یا موجودہ اسباب کی فرد بنانا ؛ چندہ کرنا ، بہری کرنا ، باچھ ڈالنا ؛ اندازہ یا تخمینہ کرنا (مخزن المحاورات ، ٣٠٦ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ بٹنا محاورہ . تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا . عام کے چار بجے روزانہ چٹھا بٹ جاتا تھا غریبوں کو پیسہ پیسہ واجب الادا مل جاتا تھا . (١٩٣٣ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ١١١) .

ـــ بہی (ـــ فت ب) امث . (بیوپاری) سال بھر کے جمع و خرج کے حساب کا کھاتا ، کچی فرد حساب ، میزانیہ کھاتا (ا ب و ، ٢ : ٣٤ ؛ پلیٹس) . [چٹھا + ا : بہی (رک)] .

ـــ تیار/مرتب کرنا ف م . سزا کی مسل بنانا (جامع اللغات) .

ـــ تیار/مرتب ہونا ف ل . چٹھا تیار کرنا (رک) کا لازم (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ کرنا محاورہ . چندہ جمع کرنا ، چندے کی فہرست تیار کرنا (پلیٹس) .

ـــ ملنا محاورہ . تنخواہ یا مزدوری کا ادا کیا جانا ، تنخواہ یا مزدوری پانا .

عزیز کرتے ہو کیا نقد بوسہ یاروں سے
ملے سپاہ کو چٹھا علی الحساب کہیں

(١٨٥٤ ، دیوان اسیر ، ٢ : ٢٧٢) .

ـــ نویس (ـــ فت ن ، ی مع) صف . جمع خرج کا روزنامچہ لکھنے والا اکاؤنٹنٹ ، منشی ، منیجر . خلیق صاحب کی کوٹھی پر چٹھے نویس صاحب ملے . (١٩٢٥ ، محمد علی ، ١ : ٢٨٥) . [چٹھا + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

چِٹّھی (کس چ ، شد ٹھ) امث . ١. رک : چٹ ، پرچی ؛ لیبل . ہر ایک بوتل اور پولندے پر چٹھی ہونی چاہیے . (١٨٩٢ ، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ٣٥٦) . معلوم ہوتا ہے کہ چھٹی گئی اور بنیئے کے ہاں سے جنس آ گئی . (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ١٨٩) . ٢. مال کی وہ پرچی جو کسی کے نام نکلے ؛ جب کوئی مال بیچتا ہے تو تمام خریداروں پر اس کی قیمت تقسیم کر کے روپیہ جمع کرالیتے ہیں پھر کاغذوں پر نام لکھ کر علیحدہ رکھ دیتے ہیں اور اتنے ہی خالی کاغذوں میں سے ایک کاغذ میں مال کا نام لکھ دیتے ہیں پھر ایک ایک کاغذ دونوں طرف سے اٹھاتے ہیں جس کے نام کے ساتھ مال کا کاغذ نکل آئے اسے وہی مال مل جاتا ہے ؛ لاٹری قرعہ ، رک : چٹھی پڑنا (ماخوذ : جامع اللغات) . ٣. خط ، مراسلہ ، رقعہ ، پتر ، مکتوب . بیس بیس برس کی عمر کی لڑکیاں . . . انگریزی بولتی ہیں اور چٹھی لکھتی ہیں . (١٨٦٩ ، مسافران لندن ، ٥٢) . میرے پاس تو سب حاکموں کی چٹھیاں ہیں . (١٨٩٦ ، سیرت فریدیہ ، ٥٥) . مسٹر کنہیا لال

منشی ۔ ۔ ۔ نے حال میں ایک چٹھی ٹائمز آف انڈیا میں لکھی ہے ۔ (۱۹۳۹ ، خطبات عبدالحق ، ۸۱) ۔ ۴. سرمایہ جمع کرنے یا انتقال سرمایہ کی یاد داشت جو مہاجن یا بنک وغیرہ سے ملتی ہے ، ہنڈی چک یا ڈرافٹ وغیرہ ۔ بینک کی چٹھی تو ڈاک میں جاتی ہے اگر روپیہ بہت جلد بھیجنا مقصود ہو تو انتقال تار برقی سے ہونا چاہیے ۔ (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۶۶۸) ۔ ۵. وہ پرچی جس پر قیمت لکھ کر چیزوں کے ساتھ لٹکا دیتے ہیں ۔ ایک طرف پارچے اور بھیڑ مسلم لٹکی دوسری طرف چٹھی قیمت پر ایک کی لکھی ۔ (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۳۹) ۔ ۶. کپڑے کے تھان اور دیگر اشیاء پر لگا ہوا وہ کاغذ جس پر کارخانے کا نام اور تجارتی نشان وغیرہ چھپا ہو یا کوئی تفصیل درج ہو ۔ لاکھ کی مہر اور اوس پر نقروی ٹکڑا اور کارخانہ کے مارک کی چٹھیاں لٹکا رہے تھے ۔ (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۳۸) ۔ تھانوں پر سے چٹھیاں اتاریں اور چٹھی کے نیچے موٹی موٹی تین چار سطریں لکھ دیں ۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۴۴) ۔ ۷. سند کارگزاری ، حسن کارکردگی کی سند جو ملازم کو ملازمت چھوڑنے پر دی جائے ۔ درخواست کی کہ مجھ کو ایک چٹھی نیک نامی کی ملے ۔ (۱۸۳۵ ، مرقع پیشہ وران ، ۱۰۰) ۔ ۸. اجازت نامہ ، پاس ، پرمٹ ۔

حکم میں عنایت ہو چٹھی جسے
وہی اڑ بہشتوں کے اندر بسے

(۱۹۶۷ ، آخر گشت (ق) ، ۱۲۱) ۔ کوئی اس کے اندر بے ٹکٹ جانے نہ پاتا مگر جو چٹھی رکھتا ہوتا ۔ (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۹۴) ۔ میں کمیٹی کی طرف سے آٹے کی چٹھیاں بانٹتا پھرتا تھا کہ لوگوں نے ایک گھیر بلایا ۔ (۱۹۲۵ ، مجالس حسنہ ، ۱ : ۶۳) ۔ ۹. ذاتی حالات یا کاروباری کیفیت لکھا ہوا پرچہ (اب و ، ۴ : ۱۹۵) ۔ ۱۰. تنخواہ وغیرہ کا بل یا ادائیگی کا حکم ۔ نواب ہنسنے لگا اور اسی وقت اس کی چٹھی تنذی کی کردی ۔ (۱۹۱۰ ، محمد حسین آزاد ، نگارستان فارس ، ۱۵۳) ۔ ۱۱. سادہ صاف اور کورے کاغذ کی چھوٹی پرچی جو چھوٹی موٹی چیز منگانے یا یاد داشت لکھنے کے کام آتی ہے ، پرچی ۔ ہر میز پر چٹھیوں کی گڈیاں رہنی چاہیں تا کہ مطالبہ کرنے والے اپنی مطلوبہ کتابیں ان کے ذریعہ سے طلب کر سکیں ۔ (۱۹۶۱ ، انتظام کتب خانہ ، ۳) ۔ ۱۲. سمن ، پروانۂ طلبی ۔ روز دس پانچ سے دستک چٹھی طلبانہ جرمانہ میں روپیہ آٹھ آنہ بنا لیتے ہو ۔ (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۷) ۔ [س : چتر + ا کا चित्र + इका] ۔

— بَہی (— فت ب) امث . وہ رجسٹر جس میں خطوں کی آمد و روانگی درج ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [چٹھی + ا : بہی (رک)] ۔

— پَتّی/پَتّر (— فت پ ، شد ت بفت) امث . خط ، رقعہ وغیرہ خط و کتابت ، مراسلت (پلیٹس) ۔ [چٹھی + پاتی/پتر (رک)] ۔

— پَڑنا محاورہ . ۱. قرعہ لاٹری یا ووٹ کے ذریعہ کسی چیز یا منصب کا حقدار ، منتخب یا متعین کیا جانا ، رک : چٹھی معنی نمبر ۲.

دھوم ہے پیرہن یار کی بازاروں میں
چٹھیاں پڑتی ہیں یوسف کے خریداروں میں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۶) ۔ ۲. کسی چیز کی قیمت متعین کیا جانا ، کسی چیز پر قیمت لگا کر قرعہ اندازی ہونا ۔

تصویر زلف و رخ کے خریدار ہیں بہت
چٹھی پڑے گی دفتر لیل و نہار پر

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۶۵) ۔

— پڑھ دینا / پڑھنا محاورہ . خط پڑھ کر سنانا (جامع اللغات) ۔

— چَپاتی (— فت چ) امث . خط کتابت ، لکھت پڑھت ۔ خیر چٹھی چپاتی تک مضائقہ نہ تھا ۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۹) ۔ میز کے پاس بیٹھ کر کچھ چٹھی چپاتی لکھی ۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۹۳) ۔ [چٹھی + چپاتی (رک)] ۔

— چَپاتی کَرنا ف م . خط و کتابت کرنا ، مراسلت کرنا ۔ اس کے دل کی گہرائی کے ٹھیکم ٹھیک بالکل اندر یہ چل ہے کہ اپنے ہمدردوں سے ہاتھ بٹانے کی چٹھی چپاتی کرے ۔ (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴ : ۳) ۔

— دینا محاورہ . سند دینا (جامع اللغات) ۔

— ڈالْنا محاورہ . ۱. قرعہ اندازی کرنا ، لاٹری ڈالنا یا نکالنا ، قرعہ اندازی میں شامل ہونا ۔ آؤ چٹھی ڈالیں کہ یہاں گلے کی نگہبانی کے لیے کون رہے گا ۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۶۳) ۔ دو چار منشی شطرنج بچھا کے دو مٹی کی ہنڈیاں لے کے بیٹھتے جواری ان کے گرد جمع ہوتے اور چٹھیاں ڈالتے ۔ (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۱) ۔ ۲. لاٹری کا کاروبار کیا جانا یا ہونا ، چٹھی معنی (۲) کے طریقے سے مال بیچنا ۔ ان سیڑھیوں پر چٹھی ڈالنے کا جوا بھی کھیلا جاتا تھا ، یعنی لوٹری ہوتی تھی ۔ (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۱) ۔ ۳. خط کو ڈاک خانے کے بکس میں ڈالنا ، خط بھیجنا (جامع اللغات) ۔

— راہ داری امث . راہداری کا پروانہ ، پاسپورٹ (جامع اللغات) ۔ [چٹھی + ف : راہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] ۔

— رَساں (— فت ر) صف . ڈاک کا ہرکارہ ، گھر گھر جا کر خط پہنچانے والا ، ڈاکیہ ۔ اس سررشتہ میں لاکھوں آدمی ملازم اور ہزاروں چٹھی رساں مقرر ہیں ۔ (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، یکم جولائی ، ۲) ۔ چٹھی رسانوں میں نام دیا عرائض نویسی کرنا چاہی مگر ہر دروازے سے قسمت نے دھتکارا ۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۰۵) ۔ [چٹھی + ف : رساں ، رسانیدن = پہنچانا] ۔

— سِفارْشی (— کس س ، سک ر) امث . وہ نوشتہ جس میں سفارش معتبر بحق مندرجہ نوشت کی جائے (اردو قانونی ڈکشنری) ۔ [چٹھی + سفارش (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

— سَنَد (— فت س ، ن) امذ . صداقت نامہ ، سرٹیفیکیٹ .
بغیر چٹھی سند کے کوئی اندر نہیں جانے پایا . (۱۸۳۷ ، عجائبات فرنگ ، ۵۳) . [چٹھی + سند (رک)] .

— طَلَب (— فت ط ، ل) امث . سمن ، حکم نامۂ طلبی (جامع اللغات) . [چٹھی + طلب (رک)] .

— کا کھیل (— ی مج) امث . لاٹری ، قرعہ بازی (جامع اللغات) .

— کَرنا محاورہ . سفارشی خط لکھنا ، کسی کے نام کی ہُنڈی کرنا ، ہنڈی لکھنا .

اے چرخ نہ لکھ قیصر و خاقان پہ چٹھی
کردے تو مری شاہ خراسان پہ چٹھی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۸) .

— گیرنا محاورہ . (عو) چٹھی ڈالنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— لِکھنا محاورہ . ۱. کسی کے نام ہُنڈی یا چیک تیار کرنا ؛ سفارشی خط لکھنا ؛ خط بھیجنا .

اے چرخ نہ لکھ قیصر و خاقان پہ چٹھی
کردے تو مری شاہ خراسان پہ چٹھی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۸) . خلیفہ کو چٹھی لکھی جس کا جواب نہایت الٹا پلٹا ملا . (۱۹۳۲ ، تاریخ الحکماء ، ۲۹۸) .
۲. حکم جاری کرنا ، اجازت نامہ تحریر کرنا ؛ پاسپورٹ جاری کرنا .

غرض در بہشتوں کے پہنچیں سبھی
لکیں (لکھیں) چٹھیاں آوے کوں تبھی

(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۷۱) .

— لگانا محاورہ . لیبل چپکانا ، چٹ لگانا ، نام یا قیمت وغیرہ کی پرچی چسپاں کرنا .

پھاہا نہیں جراحت دل پر وہ رکھ گئے
چٹھی لگا گئے ہیں نشانی کے واسطے

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۱۷) . تقسیم الادویہ یا ترسیل الادویہ سے مراد بوتل یا ڈبے وغیرہ میں ڈالنا چٹھی لگانا اور ارسال کرنا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۳) .

— نَویس (— فت ن ، ی مع) صف . خط پتر لکھنے والا (مرد یا عورت) . اس نے خواجہ ابراہیم اور سمبھاجی شب نویس (چٹھی نویس) کو اپنے سے پہلے میران محمد شاہ کے پاس بھیجا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندستان ، ۳ : ۵۹۹) . یہ سب زنانہ عملہ کی مصاحب چٹھی نویس ، قرآن خواں ، خواصیں اور مغلانیاں وغیرہ تھیں . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۷۱) . [چٹھی + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

— نہ پروانہ مار کھائیں مُلک پَرانا/بیگانہ کہاوت . حکومت کی بد انتظامی اور حاکم کی غفلت سے بدمعاش خواہ مخواہ لوگوں کو لوٹتے پھرتے ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۳) .

— ہونا محاورہ . تنخواہ وغیرہ کا بل بنایا جانا . حکم ہوا کہ لوگوں کی تنخواہ جو ششماہی چڑھی ہوئی ہے چہارم حصہ اس میں شامل دے دو ، جس طرح سب کو دیا اسی طرح ان کی بھی چٹھی ہوگی . (۱۹۱۰ ، محمد حسین آزاد ، نگارستان فارس ، ۱۵۳) .

چِٹھیاں دوڑنا محاورہ . اطلاعات پہنچنا ، خبریں پہنچنا ، حکم احکام پہنچایا جانا . جا بجا چٹھیاں دوڑ گئی ہیں . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۷۵) .

چَٹّھے (۱) (فت چ ، شد ٹھ) امذ . رک : چٹّے ، تراکیب میں مستعمل .

— جوڑنا محاورہ . تہمت لگانا (جامع اللغات) .

چَٹّھے (۲) (فت چ ، شد ٹھ) امذ . چٹھا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل ؛ (مجازاً) لذت ، مزہ ، چٹخارہ .
وہ زبان کے چٹھے کے لیے وہاں رہتی ہے . (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۳۳) .

— مِٹھوں کا مَزہ پَڑنا محاورہ . دونوں کی چاٹ پڑنا ، غذاؤں کی چاٹ پڑنا (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات) .

— مِٹھے (— کس م ، شد ٹھ) امذ . عمدہ لذیذ کھانے ، مٹھائیاں ، نفیس کھانے ، لذیذ چیزیں ، نادر اور نفیس چیزیں .
کھانا تم جیسا موجی میل کے دنوں میں کیا پکاتا چٹھے مٹھے اڑاتے ہوگے . (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۳۵) . [چٹھے + مٹھے ، میٹھا (رک)] .

چِچّی (کس چ ، شد چ) امث . (اطفال) مٹھائی ، شیرینی (نوراللغات) . [رک : چیزی] .

چِچ (کس نیز ضم چ) امث . ۱. افسوس کرنے یا گھن کرنے کی آواز ، تکرار کے ساتھ مستعمل . وہ بھی جلوس میں شریک تھا اور کام آ گیا ، چچ چچ بڑی افسوسناک موت ہے . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۵۵۷) . ۲. چڑیوں اور پرندوں کے بولنے کی آواز .
پل بھر تو اس طاق پہ بیٹھیں ... چوں چوں چچ چچ ...
(۱۹۷۵ ، میرے خدا میرے دل ، ۱۰۷) . [حکایت الصوت] .

— چچ کَرنا محاورہ . اظہار افسوس کرنا ؛ گول مول بات کرنا ؛ لاجواب ہو جانا . جب اس نمائندے نے ان سے پوچھا کہ ... انتقال اقتدار پر کوئی بیان دیجئے تو وہ چچ چچ کرنے لگیں اور بولیں انا للہ وانا الیہ راجعون . (۱۹۷۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ مئی ، ۲) .

چَچا (۱) (فت چ) ؛ نیز چاچا ، چچّا . (الف) امذ .
۱. باپ کا چھوٹا بھائی (خواہ کسی بھی رشتے کا ہو) ، عم ، عمو .
ابوجہل اور ابولہب اور عتبہ اور شیبہ نبی پیغمبر کے چچا تھے . (۱۶۲۸ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، (ق) ، ۶۳) .

میرے نبی کے نوں چچا ، بعضے کہے ہارا اپن
عبداللہ الکعب طالب زبیر ، سگے چچا حضرت کے جان
(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۷) .
چچا کے ساتھ نہ قاسم کو آہ آنا تھا
کوئی رہا نہ جسے ہم کو سونپ جائے حسین
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۳۵) . جن رشتے داروں کے گھر ریل پیل رہتی تھی ان کے حملے سے بچنا ہوتا تھا خصوصاً اس کا چچا جو بچوں کی ایک جھول لیے ہوئے یوں باتیں بنایا کرتا . (۱۹۳۰ ، پیاری زمین ، ۳) . **۲. (تعظیماً) باپ کا دوست یا ہم عمر شخص .** والد بزرگوار نے فرزند ارجمند سے کہا "تم نے چچا کو نہ تو سلام کیا اور نہ ٹاٹا کیا" . (۱۹۳۰ ، روح ظرافت ، ۱۳۸) .
(ب) صف . **۱. کسی بات میں کسی سے بڑھ کر فائق ، افضل ، استاد ، (تمسخر یا تحقیر کے طور پر مستعمل) .**
خوف ہم کو نہیں جنوں سے کچھ
یوں تو مجنوں کے بھی چچا ہیں ہم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۸) .
میرے باوا جان تھے تمہید عرض مدعا
مدعا بن کر میں ان کا بھی چچا ہو جاؤں گا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۵۳) . **۲. عزیز ، بزرگ ، بڑا .**
کھڑے ہو کر جبریل کیتے سلام
چچا بول اون کو ہو کیتے آسلام (کذا)
(۱۶۹۹ ، نور نامہ ، عنایت ، ۳) .
حسینوں کا وہ بادشاہ ہوگیا میں سب عاشقوں کا چچا ہوگیا
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۱۳) .
جن غریبوں کو امیروں کا نہ ہوتا تھا سلام
اب انھیں تایا ، چچا ، ماموں ، برادر کردیا
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۰۳) . **۳. چچا کے ساتھ ابا جان میاں وغیرہ تعظیمی کلمات لگائے جاتے ہیں اور معنی نمبر ۱ لیے جاتے ہیں .** اب میں تم کو مصاحب اپنا بناؤں گا ، چچا ابا کہا کروں گا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۵۳) . [ا : چاچا (رک) ؛ س : تاتَّ + کہ : तातय + क] .

ـــ بَنانا/ـــ (ہی) بَنا کَر (کے) چھوڑنا محاورہ . **جی بھر کے سزا دینا ، خاطر خواہ انتقام لینا ، مناسب سزا دے کر راہ راست پر لانا ، درست کردینا ، پوری طرح ذلیل و رسوا کرنا .** اچھا اب تمھیں کیفیت معلوم ہوگی ، جاتے کہاں ہو ، چچا ہی بنا کے نہ چھوڑیں تو کہنا . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۲۹) .
غالب کو چچا بنا کے چھوڑا میں نے
غالب میرے چچا میں غالب کا چچا
(۱۹۳۳ ، ترانۂ یاس ، ۲۷) .

ـــ بَنْنا محاورہ . **سزا پانا ، ٹھیک ہونا ، مار کھانا** (جامع اللغات) .

ـــ چور بھَتیجا قاضی کہاوت . **گھر کا ہی معاملہ ہے** (جامع اللغات) .

ـــ زاد صف . **چچا کا جایا ، چچیرا ، چچا کی اولاد .** خدیجہ آپ کو . . . اپنے چچازاد بھائی کے پاس لے گئیں . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۱) . اس کا چچازاد بھائی موجود بن فیروز خاں جو بڑودہ کا حاکم تھا مدعی کھڑا ہوا . (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۳۱) . [چچا + ف : زاد ، زادن = جننا ، پیدا کرنا] .

ـــ سام امذ . **امریکہ یا امریکی ، یو ، ایس ، اے ، (انکل سام کا ترجمہ) .** آج چار بج کر سوا چھیالیس منٹ گرین وچ ٹائم پر چچا سام اپنے بہترین اور خوبصورت ترین ایٹم بم کا نمونہ . . . کردیں گے . (۱۹۳۵ ، تلخ ترش شیریں ، ۸۷) .

ـــ کَرکے چھوڑنا محاورہ . **رک : چچا بنا کے چھوڑنا .**
آپ کے بوسہ کو ہم نوچ جبیں سے لیں گے
ہم چچا کرکے تمھیں چھوڑیں یا حضرت عم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۵) .

ـــ نِکَلْنا محاورہ . **بہت چالاک ہونا ، تیز و طرار ہونا ، بڑھ چڑھ کر ہونا ، گرو یا استاد ہونا .** ہم سمجھتے تھے کہ ہم ہی زمانے بھر کے فقرہ باز ہیں مگر یہ ہمارے بھی چچا نکلے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۷) .

چَچّا (۲) (فت چ) صف مث ؛ ← جَچّا (قدیم) . **رک : زچّہ .**
بھی و بساج دھرتا تھا قوت و دود
چچا کھائے تو جائے دریا کوں کود
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۰۵) .

چُچانا / چِچانا (ضم نیز کس چ/ضم چ ، شد چ) ف ل ؛ ف م . **ٹپکنا ، چونا ، رسنا ، گیلا ہونا ، پھٹنا پڑنا** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [س : چچاوی चच्यावय] .

چَچانی (فت چ) امث (قدیم) . **چچا (رک) کی بیوی ، چچی .**
کم یک ساترا لاک عشرت نکات
دعا لے چچا ہور چچانی کے ہات
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۹) .
بھتیجے کوں بلا لاگی کھلائے برابر ہوت سوں اپنے چچانی
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۲۷) . [رک : چچا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چُچانی (ضم چ) صف مث (قدیم) . **رنگین ، شوخ ، بھڑکیلی .**
چچانی پیار سے انگیا بنائی تھی سو تکڑے ہوئی
کٹوریاں دو گنگا جمنی زری آنار دانے کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۵) . [ا : چچا ، چھچھا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چَچّر (فت چ ، چ) امث . **زمین جو کئی سال سے خالی پڑی ہو ، بنجر زمین .** سوم قسم کی زمین جس کا نام چچر تھا ، اس کی درستی کے لیے خرچ بھی درکار ہوتا تھا . (۱۸۵۸ ، اسباب بغاوت ہند ، ۳۸) . چچر زمین جو تین سال تک قابل کاشت نہ ہو . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری ، (ترجمہ) ، ۱ : ۲ : ۶۰۸) . [مقامی] .

چچرا (کس چ ، سک چ) امذ ؛ ~ وچرا . **ڈھاک ، لاط :** Butea fromdosa (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [مقامی ؛ س : توچ + ر + که : त्वच + र + क] .

چچرالا (فت چ ، سک چ) امذ . **رک : چرچا** (پلیٹس) .

چچرہ (کس چ ، سک چ ، فت ر) امذ . **رک : چچڑہ** . خار باز: پندوی چچرہ . (۱۳۳۳ ، بحرالفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۳)) .

چچری (فت چ ، سک چ) امث . **ایک پودا جس کا پھل باؤ بڑنگ کہلاتا ہے ، لاط :** Myrsine africana (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چچرا] .

چچڑ/چچڑا (کس چ ، شد چ بفت) امذ . **رک : چچڑی** (پلیٹس).

چچڑ (ضم چ ، شد چ بفت) امذ . **بڑا پستان ، بڑا تھن** (پلیٹس) . [س : چچک चूचक یا چچ + ڑہ : चुचि + र] .

چچڑا (کس چ ، سک چ) امذ . **ایک پودا جس کی جڑ موسل کہلاتی ہے ، پتے پھل بیج اور جڑ بطور دوا استعمال کرتے ہیں** (ماخوذ : شبد ساگر) . [مقامی ؛ رک : چچرا] .

چچڑہ (کس چ ، سک چ ، فت ڑ) امذ . **رک : چرچٹا ، کتا گھاس** . گیاہی است کہ در جامہ آویزد ، اہل ہند آنرا چچڑہ خوانند . (۱۳۱۹ ، اداۃ الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۶۸ ، ۳۲)) .

چچڑی (کس چ ، سک چ) امث ؛ ~ چیچڑی . **ایک قسم کا چھوٹا سا خون پینے والا کیڑا جو عموماً کتے بکری گائے بھینس وغیرہ کی کھال سے چمٹا رہتا ہے اور آسانی سے نہیں چھوٹتا ، کلکھی ، کیک ، کلغی .** بھیجا ہم نے ان پر غرقاب اور ٹڈی اور چچڑی اور مینڈک اور لہو کتنی نشانیاں جدی جدی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۱۵۲) . اللہ تعالیٰ نے چچڑیوں کو مسلط فرمایا کہ آدمی کے بدن اور کپڑوں میں جمع ہوگئیں . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۹۸) . اس بانی کا چھڑکاو ایک ایسے مقام کے لئے بیحد مفید ہوگا جہاں چچڑیاں زیادہ ہوں . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النحل ، ۲۲۶) . [س : توگج (توچ + چ) + ر + اکا : त्वग्ज (त्वच + च) + र + इका] .

ــــ سا (کی طرح) لپٹنا/لگنا محاورہ . **پیچھا نہ چھوڑنا ، لپٹ جانا .**

کتوں کی کیا سماجتوں کو کہوں
چچڑی سے رات دن لگے ہی رہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳) . بکری کے تھن سے بڑے میاں چچڑی کی طرح لپٹے ہوئے ہیں . (۱۹۱۷ ، سات روحوں کے اعمال نامے ، ۱۱) .

ــــ ہو کر/چمٹنا/لپٹنا محاورہ . **پیچھا نہ چھوڑنا ، چمچڑ ہونا ، سر ہو جانا ، جونک کی طرح لپٹ جانا ، ہنجے جھاڑ کر ہمہ تن مصروف ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۶) .

چچڑیوں (ہی) چچڑیوں سرکنا محاورہ . **بہت آہستہ چلنا ، دھیرے دھیرے چلنا ، چپکے سے کھسک جانا ، چوتڑوں کے بل کھسکنا .** آواز بری ہوئی تو چچڑیوں ہی چچڑیوں انہوں نے سرکنا شروع کیا اور آخر وعظ میں چار پانچ آدمی رہ گئے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۸۳) .

چچکار (ضم چ ، سک چ) امذ . **ہونٹوں کی وہ آواز جس سے عموماً جانور کو بلاتے ہیں ، چمکار** (پلیٹس) . [س : چش + کاری : चष + कारी] .

چچکارنا (ضم چ ، سک چ ، ر) ف م (قدیم) . **پیار کرنا ، پچکارنا ، چمکارنا ، پیار کرنا جس میں بوسہ کی سی آواز پیدا ہو .**

ہمیں ہو کہ تا چپکے چچکارنا
لٹیا کر کے اس مار کوں مارنا

(۱۲۶۵ ، علی نامہ ، ۲۸۳) . [ا : چچکار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چچکاری (ضم چ ، سک چ) امث . **وہ آواز جو پیار کرنے میں دونوں ہونٹوں کے درمیانی حصے سے نکالی جاتی ہے ، پچکاری ، پیار کی آواز** (ماخوذ : نوراللغات) . [ا : چچکار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چچل (فت چ ، شد چ بفت) امذ . **رک : چچڑ** (پلیٹس) .

چچندر/چچندری (فت نیز کس چ ، ضم چ/ضم چ ، چ ، سک ن ، فت د) امث . **رک : چھچھوندر .**

چھڑیاں توٹ ہوایاں چچندریاں ہویاں
چچندریاں نہیں کال اندریاں ہویاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۰) .

جسم کے دن میں جلوہ گر اسم کا آفتاب
کھول کر آنکھ پر کہاں دیکھ سکے چچندری

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۲۵) .

چچنڈا (کس چ ، چ ، سک ن) امذ . **رک : چچنڈا . عسلج** راتیے چچنڈا میں شاخیں عسلج . . . بن گئی ہیں . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۳۶) .

چچنگا (کس چ ، چ ، غنہ) امذ . **رک : چچنڈا** (پلیٹس) .

چچوانا (ضم چ ، سک چ) ف م . **چچانا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس) .

چَچوڑنا (فت چ ، و مج ، سک ر) ف م . رک : **چچوڑنا** (پلیٹس) .

چِچوڑ (کس چ ، و مج) امث . چھوٹا کسیرو ، ایک پودے کی جڑ جو پانی میں ہوتی ہے . چھوٹا کسیرو ہلکا اور صورت میں موتھے کی طرح ہوتا ہے اس کو چچوڑ کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۲) . [مقامی] .

چَچوڑنا (فت چ ، و مج ، سک ڑ) ف م . منھ میں بھر کر ، مزے لے لے کر چوسنا .

رکت جل یہ توڑے سو کہا کہا کے تول
چچوڑاں کے گھر ہو دس آتے تھے خول
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۹۶) .

لازم ہے کیا چچوڑنا ہر ایک ہاڑ کا
زور آوری سمجھ کے مزہ اپنی ڈھاڑ کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۵) .

لذت ہے سے اگر واقف ہو تو
ٹھیکرے خم کے چچوڑے محتسب
(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۲۸) . ایسی نجس ہڈیوں کو سگ دنیا ہی چچوڑتے ہیں (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۵۱) . [ا : چَچ = س : چش चच + ا : وڑنا ، لاحقۂ مصدر] .

چَچوڑی (ہوئی) ہَڈّی (فت چ ، و مج ، فت ہ ، شد ڈ) امث . بار بار چوسی ہوئی چیز ؛ پامال ناکارہ فرسودہ یا جسے بارہا استعمال کیا ہو یا برتا ہو . دونوں مضمونوں میں چچوڑی ہوئی ہڈی کی طرح کچھ مزہ باقی نہ رہا . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۳۱) .

مگر یہ وہ چچوڑی ہڈیاں ہیں خوان مغرب کی
جنہیں وہ پھینک کر مشرق کے کتوں کو لڑا دے گا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۸۹) .

چَچوندا (فت چ ، و مج ، مغ) امذ (قدیم) . رک : **چچھندا** .

دو راکس کے بالاں میں سانپاں ہیں یوں
چچوندے پڑے اچتے بیلاں میں جیوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۳) .

چَچوندری (فت چ ، و مج ، سک ن ، فت د) امث . رک : **چھچھوندر** .

چھڑیاں دی سب چچوندریاں ہو کہ بیڈول
کیاں تھیاں فوج کوں سب کھاتکر کھول
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۳۹) .

چِچونڈا (کس چ ، و مج ، مغ) امذ . رک : **چچھنڈا** (قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس) .

چِچونڈی (کس چ ، و مج ، مغ) امث . رک : **چھچھوندر** .
دونو کو بندیا اونے پچھونڈی   اور سیخ کو کردیا چچونڈی
(۱۶۶۳ ، میران جی خدا نما ، نورتین ، ۸۰) .

چِچَّہیا (کس چ ، فت چ ، شد ی) صف ؛ امذ . چہچہانے گانے یا سیٹی بجانے والا پرند ؛ سیٹی بجانے والا (جامع اللغات) . [ا : چہچہا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چَچی (فت چ) امث ؛ ~ چچانی . چچا (رک) کی تانیث . چوتھی میری چچی ہیں کنبہ میں وہی بچی ہیں . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۷۲) . [رک : چچا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

— بَنا کر چھوڑنا محاورہ . رک : **چچا بنا کر چھوڑنا** . صالحہ تو اس کو چچی ہی بنا کر چھوڑتی مگر صالحہ وہ صالحہ نہ رہی تھی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۹۵) .

چُچّی (ضم چ ، شد چ نیز بلا شد) امث ؛ ج : چچیاں (قدیم) . رک : **چوچی** .

تمام انگ کوئی کیرا ٹاٹ جیوں
چچیاں دو سینے پر ہیں دو پاٹ جیوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹) . چونکہ چچی پیتا سوتھوا اوکوں بغیر چھوڑاتے چچی کو چھوڑتا نہیں . (۱۷۶۳ ، چھ سرہار ، ۳۰ ب) .

— پِینا محاورہ . چوچی کو مُنھ میں لینا ، دودھ پینا ، دودھ پینے کے لیے تھن یا پستان کو چوسنا .

کبھی کٹھی مینا کوں ، ماں ہوں تری
چچی دو برس توں پنی ہے مری
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱۳۲)) .

چَچیا (فت چ ، سک چ) صف . جو شوہر یا بیوی سے چچا یا چچی ہونے کی نسبت رکھتا ہو (خسر ، ساس ، سسر اور سسرا کے ساتھ مستعمل) . میرے چچیا سسرے اور چچیا ساس دونوں اس بات سے کچھ ناراض بھی نہ ہونگے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۱) . سسرا یا کوئی اور بڑا بوڑھا جیسے چچیا سسرا . . . دلہن کا گھونگھٹ اٹھا کر اسے مناسب خطاب دیتا ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۱) . [ا : چچا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چِچیانا (کس چ ، چ) ف ل . چیں چیں کرنا ، چیخنا ، کوکنا ، چنگھاڑنا ، ہوں ہوں کرنا ، میں میں کرنا (جامع اللغات) . [ا : چچ ، چیں چیں (حکایت الصوت) سے + ا : یانا ، لاحقۂ مصدر ؛ قب : چہچہانا] .

چُچیانا (ضم چ ، سک چ) ف ل . رک : **چچانا** (پلیٹس) .

چَچیڑا (فت چ ، ی مج) امذ . ایک قسم کی گھاس جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے (جامع للغات) . [رک : چرچٹا] .

چَچیر (فت چ ، ی مع) امث . لائن ، لکیر ، دھاری (پلیٹس) . [ا : چیر چیر (رک) کی تخفیف] .

چَچیرا (فت چ ، ی مج) صف مذ ؛ مث : چچیری . چچازاد ،

جو چچا کا بیٹا ہو . ابن عباس پیغمبر کے چچیرے بھائی . (۱۶۲۸ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۷۸) .

ماں کیا ہوا اس کو یہ ایسی دولہا بنا تھا
بہنوئی میرا اور چچیرا مرا بھائی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۳) . اوس کا چچیرا بھائی جس کا بیاہ اوسی گھر میں ہوا اوس کی سرت مجھے لگی رہتی . (۱۸۰۲ ، رانی کیتکی ، ۳) . حضرت خدیجہؓ کے چچیرے بھائی . . . وہ بھی احباب خاص میں تھے . (۱۹۱۱ ، سیرۃالنبی ، ۱ : ۱۸۳) . [ا : چچ ، چچا (رک) کی تخفیف + ا : یرا ، لاحقۂ اضافت] .

چچیری (فت چ ، ی مج) صف مث . **چچیرا (رک) کی تانیث .** یہ کہکر میں رونے لگا مگر میری چچیری بہن نے کہا کہ اپنا ارادہ پکا رکھو . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۰۵) . [ا : چچیرا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چچیرے ممیرے بڑ تلے بھتیرے کہاوت . **امیر آدمیوں کے بہت رشتے دار بن جاتے ہیں** (جامع اللغات) .

چچینڈا (فت چ ، ی مج ، مغ) امذ . **ککڑی کی مانند ایک لمبی گول ترکاری جس پر سفید لہریا دھاریاں ہوتی ہیں .**

نوش فرماتے ہیں باتوں میں مزے سے اکثر
ڈھینڈس اور کدو ہی اور کھیر چچینڈے کیلے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۲) . چچینڈے کا سالن پکا کر روٹی کے ہمراہ کھایا جاتا ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۴۷) . [س : چچنڈ + کہ : चिचिण्डक] .

چچھڑی (کس چ ، سک چھ) امث . **لکیر ، خط ، ریکھا ، لائن** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چچھر (رک) سے] .

— کھینچنا ف م . **لکیر کھینچنا ، خط کھینچنا** (جامع اللغات) .

چخ (۱) (فت چ) امث . ۱. **چیخ کر بولنے کی آواز ، شور و غل ، فضول بکواس ، بک بک ، جھک جھک ؛ ہنسی مذاق ، چھیڑ .**

چھیڑ چخ جھالجھ پر اک بات پہ کرنا اولجھن
جالیہ مکر سے کرنے لگی جھپ جالیہ بن

(۱۸۶۸ ، شعلہ جوالہ (رعنا) ۲ : ۴۳۶) . اسی چخ میں رات بھی زیادہ گئی تھی بات یہیں تک ہو کے رہ گئی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۵) . اف : چلنا ، کرنا ، مچانا ، ہونا . ۲. **لڑائی جھگڑا ، بحث و تکرار .** امام راو میر خان اور میر گبان میں خوب چخ چلی . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳۲۱) . انگریزوں اور عربوں سے چخ چل گئی ، (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۲ : ۹) . اف : چلنا . ۳. **دشمنی ، مخالفت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ف] .

— بازی امث . **لڑائی جھگڑا ، عداوت ، حسد ؛ حجت ، تکرار .** چخ بازی اندر ہی اندر انسان کو شیطان کے قبضے میں پہنچا دیتی ہے . (۱۹۲۵ ، مجالس حسنہ ، ۳۵) . [ا : چخ + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا + ی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

— پخ (— فت پ) امث . **بک بک ، شور و غل ، فضول باتیں بکواس ، جھگڑا ، ٹنٹا .**

رقیبوں کی ہوئی کل اس بت عیار سے چخ پخ
بچے ہم جھانٹا کل کل سے ہوئی بیزار سے چخ چخ

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۱۳) . [چخ + پخ (۲) (رک)] .

— چخ (— فت چ) امث . ۱. **بک بک ، جھک جھک ، لڑائی جھگڑا ، ٹنٹا .** قصہ مختصر اتنی رات سے صبح تک چخ چخ رہی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۵۸) .

نک شوہر سے بیوی کی چخ چخ
اسی دنیا میں اس کو ہے دوزخ

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۹۳) . علمائے مذہب اور حکماء کے درمیان چخ چخ ہونے لگی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۵) . ۲. **فضول باتیں ، بکواس ، شور و غوغا .** توبہ توبہ اٹھتی بغیر کرنے کے لیے اتنی چخ چخ لگائی تھی . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۵۹) . بیچاری رحیمن نہ کریمن کو جواب دے سکتی ہے نہ فہیمن کو اور ایک چخ چخ سی ہونے لگی ہے . (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۲۱) . اف : رہنا ، لگانا ، ہونا . ۳.(i) **لڑائی کے بٹیروں کی آواز ؛ چیں چیں ، پرندوں کی آواز ، چمگادڑ کی آواز .** ہم سال سے اوپر کے لوگ چمگادڑ کی چخ چخ نہیں سن سکتے . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۶۵) . (ii) **بک بک جھک جھک کی آواز .** کانوں میں سوائے چیں چیں اور چخ چخ کے کوئی آواز نہ آتی تھی . (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۰۹) . [چخ (رک) کی تکرار] .

— چخ پخ پخ (— فت چ ، پ ، پ) امث . رک : **چخ چخ .** صبح ہوئی تو وہی موکلوں کی چخ چخ پخ پخ تھی وہی پیٹ کے دھندے کی زق زق بق بق تھی اور بس . (۱۹۲۳ ، سراب عیش ، ۹۲) .

— کرنا محاورہ . **مذاق کرنا ، ہنسی اڑانا .**

چلمن کی اوٹ بیٹھ کے چخ کرتے ہو مگر
تنکے چنو گے میری اگر بد دعا لگی

(۱۸۹۶ ، فیض ، د ، ۳۱۹) . چخ کرنے والے یہ نہیں سمجھتے کہ چھوٹی چھوٹی باتیں بڑھ کر میل کا بیل بن جاتی ہیں . (۱۹۲۵ ، مجالس حسنہ ، ۴۵) .

— لڑانا محاورہ . **فضول باتیں بنانا ، شور مچانا ، ہنسی مذاق کرنا .** بچے مل کر بیٹھے ہیں تو چخ لڑاتے ہیں . (۱۹۲۵ ، مجالس حسنہ ، ۱ : ۴۴) .

چخ (۲) (فت چ) امث ؛ ج : چخیاں . **تصویر کی رنگ آمیزی کا بدنما داغ یا دھبا جو رنگ کی خرابی یا کسی اور وجہ سے پڑ جائے** (اپ و ، ۳ : ۱۷۱) . اف : پڑنا ، ڈالنا . [مقامی] .

چخا (فت چ) امذ (قدیم) . رک : **چرخا ؛ چرخی .**

یوسف کھو ہے را کھیا چخے موں ابراہیم
لوشہ را کھن ہار ہے حاکم اور حکیم
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۳).

چخاچخ (فت چ ، چ) امث. **لڑائی میں تلوار مارنے کی آواز** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حکایت الصوت].

چخاچخی (فت چ ، چ) امث. **جھگڑا ، مناقشہ ، خصومت** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ا : چخ (۱) (رک) + ا : لاحقۂ تسلسل + چخ (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت].

چخان (فت چ) امث. رک : چخ (۱) (جامع اللغات). [ف].

چخ چخی (فت چ ، چ) امث. ۱. **رک : چک چکی** (نوراللغات).

۲. **کبوتر کا ایک رنگ جو شیشم کی لکڑی سے مشابہ (ہلکا کتھئی) ہوتا ہے.** رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... چخ چخی ... پیازی ، یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱).

چخلس/چخلص (فت نیز کس چ ، فت خ ، شد ل بفت) امث. **ہنسی مذاق ، چھیڑ چھاڑ ، دل لگی ، چخ.** میں نے کیا ہے میں تو چخلس کر رہا تھا. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۱۰۶). اس وقت کی چخلس ہو جائے گی ، صبح ہوتے پھر بند کر دینگے. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۹). اف : کرنا ، ہونا. [ا : چخ (رک) + ا : لس/لص ، لاحقۂ کیفیت ؛ عوامی].

— بازی امذ. **رک : چخلس.** ہر وقت کی چخلس بازی اچھی نہیں. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۲۰۰). [چخلس + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

چخماخ (کس چ ، سک خ) امث. **رک : چقماق** (پلیٹس). [ف].

چخوانا (کس چ ، سک خ) ف م. **چخنا (رک) کا تعدیہ.** تو نے بھی تو مجھے ایسا چخوایا کہ میرا گلا چھل گیا. (۱۹۲۳ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۲۳۵).

چخے (فت چ) صف. ۱. **رک : چیخ ؛ دھتکار کا کلمہ ؛ بے حیا ، بے شرم ، بیہودہ ، نا لائق.**

برقع الٹ کے منہ سے وہ کہنے لگی چخے
بیٹا کسی جوان سے صاحب ادا کو چھیڑ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۳). آج اس قابل تو ہوا کہ رنڈی بازی کرنے لگا ، چل چخے دور ہو ، تنگوڑ مارے نکل یہاں سے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۶۷). بیوی بولیں چخے اپنا آگے کا گریبان پیچھے اور پیچھے کا آگے کر لے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۶۶). [ف].

— مردار (— ضم م ، سک ر) صف ؛ فقرہ. (دشنام) **دور ہو** (محاورات ہند ، ۸۱).

— ہو فقرہ. **دور ہو ، چل چخے (رک) ؛ لعنتی ہو ، کتے ہو.**

چخے ہو لوڈا نہ رکھواؤں اپنی چوکی پر
کریں تم ایسے مجھے اب خدا کی شان پسند
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۹۳).

چخیا (فت چ ، سک خ) صف. **حجتی ، جھگڑالو ، بکی ، مسخرا ، دل لگی کرنے والا.** میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ نائی بھی بڑا چخیا ہے خیر میں وہاں سے گھر آیا. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۶۷). [ا : چخ (۱) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت].

چخیاں (فت چ ، سک خ) امث. رک : چخ (۲) (ا پ و ، ۳ : ۱۷۱).

چخیں مچانا محاورہ. **فضول باتیں کرنا ، بک بک جھک جھک کرنا ، گپیں ہانکنا.** ادھر ادھر کی چخیں مچا کر میں اپنے کمرے میں سو گیا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۶۷).

چد (کس چ) امذ. **رک : چت (۳) ، مرکبات میں مستعمل** (جامع اللغات).

— انند (— فت ا ، ن ، سک ن) صف. **خدا کی صفت ، دل کو سکون بخشنے والا.**

ہوں جی جان سے روپ پر تیرے موہت
چد انند چد روپ تو پوجیہ ہے
(۱۹۶۳ ، فار قلیط ، ۳۹). [چد + انند ، آنند (رک)].

— آتما (— سک ت) امذ. **خداوند تعالیٰ کی صفت** (ہندی اردو لغت). [چد + آتما (رک)].

چداس (ضم چ) امث. (فحش ، بازاری) **عورت کی خواہش جماع ، شہوت جو عورت کو ہو** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). اف : اٹھنا ، مٹانا ، مٹنا ، ہونا. [ا : چد ، چودنا (رک) سے + ا : اس ، لاحقۂ اسم مصدر].

چداسا (ضم چ) امذ ؛ مث : چداسی. (فحش ، بازاری) **جماع کا خواہش مند** (پلیٹس). [ا : چداس (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت].

چدانا (ضم چ) ف م. (فحش ، بازاری) **(عورت کا) جماع کرانا** (پلیٹس). [چودنا (رک) کا تعدیہ].

چدائی (ضم چ) امث ؛ صف. (فحش ، بازاری) **عورت کی شرم گاہ ؛ فرج ؛ قب : چدکڑ** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ا : چدا ، چدانا (رک) سے + ی ، لاحقۂ ظرف تانیث و صفت].

چدائی (ضم چ) امث. (فحش ، بازاری) **چدوانے کی اجرت ، خرچی ، چدانے کا عمل یا فعل.**

بدولت چدائی کی اے بے ہنر
کیا تو نے حاصل یہ سب مال و زر
(؟ ، تفضیح الغی ، ۱۲). [ا : چدا ، چدانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر و معاوضہ].

چدر (فت چ ، شد د بفت ، نیز بلا شد) امث . ۱. رک : **چادر** .
اے کفر کی کل پھرانہارے چندر کی چدر چرانہارے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۴) .
وہ سالار واقف ہو اس حال پر
شتابی سے گولا کی اپنی چدر
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۳) .
کہاں ہے تمہارے یہ سر کی چدر
کسی ہے کی تیری سو بیٹی کے گھر
(۱۸۵۲ ، قصہ زینون و حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۴۵۳)) . ۲. رک : **اگن چادر** . صحن میں آتش بازی گڑی ، انار ، پھلجڑی . . . چدر . . . وغیرہ بنے ہوئے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۴) . ۳. **آبشار ، جھرنا ، پانی کی چادر** . ایک باغ نہایت خوبی کا تیار کیا کہ جس میں حوض و فوارہ چدریں . . . بہت خوبی کی تھیں . (۱۷۷۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۵) .

ــ اندازی (ــ فت ا ، سک ن) امث . ۱. **دولہا اور دلہن پر چادر پھینکنا** (پلیٹس) . ۲. **ہندوؤں میں بیوہ سے شادی کرنے کی ایک رسم** (جامع اللغات) . [چدر + ف : انداز ، انداختن = ڈالنا ، پھینکنا + ی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

ــ چلنا محاورہ . **پانی کا چوڑی دھار یا چادر کی شکل میں بہنا** . جھرنا جاری تھا ، چدر چل رہی تھی . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۹) .

ــ چھپوائی (ــ کس نیز ضم چھ ، سک پ) امث . **بچوں کا ایک کھیل ، رک : چادر چھپول** (جامع اللغات) . [چدر + چھپوائی ، چھپانا (رک) سے] .

ــ چھپول (ــ کس نیز ضم چھ ، فت پ ، شد و بفت) امث . **ایک کھیل ، رک : چادر چھپول** (دریائے لطافت ، ۱۴) .

ــ چھپول کرنا محاورہ . **ناز و انداز دکھانا** . بے انتہا شرم و حیا کے پردے میں چدر (چادر) چھپول کر کے لٹا دینا میرے ہاتھ کا کھیل ہو گیا . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۲۲) .

ــ نچوڑ (ــ کس ن ، و مج) صف . **ہلکی بارش جس سے چادر بھیگے** (پلیٹس) . [چدر + ا : نچوڑ ، نچوڑنا (رک)] .

چدریا (فت چ ، د ، سک ر) امث . **چادر (رک) کی تصغیر ، اوڑھنی** .
چدریا وہ اوڑھے ہوئے پاٹ کی
یہ مشتاق دھوبن ہوئی گھاٹ کی
(۱۸۳۱ ، معراج نامہ ، میر نظیر حسین ، ۱۱۹) . جادو کی چدریا اوڑھ کر ان مالنوں میں جا بیٹھوں . (۱۸۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین) ، ۱۳۱) . [ا : چدر (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر] .

چدکڑ (ضم چ ، فت د ، شد ک بفت) صف . **(فحش ، بازاری)** **بہت زیادہ شہوت پرست ، جسے جماع کی لت ہو** .
جو تھے اک حرامی بڑے پارسا
بڑے ہی چدکڑ بڑے باصفا
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۸۳) . [ا : چد ، چدانا (رک) سے + ا : کڑ ، لاحقۂ صفت تکبیر] .

چدنا (ضم چ) ف ل . **(فحش ، بازاری) چودنا (رک) کا لازم ؛ مجامعت ہونا** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

چدنت (ضم چ ، فت د ، سک ن) امث . **چدنا (رک) کی کیفیت ، حالت جماع ، چدائی** .
اگرچہ کس سے ہے ہر ماہ کچھ لہو جاری
چدنت میں نہیں کچھ سامنا مصیبت کا
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۶) . [ا : چدن ، چدنا (رک) سے + ا : ت ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چدو (ضم چ ، شد د ، و مج) صف مث . **(فحش ، بازاری ، دشنام) حرامزادی ، قحبہ ، زن بدکار ، فاحشہ** (سرمایہ زبان اردو ، ۱۴۶) . [چد ، چدنا (رک) سے + ا : و (مج) ، لاحقۂ صفت] .

چدوانا (ضم چ ، سک د) ف م . **(فحش ، بازاری) کسی عورت کا کسی مرد سے جماع کرانا ، جماع کروانا** (ماخوذ : پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ) .

چدوائی (ضم چ ، سک د) امث . **(فحش ، بازاری) رک : چدائی** (پلیٹس) . [ا : چدوا ، چدوانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ معاوضہ و اسم مصدر] .

چدویا (ضم چ ، سک د ، فت و ، شد ی) صف . **(فحش ، بازاری) رک : چدکڑ** (پلیٹس) . [ا : چد ، چدانا (رک) سے + ا : ویا ، لاحقۂ صفت] .

چڈا (۱) (فت چ ، شد ڈ) امذ ؛ ~ چنڈھا . **ران اور پیڑو کے درمیان کی جگہ جہاں جوڑ ہوتا ہے ، بن ران ، جانگھ ، جنگھاسا** . اس کے بدن اور دل کو راحت ہوتا اور پشم اور چڈوں کو خنکی پہنچاتا . (۱۸۸۸ ، اصول فن قبالت ، ۳۵) . (وہ مقامات) جن میں اکثر گوشت سے گوشت ملتا ہے جیسے بغلیں اور چڈے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۷) . [مقامی] .

چڈا (۲) (فت چ ، شد ڈ) صف . **مسخرا ، احمق ، گاودی** . میں جانے ہی وہ بھرے دوں گا کہ چڈا ریشہ خطمی ہوجائیں . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۷) . مولانا ، (فخر و ناز سے) لگے چڈا خوشامد کرنے اب بتاؤ تم بڑے جن ہو یا میں بڑا عامل ہوں . (۱۹۱۴ ، چنن کا ڈاکو ، ۱ : ۶۲) . [س : جڈ जड] .

ــ گل خیرو (ــ ضم گ ، ی لین ، و مع) امذ . **رک : چڈا (۲)** . چڈا گل خیرو کو حکمت عملی سے نظامت گونڈہ بہرائچ کی سند ملی . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۲) . از بس مسرور

ہوئے کہ چڈا کل خیرو آخر کار پھر ملے ۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱۲) ۔ [چڈا + کل خیرو (رک)]

چِڈا (کس چ ، شد ڈ) امذ . رک : **چڑا** . ایک تھا چڈا اور ایک تھی چڑیا ، چڈا لایا دال کا دانہ اور چڑیا لائی چاول کا دانہ . (۱۹۳۶ ، سودیشی ریل ، ۱۰) .

چُڈو (ضم چ ، شد ڈ ، و مج) صف مث . (**فحش ، بازاری ، دشنام) حرام زادی قحبہ ، فاحشہ ، چھنال** . اس چڈو کو نظر سے گرا چلو بیگم خطاب دیا . (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۳۸) .
غضب کی فاحشہ چڈو بلا کی مجسم رو ارو صورت قضا کی
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲ : ۹۹) . [ا : چدو (رک) ؛ س : चड्ड سے] .

چَڈول (فت چ ، و مج) امث . رک : **چوڈول** . اس جانور کو دو شخص گھوڑے پر لے جاتے ہیں اور چڈول کے دونوں ڈنڈے گھوڑوں کی گردنوں پر رکھے رہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۳۶) .

چَڈہ (فت چ ، شد ڈ بفت) امذ . رک : **چڈا** . یہ زخم . . . ان حصوں پر جو ہر وقت نم اور گرم رہتے ہیں مثلاً چڈہ ، بغل وغیرہ میں پائے جاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، امراض خرد حیاتیات ، ۳۲۳) .

چَڈی (۱) (فت چ ، شد ڈ) امث . **۱. چڈا (۱) (رک) کی تانیث یا تصغیر** . ممکن ہے کہ یہ چڈی اور بغل یا گردن میں ہوں . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۹۶) . **۲. جانگیہ ، نیکر** . اگر وردیاں فراہم نہ کی گئیں تو . . . تمام ملازمین احتجاجاً چڈیاں پہن کر اپنی ڈیوٹی انجام دینگے . (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ جون ، ۶) . [ا : چڈا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

چَڈی (۲) (فت چ ، شد ڈ) امث . رک : **چڈھی** . سنگار کر اپنی چڈی چڑھا بنیے کے دروازے پر جا اتارا . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۷۸) . نانا میرے گھبرائے باہر جا چڈی پہ ڈال اندر لائے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۰) .

ــ ٹپا (ــ فت ٹ ، شد پ) امذ . رک : **چڈی چڈول** (اپ و ، ۸ : ۹۸) . [چڈی + ا : ٹپا = اچھل کود ، ٹپانا (رک) سے] .

ــ توڑنا محاورہ . رک : **چڈھی توڑنا** . تو ذرا گھوڑا بن جا کہ میں چڈی توڑوں . (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱۳) .

ــ چڈول (ــ فت چ ، ڈ ، شد و بفت) امذ . **ایک کھیل کا نام جس میں دو دو کھلاڑیوں کی جوڑی بنا کر کھڑے ہوتے ہیں ہر جوڑی کا ایک کھلاڑی سوار اور دوسرا گھوڑا بنتا ہے** (اپ و ، ۸ : ۹۸) . [چڈی + ا : چڈ ، چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : ول ، لاحقۂ صفت] .

چَڈھا (فت چ ، شد ڈ م) امذ . رک : **چڈا (۱)** . زیر بغل اور چڈھوں میں پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں ، سرخ یا نیلی یا سیاہ . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۱۷) .

چَڈھی (فت چ ، شد ڈھ) امث . **پیٹھ پر سوار ہونے کا عمل : پیٹھ کی سواری : پیٹھ** . وہ ایک آدمی کی چڈھی پر سوار پہاڑ پر چڑھتا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۹) . خلیل خاں نے کہا میری کمر میں درد ہے . . . اس وجہ سے میری چڈھی یعنی کمر پر بٹھا دو . (۱۹۲۳ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۶۲) . [ا : چڈھی ، چڈھنا (قدیم) = چڑھنا (رک) سے] .

ــ پر چڑھانا محاورہ . رک : **چڈھی چڑھانا** . الماس خانم اماں جان کو چڈھی پر چڑھا کر گھر میں لے آئی . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۳) .

ــ پر سوار ہونا محاورہ . رک : **چڈی چڑھنا** . بارہ تیرہ برس کی لڑکی اس کی چڈھی پر سوار تھی . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۳۷) .

ــ توڑنا محاورہ . **پیٹھ پر چڑھنا ، پشت کی سواری لینا** . یہ بھی کوئی اچھی زندگی ہے ، کہ پھولوں کے بچھونے پر سونا اور ہوئے گھوڑے کی چڈھی توڑنا . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۳۶) .

ــ چڑھانا محاورہ . **۱. اپنی پشت پر بٹھانا ، اپنی پیٹھ کی سواری دینا** . جاں نثار نے ابن الوقت اور اس کے نوکروں کی مدد سے صاحب کو چڈھی چڑھایا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۸۰) . **۲. قرض نکالنا ؛ مقروض بنانا** . بقایا دینا کیسا اور اس نے اور الٹی اپنی چڈھی چڑھائی . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۵۶) .

ــ چڑھنا محاورہ . **۱. پیٹھ پر سوار ہونا** . ایک لڑکا چڈھی چڑھا دوسرا کندھے پر سوار ہوا . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۵۶) . **۲. قرض دار ہونا ؛ بوجھ پڑنا** . اس فضول خرچی سے تم پر سود کی چڈھی چڑھے گی . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۵۶) .

ــ دلوانا محاورہ . **پیٹھ پر سوار کرانا** . مولا بخش یار چڈھی دلواؤ . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۸۰) .

ــ دینا محاورہ . **۱. پیٹھ پر سوار کرنا** . معاف کیجیے مجھے کسی کو چڈھی دینی نہیں ہے . (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۸۳) . **۲. (بازاری) اعلام کرانا** (فرہنگ آصفیہ) .

ــ گانٹھنا محاورہ . **سوار ہونا ، سواری کرنا** . بیٹے نے . . . انکسار کا بازو جھکایا منہ بولے باپ نے چڈھی گانٹھی . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۶) .

ــ لینا محاورہ . **چڈھی دینا (رک) کا لازم** (فرہنگ آصفیہ) .

چَر (۱) (فت چ) . (الف) امذ . **۱. سمندر میں ٹاپو یا چھوٹا جزیرہ** . طوفان آیا اور جہاز نے چر کے اوپر چڑھ کے ٹکر کھائی . (۱۸۳۵ ، جوہر اخلاق ، ۹۳) . **۲. ندیوں کے بیچ میں بالو کا بنا ہوا ٹاپو ؛ ریتلا ٹاپو جو پانی کے باہر نکل آئے** . خلیج

بنگالہ میں جو ندیاں آ کر گرتی ہیں . . اس میں جا بجا ریتی کے چر واقع ہوئے ہیں . (۱۹۱۲ ، تمدن ہند ، ۱۶) . **۳. چراگاہ ؛ چارہ ، راتب ؛ بڑا چولھا** (جامع اللغات) . **۴.** (نجوم) **ایک نجھتر : دشانتر ؛ معولاً : کھنجن پرندہ ؛ کوڑی ، پانسے سے کھیلا جانے والا ایک جوا ؛ ندیوں کے کنارے یا سنگم کی جگہ پر کی وہ گیلی زمین جو پانی کے ساتھ بہہ کر آئی ہوئی مٹی کے جمنے سے بنتی ہے : دلدل ، کیچڑ** (شبد ساگر ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . **۵. دریا کا ریتلا کنارا جہاں کشتی ٹھہرانے کا انتظام نہ ہو سکے اور کنارے کی ریت پانی میں گر کر پانی کی گہرائی کو کم کرتی رہے** (اپ و ، ۵ : ۲۰۲) . **۶. کھیت کے گرد بنائی جانے والی چھوٹی خندق** (ماخوذ : توصیف زراعات ، ۶۰) . (ب) صف . **۱. چلنے والا ، آپ سے آپ حرکت کرنے والا ، متحرک ؛ جو ایک جگہ نہ ٹھہرے ، اکثر بطور لاحقہ .** سیماب کے سات پروں کے نام یہ ہیں دھوم ، کمپ ، چر، اچر، اچپ، کوپ ، سنجار . (۱۹۰۶ ، اکسیرالاکسیر ، ۶) . **۲. کھانے والا ، اہار کرنے والا** (شبد ساگر) . **۳. مخبر ؛ جاسوس : قاصد ؛ عمل در آمد کرنے والا ؛ رائج** (جامع اللغات ، پلیٹس) . [س : چر चर] .

ـــ اَچَر (ـــ فت ا ، ج) ؛ ~ چرا چر . (الف) امذ . **منقولہ اور غیر منقولہ : متحرک اور ساکن ؛ جاندار اور بے جان** (پلیٹس ، جامع اللغات) . (ب) مذ . **تمام جاندار اور بے جان مخلوقات کا مجموعہ ؛ دنیا ؛ آسمان ؛ کرۂ ہوا ؛ فضا ؛ خلا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چر + اچر = ا : ا ، لاحقۂ نفی + چر] .

ـــ کھاؤ (ـــ و مع) صف . **چارہ یا راتب کھانے والا ، گھاس چرنے والا ، چرندہ** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چر + کھاؤ (رک)] .

ـــ گِرَہ (ـــ کس ، فت گ ، کس ر) امذ . **نکچھترہ پہلا ، چوتھا ، ساتواں اور دسواں** (جامع اللغات) . [چر + گرہ (رک)] .

ـــ مورتی (ـــ و مع ، سک ر) امث . **وہ مورتی جس کا جلوس نکالیں ؛ وہ مورتی جو ایک ہی جگہ نصب نہ رہے بلکہ حسب ضرورت دوسری جگہ پر بھی لائی جا سکے** (شبد ساگر ؛ جامع اللغات) . [چر + مورتی (رک)] .

چر (۲) (فت ج) امذ . **ناؤ یا جہاز میں ایک موڈھے یا آڑی لگی ہوئی لکڑی کے باہر کی طرف نکلے ہوئے حصہ سے دوسرے موڈھے کی بیچ کی جگہ** (شبد ساگر) . [مقامی ؛ لشکری] .

چر (۳) (فت ج) امث . **کاغذ یا کپڑا وغیرہ پھاڑنے یا پھٹنے کی آواز .** بی لیلا زخم باندھنے کے لیے اپنا رومال پھاڑتی ہیں مگر اس طرح کہ نئے کپڑے میں سے چر کی آواز تک نہیں آتی . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۷۰) . [حکایت الصوت] .

ـــ چَر (ـــ فت ج) امث . **۱. وہ آواز جو چلنے میں نئی جوتی سے یا آنچ پا کر تیل یا چکنائی وغیرہ جلنے سے یا حرکت کے ساتھ بوجھ پڑنے پر لکڑی کے سامان سے پیدا ہوتی ہے .** چراغ میں چر چر ، رنگ میں کر کر . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۲۰) . تخت اس کا . . چر چر بولتا ہے اس طرح جیسا کہ بولے پالان اونٹ کا سوار کے بوجھ سے . (۱۸۹۰ ، مثنوی نظم الموحد ، ۵۱) .

میں نے بیگم سے کہا کل تو کہاں میں کہاں
بوٹ کی چر چر میں کیا رکھا ہے یہ چم خم کہاں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۵۳) . ہاؤس بوٹ کا چوبی فرش ان کے ولایتی جوتوں کی داب سے چر چر کرنے لگا . (۱۹۳۶ ، آگ ، ۱۵۲) . [چر + چر] .

ـــ چوں (ـــ و مع) امث . **رک : چر چر .** کہاروں نے پالکی کاندھوں پر اٹھائی ، پالکی نے ہر قدم پر چرچوں چرچوں کرنی شروع کی . (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۲) . چار پائی بولی چرچوں اور بیگم نے تکیے سے سر اٹھا کر کہا کون ہے . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۸۴) . اف : بولنا ، کرنا ، ہونا . [چر + ا : چوں ؛ حکایت الصوت] .

ـــ سے م ف . **چر کی آواز کے ساتھ .** بش کوٹ کو جھٹکا دیا چر سے پھٹ گیا . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۸۹) .

ـــ مَر (ـــ فت م) امث . **جوتے کی آواز جو چلنے میں ہوتی ہے** (نوراللغات) . [چر + مر ، تابع] .

چر (۴) (فت ج) امث . **کھانے کو ہضم کرنے کی قوت ، ہاضمہ ؛ (عموماً) چو پایوں کے لیے ہاضم دوا .**

کم خور جو زاہد کو ضعیفی نے کیا ہے
پوچھے ہے کہ بتلاؤ مصالحہ کوئی چر کا

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۱۹) . مصالحہ جات گرما . . . ہاضمے اور چر کو زیادہ کرتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۶۷) . [ا : چر ، چرنا (رک) سے] .

چِر (کس ج) (الف) صف . **لمبا دیر پا ، قدیم ، پرانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . **مدت ، دیر ، تاخیر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ج) م ف . **مدت سے ، عرصہ دراز سے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چر चिर] .

ـــ کال (الف) امذ . **طویل عرصہ ، لمبی مدت** (پلیٹس) . (ب) م ف . **بہت عرصے سے ، مدت تک ، ہمیشہ ، دائمی طور پر ، ہمیشہ کے لیے** (پلیٹس) . [چر + ا : > س : کال काल] .

ـــ کال سے م ف . **مدت سے ، قدیم زمانے سے .** مجھے بھی چرکال سے تمہارا انتظار تھا . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۳ : ۲۶۳) .

چُر (ضم ج) امث . **خشک پتے کے مڑنے یا دفعۃً ٹوٹنے کی آواز** (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات) . [حکایت الصوت] .

— مُر (— ضم م) (الف) صف. **سُوکھا جس کے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہوں** (نوراللغات). (ب) امث. **سُوکھی یا کراری چیزوں کے ٹوٹنے کی آواز** (شبد ساگر). [حکایت الصوت].

— مر ہونا محاورہ. **سُوکھی ہوئی چیز کا ٹوٹ پھوٹ کر چورا چورا ہو جانا، مرجھا مرجھو کر چھوٹا سا ہو جانا : جھریاں پڑ جانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

چَرا (فت چ) امث. **۱. جانور کے گھاس چرنے کا عمل، چرائی.**

رہتی یہ مچھلیوں نے دیا آپ کو گرا
اور وحشیوں نے دشت میں موقوف کی چرا

(۱۸۵۵، میر ضمیر، مجموعۂ مرثیہ، ۱ : ۳۲). چرندے مصروف چرا ہوئے. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳ : ۹۹). **۲. چری ؛ گھاس، چارا** (قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس). **۳. چراگاہ** (پلیٹس). [ف].

— خور (— و معد نیز مج) امذ ؛ ـہ چرا خوار. **رک : چراگاہ.**
اس نے ... جنگل میں شہر اور چرا خور آباد کیے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۱). [چرا + خور، آخور (رک) یا ف : خور، خوردن = کھانا].

— گاہ امث. **جانور کے گھاس چرنے کی جگہ، سبزہ زار.**

عہد میں تیرے نہ دے کوئی کسی کو ایذا
ہے سدا شیر کے جنگل میں چراگاہ غزال

(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۴۷). ابو معبد تمام اچھی اور دودھ والی بکریاں لے کر چراگاہ سے نکل گیا تھا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۶۰۷). [چرا + گاہ (رک)].

چِرا (۱) (کس نیز فت چ) حرف استفہام ؛ م ف. **کیوں، کس لیے (بیشتر چوں کے ساتھ مستعمل).** ہاں چرا نہ چوں، چوں عربی میں کتا ہے کن فیکوں. (۱۶۳۵، سب رس، ۲).

بولی کہ چرا و چوں نہ کر لا دل دے
میں نے کہا دل مرا سپاری کتنہا

(۱۸۰۲، حسرت (جعفری علی)، ک، ۶۵۱).

— کارے کُنَد عاقل کہ باز آید پشیمانی فارسی مقولہ اردو میں مستعمل. **عقل مند کو ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس کا نتیجہ ندامت ہو** (محاورات ہند، ۸۹ ؛ نوراللغات).

چِرا (۲) (کس چ) امذ. (سنگ تراشی) **پتھر کے جھلے کے چوکے یا پرت جو جھلے کو پھاڑ کے بنائے گئے ہوں، چران** (ماخوذ : ا پ و، ۱ : ۹۰). [ا : چرا، چرنا (رک) سے].

چِرا (۳) (کس چ) امذ ؛ امث. **رک : چیرا، ایک طرح کی پگڑی ؛ غلام** (قدیم اردو کی لغت). [ا : چیرا (رک) کی تخفیف].

چَرّا (فت چ، شد ر) امذ. **ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز، چٹاخا، تڑاقا، کڑچ** (پلیٹس). [ا : چر (۳) (رک) + ا : ا، لاحقۂ صوت].

چِراتا (کس چ) امذ. **رک : چرائیتا** (پلیٹس).

چَرّاٹا (فت چ، شد ر) امذ. **کاغذ یا کپڑا پھٹنے یا لکڑی وغیرہ کے چر چرانے کی آواز.** زور کیا تو ایک چراٹا ہوا اور پائے کھٹ سے بیٹھ گئے. (۱۹۰۸، مخزن، ستمبر، ۳۱). [ا : چر (۳) (رک) + ا : اٹا، لاحقۂ صوت].

چَرا چَر (فت چ، ج) م ف. **رک : چرچر، چر (۳) کا تحتی.**

ان گاڑیوں کی طرح چراچر کرتے
جن میں کہ سنوں بھرے ہوئے ہیں پتھر

(۱۹۳۷، سنبل و سلاسل، ۱۷۶). [ا : چر (۳) (رک) + ا : ا، لاحقۂ تسلسل + چر (رک)].

چَراسی (فت چ) امذ. **محکمہ مالگزاری کا نچلے درجہ کا کارندہ.**
عملہ متعینیاں اور فوطہ دار اور پیادگان اور چراسیاں وغیرہ سرکار سے مقرر ہوتے ہیں. (۱۸۳۹، کتاب الآغاز، ۱۰۸). [ا : چپراسی (رک) کی تخفیف ؛ ا : چرا (۳) (رک) + ا : سا، سی، حرف تشبیہہ].

چَراغ (فت نیز کس چ) امذ. **۱. وہ ظرف جس میں روغن اور بتی ڈال کر روشنی کے لیے جلائیں، دیا، لمپ، شمع، بتی، لالٹین، ہر وہ شے جو روشنی دے.**

دھڑی پونٹاں کی مکھ میرے دل منے دیا ہے داغ
خوشیاں تھے پھول کھلے ہیں سو میرے جیو کے چراغ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۵۹).

کیوں نہ ہو امید کا روشن چراغ   شمع مجلس ساقی سے نوش ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۵).

دیا اس خوش نین نے رات کوں مجھ کوں سراغ اپنا
کیا میں روغن بادام سوں روشن چراغ اپنا

(۱۷۵۳، داؤد اورنگ آبادی، د، ۲۶).

ہوتا ہے آہ صبح سے داغ اور شعلہ زن
کیسا چراغ تھا یہ کبھی گل نہ ہو سکا

(۱۸۵۴، مومن، ک، ۳۸). جس جگہ سیروں کاجل کی ضرورت ہوتی ہے وہاں بجائے چراغ کے انگیٹھی بناتے ہیں. (۱۹۳۴، صنعت و حرفت، ۱۸۱). **۲. (مجازاً) بیٹا، لڑکا، فرزند** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). **۳. رونق، زیب و زینت، روشنی، ضیا.**

ولے یک سبب سوں اچھے داغ داغ
کہ کیوں ہے خرابے میں ایسا چراغ

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۳).

پہلے سے اسے بھیج دے جو تجکو ملا ہے
اس گھر کا چراغ آل محمد کی ولا ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۳۷). [ف].

— اُف کر دینا/کرنا محاورہ . دیا بجھا دینا (جامع اللغات) .

— اُکسانا ف م ؛ محاورہ . **چراغ کی بتی کو ابھارنا تا کہ روشنی میں اضافہ ہو جائے ، چراغ کی روشنی کو تیز کرنا ؛ کسی جذبے یا کیفیت میں اضافہ کرنا .** تینوں قلندر اس کی آواز پر چونک پڑے چراغ کو اکسایا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸) . عقال نے دونوں ننھے دلوں میں الفت کے چراغ کو اکسایا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۵۱) .

— اندھا جلنا محاورہ . **چراغ میں روشنی کم ہونا** (نوراللغات) .

اب تو یوں دل کا داغ جلتا ہے جیسے اندھا چراغ جلتا ہے

(۱۹۲۶ ، نوراللغات (محشر لکھنوی) ۲ : ۱۱) .

— آسمان / آسمانی کس اضا (— سکِ س) امذ . (کنایۃً) **سورج ، آفتاب** (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات) . [ف : چراغ + ف : آسمان / آسمانی (رک)] .

— بالنا ف م . **رک : چراغ جلانا .** ایک جوان جو بڑا قد آور تھا . . . مسجد حسنین میں چراغ بالا کرتا تھا . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ۲۰۸) .

— بتی (— فت ب ، شد ت) امث . ۱. **لحد یا قبر پر روشنی کرنے اور خوشبو جلانے کا سامان ، موم بتی اور اگر بتی وغیرہ .** چراغ بتی ، قرآن خوانی میرے سپرد ہوئی . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۹۶) . ۲. **روشنی کا سامان ، چراغ اور بتی ، لمپ ، دیا .** ایک غریب طالب علم . . . دکان کے سامنے کھڑا کتاب کا مطالعہ کر رہا ہے معلوم ہوا چراغ بتی کی مقدرت نہیں رکھتا . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ ، ۱۳) . ۳. **چراغ کی بتی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چراغ + ا : بتی (رک)] .

— بتی کا وقت (— فت ب ، شد ت ، فت و ، سکِ ق) امذ . **مغرب کا وقت ، شام کا وقت ، سانجھ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— بتی کرنا محاورہ . **روشنی کا سامان کرنا ، روشنی کرنا ، کسی پیر یا ولی اللہ کے مزار پر چراغ وغیرہ روشن کرنا ، چراغی کرنا** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۰۷) .

— بتی ہونا محاورہ . **چراغ بتی کرنا (رک) کا لازم .** ہر جمعرات کی رات یہاں چراغ بتی ہوتی ہے اور فقیر یہاں کا گدائی کر کے اوقات بسری اپنی کرتا ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۸۰۹) . چراغ بتی ہوتے ہی پھننیوں کی چھڑیں کھیت میں لٹک گئیں . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۲) .

— بجانا محاورہ (قدیم) . **رک : چراغ بجھانا .**

باڑ یا کون شمشاد باغ مرا بجایا کہو کون چراغ مرا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۵۰) .

— بُجھانا ف م ؛ محاورہ . ۱. **پھونک مار کر یا اور کسی طرح چراغ کی روشنی کو ختم کرنا ، چراغ گُل کرنا .**

ہوئی ہے نور خرد سے اہل عقلت کو گریز
بیشتر انساں بجھاتے ہیں دم خفتن چراغ

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۳۶) .

یوں تیری بے رخی نے مرا جی جلا دیا
جیسے کوئی چراغ جلا کر بجھا دیا

(۱۹۷۳ ، صد رنگ ، ۶۵) . ۲. **شہرت یا رونق گھٹا دینا یا ختم کر دینا ، نام نیست و نابود کر دینا ، خاتمہ تمام کر دینا .**

جام شراب کی نہ ہوئی محتسب کو قدر
رندوں کا کیا چراغ بجھایا غضب کیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۷) .

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۵۱) .

— بُجھنا محاورہ . **چراغ بجھانا (رک) کا لازم .**

معشوق کو ضرور نہیں عاشق کی آہ سوں
بجھتا نہیں ہے باد صبا سوں چراغ گل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۱) . سکاوت کے ہاتھ سے سلطنت کا چراغ بجھ گیا کہ پھر روشن نہ ہوا . (۱۸۰۳ ، حسن اختلاط ، ۴ الف) . اس کے ساتھ لکھنؤ میں علم و ادب کا چراغ بھی بجھ گیا . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۲) .

— بحری کس صف (— فت ب ، سکِ ح) امذ . **(سمندر میں خصوصی طور پر بنایا گیا وہ روشنی کا مینار جو بحری جہازوں کی رہنمائی کرتا ہے) مینار جس پر سمندر میں روشنی کرتے ہیں ، روشن مینار** (جامع اللغات) . [چراغ + بحر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— بڑا ہو گیا فقرہ . **چراغ بجھ گیا** (محاورات ہند ، ۸۱) .

— بڑنا محاورہ . **رک : چراغ بڑھنا ، چراغ بجھنا .**

اس ارت او پر ہے سو بڑا ہے ور نیں تو چراغ کیوں بڑا ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۰) .

— بڑھانا محاورہ . **رک : چراغ بجھانا .**

وصل کی شب تجھ کو بھڑکاتا ہے کیا پاس حیا
کیوں بڑھا دیتا ہے اٹھ کر او بت پرفن چراغ

(۱۹۰۰ ، دیوان تسلیم ، ۱۸۳) .

وہ شمع طور میری طرف کس گھڑی بڑھا
اپنے چراغ زیست کو جب ہم بڑھا چکے

(۱۹۱۱ ، بہارستان خیال ، ۱۰۹) .

— بڑھ جانا / بڑھنا محاورہ . **چراغ بڑھانا (رک) کا لازم .**

فرقت کی شب میں زیست نے اپنی وفا نہ کی
قبل سحر چراغ ہمارا نہ بڑھ گیا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۵) .

طوفان مرے رونے کے سمندر سے بڑھیں گے
انجم کے چراغ آہ کی صرصر سے بڑھینگے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۵) . اوے چھوکری چراغ جلا آج چراغ بھی بڑھ گیا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۵۶)

ــ بنگال کس اضا (ــ فت ب ، غنہ) امذ . **رنگ دار روشنی (بنگال کے جادو کی شہرت کی وجہ سے)** (ماخوذ : جامع اللغات) . [چراغ + بنگال (عَلَم)] .

ــ پا امذ . **گھوڑے کے الف ہونے کی حالت ؛ شمع دان** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چراغ + پا (رک)] .

ــ پا کرنا محاورہ . **مشتعل کرنا ؛ چراغ پا ہونا (رک) کا تعدیہ .** یہ ان کے ... گھوڑوں کو چراغ پا کر کے الٹا دیتے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۵۷) .

ــ پا ہونا محاورہ . **مشتعل ہوجانا ، الف ہوجانا ؛ سخت ناراض ہوجانا ، غصے سے آگ بگولہ ہوجانا ، بگڑ جانا .**
اچھلے ہے شیخ وجد میں اس طرح بار بار
جس طرح بد لگام ہو گھوڑا چراغ پا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۸۶) .
صبا تم ایک ہی آتش زباں ہو چپ بھی رہو
چراغ پا کہیں سنکر نہ انوری ہوجائے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۲) . صحیل نے کوکب کی باگ موڑی اور وہ چراغ پا ہوکر اچھلے پاؤں پر کچھ دیر رقص کر کے آخر کار ٹھیک سمت میں مڑ گیا . (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۳۲۶) . احمد بھائی چراغ پا ہوگئے ... ایک دم چارسو بیس ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۵۲) .

ــ پانو گرنا محاورہ ؛ ~ چراغ پاؤں گرنا . **آدمی کا ٹھوکر کھا کر گرنا** (جامع اللغات) .

ــ پانو ہونا محاورہ ؛ ~ چراغ پاؤں ہونا . **۱. ٹھوکر کھانا لڑکھڑانا ، ڈگمگانا ، بیتاب ہونا ، تلملانا .** ایسے چراغ پاؤں ہوکر چارپائی پر گرے کہ ایک لحظہ نہ بیٹھ سکے . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۱۳) . **۲. رک : چراغ پا ہونا** (جامع اللغات) .

ــ پایہ (ــ فت ی) امذ . **وہ چیز جس پر چراغ کو اونچا کرنے کے لیے رکھا جائے ، چراغ دان ، قب : چراغ پا** (فرہنگ آنند راج) . [چراغ + پایہ (رک)] .

ــ پیش آفتاب پرتو ندارد فارسی مقولہ اردو میں مستعمل . **آفتاب کے آگے چراغ میں روشنی نہیں رہتی ، صاحب کمال کے آگے کسی کی ہستی نہیں رہتی** (جامع اللغات) .

ــ تربت کس اضا (ــ ضم ت ، سک ر ، فت ب) امذ . **چراغ جو قبر پر جلایا جائے ، چراغ مزار** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [چراغ + تربت (رک)] .

ــ تلے اندھیرا کہاوت . **اس موقع پر مستعمل جہاں کسی نیکی خوبی یا فائدے کی بات سے قریب تر اشخاص وغیرہ محروم ہوں بیگانوں کو فائدہ پہنچے اور یگانے محروم رہیں ، روشن دلوں سے بے خبری وقوع میں آئے .** خاص سا کنان لکھنو اکثر لفظ جنیا بمعنی جانبداری چربا بمعنی مشابہت بولتے ہیں ، اصلیت ان لفظوں کی کچھ معلوم نہیں ہوتی ، چراغ تلے اندھیرا اس کو کہتے ہیں . (۱۸۶۳ ، تلخیص معلیٰ ، ۱۲۰) . یہاں تو چراغ تلے اندھیرا ہے ... لکھایا پڑھایا اپنی سی سب کچھ کرلی ، مگر ان تلوں میں تیل ہی نہ تھا گویا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۷) .

ــ تہ داماں/دامن کس اضا (ــ فت ت ، کس اضا م/فت م) امذ . **وہ چراغ جسے ہوا سے بچانے کے لیے دامن کی آڑ میں لیاجائے ، محفوظ چراغ .**
کیوں نہ محفوظ رہے صرصر رسوائی سے
ہے مرا داغ چراغ تہ داماں روشن
(۱۸۷۳ ، دیوان قدا ، ۲۰۶) .
آندھیاں گرم جو چلتی ہیں مری آہوں سے
منھ چھپاتا ہے چراغ تہ دامن کیسا
(۱۸۹۱ ، تعشق ، گلزار تعشق ، ۶) .
لیلی شب کا چراغ تہ دامن ہے تو
یا کہ چھوٹی سی کوئی مشعل روشن ہے تو
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۲) . [چراغ + تہ (رک) + داماں/دامن (رک)] .

ــ تیز کرنا ف مر ؛ محاورہ . **چراغ کی روشنی کو بڑھانا .**
کس قدر گور غریباں کے ہیں افسردہ چراغ
جس قدر تیز کرو اور بجھے جاتے ہیں
(۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی (کلام ریاض) ، ۱۲ ، ۶ : ۹) .

ــ ٹمٹمانا محاورہ ؛ ف مر . **چراغ کا کم کم روشنی دینا ، چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا .** یہ چراغ ٹمٹماگئے اور عمر کی بتی جل چکی . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۷) .

ــ ٹھنڈا کرنا محاورہ . **رک : چراغ بجھانا .**
بھڑکا رہے ہو رشک سے کیوں سوز استخواں
ٹھنڈا کرو چراغ ہمارے مزار پر
(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۶۰) .

ــ ٹھنڈا ہونا محاورہ . **۱. روشنی ختم ہو جانا ، چراغ گل ہو جانا یا بجھ جانا ؛ رونق ماند پڑ جانا .**
پردہ اٹھا جو شام کو اس آفتاب کا
ٹھنڈا ہوا فلک پہ چراغ آفتاب کا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲۸) . **۲. شہرت ختم ہو جانا ، کمتر قرار پانا ، ماند پڑ جانا .** اہل یورپ کی مصنوعات کے آگے اس کی صنعت کا چراغ ٹھنڈا ہو گیا . (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۳۳۴) .

— جَگانا محاورہ . چراغ کا روشن کرنا ، اُمید دلانا .

کرم کا سو اول جگا کر چراغ
چپ آخر کیا داغ ہر دے کے داغ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۳) .

— جلا پرت گلا فقرہ . لڑکے جب کھیلتے ہیں اور ایک کی بازی دوسرے کے سر ہو جاتی ہے تو شام کے بعد مطالبہ ہونے پر یہ فقرہ کہتے ہیں ، مطلب یہ ہے کہ اب مطالبے کا وقت نہیں رہا (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۸۳) .

— جلا داؤ گلا فقرہ . چوروں کا مقولہ ہے کہ چراغ جلتے ہوں تو انھیں چوری کا موقع نہیں ملتا (جامع اللغات) .

— جلا دینا محاورہ . چراغ جلانا ، دن سے رات کر دینا ، دن کا سلسلہ رات سے ملا دینا ، شام کر دینا ، سارا وقت صرف کر دینا .

آپ کے چلے آنے کے بعد جو چٹھیاں لکھنے بیٹھے تو میرے شیر نے چراغ ہی جلا دیئے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۰۷) .

— جلانا محاورہ ، ف مر . ۱. چراغ کو روشن کرنا .

آبدار خاناں محل ستواریاں　　رنگین شیشے چراغ جلائے

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۳۰) .

وہ روشنی چراغ رخ حبیب کہاں
جلائے ایک سے لے کر کوئی ہزار چراغ

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۷) . مشعر حرام بھی ان ہی کی ایجاد ہے جس پر ایام حج میں چراغ جلاتے تھے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۵۳) . ۲. نام روشن کرنا ، شہرت یا ترقی دینا ، فروغ دینا ، (اچھے کام وغیرہ کی بدولت) .

چاہتا ہے تو اگر اپنا بھلا　　ہاں چراغ اپنا جلا اپنا جلا

(۱۹۵۲ ، دھم پد (ترجمہ) ، ۹۷) . ۳. دیوالا نکالنا ، بنیوں کی رسم ہے کہ جب وہ دیوالیہ ہو جاتے ہیں تو اپنی دکان یا کوٹھی میں دن کو بھی چراغ جلا کر رکھتے ہیں جو اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ یہ ساہوکار دیوالیہ ہو گیا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

— جلنا محاورہ ؛ ف مر . ۱. چراغ کا روشن کیا جانا ، چراغ روشن ہونا .

کبھی داغ جگر سوزاں کبھی ہے داغ دل روشن
چراغ اک روز جلتا ہے شب ہجراں گھر میں

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۵۳) .

یہ درست ہے کہ جلتا ہے چراغ بھی تو لیکن
وہ سر مزار کب تک ہیں تہ مزار کب تک

(۱۹۲۹ ، نقوش مانی ، ۱۴۲) . ۲. شام ہو جانا ، چراغ جلائے جانے کا وقت آجانا ، رات ہو جانا . چراغ جلتے ہی اماسی آ گیا . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۵۳) .

اندھیر کر دیا ترے داغ فراق نے
دن سب جگہ ہے اور یہاں جل گیا چراغ

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۱۱۰) . ۳. نام روشن ہونا ، ترقی اور شہرت پانا (کسی سے مقابلے میں ؛ بیشتر نفی کے ساتھ مستعمل) . سلطان شام حاکم برائے نام ہوا کیونکہ لولو کے آگے اس کا چراغ نہ جلتا تھا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۳) . آج کل کے بے دردوں کا نام نہیں چلتا ، چراغ نہیں جلتا . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۲) .

— جلے م ف . چراغ جلنے کے وقت یا کچھ دیر بعد ، سرشام ، جھٹ پٹے کے وقت ، مغرب کے وقت .

وہ کہہ گئے تھے کہ آئیں گے ہم چراغ جلے
تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۹) . مرزا صاحب دفتر سے چراغ جلے مکان پہونچے . (۱۹۲۹ ، لال کنھور ، ۶۷) .

— جھلملانا محاورہ ؛ ف مر . رک : چراغ ٹمٹمانا .

جھلملاتا ہے چراغ جاں جو لہراتی ہے یہ
بل بے کالا ہے بلا کا زلف کی ناگن کا رنگ

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۱۵) .

روشنی رکھتا نہیں ہم تیرہ بختوں کا مزار
جھلملاتا تھا چراغ اک آج وہ بھی گل ہوا

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۲۳) .

— جھمکنا محاورہ . چراغ روشن ہونا ، چراغ کا لو دینا .

ہر بے یہ سے ہے رنگ کی اب کی ایاغ گل
جھمکے ہے مثل شعلہ ہر اک سو چراغ گل

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۳) .

— چاٹنا محاورہ . رک : سانپ کا چراغ چاٹنا .

چراغ چاٹنے آیا ہے یاں دوالی کا
سواد ہند کے ہمدم یہ سر زمیں کا سانپ

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۴۳) .

— چاق کرنا محاورہ . چراغ تیز کرنا (نوراللغات) .

— چڑھانا محاورہ . کسی متبرک مقام پر عقیدت سے یا منت پوری ہونے پر تبرک کے لیے دیا یا شمع لے جا کر روشن کرنا .

وہ کام کر کہ نام ہو روشن جہاں میں شیخ
تربت پہ تا چڑھائیں تری مرد و زن چراغ

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۸) .

— چشم کس اضا (— فت چ ، سک ش) امذ . (کنایۃً) بیٹا ، محبوب ، عزیز (جامع اللغات) . [چراغ + چشم (رک)] .

— خاموش کرنا محاورہ . رک : چراغ گل کرنا .

کس کو اے نور مجسم ترے آگے ہو فروغ
کر دیا تو نے چراغ ید بیضا خاموش

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۷) .

ـــ خاموش ہونا محاورہ. چراغ خاموش کرنا (رک) کا لازم ؛ رک : چراغ گل ہونا .

ہوا ہے جلوہ گر تجھ حسن کا نور چراغ محفل خوبی ہے خاموش
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۷) .

شب کو آندھی چل گئی ایسی ہماری آہ کی
ہوگئے خاموش سارے شہر کے بالکل چراغ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۰۳) .

ـــ خانہ کس اضا (ـــ فت ن) امذ . **۱. گھر کی رونق ، گھر کا چراغ ؛ (مجازاً) اولاد ، بیٹا .**

تاریک نظر میں ہے زمانہ رکھتا جو نہیں چراغ خانہ
(۱۸۱۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۷) .

مرے گھر میں جو لائی دور ظلمت شام فرقت کی
چراغ خانہ بھاگا بیٹھ کر صرصر کے توسن پر
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۳۶) .

سرخی افسانہ شب زینت کاشانہ ہے
میں سیہ قسمت ہوں یہ میرا چراغ خانہ ہے
(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۱۰) . **۲. (مجازاً) پردہ دار خاتون .**

حامدہ چمکی نہ تھی انگلش سے جب بیگانہ تھی
اب ہے شمع انجمن پہلے چراغ خانہ تھی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۸) . [چراغ + خانہ (رک)] .

ـــ دان امذ . **چراغ رکھنے کی جگہ ، ڈیوٹ ، فتیل سوز ، شمع دان ، چراغ پا ، چراغ پایہ .** قبر ان کی چونہ گچ ، سرہانے چراغ دان جس میں تو چراغ رکھنے کی جگہ ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۹۱) . مہاراج تھیلے کے اندر سے ایک چراغ دان نکالتے ہیں . (۱۹۳۵ ، بھرے بازار میں ، ۱۲۹) . [چراغ + ف : دان ، لاحقۂ ظرف] .

ـــ دکھانا/دکھلانا محاورہ . **روشنی دکھانا ، رہنمائی کرنا .**

منزل ہستی میں دشمن کو بھی اپنا دوست کر
رات ہو جائے تو دکھلا دے تجھے روزن چراغ
(۱۸۴۹ ، آتش ، ک ، ۸۸) .

ـــ راہ کس اضا ، امذ . **راستے کو روشن کرنے والا چراغ ، راستہ دکھانے والی روشنی ؛ (مجازاً) رہنما .**

دکھائی مجھ کو راہ شرع اصحاب پیمبر نے
چراغ راہ ہے اکرام اصحاب کرم میرا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۹) .

گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور
چراغ راہ ہے منزل نہیں ہے
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۱۹) . [چراغ + راہ (رک)] .

ـــ راہ کرنا محاورہ . **رہنما بنانا .**

مت تمن انتظار ماہ کرو ماہ رو کوں چراغ راہ کرو
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۰) .

ـــ رخصت ہونا محاورہ . **چراغ بجھنا ، چراغ خاموش ہونا .**

دیکھ کر وہ چاند سی صورت چراغ
صبح سے پہلے ہوا رخصت چراغ
(۱۹۱۹ ، طوفان نوح ، ۴۴) .

ـــ روز کس اضا (ـــ و مع) امذ . **سورج ، آفتاب ؛ مدھم روشنی والا چراغ** (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات) . [چراغ + روز (رک)] .

ـــ روشن رکھنا محاورہ . **نیک نامی یا نام و نشان باقی رکھنا .**

بے نام و بے نشان تھا زکی اس کے نام کا
روشن تو اپنے نام سے رکھ یا خدا چراغ
(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۹۲) .

ـــ روشن رہنا محاورہ . **چراغ روشن رکھنا (رک) کا لازم نام و نشان باقی رہنا .**

ہے بو قلموں جلوہ داغ پر طاؤس
روشن ہے یا رب یہ چراغ پر طاؤس
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۰) .

طفل حسن ہے کب کوئی قاسم کی شان کا
روشن رہے چراغ مرے عمو جان کا
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض ، ۱۱) .

ـــ روشن کرنا محاورہ . ف م . **چراغ جلانا ، رہنمائی کرنا ، راستہ دکھانا .**

بعد فنا ہی داغ دل اے قرار
روشن کرے چراغ ہمارے مزار کا
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۶۶) . **۲. رہنمائی کا سامان کرنا ، راہ دکھانا ، روشنی دکھانا ، اجالا کرنا .** وعظ و نصیحت کے چراغ روشن کر کے جنت کا راستہ دکھایا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳) . سائنس . . . یقین اور امید کے سارے پچھلے چراغ گل کر دے گا ، مگر کوئی نیا چراغ روشن نہیں کرے گا . (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۵۹) .

ـــ روشن مراد حاصل فقرہ . **۱. کسی متبرک مقام پر چراغ جلاؤ تو مراد ملے گی ، خانہ آباد ، یا مراد (عموماً مزارات کے مجاوروں کا روز مرہ) .**

چراغ روشن مراد حاصل مزار پر دل جلوں کے مت کہہ
یہاں یہ لازم ہے تجکو کہنا کہ داغ روشن مراد حاصل
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۱) . بعض ضعیف الاعتقاد بوڑھیاں خواجہ خضر کے نام پر چراغ جلایا کرتی ہیں ، مثل مشہور ہے : چراغ روشن مراد حاصل . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۴ : ۶) .
۲. نقشبندی فقیر چراغ جلا کر مانگتے ہیں کہ جو چراغا دے اسکی مراد حاصل ہو (جامع اللغات) . **۳. چور کہتے ہیں کہ جب چراغ روشن ہوں یعنی رات پڑے تو کام بنتا ہے** (جامع اللغات) .

ـــ روشن ہونا محاورہ ؛ ف ل . چراغ جلنا ، کامیاب ہونا ، مقبول ہونا ، ناموری پانا ، آسرا ہونا ، رونق ہونا .

اسباب سوں دنیا کے ہے غرض ہوں سدا میں
بن تیل ہور بتی ہے روشن چراغ میرا
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٢) .

ہیں جو عمدہ ان سے مفلس بہرہ ور ہوتے نہیں
آتش یاقوت سے ہوتا نہیں روشن چراغ
(١٨١٦ ، دیوان ناسخ ، ١ : ٣٦) . شہرت یا مقبولیت ہونا ، فروغ ہونا (عموماً بطور نفی) . ہمایوں کے سامنے ان کا چراغ نہیں روشن ہوگا . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ١٦٠) . سلیم کے سامنے کسی کا چراغ روشن نہ ہوا . (١٩٤٣ ، جنت نگاہ ، ١٣١) . ٣. (مجازاً) یادگار قائم رہنا یا نیک نام باقی رہنا . صرف . . . کے دم سے اسلام کا چراغ روشن ہے . (١٩٣٨ ، بحر تبسم ، ١١٠) .

ـــ زندگی گُل (خاموش) کرنا محاورہ . مار ڈالنا ، جان لے لینا . وہ لوگ کہاں ہیں جو . . . مسلمانوں کا چراغ زندگی گل کر رہے ہیں . (١٩١٣ ، انتخاب توحید ، ٢٣) .

ـــ زیرِ داماں/دامن کس اضا (ـــ ی مج ، کس ر اضا/فت م) امذ . رک : چراغ تہ داماں/دامن .

چراغ زیر دامن کیوں بنے ہو ڈر پٹہ منہ سے سرکایا تو ہوتا
(١٨٢٦ ، دیوان گویا ، ٢٩) .

شعلہ داغ تن عاشق نہ تجھ سے بجھ سکا
اے صبا اپنا چراغ زیر داماں رہ گیا
(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ١٠٠) .

بجھا کر رکھ دیا آخر نفس کے تند جھونکوں نے
دل افسردہ پہلو میں چراغ زیر دامن تھا
(١٩٢٧ ، خیابانِ سخن ، ١٠٣) . [چراغ + زیر (رک) + داماں/دامن (رک)] .

ـــ سپہر کس اضا (ـــ کس س ، فت فیز کس پ ، فت ہ) امذ . (کنایۃً) سورج ، چاند ، ستارے (جامع اللغات ، فرہنگ آنند راج) . [چراغ + سپہر (رک)] .

ـــ سَحَر / سَحَری کس اضا (ـــ فت س ، ح) صف . صبح کا چراغ ، (کنایۃً) جو زوال یا فنا سے قریب تر ہو ، رو بزوال ؛ قریب مرگ ، کوئی دم کا مہمان ، جلد ختم ہونے والا .

ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے
کیا یار بھروسہ ہے چراغ سحری کا
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٨) .

کہے کوئی اتنا تو اس شمع رو سے
تمہارا اسیر اب چراغ سحر ہے
(١٨٥٤ ، دیوان اسیر ، ٢ : ٣٣٧) .

دن پڑا ہے ابھی اور میں ہوں چراغ سحری
منتظر کون تیرے وعدے کا تا شام رہے
(١٩٢٠ ، نقوش مانی ، ٨٩) .

کوئی دم کا مہمان ہوں اے اہل محفل
چراغ سحر ہوں بجھا چاہتا ہوں
(١٩٢٤ ، بانگ درا ، ١١٠) . [چراغ + سحر/سحری (رک)] .

ـــ سدھارنا محاورہ . دیا بُجھ جانا (جامع اللغات) .

ـــ سُلگانا محاورہ . رک : چراغ جلانا . او گھر والی چراغ سلگاتی تھی . (١٧٦٥ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

ـــ سے (کے) پھول جھڑنا محاورہ . چراغ کا گُل افشاں ہونا ، جس وقت چراغ سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا رہے اس کو پھول جھڑنا کہتے ہیں اور اس سے شادی یا کسی خوشی کے ہونے کا شگون لیتے ہیں .

ستارے غم کی شب ٹوٹے تو سمجھا کچھ خوشی ہوگی
قلق یہ پھول جھڑتے ہیں چراغ ماہ کامل کے
(١٨٧٢ ، مظہر عشق ، ١٦٦) . قربان اس بہار کے چراغوں سے پھول جھڑتے نظر آئے . (١٩٢٤ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٤٤ : ٣) .

ـــ سے چراغ جلانا محاورہ . کسی اچھے کام کی تقلید کرنا ، پیشروؤں کے کارناموں کو بڑھانا یا جاری رکھنا ، استفادہ کرنا . اس نے مبارک باپ کے دامن میں پل کر جوانی کا رنگ نکالا اور اسی چراغ سے چراغ جلا کر قندیل عقل کو روشن کیا . (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٥٧) .

ـــ سے چراغ جلتا ہے مقولہ . ایک سے دوسرے کو فیض اور فائدہ پہنچتا ہے . نقل و تحویل ہوتی چلی آتی ہے اور چراغ سے چراغ جلتا چلاجاتا ہے . (١٨٥١ ، نادر خطوط غالب ، ٢٩) .

ـــ سے چراغ روشن ہوتا ہے مقولہ . رک : چراغ سے چراغ جلتا ہے . اپنا وہی ہے جو اپنوں کی آگ میں گرے دنیا میں چراغ سے چراغ روشن ہوتا آیا ہے . (١٨٧٥ ، تحریر النسا ، ٢٣٣) .

ـــ شام کس اضا ؛ امذ . روشن چراغ ، جلتا ہوا چراغ .

صبح سے بیٹھے ہوئے ہیں انتظار یار میں
عالم اپنے داغ دل پر ہے چراغ شام کا
(١٨٨٦ ، دیوان سخن ، ٧٦) . [چراغ + شام (رک)] .

ـــ صبح کس اضا (ـــ ضم ص ، سک ب) امذ . رک : چراغ سحر .

مرے جاتے ہیں تیری بے وفائی دیکھنے والے
چراغ صبح ہیں شام جدائی دیکھنے والے
(١٩٠٥ ، داغ ، یادگار داغ ، ٧٧) . [چراغ + صبح (رک)] .

ـــ صبح گاہی کس صف (ـــ ضم ص ، سک ب) امذ . رک : چراغ سحر .

جی بھر کے مجھے دیکھ لو زینب شب قتل
واللہ چراغ صبح گاہی ہوں میں
(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۱۵۰) .

نہ پوچھو حال جو دم ہے وہ پیری میں غنیمت ہے
بھروسا اے عزیزو کیا چراغ صبح گاہی کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۰) . [چراغ + صبح (رک) + گاہ ، ظرف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ طور کس اضا (ـــ و مع) امذ . **وہ نور جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو جلوۂ خداوندی کے وقت کوہ طور پر نظر آیا تھا .**

چراغ طور کا قصہ سنا شمع حرم دیکھی
وہ کیسا شمع رو ہے مہر جس پر تو ہے پروانہ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۹) .

حسن یوسف عشق مجنوں نعرۂ منصور تھا
ہر چراغ انجمن رشک چراغ طور تھا
(۱۹۳۹ ، جوئے شیر ، آنند نرائن ملا ، ۹) . [چراغ + طور (عَلَم)] .

ـــ غول کس اضا (و مع لیز مج) امذ . **وہ روشن مادّہ جو اکثر برسات میں پانی کے قریب یا پرانے قبرستانوں میں رات کے وقت چمکتا نظر آتا ہے (یہ دراصل فاسفورس کی روشنی ہوتی ہے لیکن جاہل لوگ اسے بھوت پریت سمجھتے ہیں) ، چھلاوا .**

کوئی جو شام کو مسجد میں جائے بہر نماز
تو واں چراغ نہیں ہے بجز چراغ غول
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰) .

بھاگے ہو ایسا ڈر کے نہ تھی دوستی کبھی
سمجھے چراغ غول ہمارے مزار کو
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۲۸) . [چراغ + غول (رک)] .

ـــ کا پھول/گل (ـــ و مع/ضم گ) امذ . **چراغ کی چنگاری چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا .**

خورشید اس چراغ کا ادنیٰ ہے ایک پھول
دوزخ بھی جائے نعرۂ ہل من مزید بھول
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ (مسدس) ، ۲۹۳) . اگر زیادہ چیخنے چلانے اور گانے وغیرہ سے آواز بیٹھ گئی تو چراغ کا گل پان میں رکھ کر کھلائیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۱) .

ـــ کا دھواں (دھنواں) کھانا محاورہ . **دردِ سر مول لینا ، جھنجھٹ میں پڑنا ؛ بہت زیادہ لکھنا پڑھنا ، کسی علم و فن کے حصول پر بہت زیادہ محنت کرنا .** بیہودہ باتوں میں سر کھپایا اور بے فائدہ چراغ کا دھواں کھایا . (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ۲۲۲) .

ـــ کُش (ـــ ضم ک) صف ؛ امذ . **ایک قوم جو فعل بد کے لیے مشہور ہے نیز اس قوم کا فرد ، بدکار ، شرمناک کام کا مرتکب .** بیرام خان کے ڈرنے کے لیے مخبوس چراغ کشوں کو بلوایا اور متی کیہ کیہ کے قتل کرایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۸۹) . [چراغ + ف : کش ، کشتن = مارڈالنا/بجھانا] .

ـــ کُشتہ کس صف (ـــ ضم ک ، سک ش ، فت ت) صف . **وہ چراغ جو بجھا دیا گیا ہو ، بجھا ہوا چراغ .**

سامع ہیں ان کے گرد نہ پروانے اوس کے گرد
کہیے چراغ کشتہ زبان خموش کو
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۱۸) .

لرزش بادہ و خم زلف سیاہ کے عوض
تھا تو چراغ کشتہ کے دود کا پیچ و تاب تھا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۵۸) . [چراغ + ف : کشتہ ، کشتن = مار ڈالنا ، بجھانا] .

ـــ کو ہاتھ دینا محاورہ . **چراغ کی روشنی کو بجھانا ، دیا بجھانا** (مخزن المحاورات ، ۴۰۷ ، علمی اردو لغت) .

ـــ کے نیچے اَنْدھیرا کہاوت . **رک : چراغ تلے اندھیرا .** اتنا وضعدار اور ایک مالن کی لڑکی سے عشق سچ ہے چراغ کے نیچے اندھیرا ضرور ہوتا ہے . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۸) . قلی روشنی کی روشنی کا اور ہی رنگ تھا وہ مثل صادق آتی تھی چراغ کے نیچے اندھیرا . (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۴ : ۳) .

ـــ گاز کس اضا ؛ امذ . **گیس کا لمپ** (جامع اللغات) . [چراغ + ف : گاز > انگ : گیس ، Gas] .

ـــ گُل پَگڑی غائب کہاوت . **اس موقع پر مستعمل جب کہ کسی اچھی حالت کے بعد اس کی متضاد کیفیت محیط اور مسلط ہوجائے . جب وہ صورت پیدا ہو جائے جو چراغ بجھتے ہی یا غافل ہوتے ہی اندھیرے میں ہوتی ہے ، آنکھ بچی اور مال مارا ، موقعہ ملتے ہی چیز غائب کر دینا .** عمرو نے کہا اس کے بعد کیا تماشا ہو گا اس نے جواب دیا کہ اس روشنی کے بعد اندھیرا کوئی دم میں چراغ گل پگڑی غائب . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۹۴) . سلطنت کی رو میں شعرا بھی بہہ گئے ، چراغ گل پگڑی غائب ، نہ وہ قدرداں رہے نہ وہ شاعر ، نہ وہ زمانہ رہا ، نہ وہ ماہر . (۱۹۳۲ ، دیوان بشیر (دیباچہ) ، ۳) .

ـــ گُل کَرنا محاورہ . **۱. چراغ بجھانا .**
اب چراغ عقل گل کرتی سراج سوز دل میں ایک یاہو بولتاں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۹) .

فصل گل میں وہ گل تر نہیں گل کردے چراغ
کہ سیہ چاہئیں اے باد بہاری راتیں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۰) . جب وہ رات کے وقت ملک کا کام کرتے کرتے اپنے کسی کام کو باہر جاتے تو چراغ گل کر دیا کرتے تھے . (۱۹۰۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۷) . **۲. زینت فروغ یا رونق ختم کرنا .** یہی اقبال سند زبان (فارسی) ہے جس کے لیے

زمانے نے سب زبانوں کے چراغ گل کر دیئے . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۳۹). ۳. نیست و نابود کرنا ، ملیا میٹ کرنا ، معدوم کرنا . زمانہ سلطنت اسماعیلیہ کا چراغ گل کر چکا . (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۹۷) .

— گُل ہونا محاورہ . ۱. **چراغ بجھنا .**

ہونے لگے چراغ نجوم آسماں پہ گل
قرنا پھکی سپاہ عدو میں بجا دہل
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۵).
ہوائے صبح سے گلشن جو باغ باغ ہوئے
چراغ ہونے لگے گل کہ گل چراغ ہوئے
(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۳۱) . ۲. **فروغ یا رونق ختم ہونا ، زوال ہونا .**

ہوا بندھی لب رنگین یار کی ایسی
عقیق سرخ کا گل ہو گیا یمن میں چراغ
(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۱۱۱) . حضرت مسیح سے چھ سو سال پہلے ہی سنسکرت کا چراغ ہندوستان میں گل ہو چکا تھا . (۱۹۰۳ء ، چراغ دہلی ، ۵) . ۳. **نیست و نابود ہونا ، ملیامیٹ ہونا .**

جس کف میں وہ گل ہو داغ ہو جائے
جس گھر میں ہو گل چراغ ہو جائے
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۹) . مجھے ایک صدی کے بعد چغتائی چراغ گل ہوتا نظر آتا ہے . (۱۹۳٦ ، مضامین فلک پیما ، ۳۷۷) .

— گور کس اضا (— و مج) امذ . **رک : چراغ تربت .**

کر نوحہ گر کہ خاک پہ میری ہو گرم شور
تھا اک چراغ گور سو وہ بھی خموش تھا
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۷) .
کشتگان چشم ہیں جو تیرے اے وحشی نگاہ
تو چراغ گور ان کا چشم آہو سے بنا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۲) . [چراغ + گور (رک)] .

— لڑکھڑانا محاورہ . **چراغ کی لو کا تھرتھرانا ؛ چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا .**

بجھنے کو چراغ لڑکھڑائے جیسے
بزم مہ کو جمائی آئے جیسے
(۱۹۴۷ ، روپ ، فراق ، ۱۷٦) .

— لے کر دیکھنا محاورہ . **رک : چراغ لے کر ڈھونڈنا .** قدردان کو چراغ لے کر دیکھیے گا ، تو بھی نہ پائیے گا . (۱۸۵۷ ، مینا بازار ، اردو ، ۱۰) .

— لے کر ڈھونڈنا محاورہ . **کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا ، نہایت جستجو کرنا .**

کسے دکھاؤں میں داغ اپنا نہیں ہے پرساں کوئی کسی کا
چراغ لے کر ہزار ڈھونڈا مزاج پایا نہ انجمن کا
(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۱۹) .

آئے عشاق گئے وعدۂ فردا لے کر
اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر
(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۸۲) .

— مُردہ کس صف (ضم م ، سک ر ، فت د) صف . **رک : چراغ کشتہ ، بجھا ہوا چراغ .**

مہر خوباں خانہ افروز دل افسردہ ہے
شعلہ آب زندگانی چراغ مردہ ہے
(۱۷۹۲ ، بیدار ، د ، ۱۱۱) .
ہے بلا داغ دل پر سوز جس کے روبرو
آفتاب حشر مانند چراغ مردہ ہے
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۰) .
چلے رستے میں ٹھکراتے ہوئے پائے حنائی سے
چراغ مردہ گور غریباں دیکھنے والے
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۰۲) . [چراغ + ف : مردہ ، مردن = مرنا ، ختم ہونا] .

— مَزار کس اضا (— فت م) امذ . **رک : چراغ تُربت** (نوراللغات) . [چراغ + مزار (رک)] .

— مُقبلاں ہَرگز نَہ میرَد فارسی مقولہ اردو میں مستعمل . **خوش قسمت کا چراغ کبھی گل نہیں ہوتا ، جب تک قسمت کسی کا ساتھ دیتی ہے اس وقت تک اس کے تمام کام با رونق ہوتے ہیں** (جامع اللغات) .

— میں بتی آنکھ پہ پٹی کہاوت . **شام ہوتے ہی سونے کی تیاری شروع کر دی** (جامع اللغات) .

— میں بتی پڑنا محاورہ . **چراغ جلنا ، مغرب کا وقت ہونا .**

یہ کیا غضب ہے دن کو بیٹھے رہے تم اور
جاتے ہو گھر کو پڑتے ہی بتی چراغ میں
(۱۸۱۰ ، دیوان حقیقت ، ۳۲) . ادھر چراغ میں بتی پڑی ادھر وہ مولانا کے پاس پہنچا . (۱۹۰۹ ، حرز طفلاں ، ۲۲) .

— میں بتی پڑی (اور) اللہ رکھی (بنو یا لاڈو میری) تخت (سیج) (پر) چڑھی کہاوت . **اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو کاہلی کی وجہ سے سرشام سونے کی تیاری کرے .** سوتی تو نہ اتنا سویرے کہ چراغ میں بتی پڑی لاڈو مری تخت چڑھی اور نہ اتنی دیر تک کہ گویا مردوں سے شرط باندھ کر سوتی تھی . (۱۸٦۸ ، مرآۃالعروس ، ۱۲۰) . اپنے گھر میں ہو یا کہیں مہمان گئی ہو ، شادی ہو یا غمی ، چراغ میں بتی پڑی اور بنو سیج پر چڑھی . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۷۹) . جہاں دو چار باتیں کیں اور نیند کی جماہیاں آنی شروع ہوئیں . . . مثل کہتے ہیں کہ چراغ میں بتی پڑی اللہ رکھی تخت پر چڑھی انہوں نے اصل کردی تھی . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۲) .

— ہنسنا محاورہ . تیل یا گھی کے چراغ کی بتی سے جلے ہوئے گل اور تیل کا ٹپکنا ، دیے کی بتی سے گل یا پھول جھڑنا .

میں وہ شہید ہوں لب خندان یار کا
ہنستا رہے چراغ بھی میرے مزار کا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶) .

— ہو جانا محاورہ (قدیم) . ۱. چراغ بجھ جانا ، مر جانا .

اپنا چراغ عمر سر شام ہو گیا
جلنے کا اس کے کام نہ پہنچا سحر تلک

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۲۶۲) . ۲. روشن ہو جانا ، جل جانا ، آگ لگ جانا (مخزن المحاورات ، ۳۰۹) .

چراغا (فت نیز کس چ) امذ . (گداگر) نذرانہ ، پیسا ، ایک پیسا ، چراغی (رک) . نقشبندی فقیر چراغ جلا کر مانگتے پھرتے ہیں کہ جو چراغا دے اس کی مراد حاصل ہو . (۱۹۳۵ ، جامع اللغات ، ۲ : ۳۵۲) . [رک : چراغ + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت] .

چراغاں (فت نیز کس چ) امذ . ۱. بہت سے چراغ ایک ساتھ جلانے کا عمل ، بہت سے چراغوں کی یکجا روشنی ، قطار در قطار جلتے ہوئے چراغ .

وہ چراغاں وہ چاندنی کی رات سیر بہت پھول و پھلجڑی ہے یار

(۱۸۱۳ ، قائم ، د ، ۱۷۷) . ایک طرف رنگ آمیز ابرک کی ٹٹیوں میں چراغاں کی بہار ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۵) .

دل نہیں تجھ کو دکھاتا ورنہ داغوں کی بہار
اس چراغاں کا کروں کیا کار فرما جل گیا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۱) .

گھر میں تو روشن رہا کرتے ہیں اشکوں کے چراغ
مرقد عاشق پہ بھی ایک دن چراغاں کیجیے

(۱۹۳۰ ، بیخود ، ک ، ۹۶) . اف : کرنا ، ہونا . ۲. چراغ (رک) کی جمع (قدیم) .

جتے عالماں کے چراغاں نے نور
ہوا محو نکلے یہ تجھ ذات سور

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲) .

— باندھنا محاورہ . بہت سے چراغوں کی روشنی کرنا ، چراغاں کرنا ، قطاروں میں بہت سے چراغ روشن کرنا .

چراغاں یار نے باندھا جو ساحل پر تماشے کو
نظر آتا رہے ہم کو ہر طرف گلزار پانی میں

(۱۸۷۲ ، دیوان شادان ، ۲ : ۱۹) .

— زار امذ . وہ جگہ جہاں بہت سے دیے روشن ہوں ، جہاں بہت سے چراغوں کی روشنی ہو رہی ہو ، روشنی سے جگمگاتی ہوئی جگہ . زمین کثرت شگوفہ سے چراغاں زار ہو جاتی ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۹۰) . [چراغاں + ف : زار ، لاحقۂ ظرف و کثرت] .

— کرنا محاورہ . روشنی کرنا ، سجانا ، آرائش کرنا .

مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیے ہوئے
جوش قدح سے بزم چراغاں کیے ہوئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۵) . جشن صلح کی تیاریاں بھی ہیں آج رات سرکاری عمارتوں پر چراغاں کیا جائے گا . (۱۹۱۹ ، مکاتیب اقبال ، ۲ : ۱۹۹) .

— ہونا محاورہ . چراغاں کرنا (رک) کا لازم .

اس طرف یار کون کب میل تماشا ہے سراج
ریزش اشک سیں جس گھر میں چراغاں نہ ہو

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۵) .

چراغانی (کس نیز فت چ) امث . وہ کیفیت یا نور کا عالم جو چراغوں کے جلائے جانے سے پیدا ہو ، روشنی ، جگمگاہٹ .

کرن پھوٹے گی جب خورشید تاباں کی پہاڑوں پر
تو نخل طور کی ہر نخل پر ہو گی چراغانی

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۵۲) . [رک : چراغاں + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چراغچی (فت نیز کس چ ، سک غ) صف : امذ . ۱. وہ شخص جس کا کام یا پیشہ چراغ جلانا ہو ، وہ خادم جو چراغ روشن کرنے کے کام پر متعین ہو . ایک شخص خاص اسی روشنی کے کام پر متعین تھا جس کو وہ لوگ چراغچی کہتے تھے . (۱۹۰۱ ، ترجمہ سفر نامہ ابن بطوطہ ، ۱ : ۲۰۵) . درگاہ کا چراغچی نلا تھا اس کی پانچ پشت تک کے نام ہوئے ہیں جو چراغچی کی حیثیت سے متعلق رہے . (۱۹۷۵ ، العلم ، کراچی ، جنوری ، ۱۱۲) . ۲. آلات روشنی تیار کرنے والا ، چراغ بنانے کا کام کرنے والا . یورپ نے . . . چراغچی کے فن میں بڑا کمال پیدا کیا ہے اس نے اول لین کی ڈبیاں روشن کیں اس کے بعد کانچ کی چمنیاں ڈھالیں . (۱۹۰۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۳۶) . [رک : چراغ + ف : > ت : چی ، لاحقۂ صفت] .

چراغوں (فت نیز کس چ ، و مج) امذ . چراغ (رک) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل .

— تک م ف . سورج ڈوبنے پر ، مغرب کے وقت . چراغوں تک گور آئی ، بچے کی حالت خراب پائی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۹) .

— کا وقت (— فت و ، سک ق) امذ . شام ، رات . مکان پہنچتے پہنچتے چراغوں کا وقت ہو جاتا . (۱۹۰۳ ، جنت نگاہ ، ۳۰) .

چراغی (فت نیز کس چ) . (الف) امث . ۱. وہ نقد یا جنس وغیرہ جو کسی متبرک مقام پر چراغ بتی کے خرچ کے نام سے یا بطور نذرانہ رکھ دیتے ہیں یا وہاں کے مجاور کو بطور حق الخدمت دیتے ہیں .

میں کہا دیکھو او سکے حسن کی جوت
نقد دل کے تری چراغی ہے

(۱۷۳۳ ، دیوان شاکر ناجی ، ۲۳۳) . جادو گر دو نے مٹھائی اور روپیہ چراغی کے لئے . . . سامنے منڈھی کے آئے (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۵۹) . ۲. **نذرانہ ، بھینٹ .**

سرتا پا آشفتہ دماغی　　داغ جنوں دے جس کو چراغی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۲) . پانچ کوڑی نئی کتاب شروع کی اور چراغی ندارد ، شکرانہ چھپر پر ، ہدیہ بالائے طاق . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۰) . کسی کے بیٹا پوتا پیدا ہوا ، یہ چراغی مانگنے کے لیے موجود . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۲۸) . ۳. **(کسی تقریب یا نیاز کے موقع پر) چراغ جلانے کی رسم کا نیگ حق یا خرچ .** ایک اشرفی نکالی اور پیالی میں ڈالی اور پانچ اشرفیاں چونک میں چراغی کی رکھیں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۱۳) . اس میں (بی بی کی نیاز) مسی ، تیل ، سرمہ ، مہندی ، کلاوہ صندل اور پانچ آنے چراغی کے بھی رکھے جاتے ہیں . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۳۸) . ۴. **ٹیکس (اردو قانونی ڈکشنری) .**

لیں گال چراغ سے چراغی　　سورج کو کریں جلا کے داغی

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۸۲) . **اف : دینا ، لینا ، چڑھانا .** (ب) صف . **درگاہ یا متبرک مقام پر چراغ جلانے والا کارندہ یا مجاور .**

داغ دل نے دیا مراد سراج　　غم کی درگاہ کا چراغی ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰۹) . [رک : چراغ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

— لینا محاورہ . **نذرانہ یا بھینٹ حاصل کرنا ؛ ٹیکس وصول کرنا .**

بارے بھزار بد دماغی　　لی خضر نے غول سے چراغی

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۵) .

چَراکا (فت چ) امذ ؛ ~ چرّاکا . **چرچر کی آواز ، چرچراہٹ .**

جب دانت تلے کھوپری بھرتی ہے چراکے
کھل جاتے ہیں لذت کے دلوں بیچ بھپاکے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳) . **اف : بھرنا .** [ا : چر (رک) + ا : اکا ، لاحقۂ اسم صوت] .

چَراگاہ/چَراگہ (فت چ / کس خف گ) امث . **رک : چرا (۱) کا تحتی .** وقت شام جو چراگاہ سے گو سپند پھر آیا . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۲۳) .

عقل کی جن پہ بند ہیں راہیں　　وہ بشر ہیں مری چراگاہیں

(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۹۹) .

چَرال (فت چ) امث . **چھوٹا مٹر .** چرال (مٹری) نخود ، مسور اور گندم مناسب فصلیں ہیں . (۱۹۷۰ ، وادی مہران میں زراعت ، ۱۰۸) . [مقامی] .

چَران (۱) (فت چ) (الف) امذ . **چوپایوں کے چرنے کی جگہ ، چراگاہ ، میدان** (پلیٹس ، شبد ساگر) . (ب) امث . **چرنے یا چرانے کا عمل یا کیفیت ، چرانا ، چرنا .** قدرتی پیداوار کے نمودار ہوتے ہی رقبہ میں چران مویشیاں بند کر دینی چاہیے . (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ : ۱ ، ۶) . [ا : چر ؛ چرانا ؛ چرنا (رک) سے + ا : ان ، لاحقۂ اسم مصدر و ظرف] .

چَران (۲) (فت چ) امذ . **سمندر کے کنارے کی وہ دلدل جس میں سے نمک نکالا جاتا ہے ، سمندر کے ساحل پر شور زمین ؛ غیر مزروعہ زمین ، افتادہ زمین** (شبد ساگر ؛ پلیٹس) . [رک : چر = دلدل + ا : ان ، لاحقۂ ظرف] .

چِران (کس چ) امذ . ۱. **چراؤ ، چیرا ، چیر ؛ چھری ، کھانچہ ؛ چرائی ، چیرنے کا عمل .** کپٹی کا چران ایک انچ موٹا ہونا چاہیے . (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۲) . ۲. **(سنگ تراشی) پتھر کے جیلے کے چوکے یا پرت جو جیلے کو پھاڑ کر بنائے گئے ہوں** (اپ و ، ۱ : ۶۰) . [چر ، چیر ، چیرنا (رک) + ا : ان ، لاحقۂ اسم مصدر] .

— ہارا صف . **(قدیم) چیرنے یا پھاڑنے والا .**

اے کفر کی کل بھران ہارے　　چندر کی چدر کی چران ہارے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۳) . [چران + ا : ہارا ، لاحقۂ نسبت] .

چَرانا (فت چ) ف م . ۱. **جانور کو جنگل یا میدان میں لے جا کر گھاس کھلانا .** منمان نے . . . سور چرایا ، شراب پیا . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۵۳) .

جو ڈنگر چراویں ننگے پانو سر　　ایسی عقل والے ہوں حاکم شہر

(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۳) . بکریوں کو وہیں چراؤ جہاں حلیمہ کی بکریاں چرتی ہیں . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۳) . اونٹ چرانے اور آٹا پیسنے کی خاطر اسے اپنے پاس رکھوں گا . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۳) . ۲. **(کنایۃً) فریب دینا ، احمق بنانا ، چلانا ، اُلو بنانا .** ہوش کی لے ایسے چھوکرے بہت سے چرائے ہیں . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۲۸) . جو ساری دنیا کو چرائے اسے کوئی کیا بیوقوف بنائے گا . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳۳) . [چرنا (رک) کا تعدیہ] .

چِرانا (کس چ) ف م . ۱. **چرنا (رک) کا تعدیہ .**

اجائے دیس میں فوجاں جو آویں داٹ کر غم کی
تو حیدر کی کٹاریاں سوں بیاں ان کا چرادو تم

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲) . ۲. **لکڑی کٹوانا ؛ چاقو (نشتر) سے پھوڑے وغیرہ کو چیرا دلانا .**

چھری تھی کس کی شکم پر جو کھا کے آئے ہو
ارے یہ پیٹ کہاں سے چرا کے آئے ہو

(۱۸۷۵ ، میاں بشیر ، ق ، ۸۷) .

چُرانا (ضم چ) ف م . ۱. **نظر بچا کر کسی کا مال اُڑا لینا ، چوری کرنا ، سرقہ کرنا .**

میں آج رات منگتا ہوں از تخت و تاج
چراؤں ترے سر تھے میں آج رات تاج

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۹۹) .

سہندی جو مل کے بزم میں آیا وہ شاہ حسن
دل پاتھوں ہاتھ دزدِ حنا نے چرا لیے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۰۱) . دودھ دہی مکھن چرا کر اپنے دوستوں کو کھلاتا ہوں (۱۹۱۱ ، بھلا بہار ، ۹۳) . **۲. بچانا (کسی وار یا چوٹ وغیرہ سے)** . مصباح نے تیغہ مارا ، طہماس نے سر چرایا تیغہ اس کا خالی گیا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۸۳۵) . **۳. چوس لینا ، جذب کرنا : کسی کام کے کرنے سے کترانا ؛ کسی کا کلام اپنا ظاہر کرنا ، سرقہ کرنا** ، (نوراللغات ، جامع اللغات) . **۴. بطور جزو دوم محاورات و تراکیب میں مختلف الفاظ کے ساتھ مختلف معنی میں مستعمل ، رک : آنکھ چرانا ، بدن چرانا ، پانی چرانا ، جان چرانا ، نظر چرانا وغیرہ .**
دل افگارِ محبت اس طرح اشکوں کو بہاتے ہیں (کذا)
کہ باقی زخم دل اے دیدۂ پرنم چراتے ہیں
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۰) . جہاد میں جان چرانے والے بدوؤں سے کہہ دو کہ تم کو ایک سخت طاقتور قوم سے جنگ کرنے کے لئے بلایا جائے گا . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۳۶) . [ا : چر ، چور (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چور + آپی (تِ) चोर + आपय (ति)] .

چرانا (فت چ ، شد ر) ف ل . **۱. خشک ہونے پر زخم کی سوکھی ہوئی کھال یا کھرنڈ کا تڑخنا ، تڑقنا یا پھٹنا ، مرہم وغیرہ نہ لگنے یا سوکھ جانے سے زخم کا درد کرنا ، پھٹنے یا چرنے کی آواز پیدا ہونا ، پھڑکنا یا تڑپنا** . زخم بدن کے خشک ہوکر چرانے لگے . (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولا ، ۵۰) . ذہن ان واقعات کو مجتمع کرکے دل میں زخم ڈال دے گا پھر زخم چرائے گا . (۱۹۰۹ ، وداع خاتون ، ۱۸) . **۲. (مجازاً) (کسی خیال دھن شوق یا کیفیت کا) ابھرنا ، مچلنا ، پیدا ہونا ، دل و دماغ پر مسلط یا غالب ہوجانا (طنز یا بے تکلفی کے موقع پر)** . یہ غزل گویوں کے لڑکوں نے اس دھن میں گائی سننے والوں کی طبیعت چرائی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۳۲۴) . جب سے انگریزیت چرائی ہے تکیہ کلام بھی بدل گئے ہیں . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۱۰) . [ا : چر (حکایت الصوت) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چراند (کس چ ، مغ) امث ؛ ~ چراہند ، چرایند ، چرائند . **۱. ہڈی گوشت بال چمڑے چربیلے کاغذ یا کپڑے خراب تیل یا گھی وغیرہ کے جلنے سے پیدا ہونے والی بو** . گوشت کے جلنے کی چراند اور بدبو پھیلی ہوئی ہے . (۱۸۸۳ ، کوچک باختر ، ۶۳۷) . لونگ الائچی جلنے لگی ، کوکل گھی کی چراند آنے لگی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۳۳۳) . ملاجی کو بالوں کے جلنے کی چراند اور چرچراہٹ آئی . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۴۳) . **۲. برائے گھی یا چربی کی بو** (اب و ، ۳ : ۱۳۶) . [س : چرم = چمڑا (رک) + گندھ + کہ ؛ चर्म + गन्ध + क] .

— پھیلانا محاورہ . گند پھیلانا ، فساد برپا کرنا . کیا چراند پھیلا رکھی ہو یعنی کیا فساد یا فضیحتہ برپا کر رکھا ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۴۳) .

— مچنا محاورہ . **اندر ہی اندر کسی بات کی بو پھوٹنا ، چرچا ہوکر خلفشار اور کھلبلی سی پڑنا** . جس جلسے میں دم تحریر زبان شمع کی تصویر ذہن گنگیر میں بن جائے ، پروانوں میں چراہند مچے ان کے کلیجوں سے جلنے کی بو . . . آئے . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۳۵) .

چراندا/چراندہ/چراندھا (۱) (کس چ ، مغ / فت د) صف مذ ؛ ~ چراہندا ، چرائندا . مث : چراندی ، چراندھی ، چراہندی ، چرائندی . **چراند (رک) کی بو رکھنے والا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . یخنگی کے عرصے میں ایک مخصوص کریہہ چراندھی بو مریض کے جسم سے نکلتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۶۱) . [رک : چراند + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چراندا/چراندھا (۲) (کس چ ، مغ) صف مذ ؛ مث : چراندی/چراندھی . **تند خو ، بد مزاج ، ذرا سی بات پر بگڑنے والا ، چڑچڑا ، غصیل ، ناراض ، خفا** . سہراج بلی (بہت ہی چراندے ہوئے) خدا جانتا ہے ہم اس صحبت میں اب نہ بیٹھیں گے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۰۵) . اچھی ہوا تو ہی مجھے بتا دے ، پہلے تو کبھی تو اتنی چراندی رہا کرتی تھی . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۳۵) . [ا : چڑنا (رک) سے] .

چراوے اَنتھ والی ، ام لگے چور کُتھی والی کا کہاوت . **امیر قصور کرے تو کوئی کچھ نہیں کہتا غریب فوراً پکڑا جاتا ہے** (جامع اللغات) .

چراہند (کس چ ، کس خف ہ ، سک ن) امث . **رک : چراند** . کوکل جانے لگا کوکل کی چراہند آنے لگی بھیروں کا جی خوش ہوا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۵۹۴) . لاش . . . آگ میں ڈالدی اس قدر چراہند پھیلی کہ دماغ پھٹا جاتا تھا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۹۱۱) . اف : اٹھنا ، آنا ، پھیلنا ، ہونا .

چراہندا (۱) (کس چ ، کس خف ہ ، سک ن) صف مذ ؛ مث : چراہندی . **رک : چراندا (۱)** . چراہندی بو نکلے تو سمجھ لینا کہ پکے جادو گیروں نے جادو کیا اور جادو اپنا کام بھی کر گیا ہے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۶) .

چراہندا (۲) (کس چ ، کس خف ہ ، سک ن) صف مذ . **رک : چراندا/چراندھا (۲)** . میں نے تو زمانے کی ایک مثل کہی یہ نہ معلوم تھا کہ تم چراہندے ہو کر جواب دو گے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۲۱) .

چرائتا (فت نیز کس چ ، کس ء) امذ ؛ ~ چرائیتا ، چرائتہ . **(طب) ایک بوٹی جس کا پودا دو بالشت سے ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کی کڑوی ڈنڈیاں جو خون صاف کرنے والی اور قاطع بخار سوداوی ہوتی ہیں بطور دوا استعمال کی جاتی ہیں ، قصب الزیرہ .**

چرائتہ ، زیرہ سفید ، پوست حنا . . . ہمراہ ستو کھلائیں . (۱۸۴۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۲) . چرائتا (Swertia Chirata) کا خشک پودا جو اس وقت جمع کیا جاتا ہے جب کہ پھول نکل رہے ہوں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۶۶۳) . [س : چرتتک + کہ : चिरतितक + क] .

چراؤ (کس چ ، و مج) امذ ؛ ~ چراو . **۱. وہ نشان جو لکڑی وغیرہ کے چرنے سے ظاہر ہوتا ہے ، پھٹاؤ درز ، شگاف .** کوئی کوا . . . ایک پنڈے کے چراؤ میں گھونسلا بناتا تھا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۸۸) . **۲. ایندھن کے لیے کلہاڑے وغیرہ سے پھاڑ کر حسب ضرورت لکڑے کی ہوئی لکڑیاں** (ا پ و ، ۴ : ۳۰۱) . [ا : چر ، چرنا + ا : او ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چرائی (۱) (فت چ) است . **۱. مویشی کے گھاس چرنے یا چرائے جانے کا عمل (بیشتر جنگل وغیرہ میں) .** ایک دن میں دکھن کی طرف کسی جنگل میں چرائی کو گیا تھا . (۱۸۰۲ ، اخلاق ہندی ، ۸) . اس وقت بیل واسطے چرائی کے گئے ہیں . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۲۹) . وحشیان صحرائی سبزہ زاروں میں چرائی کر کے موٹے تازے ہوا کرتے ہیں . (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۲۵۲) . **۲. مویشی کو گھاس چرانے کے لیے لے جانے کی اُجرت ؛ چراگاہ کا کرایہ یا لگان .** بیل چرائے . . . چرائی ۴۵ روپے . . . ہو گی . (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۴۴) . کئی سال کی پیہم مشقت سے چرائی اور مالگزاری کی رقوم مقرر کئیں . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۸۵) . **۳. چرنے کے قابل جگہ ، چرائی کی جگہ ، چرا گاہ .**

چار پائے جب چرائی میں چریں
تب زکواۃ ان کی ادا مالک کریں
(۱۷۴۴ ، خلاصۃ الفقہ ، ۱۹)

وحشت کو بیابان کی ہرن دیکھ کے گھبرائے
کہتے تھے کوئی اب نہ چرائی کی طرف جائے
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۳۱) . **۴. جانوروں کے کھانے کی خوراک ، چارا ، گھاس وغیرہ .** خیمہ گاہ مقرر کرتے اور وہیں رہتے ہیں جب تک کہ مواشی کے لیئے چرائی رہتی ہے . (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۱۳) . وہاں تیرے خادموں کے چوپایوں کے لیئے چرائی نہیں رہی . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۳) . **۵. رک : چری (جوار باجرہ مکئی کا سوکھا پودا جو بطور چارہ استعمال کیا جاتا ہے) . چرنے کے قابل چیز .**
کیلے کو کہتی ہے سلائی ہے بھیڑ کو کہتی تھی چرائی ہے
(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۹۷) . ان کا بھوسہ . . . سوکھی گھاس ، چرائی ، مونگ پھلی کی خشک کڑبی . . . وغیرہ کھلا کر پورا کیا جاتا ہے . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۶۴) . **۶. رک : چگائی جنگل میں دانہ دنکا چگنے کا عمل .** ہزارہا پرندوں کو دیکھا کہ وہ چرائی میں مشغول ہیں . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۹۹) . [ا : چرا ، چرانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر و معاوضہ] .

چرائی (۲) (فت چ) است . **(شکر سازی) چرخی کے کولھو (بھیروں) کے بیلنوں کی داب کو کمتی بڑھتی کرنے والا پیچ** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۴) . [مقامی ؛ چرنا (رک) سے اسم آلہ] .

چرائی (۳) (فت چ) است . **رک : چر (۱) ، ٹاپو ، جزیرہ ، کنارہ .** جب ہم گھاٹ پر پہنچے تو چرائی پر ایک بڑی مچھلی کودی . (۱۹۷۶ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۵ اگست ، ۱۵) . [ا : چر (۱) (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ نسبت] .

چرائی (کس چ) است . **۱. لکڑی وغیرہ چیرنے کا عمل یا کام .** مختلف ڈھب سے لکڑی کی چرائی ہو سکتی ہے . (۱۹۶۷ ، کارگر ، کراچی ، دسمبر ، ۱۷) . **۲. لکڑی وغیرہ چیرنے کی اُجرت** (نوراللغات) . [ا : چرا ، چرانا ، چرنا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر و معاوضہ] .

چرائیتا (فت نیز کس چ ، ی مج) امذ . **رک : چرائتا** (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

چرایتا/چرایتہ (فت نیز کس چ ، کس ی/فت ت) امذ . **رک : چرائتا .**
چرایتہ معتدل حصہ ہمالیہ میں پیدا ہونے والا . . . مقوی ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۱۵) . چرایتا ، قصب زیرہ . . . تلخ بوٹی اسی قسم کے نام سے جو کہ آرینہ نسہ تھی نامزد ہے . (۱۹۲۹ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۴۴) .

چرائندہ (فت چ ، کس ی ، سک ن) امذ ؛ صف . **۱. چرائی ، چرواہا گری . گلہ بانی** (پلیٹس) . **۲. مویشی چرانے والا ، مویشی پالنے والا ، مویشی فروش** (پلیٹس) . [ف : چرائی ، چرائیدن == چرانا + ف : ندہ ، لاحقۂ صفت] .

چرب (فت چ ، سک نیز فت ر) (الف) صف . **۱. موٹا جس کے جسم پر چربی چڑھی ہو ، روغن دار ، چربی والا ، چکنائی والا ، وہ شے جس میں روغن معمول سے زیادہ ہو ، روغنی .**
جب کھانا کھایا گرم تنوں یا ہو میٹھا یا چرب تر
(۱۹۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۹۰) .

عاقبت تن پروری ہوتی ہے گردن کا وبال
کس قدر پھلوے چرب اپنے سے دکھ پاتی ہے شمع
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۲۳) . آج کی رات ایسا پر گوشت موٹا تازہ چرب . . . پٹھا بھیجا ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱) .
۲. (مقابلے میں) نکلتا ہوا ، غالب ، فائق ، حاوی ، تیز .

ہم بہت دیکھے فرنگستاں کے حسن صبیح
چرب ہے سب پر بتان ہند کا رنگ ملیح
(۱۷۴۸ ، دیوان زادہ حاتم ، ۹۵) .

سوز ظاہر ہے جدا سوزش باطن ہے جدا
چرب ہوتا نہیں جگنو کبھی پروانے پر
(۱۸۴۳ ، کلیات قدر ، ۱۹۲) . پرنس کو اسی نے خط لکھا تھا

جس سے وہ خفیہ پولیس کے افسر سے چرب رہا . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۰۳) . دکن کی آب و ہوا میں چرب مسالوں کے ساتھ کھٹی کھٹی یہ بھاجی ملے تو . . . انسان انگلیاں چاٹتا رہ جائے . (۱۹۵۶ ، رادھا اورنگ محل ، ۲۸) . (ب) امث . **چربی ، چکنائی ، چکناہٹ .** یہ عضو نرم اور چرب دماغ اور حرام مغز سے پیدا ہوتا ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۳۳) .

بھیل اب چرب و نرمی کیا دھرے ہے
کہ نرم ان سرکشوں کے تئیں کرے ہے

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۱۲) .

رہی نہ تجھ میں زری چرب و نرمی گفتار
یہ طور کس نے سکھایا تجھے رکھائی کا

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۹) . [ف] .

— آخور (— و مج نیز ضم خ ، و معد) صف . **فارغ البال ، وہ شخص جس کی زندگی ناز و نعمت میں گزرتی ہو** (فرہنگ عامرہ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۲ ؛ فرہنگ آنند راج) . [چرب + آخور (رک)] .

— بالا صف . **چرب قامت ، خوش قد** (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲ ؛ فرہنگ آنند راج) . [چرب + بالا (رک)] .

— بتی (— فت ب ، شد ت) امث . **روغنی بتی ، چکنی بتی ، موم بتی کی طرح کسی روغنی مادے سے بنی ہوئی بتی .** ایک موم بتی یا چرب بتی گھٹتی جاتی ہے ، برخلاف چشم آفتاب کے کہ وہ کبھی کم نہیں ہوتا . (۱۸۳۳ ، ستہ شمسیہ ، ۵ : ۱۱) . [چرب + بتی (۱) (رک)] .

— پہلو (— فت پ ، سک ہ ، و مع) صف . **موٹا آدمی ، وہ جس کی ذات سے لوگوں کو فائدہ اور منفعت ہو ، فیاض** (فرہنگ عامرہ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۲) . [چرب + پہلو (رک)] .

— چرب کو باتاں کرنا محاورہ (قدیم) . **چرب زبانی کرنا ، طراری سے باتیں کرنا .** دھنانیگی سوں چرب چرب کو باتاں کرنا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

— دار صف . **جس میں چکنائی ہو ، چکنا ، فربہ ، چربی رکھنے والا .** یہ سب کانیں فروخت نہیں ہونے کی بس چرب دار بنانے سے کیا مطلب . (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۶۹) . گائے کا گھی تمام چرب دار چیزوں سے افضل ہے . (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۳۳) . [چرب + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— دست (— فت د ، سک س) صف . ۱. **موٹا فربہ ، چربی چڑھا ہوا ، چکنا .** ذرا جو ہاتھ کو کن دیا ہاتھ چرب دست تھا اس کے ہاتھ سے چھوٹ گیا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۵۲۷) . ۲. **چست ، پھرتیلا ، تیز ، چالاک ، ہاتھ چالاک ، تیز دست ، جلد دست ؛ دستکار ، ہنرمند ؛ چور ، گٹھ کترا** (پلیٹس ؛ وضع اصطلاحات ، ۲۵۲ ؛ جامع اللغات) . [چرب + دست (رک)] .

— دستی (— فت د ، سک س) امث . **چرب دست (رک) کا اسم کیفیت ، تیزی ، چستی ، چالاکی ، پھرتی .** یہ وہ باتیں تھے کہ . . . تیز پائی اور چرب دستی ان کی مشہور تھی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۲) . [چرب + دست (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— زبان (— فت نیز ضم ز) صف . ۱. **چکنی زبان والا ؛ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا ، تیز زبان ، لسان ، باتونی ، چاپلوسی کرنے والا ؛ خوشامدی ؛ چالاک ، فریبیا .**

از بس کہ شمع رو کی جھلک کی نہیں ہے تاب
فانوس شمع چرب زباں کا حصار ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۳۸) . یہ عیار بڑا چرب زبان و مکار ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۶۲) . ہاشم ہوشیار اور چالاک لسان اور چرب زبان تھا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۳) . ۲. **جس کی گفتگو میں حلاوت ہو ، شیریں زبان ، فصیح زبان ، شیریں کلام .**

زلف تیری ہوئی ہے چرب زباں   حفظ کر کر قصیدۂ لامی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۷) .

ہیں لکھنؤ کے چرب زبان اوہی کیوں نہ ہو
سید علی بھی فرد ہیں اس فن میں آج تو

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، مسدس تہنیت جشن بے نظیر ، ۲۷) .

ہو چرب زباں نہیں شمع اخلاص
جلنے والے بہت ہیں دل سوز ہیں کم

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۲۳) . اف : ہونا . [چرب + زبان (رک)] .

— زبانی (— فت نیز ضم ز) امث . ۱. **چرب زبان (رک) کا اسم کیفیت ، بے باکی ، شوخی ، بد زبانی ، زبان درازی .**

خوبی سوں تجھ حضور شمع دم زنی میں ہے
اس بے حیا کی چرب زبانی کوں دیکھ توں

(۱۷۱۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۷) .

موقوف کر اس بزم میں یہ چرب زبانی
اے شمع تو کٹوائے ہے کیوں اپنی زباں کو

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۱۳۹) . ۲. **خوش گفتاری ؛ زبان کی صفائی ؛ حلاوت اور شیرینی ؛ چاپلوسی ، خوشامد .** جس کی ناک پتلی ہو نشان چرب زبانی اور نرمی اور ملائمی کا ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۴۳) . جس قدرت نے مجھے اچھے خط و خال دیئے تھے اسی نے مجھے چرب زبانی سے محروم رکھا تھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۹) . ۳. **زبان کی تیزی و طراری ؛ خوبی گفتار .** مغلانی نے بڑی چرب زبانی سے خواب کہہ سنایا . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۰۹) . ایک فریق مقدمہ یا اس کا وکیل اپنی چرب زبانی سے جج کو جادۂ حق سے منحرف کر دیتا ہے . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۶۳) . [چرب + زبان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— زبانی کرنا محاورہ . **چکنی چپڑی باتیں کرنا ، چاپلوسی کرنا ، خوشامد کرنا ، للو پتو کرنا .**

نامہ بر چرب زبانی تو بہت کرتا ہے
دل گواہی نہیں دیتا کہ ادھر جائے گا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۸) .

ـــ غذا (ـــ کس غ) امث . **کھانا جس میں چکنائی زیادہ ہو ، چکنی خوراک ، مرغن غذا ؛ لذیذ غذا .**

ترک کی چرب غذا دین کو رونق بخشی
کیا چراغ رہ اسلام جلا ہے روغن
(۱۸۸۱ ، اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۰) . [چرب + غذا (رک)] .

ـــ قامت (ـــ فت م) صف . **خوش قد ، دراز قد ، قد ؛ چرب بالا** (فرہنگ عامرہ ؛ وضع اصطلاحات ، ۲۵۲) . [چرب + قامت (رک)] .

ـــ کرنا ف م ؛ محاورہ . **روغن میں تر کرنا ، چکنائی ملنا ؛ (طب) خشکی پیدا کرنے والی دوا یا بوٹی کو کسی روغن کے ذریعہ ملیّن بنانا .** روغن زیتون سے چرب کریں . (۱۸۴۵ ، بستان حکمت ، ۲۳۷) . چرب کر کے علیحدہ برتن میں رکھیں . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۹۸) .

ـــ گو (ـــ و مج) صف . **چرب زبان ، شیریں زبان ؛ فریب دینے والا .**

یہاں تھے ہی توں بھیج یک چرب گوئے
دیوے بات کے باغ کوں رنگ بوئے
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۳۲) . [چرب + ف : گو ، گفتن = کہنا] .

ـــ گوشت (ـــ و مج ، سک ش) امذ . **وہ گوشت جس پر چربی بہت ہو ، چکنا گوشت ، چربی والا گوشت** (جامع اللغات) . [چرب + گوشت (رک)] .

ـــ لقمہ (ـــ ضم ل ، سک ق ، فت م) امذ ؛ ~ لقمۂ چرب ، تر نوالہ (رک) ، **روغنی غذا ، لذیذ کھانا .**

چلے تک درندیاں نے کرنے ستیز
کئے چرب لقمیاں بدل دانت تیز
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۹) . وکیل نے نوشتہ کو چرب لقمہ جان کر نوش جان کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۵۶) . آج . . . حلوہ کا سامنا ہوا ایک لقمہ چرب تو معقول ہے . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۲) . [چرب + لقمہ (رک)] .

ـــ مو (ـــ و مع) صف . **چکنے بال والا .** قد بچۂ شتر کے برابر بہت خوش ترکیب . . . نرم دم ، چرب مو ، خشک ہے غرض بےمثل ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۹۵) . [چرب + مو (رک)] .

ـــ ہونا محاورہ . ۱. **تیز یا ہوشیار ہونا ، چالاک ہونا** (نوراللغات ، مخزن المحاورات ، ۳۰۸) . ۲. **بھن جانا ، تیز ہونا ؛** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۸) . ۳. **غالب ہونا ، فائق ہونا ، ور ہونا ؛ جیت لینا ، غلبہ پالینا .** اشارات کا نمبر اول تھا لیکن کلام بہت اچھی کار گزاری کرتا ہے اس لیے زبان اس پر چرب ہوئی . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۱۰) . ۴. **مد مقابل ہونا ، کاری گر ہونا** (جامع اللغات) . ۵. **چربی دار ہونا ، چکنا ہونا .** گوشت ایسا چرب ہوتا ہے کہ ایک مہنگ کے گوشت میں چار سیر . پلاؤ بخوبی پک جاتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۵۹) .

چربا (فت چ ، سک ر) امذ ؛ ~ چربہ . ۱. **تصویر ، تحریر یا نقش کی ہو بہو نقل جو کسی شفاف و باریک کاغذ کو پتھر وغیرہ کے اوپر رکھ کر اور اس کے اصل نشان سے بنائی جائے ، ہو بہو یا اصل سے مشابہ بنایا ہوا عکس نقل نقشہ یا خاکہ .**

ہو سکا تجھ سے نہ چربا تک شبیہہ یار کا
آج کیا وہ دستکاری تیری او مانی ہوئی
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۰) .

داغ سوزاں پھول ہیں تیری محبت میں مجھے
پورا چربا ہوں میں ابراہیم کے گلزار کا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۰۴) .

خامس آل عبا کے غم میں جو مخصوص تھا
عالم دیں کے لیے کیوں اس کا چربا کیجئے
(۱۹۲۸ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۷۱) . ۲. **نمونہ مثال ، خاکہ ، نظیر .** لکھنے میں خط پختہ ہو ، چند قسم کی تحریر کا یہ چربہ ان کے ذہن میں ہو . (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین ، ۲۷) . ۳. **(طباعت) اسپارے سے رنگے ہوئے کاغذ یا بٹر پیپر پر چھاپا ہوا صفحہ جو سیاہی میں کتابت کی خاص روشنائی ملا کر چھاپا جاتا ہے اور کتابت شدہ کاپی کی طرح مقررہ طریقے سے اس کو پلیٹ پر منتقل کیا جا سکتا ہے تاکہ اس سے مزید طباعت کی جا سکے .** لیتھو میں صرف لائن بلاک کے چربے چھپ سکتے ہیں . (۱۹۳۳ ، فن صحافت ، ۱۷۲) . ۴. **دودھ کے اوپر کی ملائی یا بالائی** (فرہنگ آصفیہ) . اف : اتارنا ، اٹھانا ، کھینچنا ، ہونا . [ف : چربہ] .

ـــ اُتارنا محاورہ . ۱. **کسی کا انداز اپنے میں پیدا کرنا یا بتکلف کسی سے مشابہ افعال و حرکات ظاہر کرنا ، کسی کے رنگ ڈھنگ کی تقلید کرنا ، نقشہ کھینچنا .** فصاحت عرب کے . . . اصول و قواعد کے چربے فارسی میں اتارنے لگے . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۵۰) . خوشی کا چربہ وہ نہیں اتار سکتا ماتم کا ہر درد مین وہ نہیں دکھا سکتا . (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۶) . ۲. **(مصوری و طباعت) کسی تصویر یا نقش کے اوپر باریک قسم کا کاغذ یا کپڑا رکھ کر اصل نقش سے نقش بنانا .** چھینکے میں بیٹھ کر ہر کتبے کا چربہ اتارتا تھا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۵۵) . چربہ اتارنے کے لیے اعلیٰ قسم کا ٹریسنگ کلوتھ بھی جو ایک قسم کا موم جامہ ہوتا ہے تیار کیا جاتا ہے . (۱۹۳۱ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۴ : ۱۷۱) .

ـــ اُترنا محاورہ . **چربا اتارنا (رک) کا لازم .**

مضمون انیس کا نہ چربا اترا
اترا بھی تو کچھ بگڑ کے نقشا اترا

(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۲۲۹) . اس دربار کے دیکھنے سے عظیم الشان لوئی چہار دہم کے دربار کا چربہ خیال میں اترتا ہے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۳۴۳) .

— اٹھانا محاورہ . **نقش اول کے عین مطابق نقش ثانی بنانا ، خاکے کی اساس قایم کرنا ، کسی اصول یا ضابطے کی تقلید کرنا .** انہیں روایات پر چربہ اٹھایا ہے مگر اچھا اٹھایا ہے ، موعظت و پند نہیں ترہات ندیمانہ ہے (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط غالب ، ۶۳۱) .

— دینا محاورہ . **(اصل کے خط و خال میں ترمیم کرکے) نئی شکل دینا (جو پہلی کی نقل مگر اس سے زیادہ حسین معلوم ہو) ، انداز پیدا کرنا ، رنگ پیدا کرنا ، رونق بخشنا .** قالب سخن میں جان پڑگئی اس روش کو بعد اس کے صاحبان طبع نے سلاست کا چربا دیا . (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۵۰۰) .

— کھِنچنا محاورہ . **چربا کھینچنا (رک) کا لازم .**

سودا کے مضامین کا چربا کھنچے تجھ سے

اتنی بھی لیاقت نہیں رکھتی تری تقریر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۴۰) .

— کھینچنا محاورہ . **نقشہ کھینچنا ، تصویر کشی کرنا ، منظر پیش کرنا ، حالت بیان کرنا .** ان کی عبادت کا چربا چچا سعدی نے کھینچ دیا ہے کہ یہ بےچارے نماز میں نیت کیا باندھتے ہیں . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۴ : ۶) .

چَرباک/چَربانک (فت چ ، سک ر/مغ) صف . **جسے کچھ کہنے یا کرنے میں باک اور عار نہ ہو ، شوخ ، چالاک ، نڈر ، بیباک ، ہوشیار ، عیار ، چرب زبان ، شستہ بیان .** نرگس تو خود چربانک تھی . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳۵) . خصوصاً آپ کی سی چربانک عورتیں جو آسمان میں تھگلی لگاتی ہیں . (۱۹۰۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۰ : ۶) . چرباک عورتیں آپس کی چہل یا چھیڑ چھاڑ میں ایک دوسرے کو رنڈی کہہ دیتی تھیں . (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۲۱۵) . اف : ہونا . [ا : چرب (رک) + ا : اک ، لاحقۂ صفت ؛ س : چرو + آپ + اکہ : चर्व + आपि + अक] .

— بننا محاورہ . **چالاک بننا ، شوخ گستاخ یا بےباک ہونا ، چرب زبانی کرنا .** غارتی اتنا چربانک نہ بن یاد رکھنا اگر کسی دن تیری ٹھونک سے میرا جھومر مرے ماتھے سے سرک گیا . . . تو خیر نہ ہوگی . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۷۰) .

— دیدہ (— ی مج ، فت د) صف . **جسے کچھ کہنے یا کرنے میں باک نہ ہو ، بےباک ، دیدہ دلیر ، بےحیا ، نڈر اور تیز چالاک ، عیار .** ذرا چرباک دیدہ اور طبیعت کی چلبلی تھی . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۸) . [چرباک + ف : دیدہ (رک)] .

چَرباکی/چَربانکی (فت چ ، سک ر / مغ) امث . **چرباک (رک) کا اسم کیفیت ، شوخی ، گستاخی ، ہوشیاری ، چالاکی ، فریب .** جاتی لونڈوں کو پسند کیا ہے ہم سے یہ چربانکی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۸۷) . [چرباک/چربانک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چَربانا (۱) (فت چ ، سک ر) . (الف) ف ل . **۱. چربا جانا ، چرب ہونا ، چربی دار ہو جانا .** اس کا جسم خوب گدرا گیا اور ایسی چربائی کہ دیکھنے والے کی نظر پھسلتی تھی . (۱۹۶۹ ، ساقی ، کراچی ، م ، ۳ : ۲۹) . **۲. چربی چڑھ جانا : بے بہرہ ہو جانا ، ناکارہ ہوجانا ، بے حس ہو جانا .** اس قوم کا دل چربا گیا ہے . (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۳۵) . **۳.** (مرغ بانی) **مرغی کا چربی چڑھ جانے کی وجہ سے انڈے دینے بند کر دینا .** مذکورہ طریق غذا سے . . . مرغیوں کا جسم سڈول اور مضبوط رہتا ہے اور چرباتی بھی نہیں . (۱۹۵۶ ، طبیب مرغی خانہ ، ۵۵) . (ب) ف م . **چرب کرنا ، چکنا کرنا** (پلیٹس) . [ا : چرب (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چَربانا (۲) (فت چ ، سک ر) ف م . **ڈھول یا طبلے کو کسنا** (پلیٹس ، جامع اللغات) . [ا : چرب ، چرم (رک) کا ایک روپ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چرم + آپ आपि : ب : آوے आवे] .

چَربایا (فت چ ، سک ر) صف مذ ؛ مث : چربائی . **موٹا تازہ ، چربی چڑھا ہوا ، فربہ .** مگر وہ (مچھلیاں) جاتریوں کے چنے اور آٹے کی گولیاں عمر بھر کھاتے کھاتے یہاں کے سادھوؤں اور پنڈتوں سے کم چربائی اور نڈر نہ تھیں . (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۳۲) . [ا : چرب (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چَربَرا (فت چ ، سک ر ، فت ب) صف . رک : چٹ پٹا ، چرپرا ، چرپھرا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چرب (رک) + را ، لاحقۂ صفت] .

چَربَراک (فت چ ، سک ر ، فت ب) صف . (عو) رک : **چرباک** (فرہنگ آصفیہ ، پلیٹس) .

چَربَرانا (فت چ ، سک ر ، فت ب) ف م . **چکنی چپڑی باتیں کرنا ، بہت باتیں کرنا** (پلیٹس ، جامع اللغات) . [ا : چربرا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَربَراہٹ (فت چ ، سک ر ، فت ب ، ہ) امث . **چربرا پن ، چربرا (رک) ہونے کی حالت یا کیفیت .**

بوسۂ خال لباں میں ہے تنتگے کا مزا

چربراہٹ ہے عجب لطف کی اس مسّ مل میں

(۱۸۳۱ ، شاہ کمال ، د ، ۱۶۴) . [ا : چربرا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چَربَرائیگی (فت چ ، سک ر ، فت ب ، ی مج) امث . **چکنی چپڑی باتیں ؛ چالاکی ، ہوشیاری ، چترائی .** شیر دمنہ کی چربرائیگی سوں لیے دنگ ہوگیا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۶۹) . [ا : چربرا (رک) ا : ئیگی + لاحقۂ کیفیت] .

چربِش (فت چ ، سک ر ، کس ب) امث . **چربی ، چکنائی .**
اگرچہ یہ معلوم ہے کہ مسلم جلد کوکین کو جذب نہیں کرتی تاہم چربش یا تیل کے ساتھ مزوج کردہ الکلائیڈ کا استعمال ایگزیما . . . زخمی بھٹیوں وغیرہ سوزش اور درد کو تسکین دیتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۵۰۲) . [ا : چرب (رک) + ف : ش ، لاحقۂ کیفیت] .

چربَن (فت چ ، سک ر ، فت ب) امذ . **چبانا ، چبینا .**
چربن اور کچے بیروں میں جو ذائقہ تھا وہ اب شیر برنج اور انگور میں بھی نہیں ملتا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۹۴) . [رک : چرون ؛ س : چرون चर्वण] .

چربنا (فت چ ، ر ، سک ب) ف ل . **۱. رک : چرب ہونا** (ہلیئس) . **۲. فخر سے پھولنا ، نازاں ہونا .**
آیا جو نزدیک صلصال دال چربنا تھا اس قد پر یو نونہال
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۴۲) . [ا : چرب (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چربہ (فت چ ، سک ر ، فت ب) امذ . **رک : چربا مع تحتی.**
اس نے جو کچھ کیا ہے وہ کسی اور کی کاوش کا چربہ ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۳۳) .

ـــ پارچہ (ـــ سک ر ، فت چ) امذ . **عکس یا چربہ اتارنے کا موسی کپڑا** (Tracing Cloth) . اس پیمانے کو چربہ پارچہ پر کھینچنا چاہیے . . . تا کہ اس میں سے نیچے کی شکل دکھائی دے سکے . (۱۹۴۴ ، سٹی کا کام ، ۱۴۴) . [چربہ + پارچہ (رک)] .

ـــ سازی امث . **نقل کرنے کا عمل ، نقالی ، کسی چیز کی کلی یا جزوی نقل اتارنے کا عمل .** نئی فلم پالیسی فلمی صنعت کے لیے استحکام کا باعث ہوگی چربہ سازی کے لیے سخت ترین اقدامات کئے جائیں گے . (۱۹۷۴ ، جنگ ، کراچی ، ۲ اگست ، ۴) . [چربہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

ـــ نِگار (ـــ کس ن) صف . **نقّال ؛ عکس بنانے والا ، شبیہہ اتارنے والا .** صورت گران جہاں ان کی طرح داری کے چربہ نگار ہیں . (۱۸۸۸ ، تفسیر ابر کرم ، ۳۲) . [چربہ + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا] .

چربی (فت چ ، سک ر) امث . **۱. ایک سفید یا زردی مائل چکنا منجمد یا رقیق اور خلخلا مادہ جو جانداروں کے جسم میں پیدا ہوتا ہے اور حرارت سے پگھل کر تیل کی شکل اختیار کر لیتا ہے ، جسم کی چکنائی ، روغن ، رواز .**
نہ دارو اسے خون بد کیش ہیں نہ چربی اسے مغز بد اندیش ہیں
(۱۶۵۷ ، حسن شوقی ، د ، ۹۱) . ایک غریب کی . . . نو من چربی نکلی تھی . (۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۲) .

منگائے تھے بلخ کی چربی ظریف
سو وہ چربی پھینک دیں ہیں حریف
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۳) . گائے کی چربی ، بیل کا پتا ، روغن بادام مفید ہوتے ہیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۱) . **۲. موم ، موميائی .**

کہ تج بن مغز سر میں اے یاگ بل
تھی چربی شمع کیچ تیوں آگ تل
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۱۰۴ ، الف) . شمع کو عاشق کے غم میں رلاتے ہیں . . . چربی گھل گھل کر بہتی ہے مگر پائے استقامت اس کا نہیں ٹلتا . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۵) . **۳. چکنا ہونے کی حالت ؛ (کنایۃً) چکنی چپڑی بات ، خوشامد .**

چربی و نرمی بچا لیتی ہے خونخواروں کو بھی
زنگ کھا جائے نہ چکنائیں اگر تلوار کو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۱) . [ا : چرب (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

ـــ بڑھنا محاورہ . **موٹا ہونا .** مرغیاں . . . چالیس روز بند رکھو . . . تو فربہ ہو جائیں گی اور چربی بڑھ جائے گی . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۲۲) .

ـــ پگھلانا محاورہ ؛ ف مر . **چربی گل جانا ، چربی کا تیل نکل آنا ؛ دبلا ہو جانا** (جامع اللغات) .

ـــ جمنا ف مر ؛ محاورہ . **چربی جمع ہو جانا ؛ موٹا ہو جانا .** پسلیوں کے نچلے حصے کی پیمائش کریں کیونکہ اس جگہ خاصی چربی جمتی ہے . (۱۹۸۵ ، کرن ، کراچی ، مئی ، ۶) .

ـــ چڑھانا محاورہ . **اندھا بنا دینا ، بے مروت بنا دینا .** دولت کی رنگینیوں نے لڑکے والوں کی آنکھوں پر . . . چربی چڑھا دی ہے . (۱۹۸۵ ، پاکیزہ ، کراچی ، مئی ، ۳۸) .

ـــ چڑھنا محاورہ . **چربی چڑھانا (رک) کا لازم ، موٹا تازہ ہونا ، فربہ ہونا .** آنکھیں جسم پر حد درجہ چربی چڑھنے کی وجہ سے بہت غور سے دیکھنے پر ہی نظر آئیں . (۱۹۸۵ ، کرن ، کراچی ، اپریل ، ۱۹۰) .

ـــ چھانا محاورہ . **مغرور ہو جانا ، بد دماغ ہو جانا ؛ چربی چڑھ جانا ، فربہ ہو جانا .** حکومت کی چربی چھائی ، کچھ نہ سوجھا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۵) . میری عقل پر کیا چربی چھا گئی تھی کہ اس قول کو نظر انداز کر دیا . (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۹۴) . تو موٹا ہو کر لدھڑ ہو گیا ہے اور تجھ پر چربی چھا گئی ہے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۹۹) .

ـــ چھاٹنا / چھانٹنا محاورہ . **سخت سزا دینا .** رہو تو سہی تمہاری چربی چھانٹوں گی . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۲ : ۵۶) .

۔۔ چھائی آنکھن (آنکھوں) میں تو ناچن/ناچے لاگی آنگن (آنگن) میں کہاوت . **تھوڑی دولت ہاتھ آجانے پر اتنا اترا گئے کہ اپنے جامے سے باہر ہوگئے** (نجم الامثال ، ۱۸۳ ؛ محاورات ہند ، ۸۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ہشتم ، ۲۸) .

۔۔ دار صف . **چربی والا جس میں چکنائی ہو ، چکنا .** غذا میں ... چربی دار کار بوہائیڈریٹس وغیرہ . . . ہونے چاہئیں . (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۲۸) . [چربی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

۔۔ کا پتلا (۔۔ ضم پ ، سک ت) امذ . **مطلقاً چربی سے بنی ہوئی شے ؛ بھونڈے اور بے ڈول اعضا رکھنے والا شخص ، بہت بھدا اور بد شکل آدمی .**

ساعد سیمین جاناں سے اسے کیا ہمسری
شمع ہے چربی کا پتلا گرچہ ہے پیکر سفید

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، ریاض سحر ، ۱۵۵) . غریب کا خاوند کس قدر بدصورت ہے ، کوئی چربی کا پتلا حرام زادہ اس کے پیچھے لگا . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۹ : ۹) .

۔۔ کا درخت (۔۔ فت د ، ر ، سک خ) امذ . **چین میں اگنے والا موم چینا نامی درخت اس کے بیجوں پر سفید موم لپٹا ہوتا ہے جس کو پانی میں ابال کر نکال لیا جاتا ہے .** مشہور موم پیدا کرنے والا درخت موم چینا ، چین کا چربی کا درخت . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲٦۷) .

۔۔ کی باتی/بتی (۔۔ /فت ب ، شد ت) امث : ۱. **رک : چربی کا پتلا .** حسن کیسا موا پیلا چھڑا ، چربی کی بتی ، مجھ کو تو پھوٹی آنکھوں بھی نہ بھایا . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۲۱) . ۲. **شمع ، موم بتی .**

چربی کی باتی ہوئیں گے باہر کے بیل سب
کیا کہنا جائیں اوہی نگوڑے گنوار شمع

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۳۵) .

۔۔ کی باتیں امث . **چکنی چپڑی باتیں** (نوراللغات ، جامع اللغات) .

۔۔ کی جالی امث . **آنتوں کے گرداگرد کی چربی جو جال نما ہوتی ہے** (پلیٹس) .

۔۔ کی جھلی (۔۔ کس جھ ، شد ل) امث . **چربی کے اوپر لگی ہوئی جھلی** (پلیٹس) .

۔۔ لگانا ف م . **روغن ملنا ، چکنانا .** درختوں کو تختوں میں ڈھالا تراشا نے مستریوں سے صیقل بنایا شب و روز چربی لگائی اور اک شام تختوں کو رستے پہ جا کر بچھایا (۱۹٦۲ ، ہفت کشور ، ۲٦) .

چربیانا (۔۔ فت چ ، سک ر ، کس ب) ف ل ؛ ف م . **چربی چڑھانا ، موٹا ہو جانا ، فربہ ہو جانا .** اگر تصور کرتا ہے تو سبب اس کا یہ ہے کہ . . . طعمہ زیادہ کھا گیا ہے یا چربیا گیا ہے . (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۶۷) . ٹھہر جا بڑی چربیا گئی ہے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۹) . [چربی + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چربیلا (فت چ ، سک ر ، ی مج) صف مذ ؛ مث : چربیلی . **زیادہ چربی دار یا چکنائی والا ، موٹا تازہ ، مرغن .** نشاستہ دار چربیلی و صمغی اشیاء پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۸۱٦) . گوشت چکنا اور چربیلا ہوتا ہے لیکن رکھنے کے قابل نہیں ہوتا خراب جلد ہو جاتا ہے . (۱۹۵۲ ، حیوانات قرآنی ، ۹۳) . اس کا جسم جانز جگہوں پر ایسے ابھرا ہوا تھا کہ وہ گول گول اور چربیلی دکھائی دیتی تھی . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۷۱) . [ا : چربی (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت] .

چربیلا (فت چ ، سک ر ، ی مج) صف . **رک : چرب زبان .** مگر وہ کم بخت بے تری چربیلا روپیے والا ، اگر سختی ہوتی تو شکایت دور تک پہنچے گی . (۱۹۲٦ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۴ : ۹) . [ا : چرب (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت] .

چرپاک (فت چ ، سک ر) صف . **رک : چرباک/چرپانک زبان دراز** (دریائے لطافت ، ۱۰۱) .

چرپائی (فت چ ، سک ر) امث . (عو) **رک : چارپائی .** وہ مرتا کس کام کا کہ چرپائی پر پڑ کر مرے . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۷۵۰) . کہتے ہیں کہ جب کسی کو رکھوانے جاتے ہیں تو ساتھ ساتھ چرپائیاں دھری ہوتی ہیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۵۱) .

چرپٹا (فت چ ، سک ر ، فت پ) امذ . **ہلکا زخم ، خراش ، چرکا .** باگ بڑی سو رات سوں اس پر ایک چرپٹا لگایا (۱۷٦۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۰۳) . شیر . . . بندھے ہوئے بھینسے پر حملہ کرتے ہوئے گولی کا چرپٹا کھاچکا تھا . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۳۴) . اگر گاہک کے چہرے پر استرے کا ذرا سا بھی چرپٹا لگ جائے تو وہ پانچ سال تک اس کی شیو مفت کرے گا . (۱۹٦۹ ، جنگ ، کراچی ، ۹ جولائی ، ۳) . [ا : چرپ ، چرب = تیز + ا : ٹا ، لاحقۂ صفت ؛ چیپٹا (رک)] .

چرپدم (فت چ ، سک ر ، فت پ ، د) امذ . **رک : جنگلی کنول** (خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۱۳) . [مقامی] .

چرپر (فت چ ، سک ر ، فت پ) امذ . **پھرتی ، چستی ، ہوشیاری ، مہارت ، ہنرمندی ، چترائی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چرپھر] .

چرپرا (فت چ ، سک ر ، فت پ) صف ؛ مث : چرپری . **زیادہ مرچ کا ، چٹ پٹا ؛ مزیدار ، لطف انگیز .**

بوسے کے بعد گالی کیونکر کہ خوش نہ آوے
دشنام چرپری ہے لب کا مزا ہے میٹھا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۰) .

فقرے وہ چرپرے ہیں ہمارے بیان میں
گویا کہ لون مرچیں لگی ہیں زبان میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۸) . کیسے کیسے جواب ہونگے ، نمکین چرپرے کباب ہونگے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۷) .
۲. شوخ ، تیز ، چالاک ، ہوشیار : گرم (پلیٹس) . [ا : چٹ پٹا (رک) کا ایک روپ] .

— پن (— فت پ) صف . **تیزی ، چرپراہٹ .** اس میں چرپراپن اور تھوڑی سی تیزی اور کچھ تلخی اور ناگوار بو ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۷۵) . [ا : چرپرا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

چرپرانا (فت چ ، سک ر ، فت پ) ف ل . **۱. زخم کا خشکی کے باعث تڑقنا ، (زخم میں) مرچیں سی لگنا ، ٹیس ہونا .**

لگائے رہیں گے وہ نشتر پہ نشتر
مگر زخم کو چرپرانے نہ دیں گے

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۳۰۰) . **۲. مرچیں لگنا : تیزی کرنا : غصے ہونا : جھنجھلانا .**

غصے سے نیٹ چرپراتی اچھی ذری بات پر جھڑجھڑاتی اچھی

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۸) . [ا : چرپرا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چرپراہٹ (فت چ ، سک ر ، فت پ ، ہ) امث . **۱. چرپرانے کی حالت یا کیفیت ، تندی ، تیزی ، مرچوں کا لگنا .** جمہور کی سزایابی نے عدالت فوجداری کی چرپراہٹ کی خامی کو پورا کردیا . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۲۵۷) . **۲. سوزش ، جلن ، جلنے کی کیفیت و حالت .** میں نے تو جان و تن تمام حق کے حوالے کر دیا تا کہ میرے زخموں کو چرپراہٹ تیزی رگ جاں تک پہنچائے . (۱۹۳۹ ، حکایت رومی ، ۱ : ۳۴) . [رک : چرپرا + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چرپریا (فت چ ، سک ر ، فت پ ، کس ر) صف . **دستکار ، کاریگر** (جامع اللغات) . [رک : چٹپٹیا] .

چرپوٹا (فت چ ، سک ر ، و مع) امذ . **ایک روئیدگی ہے ...** ساق چھنگلیا سے زیادہ موٹی نہیں ہوتی (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۴۸) . [مقامی] .

چرپوچ/چرپوز (فت چ ، سک ر ، و مع) صف . **بے ترتیب ، بے قاعدہ : کمزور ، ڈھیلا ڈھالا : نکما : بخیل : بیوقوف ، احمق : بد ذات ، سفلہ ، لچر ، بیہودہ** (پلیٹس : جامع اللغات) .

نکلے بازار میں وہ جب چرپوز
سر ہی پھوڑے ہے دیکھ کر تربوز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۴) . [ا : چر = چلی (رک) + ف : پوچ/پوز (رک)] .

چرپھرانا (فت چ ، سک ر ، فت پھ) ف م . **حرکت کرنا ، ہلنا ، ڈگمگانا ، ڈولنا .**

خوشیاں سو بحر میں مرغ آیا
چندر کا گھوڑ سانگڑ چرپھرایا

(۱۶۸۲ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۰۳) . [رک : چرپرانا] .

چرپھرنا (فت چ ، سک ر ، فت پھ) ف ل . **چرپھرانا (رک) کا لازم ، تڑپنا ، بیتاب ہونا : بے چین ہونا .** شاید کدھیں کوئی عاشق پھرے ، تک تلملے ، تک چرپھرے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸) . [رک : چرپرنا] .

چرپھڑنا (فت چ ، فت پھ ، سک ڑ) ف ل . **رک : چرپھرنا ، بے چین ہو جانا ، بیتاب و بیقرار ہو جانا .** بیٹا بیٹی اپنیاں ماواں خاطر جدا لڑتے ، ہو جدا تلملتے ہو جدا چرپھڑتے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۴) .

چرِت (فت چ ، کس ر) امذ . **۱. چرتر (رک) .**

شمسو ددا روشن میاں ، دونوں سو دل میں خوش ہوئے
کیا کیا چرت میں ہے مکر ، تبریز شاہ غافل ہوئے

(۱۸۳۷ ، مجموعہ ہشت قصہ ، ۵۸) . اس کی بات نہیں سنی جاتی تو اور چرتوں سے کام لیتی اور کاؤس کو کسی طرح اسکاتی ہے . (۱۹۳۴ ، خیال ، داستان عجم ، ۱۱۵) . **۲. وصف ، لگن ، خوبی ، گن .** یہ دیوتا بہشتی پیڑوں پر آپ کے چرت کے گیت لکھ رہے ہیں . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۷۰) . **۳. عادت ، برتاؤ ، چال چلن ، کام : مشق ، کھیل تماشا خاص یا عجیب رسم ، رسم و رواج ، دستور : میلان : طبیعت ، تاریخ پیشینیاں ، سوانح عمری** (ہندی اردو لغت ، جامع اللغات) . **۴. قصہ ، کہانی : حکایت : ماجرا : حال : سرگزشت .**

معشوق و عاشق مل گئے ، پوچھا چرت تحقیق کر
خوش حال ہیں ہم رات دن ، اب تک نہ کوئی جانے مگر

(۱۸۳۷ ، مجموعہ ہشت قصہ ، ۵۵) . [س : چرت चरित] .

چُرَت (ضم چ ، فت ر) امذ . **رک : چرٹ .**

خمیاں پہ خمیاں ہے اور چرت اوپر چرت
منہ صورت سو قنار مگر شکل دہاں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۳) .

چرِتر (فت چ ، کس ر ، سک ت) امذ . **۱. حال احوال ، قصہ ، کہانی ، کسی واقعہ کا ذکر ، سرگزشت ، ماجرا .** میں نے تو اپنا حال سنا دیا ، اب آپ بھی کچھ اپنا چرتر سنائیے . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹھ (ترجمہ) ، ۲۸۹) . **۲. (جین مت) یوگ کا ایک عمل ، برائیوں سے پرہیز .** یہ چرتر مشتمل ہے اہنسا ... سول رت ... استیہ ... ان تمام سخت قواعد کردار کا اطلاق صرف سادھوؤں پر کیا گیا ہے . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۰۱) . **۳. رک : چرت ، معنی نمبر ۴ ، سوانح عمری .** شعلہ ... کرشن روپ کا بھی چرتر لکھ کر اپنا جیون سپھل کر گئے ہیں . (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، ۱۵ ستمبر ، ۱۳) . [س : چرتر चरित्र] .

چرِتّر (فت چ ، کس ر ، سک نیز شدت بفت) . **۱. چالاکی ، داؤ پیچ ، عیاری ، فریب ، مکاری ، نخرے بازی ، چھل بٹا ، بہانہ ،**

چلن ، طور طریقہ . ان نے عورت ہو کر مجھ مرد پیر کو خراب کیا ، میں رنڈی کے چرتر میں پڑا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۲) . من جانب اللہ جو چرتر عورتوں کو عطا ہوئے ہیں . . . اس کا کچھ حصہ آخر مجھ کو بھی تو ملا ہے . (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۹۹) . میں کیا نہ ستاؤں گی . . . . بس ہم تو مردوں کے چرتر مان گئے . (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۸۸) . **۲. کام ، فعل ، کرتوت ، لچھن .** بہو ہمیشہ چڑ چڑاتی ، اڑ اڑاتی ، یعنی . . . بڑے بیٹے کو اپنی بیوی کے یہ چرتر یاد آئے . (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۳۶۲) . **۳. رک : چرت معنی نمبر ۲ .** یہ تو تجھے جو تسنہ چرتر دکھا چکیں اور اپنی کمروں کو گردش دے رہی ہیں . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۵۰) . [ا : چرتر : س चरित्र] .

ــــ باز صف . **چال باز ، فریبی ، دغا باز .** مجھ کو ایسے چرتر باز مردوے سے خوف آتا ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۵۳) . [چرتر + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

ــــ بازی امث . **چرتر باز کا عمل ، مکر و فریب ، چال بازی .** جونو کی چرتر بازی سے یہاں بھی یہ فال نکلی . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۷۲) . [چرتر + باز (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چرنی (فت چ ، سک ر) صف . (**لفظاً**) **کھانے والا ، چرنے والا : (ہندو) برتی (رت) کا نقیض ، برت نہ رکھنے والا ، برت کے دن برت نہ رکھنے والا** (فرہنگ آصفیہ ، شبد ساگر ، پلیٹس) . [ا : چرت ، چرنا = کھانا (رک) ا : ی ، لاحقۂ صفت ؛ س : چرت + ان + کہ चरत + इन + क] .

چرٹ (فت چ ، ر) امذ . **رتھ کی قسم کی خوش وضع گاڑی جو سرداروں کے لائق ہو ، اٹھارھویں صدی کی جو پہیا گاڑی جس میں نشست پیچھے ہوتی تھی ، جنگی رتھ .** شہزادے کو چوبیس گھوڑوں کے چرٹ پر سوار کرا کے لے گیا . (۱۸۸۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۰۱) . بیسویں صدی کے آغاز تک موٹر کار زمین پر چلتی تھی لیکن اب وہ . . . رتھ ، چرٹ ، شکرم ، ٹمٹم ، پالکی اور ہوادار ، کے ساتھ اصطبل فنا میں پہنچ چکی . (۱۹۵۶ ، مضامین محفوظ علی ، ۳۶) . [انگ : Chariot] .

چرٹ (ضم چ ، فت ر) امذ . **تمبا کو کے خشک پتے کو مقررہ طریقوں سے تہ بہ تہ لپیٹ کر بنائی ہوئی بتی جو سگریٹ کی طرح پی جاتی ہے ، سگار .** چرٹ جلانے کے لئے دیا سلائی روشن کی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶) .

عزیزان وطن کو پہلے ہی سے دیتا ہوں نوٹس
چرٹ اور چائے کی آمد ہے حقہ پان جاتا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۶) . [انگ Cheroot] .

چرج (فت چ ، سک ر) امذ . **چرز (رک) کا نر .** کہتے ہیں کہ چرز کے نر کا نام چرج ہے . . . یہ جنگلی اور خشکی کا جانور ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵۲) .

چرجانا (فت چ ، سک ر) ف ل . **کھا جانا ، نگل جانا ، ختم کر دینا .**

بازاں میں تھا سو عشق گیا چر تمام گد
رہیا ذرا نہ ذات میں کس آہ کیا کروں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۷) .

دبلا سا دیکھ ہم کوں تعجب میں ہے رقیب
واقف نہیں کدھا کہ برہ ہم کوں چر گیا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۳) .

رہتی ہے آنکھ بند ہماری خبر نہیں
آہوے چشم یار کو افیون چر گئی
(۱۸۷۴ ، بیخود (ہادی علی) ، د ، ۹۷) .

چر گیا سبزۂ جاداد عرب کا دنبہ
بکری منڈی میں بندھے رہنے سے بدلی عادت
(۱۹۰۶ ، دیوان جی ، ۲۵۶) .

چرچ (فت چ ، سک ر) امذ . **۱. عیسائیوں کی عبادت گاہ ، گرجا ، گرجا گھر ، کلیسا .** بغداد میں . . . سینکڑوں ہزاروں چرچ اور گرجے تعمیر ہوئے . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۶) . بیت المقدس کے اس چرچ نے چند روز کے بعد اپنے تئیں . . . پوری مسیحت کا مرکز بنا لیا . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۹۰) . **۲. عیسائیوں کے مکاتب فکر** (یونانی ، پروٹسٹنٹ وغیرہ) **: عیسائیت کے مذہبی احکام اور فتوے وغیرہ جاری کرنے کا مرکز ، مکتب عیسائیت ، مشن .** جو عقائد . . . یونانی چرچ میں قائم ہو گئے وہی عقائد عام طور پر اس زمانے کے تمام عیسائیوں کے تھے . (۱۸۶۹ ، قصہ اصحاب الکہف والرقیم ، ۱۱) . امریکی چرچ ، یورپی چرچوں کی لیڈری کے چنگل سے آزاد تھا . (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۶۰) . [انگ : Church] .

ــــ اسٹیٹ/سٹیٹ (ـــ کس ا ، سک س ، ی مج/ کس خف س) امث . **کلیسائی ریاست : حکومت جس پر کلیسا کا اقتدار ہو .** ان کی جد و جہد پر حکومت (جسے لارڈ کرزن نے چرچ سٹیٹ کا نام دیا ہے) کی نظر تھی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۵) . [چرچ + اسٹیٹ (رک)] .

چرچا (فت چ ، سک ر) امذ ؛ ~ چرچہ . **لگاتار ذکر ، عام تذکرہ ، عام خبر ، شہرت : ذکر اذکار : بیان و اظہار .**

ہو گئے یہ موٹا بھیس کر رہنا تو یاں سجار نیاں
چرچا حقارت سوں کریں ہنس ہنس کے موٹے بھیس کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵) .

یہی چرچا ہے مجلس میں سخن کی ہر زبان اوپر
مرا قصہ گویا مضموں ہوا ہے شعر حالی کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۲) .

واعظو حشر کا ہر مرتبہ چرچا کیسا
روز کا تم نے نکالا ہے یہ جھگڑا کیسا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۸) . اخباروں میں اس کا چرچا مناسب نہیں معلوم ہوتا . (۱۹۳۵ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۶۸) . **۲. رواج : ذوق و شوق : دستور عام ، غلبہ : مشغلہ .** ایک مدت سے مسلمانوں

میں مولود پڑھنے کا ... چرچا ہے . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳) . لکھنے پڑھنے کا چرچا نہ ہونے کی وجہ سے لوگ صرف یاد داشتوں پر اعتقاد کرتے تھے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۳) . اف : کرنا ، ہونا . [س : چرچکہ चर्चक] .

--- پڑنا محاورہ ؛ ف مر . **عام خبر ہو جانا ، شہرت ہونا ، عام تذکرہ ہونا ، چہ میگوئیاں ہونا .** ایسا نہ ہو کہ یہ بھید تیرا کھلے اور چرچا اس کا لوگوں میں پڑے . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۹) .

کسی نے گٹھری پڑوسن کی اپنی لا ہاری
یہ بار جیت کا چرچا پڑا دوالی کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۸) .

--- پھیلانا محاورہ ؛ ف مر . چرچا پھیلنا ، (رک) کا تعدیہ ؛ **شوق دلانا ؛ متوجہ کرنا ؛ شہرت یا رواج دینا .** ان پر خود کار بند ہوکر قوم میں تجارت کا چرچا پھیلائیں . (۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۸۱) .

--- پھیلنا محاورہ . **بات کا کھل جانا ، راز ظاہر ہوجانا ، تشہیر ہوجانا .** اس بات کا باہر چرچا پھیلا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰) . ۲ . **دھوم مچانا ، شہرت ہونا .** منصور کے ذوق کا یہاں تک چرچا پھیلا کہ ... اہل کمال نے اس کے دربار کا رخ کیا . (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۱) . شاہنامہ کا اب ہر جگہ چرچا پھیلتا جاتا تھا . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۹۵) .

--- کرنا محاورہ . ف مر . **تذکرہ کرنا ، مشہور کرنا ، خبر عام کرنا .**

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے
آنکھ کے لگ جانے کا چرچا کیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۲) .

جہاں میں حالی کسی پہ اپنے سوا بھروسا نہ کیجیے گا
یہ بھید ہے اپنی زندگی کا بس اس کا چرچا نہ کیجیے گا
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۵۸) لوگ چرچے کر رہے ہیں اور تم نے ... کچھ کہا نہیں . (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۲۷۵) .

--- مچنا محاورہ . رک : چرچا ہونا ؛ **دھوم دھڑکا ہونا .** تمام شہروں میں خوشی کا چرچا مچا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۲) .

--- ہونا ف مر . ۱ . **کسی بات کی شہرت ہونا .**

گلی گلی ہے مرا اب تو مصحفی چرچا
کسی کا راز یہاں یارب آشکار نہ ہو
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۹۰) . اس بات کا چرچا سارے محلے میں تھا . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۶۳) .

الٰہی اکبر بیکس کی ہو خیر　　یہ چرچے ہو رہے ہیں جابجا کیا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۱۸۶) . اب جو شیخ جی بغیر پٹھو کے گلی میں اکیلے دکھائی دیتے تو لوگوں میں چرچے ہونے لگے . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۸۶) .

چرچا (۲) (فت چ ، سک ر) امث . **(ہندو) بدن پر خوشبو یا بٹنا لگانا ، خوشبو چھڑکنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چرچا चर्चा] .

چرچبینا (فت چ ، سک ر ، فت چ ، ی مج ، نیز ی مع) امذ . **رک : چبینا ، بھونا ہوا غلہ** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ا : چر ، چرنا (رک) + ا : چبینا (رک)] .

چرچنا (کس چ ، سک ر ، کس چ) امذ . **رک : چرچٹا .** بان سن ... چرچنایا اگھاڑا ... کے پھولوں کا معائنہ کرو . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۵۵) .

چرچٹا (کس چ ، سک ر ، کس چ) امذ ؛ ~ چرچٹا . **ایک قسم کی گھاس جس میں کوئی ایک فٹ لمبی پتلی چھڑیں نکلتی ہیں ان پر چھوٹی اوندھی تھیلیاں ہوتی ہیں یہ اس کے پھول ہیں ان پھولوں میں چاول کے مانند چھوٹے دانے یا کنگنی کے مشابہ نوکدار بیج آتے ہیں جنھیں بہت ہی غریب لوگ کھاتے ہیں ان پھولوں میں کانٹے سے ہوتے ہیں جو کپڑوں میں چمٹتے ہیں ، چٹ چٹا ، چر چرا ، اونگا (و بج) ، خار دانہ گونہ (دواؤں میں مستعمل) نیز بکری اونٹ وغیرہ کے لیے بطور چارہ استعمال ہوتا ہے ، لاط : Lycium Europaeum** . پاؤ سیر چاول کا خشکہ شبنم کے پانی سے پکا کر اس میں ... چرچٹے کی گھاس ... کے تخم ڈالتے ہیں . (۱۸۹۰ ، رسالۂ حسن ، اکتوبر ، ۲۷) . چرچٹے کو مار گزیدہ اور عقرب گزیدہ کے لیے بمنزلہ تریاق خیال کیا جاتا ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۹) . [مقامی] .

--- ہوکر چپٹنا محاورہ . **پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا ، ہاتھ دھوکر پیچھے پڑنا ، بیحد چپکنے کی کوشش کرنا** (قاموس الفصاحت ، ۳) .

چرچر (فت چ ، سک ر ، فت چ) امث . ۱ . **چر (رک) کی تکرار** (پلیٹس) . ۲ . **سوزش جو مرچ یا درد سے ہو .**

میٹی منہ جب چرچر ہوے　　چالکیا ہوے جاتے سوے
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۸۰) . [چر + چر] .

--- بولنا محاورہ . **رک : چرچر کرنا .** تخت اس کا ... چر چر بولتا ہے اسی طرح جیسا کہ بوجھے پالان اونٹ کا سوار کے بوجھ سے . (۱۸۹۰ ، مثنوی نظم الموحد ، ۵۱) .

--- چلانا محاورہ . **رک : چر چر کرنا ، چرچر کی آواز نکالنا .**

اور اس چلہ سے چشکی چپٹی چر واں
تو چلائی چرچر وہ چاچی کماں
(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۱۸) .

--- کرنا محاورہ . **بک بک کرنا ، بکواس کرنا ؛ چرچر کی آواز دینا ، چرچرانا .** او شوخ چشم گستاخ کیوں چرچر کرتا ہے . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۱۳۷) . ہاؤس بوٹ کا چوبیں فرش ان مضبوط ولایتی جوتوں کی داب سے چر چر کرنے لگا . (۱۹۴۶ ، آگ ، ۵۲) .

چرچر (کس چ ، سک ر ، کس چ) امث . **تیتر کی آواز** (جامع اللغات ، نور اللغات) . [حکایت الصوت] .

چرچرا (فت چ ، سک ر ، فت چ) صف مذ ؛ مث : چرچری . **۱. جس میں مرچ کی تیزی یا جھل ہو ، چرپرا .** یہ رس میٹھے کٹھے چرچرے کسیلے اور تلخ ہیں . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۵۹۵) . **۲. (جلتا ہوا روغن یا گھی وغیرہ پر پانی پڑ جانے کی وجہ سے) چر چر کی آواز نکالنے والا .**

کیوں شمع رو نہ ہوئیا دل آبرو سیں نا خوش
پانی پڑے سیں دیوا البتہ چر چرا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۳) . **۳. تیز ؛ طرار .** زبان ایسی چرچری رہیا جیسا تلوار کی دھار . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . **۴. بہت باتیں کرنے والا ، باتونی ، گپی .** ایسی چرچری تھی کہ پتھر کو نرم کر کو سمجھا دیتی ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۸۷) . [رک : چر چر + ۱ : ا ، لاحقۂ صفت] .

چرچرا (۱) (کس چ ، سک ر ، کس چ) صف ؛ ~ چر چرہ . **رک : چڑچڑا .** ایک سخت بیمار اور بدمزاج چرچرا حضرت معروف کرخی کے یہاں آ کر اترا . (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۳۱۶) .

چرچرا (۲) (کس چ ، سک ر ، کس چ) امذ . **رک : چرچٹا ؛ ایک پودا جس سے سانپ اور بچھو کے کاٹے کا علاج ہوتا ہے ، لاط :** Achyranthes Aspera . مولی اور چرچرہ کہ اونگا بھی اس کو کہتے ہیں ... دھوپ میں خشک کر لیں اور آگ میں جلادیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۶) . مرچ کے بیج ، چرچرا ، چرا سفید اور سرخ . (۱۸۹۳ ، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۲۰۲) .

چرچرا (ضم چ ، سک ر ، ضم چ) صف مذ ؛ مث : چرچری . **خستہ ، کرکرا ، بھربھرا .** پوست گرم اور خشک ہوگا اور اکثر چرچرا اور جلتا ہوا رہتا ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۲) . انڈے کو بھونو اور جب چرچرا ہو جائے تو پانی ڈالو . (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۷۸) . [ا : چورا (رک) کی تکرار کی تخفیف ؛ س : چورن चूर्ण] .

چرچرات (فت چ ، سک ر ، فت چ) امث . **رک : چرچراہٹ** (جامع اللغات ، پلیٹس) .

چرچرانا (فت نیز کس چ ، سک ر ، فت نیز کس چ) ف ل . **درد سوزش یا دکھن کی وجہ سے کسی عضو سے آواز نکلنا .** اور جلدی سے گھوم کر اس نے اسے دبوچ لیا اور اس زور سے دبایا کہ تمام پسلیاں چرچرانے لگیں . (؟ ، دختر فرعون ، ۱ : ۱۰۱) . پنڈیاں چٹخیں ، پسلیاں چرچرائیں . (۱۹۶۷ ، بگولے ، ۲۵۰) . **۲. لکڑی وغیرہ کا ٹوٹنے کی وجہ سے آواز دینا .** دونوں کے بوجھ سے ایک پایہ ٹوٹ گیا اور پھر دوسرا بھی چرچرا کے ٹوٹا (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۳) . سیب کی نرم و نازک شاخ ... زینب کا بوجھ پڑتے ہی اک دم چرچرا گئی . (۱۹۶۱ ، برف کا پھول ، ۳۲) . **۳. چراغ کی بتی یا کسی بھی چکنی جلتی ہوئی چیز کا پانی پڑ جانے سے چرچر بولنا ، چرچر کی آواز نکلنا .**

کیوں شمع رو نہ ہو جا آبرو سیں ناخوش
پانی پڑے سیں دیوا البتہ چرچرا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۳) . **۴. کسی دھات وغیرہ کا خشک رگڑ کھانے سے آواز پیدا کرنا ، بولنا .** جن پنکھوں سے ہوا آتی تھی انہوں نے چرچرانا شروع کر دیا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۶۰) . **۵. بکواس کرنا ، بک بک کرنا .** بہت مت چرچرا توں پھول نہیں بلکہ کانٹا ہے (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۳۵) . **۶. غصے ہونا ، ناراض ہونا . آواز سے کھانا یا چبانا ؛ قلم کا لکھنے میں آواز دینا ؛ مرچ کی طرح تیز ہونا ؛ چرچرانا** (جامع اللغات ، پلیٹس) . [: چر چر (رک) + ا : انا لاحقۂ مصدر] .

چرچراہٹ (فت چ ، سک ر ، فت ہ) امث . **تیزی ، چرپراہٹ ، مرچوں کی سی تیزی .** الکلی یعنی کھار ... کے مزے میں بہت چرچراہٹ ہے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۴۳) . [چرچر (رک) + ا : آہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چرچراہٹ (کس چ ، سک ر ، کس چ ، فت ہ) امث . **رک : چڑچڑاہٹ ، چڑچڑا پن ، تنک مزاجی ، زود رنجی ، تند خوئی** (جامع اللغات ، پلیٹس) .

چرچر چین چوں (فت چ ، سک ر ، فت چ ، سک ر ، ی مع ، و مع) امث . **رک : چرخ چوں .** سب عورتوں نے ایک ساتھ راگنی چھیڑی چرخوں کی چرچر چین چوں نے موسیقی کی شکل اختیار کر لی . (۱۹۵۰ ، میراث ، ۱۶۹) . [حکایت الصوت] .

چرچری (فت چ ، سک ر ، فت چ) صف مث . **چرچر (رک) کی تانیث ، جھل والی .** بعض اوقات چرچری و بزش ، ناک سے اور کان سے نکلتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۸۵) .

چرچری (ضم چ ، سک ر ، ضم چ) صف مث . **چرچرا (رک) کی تانیث ؛ چری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چرچرا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چرچریا (فت چ ، سک ر ، فت چ ، سک ر) صف (قدیم) . **جلنے والا ، سوزاں .**

چھلیاں سوں رکھے دل تپت چرچریا
بغل میں حبابی شیشہ مد بھریا

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹) . [ا : چرچر + ا : یا ، لاحقۂ نسبت] .

چرچک (فت چ ، سک ر ، فت چ) صف . **دہرانے والا شخص ، نقل کرنے والا ، نقال ؛ بحث کرنے والا** (جامع اللغات ، پلیٹس) . [ا : چرچا (رک) + ا : ک ، لاحقۂ صفت ، س : چرچک चर्चक] .

چَرچنا (فت چ ، ر ، سک چ) ف م . ۱. **سمجھ لینا ، تاڑ جانا ، سوچنا ، خیال کرنا ، دھیان کرنا ، غور کرنا .** کنیز ہی یہ سن کر چرچ گئیں کہ یہ کمہاری کچھ پیام لائی ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۳۳) . بی بی تھیں معاملہ فہم چرچ گئیں کہ بھلا چارپائی پر بچھو لنگوڑا کہاں سے آیا . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۸ : ۱۰) . [پ : چرچنا चर्चना ؛ س : چرچی (تِ) (ति) चर्चय] .

چِرچِنا (فت نیز کس چ ، کس ر ، سک چ) ف م . (ہندو) **بدن پر خوشبو یا اپٹنا ملنا ؛ پوجا کرنا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) . [س : چرچ (تِ) (ति) चर्च] .

چُرچُوں (فت چ ، سک ر ، و مع) اسث ؛ م ف . ۱. **گاڑی کے پہیے کی آواز ، چرخ چوں** (جامع اللغات) . ۲. **بک بک ، بکواس ، گپ زنی** (جامع اللغات) . ۳. **چارپائی کی آواز ، چرچر (رک) .** چارپائی بولی "چرچوں"، اور بیگم نے تکیہ سے سر اٹھا کر کہا : کون ہے . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۸۴) . [حکایت الصوت] .

ــ چُرچُوں کَرنا محاورہ . **کسی حرکت سے لچکیلی یا زیادہ کسی ہوئی یا ڈھیلی چیز سے آواز نکلنا .** کہاروں نے پالکی اٹھائی ، پالکی نے ہر قدم پر چرچوں چرچوں کرنا شروع کر دیا . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۲) .

چَرخ (۱) (فت چ ، سک ر) امذ . ۱. **رک : آسمان .**

کیوں کروں چاند سورج تاریاں سوں تشبیہ تمن
دم بدم تچرخ منی حسن پہ ایثار اچھیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۳) .

توں او جو سورج کوں چرخ بخشیا
معروف کے تیں توں کرخ بخشیا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴) .

ہم نے اٹھایا ہے وہ بار گراں جس سے قد چرخ دوتا ہو گیا
(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۴۶) .

کیا وہ بھوکے تھے کہ ان کی روٹیوں کے واسطے
پیس کر اے چرخ تونے مجھ کو آٹا کر دیا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۵) . ۲. **لکڑی ، لوہے یا اور کسی چیز کا گول حلقہ جو گاڑی یا مشین وغیرہ میں اسے چلانے کے لیے لگایا جاتا ہے ، پیا ، گول چکر .**

زمین پیل کے گرد کھودے وہاں
واں پولاد کا چرخ دیکھے نہاں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۶۴) . محور اور چرخ سے بہت بھاری پتھر کو نیچے سے بلندی پر بہ آسانی چڑھاتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۹) . لنگر کا چرخ موڑ کر جہاز اخیر لنگر ڈالتا ہے . (۱۹۱۷ ، وقار ، تذکرہ وقار ، ۵۶) . ۳. **دھات کے برتن کو صاف اور سڈول کرنے کی خراد .**

کٹتا ہے یو عشق منج کوں یوں آج
جنوں کاشٹ کو چرخ پر خرادی
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۰۷) . ۴. **کسی چیز کو درست کرنے یا رگڑ کر صاف کرنے کا آلہ .** مسلسل بیانی اور تسلسل معانی میں ... چرخ اصلاح پر چڑھا کر جلا کریں . (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۴) . مخالفوں نے انہیں قواعد و لغت کے چرخ پر رکھ لیا . (۱۹۶۹ ، غالب کی شخصیت اور شاعری ، ۱۴) . ف : چڑھانا ، چڑھنا ، رکھنا . ۵. **کنوئیں سے پانی کھینچنے کی چرخی جو ہاتھ یا برقی طاقت سے چلائی جاتی ہے ، رہٹ ، گھڑی ، چرخی .**

ملا نہ صورت دولاب غیر کوزہ آب
ہزار چرخ چلے لاکھ انقلاب ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۶) . جب میرا چرخ یا چرسہ بغیر میرے چلائے نہیں چل سکتا تو آسمان اور زمین کا بڑا گرانڈیل چرخ کسی بڑے بھاری بھرکم قوی اور قادر مطلق کسان کے بغیر کس طرح چل سکتا ہے . (۱۹۰۳ ، اپریل فول ، ۲) . ۶. **(کمہار کا) پہیہ جسے گھما کر مٹی کے برتن بنائے جاتے ہیں ، چاک .**

صورت نئی بناتے ہیں ہر دم خیال سے
گردش کچھ اپنی کم نہیں چرخ کلال سے
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۲۰۹) . ۷. **دریا یا سمندر میں پڑنے والا چکر ، چک پھیری ، بھنور .**

سعی ان کا کچھ ہوا مشکور نہیں
چرخ میں سوں ہوئی وو کشتی دور نہیں
(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳۵) .

سو جوں کو غم شاہ میں بیتابی ہے
ہر چرخ میں آسمان دولابی ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۳۸) . ۸. **وہ گول پتھر جس پر آہنی آلات کی دھار تیز کرتے ہیں ، سان .**

گردوں پہ مہ نو جو نمایاں ہے یہ ہمشیر
چڑھتی ہے مرے سر کے لیئے چرخ پہ شمشیر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۹) .

اتر کے عرش سے اب تک نہ دیکھی چرخ کی صورت
کچھ ایسے معتبر اجزا سے بن کر ذوالفقار آئی
(۱۹۳۴ ، محشر لکھنوی ، ک (ق) ، ۲) . ۹. **وہ گول لکڑی جس پر اونی کپڑے ، قالین یا دری وغیرہ کو چڑھا کر بھوسڑ سے صاف کرتے ہیں ؛ رک : منجنیق** (فرہنگ آصفیہ) . ۱۰. **سوت کاتنے کا چرخا .**

مفلسی میں اب زمانے کا رہا کچھ حال نہیں
آسماں جوں چرخ کے پھرتا ہے لیکن مال نہیں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۴) . ۱۱. **گھومنے کا عمل ، گردش ، دورہ ، چکر ، (مجازاً) پریشانی ، دربدری و آوارہ گردی .**

نکو ڈر بلاتے جو شب درمیاں
دیکھیں کیا چرخ پھیر ہے آسماں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۵) .

یوں آسماں کے چرخ کا یاں ہے کل
توں جانے تھے البت ہونے کا خلل
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۷) . جب تک یہ چرخ چرخ میں ہے ... چمکتی اور چھمکتی رہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ،

۲۸۸). اس میں زمین کے جذب مرکزی کے جزر و مد پیدا ہوتا تھا، جس کا بھاؤ چاند کی چرخ محوری کا توڑ کرتا تھا. (۱۹۲۱، انعمر، ۶۶). ۱۲. قسمت، تقدیر (جامع اللغات). ۱۳. (آتشبازی) رک: چرخی معنی نمبر ۲.

تیرے سر گرداں کے آگے نام تک لیتے نہیں
منجنیق و چرخ و مہد و چرخئی دو لاب کا

(۱۸۶۹، دیوان مہر، ۶۸). ۱۴. رک: کمان.

نکلنے پائے نہ ترکش سے ناوک دلدوز
ہنوز شانے سے اترے نہ چرخ چرخ مثال

(۱۸۵۷، سحر (نواب علی)، قصائد سحر، ۲۲). ۱۵. (مہر کنی) مہر کھودنے کی تپائی جس میں برما اور کمانی لگی ہوتی ہے (اپ و، ۳: ۱۲۶). ۱۶. (کھیل) چھتری کی شکل کا بنا ہوا جھولوں کا چکر، جس کے چاروں طرف مختلف قسم کی نشستوں کے جھولے لٹکے ہوتے ہیں ان پر لوگوں کو بٹھا کر پوری چھتری کو ہاتھ سے یا بجلی کی قوت سے گھماتے ہیں (اپ و، ۸: ۹۸).

تم شوق سے کالج میں پھلو پارک میں پھولو
جائز ہے غباروں پہ اڑو چرخ پہ جھولو

(۱۹۲۱، اکبر (نکاہ اور نقطے، ۲۷۹)). ۱۷. چکری تارکش کا پھرنا یا کنٹرل: فقیروں کا راگ کے وقت ناچنا یا چکر کھانا (فرہنگ آصفیہ: اپ و، ۲: ۱۸۷). [ف].

ــ اَثیر کس صف (ــ فت ا، ی مع) امذ. کرۂ آتشیں، رک: **اثیر (۱) و (۲) فضائے بسیط، آسمان و زمین کا درمیانی خلا.**

برگ گل ملواں اڑاتے تھے عبیر ․․․ تھی ہوا میں گرد تا چرخ اثیر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۰).

بھڑکی تھی آگ گنبد چرخ اثیر میں
بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۵۲). [چرخ + اثیر (رک)].

ــ اَخضَر/اَخضَری کس صف (ــ فت ا، سک خ، فت ض) امذ. **آسمان جو بظاہر نیلا نظر آتا ہے، نیلا آسمان.**

ہمت کے رخش پر ہے اگر توں سوار آج
میدان ہے کہ جان ترا چرخ اخضری

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۱).

ذرۂ صحرائے عنایت کا ہے ربع مسکون
قطرہ دریائے لطافت کا ہے چرخ اخضر

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۳).

تھا چرخ اخضری پہ یہ رنگ آفتاب کا
کھلتا ہے جیسے پھول چمن میں گلاب کا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۸۹). [چرخ + اخضر / اخضری (رک)].

ــ اَطلَس کس صف (ــ فت ا، سک ط، فت ل) امذ. طبق **آسمانی کا نواں حصہ، کرہ نورانی، نیلا آسمان.**

ہیں ستاروں سے زیادہ زخم جسم خستہ پر
تھوڑی ہیں تو چرخ اطلس کی لگاؤں دھجیاں

(۱۸۷۴، دیوان فدا، ۲۱۶).

جو چڑھا اوس پر اوسے روشن ہوئے چودہ طبق
چرخ اطلس سے بھی کچھ اونچا ہے نام عاشقی

(۱۹۱۳، بیاض نعمت، ۱۶۸). [چرخ + اطلس (رک)].

ــ اَنداز (ــ فت ا، سک ن) صف. **آتش بازی کا چکر چلانے والا، بارودی چکر چھوڑنے یا پھینکنے والا.** اکثر کی پشت پر پودہ لگا ہوا ہے اس میں ناوک انداز و آتش باز چرخ انداز بیٹھے ہوئے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۲۷۳). [چرخ + ف: انداز، انداختن = پھینکنا].

ــ آبنُوس کس صف (ــ سک ب، و مع) امذ. پہلا آسمان (جامع اللغات). [چرخ + آبنوس (رک)].

ــ آبنُوسی کس صف (ــ سک ب، و مع) امذ. **آسمان، تاریک آسمان.**

وہ سوزی سلطان گھر اپنے آیا ․․․ یہ چرخ آبنوسی رنگ لایا
(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۳۶۲). [چرخ + آبنوس (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

ــ آتَش باز کس صف (ــ فت نیز کس ت) صف. **آگ لگانے والا چکر: فتنہ انگیز آسمان.**

سخت ہے رنج تفرقہ پرداز ․․․ دل جلاتا ہے چرخ آتش باز
(۱۸۵۷، مثنوی بحر الفت، ۳۸). [چرخ + آتش (رک) + ف: باز (رک)].

ــ آنا محاورہ. **سر کا چکرا جانا، چکر آنا.** کوکب نے ایک طمانچہ مارا کہ گال سرخ ہو گیا، چرخ آیا، آنکھوں کے نیچے اندھیرا چھایا. (۱۸۹۶، طلسم ہوش ربا، ۷: ۸).

ــ بام کس صف: امذ. **اُفق، آسمان کا وہ حصہ جہاں چاند دکھائی دیتا ہے، مطلع.**

آیا ہے عید کا چاند پھر چرخ بام ساقی
لیا ہے آج کی دس خوشیاں پیام ساقی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱۰۲). [چرخ + بام (رک)].

ــ باندھنا محاورہ. **چھتر بنانا، چھتری نما چھت بنانا.** اس مقصد کے لئے دس من کی متعدد رسیاں تیار کی گئیں اور عمارت یعنی چبوتری کی پر پوشش پر لکڑی کے چرخ باندھے گئے. (۱۹۳۸، تاریخ فیروز شاہی، ۱۱۶).

ــ بَریں کس صف (ــ فت ب، ی مع). **کرۂ فلک کے طبقات کا نواں حصہ یعنی نواں آسمان، بلند آسمان.**

رضا دیتا ہور کہتا اس آفرین
کہ یاور اچھد تج کوں چرخ بریں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۸۵).

رکھا زمین پر آپ نے اس سے قدم
ہنگامہ حشر کا تہ چرخ بریں ہوا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۶). [چرخ + بریں (رک)].

ـــ برنجی کس صف (ـــ کس ب ، ر ، سک ن) اسث . **کانسی کی چرخی یا گھیڑی .** ۱، ب ، دو چرخ برنجی، اور ہر ایک چرخ میں ... واسطے پھرنے اسی کی راہ بناتی ہے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۱۰۳) . [چرخ + برنجی (رک)] .

ـــ بلند کس صف (ـــ ضم ب ، فت ل ، سک ن) امذ . **آسمان .**

تجے دیوں گا او جو مجھ ہے پسند
کرے رشک تیرے ہو چرخ بلند
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۵) . [چرخ + بلند (رک)] .

ـــ بے پروا کس صف (ـــ فت پ ، سک ر) صف . **آسمان ؛ تقدیر ، قسمت ، مشیت ایزدی .**

ریشم و کمخواب کے خلعت انہیں بخشے گئے
چرخ اے پروائے اپنے ہاتھ میں چرخا دیا
(۱۹۳۸ ، قطعات ، رئیس امروہوی ، ۱ : ۵۲) . [چرخ + بے پروا (رک)] .

ـــ بے پیر کس صف (ـــ ی مع) امذ . **ظالم آسمان ، (عاشق معشوق سے جدا ہونے کی وجہ گردش چرخ کو سمجھتے ہیں اسی وجہ سے اس کو عموماً برا کہتے ہیں)** (ماخوذ : جامع اللغات) . [ف : چرخ + بے پیر (رک)] .

ـــ پران کس صف (ـــ فت پ ، شد ر) امذ . **اڑنے والا چکر ، اڑنے والا پہیہ اڑنے والی پھرکی .** حساب کر کے بادشاہ سے کہنے لگا کہ آپ کے ہاتھ میں انجن کا چرخ پران ہے . (۱۹۰۱ ، دبدبۂ میری ، ۳۷) . [چرخ + پران (رک)] .

ـــ پر/پہ چڑھانا محاورہ . **۱. سان پر آہنی آلات کی دھار تیز کرنا ، صیقل کرنا .**

دکھلاؤں آب و تاب سخن دو جہاں کو آج
پھر چرخ پر چڑھاتا ہوں تیغ زباں کو آج
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۱) . **۲. کندی کرنا ، کپڑے کی سطح کو ہموار بنانا .** جس وقت دوشالہ کو رفو کر کے چرخ پر چڑھاتا ہے . (۱۸۳۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۵۳) . **۳. بہت بلند کرنا ، سرفرازی دینا .**

نہ چڑھا چرخ پہ نے پھینک زمیں پر مجھکو
نہ تو ہو اتنی بلندی ہی نہ پستی اتنی
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۹) .

ـــ پر/پہ چڑھنا محاورہ . ف م . **۱. آسمان پر بلند ہونا ، افق پر نظر آنا ، بلند ہونا .**

نہیں ہلال فلک پر مہ محرم کا
چڑھا ہے چرخ پہ تیغا مصیبت و غم کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۱) .

گردش میں ہے چشم زیر ابرو کیا تیغہ چرخ پر چڑھا ہے
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۳۵) . **۲. چرخ پر چڑھانا (رک) کا لازم .** دارالضرب میں چاندی سونا پگھلایا جاتا ہے . . . گول ٹکلیوں میں کٹتا ہے ، چرخ پر چڑھتا ہے . (۱۸۸۹ ، کہکشت فرنگ ، ۱۸) . پہلوانان گرامی اپنے اپنے ہتھیاروں کو صیقل کر رہے ہیں ، تلواریں چرخ پر چڑھ رہی ہیں . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۵۶) .

ـــ پوجا (ـــ و مع) امث ! ~ چرک پوجا . (ہندو) **ایک رسم جس میں زمین پر ایک کھم کھڑا کر کے اس میں ایک رسی لٹکاتے ہیں اور پجاری کی پیٹھ میں لوہے کا کانٹا لگا کر اسے رسی میں باندھ کر اس کا منھ اوپر کر کے خوب گھماتے ہیں جب سورج برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو یہ رسم ختم ہوتی ہے ؛ بہت زیادہ چکرانے کی حالت .**

منہ سونے چرخ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں
چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشا سچ کو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۷) . کاشانہ سینہ میں تھرماتھی ڈوٹ کی طرح پنکھے لگے ہوئے ، دل ہنڈولا ، دماغ چرخ پوجا ، ہاتھ پاؤں میں رعشہ . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۹) . [چرخ + ۱ : پوجا (رک)] .

ـــ پہیہ (ـــ فت پ ، کس ہ ، شد ی بفت) امذ . **وہ چرخی جس کے پہیے پر رسی باندھ کر تعمیرات میں بوجھ اوپر نیچے لانے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، چرخی ، بڑا گھیرا .** زیادہ بوجھ اٹھانا ہو تو چرخ پہیے یا ڈنڈا چرخ استعمال کرتے ہیں . (۱۹۳۸ ، چنائی (رسالہ رڑکی) ، ۲۵) . [س : چرخ + ۱ : پہیہ (رک)] .

ـــ پیر کس صف (ـــ ی مع) امذ . **قدیم آسمان ، فلک پیر ؛ گردش قسمت .**

جکیج بولیا تھا صبح کوں عاقل وزیر
سو لیایا انگے میرے او چرخ و پیر
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۶۲) .

از سر تو پھوٹ نکلا ہے شباب چرخ پیر
یا مئے احمر ہے زیب شیشہ ابر مطیر
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۳) [چرخ + پیر (رک)] .

ـــ چارم کس صف (ـــ ضم ر) امذ . **چوتھا آسمان ، فلک چہارم ؛ (نجوم) وہ آسمان جس پر چاند کا وجود بتایا جاتا ہے ، فلک قمر ، اسے حضرت عیسیٰ سے بھی منسوب کیا جاتا ہے .**

لب جاں بخش کا شہرہ جو نہ ہوتا اتنا
چرخ چارم پہ مسیحا نہ سدھارے ہوتے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۹۳) .

گھٹتی بڑھتی ہے قوس لیل و نہار
چرخ چارم ہے یا زمین دوار
(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ شققیہ ، ۱۹) . [چرخ + چارم (رک)] .

ـــ چارُمیں کس صف (ـــ ضم تیز سکک ر، ی مع) امذ. رک: چرخ چارم.

تیغ کو عیسیٰ سب کہیں گے اس کو چرخ چارمیں
مہر جب تیری چرٹ کا کوچیاں ہو جائے گا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۵۰). [چرخ + چارمیں (رک)].

ـــ چاہ کس اضا: امذ. **کنوئیں سے پانی کھینچنے کی چرخی.** وہ تیزی حرکت ایسی تھی کہ چرخ چاہ یا کولھو کے بیل کی طرح ... وہیں تھے. (۱۸۶۸، مقالات محمد حسین آزاد، ۳۲۹). [چرخ + چاہ (رک)].

ـــ چرخ ہونا محاورہ. **بہت زیادہ چکرانا، بیہوش و بدحواس ہونا، ہکا بکا رہ جانا.**

کھاتا چرخ چرخ ہو کر، چرخ مدعی
دیکھا ہے کربلا نے خنجر حسین کا

(۱۸۷۵، بیاض مراثی، ۶).

ـــ چڑھانا محاورہ. ۱. **چرخ پہ چڑھانا، صیقل کرانا، دھار لگانا، تیز کرنا.**

رخ اس کا صفائی تیرے تلوے کی تہ پاوے
خورشید ہزار اپنے تئیں چرخ چڑھاوے

(۱۸۳۵، تذکرہ خوش معرکۂ زیبا، ۱۰۸).

دانتوں میں تیز ہے دم تقریر یوں زبان
تیغ اصیل کو کوئی جیسے چڑھائے چرخ

(۱۸۲۳، ثمرۂ فصاحت، ۱۲۶). ۲. **برائے برتنوں کو خراط پر چڑھا کر نیا سا کر دینا** (مخزن المحاورات، ۳۰۸).

ـــ چڑھنا محاورہ. ۱. رک: **چرخ پہ چڑھنا.** تلواریں چرخ چڑھتی تھیں کہ عقل تک چرخ کی چرخ میں تھی. (۱۸۸۳، طلسم فصاحت، ۱۶۷). ۲. **اپنے کو سجانا یا آراستہ کرنا، اپنے کو اعلیٰ درجہ پر پہنچانا** (پلیٹس؛ دریائے لطافت، ۹۳).

ـــ چلنا محاورہ. **کنوئیں کے اوپر کی چرخی کا رسی کی حرکت سے پھرنا؛ آسمان کا گردش کرنا.**

ملا نہ صورت دو لاب غیر کوزۂ آب
ہزار چرخ چلے لاکھ انقلاب ہوا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۶).

ـــ چمبوری کس صف (ـــ فت چ، سک م، و مع) امذ. **آسمان، فلک** (جامع اللغات). [رک: چرخ چنبری].

ـــ چنبری/چنبریں صف (ـــ فت چ، سک م بشکل ن، فت ب / ی مع) امذ. **آسمان، گول آسمان، مدور آسمان، گھیرے والا آسمان.**

یہ دور تو موافق ہوتا نہیں مگر اب
رکھیے بنائے تازہ اس چرخ چنبری کی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۸۵). چرخ چنبریں لاکھ چرخ کھائے گردون گرداں ہزار گردش میں آئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۴۳۵). [چرخ + ف: چنبر (رک) + ی/یں، لاحقۂ نسبت].

ـــ چنبو کا لڑکا (ـــ ضم چ، سک م بشکل ن، و مع، فت ل، سک ڑ) امذ. **فاحشہ عورت کا بیٹا، بے حیا، بدکار شخص، بے ادب** (دریائے لطافت، ۸۱).

ـــ چوب کس اضا (ـــ و مج) امذ. **لکڑی کا پہیہ، لکڑی کا گھیرا.** ہرسہ برادران نے واسطے آراستگی ڈل کے تجویز چرخ چوب کی کر کے از سر نو ڈل کو کھدوایا اور ہر طرح سے بصرف زر خود زمین و چاہ کو آراستہ کیا.
(۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۳۸۱). [چرخ + چوب (رک)].

ـــ چہارُم/چہارُمی کس صف (ـــ فت چ، ضم ر) امذ. رک: چرخ چارم.

شاخ گلبدن پر جو بیٹھی ہے مسیح وقت ہے
کیوں نہ ہو چرخ چہارم پر دماغ عندلیب

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۰۷).

باندھتا عمامہ نور کا پہنی کتان صبح
چرخ چہارمی پہ گیا خطبہ خوان صبح

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۱۲۰). [چرخ + چہارم/چہارمی].

ـــ خیاطی کس اضا (ـــ فت خ، شد ی) امذ. **سینے کی مشین، درزی کی مشین** (فرہنگ عامرہ، لغات کشوری). [چرخ + ع: خیاط (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ دگنا محاورہ. (زرباقی) **چرخ کا چلتے ہی جھٹکے کھانا، اس کو لہکنا بھی کہتے ہیں** (ا پ و، ۲: ۱۸۷).

ـــ دَنی کس صف (ـــ فت د). **آسمان جسے ظالم تصور کیا جاتا ہے.**

کرتا برباد مجھے چرخ دنی ہے اب تو
یخدا بات بھی دل میں نہیں ہے اب تو

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ، ۲: ۸۲۷). [چرخ + دنی (رک)].

ـــ دوّار کس صف (ـــ فت د، شد و) امذ. ۱. **گردش کرنے والا آسمان، گھومنے والا گنبد.** ڈیل ستون گنبد چرخ دوار، تمام بدن میں جھریاں پڑیں، قد و قامت آبنوس کا لٹھا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۲۶). ۲. (مجازاً) **بدلتی قسمت** (پلیٹس). [ف: چرخ + دوار (رک)].

ـــ دَورانی کس صف (ـــ و لین) امذ. **آسمان؛ رک: چرخ دوار.**

بنائے ظلم کی برباد آہ دود بیمانے
مثال پنبہ اب اڑتا چلا ہے چرخ دورانی

(۱۹۳۰، صحیفۂ ولا، ۲۳). [چرخ + ف: دوران (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ دولابی کس صف (ـــ و مج) امذ . **رہٹ کا پہیہ ؛ آسمان** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چرخ + دولاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ دینا محاورہ . **۱. چکر دینا ، گھمانا ، گردش میں لانا .**

چرخ ہفتم نے دیا چرخ زحل کو ایسا
کہ وہ تھا بدر کے مانند ہوا شکل ہلال

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۴۴) . **۲. پگھلانا ، مصفا کرنا .**

آتش عشق سے کر دل کو گداز اپنے نصیر
یہ مس قلب ہے دے اس کو تو اے بھائی چرخ

(۱۸۳۰ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۶) . سو تولے تانبے کو چرخ دیا گیا . (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنو ، ۱ : ۳۳) . رات گزارنے پر نا اہل حکام اور چالاک دست تاجر بھی اپنے دماغوں کا لرزتا ہوا مگر گندہ پارہ پہاں کی متعفن کٹھالیوں میں چرخ دینے کے لئے پہنچ جاتے ہیں . (۱۹۴۳ ، جہان دانش ، ۲۳۱) . **۳. دربدر پھرانا ، پریشان حال کرنا . آوارہ وطن کرنا ؛ گردش میں رکھنا .**

قبیلے کوں مورے مجے کر جدا
دیا چرخ یوں چرخ مجہ کو سدا

(۱۶۳۵ ، قصہ بے نظیر ، ۵۷) .

اختر بخت کی بڑھ جائیگی گردش اے آہ
چرخ دینا نہ کہیں گنبد مینائی کو

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۱۶۹) .

ـــ رخش کس صف (ـــ فت ر ، سک خ) صف . **آسمان جیسا گھوڑا رکھنے والا ، شاہسوار ، اعلیٰ نسل کے گھوڑے کا مالک .**

مہر وش بہرالم صولت بدر قدر و چرخ رخش
مشتری ہمت ، ثریا بار گہ ، کیواں جناب

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۶۶) . [چرخ + ف : رخش (رک)] .

ـــ رواں کس صف (ـــ فت ر) امذ . **گھومنے والا پہیہ ، چکری ، گراری .** یہ پہیہ مسمی چرخ رواں یہ فائدہ بخشتا ہے کہ ساری کل کی حرکت کو برابر کرتا ہے . (۱۷۹۹ ، بحر حکمت ، ۵۳) . [چرخ + ف : رواں ، رفتن = چلنا] .

ـــ زبر جدی کس صف (ـــ فت ز ، ب ، ج) امذ . **نیل گوں آسمان .**

چرخ زبر جدی پئے تسلیم خم ہوا
نیچے یہ سات بار تصدق حشم ہوا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۹) . مبارز زریں پوش . . . سلاح جنگ سے آراستہ ہو کر مع فوج ضیا و شعاع تخت چرخ زبر جدی پر جلوہ فرما ہوا تمام عالم نورانی و منور ہو گیا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۱۵) . [چرخ + زبر جد (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ زحل کس صف (ـــ ضم ز ، فت ح) امذ . **وہ آسمان جو ستارۂ زحل سے منسوب ہے ؛ بہت زیادہ بلندی .**

نالہ کہتا ہے کہ تا چرخ زحل جاؤں گا
بلکہ میں توڑ کے اس کو بھی نکل جاؤں گا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۷) . [چرخ + زحل (رک)] .

ـــ زر نگار کس صف (ـــ فت ز ، سک ر ، کس ن) امذ . **سنہرا آسمان ، تاروں بھرا آسمان ، آسمان جس میں مینا کاری ہو .**

دیکھ کر کل شام سے برسات کا جوش بہار
چھپ گیا تھا ابر کے پردے میں چرخ زرنگار

(۱۹۲۴ ، نقوش مانی ، ۱۰۲) . [چرخ + زر (رک) + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا] .

ـــ زریں کاسہ کس صف (ـــ فت ز ، شد ر ، ی مع ، فت س) امذ . **سنہرا آسمان روشن آسمان ، سورج سے منسوب آسمان** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ لغات کشوری) . [چرخ + ف : زر (رک) + ین ، لاحقۂ نسبت + کاسہ (رک)] .

ـــ زن (ـــ فت ز) صف . **چکر لگانے والا ، گردش کرنے والا ، گھومنے والا ، دور میں رہنے والا ، ناچنے والا .**

اگر اشارت ابرو کرے وو ماہ تمام
ہلال بزم میں ہو چرخ زن بجائے قدح

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۴) .
طرب میں ہے جس سے ہے جان محزوں اسی کو گردش وہی ہے پر خون
کہ چرخ زن مثل دور گردوں مدام جام شراب دیکھا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶) .

چرخ زن ہے مرے ہر ریشہ و ہر رگ میں صفی
وہی شعلہ کہ سر طور جو بجلی نہ ہوا

(۱۹۰۸ ، دیوان صفی ، ۲۳) . **۲. وہ شخص جو چرخ کو چلانے ، کاتنے والا ، گھمانے والا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چرخ + ف : زن ، زدن = مارنا] .

ـــ زناں (ـــ فت ز) صف . **چکر کھاتا ہوا گردش کرتا ہوا .** پتلیاں اوپر آتے وقت چرخ زناں کیوں آتی ہیں . (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۸۰) . [چرخ + ف : زناں ، زدن = مارنا] .

ـــ زنگاری کس صف (ـــ فت ز ، سک ن) امذ . **نیلا آسمان ، آسمان .**

کہکشاں پٹی ہے اور قاتل ہمارے زخم کی
چرخ زنگاری پہ پھاہا مرہم زنگار کی

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۳۲) .

وہ پہنچیں اس طرح اک جست میں مشرق سے مغرب تک
کہ جیسے آہ عاشق ہو رسا تا چرخ زنگاری

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲) . [چرخ + ف : زنگار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ زنی (ـــ فت ز) امث . **۱. کاتنا ، چرخہ چلانا ، سوت کاتنا .**

اک چرخے سے دو شخصوں کے تن ڈھکتے ہیں
تجھ سے تو کہیں چرخ زنی بہتر ہے
(? لاأعلم). ۲. چکر کاٹنا، گردش، گھماؤ. ان کی یہ چرخ زنی ان کے پاؤں کے ایک بازو میں سوراخ ہونے کے سبب سے ہے. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳ : ۸۰). [چرخ + زن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـــ سِتَمگار کس صف (ــ کس س، فت ت، سک م) امذ. **ظالم آسمان، بدقسمتی، ستم ڈھانے والا آسمان.**
بیٹھیں گے نہ خاموش ہم اے چرخ ستم گار
تھک جائیں گے نالوں سے تو فریاد کریں گے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۳). [چرخ + ستم (رک) + ف : گار، لاحقۂ صفت].

ـــ سُدھنا محاورہ. **(زرباقی) چرخ کا صحیح رفتار سے چلنا** (اپ و، ۲ : ۱۸۷).

ـــ سِفْلَہ کس صف (ــ کس س، سک ف، فت ل) امذ. **کمینہ آسمان، برائی سے پیش آنے والا آسمان، بدقسمتی.**
وہ رشک ماہ ہالۂ اغیار میں رہے
اے چرخ سفلہ طرفہ ترا انقلاب ہے
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۲۱۳). [چرخ + سفلہ (رک)].

ـــ سَیّار کس صف (ــ فت س، شد ی) صف. **گھومنے والا آسمان، آسمان؛ ہر وقت گردش میں رہنے والا پہیہ.**
بس کے خورشید فلک خاک کا ذرہ ہو جائے
چرخ سیار اس اندوہ سے چرخا ہو جائے
(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت آزاد)، ۱ : ۲۶۵). [چرخ + ع : سیار (رک)].

ـــ سے (کوئی چیز) توڑ کر لانا محاورہ. **حیرت انگیز کام کرنا، انوکھی بات کرنا، آسمان سے تارے توڑنا عجیب و غریب کام، انجام دینا.**
چرخ سے توڑ کے مہتاب و سہا لاتی ہوں
کام بگڑے ہوئے دم بھر میں بنا لاتی ہوں
(۱۸۷۸، کلیات منقدر، ۳۰۲).

ـــ سِیَہ فام کس صف (ــ کس س، فت ی) امذ. **سیاہی مایل آسمان؛ منحوس آسمان.**
گل رنگ ہوا گریہ خوں سے میرا دامن
کیا اب بھی خجل چرخ سیہ فام نہ ہوگا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۲). [چرخ + سیہ (رک) + فام (رک)].

ـــ غَدّار کس صف (ــ فت غ، شد د). **رک : چرخ ستم گار** (جامع اللغات). [چرخ + غدار (رک)].

ـــ فَلَک کس صف (ــ فت ف، ل) امذ. **آسمان کا چکر، آسمانی گردش.**
کہ نس دن پھراتا ہو چرخ فلک
ہر یک فلک سات کے لکھ ملک
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۵).
پنیا زرہ کوکب کی لے اس دکھ ستی چرخ فلک
شہہ کی مبارک ذات پر جس دیس سوں بکتر پڑیا
(۱۷۸۵، حسن (بیاض مراثی، ۲۹)). ۲. **ایک پھول کا نام، سورج مکھی** (جامع اللغات). [چرخ + فلک (رک)].

ـــ کا تھوکا (ــ و مع) امذ. **آسمان کا تھوکا : چھوٹا الزام.**
دہان شیخ میں کیں ہم نے کلیاں پی کر
یہ سچ ہے حلق میں آتا ہے چرخ کا تھوکا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷).

ـــ کَبُود کس صف (ــ فت ک، و مع) امذ. ۱. **رک : چرخ اخضر؛ نیلا آسمان.**
سرکشی مت کر تو اپنے زور پر اتنا نہ کود
سرکشی سے دیکھ سرگرداں ہے یہ چرخ کبود
(۱۷۱۹، دیوان زادہ حاتم، ۲).
سیاہ پوش ہوا ہے الم سے چرخ کبود
برنگ داغ دل ماہ ہے ہر ایک اختر
(۱۸۲۹، دیوان گویا، ۹۰).
کشور ہند کا رنگ اور ہی ہوتا کچھ آج
مکر کا دام بچھاتا نہ اگر چرخ کبود
(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۳۳). ۲. **دل** (جامع اللغات). [چرخ + کبود (رک)].

ـــ کَج رَو کس صف (ــ فت ک، و لین) امذ. **ٹیڑھی چال چلنے والا آسمان؛ دشمنی کرنے والا آسمان.**
میں کیا جانوں اس چرخ کج رو کے کام
کہ اس عیش کا ہوئے گا انتقام
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۹). [چرخ + کج (رک) + ف : رو، رفتن = چلنا].

ـــ کُہَن کس صف (ــ ضم ک، فت ہ) امذ. **رک : چرخ پیر، آسمان.**
کیا کیا نہ دود آہ نے کیں سر بلندیاں
ایسا بڑھا کہ چرخ کہن سے نکل گیا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۰۳).
اتنا بے خود ہے خوشی سے کہ بجز گردش جام
گردشیں بھول گیا چرخ کہن تیرے لئے
(۱۹۳۱، صبح بہار، ۱۱۷). [چرخ + کہن (رک)].

ـــ کے پانْو (پاؤں) تَھکْنا محاورہ. **آسمان کا عاجز ہو جانا.**

دامن دشت کی ہوا اس سے کوسوں پیچھے ہمراہی سے چرخ کے پاؤں تھک جائیں سر چکرائے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۷) .

ــ کینہ سوز کس صف (ــ ی مع ، فت ن ، و مج) امذ . **بری قسمت ، قسمت کی خرابی** (جامع اللغات) . [چرخ + کینہ (رک) + ف : سوز ، سوختن = جلانا] .

ــ کھا کر گرنا محاورہ . **چکرا کر گر جانا .** دھواں جو منہ پر پلال کے لگا چرخ کھا کر گری بیہوش ہو گئی . (۱۸۹۶ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۷۷۰) . برق نے حلقے کمند کے گلے میں ڈال دیے گرتے گرتے حباب مارا سعمار چرخ کھا کر گرا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۹۷) .

ــ کھانا محاورہ . ۱. **گردش کرنا ، چکر لگانا ، طواف کرنا ، گھومنا .**

اس کا مرکب ہے سبک رو اس قدر دنیا کے بیچ
چرخ کھاتا ہے فلک اس چال پر ہو کر نثار

(۱۷۸۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۸) .

سوزش داغ دل اختر سے کیا نسبت اسے
چرخ کھاتا ہے عبث منہ رو پے سر پر آفتاب

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۹۰) . غبارے . . . مرغولوں کی طرح خلائے بسیط میں چرخ کھا رہے تھے . (۱۹۲۱ ، القمر ، ۶۶) . ۲. **تاؤ کھانا ، کھولنا ، جوش کھانا .**

کھر ہمارا آتش فرقت سے ہو تہ بن گیا
مثل نقرہ چرخ کھانے میں ہوئی مجبور صبح

(۱۸۳۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۱۳) . پارہ کیمیاوی اثر سے اڑ گیا تھوڑی سی کلونس چھوڑ گیا ہے وہی کلونس اس میں چرخ کھاتی ہے . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۳ : ۳) . ۳. **ایسی حالت پیدا ہو جانا کہ سر چکرانے لگے پانو ڈگمگانے لگیں ، اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جائے ، چکرانا تیورانا ، غشی یا نقاہت سے ڈگمگانے یا جھومنے لگنا .**

چرخ کھاتا ہے زہس تیری کماں دیکھ ہلال
ہر مہینے میں وہ انگشت نما ہوتا ہے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۷) .

عجب کلمہ لا کا ہے گا ، کتے کھاتے ہیں اوس میں چرخ

(۱۸۱۴ ، دیوان الا اللہ شطاری ، ۴) . یا تو ریوٹر صاحب کی عقل چرخ کھا رہی ہے یا دول یورپ پاگل ہو گئی ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۶۱) . ۴. **منقلب ہونا (جس سے رخ پلٹ جائے).**

یکایک چرخ اخضر چرخ کھایا   گیا دن سبز رنگ شام آیا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۹۹) .

ــ گاہ امث . **ناچنے کی جگہ ، ناچنے والوں کا حلقہ .** (اسٹینگاس) [چرخ + ف : گاہ . لاحقۂ ظرف] .

ــ گرداں کس صف (ــ فت ک) امذ . **گردش کرنے والا آسمان ؛ آسمان ، فلک .**

سجے قطبی شاہ مرداں کی سوں   سجے خالق چرخ گرداں کی سوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۵) .

بہت چرخ گرداں نے کی جستجو
زمیں بھی کف دست سائل ہوئی

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۷) . [چرخ + ف : گرداں ، گشتن ؛ گردیدن = پھرنا ، پھرانا] .

ــ مار کر گرنا محاورہ . **چرخ مارنا ، چکر کھا کر گرنا ، بے ہوش ہوجانا ، تیورا کر گر جانا .** یہ چرخ مار کر لے گر پڑے . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲۱) . سر کے ہزار ٹکڑے ہوئے بھیجا نکل آیا چرخ مار کر گرا . (۱۹۰۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۱۲۸) .

ــ مارنا محاورہ . **گولائی میں حرکت کرنا ، چکر کھانا ؛ ناچنا ؛ گردش کرنا .**

سعی تیری چرخ مارے تو فلک گننے کا نیں
سر پھرا کر کے کیا جو آسیا تو کیا ہوا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶) . اگر پتنگ دور جا کر ہوا کی تیزی کے سبب سے گردش کرے اور چرخ مارے توشہ دینے کا ضرور اس وقت لحاظ رکھیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۹) . پتکری بیڑی پکڑ کر دامن زور میں آ کر جو چرخ مارا قید کو مثل تار عنکبوت کے پارہ پارہ کر کے پھینک دیا . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۳۸) .

ــ محوری کس صف (ــ فت م ، سک ح ، فت و) صف . **رک : چرخ دوراں ، محوری گردش .** جزر و مد کا بہاؤ چاند کے چرخ محوری کا توڑ کرتا تھا . (۱۹۲۱ ، القمر ، ۶۶) . [چرخ + ع : محور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ــ مقرنس کس صف (ــ ضم م ، فت ق ، سک ر ، فت ن) امذ . **اونچا آسمان .**

وفور نور چراغاں و شمع کافوری
ہے رشک چرخ مقرنس ہر ایک رات مدام

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۳۷) . [چرخ + ع : مقرنس (رک)].

ــ مکوکب کس صف (ــ فت م ، و لین ، فت ک) امذ . **تاروں بھرا آسمان ، روشن آسمان .** چرخ مکوکب یعنی یہ تاروں بھرا آسمان ہمیں بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے آہستہ آہستہ گردش کر رہا ہو . (۱۹۳۴ ، جغرافیہ عالم ، ۱ : ۲۸) . [چرخ + مکوکب (رک)] .

ــ میں آنا محاورہ . ۱. **چکر کھانا ، گھومنا ، گردش کرنا .**

ہیں جوگیے بھی رنگ کئی جوگ کے لائے
پریوں کے پرے دیکھ کے ہیں چرخ میں آئے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶) . ۲. **چکرانا ، حیران ہو جانا (عقل وغیرہ) .** جس چرخی نے چھوٹنے میں اپنی صنعت دکھلائی ، پھر چرخ کی عقل چرخ میں آئی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۰۵) .

ـــ میں رہنا/ہونا محاورہ . **حیران یا پریشان ہو جانا ، حیران رہ جانا ، چکر کھاتے رہنا .**

قائم تو اس زمیں کو تو پھر کہہ ، پر اس طرح
سن کر جسے کہ چرخ میں نت آسمان رہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۱) .

کہتا تھا یہ گردوں تمھیں اللہ بچائے
میں بھی ہوں ادھر چرخ میں سینے کو چھپائے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۳) . عقل پھر چرخ کی چرخ میں ہے (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۵۶) .

ـــ مینا/مینائی کس صف (ـــ ی مع) امذ . **آسمان ، رک : چرخِ زرنگار .**

غنیمت ہے یک تل سکھی مل کے بیٹھیں
کہ گردش میں نس دن ہے یو چرخ مینا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۶) .

چرخ مینائی سے کیا سر کے کوئی چھوٹے گا
مے ہے اس شیشہ میں تا شیشہ نہ یہ پھوٹے گا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۰) .

چرخ مینائی نے مستوں سے تنک ظرفی جو کی
ٹھیکرا جام شراب پر تنکالی ہو گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۳) . گنبد چرخ مینا سے غل تسبیح و تہلیل کا بعرصۂ دنیا پہونچا تھا . (۱۹۱۴ ، غزوات حیدری ، ۵۴۰) . [چرخ + ف : مینا / مینائی (رک)] .

ـــ مینو کس صف (ـــ ی مع ، و مع) امذ . **رک : چرخِ مینا ، چرخِ زرنگار .**

جو کشتہ گردش چشم سیہ کا ہے ترے قاتل
سیہ پوش اس کے ماتم نے کیا ہے چرخ مینو کو
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱۰) . [چرخ + ف : مینو (رک)] .

ـــ نیلو فری کس صف (ـــ ی مع ، و مج ، فت ف) امذ . **نیلگوں آسمان ، نیلا آسمان ، آسمان .** آہ چرخ نیلوفری کی ایک گردش سے نہ پھول والی رہی نہ پھول رہا . (۱۹۲۵ ، ماہشرت ، ظفر علی ، ۵) . [چرخ + ف : نیلوفر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ نیلی فام کس صف (ـــ ی مع) امذ . **نیلا آسمان ؛ قسمت .**

خستگی کا تم سے کیا شکوہ ؟ کہ یہ
ہتھکنڈے ہیں ، چرخ نیلی فام کے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰) .

پرے ہے چرخ نیلی فام سے منزل مسلماں کی
ستارے جس کی گرد راہ ہوں وہ کارواں تو ہے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۰۶) . [چرخ + نیلی فام (رک)] .

ـــ و محور (ـــ و مج ، فت م ، سک ح ، فت و) امذ . **گراری مع کیلی .** آلات جر ثقیل کے چھ ہیں . . . چرخ و محور یعنی وہ چرخ جو اپنے محور کے ساتھ گردش کرے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۷۷) . [چرخ + و ، عطف + محور (رک)] .

ـــ ہفت طباقی کس صف (ـــ فت ہ ، سک ف ، فت ط) امذ . **سات درجے رکھنے والا آسمان ، آسمان .**

اوج بخت ملاقی آں کا چرخ ہفت طباقی آں کا
(۱۹۱۱ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۶۸) . [چرخ + ہفت (رک) + طباق (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ ہفتم کس صف (ـــ فت ہ ، سک ف ، ضم ت) امذ . **ساتواں آسمان .**

چرخ ہفتم نے دیا چرخ زحل کو ایسا
کہ وہ تھا بدر کے مانند ہوا شکل ہلال
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۴۴) . [چرخ + ف : ہفتم (رک)] .

ـــ ہفتم پر دماغ ہونا محاورہ . **بہت زیادہ نازاں ہونا ؛ غرور سے زمین پر پانْو نہ رکھنا ، حد درجہ مغرور ہونا .**

چرخ ہفتم پہ ہے دماغ اس کا ماہ کی قدر کب وہ جانے ہے
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۱۲۷) .

ـــ ہفتمیں کس صف (ـــ فت ہ ، سک ف ، ضم ت ، ی مع) امذ . **ساتواں آسمان .** یہ چاروں پہاڑ جو سامنے نظر آتے ہیں . . . یہ قلعہ جات محکم . . . بلند تر از چرخ ہفتمیں تھے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷) . [چرخ + ف : ہفتمیں (رک)] .

ـــ ہفتمیں تک پہنچانا محاورہ . **رتبہ بلند کرنا ، بہت ترقی دینا ، ترقی معراج پر پہنچانا .** انہوں نے پاشائے مصر کو فرانسیسی عقائد اور فرانسیسی روشن خیالی کا علم بردار قرار دے کر چرخ ہفتمیں تک پہنچا دیا . (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید ، ۲۹۳) .

ـــ ہنڈولا / ہنڈولہ (ـــ کس ہ ، غنہ ، و مج / فت ل) امذ . **ایک جھولا جس پر بچوں کو چڑھا کر چکر دیتے ہیں ، چکر لگانے والا ، جھولا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چرخ + ا : ہنڈولا (رک)] .

چرخ (۲) (ـــ فت چ ، سک ر) امذ . **۱. تیندوا ، لکڑ بگھا ، لکڑ بگڑ .** مویشی اپنے مکانوں میں لومڑی چرخ اور دوسرے جنگلی جانوروں سے محفوظ ہیں (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۵) . کتا بھی . . . اچھی طرح پر نہ سونے پایا تھا کہ چرخ نے آ کر کتے کو توڑ ڈالا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۵۷) .

۲. رک : چرغ ، باز کی ایک قسم ، سفید رنگ کا باز . صقر یعنی چرخ یہ شکاری مرغ عجب طور سے شکار کھیلتا ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، ۵۴۸) . [ف] .

چرخا (فت چ ، سک ر) : ~ چرخہ . (الف) امذ . **۱. سوت کاتنے کا ایک آلہ جس میں ایک مستطیل چوکھٹے (پٹھک یا منجھے) کے بائیں سرے پر تکلے کے کھونٹے اور دائیں سرے پر کھونٹوں میں چکوا جڑا ہوتا ہے اور چکوے کے پھٹوں کے کٹے کٹے کنارے ستلی یا ڈور سے باہم کسے ہوتے ہیں ستلی یا ڈور پر مال چڑھا کر**

چکوے اور تکلے میں ربط پیدا کیا جاتا ہے ، تکلے میں چرخ اور دم اڑا لگا کر دستہ کو گھماتے ہیں اور مقرر طریقے سے روئی یا رووڑ کاتتے ہیں .

ہے وہ چرخے مثال سر گرداں جس کو حاتم تلاش مال ہوا

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۴) . یہ چرخہ اور تکلا بھیجتا ہوں ، اس سے شغل کرو . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۸) . عورتوں نے پرانے چرخوں کی صفائی کی اور گاندھی جی کے ارشاد کی تعمیل میں سوت کاتنے لگیں . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۴۰) . **۲. روئی کی لمبی لمبی پونیاں یا دھاگا لپیٹنے کا بیلن جو پھکے سے مشابہ مگر اس سے بہت بڑا ہوتا ہے .** بیلن سے نکال کر اس کو چرخے یا ریل پر لپیٹتے ہیں . (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۵۵) . **۳. ایک قسم کا ناچ جس میں ناچنے والی کے پھیلے ہوئے ہاتھ اور لہنگے کے نچلے کنارے تیزی سے گھومتے ہیں (اوپر نیچے) دو پہیوں کی سی شکل پیدا کر دیتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۴. مجرم کی گردن کاٹنے کے لیے دھار دار پہیے کی ایک مشین جس کا انیسویں صدی تک فرانس میں رواج تھا.** ۱۷۹۴ء میں ... ظلم و ستم کا تسلط تھا چرخہ یہیں لگایا گیا تھا . (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۲۰۶) . **۵. کیلے کی پھلیوں کا پورا گچھا جو درخت میں لٹکا ہو یا توڑنے کے بعد اصلی صورت پر باقی ہو ، گیل ، چرخی .** کیلا . . . ایک خوشہ کہ جس کو چرخہ اور گھود اور گھر کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۰۱) . **۶. (کشتی) کشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کی داہنی جانب بیٹھ کر اپنی بائیں ٹانگ اس کی داہنی ٹانگ میں اندر سے ڈال کر باہر نکال اور داہنی ٹانگ گردن میں ڈال کر دونوں پیر ملا لیے جاتے ہیں اور آگے کو ڈنڈ کیا جاتا ہے حریف چت ہو جاتا ہے** (ماخوذ : رموز فن کشتی ، ۱ : ۱۱۳) . **۷. رک : چرخ معنی نمبر ۲.** ایک چرخہ اس کنویں میں لگا ہوا تھا . (۱۸۹۵ ، صندلی نامہ ، ۳۵۷) . **۸. اکا ، اٹھیلا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) . (ب) صف. **۱. (i) وہ مرد یا عورت جس کے اعضائے بدن ضعیفی وغیرہ سے بالکل ڈھیلے اور سست ہو جائیں ، فرتوت ، بہت کمزور ، عمر رسیدہ ، نحیف و نزار .**

بندی خوب دھنکڑا او اجلا سو پاک
مانڈی چرخا پور سوں کوں بھر لائی خاک

(۱۶۳۵ ، سینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۲)) .

بسنے والی ہے بنی کوڑیا خانم اب تو
کیا ہی چرخا نے کیا سال دغا سے پیدا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۱۲) . میرے پرانے خادم بڑھے ہونے کی وجہ سے چرخہ ہو گئے ہیں . (۱۹۲۲ ، گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۳) . **(ii) وہ مشین یا گاڑی وغیرہ جس کے اجزا کہنگی کی وجہ سے گھس گئے ہوں اور حرکت کرنے پر چوں چرخ چوں بولے ، جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے ہوں ، (مجازاً) کہنہ یا فرسودہ (بیشتر متحرک رہنے والی چیز) .** ہزار ہا روپے کی رتھ کو یہ لوگ اپنی اصطلاح میں چرخا بنائے دیتے ہیں . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۲) . **۲. چالاک ، مکار ، فریبی ، گھما پھرا کر بات کرنے والا .** ہم ایسی چرخاؤں کو ٹھیک بنا دیتے ہیں . (۱۸۹۸ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۵۷) . **۳. (کلمہ تشنیع و تحقیر) بےوقوف ، احمق ، گدھا ، الّو کی دم .** ملکہ شرارہ جادو نے کہا ، او چرخا تو کیوں ہنسی یہ کون سی بدتمیزی تھی . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۵۵۵) . [رک : چرخ + ا ، لاحقۂ نسبت] .

— بنا ، سوت خدا دے گا کہاوت . **کچھ ذریعہ پیدا کر اگر کچھ کسر رہے گی تو وہ بھی اللہ تعالیٰ پوری کر دے گا .** چرخا بنا ، سوت خدا دے گا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۰۸) .

— بنانا محاورہ . **چکر میں ڈالنا ، الجھن میں پھنسا دینا ، پریشان کر دینا .**

تسکین نہیں ہوئے یہ دل بے قرار کو
چرخہ بنا دیا ہے ہمارے مزار کو

(۱۸۹۳ ، معیار نظم ، ۱۶۲) . مجھے تو اس عورت نے چرخا بنادیا ہے . (۱۹۳۷ ، خان صاحب ، ۸۸) .

— (و) پونی (— (و مج) ، و مع) امث . **۱. چرخا اور اس پر سوت کاتنے کا جملہ سامان (تکلا ، الیرن ، پندیا وغیرہ) .** دن بھر اونی اونی رات کو چرخہ پونی . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۰۷) .

چرخا پونی رکھو پاس دہی کے دھوکے میں کھاؤ کپاس

(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۳) . **۲. چرخے پر سوت کاتنے کا کاروبار یا پیشہ ؛ عورت ذات کا گھریلو ہنر جس سے وہ گھر میں بیٹھ کر چار پیسے کمائے .**

گر چرخہ و پونی جو میں پیدا کروں چونی
کہا جائے ہے یہ بھوک رکھے بیل سے دونی

(۱۷۸۰ ، سودا (نوراللغات)) . خدا کے واسطے کچھ اتنا لا دو جس سے روئی مول لوں ، چرخہ پونی کات کر اپنا اور بچوں کا پیٹ بھروں . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۴۰) . [ا : چرخا + و (عطف) + ا ، پونی (رک)] .

— پونی کرنا محاورہ . **سوت کاتنا ، چرخہ کات کر گزر کرنا .** تنخواہ . . . اگر نہ دیجیئے گا تو میں چرخا پونی کر کے اوقات بسر کروں گی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۶۳) .

— چلانا محاورہ . **چرخا چلنا (رک) کا تعدیہ ، سوت کاتنا .**

بس ہو چکا جہاد یہ کھدر کا عہد ہے
تلوار پھینک پھانک کے چرخا چلائیے

(۱۹۳۸ ، قطعات ، رئیس امروہوی ، ۱ : ۵۲) .

— چلنا محاورہ . **۱. (کسی کام کا) سلسلہ جاری و باقی ہونا .** آپ تو اس سال تعلیم سے فارغ ہو گئے ، ابھی ہمارا چرخہ چل رہا ہے . (۱۹۳۰ ، شمع ، ۱۳۲) . **۲. حسب معمول کام یا بات کا**

اعادہ ہونا ۔ صبح ہوئی سب اٹھے اور وہی پرانا چرخہ چلنے لگا ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۸۶) ۔

— زن (— فت ز) امذ ۔ **چرخہ کاتنے والا** (اسٹین گاس) ۔ [چرخہ + ف ، زن ، زدن = مارنا] ۔

— زنی (— فت ز) امث ۔ **چرخے پر سوت کاتنے کا کام ۔**

فلک ڈالے نہ یہ دن آدمی پر   رہی اوقات اب چرخہ زنی پر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۸۸۷) ۔ [ا : چرخا + زن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

— سا پھرتا ہے فقرہ ۔ **بہت پھرتا ہے ، بے فائدہ پھرتا ہے ، سرگرداں و پریشان پھرتا ہے** (محاورات ہند ، ۸۳) ۔

— کاتنا ف س ؛ محاورہ ۔ **چرخے پر روئی یا ریوڑ کا سوت تیار کرنا ، کتائی کا کام یا کاروبار کرنا ، سوت کات کر اُجرت حاصل کرنا ۔** وہ پیر زن چرخہ کاتتی ۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۸) ۔ ان کے مشاغل یہ ہوتے تھے چرخہ کاتنا ، سینا پرونا ، خانہ داری کا انتظام ۔ (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۱۸۰) ۔

— کتوانا محاورہ ۔ **چرخہ کاتنا (رک) کا تعدیہ ؛ محنت کروانا ۔**

تنگی رزق نے چرخے دیے ہیں کتوا
کیسی دلیل شرعی کیسا خرد کا فتویٰ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۱) ۔

— گانٹھنا محاورہ ۔ (کُشتی) **کہنیاں پکڑ کر جھکا لینا اور پیٹ اور ٹانگوں کے نیچے ایک ٹانگ اڑا کر دوسری ٹانگ گردن پر سے لا کر زمین پر پلٹ دینا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۳۵) ۔

— ناندھنا محاورہ ۔ **کسی بات کا لامتناہی سلسلہ جاری رکھنا ، چکر چلانا ، سلسلہ قایم کرنا ۔**

تا قیامت گردش تقدیر جانے کی نہیں
اپنی برگشتہ نصیبی نے وہ چرخا ناندہ ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۴۲) ۔

کیا مفت کا بہتان خدا پر باندھا   کیا گردش تقدیر کا چرخہ ناندھا

(۱۹۳۳ ، ترانہ ، یاس و یگانہ ، ۱۰۵) ۔

— نچاونی (— فت ن ، سک و) صف مث ۔ **سوت کاتنے کا کام کرنے والی ؛ ذلیل کام کرنے والی ۔** کسی پر خفا ہوتے وقت ہمیشہ کہتے چل ہے چرخہ نچاونی کے ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۲) ۔ [ا : چرخا + ا : نچاو (و مج) ، نچانا (رک) سے صفت + ا : نی ، لاحقۂ تانیث] ۔

چرخاب (فت چ ، سک ر) امذ ۔ **پانی کے بہاؤ کے زور سے چلنے والا چکر یا پہیہ وغیرہ ۔** پن بجلی کا وہ چرخاب آبشار ، ٹانگرا پر لگا ہوا ہے ، تار سے بجلی پہنچاتا ۔ (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳) ۔ [ف : چرخ (رک) + آب (رک)] ۔

چرخانا (فت چ ، سک ر) ف م ۔ **گھمانا ، چکر دینا ، چرخ پر چڑھانا ۔** جن حصوں کی سطح سختانا ہوتی ہے ان کو چرخا کر جلا دیتے ہیں ۔ (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۲۹) ۔ [رک : چرخ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] ۔

چرخ چوں (فت چ ، شد ر بفت ، و مع) ۔ (الف) امث ۔ **گاڑی ، کنوئیں کے چرخ یا چرخی وغیرہ کے چلنے کی آواز ۔** سر ، راگ ، گرج کڑک ، ساز کی آواز ، گاڑی کی چرخ چوں کو ادراک کرتی ہے ۔ (۱۹۰۰ ، عملی طبیعیات کی ابجد ، ۷) ۔ چرخی کے پنکھے کی چرخ چوں چرخ چوں ۔ ۔ ۔ سنائی دے رہی تھی ۔ (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۸) ۔ (ب) صف ۔ **ڈھیلے انجر پنجر والا ، چوں چوں بولتا ہوا ، کھٹارا ۔** نوکر نے ۔ ۔ ۔ ایک چرخ چوں کرسی ڈال کر اس پر تشریف رکھنے کو کہا ۔ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۳۹) ۔ [حکایت الصوت] ۔

— کرنا محاورہ ؛ ف س ۔ **چرخ چوں کی آواز نکالنا ، بے جان اور کمزور ہونا ، غیر اہم ہونا ۔** چنانچہ اتحاد کے ساتھ ساتھ دل گداز کا جھگڑا (کذا) بھی چرخ چوں کرتا ہوا میدان سخن میں لایا گیا ۔ (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۴) ۔ چرخ چوں کرتا ریڑھو ، گلیوں کے پتھریلے فرش پر بڑے ٹھاٹھ سے چلتا ۔ (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۴۳) ۔

— ہونا/ہونے لگنا محاورہ ؛ ف س ۔ **چرخ چوں کرنا (رک) کا لازم ، چرخ چوں کی آواز پیدا ہونا ۔** بیل نے جو کولھو پر بڑی بی کو بیٹھا دیکھا تو چل پڑا اور چرخ چوں ہونے لگی ۔ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۳۸) ۔

چرخچی (فت چ ، ر ، سک خ) امذ ۔ **چرخ کا مالک یا گھمانے والا شخص** (اپ و ، ۸ : ۹۸) ۔ [رک : چرخ + ا : > ت : چی ، لاحقۂ صفت] ۔

چرخ سے م ف ۔ **چر چر کر کے ، چوں چوں یا چرخ چوں کی آواز کے ساتھ ۔** اچانک بھنچا ہوا دروازہ چرخ سے کھلا ۔ (۱۹۶۷ ، بگولے ، ۲۳۵) ۔

چرخری (فت چ ، ر ، سک خ) امث ۔ **رک : چرخی ۔** اگر بوتل سے کاگ نکالنا ہو ۔ ۔ ۔ تو ایک پن بوتل میں گزار دو دوسری سے زاویہ قائمہ بناؤ یعنی دونوں آپس میں ایک چرخری کی شکل بنالیں ۔ (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۰ دسمبر ، ۱۰) ۔ [رک : چرخ + ا : ری ، لاحقۂ نسبت] ۔

چرخشت (فت چ ، سک ر ، ضم خ ، سک ش) امذ ۔ **کولھو ،** آلہ تیلیوں کا مشہور و معروف ہے جس کو ہندی میں کولھو اور فارسی میں چرخشت ۔ ۔ ۔ کہتے ہیں ۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۸) ۔ [ف] ۔

چرخل (فت چ ، سک ر ، فت خ) صف ۔ **بڈھا ، کھوسٹ (آدمی)** (نوراللغات) ۔ [ا : چرخ ، چرخا + ا : ل ، لاحقۂ صفت] ۔

چُرخَنا (ضم چ ، فت ر ، سک خ) ف ل . چہچہانا (قدیم اردو کی لغت) . [رک : چرکنا ؛ مقامی] .

چَرخی (فت چ ، سک ر) امث . کپاس اوٹنے اور روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا آلہ جس میں لکڑی کے چوکھٹے پر دو ملے ہوئے بیلن اور داہنی طرف ایک دستہ (ہینڈل) ہوتا ہے ، بونگا ، بوتی ، چونگی ، اوٹنی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۲.** (آتشبازی) بارود بھری نڑیوں کا گول چکر یا پہیہ جسے بانس وغیرہ پر نصب کر کے تماشہ دکھا کر چھوڑتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے آگ کا پہیا گھوم رہا ہے اسے پہلے زمانے میں لڑائیوں میں بھی استعمال کرتے تھے .

چرخی کیا چیز ہے لاوے وہ جسے خاطر میں
بان بجلی کی کڑک کا کبھو پہنچے اس تک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۷۳) . اناروں کا زور اور چرخیوں کا شور . (۱۸۳۶ ، قصہ اگر گل ، ۱۱۱) . چرخی میں آگ دینے سے یہ گھومتی اور خوفناک آواز دیتی ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۷) . **۳.** رک : چرخ معنی نمبر ۲ .

تیرے سرگرداں کے آگے نام تک لیتے نہیں
منجنیق و چرخ مہد و چرخی دولاب کا

(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۶۸) . سوال یہ ہے کہ انہوں نے پتھر اٹھانے کے لیے چرخی یا دم کلہ کیوں ایجاد نہیں کیا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۶۱) . **۴.** کنکوے کی ڈور لپیٹنے کا پھکا ؛ بادلہ ، گوٹا لچکا ، بیل وغیرہ لپیٹنے کا بیلن . اکبر کے ہم سن لڑکے اس سن میں . . . چرخیوں پر ڈور لپٹا رہے ہونگے . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۲۶۵) . **۵.** گھومنے والا چھوٹا پہیا یا پھرکی جو کہ برقی یا دخانی مشین وغیرہ میں لگی ہو ؛ پہیے یا پہیوں پر گھومنے یا چلنے والی مشین یا گاڑی وغیرہ . اگر ہوں چکی کی ہلکی پھرکیوں اور چرخیوں . . . کو اس کی ہوا پہنچا دیں تو وہ ان کو بہت تیز روی سے پھرائے گی . (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۶ : ۱۰۸) . **۶.** پھرکی ، لکڑی کے دستے میں جڑے ہوئے دو دندانے دار پہیے اس طرح ملے ہوئے کہ دستے کو گھمانے سے دونوں پہیوں کے دانتے ایک دوسرے کو دھکیلتے ہوئے گھومتے ہیں اور اس سے عجیب قسم کی کرخت آواز پیدا ہوتی ہے (پرندے جانور وغیرہ اس آواز سے ڈر کر اُڑ جاتے ہیں) .

چیختا تھا کوئی اور چرخی گھماتا تھا کوئی
خالی بندوق کا کرتا تھا ہوا میں کوئی وار

(۱۹۰۱ ، بہارستان ، ۸۱۱) . **۷.** (حرب و ضرب) چھُری سے لڑنے کا ایک داؤ داہنے ہاتھ کو اندر کا چکر دے کر چھری حریف کے پیٹ میں اتار دینے اور بائیں ہاتھ سے اس کے ہاتھ پر باہر چکر دے کر بل پر پکڑے رہنے کا انداز . ان ہاتھوں سے چرخی کے ہاتھ اور چوبکھیے وغیرہ چند قسمیں اور بھی ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۹۲۳) . جس وقت حریف چرخی کرنے کو تاؤ دے . . . دونوں ہاتھ زانوں سے داب لے اور چھری مارے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۸) . **۸.** (تفنگ بازی) کارتوس کا منھ بند کرنے کی دستی (اپ و ، ۸ : ۸۵) . **۹.** جھولا . یہ چرخی ہے ، لکڑی کے گھوڑے ، اونٹ ، ہاتھی ، میخوں سے لٹکے ہوئے ہیں . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۶۳) . **۱۰.** پانی کھینچنے کا پہیہ ، چاک ، گھڑی . تیسرا طریق سنچائی چاہ چرخی سے بطور ڈھیکلی کے ہوتا ہے . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۰) . ایک چرخی اور رسہ کے ذریعے جسے بیل کھینچتے ہیں پانی نکالا جاتا ہے . (۱۹۶۷ ، وادی مہران میں زراعت ، ۵۲) . **۱۱.** گاڑی ، چھکڑا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) . [رک : چرخ + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث] .

ـــ بَنانا محاورہ . چکر کھلانا ، گھمانا ، تیزی سے گھمانا پھرکی بنا ڈالنا ، چکرا دینا ، گھما کر انجر پنجر ڈھیلے کرنا .

زمیں سے اس کو حمزہ نے اٹھایا گھمایا اس قدر چرخی بنایا

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں (منظوم) ، ۱ : ۳۸) .

ـــ چھوڑنا محاورہ . آتش بازی کے چکر میں آگ لگانا ، بارودی چرخی سے وار کرنا .

یوں سوں چرخ چرخیاں چھوڑتا انکس برق کی سر اوپر توڑتا

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ۵۸) .

ـــ دار صف . جس میں چرخی لگی ہو ؛ رہٹ والا . گوشہ مشرق و جنوب میں چاہ چرخی دار موجود ہے مگر پانی کھارا ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۹۱) . [چرخی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ـــ سامان امذ . وہ سامان جو خراد کیا جاتا ہے . آرایش کے چرخی سامان کے لئے لکڑی کی قدر کی جاتی ہے . (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۸۷) . [چرخی + سامان (رک)] .

ـــ فانُوس کس اضا (ـــ و مع) امث . ایک گول گھومنے والی لالٹین جو ایک قسم کی چکنی شفاف پرت دار معدنی شے سے بنائی جاتی ہے اور اس کے گرد تصویریں لگائی جاتی ہیں ، چینی لالٹین ، قندیل ، فانوس خیال (پلیٹس) . [چرخی + فانوس (رک)] .

ـــ کام امذ . خراد کا کام . بندوق کے کندوں . . . اور چرخی کاموں کے لئے موزوں ہے . (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۸۸) . [چرخی + ا : کام (رک)] .

ـــ مار امذ . **۱.** جنگلی اور وحشی جانوروں کو سدھانے والا شخص (اپ و ، ۵ : ۴۷) . **۲.** جنگ یا شکار کے موقع پر آتشبازی کی چرخی چلانے یا پھینکنے والا (اس سے جانور بھڑک اٹھنے لگتے ہیں) . بھالے بردار ، چرکٹے ، بان انداز ، چرخی مار . . . دھت دھت کی صدا دیتے . (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۳۳) . [چرخی + ا : مار ، مارنا (رک)]

چَرخے (فت چ ، سک ر) امذ . چرخا (رک) کی جمع یا محرف شکل ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کی مال صف مث. **آوارہ وطن ، دربدر پھرنے والا ، خستہ حال.**
پیسا ہی رنگ و روپ ہے پیسا ہی مال ہے
پیسا نہ ہو تو آدمی چرخے کی مال ہے
(۱۹۳۰ ، نظیر ، ک ، ۶۳۸). یہاں ایسے بھی ہیں جن کی لکھی مل ہیں اور ایسے بھی ہیں جو چرخے کی مال بنے پھرتے ہیں . (۱۹۶۷ ، انشائیے ، ۲۸). **۲. دبلا ، کمزور : ڈورا جو چرخے پر پڑا رہتا ہے** (نوراللغات).

چَرخِیات (فت چ ، سک ر ، کس خ) امث : ج. **فضول باتیں.**
ثمن مصرع و فرد تناسخ ـــ متعلق رشح و چرخیات فرخ
(۱۹۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، سوہن ، ۸۵) . [ا : چرخی (رک) + ا : ات ، لاحقۂ جمع].

چَرخِیَہ (فت چ ، سک ر ، کس خ ، فت ی) صف. **ایسی نظم جس میں آسمان کا تذکرہ ہو یا آسمان کے ظلم و جور کی شکایت.** چرخیہ قصیدے میں شاعر... آسمان سے متعلق الفاظ ، اشارات اور اصطلاحات کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۳۲۵). [چرخ (رک) + ا : یہ ، لاحقۂ نسبت].

چِرَدَہ (کس چ ، سک ر ، فت د) امث. **ڈھال.** پہلا گروہ مشرقی ممالک کے باشندے ہیں ان کی ڈھال معمولی سپر سے کچھ چھوٹی ہے جسے یہ لوگ چردہ کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۰). [مقامی].

ـــ دار صف . **ڈھال اٹھانے والا ، محافظ ، رہبر.** ہمارے چردہ دار حسن علی نے بجائے کسی سرا میں لانے کے ہم کو ایک چھوٹے سے جھونپڑے میں لا اتارا . (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۱۵۳). [چردہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا]

چَرَڑ چَرَڑ (فت چ ، ر ، چ ، ر) امث . **کسی چیز کے پھٹنے کی آواز ، چرچرانے کی آواز.** کپڑے چرڑ چرڑ پھٹ رہے ہیں . (۱۹۲۶ ، چچا چھکن ، ۵۳). [حکایت الصوت].

چُرَڑ چُرَڑ (ضم چ ، فت ر ، ضم چ ، فت ر) امث . . **سوکھے پتوں یا ٹہنیوں کے مڑنے یا ٹوٹنے کی آواز.** اس کے موٹے پہاڑی جوتوں کے نیچے زینے کی لکڑی چرڑ چرڑ کرتی جھک جھک جاتی. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۲۵). [حکایت الصوت].

چُرڑَڑ چُرڑَڑ (ضم چ ، سک ر ، فت ر ، ضم چ سک ر ، فت ر) امث . رک : **چرڑ چرڑ** . کس طرح نئے جوتے کی طرح چرڑڑ چرڑڑ کرتی ہے سالی . (۱۹۴۲ ، شکست ، ۷۰). [حکایت الصوت].

چُرَڑ مُرَڑ (ضم چ ، فت ر ، ضم م ، فت ر) م ف : صف. **چورچور شکن آلود ، جھری والا .** پھر اس نے زور سے اوپر نیچے ہوکر آخر نیکر نکال ہی دی اور اس پہ کودتے ہوئے اسے چرڑ مرڑ کردیا کہ کوئی استری اس کے بل نہ سیدھے کرسکتی تھی. (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۵۵). [حکایت الصوت].

چَرَڑ چَرَڑ (فت چ ، ر ، فت چ ، ر) امث . رک : چرچر (المؤنث).

چَرز (فت چ ، سک ر) امذ . **ایک پرند جو خوبصورت اور بیوقوف ہوتا ہے ، ایک دوڑنے والا پرند ، ایک جنگلی پرندہ جس کا گوشت بہت لذیذ ہوتا ہے .**
کلنک و دگر چرز یا سنگ خوار ـــ پہ گرم مشک اندہم یاد دار
(۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۵۱) . الفاظ الادویہ میں بھی حبارا کا نام چرز بتایا ہے... چرز کے نر کا نام چرج ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ۳ : ۳۵۲). [ف].

چَرَس (فت چ ، سک نیز فت ر) (الف) امث . **بھنگ کے پتوں پر لگی ہوئی لیسدار رطوبت جسے نشہ کے لیے حقہ یا سگریٹ وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے .** لوگ شراب یا افیون ... یا چرس ... یا کسی قسم کے نشہ کی عادت ڈال لیتے ہیں . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۳۱) . لیسدار رطوبت جو بھنگ کے پتوں پر لگی ہوئی ہے اور ہاتھ پر چپک جاتی ہے چرس کہتے ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۸۳) . (ب) امذ . ۱. **کنویں سے پانی نکالنے کا بڑا چرمی ڈول (جو بیلوں کی طاقت سے کھینچا جاتا ہے) پر ، موٹ .** کھیتوں میں کئی طرح سے پانی دیتے ہیں کہیں چرس سے کام لیتے ہیں کہیں نہر سے . (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲۷) آگرہ اور بیانہ کی طرف چرس سے پانی دیتے ہیں . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۸۳). **۲. چمڑے سے بنا ہوا تھیلا .** چرس در اصل ہندی میں چمڑے کے تھیلے کو کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵۳). [رک : چرسا : س : چر + توچ चर + त्वच] .

ـــ باز امذ . رک : **چرسی معنی نمبر ۲** (پلیٹس). [چرس + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

ـــ پر دَم پَڑنا محاورہ . رک : **چرس کے دم اُڑنا** . ایک جگہ بھنگیڑ نیں اپنا جلسہ جمائے تھیں ... مونڈوں پر حقے رکھے تھے ... چرس پر دم پڑتے تھے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۱۹).

ـــ پر دَم مارنا محاورہ . **چرس پر دم پڑنا (رک) کا تعدیہ .** ایک ایک جام پیا چرس پر دم مارا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۸).

ـــ جَمانا محاورہ : ف م . **نشے کے لیے چرس تیار کرنا .** پنجۂ نگاریں سے چرس جمانے لگی دم مارنے والے بول اٹھے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۰۵) .

ـــ کے دَم اڑنا محاورہ . **چرس پینا ، چرس کے کش لگنا .** دکان کھلی ہوئی ہے دس پانچ احباب دل نواز جمع ہیں چرس کے دم اڑ رہے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۶۹).

چُرَس (ضم چ ، فت ر) امث . ۱. **کپڑے یا کاغذ وغیرہ کی شکن ، سلوٹ .** ایسا فرش صاف بروئے زمین ہے کہ چرس خواب میں بھی نہیں ہے . (۱۸۵۳ ، شرح اقلیدس ، ۸۸) .

بنایا ہے کیا دست قدرت نے گول
چرس ہے نہ جھری نہ سلوٹ نہ جھول

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۳) . **۲. حسد ، جلن ، رشک ، غصہ ، جھنجلاہٹ .** ہور طرح طرح کے بوٹیاں تھے جنت بھی او۔کا چرس کرتی تھی . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۵۸) . جوان عورت کو اس پر نکاح کرکے لے آئے اس کو زیادہ چاہنے لگے اول کی عورت کو اس کا چرس ہوا . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۲۳۲) . اف : کرنا ، ہونا . [ا : چر (حکایت الصوت) (رک) + ا : س ، لاحقۂ کیفیت] .

چَرْسا (فت چ ، سک ر) امذ ؛ ~ چرسہ . **۱. بھینس یا گائے بیل کا چڑا .** جب بیل مرتے ہیں تو چمڑا ان کا فی چرسہ آٹھ آنے اور بارہ آنے . . . تک بکتا ہے . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۳۵) . کہیں جانوروں کے چرسوں ، قبر کے الواح . . . آثار قدیمہ کے طور پر ان کے نشانات باقی رہ گئے ہیں . (۱۹۵۹ ، وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۲۱۶) . **۲. انسان کی کھال .** کہہ دیجئے کہ ہاتھی فوراً تیار کر لاوے نہیں مارے کوڑوں کے بدن پر چرسا نہ باقی رہے گا . (۱۹۰۱ ، سوتا ، ۱ ، ۲ : ۲۸۷) . **۳. رک : چرس معنی نمبر ۲ .** چمڑے کے بڑے بڑے ڈولوں یا چرسے سے پانی کھینچ کر کھیتوں میں دیتے ہیں . (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ۱۹۶) . صوبہ جات متحدہ کے بعض کنوؤں سے لوگ چرسہ سے آبپاشی کرتے ہیں . (۱۹۱۷ ، سفر نامہ بغداد ، ۱۱۰) . **۴. (آب براری) مشک کا زیر انداز ، مشک کے تلے بچھانے کا چمڑے کا چوڑا ٹکڑا ، پرتلا ، توڑ** (اپ و ، ۱ : ۲۰۰) . [س : چر + توچ + کن ‎[चर + त्वच + कं]‎ .

— اُدھڑنا محاورہ : ف س . **کھال اُدھڑنا ، جسم پر سے کھال کا جدا ہو جانا .**

منہ زوریوں کا حوصلہ سرکار حسن سے
آخر پڑی وہ مار کہ چرسہ ادھڑ گیا

(۱۹۵۷ ، یاس ویگانہ ، گنجینہ ، ۱۵) .

— (بھر) زمین (— فت بھ ، ز ، ی مع) امث . **اتنی زمین جس پر بیل کا چمڑا آسکے ، بھینس یا گائے بیل کے بیٹھنے کے قابل زمین ؛ تھوڑی سی زمین : وہ زمین جتنی بیلوں کی ایک جوڑی کنوئیں سے چرسا کھینچ کر سیراب کرسکے .** اس جگہ کے باشندوں نے اس کو ایک چرسہ زمین عنایت کی . (۱۸۴۳ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۲ : ۲۸) . پٹھان کو کون نہیں جانتا جن کی چرسا بھر زمین نے آخر سارا ملک دبا لیا . (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۶۴) . [چرسا + بھر (رک) + زمین (رک)] .

چَرْسال (فت چ ، سک ر) امذ . **(مالیات) وہ سال جس میں پچھلا معاملہ وصول کیا جائے** (اردو قانونی ڈکشنری) . [ا : چر = گزرنا (رک) + سال (رک)] .

چَرْسَہ (فت چ ، سک ر ، فت س) امذ . **رک : چرسا مع مثال و تحتی .**

چَرْسی (فت چ سک ر) صف مذ ؛ ~ چرسیا . **۱. چرس کو کنوئیں میں ڈالنے اور نکالنے والا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ ب و ، ۶ : ۱۵۶) . **۲. چرس کا نشہ کرنے والا .** بہت سے چرسی بھنگڑ جمع ہوتے تھے اور . . . بھنگ کے قدح کے قدح چڑھاتے تھے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۳۵) . [رک : چرس + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— یار کس کے دَم لگایا (اور) کِھسکے کہاوت . **نشہ باز اپنے کام سے کام رکھتے ہیں ؛ مطلب حاصل ہوا تو چلتے بنے** (فرہنگ آصفیہ ، محاورات ہند ، ۸۹ ، جامع اللغات) .

چُرْسی (ضم چ ، سک ر) صف . **۱. شکن پڑا ؛ جھریدار ؛ شکن آلود** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. حاسد .** الوان باب چرسیوں سیں ڈرتے اچھنے . . . کے بیان . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو لغت) . [چرس + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

چَرسِیا (فت چ ، فت نیز سک ر ، کس س) صف مذ . **۱. کنوئیں پر چرس کا پانی گرانے والا ، چرس کھنچوانے والا** (اپ و ، ۶ : ۱۵۶) . **۲. چرس کا نشہ کرنے والا .**

چرسیئے بھنگڑ شرابی بنت خورے چانڈو باز
مردم لائق ہیں اس دربار میں سرکار جمع

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سنگی ، ۴۴) . ملد کیے چرسیئے بھنگڑ نیے چنڈو خانوں میں جمع تھے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۵۹) . [ا : چرس (ک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چَرْغ (فت چ ، سک ر) امذ . **۱. رک : چرخ (۱) تیندوا ؛ لکڑبھگا .** سپاہ . . . پیدل مطلق العنان سوار چرغ اور گینڈوں پر سوار ہیں . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۳۱) . چرغ جسے لکڑبھگا بھی کہتے ہیں افریقہ کا رہنے والا ہے . (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس ، ۴۰) . **۲. شکرہ و باز کے قبیل کا ایک شکاری پرندہ ، صقر ؛ چرخ .** بادشا و امیر باز و شاہین و چرغ کو بہت پیار کرتے ہیں (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۷۵) .

روز ازل سے ہے تو منزل شاہین و چراغ
لالہ و گل سے تہی ، نغمۂ بلبل سے پاک

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۶۶) . [ف] .

چَرْغا/چَرْغَہ (فت چ ، سک ر ، فت غ) امذ . **مسلّم مرغ بٹیر یا کسی اور پرند وغیرہ کا خاص طریقے سے بھنا ہوا گوشت .** لنچ پر بھنی ہوئی بٹیر ، چائے کے ساتھ بٹیر کا تنوری چرغا سونے سے پہلے بٹیر کا آب جوش . (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۶۸) . [مقامی] .

چَرْغَد (فت چ ، سک ر ، فت غ) امذ . **جھینگر** (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) . [ف] .

چَرْغَلَہ (فت چ ، سک ر ، فت غ ، ل) امذ . **رک : چرغ بمعنی نمبر ۲ (صرف نر کے لیے مستعمل) .** چرغ ایک جانور ہے . . . چرغلہ اس کا نر ہے اس سے خورد ہوتا ہے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۳۲) . [رک : چرغ + ا : لہ ، لاحقۂ تصغیر] .

چُرْغَم چُرْغَم (ضم چ ، سک ر ، فت غ ، ضم چ ، سک ر ، فت غ) امث . **کھسر پھسر ؛ بک بک ؛ چہ میگوئیاں ، چرچا ؛ چیں چیں ، چائیں چائیں .** دولھا نے حاضر ہوکر سلام کرنے کی اجازت چاہی میر صاحب نے اجازت نہیں دی اس پر دولھا والوں میں بڑی چرغم چرغم ہوئی . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۳۸) . اف : کرنا ، ہونا . [حکایت الصوت] .

چُرَغْنا (ضم چ ، فت ر ، سک غ) ف ل ؛ ف م . **چہکنا ؛ چرکنا .**

پھلاں باغ میں ہنستے تھے شوق سوں
جناور چرغتے تھے سب ذوق سوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۷) . جبال کے گونج اٹھنے اور پرندوں کے چرغنے کو ان کی تسبیح کیوں نہ کہیں . (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۱۵) . آج تو بہت ہی چرغ رہی ہے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۸) . [رک : چرکنا (۱)] .

چَرْغِیلَہ (فت چ ، سک ر ، ی مع ، فت ل) امذ . **رک : چرغ (صرف نر کے لیے مستعمل) .** چرغ ، چرغیلہ ، لکڑ جھکڑ ، یہ نام بادشاہ نے چیک لکڑ کا رکھا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۳۷) . [چرغ (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چَرْغِین (فت چ ، سک ر ، ی مع) صف . **رک : چرغینہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چرغ + ف : + ین ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چَرْغِینا/چَرْغِینَہ (فت چ ، سک ر ، ی مع نیز لین / فت ن) صف مذ ؛ مث : چرغینی . **۱. کمینہ ، سفلہ ، رذیل ، بدمعاش ، بدچلن .**

ہاتھوں میں ہے تسبیح لبوں پر بدبد
کس غوط میں بیٹھے ہو میاں چرغینے

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۱۳) . **۲. بھینگا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چرغ + ف : ینہ ، لاحقۂ نسبت] .

چَرَک (۱) (فت چ ، ر) صف ؛ امذ . **۱. جاسوس ، مخبر ، رازجو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. ایک پودے کا نام جو دواؤں میں استعمال ہوتا ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چرک चरक] .

چَرَک (۲) (فت چ ، ر) امذ . **جذام ، برص ، کوڑھ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چترکن चित्रक یا چرم + چترکن चर्म + चित्रक] .

چَرَک (۳) (فت چ ، ر) امذ ؛ ~ چارک . **رک : چوتھ ، چوتھے دن وصول کیا جانے والا ٹیکس یا بھتہ .** اس حقیقت کے باوجود شیشک ختم کر دی گئی بعض افراد اب تک چرک ، پتنگ کی آڑ میں شیشک وصول کر رہے ہیں . (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۶ اپریل ، ۱) . [ا : چر = چار (رک) کی تخفیف + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت] .

چَرَک (فت نیز کس چ ، فت ر) امذ . **چرکا ، زخم ، خراش** (فرہنگ آنند راج) . [ا : چرکا (رک) کی تخفیف ؛ قب : ف : چرک] .

ـــ کھانا محاورہ ؛ ف م . **زخمی ہونا ، خراش لگ جانا ؛ چرکا کھانا (رک) .** کہیں کوئی چرک کھا جاؤ گے تو اماں جان روتی پھریں گی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۱۷) .

چِرَک (کس چ ، فت ر) امث . **چرکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

ـــ پَدْنا (ـــ فت پ ، سک د) صف مذ ؛ مث : چرک پدنی . **جو بکتے ہوئے پادے ؛ پدو ؛ بات بات پر ناراض ہو جانے والا ، زود رنج .**

اگر تعریف بھی کیجیے تو ہو جاتے ہیں کھسیانے
چرک پدنا نہ تم سا بھی کوئی اے مہرباں ہوگا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۸) . [چرک + ا : پدنا (۲) (رک)] .

چِرْک (کس چ ، سک نیز فت ر) (الف) امذ . **۱. پیپ ، غلاظت ، گندی رطوبت .** باندھنے میں . . . ایسی احتیاط کریں کہ منہ زخم کا ست رہے اس لیے کہ ریم اور چرک اس سے نکلتا رہے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۰) . **۲. میل ، کثافت ، گرد و غبار ، گندگی ، غلاظت ؛ پاخانہ .**

کرتے ہو لا سے نفی دو معبود لیک تم
شرک خفی کا چرک رخ دل سے دھوتے نیں

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۲۹) . اکاس بیل ایک گھاس ہے . . . پیشاب کے راستوں کے چرک کا تنقیہ کرتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۳) . (ب) صف . **میلا ، گندہ ، غلیظ .**

عیب پوشی ہو لباس چرک سے کیا ننگ ہے
ماں اے آئینہ بہتر اس صفا سے زنگ ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۸) . [ف : چرک] .

ـــ آلُود/آلُودَہ (ـــ و مع / فت د) صف . **غلیظ ، گندہ ، ناپاک ، غلاظت آلود ، میلا .** گندہ اور چرک آلودہ آدمی معتوب فیضان ہے . (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۱۳۰) . بت کا لگاؤ بشریت کے جانے سے نہ ہو جو کثیف اور چرک آلود ہے . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۸۴) . ہماری پبلک بعض خاص خاص سوسائیٹیوں کے پلید اور چرک آلود اثر سے عادی ہو رہی تھی . (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۲۶۴) . [چرک + ف : آلود/آلودہ ، آلودن = لتھڑنا] .

ــــ آہن کس اضا (ــــ فت ہ) امذ. **لوہے کا میل ، خبث الحدید ، لوہے کا زنگ .** خبث الحدید زبان عربی ہے فارسی چرک آہن . . . مشہور ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۸) . چرک آہن وریم آہن . . . وید کہتے ہیں کہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک جو بھٹی سے نکلتا ہے دوسرا جو لوہے سے جدا ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۷۷) . [چرک + آہن (رک)] .

ــــ زدہ (ــــ فت ز ، د) صف . رک : **چرک آلود : زنگ آلود ، میلا .** چترائی نے فوراً چرک زدہ چلمچی ، احتیاط کا آفتابہ منگا ، اس دیوانہ کا ہاتھ لوٹ خبط اور چرک جنون سے دھلا ، ہوش کا دسترخون بچھایا . (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۳۹) . [چرک + ف : زدہ ، زدن = مارنا] .

چُرک (ضم چ ، فت ر) اث . چرکنا (رک) سے **مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

ــــ دھانس (ــــ مغ) اث . **۱. آئے دن کا روگ ، ہر روز کی بیماری ، نزلہ زکام کھانسی وغیرہ یا چھوٹی چھوٹی بیماریوں کا سلسلہ .** یہ سال بھی تمام ہوا مگر چرک دھانس بیماری کی لگی ہی رہی . (۱۸۳۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۷۶۷) . بچوں کو کچھ نہ کچھ چرک دھانس چلی جاتی ہے . (۱۹۳۱ ، حالی مکتوبات ، ۲ : ۳۸) . **۲. لڑائی ، جھگڑا ، راڑ ، ٹنٹا** (جامع اللغات) . [چرک + دھانس (رک)] .

چُرَک (ضم چ ، فت نیز ضم ر) اث . **پرندوں کا بولنا ، پرندوں کی چیں چیں** (پلیٹس) . [حکایت الصوت] .

چَرْکا (فت چ ، سک ر) امذ : ~ چرکہ . **۱. ہلکا زخم یا خراش ، معمولی گھاؤ ، ہلکا سا کٹاؤ : ضرر ، نقصان .**

یہ سمجھے تھے ہم ایک چرکا ہے دل پر
دیا کر جو دیکھا تو ناسور نکلا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۵) . یہ دوسرا چرکا تھا جو ان کو . . . اپنے ہی خاندان والوں سے پہنچا تھا . (۱۹۰۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۳۷۸) . زخم مہلک نہ تھا محض ایک چرکا تھا . (۱۹۰۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۲۹) . **۲. صدمہ ، تکلیف ، ایذا .**

پرت پت میں توں نوی آئی ہے
اچھوں نیہہ کے چرکے نیں پائی ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۹) . وہ دشمن کا کامیاب ہو جانا وہ اپنی بے بسی . . . یہ ایسے چرکے نہ تھے جو خون کے آنسو نہ رلواتے . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۶) . **۳. داغ ، چتی : برص** (جامع اللغات ، پلیٹس) . **۴. کان یا ناک چھیدنے کے لیے سوراخ کرنے کی جگہ پر چھیدنے سے پہلے سوئی کی نوک کا نشان لگانا تا کہ سوراخ غلط نہ ہوں** (ماخوذ : اب و ، ۳ : ۸۷) . [س : چترک + کن चित्रक + क] .

ــــ بیٹھنا محاورہ . **(جلنے کا) داغ ، پڑنا .** ایک دہکتا ہوا کوئلہ ملا جی کی داڑھی میں . . . ملا جی نے ہاتھ مارا جس سے ہتیلی پر چرکا بیٹھا . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۳) .

ــــ دینا محاورہ ؛ ف م . **۱. زخم لگانا ، ایذا دینا ، تکلیف پہنچانا .**

مجھے طعنہ دے کر کیا وصف غیر
دیا اور چرکا جراحت کے بعد

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۷۰) . آنسوؤں کی زار و قطار لڑیوں نے ایک اور چرکا دیا . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۸) . پہلے ہی ہلے میں لالہ کے کلے پر چرکا دیا . (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۲) . **۲. نقصان یا ضرر پہنچانا : دھوکا دینا ، دغا یا فریب سے کام لینا .** غیر فرقے والے سے تو ہنس کر بات بھی کر لیں گے مگر اپنے فرقے والے کو ہمیشہ چرکا دینے کی کوشش میں رہیں گے . (۱۹۰۳ ، مضامین چکبست ، ۳۳۱) .

کبھی اقرار منگل کا کبھی وعدہ سنیچر کا
وہ جب آتے ہیں دے جاتے ہیں مجھکو اک نہ اک چرکا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۵) .

ــــ سہنا محاورہ ؛ ف م . **۱. زخم برداشت کرنا : تکلیف اٹھانا .**

کہاں تک کوئی ان کے چرکے سہے گا
لہو آنکھ سے ہو کے پانی بہے گا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۹) . **۲. تکلیف اٹھانا ، ایذا برداشت کرنا .** یہ حالات بیر صاحب نے اپنی آنکھوں دیکھے اور دیکھے ہی نہیں ان کے چرکے بھی سہے . (۱۹۳۱ ، مقدمات عبد الحق ، ۱ : ۳۲۰) .

ــــ کھانا محاورہ ؛ ف م . **۱. زخم اٹھانا ، تکلیف اٹھانا .**

علاج اس کا نہیں بن مرہم وصل
برہ کٹنے کے جو کھایا ہے چرکے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵۰) .

کہیں کیا کس لیے بسمل ترے فریاد کرتے ہیں
وہ چرکے کھائے ہیں ظالم کہ اب تک یاد کرتے ہیں

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۱۱) . غلط فہمی کے سبب کوئی آپ چرکا کھا جائے تو اور بات ہے ورنہ مجھے دل دکھانے کی ضرورت کیا تھی . (۱۹۳۳ ، غالب شکن ، یگانہ ، ۱) . **۲. نقصان اٹھانا .** الگو پہلا چرکا کھا کر ہوشیار ہو گئے تھے خوب جانچ کر انتخاب کیا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۵) .

ــــ لگانا محاورہ ؛ ف م . **تکلیف پہنچانا : زخمی کرنا ، چیرا لگانا ، ہلکا سا شگاف دینا .** اپنے بدن پر چرکا لگا کے تھوڑا بہت خون چٹایا . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۱۳۶) .

اف سوز فراق کھائے جاتا ہے مجھے
ہر سانس میں چرکے سے لگاتا ہے مجھے

(۱۹۴۳ ، عرش و فرش ، ۱۹۸) .

ــــ لگنا محاورہ . **۱. چرکا لگانا (رک) کا لازم .**

لڑتا تھا خند بی سی پر بو الہوس تھا لینڈی
لگتے ہی ایک چرکا یہاں لگ ڈرا کہ چرکا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۸) .

چرکے وہ لگے تیری نظر کے ٹکڑے اڑنے لگے جگر کے
(۱۸۹۷ ، دیوان مائل ، ۱۸۷) . یوں تو کوئی زخم نہیں آیا ہاں دل کے اندر جو چرکا لگا ہے اس کی خبر نہیں . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۴۴) . **۲. داغ پڑنا ، آگ یا کسی گرم چیز کے لگ جانے سے چتی پڑنا .** بتاشہ انار ایسے کہ کئی کئی گز اونچے جائیں اور بیچ رنگی پھول دیں اور پھر یہ مزا کہ ہتھیلی پر چھوڑ لو کیا مجال جو چرکہ لگے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۴۶) .

چرکا (کس چ ، سک ر) امذ . رک : **چرکوا** (جامع اللغات) .

چُرکا (ضم چ ، سک ر) امذ . **کھٹکی ؛ چٹکی ؛ چمٹی ؛** رک : چرکنا (اپ و ، ۶ : ۵۵) . [ا : چر (حکایت الصوت) + ا : کا ، لاحقۂ نسبت] .

چُرک اَقچہ (ضم چ ، ر ، فت ا ، سک ق ، فت ج) امذ . **سڑا ہوا روپیہ ، سب سے کم قیمت کا روپیہ .** تانبے کے سکے کو چرک اقچہ (سڑا ہوا روپیہ) کہتے تھے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷) . [رک : چِرک + ت : اقچہ = سڑا ہوا روپیہ] .

چِرکال (کس چ ، سک ر) امذ ؛ صف . چر (رک) کا تختی . مجھے بھی چرکال سے تمہارا سخت انتظار تھا . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۳ : ۲۶۳) .

چَرک پوجا (فت چ ، سک ر ، و مع) امث . **۱. جسمانی ریاضت اور چلہ کشی کا ایک طریقہ جس میں الٹا لٹک کر جاپ کیا جاتا ہے .** چرک پوجا کے موقع پر ... لوگ کمر میں لوہے کا کنڈا اٹکا کر خود الٹا لٹک جاتے تھے . (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۲۱) . **۲. ہندوؤں کی ایک رسم جس میں ہندو عورتوں کو اگر بالکل نو عمری میں نہ بیاہ دیا جائے تو وہ عمر بھر بن بیاہی رہتی ہیں اور ان کو دیوتاؤں کی نذر کر دیا جاتا ہے یہ سب عورتیں فحاشی میں مبتلا ہو جاتی ہیں .** ان رسموں میں سے ایک چرک پوجا ہے جس طرح ستی کی رسم کو خلاف قانون قرار دیا گیا ہے اسی طرح اس کو بھی خلاف قانون قرار دینا چاہیے . (۱۹۳۵ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۴۰۳) . [چرخ پوجا (رک) کا عوامی روپ] .

چَرکَٹ (فت چ ، سک ر ، فت ک) صف . رک : **چرکٹا معنی نمبر ۲ ، ۳ .** دوست آشناؤں سے تو تعریفیں کرتے رہتے ہیں چرکٹ پھنسا کے لاتے ہیں . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۰۷) . ایک چرکٹ قسم کا ادھیڑ عمر کا انسان بحیثیت ماسٹر کے والد صاحب خدا جانے کہاں سے پکڑ لائے . (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۵۶) .

چِرکُٹ (کس چ ، سک ر ، ضم ک) امذ . **ٹکڑا ، پرزہ ، دھجی ، چیتھڑا ، گودڑ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [ا : چر ، چیر (رک) + ا : کٹ ، کٹنا ، کوٹنا (رک) : س : چیر + کرتن चीर + कृतन] .

چُرکُٹ (ضم چ ، سک ر ، ضم ک) امذ . چورا ، سفوف ، پوڈر (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [ا : چر ، چورا (رک) + ا : کٹ ، کٹنا ، کوٹنا (رک) ؛ س : چورن + کرتن चूर्ण + कृतन] .

چَرکَٹا (فت چ ، سک ر ، فت ک) صف مذ ؛ مث : چرکٹی .
۱. اونٹ یا ہاتھی کا چارہ کاٹنے والا ؛ فیل بانوں کا پیش خدمت ، مہاوت کا ماتحت جو چھوٹے موٹے ادنٰی کام انجام دیتا ہے . مہاوت ہاتھی کو بٹھا دیتا ہے ، چرکٹا سیڑھی لگا دیتا ہے ، راجہ صاحب اس پر چڑھ جاتے ہیں . (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۶۶) . مولا بخش قین کر کے ایک پاؤں اٹھا لیتا تھا چرکٹا ہر چند کہتا تھا کہ بیٹا چل لیکن کیا ممکن جو یہ آگے سرک جائیں . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۹) .
۲. (کنایۃً) **کمینہ آدمی ، رذیل شخص ؛ ادنٰی درجے کا آدمی ؛ بیوقوف ، احمق .** ہائیں ! واہ ہم بھی کوئی چوڑے چمار چرکٹے ہیں جو خواصی میں بیٹھیں گے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۰) . میں تو سمجھتا ہوں کوئی چرکٹا ہے ہماری قدر کیا جانے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۵) . **۳. بے وقوف یا احمق آدمی : (طنزاً) چالاک .** یہ چرکٹا ہے کون اس مردک کو بھی نہیں معلوم کہ بحر کس چڑیا کا نام ہے بادل کسے کہتے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۵) . [ا : چر = چارہ (رک) + ا : کٹ ، کاٹنا (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

— پَن / پَنا (— فت پ) امذ . **کمینہ پن ، حماقت ، ذلیل پن .** اگر ہوا معتدل نا اچھے ہور غالب ہووے تو ... چرکٹا پنا ہور کم ہمتی ... پیدا ہووے . (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (د کھنی اردو کی لغت) . [چرکٹا + ا : پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

چِرکُٹیا (کس چ ، سک ر ، ضم ک ، کس نیز سک ٹ) صف .
چیتھڑے پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا ؛ (وہ شخص) جو پھٹے پرانے کپڑے یا پہنے ہو . چتھڑیا ، گدڑیا (جامع اللغات) .
[ا : چرکٹ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چِرکِس (کس چ ، سک ر ، کس ک) . (الف) امذ . **کوہ قاف کی ایک حسین اور بہادر مسلم قوم جس نے مصر پہ حکومت کی ، قفقازی نسل کے قبیلوں میں سے اس قبیلے کا رکن جو روس کے علاقے کوبان میں رہتے ہیں .** لونڈی ، غلام ، حبشی ، گرجی ، چرکس علانیہ فروخت ہوتے ہیں . (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۲ : ۴۴) . مجھے خبر ملی کہ تین چرکس قریب کی گلی میں میرے منتظر کھڑے ہیں . (۱۹۱۳ ، فغان ایران ، ۲۳۹) . (ب) صف .

روس کے علاقے کوبان سے تعلق رکھنے والا . سو ہاتھی ، ختنی ، جشی ، جتنی ، چرکس ، ہندی ، صدہا لونڈی غلام دیے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ٦٢٨) . (ج) امث . قفقازی نسل کے قبیلوں میں سے اس قبیلے کی زبان جو روس کے علاقے کوبان میں رہتا ہے . چرکس زبانوں کے گروہ متعدد مغربی شاخ میں شامل ہیں . (۱۹٧۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٧ : ٩٣٤) . [ت : (عَلَم)] .

چِرکَسی (کس چ ، سک ر ، کس ک) صف . چرکس (رک) سے منسوب یا متعلق . اس کو خلعت و دگدگی و خنجر و مرصع ، اسپ و چرکسی زر بفت عنایت کی . (۱۸۹٧ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۰۸) . چرکسی ممالیک کے عہد میں میر آخور کو اعلیٰ امرا میں چوتھا مقام حاصل تھا . (۱۹٦٧ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲٦۵) . [چرکس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چِرَکْنا (کس چ ، فت ر ، سک ک) ف ل ؛ ف م . ۱. **بہت زور لگانے سے ذرا سا ہگنا ، تھوڑا سا براز خارج ہونا ، گھڑی گھڑی اور تھوڑا تھوڑا ہگنا .**

لڑتا تھا خدہن میں پر بوالہوس تھا لینڈی
لگتے ایک ہی چرکا یہاں لگ ڈرا کہ چرکا

(۱٧۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۸) . ۲. **(مرغی کا) تھوڑے تھوڑے وقفے سے انڈا دینا .** اور مرغیاں تو دن بھر میں ایک انڈا دیتی ہیں اور یہ عموماً دس چرکتی ہے . (۱۸۹٧ ، چندراولی ، ۲۳) . [چرک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چُرُکْنا (۱) (ضم چ ، ضم نیز فت ر ، سک ک) ف ل ؛ ف م . ۱. **چہکنا ، چہچہانا ، پرندوں کا بولنا** (پلیٹس) . ۲. **(تحقیراً) بولنا ؛ بہت باتیں کرنا ؛ سخن سرائی کرنا .** ماشاءاللہ آپ بھی چرکنے لگے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲ ۲) . مجلس اتحاد کے جلسوں میں حصہ لیتا ، کچھ نہ کچھ چرکنے کی کوشش کرتا . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱٧) . ۳. **گپ ہانکنا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . ۴. **تیز تیز بولنا ؛ شور مچانا ؛ بڑھ بڑھ کر بولنا ؛ چرچر کی آواز نکالنا .** بڑی بیگم کی کنجی ماما . . . موئی تھرکتی ہے کیا کیا چرکتی ہے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۹) . گاڑی کے دونوں پہیے چرکتے جا رہے ہیں اور ایک دوسرے پر برس رہے ہیں . (۱۹٧٦ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲ اگست ، ۳) . [ا : چر (حکایت الصوت) (رک) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چُرَکْنا (۲) (ضم چ ، فت ر ، سک ک) ف م . **تمباکو یا دھان کے پودے کے اوپر کے پھناؤ کو توڑنا تاکہ پودا گھنا ہو اور اونچا ہونے کے بجائے نئی شاخیں نکالے ، بدھیانا ، کھٹکنا** (اپ و ، ٦ : ۵۵) . [مقامی] .

چُرْکوا (کس چ ، فت ر ، سک ک) امذ ؛ ~ چرکا . **لال کے برابر ایک چھوٹا پرندہ ، پدی .** چرکوؤں کا پنجرہ دیکھنے کو مانگا اس نے دے دیا ، آپ نے کھڑکی کھول دی سب چرکوے پھر سے اڑ گئے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ٧۲) . اس بزم میں مینا . . . چرکوے . . . سیکڑوں قسم کے طیور خشکی اور تری کے جمع تھے . (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۸ : ۳) . [ا : چر ، چرچر (رک) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : وا ، لاحقۂ صفت] .

چَرْکَہ (فت چ ، سک ر ، فت ک) امذ . رک : **چرکا مع تحتی .** اب بتاؤ کیا کیا جائے اور دیکھو ڈاکٹر خان نے کیسا چرکہ دیا ہے . (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۳۴۴) .

چَرْکی (فت چ ، سک ر) امث . **(شال بافی) اڈے کے اوپر کی آڑی لکڑی** (اپ و ، ۲ : ۹۵) . [مقامی] . [رک : چرک (۲) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چِرْکی (کس چ ، سک ر) امث . **پچکاری جس سے رنگ کھیلا جاتا ہے .**

جوبن کے حوض خانے رنگ مدن بھر
سو روما روم چرکیاں لائے دھارا

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۵) . [ا : چرک ، چرکنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت و آلہ] .

چُرْکی (ضم چ ، سک ر) امث . **بالوں کی چٹیا ، بالوں کی چوٹی .**

سورج کرنا کی چرکیاں بات میں لے چھرلے یک چت سوں
سہیلیاں سوں اچھو سنج کوں سدا اے کھیل ارزانی

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳٦) .
سر گھٹا تھا اتفاقاً آپ کا ایک چرکی بھی فقط پیچھے بڑی (۱۹۰٧ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۹) . [س : چوڈ + ک + اکا चूड + क + इका] .

چُرْکی بِلّا (کس چ ، سک ر ، کس ب ، شد ل) امذ ؛ ~ چرخی بلا . **دیسی میدانی کھیل جو ایک محدود جگہ میں چار یا آٹھ خانے بنا کر کھیلا جاتا ہے کھلاڑی اس کے پہلے خانے میں پتھر یا ٹھیکرے کا گٹا ڈالتا ہے اور پھر اچک کر اس خانے میں جا کر ایک ٹانگ سے کھڑا ہو کر گٹے کو پیر مار کر خانے کے باہر لاتا ہے اگر گٹا خانے کی لکیر پر ٹک جائے تو کھلاڑی کی ہار مانی جاتی ہے اس گٹے کو دکن میں بلا اور شمالی ہند میں رانی کہتے ہیں .** بقیہ کھیلوں کے جو نام . . . چرکی بلا ، تال بم ، بنگورپچہ . . . ٹینس ، بلیرڈ وغیرہ . (۱۹٧۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ٧۱۰) . [مقامی] .

چَرْکے (فت چ ، سک ر) امذ ؛ ج . **چرکا مع تحتی (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .**

کبھی جب وہ چرکے لگے خوب وس
بلا کی نہ بولیا تو اتناج بس

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، (ضمیمہ) ، ۱۳۰) .

وے یہ ہی چھاتیاں ہیں زخموں سے جو بھری ہیں
کیا ہے جو بوالہوس نے ، دو چار کھائے چرکے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۱). بے خبر کے چرکے لگانا مردانگی نہیں ہے. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۳۵).

— پر (پہ) چرکا (— فت پ ، سک ر ، فت چ ، سک ر) امذ. **پے در پے مصیبت ؛ مسلسل اذیت.** لا حول ولا قوۃ چرکے پر چرکا پڑے اور اف نہ کریں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۶).

ستم پر ہے ستم اس ضبط کی تاکید بسمل پر
وہ دیں چرکے پہ چرکا اور نہ یاں لب سے فغاں نکلے

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۱۰). اف : پڑنا ، دینا ، کھانا ، لگانا.

— لگنا محاورہ. **رک : چرکا لگنا.** کوئلہ چٹخ کر منشی جی کے سنڈاسے پر بیٹھا . . . آڑے سیدھے ہاتھ مارے تو گردن کلہ ہاتھ وغیرہ میں چرکے لگ گئے. (۱۹۳۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۴).

چرکین (کس چ ، سک ر ، ی مع) (الف) صف. **جس میں غلاظت یا گندگی پائی جائے ، نجس ؛ پلید ؛ میلا کچیلا.** باوجود استعمال پر روزہ کے ملبوسات اس کے چرکیں نہیں ہوتے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۳۰۲). (ب) امذ. ۱. **پاخانہ : گندہ مادہ ، غلاظت.**

ہے اس پیٹ غم حرص وسواس کا گندا نفس چرکیں سنڈاس کا

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۷). جو شخص . . . واہیات کتھا سنتے ہیں وہ لوگ ایسے ہیں کہ جس طرح خوک کو چرکیں عزیز ہوتا ہے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۱۱). ۲. **اردو کے ایک غیر ثقہ ہزل گو شاعر کا تخلص (جس کے اشعار عموماً پاخانہ ، پیشاب ، گالی گلوچ ، پوشیدہ اعضائے جسمانی کے ناموں اور فحش و بازاری الفاظ و موضوعات سے تعلق رکھتے ہیں).** اوراق مسودات غزلیات . . . شیخ باقر علی ، تخلص چرکیں . . . پریشان تھے . . . لہذا ۱۲۷۳ھ میں . . . بترتیب حروف تہجی مدون کیا. (۱۸۵۶ ، دیوان چرکیں ، ۴). [رک : چرک + یں ، لاحقۂ نسبت].

— آلودہ (— و مع ، فت د) صف. **رک : چرک آلود/آلودہ.** کام میں لانا نشتر چرکیں آلودہ کا ہے یا ایسا نشتر جس کا ذائقہ خراب ہو جلد میں اچھی طرح شگاف نہ ڈال سکے. (۱۸۵۲ ، رسالہ تعلیم ، ۱۰). [چرکین + ف : آلودہ ، آلودن = لتھڑنا].

چرکینیات (کس چ ، سک ر ، ی مع ، سک نیز کس ن) امث. **وہ فقرات اشعار یا الفاظ جو اردو کے مشہور فحش نگار اور ہزل گو شاعر چرکین کے رنگ میں ہوں ، متعلق بہ کلام چرکیں.** اس تمسخر کی سب سے نچلی سطح دشنام طرازی گالی گلوچ فحاشیات ، مبتذل گوئی اور چرکینیات ہیں. (۱۹۷۵ ، سہ ماہی غالب ، کراچی ، جون ، ۹۰). [رک : چرکین + ا : یات ، لاحقۂ نسبت برائے علم و فن].

چرکہ (فت چ ، ر) امث ؛ ــــ چرک. **مچھلی کی ایک قسم.** مچھلیوں کے ذکر میں پڑھن ، روہو سدری . . . بنگری ، چرکہ

چالھ کے نام گنا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵۰ ، ۱ : ۱۸۶). [مقامی].

چرکھ (فت چ ، فت نیز سک ر) امذ. **رک : چرخ** (شبد ساگر).

— کش (— فت ک) صف. **خراد کا پٹا کھینچنے والا ، خراد چلانے والا** (شبد ساگر). [چرکھ + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا].

چرکھا (فت چ ، سک ر) امذ. **رک : چرخا** (پلیٹس).

چرکھانْدا (فت چ ، سک ر ، غنہ) صف. ۱. **چکرایا ہوا ، گھوما ہوا ، جس کو گھمیر چڑھی ہو.** اکثر درد سر ہوتا ہے اور چرکھاندا رہتا ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۰۸). ۲. **بڑبڑ کرتا ہوا ، بڑبڑاتا ہوا ؛ چڑاندا ؛ چڑچڑا.** مریض کمزور ہو تو چرکھاندا اور بکتا رہتا ہے. (۸۶۹ ، مطالبات بخار ، ۱۳). [رک : چرکھ ، ا : اندا ، لاحقۂ صفت].

چرکھاؤ (فت چ ، سک ر ، و مع) صف. **چر کر پیٹ بھرنے والا ، چرندہ.** اس جنگل میں بہتات چن کھاؤ پھاڑ کھاؤ سون لے کر چرکا و چرکھاؤ تلک جمے تھے. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [ا : چر ، چرنا (رک) سے + کھاؤ ، کھانا (رک) سے].

چرکھٹ (فت چ ، سک ر ، فت کھ) صف. **رک : چرکٹ.**

بندے ترکش بندان مردی سوں چرکھٹ
ہوا کے بحر پر تیراں کیراسیٹ

(۱۶۸۸ ، عشق نامہ (ق) ، موہن ، ۱۲۳).

چرکھری (فت چ ، سک ر ، فت کھ) امث. **گول اور منحنی خطوط کے اَنْو کرنے کا ایک باریک منْہ کا قوس نما آہنی قلم** (اِ پ و ، ۲ : ۱۶۵). [رک : چرکھ + ا : ری ، لاحقۂ نسبت].

چرکھڑی (فت چ ، سک ر ، کھ) امث. **ایک قسم کا دروازہ** (شبد ساگر). [رک : چرکھ + ا : ڑی ، لاحقۂ تصغیر].

چرکھی (فت چ ، سک ر) امث. **رک : چرخی** (پلیٹس).

چرگ (فت چ ، سک ر) امذ. **رک : چرخ ؛ چرغ (رک) کا عوامی تلفظ.** چرند و پرند اور دوسرے جانوروں کے بیان میں جائسی نے صفحے کے صفحے سیاہ کر دیے ہیں پرندوں میں چکور ، کوکلا . . . چرگ . . . وغیرہ کا ذکر کیا ہے. (۱۹۷۵ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۵).

چرگنا (ضم چ ، فت ر ، سک گ) ف ل. **رک : چرکنا (۱).** جو جی چاہے کرلو اب کچھ چرگو اب کچھ ریز کرو. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۵). تیری بول خاک پر سے چرگنے کی آواز معلوم ہوگی. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۶۸۳).

چَرم (فت نیز کس چ ، سک ر) امذ . **چمڑا ، کھال ، پوست ؛ ادھوڑی .** چنگیاں تی گرم ، ہم دل جالیں ہم چرم . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۶) .

سدا کوہ میں تھا وہ مسکن گزیں
بجز چرم پوشاک تھی کچھ نہیں

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۰) .

فرش درویشی کیا جب اس غزالی چشم نے
چرم آہوئے تہانہ مرگ چھالا ہوگیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۸). چرم نما کپڑے بلکہ کاغذی ہتھے . . . مصنوعی سکھن اور انڈے تک فروخت ہو رہے ہیں . (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۴۳۷) . [ف : چرم ؛ س : چرم चर्म] .

ـــ آہَنگَر کس اضا (ـــ فت ہ ، سک ن ، فت گ) امذ . **لوہار کی دھونکنی .**

ہوں تن بے جان تجھ بن گو کہ جاری ہے نفس
چرم آہنگر سے کیا ہوتی نہیں اظہار سانس

(۱۸۶۴ ، دیوان حافظ ہندی ، ۳۹) . [چرم + آہنگر (رک)] .

ـــ ساز صف . (دباغت) **کھالوں کی کمائی اور رنگائی کرنے والا کاری گر ، کھٹیک** (ا پ و ، ۲ : ۲۱۳) . [چرم + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

ـــ فَروش (ـــ فت ف ، و مج) صف . **چمڑا بیچنے والا ، چمڑے کا بیوپاری .** یہ چرم فروشوں کا بازار تھا دوکانوں پر جابجا کھالوں کا انبار تھا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۳) . [چرم + ف : فروش ، فروختن = بیچنا] .

ـــ کار صف . رک : **چمار ؛ چمڑے کا کام کرنے والا** (پلیٹس) . [چرم + ا : کار لاحقۂ صفت] .

ـــ کاری امث . **چرم کار (رک) کا کام ، چمڑے کا کام .** چغوں پر چرم کاری ، ریشم کاری اور سوزن کاری کا کام بھی بڑی مہارت سے کیا جاتا ہے . (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۲۳ اگست ، ۱) . [چرم + کار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ گَر (ـــ فت گ) صف . **چمڑا رنگنے والا ، دبّاغ ؛ نیز چمڑے سے چیزیں بنانے والا .** چرم گروں نے اپنے دست ہنر سے یہ ذو فنونی دکھائی کہ ایک شتر پر دو ہودج بنائے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳) . [چرم + ف : گر ، لاحقۂ صفت] .

چُرما (ضم چ ، سک ر) امذ . **خشک میوے ملا کر ملیدے کی قسم کی بنائی ہوئی شیرینی ، پنجیری ، چورما** (ا پ و ، ۳ : ۲۱۱) . [ا : چر ، چورنا (رک) سے + ما ، ملیدہ (رک) کی تخفیف] .

چَرمار (فت چ ، سک ر) امذ . رک : **چمار** (پلیٹس) .

چِرمِٹی / چِرمِٹھی (کس چ ، سک ر ، کس م) امث . **جنگلی ملیٹھی ؛ لاط : Glycyrrhiza** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چم + یشٹکا चम + यष्ठिका] .

چَرمَر (فت چ ، سک ر ، فت م) امث . **چمڑے کے جوتے کی آواز جو چلنے میں نکلتی ہے .**

بات الٹی ہے کہ رفتار سے مرتے جیتے
بوٹ چلنے میں جو اس شوخ کا چرمر ہوتا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱۷) . جوتے کو چغل خوری کی شرارت سوجھی خواہ مخواہ ہر قدم پر چرمر کرتا . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۸۲). اف : کرنا ، ہونا . [حکایت الصوت] .

چُرمُر (ضم چ ، سک ر ، ضم م) (الف) صف ؛ م ف . ۱. **چورا چورا ، ریزہ ریزہ ؛ خستہ .**

کچھ نہ پوچھ آہ کہوں کیا جگر و دل کا حال
ہاتھ سے غم کے تیرے ہو گئے چرمر دونوں

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۸۱) . ۲. **سوکھا ہوا ، لاغر ، دبلا ؛ کمزور .** چرمر ہو کے رہ گئی کل سے ایک کھیل تک اس کے منہ میں نہیں گئی . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹۳) . ۳. **مسوسا ، بجھا ہوا ، بے حس و حرکت ؛ کھسیانا ؛ مرجھایا ہوا .** سنیچر سہما ہوا . . . دیکھتا . . . اترتے ہوئے نشے سے ڈر کر اس نے جلدی جلدی پورا گلاس حلق میں اتار لیا کمبل کو لات مار دور پھینکا ، سنیچر بالکل چرمر ہو گیا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۶۰). ۴. **سمٹا ہوا (شرم و حیا یا کسی اور وجہ سے) ؛ سہما ہوا .** مگر تو نامحرم کا ہاتھ ہلتے ہی بدن چرا . . . چرمر جاتی ہے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۸۶) . ۵. **جو جل کر یا سوکھ کر مرنڈا ہو گیا ہو یا اینٹھ گیا ہو .** چندیا کے بال چرمر ہو کر رہ گئے تھے . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۵۸) . ایک پروانے نے محبت کے جوش میں . . . اس کو پکڑنا چاہا لیکن شمع کی لو کے پاس آیا ہی تھا کہ وہیں چرمر ہو کر رہ گیا . (۱۹۶۳ ، پھول (انتخاب) ، ۱۳۸) . ۶. **نقل کی آواز** (جامع اللغات) . (ب) امذ . **کسی چیز کے حرکت کرتے وقت کی آواز ، بڑبڑاہٹ ؛ ناراضگی ، غصہ ، تاؤ** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : حکایت الصوت ؛ س : چورنہ + مردتہ चर्ण + मृदित] .

چُرمُرا (۱) (ضم چ ، سک ر ، ضم م) امذ . **بھنے ہوئے چاول جن کو دبا کر چپٹا کر دیتے ہیں اور چبینے کے طور پر کھاتے ہیں ، مرمرا** (پلیٹس) . [ا : چرمر + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چُرمُرا (۲) (ضم چ ، سک ر ، ضم م) صف مذ ؛ مث : چرمری . **سوکھا ہوا ، مرجھایا ہوا ، چڑا ہوا ، جھری دار ، سلوٹ والا ؛ کمزور .** بیوی ہر روز پتلی چپاتیاں اور آٹے سے بھی پتلی دال کھا کھا کر بھنے ہوئے پاپڑ کی طرح کر کری اور چرمری سی ہوتی جا رہی تھی . (۱۹۵۳ ، کالا سورج ، ۱۶۵) . [چرمر + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ کَر م ف . ۱. **چڑ کر ، مڑ تڑ کر ، اینٹھ کر ، دب کر .** نوجوان کے سنہرے بالوں کے چھلے ایک رخ سے بالکل چرمرا کر رہ گئے تھے . (۱۹۵۵ ، حیرتناک کہانیاں ، ۲۱۹) .

۲. مرجھا کر، کملا کر، پژمردہ ہو کر، بجھ کر. ہاتھوں میں رعشہ آ گیا تھا، چہرہ چرمرا کر رہ گیا تھا. (۱۹۶۳، گنجینۂ گوہر، ۵۰).

چُرمُرانا (ضم چ، سک ر، ضم م) (الف) ف م. **چرمر (رک) بنا ڈالنا، چورا، چورا یا ریزہ ریزہ کر دینا؛ توڑ ڈالنا؛**

روز کتنی چوڑیوں کو چرمرا دیتی ہے موت
کتنی امیدوں کے خیموں کو جلا دیتی ہے موت

(۱۹۶۶، الہام و افکار، ۲۳۰). (ب) ف ل. **لکڑی وغیرہ کا کسی حرکت سے آواز نکالنا، ٹوٹتے وقت یا دباؤ وغیرہ پڑنے سے آواز نکلنا؛ چرچرانا.** انہوں نے ایک بڑے پھاٹک کے چرمرانے اور ٹوٹنے کی آواز سنی. (۱۹۳۱، پیاری زمین، ۱۶۴). [ا: چرمر (رک) + ا: انا، لاحقۂ مصدر].

چِرمِراہَٹ (کس چ، سک ر، کس م، فت ہ) امث. **جلن، سوزش، چرپراہٹ؛ (رک).** پیر کے زخم میں بری طرح کی چرمراہٹ، دل مرچیں بھریں آگ لگ گئی. (۱۹۲۸، پس پردہ ۱۰۰). ان کے ڈنک میں بہت چرمراہٹ ہوتی ہے. (۱۹۳۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۵۰). [ا: چر = جلن (رک) + مر (تابع) + ا: اہٹ، لاحقۂ کیفیت].

چُرمُراہٹ (ضم چ، سک ر، ضم م، فت ہ) امث. **چمڑے کے جوتے کی آواز.** اسے جوتوں کی چرمراہٹ کی آواز سنائی دی. (۱۹۷۱، ماہ نو، کراچی، نومبر، ۳۰). [ا: چرمر (رک) + ا: اہٹ، لاحقۂ اسم مصدر].

چُرمُرنا (ضم چ، سک ر، ضم م، سک ر) ف ل. **چرمرانا (رک) کا لازم، سمٹنا، سہم جانا.**

نہ آگ کے جال سے ڈرے وہ نہ سانپ بچھو سے چرمرے وہ

(۱۸۳۱، من موہن، آزاد، ۱۲).

مارے سردی کے چرمری بڑھیا اور نازک ہو تو ولد بچہ

(۱۹۶۰، علم و عمل، ۱: ۱۳۹). [چرمر + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

چَرمَکَہ (فت نیز کس چ، سک ر، فت م، ک) امذ. **رک: واد رسہ، چمڑے کا گول ٹکڑ** (مدار الافاضل). [ا: چرم (رک) + ا: کا، کہ، لاحقۂ نسبت].

چَرمَلَہ (فت چ، سک ر، فت م، ل) امذ. **کھٹے پھلوں میں سے ایک پھل.** چرملہ اور بڑھل . . . اور پرقہ ریوڑی وغیرہ جو پھل ترشی کی جاتی ہے اور کچا کھاتے ہیں. (۱۸۳۵، دولت ہند، ۱۲۳). [مقامی].

چُرموٹنا (ضم چ، سک ر، و مع، سک ٹ) ف ل. **چرمرانا.**

ہوا پھرتے پرتی آگن سرد چر وہی چرموٹنا اس نے ہوتن الکڑ

(۱۵۷۰، گلشن عشق، ۱۰۲). [ا: چرمر (رک) + ا: وٹ، لاحقۂ کیفیت + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

چَرمی (فت نیز کس چ، سک ر) صف. **کھال کا؛ چمڑے کا؛ کھال یا چمڑے کا بنا ہوا.**

پشمی ہور چرمی ہیں کم تس پر سجدہ مکروہ اہے

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۶۱). خدائی فوجدار صاحب نے پینترے بدل بدل کر ان چرمی بوروں کو . . . تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲۳۹). نجاشی نے جو سیاہ موزے بھیجے تھے آپ نے استعمال فرمائے . . . بظاہر روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ چرمی تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۱۰۹). [رک: چرم + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

ــــ جِلد (ــــ کس ج، سک ل) امث. **پشتے اور پاکھوں پر چمڑا منڈھی ہوئی جلد** (اپ و، ۴: ۲۲۹). [چرمی + جلد (رک)].

ــــ کاغَذ (ــــ فت غ) امذ. **چربہ اتارنے کا جھلی نما کاغذ جس میں نیچے کا نقش دکھائی دے، پارچمنٹ؛ جھلی جو بطور کاغذ استعمال کی جائے.** ایک چرمی کاغذ جو تانبے کے دو پتروں کے درمیان میں مڑا ہوا تھا اس کے سوا کوئی چیز نہ نکلی. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۸). سنہ عیسوی سے ایک صدی پیشتر اس چرمی کاغذ کا خوب رواج ہو گیا تھا. (۱۹۱۰، یورپ اور قرآن، ۱۸). [چرمی + کاغذ (رک)].

ــــ مِعدَہ (ــــ کس م، سک ع، فت د) امذ. **(طب) بیماری کی وجہ سے معدہ کی چمڑے کی بوتل جیسی شکل.** بعض اوقات انتشار مرض دیوار معدہ کے ذریعے ہوتا ہے اور معدہ کی دیوار کے بڑے حصے میں دبازت و صلابت پیدا ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے معدے کی ہیئت چمڑے کی بوتل کی مانند ہوجاتی ہے اس حالت کے لیے چرمی معدہ . . . کی اصطلاح رائج ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۹۱۷). [چرمی + معدہ (رک)].

چَرمِینَہ (فت نیز کس چ، ی مع) صف. **کھال یا چمڑے کی بنی ہوئی کوئی شے** (پلیٹس؛ لغات کشوری). [رک: چرم + ف: ینہ، لاحقۂ نسبت].

ــــ دوز (ــــ و مج) صف. **جوتے بنانے والا، موچی** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چرمینہ + ف: دوز، دوختن = سینا].

ــــ فَروش (ــــ فت ف، و مج) صف. **جوتا بیچنے والا، کفش فروش** (پلیٹس). [چرمینہ + ف: فروش، فروختن = بیچنا].

چَرَن (۱) (فت چ، فت نیز سک ر) امذ. **۱. قدم، پانْو، پیر.**

جنت کے حور ہور غلمان کو سب کسوتاں نوری
علی کے چرن دیکھے کر علی کے دار تمہارے ہیں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۸۳).

جس روز تمازت پہ قیامت کا ہو خورشید
سایہ ہو ترے سر پہ شہیدوں کے چرن کا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۳۶).

یہ سن کر مرخص ہوا برہمن   لگا سب کے ماتھے پہ اپنے چرن
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، مرزا جان طپش ، ۴۳) . اس نے اپنی ساری پونجی ساس کے چرنوں پر رکھ کر اپنے کو خوش نصیب سمجھا . (۱۹۳۹ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۵۳) . ۲. **پاپوش ، جوتا** (پلیٹس).

کیا عجب طرۂ دستار سر مہر ہو کر
اے ظفر یار کے پانوں کے چرن کا ہونا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱) . ۳. **رکن ، ستون ، تھم** (نور اللغات ؛ شبد ساگر) . ۴. **مصرع .** ان کے آخری دو چرن یعنی دو مصرعے غالباً ناظرین پنچ کے واسطے تفریح وتفنن کا باعث ہوں گے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۴ : ۹) . ۵. **روپے کا چوتھا حصہ ، چار آنے کا سکہ ، چونی .** ابوالفضل نے اکبری روپے کو جلال الدین کی نسبت سے جلالہ نامزد کیا تھا درب الٰہی ، چرن چونی اشٹ دونی کے لئے تجویز ہوئے تھے (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۴۱) . ۶. **جزو ، حصہ ، فصل ، باب .** جیسے بارو راس ہیں اسی طریق پر ۲۷ نچھتر ہیں نچھتر چار چرن کا ہوتا ہے . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۱۲) . [س : چرن चरण] .

— اٹھانا محاورہ . ف س . ۱. **جوتے برداری کرنا ؛ خدمت کرنا ؛ عزت و تکریم بجا لانا .**

کہ منت سے کہا اوس نے کرن کو
جو مرضی ہو اوٹھاؤں میں چرن کو

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۹۷) . ۲. **قدم بڑھانا .**
عجب نازنین خوب صاحب حسن   لٹک کر اٹھاتی وہ اپنا چرن
(۱۸۵۲ ، قصہ نازنین و پٹھان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۶۰)) .

— امرت (— فت نیز کس ا ، سک م ، فت نیز کس ر) امذ . **وہ پانی جس سے کسی دیوتا یا خدا پرست کے پیر دھلائے گئے ہوں ، آب پاشوئی .** بھگوت چرنوں کا تصور کر کے بھجن شروع کیا اور چرن امرت اس طفل کے منہ میں ٹالا . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۰۷) . ان کا چرن امرت آنکھوں سے لگاتے تھے کہ نجات ہو ، پیتے تھے کہ برکت اور شفا ہو . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۰) . [چرن + امرت (رک)] .

— بردار (— فت ب ، سک ر) امذ . ۱. **کفش بردار ، امیروں کے جوتے اٹھانے والا (مجازاً) خادم ، ادنیٰ خدمتگار .**
تم محمد کے ہو چرن بردار   میں چرن برہوا ہوں ترے نثار
(۱۷۹۶ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۹۰) . بادشاہ کا چرن بردار پیچھے رہ گیا تھا جناب عالی نے اپنا جوتہ حاضر کیا . (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۸۱) . ۲. **(مزارات وغیرہ پر) جوتوں کا محافظ .** چرن بردار زائرین کی جوتیوں کے جوڑے ستلی سے باندھ باندھ کر رکھتے جاتے ہیں . (۱۹۶۳ ، انجام ، کراچی ، ۲ مارچ) . [چرن + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا] .

— برداری (— فت ب ، سک ر) امث . **جوتے اٹھانے کا کام یا ملازمت ؛ خدمت گزاری .** اس فدوی سے اگر کچھ تقصیر چرن برداری میں واقع ہوئی ہو تو ارشاد ہو . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۳) . چھپن تلک دھاری راجہ واٹیاں چرن برداری کرتی تھیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۸) . [چرن بردار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— بندنا کرنا محاورہ . **رک : چرن لینا .** رام چندر جی نے نمسکار کر کے چرن بندنا کی اور پرنام کر کے ہاتھ باندھے کھڑے رہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۶) . [چرن + رک : بندن (۳) + ا : ۱ ، لاحقۂ تانیث] .

— پدم (— فت پ ، د) امذ . **رک : چرن چاپ** (اپ و ، ۳ : ۳۰) . [چرن + پدم (رک)] .

— پردار (— فت پ ، سک ر) امث . **گرگابی کی قسم کی جوتی جس کے پنجے پر چمڑے کی پٹی لگی ہوتی ہے جو انگریزی میں ٹانی کہلاتی ہے ، گرگابی کی ایک دوسری قسم جو متلے سے ملتی جلتی ہوتی ہے انگریزی میں ٹانی شو کہلاتی ہے .** (اپ و ، ۲ : ۲۱۹) . [چرن + ف : پر + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— پر سیس دھرنا محاورہ . **پیروں میں سر رکھنا .**

سون یوں کہہ ادب سو توڑ کر اونے
دھریا سیس اس کے چرن پر اونے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۹) .

— پر (میں) پڑنا محاورہ . **تعظیم سے قدموں میں گرنا ؛ پانو پڑنا .**

پڑیا آنے کے شاہ کے چرن پر
کہیا یوں کہ اے خسرو بحر و بر

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۲) .
ماتا پتا کی خدمت کریو   چرن میں انکے ہر دم پڑیو
(۱۸۵۱ ، مورک سمجھاوے ، ۸) .

— پکڑنا محاورہ . ۱. **منت سماجت کرنا ؛ پانو پکڑنا .**
پکڑ چرن تو اس کے کہہ کر   اپنی شیخی تو واں تہہ کر
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۴۹۲) . ۲. **حلقہ بگوش ہونا ؛ پانو پکڑنا .**

خدا کی معرفت کیرا ہے دریا ذات سو تیرا
تو اے چھتر پتی تیرے چرن آ عارفاں پکڑے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۷) .

— پوجنا محاورہ . **پانو چھونا ، پا بوسی کرنا ؛ تعظیم بجا لانا ، اظہار عقیدت کرنا .**

صابر کی آرزو ہے کہ از شوق رات و دن
رہوے تیرے حضور میں پوجے چرن چرن

(۱۷۷۱ ، میر محمود صابر (سندھ میں اردو شاعری ، ۲۲)) .

تراہے ہیں دنیا سے طرز و آداب سب
چرن ان کے پوجیں گے شاہ و گدا سب
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۳) .

ـــ چاپ امث . **پازیب کی قسم کا زیور جو تین یا پانچ سونے یا چاندی کی زنجیروں کا مجموعہ ہوتا ہے اور بطور لچھے کے پیروں میں پہنا جاتا ہے** (ا پ و ، ۳ : ۷۰) . [چرن + چاپ = قوس (رک)] .

ـــ چھونا محاورہ . **چرن پوجنا (رک) ، تعظیم کرنا ؛ توقیر بڑھانا ؛ عزت کرنا .** ان کے چرن چھونے کا اس سے بہتر کونسا موقع ہوسکتا ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۷۲) .

ـــ دیکھنا محاورہ . **زیارت کرنا ؛ دیدار کرنا ؛ ملاقات کرنا .**
شہ کا بندہ خشنود ہے دیکھن چرن مقصود ہے
شاید مرا معبود ہے جن جگ کو پرجایا عجب
(۱۶۳۶ ، سلک خوشنود (بیاض مراثی ، ۳۳)) .

ـــ دھرن (ـــ فت دھ ، ر) امث . **جوتا ، جوتی .** بادشاہ نے پوششوں کے نام بدل دیے ہیں . . پائے افراز کا نام چرن دھرن اور ایسے ہی بہت سے نام . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۳۶) . اکبر نے درباری لباس کا نام سرب گاتی . . . جوتے کا نام چرن دھرن رکھا . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۵۷) . [چرن + دھرن ، دھرنا (رک)] .

ـــ دھو دھو کر (کے) پینا محاورہ . **پانو دھو دھو کر پینا ؛ بہت محبت کرنا ، حد درجہ عقیدت رکھنا ؛ بہت تعظیم کرنا .**
تم پہ اس طرح کا ہے نام خدا حسن و جمال
کہ پئیں خلق کے دلبر سب ہی دھو دھو کے چرن
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۳) .

ـــ سیوا (ـــ ی مج) امث . **خدمت ، ملازمت ، تابع داری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چرن + سیوا (رک)] .

ـــ سیوک (ـــ ی مج ، فت و) صف . **خدمت گزار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چرن + سیوک (رک)] .

ـــ کون ہاتھ لانا محاورہ (قدیم) . **رک : پانو چھونا** (قدیم اردو کی لغت) .

ـــ لینا محاورہ . **از راہ تعظیم کسی کے قدموں کو ہاتھ لگانا یا چھونا ؛ پیروں پڑنا .** ایک گبرو نے اوس جتھے سے نکل کر ڈنڈوت کی اور گرو کے چرن لے کر ہون کی طرح راہ لی . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۷۷) . بیٹے نے باپ کے چرن لیتے ہوئے عرض کی کہ پہلے مجھے کوشش کرنے دیجیے . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۲۵) .

چرن (۲) (فت چ ، ر) (الف) امذ . **گھاس چرنے کا عمل ، رک : چرنا .**

گھوڑا اس سبک خیز جاتو ہرن
رو جان اسکے دعا کوں تھے بسرے چرن
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۸) . (ب) امث . **مویشیوں کے چارا کھانے کی اونچی جگہ ، چرنی .** میری داہنی طرف صحن کے مشرقی حصے میں مویشیوں کے واسطے چرن بنی ہوئی تھی . (۱۹۴۴ ، چبو ، ۲۵۹) . [ا : چرن ، چرانا (رک) ؛ س : چرن चरण] .

چرن (۱) (ضم چ ، فت ر) امذ . **لوٹنا ، چوری کرنا ؛ سرقہ کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چرن ، چرانا (رک) ؛ س : چرن चरण] .

چرن (۲) (ضم چ ، فت ر) امذ . **رک : چورن** (پلیٹس) .

چرنا (۱) (فت چ ، سک ر) ف م . ۱. **پرورش پانا ؛ دانا چگنا ، کھانا ، چوپایوں کے کھانے کا عمل ، گھاس پھوس کھانا .**
جو دیکھے دھنی گھاس جب توں چرے
گیا درد کبر کا تنے تج ڈرے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۲) .
اس کے ہنسے کو سمجھ کر قہقہہ کہتی ہے خلق
کیا یہ چرتا ہے بجائے کہ کشت زعفران
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۱) . گھوڑے اور گدھے کو خدا کی راہ پر چھوڑ دیا کہ ہری ہری دوب خوب چریں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۰۲) . چیونٹی شہد کی مکھی اور وہ چڑیاں جو جھنڈ باندھ کر چرتی ہیں . (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۳۵) . ۲. (مجازاً) **کسی بات کا دماغ میں بیٹھ جانا ، عادی ہو جانا ، مزاج بن جانا .**
باڑھ سیٹھی تیز کیا فرہاد کے تیشے میں ہے
عشق شیریں چر گیا اس کے رگ و ریشے میں ہے
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۳۱) . ایک وکیل صاحب کے دماغ کو قانون ایسا چر گیا تھا کہ بغیر قانونی اصطلاحات کے ٹکڑہ نہ توڑتے تھے . (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۱ : ۳۱) . [س : چرنی یہ चरणीय] .

ـــ چگنا ف مر . **جانوروں کا کھانا پینا ، پیٹ بھرنا .** قناعت چار پائے جانوروں کا کام ہے سر نیچا کئے جو کچھ پایا چرچگ کر بیٹھ رہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۷) . اطراف قصر میں دور تک لہلہاتے ہوئے مرغزار چلے گئے تھے جن میں چکور ، مور ، شترمرغ اور ہرن چرتے چگتے نظر آتے تھے . (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۵۶) .

چرنا (۲) (فت چ ، سک ر) امذ . **جانگیہ (رک) ؛ شرعی پاجامہ جو ٹخنوں سے اوپر تک ہوتا ہے ، (اکثر مجرموں اور نوکروں کو پہناتے ہیں) .**
ٹخنوں سے اونچا ایک چرنا ستر شرعی کا واز کرتا
(۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱ : ۳) . [ا : چرن (رک) + ۱ : ۱ : لاحقۂ نسبت] .

ـــ ٹوپی (ـــ و مج) امث . **ایک قسم کی ٹوپی ، چھوٹی ٹوپی .**

اونی ٹاٹ کچھنیا پہنے ، چرنا ٹوپی منڈھے ادھر سے ادھر نکل گئے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۳) . [چرنا + ا : ٹوپی (رک)] .

— ٹوپی پہنانا محاورہ . **ذلیل و خوار کرنا ، سزا دینا .** عمرو نے کہا اری قحبہ لونڈی گہنا لباس پہن کر اترا گئی ہے تو نام میرا عمرو جو تجھے چرنا ٹوپی پہنا کر کوے ہکنی بنایا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۳۹) .

چرنا (۳) (فت چ ، سک ر) ف ل . **گھومنا پھرنا** (شبد ساگر) . [رک : چلنا] .

چرنا (۴) (فت چ ، سک ر) امذ . (سنار) **ایک اوزار جس سے نقاشی کرنے میں سیدھی لکیر یا لمبا نشان بنایا جاتا ہے** (شبد ساگر) . [مقامی] .

چرنا (۵) (فت چ ، سک ر) امذ . (بٹوہ گری) **چمڑے کا ایک گرہ (قریب دو انچ) مربع ٹکڑا اس کے چاروں کونوں پر ایک ایک سوراخ ہوتا ہے ریشم اور کلابتو کی سلواں ڈوری بلنے میں بطور اوزار استعمال کیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۴ : ۷۸) . [ا : چر ، چار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ آلہ و صفت] .

چرنا (چرجانا) (کس چ ، سک ر) ف ل . **چیرنا (رک) کا لازم ؛ کٹنا ، کٹ جانا ؛ سیدھا گھاؤ ہونا ، لمبا زخم لگنا ؛ بیچ میں سے پھٹنا .**

کیا کوئی زور فلک اونچا کرے فرق غرور
ایک پتھر حادثے کا آ لگا سر چر گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۷) .

میں نے مانا کہ کلیں تیز چلی ہیں لیکن
آپ شہتیر نہیں ہیں کہ چرے جاتے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۷) .

چرنا (چرجانا) (ضم چ ، سک ر) ف ل . **چرانا (رک) کا لازم ، چوری ہو جانا ، چرایا جانا .** سارے کپڑے تو چر جاتے . (۱۹۴۳ ، ندی ، ۲۷) .

چرنامرت (فت چ ، ر ، سک ن ، فت ا ، سک م ، کس ر) امذ . **چرن (رک) کا تحتی : چرن امرت .** اس نے انہیں ایک آبخورے میں سے تھوڑا تھوڑا سا پانی جسے چرنامرت کہتے ہیں اور تلسی کا ایک ایک پتا دے دیا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۴۹) . ناقوس اور گھنٹے کی آواز سنتے ہی جادو رانے چرنامرت لینے کے لئے اٹھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۲) .

چرنجی/چرنجیو (کس چ ، فت ر ، سک ن ، ی مع) صف مث ؛ فقرۂ دعائیہ . **تادیر زندہ رہنے والا ؛ طویل العمر ، عمر زیادہ ہو (رہو کے ساتھ) ، زندہ رہو ، زندہ باش .** اس نے آ کر راجہ کو اسیس دی کہ ، چرنجیو رہو . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۲۹) . راجہ نے اس تپشی کو دیکھ کر نمشکار کیا اور ان نے آشیر باد دیا کہ چرنجیو رہو . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۵۴) . چرنجیو ! زندہ باش ، تونے میرا سر بلند کیا ، پرمیشور تیرا سر بلند کرے . (۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۱۶۹) . [س : چرن ، چرم = ہمیشہ चिर + ا : جی ، جیو ، جینا (رک) سے] .

چرند (فت چ ، فت نیز کس ر ، سک ن) صف ؛ امذ . **رک : چرندہ ، چوپایا جانور .** چرند و پرند سب اس پانی سے پیوتے اور تم فرزندان رسول اللہ کو محروم رکھہ منع کرتے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۹) . چرند زمین پر چوکڑیاں بھرتے ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ۵۸) . ایسے مقامات پر شکار کرنے کا ارادہ ہو جہاں کسی خوفناک چرند یا درند سے دو چار ہونے کا امکان بھی نہ ہو . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۴) .

چرندم خرندم (ضم نیز فت چ ، فت ر ، سک ن ، فت د ، ضم خ ، فت ر ، سک ن ، فت د) امذ ؛ ~ چرندم خورندم . **کھانا پینا .** کوئی چرندم خرندم کے سامان کی گٹھڑیاں لاد کر لاتی ہے . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۹) . [ا : > ف : چریدن = چرنا + خوردن = کھانا سے] .

— کرنا محاورہ . **کھا پی جانا ، خورد برد کرنا .** میراثی یا کوئی اور چرندم خورندم کر جاتا . (۱۹۳۴ ، عزیمی ، انجام عیش ، ۸۳) .

چرندہ (فت چ ، کس نیز فت ر ، سک ن ، فت د) صفا . **گھاس چرنے والا (جانور) .**

چرندے ادک پیاس سوں تس پہ ٹوٹ
چھوٹے دوڑ مرتے اتھے سینہ پھوٹ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۰) . جانور کیا چرندہ و پرندہ جمع ہوئے تھے . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴) . فصل دوئم دربیان انسان و حیوانات چرندہ و پرندہ و چوپایہ و درندہ . (۱۸۴۳ ، مفیدالاجسام ، ۸۰) . غیر آباد جزیرے میں جہاں نہ کوئی چرندہ چرتا دکھائی دیتا ہے اور نہ کوئی پرندہ . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۱۱۴) . [ف : چرندہ ، چریدن = چرنا] .

چرنک (کس چ ، سک ر ، فت ن) امذ (قدیم) . **شگاف ، چرکا .**

تو باگاں کوں خنجر نے چرنک دیا
دسن کج کرن گرز پیشک دیا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲) . [ا : چرن ، چرنا ، چیرنا (رک) سے + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصغر] .

چرنی (فت چ ، سک ر) امث . ۱ . **رک : چرن (ب) ؛ وہ ٹوکرا یا برتن جس میں جانوروں کو دانہ یا چارہ کھلاتے ہیں ، ناند ہودی** (ا پ و ، ۵ : ۸۴) . ۲ . **گائے بیل کے بھوسا کھانے کی اونچی جگہ ، آخور .** بیل کے بھوسا کھانے کو ایک نالی اونچی بناتے ہیں اس کا نام چرنی اور پچھائنہ میں کھور ہے . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۳) . دونوں بیل چرنی پر کھڑے تھے . (۱۹۳۳ ،

بہترین افسانے ، ۱۰۰). [ا : چر ، چرنا (رک) سے + نی ، لاحقۂ ظرف تانیث].

چرنے (ضم چ ، سکن ر) امذ ؛ ج . **ایک قسم کے باریک سفید کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں پڑ جاتے ہیں جو دھاگے کی مانند ہوتے ہیں ، چنچنے .** آڑو کے پتوں کا پانی کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے پلاتے اور ... چرنوں کو قتل کرنے کے لیے بچے کی مقعد میں لگاتے ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۷) . [رک : چنّے].

ــ لگنا محاورہ . **پیٹ سے کیڑے نکلنا ؛ تکلیف ہونا ، برا لگنا ، ناگوار گزرنا** (جامع اللغات) .

چروا (فت چ ، سک نیز ضم ر) امذ . **۱. مٹی کا بڑا برتن ، بھانڈا ، مٹکا .** اشنان دھیان کر سب سامگری جھالوں ، پراتوں ... ہنڈوں چرووں میں بھر ... چلے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۴۳) . یہاں کے لوگوں کا بیان ہے کہ چھت پر ایک چروا (سبوچۂ گلی) لٹکتا تھا ... اس پر بندوق کا نشانہ مارا ، چروا ٹوٹ گیا . (۱۹۰۸ ، مخزن ، جولائی ، ۲۳) . **۲. وہ بڑا دیگچہ یا برتن جس میں زچہ کے لیے اچھوانی وغیرہ پکائی جاتی ہے .**

بار بار کہتی ہے لڑکے کی دادی
چروا چڑھانے کی آگئی بہار

(۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۳۹) . [س : چرو + کہ : चरुक + क].

ــ چڑھائی (ــ فت چ ،) امث . **وہ پیسے یا وہ نیگ جو کہ اس بڑی دیگ یا بڑے دیگچہ کے پکانے پر دیا جاتا ہے جس میں زچہ کے لیے اچھوانی وغیرہ پکتی ہے .** بلند خاں نے خوشی خوشی ایک ہزار روپے چروا چڑھائی دیا . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۳۹) . [چروا + ا : چڑھا ، چڑھانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت].

چرواں (کس چ ، سک ر) صف . **چرا ہوا ، پھٹا ہوا .** خاردار پالک کے پتے چرواں ہوتے ہیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۳۰) . [ا : چر ، چرنا (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت].

ــ ناکا امذ . **لمبا اور پھیلا ہوا ناکا جس میں چھتا تاگا یا کئی کئی تار اوپر تلے بھرے جاسکیں ایسے ناکے میں سوئی کی موٹائی اپنی حد سے زیادہ نہیں ہوتی** (اپ و ، ۲ : ۱۱۳) . [چرواں + ناکا (رک)].

چروانا (فت چ ، سک ر) ف م . **چروائی کے لیے بھیجنا ؛ چرانا : چرانا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس ؛ نور اللغات) .

چِروانا (کس چ ، سک ر) ف م . **چرانا ، چرنا (رک) کا تعدیہ** (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

چُروانا (ضم چ ، سک ر) ف م . **چرانا (رک) کا تعدیہ ، چوری کرانا** (پلیٹس ؛ نور اللغات) .

چرواہا (فت چ ، سک ر) امذ . **بھیڑ بکریاں وغیرہ چرانے والا ، گڈریا ، گلہ بان .** دس ہزار بھیڑ بکری بھی ہوں تو ایک چرواہا ان کو ایک جگہ گھیڑا نہیں رکھ سکتا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۷) . مگر چھوٹی قوموں کی صحبت میں چارہ جانوروں کی غذاؤں میں شامل ہوا یہاں تک کہ چرواہے اور چرکٹے پیدا ہونے لگے . (۱۹۳۰ ، مقالات ماجد ، ۲۶۹) . [ا : چروا ، چروانا (رک) سے + ا : ہا ، لاحقۂ صفت].

چرواہن (فت چ ، سک ر ، فت ہ) امث . **چرواہا (رک) کی تانیث .** کبھی کبھی ... چرواہنیں پینگیں بڑھاتیں ... شاخوں کو چھونے کی کوشش کرتیں . (۱۹۴۳ ، شکست ، ۳۲) . [رک : چرواہا + ا : ن ، لاحقۂ صفت تانیث].

چرواہی (فت چ ، سک ر) امث : صف . **۱. چرواہا (رک) سے منسوب.** چرواہی زندگی کے انحطاط کے باعث بدوی زبانوں کی توسیع میں رکاوٹ پیش آکر ... اس کی جغرافیائی حدود گھٹ گئی ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۷) **۲. رک : چروائی** (پلیٹس) . **۳. چرواہا (رک) کی تانیث .** چرواہیاں بھی دودھ مکھن استعمال کرتی ہیں . (۱۹۶۴ ، کرشن چندر کے بہترین افسانے ، ۱۳۵) . [رک : چرواہا + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و اجرت و تانیث].

چروائی (فت چ ، سک ر) امث . **۱. مویشیوں کے چرانے کا کام .** باشندے اس کے بہت تھوڑے ہیں اکثر ملاحی اور چروائی کرتے ہیں . (۱۸۷۰ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۶۵) **۲. مویشیوں کے چرانے کی اُجرت** (اپ و ، ۵ : ۸۳ ؛ نور اللغات) . **۳. چراگاہ میں چرانے کا محصول** (نور اللغات) . **۴. چرانا .** انٹرمیڈیٹ گندم گھاس ... یہ چروائی کے لیے بہت موزوں ہے اس کا شمار بھی سرمائی گھاسوں میں ہوتا ہے . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۶۶۱) . [ا : چروا ، چروانا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر و اجرت].

چِروائی (کس چ ، سک ر) امث . **لکڑی چیرنے کی اُجرت** (پلیٹس ؛ نور اللغات) . [چروا ، چروانا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ اجرت].

چرواہا (فت چ ، سک ر) صف . **رک : چرواہا** (پلیٹس) .

چروتر (فت چ ، و مج ، فت ت) امذ . **جاگیر جو زندگی بھر کے لیے ہو ، تاحیات جاگیر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چر + اترن : चर + उतर].

چروٹ (ضم چ ، و مع) امذ . **رک : چرٹ .** ریلوے کے ملازم چروٹ پینے کے عادی ہیں . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جنوری ، ۸) .

چروٹا (کس نیز فت چ ، و لین) امذ ؛ ~ چڑوٹا . **رک : چڑا .** یہ مرکب حرف دہ چڑیا اور چروٹا کی کہانی کے لفظ دھوپ کے ذریعے سکھایا جاتا ہے . (۱۹۳۵ ، رہنمائے مدرسین ، ۱۴۳) .

چروری (کس چ ، سک ر ، فت و) امث . **درخواست کرنا ، منت کرکے مانگنا ، مانگنا ، درخواست ، گزارش ، منت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چرے + کاری चिरि + कारी] .

چرونجا (کس چ ، و لین نیز مج ، مغ) امذ . **رک : چرونجی .** کھیر ، تیکھر چرونجا بہت کرکے منھیہ کے پہاڑ میں . . . ہوتے ہیں . (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۱ : ۶۳) .

چرونجی (کس چ ، و لین نیز مج ، مغ) امث . **ایک درخت اور اس کا پھل اور مغز (جو بطور میوہ کھاتے ہیں) حب السمنہ .**
لگ تیندو دھامن مکوئی اچار ہو پیدا چرونجی بہت مزہ دار
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۵۶) . بادام ، چرونجی ، خشخاش ، دھنیہ ان چاروں چیزوں کو توے پر بھون کر باریک پیس لیں . (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۲۷) . [س : چار + ویج + اکا + चार + वीज + इका] .

چرونی (کس چ ، و مج) امث . **کنگھی کی قسم کا بالوں میں لگانے کا زیور جو بالوں کو مانگ کے دونوں طرف جمائے رکھتا ہے تاکہ مانگ بنی رہے** (اپ و ، ۴ : ۳۱) . [ا : چر ، چیرا = مانگ + ا : ونی ، لاحقۂ صفت و آلہ] .

چروہ (فت چ ، سک ر ، فت و) امث . **چھوٹی سیر .** پہلا گروہ جو پوربی ہوتا ہے وہ چھوٹی سیر لگاتا ہے اور اس کو چروہ کہتے ہیں اور جو گروہ دکھنی ہوتا ہے وہ ایسی بڑی سیر لگاتا ہے . . . اس سیر کا نام تلوہ ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۵) . [رک : چردہ ؛ مقامی] .

چرونی (فت چ ، و مع) امث . **مٹی کا برتن ، مٹی کی ہنڈیا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چرو ، چروا (رک) ا : + نی ، لاحقۂ تصغیر] .

چرویا (فت چ ، سک ر ، فت و ، شد ی) صف . **رک : چرواہا .**
وہی یک چروہے کے تئیں لانڈ کا ایک
دیا اس طرح چلا یہ رہ نیک
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۳) . [ا : چر ، چرنا (رک) + ا : ویا ، لاحقۂ صفت] .

چرہایند (کس چ ، سک ر ، فت ی ، سک ن) امث . **جلنے کی بو ؛ رک : چراند .** آگ دھتورے کے پھل اچھلنے لگے گوگل کی چرہایند آنے لگی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۷۹۱) .

چرہندا (کس چ ، ر ، سک ہ ، ن) صف . **بدبودار ، جلنے کی بو والا ، رک : چڑچڑا ، چڑاندا .** وہ ایک ایسے بھکڑ ہندے ، گلے سڑے ، بسہندے ، باسی تباسی اور چرہندے معاشرے کے رکن تھے . (۱۹۷۱ ، نقوش ، غالب نمبر ، ۵) .

چرہی (فت چ ، سک ر) امث ؛ ~ چرنی . **بڑا ظرف جس میں جانوروں کو چارہ کھلاتے ہیں .** (نوراللغات) . [ا : چر ، چرنا (رک) سے + ا : ہی ، ی ، لاحقۂ ظرف] .

چرائی (فت چ ، ر) امذ . **ڈھوروں کی چرائی کا لگان جو زمیندار کو دیا جائے** (اپ و ، ۵ : ۸۴) . [ا : چر ، چرنا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ اجرت] .

چری (۱) (فت چ) امث . ۱. (i) **کڑبی ، جوار ، باجرے وغیرہ کے سوکھے پودے ، چارہ یا چرائی کی چیزیں .** جوار ، باجرہ چری ، کپاس اساڑھ کے آخر مہینہ میں یا ساون کے شروع میں بویا جاتا ہے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱) . گھوڑی کو بھی چری ملی . (۱۹۰۳ ، خالد ، ۱۲) . (ii) . **اناج کے ہرے پودے جو کاٹ کر جانوروں کو کھلائے جائیں عموماً جوار باجرہ اور مکئی کے پودے .** فصلوں کے ہیر پھیر میں پھلی دار فصلوں کو ضرور شامل کریں . . . چری کے بعد حتی الامکان گندم نہ آئے . (۱۹۶۳ ، راہ عمل ، ۷۲) . ۲. **چرنا ، جانوروں کا گھاس کھانا ، چارا کھانا .**
سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا
ایسے میں ہرن آئیں تو موقع ہے چری کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۰) . ۳. **فخر ، نازش ؛ اترایٹ ؛ فوقیت .**
مگر ان کو لیلی بیوفا کوئی طرز غمزہ سکھا گئی
نہ ملائی آنکھ بھی قیس سے عجب آہوؤں کو چری رہی
(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۲۹۶) . ۴. (کنایۃً) **علاوہ مقررہ اشیاء کے کچھ اور کھانا (انسان کے لیے)** (نوراللغات) . ۵. **زمین کا وہ چھوٹا ٹکڑا جس کی مال گذاری نہ دی جائے ؛ وہ زمین جو کسانوں کو اپنے مویشیوں کے چارے کے لیے زمیندار سے بغیر لگان ملتی ہے** (پلیٹس ؛ شبدساگر) . [ا : چر ، چرنا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چر + اکا चर + इका] .

چری (۲) (فت چ) صف . **چلنے والا ، متحرک ، نہ ٹھہرنے والا** (پلیٹس) . [ا : چر ، چرنا = چلنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

چری (۱) (کس چ) صف . **چیری ہوئی ، دریدہ** (جامع اللغات) . [ا : چر ، چرنا ، چیرنا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

ــــ باتی/بتی کرنا محاورہ . ۱. **کپڑے یا کاغذ وغیرہ کو پھاڑ ڈالنا ، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ، لیر لیر کر دینا .** دو نئے فراکوں کے دامن اس نے خود اپنی دھما چوکڑی میں چری بتی کر کے رکھدئے تھے . (۱۹۴۳ ، جزیرے ، ۱۶۸) . ۲. **کاغذ کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ، کنکوے کو پھاڑ کر پرزے پرزے کرنا** (نوراللغات) . [چری + ا : باتی/بتی (رک)] .

چری (۲) (کس خف چ) امث . **ایک قسم کا پھل جو جنگلی بیر کی طرح کا ہوتا ہے ، چیری (رک) .** ترمبرک کے بازار میں چری بیچنے والی عورتیں کثرت سے دیکھی جاتی ہیں . . . گاڑی کے ایک کونہ میں بچہ پڑا ہوتا ہے دوسری طرف چری کا ڈھیر . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۰۴) . [انگ : Cherry] .

چری (۱) (ضم چ) امذ. **چھوٹا کنواں** (پلیٹس ، جامع اللغات). [س : چری चरी].

چری (۲) (ضم چ) امث. رک : **چوڑی (لاکھ یا شیشے کی بنی ہوئی)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

— ہارا صف. **چوڑی بنانے والا ، چوڑیاں بیچنے والا ، منہیار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چری + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت].

چری (ضم چ ، شد ر) امث. رک : **چرچری ؛ تلچھٹ** (جامع اللغات).

چریا (۱) (فت چ ، سک ر) امث. **پھرنا ، آوارہ پھرنا ، سرگرداں پھرنا ؛ ملنا ، ملاقات کرنا ؛ کام کرنا ، مشق کرنا ، عمل کرنا ، مشغول ہونا ؛ تمام رسومات پر باقاعدہ عمل کرنا ، طالب علمی کے تمام قواعد پر عمل کرنا ، مذہبی ریاضت یا تپسیا کرنا ؛ چلن ، طریقہ ، رسم و رواج** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : چریا चर्या].

چریا (۲) (فت چ ، سک ر). صف. **بے وقوف ، حواس باختہ ، پاگل.**

اگر اے دلربا دیکھیں تیرا رخ اک نظر پریاں
تو دل دے کر تجھے چٹ پٹ وہیں ہو جاویں سب چریاں

(۱۸۹۳ ، فضل محمد حاتم (سندھ میں اردو شاعری ، ۱۷۵)). [ا : چر ، چرنا (رک) سے + ا : یا ، لاحقۂ صفت].

چریا (۳) (فت چ ، سک ر) امذ. رک : **ڈھینکا**. چریا اسے ڈھینکا بھی کہتے ہیں کہ لکڑی دو ہاتھ کی لمبی اوپر لاٹ کے لگی ہے. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعت ، ۴۹). [مقامی].

چریا (فت چ ، ر ، شد ی) صف. رک : **چرواہا**. ارے چریا کو بلاؤ کہو چونی ادا کرے نہیں ہمرا کھیت چھوڑ دے. (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۶۹۴) [ا : چر ، چرنا (رک) + ا : یا لاحقۂ صفت].

چریری (فت چ ، ی مع) امث. رک : **چری**. چریری : جانوروں کے کھانے کی جنس جو کاشت سے حاصل کی جائے. (۱۹۳۲ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۵۵). [رک : چری + ا : ری ، لاحقۂ نسبت].

چریلا (۱) (فت چ ، ی مع) صف. **چار سوراخوں والا روشن دان** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۰). [ا : چر ، چار (رک) کی تخفیف + ا : یلا ، لاحقۂ صفت].

چریلا (۲) (فت چ ، ی مع) امذ. **بڑی مچھلی پکڑنے کا بڑی قسم کا جال** (ا پ و ، ۳ : ۵۷). [مقامی].

چریلی (فت چ ، ی مع) امث. **برہمی بوٹی کی ایک قسم ، رک : برہمی بوٹی**. ایک روئیدگی ہے جس کو ہندی میں چریلی بھی کہتے ہیں . . . یہ برہمی کی قسم سے ہے اس کے پتے اڑے اور برہمی کے چھوٹے ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶۱). [مقامی].

چری مری (ضم چ ، شد ر ، ضم م ، شد ر) صف. رک : **چرمرا**. طوطے میاں کو بھی عطر میں نہلا دیا اور اس کے پر چری مری ہوکر . . . لال کھال نظر آنے لگی تھی. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۷۷).

چرین (ضم چ ، ی مع) امث. **سرپوش دار گہری قاب ، دسترخوان پر سوپ رکھنے کے لیے سوپ کی قاب**. جس چرین میں سوپ نکالنا چاہے ہو اس میں ان گوشت کے ٹکڑوں کو ہوشیاری سے رکھو. (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۱۰۳). [انگ : Tureen].

چڑ (۱) (فت چ) امث. **شاخ یا لکڑی کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز ؛ کپڑے کے پھٹنے کی آواز** (جامع اللغات). [حکایت الصوت].

— اڑڑ (ـــ فت ، ڑ) امث. رک : **چڑ (۱)**. جب خواجہ نے اشارہ مسجد کی چھت سے کیا چھت میں ایک کپکپاہٹ پڑی اور وہ چھت لکڑی سے پٹی تھی لکڑیوں میں سے چڑاڑڑ ، چڑاڑڑ کی آواز آنے لگی. (۱۸۹۳ ، ترجمہ رشحات ، ۲۹۶). [حکایت الصوت].

— پڑ (ـــ فت پ) امث. رک : **چڑ (۱)**. بائیسکل . . . سے چرخ چوں و چڑپڑ کی مختلف الصوت آوازیں . . . مصروف کار تھیں (۱۹۴۴ ، چوں ، ۱۱۰). [حکایت الصوت].

— چڑ (ـــ فت چ) امث. ۱. **ٹوٹنے یا پھٹنے کی مسلسل آواز** (پلیٹس). ۲. **بک بک** (فرہنگ آصفیہ). [حکایت الصوت].

چڑ (۲) (فت چ) امذ. **برمے کا درمیانی حصہ جس میں پھلا پھنسا ہوتا ہے**. پرانی قسم کا برما حسب ذیل تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے. (۱) چوتیا (۲) چڑ (۳) پھلا. (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۲۳). [مقامی].

چڑ (۳) (فت چ) صف ؛ م ف (قدیم). ۱. **زیادہ ، بڑھ چڑھ کر.**

لبد تھے گل سرخ ستی جو چڑ　　بنفشہ ہوئے یا گزند نیل پڑ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۱). ۲. **بڑھا چڑھا ، بلند ، اونچا.**

حصار اس کا کوہ قاف نے چڑ دسے
ہر یک برج عالی یک پک گڑا دسے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۹۷). [ا : چڑ ، چڑھ ، چڑھنا (رک) سے].

چڑ (۴) (فت چ) امث. **ابھار ، اٹھان ، رک : چڑھاؤ**. دریا ان کو ایک پنکھے کی شکل میں جھیل کی تہ پر ڈال دیتا ہے اور پانی میں چڑ ڈالتا جاتا ہے یا ایک سلسلے وار چڑ بناتا چلا جاتا ہے. (۱۹۴۹ ، آب پاشی ، ۱۳۰). [ا : چڑ ، چڑھ ، چڑھنا (رک)].

چڑ (کس چ) امث ؛ ~ چڑھ . ۱. **کوئی فعل بات یا چیز جس سے نا گواری الجھن بیزاری یا نفرت پیدا ہو .**
سر جھکاؤں تو اور تڑپتے ہو   کیا تمہیں چڑ مرے سلام سے ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۴۴) . لوگ کام سے زیادہ تقریریں سننے کے شائق ہیں اور مجھے اس سے چڑ ہے . (۱۹۳۸ ، مکتوبات عبدالحق ، ۱۵۹) . اب : ہونا . ۲. **چھیڑ چھاڑ ، مذاق کی بات ؛ وہ بات یا چیز جس سے کوئی خفا یا ناراض ہوتا ہو ، کلمۂ تفریح ، کھجی .**
کہتے ہیں کہہ تو دیا آئیں گے   اب یہ کیا چڑ ہے کہ کب آئیے گا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۴۵) . بچوں کو ان کی چڑ ہاتھ آ گئی ہے ایک آیا اور کان میں کہہ گیا کہ : نانی چندو ، اب تم کب مرو گی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۸۳) . ۳. **جلن ، حسد ، غصہ .** بیگم چڑ کے مارے جل گئی اور اسی فکر میں پڑی کہ کسی طرح وہ سکہ پیٹ ڈلوادیوں . (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز ، ۴) .
[ا : چڑ ، چڑانا ؛ چڑنا (رک) سے اسم مصدر] .

~ بنانا محاورہ . **کسی کے لیے کوئی ایسی بات مقرر کر لینا جس سے وہ خفا ہوتا ہو یا بگڑ جاتا ہو .** غیرت بیگم کی بے تدبیروں نے . . . نفرت کو ضد اور ضد کو چڑ بنا دیا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۰۱) . شمع نے بگڑ کر کہا ، آپنے بھی ظاہر بھائی سے اس قسم کی باتیں سیکھ لی ہیں ، مس نوشابہ کی چڑ بنا لی ہے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۶۳۲) .

~ کھانا محاورہ . **رک : چڑنا ، گھن کرنا .** بیچارہ کی رنجشی سے بے پروائی کرے اور چڑ کھاوے تو بڑی بے انصافی ہے . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۸۳) .

~ لگنا محاورہ . **قابل نفرت معلوم ہونا ، نا قابل برداشت محسوس ہونا .** ایسی ہنسی مجھے چڑ لگتی ہے . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۴۵) .

~ مُقرر کرنا محاورہ . **رک : چڑ بنانا .** مولوی عبدالحق تو میرے پیچھے پڑ گئے اور پیچھے کیا پڑے گویا میری چڑ مقرر کر لی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۸۹) .

~ نکالنا محاورہ . **چھیڑنا ؛ غصہ دلانا ، برہم کرنے والی بات کرنا ، کھجانا .**
مال میرا ہے ابھی میں چھین لوں تو کیا کرو
چڑ نکالی ہے یہ میری واہ واہ کس نے لیا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۷۷) .
اے لو تم نے میری کیا چڑ نکالی
یہ کیا ہے ہر گھڑی اللہ اللہ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۵) .

چُڑ (ضم چ) امث . **(فحش ، بازاری) کس ، فرج (عورت کی** شرمگاہ (فرہنگ آصفیہ) . [ا : چڑ ، چوڑ = چھلا (رک) کی تخفیف ؛ رک : چد] .

~ مَرانی (~ فت م) امث . **(فحش ، بازاری) فاحشہ ، بدکار عورت ، زانیہ .**
چڑ مرانی کا تم پکڑ دیکھو   بھوسڑی چودی کا تم دھکڑ دیکھو
(۱۷۶۱ ، دیوان زانی ، ۴۵) . تب انھوں نے پوچھا کہ چڑ مرانی تو کون بلا ہے . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۸۸) . [چڑ + ا : مرا ، مرانا (رک) + ا : نی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چڑا (کس چ) امذ . ۱. **چڑیا کا نر ، کنجشک نر ، چڑونٹا .**
اے سجن گر توں سرفراز کرے   تو پکڑ یت چڑے کوں باز کرے
(۱۶۴۸ ، غواصی ، ک ، ۱۵۷) . چنوک اسی آواز کے سبب سے چڑے کا نام ہوا . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۱۳) . نر کو چڑا اور چڑونٹا کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵۶) . ۲. **(پتنگ بازی) ایک قسم کی پتنگ جس کی کمان سے اوپر لولے سے ملا ہوا دوسرے رنگ کا کاغذ لگا ہوتا ہے .** پتنگ بازی ہو رہی ہے بگلا ، چڑا . . . الغن ، تکلیں بڑھ رہی ہیں . (۱۹۶۲ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۷) . ۳. **بتاشے بنانے کا ڈوئی کی وضع کا چھوٹا چوبی کھچھ ، چنڈوی** (اب و ، ۳ : ۱۹۶) . [ا : چڑ (حکایت الصوت) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چٹکہ चटक] .

~ مَرن گنوار کی ہانسی کہاوت . **کسی کو تکلیف پہنچے ، کسی کو لطف آئے ، ہماری جان گئی آپ کی ادا ٹھہری ، کسی کا نقصان ہوتا ہے کوئی خوش ہوتا ہے** (جامع اللغات) .

چڑالو (کس چ ، و مع) صف . **چڑچڑا ، چڑنے والا ، جلد طیش میں آنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چڑ (رک) + ا : الو ، لاحقۂ نسبت] .

چُڑا مُڑا (ضم چ ، م) صف . **رک : چرا مرا ، چرمر .** اس نے جھک کر زرد رنگ کا کاغذ کا چڑا مڑا گولہ سا اٹھا لیا . (۱۹۸۳ ، تلاش ، ۱۱۰) . [ا : چڑ ، چڑنا (رک) سے + ا : لاحقۂ صفت + ا : مڑ ، مڑنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ صفت] .

چَڑانا (فت چ) ف م (قدیم) . **رک : چڑھانا** (پلاٹس) .
اول توں ہو کامل وضو میں پڑا
بزاں اپنی پانواں میں موزے چڑا
(۱۹۸۸ ، ہدایت ہندی ، ۱۱۳) .

چِڑانا (کس چ) ف م . ۱. **کسی بات کی نقل کرنا یا دہرانا . منھ ہونٹ اور ٹھوڑی کو بگاڑ کر کھجانا ؛ پریشان کرنا ، تنگ کرنا ، غصہ دلانا ، ناگواری پیدا کرنا .**
ہمارے سامنے غیروں کو پیار کیجئے مت
یہ دل لگی یہ چڑانا بھی کچھ نہیں ہے خوب
(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۶۸) . ان سے ترک وضع کو کہنا ان کو چڑانا ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۵۸) . غریب یہودی

لرزنے لگے اور ان کے حریفوں نے ہنس ہنس کے انہیں چڑایا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۲۳۵). بھائی بہن مزے دار کھانے کھاتے، دکھا کر کھاتے اور اوپر سے چڑا دیتے. (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۲۳۹). [چڑنا (رک) کا تعدیہ].

چڑّانا (فت چ ، شد ڑ) ف ل. رک : چڑانا (بلیشس).

چِڑاند (کس چ ، سک ن) امث : ~ چڑایند. رک : چراند ، **چربی گھی تیل وغیرہ جلنے کی بدبو**. ظاہر ہے کہ یہاں رہنے والے گوشت کی بو چربی کی چڑاند کے علاوہ گائے بھینسوں کے پیشاب اور گوبر کی بو کے عادی سے ہو گئے ہیں. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۶۰۵). [ا : چڑ (حکایت الصوت) (رک) + ا : اند ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

چِڑاندا (کس چ ، مغ) صف. رک : چڑالو ، چڑ چڑا (بلیشس). [ا : چڑ (رک) + ا : اندا ، لاحقۂ صفت].

چَڑاوا (فت چ) صف. **سبقت ، برتر ، فوق ، بالا ، چڑھا ہوا (رک)**.

چڑاوا سوگ پر کیا وہ محل
کہ حوراں سوواں سو ہیاں ہیں چنچل

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۳). [ا : چڑھاوا (رک) کا قدیم روپ].

چِڑاونا (کس چ ، و مع) صف. **چڑانے والا ، کھجانے والا ؛ گھناؤنا**. جھٹ بات کاٹ کر اپنی عربی فارسی کو بیچ میں لے آنے اور لگے اپنے جا چڑاؤنے انداز میں کہنے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۴۸). [ا : چڑ (رک) + ا : اونا ، لاحقۂ صفت].

چِڑایند (کس چ ، فت ی ، سک ن) صف. رک : چراند. غریبوں کے گھروں سے ہلدی تیل کے بھوننے کی چڑایند دھوئیں میں آتی ہے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۲۱).

چِڑایندا (کس چ ، کس نیز فت ی ، سک ن) صف. رک : چراندا ، **چڑچڑا** (بلیشس). [ا : چڑ (رک) + ا : ایندا ، لاحقۂ صفت].

چَڑبَڑ (فت چ ، سک ڑ ، فت ب) امث. **بکواس : بڑبڑ** (بلیشس). [حکایت الصوت].

ـــ چڑبڑ (باتیں) کرنا محاورہ ؛ ف م. **بکواس کرنا ، بڑبڑ کرنا ، بک بک کرنا ، بہت بولنا ، بہت زیادہ باتیں بنانا**. خاموشی عقلمندی کا نشان ہے چڑبڑ چڑبڑ باتیں کرنے والا محض نادان ہے. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۱۳).

ـــ کرنا محاورہ ؛ ف م. **بڑبڑانا ، بک بک کرنا ، بکواس کرنا** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

چَڑبَڑانا (فت چ ، سک ڑ ، فت ب) ف ل. **بک بک کرنا ، بکواس کرنا** (جامع اللغات). [ا : چڑبڑ (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر].

چَڑبَڑیا (فت چ ، سک ڑ ، فت ب ، سک ڑ) صف. **بکواس کرنے والا ، جھک جھک کرنے والا ، بکواسی ، جھکی** (بلیشس). [ا : چڑبڑ + ا : یا ، لاحقۂ صفت].

چِڑپَٹَّہ (کس چ ، سک ڑ ، فت پ ، ٹ) امذ. رک : چرپوٹا. ماں ... پتھر کے نیچے بیٹھی اس کی جڑ میں سے ... چڑپٹے کے پتے نوچ نوچ کر کھا رہی ہے. (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۶).

چَڑپَڑ (فت چ ، سک ڑ ، فت پ) امث. رک : چڑبڑ ، چبڑ چبڑ. بیٹھے چڑپڑ باتیں کرتے مگر وہ ... مسکرایا کرتی. (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۴۷).

چَڑپَڑا (فت چ ، پ) صف. **خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا ، چٹ پٹے ذائقے کا**. کسی طرف چٹ پٹے سالونے گرما گرم چڑپڑے کباب ہیں. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۳۷). [رک : چٹ پٹا].

چَڑپَڑانا (فت چ ، سک ڑ ، فت پ) ف ل. رک : چرپرانا (بلیشس).

چَڑپَڑاہَٹ (فت نیز کس چ ، سک ڑ ، فت نیز کس پ ، فت ہ) امث. رک : چرپراہٹ (بلیشس).

چَڑپَڑی (فت چ ، سک ڑ ، فت پ) صف ~ چڑپھڑی. **مضطرب ، بے چین ، بے قرار**.

ہر یک رات یوں بول کر چڑ پھڑی
صبح ہوتی جا کر چھجے پر چڑی

(۱۶۸۷ ، یوسف و زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۱۷).

ماتم کا زہر کھا کر بس چڑ پڑی ہو نالاں
کھاتی پچھاڑ طوطی. شکر بھن لہو میں

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی ، ۱۵). [ا : چڑ پڑ ، چڑ پھڑنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث].

چَڑپَھڑا (فت چ ، سک ڑ ، فت پھ) صف. **بے قرار**. دونوں چڑ پھڑے اپنے کام میں بہوت کھرے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۹).

چَڑپَھڑنا (فت چ ، سک ڑ ، فت پھ ، سک ر) ف م. **تڑپنا ، بے چین ہونا ، بے تاب و بے قرار ہونا**. ایکس کے ایک گلے ایک لک لک ہنسیں لک رویں لک چڑ پھڑیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۷). [ا : چڑ (رک) + پھر ، پھڑ ، پھڑنا (رک)].

چَڑْتا (فت چ ، سک ڑ) (قدیم) (الف) صف. رک : **چڑھتا ، اوپری ، بالائی**. لا الہ جاتا دم میں الا اللہ چڑتے دم میں. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۹۳). (ب) م ف. **بڑھ کر**.

ہر اک دن صفا نور تس نرملا   دھرے پہلے چندرتی چڑتا نکلا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۶).

چِڑچِٹا (کس چ ، سک ڑ ، کس چ) امذ. رک : چرچٹا ؛ **چٹ چٹا**. گھاس کی بھی قسمیں ہوتی ہیں دوب کے علاوہ لانبی

پتیوں والی اور چڑ چٹے جو رسی کی طرح بل کھائے ہوتی ہے ۔ (۱۹۴۳ ، چیو ، ۲۰۰) ۔

چڑ چڑ (فت چ ، سک ڑ ، فت چ) امث ۔ ۱۔ **ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز** ۔ چھت کی کڑیاں چڑ چڑ بولنے لگیں ۔ (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۳۲) . دیکھو سارا تختہ چڑ چڑ کر رہا ہے ڈلدی (جلدی) سے ہم دونوں اتر جائیں تو اچھا ہے . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۷۳) . ۲۔ **بک بک ، چڑبڑ** ۔ بڑا فراک اور کوٹ پہن رکھا ہے چڑ چڑ کیے جاتے ہیں . (۱۹۷۳ ، متاع لوح و قلم ، ۲۹۱) . اف : کرنا . [حکایت الصوت] .

چڑچڑا (۱) (کس چ ، سک ڑ ، کس چ) . (الف) صف مذ ؛ مث : چڑ چڑی. **وہ شخص جس کا مزاج بیماری مفلسی یا کسی اور سبب سے بگڑا ہوا ہو ، بدمزاج ، غصیل ، بد خو ، کج خلق ، چھونجھلیا.** جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ، ضدی ، چڑ چڑا . . . بنتا گیا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۴) . چوبے جی زود رنج ہوگئے تھے بیماری میں انسان کچھ چڑچڑا ہو ہی جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند، خاک پروانہ ، ۱۵۴) . (ب) امذ . (ٹھگی) **چھپکلی کی آواز کا شگون** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۶) . [ا: چڑ چڑ (حکایت الصوت) + ا: ا، لاحقۂ صفت] .

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ . **تنک مزاجی ، بات بات پر جھنجھلانے کی کیفیت ، بدمزاجی ، ناراضگی** . حق اب بعنایت الٰہی اچھا ہے ، صرف کمزوری اور کسی قدر کھانسی اور زیادہ تر مزاج کا چڑ چڑاپن باقی ہے . (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۳ : ۱۶۰) . مالن نے بیزارانہ چڑ چڑےپن سے جواب دیا ، تمہاری سمجھ موٹی ہو تو کوئی کیا کرے (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۶۵) . چڑ چڑا + ا : پن ؛ لاحقۂ کیفیت] .

چڑ چڑا (۲) (کس چ ، سک ڑ ، کس چ) امذ . ۱. رک : چرچرا (چلبش) . ۲. **ایک پودا ، لاط** : Achxrantesaspera . لٹ زیرا کو چڑ چڑا کہتے ہیں . . . پیس کر پلانے سے کتے کا زہر دور ہوتا ہے . (۱۹۱۷ ، دافع سمیات ، ۲۴) .

چڑچڑانا (فت چ ، سک ڑ ، فت چ) ف ل . ۱. **چٹخنا ، چڑ چڑ کی آواز کرنا** . آسمان مارے بوجھ کے چڑ چڑا اٹھا . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۱۲) . بیگم رضا کے بیٹھتے ہی کرسی چڑچڑائی . (۱۹۲۳ ، ساہم ، ۳۳۷) . ۲. **جلتے ہوئے تیل میں پانی پڑنے سے آواز نکلنا** .

خشک دلوں کے ہیں ملنے سے تفتہ دل بیزار
کہ جیسے آب پڑنے سے چڑچڑائے چراغ

(۱۸۲۹ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)) .

جو ضبط اشک سے داغ جگر ہے گرم فغاں
چراغ پانی کے پڑنے سے چڑچڑاتا ہے

(۱۸۳۹ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ)) . [رک : چڑ چڑ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چڑچڑانا (کس چ ، سک ڑ ، کس چ) ف ل . ۱. **جھنجھلانا ، بگڑنا ، ناراض ہونا ، غصہ دکھانا** . بازندہ اس کبوتر ہو چڑچڑانے لگیں . (۱۲۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳) .

سانگوں کچھ اس کو چڑچڑانے دو
جھانکوں میں اس کو منہ چھپانے دو

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۹) . نوجوان نسل کو چاہیے کہ ٹھنڈے دل کے ساتھ ان کی چڑچڑانے والی باتوں کا جواب دیتے رہیں . (۱۹۷۳ ، غالب (شخص اور شاعری) ، ۱۵۰) . ۲. **چڑچڑ کی آواز نکالنا** . ایک چڑیا چڑچڑاتی پروں کو پھیلاتی پھدکتی چیں چیں کرتی اس کی جھونپڑی میں آ گئی . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۳۶) . ۳. رک : **چڑچڑانا معنی نمبر ۲**. تیل میں پانی پڑنے سے چراغ چڑچڑانے لگا . (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۱۷) . [ا : چڑ چڑ (حکایت الصوت) (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چڑچڑانا (ضم چ ، سک ڑ ، ضم چ) ف ل . رک : **چڑ چڑانا معنی نمبر ۳** . چڑ چڑانا ، چڑچڑانا (جلتے ہوئے تیل میں پانی پڑ کر آواز نکلنا) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۸) . [حکایت الصوت] .

چڑچڑاہٹ (فت چ ، سک ڑ ، فت چ ، ۵) امث . **چڑ چڑ کی آواز نکلنے کی کیفیت و حالت** . چوکیدار کی آواز . . . پھاٹک کھلنے کی چڑچڑاہٹ سنائی دی . (۱۹۳۷ ، آخری چٹان ، ۲۹۳). [ا : چڑ چڑ (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چڑچڑاہٹ (کس چ ، سک ڑ ، کس چ ، فت ہ) امث . رک : **چڑچڑاپن** .

نکلے تم اب تو عجب خو نرالی
نہیں چڑچڑاہٹ سے کوئی بات خالی

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲) . لیکن اس بین سب سے زیادہ ضروری چیز یہ ہے کہ لب و لہجہ میں بے زاری چڑچڑاہٹ اور جھنجھلاہٹ نہ پیدا ہو . (۱۹۶۸ ، نگاہ اور نقطے ، ۲۶۳) . [ا : چڑ چڑ (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چڑچڑی (کس چ ، سک ڑ ، کس چ) صف مث . **بات بات پر بگڑنے والی ، بد خو ، کج خلق ، بد مزاج ، غصیل** . بہارالنسا بہن کی چڑ چڑی ساس لاکھوں ہی سناتی کہ میری بہو کا گہنا سب بیچ کھایا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۱) . بے کار عورت ہمیشہ بدمزاج ، لڑاکو چڑچڑی اور فضول خرچ ہوتی ہے . (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۲۲۱) . [چڑ چڑا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چڑچڑی (ضم چ ، سک ڑ ، ضم چ) صف . **خشک ؛ چٹخنی ہوئی** . اگر جسم کی کھال چڑ چڑی ہو تو یہ مرکب تیار کریں . (۱۹۳۷ ، سنگھار خانہ ، ۱۵۷) . [ا : چڑ ، چوڑا (رک) کی تکرار + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چڑ چوں (فت نیز کس چ ، سک ڑ ، و مع) امث . **چڑے چڑیا کے بولنے کی آواز .** حسینہ شوہر کو . . . مرغ کی طرح جھپٹنے یا چڑے کی چڑ چوں کا تار باندھنے گوارہ نہیں کر سکتی . (۱۹۵۰ ، جوش (سلطان حیدر) ہوائی ، ۱۲۵) . [حکایت الصوت] .

— چڑ چوں کرنا محاورہ . **تیزی کے ساتھ مسلسل بولنا ، چڑ چڑ کرنا .** اسی انداز سے وہ مہین آواز میں چڑ چوں چڑ چوں کرتی رہتی . (۱۹۵۸ ، بہیں چراغ بہیں پروانے ، ۲۵۸) .

چڑر/چڑڑ (فت چ ، ڑ) امذ ؛ امث . **رک : چڑ** (بلیئس) . [حکایت الصوت] .

— چڑڑ (— فت چ ، ڑ) امذ ؛ امث . **رک : چڑ چڑ** (بلیئس) . [حکایت الصوت] .

چڑک (فت نیز کس چ ، ڑ) امذ . **چڑیا ، گھروں میں رہنے والی چڑیا .** چسنی اور چڑک سب سے کھانے میں عمدہ ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۶۸) . [مقامی] .

چڑکا (فت چ ، سک ڑ) امذ . **رک : چرکا** (بلیئس) .

چڑک چوں (فت چ ، ڑ ، و مع) امذ . **رک : چڑ چوں ، چہکار ، پرندوں کی بولی .** حضرت مصنف کے عصفور قلم کی چڑک چوں معلوم ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۱ : ۵) . [حکایت الصوت] .

چڑگو (فت چ ، سک ڑ ، و مع) امذ . **ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ .** ناگ سانپ ، شاہ ناگ ، چڑ گو ، کرائٹ وغیرہ بہت زہریلے ہوتے ہیں . (۱۹۴۰ ، حیوانیات ، ۳۲) . [مقامی] .

چڑنا (فت چ ، سک ڑ) ف ل (قدیم) . **۱. چڑھنا ، اوپر جانا ، بلند ہونا .**

کیوں چیتوں سات چرخ چڑ جانے
یا پار سمد میں سات پر جانے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۰) . **۲. نشہ لانا ، نشہ آور ہونا ، اثر ہونا .** شراب میں مستی نیں وو شراب کیوں چڑے گا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸) . **۳. حاصل ہونا ، پانا ؛ طاری ہونا .**

کس ٹک فہم اس پر جو چڑتا اہے
تو ماندا ہو اس ٹھار پڑتا اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۰) . **۴. چڑھائی کرنا ، حملہ کرنا ، جنگ کرنا ، دھاوا بولنا .**

چڑیا دیک کر بات بل بات کا بجایا جہاں میں طبل بات کا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۰) . بعضے صحابہ یہ کہنے لگے یا رسول اللہ ہم کو لے کے میدان چڑو نہیں تو وے کتے سمجھیں گے کہ ہم ڈر کے نہ آئے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۳۹) . [رک : چڑھنا] .

چڑنا (کس چ ، سک ڑ) ف م ؛ ~ چڑھنا . **کسی بات سے برہم یا ناخوش ہونا ، بگڑنا ، ناگواری ظاہر کرنا ، غصہ ہونا ، چڑانا (رک) کا لازم .**

اے دو تن ترا سی توں ہے سر بسر غلیظ
چڑ چڑ کے منج سوں پر گھوڑی بانتاں نہ کرنا غلیظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۳) .

وصل کے نام سے جو چڑتا ہو اوس سے کیا التجا کرے کوئی

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۲۰۹) .

اپنے آپس کی لگاوٹ بھی غضب ہوتی ہے
جب چڑا میں تو تری یاد نے رونا چھیڑا

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۳۷) .

چڑنگل (کس چ ، فت ڑ ، غنہ ، فت گ) امذ . **رک : چڑا ، چھوٹا اور معمولی پرند .** آپ نے کبھی کسی کیڑے مکوڑے چڑیا چڑنگل کو فاقہ زدہ دیکھا ہے . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۳۳) . [ا : چڑ ، چڑا (رک) + ا : انگل ، لاحقۂ صفت و تصغیر] .

چڑن ہار (فت چ ، ڑ) صف (قدیم) . **چڑھنے والا ، سوار .**

کہ غالب ہو سچ پر اپے نفس ہوں
ترنگ کو چلاوے چڑ انہار جیوں

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۷) . [ا : چڑھن ، چڑھنا (رک) سے + ا : ہار ، لاحقۂ نسبت] .

چڑوا (ضم نیز کس چ ، سک ڑ) امذ . **ابلے ہوئے دھان کو کوٹ پھٹک کر بنایا ہوا چپٹا جسے تل کر یا بھون کر استعمال کرتے اور حسب منشا نمک مرچ یا دودھ میٹھا ملا لیا کرتے ہیں .** پرمل رام سکل و کابلی ناتھ ڈولی و چڑوے رام چوبے و کھیلن ناتھ باجپے و مرہورے . . . حضر ہوئے . (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خان (اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۹)) .

اوس کو وہاں چڑنے لگا وہ اس طرح
چوڑنے پر پہنچے ہیں چڑوے جس طرح

(۱۸۱۴ ، عجائب رنگین ، ۸۹) . چڑوے کو بھاڑ میں بھنا لیا جائے . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۹۰) . [ا : چڑ چوڑا (رک) + ا : وا ، لاحقۂ صفت] .

چڑوانا (کس چ ، سک ڑ) ف م . **چڑانا (رک) کا تعدیہ** (نوادر الالفاظ ، ۲۰۳) .

چڑونا (کس چ ، و لین) امذ . **رک : چڑا ؛ چڈا .** چڑونا یعنی کنجشک نر . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۶۳) . مخالفین کے نزدیک . . . چڑیا اور چڑونے کو مردے پہچانتے ہیں . (۱۸۷۲ ، قانون شریعت محمدی ، ۳۲۰) . [ا : چڑ (حکایت الصوت) (رک) + ا : ونا ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

چڑونٹا (کس چ، و لین، مغ) امذ. **چڑیا کا نر؛ رک : چڑوٹا.** کسی نوکر سے ایک چڑیا ایک چڑونٹا پکڑوا لیا. (۱۹۶۳، نور مشرق، ۱۱۹). [ا: چڑ (حکایت الصوت) (رک) + ا: ونٹا، لاحقۂ صفت تذکیر].

چڑونڈا (کس چ، و مع، مغ) صف. **چڑ چڑ، رک : چڑونڈا پن مع مثال.** [ا: چڑ، چڑنا (رک) + ونڈا، لاحقۂ صفت].

— پن (— فت پ) امذ. **چڑچڑاپن، بد مزاجی، تند خوئی.** مریضانہ چڑونڈاپن کی شکل میں صورت پذیر ہوتی ہے. (۱۹۳۴، منشورات کیفی، ۱۶۴). [چڑونڈا + ا: پن، لاحقۂ کیفیت].

چڑوبل (ضم چ، سک ڑ، ی لین) امث (قدیم). **چڑیل، شیطان عورت** (قدیم اردو کی لغت).

چڑہری (فت چ، ہ) صف؛ م ف (قدیم). **بڑھ چڑھ کر.**

چھائے سرنگ صدر بھر ہر طرف
سہیں یک تے یک چڑ ہری صاف صاف

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۹). [ا: چڑ، چڑھ، چڑھنا (رک) سے + ا: ہری، لاحقۂ نسبت].

چڑی (فت چ) امث. **لات جو کسی بھاگتے کے ماری جائے، اچھل کر لات مارنا؛ ٹانگ میں ٹانگ اڑانا، اڑنگا لگانا.** ایک چڑی میں اوندھے منہ گرا. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۱۹). [مقامی].

چڑی (کس چ) امث. ۱. **چڑا (رک) کی تانیث.**

پکھیرو اوڑے دیکھ کر آپ وتس
چڑی مل چڑی اور ہنس مل ہنس

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۰۵).

تیرے بلند اقبال کی دولت تھے آسودے ہیں سب
جاں لگ چڑی ہور چنگی جاں لگ ہیں مور و مار آج

(۱۶۲۸، غواصی، ک، ۴۲).

چوا، چڑی پر سڑ گئے سب پانی کھینچنا اے جوان

(۱۷۷۲، چارکرسی، ۶۶). ۲. **پرند** (نوراللغات)؛ **رک : چڑیا؛ بردار گیند جیسے چڑی بلا (ایک مشہور کھیل)** (ماخوذ: نوراللغات). ۳. **تختے کی قسم کی یا کوئی بہت چھوٹی چیز جس پر کمانی نہ چڑھے، کھراد کرنے کے لیے ایک چھوٹا معاون ٹیلن جس کے سرے پر اس چیز کو جما کر کام کیا جائے** (اب و، ۱: ۱۷۳). [ا: چڑ (حکایت الصوت) (رک) + ا: ی لاحقۂ نسبت تانیث؛ س: چٹ + ا کا चटक + इका].

— باز صف. **رک : چڑی مار.**

چڑی باز اب کوئی پھنسا ہو زاہد سے ہے آلپنا
پھرے ہے ہر پری رو ساتھ لاسا سا لگا اپنا

(۱۷۹۳، محب، د، ۶۸). [چڑی + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

— تن (— فت ت) امذ. (تاش) **تاش کے پتوں میں سے وہ پتے جن پر سیاہ پتیا پھول ہوتا ہے، اس کی صورت چڑے سے ملتی جلتی ہوتی ہے.** تاش کے پتوں میں چار رنگ ہوتے ہیں دو کالے اور دو لال، کالے رنگ میں ایک کا نام حکم دوسرے کا چڑی تن. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۹۲). [چڑی + تن (رک)].

— تن کا غلام (— فت ت، ضم غ) امذ. (تاش) **چڑی کے پتوں میں وہ پتا جس پر غلام کی تصویر بنی ہو، چڑیا کا غلام؛ کم حیثیت و بد ہیئت شخص.** اب مجھے یاد آیا کہ ان سے میری پہلی ملاقات بھی یوں ہی سر راہے ہوئی تھی. وہ ہی چڑی تن کے غلام بنے ہوئے میرے سامنے آگئے تھے. (۱۹۶۹، افسانہ کردیا، ۱۵۶).

— چوگا (— و مج) امث. **کم غذا، مختصر خوراک.** وہ نہ صرف عام محفلوں میں چڑی چوگا کھانے لگتی ہے بلکہ اشتہا کے اظہار سے بھی... نفرت ہو جاتی ہے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۳۱). [چڑی + ا: چوگا (رک)].

— خانہ (— فت ن) امذ. **رک : چڑیا خانہ.** گرو یہ تو آپ نے چڑی خانہ بنایا عورت کا بیان نہیں آیا اچھا ڈھکوسلا پھیلایا. (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۲۷). [چڑی + خانہ (رک)].

— کا بادشاہ (— سک د) امذ. (تاش) **چڑیا کے پتوں میں وہ پتا جس پر بادشاہ کی تصویر بنی ہوتی ہے؛ عجیب و غریب ہیئت.** بخدا چڑی کے بادشاہ کی سی داڑھی چڑھائے کلہ پہ کلہ گتھا ہوا بدن، سینہ آگے کو ابھرا ہوا. (۱۹۳۱، روح لطافت، ۱۱۰).

— مار صف. **پرند پکڑنے والا، صیاد.**

نہ ڈر کچھ ظلم ہور چڑی مار کا
نہ تھا دھاک کس تے کچ آزار کا

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۲۲). ایک دن ایک چڑی مار پھنکی جال لاسا لیے مفت کے شکار پر جان دیئے ادھر آ نکلا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۶۴). ریت پر چڑی مار کے جال میں ایک پرندہ پھنس گیا ہے. (۱۹۴۳، تائیس، ۲۸). [چڑی + ا: مار، مارنا (رک)].

— مار ٹولا (— سک ر، و مج) امذ. **وہ جگہ جہاں چڑی مار رہتے ہیں اور طرح طرح کے پرندے فروخت ہوتے ہیں، پرندوں کی منڈی.**

جاتا ہوں دوڑ دوڑ چڑی مار ٹولے کو
وہ صید ہوں کہ خود سے ہوائے قفس مجھے

(۱۸۶۰، الماس درخشاں، ۲۲۹). [چڑی + مار (رک) + ا: ٹولا (رک)].

— مار ٹولا بھانت بھانت کا پنچھی (جانور) بولا کہاوت. **اس مجلس کے متعلق کہتے ہیں جہاں ہر ایک مختلف رائے دے، جہاں مختلف الرائے ہوں، وہ مجلس جہاں طرح طرح کی بولیاں بولی جائیں.** آج آپ میرے ساتھ چوک پر چلیے اور اکبر آباد کی

یہ ضرب المثل کہ « چڑی مار ٹولا بھانت بھانت کا جانور بولا ، آزمائیے . (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۱۲) .

ـــ مار مکڑی (ـــ فت م ، سک ک) امث . **مکڑی کی ایک قسم جو چھوٹے پرندوں کو اپنے جال میں پھانس لیتی ہے .** مکڑیوں میں ایک قسم کی مکڑی پائی جاتی ہے جسے چڑی مار مکڑی کہتے ہیں . (۱۹۶۶ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۷۸) . [چڑی + مار (رک) + مکڑی (رک)] .

ـــ مار ہمیشہ ننگے بھوکے رہتے ہیں مقولہ . **ظالم کبھی سر سبز نہیں ہوتے** (جامع اللغات) .

چڑی (ضم چ) امث . **چوڑی (رک) کا مخفف** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ـــ بارا صف مذ . **چوڑیاں بیچنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چڑی + ا : بارا ، لاحقۂ نسبت] .

چڑیا (۱) (کس چ ، سک ڑ) امث . **۱. چڑا (رک) کی تانیث .**
کوئے میں مرے چڑیا یا چوہیا   نا پاک کوا تحقیق ہوا
(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی ، اشرف ، ۴) . سب چڑیاں باز کے کھانے کو پیدا کیا . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۵۱) . باز ظالم اور چڑیا ضعیف و کم آزار ہے . (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۵) .

پرندوں کا جھرمٹ برنگ سحاب
کہیں جھنڈ چڑیوں کا بالائے آب

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۱۵) . **۲. وہ کپڑا جو بڑھانے یا مضبوط کرنے کے لیے کرتے وغیرہ میں لگاتے ہیں ، جوبغلا** (نوراللغات) . **۳. انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سیون ، انگیا کی چڑیا .**

چڑیاں زنگباراں ہو کر تیاں بلا
دھرے سرخ گھنگرو نے نازک گلا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴۲) .

ہاتھ ملتے رہے ہم سینہ سے یہ جا لپٹے
کچھ بہت آپ کی انگیا کی ہے چڑیا گستاخ

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۸۶) . وہی انگیا وہی کرتی وہی انگیاؤں کی چڑیاں وہی شلوکے وہی دوپٹے . (۱۹۷۷ ، یادوں کی برات ، ۲۰۰) . **۴. لکڑی کا وہ آڑا ٹکڑا جو چھپر کے ستون یا کہاروں کی لاٹھی پر سوراخ کر کے اٹکا دیا جاتا ہے ؛ پردار گیند : چڑیا کی شکل جو آٹے سے بنا کر عورتیں پکاتی اور بچوں کو دیتی ہیں** (نوراللغات) . **۵. پرند ، طائر .** ہر ایک نوع کے پرندے یعنی ساری چڑیاں ہر ایک قسم کی کشتی میں داخل ہوئیں . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۳) .

جو جس کے مناسب تھا گردوں نے کیا پیدا
یاروں کے لئے عہدے چڑیوں کے لئے پھندے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۹۰) . **۶. جمع یا کاٹے کا نشان (+) ، چلیپا . چڑیا (یا مقامی لفظوں میں صلیب) کا اشارہ کرتا** ہوتا آسمان کی طرف نگاہ اٹھتی . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۵۲۹) . **۷. وہ لکڑی جو کنا پیلنے کی کل کو ستون کے ساتھ ملاتی ہے ؛ ایک قسم کی بارش ، وہ مینھ جو بآہستگی برستا ہو** (جامع اللغات) . **۸.** (خیاطی) نیفے کا سموسہ نما سلا ہوا منھ ، نیفے میں ازار بند ڈالنے کی جگہ (ا پ و ، ۲ : ۱۴۱ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات) . **۹.** (پارچہ بافی) رچ لٹکانے کی کمان یا ترازو کی ڈنڈی کے مانند لٹکی ہوئی لکڑی جس کے ہر ایک سرے میں رچ کی ڈوریاں بندھی ہوتی ہیں جس کے سرے رچ کی حرکت کے ساتھ نیچے اوپر ہوتے رہتے ہیں ، ناچنی (نچنی) ، چوچلا (ا پ و ، ۶ : ۲۸) . **۱۰.** (چھپر بندی) بیسا کھی کے سرے پر بلینڈے کے ٹکاؤ کے لیے چڑیا کی شکل کی جڑی ہوئی چھوٹی لکڑی ، اصطلاحاً چڑیا کہلاتی ہے ، اس کی وجہ سے پوری بیسا کھی کو بھی چڑیا کہہ دیتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۴) . **۱۱.** (کاشتکاری) ناگر (گہری کھدائی کے ہل کی پھار والی لکڑی) کی مٹھیا کی کھونٹی (ا پ و ، ۶ : ۵۵) . **۱۲. گھوڑے کے ساز یعنی ننگلے کے بیچ میں لگا ہوا پتلی آنکڑا جس میں منھ زور گھوڑے کی کول باگ اٹکا دی جاتی ہے** (ا پ و ، ۵ : ۴۱) . **۱۳.** (گاڑی بانی) جوت کا سرا یا سرے اٹکانے کو گاڑی کے جوئے کے بیچ میں اوپر کے رخ لگا ہوا وہ آہنی یا پیتلی آنکڑا جو چڑیا کی شکل کا بنا ہو (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۱۱۰) . **۱۴.** بتاشے بنانے کا ڈوئی کی وضع کا چھوٹا چوبی کھچہ ، ڈابی ، ڈربی ، ڈرپو ، چنڈوی ، رک : چڑا (ا پ و ، ۳ : ۱۶۵) . **۱۵.** (ٹھگی) چھوٹے الو کی آواز کا شگون ، پتوری ، کھربری (ا پ و ، ۸ : ۱۸۶) . [ا : چڑی (رک) یا چڑا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

ـــ اپنی جان سے گئی کھانے والے نے سواد نہ پایا / آڑ کا خوش نہ ہوا کہاوت . اس موقع پر کہتے ہیں جب نوکر کام کرتے کرتے مر جائے اور مالک خوش نہ ہو یا بیوی کام کرتی کرتی مر جائے اور میاں کو پسند نہ آئے (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۱) . پرایا بوجھ اٹھانے والے مہاتما اپنے وزن و ثقل سے دھرتی ماتا کی پشت ہلکی کر دینے پر مجبور ہوں گے ... وہی مثل ہو گی چڑیا اپنی جان سے گئی کھانے والوں نے سواد نہ پایا . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۱۰) .

ـــ اڑنا محاورہ . **رونق ختم ہو جانا ، اجاڑ ہو جانا .** مہینہ ختم ہوتے ہوتے وہ بستی ویران ہو گئی چڑیاں اڑ گئیں . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۹) .

ـــ اور دودھ فقرہ . **ناممکن بات** (جامع اللغات) .

ـــ جی سے گئی اور راجا نے کہا الونی کھائی کہاوت . رک : **چڑیا اپنی جان سے الخ .** تم کہتی ہو کہ میں بے احتیاط ہوں چڑیا جی سے گئی اور راجا نے کہا الونی کھائی . (۱۹۱۵ ، فسانۂ لندن ، ۱ : ۶۱) .

ــ چن گُن (ــ ضم ج ، گ) امث . پرند ، طیور (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [چڑیا + چن گن (رک)] .

ــ خانَہ (ــ فت ن) امذ . ۱. چڑیا گھر ، وہ مکان جس میں طرح طرح کے پرند رکھے جاتے ہیں . اس پانی کو گاؤ خانہ اور چڑیا خانہ اور طویلہ وغیرہ میں جا کر چھڑکے . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۵۹) . ولایت زیرباد سے ایک عجیب و غریب پرند چڑیا خانہ میں داخل ہوا . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۶) . ۲. **جہاں بھانت بھانت کی آوازیں سنائی دیں ، وہ جگہ جہاں طرح طرح کی بولیاں بولی جائیں ، جہاں بہت شور و غل مچتا ہو .**

ہمارا گھر عنایت ہو گیا اب چڑیا خانہ سا
ادھر جورو کی کل کل ہے ادھر بچوں کی کلبل ہے

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۹۹) . [چڑیا + خانہ (رک)] .

ــ دار صف . چڑیا معنی نمبر ۴ (رک) والی لکڑی یا بیسا کھی وغیرہ . بھنگی بدوش دادا . . . لیکن کی چڑیا دار لکڑی ہاتھ میں لئے . . . ہوئے بھاگے . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۰) . [چڑیا + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ــ داغ امذ . جانوروں کی کھال کا وہ داغ جو پرندوں (چیل ، گدھ ، کوؤں) کی چونچ مارنے سے زخم بن کر پڑ جاتا ہے . چڑیا داغ . . . اکثر مرداری چمڑے میں یہ داغ پایا جاتا ہے . (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۹) . [چڑیا + داغ (رک)] .

ــ کا صف مذ ؛ مث : چڑیا کی . **(گالی کے طور پر مستعمل) احمق ، بے وقوف .**

پھول اس واسطے انگیا میں رکھے محرم
کوئی چڑیا کا پھنسے آئے یہ کالدام پسند

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۴۴) .

ــ کا بچّہ بھی نَہ ہونا محاورہ . **(گھر میں) کوئی بھی فرد نہ ہونا ، کسی فرد کا موجود نہ ہونا یا باقی نہ رہنا ، نام کو بھی کسی کا نہ ہونا .** گھر میں مرد کے نام چڑیا کا بچہ بھی نہیں ہے نری عورتیں ہی عورتیں گھروں میں رہتی ہیں . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۱۹) .

ــ کا پَنجَہ (ــ فت پ ، سک ن ، فت ج) امذ . **بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ انگلیوں میں دھاگے کو اس طرح الکاتے ہیں کہ پنجے کی سی شکل بن جاتی ہے .** چڑیا کا پنجہ کھیلتے ہوئے . . . بچے کی انگلیاں تاگے میں الجھ جاتی ہیں . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰) .

ــ کا پوت (ــ و مع) امذ . **(مجازاً) معمولی سا آدمی ، برائے نام شخص .** بی بی مرے جانے کی کب تدبیر کر دیتی ہیں اب تک تو انہوں نے کسی چڑیا کے پوت تک کو بھی نہیں بھیجا . (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۱۵۷) .

ــ کا پھَندا چھُڑانا محاورہ . چڑیا کا پنجہ (رک) کے بل دُور کرنا ؛ **کسی مشکل سے نجات دلانا ؛ آزادی دلانا .**

چڑیا کے پھندے چھڑا دے وہی داتا سخی
صدقہ گئی ہے یہی بندہ علی سے غرض

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۷) .

ــ کا دودھ (ــ و مع) امذ . **(کنایۃً) ناممکن بات ، عنقا چیز** (جامع اللغات ؛ نوراللغات)

ــ کا غلام (ــ ضم غ) امذ . **(تاش) چڑی کے تصویری پتوں میں وہ تیسرا پتا جس پر غلام کی تصویر بنی ہوتی ہے ؛ کم درجے کا آدمی ، ذلیل شخص : بطور طنز یا گالی مستعمل .** ڈوب مرائے چڑیا کے غلام . (۱۹۶۹ ، حریت ، کراچی ، ۲۸ جولائی ، ۸) .

ــ کانْٹا (ــ مغ) امذ . **بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک فریق نقطے یا لکیریں بناتا ہے دوسرا فریق انہیں کاٹتا ہے ، چڑی کانٹا .**

آتی پاتی ، ڈھول دھپا ، کانا کوا ، نکی موٹھ
چڑیا کانٹا ، تیر ، گھنڈی ، گیان چوسر کھیلتے

(۱۹۲۴ ، نقد ظریف ، ۲۰) . [چڑیا + کانٹا (رک)] .

ــ کَرے خونْچا (کھونْچا) چِڑا کَرے نوچا کہاوت . **بیوی بیچاری تو تھوڑا تھوڑا کر کے جمع کرتی ہے میاں اڑا ڈالتے ہیں ؛ کمزور کی نسبت زبردست سے زیادہ نقصان پہنچتا ہے** (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۴ ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۱) .

ــ کو شاہین سے کونْتھ کہاوت . **غریب کو امیر سے کیا کام** (جامع اللغات) .

ــ کی جان گَئی کھانے والے کو مَزَہ نَہ مِلا کہاوت . رک : چڑیا اپنی جان سے گئی الخ . کسی طرح اپنے تئیں بیچ کر بیاہ کیا ، چڑیا کی جان گئی ، کھانے والے کو مزہ نہ ملا ، جہیز ہے کہ پھنکا پھنکا پھرتا ہے . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۹۳) .

ــ کی جان گَئی لَڑکے کا کھِلونا کہاوت . **بچے کسی چیز کو تکلیف پہنچنے کا خیال نہیں کرتے** (جامع اللغات) .

ــ کی جِیب اور ماںڈے کا پَھپھولا / پھُولا امذ ؛ روزمرہ . **ذراسی شے ، بہت کم چیز ؛ برائے نام خوراک یا غذا .** بس ایک چڑیا کی جیب اور ایک مانڈے کا پھولا کھاتی ہیں . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۲۶)

ــ کی چونْچ بِیسْواں (بِیسواں ، چوتھائی) حِصَّہ فقرہ . **یہ مقدار نہایت قلیل ہے ؛ بہت تھوڑی چیز** (محاورات ہند ، ۸۶ ؛ جامع اللغات) .

ــــ کے چھنالے میں پکڑا جانا محاورہ. مفت کی آفت میں پھنسنا، مفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ــــ کے کباب (ــــ فت ک) امذ. **بیسن کے سیخ کے کباب.** قریب قریب اور بھی خوانچے والے بیٹھے ہوئے تھے جن کے پاس چڑیا کے کباب تلی کے کباب اور لونگ چڑے تھے. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۲۱۵).

ــــ گھر (ــــ فت گھ) امذ. **رک : چڑیا خانہ.** عمارت میں اس گروہ چیزیں نظر آتی ہیں جن کو باغوں ، عجائب خانوں ، چڑیا گھروں ، بازاروں اور تصویروں میں دیکھا تھا. (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۲۹). [چڑیا + گھر (رک)].

ــــ لڑانا محاورہ. لڑائی کرا دینا (جامع اللغات ، مخزن المحاورات).

ــــ مَرن گَنْوارَن (گَنْواروں) ہانْسی کہاوت. **۱. بے وقوف کے سامنے ساری خیر خواہی گنْوانی ہے یا احسان ضائع ہونے کی نسبت بولتے ہیں** (نجم الامثال ، ۱۸۳ ؛ خزینۃ الامثال ، ۱۷). **۲. جب کسی شخص کے نقصان پر دوسرے ہنستے اور مسخری کرتے ہیں تو یہ مثل کہا کرتے ہیں** (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۴۰۱).

ــــ نوچَن (ــــ و مع ، فت چ) امث. **نوچا کھسوٹی ؛ لوٹ مار.** لارڈ ریڈنگ کی طرح تم بھی خوشامدیوں کی چڑیا نوچن میں گرفتار ہو گئے ہو. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۹). **۲. تکلیف پہنچانے کا کام ، سخت تقاضے وغیرہ کا عمل ؛ چاروں طرف سے بوٹیاں نوچنے کا عمل.** سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دے کر چڑیا نوچن سے جان بچائی. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۱۹). **۳. مصیبت ؛ عذاب.** جان چڑیا نوچن میں پھنس گئی. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳۳ : ۳). [چڑیا + نوچن ، نوچنا (رک) سے اسم مصدر].

ــــ والا صف مذ ؛ مث : چڑیا والی. **رک : چڑیا کا.** ہمارے سامنے صنعت اور حیرت چڑیا والی کیا ہے جو سحر ہفت پیشہ کرے گی. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۳۳۲).

چُڑَیل (ضم چ ، ی لین) امث. **۱. ڈائن ، بھتنی.** منجملہ طرفین کے ایک کو آسیب و جن و بھوت و پریت و چڑیل سے زحمت ہوگی. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۷۵). چڑیلوں یا بھتنیوں کے پاؤں میں پنجہ پیچھے کی طرف اور ایڑی آگے کی طرف ہوتی ہے. (۱۹۲۸ ، افادات سلیم ، ۱۳۶). **۲. خبیث عورت ، پلید ، میلی کچیلی عورت ؛ لڑاکا عورت.**

چھوڑتی ہے کب لپٹ جاتی ہے جب زنجیر زلف
ہے چڑیلوں کی صفت حوروں کی صورت ہو تو ہو
(۱۸۷۱ ، فیض نشان ، ۱۷۵). ارشد بولا وہ کہتا تھا کہ عصمت چڑیل ہے. مجھے تنگ کرتی ہے میں انہیں چاؤں گا. (۱۹۴۹ ، خاک اور خون ، ۱۹۱). **۳. بد صورت.**

پری تو کوڑی کی مسی کو داغ کھاتی ہے
چڑیل پان کے بیڑے کھڑے چباتی ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۰). اچھی خاصی چڑیلیں ... ہماری نظروں کو دھوکا دیتی ہیں. (۱۹۳۲ ، ریاض ، نو ریاض ، ۱۱۳). **۴. قابل نفرت.** اگر میاں دل سے اپنے ڈھرے پر لگالیا تو پھر بیکاری کے سوا زندگی چڑیل میں رکھا ہی کیا ہے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۹). **۵. انتہائی پیار میں کسی چھوٹے کے لیے مستعمل.** کون سی بھائی چڑیل چپ رہو ، نہیں تو مار کھاؤ گی. (۱۹۴۹ ، خاک و خون ، ۲۰۰). [ا : چوڑ (رک) + ا ؛ ل ، لاحقۂ نسبت و صفت].

چُڑیلوں کی شَکْل اور مِزاج پَریوں کا کہاوت. **شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا ؛ بدصورتی کے باوجود ناز نخرہ.** اتنا بال سنوارے جارہے ہیں ، چڑیلوں کی شکل اور مزاج پریوں کا. (۱۹۳۶ ، بیسوا ، ۳۳).

چِڑیوں (کس چ ، سک ڑ) امث. **چڑیا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.**

ــــ کا مَرَن گَنْواروں کا ہانْسا کہاوت. **رک : چڑیا مرن گنوارن ہانسی.**

مثل وہ ہے کہ چڑیوں کا مرن ہانسا گنواروں کا
ہنسی ہے غیر سے تو رو رو میرا جان جاتا ہے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۲).

ــــ کی جُوئیں (ــــ و مع ، ی مج) امث ؛ ج. **وہ جوئیں یا کیڑے جو پرندوں میں پیدا ہوجاتے ہیں.** اول تین صنفوں میں بے پر کے کیڑے داخل ہیں یعنی جوں (لائیس) ، چڑیوں کی جوئیں (برڈ لائیس) اور اسپرنگ ٹیل. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۱۲).

چَڑھ (فت چ ، سک ڑھ) امث. **۱. چڑھنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل. ۲. اونچی زمین ، ٹیلہ** (ماخوذ : علمی اردو لغت). **۳. اونچائی ، بلندی ، چڑھائی ، چڑھائی ، بڑھاؤ ؛ حملہ ، دھاوا ، یورش** (جامع اللغات).

ــــ اُتَر (ــــ ضم ا ، فت ت) امث. **اوپر نیچے آنے جانے کی حالت ، بلندی و پستی.**

رہتے بلند و پست سب اپنی نظر میں ہیں
مصروف جیسے بام کی وہ چڑھ اتر میں ہیں
(۱۸۶۶ ، دیوان فیض ، ۲۲۷). [چڑھ + ا ؛ اتر ، اترنا (رک) سے].

ــــ آنا ف مر ؛ محاورہ. **۱. حملہ کرنا ، چڑھائی کرنا.** لڑائی دو طرح کی ہے کہ تو کسو پہ چڑھ جائے کہ تیرے اوپر کوئی

چڑھ آئے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۵). فوج جمع کر کے لڑائی کی خاطر چڑھ آیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۸). بادشاہ خود فوج لے کر چتوڑ پر چڑھ آتا ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳). ۲. غالب ہونا ، ابھرنا .

سرکش ایسا نہ کسی کا ہو خدایا جوبن
آتے آتے ترے سینے پہ چڑھ آیا جوبن

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۰۱).

ـــ بَننا محاورہ. **مراد کے موافق ہونا ، بن آنا ، مطلب پر آنا .** وہ خوب جانتے تھے کہ جمہوری مساوات کے مٹتے ہی ان کی پھر چڑھ بنے گی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۴ : ۲۸۹). اس وقت آپ کی چڑھ بنی ہے جو چاہے کہہ لیں. (۱۹۵۵ ، مدرا راکھشس (ترجمہ) ، ۸۲).

ـــ بَیٹھنا ف مر ؛ محاورہ. **سوار ہوجانا ، مسلط ہوجانا.** اری مردار کیا آفت ہے ، سر پر میراں آئے ہیں یا ماموں اللہ بخش چڑھ بیٹھے ہیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۷). ۲. **جماع کرنا ، صحبت کرنا .** عورت کے ساتھ رہنا ہی مقصود نہیں صرف اسی قدر منظور ہے کہ سانگے بکرے کی طرح اس پر چڑھ بیٹھے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۳۱۸). ۳. **حملہ کرنا.** الگو جب اپنے بیل کی قیمت مانگنے جاتے تو سیٹھ اور سیٹھانی دونوں جھلائے ہوئے کتوں کی طرح چڑھ بیٹھتے (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۴۳).

ـــ جا بیٹا سُولی پَر (پہ) رام بھَلی کَرے گا کہاوت . **انجام کی پروا نہ کر یہ کام کر ہی ڈال ، بڑھاوا چڑھاوا دے کر غلط یا نقصان دہ کام کرانے کے موقع پر مستعمل.** تھوڑا سا ناشتہ کر کے ہوائی جہاز کے اڈے پر پہنچے جہاز پر سوار ہوئے اور یہ کہہ کر کہ چڑھ جا بیٹا سولی پر رام بھلی کریں گے وہاں سے پھر گئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶۸).

ـــ جانا ف مر ؛ محاورہ. ۱. **حملہ کر بیٹھنا ، چڑھائی کرنا .** حکیم نے کہا لڑائی دو طرح ہے کہ تو کسو پہ چڑھ جائے کہ تیرے اوپر کوئی چڑھ آئے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۵). راجا اس دیار کے بعضے حکام کہ اسے نہ مانتے تھے اور باغی تھے ان پر چڑھ گیا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۶). چلو ہم تم قبائل عرب کو . . . برانگیختہ کر کے سواروں اور پیدلوں کا بڑا بھاری لشکر لے کے مدینے پر چڑھ جائیں. (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۳۹). ۲. **روانہ ہوجانا ، بڑھنا.** تب ہم ملّے بڑھے اور بیتیہ کی سمت کو چڑھ گئے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۹۱). ۳. **ذہن اور دل میں رچ جانا ، دل میں بیٹھ جانا.** بعض بعض ضروری مطالب کئی کئی دفعہ پیش نظر ہونے سے بچوں کے دلوں پر چڑھ جاتے ہیں. (۱۹۰۹ ، حرز طفلاں ، ۱۰). ۴. **ذمے ہونا ، واجب الادا ہوجانا.** اس پر بھی کئی سو روپے ان لوگوں کے چڑھ گئے تھے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۵۰). استانیوں کی چار ماہ کی تنخواہ چڑھ گئی. (۱۹۴۳ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۶۰). ۵. **قابو میں آنا (ہاتھ کے ساتھ مستعمل).**

چڑھ گیا جو مے کدے میں محتسب رندوں کے ہاتھ
خوب ہی سیدھا بنایا سب نے اس کو جھاڑ کر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۶). ۶. **اوپر کی طرف اٹھ جانا.** نہ قدم بگڑیں نہ زبان لڑکھڑائے ہاں البتہ آنکھیں کسی قدر چڑھ جایا کرتی تھیں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۲۶). ۷. **(اوپر کی جماعت میں) ترقی کرنا ، آگے بڑھنا.** جب غزالہ ششماہی میں پاس ہو کر ساتویں میں چڑھ گئی تو اس کے دم میں دم آیا. (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۶۸).

ـــ چَڑھ کَر بولنا/کَہنا محاورہ. ۱. **اونچا بولنا ، زور زور سے بولنا ، حملہ کرتے ہوئے چیخ کر کہنا.** حساب میں کچھ حجت ہونے لگی ، ماما چڑھ چڑھ کر بولتی تھی. (۱۸۶۸ ، مرآۃالعروس ، ۱۶۸). ۲. **بڑا بول بولنا ، بڑھ چڑھ کر باتیں کرنا.** سیر کی ہنڈیا میں سوا سیر پڑا وہ بڑھ بڑھ کر بولتی اور چڑھ چڑھ کر کہتی کہ سننے والے دنگ رہ جاتے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳).

ـــ دَوڑنا محاورہ. **حملہ کرنا ، چڑھائی کرنا.** حضور وہ بہت بدمزاج ہے فوراً ابھی چڑھ دوڑے گا. (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۹۴۳). تو ہمارے بندوں پر اپنے سواروں اور پیادوں سمیت چڑھ دوڑنا. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۷۱).

ـــ کَر آنا محاورہ. **حملہ کرنا.** اگر تم چڑھ کر آئے تو پہلے . . . بچوں کو قتل کریں گے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۶۶).

ـــ کَر بولنا محاورہ. **زور سے ، بولنا ، تند خوئی سے جواب دینا؛ قب : چڑھ چڑھ کر بولنا.** گیان شنکر نے یہ تجویز سنی تو چڑھ کر بولے یہی کرنا ہے تو ان کے کپڑے لوٹا کیوں نہیں دیتیں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۶).

ـــ کَر جانا محاورہ. **حملہ کرنا ، دھاوا بولنا.**

چڑھ کے جب مفسدوں پہ جاتا ہوں
وقت پر میں بھی جی چراتا ہوں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۰). یہ ظاہر ہے کہ ہند و کبھی ایران و عرب پر چڑھ کر نہیں گئے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۷۴).

ـــ کے م ف. **زیادہ ؛ مقابلۃً زیادہ ، سوا.** دودھ سے بڑھ کے سفید اور شہد سے چڑھ کے میٹھے. (۱۸۷۳ ، مفتاح الجنت ، ۴).

ـــ کَھڑا ہونا محاورہ. **چڑھ دوڑنا ؛ حملے کی تیاری کرنا .** دو روز کامل سبھوں کوں پیاس سے بلکا اور تھکا ، تیسرے دن نویں تاریخ وقت عصر لڑنے کو چڑھ کھڑا ہوا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۷).

ـــ مار گُولَر (گُلّر) پَکّے کہاوت. **مقصد حسب دل خواہ پورا ہونے پر بولتے ہیں ، یعنی حسب دلخواہ مطلب حاصل ہوا** (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۸۱ ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، مٹیر ، ۷).

چِڑہ (کس چ ، سک ڑ ، ہ) امث . رک : چڑ .

جو میری چڑہ ہے اس بات کا ہے تجھکو ذوق
آہ تو دیدہ و دانستہ کہہ جاتا ہے مجھے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۸) .

آپ کی ہے وہی عادت جو ہماری ہے چڑہ
لو کہو ہوتے ہیں خوش غیر کے منہ کور سے ہم

(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۱۵۶) . ان کی چڑہ ہے کہ ان کا معشوق یا ان کی معشوقہ ان کا نام نہ بتائے . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۵ : ۵) .

چڑھا (فت چ) صف مذ . چڑھانا ، چڑھنا (رک) سے مشتق ، **تراکیب میں مستعمل .**

— اُپری (— ضم ا ، سک پ) امث . (عور) **لاگ ڈانٹ** (نورُاللغات) . [چڑھا + ا : اپر ، اوپر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— اُتری (— ضم ا ، سک ت) امث . **لڑائی ، اونچ نیچ .** پڑوسیوں نے اس کی حمایت کی سچ تو ہے آپس میں چڑھا اتری نہیں چاہیے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۸) . [چڑھا + ا : اتری ، اترنا (رک)] .

— (چلا) آنا محاورہ . رک : **چڑھ آنا .** بوڑھا مجھ پر چڑھا آتا ہے جور کہتا ہے کہ اٹھ کھڑا ہو کہ سوت مری نہیں . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۵۳۹) . وہ انگریزوں کا بہت دشمن تھا ، قندھار پر چڑھا چلا آتا تھا . (۱۹۰۴ ، محاربات عظیم ، ۹۹) .

— بَڑھا (— فت ب) صف مذ ؛ مث : چڑھی بڑھی . **دولتمند ، معزز ؛ ممتاز ، بڑا .** صبح کو بادشاہ سوار ہوئے چڑھی بڑھی بیگماتیں اور شاہزادے نالکی اور عماریوں میں ساتھ ہوئے . (۱۸۸۵ بزم آخر ، ۹۶) . [ا : چڑھا + بڑھا (رک)] .

— جانا محاورہ . **پینا ، نوش کرنا ، سارے کا سارا ہی جانا .**

درد ہی لیتے ہیں اور داغ بچا جاتے ہیں
یاں بلا نوش ہیں جو آئے چڑھا جاتے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۵۸) . شربت کا جام نہیں کہ کوئی حریص غٹ غٹا کر ایکبار کی چڑھا جائے . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۶۴) .

چڑھا گیا میں بلا نوش یاد ساقی میں
جو بھر کے زہر سے بھی ساغر شراب آیا

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۶۴) .

— چاند (— بغ) امذ . **قمری مہینے کا پہلا حصہ ، قمری مہینے کی شروع کی تاریخیں ؛ چڑھتا چاند .**

ساتھوے پہ ترے چمکے ہے جھومر کا بڑا چاند
لا بوسہ چڑھے چاند کا وعدہ تھا چڑھا چاند

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۴) . چڑھے چاند کا وعدہ تھا . (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (نحو) ، ۲۳۵) . [چڑھا + چاند (رک)] .

— سال امذ . **آئندہ سال .** کابل میں چل بیٹھیں چڑھے سال خاطر خواہ بندوبست کر کے ادھر آئیں . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۳) .

— لانا محاورہ . **کسی کے خلاف فوج لے آنا ، حملہ کرنے کے لیے ساتھ لے آنا .** بادشاہ ہر ایک دیار کے . . . فوجیں اس پر چڑھا لائے . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۹۷) . وہ تجھ پر ایک ہجوم چڑھا لائیں گے اور تجھے سنگسار کریں گے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۷۹۲) .

— لینا محاورہ . **سارا ہی لینا** (علمی اردو لغت) .

— ہُوا (— ضم ہ) صف مذ ؛ مث : چڑھی ہوئی . ۱. **باقی ، واجب الادا ، قرضہ .** شکایتیں جو مسطع کے طرز عمل کی نسبت تھیں فوراً دل سے دور کر کے پچھلا چڑھا ہوا کوڑی کوڑی ادا کر دیا . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۹۸) . ۲. **بکثرت مستعمل ، زبان زد (بات لفظ فقرہ وغیرہ) .** مرزا صاحب کی زبان پر ایک فقرہ خوب چڑھا ہوا ہے . (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۸۸) . [ا : چڑھا + ہوا ، ہونا (رک)] .

چَڑھان (فت چ) امث . **چڑھائی .** پہاڑی کی چڑھان سے ایک حصہ کو طے کر کے ٹھیک وسط میں . . . مزار ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۸۱) . [ا : چڑھا + ا : ان ، لاحقۂ کیفیت] .

چَڑھانا (فت چ) ف م . ۱. **نیچے سے اوپر پہنچانا ، بلندی پر لے جانا .** بیلیں جو پھولوں کی انہوں کے اوپر چڑھائیں ہیں سو پھولوں نے انہوں کے تائیں چھائے لیا ہے . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰) . ۲. (i) **لادنا ، سوار کرنا .** اہل عصمت کوں ننگے پاؤں اور کھولے سر اونٹوں پر چڑھا لے چلے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۲) .

کہہ کر سخن دونوں کو گھوڑوں پہ چڑھایا
دونوں نے شرف پایۂ معراج کا پایا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۶) . میں نے سہارا دے کر خانم کو دیوار پر چڑھایا . (۱۹۳۵ ، خانم ، ۱۸۰) . (ii) **سوار کرانا ، (پیٹھ پر) بٹھانا .** برقعہ سر پر ڈالا ، بچوں کو ٹیکسی پر چڑھایا . . . دیکھتے جا پہنچیں . (۱۹۸۲ ، آتش فشاں پر گلاب کھلے ، ۳۰۹) . ۳. **پینا ، نوش کرنا ، حلق سے اتارنا (شراب وغیرہ کو) سارے کا سارا ہی جانا .**

دو جام بے بھر کر چڑھا ، پھر دیکھ کیفیت ہے کیا
یہ خوب عینک حق نما چشم حقیقت بیں یہ ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۱) .

ساغر رہے ہے سامنے شیخ سے کہہ رہے ہیں وہ
دیکھتا کیا ہے ار طرف مرد خدا چڑھا بھی جا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۰۴) . ۴. **ترقی دینا ، پہنچانا .** مادیت نے ایک مفہوم کو فرض کر دیا جو عمل تجرید کا ثانوی

ادراکی نتیجہ ہے اور اس کو ما بعد الطبیعی اصل کے مرتبے پر چڑھا دیا ہے . (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۱۷۷). ۵. (i) **(جانور ، کھانا ، شیرینی ، نقدی یا کوئی قیمتی چیز کسی بزرگ کے مزار کے لیے) نذر کرنا ؛ کسی کو کچھ دینا .**

رہا جو زندگی بھر عشق مجکو خوش نگاہوں کا
چڑھا جاتے ہیں آپ اپنی آنکھیں میرے مدفن پر

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۷) . دو چار جو گرہ میں تھے وہیں چڑھا دیئے . (۱۹۱۵ ، گلدستہ پنچ ، ۱۲۷). (ii) **نثار کرنا ، قربان کرنا .**

حضرت عشق کی درگہ میں آکر اے ذوق
دل و دیں دیتے ہیں سب گبر و مسلمان چڑھا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۱) .

ہزار ہا بت ہیں خوبصورت مگر دل اتنے ملیں کہاں سے
ملا تھا دل صرف ایک ہم کو سو ایک بت پر چڑھا چکے ہم

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۸۸) . (iii) **بھینٹ چڑھانا .** ان میں سے آگ کی قربانیاں یہواہ کے مذبح پر چڑھاؤ . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۳۶) . ۶. **(کوئی چیز پکانے کے لیے ہانڈی وغیرہ کو) چولھے پر رکھنا .** معمولی ترکیب سے قلئے کا مصالحہ ڈال کر گوشت چڑھا دو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۳۹) . ۷. (i) **سونے چاندی وغیرہ دھاتوں کے ورق یا پتر کسی چیز پر جمانا یا چسپاں کرنا .** فرق یہ ہوتا ہے کہ اوراق طلا چڑھائے یا چسپاں کیے جاتے ہیں . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ۲ ، ۷ : ۱۱) . (ii) **کسی سیال چیز کی تہ چڑھانا ، پاگنا ، جیسے بیجوں پر شکر چڑھانا (Coating).** سیلی نیم کی تہ پر پلاٹینم کی قلم کو چڑھانے کا . . . کام خاص قسم کے عملوں سے کیا جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۳۲) . (iii) **ایک چیز کے اوپر دوسری چیز لگانا ، منڈھنا .** پرانی فہرستیں نہایت صفائی سے کاغذ چڑھا کر . . . رکھ دی گئی تھیں . (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۵۲) . (iv) **کسی چیز کے اوپر کپڑا وغیرہ باندھنا یا لپیٹنا .** جراحوں نے زخم کھولے ہیں ، پٹیاں چڑھا رہے ہیں . (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۸۷۷) . ۸. **(درجہ کے ساتھ) اوپر کی جماعت میں ترقی دینا .** ترقی کی تاریخ اس درجے کے نیچے جس میں لڑکا چڑھایا گیا ہے . . . لکھ دیویں . (۱۸۸۱ ، دستور العمل مدرسین ، ۳) . یہ لڑکا وہی ہے جو فارسی کے ایک نمبر کی وجہ سے . . . سیکنڈ ایر میں نہیں چڑھایا گیا . (۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۲۰۱) . ۹. **(آستین وغیرہ اوپر کی طرف) لپیٹنا ، اُلٹنا پلٹنا .**

یہ سنتے ہی چڑھائی ستمگر نے آستیں
خنجر کمر سے کھینچ کے آگے بڑھا لعیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲) . ۱۰. **درج کرنا ، شامل کرنا ، لکھ دینا .**

کاغذ یہ بے نوا نے یہ سن کر چڑھا دیا
لکھتا ہے مار جوتیوں یہ طرہ اڑا دیا

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا (بے نوا) ، ۶۸) . اگر معلم نے یہ مدد قبول کی تو اس کا نام مکتب فہرست پر چڑھا لیا جائے گا . (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی (تتمہ) ، ۳۷) . فی سال ایک ماہ کے حساب سے رہائی کل قیدیوں کے ٹکٹوں پر چڑھا دی گئی . (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۷۳) . ۱۱. **بھیجنا ، روانہ کرنا .** یہ مرد موسیٰ کہ جس نے ہم کو مصر کی زمین سے چڑھایا ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہوا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۲۹) . اس کے ملک میں اپنی سپاہ کو چڑھایا . (۱۹۰۳ ، محاربات عظیم ، ۳۳) . ۱۲. **چھیڑنا .**

مرے تار رگ جاں سے صدائے درد نکلے ہے
چڑھایا ہے جو وہ مطرب پسر مضراب ناخن پر

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۶) . دولہا بھائی لپک کر دالان میں آئے الگنی سے اتار کر کوٹ چڑھاتے ہوئے بولے . (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۳۷) . ۱۳. **(تیوری وغیرہ) تاننا ، بل ڈالنا .**

کشور دل میں اٹھے ہے غلغلہ بھونچال کا
تو بھوؤں کو اپنے غصے میں جو لیتا ہے چڑھا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳) . ۱۴. **(تنخواہ وغیرہ) باقی یا واجب الادا رکھنا .** افسران فوج کو بدلت نکلوا دیا تھا ، تنخواہ فوج کی چڑھا کے دینے لگے . (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۹۶) . ۱۵. **بٹھانا ، نصب کرنا .** سینکڑوں لالٹینیں نصب کر کے ٹٹیوں پر ہزاروں تیل پانی کے گلاس چڑھائے جاتے شام ہوتے ہوتے سب جلائے جاتے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۳۳) . ۱۶. **لگانا ، جوڑنا ، سینا .** کسی پاجامے کو ادھیڑا کلیاں نکال ڈالیں نئے پائینچے چڑھائے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۸۰) . ۱۷. **بڑھانا ، زیادہ کرنا ، ذمہ لینا ، اوپر لینا ؛ جیسے قرض چڑھانا** (فرہنگ آصفیہ) . ۱۸. **تعریف میں مبالغہ کرنا .**

زبان آپ کی اور تعریف دشمن
فلک پر بٹھا دو چڑھا کر کسی کو

(۱۸۹۷ ، دیوان سائل ، ۱۷۵) . اتارنا بمعنی خفیف کرنا اور چڑھانا بمعنی تعریف و توصیف کرنا بولا جاتا ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱ : ۲۳۳) . ۱۹. **مشتعل کرنا ، غصہ دلانا .** ان کی کم نظری اور بے اعتنائی علم اور ذکاوت دونوں کو بری معلوم ہوئی چنانچہ یہ دونوں متفق ہوگئے اور اپنے اپنے معتقدوں کو چڑھا کر بھیجا . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد ، ۱ : ۹۶) . نیلوفر سے پوچھ لو وہ راضی ہو تو میری بلا سے ، بیگم جانتی تھیں نیلوفر کیا جواب دے گی چڑھانے کو بن کر بولیں . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۷۹) . ۲۰. **بل دینا ، مروڑنا (مونچھوں کو) .** مونچھاں نہ چڑھاوے . (۱۸۵۹ ، فوائد الصبیان ، ۳) . مونچھوں کو چڑھائے گھر میں داخل ہوا . (۱۹۳۱ ، لڑائی کا گھر ، ۷) .

۲۱. **چڑھاوا چڑھانا ، شادی یا منگنی میں دلہن کو زیور وغیرہ دینا ؛ نذر کرنا .** اپنے بیٹے کی شادی کروں گی تو اس کی دلہن کو بالیاں چڑھاؤں گی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۷) . ۲۲. **اوپر اٹھانا .** آنکھ کی پتلیاں اوپر چڑھا کر (ماتھے کی طرف) سر کے پیچھے دیوار یا چھت یا فضا کے کسی خیالی نقطے پر نظر جمادیں . (۱۹۷۳ ، ہپناٹزم ، ۳۰) . ۲۳. **زمین میں ڈالنے کے بعد اوپر سے مٹی ڈالنا .** اگر بوائی کے وقت یہ زہر نہ ڈالی جاتی تو مٹی چڑھاتے وقت آلوؤں کی قطاروں کے ایک طرف پودوں سے تقریباً ۴ انچ کے فاصلے پر ڈال

دی جائے . (۱۹۶۳ ، زراعت نامہ ، ۵، فروری ، ۳) . ۲۴. ایک چیز کی جگہ دوسری چیز لگانا یا جمانا . بہت جلد دوسرا پہیہ چڑھا لیا گیا . (۱۹۳۵ ، روح ظرافت ، ۳۸) . ۲۵. مختلف الفاظ کے ساتھ بطور جزو دوم مختلف معنی میں مستعمل ، رک : سر چڑھانا ، تیوری چڑھانا ، کھوپڑی چڑھانا وغیرہ .

خدا کرے کہ ہمیشہ یہ روسیاہ رہیں
چڑھا کے سر ہمیں زلفوں نے خاک پر پٹکا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲) .

بیوا ہو کے مجھے سولی پر چڑھائیں گے
درخت گھر کے لیے میوہ دار لیتے ہیں

(۱۸۶۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۸) . اگر کھوپڑی نہ چڑھائے گی تو یہ گدھے کا گدھا رہ جائے گا . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۵) . ۲۶. چڑھنا (رک) کا تعدیہ . [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چڑھانا (کس ج) ف م . چڑانا ، دق کرنا ، جلانا ، کھجانا . ایک گدھا شیر کا منھ چڑھائے اور اس سے تمسخر کرنے لگا . (۱۸۳۵ ، جوہر اخلاق ، ۲۳) . لڑکے اسے چڑھا چڑھا کر اس ذلت کے احساس کو سان پر چڑھاتے تھے . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۸) . [رک : چڑانا] .

چڑھاوا (فت ج) امذ . ۱. نذر ، نیاز ، بھینٹ . خوشبوؤں کی دھونی اور پھولوں کا ہار اس کا متبرک چڑھاوا ہے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱ : ۲۰) . صدہا بت استھانوں پر بٹھائے گئے تھے لاکھوں روپے کا چڑھاوا چڑھتا تھا . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۲۲) . ۲.(i) منگنی یا برات کے دن دولھا والوں کی طرف سے دلہن کو دیئے جانے والے جوڑے زر نقد یا زیور . مہر شرع محمدی سو روپے کا ، چڑھاوا سو روپے کا چھوہرہ . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳۰) . بیٹی کی آڑ میں جوڑا چڑھاوا رکھ کر تین ہزار آدمی کی بارات کو خالی ہاتھ رخصت کر دیا . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۴۶) . (ii) دلہن کو زیور پہنانے کی رسم جو سات سہاگنوں کے ہاتھوں سے زیور چھوا کر ادا کی جاتی ہے . سات سہاگنیں دلہن کو چڑھاوا چڑھا رہی تھیں . (۱۹۳۷ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۳۷) . (iii) نچھاوری ، نذرانہ .

یہ چڑھاوے کی ہے کثرت کہ چڑھے ہے ہر صبح
دکھنی ہر گل داؤدی کے ہیرے شبنم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۹) . اف : چڑھانا . ۳. بڑھاوا ؛ دم ، دلاسا ، تسلی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۴. چڑھائی .

چمکن لگے جب کنک بت پر چڑھاوا کیا دھرت آکاس پر

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۳) . [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : اوا ، لاحقۂ کیفیت] .

— دینا محاورہ . تعریف میں بہت زیادہ مبالغہ کرنا .

یوں تم کسی طرح سے دو غیر کو چڑھاوے
ابھی تو وہ نظر سے کب کا اتر چکا ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۷) .

چڑھاوٹ (فت ج ، و) امث . چڑھانے کا انداز یا کیفیت .

پلکوں کی جھپک پتلی کی پھرت سرمے کی لگاوٹ ویسی ہے
عیار نظر ، مکار ادا ، تیوری کی چڑھاوٹ ویسی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۸) . [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) ا : اوٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چڑھاوے بڑھاوے دینا محاورہ . آسمان پر چڑھانا ، تعریف کر کے اپنا مطلب نکالنا (مخزن المحاورات ، ۳۰۹) .

چڑھاؤ (فت ج ، و مع) . (الف) صف . ۱. کشتی کا کرایہ لینے والا (نوراللغات) . ۲. چڑھنے کے قابل (علمی اردو لغت) . (ب) امذ . پیشگی ، پیشگی باقی ، وہ روپیہ جو اپنے کاریگر پر چڑھا رکھیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : اؤ (و مع) لاحقۂ صفت و اسم مصدر] .

چڑھاؤ (فت ج ، و مج) امذ . ۱. (i) طغیانی ، جوش . آج دریا چڑھاؤ پر ہے ، کہیں زور کا مینہ برسا ہے . (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۵۵) . دریا کا چڑھاؤ تھا پانی ہاتھی ڈباؤ تھا . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۹۸) . (ii) سمندر کی لہروں کا کنارے کی طرف بڑھنے کا عمل ؛ مد . دن رات میں دو دفعہ سمندر کنارہ کی طرف چڑھتا چلا آتا ہے اور چڑھاؤ کے قریباً چھ گھنٹے بعد اتار ہو جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، جغرافیہ طبیعی ، رائے کدار ناتھ ، ۱۰۵) . (iii) وقتی جوش ، ولولہ . خواہشات سفلی کی برسات کے نالے ہیں جو چند ساعت چڑھاؤ دکھا کر اتر جاتے ہیں . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۳۸) . ۲. (i) بلندی ، فراز ، چڑھائی (اتار یا نشیب کی ضد) .

طریق عشق میں اے دل عصائے آہ ہے شرط
کہیں چڑھاؤ کسی جا اتار راہ میں ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۴) .

زمانے کی راہوں میں جس راہ جاؤ
کہیں ہے اتار اور کہیں ہے چڑھاؤ

(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۴۶) . (ii) اونچا ہونے کی حالت ، اٹھان (اتار کے ساتھ) ؛ رک : چڑھاؤ اتار . سروں کا اتار چڑھاؤ موسیقی کے کسی نہ کسی اسکیل کے تابع ضرور ہوتا ہے . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۹۵) . ۳. (i) ترقی ، عروج . تخلیق کائنات میں دو طرح کی متضاد حرکتیں ایک دوسرے سے ممتاز ہیں ایک چڑھاؤ کی اور دوسری اتار کی . (۱۹۳۸ ، اقبال نئی تشکیل ، ۲۲۰) . (ii) بڑھنے کا عمل . تواتہ خیر سے آج کل چڑھاؤ پر ہے . (۱۹۵۹ ، وہمی ، ۳۰) . ۴. (i) دریا کا وہ رخ جدھر سے پانی آتا ہے ، بہاؤ کی مخالف سمت . چڑھاؤ کے مقابل سے پانی کا سینہ توڑ کر کشتیوں کو لے جانا سخت محنت اور دیر چاہتا ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۹۵) . (ii) دریا کے پھیلنے کی جگہ . میدان خلیجی کے نام سے موسوم ہوتے ہیں اور دریائے مسس سپی کے چڑھاؤ کے میدانوں تک پھیلے ہوئے ہیں . (۱۹۳۲ ، جغرافیہ عالم ، ۲ : ۲۳۹) . ۵. قیمت کی

زیادتی، قیمت کا بڑھاؤ (گھٹاؤ کے بالمقابل). گھٹاؤ اور چڑھاؤ قیمت میں اجناس کے بہت کر کے ان کی عدم پائداری پر موقوف ہوتا ہے. (۱۸۶۹ ، سیاست مدن ، ۱۳). **۶. گولی کے فاصلہ پر جانے کی رفتار، پرواز** (انگریزی اردو فوجی فرہنگ). **۷. (ریاضی) صعود.** چڑھاؤ۔و = ۲م ب + ۱۳۱۶ ، ۳۰. (سوالات جر ثقیل ، ۶۹). [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : اؤ (ومج) ، لاحقۂ کیفیت].

ــ اتار (ـــ ضم ا) امذ ؛ ~ آتار چڑھاؤ. **۱. چڑھنا اترنا ، زیادتی اور کمی ، بڑھنا اور گھٹنا.**

کرتا ہوں ضبط گریہ تو بڑھتا ہے سوز غم
جھگڑے پڑے ہوئے ہیں چڑھاؤ اتار کے

(۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۱۷). **۲. پہاڑ کی چڑھائی اور اترائی ؛ عروج و زوال ، ترقی و تنزل ؛ دریار کے منبع اور دہانے کی طرف ، مد و جزر ؛ (ریاضی) صعود و نزول ؛ (موسیقی) آواز کا اونچا ہونا اور دھیما ہونا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [چڑھاؤ + ا : اتار (رک)].

ــ پر چڑھاؤ دینا محاورہ. **بہت بڑھانا ، بہت زیادہ کرنا.** اس کو چڑھاؤ پر چڑھاؤ دیے کہ اس نے اپنے دامن سے پیر نکال کر کوسوں تک پھیلا لئے. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ذکاء اللہ ، ۱ : ۵).

ــ کاٹنا محاورہ. **دریا میں پانی کے بہاؤ کی مخالف سمت میں جانا ، یعنی پانی کے ریلے کو کاٹ کر پار کرنا.** چڑھے ہوئے دریا میں چڑھاؤ کاٹنا دل لگی نہیں ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۶).

چڑھائی (فت چ) امث. **۱. زمین کا بلند حصہ ؛ اونچائی، بلندی ، پہاڑ کی بلندی کی سمت.**

وہ کوسوں کنارے کچھار
کسی جا چڑھائی کسی جا اتار

(۱۸۳۷ ، صیدیہ ، ۱۳۲). اکبری دروازے کے قریب محمود نگر کی چڑھائی پر ایک رفیع الشان مکان بنوا کر وہیں بفراغت زندگی بسر کرنے لگیں. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۸۴). **۲. چڑھنے کا راستہ.** پہاڑ بلند اتنا تھا کہ عقل کی رسائی نہ تھی کسی طرف چڑھائی نہ تھی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۹۵).

اندھیرا پہاڑوں کے اندر کہیں چڑھائی کہیں اور چکر کہیں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۱۲). **۳. چڑھنے کا عمل بلندی کی سمت جانے کا عمل.**

دم مرا بیٹھ گیا صدمۂ غم سے اس شکل
جس طرح جانے چڑھائی سے کوئی ہانپ کے بیٹھ

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۰). **۴.(i) گھیرا ڈالنا ، گھرائی ، ہجوم کرنے کی کیفیت و حالت.**

لشکر غم کی چڑھائی ہے خبردار اے دل!
مورچہ ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶).

جان دینے کو گرے پڑتے ہیں تیغ یار پر
آج کل ہے مرنے والوں کی چڑھائی دھار پر

(۱۹۱۸ ، سحر بھوپالی ، بیاض سحر ، ۳۷). **(ii) لشکر کشی ، حملہ ، دھاوا.**

ہوئی کیا کیا چڑھائی فرقہ باطل کی مولا پر
و لیکن پاؤں حضرت کا نہ راہ راست سے سرکا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲). احمد شاہ ابدالی نے دہلی پر چڑھائی کی. (۱۹۰۶ ، حیات ماہ لقا ، ۸). **(iii) مجمع کا کسی پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے جانا.**

تو ہی فتح مندی قیامت میں دے گا
چڑھائی ہے خلقت کی ملک عدم پر

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۵۹). **۵. کسی سواری پر جانے کا کرایہ، آمد و رفت کا کرایہ ، سفر کا کرایہ** (پلیٹس). اف : کرنا ، ہونا. [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت].

ــ بول دینا محاورہ. **لشکر کشی کرنا ، حملہ کر دینا.** سلطان نے علاء الملک کوتوال کے مشورہ کے مطابق چتوڑ پر . . . چڑھائی بول دی. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۳۹).

ــ کاٹنا محاورہ. **مہم سر کرنا ، مشکل مرحلوں پر قابو پانا.**

وہ تو کسی کا بام ناز راہ جنوں سے مل گیا
کاٹی یہ چڑھائیاں عقل شکستہ پا تو کیا

(۱۹۳۸ ، رمز و کنایات ، ۶۹).

چڑھایتا (فت چ ، کس ی) صف. **لشکر کشی کرنے والا ، چڑھنے والا ، سوار** (جامع اللغات). [ا : چڑھایت ، چھڑیت (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت].

چڑھت (فت چ ، ڑ ھ) امث. **۱. رک : چڑھاوا ، نذرانہ.** ہر ماہ میں بارہ روز کی عظیم شاہ آمدنی چڑھت لیتا ہے اور بارہ روز کی الہ دین. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۸۵). **۲. بلندی ، رفعت ؛ وجاہت.** بعض اوقات عرفی طور پر ایک شخص حسین نہیں ہوتا لیکن اس کی ذات یا اس کے وجود میں ایک چڑھت اور شان ضرور پائی جاتی ہے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۲۷). [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت].

ــ حاکم اترت گواہ سخت ہوتے ہیں مقولہ. **برسراقتدار حاکم اور منحرف گواہ نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں.** لوگ کہتے ہیں چڑھت حاکم اترت گرہ (گواہ) سخت ہوتے ہیں چنانچہ اسی دن سے بحمداللہ کچھ آسان ہو گیا. (۱۹۴۸ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۳۹).

چڑھتا (فت چ ، سک ڑ ھ) صف مذ. **۱. ترقی کرتا ہوا ، بڑھتا ہوا ؛ زوروں پر یا جوش پر آیا ہوا ؛ بھاؤ کی گرانی ؛ بندوبست میں مالگزاری بڑھنا ؛ رفتار میں زیادہ ، تیزی پر** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). **۲. بہتر ؛ برتر ؛ اعلیٰ ، بڑھا چڑھا.**

گر تو ہے لکھی بنجارا اور کھیپ بھی تیری بھاری ہے
اے غافل تجھ سے بھی چڑھتا ایک اور بڑا بیوپاری ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹) . [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : تا ، لاحقۂ صفت و حالیہ] .

— اُترتا بخار (— ضم ا ، فت ت ، ضم ب) امذ . **بار بار آنے والا بخار ، کبھی کم کبھی زیادہ ہونے والا بخار ، باری کا بخار .**
انسانوں میں میعادی بخار اور چڑھتا اترتا بخار پھیلاتی ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۳۴) .

— بھاؤ (— و مج) امذ . **گرانی ، مہنگائی ، قیمتوں میں اضافہ کا رجحان** (جامع اللغات) . [ا : چڑھنا + بھاؤ (رک)] .

— پانی امذ . **طغیانی پر آیا ہوا دریا : ایسا پانی جس کا بہاؤ زور پر ہو .**
جو آنسو آنکھوں میں آچکے ہیں کہاں وہ جائیں گے اب پلٹ کے
یہ چڑھتے پانی ہیں تھپیڑے وڑیں گے منہ پر الٹ الٹ کے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۱۷) . [چڑھنا + پانی (رک)] .

— پانی اُتر جانا محاورہ . **جوش ٹھنڈا پڑجانا : طغیانی ختم ہو جانا .**
کثرت ظلم و ستم سے ہوئے عابد نہ ملول
وہ سمجھتے تھے اتر جائے گا چڑھتا پانی
(۱۹۲۸ ، اعجاز نوح ، ۱۲) .

— پَٹّا / پَٹّہ (— فت پ ، شد ٹ / شد ٹ بفت) امذ . **زمین کا ٹھیکہ جس میں لگان بڑھتا جائے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چڑھنا + ا : پٹا / پٹہ (رک)] .

— جوبَن (— و مج ، فت ب) امذ . **حسن روز افزوں** (جامع اللغات) . [ا : چڑھنا + ا : جوبن (رک)] .

— چاند (— مغ) امذ . **رک : چڑھا چاند .** اے لو ! پھر وہی چڑھتا چاند ہے ، وہ بارہ وفات کا مہینہ تھا ، اب میراں جی ہے . (۱۹۳۳ ، اختری بیگم ، ۱۲۲) . [ا : چڑھنا + ا : چاند (رک)] .

— شَباب (— فت ش) امذ . **رک : چڑھتا جوبن ، نوجوانی ، جوانی ، الھڑپن .**
کہنہ سالی شراب کی سی ہے سوج چڑھتے شباب کی سی ہے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۳۱) . [ا : چڑھنا + شباب (رک)] .

— ہونا ف ل . **ترقی کرنا ، بہتر ہونا : اعلیٰ ہونا** (جامع اللغات) .

چڑھتی (فت چ ، سک ڑھ) (الف) صف . **چڑھتا (رک) کی تانیث ، مرکبات میں مستعمل .**
ایک سے ایک چڑھتی مہ پارہ چرخ خوبی کی سبع سیارہ
(۱۸۸۱ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۵۰۷) . (ب) امث . **زیادتی ، افزونی ، بڑھاؤ ، برتری ، عظمت : فائدہ ، نفع** (جامع اللغات) . [ا : چڑھنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

— پَھلکی (— ضم پھ ، سک ل) امث . **(ٹھگی) صبح سے دوپہر تک کا وقت** (مصطلحات ٹھگی ، ۸۶) . [چڑھتی + پھلکی (رک) : مقامی] .

— جَوانی (— فت ج) امث . **شباب کی ابتدا ، جوانی کا آغاز ، نوجوانی .**
دب گیا چڑھتی جوانی سے لڑکپن ان کا
ان کے سینے پہ چڑھا آتا ہے جوبن ان کا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۱) .
ہمیں وہ جان بھی لیں گے ہمیں پہچان بھی لیں گے
اتر جائے گا سب نشہ ابھی چڑھتی جوانی ہے
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۳۰۷) . [چڑھتی + جوانی (رک)] .

— دھوپ (— و مج) امث . **صبح سے دوپہر دو بجے تک کا وقت : سورج کی پھیلتی ہوئی روشنی ، تیز ہوتی ہوئی دھوپ .**
ڈھلتی ہوئی جوانی اور چڑھتی دھوپ کی طرح آہستہ آہستہ . . . سامنے آئیں . (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۲ : ۹) . [چڑھتی + ا : دھوپ (رک)] .

— کَلا (— فت ک) امث . **ترقی ، عروج ، ابھری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چڑھتی + س : کلا कला (رک)] .

— کَلا جاگتی جوت مقولہ . **۱. اقبال کی ترقی جلتے ہوئے چراغ کی مانند ہے** (نجم الامثال ، ۱۸۳) . **۲. (دعا) چاند کی طرح چمکو اور خوب روشن ہو** (جامع اللغات) .

چڑھتے (فت چ ، سک ڑھ) صف مذ . **چڑھتا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .** اترتے ساون آئے ، چڑھتے بھاگن چلے گئے . (۱۹۷۳ ، جامع القواعد ، (حصہ نحو) ، ۳۲۵) .

— اُترتے (— ضم ا ، فت ت ، سک ر) صف ؛ م ف . **کسی قدر مختلف : کم و بیش برابر ؛ تھوڑے سے فرق سے .**
نہ مہر اس گل کا ہمسر ہے نہ ماہ اس کے برابر ہے
ہیں دونوں ایک ہی سے ہر ذرا چڑھتے اترتے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۲) .

— سورج کی پَرَستِش (پُوجا) کَرنا محاورہ . **جس کو اقتدار حاصل ہوجائے اس کی ہاں میں ہاں ملانا ، حق ناحق کو دیکھے بغیر حاکم وقت کا ساتھ دینا ، جو زبردست ہو اسی کے گن گانا .**
چڑھتے سورج کی پرستش کرنے والوں سے تو یہ امید ہی نہیں ہوسکتی تھی کہ کھلم کھلا اپنے مفاد کے خلاف کچھ کہتے . (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۵) .

چڑھَن (فت چ ، ڑھ) امث . **چڑھنا (رک) کا اسم مصدر** (پلیٹس) . [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : ن ، لاحقۂ اسم مصدر] .

ــ دار اِمذ. **۱. تجارتی جہاز کا عملہ ؛ جہاز کا وہ افسر جو مال چڑھانے اور فروخت کرنے کا انتظام کرتا ہے اور اس کا عملہ .** دوسرے سال جب پرتگیزیوں کے اور جہاز آئے ختائیوں نے بہت سے چڑھن داروں کو شب خون مارا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۸۵) . **۲. مسافر** (پلیٹس) . **۳. وہ شخص جسے تاجر اپنے مال کی حفاظت کے لیے گاڑی یا کشتی وغیرہ پر بھیجتے ہیں** (شبد ساگر) . طیار ہوا کہ کشتی والوں اور چڑھن دار کو ہمراہ لے کر جہاز . . . پر جائے . (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی ، ۳٦) . [چڑھن + ف : دار ، داشتن == رکھنا] .

چڑھنا (فت چ ، سک ڑ ھ) ف ل . **۱. پستی سے بلندی پر جانا ، نیچے سے اوپر جانا .** پہاڑوں پہ چڑھتے اترتے و جنگلوں میں اس اس طرح کی حالت اس کے اوپر گذری تو بھی عشق اس کا نہیں چھوٹا . (۱۷۳٦ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۸) . فضیلت کا قصد کرنا کیسا ہے جیسا بلندی پر چڑھنا . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۲۷) . وہ پہاڑوں پر بڑے بڑے بوجھ لکڑی غلہ وغیرہ لے کر آسانی سے چڑھ جاتی ہیں . (۱۹۱٦ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۰۰) . **۲. (غبار وغیرہ کا) اوپر اٹھنا ، (فضا میں) بلند ہونا .**

چڑھ گئی گرچہ مری خاک سے افلاک پہ گرد
نہ پڑی پر کبھی اس ماہ کی پوشاک پہ گرد

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۰) . **۳. بڑھنا ؛ ابھرنا ؛ ترقی کرنا .**

ترے گالوں کو نہ پہنچے ہیں نہ پہنچیں گے کبھی
مہر و ماہ لاکھ چڑھیں چرخ مصفا ہو کر

(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۹۰) . یوروپ کی قومیں . . . جن بلندیوں پر پہنچ گئی ہیں ان پر چڑھنے کی صلاحیت ہندوستانی جبلی طور پر نہیں رکھتے . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۱۳۵) . **۴. اڑنا ، اوپر کی طرف پرواز کرنا .** چہرہ پرونق ، نظر آسمان پر ، آپ ہیں کبوتر باز گولے چڑھے ہیں ، دو سو کی ٹکڑی تاوے کھا رہی ہے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۷) . **۵. طغیانی پر آنا ، چڑھاؤ پر آنا .**

کوئی اترتا ہے دریائے عشق پہ اپنا
زیادہ دمبدم اے مہربان چڑھتا ہے

(۱۸۵٦ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۴۹) .

مسلمان جی نہیں سکتا ہے مر لیتا نہیں جب تک
یہ دریا چڑھ نہیں سکتا اتر لیتا نہیں جب تک

(۱۹۴۱ ، بہارستان ، ٦۳۷) . **٦. حملہ کرنا ، یورش کرنا ، دھاوا بولنا .**

جب مرہٹے اوتار شنکر پہ چڑھ گئے
تیغ و سپر سنبھال روہیلے بھی اڑ گئے

(۱۷٦۱ ، جنگ نامہ پانی پت ، ۲) .

چڑھا فوج گراں سے حاکم شام
مدینے میں ہوا داخل وہ ناکام

(۱۸۳۸ ، ناسخ ، شہادت نامہ آل نبی ، ۹) . عالمگیر دکن پر چڑھا اور دلی والوں کا ٹڈی دل لشکر . . . وہاں رہا . (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۳۵) . **۷. قیمت ، دام ، بازار وغیرہ کا گراں ہونا ، مہنگا ہونا .** اناج کا بھاؤ جو چڑھ گیا ہے . . . بیلوں کا دام ابھی چڑھ گیا ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۵) . **۸. آواز بلند ہونا ، سُر اونچا ہونا .**

خدا کے لئے یہ بھی ایمان ہے یارو
بہت چڑھ گئے سر اب ان کو اتارو

(۱۸۹٦ ، تجلیات عشق ، ۳۲۸) . **۹. کس جانا ؛ کھنچ جانا ، تننا ؛ اوپر کی طرف اٹھ جانا .** ایک پائنچا نیچا ایک چڑھا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵) . **۱۰. (دم کا) پھولنا ، (سینے میں) نہ سمانا ، جیسے سانس چڑھنا** (فرہنگ آصفیہ) . **۱۱. قربانی ہونا ؛ نذر یا بھینٹ کے لیے ذبح کیا جانا ، بلیدان ہونا (دیوی وغیرہ پر) ، بھینٹ کیا جانا ؛ نذر ہونا .** اس میں سے تھوڑا بہت تو آپ کے نہا کر جی پر ضرور ہی چڑھے گا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۱) . **۱۲. سوار ہونا .** دھوتی باندھ لینے یا بگھی و چرٹ پر چڑھنے سے . . . کافر ہو جاتا ہے . (۱۸۷٦ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۴۲) . مسافروں کے اترنے اور چڑھنے اور مختلف قسم کے شور سے اسٹیشن کی کیسی ہیجانی حالت ہوتی ہے . (۱۹۰۳ ، انتخاب فتنہ ، ۹۳) . اگر ہم تینوں آدمیوں کو اس گاڑی پر چڑھنے کا موقع مل جاتا تو ہم تو بہت خوش ہوتے . (۱۹۵٦ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۲۳۷) . **۱۳. بندھنا ؛ لٹکایا جانا ؛ نصب ہونا .**

سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے ، پر اے طرف کلاہ
مجھ کو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا لمبر سہرا

(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۲۸۷) . اسٹیشن کے سگنل پر سرخ لالٹین جو ممانعت کی علامت ہے چڑھی ہوئی تھی . (۱۹۱۳ ، فلسفۂ جذبات ، ۱۰) . **۱۴. مشق ہونا ، مہارت ہونا ، جیسے ہاتھ چڑھنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۱۵. موٹا ہونا ، بدن کا فربہ ہونا .**

بانو راہ طلب میں سوج گئے		کس بلا کی چڑھی ہے تیاری

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱۷) . **۱٦. درج ہونا ، چہرہ ہونا ، لکھا جانا .**

لکھتا ہے ہر ایک تجھ کو اس تغافل کا گلہ
دفتروں پر دیکھ تیری کم نگاہی چڑھ گئی

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹٦) . **۱۷. سورج کا بلند ہونا (دن کے ساتھ) .** ایک ظریف دن چڑھ آیا اور پڑا سوتا تھا . (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۳ : ۱٦) . **۱۸.(i) نشہ ہونا ، شراب وغیرہ کا اثر ہونا .**

مکر حیلے کی دارو نہ بھاوے منجے
دو لعل نیں تھے چڑھیا منج اثر

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸) .

سبوئے خام کی واعظ چڑھی ہوئی ہے تجھے
رہے گا کب تک اب اس کا خمار دیکھیں گے

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش (احمد حسن خان جوش) ، ۱۱۷) . ہنس کر بولا : ابے ابھی سے چڑھنے لگی ، چل تھوڑی سی اور لگا . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۵۹) . **(ii) سر یا دماغ پر اثر کرنا .**

بھلا دیا مجھے جنگل کی گھاس نے گلزار
چڑھی دماغ کو سبزی گیاہ کی ایسی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۳). ہوا مجھے زردہ چڑھ گیا ہے. (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۹۱). **۱۹. جانا ، روانہ ہونا.** فرمایا چڑھ جاؤ اور اس زمین کے جو میں نے تم کو دی ہے وارث بنو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۴۳). اناج یورپ کو چڑھتا ہے. (۱۹۲۹ ، نور اللغات ، ۲ : ۵۱۸). **۲۰. پکنے کو چولھے پر رکھا جانا.** چاول پک چکے ہیں ، نیچے اتار کر رکھے ہیں ، دال چولھے پر چڑھی ہے. (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۳۹). **۲۱. عدالت ، کچہری وغیرہ میں جانا ؛ تھانے چڑھنا ، کچہری چڑھنا** (فرہنگ آصفیہ). **۲۲. جچنا ، سمانا.**

خون دل آ صدف دیدہ میں وہ آب بنا
کہ جو مژگاں پہ چڑھا گوہر نایاب بنا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، ۶۸).

برنگ اشک سرمہ آلودہ ہم اب اے سیہ بختی
نظر کس کی چڑھیں ہیں سب گرائے اپنی آنکھوں سے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۱). **۲۳. بدن پر آنا ، جسم پر آنا ؛ جیسے پیاپا چڑھنا ؛ آستین باہنوں پر چڑھنا.**

آستیں ہے یہ پر اک تنگ کہ چڑھتی ہی نہیں
بند دارائی کے بھونڈے ہیں سبھی معلائی

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۵۷)). **۲۴. ڈھانپا جانا ، ڈھک جانا ؛ ڈالا جانا.**

اور تکیوں کے کیا کروں اوصاف
چڑھ گئے سب پہ زرد زرد غلاف

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۶). قبر پر بہت قیمتی غلاف چڑھا ہے. (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۲۹). **۲۵. لڑنے کو جانا ؛ کسی اہم کام پر روانہ ہونا**

پہنچا ہوں کب میں آن کے راہ مراد پر
خیبر شکن کا لال چڑھا ہے جہاد پر

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۸۲). **۲۶. (i) اکھڑی ہوئی ہڈی کا اپنی اصلی جگہ پر آجانا ، جیسے ہڈی چڑھ گئی** (نور اللغات). **(ii) جسم کے کسی رگ پٹھے کا جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ہونا.** خداوند شب کو کوئی پٹھا چڑھ گیا ہے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۶۱). **۲۷. (برات) روانہ ہونا ، جلوس کے ساتھ نکلنا.** آدھی رات گئے نہایت تجمل سے منیر شامی بیاہنے کو چڑھا. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۸۹). اب برات چڑھنے کی دھوم دھام ہوئی. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۳). **۲۸. (i) اچھی طرح اثر ہو جانا ، جیسے رنگ کا چڑھنا** (نور اللغات). **(ii) (بخار وغیرہ) زور سے ہونا.** بخار ... اگر مسلسل چڑھا رہے اور کسی وقت نہ اترے تو اسے لازمہ یا دائمہ کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۲۷). تیسرے دن بھی اگر اسی طرح چڑھے تو سمجھ لو کہ یہ ملیریا کا بخار ہے. (۱۹۸۱ ، روزنامہ مشرق ، کراچی ، ۳ فروری ، ۳). **(iii) (سطح پر) اچھی طرح جمنا.** یاد رکھئے کہ کام کی سطح جس قدر چکنی اور صاف ہوگی اسی قدر عمدہ پالش اس پر چڑھے گی. (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۳۱). **۲۹. قابو ہونا ؛ اثر ہونا ، جیسے جن کا اثر چڑھنا** (نور اللغات). **۳۰. (i) تنخواہ وغیرہ کا روپیہ بقایا میں ہونا ؛ بقایا وصول طلب ہونا.** پیسہ کہاں سے آیا ... پچھلے چڑھے ہوئے ملے تھے. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۶۱). **(ii) کرایہ ، اجرت معاوضہ یا تنخواہ واجب ہونا.** صرف سوا یا ڈیڑھ برس کا کرایہ اتفاق سے چڑھ گیا تھا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴۷). روٹیاں مزے سے چلتی ہیں تنخواہیں مفت میں چڑھتی ہیں. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۱). **۳۱. چرخ نام کے آلے پر کسی دھات کو صقیل کرنے کے لیے گردش دینا ، خراد پر لگایا جانا.** سونا پگھلایا جاتا ہے سانچوں میں ڈھلتا ہے گول ٹکیوں میں کٹتا ہے ، چرخ پر چڑھتا ہے ٹھپہ لگایا جاتا ہے. (۱۸۸۶ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۷۶). **۳۲. لگا ہونا ، کسا ہونا.**

کہیں گشت کرتی تھی ماہی دہاں
چڑھا جس پہ تھا ماہ سا بادباں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۳). **۳۳. (صاف خط میں) لکھا جانا ، (واضح طور پر یا خوش خط) تحریر ہونا ، ایک حالت سے دوسری حالت میں آنا.** پہلی سب غزلیں مبیضہ میں صاف چڑھ گئیں کہ ابھی کوئی باقی ہے. (۱۹۰۳ ، زبان داغ ، ۹۷). **۳۴. ذہن پر جم جانا ، خوب نقش ہو جانا.** جب میرے ذہن پر خوب چڑھ جائے گا تو جس کے سامنے آپ فرمائیں گے کہہ دونگی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۳). **۳۵. طاقت وغیرہ کا زعم ہو جانا.**

وہ سہی قد کر کے ورزش خوب زوروں پر چڑھا
کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اکھاڑا چاہیے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۳). **۳۶. بلند ہونا ، اونچا کیا جانا ، اٹھایا جانا.**

نیزے پہ سر چڑھے گا ترے نور عین کا
گھوڑوں سے روند ڈالیں گے لاشہ حسین کا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸). **۳۷. (کسی پر) غالب ہونا ، غلبہ پانا.** افراسیاب نے شہنشاہ لاچین کو قید کر لیا اس بے چارے نے لشکر کشی کی اپنا ملک و مال تباہ کیا اس نمک حرام پر غالب نہ ہو سکا افراسیاب چڑھ گیا بنگالے پر اپنا قبضہ کرلیا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۳۰). **۳۸. قابو میں آ جانا ، پھنس جانا.**

اب گریباں کہاں کہ اے ناصح
چڑھ گیا ہاتھ اس دوانے کے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۹). خورشید مرزا اس کے قابو پر چڑھ گئے تھے. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۵۲). **۳۹. لگایا جانا ، جمایا جانا.**

تو کیں نکالی جاتی ہیں تیروں کی سان پر
پھل برچھیوں پہ چڑھتے ہیں پرچم نشان پر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱). **۴۰. (مزار پر پھول وغیرہ کا) ڈالا جانا.**

تازی ہو مری روح وہ باسی بھی اگر لائیں
چڑھ جائیں وہی پھول جو کمھلائے ہوئے ہیں
(۱۸۹۷ ، دیوان سائل ، ۱۵۶) . **۳۱. فاصلہ چھوڑ کر جانا ، آگے بڑھنا ؛ پھیر کھا کر جانا.** اس حصار میں کہ گرفتاران شاہنشاہ ہوش ربا قید ہیں آپ اتنی تکلیف کیجئے پانچ کوس چڑھ کے نکل جائیے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۲) . **۳۲. (فروخت کے لیے) پیش کیا جانا.** سری پور نیلام پر چڑھا ہوا ہے ، کہو تو میں بھی دام لگاؤں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۰۰) .
۳۳. (چاند سورج ستارے) نکلنا ، طلوع ہونا .

پیارے اندھیری راتیں ہیں ایسے میں مل لے تو
پھر ورنہ چاند چڑھتے ہی آتی ہے چاندنی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۰۶) . **۳۴. ترجیح رکھنا ؛ بہتر ہونا .**
تین تھے اوس کے دلربا فرزند ایک سے ایک چڑھنا دانشمند
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۱۸) . **۳۵. ذمہ ہونا .** وجہ معاش یاروں کی بدستور سابق معین کر دی اور چڑھے ہوئے روز بھی ان کے دلوا دئے . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۳۹) . مجھ کو فکر قرض کھائے جاتا ہے پھر اب پانچ مہینے چڑھ جائیں گے . (۱۹۰۳ ، زبان داغ ، ۹۸) . **۳۶. (کمان پر تانت کا) کسنا ؛ (کمان کی تانت کو) چلّے میں اٹکانا یا پھنسانا .**

پھینکے علم تیر میں برسوں گزار کے
بس پھینک دو چڑھے ہوئے چلے اتار کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۵) . **۳۷. (زبان پر) جاری ہونا ، ورد زبان ہونا ، حفظ ہونا .** سینکڑوں اردو اور فارسی کی اصطلاحات اس کی زبان پر . . . چڑھی ہوئی ہیں . (۱۹۳۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۷۵) . **۳۸ چڑھانا (رک) کا لازم ؛ بطور جزو دوم مرکبات میں مختلف الفاظ کے ساتھ مختلف معنی میں مستعمل ،** رک : سرچڑھنا : گھوڑی چڑھنا وغیرہ . [س : چڑھ (اے) ، (ڑ) चढ़ ؛ س : اُچھدتِ उच्छ्रदति] .

— اُترنا محاورہ . **سواری لینا .** دو گھوڑے خریدے ان کو کھلایا پلایا اور تیار کیا ، چڑھا اترا . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۷) .

— بڑھنا محاورہ . **ترقی کرنا ، عروج پانا .** جن لوگوں کو اس وقت وہ پامال کر کے چڑھے بڑھے تھے انہی کو یا ان کے بچوں کو ان سے آگے بڑھاتا ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۰۹) .

چِڑھنا (کس چ ، سک ڑھ) ف ل . **رک : چڑنا**

منھ بنا لیتے ہو جب سنتے ہو ذکر عاشق
نام بیمار سے چڑھتے ہو مسیحا ہو کر

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۵) . تم آخر سنکھ اور گھڑیال سے کیوں چڑھتے ہو . (۱۹۲۵ ، اسلامی گنو رکھشا ، ۲۷) .

چڑھنی (فت چ ، سک ڑ ھ) امث . **لڑائی کی تیاری** (پلیٹس) . [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : نی ، لاحقۂ کیفیت] .

چڑھوا (فت چ ، سک ڑ ھ) امذ . **لوہے کا حلقہ جو بیڑیوں کے اوپر ران پر چڑھا ہوا ہوتا ہے .** (جامع اللغات) . [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : وا ، لاحقۂ نسبت] .

چڑھواں (فت چ ، ڑ ھ ، شد و نیز سک ڑ ھ) صف . **اوپر کی طرف اُٹھا ہوا ، کوڑا ، تراکیب میں مستعمل .** [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت] .

— جوتا (— و مع) امذ ؛ مث : چڑھواں جوتی . **اڈی دار جوتا یا جوتی جس پر پیر جما رہے ، کھڑی جوتی ، مردانہ جوتی.** حضرت نے ان کا نیا چڑھواں جوتا حوض میں تیرا دیا . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۴۷) . پاؤں میں ادموڑی کی چڑھواں جوتی لمبے پنجے اور الٹی نوک کی . (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۹) . [چڑھواں + جوتا (رک)] .

چڑھوانا (فت چ ، سک ڑ ھ) ف م . **چڑھانا (رک) کا تعدیہ .**

سب سہیر آئے تب (کذا) طلب وصل میں تیرے
بتخانوں میں چڑھواتے ہیں تصویر طلا کی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۱۳۰م) . افیم کھانے والے اپنا نام دفتر پر جب تک نہ چڑھوائیں گے . . . افیم کھانے کو نہ ملے گی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۶ : ۳) .

چڑھوی (فت چ ، سک ڑ ھ) امث . **بڑھتا ہوا لگان** (پلیٹس) . [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : وی ، لاحقۂ نسبت] .

چڑھویّا (فت چ ، سک ڑ ھ ، فت و ، شد ی) صف . **۱. وہ وزن جو تولنے کے لیے ترازو پر چڑھائے ، تولا** (جامع اللغات) . **۲. وہ شخص جو چڑھے ، سوار .** لڑکا ہو تو ان طریقوں کو اختیار کرنے سے پھرتیلا چڑھویا ، قوی تیراک ، ماہر شکاری یا بہادر سپاہی نکلے گا . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۸۹) . [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : ویّا ، لاحقۂ صفت] .

چڑھوئیں (فت چ ، ڑ ھ ، شد و ، ی مج ، نیز سک ڑ ھ ، ی مج) صف مذ . **چڑھواں (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.** جب جھوٹا سلمہ اور کلابتوں آیا تو جھوٹے کام کے چڑھوئیں جوتے بننے لگے . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۸۹) .

چڑھی (فت چ) صف مث ؛ امث . **۱. چڑھا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل . ۲. (موسیقی) اونچے سر والی.** شدھ مدھم دراصل کومل ہوتی ہے اور اس کے بعد کی مدھم تیور یا چڑھی یا کڑی کہلاتی ہے . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی (ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۴)) . **۳. ایسا عمل جس سے غلبہ حاصل ہو ، دعا تعویذ کا ایسا عمل جس سے مقصد حاصل ہو جائے ؛ اثر والی پڑھت .**
پاک حضور سوں چڑھی بھجوائی کلمہ حضرت کا پڑھی آئی

(۱۹۵۳ ، گنج شریف ، ۲۳۹) . ۳. رک : چڑھتی (بلیٹس) .
[چڑھ ، چڑھنا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

— اتری (— ضم ا ، سک ت) امث . (موسیقی) اوپر اور نیچے کا سر ؛ گانے میں آواز کا چڑھاؤ اور اتار . غلام ابھی تیور کومل کا فرق نہیں جانتا ، چڑھی اتری سے بے خبر ہے . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۱۱۸) . [چڑھی + اتری (رک)] .

— بارگاہ (— سک ر) امث . کامل عروج ؛ بہت بلند مرتبہ . ابھی تو کچھ دن اس کی چڑھی بارگاہ رہے گی ، پھر دیکھنا بات بھی نہ پوچھیں گے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۱۹) . حریص و نشاط دربار میں اہل علم کیوں کر بسر کرتے ہیں جہاں کمینوں اور بھڑووں کی چڑھی بارگاہ ہے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳) . [چڑھی + بارگاہ (رک)] .

— بارگاہ اُترنا محاورہ . عروج و مرتبہ ختم ہو جانا ، زوال ہونا .

تیرے فقیر دکھائیں جو مرتبہ اپنا
نظر سے اترے چڑھی بارگاہ شاہوں کی

(۱۹۰۰ ، امیر (نوراللغات)) .

— جوانی (— فت ج) امث . رک : چڑھتی جوانی .

جب تک چڑھی جوانی تھی اور بال تھے سیاہ
الفت کسی سے پیار محبت کسی سے چاہ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۶) .

وہ اٹھتا جوبن چڑھی جوانی ہوئی وہ مستانی اور دوانی
بلا کے جوشوں پہ ہے پٹھانی غضب کی رکھتی ہے ناری آتش

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۵۰) . [چڑھی + جوانی (رک)] .

— (ہوئی) ڈاڑھی امث . سنوری ہوئی ڈاڑھی ، کنگھی کر کے اوپر کی ہوئی ڈاڑھی . ایک جوان کی چڑھی ڈاڑھی اور کھڑی مونچھیں کمر سے تلوار اور تمنچے کی جوڑی لگی ہوئی . (۱۸۹۳ ، نئی کہانی ، ۷) . شربتی آنکھیں اور گھنی چڑھی ہوئی ڈاڑھی ہے . (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۵۱) .

— کڑھائی تیل نہ آیا تو پھر کب آئے گا کہاوت . جب کام ہونے کے وقت نہ ہوا تو پھر کبھی نہیں ہو سکے گا (جامع اللغات) .

— کُشتی (— ضم ک ، سک ش) امث . (مرغ بازی) پہل کی لڑائی جس میں مرغ آگے بڑھ کر حریف پر حملے میں پہل کرے اور اس کو پیچھے ہٹاتا چلا جائے (اپ و ، ۸ : ۱۱۵) . اف : لڑنا . [چڑھی + کشتی (رک)] .

— کَنبل (— فت ک ، ی مج) امث . (مرغ بازی) حریف مرغ کے سر پر ان کی مار (اپ و ، ۸ : ۱۱۵) . اف : لڑنا ، مارنا . [چڑھی + کنبل : مقامی] .

— کھانا محاورہ . کبوتر کا صیدی کے کبوتروں میں بار بار جانا (نوراللغات) .

— گنگا اُترنا محاورہ . بڑا کام کرنا .

اشک حسرت یہ بہے وقت وداع جاناں
کہ مرے گھر سے جو نکلا چڑھی گنگا اوترا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳) .

— گنگا نہانا محاورہ . بڑا کام کرنا ، ہمت کرنا .

تم چڑھی گنگا نہانے کے لیے جاؤ اگر
پاؤں دھو دھو کر پئے آب رواں برسات میں

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۹۷) .

— ندی اُترنا محاورہ . جوش کم ہونا .

دیئے غوطے بہیں اے ترک اس کے کند ہوئے نے
چڑھی ندی اوتر جاتی جو ہوتی باڑھ خنجر پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۵۵) .

باتوں سے چڑھی ندی اتر جائے گی گویا
ناصح کا یہ فرماں ہے طبیعت کو سنبھل جا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۰۳) .

— ہونا محاورہ . ۱. غرور کا نشہ ہونا ، نشہ ہونا .

کچھ ایسی چڑھی تھی اس قمر کو
ہنستا تھا سدا زمانے بھر کو

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۴) .

ذرا دیکھ ساقی نشیب و فراز
چڑھی ہے تو اک دن اتر جائے گی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۸۷) . ۲. کسی بات پہ اصرار کرنا ، بضد ہونا .

موسیٰ کو یہ چڑھی ہے کہ برق جمال تھی
اک تہ اتر گئی تھی تمہارے نقاب کی

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۵۲) . گھوڑی پر چڑھاؤں گی . . . مجھے تو اب یہی چڑھی ہے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۵) .

— ہوئی آنکھیں (— و مع ، مغ ، ی مج) امث . خشمگیں آنکھیں ، غصے کی نظر ، قہر آلود نگاہ .

ابھی نہ دیکھیے اپنی چڑھی ہوئی آنکھیں
غرور کی نہ پلا دے کہیں شراب گھمنڈ

(۱۸۹۲ ، وحید الہ آبادی ، انتخاب توحید ، ۵۳) .

چڑھی (کس چ) امث (قدیم) . رک : چڑیا ، چڑی . میں اس چڑھی سوں گئی گزری نیں ہوں . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

چڑھے (فت چ) صف مذ . چڑھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بیٹھنا محاورہ. پل پل کے باتیں کرنا (فرہنگ اثر).

ـــ پر چڑھاؤ سر دکھے نہ پاؤں کہاوت. جن کو سب مانتے ہیں ان کو تم بھی چڑھاؤ (نجم الامثال ، ۱۸۳).

ـــ پر نہ چڑھاؤ سر دیکھے نہ پاؤں کہاوت. بے ترتیبی سے کام کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات).

ـــ چاک چاہے سو اتار لو کہاوت. جب کام جاری ہے اس وقت جو چاہو کرلو ، حکومت کے وقت سب کچھ ہوسکتا ہے ؛ انہی میں جس کے ساتھ چاہو سلوک کرلو (مخزن المحاورات ، ۳۰۹).

ـــ چاند (ـــ مغ) امذ. رک : **چڑھا چاند ؛ اگلا مہینہ ، مہینے کا آغاز.** اب کے چڑھے چاند نکاح ہوجائے صبح و شام کیوں لگائے ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۸). چڑھے چاند کی بات ہے ، نواب برف والے کی بہو کو . . . لے گئے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۵). [چڑھے + چاند (رک)].

ـــ گا سو گرے گا مقولہ. **جو ترقی کرے گا وہ تنزل بھی کرے گا ، عروج کو زوال بھی ہوگا** (جامع اللغات).

چڑھیا (فت چ ، ڑ ہ ، شد ی) امذ. **رک : چڑھویا** (جامع اللغات). [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت].

چڑھیت (فت چ ، ی لین) امذ. **سوار ، چڑھنے والا ، سواری لینے والا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : یت ، لاحقۂ صفت].

چڑھیتا (فت چ ، ی لین) صف. ۱. **وہ شخص جو دوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو ، بار گیر.** ارے یہ کون گستاخ ہے ، جس نے میرے چڑھیتے کو مارا. (۱۹۰۱ ، طلسم فتنہ نور افشاں ، ۴۷۳). ۲. **رک : چڑھیت** (پلیٹس). [ا : چڑھیت + ا : ا ، لاحقۂ نسبت].

چسانا (ضم چ) ف م. ۱. **چوسنا (رک) کا تعدیہ ؛ دودھ پلانا.**

احمد آئے ہیں زباں اپنی چسانے کے لیے
سیدہ دودھ پلانے کے لیے ہیں تیار

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۱۳). ۲. (منھ میں) **قطرہ قطرہ ٹپکانا ؛ جذب کرانا.** فم معدے کو سینکنا مفید ہے افیون یا مارفیا کھلانا اور برف کے چھوٹے ٹکڑے چسانا. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۵۲۸).

چسپ (ـــ فت چ ، سک س) صف. **چپکنے والا ، چپکا ہوا (تراکیب میں بطور جزو دوم مختلف معنی میں مستعمل).**

رہتے ہیں جن میں مصرع دلچسپ کی طرح
گھر بار ہوجے سرو قداں کا برائے بیت

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۵). یہ محل لایق بادشاہوں کے ہے جس وقت تیاری اس کی ہوگی کیا ہی مکان دلچسپ بنا ہوگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۸). یہ کتاب . . . نظم پروین . . . ۱۸۶۸ سے اب تک سنگ چسپ رہی اور . . . چھپ کر ہاتھوں ہاتھ بکی. (۱۹۰۱ ، نظم پروین (خاتمۃ الطبع) ، ۵۵). محبوب کی ہر بات دلچسپ اور پر لطف ہوتی ہے. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۱۸۲). [ف : چسپیدن = چپکنا].

چسپاں (فت چ ، سک س) صف ؛ ~ چسپا (قدیم). ۱. **ٹھیک موزوں ، چست ، منطبق.**

ایک چسپاں ہے تجھی پر خوشنمائی کی قبا
دوسرا کوئی جسہ زیبوں میں ترا جوڑا نہیں

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۱) اشعار کا کہ مطالب سے چسپاں اور دست و بغل نہ تھے موقوف کرنا ان کا مناسب تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۰). سمجھ میں نہیں آتا کہ لفظ میرزا کیوں کر تو مسلم کے ساتھ چسپاں ہوسکتا ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، مرزا حیرت ، ۲۳). سہیلی اپنی بہجولی سے ذو معنی بات کہتی ہے جو ساجن پر بھی چسپاں ہوتی ہے. (۱۹۸۳ ، نذر خسرو ، ۲۴). ۲. **چپکا ہوا ، چسپیدہ ، ملا ہوا.**

قاسم سوں جے نکلتے ہیں بھار
لگیں دل سوں چسپاں ہو کر تل کے سار

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۷).

زبس شیریں ہیں دونوں لب شکر سے
نہیں کھلتے ہیں چسپاں یک دگر سے

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۳۱).

سخن و اہل سخن سب سر ساحل تھے کھڑے
دونوں لب اس کے حلاوت سے بہم تھے چسپاں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۶). کتاب کھولی تو ورق باہم چسپاں پائے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۲). اف : کرنا ، ہونا. ۳. **پیوستہ ، متصل.**

رنگ صحبت دیکھ کر رنگ اور لائے
اس کو چسپاں اختلاطی خوش نہ آئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳۱). سکھوں کے گردوارے سے چسپاں ایک مسجد تھی. (۱۹۲۲ ، دلی کی جاں کنی ، ۸۴). [ف : چسپاں ، چسپیدن = چپکنا ، چپکانا].

چسپانی (فت چ ، سک س) امث. **چسپاں کرنے یا چپکنے کا عمل حالت یا کیفیت ؛ چپچپاہٹ.** چسپانی لبوں کی. (۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۳۱).

کوئی مرض ہو چیرنا نہیں ہے بھلا
زہو چسپانی بھلی ہے با صفا

(۱۸۳۸ ، صراط مستقیم ، ۵۷). [چسپاں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

چسپاندگی (فت چ ، سک س ، ی مع ، فت د) امث. **چپکانا.** یہ عریضہ بطور رسید بعد چسپاندگی ٹکٹ اسٹامپ روانہ خدمت ہے. (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید احمد (اردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۹۶۷ ، ۷۹)) . [ف : چسپانیدہ ، چسپانیدن = چپکانا + گ ، بدل ہ + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چسپناک (فت چ ، سک س ، ب) صف . **چپکنے والا ، چپچپا .** الیومنا کا سلیکیٹ کثیر مقدار میں موجود ہو تو وہ چسپناک ہوکر چکنی مٹی بن جاتی ہے . (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۹۳) . [ف : چسپ ، چسپیدن = چپکنا + ناک ، لاحقۂ صفت] .

چسپندہ (فت چ ، سک س ، کس نیز فت پ ، سک ن ، فت د) صف . **چپکنے والا ؛ پیوستہ ہونے والا ؛ چسپاں ہونے والا .** لازم نسبت رکھنے والا اور چسپندہ ملزوم ، منسوب و چسپیدہ لازم و ملزوم اصطلاحاً وہ دو امر کہ ایک کے بغیر دوسرا ممکن نہ ہو سکے . (۱۸۷۲ ، عطر فتنہ ، ۱ : ۲۸) . [ف : چسپ ، چسپیدن = چپکنا + ف : ندہ ، لاحقۂ صفت] .

چسپیدگی (فت چ ، سک س ، ی مع ، فت د) امث . **۱. چپک ، چپکنا ؛ چپکنے کا عمل ، ملاپ ، جڑائی .** اگر چسپیدگی سرب اور ٹین کی فقط بھیگے چمڑے کے سبب ہوتی تو . . دبانے سے جدا نہ ہوتا . (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۲۶) . جفتی حصہ نہ صرف چتلا بلکہ زرد بھی ہے اور ہر پودے میں اس ریشے وسطانی جفتی رباط . . . سے لے کر جانبی جفتی رقایہ . . . تک خفیف خم کھا کر جاتے اور دونوں سے چسپیدگی حاصل کرتے ہیں . (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۸) . **۲. لگاؤ ، وابستگی ، محبت ، پیار .**

داماں و آستیں سے خونابۂ جگر تو
چسپیدگی نہایت رکھتا ہے جم نہ جائے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د ، ۱۵۷) .

آگاہ کوئی مجھ کو کرو اس کے نام سے
چسپیدگی ہے مجھ کو بہت اس مقام سے
(۱۸۳۱ ، مراثی دلگیر ، ۶) . امرائے ہند . . . لندن ٹائم سے اپنی چسپیدگی ہی کو ترقی سمجھے بیٹھے ہیں . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۲۱) . [رک : چسپیدہ + گی ، ک بدل ہ + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چسپیدنی (فت چ ، سک س ، ی مع ، فت د) صف . **چپکنے کے لائق** (نو رہنگ عامرہ) . [ف : چسپیدن = چپکنا + ی ، لاحقۂ لیاقت] .

چسپیدہ (فت چ ، سک س ، ی مع ، فت د) صف . **۱. چسپاں ، چپکا ہوا .**

کرتا ہے جگہ دل میں جوں ابروئے پیوستہ
اے درد یہ تیرا تو ہر مصرعۂ چسپیدہ
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۶۶) .

یہاں مضامین حیا خوب پسندیدہ ہیں
دو مہ نو نئی صورت سے یہ چسپیدہ ہیں
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (آباد) ، ۱ : ۲۳۶) . یہ نسخہ اس حالت میں ہاتھ آیا تھا کہ آب رسیدگی سے تمام اوراق چسپیدہ ہوکر کتاب ایک تودہ کاغذ بن کر رہ گئی تھی . (۱۹۳۲ ، مقالات شروانی ، ۲۴۷) . **۲. لپٹا ہوا ، چمٹا ہوا .**

چسپیدہ ہوئے پیار سے دونوں مہ انور
اور ہاتھ اٹھائے طرف قبلہ برابر
(۱۸۷۵ ، دبیر ، مراثی ، ۲۰۹) . [ف : چسپیدہ ، چسپیدن = چپکنا + ہ ، لاحقۂ صفت] .

چست (ضم چ ، سک س) صف . **۱. چالاک ، پھرتیلا ؛ تیز ، ہوشیار .** دونو چست ، دونو چالاک ، دونو روشن ضمیر (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۹) .

ستاروں کے پردے بنا کر درست
بجانے لگے سب وہ چالاک و چست
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳۶) . اگر اس کا لحاظ نہ رہے گا تو کبھی لڑکے مستعد اور چست نہ رہیں گے . (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین ، ۱۲) .

نخچیر اگر ہو زیرک و چست ۔۔۔ آتی نہیں کام کہنہ دامی
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۸۷) . **۲. تنگ ، کھنچا ہوا ، کسا ہوا .**

سہیلی چست پہنے ہے سورج کی جوت کی چولی
سہاتا ہے ہر یا اس چھنیاں ہم عید و ہم نو روز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۵) . سپاہیوں کو تنگ و چست وردی پہنانا درست ہے یا نہیں . (۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۳۳) . ململ کا کرتہ اور چست پاجامہ ، پاؤں میں تری کی جوتی ، ان کے علم ، فضل کی دھاک بڑے بڑوں کے دلوں میں بیٹھی ہوئی ہے . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، اجڑا دیار ، ۳۹۶) . **۳. ٹھیک ، درست ، موزوں .**

ہے ازل سوں کچھ نصیبہ تج درست
جامہ تجہ مقصد کا من میں ہوے چست
(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳۳۲) .

دہن یار کی توصیف کڑی منزل ہے
چست مضمون کی بندش ہو کمر کی صورت
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۰۵) .

عبارتوں کے ہر اک لفظ کو درست پڑھو
لکھو تو صاف لکھو اور پڑھو تو چست پڑھو
(۱۹۱۰ ، رسالہ ، ادیب ، جولائی ، ۱۷) . **۴. اصل سے دور ، مصنوعی .** مدعی کا بیان ضرورت سے زیادہ چست ہے یعنی وہ رنگ جسے شوخ سرخ دکھایا گیا ہے دراصل گدلا بھورا ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۱) . **۵. مضبوط ؛ استوار ؛ محکم ؛ توانا .** ملکہ معظمہ کو ورزش سکھلائی یعنی وہ کام جن سے بدن چست اور طبیعت خوش رہے . (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۳۰) . ہوا شاخیں چھوٹے چست پیچ بناتی ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۹۷) . [ف] .

۔۔۔ قدم (۔۔۔ فت ق ، د) صف ؛ م ف . **رعب داب کے ساتھ ، حاکمانہ روش ؛ شاہانہ انداز .** سراج الدولہ چست قدموں سے اس طرح یک بارگی داخل ہوتا ہے کہ سب چونک پڑتے ہیں . (۱۹۶۱ ، سراج الدولہ ، ۸۸) . [چست + قدم (رک)] .

۔۔۔ قوام (۔۔۔ کس ق) امذ . **شکر کا شیرہ پکاتے وقت اس کی وہ کیفیت جب نہ بہت پتلا ہو نہ اتنا گاڑھا کہ ٹھنڈا ہونے پر جم**

جائے ، تین تار کا قوام ۔ جوش ہونے لگے تو شکر ڈال کر چست قوام کر کے بوتل میں بھر کر رکھ دیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں ۔ (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۸) ۔ [چست + قوام (رک)] ۔

— کرنا ف م ؛ محاورہ ۔ **چست ہونا (رک) کا تعدیہ ؛ ٹھیک کرنا ؛ کسنا ۔** کوئی طبلے کے بڑے ٹھونک کر چست کرتا ہے ۔ (۱۸۹۷ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۲ : ۱۹۷) ۔

— ہونا محاورہ ؛ ف م ۔ **کمر بستہ ہونا ، تیار ہونا ، مستعد ہونا ۔** جادوگر کو دوڑ کر ہاتھ تلوار کا مارا اس کے مرنے سے چند کس کے ہوش درست ہوئے لڑنے مرنے پر چست ہوئے ۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۲۵) ۔

گھوڑے پہ چست ہو کے لیا آپ نے قرار
لی اپنے ہاتھ میں شمشیر آبدار

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۸) ۔

چستہ (ضم چ ، سک س ، فت ت) ۔ (الف) امذ ۔ **۱ ۔ بکری کے بچے کا معدہ جس میں پھٹا ہوا دودھ رہتا ہے ؛ پنیر مایہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔ **۲ ۔ لمبی تھیلی کی شکل کا جانور کی آنتوں کا ایک حصہ جس میں غذا معدے سے تحلیل ہو کر آتی ہے جسے کچھ لوگ بڑے شوق سے کھاتے ہیں ۔** (ماخوذ : بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۳۰)) ۔ اس سے وہ خراب چارہ جو اوجھری یا چارخانہ میں یا چستہ میں رکا ہوا ہے ۔ ۔ ۔ سب نکل جاوے گا ۔ (۱۹۲۵ ، مجب المواشی ، ۳۶) ۔ **۳ ۔ جھری ؛ شکن ، سلوٹ ، چین** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ (ب) صف ۔ **تنگ ، چست** (لباس) (پلیٹس) ۔ [ف : چست (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت] ۔

چستی (ضم چ ، سک س) امث ۔ **۱ ۔ چالاکی ، پھرتی ، تیزی ۔**

کسی کی تج کوں چستی ہور ہوشیاری سوں کیا نسبت
توں اپنی ٹھار اچھ ہشیار کوئی ہشیار نیں توں نیں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۱) ۔ پھر یہ چستی و چالاکی تمام اس کا ٹکڑا دیا ہوا آستین سے نکال کر اس کو دیا وہ بے تکلف کھا گئی ۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۶۸) ۔ ہل جوتنے میں پہلے سے زیادہ چستی و چالاکی دکھائے گا ۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۱) ۔ **۲ ۔ موزونیت ، درستی ؛ بندش اور ترتیب کی مناسبت ۔**

ہو رشک یہ چستی سخن پر ڈھیلی ہو قبائے ناز تن پر

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۴) ۔ بندش کی چستی ایک وجدانی چیز ہے ۔ (۱۹۰۳ ، شبلی ، حیات حافظ ، ۵۱) ۔ **۳ ۔ تنگی ؛ کھچاوٹ ؛ مضبوطی ، استحکام ۔** ہمارا جسم فولادی لباس میں ایک ایسی چستی کے ساتھ نظر پڑا جس کے لئے سان لیا گیا کہ تیار ہونے کی کوئی ضرورت نہ تھی ۔ (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض ، ۱۹۱) ۔ **۴ ۔ جرأت ، دلیری ، جسارت ، بہادری** (جامع اللغات) ۔ [رک : چست + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت] ۔

— کرنا محاورہ ۔ **خرچ میں کفایت کرنا ؛ کنجوسی دکھانا** (فرہنگ اثر) ۔

چسٹر (فت چ ، سک س ، فت ٹ) امذ ۔ **ایک قسم کا اوور کوٹ جو عام اوور کوٹوں سے نسبۃً چھوٹا ہوتا ہے ۔** مرزا صیح ۔ ۔ دھاری دار سرج کا چسٹر پہنے منہ میں سگار دبائے آموجود ہوئے ۔ (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۹۴) ۔ [انگ : Chester Fieled] ۔

چس جانا ف م ۔ **کسی کپڑے وغیرہ کا مسک جانا ؛ انگیا کا پھٹ جانا ۔**

چلے ہیں سونٹھے پھٹی ہے کہنی ، چسی ہے چولی ، پھنسی ہے مہری
قیامت اس کی ہے تنگ پوشی ہمارا جی تو ہتنگ آیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۰) ۔

چس جانا ف م ۔ **رس باقی نہ رہنا ، نچڑ جانا ؛ بہت لاغر ہو جانا ۔** یہ بچہ دو دن کی بیماری میں چس گیا ۔ (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۱۹) ۔

چس چس (فت چ ، چ) امث ۔ **آگ پر بھننے یا جوش کھانے کی آواز ؛ تنکی یا سکڑ کر پھٹنے کی آواز ؛ جلن یا سوزش کی تپک ۔** وہ نہاری کا بگھار آواز میں رس سیخوں پر کبابوں کی چس چس ، سرخ سرخ شیر مالیں تافتان آبی گویا گردہ مہتابی ۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۶۱) ۔ [ا : چس (حکایت الصوت) کی تکرار] ۔

چس چس (ضم چ ، چ) امث ۔ **آواز جو کسی کساؤ یا چساؤ سے پیدا ہو ، آواز کی نقل جو کتے نیز کسی پالتو جانور کو بلانے کے موقع پر نکالی جاتی ہے ؛ چسر چسر (رک) ۔** کتا کسی ولایت کا ہو جب تم چس چس کر کے آواز دو گے ضرور چوکنا ہو کر دیکھنے لگے گا ۔ (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۸) ۔ اس کا صحتمند بچہ سینے سے لگا چس چس کر رہا تھا ۔ (۱۹۶۰ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۳۳۱) ۔ اف : کرنا ۔ [حکایت الصوت ؛ س : چوش चूष کی تکرار] ۔

چس چسا (ضم چ ، چ) صف مذ ۔ **بدن پر تنگ اور پھنسا ہوا (کپڑا) چست ؛ اتنا تنگ کہ حرکت کرنے پر آواز نکلے ۔**

جامہ بدن میں چس چسا ، پھول ہوا تھا بس بسا
نیندوں میں یار رسمسا ، لے تھا جمائی کسمسا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۳) ۔ [رک : چس چس + ا ، لاحقۂ صفت] ۔

چسر چسر (ضم چ ، فت س) امث ۔ **بچے کے چھاتی سے دودھ پینے یا نپل چوسنے کی آواز ۔** اب جو محسنہ نے گود میں لے کر دودھ دیا تو لگی چسر چسر پینے ۔ (۱۹۰۰ ، مودہ ، ۱۵) ۔ [حکایت الصوت] ۔

چسک (فت چ ، س) امث ۔ **۱ ۔ میٹھا میٹھا درد ، کسک ، خفیف سا درد ، ٹیس ۔**

چسک رہ رہ کر اٹھتی ہے یہ کیسی
الٰہی میرے دل کو ہو گیا کیا

(۱۹۲۳ ، ثمرۂ فصاحت ، ۹) . ۲. **باریک گوٹ جو سنجاف یا مغزی کے آگے گوٹے یا اطلس سے لگائی جاتی ہے .** کنٹھے والیوں کی ٹوپی کی چسک لگی نیلی کرتیاں . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۵) . ۳. **انگا** (پلیٹس) . [ا : چس ، رک : چس چس + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت ؛ س : ترس + کر कृ + त्रस] .

چَسْکا (فت چ ، سک س) امذ ؛ ← چسکہ . ۱. **مزہ ، چاٹ .**

رہوں کیوں متقی ہو تج پرم مد کا چسکا لگ
قباسی پارسائی سوں کدھر پکڑیاں ہوں میخانہ
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۱) .

پھر پھر ولی ترے کن آتا ہے جیوں کے سائل
تیری مٹھی زباں کا پایا ہے جب سوں چسکا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱) .

زاہد مری شراب کے چسکے ہی اور ہیں
توبہ ، مئے طہور میں ایسا اثر کہاں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳۳) . یار باشی میں تو وہ مزا ہے کہ جہاں اس کا چسکا پڑا پھر نہیں چھوٹتا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۲۱) . ۲. **لت ، عادت .** اب لڑکی کا لہو پانی ایک کرنا بیکار ہے پہلے تو آس کو چسکا اکیلے رہنے کا ہر کہیں پھرنے کا ڈال دیا آج روکے کیا ہوگا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۳۲) . ملا صاحب کو مانگنے کا ایسا زبردست چسکا پڑ گیا تھا کہ ہر چند چاہا کہ نہ مانگوں مگر باز نہ رہ سکے . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۷۱) ۳. **ذوق ، شوق ؛ لطف .** شاعری کا چسکا رکھتے ہیں اور زمانہ کے تیور پہچانتے ہیں . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۲۲۲) . تحقیق کا چسکا شروع ہی سے تھا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۵۳) . اف : پڑنا ، ڈالنا ، رکھنا ، لگنا ، ہو جانا . [س : چش चष یا چشن चषण سے] .

ــ دن دَس کا پرایا خصم کِس کا کہاوت . **یارانے کا مزہ تھوڑے دن کا ہوتا ہے ، غیر مرد اپنا نہیں بنتا** (جامع اللغات) .

ــ لگا بُرا مقولہ . **زبان کی چاٹ تباہ کر دیتی ہے** (جامع اللغات) .

چَسْکانا (فت چ ، سک س) ف م . **چسکنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس) .

چُسْکَڑ (ضم چ ، شد ک بفت) صف . **وہ جسے چوسنے کی عادت ہو (مجازاً) عادی شرابی ، بلانوش** (پلیٹس) . [ا : چس ، رک : چس چس + ا : کڑ ، لاحقۂ صفت] .

چَسْکنا (فت چ ، س ، سک ک) ف ل . **تنگ ہونے کی وجہ سے کپڑے کا مسکنا ؛ انگیا وغیرہ کا پھٹ جانا .**

جاما (جامہ) اے شوخ کبھہ اس طرح سیں کیوں چسکا ہے
یہ مزا کب سیں ہوا کن نیں تجھے مسکا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۸) . پوشاک اور سنگار کی یہ حالت تھی کہ تمام چولی چسکی ہوئی ، انگیا مسکی ہوئی . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۳۰) . [ا : چسک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چُسَکْنا (فت نیز ضم چ ، فت س ، سک ک) ف ل . **میٹھا میٹھا درد ہونا ، کسک ہونا ، ٹیس اٹھنا** (پلیٹس) . [ا : چسک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَسْکَہ (فت چ ، سک س ، فت ک) امذ . **رک : چسکا .**

چار دن میں کیسا مینوشی کا چسکہ پڑ گیا
ران کو جانے لگی زاہد کی اب دستار روز

(۱۸۷۸ ، آغا (آغا حسین اکبر آبادی) ، د ، ۵۲) . مگر اس عرصے میں اسے بمبئی کی ہوا لگ چکی ہوتی ہے اور فلم لائن کا چسکہ پڑ جاتا ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۹) .

چُسْکی (ضم چ ، سک س) امث . ۱. **گھونٹ ، جُرعہ ، کش .** چسکی آب و امثال آں بلب کشیدہ ، اندک خوردن ، چوشیدن . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۰۵) . شراب کیا آب حیات ہے ، اہا ہا (پھر چسکی لگا کر) واہ ، صوفی اسی کو ام الخبائث کہتے ہیں . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۹۳) . خوب پیے ہوئے تھے اس پر بھی بار بار جیب سے فلاسک نکال کر پیٹھ موڑ کر چسکی لگائے جارہے تھے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۳۲) . ۲. **گھونٹ گھونٹ پینے کا عمل ؛ مزہ لے لے کر پینا .** افیونیوں کے جلسے ، چسکی کا دور ، غنودگی کا مزا ملتا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۶) .

چسکی لی تو بات ہے کل کی آنکھ میں میری گھس گئی نلکی

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۴۰) . ۳. **ذراسی افیون جو افیمی خلاف وقت کھا ہی لیتے ہیں .** دوسری چیز افیم تھی ، وہ اس کی صبح شام چسکی ضرور لگاتے . (۱۹۵۳ ، ہمارا گاؤں ، ۵۵) . اف : لگانا ، لینا . [س : چوش + ک + اکا चूष + क + इका] .

ــ اُڑنا/اوڑنا محاورہ . **افیون کا دور چلنا ، افیون نوشی ہونا .** یہ لیجئے افیون حاضر ہے . . . المختصر چسکی اوڑی ، برفی کی چکھوتیاں ہوئیں ، پھر چلنے کی ٹھہری . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۳۲) .

ــ چَلْنا محاورہ . **رک : چسکی اُڑنا .** پھر چسکی چلنا ، کامیابی کے نشے میں نوروزی جان کا خیال آنا . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۶) .

چِسَل (کس چ ، فت س) امث . **چھینی ، رکھانی ، لوہا کاٹنے کا اوزار .** ہر ایک شوقین فریٹ ورک معمولی دستی آری اور چسل سے کاٹ سکتا ہے . (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۳۵) . [انگ : Chisel] .

چَسْنا (فت چ ، سک س) ف ل . ۱. **رک : چسکنا = مسکنا .**

گل لالہ رو جب سیں سیر چمن کوں
خوش سیں چسی ہیں گلوں کی قبائیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۲) .

لطف قبائے تنگ پہ گل کا بجا ہے ناز
دیکھی نہیں ہے ان نے تری چولی چس رہی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۲). گداز بدن ... چسی ہوئی کرتیوں کی اوٹ سے جھلکتے ہوئے دکھائی دیتے تھے . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۳۶۷). **۲. شگاف ہونا ، شگفتہ ہونا ؛ (جوتائی کی وجہ سے) پھٹنا .** ایسے بل اور بیلوں سے کیا زمین چسی جاوے . (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۹).

چُسنا (ضم چ ، سک س) (الف) امذ . **چوسنے کا کھلونا** (نوراللغات). (ب) ف ل . **چوسا جانا ؛ عرق نکل جانا ؛ طاقت کا زائل ہو جانا ، نچڑ جانا** (فرہنگ آصفیہ). [ا : چس ، رک : چسی چس + ا : نا ، لاحقۂ مصدر و اسم آلہ] .

چُسنی (ضم چ ، سک س) امث ؛ ~ چوسنی . **۱. بچوں کے چوسنے کا کھلونا .**

کرتا تھا جب ہٹ اے بچے بھو سلاوتی تب تیرے تئیں
آگے بجا کر جھونجھونہ چوسنی چوساؤں اب کسے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۱). جھنجھنا ، چسنی ، چٹے بٹے جڑاؤ دھرے ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۱).

کوئی بچہ جو چسنی مانگتا ہے باپ کہتا ہے
تجھے لادوں گا میں بیٹا الف چاک گریباں کا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۴). **۲.(i) دودھ پلانے کی شیشی .** کچھ عرصہ تک آپ چسنی یا دودھ پلائی کے ذریعہ سے پال سکتے ہیں . (۱۹۳۱ ، زہرا ، ۵۰). **(ii) دودھ پلانے کی شیشی کے منہ پر لگانے کا ربر کا نوکیلا ڈھکنا جس کا سرا بھٹنی کی شکل کا ہوتا ہے اور جس کے سوراخ سے بچہ دودھ چوستا ہے : نپل .** دودھ کی شیشی اور چسنی دونوں کو استعمال کرنے سے پہلے پانی میں ضرور جوش دے لینا چاہیے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۰). [ا : چس ، رک : چس چس + ا : نی ، لاحقۂ اسم آلۂ تانیث ؛ س : چوشنی بن **चूषणीय**] .

~ بِسکٹ (- کس ب ، سک س ، کس نیز ضم ک) امذ . **دودھ پیتے بچوں کے چوسنے کے لیے انگلی کی شکل کے بنے ہوئے بسکٹ** (اب و ، ۳ : ۱۲۶). [چسنی + ا : بسکٹ (رک)] .

چُسوانا (ضم چ ، سک س) ف م . (عو) **چسانا (رک) کا تعدیہ** (نوراللغات). [ا : چس (رک) + ا : وانا ، لاحقۂ مصدر] .

چَسّی (فت چ ، شد س) امذ . **ایک جلدی بیماری جو ہتھیلیوں اور تلووں کے ساتھ مخصوص ہے ، کوڑھ کی ایک قسم** (پلیٹس). [ا : چس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چُسّی (ضم چ ، شد س) امث . **پھلوں کا رس ؛ پینے یا چوسنے کی کوئی چیز** (پلیٹس). [س : چوشین **चूषण**] .

چُسینہ (ضم چ ، ی مع ، فت ن) امث . (نباتیات) **وہ شاخ یا کونپل جو تنے کے زیر زمین حصے سے یا جڑ کے کسی اور حصے سے یا غیر معمولی صورتوں میں دوسری شاخ سے پھوٹ آئی ہے ، زیر بچہ** (انگ : Sucker). چسینہ ... زیر زمینی تنے سے جانبی شاخیں نمو پاتی ہیں اور ٹیڑھی ہو کر زمین سے باہر نکل آتی ہیں اور ان سے ہوائی ٹہنیاں آغاز کرتی ہیں . (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۳۶). [ا : چس + ا : ینہ ، لاحقۂ نسبت] .

چَش (فت چ) ؛ ج : چشاں . (الف) صف . **چکھنے والا ، مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل .**

ہم ہیں ترے جام عشق کے قطرہ چشاں
آدوست گزر ادھر کونو جرعہ کشاں

(۱۸۴۴ ، نذر خیام ، ۱۰۴).

چہرے پر آثار سفر کے جیسے روئے صبوحی چش
بکھری آڑی مانگ جبیں سے کان کی لوتک سنبل وش

(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۴۴). (ب) امذ . **ذائقہ ، مزہ ، لطف .** اگر کھانا ہر اعتبار سے لذیذ ہو تو کہتے ہیں اس کا چش خوب ہے ، بالخصوص پلاؤ کہ چاول سالم اور الگ الگ بھی رہیں تاہم ان میں گھلاوٹ اور چیک ہو . (۱۹۶۱ ، فرہنگ اثر ، ۳۲۱). [ف : چش ، چشیدن = چکھنا (رک) کا اسم مصدر] .

چِشْت (۱) (کس چ ، سک ش) امذ . **چشتیہ (رک) کا مخفف ؛ ایک مقام کا نام جو افغانستان کے مغربی صوبے ہرات کے مشرق میں واقع ہے .**

بندہ ہوں میں وو خواجہ امیں اہل چشت کا
ہوں عندلیب اوس گل باغ بہشت کا

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۳۷).

کرو نہ وجد و سماع تراب پر انکار
قلندری میں اگر ہو طریق چشت نصیب

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۷۰). ہمارے دور کے خواجگان چشت ، بزرگان قادریہ اور سہروردیہ بہت بلند رتبہ لوگ تھے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۵۵). خواجۂ چشت کی خواب گاہ اس جگہ پر ہے ... تعظیم و ادب کا حد سے زیادہ خیال رکھ . (۱۹۸۳ ، کڑکا ، ۱۶). [عَلَم] .

چِشْت (۲) (کس چ ، سک ش) امث . **کلمۂ تحقیر ، پشت ، چشت ، گدھا ...** تو کیا سمجھتا ہے ہم کیا کہتے ہیں . (۱۸۹۹ ، پہرے کی کنی ، ۴۳). [ا : حکایت الصوت] .

چِشْتی (کس چ ، سک ش) صف . **چشت نامی گانو سے منسوب ، فقرا کے مشہور سلسلہ طریقت چشتیہ سے تعلق رکھنے والا .**

رابع بود ہبیری از ہبیرہ بصری   خامس چشتی ز خواجۂ دینوری

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۳).

بدایونی ہے دلدار علی اور دل ہے اجمیری
عجب دلچسپ ہے خطہ معین الدین چشتی کا

(۱۸۹۳ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۱۳۵). چشتی ، قلندری ،

نقشبندی ، سہروردی اور بعض دوسرے سلسلوں کے مشائخ کرام کے حالات زندگی . . . بیان کیے ہیں . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۷) . [رک : چشت (علَم) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چِشْتِیَّہ (کس ج ، سک ش ، کس ت ، شد ی بفت) امذ . **فقرا اور درویشوں کا ایک مسلک یا سلسلہ جس کے بانی بعض لوگوں کے نزدیک ابو اسحاق رح نام کے ایک بزرگ ہیں جو حضرت علیؓ کی نویں پشت سے ہیں اور لوگوں کا قول ہے کہ یہ بزرگ ایشیائے کوچک سے آکر چشت نامی گانو میں مقیم ہوئے اور وہیں دفن ہوئے ؛ دوسرے لوگ خواجہ احمد ابدال رح کو اس مسلک کا بانی سمجھتے ہیں اور برصغیر ہند و پاک میں خواجہ معین الدین چشتی رح کو اس کا مبلغ قرار دیتے ہیں جن کے خلیفہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رح تھے اس سلسلے کے اور بہت سے بزرگ ہیں ان میں بابا فریدالدین گنج شکر رح ، علی احمد صابر کلیری رح اور نظام الدین اولیا رح بہت مشہور ہیں .**

چودہ یہ خانوادہ ہیں چار پیر تن میں
چشتیہ سب سے اچھے یہ زور سلسلہ ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۰) . خاندان چشتیہ صابریہ میں قطب الارشاد حضرت امیر شاہ صاحب قدس سرہ صاحب سجادہ سے بیعت تھی . (۱۹۱۰ ، مکاتیب امیر مینائی (مقدمہ) ، ۱۲) . صدر انجمن معینیہ فخریہ چشتیہ ، خدام درگاہ اجمیر شریف سے ملاقات ہوئی . (۱۹۸۳ ، کوڑکا ، ۱۰) . [رک : چشت + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

چَشَک (فت ج ، ش) امذ . **چکھوتی ، چکھنے کا عمل ، چکھاوٹ ؛ پینے کا برتن ، پانی کا برتن ، پیالہ ، جام ؛ شراب طہور ، روحانی مشروب ؛ شہد ، عسل** (فرہنگ عامرہ ؛ پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ؛ شکسپیر ہندوستانی لغت) . [س : چشک चषक] .

چَشْک (فت نیز کس ج ، فت نیز سک ش) امث ؛ امذ . ۱. **وہ کھانا جو باورچی تقریبوں کے موقع پر صاحب تقریب کے گھر سے اپنے لیے حصے کے طور پر (ڈورے میں بھر کر) لے جاتے ہیں** (ماخوذ : نوراللغات ، فرہنگ اثر) . ۲. **کسی تقریب کا بچا ہوا کھانا جو دوستوں عزیزوں کو بھیجا جائے .**

ہوا ہوں سیر ایسا چاشنی سے چشک کی تیرے
خدا شاہد ہے کیں کافر کو پھر ارمان نعمت ہے

(۱۷۳۵ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۷۷) .

غیر کو آئی چشک مجکو نہ بھیجا زہر بھی
گو کے منہ کا نوالہ خوان احسان میں نہ تھا

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۹۹) . [ف : چش ، چشیدن = چکھنا + ک ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چِشْک (کس ج ، سک ش) امث . **افزونی ، زیادتی** (فرہنگ آنند راج ؛ نوراللغات) . [ف] .

چَشْم (فت ج ، سک ش) امث . ۱. **آنکھ ؛ نظر .**

جتے حوض خانے وتے چشم کے
بھارے سو عشاق کی چشم کے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۲) .

ہر زرہ اس کی چشم میں لبریز نور ہے
دیکھا ہے جن نے حسن تجلی بہار کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷) .

کیفیت چشم اس کی مجھے یاد ہے سودا
ساغر کو مرے ہاتھ سے لیجو کہ چلا میں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۱) .

ساقیا ہے نظر میں چشم سفید ۔۔۔ ہجر میں ساغر بلور نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۷) . حضرت زید اور حضرت جعفر دونوں آپ کو بہت محبوب تھے ، غزوہ موتہ میں ان کی شہادت کی خبر آئی تو چشم مبارک اشک آلود ہو گئی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۸۲) .

فرط گریہ سے چشم عاشق میں ۔۔۔ جیسے روئے نگار ، وقت سفر

(۱۹۳۶ ، نقش و نگار ، ۱۰۳) . ۲. **توقع ، امید .**

وہی یہ چشم تھی تم سے ولے افسوس اے آنکھوں
کبھی تم نے نہ دھویا دل سے میرے داغ ہجراں کو

(۱۷۸۶ ، حسن ، د ، ۷۸) .

ہو جس سے چشم وفا وہ بجز جفا نہ کرے
کرے کسی کی تمنا کوئی خدا نہ کرے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۲۶) . ۳. **(تصوف) چشم صفت جمال کو کہتے ہیں جو سالک کے دل پر تجلی الہامی غیبی وارد ہوتی ہے اور بواسطہ اس کے سالک مقام قرب میں پہونچتا ہے اور بعض چشم مرتبہ جمع کو کہتے ہیں جو محل مشہود ہے** (مصباح التعرف ، ۹۷) . [ف] .

ــِ اَزْرَق کس صف (ـــ فت ا ، سک ر ، فت ز) امث . **چشم ازرق (رک) کی ایک شکل .** اسکی چشم ازرق (کیری آنکھیں) تھیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۹) . چشم ازرق حرام زادے کی نشانی ، کالے کالے منھ ، تنگ پیشانی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۳۰) . [چشم + ازرق = ازرق (رک)] .

ــِ اَطْراف کس اضا (ـــ فت ا ، سک ط) امث . **(لشکری) قدیم سلطنت دہلی میں صوبائی افواج کا نام .** صوبائی افوج کو چشم اطراف کہا جاتا تھا . (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۱ : ۱۵۴) . [چشم + اطراف (رک)] .

ــِ اَعْمیٰ کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امث . **اندھی آنکھ ، چشم کور .**

لکھنؤ کی سیر ہے چشمان اعمیٰ کا علاج
ہاں وہ سرمہ ہے غبار کوچہ ہائے لکھنؤ

(۱۸۷۳ ، دیوان قدا ، ۲۷۴) . [چشم + اعمیٰ (رک)] .

ـــ افتادن ہماں و دل دادن ہماں فارسی مقولہ اردو میں مستعمل. **دیکھتے ہی عاشق ہو جانا ، پہلی نظر میں محبت ہو جانا .** چشم افتادن ہماں و دل دادن ہما میں بالکل مثل تصویر حیران اور بے حس و حرکت ہوگیا . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۸)

ـــ انداز کرنا محاورہ . **التفات نہ کرنا ، توجہ نہ دینا ، نظر سے گرانا ، چھوڑنا ، ترک کرنا .** ہرگز ان الفاظ کو چشم انداز نہیں کرنا چاہیے . (۱۹۱۲ ، افتتاحی ایڈریس ، ۶) .

ـــ آشنا (ـــ سک ش) صف . **صورت آشنا ، ایسے لوگ جن سے بہت سرسری شناسائی ہو ، جس سے کبھی کبھار ملاقات ہوتی ہو .** ان دوستوں کے سوا اور بہت سے چشم آشنا احباب پیدا ہوگئے تھے . (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۲۱) . [چشم + آشنا (رک)] .

ـــ باز ہونا محاورہ . **آنکھ کھلنا ؛ بصیرت حاصل ہونا .**

گر حقیقت میں چشم ہووے باز
ہے زبس گو مکو وو سارا راز
(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۶) .

ـــ باطن کس اضا (ـــ کس ط) امث . **اندر کی آنکھ ، دل کی آنکھ ؛ روحانی بصیرت .** جو اکابر جوہر شناس تھے وہ چشم باطن سے جوہر کو پہچان کر فرماتے تھے کہ کسی نے خوب جوہر بھرے ہیں یعنی تعلیم خوب کی . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۸۵) . آنحضرت ؐ کی فتح روم کی پیشن گوئی پوری ہوئی تو . . . قریش کی چشم باطن کھل گئی . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۵) . [چشم + باطن (رک)] .

ـــ بد کس صف (ـــ فت ب) امث . **بری نظر ؛ بری نظر کا اثر ؛ نظر بد .**

وہ آتشیں عذار ہوا جب کہ جلوہ گر
تب آگ میں سپند کیا چشم بد کے تئیں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۹) . [چشم + بد (رک)] .

ـــ بدبیں کس صف (ـــ فت ب ، سک د ، ی مع) امث . **بری نیت سے دیکھنے والی آنکھ ؛ دشمن کی آنکھ ، حاسد کی آنکھ .**

بیت ابرو سے ہوئی گلزار دیوان میں بہار
خود مضامین پھوڑتے ہیں چشم بدبین ان دنوں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۰۷) . [چشم + بد (رک) + ف بین ، دیدن = دیکھنا] .

ـــ بد دور فقرہ . **۱. ایک کلمہ جو نظر بد کا اثر دفع کرنے کے لیے کسی کی تعریف سے پہلے زبان پر لایا جاتا ہے ، نظر بد نہ لگنے کی دعا .**

تا مژہ دل سے پھر اب اشک کا غم پہنچا ہے
چشم بد دور عجب شغل بہم پہنچا ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۳۹) .

چشم بد دور کہ کچھ رنگ ہے اب گریہ پر
خون جھمکے ہے پڑا دیدہ گریاں کے بیچ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۲) . میں ڈرتا ہوں آج تمہیں کہیں نظر نہ لگ جائے ، چشم بد دور . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۲۷) .

۲. طنز کے طور پر مستعمل .

چشم بد دور میاں خوب نکالے ہیں ڈھنگ
جا پچوڑوں میں قدح بھر کے لگے پینے بنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۶) . لیکن چشم بد دور تمہارے کساؤ میں کہیں سے ذرا فرق نہیں آیا . (۱۸۹۰ ، ایامیٰ ، ۱۳۹) .

مجھ ہی پر ہیں جفائیں چشم بد دور
خدا رکھے وہ مجھ پر مہرباں ہے
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۱۸۷) .

ـــ بد دور آنکھیں موتی چور کہاوت . **(طنزاً) بد صورت کی نسبت بولتے ہیں** (نجم الامثال ، ۱۸۵) .

ـــ براہ/برہ/بر راہ/بر رہ (ـــ فت ب / فت ب ، ر/فت ب ، سک ر/فت ب ، سک ر ، فت ر) صف . **منتظر ، انتظار میں بے قرار ، راستے پر آنکھیں لگائے ہوئے .**

چشم برہ تیری ؛ نرگس روز و شب
ہے کنول باو اس کو تیرے غم سوں اب
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۹) . میں منتظر شب و روز چشم براہ تھا کہ سب قافلہ آیا . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۵۷) .

جوں نقش پا میں چشم برہ عمر تک رہا
تونے پر ایک دن نہ کیا یاں گذار حیف
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۹۴) . ضرور تشریف لائیں شام تک چشم براہ رہوں گا . (۱۸۶۶ ، خطوط غالب ، ۶۰۶) .

چشم براہ شوق کے مارے   چاند کے انتظار میں تارے
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۰۰) . دوسرے دن جانی ہوا چشم براہ بیٹھی تھیں . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۱۴) . [چشم + ب (رک) + راہ (رک)] .

ـــ براہ انتظار کس صف (ـــ فت ب ، کس اضا ، کس ا ، سک ن ، کس ت) صف . **رک : چشم براہ .** بدیع الزماں جب قریب دروازۂ باغ کے آیا ، تصویر جادو کو نرگس آسا چشم براہ انتظار پایا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۳) . [چشم + براہ (رک) + انتظار (رک)] .

ـــ بر قفا جانا محاورہ . **مڑ مڑ کے دیکھتے جانا .**

گیا گلی سے تری چشم بر قفا قائم
مگر امید نہ تھی اس کو پھیر آنے کی
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۰۲) .

ـــ بستہ (ـــ فت ب ، سک س ، فت ت) صف ؛ م ف. **وہ جس کی آنکھیں بند ہوں ؛ آنکھیں بند کر کے** (پلیٹس). [چشم + ف : بستہ ، بستن = باندھنا].

ـــ بصیرت کس اضا (ـــ فت ب ، ی مع ، فت ر) امث. **دل کی آنکھ ، باطنی نظر ؛ فہم و فراست ، آگہی .** اس چشم بصیرت اون کی روشن ہوگئی اور آگاہ ہوگئے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۳).

جو گیتا ہی چشم بصیرت سے پڑھ لو
تو نور خدا دیکھ لو دل کے اندر

(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۳۳۱). [چشم + بصیرت (رک)].

ـــ بلبل کس اضا (ـــ ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امذ. ۱. **ایک قسم کا کپڑا ، بلبل چشم .** (نوراللغات).

کبھی چشم بلبل کی ہے بکتری
کبھی ہے گلابی کبھی ہے ہری

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۱). ۲. **لکڑی کا ایک خوشنما گوٹا .** پان گوٹی کے ، چشم بلبل ، یا ، زلف پیچاں ، کے جوہر خنیہ کایوں کی وجہ سے ہوتے ہیں جن کی اطراف مختلف جہتوں میں تار گھوم جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۸۳). [چشم + بلبل (رک)].

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ. **ایک منتر جس کے ذریعہ کسی کی آنکھیں باندھ دی جاتی ہیں تا کہ اس کی نیند اڑجائے ؛ آنکھوں کی سحر سازی ؛ افسوں گری ؛ دلفریبی ؛ سیاہ نقاب ؛ جانوروں کی آنکھوں پر باندھنے کے چمڑے کے ٹکڑے ؛ عورتوں کی ایک قسم کی جوتی** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [چشم + بند (رک)].

ـــ بندک (ـــ فت ب ، سک ن ، فت د) امذ. **ایک کھیل جس میں ایک بچے کی آنکھیں باندھ کر دوسرے بچے چھپ جاتے ہیں پھر وہ بچہ آنکھیں کھول کر چھپے ہوئے بچوں کو ڈھونڈتا ہے جس کو پالیتا ہے وہ اس کی جگہ چور بنتا ہے باقی بچے پھر چھپ جاتے ہیں اس طرح کھیل چلتا رہتا ہے ، آنکھ مچولی .** چشم بندک لڑکوں کے کھیل کی قسم میں سے ہے کہ اس کو ہندی میں آنکھ مچولی کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳). [چشم + ا : بندک = بندھک (رک)].

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امذ. ۱. **چشم بند (رک) کا اسم کیفیت ؛ نظر بندی .**

اسے بولیا دیکھے گا گر سرسری
اتھا چشم بندی و جادوگری

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۰۶). ایسے کاموں کو اگرچہ بعض آدمی کہتے ہیں کہ چشم بندی ہے لیکن یہ خوب چشم بندی ہے اگر آسان ہوتی تو سب کی عقل میں آتی ، اس کو علم سیمیا کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۹۶). ۲. **آنکھ بند کرنے کا عمل یا حالت ؛ غفلت .** یہ خود ہماری ہی چشم بندی تھی جس نے عین روشنی میں گم کردیا تھا. (۱۹۳۲ ، غبار خاطر ، ۹۲). [چشم + بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بوس (ـــ و مج) صف. **آنکھوں کو چومنے والا (پیار سے بطور تسلیمات) ؛ آنکھوں پر لرزاں (مثلاً پانی کے قطرے یا آنسو)** (پلیٹس). [چشم + ف : بوس ، بوسیدن = چومنا].

ـــ بیدار کس صف (ـــ ی مج) امث. **جاگتی ہوئی آنکھ ، ہوشیار آنکھ ، دیدۂ بیدار ، بصیرت والی آنکھ .**

خواب ہستی سے لطف اٹھانے کو
چشم بیدار کی ضرورت ہے

(۱۹۶۲ ، ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۲۶۸). [چشم + بیدار (رک)].

ـــ بیمار کس صف (ـــ ی مع) امث. ۱. **وہ آنکھ جو نصف کھلی ہوئی نظر آتی ہو ؛ جھکی ہوئی خمار آلود یا نشیلی آنکھ .**

دست مژگاں نہ سنبھالے تو نہ سنبھلے ہرگز
چشم بیمار بھی اٹھتی ہے سہارا لے کر

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۷۷).

کام آئے گی وہ کیا ان کی پریشانی میں
چشم بیمار کے ڈھونڈھیں نہ سہارے گیسو

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۰۲). ۲. **(تصوف) رک : چشم پر خمار** (مصباح التعرف ، ۹۸). [چشم + بیمار (رک)].

ـــ بین (ـــ ی مع) امذ. **یہ آلہ جسے اندرون کرۂ چشم کے امتحان کے لیے استعمال کیا جاتا ہے دراصل ایک چھوٹے مقعر آئینہ پر مشتمل ہوتا ہے جس کے مرکز میں ایک سوراخ ہوتا ہے ،** انگ : Ophtalmoscope (تجربی فعلیات ، ۲۰۷). [چشم + ف : بیں ، دیدن = دیکھنا].

ـــ بینا کس صف (ـــ ی مع) امث. **دیکھنے والی آنکھ ؛ صاحب بصیرت آنکھ (مجازاً) قابل ، دانا ، دیدہ ور .**

غالباً معشوق ہے یہ بھی کسی کی ورنہ کیوں
آپ کو ہر چشم بینا سے چھپاتی ہے بہار

(۱۸۹۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۴). یہ تقابل چشم بینا کے واسطے خنجر آب دار بن کر کلیجہ کے پار ہوتا ہے. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۲۷). [چشم + بین (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

ـــ بینی (ـــ ی مع) صف. **وہ جسے خوردبین کے بغیر آنکھوں سے دیکھا جائے ، آنکھوں کو نظر آنے والا ، ظاہر .** چشم بینی مظاہر کے قوانین میکانیکی اور حیوی حرکات میں مختلف ہوتے ہیں ، چاہے خوردبینی مظاہر ایک ہی کیوں نہ ہوں. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۵۰). [چشم + بین (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ــ بھر آنا محاورہ . رک : **آنکھ بھر آنا .**

تجھی سے شیشۂ دل ٹوٹے محتسب یاں تو
بھر آئی چشم اگر ہاتھ میں ہیں جام لیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۹) .

جب نام ترا لیجئے تب چشم بھر آوے
اس زندگی کرنے کو کہاں سے جگر آوے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۱) .

اب عیش کا اور غم کا برابر ہوا رتبہ
واں جام لبالب ہے یہاں چشم بھر آئی

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۳) .

ــ پتھرانا محاورہ ؛ ~ آنکھ پتھرانا . **آنکھ کی بینائی زائل ہونا ؛ موت کے آثار عیاں ہونا ؛ تھک جانا .**

کہدیجیو صبا یہ تغافل شعار سے
پتھرا گئیں ہیں چشم ترے انتظار سے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۳۸۹) .

ــ پر آب کس صف (ـــ ضم پ) امث . **آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھ ، چشم گریاں .**

اس کا عاشق یہ عتاب اور نہ تھا یہ ہی تھا
کہ کوئی چشم پرآب اور نہ تھا یہ ہی تھا

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸) . فیروز شاہ اپنے ارادے پر بے حد پشیمان ہوا اور چشم پرآب ہو کر کہا کہ تمھاری تقریر قواعد جہان بانی و اساس سلطانی پر مبنی ہے . (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، (طالب) ، ۱۸۹) . [چشم + پر (رک) + آب (رک)] .

ــ پر خمار کس صف (ـــ ضم پ ، خ) امث . **نشیلی آنکھ ؛** (تصوف) **سالک کا تجلیات میں بے خود ہو جانا اسی کو چشم بیمار بھی کہتے ہیں** (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۹۸) . [چشم + پر (رک) + خمار (رک)] .

ــ پوش (ـــ و مج) صف . **ٹالنے والا ؛ آنکھ چرانے والا .** بیٹھنا تمہارا حصار میں اور چشم پوش ہونا دشت کار زار میں باعث مزید اظہار مغلوبی تمہاری کا ہوگا . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۲۳) .

جس قدر تھے گوش بر آواز حیوالرحیل
ہوگئے اس انجمن سے آج وہ سب چشم پوش

(۱۹۱۷ ، تذکرۂ وقار (عزیز لکھنوی) ، ۳۸۸) . اف : ہونا ، [چشم + ف : پوش ، پوشیدن = چھپانا] .

ــ پوشی (ـــ و مج) امث . ۱. **آنکھ بند کرنے کا عمل ، آنکھیں میچ لینا .**

یار جب آنکھوں میں آوے چشم پوشی ہے ضرور
تاکہ ہوئے مقراض قطع جامع وار انتظار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵۹) . ۲. **آنکھ چرانا ؛ اغماض نظر ؛ دیکھ کر ٹال جانا ، درگزر کرنا .**

کروں کس کے ساتھ اے شرر گرم جوشی
نہ دیکھی زمانے کی تو چشم پوشی

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۸) .

کہاں تک چشم پوشی مجھ سے ساقی
نہ رکھوں گا نشان شرم باقی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۲۱) . آپ کی چشم پوشی سے ہمارے دل میں آپ کی طرف سے بھی شبہہ پیدا ہوتا ہے . (۱۹۳۷ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۲۱) . اف : کرنا ، ہونا . [چشم + پوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ــ داشت (ـــ سک ش) امث . **امید ، خواہش ؛ اعتماد ؛ بھروسہ .**

یہ چشم داشت تم سیں اس کوں نہ تھی پیارے
دیکھ آبرو کوں تم نیں آبرو کے تئیں مروڑا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳) . چشم داشت صلہ ، طلب اجرت کسی سے متصور نہیں . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶) .

رکھتے نہیں کسی سے تسلی کی چشم داشت
دل تک اب اعتبار کے قابل نہیں رہا

(۱۹۳۷ ، آیات وجدانی ، ۱۱۹) . [چشم + ف : داشت ، داشتن = رکھنا] .

ــ دام کس اضا ؛ امث . **جال کا پھندا ؛ جال کا سوراخ .**

زینت دشمن ہے میری لاغری وہ صید ہوں
موئے مژگاں بن گیا ہے چشم دام میں

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۲۳۲) . [چشم + دام (رک)] .

ــ در راہ انتظار ہونا محاورہ . **چشم براہ ہونا ، منتظر ہونا ، بے چینی سے انتظار کرنا .** شاہ معزی الیہ پھاٹک کے باہر چشم در راہ انتظار تھے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۱) .

ــ دریدہ (ـــ فت د ، ی مع ، فت د) صف ؛ ~ دریدہ چشم . **دیدہ پھٹا ، بے حیا** (فرہنگ عامرہ) . [چشم + ف : دریدہ ، دریدن = پھٹنا] .

ــ دل کس اضا (ـــ کس د) امث . **باطن کی آنکھ ؛ بصیرت .**

عبداللہ نے یہ کہا نہایت خوش تر
چشم دل کھول اپنی اور چشم سر

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۷) . [چشم + دل (رک)] .

ــ دو چار ہونا محاورہ . **سامنا ہونا ، ملاقات ہونا .**

کسی پریرو سے ہوئی شب کو میری چشم دو چار
کہ میں دیوانہ اٹھا خواب سے سوتے سوتے

(۱۲۵۶ ، آرزو (گل عجائب ، ۲)) .

ــ دوستی کس اضا (ـــ و مج ، سک س) امث . **دوستی کی خواہش ، دوستی کی امید یا توقع .**

بحر چشم دوستی سیران دنیا ہے نہ رکھ
بے وفا سب ہیں یہ طوطا چشم کس کے یار ہیں
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۲۶) . [چشم + دوستی (رک)] .

— دید (— ی مع) صف . آنکھوں دیکھا ، مشاہدے میں آیا ہوا ، نظر سے گزرا ہوا (شنیدہ کی ضد) . اس واقعہ کو ایک شخص نے چشم دید اس طرح بیان کیا . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۵۰) . تم نے اپنے چشم دید واقعات بیان کئے ہیں نے کسی کو غلط نہیں لکھا . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۵) . [چشم + ف : دید ، دیدن = دیکھنا] .

— دیدہ (— ی مع ، فت د) صف . رک : چشم دید . تا ہم اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ وہ تمام چشم دیدہ باتوں کو بھول گئے ہوں . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۸۳) . یہ میری چشم دیدہ بات ہے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۴) . [چشم + ف : دیدہ ، دیدن = دیکھنا + ہ ، لاحقۂ صفت] .

— رمدی کس صف (— فت ر ، م) امث ؛ صف . بیمار آنکھ ، دکھتی ہوئی آنکھ .
زنہار نظر شمس و قمر سے نہ ملانا
یہ دیدۂ حیران ہے وہ چشم رمدی ہے
(۱۸۹۵ ، دیوان رنک ، ۱۶۴) . [چشم + رمد (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ نسبت] .

— روشن کرنا محاورہ . خوش کرنا ، مسرت بخشنا .
کرو تم آ کے میری چشم روشن
میرے دل کے کرو گلخن کوں گلشن
(۱۸۱۳ ، تتمۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۹۶۸ ، ۱۳۱)) .

— زخم کس صف (— فت ز ، سک خ) امث . نظر بد ، وہ آزار جو نظر بد کے اثر سے پہنچے ؛ ضرر ، نقصان .
یہی ڈرتا ہوں میں بھی اے عاقل مرد
کہ چشم زخم تجھے نا ہوئے تجھ درد
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۰۰) .
ایک دم خالی نہ پایا اشک سے اس آنکھ کو
چشم زخم دیدۂ پرنم مگر ناسور ہے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۳) .
قبول صورت تم سے نہیں ہیں شمس و قمر
کہ چشم زخم سے ان کو کبھی گزند نہیں
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۳۴) . حضور خدا چشم زخم حوادث سے بچائے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۴۸) .
کس طرح بازو پہ میں پڑھ دوں دعائے چشم زخم
اوس کی سفاکی پہ شور مرحبا ہونے کو ہے
(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۲۳۸) . [چشم + زخم (رک)] .

— زخم آنا محاورہ . نظر بد لگنا ، نقصان پہنچنا .
چشم زخم آوے مبادا ناجی
کوچے میں اوس کے تو جاتا ہے عبث
(۱۷۳۴ ، شاکر ناجی ، د ، ۸۰) .

— زدن (— فت ز ، د) امذ . پلک مارنے کا وقفہ ، لمحہ بھر ، ذرا سی دیر ، بہت معمولی وقفہ .
مدت العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ
کرلیں ہو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۰) . صرف ایک قدم کا فاصلہ رہ گیا تھا چشم زدن میں یہ بھی طے ہوگیا . (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۵۲) . [چشم + ف : زدن = مارنا] .

— سازی امث . آنکھ بنانا (رک) ، آنکھ کا علاج کرنا . شجاعت خاں کا تمام خاندان آج تک چشم سازی کرتا ہے اور ابھی تک ان کے کنبے کو ویدوں کا کنبہ کہا جاتا ہے . (۱۹۴۳ ، جہان دانش ، ۱۵۷) . [چشم + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— ساغر کس اضا (— فت غ) امث . جام ، جام کا اندرونی حصہ . چشم ساقی کے اشارے چشم ساغر میں گھلے ہوئے ذی ہوش کو بہکادیں . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۷۳) . [چشم + ساغر (رک)] .

— سفید کس صف (— فت س ، ی لین) امث . گستاخ ؛ مایوس ؛ نابینا ، اندھا ؛ بے مروت آنکھ .
ساقیا ہے نظر میں چشم سفید   بحر میں ساغر بلور نہیں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۷) . [چشم + سفید (رک)] .

— سوزن کس اضا (— و مج ، فت ز) امث . سوئی کا ناکا .
جو کامل ہیں نہیں اندیشہ آتش ان کو بدبیں کا
دہان زخم کاری خندہ زن ہے چشم سوزن پر
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۸۰) .
نہیں ہے زخم کوئی بخیہ کے درخور مرے تن میں
ہوا ہے تار اشک یاس رشتہ چشم سوزن میں
(۱۹۲۵ ، ریاض امجد ، ۴۸) . [چشم + سوزن (رک)] .

— (کو) سیاہ کرنا محاورہ . طمع کرنا ، لالچ کرنا ، حرص و ہوس سے دیکھنا .
متاع تحفۂ دنیا پہ کر نہ چشم سیاہ
کہ مال زن نہیں کھاتے جو مرد ہوتے ہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۵) .
یہ ترک ہو کے خشن کج اگر کلاہ کریں
تو بوالہوس نہ کبھو چشم کو سیاہ کریں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۴) .

— سینکنا محاورہ . آنکھ سینکنا (رک) ، نظارہ بازی کرنا .

کہ میرا جلوہ دیکھا کیوں کر اس نے
کہاں سے سینک لی چشم تر اس نے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۰۳).

ـــ سے گرنا محاورہ. **ذلیل ہونا ، نظر سے گرنا.**

نہ جانے چشم سے کس کی گرا ہوں میں قائم
کہ جس جگہ پہ گیا پھیر (پھر) محترم نہ ہوا
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۳۷).

ـــ ضیغم کس اضا (ـــ ی لین ، فت غ) امث. **ایک تعمیری اور قیمتی پتھر.** ۳ ، ۳ چشم ضیغم (ایک قیمتی پتھر) ۶ ، ۵ سنگ سلیمانی. (۱۹۲۳ ، رسالہ چمن ، مئی ، ۱۹). [چشم + ضیغم (رک)].

ـــ عنایت رکھنا محاورہ. **عنایت کی اُمید یا اچھی امید رکھنا.**

کبھی سیدھی نظر اب تک نہیں دیکھی ہم نے
کیا اون آنکھوں سے کوئی چشم عنایت رکھے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۹).

ـــ عنایت سیدھی ہونا محاورہ. **خوش قسمت ہونا ، نصیب اچھے ہونا.**

مقدر کی چشم عنایت ہو سیدھی
ستارے کی ٹیڑھی نظر ہے تو کیا ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۰).

ـــ غزال چین کس اضا (ـــ کس غ ، کس اضا ل ، ی مع) امث.

چشم آہو ؛ بہت خوبصورت آنکھ.
چشم بد دور وہ حسین آنکھیں رشک چشم غزال چیں آنکھیں
(۱۸۶۰ ، زہر عشق ، ۱۳۷). [چشم + غزال (رک) + چین (عَلَم)].

ـــ غنودہ کس صف (ـــ ضم غ ، و مع ، فت د) امث ؛ صف.
وہ آنکھ جس میں نیند بھری ہو ، نیند سے بوجھل آنکھ.

مشفق من خطا معاف جھوٹ ہے آپ کا گزاف
چشم غنودہ میں ہے صاف حسرت انتظار شب
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۷). [چشم + ف : غنود ، غنودن = اونگھنا ، سونا + ہ ، لاحقۂ صفت].

ـــ غول کس اضا (ـــ و مج نیز مع) امث. **بھتنے کی آنکھ ؛ وہ روشنی جو رات کو دور سے نظر آتی ہے جسے بھوت چڑیل یا ان کی چمکتی ہوئی آنکھ خیال کرلیا جاتا ہے ؛ قب : چراغ غول.**

تارے چشم غول ہیں اور چاندنی دیو سفید
اوس پری بن ہے مجھے کالی بلا فرقت کی شب
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۲۵). [چشم + غول (رک)].

ـــ قلب کس اضا (ـــ فت ق ، سک ل) صف. **(لشکری) درمیان میں رہنے والا فوجی دستہ.** فوج کا جو حصہ مرکز میں ہوتا تھا اسے چشم قلب کہتے تھے. (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۱۵۴). [چشم + قلب (رک)].

ـــ کشائی (ـــ ضم ک) امث. **نقاب کشائی ؛ تقریب نمائش.** کچھ سونا مشو میں دریافت ہوگیا تھا اس کی رسم ، نقاب کشائی ، (چشم کشائی) کالے گن ، ۵۲ء میں ادا کی گئی. (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ و سائنس ، ۱ ، ۲ : ۱۱۰۹). [چشم + ف : کشا ، کشادن = کھولنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ کشفی کس صف (ـــ فت ک ، سک نیز فت ش) امث. **رک : چشم بینا.** ہوسکتا ہے کہ مولانا کی چشم کشفی نے آئندہ کے بھی ایسے کم بیں معترضین کو دیکھ لیا ہو. (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۳۰). [چشم + کشف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ کم سے دیکھنا محاورہ. **حقارت سے دیکھنا ، کم درجہ کا برتاؤ کرنا.**

سینے کے داغ میرے مت دیکھو چشم کم سے
بھر لی ہے اس چمن میں گلزار دل کے ہاتھوں
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۷۱).

چشم کم سے دیکھ مت قمری تو اس خوش قد کو ٹک
آہ بھی سرو گلستان شکست رنگ ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۳).

اہل دول نہ دیکھیں مجھے چشم کم سے داغ
دولت لگی پڑی ہے مرے دم قدم کے ساتھ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۵۳).

ـــ لڑنا محاورہ. **آنکھ لڑنا (رک).**

چشم کا لڑنا سب نے دیکھا جانے کسی نے دل کے نہ ڈھنگ
جو کہ اسے لڑواتا ہے وہ پہلو میں عیار ہے اور
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۳۷).

ـــ لگن کس اضا (ـــ فت ل ، گ) امث. **شمعدان کا گول حلقہ جس میں شمع کھڑی کی جاتی ہے ؛ شمع.**

شمع جب ٹھنڈی ہوئی جب خاکساری سے پتنگ
تو تیا جل کر ہوا چشم لگن کے واسطے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۳۱). [چشم + لگن (رک)].

ـــ ما روشن فقرہ. **رک : چشم ما روشن دل ما شاد.**

بولے بالیں پہ چشم ما روشن
پھرتی دیکھی جو جاں بلب کی آنکھ
(۱۸۳۸ ، نصیر (سراپا سخن ، ۶۷)).

ـــ ما روشن دل ما شاد فارسی فقرہ اردو میں مستعمل. **آنکھ ہماری روشن دل ہمارا شاد ؛ سر و چشم ہمیں ہر طرح منظور ہے ،**

عین راحت کی بات ہے . اللہ یہاں تک کرے سبھ گھڑی بیاہ ہو چشم ما روشن دل ما شاد . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۴۰) . ہم اس جواب کو بہ دل و جان قبول کرتے ہیں ... چشم ما روشن دل ما شاد . (۱۹۲۵ ، فغان قاری ، ۳۳) .

— مروت پر ٹھیکری رکھ لینا محاورہ . **کسی کا لحاظ نہ کرنا ، کسی کا خیال نہ کرنا ، بد لحاظ ہو جانا .** ضرغام نے کہا کہ اے برادر برق قبلہ و کعبہ نے تو چشم مروت پر ٹھیکری رکھ لی ، نگاہ پھیری اب اپنے مسبب الاسباب کو یاد کرو . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۲۷) .

— میں سیخ کرنا محاورہ . **آنکھوں میں سلائی پھیرنا ، اندھا کرنا .**

بری نظر سے جو دیکھے تجھے وہ اے مہوش
تو کر دے آہ مری چشم ماہتاب میں سیخ
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۳۴) .

— میں رکھنا محاورہ . **قدر کرنا ؛ خیال یا دھیان میں محفوظ کرلینا .**

چشم میں رکھنا تجھے ہے اے دل دلگیر شرط
پشت آئینہ پہ ہے اب کھینچنی تصویر شرط
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۳) .

— میں سمانا محاورہ . **پسند آنا ، نظر میں جچنا .**

نہ کبھی چشم تونگر میں سمایا محتاج
گر گیا آنکھ سے جس دم نظر آیا محتاج
(۱۸۶۸ ، سخن بے مثال ، ۳۳) .

— نمائی (— ضم ن) امث . **آنکھیں دکھانا ؛ جھڑکی ، تنبیہ .**

سوائے چشم نمائی لکھا نہ نامہ کبھو
اٹھا کے ہاتھ سے از چشم التفات قلم
(۱۷۹۲ ، دیوان محب دہلوی ، ۲۶۶) . تھانہ دار کو طلب فرما کر تنبیہ اور چشم نمائی فرمائی . (۱۸۵۸ ، مقالات سرسید ، ۹ : ۲۸۷) . ڈاکٹر صاحب کے بارے میں میں نے بہت سی ایسی باتیں اس انداز سے لکھیں کہ بعض بزرگوں نے میری چشم نمائی بھی فرمائی . (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۵۷) . ف : فرمانا ، کرنا . [چشم + ف : نما ، نمودن = دیکھنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

— و ابرو (— و مج ، فت ا ، سک ب ، و مع) امذ ؛ امث . **۱ . چہرہ مہرہ ، خال و خط ؛ انداز نظر .** تمہارے تیور اور تمہارے چشم و ابرو کو دیکھ کے نجومیوں نے پیشین گوئیاں کردی ہیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۳ : ۹۸) . **۲ . حکم ، مرضی ، اشارہ .** بمبئی کی سوسائٹی میری چشم و ابرو پر چلتی ہے . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۴) . [چشم + و (عطف) + ابرو (رک)] .

— و ابرو سے جان لینا محاورہ . **آنکھوں سے دل کا منشا دریافت کرلینا ، اشارہ سے دل کی بات سمجھ جانا** (مخزن المحاورات) .

— و چراغ (— و مج ، کس نیز فت چ) امذ . **آنکھوں کا نور ؛ بہت زیادہ عزیز ، نور چشم ؛ نام روشن کرنے والا ، (مجازاً) بیٹا ؛ گھر کی رونق .**

آسماں میری نظر میں کلبۂ تاریک ہے
گر نہ دیکھوں تجکوں اے چشم و چراغ زندگی
(۱۷۰۷ ، ولی ، کد ، ۱۹۱) .

نہ ٹوک الفت کے داغ کو اب نظر لگا مت کہیں تو انشا
ٹک اس پہ الحمد پھونک پڑھ کر کہ ہے یہ چشم و چراغ اپنا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۱) . مجھے اس سے واسطہ نہیں کہ وہ کس خاندان عالی کے چشم و چراغ تھے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۷) . [چشم + و (عطف) + چراغ (رک)] .

چشمارو (فت چ ، سک ش ، و مع) امذ ؛ ~ چشم آرو . **کھیتوں یا باغوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لیے کھڑا کیا ہوا مصنوعی آدمی ؛ اجّا ، اجکا ، دھڑکا .** پودوں پر مختلف اقسام کے جال لگا کر حفاظت کرتے ہیں یا چشمارو استادہ کرتے ہیں . (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۷۹) . [چشم (رک) + ا ، لاحقۂ اتصال + رو (رک)] .

چشمک (فت چ ، سک ش ، فت م) امث . **۱ . عینک ، چشمہ .** اس باطن کے پانچ ، سو ہیچ ظاہر کے پانچہ ہیں ، جوں چشمک آنکھ کو لانیے تو بہلاژ دیکھتی . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، (ق) ، ۲۱۰) . **۲ . آنکھ کا اشارہ ؛ کنکھی ؛ آنکھڑی ؛ لمحہ بھر ؛ پلکوں کی جھپک ؛ پل بھر .**

آ جو ملتا ہے تو مل لے تو کہ فرصت ہے مفت
ایک چشمک میں مری جان یہ پھر رات نہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۳) .

قہر انداز ، بلا ناز ، قیامت طناز
سحر چشمک ستم ایما و کرشمہ آفت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، ۲۱۳) .

کبھی ہے چشمک گل میں پیام بیداری
کبھی وداع شکیب و قرار کیا کہنا
(۱۹۳۲ ، عروس فطرت ، ۳۷) . **۳ . چھیڑ چھاڑ ، طعن و تشنیع ، نوک جھونک .**

عزت کی کوئی صورت دکھلائی نہیں دیتی
چپ رہیے تو چشمک ہے کچھ کہیے تو گالی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۳) .

بجلیوں سے جہاں نہ ہو چشمک   اس گلستاں میں آشیاں نہ بنا
(۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۶۳) . **۴ . نظر بازی .**

کیا ہو گئی خود بینی اب غیر سے چشمک ہے
یا خوش نگہی وہ کچھ یا بد نظری آئی
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۴۴) . **۵ . رکاوٹ ، جھجک .** بیے کی بات پر کسی کی چشمک کسی کے رخساروں پر جھینپنے سے خون کی جھلک . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹) . **۶ . رنجش ،**

مخالفت . راجہ کو سودھنوا کے ساتھ چشمک تھی . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۳) .

ہے آبلوں سے خار کو چشمک ، تو ہو
چلتے رہو جب تک ہے اثر دم میں دم

(۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، ۲۱) . ۷. **چھوٹی آنکھ ؛ (حشریات) کیڑوں کی اکہری آنکھ ، مرکب آنکھ کا ایک دیدہ ، ذیلی آنکھ .** عام طور پر ہر آنکھ تین چشمکوں پر مشتمل ہے . . . . چشمکوں میں سے دو ظہری ہوتی ہیں اور اوپر کے جانب دیکھتی ہیں . (۱۹۶۹ ، حشریہ ، ۵۷) . [چشم + ک ، لاحقۂ تصغیر و کیفیت] .

— بازی امث . **آنکھوں کے اشارے ، نظر بازی ، کنکھیوں سے دیکھنے کا عمل ؛ آنکھ سے اشارہ یا طنز کرنے کی عادت .**

سب کے آگے نہ رہے مجھ سے یہ چشمک بازی
تاڑ لے گا کوئی عیار یہ چتون یہ نظر

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۹۷) . [چشمک + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— چلی جانا محاورہ . ۱. **تمتماہٹ ختم ہوجانا ؛ چمک دمک باقی نہ رہنا .**

چشمک چلی گئی تھی ستاروں کی صبح تک
کی آسماں نے دیدہ درائی تمام شب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۴) . ۲. **شکر رنجی جاری رہنا ، نوک جھونک یا لاگ ڈانٹ ہونا .**

خدا معلوم کیا سحر تھا اس بات کی چتون میں
چلی جاتی اب تک چشمکیں شیخ و برہمن میں

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۱۲) .

— رکھنا محاورہ . **رنجش رکھنا ، اختلاف رکھنا ، دشمنی رکھنا .** میرا ہم چشم اس طلسم میں آیا ہے میں اس سے چشمک رکھتا ہوں . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۱۳۰) .

— زدن محاورہ . **پلک مار کر کسی طرف اشارہ کرنا ؛ آنکھ سے اشارہ کرنا ، آنکھ مارنا** (مطلع العلوم ، ۹۳۰ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [چشمک + ف : زدن = مارنا] .

— زن (— فت ز) صف . **طعن کرنے والا ؛ آنکھ سے اشارہ کرنے والا .**

شب تھے سب اہل بزم چشمک زن
تھی جو اپنی نگاہ ایک طرف

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۶۶) .

یہ اردوئے معلیٰ فارسی پر اب ہے چشمک زن
بلاغت کا فصاحت کا تری اے شاد کیا کہنا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹۹) . [چشمک + ف : زن ، زدن = مارنا] .

— زنی کرنا محاورہ . **آنکھ سے طنزیہ اشارہ کرنا ، طعنے دینا ، طنز کرنا ، مذاق اڑانا .**

سفر عدم کا کہاں کرے ہے یہ بحر ہستی سے ایک دم میں
حباب چشمک زنی کرے ہے خضر تری عمر جاوداں پر

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۶) . نیزے جن کے پھلوں کی آب و تاب آفتاب پر چشمک زنی کرتی تھی . (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۲۹) .

— فگن (— کس ف ، فت گ) صف . **طعنہ مارنا ، طنز کرنا .**

چاندنی کے پھول ہیں مہتاب پر چشمک فگن
آفتابی سے خجل ہے نیر گیتی ستاں

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۲۶۷) . [چشمک + ف : فگن ، فگندن ، افگندن = ڈالنا ، پھینکنا] .

— کرنا محاورہ . **آنکھ سے اشارہ کرنا ، آنکھ مارنا ؛ جھلملانا ؛ نظر آنا ، دکھائی دینا .** قمر طلعت اور سیار نے گلستان جادو اور ریحان جادو کو چشمک کی کہ جلد آؤ . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۳۲) . ایک راز بھی حل نہیں ہو چکتا کہ سو نئے راز چشمک کرنے لگتے ہیں . (۱۹۴۳ ، غبار خاطر ، ۱۲۲) .

— مارنا محاورہ . **رک : چشمک زنی کرنا .**

چھوڑے گالی دے اشارت کر چشمک مارے
عشوۂ وغمزہ و انداز بھلا دے مارے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱) .

لا کہا اگر اچھی سے اچھی کوئی تشبیہ کہے
چشمکیں مارے سخن گو نظر فیہ کہے

(۱۹۰۵ ، محسن کاکوروی ، کلیات نعت ، ۳۰) .

— ہو جانا محاورہ . **ہلکی رنجش ہو جانا ، شکر رنجی ہو جانا ، بنچلی ہو جانا** (مخزن المحاورات ، ۳۰۹) .

چشمہ (فت ج ، سک ش ، فت م) امذ . ۱. **زمین سے پانی نکلنے کی جگہ ، پانی کا سوتا ، منبع ، چوہا .** آب حیات کا چشمہ . . . کس کشت میں ہے ، وہ ایک چشمہ توں کتا سو بہشت میں ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۰) .

عاشق زار کوں بس چاہ زنخداں تیرا
بوالہوس آرزو نے چشمۂ تسنیم کیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۹) . دریائے دجلہ کا اس مقام پر اس قدر چوڑا پاٹ ہے کہ اترنا محال ہے تو اس کے چشمہ کی طرف کیوں نہیں چلتے ہو کہ وہاں پر ایک نالہ کی طرح بہتا ہوگا . (۱۸۷۳ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۵۶) . جو شخص ایسے چشمہ پر قبضہ کرلے جس پر کسی مسلمان نے قبضہ نہیں کیا ہے تو وہ اس کا ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۲) .
۲. (ا) **عینک .** یو بابر کا دیکھنا ہے سو بھی وہاں کی نظر باہر آتی ہے جیوں چشمے آنکھ کوں لائے تو پیلار کی نظر اپلار آتی ہے . (۱۶۶۳ ، میراں جی خدانما ، رسالہ وجود یہ ، ۳) . ایسے چشمے تابر اور تاباب بنائے جس کو اہل بصیرت کمال شوق سے اپنی آنکھوں سے لگائے . (۱۸۸۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۱۴) .

ہم نے خان صاحب کو چشمہ لگا کر سر سے پیر تک دیکھا اور پھر کہا: آپ کی طبیعت تو اچھی ہے. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۳۵۲). (ii) **عدسہ ، لینس .** یہ خوردبین جس کے چشمے میں ایک مائکرو میٹر پیمانہ لگا ہوتا ہے . . . ایک خط پر فوکس کی جاسکتی ہے. (۱۹۶۵ ، مادّے کے خواص ، ۱ : ۲). **۳. دائرہ ، حلقہ ، عموماً بیضاوی حلقہ .** ط کی تقطیع کی تحریر اس طرح چاہیے کہ اگر چشمۂ طا کو دور کریں تو ہر حرف سے کاف کی تقطیع کی شکل نمایاں رہے. (۱۸۷۱ ، نظم پروین ، ۱۲). **۴. کھال کا سوراخ جو دباغت میں پڑ گیا ہو** (ا ب و ، ۲: ۲۱۳). **۵. آنکھ ، اکھوا ، درخت کی پور پر نئے پودے کے پھناو کا نشان .** چشمہ ، چھلہ ، قلم ، پندہ وغیرہ کے اصول سے بنا سکتے ہیں. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۳۵). **۶. فاصلہ ، دو چیزوں کے درمیان کی خالی اور کھلی جگہ : (تعمیرات) شہتیروں کڑیوں یا گاڈروں وغیرہ کا درمیانی فاصلہ .** ڈاٹ کا ڈھولا ان چشمہ . . . کواڑ وغیرہ کا . (۱۹۱۳ ، انجنیرنگ بک ، ۶۲). چور صاحب بھی تو رات کو بارہ بجے مہمان کی طرح آتے ہیں . . . آتے کمند لگائی چھت پر چڑھے چھاتیوں سے چشمے نکالے اور نیچے اتر آئے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۵ : ۳). **۷. دروازے کی محراب یا دالان کا ہر در .** بڑی مسجدوں کے دالان عموماً پانچ چشموں کے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۲۱). **۸. تکمہ یا گُھنڈی ان دونوں کو ملا کر عاشق و معشوق بھی کہتے ہیں .** بٹنوں کی بجائے صرف ایک تکمہ اور گھنڈی ہوتی ہے جس کو عاشق و معشوق یا چشمے کہتے ہیں . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۸۰). [رک : چشم + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــ آبِ حَیات کس اضا (ـــ کس ب اضا ، فت ح) امذ . پانی کا ایک روایتی چشمہ جس کے متعلق مشہور ہے کہ جس نے اس چشمے کا پانی پی لیا وہ امر ہو گیا ، کہا جاتا ہے کہ حضرت خضرؑ نے اس چشمے کا پانی پیا ہے اس لیے ان کو عمر جاوداں مل گئی ہے.

دیکھے سے اون لبوں کے جیسے عمر خضر ہے
پیاسا نہیں ہے چشمۂ آبِ حیات کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۰). [چشمہ + آب (رک) + حیات (رک)].

ـــ پھوٹنا محاورہ. **۱. یک بیک تیزی کے ساتھ پانی نکل آنا ، پانی کا جوش مارنا .** جس جگہ میرے بچے نے پاؤں مارے وہاں ایک چشمہ پھوٹا جس سے یہ تمام بندگان خدا سیراب ہوئے . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۳۲). **۲. (کسی جذبے کا) جوش مارنا ، شدت کے ساتھ ظاہر ہونا : شاخ کے انکھوے سے دوسری شاخ نمودار ہونا .** حسن کی جن آنکھوں سے محبت کے چشمے پھوٹ رہے تھے اب ان سے زہر ٹپک رہا تھا . (۱۹۲۹ ، طوفان اشک ، ۲۶).

ـــ چڑھانا ف م : محاورہ. **چشمہ (رک : معنی نمبر ۶) کو کسی دوسری شاخ پر جمانا ، ایک پودے کے انکھوے کو دوسرے پودے پر لگانا .** چشمہ چڑھانے کے لیے جو چشمہ کسی شاخ سے حاصل کیا جائے . . . وہ ہر طرح بہتر ہونا چاہیے . (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۲۹). روٹ اسٹاک پر چشمہ چڑھائیں . (۱۹۷۰ ، وادیٔ مہران میں زراعت ، ۳۴۷).

ـــ حَیات کس اضا (ـــ فت ح) امذ . **رک : چشمۂ آبِ حیات ؛ محبوب کا دہن .**

او چشمۂ حیات کوں تالا خدا توں زنج
اس دہن تھے عاشقاں کو ملیا ہے پرت کا گنج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷).

ظلمات سوں نکل کے جہاں میں عیاں اچھے
گر حکم لیوے لب سوں ترے چشمۂ حیات
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۹). [چشمہ + حیات (رک)].

ـــ حَیوان کس اضا (ـــ ی لین) امذ . **رک : چشمۂ آبِ حیات ؛ محبوب کا دہن ، معشوق کا منھ .**

وہ پلہ جس میں بدولت ہو رونق افروزی
بجا ہے چشمۂ حیواں سے دوں جو اس کی مثال
(۱۸۰۹ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۵۱).

لب جاں بخش پر مسی نہیں اس نے جمائی ہے
ہوا ہے چشمۂ حیواں میں پیدا پھول سوسن کا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۷).

کس کو خبر ، تراش کے کن ظلمتوں کا دل
لایا ہوں میں یہ چشمۂ حیواں ترے لئے
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۴). [چشمہ + حیوان (رک)].

ـــ خِضَر کس اضا (ـــ کس خ ، سک نیز فت ض) امذ . **رک : چشمۂ حیوان** (نوراللغات). [چشمہ + خضر (رک)].

ـــ خورشید کس اضا (ـــ و معد ، سک ر ، ی مع) امذ . **سورج ، آفتاب .**

رقت دم سیں مرے چشمہ خورشید ستی
جوش فوارۂ اشک جگر آلود اوٹھے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۶).

ہے آب نہر صورت آئینہ جلوہ گر
تاباں ہے مثل چشمہ خورشید ہر بھنور
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱). [چشمہ + خورشید (رک)].

ـــ دار صف. **حلقہ دار ، آنکھ جیسا .** جس جگہ الفاظ ہندی میں ہائے ہوز مخلوط التلفظ واقع ہوتی ہے وہاں ہائے چشمہ دار استعمال کرتے ہیں جیسے لھا کر ، مجھے وغیرہ . (۱۸۷۱ ، نظم پروین ، ۱۶). [چشمہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا (رک)].

ـــ زار امذ. **رک : چشمہ سار** (جامع اللغات). [چشمہ + ف : زار ، لاحقۂ کثرت و ظرف].

— زِنْدگانی کس اضا (— کس ز ، سک ن ، کس د) امذ . **رک : چشمۂ آبِ حیات .**

خضر ہوں اگر میں تو جا کر پیوں
سر چشمۂ زندگانی شراب

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۰۳) . [چشمہ + زندگانی (رک)] .

— سار امذ . **وہ جگہ جہاں بہت سے چشمے جاری ہوں ؛ چشموں کی کثرت .**

پری زاد تھی او بی ہر چشمہ سار
خبر نئیں اس از حیدر نامدار

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۳) . یہ سمندر اگر بہا ہوگا تو اسی چشمہ سار میں . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۴) . [چشمہ + ف : سار ، لاحقۂ ظرف] .

— سَلْسَبِیل کس اضا (— فت س ، سک ل ، فت س ، ی مع) امذ . **بہشت کی ایک نہر یا حوض .** اللہ تعالیٰ نے ہم سے بہت نعمتوں کا وعدہ کیا ہے . . . درخت طوبیٰ ، چشمۂ سلسبیل نہریں شراب اور دودھ اور پانی سے بھری ہوئی . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۵۳) . [چشمہ + سلسبیل (رک)] .

— سوزَن کس اضا (— و مج ، فت ز) امذ . **سوئی کا ناکہ .**

ٹانکنے آیا جو یاں زخم دل سوزاں مسیح
بن گیا رشتہ فتیلہ چشمۂ سوزن چراغ

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۶) . [چشمہ + سوزن (رک)] .

— شافی کس صف ؛ امذ . **شفا دینے والا چشمہ ، ایسا چشمہ جس کے پانی کے استعمال سے بیماریاں دور ہو جائیں .** شہر میں جو بہ سبب اپنے اپنے چشمۂ شافی کے جس کے استعمال سے انواع طرح کے عارضہ مندفع ہوتے ہیں . (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۴۴) . [چشمہ + شافی (رک)] .

— شُعور کس اضا (— فت ش ، و مع) امذ . **(نفسیات) منبع شعور ، وہ قوئی جس سے شعور کی قوت پیدا ہوتی ہے ، سرچشمۂ شعور .** جبلت ، چشمہ شعور ، توجہ امتیاز ایتلاف حافظہ جمالیات . . . میں اس اصول کی خاص نفسیاتی حلقے کے اندر لاتعداد مثالیں ملیں گی . (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۹۷) . [چشمہ + شعور (رک)] .

— فِکر کس اضا (— کس ف ، سک ک) امذ . **(نفسیات) غور و فکر اور سوچ کا سوتا .** شعور ذات کے لیے چشمۂ فکر کا وجود لازمی ہے . (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۴۵۵) . [چشمہ + فکر (رک)] .

— کَرنا ف م ؛ محاورہ . **رک : چشمہ چڑھانا .** چشمہ کرنے کا بھی یہی اصول ہے اس میں درخت کی چھال میں چاقو سے ایک لانبی اور اس پر آڑی گہری لکیر بنادیتے ہیں . (۱۹۱۶ ، علم زراعت (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳) .

— لَگانا ف م ؛ محاورہ . **رک : چشمہ چڑھانا .** چشمے دوسرے درخت کی چھال کے سوراخ میں لگا دیتے ہیں . (علم زراعت (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳) .

— نوش کس اضا (— و مج) امذ . **رک : چشمۂ آب حیات ؛ میٹھے پانی کا چشمہ .**

لب اس بات میں چشمۂ نوش تھا
وو یاقوت جانو گہر پوش تھا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۱۱) . [چشمہ + ف : نوش ، نوشیدن = پینا] .

— نیلوفَری کس اضا (— ی مع ، و مج ، فت ف) امث . **آسمان نیلا آسمان .**

تھا بسکہ گرم خنجر بیضائے آفتاب
باقی رہا نہ چشمۂ نیلوفری میں آب

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۸ : ۸۱) . [چشمہ + نیلوفر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— ہَفْت اَخْتَر کس اضا (— فت ہ ، سک ف ، فت ا ، سک خ ، فت ت) امذ . **عقد ثریا ، سات سہیلیوں کا گچھا** (جامع اللغات) . [چشمہ + ہفت (رک) اختر (رک)] .

چَشْمی (فت چ ، سک ش) صف . **چشم سے متعلق یا منسوب ، ہم چشمہ ، ہم نظری .**

دوست چشمی سوں مل کے رہ شوق
پان سوں جیوں چونا سپاری کات

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۲) . حاجبین یعنی ابرو جلد کے دو خمیدہ ابھار ہیں جو . . . اوپر پیشانی اور نیچے چشمی خطوں کے درمیان حائل ہیں . (۱۹۲۱ ، پریکٹیکل اناٹمی ، ۳۰ : ۴) . [رک : چشم + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چَشْمِیَہ (فت چ ، سک ش ، کس م ، فت ی) صف . **رک : چشمہ معنی نمبر ۲ .** اس تار کو خوردبین . . . کے ذریعے مشاہدہ کیا جاتا ہے جس کے چشمیہ (Eye-piece) میں ایک پیمانہ ہوتا ہے . (۱۹۳۷ ، مضبوطی اشیا ، ۲ : ۸۶۰) . چشمی غار یا چشمیہ . . . پیالہ نما شکل ہے جو بیرونی جانب بشرے سے ڈھکی ہوتی ہے . (۱۹۷۱ ، عایلہ اے کانیو ڈریبٹا ، ۲۶) . [رک : چشم + ا : یہ ، لاحقۂ نسبت] .

چَشِیدَنی (فت چ ، ی مع ، فت د) صف . **چکھنے کے لائق .**

نوأد المعشوق المستہام المتیم
کہے لب سے ہی غٹ غٹ یہ ہے ہے چشیدنی

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۶۱) . [ف : چشیدن = چکھنا + ی ، لاحقۂ لیاقت] .

چشیدہ (فت چ ، ی مع ، فت د) صف . **چکھا ہوا ، چکھنے والا ؛ تجربہ کار ، سمجھدار ؛ تجربہ میں آیا ہوا .**

شایاں ہے تجکو اے رسیدے
عرفاں کے بھید کے چشیدے
(۱۶۶۳ ، میراں جی ، رسالہ نورنین ، ۳۸) .

سونے کو ترستی ہیں برستی ہوئی آنکھیں
بیدار ہو اے ترک محبت اچشیدہ
(۱۹۲۶ ، نقش و نگار ، ۱۵) . [ف : چشید ، چشیدن = چکھنا + ہ ، لاحقۂ صفت] .

چغ (فت چ) امذ . **بلوچستان میں پایا جانے والا ایک پرندہ ، پائرو کوریکس** (پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۱) . [مقامی] .

چغ (فت نیز ضم چ) امذ . **(لکڑی کا) جوا ، رتی ، چرخہ .** لاک اگر چغ پر چڑھائی جاتی ہے . . . فی گز ایک سیر شنجرف خرچ ہوتی ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۳) . [ف] .

چغا (ضم چ) امذ . ۱. **عبا کی قسم کا ڈھیلا ڈھالا لباس جس کا اگلا حصہ کھلا رہتا ہے ، درویش اور فقرا کے علاوہ عالم اور دوسرے لوگ بھی پہنتے ہیں .** قادر سیاہ چغے میں ملبوس کرجے کے مرکزی پھاٹک کو کھول کر اندر چلا گیا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۶۲) . ۲. **مغربی طرز کا شب خوابی کا ایک لباس .** رات کو پہننے کے لئے جالی دار چغا آرام دہ اور زیادہ کارآمد ہوتا ہے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۳) . [ت : چوغہ] .

چغان (فت چ) امذ ؛ ~ چغانہ . **دف کی قسم کا پانچ چھ انچ چوڑے چوبی گھیرے پر ایک طرفہ کھال سے منڈھا ہوا دیہاتی باجہ ، یہ جھانج دار بھی ہوتا ہے ، دف ، ڈفلی ، دھپڑا ، تھپلا ، ڈھپلی ، دھپڑی ، چنگ ، چوبش** (ا پ و ، ۳ : ۱۳۶) . [ف] .

چغانہ (فت چ ، ن) امذ . **رک : چغان .**

کوس رحلت کا بھی آتا ہے خیال اے غافل
دف و نائے و دہل و چنگ و چغانہ کب تک
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۷) .

گاتے ہیں آج مسرت سے محبان سراج
با مزامیر و دف و چنگ و چغانہ سہرا
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۰۶) . [رک : چغان + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

چغت (ضم چ ، سک نیز فت غ) امذ (قدیم) . **رک : چغد .**

توں ہے مرغ عاقل سبھی تجھ کنے
چغت ہو رہیا کی خرابی منے
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹) .

کیوں کوڑیا وو چغت کا پد پد ہو درد
تاج دھر سر پر ہوا سو پرزہ گرد
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۹۰) .

چغتا/چغتہ (ضم چ ، سک غ/فت ت) امذ ؛ ~ چغتہ (قدیم) . **ایک ترکی بادشاہ اور قبیلے کا نام .**

ہر شہر و کشور نے غازی چلے
چغتے مغل ترک و تازی چلے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۱) .

چوندیس کے کنور کوں ہو چغتہ ۔ پیسا ہے کھرل بن اور بتہ (۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۰) . بسالت خان بہادر کے دادا میرزا محمد یار قوم چغتہ برلاس . . . شاہ جہاں بادشاہ کے عہد میں وارد ہندوستان ہوئے . (۱۹۰۶ ، حیات ماہ لقا ، ۱۲) . [ت : عَلَم] .

چغتائی (ضم نیز فت چ ، سک غ) امذ . ۱. **چنگیز خان کے بیٹے چغتا کی نسل سے منسوب : ایک ترک قبیلہ اور اس کے بادشاہ کا نام .**

کھڑے ہیں دور وہ عظمت فزائے تنہائی
منار خواب گہ شہسوار چغتائی
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۹۶) . چغتائی خاتون ، کیدو اور دوا نے اسے از سر نو تعمیر کرایا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۰) ۲. **چغتائی قبیلے اور نسل سے منسوب زبان .** فارسی زبان بڑی سلاست و ملاحت سے بولتا تھا ترکی ، چغتائی خوب جانتا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۷۳) . فارسی کے علاوہ ترکی ، چغتائی اور ہندوستانی زبانوں میں اس کے تتبع میں بہت سی مثنویاں لکھی گئی ہیں . (۱۹۵۵ ، اختر جوناگڑھی ، مقالات ، ۱۱۳) . [رک : چغتا + ئی ، لاحقۂ نسبت] .

~ آرٹ (--- سک ر) صف . **مشہور پاکستانی مصور عبدالرحمٰن چغتائی کی مصوری کا انداز طرز اور فن .** اب چغتائی آرٹ کی موافقت میں چوبیس گھنٹے بولنے لگا ، ضرورت ہو یا نہ ہو چغتائی آرٹ کا ذکر . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۲۲) . [چغتائی + آرٹ (رک)] .

چغتی (ضم نیز فت چ ، سک نیز فت غ ، شد ت) صف ؛ امذ . **چغتا (رک) سے منسوب .**

چغتی قزلباش ازبک الی ۔ قندھاری کتے بلخ ہور کابلی
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۷) . [چغت ، چغتا + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چغد (ضم چ ، سک غ) امذ . ۱. **ایک چھوٹا پرندہ جو الو نامی پرندے کی نسل سے تعلق رکھتا ہے (برصغیر میں اسے منحوس سمجھا جاتا ہے) ، بوم .**

کیا کہوں اپنے ہیں منحوس طالع سے کہ چغد
آوتا ہے مرے ویرانے میں ڈرتے ڈرتے
(۱۷۵۴ ، مخزن نکات (سیدہ) ۱۸۶) .

زندگی نہیں ہے آشیانۂ چغد دہن توپ تک ہے خانۂ چغد
(۱۸۰۱ ، دیوانِ جوشش ، ۲۳۳). ایک ویرانہ دھرانا ویرانہ ہے چغد بوم و شوم کا آشیانہ ہے۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۹). ۲. (طنزاً) احمق ، بے وقوف ؛ سادہ لوح . نکلو یہاں سے چغد کہیں کے ، موت کے راگ گانے کے سوا اور راگ آتا نہیں . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۹۵). انھیں معلوم تھا سیٹھ بڑا چغد ہے۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۵۳). [ف] .

— بول جانا محاورہ . تباہ ہوجانا ، برباد ہو جانا (چغد کا بولنا منحوس سمجھا جاتا ہے) (جامع اللغات).

چَغَر (فت چ ، غ) امذ . وہ گھوڑا جس کی ایک آنکھ سیاہ اور ایک سفید ہو .

یہ دونوں سے وہ آدم چشم گر ہے
تو مطابق اس سے مت ڈر وہ چغر ہے
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۵).
نام اس کا ہے چغر اے خوش خو
عیب کہتا نہیں کوئی اس کو
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲۹). [ف] .

چَغَربا (فت چ ، غ ، سک ر) امذ . رک : چکوبا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

چُغُل (ضم نیز فت چ ، ضم غ) امذ ؛ امث ؛ صف . ۱. لترا ، سخن چیں ، غماز ، لگائی بجھائی کرنے والا ، جاسوس ، مخبر . ان آنکھیں میں تین گن ہیں ، چغل ہیں ، بے وفا ہیں ، باوفا ہیں . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۹).

ہاں تم نے سنا ہوگا چغل بندہ وہ ہے
عشق دنیا میں مجھے غیراز گل آدم نہیں
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۲۳). ۲. رک : چغلی .
تمہاری سراسر ہے بے جا چغل
ہے مقصد کہ ہو دوستی میں خلل
(۱۹۳۶ ، ریاض (قران السعدین ، ۱۳۳)). ۳. وہ کنکر جسے چلم میں رکھ کر تمبا کو رکوتے ہیں ، گٹی (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ف] .

— خوار (— و معد) صف مذ . رک : چغل خور (شلزے کی قواعد (ترجمہ) ، ۳۸۷).

— خور (— و مج) صف . غیبت کرنے والا ، چغلی کھانے والا . چوتھیں جو ہیں سو چغل خور کہ جھوٹھ سچ پر ایک کی زبوں بات کہا کریں . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۸). چغل خور کو اپنی محفل میں بار نہ دے کہ یہ فتنہ انگیز اور جنگجو ہوتے ہیں . (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۸). جو چغل خور کی باتیں سنتا ہے اپنے دوست کو کھو بیٹھتا ہے . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۹۰). [چغل + ف : خور ، خوردن = کھانا] .

— خور خُدا کا چور مقولہ . چغل خور کی مذمت میں کہتے ہیں . (جامع اللغات).

— خوری (— و مج) امث . لگائی بجھائی کرنے کی عادت ، شکایت ، غیبت ، غمازی .

پھر چغل خوری کی رکھے جو خو
اور کلا لا والو تری جیب ہو
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۴۳). کسی نے پوچھا کہ انھیں کیوں نہیں کھولتے کہا کہ کیا دیکھوں چغل خور یاں ہوں گی . (۱۸۷۶ ، سفینِ اسلام ، ۱ : ۱۱۵). لترا پن (چغل خوری) جھوٹ ، مکر ، دغا یہ سب بیماریاں ہیں خدا دشمن کو یہ آزار نہ لگائے . (۱۹۲۱ ، لختِ جگر ، ۲ : ۱۶۲). [چغل + خور (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت] .

چُغْلا (ضم چ ، سک غ) صف مذ . رک : چغل خور (جامع اللغات). [رک : چغل + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چُغْلی (ضم ، سک غ) امث . غیبت ، لگائی بجھائی ، بدی .

مکر و حق پوشی و چغلی و فریب و دزدی
ایک لینے کے لیے کرتے ہیں کتنا دھوکا
(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۲۴۰). [رک : چغل + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— جَڑنا محاورہ . رک : چغلی کھانا .

چغلیاں اک دوسرے کی وقت پر جڑتے بھی ہیں
ناگہاں غصہ جو آ جاتا ہے لڑ پڑتے بھی ہیں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۳۸).

— سازی امث . دھوکا ، لگائی بجھائی ، شکایت .

پاس سے چلی نہ چغل سازی اجڑی وہ بسا بسا کے بازی
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۵). [چغلی + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— کَرنا محاورہ . ۱. رک : چغلی کھانا . جو چغلی کرنے والے ہیں ان کا سنگ نہیں کرتا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۳). ۲. ظاہر کرنا . باقی ماندہ نشانات چغلی کر رہے ہیں کہ یہ مسیر اصلی نہیں ہے . (۱۹۰۵ ، یاد گار دہلی ، ۵۲).

— کھانا محاورہ . کسی کی برائی کرنا ؛ غیبت کرنا . اتنے میں لال دیو چغل خور نے چغلی کھائی اور گلفام کی شامت آئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸۰). جس بات سے اس کا تعلق نہ ہو وہ زبان پر نہ لائے چغلی نہ کھائے . (۱۹۳۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۹).

— لگانا محاورہ . رک : چغلی کھانا . اس شخص کے کہنے میں نہ آنا جو بات بات میں قسم کھاتا ہے . . . چغلیاں لگاتا ہے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۰۳).

چُقُنْدَر (ضم چ ، فت نیز ضم ق ، سک ن ، فت د) امذ . **رک : چقندر .**

چقندر بھی کھایا ہے وہ پاک ذات
و لیکن پکایا ہوا جو کے سات
(۱۷۰۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۷) .

جوش خوں نے دی چقندر کو سزا
مولی دکھلاتی ہے تلخی کا مزا
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۱۹) .

چُغُول (ضم چ ، و مج) امذ . **فوج کے چاروں حصے (میمنہ ، میسرہ ، قلب ، ہراول) : لشکر .**

جب سامنے نمود ہوا مرہٹوں کا غول
نکلا ادھر مقابلہ کو شاہ کا چغول
(۱۷٦۱ ، جنگ نامہ پانی پت ، ۳) . [ا : چ ، چو (رک) کی تخفیف + ف : غول = بھیڑ ، لشکر ، مجمع (رک)] .

چُقَہ (ضم چ ، فت ق) امذ . **رک : چغا .** شہزادہ کو . . . چقہ کلغی سر پیچ لگایا . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۱۱) . ہم اپنے چقہ کی کتر بیونت اتنے ہی کپڑے سے کریں گے جو ہمارے پاس ہے . (۱۹۳٦ ، خطبات قائداعظم ، ۲۹۱) . [ت : چوغہ] .

چَفْتَہ (فت چ ، سک ف ، فت ت) امذ . **لکڑی کا بنا ہوا کمرہ جس کی چھت لکڑی کے ستونوں پر ہو : پایہ ، تھونی ، منڈپ : جعفری ، جالی : بکری کی سری : وہ چیز جو کج و خمیدہ ہو : تہمت : بہتان : برابر ، نزدیک : گلی ڈنڈا : کھیلنے کا بلا** (پلیٹس : جامع اللغات) . [ف] .

چَفْتی (فت چ ، سک ف) امث . **۱. چپٹی لکڑی ، چپٹا رول لمبی چوبی تختی .** دونوں رولوں میں جھری دے کر ان میں لکڑی کی چفتی لگائی ہوئی ہے . (۱۹۳۵ ، رہنمائے مدرسین ، ۱۳) . پترے کو لکڑی کی دو چفتیوں یا پلیٹوں کے درمیان رکھ کر بانک میں کس لیں . (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۳٦) . **۲. خوشامدی** (جامع اللغات) . **۳. لکڑی کا پیمانہ جس پر انچ وغیرہ کے نشان بنے ہوتے ہیں : پٹی جس سے سیدھی لکیر کھینچتے ہیں ، پٹری ، اسکیل .** جاؤ اپنے بستے میں سے چفتی نکال لاؤ . (۱۹۲٦ ، چہا چھکن ، ۱۲) . **۴. پٹری ، پٹی ، مسطر .** دیوار کے ردوں کو سیدھا کرنے کے لیے معمار کی چفتی . (۱۹۲۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۳) . **۵.** (مہرکنی) **مہر کے چرخ کی تہائی کا تختہ جس پر بوسے کی کھونٹیاں جڑی ہوتی ہیں .** (اپ و ، ۳ : ۱۷٦) . [ف] .

چَفْش (فت چ ، سک ف) صف . **پیوستہ ، ملا ہوا ، جڑا ہوا ، رک : چفش دیوار .** [چسپ (رک) کا ایک تلفظ] .

ـــ دِیوار (ـــ ی مج) امث . **وہ دیوار جس کی پچھیت دوسری دیوار سے ملی ہو .** اس کو دو رویہ چھائی بھی کہتے ہیں جو عموماً چفش دیواروں میں ہوتی ہے . (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۹۹) . [چفش + دیوار (رک)] .

ـــ کَرْنا ف م . **باہم ملانا ، مربوط کرنا ، چسپاں کرنا ، وابستہ کرنا .** رضا جوئی . . . خدا اور بندوں کے تعلقات میں غالب عنصر مانا گیا ہے اور خوف کے ساتھ رجا کو چفش کردیا گیا . (۱۹۱۹ ، مضامین قاری ، ۱۹٦) .

چَقّی (فت چ) امذ . **(گلے کا ایک زیور) اس میں پٹے کی بناوٹ کے چوکور ٹکڑے ہوتے تھے جن کو سیاہ یا سرخ رنگ کے فیتے پر ٹانک دیا جاتا تھا اور بطور گلوبند پہنا جاتا تھا .** (عورت اور اردو زبان ، ۱٦۸) . [مقامی] .

چِق (کس چ) امث . **بانس یا سرکنڈے وغیرہ کی تیلیوں کا پردہ ، چلمن ، چک .**

لینو کی کر کوٹھری پتلی پلنگ بچھائے
پلکوں کی چق ڈال کے پیا کو لیا رجھائے
(۱۵۱۸ ، کبیر داس (تاریخ زبان اردو ، شمس اللہ ، ۲۷)) .

بخ کی کوٹھی بندھی زمین او پر
مینھ کی باندھتا ہے چق جاڑا
(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا ، شوق (سجاد) ، ۳۷٦) . اپنے ساتھ خدمت میں اس پری سے پروا کی لے جا کر چق کے باہر بٹھایا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۲) . چق میں سے شب کے وقت نوجوان نواب زادے نے جو دور سے اس کو دیکھا تو تیر نظر کلیجے کے پار ہوگیا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱٦۱) . ایک طرف پردہ دار بیویوں کے لیے چقیں پڑی تھیں . (۱۹٦۲ ، معصومہ ، ۲۱۳) . اف : باندھنا ، پڑنا ، ڈالنا . [ف : > ت] .

چَقاچاق/چَقاچَق (فت چ / چ) امث . **تیروں اور تلواروں وغیرہ کے متواتر چلنے اور بدن پر پڑنے کی آواز ، چکا چک .**

صدائے چقاچق گئی بر فلک لگے ہوش کھونے ملک پر ملک
(۱۸۳۳ ، مثنوی جنگ نامہ ، ۸) .

دہلتی تھی گرزوں سے وہ سرزمیں
چقاچاق شمشیر کی تھی کہیں
(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۳۲) . اسلحہ کی چقاچاق اور شپاشپ کھال کٹنے کی تڑاق تڑاق آوازیں آرہی تھیں . (۱۹۱۳ ، سلیمان و عذرا ، ٦۹) . [ف : > ت : قب : چخ چخ : حکایت الصوت]

ـــ ہونا ف م . **ایک دوسرے سے ٹکرانا ، آپس میں لڑنا ایک دوسرے کو زخمی کرنا .** پھر جو چونچ پنجے چلنا شروع ہوئے . . . چقاچق چقاچق ہو رہی ہے . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۲۳) .

چَقاچَقی (فت چ ، چ) امث . **چخ چخ ، لڑائی جھگڑا .** وبساج آن پڑ گیا تو چقاچقی بھی کر بیٹھا . (۱۷٦۵ ، انوار سہیلی ، (دکھنی اردو کی لغت)) . [رک : چقاچق + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چَقبَق (فت چ ، سک ق ، فت ب) امث ؛ ~ چق و بق . **رک : چخ چخ .**

افسوس کا ہے نغمہ قال صحیح کامل
عقبق کا قول ناقص چقبق نہ کہوں تو کیا کہوں

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۱۷) .

بیٹھ کنج عافیت میں چھوڑ خویش و غیر کو
دل کو لاتی ہے پریشانی جہاں کی چق و بق

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۵۲) . [ا : چق ، چقا چق (رک) + ا : بق ، قب : بک (تابع)] .

چَق چَق (فت چ ، سک ق ، فت چ) امث . **رک : چخ چخ .**

کوئی ذکر و شغل سے ڈھونڈتا حق
حق‌حق کرے خالی دل سے چق‌چق

(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۱۴) . لڑائیے تو اس چنگ لڑائیے ، موٹھ ہوئی ، لگا چق چق کرنے اور چونچ مارنے . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۲۲) . اف : کرنا . [ا : > ف ؛ حکایت الصوت] .

چَق چَقی (فت چ ، سک ق ، فت چ) امث ؛ ~ چقچقی . **رک : چک چکی .** محرم میں محفلیں تعزیہ داری اور مرثیہ خوانی اور سیاہ پوشی اور چقچقی اور بھس اڑانے کی ایجاد کیں . (۱۸۳۳ ، تذکیر الاخوان ، ۵۲) .

میں نے سامان خوشی سے بھی کیا کسب الم
چق‌چقی مجھ کشتۂ غم کو جلا جل ہو گئی

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۲۰) . [ت] .

چَقَّر (فت چ ، شد ق بفت نیز بلا شد) امذ . **۱. گھوڑے کی پیشانی کی بھونریاں جو تعداد میں دو سے زائد اور پانچ تک ایک گچھے کی شکل میں ہوں (جنھیں منحوس بتایا جاتا ہے) .**

کوئی ماتھے میں چقر دیکھ کر پاو
کہے ہے میں نہیں اس کا خریدار

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۴) .

بعضے لکھتے ہیں چقر اس کا نام   بد بلا کہتے ہیں و نافر جام

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۵۵) . **۲. رنگائی کا دھبا یا دھبے جو کپڑے پر یکساں رنگ نہ چڑھنے سے پڑ جائیں ان کو گنواری زبان میں چقر کہتے ہیں جو چکر کا بگڑا ہوا تلفظ ہے** (ماخوذ : اب و ، ۲ : ۳۶) . [رک : چکر] .

چُقَّر (ضم چ ، شد ق بفت) امذ . **جوہڑ ، چشمہ ، ڈابر .**

یاں تک ہیں چقر زمیں کے گھیرے
تا تحت ثریٰ کہیں نہ ٹھہرے

(۱۷۹۵ ، قائم (طبقات الشعرا ، شوق ، ۲۰۰)) .

پھر نہ میدان بھی برابر تھا   ہر قدم ایک غار و چقر تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۱) .

کسی جا یہ تالاب چقر کہیں   زراعت میں آب رواں ہو کہیں

(۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۰) . انگلستان میں سردی کے موسم میں . . . چقر و تالاب تک یخ بستہ ہو جاتے ہیں . (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۳۶) . [ا : چکڑ (رک) کا ایک تلفظ] .

چَقَر چَقَر (فت چ ، ق ، سک ر ، فت چ ، ق) امث . **بک بک ، بحث و مباحثہ ، چخ چخ .** شادانی صاحب نے ان کے مصرعے اٹھانا شروع کر دیے جن پر یہ چقر چقر کرتی ٹولیاں ایک ذرا متوجہ ہوئیں اور پھر بدستور گپ شپ ہونے لگی . (۱۹۷۱ ، اردو ، کراچی ، ۳ ، ۴ : ۲۳) . [حکایت الصوت] .

چَقما دینا محاورہ . **رک : چکما دینا .** اب داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے ان کو صرف ایک چقما دیا ہے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۲ : ۶۷۰) .

چَقمار (فت چ ، سک ق) امذ . **رک : چقماق .** پرندوں کی طرح . . . ناچخوں اور چقماروں کی ضربوں سے محصورین کو ہلاک کر دیا . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (معین الحق) ، ۴۸۲) .

چَقماق (فت چ ، سک ق) امث ؛ ~ چقمق . **۱. ایک قسم کا سخت پتھر اور اس کا پہاڑ .**

بول بسم اللہ چڑے چقماق پر   اس کل گلریز سے چقماق پر

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۱۴) . کوٹھریاں ہیں جو رنگ برنگے چقماق کے پتھروں سے بنی ہوئی ہیں . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۱۸) . گارا اور چقماق کنکریٹ کے کام کے لئے ناموزوں ہیں . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۵۸) . **۲. (i) وہ پتھر جس پر لوہا مارنے سے چنگاریاں اڑتی ہیں ؛ پتھر اور لوہا جن کو رگڑ کر آگ نکالتے ہیں .**

بصر کے سوختے اوپر انجو چنگیاں ہو جھڑتے ہیں
سو اس دیدیاں کی گاراں پر پلک چقماق دستا ہے

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (سری) ، ۶۰) .

گر پلک جھپکے شرر نکلیں بجائے اشک گرم
آنکھ پتھرا کر عجب کیا ہے اگر چقماق ہو

(۱۸۶۲ ، مظہر عشق ، ۱۳۷) . اس زمانے میں چقماق سے آگ نکالنے کا طریقہ جاری ہوا . (۱۹۹۱ ، البرامکہ ، ۵۷) . **(ii) وہ لوہا جسے پتھر پر مار کر آگ نکالتے ہیں .**

مثل چقماق کہاں جا کے سر اب دے پٹکوں
سنگ ملتا ہے تو وہ بھی شرر انداز مجھے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۰۳) . **۳. (i) وہ بندوق جو چقماق کے ذریعہ داغی جاتی ہے ، بندوق .** فرانسیسی نادر چقماقیں دو نالیاں ایک تالیاں کاندھوں پر رکھے پرا باندھے تھے . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷) . گھوڑے پر سوار شکار کھیلتا . . . چقماق ولایتی ہاتھ میں دوسرے شکار کی گھات میں . . . آنکلا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۷) . چاندار چاؤش اور نقیب جو سلطان کی سواری کے سامنے چقماق اور گرز ہاتھ میں لیے چل رہے تھے . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (معین الحق) ، ۲۵۳) . **(ii) ایک قسم کا آتشیں اسلحہ جن سے شعلے نکلیں ، آتشیں گرز یا گولہ وغیرہ .**

اس کے نیچے ایک پہاڑ ہے اس کا نام صعود ہے جس کو خداوند عالم نے مشرکوں کے لیے بنایا ہے کہ وہ ہزار برس تک اس پر چڑھا کریں گے اور جب اس کی چوٹی پر پہنچتے ہیں تو وہاں چقماقوں سے مار کر نیچے گرا دئے جاتے ہیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۸۹). ۳. چقماق شیشہ ، چقماقی شیشہ . انقلاب ہوا کا تار میں جس نور بھی ہو چقماق اور بڑی دھونکیوں (دھونکنیوں) دیکھا جاتا ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۶۸). [ف : > ت].

— جھاڑنا محاورہ . پتھر پر لوہا مار کر آگ نکالنا .

نکلی ہے جست کر کر ہر سنگ دل سوں آتش
چقماق جب فلک کی جھاڑا ہے توں ادا سوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۹).

چشمہ نور ہو ہر ایک شرر سے جاری
آگ دینے کو مرے جھاڑے جو چقماق آتش
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲۱).

ہوں وہ گریاں کہ بہے اشک شرر کے بدلے
جب مری قبر کا چقماق سے جھاڑا تعوید
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۹۱).

— چڑھانا محاورہ . بندوق یا طمنچے میں بارود بھرنا ، بندوق داغنے کے لیے گھوڑے کو اوپر اٹھانا .

ہاتھ بھر مار کے چورنگ کا اکہ پھرتی سے
دم میں تھا اپنے طمنچہ پہ چڑھاتا چقماق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۸).

— چادَر (— فت د) مث . چقماق پتھر یا لوہے کا پترا یا بڑا ٹکڑا ؛ اسلحہ کی ایک قسم . دیو دہل گیا ... چقماق چادر پکڑ کر حملہ آور ہوا . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۳۴۳). بعد تھوڑی دیر کے کئی سے (سو) دیو ایک صورت کے چقماق چادریں کلہاڑے وغیرہ لیے ہوئے نمایاں ہوئے . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۸۹). [چقماق + چادر (رک)].

— زَنی (— فت ز) امث . پتھر اور لوہے کو ٹکرا کر یا رگڑ کر آگ نکالنے کا عمل . آگ قدح یعنی چقماق زنی سے اور اصطکاک اجرام یعنی رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے . (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۲). [چقماق + ف : زن ، زدن = مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

— شیشَہ (— ی مع ، فت ش) امذ . صاف و شفاف شیشہ ، رک : چقماقی شیشہ . اب چقماق شیشہ ہر اس شیشہ کو کہا جاتا ہے جو لونی انحراف سے بچاتا ہے . (۱۹۶۱ ، مہ و انجم ، ۲۳۹). [چقماق + شیشہ (رک)].

چَقماقی (فت چ ، سک ق) امث . **چقماق (رک) سے منسوب .** بندوق چقماقی طائر خیال گرانے والی ... سیر کرتی چلی آتی ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۳۷). چقماقی پہاڑ سے جو گھوڑے کے نعلوں سے شرار نکلتے تھے ان کی روشنی سے تعاقب کرنے والوں کو معلوم ہوا کہ ہم رانا کے بہت ہی پاس آ گئے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۹۳). چقماقی بندوق سے مغل واقف نہ تھے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱۰). [چقماق + ا : ی ، لاحقۂ نسبت].

— شیشَہ (— ی مع ، فت ش) صف مذ . **صاف و شفاف شیشہ ؛ (سائنس) چقماق سے بنایا ہوا شیشہ ؛ ہر وہ شیشہ جو لونی انحراف سے بچاتا ہے .** چقماقی شیشہ جیسے کبھی بلوری شیشہ یا بلور بھی کہہ لیتے ہیں پوٹاس اور سیسے کا سلیکیٹ ہے . (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۳۱۵). چقماقی شیشہ : یہ شیشہ شروع میں سیسہ کا بنایا جاتا تھا ... جو لونی انحراف کو ختم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا . (۱۹۶۱ ، مہ و انجم ، ۲۳۷). [چقماقی + شیشہ (رک)].

چَقماقِیَت (فت چ ، سک ق ، سک نیز کس ق ، فت ی نیز شد ی بفت) امث . **چقماقی (رک) کی حالت ، سختی ، انگ : Flintiness کا ترجمہ** (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق). [رک : چقماق + ا : یت لاحقۂ کیفیت].

چَقمَق (فت چ ، سک ق ، فت م) امث . رک : **چقماق .**

عشق کے ساتھ عقل کی یاری   پنبہ زار دوئی کی چقمق ہے
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۱۴).

ابر ہے گرچہ مثال تند تندیدہ
کر تری برق غضب جھاڑ دے اس پر چقمق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۲). چقمق پتھری سے آگ نکال کر آگ سلگائی . (۱۹۰۵ ، حورعین ، ۲ : ۸). اف : جھاڑنا .

چَقمَہ (فت چ ، سک ق ، فت م) امذ . رک : **چکما .** دوسروں کے چقمہ کی گرفت میں برق . (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی ، ۱۳۱).

— میں آنا محاورہ ؛ ف مر . رک : **چکمے میں آنا .** انگلینڈ والے ایسے نادان نہیں ہیں کہ ان کے چقمہ میں آ کر اپنی طاقت خراب کرالیں . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۵۰). بادشاہ ایک چال چلا اور کچھ ڈھیل دی یہ چقمے میں آ گئے . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۳).

چُقَندَر (ضم چ ، فت ق ، سک ن ، فت د) امذ . **شلجم کی قسم میں سے سرخ رنگ کی ایک ترکاری اس سے شکر بھی بنائی جاتی ہے .** سلق : چقندر یعنی گونگلو . (۱۴۳۳ ، بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۶)).

کرن گنج کے ٹکڑے کلم برگ بھات
چقندر کی چکیاں تلے گنج کے دانت
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۳).

دسیں یوں تیرے گھیو میں چقندر
بچے سرخاب کے جیوں نیر اندر
(۱۷۳۱ ، نیہ دروان (اردو شہ پارے ، ۲۸۸)). تیسرے کانٹے والے

درخت یعنی جن کا پھل زمین کے اندر ان کی جڑوں میں پیدا ہوتا ہے جیسے آلو، چقندر. (۱۸۶۵، رسالہ علم فلاحت، ۱۲).

عارض سبز و لب سرخ کا ہے عشق مجھے
ہاں چقندر بھی ہے قسمت میں اناس بھی ہے

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۲۷۳). [ف : چقندر، چغندر].

ـــ سا صف مذ. **بہت سرخ و سفید، لال انگارا؛ موٹا تازہ.**

یہ لہو نکلا ہوگئی ہوں سفید   سرخ تھے گال یا چقندر سے

(۱۸۶۹، جان صاحب، د، ۲۱۳).

ـــ سا بن رہا ہے فقرہ. سرخ و سفید ہو رہا ہے، چٹکی مارے لہو ٹپکتا ہے، **لال انگارہ بنا ہوا ہے؛ موٹا تازہ ہو رہا ہے، ہٹا کٹا یا تندرست ہے** (مخزن المحاورات، ۴۱).

ـــ کاشتم زرد کے برآمد فارسی مقولہ اردو میں مستعمل. **بدقسمتی کے اظہار کے لیے کہتے ہیں** (جامع اللغات؛ خزینۃ الامثال، ۷۰).

ـــ ہونا محاورہ؛ ف مر. **لال بھبوکا ہونا، سرخ ہونا، سرخی دوڑ جانا، موٹا تازہ ہونا؛ بارونق ہونا.** کرنل صاحب کا چہرہ فرط مسرت یا شراب کی گرمی سے چقندر ہو رہا تھا. (۱۹۶۲، معصومہ، ۳۴۲).

چقنس (ضم چ، فت ق، شد ن بفت) امث. **بیوقوف، احمق، بوتق، وحشی.** چقنس جیسی شکل ہے کالا سیاہ رنگ ہے. (۱۹۲۷، ترانی اردو، ۵۸). [مقامی].

چقو (فت چ، شد ق، و مع) امذ. **رک: چاقو.** چقو اغلب کہ لفظ ترکی باشد. (۱۷۵۱، نوادر الالفاظ، ۲۰۸). بچہ سقو کے پیٹ میں دعائے بدکا چقو بھونکیں. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱۸ : ۱۰).

چقور (فت چ، و مج) امذ. **گھوڑے کی ایک چال؛ تیز رفتار گھوڑا.**

کہیے گر راہ وار یا کہ چقور   چاہیے تربیت میں اس کی زور

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۲۱۶). [ت : مقامی].

چقہ (ضم چ، شد ق بفت) امذ. **گڑھا.**

یعنی اک چھوٹا سا چقہ کھود کر
خاک میں دابا ہے اس کو سر بسر

(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۹۹). [چقر (رک) کا ایک تلفظ].

چک (۱) (فت چ) امذ. **۱. (i) گانو کی بڑی اراضی کا کوئی حصہ جس کو سرکار گانو کے رقبے سے خارج کر کے کسی دوسرے شخص کو سند کے ذریعے کاشت اور آبادی کے لیے دے کر مالک بنادے** (اپ و، ۶ : ۵۵).

اگر نور تیرا سٹے چک پہ شاب
عجب نیں جو کنکر ہوئے آفتاب

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴).

زمین خالصہ اس کی ہوئی کونین کی سرحد
غلاموں کو ملا جاگیر میں چک باغ رضواں کا

(۱۸۳۰، شہیدی، د، ۴). ہندوستان ولایت کے ایک زرعی چک میں تبدیل ہوگیا تھا. (۱۹۵۸، تنقیدی نظریات، ۲۷).

(ii) کاشت؛ پٹی، قطعۂ زمین؛ گانو سے ملحق کھیتوں کا تقسیم شدہ قطعۂ زمین؛ یکجا علاقۂ کاشت جو ایک کاشتکار کے ہل کے نیچے ہو (ماخوذ: پلیٹس، اردو قانونی ڈکشنری). **۲. چھوٹا گانو، کھیڑا، پٹی، پوروہ** (شبد ساگر). **۳. زمین کا جھگڑا، تنازعہ، چشمک، قبالہ؛ زمین؛ باغ؛ بیع نامہ؛ فرمان؛ حصہ؛ وظیفہ، معاش** (اردو قانونی ڈکشنری). **۴. رک: چکوا (پرند)؛ دخل، اجازت؛ کرگھے کی رسیوں سے بندھا ہوا ڈنڈا جس سے چک ڈور نیچے کی طرف جاتی ہے** (شبد ساگر). [پ : چکن चक्क، س : چکرن चक्र].

ـــ اتار (ــ ضم ا) امذ. **رک: چک بانگر** (اردو قانونی ڈکشنری). [چک + اتار (رک)؛ مقامی].

ـــ بانگر (ــ بغ، فت گ) امذ. **اونچی زمین جہاں سے پانی بہہ کر نیچے کی طرف کو آئے، چڑھاؤ کی زمین جہاں سے دریا یا ندی نالے کا پانی کھادر یعنی نشیبی زمین کی طرف بڑھے، چک اتار، بانگر** (اردو قانونی ڈکشنری؛ اپ و، ۶ : ۱۶). [چک + بانگر (رک)].

ـــ بٹ (ــ فت ب) امث. **گانو کی بڑی اراضی کو جسے مستاجر یا مالک کاشت میں نہ لا سکے، گانو کے رقبے سے خارج کر کے آبادی کے لیے غیر وطنی یا بیرونی شخص کو دینے کا طریقہ** (اپ و، ۶ : ۵۵). [چک + بٹ، بانٹنا (رک)].

ـــ برار (ــ فت ب) صف مذ. **چک کی مالگذاری یا لگان وصول کرنے والا** (جامع اللغات). [چک + برار (رک)].

ـــ براری (ــ فت ب) امث. **رک: چک بندی** (اپ و، ۶ : ۵۵). [چک + برار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بست (ــ فت ب، سک س) صف. **چکوں میں تقسیم شدہ ریاست؛ نقشے میں دکھائے ہوئے گانوں کے کھیت** (جامع اللغات). [چک + بست (رک)].

ـــ بندی (ــ فت ب، سک ن) امث. **زمین کی حد بندی، حد بست، کشتوار، پیمائش کی سہولت کے لیے حد بست کے نقشے کے اندر کئی مناسب حصے کرنا.** چک بندی میں اوس کے سر چہرہ ہے، گانوں کی حد بندی میں ہم قلموں سے چہرہ ہے. (۱۸۸۵، مرقع پیشہ وراں، ۱۲۹). یہ روزگاری بہت کم تھی اور صرف ان علاقوں تک محدود تھی جہاں چک بندی کے قوانین کو جاری کر کے کسانوں کو... بے دخل کیا جا رہا تھا. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۱۷۳). [چک + بند (رک) + ا : ی، لاحقۂ کیفیت].

ــ بیٹ (ــ ی مع) امذ. چک بانگر (رک) کا نقیض ، چک سیلابہ (اردو قانونی ڈکشنری). [چک + بیٹ (رک)].

ــ تَراشی (ــ فت ت) امث. زمین کو قطع کرنے کا عمل ، زمین کی ٹکڑوں میں تقسیم. ۹ کو مقدمہ باسی و خلیل آباد و مالنکانہ کی دیہ ، باقی رہا. ۱ تاریخ کے لئے چک تراشی کا معائنہ اور کوئی نیا واقعہ نہیں. (۱۸۸۹ ، انتخاب فتنہ ، ۹۳). [چک + ف ، تراش ، تراشیدن = کاٹنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــ ٹُکڑا (ــ ضم ٹ ، سک ک) امذ. زمین کا ایک خاص حصہ (جامع اللغات). [چک + ٹکڑا (رک)].

ــ سیلَابہ (ــ ی لین ، فت ب) امذ. رک : چک بیٹ (اردو قانونی ڈکشنری). [چک + سیلاب (رک) + ا ؛ ہ ، لاحقۂ نسبت].

ــ نامَہ (ــ فت م) امذ. گڑھوال میں قانون گو ایسا نقشہ تیار کرتا ہے جو اصلی اور داخلی ہوتا ہے جو ہر طرف کی حدود ظاہر کرتا ہے نیز وہ تحریر جس میں چک کے حدود اربعہ اور رقبہ کی تشریح ہوتی ہے (اردو قانونی ڈکشنری). [چک + نامہ (رک)].

چَک (۲) (فت ج) امذ. ۱.(i) چکر ، پہیا. معمولی تختوں کی دو سوتائیوں کے بنے ہوئے چک کافی ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۲۷). (ii) رک : چکئی (شبد ساگر). ۲. پھیر ، جماؤ ، کسی بات کا سلسلہ ، تار (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر). ۳. کنوئیں کی سوت کا منھ ؛ کنوئیں کا گھیرا ، گولا جو من پر ڈالا جاتا ہے. کنوئیں کے چک عموماً اس کے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۰۳). ۴. کنوئیں کے چاک (گھرنی) کا اڈا جس پر چاک لگایا جاتا ہے ، بارچھا ، پاڑ ، ناندا ؛ وہ پیا جس پر چرس یا ڈول کی رسی کھینچی جاتی ہے (اپ و ، ۶ : ۱۶۳). ۵.(i) گلے کا ایک زیور ؛ رک : چی. گلے میں ست لڑے کی بجائے چک تھا جس میں پکھراج اور فیروزے وغیرہ جڑے ہوئے تھے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۴۷). (ii) سیس پھول ، چوٹی کی جڑ کے اوپر لگانے کی کٹوری یا کسی پھول کی شکل کا زیور جو خصوصیت سے پنجاب اور دکن میں رائج ہے (اپ و ، ۴ : ۳۷). ۶. دخل ؛ اجازت (شبد ساگر). [رک : چک (۱)].

ــ بَندھنا محاورہ. پھیر پڑنا ، کسی چیز کا افراط سے ہونا ، سلسلہ بندھنا. اب اب کر کے خرچ کا چک بندھا ہے. (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۱۱). یہاں آ کر کام کرو دیکھو رو پیوں کا چک بندھ جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، شبد ساگر ، ۴ : ۱۳۳۹).

ــ پِھرنا محاورہ. چکر کاٹنا ، لہرانا ، آس پاس گھومنا.

مجھے نکتہ شمع ہے تیرا معانی کی مجالس میں
پھرے چک بال گلاں سوں شمع پر جیوں دھنو پھرتا
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۴).

ــ جُمنا محاورہ. رنگ جمنا ؛ دخل ہونا (شبد ساگر).

چَک (۳) (فت ج) امذ. ۱. گلڈریا ، بھیڑ بکریوں کا پاسبان (جامع اللغات). ۲. آنکھ ، چشم.

نظامی جس اوپر پھری ایک چک
رتن لال موتی بھرے تس مکھ
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۴۷).

ادھر تیوری چک رتنالی ہیں پاسک پر تل کالی
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہراسرارالله ، ۱۰).

دیکھت چک چنچل شوخ ان کے چرن
بھلی ایسی سب چنچلائی کے فن
(۱۶۲۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۷).

آئی مجھ چک مڑھی میں ایک جوگن
مت میں مجھ گھٹ کی اس بسا جوبن
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۳).

خوف سے تجھ قہر کے اے ذوالجلال
رکھ مرے چک ابر نیساں کے مثال
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶). [س : چکش चक्षु].

ــ اُٹھا دینا محاورہ. نظر پھیر لینا. چک اپنی جگ ستی بالکل اٹھاوے. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

ــ چار ہونا محاورہ (قدیم). رک : آنکھیں چار ہونا.

گیا جوں اونز دیک ہو چک چار امیر
نہ لے کچھ بھی چپ پھیر چلیا او فقیر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۸).

ــ چَک نَچانا محاورہ. آنکھیں مٹکانا ، آنکھوں سے اشارے کرنا ، عشوہ وغیرہ سے کام لینا.

دیکھاویں تو چک چک نچانے کی زیب
ہر یک دل پہ پاڑیں ہزاراں فریب
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۸۲).

ــ مُونْدنا ف م. آنکھیں بند کرنا.

گھڑی یک توں پھر بیس دسر موند چک
لجاویں تو مارے تلک یک پلک
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۴).

چَک (۴) (فت ج) امث. (ٹھگی) بھڑک ؛ ہوشیاری ٹھگوں سے مسافر کا چوکس ہوجانا ؛ شبہ کرنا (اپ و ، ۸ : ۱۸۶ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۸۶). [مقامی ؛ ا : چک ، چوکنا (رک) سے].

ــ بیل (ــ ی مج) امث. ڈالن ؛ مسافر کو قتل کرنے کی ایسی جگہ جس کے قریب بھاگے ہوئے مسافر جمع ہوں یا کوئی بستی ہو (اپ و ، ۸ : ۱۸۶). [چک + رک : بیل (۹)].

چَک (۵) (فت چ) امذ. **غلہ کو بھوسی سے جدا کرنے کا چوبی آلہ ، کپاس کے ڈوڈوں سے روئی جدا کرنے کا کانٹا ؛ شاخ تراشنے کا آلہ** (اردو قانونی ڈکشنری ؛ اسٹین گاس). [ف].

چَک (۶) (فت چ) امث. **تلوار یا گرز وغیرہ کے پڑنے کی آواز کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز** (اردو قانونی ڈکشنری). [حکایت الصوت].

چَک (۷) (فت چ) امث. **ٹھوڑی کی ہڈی** (اردو قانونی ڈکشنری). [ف].

چَک (۸) (فت چ) صف. **بھرپور ، زیادہ ، کثیر ، لاتعداد ، پورا ؛ کھچا کھچ**. انہوں نے چک سال بھرا ہوا ہے. (۱۹۶۶ ، شبد ساگر ، ۳ : ۱۳۳۹). اف : بھرنا. [مقامی].

ـــ بَچَک (ـــ فت ب ، چ) صف ؛ ~ چک بہ چک. **۱. پورے کا پورا ، زیادہ سے زیادہ ، کھچا کھچ.**

پونچھتے رہتے ہیں وہ خنجر کو ہر ہر زخم پر
خون میں رہتا ہے دامن چک بہ چک میرے لیے

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۷۷). سرسوتیا نے خوشبودار تیل سے چک بہ چک کیا معنی یوں سمجھو کہ بالوں کی کیاری میں تیل کی آبیاری. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۱۹۵). **۲. چکاچک (رک)** (فیروزاللغات اردو). [چک + ب (رک) + چک].

چِک (۱) (کس چ) امث ؛ ~ چکہ. **۱. دھچکا ، جھٹکا ، لچکا ؛ دردِ کمر.**

جان صاحب کمر میں آئی چک لے کے ڈولی جو کل کہار گرے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۰). ادھر کمر لچکی ادھر یاروں کی چک گئی. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۳). **۲. (مجازاً) کمر.** کج سے ایک آواز آئی جس میں چوہیا کی چک دب گئی. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۳). اف : آنا ، جانا ؛ دینا. [س : چکا चिक्का].

چِک (۲) (کس چ) امث. **رک : چق ، چلمن.**

نین کی کر کوٹھری پتلی دیوں بچھائے
پلکوں کی چک ڈاروں سائیں بیٹھن آئے

(؟ ، مشہور دوہا (محامد خاتم النبیین ، ۱۹۲)). یہاں پر ایک بڑا سا دکھاوے کا پردہ چک کا پڑا ہوا تھا. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۹).

چِک (۳) (کس چ) امذ. **کاغذ زر ، ہنڈی ، وہ دستاویز جس پر نقد رقم ادا کرنے کی ہدایت درج ہوتی ہے ، چیک.** چک مذکورہ رقم موازنہ کے لحاظ سے اجرا ہوتے ہیں. (۱۸۸۸ ، حسن ، اگست ، ۷۲). تم اسی لاسلکی کے ذریعے سے لندن پیرس یا نیو یارک میں چک پر اپنے دستخط ثبت کر سکتے ہو. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ ، ۱۴۰). [انگ : Cheque].

ـــ بُک (ـــ ضم ب) امذ. **چیکوں کی کاپی یا کتاب جو کسی بنک سے جاری کی جاتی ہے.** چک بک پڑی تھی میری جیب میں. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۶۲). [انگ : Cheque Book].

چِک (۴) (کس چ) امث ؛ امذ. **چھچھوندر ، چوہا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر). [س : چکہ चिक्क].

چِک (۵) (کس چ) امذ. **بکر قصاب ، بوچڑ.** تو تو پٹھان نہیں معلوم ہوتا ہے بلکہ ذات کا چک معلوم ہوتا ہے. (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۳ ، ۱۰). [مقامی].

چِک (۶) (کس خف چ) امذ. **خاص قسم کا رنگین دھاری دار اور چار خانہ کپڑا ، چیک ، چوڑیا ؛ سوسی.** ستر قیدی مشقت اندرونی قالین و پارچہ بافی و تیاری چک کرتے ہیں. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۲۲).

چک یہ اچھا چکن یہ اچھی ہے
لیجیے جو پسند آئے شے

(۱۹۳۳ ، شاطر (قران السعدین ، ۱۴۳)). [انگ : Check].

چُک (۱) (ضم چ) صف. **۱. ذرا ، تھوڑا ، قدرے ، کچھ.**

یہ جبھی قدرۃً باڑ تا دیکھیا اس بچار
بھی اسکوں چک از ماتو اور پورا دیکھوں بھاؤ

(۱۶۳۰ ، شمس العشاق ، ۲۶۵).

کدھر تھیں چک نکل آؤ سینے کیری آگ بجھاؤ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۹ ، ۲ ، ۹۹)).

بہوت چھند سوں لاؤں لا ان سوں اپ من
کہ اوچھند بھریا چک موسوں نیہہ لاوے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۰).

سکھو چک دکھلائیں مہر نظر برسائیں

(؟ ، گھیانند (شبد ساگر ، ۳ : ۱۵۵۷)). [ا : کچھ (رک) کا ایک تلفظ].

چُک (۲) (ضم چ) امث. **بھول ، خطا ، چوک (رک)** (قدیم اردو کی لغت).

چُک (۳) (ضم چ) امث. **طاقت ؛ بینائی ، روشنی ، نظر.**

نا چک میں ہے چک نہ ہاتھ میں پیر
اب سجھکوں رکھو معاف اے میر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۲). [رک : چک (۳) کا مقامی تلفظ].

ـــ چَکور ہونا محاورہ. **نظر کا چکرا جانا ، نگاہوں میں چکا چوند پیدا ہونا ، نظر کا چندھیا جانا.**

دیکھت نورانی مکھ یہ چندرتی زور
رہی دیپ عاشق کی ہو چک چکور

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۸۲).

چَکّا (فت چ ، شد ک) ؛ ~ چکہ. (الف) صف. **۱. منجمد ، چکری کی شکل میں جمی ہوئی گیلی چیز ، دائرہ نما چکتا.** حیوانوں کی چوچیوں میں جیسا چک کا (چکا) دودھ رہتا ویسا دودھ ان

عورتوں کی چھاتیوں میں بھی تفریق ہوگا . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۱۷۸) . وہ چکا پھنک کہ جیسا بھانڈ کہتے ہیں جوتی کھڑی ہے . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۱۷۷) . **۲. گول ، مدور : گولائی لیے ہوئے چپٹی : دائرہ ، چکر** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . **۱. (اینٹ سازی) اینٹ پتھر وغیرہ کا مربع یا مدور ڈھیر (جو ناپنے کے لیے لگایا جائے) ، گاڑی کا پہیا ، چاک ، چکر : جما ہوا دہی اور بالائی وغیرہ ، تھکا : (مٹی وغیرہ کا) بڑا لکڑا ، ڈھما** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۱ : ۸۰ ؛ ا پ و ، ۵ : ۱۱۸) . **۲. مٹیاری مٹی ، چکنی مٹی (برخلاف ونتلی مٹی کے)** . چکا یعنی مٹیار زمین کی مٹی کچی چھتوں پر ڈالنے کے لیے اچھی ہوتی ہے . (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ٦) . **۳.(ا) (آب پاشی) کنوئیں کی وہ جگہ جس پر ڈھنکلی کی بلی آ کر لگے ، برچھا ، چک : دبکن : گرنڈ (رک)** . کنوئیں کی سوت کا منہ (ا پ و ، ٦ : ۱۵٦) . **(ii) مٹی کا وزنی تھوپنا جو ڈھنکلی کی بلی کے پچھلے سرے پر اس لیے رکھا جاتا ہے کہ وہ پانی بھرے ڈول کو کنوئیں سے اوپر اٹھالے** (ماخوذ : پلیٹس ؛ ا پ و ، ٦ : ۱۵٦) . **۴. ٹکی ، پھٹکی ، چکتا ، کومڑ ، گیلے آٹے یا مٹی کی ٹکیہ .** چند قدم آگے بڑھا تھا کہ ایک جا خون کا چکا جما ہوا پایا . (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۱۳۰) . ایک بڑا گول چکا بناؤ جو ایک انچ موٹا ہو . (۱۹۰۸ ، خوان یغمی ، ۲۲۰) . مغز پر کا ایک چکا جو کسی خفیف سی خون کی نالی کے لپٹنے سے پیدا ہو سکتا ہے ، کل دماغ کو تاریک بنا سکتا ہے . (۱۹۲۹ ، جدید سائنس ، ۲۸۲) . [پ : چک ان चक्कं س : چکر کن चक्रकं] .

ـــ باندھنا / لگانا ف م : محاورہ . **ناپنے کے واسطے چوکور اور اونچا اینٹوں کا ڈھیر لگانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

ـــ دہی (ـــ فت د) امذ . **منجمد دہی (جس کا پانی ٹپکا دیا گیا ہو)** . سرکار نے شام کو تو چکا دہی کھایا اور پھر شب کو کھانے کے ساتھ بورانی کھائی . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۲٦) . [چکا + دہی (رک)] .

ـــ مٹی (ـــ کس م ، شد ٹ) امث . **رک : چکا معنی نمبر ۲ .** پہلے چکا مٹی کے باریک باریک ڈھیلے زمین پر توڑ لینا چاہیے . (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۷) . [چکا + مٹی (رک)] .

چِکّا (کس چ ، شد ک) امث . **رک : چک نمبر (۴)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چُکّا (۱) (ضم چ ، شد ک) امذ . **(معماری) دروازے کی محراب کا درمیانی حصہ ، ارتفاع ، چکّا .** چکا کمان کے اگلے سروں کو ملانے والے خط سے شکم تک ناپا جاتا ہے . (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۹۰۹) . [مقامی] .

چُکّا (۲) (ضم چ ، شد ک) امذ . **مٹی کا چھوٹا پیالہ نُما ظرف ، کلھیا** (پلیٹس) . [س : چُکّ चुल्लक ؛ س : چوش + کہ चुष + कः] .

چَکابُو / چَکاہُو (فت چ ، و مع) امذ . **۱. قلعے کے گردا گرد خندق جس میں پانی بھرا ہو : آبشار ، جھرنا .**

نہیں یہ ناف ہے کا یہ چکابو نہیں یہ ناف ہے گردا جادو

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۳۳) . ایک صحرائے سبزہ زار ہے ہر طرف پھولوں کا انبار ہے ہزارہا چشمہ و چکاہو جاری . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۷۰) . جگہ جگہ انواع و اقسام کی آبشاریں اور چکابو نے ہیں . (۱۹۰۸ ، مخزن ، جنوری ، ۲۵) . **۲. (کسی چیز کی) حلقہ نما قطار ، دائرۂ نما سلسلہ .** یہ چکاہو پہاڑوں کا ایسا آئے پڑا ہے کہ تمام روز چلتے ہیں رات کوں . . . تاہیں آئے رہے . (۱۷۳٦ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۵۱) . **۳. فوج کی گول صف آرائی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۴. بھنور ، گرداب ؛ گھن چکر : (مجازاً) حیرت .**

ختم ہیں عرصۂ نگاہو ہے عقل بھی آگے در چکاہو ہے

(۱۷۷٦ ، مثنوی خواب و خیال ، ۹۴) . [س : چکر + ویوہ चक्र + व्यूह] .

چَکاٹ (فت چ) امث . **دنگ ہونا** (قدیم اردو کی لغت) . [ا چک (رک) + ا : ٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چَکالا (فت چ) : ~ چکالیا (قدیم) . (الف) صف . **چکّر کھانے والا : حیران ، پریشان ، گھبرایا ہوا .**

خطا ہور ختن میں سر یا مشک سب
چکالے ہوئے ترک لب خشک سب

(۱۵٦۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۳) . (ب) م ف . **چکر میں ؛ چکاچوند کی حالت میں** (جامع اللغات) . [ا : چک ، چکر (رک) کی تخفیف + ا : الا ، لاحقۂ کیفیت ؛ س : چکراورتکہ चक्रावर्तकः] .

چَکاٹنا (فت چ ، سک ٹ) ف ل . **حیران ہونا ، گھبرانا ؛ چکاچوندھ ہونا** (جامع اللغات) . [ا : چکاٹ ، چکاٹا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَکائے جانا محاورہ (قدیم) . **متحیر ہونا . چکرانا ، اچنبھے میں رہنا ؛ شرمندہ ہونا ؛ گھبرا جانا : چکاچوندھ ہونا .**

نامرک کی کھڑک اس کوں کاٹے جاوے اسے دیکھ بل چکائے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۷) . ذرا بھی دھچکائے ہور چکائے تا جا کو ایک ڈور میں پہاڑ کے انی ہو جائے رہ . (۱۷٦۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ٦۲) .

چَکائی (فت چ) صف . **شکست خوردہ** (قدیم اردو کی لغت) . [ا : چکاٹ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

چَکا چاک (فت چ) : ~ چقا چاق ؛ چکا چک . (الف) امث .

۱. ہتھیاروں تلواروں اور گرزوں وغیرہ کے آپس میں ٹکرانے کی آواز، تلوار کی لگا تار زد، جسم پر تلوار کے متواتر پڑنے کی آواز.

ہوئے کپڑے جھگڑے کے سبب چاک چاک
چکا چاک شمشیر تھے زخم ناک

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۵۵).

گردوں پہ تھی صدائے چکا چاک تیغ و تیر
ڈوبا تھا خون میں سب شہ دیں کا مہ منیر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۳).

ہے برق غضب تیغ شہ دیں کی چکا چاک
ہے اسپ ہوا اڑ رہے ہیں دامن فتراک

(۱۹۱۷ ، رشید (پیارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۱۳۶). **۲. چاک** چاک (قدیم اردو کی لغت). (ب) م ف : صف. **دھڑادھڑ، زور کے ساتھ.** دونوں بادشاہوں کے باہم صف آرائی ہوئی خوب چکا چاک تلوار چلی. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵). [ف : چک (حکایت الصوت) (رک) + ا : ا، لاحقۂ تسلسل + چاک (رک)].

چکا چانّدہ (فت چ ، مغ) امث. **رک : چکا چونّدہ** (پلیٹس).

چَکاچَک (۱) (فت چ ، چ) امث. **رک : چکا چاک.** تلواروں کی چکا چک . . . کا آوازہ بلند ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۹). نغمۂ و سرود نعرۂ جنگ اور چکا چک شمشیر ہیں. (۱۹۳۰ ، تیمور (ترجمہ) ، ۱۱۱). [ف].

چَکا چَک (۲) صف : م ف. **۱. تر، شرابور، لت پت : تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا : تربتر** (فرہنگ آصفیہ : نوراللغات : شبد ساگر). **۲. خوبصورت، سندر** (شبد ساگر). **۳. خوب، بھرپور، پیٹ بھر کے.** آج ان کی چکا چک چھنی ہے. (۱۹۶۹ ، شبد ساگر ، ۳ : ۱۳۳۲). [س : چک + ا : لاحقۂ تسلسل + چک].

چَکا چَونّد/چَونّدہ (فت چ ، و لین ، مغ) امث : ~ چکا چوندی : چک چوندھی. **۱. نظر کی خیرگی، (اچانک تیز روشنی کی وجہ سے) آنکھوں کے چندھیانے کی کیفیت.**

برق نگہ اوس کی جو گئی کوند تاروں کو تو آ گئی چکا چوند

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۸). برق کی کوند اور کڑک سے بڑے بڑے بہادروں کی آنکھوں میں چکا چوند . . . ہوجاتی ہے. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۳۹). نگاہوں کو اپنی طرف ملتفت کریں آنکھوں میں چک چوندہ پیدا کریں. (۱۹۲۴ ، فطرت نسوانی ، ۸۲). **۲. چمک دمک، تیز روشنی (جو آنکھوں کو چندھیائے).** ان آنکھوں کو جو ابھی فریقانہ اسلحہ حرب کی چکا چوند سے مانند نہیں پڑ گئیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲). مغربی زندگی کی چکا چوند ہماری آنکھوں کو خیرہ اور دل کو اندھا کر رہی ہے. (۱۹۱۸ ، عالم نسواں ، ۵۰). **۳. حیرت، تعجب : گھبراہٹ.**

ہوتا ہے وہ کس درجہ چکا چوند کا وقت
جب علم پہ کھلتی ہے جہالت اپنی

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۱۸۹). **۴. روشنی میں اندھیرا سلا ہوا** (دریائے لطافت : جامع اللغات). **۵. (طب) آنکھ کا ایک مرض، قوت باصرہ کی تھکن، قصور.** چکاچوند یہ مرض حقیقت میں قوت باصرہ کی تھکن ہے جو دیر تک برف کی طرف دیکھنے سے پیدا ہوجاتی ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹). اف : آنا ، دینا ، لگنا ، ہونا. [س : چکرک चक्रक (کی تکرار) + اندھ अन्ध].

چَکا چَونّدی/چَونّدھی (فت چ ، و لین ، مغ) امث. **رک : چکاچونّد.**

جسے دیکھے سے چشم مہر کو آوے چکا چوندی
مقابل اس کے مکھڑے کے قمر ہوگا تو کیا ہوگا

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۳۳). آنکھوں کو چکا چوندھی ہوتی تھی اور وہ اس روشنی کے برداشت کرنے کے ناقابل تھیں. (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۲۳۲).

— چھانا محاورہ. **چکاچونّد ہونا.** ہوش و خرد کو خیرگی بہم پہنچ کر آنکھوں میں چکا چوندی چھاتی ہے. (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۲۲).

چکارا (۱) (کس چ ، امذ : ~ چکارہ. **سارنگی کی قسم کا تین تار اور پانچ طربوں کا ساز جس میں نیچے کی طرف چمڑے سے منڈھا ایک کٹورا ہوتا ہے. چمڑے کے اوپر سے گئے ہوئے تاروں کو کمانی یا گز سے رگڑنے پر ساز سے آواز نکلتی ہے.** جو باجے تاروں سے بنتے ہیں جیسے ستار اور طنبورہ ، سارنگی اور چکارا اور بین اور رباب سب کو دفع کروں. (۱۹۳۴ ، تذکرۃ الاخوان ، ۱۵۸). ایک چکارہ جو سائیسوں اور گنواروں کے بجانے کا ذلیل ساز ہے منگا دیجیے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۵۷). اف : بجانا ، بجنا ، چھڑنا ، چھیڑنا. [س : چنکار + کہ चित्कार + कः].

چکارا (۲) (کس چ) امذ : ~ چکارہ. **نہایت پھرتیلا اور چھوٹے قد کا نازک صحرائی ہرن جو آدمی کو دیکھ کر چک چک کی آواز نکالتا ہے یہ ہرن عموماً دریا بالخصوص جمنا کے کنارے پایا جاتا ہے، ہرن، ہرنوٹا، غزال.**

ہرن چتلا چکاریاں کوں کوں چار
لگا دے ٹھوک ویں پیٹاں ہوے دور

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۵).

بجز زیر تیغ اس کے پانے نہ اور
ہرن پاڑھے چیتل چکارے نے ٹھور

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۱). آہوئے ختن کو جنگلی اور وحشی بنائیں نرگس کے پھول کمھلائیں اور ہرن ان کے روبرو چکارہ ہو جائیں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۷۹). عرب میں اس کو غزالہ کہتے ہیں اور ہندوستان میں چکارا. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۶۶). [ا : چک (حکایت الصوت) + ا : ارا ، لاحقۂ نسبت : س : چھکّر + کہ छिक्कार + कः].

چکارا (۳) (کس چ) صف. **مضبوط ، قوی ، توانا ، موٹا تازہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

چُکارا (ضم چ) امذ. (کاشت کاری) **چک پر قبضہ کرنے کا نذرانہ جو مالک کو دیا جائے، چکوتا ، چکت ، محصول ، واجبات** (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۵۵) . [ا : چک ، چکانا (رک) + ا : ارا ، لاحقۂ نسبت] .

چِکارْنا (کس چ ، سکـ ر) ف ل. **چیخنا ، چنگھاڑنا ، چیں چیں کرنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چک (حکایت الصوت) + ا : ار ، لاحقۂ نسبت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَکارُو (فت چ ، و مع) امذ. **ایک درخت کا نام اور اس کی لکڑی جو ایندھن کے طور پر استعمال کی جاتی ہے.** مقامی طور پر ملنے والی لکڑیاں ، چکارو ، کیکر اور بیر اس کو گرم کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں . (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۳۵) . [مقامی] .

چِکارَہ (۱) (کس چ ، فت ر) صف. **ناکارہ ، ہیچ ؛ کم قیمت ؛ بے حقیقت.** کوہ نے کہا کہ اے زاہد میری قوت موش کے آگے چکارہ ہے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۷۵) . [ف : چہ (رک) + کار (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

چِکارَہ (۲) (کس چ ، فت ر) امذ. **رک : چکارا (۲)** (پلیٹس) .

چَکاری (فت چ) امث. **رک : چاکری.** واہبی قیمت جانوران چکاری . (۱۹۰۱ ، ارکان اربعہ ، ۲ : ۶۵) .

چِکاری (۱) (کس چ) امث. **رک : چکارا نمبر (۱) .** جب جھالا بجایا جاتا ہے تو باج کے تاروں کے ساتھ چکاری کے تار بھی چھیڑے جاتے ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۹۹) .

چِکاری (۲) (کس چ) امث. **چکارا (۲) (رک) کی تانیث .**

چکاری کے اوپر چلا ہے پلنگ
چلا ایک جھینگے کے اوپر نہنگ

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۲) .

چکاری ہرن دونوں ہیں فکرمند
دلوں میں ہراس کمان و کمند

(۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۸۵۰) .

چِکاری (۳) (کس چ) امث. **مچھر کی قسم کا چھوٹا سا کیڑا** (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [س : چکار + ایکا [चित्कार + इका] .

چِکاری (۴) (کس چ) امث. **گندا ، ہزل ، فحش ، کالا روگ جو اناج کے پودوں کو لگتا ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چک + آلا + ایکا [चिक + आला + इका] .

چِکاری (۵) (کس چ) صف ؛ امذ. **شکاری چاقو** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [مقامی] .

چُکاڑ (ضم چ) امذ. **مٹی کا چھوٹا پیالہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چکڑ] .

چُکّارا (ضم چ ، شد ک) امذ ؛ ~ چُکارا . (ٹھگ) **کتا اور اس کے دیکھنے کے شگون کا نام ، چکڑ** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۶ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۲۱۲) . [مقامی] .

چَکا کبوَل (فت چ ، ی مج ، فت و) امث. (کاشت کاری) **کالی مٹی کی زمین جو دھوپ میں سخت اور بارش میں دھسن ہو جائے اور خشک ہونے پر پھٹے ، ایسی زمین میں ہل مشکل سے چلتا ہے لیکن اناج ہر قسم کا ہوتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۵۵) . [مقامی] .

چَکامَک (فت چ ، م) صف. **حیران ، متعجب ، حیرت زدہ.** یکایک چکامک ہوئے او تمام سووہیں دھنڈتا آئیا اس مقام (۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۵) . [مقامی ؛ چک مک = جھلملاہٹ ، چمک] .

چَکامَہ (فت چ ، م) امذ. **قصیدہ ، شعر ، مطلع کے ساتھ سترہ اشعار سے زائد کا حصۂ نظم.** اصناف سخن کی مثالیں دینے کے لیے طاہرہ کے مسمط اور چکامہ کے اشعار انگریزی ترجموں کے ساتھ نقل کیے ہیں . (۱۹۷۳ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۳۶) . [ف] .

چَکان (فت چ) صف. **گرانے والا ، چھڑکنے والا ؛ گرتا ہوا ، ٹپکتا ہوا (مرکبات میں جزو دوم کے طور پر مستعمل) .**

چشم انجم یہ نہیں ابر سے وہ روز سیاہ
جو مرے دیدۂ خوں ناب چکاں پر آیا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۹) .

ذبح جب کرتے ہیں ہاتھوں سے ٹپکتا ہے لہو
پنجۂ مژگاں کسی دن خوں چکاں ہوتا نہیں

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۱۵۶) . گلستاں در گلستاں گل چکاں ، گوہر فشاں رقصاں . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۸۰) . [ف : چک ، چکیدن = ٹپکنا + ان ، لاحقۂ صفت] .

چَکّان (فت چ ، شد ک) . (الف) صف. **گاڑھا ؛ غلیظ ؛ جما ہوا داغ دار** (جامع اللغات) . (ب) امذ ؛ امث. ۱. **داغ ، دھبّا ، گول نشان ، چکتا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. **گاڑھی گھٹی ہوئی بھنگ یا افیون.**

چکّان چڑھا گہرا اور باندھ برا پکڑا
کیا سیر کی ٹھہرے کی ٹک چھوڑ کے یہ جھگڑا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۷) . [س : چکر + ان [चक्र + आन] .

چکّاں (کس چ ، شد ک) امث (قدیم) . **چک (۲) (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

ــــ ہارا صف مذ . **چلمن والا ، پس پردہ ، (مجازاً) جہاں آرا ، آراستہ کرنے والا ، سجانے والا .** اے عارف نہ فکر کر دیکھنا کہ یہ گل شاہدی کس تھے بار ہوئی واس کا چکاں ہارا کوں کی جس کا پرتبو عالم کل . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۴۷) . [چکاں + ہارا ، لاحقۂ نسبت] .

چَکانا (۱) (فت چ) ف م . **رک : چکھانا .**

کدھیں کوئی پیالا پلانے کوں آئے
کدھیں کوئی نقل لیا کے شہ کوں چکائے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۳) .

چَکانا (۲) (فت چ) ف م (قدیم) . **ٹپکنا ، (تھوڑا تھوڑا) گرانا .**

کمر پر میں تجھ تائیں باندہا ہوں تیغ
چکانو لہو ترا اس تھے مانند میغ

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۹۷) . [ا : چکا > ف : چکانیدن = ٹپکنا + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چُکانا (۱) (ضم چ) ف م . ۱. **(کسی چیز کی) قیمت یا اُجرت ٹھہرانا ، مول تول کرنا .**

اومولی سبوں میں اتھے نامدار
رکھی مول ان کا چکا تین (تن) ہزار

(۱۷۳۲ ، موم کا بچہ (اردو شہ پارہ ، ۲۹۱)) . کوئی گھوڑے کے مول تول کے لیے ہاتھ لاتا ہے کوئی کھڑا ٹٹو ہی چکاتا ہے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۶۸) .

تو بازار چل تجھ کو قیمت چکا دوں
جو لوٹا ہی چاہے تو لوٹا دلا دوں

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۶۶) . ۲. **(جھگڑے وغیرہ کو) نمٹانا ، طے کرنا ، فیصلہ کرنا .** جھگڑوں کے چکانے کے واسطے آمادہ و مستعد و سرگرم رہے . (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۰) .

اے خدا برہمن و شیخ کے جھگڑے کو چکا
اور اٹھا ہند کی دیرینہ غلامی کی قیود

(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۳۵۷) . ۳. **(قرض وغیرہ کو) بھگتانا ، ادا کرنا ، بے باق کرنا .** تم گاؤں سے جلدی آؤ اور مجھے حساب کر کے چکاؤ . (۱۸۵۳ ، تحریرالنسا ، ۲۶۳) . کسی کا پورا پیسہ نہیں چکایا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۱) . ۴. **اتمام کو پہنچانا ، پورا کرنا ، انجام دینا .**

چکانے وصیت کو اس کے سگے
ہمیں ہو ڈبی کو سرہانے رکھے

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۵) . وفات سے پہلے حیات کا بڑا قرض ہے وہ چکایا جائے . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۱۴) .
۵. **منسوب کرنا ، مخصوص کرنا** (پلیٹس) . [چکنا (رک) کا تعدیہ] .

چُکانا (۲) (ضم چ) ف م . **بھول میں ڈالنا ، غلط فہمی پیدا کرنا ، فریب دینا .**

سلک دندان مسی پان نے چکایا مجکو
گرد الماس کے میں نیلم و کندن سمجھا

(۱۸۳۶ ، صنعت ، ک ، ۷) .

چَکانی (۱) (فت چ) صف ؛ م ف (قدیم) . **بہت سا ؛ زیادہ ؛ چھکا دینے والا ، بھرپور .**

جگت کا ٹوکرا ڈہنے پر آیا   کیا پانی دے دنیا کوں چکانی

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۲۵) . [ا : چکانا ، چھکانا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و لیاقت] .

چَکانی (۲) (فت چ) امث . **چکان (رک) کا اسم کیفیت ، گرانے یا چھڑکنے کی کیفیت یا عمل .** میری شعلہ افشانی و شبنم چکانی یہ دونوں چیزیں دیکھ لیں . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۵) . [رک : چکان + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چَکاو (فت چ) امذ ؛ ـــ چکاؤ . **ہتھ پھیری ، ہاتھ کی صفائی ؛ دھوکا ، فریب** (پلیٹس) . [س : چکر + ک + ترون चक्र + क + तरण] .

چکاوَٹ (کس چ ، فت و) صف مث . **رک : چکناوٹ** (پلیٹس) .

چکاوَر (کس چ ، فت و) امذ . **گھوڑے کے پانو کی پیر بندی ، چکراول** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چکر + ک + ا + رہ : चक्र + क + आ + र] .

چَکاوَک (فت چ ، و) امذ . ۱. **ایک پرندہ جس کی پیٹھ اور چھاتی کا رنگ پیلا ، پونچھ بڑی اور بازو پر کئی رنگوں کی آمیزش ہوتی ہے یہ اپنے جوڑے سے بڑا پیار رکھتا ہے اسے برہمی پرندے کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے ، سرخاب ؛ لوا ، چکور .** کوتہ نظروں کے سمجھانے کے واسطے بادشاہ اور چکاوک کا قصہ اچھی دست آویز ہے . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۲۳۵) . ۲. **خاکی رنگ کا خوش آواز چھوٹا پرندہ ، جو پیڑوں اور جھاڑیوں میں بہت خوبصورت آشیانہ بنا کر رہتا ہے ، چنڈول .**

چندر پر نور جب تیں جھلجھلایا
چکاوک تب سیں اوس پر تلملایا

(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا ، امین ، ۱۶) .

خط لکھا ہم نے اگر مضطرب ہیر کو اے اسیر
قاصدی کے واسطے کوئی چکاوک چاہیے

(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۵۶) . تم کس بنا پر یزید کی لعنت سے پہلوتہی کرتے ہو آخر تمہیں چکاوک سے تو کم نہیں رہنا چاہیے . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسین ، رسول نما ، ۲۸۲) . [ف : چکاوک ، قب : س : چکر + واک चक्र + वाक] .

چکاوَل (فت چ ، و) امذ : ~ چکاور ، چکراول . **گھوڑے کے پانو کا ورم .**

نہیں گر لنگ تو ہوگا وہ لنگڑا
چکاول ہے بہت کر اس سے خطرا

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۶) . بیروں کا ورم چکاول کہلاتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۲۲۹) . [رک : چکاور] .

چکاوی (فت چ) امث . **ایک قسم کا داد** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چکر + ک + ایکا चक्र + क + इका] .

چکاؤ (فت چ ، و مج) امذ . **چکاوک (رک) کی تخفیف .**

منجے نیں ہے اس سات پنجے میں تاؤ
عقاب او ہے میں جانو اس کون چکاؤ

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۶) .

چُکاؤ (ضم چ ، و مع) امث . **چکانے والا ؛ طے کرنے والا ؛ قرض ادا کرنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چکا ، چکانا (رک) + ا : ؤ ، لاحقۂ صفت] .

چُکاؤ (ضم چ ، و مج) امذ . **فیصلہ** (پلیٹس) . [ا : چکا ، چکانا (رک) + ا : ؤ ، لاحقۂ کیفیت] .

چُکائی (۱) (ضم چ) امث . **تصفیہ ، فیصلہ ؛ چکانے کا فعل ؛ چکوتا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . [ا : چکا ، چکانا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چُکائی (۲) (ضم چ) امث . **فریب ، دھوکا ، تراکیب میں مستعمل .** [ا : چکا = چوکا ، چوکنا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

— دینا محاورہ . ۱. **فریب دینا ، دھوکا دینا .**

لایا اوس کوچے سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر
دل بیتاب مرا دے کے چکائی مجھ کو

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۵۰) . ۲. **نظر بچا جانا ، طرح دینا ، ٹال جانا .**

چکے تھے نہ پھکڑ سے تم آج بھی
چکائی دے ہم آپ غم کھا گئے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۲) .

چَک پَک (فت چ ، سک ک ، فت پ) امذ . (قدیم) **غرور ؛ لاڈ ، رونق ؛ پھرتی ، چستی ، چالاکی ، تیزی .**

ہر دل میں دستا نور توں فتح و ظفر کا پور توں
رج تج کہ سٹ گھر بار سب چک پک گنوا دشمن اڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۸) . اب تو میرے چک پک بند گئے ہور کام کر لینے کا وقت جاتا رہا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۰۳) . [مقامی] .

چَکْپَک (فت چ ، سک گ ، فت پ) صف ؛ م ف (قدیم) . **جلدی جلدی ، بہت جلد ، جھٹ پٹ .**

جب تلک اس چک کون ہے چکپک چکپک
دیک لے ہنکاب کی سرخی تکیک

(۱۷۱۴ ، بحری ، ک ، ۲۷۳) . [مقامی] .

چَک پَہیا (فت چ ، سک ک ، فت پ ، کس ہ ، شد ی) صف مذ . **موٹا تازہ ، فربہ .** چک پہیا اور مرغ اور چوکور اور گینڈا بمعنی فربہ . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۶) . [ا : چک (رک) + پہیا (رک)] .

چَک پھیر (فت چ ، ی مج) امذ . **چکر ، دور ، گردش ، بھنور .**

عتاب کے دانوں کی کروں کیا میں بزرگ
نہ چرخ کا جس طرح ہو چک پھیر ہوا ہر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۹۰) . [چک (رک) + پھیر (رک)] .

چَکْپھیری (فت چ ، سک ک ، ی مج) امث . ۱. **جھائیں مائیں ، ایک کھیل کا نام** (ا پ و ، ۸ : ۹۸) . ۲. **چکر باندھ کر پھرنا ، دائرے میں گردش کرنا ، وہ پھرت جو چکر باندھ کر پھری جائے ، وہ گردش جو دائرے میں ہو** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۳. **پھیر ، بل ، گھماؤ ، لپیٹ .** ان کے سر پر پرانی درس گاہ کی دستار فضیلت کی چک پھیریاں ہوں . (۱۹۲۷ ، مضامین عظمت ، ۵۱) . [ا : چک ، چکر (رک) کی تخفیف + ا : پھیری ، لاحقۂ نسبت] .

— پھرانا ف م ؛ محاورہ . **گھمانا ، چکر دینا ؛ بھنبھیری بنانا .** پیر مرد نے پیٹھ پر سے اتر مقصود کے دونوں کان پکڑے اور چک پھیری پھرانی شروع کی . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۳۶) .

— پھرنا ف م ؛ محاورہ . ۱. **چکر میں پھرنا ، دائرہ میں گردش کرنا ؛ طواف کرنا .**

تصدق مہر و مہ روضہ پہ صبح و شام ہوتے ہیں
فلک پھرتا ہے چک پھیری معین الدین اجمیری

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۱۹) . ۲. **ناچنا ، رقص میں گھوم جانا . دائرے میں رقص کرنا .** ناچنا اور چک پھیری پھرنا یہ باتیں ایسی ہیں کہ کیسا بھی انسان ہو ضرور اسے ہیجان ہو جائے . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۳۶) .

— دینا محاورہ . ۱. **دھوکا دینا ، چکر کھلانا .** سالے تو مجھے چک پھیریاں دیتا ہے . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۳۵۱) . ۲. **چکر لگوانا ، گھمانا ، دائرے کی شکل میں چکر کٹوانا .** ماتا دور سائڈ کو چک پھیریاں دے رہا تھا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۷۷) .

— کرنا محاورہ ؛ ف م . **بار بار آنا جانا ، چکر لگانا .**

مدت میں جوبن کے بھری ہیں یہ جو لونڈوں گھیریاں
کیتیاں ہیں صحن اور کوٹھوں پہ چک پھیریاں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۲) .

ـــ کھانا محاورہ. ۱. **گھومنا ، پھیر کاٹنا ، لہر یا انداز اختیار کرنا ، بل کھانا.** اور وہ چک پھیری کھا کر نشیب میں چلتی ہے . (۱۸۷۵ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۶۹) . ۲. **وجد میں چکر لگانا .**

جیسے معصوم لڑکی کوئی ، جذبۂ شوق سے
کھائے چک پھیریاں رقص میں

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۲۹) .

ـــ لگانا محاورہ. **چکر کاٹنا ، آنا جانا ، بار بار آنا جانا .** کسی نہ کسی بہانے سے جب صحن میں دس پانچ چک پھیریاں نہ لگائے گی صبر ہی نہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۵).

ـــ لینا محاورہ ؛ ف س . ۱. **چکر لگانا ، گھوم کر پلٹنا .**

کھینچ تلوار ہاتھ میں تن کے
کر کے اک ہو، لی آ کے چک پھیری

(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۸۸) . ۲. **(رقص) تال اور گت کے مطابق چکر کاٹنا ؛ جھومر ڈالنا .** بعد گت توڑہ کے چک پھیریاں لے کر ہستک کے بول برملو کے ادا کرتے ہیں. (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۱۶۳) .

چَکَٹ (فت چ ، ک) امث ؛ امذ. **دانتوں سے کاٹنے کا فعل .**

ہیں شہرے باجی ہماری گت کے ، جگت شرارت چکٹ چپت کے
یہ راگ سن سن نئی گھوڑت کے ، نہ لیں گے کروٹ نواب کب تک

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۶۱) . [ا : چک (۲) (رک) + ا : ت ، دنت (رک) کی تخفیف یا لاحقۂ نسبت] .

ـــ بھرنا محاورہ . **بکٹّا مارنا ؛ دانتوں سے کاٹنا ، بُڑکا بھرنا .**

بید کا پودا تھا اک اس جا ہرا
ایک چکٹ درویش نے اس میں بھرا

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳۲) .

ـــ چلنا محاورہ . ۱. **ایک دوسرے کے منھ مارنا ، دانتوں سے کاٹم کاٹا ہونا .** دونوں میں چکٹ چلنے لگی شہرہ فیلسر نے تاریک کا گل کاٹ کھایا ، تاریک نے اس کے شانہ پر منھ مارا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۸۳) . ۲. **چپقلش ہونا ، چخ چخ ہونا ، کٹا چھنی ہونا .** دو گروہ ہیں . . . آپس میں چکٹ چلتی رہتی ہے . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۰ : ۹) .

ـــ دینا محاورہ . **دانتوں سے کاٹ کھانا ، منھ سے بکٹّا بھر لینا ؛ بوٹی اتار لینا .** انہوں نے ان کو کاٹ کھایا انہوں نے ان کو چکٹ دیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۱) . اس چڑیل نے اس زور سے کان میں چکٹ دی کہ چیخنے لگا . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۱۰) .

ـــ لگانا محاورہ . ۱. **رک : چکٹ دینا .** ایک چھوٹے کتے نے کہ بڑا تیز تھا ایک چھچلتا ہوا چکٹ لگا ہی دیا . (۱۸۹۳ ، بسو ، ۵۷) . دیوانے نے شانے پر سکندر کے چکٹ لگائی سکندر نے گلے پر کچا دیا . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۳۵) . ۲. **تکلیف دینا ؛ پریشان کرنا ، دق کرنا ، ضرب مارنا .** اگر ہو سکے تو گورنمنٹ کی ٹانگ میں چکٹ لگائیں اور پھر اسے کسولی روانہ کردیں . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱ : ۱۰) .

ـــ مارنا محاورہ. **رک : چکٹ دینا ، بکٹّا بھرنا .** کسی کے لپٹ کر چکٹ ماری بوٹے کا بوٹا نوچ لیا . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۰۳) . سگ گزیدہ میں چکٹ مارنے کا جنون بھی ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۷) .

چَکِت (فت چ ، کس ک) صف . **دنگ ، حیران ، متحیر، ہکا بکا ؛ گھبرایا ہوا** (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) . [س : چکت चकित] .

چِکَت (کس چ ، فت ک) صف . **رک : چت .**

تت ہیں چکت سب گیانی دھیانی
امرت پلا کے تو جان دیتا ہے پیاری

(۱۸۹۹ ، مرید شک ، ۱۳) . یہ حملہ ایسا سخت تھا کہ مولوی صاحب تو مولوی صاحب کوئی خان صاحب بھی ہوتے تو بس چکت تھے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۰۰) . اف : کرنا ، ہونا . [مقامی] .

چُکَت (ضم چ ، فت ک) امث . **فیصلہ ، نمٹاؤ ، چکتی ، چکاؤتا** (پلیٹس) . [چک ، چکنا (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت] .

چَکَّت (۱) (فت چ ، شد ک بفت) امث ؛ امذ . **(کاشت کاری) چک پر قبضہ کرنے کا نذرانہ جو مالک کو دیا جائے ، چکارا** (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۵۵) . [چکوتا (رک) کا ایک روپ] .

چَکَّت (۲) (فت چ ، شد ک بفت) امث . **(کاشت کاری) وہ قطعۂ اراضی جس کی مٹی پانی کی رو سے کٹ کر بہہ جائے اور جگہ جگہ گڑھے اور نالیاں بن جائیں ، دریا برد ، سیلاب زدہ** (ا پ و ، ۶ : ۵۶ ؛ پلیٹس) . [ا : چکتا (رک) کا ایک روپ] .

چَکْتا (۱) (فت چ ، سک ک) امث . **رک : چُکتا** (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

چَکْتا (۲) (فت چ ، سک ک) امذ . **اس قطعۂ اراضی کو کہتے ہیں جس کا بن مقررہ منجانب قطعہ دار سرکار میں داخل کیا جائے ؛ قطعی ، کوتاہ یا کوتہ ، منقطع** (فرہنگ عثمانیہ) . [مقامی] .

چُکْتا (۱) (ضم چ ، سک ک) صف . **ادائی ، بھگتان .** قصائی کا حساب کرادے ، ترکاری والے کا چکتا کرادے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۲۳) . [ا : چک ، چکانا (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ کرنا محاورہ . ۱. **طے کرنا ، فیصلہ کرنا ، نمٹانا .** درخواست کی کہ ہمارا جھگڑا آپ چکتا کیجیے . (۱۹۱۸ ، امت کی مائیں ، ۱۹) . ۲. **حساب بیباق کرنا ، ادا کرنا .** آپ حکم دیں تو خزانچی کا

حساب بھی چکتا کردیا جائے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۹) . کوئی پلاؤ لائے ہو . . . لاؤ دو ہیں ابھی چکتا کردیتا ہوں . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۲۲) .

— ہونا محاورہ . **فیصلہ ہونا ، ختم ہونا ، نمٹنا .**

قیمت دل مری بازی محبت میں نہ پوچھ
یہ وہ سودا ہے کہ ہرگز نہیں چکتا ہوگا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰) .

چَکّتا (فت چ ، فت نیز سک ک ، شد ت نیز بلا شد) امذ . **۱. کسی چکنی چیز کا نشان یا دھبا جو کپڑے وغیرہ پر پڑجائے .** چاندنیوں کا سارے دھبوں اور چکتوں کے . . . دیکھنے کو جی نہیں چاہتا . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۹۵) . بچھونوں میں سالن اور تیل کے چکتے . (۱۹۲۳ ، کاشف الاسرار ، ۹۳) . **۲. جسم پر گول بدرنگ نشان ، زخم کا نشان .** ایک چکتا سفید کوڑھ کا چمک رہا ہے . (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۱۱۳) . ڈاکٹر کی ہدایت تھی کہ میں اگر کھیرانا چھوڑدوں تو یہ چکتے جاتے رہیں . (۱۹۳۳ ، آجکل ، دہلی ، اگست ، ۱۰) . **۳. کاٹنے کا نشان ؛ دانتوں سے کاٹنے کا نشان .** پیر مرد نے مقصود کو چھوڑا مگر چھوڑتے ہی اس زور سے گلے میں کاٹا کہ چکتا پڑگیا . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۶۹) . **۴. گوشت کا ٹکڑا ، مچا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . **۵. کلابتو کی انٹی بنانے کی کنجیا کی وضع کی چار کھونٹیوں کی تختی** (اب و ، ۲ : ۱۹۵) . **۶. گول ٹکڑا (سبزی پھل وغیرہ کا) ؛ ٹکیہ ، پھلا ، پند .**

ہوا بھوں میں انت تس جوں شیر
رہیا تیغ کو جیوں ایک چکتا پنیر
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۶) . **۷. (i) آبلہ ، چھالہ .** جس وقت میرے زیر علاج ہوئے اوس وقت ان کے تمام جسم پر چکتے یعنی بڑے بڑے آبلے پڑے ہوئے تھے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۹۷) . **(ii) لال خواہ نیلے داغ دھبے جو فساد خون سے جسم پر پڑ جاتے ہیں** (نوراللغات) . **۸. گھاس کی جڑوں کا ڈھیلا ، ڈھما .** درخت کا زمین میں جڑ پکڑنا شرط ہے . . . اس کے معدوم کرنے کی تدبیریں کرو الٹا بڑے اور پھیلے جیسا کھیتوں میں کانس یا ریہ کے چکتے . (۱۸۹۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۲۷) . [س : چکر ، پترکا चक्र + पत्रका] .

— بھرنا محاورہ . **دانتوں سے کاٹنا ، دانتوں سے کاٹ کر نشان ڈالنا .** چھوٹی صاحب نے میرے گلے میں چکتا بھرلیا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۹۱) .

چَکْتانا (فت چ ، سک ک) ف م . **سبزے کے تختے بچھانا ، سبزہ لگانا ، گھاس لگانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چکتا + س : آپ + انی یہ अपि + अनीय] .

چِکِتْسا (کس چ ، ک ، سک ت) امذ . **علاج ، معالجہ ، حکمت ، ڈاکٹری .** سنتوں کی ملاپ روہی اوکھد سے چکتسا (معالجہ) کی ہے وہ مکت روپ ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳) . [س : چکتسا चिकित्सा] .

چِکِتْسَک (کس چ ، ک ، سک ت ، فت س) امذ . **وید ، حکیم ، علاج معالجہ کرنے والا ، طبیب ، ڈاکٹر ، معالج** (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [س : چکتسک चिकित्सक] .

چَکْتی (فت چ ، سک ک) امث . **۱. گول ، مدوّر شکل کی چیز ؛ دائرہ نما ٹکیہ ، تھپی .** دھلی ہوئی لوازٔ کی چکتیاں تہ بہ تہ دھر اوپر چھت تک چنی ہوئی تھیں . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۳۵) . **۲. گول یا چپٹی ٹکیہ .** تلوار اس طرح سپر کو کاٹ گئی کہ جیسے صابن کی چکتی سے تار گزرتا ہے . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۷۱) . پنیر کی چکتیاں مصری کوزے سب کو تقسیم ہوئے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۶۳) . ہوائیے ، کھجلے . . . پنیر کی چکتیاں وغیرہ . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۱) .

اک بلی نے تاکی ایک پنیر کی چکتی
وزن میں ہوگی ایک کاو سے کچھ ہی کم کی
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۳۵) . **۳. دنبے کی گول چپٹی دم اور اس کی چربی .** بیع . . . پیٹ کی چربی کی عوض دنبے کی چکتی کے یا گوشت کی کمی و بیشی کے ساتھ درست ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۴) . دنبے تو اس قدر فربہ ہوجاتے اور ان کی چکتیاں اتنی بھاری ہوجاتیں کہ چربی کے اس بوجھ کو لے کر چلنا ان کے لیے ناممکن ہوجاتا ہے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۳) . **۴. گول ٹکڑا ، پارہ ، ٹکیا ، قاش ، قتلہ .**

کرن کیج کے ٹکڑے کام برگ بھانت
چقندر کی چکتیاں تتے کیج کے دانت
(۱۷۳۱ ، علی نامہ ، ۲۹۳) . اگر اس آلے کی چکتیاں کاٹیں تو سخت اور کرخت معلوم ہوتی ہیں . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۵۷۹) . بینگن کی ذرا پتلی پتلی سی چکتیاں تراش لیں . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۹۵) . **۵. کاسۂ سر ، کھوپڑی .**

چکتیاں سراں کیاں تیری دستیاں کنول کے پھول سیاں
پنجہ جھڑیا سو ڈنڈ تھا ہر تس ڈنڈل کے سار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶۶) . **۶. ڈھال ؛ خط ، چٹھی ؛ گینڈے کا چمڑا ؛ کسی دھات ، چمڑے یا کپڑے وغیرہ کا ٹکڑا یا پٹی جو بطور پیوند لگائی جائے ، تھگلی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر ؛ قدیم اردو کی لغت) . **۷. چکا ، چکتا ؛ کٹھلی جو جسم میں پڑ جائے .** پھیپھڑے اور شریانوں میں خون کی جمی ہوئی ایسی چکتیاں پیدا کی جاتی ہیں جن میں تابکار آئیوڈین ہوتا ہے . (۱۹۶۸ ، نیا افق نئی منزلیں ، ۹۰) . [س : چکر + پتریکا चक्र + पत्रिका] .

— لگانا محاورہ . **رک : تھگلی لگانا (بیشتر آسمان یا فلک کے ساتھ مستعمل) .**

جو آیا لشکر صاحبقراں میں   لگائی اس نے چکتی آسمان میں
(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۸۹) .

صفت قامت بالا میں ہی مضمون بلند
اڑ کے چکٹی نہ لگائے کہیں افلاک میں خط

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۸۲) . کیا معلوم آسمان میں چکٹی لگانے والی سائنس کے آتشی شیشے اس دماغ دار دماغ کی پاپوش میں آفتاب کی کرن لگادیں (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفےٰ ، ۲۵).

چُکٹی (ضم چ ، سک ک) امث . **رک : چُکتا ؛ بے باقی .** لے اپنے روپے ، حساب چکٹی ہوا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۹) . اف : کرنا ، ہونا .

چکَٹ (۱) (کس چ ، فت ک) صف ؛ ~ چیکٹ . (الف) صف . **۱. بہت میلا ، میلا کچیلا .**

سفیدسا لو تمیں گئے ہر میں دھوبی کہاں دھلائی فیں
ووہی میلی چکٹ ہوئی یوں جیوں کالی کاٹھ کی چادر

(۱۹۰۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۲) . اے بوا کپڑے اتارو کیسے چکٹ ہو گئے . (۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۸۷) . میلی چکٹ ساریاں پہنے . . . کوسنے دیتی مائیں . (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۷) . **۲. لیس دار ، چپچپا ؛ گوندیلا .** زبان چکٹ اور خشک رہتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۷) . **۳. دلدلی ، کیچڑ والی .** چکٹی مٹی کی زمینیات تھنڈی ، بستہ ، چکٹ اور . . . جاذب ہوتی ہیں . (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۳۳) . (ب) امذ . **۱. (تیل روغن وغیرہ کا) میل کچیل ، کیٹ .** چاندی کی چکٹ سے اٹی ہوئی بالیاں . (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۹) . **۲. (معماری) گاد ، کیچڑ ، دلدل .** چادری لٹھوں کی مضبوط نشست چکٹ اور گھٹ ذیلی طبقہ میں ہونی چاہیے . (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۳۲) . **۳. لاکھ ؛ لیسدار مادہ .** پہلے اپنے رفیقوں کو بھیجا کہ وہاں گوند ، رال ، چکٹ اور رسیوں سے گھر بنادیں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۹) . ایسا مکان بنوایا جس میں اینٹ اور چونے کی جگہ گوند رال اور چکٹ اور اسی قسم کے مصالح لگائے گئے . (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۳۰) . [ا : چک ، چکنا (رک) + ۱ : ٹ ، لاحقۂ صفت و کیفیت] .

ــ اترُوائی (ــ ضم ا ، فت ت) امث . **کپڑوں کا وہ جوڑا جو بہن کی لڑکی کی شادی میں نکاح کے دوسرے روز بہن کے میلے کپڑے اتروا کر بھائی کی طرف سے پہنایا جاتا ہے .** شوکت آرا بیگم کو چکٹ اتروائی کا جوڑا نہیں دوگی . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۲۸۳) . [چکٹ + اتروائی (رک)] .

ــ بُک (ــ ضم ب) امث . **وہ فائل یا بیاض جس میں کاغذات چپکائے جاتے ہیں .** کاغذات وظیفہ کا نصف حصہ جو خزانہ پر رہتا ہے وہ چکٹ بک میں . . . چسپاں کر دیا جائے . (۱۸۹۷ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۷۹) . [چکٹ + انگ : بک Book] .

ــ پَن (ــ فت پ) امذ . **چپکاؤ ، ملاؤ ، گنھاؤ .** چکٹ پن ریشوں کی جہت میں اور ایسی لکڑیوں میں جن کے تار طویل اور سیدھے ہوں زیادہ ہوتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۴) . [چکٹ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

ــ جانا ف ل . **رک : چکٹنا .**

وہ بولے لطف زلف طبیعت میں اب نہیں
کیسا تھا عطر چار ہی دن میں چکٹ گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰) . طرح طرح کے تیل ڈالنے سے . . . سر چکٹ جاتا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۸) .

ــ چَڑھانا محاورہ . **لڑکی کی شادی میں ماں یا دادی کا میلے کپڑے پہنے رہنا .** کیا پوتی کی شادی میں چکٹ چڑھائی ہے . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۸۳) .

ــ رہْنا ف ل . **رک : چکٹنا** (پلیٹس) .

ــ کَرْنا محاورہ . **میلا کر دینا ، چکنا دینا .** تیل سے چپڑا سر رکھ کر چکٹ کر دو گے . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۵۷) .

ــ لَگانا محاورہ . **میلا کچیلا رہنا ، میلے کپڑے پہننا .**

کوئی اجلا ملا نہ ماما کو موئی چکٹ لگائے پھرتی ہے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (محاورات نسواں ، ۷۸)) .

ــ ہونا محاورہ ؛ ف ل . **بہت میلا کچیلا ہونا .**

دیہ سے جامہ چکٹ ہوں کے لگے
سارے ہیں گویا وے کندھک میں پکے

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۳) . کپڑے میلے چکٹ ہو رہے ہیں مگر بدلتے ہوئے آلکسی آتی ہے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۲۸) . کپڑے چکٹ ہیں اور بال پریشان . (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۸۸) .

چکَٹ (۲) (کس چ ، فت ک) امذ . **رک : چکٹا (۱) .** اون بیچاروں کی پوشاک کی یہ صورت کہ نیلی مرزائی مشابہ مغلی کرتے سے موٹی چکٹ کپڑے کی گلے میں پڑی رہتی ہے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۸) .

چَکَّٹ (فت چ ، شد ک بفت) امث . **وہ قطعۂ اراضی جس کی مٹی پانی کی رو سے کٹ کر بہہ جائے اور جگہ جگہ گڑھے اور نالیاں بن جائیں** (اپ و ، ۶ : ۵۶) . [ا : چک (۱) (رک) + ا : ٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چکْٹا (۱) (کس چ ، سک ک) امذ . **گھٹیا قسم کا ریشمی یا تسری کپڑا** (پلیٹس ؛ شکسپیر اردو لغت ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

چکْٹا (۲) (کس چ ، سک ک) صف مذ ؛ مث : چکٹی . **رک : چکٹ (۱) .**

سو چکٹی ہوئی ہے یہ منغض کہ جہاں میں
ایسی تو نہ ہوگی کسی سائیس کی ٹوپی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۹) . چکٹے ہوئے سر کو ریٹھے بہت

مفید ہیں ، آنولے اور گوند سے بھی سر نکھر جاتا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۸) . [ا : چکٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چُکّا (ضم نیز فت چ ، فت ک ، شد ٹ نیز بلا شد) امذ . مٹھی : بکٹا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، نور اللغات) . [رک : چٹکی ، چنکا (رک) کا ایک روپ] .

چِکْٹاو (کس چ ، سک ک) امذ . **چکٹ جانے کی کیفیت ، (میل جم جانے کی وجہ سے) چچپاہٹ .** زمین کی کثافت ہی ہر اس کا چکٹاؤ . . . اور اس کی گرم ہونے کی قابلیت موقوف ہے . (۱۹۰٦ ، تربیت جنگلات ، ۲۹) . [ا : چکٹ ، چکٹنا + ا : او ، لاحقۂ کیفیت] .

چِکْٹاوا (کس چ ، سک ک) امذ . **رک : چکٹاؤ ؛ لیس پن ، چچپاہٹ .** اس کا پھل چکنا اور پلپلا ہوتا ہے جس میں چکٹاوا نہیں ہوتا . (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۲۸) . [چکٹا (رک) + ا : وا ، لاحقۂ کیفیت] .

چِکْٹائی (کس چ ، سک ک) امث . **چکٹ جانے کی کیفیت ، چپچپاہٹ .** سردی اور چکٹائی ہاتھوں کی اور پاؤں کی تمام جسم پر پھیلتی . (۱۸٦۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳٦۸) . چکٹائی اور خوش ذائقگی میں خرمائے حجاز سے مشابہ ہو جاتا ہے . (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۳۳) . [چکٹا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چِکْٹنا (کس چ ، فت ک ، سک ٹ) ف ل . ۱ . **(میل کچیل جم جانے کی وجہ سے) چپچپانا .**

کپڑے ہوئے ٹکڑے ٹکڑے پھٹ کے
بالوں کی لٹیں گندھیں چکٹ کے

(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۵۰) . جاڑوں میں چنبیلی کا تیل ڈال دھوپ میں بیٹھنے سے فوراً سر چکٹتا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۸) . ۲ . **میلا ہونا ، کثیف ہونا .**

گیسو جو چکٹ کے مل گئے تھے
کچھ سانپ سمٹ کے مل گئے تھے

(۱۸۸٤ ، ترانۂ شوق ، ۱۲۵) . میلا ڈورا بٹوے کے ہاتھ کا . . . چکٹے ہوئے گلے ہیں . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۹) . ۳ . **(کسی دھات کی چیز کا) زنگ آلود ہونا ، جیسے : تلوار چکٹ جانا** (نور اللغات) . [ا : چکٹ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَکْٹی (فت چ ، سک ک) امث . **رک : چکٹی .** پھر اپنی چکٹی نکالی اور چکٹی گھمانی شروع کر دی . . . چکٹی گھماتے گھماتے ایک دم سے وہ چونکا . (۱۹۷۹ ، بستی ، ۳۲) . [مقامی] .

چِکْٹی (کس چ ، سک ک) امث . **(کاشت کاری) کالی مٹی کی نرم زمین جو ہل میں اور بیلوں کے پیروں میں چمٹ جائے ، دلدلی زمین ، چیکٹ** (اپ و ، ٦ : ۵۹ ؛ جامع اللغات) . [ا : چکٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چُکْٹی (ضم چ ، سک ک) امث . **رک : چٹکی .**

رکھے اس پہ انگلی کسے کیا مجال
سپڑے نہ چکٹی میں زندگی کے بال

(۱٦٦۵ ، دیپک پتنگ ، ۱٦ ب) .

اپنی مہندی بھری انگلی سیتی مت لے چکٹی
اے تیرے رات کو از غیب کی لگیو لنکٹی

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۸۰) . تب پوست کو چکٹی میں پکڑ کر بعد چھری اس کے پار کرنا . (۱۸٦۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۵٦) .

چِکْنُھا (کس چ ، سک ک) صف مذ ؛ مث : چکنھی . ۱ . **رک : چکنا ؛ چپچپا ، لیس دار .** گاڑی آنو تقریباً ہوتی ہے . . . اس سے تولد کا راستہ چکنھا ہوتا ہے . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ٦٦) . ۲ . **تیل فروخت کرنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چکنا] .

چَکْچَک (فت چ ، سک ک ، فت چ) م ف ؛ صف ؛ سہ چک چک . **تر بتر ، ترتراتا ، چکا چک : اپکتا ہوا .**

کہ تیرے باج ہے اندھکار سب جگ
ہمیشہ خون انجھواں سوں ہے چکچک

(۱۷۵۳ ، داؤد ، د ، ۱۰۳) . [س : چک (رک) کی تکرار] .

ـــ لَونْدا (ـــ و لین ، مغ) امذ . **گھی میں تر بتر نوالہ ؛ اچھی غذا .**

دال روٹی تجھے بھاتی کب ہے
یاد آتے ہیں وہ چک چک لوندے

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۳۷) . گھر میں دکھ ہو یا بیماری ، تکلیف ہو یا پریشانی اس کے چک چک لوندے ناغہ نہ ہوتے . (۱۹۲۳ ، نانی عشو ، ۳۷) . [چکچک + لوندا (رک)] .

ـــ لَونْدے چَکْھنا/کھانا محاورہ . **تر تراتے اور گھی میں تر بتر نوالے کھانا .** (نور اللغات) .

چَکْچَکا (۱) (فت چ ، سک ک ، فت چ) صف مذ ؛ مث : چکچکی . **چمکیلا ، درخشاں روشن ، جگمگ ، چمک دار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چک चक کی تکرار + س : کہ क] .

چَکْچَکا (۲) (فت چ ، سک ک ، فت چ) صف مذ . **رک : چک چک نیز چکچکا پراٹھا .** [ا : چکچک + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ پَراٹھا (ـــ فت پ) امذ . **گھی ٹپکتا پراٹھا ، وہ پراٹھا جو گھی میں خوب تر بتر ہو** (اپ و ، ۳ : ۱۲٦) . [چکچکا + پراٹھا (رک)] .

چَکْچَکی (۱) (فت چ ، سک ک ، فت چ) امث . **ایک قسم کا کمر میں باندھا جانا والا خنجر ، چھوٹا چاقو** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[چکاری (۵) (رک) سے ؛ ا : چک (حکایت الصوت) (رک) کی تکرار + ی ، لاحقۂ نسبت].

چَکْچَکی (۲) (فت چ ، سک ک ، فت چ) امث ؛ ~ چک چکی . **۱. دو چپٹی لکڑیوں کے ٹکڑوں کی جوڑی جسے جوگی فقیر اور گویے ہاتھوں میں لے کر بجاتے ہیں ، کرتال .**

دہل کی صدا چک چکی کا وہ شور
قیامت سی رکھیں گے ہر چار اور

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰۹). **۲. لکڑیوں کی یا پتھر کی جوڑی جسے سینہ زنی کے وقت ہاتھوں میں لے کر بجاتے ہیں .**

بجا کر چک چکی نوحہ سناتا اپنی حالت کا
کبھی میدان میں کرتا نجدیوں پر شور لعنت کا

(۱۹۲۶ ، دیوان جی ، ۳۴۹) . اف : بجانا ، بجوانا . [رک : چٹچٹی] .

چَکْچوتا (فت چ ، سک ک ، و مج) امذ . **چکا چوند ، حیرت .**

اس طرح دیکھا کہ عاشق دیکھتے ہی مر گیا
یہ تماشا جن نیں دیکھا اوس کو چکچوتا ہوا

(۱۷۱۸ ، آبرو ، د ، ۱۰۶).

چَکْچور (فت چ ، سک ک ، و مع) صف ؛ م ف . **۱. بہت زیادہ زخمی ؛ مغلوب ؛ زیر.** بہت ہارے تیرا دشمن ، ہوئے گا جار گھڑی میں چکچور. (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱۱ : ۸۴) . **۲. دھت ، مدہوش .** ایک روز بادشاہ نشۂ شراب میں چکچور ہو رہا تھا . (۱۹۰۶ ، مرآۃ احمدی ، ۵۰). [ا : چک (رک) + ا : چور (رک)].

چَکْچورا (فت چ ، سک ک ، و مع) صف ؛ م ف . **خراب ؛ خستہ حال ، تہس نہس .**

مرشد کے پگ لاگ رہے تو پاپ دلدر بھئے چک چورا
مٹ گیو بھرم کیو حق کرم رکھے جگ شرم کیو دکھ جھورا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۱۲). [رک : چک + چور + ا : ا ، لاحقۂ نسبت].

چَکْچَوندھ (فت چ ، سک ک ، و لین ، مغ) صف . **رک : چکا چوند .**

کہوں کیا بات منھ کی جس کے آگے
کئے خورشید کو چک چوندھ لاگے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۸).

چَکْچَوندھلا (فت چ ، سک ک ، و لین ، مغ ، سک د ہ) صف . **روشنی سے چندھایا ہوا ؛ کمزور نظر ، جسے کم نظر آئے ، نیم اندھا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چکچوندھ ، چکا چوندھ (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت].

چَکْچَوندھی (فت چ ، سک ک ، و لین ، مغ) امث ؛ ~ چکچوندی . **رک : چکا چوندی ؛ چکا چوندھ .** ہر طرح کے نقش و نگار چمکتے ان کی دیواروں میں ہیں کہ دیکھتے ہوئے آنکھوں میں چکچوندھی لگ جاوے . (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۰۸) . جواہر کی دمک سے آنکھوں میں چک چوندی (چکا چوند) آتی تھی . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۵).

چَکْچوہی (فت چ ، سک ک ، و مع) امث . **چمڑے کا کھلونا جس سے بچے کھیلتے ہیں** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . [مقامی].

چَکْچھوندی (فت چ ، سک ک ، و مع ، مغ) امث ؛ ~ چکچھندی . **رک : چھچھوندر** (جامع اللغات) .

چُکْدَڑھیا (ضم چ ، سک ک ، فت د ، ی مع) صف ؛ ~ چکدڑھیا . **وہ شخص جس کی داڑھی کے بال بہت تھوڑے اور صرف ٹھوڑی کے نیچے ہوں .** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . [ا : چک (رک) + دڑھی ، داڑھی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت].

چَکْڈول (فت چ ، سک ک ، و مج) امذ . **جھولا ، ہنڈولا (جس میں بیٹھ کر بچے چکر کھاتے ہیں)** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چک (رک) + ڈول (رک)].

چَکَر (۱) (فت چ ، ک) امذ . **۱. چکّر (رک) کی تخفیف .**

کس دھات کا تیرا چکر لے ہاتھ چندر کا چکر
اکثر سجیاں کے اوپر توں آچلانی ری رین

(۱۶۵۰ ، مرثیہ مرادی (بیاض مراثی ، ۱۵۵)) . وہی (ایشور) سنسار روپی چکر پر بیٹھا ہوا اپنی مایا سے پرانیوں کو گھمایا کرتا ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا ، ۳۷۰) . **۲.(i) لوہے کا ایک قسم کا ہتھیار جو آگے سے برج نما ہوتا ہے ، گرز کی ایک قسم .** چکا چک و چکا چاک ازیں است و نام سلاحی ہندوی چکر گویند . (۱۳۳۴ ، زفان گویا (سہ ماہی اردو ، کراچی ، جولائی ، ۶۷ ، ۱۰۱)) .

یو کر بات ہو مہرباں تس او پر — عنایت کیا یک اپس کا چکر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۸) . عمود اور . . . چکر اور سیخ . . . دونوں طرف سے ایسے چلتے ہیں کہ گویا بجلی اور مینہ برستا ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۹) . کہیں کلہاڑے ، ترشول ، بھالے . . . چکر ، گدا آوک ہتھیار بڑے زور سے چلنے لگے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷) **(ii) لوہے کا گول حلقہ جس کے کنارے دھار دار ہوتے ہیں عموماً سکھ اپنی پگڑی میں بھی لگاتے ہیں .** ایک نو عمر شخص جو بڑے بھاری عمامے پر ایک آب دار فولادی چکر لگائے ہوئے ہے . . . اندر داخل ہوا . (۱۹۱۴ ، حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۳۶) .

ــــ بَسولَہ (ـــ فت ب ، و مج ، فت ل) امذ . **رک : چکر معنی (۲).** چکر بسولہ . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۰۱) . [چکر + بسولہ (رک)].

ــــ بیوہ (ـــ فت خف ب ، و مع) صف . **ایک قسم کی فوجی بندش جس میں بوقت جنگ افواج کو چکر کی طرح کھڑا کیا جاتا ہے ، چکرویوہ .** سب پہلوان لوگ آ کر کھڑے ہوتے ہیں اور مجھ

بیوہ ، چکر بیوہ ، گرڑ بیوہ ، الگ الگ بھاگ (یعنی حصہ) کر کے . . . جمع کرنے لکھے ہیں . (۱۸۰۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷) . [چکر + بیوہ = س : ویوہ व्यूह] .

— بھنی (— کس بھ ، شد ن) امث . رک : **چکر گھنی .** یہ سن کر میری عقل چکر بھنی ہو گئی . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۲۳۹) . اف : بنانا ، بننا ، کرنا ، ہونا . [چکر + بھنی ، بھنانا (رک)] .

— پانی صف . **جس کے ہاتھ میں چکر ہو ؛ وشنو جی کا لقب جن کا آلۂ حرب سدرشن چکر ہے** (ہندی اردو لغت) . [چکر + پانی = س : پانے पाणि = ہاتھ] .

— چال امث . **دائرہ میں گھومنا ؛ دور ؛ چکر ، گولائی میں چکر لگانا** (پلیٹس) . [چکر + چال (رک)] .

— دھاری امذ . **وشنو کا لقب .**

تری جد پت سری بانکے بہاری
چتر بھج شیام سورت چکر دھاری

(۱۹۰۳ ، شعلہ (بنواری لعل) (آج کل ، دہلی ، ۲ ، ۸ : ۱۳)) . [چکر + دھاری (رک)] .

— ڈَنْڈ/ڈَنْڑ (— فت ڈ ، سک ن / مغ) امذ . **(ورزش) ڈنڈ کی ایک قسم جس میں داہنے پیر کو داہنی طرف اور بائیں پیر کو بائیں طرف چکر دیتے ہوئے پیٹ کے پاس لاتے ہیں** (اپ و ، ۸ : ۲۵) . اس کے سوا ڈنڈ کی مختلف صورتیں اور بھی ہیں . . . شیر ڈنڈ اور چکر ڈنڈ . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۲۷) . [ا : چکر + ڈنڈ (رک)] .

— گِھرنی/گِھنّی (— کس گھ ، سک ر/کس گھ ، شد ن) : ~ چکر گھنی . (الف) امث . **دَوری گردش .** ابھی حرکت دوری ہی کو تو چکر گھنی کہتے ہیں . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۲ : ۱۰) . (ب) صف **چکر کھانے والا ، سرگرداں .** ایسے چکر گھرنی بن گئے . (۱۹۲۱ ، کاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱ : ۱۲) .

تمہارے جذب الفت نے چکر گھنی بنایا ہے
بجا ہے گر یہ کہیے طائر قبلہ نما ہوں میں

(۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۳ ، ۳) . اف : بنانا ، کرنا ، ہونا . [ا : چکر + گھرنی/گھنی (رک)] .

— گُھنّی (— گِھنّی) کھانا/کِھلانا ف مر . **گردش کرنا ، چکر لگانا ، چکر کھلانا ، گھمانا .**

چکر گھنی اسلام کو یہ کھلا دیں
شریعت کو یہ انگلیوں پر نچا دیں

(۱۹۲۵ ، دیوان جی ، ۳ ، ۳ : ۳۲۳) . دونوں کے پتے بار بار . . . گول گول چکر گھمنیاں کھاتے ہوئے چھت کی طرف اڑتے تھے . (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۵۲) .

— مَکَّر (— فت م ، ک) امذ . **دغا ، فریب ؛ بھلاوا ؛ جھانسا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [چکر + مکر (رک)] .

— مَکَّر بھرنا محاورہ . **ناز و انداز دکھانا ، چھل فریب کرنا .** چشم سرمہ آگیں ، جادو تنکیں ، شاہ جادواں کو فریب دیتے چلیں ، اس سے چکر مکر بھرتیں . (۱۸۹۷ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۲ : ۲۹) .

— مَکَّر کرنا محاورہ . **مکر و فریب سے کام لینا ، فریب یا دھوکہ دینا ؛ حرکت کرنا ، ہلنا ، جنبش کرنا .** برابر دیدے چکر مکر کرتے ہیں ایک چیز پر قائم نہیں رہتے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۵) .

— مَکَّر لگانا محاورہ . **رک : چکر مکر کرنا .** (مخزن المحاورات ، ۳۱۰ ؛ نوراللغات) .

— وَرْتی (— فت و ، سک ر) امذ . ۱. **ساری دنیا کا حاکم ، بادشاہوں کا بادشاہ ، شہنشاہ .** راون ساری دنیا کا مہاراجہ تھا ایسے راجوں کو چکر ورتی کہتے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۳۰) . ۲. **برہمنوں کا ایک درجہ** (ہندی اردو لغت) . [چکر + س : ورتی वर्तिन् (رک)] .

چَکَّر (۲) (فت چ ، ک) امذ ؛ ~ چکھر . (کاشت کاری) **دلے ہوئے چنے یا بعض دوسری دالوں کے چھلکے ؛ چنے کے پودوں کی جڑیں جو کھیت میں لگی رہ جائیں** (اپ و ، ۶ : ۵۶) . [مقامی] .

چِکَّر (کس چ ، فت ک) امث (قدیم) . **رک : چکڑ ، کیچڑ .**

پڑیا ہوں دل میں سوا کر نظر
بہوت پلجا ہوں چکر کی بھتر

(۱۵۷۵ ، بدیع الجمال ، ۳) .

چُکَّر (۱) (ضم چ ، فت ک) امذ . **سر کے بال ، زلف .**

پیاری کے چکر بال کوں بیری عجائب سو
بنا مالی گنا ہالی رہیا تیری عجائب سو

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۱۳) . [ا : چکر ، س : چکر चिकुर] .

چُکَّر (۲) (ضم چ ، فت ک) امذ . **تُرشی ، سرکہ** (پلیٹس) . [س : چکر चुक्र] .

چَکّر (فت چ ، شد ک بفت) امذ ؛ ~ چکر . ۱. (i) **دائرہ ، حلقہ ، گھیرا ، ہالہ .** بنیشی شعلہ کو چکر کر دکھاتا ہے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، حقیقت سحر ، ۹) . چکر : یہی مثل برینٹی کے اکھاڑے کی زیبائش کو دوبالا کرنے والا ہے . (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲۲) . (ii) **گھماؤ ، پھیر ، گھیر : گھومنے کی حالت .** آنکھوں کی

رکھائی ، پشواز کا چکر ، دامن کی ٹھوکر . (۱۸۹۷ ، انتخاب فتنہ ، ۶۰) . **۲. گھڑی کا پہیہ .** تم . . . گھڑی کی رفتار ٹھیک کرنے والے چکر کو ہلتا ہوا دیکھتے ہو . (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۴۷) . ایک چکر کی حرکت سے گھڑی کے کل چکر حرکت میں آجاتے ہیں . (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۶۵) . **۳. کمہار کا چاک (جسے گھما کر برتن بنائے جاتے ہیں) .** توافقی علل (نسبت اور سہکاری جیسے کمہار ، چکر ، ڈنڈا وغیرہ جو گھڑا بنانے میں کام آتے ہیں) . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۱۰) . **۴. (سرسوں وغیرہ) پیلنے کا کولھو** (جامع اللغات) . **۵. پہیے کی شکل کی کوئی گول چیز .** چاک گھرنی یا چوبیں چکر جس کے اوپر لاؤ کا رسا رہتا ہے . (۱۹۰۸ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۹) . **۶. آتش بازی کی ایک قسم کا نام .** صحن میں آتش بازی کڑی ، انار ، پھلجڑی . . . چکر ، کنج ، پٹاخے ، چرخیاں ، ہوائیاں . . . آسمانی گولے . . . وغیرہ بنے ہوتے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۴) . آتش بازی کے چکر گھومنے لگے . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۰۶) . **۷. چار پہیوں کی گاڑی میں اگلے پہیوں کے دھرے کے ساتھ لگا ہوا آہنی چکا جس پر گاڑی کے ڈھانچے کا اگلا حصہ یا بھڑ کا سرا ایک کیلے کے ذریعے جوڑ دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اگلے پہیے آسانی سے دائیں یا بائیں رخ پھیرے جاسکتے ہیں اور گاڑی ان کے ساتھ گھومتی ہے ، چکری** (اپ و ، ۵ : ۱۲۶) . **۸. جھولا (جس پر بیٹھ کر بچے فضا میں افقی حرکت کرتے ہیں) ، چکڈول .** اسے وہ ہنڈولے والا نہ سہی ، چکر پر ضرور ہی چڑھے ہوں گے . (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۱) . **۹. بھنور جو دریا یا سمندر کے پانی میں پڑتا ہے ، گرداب .** جل میں چکر (یعنی بھنور) اور ترنگ یعنی لہر است روپ ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۰) . **۱۰. رک : چکر معنی نمبر ۲ .**

اک آلہ ہے چکر لقب اون کے پاس

جو دستار پر رکھتے ہیں بے ہراس

(۱۸۹۳ ، حدائق البیان ، ۱۳) . **۱۱. (i) کسی کام کو لگاتار کرنے کا عمل ، سلسلہ .** دن بھر اس قدر تو چکر رہتا تھا اس پر بھی کبھی میرا سر تک نہیں دکھا . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۰) . اس تمام چکر میں الفاروق کا کام ساتھ ساتھ تھا . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۴۴) . **(ii) (ریاضی) دَوری تسلسل ، دائرہ نما سلسلہ ، گول نقشہ .** مختلف مراحل ایک چکر کی شکل میں حاصل کیے جاتے ہیں . (۱۹۶۸ ، اطلاقی شماریات ، ۱۱۶) . **۱۲. پھندا ، گھیرا ، گھر ، گول خانہ .** اون موڑ کر ایک چھوٹا سا چکر بناؤ اور بائیں ہاتھ میں وہی انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی کے ذریعے تھام لو اور اس چکر میں سلائی ڈالو . (۱۹۳۵ ، اونی کام سلائیوں سے ، ۷) . **۱۳. دوران ، گھمیر ، گردش .**

اسی کے لئے چرخ چکر میں ہے

وہی ہر جگہ بحر میں بر میں ہے

(۱۸۳۷ ، صیدیہ ، ۱۲۷) .

کون ہے جو آپ کے جلوے کا دیوانہ نہیں

رات دن چکر میں ہیں شمس و قمر یا مصطفےٰ

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۳۲) . **۱۴. گھماؤ دار راستہ ، گھماؤ ، پھیر .** اندھیرا پہاڑوں کے اندر کہیں چڑھائی کہیں اور چکر کہیں (۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۱۲) . **۱۵. (حرب و ضرب) سامنے سے کرنے کا ایک داؤں .** چکر کا توڑ ، جب حریف پھرنے کا قصد کرے تو اپنی چھری اس کے گلے میں ڈال کے اس کی پشت کو گانٹھ لے اور اپنے داہنے ہاتھ کو دھکا دے کر چھڑا لے اور چھری مارے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۷) . **۱۶. (کُشتی) حریف کے ہاتھ کو ہاتھ سے پلٹا دینے یا چکرا دینے کا ایک داؤں جس سے وہ گھوم جاتا ہے ، چرخی** (اپ و ، ۸ : ۰۵) . **۱۷. (i) پیچیدہ عمل ، مسئلہ ؛ ہیر پھیر ، الجھاؤ ، الجھن ، پریشان کن بحث .** اب یہ ایک شر انگیز چکر بن گیا ہے . (۱۹۳۵ ، خطبات قائد اعظم ، ۹۷) . تم کو معلوم بھی ہے کہ نواب اختر آج کل چکر میں ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۶) . کالج کا چکر بچوں کے ہنگامے ، گھر کی مصروفیتیں . (۱۹۵۲ ، زیر لب ، ۲۳۸) . تہذیبی مسائل سیاسی مباحث اور اقدار کے چکر میں نہیں پڑتے . (۱۹۸۴ ، آج کا اردو ادب ، ۳۴۳) . **(ii) راستے کی دوری ، بعد مسافت ، پھیر .** تین کوس کا چکر پڑا اور مفت میں گانو میں پہنچے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۷۵) . لڑکوں کو ادھر سے آنے میں ذرا چکر پڑتا تھا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۴) . **۱۸. (قسمت کی) پریشانی ، نحوست ، خرابی ؛ پھیر .**

چکر نے مرے ہوش کو افلاک کے کھویا

تلووں کے تئیں خار بیاباں نے پرویا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۰) . **۱۹. وہ دائرہ جو پیشانی یا ہاتھ وغیرہ پر ہوتا ہے اور مبارک خیال کیا جاتا ہے ، بھونرا بھونری .** وہ یہ بھی جانتا تھا کہ میرے ہاتھ میں چکر ہے ایک روپیہ دوں گا تو چار اکھٹے ہوں گے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۹۷) . **۲۰. (خون کا) فشار ، بہاؤ ، دوران .** بارہ مہینے کی بیمار ، تیس دن کی روگی ، خون میں چکر ، آنکھ میں پانی . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نسوانی زندگی ، ۱۶) . **۲۱. آنا جانا ، دوڑ دھوپ ، بھاگ دوڑ ، گردش میں رہنا .**

خوشامدی کو مبارک ہو رات دن چکر

یہاں تو رکھتے ہیں بس کام اپنے کام سے ہم

(۱۸۸۵ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۱۳۵) . **۲۲. انگیا کا بنگلہ** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . **۲۳. (مرغ بازی) آنکھ کے کونے پر گول نشان جسے اکثر مل دل کر یا آہستہ آہستہ مالش کر کے یا دواؤں سے ٹھیک کیا جاتا ہے بصورت دیگر یہ مرغ کا ایک عیب شمار ہوتا ہے .** چکر چشم کے تراشنا ، چوپلکا ٹانکنا یہ بھی کام مرغ باز کا ہے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۹۱) . **۲۴. سر کا گھومنا : حیرت ، حیرانگی ؛ فوج ؛ گرد ؛ اطراف ؛ پہلو ؛ تماشا گاہ میں گھومنے کی جگہ ؛ راس منڈل ؛ منطقات البروج ؛ سارن یا دشمنوں کا زمانہ ؛ مور کے پر کا رنگ دار گھیرا ؛ بدن کے گڑھے جو چھ شمار ہوتے ہیں ؛ گانو صوبوں ضلعوں کی تعداد ؛ محکمہ

(جامع اللغات). ۵. ۲. جیل کا اندرونی احاطہ. بارہ دن بعد مجھے چکر میں بھیج دیا گیا. (۱۹۷۳، پیمان، کراچی، فروری، ۱۱).
۶. ۲. (رقص) دَوری گردش، پھرکی نما حرکت. رقص ہلکا پھلکا، گھنگھروؤں کا شور نہ ہو بہت چکر نہ ہوں. (۱۹۲۲، انار کلی، ۱۰۱). [س : چکر चक्र].

— آسَن (— فت س) امذ. **پیٹھ کے بل لیٹ کر ہاتھوں اور پیروں کو زمین پر ٹکانا اور دھڑ کو اوپر اٹھانا کہ کمان کی شکل بن جائے** (ماخوذ: آسن پرکاش، ۳۷). [چکر + آسن (رک)].

— آنا محاورہ. **سر گھومنا، سر چکرانا.**

وحوش و طیر لگے کانپ اٹھے دیوار و در تھر تھر
ہوا سناٹا لیتی تھی فلک کو آ گیا چکر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۷۳).

جام ہی کے ساتھ گردش میں مقدر آ گیا
آنکھ ساقی سے ملائی تھی کہ چکر آ گیا
(۱۹۵۰، صفی، د، ۲۱).

— بان امث. **آتشبازی کی ایک قسم جسے ہنیٹی کہتے ہیں.**

آگ کو دیتی تھی چکربان جان
کنک میں آتی ہے جیسے تان تان
(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۳۲). [ا : چکر + بان (رک)].

— باندھنا محاورہ. ۱. **حصار کھینچنا، دائرہ یا حلقہ بنانا.**

صورت اسود ہے نقطہ کعبۂ دل میں اسیر
گرد اپنے صورت پرکار چکر باندھیے
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۳۸۸). کبھی اس بات سے چکر باندھیں کبھی اس بات سے دائرہ بنائیں. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۳۰).
۲. **جلد جلد گردش کر کے دائرہ کی شکل پیدا کر دینا، اس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے.**

مثل بنیٹی آہ کا چکر سا باندھ دوں
پھرنے دے گر وہ اپنے مجھے سر کے آس پاس
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۹۱). اس کے بھی ہاتھ نکالتے ہیں اور چکر باندھنے کی صفائی دکھاتے ہیں. (۱۹۲۵، اسلامی اکھاڑا، ۲۲).
۳. **حیران و پریشان کرنا؛ پھیر کے راستے لے جانا، پھیر دینا** (نور اللغات). ۴. **تسلسل پیدا کرنا، سلسلہ بنانا، پھیرا ڈالنا.** رات دن کا چکر باندھ رکھا ہے. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۶).
۵. **گولائی میں گھومنا، دائرہ بناتے ہوئے گردش کرنا، گھیرا ڈالنا.**

آزادیں کے دھوئیں اک آن میں اس چرخ گردوں کے
اگر چکر دھوئیں نے دل کے زیر آسمان باندھا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۷).

— بَرما (— فت ب، سک ر) امذ. (صنّاعی) **لکڑی وغیرہ میں سوراخ کرنے کا آلہ جو ایک چرخی کی مدد سے چلایا جاتا ہے (دستی کے خلاف).** یہ معمولی چپٹے برمے ہیں جو خراد، برما کل، چکر برموں اور دستی برموں میں استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۳۸، انجینیئری کارخانے کے چالیس عملی سبق، ۲۰). [چکر + برما (رک)].

— بَندی (— فت ب، سک ن) امث. (نباتیات) **خالیوں (Vacuoles) کی دونوں تہوں کے ملنے سے ایک مکمل تہ پیدا ہو جانے کا عمل؛ سلسلہ قایم ہونا.** یہ فرق ان دونوں حصوں کے درمیانی چھوٹے چھوٹے خالیوں کی چکر بندی ہو جانے سے اور نمایاں ہو جاتا ہے. (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۱۹۶). [چکر + بندی (رک)].

— بندھنا محاورہ. **سلسلہ قایم رہنا؛ پھیر پڑنا؛ چکر باندھنا (رک) کا لازم.** ایسا چکر بندھے کہ مثلاً ہر پانچویں برس کونسل میں حاضر ہونے پر مجبور کیے جائیں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۴۳).

— پاؤلَہ (— و مج، فت ل) امذ. (بنوٹ) **تمانچے کی ایک قسم یہ داؤ حریف کے بائیں جانب کیا جاتا ہے.** چکر پاؤلہ، باہرہ کی چھوب جب کی جاوے اور مخاصم اپنا ہاتھ لکڑی کے نیچے سے نکال لے تو فوراً دوسری کیل موعود چھوب والی کرنی چاہیے. (۱۹۲۵، حربہ احمدی، ۱۰). [چکر + پاؤلہ، پاولا (رک)].

— پڑنا محاورہ. **راہ کے اینچ پینچ پیش آنا؛ پھیر کے راستے جانا.**

منزل مقصود تک آخر میں سرگشتہ گیا
گو بگولے کی طرح سے راہ میں چکر پڑے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۴۹).

پیچ جب بالوں کے کھولے تب نکالی اس نے مانگ
اک ذرا سے راستے میں سیکڑوں چکر پڑے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۳۲).

— پھیری (— ی مج) امث ۱. **رک: چکربان، چک پھیری.** دشمن کو ڈرانے کے لیے... آتش بازی کے گولے، انار، چکر پھیریاں، راکٹ وغیرہ اکثر کام میں لائے جاتے ہیں. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۱۴۴). ۲. (رقص) **دائرہ نما گردش.**

پھر دیکھ اس کی پھرت کی پیریاں
نچتا تھا لے کے چکر پھیریاں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱۴۳). اف : لینا. [چکر + پھیری (رک)].

— تارا امذ. (نباتیات) **گول گچھا، حلقہ نما تارا.** مندرجہ ذیل مثالوں میں زہری محور پر پھولوں کی ترتیب کا مطالعہ کروں... سرخولی گبھیا، بچھوی گبھیا، چکر تارا یا بھنور تارا. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۵۴). [چکر + تارا (رک)].

— چَلنا محاورہ. **چکر (رک) کا جاری رہنا، مصیبت و پریشانی ختم نہ ہونا؛ ہر پھیر کی بات ہونا.** کیا زندگی بھر یہ چکر چلتا رہے گا... نہیں، ایک روز اس مصیبت کا خاتمہ ہو کر رہے گا. (۱۹۴۱، پیاری زمین، ۱۴۴).

— دار صف. (نباتیات) **چکر والا؛ حلقہ دار، دائرہ والا، لچھے دار، گول.** پتا... چکر دار (Verticillate) ڈنڈی دار

ہے یا بے ڈنڈی. (۱۹۴۳، مبادیٔ نباتیات، ۸۸۸). [چکر + ف : دار، داشتن = رکھنا].

— دار زینہ (— ی مع، فت ن) امذ. **وہ زینہ جس کی سیڑھیاں ایک دائرے میں بل کھاتی ہوئی اوپر تک چلی جائیں، گھمیری زینہ، گول زینہ، مدور زینہ.** بہادر اس چکر دار زینے کو طے کر کے باہر آئے. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵ : ۱ : ۳۹۱). چکر دار زینہ خواہ عمارت کے اندر یا علیحدہ بنا ہوا ہو. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱ : ۱۳۶). [چکر + دار (رک) + زینہ (رک)].

— دار سیڑھی (— ی مع) امث. **رک : چکردار زینہ.** چکردار سیڑھیوں سے بیچ کی منزل کے حجروں میں . . . جایا کرتے تھے. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۳۳۱). [چکر + دار (رک) + سیڑھی (رک)].

— دینا محاورہ ؛ ف م. **۱. رک : چکر باندھنا.**

مجھ دل کوں سر گرداں کیا ساغر تمن اس شوخ نے
جس کی زلف کے پیچ نے چکر دیا گرداب کوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۵).

مدتوں تو نے دئے ہم کو جہاں میں چکر
اب تو رکھ کوئی دن اے گردش تقدیر معاف

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۵۴). **۲. ٹال دینا، ٹرخا دینا.**

بعد کو راہ پر آ جائیں تو شاید آ جائیں
پیشتر تو مجھے دس بیس وہ چکر دیں گے

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۶۶). **۳. بل دینا، مروڑنا.** اس کے ہاتھ پر پر چکر دے کر بل کے ساتھ پکڑے رہے. (۱۹۲۵، فن تیغ زنی، ۸۶). **۴. گھمانا، گردش دینا.** اپنے دائیں ہاتھ کو زور کا چکر دے کر چھری اس کے پیٹ میں بھونک دے. (۱۹۲۵، فن تیغ زنی، ۸۶). **۵. دھوکا دینا، مغالطے میں ڈالنا.** اس چکر دے کے ایک طرف سے دکنیوں پر جا پڑا. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱ : ۲۶۷). **۶. پھرانا، گردش کرانا.** میر صاحب کو کیا ہو گیا جو کبوتروں کو چکر تک نہیں دے رہے. (۱۹۶۲، دلی کی شام، ۲۰۱). **۷. جھونٹا دینا، جھلانا.**

کبھی جھولیں ہیں جھولا اپنے گھر پر
ہنڈولے غم کے دے ہیں مجکو چکر

(۱۸۰۴، تیرہ ماسہ، ۷).

— کاٹنا ف م ؛ محاورہ. **۱. رک : چکر مارنا.** اچھا اب اکیس چکر اس کمرے کے کاٹ. (۱۹۰۷، مخزن، اکتوبر، ۳۷). **۲. طواف کرنا، کسی چیز کے گرد گھومنا.**

میں جہاں تھک کر گرا نکلا وہی اس کا مقام
یہ خبر ہوتی تو کیوں کعبہ کے چکر کاٹتا

(۱۹۱۹، در شہوار، بیخود، ۳۳). **۳. پھیرا لگانا ؛ سفر کرنا.** تمام رشتے دار یورپ اور دیگر ممالک غیر کا چکر کاٹ آئے ہیں. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۶ : ۲۱۶).

— کرنا ف م ؛ محاورہ. **رک : چکر مارنا، گھمیری کھانا.**

دریائے عشق کے جو کبھی بھیر میں پڑے
گرداب کی طرح سے کرے چکر آئینہ

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۲۹). سونے سے قبل متبادل طرف تنفس کے پانچ چکر کیا کریں. (۱۹۷۳، ہپناٹزم، ۴۷).

— کی کوٹھی (— و مج) امث. **باعث پریشانی الجھن میں ڈالنے والی تکلیف دہ، پریشان کن مقام یا جگہ.**

میکش برگشتہ قسمت ہوں جو میں رکھوں قدم
ہے یقیں چکر کی کوٹھی ہو مکاں مے فروش

(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۱۸۵).

— کھانا محاورہ ؛ ف م. **۱. مارے مارے پھرنا، آوارہ پھرنا، در بدر پھرنا، پریشانی میں مبتلا رہنا.**

کھاتا ہوا زمیں پہ چکر پھرا ہوں میں
گردش میں آسماں کے برابر پھرا ہوں میں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۶۲).

تو کیا یونہی چکر میں کھاتا رہوں
نفس کی طرح آتا جاتا رہوں

(۱۹۱۰، قاسم و زہرہ، ۲). **۲. گردش کرنا، گھومنا.**

گئی ایک ٹوٹ کشتی کھا کے ٹکر
چلی تہ کو لئے وہ کھا کے چکر

(۱۸۱۳، چہار چمن رنگین، ۲۲۳).

لب دریا چلے ساقی سے تاب
پیالے کھائیں چکر مثل گرداب

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲ : ۶۲۳). **۳. پھیرے لگانا، گھوم پھر کر اپنی جگہ آ جانا، الجھن میں پڑ جانا، بدقسمتی کا شکار ہو جانا.**

خدمت طوف صنم خانہ ملی ہے مجھ کو
کھا کے چکر مرے رستے پہ مقدر آیا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۱). **۴. آگے پیچھے پھرنا، طواف کرنا، ارد گرد رہنا، ہر وقت ساتھ رہنا.** یہ تو بارہ برس سے میرا مصاحب ہے اور اسی طرح میرے گرد چکر کھایا کرتا ہے. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا، ۵۸۰). **۵. غش کرنا ؛ چکرانا ؛ سر گھومنا، دورہ پڑنا، بے ہوشی طاری ہو جانا، بیخود ہو جانا ؛ دم بخود رہ جانا، حیرت زدہ ہو جانا.**

سر کو فکرت کے وہیں دوڑ آ گیا
ہوش کا بھی مغز چکر کھا گیا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۳۳۱).

اٹھا لیا جو یداللہ نے در خیبر
زمیں دہل گئی افلاک کھا گئے چکر

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۶۱). حریف... اس کے دونوں ہاتھوں سے نیچے چکر کھا کے سامنے نکلے. (۱۹۲۵، فن تیغ زنی، ۸۵).

— کَھٹمل (— فت کھ، سک ٹ، فت م) امذ. **ایک قسم کا نہایت مفید کھٹمل ہے جو امریکہ اور بعض دیگر ملکوں میں**

پایا جاتا ہے ، یہ ان حشرات کو مار ڈالتا ہے جو روئی کے اندر پیدا ہوتے ہیں اور روئی کو برباد کرتے ہیں ، انگ : Whell-Bug (حیوانیات ، ۱۲۳) . [چکر + کھٹمل (رک)] .

— گُل (— ضم گ) امذ . (سنگ تراشی) منبت کاری پھول جو بیل ہوٹے کے بغیر سادہ مرغول کی روکار پر دونوں جانب یا چکے (چکّے) پر بنا دیا جائے ، لیا (اب و ، ۱۰ : ۵٦) . [چکر + گل (رک)] .

— گُھمیری (— ضم گ ، ی مج) امث . چکر کھانے کا عمل ، مسلسل دوری حرکت . موٹر کی ان پردم چکر گھمیریوں سے . . . سر گھومنے لگتا ہے . (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۸) . [چکر + گھمیری (رک)] .

— لانا محاورہ . شرارت کرنا ، فساد برپا کرنا ، چال چلنا ، مکر و فریب سے کام لینا ، سر پھرا دینا ، ذہنی الجھن پیدا کر دینا .

کچھ دوا سے کم ہم سے یہ چکر جو لائے گا
صورت بگاڑ دیں گے ابھی آسمان کی
(۱۸۹٦ ، تجلیات عشق ، ۲۸۲) .

کچھ رہی ہے یہ مرے بانو کی گردش مجھ سے
آج پھر چرخ ستمگر کوئی چکر لایا
(۱۹۳۹ ، شعاع مہر ، ۲۱۱) .

موسیٰ تو چلے گئے یہ سن کر صیاد وہاں یہ لایا چکر
(۱۹۳٦ ، لبیب تیموری ، آتش خندان ، ۲۸۳) .

— لگانا محاورہ ؛ ف م . طواف کرنا ، کسی چیز کے گرد گھومنا ؛ بار بار آنا جانا ، گردش میں رہنا ، گھوم پھر کر اسی جگہ آجانا .

وہ دہقاں ہوں جس جا لگاتا ہوں خرمن
وہیں آکے چکر لگاتی ہے بجلی
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱٤۳) .

نظر میں جو اتنے سے آتے ہیں یہ بہت دور چکر لگاتے ہیں یہ
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۳) . جب بازار عورتوں سے خوب بھر گیا تو ملکۂ جہاں نے پھر ایک چکر لگایا . (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۵۰) .

— لینا محاورہ . رک : چکر لگانا .

یہ سنتے ہی بھبوکا ہوگیا دل طیش میں آکر
لیا ایک ایسا چکر جس طرح پھرتا ہے گھن چکر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ٤۲) .

— مارنا محاورہ . گردش میں رہنا ، پھیرے لگانا .

سر صدقے تیرے ہونے کی خاطر بہت ہے گرم
مارا کرے ہے شام و سحر چکر آفتاب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵٦) .

خاک ہوکر بھی نہ پایا چین وحشت سے کہ ہم
جوں بگولا دشت میں پھرتے ہیں چکر مارتے
(۱۸۵٦ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹۲) .

— میں آپڑنا محاورہ . رک : چکر میں آنا .

چکر میں آپڑے تری دیکھ کر گلی
واعظ کی عقل کیوں نہ پھرے اب چلی چلی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۸)

— میں آنا محاورہ . پریشان ہونا ؛ مصیبت میں پھنسنا ؛ حیران ہونا ، چکرانا ، الجھن کا شکار ہونا ؛ فریب میں آجانا . احد کے روز بھی پہلے نصرت مسلمانوں کو ہوئی . . . اور مقام چھوڑ کے نکلے سو چکر میں آئے . (۱۸٦۰ ، فیض الکریم ، ۳۴۱) . تمامی عقلا کی عقل اس مقام میں چکر میں آجاتی ہے . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳٦۹) .

— میں پڑنا محاورہ . رک : چکر میں آنا .

ایسے چکر میں پڑے ہیں گردش افلاک سے
کاسۂ سر کم نہیں ہے کوزہ گر کے چاک سے
(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۲۰۴) . بے کار شادیوں کے چکر میں پڑتی ہو ، شادی تمہارے خون میں ہی نہیں . (۱۹٦۲ ، معصومہ ، ۱۸۵) .

— میں پھنسانا محاورہ . رک : چکر میں ڈالنا .

کیسے چکر میں بزرگوں کو پھنسا رکھا ہے
حضرت پیر فلک بھی ہیں عجب ذات شریف
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳٤٦) .

— میں پھنسنا محاورہ . چکر میں پھنسانا (رک) کا لازم . قرضے کے . . . ایک ایسے چکر میں پھنسا ہوں کہ جس سے فی الحال نکلنا دشوار نظر آتا ہے . (۱۹۸۱ ، روزنامہ مشرق ، کراچی (میگزین) ، ۳ ستمبر ، ۳) .

— میں ڈالنا محاورہ . رک : چکر میں پھنسانا . عقلا نے جو اصول قائم کیے ہیں انہوں نے ہم کو چکر میں ڈال دیا ہے . (۱۹۱۳ ، شعر العجم ، ۵ : ٦۱) . سونے کے ڈلے نے اس کی عقل کو چکر میں ڈال دیا . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ۸۳) .

— میں رکھنا محاورہ . سرگرداں رکھنا ، فکر مند رکھنا ؛ مصیبت و پریشانی میں رکھنا .

نصیر آتی ہے جن کو ایسی پر مضمون غزل لکھنی
رکھے ہے ان کو فکر معنی نایاب چکر میں
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۵۱) .

اللہ نے چکر میں اسی واسطے رکھا
اے پیر فلک ہم سے نہ تو مثل جوان اینٹھ
(۱۸٦۱ ، کلیات اختر ، ۳۵٤) .

— میں رہنا (رہ جانا) محاورہ . ۱. چکر میں رکھنا (رک) کا لازم ، چکر میں ہونا .

کس رشک ماہتاب کا جویا ہے آفتاب
چکر میں میری طرح جو رہتا ہے آفتاب

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۰) . **۲. حیران رہ جانا ، تعجب میں پڑنا .**

تم اور بزم غیر میں یہ بے حجابیاں
واللہ میں تو دیکھ کے چکر میں رہ گیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۷) .

ــــ میں ہونا محاورہ . رک : **چکر میں آنا .**

بن پڑا کچھ بھی نہ رندوں کے دلائل کا جواب
سخت چکر میں ہے عقل ہمہ دان واعظ
(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۹۸) .

چَکْرا (۱) (فت چ ، سک ک) امذ . **۱. بڑا ، دال یا آٹے کی بنی ہوئی ٹکیہ ، دال سے تیار کردہ کھانا** (جامع اللغات) . **۲. (شکر سازی) گرم گڑ کو ٹھنڈا کرنے اور اکھٹا کرنے کا ہودا** (ا پ و ، ۳ : ۱۸۵) . [س : چکر + کہ : चक्र + क] .

چَکْرا (۲) (فت چ ، سک ک) امذ . رک : **پتوار** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۲) . [ا : چکر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چَکْرا (۳) (فت چ ، سک ک) امذ . (ٹھگی) **طلادانی ، سونے کی بوٹلی** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۶) . [مقامی] .

چَکْرا (۴) (فت چ ، سک ک) . **چکرانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل** (جامع اللغات) .

ــــ دینا محاورہ . **پریشان کر دینا ، الجھن میں ڈال دینا ، حیران کردینا .**

پتھرا دیا جلوے نے تیرے چشم صنم کو
چکرا دیا غمزہ نے ترے طوف حرم کو
(۱۸۵۴ ، ذ ق ، د ، ۱۵۹) .

یہ دل تو کیا ہے کہ طوف حرم کو چکرا دے
مژہ کی جنبش و کافر نگاہ کی گردش
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۸) . ان واقعات نے اسے ایسا چکرا دیا وہ سوچ بچار کا اہل نہ رہا تھا . (۱۹۳۱ ، پیاری زمین ، ۱۶۵) .

چِکُرا (کس چ ، ضم ک) صف . **جلد باز ، تاولا : بے پروا ، وہ شخص جو بے پروائی سے لوگوں کو نقصان پہنچائے** (جامع اللغات) .
[س : چِکُر + کہ : चिकुर + क] .

چُکْرا (ضم چ ، سک ک) امذ . **بھوسی چُوکر سے بنی ہوئی چیز ، معمولی اور حقیر خوراک .** نواب کے پلاؤ اور گھنے سے تیرے گھر کا چکرا بھلا . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۹) . [ا : چکر ، چوکر (رک) کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چَکْراسی (فت چ ، سک ک) امذ : ~ چکرسی . **ایک بڑا درخت جو مشرقی بنگال اور آسام میں ہوتا ہے اس کی چمکیلی اور مضبوط لکڑی کی میز کرسیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں .** نمایاں تزئی جوہر رکھنے والی لکڑیاں حسب ذیل ہیں ، کرالی . . . چکراسی اور سائن . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۸۳) . [بنگ] .

چَکَراں (فت چ ، ک) امذ ؛ ج (قدیم) . **چکر (رک) کی جمع .**

ہوایاں سو کے بنکڑیاں چکراں جو
گھڑیاں بازیاں سو اپ جوبن کری رے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۷) . چڑی گھونسلے کے آس پاس چکراں مارتی ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . اف : مارنا . [ا : چکر (رک) + ا : اں ، لاحقۂ جمع] .

چَکَرانا (فت چ ، سک ک) . (الف) ف ل . **۱. پریشان ہونا ، الجھن میں پڑنا ، فکرمند ہونا .**

ہوں وہ سرگشتہ بنائے جب مری مٹی سے ظرف
کاسہ گر بھی چاک کی مانند چکرائے بہت
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۳) .

تب آنکھیں پھڑکتی ہی رہ جائیں گی
مری پتلیاں سخت چکرائیں گی
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۲۱) .

پہلے پہل تو ہم سے بھی کچھ بن نہیں پایا
بنی بھی چکرائی میں بھی چکرایا
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۲۰) . **۲. (پتنگ بازی) پتنگ کا سدھ نہ رہنا ، بل کھانا ، گھومنا .** لو پیچ لڑ گئے . . . کسی کا کنیانے لگا کسی کا چکرا رہا ہے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷) . نکلیں لڑیں تو ایسی کہ چکراتی چکراتی مقبرے سے آگے نکل گئیں . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۱) . **۳. (سر کا) چکر کھانا ، گھومنا ، گھبراہٹ محسوس کرنا ، گھمیری آنا ، تیورانا : (محور یا مرکز پر) گھومنا ، گردش کرنا .** وہ لوگ ایسی چالاکیاں کرتے کہ دیو اور جنات ان کو دیکھ کر چکراتے . (۱۸۳۷ ، عجائبات فرنگ ، ۳۳) . تکیہ اور دری کا نام سن کر تو کلیم بہت چکرایا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۵) . غرض انسان چکرانے لگتا ہے اور وہ خیال کرتا ہے کہ کسی عجائبات کی دنیا میں پہنچ گیا . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۷۹) .

غرقوں سے جو جھانکا گردوں کے امواج کی نبضیں تیز ہوئیں
حلقوں میں جو دوڑا بادل کے کہسار کا سر چکرانے لگا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۹۱) . **۴. چکر کھانا ، چکر میں آنا ، چکر میں ہونا : دَوری گردش کرنا .**

جو اف کروں ابھی چکرائیں آسمان و زمیں
بری بلا ہے مری دود آہ کی گردش
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۷) . تنکے ننھے ننھے بگولوں میں چکرا رہے تھے . (۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۱۷۳) . (ب) ف م . **چکر دینا ، گھمانا .** کشتی چلانے کی بلی چھین لی اور کشتی کو چکرایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۳۵) . [ا : چکر (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چَکْرانَہ (فت چ ، سک ک ، فت ن) امذ . (طب) **ایک درخت**

کا بیج جو دواؤں میں کام آتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے (جامع اللغات). [مقامی : ا : چکر (رک) + ا : الہ ، لاحقۂ نسبت].

چَکْرانی (فت چ ، سک ک) امث . **نوکرانی ، خادمہ ، ملازمہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : چاکرانی].

چَکْرَائی (فت چ ، سک نیز فت ک ، فت ا) امث . **(بنوٹ) ایک داؤ جو حریف کی کمر کے بائیں جانب مارا جاتا ہے.** بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی . . . شیرزہ ، دھڑک ائی ، چکرئی ، ائی مار . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۸) . چپ ، چکرئی ، چپلک دھاری ، تماانچہ . (۱۹۲۵ ، حربۂ احمدیہ ، ۲) . [ا : چکرانا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

چَکْراوَل (فت چ ، سک ک ، فت و) امذ . **گھوڑے کے بانو کی گول ہڈی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : چکاور].

چَکَرْبا (فت چ ، ک ، سک ر) امذ . **شور ، غوغا ، ہلچل ، کھلبلی ؛ دوڑ دھوپ ؛ عیش و عشرت ؛ خوشی ، آنند ؛ جھگڑا فساد** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . اف : مچانا ؛ مچنا ، کرنا ؛ ہونا . [س : چکر + رو + کہ : चक्र + रव + क].

چِکَرْبِری (کس چ ، ک ، ب) امث ؛ ~ چکربیری . **رس بھری کی جنس سے ایک پھل جو سرد مقامات اور یورپ میں بکثرت ہوتا ہے ، امریکی بتول ، چکر جو عناب کی قسم کا پھول ہوتا ہے ، سنجد ، گودے دار پھل .** بچے سستا کر تازہ دم ہو چکے تھے اور چکر بری جمع کرنے پھر رہے تھے . (۱۹۵۵ ، حیرتناک کہانیاں ، ۲۲۷) . [انگ : Checker berry].

چَکْرَت (فت چ ، سک ک ، فت ر) امذ . **گردش ، چکر .**

اگر مننگ بھی حال میرا سنے
تو حیرت سے چکرت میں جا سر دھنے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰) . [ا : چکر (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت].

چَکْرِت (فت چ ، سک ک ، کس ر) صف . **حیران ، ہکّا بکّا ، بھونچکا ، مبہوت ؛ رک : چکت .**

تری انکھیاں کی گردش نے کیا ساغر کو سرگرداں
تری زلفاں کے حلقے نے کیا گرداب کوں چکرت

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰) . [ا : چکر + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت ؛ س : چکت चकित].

چَکْرَم (فت چ ، سک ک ، فت ر) صف . **بے وقوف ، بوڑم .**

عقل سے چوپٹ نہ ہو احمق نہ ہو چکرم نہ ہو
ہے یہی انعام قدرت آدمی بوڑم نہ ہو

(۱۹۷۵ ، جنگ ، کراچی ، ۴ اگست ، ۵) . [ا : چکر (رک) + ا : م ، لاحقۂ صفت].

ـــ بَنانا محاورہ . **بہت زیادہ پریشان کرنا ؛ مصیبت میں ڈالنا .** تھانے دار نے سن لیا تو چکرم بنا دے گا ، تم نہیں جانتے ہو اس خبیث کو وہ بہت بری طرح اس عورت کے جال میں گرفتار ہے . (۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، ۱۱۳) .

چَکَر مَکَر (فت چ ، ک ، م ، ک) امذ . **۱. (لشکری) دغا و فریب ؛ حیلہ حوالہ ، بہانہ ، دم ؛ جھانسا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۲. حرکت ، جنبش ، گھوم دار حرکت .**

چھم چھم چھم چھم چھالا جھمکے سینہ تخت سیانی
سنڈل پائلڈے چھم چھم ناچے چکر مکر لہرانی

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۹۱) . [چکر + ا : مکر (تابع)].

ـــ مَکَر لَگانا محاورہ . **حیلہ حوالہ کرنا ؛ ہلنا ، جنبش کرنا** (نوراللغات) .

چِکَّرْنا (کس چ ، شد ک بفت) ف ل . **رک : چکارنا** (پلیٹس) .

چَکْرَنْگ (فت چ ، سک ک ، فت ر ، غنہ) امذ (قدیم) . **ایک پرند ، ہنس** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی].

چَکَرِہا (فت چ ، ک ، کس ر) امذ . **نوکری پیشہ یا نوکری کا عادی شخص ؛ وہ جسے نوکری کی حاجت ہو ؛ نوکری کے لیے موزوں شخص ؛ اچھا نوکر** (پلیٹس) . [ا : چکر ، چاکری (رک) + ہا ، لاحقۂ صفت ؛ چاکر + س : ایکا इच्छा].

چَکْری (فت چ ، سک ک) امث . **۱. لڑھکنی ، چک پھیری ، دوری حرکت ، چکر .** لات کھانے سے پہلے ہی لاجی وہیں زمین پر ڈھیری ہو گئی اور وہیں خاک پر لوٹتی چکریاں لیتی دمارو سے دور چلی گئی . (۱۹۶۲ ، ایک عورت ہزار دیوانے ، ۳۹) . **۲. چکر دار لوہے کی سلاخوں یا لکڑی کے لٹھوں سے گھرا ہوا راستہ .** دائیں ہاتھ کو باہر نکلنے کی چکریاں نظر آئیں گی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۱) . **۳. کان کا ایک زیور .**

نین میں دل کی چکری جڑ کے بھیجا ہوں تری خاطر
اگر پہنچے تمھارے ہاتھ لکھ بھیجو کہ پہنچی ہے

(۱۷۴۷ ، محمد شاہ (چمنستان شعرا ، ۲۳۶)) . ہاتھوں میں سونے کے بل دار کڑے اور کانوں میں ہیرے جڑی ہوئی چکریاں . (۱۹۳۶ ، شمع ، ۲۳) . **۴. چکنی (جسے بچے ڈورا ڈال کر چلاتے ہیں) پھرکی ، بھونری .** لڑکوں کے کھیلنے کو چکری بھونری ایسی بنائے کہ آسمان کو جس کا پھرنا دیکھ کر صد یا چکر آئے (۱۸۳۵ ، مراقع پیشہ وران ، ۶۹) . **۵. چکی کا پاٹ ؛ چھوٹی چکی .** (پلیٹس ؛ شیدسا گر) . **۶. گانے والوں کا طائفہ ؛ گویوں کا حلقہ .**

وہ چکری تھی اور محفل جشن تھی
دوبالا وہاں منزل جشن تھی

(۱۸۳۳ ، مثنوی ایوب کشن کشور ، ۴۳) . **۷. رک : چکر معنی نمبر ۷ نیز چکرا معنی نمبر ۲** (اب و ، ۵ : ۱۲۶ ، ۱۹۶) .

۸. لکڑی کا گول تختہ جس پر روٹی بیلی جاتی ہے ؛ ایک چھوٹی سی چرخی جس پر دھاگا ہاتھ کی حرکت سے لپیٹا جاتا ہے ، پھرکی ؛ ایک قسم کا کپڑا جو ریشم اور سوت سے بنا جاتا ہے (جامع اللغات). ۹. چرخی ، گھرنی . ان کا نچلا سرا ایک گول چکری سے متعلق ہوتا ہے . (۱۹٦۷ ، آواز ، ۸۷) . ۱۰. (کاشت کاری) پود ن کی ایک بیماری جو آلو میں ہو جاتی ہے جس میں آلو پیلے ہو کر خشک ہو جاتے ہیں اور اس میں اندر کی طرف ایک گول حلقہ نظر آتا ہے . فصل آلو کے لیے ایک زبردست مرضی رنگ ہے جس کو عام طور پر لوگ سنگبدی یا چکری کہتے ہیں . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ۱٦ جولائی ، ۱۰) . ۱۱. دکنی ہندوستان کا ایک سکّہ . کاس ، فلم ، چکری وغیرہ (سونے یا چاندی کے بنے ہوئے) اکثر ناقص عیار تھے . (۱۸۸۷ ، حملات حیدری ، ٦۳۳) . ۱۲. ایک قسم کی آتش بازی ؛ چکر (رک). انار ، پھلجڑیاں ، ہوائیاں اور لال پیلی نیلی نارنجی اور اودی چکریاں آسمان میں چکر لگا رہی تھیں . (۱۹۰۱ ، ستاروں کی سیر ، ۲۵) . [ا : چکر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چکر + ایکا चक्क + इक्का] .

ـــ عَدَدِ قَدْرِیَہ (ـــ فت ع ، د ، کس اضا د ، فت ق ، سک د ، کس ر ، شد ی بفت) امذ . (کیمیا) ایٹم کے گھماؤ سے متعلق عدد قدریہ جو حسابی طریقے سے معلوم کیا جاتا ہے . چکری عدد قدریہ ؛ اس عدد قدریہ کا تعلق الیکٹران کے گھماؤ سے ہے . (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۵) . [چکری + عدد (رک) + قدریہ (رک)] .

ـــ عَمَل (ـــ فت ع ، م) امذ . (سائنس) چکر کھانے یا گھومنے کا عمل ، گردشی عمل ، گھماؤ . ان میں صدری بروں یا چک کے چکری عمل بھی اس کام میں مدد دیتے ہیں . (۱۹٦۹ ، تشریح ، ۸۸) . [چکری + عمل (رک)] .

ـــ کھانا محاورہ . رک : چکر کھانا . یہ سرخ پتا تھوڑی دیر تک مسلسل فضا میں چکریاں کھاتا رہا . (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۳۱) .

چُکری (ضم چ ، سک ک) امذ . (کاشت کاری) زمین کی تقسیم جو چھوٹے چھوٹے حصوں میں کی جاتی ہے (جامع اللغات) . [مقامی] .

چَکَرْیا (۱) (فت چ ، ک ، سک ر) امذ ؛ امث . نوکری پیشہ اور حاضر باش مرد ، چاکری (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ نوراللغات) . [رک : چاکری + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ چاکری کَر کے آپ اَپْنے ہاتھ بِکْتا ہے کہاوت . نوکری کرنا اپنی خوشی آزادی اور اپنی جان کا بیچنا ہے (نجم الامثال) .

چَکَرْیا (۲) (فت چ ، ک ، سک ر) امذ . (ماہی گیری) چکر کی شکل کا جال جس کے کنارے پر سیسے کی گولیاں برابر برابر بندھی ہوتی ہیں ، ٹاپا ، ککلا ، کھور ، لوکا (اپ و ، ۳ : ٥٦) . [ا : چکر (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت وصفت] .

چَکْرِیٹھا (فت چ ، سک ک ، ی مج) صف . رک : چکیٹھا ، بڑی آنکھوں والا (پلیٹس) .

چَکْرِیلا (فت چ ، سک ک ، ی مج) صف مذ ؛ مث : چکریلی ، گول ، مدور (پلیٹس) . [ا : چکر (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت ؛ س : چکر + ایل + کہ चक्क + इल्ल + क] .

چِکَّڑ (۱) (کس چ ، شد ک بفت) امذ . رک : چکن (۲) . چکڑ چھولے بیچتا ہے چوک میں . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۳۹) .

چِکَّڑ (۲) (کس چ ، شد ک بفت نیز بلا شد) امث ؛ صف ؛ ~ چیکر ، چیکڑ . ۱. رک : کیچڑ ؛ دلدل .

چکڑ میں ڈیا پانے تدبیر من ہوا کالا بخت جہانگیر من
(۱٦۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۸۷) .

زمین میں رہے تا ہریالی کی جڑ
ندیاں اٹ کے ہو جانے پانی چکڑ

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۳۳) . ۲. چمٹ جانے والا ، پیچھا نہ چھوڑنے والا .

چکڑ چتر دنیا میں ان کو اندھا ، بہرا ، گونگا رکھو
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، ۳۰۲) .

ـــ بَدَل (فت ، ، د) امذ . دلدل . رستے میں ایک چکڑ بدل آ گیا . (۱۷٦۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۵۷) . [چکڑ + بدل ، دلدل (رک) کا ایک روپ] .

چُکَّڑ (ضم چ ، شد ک بفت) امذ . رک : چقر ، پانی پینے کا مٹی کا پیالہ (جامع اللغات) .

چِکْڑا (کس چ ، سک ک) صف . رک : چکنا ، چکٹ . سرسوں کے تیل سے چکڑا ہوا سر ، کانوں میں پیتل کی بالیاں . (۱۹۷۱ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۱۹۲) .

چَکْڑالْوی (فت چ ، سک ک ، ل) صف . پنجاب کی چکڑالا بستی کے رہنے والے ایک عالم کے پیروکار . ایسے ہی ... نیچری ، چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں . (؟ ، الملفظ ، ۲ : ۹۷) . [چکڑالا (عَلَم) + ا : وی ، لاحقۂ نسبت] .

چِکْڑاہَنْد (کس چ ، سک ک ، فت ہ ، سک ن) امث ؛ ~ چراہند . رک : چراند . کبھی کھی جلتا ہے اور اس کی چکڑاہند سے دم گھٹنے لگتا ہے . (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۰۱) . [ا : چکڑ (رک) + ا : اندھ = س : گندھ गन्ध] .

چِکْڑی (کس چ ، سک ک) امث . ایک چھوٹا سا پیڑ نیز اس کی لکڑی جو بہت مضبوط اور کسی قدر پیلا پن لیے ہوتی ہے اس کے کھلونے اور کنگھی وغیرہ بنائے جاتے ہیں ، چیڑ ، ہاتھی دانت

اور چکڑی کی چیزیں کھلونے وغیرہ اور ولایتوں میں جاتے ہیں . (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۹۳) . [مقامی] .

چکْڑبا (فت چ ، ک ، سک ڑ) امذ . رک : چکربا (پلیٹس) .

چکْس (فت چ ، سک ک) امث ؛ امذ . ۱. (سنگ تراشی) پتھروں میں باہم جوڑ ملانے کو صاف اور چکنی بنی ہوئی تکر ، سر کی تھاپ (اپ و ، ۱ : ۶۰) . اف : بنانا ، لگانا . ۲. (دباغت) کھال کی چھلائی کے کام کی لکڑی کا تختہ یا پتھر کی سل (اپ و ، ۲ : ۲۱۳) . [مقامی] .

چَکَس (فت چ ، ک) امذ ؛ ~ چکْس : چکہ . پرندوں (خصوصیت کے ساتھ شکاری پرندوں) کے بیٹھنے کا اڈا ، لوہے پیتل وغیرہ کی سلاخ کا بنا ہوا اڈا ، بلبل کا اڈا . ان سے کہنا کہ چکس پر کلدم لڑانے کی صحیح نہیں ہے پالی میں آئیے کہ دیکھنے والوں کو بھی مزا آئے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۰۵) . ہتھاؤ تو اڈے یا چکس پر لڑانے کا ارادہ نہ کرو . (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ۳۷) . [مقامی] .

چکّس (فت چ ، شد ک بفت) امذ . قبضہ ، کمان کے بیچ میں تیرانداز کی گرفت کو بنی ہوئی جگہ (اپ و ، ۸ : ۶۷) . [مقامی] .

چِکّس (کس چ ، شد ک بفت) امذ . جو سے تیار کیا ہوا کھانا ، جو کا کھانا (پلیٹس) . [س : چکس चिक्कस] .

چَکْسا (۱) (فت چ ، سک ک) امذ . چسکا (رک) کا عوامی تلفظ (پلیٹس) .

چَکْسا (۲) (فت چ ، سک ک) امذ . مٹی کا بنا ہوا چھوٹا چراغ ، دیوا (پلیٹس) . [مقامی] .

چَکْسا (کس نیز فت چ ، سک ک) امذ . ایک خوشبودار سفوف جو بہت سے اجزا کو ملا کر بنایا جاتا ہے ، ابٹن .

روکھا پانی میں سہنے کوں چو پیچ نہانا سو نہاتی ہوں
چنبلی موگریل چکسا سو گند مہکار چھوڑی ہوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۸) . [ف] .

چکْسال (کس نیز فت چ ، سک ک) امذ (قدیم) . رک : چکسا نیز چکساوٹنا .

کہ ہرگز او درمیانی نہاتی نہیں
کہ سہنے کوں ہی چکسال لاتی نہیں

(۱۶۷۸ ، یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۱۶۹) . [رک : چکسا + ا : ل ، لاحقۂ نسبت] .

چکْساوُٹنا (کس نیز فت چ ، سک ک ، ضم و ، سک ٹ) امذ . وہ ابٹنا جس میں چکسا ملا ہو ، ابٹن (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت) . [رک : چکسا + ا : وٹنا ، بٹنا (رک) کا ایک روپ] .

چکْسونی/چکْسوئی (فت چ ، سک ک ، و مع) امث . ایک قسم کی گھاس (جامع اللغات ؛ علمی اردو کی لغت ؛ پلیٹس) . [مقامی] .

چکْسَہ (فت چ ، سک ک ، فت س) امذ . پڑیا . چکسہ ... ہرچہ کاغذ کو کہتے ہیں کہ جس کے اندر دوا یا کوئی اور شے رکھ کر کنارے اس کے موڑ دیتے ہیں ، ہندی میں اس کو پوڑیا کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳) .

چکسہ پڑیا ، کیسہ کا تھیلی ہے نام
فارسی میں دھیے کا سیلی ہے نام

(۱۸۶۳ ، قادر نامہ ، ۱۰) . [ف] .

چِکْسی (کس چ ، سک ک) امث . (طب) مشہور ہندوستانی دوا ، اس کے پیٹ میں گانٹھیں ہوتی ہیں ان میں کیڑے نکلتے ہیں اس کو آندھی جھاڑا بھی کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۶۱) . [مقامی] .

چکَسیا (کس نیز فت چ ، فت ک ، کس س) امذ (قدیم) . رک : چکسا (۱) .

کبھیں بت عیش لے دھو کر سو چکسیا خاک کا لاویں
کبھیں حمام غم کے میں لین کے نیز سوں نہاویں

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۵) . [رک : چکس + ا : یا ، لاحقۂ نسبت] .

چکِش (فت چ ، کس ک) امث . تراوش ، ترشح ، تقاطر ، ٹپکاؤ .

اس چکش کا علاج کیا کریے
راکھ سے کب تلک گڑھے بھریے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۸) . [ف : چک ، چکیدن = ٹپکنا + ش ، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت]

چکَل (۱) (فت چ ، ک) امذ . کسی پودے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ مٹی سمیت اٹھانا (فرہنگ آصفیہ) . [ا : چک (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت] .

چکَل (۲) (فت چ ، ک) صف . گندا ، اکڑ ، اینٹھ (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چِکَل (کس چ ، فت ک) امذ (قدیم) . چکلنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

صفا و صدق سوں تیرے وفا میں نیں ہے ثابت جن
نہ کیوں تڑڑے چکل اس کوں اجل آ نگہاں پکڑے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۹) .

ـــ چکل گلے لگنا محاورہ ؛ ف س (قدیم) . **بھینچ بھینچ کر گلے ملنا .** ہات میں لی ہات دونوں سکی چکل چکل گلے لگی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۵) .

ـــ کر گلے لانا محاورہ ؛ ف س (قدیم) . **بھینچ کر گلے لگانا .** کمر میں ہات بھایا چکل کر گلے لایا . (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)) .

چکل (کس چ ، ک) امذ (قدیم) . **کیچڑ ، دلدل** (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت) . [س : چکل चिक्किल] .

چکّل (فت چ ، شد ک بفت) امث . **ناؤ کا پیندا جس کی شکل پرند کے سینے کی ہڈی کی مانند اور مانگ کی طرح بیچ میں دھار اور بغلیاں پھیلواں ہوتی ہیں ، تلہٹی** (اپ و ، ۵ : ۱۷۰) . [مقامی ؛ ا : چک ، چکلا (رک) + ا : ل ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چکلا (فت چ ، سک ک) . (الف) صف مذ ؛ ـــ چکلہ . **چوڑا ، پھیلا ہوا (طول و عرض میں) .** اور ندی کا پاٹ بھی کچھ بہت چکلا نہ تھا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۷۷) . ایک بڑا اونچا اور بڑا چوڑا چکلا اور بہت ہی بد شکل پلنگ بچھا ہوا ہے . (۱۹۲۶ ، کائنات ہیتی ، ۷۲) . (ب) امذ . **۱. (ا) مدور ، گول ، گھیرا ، دائرہ نما ، برتن پتھر یا لکڑی کا دائرہ نما ٹکڑا ، چکی کا پاٹ .**

سپہر کو دوران سر ہے گردش افلاک سے
مہ کے چکلے پر گھسا کرتی ہے چندن چاندنی

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۷) . ایک پیڑا لیجیے اور اس کو چکلے پر بڑھائیے . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۸) . طوق میں . . . کوئی میخ وغیرہ ایسی جو ذقن میں جا کر اڑ جاوے اور یا طوق کا چکلا ایسا ہو اس کی کگر ذقن میں اڑ جاوے . (۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۷ : ۳۶۱) . **۲. صوبے کا ایک چھوٹا حصہ ، تعلقہ ، تحصیل ، ضلع .** پرگنہ مدینہ جات اور چکلہ جات سے اس کو کام سپرد ہوتے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۸) . یہ اودھ کی حکومت کا ایک چکلہ (ضلع) بن گیا . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۴) . **۳. بازاری عورتوں کا اڈا ، کسبی خانہ ، عصمت فروشی کا اڈا .** اتفاقاً دروازے کے ہمسائے چکلا تھا . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۲۸) . کہاں سے کھائیں گے ، کیا اب چکلے میں دلالی کریں گے . (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۱۱۲) . (ج) امث . **جوتی ، چرن ، چپل** (اپ و ، ۲ : ۲۱۹) . [س : چکر + ل + کہ : चक्र + ल + कः] .

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) . (کاشت کاری) **حد بندی ؛ صوبوں یا زمینداری کو چکلوں میں تقسیم کرنا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [چکلا + بندی (رک)] .

ـــ پا / پن (ـــ /فت پ) امذ . **چوڑائی** (نوراللغات ، جامع اللغات) . [چکلا + ا : پا/پن ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ خرچ (ـــ فت خ ، سک ر) امذ . **چکلے کے متعلق جو کچھ خرچ کیا جائے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چکلا + خرچ (رک)] .

ـــ دار صف ؛ امذ . **۱. چکلے کا حاکم ؛ ناظم یا افسر مال ، جاگیر دار ، علاقہ دار .** بعد چند روز کے اورنگ آباد میں چکلہ دار لیا سرکار نظام الملک سے مقرر ہو کر آیا . (۱۸۳۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۲۹) . حاکم ضلع کا نام چکلہ دار اور حاکم پرگنے کا نام تحصیل دار قرار پایا . (۱۹۱۶ ، تاریخ کڑا مانک پور ، ۱۵۸) . انتظامی سہولتوں کے پیش نظر نظامتوں کو چکلوں میں بانٹ دیا گیا تھا جن کے منتظم چکلہ دار کہلاتے تھے . (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۴۴) . **۲. محل دار ؛ کسبیوں کے محلے کا داروغہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [چکلا + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ـــ داری امث . **چکلہ دار (رک) کا کام یا پیشہ یا عہدہ .** لچھمن داس کے نام سے بایام خدمت چکلہ داری وغیرہ نواح متھرا کے ان کو ست سنگ ہوا . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۱) . دارا شکوہ کی چکلہ داری میں متھرا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۳) . [چکلا + دار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ نویس (ـــ فت ن ، ی مع) صف . **چکلے کے حسابات لکھنے والا محاسب** (پلیٹس) . [ا : چکلا + ف : نویس + نوشتن ، لکھنا] .

ـــ ہونا محاورہ . **اس حصۂ شہر کا ٹھیکہ ملنا جہاں رنڈیاں رہتی ہوں ؛ رنڈیوں کا محلہ بننا یا آباد ہونا .**

اب نظر میں ان کی میں چڑھتی نہیں
دل سے اتری جب سے چکلا ہو گیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۹) .

چکلاٹ (فت چ ، سک ک) امذ (قدیم) . **ولولہ ، کھلبلی ، الجھن .**

کیا سو عشق دیکھ سینے میں چکلاٹ
ہو ایکباٹ دل ہور صبر یکباٹ

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۷) .

خرد کو نہ دے غیریت کا چکلاٹ
اچکا دے تو جھٹ محیط کی بات

(۱۸۳۱ ، من سوہن ، آزاد ، ۱۷) . [ا : چکلا (رک) + ا : ٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چکلان (فت چ ، سک ک) امث ؛ ـــ چکلاپا . **چوڑان ، چوڑائی ، وسعت ، چکلائی .** اکثر حاصل مصدر . . . جو الف نون سے بنتے ہیں وہ مونث ہی بولے جاتے ہیں جیسے چوڑان ، چکلان وغیرہ . (۱۹۰۰ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۰) . ایک صفحہ خط کا کاغذ کی چکلان میں لکھتے ہیں دوسرا لمبان میں . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۲) . [ا : چکلا + ا : ن ، لاحقۂ حاصل مصدر] .

چکلانا (فت چ ، سک ک) ف م . ۱. **چکلا کرنا ، چوڑا کرنا ، بڑا بنانا .** چوڑانا (چوڑا سے) چکلانا (چکلا سے) (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۵۱) . ۲. **چکل اٹھانا ، کسی پودے کو مٹی سمیت اٹھانا** (فرہنگ آصفیہ) . [ا : چکلا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چکلاہٹ (فت چ ، سک ک ، فت ہ) امث . **جوش ؛ اینٹھن** (قدیم اردو کی لغت) . [رک : چکلاٹ] .

چکلس (فت نیز کس چ ، فت ک ، شد ل بفت) امذ ؛ امث . **مجمع و گھما گھمی ، شور و غل ؛ قب : چخلس.** سلیح آباد کے تمام بلیارے . . . مردانے احاطے میں نذر کے واسطے آیا کرتے تھے اور بڑی دیر تک بڑا چکلس رہا کرتا تھا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۴۷) . [ا : چکل = س : چکر चिक्कर + ا : س ، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت] .

— ہونا ف ل ؛ محاورہ . **تھوڑی سی جگہ پر بہت آدمیوں کا مجمع ہونا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۲۸) .

چک لک لگنا محاورہ (قدیم) . **بےچینی ہونا ، اضطراب ہونا .**

تجھ چشم نیم خواب کی چینک لگی میاں
دل سوختے کو کیا مرے چک لک لگی میاں

(۱۷۷۲ ، دیوان قاسم ، ۱۲۳) .

چکلنا (کس چ ، فت ک ، سک ل) ف ل . **کچلنا ، دبانا ؛ چبانا ؛ جکڑنا ؛ بھینچنا ، بندش میں لینا ، گھیرنا .**

زمیں کوں کہیں گے کہ تس کوں چکل
چکلنے میں جاوے گا سب بھوس نکل

(۱۶۳۸ ، مرآت الحشر ، ۴۷) .

ضرورت کے لیے یک شخص نکلا
خناق آخر گلے کوں اس کے چکلا

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۴۳) . کوئی محبوب ہو کر نکلے تب یہ بچڑے سرراہ اس کو چکلنے اور اپنے ناز نخرے میں اس کو گھائل کرتے . (۱۸۳۵ ، پچین مثال ، ۵ ب) . [ا : کچلنا (رک) کا ایک روپ] .

چکلہ (فت چ ، سک ک ، فت ل) امذ . **رک : چکلا مع تحتی .**

چکلی (فت چ ، سک ک) . (الف) صف مث . **چکلا (رک) کی تانیث ، چوڑی .** چکلی سنجاف نو گز ، پنج رنگی ٹوٹی ستاروں کی کٹوریوں کی نو گز . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸) . اس کے گرد بہت گہری خندق ہے جو جنوب کی طرف بہت چکلی ہے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۴۴۴) . بدگمانی آدمی کے آگے بڑی چکلی دیوار ہو جاتی ہے . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۷۵) . (ب) امث . **چرخی ، گھرنی (جس پر ڈول کی رسی گھومتی ہے) ؛ چھوٹا چکلا جس پر چندن گھسا جاتا ہے** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[ا : چکلا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ؛ س : چکر + ل + ایکا चक्क + ल + इका] .

— دار صف ؛ امذ . **آڑو کی ایک قسم ، چکٹی آڑو .** آڑو کی زیادہ تر دو اقسام مشہور ہیں ، ٹکی یعنی چکلی دار اور گول یعنی نوکدار . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۴۵) . [چکلی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

چکلے (فت چ ، سک ک) . **چکلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .** سرلائے . . . چکلے کنارے دار ساڑھی باندھی . (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۹۱) .

— دار صف ؛ امذ . **رک : چکلا دار ، چکلا (رک) کا تحتی .** اپنی شاعری کے ہنر سے مصاحب یا ناظم یا چکلے دار ہوجائیں گے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۲۵) . حکیم صاحب کے پردادا شیخ محبوب عالم اٹاوے کے چکلے دار تھے . (۱۹۶۱ ، غالب کی نادر تحریریں (حواشی) ، ۱۵۶) . [چکلے + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— دارنی (— سک ر) صف مث ؛ امث . **چکلے دار (رک) کی تانیث .** تمہارا فضیحتی کچھ ہوتی ہے تو چکلے دارنیاں جواب دیتی ہیں . (۱۸۸۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۰۵) . [چکلے + دار (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث] .

— داری امث . **رک : چکلا داری .** [چکلے + دار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چک لیٹی (فت چ ، ی مج) امث . **چکوٹ ، چوبی ڈنڈا جس سے چاک گھمایا جاتا ہے** (ا پ و ، ۳ : ۱۱) . [ا : چک ، چاک (رک) + ا : لیٹی ، لیٹا ، اسم آلہ] .

چکما (۱) (فت چ ، سک ک) امذ ؛ ← چکمہ . ۱. **جھانسا فریب ، دھوکا ، دم .**

کریں وعدہ پر وعدہ وہ ہم کو کیا
یہ چکمے یہ فقرے ہیں جانے ہوئے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۸) .

کریں دے کے چکما گلی اس سے پاک
وہ کم بخت اڑے اس طرح جیسے خاک

(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۷۶) . بے پر کی لگا کر ایسا اڑاتے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اس کے باوجود سب ہی تو ان کے چکمے میں آجاتے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۵۱) . ۲. **نقصان ، ضرر** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۳. **گنجفہ کا ایک کھیل ، جب حکم کے پتے کو نہیں پھینکتے تو وہ پتا چور ہوجاتا ہے .** پھر آؤ بھئی چکما ہی اڑے یا چوسر ہی کی دو ایک بازیاں ہوجائیں . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۸۲) . [س : چکرن [illegible] کا ایک روپ]

— اٹھانا محاورہ . ۱. **رک : چکما کھانا .** حضور ہس ہس بنا کے باتیں بگاڑیے اب نہ دل ہمارا چڑھیں گے اب آپ کے نہ دم پر ہزاروں

چکمے اٹھا چکے ہیں ۔ (۱۸۹۳ ، زیبا ، مرقع زیبا ، ۳۱) ۔
۲. **صدمہ اٹھانا ، ٹکر کھانا** (فرہنگ آصفیہ) ۔

— اُڑانا محاورہ . **لہو و لعب میں وقت ضائع کرنا ، گپ شپ میں لگے رہنا ۔** بھلا اور کوئی شغل بھی رہتا ہے یا چکما ہی اڑا کرتا ہے ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹) ۔

— چلنا محاورہ . **فریب کی چال چلنا ؛ داؤں چلنا ، فریب دینا ، مکاری میں کامیاب ہونا ۔** ہم پر چکما نہ چلے گا ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳) . ان پر جن عیاش بدکاروں کا چکما چل گیا اب انہیں بدکاروں نے اس حال کو پہنچادیا ۔ (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۰۱) ۔

— دینا محاورہ . ۱. **فریب دینا ، جُل دینا ، دھوکا دینا ، بیوقوف بنانا ۔** اس حرام زادے نے تو پورا ہی چکما دیا . . . کہتا ہے کہہ دے ، میاں مکان میں نہیں ہیں ۔ (۱۸۴۸ ، نوابی دربار ، ۵۶) ۔ وہ اسے چکما دے کر نکل گیا ۔ (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۲) . ۲. **نقصان پہنچانا ضرر پہنچانا ۔** اسی نے الو بنایا ہے اور پورا چکما دیا ہے ۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجداری ، ۱ : ۱۶) ۔

— کھانا محاورہ . ۱. **(کسی کے) فریب میں آنا ، دھوکا کھانا ۔**
میں بڑا چکما کھایا گئی افسوس / جو ترے جل میں آگئی افسوس
(۱۸۷۱ ، شوق (مخزن المحاورات ، ۱۰۳)) . اس نے اس جادوگر کے ہاتھوں بڑا چکما کھایا ہے ۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲) .
۲. **نقصان گوارا کرنا ، زک اٹھانا** (مخزن المحاورات) . ۳. **چوٹ کھانا ۔**
چکمہ کھاتا ہے ہر گھڑی منہ پر
ضرب لگتی ہے یہ بڑی منہ پر
(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۳۱) .

چَکما (۲) (فت چ ، سک ک) امذ . **بندر کی ایک قسم جسے ہبون کہتے ہیں ۔** (شبد ساگر) . [مقامی] .

چَکمَک (فت چ ، سک ک ، فت م) امث ؛ ~ چکماک . **رک : چقماق ۔**
عبادت کی چکمک و کف صدق اہار
ملا قطب کے سنگ سوں ایک ٹھار
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶) . چرند و پرند . . . حلال کر کے نمک دان سے لون نکال چکمک سے آگ جھاڑ ، بھون بھان کر کھالیتے ۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۲) .

— پتھر/پتھری (— فت پ ، شد تھ بفت/سک تھ) امذ ؛ امث . **رک : چقماق ۔** کبر سے چکمک پتھر نکال خس و خاشاک جمع کر کے آگ سے تنکے جلائے ۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۸۸) . سفید بال ، ایک جوڑا جوتا اور ایک تھیلا چکمک پتھر کا ۔ (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۶) . ایک لکڑہارا توڑنے چلا گیا اور ایک چکمک پتھری سے آگ نکالنے لگا ۔ (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۳۱) . [چکمک + ا : پتھر/پتھری (رک)] .

— جھڑنا محاورہ . **چنگاری نکلنا ۔**
گرہ جو ان کے ابرو میں پڑی ہے
یہ تو ہے مگر چکمک جھڑی ہے
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۷۹) .

— دیدہ (— ی مع ، فت د) صف . **جس کی نظر اِدھر اُدھر لگی رہے اور کام پر دل نہ لگائے ۔** چکمک دیدہ ، ہاتھ کشیدہ . (۱۹۳۶ ، محاورات نسواں ، ۷۸) . [چکمک + ف : دیدہ (رک)] .

چِکمَن (فت چ ، سک ک ، فت م) امث ؛ امذ . **رک : چِکن ۔** چکمن بانات و صوف اور موم جامے سے بنایا جاتا ہے . . . باناتی چکمن کی اجرت دو روپے ۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۱) . آئین اکبری میں اصل لفظ چکمن لکھا ہے لکھنؤ میں چیکن اور دہلی و نواح دہلی میں اچکن مشہور ہے ۔ (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۱۳۱) . [مقامی] .

چَکمَہ (فت چ ، سک ک ، فت م) امذ ؛ ~ چکما . ۱. **(جوتاسازی) پیروں کی حفاظت کا چمڑے وغیرہ کا بنا ہوا پہناوا جو مختلف وضع کا بنایا جاتا ہے ، جوتی ، جوتا ، موزہ** (اب و ، ۲ : ۲۲۱ ؛ پیٹس) . ۲. **پیروں کو جکڑنے یا باندھنے کا ایک آلہ ۔** چکمہ بھی دستگیرہ کی طرح کا ایک آلہ ہوتا ہے جو پاؤں میں ڈالا جاتا ہے اور جب رسا کسا جاتا ہے تو پیر خون کے چند قطروں سمیت مٹھی بھر گوشت اور ہڈیوں کے چند ٹکڑوں میں بدل جاتے ہیں ۔ (۱۹۷۰ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۳ جون ، ۲) . ۳. **ایسا جوتا جو پانو سے پنڈلی تک ہو ، لمبا بوٹ ، فل بوٹ ، برساتی جوتا** (ماخوذ : فرہنگ نظام) . [ت] .

— دار صف . **چمڑے کا بنا ہوا ، چکمے والا ، چکمہ پہنے ہوا ۔**
ہوا جب اس طرح سے چست بدن
پھر لیے موزۂ چکمہ دار پہن
(۱۸۳۳ ، مظہر العجائب ، ۱۳۲) . خفا ہو کر کہنے لگا میں آج نواب کو مارے ڈالتا ہوں اور اپنے چکمہ دار پیروں سے نواب کی پنڈلی پر کھڑا ہو گیا ہے ۔ (۱۹۰۶ ، بیگمات اودھ ، ۵۸) . [چکمہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

چِکَن (کس چ ، فت ک) امث ؛ امذ . ۱. **کپڑا (ململ وغیرہ) جس پر کشیدہ کاری یا سوزن کاری سے بیل بوٹے کاڑھے گئے ہوں ۔**
نیل پڑتا ہے ہر اک بوٹے کا اے نازک بدن
تن اوپر تیرے چکن کرتا ہے گویا کار چوب
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲) . ایک چکن کا نیا دوپٹہ تمیزاً کی ماں کو بھیجا ۔ (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۲۹) . تم بہت دنوں سے کہہ رہے تھے کہ مجھے چکن کے کرتے بنا دو ۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۲) . ۲. **کشیدہ کاری ، سوزن کاری ۔**
کبھو کہتے مصلا تھا چکن کا
کہ جس پر تھا چکن کار دکن کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۶۷) .

بہار گلشن داغ جنوں ہے دید کے قابل
چکن کاڑھی ہے وحشت نے ہمارے دامن دل پر
(۱۸۲۷ ، مظہر عشق ، ۴۳). چکن کامدانی زر دوزی کا رواج اب نہیں رہا. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۶۲). [ف : چکن].

— دوز (— و مج) صف. **کپڑے پر پھول بوٹے بنانے والا ، کشیدہ کار.**

رفو گر چکن دوز خو گیر دوز
دکانوں میں سارے تھے بیٹھے چو کوز

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۳). کسی دالان میں چکن دوز کار چوب اور زردوزوں کا کارخانہ ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۲۵). ایک استاد کار کی نگرانی میں کار چوب اور چکن دوز . . . کا کام کرتے تھے. (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۸۹). [ا : چکن + ف : دوز ، دوختن = سینا].

— دوزی (— و مج) امث. **۱. کشیدہ کاری ، سوزن کاری ، کپڑے پر پھول بوٹے بنانے کا کام.** بالغدگی و زردوزی و چکن دوزی یا شال بافی وغیرہ سیکھ کر کام کرنے کی قابلیت پیدا کرلیتا ہے. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۵۴). **۲. رک : چکن معنی نمبر ۱.** وہ گوہر شب چراغ اور ارغوانی رنگ اور چکن دوزی اور کتان . . . لا کر تجھ سے خرید و فروخت کرتے تھے. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۸۰۵). [چکن + دوز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت].

— کاری امث. **رک : چکن دوزی.** گلے و گھیر میں چکن کاری سے پھول بنا لیجیے. (۱۹۳۹ ، گلستان خیاطی ، ۴۷). [چکن + ف : کار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت].

— گر (— فت گ) صف. **رک : چکن دوز** (پلیٹس). [ا : چکن + ف : گر ، لاحقۂ صفت].

چکَن (کس چ ، فت نیز کس ک) امذ. **مرغی کا بچہ ، چوزہ نیز چوزے کا گوشت.** چکن پٹی کے پکانے کی ترکیب. (؟ ، خوان نعمت کلاں ، ۱۸۱). چکن : بات چیت میں مرغ یا چوزے کے لیے آتا ہے جیسے چکن پلاؤ ، چکن سوپ ، چکن کری وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۲).

شب کو ملتا ہے مجھے پانچ مسالوں کا چکن
اور بعد اس کے مجھے بھینٹ چڑھا دیتے ہیں

(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۳۹). [انگ : Chicken].

چکّن (کس چ ، شد ک بفت) امث. **(کاشتکاری) ایسی زمین جس کی اوپر کی سطح گاد کی بنی ہو جس میں بیج نہ پھوٹے ، بھیرا ، بیج مار ، اس قسم کی مٹی شمالی ہند اور پنجاب میں ملتانی مٹی کے نام سے معروف ہے.**

زفت اینٹوں چرب چکن شور کھار
تیز چرچر جیب جائے بہ بچار

(۱۹۲۱ ، خالق باری ، ۴۵). [چک ، چکنا (رک) + ا : ن ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

— پٹی (— فت پ ، شد ٹ) امث. **بناؤ سنگار ، مانگ پٹی.** فرائض کی زیادتی نے مجبور کیا کہ چکن پٹی سے ہاتھ اٹھائیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۵). [چکن + پٹی (رک)].

چَکْنا (۱) (فت چ ، سک ک) ف م. **رک : چکھنا.**

نہ کوئی کرے نظر تمنا اوپر　　پیالا مرگ کا چکو زود تر

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۱۲).

چَکْنا (۲) (فت چ ، سک ک) ف ل. **اٹکنا ، گرنا ؛ بہنا** (قدیم اردو کی لغت).

چِکْنا (کس چ ، سک ک). (الف) صف مذ ؛ مث : چکنی.
۱. جس میں تیل یا چکنائی وغیرہ زیادہ ہو ، روغنی ، تیلیا ؛ مرغن.

نا جسم کو ہے غذا کی طاقت　　نا چکنے مزوں کی ہے لیاقت

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۵۸). کچھ چکنی چیزیں کسی قسم کی ہوں کھانا چاہیے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت ، ۱۱۰). چکنا شوربا اور چاول مکھن یا دودھ کے ساتھ کھائیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵۵). **۲. موٹا ، فربہ ، چربی دار** (نوراللغات).
۳. پھسلواں ؛ وارنش کیا ہوا ، روغن سے چکایا ہوا ، چمکیلا. وہاں اتفاق سے سنگ مرمر کا چکنا فرش تھا. (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جنوری ، ۱۳).

وارنش سے منہ بہت چکنا کیا اپنا مگر
زیر پائی سے نہ بن آیا سلیپر کا جواب

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۴).

کرتا تھا دنیا کا نظارہ　　چکنا تھا چھجے کا کنارا

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۱۲). **۴. صاف ، ستھرا ؛ ہموار ، یکساں (کھردرے کی ضد).** البتہ پانی کی سطح کو یک چکنے کرے کی شکل پر مسطح کر دیتی. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۲۲). یہ کاغذ چکنا بہت ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۶). ترشے پتھروں کے چہرے بعض اوقات چکنے رکھے جاتے ہیں اور بعض اوقات کھردرے. (۱۹۳۷ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۳۴). **۵. خوبصورت ؛ با رونق ؛ ترو تازہ ، اچھا.** کوئی آدمی اوپر چکنا دستا دروے میں سب روکھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۰). **۶. بے غیرت ، بے حیا ؛ چرب زبان ، میٹھا بولنے والا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [س : چکنا चिक्कणा].

— باسَن (— فت س) امذ. **رک : چکنا گھڑا** (پلیٹس). [چکنا + باسن (رک)].

— پن (— فت پ) امذ. **چکنا (رک) ہونے کی حالت و کیفیت.** بھرے رخسار . . . نہایت چکنے پن اور نرمی کے ساتھ اپنا کھلتا ہوا گورا پن ظاہر کرتے ہیں. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۳۵). ہمارے سامنے ایک سیب آتا ہے تو سب سے پہلے ہم . . . اس

کے رنگ . . . کڑے ان ، چکنے ہن . . . کو جاتےہوں گے . (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۳) . [چکنا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ چانڈا (ـــ بغ) صف مذ . خوبصورت (پلیٹس) . [چکنا + چانڈا (رک)] .

ـــ چُپڑا (ـــ ضم چ ، سک پ) صف مذ ؛ مث : چکنی چپڑی .
۱. رک : چکنا . توالے بھی نرم گرم چکنے چپڑے دانتوں پر چڑھے اور معدے میں اڑے . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۴) .
۲. تندرست ، صحت مند . ساہوکار خوب چکنا چپڑا موٹا تازہ ہے . (۱۸۵۵ ، بھگت سال ، ۱۰۵) . چیلا ان دنوں خوب پٹا کٹا اور چکنا چپڑا بنا ہوا تھا . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۷) . اس کے چکنے چپڑے چہرے میں . . . ایسا سحر تھا . . . کہ مجھے اپنا غلام بنائے بغیر نہ چھوڑا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۳۶) .
۳. خوشامدانہ ؛ دل خوش کن ، دلفریب . میں بھی اس سے زیادہ چکنے چپڑے الفاظ لوگوں کو لکھتا ہوں جن کا کچھ بھی اثر میرے دل میں نہیں ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۵۱) . اخباروں میں چکنے چپڑے بیانات دے دیتا ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۰) . **۴. خوش پوش ، خوش لباس ، بناٹھنا ، صاف ستھرا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۵. چرب زبان ؛ میٹھا بولنے والا ، پر مذاق ؛ مسخرہ ؛ صاف ستھرا ، چمکدار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چکنا + چپڑا (رک)] .

ـــ چَلَن (ـــ فت چ ، ل) امذ . **عمدہ چال ، خوش خرامی .**

باتجے تھام کے چنکی میں نہ چلتا تھا کبھی
کوئی یوں چکنے چلن پر نہ پھسلتا تھا کبھی

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (بحر) ، ۱ : ۲۹۷) . [چکنا + چلن (رک)] .

ـــ دیکھ پھِسَل پڑے کہاوت . **دولت دیکھ کے ریجھ گئے ؛ خوبصورت دیکھ کے لوٹ ہوگئے** (نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۱) .

ـــ گَر (ـــ فت گ) امذ . **(دباغت) ایک چھوٹا اوزار جو چمڑے سے پانی نکالنے اور بٹھلائی کرنے چمکانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ، ہموار اور مسطح کرنے کا آلہ .** پہلے چکنا کر کے دستے سے چمڑے کو برابر میز پر پٹ کر دیتے ہیں اور پھر پھانکی کے بیچ سے اس کی بٹھلائی شروع کرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، نباتی دباغت ، ۳۰۲) .

ـــ گَھڑا (ـــ فت گھ) امذ . **وہ گھڑا یا برتن جو روغن سے تر ہو ، جس پر پانی کی بوند پڑے تو نہ ٹھہرے (کنایۃً) ؛ بے حیا ، بے غیرت ، بے حس (جس پر کسی چیز کا اثر نہ ہو) .**

تیل کی کپی ایک لے بھاگا ایک چکنے گھڑے سے جا لاگا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۵) . تم وہ چکنے گھڑے ہو کہ عرق انفعال کے تم پر ہزاروں ہی گھڑے پڑیں لیکن ایک قطرہ نہ تھم سکے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷) .

نہیں ان کو کچھ شرم لاحول قوم
یہ ملحد تو چکنے گھڑے ہوگئے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۲) . اف : ہونا . [ا : چکنا + گھڑا (رک)] .

ـــ گَھڑا بوند پَڑی (اور) پھِسَل (ڈھل) گئی کہاوت . **بے حیا پر لعنت ملامت کا کچھ اثر نہیں ہوتا .** افراسیاب وہ چکنا گھڑا ہے کہ بوند پڑی اور پھسل گئی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۲۰۴) . چکنا گھڑا بوند پڑی اور پھسل گئی مشکل سے دو یا تین روز اس کے دل پر یہ اثر رہا . (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۲۷) .

ـــ لیپ (ـــ ی مج) امذ . **(معماری) ہموار اور یکساں پلاسٹر .** کھردرا لیپ . . . جم جانے پر دوسرا عمل چکنا لیپ ہوگا . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۲۱۹) . [چکنا + لیپ (رک)] .

ـــ مُنھ پیٹ خالی کہاوت . **منھ پر رونق پیٹ کا اللہ ہی بیلی ، ظاہری ٹیم ٹام کی نسبت کہتے ہیں .**

کیا کہوں اس کی اور بد حالی منھ ہے چکنا تو پیٹ ہے خالی

(۱۸۴۴ ، امین (گلشن ہند ، ۳۶)) .

ـــ مُنھ سَب چاٹتے (چومتے) ہیں کہاوت . **خوشحال کی سب جگہ خاطر ہوتی ہے** (نوراللغات) .

چُکنا (۱) (ضم چ ، سک ک) ف ل . **۱. ختم ہوجانا ، اختتام کو پہنچنا ، نبڑ جانا ، خرچ ہوجانا .** اگر دو روز سے پانی قلعے کا نہ چک جاتا . . . تم کو اس قلعے میں دخل نہ دیتے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۹۸) .

تھک تھک گئی زبان دم شرح درد دل
یہ داستاں مگر نہ کبھی دوستو چکی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۷۶) . **۲. بھاؤ ٹھہرانا ، سودا طے پانا ؛ حساب بے باق ہونا .**

یہاں یہ غم کہ چکا دل کا مول اک بوسہ
وہاں یہ فکر کہ قیمت بہت گراں ٹھہری

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۲) .

جن میں چکتے رہے سدا کئی شب کے سودے
آج پھر دل پہ وہ لمحات گراں گزرے ہیں

(۱۹۵۷ ، روزن ، ۲۱) . **۳. (جھگڑا) طے ہونا ، (قضیہ) رفع ہونا .**

خاک آنکھوں میں میری ڈال دو جھگڑا چک جائے
دو نقاب آپ نہ ڈالے رہیں رخساروں پر

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۷) . **۴. بطور فعل معاون ، اصل فعل کے اتمام و تکمیل کے لیے .**

ذبح کر چک تشنہ کام آب خنجر کو کہوں
دیر ہوتی ہے چل اب موقوف کر تکبیر کو

(۱۸۶۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۴۳) . اور جب وہ کر چکتے ہیں تو اسی وقت . . . ایک دوسرے سے الگ ہوجاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۱۸۸) . [ا : چک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ پ : چک (اے) چक्क (ु) ؛ س : چیت + کر ، [चयत + क्र] .

چُکنا (۲) (ضم چ ، سک ک) ف ل . **چوکنا (رک) کی تخفیف .**
آہ اوس وقت گرد و غبار سے اور آنجھوؤں کی مار سے آنکھ باپ کی بیٹے سے چک گئی تھی ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۰) .

چکے تھے نہ بھکڑ سے تم آج بھی
چکائی دے ہم آپ غم کھا گئے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۳) .

چُکنا (۳) (ضم چ ، سک ک) ف ل . **ٹپکنا ، تراوش پانا ، چونا .**

عالم کا ہوش کیوں کہ رہے گا عجب ہوں میں
چکتا ہے اس کی نین سوں رنگ شراب آج

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۸) . [مقامی] .

چُکنا (۴) (ضم چ ، سک ک) ف م . **اٹھانا .**

بچھے فرنے رانا ایس کھیچ تک
اوپر رکھیے ہور کمر کوں بھی چک

(۱۵۳۲ ، بھوگ بل ، ۳۷) . [مقامی ؛ ہن] .

چِکْناٹ (کس چ ، سک ک) امث . **رک : چکناہٹ** (پلیٹس) .

چَکنا چُور (فت چ ، سک ک ، و مع) صف . ۱. **ریزہ ریزہ ، ٹکڑے ٹکڑے ، پاش پاش .**

ذرا سی ٹھیس لگ جانے سے چکنا چور ہوتا ہے
یہ سیکھا ہے کہاں سے دل نے یارب ڈھنگ شیشے کا

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۵) . ان کے باغوں میں آگ لگائیو اور ان کے معبودوں کی کھدی ہوئی مورتوں کو چکنا چور کیجو . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۷۳۵) . وہ اس پتھر کو اس طرح دے مارتا ہے کہ اس کا سر چکنا چور ہو جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۶۵۰) . ۲. **مدہوش ، مست ، سرشار ، بیخود ؛ نڈھال .** زن و مرد بہ انبساط اختلاط باہم چکناچور ، پر ایک مست شراب و مخمور . (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۸۹) .

جب خوشی سے ذرا ہوئے مسرور
پھر کیا یار غم نے چکنا چور

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۹۵) .

اے مسافر تجھے ہے جانا دور
ماندہ ہو کر تھکا ہے چکنا چور

(۱۸۳۷ ، میر صابر (پنجاب میں اردو ، ۲۶۶)) . جوان شیر تشنۂ شہادت میں چکنا چور خاموش کھڑا ہے . (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۱۸۶) . ۳. **تیل میں ڈوبا ہوا ، تیل میں لتھ پتھ** (فرہنگ آصفیہ) .
اف : کرنا ، ہونا . [س : چکھنڈ + چورن चखण्ड + चर्ण] .

چِکنا مول (کس چ ، سک ک ، و مع) امذ . **جنس بیج بند کے خاندان سے ایک پودا ، نکوہ سے قدرے مشابہ اس کا دوسرا نام بربا/بریار بھی ہے** (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶۲) . [رک : چکنا + مول = جڑ (رک)] .

چِکنانا (کس چ ، سک ک) (الف) ف م . **چکنائی لگانا ، روغن ملنا ، صاف ستھرا یا ہموار کرنا .**

چربی و نرمی بچا لیتی ہے خونخواروں کو بھی
زنگ کھا جائے نہ چکنائیں اگر تلوار کو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۱) . بشھلائی کے بعد چکنانے اور چمکانے کا کام دیتا ہے . (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۱۵) . (ب) ف ل . ۱. **چکنا جانا ، چکنا ہو جانا ، روغن آلود ہو جانا .** وہ . . . مینڈھوں کے گردوں کی چربی سے چکنا گئی . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۶۸۷) . ۲. **موٹا ہونا ، فربہ ہونا ، بارونق ہونا .** یہ مسافر پرندے اپنے وطنوں سے دبلے اور کمزور آتے ہیں لیکن جب یہاں سے واپس جاتے ہیں تو خوب موٹے اور چکنائے ہوئے ہوتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۶۱) . چکنانا : چکنا کرنا یا ہونا ، بارونق ہونا . (۱۹۶۱ ، بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۳)) .
[ا : چکنا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چِکناوَت (کس چ ، سک ک ، فت و) امث . **رک : چکناوٹ (۲)** (پلیٹس) .

چِکناوَٹ (۱) (کس چ ، سک ک ، فت و) امث . **رک : چکناہٹ** (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

چِکناوَٹ (۲) (کس چ ، سک ک ، فت و) امث . **زرخیز چکنی مٹی جس میں ریت کے ساتھ نباتی کھاد ملی ہوئی ہو ؛ نہایت زرخیز اور پیداوار کے لیے اچھی زمین** (پلیٹس) . [س : چکن + ک + مرتکا चिक्कण + क + मृत्तिका] .

چِکناونا (کس چ ، سک ک ، سک و نیز مج) ف م . **رک : چکنانا** (پلیٹس) .

چِکناہَٹ (کس چ ، سک ک ، فت ہ) امث . ۱. **چکناپن ، چکنا ہونے کی کیفیت یا حالت .** ان کے رنگ میں چکناہٹ ہے اور اس بد بخت کا رنگ روکھا ہے . (۱۸۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۸۶) . تیل کا خاصہ ہے چکناہٹ (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۰۳) . اگر یہ روپیہ تیلی کا ہوتا تو اس کے چھونے سے ضرور ان میں چکناہٹ ہوتی . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۸۷) . ۲. **ستھراپن ؛ چمک دمک ، پھسلواں ہونے کی حالت و کیفیت .** چھال میں صفائی اور چکناہٹ بھی اسی کے ذریعہ پہونچتی ہے . (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۴۷) . [ا : چکنا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چِکناؤ (کس چ ، سک ک ، و مع) صف . **چکنا کرنے والا .** چکناؤ تیل کے صاف ہونے کا اندازہ لگانا . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۸۸) .
[ا : چکنا (رک) + ا : ؤ (و مع) ، لاحقۂ صفت] .

چِکناؤ (کس چ ، سک ک ، و مج) امذ . ۱. **رک : چکنائی ، چکناہٹ ؛ چمک دمک ، خوبصورتی ، رونق ، چہل پہل .** ناظم ہاشم

میلے کے چکناؤ پر ایسے گرداں ہوگئے تھے کہ اپنے مکان کو بالکل ہی بھول گئے تھے . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۹) . ۲. **چکنا بنانے کا عمل یا کیفیت .** جیسے جیسے چکناؤ کی سائنس میں ترقی ہو رہی ہے ویسے ویسے مشینوں کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے . (۱۹۳۷ ، جدید معلومات سائنس ، ۱۲۹) . [ا : چکنا (رک) + ا : ؤ (و مج) ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ دینا محاورہ . ۱. **چکنانا .** ذرا ہلدی کا گھسا دے کر چکناؤ تو دو پھر دیکھیں گے کیسے گرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، شعلے ، ۳۴) . ۲. **اچھا برتاؤ کرنا ، چکنی چپڑی باتیں کرنا ، بہلانا پھسلانا .** پھوپھی نے لاکھ چکناؤ دیا ، زعفران اور جوتری کھلائی . . . مگر ماں باپ کی بات ہی اور ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۲۹) .

چکنائی (کس چ ، سک ک) امث . ۱. **(گوشت کی) چربی .** چکنائی کی کمی سے میرا جسم سوکھ گیا . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۵۸۵) . ۲. (i) **گھی تیل وغیرہ چکنی چیزیں .** اس کو پگلایا تا کہ پگل کر چکنائی ہو جاوے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۳۹۶) . بعض بیبیاں روٹی بناتے وقت ذرا سی چکنائی بھی لگا لیتی ہیں . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۰) . اتنے نیچے ٹمپریچر پر ہر قسم کی چکنائیاں منجمد ہو جاتی ہیں . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۵۱۹) . (ii) **(کھانے میں مستعمل) روغن .** سردی میں چکنائی کا کھانا خالی از مصلحت نہیں . . . بلکہ چربی سب سے زیادہ مفید ہے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۲۳) . ان کے کھانوں میں کسی قسم کی چکنائی نہیں ہوتی . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۴۷) . ۳. **چکنا پن ، چکناہٹ .** یہ چکنائی سٹ ٹنک روکھا اچھ . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۶) . عاشق کا دل جو شعلہ پکڑتا ہے سو اسی کی چکنائی سے . (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۲) .

ہے نرمائی چکنائی پتوں پہ جو   چمک پڑنے سے چاند کی دونی ہو

(۱۸۸۳ ، صدق البیان ، ۵۷) . ۴. **بے حیائی ، شوخی ، بے وفائی ؛ نفس پرستی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چکنا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چکنایا فقیر مخمل کا لنگوٹ کہاوت . **مالدار چھپا نہیں رہتا** (نجم الامثال ، ۱۸۵) .

چکن چور (فت چ ، ک ، و مع) صف . **رک : چکنا چور .**

ماتم کا چندر غمزدہ تاریاں سوں چکن چور
ماتم کا سینہ چھید ہو غم ہار ہوا ہے

(۱۷۸۵ ، بیاض مراثی ، ۵۴) .

چکندا (فت چ ، ک ، سک ن) امذ ؛ ــ چکندہ (قدیم) . **(حسن کی) جگمگاہٹ ، چکاچوند کا عالم ، منظر ، جلوہ .**

چنچل کا مکھ چھبیلا ہے ادھر امرت رسیلا ہے
ابت جھلکار ٹیلا ہے چکندا رات ساری کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۷) . [ا : چک = آنکھ (رک) + ا : ندا ، لاحقۂ نسبت] .

چکنم فقرہ ؛ ــ چہ کنم . **کیا کروں ، (مراد) دودلی ، تذبذب ، پس و پیش .** دیوتا چکنم میں پڑ جاتا ہے . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۸۵۲) . اس چکا چوند کو دیکھ کر ہم چکنم میں پڑگئے ہیں . (۱۹۴۲ ، دنیا گول ہے ، ۸۵۳) . [ف : چہ = کیا + کنم ، کردن = کرنا] .

چکنوٹ (کس چ ، سک ک ، و لین) امث . **زمین جس کی مٹی چکنی اور سیاہ ہو اور جس میں سنگریزہ نہ ہو .** جو زمین کہ خاک اس کی چکنی اور سیاہ ہے اس کو چکنوٹ اور مٹیار کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون ، ۱۲۱) . ایسی چکنوٹ یا دوسری قسم کی زمین . . . اس پودے کے لئے نا زیبا اور غیر موزوں ہے . (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۲۱) . [رک : چکناوٹ (۲)] .

چکنتی (کس چ ، سک ک ، فت ن) امث . **چکنا بنانے کا عمل .** پہیا چکنتی کے بعد بمقابلہ خشک رہنے کے زیادہ دیر تک گھومتا ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۳۶۲) . [چکن ، چکنا (رک) کی تخفیف + ا : تی ، لاحقۂ کیفیت] .

چکنی (کس چ ، سک ک) (الف) صف . **چکنا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .** موخرالذکر کے ساتھ ایک چکنی تنی ہوئی جھلی ہوتی ہے . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۸۹) . (ب) امث . ۱. **رک : چکنی ڈلی .** مصالح کی تھالی جس میں پن ، چکنیاں ، الائچیاں اور اسی قسم کی چیزیں تھیں . (۱۸۶۸ ، رسوم دہلی ، ۲۹۲) . آپا جان سب کچھ آ گیا ہے . . . چکنی اور الائچیوں پر ورق بھی لگ گئے ہیں ، پن بھنے تیار رکھے ہیں . (۱۹۲۷ ، رسوم دہلی ، ابس بیگم ، ۵) . ۲. **رک : چکنی مٹی .** چکنی جس سے مکان پوتتے ہیں . (۱۸۰۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ۱۹۵) . [ا : چکنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

ـــ بات امث . (عموماً جمع مستعمل) **خوشامدانہ بات ، دلفریب بات ، میٹھی بات .**

عجب کیا تیری چکنی باتوں سے ظالم
گرے آج کا وعدہ کل پر پھسل کر

(۱۸۸۳ ، ارمغانی ، ۲۷) . [چکنی + ا : بات (رک)] .

ـــ باتوں جن پتیاؤ مقولہ . **چاپلوسی کی باتوں پر اعتبار نہ کرو** (جامع اللغات) .

ـــ چپڑی (ـــ ضم چ ، سک پ) صف مث . ۱. **روغنی ، تیل گھی یا کسی دوسری چکنائی کی آمیزش والی .** چکنی چپڑی جو میسر ہوتی لے کر تازہ چھاچ یعنی لسی کی ہنڈیا سر پر رکھ کر کھیتوں کو نکل جاتیں . (۱۹۸۱ ، ہماری زبان ، کراچی ، جولائی ، ۲۸) . ۲. **دلآویز ، لچھےدار .** فلسفہ کی چکنی چپڑی اور دلفریب دلیلوں کے آگے مذہب کی عظمت آہستہ آہستہ دلوں میں کم ہونے لگی . (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۴۳) . [چکنی + ا : چپڑی (رک)] .

ــ چپڑی بات (ــ ضم چ ، سک پ) امذ . **رک : چکنی بات (عموماً جمع : باتوں ، باتیں مستعمل) .** ایسی چکنی چپڑی باتیں کیں کہ اس پیر زال کا دل پھسل گیا . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۱۱). سننے والے ان کی چکنی چپڑی باتوں پر بھروسہ کر لیتے ہیں . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۷۴) . اف : بنانا ، کرنا . [چکنی + ا : چپڑی (رک) + ا : بات (رک)] .

ــ چپڑی باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا کہاوت . **میٹھی باتوں سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ، وہاں کہتے ہیں جہاں کوئی کچھ دے تو نہیں باتوں میں ٹال دے** (جامع اللغات) .

ــ چکنی بات (ــ کس چ ، سک ک) امث . **رک : چکنی بات .** اگر پہلے ہی سمجھتی کہ دریافت حال کے لیے چکنی چکنی باتوں سے تو میرا دل لبھاتی ہے . (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۵۵) . [چکنی + چکنی + ا : بات (رک)] .

ــ چھالیا/چھالیَہ (ــ کس ل / کس ل ، فت ی) امث . **رک : چکنی ڈلی .** چکنی چھالیہ عموماً شادی کے موقعہ پر مٹھائی پن وغیرہ کے ہمراہ تقسیم کی جاتی ہے . (۱۹۲۴ ، پنواڑی کی دوکان، ۱۹) . [چکنی + ا : چھالیا (رک)] .

ــ ڈلی (ــ فت ڈ) امث . **ایک طرح کی چھوٹی چکنی دودھ میں اُبالی ہوئی چھالیہ ، سیاہ سپاری جو شاہان اودھ کے زمانے سے پان کے لوازمات میں شامل ہے ، لکھنؤ کی بطور خاص مشہور تھی .**

ہے جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہے اسے جس قدر اچھا کہیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۲) . لکھنؤ کی چکنی ڈلی بنارس کے مربے قنوج کے عطریات وغیرہ . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۴۹) . [چکنی + ا : ڈلی (رک)] .

ــ سپاری (ــ ضم س) امث . **رک : چکنی ڈلی** (پلیٹس) . [چکنی + ا : سپاری (رک)] .

ــ مٹی (ــ کس م ، شد ٹ) امث . **۱. کالے رنگ کی لیسدار مٹی ، کالی مٹی .** ہماری چکنی مٹی والی زمینوں کے چین و تردد میں بڑی عمدہ بات یہ ہے کہ سہاوٹوں سے پہلے زمینوں کو تیار رکھیں . (۱۸۶۵ ، رسالۂ علم فلاحت ، ۸۹) . غلے خاص طور سے چکنی مٹی کے بنائے جاتے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰) . **۲. پیلی یا سفید رنگ کی صاف لیسدار مٹی جو لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے .** خراب زمین وہ ہے کہ جس پر سخت چکنی مٹی ہے . (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۲) . چکنی یا ہنگول مٹی پر پانی ڈال کر سنگھانے سے بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۳۰۹) . چکنی مٹی . . . وارنش کو جذب کرلیتی ہے . (۱۹۲۸ ، آفسٹ لتھوگرافی ، ۱۲۳) . [چکنی + ا : مٹی (رک)] .

چِکَّنی (کس چ ، شد ک بفت) امث . چھالیا ، سپاری (پلیٹس) . [س : چکنی चिक्कणी] .

چِکْنے (کس چ ، سک ک) امذ . **چکنا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

ــ گال تَلنیاں کے اَور جَرے بَرے بُھرجنیاں کے کہاوت . تیلن کے گال خوب چمکدار ہوتے ہیں بھڑبھونجن کے جلے ہوئے، پیشے کا اثر انسان پر ہو جاتا ہے (جامع اللغات) .

ــ گُلوا مَلوا کے کہاوت . امیر آدمی کے گال چکنے ہوتے ہیں ، امارت چہرے سے ظاہر ہو جاتی ہے (جامع اللغات) .

ــ گھڑے پَر بوند پَڑی اور پھِسَل پَڑی کہاوت . رک : **چکنا گھڑا بوند پڑی الخ .** ان شورش کرنے والوں کا تو یہ حال ہے کہ . . . چکنے گھڑے پر بوند پڑی اور پھسل پڑی . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۵۳) .

ــ گھڑے پر بوند نہیں ٹھَہرتی کہاوت . **بے غیرت کو پروا نہیں ہوتی** (جامع اللغات) .

ــ گھڑے پَر پانی کہاوت . **بے غیرت کو شرم ناممکن بات ہے ، بے غیرت شرمندہ نہیں ہوتا** (جامع اللغات) .

ــ گھڑے پر پانی ڈَھلتا کہاوت . **رک : چکنا گھڑا بوند پڑی الخ .** یو اپنی جاگا پرتے نیں ہلتا بقول اہل ہند چکنے گھڑے پر پانی ڈھلتا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵) .

ــ منھ کو سَب چومتے ہیں کہاوت . **اچھے کی خاطر مدارات سب جگہ ہوتی ہے .** (نجم الامثال ، ۱۸۵) .

چِکَنیا (کس چ ، فت ک ، سک نیز کس ن) صف . **بانکا ، چھیل چھبیلا .** چکنیا مرد خود آرا . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۰۹). [ا : چکن ، چکنا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

ــ فَقیر مَخمَل کا لَنگوٹ کہاوت . **شوقین آدمی غربت میں بھی شوقینی سے باز نہیں آتا** (جامع اللغات) .

چَکّو (فت چ ، شد ک ، و مع) امذ . **چاقو (رک) کا عوامی تلفظ ، چھوٹا چاقو .** میں آج وس کے چکو گھسیڑ دیتا . (۱۹۲۷ ، ترالی اردو ، ۶۱) .

چَکْوا (۱) (فت چ ، سک ک) امذ ؛ ج چکواہ ؛ امث : چکوی . **ایک قسم کا آبی پرند جو ہنس کی جنس سے ہے (اس کی لمبائی ہاتھ بھر تک ہوتی ہے ، اس کے جسم پر کئی مختلف رنگوں کا ملاپ یا میل دکھائی دیتا ہے ، پیٹھ اور چھاتی کا رنگ پیلا اور پیچھے**

کی طرف کا گہرا ہوتا ہے، کسی کے بیچ بیچ میں کالی اور لال دھاریاں بھی ہوتی ہیں دم کا رنگ کچھ سبزی مائل ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ان رنگوں میں فرق ہوتا ہے، اس کا جوڑا دن بھر ساتھ رہتا ہے اور رات کو جدا ہو جاتا ہے)، سرخاب: لاط: Anascasarca. چرز: پرندہ ایست آبی کہ آنرا سرخاب و خرچال گویند . . . و اہل ہند چکوا خوانند. (۱۳۱۶، ادات الفضلا (اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۶۷، ۲۱)).

سورج روپ، چکواہ سو جل میں ترسے
نکل رات سو آن خوش ہو بھرے

(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، ۱۷). ایک دن چاندنی رات میں چکوے اور چکوی کی طرح دونوں عاشق اور معشوق بادشاہ اور بیگم گیند کھیل رہے تھے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۵۲). اب چکوا چکوی کا جوڑا سر جوڑ کر مشورہ کرنے بیٹھا (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۴۳). [س: چکر + واکہ चक्र + वाकः].

ـــ چکوی دو جنے ان مت مارو کوئے، یہ مارے کرتار کے رین بچھوہا ہوئے کہاوت. چکوا چکوی کو مارنا نہیں چاہیے، انھیں پرمیشر نے ہی سزا دی ہے کہ رات کو جدا رہتے ہیں (جامع اللغات).

چکوا (۲) (فت چ، سک ک) امذ. **ایک بہت اونچا پیڑ جو مدھیہ پردیش جنوبی بھارت اور جنگلوں کی طرف بہت ملتا ہے اس کی چھال کچھ سیاہی مائل سفید یا بھوری ہوتی ہے، اس کے پتے چمڑا سجھانے میں کام آتے ہیں** (شبد ساگر). [مقامی].

چکوا (۳) (فت چ، سک ک) امذ. ۱. **بھنور، گرداب** (پلیٹس). ۲. **جولاہوں کی چرخی اور نٹائی میں لگی ہوئی بانس کی چھڑی؛ (کتائی) چرخے کا پہیا جو مال کے ذریعہ تکلے کو گھماتا ہے اس کو بعض مقامات پر پھرکی اور پھرنی بھی کہتے ہیں** (شبد ساگر؛ اپ و، ۲: ۱۳). ۳. **گھیرا، باڑہ جو چند وے کے چاروں طرف لگائی جائے.** آدھ گز زرد کپڑے میں چندوا بھی ہے اور گول چکوا. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳۸: ۹). ۴. **ہاتھ سے کچھ بڑھائی ہوئی آٹے کی لوئی** (شبد ساگر). [مقامی].

چکوا (۱) (کس چ، سک ک) امذ؛ ~ چکوہ. **بز قصاب، بکری یا بھیڑ کا گوشت فروخت کرنے والا.** چکوا یعنی بز قصاب کی دستورات اور رسوم شادی اور غمی کی بہت قریب قریب ہیں۔ (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۲۴۲). کوئی چکوہ بکرا ذبح نہیں کرتا ہے. (۱۹۲۵، اسلامی کلو رکھشا، ۳۹). [۱: چک (۱) رک + ا: وا، لاحقۂ صفت و تصغیر].

چکوا (۲) (کس چ، سک ک) امذ. **ایک قسم کا ریشمی یا ٹسر کا کپڑا، چکٹ** (شبد ساگر).

چکواق (فت چ، سک ک) امذ. رک: چکوا (۱). یہ (چکوا) اپنے دشمنوں اور شکاری آدمیوں کو خوب پہچانتا ہے . . . اس کو چکواق بھی کہتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۶۳).

چکوانڈا (فت چ، سک ک، مغ) امذ. **چکوی کا انڈا** (پلیٹس). [رک: چکوا + ا: انڈا (رک)].

چکوٹ (فت چ، و لین) امذ. **زمین میں گڑا ہوا چاک کا کیلا جس پر چاک گھومتا ہے** (اپ و، ۳: ۱۱). [۱: چک، چاک (رک) + ا: وت، اوٹ، اوٹا، اوٹنا (۲) (رک)].

چکوتا (فت چ، و مج) امذ. **ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اس سے تمام ٹانگ پھلتی چلی جاتی** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [۱: چکتا (رک) کا ایک روپ].

چکوتا (ضم نیز فت چ، و لین) امذ؛ ~ چکوتہ؛ مث: چکوتی.
۱. **فیصلہ، چکتا، تصفیہ، خاتمہ؛ حساب کتاب.**

ہو جو چکوتا مرا باج (باز) کے بکنے ہی پر
باج ہی کو دو مجھے سانچ سا کچھ بھاؤ کر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۴۳). یہ صورت مجکو چکوتے کی نسبت کر زیادہ پسند ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۳۵۶). اور جب ان کو خدا اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ ان میں (ان کے باہمی جھگڑوں کا چکوتا کر دیں) تو بس ان میں کا ایک فریق گریز کرتا ہے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۵۷۰). اس کا بھی چکوتا کر ڈالو بھائی جو کچھ حصہ میں پڑے لے دے کے الگ کرو. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۲۸). اف: کرنا، ہونا. ۲. **مقررہ شرح کرایہ یا لگان، طے شدہ معاوضہ.** سنہ ۱۲ فصلی میں . . چکوتہ بموجب سرکاری قسطوں کے مالگزار کو دوں گا. (۱۸۳۵، پٹواری کی کتاب، ۵). وہ زمیندار بھی جنھیں کوئی مالگزاری ادا کرنی نہیں پڑتی یا برائے نام چکوتہ ادا کرنا پڑتا ہے . . . قرض میں ڈوبے ہوئے رہتے ہیں. (۱۹۳۰، معاشیات ہند، ۱: ۵۵۰). ۳. **معاہدہ: سودا، ٹھیکہ، کام، لے باقی کی رسید** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. **چک پر قبضہ کرنے کا نذرانہ جو مالک کو دیا جائے: محصول کڑوڑ گیری (محصول درآمد و برآمد)، زر رسوم، چنگی** (اپ و، ۶: ۵۶). اف: چکانا، چکنا. [۱: چک، چکانا (رک) سے اسم مصدر].

ـــ بیچنا محاورہ. **یک مشت ان گنی چیز بیچنا مثلاً آم** (فرہنگ اثر).

چکرترا/چکوترہ (فت چ، و مج، فت نیز سک ت/فت ر) امذ. **ترش پھلوں کے خاندان سے سنترے جیسی لیکن بڑی پھانکوں اور موٹے چھلکے کا ہلکا زرد نیز سرخی مائل سبز پھل جس کا مزہ کھٹ مٹھا ہوتا ہے لاط: Citrus Decumana.** نارنج در چکوترہ

جب پھولتا ہے ... رائحہ خوش اس کا ... کوسوں تک پہنچتا. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۶۲) . ان کے علاوہ رنگترا ، میٹھا ، چکوترا ، انگور ... ہوتے ہیں . (۱۹۵۳ ، جغرافیہ عالم ، ۱ : ۱۷۱) . [س : چکرک + اتر + کن चक्रक + उत्तर + कं] .

چَکوتی (فت ج ، و لین) امث . کُرتے یا اچکن کے چاک کے کھلاؤ کی حد کا بند جو کپڑے کی دھجی کا تکونیا تیگلی کی شکل میں سی دیا جاتا ہے . چاکوں کے بیچ میں انگل بھر چکوتی لگے گی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۱) . [ا : چک ، چاک (رک) + ا : وتی ، اوتی ، اوٹنا (رک)] .

چُکوتی (ضم ج ، و لین) امث . رک : **چکوتا** . جب چکوتی کرنے لگو لوگوں میں تو چکوتی کرو انصاف سے . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۷۸) . تب اللہ تعالیٰ لوگوں کے درمیان چکوتی شروع کرے گا . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۳۳) .

چَکوتھی (فت ج ، و لین) امث ؛ ~ چکھوتی . **چٹور پن ؛ لذیذ کھانے کھانے کا شوق ؛ چکھا چکھی ؛ لذیذ کھانا** . سوہنا گھر سے نکلا بس باہر ہی ہوگیا . دراصل اسے چکوتھیوں کے مزے پڑ گئے تھے . (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، مارچ ، ۲۷) .

چَکوتھیاں (فت ج ، و لین ، کس تھ) امث . **چکوتھی (رک) کی جمع ، محاورات میں مستعمل** .

ـــ کَرنا محاورہ . **اچھے اچھے لذیذ کھانے کھانا ؛ چٹور پن کرنا** . دونوں وقت مزے ہیں سرکار کے ساتھ چکوتھیاں کرو . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۷۵) . مہمان آئیں گے اور چکوتھیاں کریں گے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۵ : ۱۰) .

ـــ ہونا محاورہ . **چکوتھیاں کرنا (رک) کا لازم** . ہم سمجھے تھے کہ رونے دھونے کے بعد اب ہنس کھیل کے چکوتھیاں ہوں گی . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳۹ : ۰) .

چَکوٹ (فت ج ، و مج) صف (قدیم) . **لذیذ ، مزیدار ؛ دلچسپ** . چال چلن سیکھنے کے کتاباں ہیں بہوت چکوٹ کتاب کلیلہ ہور دمنہ کی ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۲) . [رک : چکھوٹ ، چکھنا (رک) سے] .

چَکوٹا (فت ج ، و لین) امذ . رک : **چکوتا (پالیسی)** .

چَکوٹی (فت ج ، و مج) امث . **چکلا . پٹرا (جس پر روٹی بیلتے ہیں)** . بیلن ، چکوٹی ، ایک جوڑ . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۷۱) . [ا : چک ، چاک (رک) + ا : وٹی ، پٹی (رک)] .

چَکوٹھ (فت ج ، و مج) امذ . **بانس یا لکڑی کا نوکدار ڈنڈا جس سے کمہار چاک گھماتا ہے** (شبد ساگر) . [س : چکر + یشٹ चक्र + यष्टि] .

چَکور (۱) (فت ج ، و مج) امذ ؛ مث : چکوری . **۱. یونانی الاصل ایک خوشنما پرند جس کی چونچ اور پنجے سرخ اوپر کا حصہ سیاہ اس پر سفید چتیاں اور گلے میں قدرتی طوق پیٹ کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے** (مشہور ہے کہ یہ چاند کا عاشق ہے اور آگ کی چنگاریاں چاند کی کرنیں سمجھ کر کھا جاتا ہے) ، لاط : Perdix Rufa یا Tetrao Rufus .

سو ہدہد و لک لک سولے و مور
سو جاری کے بگلے و جنگلی چکور
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۶) .

اگر نیں ہے عاشق چکور چاند کا
تو راتاں کوں وو کیا سبب جاگتا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۴) اگر اس کی چال کو مناسبت ... ہنس یا چکور کی دیجئے تو ان کی چال تو موٹی بھاری ہے اور اس کی چال نازک ہے . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۵) .

مثل چکور پر گوڑی پردم اے مہ جبیں
رہتے ہیں تیرے طالب دیدار بے قرار
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۶۵) . عمدہ غذاؤں کے ذریعہ خون کی اصلاح کریں ، جیسے چکور ، تیتر لوؤں کا گوشت . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۸) . **۲.** (کنایۃً) **عاشق ، مجنوں** (قدیم اردو کی لغت) . [س : چکور चकोर] .

چَکور (۲) (فت ج ، و مج) صف . رک : **چوکور** . چکور ڈاڑھی ہوشیاری اور دانائی کی علامت ہے . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۵۸) . لوڈو کا چھوٹا سا چکور دانہ جس پر نشان لگے ہوتے تھے . (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۱۳۵) . [ا : ج ، چو (رک) کی تخفیف + کور = کنارہ (رک)] .

چِکور (کس ج ، و مج) صف ؛ ~ چکورا . **بے قرار ، بے چین ؛ پریشان** .

کہ صاحب یوسن کر ہوا ات چکور
کھیا پیر نا میج آج ہے چکور
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۲) . [س : چکر चिकुर] .

چَکورا (۱) (فت ج ، و مج) امذ ؛ مث : چکوری . رک : **چکور** .

نظر آدمی کرے تھا مست پیارا چکورا دیکھتا تھا چاند سارا
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۳) .

نہیں شاید یہ ہے چہکار بلبل کی
چکورے کی جدا ہوگی
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۰۴) .

اے کوہ ساروں کی چکوری
تو نہ جانے کن پہاڑوں کی دراڑوں میں چھپی ہے
(۱۹۷۳ ، لاہافت ، ۶۵) . [ا : چکور + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چَکورا (۲) (فت چ ، و مج) صف . فتنہ پرداز ، مفسد ، ہرزہ گرد ، آوارہ ، جس کو ایک حالت میں قرار نہ ہو ، اوباش ، لوطی (نوادر الالفاظ ، ۲۰۹ ؛ قدیم اردو کی لغت) .

ہر چند تھوک دیتے ہیں ٹلتا نہیں چکورا
منہ موڑ جانتا نہیں ہرگز یہ مار خورا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳) . [رک : چکورا] .

چِکورا (کس چ ، و مج) صف . بے قرار ، بے چین ، پریشان (پلیٹس) . [س : چکر + کہ : चिक्कर + क :] .

چِکورنا (کس چ ، و مج ، سک ر) ف م . چونچیں مارنا ، ٹھونگیں مارنا (پلیٹس) . [ا : چکور (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَکوری (فت چ ، و مج) امث . رک : چکورا (۱) بمع امثلہ جس کی یہ تانیث ہے . [رک : چکورا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چِکوری (کس چ ، و مج) امث . ایک نیلے پھول کے پودے کی جڑ جو کافی میں ملائی جاتی ہے اور کبھی قہوہ یعنی کافی کے بجائے بھی استعمال ہوتی ہے ، بوخ کاسنی ، ہندبا . تختہ ذیل سے خاص خاص غذاؤں کا ہندوستان میں میل کرنا ظاہر ہے ، سونٹ میں ہلدی ... قہوہ میں چکوری . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت ، ۱۳۵) . اگر اچھی کافی درکار ہو تو چکوری کافی میں کبھی استعمال نہ کی جائے . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۲۵۵) . [مقامی] .

چُکوک (ضم چ ، و مع) امذ . چک (رک) کی جمع . یونین کونسل نمبر ۳ کے تمام چکوک ... کو ژالہ باری سے سخت نقصان پہنچا . (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۱۹ مئی ، ۲) . [ا : چک = قطعہ اراضی کی جمع بقاعدۂ عربی بروزن فعول] .

چَکول (۱) (فت چ ، و مج) امذ . رک : چاول . چکول ... پیروں کا ورم چاول کہلاتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۲۹) . [مقامی] .

چَکول (۲) (فت چ ، و مج) امث . (بیل گاڑی وغیرہ میں) دُھرے کے منھ پر لگی ہوئی کیل یا کیلا جو پہیے کو دھرے کے منھ پر روکے اور باہر نہ نکلنے دے ، دھرکلی (ا پ و ، ۵ : ۱۲۷) . [ا : چک (= پہیہ) (رک) + ا : ول ، لاحقۂ صفت] .

چَکَونڈا/چَکَونڈا (فت چ ، سک ک ، فت و ، سک ن / فت چ ، و لین نیز مع ، مغ) امذ . رک : چکونڈ / چکوَنڑ (پلیٹس) . [س : چکر + مرد + کہ : चक्र + मर्द + क :] .

چَکَونڈی (فت چ ، و لین ، مغ) امث . (کمہار) برتن ڈولانے وقت چاک پر مٹی چکنانے کو پانی کی پنڈیا (ا پ و ، ۳ : ۱۲) . [ا : چک ، چاک (رک) + ا : ونڈی ، ہانڈی (رک) کی تخفیف] .

چَکَونڈ / چَکَونڑ (فت چ ، سک ک ، فت و ، سک ن / فت چ ، و لین نیز سک ک ، فت و ، سک ن نیز مغ) امذ . ڈیڑھ دو ہاتھ تک اونچا ایک پودا اس کی پتیاں ڈنٹھل کی طرف نکیلی اور سرے کی طرف گولائی لیے ہوئے چوڑی ہوتی ہیں پیلے رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھولوں کے جھڑ جانے پر اس میں پتلی لمبی پھلیاں لگتی ہیں پھلیوں کے اندر ارد کے دانے جیسے بیج ہوتے ہیں جو کپاسے میں بہت کڑوے ہوتے ہیں اس کی پتی جڑ چھال بیج سب دوا کے کام میں آتے ہیں ، پمار ، پواڑ (ماخوذ : شبد ساگر) . گندم دل کر ساگ چکونڈ ملا کے ... کھلانا . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۷۳) . [رک : چکوند] .

چَکْوَہ (فت چ ، سک ک ، فت و) امذ . رک : چکوا (۱) معنی نمبر ۱ . چکوہ چکوی (سرخاب نر و مادہ) بھوک سے تنگ آ کر باہر نکلے اور پردیس کا رخ کیا . (۱۹۲۹ ، وداع خاتون ، ۲۲) .

چَکوہ (فت چ ، و مج) امذ . رک : چکر (پلیٹس) . [مقامی] .

چِکْوَہ (کس چ ، سک ک ، فت و) امذ . رک : چکوا مع امثلہ .

چَکْوی (فت چ ، سک ک) امث . چکوا (رک) کی تانیث .

ندی بیچ پار موتیاں کا ہری جولی کے ہاتوں میں
ہمیشہ چکوے چکوی کا رہیا ہے جال جوبن پر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷۶) .

کبھی چکوی کے تڑپنے کا اثر لیتی تھی
اور چکوے کی فغاں پر کبھی رو دیتی تھی

(۱۹۴۵ ، کمار سمبھو ، ۹۳) . [ا : چکوا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چَکْوے دار (فت چ ، سک ک) صف . گھیر والی (پگڑی) ، جیسے لپیٹ دے کر باندھا گیا ہو . پگڑی سر پر چکوے دار باندھی چکن ہاتھ کی چنی ہوئی پہنی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۷۶۳) . لکھنؤ کے مہاجنوں کی چکوے دار پگڑی میں بھرتی نہیں ہوتی ... یہ بالشت بھر چوڑی چٹ سے بنائی جاتی ہے ، جس کی لمبان کافی ہوتی ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۸ : ۹) . [رک : چکرا (۳) + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

چُکّہ (۱) (ضم چ ، سک ک) م ف (قدیم) : ــ چکہ . کچھ (رک) کا قدیم تلفظ ، ذرا .

یوں سن قضا شاہ حسین رہیا چکہ اندیشے میں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۳۷ (الف)) .

نہ کر کچھ سنبھل چکہ ہی چوندھیر میں
اپانت اوتاریاں او منڈھیر میں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۳) .

چُکّہ (۲) (ضم چ ، سک ک) امث . چوک (قدیم اردو کی لغت) .

چَکّہ (فت چ ، شد ک بفت) امذ . رک : **چکا** . پھر اس میں . . . ایک چھٹانک دہی جس میں پانی نہ ہو چکہ ہو جیں . (۱۹۳۸ ، شاہی دسترخوان ، ۵۹) . آسمان میں ایک منور روشن چکہ نظر آرہا ہے بس اس چکے کو دیکھ کر کوئی اگر یہ کہے کہ وہ بجنسہ آفتاب ہے تو ظاہر ہے کہ وہ بھی غلط کہہ رہا ہے . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱۵۰) .

ـــ دانَہ (ـــ فت ن) امذ . حب بلسان سے ذرا بڑا خاکی رنگ کا سخت دانہ جسے عورتیں بچوں کے مسہلات میں شامل کرتی ہیں . چکہ دانہ کو زیادہ تر گھٹی میں دیگر ادویہ کے ہمراہ شامل کر کے استعمال کرتے ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۳) . [ا : چکہ + دانہ (رک)] .

چَکّی (۱) (فت چ ، ک) . (الف) امث . ۱. گھِرنی یا گراری کی شکل کا گول کھلونا جس کے گھیرے میں ڈور لپٹی رہتی ہے ڈور کا ایک سرا انگلی میں باندھ کر اس کھلونے کو بچے گھماتے پھرتے ہیں .

دیکھی بتری نے جو تو سی بڑی پگڑی گول
جوں چکی پھرتی ہے اب تجھ پہ ہوئی ڈور بنے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۷) . لڑکوں کے کھیلنے کے چکنی اور لٹو اور بیٹس اور ٹولیاں رکھی تھیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۳۹) . ۲. ایک قسم کا خوش ذائقہ شفتالو جس کا چھلکا نرم روئیں دار اور گودا سخت ہوتا ہے (پلیٹس) . ۳. سپاری کی ایک قسم جو سرخ سیاہی مائل مخروطی شکل کچھ گولائی کے ساتھ اور نہایت پکسی اور تھوڑی سی تلخ بھی ہوتی ہے . اسے منجنوں میں ملاتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۳) . (ب) صف . گول ، مدوّر جیسے چکنی آڑو ، گول آڑو ، گول شفتالو . چکنی چھالیہ . . . حیدرآباد سے آتی ہے اور بالکل اس طرح ہوتی ہے جیسے چکنی آڑو . (۱۹۲۳ ، پنواڑی کی دوکان ، ۱۹) . [س : چکر + ایکا चक्र + इका] .

چَکّی (۲) (فت چ ، ک) امث . رک : **چکوی** . اوسی حالت میں چکنی چکوے کے سوال و جواب سن کے اور صدمہ ہوتا تھا . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۲۸) . پرندوں میں چکور . . . چکنی . . . وغیرہ کا ذکر ہے . (۱۹۷۳ ، اردو ، کراچی ، ۵۰ ، ۱ : ۸۵) . [ا : چکوا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ تانیث] .

چَکّی (۱) (فت چ ، شد ک تیز بلا شد) امث (قدیم) . ۱. نیچے اوپر رکھے ہوئے دو گول پتھر کے پاٹ ، نیچے کے پاٹ میں کیلی لگی ہوتی ہے اوپر کے پاٹ میں سوراخ ہوتا ہے جیسے کیلی میں پھنسا دیا جاتا ہے ، سوراخ میں غلہ ڈال کے اور ہتی کے ذریعے سے پاٹ کو گھما کر آٹا پیستے یا دال دلتے ہیں ، آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا آلہ ، آسیا ؛ (جدید) آٹا پیسنے کا مشینی آلہ جو بجلی یا انجن سے چلتا ہے ؛ مسالہ پیسنے کی برقی مشین . جوں کی چکی ہے کار ساز تھے جن کے بغیر کف نہ لگ سی . (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۳) . چکی نا اچھے تو غلہ کیوں پیسنا . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۰۷) . نیچے کا پاٹ اوس چکی کا کھوبتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۵۹) . چکیوں کی گھر گھراہٹ ، چھاج کی پھٹک ، موسل کی دھمک اس ہنگامۂ ہستی کا پتہ دے رہی تھی . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۷۱) . ۲. گھٹنے کی گول ہڈی ، چپنی ؛ اونٹوں کے جسم کے اوپر کا گول گھٹا ؛ بجلی ، صاعقہ ، بجلی کا کڑکا ؛ چکنی (رک) ؛ آتشبازی کے وہ دو چکر جو متوازی الافق گردش کرتے ہیں ؛ لکڑی جو بندوق کے نیچے لگاتے ہیں ؛ ایک طرح کا کھلونا ؛ چکری ؛ (مجازاً) چکر ، گردش ؛ چکر جھولا جس میں کاٹھ کے گھوڑے وغیرہ لگے ہوتے ہیں بچوں کو اس پر بٹھا کر چکر دیا جاتا ہے ، چرخ چوں ؛ پانی کے بھونرے جو سطح پر منڈلاتے رہتے ہیں ؛ نا گہانی یا نا گوار واقعہ (پلیٹس ؛ شبیہ سا کر ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات) . ۳. رک : **چکتی (دنبے کی دم)** . ایسی بھیڑیں چارہ کی وافر مقدار کھا کر اس کو چربی میں تبدیل کر کے اسے لاٹ یا چکی میں ذخیرہ کر لیتی ہیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائکلو پیڈیا ، ۶۶۰) . [س : چکر + ایکا चक्र + इका] .

ـــ بَنانے والا (ـــ فت ب) صف ؛ امذ . چکّی کے دانت درست کرنے والا (نوراللغات) .

ـــ پِیس کَر گُزارا کَرنا محاورہ . نہایت غریب ہونا . (جامع اللغات) .

ـــ پِیسنا محاورہ . ۱. چکّی چلانا ، آٹا پیسنا ؛ غلّہ پیسنے کی مزدوری کرنا . چکی پیسنا اور اناج پھٹکنا . . . کوئی اعزاز کی بات ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۲) . واسطہ ان چھالوں کا جو بنت رسول کے ہاتھوں میں چکی پیسنے سے پڑے . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۵) . ۲. مصیبت بھگتنا ، تکلیف اٹھانا ، پاپڑ بیلنا . گیا موا جھل خانے (جیل خانہ) . . . اب چکی پیسنی پڑے گی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵) . یہ تو اللہ کا کرم ہے ، نصیب میں چکی پیسنی لکھی ہو ، وہ پیسے ، میرے نصیبوں میں عیش لکھا ہوا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۲) . ۳. (کسی کام کو) مدت تک کیے جانا ؛ جاری رکھنا .

رزولیوشن کہاں تک پاس کرتے ہم چلے جائیں
یہ چکی کانگریس بیٹھی ہوئی کس وقت تک پیسے

(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۴۵۳) .

ـــ پھِرانا ف م ؛ محاورہ . (پہلوانی) گرز چلانے اور مگدر ہلانے کی قسم کی ایک چیز ہے ، بھاری چکی گردن میں ڈال کر پہلوان صرف گردن کی قوت سے اسے نچاتے ہیں (رستم زماں گاماں ، ۱۳۶) .

ـــ پھیرنا ف مر ؛ محاورہ ۔ **چکی چلانا ، آٹا پیسنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

ـــ تلنا ف مر ؛ محاورہ ۔ **چکی کا کھردرا کیا جانا ۔** (نوراللغات) ۔

ـــ تلے پوسیرا (گھر تیرا) نکل ساس گھر میرا کہاوت ۔ **اس موقع پر کہتے ہیں جب بہو گھر کا انتظام اپنے ہاتھ میں لینا چاہے ؛ کسی چیز پر زبردستی قبضہ کرنا ، کسی کی چیز کا خواہی نخواہی مالک بننا** (نجم الامثال ، ۱۸۵ : جامع اللغات) ۔

ـــ جھونا محاورہ ۔ **چکی چلانا ، آٹا پیسنا ؛ داستان یا قصہ نانْدنا ، دکھڑا رونا ، بحر طویل شروع کر دینا** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۱) ۔

ـــ چلانا ف م ۔ **چکی کو گردش دینا ، غلّہ پیسنا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) ۔

ـــ چلنا ف مر ؛ محاورہ ۔ **چکی چلانا (رک) کا لازم ؛ شور و غل مچنا ؛ الجھنیں پیدا ہونا ۔**

خواب تنہائی میسر ہے کہاں اس دہر میں
چل رہی ہیں آسماں کی چکیاں بالائے سر
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۰) ۔

ـــ چولھا (ـــ و مج) امذ ۔ **گھر گرہستی کے کام ، امورخانہ داری سِلائی اور پکائی کے کام ۔** میرے جیتے جی خدانخواستہ تم چکی چولھا کیوں کرنے لگیں ۔ (۱۹۲۳ ، سیراب عیش ، ۳۲) ۔

پیہروں مجھ کوگود بٹھائے ، چھوڑ چلوں تو بل بھر لائے
سب وہ بھلادے چکی چولھا ، اسے سکھی ساجن نہ سکھی جھولا
(۱۹۸۳ ، نذر خسرو ، ۳۲) ۔ اف : کرنا ۔ [چکی + ا : چولھا (رک)] ۔

ـــ راہا/رَاہا (ـــ/فت ر) امذ ۔ ۱. **رک : چکّی بنانے والا ؛ ہتھوڑی چھینی یا ٹانکی سے چکی کے پاٹوں کے دندانے ٹھیک کرنے والا ۔**
چکی راہا تھا کیا بلا یہ رقیب چکی سا منھ تو اس کا راہا تھا (۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۸) ۔ چوّلے چھمائے مصالح پیسنے کی سل چکی رہے سے رہوالی ۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۵) ۔
۲. **کٹھ پھوڑا ، ہد ہد ۔** ہد ہد یا چکی راہا ، یہ بڑی صفت کا پرندہ ہے ، اس کی نسبت مشہور ہے کہ ہر ایک قسم سد قوتہ کو جان لیتا ہے ۔ (۱۸۹۷ ، سیر پرندہ ، ۳۰) ۔ [چکی + ا : راہ ، رہ ، راہنا (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] ۔

ـــ رہانا/رَہنا ف مر ۔ **رک : چکی بنانا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) ۔

ـــ سی لگ جانا محاورہ ۔ **گھمیر چڑھ جانا ، چکر بندھنا ۔** دولھا دولہن پر سے سات سات واری پھیرے ہوتے میں مِس پس گیاں اور اون سبھوں کو ایک چکی سی لگ گئی ۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۲) ۔

ـــ کا پاٹ امذ ۔ **چکی کے اوپر یا نیچے کا گول پتھر ۔** چکی کے پاٹوں میں گیہوں پس رہے تھے ، آٹا بن رہے تھے ۔ (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۸۸) ۔

ـــ کا پیسنا ف مر ؛ محاورہ ۔ **چکی چلانا ؛ مشکل کام کرنا ، نہایت محنت اور مشقت کا کام کرنا ، محنت مزدوری کرنا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۱) ۔

ـــ کا غبار (ـــ ضم غ) امذ ۔ **چکی چلتے وقت اس سے اٹھنے والی گرد ، گرد آسیا ۔** کاغذ سوختہ ، دم الاخوین ، چکی کا غبار سب کو سرمہ کی طرح باریک کر کے ناک میں پھونکیں ۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۷) ۔

ـــ کا کھونٹا (ـــ و مع ، مغ) امذ ۔ **چکی چلانے کا ڈنڈا** (نوراللغات) ۔

ـــ کی جھاڑن (ـــ فت ڑ) امث ۔ **کسی پسی ہوئی چیز کا وہ حصہ جو چکی کے اطراف میں رہ جاتا ہے ؛ رک : چکی کا غبار ۔** چکی کی جھاڑن ۔ ۔ مشہور چیز ہے ، خشکی پیدا کرتی ہے ، اس کے سونگنے سے نکسیر کا خون بند ہو جاتا ہے ۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۶۳) ۔

ـــ کی کیل/مانی (ـــ ی مع) امث ۔ **وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے** (نوراللغات) ۔

ـــ کے دو پاٹوں میں پسنا محاورہ ۔ **دو ظالموں کے ظلم کا نشانہ بننا ، دہری مصیبت میں گرفتار ہونا ۔** مسلمانوں کی حالت بڑی نازک اور قابل رحم تھی وہ چکی کے دو پاٹوں میں پسا جاتا تھا ۔ (۱۹۶۰ ، سرسید احمد خان ، ۱۷) ۔

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ ۔ **وہ مکان جس میں چکی لگی ہو ، آٹا پیسنے کا کارخانہ ۔** دفعتاً کہار سے پگھی منگوائی ، لاٹھی کے سہارے پگھی میں آ بیٹھے اور اسے اپنے چکی گھر چلنے کا حکم دیا ۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۸۸) ۔ [چکی + ا : گھر (رک)] ۔

ـــ میں کول ڈالوگے تو چون پاؤ گے مقولہ ۔ **بغیر کام کیے کوئی فائدہ نہیں ہوگا** (جامع اللغات) ۔

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ ۔ **ایک گانا جو عورتیں شادی بیاہ کے موقع پر ابٹنا پیستے وقت گاتی ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [چکی + نامہ (رک)] ۔

ـــ ناوری/ناؤری (ـــ فت و/ومع) امث ۔ **دولھا دلہن اور پیسنے والیوں کو ابٹن کا دیا جانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [چکی + ا : ناوا = رقم (رک) + ا : ر ی ، ؤ ی لاحقۂ نسبت] ۔

چکی (۱) (کس چ ، شد ک) صف ؛ امذ ۔ **رک : چکن** (پلیٹس) ۔

چِکّی (۲) (کس چ ، شد ک) امث . سڑی ہوئی چھالیا (پلیٹس) . [س : چکا चिक्का] .

چُکّی (ضم چ ، شد ک) امث . فریب ، مکر ، دھوکا ، دغا ، چھل ، جھانسا ، دم (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چتر + کر चित्र + कृ] .

ـــ دینا محاورہ . دھوکا دینا ، فریب دینا . شاہ طلسم جب عمرو کو چکی دینے کا حال سنے گا تو کیا کچھ ستم برپا ہوگا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۴۴) .

چَکّے (فت چ ، شد ک) امذ . (ہندو) ہندوؤں کا ایک تیوہار جس میں چکی کی پسی ہوئی کوئی چیز نہیں کھائی جاتی (جامع اللغات؛ پلیٹس) . [رک : چکا] .

چَکْیا (۱) (فت چ ، سک ک) امث (قدیم) . رک : چکّی .

آب و دانے میں عمر اپنی نہ کھو
کف حسرت ملے گا جوں چکیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۰۲) . [چکی + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر] .

چَکْیا (۲) (فت چ ، سک ک) صف . کبوتر کا ایک رنگ . رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... چکیا ... پیازی ... یاہو وغیرہ . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱) . [رک : چکیّا] .

چَکَیّا (فت چ ، ک ، شد ی) صف . چکئی کی طرف منسوب ، چکئی کی طرح گول : گول مٹول .

آسیا سی ہیں چکیا اور پتھر چھاتیاں
مونگ چھاتی پر دلیں گی وہ ستمگر چھاتیاں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۳) . چکیا آڑو کا مخصوص نام شفتالو ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۷) . [رک : چکئی + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چُکّی بُکّی (ضم چ ، شد ک ، ضم ب ، شد ک) امث . (بچوں کی زبان میں) کسی چیز کا ختم ہو جانا (نوراللغات) . [ا : چکی ، چکنا (رک) + بکی (تابع)] .

چَکَیت (فت چ ، ی لین) امذ . (کمھار) چوبی ڈنڈا جس سے چاک گھمایا جاتا ہے ، چک لیٹی : وہ کیلا جس پر کمھار کا چاک گھومتا ہے (اب و ، ۳ : ۱۲) . [ا : چک ، چاک (رک) + ا : یت ، لاحقۂ نسبت] .

چُکَیتی (ضم چ ، ی لین) امث . رک : چکوتا . بار برداری کی اجرت کی چکیتی کرکے اوس کے حوالے کر دینے میں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۰۳) . [ا : چک ، چکنا + ا : یتا ، لاحقۂ کیفیت + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چَکیتا/چَکیتھا (فت چ ، ی مج) صف ؛ امذ . بہت بڑی آنکھوں والا ، ابھری ہوئی آنکھوں والا ؛ ایسا آدمی جس کی آنکھیں باہر کو نکلی ہوئی ہوں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چک = آنکھ (رک) + ا : یتا/یتھا ، لاحقۂ تکبیر ؛ س : چکر ، نیتر + کن चक्र + नेत्र + कं] .

چَکیدَگی (فت چ ، ی مع ، فت د) امث . رس رس کر یا ٹپک ٹپک کر یکجا ہونے والی شے یا مادّہ ، قطرہ قطرہ ٹپکنے کا عمل ، ٹپکا . پتھروں کے نیچے ایک حوض ہے جہاں یہ چکیدگی جمع ہوتی ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، (ترجمہ) ، ۲۳۵) . [رک : چکیدہ + گ بدل ہ + ی ، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت] .

چَکیدَہ (فت چ ، ی مع ، فت د) صف ؛ ۔ چکیدا . ٹپکا ہوا : قطرہ قطرہ نکلا ہوا ، مقطّر .

انکھیاں میں کا چکیدا واصل ہے حق رسیدہ
دل کی صورت ہو دیدہ تیرے ادھر یہ پڑیا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۳) .

نہ سرمہ میں نہ کاجل میں چکیدہ اشک حسرت میں
نگاہوں میں ٹھہرے ہیں نہ آنکھوں میں سماتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۶۶) . پھر بھی بخار دور نہ ہو تو ... اجوائن یا چکیدہ کاسنی ... استعمال کریں . (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۸۱) . [ف : چکیدہ ، چکیدن = ٹپکنا] .

چُکیک (ضم چ ، ی مج) امث (قدیم) . تکمیل ، اختتام ، پورا کرنے کا عمل .

جب تلک اس چک کون ہے چکیک چکیک
دیک لے ہنگاب کی سرخی تکیک

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۷۳) . [ا : چک چکنا ، + ا : یک ، لاحقۂ کیفیت] .

چَکیل (فت چ ، ی مج) امث . رک : چکول (اب و ، ۵ : ۱۲۷) . [ا : چک = چکر (رک) + ا : یل ، لاحقۂ صفت] .

چَکھ (۱) (فت چ) . چکھنا (رک) سے مشتق ، محاورات و ترکیبات میں مستعمل .

ـــ ڈالْنا محاورہ . کھا اڑا جانا ، خرچ کر دینا ، برباد کر دینا ، سب مال و متاع کھا ہی ڈالنا .

دل کی خوشی کی خاطر چکھ ڈال مال دھن کو
گر مرد ہے تو عاشق کوڑی نہ رکھ کفن کو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲۳۲) .

ـــ لینا ف م ؛ محاورہ . ذرا سا کھانا ؛ چاشنی دیکھنا ؛ ذائقہ دیکھنا ؛ بھگت لینا .

واللہ ستم ہے یہ تکلف کھایا کیا تم نے چکھ لیا ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۵۲) . تہذیب جدید کا مذہب و مسلک

دیکھ لیا؟ یہ دینوں کے تعلیم و تمدن کے اثرات چکھ لیے؟ (۱۹۴۳، مضامین عبدالماجد، ۵۹).

چکھو (۲) (فت چ) امذ (قدیم). **آنکھ.**

تیری ایمان سدا توشو اچھن چاہے امرت دکھائی
سو چکھ چکور پرچت اپنی آوہ سگائی

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۶۵). [س: چکشس चक्षस].

چکھو (۳) (فت چ) امث. **رک: چخ** (پلیٹس).

چکھو (ضم چ) م ف؛ صف. **تھوڑا، ذرا، رک: کچھ.**

جو بھیں پر سٹے دود چکھ ہو کر
عجب کیا جو مردے اٹھیں جیو کر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۱).

چکھا چکھی (فت چ، چ) امث. **رک: چخا چخی** (پلیٹس).

چکھا چکھی (فت چ، شد کھ، ضم نیز فت چ، شد کھ) امث. **تھوڑا سا کھانے کا فعل، چکھنے کا عمل.** کچھ چکھا چکھی کی اور گھر لوٹ آئے. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۳۱۰). [ا: چکھ، چکھنا (رک) + ا: ا، لاحقۂ تسلسل + چکھی (تابع)].

چکھانا (فت چ) ف م. ۱. **ذائقہ کے لیے تھوڑا سا کھلانا، لذت دلانا؛ مزا معلوم کرنے کے لیے ذرا سا کھلانا.**

جیو میں اپس کی ہمت عالی بہ رکھو نظر
شیریں لباں سوں اپنے چکھایا رطب عجب

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۵۷).

حسرت ہے تو چکھا دے محبت کی چاشنی
برسوں سے اس ہوس میں کھلا ہے دہان دل

(۱۸۹۹، دیوان شرف، ۱۴۴). ۲. **کھلانا، پلانا، نوش کرانا؛ تجربہ سے گزارنا، واقف کرنا.**

الٰہی مجے خوب صورت دکھا — پرم کا پیالہ سدا مجھ چکھا

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۶). جسکے تئیں محبوب جانا شربت غم و عنا کا اوسے چکھایا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۱).

کچھ چکھانے کو اس کے مال تو ہو
نہ ہو سالن چنے کی دال تو ہو

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سفلی، ۶۶). [ا: چکھنا (رک) کا تعدیہ].

چکھاونا (فت چ، سک و) ف م. (قدیم). **رک: چکھانا.**

فلک طبق میں ملک نقل بھر ستاریاں کا
چکھاو نے منجے آنند سات لیائے آج

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۵۳).

چکھور (کس چ، فت کھ) امذ. **چوکر، دلے ہوئے چنے یا بعض دوسری دالوں کے چھلکے، چنے کے پودوں کی جڑیں جو کھیت میں لگی رہ جائیں،** چکور (اپ و، ۶: ۵۶؛ پلیٹس). [مقامی؛ رک: چکھورنا].

چکھرائی (کس چ، سک کھ) امث. ۱. **کھیت سے جڑیں اور گھاس نکلوانے کی اُجرت** (اپ و، ۶: ۵۶). ۲. **چکھرنے کا کام** (شبد ساگر). [ا: چکھر، چکھرنا (رک) + ا: ائی، لاحقۂ اجرت].

چکھرن (کس چ، ضم کھ، فت ر) امذ. **جنگلی بوٹی، گھاس پات، خس و خاشاک** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

چکھرنا (کس چ، ضم نیز فت کھ، سک ر) ف م. **کھیت کو جنگلی بوٹیوں سے صاف کرنا، کھیت سے بےکار جڑیں اور گھاس پات نکالنا، نرانا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چکھر، چکھرن (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

چکھروانا (کس چ، ضم نیز فت کھ، سک ر) ف م. **چکھرنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس؛ جامع اللغات).

چکھروائی (کس چ، ضم نیز فت کھ، سک ر) امث. **رک: چکھرائی** (پلیٹس). [ا: چکھروا، چکھروانا (رک) + ا: ئی، لاحقۂ اجرت].

چکھنا (فت چ، سک کھ) ف م. ۱. (i) **کسی چیز کو زبان پر رکھنا، چاشنی دیکھنا، چکھنے کا عمل، ذائقہ لینا.**

آ گیا کچھ جو زباں پر اثر زہر فراق
غم نے چکھتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۲۲). چکھنے کے لیے زبان چھونے کے لیے جلد بدن. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۰۳). ۲. **کھانا، پینا، نوش کرنا.**

دیکھنا چکھنا سننا بات — سونگھنا بھوگنا سب حرکات

(۱۶۳۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۱۶)).

شہیداں ابھی جاے جنت رہیں — طعام اور پانی و پان کے چکھیں

(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۲۸). اگر تم بھوکے ہو تو ہمارا خیال نہ کرو مزے سے چکھو. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۳۷). ۳. **لذت اٹھانا، مزہ لینا.**

ملا دو اپنے دل کو میرے دل سے ایک ہو جاؤ
بدن کو وصل کردو لذت سہر و وفا چکھو

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۹۳).

کہاں کا زہد کیسا اتنا عہد جوانی میں
اگر سمجھو تو آؤ تم بھی چکھو ہم بھی پیتے ہیں

(۱۹۸۳، نشور واحدی، سلک شبنم، ۳۸). ۴. (کنایۃً) **مرغ کے انڈے کو دانتوں پر اس غرض سے مارنا کہ انڈے کی مضبوطی کا حال معلوم ہو** (نور اللغات). [س: چش (ت) चष (त) مادہ؛ چش चष].

چَکھوتی (فت چ ، و لین) امث (عموماً بصورت جمع مستعمل). ۱. (زبان کا) چٹخارا ، چٹورپن . ادھر زبان کی چکھوتیوں کے لیے اس درخت کے نورس پھل بھی آ موجود ہوئے . (۱۹۱۰ ، ذکاءاللہ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱۷). ۲. لذیذ کھانا ، **خوش ذائقہ غذا** ایسی ہی چکھوتیاں تم کو بھی نصیب ہوں گی . (۱۸۸۳ ، تذکرہ غوثیہ ، ۴۵).

ان سب کو چکھوتیوں سے ہے کام
ہر ذائقہ انھیں ہے حلقۂ دام

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۴۷). [ا : چکھ ، چکھنا (رک) + ا : وتی ، لاحقۂ کیفیت].

چَکھوتِیا (فت چ ، و لین ، کس ت) امذ . سالن یا دوسری قسم کے کھانوں کے آب و نمک اور ذائقے کی جانچ کرنے والا شخص (اب و ، ۳ : ۱۳۶). [ا : چکھوتی (رک) + ا : ا ، لاحقہ صفت].

چَکھوتِیاں (فت چ ، و لین ، کس ت) امث . چکھوتی (رک) کی جمع محاورات و ترکیبات میں مستعمل .

ــ اُڑنا محاورہ . مزے مزے کے کھانے کھانا ، چٹورپن کرنا ، عیش کرنا . عمدہ سے عمدہ دودھ مٹھائی اور پھل پھلاری کی چکھوتیاں اڑنے لگیں . (؟ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۲ : ۱۷).

ــ کَرْنا محاورہ . چٹخارے لینا ، مزے مزے سے کھانا ، چٹورپن کرنا ، اچھے اچھے کھانے کھانا ؛ عیش کرنا . مہاجن کے لڑکے نے برفی منگوائی آپ نے خوب ڈٹ کر چکھوتیاں کیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰). وہ تم کو احمق بنا کے چکھوتیاں کرتے اور تماشے دیکھتے ہیں . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۰۸).

ــ ہونا محاورہ . چکھوتیاں کرنا (رک) کا لازم . دس روپیہ مہینے میں چکھوتیاں کیوں کر ہو سکتی تھیں ، چکے چکے اسباب بکنے لگا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۸۶).

چَکھوٹ (فت چ ، و مج) صف (قدیم) . رک : چکوٹ .

بھگی تیل بڑی ہوئی ساتی چکھوٹ
جو ساتن بھگی تو رو پیکی ہوئی کھوٹ

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۵۱).

چِکھوری (کس چ ، ضم کھ ، غم و) امث . گلہری (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

چَکھی (فت چ) امث (قدیم) . ۱. رک : چکی . پتیاں کیوں کھال پہنے کیاں چکھیاں تھیاں . (۱۶۸۳ ، اسرار عشق ، مومن (دکھنی اردو کی لغت)).

چَکھّی (فت چ ، شد کھ) امث ۱. چاٹ ، زبان کا مزہ ، چکھنے کا عمل ، چکھوتی .

سنتے ہیں سبزہ رنگوں کی شیریں زبانیاں
میٹھے کی چکھیاں ہیں سلونے کی چاٹ ہے

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۳۵). بلو خاں بھلا بغیر چکھی کے نوکروں کی طرح ڈیوڑھی میں کب تک پڑے رہتے . (۱۹۲۳ ، سراب عیش ، ۵۳). ۲. (i) **طعمہ ، لقمہ ، غذا .**

بے کسی کی مرگ دنیا میں کسی کی زندگی
پھنس گئی بلبل تو چکھی ہو گئی صیاد کی

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۳۷۶). (ii) **بٹیر کا کھاجا جو لڑائی سے پہلے کھانے کے لیے دیا جائے .** بٹیرباز ... چکھی دے کے دو دو چونچیں لڑاتے اور بٹیر کا کس دیکھتے ہیں . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۳ : ۹). کل بالی ہے تو آج چکھی ندارد . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۳). (iii) **پرند کا من بھاتا کھاجا جو اس کے پکڑنے کو جال یا پھڈکی وغیرہ میں رکھا جاتا ہے .** اپنے بات کی دو چکھیاں دیں اور سمجھ لیجیے کہ قیامت آ گئی . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۰). ۳. **ایک قسم کا کھانا جو گیہوں کے خمیر میں چاول یا مصالحہ ملا کر اس پر گوشت لپیٹ کے اور اس میں روغن زرد وغیرہ ڈال کر پکایا جاتا تھا** (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۳). [ا : چکھ ، چکھنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

ــ پَر لَگانا محاورہ . کسی کو قابو میں لانے کے لیے کچھ کھلانا پلانا (فرہنگ اثر).

ــ چَکّھی کَرْنا محاورہ . رک : چکھوتیاں کرنا . ماما پختیاں نہیں ہیں کہ جب بھوک لگی بیحیائی کا برقع اوڑھ کر خالہ کے گھر میں جا کر چکھی چکھی کی . (۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۱۹۶).

ــ دینا محاورہ . ۱. **کھلانا ، چکھانا ، چاٹ لگانا .** پھر اس جانور کو ذبح کر کے اس کا گوشت خون میں آلودہ کر کے چکھی دیوے یعنی کھلا دیوے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۵۸). ۲. **لالچ دینا ، (حصول مطلب کے لیے) روپیہ پیسہ چٹانا ، خاطر تواضع کرنا .** حکومت نے چکھی دے کے قانونی بٹیروں کا کس بل دیکھا . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۳ : ۶).

ــ کَرْنا محاورہ . رک : چکھوتیاں کرنا . اگر کوئی بے حیا خوب چکھی کر کے بونہیں اوٹھ آیا تو اوسے بھی تواضع سے رخصت کریں گے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۶۶).

اور دو دن نعمتوں کی چکھیاں کر لیجیے
ایک دن ہو جاؤ گے لقمہ دہان گور کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۹).

ــ لَگنا محاورہ . **چاٹ لگنا ، لذت محسوس کرنا ، مزہ پڑ جانا .**

چکھی لگی ہے بوسۂ حسن ملیح کی
زخموں کے منہ کھلے ہیں سلونے کے واسطے

(۱۸۷۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۲۰۲).

ــــ ملنا محاورہ۔ چکھی دینا (رک) کا لازم۔ پھر آئے دن چکھی نہ ملتی رہے تو گز مار مار کر لونڈیا کو اتو کر دیتے ہیں۔ (۱۹۲۹، خمار عیش، ۳۵)۔

چَکّھی پَکّھی (فت چ، شد کھ، فت پ، شد کھ) صف مث. **سجی سجائی، بھری پوری، آراستہ پیراستہ۔**

چو کس اک چو لکھی دیکھی   خوب ہی چکھی پکھی دیکھی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۲۶۷)۔ [مقامی]۔

چُگ (ضم چ) امذ. **تھوڑے بال** (سندھی نامہ، ۲۳۵)۔ [رک : چگی]۔

چُگّا (۱) (ضم چ، شد گ) امذ. ۱. (معماری) **ست ہنگڑی ڈاٹ کی درمیانی مانگ دار قوس، وہ ڈاٹ جس کا وسطی حصہ مانگ نما یعنی اوپر کو اٹھا ہوا نکیلا ہو۔ رک : چگے کی ڈاٹ؛ رک :** آئنی چگے کی ڈاٹ، ہنگڑی ڈاٹ (ماخوذ : ا پ و، ۱ : ۱۲۱)۔ ۲. (خراطی) **کھراد (خراد) کے کیلے کی نوک کے نشان جو بیلن یا پائے کے سروں پر کھراد پر چڑھنے سے پڑ جاتے ہیں** (ا پ و، ۱ : ۱۷۳)۔ [ا : چگ، چگنا (رک) + ا : ۱، لاحقۂ نسبت]۔

چُگّا (۲) (ضم چ، شد گ) امذ؛ ~ چگا. (الف) امذ. **وہ خوراک جو چونچ سے اٹھائی جائے، وہ خوراک جو مادہ پرند اپنے بچے کو چونچ سے دے۔ چگن، چگائی، رک : چوگا (چڑیا یا کبوتر کا) کھاجا، چارا۔**

لیکن چڑا گیا ہے چگا تلاش کرنے

دانہ کہیں کہیں سے پوٹے میں اپنے بھر کر

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۳۴۴)۔ (ب) صف. **چونچ سے اٹھایا ہوا؛ چھدرا، جو گھنا نہ ہو؛ پتلا، تھوڑا** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [ا : چگ، چگنا (رک) + ا : ۱، لاحقۂ نسبت]۔

چَگاپو (فت چ، و مج) امث. **حیرت، چکاچوندھ۔**

ختم بس عرصۂ تگاپو ہے   عقل بھی آگے در چگاپو ہے

(۱۷۷۶، خواب و خیال، ۹۴)۔ [مقامی]۔

چَگال (فت چ) صف. **موٹا، دبیز؛ بھاری بھرکم، وزنی؛ قب : چکارا** (پلیٹس)۔ [ا : چ، چار، چو (رک) کی تخفیف + ا : گال (رک)]۔

چَگامَہ (فت چ، م) امذ. **رک : چکامہ۔**

تھی کوئی چیز نہ حالی کے پاس لائق نذر

سو یہ چگامۂ نا چیز پیشکش لایا

(۱۸۸۸، دیوان حالی، ۱۶۸)۔ جس کی مٹی ہوئی زبان نے بھی چامہ، چکامہ، ترانہ جیسے متعدد الفاظ انواع شعر کے لیے باقی چھوڑے۔ (۱۹۲۳، مراۃ الشعر، ۳۱)۔ [ف]۔

چُگانا (ضم چ) ف م. ۱. **پرندوں کو دانہ کھلانا، پرندوں کا ان کے کھانے کی چیزوں سے پیٹ بھرانا۔**

ہنس کو موتی چگاتا ہے سدا یہ بے تمیز

پوست کھینچے ہے ہما کا دے کے مشت استخوان

(۱۷۷۵، نو طرز مرصع، تحسین، ۵۵)۔

صدف ایک بوند کو دریا میں ترسے وائے محرومی

چگائے ہنس کو موتی مقدر ہو تو ایسا ہو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۲)۔ تارا ... کھڑی چڑیوں کو دانہ چگا رہی تھی۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲ : ۶۲۵)۔ صبح و شام انہیں دیمک چگانے کہیں باہر لے جاتے تو باری باری سے انہیں کھولتے۔ (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۴۳)۔ ۲. (مجازاً) **بھرنا، کانا پھوسی کرنا؛ ورغلانا، جھوٹی سچی باتیں لگانا۔** ایک خدمتگار چست و چالاک آیا، سرداران لشکر صمصام کو چگانے لگا۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۱۶۲)۔ [ا : چگنا (رک) کا تعدیہ]۔

چُگائی (ضم چ) امث. ۱. **چگنے یا چگانے کا فعل؛ ڈھوروں کو جنگل میں چرانے کا کام۔** مویشی چرانے جاتے ہیں اور مرغیاں چگائی جاتی ہیں۔ (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۲۲۷)۔ ۲. **چراگاہ، چارو، گھاس؛ (پرندوں کے لیے) چگنے کی چیز؛ چرانے یا چگانے کی اجرت** (نوراللغات؛ پلیٹس؛ ا پ و، ۵ : ۸۳)۔ [ا : چگا، چگانا (رک) + ا : ئی، لاحقۂ کیفیت و اجرت]۔

چُگْلی (ضم چ، سک گ) امث. **جانوروں کے بند کرنے کا ایسا پنجرا جس میں دو پنجرے یک جا ہوتے ہیں ایک میں نر کو اور ایک میں مادہ کو رکھتے ہیں، جوڑی۔** فجر کو لوہ کو میدان میں چھوڑ کر چگلی میں مادہ کو رکھیں۔ (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۲۳۵)۔ [مقامی]۔

چُگْدَڑھیا/چُگْلَڑھیا (ضم چ، سک گ، فت د/ڈ، سک ڑھ) صف؛ ~ چگ داڑھیا. **رک : چکدڑھیا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔ [ا : چگ (رک) + دڑھی، داڑھی (رک) + ا : ۱، لاحقۂ صفت]۔

چَگَر (فت چ، گ) امث. **ایک پرندہ** (قدیم اردو کی لغت)۔ [مقامی]۔

چُگَّر (ضم چ، فت گ) امذ. **سالن میں ڈالنے کا کھٹا مسالا، چوک، املی کی کونپلیں جو پکا کر کھائی جاتی ہیں۔** دکنی سالن، بگھارے بیگن، دہی کی کڑھی، چگر بھی دسترخوان پر تھے۔ (۱۹۶۰، داغ، تمکین کاظمی، ۲۴۷)۔ [مقامی]۔

چَگَّس (فت چ، شد گ بفت) امذ. **رک : چکس** (پلیٹس)۔

چِگِل (کس چ، فت نیز کس گ) امذ. **ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے باشندے خوبصورتی اور تیر اندازی میں مشہور ہیں۔**

ہند کا سول ہو اس شہر کی بستی کا سواد

لے سواد خط خوباں چگل اس سے تنگ

(۱۷۹۵، حسرت (محمد حیات)، ک، ۲۱)۔

صورت نہ دیکھی ویسی کشادہ جبیں کہیں
میں سیر اس تلاش میں چین و چگل کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۷) .
اٹھکیل میں جنگلی ہرن کی چھلبل
چنچل ہیں چلتر ہیں حسینان چگل
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۶۶) . [عَلَم] .

چُگُل (ضم چ ، گ) امذ . **عہد اکبری کا ایک سکہ جو چوکور ہوتا تھا ، اس کا وزن ۳ تولے سوا پانچ سرخ اور قیمت تیس روپے .** (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۸) . [ا : چ ، چو = چار (رک) کی تخفیف + گل (رک)] .

چَگَلْنا (فت نیز کس چ ، فت گ ، سک ل) ف م . **آہستہ آہستہ اور دیر تک چبانا ، منھ میں پھیرنا ؛ بھوک یا شوق یا مزے کے بغیر کھانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چبگنا (رک) کا ایک روپ ؛ ا : چ ، س : چرو चर्व = چبانا کی تخفیف + ا : گل ، گال (رک) کی تخفیف + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چِگَلْنا (کس چ ، فت گ ، سک ل) ف م . **بھینچنا** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی ؛ قب : کچلنا] .

چَگُن (فت چ ، ضم گ) امذ . **(ٹھٹیرا گری) چائے دم کرنے کا انگھیٹی دار ظرف ، سماوار** (اب و ، ۳ : ۳۳) . [مقامی] .

چُگَن (ضم چ ، فت گ) امذ . **چگنا ، اکھٹا کرنا ، اٹھانا ، چننا ؛ دانہ وغیرہ جو چگا جائے ؛ (لباس میں) پلیٹ یا چنٹ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چگن ، چگنا (رک) سے] .

چُگْنا (ضم چ ، سک گ) ف م . **(پرندے کا) دانہ چن چن کر کھانا .** وہ طائر شب تک صحرا میں دانہ وغیرہ چگتے ہیں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۴۳) . پرندوں کے بچوں کو دانہ چگنا اور اڑنا کون سکھاتا ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۵۵) . [چننا (رک) کا ایک روپ ؛ س : چورنْ + کر चूर्ण + कृ] .

چُگُّو (ضم چ ، شد گ ، و مج) صف مث . **اس داڑھی کو کہتے ہیں جس میں چند بال ٹھوڑی کے نیچے نکلیں اور وہ بڑے بڑے ہوں .** ان اقسام کے علاوہ بھی چگو داڑھی تکتی داڑھی ، دو قسمیں مشہور ہیں . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۷ : ۵) . [رک : چُگّی] .

چُگْوانا (ضم چ ، سک گ) ف م . **چُگانا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس) .

چِگُوں (کس چ ، و مع) حرف ؛ ← چگونہ . **کیسے ، کس طرح ، کس حالت میں .**

ہر ایک عالم کو گونا گوں بنایا
وہ بیچوں و چگوں چوں میں درآیا
(۱۶۹۷ ، تصنیف دو شاعر (رسالہ نگار ، ۳۰ ، ۱ : ۲۷)) . اسی شان بے چون و چگون بے شبہ و بے نموں نے پردہ اسرار سے یہ تجلی نمودار کی . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵) . [ف] .

چَگُونگی (فت نیز کس چ ، و مع ، فت ن) امث . ۱. **کیفیت حالت ؛ نوعیت .** ملک رستم نے چھوٹتے ہی چگونگی کوہ کا استفسار کیا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۵۵) . اعوجاج ذہن کی چگونگی کا تماشا زیر نظر رہے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۹ : ۳) . ۲. **(فزیالوجی) موجبیت ، علیت .** ڈاکٹر کا کس صاحب دو عمودی سطحیں قرار دیتے ہیں جو اعضائے چگونگی سے جو دونوں نصف کروں میں ہیں گزر کے سیدھی پیچھے کی جانب چلی جاتی ہیں . (۱۸۹۵ ، فزیالوجی ، ۳۱) . [رک : چگونہ + ف : گی ، گ بدل ہ + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چُگّی (ضم چ ، شد گ) صف مث . ۱. **(داڑھی کے لیے مستعمل) جس میں صرف ٹھوڑی کے نیچے چند بال ہوں ، چھدری .** تم نے نپولین شاہ فرانس کی تصویر تو دیکھی ہوگی اس کی داڑھی تھی چگی . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۳۷) . نسل مغول کا چہرہ کتابی . . . اور ڈاڑھی بہت چھدری یا چگی نکلتی ہے . (۱۹۳۴ ، جغرافیہ عالم ، ۲ : ۹۷) . ہے چارے دیکھتے رہ گیے اپنی چگی داڑھی ہلا کر . (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۸۷) . ۲. **چھوٹی سی چیز ، ذرا سی ، چٹکی بھر ، ننھی سی** (علمی اردو لغت) . [ا : چگا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

ــــ کُدال نما داڑھی صف مث . **نوکیلی چگی داڑھی .** چگی کدال نما داڑھی ، اس پر اوندھی میدھی لٹ پٹی دستار خاصے کھٹ بڑھئی نظر آتے ہیں . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۶۱) .

چُگّے کی ڈاٹ (ضم چ ، شد گ) امث . **(معماری) وہ ڈاٹ جس کا وسطی حصہ مانگ نما یعنی اوپر کو اٹھا ہوا نکیلا ہو برخلاف ادھے کی ڈاٹ کے جو نصف دائرے کی شکل ہوتی ہے ، آسنی ڈاٹ** (اب و ، ۱ : ۱۲۱) . [رک : چگا] .

چَگیر (فت چ ، ی مع) امث . **رک : چنگیر** (پلیٹس) .

چُگْھڑا (ضم چ ، سک گھ) امذ . **مٹی کا چھوٹا دیا ، چراغ** (پلیٹس) . [مقامی] .

چُگْھنا (ضم چ ، سک گھ) ف م . **رک : چگنا ؛ ایک ایک کر کے جمع کرنا ، اکھٹا کر کے لے جانا .** میں شکار کو جاؤں اور مکان کو خالی پا کر کوئی حریف آن کر سب چگھ جائے . (۱۸۰۵ ، جوہر اخلاق ، ۵۴) .

چَل (۱) (فت چ) (الف) امث . ۱. **چال (رک) کی تخفیف ، رفتار .**

اب قیامت کا ڈر نہیں ہم کو   دیکھ لی چل تری قیامت ہے
(۱۸۷۳ ، عاشق (قران السعدین ، ۱۴۳)) . **۲. فرق : کمی بیشی ، بل ، اختلاف ، دھوکا : جھوٹ ، سچ سے دوری .**

آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے
کافر ہوں اس میں ہووے اگر ایک بال چل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۳) . (ب) صف . **متحرک ، چلنے والا ؛ ناپائیدار ، غیر مستحکم ، گزر جانے والا .**

ہر کہ و مہ کی گزرگاہ تمہارا دل ہے
تم میں چل اور اچل سب کو جگہ حاصل ہے

(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۱۳۷) . (ج) فقرہ . **۱. خیر ، اچھا ، تو پھر .**

چل اے شہ پھر ہیں اب ہم اس گھاٹ تے
سلامت گیا لیں کوئی اس باٹ تے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۱) .

مصحفی سے تجھے لاگ ہے چل جانے دے
اتنا در پہ نہیں ہوتا ہے کوئی انسان کے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۶۲) . تو اچھی یا تیرا سر دوا ، چل کچھ بول ، وفا کو کھول . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۴) . **۲. بس ، ہٹ ، دور ہو ، چھوڑ (تنبیہہ و بیزاری کے لیے) .**

بے خط و زلف سنبل و ریحان سے کیا غرض
چل او نسیم مجکو گلستان سے کیا غرض

(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۹) . چل خوشامدی ! عشرت کی آواز سے شرم اور خوشی دونوں جذبوں کا اظہار ہو رہا تھا . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۷) . (د) **چلنا (رک) سے مشتق ، مرکبات میں مستعمل) .** [ا : چل ، چلنا (رک) ؛ س : چل चल = متحرک] .

ــــ آنا محاورہ . **لگاتار آنا .** یو بات عاشقاں میں چل آئی ہو اسرار ہے قدیم . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۴) .

ــــ بچل (ــــ کس ب ، فت چ) ؛ ~ چلبچل . (الف) صف . **وہ جو اپنی جگہ پر نہ ہو ؛ بے جگہ ؛ بیکل ؛ بے ٹھور .**

وو ہلکا شور و شر کرکے جھڑک جھٹ سٹ کریں جھگڑا
بچکنا چلبچل ہونا چنچل عورت کے جھگڑے ہر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷۹) .

جی چل بچل ہوا ہے چنچل تیری چال دیکھ
دل جا پڑا خلل میں ترے مکھ کا خال دیکھ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۹) .

چل بچل ہے کارخانہ ہستیٔ موہوم کا
چل نیاز اب حق سے مل اپنی خودی سے چھوٹ چھوٹ

(۱۸۳۴ ، شاہ نیاز ، ۱۷۵) . اف : ہونا . (ب) امث . **۱. ابتری ، ہل چل ، کھلبلی بھاگ دوڑ .**

ملے قوت تو ہوئے بر جائے عقل   نہیں قوت تو ہو رہے چل بچل
(۱۷۴۶ ، قصہ فغفور چین ، ۳۵) .

ڈاڑھیں لگیں اکھڑنے کو دنداں ہوئے شہید
مجلس میں چل بچل یہ پڑی تب خبر پڑی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۶) . **۲. حرکت ، جنبش ؛ علیحدگی .**

بدن ہے مرتعش پیری میں اے شاد
نکلے روح رواں کیسا چل بچل ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۶) . **۳. غلطی ، چوک ، خطا ؛ رول پیل ؛ جھوٹ ، غلط بیانی** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ قدیم اردو کی لغت) . اف : پڑنا ، ہونا . [س : چل + ا : بچل ، س : وچل विचल = حرکت] .

ــــ بدھو موری کی راہ فقرہ . **بے اختیاری و لاچاری ، اب تو بے اختیار ہے** (محاورات ہندوستان ، ۱۷ ؛ محاورات ہند ، ۸۰ ؛ جامع اللغات) .

ــــ برے بھلے کو چڑا آئیں کہاوت . **بدی پر آئے تو پھر کیا جس کو چاہا عیب لگا دیا** (جامع اللغات) .

ــــ بسنا محاورہ . **۱. گزر جانا ؛ رخصت ہونا ، ختم ہونا .**

چل بسا جوبن تو کیا معشوق بن میں رہ گیا
داغ حسرت بن کے منھ کا تل پھبن میں رہ گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۴) .

روتے روتے میری آنکھیں چل بسیں
بہہ گئیں ہیں کشتیاں طوفان سے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۴۳) . یہ دونوں ادارے بے وقت چل بسے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۳۰) . **۲. دنیا سے چلا جانا ، انتقال کرنا ، مر جانا .**

یہ دودھ کا پھویا جو تھا اصغر نشان تیر ہوا
دو پوت ایسے چل بسے پھر ان سے پاؤں اب کسے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۳) .

چل بسا باغ جہاں سے اب گل بستان جان
خار ہجراں اب مرے دل میں کھٹکتا رہ گیا

(۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۱۰۴) . جن لوگوں نے بیمار ہونے کے بعد یہ دوا پی ، ان میں سے بعض بچ گئے اور بعض چل بسے . (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۱۰۳) .

ــــ پڑنا ف مر ؛ محاورہ . **۱. روانہ ہونا ، چلنے لگنا .** ایسا ہی حال رہا تو ۱۵ یا ۱۶ مئی تک یہاں سے چل پڑوں گا . (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۵) . بیل نے جو کولھو پر بڑی بی کو بیٹھے دیکھا تو وہ چل پڑا . (۱۹۳۳ ، فراق ، مضامین ، ۱۴۸) . **۲. رواج پانا ، عام ہو جانا ، مشہور ہو جانا ؛ بازار میں آنا .**

اے چاند ہر کسی سیں ہوتو نکو ہو لب لب
چپ چاند بولنا کر عالم میں چل پڑے گا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸) . کہانیوں کی کتابیں تو حشرات الارض کی طرح چل پڑی ہیں جن سے کوئی مفید نتیجہ مرتب نہیں ہوتا . (۱۹۰۹ ، حرز اطفال ، ۶) . **۳. شروع ہونا ، آغاز ہونا ، چلنے کو تیار ہونا ، چلنے لگنا ، استعمال میں آنا .**

خرمن آسا چل گیا انبوہ خصم
چل پڑی جو اس کی تیغ برق تاب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۵) .

میرے وفور گریہ کا جب ذکر چل پڑے
فوارہ کیوں نہ حوض میں سن کر اچھل پڑے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۵۹).
پھر ہے قدم قدم پہ مرے دل کا امتحان
ایسا نہ ہو کہ پھر کوئی افسانہ چل پڑے
(۱۹۳۸ ، آئینۂ حیرت ، ۲۸).

— پھر (— کس پھ) امث. ۱. **حرکت ، گردش ، جنبش .**
چل پھر میں جو ہیں عضو بدن شک نہیں اس میں
یہ آدم خاکی بھی ہے پتلا کسی کل کا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳).
چل پھر نے ان کی آنکھوں کی مجھ کو لبھالیا
کیوں کر نہ پیار آئے غزالوں کی جست پر
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲). ۲. **پھرتی ، چالاکی .** دشمن یا دوست جو اس کی چل پھر اور زور بازو پر نگاہ کرتا تھا ، بے ساختہ واہ واہ کرتا تھا. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۳). اس جھپاکے کو دیکھ کر کبوتر کی تو عقل حیران ہو گئی . . . اور انسانوں کی اس چل پھر پر کمال رشک ہوا . (۱۹۴۵ ، پر پرواز ، ۷۷). ۳. **چلت پھرت ، چلنا پھرنا .**
وہ تیروں کی جھونکیں وہ ڈانڈوں کی جھوڑ
وہ گھوڑوں کے کاوے وہ چل پھر وہ دوڑ
(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۸). آدمیوں کی چل پھر اور چہل پہل کے عوض گدھے لوٹتے ، کتے بھونکتے ، چیلیں منڈلاتی ہیں. (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۲). اف : کرنا ، ہونا . [ا : چل + پھر ، پھرنا (رک)].

— جانا محاورہ . ۱. **لڑائی جھگڑا ہونا ؛ اختلاف رائے ہونا ، رنجش ہونا .**
دل ایک خریدار ہیں دو خیر ہو یا رب
چل جائے کہیں آج نہ شوخی و حیا میں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۳). بڑوں سے چھوٹوں کی دوستی کچھ ٹھیک نہیں ہوتی ، کبھی نہ کبھی چل جاتی ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۴۰). ۲. **شروع ہونا .**
اوس کلبدن کی چال کا جب ذکر چل گیا
طاؤس شرم کھا کے چمن سے نکل گیا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۹).
ہوائے الحاد رنگ ملت کو ہر روش پر بدل رہی ہے
جو بات بگڑی بنے وہ کیونکر جو چل گئی ہے وہ چل رہی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۹). ۳. **کارگر ہونا ، سبقت لے جانا ، کامیاب ہونا .**
قاتل سے پہلے تیغ نگہ کو ہے فکر قتل
میری وہی ہے سحر کے میں جس کی چل گئی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۲۲).
لا کھ آزادی افکار کو روکا لیکن
یہ وہ افسوں ہے کہ ہر شخص پہ چل جاتا ہے
(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۱۱۰).
دیتی عدو کے سامنے گاندھی کی چل گئی
تہمد پہ فیر ہو گئے دھوتی سنبھل گئی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۵۰). ۴. **بے ہوش ہو جانا ؛ بد حواس ہو جانا ؛ بہکی بہکی باتیں کرنا .**
چشم بدمست کو گردش میں جو لاوے ساقی
ابھی دو جام میں سرشار ہو چل جاؤں گا
(۱۷۸۰ ، عشق (جمال اللہ) ، د ، ۲۲). ۵. **مسک جانا ، پھٹ جانا .**
عریاں تنی کی شوخی سے دیوانگی میں میر
مجنوں کے دشت خار کا داماں بھی چل گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰). دامن چل گیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۲۶). ۶. **بسر ہونا ، گزر جانا .**
خدا نے کھانے کو اتنا تو غم دیا ہوتا
کہ چار روز مری زندگی کے چل جاتے
(۱۸۶۹ ، شیفتہ (نوراللغات)). ۷. **کام دینا ، استعمال کے قابل رہنا .** کپڑا اچھا ہے شاید سال بھر چل جائے . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۲۶). ۸. (i) **پاگل ہونا (دماغ وغیرہ کے ساتھ).** اس دفعہ جو جواب اسے ملے ان سے معلوم ہوتا تھا کہ قیدی کا دماغ چل گیا ہے . (۱۹۰۷ ، رسالہ مخزن ، مئی ، ۵۶). (ii) **سر پر چڑھ آنا ، اخلاق بگڑ جانا .** آپ نے اس کو مصاحب بنا رکھا ہے اس سے اس کا دماغ چل گیا ہے . (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۳۶۱).

— چت (— کس چ) امذ ؛ صف . **متلون مزاج ، بے وفا شخص** (جامع اللغات). [چل + چت (رک)].

— چتاقا/چتّوا (— کس چ ، شد ت / کس چ ، شد ت بفت ، سک ت) صف ؛ امذ . **بےہودگی ؛ نکماپن ؛ بےوفائی ؛ غیر مستقل مزاجی** (پلیٹس). [چل + چت (رک) + ا تا / تتوا ، لاحقۂ صفت].

— چخّ فقرہ . **دور ہو ، پرے سرک ، لمبا بن** (فرہنگ آصفیہ).

— چخ (— فت چ) امث . **لڑائی جھگڑا ، جھک جھک ، چخ چخ .**
بک بک ہے چل چخ ہے رسوزیں ہیں نوچ ہے
دن رات طعنے تشنے ہیں گالم گلوچ ہے
(۱۹۴۵ ، سنبل و سلاسل ، ۶۸). [چل + چخ (رک)].

— چخی/چخے فقرہ . **دور ہو ، دفع ہو ، لمبا بن ، چلا جا ؛ نا مراد ، بیہودہ .**
دم دلاسا عبث نہ دے انا　　چل چخی دور ہو پرے بھی ہٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۰).
نہ اترا بہت چل چخے مردوے
پھرے تیری صورت پہ جھاڑو سوے
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۳۴). [چل + چخنا (رک)].

— چخے میرے منھ مت لگ فقرہ . (عور) **چل دور ہو ، میرے ساتھ بات مت کر** (غصے میں ایک عورت دوسری کو کہتی ہے) (جامع اللغات).

— چل فقرہ . رک : **چل دور ؛ چھوڑ .**
بندھا ہوا ہے وہ اندر چل چل اس تکرار نہ کر
(۱۸۰۵ ، نظم رنگین ، ۳۸) . اس نے جواب دیا چل چل اے خواص نیت ڈانوا ڈول مت کر . (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۵۷) .

— چل چلا چل م ف . **چلتے چلتے ، سفر طے کرتے ہوئے .** دونوں جنگلوں جنگلوں کی خاک چھانتے . . . کوہ گراں عبور کرتے چل چل چلا چل . . . معشوقہ پری وش کے شہر میں جاہی نکلے . (۱۹۷۱ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، جولائی تا دسمبر ، ۳۱) .

— چلاؤ (— فت ج ، و مج) امذ . **۱. کوچ ، روانگی ، چلا چلی ، بھاگا بھاگ ، جانے کی حالت و کیفیت ، آمادہ بہ سفر ، رحلت .**

ساقیا یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۷) .

یاں عدم کو لگ رہا ہے چل چلاؤ
اب بھی آنا ہے تو آ جاتے ہیں ہم
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۸۷) . اب یہاں چل چلاؤ لگ رہا ہے ، اب زیست کی امید منقطع ہو گئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۹) . میں اب قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہوں ، رہیں ان کی اماں تو وہ خود چل چلاؤ پر ہیں . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹۳) . **۲. حملہ.** تمہیں سب تیار ہو جاؤ آج کے روز دشمن پر چل چلاؤ ہے . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . اف : لگنا ، ہونا . [ا : چل + چلاؤ ، چلنا (رک)] .

— چھاؤں/چھاؤں میں آتی ہوں ، جملہ پیر مناتی ہوں کہاوت . **ایسے شخص کے لیے مستعمل جو تھوڑی سی دولت و ثروت پر اترا جائے** (نجم الامثال ، ۱۸۵) .

— دل (— فت د) صف . **غیر مستقل مزاج ، چڑچڑا** (پلیٹس) . [چل + دل (تابع)] .

— دور فقرہ . **دور ہٹ جا ، پرے جا ، دفان ہو ، دفع ہو .**
چل دور دیکھا نہ شکل اے ماہ یں دور ہم ماہ رو سے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (ق) ، ۳۵۷) .

رات ان سے شوق وصل میں جب ہم لپٹ گئے
چل دور کہہ کے پاس سے وہ دور ہٹ گئے
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۲۸) .

— دوڑنا ف ل ؛ محاورہ . **بے سوچے سمجھے یکا یک آمادہ ہو جانا ، بے ارادہ کوئی کام کر بیٹھنا ؛ ٹوٹ پڑنا ، رش کرنا .** کانوں میں کچھ اندھے بھی تھے . . . پانی کا آنا سنا اور دیکھنے کو چل دوڑے . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۲۰) .

— دینا محاورہ . **۱. مر جانا ، انتقال کر جانا .** شادی ہو جانے کے بعد مرنا مجھے اندیشہ ہے کہ تم اس کے پہلے ہی کہیں چل نہ دو . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵۴) . **۲. رفو چکر ہو جانا** (مخزن المحاورات ، ۳۱۴) .

— رکنی گھڑی (— ضم ر ، سک ک ، فت گھ) امث . **ایسی گھڑی جو چابی یا بٹن دبا کر جب چاہیں چلالیں اور جب چاہیں روک لیں .** ضربوں کی تعداد فی ثانیہ دریافت کرنے کے لیے جتنی ضربیں گننا ممکن ہو گنو اور وقت کا شمار چل رکنی گھڑی سے کرو . (۱۹۲۲ ، طبیعیات عملی ، ۱ : ۲۳) . [چل + ا : رکنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث + ا : گھڑی (رک)] .

— کوچ/کونچ (— و مع ، مغ) امذ . **سفر ، روانگی .**

دن کوچل کونچ شب کو بیداری
بارے پہونچے وہاں بہ دشواری
(۱۸۱۳ ، شاہ لدا (رسالہ اردو ادب ، ۱ : ۱۱۹)) . [چل + کوچ/کونچ (رک)] .

— کھڑا ہونا ف ل ؛ محاورہ . **روانہ ہونا ، فوراً روانہ ہوجانا ، سفر اختیار کرنا .** کسی تالاب کے کنارے وضو کر کے نماز فجر ادا کر کے چل کھڑا ہوتا ، دل میں کہتا جاتا کہ یا الٰہی یہ سفر کیونکر تمام ہوگا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۳) . عورت ذات راستہ سے ناواقف تکالیف سے نا آشنا خدا کا نام لے کر چل کھڑی ہوئی (۱۹۱۸ ، امت کی مائیں ، ۹۷) . گاڑی صبح کے دھندلکے میں دھوئیں کا اضافہ کرتی ہوئی چل کھڑی ہوئی . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۵) .

— مرگھٹ کو لکڑیاں سستی ہیں فقرہ . **کنجوس آدمی کو طنزاً کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

— مرے چرخے چرخ چوں فقرہ . **چرخے کاتنے کے دوران بولے جانے والے الفاظ ، (مجازاً) سست رفتاری .**

دیسی کپڑے ہیں موزوں چل مرے چرخے چرخ چوں
(۱۹۵۳ ، قطعات رئیس امروہوی ، ۱ : ۵۱۷) .

— میرے چرخے چرخ چوں کہاں کی بڑھیا کہاں کا توں کہاوت . ایک بڑھیا اپنی بیٹی سے ملنے گئی ، جنگل میں اسے شیر چیتا بھیڑیا اور دوسرے جانور ملے اس نے اپنی جان ان سے یہ کہہ کر بچائی کہ وہ واپسی پر موٹی ہوکر آئے گی تب کھانا واپسی پر وہ ایک چرخے میں بیٹھ گئی اور جب کوئی جانور ملتا تو یہ فقرہ کہہ دیتی وہ گھبرا کر بھاگ جاتا (جامع اللغات) .

— نکلنا ف ل ؛ محاورہ . **۱. روانہ ہوجانا ؛ کوچ کر جانا ، سدھارنا .** ساحرہ اس کلمے سے بہت خوش ہو چل نکلی ، اس کے جانے سے باغ . . . ہوکا مکان ہوا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ آزاد ، ۴۰) . رشید نے اپنے خچر کو ایڑ لگائی ، خچر اس طرح چل نکلا جیسے آندھی . (۱۹۶۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۲۹) . **۲.(۱) گستاخ ہوجانا ، بے تکلف ہوجانا ، شوخیاں کرنا .**

سوز نے دامن جو ہیں پکڑا تو وہیں چھین کر
کہنے لا کا ان دنوں کچھ اور چل نکلا ہے پشت
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۹۸) .

ہوتا نہ تجھے کام دلا ہجر کے دن سے
گر اوس سے شب وصل میں تو چل نہ نکلتا
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ (ق) ، ۳۱) . تم کالج میں پڑھ کر بہت چل نکلی ہو ، کسی بات میں چوکتی نہیں ، جواب دیئے جاتی ہو (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۳۹) . (ii) **آپے سے باہر ہو جانا ، غصے میں بھر جانا ، بپھر جانا .**

میں انہیں چھیڑوں اور یہ کچھ نہ کہیں
چل نکلتے جو مے پئے ہوتے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۳) . **۳. اپنی حیثیت سے بڑھ جانا ؛ اترا جانا ، پر پرزے نکالنا : بڑھ چلنا .**

بس خیر یہیں تک ہے جو بیٹھا ہوں میں خاموش
چل نکلو نہ اے مشفق من اور زیادہ
(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۶۹) .

اوروں کے بل پہ بل نہ کر اتنا نہ چل نکل
بل ہے تو بل کے بل پہ تو کچھ اپنے بل پر چل
(۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۷) . **۴. ترقی کر جانا ، صلاحیت پیدا ہو جانا ، کام کی اہلیت میں اضافہ ہونا ؛ آگے بڑھ جانا ، سبقت لے جانا ، (کسی وصف میں) .** عدل و داد ، عطا و امداد میں فریدوں سے بھی چل نکلا . (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۴۰) . کچھ دنوں آپ نے پڑھانا شروع کیا تھا تو خاصی چل نکلی تھی . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۰۹) . **۵. کارگر ہونا ، بارور ہونا .** زیادہ تر تو سرسید احمد کی زبردست شخصیت اور کچھ بعض خارجی سویدات (مثلاً گورنمنٹ کی نظر عنایت) سے یہ تحریک چل نکلی . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۱۵) . **۶. چالاک ہو جانا ، تیز ہو جانا .**

سن کے کہنے لگے وہ روکھے ہو
بارے صاحب بھی اب تو چل نکلے
(۱۸۰۰ ، دیوان ریختہ ، ۱۹۹) . **۷. رواج پانا ، کوئی کام شروع ہونا ، جاری ہو جانا .** ایک دفعہ یہ معاملہ چل نکلے تو پھر اس کی تکمیل میں کوئی دشواری نہ ہوگی . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، مارچ ، ۳۹) . پرانی وضع کے جو لوگ ہیں وہ تو اب بھی ایک برس کا پائجامہ پہنتے ہیں مگر تنگ مہریوں کے پائجامے بھی چل نکلے ہیں . (۱۹۲۸ ، دہلی کی آخری شمع ، ۳۵) .

ــ نہ سکوں مرا کدن (کودن) نام کہاوت . **(عور) طاقت سے زیادہ دعویٰ کرنے والے بچے کے لیے مستعمل ؛ الٹی بات** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ــ نہ سکوں میرے توسر (بارہ بخرے) نخرے کہاوت . **خواہ مخواہ چوچلے کرنے والے یا کاہل باتونی شخص کے لیے مستعمل ؛ بے محنت زیادہ طلبی** (نجم الامثال ، ۱۸۶ ، فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات) .

ــ ہٹ فقرہ . رک : چل دور .

شور محشر کو یہ کہہ بیٹھے خرام اس کا صاف
دال فے عین ، اپنے دور ، پرے ہو ، چل ہٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۴۸) .

ــ پشت فقرہ . رک : چل دور .

جب کہتا ہوں کچھ تم سے تو کہتا ہے کہ چل پشت
ہر بات پہ کون آپ کی چل پشت اٹھائے
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۹) .

ــ ہوا سو ہوا فقرہ . خیر جانے دو ، صبر کرو (محاورات ہند ، ۸۱) .

ــ ہوا کھا فقرہ . **رخصت ہو ، چلتا بن** (گلزار معنی) .

ــ ہوا ہو فقرہ . **رخصت ہو ، دور ہو ، غصے یا بے تکلفی میں کہتے ہیں .**

چل ہوا ہو اے صبا دیکھا تجھے
(۱۸۸۶ ، محاورات ہند ، ۸۱) .

چَل (۲) (فت چ) امذ (قدیم) . **پہاڑ .** دسین آنب کے جھاڑ جیوں پشت چل . (۱۹۰۳ ، ابراہیم نامہ (دکھنی اردو کی لغت)) . [مقامی ؛ س : اچل अचल کا ایک روپ] .

چِل (۱) (کس چ) صف . **چہل (رک) کا مخفف ، چالیس .**

گئے ساتھ نودر کے مردان کار
سواران جنگی صد و چل ہزار
(۱۸۱۰ ، شاہ نامہ ، منشی ، ۱۱۷) . تاریخ ترکیہ میں اس کا ذکر مختلف ناموں سے آیا ہے ، زیوف اقچہ . . . چل اقچہ وغیرہ . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷) . [ف] .

چِل (۲) (کس چ) امذ . **۱. وہ گھوڑا جس کے دونوں اگلے پانو سفید ہوں .**

چل ہے وہ سو سفید سے مل کر
کچھ پریشاں سے بال ہوں تن پر
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲۰) . [ف] .

چِل (۳) (کس چ) امذ . **کبوتر کا ایک خاص رنگ جس میں سفید پر دوسرے رنگ کے پروں کے ساتھ ملے ہوتے ہیں .** پمرنگ . . . چل کے ہو اور اس رنگ کو چل بھی کہتے ہیں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۸) . [رک : چیل] .

چِل (۴) (کس چ) امذ . **شور ، غل ، چیخ ، پکار ؛ چیل** (جامع اللغات) . [رک : چیل] .

ــ بِل (ــ کس ب) امث . **کتے کے پلے کی چیخ ؛ بچوں کا شور ؛ بچوں کی گھبرائی ہوئی آواز** (پلیٹس ؛ فرہنگ اثر) . [چل + بل (تابع)] .

— پُکار (— ضم پ) امث . شور، غوغا، شور و غُل؛ ہلچل، ہلّڑ. مرزا احمد حق کے مکان میں تیاری کی آوازیں اور ذرا چل پکار گوش گزار ہونے لگیں، شاہی ڈیرے خیمے استادہ کرنے والے ... نئے نئے غالیچے بچھا رہے تھے . (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۱۶۹) .

یہ بموں کی شعلہ باری بارش برق و شرار
یہ اجل کے سخت پنجے موت کی یہ چل پکار

(۱۹۳۷، شعر انقلاب، ۱۵) . [چل + ا : پکار (رک)] .

— پوں (— و مج) امث . رک : چل پکار . یہ مکتب خانہ ہے یا وحشت کی منڈی ... چل پوں غل غپاڑا، ڈھول ڈھپا، شور و غوغا . (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۶۱) . لکھنؤ میں ہزاروں بم کے گولے اتارے ... شہر میں چل پوں مچ گئی . (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۵) . بے حد بھیڑ بھڑکا اندر سے باہر تک وہ چل پوں کہ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی . (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۷) . اف : مچنا . [چل + ا : پوں (رک)] .

— چکار (— کس چ) امث . رک : چل پکار . تیل پھلیل کی لپٹ، ہنسی ٹھٹھے کے شور و غوغا باتوں کی چل چکار کے پہلو بہ پہلو ... بلبل ہزار داستاں سے چہکتے تھے . (۱۹۶۸، اخبار جہاں، کراچی، ۱۷ جنوری، ۳۵) . [چل + ا : چکار، چہکار (رک)] .

— چل (— کس چ) امث . چیل کے بولنے کی آواز : چیل کی بیٹ . چیل کی چل چل آٹھ آٹھ رتی . (۱۸۳۷، مفرح الضحک، ۱۱) . [حکایت الصوت] .

چِل (۵) (کس چ) امث . سردی، ٹھنڈ . وہاں تو گرم کپڑے نہ پہنو تو چل لگ جائے یہاں کھلے بندوں بیٹھے رہو . (۱۹۳۸، گویا دبستان کھل گیا، ۱۳۲) . اف : لگنا . [انگ : Chill] .

چُل (۱) (ضم چ) امث . ۱ . بے چینی؛ بے صبری؛ گھبراہٹ؛ انسان کے ہاتھ پاؤں کا قرار نہ پکڑنا اور حرکت کرتے رہنا .

اگر ہے سبب ٹوٹ آئی ہے خلقت
تو کیا ان کے پیروں میں ناحق کی چل ہے

(۱۸۹۳، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۸۱) . احمد بھائی کو جیسے چل ہو رہی تھی، کبھی گدی کھجاتے، کبھی مونچھیں ٹٹولتے، کبھی رانوں میں سلسلاہٹ ہونے لگتی . (۱۹۶۲، معصومہ، ۳۲) . ۲ . سلاہٹ، تحریک؛ خواہش، شہوت . ان کے مزاج بول میں ایک قسم کی چل ہے جس سے یہ تحریک پیدا ہوتی رہتی ہے . (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۸۷) . ۳ . خارش، کھجلی .

کئی دن میں یقیں ہے مجھکو بالکل
نہیں رہنے کی اس کے جسم میں چل

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۱۷) . بدن میں خارشت، چل، داد، پھوڑے اور پھنسیاں ہو جاتی ہیں . (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۱۸) . [س : چُلّا चुल्ल یا ، س : چلا चलना] .

— اُٹھنا ف ل؛ محاورہ . ۱ . خارش ہونا، کھجلی ہونا؛ شہوت ہونا، خواہش نفسانی کا غلبہ ہونا : کھاج مارنا .

بدگو کے منہ میں اب جو اٹھے چل علی الصباح
مسواک دیجئے ...... علی الصباح

(۱۷۹۲، محب، د، ۱۳۱) .

میں توبہ کر چکا ہوں جانتا ہے سارا مے خانہ
الٰہی دختر رز کے نہ اوٹھے چل تو اچھا ہو

(۱۸۴۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۳۱) .

چل نہیں اٹھتی اگر چکلے کی
پوچھو کیوں جاتے ہیں بازار بہت

(۱۹۳۱، دیوان ریختی، ۲۳) . ۲ . اچھلا نہ رہنا، چھوڑ چھاڑ کر کے چلے جانا، کوئی نہ کوئی چیز چھوڑنا (مخزن المحاورات، ۳۱۱) .

— بجھانا محاورہ . بے چینی دور کرنا : خواہش نفسانی پوری کرنا . کیا تیری چل بجھانے کو کوئی جادوگر نہیں ملتا . (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۳۸) .

— بائی امث . مست عورت، شوخ اور شریر عورت (نوراللغات) . [چل + ا : بائی، لاحقۂ نسبت تانیث] .

چَلا (فت ج) ؛ مث : چلی . ۱ . چلنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل .

کہا بوسہ دے کر سفر جب چلا
کہ میری بھی یہ یادگاری رہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۹۵) . ۲ . قابو سے نکلنے کو ہے (محاورات ہند، ۸۳) .

— آنا ف ل؛ محاورہ . علی الاتصال ہونا، شروع سے پایا جانا، قدیم زمانے سے سلسلہ قایم ہونا : جاری رہنا .

جنون عشق کا مجنوں سے پہنچا سلسلہ مجھ تک
چلی آئی امانت جس طرح آل پیمبر میں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۹۸) . ایک مدت سے دلی کالج کی ایک خصوصیت ایسی چلی آرہی ہے جو اسے بالائی اور زیریں صوبجات کے دوسرے کالجوں سے ممتاز کرتی ہے . (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۳۲) .

— جانا ف ل؛ محاورہ . ۱ . روانہ ہونا، رخصت ہونا .

لوگ دنیا سے چلے جاتے ہیں حیرت ہے مجھے
عالم بالا پہ کیا میلا لگایا جائے گا

(۱۸۷۰، کلیات واسطی، ۱ : ۱۸) . ۲ . سلسلہ نہ ٹوٹنا، جاری رہنا، تسلسل ہونا .

خط بھیج کے بھی شوق کی باتیں چلی گئیں
قاصد کے پیچھے دور تلک میں لگا گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۰۸) . ہاتھ کا درد بدستور چلا جاتا ہے . (۱۹۰۶، مکتوبات حالی، ۲ : ۳۸۰) . ۳ . چلتے رہنا، چلنا، رفتار کا تسلسل قایم رہنا .

ہوں میں جوں نالۂ زنجیر سدا پابہ رکاب
چاہیے سلسلہ جنباں ہے چلا جاتا ہوں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۱۵) . **۳. تسلسل کے ساتھ واقع ہونا.** ایک جانب جمنا بہہ رہی تھی اور باقی تین طرف تقریباً سو سو گز کے فاصلے تک ایک خوشنما پائیں باغ چلا گیا تھا . (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۱) .

ـــ چَلی (ـــ فت ج) امث . **۱. ہل چل ، سفر کی تیاری ، سفر پر روانگی .**

کیا رنگ و بو و بادِ سحر سب ہیں گرم راہ
کیا ہے جو اس چمن میں ہے ایسی چلا چلی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۳) .

انگریز نے وہ چال بہ جور و جفا چلی
برپا ہوئی برات کے گھر میں چلا چلی
(۱۹۴۷ ، سرود و خروش ، ۱۸) . **۲. موت کی گرم بازاری .**

دانش و طاقت و بصر بڑھ گئے سارے ہم سفر
زاد سفر کی فکر کر آگ رہی ہے چلا چلی
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۵۶) . چلا چلی کے دنوں میں تو تیسرے چوتھے روز ہی ظالم اپنی کارروائی کر گزرتا تھا . (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۱۵۷) .

ـــ چَلی کا سَودا پیارے بَھلا بَھلی کَر لو / ـــ چَلی کی راہ میں بَھلا بَھلی کَر لو کہاوت . **موت آنے والی ہے کوئی نیک کام کر لو : دنیا سرائے فانی ہے کوئی نیک کام کر لو** (جامع اللغات) .

ـــ دینا محاورہ . **۱. رخصت کر دینا ، چلتا کرنا .**

کہنے سے جو رقیبوں کے مجھ کو چلا دیا
محفل میں تیری میں جو رہا کیا برا ہوا
(۱۸۴۹ ، دیوان الفت ، ۲) . بھلا دیکھیں تو کیسے تم ان مجرموں کو لے جا سکتے ہو ، بیسیوں تھانہ دار آئے اور یوں ہی ہم نے چلا دیئے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۴) . **۲. ہلا دینا ، الٹ پلٹ کر دینا : کسی چیز سے گھما دینا .** تھوڑی دیر بعد خوب چلا دیا کریں . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۱۱) .

چِلا (کس ج) امذ . **(کاشتکاری) دھان کا چھلکا** (اپ و ، ۶ : ۵۷) . [ا : چل = چھل ، چھلنا (رک) + ا ، لاحقۂ صفت] .

چِلّا (۱) (کس ج ، شد ل) امذ ؛ ~ چلّہ . **وہ چمڑے یا لکڑی کا چَھلّا جو کمان کی تانت کے اس سرے پر لگا ہوتا ہے جو کمان سے بندھا نہیں ہوتا اور جس کو کمان کے گوشے پر چڑھاتے ہیں .**

چلا خوش سہاوے کمان کے اوپر
کمان پدمنی سی چلا ہے آلک
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۸) .

کماں اس کی کا جب چلا چڑھایا اجابت کے ہدف پر تیر آیا
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۱۲۹) .

قوسِ قزح سے ہم نے بھی تشبیہ دی اسے
چلا نہ ہونے سے جو وہ ابرو کماں نہ تھی
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۶) . [ا : چلا > ف : چِلّہ (رک)] .

ـــ اُتَرنا ف ل ؛ محاورہ . **کمان کی تانت کا ایک سرے سے الگ کیا جانا ؛ کمان کا زور گھٹنا .**

خط آتے ہی نکل گئے سب ابروں کے بل
گویا کہ ان کمانوں کے چلے اتر گئے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۳) .

ـــ چڑھانا ف م ؛ محاورہ . **کمان کی تانت کو کمان کے دوسرے سرے میں اٹکانا ، کمان حملہ کے لیے تیار یا درست کرنا .**

کماں اس کی کا جب چلا چڑھایا اجابت کے ہدف پر تیر آیا
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۱۲۹) . چلا چڑھا کر شست باندھ کر ... تیر مارا . (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۳۳) .

ـــ کھینچنا ف م ؛ محاورہ . رک : **چِلّا چڑھانا** (ڈنکن فاربس ؛ پلیٹس) .

چِلّا (۲) (کس ج ، شد ل) امذ . **۱. چالیس دن کی مدّت ، چالیس دن کا عرصہ ، چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی .**

نہ ہو چلے تلک اس میں سے کچھ کم
تو اسکی دیکھ تیاری کا عالم
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۱) .

اکبر تو ہوا کر یہیں اب معتکف آکر
چلے کے لیے خوب ہے گوشا مرے دل کا
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۹۷) . بعد ولادت چلے تک ایام رضاعت میں بھی ہم بستری نقصان دہ ہے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۳۸) . **۲. کلاوہ یا ڈورا ، جو حصول مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مقدس درخت یا عَلَم و تعزیہ وغیرہ پر عوام باندھا کرتے ہیں** (نوراللغات) . **۳. سخت جاڑا (جو بیس دن پوس اور بیس دن ماگھ میں ہوتا ہے) .** ایک دفعہ ... جب چلے کی برف پڑ رہی تھی ... اس نے پرارتھنا کی . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۶) . [چل ، ف : چہل (رک) کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ باندھنا / بَندھوانا محاورہ . **منّت ماننا ، حصول مراد کے لیے بزرگوں کے مزار یا مقدس چیزوں پر تاگا باندھنا .**

باندھو اب چارہ گرو چلے کہ وہ بھی شاید
وصل دشمن کے لیے سوئے مزار آ جائے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۳۷) . درگاہ میں سیکڑوں مجلسیں ہوئیں ... چلے بندھوائے گئے منتیں مانی گئیں . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۵ : ۶) .

ـــ بَندھنا محاورہ . **مراد بر آنے کے لیے کسی مقدس مقام پر دھاگا یا کلاوہ لپیٹ کر گرہ لگائی جانا ، منت مانی جانا .**

تیری شیریں سخنی کا یہ مزا پایا ہے
چلے اب بندھتے ہیں درگاہوں میں تکراروں پر
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۱۹۱) سر سے پاؤں تک مدار کا جھنڈا بنے ہوئے بور بور میں چلے ... بندھے تھے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۷ : ۹) .

ــ پڑھنا محاورہ . **چالیس دن تک وظیفہ یا عمل پڑھنا .** مہندی شاہ کی درگاہ سے چلہ پڑھتی ہوئی میں بھی آن نکلی تو دیکھتی کیا ہوں کہ تمہاری اماں شہد ٹپکا رہی ہیں . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۲) .

ــ کاڑھنا محاورہ (قدیم) . **رک : چِلّا پڑھنا .**
ایک کہا ایک کے ملے
رکھے نہ روزے کاڑھے (کاڑھے) نہ چلے
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۶۸) .

ــ کرنا محاورہ . **رک : چِلّا پڑھنا .** محرم کی فقیر یہ بنی ، بھکنی شاہ کی چیلی یہ ہوئی ، دریا پہ چلے ان نے کئے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۷) .

ــ کھولنا محاورہ . **منّت کا ڈورا (جو حصول مراد کے لیے باندھا جائے) منّت پوری ہونے پر نیاز دلا کر کھولنا** (ماخوذ : سرمایۂ زبان اردو ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ــ کھینچنا محاورہ . **ایک گوشہ میں بیٹھ کر چالیس دن وظیفہ پڑھنا ، عمل کرنا .**
زاہد نہ کھینچ رنج تو سودا کی وضع کا
جا مدرسے میں کھینچ تو چلے سمجھ سمجھ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۳۵) .
وصل مقصود جو تھا یار کمان ابرو سے
اثر تیر دعا کے لیے چلا کھینچا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۰) .

چِلّا (۳) (کس چ ، شد ل) امذ . ۱. **میدے یا آٹے میں شکر ملا کر خمیر کر کے گھی میں تلی ہوئی ٹکیا ، پوڑا .** جب خمیر تیار ہو جائے تو کٹوری پانی میں ذرا ذرا سا گھی ڈال کر پتلے پتلے انڈے کی ٹکیوں کے برابر چلے مندی آنچ پر تل تل کر رکھ لیجیے . (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۲۲۶) . ۲. **نمک مرچ لگا کر یا پھینٹ کر ٹکیا کی شکل میں تلا ہوا انڈا .** کھڑے مسور کی دال ، خاگینہ ، چلے ، ستارے ، بھنی رانیں ، بریانی ، پلاؤ . (۱۹۲۰ ، پادوں کی برات ، ۱۹۹) . ۳. **ایک جنگلی پیڑ (شہد ساگر) .** [مقامی] .

چِلّا (۴) (کس چ ، شد ل) امذ . ۱. (زرباقی) **دھوک کے تکلے پر ریشم کے تار کی لپیٹ جس سے کاریگر کی ہتھیلی تکلے کی رگڑ سے بچی رہتی ہے** (اپ و ، ۲ : ۱۹۵) . ۲. **وہ کلابتونی بنا ہوا سرا جو پگڑی کے اول و آخر میں ہوتا ہے .** جس پگڑی میں نہ ہو چلا وہ پگڑی نہیں پھبتی ہے . (۱۹۳۳ ، گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۸) .
[ا : چِلا ، تلا ، طلا (رک) کا عوامی تلفظ] .

چِلّا (۵) (کس چ ، شد ل) امذ . **آواز ، چیخ ، پکار** (پلیٹس) .
[ا : چِلّ ، چیل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چُلّا (۱) (ضم چ ، شد ل) صف . **چُنْدھلا ، چُنْدھا** (پلیٹس) .
[س : چل + کہ : चलल + कः] .

چُلّا (۲) (ضم چ ، شد ل) امذ . **رک : چولھا** (قدیم اردو کی لغت) .

چِلّا کھن (کس چ ، فت کھ) امذ . **سخت گرمی ، شدید گرمی : ٹھیک دوپہر جس وقت آفتاب تیزی سے چمک رہا ہو . چلچلاتی دھوپ کا وقت .** ٹھیک دوپہر کے وقت چلا کھن کی گرمیوں میں لوگوں کے دروازوں پر ٹپک پڑتے تھے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۷ : ۳) [ا : چِلا ، چلچلانا (رک) + ا : کھن = حصہ (رک)] .

چِلَمْچی (کس چ ، سک م) امث . **رک : چلمچی .** چلامچی کو آفتابہ کہتے تھے اور وہ بشکل آفتابہ گول ہوتی تھی اور اب بھی ہوتی ہے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۸۷) .

چَلان (فت چ) امذ . **رک : چالان** (پلیٹس) .

چَلانا (۱) (فت چ) ف م . ۱. **روانہ کرنا . چلنے کے عمل سے گزارنا .**
خطر راہ محبت کہیں جوں حرف مٹے
جس نے اس طرف کو قاصد بھی چلایا نہ گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳) . ۲. **ہانکنا ؛ روانہ کردینا ، جاری رکھنا ، حرکت و عمل میں رکھنا .**
پھریں جل جو کر موج سوں غلغلہ
چلاوے پر یک عشق کا سلسلہ
(۱۶۳۵ ، قصہ بے نظیر ، ۱۰۳) . ہوا نے بسبب شدت کی شرقی آندھی کے تمام رات دریا کو چلایا اور دریا کو سکھا دیا . (۱۸۲۱ ، موسیٰ کی توریت ، ۲۶۶) . ہر بادشاہ کے لیے یک کونسل یا دیوان رہا ہے جو اس کی خالص مرضی کو ایک معتدل حالت میں لا کر چلاتا رہا . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۳۳) . بھینس ابھی ابھی انہوں نے یہاں سے چلا دی ہے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۳۹) . اس تحریک کو اس زور و قوت کے ساتھ چلا رہے تھے کہ اس کے دبانے کی حکومت کی ساری تدبیریں بےکار ہو رہی تھیں . (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۹) . ۳. **بندوبست کرنا ؛ کسی کام کو جاری رکھنا ؛ کام نکالنا .**
... ہور رسم اس کے داب کا قام
چلاوے مشتری سرخیل ہو کام
(۱۶۲۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۴) . تمہیں ہونے پچھیں کیوں چلے گا تو کہے خدا چلاوے گا . (۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۱۶) . تلوار چلانے والے ہاتھ اور ملک چلانے والے دماغ کو وہ معدہ خوراک

دیتا تھا ، جس میں جو کی روٹی کے سوا توس مکھن کا نام نہ تھا . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۶۳) . ۴. **کاروبار جاری کرنا ، کسی کام کو رونق دینا .** تھوڑے دن تک میں نے سعی و کوشش و جز رسی کرکے دکان کو چلایا . (۱۸۷۳ ، قسالۂ معقول ، ۱۲۶) . ۵.(i) **گھسیڑنا ، اندر کرنا (لکڑی وغیرہ کا)** (نوراللغات) . (ii) **(مجازاً) دخول کرنا ، جماع کرنا .**

پاس آتے ہی لپٹ جاتے ہیں جھٹ
اور چلا دیتے ہیں لہنگے کو الٹ

(۱۸۱۳ ، حکایات رنگین ، ۲۸) . ۶. **حرکت دینا ، جنبش دینا ، ہلانا .** فریم پکڑکے اور چلاتے وقت یہ بات یاد رکھو کہ فریم ہاتھ میں بالکل ٹھیک متوازی حالت میں رہے . (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۴۰) . ۷. **نکالنا ، باہر کرنا ؛ رخصت کرنا ؛ دفع کرنا .**

اٹھا کے چلاتے کیرا وقت ہوا
کسی کوں اچھو گھر کسے دی رضا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۵) . ۸. **چھیڑنا ؛ شروع کرنا .**

جب جب ہر چلاؤں میں اس کے غضب کی بات
آپس میں آپ کانپ اٹھے تھرتھر آرسی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۱) . ۹. **کام میں لانا ، دھوکا دے کر رائج کرنا (سکہ وغیرہ کا) .** اصحاب ایکہ . . . درہم و دینار مقلوب و مغشوش چلاتے تھے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۵۶) . ۱۰. **بے وقوف بنانا ، دھوکا دینا .** بولیں تم مجھے چلاؤ تو نہیں اللہ اللہ اب میری ایسی چڑیلوں کی سی صورت ہوگئی . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۸۳) . [چلنا (رک) کا تعدیہ] .

چَلانا (۲) (فت ج) ف م . ہلانا (رک) کا تابع . اور تو اور آشنا تک کی بھی خبر نہیں ہے ہلانا چلانا تو کیسا . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۶) .

چِلانا (کس ج) ف ل (قدیم) . رک : **چلّانا .**

زخمی ہوں جان میرا ہے جا نہیں چلانا
لگتا ہے تیر سا یہ دل میں ترا کم آنا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۰) .

چُلانا (ضم ج) ف م . **ٹپکانا ، نچوڑنا ، قطرہ قطرہ لپکانا .** اگر زیادہ خالص کرنے کی ضرورت درپیش ہوتی ہے تو اس جوہر کو اوسی طرح سے مٹی کے ساتھ تہہ بہ تہہ جما کے چلاتے ہیں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۴) . اگر ہلدی اور بال کی مساوی مقداریں لے کر . . . الگ عرق چلائیں تو . . . چونا باقی رہ جائے گا . (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۳۲) . [رک : چوانا] .

چِلّانا (کس ج ، شد ل) ف ل . ۱. **چیخنا ، غُل مچانا ، شور کرنا ، زور زور سے آواز نکالنا ؛ رونا دھونا ، آہ و بکا کرنا ، فریاد و احتجاج کرنا .**

نہ آوے نیند ہمسایاں کوں میرے چلانے تھے
کلا ہو آہ بھرنے تھے ہوا ہے چلچلا یارب

(۱۶۷۹ ، غواصی ، ک ، ۱۵۵) . جو بدبخت ہیں وہ دوزخ میں ہوں گے اور وہاں ان کو چلانا دھاڑنا ہوگا . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۳۱۸) .

زمین و فلک پر ہے مستی کا شور
گرجتے ہیں بادل کے چلاتے مور

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۵۵) . پاکستان کے مسلمان بھارت کے مسلمانوں کا دکھ درد کیسے محسوس نہ کریں گے یہ احساس ظاہر کیا جاتا ہے تو بھارت کی حکومت چلاتی ہے . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۱۶۶) . ۲. **کسی کو آواز دینا ، پکارنا یا بلانا .**

حسرت لطف اسیری سے ہے بلبل بے تاب
نالے کرتی نہیں صیاد کو چلاتی ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۴۱) . وہ چلانے کا ، ہاں وہ جنگ کے لیے بلانے کا وہ اپنے دشمنوں پر غالب ہوگا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۲۸) . [۱ : چل = چیل کی آواز + ۱ : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چَلان گاڈا (فت ج) امث . **بھورے سرخ رنگ کی لکڑی جو زیبائشی کاموں میں استعمال کی جاتی ہے اگر اس لکڑی پر فرنچ پالش یا روغن نہ کیا جائے تو ہوا کے اثر سے رنگ پھیکا پڑجاتا ہے ، جزائر انڈمان میں اس کو پڈوک کہتے ہیں ، بعض دوسری لکڑیوں کی طرح چلان گاڈا کے رنگ کے گہرے پن میں بھی اختلاف ہوتا ہے** (ماخوذ : مصرف جنگلات ، ۷۹) . [مقامی] .

چَلاؤ (فت ج) حف . **حرکت ، جنبش ؛ یاترا ، روانگی ، چلنے کی حالت** (شبد ساگر ؛ پلیٹس) . [۱ : چلنا (رک) سے] .

چَلاوا (فت ج) امذ . ۱. رک : **چال ، رفتار .**

ہے چلاوے میں یہ اس گل گوں کی دم داری کا لطف
جوں ہوں بہنے سے لہراتا ہو سرو بوستاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۴۱) . ۲. **رسم و رواج** (شبد ساگر) . [۱ : چل (رک) + ۱ : اوا ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چَلاوَر (فت ج ، و) صف . **غلبہ پانے والا ، غالب .** زندگی کے رن میں بھگنے والے بھی اتنے زور آور ہوسکتے ہیں کہ بھگانے والوں پر آخر میں چلاور رہیں . (۱۹۲۳ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۶۹) . [۱ : چلا ، چلنا (رک) + ف : آور ، لاحقۂ صفت] .

چَلاوَن (۱) (فت ج ، و) امذ . رک : **چالان ، چلان (پلیٹس) .**

چَلاوَن (۲) (فت ج ، و) صف ؛ امذ . **چلانے والا ، (مجازاً) ڈوئی ، ہانڈی چلانے کا چمچہ .** پانی ملا کر تھوڑا تھوڑا ڈھول میں ڈال کر لکڑی کے چلاون سے اچھی طرح ملادو . (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۱۵۴) . [۱ : چلا ، چلانا (رک) + ون ، لاحقۂ صفت و آلہ] .

— ہار امذ. **چلانے والا، اٹھانے والا، سہنے والا.**

ہیں آج لاڑ تج اپرال کچ کروں تو چلے
کہ ہے مدام مرا لاڑ توں چلاون ہار

(۱۶۲۸، غواصی، ک، ۳۶). [چلاون + ا : ہار، لاحقۂ صفت].

چلاونا (فت چ، سک و) ف م. **رک : چلانا.** تیر کے چلاونے ہی سر دھڑ جدی جدی ہوگئے. (۱۷۳۲، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۰۷).

چلاہٹ (کس چ، شد ل، فت ہ) امث. **چیخ پکار، شور.**

چلاہٹ اس طرح کی جز میر کس سے ہوئے
باور نہ ہو تو دیکھو یہ ہو نہ ہو وہی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۳۲). میں بے اختیار چلایا لیکن میری چلاہٹ نے آگ پر تیل کا کام کیا. (؟، ذلتوں کے مارے لوگ (ترجمہ)، ۳۳۱). [ا : چلا، چلانا (رک) + ا : ہٹ، لاحقۂ اسم مصدر].

چلائمان (فت چ، کس ء) صف. **چلتا ہوا، متحرک، رک : چلایمان.** وہ رتھ الوکیک تھا اسے شترو چلائمان نہیں کر سکتے تھے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۹).

چلاؤ (فت چ، و مع) صف. ۱. **پائدار، دیرپا، جو دیر تک استعمال کیا جاسکے.** مردوں کے کپڑے قیمتی ہوتے تھے مگر سادہ اور چلاؤ. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۲). بس کپڑا وہی پہنو جس سے پوری طرح جسم کی پردہ پوشی ہو، مضبوط ہو، چلاؤ ہو. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۳۱۲). ۲. **جانے پر تیار، متحرک، فانی، ناپائدار؛ بے وفا؛ بدلنے والا، ہلتا ہوا؛ مرتا ہوا.**

جب سے سمجھا کہ ہم چلاؤ ہیں
حال پرسی تک آکے کرجا ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۲۷). [ا : چلا، چلنا (رک) + ا : ؤ (و مع)، لاحقۂ صفت].

— **پہیہ** (— فت پ، کس ہ، شد ی بفت) صف. **(انجینیئری) چلنے یا گھومنے والا پہیہ.** ہر ایک چلاؤ پہیہ کے لیے توازنی وزن کا مقام شکل ۲۳۳ میں دکھلایا گیا ہے. (۱۹۳۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۴۷۹). [چلاؤ + پہیہ (رک)].

— **دھرا/دھری** (— ضم د ہ) صف. **(انجینیئری) کسی مشینری کا وہ حصہ جس پر بوجھ پڑتا ہے اکثر یہ متحرک بھی رہتا ہے.** چلاؤ دھرے کو ایسے توازنی وزن لگائے جاتے ہیں جو مشین کے فریم پر کی قوتوں کو متوازن کریں. (۱۹۴۷، مضبوطی اشیا، ۲ : ۸۸۹). چلاؤ دھری کا مرکزی خط اسی خط مستقیم میں نہ ہو... اہتزاز عمل میں آئینگے. (۱۹۳۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۴۷۶). [چلاؤ + ا : دھرا/دھری (رک)].

چلاؤ (فت چ، و مج) امث. **حرکت، چلنا؛ رسم و رواج؛ رویّہ، چلن** (جامع اللغات). [ا : چل، چلنا (رک) + اؤ (و مج)، لاحقۂ اسم مصدر].

چُلاؤ (ضم چ، و مج) امذ. **بغیر گوشت کا پلاؤ جس میں آلو مٹر وغیرہ ڈال کر پکاتے ہیں؛ نمکین خشکہ؛ خشکہ، اُبلے ہوئے چاول.**

اتنا بھی جھوٹ بول بول چھاتی کو میری مت پکاؤ
بولو ہو جس کو تم پلو، کہتے ہیں اس کو وہ چلاؤ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۵۲). اخیر میں پلاؤ چلاؤ یا خشکہ کھاتے تھے (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۴۸). کھانے میں کباب، روٹی، چلاؤ اور بینگن کی نان خورش کے سوا اور کچھ نہیں ملا. (۱۹۴۴، سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر، ۲۷۵). [ف].

چلائی (فت چ) امث. **چلنا، چلنے کا عمل، راستہ طے کرنے یا گھومنے پھرنے کا کام.** شکار میں چلائی تو وہ ایسی کر لیتے تھے کہ نوجوان دنگ رہ جاتے تھے. (۱۹۳۲، گنج ہائے گراں مایہ، ۹۸). [ا : چل، چلنا (رک) سے + ا : ائی، لاحقۂ اسم مصدر].

چلایمان (فت چ، ی) صف. **چلتا ہوا، بڑھتا ہوا؛ متحرک؛ ناپائیدار، قایم نہ رہنے والا؛ بے وفا** (پلیٹس؛ جامع اللغات).

چلبدھرا (فت چ، سک ل، کس ب، سک د ہ) صف. **بے چین، بے قرار، بے صبرا** (پلیٹس). [ا : چل (رک) + ا : بدھ (رک) + ا : را، لاحقۂ نسبت].

چلبدھراہٹ (فت چ، سک ل، کس ب، سک د ہ، فت ہ) امث. **بے چینی، بے قراری** (پلیٹس). [ا : چلبدھرا (رک) + ا : ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

چلبل (کس چ، سک ل، کس ب) امث. **رک : چل؛ شور، چیخ** (پلیٹس). [ا : چل (رک) + ا : بل (تابع)].

چُلبُل (ضم چ، سک ل، ضم ب) امث. **چلبلا پن؛ خواہش، شہوت.**

جو گمراہ ہو وہ گھسیڑے گا کیونکر
نہ تندی نہ تیزی نہ چلبل نہ کابل

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۲۰). [ا : چل (رک) + ا : بل (رک)].

چُلبُلا (ضم چ، سک ل، ضم ب) صف مذ؛ مث : چلبلی.

۱. **وہ جس کے ہاتھ پانو چلتے رہیں اور ایک حالت پر قرار نہ پکڑیں؛ طبعاً مضطرب، لگاتار متحرک، نچلا نہ بیٹھنے والا، بے قرار، بے چین.**

بولیا اے غشمشم ہو کیا ہے بلا
نہیں گھوڑا ایسا کہیں چلبلا

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۷۸).

کھول نہ دیجیو لاڈلے اس دل نا صبور کو
بھاپ لگے گی چلبلے جھانکیو مت تنور کو

(۱۶۹۸، سوز، د، ۲۲۹). بانی جو ایک نہایت چلبلی اور بے چین

طبیعت کی عورت تھی تنہائی میں زیادہ بیٹھنے کی تاب نہ لا کر
اسے باکانہ باہر نکل آئی ۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸۰) ۔
جاوید ۔ ۔ ۔ بہت شریر اور انتہائی چلبلا ہو گیا ہے ، تم سچ مچ
حیران رہ جاؤ گے اسے دیکھ کر ۔ (۱۹۳۵ ، حرف آشنا ، ۱۱۱) ۔
مذکر صفتیں بھی الف ہی سے صحیح ہیں جیسے : چلبلا ، دہنگا ،
نچلا ۔ (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۸۹) ۔ **۲. شوخ ، چنچل ۔**

کنہاں بات وو چنچل پور چلبلی
کہ دل کوں تھواں سوں کرے گدگلی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶) ۔

کہاں ہیں چلبلی کے اس کے وہ ناز
کہاں ہیں وہ ادا کے اس کے انداز

(۱۷۹۴ ، عشق لالہ ، فگار ، ۳۰) ۔

ان کو بغیر چھیڑ کئے چین ہی نہیں
کتنی شریر طبع ہے کیا چلبلا مزاج

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۶۵) ۔ وہ عورتیں کم سن اور چلبلی تھیں ۔
(۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۷) ۔ [ا : چلبل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] ۔

— پن (— فت پ) اند ۔ **۱. ایک جگہ آرام سے نہ بیٹھنا ؛ بے قراری ، بے چینی ، اضطراب ؛ اچھل کود ۔**

شب وصلت وہ اس کا چلبلا پن دیکھ کر بولے
غریب آفت کا مارا غم زدہ بیکس یہی دل ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۸) ۔ اس سن کے بچوں کی توجہ شاذ
و نادر دیرپا رہتی ہے بشرطیکہ اس کے ساتھ کھیل کا تعلق نہ ہو ،
بالخصوص ایسا کھیل جس میں جسمانی چلبلا پن ہو ۔ (۱۹۲۷ ،
تدریس مطالعۂ قدرت ، ۳۱) ۔ **۲. شوخی ، چنچل پن ؛ زندہ دلی ۔**

حیا بولی ابھرا جو جوبن کسی کا
بتا دوں کی میں چلبلا پن کسی کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۸) ۔ کمسن لڑکیاں اپنی شوخ مزاجی
اور چلبلے پن سے بیتاب ہو ہو کے ہر طرف جھانکتی اور اپنی
صورت دکھاتی رہتی ہیں ۔ (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۵۲) ۔
[ا : چلبلا (رک) + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] ۔

چُلبُلاٹ (ضم چ ، سک ل ، ضم ب) امث ۔ رک : **چلبلاہٹ ۔**

بچن ہرنے اوس کے کھلی شہ پر بات
سو ہی دل میں پیدا ہوا چلبلاٹ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۱) ۔ [ا : چلبل (رک) +
ا : اٹ ، لاحقۂ کیفیت] ۔

چُلبُلانا (ضم چ ، سک ل ، ضم ب) ف ل ۔ **۱. بے قرار ہونا ، بے چین ہونا ؛ مچلنا ، تڑپنا ۔**

نین کو کیاں ہیں دو کھنجن پیا کے
نین کوئی کیاں چلبلاتے سنبولے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۵) ۔

چڑھا دن کرن چلبلانے لگی کڑی دھوپ تیزی دکھانے لگی

(۱۸۹۰ ، کتاب بین ، ۱۷) ۔ **۲. شوخی کرنا ، حرکت کرنا ۔**

قلم جیو ہنا چلبلانے لگیا
دو جیبان سوں مجکوں سرانے لگیا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷) ۔ [ا : چلبل (رک)
+ ا : انا لاحقۂ مصدر] ۔

چُلبُلاہَٹ (ضم چ ، سک ل ، ضم ب ، فت ہ) امث ۔ **۱. رک : چلبلا پن ۔**

یہ راہ چلنے میں چلبلاہٹ کہ دل کہیں ہے نظر کہیں ہے
کہاں کا اونچا کہاں کا نیچا خیال کس کو قدم کی جا کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۳) ۔

موروں کا صحن باغ میں وہ رقص دلفریب
ہرنوں کی سبزہ زار میں وہ چلبلاہٹیں

(۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افکار سلیم ، ۲۹۹) ۔ **۲. شوخی ، زندہ دلی ، چنچل پن ۔**

کبک دری کو تو نے پامال کر دیا ہے
کیونکر نہ چلبلاہٹ اب تیری چال میں ہو

(۱۸۳۵ ، ظفر ، ک ، ۱ : ۲۰۰) ۔ ان تمثالچوں میں وہ تنومندی
اور چلبلاہٹ ضرور موجود ہوگی ۔ (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۱۶۹) ۔
[ا : چلبلا ، چلبلانا (رک) سے + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] ۔

چُلبُلائی (ضم چ ، سک ل ، ضم ب) امث ۔ رک : **چلبلاہٹ ۔**

نین کی چلبلائی میرے دل کے بن منے پنچیا
پڑے البل فسانہ کی منج او افسانہ ہے باعث

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۹) ۔ [ا : چلبلا ، چلبلانا
(رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

چُلبُلنا (ضم چ ، سک ل ، ضم ب ، سک ل) ف ل ۔ **مضطرب ہونا ، تڑپنا ، مچلنا ۔** لطافت ذوق میں آئی ۔ ۔ ۔ مروت چلبلنے لگی ۔
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۳) ۔ [ا : چلبل (رک) + ا : نا ، لاحقۂ
مصدر] ۔

چُلبُلِیا (ضم چ ، سک ل ، ضم ب ، کس تیز سک ل) صف ۔ رک : **چلبلا** (بلیئس) ۔ [ا : (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] ۔

چَلْپاسَہ (فت چ ، سک ل ، فت س) امث ؛ ~ چل پاسہ ۔ **رینگنے والا چھوٹا جانور جو گرگٹ کے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر مکانوں کی چھتوں اور دیواروں میں پایا جاتا ہے اس کی لمبائی بالعموم تقریباً پانچ انچ ہوتی ہے اس کے چار پیر ہوتے ہیں پیر کا اگلا سرا پنجوں کی شکل کا ہوتا ہے اس کی دم جھڑ جائے تو دوسری دم پیدا ہوجاتی ہے بڑی تیزی سے حرکت کرتا ہے کیڑے مکوڑے مکھی مچھر وغیرہ اس کی غذا ہے جنھیں اپنے منھ سے پکڑ کر نگل جاتا ہے اسے نجس اور زہریلا خیال کیا جاتا ہے چناں چہ جب یہ کسی آدمی کے جسم پر گرتا ہے تو غسل کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے اس کے گرنے سے شگون بھی لئے جاتے ہیں ، چھپکلی ۔ چوں کیلاس**

بہ کیلاس کہ ازنا سواے چلپاسہ است سشتبہ می شد . (۱۶۲۷ ، توزک جہانگیری (مقالات شیرانی ، ۲ : ۲۱)) .

چار پائی جب اس میں بچھوائی   پہلے چل پاسہ ہی نظر آئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۹) . چھپکلی : فارسی میں اس نام کا چلپاسہ ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۷) . [ف] .

چِلَمْچی (کس چ ، فت ل ، سک پ) امث . **سیلابچی ، ہاتھ منھ دھونے کا طشت** (لغات سعیدی) . [ف : چلمچی] .

چِلْپَر/چِلْپَرا (کس چ ، سک ل ، فت پ) امذ . **ایک خاص رنگ کا کبوتر جس کے پروں میں سفیدی دوسرے رنگ کے ساتھ ملی ہوتی ہے ، لیکن یہ سفیدی کم ہوتی ہے .** کرگس کی نسل سے بھی چلپرے پیدا ہو سکتے ہیں . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۶) . [ا : چل ، چیل (رک) + ا : پر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چَاپَک (فت چ ، سک ل ، فت پ) امث . **کچوری ، پوری ، خمیری روٹی جو گھی یا مکھن میں تلی جائے .**

کیوں کر کرے نہ اپنی نموداری شب برات
چلپک چپاتی حلوے سے ہے بھاری شب برات

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴۳) . [ف : > ت : چلپک] .

چَلَت (فت چ ، ل) امث . **۱. (معاشیات) گشت ، گردش (سکّہ وغیرہ کی) ، ادل بدل .** ہندوستان میں (۳) اور (۴) ارب روپے کا اندازہ کیا جاتا ہے جو لین دین کی چلت سے بہت زیادہ ہے . (۱۹۳۱ ، سکہ اور شرح تبادلہ ، ۴۷) . **۲. (پہلوانی) حریف سے ہاتھ ملانے کا موقع اور داؤ کرنے کی تاک میں رخ بدل بدل کر اتار چڑھاؤ کی پھرت ، مقابلے کے وقت حریف کے سامنے دائیں بائیں جلدی جلدی پینترے بدلنا** (اپ و ، ۸ : ۲۵) . **۳. تیز دھن یا لَے ، گیت وغیرہ کے بولوں کی تیزی سے ادائیگی .**

کبھی چلت میں لے آواز اٹھا ، کبھی بر سر بین اٹھانے لگا

(۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۶۲) . **۴. (ٹھگی) روانگی ، دو گھڑی دن رہے ٹھگی کے لیے روانہ ہونا** (اپ و ، ۸ : ۱۸۶) . **۵. رواج ، دور ، چلن .** ایسا شیطانی معاشرہ جس میں شراب اور جوئے کی چلت ہو ذکر الٰہی کی توفیق . . . سے محروم ہوجائے گا . (۱۹۷۳ ، بینات ، کراچی ، اگست ، ۲۶) . [ا : چل (رک) + ا : ت ، لاحقۂ اسم مصدر] .

ـــ بَجانا محاورہ . **طبلے یا کسی اور ساز پر تیز دھن کو ادا کرنا .** جب اس نے چلت بجائی اور کڑ کڑ دھا کے بولے لئے تو ڈھولک کی آواز ایسی معلوم ہو رہی تھی جیسے کبوتروں کی ٹکڑیاں . . . تال سے غٹک رہی ہیں . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۹) .

ـــ پِھرَت (ـــ کس پھ ، فت ر) امث . **۱. چلنا پھرنا ، رفتار ، گشت ، اچھل کود ، آمد و رفت ، چہل پہل .** یہ جو حیوانات کی چلت پھرت ہے اور نباتات کی رنگت دیکھتے ہو وہ سب اس فرسودگی ہی کی بدولت ہیں . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۶۰) . گھوڑوں کی چلت پھرت کے ساتھ تلواروں کی برق وشی سے کئی منٹ تک ایسا عجیب و پر لطف آتش بازی کا سماں بندھا رہا کہ دیکھنے والے دونوں (موسیو ونوشکین) سپہ گری پر تعجب کر رہے تھے . (۱۹۲۵ ، لعبت چین ، ۱۱) . ایک دن ہمارے گھر میں غیر معمولی چلت پھرت تھی . (۱۹۵۰ ، ٹھیک ، ۱ : ۱۹) . یہ چلت پھرت کوئی ناگزیر ضرورت ہے یا محض عادت ثانیہ . (۱۹۸۴ ، شمع اور دریچہ ، ۳۹) . **۲. حرکت ؛ جنبش .**

ہاتھوں میں ذرا سکت نہیں تھی   پاؤں میں چلت پھرت نہیں تھی

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۰) . ہاتھ پاؤں کی چلت پھرت اس غضب کی ہے کہ ہر ہر ادا پر دل پسا جاتا ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۳۵) . **۳. چستی ، پھرتی ، چالاکی .** اس فلک اطلس کو تم بڈھا نہ سمجھو یہ جوان ہے اس میں جوانوں کی چلت پھرت . . . ہے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۲ : ۳۵۲) . **۴.(i) بنوٹ کا ایک داؤ ، پینترا بدلنے کی تیزی ، پینترے میں آگے پیچھے دائیں بائیں حرکت کرنے کی حالت .** پینترا : حریف کے مقابلے میں ہتھیار لے کر ہوشیاریت کی چلت پھرت کو کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۴) . **(ii) روش ، انداز .**

یہیں پہ نیزہ لگا اور یہیں پہ قتل بھی کر
چلت تری اے شہ سوار دیکھیں گے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۳۰) . بیسویں صدی کی چلت پھرت اور روشن خیالوں سے (سید جالب مرحوم) عاری تھے . (۱۹۳۰ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۸۳) . **۵. (خطوط اور رنگوں کے ذریعے) اتار چڑھاؤ ، رونق .** آئین اکبری کی تصاویر میں اگرچہ چلت پھرت زندہ دلی ، تناسب سب کچھ موجود ہے مگر مسافت عینی کا بالکل لحاظ نہیں کیا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، مضامین ، ۳۵) . **۶. (معاشیات) گشت ، گردش (سکّہ وغیرہ کی) ، ادل بدل ؛ لین دین .** گورنمنٹ کو چاندی کا نرخ بڑھ جانے کی صورت میں اندیشہ رہتا ہے کہ روپیہ چلت پھرت سے غائب نہ ہوجائے . (۱۹۳۱ ، سکہ اور شرح تبادلہ ، ۷۷) . **۷. تھرکنا ، ناچنا ، حرکت کرنا .** ناچ میں سایہ زیادہ اٹھ جانا ، ناچ کی چلت پھرت . . . یہ باتیں ایسی ہیں کہ کیسا بھی انسان ہو ضرور اسے ہیجان ہوجائے . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۴۶) . **۸. (موسیقی) لے یا سر کا تیزی سے اتار چڑھاؤ ، گیت وغیرہ کے بولوں کی تیزی سے ادائیگی .**

بہتر ہے کام لینا نغمات سوعظت سے
روکو گلے کو لیکن ایسی چلت پھرت سے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۲) . غزل بھیرویں میں چھیڑی تو راگنی کی چلت پھرت اس کے نیم رواں اور کچے گلے میں یوں گھومنے لگی . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۵) . **۹. (پتنگ بازی) اڑان ، پرواز ، جھوک اور اٹھان .** اس سانگ بالی پتنگ کی چلت پھرت اچھی رہے گی . (۱۹۰۵ ، تلخ ، ترش اور شیریں ، ۱۷۹) . [چلت + ا : پھرت (رک)] .

ـــ پِھرَت دَھن بائے بیٹھے دیگا کون کہاوت . محنت سے فائدہ ہوتا ہے گھر بیٹھے کھانے کو نہیں ملتا (جامع اللغات) .

ـــ پھرت کا کام اسذ . **چھوٹا موٹا کام ، معمولی کام .** حلال خوری لخرے چوٹی ہو گئی تھی . . . آن تو بس چلت پھرت کا کام کیا اور یہ جا وہ جاہ . (۱۹۶۲ ، دلی کی شام ، ۵۶۵) .

ـــ کا پیترا (ـــ ی لین ، سک ت) اسذ . رک : **چلت معنی نمبر ۹** (ا ب و ، ۸ : ۵۱) .

چلت (فت چ ، کس نیز فت ل) صف . ۱. **گیا ہوا ، چلا ہوا ، چالو ، معمول کا ؛ کانپتا ہوا ، ہلتا ہوا ، لرزتا ہوا ؛ رسمی ؛ جائداد منقولہ** (جامع اللغات) . ۲. **رائج الوقت ، رواجی ، جاری .**

اے کفر کینہ جمع ہو تیرے ہی سینہ میں
اسلام کا حساب ہے کس بنک میں چلت

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۷۴۴) . [س : چلت चलित] .

چلتا (فت چ ، سک ل) صف مذ ؛ مث : چلتی . ۱. **بہتا ہوا ، گزرتا ہوا ، جاتا ہوا ، زیر کاشت ، قابل فروخت ، سرسبز اچھی حالت میں ؛ مبہم ، گول مول ، بے سرو پا ؛ رواں ، جاری ، متحرک ، زیر استعمال ، جس کا چلن ہو ؛ کارگر ، پر اثر .**

موقع اوس نے بدل دیا وہ　　چلتا جادو تھا چل دیا وہ

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۳۷) . گانا چلتا ہوا جادو ہے ، تم نے اس کہاوت کو سچ کر دکھایا . (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۹۶) . ۲. **مروج ، مستعمل ، (مجازاً) معمولی .** اے حضور یہ تو ادنیٰ بات ہے ، یہ تو بائیں ہاتھ کا کرتب تھا ، عہد گزشتہ میں چلتا دھندا تھا (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۰) . اف : رہنا ، رکھنا ، کرنا ، ہونا . [ا : چل (رک) + ا ، تا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ بننا محاورہ . **کھسک جانا ، بھاگ جانا .** آنکھ جو صحیح سالم تھی ، تیر کھسیڑ کے نکال ڈالی اور چلتے بنے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۲ : ۱۲۸) . بے چارہ امیدوار کھسیا کر چلتا بنا اور دوبارہ اس نے اس طرف کا رخ نہ کیا . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۰۳) .

ـــ پرزہ (ـــ ضم پ ، سک ر ، فت ز) صف . **بڑا چالاک ، چال باز ، متفنی ، فتنہ پرور .** آدمی کڑا معلوم ہوتا ہے اور چلتا پرزہ ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۳۶) . وہ کم بخت بڑا ہی چلتا پرزہ ہے ، تم جیسی بھولی لڑکی ہاتھ لگ گئی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۷۹) . [ا : چلتا + پرزہ (رک)] .

ـــ پھرتا (ـــ کس پھ ، سک ر) صف مذ ؛ مث : چلتی پھرتی . **جس سے کوئی واسطہ نہ ہو ، ایرا غیرا ، الغتہ .**

پڑے رہتے جوں نقش پا خاک پر کیوں
اگر ہوتے ہم ناتواں چلتے پھرتے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۷۹) . بھابی جان کو اپنی بہن کہتے ہوئے برا نہ لگا ، میں تو کبھی ایسی چلتی پھرتی کو بہن نہ کہوں . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۱۳۵) . [ا : چلتا + ا : پھرتا (رک)] .

ـــ پھرتا نظر آنا محاورہ . ۱. **نظروں سے اوجھل ہو جانا ، غائب ہو جانا ، سامنے سے چلے جانا ؛ جلدی سے روانہ ہو جانا.** یہ کہہ کر اونٹ رکید وہاں سے چلتا پھرتا نظر آیا . (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۹۸) . اچھا صاحب عاشق نے حکم دیا ، عشق چلتا پھرتا نظر آیا . (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۲۳) . ۲. **مطلب حاصل کر کے اس طرح غائب ہو جانا کہ کبھی آشنا ہی نہ تھا .** وہ بے وفا یقینی بعد فتح طلسم چند شبانہ روز میرے پاس رہے گا ، پھر اپنی راہ لے گا ، چلتا پھرتا نظر آئے گا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۶۳) . تو یوں ہی آتش خواہش سے جلا کرے گی اور یہ چلتا پھرتا نظر آئے گا . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۱۵) .

ـــ پھرتا نہ مرے بیٹھا مر جائے کہاوت . **کاہل آدمی جلدی مرتا ہے ، چلنے پھرنے والا جلد نہیں مرتا ؛ بہت احتیاط کرنے والا بعض دفعہ مر جاتا ہے اور بے احتیاط زندہ رہتا ہے** (جامع اللغات) .

ـــ چھپر (ـــ فت چھ ، شد پ بفت) امذ . **چھتری ، چھاتا** (مخزن المحاورات ، ۲۱۴ ؛ جامع اللغات) . [چلتا + ا : چھپر (رک)] .

ـــ دور (ـــ و لین) امذ . **شراب کا آخری دور** (جامع اللغات) . [چلتا + دور (رک)] .

ـــ دھندا (دھندھا) کرنا محاورہ . **چل دینا ، بھاگ جانا ، رفو چکر ہونا .** تم چل نکلے خدا جانے دل میں کیا سمجھے ، اپنی راہ لیجیے چلتا دھندھا کیجیے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۷۸) . اب تم سے کچھ بنائے نہیں بن پڑتا بجز اس کے کہ بھاگ جاؤ اور چلتا دھندا کرو . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۶۱) .

ـــ رکھنا ف م . **جاری رکھنا ؛ قایم رکھنا ؛ لمبا کرنا ؛ پھیلانا** (جامع اللغات) .

ـــ رہنا محاورہ . رک : **چلتا بننا ، روانہ ہو جانا .**

چھلاووں کی طرح سے دل کو چھل کر
رہا یکبار وہ دل خواہ چلتا

(۱۷۸۲ ، اسرار محبت ، ۲۸) .

زخمی ایک تیر نگہ سے کر کے وہ چلتا رہا
اسنے پھر پھر کر نہ دیکھا اپنے بسمل کی طرف

(۱۸۰۵ ، دیوان ریختہ ، ۴) .

ـــ زمانہ (ـــ فت ز ، ن) امذ . **بڑھاپے کا زمانہ ؛ آسودگی کا زمانہ** (جامع اللغات) . [چلتا + زمانہ (رک)] .

ـــ سما / سماں (ـــ فت س) امذ . ۱. **بڑھاپے کا وقت ، عالم ضعیفی .** اب ہمارا تو چلتا سما ہے یہ لڑکے بالے سنبھل جاویں تو اچھا ہے . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۲۱۲) . ۲. **آسودگی کا**

زمانہ ، مرفہ الحال (مخزن المحاورات ، ۳۱۲) . [چلتا + سماں/سماں (رک)] .

— کام اِ . جلدی کا کام ، ادا کام ، **عارضی کام** (جامع اللغات) . [چلتا + کام (رک)] .

— کرنا محاورہ . **۱.** (i) **روانہ کرنا ، بھیج دینا ؛ عارضی یا دائمی تعلق باقی نہ رکھنا .** اسلام بیگ اور غلام امام . . . کو ہندوستان کی طرف چلتا کر دیا . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۲ : ۹۰) .

خدا وندا ہمارے گھر سے بس اب ان کو چلتا کر
یہاں سے وہ نہیں جاتے تو ہم دنیا سے جاتے ہیں

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۰۳) . تم دونوں ماں بیٹیوں کو اکیلا چلتا کر دیا تھا . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۳۰) . (ii) **ختم کر دینا ، دبا دینا .**

دعوت اور ارشاد سے توڑیں طلسم ارتداد
فتنہ شدھی کا جو اٹھا ہے اسے چلتا کریں

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۷۳) . **۲. کسی کا کام نکالنا ، کاربرآری کرنا ، کارروائی کے قابل بنانا ؛ تیز دھار رکھنا ، تیز کرنا (ہتھیار اوزار وغیرہ) : ہلاک کرنا ، مار ڈالنا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . **۳. الگ کرنا ؛ بیچنا ، فروخت کرنا .** زمین کے حصول سے زیادہ اسے انھیں (جواہرات) چلتا کرنے کا فکر تھا . (۱۹۳۱ ، ہماری زمین (ترجمہ) ، ۱۸۱) .

— نسخہ (— ضم ن ، سک س ، فت خ) امذ . **کارگر تدبیر** (فرہنگ اثر) . [چلتا + نسخہ (رک)] .

— ہوا (— ضم ہ) صف . **۱. جلد اثر کرنے والا ، کارگر ، پر اثر .**

کیا ڈھونڈتا ہے تو عمل بغض و محبت
چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش درم کو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۷) . لوگوں کو اکسانے اور ان میں جوش پیدا کرنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی چلتا ہوا عمل نہیں ہے . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۵۵) . **۲. چالاک ، ہوشیار ، کائیاں ، ماہر .**

میں کیا کہ اوس نے غیر کو روکا ہے بارہا
چلتا ہوا رقیب سے بھی پاسباں ہے اب

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۳۸) . بھائی شیخ علی معروف بہ شیخ العراقین پالیٹکس میں بہت چلتے ہوئے مانے جاتے ہیں . (۱۹۱۱ ، روزنامچہ سیاحت ، ۱۱۵) . **۳. دغا باز ، عیار ، تیز ، طرار .**

دل بے تاب نے باندھی تو ہے شرط
بہت چلتی ہوئی ہے وہ نظر بھی

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۹۵) .

چلتا ہوا کتنا ہے ترا فتنۂ رفتار
کہتا ہے کہ میں آپ کے قدموں سے لگا ہوں

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر (نارائن پرشاد) ، ۶۹) .

— ہوا اوزار (— ضم ہ ، و لین) امذ . **پر اثر چیزیں ؛ عیاری و چالاکی کا سامان .** صورت میں نور ، سیرت میں نار ، منہ پر پیار ، بغل میں تلوار ، یہی ہیں وہ چلتے ہوئے اوزار جس سے بیوقوف لوگ ڈرتے ہیں . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲۲) .

— ہونا محاورہ . **۱. روانہ ہونا ، چلے جانا .** اے لو میں تو یہ چلتا ہوا . (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۲۶) . **۲. بغیر کچھ سنے اپنا مطلب پورا کر کے چلے جانا ، کام بنا کر اپنا رستہ لینا .**

چلتا ہی ہو گیا وہ چورا کر نگاہ کو
کہتا ہی رہ گیا میں کھڑا ہائے ہائے دل

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق میرٹھی ، ۹۳) . محمود کے حملے دھواں دھار بادل یا گھنگھور آندھیوں کی طرح تھے جس نے گویا ہوا کے گھوڑوں پر سوار ہو کر چکر لگانے اور چلتا ہوا . (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵) . **۳. کھسک جانا ، بھاگ جانا ، غائب ہو جانا .** وہ اسی رات کو بستر اپنا اٹھا کر کہیں چلتا ہوا . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۶۲) . ذرا نگاہ چوکی اور کوئی بغل میں رکھ چلتا ہوا تو بیٹھی رونا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۵) .

چلتا (۲) (فت چ ، سک ل) امذ . **ایک قسم کا سدا بہار درخت جس کی لکڑی چکنی ، مضبوط اور اندر سے لال ہوتی ہے یہ بنگال مدراس اور مدھیہ بھارت میں بہت ہوتا ہے اس کی لکڑی عمارتوں میں کام آتی ہے** اور پانی میں جلدی نہیں سڑتی ، **مختلف قسم کا سامان جیسے بندوق کی بٹ بنانے کے کام آتی ہے اس کے پھل کا ذائقہ گوارا ہوتا ہے .** روش اول میں ایسے پودوں کا بیان ہے جو نلان قد کے ہوتے ہیں . . چلتا ، ہاڈھل . . . وغیرہ . (۱۹۰۳ ، باغبان ، مارچ ، ۱۳) . [مقامی] .

چلتاؤ (فت چ ، سک ل ، و مع) صف . **رائج ، جاری ، مروج .** نئی اختراعات اور جدید طریقوں کے شروع کرنے اور ان کو چلتاؤ کرنے کے لیے . . . جو کچھ کیا اس کا تفصیلی ذکر ضروری نہیں . (۱۹۳۶ ، معاشیات قومی ، ۱۲۶) . اف : کرنا . [ا : چلتا (رک) + ا : ؤ ، لاحقۂ صفت] .

چلتر (فت چ ، کس ل ، شد ت بفت) امذ ؛ ~ چرتر . **مکر ، فریب ، چال .**

آپے کرے اپنا چلتر
ناں او پاں پرے ناں او ہاں ستر

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۳) .

ہاتھ کا اپنے چیکے چھلا پنہا کر چلتر اسے وہیں بھیجا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) طوطی نامہ ، ۳۸۸) .

زن اس کی چتر اور عیار تھی چلتر کے فن سے خبردار تھی

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۲۸) . وہ آیا اور اپنے ہتھکنڈے چلتر کام میں لایا . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد ، ۱ : ۹۷) . کمو کی بھڑکتی ہوئی آگ کو اپنے مصنوعی آنسوؤں سے بجھایا اور دم کے دم میں شیشہ میں اتار لیا ، اللہ رے تیرے چلتر . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۸۹) . اف : کرنا . [س : چرتر चरित्र] .

— باز صف. **مکّار، چالاک.** اے شاہ صاحب چلتر باز ذرا آنکھ چار کرو. (۱۸۸۹، جادۂ تسخیر، ۲۴۸). بس انہی کے لئے تھے یہ حیلے حوالے بڑے چلتر باز ہو تم. (۱۹۵۴، محل سرا، ۲۰۲). [چلتر + ف : باز، بازیدن = کھیلنا].

— بازی صف. **فریب، چالاکی، عیّاری.** ہم خوب جانتے ہیں، ایسی چلتر بازی اور فریب کی باتوں کو ہم کب مانتے ہیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۴۷). [چلتر + باز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

— کر گیا فقرہ. **عجب طرح کا فریب دے گیا** (محاورات ہند، ۸۳).

— کھیلنا محاورہ. **فریب دینا، چال چلنا.**

جی میں سوچی اس بلا کو پیلئے
کچھ چلتر آج اس سے کھیلئے

(۱۸۱۳، مثنوی ایجاد رنگیں، ۹۵).

چلترہا (فت چ، کس ل، شد ت بفت) صف. **رک : چلتری** (پلیٹس). [ا : چلتر (رک) + ا : ہا، لاحقۂ صفت و نسبت].

چلتری (فت چ، کس ل، سک ت) صف. **خوش طبع، چنچل، شوخ، نخر بلا، چونچلے باز؛ بدلنے والا، متلون مزاج؛ ہوشیار، چالاک؛ مکار، بہت سی خوبیوں والا** (جامع اللغات). [ا : چلتر (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت].

چلتو (فت چ، سک ل، و مع) صف. **زیر عمل؛ مستعمل، چالو.** چلتو زمین کی قسم کئی ہیں اور اس کی پہچان مٹی سے ہوتی ہے. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۱). خدا بھلا کرے ڈاکٹر ذاکر حسین خان کا کہ انہوں نے معاشیات کی عام چالو اور چلتو راہ سے ہٹ کر... اچھا دلچسپ خلاصہ خود اردو میں ہمارے لیے فراہم کر دیا ہے. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۵۶). [ا : چلت (رک) + و (و مع)، لاحقۂ صفت].

چلتوں (فت چ، سک ل، و مج) م ف. **سبب، باعث، وجہ؛ رک : چلتے معنی ۲ و ۳.**

دل سے رگ گلو تک وہ فاصلہ ہی کیا تھا
دشواریوں کے چلتوں کوسوں کا فرق پایا

(۱۹۲۹، فغان آرزو، ۳۲). سولو کم بخت کے چلتوں آج ایسے ضرور دیر ہوگی. (۱۹۶۸، فنون، اپریل، ۲۰). [ا : چلتا (رک) + ا : وں، لاحقۂ جمع و نسبت].

چلتہ (فت چ، سک ل، فت ت) امذ. **ایک خوشبودار سفید پھول کا نام جو جاڑے کے موسم میں اگتا ہے.** چلتہ (برنگ) سفید. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۶). [مقامی].

چلتہ (کس چ، سک ل، فت ت) امذ. ۱. **لوہے یا فولاد کی بنی ہوئی فوجی پوشاک جو لڑائی کے وقت پہنی جاتی ہے.**

کتر جائے بکتر و چلتہ کوں پھوڑ
زرہ کی کڑیاں ڈھال کے پھول توڑ

(۱۷۱۹، جنگ نامہ عالم علی خان، ۳۳). یہ تلوار جوہردار زرہ چلتہ کی کاٹنے والی میرے پاس تیار ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۲۱). فوجی سپاہیوں کی بالائی پوشش صرف چلتے، دگلے، نیم آستین (سورق) کی قسم کے لباس تھے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱ : ۲۳۱). ۲. **زرہ بکتر، مضبوط لباس.**

بطانا کونڈے کاوے ناندہ پھیٹا ہاتکی وجہ
ازار کھونگے کی، کھیرلی کا بہر چلتہ

(۱۷۸۲، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۳۲)). [ف].

— پوش (— و مج) امذ. **ایسا سپاہی جو زرہ پہنے ہو، زرہ بکتر پہنے ہوئے.** بتیس ہزار سوار زربفتی و کمخواب کے چلتہ پوش ہیں. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۳۷). چالیس ہزار سوار جرار چلتہ پوش، چار آئینہ بند، شجاعت کا ہر ایک کو جوش، گھوڑے سے گھوڑا ملائے... بڑے حشم و خدم سے ظاہر ہوئے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۵۸). لشکر قریب ڈھائی لاکھ کے سوار چلتہ پوش دوش بدوش چلے آتے ہیں. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱ : ۵۰۰). [چلتہ + ف : پوش، پوشیدن = پہننا].

— خاصہ (— فت ص) امذ. **شاہی زرہ بکتر.** چلتہ خاصہ کو ہر چند طلب کیا مگر کسی نے لا کر نہیں دیا ہتھیاروں میں سے سوا نیزہ و شمشیر کچھ اور میرے پاس نہ تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۳۳). [چلتہ + خاصہ (رک)].

چلتی (فت چ، سک ل) صف مث. ۱. **سدا رہنے والی، پائدار، مضبوط.** کام بہوت خاص کیا ہوں، چلتی عمارت راس کیا ہوں... مائی بھیتر کی عمارت کچھ سدا رہنہاری نہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵). ۲. **چلنے والی، بہنے والی.**

جاتا ہے جو ادھر کو اسی سے بگاڑ ہے
ہم بھی الجھتے پھرتے ہیں چلتی ہوا کے ساتھ

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۹۵). ۳. **(مجازاً) تیز طرار، شوخ چنچل، رک : چلتی پھرتی.**

ادھر تاکا ادھر جھانکا اسے لوٹا اسے مارا
بڑی چنچل بڑی چلتی وہ چشم سرمگیں نکلی

(۱۹۱۰، کلیات شایق، ۲۷۲). ان میں ایک کسگر کی سانولی، کدبندی چلتی لڑکی ان کو بہت خوبصورت معلوم ہوتی تھی. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۱۵). ۴. **رواں دواں، متحرک.** انسان چلتی گاڑی کا نام ہے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۲۰). [ا : چلتا (رک) + ا : ی، لاحقۂ تانیث].

— پھرتی (— کس پھ، سک ر) صف مث. ۱. **چنچل، شوخ.**

اسے تاکا اسے جھانکا یہی نقشہ دیکھا
چلتی پھرتی ہیں قیامت کی تمہاری آنکھیں

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۴۳). ۲. **مروجہ، ہلکی پھلکی، عام سی (موسیقی سے مخصوص).** استادی کو تو یہاں تہہ کر رکھئیے، کوئی

چلتی پھرتی چیز کہیے کہ ہم بھی حظ اٹھائیں (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۱) ۔ [چلتی + ا : پھرتی (رک)] ۔

— پھرتی انجمن (— کس پھ ، سک ر ، فت ا ، سک ن ، ضم ج ، فت م) امث ۔ **چلنے والی بزم ، ایسی محفل جو ہر جگہ جم سکے ؛ انجمن آرا شخصیت ، جامع الصفات آدمی ۔** ناصر تو چلتی پھرتی انجمن ہے ۔ (۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارا ، ۲۷) ۔ [چلتی + پھرتی + انجمن (رک)] ۔

— پھرتی چھانو/چھاؤں (— کس پھ ، سک ر ، مغ/و مج) امث ۔ **جلد ختم ہونے یا گزرنے والی چیز ، ناپائدار یا آنی جانی چیز ۔**

آنی جانی چیز ہیں خوشیاں چلتی پھرتی چھانو ہے ارماں

(۱۸۸۳ ، بیوہ کی مناجات ، ۲۴) ۔ بنی فاطمہ کی سلطنت سواحل مصر پر او رصفویہ خاندان کی حکومت ایران میں چلتی پھرتی چھاؤں تھی ۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ : ۹ ، ۵) ۔ [چلتی + پھرتی (رک) + چھانو (رک)] ۔

— پھرتی چھانو ہے کبھی ادھر کبھی ادھر کہاوت ۔ **دنیاوی جاہ و حشمت کا کیا ہے کبھی کسی کو حاصل ہوتی ہے کبھی کسی کو** (جامع اللغات) ۔

— پھرتی دھوپ (— کس پھ ، سک ر ، و مع) امث ۔ **رک : چلتی پھرتی چھانو ۔**

حسن گوری صورتوں کا چلتی پھرتی دھوپ ہے
ایک حالت پر ہے چندے اعتبار سبزہ رنگ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۹) ۔ [چلتی + پھرتی (رک) + ا : دھوپ (رک)] ۔

— تلوار (— فت ت ، سک ل) امث ۔ **کاٹ کرنے والی تلوار ، تیز تلوار ، (مجازاً) بہادری کا کام کرنے والا ۔** افغانوں کے دو عالیجاہ سردار ۔ ۔ ۔ ان دنوں میدان جنگ میں چلتی تلوار بنے ہوئے تھے ۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۴۴) ۔ [چلتی + ا : تلوار (رک)] ۔

— چلائی (— فت چ) صف ۔ **او پری ، سرسری ۔** ساتویں صاحب کا رنگ ہی دوسرا ہے ، یہ کہیں پھنسنا نہیں چاہتے ، صرف چلتی چلائی محبت کرتے ہیں ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۳۷) ۔ [ا : چلتی + چلائی (تابع)] ۔

— چیز (— ی مع) امث ۔ **وہ چیز جس کی بہت مانگ ہو ، جو بہت بکتی ہو** (جامع اللغات) ۔ [چلتی + چیز (رک)] ۔

— چھانو (— مغ) امث ۔ **رک : چلتی پھرتی چھانو ۔** دولت تو چلتی چھاؤں ہے ، امیر غریب ہوتے رہتے ہیں غریب امیر ہو جاتے ہیں ۔ (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۷۰) ۔ دولت مندی ، جاہ و مال وغیرہ ان چیزوں کے ذکر کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ سب چیزیں چلتی چھاؤں ہیں ۔ (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۴۱) ۔ [ا : چلتی + چھانو (رک)] ۔

— دکان (— ضم د) امث ۔ **وہ دکان جس پر خوب بکری ہو ۔**

عمامہ اور خرقہ و تسبیح پیچ پیچ
کیا بات شیخ آپ کی چلتی دکان کی

(۱۹۱۰ ، کلام مہر ، ۲ : ۷۳) ۔ [چلتی + دکان (رک)] ۔

— ڈور (— و مج) امث ۔ (پتنگ بازی) **پتنگ اڑاتے وقت چرخی سے اتر کر پتنگ کے ساتھ بڑھتی ہوئی ڈور ، پتنگ کی ڈور جو پتنگ کو بڑھا رہی ہو ۔** پیچ پڑ رہا تھا اور دونوں طرف سے ڈھیل دی جا رہی تھی ، آپ بھی وہاں پہنچے اور ہاتھ بڑھا کر چلتی ڈور کو تھام لیا ۔ (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۶۶) ۔ [چلتی + ا : ڈور (رک)] ۔

— رقم (— فت ر ، ق) امث ۔ **بہت چالاک اور متفنی آدمی ۔** یہ حضت اپنی قماش کے ایک ہی تھے ، ایسی چلتی رقم جو کہیں بندھی نہیں چھٹی ساتویں تک تو ہندوستان میں تعلیم حاصل کی ۔ (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۰۶) ۔ [ا : چلتی + رقم (رک)] ۔

— رہنا محاورہ ۔ **نوک جھونک ہوتی رہنا ، جھگڑا ہوتا رہنا ۔**

کسی کی نرگس مخمور کچھ کہہ دے اشاروں میں
مزہ ہے رات دن چلتی رہے پرہیز گاروں میں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۴) ۔

— زمین (— فت ز ، ی مع) امث ۔ **زیر کاشت زمین جس پر کچھ بویا ہو** (پلیٹس) ۔ [چلتی + زمین (رک)] ۔

— سی صف مث ۔ **جیسی چاہیے ویسی نہ ہو ، سرسری ، اچٹتی سی ، ادھوری سی ، معمولی سی ، ذرا سی ۔** ایک اطاعت یہ ہوتی ہے کہ نوکر کو چلتی سی آواز دی اور اس نے کہا حاضر ۔ (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۱۴) ۔ تم نے تو ایک یونہی چلتی سی بات کہہ دی تھی مگر اب اس کا بتنگڑ بنایا جا رہا ہے ۔ (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۲۲۰) ۔ [ا : چلتی + ا : سی ، سا (رک)] ۔

— کا پھیرا کہاوت ۔ **موت کی کشمکش ، نزع کا عالم ۔** رات کو کسی دشمن نے زہر دے دیا ، اب حالت زیادہ خراب ہے اور چلتی کا پھیرا ہے بس بیوی اللہ ہی مالک ہے ۔ (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۱۲۴) ۔

— کا نام گاڑی (ہے) کہاوت ۔ **جب تک کام درست ہے تب تک ہی نام ہے** (گلزار معانی) ۔

— کا نام گاڑی ، گاڑی کا نام اوکھلی کہاوت ۔ **گڑی ہوئی چیز کو بھی گاڑی کہتے ہیں اوکھلی اکھڑی ہوئی چیز کو بھی کہتے ہیں یہ الٹی بات ہے کہ جو چیز چلتی ہے اسے گاڑی کہتے ہیں اور جو گڑی ہوئی ہوتی ہے اسے اکھڑی ہوئی کہتے ہیں گاڑی اسی**

وقت کہلاتی ہے جب تک چلے اور جو چیز گڑ جائے اسے اوکھلی کہتے ہیں مطلب یہ ہے کہ جب تک کام چلا جائے اچھی بات ہے رک جائے تو اچھا نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

— کا نام گاڑی نہیں ایندھن کہاوت . **کوئی چیز جب تک کام دے تب تک اچھی ہے نہیں تو کچھ بھی نہیں** (جامع اللغات) .

— کرنا ف م . **بھیج دینا ، روانہ کر دینا .** آخر پیغمبر صاحب نے مجبور ہو کر مسلمانوں کی دوسری کھیپ نجاشی کی طرف اور چلتی کی . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۸۸) .

— کسر (— فت ک ، سک س) امث . (ریاضی) **کسور متوالی** (جامع اللغات) . [چلتی + کسر (رک)] .

— کوکھ (— و مج) امث . **حاملہ ؛ جس کے بچے ہو رہے ہوں .** لو صاحب میرے لات مار بیٹھے . . . میری چلتی کوکھ ساری قسم میری کمر میں درد ہونے لگا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۶۳) . [چلتی + ا : کوکھ (رک)] .

— گاڑی میں روڑا (روڑے) اٹکانا محاورہ . **ہوتے ہوئے کام میں خلل ڈالنا ، چلتے ہوئے کام میں مزاحم ہونا ، بنے بنائے کام میں رخنے ڈالنا .** ثاقب نے چلتی گاڑی میں روڑا اٹکا دیا . (۱۸۶۴ ، خطوط غالب ، ۹۱) . یہ تمھارے والد صاحب چلتی گاڑی میں روڑا اٹکا دیتے ہیں . (۱۹۳۸ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۸۲) .

— گاڑی میں روڑا (روڑے) اٹکنا محاورہ . **چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا (رک) کا لازم ، کام میں خلل پڑنا ، کسی کام میں موانع پیش آنا .**

انکے ہیں روڑے چلتی گاڑی میں سچائی کے سدا
ہر فتح جب پائی سچائی ہی نے آخر پائی ہے
(۱۹۰۵ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۲) .

— میں کون کسر کرتا ہے کہاوت . **جب داؤ چلے کون فائدہ نہیں اٹھاتا** (جامع اللغات) .

— ہوا (— فت و) امث . **وہ ہوا جو چل رہی ہو ، (مجازاً) وہ جسے ایک جگہ قرار نہ ہو .**

کبھی مجھ سے لگاوٹ ہے کبھی دشمن پہ ڈھلتے ہو
بڑے عیار پیشہ ہو عجب چلتی ہوا تم ہو
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۰۹) . [ا : چلتی + ا : ہوا (رک)] .

— ہوا سے الجھنا محاورہ . رک : **چلتی ہوا سے لڑنا .**

بولے اوڑی ہے گیسوئے مشکیں سے آپ کے
کہیے تو کیونکہ اولجھیں نہ چلتی ہوا سے ہم
(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۸۷) .

— ہوا سے لڑنا محاورہ . **بات بات پر لڑنا ، خواہ مخواہ لڑائی مول لینا ، بیکار جھگڑنا .**

میری آہوں سے کیوں بگڑتے ہو
تم تو چلتی ہوا سے لڑتے ہو
(۱۹۳۵ ، ناز ، ک ، ۱۴۰) .

— ہوئی صف مث . ۱. **چنچل ، شوخ ، کارگر ، تیز .**

تجھ کو مشکل دل بیتاب بھلا کون سی ہے
ایسی چلتی ہوئی وہ تیغ ادا کون سی ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۳) .

چلتی پھرتی نظر آئیں دل عاشق لے کر
تیری چلتی ہوئی آنکھوں کا چلن دیکھ لیا
(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۲۵) . ۲. **سرسری ، ادھوری ، غیر اہم (بات کے ساتھ مخصوص) .** ہماری بات کو سرسری اور چلتی ہوئی سی مت سمجھنا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸۵) . ادبی نکات پر سرراہ قسم کی چلتی ہوئی رائے قائم کرنا . . . ادب کو الٹی چھری سے ذبح کرنا ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۹) .

— ہوئی دکان امث . رک : **چلتی دکان .** بارہا کہا کہ کسی چلتی ہوئی دکان سے چیزیں لایا کرو . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، وارادات ، ۵) .

چلتے (فت چ ، سک ل) صف مذ . ۱. **چلتا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .** ۲. **سبب ، باعث ؛ ہوتے .**

ان میں ہے بے سود حجت ان میں ہے بیکار جنگ
ان کے چلتے گھر میں آفت ان کے مارے خلق تنگ
(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۳۶) .

تو جدھر جائے گا فتنہ کوئی برپا ہوگا
دل نادان ترے چلتے ابھی کیا کیا ہوگا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۳) . ذاتی غم کی نوعیت یہ ہے کہ اپنے خارجی حالات و اسباب کے چلتے اپنے ضابطۂ زندگی کو جس میں حسب مدارج بہت کچھ کہنا ہے کسی طرح درست نہیں کر پا رہا ہوں . (۱۹۵۸ ، پردیسی کے خطوط ، ۳۲) . ۳. **اختیار ، مرضی ، بس .** مگر اپنے چلتے تو ایسے اصراف کی رائے نہ دوں گا . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۳۰) .

— بیل کا سینگ پکڑنا محاورہ . **رکاوٹ پیدا کرنا ، دخل اندازی کرنا ، جاری کام میں رکاوٹ ڈالنا .** ہاں بھئی اس کا کہنا حق ہے ہے اور جو یوں چلتے بیل کا سینگ پکڑے تو کوئی دبیل تو ہم بھی نہیں . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۰۰) .

— بیل کی گانڈ (چوتڑ) میں لکڑی (انگلی) کرنا محاورہ . **کام کرتے ہوئے کو ناحق تنگ کرنا ، کام کرنے والے کو روکنا .**

سدا کرتا ہے چلتے بیل کی وہ گانڈ میں لکڑی
لرزتا نام سے اس منہ کے نور آسمانی ہے
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۲۸) .

ــ بیل کے آر لگانا (چبھونا) محاورہ. **کام کرتے کراتے آدمی کو تنگ کرنا ، ناحق کسی کو تنگ کرنا** (نوراللغات) .

ــ پھرتے (ــ کس پھ ، سک ر) (الف) م ف. ۱. **ادھر ادھر گھومتے گھامتے ، اپنا کام کرتے ہوئے.**

اے مہ و مہر و گردش ایام!
تمہیں پہنچا دو چلتے پھرتے پیام

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۲۸). اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے مہاراجہ صاحب اپنے پاس رکھتے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۷).
۲. **گاہے ماہے ، کبھی کبھار.**

روز کے آنے کا وعدہ نہ سہی — چلتے پھرتے تو کبھی آئیے گا

(۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۹۶). اسی طرح آپ بھی چلتے پھرتے نماز پڑھ لیجیے. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۱۰۶). (ب) صف. **چلنے پھرنے والے ، اٹھنے پھرنے کے قابل ، تنومند ، صحت مند.**

پڑے رہتے جوں نقش پا خاک پر کیوں
اگر ہوتے ہم ناتواں چلتے پھرتے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۹). [چلتے + پھرتے ، پھرنا (رک) سے].

ــ پھرتے دکھائی دینا محاورہ. **رک : چلتا پھرتا نظر آنا.** اول طعام کر دیا تو پھر کلام کا موقع رہے گا نہیں ، یار لوگ کھا پی چلتے پھرتے دکھائی دیں گے. (۱۹۵۴ ، پیر نا بالغ ، ۵۱).

ــ پھرتے مزار آؤ فقرہ. **اب تو ٹہلو جب ہم مر جائیں گے اس وقت ہمارے مزار پر آنا ، دور ہو ؛ دفع ہو ؛ صورت نہ دکھاؤ** (مخزن المحاورات ، ۳۱۲).

ــ پھرتے ملنا محاورہ. **کبھی کبھار ملاقات ہونا ، آتے جاتے مل جانا ، راہ میں ملنا.**

میرا ان کا اب کہاں پہلا تپاک عاشقی
چلتے پھرتے مل گئے صاحب سلامت ہو گئی

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۲۰).

ــ پھرتے نظر آؤ فقرہ. **دور ہو ، لمبے بنو ، ہوا کھاؤ ، ٹہلو ، چل دو** (مخزن المحاورات ، ۳۱۲).

ــ پھرتے ہونا محاورہ. **روانہ ہونا ، چلے جانا.**

چھوڑ کر یار ہمیں سب ہوئے چلتے پھرتے
اپنی تنہائی پہ ہم ہاتھ ہیں ملتے پھرتے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۳).

ــ چلاتے م ف. ۱. **راستہ چلتے ہوئے ، پیدل چلتے ہوئے ؛ قب : چلتے پھرتے ؛ رواروی میں.**

کیسے فرصت غزل کہنے کی شاعر ہوش کی لیجیے
یونہی چلتے چلاتے لکھ لیے ہیں شعر پنسل سے

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۴۳). ۲. **رخصت ہوتے وقت ، جاتے وقت.** کوشش کر رہا تھا کہ چلتے چلاتے ایک دفعہ تم سے مل کر رخصت ہو لوں. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۹۱).

ــ چلتے م ف. ۱. **راستہ چلتے ہوئے ، چلنے کی حالت میں ، راستہ طے کرتے ہوئے.** راستے میں ! یعنی چلتے چلتے کھانا. (۱۹۷۳ ، قطرات شبنم ، ۱۱). ۲. **عین جانے کے وقت ، روانہ ہوتے وقت.**

عالم اسباب سے حاصل ہوا آخر کفن
چلتے چلتے آسماں سے ہم بھی خلعت لے گئے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۵). بھابی جان چلتے چلتے کہہ گئی ہیں کہ میں یہیں رہوں. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۹۵).

لوٹ پڑیں گے چلتے چلتے — چونک اٹھیں گے بیٹھے بیٹھے

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۵۱).

ــ چور لنگوٹی لابھ کہاوت. **اتفاقی فائدے کے وقت کہتے ہیں یا نقصان ہوتے ہوتے کچھ بچ جانے اس وقت بھی بولتے ہیں** (نجم الامثال ، ۱۸۵).

ــ ہاتھ (ہاتھوں) م ف. **جب تک قابو حاصل ہے ؛ جب تک زندگی ہے ؛ آخر آخر.**

جنوں کی جیب دری ار بہا خوب چلتے ہاتھ
سلوک سینے سے بھی کچھ تو کر لے چلتے ہاتھ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۱). اپنے چلتے ہاتھوں بندگان خدا کے دکھ درد میں حصہ بٹانے کا نام نیکی ہے. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، دامن مریم ، ۶۲).

ــ ہاتھ پانو (پاؤں)/پیر م ف. **جب تک کام کرنے کی طاقت ہے؛ معذور ہونے سے پہلے.** عربوں کے نزدیک بستر پر گل سڑ کر مرنا سخت عیب تھا ، وہ چاہتے تھے کہ چلتے ہاتھ پاؤں لڑ کر مارے جائیں. (۱۹۲۸ ، افادات سلیم ، ۲۲۳).

ــ ہونا محاورہ. **غائب ہو جانا ، روانہ ہو جانا ؛ مر جانا ، دنیا سے اٹھ جانا.** دنیا چل رہی ہے ، چلتے دیکھیے ، ہم بھی بہت جلد چلتے ہوں گے. (۱۹۲۰ ، خطوط اکبر ، ۱۵۳).

ــ ہوتے فقرے (ــ کس ف ، سک ق) امذ ؛ ج. **موقع محل کے اعتبار سے کارگر ہونے والے فقرے ، چبھنے والی باتیں.**

فقرے بھی چلتے ہوئے ہیں تیغ بھی چلتی ہوئی
بات کے بھی پورے ہیں وہ ہاتھ بھی بھرپور ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۳).

چلتیوں کا پھیرا (فت چ ، سک ل ، کس ت ، و مج ، ی مج) امذ. **جانے کا وقت ، آخری وقت ، مر جانے کے قریب کا زمانہ.** ارے بیٹی یہ دھولے دھوپ میں نہیں کیے ، اب چلتیوں کا پھیرا ہے. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۸).

چلتیوں کو م ف. **رخصت ہوتے ہوتے ، جاتے وقت.** لڑائی کا خاتمہ ہوا تو ان لوگوں کی لاشیں ایک کنوئیں میں ڈال دی گئیں ،

پیغمبر صاحب چلیوں کو اس کنویں پر تشریف لائے . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۷۷) .

چلچراغ (کس چ ، سک ل ، فت نیز کس چ) امذ ؛ سہ چل چراغ . **وہ آرائشی درخت جس پر بہت سے چراغ روشن کئے جاتے ہیں : جھاڑ فانوس .**

تھا دشت آتش کا باغ گویا ہر نخل تھا چلچراغ گویا

(۱۹۳۹ ، چگبیتی ، ۲۹۰) . [چل = چہل (رک) + چراغ (رک)] .

چلچل (فت چ ، سک ل ، فت چ) صف . **چنچل** (قدیم اردو کی لغت) .

چلچل (کس چ ، سک ل ، کس چ) امث . **ایک معدنی جوہر جو اکثر بجری میں چمکتا ہوا نکلتا اور پرت دار ہوتا ہے ، ابرق ، ابرک ، بھوڈل** (فرہنگ آصفیہ) . [جھل جھل (رک) کا ایک روپ] .

چلچل (ضم چ ، سک ل ، ضم چ) امث . **چلچلانا (رک) سے : چل (رک) کی تکرار** (پلیٹس) .

چلچلا (کس چ ، سک ل ، کس چ) صف (قدیم) . **چیخنے چلانے والا ، چیخنے میں کرخت آواز نکالنے والا .**

نہ آوے نیند ہمسایاں کوں مرے چلانے تھے

گلا ہو آہ بھرنے تھے ہوا ہے چلچلا یارب

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۵) . [ا : چلچل ، چلچلانا (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چلچلاتا (کس چ ، سک ل ، کس چ) صف مذ . **گرم ، جلانے والا ، سوزاں** (جامع اللغات) . [چلچلا ، چلچلانا (رک) سے + ا : تا ، لاحقۂ صفت] .

چلچلاتی (کس چ ، سک ل ، کس چ) صف مث . **جس میں گرمی کی شدت ہو ، بہت گرم (دھوپ گرمی اور دوپہر کے لیے مستعمل) .** گرمی کا موسم تھا ، دھوپ چلچلاتی پڑ رہی تھی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۷۷) . یہ تھی وہ آواز جو گرمیوں کی چلچلاتی دوپہر میں لو کے جھونکوں کے ساتھ بیگم صاحبہ کے کان تک پہنچی . (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۳۰۹) . [ا : چلچلاتا + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چلچلانا (کس چ ، سک ل ، کس چ) ف ل . **۱. چیل کا بولنا .** ایک آدھ سوکھے درخت میں ڈنڈ نکلا ہے ، اس پر چیل جو بیٹھ جاتی ہے پاؤں جلنے لگتا ہے ، چلچلا کر سلسل مارتی ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۸۴۴) . دوپہر بھر چیلوں کا چلچلانا اور ٹڑیوں کی گھڑ گھڑاہٹ دل خراش معلوم ہوتی تھی . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۳) . **۲. شور و غوغا کرنا ، چیخنا ، چیخ پکار کرنا ، چیخ کر بولنا .** دھن پاتک ساری ، چلچلا کر اٹھی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۳) . اس نے بڑی ذلیل باتیں کی ہونگی وہ چلچلا کر بولیں . (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۵۲۳) . **۳. مضطرب ہونا ، گھبرانا ، بے چین ہونا ، تڑپنا .**

تو مہینے بعد جب وہ گل کھلا

نیم شب کو جاگ اٹھی زن چلچلا

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا ، شوق (سجاد) ، ۲۷۶) . **۴. بہت گرم ہونا (کیونکہ چیل سخت دھوپ کی تپش سے بے چین ہو کر چیختی ہے) .** (ماخوذ : پلیٹس) . [ا : چل چل ، چیل (رک) کی آواز + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چلچلانا (۱) (ضم چ ، سک ل ، ضم چ) ف ل . **چل ہونا ، کھجلی ہونا .** کیوں بے کیا شامت آئی ہے یا بدن کی بڈی چلچلاتی ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۰۹) . [ا : چل = خواہش ، کھجلی (رک) کی تکرار + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چلچلانا (۲) (ضم چ ، سک ل ، ضم چ) . ف ل . (عو) **چونا ، ٹپکنا** (پلیٹس) . [ا : چل چل = چھل چھل (حکایت الصوت) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چلچلی (کس چ ، سک ل ، کس چ) امث . **بے چینی ، اضطراب ؛ چیخ ؛ سسکی .**

چھنا پٹ لگے جیو کوں تمہاری چلچلی اوٹی کی

چبھے ہے گال پر نتھ اور چبھا دل میں جھپا مجھ کوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۰) . [ا : چل چل ، چلچلانا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چلچلی (ضم چ ، سک ل ، ضم چ) امث . **خارش ، کھجلی ؛ رک : چلچلی کا ساگ کھانا .** [ا : چل = خارش ، کھجلی (رک) کی تکرار + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— کا ساگ کھانا محاورہ . **جانے کا بار بار اصرار کرنا .** جو مہمان جانے کا بار بار اصرار کرے اس سے میزبان طنزاً کہتا ہے تم نے چلچلی کا ساگ کھا لیا ہے . (۱۹۷۳ ، قاموس الفصاحت ، ۲۰) .

چل دل (فت چ ، د) امذ . **انجیر کے خاندان سے ایک مقدس درخت : پیپل ، لاط : Ficus Religiosa** (پلیٹس) . [س : چل دل चलदल] .

چلر (۱) (کس چ ، شد ل بفت) امذ . **(صرّافی) روپے سے چھوٹے سکّے (دوّنی ، چوّنی ، اٹھنّی وغیرہ) ، ریزگاری ، خریج (یہ دکن میں بولا جاتا ہے)** (اپ و ، ۷ : ۱۷) . [مقامی] .

— فروش (— فت ف ، و مج) امذ . (دکان دار) **پیسے پیسے اور دو دو پیسے کا سودا بیچنے والا ، دکان دار ، ٹٹ پونجیا ، خردہ فروش ، لکاسی** (اپ و ، ۷ : ۴۲) . [چلر + ف : فروش ، فروختن = بیچنا] .

— فروشی (— فت ف ، و مج) امث . (دکاندار) **پیسے پیسے دو دو پیسے کا سودا بیچنا پھٹکل بیچنا ، خردہ فروشی ، تھوک فروشی کی ضد .** چلر فروشی کی دوکانیں ، ہلکے کارخانے ، تانگ گھر ، گرجا وغیرہ . (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظر یہ ، ۲ : ۶۶۳) . [چلر + فروش (رک) + ی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چلر (۲)/چلڑ (کس چ ، شد ل بفت) امذ . (عو) **کپڑے کی جوں** (پلیٹس) . [س : چل + رہ : चिल्ल + रः] .

— چموکن چنھڑا یہ تینوں پیٹ کا بخرا کہاوت . **جوئیں، تھپڑ اور چیتھڑے غریبوں کے حصے میں آتے ہیں** (جامع اللغات) .

— چننے سے بھگوا ہلکا ہوئے کہاوت . **جوئیں چننے سے کرتا ہلکا ہوتا ہے؟، سخت کنجوسی سے بہت بچت نہیں ہوتی** (جامع اللغات).

— مارنا ف م ؛ محاورہ . **جوئیں مارنا ، بے فائدہ کام کرنا** (ماخوذ : جامع اللغات) .

— مارے کتا کھاؤں کہاوت . **معمولی چیز تو لیتا نہیں قیمتی چیز ہضم کر جاتا ہے** (جامع اللغات) .

چلڑا (کس چ ، سک ل) امذ . **تلی ہوئی پوری یا بیسنی روٹی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چلا = روغنی روٹی (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ تصغیر] .

چلڑایا (کس چ، سک ل) صف . **جوؤں سے بھرا ہوا** (جامع اللغات). [ا : چلڑ (رک) + ا : ایا ، لاحقۂ صفت] .

چلسال (کس چ ، سک ل) امذ . **چالیس سال .**

فرمایا کہ کہہ کہا کہ حضرت   چلسال کی ہو گئی ہے مدت

(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ، ۹۲) . [چل ، چہل (رک) + سال (رک)] .

چلغوزہ (کس چ ، سک ل ، و مج ، فت ز) امذ . **ایک قسم کا خشک میوہ جو درخت صنوبر کا پھل ہوتا ہے ، لاط : Pinus Gerardiana ؛ س : شرل گود ؛ ہ : چیڑ گود .**

بعضے خلق چن لے اگر   جا پھل بھی چلغوزہ او

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۳۳) . سامنے سے بیس پچیس اونٹ نثار آئے ، کسی پر انار و چلغوزہ کسی پر خوبانی و انگوزہ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸۲) . چلغوزہ بطور غذا بکثرت استعمال میں آتا ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۳) . کستوری ہرن چلغوزے کے خطے میں پایا جاتا ہے . (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۵۰) . [ف] .

چلّقچی (کس چ ، فت ل ، سک ق) امث . **رک : چلمچی .**

کوئی لائی چلفچی آفتابہ   غزل گائی تھی کوئی بے محابہ

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۲۳) .

چلقد (کس چ ، سک ل ، فت ق) امذ . **زرہ بکتر ، چلتہ .**

فلک بدر کا پین ایس سر میں خول
بندیا سبز چلقد بہ جوشن امول

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۰) .

کسی سے وار شمشیر قضا کا رک نہیں سکتا
امیر اس میں سہارا ہے نہ جوشن کا نہ چلقد کا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۶) . [ف] .

چلک (فت چ ، ضم ل) امذ . **چلو ؛ چلو بھر پانی ؛ چھوٹی ہنڈیا ، کھیا** (جامع اللغات) . [س : چلک चलुक] .

چلک (۱) (کس چ ، فت ل) امث . (جڑائی و میناکاری) **زیور میں دو یا زیادہ نگوں کے درمیان کی خالی جگہ جو لاک بھر کر برابر کر دی جائے ،** میکا ، جڑاؤ (ا پ و ، ۳ : ۷۱) . [ا : جھلک (رک) کا ایک روپ] .

— چھاپنا محاورہ . **دو یا دو سے زیادہ نگوں کے درمیان کی لاک بھری ہوئی جگہ پر کندن منڈھنا یا سونے کا ورق جمانا** (ا پ و ، ۳ : ۷۱) .

چلک (۲) (کس چ ، فت ل) امث . ۱. (ملاحی) **دریائی ریت کی چمک جو سورج کی شعاعوں سے پیدا ہو اور دور سے پانی کا دھوکا دے** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۳) . ۲. **چمک دمک ، روشنی .**

مرا دل طور سینا ہے یقیں سوں بوجتا ہوں میں
کہ اس میں جب نجھایا نار موسیٰ کا چلک دستا

(۱۷۴۷ ، دیوان قربی ، ۵) . [ا : جھلک (رک) کا ایک روپ] .

چلک (کس چ ، ل) امث . **جھٹکا ؛ ٹپک ، درد ، ٹیس ؛ مروڑ ، موچ ؛ چبھن ؛ چک** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چل، چلچلانا (رک) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت] .

چلکا (فت چ ، سک ل) امذ . **ایک قسم کی سادہ معمولی ناؤ.**
محمد ابراہیم ناخدا تھا جس نے آہنی چلکے بنا کے اپنے ساتھ لیے کہ دریا میں غنیم کو اور اس کے جہاز کو گرفتار کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۱۱) . [مقامی] .

چلکا (کس چ ، سک ل) امذ ؛ صف . **چمکیلا ؛ چاندی کا سکہ ، روپیہ .**

موتی بھی جھلکتے ہیں جواہر بھی جھمکتے
سب ٹھاٹھ اسی چلکے سے دیکھے ہیں چلکتے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰) . [رک : چلک (۲) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چلکا دودی (کس چ ، سک ل ، و مع) امذ . (جنگلات) کروا ، کروی ، درخت کی ایک قسم ، جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اصل شاخ معین ہوتی ہے لیکن پہلو سے بکثرت مگر چھوٹی ڈالیاں پیدا کرتے ہیں ، لاط : Saceopetaluma . چوڑے پتے والے درختوں میں تولا اور چلکا دودی کسی قدر اسی نمونے کے ہوتے ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۱) . [مقامی ؛ تلنگی] .

چل کارا (فت چ ، سک ل) . ڈانٹ ڈپٹ ، پھٹکار .

تری محفل سے یہ میں جا کے لایا
کہ چل کارے ملے مجھ کو وہاں سے

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۲۶) . [ا : چل = (رک) + ا : کارا ، لاحقۂ صوت و نسبت] .

چلکاہٹ (ضم چ ، سک ل ، فت ہ) امث . رک : چلچل ، خارش (جامع اللغات) . [ا : چلک ، چلکنا (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت] .

چلکتا (کس چ ، فت ل ، سک ک) صف . روشن ، چمک دار ، چمکیلا (پلیٹس) . [ا : چلک ، چلکنا (رک) + تا ، لاحقۂ صفت و حالیہ] .

چلکنا (۱) (کس چ ، فت ل ، سک ک) ف ل . ۱. چمکنا ، روشن ہونا ، جھلکنا .

گوشے کے بیچ کہا کہا تھا شرق جو کہ دل کا
چالیس دن میں چہرہ زاہد کا خوب چلکا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰) . دجال ایک شخص کو . . . تلوار سے مار کر دو ٹکڑے کر کے تیر کے نشانے کے مقدار فاصلے سے ڈالے گا پھر اس جوان کو پکارے گا تو زندہ ہو کے آئے گا ، اس کا منہ چلکتا ہوا اور ہنستا ہوا ہے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۹۰۷) . [ا : جھلکنا (رک) کا ایک روپ] .

چلکنا (۲) (کس چ ، فت ل ، سک ل) ف ل . چیخنا ، چلانا ، شور مچانا . عورت چمک کر رنڈی بن گئی اور چلک کر بولی بکواس بند کرے گا کہ یونہی شروع رہے گا . (۱۹۷۱ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۱۸۳) . [ا : چل ، چیل (رک) کی آواز + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چلکنا (۳) (کس چ ، فت ل ، سک ک) ف ل . رک : چھلکنا ، کسی چیز کا اندر سے نکل کر باہر گرنا ؛ منی گرنا یا نکلنا (گھوڑی سے مخصوص) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چلکنا (ضم چ ، فت ل ، سک ک) ف ل . چل اٹھنا ، خارش ہونا ، کھجلی ہونا (پلیٹس) . [ا : چل = خارش + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چلکی (کس چ ، سک ل) امذ ؛ صف . چاندی کا روپیہ ؛ چمکیلی (شبد ساگر) . [ا : چلک ، چلکنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چلکیا (کس چ ، فت ل ، سک ک) امذ . ۱. چاول کی ایک قسم ، یہ چمکدار ہوتا ہے . چاولوں کے نمونوں میں سے دلیا دل غیر مطلوب ہے ، یہاں بھی دیسی بکثرت ملتے ہیں ، چلکیا . . . ایک من پختہ اور تحوری دس سیر بھیج دیجیے . (۱۸۸۹ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۲۵۷) . ۲. (دلالی) روپیہ (پلیٹس) . [ا : چلکی (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چلم (کس چ ، فت ل) امث . حقے پر رکھنے کا یا بغیر حقہ استعمال کرنے کا مٹی یا دھات کا ظرف جس میں تمبا کو ڈال کر آگ رکھتے اور تمبا کو نوش کرتے ہیں .

نہ اس کی چلم پر دھرے کوئی آگ
لگاتی پھریں آگ جنگوں سے آگ

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۳۰) . چلموں پر نقرئی اس طرح کے خوش وضع سرپوش تھے کہ جن کی چمک دمک دیکھ کر چرخ چنبری پر آفتاب و مہتاب بھی بے ہوش تھے . (۱۸۵۷ ، مینا بازار ، اردو ، ۲۹) . بڑی ساری میرٹھ کی چلم اس پر سرپوش ڈھکا ہوا کہ زیادہ ہوا لگنے سے حقہ بھڑک نہ جائے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۳۹) . کوئلے یا آگ کی بھٹی کو چلم کہہ کر پکارا گیا ہے . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۳۲) . [ا : < : ف] .

— اڑانا محاورہ . حقہ پینا . بے تکلف سگار پر سگار اور چلم پر چلم اڑائے جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۱۸۸) .

— اڑنا محاورہ . چلم اڑانا (رک) کا لازم . سب لشکر کے کہار اور مہتر ہمارے پاس جمع رہتے ہیں ، سو سو چلم روز اڑتی ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۲۶) .

— بردار (— فت ب) صف . حقہ پلانے کی خدمت انجام دینے والا ، پھنڈے بردار (پلیٹس) . [چلم + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا] .

— برداری (— فت ب) امث . چلم بردار کا کام ، چلم بھرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چلم + بردار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— بھرنا محاورہ . چلم پر تمباکو اور آگ رکھنا ؛ خدمت کرنا . ایک خدمت گار آیا اور کہا تو اب تک چلم ہی بھر رہا ہے ، بانی جی حقہ مانگتی ہیں . (۱۸۸۳ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۰۲) . چاولوں کی پیچ ادھر کنارے پر رکھدے اور ایک چلم بھر کر لا . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۷) .

— بھی نہ بھروانا محاورہ . معمولی خدمت بھی نہ لینا .

محبت میں عاشق کو قلاش کر کے
چلم بھی تو اس سے نہ بھروائیے گا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳) .

— پر آگ بھی نہ رکھوانا محاورہ . **ذلیل و خوار سمجھنا ؛ چلم بھی نہ بھروانا** (ماخوذ : فرہنگ اثر) .

— پلانا محاورہ . ۱. **چلم پینا (رک) کا تعدیہ ؛ خاطرمدارات کرنا.** تم بھی کتنے بے مروت لوگ ہو کہ ایک چلم بھی نہ پلائی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۵۸) . ۲. **بطور علاج کوئی دوا حقے کے ذریعہ پہنچانا .** چرچٹے کے چاول چلم میں رکھ کر بطور حقہ پلائیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۶) . ۳. **منشیات کا عادی بنانا .** اس کے لیے شہر میں فیشن ایبل لوگوں کو سگریٹ اور دیہات میں حقہ کی آڑ میں چلمیں پلائی جاتی ہیں عادی ہوکر لوگ سر دھنتے ہیں . (۱۹۸۳ ، کتابچہ انسداد منشیات ، ۳) .

— پیشہ (— ی مج ، فت ش) امذ . **دھات کا سوراخ دار ڈھکن جس سے چلم ڈھانک دینے سے چنگاری نہیں اُڑتی ، سرپوش** (ماخوذ : شبد ساگر) . [چلم + ف : پیشہ (رک)] .

— پینا محاورہ . ۱. **حقے کا کش لینا یا کھینچنا ، تمباکو اور آگ چلم میں رکھ کر دم لگانا ، سلفا اڑانا .** اناج کے ڈھیر لگے تھے ، ڈنڈے کسانوں کی خدمت کر رہے تھے ، بنیے چلمیں پی رہے تھے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۵۲۰) . ٹورا بی کے نیم کے درخت کی آڑ میں چلم پینے لگا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۵) . ۲. **چرس یا گانجے کا دم لگانا .** نو عمر لڑکوں کو اڈوں پر چلم پینے کی عادت ڈالی جاتی ہے . (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی (میگزین) ، ۳ نومبر ، ۵) .

— تمباکو (— فت ت ، سک م ، و مج) امذ . **(خاطر مدارات کے لیے) تھوڑا سا تمباکو ، ایک سلفا .**

دیکھو یہ غضب ایک چلم تمباکو
اک نافۂ مشک کے برابر ہے یہاں

(۱۸۸۱ ، منیر (نوراللغات)) . [چلم + تمباکو (رک)] .

— جل جانا محاورہ . **حقے وغیرہ کے تمباکو کا آگ کے نیچے رہنے اور کش پر کش لگانے سے ختم ہوجانا .** جب چلم جل گئی اور تمباکو جل بھن کر خاک ہوگیا تو آدمی نے دوسری چلم بھری وہ بھی جل گئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۳) .

— جمانا محاورہ . **چلم میں تمباکو اور آگ رکھ کر پینے کے لیے تیار کرنا ، حقہ بھرنا .** بعض چرس کی چلم جما رہے ہیں ، ساتھ والوں سے کہتے ہیں بھائی ٹرے پر سالجھان کے دم لگاؤ . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۰۰) .

— چٹ (— فت چ) صف . (عو) **کثرت سے حقہ پینے والا آدمی ، حقے کا لتیا ، حقے کا دھتیا .** اردو زبان میں اس کی مثالیں حسب ذیل ہیں جیب کترا . . . چلم چٹ . . . وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۸) . [ا : چلم + ا : چٹ ، چاٹنا (رک)] .

— چور (— و مج) امذ . **کنجوس ، حقے کی تواضع سے بچنے والا ؛ دوسرے کی بھری چلم لے جا کر خود پینے والا .**

محروم قلم کش کو کرے حقہ کشی سے
ہوجائے نہ پیدا کہیں یارب وہ چلم چور

(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۸۱) . [ا : چلم + چور (رک)] .

چلمچی (۱) (کس چ ، فت ل ، سک م) امث ؛ ~ چلپچی ، چلامچی . **داشت یا تسلے کی قسم کا ظرف جو ایک خاص وضع کا ہوتا ہے اور جس کے سرپوش میں چھید ہوتے ہیں ، ہاتھ منہ دھونے کے کام آتا ہے ، عموماً کونھی دار بنایا جاتا ہے .**

آفتابے ، چلمچیاں ، بدری
دور کونوں میں رکھ دو لاکے ابھی

(۱۵۹۱ : حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۳) . چلمچی آفتابہ لے کر ان کے ہاتھ دھلوائے . (۱۸۴۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۳) . باندیاں بولیں ، ہلالوں ، ایک چلمچی استادہ . صابن ، منجن ، رومال ، دستمال سب کچھ موجود ہے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳) اب انہوں نے چلمچی میں پانی بھر کر منہ دھویا ہے . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۵) . [ت] .

— کے روپے امذ . (دہلی) **برات کے دن دولہا کی طرف کی عورتیں اپنی سمدھنوں کے ہاتھ چلمچی میں دھلواتی ہیں اور سمدھنیں نیگ کے طور پر ہاتھ دھلانے والی کو حسب حیثیت روپے دیتی ہیں ؛ ہاتھ دھلائی .** دلہن والے شربت پلائی ، گالیوں اور چلمچی کے روپے دے دلا کر اپنے گھر آ جاتے ہیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۳) .

چلمچی (۲) (کس چ ، فت ل ، سک م) امث . **حقے کا وہ حصہ جو چلم کے نیچے ہوتا ہے** (پلیٹس) . [ا > ف] .

چلمردان (کس چ ، سک ل ، فت م ، سک ر) امذ . **وہ چمڑا جو زین کی خالی جگہ پر لگا ہوا ہوتا ہے** (جامع اللغات) . [ف] .

چلمن (کس چ ، سک ل ، فت م) امث ؛ ~ چلون . **تیلیوں کا بنا ہوا پردہ جو عام طور پر گھروں اور گاڑیوں کے دروازوں اور دریچوں پر ڈالا جاتا ہے تاکہ باہر والوں کو اندر کی کوئی چیز نظر نہ آئے ؛ ایک طرح کی چق ، چک .**

اندر چلمن باہر چلمن بیچ کلیجہ دھڑکے
امیر خسرو یوں کہیں وہ دو دو انگل سرکے

(۱۳۲۴ ، امیر خسرو (اردوئے قدیم ، ۳۲)) .

دیکھا کیے چلمن کی طرف ہجر کے آنکھیں
جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشیں کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۹۳) . پہلی مرتبہ بمبئی کانفرنس منعقدہ ۱۹۰۴ء میں بس چلمن خواتین کو کانفرنس کے مباحث اور تقریروں کے سننے کا موقع دیا گیا . (۱۹۳۳ ، حیات محسن ، ۱۲۳) . اف : اٹھانا ، اٹھنا ، باندھنا ، ڈالنا ، لٹکانا . [مقامی] .

— چھوڑنا محاورہ ؛ ف س . **چلمن کا پردہ ڈالنا ؛ لپٹی ہوئی چلمن کھولنا .**

اس پری کی شربگیں آنکھیں ہیں ، ہوں کیونکر دو چار
دیکھ کر مجھ کو نہ کیوں پلکوں کی چلمن چھوڑ دے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۵) .

ناز سے منہ موڑ کر باہر سے چلمن چھوڑ کر
رات کی ظلمت سے موج آب حیواں لے گیا

(۱۹۳۶ ، سرود و خروش ، ۲۸۴) .

— ساز صف . **چلمن بنانے والا کاریگر** (ا پ و ، ۱ : ۱۶۱) . [چلمن + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

چلموں پر آگ رکھنا محاورہ . **۱. چلمیں بھرنا ؛ حقہ پلانے کی خدمت انجام دینا ، چلموں پر تمباکو اور آگ رکھنا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . **۲. غلامی کرنا ، کمال خدمت گزاری کرنا .**

کیا تاب دل جلوں سے جو برق لاگ رکھے
دو زخ بھی ہو تو ان کی چلموں پہ آگ رکھے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۸) .

چلمیں بھرنا محاورہ . **۱. رک : چلموں پر آگ رکھنا .** ایک طرف لکڑ سلگ رہے ہیں ، نئی چلمیں بھر بھر کر دیئے جاتے ہیں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۳۰) .

وہ دن بھی یاد ہیں جب رات بھر دشمن کی محفل میں
پیا کرتے تھے تم حقہ بھرا کرتے تھے ہم چلمیں

(۱۹۴۳ ، سنگ و خشت ، ۲۱۰) . **۲. خدمت کرنا ، غلامی کرنا .** استادوں کی برسوں چلمیں بھریں جب یہ باتیں حاصل ہوئیں . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۵۵) .

کیوں نہ ہو پھر مہر میرے شعر میں سوز و گداز
میں نے جب چلمیں بھری ہیں داغ سے استاد کی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۳۲۰) .

— بھروانا محاورہ . **چلمیں بھرنا (رک) کا تعدیہ ، خدمت کرانا .** میر صاحب کچھ پڑھاتے بھی ہیں یا صرف چلمیں ہی بھرواتے . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۰۸) .

چلن (فت ج ، ل) (الف) امذ . **۱. چلنے کی کیفیت یا حالت ، حرکت ، گردش .** او بازار چوبیس جنسان کا تھا ... سولواں چلن . (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ (رسالہ شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲)) . سوال : یہ چلن کیوں ہوا ؟ جواب : ذات پلی تو جان پلیا جان پلیا تو نور پلیا . (۱۲۹۹ ، شاہ نور اللہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۳۴) .

مکر برہمن لوگ کا ہے سخن
کہ چوتھے کانتھوس ہے سب چلن

(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۵۴) . **۲. چال ، رفتار .**

ہیں ابھرن جگ سکیں چھن چھن ، گلے شہ کے لگیں چھن چھن
چلن میں ڈگنگیں چھن چھن ، ہویاں بھی باولیاں بالیاں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۹) .

رک رک کے کس غرور سے چلتا ہے حلق پر
خنجر کا بھی تمہاری طرح ہے چلن خراب

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۳۶) . **۳. رواج ، دستور ، رسم .**

سودائی ہو تو رکھے بازار عشق میں پا
سر مفت بیچتے ہیں یہ کچھ چلن ہے واں کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۴) . جب سے میں بندوق چلانے کے قابل ہوا ، اس وقت سے شیر کو کارتوسی بندوق سے مارنے کا چلن ہوگیا . (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۵۳) . **۴. (سکے کا) رواج ، (سکے کے ذریعہ) لین دین .**

یاں جو کچھ ہے چلن سو دیتا ہوں
میں بھی پیسے لگا کے لیتا ہوں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۶) . اشرفی اور روپے کا چلن ہندوستان میں صدیوں سے تھا . (۱۹۳۱ ، سکہ اور شرح تبادلہ ، ۳) .

۵. رویہ ، طور ، طریق ، وضع ، روش ، انداز ، ڈھنگ .

کر خلق سوں خوبی چلن   تا دوست ہو کا جگ سنے

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۸۸) . میں اس امر میں نا چار ہوں بزرگوں کا چلن کیوں چھوڑوں . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۹) .

ٹھوکر لگا کے چلتے ہو میرے مزار کو
اب تک نہیں ہوا ہے تمہارا چلن درست

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۱۰۶) .

ہمارا دور ہو چکا زمانہ اب گیا بدل
جہاں کا وہ چلن نہیں فلک کی وہ ادا نہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۱) .

ہے چوٹ کھا کے بھی جی کا وہی چلن اب تک
گیا نہیں مرے بانکے کا بانکپن اب تک

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۵۸) . **۶. کفایت شعاری ، جزرسی ، رک : چلن کا آدمی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . (ب) صف . **۱. چلنے کو تیار ، کوچ کرنے والا ؛ مرنے کے قریب .** اب یہ چلن ہیں جو کچھ ہے ان سے بن کراؤ . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۱۸) . **۲. ہلتا ہوا ، لرزاں ، متزلزل ، غیر مستقل** (پلیٹس) . [س : चलन ؛ ا : چلنا (رک) سے اسم مصدر] .

— اٹھنا محاورہ . **رواج ختم ہونا ، متروک ہونا .**

زرد روئی سے طلا کا ہے جو بازار کساد
کیا عجب گر زر مسکوک کا اوٹھ جائے چلن

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۵۱) .

دم بند کیا نطق کا گفتار نے تیری
فتنوں کے چلن اٹھ گئے رفتار کے آگے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۳۶) .

— بگڑنا ف مر ؛ محاورہ . **۱. رفتار ناموزوں ہونا ، چال خراب ہونا .**

تری تقلید سے کبک دری نے ٹھوکریں کھائیں
چلا جب جانور انسان کی چال اس کا چلن بگڑا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۱) .

سنبھل کر ذرا پاؤں رکھیے زمیں پر
اگر چال بگڑی تو بگڑا چلن بھی
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۰۷). **۲. روش یا طور طریقہ خراب ہونا.**
قریب حسن سے گبرو مسلماں کا چلن بگڑا
خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بگڑا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۱).
غضب اک بت کی الفت میں زمانے کا چلن بگڑا
ہوا جو شیخ آوارہ تو طفل برہمن بگڑا
(۱۹۱۱ ، بہارستان خیال ، ۱۵).

- چلنا ف مر ؛ محاورہ . **روش اختیار کرنا ، وضع اختیار کرنا ، طرز زندگی اپنانا .**
کب کہا میں نے نہ اوروں سے ملوں لیکن میاں
وہ چلن چلیے کہ سب عالم سراہے ، دو جواب
(۱۸۸۲ ، دیوان محب (ق) ، ۹۳).
حرم و دیر ہیں دو بھول بھلیاں اے دل
یہ چلن چل کہ تجھے شاہد مقصد مل جائے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۶۵).

- دار صف . **رائج ، مروّج .** امام محمدؒ کے نزدیک پیسے چلن دار ثمن میں داخل ہیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۳). [چلن + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

- دینا ف مر ؛ محاورہ . **رائج کرنا ، استعمال میں لانا .** انگریزی لفظ کیمسٹری ، کیمیا سے نکلا ہے تو پھر ہم اس عام فہم لفظ کو تج کر غیر مانوس انگریزی کو کیوں چلن دیں . (۱۹۴۳ ، مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۳).

- سے چلنا ف مر ؛ محاورہ . **مستحسن روش یا وضع یا انداز سے رہنا ؛ کفایت شعار ہونا .**
نہ پوچھو زندوں کو بیچارے جس چلن سے چلے
قیامت آئی کہ مردے نکل کفن سے چلے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰۲). چلن سے چلتی تو عمر بھر لاکھوں کی لال بنی رہتی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۹).

- کا آدمی (۔۔ سک د) امذ . **کفایت شعار آدمی** (نوراللغات).

- ہار/ہارا صف مذ . **۱. چلنے والا .**
چلن ہار جاسوس راہ سخن کرن ہار منزل میں فن کے وطن
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۶). اس باٹ کے چلن ہارے کوں مقامات کا سوتاد معلوم ہے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۴۲). **۲. عمل کرنے والا ، کاربند .** حق پر چلنہارے ایسیچ اچھتے ہیں خدا کے پیارے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷). **۳. جو چلنے کو تیار ہو ، جو کوچ کو تیار ہو ، جانے والا ، پا در رکاب ؛ فنا ہونے والا ، مرنے کے قریب .**
کب لگ احباب کا غم مجھ کو دکھاوے گا فلک
خاک ہوگئے ہیں بہت اور ہیں چلن ہار کئی
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (عزلت) ، ۴۵۹).

چال کیا رکنے کی شے ہے کہ جسے روک سکیں
نہ گئی آج اگر کل یہ چلن ہار گئی
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۶). بھلا یہ بھائی بھاوج کس کے ، بہنیں اپنے اپنے گھر کی ، ابا خود چلن ہاروں میں ہیں . (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۸۵). [چلن + ا : ہار/ہارا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

- ہونا ف مر ؛ محاورہ . **۱. غلبہ ہونا .**
خموشیوں کا ہے چلن سکوت حکمراں ہے
(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۹). **۲. رواج ہونا .** ابتدا دنیا میں بہت مدت تک اشرفی روپے پیسے کا چلن کچھ بھی نہ تھا . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۳۳).
اقلیم حسن و عشق میں اس کا چلن ہے خوب
داغ جنوں نے خوب ہی سکہ جمالیا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۶۳). **۳. حکم چلنا .** اس قلمرو میں کھرے سکے کا چلن ہے ، اس میں ذرا سی کھوٹ نہیں . (۱۹۲۳ ، خونی بھید ، ۱۳۷).

چَلْنا (فت چ ، سک ل) ف ل . **۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف جانا یا حرکت میں آنا .**
چلی یاد کی کرنا ہر گھڑی یک تل حضور سوں ٹلنا نہیں
اٹھ بیٹھ میں یاد سوں شاد رہنا گواہ دار کو چھوڑ کے چلنا نہیں
(۱۲۶۵ ، بابا فرید (اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا حصہ ، ۱۲)).
بنی بات ہو سن کہے جائیں چل
چھپیاں نعمتاں غیب کیاں پائیں چل
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰).
نہیں معلوم ہوتا داغ دینے کس بچارے کوں
چلا ہے آج ہو لالہ ہزاری کے نظارے کوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۸).
کوچہ پری رخوں کا بہت خوفناک ہے
چلتے ہیں ہم جو ساتھ ہمارے اجل چلے
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۱۹). کبھی پیر چلنے پر آمادہ نہیں ہوتے . (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۱۲۶). **۲. متحرک رہنا ، مصروف کار رہنا ، حرکت کرنا ، کام میں لگا رہنا .** نیشنل لبرل کلب میں بہت خوبصورت اٹھانے کی کلیں ہیں جو تمام دن چلتی رہتی ہیں . (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۱۰۸). دوسری طرف ٹریکٹر چل رہے تھے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۷۷۷). **۳. مسلسل حرکت میں رہنا ، آر جار ہونا .**
گھٹ بڑھ کے یوں زمیں پہ ترے خستہ جاں چلے
سینے میں جس طرح نفس ناتواں چلے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۳۲). **۴. روانہ ہونا ، کوچ کرنا .**
سن یک شہر کے تیں یاراں ملے
وو دلدار پر کر سفر کو چلے
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۹)). اسد نے کہا اے صاحبزادو ، یہ قافلہ جاتا ہے ، جاؤ اور قافلے میں ملو ، دونوں معصوم قافلے پیچھے چلے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۱). **۵. رخصت ہونا ، وداع ہونا .**

کہیے نے خبر کے تاملق خفا ہوا مجھ سے
چلا میں او بت نا آشنا خدا حافظ
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۷) .

مدت ہوئی امید تو چلتی ہوئی مگر
ہمت شریک قطع مسافات رہ گئی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۹) . **۶. بہنا ، رواں ہونا ، جاری ہونا .**

آنکھوں سے آنسو چلے جاتے تھے زار
بھرتی تھی خیمہ موں روتی بے قرار
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۶) .

چل نکلی ہوا بہار کی اب طاقت نہیں انتظار کی اب
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۷۷) . ہوا تیز چلتی رہی اور بادل رہ رہ کر گرجے . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۱۳۸) . **۷. رواج پانا ، مقبول ہونا .** ہندی زبان کو فارسی محاوروں اور استعاروں نے نہایت زور بخشا . . . اکثر آگے نہ چلے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۵۹) . اگلے وقتوں میں پانی مٹی اور تانبے کے پیالوں میں پیا جاتا تھا ، اب شیشے کے گلاس چل گئے ہیں . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۳) . **۸. لگنا ، حملہ آور ہونا ، زد لگانا .** گولا قریب راہدار کے جا کر پھٹا اور اس میں سے ہزارہا پرکالے آتش کے مثل تیر شہاب کے نکلے اور راہدار پر چلے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۳) . **۹. پھینکا جانا ، گرایا جانا .** برات کی آمد کی دھوم ، نوشاہ پر زر و جواہر لٹتا ہوا . . . مٹھا روپیوں کا برابر چل رہا ہے : لٹیرے لوٹ رہے ہیں . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۰) . **۱۰. پھیلنا ، مشہور ہونا .**

مجنوں کی داستان محبت ہوئی تمام
تیرے فسانۂ عشق کے اب چار سو چلے
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۵۸) .

بوئے گل غنچے سے کہتی ہے نسیم
بات نکلی منہ سے افسانہ چلا
(۱۸۳۳ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۳) . **۱۱. ترقی پر ہونا ، رونق بڑھ جانا ، گرم بازاری ہونا ، خوب خرید و فروخت ہونا .** رواجی تعلیم بھی پائی ہو اچھے عہدے پر ہو یا کاروبار اچھا چلتا ہو (۱۹۲۵ ، فغان قاری ، ۲۰) . **۱۲. رائج ہونا ، چلن ہونا (سکے کے لیے).**

جمع رکھتے ہیں ترے عشق میں سرمایۂ داغ
دیکھیں چلتا ہوا کس دم یہ درم دیکھیں گے
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۱۰۲) . **۱۳. عمل میں آنا ، عروج ہونا .** انتخاب کا دستور بعد میں چلا ہے . (۱۹۶۹ ، میرا افسانہ ، ۱۱۰) . **۱۴. کسی جاری سلسلے کا ختم ہو جانا ، گزر جانا .**

چلے بہار کے ایام ساقی کل رو
مرا شباب ہے مہمان لاشتاب شراب
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷) . **۱۵. بڑا ہونا ، ابھرنا ، اونچا ہونا ، سرسبز ہونا ، پھیلنا .**

سیر کے قابل ہے اب باغ جوانی یار کا
بیل زلفوں کی چلی قامت کا بوٹا بڑھ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۴) . **۱۶. مسکنا ، پھٹنا .**

کسی کی انگی چولی آگے سے چل
کسی کی کتی چین ساری نکل
(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۹۷) .

چولی چلی ہوئی ہے گریباں ہے چاک چاک
لڑتا ہے تم سے کس کا مقدر تمام شب
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷) . یہ ہے یہ کل پتا تو کنیا نے لگا کہیں کندوں پر سے نہ چل دے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۲) . **۱۷. ایک مدت تک ثابت رہنا ، پائدار ہونا (لباس وغیرہ).**

نہیں رخت ہستی کو ہرگز ثبات
گلے میں یہ پوشاک چلتی نہیں
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۲۳۳) . **۱۸. حسب سابق باقی رہنا ، قائم رہنا .**

منتشر ہونے لگے ہیں ہمدم آس کے تار
دیکھیے چلتی ہے کب تک ریسمان زندگی
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۲۱۹) . **۱۹. رت آنے پر استعمال کے قابل ہونا ، موسم آنا ؛ بکنا شروع ہونا ، بازار میں آنا ، بکنے لگنا .**

برشگال آئی ہے مے ڈھونڈھنے ہم دور چلے
آج ہم دشت میں ہیں شہر میں انگور چلے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۲) . جب نئے شلجم چلتے ہیں تو ان کو شوربے دار نہیں پکاتے . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۳۶) . **۲۰. دنیا سے جانا ، مر جانا ، انتقال کرنا ، رحلت کرنا ، رخصت ہونا ؛ کوچ کرنا .**

ہائے اے بھائی ، خبر لے بھائی دکھیارے کی آ
آخری دیدار میرا دیکھ لے ، ورنہ چلا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۱) . میں پہلے ہی چلنے کو تیار بیٹھی ہوں یہ بیماری . . میری جان کے ساتھ جائے گی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۹) . بیمار کو غور سے دیکھا تو دل نے صدا دی خاتون چلی . (۱۹۲۹ ، وداع خاتون ، ۱۷) . **۲۱. باہم لڑائی جھگڑا ہونا ، فساد ہونا ، رنجش ہونا .**

ہم سے ایسی چلی کہ بس توبہ
ورنہ آپس میں چل ہی جاتی ہے
(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۷۰) . آپس میں کچھ ایسی چلی ہوئی ہے کہ وہ ایک دوسرے کو دشمن کی نگاہوں سے دیکھ رہا ہے . (۱۹۷۴ ، کاشف الاسرار ، ۶۳) . **۲۲. دھوکا بازی سے پیش آنا ، فریب کرنا .**

خفگی نظروں میں ظاہر ہے تری مجھ سے نہ چل
وہ تو چتوں میں نہیں چھپتی ہے بیزار کی آنکھ
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۸۳) . **۲۳. شروع ہونا ، چھڑنا .**

مذکور جب چلے ہے مرا انجمن کے بیچ
کچھ آپ ہی آپ سوچ وہ رہتا ہے من کے بیچ
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۹) .

ہم میں اوس گل میں چلیں باغ میں جو تقریریں
ساتھ غنچوں کے ہوئی بلبل شیدا خاموش
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۷) . اس بنیاد پر ایک سلسلہ مضمون چل نکلا تھا ، پورا نہ ہوا اور میں اور رکاموں میں الجھ گیا .

(۱۹۱۳ ، خطوط اکبر ، ۱) ۔ **۲۴. لکھا جانا ۔** ہندی خط بائیں طرف سے چلتا ہے ۔ (۱۹۳۹ ، نقوش سلیمانی ، ۲۲) ۔ **۲۵. پڑھا جانا ۔**

لکھا ہے منشیٔ قدرت نے قسمت کے نوشتے کو
کسی سے چل نہیں سکتی مری تحریر ایسی ہے

(۱۹۱۰ ، خوبیٔ سخن ، ۴۷) ۔ **۲۶. نتیجہ خیز ہونا ، کارگر ہونا ، مؤثر ہونا ۔**

عشق سوں کچھ علاج چلتا نہیں
عشق سوں صلح باج چلتا نہیں

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۳) ۔

آہ بس جی مت جلا تب جانیے
جب کوئی افسوں ترا اس پر چلے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۷) ۔

کیا آئے وہ پری نہیں چلتا ہے کوئی نقش
گویا طلسم بند ہے عامل کی آرزو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۱) ۔

ناگاہ وہ طوفان حوادث اٹھا
کچھ سعی چلی اور نہ تدبیر چلی

(۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، اثر لکھنوی ، ۲۶) ۔ **۲۷. چھوٹنا ، سر ہونا ، (بندوق ، توپ وغیرہ کا) داغا جانا ؛ (بم وغیرہ کا) پھٹنا ۔** خود آدمی کا وجود ایک بم ہے ، چل گیا تو قاتل ، نہیں تو ٹوکری میں ڈالے رکھنے کے قابل ۔ (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۳۳) ۔ ان کے فتوؤں کی حیثیت چلے ہوئے کارتوسوں سے زیادہ نہیں ہوتی ۔ (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۲۷۰) ۔ **۲۸. گرنا ، پھسلنا ؛ بے قابو ہونا ، مدہوش ہونا ، بے ہوش ہونا ۔**

گرا میں برق تجلی سے المدد اے ضعف
چلا میں ہات سے ناطاقتی سنبھال مجھے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۲) ۔

بڑا تھا راہ طلب میں نکالنا مجھ کو
چلا میں بے خودی غم سنبھالنا مجھ کو

(۱۹۳۶ ، فغان آرزو ، ۲۶۹) ۔ **۲۹. استعمال میں لایا جانا ، دور میں آنا ، پیا جانا ۔**

ساقیا یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۷) ۔

شراب کیوں نہ چلے فصل گل میں اے زاہد
کہ نہریں جاری ہوئیں موسم بہار آیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳) ۔ حقہ چل رہا ہے اور مقدم وری پیکر پیچھے کھڑا پنکھا جھل رہا ہے ۔ (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۹۵) ۔ **۳۰. اختیار یا طاقت وغیرہ کا مؤثر ہونا ، پیش جانا ، بس چلنا ۔** چنٹی کا سلیمان سوں کیا چلے گا ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۷) ۔

نہیں چلتا ہے کچھ اپنا تو تیرے عشق کے آگے
ہمارے دل پہ کوئی اور زور تو ہو نہیں سکتا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۳) ۔ خاک اگر جستجو کرے مٹی خراب ہو پانی ، پانی بھرتا ہے ، وہاں کیا چل سکے ۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۳) ۔

جوش جنوں سے کچھ نہ چلی ضبط عشق کی
سو سو جگہ سے آج گریباں نکل گیا

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۱۷۰) ۔ **۳۱. بات مانی جانا ، تسلیم کیا جانا ۔**

کہیے پر کسے یوں کہ اے گم رہاں
کسی کا کہیا کچ نہ چلسے یہاں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۶) ۔ بادشاہی کام میں ان کی مصلحت اور ان کا کہنا چلے ۔ (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۴) ۔ جمہوری گروہ کی جیسی چلتی ہے ویسی کسی کی نہیں چلتی ۔ (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۴۷) ۔ **۳۲. پیش نہ جانا ۔** آقا کے پاس تو ایک ہی بیوی ہے پھر اس کے آگے اس کی نہیں چلتی ۔ (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۳) ۔ **۳۳. عمل پیرا ہونا ، پیروی کرنا ۔** ایکس تی ایک سب بھلے ، جیوں خدا رسول فرمایا تھا تیوں چلے ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷) ۔

غیر کی بات پر تو چلتے ہو
یہ سمجھ لو کہ چال ہوتی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲۷) ۔

دل کے کہنے پر چلے پھر بھی سنبھالا دل کو
آگئے راہ پہ ہم راہنما سے پہلے

(۱۹۱۹ ، درشہوار ، بیخود ، ۱۱۶) ۔ **۳۴. (اصول یا منصوبے کے مطابق) کام کرتے رہنا ، مصروف کار رہنا ۔** مصلحت سوں چلتا دنیا کا کارخانہ ، کہیں سچا بول کہیں جھوٹا بہانہ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۵) ۔ میں نے ان کے لیے ایک مدرسۃ العلوم بنایا مگر اس کا بننا اور چلنا صرف قوم کی امداد پر منحصر تھا ۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۳۷) ۔ غرض اس طرح یہ کالج ۱۸۷۷ء تک برابر چلتا رہا ۔ (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۰۷) ۔ **۳۵. بارآور ہونا ، کامیاب ہونا ۔** وکالت شروع کی اور خدا کے فضل سے اچھی چلی ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۱) ۔ **۳۶. سلسلہ باقی رہنا ، قایم رہنا ۔** زبان کا بدستور اختلافات چلا گیا اور کوئی شخص اس کی اصلاح کے پیچھے نہ پڑا ۔ (۱۸۳۶ ، تذکرہ اہل دہلی ، ۵) ۔

ہاں شب ہجر ، آج صبح نہ ہو ہاں چلی جائے ، یاد زلف دراز

(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۱۰۵) ۔ **۳۷. حسب ضرورت ملتا رہنا ، میسر ہونا ، کام دینا ؛ کافی ہونا ۔**

پوچھا ان کوں میں یو سنیا بعد ازاں
کہ چلتا ہے کیوں قوت تمنا کوں یاں

(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۲۶) ۔

اے غم مجھے تمام شب ہجر میں نہ کھا
رہنے دے کچھ کہ صبح کا بھی ناشتا چلے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۱) ۔ چار آنے میں دو وقت روٹی چل سکتی ہے ۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۳) ۔ **۳۸. جاری رہنا ۔** جتنے دنوں لڑائی چلی ، آدمی اور چندہ جمع کرنے میں سرکاری اہل کار ، دیہات پر میعادی بخار کی طرح چڑھے ہی رہے ۔ (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۲۷) ۔ **۳۹. برداشت ہونا ، اٹھایا جانا ۔**

حسرتیں لے تو چلیں روح عدم کو لیکن
اس مسافر سے چلے گا نہ یہ سامان بہت
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۲۰) . **۳۰. بد حواس ہونا ، سٹھیانا ، بہکنا .**
چکر میں آپڑے تری دیکھ کر گلی
واعظ کی عقل کیوں نہ پھرے اب چلی چلی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۸) . **۳۱. (مجازاً) موضوع سے ہٹنا .** ورزش اس حصے کو مضبوط ، ٹھوس ، اتھلا کر دیتی ہے . خیر یہ تو میں دوسری طرف چلی گئی . (۱۹۲۸ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۱ : ۳).
۳۲. کھایا جانا ، نگلا جانا . آپ گوش کا پھیکا ہونا لازمی ہے ... بھئی مجھ سے یہ نہیں چلے گا . (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۷۶) .
۳۳. بھیجا جانا .
واں سے یک حرف و حکایت بھی نہیں لایا کوئی
یاں سے طومار کے طومار چلا کرتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۷) . **۳۴. رواں ہونا (قلم اور سیاہی کے لیے مستعمل) .** ابا کل جب میں تختی پر لکھ رہا تھا تب تک تو آپ کا قلم خوب چلتا تھا . (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۱ : ۵) .
۳۵. (سالن ، دال وغیرہ) بسنا ، سڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
۳۶. (کھیل) شطرنج یا چوسر وغیرہ کھیلوں میں کسی مہرے یا گوٹی وغیرہ کو اس کی جگہ یا خانے سے بڑھانا یا ہٹانا ، تاش یا گنجفہ وغیرہ میں کسی پتے کو کھیل کی غرض سے کھیلنے والوں کے سامنے پھینکنا ، جیسے ہاتھی چلنا ، اکا چلنا (شبد ساگر) .
۳۷. (بزازی) تھان میں سے کپڑا پھاڑتے وقت کپڑے کا بیچ میں موٹا سوت وغیرہ پڑ جانے کے سبب سیدھا نہ پھٹنا ، کچھ ادھر ادھر ہو جانا (شبد ساگر) . [س : چلنی ہن चलनीय] .

— پھرنا ف س . **گھومنا ، پھرنا ، چکر لگانا .**
کہ وہ شکستہ پا بہ حسرت نہ کیونکہ جائے
جو ایک دن نہ تیری گلی میں چلا پھرا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۷) . ان کی آؤ بھگت میں مجھ کو بہت چلنا پھرنا پڑا . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۳۶) [چلنا + ا : پھرنا (رک)] .

چُلنا (ضم چ ، سک ل) ف م . **رک : چورنا** (پلیٹس) .

چَلَنت (فت چ ، ل ، سک ن) امذ ؛ است . **۱. چلن ، طور طریق ، چال ڈھال ، وضع قطع .** انکا چلنت ہی خدا کوں بھانے گا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۸) . جانم نے دکھینت اور وجہی نے چلنت استعمال کیا ہے . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۲۳).
۲. رواج ، رسم .
محبت میں الٹے چلنت کی چلنت ہے
گیا کچ جس کا اسے کچ آیا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۵) . **۳. فریب ، چال .**
ایسے چلنتاں میں کوئی اگر آوے
گر فرشتہ اچھے دغا کھاوے
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۶) . **۴. گانے کی ایک طرز جس میں الفاظ جلد جلد بولتے ہیں** (جامع اللغات) . **۵. کسی کھیل وغیرہ میں کھینچی جانے والی سیدھی لکیر .** اس سے ۳ فٹ کی دوری پر ایک کمان جیسی لکیر کھینچتے ہیں جو پرانت کہلاتی ہے پرانت سے چار فٹ آگے دو فٹ سیدھی ایک لکیر کھینچی جاتی ہے اس کو چلنت کہتے ہیں . (۱۹۲۸ ، کھیل بتیسی ، ۲۶) . [ا : چل ، چلنا (رک) + ا : نت ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

— چلنا محاورہ . **رک : چال چلنا .** جکوئی یو چلنت چلتا ہے ، وو کامل ہوتا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶) .

چَلَنْتا (فت چ ، ل ، سک ن) صف . **(سکّہ) بکاؤ ، کام چلاؤ ، چلنے والا ، قابل فروخت** (پلیٹس) . [س : چل + انت + کہ : चल + अन्त + क ؛ ا : چلنت (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چَلَنْتَر (فت چ ، ل ، سک ن ، فت ت) امذ . **مکّار ، چال باز** (قدیم اردو کی لغت) . [ا : چلنت (رک) + ا : ر ، لاحقۂ صفت] .

چَلَنْتَر کَرنا محاورہ . **چال چلنا ، مکر کرنا ؛ چرتر کرنا .**
رہتی ہے رات کوں جلواں گھروں میں کوئی اٹھانے لگ
چلنتر کر کے آتی ہے بڑی ٹھنکار جوری سوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۵) .

چَلَنْسار (فت چ ، ل ، سک ن) امذ . **بیل جو ایک ہی چال سے لمبی مسافت طے کرے** (بیل عادتاً چال بدل کر چلتا ہے یعنی تھوڑی دور تیز چلتا ہے پھر دھیما ہوجاتا ہے اس کے خلاف جو دور تک ایک ہی چال چلے اچھا سمجھا جاتا ہے) **، بھڑکن ، تیز رو** (اب و ، ۵ : ۵۶) . [ا : چلن ، چلنا (رک) + ا : سار ، لاحقۂ صفت و قابلیت] .

چَلْنی (۱) (فت چ ، سک ل) است . **رک : چھلنی .** آٹے کی طرح باریک پیس کر اور چلنی میں چھان کر پھر بھٹی میں ڈالتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۵) .

— دوسے سوپ کو جس میں بہتّر چھید کہاوت . **جو آپ ہی نقائص سے پر ہو وہ دوسرے میں کیا کیا نقص نکالے** (جامع اللغات).

— کرنا محاورہ . **رک : چھلنی کرنا .** دل کو گھائل کیے ڈالتی ہیں اور کلیجہ چلنی کر دیا ہے . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵ ، ۹۳۲) .

— میں گئی دوہنے کرم کا کیا دوش کہاوت . **آپ بیوقوفی کا کام کرے تو اس میں قسمت کا کیا قصور** (جامع اللغات) .

— ہونا محاورہ . **رک : چھلنی ہونا .**
گفتم کہ از تیر مژہ چلنی ہوا ہے بیج جگر
گفتا ہزاراں عاشقاں تج سارا خوش افتاں ہیں
(۱۹۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۷۶) . اس قدر تیر باراں کی کہ سارا ہودج تیروں سے چلنی ہوگیا . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۱۸) .

چَلْنی (۲) (فت چ ، سک ل) صف ؛ ~ چَلَنی . **۱. حکومتِ وقت کا سکّہ جو چالو ہو ، رائج ، چلنے والا ، مروّج .** قاہرہ کے چلنی سکّے بہت ہی بدحواس کرنے والے ہیں . (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۳۵) . انعام و اکرام سے سرفراز کرنے والی آج پچیس روپے چلنی میں زندگی بسر کر رہی ہے . (؟ ، گولکنڈے کے ہیرے ، ۲۳) . **۲. کھرا ، خالص .** چلنی سونا کہ سابق میں اس سے گنی یعنی اشرفی ولائتی بنائی گئی تھی وزن میں پانی سے سترہ چند زیادہ ہے . (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۷۳) . تین قسم کی عورتیں ہیں ان میں دو کھوٹی اور ایک چلنی سکّہ ہے . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۸۲) . [ا : چلن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چَلَنی (فت چ ، ل) امث . **ایک قسم کا کڑا (لہنڈا) جو غریب عورتیں پہنتی ہیں** (جامع اللغات) . [س : چلنی चलनी] .

چَلْنے ہار (فت چ ، سک ل) صف (شاذ) . **رک : چلن ہار ، چلن ہارا .**

آج کل بے قرار ہیں ہم بھی بیٹھ جا چلنے ہار ہیں ہم بھی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۲) . [ا : چلنا (رک) + ا : ہار ، لاحقۂ صفت] .

چَلو روزمرہ . **۱. اچھا ، بہتر .** اس چالاک بطخ نے کہا یہ کونسی بڑی بات ہے چلو ہم مرغے میاں کے پاس چلتے ہیں . (۱۹۷۶ ، کلیان ، ۶۲) . **۲. کوئی بات نہیں ، ٹھیک ، سہی ؛ اچھا ہوا .**

بلا سے لٹ گئے یا عشق میں تباہ ہوئے

چلو نکال لیا یہ بھی حوصلہ دل کا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۳) . چلو تانگہ بھی اچھا ہی ملا . (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۶۰) . **۳. یوں ہی سہی ، کوئی بات نہیں ، مانا .**

ایسی ہے یہ کون سی بڑی بات اک مجھ سے نہ کی چلو نہ کی بات

(۱۸۸۱ ، نیرنگ خیال ، ۱۶۲) .

یہی کہو کسی مجبور پر ستم ہے روا

چلو طریق وفا سے تم آشنا نہ سہی

(۱۹۱۸ ، نقوش مانی ، ۵) . **۴. خیر ہوئی کہ جو کچھ ہوا بہتر ہی ہوا (اطمینان کے اظہار کا کلمہ) .** چلو بڑے نفطے سے جان بچی ، سستے چھوٹے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۵) . چلو اب یہ کام بھی ہو چکا . (۱۹۷۱ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۹۱) . **۵. (برج) چلا ، مرکبات میں مستعمل ، رک : چلو نہ جاؤ گنھڑی مروٹھو .** [ا : چلنا (رک) سے] .

— بھی/چَنْخو/خَیر فقرہ . **چھوڑو ، جانے دو ، دور ہو جاؤ ، چلو ، بس اچھا ہوا .** چلو چنخو لمبی بنو ، غرض اس وقت جو منہ میں آیا خوب ہی سنایا . (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۲۲) . چلو بھی راج کمار کی برابری یہ کنگال کیا کرے گا . (۱۹۲۲ ، طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۷۵) .

چلو خیر تم پا گئے راز دل تمہاری نظر رازداں ہو گئی

(۱۹۳۱ ، انوار ، ۶۶) .

— جانے بھی دو/چُھٹی ہوئی فقرہ . **قصہ تمام ہوا ، اللہ اللہ خیر سلّا .**

بچتے آیا جو تم سے آئنہ آنے بھی دو

خیر تم اپنی طرف دیکھو چلو جانے بھی دو

(۱۹۰۳ ، دیوان جلال ، ۱۱۱) .

— سَکھی وَہاں چَلیں جَہاں بَسیں بَرَج راج ؛ گَورس بیچَت بَری ملیں ایک پَنتھ دو کاج کہاوت . (عو) وہاں جانے سے (یعنی متھرا) دودھ بھی بک جاتا ہے اور کرشن جی کا درشن بھی ہو جاتا ہے ، سو ایسا کام اچھا ہے جس میں دو فائدے ہوں . (جامع اللغات) .

— نَہ جاؤ گَنھڑی مَروٹھو کہاوت **چل نہیں سکتا گٹھڑی سر پر؛ معمولی کام ہو نہیں سکتا نہایت سخت کام کرتا ہے** (جامع اللغات) .

چُلّو (ضم چ ، شد ل ، و مع) امذ . **۱. ہاتھ کی انگلیوں کو ملا کر ہتھیلی کی مدد سے گڑھا سا بنا لینا جس میں کوئی رقیق چیز آ سکے .**

مجھ بلانوش کو تل چھٹ بھی ہے کافی ساقی

بھر دے چلو میں جو ہو شیشے میں باقی ساقی

(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۱) . آنحضرت صلعم وضو کر رہے تھے وضو کا پانی جو دست مبارک سے گرتا فدائی برکت کے خیال سے اس کو چلو میں لے کر بدن میں مل لیتے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۸) . **۲. چلّو بھر وزن یا مقدار ؛ تھوڑا سا .**

ساقیا پلوا تنک ظرفوں کو چلو بھر شراب

میں ہوں دریا نوش کیا دیتا ہے اک ساغر شراب

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۸) . فرمایا کہ ایک چلو پانی لے کر ... چھڑک دے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۷۵) . لیکن یہ کوزہ میں بند کیا ہوا دریا پانی کا صرف ایک چلو نہیں ہونا چاہیے . (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۱۰) .

چلو بھر میں متوالی دو ہی گھونٹ میں خالی

یہ بھری جوانی کیا جذبۂ لبالب کیا

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳) . [س : چلکہ चुलुक:] .

— باندْھنا محاورہ . **کسی رقیق شے کو ہاتھ میں لینے اور پینے کے لیے چلو کی شکل بنانا ، اوک بنانا .**

خم کے خم ہی جائیں ہم ضائع نہ ہو اک بوند بھی

باندھ کر چلو پئیں اب مے کا پینا آ گیا

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۹۸) .

— بَھر پانی میں ڈُوب مَرْنا/ڈُوبْنا محاورہ . **غیرت اور شرم محسوس کرنا ، شرمندہ ہونا .**

چلو بھر پانی میں ہے ڈوبتا غیرت والا

بے حیا گالیاں کھاتا ہے کھڑا دریا میں

(۱۸۹۳ ، دیوان اسیر اکبر آبادی ، ۲۰۱) . تو زہر کیوں نہیں پی لیتا ، جا کر چلو بھر پانی میں ڈوب کیوں نہیں مرتا . (۱۹۱۹ ، با کمالوں کے درشن ، ۴۲) .

— بھر پانی میں گز بھر اچھلنا محاورہ . تھوڑی سی پونجی پر بہت زیادہ غرور کرنا .

اتنا بھی رکھیے حوصلہ فوارہ ساں نہ تنگ
چلو ہی بھر جو پانی میں گز بھر اچھل چلے
(۱۸۰۹ ، عظیم بیگ (آب حیات ، ۲۹۳)) .

— بھر خون (لہو) پینا محاورہ . ۱. اگلے زمانے میں دستور تھا کہ دشمن کو قتل کر کے چلو بھر خون پیتے تھے (جامع اللغات) . ۲. بہت زیادہ پریشان کرنا ؛ کڑی سزا دینا . گھر والا تو میرا چلو بھر خون ہی پی جائے گا . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۲۲) .

— بھرنا محاورہ . فائدہ اٹھانا . ہمارا کیا نقصان ہے بہتا دریا ہے جس کا جی چاہے چلو بھر لے . (۱۹۳۳ ، جنت نگاہ ، ۱۲۱) .

— پانی تنگ زندگی کہاوت . غربت میں زندگی کا کوئی مزہ نہیں (جامع اللغات) .

— چلو پانا محاورہ . تھوڑا تھوڑا ملنا . جو امیر . . . زر نقد چڑھاتے ہیں وہی چلو چلو پاتے ہیں . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۴) .

— چلو سادھنا محاورہ . تھوڑا تھوڑا پینا ، تھوڑی تھوڑی مقدار کر کے زیادہ ہضم کرنے کی عادت کرنا ، تھوڑا تھوڑا کر کے زیادہ ہضم کرنا (جامع اللغات) .

— چلو سادھے گا تو دوارے ہاتھی باندھے گا / — چلو سادھے گا تو لوٹے بھر پر آویگا کہاوت . تھوڑا تھوڑا بچائیگا تو امیر ہو جائے گا ، تھوڑا تھوڑا پینے سے زیادہ پینے کی عادت ہو جاتی ہے ، ہر کام میں عادت کو بڑا دخل ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال) .

— لگانا محاورہ . اوک بنا کر منھ سے لگانا . ایک سمت کو ونگ فروش سل بٹے کی دکان ٹھنڈھائی پینے کا سامان لیے لوگوں کا مجمع کوئی لٹیا چڑھاتا تو کوئی چلو لگاتا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۳۵) .

— میں الو اور لوٹے میں گرگٹ کہاوت . تھوڑے نشہ میں آدمی مخمور اور زیادہ میں بالکل مدہوش اور چکنا چور ہو جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۸۶) .

— میں الو ہونا محاورہ . تھوڑی سی تیز و تند چیز پینے سے مدہوش ہو جانا (عام طور پر شراب یا کسی نشہ کی تندی کے اظہار کے موقع پر کہتے ہیں) . یہ میاں ملو ہو جائیں گے ایک چلو میں آلو . (۱۸۴۸ ، دلفروش ، ۳۵) . ہمارے جلاد صاحب ایک چلو میں الو ہو گئے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۹) .

— میں سمندر نہیں آتا / سماتا کہاوت . چھوٹے ظرف والے سے بڑا کام نہیں ہو سکتا .

اس بحر میں وہ نام بزرگ آوے سو کیوں کر
چلو میں سمندر نہیں آتا ہے کسی رنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۱) .

چلوا (فت چ ، سک ل) امث . ایک قسم کی چھوٹی مچھلی ، سنمورہ مچھلی . لاط : Cluped Cultrata (پلیٹس) . [س : چلیم + کہ चिलीम + क:] .

چلوا (کس چ ، سک ل) . امذ . رک : چلؤ . اس قدر چلوے ، کھٹمل اور پسو تھے کہ بغیر نہائے ان کے جسموں میں خون کا ایک قطرہ باقی رہنا محال تھا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۵۰) . سپاہی کی وردی میں زیادہ جوئیں نہ ہوں گی چند چلوے وہ بھی کمزور . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۵ : ۳) . [س : چل + اکہ चिल्ल + उक:] .

چلواس (کس چ ، سک ل) امث . رک : چلوانس .

ایسی چلواس لگی آتش غم کے مارے
چیختے چیختے دنیا سے سدھاری کوئل
(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۲۷۷) .

چلوان (کس چ ، سک ل) امذ . رک : چلون (پلیٹس) .

چلوانا (فت چ ، سک ل) ف م . چلانا (رک) کا متعدی (پلیٹس) .

چلوانا (کس چ ، سک ل) ف م . چلانا (رک) کا متعدی (پلیٹس) .

چلوانس (کس چ ، سک ل ، مغ) امث ؛ ~ چلھوانس .

۱. چلاہٹ ؛ چیخ پکار . ان لوگوں کو دوزخ میں چلوانس لگی ہوگی اور وہ وہاں کسی دوسرے کی بات بھی نہ سن سکیں گے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۲۵) . ۲. وہ چلاہٹ جو ام الصبیان کے مریض کو مرنے سے تین چار روز پیشتر سے شروع ہوتی ہے (نور اللغات) . [ا : چل = چیل + ا : واس ، وانس ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چلوائی (کس چ ، سک ل) امث . کیچڑ ، دلدل ؛ وہ گھانس جس پر چرسا کنوئیں سے نکلنے پر رکھا جاتا ہے (جامع اللغات) . [س : چکل + ک + ایکا चिक्कल + क + इका] .

چلوتر (فت چ ، و مج ، فت ت) امذ . فریب ، جال ؛ چال

چلنے والا ، مکّار فریبی . رات دن کے کہنے سننے سے بادشاہ کو بھی شک سا پیدا ہوا جب مقید کروا لیا تب حسد کے چلو تروں نے پیچھا چھوڑا . (۱۹۰٦ ، مرآۃ احمدی ، ۳٦) . [رک : چلتّر] .

چلوَن (کس چ ، سک ل ، فت و) امث . ۱. رک : چلمن . بیچ خدمت اس تخت نشین کشور غرور کے لے جا کے چلون کے باہر بٹھلا دیا . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۱۷) . بکثرت کھڑکیاں ہیں جن میں جواہر نگار چلونیں پڑی ہوئی ہیں . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۵) . ۲. (کاشت کاری) سوراخ دار چھاج جو کھلیان برسانے کے موقع پر ہوا دینے کو استعمال کیا جاتا ہے ، چھیکا (اپ و ، ٦ : ۵۷) . ۳. چق ، جعفری ؛ بانس کا جال جو دریا کے بیچ میں مچھلیاں پکڑنے کو لگاتے ہیں . (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

چلونا (فت چ ، و لین) امذ ؛ مث : چلونی . ۱. ڈوئی ، چمچہ ، کفگیر ؛ چھوٹا دستہ یا لکڑی جس سے چرخہ چلاتے ہیں ؛ بھیے یا دھرے کی چکر کھنی ، بوجھ اٹھانے کی آہنی کل (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. بھاڑ کی گرم بالو کو الٹ پلٹ کرنے اور کریدنے کی آنکڑے دار لمبی اور موٹی سلاخ ، کھونچا ، کھدنی ، کھوئی نی (اپ و ، ۳ : ۱۱۰) . [ا : چل ، چلنا (رک) سے + ا : اونا ، لاحقۂ صفت و آلہ] .

چلووں (کس چ ، سک ل ، و مج) امث ؛ ج . چلوان جوں (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل . چلووں کی بناوٹ و احسان فراموشی کے باعث مولانا بیتاب ہو کے کھجاتے اور دامن ہٹا دیتے ہیں . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۷ ، ۳ : ٦) .

— کے ڈر سے گتھری نہیں چھوڑی جاتی کہاوت . کسی کے خوف سے ترک مسکن نہیں ہو سکتا ، غیر کے لیے اپنوں سے نہیں بگاڑی جاتی (جامع اللغات) .

چلووں (ضم چ ، شد ل بضم ، و مج) امذ ؛ ج ؛ ~ چلوؤں . چلو (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— خون بڑھنا محاورہ . حوصلے بلند ہو جانا ، ہمت بڑھ جانا ، بہت خوش ہونا . اس کی ہمت اور شجاعت دگنی ہو جاتی ہوگی اور چلوؤں خون بڑھ جاتا ہوگا . (۱۸٦۹ ، سفرنامہ لندن ، ۱۳۷) . بھتیجی کو دیکھ دیکھ کر پھوپی کا خون چلوؤں بڑھتا تھا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۳) . دونوں کا ایک دوسرے کو دیکھ کر چلوؤں خون بڑھتا تھا . (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۲۰) .

— رونا محاورہ . (عور) زار قطار رونا ، کثرت سے رونا ، بڑا صدمہ ہونا (نوراللغات) .

— لہو خشک ہونا محاورہ . بہت رنج ہونا ، کسی صدمے کے باعث رنجیدہ ہونا ، غمزدہ ہونا ، دل شکستہ ہونا . تمہارے نزدیک تو ایک ہنسی ہوئی یہاں چلوؤں لہو خشک ہو گیا . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۰) .

— لہو گھٹنا محاورہ . رک : چلووں لہو خشک ہونا . اس کی زرد رنگت دیکھ کر چلوؤں لہو گھٹا جاتا تھا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۵۰۳) .

چلوّیا (فت چ ، سک ل ، فت و ، شد ی) صف مذ . بہت چلنے والا ، بڑا راہ رو ، بہت زیادہ گھومنے پھرنے والا ، جہاں گشت (پلیٹس) . [ا : چل + ا : ویا ، لاحقۂ صفت] .

چِلّہ (۱) (کس چ ، شد ل بفت) امذ . ۱. رک : چلاّ (۱) .

تین ٹوٹیا بکس کوں چلہ ہور گوشہ نہیں

(۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۱۹٦۲)) . ثانی اثنین مرج البحرین کا ، چلہ کمان قاب قوسین کا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷) . اس کمان کا چلہ ایک درخت کی چھال کا ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۳۳) . ۲. وہ کلاوہ ڈور یا بندھن جو حصول مطلب کے لیے کسی مزار یا مقدس درخت ، علم منبر اور تعزیے پر باندھتے ہیں (نوراللغات) . [ف] .

— اتارنا ف م ؛ محاورہ . کمان پر سے چلّہ اتارنا ، کمان کا کھنچاؤ ختم کرنا ، کمان کو ناکارہ بنانا .

ترکش کمر سے کھول کے پھینکو گے میرے بعد
رکھ دو گے تم کمان کو چلہ اتار کے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۸) .

— اُترنا ف ل ؛ محاورہ . چلّہ اتارنا (رک) کا لازم .

اس نے سنان اٹھائی تو پہونچا اتر گیا
اس نے کمان کھینچی تو چلہ اتر گیا

(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۲٦٦) .

— باندھنا ف م ؛ محاورہ . رک : چلاّ باندھنا .

ابھی تار نفس کے چلے باندھوں بید مجنوں میں
عمل تا کشور دل ہو اگر چاک گریباں کا

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۴۳) . میں اندر جا کر تمہاری طرف سے حاضری چڑھا دوں گی اور چلہ باندھ دوں گی . (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۵۳) .

— بندھنا ف ل ؛ محاورہ . چلّا باندھنا (رک) کا لازم .

ناکے کہاں ہیں زخم دل نا امید پر
چلے بندھے ہوئے ہیں مزار شہید پر

(۱۸۱۰ ، میر (نوراللغات)) .

— بندھوانا ف م ؛ محاورہ . چلّہ باندھنا (رک) کا تعدیہ .

اے کمان ابرو کرو کے آجکل بندھوا ہیں
جب تو درگہوں میں چلے جاکے بندھوائے ہیں آپ
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، ۵ ، ۱۰۶) .

— جوڑنا ف مر : محاورہ . رک : **چلہ چڑھانا** .
جوڑ کر چلہ کو تونے چھید ڈالے دل جگر
توڑ دیکھا خوب اے صیاد تیرے تیر کا
(۱۸۹۳ ، خنجر حسن ، ۱۲) .

— چڑھانا ف مر : محاورہ . رک : **چلا چڑھانا** . جب ہم نے فلاخن کے چلے واسطے پھینکنے پتھر کے چڑھائے باشندگان قلعہ نے ... پناہ چاہی . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۶۶۱) . اب رستم مجبور ہوا ، تیر کمان ہاتھ میں لی چلہ چڑھایا . (۱۹۱۲ ، شعرالعجم ، ۴ : ۲۹۳) .

— ڈالنا ف مر : محاورہ . **کمان یا غلیل کا ازکار رفتہ ہوجانا ، کمان کا چلہ بیکار ہو جانا .** قضارا ایک دن تو دے پر باہم تیر اندازی کرتے میں مرزائی بیگ کی کمان نے چلہ ڈال دیا . (۱۸۴۳ ، اخبار رنگیں ، ۹) .

— کش (— فت ک) صف . ۱ . **غلیل یا کمان چلانے والا ، تیر انداز .**
کیوں کمان ابرو اوپر قربان ہوا
چلہ کش کو کیا مگر گوشہ نہ تھا
(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں (میرزا مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام ، ۲۹۵)) . [چلہ + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا] .

— کشی (— فت ک) امث . **چلہ کھینچنے کا کام یا عمل .** تیسرا بولا کہ میں تیر انداز ہوں میرے ہنگام چلہ کشی کے کماندار فلک بھی مثل کبادہ خمیدہ قامت ہوکر گوشے میں چھپ جاوے . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۱) . [چلہ + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چلہ (۲) (کس چ ، شد ل بفت) امذ . ۱ . **چالیس دن یا رات کی مدت .** رات کا ہنگام پھر ہوا جلسہ ناؤ نوش رہا ایک چلہ اسی ہنسی خوشی میں گزرا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۶۸) . کیمیائی بھاڑیں اگر ایک چلہ کامل استعمال میں آجائیں تو ... بدن اور چہرے کی رنگت ایکدم سرخ ہوجاتی ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۶۲) . ۲ . **مقررہ پابندیوں کے ساتھ چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی ، چالیس دن کا عمل .**
وو عاشقی کی منزل میں منتاور ہے مدام
چلہ میں غم کے بیٹھ جو کھینچا کمان ہجر
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۳) .
گرد ہالہ ہے کہ کھینچا ہے کوئی خط حصار
ماہ شب خیز نے چلے میں پڑھا کوئی عمل
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۲) . چالیس دن کے چلہ کے سبب خط نہ لکھ سکا فرصت کم تھی . (۱۹۱۶ ، خطوط حسن نظامی ، ۷۱) .

۳ . **وہ جگہ یا مکان جہاں کسی بزرگ نے چلہ کشی کی ہو اور اس کا عرس ہوتا ہو .** مزار کے جنوب رویہ اندرون دیواری مکان چلہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی ؒ کا اب تک موجود ہے . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۹۰) . حضرت بابا صاحب کا یہاں چلہ بھی ہے اور تکیہ بہت صاف ستھرا اور شاندار ہے . (۱۹۰۷ ، سفرنامہ حسن نظامی ، ۸۰) . ۴ . **بچہ کی ولادت کے بعد زیادہ سے زیادہ چالیس دن کی مدت جب زچہ حالت نفاس میں ہوتی ہے اس عرصے میں عبادت کے اعتبار سے اس کو پاک خیال نہیں کیا جاتا .**
ایک تھا نام مرتضیٰ بیگم   چلے میں وہ گزر گئی بہدم
(۱۸۶۰ ، مثنوی بحر مختلف ، اختر ، ۳۸) . ۵ . **وہ غسل جو زچہ عموماً چالیسویں دن کرتی ہے ، یہ غسل نفاس ہوتا ہے جسے بڑا چلہ بھی کہتے ہیں اس سے بیشتر بھی زچہ عموماً تین بار غسل کرتی ہے اسے بھی چلہ ہی کہتے ہیں .** روز پیدائش ہمارے بڑا جشن کیا ... چھٹی کی چلے نہلائے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۹۷) . اس کے بعد چالیس دن بعد پورا چلہ زچہ نہاتی ہے . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۳۳) . ۶ . **وہ خاص مدت یا عرصہ جس میں ساتوں اسمائے الٰہی رفتہ رفتہ مرید کے کان میں پھونکے جاتے ہیں اور پھر وہ مرید فرقۂ درویش میں داخل ہوجاتا ہے .** ساتوں اسمائے الٰہی رفتہ رفتہ مرید کے کان میں پھونکے جاتے ہیں اس کے سیکھنے سے چھ آٹھ یا دس مہینے گزر جاتے ہیں ... وہ لوگ اس کو چلہ کہتے ہیں . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ۲۵۹) . ۷ . (i) **موسم کی شدت کا زمانہ جو عام طور پر (پوس دن پوس بیس دن ماگھ مہینے میں) چالیس روز تک رہتا ہے .**
مہینے یہ دو سخت سردی کے ہیں
سمجھتے ہیں جاڑے کا چلہ انہیں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۹) . جاڑوں کی نماز فجر کڑکڑاتی سردی ہو یا چلے کے دن . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱) . (ii) **گرمی کی شدت کا زمانہ جو عموماً چالیس دن جیٹھ بیساکھ میں ہوتا ہے .** تابستان کی چلے کی گرم ہوا ایسی چل رہی تھی کہ آدمی کا بھیجا سر میں پگھلا جاتا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۹) . ۸ . **عیسائیوں کے چالیس روزے جو ایسٹر تک رکھے جاتے ہیں** (جامع اللغات) . [ف : چل ، چہل (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

— باز صف . **بہت زیادہ وظیفہ پڑھنے والا ، چلہ کھینچنے والا ، وہ شخص جو چلہ کھینچنے کے لیے گوشہ نشین ہوجائے ؛ رک : چلہ نشین .** یہ ڈاکٹر بھی سمجھ جیسا چلہ باز ہے اس واسطے اس کے ہاتھ لگانے کا ڈر نہ تھا اس نے عمل روحانی بھی سمجھ پر کیا . (۱۹۱۷ ، خطوط خواجہ حسن نظامی ، ۱ : ۴۷) . [چلہ + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

— باندھنا محاورہ . **گوشہ نشین ہوکر مقررہ دنوں اور پابندیوں کے ساتھ عمل کرنا .** شنکر کے تصور میں اکیس روز کا چلہ باندھا اور ایک کونے میں آسن مار کر بیٹھ گئے . (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۴۷) .

— بگڑنا محاورہ . **وظیفہ میں خلل پڑنا ، عمل غلط ہوجانا .** فکر نہ کرو ، میرا چلہ نہیں بگڑا . (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۱۲) .

ـــ بیٹھنا محاورہ . **چالیس دن کے عمل کے لیے شرائط کے ساتھ گوشہ نشینی اختیار کرنا .** میں چند روز کے واسطے چلہ بیٹھوں گا . (۱۸۸۶ ، قصۂ اگر گل ، ۷٦) .

ـــ بھر م ف . **ایک چلّے تک ، سوا مہینہ کی مدّت تک .** کچھ لوگ چلہ بھر قیام کریں گے . (۱۹۱۵ ، خطوط حسن نظامی ، ۸۳) .

ـــ تسخیر کس اضا (ـــ فت ت ، سک س ، ی مع) امذ . **وہ عمل جو کسی کو مسخر کرنے کے لیے کیا جائے .**
چلۂ تسخیر انسان کے سبب ترک حیوانات پر عامل ہیں ہم
(۱۹۵۴ ، قطعات رئیس امروہوی ، ۱ : ۴۸۴) . [چلہ + تسخیر (رک)] .

ـــ توڑنا محاورہ . **کوئی عمل یا وظیفہ ادھورا چھوڑنا یا درمیان میں ختم کردینا .** آپ نے اشارۃً چلہ مختصر کرنے کو لکھا تھا . . . توڑ ڈالو . (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۴۷) .

ـــ ٹوٹنا محاورہ . **وظیفہ کا ناقص رہ جانا ، تکمیل سے پہلے ختم ہوجانا ، وظیفہ پورا نہ ہوسکنا .** میں نے دہل کر چیخ ماری اور چلہ ٹوٹ گیا . (۱۹٦۷ ، پت جھڑ کی آواز ، ۱۰۳) .

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ . **چلّہ کھینچنے کا مکان یا حجرہ وغیرہ .** مصور جادو بھی اس کی ملاقات کو چلہ خانہ سے اٹھ کر آیا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۹) . شاہ ہمدان کے چلہ خانے پر خانقاہ معلیٰ تعمیر کی . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۵۲) . [چلہ + خانہ (رک)] .

ـــ دھرنا محاورہ . **رک : چلّہ بیٹھنا .**
نہ چلہ دھریں اور نہ نقشاں بھریں
نہ مالہ جپیں وہ نہ تسبیح کریں
(۱٦۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲٦۳)) .

ـــ کاٹنا محاورہ . **چالیس دن کا عمل پورا کرنا ، چلّہ کرنا .** حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ لاہور میں تشریف لائے اور جناب پیر علی گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر چلہ کاٹا . (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲۱۳) . انہوں نے چلہ کاٹ کر جن تو طلب کرلئے . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۳۲) .

ـــ کرنا محاورہ . **۱. جملہ پابندیوں کے ساتھ چالیس دن کا عمل پورا کرنا ، چالیس دن تک گوشہ نشیں رہنا اور عبادت کرنا .** شیخ محمد نظامی کو حضرت بابا فرید گنج شکرؒ کے آستانے میں چلہ کرنے کو بھیجا . (۱۹۲۳ ، روز نامچۂ حسن نظامی ، ۱۷) . **۲. اس غسل کی تقریب منعقد کرنا جب زچہ عموماً چالیسویں دن نفاس سے پاک ہوتی ہے ؛ زچہ کے ساتھ اس کی دیکھ بھال کے لیے چالیس دن تک اس کے ساتھ رہنا .** خالہ امی بہن کا چلہ کرنے آئی تھیں . (۱۹٦۷ ، یادوں کے چراغ ، ۱۳۱) .

ـــ کش (ـــ فت ک) صف . **چلّہ کرنے والا ، چلّہ کھینچنے والا ، زاہد گوشہ نشین .**
اے قلم تو کیا ریاضت میں پڑا
چلہ کش ہو ایک پک پر کیوں کڑا
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۳۷) .
چلہ کش زاہد ہوا مشتاق ہوکر حور کا
کیا سہام اللیل سے تاکا نشانہ دور کا
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۹) . [چلہ + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا] .

ـــ کشی (ـــ فت ک) امث . **رک : چلّہ کھینچنا .**
کوئی پکڑ خانقاہ چلہ کشی میں سوے
کوئی کرامت لے او ڑے بھریں جوں مکس
(۱٦۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۲) . شروع عبادت و چلہ کشی اور دعوت فقیران و بنا کرنے مسجد و شیوالہ وغیرہ کے واسطے نیک ہے . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۵٦) . آپ نے بھی چلہ کشی اور خلوت پسندی سے بہت کچھ روحانی سبق لیے ہوں گے . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۲ : ۲۷) . علی محمد . . . ایک مسجد میں چلا گیا اور چلہ کشی کی . (۱۹٦۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۴) . [چلہ + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

ـــ کھلنا محاورہ . **چلّہ کھولنا (رک) کا لازم .** صدقہ خیرات جاری ہوئے . . . درگاہ میں چلے کھلنے لگے . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۵۱) .

ـــ کھولنا محاورہ . **حصول مراد کے بعد نیاز دلا کر منّت کے بند یا ڈورے کھولنا .**
تیر سا درگاہ جاؤں گا میں چلہ کھولنے
دوستی جب تجھ سے اے ابرو کماں ہو جائے گی
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۰۷) .
نکلا ہے کوئی لے کر اک تحفۂ یزدانی
اب چلہ کو کھولیں گے مست مئے عرفانی
(۱۹۱۲ ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۷) .

ـــ کھینچنا محاورہ . **کسی گوشے میں بیٹھ کر چالیس دن کا عمل پورا کرنا ، گوشہ نشین ہونا .**
تیر سا قد کمان کر اپنا کھینچ ابروں کے بیچ چلے شیخ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱٦) . سجادۂ طاعت و عبادت پر بیٹھ کر چلہ کھینچا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۳) . ایک مرید جس نے چالیس چلے کھینچے تھے ایک روز حضرت ذوالنون مصری کے پاس آیا . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۷۷) .

ـــ گاہ امث . **رک : چلّہ خانہ .** راستے میں مسجد و چلہ گاہ حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ کی زیارت سے مشرف ہوا . (۱۹۱۰ ، سراج منیر ، ۱۰) . [چلہ + گاہ (رک)] .

ــ کھینچنا محاورہ . رک : چِلّہ کھینچنا . میں نے بیان کیا کہ تمہارے لیے چلے کھینچتے ہیں اور دیووں اور اژدہوں سے لڑتے ہیں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱۹) .

ــ نَشین (ــ فت ن ، ی مع) صف . رک : **چِلّہ کش .**

حلقے میں تری زلف کے ہو چلہ نشیں دل
قرباں ہوا آخر کوں تجھ ابرو کی کماں پر
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۵) .
کی مشقت جس نے پہنچا وہ میان کوئے دوست
معتکف چلہ نشیں ہیں ساکنان کوئے دوست
(۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۱۰۷) . [چلہ + ف : نشین ، نشستن = بیٹھنا] .

ــ نَشینی (ــ فت ن ، ی مع) امث . رک : **چِلّہ کشی .** ان کی (حضور) چلہ نشینی کا اصول موسیٰ علیہ السلام کی حالت سے تعلق رکھتا ہے . (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۵۱۸) . [چلہ + نشین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

ــ نَہانا محاورہ . **زچّہ کا ایام نفاس یعنی زچگی سے تقریباً چالیس دن کے بعد غسل کرنا جسے بڑا چلہ بھی کہتے ہیں .**

ٹھہریں کوئی دن گھر میں جو شہ یہ نہیں ممکن
باقی ہیں بڑے چلہ نہانے کے کئی دن
(۱۸۳۱ ، مجموعۂ مراثی دلگیر ، ۱۹۰) . برخورداری . . . مع الخیر دوسرا چلہ نہا کر اپنے گھر میں جا چکی . (۱۹۰۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۸) .

چُلہارا (ضم ج ، سک ل) صف مذ ؛ مث : چُلہاری . رک : **چُل = شہوت کا تحتی ، زانی ، شہوتی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چُلہائی (ضم ج ، سک ل) امث . **چولھا بنانے کی جگہ ، چولھے کی جگہ** (اپ و ، ۳ : ۱۳۹) . [رک : چلھائی] .

چُلہائی (ضم ج ، سک ل) صف مث . رک : **چُل = شہوت کا تحتی ، زانیہ ، چھنال** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چُلہایا (ضم ج) صف مذ . رک : **چُل = شہوت کا تحتی ، رک : چلہارا** (ماخوذ : شبد ساگر) .

چُلہرا (ضم ج ، سک ل ، فت ہ) صف مذ ؛ مث : چلہری . **رک : چلہارا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چِلَہلا (کس ج ، فت ل ، سک ہ) صف مذ . **کیچڑ والا ، دلدلی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چِکھَلّ + ایل + کہ चिखल्ल + इल + क] .

چَلی (فت ج) **چلنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

ــ چَلی آئی سَوت کے پیہر کہاوت . سوت کے گھر پناہ لینے چلی گئی ، مطلب یہ ہے کہ ایسا کام کیا جس میں نقصان کا اندیشہ ہے (جامع اللغات) .

ــ چَلی بی ماکھو یہاں تک آئیں کہاوت . **پھیلتے پھیلتے یہاں تک بات پھیلی ؛ لڑکوں کا ایک کھیل** (نوراللغات) .

ــ چَلی کہاں گئی سَوت کے پیہر کہاوت . **دشمنوں سے نیکی کی امید رکھنا** (نجم الامثال ، ۱۸۶ ؛ جامع اللغات) .

چِلّی (۱) (کس ج ، شد ل) امث . ۱. **ایک کھانا جو اللڈوں سے بنایا جاتا ہے .** ناشتے دان میں گھی کی ٹکیاں ، آلو کی ترکاری اور انڈے کی چلیاں نکالی گئیں . (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۸۲) . [رک : چلّا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

چِلّی (۲) (کس ج ، شد ل) صف . **بہت چِلّانے والا ؛ وہ شخص جو شرارت کے کام کرے ؛ بیوقوف ، احمق ، الو** (ماخوذ : پلیٹس) . [ا : چل ، چیل (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ــ پُکار (ــ ضم پ) امث . رک : **چل پُکار ، چیخ پکار .** خیمہ پھاڑ کر یہ لوگ نکل آئے لشکر میں چلی پکار مچی . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۳۰۲) . دس منٹ تک وہ اسی بے ہنگم آواز میں چلی پکار مچاتی رہی . (۱۹۶۸ ، فنون ، اپریل ، ۱۹) . اف : مچانا ، مچنا ، کرنا ، ہونا . [چلی + پکار (رک)] .

چُلّی (۱) (ضم ج ، شد ل) امث . رک : **چولھا ، انگیٹھی .** جسے معرفت نہیں ہے سواوجیوں چلی کے ڈھیلے سوں بھی بتر ہے . (۱۷۶۳ ، چھ سرہار (ق) ، ۵) . [رک : چلا (۲) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چُلّی (۲) (ضم ج ، شد ل) امث . **زیادہ پھلے ہوئے درخت کی کمزور شاخوں کو سہارنے والی لکڑی جو بطور آڑ لگائی جائے ساکھی ، سکھ آڑ ، سہارا** (اپ و ، ۶ : ۱۳۶ ؛ جامع اللغات) . [ا : چل ، چول (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

چُلّی (۳) (ضم ج ، شد ل) امذ ؛ ~ چلی . **شہوت پرست ، پر شہوت ، عیاش** (پلیٹس) . [رک : چل = شہوت + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

چَلے (فت ج) . **چلا (رک) کی مغّیرہ شکل ، چلنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

ــ چَلنا ف ل ؛ محاورہ . **برابر چلے جانا ، کہیں نہ ٹھہرنا ، چلتے رہنا ، سفر کرتے رہنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

ــ رانڈ کا چرخہ اور بڑے کا پیٹ کہاوت . **رانڈ بیچاری کو ہر وقت محنت کر کے کھانا پڑتا ہے اور بڑے آدمی کو بد اعتدالیوں کی وجہ سے دست لگے رہتے ہیں** (جامع اللغات) .

۔۔ نہ جانے آنگن ٹیڑھا کہاوت. کام کا سلیقہ نہ ہونے کے سبب دوسرے کو الزام : رک : ناچ نہ جانے الخ (جامع اللغات).

۔۔ وہاں سے اتزہ. کسی کی حیثیت کو کم کرنے پر بولتے ہیں، آئے وہاں سے (رک). واہ ایسے ہی ہوتے تو گھر بھر گیا ہوتا چلے وہاں سے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۲۹ ٤).

چِلّے (۱) (کس چ، شد ل) امذ ؛ ج. رک : چِلّہ (۱) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

۔۔ کا بچّا (۔۔ فت ب، شد چ) امذ. چمڑے یا لکڑی کا چھوٹا چھلّا جو کمان کی تانت کے سرے پر لگا ہوتا ہے.

ناک کی نتھ کا یہ بڑا گھیرا   نکلے چلاتا چلے کا بچا

(۱۹۲۰، عروج (باقر علی) شاہد نامہ (ق)، ۵۰).

چِلّے (۲) (کس ج، شد ل) امذ. رک : چِلّہ (۲) مع تحتی، جس کی یہ جمع یا محرفہ شکل ہے، تراکیب میں مستعمل.

۔۔ کا بیت (۔۔ ی مع) امذ. وہ حمل جو عورت کو بچہ جننے کے چالیس روز بعد رہ جائے (ا پ و، ۷ : ٦۳).

۔۔ کا جاڑا امذ. سخت جاڑا ؛ رک : چِلّہ (۲). چلے کے جاڑوں میں ایک نیکر اور معمولی بنیائن پہنے پھرا کرتے تھے. (۱۹۴۴، سوانح عمری و سفر نامہ حیدر، ٦۸).

۔۔ کا نہان (۔۔ فت ن) امذ. زچہ کا بچے کی پیدائش کے چالیس روز بعد کا غسل (ا پ و، ۷ : ٦۴).

چَلْیا (فت ج، سک ل) صف (قدیم). چلا، چلنا (رک) سے مشتق : چلنے والا.

فوج میں تھے چلیا یوں   ابر میں تھے چندر جوں

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ٦، ۲ : ٥٧)).

چَلِیپا (فت چ، ی مع) امث ؛ صف ؛ ~ چلیپہ. ۱. صلیب کا نشان. اوس جوان کے چہرے پر چند زخم مانند نقش چلیپا کے موجود تھا. (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت علی، ۱۵).

جہاں کی روح رواں لا الہ الا ہو
مسیح و میخ و چلیپا یہ ماجرا کیا ہے

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۴۴). ۲. وہ خط جو طولاً اور عرضاً ایک دوسرے کو قطع کرتے ہوں، ایک دوسرے کو کاٹتے ہوئے خط، خط متقاطع، ضرب کا نشان (X)، کانٹا. تیز چاقو یا کسی دوسرے آلہ سے زخم کے سوراخ کو بشکل چلیپا چیر دو. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت، ۳۱۷).

لذت کار سے خورشید سحر بن جاؤ
خط تقدیر چلیپا ہے تو کیا ہوتا ہے

(۱۹٦۰، زنجیر رم آہو، ٦٦). ۳. (ریاضی) چار نقطوں کی باہمی ضرب یا تبادلہ، انگ : Chiasmata. چار نقطوں کی ایک سمت کسی مستوی پر اپنے ظل کے ساتھ ہم چلیپہ ہوتی ہے. (۱۹۳۷، علم ہندسہ نظری، ۷۱). ہر چلیپا کے مقام اتصال پر چار لونی جسیموں میں کے دو لونی جسیمے ٹوٹ جاتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۲۸۴). ۴. (تصوف) عالم طبعی (مصباح التعرف، ۹۸). ۵. کج، ٹیڑھا، خمدار (نوراللغات ؛ پلیٹس). [ف].

۔۔ سر (۔۔ فت س) امذ. (معماری) ایک اوزار جس کا سرا صلیب کی شکل کا ہوتا ہے. سپاٹ اور پیچہ دونوں کو آدمیوں کی مدد سے ایک ٦ فٹ لمبے چلیپا سر کے ذریعہ متواتر سیدھی جانب گھمایا جاتا ہے. (۱۹۴۴، مٹی کا کام، ٦۲). [چلیپا + سر (رک)].

۔۔ کرنا محاورہ. کاٹ دینا، قلم زد کر دینا.

زمیں کیا آسماں بھی تیری کج بینی پہ روتا
غضب ہے سطر قرآں کو چلیپا کر دیا تو نے

(۱۹۰۵، بانگ درا، ٦۱).

چَلِیپائی (فت چ، ی مع) صف. چلیپا کی شکل کا. خورد بین میں سے دیکھنے پر سفید اور سیاہ چھلے باہر کو حرکت کرتے نظر آتے ہیں اور اگر خورد بین کے ایک چلیپائی تار پر جو عموداً واقع ہو نظر جمائی جائے تو یہ چھلے یکے بعد دیگرے اس تار کو عبور کرتے نظر آتے ہیں. (۱۹٦٦، حرارت، ۹۸). [رک : چلیپا + ا : ئی، لاحقۂ نسبت].

چَلِیپی (فت چ، ی مع) صف. ۱. چلیپا (رک) سے منسوب، صلیبی، صلیب کی شکل کا. عین اس مقام پر ایک چھوٹا چلیپی نشان بنا دیا جاسکتا ہے. (۱۹۲۱، ترسیمات، ۲۵). ۲. چلیپا معنی نمبر ۳ (رک) سے منسوب. وسطی حصے کو چلیپی کے نقطہ تقاطع سے منطبق کرتے ہیں. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۳۰). [رک : چلیپا + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔ نِسْبَت (۔۔ کس ن، سک س، فت ب) صف. (ریاضی) چار نقطوں یا عددوں کی ایسی ضرب جس کا مجموعہ ایک ہی آتا ہو. اگر ایک مخروطی پر چار ثابت نقطے ـ ا، ب، ج، د ہوں اور اس پر ایک متغیر نقطہ ن ہو تو چلیپی نسبت ن مستقل اور ان چار نقطوں کی متناظر چلیپی نسبت مساوی ہوگی. (۱۹۳۷، علم ہندسہ نظری، ۳۰۳). [چلیپی + نسبت (رک)].

چَلِیم (فت چ، ی مع) امث. رک : چلم.

دھن گڑ سے گڑ دیتی ککر میں گڑ کری تن کو کتا
سد بد تنبا کو لک لگن لب کوں نلی دل کوں چلیم

(۱٦۹۷، ہاشمی، د، ۱۲٦).

چِلْبنی (کس چ، ی مج) امذ. (ارضیات) ابتدائی حجری دور کے اوزاروں میں سے ایک اوزار جس کی شکل بادام سے مشابہ تھی جو پیرس کے قریب چلین مقام سے دستیاب ہوا اور اسی سے

منسوب ہوا. ماقبل تاریخی انسان کے وہ قدیم ترین باقیات ہیں جو پتھر کے اوزاروں کی شکل میں جو چلینی بادامی نمونے سے متعلق ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۷۱). [انگ : Chellean ، چلین + ا : ی ، لاحقۂ نسبت].

چلیے (فت چ ، سک ل ، ی مج) فقرہ. رک : **چلو. بس چلیے** ، بٹیے یہ بھرے کسی اپنے ویسے کو دیجیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵). چلیے فی الحال ان الجھنوں کو بھول جائیں. (۱۹٦۳ ، تجزیۂ نفس ، ۱۸۷).

چلھ (کس چ) امث. رک : **چیل** (شبد ساگر).

چلھار (کس خف چ) صف. **جہاں بہت سی چیلیں ہوں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چلھ ، چیل (رک) + ار ، لاحقۂ نسبت و ظرف].

چلھائی (ضم چ) امث. رک : **چلھائی** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۳۹). [چلھا ، چولھا (رک) کی تخفیف + ا : ئی ، لاحقۂ ظرف].

چلھڑ (کس خف چ ، فت لھ) امذ. رک : **چلڑ** (پلیٹس).

چلھکٹ (ضم چ ، سک لھ ، فت ک) امث. **چولھے کی جلی ہوئی مٹی** (ا پ و ، ۳ : ۱۳۹). [ا : چلھ ، چولھا (رک) کی تخفیف + کٹ (رک)].

چلھوا (کس خف چ ، سک لھ) امث. **چیل کے بلانے کی آواز** (نور اللغات). [حکایت الصوت].

چلھوانس (۱) (کس چ ، سک لھ ، مغ) امث. **چیل کا گوشت (کہتے ہیں کہ اس کو کھانے سے انسان پاگل ہو جاتا ہے)** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : چل + مانس चिल्ल + मांस ؛ ا : چلھ ، چیل (رک) + وانس = ماس (رک)].

چلھوانس (۲) (کس چ ، سک لھ ، مغ) امث. **چیل کی طرح کی آواز نکالنا ، شور غل اور چیخ و پکار مچانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : چل + واشہ चिल्ल + वाशा ا : چلھ = چیل + ا : و ، لاحقۂ نسبت + آس = آواز].

چلھو چلھو (کس خف چ ، و مج) امث. **چیلوں کو بلانے کی آواز.** کسی نے گوشت منگایا ٹھیک دوپہر میں چلھو چلھو کہہ کر چیلوں کو کھلایا. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۳٦). [حکایت الصوت].

چلھور (کس خف چ ، شد لھ ، و مج) امث. **چیل ، چیل کے بولنے کی آواز** ؛ رک : **چلھور بھرنا**. [چلھ ، چیل (رک) + اور اوڑ ، لاحقۂ صوت].

— بھرنا محاورہ. **(چیلوں کا) چلانا ، چیخنا.** چیلیں چلھور بھر رہی تھیں ، گدھ منڈلا رہے تھے. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۹۲).

چلھورنا (کس چ ، و مج ، سک ر) ف م. **چکورنا ، ٹھونگے مارنا ، چونچ سے دانہ چگنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

چلھی (کس خف چ) امث. رک : **چیل** (شبد ساگر) [س : چلھی चिल्लही].

چم (۱) (فت چ) حف مذ. **۱. ناز و انداز یا نخرے کی چال ، ناز و ادا (اردو میں اکثر خم کے ساتھ مستعمل).**

ہر غول میں پھرتی تھی وہ کس کس چم و خم سے
پامال بدن ہوتے تھے گھوڑے کے قدم سے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۳۵).

زلف پیچاں میں وہ سج دھج کہ بلائیں بھی مرید
قد رعنا میں وہ چم خم کہ قیامت بھی شہید
(۱۹۰۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۸۷). **۲. ٹیڑھا پن ، خمیدگی ، لچک.** وہ انگلیوں کا خلقی نیچرل چم و خم. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۰). **۳. چمک دمک ، جھلملاہٹ.**

چوٹی میں اس صنم کی چم خم ہے ناگنی کا
ناگن کی کینچلی ہے موباف کینچلی کا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۵). سلسلہ کوہ پر ہنگام سحر آفتاب کی کرنوں سے سایہ و نور کا تموج اور چم و خم. (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۹).

تنو وہ پنجہ کی خجل مہر کا جس سے چم خم
گیسوئے حور کو شرماتا تھا کالا پرچم
(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۲۰). **۴. کس بل ، توانائی ، دم خم.**

چم خم کو ان کے دیکھ کے بھولی لڑائی فوج
حملے کیے تو شیروں کے پنجے میں آئی فوج
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۷۱). مگر بی اماں کا اب وہ چم خم نہیں رہا تھا. (۱۹۲۸ ، پسنی ، ۳۳). **۵. سج دھج ، ٹھسا ، شان و شوکت.** دشت غربت کا آوارہ دیکھا تھا اب چم خم جاہ و حشم سے پایا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۲۰). گوہر بیگم چشم زدن میں بڑے چم و خم کے ساتھ گبھے دار آرام کرسی پر متمکن تھیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۳۸). [ف : چم ، چمیدن = ناز و انداز سے چلنا].

— چم کرنا ف ل ؛ محاورہ. **چمکنا ، جگمگانا ، جھلملانا.** صاف ستھرا باورچی خانہ اور چم چم کرتے ہوئے برتن. (۱۹۷٦ ، نقوش ، جنوری ، ۱۸۳).

چم (۲) (فت چ) امذ. **چام (رک) کا مخفف ، چمار** (وضع اصطلاحات ، ۲۳۳).

— خچر (— فت خ ، شد چ بفت) امذ. (حقارت سے) **انتہائی بیوقوف آدمی ، گدھا.** یہ کس چم خچر کی صلاح ہے. (۱۹٦۲ ، نوائے ادب ، جولائی ، ۵۳). [چم + خچر (رک)].

ـــ تنگا (ـــ فت ن ، غنہ) صف . **خالی کھال والا ، بالکل برہنہ.**
تونے یہ پیشہ چھوڑنے کا ارادہ کیا اور میں نے تجھے چم تنگا گھر سے نکالا . (۱۹۲۳ ، سراب عیش ، ۴۳) . [چم + تنگا (رک)] .

چُمّا (ضم چ ، شد م) امذ . **۱. بوسہ ، چوما .** تب لونڈ میاں لٹ پٹ باتیں کر کے لٹ پٹ چما لینا چٹ پٹ . (۱۹۲۲ ، طالب بنارسی ، راجہ گوپی چند ، ۲۷) . اف : دینا ، لینا .
۲. (گڑیوں کا کھیل) گڑیا کا پیارا بچہ ، چومنے کے قابل بچہ (اب و ، ۸ : ۱۵۵) . [رک : چوما ، چومنا (رک) کی تخفیف] .

چَما چَم (فت چ ، چ) (الف) صف . **روشن ، صاف ، چمکنے یا جگمگانے والا .**
جگ میں رنگا رنگ چما چم ... یہ بازار سجایا کس نے
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، ۳۱۰) . (ب) امث . **چمک دمک ، جگمگاہٹ ، جھلاجھلا ہٹ .**

ہوئی سرکار بھی در ہم چلی اک فوج صبا دم
وہ سواروں کی جھماجھم وہ پیادوں کی چما چم

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۷۱) . [رک : چم (۱) + ا : ا ، لاحقۂ تسلسل + چم (۱) (رک)] .

ـــ کَرنا ف م ؛ محاورہ . **جگمگانا ، خوب چمکنا .**

چودھویں تاریخ ہے پرنور ہے باغ جہاں
کیا چما چم کر رہے ہیں اہل دولت کے مکاں

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۷۵) . سب کے بازو طرح طرح کے حسین اسام خاستوں سے چما چم کر رہے تھے . (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۲۵٦) .

چَمار (فت چ) . (الف) امذ . **ہندوؤں کی نیچی ذات کا ایک طبقہ جس کا کام مردار جانور کی کھال اتارنا کھال کمانا کھال رنگنا چمڑا بیچنا جوتا بنانا جوتوں کی مرمت کرنا گانٹھنا اور جوتوں پر پالش کرنا ہے : موچی .**
زنانے بھی لگے مردی پکڑنے ... چماروں نے کسب پکڑا دری کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸) . کسب چمار کا کرتا تھا اور ادھوڑی رنگتا . (۱۸٦۰ ، فیض الکریم تفسیر قران عظیم ، ۱۸۰) . چمڑے کا کام عموماً چمار کیا کرتے تھے . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۹۳) . لوہار ، چمار ، باربر ، دھوبی مستری وغیرہ . . . مغربی پاکستان کی طرف رینگ رہے تھے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۳۸) . (ب) صف . **کمینہ ، نیچ ذات کا ، خراب وضع قطع یا اخلاق کا ، ذلیل و خوار .**

سید ہو یا چمار ہو اس جا وفا ہے شرط
کب عاشقی میں پوچھتے ہیں ذات کے تئیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۰) . کیا مجھے کوئی بھنگی یا چمار سمجھ لیا ہے . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۳) . [ا : چم (۲) + ا : ار ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چرم + کارہ : चर्म + कार] .

ـــ چَرَم کا یار کہاوت . **ہر شخص اپنے ہی پیشے کو پسند کرتا ہے .** (نجم الامثال ، ۱۸٦) .

ـــ چودَس (ـــ و لین ، فت د) امث . **۱. چماروں کا بڑا تیوہار ؛ نزاعات باہمی طے کرنے کے لیے چماروں کا جمع ہونا ، چماروں کی پنچایت** (ماخوذ : نوراللغات) . **۲. نالایقوں کا مجمع .** یہ چمار چودس ایک نہ ایک دن ختم ہونی ہی تھی . (۱۸۹٦ ، شاہد رعنا ، ۱۲۹) . **۳. چار دن کا جلسہ** (شید سا گر) . **۴. بلڑ ، شور و غل ، ہنگامہ (جو چھوٹے اور رذیل لوگ کرتے ہیں) .** گرد و گرما بے رنگ جھلسا ہوا ماحول . . . پھٹی ہوئی چھتیں اور جھولتے ہوئے دروازے یہ کالکتے کا ٹرانزٹ تھا یہی چمار چودس کا منظر ہم نے پار سال بمبئی میں دیکھا . (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۱۰٦) . **۵. کمینہ خوش حالی** (فرہنگ آصفیہ) . [چمار + چودس (رک)] .

ـــ چودَس کَرنا/مَچانا محاورہ . **۱. چماروں کی طرح چودس کا تہوار جو کبھی کبھی آتا ہے دھوم دھام سے منانا ؛ شور یا غل غپاڑا مچانا ؛ کائیں کائیں کرنا** (مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .
۲. کم ظرفی کے باعث چند روزہ خوشحالی پر اترانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

ـــ چودَھر (ـــ و لین ، فت دھ) امذ . **چماروں کا جلسہ ؛ شور و غل ، جھگڑا** (جامع اللغات) . [چمار + چودھر (رک)] .

ـــ کا نام جَگ جَتن کہاوت . **ادنیٰ ہوکر عمدگی کا دعویٰ** (محاورات ہند ، ۸٦) .

ـــ کو چَمڑے کا سِکّہ کہاوت . **جیسا آدمی ہوتا ہے مناسب حال انعام پاتا ہے** (محاورات ہند ، ۸۷) .

ـــ کو دیوالی میں بھی بیگار کہاوت . **بد قسمت آدمی کے لیے کہتے ہیں جسے کہیں بھی فائدہ نہ ہو** (جامع اللغات) .

ـــ کو عَرش (پر بھی / سے) بیگار اُترتی ہے کہاوت . **مجبور یا غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے ؛ آدمی جس کام کا ہوتا ہے اس سے وہی کام لیا جاتا ہے .**

جب ان پہ ہوتے ہیں مضمون مبتذل وارد
تو گویا عرش سے اتری چمار کو بیگار

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱٦۸) . مجبوراً اس غریب کو اپنی گٹھڑی کے ساتھ گھوڑی کا بچہ بھی کندھے پر لادنا پڑا سچ ہے چمار کو عرش سے بیگار . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲٦۰) . ناصر عباس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا ، چمار کو عرش پر بھی بیگار ، خوب سستے چھوٹے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۰۳) .

ـــ کی جورُو اور ٹُوٹی جُوتی کہاوت . **نازیبا بات ، ناموزوں بات** (جامع اللغات) .

ـــ کی چھوکری چَندَن نام کہاوت . **برعکس نام ، نا موزوں بات یا کام** (جامع اللغات) .

ـــ کے دیوتا کو چَپَل کی پُوجا چاہیے کہاوت . **جو جیسا ہو اس کے ساتھ اس کے مناسب حال سلوک کرنا چاہیے .** سچ کہا ہے کہ چمار کے دیوتا کو چپل کی پوجا چاہیے لاتوں کا بھوت کہیں باتوں سے مانتا ہے . (۱۹۰۸ ، سلور کنگ ، ۴۲) . چمار کے دیوتا کی پوجا چپل سے کی جانی چاہیے . (۱۹۷۳ ، بھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۷) .

ـــ (چماروں) کے کوسے ڈھور نہیں مَرتے کہاوت . **بد دعا دینے سے کسی کو نقصان نہیں ہوتا** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

چَمارَن (فت چ ، ر) امث . **رک : چماری .** رضیہ اچھا ! اہیرن . . . چمارن وغیرہ عورتیں جو گھروں میں آتی جاتی ہیں ان سے پردے کا کیا حکم ہے . (۱۹۱۹ ، معلمہ ، ۹۱) . [ا : چمار (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث] .

چَمارْنی (فت چ ، سک ر) امث . **رک : چماری .** یہ چمارنیاں بھائیوں میں لاٹھی چلوادیں گی . (۱۹۳۳ ، چوٹ ، ۲۵۱) . [ا : چمار (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث] .

چَماری (فت چ) امث . **۱. چمار (رک) کی تانیث .** چماری کے دینے سے چھوت ماننا ، گھر بار کو نجس سمجھنا ، اس جہت سے نمازیں ترک کرنا ، یہ جہالت کی باتیں ہیں . (۱۸۵۲ ، تقویٰ ، ۳۷) . صورت دیکھو تو چماریوں کی سی دماغ دیکھو تو پریوں کا سا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۹) . **۲. کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گرا ہوا بد رنگ ہوجاتا ہے** (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) . **۳. چمار (رک) کا پیشہ یا کام .** اس نے کہا کہ میں چمار ہوں . . . چماری کرتا ہوں . (۱۸۲۳ ، حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۹۳) . [ا : چمار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

چَماق (فت چ) امذ . **رک : چقماق .** اس صوبے کے پہاڑوں میں معدنیات سنگ چماق اور بلور اور سنگ مرمر کے ہیں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۳) .

چُماق (ضم چ) امذ ؛ امث . **۱. لوہے کا گرز ؛ لکڑی کا گرز جس پر لوہا لگا ہو .** ایک چماق آہنی اژدر خان کے کرکدن کو اس زور سے ماری کہ مغز اس کا پاش پاش ہوکر ناک سے بہ گیا . (۱۸۷۹ ، بوستان خیال ، ۵ : ۸۰۲) . **۲. لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کے اوپر کے سرے پر موٹھ ہو .**

سو اب تو اس سے بھی نوبت گزر گئی ہے مگر
گلے میں کرتہ بپا کفش ہاتھ میں ہو چماق

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۳) . گلے میں کرتا بپا کفش ہاتھ میں چماق لیے کھڑا ہے . (۱۹۱۵ ، ہماری دنیا ، ۱۱۰) . [ف] .

چَمائی (فت چ) امذ . **چمائی (رک) کا ایک روپ** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

چِماما (کس چ) امذ . **(ٹھگی) ایک قسم کا بھیڑیا جس کی آواز رونے کی سی ہوتی ہے اور ٹھگ اس کی آواز کو نہایت بد شگون جانتے ہیں** (ماخوذ : مصطلاحات ٹھگی ، ۸۷) . [مقامی] .

چَمامَہ (فت چ ، م) امذ (قدیم) : ~ چمانا . **چمڑے کا جوتا ، نعلین .**

جو ہارا اماں بڑے راج ہیں چمامے انوں کے میرے تاج ہیں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷) .

فرمان ہے نامور نہ نامہ پگڑی ہے نہ پانوں کا چمامہ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۹) . [ا : چم (۲) (رک) + امہ ، بحالت ترکیب جامہ (رک) کی تخفیف] .

چَمان (فت چ) صف . **چلنے میں جھومتے یا لچکتے ہوئے یا ناز ونخرے دکھاتے ہوئے ، خراماں خراماں ؛ ناز و انداز سے چلنے والا .**

اے سرو چمان آوے اگر میری بغل
جنت کا چمن خانۂ آغوش کرے تو

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۰) .

خراماں چمان آتی ہے وہ پری وہی ناز عشوہ وہی دل بری

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۰) . شہزاد پری نژاد چمان چمان بصد آن بان حاضر آئی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۳۵) . [ف : چمان ، چمیدن = اٹھلا کر چلنا ، سے] .

چِمانا (کس چ) امذ . **(ٹھگی) بھیڑیے کے رونے کی آواز کا شگون .** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۷) . [مقامی] .

چُمانا (ضم چ) ف م . **۱. چومنا (رک) کا تعدیہ .**

یہیں تو بوسہ نہ دینے کہا نہ کہہ کے دیا
جنھوں سے وعدہ کیا تھا انھیں چمانے ہیں

(۱۷۳۱ ، ناجی (مخزن نکات ، ۳۹) . **۲. چنکیوں میں یا ہنسی میں اڑانا ، باتیں بنا کر ٹال دینا .**

منھ مت لگا تو ان کو بد ہیں رقیب سارے
بوسہ مجھی کو دیجو اور غیر کو چمانا

(۱۷۷۳ ، فدوی لاہوری ، انتخاب ، ۳) .

کام آتا ہے میسر ، کسے ان ہونٹھوں سے
بات بوسہ ہیں یہ سب کو چمار بتے ہیں (کذا)

(۱۸۱۰ ، میر ، ۳۶۵) .

چُمائی (فت چ) صف . **ناز و ادا سے چلنے والا ؛ ساقی ، شراب پلانے والا .**

کہیں ترنم خنیا گران گل رخسار
کہیں چمائی مہوش کا بادۂ رنگیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲) . [ف : چمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چُماوَن (ضم چ ، فت و) امذ . ایک رسم جس میں سر کی چُندیا کو چومتے ہیں، عورتیں بانو بھی چومتی ہیں (پلیٹس) . [رک : چومنا] .

چَماؤ/چَماؤں (فت چ ، و مع) امث . کھڑاؤں یا جوتا جس پر چمڑا لگا ہو (پلیٹس) . [س : چرم + پاد کا चर्म + पादका : ا : چم (۲) (رک) + ا : اؤ ، لاحقۂ نسبت] .

چَمائی (فت چ) صف . تانبے کے رنگ کا (جامع اللغات) . [س : چرم + ک + चर्म + कः یا چمبک + اے کہ : चम्पक + इकः] .

چَمبا (۱) (فت چ ، سک م) امذ . فقیروں کا ایک گروہ جو گھروں کے سامنے گداگری کرتا اور مانگنے کے لیے اپنے بدن کو زخمی کرتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چرم + کہ चर्म + कः] .

چَمبا (۲) (فت چ ، سک م) صف ؛ امذ . **رک : چمبھا مع اسناد .**

چُمبا (ضم چ ، سک م) امذ . چُمّا ، بوسہ (پلیٹس) . [س چمب + کہ चुम्ब + कः] .

چَمبَر (فت چ ، سک م ، فت ب) امذ . **رک : چنبر .** تو آخر پیچوان اور چاندی کا حقہ اور زیر انداز اور چمبر کیوں نہیں نکلتے جو یہ بھدلیل حقہ اٹھا لائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۵) . تین چار بند گز گزیوں کے حقے چاندی کے چمبر کے ساتھ صحبت میں موجود رہتے تھے . (۱۹۱٦ ، پیمبران سخن ، ۱۲۰) .

چِمبَر (کس خف چ ، سک م ، فت ب) امذ . **رک : چیمبر .** سرکار کے اثر و رسوخ کی وجہ سے چمبر آف پرنسز ہندوستانی رؤسا اور سرکار انگریزی کے تعلقات کے مسئلے کو اپنا سوال بنا لے تو حیرت انگیز نتائج کے پیدا ہونے کی توقع ہے . (۱۹۲٦ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۰٦) . [انگ : Chamber] .

چِمبُر (کس چ ، سک م ، ضم ب) امث . **کم درجے کی گھاس** (پلیٹس) . [مقامی] .

چَمبڑا (فت چ ، سک م ، فت ب) امذ ؛ مث : چمبڑی . رک : چمڑا ، چنبڑا .

اگر تنگی چمبڑی کوں آتش جلائیں
تو پھر تازہ چمبڑی کوں تن پر چلائیں
(۱٦۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۳٦) .

چِمبُک (کس چ ، سک م ، ضم ب) امث . **رک : چُبک** (پلیٹس) .

چُمبَک (ضم چ ، سک م ، فت ب) امذ ؛ ~ چُمک . ۱. **رک : مقناطیس ؛ سنگ مقناطیس .** چمبک کی مثال لے کر لوہا کام کرتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰٦) . ۲. **بوسہ لینے** والا ، عاشق ؛ تھوڑا تھوڑا پڑھ کر چھوڑنے والا (ہندی اردو لغت) . [س : چمبک चुम्बक] .

ــ پَتّھر (ــ فت پ ، شد تھ بفت) امذ . رک : چُمبک . چمبک پتھر کے پاس لوہا گرم کرتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۰) . آج ہم اس پتھر کو چمبک پتھر یا مقناطیس کہتے ہیں . (۱۹٦۷ ، برقیات ، ۳۰) . [چمبک + پتھر (رک)] .

چَمبَل (۱) (فت چ ، سک م ، فت ب) امذ . ۱. لکڑی کا کندہ جس میں سوراخ بنے ہوتے ہیں اور زمین کو پانی دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے (جامع اللغات) . ۲. ریشم کے بٹائی کے تاروں کو اوپر اٹھائے رکھنے والا چوبی چوکٹا جس پر سے تار لٹوؤں میں بندھے لٹکتے رہتے ہیں جن کو گھما کر تار بٹا جاتا ہے بعض کاری گر چوکٹے کے بجائے ایک موٹی رسی تان کر اس پر سے تار لٹکا لیتے ہیں اور اس رسی کو اصطلاحاً لٹھ رسی کہتے ہیں ؛ گھوڑی (اب و ، ۲ : ۲۲) . [مقامی] .

چَمبَل (۲) (فت چ ، سک م ، فت ب) امذ ؛ ~ چمبلا . رک : چملا (پلیٹس) .

چُمبَل (ضم چ ، سک م ، فت ب) امذ . حمّالوں کے سر پر بوجھ کے نیچے رکھنے کی کنڈلی نما بنی ہوئی چیز جس پر چندیا سے الگ بوجھ ٹکا رہے اور چندیا پر بوجھ کی رگڑ نہ لگے بعض حمال ضرورت کے وقت کپڑے کو موڑ کر سر پر رکھ لیتے ہیں اور اس پر بوجھ ٹکا لیتے ہیں ، اینڈوا (اب و ، ۵ : ۱۵۳) . [ا : چمّل ؛ چنبل (رک) کا ایک تلفظ] .

چَمبو (فت چ ، سک م ، و مع) امث ؛ امذ . ۱. پہاڑ کے دامن کی ایسی نشیبی زمین جہاں کچھ عرصے سے برسات کا پانی کھڑا رہے اور موسم بہار میں چاول کی کاشت کے لائق ہو جائے (اب و ، ٦ : ۵۷) . ۲. تنگ گلے کا پانی رکھنے کا برتن ، جمبو ، ڈونگا . تین کے ایک خاص برتن کو جس میں پانی نکالا جاتا . . . چمبو کہتے تھے . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۲۹) . [س : چمو + کہ चमू + कः] .

چِمبور (کس چ ، سک م ، و مع) امث . رک : چمبر (پلیٹس) .

چَمبیلی (فت چ ، سک م ، ی مع) امث . رک : چنبیلی ، چمیلی (پلیٹس) .

چَمبھا (فت چ ، سک م) صف ؛ امذ ؛ ~ چمبا . سرخ جلد پر بھوری چتیوں والا گھوڑا . ایک جانب کوتل خاصے گھوڑے تازی ، ترکی ، عربی ، عراقی ، کچھی ، یمنی ، سبزے ، سرخے ، مشکی ، نقرئی ، گررے ، شرغے ، چمبھے ، ابلق . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷) .

چمبا ہے نہ سبزہ ہے نہ سرخا یہ فرس ہے
نیرنگ ہے حیرت ہے اچنبھا یہ فرس ہے

(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض شمیم (ق) ، ۷ : ۱۳۳) . [چم ، چرم (رک) + پھا = آگ ، راکھ] .

چمپ (فت چ ، سک م) امذ . **پہاڑی آبنوس ، لاط : Bauhinia Varieguta** (پلیٹس) . [س : چمپ चम्प] .

چمپا (فت چ ، سک م) امث : ~ چنپا . **۱. ایک درخت جس کے پھول سفیدی لیے ہوئے زرد رنگ کے نہایت خوشبودار ہوتے ہیں ، لاط : Michelia Champaca** .

پھولنہ ہاری کنلائی سیونتی چمپا جئی جائی

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۷۸)) . ان سب کے فقط نام لکھوں تو یہ فصل برابر گلستان کے ہوجائے . . . لیکن مشہور و معروف خلق میں بیشتر اتنے ہیں سیوتی ، سکھ درسن ، سورج مکھی ، چمپا ، چنبیلی ، چاندنی ، جائی ، جوہی . . . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲) .

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی
چمپا کھلی گلاب کھلا موتیا کھلی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲٦۲) .

ادھر برفباری اڑاتی ہے آنگن میں چمپا کے پھول
ادھر میرا سارا بدن ڈوبا ڈوبا پسینے میں ہے

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۳۲) . **۲. گوٹے کناری کی ایک قسم ، سکیا کی پتلی بیل .** سلمے ستارے کی ٹوپی ، پکا گوکھرو ، نئی جان ، چمپا ، پینک ، لیس ، ولایتی ٹوپی لگی ہوئی . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۰) . ریشمی اوڑھنی آگے نہیا پیچھے چمپا کی ٹوپی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲٦) . [س : چمپکہ चम्पक] .

ـــ برنی (ـــ فت ب ، سک ر) امث . **چمپا کا رنگ جو نہایت ہلکا زرد ہوتا ہے ؛ عورتوں کا لقب** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چمپا + رکـ : برنی (رک)] .

ـــ کلی (ـــ فت ک) امث . **گلے کے ایک زیور کا نام جس کے دانے چمپا کی کلیوں سے مشابہ ہوتے ہیں ، جن دانوں کے سروں پرخوشنمائی کے لیے چھوٹے چھوٹے چاند سے لٹکا دیے جائیں اسے چاندار چمپا کلی کہتے ہیں .**

دلبری حسن کا زیور ہے جو ناجی بناؤ
دل اٹکتا نہیں چمپا کلی اور بالوں سے

(۱۷۳۹ ، شاکر ناجی ، د ، ۱٦۹) . طاہرہ نہانے کو اٹھی چمپا کلی ماں کے ہاتھ میں دی کہ کل ہی ڈورا پڑ کر آیا ہے . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۹۰) . بیگم نے بہی بہت کیا کہ اپنے گلے کی چمپا کلی اتار کر سوت کے لیے بھیج دی . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۷۳) . [چمپا + کلی (رک)] .

ـــ کے دس پھول چنبیلی کی ایک کلی مورکھ کی ساری رات چاتر کی ایک گھڑی کہاوت . **تھوڑی اچھی چیز معمولی بہت سی چیز سے بہتر ہوتی ہے** (جامع اللغات) .

ـــ کیلا (ـــ ی مع) امذ . **ایک قسم کا کیلا جو چھوٹا اور نہایت ہی میٹھا اور خوشبودار ہوتا ہے** (پلیٹس) . [چمپا + کیلا (رک)] .

چمپانزی (کس چ ، سک م ، ن) امذ . **ایک حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا ہے ، قد و قامت اور عادت و خصلت میں گوریلے کی طرح ہوتا ہے ، افریقہ کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے .** اورنگ اتان ، گوریلا گبن اور چمپانزی تو بالکل حضرت انسان سے ملتے جلتے ہیں . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۹٦) . بوزنہ یا چمپانزی افریقہ کے جنوبی جنگلوں کا رہنے والا جانور ہے . (۱۹۷۵ ، افریقہ کے جانور ، ۲ : ۳) . [انگ : Chimpanzee] .

چمپائی (فت چ ، سک م) صف ؛ امذ . **رکـ : چمائی ، چمپئی ؛ رکـ : چمپا** (پلیٹس) . [چمپا + ا : ئی ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چمپت (فت چ ، سک م ، فت پ) صف : ~ چنپت . **غائب ، پوشیدہ ، نظروں سے اوجھل ، مفرور .**

چاندنی دابی بغل میں اور چنپت ہوگیا
رات جو آیا نظر جلوہ تمھارا چاند کو

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۲) . چوروں نے مجبور ہوکر میری بقچی اور میری ہمیانی پھینک دی اور چمپت ہوئے . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۸۲) . اث : ہونا . [ا : چمپ ، جھمپ (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

ـــ بننا/ہونا محاورہ . **غائب ہونا ، بھاگ جانا ، غیر حاضر ہونا .** سب نے بہ رغبت تمام اسے تھوڑا تھوڑا دیا کہ قریب دو اشرفی کے ہوگیا یہ تولے کے چمپت بنا . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۳۹) . تاجر کے صاحب زادے کو جی سے لگی ہے کہ کالج سے چمپت ہوں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۸) . اپنے ساتھ ہتیار وغیرہ بھی لے گئے اور پھر چمپت بنے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۰۳) .

چمپاسیگن (فت چ ، سک م ، فت پ ، ی مع ، فت گ) صف . **رکـ : چمٹاسینگن .** سیگن کو اہل پنجاب اپنی زبان میں دو گر کہتے ہیں اور اس کے زبان ہندی میں بھی کئی نام ہیں جیسے سیگن ، چمپنا سیگن . . . ایسے اسپ کا مالک سرگردان و پریشان رہتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱٦) .

چمپک (فت چ ، سک م ، فت پ) امذ . **۱. رکـ : چمپا .** ہم نے چمپک ، صندل ، کنول ، موتی ہار . . . سبھی آزما دیکھے . (۱۹۳۹ ، نگار خانہ ، ۲۸) . **۲. درخت نان ، ثمر نان ، سلیانی چکا ، (ترکاری اور پھل دونوں طرح کھایا جاتا ہے پکنے کے بعد روٹی جیسا ہوتا ہے)** (پلیٹس) . **۳. موسیقی کے راگ راگنیوں میں سے ایک عمدہ راگ .** راگنیوں کو چھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور اس میں بہت سے ایسے راگ ہیں جو اب بالکل بھلا دیئے گئے ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں آنندا ، منجھو ، سکھمنی . . . اور چمپک وغیرہ . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳٦۰) . [س : چمپک चम्पक] .

— برنی (— فت ب ، سک ر) امذ . رک : چمپا برنی (پلیٹس) .

— گندھ (— فت گ ، سک ن) امذ . ایک قسم کی خوشبو (جامع اللغات) . [چمپک + گندھ (رک)] .

چمپو (فت چ ، سک م ، و مج) امث . بڑی کشتی (نور اللغات) . [ا : چمپ (رک) + و ، لاحقۂ صفت] .

چمپئی (فت چ ، سک م ، فت پ) صف ؛ ~ چمپائی ؛ چنپئی . چمپا کے پھول کے رنگ کا ، ہلکی زردی یا سنہرا پن لیے ہوئے رنگ کا .

زیب بدن ہے ہائے وہ پوشاک چمپئی
آنچل فقط ہے دوش پہ بالائے سر نہیں

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۵۵) . موٹا نقشہ اور سرخ و سفید رنگ ہے لیکن اس میں کچھ کچھ زردی جھلکتی ہے ایسے رنگ کو محاورے میں چمپئی کہا جاتا ہے . (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۳۹) . چمپئی ساری میں وہ اس وقت بے حد حسین نظر آ رہی تھی . (۱۹۸۱ ، اخبار خواتین ، کراچی ، مارچ ، ۴۷) . [ا : چمپ ، چمپا (رک) کی تخفیف + ا : ئی ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چمپی (۱) (فت چ ، سک م) صف . چمپائی ، چمپئی (پلیٹس) .

چمپی (۲) (فت چ ، سک م) امث . عموماً سر کو تیل لگا کر ہاتھ سے جلدی جلدی دبانا یا ملنا ، سر کی مالش : بدن کی مالش . کوئی پنکھا جھل رہی ہے کوئی چمپی کر رہی ہے کوئی پہرہ دے رہی ہے کوئی اونگھ رہی ہے . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۲۴) . صاحب اس وقت سر میں تیل چمپی کروا رہے ہیں . (۱۹۸۳ ، تلاش ، ۱۳۰) . اف : کرنا ، کروانا ، ہونا . [مقامی] .

چمپی (۳) (فت چ ، سک م) م ف . چھپ کر ، راز داری کے ساتھ ، خفیہ طور پر (پلیٹس) . [مقامی] .

چمپیئن (فت خف چ ، سک م ، ی مع ، فت ی) امذ ؛ ~ چیمپن . ماہر ، میر میدان ، مقابلے میں سب سے اول . ہندوستان اور انگلستان کے کئی چمپئن نشانہ اندازوں سے ملاقات و گفتگو کا موقع آیا ہے . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۰) . چمپئن بھی چیالنج کی طرح اردو زبان اور ادب میں عام ہے جیسے کالج چمپئن ، چمپئن کھلاڑی اور چمپئن شپ وغیرہ . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۶) . [انگ : Champian] .

چمت (فت چ ، م) امذ . معجزہ ، محیرالعقول بات (قدیم اردو کی لغت) . [س : چمت चमत] .

چمتکار (فت چ ، م ، سک ت) امذ . ۱. کرشمہ ، کرامت .

تیرا مایا کے چمتکاروں سے گرناتا ہوا
تا دم آخر بھرے گا یوں ہی بھرماتا ہوا

(۱۹۲۲ ، پریم ترنگنی ، ۲۰۰) . یہ متولیوں کا چمتکار تو نہیں . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۱۵۲) . ۲. تماشا ، نمائش . تم نے تو زور باندھ دیا یہ سب اس سفید ساڑھی کا چمتکار تھا . بالکل دیوداسی لگ رہی تھیں . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲۶) . ۳. حیرت ، حیرت افزا ، حیرانگی ، تحیر ، تعجب ، اچمبا (جامع اللغات) . ۴. معجزہ ، معجزہ نما کام : انداز : غیر معمولی صلاحیت . چھتری نے برہمن کی بدھی کا چمتکار دکھایا اور یہ لا جواب جواب دیا . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۶۵) . ۵. شان و شوکت ، تجمل . مہاراج آپ کا چمتکار دن دونا اور رات چوگنا ہو . (۱۹۲۹ ، نگار خانہ ، ۳۳) . ۶. بلوہ ؛ میلوں کا جھگڑا ؛ نہایت ہی اعلٰی نظمیں تصنیف کرنا ؛ جلدی ، تعجیل ؛ ایک قسم کی گھاس (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چمتکار चमत्कार] .

چمت کاری (فت چ ، م) صف ؛ امذ . غیر معمولی ، عجیب ؛ حیران ؛ ہوشیار ، چالاک ، سمجھدار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چمتکاری चमत्कारी] .

چمٹ (کس چ ، فت م) امث . چمٹنے کا عمل ، چمٹنا سے مشتق .

گئے ہم جو ان کے گلے لپٹ تو چمٹ کے سینے سے بولے جھٹ
کروں صدقے ایسی چمٹ کو ہٹ مری چھاتی جس سے اودھڑ گئی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲۸) . [ا : چمٹ (رک) کا ایک روپ] .

— پڑنا ف ل ؛ محاورہ . چمٹ جانا ، لپٹ جانا ، گرفت میں لے لینا . یہ سب مل کے مجھے چمٹ ہی پڑیں اور لگیں مرے مدعیوں کی بوٹیاں نوچنے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۶۲) .

چمٹا (کس نیز ضم چ ، سک م) امذ ؛ ~ چمیٹا . ۱. پکڑنے کے مختلف کام انجام دینے والا دو پھلوں کا اوزار (عام طور پر لوہے کا بنا ہوا اوزار جو آگ یا گرم چیزیں پکڑنے کے کام آتا ہے اسی طرح کے بڑے اوزار کو فقیر گاتے وقت بجاتے ہیں ، چھوٹے چمٹے (چمٹی) سے بعض دوسری چیزیں اٹھانے اور نکالنے اور سوتنے اور سیدھے کرنے وغیرہ کا کام لیا جاتا ہے ، درمیانی چمٹا عموماً گھروں میں کھانا پکاتے وقت آگ پکڑنے توے پر روٹی پلٹنے وغیرہ کے کام آتا ہے) ، دست پناہ .

ادھر کے پھول چننا عیش ہے داتاں کے چمٹے سوں
و و چمٹا ناد جن نا فہمے اس کے دل اچھو سو درد

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۲) . دست پناہ یعنی وہ چمٹا جس سے آتش اٹھاتے ہیں . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۹۳) . ابھی کندھے پر رکھا بندوق ہو گیا ، ہاتھ میں لے لیا فقیر کا چمٹا ہو گیا . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۶۹) . میں چمٹے کی لے پر ... رقص کرنے لگتا ہوں . (۱۹۷۳ ، فاختہ ، ۲۹) .

گھر کے دو اک کام دے نمٹا — اے سکھی ساجن؟ نہ سکھی چمٹا

(۱۹۸۳ ، نذر خسرو ، ۳۴) . ۲. چمٹے کی شکل کا وہ چھوٹا اوزار جس سے کوئی ایسی چیز پکڑ کر اٹھائی جائے یا نکالی جائے . چند آلات جیسے کہ آلہ خوردہ تراش ، تشریحی نشتر قینچی ، چمٹے اور لکڑی کے دستوں میں لگی ہوئی سوئیاں . (۱۹۳۱ ،

تسبیحات ، ۱ : ۳۵) . کبھی کبھی لگتا تھا کہ میں مری ہوئی چھپکلی ہوں جسے کوئی چمٹے سے بھی اٹھانا نہیں چاہتا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۲۲) . **۳. فن جراحی کا ایک اوزار ، چمٹی ، زنبور جو ولادت کی پیچیدہ حالت میں استعمال ہوتا ہے .** اگر ضرور ہو تو دو انگلیوں سے یا خمیدہ چمٹے سے اس کو نکالنا . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۶۰) . [ا : چمٹ ، چمٹنا + ا : ا ، لاحقۂ آلہ و تذکیر] .

— سینگن (— ی مع ، مغ ، فت گ) امث . **گھوڑے کی پیشانی پرکی بھونریاں جو تعداد میں دو سے زائد اور پانچ تک ایک گچھے کی شکل میں ہوں ، ڈوگر ، قینچی .**

کوئی کہتا ہے چمٹا سینگن اس کو
کوئی کہتا ہے قینچی اسے لکو خو

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۴) . [ا : چمٹا + سینگن (رک)] .

— نما (— ضم ن) امذ . **چمٹے جیسا ، چمٹے کی شکل کا .** آخری شکمی قطعہ کے زائدہ یا تو دو لانبے سینگ یا چمٹے نما شکل میں پائے جاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۸۷) . [چمٹا + نما (رک)] .

چمٹا (ضم چ ، سک م) امذ . **بوسہ ، چوما چاٹی .**

ادھر کے پھول چمنا عیش ہے داتاں کے چمٹے سوں
وو چمٹا ناد جن نا لیے اس کے دل اچھو سو درد

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۲) . [ا : چم ، چوما (رک) + ا : ٹا ، لاحقۂ نسبت] .

چمٹانا (کس چ ، سک م) ف م . **۱. لپٹانا ، چپٹانا ، گلے لگانا .** یہ بھی ایک طرح کی بیٹھک ہے کہ آدمی دونوں سرین پر بیٹھتا اور رانوں کو پیٹ سے چمٹا لیتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۷۵) . **۲. چڑھانا ، لگانا ، چسپاں کرنا ، چپکانا .** نان پاؤ کا گودا نکال کر . . . ان ٹکیوں پر چمٹاؤ . (۱۹۰۹ ، نعمت خانہ ، ۱۰۵) . **۳. پیچھے لگانا .** باندی کو منھ نہ لگاؤ میرے پیچھے نہ چمٹاؤ . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۳۴) . [چپٹانا (رک) کا ایک روپ] .

چمٹنا (کس چ ، فت م ، سک ٹ) ف ل . **۱. رک : چپٹنا ، لپٹنا .** میں ڈر سے کانپ اپنی بھو بھی زینب سے چمٹی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۲) .

جنوں مجنوں سے تیرے اب تو کپڑے پھاڑ کر چمٹا
بچے کیا اس کے ہاتھوں سے یہ پنجے جھاڑ کر چمٹا

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۸) . میں . . . ان سے چمٹ گیا اور اپنی عقیدت مندی اور اشتیاق کا اظہار کیا . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۰۵) . **۲. (i) پیچھے لگنا .** یہ وہ بلا ہے جو صد ہا نوجوانوں کو ایسی چمٹی کہ پیرانہ سالی تک پیچھا نہ چھوڑا . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲) . **(ii) اصرار کرنا .** تسمہ نے چمٹ چمٹ کر ساقی کو ایک رات اور ٹھیرا یا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۸) . **۳. واجب الادا ہونا ، ذمہ ہونا .** لوگوں کے قرض میرے پیچھے چمٹے ہوئے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۹۲) . [چپٹنا (رک) کا ایک روپ] .

چمٹی (۱) (کس چ ، سک م) امث . **چمٹا (رک) کی تصغیر .** یہ لکڑی اور دھات کی چمٹیاں ہوتی ہیں . (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۱) . چاندی سونے کی چمٹیوں سے اٹھا اٹھا کر پان کھائے جائے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۸) . [رک : چمٹا + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چمٹی (۲) (کس چ ، سک م) امث (شاذ) . **رک : چٹکی .**

ایسی لے چمٹیاں لوہو نکالے   سرے سر سے ایس کا سر لگائے

(۱۸۰۳ ، قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۶۲۰)) . چمٹی لینے سے یا تلووں کو گدگدی کرنے وغیرہ سے حرکت کروانا تنفس کا خرائے دار ہونا بھی عمدہ بات ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۴۲۴) . اف : لینا . [ا : چمٹ ، چمٹنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چمٹی (۳) (کس چ ، سک م) امث . **رک : چیونٹی .** دشمے سوں چمٹی ہی کوں مارے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۷۹) .

وہ چمٹی تھوں کہ وہ مسکین ناداں
ملغ کے پاؤں سے لے ساز و ساماں

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۸) .

کہ تیرا حمد ہے سب کی زباں میں
کہ وحشی ہور چمٹی کی لساں میں

(۱۸۳۰ ، نور نامہ (ق) ، بیان احمد ، ۵) . کیوں رے بچے کیوں رو رہا تھا ، چمٹی مجھے کاٹی تھی . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۵۰) .

— کو پر نکلنا محاورہ . **رک : چیونٹی کے پر نکلنا .**

یو جیو تجھ ، دیکھنے تن سوں دکھیا دل سانکر نکلے
پڑیا کیرہ تجھ چرن اوپر کہ جیوں چمٹیاں کوں پر نکلے

(۱۷۳۹ ، قادر (قدیم بیاض ، ۴۳)) .

چمچ (فت چ ، شد م بفت) امذ . **۱. رک : چمچا .** جلدی سے دو چار چمچ شوروا دائی کے منھ میں چلا دیا بارے دو تین گھڑی کے بعد دائی کا ہوش خوب ہوا اور دل بحال ہوا . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز (ق) ، ۱۲) . دونوں کو ایک سیر پانی میں ڈال کر اتنا پکاویں کہ چمچ پر اٹھانے سے بعد ٹھنڈا ہونے کے لیس دار معلوم ہو . (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۱۱۳) . دوسرا خدمت گار شاہی چمچ لیے ہوئے نہایت ہوشیاری سے مستعد تھا . (۱۹۱۰ ، رسالہ ادیب ، اگست ، ۵۹) . ایک بار کسی نے مجلس میں چمچہ کو چمچ کہہ دیا . (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۳۳۷) . **۲. ایک چڑیا جس کا رنگ سفید اور چونچ بڑی ہوتی ہے ، نیز رک : چمچ بوزہ .** سارس کے بعد کلنگ ، چمچے ، بگلوں ، کالیاں ، بزے اور اسی

قسم کے اور پرندوں کے نام اس فہرست میں شامل ہیں ۔ (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۱۸) ۔ [ا : چمچ ؛ ت : چمچہ (رک) سے] ۔

— بوزہ (— و مج ، فت ز) امذ ۔ **پرند کی ایک قسم جس کی چونچ چمچ کی شکل کی ہوتی ہے** ، لاط : Platalea Leucorodia (پلیٹس) ۔ [چمچ + بوزہ ، بزا (رک)] ۔

— چور (— و مج) صف ۔ **چمچا چرانے والا ، (اصطلاحاً) انگریزوں کا خانساماں یا خدمتگار** (مخزن المحاورات ، ۳۱۴) ۔ [چمچ + چور (رک)] ۔

چمچا (فت چ ، سک م) امذ ؛ سہ چمچہ ؛ مث : چمچی ۔ **۱۔ ایک برتن سے دوسرے برتن میں نکالنے یا کوئی غذا (عموماً رقیق) کھانے پینے کا آلہ** (جس کی شکل عموماً سیپ کی سی ہوتی ہے اور اس میں حسب ضرورت دستہ بھی ہوتا ہے کئی سائز اور کئی طرح کا ہوتا ہے بڑے چمچے سے عموماً سالن چلانے یا نکالنے کا کام لیا جاتا ہے ، اگر یہ لکڑی کا ہو تو اسے ڈوئی کہتے ہیں) ۔

ہوئے پات چمچے سو کر ات تلاش
پیویں گرم گرم اپنے انجواں کی آش

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۳) ۔ یک چمچۂ خوں جو رکھتا ہے مع جسم و جان زیر قدم مبارک نثار کرے ۔ (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۳) ۔ کسی شخص نے دو تین چمچے بطریق تحفہ بھیجے کہ شیشہ کے تھے ۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۶۳) ۔ ایک بار کسی نے مجلس میں چمچہ کو چمچ کہہ دیا ، مولانا کی طبع نازک پر یہ لفظ اتنا گراں گزرا کہ فوراً محفل برخاست کی ۔ (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۳۳۷) ۔ **۲۔ ہاں میں ہاں ملانے یا جی حضوری کرنے والا شخص ، خوشامدی ۔** یہ تو جس کو دیکھتے ہیں اس پر ان کا دل آجاتا ہے ۔ ۔ ۔ ہر دیگی چمچے ایسے ہی ہوتے ہیں ۔ (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۹۵) ۔ اگر خود اس کی جان کو چمچے نہ لگ گئے ہوتے تو شاید اور کچھ دن عیش کر لیتا ۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳) ۔ **۳۔ (دندان سازی) مصنوعی دانت یا بتیسی بنانے کا سانچہ** (اپ و ، ۲ : ۱۱۳) ۔ [ا : چمچا ، ت : چمچہ (بضم چ) کا اردو تلفظ] ۔

— رانی امث ۔ **چمچا چلانا ، کھانا پکانا ۔** تاہم چھ سال کی چمچہ رانی نے انہیں کچن میں خود کفیل کر دیا تھا ۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۲۹) ۔ [چمچا + ف : رانی ، راندن = چلانا] ۔

— گیری (— ی مع) امث ۔ **خوشامد ، چاپلوسی ، تلّو بتّو ، حاشیہ برداری ، بے جا خوشامد ۔** سچ بولو تو ٹیم سے باہر ، چمچہ گیری کرو تو کام بنتا ہے ۔ (۱۹۸۵ ، اخبار وطن ، نومبر ۲۳) ۔ [چمچا + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] ۔

— بر دیگی کس اضا (— فت ب ، ی مع) امذ ۔ **مفت خور ، طفیلیہ ، دخل در معقولات کرنے والا ؛ آوارہ ، لچّا** (جامع اللغات) ۔ [چمچا + بر (رک) + دیگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

چم چاٹ (ضم چ) امذ ۔ **چوما چاٹی ، بوس و کنار ۔**

نشان اس کے اس میں جو پانے لگیا
سو چم چاٹ چھاتی سوں لانے لگیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۸) ۔ [ا : چم ، چوما (رک) کی تخفیف + ا : چاٹ ، چاٹنا (رک)] ۔

چمچچڑ (فت چ ، سک م ، کس چ ، شد چ بفت) صف ۔ **۱۔ چچڑی یا کلنی کی طرح کھال یعنی چمڑے سے چمٹ جانے والا ، (مجازاً) پیچھا نہ چھوڑنے والا ۔** یہ مردوا کیسا چمچچڑ ہے کیوں میرے پیچھے پڑگیا ، اچھا کہو کیا کہتے ہو ۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۰۷) ۔ زات کو وہی دشمن جان نواب جو چم چچڑ ہو کر اس کی جان کو لپٹ گیا تھا ، پھر نظر آیا ۔ (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۴۵) ۔ **۲۔ نہایت کمزور جس کی کھال ہڈیوں سے لگ گئی ہو ، دبلا ۔** اپنی چمچچڑ سرتاپا امچور آشنا سے جو کوٹھری میں لے سلگا رہی تھی ۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۲) ۔ **۳۔ چمٹ جانے کی حالت ، جڑ جانے کا عمل ؛ لیسدار ہو جانے کی کیفیت ۔** مصالحے کو ۔ ۔ ۔ زیادہ ملانے سے وہ چم چچڑ ہو جاتا ہے ۔ (۱۹۰۳ ، آتشبازی ، ۵۲) ۔ **۴۔ خراب چمڑے کی طرح سخت ، جو کھینچنے سے نہ توڑا جا سکے ۔** کسی نے کہا گوشت خراب تھا کسی نے کہا روٹیاں چم چچڑ تھیں کوئی بولا چاول بھولا سے تھے ۔ (۱۹۸۰ ، تاثرات ، ۳۲۲) ۔ [ا : چم ، س : چرم चर्म کی تخفیف + ا : چچڑ (رک)] ۔

— ہونا محاورہ ۔ **جونک کی طرح چمٹ جانا ، سر ہو جانا ، پیچھے پڑنا ، لپٹ جانا** (مخزن المحاورات ، ۳۱۴) ۔

چمچرک/چمچڑک/چمچڑکھ (فت چ ، سک م ، فت چ ، ر / فت ڑ) صف مذ ۔ **دبلا پتلا ، جس کی ہڈیاں نظر آتی ہوں ، کمزور شخص ؛ چمگادڑ** (پلیٹس) ۔ [س : چرم + چٹکہ चर्म + चटक] ۔

چمچکا (فت چ ، سک م ، فت چ) امذ ۔ **ایک قسم کا کنکوا جس کے ٹھڈے کے بالائی حصے پر چمچ پرندے کی (چمچ نما) چونچ کی شکل بنی ہو ، وہ پتنگ جس کا تکّا چمچ نما ہو ۔**

اڑتے ہیں اس ہجوم سے کنکوے چمچکے
کوا پکڑنے سے گویا کوے ہیں اڑ رہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۳) ۔ [ا : چمچ (رک) + ا : کا ، لاحقۂ صفت ؛ مقامی] ۔

چمچگی (فت چ ، سک م ، فت چ) امث ۔ **چمچا معنی نمبر ۲ (رک) کی حالت یا کیفیت ، خوشامد ، چاپلوسی ۔**

کچھ آیا تو ہے چمچگی کا سلیقہ
سدھرنے لگے ہم بھی اب تھوڑے تھوڑے

(۱۹۷۳ ، چنگ ، کراچی ، ۲۶ مارچ ، ۵). [رک : چمچہ + گی ، گ بدلی ، + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چم چم (۱) (فت چ ، چ) امث ؛ م ف . **۱. چمک دمک .**

کہیں توپوں کی وہ گڑ گڑ کہیں بندوقوں کی تڑ تڑ
کہیں برچھوں کا وہ خم دم ، کہیں سنگین کی چم چم

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۱۷). جب ذرا آنکھ لگتی تو چھریاں تمام چم چم چمکتی نظر آتیں . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۲۷). **۲. پیچ و خم ؛ بھڑ کیلا پن .**

مس سے بیگم نے کہا کل تو کہاں اور ہم کہاں
بوٹ کی چرچر میں کیا رکھا ہے یہ چم چم کہاں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۵۷) . [ا : چم ، چمکنا (رک) کی تکرار] .

چم چم (۲) (فت چ ، چ) امث . **ایک قسم کی مٹھائی .** ایکر کی کھال کا پرس ، آرائشی کشتی اور سمپان ، رس گلے اور چم چم . . . ہمارا پرس ایسی فرمائشوں کی پرچیوں سے ابھرا ہوا تھا . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۹۰) . [مقامی] .

چِمچِما (کس چ ، سک م ، کس چ) صف ؛ امذ ؛ ∼ چمچمہ . **چپچپا ، لیس دار ، تیل جو پرانا ہو کر چپچپا ہو جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چپچپا (رک) کا ایک روپ] .

چِمچِماٹ (کس چ ، سک م ، کس چ) امث ؛ ∼ چمچاہٹ . **رک : چپچاہٹ ، چپکن .** ہمیشہ ان کے ساتھ چمچماٹ اور خراش ہوتی ہے اور بعض وقت بہت گرمی ہوتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۵۱) . [ا : چمچما (رک) + ا : ٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چَمچَمانا (فت چ ، سک م ، فت چ) ف ل . **۱. چمکنا ، جھلکنا ، درخشاں ہونا .** چمچماتی انگیا جھلجھلاتی ساری جگمگاتی اوڑھنی پہنے اوڑھے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳۶) .

وہ رنگ دار روشنی چھن کر جو آئے غرفۂ رنگیں سے اور وہ جوت
اٹھتی ہے جو کہ سطح مصقلی سے سنگ کی
یا چمچماتی لکڑی سے ، رنگیں نقوش سے

(۱۹۸۵ ، دریں درین ، ۱۹۱) . **۲. جھنجھنانا ؛ تپکنا ، ٹیس مارنا ، سن ہونا ، سونا (اعضا کا)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چم چم (۱) (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چَمچَماہَٹ (فت چ ، سک م ، فت چ ، ہ) امث . **چمک ، جھلک .** سو مسی تو مانوں سیام گھٹا ہے اور دانتوں کا جو چمچماہٹ ہے سو مانوں بجلی چمکتی ہے سیام گھٹا میں . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹) . اس کی چمچماہٹ جاتی رہے اور خشک ہو جاوے . (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۲۱) . تپتے ہوئے آسمان پر سورج کا گولا ساری چمچماہٹ میں کھلتا ہوا لٹک رہا تھا . (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۹۹) . [ا : چم چم (۱) (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چِمچِماہَٹ (کس چ ، سک م کس چ ، فت ہ) امذ . **رک : چپچاہٹ .** گرمی اور چمچماہٹ اکثر شب کو زیادہ ہوتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۵۱) . [ا : چمچما (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چَمچور (فت چ ، سک م ، و مج) صف . **دبلا پتلا ، چمرخ (رک) .** دوسری ذرا چمچور تھی . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۲۰) . [ا : چم ، س : چرم चर्म کی تخفیف + چور (رک)] .

چَمچوڑ (فت چ ، سک م ، و مج) صف . **رک : چمچڑ ، جو لوٹ نہ سکے .** تار اس کے سخت اور ٹھوس اور چمچوڑ ہوتے ہیں ، کتنا ہاون دستے میں مشکل ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۶۲) .

چَمچہ (فت چ ، سک م ، فت چ) امذ . **رک : چمچا** (پلیٹس) . [ت : چمچہ کا اردو تلفظ] .

چَمچی (فت چ ، سک م) امذ . **۱. چھوٹا چمچا ؛ کتھا چونا لگانے کا چھوٹا سا آلہ .** نیند جو آئی تو ایک ہاتھ میں پان رہا ایک ہاتھ میں چمچی رہی (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۸۸) . چھوٹی چھوٹی چمچیاں بھی ہیں مزے سے چونہ کتھا لگالو . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۵۲) .

میں سوچ رہی تھی کہ بھلا کنٹھے میں
چوٹے کی یہ کس نے ڈال دی ہے چمچی

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۶۰) . **۲. ایک چمچی کے برابر وزن .** ملعقہ چمچی کو کہتے ہیں شہد وغیرہ کا ایک ملعقہ چار مثقال ہوتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۶) . [ا : چمچا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

چَم خَم (فت چ ، خ) صف . **دم خم ، شوخی و طراری ، چمک دمک .**

زلف پیچاں میں وہ پیچ دپیچ کہ بلائیں بھی مرید
قد رعنا میں وہ چم خم کہ قیامت بھی شہید

(۱۹۰۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۸۷) . [چم + خم (رک)] .

چَمر (۱) (فت چ ، م) امذ . **۱. چمار (رک) کی تخفیف (پلیٹس). ۲. چمڑا** (قدیم اردو کی لغت) .

— بَرہی/بَرہے (— فت ب ، سک ر) امث . **گندہ بہار ، جاڑوں کے وہ دن جس میں بارش ہوتی ہے ؛ جو چنبل یا چمار کو بڑھائے ؛ موسم سرما کی بارش** (نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چمر + ا : برہا (رک) + ا : ی/ے ، لاحقۂ نسبت/جمع] .

— توحِید (— و لین ، ی مع) امث . **ایسا عقیدۂ توحید جو کم فہمی پر مبنی ہو صوفی حضرات کے نزدیک وحدت الوجود کی اصل کو سمجھے بغیر ہمہ اوست کا دم بھرتا ہے .**

چر گئی ہے انہیں چمر توحید
ہیں یہ مشرک نجس خبیث و پلید

(۱۸۹۳ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۲۶۳). ہندی لفظوں کا ملاپ فارسی لفظوں کے ساتھ... چمرتوحید وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۲۱). [چمر + توحید (رک)].

ـــ ٹولی (ـــ و مج) امث. **چماروں کا گروہ ، خراب اور نیچ ذات لوگوں کی ٹولی.** ماما نے جو ڈانٹ کر حکم سنایا تو جلدی سے آنکھ ملتے اٹھے اور گھبرائے ہوئے چمر ٹولی کی طرف چلے. (۱۹۵۲ ، رفیق تنہائی ، ۱۸). [چمر + ٹولی (رک)].

ـــ جولاہا (ـــ و مع) امذ. **ہندو جولاہا ، مومن جولاہے کا نقیض ، کولی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [چمر + جولاہا (رک)].

ـــ ڈھینگ (ـــ ی مج ، مغ) امذ. **کرگس ، گدھ** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [چمر + ڈھینگ (رک)].

ـــ رَگ (ـــ فت ر) صف. **نیچ ذات یا چمار کی طبیعت و خاصیت یا خصلت ، محنت سے نفرت ، ضد ، سرکشی** (ماخوذ : جامع اللغات). [چمر + رگ (رک)].

ـــ گِد/گِدھ (ـــ کس گ) امذ. **مردار خور گدھ ؛ (مجازاً) نوچنے کھسوٹنے میں گھاگ اور تجربہ کار آدمی.**

چال چلتے ہیں تو ایسی کہ زمیں تک ہل جائے
لمبے لمبے قدم اتنے کہ چمرگد شرمائے

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۴۴) حرفہ ریوڑی پاس بیٹھے ہیں گویا مری بھینس کے قریب چمرگد. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۲).

یہ مغرب کے چمرگدھ سب پرانے گھاگ ہیں لیکن
ترا ہمسر کوئی الو کا پٹھا ہو نہیں سکتا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۴۵). [چمر + گد/گدھ (رک)].

ـــ نَچْوا (ـــ فت ن ، سک چ) امذ. **چماروں کا ناچ ؛ ناچنے گانے والے چمار.** چار ٹولیاں تو صرف چمر نچوا (ناچنے گانے والے چمار) کی تھیں. (۱۹۴۳ ، چیو ، ۲۵۱). [چمر + ا : نچ ، ناچنا (رک) سے + وا ، لاحقۂ صفت].

ـــ واڑَہ (ـــ فت ڑ) امذ. **وہ جگہ یا محلّہ جہاں چمار رہتے ہوں.** علی الصباح چمر واڑہ میں جا کر وعظ فرماتی ہیں اور پیسے بھی تقسیم کرتی ہیں. (۱۹۳۵ ، خدائی راج ، ۱۱۷). [چمر + ا : واڑہ (رک)].

ـــ ہَٹّا (ـــ فت ہ ، شد ٹ) امذ. **چماروں کا محلّہ ، چمر واڑہ.** اس نے کہا میں چمار ہوں ، چمرہٹے میں رہتا ہوں. (۱۸۳۲ ، حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۹۳). [چمر + ا : ہٹا (رک)].

چَمَر (۲) (فت چ ، م) امذ. **کوہ ہمالیہ کا بیل ، یاک ؛ یاک کی دم جو راجوں کی چوری کے طور پر استعمال ہوتی تھی ، چنور ،** لاط : Bos Grunniens (پلیٹس). [س : چمر चमर].

ـــ بَگْلی (ـــ فت ب ، سک گ) امث. **بگلے کی قسم کا پرندہ ، ایک قسم کا چھوٹا بگلا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چمر + بگلا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

چَمَّر (فت چ ، شد م بفت) امذ. **رک : چنّبر ، چنور.**

سولا میں کھاؤں کا جسے آپ سا پاؤں
پھر چشم کا چمر آرکھوں کا لارد

(۱۷۷۱ ، قصہ لیلیٰ مجنوں ، مبتلا (نوائے ادب ، جنوری ، ۱۹۶۳ ، ۳۳)).

چَمْراوَت/چَمْراوَٹ (فت چ ، سک م ، فت و) امث. **چمارپن ، چمار ہونے کی حالت ؛ چمار کا حق** (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات). [ا : چمر (رک) + ا : اوت/اوٹ ، لاحقۂ کیفیت].

چَمْرَخ (فت چ ، سک م ، فت ر) : ~ چمرکھ ، چمرک. (الف) امث. **چرخے کی کھونٹیوں میں سامنے کے رخ لگے ہوئے چمڑے یا مونجھ کے گٹے جن کے سوراخوں میں تکلے کے سرے ڈال دیے جاتے ہیں اور انہیں کے اندر وہ گردش کرتے ہیں.**

کہیں ہاں اٹیری ٹاٹ کڑی ، کہیں دمرکھ چمرخ تکلا ہے
کہیں روک رو پیا خوردہ ہے ، کہیں کوڑی پیسا دھیلا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۴). (ب) صف. **دبلا پتلا ؛ وہ کھال جس پر سوکھ کر جھریاں پڑگئی ہوں ، چڑمڑا.** جن لوگوں کو عمدہ اور مقوی غذا نہیں ملتی وہ سوکھ کر چمرخ ہوجاتے ہیں. (۱۹۱۷ ، حرز طفلاں ، ۹۲). میں نے ہی دلہن کو... دیکھا ہے بڑھاپے کے مارے سوکھ کر چمرخ ہوگئی تھیں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۴). میں نے اس سیاہ فام سوکھی چمرخ عورت کو دیکھا جس کی آواز میں شہد جیسی مٹھاس تھی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۲۵). [س : چرم + ر + کھ चर्म + र + ख].

چَمْرَخی (فت چ ، سک م ، فت ر) صف. **چمرخ (رک) سے منسوب.** ہے تو لگوڑا چمرخی سا... مگر کیسی آت جوت رکھی ہے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۳ ، ۳). [ا : چمرخ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت].

چَمَرْرائیا (فت چ ، م ، کس ء) امث. **مچھلی کی ایک قسم جس کی کھال سنے دار ہوتی ہے.**

ہے کھرہٹ چمررائیا گیگرا بمبل اور کٹوا سوا انجرا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۴۵). [مقامی].

چَمْرَس (فت چ ، سک م ، فت ر) امذ. **وہ زخم جو چمڑے کی جوتی تنگ ہونے سے پڑ جائے.** زخم چونکہ ابتدا میں چھالے کی صورت ہوتا ہے اس لیے اس زخم کو چمرس کہا جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری (حاشیہ) ، ۵۲). [ا : چمر ، چمڑا + ا : رس (رک)].

چَمَرَک (کس نیز فت چ ، سک م ، فت ر) امث . رک : **چمرخ** (اپ و ، ۲ : ۱۵) .

چَمَرکھ (فت چ ، سک م ، فت ر) امث . رک : **چمرخ ! چمڑے کی بٹی : خصوصی طور پر بنی ہوئی چمڑے کی بٹی جو چرخے میں استعمال کی جاتی ہے ؛ دبلی پتلی عورت ، سوکھی عورت** (پلیٹس) . [س : چرم + ر + که : क + र + चर्म] .

چَمَرنی (فت چ ، م ، سک ر) امث . رک : **چمارن / چمارنی / چماری** (پلیٹس) . [ا : چمر (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث] .

چَمَروا (فت چ ، م ، سک ر) صف . **نیچ ، چمار کا ، کمینہ ، رذیل ، بد شکل ، بد صورت ، بری طرح کا بنا ہوا** (جامع اللغات) . [ا : چمر (رک) ا : وا ، لاحقۂ تصغیر و نسبت] .

چَمرَوٹی (فت چ ، سک م ، و لین) امث . رک : **چمرپٹا ، چمرواڑہ .** چمروٹی ہی میں نہیں بلکہ سارے گاؤں میں جھری کے گھرانے کی تعریف کی جاتی تھی . (۱۹۳۴ ، چوہ ، ۲۵۰) . [ا : چمر + ا : وٹ = حصہ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چَمرَودھا (فت چ ، سک م ، و لین) صف ؛ ~ چمڑودا . **ایسا جوتا جو ادھوڑی کا بنا ہوا ہو ، چمار کا بنایا ہوا معمولی جوتا .** مرزائی پہنے اور موٹے کپڑے کا بد قطع ٹوپی دیجیے اور چادر کمر سے باندھیے اور ڈھائی تلے کا چمرودھا جوتا پہنیے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۲) . اونچی دھوتی اور چمرودھے جوتے پہنے . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۱۶۶) . [ا : چمر (رک) + ا : ودھا ، ادھوڑی (رک) سے] .

چَمرَور (فت چ ، سک م ، و مع) امذ . **ایک درخت ، لاط : Ehretia-Leavis** . چار دیواری کے اندر تمام اشجار چمرور نیم و کریز و برنا و سکھ چین . . . وغیرہ کھڑے ہیں . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۹۵) . [مقامی] .

چَمرِی (فت چ ، سک م) امث . رک : **چماری .**

کوئی بجا ڈھول غل مچاتی تھی راگ کوئی چمریوں کا گاتی تھی
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۸) . [ا : چمر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چَمریشِین (فت چ ، سک م ، ی مع ، سک ش ، فت ی) صف . **دیسی عیسائی ؛ دیسی عیسائی مشنری جو خچروں پر سوار گلی گلی کانو کانو گھوم کر تبلیغ کرتے پھرتے تھے اگلے وقتوں کے لوگ انھیں چمریشین (بر وزن یوریشین) خچر پادری یا کالا پادری کہتے تھے .** مولوی مجتہد کیوں آئے ہیں کسی چمریشین خچر پادری کو بلوالیا ہوتا . (۱۹۲۸ ، کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۱۹۵) . [ا : چمر (رک) + انگ : ایشین Asian] .

چَمڑا (۱) (فت چ ، سک م) امذ ؛ ~ چمڑہ ؛ چمڑا (قدیم) . **۱. کھال ، پوست (جو کمایا ہوا نہ ہو) .** او بازار چوبیس جنسان کان تھا . . . تسرا چمڑا . (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲)) .

سو پیدا کر ایک باگ کا چمڑا
سلا سچ سوں خوب اس کے اوپر چمڑا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۳) . ہر عناصر کے پانچھ خصلت یعنی پانچ گن ماٹی کے ہاڑ ، گوشت ، رگاں ، چمڑا ، بال . (۱۷۳۰ ، ارشادالسالکین ، ۲۰) .

روئے آتشناک سے رومال جل جائے نہ کیوں
اے صنم کپڑا ہے کچھ چمڑا سمندر کا نہیں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۲) . اگر خون بند نہ ہو تو خاکستر چمڑہ سامبر . . . اس جگہ رکھے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۳۹) . وہ کھوپریاں زرد ہوگئی تھیں ان پر چمڑے کا کہیں نام بھی نہیں تھا . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۸۲) . **۲. وہ کھال جو کمائی ہوئی ہو ، چرم .** شہزادے کو گھوڑے کی پیٹھ سے کھول کر شیر کے چمڑے پر بٹھلایا . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۲۶) . سیاہ چمڑے کے عمدہ موزے اور ایک نفیس جامہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں بطور تحفے کے بھیجا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۷) . ابن ہشام نے لکھا ہے کہ مکہ کا بڑا تحفہ چمڑا تھا . (۱۹۱۱ ، سیرۃالنبی ، ۱ : ۲۲۰) . **۳. کسی چیز کی بالائی سطح ، اوپری جلد .**

ہو پاک کلام عیب سے کیا بیداغ نہیں ہے مہ کا چمڑا
(۱۸۵۹ ، دفتر بے مثال ، ۱۶۸) . جن لوگوں کی ختنہ نہیں ہوئی ہے ان کو روز چاہیے کہ حشفے کے اوپر کے چمڑے کو الٹا کر ضرور دھالیں . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۸۲) . **۴. جانوروں کی جھلی جو مختلف کاموں میں استعمال کی جاتی ہے .** چینی کاغذ . . . ہرن کے چمڑے کی طرح نرم اور چکنا ہوتا . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۹۴) . [س : چرم + ر + که : क + र + चर्म ا : چم (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ نسبت] .

— اُدھڑنا ف م ؛ محاورہ . **کھال کا پھٹ جانا ، جلد کا اتر جانا ، سخت سزا ملنا ، جان لیوا اذیت پہنچنا : چمڑا اترنا ، چمڑا کھینچنا ، چمڑا نکلنا .** درخت سے بندھوا کر اتنا پٹواؤں گا کہ چمڑا ادھڑ جائے گا . (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۲۲۳) .

— اُکھڑوانا محاورہ . **سخت پٹائی کرانا ، شدید ضربیں لگوانا ، اتنی مار لگوانا کہ کھال پھٹ جائے یا ضربات سے بدن سرخ ہو جائے ، چمڑا اتروانا ، چمڑا ادھڑانا ، چمڑا چھڑانا ، کھنچوانا .** ان کو گرفتار کر کے بہت بہت تکلیفیں دیں . . . شکر و حمد گویان کا چمڑا اکھڑوایا . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۸۳۰) .

— پَکانے والا (— فت پ) امذ . **چمڑے کو کما کر صاف کرنے والا ، کھٹیک .** فضل کے ایک ساتھی نے کہا . . . تم چمڑا

پکانے والوں میں ایسے مستغرق ہو کہ تعظیم کے لیے بھی نہیں اٹھتے . (١٩٤٧ ، تاثرات ، ٣٢) .

ــ تمہارا ہڈی ہماری فقرہ . **استاد کو تنبیہہ و ہدایت کا زیادہ سے زیادہ اختیار دینے کے موقع پر کہتے ہیں .** والدین جب اپنے بچے کو کسی استاد کے حوالے کرتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ بچے کا چمڑا تمہارا ہڈی ہماری . (١٩٣٥ ، خطبات گارساں دتاسی ، ٦١٠) .

ــ کمانا محاورہ . **چمڑے کو کیمیاوی اشیا کے ذریعے صاف کرنا ؛ چمڑے کو قابل استعمال بنانا .** یہاں کی صنعتیں زردوزی ریشمی و سوتی پارچہ بافی ... شکر سازی ، پتھر پر نقاشی اور چمڑا کمانا ہیں . (١٩٣٣ ، جغرافیۂ عالم ، ١ : ٢٢٩) .

چمڑا (٢) (فت چ ، سک م) صف . **چمڑا (رک) کا عوامی تلفظ ، لچکیلا ، جو کھینچنے سے بھی مشکل سے ٹوٹے .** سالن جم گیا خمیری روٹیاں چمڑا ہو گئیں گرم کرنے کا سامان ندارد . (١٩٢٣ ، انشائے بشیر ، ٣٢١) .

چمرا (کس چ ، سک م) صف . ١. **سخت ، کڑا ؛ ٹھوس ، مضبوط ؛ محکم ؛ نہ گلنے والا ، نہ گلنے کے قابل ؛ پکا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ٢. **لچکدار ، نرم ، ملایم .** اناس کچھ چمڑا ہوجاتا ہے اور ویسا رسیلا نہیں ہوتا جیسا پہلی ترکیب سے ہوتا ہے . (١٩٠٨ ، خوان پتدی ، ٣١٣) . [مقامی] .

چمڑانا (کس چ ، سک م) ف ل . **سخت ہوجانا** (جامع اللغات) . [رک : چمڑا + ١ : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چمڑاوٹ (فت چ ، سک م ، فت و) امث . **رک : چمڑائی** (ا پ و ، ٢ : ٢١٣) . [١ : چمڑا + ١ : وٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چمڑاہٹ (کس چ ، سک م ، فت ہ) امث . **چمڑا ہونے کی حالت و کیفیت** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [١ : چمڑا (رک) + ١ : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چمڑائی (فت چ ، سک م) امث . **کھال صاف کرنے یا پکانے کی اجرت** (ا پ و ، ٢ : ٢١٣) . [١ : چمڑا (رک) + ١ : ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چمڑکھ (فت چ ، سک م ، فت ڑ) امذ . **تکلے کے سرے قایم کرنے کو چرخے کی کھونٹیوں میں سامنے کے رخ لگے ہوئے چمڑے کے گٹے جن کے بیچ میں سوراخ ہوتا ہے جس میں تکلے کے سرے ڈال دیے جاتے ہیں** (ا پ و ، ٢ : ١٣) . [رک : چمرخ] .

چمڑنا (کس چ ، فت م ، سک ڑ) ف ل . **رک : چمٹنا** (جامع اللغات) .

چمڑودا (فت چ ، سک م ، و لین) امذ : ~ چمڑودھا . **رک : چمرودھا .** چمڑودے جوتے تیل میں ڈوبے ہوئے . (١٨٩١ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ٥ : ٣١١) . چمڑودے جوتے کے نشان بھی پائے . (١٩٣٣ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ١٣٦) .

چمڑودھا (فت چ ، سک م ، و لین) امذ . ١. **چمڑے کے خرید و فروخت کی منڈی** (ا پ و ، ٢ : ٢١٣) . ٢. **رک : چمرودھا .** یہ مخمل کا کوٹ اور اس کی جیب میں یہ چڑودھا جوتہ . (١٩٤٧ ، یادوں کی برات ، ٥١) . [١ : چمڑ ، چمڑا (رک) کی تخفیف + ١ : دا/دھا ، لاحقۂ نسبت] .

چمڑی (فت چ ، سک م) امث . **کھال ، پوست .**

اوپر دنبے کی چمڑی سو سیتے تھے
او خاتون کے سرانے کو دیتے تھے

(١٧٤٧ ، جہیز نامہ خاتون جنت ، ٣) . دشمنوں کی چمڑی لے اور دوستوں کی ٹوپی تک . (١٨٣٣ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ٣٨) . جامن اور کریم کی رگڑوں نے چمڑی کو ذرا چمکا دیا تھا . (١٩٤٧ ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ١٣١) . [١ : چمڑا (رک) + ١ : ی ، لاحقۂ تانیث] .

ــ اتار کے دینا محاورہ . **سب کچھ دے ڈالنا .**

چمڑی ہی خواہ اتار کے دینی پڑے اسے
ہے لالہ جی کا کام مگر اپنے دام سے

(١٩١٢ ، بہارستان ، ٦٤٦) .

ــ ادھڑوانا محاورہ . **سزا دلوانا .** اگر تم نے اس کو ثابت نہ کیا تو اس گستاخی میں تم دونوں کی چمڑی ادھڑوا دوں گا . (١٩٢٥ ، حکایات لطیفہ ، ١ : ١٠٣) .

ــ ادھیڑنا محاورہ . ١. **بہت زیادہ روپیہ وصول کرنا ، کچھ نہ چھوڑنا ، صفایا کرنا .** بدھو نفر کو سخت افسوس تھا کہ روپیہ دینا پڑا گویا ان کی چمڑی کسی نے ادھیڑ ڈالی . (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ٢ : ١٠٠) . ٢. **کوڑے وغیرہ سے بہت زیادہ مارنا پیٹنا ؛ سخت سزا دینا .** چمار ہیں تو جب تک ان کی چمڑی نہ ادھیڑیئے بیگار نہ دیں گے . (١٩٥٨ ، میلہ گھومنی ، ٣١) .

ــ جائے (مگر) دمڑی نہ جائے کہاوت . **ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص روپیہ پیسہ خرچ کرنے میں نہایت کنجوسی دکھائے یہاں تک کہ جسمانی تکلیف کو اس پر ترجیح دے .** جان ہے تو جہان ہے ہم ان لوگوں میں نہیں ہیں کہ چمڑی جائے دمڑی نہ جائے . (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ٢ : ٢٣٣) . خصوصاً جعفری تو صرف روپیہ کی لالچی تھی ، چمڑی جائے دمڑی نہ جائے . (١٩٢٣ ، اختری بیگم ، ٧٠) .

ــ لینا محاورہ . **مار مار کر کھال اڑا دینا** (فرہنگ آصفیہ) .

چمڑے (فت ج ، سک م) امذ . چمڑا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، عموماً تراکیب میں مستعمل .

مڑھے چمڑے ہاتھی کے فولاد سے
کہ دیوار سے تھے اٹکتے ہوئے

(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۵۰) .

— کا جہاز چلنا محاورہ . بدفعلی کرا کر روپیہ کمانا اور زناکاری سے معاش حاصل کرنا .

یہاں یہ حال کہ پی جائے ان کا بول براز
وہاں یہ طور کہ چمڑے کے چل رہے ہیں جہاز

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳۱) .

— کا سیٹنا محاورہ . (دباغت) گیلی کھال کو لکڑی کے لکڑے سے رگڑ کر پانی سوتنا ، چمڑے کو چکنا کرنے کی پٹی سے رگڑ کر چکنا بنانا . چکنا کر اور اس سے چمڑے کا سیٹنا جابجا لکھا گیا ہے . (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۱۰۹) .

— کی زبان کا پھسل جانا محاورہ . بھول چوک واقع ہو جانا . معاف کیجیے کا حضور چمڑے کی زبان تھی پھسل گئی . (۱۹۳۵ ، آغا حشر ، اسیر حرص ، ۱۹) .

— کے ہاتھ صف . انسان کے ہاتھ کو بطور تحقیر اور مزاحاً کہتے ہیں ؛ گندے اور غلیظ ہاتھ .

ہنس کے کہتے ہیں شب وصل وہ کس شوخی سے
ہاتھ چمڑے کے لگانا نہ خبردار مجھے

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۹۷) .

چمقل (فت ج ، سک م ، فت ق) صف . بے وقوف (ماخوذ : محاورات ہند ، ۸۱) . [ا : چم ، چمر ، چمار (رک) + ا : قل ، عقل ، (رک) کی تخفیف] .

چمک (فت ج ، م) امث . ۱. جھلک ، روشنی ، تابانی .

غرفہ کو جھانکیو تو کیسی چمک ہے واللہ
ہے نور یا تجلی خورشید یا ستارا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د (ق) ، ۶) .

کہ ناگہ یہ پری بن ٹھن کے آئی
چراغوں نے چمک اپنی دکھائی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۷۹) .

فرحت افزا ہے ستاروں کی چمک
پر کہاں ان میں یہ نورانی جھلک

(۱۹۲۰ ، مطلع انوار ، ۱۲۳) . چہرے پر صحت کے بورڈ سجائے آنکھوں میں چمک انداز میں بے تکلفی . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۵۲) .
۲. تیزی ، طراری ، تڑپ ، پھرتی .

لڑتے تھے کس چمک سے وہ صفدر الگ الگ
دو تیغے دکھاتے تھے جوہر الگ الگ

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۷۳) . **۳. شان و شوکت ، آب و تاب ؛ ساز و سامان ؛ رونق .** دونوں نامی پہلوان تھے ان کو سپہ سالار کیا ، بڑی چمک کا لشکر طیار کیا . (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۵۲) . عزیز لکھنوی مجھ سے ملنے آئے تھے متعجب ہوئے کہ یا تو وہ چہل پہل اور چمک تھی یا یہ سناٹا (۱۹۲۱ ، خطوط اکبر ، ۱۷۳) . چہرے پر صحت تو تھی پر چمک نہ تھی . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۵۵) . **۴. ہلکا درد جو رک رک کر اٹھتا ہے ، ٹیک .** عصبی درد میں ٹیس یا چمک ہوتی ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۸۲) .

روشنی زیر فلک کیسی ہے   آج یہ دل میں چمک کیسی ہے

(۱۹۱۱ ، گل کدۂ عزیز ، ۱۱۶) . **۵. (کہار) پالکی یا ڈولی لے جاتے وقت اگلا کہار پچھلے کہار کو خبردار کرنے کے لیے بطور اشارہ بولتا ہے جب راہ میں کسی جانور کا خطرہ ہو** (اب و ، ۵ : ۱۵۳) . **۶. عام پرندے شکاری پرندے کے خوف سے اپنے آپ کو چھپاتے ہیں اور جب کوئی شکاری پرندہ دکھائی دیتا ہے تو وہ اپنے ہم جنسوں کو خبردار کرنے کے لیے ایک خاص بول بولتے ہیں اس خبردار کرنے والی آواز کو چمک یا دمہ کہتے ہیں .** چمک یا دمہ کی اصطلاح کے بیان میں پرندوں کی بولی کا بھی کچھ تذکرہ آچکا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۴۷) . [چمکنا (رک) سے] .

— اٹھنا محاورہ . **۱. یکایک غصہ ہو جانا ، ناراض ہو جانا .** ذرا سی بات پر چمک اٹھتے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۷۴) .
۲. ترقی کرنا ، شباب پر آنا ، رونق پر آنا . آج کل سردی اور چمک اٹھی ہے اخبار سے معلوم ہوا کہ پشاور اور لالہ موسیٰ کے درمیان بہت اولے پڑے ہیں . (۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۸۹) . ہرجا دانے دانے کو محتاج ہوگئی ، چور بازار چمک اٹھا بنیے کی بن آئی . (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۴۴) . **۳. خوشی کی لہر دوڑ جانا .** اپنے حسن کی تعریف سن کر اس کی آنکھیں پھر چمک اٹھیں اور گال لال ہوگئے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۳) .
۴. روشن ہونا ، نمودار ہونا .

حرف انشا وہیں سفید سفید   چمک اوٹھیں گے جس طرح تارے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۵) . قدیم علمی زر و جواہر کسی دن خود بخود چمک اٹھیں گے . (۱۹۰۶ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۶۰) .

لمحہ لمحہ تری یادیں جو چمک اٹھتی ہیں
ایسا لگتا ہے کہ اڑتے ہوئے پل جاتے ہیں

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۱۰۸) .

— آنا محاورہ . **خوشی کی لہر دوڑنا ، بہت خوش ہونا .** ڈالروں کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں چمک آئی . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۲) .

— پڑنا محاورہ . **بھڑکنا ، چونکنا ، چوکنا ہونا .** شیر اس آواز سوں ایسا چمک پڑیا کہ اپنے ہات سوں آپ جاتا رہا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۷۱) . اور جب ایک دن غیر متوقع طور پر کسی نے پیچھے سے آکر شانے پر ہاتھ رکھ دیا تو وہ چمک پڑا . (۱۹۳۱ ، ہماری زمین ، ۲۱۱) .

ـــ پیدا کرنا محاورہ. **تھک یا لپیٹیں اٹھانا.**

عشق میں اوس مہروش کے اک چمک پیدا کرے
کیا عجب ہے داغ اگر بن کر مہ کامل میں درد
(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۵۴).

ـــ تمک (ــ فت ت ، م) امث. **رک : چمک دمک.** سورج بڑی چمک تمک سے آنکھیں ملتا ہوا اٹھا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۲۸). [چمک + رک : تمک (۲)].

ـــ جانا محاورہ. **۱. بڑھ جانا ، زور پکڑنا.** سردی ادھر خوب چمک گئی ہے. (۱۹۱۹ ، مکاتیب مہدی ، ۲۱۷). **۲. بھڑکنا ، ڈرنا ، چونکنا ، بدکنا ؛ غدود میں تناؤ پیدا ہو جانا ، یک بیک جسم کے غدود کا تکلیف دہ ہو جانا.** اس جگہ مجھے جنگلی بکری دکھائی دی میں نے خیال کیا کہ اگر اس کو ماروں اور شیر اس جنگل میں ہو عجب نہیں کہ وہ چمک جائے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جون ، ۷۱). **۳. عروج پکڑنا ، بلند ہونا.** ردیف کے التزام کے لیے بہت بڑا قادرالکلام ہونا ضروری ہے . . . اگر یہ خوبی ہاتھ سے نہ جانے پائے تو ردیف سے شعر چمک جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، موازنۂ انیس و دبیر ، ۳۳). **۴. کوندنا ، چمکنا ، روشنی دینا.**

تڑپی تو چمک گئی کسی سمت
لپکی تو بھبک گئی کسی سمت
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۳۷). **۵. قسمت یاور ہونا ، نصیب جاگ جانا ، ترقی حاصل ہونا ، بن آنا.** سیرت کمیٹی کی تحریک سے ہندوستان کے ہر شہر میں جو یہ تقریب منائی جانے لگی ہے تو تقریر کرنے والوں کی بھی چمک گئی ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۱۴۹). **۶. (وبا یا متعدی بیماری وغیرہ کا) زور پکڑنا ، پھیلنا.** تیسرا ہی روزہ تو تھا ایا جان سے کسی نے کہا کہ رمضان شریف میں ہیضہ چمک جاتا ہے. (۱۹۲۰ ، گلدستۂ عید ، ۴۴).

ـــ جھمک (ــ فت جھ ، م) امث. **رک : چمک دمک.**

کچھ شادی کی خوش وقتی تھی کچھ سونٹھ سٹھورے کی ٹھہری
کچھ چمک جھمک تھی ابرن کی کچھ خوبی کاجل مہندی کی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۶). [چمک + جھمک (رک)].

ـــ چالا کرنا محاورہ. **ناز و انداز یا شان و شوکت دکھلانا ؛ ناز و انداز کی چال چلنا.**

باغ میں کرتے چمک چالے سکل سرواں و لے
چل نہ سک تجہ چال سم گاڑے گئے بن میں عجب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۴).

ـــ چاندنی/چانی (ـــ مغ ، سک د/سک ن) امث. **ایسی عورت جو شوقین مزاج اور اوباش وضع عورتوں کی طرح بہت بنی ٹھنی رہے.** بازاریوں کے جی میں آوے کہ اس میں کوئی چمک چاندنی رشک پری جلوہ گر ہوگی. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳).

شکل چھٹ کر تجھے پسند آئی
کس چمک چاندنی چمکو کی
(۱۹۱۳ ، بیاض نعت ، ۱۹۹). [چمک + چاند (رک) + نی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ چانا (ــ سک ن) صف مذ ؛ مث : چمک چانی. **۱. اوباش وضع (آدمی) ، لباس سے زرق برق رہنے والا** (محاورات نسواں ، ۷۹). [چمک + چانا ، چاندنا (رک) کی تخفیف].

ـــ چمک کر/کے م ف. **مٹک مٹک کر ، ناز و انداز دکھاتے ہوئے ، اٹھلا کر.**

وہ اپنی اپنی جگہ گاتے ناچتے ہیں کھڑے
چمک چمک کے خوشی سے طوائف و قوال
(۱۸۷۹ ، عیش (آغا جان) ، د ، ۱۳).

ـــ دار صف. **چمک رکھنے والا ، روشن ، چمکیلا ، درخشاں.** زہرہ . . . آسمان میں سب سے زیادہ چمک دار ہے. (۱۸۳۵ ، بیان اربری (ترجمہ) ، ۱۳). آسمان کے چمک دار تارے سب کے سب دیوتا اور دیوتا زادے مدرسہ میں زیر تعلیم تھے. (۱۹۳۱ ، مضامین عبدالماجد ، ۱۷۶). [چمک + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ـــ دمک (ــ فت د ، م) امث. **آب و تاب ، جھلک ، تابش ، سجاوٹ ، رونق ، روشنی.** ہم نے اپنی عمر میں ایسا خوبصورت آدمی نہیں دیکھا رخساروں کی چمک دمک ایسی تھی کہ ڈاڑھی کی سیاہی کا عکس ان میں اس طرح پڑتا تھا جیسے آئینے میں. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۶).

چمک دمک کی وہ چیزیں ہیں ہر طرف پھیلی
کہ آنکھ محو ہے خاطر اگر ملول بھی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۷۵). ان کا ادب و فن جس کی چمک دمک نگاہوں کو خیرہ کئے دیتی تھی. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۳۷). [چمک + ا : دمک (رک)].

ـــ دمک کر/کے م ف. **کڑکڑا کے ، تیزی اور آب و تاب کے ساتھ ؛ غصے میں بھر کر ، تڑخ کے.**

وہ شعلۂ آتشیں لپک کے بجلی سی گری چمک دمک کے
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۲).

ـــ دکھانا ف م. **روشنی یا رونق ظاہر کرنا.**

کہ تا کہ یہ پری بن ٹھن کے آئی
چراغوں نے چمک اپنی دکھائی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۷۹).

ـــ کر/کے م ف. **۱. اچھل کر ، تڑپ کر ، تیزی یا قوت کے ساتھ.**

میں اس ادا کا ہوں تیری کشتہ میں اس نزا کت کا تیری بسمل
لگائی تلوار جب چمک کر تو کھا گئی بل کمر لچک کر
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۲). **۲. یکبارگی ، غصے سے یا جھلا کر ، تڑخ کر.** بھٹیارے کی نوجوان چھوکری چمک کر بولی میاں مسافر شرط یہ ہے کہ آپ کی خاطر خواہ کرایہ بھی دینا .

(۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۳) . ادھر وہ ملیحۂ شوخ ادا چمک کے چلی ادھر میرے دل میں یہ خیال گزرا کہ اگر اس بریم مزاج ملیحہ کی برکتوں سے میں بالکل محروم رہ گیا تو . . . کہیں کا نہ رہوں گا . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۶۱۱) . تمہاری مدد کون مانگ رہا ہے میں چمک کر کہتی (۱۹۸۲ ، ماں کی کہیتی ، ۱۵) . ۳. **شان و شوکت کے ساتھ ، بن ٹھن کر ، ٹھسے کے ساتھ .**

باللہ جوڑا کیا چمک کر اس نے سج بدلی محب
برق زیر ابر ہے گویا کناورے کا مباف
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۲۳۱) .

کوٹھے پہ جب چمک کے وہ زہرہ جبیں چڑھا
شمس و قمر نظر سے ہماری اتر گئے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۱) . سمدھنیں چمک کے آئیں گی میری تنہائی و بے سامانی دیکھ کے نظروں سے گرائیں گی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۷۶) .

— کر نکلنا محاورہ . **شان و شوکت سے یا ناز و افتخار کے ساتھ نمودار ہونا .**

کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے
سامنے خورشید کے اس نے کف پا کر دیا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰) .

— لینا محاورہ . **ٹھسے کے ساتھ کوئی چیز پہننا (بطور طنز کہتے ہیں) ، مٹک لینا .** اے لو آج پھر اس نے نیا دوپٹہ چمک لیا . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۲۹۲) .

— نکلنا محاورہ . **چمکنا ، عروج پر ہونا ، ترقی پا جانا .**

ارادہ ہے مرا اے ماہ تیرے آستانے پر
کروں یہاں تک جبیں سائی کہ بس قسمت چمک نکلے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۷) .

— ہونا محاورہ . **درد ہونا ، ٹیک ہونا ، تکلیف ہونا .**

چمک رہ رہ کے ایسے درد کی ہوتی نہ پہلو میں
مزا دل سے مرے پوچھے کوئی تیغ ہلالی کا
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۱۸۱) . کروٹ لینے اور پانوں اٹھانے میں وہ چمک ہوتی ہے کہ بجلی کی طرح تڑپ جاتا ہوں . (۱۹۱۱ ، مکاتیب اکبر ، ۶۳) .

چُمّک (ضم چ ، شد م بفت) امذ . **چنبک ، مقناطیس ، آہن ربا ، کہربا .**

حضرت محمد جگت تر گر گسائیں
تو در کہ چمک میرو من سار
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۹۲) .

کسی شاہ اپنی یوں اس نار کوں
چمک کھینچ لیتا ہے جیوں سار کوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۲) .

سنگ دل جانے جدھر میں ابھی ادھر جاتا ہوں
میں تو چمک او ہے اور وہ مجھے آہن سمجھا
(۱۸۳۶ ، صنعت ، ک ، ۷) . [ا : چمبک (رک)] .

— پتھر/پتھری (— فت پ ، شد تھ بفت/فت پ ، سک تھ) صف . **مقناطیس .** جس طرح دو چمک پتھر کے بیچ میں پڑتا ہے لوہا سو ادھر جانے سکے نہ ادھر جانے سکے . (۱۷۳۹ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۲) . سنگ مقناطیس ایک جسم جمادی ہے . . . کہ جس کو چمک پتھر کہتے ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۳۰) . اب عمرو نے چمک پتھری نکال کے ایک کاغذ نکالا اور اس کو لپیٹ کر جلایا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۲۶۹) . [چمک + پتھر/پتھری (رک)] .

چَمْکا (۱) (فت چ ، سک م) امذ . ۱. **ایک قسم کی آتش بازی .**

سوزش غم ہے تماشا کوئی آتش بازی
نامہ کیا سینہ سے نکلا مرا چمکا چھوٹا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۵۳) . ۲. **گرمی کے موسم کی تیز دھوپ جو پودوں کو جلادے ، چٹکا** (ا پ و ، ۶ : ۱۳۶) . ف : لگنا ، مارنا . [ا : چمک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چَمْکاٹ (فت چ ، سک م) امذ . **رک : چمک .**

حسن و جمال اس کا تھا کہنے سے بہار
نیں اتھا چمکاٹ کو اس کے شمار
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۲ : ۲۲) . [ا : چمک + ا : اٹ ، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت] .

چَمْکا دینا محاورہ . ۱. **بھڑکانا .** یاروں نے بادشاہ کو پھر چمکا دیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۶۳) . ۲. **صیقل کرنا ، جھلک پیدا کرنا ، جگمگا دینا .**

مہر جب حسن دل افروز صنم کا چمکا
مثل خورشید دیا ذرے کو چمکا چمکا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۳) .

چَمْکار (فت چ ، سک م) امث . **شوخی ؛ چمک ، جھلک ؛ کوندا .**

چنچل تج نینا کی چمکار دیکھ
نت آسمان کیاں بیجلیاں پاہیں حظ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۷) .

ابرو ہلتے ہیں یا لچکتی ہے کٹار
یہ روپ کہ رحمتوں کی جیسے چمکار
(۱۹۳۶ ، روپ ، ۱۸) . [ا : چمک (رک) + ا : ار ، لاحقۂ نسبت] .

چُمْکار (ضم چ ، سک م) امث . **چمکارنے کا عمل ، پیار ، پچکار .** ماں کی . . . مار کو اوروں کی چمکار سے بہتر سمجھتا ہے . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۸) .

عشق کیا حسن کا خلوص نہاں
حسن کیا عشق کی بس اک چمکار
(۱۹۲۳ ، رمز و کنایات ، ۲۰۷) . [س : چمب + کارہ . [चमक + कार :

چَمْکارا (فت چ ، سک م) امذ ؛ مث : چمکاری ؛ ~ چمکارہ .
۱. چمک ، جھلک ، روشنی ، چھوٹ .

پانی کا سا ہے یہ بچارا جگنو کا سا ہے چمکارا

(۱۸۸۴ ، بیوہ کی مناجات ، ۲۵) . چراغ جب خاموش ہوتا ہے تو بھڑکتا ہے یہ زندگی کا آخری چمکارا تھا . (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۵۷) . مرگی کا مرض . . . آگ پانی کے چمکارے کو دیکھ کر عود کر آتا ہے . (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۳۲۲) . **۲. چنگاری ، شعاع ، کرن .** ان کے دل سے نور کے چمکارے نکلتے ہیں . (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۰۳) . دو پتھروں کے رگڑنے سے بعض دفعہ آگ کا چمکارا پیدا ہوتا ہے . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۳۰) . زنک سلفائڈ میں چمکارا پیدا ہوا . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۱۵۲) . [ا : چمک (رک) + ا : ارا ، لاحقۂ نسبت] .

— مارنا محاورہ . **چمک دکھانا ، چمکانا .** شادی کے بعد دھیرے دھیرے گنجا ہو جانا برحق ہے لیکن سہاگ رات ہی کو اپنا جگمگاتا چمکارے مارتا سر دلہن کی گود میں جا رکھنا صریح ظلم ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۵۸) .

چُمْکارا (ضم چ ، سک م) امذ ؛ مث : چمکاری . **چمکارنا (رک) کا عمل و کیفیت** (پلیٹس) . [چمکار (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چُمْکارْنا (ضم چ ، سک م ، ر) ف م . **۱. ہاتھ پھیر کر ، تھپک کر یا گلے لگا کر یا یوں ہی منھ سے پچکارنے کی آواز نکال کر پیار کرنا ، دلاسا دینا ، (عموماً) اپنے سے چھوٹے کو خاموش کرنے سمجھانے اور محض اظہار محبت کے لیے پیار کرنا .**

چمکارے چمکار کے مارے سارے مار کے پھر چمکارے

(۱۸۸۴ ، بیوہ کی مناجات ، ۳۰) . مولانا کا چمکارنا تھا کہ معصوم کا دل بھر آیا لپٹ گیا اور رونے لگا . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۰) . **۲. کسی جانور کو منھ سے پچکار کے یا ہاتھ پھیر کر یا تھپتھپا کر روکنا ، ٹھہرانا ، اپنی مرضی پر چلانا یا یوں ہی اظہار انسیت کرنا .**

اول اوسے چمکار پکڑ سوار ہوے چین (کذا)
جلدی نکر امن لئے وہاں سد بسرے مت

(۱۷۲۷ ، دیوان صادق ، ۱۳۰) . شہسوار نے . . . رہوار کی گردن پر ہاتھ مارا ، بس بیٹا بس ، یہ کہہ کر چمکارا . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۴۶) . لیکن جب لنگڑے نے اسے چمکارا تو اس نے کنوتی بدلی اور دولتی جھاڑی . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۸۸) . [ا : چمکار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

— پُچکارنا ف س . رک : **چُمکارنا .** آخر کار تین چار میل کا چکر لگانے کے بعد راجہ مینڈک بھینسوں کو چمکارتا پچکارتا ہوا منزل مقصود پر لایا . (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۷۴) .

پہلے چمکارا پچکارا کانپ رہا تھا تھرتھر سارا

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۱۸) . [چمکارنا + ا : پچکارنا (رک)] .

چَمْکارَہ (فت چ ، سک م ، فت ر) امذ . رک : **چَمکارا .**

کرور سورج سے زیادہ چمکارہ
آفتاب اس میں مثل سیارہ

(۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۴۴۲) . دس بیس باتیں معمولی ہمدردی کی کرے گا تو ایک دو چمکارہ مذہب کا بھی دکھائے گا . (۱۹۱۷ ، مضامین فاری ، ۱۲۹) . [ا : چمکار + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

چَمْکاری (فت چ ، سک م) امث . رک : **چَمکارا .** نا گہاں ایسی چمکاری نور کی چمکی کہ حضرت موسیٰ بیٹھو پہاڑ سے لگا کر حیران ہوئے . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۹۶) .

چُمْکاری (ضم چ ، سک م) امث . **چمکارنے کا عمل ، پچکاری .**

عیش کی رات تری کٹتی ہے جب یوں ساری
کہنے لگتی ہے دلہن دے کے تجھے چمکاری

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۸) . محبت کی ایک چھوٹی سی چمکاری میں کتا پیروں پر گرتا ہے . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۳۸) . [ا : چمکار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— دینا محاورہ . **چمکارنا** (جامع اللغات) .

چَمْکانا (فت چ ، سک م) ف م . **۱. روشن کرنا ، جگمگا دینا .**

کب شب گیسوئے مشکیں کی سیاہی کم ہوئی
تیری افشاں نے ستارے گو کہ چمکائے بہت

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۳) . **۲. فروغ دینا ، رونق بخشنا ، ترقی دینا .** سرکشوں کو دھمکایا سلطنت کو پھر چمکایا . (۱۹۳۶ ، سرور سلطانی ، ۵۱) . اس غیر متوقع امداد سے اس نے اپنے کاروبار کو چمکایا اور خوب نفع کمایا . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰۹) . **۳. نمایاں کرنا ، پھیلانا ، مشتہر یا مشہور کرنا .** جھوٹی اور بے اصل باتوں کو چمکانا اور زمین و آسمان کے قلابے ملانا اور مبالغہ و اغراق کا طوفان اٹھانا فی الحقیقت شاعر کا کمال نہیں ہے . (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۷۱) . پہلے بادشاہوں کی بھلائیوں کو ہمیشہ چمکایا اور ان کی برائیوں کو چھپایا ہے . (۱۹۲۰ ، اردو گلستان ، ۱۷) . **۴. تیز کرنا ، بڑھانا ، اکسانا .**

زرق برق آپ کی بے وجہ نہیں درد دل کو مرے چمکانے کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۴۵) . اس نے راگ میں رنگ کو ملایا عشق کو چمکایا . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۵۸) . **۵. سواری کے جانور (عموماً گھوڑے) کو دوڑانا ، رفتار تیز کرنا .**

چمکانے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر
سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۲) . ایرج نوجوان نے ایک سوار کو مار کر گھوڑا لیا اور چمکا کر قید خانے سے نکلے . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۳۲) . **۶. بھڑکانا ، غصہ دلانا .** جزوی جزوی باتوں پر بادشاہ اور وزیر میں اختلاف پڑا اس پر یاروں کا چمکانا غضب . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۰۵) . چچا کسی کی دھونس میں نہیں آتے ، اول تو بولتے ہی نہیں اگر کوئی انہیں

چمکا دے تو وہ لچھے دار باتیں کرتے ہیں کہ مزا آجاتا ہے . (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۱۲) . **۷. (کسی کو) ڈانٹنا ڈپٹنا ، ڈرانا دھمکانا .**

خواب میں اون کے لبوں کے جو لئے تھے بوسے
سو وہ بیدار ہو چمکانے لگے یاں ہم کو

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۹) .

وہ میرے خواب میں بھی آئے چمکانے ہی دھمکانے
ستم دیکھو کہ اس پر ہاتھ میں خنجر بھی عریاں تھا

(۱۹۱۰ ، کلیات شائق ، ۶۲) . **۸. تمسخر آمیز حرکات کے ساتھ تمسخر کرنا** (سرمایۂ زبان اردو ، ۱۸۲) . [چمکنا (رک) کا تعدیہ] .

چمکاوٹ (فت چ ، سک م ، فت و) امث . رک : **چمکاہٹ .** چمکاوٹ شکنتلا کے چہرے کی عجب جلوے دکھاتی تھی . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۴۷) . [ا : چمک (رک) + ا : وٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چمکاہٹ (فت چ ، سک م ، فت ہ) امث . رک : **چمکارا .** یہ چمکاہٹ دیکھ کر نگاہ خیرگی کرنے لگی . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۵۳) . [ا : چمک (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چمکتا دمکتا (فت چ ، م ، سک ک ، فت د ، م ، سک ک) صف مذ ؛ مث : چمکتی دمکتی . **روشن ، منور ، جھلملاتا ہوا .** باہر سے دکھائی دیتا تھا کہ چھت میں عجیب عجیب شکلیں چمکتی دمکتی لگی ہیں . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۷) .

چمکنا (۱) (فت چ ، م ، سک ک) ف ل . **۱. چمکانا (رک) کا لازم ، روشنی دینا ، روشن ہونا ، جگمگانا ، منور ہونا .**

بوندیں پانی کی بالوں میں کیسے تو
چمکے بدلی میں جس طرح جگنو

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵) .

آسمان کے نظر آتے نہیں تارے دن کو
تیری جوتی کے چمکتے ہیں تارے دن کو

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۷) . **۲. نام پانا ، فروغ پانا ، ترقی کرنا ، مشہور ہونا .**

کفش برداری سے اس مہر کی چمکا بے نظیر
ورنہ کیا خاک تھی اس ذرۂ بے قدر کی قدر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، کہ ، ۸۵) . اگر اس کے نسخے تیری دوکان پر آیا کریں گے تو تیری دکان خوب چمک جائے گی . (۱۹۲۸ ، سلیم ، افادات سلیم ، ۶۹) . **۳. جھلک دکھانا ، شان و شوکت سے نمودار ہونا .**

مہر جب حسن دل افروز صنم کا چمکا
مثل خورشید دیا ذرے کو چمکا چمکا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۳) . **۴.(i) شدید اختلاف رائے ہونا ، جنگ ہونا ، جھگڑا ہونا ، تنازع پیدا ہونا .** روم اور روس میں خوب چمک رہی ہے . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۳۴) . **(ii) حملہ آور ہونا (پر یا پہ کے ساتھ) .** یہ پاتے ہی اہل دمشق نکال کر تلواریں اسماعلیہ پر چمک گئے . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۶) . **۵. بگڑنا ، خفا ہونا ، جھنجھلانا .**

چھاؤں میں تک کھڑے رہو بات کہنا ہوں اتنا مت چمکو

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲۶۵) . چھیڑے کوئی ، چمکو کسی پر . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۳۴) . **۶. ڈر جانا ، جھجکنا ، خوف کھا جانا .**

وہ شب کو نشے میں چمکے جو عکس کاکل سے
بلا بلا کے بٹھاتے ہیں اپنے پاس مجھے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۹) . **۷. مسخرے پن کی حرکتیں کرنا ، اچھل کود سے کام لینا .**

وہ بے قرار وہ بے چین ایسے گرما گرم
چمک کے برق صفت جارہے کہیں کے کہیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۳) . **۸. گھوڑے کا کسی چیز سے ڈر کر اچک پڑنا ، خوف زدہ ہونا ، بد حواس ہونا .** میاں آزاد کا وفا پسند بھی کسی قدر چمکا ، علیقو پاشا کا گھوڑا گرا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۶۰) . گھوڑا اس طرح چمکا کہ یہ پشت سے گرا . (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۱۹) . [ا : چمک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چمکنا (۲) (فت چ ، م ، سک ک) صف مذ . **ڈرنے والا مویشی جو ہر چیز سے خوف کھائے اور گلّے سے بھاگے** (اب و ، ۵ : ۸۴) . [ا : چمک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ صفت] .

چمکّو (فت چ ، م ، شد ک ، و مج) صف مث . **۱. بھڑکیلی وضع قطع اختیار کرنے اور چٹک مٹک دکھانے والی (عورت) ، شوخ و شریر .** اے چمکو بہت باتیں نہ بنا میرے داغ دل سے روئی نہ اٹھا . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۷۱) .

شکل چھٹ کر تجھے پسند آئی
کس چمک چاندنی چمکو کی

(۱۹۱۳ ، بیاض نعت ، ۱۹۹) . اے بی چمکو یہ کپڑا تم نے کہاں سے خریدا ہے . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۲۹۲) . **۲. بھٹے میں بیر اڑانے والی ، جھگڑالو ، لڑاکا ، فسادی .** یہ جو بٹ سے بیچ میں بول اٹھیں یہ بی بی چمکو . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۳۶) . بگاڑو ، جھاڑو ، چمکو ، بکو ، بکاؤ ، جماؤ . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۳۳) . **۳. فاحشہ بدکار ، اچپل ، عیّار ، حرّافہ ، قطّامہ .** غلام سے اور اس چمکو ظہورن سے لاگ ڈانٹ ہے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۳۸) . [ا : چمک + ا : و (و مج) ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چمکوانا (فت چ ، م ، سک ک) ف م . **چمکانا (رک) کا تعدیہ.**

خدائی میں چمکواؤں میں کیونکر اپنی قسمت کو
کہاں ڈھونڈوں کریمی و عطائی خود بدولت کو

(۱۸۹۶ ، شرف ، د ، ۲۱۰) .

چَمْ کورَہ (فت چ ، سک م ، و مج ، فت ر) امذ . **اروی .** زمین قند ، چم کورہ ، کنول . . . ان نشاستہ دار گٹھوں میں سے اکثر میں زہر ہوتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۲) . [مقامی] .

چَمْکَوْل (فت چ ، سک م ، فت ک ، شد و بفت) صف . **چمکتا ہوا ، چمک دار ، روشن .** حبشی اپنے کالے چمکول رنگ اور نائد کے کناروں سے موٹے ہونٹ اور پستے کی سی چھوٹی زرد آنکھوں کو خوبصورت سمجھا کریں . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۴) . [ا : چمک (رک) + ا : ول ، لاحقۂ صفت] .

چَمْکی (فت چ ، سک م) امث . **۱. ستارا جسے سلمے اور نخ میں پروکر ٹانکتے ہیں .**

چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے
پاپوش میں لگاؤں کرن آفتاب کی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۸) . چمکی ، کٹوری یا نیا مسالہ گوٹہ کناری بنت وغیرہ خرید کر بچوں کی ٹوپیاں بنائیں . (۱۹۲۹ ، سرگزشت ہاجرہ ، ۳۷) . **۲. ستاروں کا کام ، زری کا کام .**

نہ ہاتھ آیا جو جوتا ٹاٹ بافی اور چمکی کا
تو پہنا ایک صاحب نے فرنگی ٹاٹ کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲) . گھیتلا جوتہ چمکی کے کام کا جس میں پیتل کے گھنگرو ، دونوں طرف نوک سے ایڑی تک لگے ہوئے . (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۱) . **۳. (سائنس) چھوٹی چمک دار چیز ، ذرہ ، ریزہ .** ایک خلیے سے سیاہ رنگ کی دانہ دار شے میلانن یا گوانن کی قلم نما چمکیاں . . . بنتی ہیں . (۱۹۲۹ : جدید سائنس ، ۱ ، ۱۰) . [ا : چمک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ کا دَسْتَہ (ـــ فت د ، سک س ، فت ت) صف مذ . **خالص ستاروں کی بیل جس میں گوکھرو نہ ہو .**

نکہ پڑتی ہے کس کی اے فلک تیرے ستاروں پر
قبائے یار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۳) .

ـــ کی جوتی (ـــ و مع) امث . **سنہری یا روپہلی ستارے لگی ہوئی زری کے کام کی جوتی .** اسباب کے صندوقوں سے ڈھونڈ کر بیلدار یا چمکی کی جوتی نکالی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸۱) .

چَمْکِیلا (فت چ ، سک م ، ی مع) صف مذ ؛ مث : چمکیلی . **رک : چمک دار ، بھڑکیلا .** پرندوں کے پر چمکیلے اور رنگین ہوتے ہیں . (۱۸۷۱ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۶۸) . اس کا علامتی نشان As ہے . . . یہ ایک سیاہی مائل چمکیلی دھات ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۰۶) . [ا : چمک (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ . **رک : چمک .** اگر لینسز کو ہر طرف سے دائرے کی شکل میں . . . ڈھانپ دیا جائے تو . . . تصویر کا چمکیلاپن بھی کم ہوجائے گا . (۱۹۷۱ ، فوٹوگرافی ، ۹) . [چمکیلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

چِمْگادَر (کس چ ، سک م ، فت د) امث . **رک : چمگادڑ .** خربوز . . . ہندش گادر و چمگادر خوانند . (۱۵۱۹ ، مویدالفضلا ، ۱ : ۳۵۷) . چمگادر جو موید میں درج ہے جدید ترین شکل ہے . (۱۹۳۱ ، اردو ، کراچی ، جولائی ۱۱۹) .

چِمْگادَڑ (کس نیز فت چ ، سک م ، فت د) امث ؛ امذ ؛ ~ چمگیدڑ ، چمگدڑ . **جھلی دار پروں والا ایک پرند جسے دن میں کم نظر آتا ہے کھنڈروں یا غاروں یا مکانوں کی چھتوں میں الٹا لٹکا رہتا ہے اس کی مادہ اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہے اس کے لمبے لمبے بازوؤں پنجوں پروں اور دم پر جھلی کی ایک چادر سی منڈھی ہوتی ہے جس کے سہارے یہ اُڑتا ہے غروب آفتاب کے بعد غذا کی تلاش میں نکلتا ہے کیڑے مکوڑے اس کی مرغوب غذا ہیں ، خفاش .** چمگادڑ میں دو قول ہیں ایک قول میں حلال دوسرے میں حرام . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۴ : ۵۸) . جس گھر میں کوئی نہیں رہتا اس میں چمگادڑ بسیرا لیتے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۳۶) . [س : چرم + گردھرہ : चर्म + गृध्र] .

ـــ کی مِہْمانی میں بھی لَٹْکوں تو بھی لَٹَک کہاوت . جب کوئی صاحب خانہ کسی مہمان کی خاطر خواہ تواضع نہ کرسکے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کے گَھر آئی چِمْگادَڑ آ بُوا لَٹَک رَہیں کہاوت . بدوں کی صحبت سے نیکوں پر آفت آتی ہے برے نیکوں کے بہکانے اور بگاڑنے والے ہوتے ہیں ؛ جب کسی مہمان کو صاحب خانہ کی وجہ سے بپتا اٹھانی پڑے یعنی جو تکلیف صاحب خانہ پر گزرے وہی یہ بھی برداشت کرے یا رنج و تکلیف پر قناعت کرنے پر بھی کہتے ہیں . (نجم الامثال ، ۱۸۹) .

ـــ کے گھر مِہْمان آئے ہَم بھی لَٹْکیں تُم بھی لَٹْکو کہاوت . جیسے شخص کے گھر جاؤ گے ویسی ہی عزت پاؤ گے (جامع اللغات) .

چَمْگَدَر (فت چ ، سک م ، فت گ ، د) امث . **رک : چمگادڑ .** چمگادڑ کو بابر نے چگدر لکھا ہے . (۱۵۳۷ ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۳)) .

چَمْگَدَڑ/چَمْگُدْڑا/چَمْگُدْڑی (فت چ ، سک م ، کس گ ، شد د بفت/سک د / فت چ ، سک م ، ضم گ ، سک د) امث/ امذ/امث . **رک : چمگادڑ .** ہزار ہا چمگدڑیں اس میں رہتی ہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۷) .

چَمْگودڑی (فت چ ، سک م ، و مع ، سک د) امث . **رک : چمگادڑ .** چمگادڑ کو بابر نے چمگدر لکھا ہے "ریاض الادویہ" میں چمگودڑی تحریر ہے . (۱۵۳۷ ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۳)) .

چمگیدڑ (فت چ ، سک م ، ی مع ، فت د) امذ . رک : چمگادڑ .
رات کے وقت اکثر الو اور چمگیدڑ اڑتے اور وہ بت دیووں کی کی طرح ہیبت ناک نظر آتے . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۲۴) .

چمل (۱) (فت چ ، شد م بفت) امذ . رک : چنبل (ہلیشس) .

چمل (۲) (فت چ ، شد م بفت) امذ . رک : چملا (ہلیشس) .

چمل (ضم چ ، شد م بفت) امذ . کپڑے یا گھاس کا حلقہ جو سر پر بوجھ کے نیچے رکھتے ہیں ، جونا ، اینڈوا (ہلیشس) . [مقامی] .

چملا (فت چ ، سک م) امذ ؛ ~ چملہ . بھیک مانگنے کا برتن ، پیالہ ، کاسۂ گدائی . تکڑ گداؤں کے چملے اشرفی اور روپیوں کی کھچڑی سے بھر دئے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۰) .

بڑی پگڑی ، بڑی داڑھی و شملہ
ہوا اور حرص سے بھر دل کا چملہ

(۱۸۰۳ ، قصہ نسیم انصاری (قدیم اردو کی منظوم داستانیں ، ۵۵۲)) .
[مقامی] .

چملانا (فت چ ، سک م) ف ل . ۱. اترانا ، اٹھلانا . سیمی نکوڑی تو سچ مچ چملائی ہوئی لونڈی ہی لگ رہی تھی . (۱۹۶۰ ، قطرے سے گہر ہونے تک ، ۱۵۵) . ۲. ضد پر اڑے رہنا (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبری جرنل ، ۲۸ ، ۳۱)) . [ا : چم = ناز کی چال (رک) + ا : لا ، لاحقۂ نسبت + ا : نا لاحقۂ مصادر] .

چملی (فت چ ، سک م) امث . بھیک مانگنے کا چھوٹا برتن ؛ چھوٹا پیالہ یا کاسہ جو فقیروں یا غریبوں کے پاس کھانے پینے کے لیے ہوتا ہے . قوم پرستی کونی کیچڑ ہے جو اس چملی سے چھلک کر گر رہی ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۲۷ : ۹) . [ا : چملا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چملی (ضم چ ، سک م) امث . اینڈوی ، چھوٹا چمل یا چمبل (اپ و ، ۵ : ۱۵۳) . [ا : چمل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چمن (فت چ ، م) امذ . ۱. (i) وہ جگہ جہاں پھول پھلواری اور سبزی ہو اور جس کے چاروں طرف درخت ہوں ، چھوٹا سا باغ یا باغیچہ جہاں سدا بہار پودے ہوں ، وہ پھلواری جو عام طور پر مکان کے سامنے کے رخ ہوتی ہے ، گلزار ، بستاں سرا ؛ گلزار اور آباد جگہ .

او کسوت کیسری کرتن چمن میانے چلی ہے آ
رہے کھلنے کوں تیوں دستی او چنپے کی کلی ہے آ

(۱۵۱۸ ، مشتاق (دکھنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)) .

توں پھل ہور ہے لہانو تج پھول بن
توں سرو ہور جا گا ہے تیرا چمن

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۴) .

چمن میں سو جیوں سرو شمشاد ہیں
فقیروں منے یونچہ آزاد ہیں

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۷)) .

چاک قفس سے دیکھ رہا ہوں رخ چمن
صیاد ہے نہیں ہوس بال و پر مجھے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۹) .

کشت و چمن کا منظر دلچسپ و دلکشا ہے
جنگل کے بیل بوٹوں میں خوشنما ادا ہے

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۷۶) .

مرے وجود میں تیری طلب کی خوشبو تھی
ہوا نے صحن چمن سے اڑا دیا ہے مجھے

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، شاعر لکھنوی ، ۲۱۶) . (ii) روش ، تختہ ، سبزہ زار ؛ باغ کا قطعہ ، چھوٹا کھیت . بازاروں اور کوچوں کے ناکوں پر پھولوں اور سبزیوں کے چمن سجائے گئے تھے . (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۹۵) . ۲. بیل بوٹے جو کسی کپڑے کے کنارے پر کڑھے ہوں .

باغ کی سیر میں ہوا انشا تیرے پیجامے کے چمن پر غش

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۶) . ریشم کا کنگوا ، اس پر بادلے کا چمن کڑھا ہوا کنوں میں سچے موتیوں کے جھمکے کہ جب ہلیں ایک ایک بالشت کی چھوٹ اڑے . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۱۳۰) .
۳. خوبصورت ؛ حسین ، سر سبز و شاداب ، تر و تازہ . امید کے چمن میں تی گود بھر بھر پھول چنیا . (۱۶۳۶ ، سب رس ، ۳۱) .

اعضائے جسم یار سراپا ہیں رشک گل
کیا حسن کا چمن ہے امانت بہار پر

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۴۵) . ۴. (تصوف) محبت ، معرفت . نفس میتے تھے یو تن ، تن میتے ہے سارا چمن . (۱۵۹۱ ، جانم ، رسالہ وجودیہ (ق) ، ۲) . [ف : چم (رک) + ف : ن ، لاحقۂ ظرف] .

— آرا صف . چمن کو سنوارنے اور سجانے والا ، باغبان ، مالی .

چمن آرا ہے کیا بہار تو دیکھ
اک ذرا جوش لالہ زار تو دیکھ

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۰۴) .

آؤں گا قفس سے میں خود اڑ کے سوئے گلشن
صیاد کو لکھتا ہے تلحق چمن آرا خط

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۰۰) .

چمن آرا کی ریاضت پہ نہ ہوتی جو نظر
طعمۂ برق حوادث مرا حاصل ہوتا

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۷) . [چمن + ف : آرا ، آراستن = سنوارنا] .

— آرائی امث . زینت ، خوش نمائی ، سجاوٹ ؛ آرائش و زیبائش .

میں ہوں دیوانہ اسرار بہار اے مانی
یہ تو سب دیکھ رہے ہیں چمن آرائی ہے

(۱۹۲۹ ، نقوش مانی ، ۱۴۹) . انہوں نے اس کی چمن پیرائی و چمن آرائی بڑے سلیقہ سے کی ہے . (۱۹۵۳ ، دیوان صفی ، (مقدمہ) ، ۲۳) . [چمن + آرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ آسا صف . **باغ کے مانند ، باغ جیسا .**

خیال سرو بالا ہے گل گل زار خوبی سوں
چمن آسا بہار آرائے باغ جان ہوے عاشق

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۱) . [چمن + آسا (رک)] .

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) امذ . **چمن آرا ، باغبان (پلیشں) .**
[چمن + ف : بند ، بستن = باندھنا] .

ـــ بَنْدی (ـــ فت ب ، سک ن) امذ . **۱. باغبانی ، چمن آرائی : آراستہ و پیراستہ کرنے کا عمل ، آرائش و زیبائش .**

گل تازہ شگفتہ ہوتے ہیں مضمون رنگیں سے
زمین شعر میں مجھکو چمن بندی کی خدمت ہے

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۳) .

جو ہے آباد نغموں سے اک ایسی سرزمیں بھی ہے
محبت کی چمن بندی جہاں خود حسن نے کی ہے

(۱۹۴۳ ، عروس فطرت ، ۳۶) . **۲. وہ کیاری جہاں ایسے پودے لگے ہوں جن میں پھول آتے ہیں ، پھلواری ، خیاباں ، پھولوں اور پودوں کی روش .**

بتاؤ نگر بیچ جائے شکار چمن بندی و نقش باغ بہار

(۱۷۵۶ ، قصۂ کا مروپ و کلا کام ، ۱۶) . احاطے عموماً وسیع اور سبزہ چمن بندی سے آراستہ ہیں . (۱۸۹۲ ، سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۴۹) . قبرستان کے باغ میں عجب بہار تھی حوض ابل رہے تھے پانی نالیوں میں لہراتا ہوا چمن بندیوں میں جا رہا تھا . (۱۹۲۴ ، روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۵۱) . **۳. چمن بنانے کا طریقۂ کار** (اب و ، ۶ : ۱۳۶) . اف : کرنا ، ہونا . [چمن + ف : بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

ـــ پَیرا (ـــ ی لین) صف ؛ امذ . **رک : چمن آرا .**

اے چمن پیرائے ملت ! تیرے شوق دید میں
تھا نوا سنج فغاں یہ بلبل بستاں ترا

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۷۲) . [چمن + ف : پیرا ، پیراستن = سجانا] .

ـــ پَیرائی (ـــ ی لین) امذ . **رک : چمن آرائی ؛ آرائش ، سجاوٹ .** انہوں نے اس کی چمن پیرائی و چمن آرائی بڑے سلیقہ سے کی ہے . (۱۹۵۳ ، دیوان صفی (مقدمہ) ، ۲۳) . [چمن + رک : پیرا (۲) + ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

ـــ پھولْنا محاورہ . **پھول کھلنا ، ہرا بھرا ہونا ، تازگی و شادابی .**

لجانی سے نازک ہے اے جان بدن تیرا
اب چھو نہیں سکتے ہم پھولا یہ چمن تیرا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۳) .

ـــ چَمَن (ـــ فت چ ، م) صف ؛ م ف . **۱. باغ باغ ، گل و گلزار ؛ خوش و خرم .**

دل تھا ترے خیال سے پہلے چمن چمن
اب بھی روش روش ہے مگر پائمال ہے

(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۷۶) . **۲. ہر باغ میں ، ہر جگہ ، گوشے گوشے میں ، جگہ جگہ .**

گل کا جو الم چمن چمن ہے یوں بلبل خامہ نعرہ زن ہے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۹) . [چمن + چمن] .

ـــ دَر چَمَن (ـــ فت د ، سک ر ، فت چ ، م) م ف . **سارے باغوں میں ، ہر ایک گلشن میں .**

چمن در چمن خوش بہیا نیر سب
رنگا میز (رنگ آمیز) لاجورد منڈھیر سب

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۳) .

چمن در چمن سرو دو رست تھے
کلیاں سرخوش ہور پھول سو مست تھے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۶) .

نئی کیفیت سے چمن در چمن شکر ریز آفاق تھا انجمن

(۱۸۳۵ ، علی ، تحفۂ اعظم ، ۳۵) .

ـــ دَہْر کس اضا (ـــ فت د ، سک ہ) امذ . **عالم ، زمانہ ، دنیا ؛ زمین .**

مہک اٹھا چمن دہر کا پتا پتا
راز چھپنے نہیں دیتی تری خوشبو تیرا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۵) . [چمن + دہر (رک)] .

ـــ زار امذ . **ایسا باغ جہاں پھول کثرت سے ہوں ، ایسی جگہ جہاں دور تک پھول ہی پھول اور سبزہ ہی سبزہ نظر آئے ، گلزار ، گلستان ، باغ .**

باغباں ہو کے تجھے کن نیں چمن زار کیا
سج بنا کر کے تری کن تجھے نکدار کیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۲) .

ہم کب سے چمن زار میں بے ہوش پڑے ہیں
معلوم نہیں گل ہے کدھر خار کدھر ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۳۰) . بہار کے دن تھے اور تمام دشت و صحرا چمن زار بن گیا تھا . (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۱ : ۲۰) . [چمن + ف : زار ، لاحقۂ ظرف و کثرت] .

ـــ طَراز (ـــ فت ط) صف . **رک : چمن آرا .**

چمن طراز نزاکت کیا ہے صنعت سوں
سہی قداں کا مکاں جوئبار ناز و ادا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰) .

چمن طراز حقیقی نے اپنی صنعت سے
کسی کو پھول بنایا ، کسی کو گھاس کیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۴) .

پیدا و نہاں برنگ و بو ہے   جو گل ہے چمن طراز ہو ہے
(۱۹۱۱ء ، تسلیم ، دل و جان ، ۲) . [چمن + طراز (رک)] .

ـــ کار صف ؛ امذ . **وہ کپڑا جس میں اعلیٰ درجے کی گل کاری کی گئی ہو اور ایسا معلوم ہو کہ باغ کھلا ہوا ہے .**

پوشاک جھمک دار بناتے ہیں اسی سے
حشمت کے چمن کار بناتے ہیں اسی سے
(۱۸۳۰ء ، نظیر ، کد ، ۲ : ۱۰) . [چمن + کار ، لاحقۂ صفت] .

ـــ کدہ (ـــ فت ک ، د) امذ . **باغ ، گلشن ، گلستان .** حسن عقیدت کے جو پھول سینکڑوں چمن کدوں سے چن کر اس کے ہاتھ آئے تھے ان کو آستانۂ نبوت پر وہ خود نہ چڑھاسکا . (۱۹۱۷ء ، سیرۃالنبی (دیباچہ) ، ۱ : ۱) . [چمن + ف : کدہ ، لاحقۂ ظرف] .

ـــ کھلنا محاورہ . کسی چیز کی کثرت ہونا : **کیاری کا پھولوں سے بھر جانا ؛ رونق افزوں ہونا ، خوشی میں اضافہ ہونا .**

لڑاوے آنکھیں وہ بے حجابی کہ پھر پلک نہ مارے
نظر جو نیچی کرے تو گویا کھلا سراپا چمن حیا کا
(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۱ : ۷) .

ہے دل کا چمن کھلنے کے لیے   آنے کا کوئی ملنے کے لیے
(۱۹۸۲ء ، تارگریباں ، ۱۸۳) .

ـــ ہرا ہونا محاورہ . **خوشی حاصل ہونا ، مراد بر آنا .**

چٹکے تیری کلی تو بھبک جائے تن مرا
بھیگیں تری مسیں تو ہرا ہو چمن مرا
(۱۹۳۷ء ، سنبل و سلاسل ، ۱۰۴) .

چُمَن (ضم چ ، فت م نیز شد بفت م) امذ . **پیار کرنے کا عمل ، بوسہ ، پیار .**

مدن کا سے پلا شہ کوں چمن کی چاکنی دے دے
ادک متوال کر شہ کوں کیاں خوش ہے مدن میانے
(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۹) . ہار پہنا کر میرے چمن لیا کرتی تھی . (۱۹۲۴ء ، پنجاب میل ، ۶۵) . ف : لینا . [ا : چم ، چومنا (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چُمنا (۱) (ضم چ ، سک م) ف م (قدیم) . **رک : چومنا .**

بھنور جھونڈ ہو بن میں گھمتے اتھے
سو پھولاں کرے موکھ چمتے اتھے
(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۵۹) .

چُمنا (۲) (ضم چ ، سک م) امذ . **گڑیا کا پیارا بچہ : چومنے کے قابل بچہ ، چما** (اب و ، ۸ : ۱۵۵) . [ا : چم ، چومنا (رک) سے + ا : نا ، لاحقۂ نسبت] .

چَمَنِستان (فت چ ، م ، کس ن ، سک س) امذ . **رک : چمن زار .**

مژدہ اے قسمت بد دام بلا میں آکر
میہمان چمنستان ہوئے مہمان قفس
(۱۸۶۵ء ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۹) . چمنستان زندگی کے وہ پھول جو ابھی کھلنے بھی نہ پائے تھے . . . پیوند زمین ہو گئے . (۱۹۱۱ء ، شہید مغرب ، ۳۲) . بچے چمنستان قوم کی کلیاں ہیں جنہیں کھل کر پھول بننا ہے . (۱۹۸۳ء ، کوریا کہانی ، ۱۹۶) . [چمن + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف] .

چَمَنی (فت چ ، م) صف . **منسوب بہ چمن ، چمن کا ، چمن کی طرح کا ، چمن جیسا ، پھول دار .**

بلبل کی کف خاک بھی اب ہوگی پریشان
جامے کا ترے رنگ ستم گر چمنی ہے
(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۳۰۴) . [چمن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چِمْنی (کس چ ، سک م) امث . ۱. **وہ نالی (چھوٹی بڑی ہر سائز کی) جو مکان بھٹی انجن یا کارخانے وغیرہ سے دھنوا یا بھاپ نکالنے کے لیے بنائی جائے (اس کا سرا عموماً اوپر کو نکلا ہوا نظر آتا ہے) ، دود کش ، دھنوالا .** وہاں اس وقت چمنیوں میں آگ روشن ہوگی . (۱۸۸۹ء ، سیر کہسار ، ۱ : ۹) . چھوٹے قد و قامت کے بچوں کو چمنی صاف کرنے کے لیے چوری کر کے لے آتے . (۱۹۴۳ء ، آدمی اور مشین ، ۱۷۹) . اس چوکھٹے کے اندر آتشیں اینٹوں کا صندوق بنا دیا جاتا ہے . . . اور اوپر چھت میں چمنی کے لیے کھلی جگہ رکھی جاتی ہے . (۱۹۲۷ء ، فن آہن گری ، ۲۶) . ۲. **آلات روشنی کے لیے شیشے کا بنا ہوا سرپوش جو اوپر نیچے سے کھلا ہو .** بڑے لیمپ کی چمنی توڑی اور یہ وہ چمنی تھی جو اویس کو بہت پسند تھی . (۱۹۳۶ء ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۲۷) . ۳. **دیوار میں وہ سوراخ جس میں سے چولھے میں آگ جلنے سے دھنوا نکلتا ہے .** چمنیوں کی دود راہوں کے اندرونی رخ پر . . . استرکاری کر دی جاتی ہے . (۱۹۱۷ء ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۳) . ۴. **آتش دان .** بجنی گھڑی جو چمنی کی کارنس پر دھری تھی ٹک ٹک کر رہی تھی . (۱۹۲۴ء ، خونی راز ، ۱۷۷) . [انگ : Chimney] .

ـــ پُھرتا (ـــ ضم پھ ، سک ر) امذ . **ایک پرندے کا نام .** چمنی پھرتا اپنا گھونسلا زیادہ تر دود کشوں اور اناج کی کوٹھیوں کی دیواروں پر پتلی پتلی شاخوں سے بناتا ہے . (۱۹۶۹ء ، پرندے ، ۲۴) . [چمنی + ا : پھر (حکایت الصوت) + ا : تا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چُمْنی (ضم چ ، سک م) امث : ~ چمونی . **چمنا (رک) کی تانیث و تصغیر .** سنجیدہ نے اپنے ہاتھ سے گڑیا بنائیں ماتھے پر نام لکھے ، چمنی کا نام خانم ، گڈے کا احمد ، گڑیا کا رحمت . (۱۹۰۸ء ، صبح زندگی ، ۴۳) . [ا : چمنا (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

چَمَنے چَمَن (فت چ ، م ، فت چ ، م) م ف . **رک : چمن چمن .**

چمنے چمن چاروں طرف تج سلطنت کا باغ آج
دیتا ہے جلوا بار آ ہر ڈال پر برفتح کا
(۱۶۷۸ء ، غواصی ، ک ، ۳۵) .

چمو (فت چ ، و مع) اث. **فوج ، فوج کا دستہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : चमू] .

چموانا (ضم چ ، سک م) ف م. **چومنا (رک) کا تعدیہ .**
عبدالرحمٰن کچھ دیر تک تو یہ منظر دیکھتے رہے پھر انہوں نے کہا آپ تو حجر اسود کی طرح اپنے آپ کو چموانے رہے میں جاتا ہوں . (۱۹۵۳ ، گل کدہ ، جعفری ، ۳۳۹).

چموٹا (فت چ ، و مج) امذ. **۱. چمڑے کا ٹکڑا یا چوڑی پٹی جس پر نائی استرے کی دھار صاف کرتے اور چکناتے ہیں ، پٹاس .**
استرے دو دو ہیں سلی چموٹا سب کچھ تو ہے پھر کیا ڈھال تلوار چاہیے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۲). **۲. چرخے کی مال کو صاف کرنے اور اس کی چکناہٹ دور کرنے کا چمڑے کا کھیسہ** (اپ و ، ۲ : ۱۵). اف : لگانا . **۳.(i) چمڑے کا پٹا جو کسی بچے یا شکاری پرند وغیرہ کے پیر میں باندھ دیتے ہیں تا کہ بھاگ نہ جائے .**

بوتا ہو کر بھی یک دھر لوگ تھوڑے
چموٹے کھول کر لکڑاں کوں چھوڑے
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۶).

گن تجھ میں جو ہے کنشٹ کھوٹے
تو جان یہی ترے چموٹے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۶). **(ii) وہ چمڑا جو قیدیوں کے پانو میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں ، چمڑے کا موزہ ، چمڑے کی گدی** (پلیٹس). **۳. بے وقوف ، گیگلا آدمی .**

سیل کے کونڈے اوس کے آج ہیں کیا اے ددا
ہے چموٹا سا جو لڑکا تیری گودی کا پلا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۹). [ا : چم = چمڑا (رک) + ا : وٹا ، پٹا (رک)] .

چموٹی (فت چ ، و مج) اث . **رک : چموٹا ، چھوٹا چموٹا .**
جتنی کالی چیزیں ہیں سب اس کی رنگت پر قربان ، سر سفال کی ہانڈی ماتھا نائی کی چموٹی یا اگھوری کی لنگوٹی . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۹ : ۳). [رک : چموٹا + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چمو جانا محاورہ . **ٹھگ کا گرفتار ہو جانا** (اپ و ، ۸ : ۱۸۶).

چمّورانی (فت چ ، شد م ، و مج) اث . **ایک کھیل جس میں چار یا آٹھ خانے بنا کر کھیلتے ہیں (کھلاڑی اس کے پہلے خانے میں پتھر کا ٹکڑا یا گٹّا وغیرہ ڈالتا ہے اور پھر اچک کر ایک ٹانگ سے کھڑا ہو کر اسے پیر مار کر خانے کے باہر لاتا ہے اگر گٹّا خانے کی لکیر پر ٹک جائے تو کھلاڑی کی ہار مانی جاتی ہے اس گٹے کو دکن میں پلا اور شمالی ہند میں رانی کہتے ہیں) ؛ رک : چرکی پلا .** اجلے اجلے جزدان اب ان میں کتابوں کے بدلے چمورانی کے گٹے اور کچی ہالے کی کوڑیاں بھری ہوئی تھیں . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۸). جو چھوٹے چھوٹے بچے . . . گولیاں ، گیڑیاں ، چمورانی . . . کھیلتے تھے . . . اپنے اپنے گھروں میں جا چھپے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۶). [مقامی] .

چموڑا (فت چ ، و مج) امذ . **چھوٹا دستی حقّہ جو چمڑے کا بنایا جاتا ہے .** گڑگڑیاں ، پیچوان ، چموڑے ، غرض کہ ہر قسم کا حقہ ان کے پاس موجود ہے . (۱۹۵۵ ، منٹو ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱۱). [ا : چم = چمڑا (رک) + ا : و ، لاحقۂ ربط + ا : ڑا ، لاحقۂ ظرف] .

چموسی (فت چ ، و مج) امذ. **رک : چموسیا** (اپ و ، ۸ : ۱۸۷).

چموسیا (فت چ ، و مج ، سک س) امذ ؛ ~ چموسی . **(ٹھگی) مسافر کو قتل کرتے وقت اس کے ہاتھ پکڑے رہنے والا ٹھگ ؛ سوسیا** (اپ و ، ۸ : ۱۸۷). [مقامی] .

چموگن (فت چ ، و مع ، فت گ) امذ. **چھڑی** (پلیٹس) . [س : چرم + اتکنہ : चर्म + उत्कणा] .

چمونا (فت چ ، و مع) امذ . **پدی کے برابر اور چڑیا سے چھوٹا پرندہ جس کی مختلف قسمیں پائی جاتی ہیں (جوگی، دیسی، سرخ اور خورد بہت مشہور ہیں ان کے رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں بعض چمونے پدی سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں اس کا یہ نام اس کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے پڑا) .** چمونا پنجاب کے کل پرندوں سے چھوٹا ہوتا ہے ٹڈی سے زیادہ بڑا نہیں ہوتا بلکہ لمبائی میں ٹڈی سے چھوٹا ہوتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۹۲). [مقامی] .

چُمّہ (ضم چ ، شد م بفت) امذ ؛ ~ چمّا . **بوسہ ، چمی .**

پلوں پلٹ میں پات لینے لگے   چمے لگ محبت سوں دینے لگے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۶). [ا : چم ، چومنا (رک) سے + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

چمی (فت چ) صف . **اصل ، حقیقی ؛ بامعنی ، پُر مطلب** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ف] .

چمی (کس چ) امذ . **۱. طوطا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. ایک پودا جس سے موٹا کپڑا اور رسے بنتے ہیں** (پلیٹس) . [س : چمے चिमि] .

چمّی (فت چ ، شد م) اث . **رک : چمچی .** گاؤں کے لوگ گھاس لیٹ کا تیل ایک چمی پلا دیتے ہیں . (۱۹۲۵ ، محب الوشی ، ۵۴). [ا : چمچی (رک) کی تخفیف و عوامی تلفظ] .

چُمّی (ضم چ ، شد م) اث . **بوسہ .** بعض نووارد پاکستانی پاسسٹ دوسری چمی کے لالچ میں کہہ دیتے ہیں کہ پہلے شہزادے کے علاوہ ایک اور شہزادہ بھی لکھا ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۲۰). [ا : چم ، چومنا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چمپالی (فت چ ، سک م) امث . **جموں کے قریب مغربی پہاڑی ریاست چمبا کی بولی .** چمپالی کے علاوہ یہ خط مغربی پہاڑی کی چند اور بولیوں کے لیے بھی کام آتا ہے . (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۳۸) . [چمپا (عَلَم) + ا : لی ، لاحقۂ نسبت] .

ــ خط (ــــ فت خ) امذ . **وہ رسم الخط جس میں چمپالی بولی لکھی جاتی ہے .** چمپالی خط یہ جموں کے قریب ریاست چمبا کا خط ہے . (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۳۸) . [چمپالی + خط (رک)] .

چمپنا (فت چ ، ی مج) امذ . **تھپڑ ، چانٹا** (جامع اللغات) . [رک : چپنا] .

چمپٹنا (فت چ ، ی مج ، سک ٹ) ف م . **کسی کے سر منڈھنا ، کسی کے ذمہ ڈالنا ، کسی سے تتھی کرنا : چپکنا .** اپنی بہن کو خود لوگوں کے سر چمپٹتا ہے . (۱۹۲۰ ، اسلامی معاشرت اندلس میں ، ۱۳۲) . [رک : چپٹنا] .

چمیدہ (فت چ ، ی مع ، فت د) صف . ۱. **ناز و انداز اور غمزے کے ساتھ چلتا ہوا ، ناز سے چلنے کی حالت ، سیر کرتا ہوا .**

به شوخی و شنگی قدم رنجہ فرما !
چمیدہ چمیدہ خراماں خراماں

(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۶۸) . ۲. **لچکا ہوا ، جھکا ہوا .**

سرو چمیدہ ہوں نہ گل نو دمیدہ ہوں
بلبل ہوں تا بصحن چمن نا رسیدہ ہوں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۸) . [ف : چمیدہ ، چمیدن = اٹھلا کر چلنا ، سے] .

چمیگوئیاں (کس چ ، ی مع ، و مج ، کس ء) امث ؛ ج . **رک : چہ میگوئیاں .**

باتوں سے وہ دل میں چٹکیاں لوں   ساری چمیگوئیاں بھلا دوں

(۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۳۷) . چمیگوئیاں تھیں کہ اللہ دے اور بندہ لے . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۹۲) .

چمیل (فت چ ، ی مج) امث . **ایک مزیدار پھل جو ایک بالشت کے برابر بڑھتا ہے اس کا پیڑ ہمیشہ سرسبز رہتا ہے اس کو ویلم میں چمیل کہتے ہیں .** سوکھی چمیل گلے میں پہنتی ہے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۸) . [مقامی] .

چمیلا (فت چ ، ی مج) امذ . **چھوٹا سایہ دار درخت .** اس میں چند سائے دار درخت ہوں گے مثلاً شہتوت ، چمیلا وغیرہ . (؟ ، مرغی خانہ ، ۵) . [مقامی] .

چمیلی (فت چ ، ی مج) امث . **رک : چنبیلی .**

ہر اک سرو سے سانگ کی جیوں انی
چمیلی کی پھکڑی ہے ہیرا کنی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۹) .

چمیلی کی چن چن کے کلیاں کوئی   بنانے لگی اپنی چمپا کلی

(۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۶) . چمن کی بعض کیاریوں میں گل شبو ، چمیلی ، موگرا . . . بھی لگا دینا چاہیے . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۱۵) .

چمیلیا (فت چ ، ی مج ، کس ل) صف مذ . ۱. **رک : چنبیلیا .** قدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے ، اثار . . . چمیلیے . . . مگر حضور ہر بھر کے الف پر آگئے یعنی . . . احول (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۷) . ۲. **ایک قسم کا بہت زہریلا سانپ جس کے جسم پر چمیلی کے پھول کی مانند گل ہوتے ہیں** (ا پ و ، ۸ : ۱۵۵) .

چمیلیاں (فت چ ، ی مج ، سک ل) امث ؛ ج . **رک : چوہے دتیاں ، کلائی میں پہننے کا پہنچی کی قسم کا ایک زیور اس کے دانے چمیلی کی کلی کی شکل کے ہوتے ہیں** (ا پ و ، ۳ : ۳۱) . [ا : چمیلی (رک) + ا : اں ، لاحقۂ جمع مونث] .

چمہار (فت چ) امذ . **رک : چمار .**

یہ دھوبی ہور چمہار   تت اگھور بھوکیں کھوار

(۱۵۶۵ ، شہادت الحقیقت ، ۲۱۶) .

چن (۱) (فت چ) امذ . **عشقیہ گیت .** یہاں کے مقبول لوک گیت ہیں قینچی (جدائی کا گیت) بیسا کھ (بہار کا گیت) چن (عشقیہ گیت) . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۷) . [ا : چن ، چاند (رک) کی تخفیف] .

چن (۲) (فت چ) امذ . **چنا (رک) کی تخفیف .** چانول پاپڑا رگھوں ، رام راؤ . . . مونگ ایا و مسور ایا . . . و چن ایا وید ایا . . . وغیرہ . (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خاں پوستی (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۷۰ ، ۱۵)) . وہ سیدھے چن بوٹ کے کھیت میں پہنچی اور لگی چرنے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۰) .

چُن (فت نیز کس نیز ضم چ) امذ . **گنّے کی ایک قسم ؛ گنے کا رس** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چن (۱) (کس چ) امث . (قالین بافی) **قالین کے روؤں کا پورا ایک بانا** (ا پ و ، ۲ : ۱۰۸) . [مقامی] .

چن (۲) (کس چ) امذ . **غلّے کی ایک قسم ؛ رک : چینا غلّہ** (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت) . [س : چن चिन्न] .

چن (۳) (کس چ) امذ . **رک : چنھ** (پلیٹس) .

چُن (۱) (ضم چ) . **چننا سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .**

ــ بِن کَر/کے م ف . **انتخاب کر کے ، چھانٹ چھونٹ کر ؛ تھوڑا تھوڑا کر کے .** آٹا ، نون ، تیل ، لکڑی ، مصالحہ ، غرض

چن چن کر کے بیچاری نے سب ہی کچھ منگا لیا ہے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۲۹) .

ـــ چن (کر/کے) م ف . انتخاب کر کے ، چھانٹ کر . بہوت لطافت سوں پیدا کیا حسن عشق میں رکھیا اپنے خاصے گن چن چن . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳) .

دوستوں کے سر کٹے چن چن کے مقتل میں قلم
چشم بینا ہے ہر اک جوہر تری شمشیر کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۳) .

جس طرح ہم کو مٹائے ہیں یہ ارباب ستم
اے فلک بس یونہی کرنا انھیں چن چن کے ہلاک
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۳۵) .

چن (۲) (ضم چ) امث . رک : چوں ، جیسا .

لوڑے تیج کرن آدم کوں آدم ہرلا لاکھوں چن
(۱۶۸۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۷)) .

چن (۳) (ضم چ) امث . مصیبت ، افتاد ، پریشانی .

وو یاراں سنے چونکہ چن حال اسے
چلے لے کے سنگ میں تو گھال اسے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۹) . سب تراش خراش چن ہوئی کہ اس چور نے ہماری عزت خاک میں ملادی . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۶۸) . [مقامی] .

چنا (۱) (فت چ) امذ . ۱. ایک مشہور اناج یا غلہ جو کئی قسم کا ہوتا ہے اور کئی طرح سے کھایا جاتا ہے ، اس کی ایک قسم کابلی بھی ہے جس کا دانہ قدرے بڑا اور گول ہوتا ہے (چنے کو بھون کر یا ابال کر بھی کھاتے ہیں بیسن اور دالیں بھی بناتے ہیں ، پیس کر روٹی بھی پکاتے ہیں ، دوسری اجناس سے ملا کر مختلف قسم کی اور بھی اشیائے خوردنی تیار کرتے ہیں) ، نخود .

یوں دل ہمارا عشق کی آتش میں خوش ہوا
بھن کر تمام آگ میں کھلتا ہے جوں چنا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹)

اک مٹھی چنے چاب اور پیٹ تو پانی پی
ڈنڈ پیل سدا میرے اے لال خوشی رہیے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۸) . ابتدا میں وہ چنے کے برابر اور بڑھ کر تربوز کے برابر ہوتا ہے . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۸۶) .

۲. اولاد ، بچہ (فرہنگ آصفیہ) . [س : چن کہ : चणक] .

ـــ اور چغل منہ لگا برا / چھٹتا نہیں کہاوت . چنے کھانے اور چغل خور کی باتیں سننے میں بڑا لطف آتا ہے اور ان کی عادت نہیں جاتی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ جور گرم (ـــو مج ، فت گ ، ر) امذ ؛ فقرہ . مسالے والے چنے نیز بیچنے والوں کی صدا . ہم تینوں ... ایک بنچ پر بیٹھ کر چنا جور گرم کھانے لگے . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۱۸۲) .

ـــ چبالو یا شہنائی بجالو کہاوت . دونوں کام ایک ساتھ نہیں ہو سکتے یہ اس موقع پر کہا کرتے ہیں جب کوئی دو کام ایک دوسرے کے مخالف ایک ہی وقت میں کرنا چاہتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۵) .

ـــ چبینا (ـــ فت چ ، ی مع نیز مج) امذ . بھنا ہوا اناج جس میں چنا بھی شامل ہو ؛ خشک خوراک جسے لوگ سفر وغیرہ میں یا مجبوری کی حالت میں کھاتے ہیں . کھانے پینے کا کچھ انتظام نہ تھا کہیں چنا چبینا مل گیا تو کھا لیا ورنہ بھوکے ہی پڑ رہے . (۱۹۵۹ ، نقش آخر ، ۷۵) . [چنا + چبینا (رک)] .

ـــ چبینا کرنا ف م ؛ محاورہ . سفر میں یا مجبوری کی حالت میں خشک خوراک کھانا ، بھنے ہوئے اناج سے بھوک مٹانا ، جو کچھ مل جائے اس پر گزارا کرنا ؛ کھانا پینا . کہاروں نے ایک درخت کے سائے میں پالکی اتاری اور چنا چبینا کرنے کے لیے کنویں پر چلے گئے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۱۰) .

ـــ ڈال کر کھانے میں ساجھا کہاوت . ذرا سے کام کے لیے بڑی اُجرت تھوڑی سی پونجی سے بڑی شرکت نہیں ملتی (جامع اللغات) .

ـــ کہے میری اونچی ناک گھر دلیے دو گھر راز ، جو کھاوے میرا ایک ٹوک پانی پیوے سو سو گھونٹ کہاوت . چنے کے دلنے کی آواز بہت دور تک جاتی ہے اور اسے کھا کر بہت پیاس لگتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ مرد اناج ہے کہاوت . چنا جواں مردوں کی خوراک ہے (جامع اللغات) .

چنا (ضم چ) امذ . چونا (رک) کا مخفف (قدیم اردو کی لغت) .

چنا (۱) (فت چ ، شد ن) صف . خوبصورت ، چاند جیسا ؛ چاندنا ، چاننا .

روح نشاط و جان تمنا اور نہیں کوئی اس سے چنا
(۱۹۲۷ ، حمطایا ، ۱۰۶) . [ا : چن ، چاند (رک) کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چنا (۱) (ضم چ ، شد ن) امذ . رک : چنچنا (پلیشن) .

چنا (۲) (ضم چ ، شد ن) صف مذ ؛ مث : چنی . چھوٹا ؛ رک : چنا منا . [ا : چنیا (رک) کا ایک روپ] .

ـــ منا (ـــ ضم م ، شد ن) صف مذ ؛ مث : چنی منی . بچوں کی زبان میں بہت چھوٹا (جامع اللغات) .

چنار (فت چ) امذ . ۱. ایک بڑا درخت اس کے پتے انسانی ہاتھ سے مشابہ ہوتے ہیں ان کے سرے کٹواں اور پت جھڑ سے

وہلے سرخ ہو جاتے ہیں معشوق کے پنجے کو اس سے شعرا اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں (اس کا پھل گول خاردار ہوتا ہے کھانے کے لائق نہیں ہوتا اس کی چھال موٹی ہوتی ہے لکڑی اندر سے سرخ اور جوہر دار ہوتی ہے اس کی عمر بہت ہوتی ہے لوگوں کا خیال ہے کہ جب یہ زیادہ پرانا ہو جاتا ہے تو اس سے آگ نکلتی ہے).
گرانی و سبکی چوبِ چنار یازدہ و نہ سیر و ربع و پندہ ٹانک. (۱۵۹۳، آئین اکبری، ۱ : ۱۳۵).

اپنے سوز میں کیا جنم کا چنار
بھسم ہوئے یک دن دھڑک رکھ کی تار
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۷).

جو دیکھے تو ہے گا درخت چنار
ہوا جا اوسی درخت اوپر سوار
(۱۷۵۶، قصہ کامروپ و کلاکام، ۵۵).

پیری میں کوئی جاتا ہے عاشق کا سوز دل
کہنہ جو ہو تو جھڑتی ہے آتش چنار سے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۳۱۵).

چنار و صنوبر عجب سایہ دار
کہ ہر شاخ پر جن کی طوبیٰ نثار
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۹۶). سامنے چنار کی پھلنگ پر لٹکا ہوا چاند ... میں نے اسکردو میں پہاڑوں پر دیکھا تھا. (۱۹۸۴، شمع اور دریچہ، ۴۲). **۲. ہاتھ یا پانو میں مہندی لگانے کا طریقہ جس میں عورتیں ایک دائرہ سا بنا کر اس کے ارد گرد بندکیاں بناتی ہیں (پلیٹس). [ف].**

— منار (— فت م) امذ. (دشنام کے طور پر) **فلاں فلاں شخص، برا بھلا کہنے یا بطور گالی مستعمل.** وہ بھی میرے چنار منار کے فراق میں لعل در آتش ہوگی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۲۶۵). [ا : چنار + منار (تابع)].

چُنارنا (ضم ج، سک ر) ف م. **باترتیب اوپر تلے رکھنا، ترتیب وار چننا** (فرہنگ آصفیہ). [ا : چننا (رک) سے].

چَناری (فت ج) صف. **چنار (رک) سے منسوب، سرخ.**

لب احمر سرخ اناری — کیا لعل موتی مرواری
کیا مخمل بید چناری
(۱۸۷۹، مہدی شاہ (سندھ میں اردو شاعری، ۱۳۱)). [چنار (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت].

چُناغ (ضم ج) امذ. **یاد فراموش، فراموش (جڑواں پھل) کی شرط.**

لو ہم میں تم میں یاد فراموش ہی سہی
پھر تازہ آج توڑ کے باندھیں چناغ شرط
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۸۰). [ت : چناغ، چناق = شرط].

چناکا لَنگا (فت ج، ل، غنہ) امذ. **ایک قسم کی کھردری لکڑی جو برصغیر میں کثرت سے ملتی ہے، لاط : Dillenia fentagyna.** کھردری لکڑیوں کی معمولی مثال کے طور پر چنا کا لنگا، کموسال، آم اور جامن قابل تذکرہ ہیں. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۸۳). [مقامی ؛ تلنگی].

چُنالینا (ضم ج، ی مج) ف م. رک : چنوانا (جامع اللغات).

چُناں (ضم ج) صف ؛ م ف. **ویسا، اس طرح، اس طرح کا (اردو میں عام طور سے چنیں کے ساتھ آتا ہے اور بحث و تکرار میں، یوں ہے یوں نہیں، کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے).**

ہر جزو ہے ہر کل وہی سب کچھ ہے وہ بیشک
پھر خوب اسے دیکھا تو چنیں ہے نہ چناں ہے
(۱۸۹۹، تجلیات عشق، ۲۹۷).

سچ ہے نہیں زمانے کو اک وضع پر قرار
نیرنگ روزگار چنیں ہے کبھی چناں
(۱۹۲۱، مطلع انوار، ۸۲). [ف : چناں = چوں + آں کی تخفیف].

— (اَور) چُنیں (— و لین، ضم ج، ی مج) م ف ؛ امث. **۱. ادھر ادھر سے متعلق، ایسا ویسا، یہ ہے یہ نہیں، اس طرح ہے اس طرح نہیں، بحث و تکرار.**

خط میں بہت سی اس نے چناں اور چنیں لکھی
ہر بات اک چنی ہوئی اب تک نہیں لکھی
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۱۲).

خلوص ان میں نہ تھا اس سبب سے دل نہ ملا
کہیں تو خوب اڑیں اور چناں چنیں بھی رہی
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳ : ۵۸). **۲. اعتراض، مو شگافی.**

جب کہ دل ہی نہ ملے ماہ جبیں کیا حاصل
ساتھ شکووں کے چناں اور چنیں کیا حاصل
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۵۸).

— چنی (و چنیں) کَرنا محاورہ. **باریکیاں چھانٹنا، نکتہ چینی کرنا، چھان بین کرنا ؛ نقص نکالنا، عیب جوئی کرنا ؛ تکرار یا بحث کرنا، اعتراض کرنا.** میں اردو میں چناں و چنیں کر کے رہ جاتا ہوں. (۱۹۳۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۳۶).

— (و) چنیں ہونا محاورہ. **بحث ہونا، چہ میگوئیاں ہونا.**

چنی تو نے افشاں جو اے مہ جبیں
ستاروں میں کیا کیا چناں و چنیں ہے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۵۰). کمیٹیوں کے اختلاف رائے اور چناں چنیں میں بہت سا وقت ضائع ہو جاتا ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۹۰).

— ہے چنیں ہے فقرہ. **ایسا ہے ویسا ہے، کیونکر ہے کیسا ہے (اسی مفہوم میں مختلف انداز میں مستعمل).**

دعا پر کروں ختم اب یہ قصیدہ
کہاں تک کہوں تو چنیں ہے چناں ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۰۰). وہ خود جا بجا کہتی ہے کہ میں

یا در رکاب بیٹھی ہوں اور چناں ہوں اور چنیں ہوں . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۲۰۳) .

چُنانا (ضم چ) ف م . چننا (رک) کا متعدی (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

چُنانْچِہ (ضم چ ، مغ ، کس مج چ) م ف . **۱. اس طرح سے ، اس طور سے ، حالانکہ .**

آشنائے کفر و دیں عاشق نہیں ہوتے ہیں میر
جانتے ہیں طور میرے سب چنانچہ خورد و پیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۲). **۲. مثلاً ، جیسا کہ .** ان حرفوں میں سے تین حرف چنانچہ ا ، و ، ی کو حروف علت کہتے ہیں . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۱). **۳. اس لیے ، اس وجہ سے ، آخرکار .**

قیمت چنانچہ راگ کی سُر کا لگاؤ ہے
یوں ناچنے کی بیچ پڑے بست بھاؤ ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۲).

چنانچہ ایک دن اوس شوخ بے وفا سے اجی
جو میں نے پوچھا وفا بھی کسی سے کی ہے کبھی

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۸۸) . [چناں (رک) + چہ (رک)] .

چُنانْکِہ (ضم چ ، مغ ، کس مج ک) م ف . **رک : چنانچہ ، جیسا کہ .** چنانکہ حدیث شریف میں آیا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۳) . [چناں (رک) + کہ (رک)] .

چُناو (ضم چ) امذ . **چننے کا کام ؛ بیننے کا کام ؛ کسی کو چننا** (شبد ساگر) . [رک : چناؤ] .

ــــ لَڑْنا محاورہ . **چُنے جانے کے لیے امیدوار ہونا** (شبد ساگر) .

چُناوَٹ (ضم چ ، فت و) امث . **۱. چُننے کا عمل یا ڈھنگ ، چُنٹ ڈالنے کا کام .**

اوس سمن بر کے دوپٹے کی چناوٹ دیکھ کر
پڑگئے چقتے گلوں کے جامۂ توقیر میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۹). **۲. لکڑی کا چننا ؛ اینٹ کا چننا** (نوراللغات) . [ا : چن ، چننا (رک) سے + ا : اوٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چُناؤ (ضم چ ، و مج) امذ . **۱. (کسی چیز کو) چھانٹنے یا پسند کرنے کا عمل .** باڑ کے لیے کئی قسم کی جھاڑیاں اور پودے استعمال کیے جاسکتے ہیں ان کا چناؤ آپ اپنی پسند سے کر سکتے ہیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۸۰). محبت اپنا چناؤ خود کرتی ہے . (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۱۵٦) . **۲. انتخاب ، الیکشن .** وہ چناؤ میں کھڑے ہو رہے ہیں ، اسمبلی میں بیٹھ کر جنتا کی بھلائی کے لیے بڑے بڑے کام کریں گے . (۱۹٦۲ ، معصومہ ، ۲۵۳). **۳. دیوار کی اینٹوں کا برابر رکھنا ، لکڑیوں کا برابر رکھنا** (نوراللغات) . اف : کرنا ، ہونا . [ا : چن ، چننا (رک) سے + ا : اؤ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چُنائی (ضم نیز کس چ) امث . **۱. (i) دیوار کی تیاری کے لیے اینٹ یا گھڑے ہوئے پتھر کی چونے یا گارے سے تلے اوپر تہ بہ تہ باقاعدہ بندش .** نہ اس کی ایسی خوبصورت چار دیواری ہے جیسی دہلی یا آگرہ کے قلعہ کی پتھر کی چنائی . (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب اخلاق ، ۵۹). ماہر معماروں ، بڑھیوں اینٹوں کی چنائی کرنے والے مستریوں کے کاموں کے ساتھ ایسے کام روز بہ روز شامل ہوتے جا رہے ہیں . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۵۱) . **(ii) کسی سوراخ کو پتھروں وغیرہ سے بھر کر بند کر دینا ؛ عمارت کی بناوٹ اور ساخت** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. درخت وغیرہ سے پھول یا پھل توڑنا یا نیچے گرے ہوئے پھل پھول جمع کرنے کا کام .** روئی کی فصل چنائی کے لیے تیار کھڑی تھی . (۱۹٦۱ ، برف کے پھول ، ۸۵) . **۳. چننے کی مزدوری یا عمل** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) . **۴. (سلائی) شال کے خراب یا ابھرے ہوئے تار نکال کر اس کی جگہ صاف اور اچھے تار بھرنا** (اپ و ، ۲ : ۱٦۱) . **۵. کنوئیں کی گولائی جو اینٹوں سے بنی ہو ، گولا ، چننے کی حالت .** اس کی جسامت کنوئیں یا بلاک کے مطابق ہوتی ہے اور عرض کنوئیں کی چنائی کی موٹائی کے برابر ہوتا ہے اس کڑے پر چنائی کا کنواں تعمیر کیا جاتا ہے . (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۱۹) . [ا : چن ، چننا (رک) سے + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت و اجرت] .

چِنْبا (فت چ ، سک م بشکل ن) امذ . **رک : چمبا** (پلیٹس) .

چَنْبار (فت چ ، سک م بشکل ن نیز مغ) امذ (قدیم) . **رک : چمار .** چنبار . . . تیز چھری فقیر کے ہات پر رکھ کر کاٹنے سکتا تھا . (۱۷٦۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

چَنْبَر (فت چ ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ . **۱. حلقہ ، گردہ ، کنڈلی ، گھیرا ، محیط ، (مجازاً) دف .**

شہ آج رجھانے چاند اپنی چنبر کھلی کا بھاگ لے
چڑ کر گگن کے اوج پر کرنے لگیا بازی گری

(۱٦٦۵ ، علی نامہ ، ۱۱۱) .

طلسم ہستی موہوم دل پر سخت چنبر ہے
برنگ عکس مجھ کو آئینہ سد سکندر ہے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۱۰۳) .

یہ سیہ خیمہ ہے کس کا اس میں لیلیٰ کون ہے
چنبر افلاک کے پردے میں بیٹھا کون ہے

(۱۸۷۸ ، آغا اکبر آبادی ، د ، ۱۲۱) .

کشتی ہے یہ لنگر زدہ ، اژدر ہے یہ چنبر زدہ
یا کوہ دامن پر زدہ اوج ہوا پر ہے مکیں

(۱۹۱٦ ، نظم طباطبائی ، ۱۵) . **۲. مٹی تانبے ٹین یا چاندی کا سوراخ دار سرپوش جو چلم پر ڈھانک دیا جاتا ہے تاکہ چنگاریاں ہوا سے نہ اڑیں .**

رشک سہنال پر ہے کیا اوس کو   رنگ بدلا جو تیرے چنبر کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱) . چلم پہ چاندی کا چنبر جس کی کلغی پہ ناچتا ہوا مور (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۱۳) . ۳. **ہنسلی ، ایک دائرہ نما زیور ، گردن کی گولائی ؛ گھیرا .**

دم قلیاں کشی اس ترک کو کیوں کر پسند آئے
نہ سونے کا نہ چاندی کا ہے چنبر میری گردن کا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۲۰) . ۴. **(تصوف) حلقۂ زلف محبوب کو کہتے ہیں جس کو حلقہ دائرہ کولی بھی کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۹۸) . [ف] .

— باز صف . **چکر مارنے والا** (لغات ہیرا) . [چنبر + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

— بازی امث . چرخ مارنا ، ناچنا (لغات ہیرا) . [چنبر + باز (رک) + ی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

— چرخ کس اضا (— فت چ ، سک ر) امذ . **آسمان کا دور** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چنبر + چرخ (رک)] .

— گردن کس اضا (— فت گ ، سک ر ، فت د) امذ . ۱. **رک : چنبر معنی نمبر ۳ .**

بے سر تھا جس کے فرق پہ وہ جان گزا لگی
اک آگ تھی کہ چنبر گردن میں جا لگی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۲) . آدمی کا قد تا چنبر گردن اس کی اپنی بالشت سے آٹھ بالشت . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۶۵) . ۲. **(مجرموں کی گردن کسنے کا) شکنجہ یا طوق ؛ ہار ، رومال ؛ کشتی کا پٹا** (پلیٹس) . [چنبر + گردن (رک)] .

— گردن سے اڑا دینا ف م ؛ محاورہ . **سر الگ کر دینا یا کاٹ دینا** (جامع اللغات) .

چنبرا (فت چ ، سک م بشکل ن نیز مغ ، سک ب) امذ . **رک : چمڑا .** او چار چیز جو باپ تھے ہے سو باڑ اور رگاں اور چنبرا اور گود ہے . (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)) .

چنبری (فت چ ، سک م بشکل ن ، فت ب) صف . **گول ، مدوّر ، حلقہ نما ، (چرخ کے ساتھ ترکیب پا کر) آسمان .**

برزخ انسان و حیوان میں صدا
ہے جو تیری زیر چرخ چنبری

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۷) . سورج گرہن تین قسم کے ہوتے ہیں ، (۱) کامل (۲) چنبری یا حلقہ نما (۳) جزوی . (۱۸۹۳ ، علم ہیئت ، ۱۸۵) .

عرصۂ عالم میں دیکھے گا نہ چرخ چنبری
یہ شکوہ و فرۂ جشن جلوس قیصری

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۱۲) . [رک : چنبر + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چنبڑا (فت چ ، سک م بشکل ن ، سک ب) امذ . **رک : چمڑا .**

سیا ہے او گرگاں کے چنبڑے سنگات
او جھگڑے کے کپڑے کیا ایسے دھات

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۸۷) .

چنبک (کس چ ، سک م بشکل ن ، ضم ب) امذ . **ٹھوڑی** (پلیٹس) . [س : چوکن चिबुक] .

چنبک (ضم چ ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ . **رک : چمبک ، مقناطیس .** آہن ربا سنگ مقناطیس کو کہتے ہیں . . . یہ لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے ، اس کی ہندی چنبک ہے . (۱۸۴۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۹۵) . مقناطیس یا چنبک پتھر زمین میں پایا جاتا ہے . (۱۹۳۳ ، افکار عصریہ ، ۱۹۱) .

چنبل (فت نیز ضم چ ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ . ۱. **کاسۂ گدائی ، بھیک کا پیالہ ، کشکول گدائی .**

سایۂ زلف ہے اب تازگیوں سے سنبل
کاسۂ آب ہے طغیانیوں میں اب چنبل

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۳۲۱) .

میری جھولی بھردے   میرا چنبل بھردے

(۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱۱) . ۲. **حقہ کا سرپوش ، چلم کا گھیر یا اوپر کا پھیلا ہوا حصہ جس میں آگ رکھی جاتی ہے (ان معنوں میں چنبل بضم چ بھی بولتے ہیں) ، چنبر .** ملازم پیچوان لے کر حاضر ہوگیا جس کی فرشی نقرئی تھی . . . اور چنبل کے چاروں طرف چاندی کی زنجیریں لٹک رہی تھیں . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۲۳۷) . ۳. **داد اور خارش کی طرح کا ایک جلدی مرض جس میں سرخ و سفید چتیاں بدن پر پڑجاتی ہیں ، گول داغ دھبوں کی بیماری .** ایک نسخہ لکھ لو جو . . . داد چنبل کے لیے اکسیر ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۲۰۷) . اب وہ تھا اور اس کے ارد گرد . . . داد ، چنبل اور خارش . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۵) . [ا : چنبر (رک) کا ایک تلفظ] .

— پوش (— و مج) امذ . **چلم پر ڈھانکنے کا جالی دار ڈھکنا** (اپ و ، ۷ : ۹۸) . [ا : چنبل + ف : پوش ، پوشیدن = ڈھانپنا] .

چنبل (ضم چ ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ . **رک : چمّل** (پلیٹس) .

چنبلا (فت چ ، سک م بشکل ن ، سک ب) امذ . **رک : چنبل** (پلیٹس) . [چنبل + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

چنبلی (فت چ ، سک م بشکل ن ، سک ب) امث . **ایک قسم کا چوڑا پیالہ جو لگنی سے مشابہ ہوتا ہے .** (فرہنگ آصفیہ) . [رک : چنبل + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چنبو (فت چ ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ . **رک : چمبو** (پلیٹس) .

چنبہ (فت چ، سک م بشکل ن، فت ب) امذ. رک: **چنبا**.
اس تکیہ میں اشجار مفصلہ ذیل ہیں شریفہ ۱۵ گوندیاں ۷ کیکر ۱۷ ... بقیہ رابیل و چنبہ. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۶۳۰).

چنبیلی (فت چ، مغ نیز سک م بشکل ن، ی مج) امث.
۱. ایک مشہور خوشبودار پھول یا اس کا پودا، یہ پھول سفید اور زرد ہوتا ہے پھولوں سے تیل اور عطر بنایا جاتا ہے پھولوں سے بسے ہوئے تیل کو چنبیلی کا تیل کہتے ہیں یہ دواؤں میں بھی کام آتا ہے، یاسمین، سمن.

سو جائی و جوہی و سوسن سو باس
سو چنپا چنبیلی و سرہن سو باس
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۳).

چنبیلی سیوتی رابیل ہو تج پھول کے عاشق
کہا تیری سکائیاں خط دیا لکھ تج کوں درحالا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۵۸).

کیا چہرے سیتی روشن سارا صفحہ حویلی کا
سوسن ہیں اپنے میں بوجھا یہ گلشن ہے چنبیلی

(۱۷۸۱، شاکر ناجی، د، ۳۳). وے پھول جو خصوصیت اس سر زمین سے رکھتے ہیں ہزاروں ہیں ... لیکن مشہور و معروف خلق ہیں بیش تر اتنے ہیں سیوتی ... چمپا، چنبیلی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۲). گلاب تمہارا دماغ معطر کرے گا، چنبیلی تمہاری آنکھوں میں کھبے گی. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۸). **۲. آتش بازی کی ایک قسم جسے آگ لگانے پر چنبیلی کی شکل کے چھوٹے چھوٹے آتشیں پھول جھڑتے ہیں.** لالٹینوں میں سے پتہ پھول، پھلجڑیاں، جاہی، جوہیاں، کدم، گیندا، چنبیلی، اس ڈھب سے چھٹے جو دیکھنوں کی چھاتیوں کے کواڑ کھل جائیں. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۴۹). **۳. لونڈیوں اور باندیوں کے نام؛ فرضی نام جو گستاخ اور بے ادب اور بدمزاج عورت کے حق میں بولتے ہیں.** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).
[س: چمپ + کیلی चम्पक + केलि]

— پلاؤ (— ضم پ، و مج) امذ. **نفیس و عمدہ پلاؤ کی ایک قسم جو شاہان اودھ کے دستر خوان کی زینت ہوتا تھا.** پلاؤ یہاں کہنے کو تو سات طرح کے مشہور ہیں، ان میں سے بھی صرف گلزار پلاؤ ... موتی پلاؤ اور چنبیلی پلاؤ کے نام ہمیں اس وقت یاد ہیں. (۱۹۲۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۰۷). [چنبیلی + پلاؤ (رک)].

— چاڑ میں آئی بختیارا (بختاور) ریوڑیاں بانٹے کہاوت.
جب کوئی کنجوس خرچ کرے تو عورتیں بولتی ہیں. (خزینۃ الامثال، ۱۷؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

— چاڑ میں آئی لڑ کے بالے ساتھ (ساتھی) لائی کہاوت.
(عو) کمینے کو منہ لگاؤ تو سر پر چڑھتا ہے (نجم الامثال، ۱۸۶؛ خزینۃ الامثال، ۱۷؛ نوراللغات).

— کا جال امذ. **(عور) چنبیلی کی شکل کے پھولوں کی کپڑے پر جا بجا کڑھائی یا ٹنکائی.** کیکری، مرمرا ... چنبیلی کا جال، ترین ... ہو تو وہ بھی اٹھاتی لاؤ. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۰۵).

چنبیلیا (فت چ، سک م بشکل ن، ی مج، کس ل) امذ.
ایک قسم کا بھورے رنگ کا کبوتر (نوراللغات). [ا: چنبیلی (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

چنپا (فت چ، سک م بشکل ن) امذ؛ امث. **۱. رک: چمپا.**

سو جائی و جوہی و سوسن سو باس
سو چنپا چنبیلی و سرہن سو باس
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۳).

بہار جا کے جو آتا ہے اس خزاں کا وقت
تو موگرا ہے نہ چنپا نہ سیوتی مخمل
(۱۶۴۸، غواصی، ک، ۶۶).

صفا رنگ اس کے میں چنپے سے بیش
دل عشاق کا اس کے غمزے سوں ریش
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۱۰).

باغ میں بھر جو کھیل کھیل گئے
سارے چنپا کے پھول پھیل گئے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۵۳).

چنپا ادا سے ہو کے خم چپ ہو رہا ہے یہ ستم
کھولا نہ خوں میں دل کا غم بدلا نہ با درد و الم

(۱۹۲۸، سلیم، افکار سلیم، ۵۶). **۲. چنپا کے رنگ سے متعلق کبوتر.** رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... چنپا ... پیازی ... یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۵۱). **۳. چنپا کے رنگ سے مشابہ رنگ والا گھوڑا.** تھوتھنی سے اوپر ران تک چاروں ہاتھ پیر سفید ہوں، خواہ کم خواہ زیادہ تیز شکم و دم بال پر کسی قدر سفیدی ہو باقی تمام جسم یکرنگ ہو وہی چنپا بولا جاتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۴۸). **۴. گوٹے کو موڑ کر بنایا ہوا پھول جو چنپا کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے؛ گوٹے کو موڑ کر بنائی ہوئی بیل.** لڑکیوں کی بنائی ہوئی توئیاں اور چنپا ... اصغری نے سب دکھائے. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۱۱).

— کلی (— فت ک) امث. **۱. رک: چمپا کلی.** اور ویسی ہی چمک جڑاؤ چنپا کلی کی. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۴۳). جڑاؤ چنپا کلی کے نیچے موتی ایسے چمکتے تھے ہر دم جیسے برگ گل پر نمایاں ہوتی ہے شبنم. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۵۸). گلے کے زیور بہت سے ہیں، ٹھسی، چنپا کلی، توڑا، لچھا. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۳۱۷). **۲. کان کا ایک زیور.** چنپا کلی گل سرخ سے بہت چھوٹا ہوتا ہے اور کان کی لو میں پہنا جاتا ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۸۴).

— کیلا (— ی مج) امذ. رک: **چمپا کیلا.** چنپا کیلا بھی نہایت لطیف، لذیذ، خوب صورت، خوش ذائقہ ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۶).

چنپانا (فت چ ، مغ نیز سک م بشکل ن) ف م . **دُور کرنا ، غائب کرنا ؛ اچاٹ کرنا .**

جب شہ مجھ کوں رین جگاوے
پیار کرے ہور ہنس مکھ لاوے
تب ری بیرن یہ نیند چنپاوے

(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۵٦). [ا : چنپ ، چنپت (رک) کی تخفیف + ا : انا ، لاحقۂ مصدر].

چنپت (فت چ ، سک م بشکل ن ، فت پ) صف . **رک : چمپت** (بلیٹس).

— بننا محاورہ . **چلا جانا ، بھاگ جانا ، رفو چکر ہو جانا .**

کچھ نہ تنہا پاس سے وہ دلربا چنپت بنا
ساتھ اس کے ہمدموں دل بھی مرا چنپت بنا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۸).

— ہو جانا/ہونا محاورہ . **رک : چنپت بننا .**

مستعد یار ہیں پرکاش کے (کہ) در پر باہم
ابھی چنپت ہوں نکل آوے جو گھر سے باہر

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۱۱۱). شام تک سب میلے کے لوگ چنپت ہوئے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۸). یہ گرو جی صندوقچی لے کر چنپت ہو گئے ہیں . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۵٦).

چنپک (فت چ ، سک م بشکل ن ، فت پ) امذ . **رک : چمپک .**

اساوری استری گوری چنپک سار
رگت پتنبر کنچکی نیلی سرو سنگار

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷٦).

چنپکلی (فت چ ، سک م بشکل ن ، سک نیز فت پ ، فت ک) امث (قدیم). **رک : چنپا کلی ، چمپا کلی ؛ چنپا کی کلی .**

ہے چنپکلی سوں ناک تجھ، فندل ہے سوسن سوں زباں
دستا چھبیلا چھب ترا پھولوں کے ڈالے سوں نفس

(۱٦۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۱).

چنپلہ (فت چ ، سک م بشکل ن ، فت پ ، ل) امذ . **ایک پھول جو گلدستے کی مانند ہوتا ہے (اس کی پتیاں برگ چارمغز سے مشابہ ہوتی ہیں درخت کی چھال کو پانی میں جوش دینے سے پانی کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے درخت زیادہ تر کوہسار میں پایا جاتا ہے اور اس کی لکڑی شمع کی طرح جلتی ہے درخت دو سال میں پھولتا ہے)** (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۵). [چنپ ، چنپا (رک) کی تخفیف + ا : لہ = لا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

چنپو (فت چ ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ . **رک : چمپو** (بلیٹس).

چنپہ (فت چ ، سک م بشکل ن ، فت پ) امذ . **رک : چنپا .**

چنپہ مخروطی شکل کا پھول ہے . . . مختلف قسمیں اور وزن پائے جاتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۹).

چنپئی (فت چ ، سک م بشکل ن ، فت پ) صف . **رک : چمپئی .**
گرہی کے رنگ . . . چنپئی ، کپاسی . (۱۸٦۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۱۳).

چنپی (فت چ ، سک م بشکل ن) امث . **رک : چمپی .**

وہ عورت اسے چنپی کرنے لگی
گھڑی دو پیچھے آنکھ اس کی لگی

(۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۳۱). دو غلام ، بادشاہ کی چنپی کیا کرتے تھے . (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۳۵). اف : کرنا ، ہونا .

چنپی کلی (فت چ ، سک م بشکل ن ، فت ک) امث . **رک : چنپا کلی ؛ چنپکلی .**

کھنڈی دھار سے ناک ہے تار کی
انی دار چنپی کلی سار کی

(۱۵۷۵ ، بدیع الجمال ، ۲٦).

چنپیل (فت چ ، سک م بشکل ن ، ی لین نیز مج) امذ . **چنپا یا چنبیلی کا تیل .**

نہ چکنا ہے چنپیل کا بلکہ وو
اپلتا رہے تیج لٹ کے کھب تھے حیات

(۱٦۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۸). [ا : چنپ ، چنپا (رک) کی تخفیف + ا : یل ، لاحقۂ نسبت یا تیل (رک) کی تخفیف].

چِنت (کس چ ، سک ن) امث . **رک : چنتا .**

اس پر کچھ چنت نکو نکوئے
وو تہوں جگ میں بدنام ہوئے

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۲۷).

مری چنت کرتے ہیں ساجن پرت سوں
اسی تھے سدا برہ کوں میں ستاتا

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵).

— چنتورا (— کس چ ، سک ن ، و مج) امذ . **دل مغموم** (قدیم اردو کی لغت). [چنت + چتورا (رک)].

چنٹ (ضم چ ، شد ن بفت نیز بلا شد) امث : ~ چُنَّٹ .
۱. **کپڑے وغیرہ پر خوشنمائی کے لیے ڈالی ہوئی سلوٹ یا پلیٹ .**

جامہ چیں نے تو چمن مجھ کو بنایا ہے تمام
اور ہی کچھ ہوئی چنٹ سے بہار دامن

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱٦۸). پردہ کا عرض دروازہ کے عرض سے . . . دونا ہونا چاہیے تا کہ چنٹ اچھی طرح رہے . (۱۹۱٦ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۳). اچھی چنٹ کے لیے دروازے اور کھڑکی کی چوڑائی کے لحاظ سے دو گنا یا اس سے بھی زیادہ کپڑا استعمال کرنا چاہیے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۷۹). ۲. **کپڑے کی شکن (جو کسی وجہ سے پڑی ہو یا ڈالی گئی ہو).**

کیوں چنتیں پڑی ہیں دوپٹے میں آپ کے
مِل دل کسی کے دست نگہ کی اگر نہیں

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۱۵۶). **۳. کپڑے کا وہ سٹاؤ جو سلائی کے ذریعے ڈالا گیا ہو۔** پائنچوں میں جھالر لگی ہے جس کی چنت چنت الگ دکھائی دیتی ہے۔ (۱۹۳۳، فراق، مضامین فراق، ۱۳۲). **۴. ٹوکری کے حاشیے کی بافت کا ایک طریقہ۔** چپٹی چنت کا حاشیہ، دوسرے حاشیوں کے بہ نسبت ٹوکری کی زیبائش اور استواری کو بڑھا دیتا ہے۔ (۱۹۴۷، حرفتی کام، ۱۱۷). **۵. جلد کی سلوٹ یا شکن۔** نالی کے منھ کی راہ میں تھوڑے حلقے یا چنت ہیں۔ (۱۸۴۸، اصول فن قبالت، ۴۲). معدہ کی چنتیں چھوٹی ہو جاتی یا پھیل جاتی ہیں۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۳۷). **۶. مبزر، مقعد** (فرہنگ آصفیہ). [ا: چن، چنتا (رک) سے + ا: ت، لاحقۂ کیفیت].

— دار صف. **چنت والا، جس میں چنت پڑی ہو۔** سفید لمبا انگرکھا چنت دار کمر کے پاس چنت پرانے بانکوں کی وضع۔ (۱۹۰۳، سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ۷۶). [چنت + ف: دار، داشتن = رکھنا].

چِنتا (کس چ، سک ن) امث. **۱. فکر، تردد، پریشانی۔**

کمر ٹوٹ گئی خوار مردار کی
دیا چھوڑ چنتا سو گھردار کی

(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک (ق)، ۷۷).

چتر کو چنتا مورکھ کو ہے راج
مورکھ کو اپس پیٹ بھرنے سے کاج

(۱۷۸۱، مجموعۂ ہندی، ۵۸). انہوں نے کہا تم ہرگز اپنے دل میں چنتا نہ کرو۔ (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۶۶). چلو جو کچھ ہوا اچھا ہی ہوا، اب کچھ چنتا نہیں ہے۔ (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۶۷). کیا بات ہے بابا؟ کیا چنتا ہے تیرے من کو؟ (۱۹۸۳، سفر مینا، ۲۰۲). **۲. خوف، ڈر، اندیشہ۔**

بعد از ذکر قلبی لیوے دل میں مخفی ہوچ
چنتا کوں نا، دار جھنکائیں تو منزل ملکوت توچ

(۱۵۸۲، جانم، وصیت الہادی (ق)، ۲۳). پنڈتوں نے پوتھی کھولی... شمار کیا کیا... کچھ چنتا نہیں۔ (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۲۲۷). بعد مغرب راے سینا کے اسلامی جلسہ میں تقریر کی، مضمون کا عنوان ہرکی چنتا، تھا۔ (۱۹۲۴، روزنامچہ حسن نظامی، ۳۵). **۳. دھیان، خیال۔**

سکو پیو چنتا لگایا لگیا ہے ہمن کوں
سجن بن نہ کر سے لے ہور کوئی توارا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۶).

رکھے دل میں کسی کو چنتا گلے میں ڈالی برہ کے کنٹھا
درس کی خاطر تمھاری سنتا بھکھارن اپنا برن بنایا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲). اف: کرنا، ہونا۔ [س: چنتا चिन्ता].

— بَر لیانا محاورہ (قدیم). **فکر کو دُور کرنا۔**

توں سائیں گنوتا مرا، بر لیا سبھی چنتا مرا
من سیو کا کنتھا مرا، سبحان تھے سبحان توں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۰).

— جوال سَر پر بن وہ نہ لگے بتائے، پَر گھٹ دُھواں نہ دیکھیے اور اَندر میں دھندور آئے کہاوت۔ **چنتا آگ ہے اور بدن لکڑی ہے، جب آگ لگے کوئی اس کو بجھا نہیں سکتا، دھواں کوئی نہیں دیکھتا اندر ہی اندر جلتی ہے، یعنی فکر انسان کو گھلا دیتا ہے** (جامع اللغات).

— چِتا برابر فقرہ۔ **فکر سخت تکلیف دہ ہے** (جامع اللغات).

— مَن (— فت م) امث۔ **گھوڑے کی ایک بھونری۔** داہنے پاؤں میں پدم اور بائیں میں چنتا بن۔ (۱۹۶۳، اردو نامہ، کراچی، اپریل، ۱۴). [چنتا + من (رک)].

— مَنی (— فت م) امذ۔ **ایک فرضی جواہر کا نام جس کے بارے میں مشہور ہے کہ جس شخص کے پاس یہ جواہر ہوتا ہے، وہ جس چیز کی خواہش کرتا ہے وہ پوری ہوتی ہے۔** کبھی نہیں امید کی جا سکتی کہ مجھے چنتا منی ہیرے کا درشن نصیب ہوگا۔ (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۲۸۸). [چنتا + من (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

— ہارنا محاورہ۔ **رک: چنتا ہرنا۔**

جو نیمی ہیں وا مورت کے وہ ان کی بات سدھارن ہے
سکھ چین جو واتیں مانگت ہیں وہ ان کی چنتا ہارن ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۳۱).

— ہَرنا ف م؛ محاورہ۔ **تردد دور کرنا، فکر زائل کرنا۔**

اسباب خوشی اور خوبی کے گھر بیچ انہوں کے بھرتے ہیں
آنند عنایت کرتے ہیں سب من کی چنتا ہرتے ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۳۹).

چِنتَن (کس چ، سک ن، فت ت) امذ۔ **غور و فکر، سوچنا، دھیان۔** راکشی نے نرد کاپ سمادھی لگادی اور برہمہ کا چنتن کرنے لگی اور برہمہ کے آنند کو بھوگنے لگی۔ (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۹۰). اف: کرنا، ہونا۔ [رک: چنت + ا: ن، لاحقۂ کیفیت].

چِنتنا (کس چ، سک ن، ت) ف ل۔ **فکر کرنا، سوچنا، غور کرنا** (پلیٹس). [رک: چنت + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

چِنتنی (کس چ، سک ن، کس ت) امث. **رک: چتری، پدمنی کے بعد دوسرے درجے پر اچھی عورت۔**

بری، ایک سنکن، دوجی ہستنی
بھلی، ایک پدمنی، دوجی چنتنی

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ۸۷). [رک: چنتن + ا: ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث ؛ چنری (رک) کا ایک روپ].

چِنتیا (کس چ ، سک ن ، کس ت) امث. سوچ ، فکر ، احتیاط (جامع اللغات). [رک: چنتا سے چنت + ا: یا ، لاحقۂ نسبت].

چِنتے میں پڑنا ف مر (قدیم). سوچ میں پڑنا. کیا چنتے میں تون پڑیا ہے. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو لغت)).

چِنتھرا (کس چ ، سک ن ، سک نیز کس تھ) امذ ؛ امث : چنتھری. رک: چیتھڑا.

چنتھری چتھری تم سنگرا نیں کل ہار ہمارا پیارا
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۷۵).

چَنتھل (فت چ ، سک ن ، فت تھ) امذ. دھوکا ، فریب ، مرکبات میں مستعمل. [ا: چنھتل ، چتر (رک) کا ایک روپ].

ـــ بازی امث. دھوکہ بازی ، مکاری.

زہر لگتی ہے مجھے یہ تری چنتھل بازی
یہاں ترے آنے سے باجی تجھے پہچان گئے
(۱۸۳۳ ، مجالس رنگین ، ۱۰۲). [ا: چنتھل + بازی (رک)].

ـــ پَنا (ـــ فت پ) امث. بنے بازی ، دھوکے بازی.

ددا کبھی مجھے چنتھل پنے دیکھاتی ہے
کبھی جبا مجھے کہتی ہے کیوں ہے آنکھ میں نم
(۱۸۳۰ ، امتحان رنگین ، ۸). [چنتھل + ا: پنا ، لاحقۂ کیفیت].

چَنٹ (فت چ ، سک ن) صف. ۱. چالاک ، ہوشیار ، سیانا ، چھٹا ہوا. راشی ، خانہ بدوش لڑکیوں میں سب سے چنٹ اور خرانٹ اور تجربہ کار عورت تھی. (۱۹۶۲ ، ایک عورت ہزار دیوانے ، ۶۰). مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ تم اپنے چنٹ ہو. (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۴۸۶). ۲. بخیل ، کنجوس (پلیٹس). [س: چنڈ चण्ड].

چُنَّٹ (ضم چ ، شد ن بفت) امث ؛ ~ چنت. ۱. سلائی میں ڈالی گئی شکن ؛ پلیٹ. ساری کی چنٹ کو کئی بار سنبھال کے ناز و انداز ... سے بیٹھ گئیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۷۳۸). ۲. سلوٹ ، شکن ؛ قب : چنت.

آستیں یار ہر چنٹ یہ رکھتی ہے بہار
ہو غریق آب خجلت دیکھ کر نحر ہر موج
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۸۳). انگرکھے کی چنٹ پر چیں بجبیں ہوئے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۴). آستینوں کی چنٹ کو صاف کیا. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۸۵). [ا: چن ، چنتا (رک) سے + ا: ٹ ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دار صف. پلیٹوں یا چنٹوں والا ، چنا ہوا. چنٹ دار گوٹ یا پٹی ... بطور توئی یا پٹھا لگائی جائے. (۱۹۳۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۱۳۰). [چنٹ + ف: دار ، داشتن = رکھنا].

ـــ دینا محاورہ. پلیٹ ڈالنا ، چننا. نیچے دامنوں کا چست انگرکھا ہے جس میں دونوں بغلوں کے نیچے توئی کے پاس چنٹ دی ہوئی ہے. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۳۶). اوپر کے حصے میں چنٹ دے کر چھوٹا سا گول گلہ لگا دیا. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۹).

چِنٹا (کس چ ، سک ن) امذ. رک: چیونٹا.

چنٹے اپس میں کریں جب اتفاق
چیر ڈالیں شیر کے بھی پوست کو
(۱۸۵۵ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۸۲).

چِنٹائل (کس چ ، سک ن ، کس ء) صف. گھٹیا ، چیونٹی کی طرح حقیر یا کمتر. باقی انسانی نسلیں جن کو حقارت سے وہ چنٹائل کہتے تھے قومی مساوات کی اہل شمار نہ کی جاتی تھیں. (۱۹۲۷ ، خطبۂ صدارت ، سر شاہ سلیمان ، ۵). [ا: چنٹا (رک) + ا: ئل ، لاحقۂ نسبت].

چَنٹی (فت چ ، سک ن) امث. چانٹا (رک) کی تصغیر ، دو یا تین انگلیوں کی زد ، ہلکا چپت. بڑی دیر تک وہ چنٹی مار سے بغیر ڈراتا رہا. (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۱۳۱). [ا: چنٹ ، چانٹا (رک) کی تخفیف + ا: ی ، لاحقۂ تصغیر].

چُنٹی (ضم چ ، مغ) امث. رک: چونٹی ، چیونٹی (پلیٹس).

چِنچا (کس چ ، سک ن) امذ. ۱. املی مولسری یا شریفے وغیرہ کا بیج جو گودے کے اندر ہوتا ہے (اچے ان بیجوں سے کھیلتے بھی ہیں).

بلا بیج ہو چھین گے رسالی کوں
چنچے کر کو رولیں گے یاں سال کوں
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۸). ۲. املی کا درخت ، املی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: چنچا चिञ्चा].

چَن چالا (فت چ ، سک ن) امث. سیہڑی نامی چڑیا کی سب سے بڑی قسم ، اس کا قد تلیر کے برابر ہوتا ہے ان کے جھلڑ کے جھلڑ اکٹھے رہتے ہیں سیہڑی کنجشک سے بڑی ہوتی ہے ، رنگ خاکی شتری دم لمبی ہوتی ہے (ماخوذ: سیر پرند ، ۳۷۵). [مقامی ؛ ا: چن (رک) + ا: چال ، چلنا (رک) سے + ا: ا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

چَنچائی (فت چ ، سک ن) امث. (دباغت) اچھی بری کھالوں کی چھنٹائی (اب و ، ۲ : ۲۱۳). [مقامی].

چُنچُنا (ضم چ ، سک ن ، ضم چ) صف ؛ امذ. بہت تھوڑا ، نہایت کم ؛ بخیل ، کنجوس ، بخیل آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ا: چن ، چنتا (رک) سے + چنا ، چونا (رک) کی تخفیف].

چَنچَر (فت چ ، سک ن ، فت چ) صف مث. رک: چچر. کئی برس کی افتادہ زمین کو بنجر اور ورتی اور جس میں قلبہ رانی

کے نشان باقی ہوں اس زمین کو چنچر کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۳) . [مقامی] .

چنچریک (فت چ ، سک ن ، فت چ ، ی مع) امذ . شہد کی مکھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چنچریک चञ्चरीक] .

چنچڑ (ضم چ ، مغ ، فت چ) امذ . رک : چچڑ (پلیٹس) .

چنچل (فت چ ، سک ن ، فت چ) . (الف) صف . ۱. شوخ ، شوخ مزاج ، چلبلا .

مجہ جگ پہ جگ چنچل انجھواں تھی یک رتری ہو رہی
اس عکس کے معکوس ہوں نکتے سرنگ مالا ہوا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۰) .

چنچل چھبیلی چھند بھری رفتار پکڑی ہور روش
ساری رو بشان چھوڑ کر اونار پکڑی ہور روش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۱) .

اس گن بھری چنچل نے لیا مکھ پہ جب آنچل
قربان کیا اس پہ شہ خاوری کے تئیں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۶) . ایسی بے تکلف اور چنچل بیگمیں بھی نہیں دیکھیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۳۱) . انہیں مجھ پر بھروسہ نہیں ہے ، میں چنچل تھی نہ ، لیکن اب تو میں کسی سے نہیں ہنستی . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۷) .

اک بل کھاتی چنچل ندی ، اک اڑتا بادل
ایک میں چھپ گیتانجلی کی ، ایک اداس غزل

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۹۵) . ۲. بے چین ، بے قرار ، جو ایک جگہ نہ ٹھیرے .

یا ہے نگر ترسل بدن ہور کشن جیوں چنچل نین
سو کالے پاوا در دہن دلتا کھڑا جیوں بے خبر

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۷) . اس چنچل نظر کوں ، اس آب حیات کا نشان دیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۹) . یہ سوانگ دیکھ افسوس کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ چنچل چت کا کالے سانپ کا پتیار بند کا دشمن کا یقین نہ کیجئے . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۲۲) . بھگوان یہ میرا چنچل لو بھی من مجھے پریشان کر رہا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۶۷) .

تتلی بھلی چھیل چھبیلی چنچل تتلی بن میں کھیلے

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۸۳) . ۳. ادھر اُدھر پھرنے والا ، متحرک ، لرزاں ، کانپنے والا ؛ بیوفا ؛ تنک مزاج ؛ بدلنے والا ، متلون ؛ بے اعتبار ؛ بے پروا ؛ عارضی ؛ خراب یا برباد ہو جانے والا (پلیٹس) . (ب) امذ . بے وفا شخص ، بد چلن یا بدمعاش شخص (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چنچل चंचल ، चञ्चल] .

ـــ پن/پنا (ـــ فت پ) امذ . ۱. شوخی ، چلبلاپن ، اترایٹ ، ناز و انداز .

دیکھو اس میں ہرن کا من الکنے کیا ہنر کرنا
چنچل پن دیکھ اچپل کا بچک پڑتے ہیں سب ہرنا

(۱۶۷۹ ، میراں افضل (بیاض شعرا (قدیم) ، ۷۲)) . جتنی میں اور چاہے کتنی ہی برائیاں ہوں ، چنچل پن نہیں ہے . (۱۹۳۳ ، روحانی شادی ، ۵۲) . ۲. بے چینی ، بے قراری ؛ ناپائداری ، بے ثباتی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چنچل + پن / پنا (رک)] .

ـــ نار چھیل سے لڑی کہن اندر کہن باہر کھڑی کہاوت . عاشق معشوق لڑیں تو بہت بے قرار رہتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ نار چال چھپے نایں نیچ چھپے نہ بڑھپن پائے ، جوگی کا بھیک نیک دھرو کوئی کرم چھپے نا بھبوت رمائے کہاوت . بدمعاش عورت چال سے ظاہر ہوجاتی ہے کمینہ چاہے کتنا بڑا ہو چھپ نہیں سکتا ، جوگی کے کوڑے پہننے اور بھبوت ملنے سے ارے کام نہیں چھپ سکتے مطلب یہ ہے کہ اصلیت ظاہر ہوجاتی ہے (جامع اللغات) .

چنچلا (۱) (فت چ ، سک ن ، فت چ) صف . رک : چنچل .

کہاں وو چتر چنچلا من ہرن
کہاں وو سگھڑ اچپلا ہے سجن

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۶) . اب تو پہلے سے بدل بھی بہت گیا ہے بچپن میں تو بڑا چنچلا سا ہوتا تھا . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۲۲۶) . [ا : چنچل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ . رک : چنچل پن . کھنجن میں کی جو مناسبت دیجیے چنچلا پن کی ، تو اس میں چنچلا پن نہیں ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۳۵) . [چنچلا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ رنگ (ـــ فت ر ، غنہ) صف . شوخ رنگ ، تیز یا گہرا رنگ . چنچلا رنگ مغلوب ہے خود رنگ کے مقابلہ میں . (۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۱۳۵) . [چنچلا + رنگ (رک)] .

چنچلا (۲) (فت چ ، سک ن ، فت چ) امث . روشنی ، بجلی ، صاعقہ ؛ قسمت کی دیوی (پلیٹس) . [س : چنچلا चञ्चला ، चंचला] .

چنچلانا (فت چ ، سک ن ، فت چ) ف ل . بے چین ہونا ، بے قرار ہونا .

چنچل چنچلانے کے چالے سو کئی کئی دھات کرتی ہے
چنچل انکھیاں چنچل باتاں ، چنچل ہے چال کی چنچل

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۳) . [ا : چنچل (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چنچلاہٹ (فت چ ، سک ن ، فت چ ، ہ) امث . شوخی ، چنچل پن ، چلبلا پن .

یہ چنچلاہٹ یہ چابلاہٹ ، خبر نہ سر کی نہ تن کی سدھ بدھ
جو چیرا لکھرا بلا سے بکھرا ، نہ بند باندھا کبھو قبا کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۷) . [چنچل (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چَنچَلائی (فت چ ، سک ن ، فت چ) امث . **چنچل پن ، شوخی ، ناز و انداز .**

عجب چنچلائی ہے تیرے نین میں
کہ کھنجن نمن ایک تل کہیں نہ ٹھارے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۴) .

وہ تیری چنچلائیاں ہر دم   وہ تیری اچپلائیاں ہر دم
(۱۷۸۶ ، خواب و خیال ، میر اثر ، ۹۹) . [ا : چنچل (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت] .

چَنچَلْتا (فت چ ، سک ن ، فت چ ، سک ل) امث . ۱. (i) **بے قراری ، بے چینی ، اضطراب .** میرے من کی چنچلتا سب مٹ گئی ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵) . یہ میرے من کی چنچلتا اور اشانتی ہمیشہ کے لیے دور ہو جائے . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۴۶) . (ii) **چنچل پن ، شوخی ، چنچلا پن .** دوسرے بچوں سے کچھ زیادہ ہی چنچلتا کا پارا بھرا ہوا تھا . (۱۹۶۳ ، کپاس کا پھول ، ۱۰۱) . ۲. **سیماب کے سات زہروں میں سے ایک زہر کا نام .** پارہ میں سات زہر ہیں نام یہ ہیں ، ناک ، لیک اگن ، چنچلتا ، سبھ ، بکھہ مل . (۱۹۰۶ ، اکسیر الا کسیر ، ۵) . [س : چنچلتا चञ्चलता] .

چُنچَل کورَہ (ضم چ ، سک ن ، فت چ ، سک ل ، و مج ، فت ر) امث . **ایک روئیدگی جو کھیتوں اور باغوں میں پیدا ہوتی ہے (اس کی بلندی آدھ گز کے قریب ہوتی ہے شاخیں پتلی پتے طول میں آدھے انگوٹھے کے برابر لمبے نوکدار اور جڑ کی طرف چوڑے ہوتے ہیں اس کا پھول نیلا ہوتا ہے اس کی ایک قسم پانی میں پیدا ہوتی ہے)** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۸۲) . [مقامی] .

چَنچَلی (فت چ ، سک ن ، فت چ) صف مث . **شوخ .**

طرار رکھے ہے سر پر سر تھے نشان کا
صاحبقراں سکیاں میں دستی ہے چنچلی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ۲ : ۲۷۶) .

کہوں یوں دیکھ کر اس چنچلی کو
کہاں کھیجن جو سب کی اچھلی کو
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۵) . [ا : چنچل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چَنچلی (فت چ ، سک ن ، چ) امذ . **ایک پودا ، لاط :** Achyranthes alternifolia (پلیٹس) . [مقامی] .

چِنچِنا (کس چ ، سک ن ، کس چ) صف مذ . **: وہ مرد جس کی آواز صاف اور باریک ہو ، بدمزاج ، چڑچڑا** (نور اللغات) .

[ا : چن چن = چیں چیں (حکایت الصوت) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

ـــ دینا ف م . **چڑا چڑا کر دینا ، ناراض کرنا ، تڑپا دینا .** جس طرح پبلک کی ہاں میں ہاں ملانے کے طریقے بے شمار ہیں اسی طرح پبلک کو چنچنا دینے کی بھی بے گنتی صورتیں ہیں . (۱۹۲۰ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۵۲) .

ـــ مزاج ہے فقرہ . **زود رنج ہے** (محاورات ہند ، ۸۵) .

چُنچُنا (۱) (ضم چ ، سک ن ، ضم چ) (الف) امذ . **وہ تاگے جیسا باریک کیڑا جو بچوں کے پیٹ میں معدے کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے ، کرم شکم ، چنا .** ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے چنچنوں نے کاٹ لیا . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۶۶) . (ب) صف . **بے چین ، مضطرب ، چنچنوں سے متاثر** (پلیٹس) . [ا : چن چن ، چل چل (رک) کا ایک روپ + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چُنچُنا (۲) (ضم چ ، سک ن ، ضم چ) صف . **بد مزاج ، رونا ، بات بات پر اٹھکنے والا ، چیں چیں کرنے والا** (فرہنگ آصفیہ) . [چِنچِنا (رک) کا ایک تلفظ] .

چَنچَنانا (فت چ ، سک ن ، فت چ) ف ل . **چنخنا ، تڑقنا ، چرچرانا ، تپکنا ، ٹیس اٹھنا** (پلیٹس) . [س : چن चनचन کی تکرار ؛ ا : چن چن + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چِنچِنانا (کس چ ، سک ن ، کس چ) ف ل : ~ چن چنانا . ۱. **رونا ، اٹھکنا ، چیں چیں کرنا ، بگڑنا (بچوں کے لیے بولتے ہیں) .** بچے . . . اپنے آپ کو اماں کے قریب نہ پا کر چن چنانا شروع کر دیتے تھے . (۱۹۳۰ ، جزیرے ، ۵۶) . ۲. **آواز کا صاف نہ ہونا یا باریک ہونا ؛ غصے میں بھرا ہونا .** حسرت اٹھے ان کی چنچناتی ہوئی آواز بلند ہوئی اور اس پست آواز نے مجمع میں سکوت پیدا کر دیا . (۱۹۷۱ ، ہمارے عہد کا ادب اور ادیب ، ۸۵) . ۳. **چڑچڑانا ، بد مزاجی کرنا ، کھجنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چِنچِنا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَنچَناہَٹ (فت چ ، سک ن ، فت چ ، ہ) امث . **چنخ ، تڑق ، چرچراہٹ ؛ تپک ، ٹیس** (پلیٹس) . [ا : چنچنا ، چنچنانا (رک) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چن چن کے نام رکْھنا محاورہ . **چھانٹ چھانٹ کر نام رکھنا ، بات بات پر برا کہنا ، ہر بات پر طعنہ دینا ، بدنام کرنا .**

دیکھا جو مرا سینۂ صد چاک تو بلبل
چن چن کے لگی رکھنے بہت نام قفس ہر
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۹۵) .

چنچنی (کس چ ، سک ن ، کس چ) صف مث . چنچنا (رک) کی تانیث . قصبۂ شش تنگ ہو جاتا ہے اور اسی سبب سے آواز باریک چنچنی ہو جاتی ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، ۳۸۳) . [چنچنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

— آواز امث . **نہایت صاف اور باریک آواز .** اس نے اپنی بیوی کو ہمیشہ کی چنچنی آواز میں چیختے سنا . (۱۹۶۸ ، ماہ نو ، اپریل ، ۶۸) . [چنچنی + آواز (رک)] .

چُنچُنی (ضم چ ، سک ن ، ضم چ) امث . چُنچُنا (رک) کی **تصغیر ؛ خارش ، بے چینی ، چلچل** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چنچنا (۱) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و نسبت] .

چُنچُنے (ضم چ ، سک ن ، ضم چ) امذ . چُنچُنا (رک) **کی جمع ، تراکیب میں مستعمل : قب : چرنے .**

— لگنا محاورہ . **۱. مقعد میں پیٹ کے کیڑوں کے کاٹنے کی وجہ سے تکلیف ہونا ، مقعد میں کیڑے جمع ہو کر کلبلانا ؛ خارش ہونا .**

چنچنے گانڈ میں شاید کہ لگے ہیں ان کی
شیخ جی چھوڑتے ہیں آج جوہے جا مجھ کو

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۲۵) . **۲. (مجازاً) ناگوار گزرنا ، مرچیں لگنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

چنچو (فت چ ، سک ن ، و مع) . (الف) امذ . **۱. ایک قسم کا ساگ جس میں پیلے پھول اور چھوٹی پھلیاں لگتی ہیں برسات کے موسم میں اگتا ہے مختلف دوائیوں میں کام آتا ہے ؛ ارنڈ ؛ ہرن** (شبد ساگر ؛ جامع اللغات) . (ب) امث . **چڑیوں کی چونچ** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . (ج) صف . **مشہور ، نامی ، نامور : اچھا ، عمدہ ، کشل** (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [س : چنچو चञ्चु] .

چند (۱) (فت چ ، سک ن) (الف) صف . **۱. کچھ ، تھوڑا (غیر معین تعداد کے لیے) .**

جو چند روز باقی اگر ہے حیات
تو جاں کندنی تھی مجھے دے نجات

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷) .

چند تن آخر ہوئے چوتیا شہید
موت کتے کی موئے کتنے پلید

(۱۸۱۳ ، قائم ، د ، ۲۰۸) . آپ شادی کرنے کو ارشاد کرتے تھے ، مجکو چند وجہ سے انکار تھا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۸۱) .

عقل دقیقہ رس سے تھا کل شب میں ہم کلام
پرتو فگن ہوئے مرے دل میں خیال چند

(۱۹۱۷ ، مطلع انوار ، ۱۲۶) .

فوج ہوا رہی سے جو بارہ کو چل دیا
مکہ میں پھر قیام رہا چند روز کا

(۱۹۷۸ ، صد رنگ ، ۳۳) . **۲. گُنا (مرکبات میں عدد کے ساتھ مقدار و تعداد ظاہر کرنے کے لیے) .**

اب تو افزائش ہے اوس کے حسن کو
دن بدن اس چاند سیں ہے چار چند

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۷۳) .

مدد جس قدر تم سے وہ آج لے گی
عوض تم کو کل اس کا دہ چند دے گی

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۲۱) . اردو خواں طلبا میں دہ چند اضافہ ہوسکتا ہے . (۱۹۳۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۳۱۵) . (ب) م ف . **کب تک ، تا کے ، تا چند .**

دیکھیے چند یوں رہیں گے جدا
چاہیے ہے کیا ہمارے حق میں خدا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۹) .

اے صبا غیروں کی تربت پہ گل افشانی چند
جانب گور غریباں بھی کبھی آیا کرے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۸۸) . [ف] .

— ایک (— ی مج) صف . **تھوڑے سے ، معدودے چند ، کچھ .** چند ایک کے سوا سب کی تفصیل دینا یہاں ممکن نہیں . (۱۹۹۳ ، ادب و لسانیات ، ۶۹) . [چند + ایک (رک)] .

— در چند (— فت د ، سک ر ، فت چ ، سک ن) . (الف) صف . **۱. کئی ، بہت سے ، متعدد .** اس کی تنہائی یاد کر کر چند در چند عذر کئے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۱) . بعض فوراً چند در چند مشکلات سے دو چار ہونا پڑتا ہے . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم ، ۳۵) . **۲. کئی گنا .** جو روپیہ بجاری دیتے تھے ، اس سے چند در چند زیادہ کا جواہرات اس میں سے نکل پڑا . (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۷) . شمار ناظرین بمقابلہ فارسی کے چند در چند بڑھ جاتا تھا . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۳۳) . (ب) م ف . **کچھ نہ کچھ ، تھوڑا بہت .** ہر کام کے آغاز میں چند در چند نقص نمایاں ہوتے ہیں . (۱۹۶۷ ، شبد ساگر ، ۳ : ۱۳۲۹) . [چند + در = میں (رک) + چند] .

— دن (روز) کا (اور) مہمان ہونا محاورہ . **مرنے کے قریب ہونا .**

چومو قدم تم ان کے مہماں ہیں چند دن کے

(۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۰) . میں اس دنیا میں اب چند روز کا اور مہمان ہوں . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، ستونتی ، ۱۰) .

— روزہ (— و مج ، فت ز) صف . **بے ثبات ، ناپائدار ، فانی ، عارضی .** یہ محبت خود چند روزہ ہے اس کو دوام کہاں . (۱۸۵۸ ، غالب کا روزنامچہ ، ۱۱) . جوانی مہمان اور طاقت چند روزہ ، صحت کے ساتھ علالت ، دولت کے ساتھ افلاس ، خوشی کے ساتھ غم اور آزادی کے ساتھ قید وابستہ ہیں . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۶۲) . [چند + روز (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ شوہری (ـــ و لین ، فت ہ) صف مث . **ایک عورت کے کئی شوہر ہونے کی حالت یا رسم .** ہولی اینڈری ، جسے اردو میں ''چند شوہری'' کہتے ہیں ، مادرانہ نظام کی یادگار ہے . (۱۹۵۰ء ، یاد کی ایک دھنک جلے ، ۲۳۹) . [چند + شوہر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ لمحہ (ـــ فت ل ، سک م ، فت ح) امذ . **بہت تھوڑا عرصہ ، ذرا سی مدت .** میری اور اس کی دوستی کی مدت صرف چند لمحوں کی ہے . (۱۹۷۷ء ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۶) . [چند + لمحہ (رک)] .

چند (۲) (فت چ ، سک ن) امذ . **چاند (رک) کی تخفیف .**

نہ اکاس دھرتی نہ دلبو نہ پند
نہ بھریا کچھوا دیتا نور سند

(۱۴۳۵ء ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۹) .

سنوارے کگن سے رنگیلے مجل
رتن جوت جھنکے کہ یا سور چند

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۵) .

کہیں ہے کتاں اور کہیں چند ہے
کہیں ہے غرض کہیں غرض مند ہے

(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۲۳۳) .

مورکھ بولی پر لڑے چاتر سمجھے بات
سس اور چند ایک ہیں ایک ہیں نس اور رات

(۱۸۹۰ء ، پوتھی لا الہ الا اللہ ، ۶۳) . **۲. ڈھال پر بنایا ہوا پھول** (قدیم اردو کی لغت) . [س : چندرہ : चन्द्र] .

ـــ بدن (ـــ فت ب ، د) امذ . **رک : چند مکھ** (پلیٹس) . [چند + بدن (رک)] .

ـــ بدنا/بدنی (ـــ فت ب ، د) صف . **رک : چند مکھی** (پلیٹس) . [چند + بدن (رک) + ا/ی ، لاحقۂ صفت] .

ـــ پنم (ـــ ضم پ ، فت ن) امذ . **پورا چاند ، ماہ کامل** (قدیم اردو کی لغت) . [چند + پنم (رک)] .

ـــ سار صف . **چاند کی طرح روشن ، منور .**

سکیاں چند سار راتاں میں پیالے مدہی باتاں میں
کریں صریاں سوں باتاں میں ، پیالے گوہراں خوشیاں

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲۱) . [ا : چند + سار (ک)] .

ـــ مکھ (ـــ ضم م) امذ . **چاند جیسا روشن یا خوبصورت چہرہ ، حسین ، خوبصورت** (ماخوذ : پلیٹس) . [چند + مکھ (رک)] .

ـــ مکھا (ـــ ضم م) صف . **رک : چند مکھ** (پلیٹس) . [چند + ا : مکھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

ـــ مکھی (ـــ ضم م) صف . **رک : چند مکھ .**

دیکھ چندنی میں چند مکھی کوں
سورج کوں بلانے چھند سوں پیالا

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۸) . [چند + ا : مکھ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

چند (۳) (فت چ ، سک ن) امذ . **مالکوس راگ کا ایک پتر ، چندرک** (ماخوذ : شبد ساگر) . [س : چندر चन्द्र] .

چند (کس چ ، سک ن) امذ . (موسیقی : دکن) **دھرپد جو چار مسجع فقروں سے ترتیب پاتا ہے .** دھرپد ... جب یہ دکن میں گایا جاتا ہے تو اس کو چند ... کہتے ہیں . (۱۹۳۹ء ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۰) . جب یہ (دھرپد) دکن میں گایا جاتا ہے تو اس کو چند کہتے ہیں . (۱۹۷۵ء ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۶۶) . [مقامی ؛ چند (۳) (رک) کا ایک تلفظ] .

ـــ تال امذ . (موسیقی : دکن) **چوتالہ ، جس پر دھرپد گائی جائے .** چوتالہ : اس کو چند تال بھی کہتے ہیں اس پر دھرپد گائی جاتی ہے . (۱۹۳۶ء ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۷) . [چند + تال (رک)] .

چندا (۱) (فت چ ، سک ن) امذ . **۱. رک : چاند ، چند (۲) .**

چندا دیکھن نکلے بچ بات نہ لاؤ
جس کا یہ سب چاندنا تس چاند دکھاؤ

(۱۵۶۵ء ، جواہر اسرار اللہ ، ۳۷) .

چندا عین عیدی بشارت دکھایا
بھنواں سیتی ساقی اشارت دکھایا

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۲) .

چندا عاشور کا غم پور ستم پھر جگ پو لایا ہے
زمیں یا تال سوں تس دن گگن لگ غل مچایا ہے

(۱۷۰۵ء ، بیاض مراثی ، ۹۰) . صورت سیرت میں چندا ، ہر فن میں کامل ہے بندا . (۱۹۳۵ء ، آغا حشر ، اسیر حرص ، ۶۷) . **۲. (پیار سے محبوب ، اولاد یا چھوٹے بچے کے لیے) اے پیارے ، اے جان .** میرا نامراد شہزادہ کہاں دیکھ رہا ہے چندا ! ہوا میں کیا ہے . (۱۹۲۲ء ، انار کلی ، ۱۹۰) . **۳. مور کی دم کے پروں پر چمک دار حلقہ جو چاند سے مشابہ ہوتا ہے .** چندا جو کہ طاؤس کی دم کے پروں میں ہوتا ہے ، یک عدد ، ارد مناسب میں ملا کر کھلانا . (۱۸۷۲ء ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳۸) . **۴. گول ٹکڑا یا پھانک** (پلیٹس) . **۵. مکان کے دروازے کے قریب کی دیوار** (علمی اردو لغت) . [س : چندر + کہ : चन्द्र + क !! ؛ چند (۲) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

ـــ تیری چاندنی اور تاروں بھری رات ، چاہے کتنی چٹکو چاندنی کیا دن برابر رات کہاوت . تم کتنی ہی تدبیر کرو ، ہماری برابری نہ ہوگی (جامع اللغات ؛ نجم الامثال) .

— چوندواں (— و لین، مغ، فت د) امذ (قدیم). **چودھویں کا چاند.**

چندا چوندواں خسروی برج کا   امولک رتن حسن کے درج کا

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۹). [چندا + چوندواں = چودھواں (رک)].

— ماموں (— و مع) امذ : چندا ماموں. **۱. بچے پیار میں چاند کو اس نام سے پکارتے ہیں.**

چندا ماموں دور کے بڑے پکاویں بور کے

(۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۶۶).

لڑکے انہیں دیکھ کر مچاتے ہیں دھوم
یہ ہیں نئی روشنی کے چندا ماموں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۳۱۵). شیام ... ایک ضدی بچے کی طرح میں چندا ماموں لوں گا چندا ماموں لوں گا. (۱۹۶۸، شکست، ۱۰۳). [چندا + ا : ماموں (رک)].

— ماموں تا فقرہ. **بچوں کا چاند کو سلام ؛ کسبیوں کا اپنے آشنا کو سلام** (دریائے لطافت، ۸۳).

چَندا (۲) (فت چ، سک ن) امذ : ~ چندہ. **۱. وہ تھوڑی تھوڑی نقدی یا جنس وغیرہ جو کسی خاص کام (بیشتر رفاہی کام) کے لیے مختلف لوگوں سے وصول ہو، امداد، عطیہ.**

نہ پوچھو خود بہ خرد ہے عارض خورشید کی خوبی
لیا ہے ذرہ ذرہ حسن مہ رویاں سے کر چندا

(۱۷۳۱، ناجی (مخزن نکات، ۳۷)).

لگے سی مشعلوں کا یوں بندا   نور کا ماہ نے کیا چندا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵۱). ہندوستانیوں نے بھی آپس میں چندا کر کے ایک مکتب جاری کیا ہے. (۱۸۵۰، کوائف تعلیم، ۱۶۷). اب سرسید نے چندہ جمع کرنے کے لیے زیادہ کوشش کرنی شروع کی. (۱۹۰۱، حیات جاوید، ۱۷۹).

بس مجھی کو رہ گئی تعمیر بت خانہ کی فکر
شیخ کی مسجد کو تو لوگوں نے چندا کر دیا

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۶). اف : دینا، کرنا، لینا. **۲. بیمہ کی قسط جو حادثات سے حفاظت کے لیے ادا کی جاتی ہے.** اگر ہر مالک مکان سالانہ سو روپیہ کا چندہ ادا کرے تو آگ لگنے سے ایک مکان کو جو نقصان پہنچتا ہے اس کی پابجائی ہو جاتی ہے. (۱۹۶۳، بیمۂ حیات، ۲۱). **۳. کسی اخبار یا رسالے کا سالانہ زر خرید یا ماہانہ سہ ماہی یا ششماہی قیمت.** البرق (مدیر محمد علی صاحب ... سالانہ چندہ تین روپے). (۱۹۳۵، سہ ماہی اردو، جنوری، ۹۷). چندہ سالانہ پاکستان میں ۵۰ (روپے). (۱۹۸۵، افکار، کراچی، ۱). **۴. وہ رقم جو کسی انجمن، سوسائٹی وغیرہ کو اس کے ممبروں یا معاونوں کی طرف سے مقررہ اوقات پر دی جاتی ہے** (شبد ساگر). **۵. دان، نذر ؛ محصول، مالگزاری، محکمۂ پولیس میں گھوڑوں کے لیے روپیہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). اف : دینا، کرنا، لینا، ہونا. [رک : چند (۱) + ا : ا، لاحقۂ نسبت].

چُندا (ضم چ، سک ن) صف مذ ؛ مث : چندی. **وہ شخص جس کی آنکھ کی پتلی کم زور ہو اور تیز روشنی میں اچھی طرح آنکھ نہ کھول سکے** (ا پ و، ۷ : ۱۰۹). [رک : چندھا].

چَندا خانی (فت چ، سک ن) صف. **کبوتر کی ایک قسم جو کبوتر اڑان کے مقابلے میں مستند مانا جاتا ہے.** اڑان کے مقابلے میں چندا خانی کبوتر بہت مستند مانے جاتے ہیں. (۱۹۶۷، اندھیر نگری، ۱۰). [رک : چندا (۱) + خان (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت].

چَندا ڈھیری (فت چ، سک ن، ی مج) امذ. **بچوں کا ایک کھیل جس میں بچے ریت کے اندر اپنا پانو رکھتے ہیں.** ایک مرتبہ جب میری انگلی کا ایک چھلا چندا ڈھیری کھیلنے میں جاتا رہا... اس چھلے کے لئے اتنا روئی کہ آنکھیں سوج گئیں. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۳۰). [رک : چندا (۱) + ڈھیری (رک)].

چَنداں (۱) (فت چ، سک ن) صف ؛ م ف. **۱. زیادہ، بہت.**

وفا عمر کے تئیں تو چنداں نہیں
سدا بن منے پھول خنداں نہیں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۵).

ولی گل رو کی دانش پر نظر کر
بہار حسن کوں چنداں بقا نئیں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶۳).

شراب دینے میں وقفہ نہ کیجیو ساقی
ہوا نہیں ابھی رخسار یار چنداں سرخ

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۳۲). اگر ایسی صورتیں پیش آئیں تو یہ واقعہ چنداں محل تعجب نہیں ہوسکتا (۱۹۵۶، مناظر احسن، عبقات (ترجمہ)، ۳۰). **۲. اتنا، اس قدر ؛ بالکل.**

کہیا او کہ چنداں خطا بولے ہیں
اپس نفس کوں تم خدا بولے ہیں

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۱۰۵). یہ کام چنداں مشکل بھی نہیں ہے. (۱۸۹۱، کسانی کی پہلی کتاب، ۲ : ۲). سردست ٹکنکل ایجوکیشن کی چنداں ضرورت نہیں ہے بلکہ سب سے مقدم اعلیٰ درجہ کی دماغی تعلیم کی ضرورت ہے. (۱۹۰۱، حیات جاوید، ۲ : ۱۲۳). روایتی غزل اور اسلامی تاریخی ناول کا معاملہ چنداں مختلف نہیں. (۱۹۸۳، علامتوں کا زوال، ۵۶). **۳. تھوڑا تھوڑا، کچھ کچھ.** چنداں کس کس لذت بھرے درداں سوں انکھیاں میں تی پڑتا ہے بند ایک ایک، اگر تو عاشق ہے تو بند بند کا لذت دیکھ. (۱۶۳۵، سب رس، ۵۱). **۴. کچھ، کوئی.** بادشاہ کو بھی اوس کا لینا چنداں ضرور نہیں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۸۹). [چند (۱) (رک) + اں، لاحقۂ نسبت].

ـــ کہ (ـــ کس ک) م ف ؛ ~ چندانکہ . **جس قدر ، جتنا ، جتنے ؛ باوجود یکہ ، اگرچہ ، تاہم** (جامع اللغات) . [چندان + کہ (رک)] .

ـــ مضایقہ نہیں فقرہ . **کوئی ہرج نہیں ، کوئی پروا نہیں ، معمولی بات ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چندان (۲) (فت چ ، سک ن) امذ . **رک : چندا (۱)** .

جس گھر پونم کا چندان تس گھر دیوا کیا کرنان
(۱۵۰۳ ، توسرہار (اردو ادب ، ٦ : ۲ ، ۸۵)) .

چندانہ (فت چ ، سک ن ، فت ن) . (الف) صف . **متفرق ، مختلف ؛ ملا جلا** (پلیٹس) . (ب) امذ . **متفرق چھوٹے چھوٹے ٹیکس جو مغلیہ عہد میں رائج تھے (جیسے دوسیقاروں ، بازی گروں وغیرہ پر لگائے جانے والے ٹیکس) ، متفرقات ؛ مختلف اخراجات** (پلیٹس) . [رک : چند (۱) + انہ ، لاحقۂ نسبت] .

چنداول (کس نیز فت چ ، مغ ، ضم و) امذ ؛ ~ چنداول .
۱. **فوجی دستہ جو لشکر کے پیچھے اس کی حفاظت کرتا ہے ، ہراول کی ضد** . غنیم کی چنداول (لشکر کے پچھلے حصہ) سے لڑائی ہوتی چلی آتی تھی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۲۰) . فرانسیسی فوج نے غنیم کے چنداول کو جو مضبوط مقام پر مورچہ بند تھا ، جا پکڑا . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۴ : ۱۸۴) . پس قدمی کرتے وقت اس بریگیڈ (۵۳ بریگیڈ) کے چنداول کو . . . معرکہ آرائی کرنی پڑی . (۱۹۷۳ ، پاکستان کا المیہ ، ۲۴۰) . ۲. **عقبی دستۂ فوج کا سردار** . سلطان کا ہراول سید مبارک تھا . . . ناصر مرزا چنداول تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۳٦) . [ف] .

چنداولی (کس نیز فت چ ، مغ ، ضم و) امث . **چنداول (رک) کا عہدہ یا کام** . قلب کے لشکر میں خود بادشاہ رہا ، اسلام خان کو طرح فوج قرار دیا ، چنداولی خواص کو دی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۵۷) . [چنداول (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چند بجار (فت چ ، سک ن ، کس ب) امذ . **ریگستان یا شوریلی اراضی کے درمیان قابل کاشت قطعۂ اراضی جس میں قدرتی چشمہ ہو ، نخلستان ، چور** (ا پ و ، ٦ : ۵۷) . [رک : چند (۱) + ا : بجار ، بیجار (رک) کی تخفیف] .

چندر (فت چ ، سک ن ، فت نیز سک د) امذ . ۱. **چاند** .

فوج میں تھے چلیا یوں ابر میں تھے چندر جوں
(۱۵۰۳ ، توسرہار (اردو ادب ، ٤ ، ۲ : ۵۷)) .

چندر سور تیرے نور تھے نس دن کوں نورانی کیا
تیری صفت کن کرسکے توں آپی میرا ہے جیا
(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳) .

چندر ہے وقر ہے اس بدر آگے
صفا اس مکھ کی ہر اک پر عیاں ہے
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۲) .

جو تھی اس بادشہ کی ایک دختر
وہ تھی صورت شکل چندر سے بہتر
(۱۸۳۱ ، معجزۂ نبوی ، ۱۲) .

ہو خضر کی عمر احمد کو عطا بشاش رہے دل شاد رہے
اس چندر کی جوت ، اتر دکھن ، یہ تیری سبھا آباد رہے
(۱۹۱۷ ، سات روحوں کے اعمال نامے ، ۵۷) . ۲. **چاند کے مانند ، خوبصورت** (پلیٹس) . [س : چندر चन्द्र] .

ـــ بالا امث ؛ امذ . ۱. **بڑی الائچی** (پلیٹس) . ۲. **چھوٹا چاند** (قدیم اردو کی لغت) . [چندر + بالا (رک)] .

ـــ بدن (ـــ فت ب ، د) صف . **حسین ، خوش شکل ، خوبصورت ، رک : چند بدن** .

اتھی دور تے دیک شہ کوں سو دھن
پری حور تے خوب چندر بدن
(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ٦۳) .

بغیر از عید مت دکھلا کسی کوں یہ ہلال ابرو
نہ مل مہتاب میں بھی کس سوں اے چندر بدن ہرگز
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۲) .

چندر بدن ہے گل سا مکھڑا تھارو رے
جاگو سجن بھنو پیارے پیارے پروا اٹھ
(۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۴) . [چندر + ا : بدن (رک)] .

ـــ بدنی (ـــ فت ب ، د) صف . **رک : چند بدنی** (پلیٹس) .

ـــ بنسی (ـــ فت ب ، سک ن) امذ . **ہندوؤں کے ایک مشہور خاندان کا نام جس میں پانڈو اور کورو ہوئے ہیں** . وہ نہ سورج بنسیوں سے اور نہ چندر بنسیوں سے علاقہ رکھتی تھی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۳۵) . کرشن جی باپ کی طرف سے سورج بنسی ، ماں کی جانب سے چندر بنسی تھے . (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۲۳) . سب سے زیادہ نمایاں وہ وارثان تاج و تخت تھے جو نائب السلطنت کے سیدھے ہاتھ پر جلوہ کناں تھے جن میں سورج بنسی بھی تھے اور چندر بنسی بھی . (۱۹۳٦ ، محمد علی ، ۲ (ضمیمہ ، ۱۲) : ۳۹۴) . [چندر + ا : بنس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ بھان امذ . **چاند جیسا ، خوب صورت ، پیارا** .

نہ کہہ بارگہ بلکہ اسمان ہے
نہ کہہ بدر سا بل چندر بھان ہے
(۱۵٦۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۴) .

لگیا ہے بلندی سوں اسمان کوں
کیا ہے بھل اپنے چندر بھان کوں
(۱٦۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ٦۱) . [چندر + رک : بھان (۲)] .

ـــ بھکتی/بھکتیہ (ـــ فت بھ ، سک ک/کس ت ، فت ی) امث ؛ امذ . **چاند کی پوجا ؛ چاند کو پوجنے والا ، ہندوؤں کا ایک فرقہ .**
تیسرا چندر بھکتیہ (چندر بھکتی) . . . یہ چاند کے پجاری ہیں . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۰۹). [چندر + بھکتی(رک)] .

ـــ پرکاش (ـــ فت پ ، سک ر) امذ . **مشہور راگوں میں سے ایک راگ جو بھجنوں کے لیے مخصوص ہے .** دیوتاؤں کے لیے گایا جاتا ہے . . . اس راگ کے جاننے والے دکن میں بہت ہیں اور ان چھ راگوں کو بہت سے اقسام کے ساتھ اسی میں شمار کرتے ہیں ان میں سے بعض یہاں بیان کیے جاتے ہیں ، سورج پرکاش . . . چندر پرکاش ، راگ کدم ، جھوبرا ، سرواتی . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۶۵) . [چندر + پرکاش (رک)] .

ـــ جوت (ـــ و مج) امث . **۱. چاندنی ، مہتاب ، مہتابی .**

چندر جوت ہنستی ہے چندر کے تیں
دیکھانے جگا جوت اندر کے تیں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۰) . **۲. ایک قسم کی آتش بازی** (قدیم اردو کی لغت) . **۳. (سواڑ) ایک قسم کا ارنڈ اس کے پتے انجیر کی طرح چوڑے ہوتے ہیں اور ان پتوں پر نوکیں ہوتی ہیں ، مغلائی انڈ** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۹۵) . [چندر + جوت (رک)] .

ـــ رتن (ـــ فت ر ، سک نیز فت ت) امذ . **موتی .** (جامع اللغات) . [چندر + رتن (رک)] .

ـــ ریکھا (ـــ ی مج) امث . **چاند کا سولھواں حصہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چندر + ریکھا (رک)] .

ـــ رین (ـــ ی لین) امث . **چاندنی رات** (قدیم اردو کی لغت) . [چندر + رین (رک)] .

ـــ سمبھو (ـــ فت س ، سک م ، و لین) امث . **چھوٹی الائچی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چندر + سمبھو (رک) ؛ مقامی] .

ـــ کال امذ . **موت جو چاند کے اثر سے واقع ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چندر + کال (رک)] .

ـــ کانت (۱) (ـــ سک ن) . (الف) صف . **ماہرو ، نہایت خوبصورت**(پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . **۱. ایک قسم کا جواہر جس کی بات مشہور ہے کہ یہ چاند کی کرنوں کے جم جانے سے ہوتا ہے اور چاند کی کرنیں پڑنے سے پگھل جاتا ہے .** بصاق القمر بہان براق القمر بفارسی سنگ مادہ و بہندی چندرکانت گویند . (۱۵۱۹ ، موید الفضلا ، ۱ : ۱۲۹) . **۲. ایک راگ جو ہنڈول راگ کا پتر مانا جاتا ہے .** کلیان ٹھاٹھ سے کئی راگ نکلتے ہیں مثلاً شدھ کلیان . . . ہنڈول ، گوڑھ . . . ایمنی بلاول اور چندر کانت . (۱۹۷۳ ، عکس لطیف ، ۳۶) . [چندر + کانت = خوبصورت ، پیارا (رک)] .

ـــ کانتا (ـــ سک ن) امث . **چاند کی بیوی : رات** (پلیٹس) . [چندر + کانت (رک) + ا ، لاحقۂ تانیث] .

ـــ کانتی (ـــ سک ن) امث . **چاندنی : نویں رات کے چاند کا نام ؛ چاندی .** منھ اس کا چندر کانتی کا سا ، بال اس کے مہاتیل کے سے . (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۸۳) . [چندر + کانت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

ـــ کرانت (ـــ کس ک ، سک ن) امذ . **رک : چندر کانت .**
ایک چمکتا ہوا پتھر سفید رنگ کا نکلا ہے جس کو چندر کرانت کہتے ہیں اس کو چاند کے مقابل رکھتے ہیں تو پانی تراوش کرتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۶) . [چندر + س : کرانت कान्त = بلندی ، اونچائی] .

ـــ کرنت (ـــ فت ک ، ر ، سک ن) امذ . **(مشعلچی) معمول سے زیادہ بلند یا مینار پر روشن ہونے والا چراغ جو خاص خاص تقاریب پر مقام کی نشان دہی کے لیے جلایا جائے ، سورج کرنت ، اکاس دیا** (اپ و ، ۱ : ۱۹۲) . [رک : چندر + کرانت (رک) کی تخفیف] .

ـــ کلا (ـــ فت ک) امذ . **۱. چاند کا سولھواں حصہ ، ہلال سے دوسری رات کا چاند ؛ ایک قسم کی دھوتی جو عورتیں باندھتی ہیں ؛ ناخن کا نشان : ایک قسم کا ڈھول ؛ ایک قسم کی مچھلی ؛ (موسیقی) ایک سر** (جامع اللغات) . **۲. ایک زیور کا نام (جو خاص کر مندروں کی مورتوں کے سر پر بندھتا ہے) .**

چندر کلا تیرا کلا ہے ترملا اچکلا
سو منج بھلا کے مبتلا کیا گلا وو ترملا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷) . **۳. ساڑی ؛ پیٹی کوٹ** (پلیٹس) . [چندر + کلا (رک)] .

ـــ گانٹھ (ـــ مغ) امث . **ایک جڑ جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے .**
ہم نے چمپک ، صندل ، کنول ، موتی ہار ، چل ، کپور ، چندر گانٹھ سبھی آزما دیکھے . . . بر بیکار . (۱۹۳۹ ، نگار خانہ ، ۲۸) . [چندر + گانٹھ (رک)] .

ـــ گرہن (ـــ کس گ ، فت ر ، سک نیز فت ہ) امذ . **رک : چاند گرہن** (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

ـــ گرہنا (کس گ ، فت ر ، سک نیز فت ہ) امذ . **رک : چندر گرہن .**
دھان کے پیلے کھیت ہیں ، دریا کی سوئی پگڈنڈی ہے ، دو سایوں کا ساتھ ہے ڈھلتی رات ہے چندر گرہنا ہے . (۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۷) .

ـــ گل (ـــ ضم گ) صف . **ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی رات میں کھلتا ہے ، گل مہتاب ، گل چاندنی .**

چندر گل دھرے بدر کامل کی تاب
لگیا سور نمنے گل آفتاب

(۱۶۵۷ء، گلشن عشق، ۲۰۴). [چندر + گل == پھول (رک)].

ـــ گُن (ـــ ضم گ) صف. **چاند کی صفات والا؛ خوبصورت، پیارا.**

او حسینا چندر گن

(۱۵۰۳، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)). [چندر + گن (رک)].

ـــ گول (ـــ و مج) امذ. **رک: چندر منڈل** (پلیٹس). [چندر + گول (رک)].

ـــ گہن (ـــ فت گ، ہ) امذ. **رک: چاند گرہن.** ماہ منخسف ... کو چندر گہن کہتے ہیں. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۱۳۶).

ـــ لکھی (ـــ فت ل) امذ. **خوش قسمت، خوبصورت.**

چندر سوں چندر ہوئی ہے لا کر چندر لکھی ہو چندر چندر سا
چکوریں ہو چندر چندر کر ہوا ہوں دھن سے چندر سوں واقف

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۱۰). [چندر + لکھی (رک)].

ـــ لوک (ـــ و مج) امذ. **قمری کرہ، چاند کی دنیا؛ چاند.**

وہ چہرہ کہ برق طور آنکھیں جھپکائے
وہ ماتھا چندرلوک جس سے شرمائے

(۱۹۳۷، روپ، فراق، ۷۹). [چندر + لوک (رک)].

ـــ لیکھا (ـــ ی مج) اث. **چاند کا سولھواں حصہ؛ کئی رانیوں کا نام؛ ایک پودا، لاط: Serratula anthelmintica** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [چندر + لیکھا (رک)].

ـــ ماس امذ. **قمری مہینہ؛ قمری سال؛ چاند کا ایک برج میں قیام.** چندر ماس: اس کی ابتدا پروا سے اماس تک ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۵۵). [چندر + ماس (رک)].

ـــ ما/ماں امذ. **چاند.**

سورج باپ ہوئے چندر ما کدھیں
نہ اوبجے تمن سا چندر ما کدھیں

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۹۲).

کہاں میں چندر ماں کہاں توں دیوا
کتا کیا ہوئے توں دیوانہ ہوا

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۸۹).

کہا رام جی کی ہے تجھ پر دیا
چندرماں سا بالک ترے ہوئے گا

(۱۷۸۳، سحر البیان، ۳۲).

ہنستی ہوئی جو پھرتی ہیں ساتھ ان کے گوپیاں
ہیں ان میں رادھا ایسی کہ تاروں میں چندرماں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۷۱). جس چندر ما کر بھارت میں چودھویں کا چاند بن کر چمکنا ہے وہ ابھی نہیں نکلا. (۱۹۲۳، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۹). [چندر + ما/ماں (رک)].

ـــ مُکھ (ـــ ضم م) صف. **چاند جیسے چہرے والا، حسین.**

چندر مکھ تج، لعل لب ہیں، دسن جوں تیر تارے ہیں
کہو یہ چاند کاں ہے کس اسمان تھے اتارے ہیں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۷۳).

نہ کھولوں رات دن خورشید ہہ او ہر نظر صابر
چندر مکھ سوں دکھوں روشن جو چشم انتظار اپنا

(۱۷۷۱، میر محمود صابر (سندھ میں اردو شاعری، ۱۳)). [چندر + مکھ (رک)].

ـــ مُکھی (ـــ ضم م) صف؛ اث. **۱. ایک سفید پھول جو رات کو کھلتا ہے اور جس کا رخ چاند کی طرح ہوتا ہے** (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۳: ۳۸۵). **۲. چندر مکھ (رک) کی تانیث.**

سکی چندر مکھی سوں سل تجے مد پینے کے تائیں
سنوارے ہیں ہزاراں مجلساں رنگیں فلک تھے خوش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۹).

بام پر سوں ہوئی سو گم چندر مکھی
اس کوں میں ظاہر کیا او جوں دکھی

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۱۵۱). ندی کے تیر ایک سندری نو جوبنا چندر مکھی ... اکیلی پھرتی. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۳۵).

نازک اندام، چتر، چندر مکھی کنیائیں
جنہیں دیکھیں تو غزالان ختن شرمائیں

(۱۹۶۵، دشت شام، ۳۶). **۳. آتش بازی کی ایک قسم جو کسی چیز پر روشنی ڈالنے یا روشنی کرنے کے لیے استعمال کی جائے، مہتابی** (اپ و، ۸: ۵۷). [چندر + مکھ (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

ـــ مَلِک (ـــ فت م، کس ل) امذ. **سفید گل داؤدی** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چندر + س: مَلِّکا मल्लिका].

ـــ مَنڈَل (ـــ فت م، سک ن، فت ڈ) امذ. **چاند کا کرّہ، چاند کا گولا، چاند کا ہالا** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [چندر + منڈل (رک)].

ـــ مَنی (ـــ فت م) امذ. **رک: چندر کانت** (پلیٹس). [چندر + منی (رک)].

ـــ ناری اث. **سانس کی روانی جو بائیں نتھنے سے ہو اس سے شگون لیا جاتا.** انفاس کی روانی ناک سے ہوتی ہے ... جو بائیں جانب کے سوراخ سے زاید روانی ہو اس کو قمر سے منسوب کرتے اور اڈا اور چندر ناری بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۰۱). [چندر + ناری == ناڑی، نالی (رک)].

ـــ نیت (ـــ ی مع) امذ. **ہنڈول راگ کا تیسرا پتر.**

جواں نے دیکھ یہ سارا سمایا بنا کر دل سے چندرنیت گایا

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۳۸). [چندر + نیت (رک)].

— والا اسث . رک : چندر بالا (پلیٹس ؛ شبدساگر) . [چندر + والا = بالا (رک)] .

— وَتی (— فت و) اسث . رک : **چندر مکھی** .

وہ موہنی سی چندر وتی اور تنک مزاج
اترا نہ یار سوچ کے تو اس خیال پر

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۱۵) . [چندر + وت = مثل + ی ، لاحقۂ تانیث] .

— وَدَن / وَدَنی (— فت و ، د) صف . رک : **چندر بدن ، چندر بدنی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چندر + ودن/ودنی = بدن/بدنی] .

— وَنْسی / وَنْشی (— فت و ، سک ن) امذ . رک : **چندربنسی** . اہیر ، چھتریوں کی قمری نسل (چندر ونشی) کے یادووں کی اولاد ہونے کی مدعی ہیں . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۹۲) . [چندر + ونس ، ونش (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— وِنود (— کس و ، و مج) امذ . **ایک قسم کا راگ** . اس میں بہت سے ایسے راگ ہیں جو اب بالکل بھلا دیئے گئے ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں آسا . . چندر ونود . . . چھبک وغیرہ . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۶۰) . [چندر + س : ونود विनोद] .

— ہار امذ . **گلے کا ایک زیور ، ایک قسم کی مالا جس میں سونے چاندی یا جواہرات کے گول ٹکڑے لگے ہوتے ہیں ، چندن ہار** .

پہن پھر اس کے اوپر اک چندر ہار
کیا اپنے گلے کو رشک گلزار

(۱۷۹۸ ، عشق نامہ ، ۱۰۸) . بیگم صاحبہ کا جڑاؤ چندر ہار دس ہزار روپے کو آیا ہے . (۱۹۲۵ ، لغات الخواتین ، ۷۹) . [چندر + ہار (رک)] .

چَنْدرا (فت چ ، سک ن ، د) صف مذ ؛ ~ چندلا . **وہ شخص جس کی کھوپڑی پر بال نہ ہوں ، گنجا ؛ دانا ، ذہین ؛ عقلمند** (پلیٹس) . [ا : چند ، چاند = سر (رک) کی تخفیف + ا : را ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چندر کہ चन्द्रक] .

چَنْدرا کَر / کے م ف . **جان بوجھ کر ، انجان بن کے ، تجاہل عارفانہ سے ؛ جھٹلا کر** .

چندرا کے یہ پوچھتی ہے کیوں بات
اس میں بھی کوئی فریب ہوگا

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۲) .

چندرا کے مجھ کو بولے وہ آخر جو شب ہوئی
فق ہوگیا ہے رنگ کسی کا سحر نہیں

(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۱۶۳) . پہچان تو فوراً گئیں لیکن چندرا کر پوچھنے لگیں ، کس کی ہے . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۳۱) . تم سید سے منہ بات بھی نہیں کرتے الٹے چندرا کے بولتے ہو . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۲۵) .

چَنْدرانا (۱) (فت چ ، سک ن ، د) (الف) ف ل . **تجاہل عارفانہ کرنا ، انجان بننا ، جانتے بوجھتے کوئی بات پوچھنا** . واللہ چندرانا ٹھیک نہیں ، آپ کا گھر ہے اور آپ ہی نادان بنتے ہیں . (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۲ : ۹) . چندرانا اس وقت عائد ہوگا جب بحث یا زیر گفتگو موضوع سے ہٹ کر بات ٹالنے کے لئے عمداً دوسری بات چھیڑ دی جائے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۴۰) . (ب) ف م . **تکرانا ، جھٹلانا ، پترانا** . سبحان اللہ آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو ، چندراتے ہو ، ٹالتے ہو . (۱۸۴۶ ، قصۂ اگر گل ، ۱۰۹) . اب آپ مجھے چندراتے ہیں . (۱۹۳۴ ، اختری بیگم ، ۲۵۲) . [ا : چترانا (رک) کا ایک روپ] .

چَنْدرانا (۲) (فت چ ، سک ن ، د) ف ل . **(درخت کا) مرجھانا ، خشک ہونا ، جل جانا ، بڑھنے سے رکنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چندرا + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَنْدراوَل (فت چ ، سک ن ، د ، فت و) امث . **واقفیت ، شناسائی ، تعلق ، رشتہ ؛ ساتھی ، ہمراہی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چندر + آولی चन्द्र + आवली] .

چَنْدرائی (فت چ ، سک ن ، د) امث . **اغماض ، تجاہل** .

چلے گی مجھ سے نہ ہرگز یہ تیری چندرائی
نہ ہوتا عشق تو ہوتا یہ رنگ رعنائی

(۱۹۳۲ ، رنگ بست ، ۶۱) . [ا : چندرا ، چندرانا (۱) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چَنْدرَس (فت چ ، سک ن ، د ، فت ر) امذ . ۱. **سال کی ایک بڑی قسم کے درخت کا گوند** . بعض رال کی جگہ چندرس ڈالتے ہیں اور یہ اعلیٰ تر ہوتا ہے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۳) . چندرس کو جب آگ میں ڈالتے ہیں تو بدبو پیدا ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۸۳) . ۲. (معماری) **ایک لیس دار مرکب جو آبک پاشی یعنی قلعی کرنے میں چکاؤ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے** (اب و ، ۱ : ۱۲۲) . ۳. **گندا بیروزہ** (شبدساگر) . [ا : چند ، چاند + ا : رس (رک)] .

چَنْدرَک (فت چ ، سک ن ، د ، فت ر) امذ . **چاند ، دائرہ یا چاند کی شکل کی گول چیز ؛ چاند کی طرح کی کوئی جگہ ؛ مور کے پر کا گول نشان ؛ سیاہ مرچ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چندرک चन्द्रक] .

چَنْدرِکا (فت چ ، سک ن ، د ، کس ر) امث . **چاندنی ، چاند کی کرن ؛ چھوٹی اور بڑی الائچی ؛ ایک قسم کی مچھلی ؛ ایک بحر یا وزن ؛ شان و شوکت ، چمک دمک ، بھڑک ، درخشانی ؛**

روشنی ، چراغاں ؛ کسی مضمون یا کتاب کی تشریح ؛ گنجاپن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [س: چندرکا चन्द्रिका] ۔

چندر کانا (فت چ ، سک ن ، د ، ر) امذ ۔ (بنائی) رک : چند کالا (اپ و ، ۲ : ٦٩) ۔ [مقامی] ۔

چندرل (فت چ ، سک ن ، د ، کس ر) امذ ۔ نباتی : سفید پالک کا ساگ ، لاط : Cheno podium album (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [س: چندرل चन्द्रिल] ۔

چندرنا (فت چ ، سک ن ، فت د ، سک ر) ف ل ۔ چندرانا (رک) کا لازم (پلیٹس) ۔

چندری (ضم چ ، سک ن ، د) امث ۔ رک : چنری ۔

پتمبر وال چندریاں ہور سوسیاں
تھے شالاں خوب کشمیریاں و طوسیاں

(١٦٦٥ ، پھول بن ، ٣٣) ۔

کیں ہے چندری کیں ہے اجلا صاف رنگ
ہے گل رعنا کے اس میں خوب ڈھنگ

(١٧٥٣ ، ریاض غوثیہ ، ٣٨٧) ۔ عجب تکلف ہے ... عمدہ عمدہ چندریاں اوڑھے ہوئے ۔ (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٣٦٢) ۔

چوڑیاں وہ دھانی دھانی ، چندریاں وہ سرخ سرخ
وہ جوانی کی امنگیں اور وہ ساتوں سنگھار

(١٩١٠ ، سرور ، خمکدۂ سرور ، ٤٨) ۔ وہ لہریا چندری کی طرح اور بھی بہار دے رہی تھیں ۔ (١٩٨٣ ، بے سمت مسافر ، ٩٦) ۔

چندری بٹ (فت چ ، سک ن ، د ، فت ب) امث ۔ آب پاشی یا نہری کے لیے کھیت کی چھوٹی چھوٹی چوکور کیاریوں میں بانٹ (اپ و ، ٦ : ٥٧) ۔ [ا: چند (رک) + ا : ری ، لاحقۂ نسبت + بٹ ، بانٹ (رک)] ۔

چندڑن (ضم چ ، سک ن ، د ، فت ڑ) امث (قدیم) ۔ رک : چنری ۔

آئے ہیں پاشی سن اطلس کا پہن تہبند
چرل زری رکھی ہے چندڑن نوی جو چن کر

(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ٤٧) ۔

چندڑی (ضم چ ، سک ن ، د) امث (قدیم) ۔ رک : چندری ۔

بھج بھج تھی لگ اوس کی سرخیاں کیاں چندڑیاں رنگ ستیاں
ہور کسوتاں کرنیل کیاں کتے کوئی سنگار آج

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ١٠٨) ۔ چندڑی اس کے سر پر سے ڈھلکی ہوئی ۔ (١٩٥٦ ، میرے زمانے کی دلی ، ١ : ٢٠٣) ۔

چند کالا/کورا (فت چ ، سک ن/و مج) امذ ؛ ~ چندر کانا ۔ (بنائی) ساڑھی کا کور دار سوتی کپڑا کور طول میں دونوں طرف انچ ڈیڑھ انچ چوڑی ، عام طور سے سرخ یا سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور کپڑا ململ کی قسم کا ہوتا ہے (اپ و ، ۲ : ٦٩) ۔ [مقامی] ۔

چندگی (فت چ ، سک ن ، فت د) امث ۔ چند (۱) (رک) کا اسم کیفیت ، تعدد ۔

قدم مرشد کے چوسئے جو سر بندگی کے بندگی
ٹہل مرشد کی کیجئے جو ہو دیس دہ چندگی

(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ١١١) ۔

جلوہ گر ہے شاہد بیچون و چند
در نقاب چونی وہم چندگی

(١٨٠٩ ، شاہ کمال ، د ، ٣٢٧) ۔ [رک : چند (۱) + گی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

چندگیرا (فت چ ، سک ن ، ی مع) امذ ۔ (حیوانیات) ایک ننھا سا اسطوانہ نما مخلوق جو امیبا اور کیچووں کے بین بین ہے ، انگ : Hydra (مقالات سائنس ، ١٢٣) ۔ [رک : چند (۱) + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا + ا : ا ، لاحقۂ صفت] ۔

چندل (۱) (فت چ ، سک ن ، فت د) امذ ۔ رک : چندن ، صندل ، ایک خوشبودار لکڑی (لغات کشوری) ۔

چندل (۲) (فت چ ، سک ن ، فت د) صف ۔ گنجا ، سر کے بال منڈا ۔ اپنے پیارے بچوں کے لیے سر منڈا کر چندل ہوجا ، گدھ کی طرح اپنے چندلاپن کو زیادہ کر ۔ (١٩٥١ ، کتاب مقدس ، ٨٦٩) ۔ [چند ، چاند (رک) کی تخفیف + ا : ل ، لاحقۂ نسبت] ۔

~ مندل/منڈل (~ فت م ، سک ن ، فت د/فت ڈ) امذ ۔ ایک کھیل جس میں سولہ آدمی کھیل سکتے تھے اس میں چار پاسے ہوتے تھے جس کے طولانی رخ پر ایک دو نشان اور اس کے مقابل رخوں پر دس اور بارہ نشان ہوتے تھے اس کی گول بساط میں سولہ متوازی الاضلاع اور ہر متوازی الاضلاع میں چوبیس خانے ہوتے تھے ٦٤ گوٹیں ہوتی تھیں جن میں سے ہر ایک آدمی چار گوٹیں لیتا تھا ۔ بادشاہ نے چندل منڈل ایجاد کیا جس میں سولہ آدمی کھیل سکتے تھے ۔ (١٩٨٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٦٣٣) ۔ اکبر بادشاہ نے چوپڑ میں گوٹوں کی جگہ انسانوں کا استعمال کرکے اس کا نام چندل منڈل رکھا ۔ (١٩٧٥ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ٢٠٦) ۔ [چندل + ا : مندل/منڈل (رک)] ۔

چندلا (فت چ ، مغ ، سک د) صف مذ ۔ وہ آدمی جس کی چندیا پر بال نہ نکلیں یا پیدائشی نہ ہوں ، گنجا نیز گنجاپن ۔ تم کسی کی موت سے اپنے بدن کو نہ کاٹیو نہ سر کو چندلا کیجیو ۔ (١٨٢٢ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ٣٤٧) ۔ جس شخص کے سر کے بال پیشانی کی طرف سے گرجائیں تو وہ چندلا تو ضرور ہے مگر پاک ہے ۔ (١٩٥١ ، کتاب مقدس ، ١٠٦) ۔ [رک : چندرا] ۔

~ پن (~ فت ب) امذ ۔ سر منڈا ہونے کی حالت ، گنجاپن ۔ گدھ کی طرح اپنے چندلاپن کو زیادہ کر ۔ (١٩٥١ ، کتاب مقدس ، ٨٦٩) ۔

اور گندھے ہوئے بالوں کی جگہ چنڈلاپن
اور نفیس ملبوسات کے عوض ٹاٹ کا کمر بند
اور حسن کی بجائے شرم ہوگی .
(۱۹٦۰ ، غزل الغزلات ، ۱۱۳) . [چنڈلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

چنڈلانا (فت چ ، سک ن ، د) ف م . **رک : چندرانا .**
پتھر کی طرح سخت ہوں ڈھیلا نہیں ہوں میں
چنڈلائے مجھ کو بیٹھی ہے ، خیلا نہیں ہوں میں
(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۴۷) .

چنڈ مادی/ماری (فت چ ، سک ن) امث . **شتر مرغ سے مشابہ ایک پرند جس کی چونچ گردن اور پانو لمبے ہوتے ہیں اور چونچ کے نیچے ایک تھیلی سی ہوتی ہے .** رہی کا نر چنڈ مادی ہوتا ہے . (۱۹۷۵ ، جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۴) . [مقامی] .

چندن (۱) (فت چ ، سک ن نیز مغ ، فت د) امذ . **۱. ایک قسم کی خوشبودار لکڑی جو سرخ ، سفید اور زرد تین قسم کی ہوتی ہے نیز صندل کی لکڑی کا درخت ، صندل . لاط : Santalum album.**
چندن : آں چوب خوشبوئی و سرد کہ عرب آنرا صندل خوانند . (۱۳۱۴ ، اداۃ الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹٦۷ ، ۲۲)) .
چندن ، کافور راس بھریں ان کی درشٹ تل
جھانپی پلک عشق کے کھولیں تل میں جاوے جل
(۱۵۸۲ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۳۰) .
اوجلا ہوا صاف یوں چوکدن
زمیں کوں سگر لائے تھے گھس چندن
(۱٦۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳٦) . ماتھوں پر کیسر اور چندن کے ٹیکے لگے ہوں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴۷) . چندن سب جنگلوں میں نہیں ہوتا . (۱۸۸٦ ، لال چندرکا ، ۷) . کفن بہت اچھا دینا ، لکڑی چندن کی ہو اور آگ کے دام بھی ہماری حیثیت کے موافق دینا . (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۴۷) .
رخش پر تن کے ہے بیٹھا ہوا کیسے تو یہ
گاؤسر ہاتھ میں جوں شاخۂ چندن دیکھو
(۱۹٦۲ ، ہفت کشور ، ۲۲۹) . **۲. سرخ صندل کا ٹیکہ جو ماتھے پر لگایا جائے .**
دے تلک اور تہا کے وہ سہ رو
چلی چندن لگا کے پوجا کو
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۴) .
چندن دکھا کے ہردم در پن دکھا کے بھائے
اس گھاٹ پر بھی آخر اپنے ہی چھاپے چھاپے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۷) .
رخت ایماں کو جلایا جس نے نار کفر میں
اے صنم ڈالوں ترے ماتھے کا چندن آگ میں
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۱۵) .
وہ تھالی میں سیندور چندن لیے کوئی آرہا ہے عجب آن سے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۱۰) .

اوڑھوں اب تو لال چنریا ہووے مانگ میں چندن لاگ
(۱۹٦۹ ، دامن یوسف ، ٦۹) . **۳. ایک قسم کا کبوتر .**
نوری نوری ، کوا ہی نوری چندن نوری جوا ہی نوری
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹٦) . **۴. ایک روئیدگی جو ترکاری اور ادویات میں مستعمل ہے .** تمام ساگوں میں ہر بز کے لیے یہ پانچ ساگ بہتر ہیں ، جیونتی ، چندن ، بتھوا . (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۱۱) . [س : چندن चन्दन] .

— بتھوا (— فت ب ، سک ت ھ) امذ . **بتھوے کے ساگ کی ایک قسم جسے بویا جاتا ہے ، بڑا بتھوا ، بستانی بتھوا .** ایک بڑا بتھوا : یہ بویا جاتا ہے اسے چندن بتھوا اور بڑا کہتے ہیں دوسرا چھوٹا اسے چیل بتھوا اور بعض چیل کا ساگ کہتے ہیں . (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۰) . [چندن + بتھوا (رک)] .

— بوٹی (— و مع) امث . **رک : چندن (۱) معنی نمبر ۴ .**
چندن بوٹی کو سائے میں خشک کرلیا جائے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۲۳) . [چندن + بوٹی (رک)] .

— بڑا چمار کے نت اٹھ کوٹے چام ، رو رو چندن مہی پھرے پڑا نیچ سے کام کہاوت . **اچھی چیز ناقدر شناس کے ہاتھ لگ جائے تو وہ قدر نہیں کرتا اور فضول کاموں میں استعمال کرتا ہے** (جامع اللغات) .

— کا کھور (— و مج) امذ . **تلک ، صندل کا ٹیکا .** کھور چندن کے تمام جسم میں لگے تھے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۸) . چندن کا کھور اپنے ماتھے پر ان انگلیوں سے لگوا رہے ہیں جن کو اور کوئی شخص شاید پاؤں چھونے کی بھی اجازت نہ دے . (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۸۰) .

— کی چٹکی بھلی ، نہ گاڑی بھر اناج کباڑ کہاوت . **تھوڑی سی اچھی چیز ، زیادہ خراب چیز سے بہتر ہوتی ہے** (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۷) .

— کی چٹکی بھلی ، گاڑی بھرا نہ کاٹھ کہاوت . **تھوڑی اچھی چیز بہت سی خراب سے بہتر ہے** (محاورات ہندوستان ، ٦۲) .

— کے پیڑ پر ناگ کا بسیرا کہاوت . **اچھی چیز پر بروں کا قبضہ ، اچھی جگہ پر برے لوگوں کا عمل دخل ہونے کے موقع پر کہتے ہیں .** تیرے پرکھوں کا طور تو یہ ہے کہ ان سے زبانوں کی رکھوالی کریں ، پھر تو آشرم کی ریت کو توڑ کر ان کی آتما کو کیوں دکھ دیتا ہے؟ چندن کے پیڑ پر ناگ کا بسیرا کی مثل سچ کر دکھائی . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۷۷) .

— کھوری (— و مج) امث . **(ہن باسی) دیوتاؤں کی مورت کے لیے صندل گھسنے کی کٹوری** (ا پ و ، ۷ : ۱۵٦) . [چندن + کھوری (رک)] .

— گھور (— و لین) امث . رک : چندن کا گھور .

جیوں اس بت کی اب اے مصحفی دیکھ
کہ وہ سودے میں چندن گھور کے ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۶۱) . [چندن + گھور (رک)] .

چندن (۲) (فت چ ، سک ن نیز مغ ، فت د) امذ . **۱. چاند .**
اے نظیر چندن چکور بنا ، قران السعدین ہوا . (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۱۳) . میں پرنام کروں تو ہر بم کی مستی سے اٹھلائے چندن روپ سہائے . (۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۱) . **۲. صاف ستھرا ، صاف شفاف .**

اس میں کیڑے پڑے تھے شب و روز
وہی ہے آج یہ چندن سا گھر

(۱۸۸۱ ، عبیر ہندی ، ۷۳) . بیٹی کا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ گھر چندن بن جائے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۲) . جھاڑو لے آنگن کو صاف کرنے لگی لیپی پتی جگہ تھی ایک ہی ہاتھ میں چندن سی نکل آئی . (۱۹۳۰ ، ہریوں کی بٹلیا ، ۱۹) . **۳. چاندی ، اعلیٰ قسم کی ایک دھات .** ماں بنی تو کندن اور انسان بنی تو چندن زندگی کی کسوٹی پر جواہرات کی طرح چمکی . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۳۱) . **۴. چاندنی .**

پانی پتوں سے ٹپکتا ہے شرابور ہیں پیڑ
دھوئی دھائی روشیں صاف ہیں جیسے چندن

(۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۶۳) . [ا : چند ، چاند (رک) کی تخفیف + ا : ن ، لاحقۂ نسبت] .

— کرنا ف م : محاورہ . **صاف ستھرا کرنا ، سجل کرنا ، چمکا دینا .** ایک جھاڑو ایسی ہوئی کہ جیسے بلی نے پنجے مار دیئے ایک ایسی ہوئی کہ گھر چندن کر دیا . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۶۲) .

— گوہ (— و مج) امث . **ایک قسم کی گوہ جس کی پشت پہ ہلالی نشان ہوتے ہیں جو عام گوہ سے پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے اس کے بدن پر طول و عرض میں سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں ، بسکھپرہ .** صاحب بہادر چندن گوہ کی طرح پلٹ گئے تو تمہارا پترا ہو جائے گا . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۳۰) . [چندن + گوہ (رک)] .

— گھیرا (— ضم ک ، ی مج) امذ . **رک : چندن گوہ .**
اہل تجربہ کہتے ہیں کہ چندن گھیرے پر بجلی گرتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲۶) .

— ہار امذ . **ایک قسم کا گلے کا زیور جس کی زنجیروں کی کڑیاں چاند کے حلقے کی مانند بنائی جاتی ہیں .**

چندن ہار نٹ سیج کے کھن منجھار
دسے چند تنکیا ستاریاں سوں بہار

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۱۱۰) .

نظر کر اوس کے چندن ہار کے پھول
ملا گیر اپنا چندن لے گیا بھول

(۱۷۴۳ ، تصویر جاناں ، ۳۸) . ہیکل ، چندن ہار ، کیری . . . سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱) . یہ چندن ہار ، بنارسی جوڑے ، زیدہ کے دولہا کا جوڑا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۲) . [چندن + ہار (رک)] .

— ہانس (— مغ) امذ . **رک : چندن ہار** (اپ و ، ۳ : ۳۱) . [چندن + ا : ہانس = ہنسلی (رک)] .

— ہونا ف ل : محاورہ . **چندن کرنا (رک) کا لازم .** دوا سے یہ تمام امراض دور کر دیئے ایک ہفتے کے بعد چندیا چندن ہو گئی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۱۰) .

چندنا / چندناں / چندنہ (فت چ ، سک ن ، د/فت ن) امث . (قدیم) . **رک : چاندنی .**

نہ ہوگے کد ہیں سور ا کلور کوں
نہ چندناں سکھارے کسی چور کوں

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۹۵) .

چندنا میں سے چندنا کاڑتا ... سورج سے گرم دھوپ توں باڑتا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲) . [ا : چند ، چاند (رک) + ا : نا ، لاحقۂ نسبت] .

— مکھ (— ضم م ، سک کھ) امذ . **چاند جیسا چہرہ ، خوبصورت ، چندر مکھ (رک) .**

وو چندنی چندنے مکھ پر چندا کا ٹیلا لاتی ہے
توبے غمزے نوے چھند سوں سیری روں روں لکھاتی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۵) . [چندنا + مکھ (رک)] .

چندنہ (فت چ ، سک ن ، د ، فت ن) امذ . **ایک درخت جس کو فارسی میں دیودار کہتے ہیں** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۶) . [رک : چندن + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت] .

چندنی (فت چ ، سک ن ، د) امث (قدیم) . **رک : چاندنی .**

پڑے چندنی کی رات جس کی نظر
تصور کریں ہاگ سچلا ہے کر

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۵) .

کرے دل کو پانی ہر اک چندنی
نظر پڑتی پانی او ہر چندنی

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۲۱) .

چندنیا / چندنیاں (فت چ ، سک ن ، فت د ، سک ن) صف . **چندن (رک) جیسا ، چندن کے رنگ جیسا ، چندن سے متعلق .**
اس کی شاخوں کی انتہا میں جو پتے لگتے ہیں وہ بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور نیچے سے چندنیا رنگ کے ہوتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۸۵) . لیمو . . . اس کی کیسر چندنیاں رنگ کی ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۸۹) . [رک : چندن + ا : یا / یاں ، لاحقۂ نسبت] .

چندو (فت چ ، سک ن ، و مع) امذ . **حضرت امیر خسرو کے ایجاد کردہ راگوں میں سے ایک راگ .** جس طرح پرکہ دھوا ،

سانٹھا اور چندو کی تالیں بدلتی ہیں ، اسی طرح قول ، قلبانہ وغیرہ میں بھی تالیں بدلتی ہیں . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۲۰۰) . [ا : چند (۲) (رک) + و (و مع) ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چندو (ضم چ ، سک ن ، و مج) صف مث . **رک : چند ھو .**

خدا نے چاہا تو روٹیوں کو بھرے گی در در تو ساری چندو
اڑائی شوہر کی خاک تونے جلا جلا کر جلا جلا کر

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۳۸) . [ا: چند ، چندھ (رک) + ا: و (و مج) ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چندوا (فت چ ، سک ن ، د) امذ : ~ چندوہ . **۱. ٹوپی کے اوپر کا (گول) حصہ ، گول ٹوپی کے اوپر کا گردہ .** اپنی صورت مثل برہمن کے بنائی ، چندوے دار ٹوپی پہنی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۷۷) . چندوے اور باڑ پر ماہی پشت کا گوکھرو کی جال بیچ میں کرن کا پھول ، مانگ پر گوکھرو کی قینچی ٹانک وہ جو بٹھا الگ رکھا تھا اس میں لگا دیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۹) . پٹ تمام زرنگار ہے ، چندوے پر سرخ و سفید پر پھیلے ہوئے ہیں . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۴) . **۲. شامیانہ ، چھوٹا شامیانہ .** اور شامیانہ و چندوۂ زردوزی کہ جس میں جھالر موتیوں وغیرہ کی لگی تھی . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۰۲) . جب ہوا کا آرمبہ ہوا تب چندوا تانا اور سونے کے کلس پاس رکھے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۱) . **۳. چندیا ، کھوپری کے بیچ کا حصہ .** چندوے کا صاف ہونا بلند اقبالی اور خوش بختی کی نشانی بیان کی جاتی ہے . (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۰۱) . **۴. چندیا کے بال اس طرح منڈوانا کہ چاند کی شکل بن جائے .** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بچے یا بیری یا چندوا . . . لڑکوں کے سر پر رکھنا نہیں درست . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۱۱) . **۵. گڑ کو کڑھاؤ میں الٹ پلٹ کرنے اور کناروں پر سے کھرچنے کا چاند کی مانند گول منھ کا کفچہ ، چاندو ، چنڈا ، چنڈوا** (اپ و ، ۳ : ۱۹۵) . **۶. مچھلی پکڑنے کے لیے تالاب کے کنارے اتھلے پانی میں بنایا ہوا ایسا گہرا گڑھا جس میں مچھلی آ کر نہ نکل سکے** (اپ و ، ۳ : ۵۷) . **۷. صندوق کے اوپر یا نیچے کا پٹاؤ** (اپ و ، ۱ : ۱۸۲) . [ا : چند (۲) (رک) + ا : وا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

چندوئی (فت چ ، سک ن ، و مج) است : ~ چند ھوئی (قدیم) . **سر پر باندھنے کا چھوٹا کپڑا ، کپڑے کا ٹکڑا .**

ہمن سر کوں چندوئی بس بلش بھر یک لنگوٹی بس
سکھی کھانے کوں روٹی بس قبولیاں نعمتاں کیا کام

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۶) . [ا : چند (۲) (رک) + ا : وئی = ہٹی (رک)] .

چندولا (فت چ ، مغ ، و مج) امذ . **چاند (رک) کی تصغیر .**

چاند کیا ہے وہی چندولے ہیں
پیارے پیارے ہیں بھولے بھولے ہیں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳۳) . [ا : چند (۲) (رک) + ا : ولا ، لاحقۂ تصغیر] .

چندولی (فت چ ، مغ ، و مج) است . **(کاشت کاری) ہل کو پکڑنے کا کھونٹا جو ہل والے کے ہاتھ میں رہتا ہے ، مٹھیا ، ہتی** (اپ و ، ۶ : ۵۷) . [مقامی] .

چنڈونی (فت چ ، سک ن ، و مج) است : ~ چنڈونی . **رک : چنڈوا معنی نمبر ۵ ، چانڈا** (اپ و ، ۳ : ۱۹۵) . [ا : چندو ، چندوا (رک) کی تخفیف + ا : نی ، لاحقۂ نسبت] .

چندوی (فت چ ، سک ن ، د) است . **چھکڑے کی بھڑ کے پاکھوں کے سروں پر طول میں پڑی ہوئی بلّی** (اپ و ، ۵ : ۱۲۷) . [مقامی] .

چندہ (فت چ ، سک ن ، فت د) امذ . **رک : چندا (۲) .** ہر ایک شخص نے اپنے مقدور کے موافق چندہ دیا . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۳۵) .

مسلمانوں کی خوش حالی کی بے شک دھن ہے سید کو
مگر یہ کام نکلے گا نہ لکچر سے نہ چندوں سے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۱۶) .

ـــ اگاہنا محاورہ . **چندہ جمع کرنا .** نگینہ سائیں نے زمینداروں کے گھروں میں جا جا کے باقاعدہ چندہ اگاہنا شروع کر دیا تھا . (۱۹۸۳ ، گوندنی والا تکیہ ، ۱۱۵) .

ـــ باز صف . **بہت چندہ جمع کرنے والا ، چندہ جمع کرنے کا عادی .** مسٹر شوکت علی ، محکمہ افیون کا اعلی افسر ، علی گڑھ کا مشہور کریکٹ کپتان . . . چندہ بازوں کا سردار . (۱۹۳۸ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۳۰۹) . [چندہ + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

ـــ بٹورنا ف مر ؛ محاورہ . **چندہ جمع کرنا ، رقم سمیٹنا ؛ مکر و فریب سے رقم لینا یا جمع کرنا ؛** بہری ہر گھر میں ایک نئی کرامت بیان کرتی اور چندہ بٹورتی . (۱۹۲۹ ، تحفۂ شیطانی ، ۲۶) .

ـــ خور (ـــ و مج) صف . **چندہ کھانے والا ، پیسہ ہضم کرنے والا .**

پوچھ اس مشاعرہ میں نہ شاعر کا حال زار
ہو جس کا منتظم کوئی عیار چندہ خور

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۰۱) . [چندہ + ف : خور ، خوردن = کھانا] .

ـــ کھولنا محاورہ . **چندہ وصول کرنے کی مہم کا آغاز کرنا .** اس کے لیے چندہ کھول کر در بدر بھیک مانگتے پھرنا قوم اور گورنمنٹ نظام دونوں کے لیے نامناسب ہے . (۱۸۹۱ ، مکتوبات سر سید ، ۲۸۰) . مسلمانوں کی مذہبی تعلیم اور تمدنی ضروریات . . . کے لیے مصارف کثیر درکار ہوتے ہیں . . . ہر روز ایک نیا چندہ کھولنا پڑتا ہے . (۱۹۱۴ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۲۶) .

چندی (فت چ ، سک ن) است . **راتب ، روزینہ .** آنحضرت ؐ . . . ان کی خوراک لباس اور دیگر ضروریات کے کفیل تھے .

علما و فضلا صوفیہ اور طلبہ کی جو ہمیشہ آپ کے دستر خوان پر کھانا کھاتے تھے ، خشک چندی بھی مقرر تھی . (۱۹۲۷ء ، اورینٹل کالج میگزین ، ۳ : ۵۵۴) . [ا : چند (ا) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چِنْدی (کس چ ، سک ن) (الف) امث . **پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا ، چیتھڑا ، کترن ، دھجی ، تھِگلی : حصہ ، بھاگ .** جہودی کنگال وضع ، بے خرچ ، مفلس ، پا پیادہ ، پانوں کو چندیاں باندھے راہ کاٹتا . (۱۸۲۴ء ، سیر عشرت ، ۹۶) . سارے گھر کا گڑ گودڑ ، بیپ راد پوچھنے کے کام آیا ، ایک چندی بھی دیکھنے تک کو نہ رہی . (۱۹۲۸ء ، پس پردہ ، ۱۰۰) . (ب) م ف . **ذرا ذرا ، معنی در معنی ، جیسے ہندی کی چندی سمجھانا** (فرہنگ آصفیہ) . [ا : چن ، چِننا ، چِننا (رک) سے + ا : دی ، لاحقۂ صفت] .

ـــ چِنْدی کَرنا محاورہ . **ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، پُرزے پُرزے کرنا ، چتی چتی کرنا ، چھیتڑے بکھیرنا .** اگر کلیات میر ان کے ہتھے چڑھ جائے تو وہ اس کی چندی چندی ضرور کر سکتے ہیں . (۱۹۸۳ء ، علامتوں کا زوال ، ۱۲۴) .

چُنْدی (ضم چ ، سک ن) صف مث . رک : **چُندھی : بدچلن عورت ، زانیہ ، فاحشہ ، دلالہ ، کٹنی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چَنْدے (فت چ ، سک ن) م ف . ۱. **غیر معیّن تعداد ، کچھ مدت ، تھوڑے دن .**

محتسب سے صلاح کیجیے گا ۔۔۔ مے کو چندے مباح کیجیے گا

(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۱۹) . اگر چندے اور تغافل ہوا تو اس محنت کا ملک لیا ہوا مفت میں جاتا رہے گا . (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۱۰) .

دل کو چندے ابھی حسرت ہی پہ پلنا ہوگا
اور کچھ روز اسی آنچ میں جلنا ہوگا

(۱۹۵۸ء ، تار پیراہن ، ۱۹۱) . بعد چندے راجہ دھیان سنگھ بھی لاہور کی کارروائی سے بد دل ناراض ہوکر بہانہ کرکے جموں چلا گیا . (۱۹۸۱ء ، تاریخ پنجاب ، ۳۶۵) . ۲. **غیر معین مقدار : ذرا ، کچھ .**

چندے دیگر اولیا ۔۔۔ مشایخ ہمچو شیخ ضیا

(۱۵۰۳ء ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۳ : ۵۰)) . بھائی چلو یہ تماشا دیکھنے سے چندے جی بہل جائے گا . (۱۸۶۲ء ، شبستان سرور ، ۷) . [رک : چند (۱) + ے ، لاحقۂ اضافی] .

ـــ آفْتاب چَنْدے ماہْتاب/مَہْتاب فقرہ . (عور) **بہت خوبصورت ، بے حد حسین .** وہ خال مشکیں ، وہ لعل نگاریں ، وہ ابر کی ایسی مستانہ چال ، وہ خد و خال ، چندے آفتاب چندے مہتاب . (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸) . اللہ پاک نے جیسے اپنے ہات سے بنائی ہو ، چندے آفتاب چندے مہتاب . (۱۹۵۴ء ، اپنی موج میں ، ۱۰۷) .

ـــ خورْشِید چَنْدے مَہْتاب فقرہ . رک : **چندے آفتاب الخ .**

رکھتا تھا وہ آپ اس سے سوتاب ۔۔۔ چندے خورشید چندے مہتاب

(۱۸۳۸ء ، گلزار نسیم ، ۸) .

چَنْدْیا (فت چ ، سک ن ، د) امث . ۱. **سر کے اوپر کا حصہ ، کھوپڑی .** آدھے بالوں سے تو چھوٹی چوٹیاں گوندھ کے چندیا پر ایک خوب صورت جوڑا بنایا گیا . (۱۸۹۸ء ، ایام عرب ، ۱ : ۶۵) . رعب اور وجاہت میں کوئی کمی نہیں ہے چندیا کے بال کسی قدر اڑے ہوئے ہیں . (۱۹۲۳ء ، خونی بھید ، ۸۲) . پیشانی کشادہ ، چندیا بالوں سے خالی ، ان کی تقریریں عالمانہ ہوتی تھیں . (۱۹۸۳ء ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۳۱) . ۲. سو . میں تو بلاوے بھیج کر پچھتائی اب کہاں اپنی چندیا پر بٹھاؤں . (۱۹۰۸ء ، صبح زندگی ، ۹۶) . ۳. **چھوٹی سی روٹی ، بچے ہوئے آٹے کی ٹکیہ .** بچھلی چندیا کھائی بچھلی مت آئی . (؟ ، مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۲۱)) . ۴. **روٹی کے بیچ کی ٹکیا جو روٹی بڑھاتے وقت رہ جاتی ہے** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ا : چند ، چاند (رک) کی تخفیف + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر] .

ـــ پَر بال نَہ چھوڑْنا محاورہ . ۱. **مفلس اور قلاش بنا دینا ، لوٹ لوٹ کے کھا جانا ، سر کے بال تک نہ رکھنا : کورے استرے سے سر مونڈنا** (فرہنگ آصفیہ) . ۲. **سخت سزا دینا .** ان کے سر . . . چندیا پر ایک بال نہیں چھوڑیں گے . (۱۹۶۲ء ، معصومہ ، ۲۲) .

ـــ پَر (پہ) بال نَہ رَہْنا/ہونا محاورہ . رک : **چندیا پر بال نہ چھوڑنا : کچھ بھی پاس نہ ہونا .**

پھر نہ جانے کہ ہووے کیا احوال
اب تو چندیا پہ ایک بھی نہیں بال

(۱۷۹۵ء ، قائم ، ک ، ۲ : ۱۷۵) .

ـــ سَلامَت رَہْنا / ہونا محاورہ . **خیریت ہونا ، اطمینان ہونا .** یورپ میں آدھم ہو تو ہندوستان کی چندیا کو سلامت رہنے کا کوئی حق نہیں . (۱۹۲۴ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱ : ۹) .

ـــ سے پَرے سَرَک فقرہ . (عور) **پاس سے ہٹ ، سر کے اوپر سے الگ جا کر کھڑا ہو** (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ کھانا محاورہ . **لوٹ کر کھانا ، مفلس بنانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ لغات النسا) .

ـــ کُھجانا محاورہ . **شامت آنا ، جوتیاں کھانے کو جی چاہنا .**

ایڑی چوٹی پہ اون کے صدقے ۔۔۔ چندیا نہ کھجائے ناگنی کی

(۱۸۷۰ء ، الماس درخشاں ، ۳۰۹) .

ـــ گَنْجی کَرنا محاورہ . رک : **چندیا پر بال نہ چھوڑنا .**

آپ کی تو دل لگی اور قوم کا نقصان ہے
جانیے ہڑتال سے گنجی نہ چندیا کیجیے

(۱۹۲۸ء ، دیوانجی ، ۳ : ۳۷۱) .

ـــ گنجی ہونا محاورہ . سر کے بال اڑ جانا ؛ کھوپڑی صاف ہو جانا ؛ چندیا گنجی کرنا (رک) کا لازم . تالی کو آشنائی حبشی کی راس نہ آئی، چندیا گنجی ہو گئی . (۱۸۹۷ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۲ : ۲۴۰) . رانی صاحبہ . . . وہ مرمت کرائیں گی کہ چندیا گنجی ہوجائے گی . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۱۶) .

ـــ مونڈنا محاورہ . سر مونڈنا ؛ لوٹنا ، ٹھگنا ؛ سزائے سخت دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ لغات النسا) .

چَندِیا (فت چ ، سک ن ، کس د) امذ . گڑھا ، گہری جگہ (پلیٹس) . [مقامی] .

ـــ ٹور (ـــ و مج) امذ . گولیوں کا کھیل جس میں کھلاڑی ایک کوئیا بنا کر ایک ایک گولی اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں پھر کوئی ایک لڑکا سب کھلاڑیوں کی گولیاں اپنی داہنی مٹھی میں لے کر کوئیا سے ہاتھ بھر کے فاصلے پر کھڑا ہو کر تمام گولیاں ایک کوئیا میں چھوڑ دیتا ہے جس کی گولی کوئیا کے اندر ہو ، وہ میرا ہوتا ہے اسی ڈھب سے دولا تیلا وغیرہ مقرر کیے جاتے ہیں . دسویں ، دس کی چوٹ ، گیارہویں بھیا کو اوٹ اور بارہویں چندیا ٹور ہوتی ہے . (۱۹۲۸ ، کھیل بتیسی ، ۳۸) . [چندیا + ا : ٹور ، ٹورنا = چلانا ، ہنکانا (رک) سے] .

چَندیری (فت چ ، مغ ، ی مج) امث . ایک قسم کا نہایت باریک اور عمدہ کپڑا جو چندیری گانو میں بنتا تھا یہ دریائے بیتوا کے کنارے پر واقع ہے اور اسی کپڑے کی وجہ سے مشہور ہے . بڑے بڑے دستر خوان سفید محمودی اور چندیری کے بچھ گئے . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۱) . [عَلَم] .

چَندیل (فت چ ، مغ ، ی مج) امث . رک : چندیری (پلیٹس) .

چَندیلی (فت چ ، مغ ، ی مج) امث . ۱. نہایت عمدہ اور اعلیٰ قسم کی روئی جو عموماً امراوتی علاقہ برار میں پائی جاتی ہے (اب و ، ۶ : ۵۷) . ۲. رک : چندیری .

چھیاتیں وہ چھاپ کے بھیجیں کہ ملا لطف بہار
ایک ادھی پہ ہوں سو تھان چندیلی کے نثار

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۹۷) . [رک : چندیری ، ل بدل ر] .

چَندی مَنڈَپ (فت چ ، سک ن ، فت م ، سک ن ، فت د) امذ . مکان کی دیواروں پر رنگین نقش و نگار اور تصاویر وغیرہ بنانے کا کام ، چھپر کی چھت کا بنگلے کی وضع کا خوش نما بنا ہوا مکان ، چوپال یا پوجا پاٹ کی جگہ (اب و ، ۱ : ۱۳ ، ۱۵۸) . [رک : چند ، چاند + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + منڈپ ، منڈپ (رک)] .

چَندیں (۱) (فت چ ، سک ن ، ی مع) صف . رک : چاندی ، چاندی کا ، چاندی کے رنگ کا ، سفید ، نقرئی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چند ، چاند (رک) + یں ، لاحقۂ نسبت ؛ ا : چندی (رک) کا ایک روپ] .

چَندیں (۲) (فت چ ، سک ن ، ی مع) صف . غیر معین تعداد ، کئی ، کتنا ، اتنا ، اس قدر . پرنس بسمارک جیسے بے نظیر مدبر اور چندیں شاہان یورپ کے مشیر خاص الخاص نے بیان کیا ہے . (۱۸۹۲ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۵۱۳) . [رک : چند (۱) + ف : یں ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ شَکْل بَرائے اَکْل فقرہ . آدمی پیٹ کی خاطر جائز و ناجائز سارے وسائل اختیار کرتا ہے ، کچھ فائدہ اٹھانے کا معاملہ ہے . اگر کسی کو اسلام میں آنا سنوں تو خوش نہیں ہوتا ، چندیں شکل برائے اکل . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۵۸) .

چَندیں (۳) (فت چ ، سک ن ، ی مع) امذ . اونٹ کی ایک قسم . اسی طرح لا تعداد چندیں و بختی (اونٹوں کی قسم ہے) وغیرہ سفر میں . . . موجود رہے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۹۹) . [عَلَم ؛ مقامی] .

چَندینَہ (فت چ ، سک ن ، ی مع ، فت ن) صف ؛ امذ . رک : چندانہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چند (۱) + ینہ ، لاحقۂ نسبت] .

چَندیَہ (فت چ ، سک ن ، د ، فت ی) امث . رک : چندیا . میرے کلیجے میں تو اتنی سہار نہیں نہ میری چندیہ پہ اتنے بال . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۷) .

چَندیہا (فت چ ، سک ن ، ی مع) صف . چاندی کا ، چاندی کے رنگ کا ، سفید ، نقرئی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چندی ، چاندی + ہا = یا ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چندر + ایکا + کہ : चन्द्र + इका + क] .

چُندھا (ضم چ ، سک ن) صف مذ . ۱. جس کی آنکھیں بہت چھوٹی ہوں ، وہ شخص جس کی آنکھیں تیز روشنی برداشت نہ کرسکیں ، جس کی بینائی کمزور ہو ، باسنی کھایا ، پلک پیٹا ، پلک جھڑا . اگر دوسری آنکھ میں کچھ بینائی ہوئی تو چندھے ہوئے . (۱۸۶۸ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۱۳) . یہ ماسٹر صاحب بڑے اچھے تھے ہوشیار بھی بہت تھے مگر ذرا چندھے تھے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۲) . ۲. خراب ؛ برا جو پڑھا نہ جائے (خط یا تحریر) (جامع اللغات) . [س : چک + اندھ + کہ : चक्क + अन्ध + क] .

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ . بینائی کمزور ہونے کی حالت ، کم نظر آنے کی حالت . اگر آنکھ میں سرمہ لگایا جاوے اور چندھا پن

کم ہو تو نور آنکھ کا بڑھتا جاوے گا. (١٨٦٨ ، مذاق العارفین ، ٣ : ١١٣). ذرے کے سامنے آفتاب کو مانند بتانا کم نظری ہے یا چندھا پن. (١٩٤٣ ، چھوٹی نامہ ، ٢١١). [چندھا + پن (رک)].

چندھرانا (فت چ ، سک ن ، د ﮪ) ف م . رک : چندرانا .
مہتزاق نے ایسے چندھرا کر دیکھا جیسے کچھ نہیں سمجھتی غریب کہ کس کا ذکر ہو رہا ہے. (١٩٦٦ ، دو ہاتھ ، ١٣٠).

چندھلا (ضم چ ، سک ن ، د ﮪ) صف مذ . رک : چندھا (نوادر الالفاظ ، ٢١٣ ؛ پلیٹس). [ا : چندھ ، چندھا (رک) + ا : لا ، لاحقۂ نسبت].

چندھلانا (ضم چ ، سک ن ، د ﮪ) ف ل . روشنی کم ہونا ؛ چندھا ہونا . جب چندھلانے لگے تیور اور گہہ جاوے چاند اور اکٹھے ہوں سورج اور چاند کہے گا اس دن آدمی کہاں جاؤں بھاگ کر. (١٧٩٠ ، ترجمۂ قرآن ، عبدالقادر ، ٥٦١). [ا : چندھلا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

چندھلی (ضم چ ، سک ن ، د ﮪ) امث . چندھلا (رک) کی تانیث. چہرے پر جھریاں پڑی ہوئی اور آنکھیں چندھلی. (١٩٣٠ ، الف لیلہ و لیلہ ، ١ : ١٤٣). [رک : چندھلا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث].

— آنکھ (— مغ) امث . رک : چندھی آنکھ. ختائی سب چھوٹی چندھلی آنکھ اور چپٹی ناک اور بڑے کان کو حسین جانتے ہیں. (١٨٤٨ ، تاریخ ممالک چین ، ١ : ١٦٩). [چندھلی + آنکھ (رک)].

چندھوئی (فت چ ، مغ ، و مج) امث (قدیم). رک : چندوئی .

سدا سر کوں بس یک چندھوئی تجے
یو دو ہونٹ کی بس لنگوٹی تجے
(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ٣٦).

چندھی/چندھو (ضم چ ، سک ن/و مج) صف مث ؛ ~ چندی ، چندو. ١. چندھا (رک) کی تانیث نیز طنزاً. آنکھیں چندھی اور جسم خارش دار اور بال بھورے. (١٩٣١ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٢ : ١٢٩). ٢. کم روشنی والی ، ٹمٹمانے والی. ایک چندھی سی لالٹین کا کم زور شعلہ یہ ظاہر کر رہا تھا کہ ایک پٹ بند ہونے کے باوجود دکان ابھی کھلی ہے. (١٩٤٣ ، رنگ روتے ہیں ، ١٨٩). [ا : چندھا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث/و (مج) ، لاحقۂ تصغیر].

— آنکھ (— مغ) امث . چھوٹی آنکھ جو پوری طرح کھل نہ سکے ، بھنچی یا مچی ہوئی آنکھ . کسا کسا ٹھگنا جسم اور چھوٹی چھوٹی چندھی آنکھیں. (١٩٧٧ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ١٠٣). [چندھی + آنکھ (رک)].

چندھے (ضم چ ، سک ن) صف . چندھا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

— دیدے (— ی مع) امذ ، ج . چھوٹی مچی یا بھنچی ہوئی آنکھیں ، چندھی آنکھ (رک).

کسی کی آنکھ بڑے خاک چندھے دیدوں پر
رسیلی اب وہ رہیں انکھڑیاں نہیں باقی
(١٨٧٩ ، جان صاحب ، د ، ٢٦٤). پھوٹے دیدوں سے دیکھ ، چندھے دیدوں سے دیکھ. (١٩٠١ ، راقم ، عقد ثریا ، ٢٢).

چندھیانا (ضم چ ، سک ن ، د ﮪ). (الف) ف ل . ١. بہت روشن یا بہت چمکتی ہوئی چیز پر نظر کرنے سے آنکھ کا پورا نہ کھلنا اور جھپکنے لگنا ، نگاہ کا خیرہ ہونا ، چکا چوند ہونا. دس کنیزیں بیٹھی ہوئی تھیں جو چاند کی طرح خوب صورت تھیں اور جن کے لباس اور زیور کو دیکھ کر آنکھیں چندھیا جاتی تھیں. (١٩٣٠ ، الف لیلہ و لیلہ ، ١ : ٣٤٦). کانگریس کے کانجر فرنٹ کی چکا چوند نے ان کی آنکھیں ... چندھیائی تھیں. (١٩٨٥ ، انداز نظر ، ١٢٩). ٢. آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے کم نظر آنا (جامع اللغات). (ب) ف م . ١. خیرہ کرنا ، چکا چوند کرنا. چلتے ہوئے بادلوں میں دفعتاً نمودار ہو کر منتظر کی نگاہوں کو چندھیا دے. (١٩٢٨ ، پس پردہ ، ٣٤). ٢. آنکھوں کو نیم وا کرنا ، آدھی کھلی رکھنا ، آنکھوں کو بھینچنا. پہلے تو آنکھوں کو چندھیا کر ذرا شست لگائی ، جب یوں کام نہ چلا تو آنکھوں کے سامنے ہاتھ کا چھجا بنا کر غور سے دیکھا. (١٩٣٤ ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ٣٤). [ا : چندھ + ا : یانا (رک) لاحقۂ مصدر].

چندھیاہٹ (ضم چ ، سک ن ، د ﮪ ، فت ہ) امث . چکا چوند ، کم نظری ، آنکھ جھپکنے یا جھپکانے یا مچنے کی حالت. پہلی چندھیاہٹ کے بعد آنکھیں اصلی حالت پر آجاتی ہیں. (١٩٦٣ ، آبلہ پا ، ٣٠٦). [ا : چندھ (رک) + یاہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

چندھیلی (فت چ ، مغ ، ی مج) امث . (کاشت کاری) ہل میں ہرس اور ناگر کے جوڑ پر پھنسا ہوا چوبی پھنا جو ڈانٹ ہوتا ہے ، اوگ ، پاتھو ، جوت ، ڈانٹ ، سیلا ، پچھواسی ، ساونجھی ، مچ کوتر (١ پ و ، ٦ : ٥٤). [مقامی].

چنڈ (فت چ ، سک ن) صف ، امذ . تند ، تیز ، غضب ناک ، خشمگیں ، آگ بھبھوکا ، برہم ؛ گرم ، تیز ، کڑوا ، مرچوں والا ؛ ظالم ، سفاک ، بے رحم ؛ فتنہ کیا ہوا ؛ گرمی ، غصہ ، جوش ، تندی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : چنڈ चण्ड].

چنڈا (فت چ ، مغ) صف مث . ناراض یا خشمگیں عورت (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : چنڈا चण्डा].

چنڈار (فت چ ، سک ن). رک : چنڈال (پلیٹس).

چنڈال (فت نیز کس چ ، سک ن) صف مذ ؛ مث . ١. رذیل ، کمینہ ، فرومایہ (ذات ، حالات اور طرز زندگی وغیرہ کے اعتبار سے).

کٹنی نار چنڈال ناگر اڈھال
براتا پرکھ چھوڑ اپنان سنبھال

(١٤٣٥ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ٨١) .

اے فغاں کب تلک کہوں احوال
کوئی معصوم سا نہیں چنڈال

(١٧٧٢ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ١٧٠) . ابی حضور یہ فقیر نہیں ، چنڈال ہیں ، اب آج ان کی مرمت ہوجائے گی . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٤٣) . ادنیٰ افراد سوسائٹی کے ہر طبقے سے لیے جاتے ہیں ، چنڈال بھی اسٹیج پر آجاتے ہیں . (١٩٢٣ ، ناٹک ساگر ، ٣٢٣) . چاروں ورنوں کے علاوہ پانچویں ورن کا بھی ذکر ملتا ہے جس میں نشاد، چنڈال اور پلراس شامل تھے . (١٩٧٥ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ٦٣) . **٢. نیچ ذات کا ، پلید .**

راجہ جم اور سادھ رکھپال   کہاں برہمن کہاں چنڈال

(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ٢٥٧) . پرندوں میں زاغ ، جانوروں میں مرغ ، رشی منی لوگوں میں باپ چنڈال ہے . (١٨٨٦ ، لال چندرکا ، ١٦) . چنڈال اسے شمشان بھومی میں لے گئے اور اس کا سر تن سے جدا کرنے کو تھے کہ . . . وسنت سینا وہاں پہنچ گئی . (١٩٢٩ ، ناٹک کتھا ، ٦١) . ہم دونوں کو چنڈال کا بھیس بنا کر چندن داس کو قتل گاہ میں لے جانا ہی پڑے گا . (١٩٥٥ ، مدرا راکھشس (ترجمہ) ، ٢٣٠) . **٣. بدکار ، مکّار ، دھوکا باز ، ظالم .**

واہ رے رانے جی کی غیرت واہ
طرفہ دیوث زنجلب چنڈال

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٦٩) . او ناہنجار ، خدائی خوار ، چنڈال ، بدکار کیا بک بک کرتا ہے ، بے حیا ڈوب نہیں مرتا ہے . (١٩٠١ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ٦٣) . **٤. بدنصیب ، بدبخت ؛ منحوس .** ناکارہ ، چنڈال ، بدقسمت ، بدنصیب . (١٩١٥ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ٧) . **٥. کنجوس ، خسیس ، بخیل ، شوم** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **٦. دوغلی ذاتوں میں سب سے گھٹیل ذات ؛ شودر باپ اور برہمن ماں کا بیٹا ؛ ایک نیچ قوم جو شراب پیتی سور چراتی اور ذلیل کام کرتی ہے** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) . [س : چنڈال चण्डाल] .

ــــ آدمی (ــــ سک د) امذ ؛ صف . **بہت ستانے والا شخص ، بڑا موذی ، بد ذات** (ماخوذ : محاورات ہند ، ٨٣) . [چنڈال + آدمی (رک)] .

ــــ بال امذ . **ایک بڑا بال جو ماتھے پر ہوجاتا ہے اور اسے منحوس سمجھا جاتا ہے ؛ سوئے زہار** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [چنڈال + بال (رک)] .

ــــ چوکڑی (ــــ و لین ، سک ک) امث . **مفسدوں کا گروہ ، فساد کرنے والوں کی ٹولی ، بدمعاشوں اور لچوں کا مجمع .** میرا ستیاناس بنانے والی چنڈال چوکڑی تو میرے ہی پیچھے پھنتی تھی . (١٨٧١ ، خورشید ، ١ : ٢١٢) . اس چنڈال چوکڑی میں انہیں ہرگز نہ بلایا جائے . (١٩٣٨ ، پرواز ، ٨٧) . ایسی چنڈال چوکڑی کا قیام اور مجسٹریٹ کی معلومات سے باہر ؟ . (١٩٧٣ ، جہان دانش ، ١٣١) . [چنڈال + چوکڑی (رک)] .

ــــ نہ چھوڑے مکّھی نہ چھوڑے بال کہاوت . **چنڈال کے کھانے میں مکھی یا بال نکل آئے تو وہ پروا نہیں کرتا ، ہر قسم کی چیز کھا جاتا ہے** (جامع اللغات) .

چَنڈالا (١) (فت چ ، سک ن) امث . **چنڈال عورت ، چنڈالن** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چنڈال + ا : ا ، لاحقۂ تانیث] .

چَنڈالا (٢) (فت چ ، سک ن) امث . **میٹھے پانی کی مچھلی .** میٹھے پانی کی . . . مچھلیاں . . . کتلا ، تھیلا . . . پری ، چنڈالا ، سول . (١٩٧٣ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ٥٠) . [مقامی : ١ : چنڈ ، چند = چاند (رک) کا ایک روپ + ا : لا ، لاحقۂ نسبت] .

چَنڈالَن (فت چ ، سک ن ، فت ل) صف مث . **چنڈال (رک) کی تانیث .** وہ عورت ذات کی چنڈالن ہے ، میں اسے پہچانتی ہوں . (١٨٨٦ ، درگیش نندنی ، ٥٣) . [چنڈال + ا : ن ، لاحقۂ تانیث] .

چَنڈالنی (فت چ ، سک ن ، ل) صف مث . **شریر ، بد معاش ، فسادی .** وہاں ایک سیاہ رنگ کی چنڈالنی ہاتھ میں کچھ کھانے پینے کا سامان لیے ہوئے آئی . (١٩٢٠ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ١٠٨) . [رک : چنڈال + ا : نی ، لاحقۂ تانیث] .

چَنڈالی (١) (فت چ ، سک ن) امث . **چنڈالن (رک) ، چنڈالنی** (پلیٹس) . [رک : چنڈال + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چَنڈالی (٢) (فت چ ، سک ن) امث . **بعض جنگلی قبائل کی زبان** (اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ٦٧) . [رک : چنڈال + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چَنڈالِیا (فت چ ، سک ن ، کس ل) امذ . **چوہڑوں (بھنگیوں) کی ایک ذات ، چوہڑوں کی ذات کا ایک فرد** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چنڈال + ا : یا ، لاحقۂ نسبت] .

چَنڈاوَل (فت چ ، سک ن ، فت و) امذ . **١. رک : چنداول .** صفوف لشکر میمنہ و میسرہ ، ساقہ کمین گاہ قلب و جناح اگلا ہراول پچھلا چنڈاول آراستہ ہوا . (١٨٩٠ ، طلسم ہوش ربا ، ٣ : ١١٣٠) . اگلا ہراول ، پچھلا چنڈاول ، تخت شاہی قلب سپاہ میں قائم کیا . (١٩٠١ ، آفتاب شجاعت ، ١ : ٦٧٣) . **٢. چوکی دار ، سنتری ، پہرے والا** (جامع اللغات) .

چَنڈاوَلی (فت چ ، سک ن ، فت و) صف . **چنڈاول (رک) سے منسوب یا متعلق .** فدوی کو حکم ہراولی کا نہ تھا بلکہ چنڈاولی کا تھا یعنی فوج کے پیچھے . (١٨٣٠ ، وقائع خاندان بنگش ، ١١) . [رک : چنڈاول + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چنڈکی (ضم نیز فت چ ، سک ن ، ڈ) امث . **بالوں کی موٹی لٹ ، جٹا ، بالوں کا گچھا .**

جوں چاپلاں کی ریت سوں نا سر اوپر رک چنڈکی
چوٹی نہ دھر کس پیر کی شیطان کا ہوئے گذر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۵۶) . [چنڈ ، چھنڈ ، جھنڈو (رک) کا ایک تلفظ + ا : ک ، لاحقۂ نسبت] .

چنڈل (فت چ ، سک ن ، فت ڈ) امذ . **رک : چنڈال** (پلیٹس) .

چنڈو (فت چ ، سک ن ، و مع) امذ ؛ ~ چانڈو . **ایک قسم کی نشہ آور چیز جو افیون کو پانی میں پکا کر بنائی جاتی ہے اور چلم میں بھر کر پی جاتی ہے ، افیون کا قوام ، چانڈو .** جو شخص چنڈو کی دوکان رکھے گا . . . مار ڈالا جائے گا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۰۶) .

ایک سوالے سے چنڈو کے وہ تھا جب ہوش میں
پوچھا ناصح نے کہ اس کام کا آخر انجام ؟

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۴۸) . قومی اغراض بھی چنڈو ہی کے کوئے میں دبک رہیں . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۰ : ۱۰) . [س : چنڈ + آ کہ : चण्ड + उक] .

~ باز صف . **۱. چنڈو پینے والا ، چنڈو کا عادی .** مرثیہ گو . . . بانکے ، چنڈو باز . . . یہاں رزم و بزم ساتھ ساتھ رہتی ہے . (۱۹۵۸ ، آگ کا دریا ، ۲۳۲) . **۲. زرد رنگ آدمی** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [چنڈو + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

~ بازی امث . **چنڈو پینے کا شغل ، چنڈو پینے کی لت .** (عنوان نظم) چنڈو بازی کا انجام . (۱۹۱۳ ، حالی ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۳۳) . [چنڈو + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

~ بنانا ف م . **افیم گھونٹنا ، نشہ کے لیے چانڈو تیار کرنا .** سلطان مرزا چنڈو بنانے میں مشاق ہوئے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۸) .

~ خانہ (~ فت ن) امذ ؛ ~ چانڈو خانہ . **چنڈو بیچنے یا پینے کی جگہ .** مدک خانوں اور چنڈو خانوں اور عیش خانوں سے آسمان و زمین کا فرق ہے . (۱۸۷۹ ، خیالات آزاد ، ۱۲۶) . یہ قصے صرف چنڈو خانے کی گپ نہیں ہوتے ، شیر کے شکار کی ضمن میں متعدد اس قسم کے واقعات بیان کیے جائیں گے . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۱) . چنڈو خانے پر چھاپہ مار کر بارہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا . (۱۹۶۷ ، مشرق ، کراچی ، ۱۷ نومبر ، ۳) . [چنڈو + خانہ (رک)] .

چنڈوا (فت چ ، سک ن ، ڈ) امذ . **۱. (شکر سازی) گڑ کو کڑھاؤ میں الٹ پلٹ کرنے اور کناروں پر سے کھرچنے کا چاند کی مانند گول منھ کا کھچہ (کفچہ) ، چانڈا** (اپ و ، ۳ : ۹۳) . **۲. (کاشت کاری) ہل کی پھالی .** ہل میں آٹھ اجزا ہیں . . . پلسن ، مٹھیا ، چنڈوا . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۵) . [ا : چنڈ ، چنڈ ، چاند (رک) + ا : وا ، لاحقۂ تصغیر] .

چنڈوانا (فت چ ، سک ن ، ڈ) ف م . **ہل کی پھار کی نوک تیز کرانا ، گھٹانا** (اپ و ، ۶ : ۹۵) . [رک : چنڈوا + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چنڈور (فت چ ، سک ن ، و مع) امث . **رک : چنڈول .** بعض پرندے صبح و شام کوگھڑی کی طرح بولنے کے بڑے عادی ہیں بادل اور مینھ سے کیسا ہی اندھیرا چھا رہا ہو وہ غلطی نہیں کرتے . . . زاغ دیسی ، چنڈور ، اگن . . . وغیرہ . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۲۸) .

چنڈول (فت چ ، سک ن ، و مع) امذ . **ایک خوش آواز پرندہ جو چڑیا سے ذرا بڑا ہوتا ہے اس کے سر پر پروں کا تاج سا ہوتا ہے اور مقررہ وقت پر چہچہاتا ہے ، چکاوک .** مثل حریالاں ہور بدبداں . . . ہور چنڈولاں ہیں . (۱۶۹۷ ، پنج گنج (ق) ، ۳۶) . بلبل و اگن و چنڈول پدا . . . جو جانور ہیں سو ان درختوں میں بولتے ہیں . (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۱) . بارہا ایک چنڈول . . . ہوا میں ٹھہر ٹھہرانا اور چہچہاتا دیکھنے میں آیا ہے . (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۵۵) . مکتب میں شیاما . . . بلبل . . . اور چنڈولوں کے پنجرے لٹکے رہتے تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۹۶) . یہ گوریا ، روبن ، چنڈول اور بلبل ہیں . (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۸) . [س : چرنْ + دھولہ : चरण + धूलि] .

چنڈول (۱) (فت چ ، سک ن ، و مج) امذ . **۱. ایک قسم کی پالکی جسے کہار کندھے پر اٹھاتے ہیں .**

چلے لے کے چنڈول جس دم کہار
کیا دو طرف سے زر اس پر نثار

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۳۲) . خواصوں کو صاحب نوبت کیا ، چنڈول ، سکھپال میں چڑھایا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۲) . یہ چنڈول پینس سے مشابہ ہوتا ہے مگر قد میں بڑا اور زیادہ بلند بھی ہوتا ہے . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۶۹) . ہندوستان کی مختلف سواریاں بیل ، رتھ ، چنڈول اور بیل گاڑی وغیرہ لکڑیوں سے بنائی جاتی ہیں . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۱۷) . **۲. مٹی کا ایک کھلونا جسے چوگھڑا بھی کہتے ہیں ؛ (مجازاً) بدہیئت اور بے ہنگم آدمی .** اس وقت ہمارے آقا بالکل چنڈول بنے ہوئے تھے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۰۸) . **۳. وہ مٹی کا برتن جس میں دیا روشن کیا جاتا ہے اور بطور چمنی رنگ برنگا کاغذ لگایا جاتا ہے ، قندیل .** کمیون کے لوگ جلتی بجھتی لالٹین اور کاغذی چنڈول لے کر پوچھنے لگے کیا ہوا ، کیا ہوا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۳) . [س : چتر + دولہ : चतुर + दोल] .

~ گداگر بول فقرہ . **ایک کھیل کا نام جس میں یہ فقرہ دہرایا جاتا ہے** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۷۶) .

چنڈول (۲) (فت چ ، سک ن ، و مج) امذ . **رک : چنڈاول .**

بیس بادشاہ چنڈول ہیں اور پچیس بادشاہ فوج پلٹنس میں ہیں . (١٧٣٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٢٣٣) .

چنڈولیا (فت چ ، سک ن ، و مع ، سک ل) صف . **چنڈو پینے والا ، چنڈو باز** (جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ٤٣) . [رک : چنڈو + ا : ل + یا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چنڈی (١) (فت چ ، سک ن) امث . **چنڈا (رک) کی تانیث ؛ درگا دیوی کا ایک نام .** چنڈی کے سامنے سے دیا اٹھا کر اس کی روشنی میں گوتم کو غور سے دیکھنے لگا . (١٩٥٨ ، آگ کا دریا ، ١٧) . [رک : چنڈا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

ـــ ماتا امث . **رک : چنڈی .** انسان پیدائشی طور پر پجاری ہے اسے پوجنے کے لیے کچھ ہی دیدو ، چنڈی ماتا کی خون نوش زبان یا قدرت یزداں . (١٩٦١ ، سات سمندر پار ، ٦٦) . [چنڈی + ماتا (رک)] .

چنڈی (٢) (فت چ ، سک ن) صف . **چنڈ (رک) سے منسوب یا متعلق .** کہیں نہ کہیں کوئی پگلا چنڈی بھی جنم لیتا ہے جو رسوم اور آداب کو زنجیریں اور سلاسل سمجھتا ہے . (١٩٧٥ ، الشجاع ، کراچی ، سالنامہ ، ٣٩) . [رک : چنڈ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

چنڈی (٣) (فت چ ، سک ن) امث . **پھوڑا ، مرغ کے پانو کا سوجا ہوا حصہ ، گوبڑا .** جس رخ سے چنڈی زیادہ نرم دکھائی دے وہاں سے نشتر لگا کر چیرا دیں . (١٩٥٩ ، طبیب مرغی خانہ ، ٣٣) . [مقامی] .

چنڈیا (ضم چ ، سک ن ، کس ڈ) امث . **چونڈا (رک) کی تصغیر ، رک : چنڈیا سے پرے سرک** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ١٠١) . [ا : چنڈ ، چونڈا (رک) کی تخفیف + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر] .

ـــ سے پرے سرک فقرہ . (عور) **میرے سر سے دور ہٹ ، بیزاری کے مواقع پر کہتے ہیں .** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ١٠١) .

چنرا (ضم چ ، سک ن) امذ . (کاشت کاری) **چنے کا کھیت ، اسرا ، چنیل ، چنہارا** (ا پ و ، ٦ : ٥٧) . [ا : چن ، چنا (رک) کی تخفیف کا ایک روپ + ا : را ، لاحقۂ نسبت] .

چنری (ضم چ ، سک ن) امث ؛ ~ چونری . **١. رنگ برنگ کا دوپٹا ، چونر ، مختلف رنگوں کی اوڑھنی ، چادر .**

بندی چنری پرت نشے کری اس پرتنگٹ تارے
توے قد پر سہاتا ہے پھولان چولا عروسانی

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ٣٦) .

اوڑھ کر بیٹھی سر سے چنری لال
ہاتھ اور پاؤں میں تھی مہندی لال

(١٧٩١ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ١٢٩) . صورت اپنی زن مہ جمال کی بنائی . . . چنری سرخ رنگی اوڑھی . (١٨٨٢ ، طلسم ہوشربا ، ١ : ٩٢) . کنگرے کے اوپر تاروں سے مزین آسمان کی چنری تنی ہوئی ہے . (١٩٧٠ ، ریت کی دیوار ، ٦٣) . **٢. کپڑا رنگنے کا ایک طریقہ جس میں باندھ کر رنگتے ہیں اور بندھی ہوئی جگہ پر رنگ نہیں چڑھتا نیز اس طریقے سے رنگی ہوئی ساڑھی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چن ، چننا (رک) سے + ا : ری ، لاحقۂ نسبت] .

چنریا (ضم چ ، فت ن ، سک ر) امث . **چنری (رک) کی تصغیر .** خوبرو کنوارتوں کو دیکھئے کہ ننکلی ماتھے پر چپکائے لال لال چنریا پھڑکائے ، کھیتوں میں لہلہاتے ہوئے سبزے . . . پر لوٹ پوٹ ہیں . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ١٦٣) .

پہنچتا ہے شور اس کی لہروں کا دل تک
چھپانے کی کیا بھید ہم سے چنریا

(١٩٨١ ، حرف دل رس ، ٦٤) . [چنری + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر] .

چنڑی (ضم چ ، سک ن) امث (قدیم) . **رک : چنری .**

لیایا شراب گھر تھے ہوں عید کا خبر
چنڑی کی کسوتاں کرو آیا ہے لال عید

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ١٠٨) .

چنز (ضم چ ، سک ن) امث . **چوڑیا ، چک کی وضع کا دیسی ساخت کا معمولی اور پتیل کپڑا ، چھتی ، داسیجا ، سوسی** (ا پ و ، ٢ : ٦٩) . [مقامی] .

چنسر (فت چ ، سک ن ، ضم س) امذ . **ایک پودا جو مصالحہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے ، ہالم ، رائی ، لاط :** Lepidium Sativum (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چنسر + شورن चन्द्र + शूर] .

چنسور (فت چ ، سک ن ، و مع) امذ ؛ امث . **رک : چنسر .** چھوٹے بیج مثلاً رائی اور چنسور چھوٹے صندوقچوں میں بوئے جا سکتے ہیں . (١٩٣٧ ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ٣٨) .

چنسلر (فت چ ، سک ن ، س ، فت ل) امذ . **رک : چانسلر .** ایسے اصول قانون روما میں پرٹیرز کے ذریعہ سے اور انگلستان میں چنسلرز کے ذریعہ سے قایم ہوئے ہیں . (١٩٣٢ ، علم اصول قانون ، ٥١) .

چنک (فت چ ، ن) امذ . **رک : چنا .** سنسکرت میں چنے کو چنک . . . کہتے ہیں . (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ٣٤٢) . [س : چنک चणक] .

چنگ (فت چ ، غنہ) امذ . **رک : سنگھ ، ایک قسم کا باجا ، قب : چنگ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— امرت (— فت ا ، سک م ، ضم ر) امذ . ایک قسم کا باجا ، منھ چنگ کے بالمقابل جو پھونک کر نہیں بجایا جاتا . انہوں نے مردنگ کنگری ... اور چنک امرت ، کنڈلی بتاگ ، موں کھرج ، رکھب گندھار ، مدہم پنچم ، دھیوت نکھاد ، ان سات سروں کو موافق دستور کے باندھا . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۳۱) . [چنک + ا ، سابقۂ نفی + س : مرت मृत = ہوا ، سانس] .

چنک (فت نیز کس چ ، فت ن) امث . بیج کی گٹھلی یا چھلکے کا پھٹاؤ ؛ غنچے کی شگفتگی ؛ مٹی کے برتن کی بغیر آواز کے ٹوٹ پھوٹ ، تڑخاؤ ؛ چنچناہٹ ، چڑچڑاہٹ ؛ کمر کی چک ، جھٹکا جو کمر میں آجائے (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چنکنا (رک) سے] .

— باو امذ . جوڑوں کا درد ، کمر کا درد (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چنک + باو (رک)] .

— پتھر (— فت پ ، شد تھ بفت) امذ . بھربھرا پتھر ، چٹخا ہوا پتھر . تم فولاد نہیں اسپات ہو ... اور تم چنک پتھر ہو ، کمبری نے ہنس کر کہا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۳) . [چنک + پتھر (رک)] .

چنک (۱) (کس چ ، فت ن) امث ؛ = چنگ . بٹیر کی ایک قسم جو عام بٹیر سے چھوٹی ہوتی ہے ، اس کے بوٹے اور سینے پر سیاہ خال اور گردن میں سیاہ کنٹھی ہوتی ہے . بٹیر کی چار قسمیں ہیں ، ایک چنک دوسری گھاگھس ... (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۴۸) . یہ بٹیر بہت چھوٹا ہوتا ہے بلکہ چنک سے بھی چھوٹا ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۴) . [ا : چن ، چنھ = دھبا ، نشان (رک) + ا : ک ، لاحقۂ صفت] .

چنک (۲) (کس چ ، فت ن) امث . ۱. رک : چنگ (پلیٹس) . ۲. پیشاب اور زخم کی سوزش ، سوزاک (سرمایۂ زبان اردو ، ۱۵۳ ؛ پلیٹس) .

چنکا (فت چ ، سک ن) امذ . رک : چنک (پلیٹس) .

چنکا (فت چ ، غنہ) صف مذ . چنگ بجانے والا ، سنکھ بجانے والا ، سازندہ .

دلارام چنکے کوں بازیب و ساز
بٹھاویں بدرگاہ گردن فراز

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۵) . [چنگ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چنکارا (فت چ ، غنہ) امذ . رک : چکارا . ان کے علاوہ چنکارا ، چیتا ، چرخ ، بھیڑیا یہاں پر ملتا ہے . (۱۹۶۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۵۵) .

چنکٹ (کس چ ، سک ن ، فت ک) امذ . چیخ ، چلاہٹ .

جب گھسا تکلیف سے تو بولی چنکٹ مار کر
اے ادب تونے ہمارا دل دکھایا کس لئے

(۱۹۲۶ ، خندہ ، د ، ۱۵) . [چنک ، چنکنا (رک) + ا : ٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چنکل (فت نیز ضم چ ، غنہ ، فت ک) امذ . رک : چنگل ، پنجہ .

ہوائی پرندے کب تک آئیں گے
چنکل میں پکڑ انکوں لے جائیں گے

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۳۰) .

چنکلہ (فت چ ، غنہ ، سک ک ، فت ل) امذ . (موسیقی) امیر خسرو کے ایجاد کردہ راگوں میں سے ایک راگ ، زنگولہ . شیخ بہاءالدین نے ... چنکلہ ، قول ، ترانہ ، سادرہ ، حریرہ ، بسن پد وغیرہ میں اشعار کہے تھے . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۹۸) . [رک : چنگلہ] .

چنکنا (فت چ ، ن ، سک ک) ف ل . بیج یا چھلکے کا پھٹ جانا ، چٹکنا ، شگفتہ ہونا ، مٹی کے برتن کا بغیر آواز کے خود بخود ٹوٹ جانا ؛ غصہ ہونا ، چڑچڑانا ، چنچنانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چٹ یا چن + کر चटन یا चनन + कृ] .

چنکنا (ضم چ ، غنہ ، سک ک) ف م (قدیم) . پیار کرنا ، چومنا .

محبت سوں شہ مست ہو دیدار کے
ادھر چنکتے تھے تلتل اس نار کے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۷) . [ا : چمکارنا (رک) سے] .

چن کھاؤ (ضم چ ، سک ن ، و مع) حف . ۱. فقیر ، بھکاری (علمی اردو لغت) . ۲. پرندہ . اس جنگل میں بہتاں چن کھاو ، بھاڑ کھاو سوں لے کر چڑ کھاو تلک جمے تھے . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . [ا : چن ، چننا (رک) سے + ا : کھا ، کھانا (رک) سے + ا : ؤ (و مع) ، لاحقۂ صفت] .

چنکھوڑی (ضم چ ، مغ ، فت کھ) امث . کنکر کی ایک قسم ، چھوٹے چھوٹے پتھر جو کھدانوں سے نکلتے ہیں ، دودھیا پتھر جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں زمین سے نکالا جاتا ہے اور جسے پھونک کر تعمیری کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے . پتھر اور کنکر (چنکھوڑی) کی جدید کھدائیں کھولی جائیں . (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۰) . [ا : چن ، چونا (رک) کی تخفیف + کوڑی (رک)] .

چنگ (۱) (فت چ ، غنہ) امذ . پنجہ ، چنگل ؛ گرفت ، قبضہ .

باتاں میں لالی یوں بسے کیتے شکار و سب کسے
خونی نشانی سچ دسے عشاق لے چنگ سنہرا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۶) .

رہے بدن پہ طنبورے کے تار گنتی کے
غصے سوں اس پہ جو آمفلسی نے مارا چنگ
(۱۷۰۷ ؛ ولی ، کہ ، ۳۱۲) .
دیکھے جو چنگ عشق میں عاشق کو سو کہے
رستم کی ہے یہ شکل یہ سہراب کی شبیہ
(۱۸۱۸ ؛ انشا ، ک ، ۱۲۳) . حسن تدبیر سراپا تزویر سے افاغنہ کے چنگ میں بے جنگ قلعہ آ گیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۸۳) . اف : آنا ، مارنا . [ف] .

— مار کر بیٹھنا محاورہ . **کپڑے سے کمر اور پنڈلیوں کو باندھ کر اکڑوں بیٹھنا ، رک : احتبا .**
پلکھتی زباں معنی احتبا کہے ہیں پچنگ مار کر بیٹھنا
(۱۷۷۱ ؛ ہشت بہشت ، ۵ : ۸۳) .

چَنگ (۲) (فت چ ، غنہ) . **بڑا اور وزنی گھنگرو جو رتھ یا بیلی کی بم کے نیچے بندھا اور گاڑی کی حرکت سے ہلتا اور بجتا رہتا ہے** (اپ و ، ۵ : ۱۲۷) . [رک : چنگ] .

چَنگ (۳) (فت چ ، غنہ) امذ . **گنجفے کی ایک چھوٹی بازی کا نام جس کے پتے کا رنگ سرخ اور اس میں لکیر کی شکل سفید رنگ کا چھاپا ہوتا ہے ؛ گنجفے کے آٹھ رنگوں میں سے ایک رنگ .**
چنگ کا یکہ ہے تیرے ہاتھ میں چنگیز خاں
نادری شمشیر کی بھی کم نہیں تلوار سے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۱) . بادشاہ چنگ کھیل رہے ہیں . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۶۲) . لکھنؤ کے رؤسا اگلے زمانے میں مصاحب نوکر رکھتے تھے ، خالی وقت کیوں کر کٹتا . . . چنگ (گنجفہ) سے جی بہلایا جاتا . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۹) . [مقامی] .

چَنگ (۴) (فت چ ، غنہ) امذ ؛ امث . ۱. **ستار کی قسم کا ایک باجا جس کا بالائی رخ خمیدہ ہوتا ہے .** صاحب سپاہ نے . . . دف ، دائرا ، چنگ ، رباب سوں بے حجاب سوں دو چار پیالے شراب کے پیا تھا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۴) . کوئی ڈھولک بجاوتی ہیں . . . کوئی چنگ بجاوتی ہیں . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۸) . جب وہ بیلھیا سودا کر کے گھر آیا ایک چنگ وہاں دھری تھی . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۹) . باشندے دف و چنگ لے کے اوس کنوئیں پر جمع ہوتے اور گاتے بجاتے ہیں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۴۷) . مسلمان اپنے ساتھ بہت سے باجے مثلاً قانون ، عود ، چنگ . . . ساتھ لائے ، یہ سب تار والے ساز تھے . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۵۴) . ۲. **(گانے کی) لے** (قدیم اردو لغت) . [ف] .

— باؤ/بایو (— و مج) امذ . **کمر یا جوڑوں کا درد جس سے جھکاؤ پیدا ہوجاتا ہے ، رک : چنگ باؤ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چنگ + باؤ/بایو (رک)] .

— نَواز (— فت ن) صف . **چنگ بجانے والا .**
غلغلہ اندر محفل مستاں وجد میں خیل بادہ پرستاں
نغمہ طرازاں بار بد آسا ، چنگ نوازاں شکل نکیسا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۶) .
نہ تیغ زن کہیں باقی ہیں اب نہ تیرانداز
ہے کوئی زمزمہ پرداز کوئی چنگ نواز
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲۰) . [چنگ + ف : نواز ، نواختن = بجانا] .

— نَوازی (— فت ن) امث . **چنگ نواز (رک) کا اسم کیفیت ، چنگ بجانا** (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . [چنگ + نواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چَنگ (۵) (فت چ ، غنہ) امذ . ۱. **ایک قسم کا کنکوا جس کی شکل تکونی قندیل کی سی ہوتی ہے ، اس کے اندر کپڑے کی ایک گیند لٹکا دیتے ہیں جو تیل میں ڈوبی ہوئی اور تار سے بندھی ہوتی ہے رات کے وقت اسے روشن کر کے اڑاتے ہیں .**
پتنگ وار ظفر روز تنگ الفت پر
وہ اڑ کے آوے جو تم چنگ ایک بار چڑھاؤ
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹۲) . دادا حضور فرمایا کرتے تھے کہ چنگ سب سے پہلے دہلی میں شاہ عالم کے زمانے میں اڑا تھا . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۰) . اف : اڑانا ، اڑنا ، چڑھانا ، چڑھنا . ۲. **کاغذ کا لمبا ٹکڑا جو کنکوے کے ساتھ چسپاں کردیتے ہیں** (پلیٹس) . [مقامی] .

— پر چَڑھانا محاورہ . **بہکانا ، شہ دینا ، اکسانا ، بے وقوف بنانا ، آسمان پر چڑھا دینا .** مرزا صاحب نے محمد عسکری کو اب میدان خالی پا کر بھی شہ دی اور چنگ پر چڑھایا کہ حضور سیر کہسار کریں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۳) . ملک پنگ کے بغاوت پسند مصاحبوں کو چنگ پر چڑھانے میں مہارت حاصل تھی . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۰۵) .

— پر چَڑھنا محاورہ . **چنگ پر چڑھانا (رک) کا لازم .** یار چنگ پر تو چڑھ گیا مگر یہ بری افتاد پڑی . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۶) . گاوری نہیں ، بجلی ہے ، ادھر کلے میں دبائی ادھر خون گرمایا اور چڑھے چنگ پر . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۸۶) .

چِنگ (کس چ ، غنہ) امذ . **ایک طرح کا بٹیر جو گرمی میں نکلتا ہے** (ماخوذ : گلزار معانی) . [رک : چنگ (۱)] .

— پوٹیا (— و مج ، سک ٹ) امذ . **ایسا بٹیر جس کی تحریر جھالر اور کنٹھ سب سیاہ رنگ ہوں ان صفات کا بٹیر اچھی نسل کا اور خوب لڑا کو شمار ہوتا ہے .** آپ کے چنگ پوٹیے نے مرزا ٹلن کی ہی نہیں بلکہ سرکار اقدس نواب منے مرزا صاحب بہادر دام اقبالہ کی عزت رکھ لی . (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۵) . [چنگ + ا : پوٹیا ، پوٹا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

چِنَک (کس چ ، فت ن) امث . **سوزاک ، پیشاب کی سوزش :** **جلن ، ٹیس ، سوجن ، درد** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چن یا چن + کہ : चन یا चण + क] .

چُنگ (١) (ضم چ ، غنہ) امذ . **پلندہ ، بنڈل ، مٹھا .** عاشقوں کے خطوط کا چنگ ہات میں ہے . (١٩١٠ ، شعرالعجم ، ٣ : ١٥٣) . [چنگ (١) کا ایک تلفظ] .

چُنگ (٢) (ضم چ ، غنہ) امث . **چونگ ، ذائقہ** (قدیم اردو کی لغت) . [چونگ ، چونگنا (رک) کی تخفیف] .

چَنگا (١) (فت چ ، غنہ) صف مذ . **تندرست ، خوبصورت ، توانا ، صحت مند ، طاقتور .**

لگاؤ کوئی لاکے مرہم تو چنگا ہرگز نہ ہوئے ہو
جسے ہو گھاؤ لاگا ہے ترے سو کے بھالے کا
(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ٣١) .

ایسا نہیں طبیب کوئی اس دیار کا
چنگا کرے جو زخم تیرے دل فگار کا
(١٧٩٨ ، تاباں ، د ، ٧) . بیمار . . . اس دار شفا سے دوا پاتا ہے اور چنگا ہوجاتا ہے . (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٢٣٧) . وہ اللہ ہے جسکے سوائے بندگی کسی کی نہیں . . . وہ بادشاہ ہے ، پاک ذات ، چنگا . (١٨٨٣ ، تذکرۂ غوثیہ ، ١٣٥) . بیبل کا علاج ہونے لگا ، کچھ دنوں میں وہ بالکل چنگا ہوگیا (١٩٥٩ ، پردیسی کے خطوط ، ١٦٣) . اف : کرنا ، ہونا . [س : چنگ + کہ : चङ्ग + क] .

ـــ بَنانا محاورہ . **ٹھیک کرنا ، درست کرنا ؛ سزا دینا .** دم بھر کے بیچ چنگا بنا دیں . (١٩٠٠ ، صراط مستقیم ، ٧) .

بہت کج رو ہے یہ ، سیدھا بنادوں
یہ بگڑا ہے اسے چنگا بنادوں
(١٨٦١ ، الف لیلہ نو منظوم ، ٣ : ٧٣٦) .

ـــ بَھلا (ـــ فت بھ) صف مذ ؛ مث : چنگی بھلی . **بھلا چنگا ، صحت مند ، چاق و چوبند ، اچھا بھلا ، ٹھیک ٹھاک .** جب بوجھل ہوئے دونوں نے پکارا اپنے رب کو ، اگر تو ہم کو بخشے چنگا بھلا ہم تیرا شکر کریں . (١٧٩٠ ، ترجمۂ قرآن ، عبدالقادر ، ١٦٣) .

ہے ہم پہ تہمت مرض عشق اظفری
ہم تو ہیں دیکھو ٹھیے سے چنگے بھلے کھڑے
(١٨١٨ ، اظفری ، د ، ٢٩) . تمام شکایات جاتی رہیں اور عورت چنگی بھلی ہوگئی . (١٩٣٣ ، تاریخ الحکما ، ٣٣٣) . [چنگا + ا : بھلا (رک)] .

ـــ مَنگا (ـــ فت م ، غنہ) صف مذ . **اچھا برا ، تندرست و بیمار ، اونچ نیچ .** موتی شاہ چنگا منگا دیکھتا ہی نہیں ہر کسی کو چرس پر لگا دیتا ہے . (١٩٧١ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ١٩٣) . [چنگا + منگا (تابع)] .

ـــ ہے مَگَر نَنگا نَہیں کہاوت . **مقدور ہے مگر فضول خرچ نہیں** (نجم الامثال ، ١٨٧) .

چَنگا (٢) (فت چ ، غنہ) امذ . **چنے کا تیار ڈوڈا ، گھیگرا** (رک) (ا ب و ، ٦ : ١٠٣) . [مقامی] .

چِنگا (١) (کس چ ، غنہ) امذ . **مرغی کا بچہ ، چوزا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چینگا ؛ چنگنا] .

چِنگا (٢) (کس چ ، غنہ) امث . **صاف ، ستھرا .** لفظ چنگا سے چینگنا اور چنگانی بولتے ہیں . (١٩٣٩ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ١ : ٦١) . [ا : چنگا (رک) کا ایک تلفظ ؛ مقامی] .

چِنگارَہ (کس چ ، غنہ ، فت ر) امذ . **چنگاری (رک) کی تکبیر .** کمپریشن کے وقت ایک قوت مقناطیس کا چنگارہ ایک چھوٹی بیٹری سے چارج کو اڑا دیتا ہے . (١٩٠٦ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ٢ : ١٢٦) . [چنگاری (رک) + ہ ، لاحقۂ تکبیر و تذکیر] .

چِنگاری (کس چ ، غنہ) امث . **١. آگ ، انگارا ، شرارہ ، آگ کا ذرہ یا چھوٹا ٹکڑا .**

کیا آگ کی چنگاریاں سینے میں بھری ہیں
جو آنسو مری آنکھ سے گرتا ہے شرر ہے
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٨١٣) .

کشاورزی سے کیا حاصل لگی جب آگ قسمت میں
پڑی خرمن میں چنگاری مرے طالع کے اختر سے
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٠٣) . اگرچہ شہنشاہ اکبر نے اس حکمت سے عشق کی چنگاری پر خاک ڈالی مگر اندر ہی اندر سلگا کی . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٦ : ٣٧) . سکواۃ کو آگ میں گرم کرو حتیٰ کہ وہ سرخ ہو جائے اور چنگاریاں نکلنے لگیں . (١٩٣٧ ، جراحیات زہراوی ، ٢٧) . میرے دل میں عشق اقبال کی چنگاری شعلہ بن کر بھڑک اٹھی . (١٩٧٣ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ٢١) . **٢. حرارت ، تپش .** دونوں گیسوں کی مقدار متناسب کو ملائیں اور بجلی کی چنگاری اس میں چھوڑیں تو پانی اس وقت بنتا ہے . (١٨٩١ ، مبادی علم حفظ صحت ، ٦٦) .

ہیں نمازیں اور روزے اور حج بے کار سب
سوز امت کی نہ چنگاری ہو گر دل میں نہاں
(١٩٠٣ ، کلیات نظم حالی ، ٢ : ١١٣) . اشعار میں جو چنگاری ہوتی اس کی آواز اور اس کی ادائیگی اسے شعلہ بنادیتی . (١٩٨٣ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ٣١) . [س : کشیغ + انگار + ایکا : क्षीण + अङ्गार + इका] .

ـــ جَھڑنا محاورہ . **تپش محسوس ہونا ، حرارت پہنچنا .** بارش میں سے ایک بجلی چمکی اور مرد کے دل پر اس کی ایک چنگاری

جھڑی ، مرد اپنی گفتگو کی پشیمانی سے . . . درد مند ہوا . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۳۵) .

— چنّخنا محاورہ . **سرخی دوڑنا ، شعلے برسنا ، خونخواری یا غیظ و غضب ظاہر ہونا .** مضبوط توانا جسم ، چنگاریاں چنّختی سی آنکھیں ، انار کا دانہ سا رنگ . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۲۲) .

— چھوٹنا محاورہ . ۱. **آگ کے شرارے نکلنا ، آگ کی لپٹیں اٹھنا** (سرمایۂ زبان اردو ، ۱۵۲ ؛ نوراللغات) . ۲. **کمال جلال ظاہر ہونا ، خونخواری برسنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— چھوڑنا محاورہ . **ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج ہو ، فتنہ انگیزی کرنا ، لڑائی کرانا** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— ڈالنا محاورہ . **راڑ کھڑی کر دینا ، فساد کرانا ، جھگڑا اٹھانا ، چنگی ڈالنا ، مشتعل کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۵) .

چنگاڑ (کس چ ، غنہ) امث . **رک : چنگھاڑ ، تیز و کرخت آواز .**

پاس تھا ایک طاس بس اس طاس پر
ہاتھ مارے تب اوٹھا چنگاڑ پر

(۱۷۳۲ ، بنچھی نامہ ، ۶۷) .

چنگال (فت چ ، غنہ) امذ . **ہاتھ یا پانو کا پنجہ ، چنگل ، ناخن دار پنجہ .**

دلیراں کا جھگڑا توں دیکھیا نہیں
توں شیراں کا چنگال چاکھیا نہیں

(۱۶۸۹ ، خاور نامہ ، ۳۵) . موئے سر ان کے تا بہ کمر پہنچے تھے اور ناخن مانند چنگال زاغ و زغن دراز ہوئے تھے . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۵۰) .

پیاری یہ نہیں حنائی چنگال ہاتھ ایسے ملے کہ ہوگئے لال

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۱) . کہن کھجورے میں ایک جوڑا زہریلے چنگال کا ہوتا ہے جس سے وہ اپنے شکار کو پکڑتا ہے . (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۷) . [رک : چنگ (۱) + ال ، لاحقۂ نسبت] .

چنگانا (ضم چ ، غنہ) ف م (قدیم) . **چسانا .**

چنگایا اسے شاہ اپنی زبان
نہ تھی اس کو اس روز پیاس اے جوان

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۶۶) . [چنگنا (رک) کا تعدیہ] .

چنگر (فت چ ، غنہ ، فت گ) امذ . **رک : چنگور** (پلیٹس) .

چنگری (فت چ ، غنہ ، سک گ) امذ . **مرغابی کی ایک قسم .** ثوبا مرغابی مسافر ربیع :- یہ چنگری مرغابی سے ذرا بڑی ہوتی ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۷۳) . [مقامی] .

چنگری (کس چ ، غنہ ، سک گ) امث . **چنگڑی (رک) کا مقامی روپ ؛ رک : چنگری مچھلی .**

— مچھلی (— فت م ، سک چھ) امث . **مچھلی کی ایک قسم جس کے جسم پر کھپرے ہوتے ہیں یہ جھینگے اور کیکڑے کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے .** جھینگا مچھلی ، کیکڑے اور چنگری مچھلی وغیرہ . . . کے جسم ایک قسم کے سخت چھلکے یا قشریہ کھپری سے ڈھنکے رہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادئ سائنس ، ۱۱۸) . [چنگری + مچھلی (رک)] .

چنگری (فت چ ، سک ن نیز غنہ ، سک نیز کس گ) امث . **ایک زیور ، چھنگری (رک) .** ہاتھ گلے میں پیتل کانسی چاندی کا زیور ، انوٹ ، بچھوے ، چنگری ، چنکی . (۱۹۰۸ ، مخزن ، دہلی ، ستمبر ، ۳۹) .

چنگڑ (فت چ ، غنہ ، فت گ) امذ . **کنجر ، چمار ، بھنگی .** اورینٹل کالج لاہور کی جانب . . . چنگڑ محلے کا . . . علاقہ آتا ہے . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۵۳) . [ا : چن ، چرم (رک) کا ایک روپ + ا : گڑ = گر ، گار ، لاحقۂ صفت] .

چنگڑا (کس چ ، غنہ ، سک گ) امذ . **رک : چنگڑی** (پلیٹس) . [س : چنکٹ + کہ चिङ्कट + क:] .

چنگڑی (فت چ ، غنہ ، سک گ) امذ . **(ٹھگی) مسلمان ٹھگ (چنگیز خان سے منسوب) بنجاروں کے بھیس میں ٹھگی کرتے تھے ، یہ لوگ اپنی لڑکیوں کو مار ڈالتے تھے** (اب و ، ۸ : ۱۸۷) . [مقامی] .

چنگڑی (کس چ ، غنہ ، سک گ) امذ . **رک : جھینگا .** اول چنگڑی کو بنائیں ، سر اور پاؤں تراش لیں اور چھلکا بھی ادھیڑ ڈالیں . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۲۰۱) . [س : چنکٹ + ایکا चिङ्कट + इका] .

چنگل (فت چ ، غنہ ، ضم گ) امذ . ۱. **ہاتھ یا پانو کا پنجہ ، ناخن دار پنجہ .**

جو وان تے سوتیں نہاس سکتا تھا کس
لڑ کتا چلیا اس کے چنگل میں وہیں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۶) .

دیکھ تجھ پلکاں کوں بولیا عاشق جاں بازیوں
مرغ دل کے صید کوں چنگل ہے یو شاہین کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵) .

جبکہ مژگان سیہ چشم نے چنگل مارا
مرغ دل زلف کو شاہین کا شہپر سمجھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۱) .

کوئی عقاب کے چنگل میں جیسے ہو کودک
نگاہ یاس سے ماں دیکھتی ہو سوئے فلک

(۱۹۱۰ ، سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۳۱) . ہاتھ میں

پانچ اور پاؤں میں چار انگلیاں ہیں جن میں ہر ایک کے سرے پر چنگل (Claw) ہے . (۱۹۸۲ ، ممیلیا ، ۱۰۰) . اف : مارنا .

۲. **پنجے کی پکڑ ، گرفت ، قوت ، طاقت .**

مج جیو منے ازل تھے ہے جاناں کا احتیاج
غم کے چنگل منے اہے رضواں کا احتیاج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۷) . ان کی قسمت اچھی تھی کہ ملک شاہ سلجوقی کے چنگل سے بچ گئے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۱۳) . خواجہ وہ ہے کہ شیطان کے چنگل میں گرفتار نہ ہوا ہو . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۵۳۸) . دنیائے اسلام مغربی استعماروں کے چنگل میں گرفتار تھا . (۱۹۸۵ ، انداز نظر ، ۱۸۱) . [رک : چنگال] .

— باز صف ؛ امث . **کمان کا استعمال کرتے وقت تیراندازی کی ایک خاص گرفت کا نام جو تین انگلیوں سے ہوتی ہے .**
قبضۂ کمان کی گرفت چار طریق پر ہے اول گردمشت دوئم چنگل باز سوم بہرام مشت چہارم شیر دہان . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۰) . [چنگل + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

— بھر (— فت بھ) صف . **مٹھی کے برابر مقدار ، پوری مٹھی ؛ تھوڑا سا ، قدرے .** جھانک کر دیکھا تو وہی ذات شریف ہیں خیر ان کو چنگل بھر آٹا دیا . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۸۵) .

— بھر آٹا سائیں کا ، بیٹا جیوے مائی کا فقرہ . **فقیروں کی صدا** (جامع اللغات) .

— بھر بھر کر م ف . **بہتات کے ساتھ ، بالافراط ، بہت سارا**
جو کوئی تیرے پاس آئے اسے چنگل بھر بھر کر اشرفیاں دیجیو . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۱۳) .

— دار صف . **پنجے والا ، ناخن والا .** ان کی ٹانگیں مضبوط اور چنگل دار ہونے کی وجہ سے قابو میں کر لیتی ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۹) . [چنگل + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— کسی فقرہ . **(کمہار) پیر کی انگلیاں جما کر رکھو** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) .

— گیر (— ی مع) صف . **رک : چنگل دار ، پنجے سے شکار کرنے والا .** واسطے جانوران چنگل گیر کے . . . یہ علاج بھوک کے واسطے کافی و بے مثل ہے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۹۸) . [چنگل + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا] .

چنگلانا (کس چ ، غنہ ، فت گ ، سک ل) ف ل . **رک : چگلانا** (پلیٹس) .

چنگلوک (فت چ ، غنہ ، سک گ ، و مع) امذ . **الیرن .**
چنگلوک . . . ہندی میں اس کو الیرن کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳) . [ف] .

چنگلی (ضم چ ، غنہ ، سک گ) امث . **باریک جولی یا کپڑے کی بنی ہوئی تھیلی جسے غوطہ خور غوطہ لگانے سے پہلے ناک پر چڑھا لیتے ہیں .** ایک رسی جس میں ایک پتھر بندھا ہوتا ہے جس کو پکڑ کے اندر ڈوب جاتے ہیں . ایک چنگلی جس کو ناک پر چڑھا لیتے ہیں . (۱۹۰۸ ، مخزن ، دہلی ، فروری ، ۳۱) . [ا : چنگل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چنگم (فت چ ، غنہ ، فت گ) امذ . (قدیم) . **میلانی ، سادھو .**

ہوچاری سو دیپ مال بالن لگے   سو چنگم گوکل دھوپ جالن لگے

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۷۷) . [مقامی] .

چنگم (کس چ ، غنہ ، فت گ) امث . **منھ میں ڈال کر چوسنے کی ایک مٹھائی جو گھلتی نہیں ، رک : چیونگم مع اسناد جس کا یہ عوامی تلفظ ہے .**

چنگن (ضم چ ، غنہ ، فت گ) امث ؛ امذ . **رک : چگن .** چڑیاں چنگن تک اڈوں پہ ہوتی ہیں تو چونچ میں تنکے دبا کے چھونچ لگاتی ہیں . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۵ : ۱۰) .

چنگنا (فت چ ، غنہ ، سک گ) امث . **(لوگی : تلنگی) لڑکی** (ا ب و ، ۸ : ۱۸۷) . [ا : چنگنا (رک) کا مقامی روپ] .

چنگنا (کس چ ، غنہ ، کس گ) . **مرغی کا بچہ ، چوزہ ؛ کسی جانور کا بچہ ؛ بچہ ، چھوٹا بالک .** اتنے میں موٹر بان کی کھڑ بسی کا چنگنا ڈر کے بھیگے افیونی ٹھیکہ دار کی برزخ دیکھ کے چیخیں مار کے رونے لگا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۴۲) . [مقامی] .

چنگنا (کس چ ، فت ن ، سک گ) ف ل . **چیخنا ، چلانا ؛ ناراض ہونا ، خفا ہونا ؛ چبھنا ، سوزش ، ٹیس پڑنا ، جان ہونا ؛ چیں چیں کرنا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چنکنا] .

چنگنا (ضم چ ، مغ ، سک گ) ف م . **رک : چگنا** (پلیٹس) .

چنگنی (کس چ ، غنہ ، سک گ) امث (قدیم) . **چنگنا (رک) کی تانیث .**

تیرے بلند اقبال کی دولت تھے آسودے ہیں سب
جاں لگ چڑی ہور چنگنی جاں لگ ہیں سور و سار آج

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۴) . [ا : چنگنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چنگور (فت چ ، غنہ ، و مع) صف . **نہایت اچھا ، اعلیٰ ، نفیس ؛ سرسبز ؛ اقبال مند ، کامیاب** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چنگ + آلہ یا اولہ : चङ्ग + उल्ल یا उल्ल ؛ ا : چنگ (رک) + ا : ور ، لاحقۂ صفت] .

چَنگُورَن (فت چ ، غنہ ، و مع ، فت ر) امث . (کاشت کاری) **چاول کی پود کو خراب کرنے والا ایک قسم کا کیڑا ، کپٹا** (اپ و ، ۶ : ۸۶) . [مقامی] .

چَنگی (۱) (فت چ ، غنہ) امث . **چنگا (رک) کی تانیث .**
گیا جانی کا تری دیوان بن چنگی ہو رہی ہے اول کی نن
(۱۶۸۷ ، ہاشمی ، یوسف زلیخا (ق) ، ۶۸) . اسے یقین دلایا کہ مالتی زندہ مل گئی ہے اور سانی کامندکی کے آشرم میں چنگی بھلی موجود ہے . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۳۹) .

میں ساجن کی بندی ہوں چنگی کہ مندی
اسی کی مجھے چاہ ہے لانسا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۳۶) .

چَنگی (۲) (فت چ ، غنہ) صف . **چنگ بجانے والا .**

وہ تجوبا کے بس تھے تین سنگی
کہ ایک طنبورچی دوجے تھے چنگی

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۳۸) .

چنگیوں کا کچھ عجب انگیز تھا
جس کے باعث باورا چنگیز تھا

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۱) . اے خدا تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ محتسب بوڑھے چنگی کے سر پر آن پہنچا . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۳۱) . [رک : چنگ + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چِنگی (۱) (کس چ ، غنہ) امث . **رک : چنگاری .**
نہ چنگی تمہیں جانے بین کر اٹھے جھونپڑی تھی لگے دو لبھر
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۱۴) .

کھڑک کوں کھڑک لگ سو چنگیاں جھڑیاں
وہ چنگیاں کیریاں پنجلیاں ہو چڑیاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۶) .

پڑیا نظر یکایک پلجیا سو جیو بے شک
چنگی اٹھی جیوں چکمک حسن و ہن سلالی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۶) . ہر یکس میں ہی عشق کی چنگی ہے . (۱۷۶۵ ، چہ سرہار (ق) ، ۹۵) . ایک استردار جھٹکا پانے ہوئے مرتبان کے اندر اور باہر کی سطح کو موصل کے جسم کے شریک کریں تو ایک چنگی کی آواز ہوگی . (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۷) . ہر شخص کو اپنے تن بدن میں سوئیاں سی چبھتی اور چنگیاں سی اڑتی معلوم ہوئیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۲ ، ۱ : ۹۹۳) . اف : پڑنا ، جھڑنا ، نکلنا . [چنگاری (رک) کی تخفیف] .

— چھوڑنا محاورہ . **شگوفہ چھوڑنا ، بے بنیاد بات کہنا .**
آج استاد جی نے خواہ مخواہ آن کر چنگی چھوڑ دی کہ بسم اللہ جان نے بڑیوں کے کٹرہ میں مکان لیا ہے . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۰۷) .

— ڈالنا محاورہ . **فساد کرانا ، جھگڑا اٹھانا ، تنازع پیدا کرا دینا .**

بی جمالو کی طرح ڈال کے بھس میں چنگی
دوڑنے پانی کو ہو آگ لگا دیتے ہو

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۷۲) . چپکے سے اور بہت ہی چھپا کے ایک ہلکی سی چنگی مملکت آسٹریا میں ڈالی اور آسٹریا و سرویا میں تناتنی ہونے لگی . (۱۹۱۳ ، مضامین شرر ، ۲ ، ۳ : ۱۱۶) .

چِنگی (۲) (کس چ ، غنہ) صف . **چھوٹے قد کا شریر آدمی** (جامع اللغات) . [رک : چنگ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— بَٹیر (--- فت ب ، ی مج) امث . **بٹیر کی ایک قسم .** چنگی بٹیر : یہ بٹیر اول قسم کی بٹیر سے ذرا چھوٹی ہوتی ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۸۱) . [چنگی + بٹیر (رک)] .

چُنگی (۱) (ضم چ ، غنہ) امث . ۱. **شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے ، ہون اوئی ، تہ داری ، ٹیکس ، راہ داری .** گھاٹوں اور بندرگاہوں پر محصول اور چنگی لہ لی جائے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۳) . جس تانگہ پر یہ دونوں بیٹھ کر گئے تھے وہ چنگی والوں نے پکڑ لیا تھا ان کو ان آدمیوں پر کوکین بیچنے کا شبہ ہوا تھا . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۵۲۱) . ٹون ڈیوٹی یعنی چنگی . (۱۹۵۱ ، خطوط غالب (حاشیہ) ، ۲۸۳) . ۲. **چٹکی ، چنگی بھر چیز** (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) . ۳. **مٹھی بھر ، چنگل بھر .** چوں کہ یہ محصول ایک آدمی کے اٹھانے کے لائق بوجھ میں سے ایک مٹھی بھر کے لیا جانا دستور پایا اس لئے . . . چنگی نام پڑ گیا . (۱۹۳۲ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۵۸) . ۴. **آڑتیہ کا معاوضہ جو تک داری کا دیا جائے** (اپ و ، ۶ : ۶۸) . ۵. **چنگی خانہ یا چنگی کا محکمہ .** شاہی ملازم جب قند اور شکر لینے کے لیے شہر میں جاتے ہیں تو چنگی کے ملازم باز پرس کر کے پریشان کرتے ہیں . (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۲۱) . ۶. **پیداوار کا وہ حصہ جو زمیندار کاشتکار سے وصول کرتا ہے ، رک : چنگی پینٹھ .** میری موروثی جائداد مجھے نہ دی . . . ضلع بھر میں میری چوتھ اور چنگی کے حقوق مسدود کر دیے گئے . (۱۹۰۱ ، سیتا (ترجمہ) ، ۲ ، ۳ : ۱۲۵) . [ا : چنگ ، چنگل (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— پَینٹھ (--- ی لین ، مغ) امث . **وہ پینٹھ یا بازار جہاں فروخت ہونے والی چیزوں میں سے حسب دستور کچھ حصہ زمیندار کو دیا جائے** (پلیٹس) . [چنگی + پینٹھ (رک)] .

— چَوکی (--- و لین) امث . **رک : چنگی خانہ** (شبد ساگر) . [چنگی + چوکی (رک)] .

— خانَہ (--- فت ن) امذ . **چنگی وصول کرنے کی چوکی ؛ چنگی کے کارندے کی بیٹھک .** لاریوں کا اڈا عین سڑک کے کنارے واقع تھا ایک چھوٹی سی کوٹھڑی تھی جیسے پہاڑ سے یہاں چنگی خانہ ہوتا ہے . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۹۰) . [چنگی + ف : خانہ (رک)] .

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ. رک : **چنگی خانہ** (شبد ساگر). [چنگی + گھر (رک)].

ـــ مہال (ـــ ضم م) امث. بندرگاہ پر جہازی مال گودام جس میں باہر کا آیا ہوا سامان از قسم اناج و دیگر اشیا اور مسافروں کا سامان بطور امانت کچھ معاوضہ لے کر بحفاظت رکھا جائے (اب و، ۵ : ۱۷۳). [چنگی + مہال (رک)].

چُنگی (۲) (ضم چ، غنہ) امث. ناگل، گھوڑے کے کمر کے ساز میں بنگلے کے دونوں طرف گاڑی کی بم کے سرے ڈالنے کو چمڑے کے بنے ہوئے حلقے (اب و، ۵ : ۳۱). [مقامی].

چُنگی (۳) (ضم چ، غنہ) امث. آون (رک)، بمبے کی نا کے سوراخ کے اندر کا آہنی نلوا یا نلی جو دھرے کی رگڑ سے بچاؤ کے لیے لگی ہوتی ہے (اب و، ۵ : ۱۲۷). [مقامی].

چَنگیر (فت چ، غنہ، ی مج) امث. **۱.** روٹی، پھول اور مٹھائی وغیرہ رکھنے کا پھیلا ہوا گول ظرف جو تنکوں سے بنا گیا ہو، پھیلواں منھ کی اتھلی ٹوکری یا ڈلیا.

پاندان، عطر دان اور چنگیر
اس میں عطر اس میں پان پھولوں کا ڈھیر
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۶).

روبرو میرے چنگیروں میں نہ لاؤ ہار گل
ہار بن کھٹکیں گے آنکھوں میں برنگ خار گل
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۷۷). تھوڑی دیر میں باہر سے مٹھائی کی چنگیر آئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۵۷). یہ روٹی رکھنے کی چنگیر جو ٹیڑھی اڑنگی بڑی ہوئی ہے، سیدھی کر کے رکھو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۶). سامنے چنگیر، جس میں روٹیاں رومال سے ڈھکی ہوئی ہیں. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۱۰۸). **۲.** خوان کا سرپوش، تورہ پوش (نوراللغات : فرہنگ آصفیہ). **۳.** آٹے کے پیڑے کی چپٹی کی ہوئی شکل جو روٹی کی شکل بنانے سے قبل انگلیوں سے تھپک کر یا دبا کر بنالی جائے تا کہ اس پر پھلن بھرنے لگے. پہلے آٹے کا ... گول پیڑا بناؤ پھر اس کو تھوڑی سی خشکی لگا کر ... گول پھرا پھرا کر چنگیر بناؤ. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۶). چوبیس پیڑے بنائے جائیں اور چنگیریں بنا کر ان پر گھی لگائیں. (۱۹۳۰، عصمتی دسترخوان، ۲۴۶). **۴.** (معماری) صدر طاق کے لب کے نیچے اور گلدستہ کی شکل کی بنی ہوئی منبت کاری (اب و، ۱ : ۱۲۲). [ا : چنگ (۱) + ا : ابر، لاحقۂ نسبت ؛ س : چنگیرک चङ्गेरिक].

ـــ دان/دانی امذ ؛ امث. رک : **چنگیر**. چنگیر دان، چوگھڑے عطر دان، پاندان وغیرہ سب موجود تھا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳ : ۱۱۵۰). چلتے چلتے پھولوں کا گہنا، نقرئی چنگیر دان سمیت اٹھالیا. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۳۰). ان کے ساتھ مٹھائی کے خوان اور چنگیر دانی میں دونوں کا پھولوں کا گہنا تھا. (۱۹۷۱، اردو نامہ، کراچی، مئی، ۹۲). [چنگیر + دان/دانی، لاحقۂ ظرف].

چَنگیرا (فت چ، غنہ، ی مج) امذ. **چنگیر** (رک) کا اسم مکبر، بڑی چنگیر (پلیٹس). [رک : چنگیر + ا : ا، لاحقۂ تکبیر].

چَنگیرہ (فت چ، غنہ، ی مج، فت ر) امذ. گول شامیانہ، راؤٹی، چھتری نما شامیانہ. والندیز کے بنشنے پر میر مونس کے مجالس کا جلد جلد انتظام ہوا بڑا چنگیرہ اور چند خیمے بھی استادہ کئے گئے. (۱۹۰۸، پیمبران سخن، ۲۰۵). [رک : چنگیرا].

چَنگیری (فت چ، غنہ، ی مج) امث. **۱.** رک : **چنگیر**.

چنگیری ہے چالیاں کے غمزیاں کے موٹ
سو بانان میں نابات مصری کے گھوٹ
(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۳۴).

چمن کی چنگیریاں میں بھر پھول اپار
لگیا لیا نے شہ تائیں مالی بہار
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۰).

کنیزک کی طرف پیاری کا تھا رو
چنگیری گل کے بھر لیائی تھی آگو
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۷۰). صبح کو چنگیریوں میں رکھ کر گلی کوچوں میں پھانکیں کاٹ کاٹ کر بیچتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲ : ۱۹۹).

چلو لوگو خریدو پھول میرے بھرو چنگیریاں میزیں سجالو

(۱۹۰۸، مخزن، ۱۴، ۵ : ۷۰). چھوٹی موٹی بڑی بڑی روٹیاں بنا کر چنگیری میں ڈال رہی تھی. (۱۹۸۰، اوراق، لاہور، نومبر، ۳۹۷). **۲.** رک : **چنگیر معنی نمبر ۳**. خشکی نہ اتنی زیادہ نہ ایسی کم، معمولی سی رکی ہے دیکھو کیسی چنگیری آرہی ہے ... اے لواب چنگیری بنا کر توے پر ڈال لیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۷). **۳.** چھپر کھٹ جس کا بالائی حصہ گول ہو ؛ چھوٹا شامیانہ. دوسرے کونے میں ایک چنگیری پر بستر بچھا ہے. (۱۹۲۲، انارکلی، ۸۲). [رک : چنگیر + ا : ی، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

چَنگیز (فت چ، غنہ، ی مج) امذ. ایک مغل بادشاہ کا نام جو ظلم و سفاکی کے لیے مشہور تھا.

چنگیوں کا کچھ عجب انگیز تھا
جس کے باعث باورا چنگیز تھا
(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۱۱). اسی منطق کی رو سے دیکھیے تو ظالموں کے ذکر پر نگاہیں چنگیز و ہلاکو پر اٹھتی ہیں. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ ہے، ۱۱۶). [ت : عَلَم].

ـــ خانی امث. **چنگیز خان** (رک) سے منسوب کام وغیرہ ؛ ظلم و ستم، سفاکی.

اب کسی پر ہاتھ اے قاتل ترا اوٹھتا نہیں
سب کمائی ہوگئی چنگیز خانی کی تلف
(۱۸۷۰، شرف، د، ۱۳۷).

کرم کا آسرا اس جنگ جو سے کیا کرے کوئی
بسر ہوتی ہو جس کی زندگی چنگیز خانی میں

(۱۹۳۴ ، اعجاز نوح ، ۱۳۱) . [چنگیز + خان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چَنگیزی (فت چ ، غنہ ، ی مج) امث . **رک : چنگیز خانی .**

جلال بادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۶۲) . [چنگیز + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چَنگیل (۱) (فت چ ، غنہ ، ی مج) امث . **رک : چنگور ، دَونا .** اس نے ایک روپیہ کے لڈو تول کر چنگیل ان کے ہاتھ دھری . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۳) .

چَنگیل (۲) (فت چ ، غنہ ، ی مج) امذ . **ایک بوٹی جو پرانی عمارتوں اور کھنڈروں میں اگتی ہے اس کے پتے گول سیاہی مائل سرخ پھول بیج گول جنھیں طب میں خوبازی کہتے ہیں** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [مقامی ؛ چنگ (۱) + یل ، لاحقۂ نسبت] .

چِنگھار (کس چ ، غنہ) امث . **بلی کی ایک قسم جو نیپال میں پائی جاتی ہے .** درخت کی بلی کی یہ صنف نیپال کی ترائی میں پائی جاتی ہے اور اس کا نیپالی نام چنگھار ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۷۰) . [مقامی] .

چِنگھار/چِنگھاڑ (کس چ ، غنہ) امث . **۱. ہاتھی کی آواز .**

چنگھاڑیں ہاتھیوں کی وہ مستی وہ ولولے
بادل گرج رہے ہیں بڑے زور شور سے

(۱۸۸۳ ، قدر ، ک ، ۹۴) . اس میں اور ہاتھی کی چنگھاڑ میں کسی قسم کا فرق رہتا ہے ؟ کچھ نہیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۵) . **۲. نالہ و فریاد کی آواز ، چیخ پکار ، شور و غوغا ، اونچی آواز ، چلاہٹ .** ، تو کون ؟ تو کون ، ؟ کر چنگھاڑ سی اڑگئی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۷) . وہ دلیل کی جگہ چنگھاڑ سے اگلے کو قائل کر لیتے . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۶) . **۳. مہیب آواز ، خوفناک آواز .** اتوار کی صبح کو ایک چنگھاڑ آسمان سے آئی ، دل پھٹ گئے چھوٹے بڑے سب مر گئے . (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۱۱) . تم پر ایک چنگھاڑ کا عذاب نازل ہوگا یعنی ایک آتشی چنگھاڑ کہ کان کے پردے پھٹ جائیں گے اور مر جاؤ گے . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۰۳) . [س : چنکار चित्कार] .

ـــ مارْنا ف م ؛ محاورہ . **۱. ہاتھی کا چلّانا ، ہاتھی کا چیخ مارنا .** ایک تھپڑ ایسا مارا کہ وہ سونڈ سکوڑ چنگھاڑ مار پیچھے ہٹا . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۷۳) . **۲. چیخنا ، چلانا ، مہیب آواز نکالنا .** ام کلثوم یہ آواز سنتے ہی مانند بے ہوشوں کے چنگھاڑ مار بھائی حسین کے خیمے میں دوڑیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۱) . گندھو چنگھاڑ مار کر اپنی بے بسی پر روتا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۴) . اس نے اپنی لکڑی ٹانگ کے اوپر زور دے کر ایک چنگھاڑ ماری . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۴۰) . **۳. کسی پرند مور یا جھینگر کا آواز نکالنا .** وہ پرندہ ایک چنگھاڑ مارتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۳)

چِنگھارْنا/چِنگھاڑْنا (کس چ ، غنہ ، سک ر) ف ل . **۱. ہاتھی کا چیخنا .**

چھوٹتے ہر ہیں ہمارے نالہ سوزاں کے بان
پیل گردوں بھاگ نکلے گا ابھی چنگھاڑ کر

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۳) .

جو چنگھاڑتے ہیں یہ فیلان مست
گرجتے ہیں بے خانے میں مے پرست

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۳۲) . **۲. رک : چنگھاڑ مارنا معنی نمبر ۲.** پھرپکڑا ان کو چنگھاڑنے تحقیق پھر کر دیا ہم نے ان کو کوڑا . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، عبدالقادر ، ۳۲۹) . میدان میں آن کر مانند دیو کے چنگھاڑا کہ وہ کون تھا جس نے میرے برادر کو مارا . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۴۷) .

پھر تو میں چنگھاڑتی ہوں خوفناک انداز میں
موت کی آواز ہوتی ہے مری آواز میں

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۳) . **۳. شور مچانا ، چلانا .** آخر گاڑی چیختی چنگھاڑتی اسٹیشن پر ٹھہری . (۱۹۳۴ ، خونی بھید ، ۵۲) . بڑے بڑے لاؤڈ اسپیکروں پر انسانی آوازیں گرجتی اور چنگھاڑتی ہیں . (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۱۲) . **۴. مور اور جھینگر وغیرہ کا تیز آواز نکالنا .**

ندی آنسو کی بہہ در در پکارے
تو بھڑکے تھیڑی جھینگر چنگھارے

(۱۷۶۶ ، سامی (چمنستان شعرا ، ۳۱۸)) . چمن میں مور چنگھاڑتے ، صحرا میں نعرے مارتے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۶۳) . **۵. چیخنا ، دہاڑنا ، خوفناک آواز نکالنا .** جب کھانا دیو نے تیار دیکھا تو چنگھاڑا . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۲۰) . نام کو تو شیر ہے پر سوائے مور کی طرح اترا اترا کر ناچنے اور چنگھاڑنے کے اس کو آتا ہی کیا ہے . (۱۹۰۰ ، زلفی ، ۳۴) . [ا : چنگھاڑ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چِنگھنی (کس چ ، غنہ ، سک گھ) امث . **رک : چِنگنی** (پلیٹس) .

چِنگھوٹیاں (کس چ ، غنہ ، و لین ، کس ٹ) امث . **(کسی نو مشق یا بچوں کا) ٹیڑھے حروف لکھنا** (نوراللغات) .

چُنلی مِٹّی (ضم چ ، سک ن ، کس م ، شد ٹ) امث . **خمیر کی ہوئی مٹی ، برتن بنانے کے لیے سڑا کر گندھی اور منجھی ہوئی مٹی ، کمائی ہوئی مٹی ، کھویا ، گوندا .** ہم نے بنایا ہے آدمی چنلی مٹی سے . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، عبدالقادر ، ۳۲۷) . [ا : چن ، چننا (رک) + ا : لی ، لاحقۂ صفت و نسبت + ا : مٹی (رک)] .

چنماہٹ (فت نیز ضم چ ، سک ن ، فت نیز ضم م ، فت ہ) امث . سن ہونے کی کیفیت ، بے حس و حرکت ہونے کی حالت ، سنسناہٹ . انگلیوں کے پوروں میں چنماہٹ اور سوجانے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے . . . مریض ہاتھ اور انگلیوں کو پھیلا نہیں سکتا . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۹۷۵) . [ا : چن من (حکایت الصوت) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چنن (ضم چ ، فت ن) امذ . رک : چنت ، چنٹ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چنا (رک) سے] .

چننا (ضم نیز کس چ ، سک ن) ف م . ۱. **اکھٹا کرنا ، جمع کرنا ، سمیٹنا .** وے ایک ایک (روٹی) ہر صبح بقدر اپنے کھانے کے چنتے رہے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۷۵) .

لے چلا چن کے میں جو مل گئے ٹکڑے دل کے
دیکھنا تم کوئی ریزہ تو اٹھا ہی لینا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳) . باقی سات برتنوں پر جو . . . پچھلی کوٹھری میں چن رکھے تھے دوبارہ قلعی کروادی گی تھی . (۱۹٦۷ ، ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۳۵) . ۲. **انتخاب کرنا ، پسند کرنا ، چھانٹنا .** خوب لوگاں کیا ایکچ بار ملیں گے ، چنتے چنتے کیتک دیساں کوں دو چار ہزار ملیں گے . (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۱۳۳) . میں نے ویسے ہی ، ہر ہزار چار کردے کے گھوڑے چن کر زین بندھوا کر منگوائے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ٦۲) . دونوں طریقوں میں سے عمدہ اور کارآمد و نتیجہ خیز باتیں چن کر اختیار کرنی چاہئیں . (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ٦۷) . کوئی ایک سلک چن لو . . . تم نے اس باب کے نقشوں سے جو کچھ سیکھا ہے . (۱۹۵۳ ، خطے اور ان کے وسائل ، ۱۱) . ۳.(i) **ترتیب دینا ، سلیقے سے رکھنا ، قرینے سے رکھنا ، سجانا .** ہر ایک تورہ میں زیر بریان . . . زعفرانی پلاؤ . . . چنتے ہیں . (۱۷۳٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۵) . دسترخوان پر . . . نعمتیں ہر ایک قسم کی چنی جاتی تھیں . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ٦۷) . انھوں نے جلد جلد شیشیاں شراب کی قرینے سے لا کر چنی (چنیں) اور فرش مکلف آراستہ کیا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲٦) . ناشتہ میز پر چنا ہوا تھا . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۰) . (ii) **کسی چیز کو قرینے اور قاعدے سے جمانا یا لگانا .**

ٹیکے کو لگا چنی جو افشاں
اک جا تھے نجوم و مہر تاباں

(۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۳۷) .

کھلے ہیں ٹیسو کے پھول بن میں ، ضیا فگن ہے شفق زمیں پر
چنے ہیں قدرت نے سبز شاخوں پہ شیشہ ہائے شراب احمر

(۱۹۲٦ ، مطلع انوار ، ۳۲) . ۴. **(پھل پھول اور پتیوں وغیرہ کا) شاخوں سے توڑنا .** حیوان صفت کشمیریوں سے جو زعفران چن رہے تھے ، میں نے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے . (۱۸۹۷ ، کارنامۂ جہانگیری ، ۳۷) .

صبح کو جب مہکتے تھے میرے چمن میں کھل کے پھول
بھرتے تھے دونوں ساتھ ساتھ چنتے تھے دونوں مل کے پھول

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱٦) . ۵. **تعمیر کے لیے اینٹ یا پتھر کی چونے یا گارے کے ساتھ تلے اوپر تہ بہ تہ بندش کرنا ، چنائی کرنا .**

لاشے کو مرے رکھ کے تہ دیوار میں چن دو
ہوں کشتۂ قامت مجھے مینار میں چن دو

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۸۷) .

مگر اینٹوں سے دروازہ چنا تھا
بڑا مضبوط وہ تیغہ کیا تھا

(۱۸٦۲ ، طلسم شایاں ، ۷) . تمام کھڑکیاں دیواریں چن کر بند کردی گئی ہیں . (۱۹۳۲ ، غبار خاطر ، ۷۷) . ٦. **ڈھونڈ ڈھونڈ کر نوچنا یا اکھیڑنا .** اماں جی کے سر کے سفید بال چنوں گی . (۱۹۳٦ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۸) . ۷. **پھٹکنا ، صاف کرنا ، بنانا ، (اناج) بیننا .** دیکھو ڈھیر سی مونگ کی دال چنی پھٹکی اور قلعی دار بڑے بڑے لگن رکھے ہوئے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۲) . چنے کی دال چن کر رات کو بھگو دیں . (۱۹۳۳ ، ناشتہ ، ۲۹) . ۸. **(کپڑے میں) چنٹ ڈالنا ، شکن ڈالنا ، پلیٹ ڈالنا .**

آتے ہیں ہاشمی من اطلس کا پین تہبند
چولی زری رکھی ہے چندرن نوی جو چن کر

(۱٦۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷۷) .

ہوئی ہے انتخاب جامہ زیباں
تمہاری چین پیارے کس چنی ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۰) .

آب بدن کی موج ہے گا کرن کا عکس
انگیا کی چنگی آج چنے کی قبائے رنگ

(۱۸۳۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۳٦) . دوپٹہ ململ کا ہو مگر عمدہ رنگا چنا ہوا . (۱۹۳۷ ، گلستان خیاطی ، ۵) . ۹. **چگنا ، دانہ اٹھانا ، ایک ایک کر کے اٹھانا .** دولتہا از بسکہ اس کے ہر ایک عضو پر عاشق تھا ، نبات جابجا سے چننے لگا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳٦) . [ا : چن (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چنو (ت) चिनो (चि)] .

چنندہ (ضم چ ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف ؛ ~ چنیدہ . **منتخب ، چیدہ ، چوٹی کا ، اچھا .**

کہیں مجمع خوبرویان شہر
چنندہ جو تھے سب میں اور جان شہر

(۱۸۷۳ ، مظہر عشق ، ۱۰) . جتنی اچھی چوٹی کی چنندہ باتیں تھیں دادا کے کوارٹ میں موجود . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۵) . [ف : چیدہ ؛ چنیدہ (رک) کا اردو روپ] .

چِنگ (۱) (کس چ ، فت ن ، غنہ) امث . **رک : چِنک ؛** چِنک ، **پیشاب کی جلن .** گرم مصالحہ کی زیادتی سے چند مرض پیدا

ہوتے ہیں مثلاً پیشاب میں چننگ ، پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۲۵) . اس وقت سے جو چننگ شروع ہوئی تو نگوڑی آج تک اچھی نہیں ہوئی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۶) .

چننگ (۲) (کس چ ، فت ن ، غنہ) امذ . **چھوٹے قد کا بٹیر ، دیسی بٹیر ، رک : چنگ .** لڑائیے تو بس چننگ لڑائیے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۲) .

ــ پوٹیا (ــ و مج ، سک ٹ) امذ . **رک : چننگ (۲) ، رک : چنگ پوٹیا .** ششدر رہ گئے استاد کا چننگ پوٹیا دیکھ کے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۱) .

چننگی (کس چ ، فت ن ، غنہ) امذ . **مغربی ساحل کا سدا بہار درخت .** ان (سدا بہار) جنگلات میں بہت بڑے بڑے درخت ہوتے ہیں جن میں نہایت اہم ساگوان ، شیشم . . . بیجا سال ، جنس چننگی . . . اور جنس رال دھوپ ہیں . (۱۹۲۳ ، تربیت جنگلات ، ۱۳) . [مقامی] .

چنن ہار (ضم چ ، فت ن) (قدیم) . **چننے والا ، چھانٹنے والا .**

چنے اس زمانے منے یار ہیں دغا باز عیاں چنن ہار ہیں

(۱۹۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۰) . [ا : چنن ، چننا (رک) + : ہار ، لاحقۂ صفت] .

چنواتی (فت چ ، مغ) امث . **جلتی ہوئی لکڑی .**

رنوں نے مارے مواتی ، چکلا مارا ، بیلن مارا اور ماری چنواتی

(۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۲۳) . [مقامی] .

چنوان (فت چ ، مغ) امذ . **چھوٹا باجرہ یا کودوں ؛ جوار کی ایک چھوٹی قسم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چن = چنا (رک) + ا : وان ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چنواں (ضم چ ، سک ن) صف . **چنا ہوا ، چھٹا ہوا ، منتخب ، بہت اچھا ، چونی کا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ا : چن ، چننا (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت] .

چنوانا (ضم چ ، سک ن) ف م . **۱. تعمیر کے لیے اینٹ یا پتھر کی چونے یا گارے کے ساتھ تلے اوپر تہ بہ تہ بندش کرانا ، چنائی کرانا .** دادا صاحب نے . . . بڑے بڑے کارخانے چنوائے زمین مول لے کر زراعت کرائی . (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۷۶) . ماماتیں ، اصیلیں کہتی تھیں کہ سرکار کوار کوٹ چنوائیں گے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۷) . **۲. ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکلوانا یا اکھڑوانا .** آخر زمانے میں . . . اکا دکا سفید بال آ گیا تھا ، اس کو نہایت احتیاط سے چنواتے تھے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۸) . **۳. چنٹیں ڈلوانا ، پلیٹیں یا شکنیں ڈلوانا .**

بھنی جو چنوا کے چکن یار نے
جو مرا مضمون ہے وہ چیدہ ہے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۳) . **۴. ایک ایک کر کے اٹھوانا یا بنوانا .** بعد اس کے نوبات بتی کے بتے کو چنی ہی اپنی غرض شرارتوں سے ڈھکا ڈھکا کر اس سے چنواتیاں تھیں اور ہنس ہنس کر چھوڑتی جاتیاں تھیں . (۱۸۰۲ ، نثر بےنظیر ، ۱۳۵) .

چنوائے گا فلک اسے پلکوں سے عاقبت
ہر جائے اشک شور نے پھیلا دیا نمک

(۱۸۷۹ ، فلق ، گ ، ۸۹) . [ا : چن ، چننا + ا : وانا ، لاحقۂ مصدر] .

چنوائی (ضم چ ، سک ن) امث . **چنوانے کی مزدوری یا اجرت ؛ چنائی کا کام ، بنوائی .** دانتوں کی چنوائی اور ڈمیروں کی لگائی ساڑھے تین روپے سے ساڑھے چار روپے تک . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۳۵) . [ا : چنوا ، چنوانا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چنوتی (کس نیز ضم چ ، و لین) امث . **۱. اشتعال ، بھڑکاؤ ، چیلنج ، جوش ؛ قسم ؛ طنز ، طعن ؛ ملامت .** اوں ! یہ تو مجھے چنوتی دینے لگا . ایسے کفن چور ! ٹھہر ، موت تیرے سر پر منڈلا رہی ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۶۵) . اگر یہ نہ ہو تو اس کے عمل کے لئے کوئی چنوتی باقی نہ رہے . (۱۹۷۶ ، حافظ و اقبال ، ۲۴۹) . **۲. دشمن کو للکارنا ، ترغیب دینا .** ہماری طرف سے بھی آپ کے سپاہیوں کو چنوتی ہے ، جب چاہیں دل کے ارمان نکال لیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۵۵) . **۳. شکن ، سلوٹ ، چنٹ ؛ حسد ، رشک ؛ دشمنی** (جامع اللغات) . **۴. گوشت جو مرغ کے کانوں کے پاس لٹکتا ہے** (جامع اللغات) . [ا : چن (رک) + ا : اوتی ، لاحقۂ کیفیت] .

چنوٹ (ضم نیز کس چ ، سک ن ، فت و) امث . **رک : چنٹ .** یورپینی جھالروں . . . کے علاوہ اس جھلی کی نسبۃً بڑی چنوٹیں ہوتی ہیں جن میں چربی بھری ہوتی ہے . (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۰۷) . [چنٹ (رک) کا ایک تلفظ] .

چنوٹی (۱) (ضم چ ، و لین) امث ؛ مذ : چنوٹا . **۱. وہ ظرف جس میں پان کھانے والے چونا رکھتے ہیں ، چونے کی ڈبیا .** جو کوئی کہ بیڑا کھاتے ہے تو چنوٹی تومنہ میں دے لی اور پان ہاتھ میں رہ گئے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۵) . چاندی ، سونے کی چنوٹی ، دیسی چمچی ، خوشنما خلال ، بھاری بھاری خوشنما زنجیریں . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶) . چنوٹی سے تھوڑا سا چونا کامے کی انگلی سے نکال کر ڈلی چباتے ہوئے وکیل صاحب کی طرف دیکھا . (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۲۲) . ہم پاکٹ میں چنوٹی رکھیں گے ہی نہیں . (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۱۰۳) . **۲. چونا لگانے کی چمچی** (پلیٹس) . **۳. ڈبیا .**

جی نہ تیجی سجہ کو جا دیکھ اس ٹھا ٹھاں
پھوں سو کجل نین کا چنوٹی ماتھاں

(۱۵۴۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۱۵۴۴) . [ا : چونا + ا : وٹا = بٹا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چنوٹی (۲) (ضم چ ، و لین) امث . رک : چنوتی . چنوتی جو کہ بمقام طعن ، تشنیع و تسم وغیرہ صرف کرتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۶۳) .

چنوٹی (ضم نیز کس چ ، و مج) امث . **کپڑے میں چنٹیں ڈالنے کا ڈبیا کے ڈھکن کی وضع کا اوزار جو عام طور پر چوبی ہوتا ہے ، کھریا** (اپ و ، ۲ : ۱۶۵) . [ا : چن ، چننا (رک) + وٹا = بٹا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و آلہ و تصغیر] .

چنوٹیا (کس چ ، و مج ، کس خف نیز سک ٹ) امذ . **مرغ جس کی لولکیاں سفید ہوں ، سفید لولکیوں کا جاوی نسل کا مرغ .** فدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے ؟ اثار . . . چنوٹیے . . . مگر حضور پر پھر کے الف ہی پر آ گئے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۷) . [رک : چنوٹی ، چنوتی (رک) + ا : لاحقۂ صفت] .

چنور (فت چ ، مغ ، فت و) امذ ؛ ~ چونر ؛ چَوَر . **۱. پرندوں کے پروں کا مخصوص انداز کا بنا ہوا گول پنکھا .** روپے ہوا پر بہت سے تخت استادہ تھے کہ اس پر پریاں سوار تھیں وہ سب چنور ہاتھ میں لیے . . . گنبد کی مروحہ جنبانی کر رہی تھیں . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۵۲) .

دو طفل خوبرو تھے دو جانب چنور لئے
تھے ٹھوڑیوں میں جن کی غضب کے بھنور پڑے

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۳۲) . **۲. کسی چوپائے عموماً گھوڑے کی دم کے بالوں سے بنا ہوا مکھیاں اڑانے کا گول گچھا جس میں لکڑی یا کسی دھات کا دستہ لگا ہوتا ہے .** دو غلام بیچ خدمت سگ کے حاضر ہیں ایک رومال سے پونچھتا ہے اور ایک چنور سے مگس رانی کرتا ہے . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۴۸) .

ہر جا سے بنے کا شور و غل تھا　　سنبل کا چنور تو چتر گل تھا

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۲) . چنور زریں دونوں کے ہاتھ میں ہیں ، مگس رانی اس جوان عالی شان کی کرتے ہوئے چلے آتے ہیں . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۶) . گھوڑے کی دم کے چنور بنائے جاتے ہیں . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۲ مارچ ، ۱۳) . چند خادم . . . ہاتھوں میں مگس رانی کے لیے چنور لئے ہوئے ہیں . (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۳۵) . **۳. (i) بالوں کا خاص انداز کا بنا ہوا گول گچھا جو بطور جھاڑو استعمال کیا جاتا ہے .**

لئے عزلت کے موئے سر بیاباں کے بیولوں نے
جو بچتا یہ چنور جاروب ویرانے کے کام آتا

(۱۷۷۵ ، عزلت (چمنستان شعرا ، ۳۴۹)) .

مرے نہیں ہیں یہ جاروب قبر بادشہاں
مری نظر میں ہما کا چنور ابھی سے ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۲۷) . **(ii) کسی چیز کا گچھا جو چونری یا پنکھے کی شکل کا بنا لیا جائے .**

خورشید بھی ساتھ جلوہ گر تھا　　پنجے میں شعاعوں کا چنور تھا

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۰۵) .

یہ نرم نرم عروس بہار کے ہیں چنور
جگہ ملی ہے جنھیں سبز سبز شاخوں پر

(۱۹۲۵ ، مطلع انوار ، ۱۰۱) .

سبز شاخیں چنور ہیں پھولوں کے
سبز پریاں ہیں پر ہیں پھولوں کے

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۵۲) . **۴. مور کی پھیلی ہوئی دم جو پھیل کر پنکھے کی طرح ہوجاتی ہے : مورچھل .**

جو حکم ہو تو کروں آپ کی مگس رانی
کلوں سے ہاتھ ہیں طاؤس کے چنور کی طرح

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۴) . **۵. چونری (یہ ہمالیہ کے علاقہ میں پائے جانے والے ایک جانور جس کو سہا اور سرا گائے بھی کہا جاتا ہے اس کی دم کے بالوں سے بنائی جاتی ہے جسے ہندو متبرک خیال کرتے ہیں) .** سانڈ بہت خوبصورت ہوتا ہے . . . اسی کی دم کا چنور بادشاہوں پر جھلا جاتا ہے (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۱۳) . ایک چنور پاس پڑا ہوا تھا اس کو اٹھا کر اپنے ہت کے اوپر ہلانے لگی . . . اس کے اٹھانے سے وہ چنور شوبھا پانے لگا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴۴) . سہا . . . سرا گائے کا نام جس کی دم سے چنور . . . بناتے ہیں . . . کوہ ہمالہ کے دامن میں یہ جانور بہت ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۷۳) . **۶. وہ چونری جو بطور اعزاز بادشاہ کی طرف سے امرا اور منصبداروں کو عطا کی جاتی تھی اور ان کو اجلاس و جلوس میں اس کے ہلانے کی اجازت ہوتی تھی .** خلعت نہ پارچہ و پنج رقم جواہر و چتر و آفتابی و چنور و اسپ و فیل و پالکی . . . دربار عام میں عطا کیا . (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۲۹) . **۷. (i) پروں کا وہ گچھا جو پگڑی ٹوپی یا ہاتھی گھوڑے کے سر پر لگایا جاتا ہے ، کلغی ، پھندنا ، مکٹ ؛ پروں کا بنا ہوا چتر یا چھتری .**

مرتا ہے کر لٹکے ہوتس بلبل ہو بلبل شہپری
جک سوں اڑادے گر چنور خوش طرہ طرار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۷۵) .

سایہ تیرا کافی ہے گداؤں کے سروں پر
شاہوں کو مبارک ہو چنور بال ہما کا

(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۳) . ایک دن ایک سندر راجا . . . چلا جاتا تھا اس کے سر پر سندر چنور (مرچھل) ہوتا تھا وہ ایسا شوبھا دیتا تھا کہ مانو چندرما کی کرنیں پھیل رہی ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱) . جنوبی امریکہ کا سب سے بڑا پرندہ رہیا ہے . . . اس کا گوشت کھایا جاتا ہے پروں سے چنور بنائے جاتے ہیں . (۱۹۷۵ ، جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۴) . **۸. پرچم (ہندوستان میں مسلمانوں نے چنور کو ہلنے اور جھلنے کی**

وجہ سے پرچم نام دیا) . پرچم : بن دم مادہ گاؤ کو بی کہ بلند چنور گویند . (۱۵۹۲ ، مدارالافاضل ، ۱ : ۲۹۲) . ۹. **چنور کے نام پر رعایا سے وصول کیا جانے والا ٹیکس .** گھر پیچھے سیر بھر گھی ٹھکانے دار کے غازی مرد کے واسطے اور دس روپیہ سالانہ ٹھکانے دار (یا مہاراجہ) کے چنور کا مقرر ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۹) . ۱۰. **مکئی کا نر پودا** (پلیٹس) .

[س : چمرہ चमर یا چمرن चमरः] .

— اڑانا ف مر ؛ محاورہ . **پنکھا جھلنا ، مکھیاں بھگانا ، پنکھا جھلنے یا مکھیاں اڑانے کی خدمت انجام دینا .**

دو جے پات سوں کر انچل کا چنور
اوڑاتی ہے ہر ہر گھڑی تس اوپر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۳) .

کھڑا ہو کو خدمت منے تیری سورج
اڑانا کرن کے چنور شاہ راجو
(۱۶۷۰ ، طبعی (اردو شہ پارے ، ۱۱۵)) .

— اڑنا محاورہ . **چنور اڑانا (رک) کا لازم ؛ بلند مرتبہ ہونا .**

سدا کسوتاں زعفرانی و لال
سراں پر اڑیں نت چنور ہور رومال
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۵) .

— بنانا ف مر ؛ محاورہ . ۱. **پروں یا بالوں کا پنکھا یا چونری تیار کرنا .**

توڑ کر بال و پر اس کے جو بنایا ہے چنور
ہے ہوا خواہ ہما تیرے مگس رانوں کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳) .

ملک الموت یہ جھلنے کو بناتا ہیں چنور
طائر روح کی دم میں جو کوئی پر ہوتا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۱۷) . ۲. **کسی چیز کو پھیلا کر پنکھے کی شکل دینا ؛ عزت و احترام بجا لانا .**

بنائیں چنور دم کو سر کو کریں خم
بیاں بلبلیں پھر کریں وصف اس کا
(۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۹۲) .

— بننا ف مر ؛ محاورہ . **عزت و مرتبہ ملنا ؛ سایہ فگن ہونا .**

وہی ہم تھے کہ بنتا تھا چنور بال ہما سر پر
وہی ہم ہیں کہ کرتا ہے ہر بوم اب مگس رانی
(۱۹۱۴ ، ریاض شفق ، ۴۵) .

— جھلنا ف مر ؛ محاورہ . **مکھیاں اڑانا ؛ پنکھا ہلانا .** دونوں وزیر زادیاں چنور بال ہما کا سر پر جھلنے لگیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۱۶) .

عجب انداز دکھاتی ہیں جہاں چلتی ہیں
بال چلتے نہیں ان کے یہ چنور جھلتی ہیں
(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۵) .

— جھلوانا ف مر ؛ محاورہ . **مکھیاں اڑانے کی خدمت کرانا ، پنکھا ہلوانا .** یہ لوگ دم تو رکھتے نہیں جو مکھیوں کے شر سے بچیں لامحالہ چنور جھلواتے ہیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۹) .

— جھلوائی (— فت جھ ، سک ل) امث . **پنکھا جھلنے کی اجرت .** رعایا کا فرض ہے کہ چنور جھلوائی کی رقم دے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۹) . [چنور + ا : جھلوا ، جھلوانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

— ڈلانا ف مر ؛ محاورہ . رک : **چنور جھلنا ؛ عزت و احترام بخشنا ؛ سایہ ڈالنا ؛ مہربانی کرنا .**

زہے بخت رسا یہ مرتبہ پایا سدایا نے
چنور ان پر ڈلایا رکمنی اور ستیہ بھاما نے
(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۵۶) .

— ڈھالنا محاورہ (قدیم) . رک : **چنور ڈلانا .**

کرڑ ایک پایک ہلیا کام کار
چنور ڈھال ڈھولے ڈھلے نامدار
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۳) .

— ڈھلنا محاورہ . **چنور ڈلانا (رک) کا لازم .** دیوان خانہ میں قدم رکھا سر پر چنور ڈھل رہا ہے مورچھل ہوتا چلا آتا ہے . (۱۹۳۹ ، ریزۂ مینا ، ۳۳) . چنور ڈھلنا بالکل صحیح محاورہ ہے دہلی کے ... روزمرہ میں شامل . (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۱ : ۲۸۱) .

— ڈھولنا محاورہ . **چنور سے مکھیاں اڑانا** (پلیٹس؛ جامع اللغات) .

— کرنا محاورہ . ۱. **مکھیاں اڑانا .** کوئی کنگھی چوٹی کرواتی ، کوئی چنور کرتی ، کوئی پنکھا ہلاتی . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۹) . ۲. (i) **رک : چنور بنانا ، کسی چیز کو پھیلا کر چونری کی شکل دینا .**

ہلتا تھا دمبدم دل بہرام گور میں
دم کو چنور کئے ہوئے جاتا تھا زور میں
(۱۸۷۴ ، مراثی فارغ ، ۱ : ۳۹) . گھوڑا طرارے بھرتا ہوا دم چنور کرتا ہوا سامنے تمرد کے پہونچا . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۳۸) . (ii) **کسی چیز کو پھیلا کر دائرہ نما بنا لینا ، (مور یا کبوتر کا اپنی دم کو) چنور کی شکل دینا .** بعض کبوتر ... لقا ہیں ... دم کو چنور کرتے ہیں اور سینہ اس قدر ابھارتے ہیں کہ پیچھے لڑھکے جاتے ہیں (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، ۶ : ۲) .

طاؤس کا وہ دم کو چنور کر کے ناچنا
اور مورنی کا اشک کے موتی کو جانچنا
(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۱۰) . ۳. **سایہ ڈالنا ؛ منڈلانا ، چکر کاٹنا .** فارغ البالی ان کے سروں پر چنور کر رہی ہے اور بے فکری ان کی اطمینان کی قسم کھا رہی ہے . (۱۹۱۳ ، نسوانی زندگی ،

۵۲). آلدھیاں اٹھ اٹھ کر سر پر چنور کرتی ہیں . (۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۱۵۳) .

ــ کی سی چال چلنا محاورہ . **بہت آہستہ چلنا ، سست رفتاری سے کام لینا .** گھر سے نکلتے ہی تو چنور کی سی چال چلنے اور آدھ میل میں ہی ہمت ہار جاتے . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۲۹) .

ــ ہلانا محاورہ . ۱. **پنکھا جھلنا ، مکھیاں اڑانا .**

صحت و عافیت ہو روز افزوں — خود پروں سے ہما ہلائے چنور

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۲۷) .

ملازم چنور جب ہلانے لگے — ہما نے کہا پر ٹھکانے لگے

(۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دلی ، جولائی ، ۲۶) . ۲. **سایہ ڈالنا : محبت و مہربانی کا اظہار کرنا .**

کھول کے جبریل امین اپنے پر — تم پہ محبت سے ہلائیں چنور

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۸۹) .

ہلانے کو ہیں آ کے امت کے سر پر
کوئی دم میں بابا چنور دیکھ لیجئے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۴۴) .

ــ ہلانے والا (ــ کس ہ) صف مذ ؛ مث : ــ ہلانے والی .

وہ خدمتگار جو چنور ہلانے کی خدمت انجام دینے پر مامور ہو . عقب میں چنور ہلانے والی زنان ماہ جبیں کے کنگن کی خوش آیندہ آوازیں گوش زد ہوتی ہوں . (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۱۰۱) .

ــ ہونا محاورہ . ۱. **قدر و منزلت ہونا ، عزت ہونا ، مرتبہ بلند ہونا .**

ہو گئے تیمور ، پائے حرص جب توڑا وزیر
ہاتھ اٹھایا جاہ سے سر پر چنور ہونے لگا

(۱۸۵۳ ، دفتر فصاحت ، ۵۰) . چتر شاہی کہاں ہے ؟ اور چنور تم پر کیوں نہیں ہوتا . (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۲۰) .

۲. **چونری کی شکل اختیار کر لینا ، مورچھل بن جانا .**

چنور ہو سنبلہ اپنجہ جھولتا — ہوں بالیکا پنکھا ہو کہ ڈولتا

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۰۵) . ۳. **چونری کا ہلایا جانا ، پنکھا جھلا جانا .**

کیا کہوں نازک دماغی اپنے شاہ حسن کی
سر لگا پھرنے اگر سر پر چنور ہونے لگا

(۱۸۷۳ ، بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱۶) . رخش پری پیکر پر سوار چپ و راست بال ہما کا چنور ہوتا ... اہل شہر کے سلام لیتے چلے جاتے تھے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۲۰) .

چنوری (فت چ ، مغ ، سک و) امث ؛ ~ چونری . **چنور (رک) کی تصغیر .** جلودار چنوری لیے مشغول مگس رانی میں ہم رکاب ... سائیس لے کر نکلے . (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۳) . تبت کی بیش بہا سفید چنوریاں ان کے کانوں سے مثل گل مچھوں کے لٹکتی ہوتی ہیں . (۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۷۱) . [ا : چنور (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر] .

ــ نگل گیا فقرہ . کسی کی ڈاڑھی دراز ہوتی ہے تو بطور مذاق کہتے ہیں (محاورات ہند ، ۸۲) .

چنولائی (فت چ ، مغ ، سک و) امث . رک : **چولائی .** گیا پست کہ بہندوی چنولائی گویند . (۱۳۳۴ ، زفان گویا (سہ ماہی اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۲۹)) .

چنونی (ضم چ ، و لین) امث . رک : **چناق ، چناوتی ، چناقی : انتخاب** (جامع اللغات) .

چنونے (ضم چ ، و مع) امذ . وہ کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں معدے کی خرابی سے پیدا ہو جاتے ہیں ، کرم . چنونوں کے باعث مقعد کے چوگرد کھجلی ہوتی ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۹۹۱) . چرنے یا چنونے ، کدو دانوں وغیرہ کے انڈے بچے جو پانی کے ساتھ پیٹ میں پہنچ کر ... مخصوص تکلیف دہ علامات پیدا کر دیتے ہیں . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۸۵) . [رک : چنچنا] .

چنہ (فت چ ، ن) امذ . رک : **چنا .** چنہ . (۱۵۳۹ ، ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۱)) .

چنہ (فت چ ، شد ن بفت) صف ؛ ~ چنّا . چاند جیسا ، پیارا ، **محبوب : پیارے .**

اونچی باڑی تیری چنہ — وا ہاتھ نیونچی پاؤ

(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۵) . [چن ، چاند (رک) کی تخفیف + ا : ہ == ا ، لاحقۂ نسبت و خطاب] .

چنی (فت چ) امث . **مٹر کی ایک چھوٹی قسم** (نور اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چنی (کس چ ، شد ن) امث . **چھوٹی پتنگ : چھوٹی .** سب سے چھوٹی اور سستی پتنگ کا نام چنی تھا ... صرف چھوٹے بچے اڑایا کرتے تھے . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۸) . [مقامی ؛ رک : چنّی] .

چنی (ضم چ ، شد ن) امث . ۱. **چھوٹا سا سرخ نگ جو اکثر نتھ کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں : یاقوت کا ٹکڑا . لالڑی ، مانک یا کسی اور قیمتی پتھر کا چھوٹا ٹکڑا .**

مری آنکھوں میں وہ صورت کھڑی ہے
پیالی میں وہ چنی سی جڑی ہے

(۱۷۷۸ ، گلزار ارم ، ۱۳۶) .

دیکھا چمن میں قطرۂ شبنم کا رنگ ڈھنگ
چنی بنا ہے گل پہ تو سبزہ گیاہ پر

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۹۳) . برما میں یاقوت کی تھیلیاں نیلام میں بکتی ہیں ان میں بڑی چھوٹی چنیاں ہر طرح کی ہوتی ہیں . (۱۹۳۹ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۶۷) . ۲. چرنے ،

چنّے ، چھوٹا کیڑا (جامع اللغات) . ۳. معمول سے چھوٹا ستارا (اپ و ، ۲ : ۱۹۰) . ۴. ایکھ کی قسم جو چھوٹی اور پتلی ہوتی ہے ، اضلاع اٹاوہ اور علی گڑھ کی پیداوار ہے (اپ و ، ۳ : ۱۹۵) . [رک : چونی] .

— تار امذ . (زر بافی) ستارا بنانے کا تار (اپ و ، ۲ : ۱۹۰) . [چنی + تار (رک)] .

چَنے (فت چ) امذ . چنا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل . یوں تو صدہا قسم کے غلے اور پھل زمین سے اگتے ہیں لیکن چنے کی لذت کو کوئی نہیں پاتا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۲) . میں . . . کچھ تو بھنے چنے اور کچھ شکر قندیاں لے آیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۱) .

— بھنانا ف م . چنوں کو گرم ریت میں ڈال کر سوختہ کرانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— بُھننا ف م . چنے بھنانا (رک) کا لازم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— بھوننا ف م . چنوں کو گرم ریت میں ڈال کر سوختہ کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— پرمَل والا ہے کہاوت . ذلیل آدمی ہے (دریائے لطافت ، ۸۹) .

— پڑھنا محاورہ . سوئم کے روز مردے کو ثواب پہنچانے کے لیے چنوں کے ذریعہ کلمے کا ورد کرنا . دوسرے تیسرے دن ہمارا کسی میت والے گھر سے بلاوا آتا جہاں جا کر ہم قرآن ختم کرتے چنے پڑھتے اور ہمیں کھانا ملتا . (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۶۸) . میں سوئم میں شریک نہیں ہوسکوں گا کیوں کہ مجھے صرف چنے پڑھنے آتے ہیں . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۶) .

— چابنا ف م . چنے کھانا . ایک وقت بھوکا بیٹھ رہتا لیکن بے شراب کے اس سے نہیں رہا جاتا ، کبھی چنے ہی چاب کر دن بسر کر دیتا . (۱۹۱۶ ، اشک خوں ، ۴۴) .

— چبالو (چباؤ) یا شہنائی بجالو (بجاؤ) کہاوت . دو میں سے ایک کام ایک وقت ہوسکتا ہے ، دونوں کام ایک ساتھ نہیں ہوسکتے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— چرونجی ہوگئے گیہوں راکھ ، گھر میں گھُنے تین ہیں چرخہ ، پونی ، گھاٹ کہاوت . غربت اور قحط کے زمانے کو ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— سے بھن رہے ہیں فقرہ . ایک کے بعد دوسری موت واقع ہونا ؛ کیسے چٹ پٹ آدمی مر رہے ہیں ؛ کیسا زور کا بخار چڑھا ہوا ہے (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۵) .

— کا ساگ امذ . چنے کے پتے جنھیں چن کر اور صاف کر کے پکا کر کھاتے ہیں . چنے کے پتوں کو چنے کا ساگ کہتے ہیں (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۷۳) .

— کا مارا مَرنا محاورہ . ذرا سی چوٹ سے مرنا . آدمی چنے کا مارا مرتا ہے . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۲۳) .

— کے ساتھ گھن (بھی) پِس جانا/پِسنا محاورہ . قصوروار کے ساتھ بے قصور کی بھی شامت آنا . سب نے عذر کیا ہے تو ہم میں اور ان میں کیا تمیز ہوگی ؟ چنے کے ساتھ گھن بھی پس جائے گا . (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۲۲۹) . چنے کے ساتھ گھن پسنے کی ضرب المثل سنتے چلے آئے تھے اب کے گھن کے ساتھ چنے پسنے شاید دیکھ لیں . (۱۹۷۶ ، ملا واحدی (نایاب ہیں ہم ، ۲۷۳)) .

چُنے (ضم چ) صف ؛ ج . منتخب ، چیدہ .

اگر قام ہے شعر کا تج کوں چھند
چنے لفظ لیا ہور معنی بلند

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۵) . اس میں چنے چنے سوار اور خانہ پرور سپاہی تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۲۹) . [چننا (رک) سے] .

چَنّے (فت چ ، شد ن) امذ . چرخی بیگ کے بازو والے لکڑے . کبھی مجھ سے حقہ بھروا لیا کرتا ، کبھی چنے کھونٹنے کے لیے دے دیتا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۷۷) . [مقامی] .

چُنّے (ضم چ ، شد ن) امذ . رک : چرنے (نوراللغات) .

چِنیا (کس چ ، سک ن) صف . رک : چُنیا (۲) (ماخوذ : پلیٹس) .

چُنیا (۱) (ضم چ ، سک ن) امذ ؛ صف . کسی رنگ کا ایسا مرغ جس کے پروں پر مختلف رنگ کی چتیاں ہوں (اپ و ، ۸ : ۱۱۵) . [چن ، چنھ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت] .

چُنیا (۲) (ضم چ ، سک ن) صف . ۱. چھوٹی ، ذرا سی ؛ بچہ ، نوجوان ، منیا (جامع اللغات) . ۲. رک : چنیا بیگم .

لطف کیا کیا میاں پینگ میں دکھاتے مجھے
سوئی چنیا کو وہ جب منہ سے لگا لیتے ہیں

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۷۷) . [س : کشدر + ایکہ : [illegible] + [illegible] ؛ ا : چنی (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

— اینٹ (ـــ ی مع ، مغ) امث . چھوٹی اینٹ ، کنگیا اینٹ جو پتلی سی چپٹی بنی ہوتی ہے . میر عمارت نے چنیا اینٹ کا پیمانہ ایک ٹھیکیدار کو دے کر کہا ، ایسی اینٹ تیار کرو . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۰۹) . [چنیا + اینٹ] .

— بَطَخ (بَط) (ـــ فت ب ، ط) امث . ایک قسم کی چھوٹی بطخ . بعض پرانے گھروں میں پالتے ہیں اور انسان سے مانوس رہتے

ہیں مثلاً مرغی ، بطخ ، چنیا بطخ . . . وغیرہ . (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۰۹) . [چنیا + بطخ/بط (رک)] .

ـــ بیگم (ـــ ی مج ، فت گ) امث . (**افیون**) **افیون . افیم** ہائے افیم ! چنیا بیگم کے ڈوبنے کا البتہ کمال رنج ہے ، اس دن سے جمائیوں پر جمائیاں آتی ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۶) . چاروں طرف حلقہ کیے وہ مریدان چنیا بیگم بیٹھے ہوتے ہیں چائے کا دور چلتا جاتا اور ادھر کھلتی بھی جاتی ہے . (۱۹۳۸ ، بحرِ تبسم ، ۳۸) . [چنیا + بیگم (رک)] .

ـــ کیلا (ـــ ی مج) امذ . **رک : چمپا کیلا .** اس نے تو چنیا کیلے تک کھا ڈالے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۷) . [چنیا + کیلا (رک)] .

ـــ گوند (ـــ و مج ، مغ) امذ . **ڈھاک کا گوند جو سیاہی مائل سرخ اور مزے میں نہایت کسیلا ہوتا ہے** (کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۵) . [چنیا + گوند (رک)] .

چُنیا (۳) (ضم چ ، سک ن) امث . **رک : چونی** (پلیٹس) .

چَنیادا (فت چ ، کس ن) امذ . **وہ زمین جس میں چنے بوئے ہوں** (جامع اللغات ؛ فیلن ہندوستانی انگریزی لغت) . [مقامی] .

چُنیارا (ضم چ ، سک ن) امذ ؛ ~ چنیاوا . **رک : چُنرا ، چنے کا کھیت** (ا پ و ، ۶ : ۵۷) .

چَنیال (فت چ ، کس ن) امذ . **رک : چنیادا** (پلیٹس) .

چُنیاوا (ضم چ ، سک ن) امذ . **رک : چنیارا** (ا پ و ، ۶ : ۵۷) .

چُنَیت (ضم چ ، ی لین) امذ . (**ٹھگی**) **بھڑکیلا مسافر** (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۰) . [مقامی] .

ـــ جانا/ہوجانا محاورہ . **مسافر کا ٹھگوں سے بھڑک جانا** (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۰) .

چَنَیتہ (فت چ ، ی مج ، فت ت) امذ . **آرام .**

سکیاں جی سکھ بدھاوا جو ایس ہو تاں کہ منکتیاں تھیاں
ان کے من کے چنیتے تیونچ سکھ دکھ لانے بھی سر تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۰) . [(غالباً) چین (رک) سے ؛ مقامی] .

چُنیتی (ضم چ ، ی لین) امث . **رک : چُنیٹی ، چنوٹی .** جہاں موقع ملتا چنیتی میں سے چونا نکال کر چاٹ لیتے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۰) .

چُنیٹی (ضم چ ، ی لین) امث . **رک : چنوٹی** (اب و ، ۳ : ۱۶) .

چَنیٹھ (فت چ ، ی مج) امذ . **مسالا جو مویشی کو دیا جاتا ہے : بیلوں کی دوا** (پلیٹس) . [مقامی] .

چُنیدَہ (ضم نیز کس چ ، ی مع ، فت د) صف . **چیدہ ، منتخب ، چنے ہوئے ، چوٹی کا ، اعلیٰ .** سارے شہر کے چنیدہ طائفے جمع تھے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۳۳) . استادوں کے ٹریننگ کالجوں اور چنیدہ ابتدائی ٹریننگ کے اداروں کے ذریعہ دوسرے اور دورانِ ملازمت پروگراموں کو چلایا جائے گا . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۵۳۸) . [ا : چنیدہ ، چیدن ، ف : چیدن کے قیاس پر] .

چِنیڑو (کس چ ، ی مج ، و مع) امث . **گیند** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چَنیل (فت چ ، ی مج) امث . **گلہری** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چُنیں (ضم چ ، ی مع) صف ؛ م ف . **اس طرح ، ایسا ، یوں ، ایسے .** البتہ ایرانیوں کے متعلق خبریں مسلمان بڑی دل چسپی سے سنتے تھے اور اس بات پر شیخی مارا کرتے تھے کہ ایرانی آگے چنیں کریں گے چناں کریں گے . (۱۹۰۳ ، چراغِ دہلی ، ۱۲۳) . کوئی کسی چیز کو چناں کہتا ہے کوئی چنیں . (۱۹۶۶ ، نکتۂ راز ، ۹۲) . اف : کرنا ، ہونا . [ف : چنیں = چوں + ایں] .

ـــ (و / اَور) چناں (ـــ ضم چ) م ف . **ایسا ویسا ، یوں ووں ، اس طرح اس طرح ، کیوں اور کیسے ، متعلقہ و غیر متعلقہ .** جو حدیثیں نسبت حجر اسود کے وارد ہیں کہ وہ بہشت کا پتھر ہے اور چنیں و چناں وہ ضعیف ہیں . (۱۸۷۰ ، خطوطِ سرسید ، ۸۲) .

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لیے
چنیں و چناں تمہارے لئے بنے دوجہاں تمہارے لیے

(۱۹۰۵ ، حدائقِ بخشش ، ۲ : ۳۵) .

وقت آج ہے اس کے امتحاں کا یہ وقت نہیں چنیں چناں کا

(۱۹۸۵ ، دربن دربن ، ۵۵) . [ف : چنیں + چناں] .

چِنھ (کس چ) امذ ؛ ~ چن . ۱. **نشان ، دھبہ ؛ زخم کا نشان .** اگر عظمت ہی کا اعتبار فرض کیا جاوے تو ماتا کا موتی یا سیتلا کا چنھ یعنی نشان کہنا مناسب تھا . (۱۸۷۵ ، اخلاقِ کاشی ، ۱ : ۲۳) . ۲. **نقش پا ، کھوج ، علامت ، نشانی ، شکل ، تصویر ، کوئی نشان علامت یا خاصیت جس میں تمیز ہوسکے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چنوں चिह्न] .

چِنھانا (کس چ) ف م . **مشہور کرنا ، شناخت کروانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چنھ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چِنھائی (کس چ) امث . **نشان ، علامت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چنھ + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چَو (و لین) صف. **چار (مرکبات میں مستعمل).** ملکہ نے جلدی سے آب رواں کے دوپٹہ پر سفید دلائی اوڑھی چوتہ کر کے سینہ پر ڈال لی. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۱۱۶). چار کی تخفیفی شکل ... چو سنسکرت چتر سے اخذ کی گئی ہے. (۱۹۶۲، اردو قواعد، شوکت سبزواری، ۹۸). [س : چتر चतुर کی تخفیفی شکل].

— اَڈّا کُنواں (— فت ا، شد ڈ، ضم ک، مغ) امذ. **وہ کنواں جس کے چاروں طرف پانی کھینچنے کی گھرنیاں لگی ہوں** (اپ و، ۶ : ۱۵۶). [چو + اڈا (رک) + کنواں (رک)].

— اَرا پَہیا (— فت ا، شد ر، فت پ، کس خف ہ، شد ی) امذ. **وہ پہیا جس میں صرف چار جوڑی دار ارے آمنے سامنے بالکل کھڑے لگئے جاتے ہیں** (اپ و، ۵ : ۱۲۷). [چو + ارا (رک) + پہیا، پیا (رک)].

— اَنّی (— فت ا، شد ن) امث. **رک : چونّی.** چوانی کی برابر جگہ میں لیف لگا کر اوسی مقام پر ایک پتلی چھری سے چند اوتھلے شگاف دیں. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۲ : ۲۹۰). اگر قصہ کا کوئی چھوٹا ٹکڑا مثل چوانی دوانی کے ہو اور وہ بھی قصہ ہی کہلاتا ہو تو چار پیسے والے قدیسے کی اور اس کی کچھ مناسبت ہو سکتی ہے. (۱۹۰۸، صلائے عام، دسمبر، ۳۷). [ا : چو + ا : ان، آنہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

— اور (— و مج) امذ. **رک : چو طرف.**

شمشیر کی بجلی بھی چمکنے لگی چو اور
ادھر سے ہوا لشکر اسلام کا غل شور

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۲۵). [چو + اور (رک)].

— باچھ / باچھا امذ. **ایک محصول جو شاہی زمانے میں چار چیزوں پر لیا جاتا تھا (پاگ یا پگڑی پر، تاگ یا تاگہ پر جو بچوں کی کمر میں باندھتے تھے، کوڑی یا چولھے پر، پونچھی یا گائے کی دم پر). مطلب یہ کہ جوان آدمیوں بچوں خاندان اور مویشی پر ٹیکس لگتا تھا** (جامع اللغات). [چو + رک : باچھ (۲)].

— بارا / بارہ (— / فت ر) امذ. **۱. مکان کے اوپر کا وہ کمرہ جس کے چار دروازے یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوتی ہیں، کوٹھا، بالاخانہ، جو بمنزلہ عمارت.**

غرض جو بارہ چو بارا اساس ہیں دو عالم کے
میں ان کے نور تھے جیوں مشتری جھلکار پکڑیا ہو

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۷۰). ایک چوبارہ خشتی ہفت دریچہ والا سیرگاہ بہت عمدہ فقیر نے بنوایا ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۶۴). سورج کی اینٹ کو چوبارے چڑھا دیا. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۱۷). میں چوبارے میں رہتی تھی بھابھی کے ساتھ. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۳۱۹). **۲. چوپال، گانو کی بیٹھک جو گانو والے چندہ ڈال کر بناتے ہیں، ڈیوڑھی**

(پلیش ؛ جامع اللغات). [چو + ا : بار (۲) (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت].

— بائی امث. **چاروں طرف کی ہوا، چوطرفی ہوا.** چوبائی تو ہوا چل رہی ہے، ہر طرف سے تھپیڑے پر تھپیڑے لگ رہے ہیں، کنکوا سیدھا اڑے کیا خاک. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۱۷). اس کا تخیل چوبائی ہوا کی طرح مختلف سمتیں بدلتا رہتا تھا. (۱۹۵۲، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۱۰۹). [چو + ا : باؤ + ا : ی، لاحقۂ نسبت].

— بَرْدَنا (— فت ب، د، شد ن) امذ. **رک : چوبُرْدَنا.** کونا، سونا ... چوکنا، چوبردنا ... وغیرہ بہت سے الفاظ ہیں. (۱۸۶۷، مقالات محمد حسین آزاد، ۱ : ۲۳۸).

— بَرْدَنا ہے فقرہ. **موٹا ہے، جسیم ہے، ہٹّا کٹّا ہے، زور آور ہے** (محاورات ہند، ۸۲ ؛ جامع اللغات).

— بُرْدھا / بُرْدھی (— فت ب، سک ر) صف ؛ امذ / امث. **چار گھوڑوں یا چار بیلوں کی چوکڑی جسے گاڑی میں ایک ساتھ جوتتے ہیں ؛ چار بیلوں کی گاڑی.** گاڑیاں بقالوں کی جن میں غلہ وغیرہ بھرا ہوا اس پر بقال بیٹھے ہوئے، چوبردھا گاڑی میں جتا ہوا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱ : ۱۸۶). [چو + ا : بردہ (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت].

— بَرسی (— فت ب) امث. **مردے کی ایک رسم جو ہندوؤں میں چار سال کے بعد کی جاتی ہے** (جامع اللغات). [چو + برس (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت].

— بَغْلا (— فت ب، سک غ) امذ. **۱. چغہ یا انگرکھے کی بغل کے پاس چوکور سلا ہوا کپڑا جس سے شانوں کے درمیان لباس ڈھیلا رہتا ہے.** چوبغلا ساڑھے تین گرہ کا اور گریبان کے پیچھے عرض میں آدھ گرہ اور طول میں پانچ گرہ کافی ہوتا ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون، ۲۱۳). درزی پہلے آگا پیچھا، کلیاں، چوبغلے، آستین پر ایک چیز کا اندازہ کرلیتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۲۲). ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے ... چوبغلا. (۱۹۷۴، اردو املا، ۱۰۰). **۲. ایک قسم کا چغہ جو بغلوں کے نیچے سے کھلا نہ ہو.** ساتھ سے اونچے پھر بھی لانبے چوبغلا پہنے، کمر کسے ... چھل بل کرتے نکلے. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۳۳). [چو + بغل (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت].

— بَلا (— فت ب) صف مذ ؛ مث : چوبلی. **۱. چار بل والا، چار تاگوں کو یکجا بل دے کر بنایا ہوا.** ڈوریں بھی اک بلی، دو بلی، تبلی، چوبلی کنکووں اور تکلوں کے زور کے موافق بنتی تھیں. (۱۹۰۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۱۶). **۲. (نباتیات) چار بڑے اور لمبے زر ریشوں والا (پھول) جس کے ساتھ دو چھوٹے ذیلی زر ریشے ہوں.** جیسکہ کسی پھول میں چھ زر ریشے ہوں جن

میں چار بڑے اور دو چھوٹے ہوں تو انہیں چوبلے کہیں گے . (۱۹۶۳ ، ابتدائی نباتیات ، ۹۲) . [چو + ا : بل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

— بلدی (— فت ب ، سک ل) امث . **وہ گاڑی یا چھکڑا جس میں چار بیل جتے ہوں .** یہ شخص اپنا چوبلدی چھکڑا لئے کمسریٹ والوں کے ساتھ تھا . (۱۸۶۳ ، مصائب غدر ، ۹) . [چو + بلد = بیل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ . **۱. چار جوڑ ، چار گانٹھ .** فریطا کوک ان لوگوں کے ساتھ آگے بڑھ گیا سواری ملکہ کی پیچھے رہ گئی قضائے کار چوبندے کھلے ہوئے تھے ملکہ صحرا کی سیر کرتی ہوئی چلی آتی تھی . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۷۶) . **۲. مضبوط ، طاقت ور (چاق کے ساتھ)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [چو + بند (رک)] .

— بند کسنا محاورہ . **چاروں ہاتھ پانو رسّی سے جکڑ دینا .** ایک نہایت قوی ہیکل ڈاکو ، چوبند کسا ہوا ایک چھکڑے میں سوار علاقے بر سے گرفتار ہوکر آیا . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۱۰) .

— بندی (— فت ب ، سک ن) صف . **۱. چار عضووں کا یا ان کے متعلق ؛ اسباب باندھنے کی چار گانٹھیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. رک : چوبند معنی نمبر ۱ .** . . . اپنی دست درازی کو دراز کرکے پردے کو الٹ دیا کہ چوبندی کسی نہ تھی . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۳۸۳) . **۳. جو چاروں طرف سے بند ہو ؛ چار دیواری ، حصار .** سنگین چوبندی جس کے کنگورے کی بیل کچھ میٹھے تیلئے کے رنگ کی ہے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۹) . **۴. خراج ، محصول ؛ نعلبندی** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . اف : جکڑنا ، کسنا . [چو + بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— بندی باندھنا محاورہ . **بیلوں یا گھوڑوں کے نعل جڑنا ، نعل بندی کرنا .**

کہ نہ چھوڑوں گا تجھ کو ادھر آ
باندھ گھوڑے کی میرے چوبندی

(۱۹۰۱ ، باغ اردو ، ۱۵۵) .

— بندی فصد (— فت ب ، سک ن ، فت ف ، سک ص) امث . **ہاتھوں اور پانوؤں کی فصد ، چار عضووں (ہاتھ پانو) کی فصد** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چو + بندی (رک) + فصد (رک)] .

— بنگڑی روشن دان (— فت ب ، غنہ ، سک گ ، و لین ، فت ش) امذ . **وہ روشندان جو چار قوسوں کے ملے ہوئے سروں کی شکل کا بنایا گیا ہو ، چوگلا روشن دان ، چوپہلا روشن دان** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۲) . [چو + بنگڑی (رک) + روشن دان (رک)] .

— بولا / بولہ (— و مج ، فت ل) امذ . **چار مصرعوں کا گیت ، وہ نظم جو مخصوص بحر یا وزن میں لکھی جائے اور چار مصرعوں پر مشتمل ہو .** کبھی کبھی بارہ ماسا اور چو بولے بھی الاپنے پڑتے ہیں . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸۰) . راجہ اندر اپنے حسب حال چو بولہ گاتا ہے . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۷) . چو بولوں کی تان یا انترے کے بعد سانگیوں اور نچنیوں کا رقص . . . مجھے مبہوت کر دیتا ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۰) . [چو + بول (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— بولا چھند (— و مج ، فت چھ ، سک ن) امذ . **وہ بحر یا وزن جس میں چو بولا صنف سخن نظم کی جائے** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چو + بولا (رک) + چھند (رک)] .

— بیس (— ی مع) صف . **رک چوبیس مع تحتی .**

— بیسا (— ی مع) صف ؛ امذ ؛ ~ چوبیسہ . **رک : چوبیسا .**

— بیسواں (— ی مع ، سک س) صف عدد . **رک : چوبیسواں .**

چوبیسواں کون جسم کا ہے — کلی وہ تمام قسم کا ہے

(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر ، ۳۸) .

— بیسویں (— ی مع ، سک س ، ی مع) صف مث . **رک : چوبیسویں .** مرقوم چوبیسویں ماہ اگست ۱۸۵۷ء از مقام میرٹھ . (۱۸۵۷ ، مقالات سرسید ، ۶ : ۳۸۲) .

— بیلا (— ی مج) امذ . **سارنگی کی قسم کا بغیر طربوں کا یورپین ساز جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانی (گز) سے بجایا جاتا ہے اس کو چوتارا بھی کہتے ہیں** (ا پ و ، ۴ : ۱۵۵) . [ا : چو + بیلا (رک)] .

— پار امث . **رک : چوپار .**

— پارا / پارہ (— فت ر) صف . **چار ٹکڑے ، چار لخت ، چار ٹکڑوں میں .**

شکل چار آئینہ تھی قلب و جگر چو پارہ
تیر و نیزہ و شمشیر و سپر چو پارہ

(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۹۷) . [چو + پارا/پارہ (رک)] .

— پاری صف . **چو طرفہ ، ہر طرف ، چہار سمت .** اگر پرندے تپش ، رویت ، تلاطم اور ہوا کے رخ کا ادراک کر سکتے ہیں تو ہوا میں اوپر ، ہوا میں نیچے ، ہوا کو کاٹتے ہوئے اور چوپاری ، جیسا موقع حسب حال ہو ، پرواز کرکے لمبے فاصلوں پر اپنے راستے کو معتدبہ کامیابی کے ساتھ تلاش بھی کر سکتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۳۸) . [چو + رک : پار (۱) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— پاڑ / پال امث . **رک : چوپاڑ/چوپال .**

— پاس م ف . **ہر طرف سے ، چاروں طرف سے ، اردگرد** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چو + پاس (رک)] .

—پالا امذ. **پالکی، ہوادار، تام جھام .** اس نے حکیم صاحب سے کہا کہ حضرت میں ایک چوپالا مع کہار لے آؤں . (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۱۹۴). [چو + رک : پال (۱) + ا : ۱، لاحقۂ نسبت].

—پائی امث . ۱. **ہندی شاعری کی ایک صنف یا چھند، چار مصرعوں کی ہندی نظم .** اشلوک و دوہے و چوپائی وغیرہ جو ارشاد مبارک میں حسب موقع وارد ہوئے تھے . (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۵). پریم شنکر کو ہندی میں مہارت نہ تھی اور شاید ہی کوئی چوپائی ان کی سمجھ میں آتی تھی. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۳۰). ۲. **چارپائی** (اصطلاحات پیشہ وران، سنیر، ۶۱). [چو + رک : ... پائی (۲)].

—پایا/پایَہ (— فت ی) امذ. **چار پانْو کا جانور، مویشی، حیوان مطلق .** ان پہاڑوں پر سے اسباب وغیرہ چوپایوں پر لاد کے لے جانا ممکن نہیں ہے . (۱۸۰۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۱۸). ان نگینوں کی عجیب عجیب طرح کی شکلیں ہیں، بعض پر پرند کھدے ہیں، بعض پر چوپائے کندہ ہیں. (۱۹۳۶، محمود شیرانی، مقالات، ۱ : ۱). یہ (مینڈک) زمین پر عام چوپایہ کی طرح نہیں چلتا. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۳۸). [چو + رک : پا (۳) + ا : یا، لاحقۂ نسبت و صفت/پایہ (رک)].

—پایا ہوگیا فقرہ. **بیاہ ہوگیا** (محاورات ہند، ۸۶).

—پتری/پتی (— فت پ، شد ت بفت/فت پ، شد ت) امث. **ایک چھوٹا رسالہ؛ پاکٹ بک؛ جواب مضمون** (پلیٹس). [چو + پتر (رک) ا : ی، لاحقۂ نسبت/پتی (رک)].

—پتی (— فت پ، شد ت) امذ. **چوڑے پتے والی بُوٹی .** یہ (چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں) دو دال والے بیجوں سے پیدا ہوتی ہیں اس کی مثالیں ... چوپتی، مرچ بوٹی وغیرہ ہیں . (۱۹۷۰، چاول : دستور کاشت، ۹۹). چو + پتا (رک) + ا : ی، لاحقۂ تانیث].

—پتیا (— فت پ، سک ت). (الف) صف. **چار پنکھڑی والا .** ابرک چوپتیا بنے ہوئے پھولوں سے تیار کی ہوئی دیوار پر لٹکانے کی ٹٹی. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وران، ۱ : ۱۶۱). (ب) امث. ۱. **ایک گھاس جس کے پتے چار کونوں والے ہوتے ہیں .** اگر لونیا اور آہی چوپتیا میں کھرل کر کے دھتورہ کے پھل میں رکھ کر آگ دیں تو گرہ ہو جائے گا. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۱). ۲. **تاش کا ایک کھیل جس میں چار آدمی شریک ہوتے ہیں، کوٹ پیس .** یوں تو فلش ... اور رمی بھی کھیلا ہے لیکن بس چوپتیا کی بات ہی کچھ اور ہے . (۱۹۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، لاہور، مارچ، ۳۴). [چو + پتی (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت و صفت].

—پتیا پتا (— فت پ، سک ت، فت پ، شد ت) امذ. **وہ پتا جس میں چار بڑے بڑے کنارے پتے کی شکل کے ہوں .** چو پتیا، چو پنکھڑی پتا، اسی طرح دو پتیا اور تہ پتیا پتا بھی کہلاتا ہے . (۱۹۴۲، اصطلاحات پیشہ وران، ۶ : ۱۳۶). [چو + پتیا (رک) + پتا (رک)].

—پتیا دبولی ہونا محاورہ. **کپاس کے ڈوڈے کا پورا کھل جانا اور اوپر کے سبز پوست کا چار حصوں میں بٹ جانا .** کپاس کے ڈوڈے کا تیار ہو کر پھٹنا یا کھلنا، آدھا کھلنے کو دو پتیا دبولی اور پورا کھلنے کو چوپتیا دبولی ہونا کہتے ہیں. (۱۹۳۰، اصطلاحات پیشہ وران، ۲ : ۵).

—پتھ (— فت پ) امذ. **چوراہا، چار سڑکوں کے ملنے کی جگہ** (ماخوذ : ہندی اردو لغت). [چو + س : پتھ पथ (رک)].

—پٹ (— فت پ) صف : م ف. رک : **چوپٹ مع تحتی.**

—پٹی (فت پ، شد ٹ) صف؛ امث. رک : **چوپٹی؛ رک : چوپٹری/چوپتی** (جامع اللغات).

—پدا (— فت پ) صف؛ امذ. **چار مصرعوں والا؛ چار مصرعوں کی نظم یا صنف سخن اور اس کا وزن و بحر .** پری اودہ ... کے چوپدے پڑھیے تو بہ اعتبار زبان وہی لطف آتا ہے جو آرزو لکھنوی کی خالص اردو میں. (۱۹۴۳، ادب اور انقلاب، ۸۹). [چو + پد (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت].

—پرا کنواں (— ضم پ، ضم ک، مغ) امذ. **وہ بڑا کنواں جس پر چار چرس سے بہ وقت واحد پانی نکالا جا سکے** (ا پ و، ۶ : ۱۵۶). [چو + پر = چرس + ا : ا، لاحقۂ نسبت + کنواں (رک)].

—پڑ (— فت پ) صف؛ امث. رک : **چوپڑ مع تحتی.**

—پڑا (— فت پ) امذ. **مربع زمین، مربع زمین جو کوٹھے کے دو چار زینوں کے بعد بنا دیتے ہیں** (جامع اللغات؛ نوراللغات). [چو + پڑ (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

—پلی (— فت پ، شد ل) امث. **(موسیقی) لے کی اونچی اٹھان، پوری لے .** کسی نے گت اور برن سنائے، کسی نے تہلی اور چوپلی کا حساب پیش کیا. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۷). [چو + پل (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت].

—پلیا چھپر (— فت پ، سک ل، فت چھ، شد پ بفت) امذ. **وہ چھپر جس کے پلے چاروں سمت ہوں اور بیچ میں مل کر چکا بنائیں، چوچلا** (ا پ و، ۱ : ۱۳). [چو + پلا (رک) + ا : یا، لاحقۂ نسبت + چھپر (رک)].

— پن (— فت پ) امذ. **پچاس اور چار کا مجموعہ، رک: چَوَن.** ٥٤، چون، چوپن ۰ ٥٤. (١٨٧١، ہندوستانی گرامر، شلزے، ٤٨). [چو + ا: پن، پنجاہ = پچاس (رک) کی تخفیف].

— پہرا / پہرہ (— فت مج پ، سک ہ/فت ر) صف؛ م ف. **چار پہر سے متعلق، بارہ گھنٹے، پورا دن یا پوری رات.**

رام ہوئے ہی نہیں وحشی مزاجی ہے سو ہے
ان سیہ چشموں کو چو پہرہ جگایا چاہیے

(١٨٤٦، آتش، ک، ٢٤٦). [چو + پہر (رک) + ا: ا؛ ہ، لاحقۂ نسبت].

— پہرا کنواں (— فت مج پ، سک ہ، ضم ک، مغ) امذ. **وہ کنواں جس سے دن رات پانی نکلا جاتا رہے اور اس کا پانی نہ ٹوٹے** (اپ و، ٦: ١٥٦). [چو + پہرا (رک) + کنواں (رک)].

— پہری (— فت مج پ، سک ہ) صف؛ امث. **چار پہر والی؛ ہر چار گھنٹے کے بعد بجنے والی نوبت یا نقارہ جو اعلان وقت کا ایک طریقہ تھا؛ مخصوص امرا کی ڈیوڑھی پر چار وقت بجنے والی نوبت جس کے بجانے کی اجازت بادشاہ کی طرف سے ہوتی تھی اور یہ ایک اعزاز تھا.**

اوروں کے چوپہری باجے چھمو کے اٹھ پہری
باہر کا کوئی آئے ناہیں آئیں سارے شہری

(١٣٢٤، امیر خسرو (حیات امیر خسرو، ٩٥)). [چو + پہر (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

— پہل (— فت خف پ، فت ہ) صف. **چار کونے دار، چہار پہلو، مربع، چوکور.** بڑے چوپہل مینار کی چوٹی کی بلندی... نے مجھ کو حیرت میں ڈال دیا. (١٨٨٩، گلگشت فرنگ، ٣٩). بادشاہوں کے پرشان مقابر اور ان کے تعمیر کئے ہوئے بوالعجب چوپہل مینار... اپنے بو قلموں کتبوں سے کتب خانوں کا کام دیتے ہیں. (١٩١٢، خیالات عزیز، ٨١). [چو + پہل (رک)].

— پہلا (— فت مج پ، سک ہ) (الف) امذ. **تام جھام کی قسم کی سواری جس کو کہار کندھوں پر اٹھا کر ایک مقام سے دوسرے مقام پر لے جاتے ہیں، محافہ، چنڈول، چوڈول.** انیسوں جلیسوں کی تین چار سے کھڑ کھڑیاں اور فنس پیش خدمتوں کا دو تین سو میانہ چوپہلا. (١٨٢٤، فسانۂ عجائب، ١١٤). جمعہ مسجد سے نمازی نماز پڑھ پڑھ کر اپنے گھروں کو جا رہے ہیں، عین اسی وقت ایک چوپہلا حسین آباد کی طرف سے آ رہا ہے. (١٩٠٥، حور عین، ١: ٦٥). زنانی سواریاں چوپہلوں، ڈولیوں اور گھوڑا گاڑیوں میں اتری چلی آ رہی تھیں. (١٩٦٣، نور مشرق، ٣٠). (ب) صف. **چار حصے یا چار تہوں والا.** یہ سلوس کے شگاف کی بنیادی زمین کے درمیانی حصہ کے عمق میں واقع ہے صورت میں یہ چوپہلا ہوتا ہے. (١٨٩٥، فزیالوجی، ٣٥). [ا: چو + پہل (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت و صفت].

— پہلو (— فت مج پ، سک ہ، و مع) صف. **چار حصوں والا، چوکور.** معمولی طور پر چوپہلو کرنے کے لیے تراشنے کی کلہاڑی استعمال کی جاتی ہے. (١٩٠٧، مصرف جنگلات، ٢٢١). [چو + پہلو (رک)].

— پہیا / پہیہ (— فت خف پ، کس خف ہ، شد ی بفت) امذ. **ایک قسم کی گاڑی جس کے چار پہیے ہوتے ہیں، فٹن، وکٹوریہ.** اس میں کیا حرج تھا کہ بھنگی کو یا ان لوگوں کو دوسرے چوپہیے میں بٹھلا دیتے. (١٨٤٣، اخبار مفید عام، یکم اگست، ٩). گھوڑی کو جوتا، اول تو وہ غضب کی تیز اور منہ زور ہے، دوسرے اب تک چوپہیے میں چلنے کی عادت تھی. (١٩١٣، راج دلاری، ٣٨). [ا: چو + پہیا، پیا (رک)].

— پئی (— فت پ) امث. **١. رک: چوپائی.** مرزا برج بھاشا کی... چوپئی کا انگریزی ترجمہ کرنے لگے. (١٩٤٠، خاکم بدہن، ٢١٥). **٢. دائرے یا دف کی قسم کا پانچ چھ انچ چوڑے چوبی گھیرے پر کھال منڈھا ہوا دیہاتی باجا** (اپ و، ٣: ١٣٦). **٣. گانے والوں کی ٹولی.** چوپئی: یہ ہمارے دیہات میں پہلے ہی سے موجود ہیں ان کا کام گانا بجانا ہے. (١٩٢٨، دیہاتی اصلاح، ١٣٣).

— پیرا (— ی لین) صف. **رک: چوپہرا کنواں.** کنواں ایک پیرا اور دو پیرا اور چوپیرا ہوتا ہے. (١٨٣٨، توصیف زراعات، ٣٠). [چو + پیرا، پہرا (رک) کا تلفظ].

— پھر (— کس پھ) امذ؛ امث؛ م ف. **چاروں طرف، اردگرد، اطراف.**

چو پھر دیکھی و ہی سیورن کہیں نہ دیسے ریتا
اس دیکھت وہی کرما نی اگھٹ کنتھن کیتا

(١٥٩١، جانم، وصیت الہادی (ق)، ٣٣).

چڑ ترنگ مغروری کا جولاں دے میدان میں
دیکھو ٹک چو پھر کہ بیٹھے ہیں تمہارے داد خواہ

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ١: ٢٣). میری چوپھر سات پھیری پھرو. (١٩٦٤، چھ سر ہار، ٢١). [ا: چو + پھر = پھیر (رک)].

— پھلا (— فت پھ) صف. **چار پھل کا (چاقو یا کوئی دوسرا آلہ).** دونوں سروں میں ١/٣ انچ گہرا گڑھا کرو اور دونوں پر آنکھ تراش لو یا اس کے لیے چوپھلے کو استعمال کرو. (١٩٣٨، انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق، ١٠). [چو + ا: پھل (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

— پھلیا قلم (— ضم پھ، سک ل، فت ق، ل) امذ. **ٹھپے میں نشان ڈالنے کا چوپنکھڑی یا چہار نقطے دار آہنی قلم** (اپ و، ٨: ٦). [چو + ا: پھل، پھول (رک) + ا: یا، لاحقۂ نسبت].

ـــ پھیر (ـــ ی مج) امذ ؛ م ف . رک : **چوپھر .**

پھروں جا کے عالم کے چوپھیر میں
ایسے ہو کروں اپنی تدبیر میں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۴) . بہتر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اپنے چوپھیر خندق کھود ڈالیں . (۱۷۹۳ ، امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم (ترجمہ) ، ۹۷) . سب چیزیں سات بار بہو کی کھاٹ کے چوپھیرے پھرا کر . . . برہمن کو دے دو . (۱۹۳۳ ، ریزۂ مینا ، ۳۹۸) . [چو + پھیر (رک)] .

ـــ پھیر ناپ (ـــ ی مج) امث . **تمام اطراف کی پیمائش کا مجموعہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چو + پھیر (رک) + ناپ (رک)] .

ـــ تار/تارا صف ؛ امذ . **۱. چار تار والا ؛ چار تار کا بنا ہوا سوتی کپڑا .** آئین شال ریسمانی . . . چوتار . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۷۶) . تم کو منظور ہو تو ایک یا دو پلنگ پوش لٹھے یا چوتار کے تمہارے لیے چھپوائے جاویں . (۱۸۸۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۰۹) . ایک کپڑا چوتارا لے کر دو تہ کر کے پوٹلی باندھے . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۳۰) . سوتی کپڑوں کی تفصیل حسب ذیل ہے چوتار ، ململ ، نین سکھ . . وغیرہ . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۰) . جدول پارچہ جات ریسمانی (سوتی) خاصہ . . . چوتار دو روپے سے نو مہر تک . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۹) . **۲. چار تاروں والا ؛ (موسیقی) ایک قسم کے چار تار والے باجے کا نام .** مہتابی پر ایک جوان چاند کی شکل مگر زرد و ضعیف چوتارا ہاتھ میں لیے چپ بیٹھا ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۹۱) . ابتدائی عرب مغنی جو ساز استعمال کرتے تھے اس کے چار تار تھے ، اسی طرح برصغیر کا روایتی ساز بھی "چوتارہ" کہلایا . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۰۰) . [چو + تار (رک) /ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ تال امث . (کاشت کاری) **وہ پڑتی اراضی جس میں کھیتی کرتے چار سال ہو گئے ہوں اور ہر سال بوئی گئی ہو ، پولچ** (ا پ و ، ۶ : ۳۹) . [چو + تال (رک)] .

ـــ تالا/تالہ (ـــ فت ل) امذ . **۱. (موسیقی) طبلہ بجانے کا ایک طریقہ جس میں چار تال (ضرب) لگتی ہیں .**

گیت چوتالا کبت ، دھرپت کو گانے
ہتے ہتے پر سواری کر کے آنے

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۳) . دھرپت . . . کا مضمون عموماً عارفانہ یا کسی بادشاہ اور امیر کی مدح سرائی ہوتا ہے . اسے ہمیشہ "چوتالہ" . . . میں دھیمی لے سے گاتے ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۸) . [چو + تال (رک) + ا : ا ؛ ہ ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ تالا بجانا محاورہ . **اعلان کرنا ، خبر عام کرنا ، ڈھنڈورا پیٹنا ؛ چوتالا بجنا (رک) کا تعدیہ.** اس خیال سے متعدد پیرایوں میں آپ کے سر پر اعزاز کا چوتالا بجایا جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۳۷) .

ـــ تالا بجنا محاورہ . **پٹائی ہونا ، چپت لگنا .** جو ابھی کبھی دوں سر پر چوتالا بجنے لگے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۸۰) .

ـــ تگی (ـــ فت ت ، شد گ) صف ؛ امث . **ایک موٹا تاگہ جو چار باریک تاگوں سے بنا ہوا ہوتا ہے ، چار تاگوں پر مشتمل ؛ مچھلی پکڑنے کی ایک قسم کی ڈوری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چو + ا : تاگا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ تہی/تئی (ـــ فت ت) امث . **ایک کپڑے کا ٹکڑا جو لمبائی اور چوڑائی میں دوگنا ہو ، ایک بچھانے کا کپڑا جس کی چار تہیں کر کے بچھاتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چو + ا : تہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ جگی (ـــ ضم ج) صف . **چار جگوں سے متعلق ، بہت قدیم .** دلی شہر ہندوؤں کے نزدیک چوجگی ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵) . [چو + جگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ چلا چھپر (ـــ کس چ ، شد ل ، فت چھ ، شد پ بفت) امذ . رک : **چوبلیا چھپر** (ا پ و ، ۱ : ۱۴) . [چو + چلا (مقامی) + چھپر (رک)] .

ـــ چند (ـــ فت چ ، سک ن) صف . **چار چند ، چوگنا .** در و دیوار کو آئینہ بند کیا جس سے حسن سواری کا چوچند معلوم ہو . (۱۸۰۳ ، گلزار چین ، ۳۲) . لشکر جب لڑا تو ہم نے تمہاری آنکھوں میں ان کو کم دکھا دیا حالانکہ وہ چوچند بلکہ اس سے بھی زیادہ تھے . (۱۹۷۴ ، مقالات ابوبی ، ۱۳۵۰) . [چو + چند (رک)] .

ـــ حاشیہ (ـــ کس ش ، فت ی) صف . **چار حاشیوں والا ؛ جس کے چاروں طرف آرائشی حاشیہ کاڑھا ہوا ہو جیسے شال وغیرہ** (پلیٹس) . [چو + حاشیہ (رک)] .

ـــ حدہ (ـــ فت ح ، شد د بفت) امذ ؛ صف . **وہ برج یا نشان جو اس جگہ بنا دیا جاتا ہے جہاں چار گاؤں کی راہیں ملتی ہیں ؛ وہ جگہ جہاں برجی بنائی جائے ؛ چار حدیں ؛ ارد گرد کا ملک ؛ چار حدوں کا ؛ گرد و نواح** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [چو + حد (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ حدی (ـــ فت ح ، شد د) امث ؛ صف . **چار دیواری یا حدیں ، چوکور چبوترہ ، مربع کرسی جس پر کوئی چیز رکھی یا قایم کی جائے .** سر پر چھینٹ کی بڑی سی ٹوپی تھی جو سر کی پوری چو حدی کو ڈھانکے ہوئے تھی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۰۸) . احاطہ . . . گھیر . . . چوحدی اراضی . (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۹۸) .

گھر کی چوحدی سے بھی باہر نہ نکلے ہم مگر
ہو گئی طے منزل دور و دراز زندگی

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۳۷) . اب اس جگہ ملکہ وکٹوریہ

کا پتہ نہیں ہے لیکن چو حدی باقی ہے . (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۶۸) . [چو حد (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— خانَہ (— فت ن) امذ . ۱. **وہ کپڑا جس پر مربع شکل کے خانے بنے ہوئے ہوں ، رک : چار خانہ .**

جھکے شانے پہ چو خانے کا رومال
عبا کے بند میں تسبیح احمر

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۴۶) . انگریزی میں جس کپڑے کو چیک کہتے ہیں اردو میں اس کے لئے چو خانہ ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۳۲) . ۲. **مربع شکل کا خانہ ؛ چوکور گھیرا ، مربع نما .** سانگ کے دونوں جانب انشاں کا چو خانہ بنایا گیا . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۹۲) . [چو + خانہ (رک)] .

— خانی صف ؛ امث . **کبوتروں کی چار خانے والی کابک** (نوراللغات) . [چو + خانہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— دَری (— فت د) امث ؛ امذ ؛ ~ چودرہ . **چار دروازوں والی عمارت (دالان یا کمرہ) .** شاندار گنبد چودری سے نظر آتا ہے . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۳۸) . [چو + ف : در = دروازہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت تانیث] .

— دَنْت (— فت د ، سک ن) صف . **چار دانتوں والا (عموماً ہاتھی) ؛ بہادر ، قوی ہیکل .** بیل کو بیل سے مقابلہ ہو کر دونوں چودنتوں کا مورچا ہوا . (۱۹۶۵ ، اردو ، ۱۵ ، ۱ : ۲۰۲) . [چو + ا : دنت ، دانت (رک)] .

— دَنْتی (— فت د ، سک ن) امث . **جرأت ، بہادری ، دلیری** (پلیٹس) . [چو + دنت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— دھار / دھیر (—/ی مج) م ف . **چاروں طرف .**

نیک اوتھے چو دھار سیں گھٹاں باندھ جھڑ لائے
حکم بناں سبحان کے لوٹنا کتا نہ جائے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۸۸) .

وہاں کے بارے کی او ہے بوئے عبیر
مکمکاتی ہے اوسکی سب چو دھیر

(۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۳۲) . [چو + دھار/دھیر (رک)] .

— ڈول (— و مج) امذ . **ایک قسم کی چوکور سواری جس میں دو ڈنڈے ہوتے ہیں لیکن چار سواریاں بیٹھ سکتی ہیں ، چوپالا ، چوپہلا .**

فلک لیہ چو ڈول کھنڈ آپ چل
اڈھل را کو کھنڈ آپ چو ڈول تل

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۳) . یہ لوگ پالکی ، سنگھاسن ، چو ڈول اور ڈولی اپنے کاندھوں پر اٹھا کر . . . چلتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۳) . [س : چتر + دولہ : चतुर + दोल : ا : چو + ڈول = کنارہ (رک)] .

— راگا امذ ؛ صف . **(موسیقی) چار راگوں والا ، وہ گیت یا سازینہ جس میں چار راگ استعمال کیے گئے ہوں .** بتوون نے بھی اسے اپنے چوراگے میں استعمال کیا ہے جسے اس نے غسل صحت کے شکریے میں لکھا ہے . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۸۹) . [چو + راگ (رک)] .

— راہا / راہَہ (—/ فت ہ) امذ . **وہ جگہ جہاں سے چاروں طرف ایک ایک رستہ جاتا ہے ، چوک .**

بات کم ہو نہ کہیں عشق کے چوراہے کی
عاشقو آہ و فغاں نالہ و فریاد کرو

(۱۷۸۰ ، عشق ، د ، ۷۳) .

گڑا ہے کوئی پتلا اس بت کافر کے صدقے کا
کہ چوراہے کو اکثر پوجتے ہندو نکلتے ہیں

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۲۹) . قریب قریب سب کے چار دروازے تھے جن سے بازار خط مستقیم میں نکلتے اور وسط میں چوراہہ بناتے تھے . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۷۸۹) . چنگی قبر کے چوراہے پر پہونچے تو کلن حلوائی کی دکان پر مٹھائیوں کے تھال سجے ہوئے نظر آئے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰) . [چو + راہ (رک) + ا : ا ؛ ہ ، لاحقۂ نسبت] .

— راہے کی ٹھیکری (— ی مع ، سک ک) امث . **زن فاحشہ ، کسبی ؛ بے قدر چیز** (جامع اللغات) .

— راہے میں م ف . **سر بازار ، بر سر عام ، سب کے سامنے ، کھلم کھلا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

— رُخا (— ضم ر) صف . **چار پہلو والا .**

عجب چو رخا وہ بنا ہے مکاں
عناصر سے خلعت کے دے ہے نشاں

(۱۷۸۳ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۲) . [چو + رخ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— رُخَت (— ضم ر ، فت خ) م ف ؛ امذ . **چاروں طرف .**

جب تھے ہوا جگ میں تمارا نور ہر کٹ چو رخت
تب تھے سبت گھن جوت پا کر جھلکن ہارے ہیں علی[۴]

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷) . [چو + ا : رخت ، رخ (رک) سے] .

— رُخی (— ضم ر) صف . **چار کونوں والی ، چو پہل .** یہ عمارت چو رخی ہے جس پر شش رخی برجیاں چہار کونوں پر بنی ہوئی ہیں . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۱۷) . [چو + رخ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— رَس (— فت ر) صف . **رک : چورس مع تحتی .**

— رَسا (— فت ر) صف ؛ امذ . **رک : چورسا .**

— رَسْتَہ (— فت ر ، سک س ، فت ت) امذ . **رک : چوراہا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چو + رستہ (رک)] .

— رَسی (— فت ر) امث ؛ صف . رک : چورسی .

— رَنْگ (— فت ر ، غنہ) صف ؛ امذ . ۱. چار رنْگوں یا قسموں والا ، چار طرح کا ، چو طرفہ .

ادھر رنگ بے رنگ تھا جنگ کا
کہ ہنگامہ ہوتا تھا چورنگ کا

(۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، جون ، ۱۹۷۳ ، ۱۲۰)) . ۲. کسی چیز کو تلوار کی ایک ضرب اوپر سے نیچے کو اور دوسری دائیں سے بائیں کو اس تیزی سے لگانا کہ چار ٹکڑے ہوکر گر پڑے ، ضرب شمشیر . اکثر اوقات حالت نشہ میں تلوار کھینچ کر کیلوں کے درختوں پر چورنگ لگا کر کہتا کہ عماد الملک کا سر یوں قلم کیا گیا . (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۵۶) . ۳. وہ جانور جس کی چاروں ٹانْگوں پر تلوار کی ضرب لگائیں ؛ جانور (چار ٹانْگوں کی وجہ سے) .

دل کر چکے دو نیم مری جان چھوڑیے
چورنگ ڈھونڈھیے کوئی تلوار کے لئے

(۱۸۷۰ ، شرف ، د ، ۲۴۴) . ۴. جانوروں کی چاروں ٹانگیں ایک وار میں کاٹ دینے کا عمل (پلیٹس) . ۵. عموماً برسات کے چار مہینوں میں کھیلا جانے والا ایک کھیل (پلیٹس) . [س : چتر + انگ चतुर + अङ्ग ؛ ا : چو + رنگ (رک)] .

— رَنْگ اُڑا دی فقرہ . برباد کر دیا ، رنج پر رنج دیا (جامع اللغات) .

— رَنْگ کاٹنا ف م ؛ محاورہ . تلوار سے چار ٹکڑے کرنا ، تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ ختم کر دینا ، مٹا دینا .

غازی اس کو جانیے ، من سے جس کی جنگ
لوبھ ، موہ ، ہنکار کو ، جو کاٹے چورنگ

(۱۹۵۰ ، بیت کی ریت ، ۱۸۳) .

— رَنْگ کَرنا ف م ؛ محاورہ . رک : چورنگ کاٹنا .

اک وار میں چورنگ کیا دل کو ہمارے
لی آبرو ، ابرو نے تیرے تیغ و تبر کی

(۱۹۱۹ ، رسالہ زمانہ ، جون ، ۳۲۲) .

— رَنْگ مارنا ف م ؛ محاورہ . کسی پر تلوار کی اس طرح ضرب لگانا کہ وہ چار ٹکڑے ہو جائے ، چاروں طرف سے حملہ کرنا ، چار ہتھیاروں سے حملہ آور ہونا .

سرمہ آلود و سفید و سرخ اور مژگاں سیاہ
کیوں نہ مارے اس طرح چورنگ شمشیر نگاہ

(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں (مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام ، ۳۰۴)) .

— رَنْگ ہَوائی کَرنا محاورہ . کسی چیز کو ہوا میں اچھال کر دو ضرب میں گرنے سے پہلے چار ٹکڑے کرنا (جامع اللغات) .

— رَنْگ ہونا ف م ؛ محاورہ . تلوار کی ضرب سے چار ٹکڑے ہونا ، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ؛ چکنا چور ہونا .

بادۂ گل رنگ سے چورنگ ہے دل ساقیا
دھار سوچ سے کی تھی یا باڑھ تھی تلوار کی

(۱۹۵۷ ، غزلستان ، ۱۳۰) .

— رَنْگا (— فت ر ، غنہ) صف ؛ امذ . ۱. چار رنْگوں کا ، چار قسموں کا (پلیٹس) . ۲. چورنْگ (رک) سے متعلق ، چورنگ کا وار . جس وقت دشمن چورنگا کرے تو مقابل کو چاہیے کہ اپنے بدھے گھٹنے کو ٹیک کے کھڑا ہوجائے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۰) . [چو + رنگ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

— رَنْگی (— فت ر ، غنہ) امث . ۱. (حرب و ضرب) وہ گرفت یا پکڑ جس میں مقابل کو بے بس کر لیا جائے . اپنے داہنے ہاتھ کو بطور چورنگی کے کانٹھ کے چھری مارے . (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۱۲۸) . ۲. رک : چوراہا . دکھن کی طرف میدان چورنگی کا جسکی سڑکیں نہایت وسیع و خوش نما . (۱۸۷۴ ، محلات حیدری ، ۶) . آپ ناظم آباد کی چورنگی تک پہنچ جائیے الٹے ہاتھ پہلی گلی میں پہلا گھر ہمارا ہے . (۱۹۷۶ ، روزنامہ مشرق ، کراچی ، ۴ ستمبر ، ۵) . [چو + رنگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

— سَطْحی (— فت س ، سک ط) صف . (ایسا جسم) جس کی چار سطحیں یا پرت یا رخ ہوں . سفید فاسفورس کا رنگ سفید اور ساخت چوسطحی ہوتی ہے . (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۸۹) . کاربن کی گرفتیں واقعی چوسطحی ہوتی ہیں . (۱۹۸۳ ، نامیاتی کیمیا ، ۲۱) . [چو + سطح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

— سِنْگا (— کس س ، غنہ) صف ؛ امذ . چار سینگ والا ، چار سینگ والا ایک جانور جو ہرن کی قسم سے ہے . چوسنگا تنہائی پسند ہے اور اکثر گھنے جنگلوں کے کنارے یا ان کے اندر کسی کھلے مقام میں رہتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۶۴) . [چو + ا : سنگ ، سینگ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— سِنْگھا (— فت س ، غنہ) صف ؛ امذ . چوبتا ، چوحدی ، چوکھا (چوکا) ، چوسیڈا ، چار کھیتوں کی حد میں ملنے کا مقام یا وہ نشانی جو اس چوحدی کو ظاہر کرے ؛ چوگڈا ، چوگدم (اپ و ، ۶ : ۵۸ ؛ پلیٹس) . [چو + سنگھ ، سنگ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— سوئی (— و مع) امث . (کشیدہ کاری) ایک بوٹی جس کی ہر پتی چار ٹانکوں سے بنائی جاتی ہے . چونکہ بوٹی چوسوئی کہلاتی ہے اس لیے ہر پتی پر چار سوئیاں ٹکائیں گی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۸) . [چو + ا : سوئی (رک)] .

— سیرا (— ی مج) صف مذ ؛ مث : چوسیری . چار سیر سے متعلق ، چار سیر کے وزن کا باٹ ، روپے کا چار سیر . روئی کو

دیکھئے کہاں چوسیری اور کہاں پورے سیر بھر کی بھی نہیں ۔
(۱۸۹۵ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۳۲) ۔

چوسیرا آٹا ہو گیا کیوں کر بھرے گا پیٹ
تولوں یہ گھی کا نرخ یہ ہے رنگ روزگار

(۱۹۲۳ ، دیوان بشیر ، ۱۳۹) ۔ [چو + ا : سیر (رک) + ا :
ا ، لاحقۂ نسبت تذکیر] ۔

ــ طَرَف (ــ فت ط ، فت نیز سک ر) م ف ۔ **چاروں جانب ، چار سو ، ہر طرف ۔**

ے لب توں لیدا نے میں لے ، ہو ہے نچھل بھانے میں لے
مد پیالے سے خانے میں لے ، چو طرف سے خواران بھرے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۳) ۔ تب لشکریوں نے ... چوطرف سے حر پر زخم چلائے ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۷) ۔

جلوہ اس مہ کی ہے سواری کا   چوطرف غل ہے چاندماری کا

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۷۸) ۔ جب شہنشاہیت کو زوال آیا تو چوطرف ظلم و ستم کا راج ہو گیا ۔ (۱۹۳۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۳۳) ۔ [چو + طرف (رک)] ۔

ــ طَرْفَہ (ــ فت ط ، سک ر ، فت ف) م ف ؛ صف ۔ **رک : چوطرف ؛ چار جانب والا ، چار طرف سے متعلق ۔** چوطرفہ گلہائے خوش رنگ و عنبر بار کے سالے لئے ہوئے ہیں ۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوج دار ، ۱ : ۸۷) ۔ یہ مکان گیانی کے اس پار پہاڑ کی بلندی پر تن تنہا کھڑا تھا اور چوطرفہ ہواؤں کی زد میں رہتا تھا ۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۶۷) ۔ [چو + طرف (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] ۔

ــ فَرْدی جوڑی (ــ فت ف ، سک ر ، و مج) امث ۔ **لوٹوان کواڑوں کی ایسی جوڑی جس کا ہر پٹ دو فردا بنا ہوا ہو** (ا ب و ، ۱ : ۳۳) ۔ [چو + فرد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت تانیث + ا : جوڑی (رک)] ۔

ــ فَصْلَہ (ــ فت ف ، سک ص ، فت ل) صف ۔ **(وہ زمین) جو سال میں چار مرتبہ بوئی جائے ، چار فصلوں والی ، چار فصلوں سے متعلق ۔** اس موضع کا اکثر زمینی رقبہ چو فصلہ ، اول درجے کا ... قابل فصل آبی و تابی اور ربیع و خریف ہے ۔ (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ستمبر ، ۶۱) ۔ [چو + فصل (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت] ۔

ــ فَصْلی (ــ فت ف ، سک ص) صف ۔ **رک : چو فصلہ ۔** نہایت پرانا فصلوں کے دور کا سلسلہ ناقک کے سلسلہ یا چو فصلی کے نام سے مشہور ہے ۔ (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۶) ۔ [چو + فصل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

ــ کُدھَن (ــ ضم ک ، فت دھ) صف ؛ م ف ۔ **چاروں طرف ۔** جد دیکھیں کہ چوکدھن سوں دشمناں گھیر لئے ۔ (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) ۔ [چو + کدھن (رک) ؛ مقامی] ۔

ــ کَلْیا (ــ فت ک ، سک ل) صف ۔ **چار کلی والا (دامن) ۔**

قطع چوکلیا عجب گھیر ہے دامن کا طلسم
آستیں چست بہت اور اچاوٹ خاصی

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۴۹)) ۔ [چو + ا : کلی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] ۔

ــ کَنْدی (ــ فت ک ، سک ن) امث ۔ **بالا خانہ جو بڑی عمارت کے اوپر ہو اور چار سمت سے اس میں دریچے رکھے گئے ہوں ؛ ہاتھی کی عماری** (جامع اللغات ، غلام سرور) ۔ [چو + ا : کند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

ــ کور (ــ و مج) صف ۔ **چوگوشہ ، مربع ، چار کونے والا ۔**

عناصر کی چوکور اینٹیں لگا   زمانے کا ایوان برپا کیا

(۱۷۸۰ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۲۹) ۔ جس مقام پر بنا مکان کی ڈالی ہے اگر قطعہ زمین کا مثلث ہے تو اس مثلث کو عمارت میں ڈال دیں اور صحن کو چوکور رکھیں ۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۲) ۔ ایک کونے میں ذرا نیچا چوکور تخت ہے ۔ (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۸۲) ۔ عبدالرحمن الثالث نے ... چوکور مینار تعمیر کر کے ... ایک یادگار چھوڑی ۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۲) ۔ [ا : چو + کور (رک)] ۔

ــ کون/کونا (ــ و مج) صف ۔ **رک : چوکور ۔** بڑے آدمیوں کے لئے چوکون اور دبیز لفافے تین تین پیسے ملتے ہیں ۔ (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۵۱) ۔ [ا : چو + کون/کونا (رک)] ۔

ــ کونی (ــ و مج) صف مث ۔ **چار کونے والی ، چو پہلو ، مربع ۔** پیڑو کی گزرگاہ کی شکل چوکونی ہے ۔ (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۱۲) ۔ سامنے چوکونی میز رکھی تھی ۔ (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۱۵۱) ۔ [چو + کون ، کونا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث] ۔

ــ کونیا (ــ و مج ، کس ن) صف ۔ **رک : چوکونی ۔** یہ والا قدر شہزادے طالب علمی کے لباس کو اور چوکونیا سلیٹ ٹوپی کو ... زیادہ معزز سمجھتے تھے ۔ (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۳۱) ۔ [چو + کون (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] ۔

ــ کَھمْبا (ــ فت کھ ، سک م) صف مذ ؛ امذ ؛ ~ چوکھنبا ۔ **چار ستونوں والا ، چار ستونوں والی عمارت ۔** ایسی روایتیں جو دیو و پری کے قصے سے کچھ زیادہ رتبہ نہیں رکھتیں موجود ہیں جن میں بیان ہوا ہے کہ کعبہ پہلے عرش کے نیچے چار ستون کے چوکھمبے کی طرح بنایا گیا تھا ۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۱۱) ۔ [چو + ا : کھمب (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] ۔

ــ کُھونْٹا (ــ ضم کھ ، سک ن) صف مذ ؛ مث : چوکھونٹی ۔ **رک : چوکھونٹا ۔** گول خانے میں چوکھونٹی چیز کس قدر بے تکا پن ہے ۔ (۱۹۱۰ ، افادات مہدی ، ۱۵۲) ۔ [چو + کھونٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] ۔

— کھنڈ (— فت کھ، سک ن) م ف. **چاروں سمت، ہر طرف؛ چار جانب، چار دانگ عالم.**

صدقے نبی قطب شہہ تج سوں ملی اے بالی
جس حسن کا ہے جگ میں چوکھنڈ شور بھاری

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٢ : ٢٣٠).

چوکھنڈ اگر تجے ہے چیلا   توں جان اوس کے تئیں اکیلا

(١٧٠٠، من لگن، ٣٧). [چو + کھنڈ (رک)].

— کھنڈا (— فت کھ، سک ن) صف. **رک: چوکور؛ (مجازاً) بہت موٹا.** وہ کرارا ختگا ... بس جیسے حسین آباد کا ستکھنڈا سو وہ بھی چوکھنڈا بن کے رہ گیا ہے. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣ : ٨٠). [چو + کھنڈ (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت].

— کھنڈی (— فت کھ، سک ن) صف؛ امث. **چو پہلو، چار حصوں والی، چار ستونوں پر مربع شکل میں بنا ہوا اوسط درجہ کا گنبد (یہ عموماً قلعہ یا کسی بڑی عمارت کی فصیل کے کونوں پر بنائے جاتے ہیں).**

چندا ہے چوکھنڈی گگن ہے   روضہ جانو جنت کے تن ہے

(١٧١٧، بحری، ک، ٢٠٦). چھت کے چاروں کونوں پر چوکھنڈیاں بنائی ہیں کہ اوس سے رفعت و شان اس عمارت کی دوگنی ہوگئی ہے. (١٨٤٦، آثارالصنادید، ٣٩). برائز ایجنٹ نے غدر کے بعد ان کو اور نیز دیوان عام کی چوکھنڈیوں کے بستروں کو اکھاڑ کر بیچ ڈالا. (١٩٢٢، سیر دہلی کی معلومات، ٨٣). [چو + ا : کھنڈ (رک) + ا : ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

— کھوٹ (— و مع) امذ؛ م ف؛ صف. **رک: چوکھونٹ؛ چاروں طرف.**

ڈنکا ترے سخن کا ظفر بج رہا ہے آج
کس طرح تیری دھوم نہ چوکھوٹ میں پڑے

(١٨٥٣، کلیات ظفر، ٣ : ١٧٣).

— کھوٹا (— و مع) صف مذ. **رک: چوکھونٹا؛ مربع.** اگر ش، ک، کے تار کو زنجیر تک لے جاویں تو جھٹکے کا سیال اس چوکھوٹے ٹکڑے کو ٹکرا کر زنجیر کی راہ سے نکل جائے گا. (١٨٣٩، ستۂ شمسیہ، ٦ : ٨٢). اس جگہ لکڑیوں کی بلیوں سے ایک چوکھوٹا مینار سا ڈھانچا کھڑا کر دیا جاتا ہے. (١٩٣٧، جدید معلومات سائنس، ١ : ١١١).

— کھونٹ (— و مع، مغ). (الف) امذ؛ م ف. **چار کونے؛ دنیا، عالم؛ چاروں طرف، ہر سمت.**

ہاتھی گھوڑے اونٹ میں تو ہے
چھوؤں جہت چوکھونٹ میں تو ہے

(١٩٢٣، اودھ پنچ، لکھنؤ، ٩، ٢ : ٣). (ب) صف. **رک: چوکھونٹا (بلیشس).** [چو + کھوٹ، کھونٹ (رک)].

— کھونٹا (— و مع، مغ) صف مذ؛ مث: چوکھونٹی. **چارگوشہ، مربع، مکعب، مستطیل.** اگر (یاقوت) ایک مثقال کا سرخ مموج بے عیب چوکھونٹا یا لمبا ہو اس کی قیمت پانچ ہزار دینار ہے. (١٨٤٣، مطلع العجائب (ترجمہ)، ٢٨٩). پانچوں میں چوکھونٹا رومال جوڑ دو اوپر فیتہ دوہرا دو، نیچے پانچے موڑ دو. (١٩٥٢، افشاں، ٢٥٠). [چو + کھونٹ (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت].

— گڈا (— فت گ، شد ڈ) امذ. **١. (کاشت کاری) چار کھیتوں کی حدیں ملنے کا مقام یا وہ نشان جو اس چو حدی کو ظاہر کرے، چو حدی** (اپ و، ٦ : ٥٨). **٢. چار کنکووں کا گچھا یا پیچ، عام چار چیزوں کا میل** (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [چو + گڈ (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت].

— گڈم (— فت گ، شد ڈ بفت) امذ. **١. چار چیزوں یا آدمیوں کا ملاپ.** ابھی تک دھرم سے مقابلہ ہے پھر تگڈم اور چوگڈم کا سامنا ہوگا. (١٩٢٩، اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٣، ٣٨ : ١٠). **٢. رک: چوگڈا** (اپ و، ٦ : ٥٨). [چو + گڈ (رک) + ا : م، لاحقۂ نسبت].

— گڈی (— فت گ، شد ڈ) امث. **بانس کی پتلی چھڑیوں کی کل جس سے پرندے پکڑتے ہیں** (نوراللغات). [چو + گڈ (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت].

— گرد (— کس گ، سک ر) م ف. **چاروں طرف، گردا گرد، آس پاس.**

دو زانو بیٹھے آو، لشکر کشاں
سو چو گرد ٹھاڑے رہے سر کشاں

(١٥٦٤، حسن شوقی، د، ٨٨).

اماماں کی دعا ورد ہے دعا کا کوٹ چوگرد ہے
معانی قطب تج برد ہے علی کا حب حصاری ہے

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٢ : ١٧٣).

چھوں یار شامل کیا فرد میں   کنور بیچ میں یار چوگرد میں

(١٧٥٦، قصۂ کامروپ و کلاکام، ٤٨). (مولوی محمد جعفر تھانیسری کو) ایک بڑی کوٹھری تنگ و تاریک میں بند کیا گیا اور دو تین پہرے اس کے چوگرد مقرر کر دیے گئے. (١٨٨٠، تواریخ عجیب، ٧٣). اللہ اللہ وہ رات دس گیارہ بجے کا عالم ہلکی ہلکی گرمی کا موسم وہ بارہ دری کے چوگرد چمن زار کی سرسراہٹ. (١٩٣٠، آغا شاعر، خمارستان، ١٣١).

شام ڈھلے تو چھپ چھپ کر وہ مجھ سے ملنے آتی ہے
مہندی کے باغیچے میں جس کے چوگرد کٹہرا ہے

(١٩٦٥، چاندنی کی پتیاں، ٢٠). [چو + گرد (رک)].

— گرفتہ (— کس گ، ر، سک ف، فت ت) صف. **چار مساوی تعداد رکھنے والا، چار سے مل کر بننے والا، مقترن بالا ربعہ، انگ: Quadrivalent کا ترجمہ.** یہ منظم زواجیے جن میں لونی اجسام کی تعداد ٤٢ ہوتی ہے ٤٨ لونی اجسام کی تخفیف سے حاصل

ہوتے ہیں ان کے ۴ لوق اقسام پر مشتمل بارہ گروپ ہوتے ہیں یعنی یہ چوگرفتہ ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۳۰). [چو + ف : گرفتہ ، گرفتن = پکڑنا].

ـــ گُلا (ـــ ضم ک) صف ؛ امذ. **چار پھولوں والا ، چار پنکھڑی والا پھول.** دشت میں بھی گلستاں سے زیادہ لطف بہار ہے ، چوگلا اور کلغہ طرح دار ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷۰). [چو + گل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت].

ـــ گُلا رَوشَندان (ـــ ضم ک ، و لین ، فت ش ، سک ن) امذ. (معماری) **وہ روشندان جو چار قوسوں کے ملے ہوئے سروں کی شکل بنایا گیا ہو ، چوپنکڑی روشندان ، چرپلا یا چو پھلا روشندان** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۵). [چو + گلا (رک) + روشن دان (رک)].

ـــ گُن (ـــ ضم ک) صف. رک : **چوگنا.**

جو کچ اس بجیاں کا اچھے کا بہا
سو چوگن تج الہڑاوں کا غم نہ کہا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۷). [چو + ا : گن (رک) ؛ س : گن गुण].

ـــ گُنا (ـــ ضم نیز سک گ) صف مذ ؛ مث : چوگنی. ۱. **چار چند ایک کی نسبت سے چار کے برابر مقدار ، تعداد یا کیفیت میں چار درجے زیادہ.**

وو عنبر بزان چوگنے مول سوں
دیا اوں کوں سنے کیرے تول سوں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳). اور جتنی سے اوس کے بے کلی تھی چوگنی چوگنی ہوجاتی ہے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۰). اس نے کشتیوں اور جہازوں کی سرعت رفتار کو دگنا ، چوگنا ، پچگنا ، کردیا. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۲۱). جنرل صاحب کی آمدنی اپنے دونوں بھائیوں سے چوگنی تھی. (۱۹۶۳ ، رنگ محل ، ۵۰۰). ۲. **چار بار ، چار وقت کا ، چار تہ والا** (پلیٹس). اف : کرنا ، ہونا. [چو + گن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت].

ـــ گُنی دینا محاورہ. **ایک پر چار کی بازی لگانا** (فرہنگ اثر).

ـــ گُنی کا سَفیدہ (ـــ ضم ک ، فت نیز ضم س ، ی لین ، فت د) امذ. رک : **چوگنی کے چاول.**

وہ چوگنی کے سفیدے کی ڈش
جس میں بادام ، پستے ، کشمش

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۷۳).

ـــ گُنی کے چاوَل/چاوَل (ـــ ضم ک ، مغ فت و) امذ. (پکوان) **میٹھے چاول جس میں چارگنی شکر ڈالی جاتی ہے اور اس کے علاوہ گھی دودھ کیوڑا اور الائچی ڈال کر ایک خاص ترکیب سے پکائے ہیں.** دو سیر چوگنی کے میٹھے چاول دو قسم کا پلاؤ نان سلیمانی قورما. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۳۱). چوں کہ چوگنی کے چاول میٹھے زیادہ ہوتے ہیں اس لیے بالائی اس کے ساتھ شامل کر کے کھائی جاتی ہے. (۱۹۳۷ ، شاہی دستر خوان ، ۱۶۱).

ـــ گوشتہ پلاؤ (ـــ و مج ، سک ش ، فت ت ، ضم پ ، و مج) امذ. **وہ پلاؤ جس میں چوگنا یا چار طرح (تیتر ، بٹیر ، چوزہ ، چکور یا اور کسی پرند) کا گوشت ہو :** چوگوشتہ پلاؤ جس میں باورچی سیر چاولوں میں سولہ سیر گھی کھپاتا ہے. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۲). [چو + گوشت (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت + پلاؤ (رک)].

ـــ گوشَہ (ـــ و مج ، فت ش). (الف) صف. **چار کونے والا ، چوکون ، مربع ، مستطیل ، چوکور.** اس پٹی سے ایک ایک ٹکڑا کاٹ کر چو گوشہ بیلیں اور رکھیں . . . ٹکڑوں پر . . . جو چاہیں رکھ کر موڑیں. (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۶). (ب) امذ. ۱. **ایک قسم کا چوکور طشت.** میر سامان نے جلدی سے چوگوشے میں لگا (سات پارچے کا خلعت) حضور میں لا حاضر کیا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۲۲). ۲. **ترکی گھوڑا جس کے کان بڑے اور بیچ میں سے چرے یا کٹے ہوتے ہیں.** چوگوشہ کی اصلیت اس طرح پائی گئی . . . کسی قدر کان کاٹ دیتے یا چیر دیتے ہیں . . . اور اسی کو چوگوشہ ترکی کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۳). [چو + گوش (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــ گوشی/گوشِیا/گوشِیَہ (ـــ و مج/کس نیز سک ش/فت ی). (الف) صف. رک : **چوگوشہ ، چوکور ، چار کونے والا ، مربع.** (اس پہلے جو دو سکے بیان ہوئے اس سے آدھا ہے کبھی وہ چوگوشیہ بھی ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۲). تبرک کا سبز پھٹا چوگوشیہ . . . نوابانہ ٹوپی پر بندھوا کر پچھلے پاؤں بڑے ادب کے ساتھ قبہ مبارک سے نکلتے تھے. (۱۹۳۳ ، عزمی ، انجام عیش ، ۶). امید مجھے ایک ستاروں لگی چوگوشیہ ٹوپی کی طرح ہوا میں لہراتی ہوئی نظر آئی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۹۷). (ب) امث. **ایک قسم کی ٹوپی جس کے چار کونے ہوتے ہیں.** ہندوستان میں بھی متعدد قطع کی ٹوپیوں نے رواج پایا مثلاً دو پلڑی ، چوگوشیہ ، پچ گوشیہ. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۱۲). چوگوشیا ، دو پلڑی ، دوپا کی ، مغلی ٹوپیاں اوڑھے اشہب ، ادہم ، مشکی ، ابلق گھوڑوں پر سوار دو گمہ ، سہ گامہ راہوار چلے جارہے ہیں. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۱۱۳). (ج) امذ. **ترکی گھوڑا** (نور اللغات). [چو + گوش (رک) + ی/یا/یہ ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــ گھا (ـــ کس ک) صف مذ ؛ مث : چوگھی. **چار حصوں والا ، چار کھن والا.** چاروں طرف اس بتخانہ کے دو کھے اور سہ کھے اور چوکھے دالان بنے ہوئے تھے. (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۲۲۳). [چو + گہ ، کیھہ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت].

ـــ گھڑا (۱) (ـــ فت گھ) صف ؛ امذ. ۱. **چار خانوں والا ، چار خانوں پر مشتمل برتن ، چار خانے دار ؛** سونے چاندی یا کسی

اور دھات کا بنا ہوا چوخانہ برتن جس میں عطر الائچی وغیرہ رکھتے ہیں ؛ مسالے وغیرہ رکھنے کا چار خانوں والا برتن ۔

چنگیر و پاندان و چوگھڑے سب
گل و پان و سپاری سے بھرے سب

(١٧٨٢ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ٢٢١) ۔ عطر دان ، پان دان ، چوگھڑے ، خاص دان ، اوگال دان دھرے ہوئے ۔ (١٨٣٥ ، حکایت سخن سنج ، ١٠٦) ۔ بیچوں بیچ ایک چوگھڑا پکی او رخشک لکڑی کا ... لگایا جاتا ہے ... اس چوگھڑے کے مقابل کے کونوں کے دو دو خانوں میں تانبے کا تار لگا رہتا ہے ۔ (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٢٠٥) ۔ گلاب کے نقاشی شیشے ایک چاندی کے چوگھڑے میں رکھے ہوئے ۔ (١٩٠٥ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ٦٦) ۔ مربے اچار ، ملائی ، کھانڈ ، چوگھڑوں میں لگ رہی ہے ۔ (١٩١١ ، قصۂ مہر افروز ، ١٨) ۔ ایک برتن کا نام چوگھڑا ہے جس میں عطر رکھتے ہیں ۔ (١٩٦١ ، اردو زبان و اسالیب ، ٢٣٣) ۔ **٢. بچوں کے کھیلنے کا ایک چار کلیوں کا ظرف جو اکثر دیوالیوں میں بکتا ہے** (نوراللغات) ۔ **٣. سفید بڑی الائچی ، بڑی قسم کی گجراتی الائچی ۔** دو چار طرح کا عطر ، چوگھڑا الائچی ، چکنیاں جانے بات کی بات میں سب موجود ہوگیا ۔ (١٨٧٣ ، بنات النعش ، ١٠) ۔ چکنی ڈلیاں اور عمدہ چوگھڑا الائچیاں آتی ہیں ۔ (١٩٠٥ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ١٠٣) ۔ چھوٹی ڈبیوں میں کسی میں چوگھڑا الائچیاں کسی میں زردے کی ننھی ننھی گولیاں ۔ (١٩٦٢ ، گنجینۂ گوہر ، ٣٥) ۔ [چو + ا : گھڑ = گھر (رک) کا بگاڑ + ا : لاحقۂ نسبت] ۔

ـــ گھڑا (۲) (ـــ فت گھ) صف ؛ امذ ۔ **١. ایک رسم ہے کہ شادی عروسی میں ساچق کے دن چار چار گھڑے نقل اور میوہ جات سے بھرے ہوئے آرائش کے تختوں کے چاروں گوشوں میں باندھ کر دلہن کے گھر لے جاتے ہیں ۔**

نئے رنگیں وہ نازک چوگھڑے تھے
انوکھی وضع کے بس وہ گھڑے تھے

(١٧٩٦ ، پدماوت منظوم ، ٥٥) ۔

ستارے چار چار ہیں ایک ایک برج میں
اے رشک گل برات کے یہ چوگھڑے نہیں

(١٨٦٧ ، رشک (نوراللغات)) ۔ مرزا وزیر علی خان کی شادی کا شمہ یہ ہے کہ پانسو چوگھڑا فقط چاندی کا تھا ۔ (١٨٩٦ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ١ : ١١٢) ۔ بہنگیوں میں کمہار چھپی ہوئی مٹی کی مٹکیاں لئے تھے جن میں تھوڑی شکر پڑی تھی کھچی اور کاغذ سے چوگھڑے بڑے خوبصورت تیار کیے گئے تھے ۔ (١٩٦٣ ، نور مشرق ، ٣٧) ۔ **٢. ایک بیڑا جس کے چاروں کونوں کے نیچے گھڑے باندھ دیتے ہیں اور دریا میں بطور کشتی استعمال کرتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ **٣. ایک باجے کا نام ، چوڈول ۔** جنگی باجوں میں دند اور چوگھڑا کا ذکر آتا ہے ۔ (١٩٧٥ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ٥١ ، ١ : ١٨٩) ۔ [چو + ا : گھڑا (رک)] ۔

ـــ گھڑی (ـــ فت گھ) امث ۔ **١. چار پہر کا عرصہ** (نوبت سے مختص) ۔ عید کے روز چوگھڑی بجائی جائیں ۔ (١٩٠٦ ، مرآت احمدی ، ١٠١) ۔ **٢. دن رات کا چوتھائی حصہ ۔** جس قدر گھڑی تمام دن کی ہوں اس کو آٹھ حصہ کر لے و جس قدر رات کی کل گھڑی ہوں اس کو بھی آٹھ بھاگ کر لے ایک ایک بھاگ ایک ایک چوگھڑی فرض کر لیوے ۔ (١٨٨٠ ، کشاف النجوم ، ٨٧) ۔ [چو + گھڑی (رک)] ۔

ـــ گھڑیا / گھڑِیَہ (ـــ فت گھ ، کس ڑ / فت ی) صف ۔ **چار گھڑی (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ چار گھڑی کے وقفے سے بجنے والی نوبت یا چار نقاروں کی نوبت ۔** دوسرے اقسام کی ساعت مبارک وقت مطلوب کے دستیاب نہ ہو تو مطابق ساعت چوگھڑیہ کے عمل کرے ۔ (١٨٨٠ ، کشاف النجوم ، ٨٧) ۔ باہر طبلے پر تھاپ اور تھنی ناچ ہونے لگا چوگھڑیہ نوبت جھنکڑ جھنکڑ بجنے لگی ۔ (١٩١١ ، قصۂ مہر افروز ، ٣٣) ۔ [چو + گھڑی (رک) + ا : ا ؛ ہ ، لاحقۂ نسبت] ۔

ـــ لاوا صف ؛ امذ ۔ **چار لاؤ (رسی) والا ؛ ایسا بڑا کنوا جس میں یک وقت چار لاؤ (چرس کھینچنے کا رسا) سے آبپاشی کی جاسکے ۔** سرسبز اور شاداب کھیت ، ان کی منڈیروں اور نالیوں میں پانی بہتا جگہ جگہ چولاوے کوئیں چل رہے ہیں ۔ (١٩٢٨ ، باتوں کی باتیں ، ٣٣) ۔ [چو + ا : لاؤ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] ۔

ـــ لَڑا (ـــ فت ل) امذ ۔ **گلے میں پہننے کا ہار جس میں چار لڑیاں ہوتی ہیں ۔** لڑکوں کے ساتھ کھیلتے پھرتے ہیں سر جو کے کنارے پر ، چولڑا ہار قریب ہے چھاتی پر ۔ (١٨٥٥ ، بھگت مال ، ٣٩١) ۔ [چو + لڑ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] ۔

ـــ لَکھی (ـــ فت ل ، شد کھ) صف ۔ **چار لاکھ کی ، بہت قیمتی ۔**

چوکی اک چولکھی دیکھی خوب ہی چکھی پکھی دیکھی

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ١ : ٢٦٧) ۔ [چو + لکھ ، لاکھ (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

ـــ ماس / ماسا / ماسَہ (ـــ / فت س) امذ ۔ **١. برسات کے مہینے سے متعلق ، برسات کے چار مہینے ، برسات ۔** مینہ برسنے کے دو نام ہیں ایک چوماس جو برسات کی رت میں اساڑھ سے کنوار کے مہینے تک برسے ۔ (١٨٣٦ ، کھیت کرم ، ١١) ۔ بارش چوماسے کا پیش خیمہ ہوتی ہے اور چوماسہ بارش کا پیش خیمہ ۔ (١٩٣٢ ، گرہن ، ١٢٢) ۔ ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جز نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے ... چوماسا ۔ (١٩٧٣ ، اردو املا ، ١٠٠) ۔ **٢. (موسیقی) ایک قسم کا گانا جو برسات کے موسم میں گایا جاتا ہے ؛ وہ زمین جسے برسات میں ہل چلا کر فصل ربیع کے لیے تیار کیا جائے (پلیٹس) ۔** [چو + ماس (رک) + ا : ا ؛ ہ ، لاحقۂ نسبت] ۔

ـــ ماسا لگنا محاورہ ۔ **برسات کے چار مہینے (اساڑھ ساون بھادوں کنوار میں) بارش ہونا** (جامع اللغات) ۔

ــ ماسی امث . برسات کی بارش سے پیدا ہونے والی کیچڑ (جو چار ماہ تک پیدل چلنے والوں کے لیے تکلیف کا باعث ہوتی ہے ؛ کہاروں کی اصطلاح میں کیچڑ کو کہتے ہیں اور سواری لے جاتے وقت اگلا کہار پچھلے کہار کو جتلانے کو ایسے موقع پر بولتا ہے جب راستے میں کہیں کیچڑ اور پیر پھسلنے کی جگہ ہو (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۱۵۰) . [چو + ماس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت].

ــ ماسِیا/مَسِیا (ــ کس س/فت م ، کس س) امذ . **ہل چلانے والا جیسے برسات کے چار مہینوں کے لیے نوکر رکھیں ؛ سڑکیں بنانے والا مزدور جسے چار مہینے کے لیے نوکر رکھیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چو + ماس (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت] .

ــ مانس (ــ مغ) امذ . **رک : چوماس .** چومانس پھر جوتتے ہیں اور کھیت کو خوب کماتے ہیں . (۱۸۷۱ ، گلشن غیرت ، ۵۰) . [چو + مانس ، ماس (رک) کا ایک تلفظ] .

ــ ماہا صف ؛ امذ . **چار ماہ کا ؛ وہ اجرت جو چار مہینوں بعد دی جائے .** بعض یومیہ چوماہا یا شش ماہا کے نام سے موسوم ہے جو چار ماہ اور چھ ماہ کے بعد تقسیم کیا جاتا ہے . (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۲۷۹) . [چو + ماہ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

ــ مَحَلّا/مَحَلّہ (ــ فت مع م ، سک ح/فت ل) صف ؛ امذ . **۱. چار منزل والا ، چار منزلہ ؛ وہ مکان جس کی چار منزلیں ہوں .** ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے . . . چو محلا . (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۰۰) . **۲. (مصوری) چار تصویروں کا مجموعہ جو ایک چوکٹے میں آمنے سامنے لگی ہوں یا ایک کاغذ پر بنی ہوئی ہوں** (اپ و ، ۴ : ۱۷۱) . [چو + محل (رک) + ا : ا : ہ ، لاحقۂ نسبت] .

ــ مِصرع (ــ کس م ، سک ص ، فت ر) صف . **چار مصرعوں والا ، مربع .** اکثر مرثیے چو مصرع ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۵۶) . (میر تقی میر) کے وقت تک مرثیے عموماً چو مصرع ہوتے تھے . (۱۹۰۷ ، موازنۂ انیس و دبیر ، ۱۱) . [چو + مصرع (رک)] .

ــ مِصرَعی (ــ کس م ، سک ص ، فت ر) امث . **ایک صنف سخن جس میں چار مصرعے ہوتے ہیں ، پہلا ، دوسرا ، اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے اور اس کی بحریں مخصوص ہیں ، رباعی ، دو بیتی .** رباعی چار مصرعوں کا نام ہے . . . اس کو چو مصرعی اور دو بیتی بھی کہتے ہیں . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۸۰) . [چو + مصرع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ــ مَغزا (ــ فت م ، سک غ) صف ؛ امذ . **۱. چار مغز والا ، (مجازاً) بڑے سر کا ؛ کند ذہن ، احمق ، بیوقوف .** ایک دیو عفص ردن ، چار شانہ بلند و بالا سا کھو کا لٹھا ، برق غضب نام تھا ، کوسوں آگ لگانے والا چو مغزا . . . حاضر ہوا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷۰) . اگر ایسے ایسے چو مغزے نہ ہوں تو ہم لوگوں کا کام کیسے چلے . (۱۹۲۱ ، انور ، ۲۵۳) . **۲. اخروٹ** (جامع اللغات) . [چو + مغز (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

ــ مَغزی گوٹ (ــ فت م ، سک غ ، و مع) امث . **رک : چومنزلی گوٹ ، چار مسالوں سے بنا ہوا کنارہ .** دلہن کے لئے قرمزی چو مغزی گوٹ کا کارچوبی پاجامہ . . . تھا . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۳۱) . [چو + مغز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ، تانیث + گوٹ (رک)] .

ــ مَکھ (ــ فت م) امذ . **آٹے یا کسی دھات کا وہ چراغ جس کے چار طرف بتیاں روشن کی جاسکیں ، چومکھا چراغ ، چار بتیوں والا چراغ (یہ عموماً پوجا پاٹ نذر نیاز اور بعض دوسری رسموں میں استعمال کیا جاتا ہے) .** حجا کو . . . سہرا باندھ چومکھ روشن کر تارے دیکھنے کو نکالا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۰۹) . طاؤس طناز گھونگھٹ نکالے چومکھ لیے چھم چھم کرتی آئے گی . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۰۶) . [چو + مکھ ، مکھ (رک) کا بگاڑ] .

ــ مَکھ جَلانا ف م ؛ محاورہ . **منّت کا چراغ روشن کرنا ، پوجا پاٹ یا نذر و نیاز وغیرہ کے لیے چراغ جلانا .**

فصل گل ہے جلا رہی ہے بہار
چومکھیں چو گلے کی تھالی میں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹۷) . چومکھیں جلائے ہوئے تھال ہاتھوں پر لیے ہوئے جانب دریا روانہ ہوئیں . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۱۷۳) .

ــ مَکھ چڑھانا محاورہ . **رک : چومکھ جلانا .**

چومکھ چڑھانے شب کو جو نکلا وہ رشک ماہ
گھی کے چراغ گنبد گردوں میں جل گئے

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۵۰۷) .

ــ مَکھ (ــ فت م) امذ . **رک : چومکھ مع تحتی** (نوراللغات) .

ــ مُکھ (ــ ضم م) صف ؛ امذ . **۱. چوطرفہ ، چاروں طرف .** یہ چھوٹی سی آزاد مملکت ہر طرف قوی تر حریفوں میں گھری ہوئی تھی اور . . . عرصے تک چومکھ لڑتی اور اپنی آزادی کو بچاتی رہی . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۳۱) . **۲. چار منہ کا ؛ چار نوکوں والا (تیر)** (پلیٹس) . **۳. چار بتیوں والا (چراغ) ، ایسا چراغ جس میں چار بتیاں جلانے کی جگہ ہو .**

چومکھ سے بھی زیادہ دین کی ہے روشنی
ہنسنے میں آپ کے نکل آئے ہیں چار دانت

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۳۱) . اس نے دونوں کو ناریل کا پرشاد دیا اور سر سے پیر تک دونوں کے چومکھ چراغ پھرایا . (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ ، ۲ : ۳۳۸) . [چو + مکھ (رک)] .

ــ مُکھا (ــ ضم م) صف ؛ امذ . **۱. رک : چومکھ بمعنی نمبر ۱ .** اس دن یقین ہوا کہ علمائے دیوبند چومکھا علم رکھتے ہیں .

(۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۲۷) . **۲. چار منھ کا ، رک : چومکھ معنی نمبر ۲ .** اس کے بعد دائی چومکھا تیار کر کھی میں ڈبو بڑی بڑی چار بتیاں جلا آگے ہوئی . (۱۸۶۹ ، زینت العروس ، ۱۷) .

جب بھی قلم چلا ترے حسن و صفات میں
تھے چومکھے چراغ تخیل کے ہات میں

(۱۹۷۳ ، دارین ، ۱۴) . **۳. وہ پھکڑ باز جو ایک اکیلا چار کو جواب دے** (فرہنگ آصفیہ) . **۴. پٹے کا وہ ہات جو چاروں طرف اس طرح پھرایا جائے کہ کسی طرف سے حریف قابو نہ پاسکے** (نوراللغات) . **۵. وہ گویا جو ہر طرز میں گا سکتا ہو ، ماہر فن ، با کمال .** (تان رس خان) ایسا خوش آواز . . . چومکھا گویا موسیقی کی تاریخ میں پیدا نہیں ہوا . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۸) . [چو + مکھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ مُکھا لڑنا محاورہ . **۱. حریف کا چاروں طرف سے مقابلہ کرنا ، چاروں طرف وار کرنا ، بہت سے آدمیوں کا مقابلہ کرنا ، پٹے بازی کے طرز خاص سے کام لینا .** یہ تو لگے چومکھے لڑنے نہ صرف غیروں سے بلکہ اپنوں سے بھی . (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۵۹) . سعدان برابر وار کرتا اور چومکھا لڑتا رہا . (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۸۰) . **۲. کئی آدمیوں کی بات کا جواب دینا ، ہر ایک کا مقابلہ کرنا ؛ ہر جانب کا وار روکنا اور اپنا وار کرنا .** یہ بھلا کب دبنے والی آسامی ہیں چومکھا لڑتے ہیں . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۶۶) .

ـــ مُکھی (ـــ ضم م) امث . **۱. چومکھا (رک) کی تانیث .** دائیں ہاتھ کی طرف ایک کوٹھری میں مہا دیوجی کی چومکھی پرتما دھری تھی . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۵) . **۲. ہندوؤں کی ایک دیبی کا نام ؛ ایک درخت کے بیج کا نام** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۳. (کمہار) وہ لکڑی جو بے چوکھٹ کے پھاٹکوں کے وسط میں نصب ہوتی ہے جس کی آڑ سے دونوں پھاٹک بند ہوتے ہیں** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) . [چو + مکھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت تانیث] .

ـــ مُکھی لڑنا محاورہ . **رک : چومکھا لڑنا .** وہی اس ٹوٹی ہوئی کشتی کے ملاح تھے وہی چومکھی جنگ لڑ رہے تھے . (۱۹۴۱ ، خطبات قائداعظم ، ۳۰۲) . خواجہ صاحب چومکھی لڑنے میں اپنا جواب نہیں رکھتے تھے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۰) .

ـــ مُکھیا (ـــ ضم م ، سک کھ) صف ؛ امذ . **(مرغ بازی) حریف کے چاروں طرف پھرتے ہوئے لڑنے والا مرغ** (اب و ، ۸ : ۱۱۶) . [ا : چومکھ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ مُکھے کے ہاتھ (ـــ ضم م) امذ ؛ ج . **مجلس میں چاروں طرف پھبتیاں اڑانا ، محفل میں چو طرفہ پھبتیاں کسنے کا عمل** (دریائے لطافت ، ۸۵) .

ـــ مَنزِلا/مَنزِلَہ (ـــ فت م ، سک ن ، کس ز/فت ل) صف ؛ امذ . **چار منزل والا ؛ وہ اونچا مکان جس کے نیچے سے اوپر تک چار درجے ہوں ، چار منزل کا مکان .**

ساقی ہے بام قصر پہ دور شراب ہے
چو منزلہ مرا فلک آفتاب ہے

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۵۴) .

پکارے چرخ کے چو منزلے سے یوں صبح آخر
وہ دیکھو قبلے کے رخ پر ہلال ابروئے ایماں کا

(۱۹۰۴ ، کلیات نعت محسن ، ۲۱۲) . [چو + منزل (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ مَنزِلی گوٹ (ـــ فت م ، سک ن ، کس ز ، و مج) صف مث . **چار تہ والی یا چار رنگ کی گوٹ ؛ چار طرح کی گوٹ . یکے بعد دیگرے چار گوٹیں .** پاجامہ فرشی ، چو منزلی گوٹ جس پر کار چوب کا بھاری جال زر بفت کے پاجامے پر لگی تھی . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۵۳) . [چو + منزل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت تانیث + گوٹ (رک)] .

ـــ مُہری (ـــ ضم م ، سک ہ) صف ؛ امث . **شطرنج کے کھیل کی وہ آخری صورت جس میں دونوں کھیلنے والوں کے پاس صرف دو ہی دو مہرے (مع شاہ کے) باقی رہ جائیں ، چار مہروں پر ختم ہونے والی بازی .** قسمت کی خوبی کہ بازی جمائی اور چومہری اٹھی . (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۱۲۹) . [چو + مہرہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت تانیث] .

ـــ میخ/میخا (ـــ ی مج) امذ . **ایک قسم کی سزا جس میں گنہگار کو چت یا اوندھا لٹا کر دونوں ہاتھ اور دونوں پانو چار میخوں میں باندھ دیتے تھے ، ہاتھ پانو کی بندش .**

وہ زنگی کو کیا چو میخ اس آن
رکھیا ہے لا کے اس کو بیچ میدان

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، ۱۰۵) . فرعون . . . اس دنیا کی دولت میں مغرور تھا ، آدمیوں کو چومیخا کر کر مارتا تھا . (۱۷۷۰ ، تفسیر مرادیہ ، ۲۷۵) . اب جا کر کہتی ہوں ، تو دیکھ تجھ کو کیسا چومیخا کرتا ہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۴) . اف : کرنا ، ہونا . [ا : چو + میخ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ مینڑا (ـــ ی مج ، مغ) صف ؛ امذ . **چار حدوں والا ، وہ جگہ یا گانو جس کی چار حدیں ہوں** (جامع اللغات) . [چو + مینڑ ، مینڈھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ وَرقَہ (ـــ فت و ، سک ر ، فت ق) صف ؛ امذ . **چار ورقی ، چار ورقہ کتابچہ .** ندوہ کے اغراض و مقاصد جو کل پانچ ہیں ، ایک چو ورقہ پر جلی خط میں چھپ کر کثرت سے شائع ہو چکے ہیں . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۲۵) . [چو + ورق (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت] .

— پٹا (— فت ہ ، شدت نیز بلا شد) صف . **چار ہاتھ والا ، چاروں ٹانگوں سے ہاتھوں کا کام لینے والا (جانور) .**

چوپٹا بندر اور لنگور ہیں مانس گوریلا ہے
اورنگ اوٹنگ بھی جو ملتا ہے اکثر بورسینونمیں

(۱۹۱۹ ، سائنس و فلسفہ ، ۲۱) . [چو + پٹ ، ہاتھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— پٹا/پٹہ (— فت ہ ، شد ٹ/شد ٹ بفت) امذ . **۱. بازار کا وہ مقام جس کے چاروں طرف راستے اور دکانیں ہوں ، چوک بازار.** جس ہاٹ باٹ چوپٹے میں کرشن بلرام سب گوالوں سمیت نکلتے تھے تنھیں اپنے اپنے کوٹھوں پر کھڑے ان پر . . . آنند سے وے پھول برساتے تھے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۹۹) . **۲. وہ جگہ جہاں چار دکانیں ہوں .** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [چو + ہٹ ، ہاٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— پرا (— فت نیز سک ہ) صف مذ ؛ مث : چوپری . **۱. چار تہوں کا ، جس میں چار پھیر یا چار تہیں ہوں ؛ چار درجے والا .**

چوپری نقابوں میں نہ چھپا عارض صنم
بے پردہ مہر حسن خداداد ہو گیا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۴۷) .

چوپرے غلاف ہیں قفسوں پر بہار میں
کیا کیا حجاب ہیں گل و بلبل کے درمیاں

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۴۰) . اسکے برابر ستونوں کی چوپری قطار دے کر مسقف بنایا ہے . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۲) . **۲. چوگنا ، چار طرح کا .** بیٹی کو چوپرا چوپرا زیور ہاتھ گلے اور کانوں کا اور پاؤں کے دو زیور سونے کے دیئے . (۱۹۶۳ ، رنگ محل ، ۱۲۵) . [چو + ا : پرا ، لاحقۂ نسبت] .

چو (۲) (و لین) امذ . **وہ پچھلے دانت جو غذا کو باریک کرنے کے کام آتے ہیں، داڑھ؛ ہل کی پھالی ، پھار** (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ اب و ، ۶ : ۵۸) . [پ : چو चव्व ! ا : چو ، چب ، چباتا (رک) کا ایک روپ] .

چو (و مع) م ف . **رک : چوں** (پلیٹس) .

چوا (فت چ) امذ . **رک : چپا ، ایک آبی پرندہ .** لال چوا بطخ کا پھیلاؤ ، راج ہنس کا چیتنا ، نیولے کا گلے ملنا ، کبوتروں کا آپس میں گتھ جانا . . . چلن کے یہ سارے بھاؤ اس کی مٹھی میں ہیں . (۱۹۳۹ ، نگار خانہ ، ۲۳) . [چپا (رک) کا ایک تلفظ] .

چوا (ضم نیز فت چ) امذ ؛ ~ چوبا ، چوا . **۱. ایک مرکب خوشبو : ابٹن جس میں صندل مشک عنبر وغیرہ شامل ہوں ، ارگجا ؛ چار خوشبودار چیزوں کو گرم کر کے ٹپکایا ہوا عرق یا عطر .**

سو کو کم و کیسو چوا ہور چندن
لیتے مشک کے اونٹ چندر بدن

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۵) .

کریں اڑائی ہو پروردہ باس سوں تیری
عبیر عود چوا مشک پرمکی صندل

(۱۶۴۸ ، غواصی ، ک ، ۶۸) .

او ہے قائم پھول کے یک باس پر
یو نہ سمجھا انک بھر لایا چوا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۹) . **۲. عود خام کا معمولی عطر ، عود کے ثفل سے تیار کیا ہوا روغن .** عود کی لکڑی . . . سے عطر تیار کرتے ہیں . . . ثفل کو سکھا کر عود کی جگہ بیچتے ہیں . . . بعض تھوڑا سا مغز بادام اس ثفل میں شامل کرکے بطریق تقطیر کے تیل نکالتے ہیں اس کو ہندی میں چوا کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۵) . [چو ، چونا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چوا (۱) (ضم چ) امذ ؛ ~ چُووا ، چُوآ . **رک : چوپا .**

شہر میں بغر شور سوائی ہوا   تب اس حق بھرا روپ کیتا چوا

(۱۵۹۱ ، قصہ فیروز شاہ (ق) ، ۱۸) .

دسے یوں پھول میں لالے کے کالے
چوا جیتوں لعل کے پیالے میں گھالے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۵) .

چوا چڑی پڑ سڑ گئے   سب پانی کھینچنا رے جواں

(۱۷۷۲ ، چار کرسی ، ۶۶) . [چوپا (رک) کا ایک قدیم تلفظ] .

چوا (۲) (ضم چ) امذ . **پانی کی سوت ، چشمہ ، منبع کنوا ؛ پاتال .**

جتے خبرداراں روانا ہوے   چلے ڈھونڈ لینے زمیں کے چوے

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۹)) .

کوئی کہیے اے زمیں تونہیں اب کہیں دھنس جا
دکھا دے قلبہ چوا کوئی شیریں یا کھاری

(۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۸) . [رک : چوآ ؛ چوپا] .

چوا (۳) (ضم چ) امذ . **ایک چیز جو ترشیوں سے بناتے ہیں** (نور اللغات) . [مقامی] .

چوا (۴) (ضم چ) امذ ؛ ~ چوئی . **بھیگی ہوئی دال کا چھلکا جو دھونے میں مل کر اور نتھار کر اتارا جاتا ہے** (ماخوذ : نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [مقامی] .

چوا (۵) (ضم چ) امذ . **لال ساگ ، مرسا ، چولائی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چکر کہ चक्रक] .

چوا (۶) امذ . **چونا (مائل ہونا ، ٹپکنا) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

— پڑنا ف ل . ٹپکنا ، ظاہر ہونا .

رنگ اس شوخ کا شوخی سے چوا پڑتا ہے
پاؤں جس خاک پہ رکھتا ہے حنا ہوتی ہے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۵۱) .

چوا (۱) (فت چ ، شد و) امذ ؛ ~ چوا . **سیاہ رنگ کا کبوتر .**

نوری نوری، کوا ہی نوری   چندن نوری چوا ہی نوری

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۶) . [مقامی] .

— چندن (~ فت چ ، سک ن ، فت د) امذ . **ایک قسم کا کبوتر .** چوا چندن۔ کبوتر کی قسم . (۱۹۵۵ ، من لگن (حاشیہ) ، ۹۶) . [چوا + چندن (رک)] .

چوا (۲) (فت چ ، شد و) امذ . **۱. چار کا مجموعہ ، چار چیزوں کا ڈھیر یا ڈھیریاں ؛ چوکا .** مولانا محمد علی نے پیڈ باندھے بلہ ہاتھ میں لیا، میدان میں اترے، ادھر ادھر نظر دوڑائی اور اس کے بعد چوے چھکے مارنے اور دھڑا دھڑ رن بنانے لگے . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۱۹۸) . **۲. گنجفہ اور تاش وغیرہ کا وہ پتا جس پر چار نشان ہوں .** ہر رنگ میں نو نو پتے اور ہوتے ہیں، جس میں دو نشان ہوں اسے دگی کہتے ہیں جس میں تین ہوں اس کو تگی بولتے ہیں، اسی طرح چوا ، پنجا ، چھکا ، ستا ، اٹھا ، نہلا ، دہلا گنتے چلے جاؤ . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۲) .

گنجیفے کا ہے چوا   بچوں کے لیے ہوا

(۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۷ : ۳) . وہ تھے بھی حکم کا اکا ان کے سامنے کوئی پان کا اٹھا تھی تو کوئی نہلا دہلا ویسے دل والیاں تو چوے پنجے سے زیادہ نہیں تھیں . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۶۷) . **۳. انٹی ، دھاگے کا گچھا .** اسی روپے سیر کی بنارسی نخ پرستا ہوا مانجھا کل چوک میں چار آنے چوا بک گیا . (۱۹۵۴، اپنی موج میں ، ۳۰) . **۴. چوپایہ ، جانور، بیل .** اس وقت ان کی بڑی بات ہے صاحب جس کا چوا چاہیں چھوڑ دیں جس کو چاہیں جریبانہ (جرمانہ) لگا دیں . (۱۹۱۶ ، کسن بیوی مسن شوہر ، ۱۶) . [رک : چو + ا : وا، لاحقۂ نسبت] .

— ڈھیری (~ ی مج) امث . **ایک کھیل جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے** (پلیٹس) . [چوا + ڈھیری (رک)] .

چوا (ضم چ ، شد و) امذ . **مشک سیاہ** (قدیم اردو کی لغت). [رک : چوا] .

چوار (فت چ، شد و) امذ . **چوبار، چو باڑ** (جامع اللغات؛ پلیٹس) .

چوا گن (فت چ ، گ) امث . **احتراماً کسی برہمن کے ہاتھ پاؤں چومنا .** کوئی دنیا سے ہاتھ اٹھائے کھڑا کسی کے خرقہ و تاج سرو تن میں کوئی چوا گن میں کہیں کتھا ہوتی کوئی وعظ کہہ رہا ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۴۷) . [ا : چوا ، چوا (رک) کی تخفیف + گن ، نگن (رک) کی تخفیف] .

چوال (ضم چ) امذ . **جبڑا** (جامع اللغات) . [س : چرو + آلیہ चर्व + आलिय] .

چوالا (۱) (فت چ) امذ . **کم قیمت سوتی کپڑا ، معمولی کپڑا ، ٹاٹ یا کھدر .**

جو کھاندے چوالا ، چندولی ہے سیر
لنگے پاؤں ہور یک لنگوٹی ہے پھیر

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۷)) .

تشبیہ اس کے مکھ سوں کیوں دیوں چاند کوں میں
کاں ہے بہا پٹولا کاں کم بہا چوالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۱) . [رک : چوا + ا : لا ، لاحقۂ نسبت] .

چوالا (۲) (فت چ) امذ . **رک : چوپال ، چوپالا** (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت) .

چوالیس (فت چ ، ی مع) صف . **چالیس اور چار کا مجموعہ ، وہ عدد جو تینتالیس کے بعد اور پینتالیس سے پہلے آتا ہے ، (ہندسوں میں) ۴۴ .** سورت معارج مکی ہے چوالیس آیت کی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۵۱) . دقیقے کی مقدار مسافت ایک میل اور چار سو چوالیس گز کی ہوتی ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۷) . نیم مسلح فوج کا شمار ابوالفضل نے چوالیس لاکھ بتایا ہے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۴۳) . [رک : چو (۱) + الیس ، چالیس (رک) کی تخفیف] .

چوالیسواں (فت چ ، ی مع ، سک س) صف عذ ؛ مث : چوالیسویں (ی مع) ؛ محرفہ شکل : چوالیسویں (ی مج) . **ترتیب میں تینتالیس کے بعد آنے والا ؛ چوالیس (رک) سے منسوب .** بائیسواں جز دس ، چوالیسواں جز پانچ . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۸۴). مظفر چوالیسواں سال ہے   بس اب تا کنا جھا کنا چھوڑ دو (۱۹۸۳ ، ماہنامہ ، شب خون ، ۱۸ ، ۱۳۴ : ۷۷) . [رک : چوالیس + ا : واں ، لاحقۂ نسبت و ترتیب] .

چواں (فت چ) امث . **(ٹھگی) رک : پاتر** (اب و ، ۸ : ۱۸۷). [مقامی] .

چواں (ضم چ) امذ . **۱. ٹپکا ہوا ، وہ چیز جو ٹپکے ، ٹپکا ہوا (پھل)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. چھوٹا تالاب یا جوہڑ جس میں پانی جمع ہو ، حوض .** دریاؤں اور چھپڑوں کے کنارے پر گڑھا . . . کھود لیتے ہیں اور اس کو چونڈا یا چواں کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۴۳) . [چونا = ٹپکنا (رک) سے] .

— کھائی امث . **وہ گڑھا یا کھڈ جس میں نیچے سے پانی ابلے ، چوبا** (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چواں + کھائی (رک)] .

چِوانا (کس ج) امذ. مرگھٹ (جامع اللغات). [س: چتا + استھانا + کہ चिता + स्थाना + क : ا: ج، چتا (رک) کی تخفیف + ا: وان، استھان (رک) کی تخفیف + ا، لاحقۂ نسبت].

چُوانا (ضم ج) ف م. ٹپکانا، (کسی مائع کا حلق یا منھ میں) گرانا.

اے جیونا جان توں دیوے تمن اس دکھ تھے جلتا کر
ہرہاں حوراں اپس انکھیاں تھے لہو انجھو چوایا ہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۵۶/۵).

تم اپنے لب کی مصری کا مجھے شربت پلا جاؤو
برہ کا جاں کندن سخت ہے پانی چوا جاؤو
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۸۵). مرغ کا شوربا بجائے غذا اس کے حلق میں چوائیو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۷). جب خواجہ کو ہوش آیا دیکھا کہ دھوبی دریا کے کنارے اس کے منہ میں چاولوں کا پانی چوا رہے ہیں. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۳۹). [چونا (رک) کا تعدیہ].

چَوَنّی (و لین، فت ا، شد ن) امث. رک: چونّی. جہاں پیسہ، روپیہ، دوانی، چوانی، اٹھانی سمندر میں پھینکی اور وہ غوطہ مار کر نکال لائے. (۱۸۸۰، تہذیب الاخلاق، ۱۹۳). [رک: چو + انی، آنہ (رک) کی تخفیف + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

چَواو/چَواؤ (فت ج/و مج) امذ. ۱. ذکر، چرچا، قصہ.

نہ بول ہم سے رقیبوں کے سامنے اے میاں
وو بوالہوس نپٹ اپنا چواؤ کرتے ہیں
(۱۷۳۷، دیوان قاسم، ۱۳۶).

بار جس نوح کے طوفاں کا کرتے ہیں چواؤ
ایک رشحہ تھا وہ اپنے مژۂ پرنم سے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۸). ۲. غیبت، تہمت، بہتان (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. تکرار؛ چرچا اور تکرار بے جا کہ جس میں موجب رسوائی کا حد سے زیادہ ہو، حجت (دیوان رنگین و انشا، ۹؛ دریائے لطافت، ۱۰۱). ۴. عجیب و غریب بات (ماخوذ: نوادر الالفاظ، ۲۰۶). اف: کرنا. [ا: چوا، چبا، چبانا (رک) کا ایک روپ + ا: اؤ، لاحقۂ اسم مصدر].

چُوائِس (ضم ج، کس ء) امث. انتخاب، پسند، پسند کرنے کا حق، پسندیدگی. اپنی بہن سے کہہ دینا کہ محبت میں چوائس نہیں ہوتی. (۱۹۸۳، بے سمت مسافر، ۱۳۸). [انگ: Choice].

چُواؤ (ضم ج، و مج) امذ. ۱. (کسی مائع کا) ٹپکاؤ، رساؤ، چکیدگی؛ شیرہ.

اور کیا ہے ترا لعاب دہن یہ اگر قند کا چواؤ نہیں
(۱۸۶۷، رشک، د (ق)، ۱۰۱). ۲. جھرنا، چشمہ، چربا. جو نمکین اجزا کنویں کے سوت یا چواؤ کے قریب ہوتے ہیں وہ پانی کو کھاری کر دیتے ہیں. (۱۸۹۱، کسانی کی پہلی کتاب، ۲: ۴۷). [ا: چو، چونا (رک) سے + اؤ، ؤ، لاحقۂ اسم مصدر].

چَوائی (فت ج) صف. اطلاع دینے والا، چغل خور، تہمت لگانے والا (جامع اللغات؛ پلیٹس). [چوا، چبا، چبانا (رک) سے + ا: ئی، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

چُوائی (ضم ج) امث. ایک قسم کی تیز خوشبو جس کا ذکر عہد وسطیٰ میں کیا گیا ہے. ملک محمد جائسی نے دو تیز قسم کی خوشبوؤں میدو اور چوائی کا ذکر کیا ہے لیکن ان کی نوعیت کا اندازہ نہ ہو سکا. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۳۸۷). [چو، چونا (رک) سے + ا: ائی، لاحقۂ کیفیت].

چوآ (۱) (و مج) صف؛ امذ. (کھنڈ سالی) شکر کے وہ اجزا جو راب سے شیرہ نتھرنے کے بعد باقی رہیں (ا پ و، ۳: ۱۹۵). [ا: چو، چونا (رک) سے + ا: آ، لاحقۂ صفت و نسبت].

چوآ (۲) (و مج) امذ؛ ~ چوآں. کچّی کنیاں یا ایسا گہرا گڑھا جس میں اطراف کا پانی جھر کر آئے، جھرنا، چوڑا، چوبا، چوبا (چونڈا، چونڑا) (ا پ و، ۶: ۱۵۶). [رک: چوبا].

چَوآر/چَوآڑ (و لین) امذ؛ ~ چوپاڑ. ٹھگوں کا ایک پہاڑی قبیلہ، پہاڑی ڈاکو: آزاد پہاڑی (پلیٹس). [رک: چوپاڑ].

چَوآنس (و لین، مغ) امذ؛ ~ چوانس. وہ کھیت جس کی چار مرتبہ جتائی ہو چکی ہو. جیل: دو مرتبہ جوتا ہوا کھیت، ایک بار جوتا ہوا اک سری، تین مرتبہ جوتا ہوا تاسی، چار دفعہ کا ہل چلایا ہوا چوآنس . . . کہلاتا ہے. (۱۰۳۲، اصطلاحات پیشہ وراں، ۶: ۵۱). [چو + آنس = آنس (۲) (رک)].

چوب (۱) (و مج) امث. ۱. لکڑی، درخت کی شاخ.

پلیٹی جو یخ چوب پر خوب دھات
دسیں چوب سو عین مصری نبات
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۰۲).

بجا ہے گر شہید سرو قد کوں
بناویں چوب سوں طوبیٰ کے تابوت
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۶۲). مسواک اگر چوب سے یا مانند اوس کے ہو تو مستحب یہ ہے کہ دہنے طرف سے شروع ہو. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۰). ۲. ڈنڈا، لٹھا، بانس، سونٹا، عصا، چھڑی.

پرستندگاں کوں بولیا لیاؤ چوب
بولیا لشکریاں کوں مارو ان کو خوب
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۲۷). ہارے پالکی میں سے اٹھ کر چند چوب جمع کر کے استادہ کیے اور غلاف پالکی کا اوپر اس کے ڈال کر سایہ بنایا. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۱۷۹).

باپ اس کا بانگ اس کی جب سنا
ہاتھ میں لے چوب آیا دوڑتا
(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۶۹).

حرکتیں دل کش ہیں سب انداز خوب
پر ضروری ہے کہ ہاتھوں میں ہو چوب
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٦٣) .
جب اٹھتی تھیں چوبیں تو جھکا جاتا تھا خیمہ
بھرتی تھی ہوا جب تو اڑا جاتا تھا خیمہ
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ٣٧٠) . اس کے خیمے کی چوب کو پیٹھ پر اٹھا کر لے بھاگے . (١٩٢٦ ، شرر ، مضامین ، ٣ : ١٢٩) . **٣. ڈھول ، تاشا اور نقارہ وغیرہ بجانے کی لکڑی ، ساز بجانے کی لکڑی ، لکڑی کی مضراب .**
رکھی ہے نوبت شادی عروس گل کیا
شاخ گل چوب ہے غنچے نہیں نقارے ہیں
(١٨٧٢ ، مظہر عشق ، ١٢١) . تاروں کو چھوٹی چھوٹی چوبوں سے بجایا جاتا ہے . (١٩٦١ ، ہماری موسیقی ، ١٠٢) . **٤. بادشاہ اور امرا کے دربار کے حاضر باش ملازم کے ہاتھوں کی لکڑی یا چھڑی جو حسب حیثیت نقرئی یا طلائی ہوتی ہے .** چار سو دربان وردیاں ... پہنے سونے روپے کی چوبیں ہاتھوں میں نگہبانی کے لیے مقرر . (١٨٩٠ ، بوستان خیال ، ٦ : ٨) . وزیراعظم کے ملازمین سنہری چوبیں ہاتھوں میں لیے ہوئے . . . آتے جاتے دکھائی دیتے تھے . (١٩٢٨ ، حیرت ، مضامین ، ١٢) . **٥. آنکھ کی چوٹ ، آنکھ کی ضرب ؛ آنکھ کے ڈھیلے میں خون کا دھبہ .**
چھڑکا ہے لہو سوئی سے انگلی کو کچو کے
جب چوب گئی آنکھ سے دو بار جھڑی چوٹ
(١٨٧٩ ، جان صاحب ، د ، ٢٣٥) . **٦. کارچوبی ، زردوزی ، کشیدہ کاری .** ایک قطعہ نظم کیا اس کو چوب حرفوں سے ایک عمدہ مخمل پر کڑھوایا . (١٩٠١ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ٣٠) . **٧. اسٹاک ، کلب ؛ چوکی ، ہوسٹ (پولیس) .** [ف] .

— اسٹِک (— کس ا ، سک س ، کس ٹ) امث . **وہ چھوٹی چھوٹی لکڑی کی تیلیاں یا چھڑیاں جن سے چین اور بعض دوسرے علاقوں کے لوگ چاول کھاتے ہیں .** وہ اسی وقت بھاگی بھاگی بازار گئی اور چند نئی چوب اسٹک خرید لائی . (١٩٧٥ ، چینی لوک کہانیاں ، ١٦٣) . [چوب + اِسٹِک (رک)] .

— بُرادَہ (— ضم ب ، فت د) امذ . **لکڑی کا چورا ، لکڑی کی چھیلن .** گار (پیسا ہوا) ، چوب برادہ ... اگرچہ کہ یہ سب چیزیں ایک ہی وقت میں ایک ہی مرکب میں کام نہیں آتی ہیں تاہم مختلف نمونوں کی ڈھلوائی میں یکے بعد دیگرے ضرورت پڑتی ہے . (١٩٤٤ ، حرفتی کام ، ١٨٨) . [چوب + برادہ (رک)] .

— بَردار (— فت ب ، سک ر) امذ . **رک : چوب دار .** حضرت یوسف علیہ السلام نے چوب برداروں سے ارشاد کیا کہ اس عورت کو ہمارے مکان پر لیتے آؤ . (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٣٩٣) . [چوب + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا] .

— بَست (— فت ب ، سک س) امث . **قد سے اونچی چنائی کے لیے معمار کے بیٹھنے اور تعمیری مسالہ رکھنے کا مچان ، باڑ ، داربست .** غالبا بواؤ مجہول اور چوب بست دونوں کے ایک ہی معنی ہیں . (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ١٩٥) . [چوب + ف : بست ، بستن = باندھنا] .

— بَندی (— فت ب ، سک ن) امث . **کٹھہرا ، حصار ، گھیرا .** سپاہ کے اس ہنگامہ عبور میں ہاتھی گھوڑوں کی ریل پیل سے چوب بندی کا نشان بحال و بجا نہیں رہا . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٨ : ١١٠) . [چوب + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

— پڑنا/لگنا ف م ؛ محاورہ . **ڈھول تاشا یا طبل بجنا ، اعلان ہونا .**
کھل جائیں نشاں چوب لگے طبل وغا پر
جلدی ہے کہ صدقے ہوں امام دو سرا پر
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ١٢٩) . شاہزادے نے ... حکم دیا کہ طبل باز پر چوٹ پڑے . (١٩٠٢ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٣٩٤) . طبل جنگ پر چوٹ پڑنے کی دیر ہے کہ لاکھوں سپاہیوں کا انبوہ ایک جسم کی طرح حرکت کرنے لگے گا . (١٩٥٦ ، چنگیز ، ٤٧) . صبح کو نقارۂ جنگ پر چوب پڑی . (١٩٨٣ ، علامتوں کا زوال ، ٢٥) .

— تَر کس اضا (— فت ت) امث . **گیلی لکڑی ، کچی لکڑی ؛ ہری ٹہنی .**
تصور میں مژہ کے چشم نے جو اشک باری کی
ہمارے مزرع سینہ سے چوب تر ہوئی پیدا
(١٨٠١ ، جوشش ، د ، ٢٥٩) .
مژگاں تر کو لخت جگر سے خطر نہیں
دیکھی نہیں تھی لگتے ہوئے چوب تر کو آگ
(١٨٣٦ ، معروف ، د ، ٧٠) . [چوب + تر (رک)] .

— تَرازُو کس اضا (— فت ت ، و مع) امث . **ترازو کی لکڑی یا ڈنڈی جس کے سروں پر دونوں پلے باندھے جاتے ہیں .**
فکر سے سنجیدگی پیدا کرے اس کا سخن
سوکھ کر کانٹا جو ہو چوب ترازو کی طرح
(١٨٧٠ ، دیوان اسیر ، ٣ : ١٢٣) . [چوب + ترازو (رک)] .

— تَعلیم کس اضا (— فت ت ، سک ع ، ی مع) امث . **چھڑی یا بید جس سے استاد اپنے شاگردوں کو سزا دیتا ہے ، معلم کی قمچی .** ایک طرف نہایت تکلف کے ساتھ ایک مسند فضیلت آراستہ اور متصل اس کے ایک چوب تعلیم رکھی ہے . (١٨٤٣ ، عقل و شعور ، ٣١) . [چوب + تعلیم (رک)] .

— تَلخ کس صف (— فت ت ، سک ل) امث . **ادویات میں مستعمل ایک کڑوی بوٹی کی ڈنڈی یا شاخ ؛ ایک دوا کا نام .**

تمام مقویات معدہ اور تلخ مقویات جیسے . . . ، چرائتہ ، چوب تلخ غذا سے پاؤ گھنٹہ یا آدھ گھنٹہ پہلے دئے جاتے ہیں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۱۲۸) . [چوب + تلخ (رک)] .

— تیر کس اضا (— ی مع) امث . تیر میں لگنے والی لکڑی ، تیر کی ڈنڈی .

ہو نہ اے شہباز پہلو میں جو اس کے چوب تیر
از پئے صید افگنی شاخ کماں بے کار ہے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۶) . [چوب + تیر (رک)] .

— چینی (— ی مع) امث . ایک پہاڑی درخت کی جڑ جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے (ڈالیاں پتلی ، پتے لمبے اور پتلے ہوتے ہیں جڑ کا رنگ سرخ یا گلابی ہوتا ہے تازہ جڑ کے رس کا مزہ میٹھا ہوتا ہے سوکھ جاتی ہے تو مٹھاس کم ہو جاتی ہے) .

چوب چینی ہے گل سرخ نے کھائی شاید
نرگسوں کے لیے طیار ہوا اطریفل
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۳۰) . بارہ برس کے بعد گل عباس کی جڑ میں بھی چوب چینی کے سے خواص پیدا ہو جاتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۹۲) . [چوب + چین (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— حَرفی کس اضا (— فت ح ، سک ر) امث . لکڑی کی باریک تیلی جسے بچہ کتاب پڑھتے وقت الفاظ پر انگلی کے بجائے رکھتا ہے تاکہ کتاب خراب نہ ہو .

چوب حرفی بن ، الف بے میں نہیں پہچانتا
ہوں میں ابجد خواں شناسائی کو مجھ سے کیا حساب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۶۷) . [چوب + حرف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

— حَشَرہ (— فت ح ، سک ش ، فت ر) امذ . لکڑی کے اندر گھر بنا کر رہنے والا کیڑا ، کندار . کیڑا جو چوب حشرہ کہلاتا ہے زیادہ حرکت نہیں کرتا اور ایک ہی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے . (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۷۳) . [چوب + حشرہ (رک)] .

— حَیات کس اضا (— فت ح) امث . ایک ہندوستانی دوا جو ایک درخت کی لکڑی ہوتی ہے ، آکول .

دیکھنا کیا فیض صحبت ہے لب جاں بخش کا
نام ہے چوب حیات اس شوخ کی مسواک کا
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۲) . پتے اس کے بادام کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں پھول کا رنگ سفید ہوتا ہے اس کی لکڑی کو چوب حیات بتاتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۹۲) . [چوب + حیات (رک)] .

— خُشک کس اضا (— ضم خ ، سک ش) امث . سوکھی لکڑی .

یا رب کہاں گیا ہے وہ سرو شوخ رعنا
ہے چوب خشک جس بن میری نظر میں طوبا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۶) .

جس طرح کوئی نکڑ کر انگلیوں میں اے ظفر
لے سراسر چھال چوب خشک کے اوپر سے چھیل
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۷) . [چوب + خشک (رک)] .

— خَط (— فت خ) امذ . جلی تحریر ، موٹی لکھائی ، موٹے حرفوں کی لکھائی . میر صاحب کی آنکھوں میں جب سے ضعف آیا . . . مرثیوں کے بند چوب خط لکھوائے جاتے تھے . (۱۹۱۸ ، پیمبران سخن ، ۲۳۶) . میں نے . . . نہایت چوب خط میں زر دوزی اور سچے نگینوں اور موتیوں سے حرفوں اور حاشیوں کو مزین کیا . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۳۷) . [چوب + خط (رک)] .

— خِلال کس اضا (— کس خ) امث . خلال کرنے کی تیلی ، تنکے کا خلال ، خلال کا تنکا . ایک سے بیس ناتیں آپس میں رد و بدل ہوئیں آخر ایسے ورق اڑے کہ تیرے چوب خلال ہو گئے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۰) . [چوب + خلال (رک)] .

— خوار (— و معد) صف ؛ امذ . لکڑی کو اندر ہی اندر کھا جانے والا سفید رنگ کا چھوٹا کیڑا ، دیمک . ارضہ سفید رنگ کا چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے جس کو فارسی میں چوب خوار کہتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، ۳۷۵) . [چوب + ف : خوار (رک)] .

— دار صف ؛ امذ . ۱. بادشاہوں اور امیروں کا وہ ملازم جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا سونٹا لیے امیروں کے آگے آگے چلتا ہے ، عصا بردار ، نقیب ، چوب بردار .

نقیب اور جلو دار اور چوب دار
سواری کے پیچھے ہزاروں سوار
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۰) .

ہے اس کی بارگاہ میں مانند چوب دار
حاضر عصائے کاہکشاں لے کر آسماں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۴۲) . نہ پہرے والے سپاہی ہیں نہ آواز دینے والے چوب دار ہیں . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۶۵) . معلوم ہوا کہ نواب . . . اندر ہیں چوبدار کے ذریعہ سے اطلاع کرائی . (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۳۹) . ۲. ایلچی ، عہدہ دار جس سے لڑائی کے معاملات متعلق ہوتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری) . [چوب + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— دارنی (— سک ر) امث . چوب دار (رک) کی تانیث . در دولت پر . . . دربان ، چوب دارنیاں ، قلماقنیاں ہزار در ہزار حاضر ہیں . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۵۰) . [چوب دار (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث] .

— داری امث . چوب دار (رک) کا اسم کیفیت ، چوب دار کا کام خدمت یا پیشہ .

چوبداری میں چھری خنجر یہ تبرے کب کرے
نام خوبی کا سنا جاتا ہے اکثر آبنوس

(١٧٤٣ ، شاکر ناجی ، د ، ١٧١) . وہ لڑکا جو محل میں چوبداری کا کام دے . (١٩١٥ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ٢١) . [چوب + دار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ــ دَسْت (ــ فت د ، سک س) امث . رک : **چوب دستی .** ایک جوان دیو خصال چوب دست آہنی سے لڑتا ہوا فوج عراق و اصفہان کو پامال کر رہا ہے . (١٨٩٦ ، طلسم ہوشربا ، ٧ : ٦٦١) . قاسم نے چوب دست کو تھام لیا ، ایک جھٹکا مارا کہ دیوانے کے قبضے سے چوب دست نکل گئی . (١٩٠٠ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ١ : ٥٦٩) . [چوب + ف : دست (رک)] .

ــ دَسْتی (ــ فت د ، سک س) امث . **ہاتھ کی چھڑی ، عصا .**

قدرت خدا کی ہے بتو ہم اوٹھیں در سے بیٹھے وہ
جز چوب دستی تم کہو کیا شاخ ہے دربان میں

(١٨٢٦ ، دیوان گویا ، ٥٨) . میر منشی (نے) تن تنہا چوب دستی ہاتھ میں لیے بیگم صاحبہ کے پاس آ کر سمجھایا . . . کہ آپ کا پھر جانا مناسب ہے . (١٨٩٦ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ١ : ٣٤٣) . [چوب دست (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ــ زَنی (ــ فت ز) امث . **لکڑی مارنے کا عمل ، رک : چوب کاری (١) .** صرف ایک بعات کے دن باقاعدہ جنگ ہوئی تھی اور بقیہ ایام میں لڑائی سنگ باری اور چوب زنی ہی تک محدود رہی تھی . (١٩٦٨ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٥٤٧) . [چوب + ف : زن ؛ زدن = مارنا + ی ، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت] .

ــ سَقفی کس اضا (ــ فت س ، سک ق) امث . شہتیر ؛ **چھت کی کڑی .**

ہے زبس مصرع موزوں مرا بیت گلشن
چوب سقفی کا گماں ہوتا ہے شمشادوں پر

(١٨٦١ ، کلیات اختر ، ٣٩٣) . [چوب + سقف (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ــ شولَہ کس اضا (ــ و مج ، فت ل) امث . **کارک یا شاہ بلوط کی لکڑی جس سے مختلف اشیا بنتی ہیں جو ہلکی اور نازک ہوتی ہے .** میں نے اس قطعۂ کارک یعنی چوب شولہ کے ٹکڑے کو جو از خود تیرتا ہے فقط سرب کا قطعہ اس کے ڈوبنے کے موافق باندھ کر ڈبایا ہے . (١٨٣٨ ، ستۂ شمسیہ ، ٣ : ٥٦) . [چوب + شولہ ؛ شولا (رک)] .

ــ عَلَم کس اضا (ــ فت ع ، ل) امث . **وہ لکڑی یا ڈنڈا جس میں جھنڈا باندھا جائے .**

کھولے سروں کو گرد تھیں سیدانیاں تمام
روتی تھیں تھامے چوب علم خواہر امام

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٣٣٢) .

اس سے عیاں مشیت رب عظیم تھی
چوب علم نہیں تھی عصائے کلیم تھی

(١٩٨١ ، شہادت ، ٨٣) . [چوب + عَلَم (رک)] .

ــ قَلَم (ــ فت ق ، ل) امذ . **رک : چوب خط .** کلام مجید کا سورہ چوب قلم سے جو لکھا ہے عقل اس طلسمات سے حیران ہے . (١٨٦٣ ، انشائے بہار بے خزاں ، ٩٩) . محراب کی چوٹی تک کلام مجید کا سورہ جو چوب قلم سے لکھا ہے اس کی تحریر طلسمی تحریر سے کم نہیں . (١٩٣٢ ، تخت طاؤس ، ٢٩) . [چوب + قلم (رک)] .

ــ کار صف ؛ امذ . **لکڑی پر نقش بنانے والا ، کاریگر ، لکڑی کا سامان بنانے والا ، بڑھئی .** اچھے چوب کار کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ لکڑی کی قسم اس کی ماہیت . . . سے واقف ہو . (١٩٦٥ ، کارگر ، کراچی ، جنوری ، ١٨) . [چوب + کار (رک)] .

ــ کاری (١) امث . **لکڑی سے پیٹنا ، ڈنڈے مارنا .** اس نے دیوان جی کو باندھ کر لٹکا دیا ، چوب کاری شروع کردی اور ایسا مارا کہ مار ہی ڈالا . (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٣١٦) . [چوب + کار ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ــ کاری (٢) امث . گل کاری ، **لکڑی پر نقش و نگار بنانا ؛ لکڑی کا کام .** اسلامی چوب کاری . . . کے نقش و نگار . . . جامیٹری کے پیچیدہ نمونوں پر مشتمل ہوتے ہیں . (١٩٦٥ ، کارگر ، کراچی ، جنوری ، ١٧) . [چوب + کار = کام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ــ کَشیدَہ تَرشَہ (ــ فت ک ، ی مع ، فت د ، ضم ت ، فت ش) امذ . **لکڑی سے حاصل کیا ہوا ترشہ (رک) .** تکثیف شدہ ڈاسبر اور چوب کشیدہ ترشہ چبوترے پر بہہ کر حوض میں چلے جاتے ہیں . (١٩٣١ ، فلزیات (ترجمہ) ، ١١٣) . [چوب + ف : کشیدہ ، کشیدن = کھینچنا + ف : ترشہ (رک)] .

ــ گُل کس اضا (ــ ضم گ) امث . **پھول کی ڈنڈی ؛ وہ ڈنڈی جو پھولوں سے بنائی ہو یا جس پر پھولوں کے ہار لپیٹے گئے ہوں .**

عہد میں تجھ حسن کے مارتی ہیں ان کو چوب گل
پھولوں کی جن پر کبھو چھوٹی نہ چھڑیاں دیکھیاں

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٦١٥) . [چوب + گل (رک)] .

ــ لَگانا ف م ؛ محاورہ . نقارہ بجانا ، **باجا یا نقارہ وغیرہ بجانے کی لکڑی سے باجے یا نقارے وغیرہ پر ضرب لگانا .** اگر کسی داد خواہ کی کسی سے مخاصمت ہوتی تو وہ طبل پر چوب لگاتا . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٥٠٦) . شہزادے اس کے مکان پر پہنچ کر اطلاع کے نقارے پر چوب لگاتے ہیں . (١٩٣٣ ، مضامین عبدالماجد ، ٩٦) .

ــ و چِگِل (ــ و مج ، کس چ ، گ) امث . **لکڑی اور گارا مٹی ، تعمیری لوازمات ، عمارتی ساز و سامان .**

اے بسا کہنہ عمارات مقابر جن کے
لوگوں نے چوب و چکل کے لیے توڑے پتھر
(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٥٢) . [چوب + و ، عطف + ف : چکل = چہ + کِل (رک)] .

ـــ و چماق (ـــ و مج ، ضم ج) امذ . **گرز و عصا ؛ لاٹھی ڈنڈا .** سب دوکان دار مشتاق بیٹھے ہیں کہ دیکھا اسکان تاجدار چوب و چماق ہاتھ میں لیے ہوئے اہتمام کرتا ہوا آتا ہے . (١٩٠٠ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ١ : ١٩٨) . پہلے تو اوس نے بتانے میں تامل کیا آخر چوب و چماق درہ و شلاق کے خوف سے کہنے لگا . (١٩٢٧ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٢ ، ٨ : ٩) . [چوب + و ، عطف + چماق (رک)] .

ـــ ہائے سہ پایہ (ـــ فت س ، ی) امذ . **وہ شامیانہ یا ڈیرا خیمہ وغیرہ جو تین ڈنڈوں پر تانا جائے ، سہ چوبہ خیمہ .** آخرالامر . . . ملعونوں کے باہم کے مشورہ میں یہ قرار پایا کہ چوب ہائے سہ پایہ مثل عقابین میدان رزم کے کنارہ پر آویزاں کراؤ . (١٨٩٠ ، بوستان خیال ، ٦ : ١٥٥) . [چوب + ف : ہا ، لاحقۂ جمع + سہ (رک) + پایہ (رک)] .

چوب (٢) (و مج) امث . (معماری) **عمارت کے کسی تعمیر شدہ حصے کا مصنوعی جواب جو کسی مقابل کی دیوار پر بطور جوابی عمارت بنا دیا جائے مثلاً ایک جانب سہ درہ ہے اس کے مقابل سہ درے کی گنجائش نہیں ہے صرف دیوار ہے تو دیوار پر سہ درے کی مصنوعی شکل بنا کر جواب دکھایا جائے** (ا پ و ، ٨ : ٦) . [مقامی] .

چوب (٣) (و مج) امث . (آہن گری) **بھٹی کا وہ حصہ جس میں آگ رہتی ہے ، گلا** (ا پ و ، ٨ : ٦) . [مقامی] .

چوبا (و لین) امذ . **١. متھرا کے برہمنوں کی ایک شاخ جس کے افراد بہت زیادہ کھانا کھانے کے لیے مشہور ہیں اور ہندو ان کی بہت عزت کرتے ہیں .**
غضب ہے اک کتا کت داس اکال
کہ متھرا کا سا چوبا ہے وہ بد حال
(١٨٦٦ ، تیغ فقیر بر گردن شریر ، ٩) . خداوند نعمت میرا استاد متھرا کا چوبا ہے . (١٩٢٥ ، لطائف عجیبہ ، ٣ : ٣٥) . **٢. چار ویدوں کا عالم برہمن ، رک : چوبے .** ایک چوبے آیا اور میرے تئیں کہنے لگا کہ چل ماتا بلاتی ہے . (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ١٧١) . [چو (١) + ب ، بید ، وید کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چو با (و مج) امذ ؛ ~ چوبہ . **١. کیل ، میخ ، کھونٹا ، بلّی** (فرہنگ آصفیہ) . **٢. چاولوں کا خشکہ جس پر میٹھا اور میوہ وغیرہ لگا کر شادی میں بھیجتے ہیں ، شکرانہ .**
غلمان سنگل لذت بھرے لائے ہیں طبقاں حسن کے
چوبا برائی شاہ کے حوران کے لب سوں کھاتیا
(١٧٠٥ ، بیاض مراثی ، ١٣٠) .

لے کے ساچق ترے گھر واہے میں آئی ہوں میں
آج تیاری مری چوبوں کی کروا سمدھن
(١٨٣٥ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ٣٢)) . پہلے چالے کے بعد یعنی اس کے دوسرے روز دلہن کی ماں کی طرف سے چوبے جاتے ہیں . (١٩٠٥ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ١٠٢) . سمدھن ری تو کھالے چوبا مزے دار تر . (١٩٦٣ ، نور مشرق ، ٥٠) **٣. تورہ جس میں سات ترکاریاں پکی ہوتی ہیں اور زچہ سات سہاگنوں کے ساتھ کھاتی ہے .** چوکی . . . پر تورہ (چوبہ) چنا جاتا ہے . (١٩٠٥ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ٢١) . [رک : چوب + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

ـــ چکھنا محاورہ . **میٹھے چاول کھانا ؛ زچہ کا تھوڑا تھوڑا سا تورہ کھانا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

چوبان (و لین) امذ . **رک : چوپان** (پلیٹس) .

چوبانڈا (و لین ، غ) امذ . **رک : چوآ** (ا پ و ، ٣ : ١٥٥) .

چوبانی (و لین) امث . **رک : چوپانی .**
خوف تیرا اگر نہ ہو تو کرے گرگ کی گوسفند چوپانی
(١٨٩١ ، عاقل ، د ، ١٣٠) .

چوبائن (و لین ، کس ء) امث . **چوبے قوم کی عورت ، چوبے کی بیوی** (جامع اللغات) . [چوبا + ا : ئن ، لاحقۂ تانیث] .

چوبچہ (و لین ، فت ب ، شد چ بفت) امذ . **١. کنوئیں کی مینڈ کے برابر بنا ہوا ہودہ (چھوٹا حوض) جس میں ڈول کا گرا ہوا پانی بہہ کر جاتا ہے** (ا پ و ، ١ : ٢٠٠) . اس کے جنوب رویہ ایک چبوترہ پختہ دو چوبچہ و چاہ چرخی دار . . . ہے . (١٨٦٣ ، تحقیقات چشتی ، ٨٥٠) . **٢. چھوٹا حوض (مربع یا مستطیل شکل کا) .** نمک سمندر کے پانی سے نکلتا ہے . . . سمندر کے کنارے پر چوبچے بناتے ہیں . . . تیسرے چوبچے میں پانی بالکل سوکھ جاتا ہے اور اس نمک کو چوبچے میں سے نکالتے ہیں . (١٨٨٠ ، ماسٹر رام چندر ، ٢٠٣) . **٣. نیل پکانے کا چھوٹا حوض ، چاہچا .** کھڑکی کے نیچے ہی پرانے وقت کا نیل بنانے کا پختہ چوبچہ تھا . (١٩٣٣ ، ید قدرت ، ٢٧) . **٤. کوڑا ڈالنے کے لیے بنا ہوا گھیر ، وہ چھوٹی چار دیواری جس میں کوڑا جمع کیا جائے .** محلے سے چندہ جمع کرکے زمین دوز بدروئیں بنوا دیں اور ڈلاؤ پڑنے کے لئے سنگ سرخ کے چوبچے بنوا دئے جو کاٹ کے کواڑوں سے بند ہوتے تھے . (١٩٠٨ ، صلائے عام ، دہلی ، ستمبر ، ٣٩) . [ف : چہ + بچہ (رک) کا ایک تلفظ] .

چوبَر (و لین ، فت ب) صف . **دلیر ، طاقت ور ، بہادر .** تیسری صحت مند چوبر مثیار تھی . (١٩٨٣ ، سفرمینا ، ١٥١) . [چوب = چَوٗ ، چو (رک) + ا : ر ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چوبک (و مج ، فت ب) امث . **چوب (رک) کی تصغیر .** ایک چوبک سرکج تھی بقامت ایک دراع اور نیم عصا کے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۸۱) . [رک : چوب + ک ، لاحقۂ تصغیر] .

ـــ زَن (ـــ فت ز) صف . **نقارچی** (فرہنگ عامرہ) . [چوبک + ف : زن ، زدن = مارنا] .

چَوبَکِیں (و لین ، فت ب ، ی مع) امث ؛ ~ چوبکیں . **کپاس اونٹنے کی چرخی ، اونٹنی .** چوبکیں . . . بنولے اس کے سبب سے کپاس میں سے جدا کرتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳) . [ف] .

چوبُنا (و مع ، سک ب) ف ل (قدیم) . **رک : چبھنا .**

صافی ترے تازی کی جب چوبے صبا کی نین میں
تب تے نظر میں لیائے نا چمکا چپل طرار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۵۷) .

او ذکر جلی او فکر ڈوبی   اپھانت بسر کی دل میں چوبی

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۸) .

چوبن ہار (و مع ، فت ب) صف (قدیم) . **چبھنے والا .**

چوبن ہار تھے بال اس کے سکل   اتھا تن سکل گھونگرو کا جنگل

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۳) . [ا : چوبن ، چوبنا (رک) + ہار ، لاحقۂ صفت] .

چوبہ (۱) (و مج ، فت ب) امذ . **۱. رک : چوب .**

او ترکش اپر لیایا ملصال چنگ   اپر لیایا یک چوبہ تیر خدنگ

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۷۷) .

گزر ہوتا ہے جب ہمراہ دیوانوں کے صحرا میں
الگ اک چوبہ اپنی آہ کا استاد کرتے ہیں

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۲۰) . **۲. بیلن .** چوبہ واؤ مجہول سے عربی میں محور اور ہندی میں بیلن کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳) . [رک : چوب + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ طلائی کس صف (ـــ کس ط) امذ . **وہ چھڑی یا لاٹھی جس کی موٹھ سنہری ہو : سنہری جلی تحریر یا سنہری چوب خط (رک) .** مرزا ولی عہد بہادر کو چار قطعات نستعلیق و خط نسخ اور چار چوبۂ طلائی مرحمت کیے گئے . (۱۹۳۳ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۳۵) . [چوبہ + طلا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ قَصّاب کس اضا (ـــ فت ق ، شد ص) امث . **وہ گول وزنی لکڑی جس پر رکھ کر گوشت کاٹتے ہیں : گھوڑی ، ملدی .**

کچھ آج وہ کثرت ہے حسینوں کی یہاں
ہے چوبۂ قصاب بہ سینا میرا

(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۱۷) . [چوبہ + قصاب (رک)] .

چوبہ (۲) (و مج ، فت ب) امذ ؛ ~ چوبا . **۱. لال چاول .** نٹرو ، ڈھڈن ، سوانک ، چوبہ (لال چاول) ایک دانے والے بیجوں سے پیدا ہوتے ہیں . (۱۹۷۰ ، چاول : دستور کاشت ، ۹۹) . **۲. رک : چوبا .**

لگیا کھانے کتنیں جو چوبہ و نان
ہوا ہے خوش سکل اس کا دل و جان

(۱۷۶۵ ، تتمۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۱ ، ۲۹)) . یار یہاں بڑے باراتیوں نے چوبہ کھایا . (۱۸۶۴ ، گلشن جانفزا ، ۱۸۳) . شادیوں میں بے شمار رسومات تھیں . . . چوبہ ، ہاتھ دھلائی ، چوتھی ، مردانی اور زنانی دعوتیں . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۰) . [رک : چوبا] .

ـــ چکھنا محاورہ . **رک : چوبا چکھنا : چوبے کے تھال میں سے تھوڑا سا کھا لینا .** بعض خاندان میں چوبہ چکھنے کی رسم ہوتی ہے (۱۹۶۳ ، انجام ، کراچی ، ۹ اپریل ، ۷) .

چوبی (و مج) صف . **چوب (رک) سے منسوب یا متعلق ، لکڑی کا بنا ہوا : کارچوب کیا ہوا .** قبر ایک سیاہ رنگ کے چوبی قبر پوش سے جس پر سنہری کام ہو رہا ہے ڈھکی رہتی ہے . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۵۵) . تجھے بحفاظت ایک لکڑی کی محفوظ چار دیواری میں رکھوں گا وہ تیرا چوبی قلعہ ہوگی . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱۰۱) . ایک اور دوکان کھلونوں سے بھری ہوئی تھی وہ سادے ، روغنی ، چوبی اور کپڑے کے تھے . (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۹۳) . [رک : چوب + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ اینٹ (ـــ ی مع ، مغ) امث . **وہ لکڑی جو عمارت یا دیوار میں مضبوطی یا کھونٹیاں وغیرہ ٹھوکنے کے لیے بطور اینٹ استعمال کی جائے .** اگر چوبی اینٹیں گچ میں بٹھائی جائیں تو آیندہ ضرور ڈھیلی ہو جائیں گی . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۹) . [چوبی + اینٹ (رک)] .

ـــ بَدّا (ـــ فت ب ، شد د) امذ . **(معماری) رک : تھاپی ، موگری .** ہر تہ کو جمنے سے قبل اسے پتلے چوبی بدوں سے خوب پیٹنا چاہیے . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۳۳) . [چوبی + بدا (رک)] .

ـــ بُرج (ـــ ضم ب ، سک ر) امذ . **لکڑی کا گنبد یا مینارہ ؛ فصیلوں یا قلعوں وغیرہ پر بنے ہوئے لکڑی کے گنبد جو حفاظتی اور جنگی اغراض کے لیے بنائے جاتے تھے .** بہت سے زبردست چوبی برج تعمیر ہو رہے ہیں ، جو ان دنوں محاصرے کے موقعوں پر بڑا کام دیا کرتے تھے . (۱۹۰۵ ، شوقین ملکہ ، ۷) . [چوبی + برج (رک)] .

ـــ پَٹّی (ـــ فت پ ، شد ٹ) امث . **لکڑی کا لمبا پتلا تختہ جو حسب موقع کیلیں ٹھوکنے کے لیے عمارت کی چنائی میں لگایا جاتا ہے .** اکثر اوقات چوبی پٹیاں اور ڈاٹیں کام میں لائی

جاتی ہیں . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۹) . [چوبی + پٹی (رک)] .

ـــ تار کول (ـــ سک ر ، و مع) امذ . **تار کول (رک) جو لکڑی سے حاصل کیا جائے .** لکڑی کا کوئلہ اور اسی کے ساتھ متھیلی الکحل ، چوبی تار کول وغیرہ . . . حاصل ہو سکتی ہے . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۵۲) . [چوبی + تار کول (رک)] .

ـــ جوتا/جوتہ (ـــ و مع ، فت ت) امذ . **رک : کھڑاؤں .** ایک حمام میں گیا سپید پتھر کے مٹکے بنے ہوئے ہیں جن میں گرم و سرد دونوں قسم کے نل سے پانی بہتا ہے . معمول چوبی جوتہ پہننے کو ملتا ہے ، اعلیٰ درجے کے تول (تولئے) باہر موجود رہتے ہیں . (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۲۲۴) . [چوبی + جوتہ (رک)] .

ـــ چمچہ (ـــ فت چ ، سک م ، فت چ) امذ . **لکڑی کا چمچہ ، ڈوئی .** انگلی اور انگوٹھے میں مل کر سفوفوں کی پسائی اور چوبی چمچہ اٹھا کر لعاب کی تار کو دیکھا . (۱۹۸۲ ، باگو ، ۲۷) . [چوبی + چمچہ (رک)] .

ـــ چیچڑ (ـــ ی مع ، فت چ) امث . **درختوں یا لکڑیوں میں پائی جانے والی چیچڑی .** پہاڑی بخار . . . چوبی چیچڑ کے ذریعہ پھیلتا ہے . (۱۹۵۶ ، جراثیمیات ، ۵۹) . [چوبی + چیچڑ (رک)] .

ـــ چھت (ـــ فت چھ) امث . **(معماری) وہ چھت جو کڑی تختے پاٹ کر تیار کی جائے برخلاف لداؤ کی چھت کے** (ا ب و ، ۱ : ۱۳۳) . [چوبی + چھت (رک)] .

ـــ داب روک (ـــ و مج) صف ؛ امث . **لکڑی کی وہ اڑواڑ جو کسی ٹیڑھی دیوار کو سہارنے کے لیے لگائی جائے .** چوبی داب روکیں اس طرح لگائی گئی ہیں کہ ان کا ایک سرا سخت زمین پر ٹکی ہوئی تختی پر کیلوں سے جڑا رہتا ہے . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۸) . [چوبی + داب (رک) + روک (رک)] .

ـــ ڈاٹ امث . **لکڑی کا ٹکڑا ، چوکور یا گول لکڑی جو دیواروں میں کیل یا کھونٹی جڑنے کے لیے چنائی میں لگاتے ہیں .** معمولی کام میں چھوٹی چوبی ڈاٹیں یا فانے . . . دیواروں کے جوڑ میں . . . لگائے جاتے ہیں . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۹) . [چوبی + ڈاٹ (رک)] .

ـــ زینہ بندی (ـــ ی مع ، فت ن ، ب ، سک ن) امث . **پاڑ باندھنا .** چوبی زینہ بندی . . . جس کی مدد سے سطح زمین سے بتدریج بلند ہونے والی دیواریں چھت کی اونچائی تک بنائی جاتی ہیں . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۷) . [چوبی + زینہ (رک) + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

ـــ سَرجیوَن (ـــ فت س ، ی مع ، فت و) صف . **(نباتیات) وہ درخت یا جھاڑیاں جو دیرپا اور جن کی عمر لمبی ہوتی ہے ، دائمی یا استمراری درخت اور جھاڑیاں ، انگ : Perennial کا ترجمہ .** چوبی سرجیون . . . جن کے پتے بس راز ہوتے ہیں موسم سرما میں ممیز خشکی پسند خصائص . . . ظاہر کرتے ہیں . (۱۹۶۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۸) . [چوبی + سرجیون (رک)] .

ـــ کَعبی بافت (ـــ فت ک ، سک ع ، ف) امث . **(نباتیات) درخت کے تنے وغیرہ کی اسفنجی یا خانہ نما بافت یا ریشوں کی ساخت .** یہ سانس نالیاں چوب میں سے آبی سیال کا نصف قطری انتشار ہونے دیتی ہیں اور اس طرح چوبی کعبی بافت کی کمی کی تلافی ہو جاتی ہے . (۱۹۶۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۲) . [چوبی + کعب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + بافت (رک)] .

ـــ کَھٹمَل (ـــ فت کھ ، سک ٹ ، فت م) امذ . **چوبی جوں ، رک : کھٹمل .** حشرات کی جماعت میں معمولی پلنگ کے کھٹمل بھی شامل ہیں جن کے منہ . . . خون چوسنے کے لیے بہت موزوں ہوتے ہیں ان کے علاوہ چوبی کھٹمل بھی پائے جاتے ہیں . (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۹) . [چوبی + کھٹمل (رک)] .

ـــ نالی امث . (نباتیات) **درختوں یا پودوں کے رگ و ریشے .** ان ریشوں پر سیلولوز کی گول گول دبازتیں ہوتی ہیں جن کی مشابہت چوبی نالیوں سے کی جاتی ہے . (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۳۴۴) . [چوبی + نالی (رک)] .

چوبے (و لین) امذ . **چوبا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

ـــ گئے تھے چھبے ہونے دوبے (رہ گئے) ہو آئے کہاوت . **کوئی ترقی کے لیے کچھ کام کرے اور بجائے ترقی کے تنزل ہو جائے تو کہتے ہیں .** چوبے جی چھبے ہونے گئے تھے دوبے ہی رہ گئے ، بوس و کنار کے عوض کھوپڑی ہی پلپلی ہو گئی . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷۱) .

ـــ مَریں تو بَندَر ہوں بَندَر مَریں تو چوبے ہوں کہاوت . **چوبے متھرا سے باہر نہیں نکلتے اور وہاں بندر بھی بہت ہوتے ہیں مزاحاً کہتے ہیں کہ یہ مر کر بھی یہیں رہتے ہیں اور بندر کی جون میں چلے جاتے ہیں اپنا وطن نہیں چھوڑتے** (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۷) .

چوبیس (و لین ، ی مع) صف . **بیس اور چار کا مجموعہ ، وہ عدد جو تیئیس کے بعد اور پچیس سے پہلے آتا ہے .** پیدائش آدم[ع] سے محمد[ص] تک ایک لاکھ چوبیس ہزار پیمبران ہوئے . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲) .

نجومیاں پر ہوا نیں حل ہو مایا
کہ کیوں چوبیس ساعت کا دن آیا

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۲) . سورۂ حشر مدینہ میں نازل ہوئی چوبیس آیت کی . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، عبدالقادر ، ۵۲۷) . سب قسموں

کی علامتیں تیئیس اور چوبیس اور پچیس اور چھبیسویں صفحوں میں اس رسالے کی دوسری جلد کے مفصل لکھی ہیں . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۸۳) . عضد الدولہ کے تعمیر کردہ شفاخانے میں چوبیس اطبا علاج و معالجے پہ متعین تھے . (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما ، ۵۶۳) . اناج تیئیس چوبیس سیر کے قریب بن گیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۸۵) . [رک : چو + بیس (رک)] .

ــ پٹی (ــ فت پ) امث . **وہ توپ جس سے ایک وقت میں چوبیس گولے پھینکے جا سکیں .** ایک توپ قلعہ شکن چوبیس پٹی دمدمے پر رکھی ہوئی تھی . (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۱۳۲) . [چوبیس + پٹی (رک)] .

ــ گھڑی (ــ فت گھ) امث . **رک : چوبیس گھنٹے .** ہر مسلمان کے اوپر چوبیس گھڑی کے بیچ میں پانچ وقت نماز فرض ہے . (۱۹۰۰ ، صراط مستقیم ، ۱۰) .

کونسی شمع کا پروانہ ہے یا رب خورشید
یوں جو چوبیس گھڑی آٹھ پہر جلتا ہے

(۱۹۰۶ ، کلیات رعب ، ۱۵۳) . [چوبیس + گھڑی (رک)] .

ــ گھنٹے (ــ فت گھ ، سک ن) امذ . **۱. ہمیشہ ، ہر وقت .** بادیہ نشین عرب اور طیبعۃ دونوں کا چوبیس گھنٹہ کا ساتھ تھا . (۱۹۶۸ ، اندلس (تاریخ و ادب) ، ۲۰) . **۲. رات اور دن کا عرصہ .** چوبیس گھنٹے رات اور دن میں آٹھ دس گھنٹے سونے کی جس کو عادت ہووے اگر وہ اتنا نہ سولیوے تو اس کے جسم کو آرام نہ ملے . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۰) . چند نایاب رکابیاں . . . تھیں جن میں کھانا ڈالو تو چوبیس گھنٹے گرم رہتا ہے . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۱۶) . [چوبیس + گھنٹہ (رک)] .

چوبیسا (و لین ، ی مع) امذ ؛ ~ چوبیسہ . **۱. وہ قطعۂ زمین جس میں چوبیس گانو ایک خاندان یا ذات یا فرقے کے ہوں** (اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس) . **۲. چوبیس کا تعویذ ، ایک نقش** (جامع اللغات : فرہنگ آصفیہ) . [چوبیس + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چوبیسواں (و لین ، ی مع ، سک س) صف مذ . **چوبیس (رک) سے منسوب ، ترتیب میں تیئیس کے بعد والا .** او بازار چوبیس جستاں کاں تھا . . . چوبیسواں غصہ . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، سکھر ، فروری ، ۳ : ۴۹)) .

تھا رن میں جس کی پیاس کو چوبیسواں پہر
سر لنگے اہل بیت پھرے جس کے در بدر

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۶۶) . [چوبیس + ا : واں ، لاحقۂ نسبت] .

چوبیسویں (و لین ، ی مع ، سک س ، ی مع) صف مث . **چوبیس (رک) سے منسوب ؛ چوبیسواں (رک) کی تانیث .** چوبیسویں (نصیحت) بادشاہ کا بھید چھپاوے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۲) . چھ جہازیوں نے چوبیسویں مئی ۱۸۳۷ عیسوی کے دوشنبہ کو جہاز چھوڑ دیا . (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۵۱۱) . نور افشاں . . . اپنی زندگی کی چوبیسویں بہار سے نکل کر پچیسویں بہار میں داخل ہو رہی تھی . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۷۸) .

چوبیسویں (و لین ، ی مع ، سک س ، ی مج) صف مذ . **چوبیس (رک) سے منسوب ؛ چوبیسواں (رک) کی محرفہ شکل .** یہ ہی بات دوسرے ادھیائے کے بیسویں اور چوبیسویں شلوک میں سمجھا دی گئی ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۱۳۸) .

چوبیں (۱) (و مج ، ی مع) صف . **رک : چوبی .**

قدح دو سیں ہور چوبیں خوب تر
کوڑے دو مشک ایک پانی سیں بھر

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۹) .

مدح ممدوح بہت تجھ سے ہے دشوار امیر
آتشیں ہے یہ رہ سخت تو چوبیں ہے قلم

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۸) . کسی سنگین ستون ، کسی قامت چوبیں کو اک رنگین ، ریشمی ساڑھی باندھ دیجئے آپ بیتاب جذبات ہو جائیں گے . (۱۹۳۰ ، ادیستان ، ۲۶۶) . [رک : چوب + ا : یں ، لاحقۂ نسبت ا .

ــ راؤٹی (ــ و مج) امث . **لکڑی کے دس ستونوں کے سہارے سے بنا ہوا شاہی خیمہ جسکے اندر باہر قیمتی کپڑا استعمال کیا جاتا تھا .** دو آشیانہ منزل . . . اس کا اندرونی حصہ بھی چوبیں راؤٹی کی طرح آراستہ ہوتا ہے ، دھاوے کی منزلوں میں جہاں پناہ کی خوابگاہ ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۹۲) . [چوبیں + راؤٹی (رک)] .

چوبینہ (و مج ، ی مع ، فت ن) امذ . **لکڑی سے متعلق ؛ وہ لکڑی جو عمارت کی تعمیر میں لگائی جاتی ہے ، لکڑی .**

اگر ہور چند ، کا چوبینہ پاک   بہتر پشم الماس سے تابناک

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۵) .

خراد چرخ نے مجھے مارا ہے کفن میں
رکھ دو مرے چوبینۂ خراد کا چورا

(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی (میر احمد علی) ، د ، ۶) . عمارتی چوبینہ کا استعمال اس کی موزونیت کے قطع نظر مقام متعلقہ کے رواج پر بہت موقوف ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۰۱) . [رک : چوبیں + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

چوبھ (و مع) امذ . **چھید جو کسی چیز کے چبھنے سے ہو جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چبھنا ، چوبھنا (رک)] .

چوبھا (و مج) امذ . **۱. رک : چوبا .**

کہیں سمدھن ہو نولاسی ماروں کہیں سو سمدھی ہوے دکھاؤں
کہیں سو چوبھے پیٹھی کھاؤں ، کہیں سو پار کیوی بھراؤں

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر الاسرار اللہ (ق) ، ۱۲۳) .

چوبھوں کی جگہ خونِ جگر کھا گئے سہمان
شادی تھی کہ طوفان تھا اک رنج و محن کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۴). سمدھی نے بہت سی آؤ بھگت کی ، شربت پلایا ، چوبھا کھلایا . (۱۸۳۶ ، قصۂ اگر گل ، ۱۰۴). چوبھے پر مقیش کے پھندنے رکھے جاتے ہیں . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۱۳ : ۳) . ۲. چھوٹی کیل ، میخ ، لوہے کی کیل ؛ شکار ؛ سوراخ ؛ آشوب چشم کی چند دواؤں کی پوٹلی جو پانی میں تر کر کے پھیری جاتی ہے . (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ا : چوبھ ، چبھنا ، چوبھنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ نسبت].

چوبھانا (و مع) ف م (قدیم) : ~ چبھانا . چُوبھنا (رک) کا تعدیہ . ایک عصا کہ بھال اوس کی زہر کے پانی میں بوجھی تھی اوسے دیا تھا کہ جب فرصت پاوے بھال اوس کی امام معصوم کی پشت پر چوبھاوے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۷) .

چوبھنا (و مع ، سک بھ) ف ل (قدیم) . رک : چبھنا .
چوبھے پانو مومن کے کانٹا اگر   گنہ ایک جھڑے ایک نیکی اجر
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۸۸) .

چوپ (و مع) امث . رک : چپ ، خاموش .
بے جان ہو کے چوپ رہا   جیو بحق تسلیم کیا
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۹ ، ۲ : ۶۵)) .

ــ غائب (ــ کس ء) صف . خدا کی یاد میں غرق (رہنا) (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت) . [چوپ + غائب (رک)].

ــ کر رہنا محاورہ (قدیم) . خاموش ہو جانا .
میرے پاس احوال سب کئی اہے
اسی آس سوں چوپ کر رہی اہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۸) .

ــ کے م ف . چپکے (قدیم اردو کی لغت) .

چوپ (۱) (و مج) امث . رک : چوب (شبد ساگر ؛ جامع اللغات) .

ــ داری امث . رک : چوب داری .
کرن کے چوپ یے روشن سوں ہو بھاری
کرے خورشید ان کے چوپ داری
(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۰۵) .

چوپ (۲) (و مج) امث : م ف . ۱. خواہش ، آرزو ، تمنا ، امید (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت) . ۲. دکھاوے کو ، جھوٹ موٹ .
جو رمضان آوے تو روزہ نہ دھر
کہے چوپ وو لوگاں میں روزہ ہوں کر
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۴) . [رک : چونپ] .

ــ منگنا محاورہ (قدیم) . آرزو کرنا ، خواہش کرنا .
کہیا شاہزادہ کہ توں چوپ منگ   تجے لیا کے دیتے نہ کرسی درنگ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۴) .

چَوپار (و لین) امث . رک : چوپال . بعض بعض گانوں میں راجہ کی طرف سے چوپار بنی ہوتی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲۷) . لڑکا باہر کے چوپار میں سونے کے لئے چلا گیا ہے . (؟ ، نئی دلہن ، ۳) .

چَوپاڑ (و لین) امث : ~ چوپار . رک : چوپال . گاؤں میں پہنچ کر کبھی کسی ٹوٹی پھوٹی دوکان میں . . . کبھی کسی چوپاڑ میں کبھی کسی مسجد میں اترنا پڑتا . (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۳۴) . (مسلمان میواتیوں نے) ہماری خاطر کی اور اپنی چوپاڑ میں ہم کو ٹھہرایا . (۱۹۱۴ ؟ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۲۷) .

چَوپال (و لین) امث . ۱. گانو میں وہ جگہ جہاں عام طور پر گانو والے جمع ہوکر اپنے مسائل طے کرتے ہیں . کسی مسجد یا چوپال میں جا کر بیٹھو اور مردوں کے فاتحوں کی اور جمعرات کی روٹی پر گزر کرو . (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۱۹) . وسیع چوپال ، ان کے کشادہ چبوترے ، ان کے فراخ صحن ، ہر وقت آنے جانے والوں کے لیے کھلے رہتے . (۱۹۳۸ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۹۰) . ۲. گانو کا وہ پنچایتی مکان جس میں پنچ مل کر بیٹھیں اور جس میں پنچایت ہو یا دوسرے معاملات انجام پائیں .
چوپال میں اپنی ہر زمیندار   کرنے لگا نائیوں سے تکرار
(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، ۳۱) .
فیصلہ بیٹھ کے چوپال میں کرتے گا جو پنچ
ہوگا یورپ کے قوانین سے بڑھ کر محکم
(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۶۳) . چوپال سے جا کر حساب کے مطابق اس نے مالیانے کی رقم میرے سپرد کی . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۴۶) . ۳. (معماری) پرانی وضع کی بڑی قسم کی اینٹ جو تقریباً آٹھ یا نو انچ لمبی چھے یا سات انچ چوڑی اور ڈیڑھ انچ موٹی ہوتی ہے . اس کو شاہ جہانی اینٹ بھی کہتے ہیں (اب و ، ۱ : ۸۰) . ۴. چوکور ، چوڑا . چکلے چہرے والے کو چوپال ، ٹھنگنے کو گھٹنا . . . کہا کرتے تھے . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۹) . ۵. رک : چوپایہ (پلیٹس) . [رک : چو + پال (رک) ؛ رک : پا + ا : ل ، لاحقۂ نسبت] .

چَوپالا (۱) (و لین) امذ . ۱. رک : چوپہلا .
میانہ محافہ ، اور وہ چنڈول پکھیاں
وہ پینسیں ، وہ بوچے وہ چوپالے خوش نشاں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۶) .

چَوپالا (۲) (و لین) امذ . رک : چوپال . کئی روز بعد ایک ایسے جنگل میں پہنچے جہاں کوئی . . . تکیہ . . . چوپالا . . . کوئی چیز نظر نہیں آئی . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۰۳) . [چوپال (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر] .

چَوپالی (و لین) امث . فرشی اینٹ ، انگ : Flattile (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۱) . [رک : چوپال + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چوپان (و لین) امذ . **چرواہا ، گڈریا .**

ہیں تس حفظ سوں جل کے مانس جتے
سو مچلیاں کے منڈے کے چوپان ووتے

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۲۱۶) .
بھیڑ چوپان کی خادمی کو نہیں　　بلکہ مامور وہ ہے خدمت کا
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۶۳) .

چھا گئی مٹے آدم کی لشکتی ہو گئے میں
ہو دست توانا میں عصا لائق چوپان

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۱۰) . [ف] .

ــــ پیشہ (ــ ی مج ، فت ش) صف . **چوپانی کرنے والا ، جس کا پیشہ گلہ بانی ہو .** اہل عرب تقاضائے ملکی چوپان پیشہ تھے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۳۹) . [چوپان + پیشہ (رک)] .

ــــ گری (ــ فت گ) امث . **گلہ بانی ، نگہبانی .** بیشتر کار زراعت اور چوپان گری اور مزدوری سے بسر اوقات کرتا تھا . (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۴۶) . [چوپان + گر ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چُوپانا (و مع) ف م (قدیم) . **رک : چُھپانا .**

مرید ہوئے جانا پیراں تے پانا
تن میں دل چوپا کر دیدار نور میں پہنچانا

(۱۷۱۲ ، امین ، چکی نامہ ، ۲) .

چوپانی (و لین) امث . **چوپان (رک) کا کام یا پیشہ ، گلہ بانی ، پاسبانی ، نگہبانی .** زمانۂ سابق میں بزرگان والا نسب اور امیران عالی حسب نے ضرورت کے وقت پیشہ چوپانی کا اختیار کیا تھا . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۲) . وہ اسے بچے والی بھیڑوں کی چوپانی سے ہٹا لایا . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۵۷۳) . [رک : چوپان + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چوپٹ (و لین ، فت پ) (الف) صف . ۱. **ویران ، برباد ، تباہ ، تھپ .**

کیتا ترنگ چوپٹ تلنگ تب تھیک سٹ سیارے کرنگ
شرمندہ ہو کاڑی او چامک میں پکڑ دک ہو کھڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۷) .

حصن تن کے لیے ہے چال قیامت اس کی
ایک ٹھوکر میں ہے یہ قلعۂ تہ در چوپٹ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۳) . نئی دہلی چوپٹ تھی مگر اصلی دلی میں وہی چہل پہل تھی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۵) . ۲. **فراموش ، بھلایا ہوا .** پڑھا لکھا سب چوپٹ ، جیسے کورے تھے ویسے ہی کورے کے کورے رہے . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۸) . ۳. **بیوقوف ، بے عقل ؛ کورا ، جاہل مطلق .** نائی اپنے دل میں کہنے لگا . . . یہ گونگا ہے ، بہرا ہے اور بالکل چوپٹ ہے کہ اس نے کوئی جواب بھی میری بات کا نہیں دیا . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۴۴) . ۴. **اوندھا ، الٹا ، چاروں شانے چت .**

خیا دیو یک بار چوپٹ ہوا
نسنگ خاک ہور خوں سوں لٹ پٹ ہوا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۶) . خدا ہی نے کہا ہے کہ چوپٹ کرو گے . (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۱ : ۴۳) . ۵. **خراب .** اپنی قسمت کو چوپٹ سمجھ کے میں نے اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ اسے سوائے میرا سر اڑا دینے کے اور کوئی چیز اطمینان بخش نہ ہو گی . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۷۱) . دیوناگری کی گوسپٹ تحریر اردو کے خط شکست سے کہیں زیادہ چوپٹ ہوتی ہے . (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، ۲۸) . ۶. **کھلا ہوا ، فراخ ، کشادہ ؛ چاروں دروازے کھلے ہوئے** (نور اللغات) . (ب) م ف . **پوری طرح ، چاروں طرف سے .** مکان میں آئی تو دیکھا کہ باہر کا دروازہ چوپٹ کھلا پڑا ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۳۲) . ہم لوگ ہوا آنے کے لیے اپنے گھروں کے دروازے اور کھڑکیاں چوپٹ کھول دیتے ہیں . (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۲۰) . نگارخانوں نے سعادت کے لئے اپنے دروازے چوپٹ کھول دئے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۳۹) . [رک : چو + پٹ ، پاٹ (رک)] .

ــــ کَرنا محاورہ ؛ ف م . ۱. **خراب کرنا ، بگاڑنا .** یہ کیا بے وقوف ہے جو میرے بنے بنائے کھیل کو چوپٹ کرتا ہے . (۱۸۷۸ ، دل فروش ، ۳۴) . اس نے سب معاملہ چوپٹ کر کے رکھ دیا . (۱۹۵۵ ، مدرا راکھشس ، ۱۱۲) . ۲. **تباہ و برباد کرنا .**

خو نے تیری تو ہمیں چوپٹ کیا
تجھ سے میں جو کچھ کہا کھٹ کھٹ کیا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۹) .
کبھی پردہ داری کبھی خود نمائی کبھی کچھ رکاوٹ کبھی کچھ لگاوٹ
تمہاری یہ چاروں ادائیں غضب ہیں یہ چاروں کریں گی ہزاروں کو چوپٹ
(۱۹۳۱ ، اعجاز نوح ، ۶۴) . ۳. **لٹانا ، غارت کرنا (جائداد اور روپے پیسے کو) .** گیان شنکر کہتے آپ نے ساری جائیداد چوپٹ کردی . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۵) . ۴. **لوٹنا ، روپیہ اینٹھنا .** خدا جانے اصلی نام اور مذہب کیا اور کس شہر کا رہنے والا تھا مگر لوگوں کو چوپٹ کرنے کو . . . آجما تھا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۰) . ۵. **بجھا دینا ، چولھا سرد کر دینا .** چولھا چوپٹ کر دینا . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۲۱۵) .

ــــ ہو جانا/ہونا ف م ؛ محاورہ . ۱. **فراموش ہو جانا ، ذہن سے اتر جانا .** چند روز میں جو کچھ پڑھا لکھا تھا سب چوپٹ ہو گیا . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۲ : ۵۲) . ۲. **بے اثر ہو جانا ، تباہ ہو جانا .** کوئی یہ کہے کہ اگر یہ واقعات بیان نہ کئے جاتے تو ڈرامہ کی روئداد چوپٹ ہو جاتی تو یہ کہنے والے کی حماقت ہو گی . (۱۹۳۱ ، بوطیقا ، ۸۹) . ۳. **خراب ہو جانا ، بگڑ جانا ؛ معطل ہو جانا ؛ بند ہو جانا .** اگر کہیں مردوں کے ساتھ زندہ بھی دفن ہوتے تو دنیا کے کام چوپٹ ہو جاتے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۴) . ۴. **درہم برہم ہو جانا ، تباہ ہو جانا .** خوب ! آپ کو اتنی بھی خبر نہیں جبھی تو علاقہ چوپٹ ہو گیا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳) . ۵. **ختم ہو جانا ، ناکارہ ہو جانا .**

مگر دوسری آنکھ اگر بالکل چوپٹ ہوئی تو یہ نہیں سوجھتا کہ سوائے موجود برحق کے اور سب فانی ہیں. (١٨٦٥ ، مذاق العارفین ، ٣ : ١١٣). ٦. اکارت جانا . اگر وہ ان لیلیٰ مجنوں کی جوڑی کو زلیخا پڑھتے دیکھ پاتا تو میرا پڑھایا لکھایا سب چوپٹ ہو جاتا . (١٩٠٧ ، سفید خون ، ٣٥) .

چَوبَٹّی (و لین ، فت ب ، شد ٹ) امث . **چوطرفہ : چھوٹا سا قطعہ ، کُھلا علاقہ .** یہاں سے سمندر کی چوبٹی شروع ہوتی ہے . (١٩٦٢ ، معارف ، مارچ ، ٢١٩) . [رک : چو + بٹی (رک)] .

چَوبَر (و لین ، فت ب) امث (قدیم) . **رک : چوپڑ .**

لب کے بساط اوپر رکھیا چوبر تلو کا کھیلنے
ہنس کر کہے مشتاق تجھ بھاتسہ سو پو بارہ دے

(١٥٢٨ ، مشتاق (سہ ماہی اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ١٩٥٠ء ، ٣٨)) .

اری اے بوالہوس یہ عشق بازی
نہ جانوں چوبر و شطرنج بازی

(١٦٢٥ ، افضل جھنجھانوی (اورینٹل کالج میگزین ، اگست ، ١٩٢٦ ، ٣٥)) . عضد الدولہ وزیر کا عباد نام ایک ندیم تھا ... گنجفہ و تختہ نرد چوبر و شطرنج میں یار شاطر . (١٨٢٣ ، سیر عشرت ، ١٠٧) .

چَوبَر (و مج ، فت ب) امث (قدیم) . **تیوری** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چَوبَرا (و لین ، فت ب) صف . **چار پرت والا ، چار حصوں والا : (پتنگ بازی) پتنگ جو چار پنیوں سے بنایا گیا ہو .**

پھبتی کہی یہ دیکھ کے انسان کا غرور
لو چوبرا پتنگ اوڑا ایک تار کا

(١٨٥٣ ، دیوانِ اسیر ، ١ : ٥٣) .

چوبری (و مج ، سک ب) صف (قدیم) . **طرار** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چَوپَڑ (و لین ، فت پ) صف ؛ امث . **١. ایک دیسی گھریلو کھیل جس کی بساط چلیپے کی صورت ہوتی ہے اس کے ہر حصے میں مربع شکل کے چوبیس خانے بنے ہوتے ہیں اور اس کا درمیانی حصہ ملا کر پچیس ہو جاتے ہیں اس کھیل کے لیے چھالیہ کی ڈلی کی شکل کے چار رنگ کے سولہ (١٦) مہرے ہوتے ہیں جو نرد یا گوٹ کہلاتے ہیں کھیل شروع کرنے کے لیے سات کوڑیوں کا ہاتھ پھینکا جاتا ہے سات کوڑیوں کے چت یا پٹ کرنے کی مقررہ تعداد پر پو ہوتی اور گوٹ بٹھائی جاتی ہے ، چوسر ، پچیسی .**

چوپڑ کے کھیلنے کا سارا یہ ہے خلاصہ
شاید کبھی وہ لڑکا بیٹھے ہمارے پاس آ

(١٧١٨ ، دیوانِ آبرو ، ١١١) . میں جوانی کے عالم میں مصاحبوں کے ساتھ چوپڑ ، گنجفہ ، شطرنج ، تختہ نرد کھیلا کرتا . (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ١٩٣) . زندگی کی چوپڑ میں کامیابی کی نرد یوں مات ہوتی ہے اور یوں مات کرتی ہے . (١٩٠٨ ، اساس الاخلاق ، ٣٣٣) . **٢. چوسر کھیلنے کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں ، چوسر کی بساط جو چلیپے کی شکل کی ہوتی ہے .**

فلک تو نے عجب چوپڑ بچھائی
سمجھ میں چال تیری کچھ نہ آئی

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٢٤٣) . الف : بچھانا ، بچھنا ، کھیلنا . **٣. (گوٹہ سازی) زری گوٹے کی سطح کو چورس کرنے کی چوبی تختیاں جن کے درمیان اس کو دبا کر ہموار کرتے ہیں جس طرح کپڑے پر کندی کر کے اس کی تہ برابر کرتے ہیں ، چوبی کنگھے ، چاپڑ** (ا پ و ، ٢ : ٢٠٢) . ٤. چلیپا ، چلیپے کی شکل کا راستہ (ملیش) . ٥. مربع ، چوکور . طالب چوپڑ کی روش پر دو زانو بیٹھ گیا . (١٩٨٤ ، سفر مینا ، ٣٠٦) . [رک : چو + پڑ ، پٹ (٦) (رک)] .

ـــ باز صف . **چوسر کھیلنے والا ، چوپڑ کا شوقین .** ایک دن اس لڑکے نے اپنے خدمت گاروں سے پوچھا کہ کوئی اچھا چوپڑ باز اس شہر میں ہے . (١٨٤٣ ، اخلاق ہندی ، ٦٦) . [چوپڑ + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

ـــ بازی امث . **چوپڑ باز (رک) کا کام یا شغل ، چوسر کھیلنے کا مشغلہ : (مرغ بازی) مرغ لڑانے کی ایک شرط ہوتی ہے جس میں ہار پر چار مرغ دینے قبول کیے جاتے ہیں .** (ا پ و ، ٨ : ٢١٦) . [چوپڑ + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ کا بازار امذ . **چورخا یا چوطرفہ بازار ، وہ چار ملے ہوئے بازار جو بشکل چلیپا واقع ہوں ، چار سو کا بازار ، چوک بازار .** دو رویہ دکانیں ایسی قطعہ دار تھیں جن کے درجوں پر کوٹھیاں نثار تھیں ، ہر طرف چوپڑ کا بازار تھا ، شہر گلزار تھا . (١٨٦٦ ، جادۂ تسخیر ، ٢١) . تمام آبادی میں چوپڑ کا بازار ہے . (١٩١٣ ، چھلاوا ، ٣) .

ـــ کا جِھلَنگا (ـــ کس جھ ، فت ل ، مغ) امذ . **چارپائی کا بان یا سُتلی کا بنا ہوا جال جس کی بناوٹ میں چوکڑی یا کھجور چھڑی کے نشان بنے ہوں** (ا پ و ، ١ : ١٨٢) .

ـــ کا چَوک (ـــ و لین) امذ . **رک : چوپڑ کا بازار .**

چوپڑ کا چوک مصر کا بازار ہر طرف
موجود نقد جاں سے خریدار ہر طرف

(١٨٧٥ ، مونس ، مراثی ، ٣ : ١٩) . چوپڑ کے چوک جن کے چاروں طرف نہایت وسیع بازار ، بیچ میں برابر چمن بندی چلی گئی ہے . (١٩٠٦ ، رسالہ مخزن ، اکتوبر ، ١٩) .

ـــ کی نَہَر (فت خف ن ، ہ) امث . **چاروں سمت کی نہریں جو مرکز پر آ کر ملیں یا مرکزی منبع سے نکل کر چاروں طرف جائیں : وہ نہر جس میں مربع یا چوکور اینٹیں یا پتھر کی سلیاں لگی ہوں .**

بنی سنگ مرمر کی چوپڑ کی نہر
گئی چار سو اس کے پانی کی لہر

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۳۹) . چوپڑ کی نہر سنگ مرمر کی جس میں جواہرات کے پھول بنے تھے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۴).

چوپڑا (و لین ، فت پ) امذ . مربع زمین جو کولھے کے دو چار زمینوں کے بعد بنا دیتے ہیں (نوراللغات) . [ا : چوپڑ + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چوپڑ دنا (و لین ، فت پ ، سک ڑ ، فت د ، شد ن) صف . موٹا جس کے ہاتھ پانو میں تمیز نہ ہو ، چو پہل موٹا ، بہت موٹا تازہ ، سنڈ مسنڈ ، ختگا . سنڈ مسنڈ بنے ختگرے ، چوپڑ دنا ہوئے پھرتے ہیں . (۱۹۰۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۵) [رک : چو + پڑ ، پٹ (رک) + دنّا = بڑا (رک)] .

چوپڑی (۱) (و لین ، سک پ) امث . کتاب ، بہی کھاتا (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چوپڑی (۲) (و لین ، سک پ) صف . چوپڑ (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .

—کا فرش (— فت ف ، سک ر) امذ . چھوٹے مربعوں کی شکل میں بنا ہوا اینٹ کا فرش . اس خو بصورت عمارت میں ایک اور بہت دلچسپی کی چیز چوپڑی کا فرش ہے . (۱۹۱۲ ، محاربات حلبی ، ۱۳۹) .

— کھرنجا (— فت کھ ، ر ، سک ن) امذ . چھوٹے مربعوں کی شکل میں بنا ہوا اینٹ کا فرش (اپ و ، ۱ : ۱۲۲) . [چوپڑی + کھرنجا (رک)] .

چوپڑی (و مع ، سک پ) صف مث . رک : چپڑی (پلیٹس) .

چوپلکا ٹانکنا/کرنا محاورہ . (مرغ بازی) مرغ کے پپوٹے کو اوپر اٹھا کر ریشم کے تار سے ٹانکا دے کر باندھ دینا تاکہ آنکھ نہ جھپک سکے (لڑنے میں زخمی ہو کر جب مرغ کی آنکھ بند ہونے لگتی ہے تو اس وقت یہ عمل کیا جاتا ہے) (اپ و ، ۸ : ۱۱۶) . چکر چشم کے تراشنا چوپلکا ٹانکنا وہ بھی کام مرغ باز کا ہے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۹۱) .

چوپنا (و لین ، سک پ) ف م . (کاشت کاری) چمن کی کیاریوں یا کھیت کو پانی سے سیراب کرنا ، بھر دینا ؛ ڈول یا ڈوری سے نہر کا پانی اچھال کر اونچی زمین پر پہنچانا (اپ و ، ۶ : ۵۸ ، ۵۶ ؛ پلیٹس) . [س : چپاوتی (ت) (ت) चयावच (ति)] .

چوپنی (و مع ، سک پ) امث . (مرغ بازی) سر کا گھومنا ، چکر ، گھمیر . جب جانور کو چوپنی یعنی چکر آنے لگے ، تین چوپنی کے بعد آنکھیں کھول کر ہاتھ پر بٹھاوے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۵۷) . [ا : چوپ ، چپ (رک) + ا : نی ، لاحقۂ کیفیت] .

چوپٹی (و لین ، سک پ) امث . ۱. رک : چوپائی (پلیٹس) . ۲. دائرے یا دف کی قسم کا پانچ چھ انچ چوڑے چوبی گھیرے پر ایک طرفہ کھال سے منڈھا ہوا دیہاتی باجا ، بعض میں چھوٹے چھوٹے جھانجھ بھی گھیرے میں جڑے ہوتے ہیں ، ہولی کے تہوار پر دیہاتی ناچ کے ساتھ عام طور سے بجایا جاتا ہے ، دف (اپ و ، ۳ : ۱۳۶) . ۳. ہولی کا سانگ (اپ و ، ۸۰ : ۱۵۶) . [ا : چوپائی (رک) کی تخفیف] .

چوپی (و مع) امث (قدیم) . خاموشی (قدیم اردو کی لغت) . [رک : چپ] .

چوپی کی چوپی م ف . یوں ہی ، بلا ارادہ (قدیم اردو کی لغت) .

چوپیچ (و مع ، ی مع) م ف . یوں ہی ، بلاارادہ .

کوئی آئے تو خوش ہوئے کر کر کے پرے جا پونچ گئی
خوش ہیں پوچھو کر میں چو پیچ شک ست پچھانا کیا غرض

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۰) . [رک : چوپی + م > ا : ج (قدیم) ، لاحقۂ حصر و تاکید] .

چوت (و لین) صف ؛ ~ چوتھ . رک : چوتھ ؛ چوتھا .

کہوں دیس او پانچ سن کان دھر
کہ ہے روز چوت اور پنجم سحر

(۱۶۱۴ ، بھوگ بل (ق) ، ۲۶) . [رک : چو (۱) + ا : ت ، لاحقۂ نسبت] .

چوت (۱) (و مع) امث . (بازاری ، فحش) عورت کی شرم گاہ ، فرج ، قبل ، کسی مادہ کا اندام نہانی .

میں قربان اس جاہ و جبروت کے
وزارت تصدق میں ہے چوت کے

(؟ ، تفضیح الشقی ، ۱۲) .

میں نہ دیکھا سہر تیری پوت پر
لے چھنلیا تھوک تیری چوت پر

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۹) . [س : چیت च्युति] .

— پھٹ (پھاٹ) جانا/پھٹنا محاورہ . بہت زیادہ نقصان پہنچنا ، ڈر جانا ، گھبرا جانا .

بیا الحال اسے پھیکن ابھی رنے
و گر نہ پھاٹ جائے چوت میری

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۲۵) .

— سلامی (— فت س) امث . (بازاری ، فحش) وہ رقم جو دولھا قاضی (حاکم) کو شب زفاف کی صبح کو ادا کرتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چوت + سلامی (رک)] .

— مار صف . (فحش ، بازاری) گالی ؛ زنا کار مرد ، زانی .

مشرق و مغرب کے سب اغلام باز اور چوت مار
داد دیتے ہیں تجھے اے بھوسڑی والا تیار

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۹) . [ا : چوت + مار ، مارنا (رک)] .

— مارنا ف م ؛ محاورہ . (فحش ، بازاری) زنا کرنا ، کسی عورت سے ناجائز جنسی تعلق قایم کرنا ، چودنا .

تب تیرے ہووے پوت وہ مارے تیری چوت

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۴) .

— مرانا/مروانا ف م ؛ محاورہ . عورت کا کسی غیر مرد سے جنسی تعلقات قایم کرنا ؛ برا کام کرانا .

وارفتہ مجھ کو کر دیا اس چال ڈھال نے
پامال مجھ کر دیا اچھی مرائی چوت

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۸) .

— مرائی/مروائی (— فت م/سک ر) امث . (فحش ، بازاری) (گالی) ؛ بدکار ، کس مرائی ، فاحشہ ، زانیہ . (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [ا : چوت + مرا ، مرانا (رک) + ئی ، لاحقۂ صفت] .

چوت (۲) (و مع) امذ . آم کا درخت ، لاط : Mangi Fera Indica (پلیٹس) . [س : چوت चूत] .

چوت (و مع) امذ . رک : چوتھ (پلیٹس) .

چوتائی (و لین) امث . (دھنائی) نہایت صاف کی ہوئی روئی جس کا تین چوتھائی حصہ بیج اور صفائی میں نکل گیا ہو (ا ب و ، ۲ : ۳) . [رک : چو (۱) + ت = تین + ائی ، لاحقۂ نسبت] .

چوتر (و مع ، فت ت) امذ . رک : چوتڑ . شانے اٹھائے وقت گھوڑے کے چوتر جھولتے رہے تو بے شک سوار کو جھٹکا لگے گا . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۱۲) .

چوترا (و لین ، سک ت) امذ . رک : چبوترا .

لیلاٹ کے چمن میں ٹلاچند چوترا
موتیاں کے جل کوں میں دو دھاری لگی دیے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۱) . وہ جل ترنگ والا آیا ہے ، بٹھا دیا اس کمرے کے چوترے پر . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۱۸) . [چبوترا (رک) کا ایک تلفظ ؛ ا : چوت = چار (رک) + ترا ، لاحقۂ نسبت] .

— بنانا محاورہ . مسمار کرنا ، ڈھانا ، اینٹ سے اینٹ بجانا (فرہنگ آصفیہ) .

چوترکا (و لین ، فت ت) امذ . ایک قسم کا خیمہ جس کی چار رسیاں ہوتی ہیں . سب رخصت ہو کر پالیں ، خیمے ، چوترکے ، پردے . . . اتروا کر . . . صفیں باندھ کر استادہ ہوئے . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم) ، ۳۴۳) . سینکڑوں خیمے ، ڈیرے . . . چوترکے ، بے چوبے . . . بارہ دریاں پھونک دیں . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲۱) . [ا : چو + ترک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چوترہ (و لین ، سک ت ، فت ر) امذ . رک : چبوترا .

چوترہ و قصر بلندش در آب گشت ازاں ساغر صافی حباب

(۱۲۸۹ ، مثنوی قران السعدین ، ۳۲) .

سر بازار جو وہ چوترہ تھا کہ اوپر ہو چکا ہے ذکر اس کا

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۱۹۸) . نواب بڈھن کا چوترہ تو تم نے دیکھا ہوگا وہیں یہ چپقلش ہوئی تھی . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۹۷) . [رک : چوترا] .

چوتڑ (و مع ، فت ت) امذ . دھڑ کا وہ حصہ جو بیٹھنے میں نیچے ٹکایا جاتا ہے ، ٹانگوں کا ران سے اوپر کا حصہ ، کولھا ، پیندا ، سرین ، پچھاڑا .

کمر چھوڑ چوتڑ کو باندھے تھے وے
مبادا کوئی پیچھے سے مار لے

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۳۵) .

جو بندروں کے ہیں چوتڑ شہاب کی مانند
تو گال یار کے بھی ہیں گلاب کی مانند

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۳۴) . فرش ایسا ، کہیں سے اونچا کہیں سے نیچا ، کسی کے چوتڑ میں اینٹ کا کونا چبھ رہا ہے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۰) . دھوپ کی تیزی سے منڈیر پر بیٹھے بیٹھے چوتڑ جلنے لگیں گے . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۳۲) . [رک : چوت (۱) + ا : ڑ ، لاحقۂ نسبت] .

— اٹھانا محاورہ . پچھاڑے کو ذرا سا ابھارنا ، کسی کام کے لیے ذرا اٹھنا ، اٹھنا .

سودا نے اٹھا چوتڑ جب پاد دیا بھڑ دے
یہ اس سے ہی ہوتا ہے ہر کارے و ہر مردے

(۱۷۷۷ ، ضاحک (خوش معرکہ زیبا ، ۹)) .

بیٹھنے پائے نہ تھے چوتڑ اٹھائے چل دیئے
خاک نکلے حوصلہ شوق دل ناشاد کا

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۱۳) .

— اچھالنا محاورہ . کولھے مٹکانا .

غر غراتا تھا کوئی آنکھیں نکال
بھاگ جاتا تھا کوئی چوتڑ اچھال

(۱۸۳۵ ، رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۶۲) . تیری تقدیر میں آگ لگی اب تو چوتڑ اچھالتے ہو زمین پر پیشانی رگڑتے ہو . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۰۳۸) .

— بجانا محاورہ . بہت خوش ہونا ، خوشی کے مارے اچھلنا (مخزن المحاورات ، ۱۵م) .

— پیٹ لینا / پیٹنا محاورہ . **۱. غل مچانا ، اچھلنا کودنا ، شور مچانا .** عورتوں ، مردوں ، لڑکوں ، لڑکیوں کا گروہ . . . اچھلتا ، کودتا ، چونڑ پیٹتا ، طرارے بھرتا دکھائی دے گا . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۹ : ۹) . **۲. رک : چونڑ بجانا .**

چھن بکائی چھن بکائی چھن بکے کی موری
ساسو سسرے چونڑ پیٹیں ہائے کچوری تھوڑی

(؟ ، مشہور چھن (مخزن المحاورات ، ۱۵م)) .

وہ لے کر ڈگڈگی جب ہاتھ میں باہر نکلتے ہیں
سر بازار چونڑ پیٹتے بندر نکلتے ہیں

(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۷ : ۳) . **۳. رنجیدہ ہونا ، افسوس کرنا ، رونا پیٹنا ، سر پیٹ لینا .** جن کی روزی ڈاک آنے پر منحصر ہے انھیں گویا تین چار روز تک چونڑ پیٹ کے گھر میں کہروا ناچنے کا موقع دیا گیا . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۴ : ۵) .

— پھاڑ صف مذ . **چونڑ پھاڑنے والا ، ڈرانے والا .** ناظر چونڑ پھاڑ عرض نمود کہ بادشاہ . . . امیدوار حکم است . (۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۷) .

ذکر ہے جس ٹھار چونڑ پھاڑ کا
ناؤں لینا خوش نہیں کہسار کا

(۱۷۶۱ ، دیوان زادہ ، ۳) . [چونڑ + پھاڑ ، پھاڑنا (رک)] .

— ٹکانا / ٹیکنا محاورہ . **بیٹھنا ، لگنا ، جمنا .** اچھا ددا چونڑ ٹکا ، پہلے مجھ سے سن . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۲) . اب تو بیٹھنے کی جگہ نہ رہی ، چونڑ ٹیکنے کی جگہ نہ رہی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۹۹) . بمشکل ایک سہ دری میں چونڑ ٹکانے کی جگہ ملی . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۲۰) .

— جھاڑنا محاورہ . **بے نیازی سے کام لینا ، بے پروا گزر جانا ؛ مطمئن ہو جانا ؛ کسی کام سے فراغت پانا .** ان کی زوجہ نے . . . پانچ جوتے رسید کیے اور یہ بھوندو خوش خوش چونڑ جھاڑ اٹھ کھڑے ہوئے . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۴۳) .

— دکھانا محاورہ . **بے شرمی سے بھاگنا ، پیٹھ دکھانا ، بھاگ جانا ، شکست فاش کھانا** (مخزن المحاورات ، ۱۵م ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— دھلانا ف مر . **بچے کو آب دست کرانا ، چھی دھلانا** (مخزن المحاورات ، ۱۵م ؛ جامع اللغات) .

— رگڑنا محاورہ . **بہت زیادہ محنت کرنا ، جان لگانا .** بیٹا آٹھ روپلی کی ماسٹری پر چونڑ رگڑیں اور یہاں انٹر نیشنل فیم حاصل ہوگی . (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۳۷) .

— سکوڑنا / سکیڑنا محاورہ . **بھاگ جانا ، پیچھے رہنا ، سامنے نہ آنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— سے کان گانٹھنا محاورہ . **رک : چونڑوں سے کان گانٹھنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— کو لگی ڈھوبڑی بلا (کون) چھاوے جھونپڑی کہاوت . **جو لوگ وقتی ضرورت رفع ہو جانے پر آیندہ ایسے موقع کے لیے فکر و انتظام نہیں کرتے ، ان کے لیے یہ مثل کہتے ہیں** (قصص الامثال ، ۱۳۱) .

— کھسکانا محاورہ . **جگہ سے سرکنا یا ہٹنا .** مزے میں جو آئے چونڑ کھسکائے قریب آئے . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ ، ۲۱۲) . ایسی رم گئی ہے ، چولہے سے جم گئی ہے چونڑ نہیں کھسکاتی قدم نہیں اوٹھاتی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۷۶) .

— مٹکانا محاورہ . **ناچنے میں چونڑوں کو حرکت دینا** (ماخوذ : جامع الالفاظ ؛ نوراللغات) .

— نہ ٹکنا محاورہ . **کسی جگہ جم کر نہ بیٹھنا ، سکون نہ ملنا .** مردار کو چین ذرا نہ تھا چونڑ کہیں نہ ٹکتا تھا ، بے قرار تھی بیتاب تھی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۹۷) .

— نہ ہٹانا محاورہ . **(بازاری) ہمت و استقلال کو ہاتھ سے نہ دینا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، مثیر ، ۷) .

چونڑوں (و مع ، سک ت ، و مج) امذ ؛ ج . **چونڑ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .** ایک تخت اس کے چونڑوں کے نیچے آ گیا ، معمار بھی اس تخت پر سوار ہو لیا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۲ ، ۳ : ۲۹۸) .

— پر/پہ پیاز کترنا محاورہ . **(بازاری) جل دینا ، فریب دینا ، چپکے سے دھوکا دینا .**

اہل مطبخ کی جب سنوں آواز کتریں آغا کے چونڑوں پر پیاز

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳ : ۱۰۹) .

کھنچے باورچیوں کے کیا کیا ناز
کتری گئی اس کے چونڑوں پر پیاز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۳) .

نہ چھوڑ عشق کترنے دے چونڑوں پہ پیاز
زمانہ با تو نہ سازد تو با زمانہ بساز

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳۱) .

— پر پیاز کتروانا محاورہ . **چکما کھانا ، چونا لگوانا ، چونڑوں پر پیاز کترنا (رک) کا تعدیہ .** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— پر پیاز کٹنا محاورہ . **چونڑوں پر پیاز کترنا (رک) کا لازم .**

تو عمرو کی جانشینی کا دعویٰ کرتا ہے کہ چوتڑوں پر پیاز کٹ گئی اور تجھے خبر نہ ہوئی. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۱۱۱) .

— پر کھانا محاورہ . بے عزتی سے شکست فاش کھانا ، بے غیرتی کی مار کھانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— سے سپاری توڑنا محاورہ . انوکھی بات کرنا ، آسمان کے تارے توڑنا (مخزن المحاورات ، ۳۱۶ ؛ نوراللغات) .

— سے سپاریاں پھوڑنا محاورہ . عیش و عشرت میں زندگی گزارنا ، کچھ کام نہ کرنا ، مزے کرنا (جامع اللغات) .

— سے کان گانٹھنا محاورہ . ۱. رک : چوتڑوں سے سپاری توڑنا . مصنفین نے چوتڑوں سے کان گانٹھ کر سارے دیوان کو کتاب تصوف بنانا چاہا . (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۵۰) . ۲. فریب دینا ، دھوکا دینا . کیوں رے باجی ! تجھے اس دن کی مار ایسی جلد بھول گئی ؟ ، پھر تو چوتڑوں سے کان گانٹھنے آیا ہے ؟ (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۶) .

— سے گھاس کاٹنا محاورہ . بے دلی سے کام کرنا ، سستی سے کام کرنا ، بیکار ٹالنا . مولوی صاحب ہنسے اور کہا ، میاں داتی ہم پڑھتے تھے آج کل کے طالب علموں کی طرح چوتڑوں سے گھاس نہیں کاٹتے تھے . (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۲۹) .

— سے ہاتھ پونچھ کر بیٹھ جانا/پونچھنا محاورہ . قلاش ہو جانا ، ساری رقم خرچ کر دینا . جو شخص اپنی پوری آمدنی خرچ کر کے ختم ماہ پر چوتڑوں سے ہاتھ پونچھ کر بیٹھ جاتا ہے وہ مآل اندیش نہیں . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۱۱) .

— کا لہو مرنا محاورہ . ایک جگہ جم کر بیٹھنے کی عادت ہو جانا ، بیٹھنے کی عادت ہونا ، دب کر بیٹھنا ، درست یا ٹھیک ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۶) .

— کی خبر نہ رہنا/ہونا محاورہ . آگے پیچھے کا ہوش نہ رہنا ؛ گہری نیند سونا ؛ غافل ہو جانا .

سرین کو جو باندھے تھے وے کھینچ کر
نہ تھی اون کو پھر چوتڑوں کی خبر

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۴۲) .

— کے بل بیٹھنا محاورہ . سہار نہ سکنا ؛ پنڈی کے بل بیٹھ جانا ؛ گھبرا جانا ، سٹ پٹا جانا ؛ دیوالہ نکل جانا ، کاروبار ٹھپ ہو جانا ؛ تھک جانا ، ہار جانا (مخزن المحاورات ، ۳۱۶) .

— کے بل گرنا محاورہ . اس طرح گرنا کہ چوتڑ پر چوٹ لگے نیز چوتڑوں کے بل بیٹھنا (رک) . (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— میں ہاتھ دینا محاورہ . گرانے کی غرض سے کولھوں کے بیچ میں ہاتھ ڈالنا ، الٹ دینا . عمرو نے چوتڑوں میں ہاتھ دے کر دھکا دیا کہ رنگ . . . جا پڑی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۶۹) .

چوتڑی (و مع ، فت ت) امث . چوتڑ (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

چوتڑیوں چلنا محاورہ . بچوں کی طرح چوتڑ گھسیٹ کر چلنا ، گھسٹ گھسٹ کر چلنا ؛ (کوئی چیز) سرک سرک کر دینا (مخزن المحاورات ، ۳۱۶ ؛ جامع اللغات) .

چوتوڑی (و لین ، و مج) امث . (موسیقی) راگ کی ایک قسم . اب میرے آگے گاؤ ، اچھے سر لگاؤ سارنگیاں بجاؤ . . . چوتوڑی لو . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۹) . [رک : چو (۱) + توڑا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چوتی (و لین) امث (قدیم) . رک : چوتھی .

انگن کانچ پر موتی چوتی بچھاؤوں
کہ سائیں کے پھول ہک اس اوپر بنائی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۸) .

چوتیا (و لین ، سک تیز کس ت) امذ . رک : چوتھیا (پلیٹس) .

چوتیا (و مع ، کس مج ت) صف . ۱. (بازاری) وہ شخص جو عورت کی زنا کی کمائی کھائے ، جورو کا بھڑوا ، بطور گالی مستعمل . (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. احمق ، بیوقوف ، گاؤدی .

ایسی شب وصال پہ لعنت ہے میری جاں
بیٹھے ہیں سر جھکائے ہوئے چوتیا سے ہم

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۵۰) .

وہ ٹھیرے عقل کل تو ہوئے آپ چوتیا
کوا تمھاری عقل میاں کب سے لے گیا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۶) . [چوت (۱) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت] .

— بنانا محاورہ . (بازاری) احمق بنانا ، بے وقوف بنانا ، ہنسی اڑانا (مخزن المحاورات ، ۳۱۵ ؛ جامع اللغات) .

— بننا محاورہ . چوتیا بنانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

— پنتھ (— فت پ ، ی مج) صف . چوتیا ، بے مغز ، گاؤدی ، بانڈی باز ، انتہائی کم عقل (جامع اللغات) . [چوتیا + ا : پنتھ ، پنتا (رک)] .

— پن/پنا (— فت پ) امذ . بیوقوفی ، حماقت (جامع اللغات ؛ پلیٹس) [چوتیا + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

— پنتھی (— فت پ ، سک ن) امث . چوتیاپنا ، بےوقوفی ، احمق پن ، نادانی . تم . . . چوتیا پنتھی میں وقت برباد نہ کرو ، اٹھاؤ اپنے اپنے جام . (۱۹۷۰ ، باتوں کی برات ، ۱۹۳) . [چوتیا + پنتھی (رک)] .

— چکّر (— فت چ ، شد ک بفت) . رک : **چوتیا پنتھی .**

نصف شب اس چوتیا چکر میں جاتی ہے گزر
کیا ہی ہوتا ہے دل عاشق پریشاں آجکل

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۴۸) . [چوتیا + چکر (رک)] .

— داس اند . رک : **چوتیا ؛ طنز و تنفر کے اظہار کا نام .**

کہ ایف اے میں اٹھارہ کل پاس نکلے
علاوہ ازیں چوتیا داس نکلے

(۱۹۳۵ ، نادان دہلوی (نکتۂ راز ، ۲۷۰)) . [چوتیا + داس (رک)] .

— شہید (— فت ش ، ی مع) امذ . ۱ . **(بازاری) وہ شخص جو جنسی تعلقات کے نتیجہ میں مرنے کے قریب ہو جائے ، بہت زیادہ شہوت پرست .**

ازل سے ہوں جو بنا چوتیا شہید عریاں
رہے گا نزع میں بھی چوت کا خیال مجھے

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۳۲) . ۲ . **بے وقوف ، احمق نیز جنسی لذت کا شوقین .**

چند تن آخر ہوے چوتیا شہید
موت کتے کی موے کتے پلید

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۰۸) . [چوتیا + شہید (رک)] .

— مر گئے اور اولاد چھوڑ گئے کہاوت . **بیوقوف کے متعلق کہتے ہیں جو کام خراب کرے** (جامع اللغات) .

چوتیوں (و مع ، کس ت ، و مج) امذ ؛ ج . **چوتیا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل** (جامع اللغات) .

— نے گانو مارا ہے کہاوت . **ایسے موقع پر کہتے ہیں جب بیوقوف بنا کر بہت زیادہ کا مطالبہ کیا جائے** (ماخوذ : جامع اللغات) .

چوتھ (و لین) . (الف) صف . ۱ . **چوتھا حصہ ، پاؤ ، چوتھائی .** لوگوں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ آپ چوتھ ... غنیمت میں سے لے لیں . (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۱۳) . ہر قبیلے کا ایک رئیس اعظم تھا جو تمام پر حکمران ہوتا تھا اور مال غنیمت سے چوتھ وصول کرتا تھا . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۳۶) . ۲ . **چاند کی یا کسی مہینے کی چوتھی تاریخ .** چوتھ کا چاند ڈوب چکا تھا . (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۶۱) . آدھی رات کو پھیرے پڑے چوتھ کو بلغار رہی . (۱۹۳۳ ، روزۂ مینا ، ۴۹۹) . اسوج کی چوتھ کو بھگتان ہوگا . (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، (حاشیہ) ، ۹۸) . (ب) امث . ۱ . **ایک خراج جو مرہٹوں نے مقرر کیا تھا جس میں ایک چوتھائی آمدنی لے لی جاتی تھی .**

مانگے ہے چوتھ دل کی دکنی بجا کے باجا
وہ جیو کا چور لڑکا گویا ہے ساہو راجا

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۷) . چوتھ کی حقیقت یہ ہے کہ وہ کل محاصل ملکی کی چوتھائی ہوتی تھی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۹۰) . مرہٹوں نے مسلمانوں اور ہندوؤں دونوں سے باج لینا شروع کر دیا اور اس کا نام چوتھ (یعنی آمدنی کا چوتھا حصہ) رکھا . (۱۹۷۳ ، اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۵) . ۲ . **(کاشتکاری) زمین کی پیداوار کا چوتھا حصہ جو بطور خراج ادا کیا جائے .** پچھلے زمانے کے جاگیرداروں پر تو شرم شرم پکارتے ہیں کہ وہ کسان سے چوتھ لیے بغیر زمین پر پھاوڑا تک نہیں چلانے دیتے تھے . (۱۹۳۱ ، آزاد سماج ، ۱۶) . ۳ . **(موسیقی) سروں کے درمیان کا ایک بعد وقفہ یا فاصلہ .** ایک سے زائد گھنوں سے نکلنے والے سروں کے درمیان کا بعد چوتھ پنچم اور سرگم کا محسوس ہوا . (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۳۹) . [رک : چو + تھ ، لاحقۂ نسبت] .

— جاگیر (— ی مع) امث . **جس موضع یا مزرعہ کا ایک ربع حصہ سرکار میں داخل شدنی ہو اور سہ ربع حصہ بطور جاگیر کسی شخص کو عطا کیا گیا ہو وہ موضع یا مزرعہ چوتھ جاگیر کہلاتا تھا** (احکام متعلق عطیات ، ۸) . [چوتھ + جاگیر (رک)] .

چوتھ (و مج) امذ . ۱ . **گوبر جو کوئی جانور گائے بیل یا بھینس وغیرہ ایک دفعہ میں کرے .** بیل کا تازہ گوبر پڑا تھا ان کا پاؤں اس چوتھ پر پڑا اور ٹخنہ تک غرق . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷) . ۲ . **(مجازاً) بے مصرف چیز ، ناکارہ ، بدشکل ، بھونڈا (گوبر کے ساتھ مستعمل) .** ایسی لڑکی سے شادی کر لی جو ایک گوبر کا چوتھ ہے . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، م ، ۲۰) . [مقامی] .

چوتھا (و لین) صف . **چار سے منسوب یا متعلق ، تیسرے کے بعد کا ، چہارم .** چوتھا مقام لاہوت . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲ع ، ۲۳)) .

ہو چوتھے نبی ناؤں خواجہ خضر
بھے پانی کرے بادشاہی نگر

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ ، ۱۳) .

دیا ہے جگا جوت سورج نمن
کیا تجھ ہے پہلا کہ چوتھا گگن

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۵) . اب چوتھا سبب یہ اور بیان کیا جاتا ہے . (۱۸۰۵ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۹) . پاسچن سلسلے کی لائنیں اس حالت میں پیدا ہوتی ہیں جب الیکٹران چوتھے یا پانچویں یا چھٹے ... مدار سے کود کر تیسرے قائم مدار میں آجاتا ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۸۶) . میں نے خوش ہو کر مس سلبویا کو بیئر کا چوتھا پگ پیش کیا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۵) . [ا : چوتھ (رک) + ا ، لاحقۂ ترتیب و نسبت] .

— کھنڈ (— فت کھ ، سک ن) امذ . **(تبا گی) فقیری کا وہ درجہ جس میں جسمانی رنج و خوشی میں تمیز نہ ہو ، منزل توحید ، فنا بی اللہ .**

چوتھے کھنڈ چڑھ کرے جو باسا
مرن جیون کا رہے نہ ساتسا

(؟ ، مشہور شعر (اپ و ، ۷ : ۱۵۷)) . [چوتھا + کھنڈ (رک)] .

— کھونٹ (— و مع ، مغ) امذ . **چوتھا حصہ ، چوتھا کونا ، ربع مسکون .** ملکہ وکٹوریا جو آج دنیا کے چوتھے کھونٹ کی

مالک ہیں اپنے میاں کی . . . خاطر کرتی تھیں . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۱۷) . [چوتھا + کھونٹ (رک)] .

چوتھا (و مج) صف مذ . (زنانے) **شخص** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶) . [رک : چوتھ + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چَوتھائی (و لین) امث . **چوتھا حصہ ، پاؤ .** برائی جوتی کی اتر چھال ، خربے کی چوتھائی ، چائے جھاڑ کا رس . (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ پنگی خاں ہوستی (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ۱۹۷۳ء ، ۱۷)) .

روشنی ہر چند ہے ماہ دو ہفتہ میں کمال
آپ کی تنویر پیشانی کی چوتھائی نہیں

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۱۹۹) . نہ ان کے پاس ایسے برتن ہیں جن کی چوتھائی قیمت وصول ہوسکے . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۳۲) . [رک : چوتھا + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت] .

چَوتھَپَن (و لین ، سک تھ ، فت پ) امذ . (ہندو) **عمر کا چوتھا حصہ ، بڑھاپا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چوتھ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

چَوتھی (و لین) امث . ۱. **چوتھا (رک) کی تانیث .**

تیجی آگے آکر جو بیٹھی خوش حال
چوتھی پیچھے جا کر جو بیٹھی سنبھال

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۷) . غرض اسے ہر طرح رضا مند کر ، لگتے ہاتھ چوتھی کے ساتھ اسی تجمل اور تیاری . . . سے فیروز شاہ کا نجم النسا کے ساتھ بیاہ کیا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۷) . ۲. **مہینے کی چار تاریخ .**

آنے کی شہر کے ہوئی چوتھی کو دھوم دھام
تھی پانچویں کہ دشت ستم بھر گیا تمام

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۱۹) . قافیہ خوب ملا ولی حسین پوچھتے ہیں کہ کوتھی کو آئیں گے میں کہتا ہوں چوتھی کو . (۱۹۱۸ ، خطوط اکبر ، ۱۰۲) . ۳. **شادی بیاہ کی ایک رسم جو عموماً شادی کے چوتھے روز ہوتی ہے ، دلہن کے گھر پر دولھا اور دلہن کے کچھ قریبی عزیز شریک ہوتے ہیں ، رک : چوتھی کھیلنا .** منگنی سے لے کر چوتھی تک جتنی شادیاں کیں وہ اپنے نام کے لیے کیں . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰) . شادی کے بعد چوتھی کی رسم ہوا کرتی تھی اسی وجہ سے وہاں ایک محاورہ بھی رائج ہو گیا تھا کہ منگنی سے میٹھی نہیں اور چوتھی سے کڑوی نہیں . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۲۹) . رخصتی کے چوتھے دن دولہن کے گھر والے آتے تھے ، یہ رسم چوتھی کہلاتی تھی . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۵۰۲) . [رک : چوتھا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

— چالا / چالَہ (— / فت ل) امث . **شادی بیاہ کی رسمیں ، شادی بیاہ کے بعد کی دعوتیں .** اس طرح خزانہ و زر و گوہر لٹا کہ چوتھی چالے تک چلنے پھرنے والوں کو ملا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۹) . گوہر بیگم نے چوتھی چالوں کے بعد مولوی صاحب کا گھر آباد کیا اور اپنے ذہن میں پوری آزاد ہو گئیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۱۶) . قمرآرا کو سسرال سے خورشیدلقا دلہن کا خطاب ملا چوتھی چالے کی رسم بھی ادا ہوئی . (۱۹۳۰ ، روشنک بیگم ، ۷) . [چوتھی + چالا / چالہ (رک)] .

— کا جوڑا (— و مج) امذ . **دلہن کا وہ لباس جس کو دلہن چوتھی کے دن پہنتی ہے .** میرا ساڑھے چار سو کا چوتھی کا جوڑا یونہی رکھا رکھا غارت ہوگا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۹) .

— کا لِباس (— کس ل) امذ . **رک : چوتھی کا جوڑا .**

اہتمام مرگ میں یہ شاعری لبریز یاس
ہاتھ میں مہندی رچی ہے بر میں چوتھی کا لباس

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۱۷) .

— کی دُلْہَن (— ضم د ، سک ل ، فت ہ) امث . **نئی دلہن ، شادی کے چوتھے دن کی سنگھار کی ہوئی دلہن ؛ وہ عورت جو بہت بنی ٹھنی رہے .** بسم اللہ . . . گہنے میں لدی ہوئی ، اس پر طرہ پھولوں کا گہنا ، اپنی میں چوتھی کی دلہن معلوم ہوتی تھی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۶۴) . شام کو نورالنہار کو چوتھی کی دلہن بنا کر تیار کیا گیا . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۰۹) .

— کھیلتے ہیں فقرہ . **جب دو شخص لڑنے لگتے ہیں اور لاٹھی مکا ہونے لگتا ہے تو ظریف طبع کہہ دیتے ہیں کہ چوتھی کھیلتے ہیں .** (محاورات ہند ، ۸۳) .

— کھیلنا محاورہ . ۱. **چوتھی کی رسم منانا ، چوتھی کے دن دلہن کے گھر جا کر دولھا دلہن اور ان کے رشتہ داروں کا ایک دوسرے کو پھولوں کی چھڑیوں سے مارنا اور پھل اور ترکاریاں ایک دوسرے پر مارنا اور آپس میں ہنسی مذاق کرنا .**

شوق سوں چوتھی اپس کی کھیلنا
آہ (کی ؟) چھڑیاں سوں میلا میلنا

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۶۰) . شادی کے چوتھے روز شوہر کا اس عورت کے گھر جانا اور چوتھی کھیلنا . (۱۹۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۶۰) . لڑکیوں نے شام کو چوتھی کھیلنے کے لیے تھوڑی تھوڑی ترکاری لے لی . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۰۹) . ۲. **کھیل کھیل میں ایک دوسرے کو پھل مارنا یا چھیڑنا .**

قاف میں پریوں کو چھیڑا حور کو فردوس میں
جلوے چوتھی کھیلتے ہیں حسن آدم زاد کے

(۱۸۹۷ ، دیوان مائل ، ۱۹۳) . آم کھائے جاتے گٹھلیوں سے چوتھی کھیلی جاتی ہے . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۱۳) .

چَوتھے (و لین) امذ . **چوتھا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .** چوتھے منتقل ہونا مریخ کا ایک برج سے دوسرے برج میں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۷) . چوتھے دن اس کال کوٹھری سے اس کی رہائی ہوئی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۴۵) .

ـــ پانچویں (ـــ مغ ، سک چ ، ی مج) م ف . **کبھی کبھی ، گاہے گاہے ، بھولے چوکے ، گاہ بگاہ .**

ملنے تھے چوتھے پانچویں وہ وقت تو گیا
اب یہ کہ چار پانچ مہینے یہ حرف ہے

(١٨١٨ ، انشا ، کلام ، ٢٨٠) .

درد و آزار و غم و آلام چوتھے پانچویں
مجھ کو ملتے ہیں یہی انعام چوتھے پانچویں

(١٩٠٣ ، سفینۂ نوح ، ٨٣) . [چوتھے + پانچویں (رک)] .

ـــ پہر (ـــ فت خف پ ، فت ہ) م ف . **مغرب کے وقت ، سورج غروب ہونے یا نکلنے سے پہلے کا وقت .** چوتھے پہر راجا کے نوبت نقارے تری شہنائی باجے بجنے لگے . (١٨٩٠ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ٢ : ١) . [چوتھے + پہر (رک)] .

ـــ فلک پر دماغ ہونا محاورہ . **بہت غرور ہونا ، گھمنڈ ہونا .**

بیٹھے ہو پاس چوتھے فلک پر دماغ ہے
اے رشک آفتاب بہت تم بھی دور ہو

(١٨٥٢ ، دیوان برق ، ٣٠٥) .

ـــ کا بخار (ـــ ضم ب) امذ . **رک : چوتھیا .** ایک دن سہل و جورجیس چوتھے کے بخار (ایسا بخار جو ہر چوتھے دن آئے) پر بحث کر رہے تھے . (١٩٣٣ ، تاریخ الحکما ، ٢٨١) .

چوتھیا (ولین ، سک تھ) صف ؛ امذ ؛ ~ چوتھیہ . **١. ایسا بخار جو ہر چوتھے روز آئے ، چوتھے دن کا بخار .** بخار کا زور کسی دن کم اور کسی دن زیادہ ہوتا ہے اور کمی کی حالت میں تجاری یا چوتھیا میں تبدیل ہوجاتا ہے . (١٨٨٢ ، کلیات علم طب ، ٢ : ٣٣١) . ہدہد یا چکی راہا . . . کی ہڈی چوتھیہ بخار والے کے گلے میں ڈالتے ہیں . (١٨٩٧ ، سیر پرند ، ٣٣١) . بی کریمن میں گرتا نہیں پر کیا کروں تین برس سے چوتھیا آتا ہے . (١٩٢٣ ، خلیل خاں فاختہ ، ١ : ١١) . **٢. (کاشت کاری) چوتھ لینے والا ، چوتھے حصے کا مالک ؛ پیدا وار کی تقسیم میں زمیندار کا حصہ ؛ اناج ناپنے کا پیمانہ جو تقریباً ایک سیر کے برابر ہوتا ہے ؛ نمبردار ، زمیندار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [رک : چوتھ + ا : یا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چوتھیائی (و لین ، سک تیز کس تھ) صف . **رک : چوتھائی .** نکھا چوتھیائی اینٹ سے کم ٹکڑا چنائی میں لگانے کو کہتے ہیں . (١٩١٣ ، انجنیرنگ بک ، ٤) . [رک : چوتھ + ا : یائی ، لاحقۂ نسبت] .

چوتھیں (ولین ، ی مج) امذ (قدیم) . **رک : چوتھے ،** چوتھیں شراب پیوے اور راگ ناچ میں ہمیشہ مشغول رہے اور مال ملک کی کچھ خبر نہ رکھے . (١٧٣٦؟ ، قصۂ مہر فروز و دلبر ، ٢٥٨) .

چوٹ (و مع) امذ . **دھماکا ، شور ، کڑاکا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چوٹ] .

چوٹ (و مج) امث . **١. ضرب ، مار .** لاٹھی کی چوٹ چار چار پل . (١٧٣٢ ، نسخہ مفرح الضحک ، ٢) . لکڑی کا دروازہ زیادہ دیر تک اس کے مضبوط ہاتھوں کی چوٹ برداشت نہ کر سکا . (١٨٨٦ ، درگیش نندنی ، ٢) . ٹھپے میں رکھ کر ہتھوڑے کی چوٹ مار دی جاتی ہے . (١٩٠٣ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ٢ : ١١٥) . **٢. صدمہ ، دکھ ، تکلیف ؛ ٹیک ، ٹیس .** روز و شب مست ادھر چوٹ پھر جن و پھر بھوت . (١٧١٣ ، جعفر زٹلی ، ک ، ١٧) .

چوٹ مجھ کو یہی تو غیروں کی ملاقات کی ہے
چھوڑئے یہ تو تو پھر آزردگی کس بات کی ہے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٠٣) .

ممکن نہیں وہ جاکے وہاں سے پھر آئیں گے
ہم نے تو اچھی ہوتی نہ دیکھی جگر کی چوٹ

(١٨٦١ ، کلیات اختر ، ٣١٥) . زاہدہ کے کلیجے پر جو چوٹ عورت کے بیان سے لگی تھی وہ اتنی گہری تھی کہ اس کی آنکھ سے آنسو نکل پڑے . (١٩١٩ ، جوہر قدامت ، ٨٧) . ایسا اشارہ موجود نہیں ہے جس سے درد کی کسی مجازی چوٹ کا اندازہ لگایا جا سکے . (١٩٦٣ ، تحقیق و تنقید ، ٣٥) . **٣. وار ، حملہ ، حملے کی کیفیت .** حضرت کو درمیان لیے اور چوطرف سے چوٹ تیر و تفنگ شروع کیے . (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٢٠٦) . وان وان ایسا . . . صاحب جگر اور دماغ تھا کہ . . . دونوں طرف کی چوٹوں کا جواب اکیلا دیتا رہا . (١٨٣٨ ، تاریخ ممالک چین ، ٢ : ٥٥) . جب کسی اخبار میں ان پر چوٹ نہ ہوتی تو تعجب کرتے . (١٩٣٥ ، چند ہم عصر ، ٢٣٣) . **٤. طعن ، طنز ، تشنیع ؛ مقابلہ ، چیلنج .**

مہندی مل کر ہے چوٹ مرے جاں پر
ہاتھ لاتا نگار کیا کہتا

(١٨٥٤ ، غنچۂ آرزو ، ٣١) .

اشک باری پر تلا بیٹھا ہے نوح
چوٹ ہے آج ابر دریا بار پر

(١٩٠٣ ، سفینۂ نوح ، ٥٤) . **٥. (بانک بنوٹ) داؤ ، گھات ، چال .** ہاتھ مارنے سے جو نتیجہ پیدا ہوتا ہے اس کو چوٹ کہتے ہیں . (١٨٣٦ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ١٥) . چوٹوں کے ساتھ بڑے زبردست پیچ ہوتے ہیں کہ آگے کشتی پیچوں کی کچھ حقیقت نہ تھی . (١٩٢٦ ، شرر ، گزشتہ لکھنؤ ، ٢٣٠) . بوڑھا بنوٹیا بچے کو گھاتیں اور چوٹیں بتاتا جاتا تھا . (١٩٥٨ ، میلہ گھومنی ٢٧٧) . **٦. حسد ، جلن .**

بجلی کو یہ چوٹ ہو چمک سے
الٹی سیدھی کرے فلک سے

(١٨٨٧ ، ترانۂ شوق ، ٥) . **٧. خواہش ، آرزو** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **٨. جوڑ ، مقابل .**

ہمارا نالۂ پرشور و صور اسرافیل
ہے چوٹ اے دل اندوہ گیں برابر کی

(١٨٥٦ ، کلیات ظفر ، ٤ : ٢٣٦) . **٩. اثر ؛ جوش ؛ کسک ، چبھن .** یوں تو اردو میں اور بھی ناولسٹ ہوئے ہیں ، جنہوں نے تمدنی مسائل پر افسانے لکھے ہیں مگر ان کی تصانیف میں چوٹ

نہیں ہے . (١٩٣٦ ، مضامین پریم چند ، ١٦٢) . ١٠. نقصان ، ضرر . چوٹ تو وہ ایسی دے گئی ہے کہ اللہ ہی اس زخم کو بھرنے والا ہے . (١٩٦١ ، ہالہ ، ٢٧٦) . ١١. کبوتر کا ایک معین مقام تک جا کر واپس آنا (جامع اللغات) . ١٢. حملہ ، زد ، حربہ . چھنگے نے کہا بھائی تمہاری باری ہو چکی یہ چوٹ میری ہے مجھے بندوق دو . (١٨٣٨ ، تاریخ ممالک چین ، ٢ : ٢١٣) . [س : چٹ ؛ چِٹا चपट : चपटा] .

— اُبھر آنا/اُبھرنا محاورہ . ١. درد یا زخم کا نمودار ہونا .

موت کی شکل پھر نظر آئی چوٹ مدت کی پھر ابھر آئی

(١٨٨٢ ، فریاد داغ ، ٩٨) .

رہتا ہے کلیجے میں نہاں دردِ محبت
یہ چوٹ وہ ہے جس کو اُبھرنا نہیں آتا

(١٩٠٣ ، نظم نگارین ، ١٩) . ٢. ہوائے مرطوب کے باعث کسی درد یا تکلیف کا ازسرنو پیدا ہونا (جامع اللغات) . ٣. ٹیس یا کسک اٹھنا ، زخم تازہ ہونا .

جو وقت قتل اٹھا ہاتھ کھل گئی وہ گات
ابھر کے غنچے کی مانند مسکرائی چوٹ

(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٦٥) .

— اُٹھانا ف م ؛ محاورہ . ١. ضرب برداشت کرنا .

لڑ گئیں آنکھیں اٹھائی دل نے چوٹ
یہ تماشائی عبث گھائل ہوا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٨٩) .

تب اوس کو قابل زیور حسینوں نے سمجھا
طلائے ناب نے لوہے کی جب اوٹھائی چوٹ

(١٨٧٣ ، کلیات منیر ، ٣ : ٢٣٨) . ٢. صدمہ سہنا .

دل میں بٹھا کے ناوک مژگان یار کو
ہم نے اٹھائی سہیر یہ اک عمر بھر کی چوٹ

(١٩٣٦ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ٣٥) .

— آنا ف م ؛ محاورہ . ١. مار لگنا ، ضرب آنا ، گزند پہنچنا .

پاؤں میں چوٹ آنے کے پیارے بہانے جانے دے
پیش رفت آگے ہمارے کب یہ عذر لنگ ہے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٣٣) . اگر بد قسمتی سے ایسے کسی اوزار کے لگنے سے اس کے چوٹ آجائے تو وہ برہم ہوجائے گی . (١٩٦٥ ، شاخ زریں ، ١ : ٣٥٣) . ٢. صدمہ پہنچنا .

عمر بھر دل لگی میں کھائی چوٹ
اک گئی دل سے ایک آئی چوٹ

(١٨٩٩ ، دیوان ظہیر ، ١ : ٦٩) .

اس نے جب تاک کر لگائی چوٹ
دل مضطر یہ سخت آئی چوٹ

(١٩٣٢ ، دیوان بشیر ، ٣٠) . ٣. طعن و طنز کی بات کہنا ؛ منھ آنا (مخزن المحاورات ، ٣١٦) .

— باندھنا محاورہ . بچاؤ کرنا ، حفاظت کرنا ؛ تلوار کی نوک کو باندھ دینا ؛ جادو کے زور سے نقصان کو روک دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— بچانا محاورہ . ١. ضرب خالی دینا ، حریف کی ضرب کو اپنے اوپر نہ آنے دینا ، وار کو رد کردینا . کسی نے تلوار اور کسی نے جریب واسطے مارنے کے اس پر لگائی اور سانپ چوٹ بچاتا تھا . (١٨٣٠ ، وقائع خاندان بنگش ، ٣١) . ٢. اپنے آپ کو صدمے یا حملے سے محفوظ رکھنا .

مقابل آئینہ آیا تو منہ کو پھیر لیا
کڑی نگاہ جو دیکھی تو کیا بچائی چوٹ

(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٦٥) .

— بھری (— فت بھ) امث . جنچی تلی اور نشانے پر پڑنے والی ضرب ، خالی نہ جانے والا وار ، شدید حملہ . چوٹ بھری کہ جب تان کر چوٹ مارے تو خالی نہیں جاتی اور بہت زبردست پڑتی ہے . (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٣٣٦) . [چوٹ + بھری ، بھرنا (رک) سے] .

— بھری ہونا محاورہ . وار کا بھرپور ہونا ، ضرب کا شدید ہونا . حریف . . . چوٹ تان کے اس کو مارے تو یہ اس سے بچے کیونکہ چوٹ بھری ہے اگر جانے گا تو مار کھائے گا . (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٣٣٦) .

— پر م ف . بالمقابل ، علی الرغم ، جواباً ، طنزاً . اکبر نے مراد کو (روم کی چوٹ پر) سلطان مراد بنا کر لشکر عظیم کے ساتھ دکن پر روانہ کیا . (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٧٣٨) .

— پر چوٹ امث . پے در پے زد ، صدمہ پر صدمہ ؛ بد قسمتی کے ساتھ دوسری آفت ، ایک کے بعد دوسری مصیبت (پلیٹس) .

— (چوٹوں) پر رکھنا محاورہ . زد پر رکھنا ، نشانے پر چڑھانا .

چوٹوں پر رکھ لے اگر وہ بت گمراہ تجھے
بھاگنے کی بھی نہ اے ترک ملے راہ تجھے

(١٨٦٨ ، واسوخت معجز (شعلۂ جوالہ ، ٢ : ٨٢٢)) .

— پڑنا محاورہ . ١. ضرب پہنچنا ، زخم لگنا ؛ وار ہونا .

ہتھیار پھینک پھینک کے بھاگے شریر سب
چوٹیں پڑیں کہ بھول گئے دار و گیر سب

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٢٣٣) .

نظر ہی تو ہے مل کے لڑ ہی گئی
جگر ہی تو ہے چوٹ پڑ ہی گئی

(١٩١٠ ، قاسم اور زہرہ ، ٣) . ٣. نقارے پر چوٹ یا ڈھولک وغیرہ پر تھاپ لگنا .

ہے صبح کوچ اب تو ہو بیدار غافلو
پچھلے سے چوٹ پڑتی ہے کوس رحیل پر

(١٨٧٠ ، دیوان اسیر ، ٣ : ١٦٩) . ادھر ڈھولک پر چوٹ پڑی

اور ادھر پیارے شہید کا وعظ ہو رہا ہے . (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۸۷) . جس شہر میں جاتے نوبت بہ چوٹ بُڑتی . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۳) . **۴. صدمہ پہنچنا ، دھکا لگنا ؛ جبھن پیدا ہونا ، اثر ہونا .**

چوٹیں جو پڑی تھیں سب کے دل پر
اف اف کی صدائیں تھیں برابر

(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۴) . دیوانہ وار عقیدت اور بھکی ہوئی ذہنیت پر کچھ چوٹ تو پڑے . (۱۹۳۳ ، غالب شکن ، ۲) . **۵. نقصان پہنچنا ، خسارہ ہونا .** میرے حواس بجا نہیں ، میرے کارخانے پر بڑی چوٹ پڑی ہے ، سنبھلنا مشکل ہے . (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۸۳) .

ــ پیدا کرنا محاورہ . **کسی کے مدمقابل دوسرا بہم پہنچانا** (جامع اللغات) .

ــ پھیٹ / پھینٹ (ــ ی مج/مغ) امث . **زخم ، ضرب ، صدمہ .** چھوٹی چھوٹی تکلیفیں نہ معلوم صبح سے شام تک کتنی پہنچ جاتی ہیں ، کھیلتے ہی میں کہیں چوٹ پھیٹ لگ جاتی ہے . (۱۸۷۲ ، بنات النعش ، ۳۱) . مینار کو چوٹ پھیٹ سے بچانے کے لیے سینکڑوں سیمل کی روئی کے گٹھے مینار کے گرد چن دیے گئے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۹۲) . [چوٹ + پھیٹ / پھینٹ (رک)] .

ــ چپٹ / چپیٹ (ــ فت چ ، پ / فت چ ، ی مج) امث . **۱. رک : چوٹ پھیٹ .** اس طرح دس روز سو جوان مارے گئے اور ہرمز کو کچھ چوٹ چپیٹ نہیں پونچھا . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۲۷) . آج کا دن تم یہیں رہو ، ایسا نہ ہو گرفتار ہو جاؤ ماری جاؤ کچھ چوٹ چپیٹ آجاوے تو غضب ہو جاوے گا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۱۰) . شرارت بچوں کا فطری حق ہے خواہ یہ کسی کو بری معلوم ہو یا اس میں کسی کو چوٹ چپٹ آ جائے . (۱۹۳۹ ، سرگزشت علی گڑھ ، ۱۳) . **۲. اکھاڑ بچھاڑ ؛ طنز ، طعن و تشنیع ؛ نقصان دہ کارروائی .** ذرا سی چوٹ چپیٹ برداشت کرنے کی قوت ان اخبارات میں نہیں ہوتی ، اور ایک ہی دھکا حکومت کی طرف سے . . . ان کی زندگی کو ختم کر دیتا ہے . (۱۹۴۳ ، فن صحافت ، ۱۵) . [چوٹ + چپٹ / چپیٹ (رک)] .

ــ چلانا محاورہ ؛ ف م . **چوٹ چلنا (رک) کا تعدیہ .** گدکا پھری کھانڈا سنبھال چوٹ چلانے لگا . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۷۶) .

ــ چلنا محاورہ ؛ ف م . **۱. آپس میں نوک جھونک ہونا ، ایک دوسرے پر طنز کرنا .** ناصر علی سے خوب چوٹ چلتی تھی ، وہ کبھی نہیں دبا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۲۱) . سنا ہے کہ نسیم لکھنوی اور تسیم دہلوی سے خصوصاً چوٹ چلا کرتی تھی . (۱۹۰۵ ، مضامین چکبست ، ۱۶۲) . **۲. مقابلہ ہونا ، مسابقت ہونا .**

اڑھنے پہ تھے دونوں اس قدر لوٹ
دل اور قدم میں چلتی تھی چوٹ

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۶۹) . میری اور ان کے بیٹے قربان علی کی چوٹیں چلتی رہیں . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۳۸۶) . **۳. دھوکا دینا ، فریب دینا .**

چوٹ چلنا بہت بڑا فن ہے کھوٹ دل میں نہیں تو آنکھ ملاؤ

(۱۹۶۲ ، انتخاب غزل ، ۱۵) . **۴. حملے یا وار کا تبادلہ ہونا یا پے در پے کیا جانا .** تیغۂ طہمورس دیوبند کو نیام سے کھینچ کر بمقابلہ شہزادہ قاسم سرگرم ہوا اور باہم چوٹ چلنے لگی . (۱۸۸۳ ، کوچک باختر ، ۲۴) . **۵. وار کرنا ، حملہ کرنا ، داؤں کرنا .**

دو ٹکڑے کرچکے کہیں تیغ دوسر کی چوٹ
سر کو جھکا کہ چل چکے قاتل کمر کی چوٹ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۹) . **۶. وار چلنا ، داؤں ہونا .**

مفلس کا کام یاں نہیں دولت کا کھیل ہے
دنیا قمار خانہ ہے چلتی ہے زر کی چوٹ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۹) .

عشق کی چوٹ چل ہی جاتی ہے آہ دل سے نکل ہی جاتی ہے

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۷۰) .

ــ چمکانا محاورہ . **(بنوٹ) پینترا بدلنا ، دھوکا دینا .** چھوٹ : اس کو لڑنت بھی کہتے ہیں یعنی دو پھکیتوں کا آپس میں مقابلہ ہو اور غیر مقررہ چوٹیں چوٹ چمکا کر یعنی دھوکا دے کر ایک دوسرے پر مارنا چاہیں . (۱۸۳۶ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۷) . جب حریف سامنے بیٹھ کر چوٹیں چمکائے اور اس چمکنے میں اپنا داہنا ہاتھ اوپر کو تانے تو یہ جانے کہ چوٹ پھری مارے گا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳۶) .

ــ خالی جانا محاورہ . **وار خالی جانا ، نشانہ اوک جانا ؛ داؤں چوک جانا .**

خالی گئیں منجھی ہوئیں چوٹیں جو اس کی سب
منہ کو پھرا پھرا کے شقی کاٹتا تھا لب

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۱) .

للہ الحمد ان کی چوٹیں جتنی تھیں خالی گئیں
حق تعالیٰ نے مجھے محفوظ رکھا ہے کماں

(۱۹۰۶ ، دیوان جی ، ۳ : ۲۵۸) .

ــ خالی دینا محاورہ . **چوٹ خالی جانا (رک) کا تعدیہ ، حریف کی ضرب یا وار بچا جانا ، پینترا بدلنا .** اگر نظر کا تیز اور مقامات ضرب شدید اس کو معلوم ہیں تو اپنے دم کس کے موافق پینترا بدلتا ہوا یعنی چوٹ خالی دیتا ہوا لڑے گا . (۱۸۳۶ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۸) .

ــ دُکھنا ف م ؛ محاورہ . **جسم میں اس جگہ تکلیف ہونا جہاں چوٹ لگی ہو** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ــ دینا محاورہ ؛ ف م . **۱. دھوکا دینا ، دغا کرنا .** سجاد ہمارا دوست ہمیں چوٹ دے گیا اس دغا بازی کی ہمیں اس سے امید نہیں تھی . (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۱۳۶) . **۲. چوٹ لگانا ، چوٹ مارنا .** رنجک کی جگہ اس مصالح کو رکھ کر ایک ہتوڑی یا پتھر کے ذریعے سے اس پر چوٹ دیتے . (۱۹۳۲ ؟ ، افسر الملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۱۳) . **۳. نقصان پہنچانا .** اپنے گھر کی چیزیں بھی دیکھ لیں ، کبھی کوئی بڑی چوٹ دے گئی ہو . (۱۹۶۱ ، بالا ، ۲۷۶) .

ــ رُکنا ف م ؛ محاورہ . **چوٹ روکنا (رک) کا لازم** (جامع اللغات) .

ــ روکنا ف م ؛ محاورہ . **حریف کی ضرب کو رد کرنا ، ضرب کو سپر پر روکنا ، حملہ یا وار رد کر دینا .**

تیغ ابرو کے مقابل ہے کیا داغ جگر
چوٹ عاشق نے تری روکی ہے کیا ڈھال سے خوب

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳) .

کبھی ہے امیر اس کی ادا تیغ قضا سے
دعوئ ہے پھکیتی کا تو لے روک مری چوٹ

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۶۵) .

ــ سہنا محاورہ . **صدمہ برداشت کرنا .** دل بیقرار پر سنگ ملال و وصال کی چوٹ سہتا ہے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۷) . گو آخری معرکہ نے اس کا دل چکنا چور کر دیا تھا مگر وہ یہ چوٹ بھی سہہ گئی تھی . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۲۳۸) .

ــ کَرانا محاورہ ؛ ف م . **چوٹ کرنا (رک) کا تعدیہ .** جن کی فتوحٰ نگاری نے بندے ما ترم سے راقم پر یہ چوٹ کرائی . (۱۹۲۷ ، مسلمان سہارانا ، ۱۸۲) .

ــ کَرنا محاورہ ؛ ف م . **۱. وار کرنا ، حملہ کرنا .**

کئے چوٹ یوں شاہ نزدیک آ
کہ کو ہیں او پر پڑیا سیس جا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸) .

یہ سرخاب ہو گا بہت تیز پر
کرے چوٹ جا کر یہ شہباز پر

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا (ق) ، ۵۱) . کافر سب اکھٹے ہوئے تھے کہ ان پر چوٹ کریں . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۷۳) . آٹھ آدمی برابر ان پر چوٹ کرتے اور بادشاہ سب کے وار روکتے تھے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۳) . **۲. تکلیف یا صدمہ پہنچانا ، کاٹنا ، ڈسنا ، ڈنک یا منھ مارنا ؛ حملہ آور ہونا .** سانپ اور چور دیے پر چوٹ کرتا ہے . (۱۸۸۹ ، مخزن المحاورات ، ۳۱۶) . اپنے تھان پر نجس اور غلیظ آدمی کو مثل خاکروب وغیرہ نہیں آنے دیتا اور اگر آ جاتا ہے تو فوراً اس پر چوٹ کرتا ہے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۶) . **۳. طنز کرنا ، طعنہ دینا ، آوازہ کسنا ، ہنسی اڑانا .**

کرے ہے افعی گردوں پہ چوٹ اے ہمدم
سیاہ ہے مری آہ دل حزیں کا سانپ

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۴۴) . اگرچہ سودا کی طرح کسی سے دست و گریباں نہیں ہوئے مگر اپنے ہم عصروں پر چوٹیں کی ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۸۹) . کملا ! نہ جانے آج کیا بات ہے کہ لیلا تمہارے سر ہے ، برابر تم پر چوٹ کر رہی ہے . (۱۹۴۴ ، صید و صیاد ، ۴۴) . وہ کبھی ڈاکٹروں پر چوٹ کرتے کبھی نرسوں سے مذاق کرتے . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۸) . **۴. جادو کرنا ، افسوں کرنا ؛ موہنا .**

چتوں میں جادو بھرا کرے لاکھ میں چوٹ
کتنے ہی گھایل ہوئے کتنے ہی گئے لوٹ

(؟ ، ؟ (مخزن المحاورات ، ۳۱۶) . **۵. داؤ کرنا ، پینچ کھیلنا ؛ دھوکا دینا ؛ بندوق کا فائر کرنا ، نشانہ لگانا ؛ کبوتر کا پرواز میں معین حد تک جانا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۶. زخمی کرنا ، ضرر پہنچانا ، مارنا ، پیٹنا ؛ سکاری دکھانا ، چال چلنا .**

بیگانہ جان ان نے کیا چوٹ رات کو کی
منہ دیکھ دیکھ میرا پہچان کر کے مارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۱) .

ــ کھانا محاورہ . **۱. صدمہ اٹھانا .**

ترے عشق کا چوٹ کھایا سو چڑ کر
اترتا نہیں ہے اثر شاہ راجو

(۱۶۷۰ ، طبعی (اردو شہ پارے ، ۱۱۵)) .

زد سے الفت کی بچ کے چلتا تھا
مفت حالی نے چوٹ کھائی آج

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۷۳) .

دل و جگر جو محبت کی چوٹ کھا جائے
سراغ درد نہاں کا ضرور پا جائے

(۱۹۰۳ ، دیوان جلال ، ۴ : ۱۲۸) .

نہ فہمی اس کی خاک میں مل جائے
کھائے وہ چوٹ دل تلک ہل جائے

(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۰ : ۳) . **۲. ضرب برداشت کرنا .**

مشتاق درد عشق جگر بھی ہے دل بھی ہے
کھاؤں کدھر کی چوٹ بچاؤں کدھر کی چوٹ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۹) .

افتاد محبت کی اٹھائی نہیں جاتی
یہ چوٹ تو پتھر سے بھی کھائی نہیں جاتی

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۳۳) . **۳. زخمی ہونا ، زخم کھانا ، چوٹ لگنا .**

گرا چوتڑ کے بھل وہ چوٹ کھائی
کہ ٹوٹا پاؤں ایسی ضرب آئی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۳۴) .

بتلاؤ مجھے چوٹ تو کھائی نہیں پیارے
پانوں میں کہیں ضرب تو کھائی نہیں پیارے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۵). میرا بیٹا اس سے بڑا ہے ، مارے گا ، یہ شرمندہ بھی ہوگا اور چوٹ بھی کھائے گا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۰). **۴. زد پڑنا ، ضرب لگنا .**

شکوہ کسی سے دل شکنی کا کروں نہیں کیا
یہ شیشہ چوٹ کھانے سے پہلے ہی چور تھا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۱). جب تک ستار کے سبھی تار چوٹ نہ کھائیں سریلی آواز نہیں نکل سکتی. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۲۹). **۵. نقصان اٹھانا .**

ناحق چوٹ جولاہا کھائے کرگا چھوڑ تماشے جائے

(۱۸۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۲۰).

— کھیلنا محاورہ. **(شعبدہ باز) حریف سے سانپ کا یا کرتبی مقابلہ کرنا ، حریف پر منتر مارنا ، ٹونا کرنا جس سے اس کی بولتی بند ہو جائے یا اس کو کوئی دکھ پہنچے** (اپ و ، ۸ : ۱۵۶).

— لگانا محاورہ . **۱. ضرب لگانا ، وار کرنا .**

دیکھنا قسمت لگائی ایک بھی مجھ پر نہ چوٹ
پینترے وہ قاتل عالم بدل کر رہ گیا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۸).

جانتا ہوں بڑے پھکیت ہو تم
کس کو تاکا کدھر لگائی چوٹ

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۷۰). **۲. صدمہ پہنچانا ، رنج دینا ؛ طنز کرنا .**

نگاہ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ
کہ جس طرح سے دل آتا ہے دل پر آئی چوٹ

(۱۸۶۸ ، گلزار داغ ، ۷۶).

نظر ملائی نظر سے کہ دل پہ آئی چوٹ
دکھائی تو نے کدھر اور کدھر لگائی چوٹ

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳۷). جانے کیسے ہر وقت چوٹ لگائی رہوے ہے. (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۵۸).

— لگنا محاورہ . **۱. چوٹ لگانا (رک) کا لازم .**

لڑکوں کے پتھروں سے لگے کیونکہ اس کو چوٹ
ہر ایک گرد باد ہے مجنوں کو ڈھول کوٹ

(۱۸۳۷ ، اشتیاق (مخزن نکات ، ۳۶)). بڑی چوٹ لگی ہے اور سویرے کی چوٹ بہت کڑی ہوتی ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۶). شیر کو چوٹ لگتی ہے ، زخم کھاتا ہے ، مجروح ہو جاتا ہے مگر درماندہ ہو کر ہمت نہیں ہارتا . (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۳۳). چوٹ لگنے سے جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے تو مریض کو . . . ڈاکٹر کے پاس روانہ کر دینا چاہیے . (۱۹۲۶ ، فن آہن گری ، ۱۸۳). **۲. صدمہ پہنچنا ، اثر ہونا .** جس شخص کے دل پر کسی دوست یا عزیز یا بزرگ یا نادر آدمی کی موت سے چوٹ لگتی تھی وہ اس کا مرثیہ لکھتا تھا. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۴۷). اس درد سے رات بھر کراہتا کہ کلیجہ پر چوٹ لگتی. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۸). **۳. عشق ہونا .**

تو میرے درد سے آگاہ یوں نہ ہوگا کبھی
الٰہی چوٹ کسی دن ترے بھی دل کو لگے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۰۳).

لگی ہو چوٹ جس کو عشق کی باتوں میں اچھی ہو
زباں نے خاصہ پیدا کیا ہے سوہانی کا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۹). **۴. پھانس لگنا : کھٹکا لگنا** (جامع اللغات).

— لگی پہاڑ کی اور توڑیں گھر کی سیل کہاوت. **زبردست سے تو بس نہ چلے اور گھر آکر بیوی سے لڑیں** (جامع اللغات).

— لینا محاورہ. **(آہن گری) گھن یا ہتھوڑے سے ضرب لگوانا .** گول بار کے سرے پر ایک بھاری چوٹ لے کر اس کو 60 تک کھماتا چاہیے اور پھر ایک بھاری چوٹ لینا چاہیے . (۱۹۲۶ ، فن آہن گری ، ۶۱).

— مارنا محاورہ ؛ ف س . **۱. رک : چوٹ لگانا .**

سفاک نے بند بند کاٹا چوٹیں ماریں جھکا جھکا کر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۳). ٹھپے میں رکھ کر ہتھوڑے کی چوٹ مار دی جاتی ہے. (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۵). **۲. وار کرنا ، حملہ کرنا.** حریف . . . چوٹ تان کے اس کو مارے تو یہ اوس سے بچے کیونکہ چوٹ بھری ہے اگر جائے گا تو سارا کھائے گا اور جب کہ اس کا ہاتھ کھینچے تو لازم ہے کہ جلد اس کے کھنچے ہوئے ہاتھ پر اپنی چوٹ مارے کوتاہی نہ کرے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۶).

چوٹ (۲) (و مج) امث . **چمک ، عکس ، جھلملاہٹ ، جوت .**

باتوں میں لب جو ہلتے ہیں اس خوش خصال کے
ہیرے کی چوٹ پڑتی ہے ٹکڑوں پہ لال کے

(۱۸۳۶ ، آتش (نور اللغات)). ف : پڑنا : [چھوٹ (رک) کا ایک تلفظ].

چوٹ (۳) (و مج) امث . **کمبل یا چادر جس کو ایک سرے پر گانٹھ دے کر سر اور کندھے پر ڈال لیتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : چوڈا चूडा].

چوٹا (۱) (و مج) امذ . **کٹنوتی ، ٹٹہ ، چھوٹ ، مجرائی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ا : چوٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت].

چوٹا (۲) (و مج) امذ . **گنے کا رس ، راب ، شیرہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چو ، چونا (رک) + ا : ٹا ، لاحقۂ صفت].

چوٹا (۳) (و مج) امذ . **چوٹی (رک) ، جوڑا .**

یوسف ترے بدن کے سورج کوں پیاری کرن ہو دستی ہے منگہ تیری
کیا ہے مارک پری ہو ناگوں کے سر چوٹا ہے اننگ تیری

(۱۶۵۴ ، قدیم بیاض ، یوسفنا ، ۳۱). بعض کے سروں پر ہندو جوگیوں کے سے چوٹے تالو کے رخ او پر کو بندھے ہوئے ہیں. (۱۹۱۱ ، روزنامہ با تصویر ، ۵۷). [ا : چوٹ ، چوٹی (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

چوٹّا (۱) (و مج ، شد ٹ) صف مذ ؛ مث : چوٹّی ؛ ~ چوٹٹا . **چور ، اٹھائی گیرا ، اچکّا .** آدھی رات میں سب کو غافل پا کر چوٹوں کی طرح میرے سرہانے آ پہنچے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۷) . نگوڑا ، زمانے بھر کا چوٹّا تمھیں مونڈنا چاہتا ہے . (۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۲۷) . [ا : چوٹ + ٹا ، لاحقۂ صفت] .

— پَن (— فت پ) امذ . **چوٹّا (رک) کا اسم کیفیت ؛ دھاندلی ، بے ایمانی .** شیخ جی بگڑ کر بولے لگے تم چوٹّا پن کرنے ، اڑا دیا نہ کھانس کر . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۳۲) . [چوٹّا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

چوٹّا (۲) (و مج ، شد ٹ) امذ . **رک : چوٹا (۲) .** راہبوں کی صورتیں ہندو جوگیوں کی سی ہیں لمبے لمبے بال رکھتے ہیں اور گدی پر ان کا چوٹّا باندھتے ہیں . (۱۹۱۱ ، روز نامہ یا تصویر ، ۱۲۷) . [ا : چٹّا (رک) کا تلفظ] .

چوٹٹا (و مج ، سک ٹ) صف مذ . **رک : چوٹّا (۱) .**

جس سے جھوٹے ہوتے ہیں ہم دس بار
چوٹٹا وہ کہے ہے ساہوکار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۰) . ہم کو زیادہ تر یقین ہوا کہ تو چوٹٹا ہے . (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۹۶) . چل بے چوٹٹے مکار کوئی اٹھائی گیرا ہوگا . (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۵۶) .

— پَن (— فت پ) امذ . **رک : چوٹّا پن ، اچکاپن ، چوری کی عادت .**

مہذب چوٹٹا پن ہے یہ معشوق خیالی کا
کہ دزدیدہ نگہ سے دل کا لینا اور مکر جانا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۳۱) .

چوٹٹی (و مج ، سک ٹ) صف مث ؛ ~ چوٹّی . **چوٹٹا (رک) کی تانیث ، چور عورت .**

کس لیے پھر بتاؤ آئی تھیں		چوٹٹی اور ساتھ لائی تھیں

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۷۵) . دیکھو بی انوری یہ کتیا کی سگی چوٹٹی پاس آلگی بیگم خبردار رہنا ذرا ہشیار رہنا . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۵) . [رک : چوٹا ، چوٹٹا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

— کُتیا جَلیبیوں کی رَکھوالی کہاوت . **بد دیانت یا چور کو حفاظت کے لیے مقرر کرنے کے موقع پر مستعمل .** ملکہ بولی جی یہ آپ کی خوش وقتی اور خوش حالی بقول شخصے چوٹٹی کتیا اور جلیبیوں کی رکھوالی . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۴۴) . چوٹٹی کتیا جلیبیوں کی رکھوالی کرے اور آپ فرمائیں کہ خبردار چوٹٹی نہ کہنا . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۲ : ۶) .

— والا صف مذ . **(بطور گالی مستعمل) حرامی ، حرامی موت ، حرام زادی کا ، قطامہ کا .** (ماخوذ : جامع اللغات) .

چوٹَل (و مج ، فت ٹ) صف . **چوٹ کھایا ہوا .** کہیں تو پٹخنیاں کھا کھا کر میرا بدن نیلا پڑ گیا اور کہیں چوٹل جگہیں اپنی سطح سے ابھری کی ابھری رہ گئی ہیں . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۱) . [رک : چوٹ + ا : ل ، لاحقۂ صفت] .

چَوٹْلا (و لین ، سک ٹ) امذ . **(نگینہ سازی) سان کی سطح کے کھردرے پن کو صاف کرنے کا اوزار** (ا پ و ، ۳ : ۵۵) . [رک : چوٹ + ا : لا ، لاحقۂ نسبت و آلہ] .

چوٹَم چاٹا (و مج فت ٹ) امث . **مقابلہ ، ضد ، لڑائی ، جھگڑا ، ہنگامہ .** میرا نکاح ایسا ویسا نہیں بڑی ضدم ضدا اور بڑی چوٹم چاٹا کا نکاح تھا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۳۱) . [رک : چوٹ + ا : م ، لاحقۂ اتصال + چاٹا ، چوٹ (رک) سے تابع] .

چوٹو (و مج ، و مج) امذ . **بڑے بال** (سندھی نامہ ، ۲۳۴) . [مقامی] .

چوٹون (و مج ، و مج) امث . **کانچ کی رنگین مدور گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں** (دریائے لطافت ، ۸۳) . [چٹے (رک) سے] .

چوٹْہ (و مج ، سک ٹ) امث (قدیم) . **رک : چوٹ .**

مت تج لا کے دھکا چوٹہ		مجہ مروائے دنلا کی موت

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۵۷ الف) .

چوٹی (۱) (و مع) امث . **رک : چیونٹی .** ایسی بھیڑ . . . جس طرح چوٹیاں ماند سے نکلتی ہیں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۶) .

چوٹی (۲) (و مع) امث . **رک : چٹکی .** مریض کو غنودگی ہوتی ہے مگر اس کو چوٹیاں لینے سے یا پکارنے سے یا منہ پر سرد پانی مارنے وغیرہ سے ہشیار کر سکتے ہیں . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۷۳) . [ا : چوٹ ، چوٹنا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چوٹی (و مج) امث . ۱ . **(ا) عورتوں کے سر کے بال ، گندھے ہوئے بال جو عورتوں کی گردن سے نیچے پیٹھ پر پڑے ہوتے ہیں ، چٹیا .**

کہ جس کا جو روماولی ناتوں ہے
سو دھن سر کی چوٹی کی وو چھاتوں ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۷) .

پیٹھ صندل سی وہ نظر آئی		چوٹی دی ناگنی سی دکھلائی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۴۴) .

کھجوری گوندھی وہ پاکیزہ چوٹی
کہ سب اہل نظر کی جان ہوئی

(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۲) .

تری چوٹی جو پہنچی ایڑیوں تک اس پہ حیرت کیا
یہ پا بوسی تو واجب تھی بلائے آسمانی پر

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۲۲۷) .

عفت اور میں جھولا جھولے باری باری
خالہ بی کی چوٹی ہے کیا لمبی ساری

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۳۳) . (ii) **دھاگوں کا بنا ہوا وہ لچھا جو بال گوندھ کر آخر میں لگا کر گونتھتے ہیں ، چٹلا** (ماخوذ : شبد ساگر) . ۲. (ہندو) **بالوں کی وہ لٹ جو سر منڈاتے وقت ہندو چندیا پر چھوڑ دیتے ہیں .**

نہیں ہے بھائی پر مانند جی کے واسطے ممکن
کہ رکھیں تاج سر پر اور ہو اس سر پہ چوٹی بھی

(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۵۲) . ۳. **سر کے لمبے بال جو بعض مرد منڈوانے کی بجائے دونوں شانوں پر چھوڑ دیتے ہیں ، پٹھے .** مسلمانان چین ... لمبی لمبی چوٹیاں رکھتے ہیں . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۳۲۸) . ۴. **وہ چند بال جو بچوں کے سر پر منت کے طور پر چھوڑ دیتے ہیں .** چوٹی : ان چند بالوں کو کہتے ہیں جو بچوں کے سر پر بطور نذر چھوڑ دیتے ہیں . (۱۹۶۵ ، کربل کتھا (حاشیہ) ، ۱۹۲) . ۵. (i) **پہاڑ یا کسی عمارت وغیرہ کا سب سے اونچا حصہ .**

کہ پدمن اتھی گڑ چوٹی منے ‏ نکیا اچھی جیوں انگوٹی منے

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۱۲۷) . گرم ہوا پہاڑ کی سرد چوٹی کے قریب ہوتی ہے تو وہ ہوا بوجہ سرد ہونے کے تمام بخارات کو نہیں اٹھا سکتی (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۳۵) . ایک منچلا مسافر ... ایک اور پہاڑ کی اونچی چوٹی پر پہنچا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۲) . (ii) **بلندی ، سب سے اونچی جگہ ؛ کلس ، کنگرہ ، قبہ .** جب طوطے نے پیٹ بھر کر کھا لیا تو اڑ کر محل کی چوٹی پر جا بیٹھا اور رونے لگا . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۷۵) . (iii) **سرورق ، پیشانی ، بالائی حصہ .** ۹ جولائی سنہ رواں کا اودھ اخبار ہے چوٹی پر منشی جی آنجہانی کی شبیہ نظر آئی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۸ : ۳) . ۶. **انتہا ، حد .**

چمن حسن میں قد ہے وہ سر افراز نہال
جس کی چوٹی کو نہ پہونچے نگہ چشم خیال

(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۶۶)) . ٹرانسمیٹر کی چوٹی کی طاقت ... دو سو کلو واٹ تک ہوتی ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۰۷) . ۷. **وہ پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوئے ہیں ، کلغی .** ایک عجیب طرح کا باز دیکھا ... اس کا رنگ بالکل سفید خاکی تھا سر پر ایک چوٹی یعنی تاج . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۸۵) . ۸. **(زر بافی) بادلے کا ریشمیں سربند یعنی وہ ڈورا جس سے بادلے کے لچھے کا سر باندھا جاتا ہے** (اپ و ، ۲ : ۹۰) . ۹. **(جوتا سازی) ہندوستانی جوتی کی اڈی کے اوپر کی نوک جس کو پکڑ کر تنگ جوتی پیر میں چڑھاتے ہیں** (اپ و ، ۲ : ۲۲۱) . ۱۰. **نوک ، پھننگ ، درخت کا سب سے اونچا سرا .** پودے کی چوٹی کو تمام شاخوں سے اونچا کشادہ رکھنا زیادہ ضروری ہے . (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۶۱) . ۱۱. **(چوٹی کی سجاوٹ کا پھول اور لڑیاں) ایک زیور جو عورتیں سر پر پہنتی ہیں ؛ وہ حصہ جس سے ترازو کو لٹکاتے ہیں** (جامع اللغات) . ۱۲. (i) **کسی چیز کے اوپر کا سرا .** اسے پیندے سے لے کر چوٹی تک روئی ، چمڑے اور گھاس پھونس میں لپیٹ کر اس پر ٹاٹ چڑھا دیا گیا . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۹۲) . (ii) **سر .** ہزاروں آدمیوں نے چوٹی سے ایڑی تک کا زور لگا کر اس لوہا لاٹھ کو اس چھکڑے پر چڑھا لیا . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۹۳) . ۱۳. (عو) **سردار ، سرغنہ ، استاد** (فرہنگ آصفیہ) . [س : چوڑ + ایکا चोड + इका] .

— اتارنا محاورہ . **منت پوری ہونے پر بال کٹوانا .**

منت کیے تھے میں نے بہ بار نہ برس کا جب ہوئے توں
چوٹیاں اتاروں سر کی سو منتیں بڑھاؤں اب کسے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۲) . جب چوٹی رکھنا مستعمل ہے تو چوٹی اتارنا بھی ہوگا منت پوری ہو جانے پر وہ سر کے بال علیحدہ کر دیتے ہوں گے . (۱۹۵۶ ، کربل کتھا (حاشیہ) ، ۱۹۲) .

— اڑ جانا محاورہ . **چوٹی غائب ہو جانا ، چوٹی کا رواج نہ رہنا .** چٹلے اور موباف کو صاف بات یہ ہے کہ خارج کر دیا ، چوٹی اڑ گئی یا کھلے بال پیٹھ پر جھاڑو دیتے رہیں گے یا جوڑا باندھا جائے گا . (۱۹۳۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۹) .

— آسمان پر گھسنا محاورہ . **بہت فخر کرنا ، بہت بلند ہمت ہونا ، اولوالعزم ہونا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— آسمان سے لگنا محاورہ . **بہت اونچا ہونا ، مرتفع ہونا** (جامع اللغات) .

— پر پہنچنا محاورہ . **عروج حاصل کرنا ، بہت مشہور ہونا .** تاسوری کی بہت بلند چوٹی پر پہنچ گیا تھا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۶۹) .

— پکڑنا محاورہ . **سزا دینا ، قابو میں کرنا .** ملکہ نے جھلا کر کہا ... اے شہریار اس کو سزا دیجئے ، سعد اپنے مقام سے اٹھے چاہا چوٹی پکڑ لوں . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۳۱) .

— پھل (— ضم پھ) امذ . **بالوں میں لگانے کا زیور** (سندھی نامہ ، ۱۸۹) . [چوٹی + پھل ، پھول (رک) کی تخفیف] .

— دار صف . ۱. **جس کے چوٹی ہو ، چوٹی والا** (شبد ساگر) . ۲. **انتہائی بھرا ہوا (ظرف) جس میں مزید کوئی چیز رکھنے کی گنجائش نہ ہو ، اوپر تک بھرا ہوا کہ گمٹی یا ٹیلا سا بن جائے ، مخروطی شکل میں بھرا ہوا .** جو قاب دیکھی پلاؤ سے چوٹی دار بھری . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۸۱) . چاولوں کے چوٹی دار ڈھیر پر چار طرف سینے کے گوشت کے چار چربی دار تلے ہوئے ٹکڑے تھے (۱۹۳۶ ، آگ ، ۶۸) . ۳. **کلغی والا** (جامع اللغات) . ۴. **ریشہ والا ، جھنڈولا** (رک) . ساحر زبردست و مغرور ہے سحر اس کا مشہور ہے کہ تاریل چوٹی دار الفاظ سحر دم کر کے مارتا ہے اسے جلا دیتا ہے . (۱۹۰۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۶۶۳) . ۵. **مخروطی ، نوک دار ، گاؤدم .** رنگ خاکی سر پر چوٹی ذرا اودی خاکی رنگ کی . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۲۰) . ایک کمرے کی

چوٹی دار چھت ہے جو پتھر کی جالی کے کٹہرے پر قائم ہے . (١٩٦٣ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ٣٨٦) . [چوٹی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— دار رَکابی (— فت ر) امث . (طبّاخی) **چاول یا کھچڑی سے نوک دار بھری ہوئی رکابی جو مخروطی شکل معلوم ہو** (ا پ و ، ٣ : ١٣٧) . [چوٹی + دار (رک) + رکابی (رک)] .

— دَبنا محاورہ . **مغلوب ہونا ، مجبوری میں ہونا .**

کیوں نہ شانے سے دب چلیں یہ شوخ
ان کی چوٹی دبی ہے اس کے ہات
(١٧٩٢ ، بقا (خوش معرکۂ زیبا ، ١ : ١٠٥)) .

— رکھانا محاورہ . **چوٹی رکھنا (رک) کا تعدیہ .** ایک چھوٹا سا اداس بچہ لمبی سی چوٹی رکھائے ایک منڈیر پر تنہا بیٹھا سوائیوں کا پہاڑہ یاد کر رہا تھا . (١٩٥٩ ، آگ کا دریا ، ٥٣٥) .

— رَکھنا محاورہ . **سر پرمنّت کے بال چھوڑنا** (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— سے ایڑی تک م ف . **سر سے پانو تک ، سرتاپا ، سراسر ، مطلق ، بالکل .**

مٹی کا آن پہنچا ہے مہینہ بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینہ
(١٨٩٣ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ١٩١) . او بس . . . سر سے پاؤں تک انگریز اور چوٹی سے ایڑی تک فرنگی ہے . (١٩٣٦ ، راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ٣) .

— سے ایڑی تک کا زور لگانا محاورہ . **پوری قوت صرف کر دینا ، پوری پوری کوشش کرنا .** ترکی خلافت کی تردید میں چوٹی سے ایڑی تک کا زور لگایا گیا ہے . (١٩٢٠ ، گورنمنٹ اور خلافت ، ٨) .

— کا صفت مذ . **١. عمدہ ، اوّل درجے کا ، چیدہ ، افضل ، اعلیٰ .**

سنگاروں میں وہ سب سے گوہے اتار
یہ کہتے ہیں چوٹی کا اس کو سنگار
(١٧٨٣ ، مثنوی سحرالبیان ، ٦٨) .

وصف گیسو سے ہوا رنگ دگرگوں پیدا
روز چوٹی کے ہوا کرتے ہیں مضموں پیدا
(١٨٧٠ ، دیوان اسیر ، ٣ : ٥٣) . چار پھل چننده چوٹی کے چھانٹ ایک ٹوکری میں لگا . . . اندر بھیج دیئے . (١٩١١ ، قصۂ مہر افروز ، ٣) . حکیم صاحب کا شمار چوٹی کے شعرا میں نہیں کیا جا سکتا . (١٩٣٦ ، شیرانی ، مقالات ، ٢٩١) . مجھے . . . وہاں کے چوٹی کے لوگوں کو مخاطب کرنے اور . . . آزادانہ تبادلۂ خیال کرنے کا موقع ملا تھا . (١٩٨٣ ، کاروان زندگی ، ١٥٥) . **٢. (i) کسی عمارت کی سب سے اونچی جگہ کا بلند و بالا مقام .** مینار کے اندر چکر کھاتا ہوا زینہ چوٹی کے کمرے تک چلا جاتا ہے . (١٩٣٢ ، اسلامی فن تعمیر ، ٩٥) . **(ii) سب سے اونچا ، سب سے زیادہ بلندی والا ؛ سب سے اچھا .**

پہاڑوں میں چوٹی کا یہ کوہ ہے
حقیقت میں ظلمات پر کوہ ہے
(١٨٣٧ ، صیفیہ ، ١٢٢) .

— کا پَسینَہ ایڑی کو آنا محاورہ . **بہت زیادہ محنت کرنا .** گھر داری کرنے میں چوٹی کا پسینہ ایڑی کو آتا ہے . (١٩٣٢ ، ریزۂ مینا ، ١٢٥) .

— کا پُھندنا (— ضم پھ ، سک ن ، د) امذ . **دھاگے یا ریشم کا وہ گُچھا جو عورتیں چوٹی میں ڈالتی ہیں .**

چوٹی کا پھندنا ہے طاوس کا تلا جیوں
حاجب ہوائی سیتی اپنا دورائی پھرائے
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٩٣) .

— کاٹنا محاورہ . **ذلیل و رُسوا کرنا ، سزا دینا ، سر مُنڈا کر ذلیل کرنا ، بال تراش کر رسوا کرنا ؛ عزت خاک میں ملا دینا .**

عدالت آپ کی چوٹی پہاڑ کی کاٹے
جو سنگ فتنہ سے شیشہ ہو کوئی چکنا چور
(١٨٣٧ ، کلیات منیر ، ١ : ١٣) . میں نہایت خوش ہوئی . . . اس موئے کے قید ہونے سے کہ اس نے آج میری چوٹی کاٹ لی ہے . (١٨٩٠ ، طلسم ہوش ربا ، ٣ : ٥١) .

— کَتَرنا محاورہ ؛ ف م . **١. چوٹی تراشنا .** جس پر بھوت آتا ہے اس کی چوٹی کترتے ہیں . (١٩٢٦ ، نوراللغات ، ٢ : ٥٣٣) . **٢. زیر کرنا ، عاجز کرنا ، سزا دینا .**

بل اون کی زلف پیچاں کی طرح کیا کھائے کاسنپل
وہ ایسے بد بلا بھتنے کی چوٹی کو کترتے ہیں
(١٨٣٦ ، آتش ، ک ، ١٢٢) .

— کَٹ (— فت ک) امذ . **غلام ، وہ شخص جو قابو میں ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چوٹی + کٹ ، کٹنا (رک) سے] .

— کَٹانا/کَٹوانا محاورہ ؛ ف م . **١. چوٹی کاٹنا (رک) کا تعدیہ ، سر پر چھوڑے ہوئے بالوں کو منڈوانا .** وانگ لنگ . . . چینہ پڑا ابا سے پوچھے بنا میں چوٹی نہیں کٹا سکتا . (١٩٣١ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ١٢) . **٢. قابو میں ہونا ، محکوم ہونا ، غلام ہونا** (جامع اللغات) . **٣. سادھو یا سنیاسی بننا** (شبد ساگر) .

— کَٹنا محاورہ . **بد نامی ہونا ، بے آبرو ہونا ، ذلیل و رُسوا ہونا .** کوئی بات میرے لیے بے حرمتی کی اٹھا نہیں رہی اس سے تو مار ڈالتے تو اچھا تھا چوٹی تک میری کٹ گئی . (١٨٩٠ ، طلسم ہوش ربا ، ٣ : ٦٩) .

— کَرنا محاورہ . **بال سنْوارنا ؛ چوٹی باندھنا ؛ سنگھار کرنا .**

لا تڑے سر میں تیل ڈالوں میں
گوندھ کر بال چوٹی کردوں میں
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۲). وہ اب چوٹی کر کے جوڑا باندھ چکی تھی. (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۳۵).

— کی صف مث. **چوٹی کا (رک) کی تانیث.** میر گل باز نے اس وقت وہ چوٹی کی بات کہی کہ جی چاہتا ہے ان کی زبان کاٹ ڈالوں. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۰۸).

جو ہو سے خانے میں چوٹی کی پلا دے ساقی
شیخ جی آئیں تو جھنڈے پہ چڑھادے ساقی
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) بیاض سحر ، ۸۵). کس قدر توہین ہوتی تھی ہماری بیدار مغزی ہماری روشن خیالی اور ہماری چوٹی کی انشا پردازی کی. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۱۱۷).

— گانٹھنا محاورہ. **چوٹی باندھنا ، چوٹی گوندھنا ؛ کسی کو قبضہ میں کر لینا.**

چھو سکتے نہ تھے پنجۂ مژگاں کی بھی کنگھی
موباف نے گانٹھی بت مغرور کی چوٹی
(۱۸۴۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۷۹).

— گندنا / گندھنا محاورہ. **چوٹی گوندھنا (رک) کا لازم.**

سو بالی کی چوٹی گندی چاؤ سوں
مشاطہ عشق ہت کھلاو و سدا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۲).

نہ چوٹی گندھی اور نہ کنگھی درست
جو چالاک تھی بن گئی وہ بھی سست
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۱۶).

گندھی چوٹی تھی صاف اور دلربا
تھا موباف لچکے کا اس میں پڑا
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲). کسی قدر بنی سنوری مگر شریفانہ سیدھی مانگ ، چوٹی گندھی ، ڈھیلی ڈھیلی کرتی. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۷).

— گُندھوانا ف م ؛ محاورہ. **چوٹی گوندھنا (رک) کا تعدیہ.**

کھول کر چوٹی جو گندھوانے لگے شب ہوگئی
شمع دکھلانے لگا رخسار روشن یار کا
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۳).

چوٹی گندھوا رہے ہو غیروں سے
اپنے پیچھے تم آپ پڑتے ہو
(۱۹۳۱ ، ناز (سندھ میں اردو شاعری ، ۲۴۸)).

— گوندھنا ف م ؛ محاورہ. **چوٹی کرنا ، بال سنوارنا ، سنگھار کرنا.** یہ تمہاری چوٹی کس نے گوندھی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۶). یہ سب کہنے کی باتیں ہیں کہ حسن آرائش کا محتاج نہیں یہ نہ ہوتا دو دو پہر چوٹیاں نہ گوندھی جاتیں. (۱۹۳۶ ، ریش ، نثر ریاض ، ۱۱۳). سر کے بالوں کی کوچیاں اور گوٹا تو صبح ہی کھل گیا تھا ، آج بیچ میں مانگ نکال کر چوٹی گوندھی گئی اور صندل سے سر پر چھڑیاں بنائی گئیں. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۰۹).

— والا صف ؛ امذ. ۱. **(مجازاً) بُھتنا ، بُھوت ، سایہ ، بلا ، آسیب ، بد روح.** اس چھتے میں چوٹی والا رہتا ہے اور رسی کا بھی ڈر ہے. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۱). چوٹی والا ، بھتنا . . . غرض یہ محاورے کہاں تک لکھے جائیں ہماری لغات النساء میں یہ سب بافراط موجود ہیں. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳). بھری دوپہر کہاں چلیں ، دیکھتی نہیں کہ بگولے اٹھ رہے ہیں خدا جانے ان میں کتنے چوٹی والے ہوں. (۱۹۲۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۸۷). ۲. **وہ شخص جس کے چوٹی ہو** (جامع اللغات).

— ہاتھ آ جانا محاورہ. **رک : چوٹی ہاتھ (میں) ہونا ، چوٹی قبضے یا گرفت میں ہونا.** کہتے ہیں کہ جب بھتنے کی چوٹی ہاتھ آ جاتی ہے تو وہ بے بس اور بے قابو ہو جاتا ہے. (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ۲ : ۱۲۵).

— ہاتھ (میں) ہونا محاورہ. **کسی قسم کے دباؤ میں ہونا ، قابو اور اختیار میں ہونا.**

نہ کیوں کر دست شانہ زور پاوے
کہ ہے چوٹی پری کی ہاتھ اس کے
(۱۸۰۹ ، جرأت (فرہنگ آصفیہ)). جتنے جاندار ہیں سب ہی کی تو چوٹی اس کے ہاتھ میں ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۶۳). اب وہ کہاں جائیں گے ان کی چوٹی تو ہمارے ہاتھ میں ہے. (۱۹۶۷ ، شبد ساگر ، ۱۵۸۵).

چوٹی (و مع ، شد ٹ) امث ؛ ~ چوٹٹی. **چوٹّا (رک) کی تانیث** (فرہنگ آصفیہ).

کس لیے پھر بتاؤ آئی تھیں — چوٹٹی اور ساتھ لائی تھیں
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۵۷). وہ چوٹٹی میرے سامنے جھوٹی سچی باتیں بنا اپنی ماستا جتا کے . . . رتی رتی وہاں سے اٹھا لائی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵۸).

— آئی چیز چھپاؤ لتری آئی بات چھپاؤ کہاوت. **چوری کی عادی عورت سے گھر کی چیزوں کی نگرانی کرنی چاہیے اور چغل خور عورت کے سامنے راز کی بات نہ کہنی چاہیے.** لتری لڑکی کی خدا صورت نہ دکھائے تم نے کیا وہ مثل نہ سنی ہوگی کہ چوٹی آئی چیز چھپاؤ لتری آئی بات چھپاؤ. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۹۹).

— چنبلی (— فت چ ، سک م بشکل ن نیز بغ ، فت ب) امث. **چوٹی فقیرنی ، ذلیل ، آوارہ ، لچی.** کہا کہ چوٹی چنبلی میری بچی کی آرسی ابھی اس کے حوالہ کر. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۰).
[چوٹی + چنبل = کاسۂ گدائی + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث].

— کا صف مذ. **رک : چوٹی والا.** چوٹی کے ! اس سے کیا شترمرغ کے انڈے پھینٹے گا. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۹۳).

ـــ کُتیا جَلیبیوں کی رَکھوالی کہاوت . رک : چوٹٹی کتیا الخ (نجم الامثال ، ١٨٧) .

ـــ والا صف مذ . حرامی ، حرامی مُوت ، حرام زادی کا ، قطامہ کا (بطور گالی مستعمل) . جو ہونہار لڑکا نکلتا ہے وہ چوٹی والا سیدھا پاکستان کی راہ لیتا ہے . (١٩٥٦ ، گویا دبستاں کھل گیا ، ١٥٢) .

چوٹیا (و مع نیز ضم ج ، ضم و ، سک ٹ) امث . ١. رک : چُٹیا .

لکھو بندریا چاہے بان اوڑگئی چوٹیا رہ گئے کان

(١٧١٣ ، جعفر زٹلی ، ک ، ١)

داڑھی والوں کو تو مدت سے نچا رکھا تھا

آج چوٹیا پہ بھی بھاری ہے مگر بال ان کا

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ٣ : ٩) . [چوٹی + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر] .

چوٹیا (و مع ، سک ٹ) امذ . ١. (تیلی) کولہو کی لاٹ کا نوکیلا سرا (ا پ و ، ٣ : ٩٩) . ٢. (نجاری) برمے کے اوپر کا چوبی دستہ جو کاری گر کے ہاتھ میں رہتا ہے اور جس میں برمے کا پھل مع چڑ گھومتا ہے ، مکّو ، نریلی . نریلی کہنے کی وجہ یہ ہے کہ بعض کاریگر بجائے چوبی دستے کے ناریل کے کھپرے سے چوٹیے کا کام نکال لیتے ہیں . (١٩٣٩ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ١ : ٣٣) . اف : پھیرنا ، چلانا ، کرنا . [رک : چوٹی + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چوٹیانا (و مع ، کس ٹ) ف م ؛ ~ چٹیانا . ضرر پہنچانا ، زخم دینا ، گھائل کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چوٹ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چوٹی گَگروواں (و مج ، فت گ ، و مج) صف . ایک کیڑا جو کماد (اینکھ) کو خراب کرتا ہے (ماخوذ : راہ عمل ، ١٠٧) . [مقامی] .

چوٹیل (و مج ، ی مج) صف . چوٹ کھایا ہوا ، زخمی ، مجروح . میری بجنسہ وہی حالت ہے جو ایک زخمی شیر یا چوٹیل سانپ کی ہوتی ہے . (١٩٣٢ ، انور ، ٣٣٠) . [رک : چوٹ + ا : یل ، لاحقۂ صفت] .

چوٹیلا (و مع ، ی مع) امذ . (عور) چوٹی میں پہنا جانے والا ایک زیور جو حسب حیثیت چاندی سونے یا پیتل وغیرہ کا ہوتا ہے . زیورات عورتوں کے . . . چوٹیلا . (١٨٣٨ ، توصیف زراعات ، ٢٥١) . [رک : چوٹی + ا : لا ، لاحقۂ نسبت] .

چوٹیلا (و مج ، ی مج) صف مذ . ١. رک : چوٹیل . آہو کو تیر مارنا ، اوس کا چوٹیلا ہو کر بھاگنا . . . سب بیان کر چکی . (١٩٠٣ ، آفتاب شجاعت ، ٣ : ٢٣٦) . ٢. چوٹ لگانے والا ، پُراثر ، دل پر اثر کرنے والا ، پُر سوز و پُر درد . آپ کا چوٹیلا کلام اس کی شہادت میں پیش کر سکتا ہوں اور تو کوئی ثبوت میرے پاس نہیں . (١٩٢٣ ، دور فلک ، ٩٩) . [رک : چوٹیل + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ کَرنا ف م ؛ محاورہ . زخمی کرنا ، گھائل کرنا ، چوٹیلنا .

چوٹیلا کر دیا اپنی طرح قاتل کے بھی دل کو

بنا سنگ فلاخن صاف ڈھیلا چشم بسمل کا

(١٨٧٢ ، مظہر عشق ، ١٨) .

دیکھ لڑتا ہوا آیا ہوں کہاں سے میں کہاں

کر دیئے کتنے چوٹیلے ترے لشکر کے جوان

(١٩٣٢ ، خمسۂ متحیرہ ، ١ : ١١١) .

چوٹیلنا (و مج ، ی مج ، سک ل) ف م . زخمی کرنا .

غضب کے خنجر ابرو ترے قاتل نکیلے ہیں

اشاروں سے جگر چھانے ہیں کتنے دل چوٹیلے ہیں

(١٨٩٣ ، معیار نظم ، ١٢٩) . [رک : چوٹیل + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چوٹیں (و مج ، ی مج) امث . چوٹ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ چَلنا محاورہ . ١. وار ہونا ، حملہ ہونا ، ایک دوسرے پر داؤں کیا جانا . ترسول لے کر نافرمان پر آ پڑا ، چوٹیں چلنے لگیں ، اس نے دریا آگ کا پیدا کیا تو اس نے پانی سے برسا کر بجھایا . (١٨٨٢ ، طلسم ہوشربا ، ١ : ٨٥٧) .

بھڑنے سینہ سپر جانباز دو دو ہاتھ کرنے کو

کھنچی تیغ دو دم چلنے لگیں چوٹیں برابر سے

(١٩١٥ ، مطلع انوار ، ٨٧) . ٢. مقابلہ ہونا ، نوک جھونک ہونا ، بحث و مباحثہ ہونا .

برہمن اور شیخ میں چوٹیں چلیں

کعبہ و بت خانے میں پتھر چلے

(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٢٩٥) .

ان نصیبوں پر تھی قدرت سے الجھنے کی امنگ

عمر بھر چوٹیں چلیں تدبیر اور تقدیر میں

(١٩٣٠ ، بیخود موہانی ، ک ، ٣٠) . ٣. ایک دوسرے پر طنز و طعن ہونا . آپس میں خوب چوٹیں چلتی ہیں مگر کیا مجال کہ ذرا کسی کے دل پر میل آ جائے . (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٧ : ٣٣) .

ـــ کَسنا محاورہ . آوازے کسنا ، فقرے بازی کرنا ، طنز کرنا . دونوں بچوں کی طرح چہلیں کر رہے تھے ایک دوسرے پر چوٹیں کس رہے تھے . (١٩٥٧ ، خدا کی بستی ، ٣٢) .

ـــ ہونا محاورہ . چوٹیں چلنا ؛ مقابلہ ہونا ، سابقہ پڑنا .

برابر والے سے چوٹیں ہوں جب معلوم ہو تم کو

ہمیں سے بے بسوں پر روز تیر ناز چلتا ہے

(١٨٧٧ ، دستنبوے خدائی ، ١٨٧) .

چوُج (و مع) امذ . رک : جُوز (پلیٹس) .

چوج (و مج) امذ . عجوبہ ، انوکھی چیز ، نادر شے ، نفاست ، نزاکت ، لطافت ، ملائمت ، نرمی ؛ خوبصورتی ، حسن ، خوبی ، ادا ؛ تیز فہمی ، نکتہ دانی ، لیاقت ؛ شرارت ، شوخی ، عیاری ،

مکّاری ، چالاکی ، مکر ، دھوکا ؛ آرزو ، تمنّا ؛ لیاقت ، جودت ، گن ، رک : چاہ و چوز (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شیکسپیر ؛ ڈنکن فاربس) . [س : چد चद्ह] .

چُوجا/چُوجَہ (و مع / فت ج) امذ . **رک : چُوزہ** (پلیٹس) .

چوجی (و مج) صف . **عجیب ، انوکھا ، عمدہ ، خوبصورت** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ ڈنکن فاربس ؛ شیکسپیر) . [رک : چوج + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

چوچ (١) (و مج) امث . **رک : چونچ .** مرغابیاں کئی ایک گھر میں تھیں ، حضرت کے پاؤں میں لپٹیں اور چوچوں سے دامن حضرت کا پکڑ نہ چھوڑتی تھیں . (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٨٥) .

یہ تازگی ہے کہ بلبل کی چوچ سرخ ہوئی
لیا جو اوس نے تصور میں پھول کا بوسا

(١٨٧٩ ، دیوان عیش دہلوی ، ٣) .

چوچ (٢) (و مج) امذ . **چھال ، چھلکا ؛ چمڑا ، جلد ؛ میوے کا وہ حصہ جو کھایا نہ جائے ؛ تاڑ کا پھل ؛ ناریل ؛ کیلا ؛ تیز پات ، دار چینی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [س : چوچ चोच] .

چوچاق (و مج) صف . **رک : چاق چوبند ، تندرست ، توانا .** سائیں جو الکحل نہیں پیتیں اور صرف پانی کو پاک اور صاف کرکے پیتی ہیں... وہ خوب تندرست چوچاق ہیں . (١٨٩ ، رسالۂ حسن ، جون ، ٣٣) . [ا : چو ، چوبند (رک) کی تخفیف + چاق (رک)] .

چَوچال (و لین) صف . **رک : چونچال ، چنچل .**

لاحول بھیج بدکام سوں چت لا اپنے لال سوں
کیا کام ہے تج عام سوں چھوڑ دے دندا چوچال کا

(١٦٩٧ ، احمد (بیاض قدیم ، ٢٨)) .

چوچَر/چوچَڑ (و مج ، فت چ) صف . **کاؤدی ، بےوقوف ، احمق ، نادان ؛ گائے جس کا دودھ خشک ہو گیا ہو یا کم دودھ دینے والی ہو** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [رک : چوچ + س : رہ रः ؛ ا : ر/ڑ ، لاحقۂ صفت] .

چوچلا (١) (و مج ، سک چ) امذ ؛ ~ چوچلہ ، چونچلا ، چونچلہ . **١. ناز و غمزہ ؛ چھیڑ چھاڑ کا انداز ، رنگ ڈھنگ ، انداز عاشقی ، اترایٹ .**

ناز کرنا پاک معشوقوں کا پیارا کیوں نہ ہو
ہر کسی کوں خوب لاگے چوچلا معصوم کا

(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ٩٨) .

چل اب چوچلے بس زیادہ نہ کر شتابی انھیں جا کے لے آ ادھر
(١٧٨٣ ، مثنوی سحرالبیان ، ١١٧) . میرے تئیں یہ پھسھندے چوچلے اور رمز کی باتیں پسند نہیں آتیں . (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ١٣) .

چوچلے ہوچکے للہ بس اب جانے دو
اتنا پریوں سے بگڑتے انہیں انساں ہو

(١٨٦٨ ، واسوخت قلق (شعلۂ جوالہ ، ٢ : ٧٠٣)) .

بوسہ مانگا تو ہنس کے کہنے لگے نیا سیکھا ہے چوچلا اب تو
(١٩٠٥ ، دیوان انجم ، ١١٩) . **٢. لاڈ پیار .** ہلکا سا بخار تھا مگر امیری کے چوچلے ان کے لیے وہ بھی بڑا ہی خطرناک تھا . (١٨٩٩ ، رویائے صادقہ ، ٣٧) . **٣. ظرافت ، بانکپن ، دل لگی ؛ خوش مزاجی .** ہر خیال کو لطافت اور چوچلے کے ساتھ ادا کرتے ہیں . (١٨٨٠ ، آب حیات ، ١٢٣) . جو بانکپن یا لکھنؤ کی زبان میں چوچلا... انہوں نے پیدا کیا وہ کہیں اور نہیں پایا جاتا . (١٩٢٣ ، مذاکرات نیاز ، ١٠٣) . ایک راجستھانی کبت... ایک تمدنی چوچلے ایک نرالے اسلوب بیان کی حیثیت سے بہت پرلطف ہے . (١٩٦١ ، اردو زبان اور اسالیب ، ١٩٩) . **٤. سوانگ ، بہروپ .**
فقر و شاہی بہم ہے دیکھو یہاں یہ فقیرانہ چوچلہ ہے اور
(١٨٥٦ ؟ ، کلیات ظفر ، ٣ : ٣٨) . **٥. شوق ؛ نمود ، بناوٹ ، دکھلاوا ، نمائش .** ایسا ہی دینے کا ارمان اور امیری کے چوچلے ہیں تو ڈھنگ کی چیزیں دیں . (١٩١٠ ، لڑکیوں کی انشا ، ١٠) . **٦. چہل ، ناز کی باتیں ، پیار کی باتیں ، بچوں کی ناز کی باتیں ؛ کھیل ، تماشہ ، سیر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . اف : سوجھنا ، کرنا ، ہونا . [س : چودی + ل + کہ चोद्य + ल + कः] .

ـــ بَگھارْنا محاورہ . **نخرہ کرنا ، ناز کرنا ؛ محبت جتانا ، اظہار عاشقی کرنا .**

زندگی کا ہے مزا ایسی ملاقاتوں میں
چوچلے مجھ سے بگھارو نہ ذرا باتوں میں

(١٨٥٣ ، اندر سبھا ، امانت ، ١٢٥) . غصے کو تھوک دو بہت چوچلے نہ بگھارو ، مجھے نکتوڑے نہیں بھاتے . (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ٨٧) . غالب : تو ذرا ہنس دیجئے ؛ امراؤ بیگم : چوچلے نہ بگھاریئے . (١٩٤٥ ، تلخ ترش شیریں ، ١٧٣) .

ـــ بَھرا (ـــ فت بھ) صف مذ . **عاشقانہ ، رومان پرور ، شوخ ، معاملات محبت سے پر .**

کیونکر نہ ہوئیں شعر مرے چوچلے بھرے
اے فیض میں ہوں عاشق طبع جوان یار

(١٨٦٦ ، فیض ، د ، ١٣٦) . [چوچلا + ا : بھرا ، بھرنا (رک)] .

ـــ دار صف . **پرلطف ، طرح دار ، رومان پرور ، خاص انداز کا .** صادق علی خان بڈھے ہوگئے ، نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ان کا دم غنیمت ہے رہے سہے خال ان کی آواز زنانی اور گانا بھی چوچلے دار ہے . (١٩١٠ ، انقلاب لکھنؤ ، ١ : ٨٦) . [چوچلا + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ـــ دِکھانا محاورہ ؛ ف م . **نخرے دکھانا ، اٹھلانا ، ناز و انداز ظاہر کرنا ، اترانا .**

بیٹھی ہے پھول پھول جو ہر اک چمن کے بیچ
کیا گل کو چوچلے یہ دکھاتی ہے عندلیب

(١٧٧٣ ، فدوی ، د (انتخاب) ، ٨) .

چوچلا (۲) (و مج ، سک چ) امذ . (پارچہ بافی) رچ لٹکانے کی کمانی یا ترازو کی ڈنڈی کے مانند لٹکی ہوئی لکڑی جس کے ہر ایک سرے میں رچ کی ڈوریاں بندھی ہوتی ہیں جس کے سرے رچ کی حرکت کے ساتھ نیچے اوپر ہوتے رہتے ہیں ، چڑیا ، ناچنی ، نچنی (اپ و ، ۲ : ۹۹) . [رک : چوچ ، چوچ + ا : لا ، لاحقۂ نسبت] .

چوچل بانی (و مج ، فت چ) صف مث . نخرے کرنے والی ، نازک مزاج ، اترانے والی ، نخرے بیٹی (دریائے لطافت ، ۱۰۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ا : چوچل ، چوچلا (رک) + ا : بانی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چوچل بابا (و مج ، فت چ) صف مذ . نخر بابا ، لاڈلا : نخرے باز : نازک مزاج (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ا : چوچل ، چوچلا (رک) + بابا ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

چوچلے باز (و مج ، سک چ) صف . نخرے باز ، عشوہ گر (جامع اللغات) . [ا : چوچلے ، چوچلا (رک) + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

چوچند (و لین ، فت چ ، سک ن) صف . رک : چوکا تختی ، چار چند .

غلط کہتے ہیں وو گردوں ہے چوچند

یہ چاروں پایہ اس کے چار ہیں چھند

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۵۹) .

چوچوبا (و لین ، و مج) امذ . شامیانہ جو چار ڈنڈوں پر کھڑا کیا جاتا ہے . چھولداریاں استادہ اور چوچوبے وغیرہ بھی برپا تھے . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۶۱) . [ا : چو + چوب (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چوچو پوچو (و مج) امث . خوشامد درآمد ، للو پتو ، چاپلوسی .

اس سے کہو جو نہ جانے تم کو

مطلب کی ہے سب یہ چوچو پوچو

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۲۶) . حضور حضور کی صدائیں . . . حقداروں امیدواروں کی چوچو پوچو ، ان سب چیزوں نے دل میں خون بڑھایا . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۴۹ : ۱۰) . [حکایت الصوت] .

چوں چوں / چوں چوں کار (و مع) امث . چوں چوں کی صدا ، کسی چیز کی خشک رگڑ یا حرکت سے پیدا ہونے والی آواز . ننھی پنکھے کی سریلی چوں چوں کار ، تنتوں پر پانی چھڑکے جانے کی جھنکار ، ننھی ننھی بوندیوں کی ٹپکار . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۷) . [حکایت الصوت] .

چوچہ (و مع ، فت چ) امذ . رک : چوبہ ؛ بیلن . چوچہ واؤ معروف سے اور چوبہ واؤ مجہول سے عربی میں محور اور ہندی میں بیلن کہتے ہیں . (۱۸۰۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۴۳۰) . [ف] .

چوچہاتا (و مج ، ضم چ) صف مذ . رک : چہچہاتا . شاہزادیاں آنی شروع ہوئیں ، لال لال چوچہاتے جوڑے جھمجھماتے پہنے ہوئے . . . چلی آتی ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۳) . چوچہاتے جوڑے بھی تو کلے میں ہوں ، جب بہار ہووے . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۷) . وضع یہ تھی کہ لال چوچہاتا دو پٹہ لہیا ٹکا ہوا ، لال ہی کرتہ . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۵۲) . [چوچہا ، چوچہانا (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت] .

چوچہانا (و مج ، ضم چ) ف ل . رنگ کا چمکنا ، رک : چہچہانا . اوسی طرز میں کتابیں تصنیف کیں . . . گلشن کے رنگ چوچہاتے تھے . (۱۸۶۸ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۰۳) .

چوچی (و مع) امث . ۱ . پستان ، چھاتی ، تھن : بٹنی ، نپل .

جیو جان ، چوچی است پستان ، ریت آب بیتی است

موئے مژگاں را پلک خواں و کلیجہ داں جگر

(۱۵۳۷ ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۵۷)) .

کہ آیا ہے میری چوچیاں بیچ دود

جو لک پاؤں تو جا کہ میں آنوں زود

(۱۶۸۸ ، ہدایت ہندی (اردو شہ پارے ، ۲۶۱)) .

میں نے چوچی اپیرتی کی ملی

مجھ کو اس نے نہ کچھ ملائی دی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۵) .

دودھ ہو چوچی میں تو بچہ پیے

بیٹھا دیکھے اس طرف منہ کو کیے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷۵) . اودھ کے نواب کی تصویر دیکھیں ڈھاکہ کے انگرکھے میں سے ایک عدد نرالی چوچی بطور نمونہ باہر نکال رکھی تھی . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۲۲) . ۲ . (کتائی سوت) تاگے کی لمبوتری بنی ہوئی پچک ، موتیا (اپ و ، ۲ : ۱۵) . [س : چوچہ : चूचुक] .

— پیتا (— ی مع) صف مذ . دودھ پیتا بچہ ، بالک ، (طنزاً) نادان ، نا سمجھ (مخزن المحاورات ، ۳۱۶) . [چوچی + ا : پی ، پینا (رک) سے + ا : تا ، لاحقۂ صفت] .

— پینا محاورہ . بچے کا اپنی ماں یا کسی عورت کی چھاتیوں سے دودھ پینا ، آنچل منھ میں لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— لینا محاورہ . رک : چوچی پینا (پلیٹس) .

چوچیوں میں ہاڑ (ہاڑ ، ہاڈ) ٹٹولتے ہو فقرہ . پتھر میں سے خون نکالتے ہو ، ناحق بالو بلوتے ہو ، ان ہونی بات کے لیے کوشش کرتے ہو ، ناممکن الحصول بات کے لیے کوشش کرتے ہو (چوچیوں میں ہڈیاں نہیں ہوتیں) (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۸۷ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۷) .

چود (و مج) . (بازاری) چودنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں بطور سابقہ و لاحقہ مستعمل .

مبارک باد مادر چود بے قیش
که ہستی قلتبان و زادۂ حیش
(۱۸۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۶) .

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ . **(بازاری) رنڈیوں کا گھر ، چھلا کوٹھی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چود + گھر (رک)] .

چودا (و لین) صف (قدیم) . **رک : چودہ .**

اے باروہیں یو سلیمان سو   که الیاس ہارون چودا کہو
(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، ۱۰۰) .

اگر چودا بانی سُنا ایک بار   لے کر آئے گا سات ہتیاں کے بھار
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۷) .

ہوئے سات سو بیت چودا پہ سات
مرتب ہوا ہے یو نقل بات
(۱۷۵۱ ، سوداگر کی بی بی (یورپ میں دکنی مخطوطات ، ۵۱۰)) .

ـــ بِدیا (ـــ کس ب ، شد د بکس) امذ . **رک : چودہ ودیا .**

جو چودا بِدیا ہور چو شصت کلا
دیانی دے مجکوں کیا تر ملا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۷) .

چوداپیٹی (و مج ، ی مع) امث . **(بازاری) جماع ، ہم بستری ، مباشرت ، مرد اور عورت کا جنسی ملاپ .**

ملا ہے آج اذن چوداپیٹی   ہر اک پردہ اٹھایا جارہا ہے
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳۵) . اف : کرنا ، ہونا . [ا : چود ، چودنا (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال و تسلسل + ا : پیٹ ، پیٹنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چُوداس (و مج نیز ضم چ ، غم و) امث ؛ ~ چُداس . **(بازاری) شہوت پرستی ، ہم بستری کی خواہش ، مباشرت کی تمنا** (شبدساگر) . [ا : چود ، چود نا (رک) + ا : آس (رک) یا ا : اس ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چُوداسا (و مج نیز ضم چ ، غم و) صف مذ ؛ ~ چُداسا . **(بازاری) ہم بستری کی خواہش رکھنے والا ، مباشرت کا خواہاں ، شہوت پرست** (شبدساگر) . [رک : چوداس + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چُوداسو (و مج نیز ضم چ ، غم و ، و مج) صف مث ؛ ~ چُداسو . **(بازاری) رک : چوداسی** (شبد ساگر) . [رک : چوداس + ا : و (مج) ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چُوداسی (و مج نیز ضم چ ، غم و) امث ؛ ~ چُداسی . **(بازاری) شہوت پرست (عورت) .**

سن ری منڈی رانڈ چوداسی   دمکڑوں بن تو رہے اداسی
(۱۸۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۴) . [رک : چوداس + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چَوداں (و لین) امذ . **رک : چودہ .**

چوداں طبق ظہور تیرا   قدرت لکھوں کیا قدر ہے میرا
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۸) .

ـــ بھَوَن (ـــ فت بھ ، و) امذ . **رک : چودہ بھَوَن .**

اندر جل تھل پانچ تت چار جگ چوداں بھون
اندر ہی موں مفلسی اندر دمڑا دام
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۵) .

ـــ طَبَق (ـــ فت ط ، ب) امذ . **رک : چودہ طبق .**

مرشد پاک کا کل ظہور   چوداں طبق مرشد کا نور
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۶۸) .

چودانا / چُدوانا (و مع / سک د) ف م . **(بازاری) چودنا (رک) کا تعدیہ .**

جو تو مجھڑ پاس چوداوے   چار گانڈ کا بیٹا پاوے
(۱۸۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۴) .

چَودانی (و لین) امث . **کان میں پہننے کے ایک زیور کا نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوتے ہیں .**

رکھے ہیں اشک دامن مژگاں میں اس لیے
موتی پروئیں گے تری چودانیوں میں ہم
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۲) . بجلی کے بالے ، چھڑے ، مگر ، چودانیاں ، چاند ، گلوبند . . . سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱) . ہاتھوں میں نوگریاں اور جوشن ، بازو بند ، اور پہونچیاں ، کانوں میں مگر ، چودانیاں ، کرن پھول اور بالی پتے . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۳۵۰) . [ا : چو (رک) + دانہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

چود چاد (و مج) امث . **(بازاری ، فحش) چودنا چادنا (رک) کی کیفیت و حالت ، جماع ، ہم بستری ، مباشرت ، عورت اور مرد کا جنسی ملاپ .**

مجھلا چود چاد سے محروم
مفرداً منہ ہے فرج گانڈ ہے بھاڑ
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۸۰) . [ا : چود ، چودنا (رک) سے + چاد (تابع) ، چادنا (رک) سے] .

چَودَس / چَودَش (و لین ، فت د) امث . **(ہندو) چاند کی چودھویں تاریخ .**

کھلے بالوں میں بھیر پیشانی   کھینچا چودس کا چاند نورانی
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵) . اس روز چودس کا دن تھا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۵۷) . پہلی تتھ کا نام پروا ہے . . . چودھویں کو چودس . . . کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۵۵) . [ا : چو (رک) + ا : دس (رک)] .

چَودِس (و لین ، کس د) م ف . **(ہندو) چاروں طرف ؛ رک : چو کا تحتی چودس ، چود ش ، چود شا .**

کی روح کو خوش تازہ تر تقدیر سے بھیجا شکر
لیکن سکندر باغ میں کرنے لگے چودس گزر
(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ (سکندر ذوالقرنین) ، ۷). [ا : چو (رک) + دس ، دیس (رک) کی تخفیف].

چودم چادی (و مج ، فت د) امث . (بازاری) رک : **چودا پٹی .**
یاں آکر چودم چادی تھی اور جا کر سب کو بھول گئے
یاں آکر دل کیوں شاد کیے منظور جب ترسانا تھا
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲ : ۹۹). [رک : چود + ا : م ، لاحقۂ تسلسل + چادی (تابع)].

چودَن (و مج ، فت د) امث . (بازاری ، فحش) چودنا (رک) کا اسم مصدر : **چدائی ، چودائی .**
سحر سے شام تک اور شام سے تا صبح چودن ہے
نہ فکر صبح کرتے ہیں نہ فکر شام کرتے ہیں
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۱). اف : کرنا ، ہونا . [رک : چود + ا : ن ، لاحقۂ اسم مصدر].

— پٹی (— فت پ) امذ ؛ صف ؛ امث . (بازاری) **بہت زیادہ شہوت پرست ؛ چودا پٹی (رک) .**
عاشق ملے گلی میں تجھے کیا ہے لاج آج
چودن پٹی کا داؤ ہے کرلے تو راج آج
(۱۷۶۱ ، دیوان زاقی ، ۱۳). [چودن + پٹی (رک) یا ، ا : پٹی کا ایک تلفظ].

چودنا (و مج ، سک د) ف م . (بازاری ، فحش) **جماع کرنا ، ہم بستر ہونا ، لگنا ، مجامعت کرنا ، عورت اور مرد کا جنسی ملاپ کرنا .**
اے گھر کھمانی منڈو رانڈ تجھ کو چودے بھنجا بھانڈ
(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۴). [ا : چود ، س : چد ؛ चद + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

چودَنت (و لین ، فت د ، مغ) صف . **چار دانتوں والا (ہاتھی) ؛ بہادر ، دلیر ، طاقت ور ، مد مقابل ؛ رک : چو کا تختی .**
بیشۂ عدل میں ترے ہر موش سامنے ببر کے رہے چودنت
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶). [ا : چو (رک) + دنت ، دانت (رک) کی تخفیف].

چودو (و مج ، و مع) صف مذ ؛ مث : چودو (و مج) . **(بازاری) وہ شخص جو جماع کا بہت شوقین ہو ، عیاش ، بہت لگنے والا ، لگو ، شہوت پرست .**
بڑے چودو تھے اک پیر مغاں سے
بڑھاپے میں ہوس بڑھ کر جواں سے
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳۳). [چود (رک) + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت تذکیر].

چودواسا/چودوانسا (— و مج ، سک د/مغ) صف مذ ؛ مث : چودواسی/چودوانسی . **(بازاری) رک : چودو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر). [رک : چودو + اسا/وانسا ، آسا (رک) سے].

چَودوان (و لین ، سک د) صف ؛ محرفہ شکل : چودویں (ی مج) . **رک : چودھواں .** او بازار چوبیس جنساں کا تھا ... چودواں سکھ . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۴).
کدل چودواں یک جماعت اتھے
جو حضرت عیسیٰ سوں واسط اتھے
(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، ۹).
غواص ہو گیا جو میں اس نظم کوں تمام
احسنت اختراں سوں چندا چودواں کیا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۴).
کہ ہے کا چودواں دریا پٹر کا پندرواں بوج دریا ہے مکر کا
(۱۸۳۰ ، نور نامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۲۳).

چَودویں (و لین ، سک د ، ی مج) امث . **رک : چودھویں .**
بعض کہوں تین رین چاندنیں تیرویں چودویں پندرویں
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۸۳).
میں پھرتا ہوں عالم میں جیوں ہے قمر
سو جیوں چودویں رات دستا چندر
(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۸)).

— رات کا چاند (— مغ) امذ . **ماہ کامل ، بدر .** پہلے چاند کے دیس او لکیر دستا ہے ... روز بروز تجاوز کر کر چودویں رات کا چاند ہو کر دستا ہے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۱۳۴).

چَودَہ (و لین ، فت د) صف . **دس اور چار کا مجموعہ ، وہ عدد جو تیرہ کے بعد اور پندرہ سے پہلے آتا ہے ، (ہندسوں میں) ۱۴ .**
خوب محمدؐ کئے بچار چودہ گھاٹ اوس برس ہزار
(۱۵۷۸ ، خوب ترنگ (پنجاب میں اردو ، ۱۶۹)).
کہ چودہ ملک کا تو سلطان ہے
علی سا تیرے گھر میں پردھان ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸). عمر جب بادشاہزادے کی چودہ برس کی ہوئی تب عرض کر ، شکار کھیلنے کے واسطے نکلا کرے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱). میرا سن کوئی چودہ برس کا ہوگا ... گانے کی دھوم تھی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۰۱). یہ چودہ ساڑھے چودہ گھنٹے کا پہاڑ سا دن ، لو کے جھکڑ اور گرمی کی گھڑیاں جو تعلیم یافتہ بیویوں کو روزے نہیں رکھنے دیتیں الوکھی نہیں ہیں . (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۴۴). مولانا ظفر علی خان ... چوراسی سال کی زندگی میں چودہ سال پابند سلاسل رہے . (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۸۵). [رک : چو + دہ = دس (ہ ، بدل س)].

— بِدّیا (ـــ کس ب ، شد د بکس) امث ؛ رک : چودہ ودیا .
(ہندو) چودہ علم (چار وید ، چھے ارنگ ، دھرم (شاستر) ، میمانسا نیاے اور پران) (فرہنگ آصفیہ) .
اگر فہمیدہ حکمت آشنا ہے اسی نسخے میں چودہ بدیا ہے (۱۷۸۲ ، حاتم (سرگزشت حاتم ، ۹۵)) . وہ سب باتوں میں چترا ہے اور کوک سنگیت کا ماہر ، چودہ بدیا کا جاننے والا . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۳۹) . [چودہ + بدیا (رک)] .

— بِدّیا (بِدّھیا) نِدھان (ـــ کس ب ، شد د (دھ) بکس ، کس ن) صف . **چودہ علموں کا عالم ، عالم و فاضل ، تجربہ کار ، پختہ کار ، آٹھوں گانٹھ کمیت** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [چودہ + بدیا (بدھیا) (رک) + ندھان = محافظ ، خزانچی] .

— بِدیا ندھان ہے فقرہ . **چودہ علموں میں بخوبی مہارت رکھتا ہے ، پورا اور کامل ہے ، عالم و فاضل ہے ؛ بڑا مکار و عیار اور چالاک ہے** (مخزن المحاورات ، ۳۱۷) .

— بھُوَن (ـــ فت بھ ، و) امذ . **رک : چودہ طبق .**
کہکشں دنڈے سورج علم ، اسمان اس کی چھانو سم
چودہ بھون تج حکم تل جم کرر کا پردھان توں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰) . [چودہ + بھون (رک)] .

— خانوادے (ـــ سک ن) امذ ؛ جمع . **(تصوف) سلسلہ زہاد کے چودہ خاندان جو چار پیر (رک) کے سلسلے سے نکلے ہیں .**
چودہ یہ خانوادہ ہیں چار پیر تن میں
چشتیہ سب سے اچھا یہ زور سلسلہ ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۲) . [چودہ + خانوادہ (رک)] .

— رَتَن (ـــ فت ر ، ت) امذ . **وہ چودہ اشیا جو سمندر بلوئے جانے پر سمندر سے نکلی تھیں** (جامع اللغات) . [چودہ + رتن (رک)] .

— طَبَق (ـــ فت ط ، ب) امذ . **سات طبقے زمین کے اور سات طبقے آسمان کے ، کائنات .**
ہوں محبت آج میں چودہ طبق کا بادشاہ
سکہ ہے مجکو غلامی چاردہ معصوم کی
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۸۰) .
آنکھوں کو کھول اگر تو دیدار کا ہے بھوکا
چودہ طبق سے باہر نعمت نہیں ہے کوئی
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۶) . [چودہ + طبق (رک)] .

— طَبَق رَوشَن کَرا دینا/کَردینا/کَرنا محاورہ . ۱. **ہر بات سے با خبر کرنا ، چوکنا اور ہوشیار کرنا ؛ حقیقت سے آگاہ کرنا .**
شمع ایوان خدا ہیں چاردہ معصوم پاک
جن سے ان چودہ طبق کو روشن اور اوجلا کیا
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۲) . حیرت اور تردد کا جو کچھ اور جیسا کچھ پردہ دل کی آنکھوں پر پڑا ہو ، ۱۸۵۷ء کے غدر نے اس کو ہٹا کر چودہ طبق روشن کردئے . (۱۸۹۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۵۶) . ۲. **حیران کر دینا .**
طبق چودہ کرا دے گی یہ روشن
بھلا ڈرتی ہو تم اس بے زبان سے
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳۳) .

— طَبَق رَوشَن ہونا محاورہ . ۱. **بصیرت پیدا ہونا ، عقل و فراست بڑھ جانا ، روشن ضمیر ہونا .** ارے میاں تین کوس کیوں گئے میرے پچھواڑے کے بیل کی بیلیاں کیوں نہ کھالیں چودہ طبق روشن ہو جاتے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۲۸) .
روشنی علم سے چودہ طبق روشن ہوئے
دفتر اسرار کے دھندلے ورق روشن ہوئے
(۱۹۱۷ ، مطلع انوار ، ۷۶) . ۲. **ہکا بکا رہ جانا ، حیران ہوجانا ، تعجب میں پڑ جانا ، چودہ طبق روشن کرنا (رک) کا لازم .** بیٹی کا معاملہ بڑا نازک ہوتا ہے پہلے تو ... کچھ خیال نہیں کیا . اس وقت ڈپٹی صاحب کی بیوی کی باتیں سن کر چودہ طبق روشن ہوگئے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۸۶) . بیگم جانی کے چودہ طبق روشن ہوگئے . انہیں یقین کامل آ گیا کہ ایسی ... لاکھوں کی گڈیاں مسہری اور کرسی پر پڑی ہوں گی . (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۶۵) .

— طَبَق کے پَردے کھل جانا محاورہ . **چودہ طبق روشن ہونا .**
پھر آنکھیں کھول کر دل پر کے منھ پر ٹک نظر کرکے
زمین و آسمان چودہ طبق کے کھل گئے پردے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۳) .

— طَبَق کُھلنا محاورہ . **رک : چودہ طبق روشن ہونا .**
کبھی ہے عرش اعلیٰ پر کبھی تحت الثریٰ میں ہے
کھلے ہیں شیخ پر چودہ طبق اول سے آخر تک
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۰) .
حسن تصور کا مزا پوچھے مرے دل سے کوئی
جب دونوں آنکھیں بند کیں تو کھل گئے چودہ طبق
(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۹۲) .

— عُلوم (ـــ ضم ع ، و مع) امذ . **رک : چودہ ودیا ؛ چودہ بدیا .**
مطلب جو مشکلات تھے چودہ علوم کے
باب کتاب عشق کا اول مقالہ تھا
(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، ۱۳) . [چودہ + علوم (رک)] .

— گُن نِدھان (ـــ ضم گ ، کس ن) امذ ؛ صف . **جس میں ہر قسم کی اچھی خاصیتیں پائی جائیں ، نہایت اعلیٰ انسان** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چودہ + گن (رک) + ندھان = محافظ ، خزانچی] .

— لوک (ـــ و مج) امذ . **رک : چودہ بھَون** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چودہ + لوک (رک)] .

ــــ معصوم/معصومین (ــــ فت م ، سکؔ ع ، و مع/ی مع) امذ . (اثنا عشری) چودہ پاک ہستیاں یعنی حضرت محمدؐ ، حضرت فاطمہ زہراؓ ، حضرت علی کرمؓ ، حضرت امام حسنؓ ، حضرت امام حسینؓ ، حضرت امام زین العابدینؓ ، حضرت امام محمد باقرؓ ، حضرت امام جعفر صادقؓ ، حضرت امام موسیٰ کاظمؓ ، حضرت امام علی رضاؓ ، حضرت امام محمد تقیؓ ، حضرت امام علی نقیؓ ، حضرت امام حسن عسکریؓ اور حضرت امام مہدی آخرالزمانؓ .

لے محمدؐ سے ہیں محمدؐ تک
چودہ معصوم ہیں ابھی بیشک

(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۵) . [چودہ + معصوم/معصومین (رک)] .

ــــ وِدْیا (ــــ کس و ، شد د بکس) امث . رک : **چودہ بدیا ، چودہ علم جو ہندوؤں میں سکھائے ہیں** (جامع اللغات) . [چودہ + ودیا (رک)] .

چَودَہ دَھڑی (و لین ، فت د ، دھ) صف . **چودھری (رک) کا تلفظ بطور تحقیر و تضحیک .** او تیرا بیڑا ڈوبے رے چودہ دھڑی . (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۱۲۶) .

چَودھارا (و لین) امذ . **نباتات کی ایک قسم جو کیمیا بنانے میں کام آتی ہے .** تھوہڑ ، تدھارا ، چودھارا ، سہوسوں کا نخل مراد ، اکسیر کی بوٹی کا ہم زاد . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۵) . [چو + دھار (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چَودھاری (و لین) امث . ۱. رک : **چوتھیا (بخار) . نوبتی** بخار مثلاً سہ دھاری یا چودھاری . . . جریانِ شکم وغیرہ عاید ہونیگے . (۱۸۶۹ ، مطالبات بخار ، ۱۰) . ۲. رک : **چار خانہ (کپڑا) ؛ رک : چو پہلو** (شبد ساگر) . [ا : چو (رک) + دھار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چَودَھر (۱) (و لین ، فت دھ) امث . **چودھری کا عہدہ رتبہ یا منصب ، بادشاہی زمانے کا ایک عہدہ ، چودھری کا اختیار ، چودھری کا درجہ .**

کچھ راجہ کے جو من میں آئی سر چودھر کی پاگ بندھائی

(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سمجھاوے ، ۱۰) . [ا : چو ، س : چتر चत्वर = مسند ، تکیہ یا چکر चक्र کی تخفیف + دھر ، دھرنا (رک)]

چَودَھر (۲) (و لین ، فت دھ) صف ؛ م ف . ۱. **چاروں طرف** (شبد ساگر) . ۲. **موٹا ، طاقت ور ، مضبوط ؛ چست ، چالاک** (جامع اللغات) . [ا : چو (رک) + دھر (رک)] .

چَودَھر (۳) (و لین ، فت دھ) امذ . **گھوڑے کا ایک رنگ جس میں مختلف حصۂ جسم پر چار پٹیاں سی پائی جاتی ہیں جو گھوڑے کی خوبی ہے .** جو رنگ سوائے اس کے ہیں وہ انھیں رنگوں سے نکلے ہیں اس لیے وہ سب غیر اصلی کہلاتے ہیں اور وہ بہت سے ہیں . . . سرنگ ، سنجاف ، کرہ ، چودھر . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۷) . [مقامی ؛ ا : چو (رک) + دھر ، دھاری (رک) کی تخفیف] .

چَودْھرات/چَودْھراٹ (و لین ، سکؔ دھ) امث . ۱. **چودھری کا کام عہدہ یا منصب ، چودھری پن ، نمبرداری ، سرداری .** دغا کی کوتوالی ، فریب کی تحصیلداری قلب و حیلہ کی چودھرات . . . اور رذیلی کی چوکیداری ہونے لگی . (۱۸۹۳ ، جوہر عقل ، ۱۶) . چودھرات پٹی . . . بعنوان چودھرات رقم معینہ حاصل کی جاتی تھی . (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۱۰) . عہدہ چودھرات زمانہ اکبر بادشاہ سے ان کے خاندان میں چلا آتا ہے . (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۳ : ۲۷۳) . ۲. **چودھری کا حق یا فیس یا حصہ** (نوراللغات ؛ شبد ساگر) . [رک : چودھر + ا : ات/اٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

ــــ پَٹی (ــــ فت پ) امث . **چودھرات کا محصول .** (د) چودھرات پٹی : تنبول یعنی پان والوں کے چودھری اور قصابوں کے چودھری . . . سے بعنوان چودھرات رقم معینہ حاصل کی جاتی تھی . (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۱۰) . [چودھرات + ا : پٹی (رک)] .

چَودْھران (و لین ، سکؔ دھ) امث . **چودھری کی بیوی ، چودھری (رک) کی تانیث .** زمینداروں کے گھروں میں کمیرنیاں اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں اور اس کوٹھی کے اس کوٹھی میں کیا کرتی ہیں اور چودھران موسل لیے سر پر موجود . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۲۶) . [چودھر ، چودھری (رک) + ا : ان ، لاحقۂ تانیث] .

چَودْھرانا (و لین ، سکؔ دھ) امذ . رک : **چودھرات** (شبد ساگر) . [رک : چودھر + ا : انا ، لاحقۂ نسبت] .

چَودْھرانی (و لین ، سکؔ دھ) امث . **چودھری (رک) کی تانیث یا بیوی ، سردار کی بیوی .** وہ مکان کے اندر داخل ہوئی اور چودھرانی کو سلام کیا . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۵۶) . جب بھی لسی مانگنے جاتی ہوں چودھرانی سرتیاں کا ضرور پوچھتی ہے . (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۲۹) . [رک : چودھر + ا : انی ، لاحقۂ تانیث] .

چَودْھرائن / چَودْھرائِین (و لین ، سکؔ دھ ، کس ء/ی مع) امث . رک : **چودھرانی ؛ با اختیار و خود مختار (عورت) ، سرداری .** دیکھ تو سہی کیسا بتاتا ہوں بڑی چودھرائین بن کر بیٹھی ہے (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۱۶) . کالی اسراؤ چودھرائن کی اتنی بات سن کر مسکرا کر اٹھ کھڑی ہوئی . (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۱۰۲) . خالہ جان . . . پان چباچبا کردر و دیوار پر پیک کی پچکاریاں مارنے سے پوری لہاروں کی چودھرائن معلوم ہوتی ہیں . (۱۹۶۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۴۸) . [چودھر + ا : ائن/ائین ، لاحقۂ تانیث] .

چودھرائی (و لین، سک دھ) امث . **رک : چودھرات .** ریاست و چودھرائی میانہ دریائے چناب ابہت فرمودہ زمین با بطریق مدد معاش بہر یک مرحمت نمودہ . (١٦٢٤ ، تورک جہانگیری ، ٣٣) . اس کو آس پاس کے مواضعات کی چودھرائی کا منصب مل گیا . (١٩٤٣ ، حیات شبلی ، ٦١) . [چودھر (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت] .

چودھرایت (و لین ، سک دھ ، فت ی) امث . **رک : چودھرات .** ان دنوں کو بھول گئے جب تمہارا اپرپور کا گاؤں اس کے دادا کی چودھرایت میں تھا . (١٨٦٨ ، رسوم ہند ، ٣٨) . [چودھر (رک) + ا : ایت ، لاحقۂ کیفیت] .

چودھراین (و لین ، سک دھ ، فت ی) امث . **رک : چودھرائن .** چائے خانے کے مالک کی طرف سے جو چودھراین مقرر ہے وہ سو روپے لے گی . (١٩٣١ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ٢٣٩) . [چودھر (رک) + ا : این ، لاحقۂ تانیث] .

چودھری (و لین ، سک دھ) امذ ؛ صف . **١. سردار ، رہنما ، مکھیا ، نمبردار ، سربراہ ؛ کرتا دھرتا .** چودھری . (١٣٥٦ ، تاریخ فیروز شاہی (برنی) ، ٢٨٨) . درین جا چودھری تبہ کری راگھونام . (١٦٥٤ ، بادشاہ نامہ ، عبدالحمید ، ١ ، ٢ : ١١١) . چودھری : کلاں تر محلہ و بازار کہ ہنگا معاملت خانۂ حاکم رفتہ جواب می گفتہ باشد . (١٧٥١ ، نوادرالالفاظ ، ٦١٤) . بنگالے کی ادنیٰ قوموں میں ایک شخص چودھری کے لقب سے مشہور ہے . (١٨٣٨ ، تاریخ ممالک چین ، ١ : ١٢٣) . ہر بازار میں ایک چودھری . . . ہوتا ہے . (١٨٧٤ ، توبۃالنصوح ، ١٨١) . پولیس افسر پیشہ وروں کے ہر گروہ میں ایک شخص کو سرگروہ یعنی چودھری مقرر کرتا . (١٩٠٧ ، کرزن نامہ ، ٢٧٦) . حکومت کا بڑا کام امن و انتظام قائم رکھنا اور مقررہ محاصل و مال گزاری وصول کرنا تھا ، یہ خدمت دیہات کے پٹیل ، پٹواری ، مقدم اور چودھری جس طرح پہلے انجام دیتے تھے ، اب بھی انہی کے تفویض رہی . (١٩٥٣ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ١ : ٢٢٠) . ایک لیڈر نے خود کو مسٹر جناح کے معاملات کا چودھری مقرر کرلیا تھا . (١٩٦٧ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ٣٨٧) . **٢. رک : چودھرات ، حکمرانی .**

مج تن نگر میں تھی سو سدبد کی چودھری سب
بھاکے اوجاڑ کر سو شہرم بسا رکھوں کیوں

(١٦٧٩ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ٧٣) . **٣. بہل بان** (نوراللغات) . [ا : چودھر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ــ ہو یا راؤ جب کام نہ دے ایسی تیسی میں جاؤ کہاوت . **کوئی بڑے سے بڑا ہو جب کام نہ آیا تو نکما ہے** (ماخوذ : محاورات ہند ، ٨٧ ؛ جامع اللغات) .

چودھواں (و لین ، سک دھ) صف مذ . **چودہ (رک) سے منسوب ، جو ترتیب میں تیرھویں کے بعد اور پندرھویں سے قبل آئے .** شاگرد کو لطف و ملائمت . . . تاثیر نہ بخشے تو زد و ضرب سے کہ بقدر حال ہو اور درجۂ اعتدال سے نہ گزرے ، دریغ نہ کریں کہ مار چودھواں رتن ہے . (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٣٥) .

کیونکر نہ نور حسن سے ہو چودھویں کا چاند
دلہن کا چودھواں ہوا نام خدا شروع

(١٩٢١ ، دیوان ریختی ، ٥٦) . ہماری اسیری کے پچیسویں برس کے شروع میں اور مہینے کی دسویں تاریخ کو جو شہر کی تسخیر کا چودھواں سال تھا اسی دن خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا . (١٩٥١ ، کتاب مقدس ، ٨١٩) . [رک : چودہ + ا : واں ، لاحقۂ نسبت و ترتیب] .

چودھویں (و لین ، سک دھ ، ی مع) صف مث . **١. چودھواں (رک) کی تانیث .**

تیرھویں چودھویں تھی وہ منزل
کہ ہوا واں مقام آسے حاصل

(١٧٩١ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ٣٢) . چودھویں متارنہ شمس اور مشتری کا ایک برج میں . (١٨٣٨ ، توصیف زراعات ، ١٨) . چودھویں متتیاہ کو اس کے بیٹے اور بھائی اس سمیت بارہ تھے . (١٩٥١ ، کتاب مقدس ، ٣١٨) . **٢. چاند کے مہینے کی چودھویں تاریخ یا چودھویں رات جس میں چاند پورا ہوجاتا ہے .**

آ اے مہ دو ہفتہ لب بام تو بھی آج
ہے چودھویں کے حسن پہ مغرور چاندنی

(١٨٥٨ ، امانت ، د ، ٩٩) .

شب تاریک غم میں داغ دل کی یہ ضیا باری
کہ الھائیسویں بھی چودھویں معلوم ہوتی ہے

(١٩٣٦ ، اعجاز نوح ، ٢٩١) .

یہ کس کی مست جوانی سے ہاتھ پھیلا کر
سہاگ مانگنے آئی تھی چودھویں کی دلہن

(١٩٨٠ ، شہر صدا رنگ ، ٥١) . [رک : چودہ + ا : ویں (ی مع) لاحقۂ نسبت و ترتیب تانیث] .

ــ رات کا چاند (ــ ہغ) امذ . **رک : چودھویں کا چاند .**

جو دیکھے سو واقف ہو اس بات کا
کہ سچ چاند ہے چودھویں رات کا

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ١٩٠) . وہ نور ایک پیشانی سے دوسری پیشانی میں نقل کرتا چلا آیا ، یہاں تک کہ چودھویں رات کے چاند کی طرح عبداللہ بن مطلب کی پیشانی میں ظاہر ہوا . (١٨٨٧ ، خیابان آفرینش ، ٩) . وہ خدا سے . . . ملے گا کہ اس کا منہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہوگا . (١٩١٣ ، حالی ، مقالات ، ١ : ٩٨) .

ــ صد/صدی (ــ فت ص) صف مث . **قمری جنتری کا وہ عرصہ جس کا تعلق چودھویں سینکڑے سے ہے (بعض کے نزدیک ہجری سن کی چودہ سے متعلق صدی قرب قیامت کی علامت اور ابتر و نازک خیال کی جاتی جیسے ہندوؤں میں کل جگ) .**

کہ مٹ جاؤ گے اور برباد ہو جاؤ گے بالآخر
بگڑ جاؤ گے کیا تم ناتواں اس چودھویں صد کو

(۱۸۹۵ ، نظم بے نظیر ، ۸۵). چودھویں صدی کے ایسے نازک زمانے میں ایسا پر جوش منتظم اور مدبر سلطان حمایت اسلام کے لیے پیدا کیا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۴۸). [چودھویں + صد/صدی (رک)].

—کا چاند (— مع). (الف) امذ. **قمری مہینے کی چودہ تاریخ کا چاند ، ماہ کامل ، ماہ تمام ، بدر ، پورا چاند.**

جس کو کہتے ہیں چودھویں کا چاند
تیری تصویر ہے جوانی کی

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۸). ان نیک اور پاک بندوں پر دل سے دعا نکلتی ہے جو ایسے سچے مذہب کو چودھویں کے چاند کی طرح روشن کر گئے. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۷).
(ب) صف. **بہت حسین ، نہایت خوب صورت.**

وہ جو ساقی بن کے رات اپنا شریک جام تھا
چودھویں کا چاند تھا اس کا بھلا سا نام تھا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱).

چودھویں (و لین ، سک دھ ، ی مج) صف. **چودھواں (رک) کی محرفہ شکل.** یہ اصلاح کثرت حالات میں رفتہ رفتہ دسویں اور سولھویں روز کے مابین میں ہوتی ہے خصوصاً تیرھویں یا چودھویں روز میں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۰).

— معصوم (— فت م ، سک ع ، و مع) امذ. **حضرت امام مہدیؑ.**

ورود چودھویں معصوم کا ہے خلق میں آج
یہ مبارک شعبان کی شب ہے پندرھویں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۴). [چودھویں + معصوم (رک)].

چودھیں (و لین ، ی مع) صف مث (قدیم). **رک : چودھویں.**

جان ہے ایام بیض اسے مرد دیں
تیرھیں اور چودھیں اور پندرھیں

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۰۵).

چوڈا (و مع) امث. **رک : چوڑا** (پلیٹس).

چوڈول (و لین ، و مج) امث. **رک : چو کا تعنی ؛ پالکی سے مشابہ ایک سواری جسے کہار اٹھاتے ہیں.** کہار پالکی و سنکھاسن و چوڈول و ڈولی. (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۴۸).

کہروں سے یوں نچا کے نکل گئے ناموس
ملی نہ ڈولی اونھیں جو تھے صاحب چوڈول

(۱۷۸۰ ، سودا (مرات گیتی نما ، ۶)). کہار... چوڈول ، ڈولی لے کر ایسی نرم چال سے چلتے ہیں کہ بیٹھنے والی کو ذرا جنبش نہیں ہوتی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۷). [س : چتر + دولہ : चतर + दोल].

چوڈھل (و لین ، ضم خف ڈھ) امث (قدیم). **عماری ، چوڈول.**

چلے چوڈھل منے او بیس کر حور
لطافت کے گگن کے سور کا نور

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۹۸).

مگر تھا اسی نے وہ چوڈھل ابر
کہ رکھتا اہیں ہر طرف پر نظر

(؟ ، تاریخ سکندری (دکھنی اردو کی لغت)).

چور (۱) (فت چ ، و) امذ ؛ امث. **رک : چنور مع تحتی.**

تجے سلطان جان کر کر بٹھا نیکی کے اورنگ پر
سدا ڈھالن لگیا تج پر دو پلکہاں کے چور دیدہ

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۰). گھوڑے برق دم ، خوش قدم... پاکھر کنٹھا... جواہر جڑا ، چور لگے ، سجا ، باگیہ ، باگھ ڈور ہر زر. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۵). ہندوستان میں اس کی دم کے بالوں کے چور تیار کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۹۴).

چور (۲) (فت چ ، و) امث. **وہ زمین جس پر چار دفعہ ہل چلایا گیا ہو ، چنور** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : چتر + وارہ : चतर + वार].

چور (۱) (و لین) امذ. **۱. جنگل میں کھلا میدان ، نیچی زمین کا بڑا ٹکڑا** (جامع اللغات). **۲. بردا ، دریا کے کناروں کی اونچی ڈھلوان زمین ، دریا کی ترائی کی وجہ سے اس پر گھنی جھاڑیاں چھوٹے پودے اور درخت پیدا ہوجاتے ہیں جس سے وہ کھیتی کے قابل نہیں رہتی ، کلہار ، کچھار** (ا ب و ، ۶ : ۸۷). [مقامی].

چور (۲) (و لین) امذ. **اعلیٰ قسم کی لکڑی والا ایک درخت جو جنس شاہ بلوط سے تعلق رکھتا ہے.** شاہ بلوط کی اقسام میں چور اور کھرشو پائے جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۱۸). [ان : مقامی].

چور (۱) (و مع) (الف) صف. **۱. ریزہ ریزہ ، ٹکڑے ٹکڑے.**

کانچ کے درجک آپر کرن کا بیٹھا تھیر
چور کیا مار کر درجک در عدن

(۱۵۱۸ ، لطفی (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۹)).

خدا کے پیار تھے پایا ہوں میرے من کی مراد
اسد اللہ کی کھڑگ تھے ہمارے دشمن چور

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۴).

سنگدل نے دل نازک کوں مرے چور کیا
کیا ارادہ تھا اسے شیشہ محل جانے کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۹).

دل اپنا نہایت ہے نازک مزاج
گرا گر یہ شیشہ تو پھر چور ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۷). نصیر نے گلاس خالی کر کے برج موہن کے گلاس پر دے مارا ، دونوں ایک چھناکے کے ساتھ چور ہوگئے . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۶). **۲. مست ، سرشار ، غرق ، محو ، منہمک .** شراب دونوں کوں محبت میں چور کرتا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸). میں گنہ میں ہوں چور ، نہیں پنہاں تم حضور . (۱۷۶۴ ، چہ سرہار (ق) ، ۱۶۰).

کوئی محو ہے فکر فرزند و زن میں
کوئی چور ہے حب اہل وطن میں

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۰۳).

آنکھ اس کی یہ کیوں کر کہوں مخمور نہیں ہے
ہاں کیف جوانی سے ابھی چور نہیں ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۶). جب اکبر نے ایک دفعہ محبت کی نگاہ اٹھا کر ان کی طرف دیکھ لیا تو یہی زخم خوردہ دل محبت سے چور تھے . (۱۹۱۲ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۷۴). ایک بہت ہی ذہین و عالم ہے اور علم کے غرور میں چور . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۳۸). **۳. نشے میں دھت ، بد مست ، مدہوش ، مخمور .**

جیتا چور ہور سا و ساغر کیا ستم فربہ و عدل لاغر کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۱).

چور ہو جاؤں مگر جاؤں نہ مے خانے سے
عہد شیشے سے تو پیمان ہے پیمانے سے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۱۹).

عجیب چیز ہے مے خانۂ تصور بھی
یہاں سے ہوش میں پہنچے وہاں سے چور آئے

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۸۹). **۴. نڈھال ، کمزور ، تھکا ماندہ .**

ادک اس سبب غم نے میں چور ہوں
جو حضرت کے روضے سوں میں دور ہوں

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۰۶).

داغ فرہاد تو اتنا نہیں قائم لیکن
غم نے مجنوں کے کیا مار کے اس چور ہمیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۳). غریب مزدور جو رات کو چور ہو کر پڑے تھے کمر باندھ رہے ہیں . (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۶۴). وہ سرنگا پٹم کے دروازے پر زخموں سے چور نعش بے جان ہو کر گرا . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۸). **۵. بہت زیادہ ، حد درجہ .** ان دونوں بے رحموں نے بخاطر جمع میرے تئیں چور زخمی کیا اور لہولہان کر دیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۷). **۶. محو ، مشغول ، مصروف .**

رکھ تن کو مجاہدہ میں نت چور
اور من کو مشاہدہ میں معمور

(۱۶۶۳ ، میراں جی حق نما ، رسالہ نور نین ، ۴۲). (ب) امذ ؛ امث . رک : **چورا .**

بھی یک ٹانک لے گوشت کافور دوی
عنبر دو درم مشک کا چور دوی

(۱۵۴۴ ؟ ، بھوگ بل (ق) ، ۷۸).

دیتے ہیں کٹھل ، پتل کے تئیں ڈال
لیتے ہیں سنے کی چور خوش حال

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۹).

بس اک ہمیں ہیں ڈھول میں پول اور خدا کا نام
بسکٹ کا صرف چور ہے لنڈ کا ہمیں ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۵۰). اف : کرنا ، ہو جانا ، ہونا . [س : چور ن चर्ण].

— چار صف ؛ امذ . **۱. سفوف ، پھنکی .** سفوف کو ہندی میں کئی ناموں سے پکارا جاتا ہے پھنکی ، چورن ، چور کوٹ ، چور چار ، بوکری ، بکنی چونی . (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۵۴). **۲. رک : چور چور** (بلیش). [چور + چار (تابع)].

— چور (— و مع) صف . **زخمی ، گھایل ؛ نڈھال ، درماندہ ؛ ریزہ ریزہ .**

دو نوخیز او تار بھج بل غرور
مکیاں سوں پہاڑاں کرے چور چور

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۴).

حیاتی قنبر کی اٹھی ہور ہور سو گھوڑا قنبر کا ہوا چور چور

(۱۷۱۳ ، جنگ نامہ حیدر (اردو شہ پارے ، ۲۶۸)).

شدت امراض جسم و روح سے ہوں چور چور
درد مندوں عاجزوں پر ہے ترس کھانا ضرور

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۹۶).

منت استاد سے آئینہ تیرا چور چور
آشیانہ ہے مرا پرواز انسانی سے دور

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۶۰). جام سفال ان کے ہاتھوں سے گر کر چور چور ہو گیا . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۷۹). اف : کرنا ، ہونا . [چور + چور].

— کرنا ف م . **پیسنا ، چورا کرنا ، ریزہ ریزہ کرنا ؛ باریک بنانا .** ہڈیوں کے چور کرنے کے لئے کل کی ترکیب دی کہ کم خرچ میں فائدہ بہت ہوا . (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۸). مصالحہ کو باریک کوٹ کر رکھیں اور ماوے کو چٹکیوں سے چور کر کے رکھیں . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۲۰).

— کوٹ (— و مع) امذ . **سفوف ، پھنکی .** سفوف کو ہندی میں کئی ایک ناموں سے پکارا جاتا ہے پھنکی ، چورن ، چور کوٹ . . . بکنی ، چونی . (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۵۳). [چور + کوٹ ، کوٹنا (رک) سے].

— و چاؤ (— و مج) امذ . **چوچلے ، ناز نخرے ، ناز و انداز .**

فرہاد و قیس کے ہے مجھے عہد سے خبر
کیا کیا تھے چور و چاؤ محبت کے یک دگر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۹). [چور + و ، عطف + چاؤ (رک)].

چور (۲) (و مع) امذ . **زیور کا نام ، چوڑی .** چور : بر بالائے بند دست باز دارند . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۳ : ۲۳۱).

چور : یہ کلائی میں پہنتے ہیں . (١٩٣٩ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ٢ : ٢٨٥) . [رک : چوڑ ؛ س : چوڈ : चूड़] .

چور (و مج) (الف) امذ ؛ امث . **١. چرانے والا ، چوری کا مرتکب ، سارق ، چوٹا ، دزد .** سارق : چور . (١٣٩٢ ، بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ١ : ١٢٦)) .

زلف کی یاد میں تھا دل تل اپا یاد یوں اس میں
تسنگ جوں چور چوری کوں اندھاری گھس ہتر نکلے

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ١٦٤) . بھیدی ہے ، چور ہے آیا اس شہر کا کیا مایا ہے . (١٦٣٥ ، سب رس ، ٦٥) .

آرسی کے ہاتھ سوں ڈرتا ہے خط
چور کوں ہے خوف چوکی دار کا

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٨) .

پھر چور چور کہہ کے پکڑ لے جو میرا ہاتھ
دے منہ سے منہ ملا وہیں لطف و کرم کے ساتھ

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٢٠) . رعایا کی فکر نہیں . . . چور ٹھگوں کا زور ، بدمعاشوں کا زمانہ . (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٧٣٦) . میں نے اس دوزخ میں اس چور کو دیکھا جو حاجیوں کا اسباب چرایا کرتا تھا . (١٩٢٣ ، سیرۃ النبی ، ٣ : ٣٤٩) . چوروں کا تعاقب کیا اور . . . پکڑ کر . . پولیس کے حوالے کر دیا چور کے دوسرے ساتھی کی گرفتاری جلد متوقع ہے . (١٩٨٦ ، جنگ ، کراچی ، ٢٣ فروری ، ٢) . **٢. زخم جو اوپر سے اچھا ہو جائے لیکن اس کے اندر مواد باقی رہے ، ناسور ، کھٹ گھاؤ ، اندر ہی اندر پکنے والا زخم .**

ایذا سے دم چرائیں گے ہرگز نہ اہل درد
نشتر لگا کے دیکھ لو زخموں کے چور پر

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٩٥) .

یہ ہاتھ باندھ کے کہتا ہے دل کے زخم کا چور
حضور یاد ہیں سب ہتکنڈے حنا کے مجھے

(١٩٣٢ ، ریاض رضواں ، ٣٣٢) . **٣. شمع کا ایک طرف سے پگھل جانا .**

یے طرح کچھ گھلا ہی جاتا ہے
شمع کی طرح دل کو چور لگا

(١٧٩٣ ، دیوان اثر ، ١٢) .

داغ چیچک دیکھ کر عارض پہ یوں کہتی ہے خلق
کیا تماشا ہے کہ شمع ماہ میں بھی چور ہے

(١٨٥٢ ، دیوان برق ، ٣٤٨) . چوروں کے ڈر سے فتنہ بھی جاگتا رہتا ہے ، چاند کی آنکھ بھی رات بھر کھلی رہتی ہے ، شام کے وقت شمع سے بھی چور آلگتا ہے . (١٩٢٨ ، سلیم پانی پتی ، افادات سلیم ، ٦٠) . اف : لگنا . **٣. بد گمانی ، بدظنی ؛ ابرائی ، اندیشہ ، خوف و خطر ، مکر و دغا .**

یے سبب مجھ سے نہیں آنکھیں چراتا وہ صنم
کچھ نہ کچھ میری طرف سے اوس کے دل میں چور ہے

(١٨٣١ ، دیوان ناسخ ، ٢ : ١٧٣) . وینا ناتھ کے دل میں چور بیٹھا ہوا تھا ، گوری کو اس نے شریک راز نہ کیا . (١٩٣٦ ، پریم چند ، زاد راہ ، ٧٢) . **٥. کھیل میں وہ لڑکا جس سے دوسرے کھلاڑی داؤں لیتے ہیں چور لڑکے کو انھیں چھونا یا ڈھونڈنا پڑتا ہے وہ جسے چھو لے یا پکڑ لے وہ لڑکا چور ہو جاتا ہے چور کے ساتھ خاص طرح کا برتاؤ بطور سزا کیا جاتا ہے اسے کوئی شرم کا کام کرنا یا اپنی پیٹھ پر چڑھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا پڑتا ہے .** آؤ بی منجھلی بیگم ، چور چور کھیلیں تم بنو چور . (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ٨٣) . سنیے کھیل کیونکر کھیلا جاتا ہے وہ بچارا چور بچہ سر جھکا کر زمین پر بیٹھ جاتا ہے اور آنکھیں بند کر کے داہنا ہاتھ زمین پر پھیرنے لگتا ہے . (١٩٢٨ ، کھیل بچیسی ، ٥) . **٦. خفیہ درز یا سوراخ (چھت یا دیوار وغیرہ میں) .** چھت کا چور . (١٩٢٦ ، نوراللغات ، ٢ : ٥٣٣) . **٧. تاش یا گنجفے کا وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپائے رکھتے ہیں .**

گنجفہ کھیلے میں سرخ کی بی نہ چھپاؤ
چور لیتا ہے ابھی رنگ حنا سے ہم کو

(١٨٥٢ ، کلیات منیر ، ٢ : ٣٤٣) . **٨. وہ سفیدی جو مہندی رچنے میں رہ جائے ، دزد حنا .**

چور بن کر رہ گیا زخموں میں دل کے مل گیا
واہ رے دزد حنا صد آفریں صد آفریں

(١٩٠٧ ، راسخ دہلوی ، د ، ١٧٦) . (ب) صف . **١. راز دار ، در پردہ مصروف عمل ، خفیہ کام کرنے والا .**

ہنر دیک سکتا ہے استاد کا   فہم چور ہے آدمی زاد کا

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ١٦) . ادھر اس زن مکار بدکار نے اپنے چور لگور کو چور خانے سے نکال کر کہا اے شوہر بے خبر ادھر کیا تلاش کر رہا ہے . (١٨١٣ ، نو رتن ، ٧٨) . **٢. مکار ، عیار ، دغا باز ؛ چھپ کر حملہ کرنے والا .**

دو لو چن ہیں تیرے تسنگ چور راوت
اوتو سوں دلیری نہ کر سب ہی ہارے

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٣٣) . وہ شیر بقول شکاریان ترملا پور نہایت ہی چور شیر تھا . (١٨٨٩ ، رسالہ حسن ، جون ، ٦٢) .

وہ ہے اس چور کی طرح سے   مندر میں حفاظتاً جو بیٹھے

(١٩٢٨ ، تنظیم الحیات ، ٢١١) . **٣. وہ جس کو کسی کام کے کرنے میں جھینپ ہو ، سستی کرنے والا ، جی چرانے والا ، احتراز کرنے والا .**

ایسا کیا چور ہوں مجلس کا تری میں اے شوخ
جو کہ دیکھے ہے سو نظروں سے بتاتا ہے مجھے

(١٧٨٢ ، دیوان محبت (ق) ، ١٨٢) . وہ بھی اکثر ہندوستانی یا وہ ولایتی تھے کہ ہندوستان میں رہ سہہ کر ایسی ایسی محنتوں کے چور ہو گئے تھے . (١٨٨٣ ، قصص ہند ، ٢ : ١١٩) . میں ہمیشہ سے ملنے جلنے اور عام طور پر ہر شخص سے بہت سی باتیں کرنے کا چور ہوں . (١٩٢٢ ، نقش فرنگ ، ٣١) . میں بچپن سے پڑھنے کا چور ہوں . (١٩٥٢ ، افشاں ، ٣٣٦) . **٣. خطا وار ، مجرم ؛ شرمندہ .**

بتایا چور مل کر خوب مارا   جو تھا غیرت کا برقع وہ اتارا

(١٨٦١ ، الف لیلہ نو منظوم ، ٢ : ٣٥١) . میرے دل میں ایک

تیر سا لگا اور میں چور سی بن کر رہ گئی ۔ (۱۹۳۳ ، سرگزشت عروس ، ۱۹۷) ۔ اف : بننا ، ہونا ۔ [س : چورہ : चोर] ۔

— اُچکّا (— ضم ا ، فت چ ، شد ک) صف مذ ۔ **رک : چور معنی نمبر ۱ ، اٹھائی گیرا ، نچلے درجے کا چور ۔** رات بھر شہر کے دروازے کھلے رہتے چور اچکے بدمعاش ڈکیتے جہاں بھر کے اوباش چن چن کر سولی پاتے ۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳) ۔

حضرت موسیٰ کو کہنا چور اچکا راہزن
تھی یہ تعلیم اناجیل نصاریٰ بے ادب

(۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۲۲) ۔ [چور + اچکا (رک)] ۔

— اُرد (— ضم ا ، فت ر) امذ ۔ **ارد کا وہ کھڑا دانہ جو نہ چکی میں پستا ہے اور نہ گلنے میں آتا ہے** (شبد ساگر) ۔ [چور + ارد] ۔

— اَلماری (— فت ا ، سک ل) امث ۔ **خفیہ تجوری جو الماری کی شکل میں دیوار میں بنادی جاتی ہے ۔** دیکھو اس دیوار میں جو چورالماری ہے اس میں یہ نقدی موجود ہے ۔ (۱۹۵۹ ، و یمی ، ۳۹) ۔ [چور + الماری (رک)] ۔

— اِنعام (— کس ا ، سک ن) امذ ۔ **وہ زمین جس کو بغیر مال گزاری دیے کاشت کیا جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [چور + انعام (رک)] ۔

— اُنگلی (— ضم ا ، غنہ ، سک گ) امث ۔ **ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے ، انگشن ، عربی اصابع اللصوص کا ترجمہ ۔** کیا ہے است انگشن گویند بہندوی چور انگلی ۔ (۱۸۳۳ ، زفان گویا (اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۲۲)) ۔ موید میں چور انگلی اور انگشدہ دونوں متبادل لفظ مندرج ہیں ، چور انگلی اصل لغت کا لفظی ترجمہ معلوم ہوتا ہے ۔ (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۲۲) ۔ [چور + انگلی (رک)] ۔

— اَور سانپ ڈبیے پر چوٹ کرتا ہے مقولہ ۔ **چور اور سانپ گھر جائیں تو حملہ کرتے ہیں ورنہ بھاگ جاتے ہیں** (جامع اللغات) ۔

— اَور سانپ کی بڑی دھاک ہوتی ہے مقولہ ۔ **لوگ ان (دونوں) سے بہت ڈرتے ہیں** (جامع اللغات) ۔

— اَور موتھ کس کے باندھنے چاہئیں مقولہ ۔ **چور بھاگ جائے گا اور موتھ کھل کر بکھر جائیگی** (جامع اللغات) ۔

— آنکھ (آنکھوں) سے دیکھنا محاورہ ۔ **چوری چھپے دیکھنا ، نظر بچا کر دیکھنا ، کنکھیوں سے دیکھنا ؛ شک و شبہ سے دیکھنا ۔** میں نے چور آنکھوں سے دیکھ لیا تھا کہ وہ جوانی کا آدرش مجسمہ ہے ۔ (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۲) ۔ میری طرف دیکھا بھی تو چور آنکھ سے ۔ (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۵۹۹) ۔ ایسی چور آنکھوں اور کنکھیوں سے کیوں دیکھتی رہتی ہے ۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۶۳) ۔

— باٹ امذ (قدیم) ۔ **رک : چور راستہ ۔**

ترنگ باغ کی باڑ لگ خوب ڈاٹ
ترنگ چھوڑ وان کڑ یک چور باٹ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰۳) ۔

ہے مجھے اس کی طرف ایک چور باٹ
جس سے میں آتا ہوں پل میں راہ کاٹ

(۱۸۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۲۰) ۔ [چور + باٹ (رک)] ۔

— بازار امذ ۔ **۱ ۔ وہ بازار جہاں چوری کا مال خریدا اور بیچا جائے یا وہ بازار جہاں چیزیں مقررہ نرخ سے زیادہ قیمت پر چوری سے فروخت کی جاتی ہیں ؛ وہ جگہ جہاں غیر ملکی سامان کسٹم ڈیوٹی بچا کر یا غیر قانونی درآمد سے حاصل کر کے بیچا جائے ۔** کس کی موت آئی ہے جو تمہارے مال کو لیوے ۔ ہاں چور بازار میں لے جاؤ تو البتہ بک جائے گا ۔ (۱۸۹۰ ، خدا دوست (ظریف کے ڈرامے ، ۳ : ۳۲۲)) ۔ چور بازار سے حاصل کیا تو شاید رتن پور کے سارے کھیتوں اور دس بیس کتابوں کی ساری آمدنیوں سے ہاتھ دھونا پڑے گا ۔ (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۳) ۔

۲ ۔ وہ جگہ جہاں خفیہ طور پر کوئی ناجائز کام ہوتا ہو؛ چوری چھپے لا کر مال بیچنے کی جگہ ۔ جانے نور جہاں کہاں چلی گئی تھی کسی سربستہ محل میں یا کسی چور بازار کی کوٹھی میں ۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۹۰) ۔ [چور + بازار (رک)] ۔

— بازاری امث ۔ **چیزوں کو مقررہ نرخ سے زیادہ قیمت پر چوری سے فروخت کرنا ۔**

یہ ہوس یہ چور بازاری یہ مہنگائی یہ بھاؤ
راں کی قیمت ہو جب پربت تو کیوں آئے نہ تاؤ

(۱۹۰۹ ، سموم و صبا ، ۱۳۳) ۔

قیامت تک خدا رکھے سلامت میرے لالہ کو
دکھائی ہند میں اس نے وہ شان چور بازاری

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۳) ۔ [چور + بازار (رک) + ی : ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

— بال امذ ۔ **منحوس بال ، قب : چنڈال بال ۔**

شانے میں شیخ جی کی ڈاڑھی پھنسی نہ سمجھو
اک چور بال ہے یاں وہ کنگھ میں دبا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا (مخزن نکات ، ۹۸)) ۔ [چور + بال (رک)] ۔

— بالُو (— و مع) امث ۔ **۱ ۔ وہ بالو یا ریت جس کے نیچے دلدل ہو اور اوپر سے اس کے آثار نمایاں نہ ہوں ، چھپی دلدل ، چھلا ، ریگ رواں ، سراب ۔** ہاتھی دارے خوشی کے جلد جلد چلا ، گیدڑ فریبی چھیل کی راہ سے (جس میں چور بالو تھی) لے چلا ۔ (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۳۳) ۔ اتر کنارے پر ... چور بالو یا دلدل تھی ۔ (۱۸۳۶ ، حملات حیدری ، ۶۷۰) ۔ پیاسا جیسے پیاسا ہی کہتے

ہیں اٹھی کنڈ سے نکل کر تخمیناً دو سو میل بہہ کر ہری کے پتن کے پاس ستلج سے ملتی ہے اوس کی تھاہ میں چور بالو اکثر جگہ ہے . (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۱ : ۳۶) . ۲. دریا کے ریتلے کنارے کی ایسی ریت جو برابر پھیلتی اور پانی میں گرتی رہے جس کی وجہ سے کنارے کا پانی اتھلا ہوکر کشتی رانی کے لایق نہ رہے (ا پ و ، ۵ : ۱۷۳) . [چور + بالو (رک)] .

— بتی (— فت ب ، شد ت) امث . خشک بیٹری سے روشنی دینے والا ایک بجلی کا آلہ ، ٹارچ (رک) . اب نوجوان کی چور بتی بڑا کام دے رہی تھی . (۱۹۶۷ ، بگولے ، ۱۰۰) . [چور + بتی (رک)] .

— بدن (— فت ب ، د) امذ . ۱. وہ جسم جس کا ناپا معلوم نہ ہو ؛ وہ شخص جو دیکھنے میں دبلا ہو مگر طاقت زیادہ رکھتا ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . ۲. ایسے قد والا شخص جس کی جسامت کم نظر آئے مگر لباس میں کپڑا اندازے سے زیادہ صرف ہو . تم اس کو چھوٹا نہ سمجھو میری بات مانو تو دو گز سے کم کپڑا مت لینا یہ بڑی چور بدن ہے . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۴۷) . [چور + بدن (رک)] .

— بن کر آنا ف ل ؛ محاورہ . **چھپ کر آنا** .

دل چور اگر مجھ سے تم آنکھیں چراتے ہو تو کیا
چور بن کر آؤں گا گھر میں تمہارے رات کو
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۹) .

— بننا ف ل ؛ محاورہ . **چور ٹھیرایا جانا ؛ چھپ جانا .**

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر
نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶) .

— بیٹھنا محاورہ (قدیم) . رک : چور معنی نمبر ۳ ؛ **چوری کی نیت سے داخل ہونا ، چھپ کر گھس جانا .**

آدھی رات چوری کرنے وقت پر
بیٹھا چور ایک اس سپاہی کے گھر
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۷)) .

— بھور ہوجانا / ہونا ف ل ؛ محاورہ . **حیران ہونا ، متحیر ہو جانا** (جامع اللغات) .

— پانی امذ . **وہ پانی جو دریا کے کناروں پر یا خشک تہ میں ریت کھود کر نکالتے ہیں (اس کا منبع کوئی سوتا نہیں ہوتا بلکہ اوپر سخت سطح آنے کے سبب بظاہر نظر نہیں آتا)** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چور + پانی (رک)] .

— پایک (— فت ی) امذ . **جاسوس ، مخبر .** یہ دونوں چور پایک ، ہو دو ٹونے وابک ، ہو دونوں حسن کے مد نایک . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۶) .

پھیا جو توئی جان فرصت عزیز
کرے چور پایک پتا بے تمیز
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۷) . [چور + پایک (رک)] .

— پر (پہ) مور فقرہ . **چور کے گھر چوری ، چالاک کے ساتھ چالاکی ، فریبی کے ساتھ فریب .**

چیونٹیوں کا ستو اس اوپر زور
اس جگہ وہ مثل ہے چور پہ مور
(۱۷۸۶ ، مثنویات میر حسن ، ۱ : ۱۶۱) . دیکھا حضرت ! چور پر مور اسی کو کہتے ہیں سچ ہے شریف بدمعاشوں پر اعتبار کرنا سخت بے وقوفی ہے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹) . ان کے ہاں خدا نہ خواستہ چوری ہو جائے تو ان کا منہ فریاد کا بھی نہ رہے گا اور ان پر چور پر مور والی مثل صادق آئے گی . (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۷ جولائی ، ۳) .

— پر مور پڑنا محاورہ . **چور کے گھر چوری ہونا ، بد معاش کے ساتھ بد معاشی ہونا ، چالاک کو بھی دغا دینا .** بارے دل کنہیا ، قضا عجب کھڑیا ، چور پر مور پڑیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۸) . بولی چوروں پر مور پڑے اپنے کچھ ہاتھ نہ آیا تو خفت اتارنے کو اوروں کو لوٹ لیا . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۹) .

دزد حنا بھی لوٹ گئی داغدار دل
پڑنے لگے ہیں مور مری جان چور پر
(۱۹۰۷ ، راسخ دہلوی (مخزن ، نومبر ، ۱۹۰۸ ، ۶۹)) .

— پری (— فت پ) امث . **پری پتنگ کی ایک قسم جس کے بازو چھوٹے ہوتے ہیں .** آسمان پر پتنگوں کا اژدہام تھا کالی ، سفید . . . چپ ، چڑے . . . شکر پارے ، چور پریاں مانگ دار سب ہی طرح کی پتنگیں تھیں . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۵۰) . [چور + پری (رک)] .

— پڑنا محاورہ . ۱. **چوروں کا کسی گھر میں چوری کی نیت سے داخل ہونا ، چوروں کا کسی جگہ چوری کرنا .**

خال گورے مکھ کا میرے دل کو لیتا ہے چرا
اس نگر میں چاندنی راتوں کو بھی پڑتے ہیں چور
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۶) .

خال رخ کیونکر چرائے نہ دل و دین تہ زلف
شب تاریک میں ہیں چور مقرر پڑتے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۱) . رات کو اس کے مکان میں چور پڑے . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۱۷) . ۲. **ایسا زخم لگنا جو بظاہر نظر نہ آئے .**

لگے کر پیٹھ گھوڑے کی پڑے چور
سپاہی لوگ کہتے ہیں جسے سور
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۸) . ۳. **مہندی رچنے میں کچھ جگہ چھوٹ جانا .**

کوڑہ بن سے جو دیا تو نے لگائی مہندی
تو ہتیلی میں مری دیکھ لے یہ چور پڑا
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا ، ۲۳)) .

— پُلْٹَن (— فت پ ، سک ل ، فت ٹ) امث . **خُفیہ فوج ، چھپی ہوئی فوج .**
کہ ناگاہ وہ چور پلٹن اوٹھی
کہ نالے کے بھیتر پڑی تھی ڈوبی
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۷) . [چور + پلٹن (رک)] .

— پَہْرا / پَہْرَہ (— فت مج پ ، سک ہ/فت ر) امذ . **پوشیدہ پاسبانی ، خفیہ طور پر نگرانی .**
بریلی کے وہ متصل آ پڑا   وہی رات کو چور پہرا کھڑا
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۳) .
پھرتا ہے چور پہرے میں شاید چھپا ہوا
گرد اوس کی خواب گہ کے مگر شب بھر آفتاب
(۱۸۶۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۲۲۳) . چور بدن . . . چور کھڑکی ، چور پہرہ . . . چور ہٹیا وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۲) . [چور + ا : پہرا/ پہرہ (رک)] .

— پَہْرے والا (— فت مج پ ، سک ہ) صف . **چُھپ کر نگرانی یا پاسبانی کرنے والا ، طلایہ پھرنے والا .** سلطانی فوج کے چور پہرے والے شب گرد سواروں تک . . . پہنچ کر آگے بڑھے . (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۶۳۰) .

— پیٹ (— ی مج) صف مذ . **۱. کسی عورت کے پیٹ کی ایسی ساخت جس سے حاملہ ہونے کا اظہار کم سے کم ہو یا تبدیلی بہت کم نمایاں ہو .** چور بالو، چوربدن، چور پیٹ . . . چور ہٹیا وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۲) . **۲. وہ دوپٹا بدھنا جسے مداری تماشا کرتے وقت چالاکی سے ایک رخ خالی اور دوسرا بھرا دکھاتے ہیں ، بازی گروں کا وہ ڈبہ جس میں مختلف قسم کی چیزیں کھولنے اور بند کرنے سے دکھاتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ) . [چور + پیٹ (رک)] .

— پَیسا / پَیسَہ (— ی لین / فت س) امذ . **ڈبل پیسا جو خاک میں گر کر مشکل سے پایا جاتا جاتا ہے ، انگریزی پیسہ جو پرانے پیسہ سے موٹائی میں نصف ہوتا تھا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [چور + پیسا / پیسہ (رک)] .

— تالا امذ . **وہ قفل جس کے کھولنے کا طریقہ عام نہ ہو ، بے معلوم قفل ، قفل ابجد ، رمزی قفل .** چور بالو ، چور بدن . . . چور تالا وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۲) . [چور + تالا (رک)] .

— تھانْگ (— مغ) امذ . **وہ شخص جو چوری کا مال لیتا ہو ، چوری کا مال لینے والا ، تھانگ دار** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . [چور + تھانگ (رک)] .

— تھَن (— فت تھ) صف . **وہ جانور (گائے بھینس بکری وغیرہ) جو دوہنے میں دودھ تھنوں میں چڑھا لے اور بچا لے** (ماخوذ : شبد ساگر) . [چور + تھن (رک)] .

— ٹھِیا (— کس ٹھ) صف . رک : چور ہٹیا . وہ دکاندار . . . جو اچکوں یا بد معاشوں سے چوری کا گوٹا کناری وغیرہ سستا خرید کر لیتا ہے جس کو عوام چور ٹھیا بولتے ہیں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۳۶) . [چور + ٹھیا (رک)] .

— جاتے رَہے (نَہ) کہ اَندھیاری کہاوت . **ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں کسی بری بات کا اوبر سو پر واقع ہونا یقینی ہو ؛ بدکار موقع ملنے پر بد کاری کرتا ہے .**
ہوگی کب تک بچا خبرداری   چور جاتے رہے کہ اندھیاری
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۰) .
اب کی دل ان سے بچ گیا تو کیا   چور جاتے رہے کہ اندھیاری
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۱) . سمجھوتا حقیقت ہی کیا رکھتا ہے . . . مثل مشہور ہے "چور جاتے رہے نہ اندھیاری"، معطل رہنے کے بعد لڑائی بنی بنائی بات ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۳ : ۳) . جب کبھی کسی آبادی میں عرصۂ دراز تک چوری کی کوئی واردات نہیں ہوتی تھی تو لوگ حیران ہوکر پوچھتے تھے چور جاتے رہے کہ اندھیاری . (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ جولائی ، ۱۱) .

— جانے چور کی سار کہاوت . **چور ہی چور کی بات سمجھ سکتا ہے اس لیے چور پکڑنے کے لیے چور ہی لگانا چاہیے** (جامع اللغات) .

— جانے مَنْگْنی کے باسَن کہاوت . **چور کو چوری سے غرض ہے اس کو پروا نہیں مال کیسا ہے** (جامع اللغات) .

— جِسْم (— کس ج ، سک س) امذ . رک : چور بدن . چاروں لبالب صندوق ایک روسی قلی نے جو بظاہر اوسط قد اور چور جسم کا تھا... اٹھالیے . (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۵۵) . [چور + جسم (رک)] .

— جواری گُھٹ کَتّا جار اور نار چھنار ، سَو سَو سوگَنْد کھائیں جو مول نہ کر اِتبار (اعتبار) کہاوت . **چور ، جواری ، گھٹ کتا ، بد کار مرد فاحشہ عورت یہ کتنی ہی قسمیں کھائیں کہ برا کام چھوڑ دیں گے ہرگز اعتبار نہ کرنا چاہیے** (جامع اللغات) .

— جَہاز (— فت ج) امذ . **ڈاکوؤں کا جہاز ، بحری قزاقوں کی کشتی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چور + جہاز (رک)] .

— جیب (— ی مج) امث . **اندر کے رخ نامعلوم سلی ہوئی جیب جو اوپر سے دکھائی نہ دے .** سب نے گیروے رنگ کے نئے عبایے باندھے چور جیبوں والے موٹے کمبلوں کے لانبے لانبے کرتے پہنے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۳) . [چور + جیب (رک)] .

— چار امذ . گروکٹ ، چور (رک) (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [چور + چار (تابع)] .

— چراوے اور گردن پلاوے کہاوت . ایک تو برا کام کرے دوسرے مکرے تو کہتے ہیں . (ماخوذ : جامع اللغات) .

— چکار (— فت چ) امذ . چور اچکا ، بدمعاش . گناہ گار اور چور چکار اور حرام کے کھانے والوں پر تلوار اس کی تیز رہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵۴). مرزا شریف . . . خدا کے توکل پر دائیں بائیں سے خبردار چور چکار سے ہشیار چلا جاتا تھا . (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۳۳) . آج کل چور چکار کا ڈر ہے ، میں ٹہری عورت ذات کیا چوکسی کروں گی . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۵۴) . ان چوروں چکاروں کو اچھا خیال کرتا ہوں جو امیروں کا مال چراتے ہیں اور غریبوں میں بیٹھ کر ٹھکانے لگاتے ہیں . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۳۵). [چور + چکار (رک)].

— چکار چوکے لیکن چغل نہ چوکے کہاوت . چور چکار کے لیے ممکن ہے چوری چھوڑ دیں لیکن چغل خور چغلی کھانے سے نہیں چوکتا (جامع اللغات) .

— چور مسیرے (موسیرے) بھائی مقولہ . چور سب ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں ، چور ایک دوسرے کے مددگار ہوتے ہیں . (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

— چوری سے جائے (گیا ، جاتا ہے) (کیا ، مگر) ایرا (ہیرا) پھیری سے نہ جائے (گیا) / نہیں جاتا کہاوت . کسی عادت کے چھوٹنے پر بھی اس کا کچھ نہ کچھ اثر باقی رہتا ہے ؛ بری عادت نہیں جاتی .

چور چوری سے گیا کیا ہیرا پھیری سے گیا
دور سے دیکھ آتے ہیں جب سے مچلکا ہو گیا

(۱۸۷۲ ، عاشق (نواب مرزا والا جاہ) ، فیض نشان ، ۱۵) . بدھوئے کہا وہ مثل نہیں سنی کہ چور چوری سے گیا کیا ایرا پھیری سے گیا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۱۷) . چاہو کہ یہ اپنی عادت چھوڑ دے سو حیلہ بندی سے یہ ہوتا نہیں ، چور چوری سے جائے گا ، ہیرا پھیری سے تھوڑی جائے گا . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۱) .

— چوری کر گیا موسلوں ڈھول بجا کہاوت . اس قدر بد انتظامی ہے کہ چور کھلم کھلا چوری کرتے ہیں (جامع اللغات).

— خانہ (— فت ن) امذ . ۱. صندوقچے یا الماری کا پوشیدہ خانہ جو ہر ایک کو بظاہر دکھائی نہیں دیتا . صندوقچہ کھولا ، اشرفیاں اور انگوٹھیاں چور خانے میں چھپا کے رکھ دیں . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۷۱) . ۲. وہ جگہ جہاں کوئی چیز پوشیدہ ہو ، چھپا ہوا بھید .

خربزو کوڑیوں میں نور کے خزانے ہیں
نہیں ہیں پھول یہ قدرت کے چور خانے ہیں

(۱۹۰۸ ، مخزن ، مئی ، ۶۷) . ۳. دیوار کے اندر کا طاق جو بظاہر دکھائی نہ دے .

چور زخموں میں ہمارے رہ گئے ہیں اس طرح
چور خانے جیسے بنوائے کوئی دیوار میں

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۲۳۵) . ۴. پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانے میں ہو یا پنجرے میں وہ راستہ جس سے جانور دوسرے خانے میں چلا جاتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ سرمایۂ زبان اردو ، ۱۴۴) . ۵. خلوت گاہ ، پوشیدہ کمرہ ، تہ خانہ . اس زن مکار ادکار نے اپنے چور لگور کو چور خانے سے نکال کر کہا اے شوہر بے خبر ادھر کیا تلاش کر رہا ہے . (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۸۷) . میرے محل میں ایک چور خانہ بنا ہوا ہے . (۱۸۸۷ ، گلدستۂ حکایات ، ۱۱۸) . دونوں نے بمقام خواب گاہ صاحبہ محل ایک چور خانہ بتلایا . (۱۸۹۵ ، تجیب التواریخ ، ۲۵۹). [چور + خانہ (رک)] .

— دروازہ (— فت د ، سک و ، فت ز) امذ . ۱. مکان کا پوشیدہ دروازہ ، وہ دروازہ جس کا علم عام لوگوں کو نہ ہو ؛ ممنوعہ راستہ . یہ رنگ دیکھ کر فوراً چور دروازے سے داخل ہوئے . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۴۴) . ایک وفادار خادم آپ کو چور دروازے کے باہر ملے گا . (۱۹۶۱ ، سراج الدولہ ، ۹۲) . ۲. غلط طریقہ ، ناجائز وسیلہ . خاقان عباسی . . . نے کہا کہ ہم عوام کے منتخب نمائندے ہیں چور دروازے سے برسر اقتدار نہیں آئے . (۱۹۸۶ ، روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲۴ فروری ، ۱۰) . [چور + دروازہ (رک)] .

— دھانک (— کس ن) امذ . رک : چور تھانگ (پلیٹس) . [چور + س : دھانک धानिक] .

— دھج (— فت دھ) امذ . (حرب و ضرب) حریف کے سامنے تلوار اور سپر کی آڑ لے کر کھڑے ہونے کا ڈھنگ جس میں ٹانگیں خمیدہ اور اوپر کا دھڑ سپر کی حفاظت میں رکھ کر اپنی جگہ سے اچک کر حریف پر وار کرتے اور اپنا ٹھاٹ قایم رکھتے ہیں . چور دھج : اس کا یہ انداز ہے کہ جس وقت میدان میں حریف سے مقابلہ ہو تو جسم اپنے اختیار میں رکھے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳۳) . [چور + دھج (رک)] .

— ڈھور (— و مج) امذ . ۱. چور مع مال مسروقہ . ہاں پھر یہ تو ہونی ہی بدی ہے آخر کب تک پتوں میں کیری چھپے گی ایک دن بازار میں سامنا ہونا ہی ہے چور ڈھور کا مزہ مل جاوے گا ، ابھی تو ہم صبر کیے بیٹھے ہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۰۱) . ۲. مدعی اور مدعا علیہ ، جملہ فریق مقدمہ . کریمن نے ہاتھ باندھ کے عرض کی کہ جناب چور ڈھور سامنے ہیں ، جو جو شکوک ہوں ، مٹا لیجیے کل کلاں کوئی بات ہو . (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۴۳) . [چور + ڈھور (رک)] .

— راستہ/رستہ (— سک س ، فت ت / فت ر) امذ . **وہ راستہ جس کا علم عام لوگوں کو نہ ہو ، قب : چور دروازہ .** ایک آبی گزرگاہ اور ایک چور راستہ بھی موجود ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰۳). [چور + راستہ/رستہ (رک)].

— زمین (— فت ز ، ی مع) امث . **وہ زمین جو بظاہر خشک نظر آئے اور جس وقت اس پر کوئی چلے تو دھنس جائے ، دلدل ، رک : چور بالو ، چور ریت .** (غول بیابانی) یہ بھی ایک شہاب ہے جو زمین کی سطح سے ۲ فیٹ سے زیادہ بلند نہیں ہوتا اور ہمیشہ یہ دلدل اور چور زمین ہوتا ہے . (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۸۸) . وہاں بڑے بڑے دریاؤں کے دھاروں کے مقامات بدلنے کے سبب سے کچھار و چور زمینوں میں دنگہ و فساد ہوتے ہیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۸۲) . [چور + زمین (رک)] .

— سپاہی (— کس س) امذ . **بچوں کا ایک گھریلو کھیل ؛ رک : چور معنی نمبر ۲ .** چور سپاہی کے کھیل میں وہ اچانک پکڑی گئی . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۷) . [چور + سپاہی (رک)] .

— سنڈی (— ضم س ، سک ن) امث . **فصل کو نقصان پہنچانے والا ایک کیڑا جو اندر ہی اندر پودوں کو خراب کر دیتا ہے .** اپریل اور مئی کے مہینوں میں کپاس کی فصل کو . . . چور سنڈی ، دیمک ، دھبہ دار سنڈی وغیرہ کے حملہ کا خطرہ ہوتا ہے . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۱۱) . [چور + سنڈی (رک)] .

— سوداگر (— و لین ، فت گ) امذ . **مال مسروقہ لینے والا دوکان دار ؛ چوری چھپے مال لا کر بیچنے والا ، اسمگلر ، چوک دار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چور + سوداگر (رک)] .

— سے چور پکڑوانا محاورہ . **چور کے ذریعے دوسرے چوروں کا سراغ لگوانا یا گرفتار کرانا ؛ کسی بدعنوانی کی نشان دہی اسی شعبے کے کسی فرد سے کرانا** (ماخوذ : جامع اللغات) .

— سے کہہ (کہیے ، کہیں) چوری کر شاہ (ساہ) سے کہیے تیرا گھر لٹا (لٹتا ہے ، لٹے) مستا ہے کہاوت . **۱ . اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود ہی نقصان پہنچائے اور خود ہی ہمدرد بنے .** چور سے کہیں چوری کر شاہ سے کہیں تیرا گھر لٹتا ہے ، روزنامہ "الکابل" . . . میں ایک خبر شائع ہوئی ہے ، اگر وہ صحیح ہے تو پشاور کا ڈپٹی کمشنر بھی طرفہ معجون ہے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۹ : ۹) . **۲ . اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس میں لگانے بجھانے کی عادت ہو** (نجم الامثال ، ۱۸۸) .

— سے کہیں موس ، شاہ سے کہیں جاگ کہاوت . **اس کے متعلق کہتے ہیں جو دونوں فریقوں میں لگائی بجھائی کر کے فساد کرا دیتا ہے** (جامع اللغات) .

— سیڑھی (— ی مع) امث . **مکان کے پچھلی طرف کی سیڑھی** (جامع اللغات) . [چور + سیڑھی (رک)] .

— قندیل (— فت ق ، سک ن ، ی مع) امث . **رک : چور بتی ، چور مشعل .** ریاض نے اپنی چور قندیل کی روشنی ڈالی . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹۲) . [چور + قندیل (رک)].

— کا بھائی گرہ (گانٹھ ، گٹھ ، گٹھ) کٹ/کٹا کہاوت . **جب کوئی شخص عیب دار کی طرف داری کرتا ہے یا دونوں ہم پیشہ ایک سے مجرم ہوں تو بولتے ہیں .**

ہاں وہ آپس ہی میں اس بات کو کر لیں منظور
چور کے بھائی گرہ کٹ یہ مثل ہے مشہور
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۷۸) .

— کا بھائی گٹھی چور کہاوت . **رک : چور کا بھائی گرہ کٹ ؛ دونوں ایک سے ہیں .**

بعضوں کا مفسدوں کے زور ہے یہ
چور کا بھائی گٹھی چور ہے یہ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸) .

— کا جی کتنا فقرہ . **چور ذرا سی بات سے ڈر جاتا ہے** (جامع اللغات) .

— کا دل (— کس د) امذ . **مجرم ضمیر ؛ بے ہمت ، ڈرپوک .**

چلی آئی سیدھی یہ مشکل ہے آج
کہ زہرہ کا دل چور کا دل ہے آج
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵۳) .

— کا دل آدھا (ہوتا ہے) مقولہ . **رک : چور کا جی کتنا .** چور چور پکارو ، جاگ ہوجائے گی آپ بھاگ جائینگے ، نہیں میں چلاتی ہوں چور کا دل آدھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۲۷) .

— کا دل کتنا فقرہ . **مجرم ذرا سی بات سے ڈر جاتا ہے ، چور بزدل اور بے ہمت ہوتا ہے .**

دم چرایا ہے مرا پر وہ خجل کتنا ہے
فق ہوا جاتا ہے منہ چور کا دل کتنا ہے
(۱۸۹۵ ، جوہر (انتخاب ، ۳۵۲) .

مشہور ہے دنیا میں کہ دل چور کا کتنا
دیکھوں تو وہ دل لے کے مکر جاتے ہیں کیسے
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۸۹) .

— کا سر نیچا مقولہ . **چور شرمندگی کی وجہ سے سر نہیں اٹھا سکتا** (جامع اللغات) .

— کا شاہد (گواہ) چراغ کہاوت . **بھید کھول دینے والے کی نسبت بولتے ہیں ، چراغ کی روشنی میں چور پہچان لیا جاتا ہے** (نوراللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۸ ؛ جامع اللغات) .

— کا کیا دل فقرہ . رک : چور کا دل کتنا .

کب ماہے سو وہ بمشکل کہتے نہیں چور کا ہے کیا دل
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۰۳) .

— کا کھٹکا (— فت کھ ، سک ٹ) امذ . چوری کا خطرہ ، سامان غائب ہونے کا ڈر .

سرمایہ ہے بشر کے لئے مایہ ضرر
کھٹکا ہے مال دار کو دنیا میں چور کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۵) . اف : رہنا ، ہونا .

— کا مال سب کھائے چور کی جان اکارت جائے کہاوت . بدوں کو اپنے کام کے نتیجے میں ضرور پہنچتا ہے (نجم الامثال) .

— کا من بقچے میں کہاوت . چور کا خیال ہر وقت چوری کی طرف رہتا ہے (جامع اللغات) .

— کا منہ چاند سا کہاوت . چور اپنی شکل بالکل معصوموں کی طرح بنا لیتا ہے تاکہ اس پر شبہ نہ رہے ؛ چور کی شکل سے ہی معلوم ہوجاتا ہے کہ وہ چور ہے (جامع اللغات) .

— کچہری (— فت ک ، ج ، سک ہ) امث . ۱. خفیہ پولیس ، محکمۂ سراغ رسانی .

مستی ہوں اماں نے جگن ناتھ سے جا کے
لی چور کچہری ہے اجارے کئی دن سے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۷۰) . ۲. محکمہ ٹھگی اور ڈکیتی (اردو قانونی ڈکشنری ؛ نوراللغات) . [چور + کچہری (رک)] .

— کلی (— فت ک) امث . پاجامے کی میانی ، وہ چھوٹی سی کلی جو پاجامے میں رومال کے ساتھ لگے ، دونوں پائنچوں کے بیچ میں لگنے والی کلی . یہن چور کلی ذری نکل گئی ہے ، جاکے پائجامہ بدل ڈالو . (۱۸۸ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۹) . اس کی مثال بعینہ ایسی ہی ہے جیسے کوئی جاکٹ میں انگیا سیے ، ساتے میں چور کلی ٹانکے ، کوٹ سے پتلون کا کام لے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۳) . [چور + کلی (رک)] .

— کو انگارے میٹھ کہاوت . اگلے زمانے میں چور کو انگارے کھلاتے تھے اگر اسے تکلیف ہوتی تو چور سمجھا جاتا اس لیے چور چپکے سے انگارے نگل جاتا ؛ چور اپنے آپ کو بچانے کے لیے ہر قسم کی تکلیف برداشت کرتا ہے (جامع اللغات) .

— کو پکڑے گانٹھ سے ، چھنال کو پکڑے کھاٹ سے کہاوت . چور کو چوری کرتے اور فاحشہ کو بدفعلی کراتے پکڑنا چاہیے تو پھر ثبوت کافی ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— کو پنہائی (جوتی) دور سے سوجھے کہاوت . چور جانتا ہے کہ جب پکڑا گیا تو جوتے لگیں گے (جامع اللغات) .

— کو چور ہی پہچانے کہاوت . جیسے کو تیسا ہی پہچانتا ہے (نجم الامثال ، ۱۸۸) .

— کو چور ہی سوجھتا ہے کہاوت . ہر شخص اپنے موافق دوسرے کو بھی سمجھتا ہے (نجم الامثال ، ۱۸۸) .

— کو گھر تک پہنچانا محاورہ . بے دلیل کر دینا ، جرم کا اقرار کروالینا ، حجت تمام کرنا ، لا جواب کر دینا .

پہنچا ناسور سینہ تا بہ جگر
ہم نے پہنچایا چور کو گھر تک
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۸) .

— کی اماں (ماں) گھٹنوں (کوٹھڑی ، کوٹھی) میں سر دے اور روئے / سر ڈال کے روئے کہاوت . اپنوں کی بری بات ظاہر نہیں کی جاتی اور جی ہی جی میں کڑھنا پڑتا ہے اس کی بری حرکتیں کسی سے کچھ بھی نہیں سکتے . مثل مشہور ہے چور کی ماں کوٹھی میں سر ڈال کے روئے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۷۳) . اختلاط کے موقع اور جس بے تکلفی کے ساتھ معاملات کی تصویر اس نے کھینچی ہے اس کی نسبت سوا اس کے اور کیا کہا جائے کہ چور کی ماں گھٹنوں میں سر دے اور روئے . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۲۲۱) . بزرگوں کا یہ رنگ دیکھ کر زائرہ اس کے سوا کر بھی کیا سکتی تھی کہ چور کی اماں گھٹنوں میں سر دے اور روئے . (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۲۰) .

— کی بوبڑی سب سے آگے کہاوت . جو قصوروار ہوتا ہے وہ اپنی بے گناہی ثابت کرنے کو زیادہ شور مچاتا ہے . دکن میں ایک کہاوت بھی تھی چور کی بوبڑی سب سے آگے . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۹) .

— کی جورو کونے میں منہ دے کر روتی ہے کہاوت . بیچاری (بیوی) کو ہر وقت شوہر کے پکڑے جانے کی فکر ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— کی داڑھی میں تنکا کہاوت . مجرم اپنے افعال و حرکات سے پہچانا جاتا ہے ، جب کوئی کسی کے طعنے اور کنایے کو اپنی طرف گمان کرے تو اس کی نسبت یہ کہاوت بولتے ہیں ؛ اس کہاوت سے متعلق یہ قصہ مشہور ہے : (ایک قافلے میں کسی کا مال جاتا رہا صاحب مال نے سب کو جمع کر کے کہا کہ میرا مال چوری ہوگیا ہے اور جس نے مال چرایا ہے اس کی داڑھی میں تنکا ہے چور بھی اس مجمع میں موجود تھا اس کے دل میں یہ خیال گزرا کہ کہیں میری داڑھی میں تنکا نہ ہو اس نے اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرا اس حرکت سے چور پکڑا گیا) . ملکہ نے کہا دیکھو چور کی داڑھی میں تنکا صاحب مجھے تمام عمر کے حساب کتاب سے مطلب خفا کیوں ہوتے ہو . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۹۳) . نوکر نے ڈر کے مارے بے اختیار اپنا سر اندر کر لیا مگر آقا بے خوف و خطر اسی طرح کھڑا رہا . یہ مثل سچ ہے کہ چور کی داڑھی میں تنکا ، سب نے کہا مکار و دغا باز یہی ہے . (۱۹۲۵ ، حکایت لطیفہ ، ۱ : ۱۲۸) .

— کے پانْو کتنے (کَہاں) نَہیں ہوتے کہاوت . مجرم کو استقلال نہیں ہوتا اور ذراسی آہٹ پر بھاگ کھڑا ہوتا ہے ، مجرم اپنی صفائی کی کوئی دلیل پیش نہیں کر سکتا . حضرت کوٹھی کے باہر ایک چار پائی کے نیچے دبک رہے ، اس نے اپنے لڑکے کو جگایا وہ دھم سے چار پائی پر سے کودا ، چور کے پانوں کتنے ، چار پائی کے نیچے سے گھبرا کر نکلا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۷) . مجرم کو کچھ ایسے خیالی شبہات گھیرے رہتے ہیں کہ وہ تدبیر تحفظ ہی میں پکڑ لیا جاتا ہے سچ کہتے ہیں چور کے پاؤں کتنے ؟ (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۳۷) . نعیم کی طرف سے اطمینان تھا کہ وہ پولیس سے چارہ جوئی نہ کرے گا مگر چور کے پاؤں کہاں . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۹۷) .

— کے پانْو میں کانٹے تیرے پانْو میں گھُنگرو فقرہ . (عور) بچوں کو کھلاتے ہوئے کہتی ہیں اور تیرے کے بجائے بچے کا نام لیتی ہیں (جامع اللغات) .

— کے پیٹ میں گانٹے آپ ہی آپ رَمبھائے کہاوت . ذرا سے دباؤ پر چور اپنا بھید کھول دیتا ہے (نجم الامثال ، ۱۸۸) .

— کے جی میں چوری بسے کہاوت . ہر شخص دوسرے کو بھی اپنے موافق جانتا ہے (نجم الامثال ، ۱۸۹) .

— کے دل میں چوری کہاوت . رک : چور کے جی میں الخ .

چور کے دل میں ہو چوری ہے مثل
بات یہ سچ ہے نہیں اس میں خلل

(۱۸۳۳ ، داستان رنگیں ، ۶۳) .

— کیڑا (— ی مع) امذ . چپکے سے کارروائی کرنے والا کیڑا ؛ ایسے حشرات جو رات کی تاریکی میں فصلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں ؛ رک : چور سنڈی . چور کیڑا جو رات کے وقت باہر نکلے گا اور زمین پر پڑی ہوئی یا مٹی میں ملی ہوئی سیون سے چھوٹے کام ر جائے گا . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، ۱۵ فروری ، ۳) . [چور + کیڑا (رک)] .

— کے گھر چھچور/گٹھکٹا / مور کہاوت . چور کو بھی لوٹنے والے ہوتے ہیں ، جب کوئی چالاک کو دھوکا دے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— کے گھر مور پڑنا/پیٹھنا محاورہ . رک : چور پر مور پڑنا ؛ چور کے گھر چوری ہونا .

دانی تھی چوٹلی گھر اس کے میں کل چور پڑا
ہوئی باجی وہ مثل چور کے گھر مور پڑا

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۲۳)) . مور کو بار نکلتے ہوئے چور نے دیکھ کر کہا کیا خوب ! "چور کے گھر مور پیٹھنا" . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۳۵) .

— کے مَن بَسے کَکڑی کا کھیت کہاوت . دغا بازوں کو دغا ہی کا فکر رہتا ہے (نجم الامثال ، ۱۸۹) .

— کے ہاتھ میں چراغ/دِیا کہاوت . ایک تو جرم کرنا دوسرے علانیہ ، چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد کا ترجمہ (ماخوذ : جامع اللغات) .

— کھاتا/کھاتہ (— فت ت) امذ . لین دین کا خفیہ حساب، ساہوکار یا مہاجن کی خفیہ کتاب جس میں سود کا حساب رہتا ہے ، خفیہ روزنامچہ . شیخ صاحب کے پاس بھی ان لوگوں کا نام اسی طرح لکھا ہوا ہے جیسے مارواڑی کے چور کھاتہ میں رائن کا اندراج ہوتا ہے . (۱۹۳۳ ، ساقی ، دہلی ، ۷ ، ۲ : ۱۰۵) . [چور + ۱ : کھاتا/کھاتہ (رک)] .

— کھٹکا (— فت کھ ، سک ٹ) امذ . (نجاری) دروازے کے کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کی پرانی وضع کی آڑ . آڑ کی کھول بند باہر سے ایک کنڈے کے ذریعے پوشیدہ طریقے پر بھی ہوتی ہے اس لئے اس کو چور کھٹکا بھی کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۳۴) . [چور + کھٹکا (رک)] .

— کھڑکی (— کس کھ ، سک ڑ) امث . وہ پوشیدہ دریچہ جس کا علم گھر والوں کے سوا کسی اور کو نہ ہو ، پچھلی طرف کی کھڑکی ، چھوٹی کھڑکی جو بظاہر نظر نہ آئے . اسفندیار کو آواز پہچان گیا تاہم مزید تیقن کے لئے چور کھڑکی کھول کر دیکھا . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۱۳۵) . [چور + کھڑکی (رک)] .

— کھڑکی گھر کا ناس کہاوت اگر بیوی خاوند سے چھپا کر خرچ کرتی ہو یا بد چلن ہو یا آشنا کو دے دیتی ہو تو گھر میں کچھ نہیں رہتا (جامع اللغات) .

— کھیدہ (— ی مج ، فت د) امذ . جنگلی ہاتھی کو پکڑنے کی کمین گاہ . چور کھیدہ ؛ شکاری ایک پالو ہاتھی کو جنگلی ہاتھیوں کی چراگاہ میں لے جاتے ہیں . . . فیل بان . . . ایک کے پاؤں میں رسی ڈال کر اس کو گرفتار کرلیتا ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۲۹) . [چور + کھیدہ (رک)] .

— گٹھڑی لے گیا بیگاریوں کو چھٹی ہوئی/نے چھٹی پائی کہاوت . کسی حیلے سے محنت سے بچنا ؛ مصیبت ٹلی ، خلاصی ہوئی (نجم الامثال ، ۱۸۹ ؛ جامع اللغات) .

— گڑھا (— فت گ) امذ . ایسا گڑھا جو نظر نہ آئے ، وہ گڑھا جو گھاس وغیرہ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [چور + گڑھا (رک)] .

— گلی (— فت گ) امث . ۱. پوشیدہ راستہ ، گلی کے اندر گلی ، پچھلی گلی ، چھوٹی گلی جس میں آمد و رفت معمول کے مطابق نہ ہو ، وہ پتلی اور تنگ گلی جس کو بہت کم لوگ جانتے ہوں . حکیم صاحب چور گلی کو عبور کرکے . . . پالے ہوئے بکرے کو کندھوں پر لاد لائے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۶۱) . ۲. رک : چور گلی ، پاجامے کا وہ حصہ جو دونوں پائنچوں کے بیچ میں رہتا ہے ، میانی (ماخوذ : شبد ساگر) . [چور + گلی (رک)] .

ــ گھانے میں ہونا محاورہ . مفت میں چور شمار ہونا ، ناحق چور بننا . جا کر مفت میں پشیمانی اٹھائی وہ تو درکنار چور گھانے میں ہوئے کیا اچھی خفیہ نویسی کی خدمت کی . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۲۱) .

ــ لاٹھی دو جنے ہم باپ بیٹے آکیلے کہاوت . بزدل آدمی لٹ جانے تو اسے کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ لالٹین (ــ سک ل ، ی لین) امث . وہ لالٹین جس کی چمنی پر خول چڑھا ہوتا ہے جس کی وجہ سے روشنی باہر نہیں آتی حسب ضرورت خول اٹھا دیتے ہیں تو روشنی پھیل جاتی ہے ، رک : چور بتی ، چور مشعل . اس کے بعد ایک چور لالٹین . . . لے کر . . . کمرہ میں تنہا داخل ہوا . (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی ، ۹۸) . [چور + لالٹین (رک)] .

ــ لُچّا (ــ ضم ل ، شد چ) امذ . چور ، اُچکا ، بدمعاش ، شر پسند . سنو آغا . . . تمہارے دینار مع بیاز ادا کروں گا . کیا میں چور لچا نہیں ؟ ہوں ! مگر تم سے اچھا ہوں . (۱۸۹۰ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲۱۲) . [چور + لچا (رک)] .

ــ لگنا محاورہ . ۱. چور کا گھات میں رہنا ، نقصان ہونا ، ضرر پہنچنا : چوری ہوجانا .

میرا دل ہوگیا پہلو سے غائب
لگے تھے چور یہ کس کی نظر کے

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۵۹) . ۲. رک : چور معنی نمبر ۳ ، شمع کا آدھا پگھلنا ، شمع کا آخر میں لٹمٹانا (ماخوذ : جامع اللغات) .

ــ لگور (ــ فت ل ، و مج) امذ . چھپ کر ملنے والا ، پوشیدہ ملاقاتی ، خفیہ دوستی رکھنے والا . ادھر اس زن بدکار نے اپنے چور لگور کو چور خانے سے نکال کر کہا شوہر بے خبر ادھر کیا تلاش کر رہا ہے . (۱۹۳۱ ، نورتن ، ۷۸) . [چور + ا : الگ ، لگنا (رک) سے + ا : ور ، لاحقۂ صفت]

ــ لِیک (ــ ی مع) امذ . چور راستہ ، خُفیہ راستہ ، خُفیہ راہ (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲ ؛ فیروز اللغات) . [چور + لیک = پٹیا (رک)] .

ــ لیوے نہ شاہ چھیڑے کہاوت . یعنی بڑی حفاظت سے ہے یا ایسی شے ہے کہ بظاہر کچھ قدر نہیں رکھتی مگر دراصل بیش قیمت ہے (نجم الامثال ، ۱۸۹) .

ــ مارک/مارگ (ــ سک ر) امذ . رک : چور راستہ .

دغا سوتجہ یک چور مارک نے چڑ
کیا قبض جا کو ہتالے کا گڑ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۷) . [چور + مارک/مارگ (رک)] .

ــ محل (ــ فت مج م ، فت ح) (الف) امث . وہ عورت جو منکوحہ نہ ہو ، وہ بیوی جو بیاہتا نہ ہو ، داشتہ . مالک اکثر اپنی لونڈی کے ساتھ اس کام کو اپنی بی بی سے چھپا کے کرتا ہے اس لئے اسے سریہ کہتے ہیں اور ہندوستان کے راجا اس کا نام چور محل رکھتے ہیں . (۱۸۷۶ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۱۷۰) . داشتہ عورت جو منکوحہ نہ ہو اس کو چور محل کہتے ہیں . (۱۹۲۸ ، سلیم ، افادات سلیم ، ۹۱) . (ب) امذ . **وہ محل یا محل میں علیحدہ کمرہ جس میں امیر آدمیوں کی داشتائیں رہتی ہیں .** بزار محنت سے اس جالی کو توڑا اور سنڈاس کی راہ سے چور محل میں گیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۸) .

چوری چوری میں تو چھلے کا بھی نقصان ہوا
بن گیا چور محل اور نیا گھر نکلا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۹) .

کیوں گئے چور محل میں کہ بڑھا دست عدو
دامن عصمت یوسف سہی دامن ان کا

(۱۹۰۷ ، راسخ دہلوی ، د ، ۱۳۰) . [چور + محل (رک)] .

ــ مَشعَل (ــ فت م ، سک ش ، فت ع) امذ . **ایسی مشعل جس پر ایک خول چڑھا ہوتا ہے جو روشنی کو چھپائے رکھتا ہے وقت ضرورت اس خول کو نیچے کر لیتے ہیں تو مشعل کی روشنی پھیل جاتی ہے ؛ رک : چور بتی : چور لالٹین .** حیرت نے لشکر میں اپنے آ کر حکم دیا چور مشعلیں اور رن مہتابیں روشن ہوئیں اور فوج میں تنبیر سحر ہونگی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۳۱) . [چور + مشعل (رک)] .

ــ مَکّھی (ــ فت م ، شد کھ) امث . **مکھیوں کی ایک نوع جو دوسرے حشرات کا شکار کر کے گزارہ کرتی ہے .** بعض انواع شکاری ہوتی ہیں . . . اس ضمن میں چور مکھیوں (Robber Flies) کی مثال دی جاسکتی ہے . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۳) . [چور + مکھی (رک)] .

ــ مَنڈلی/مَنڈورا (ــ فت م ، سک ن ، فت ڈ/فت م ، مغ ، و مع) امث . **گانو کے بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک کنکر گوبر کے ڈھیروں میں سے ایک میں چھپا دیتے ہیں جو اسے پا جائے وہ سارا گوبر لے جاتا ہے .** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چور + منڈلی/منڈورا (رک)] .

ــ موٹھ (ــ و مج) امذ . **رک : چور ڈھور** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چور + موٹھ (رک)] .

ــ مونگ (ــ و مع ، مغ) امذ . **مونگ کا وہ کھڑا دانہ جو پسنے میں نہ پسے اور گلنے میں نہ گلے** (پلیٹس ؛ شبدساگر ؛ جامع اللغات ؛ نور اللغات) . [چور + مونگ (رک)]

ــ میچنی (ــ فت م ، ی مع ، سک چ) امث . **چھپنے اور ڈھونڈنے کا ایک کھیل ، آنکھ مچولا ، رک : چور معنی نمبر ۹** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چور + میچنی = میچنی ، میچنا (رک) سے] .

— نَظَر/نِگاہ (— فت ن، ظ / کس ن) صف. **دزدیدہ نگاہ، چھپ کر اس طرح دیکھنا کہ کسی کو خبر نہ ہو.**

کچھ سبب ہے جو مرے طائر دل پر یہ کریں
بن گئیں باز تری چور نگاہیں کیوں کر

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۲۰). وانگ لنگ چور نظروں سے ... اس کی سہمی ہوئی مکھم چتونوں کو دیکھتا. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۴۴). [چور + نظر/نگاہ (رک)].

— نَمَک (— فت ن، م) امذ. **وہ نمک جس کا محصول نہ ادا کیا جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چور + نمک (رک)].

— و چَتَر (— فت چ، ضم ت) امذ. **۱. سینہ زور ؛ مکّار.**

ہم چور و چتر سنتے تھے سو آپ کو دیکھا
دیں گالیاں اور مجھ پہ ہوئے آپ ہی برہم

(۱۸۳۵، رنگین (فرہنگ آصفیہ)). **۲. خود ہی چور خود ہی سادہ** (اردو قانونی ڈکشنری).

— ہتھیلی پہ جان لِیے پِھرتا ہے مقولہ. **چور کی جان پر وقت خطرے میں ہوتی ہے** (جامع اللغات).

— ہَٹّا (— فت ہ، شد ٹ) امذ. **وہ بازار جہاں چوری کا مال فروخت ہو.** شہر میں جگہ جگہ چور ہٹے بنے ہوئے ہیں کھلے بندوں غیر ملکی مال فروخت ہو رہا ہے. (۱۹۸۴، جنگ، کراچی (میگزین)، ۵). [چور + ہٹ، ہاٹ (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت].

— ہَٹیا (— فت ہ، سک ٹ) امذ ؛ ~ چور ٹھیا. **وہ دکان دار جو چوروں سے مال خریدے، وہ صراف جو اچکوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گوٹا کناری وغیرہ سستا خرید لیتا ہے جس کو عوام چور ٹھیا بھی بولتے ہیں.** چور بالو ... چور مونگ، چور ہٹیا وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۵۲). [چور + ہٹی = دوکان (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت ؛ ہٹ، ہاٹ (رک) + ا : یا، لاحقۂ نسبت و صفت].

— ہے فقرہ. **مسخرا اور مکّار ہے** (دریائے لطافت، ۸۵).

چَورا (۱) (و لین) امذ. **وہ جگہ یا مرگھٹ جہاں کوئی عورت ستی ہوئی ہو ؛ چبوترا، لو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چبوترا (رک) کی تخفیف].

چورا (۲) (و لین). **رک : چولا** (پلیٹس).

چَورا (فت چ، و) صف. **چَور، چَنور (رک) سے منسوب، کچھے دار، گول.** ایک راس بیل رنگ پیلا ... دم چورا ... فروخت کے واسطے لئے جاتا ہے. (۱۸۹۸، اردو خط و کتابت، ۵۶). [چور، چنور (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت].

چُورا (۱) (و مع) امذ. **۱. بُرادہ، سفوف، ریزہ، بھورا.**

دم قدم سے انہوں کے ہے بورا ... جس طرح کوئلے کا ہو چورا

(۱۷۷۶، مثنویات میر حسن، ۱ : ۱۶۶). اکثر یہ شکایت سنی جاتی ہے کہ تنبا کو پتہ کا بہت ہی خشک ہوتا ہے یا ڈنٹھل اور چورا. (۱۸۳۵، مزید الاموال، ۱۲۵). شیخ جی نے کہا میں چورا خرید لایا ہوں بیکار ڈبہ میں کیوں دام برباد کرتا. (۱۹۵۴، پورنا بالغ، ۴۴). حیاتیں الف مچھلی کے چورے، تیل، جانوروں کی چربی ... میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۸۲، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۲۱). **۲. رک : چور (۱).** غرض کہ بارہ کوس راہ دن میں طے کی اور پھر تھک کر چورا ہوگئے. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۱۸۹). آج میں تھک کر چورا ہو گئی. (۱۹۳۴، سرگزشت عروس، ۶۳). ف : ہونا. **۳. چھوٹے چھوٹے ٹکڑے.** برف کا چورا ہلکا ہونے کے باعث پانی کے اوپر تیرتا رہتا ہے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۸۸). ایک گلاس کے لئے پون چھٹانک ستو ڈال کر گلاس میں پانی سے بھردیں اور ... برف کا چورا بھی ڈال دیں. (۱۹۳۴، ناشتہ، ۷).

— جھاڑ کھاؤ لَڈّو نہ توڑو مقولہ. **اصل کو ضائع نہیں کرنا چاہیے اس کی آمدنی کھانا چاہیے** (جامع اللغات).

— چُور (— و مع) امذ. **ریزہ ریزہ، ٹکڑے ٹکڑے ؛ بہت زخمی.**

گفتم کہ از تیر نظر زخمی ہوں درماں بخش کچ
گفتا کہ ہیں اس تیر کے زخماں نے چورا چور اچھ

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان، ۸۷). پتھروں سے اس کا سر چورا چور ... خون کے فوارے جاری تھے. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۱۱۴).

— چُورا کَرنا ف م ؛ محاورہ. **ریزہ ریزہ یا ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا، تباہ و برباد کر دینا، بالکل توڑ دینا.** اگر گورنمنٹ ٹرکی اصلاح آرمینیا کو قبول نہ کرے گی تو سلطنت اوس کو چورا چورا کر دیں گے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۰۲). ایک دن میرے ایک دوست کی تصویر کا چورا چورا کر دیا. (۱۹۵۲، نمک پارے، ۹۳).

— کَرنا ف م ؛ محاورہ. **ریزہ ریزہ کرنا، ٹکڑے کرنا ؛ پیسنا، کوٹنا، بھرتا بنا دینا.**

محبت نے کام اپنا پورا کیا
کہ ان دونوں لعلوں کو چورا کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۳). ایک دفعہ مکہ میں قحط پڑا، ہاشم نے اس قحط میں شوربہ میں روٹیاں چورا کر کے لوگوں کو کھلائیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱ : ۱۵۵). ہاشم نے شام کا سفر کیا وہاں سے بہت سی روٹیاں پکوا کر لائے انہیں چورا کر کے (ہشم) اور شوربے میں پکا کر اہل مکہ کو کھلایا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۷۲۰).

— مَن (— فت م) صف. **دل شکستہ، رنجیدہ ؛ مریض** (پلیٹس). [چورا + من (رک)].

ــــ ہونا محاورہ ، ف م . ۱. ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ؛ زخمی ہو جانا ؛ برباد ہو جانا .

دل اب تنگ فرقت سے چورا ہوا جو لکھا تھا قسمت کا پورا ہوا
(۱۸۷۰ ، شوق لکھنوی ، بہار عشق ، ۲۰). ۲. نڈھال ہو جانا ، بے دم ہو جانا . غرضیکہ بارہ کوس راہ دن میں طے کی اور پھر تھک کر چورا ہو گئے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۸۹). آج میں تھک کر چورا ہو گئی . (۱۹۳۴ ، سر گزشت عروس ، ٦٣).

چورا (۲) (و مع) امذ . رک : چور (۲) ، چوڑی (رک) . چورا : اس کے دو ٹکڑے ہوتے ہیں یہ اندر سے کھو کھلے ہوتے ہیں جب ان کو ملایا جاتا ہے تو حلقہ بن جاتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۵). زیورات میں چورا ، چاند ، انوٹ بچھیا . . . ہنسلی وغیرہ کا ذکر ملتا ہے . (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۰) .

چورا (۱) (و مج) صف مذ . رک : چَورا ، چَوڑا (پلیٹس) .

چورا (۲) (و مج) امذ . رک : چوڑا . میرے جوتے اور موزے بھیگ کر چورا ہو گئے . (۱۹۳۴ ، سر گزشت عروس ، ۸۰) .

چورا پالی (و مج) امث . ایک بوٹی . چورا پالی ایک بوٹی ہے . (۱۹۰٦ ، اکسیر الاکسیر ، ۳۸) . [مقامی] .

چورا چوری (و مج ، و مج) امث ؛ م ف . رک : چوری ، بدمعاشی ، نا پسندیدہ حرکات ، تاک جھانک ، بد کرداری . جب چورا چوری میں ایک زمانہ تک نہ پکڑا جائے تو حوصلہ بڑھتا ہے . (۱۹۲۹ ، باسی پھول ، ۱۳۱) . [رک : چور + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + چوری (رک)] .

چورارا (و لین) امذ . سائبان ، رک : چوبار ، چوبارا (پلیٹس) . [س : چترِوار + کہ : चतुर्वार + क] .

چوراس (و لین) امذ . (ٹھگی) راہ زن ، اٹھائی گیرا ، جیب کترا ، ٹھگ ، چور ، ڈکیت ، دھتورہا ، صبح خیزیا (مصطلحات ٹھگی ، ۸۸ ، ا پ و ، ۸ : ۱۸۷) . [مقامی] .

چوراسواں (و لین ، سک س) امذ (قدیم) . چوراسی (رک) سے منسوب ، ترتیب میں چوراسی نمبر والا . سترواں جز چار ۴ (م) ایک سو بیالیسواں جز دو ۲ ، دو سو چوراسواں جز ایک ۱ ، مجموعے ان پانچوں جز کے دو سو بیس ۲۲۰ ہوئے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۸۷) . [چوراس ، چوراسی (رک) کی تخفیف + ا : واں ، لاحقۂ نسبت و ترتیب] .

چوراسی (و لین) . (الف) صف . ۱. اسی اور چار کا مجموعہ ، عدد جو تراسی کے بعد اور پچاسی سے پہلے آتا ہے (ہندسوں میں) ۸۴ .

لکھ چوراسی چھوٹھ ہے ایک سچ نوشاہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

(۱٦۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۹) . (۱۱۹۸) گیارہ سو اٹھانوے ہجری اور ایک ہزار سات سو چوراسی عیسوی میں وہ تذکرہ تمام ہوا . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۲) . ایلہ چوتھی اقلیم میں سے ہے . . . طول چوراسی درجہ بیس دقیقے کا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۷) . چوراسی سال کی زندگی میں چودہ سال پابند سلاسل رہے . (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۸۵) . ۲. (پہلے زمانے کا) ایک علاقہ پرگنہ یا ضلع جس میں چوراسی گانو ہوا کرتے تھے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امث . ۱. گھنگرو جو ناچنے والیاں پانو میں پہنتی ہیں ، جھانجھن ، جھانجر .

سید کہ ہو جانے کی محفل کسی کے رقص سے
لوہے کے چھرے ہیں چوراسی کے اندر بولتے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۹۹) . بمجرد حکم شگوفہ حاضر ہوئی اور پیشواز منگا کر پہنی چوراسی پانوں میں باندھی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۳) . ۲. گھنگروؤں یا گھنٹیوں کا ہار جو ہاتھیوں اونٹوں یا بیلوں کی گردن میں اور بہلی منجھولی یا رتھ میں بھی نیچے کی طرف باندھا جاتا ہے . چوراسی ، چند زنگولہ . . . زیب افروزد . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۰۰) .

لخت لخت دل نے برپا کر دیے سو محشر کا شور
یاد دلوادی کسی کے رتھ کی چوراسی مجھے

(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۷) . ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے . . . (۱۵) بجوہ (۱٦) چوراسی (۱۷) ہٹ کچھ . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ٦٦۳) . سانڈنی سوار قطار در قطار سانڈنیوں کی گردنیں گودیوں میں لیے چوراسیاں لٹکتیں ؛ گھنگرو بجتے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۱) . [ا : چور = چار + اسی ، اسی (رک) کی تخفیف] .

ــــ بھوگنا/پڑنا محاورہ . (ہندو) چوراسی لاکھ جونوں یعنی قالبوں میں جانا ؛ اپنی کرنی کا پھل پانا ، کیے کی سزا پانا ؛ آوا گون کے چکر میں پڑنا (نور اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۷ ؛ شبد ساگر) .

ــــ پنچات (ـــ فت پ ، سک ن) امث . چوراسی گانو کے چودھریوں (پنچوں) کی سب سے بڑی پنچات (ا پ و ، ٦ : ۳۷) . [چوراسی + پنچات (رک)] .

ــــ سدھ (ـــ کس س) امث . بدھ سادھوؤں کے سدھ نامی گروہ کے اصول یا روحانی کمالات . چوراسی سدھ ، اسی فرقہ کی دین ہے عوام ان کے معجزات و کرامات سے متاثر تھے . (۱۹٦۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۹۳) . [چوراسی + سدھ (رک)] .

چورا کاری (و مج) امث . چوری ، چوری کا شہرہ (نور اللغات) . [چورا + کار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چورانوے (و لین ، سک نیز فت ن) صف . نوے اور چار کا مجموعہ جو ترانوے کے بعد اور پچانوے سے پہلے آتا ہے (ہندسوں میں ۹۴) . چھ لاکھ ابیات چورانوے سال کی عمر تک لکھ

ڈالیں. (١٩٠٢ ، مرآۃ الحقائق ، ٢٧). رقم کا تخمینہ بیاسی کروڑ چورانوے لاکھ چالیس ہزار بن ہے . (١٩٧٢ ، ماہنامہ کتاب ، لاہور ، ستمبر ، ٣٥) . [ا : چور = چار + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + نوے (رک) ؛ س : چتر نوتہ चतुर्नवति] .

چَورائی (و لین) امذ . رک : **چولائی .** بہت سے خاص خاص پودے عام طور سے بلاضرورت پیدا ہوجاتے ہیں اس نام سے مشہور ہیں ہرن کھڑی . . . بالسری ، چورائی . . . وغیرہ وغیرہ . (١٩١٦ ، علم زراعت ، ١٢٥) . [چولائی (رک) کا ایک تلفظ] .

چورٹا (و مع ، سک ر) صف (قدیم) . **چوٹا (رک) ، چور .**

دیکھو کیا سیوبا چورٹا بدنہاد
سنگیا کھیلنے کھیل یو وقت ساد

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ١٩٦) . [رک : چور + ا : ٹا ، لاحقۂ تصغیر] .

چَورَس (و لین ، فت ر) . (الف) صف . **١. ہموار ، چپٹا ، مسطح ؛ مربع ، چوکور .** باقوم نے اس کے عوض میں چھے ستون کھڑے کئے اور چورس چھت بنادی . (١٨٧٠ ، خطبات احمدیہ ، ١٧د) . چار پانچ انگل کے چورس ٹکڑے مع گودے کے بنا لیں اور بیج ہاتھ سے نکال دیں . (١٩٣٢ ، مشرق مغربی کھانے ، ١٦٨) . اس کے بیچوں بیچ چوکی کی طرح کا چورس اور چکنا پتھر پڑا ہوا تھا . (١٩٧٣ ، جہان دانش ، ٣٢٣) . **درست ، ہموار ، صحیح ، ٹھیک ٹھاک ، مکمل ، معیاری ، چوکس .**

فلسفہ ، جغرافیہ تاریخ سب کچھ یاد ہے
آدمی چورس ہے لیکن ہوگئی تقدیر لیٹ

(١٩٦٩ ، جنگ ، کراچی ، ٦ مارچ ، ٣) .

اہل ہوس کی ہر شے میں الجھن
اہل صفا کے سب کام چورس

(١٩٨١ ، حرف دل رس ، ١٨) . (ب) م ف (قدیم) . **چاروں طرف .**

ملک جوں عرش کے اوپر دسے یا حاجیاں حج میں
جو اس گنبد مبارک کے اوپر چورس ستارے ہیں

(١٦٣٩ ، قدیم اردو مراثی ، ٣٥) . لبوں کے لعلوں کے چورس اگے تھے موڑ ہرے . (١٧٦٥ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت ، ١٧٦)) . پانی میں حرکت ہی آجانا کافی ہے پھر وہ خود اپنی بنسال میں آپ چورس ہو رہے گا . (١٨٧٦ ، تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٦١٩) . اف : کرنا ، ہونا . [رک : چو + ا : رس ، رسا ، رسی (رک)] .

— اکوائی (— کس ا ، سک ک) امث . **ٹھٹھیرے کا کہنی نما آہنی اوزار جس کا منھ چپٹا ہوتا ہے** (اپ و ، ٣ : ٢٧) . [چورس + اکوائی (رک)] .

— زَمین (— فت ز ، ی مع) امث . **چاروں سمت یعنی سب طرف سے مسطح و ہموار قطعہ زمین ، چورس کھیت جس میں بھراؤ اور کٹاؤ کی ضرورت نہ ہو** (اپ و ، ١ : ١٢٣) . [چورس + ف : زمین (رک)] .

چَورَسا (و لین ، فت ر) امث . **١. (سوہن سازی) ہموار سطح کو صاف کرنے کی چپٹی سوہن** (اپ و ، ٨ : ١٣) . **٢. رک : پٹاسی ، لکڑی میں چول کا گھر صاف اور سیدھا کرنے کا دھاردار آہنی اوزار** (اپ و ، ١ : ٣٤) . **٣. ہارے کے چوڑے منھ کی گہرائی صاف کرنے کا کمٹی دار منھ کا آہنی قلم** (اپ و ، ٢ : ١٧٨) . **٤. ارتن کی سطح ہموار کرنے کا ٹھٹھیرے کا چپٹے منھ کا ہتوڑا** (اپ و ، ٣ : ٣٤) . [چورس (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چَورَسانا (و لین ، فت ر) ف م . (عو) **ہموار کرنا ، برابر کرنا ، چوکور کرنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [چورسا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَورَسائی (و لین ، فت ر) امث . **ہمواری ، برابری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [چورسا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چَورسی (و لین ، سک نیز فت ر) امث . **برابر کرنے یا ہموار کرنے کا عمل ؛ کھلیان ، وہ اناج جو زمین کے اوپر ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چورس + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

چُورَکہ (و مع ، سک ر ، فت ک) امذ . **رک : بھانٹ .** بھانٹ کو سنسکرت میں بھانڈیرہ اور چورکہ اور شنکتہ کہتے ہیں . (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٢ : ٣٤٧) . [س : چورکہ चूरकः] .

چُورما (و مع ، سک ر) امذ . **١. شکر اور گھی میں ملے ہوئے روٹی کے ٹکڑے ، چوری (رک) ، ملیدہ .** تیسرے دن تمام جوگیوں کو کھانا دیتے ہیں اور اگر غریب ہو تو صرف چورما الانہ ہر قسم کی شیرینی تقسیم کردیتا ہے . (١٨٦٤ ، تحقیقات چشتی ، ٧٦٣) . اس برت کو کھول کر چورما . . . اور پوریاں اکثر کھاتے ہیں . (١٩٠٨ ، مخزن ، اپریل ، ٤٣) . (چنانچہ) دانی نے چورما تیار کیا اور شیخ کو بلایا . (١٩٦٢ ، حکایات پنجاب ، ١ : ٨٢) . **٢. چورہ ، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے .** جلے ہوئے موئے تندور کے ٹکڑ دانت سے چبیں نہ حلق سے اتریں ، چورما بنا کر پیٹ میں ڈال لیتیں . (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ١٠٦) . [ا > س : چورن चूर्ण سے] .

چُورَن (١) (و مع ، فت ر) امذ . **١. (طب) مختلف قسم کے نمک کالی مرچ اور دیگر ادویات کا سفوف جو بدہضمی کے علاج کے لیے اطبا تیار کرتے ہیں ، پھنکی ، چنکی .**

ہو چورن اگر مرد نی نار سیس دیا نار ڈالے پرک سیس بیس

(١٥٤٣ ؟ ، بھوگ بل ، ٨٢) . نسخۂ چورن امساک و ہاضمۂ طعام . (١٧١٣ ، جعفر زٹلی ، ک ، ١٥) .

وہ چورن چھانٹ دے یادی تعصب ہائے بیجا کی
وہ چٹنی ترشی مست ہے پندار و غفلت ہو

(١٨٩٤ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ٣٥) .

میں نے سحری کھانے پر ٹوکا تھا تو وہ جھنجھلائے تھے
اور آج جناب واعظ نے چورن سے فقط افطار کیا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۹) . ذرا خادم سے کہیو جلدی ... سے ہاضمے کا چورن لے آئے وہ تو ایسے دردوں کے لیے اکسیر ، تیر بہدف ہے . (۱۹۷۰ ، نہالہ ، ۶۰۵) . **۲. چورا ، سفوف .** سفوف کو ہندی میں کئی ایک ناموں سے پکارا جاتا ہے ، بھکی ، چورن ، چور کوٹ ، چور چار ، بوکری ، پکنی ، چونی . (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۵۳) . [س : چورن चूर्ण] .

— کھنڈ (— فت کھ ، غ) امذ . **اینٹ یا پتھر کا ٹکڑا ، سنگریزہ ، کنکر** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چورن + کھنڈ (رک)] .

— مِرچن (— کس م ، سک ر ، فت چ) امذ . **چورن ، کھٹا میٹھا چورن .** ایک بڈھا چورن مرچن کی پڑیاں بیچتا پھرتا تھا . (۱۹۲۰ ، آزاد ، دیوان ذوق (دیباچہ) ، ۴۳) . [چورن + مرچن ، مرچ (رک) سے] .

— والا صف . **چورن بیچنے والا** (جو چورن بیچنے کے لیے طرح طرح کے جملے بولتا ہے) . ٹیسو راجے کے معرکوں کو بھی چورن والوں کی ہاں کہنے لگو . (۱۸۶۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۹۶) .

چورن (۲) (و مع ، فت ر) امذ . **گنے کا رس نکالنے کے چرخی دار کولھو کا بیلن ، جاٹ ، جیٹھا** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۳) . [چور ، چورنا (رک) سے + ا ؛ ن ، لاحقۂ آلہ] .

چورنا (و مع ، سک ر) ف م . **۱. ٹکڑے ٹکڑے کرکے گھی دودھ یا کسی سیال چیز میں ڈال کر تر کرنا .** فقط بیسنی روٹی گھی میں چور کر کھایا کرتے تھے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۴۴) . **۲. ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، ریزہ ریزہ کرنا ، چورا بنانا .** باجرے کی ٹکیہ ہوتی ہے چور کے گڑ ملانے سے ملیدہ بن جاتا ہے . (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ مارچ ، ۳) . **۳. چبا کر ٹکڑے کرنا ، کاٹنا .**

سنی جوں او مکر زناں ایسی بات
غصے سوں لگی چورنے اپنے ہات

(۱۹۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۴)) . **۴. توڑنا ، کچانا .**

کہا لڑکے کھجوریں ، لائی ہیں دو حوریں
کھانے جو کھجوریں ، منہ ہم ان کا چوریں

(۱۹۰۳ ، خواب راحت ، ۱۵) . [رک : چور + ا ؛ نا ، لاحقۂ مصدر] .

چُور نُدَم خُور نُدَم (و مع ، سک ن ، فت د) امذ . رک : **چرندم خرندم .** دوسری تصویر میں مسٹر نورالامین اور ان کے ساتھی نرم لچک دار صوفوں پر تشریف فرما چورندم خورندم میں مصروف ہیں . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ جون ، ۳) .

چَورَنگ (و لین ، فت ر ، غنہ) امذ . **۱. رک : چو کا تختی .**

تیغ ابرو و تیر مژگاں کا دل ہی چورنگ تھا نشانہ تھا
(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۴۸) .

مجھی پر دمبدم پڑتی ہے مقتل میں جو اے ناسخ
مگر تیغ نگاہ یار نے چورنگ ٹھہرایا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۳) .

چورنگ دل ادھر ہے ادھر ہے جگر دو نیم
دیکھا کھلے ہیں تیغ کے جوہر کہاں کہاں
(۱۸۶۶ ، پزہر ، د ، ۸۰) .

کیا غور سے حضرت مرا دل دیکھ رہے ہیں
چورنگ ہے یہ آپ ہی کی تیغ ادا کا
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۶۰) . **۲. کسی چیز کو تلوار کی ایک ضرب اوپر سے نیچے کو اور دوسری دائیں سے بائیں کو اس تیزی سے لگانا کہ چار ٹکڑے ہوکر گر پڑے یا چار اعضا ایک ساتھ کٹ جائیں ، گھوڑے کی چاروں ٹانگیں ایک وار میں کاٹنا ، تلوار کا وار .**

دل جگر سینہ و پہلو مرا کیجے چورنگ
صاف کرتے ہیں اگر آپ کو تلوار کے ہاتھ
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۲) .

دل و جگر کٹے تیغ نگاہ سے چورنگ
پھر اس پہ لطف یہ ہے آنکھ چار بھی تو نہیں
(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۱۲۳) . **۳. مٹی کا تودہ آدمی کا مجسمہ یا اور کوئی چیز جو نشانہ لگانے کی مشق کے لیے مقرر ہو ، ہدف .**

کب منھ پر ایسی تیغ کے آتا ہے بوالہوس
چورنگ میں ہوں ابرو کی تلوار کے لیے
(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۳۷) . **اف : کرنا ، ہونا .**

— اُڑانا ف م ؛ محاورہ . **ایک وار یا ضرب سے چار ٹکڑے کرنا .**

اوڑایا یار نے چورنگ خوب مقتل میں
کسی کے پاؤں نہیں ہیں کسی کے ہاتھ نہیں
(۱۸۷۸ ، آغا (مرزا آغا حسین اکبر آبادی) ، د ، ۷۷) .

— اُڑنا ف ل ؛ محاورہ . **چورنگ اڑانا (رک) کا لازم .**

زر پرستوں کو دکھا تیغ نگہ کا عالم
ایک دن سکہ کی مچھلی کا بھی چورنگ اوڑا
(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۸۷) .

ٹانگ لیتے ہی وہ سارا رنگ تیرا اڑ گیا
چار ہی ٹانگوں میں بس چورنگ تیرا اڑ گیا
(۱۹۰۳ ، مخزن ، اپریل ، ۴۴) .

— بنانا محاورہ . **ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ، چار ٹکڑے کرنا .**

انھوں سے ڈرنے لگے اب تو چوک کے غنڈے
بنا کے چوبوں کو چورنگ جی جلاتے ہیں
(۱۷۸۰ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۹)) . شمشیر ہائے خون آشام سے تمام اعضا اس کے چورنگ بناؤ . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۱۸) . شمشیر آبدار نیام سے نکال کر ... دونوں کے چار ٹکڑے کرکے چورنگ بنایا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴) .

— **کاٹنا** محاورہ . ایک ہی ضرب یا وار سے چار ٹکڑے کرنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ گہرے زخم لگانا ؛ ہر طرف حملہ کرنا ، چوطرفہ وار کرنا .

کاٹے کوئی چورنگ تو قاتل کے برابر
ٹکڑے کئے دو دو جگر و دل کے برابر

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹۵) . اس سے خاص سروہی یا اصیل تلوار مراد لینے لگے ہو . . . چورنگ کاٹتی ہے اس کی دھار تیز بھی ہو سکتی ہے اور کند بھی . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۰۰) .

جوہر اس تیغ کے ایسے کہ زمانہ ہے دنگ
ایک ہی وار میں کاٹے جو عدو کو چورنگ

(۱۹۳۸ ، کتاب العلم (نشتر جالندھری) ا : ۲۲) .

— **کی باڑھ رکھوانا** محاورہ . تیز دھار لگوانا ، آبدار کروانا .

سخت جان آپ کے کشتے ہیں کلائی نازک
باڑھ چورنگ کی رکھوائیے تلواروں پر

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۱۸) .

— **لگانا** ف مر ؛ محاورہ . بُری طرح زخمی کرنا ، زخم لگانا ، ایک وار سے چار ٹکڑے کرنا ؛ بھرپور وار کرنا ، وار کرنا .

غیروں کو نہ کر مجھ دل بسمل کے مقابل
چورنگ لگاتے تری تلوار نہ ٹوٹے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د ، (انتخاب) ، ۱۴۵) . بڑے بڑے طاقت دار . . . مردوں کی ڈمبوں پر چورنگ لگانے والے میدان میں جاتے . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۸۸) .

چورنگ لگانے کا جو ابرو کو ہوا شوق
آپہونچے حرم طرۂ طرار نے کھینچا

(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۶۷) .

— **مارنا** ف مر ؛ محاورہ . ضرب لگا کر لُنگڑا لُولا کر دینا ؛ کسی بیماری کی وجہ سے ہاتھ پیر کا ناکارہ ہو جانا (پلیٹس) .

— **وار ہونا** محاورہ . چورنگ (رک) کی طرح کا بن جانا ، چار ٹکڑے ہو جانا .

عدو و مرحب سان ہو دو اک ضرب میں چورنگ وار
ہوش اوڑے بہرام کا گرشاسپ ہو گرم فرار

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۳۰) .

— **ہوائی قلم کرنا** محاورہ . رک : چورنگ ہوائی کاٹنا . اترتے وقت ہاتھ مار دیا چورنگ ہوائی قلم کیا دونوں اسر آکر قدموں پر گرے . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۵۷۷) .

— **ہوائی کاٹنا** محاورہ . رک : چورنگ کاٹنا ؛ فضا میں یا بالا ہی بالا چار ٹکڑے کر ڈالنا . چاہا کہ چرخ دے کر چورنگ ہوائی کاٹوں لیکن وہ دغا باز پکارا کہ اے شہریار غلام طالب امان ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۳۶) .

— **ہوائی کرنا** محاورہ . کسی چیز کو فضا میں اچھال کر زمین پر گرنے سے پہلے چار ٹکڑے کرنا . کمر میں ہاتھ ڈال کر اٹھالیا . . . غصے میں طرف آسمان کے پھینکا ، اترتے اترتے ہاتھ تلوار کا مارا ، چورنگ ہوائی کیا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۷۸) . نعمان ہفت منظری جھپٹ کر لپٹ گیا زنجیر کمر میں دست زبردست ڈال کر سر سے بلند کیا اور اوچھال کے چورنگ ہوائی کیا . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۵۱۶) .

چورنگا (و لین ، فت ر ، غنہ) صف ؛ امذ . رک : **چو کا تختی** .
جس وقت حریف چورنگا کرے تو وہ اپنے داہنے ہاتھ کے بل پر لیٹ جاوے اور اپنی بائیں ٹانگ اس کے گلے میں ڈال کر چت کر دے . (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۱۶۸) .

چورنی (فت چ ، و ، سک ر) امذ . **کنول کی ایک قسم ، جنگلی کنول** . جنگلی کنول . . . اس کو ہندی میں چرپدم و چورنی و پدماوتی و پدم چا کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۱۳) . [مقامی] .

چورہ (و مع ، فت ر) امذ . رک : **چورا** .

صدموں سے میرے نالوں کے ٹوٹا فلک تو کیا
ڈر ہے کہ ہو نہ جائے کہیں چورہ عرش کا

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۹) . چورہ چاول ہمراہ پانی کے ڈال کر جوش کریں . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۹۱) .

چورہا (و لین ، فت ر) صف ؛ امذ . رک : **چوراہا** .

ایک رستہ ہو تو بیٹھوں گھیر کے اوس کی طرف
دیکھو پڑتے ہیں وہاں کے سب ہی رستے چورہے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۲۳) . چوک میں چورہے پر دکان ہے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۸۶) . [رک : چو + رہ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چوری (و لین تیز فت چ ، و) امث . رک : **چنوری مع تختی** . چوری (چونری) . (۱۶۷۷ ، فرح الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۳))

نہ ہلنے لٹ کوں دے تل سے گلے پر
کہ چل دبوے مکھی چوری ہلے پر

(۱۷۱۸ ، بحری ، ک ، ۱۵۴) . سراگائیں جن کی دم کی . . . چوریاں بادشاہوں اور امیروں کے سر پر ہلاتے ہیں . (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۹۵) . دولھا کے لیے حقہ ، چوری ، ایک پنکھا نقرئی سواری کے خاص خاصے نظر آئے . . . کسی پر چار جامہ کسا . . . کلاوتوں کے پھندنے گلے میں سراگائے کی چوریاں لٹکتی . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۲۹) . چوری ایک پنکھا نقرئی ڈنڈی ، پانی پینے کا کٹورا مع تھالی سرپوش . . . سب ملا کر چار سو برتن تھے . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۹۹) .

ــ بَرْدار (ــ فت ب ، سک ر) صف . **وہ ملازم جو بادشاہوں اور امیروں کے ہاں چنور ہلانے پر مامور ہو .**

کھڑی تھی اس کے پیچھے چوری بردار
جھلے تھی اس پری کے سر پہ ہر بار

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۸) . [چوری + بردار (رک)] .

ــ کَرنا محاورہ . **مگس رانی کرنا ، جھل کر مکھیاں اُڑانا .** کہتے ہیں کہ اس دربار میں ان کو خدمت چوری کرنے کی تھی . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۲۲) .

چوری (۱) (و مع) امث . **۱. چورما ، ملیدہ .**

اجر و اجرت مزد و مزدوری روغن گھیو ملیدہ چوری

(۱۷۹۲ ، ذوق الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۶)) . سال بھر میں ایک دفعہ ۲۷ رجب کو حضرت کا عرس ہوتا ہے اس روز چوری شیرینی بنا کے تقسیم ہوتی ہے (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۷۹) . جاوید بھائی چوری کھیئے ، طوطے کہیں گھاس کھاتے ہیں . (۱۹۷۶ ، بوئے گل ، ۲۵) . **۲. رک : چونی (پلیٹس) .** [چور ، چورنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چوری (۲) (و مع) امث . **رک : چوڑی حلقہ (پلیٹس) .**

چوری (و مج) (الف) امث . **۱. کسی جگہ پوشیدہ طور پر داخل ہو کر یا کسی کی آنکھ بچا کر کوئی چیز چھپا لینا ، چرانے کا فعل ، سرقہ .**

زلف کی یاد میں تھا دل تل ایا یاد ہوں اس میں
تسنگ جوں چور چوری کوں اندھاری گھس ہتر نکلے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۶۷) . یوہی ایک چوری ہے ، یوہی ایک حرام خوری ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳) . چوری اس کو کہتے ہیں کہ عاقل بالغ شخص کسی کا مال جو . . . محفوظ جگہ میں رکھا ہو پوشیدہ لے لیوے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۲۳) . ایک آدمی نے چوری کی نیت سے ایک گھر کو تاکا . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۳) . بے روزگاری سے مختلف اخلاقی برائیاں مثلاً گداگری ، رہزنی اور چوری وغیرہ پیدا ہوتی ہیں . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۶۹) . چوری بھی تو مجبوری کی ایک بیٹی ہے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، آلٹی قبر ، ۱۷) . **۲. پردہ ، لحاظ .**

آنم کی توں رے بات بھلی نیں ثابت راکھیں بھاؤ
دم کے ساتھ سوں نیں ہے چوری کیوں کر چل سے ماؤ

(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۳۸) . جائیے اماں جان سے بھی کہہ دیجیے چوری کیا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۴۴) . **۳. عیاری ، دھوکا بازی ، مکاری .** پہلے بادشاہ پہلوانوں کو میدان میں بھیج ، ان کا غرور توڑتے ، بہت لمبی چوریاں گرہ میں باندھے پھرتے ہیں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۰۳) . وجم کی آیت پر ہاتھ رکھ کر اسے صاف چھوڑ گیا آخر یہ چوری پکڑی گئی . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۹۶) . **۴. چھپی بات ، راز ؛ ناشائستہ بات .** یہ عاشق دیوانہ ، بچہ بے فام ، بہت میٹھا لگیا چوری کا کام . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۶) . (ب) م ف . **چوری چوری ، چوری سے .** یہ چاری دن رات آسے منانے کی کوشش کر رہی ہے یعنی وہ راتیں چھوڑ کر جن میں مجھ سے چوری آ ملتی ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۶) . [رک : چور + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ــ اَور چَترائی کہاوت . **ایک تو چوری کرنا دوسرے حیلہ بازی دکھانا** (فرہنگ آصفیہ) .

ــ اور سَر زوری کہاوت . **اپنے قصور پر نادم نہ ہو کر اُلٹا دوسرے کو قصوروار ٹھیرانا ، اپنی غلطی نہ سمجھنا : سرکشی کرنا اور اکڑنا : ڈھٹائی سے سامنا کرنا .** چوری اور سر زوری ، آج کو بڑے ماموں جان زندہ ہوتے تو الٹے استرے سے مردار کا سر منڈوا کر بھی بس نہ کرتے . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۹۲) . چوری اور سر زوری ، ظلم کرو اور پروا نہ ہو حق مارو اور شاہ بنو . (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۴۲) .

ــ اَور سَر ہَنگی کہاوت . **رک : چوری اور سر زوری .**

چوری اور سرہنگی ہم آنکھیں نہیں پہچانتے
مت خفا کر مجھ کو جا پھر تجھ کو کیا کس نے لیا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۷۷) .

ــ اَور سِینَہ زوری کہاوت . **رک : چوری اور سر زوری .** اس قدر ڈھٹائی تو اچھی نہیں ، چوری اور سینہ زوری . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹۹) . چوری اور سینہ زوری ، دبوی دانت پیس کر رہ گئیں . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۱) .

ــ اور منھ زوری کہاوت . **اپنے قصور پر نادم نہ ہو کر دھمکانا ، اپنے قصور پر نادم نہ ہونا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) .

ــ پَکَڑنا محاورہ . **کسی کے چوری کے عمل کی گرفت کرنا ، چھپی یا راز کی بات معلوم کرلینا .** ایک دفعہ . . . بیربر جی کی بھی چوری پکڑی گئی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹۴) .

خبر کیا اہلِ کعبہ کو کہ دل میں بت چھپانے ہے
یہ چوری شیخ کی تم نے کراماً کاتبین پکڑی

(۱۹۳۰ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۷) .

ہنس بھی دو قال نہ کھلواؤ ، پکڑ لی چوری
ہنستے ہی بستے ہیں گھر بوجھ پہیلی موری

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۳۲) .

ــ جانا ف ل ؛ محاورہ . **کسی چیز کا چُرا لیا جانا ؛ چوری ہو جانا ، چرایا جانا .**

جنس گراں بہا کا خریدار کون ہے
بکتا نہیں الٰہی جو چوری ہی جاؤں میں

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۴) . یہ ہار میرے یہاں سے چوری گیا ہے . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۹۹) .

ـــ چَکاری (ـــ فت چ) امث ؛ م ف . **رک : چوری : چھوٹی بڑی چوریوں کی واردات .** شہر بھر کی چوری چکاری کا حال غلام کو ضرور معلوم ہو جاتا ہے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۶۱) . چوری چکاری تو بائیں ہاتھ کا کھیل ہے . (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۲۰). [چوری + چکاری (تابع)] .

ـــ چُکوری (ـــ فت چ ، و مج) امث ؛ م ف . **چھپ کر ، دوسروں سے پوشیدہ رہ کر ، ناجائز طریقے یا تدبیر سے** (قاموس الفصاحت ، ۱۵۸) . [چوری + چُکوری (تابع)] .

ـــ چوری م ف . **چھُپ کر ، در پردہ ، خفیہ .** ہرگز میری طرف نگاہ نہ کی مگر کن انکھیوں سے چوری چوری دیکھتی تھی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۲) .

چوری چوری جو نظر شہ کی طرف جاتی ہے
رعب دربار یہ کہتا ہے کہ ہاں ہاں دیکھا

(۱۹۰۵ ، جانِ سخن ، ۲) .

ـــ چھُپوال م ف . **رک : چوری چھُپے .** سرکار کے خوف سے بہت کم ایسا کرتے ہیں اور کرتے بھی ہیں تو چوری چھپوال کرتے ہیں . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۸) . چوری چھپوال در آمد کی ہوئی گھڑی زوجہ کی کلائی پر بندھوانے میں فخر کرتی ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱ : ۲۹) .

ـــ چھُپے م ف . **درپردہ ، خُفیہ طور پر ، چھُپ چھُپا کر .**

سو کیا چوری چھپے آیا ہے یاں   عشق کا اعجاز اسے لایا ہے یاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳۱) . چلتی گاڑی میں لوگ چوری چھپے کوئلے منگا کر اپنا کام کر لیتے ہیں . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۵۳) .

غیر کی نظروں سے بچ کر سب کی مرضی کے خلاف
وہ ترا چوری چھپے راتوں کو آنا یاد ہے

(۱۹۱۶ ، کلیات حسرت موہانی ، ۸۹) .

ـــ چھِنالا (ـــ کس چھ) امذ . **خفیہ بدمعاشی یا اوباشی ، چھپ کر عیب یا برائی کی بات .** اپنا کام کر ، کام کو تمام کر ، تو نے کہہ دیا اچھا کیا چوری چھنالے کی بات نہ تھی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۹۰) .

ـــ سِپڑ جانا محاورہ (قدیم) . **چوری پکڑی جانا .** جد بعضے نزدیک والیوں کی چوری سپڑ جاوے . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

ـــ سوں م ف (قدیم) . **رک : چوری سے .** چوری سوں عشق کھیلنا بھی عجب سواد ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۹) .

ـــ سوں لیانا محاورہ (قدیم) . **چُرا کر یا چھُپا کر لانا .**

او دو چور خونخوار ہیں وقت جنگ
اسے چوری سوں لیاویں گے او بچنگ

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۳۹) .

ـــ سے م ف . **خُفیہ طور پر ، چُھپکے سے ، چھُپ کر ، دوسروں کی نظر بچا کر .**

گو چوری سے آٹھ آٹھ کے گیا رات میں آس پاس
پر جاگتے جب بخت تو سوتا اسے پاتا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳)

لیے ہیں گل کے بوسے آج کس چوری سے بلبل نے
پڑا سویا کیا گلچیں کوئی پتا نہیں کھڑ کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۲) . مجھے تو اس طرح چوری سے محل میں جاتے ہوئے ڈر لگتا ہے . (۱۹۶۳ ، اڑھے تین یار ، ۱۵) .

ـــ کا گڑ میٹھا کہاوت . **۱. مُفت کا مال سب کو اچھا لگتا ہے ، کسی کا مال اس کی اطلاع کے بغیر کھانا زیادہ مزہ دیتا ہے** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۹۱) . **۲. لوگوں سے چھپا کر کوئی کام کرنے کا لطف .**

چوری کا گڑ جان نہ میٹھا   گھر کے قند کو مت گن سیٹھا

(۱۸۱۳ ، داستان رنگین ، ۱۷۱) .

چھپائے کیوں نہ تو سب سے کہ ہے چوری کا گڑ میٹھا
وہ میرا خواب میں آنا وہ لٹنا تیرے جوبن کا

(۱۸۹۷ ، دیوان مائل ، ۳۸) .

ـــ کَرنا ف مر ؛ محاورہ . **رک : چُرانا ، چھُپا کر یا آنکھ بچا کر کوئی چیز اڑا لینا .**

دیتیاں چور کو سخت آزار او   ہوا چوری کرنے تے بیزار او

(۱۶۳۵ ؟ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۸)) .

شکل اپنی دکھا کے تم نے گوری گوری
دزدیدہ نگہ سے دل کی کرلی چوری

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۳۷) .

ـــ کی مٹھائی امث . **رک : چوری کا گڑ ، مفت کا عیش .** میں کسی کی جورو نہ بنوں گی ، جو چوری کی مٹھائی میں مزا ہے وہ کسی میں نہیں ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۴ : ۳۱۰) .

ـــ کی نَظَر ڈالنا محاورہ . **چُرانے کی نیت رکھنا ، چوری کرنے کے خیال سے کسی چیز کو تاکنا .** کوئی کسی کا مال نہ تاکتا چوری کی نظر نہ ڈالتا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳) .

ـــ لگانا محاورہ . **چوری کا الزام دینا ، چوری کی تہمت دھرنا ، چور قرار دینا .**

کسے لگائیے چوری کہ گھات میں دل کی
یتاں عیاں ہو تمہیں اور نہاں تمہیں دن رات

(۱۷۹۲ ، دیوان محب (ق) ، ۱۱۶) .

چوری لگاؤں دل کی میں کیا زلف یار کو
رکھتی ہے ہاتھ رخ سے کلام مجید پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۷۰) .

کیا قہر ہے کہ پہلے مرا دل چرالیا
اب کہتے ہو یہ اور کو چوری لگاؤ تم

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر (نارائن پرشاد ورما) ، ۶۶) .

— لے جانا محاورہ۔ چُھپا کر لے جانا ، اُڑا کر لے جانا ؛ زبردستی لے جانا ۔

ترے ملک میں نے ہے قدرت کسے
جو یوں کاڑ چوری لے جاوس اسے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۳) ۔

— ملنا محاورہ ۔ چوری پکڑی جانا ، چوری کا سراغ لگ جانا ، چور کا پتا چلنا ۔

دل گم گشتہ کے مذکور پر تم کھوئے جاتے ہو
پڑی چوری ملے گی زلف پرخم میں اگر پایا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۴۳) ۔

— نکالنا محاورہ ۔ چوری پکڑنا ، چرائی ہوئی شے کا کھوج لگانا ۔ بیوی تم آگئی ہو بھید کو پاگئی ہو ، بانڈیوں کی چوری نکالتی جاؤ ۔ (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۳۰) ۔

— و سَرہَنگی کہاوت ۔ رک : **چوری اور سرہنگی ۔**

چرالینا نگاہوں میں دل اور ہونٹوں میں ہنس دینا
نیا شیوہ نکالا واہ وا چوری و سرہنگی
(۱۷۷۲ ، طبقات الشعرا ، شوق (محشر) ، ۲۶۸) ۔

— ہونا ف ل ؛ محاورہ ۔ کسی چیز کا چرا لیا جانا ، رک : **چوری جانا ۔** اس کا دروازہ بھی چوری ہو گیا تھا مگر در و دیوار سلامت تھے ۔ (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۵۷) ۔

چَوڑ (۱) (و لین) ۔ (الف) امث ؛ امذ ۔ **تباہی ، بربادی ، خسارہ ۔** توں خدا چہ کو پکڑ کہ تجھے کہنچہ نہیں چوڑ ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۵) ۔ (ب) صف ۔ ۱. **تباہ ، برباد ، تہس نہس ۔**

گریا چڑ جہازاں جو دریا پہ دوڑ
کیا لوٹ بندر فرنگیاں کے چوڑ
(۱۶۷۲ ، تاریخ اسکندری (صحیفہ ، ۶۱ : ۱۸)) ۔

کرے ہل میں مغرب سوں مشرق کوں دور
جدا جانیں آویں او در کر کہ چوڑ
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۳۹) ۔ اف : کرنا ، ہونا ۔
۲. **خراب ، گرا ہوا ، بوسیدہ ، سڑا ہوا ؛ شریر ، بدذات** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ ۳. رک : **چَور (۱) ؛ دلدل ۔** پھر سرخ پہاڑ پاس جہاں چوڑ کی زمین منقطع ہوتی ہے آ کے اترے گا ۔ (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۹۷) ۔ زمین خواہ لال ہو یا کالی . . . چوڑ و چونے کے کنکر والی . . . نہو ۔ (۱۹۰۷ ، انگور ، ۲۰) ۔ [رک : چَو + ا : ڑ ، لاحقۂ نسبت] ۔

— چَپَٹ / چَوپَٹ (— فت چ ، پ/و لین ، فت پ) صف ۔ رک : **چوڑ ، تباہ و برباد ، چوپٹ ۔**

تیری اس وضع دلربائی سے
گھر کے گھر ہو گئے ہیں چوڑ چپٹ
(۱۷۹۲ ، دیوان محب (ق) ، ۱۲۳) ۔ اف : کرنا ، ہونا ۔ [چوڑ + چپٹ/چوپٹ (رک)] ۔

چَوڑ (۲) (و لین) صف ۔ رک : **چَوڑا** (پلیٹس) ۔

چُوڑ (۱) (و مع) امذ ۔ ۱. رک : **چُوڑی ، چوڑا ۔**

کنگن ہور چوڑ ہاتاں کے کرے چور
کرے پاؤوان سوں پینجن پایلاں دور
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸۷) ۔ ۲. پاؤ انچ یا اس سے کچھ زیادہ چوڑا بادلا جو چوڑی کے اوپر لگانے کے لیے بنایا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۹۰) ۔ ۳. چوٹی ، کلغی ، تاج ؛ منڈن کی رسم ؛ چھلا ؛ تعویذ ؛ پہنچیاں جو دلہن کو شادی پر پہنائی جاتی ہیں ؛ سونے یا چاندی کے حلقے جو بیوہ پہنتی ہے ؛ وہ حلقہ جو ہاتھی کے دانت کے آخر میں ڈالا جاتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [س : چوڑہ : चूड़] ۔

— والا امذ ۔ چُوڑی بنانے یا بیچنے والا ؛ **سونے چاندی کا چوڑ بنانے والا ۔** دو تین چوڑ والے ، اٹن والے ، صبح سے جو کھٹ کھڑ شروع ہوتی ہے تو رات تک کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی ۔ (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۶) ۔

چُوڑ (۲) (و مع) امذ ۔ رک : **چُور ؛ چُورا ۔**

سوتی او جو من ہرن ہے صف کے
وے چھوڑ توں ، چوڑ لیا حذف کے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۲) ۔

چوڑ (و مج) امذ ۔ رک : **چولا ، انگیا ، چولی ، چھوٹا کپڑا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [س : چوڑہ : चोड़ یا چولہ : चोलः] ۔

چَوڑا (و لین) صف مذ ۔ ۱. **عریض ، عرض والا ، کشادہ ، وسیع ۔**

انیر نے ہی انچا ہے انچائی میں
دھرت نے ہی چوڑا ہے چوڑائی میں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۰) ۔ کوئی چوڑا ٹھیا چاہتا تھا ، کسی نے بنت کی خواہش کی کوئی توئی کا خریدار تھا ۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۰) ۔ ایک فٹ چوڑا گڑھا کروا کر اندر . . . چوطرفہ اپلے جلوا دیں ۔ (۱۹۳۷ ، شاہی دستر خوان ، ۱۱۲) ۔

کتنے چوڑے سینوں میں ایک سرے سے دل ہی نہیں
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۷۵) ۔ ۲. **تباہ ، برباد ، چھوٹا ہوا ، جنگل میں کھلی جگہ ۔** ایک جنگل دکھلائی دیتا ہے تہاں درخت کا نانو نہیں چوڑا کف دست پڑا ہے ۔ (۱۷۳۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۹۳) ۔ اف : کرنا ، ہونا ۔ [ا : چو (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ نسبت و صفت ؛ س : چکر + ر + کہ : चक्र + र + कः] ۔

— پَن (— فت پ) امذ ۔ **چوڑائی** (پلیٹس) ۔ [چوڑا + پن (رک)] ۔

— چَکلا / چَکلہ (— فت چ ، سک ک / فت ل) صف مذ ۔ **پھیلا ہوا ، عریض ، کشادہ ، وسیع ، بھاری بھرکم ، لحیم شحیم ۔** میں ہٹا کٹا ، چوڑا چکلا رستم کا پہنچا پکڑوں تو چھوڑا نہ سکے ۔ (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خاں بوستی (اردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۱۷) ۔ چکلہ بہت چوڑا چکلا ، رنڈیاں حسین مہ جبیں طرح دار ۔ (۱۸۶۲ ،

شبستان سرور، ۱۸۷)۔ گوبی، چقندر . . . کے چوڑے چکلے پتے ہوتے ہیں۔ (۱۸۶۵، رسالہ علم فلاحت، ۱۶)۔ انھوں نے جھٹ اپنا آئینہ سامنے کیا . . . بدن اور قد و قامت ایسا چوڑا چکلا نظر آیا کہ جی ہزار ہو گیا۔ (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۶۸)۔ اے پیغمبر ہم کو طور پہاڑ کی قسم اور کتاب (لوح محفوظ) کی جو بڑے چوڑے چکلے کاغذوں پر لکھی ہوئی ہے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۲۱۷)۔ خوش رو آدمی ہیں . . . اور بازو بہت چوڑا چکلا۔ (۱۹۲۸، آخری شمع، ۲۱)۔ حسرت صاحب بڑے کلے ٹھلے کے آدمی تھے . . . دوہرا جسم، چوڑا چکلہ سینہ۔ (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۵۳)۔ [چوڑا + چکلہ (رک)]۔

— دیدہ (--ی مع، فت د) صف۔ بے حیا، بے باک، بے شرم (قاموس الفصاحت، ۲۷۸)۔ [چوڑا + دیدہ (رک)]۔

— ہو جانا محاورہ۔ **تباہ یا برباد ہو جانا، دیوالہ نکل جانا، لٹ جانا : بھول جانا** (ماخوذ : مخزن المحاورات، ۳۱۸)۔

چوڑا (۱) (و مع) امذ۔ **گو پاخانہ اور دیگر قسم کی گندگی صاف کرنے والا پیشہ ور مزدور، خاکروب، حلال خور، مہتر، بھنگی : گھٹیا، حقیر، رذیل۔** جب یہ چوڑے آویں گے تو ہم اوپر سے ان پر تیل ڈالیں گے۔ (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۶۶)۔ واہ ہم بھی کوئی چوڑے چمار یا چرکٹے ہیں جو خواصی میں بیٹھیں گے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۱۰)۔ کوئی چمار تھا، چوڑا تھا، کھٹ بنا تھا غرض بڑے کم اور چھوٹوں کی بھیڑ تھی۔ (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱ : ۲۱۶)۔ یہ اچھی رحم دلی ہوئی، چوڑے چماروں کو بھی بہن بھائی بنالو۔ (۱۹۶۱، ہالہ، ۱۳۵)۔ [رک : چوہڑا]۔

چوڑا (۲) (و مع) امذ۔ ۱۔ **سونے چاندی ہاتھی دانت لاکھ یا مسالے کی بنی ہوئی بڑی چوڑی : چھوٹی بڑی چوڑیوں کا مجموعہ جو کلائی میں اوپر تک پہنا جائے، جوڑ، ستھا۔**

ہوتے گج کے دانتاں کے چکتیاں کڑے
کیاں ہت کے چوڑے جو تھے تک جھڑے

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰۲)۔

چوڑا وہ پہنیں گے جو دیا ہے رقیب نے
وہ اپنی چوڑیوں کو سہاگن بنائیں گے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۴۲)۔ ان کی دلہنوں کی بانہوں میں . . . چوڑا ابھی تک موجود ہے۔ (۱۹۵۰، میراث، ۱۰۹)۔

چوڑا دکھائے جو لوٹ جائے   چھوری کا سارا سنگھار ری

(۱۹۷۹، حلقہ مری زنجیر کا، ۵)۔ ۲۔ **سونے چاندی یا پیتل وغیرہ کی وہ چوڑی جو آرائش کے لیے ہاتھی کے دانت پر چڑھا دیتے ہیں۔**

حلقے چوڑوں کے نہیں جلوہ نما دانتوں میں
ساعد سیمبراں میں ہیں طلائی کنگن

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، قصائد سحر، ۶۲)۔

ہیں تیرے فیل کے دانتوں پہ سنہری چوڑے
یا سر طور پہ کافور کی شمعیں روشن

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۱۹)۔ ۳۔ **لوہے فولاد وغیرہ کے حلقے جو قیدیوں کی رانوں میں ڈالے جاتے ہیں۔** بغلوں میں خاردار لٹو، رانوں پر چوڑے فولاد کے چڑھے ہوئے۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۱۰)۔ ۴۔ **جوڑا۔ تین چوڑیوں کا مجموعہ جس میں بیچ کی چوڑی چوڑی اور سروں کی پتلی ہوتی ہیں** (ا پ و، ۳ : ۲۷)۔ [رک : چوڑ (۱) + ا : ا، لاحقۂ تکبیر]۔

— توڑنا محاورہ۔ **رک : چوڑیاں توڑنا۔**

کیوں اتارا سہاگ کا جوڑا   چوڑا کیوں اپنے ہاتھ کا توڑا

(۱۹۱۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۷)۔

— ٹھنڈا کرنا محاورہ۔ **رک : چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔**

عاشق زار تو زندہ ہے مگر غش میں ہے
ہاتھ کا چوڑا نہ کر حور شمائل ٹھنڈا

(۱۸۶۵، کلیات خاسن، ۲۳)۔

— کار امذ۔ **چوڑیاں بنانے والا کاریگر** (ا پ و، ۳ : ۸۶)۔ [چوڑا + کار، لاحقۂ صفت]۔

چوڑا (۳) (و مع) امذ۔ **چڑوے، دھان کو ابال کر کوٹے ہوئے چاول : مرمرے اور بھنے ہوئے چنے کی دال وغیرہ کو تل کر نمک مرچ ملایا ہوا چبینا، چیوڑا** (جامع اللغات؛ پلیٹس؛ ا پ و، ۳ : ۱۱۰)۔ [س : چورنکہ चूर्णक: یا چپٹہ चिपिटः]۔

— بھنڈار/بھنڈارا (--- فت بھ، سک ن) امذ۔ **وظیفہ جو کسی زمیندار خاندان کو چھوٹے افراد کے گزارے کے لیے دیا جائے۔** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [چوڑا + بھنڈار/بھنڈارا (رک)]۔

چوڑا (۴) (و مع) امث : امذ۔ **منڈن کی رسم، چوٹی جو مونڈنے کے بعد رہ جائے، کلغی، تاج، سر، چوٹی : ایک زیور جو سر پر پہنا جاتا ہے، جوڑا** (جامع اللغات؛ ا پ و، ۳ : ۱۲۳)۔ [س : چوڑکہ चूडक:]۔

— منی (--- فت م) امذ۔ **ایک زیور جو سر پر پہنا جاتا ہے، ایک جواہر جو کلغی یا تاج میں پہنتے ہیں** (جامع اللغات)۔ [چوڑا + منی (رک)]۔

چوڑا (و مج) صف۔ ۱۔ **پانی میں بھیگا ہوا، تر بتر، شرابور۔** صاف شفاف چاندنی پانی جو گرا تو گیلی چوڑا۔ (۱۹۰۹، صبح زندگی، ۴۸)۔ سارے کمرے بھگو دیے ہیں اور سب کی سب چوڑا بنی ٹھر رہی ہیں۔ (۱۹۶۶، آبلہ پا، ۱۳۰)۔ ۲۔ **کیچڑ، گھلی ہوئی مٹی، دلدل** (پلیٹس)۔ [ا : چور = شرابور (رک) سے چڑ (رک) کا ایک تلفظ؛ مقامی]۔

— کرنا ف م۔ **گیلا کرنا، بھگونا، تر بتر یا شرابور کرنا۔** رنگ کھیلنے والوں کی ساری ٹولی آگئی اور ایک دوسرے کو چوڑا کر دیا۔ (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۳۷۹)۔

— ہونا ف ل. گیلا ہونا، شرابور ہونا. پسینہ برس رہا تھا ... رات کملی بچھا پھر ہوا لحاف چوڑا ہوگیا مگر وہ اسی طرح لیٹے رہے. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۲۵).

چوڑاکوی/چوڑاکھرم (و مع/ی مج) امذ. ایک پھل ہے جو فالسہ کے برابر کھٹا اور کسی قدر تلخ ہوتا ہے کچے پھل سے اچار تیار کرتے ہیں (خزائن الادویہ، ۳: ۳۹۲). [مقامی].

چوڑال/چوڑالا (و مع) صف؛ امذ. جس کے سر پر چوٹی ہو، چوٹی والا، کلغی والا؛ چوڑے پتے والے سرو کی ایک قسم، لاط: Kyllinga monocephala (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چوڑالہ: चूडाल یا چوڑالکہ: चूडालक].

چوڑان (و لین) امث؛ امذ. ۱. **چوڑائی، عرض، چکلان، کشادگی.**

یو چوڑان، ڈونگائی یکساں د کھائی
کہ اس شان عظمت سوں یو کاں تھے آئی

(۱۶۰۹، قطب مشتری، (ضمیمہ)، ۵). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دانتوں کی چوڑان پر مسواک کرتے تھے. (۱۸۴۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۰). دہانے کا چوڑان کوئی چار گز کا ہوگا. (۱۹۳۰، سفر حجاز، ۲۳۰). ا پر ختم ہونے والے اسم صفت پر ان بڑھا دیتے ہیں: اونچان، نیچان، چوڑان، لنبان. (۱۹۲۷، اردو قواعد، شوکت سبزواری، ۲۶). ۲. **وسعت، فراخی، پہنائی.** اس جنت کے لئے اٹھو جس کا چوڑان زمین و آسمان کے برابر ہے. (۱۸۸۸، تفسیر ابو کرم، ۹۰).

ورنہ چوڑان اس کی بس ہے تجھے
اسی چوڑان میں ہے تو چلتا

(۱۹۵۶، قصیدۂ عطار (ترجمہ)، ۷۷). [رک: چوڑا + ا: ن، لاحقۂ کیفیت].

چوڑانا (و لین) ف م. ۱. **چوڑا کرنا؛ پھیلانا، کشادہ کرنا.** جن قاعدوں کے ذریعے سے زمین کے کمزور ہونے کی روک تھام کی جاتی ہے اوپر مذکور ہوئے، اب کام اتنا باقی رہا کہ ان کو چوڑا پھیلا کر اچھے نتیجے نکالے. (۱۸۹۶، رسالہ علم فلاحت، ۲۳). ۲. **بڑھانا، چڑھانا، حد سے زیادہ کرنا.** بازاری دکان داروں کی تعریف کو اس قدر لنبانا اور چوڑانا بغیر دودھ کے ابال اٹھانا ہے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۱: ۸۳). ۳. **برباد کرنا، تباہ کرنا** (پلیٹس). [رک: چوڑا + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

چوڑانا (و مع) ف م. چڑانا (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

چوڑاؤ (ولین، و مج) امذ. **عرض، چوڑائی، پھیلاؤ، پاٹ.** روایت ہے کہ لوح محفوظ میں تمام قرآن لکھا ہوا ہے... اور ...چوڑاؤ اس کا مشرق سے مغرب تک کا ہے. (۱۷۷۰، تفسیر مرادیہ، ۲۲۸). عرض اور عمق یعنی گہراؤ اور چوڑاؤ بنا کا عمارت پر منحصر ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۲). [رک: چوڑا + ا: ؤ، لاحقۂ کیفیت].

چوڑائی (و لین) امث. رک: **چوڑان.**

الہر نے ہی لنبا ہے لنبائی میں
دھرت نے ہی چوڑا ہے چوڑائی میں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۰).

چوڑائی میں تک اپنے عدو اور بھی جم لے
لنبا کروں یوں دیکھ تو، کیسا تجھے دم لے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۵۷). ڈبل روٹی کے توس اس کی چوڑائی میں سے ایک ایک انچ موٹے کاٹ لو. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۲۳). [رک: چوڑا + ا: ئی، لاحقۂ کیفیت].

چوڑائیگی (و لین، ی مج) امث (قدیم). **چوڑائی، وسعت.** زمین کی چوڑائیگی کو رنگ برنگی بچھائیوں سو سنواریا. (۱۷۶۵، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [رک: چوڑا + ا: ئیگی، لاحقۂ کیفیت].

چوڑکا (و مع، سک ڑ) امذ. **چھوٹا حلقہ، چھوٹا کڑا، رک: چوڑا.** ہاتھوں میں ہتکڑیاں پانوں میں بیڑیاں گلے میں طوق بغلوں میں خار دار لٹو رانوں پر چوڑے فولاد کے اور باہوں پر چوڑکے فولاد کے کمر میں زنجیر ڈال کر قید سخت میں گرفتار کیا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۱۱۱۶). [چوڑ، چوڑا سے + ا: کا، لاحقۂ تصغیر].

چوڑوا (و مع، سک ڑ) امذ. رک: **چوڑا (۳).** دھانوں کو بھگو کر ڈھکلی میں کوٹتے ہیں ان کو چوڑوا کہتے ہیں. (۱۸۷۸، توصیف زراعات، ۷۵). [رک: چوڑا + ا: وا، لاحقۂ تصغیر].

چوڑی (و لین) صف مث. **وسیع، فراخ، کشادہ، لمبی؛ اہم.** خدا کہتا کہ تمہیں سیر کر دیکھتے بہوت اس زمین میں بہوت چوڑی ہے ای زمین. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی، ۱۹). سامنے ایک دیوار چوڑی استوار بنی، آزمائش توڑ گولی کے لئے تھی. (۱۸۳۷، تاریخ یوسفی، ۳۳). پٹی: کاغذ یا کپڑے کی چوڑی لانبی دھجی. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۳۹). آپ وقت ہمارا کام کر دیجئے... کوئی لمبی چوڑی بات بھی نہیں کل پانچ روپیہ کا معاملہ ہے. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۱۰۶). دروازے تو قد آدم سے زیادہ نہیں لیکن ان کے ارد گرد چوڑی چوڑی پٹیاں کوئی چالیس پچاس فٹ اونچی چلی جاتی ہیں، محرابیں بھی خوب چوڑی اور سپاٹ ہیں. (۱۹۸۶، جنگ، کراچی، ۷ مارچ، ۳). [رک: چوڑا (۱) + ا: ی، لاحقۂ تانیث].

— پڑجانا / پڑنا محاورہ. کوٹھے کی دیوار کا پھٹ جانا (جامع اللغات).

— چکلی (— فت چ، سک ک) صف مث. رک: **چوڑا چکلا.**

لے طرح چھت سے بندھی یہ تو مجھے شکل کچھ آج
چوڑی چکلی بہت اور لمبی تڑی میلہ کی لگی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۶۹). ایسی چوڑی چکلی زمین اور

بھاری بھرکم پہاڑوں نے جس بات سے منھ چھپایا . . . ایک مشت خاک سے کیونکر ممکن تھا . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۳). آفتاب پھول تھا ، گورا چٹا کشمیری جس کی شربتی آنکھیں براؤن بال اور بڑی چوڑی چکلی کاٹھی تھی . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۶). [چوڑی + چکلی (رک)] .

ــ چھاتی والا صف مذ . بہادر ، ہمت والا ؛ **تندرست و توانا .** دو میل دور سے تاپ سے پہچان لیتا تھا کہ گھوڑے پر کوئی چوڑی چھاتی والا شیر دلیر سوار ہے یا بزدلا . (۱۹۲۶ ، زر گزشت ، ۱۳۵).

چوڑی (۱) (و مع) (الف) امث . **۱. لاکھ کانچ پلاسٹک یا سونے چاندی وغیرہ کا خوش نما اور دائرہ نما زیور جسے مشرقی عورتیں اپنی کلائیوں میں پہنتی ہیں اور اسے سہاگ کی علامت سمجھتی ہیں .** اور تیسی ہی چمک جڑاؤ چنپا کلی کی اور دولڑی . . . و چوڑی و جہانگیری و انگوٹھی و چھلوں کی . (۱۷۴۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۴) . شہزادے کو گود میں لے کر گھونگٹ نکالے ، سرخ پوشاک ، شہانی چوڑیاں پہنے تارے دیکھنے کو باہر آئی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۱) . ان کی محبت کی یاد گار یہ طلائی چوڑیاں ان کی خدمت میں پیش کرتی ہوں . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۴۰) .

یہ جگت پر دیر سے بچھوؤں کا شور
کانچ کی ہاتھوں میں بجتی چوڑیاں

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۹۴) . **۲. وہ دائرہ نما زیور جسے خواتین زیور کے طور پر پانو میں پہنتی ہیں ؛ کڑے ، لچھے .** پیروں میں جھانجھنیں اور تین تین چال دار چوڑیاں . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۳۸) . **۳. کسی پرزے یا سلاخ میں کٹا ہوا پیچ نیز مڑوڑی یا گھمیری دار کٹاؤ کا ایک پھیر یا بل .** نل یا سلاخ کے دونوں سروں پر آدھ آدھ انچ تک چوڑیاں کٹی ہوئی ہیں. (۱۹۴۴ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۶) . اندرونی پیچ تراش . . . اندرونی چوڑیاں بنانے کے کام آتا ہے . (۱۹۳۸ ، انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۱۲) . ڈھبریاں اور ان کے کابلے ، ان دونوں میں چوڑیاں پڑی ہوتی ہیں اور ایک کو گھما کر دوسرے میں جما دیا جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، مشینیں ، ۲۵) . اف : بنانا ، بننا ، ڈالنا ، ڈلنا ، کاٹنا ، کٹنا . **۴. حلقہ ، بل ، دائرہ .** اوپری جبڑے میں صرف دو دانت ہوتے ہیں ، ان میں سے ایک . . . سات آٹھ فٹ تک بڑھتا رہتا ہے ، یہ اندر کھوکھلا اور اس کے اوپر پیچ دار چوڑیاں ہوتی ہیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۹۳) . **۵. رک : چوڑ ، چوڑا (۱) .** کتنا بڑا ہاتھی ہے ! کیا لمبے لمبے دانت ہیں ! اور ان پر سنہری چوڑیاں کیا بہار دیتی ہیں . (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۶۵) . **۶. تنگ موری کے پاجامے کے پائنچوں کی سلوٹ یا پھیر جو ٹخنوں اور پنڈلیوں پر ہوں .** گھٹنوں تک پانجامے کے چوڑیاں پڑی ہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۶۲) . پاجامہ ہمیشہ چست پہنتے ہیں جس میں نصف ساق تک چوڑیاں ہوتی ہیں . (۱۹۵۲ ، نمک پارے ، ۱۰۹) . **۷. نازک ، بودی ، وہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے ؛ عینک کا حلقہ** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۸. کسی زیور یا برتن پر چنی ہوئی بیل کے دونوں طرف بنا ہوا ابھرواں خط** (ا پ و ، ۴ : ۳۷) . **۹. گھنٹے یا گھڑی کے ڈھکنے کے شیشے کا دھات کا بنا ہوا حلقہ جس میں شیشہ بٹھایا جاتا ہے** (ا پ و ، ۱ : ۱۶۶) . اف : چڑھانا ، لگانا . [رک : چوڑ + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

ــ بدنا/بدھنا محاورہ . **چوڑی کا ٹوٹ جانا ، چوڑی ٹھنڈی ہونا (بدھنا = ٹوٹنا) .**

بد گئیں دو چوڑیاں تو بد گئیں کڑھتی ہے کیوں
بہن لے چل ہاتھ ڈھیلا چھوڑ جاتی چوڑیاں

(۱۸۱۳ ، قیس (تذکرۂ ریختی ، ۱۱)) .

ــ بنگڑی (ـــ فت ب ، غنہ ، سک گ) امث . **رک : چوڑی .**

چوڑی بنگڑی کی اک طرف جھنکار
نو گرہی پوتھ ، انگوٹھی ، چھلّے ، ہار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۱) . [چوڑی + بنگڑی (رک)] .

ــ (چوڑیاں) پہنانا ف م ؛ محاورہ . **۱. کلائی میں چوڑیاں چڑھانا ، ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالنا .** چوڑی والی آئی پہلے حسن آرا اور سپہر آرا کو چوڑیاں پہنائیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۵) . چوڑی پہنانا بھی ایک فن ہے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۶) . **۲. بیوہ عورت کے ساتھ شادی کرنا ، اوڑھنا اڑھانا ، پلا گھالنا** (مخزن المحاورات ، ۳۱۸) .

ــ (چوڑیاں) پہننا ف م ؛ محاورہ . **۱. کلائی میں چوڑیاں ڈالنا یا چڑھانا .**

کس کی ہے بختاوری پہنے کنواری چوڑیاں
رانی میناں کی جیا سجھ کو پنہاری چوڑیاں

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۸۱)) . ترش ہو کر کہا ، بیٹا سر پر دوپٹہ ڈال لو ، ننگے سر چوڑی نہ پہنو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۵) . دلی کی عورتیں لاکھ کی چوڑیاں بڑے شوق سے پہنتی تھیں . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۶) . **۲. شیوۂ مردانگی کے خلاف کوئی کام کرنا ، بزدلی یا کم ہمتی کا مظاہرہ کرنا ؛ عورتوں کی طرح پردے میں بیٹھنا ، عورت بننا ، زنانہ پن دکھانا .** کچھ نہیں ہو سکتا تو بلا سے چوڑیاں ہی پہن لو ، بیوی اپنے نکھٹو میاں سے کہا کرتی ہے . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۱۸) . اگر تم کو کچھ شد بد ہوتی تو کیوں یہ خرابی ہوتی ، بس تم چوڑیاں پہن کے بیٹھو . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۷۰) . **۳. رانڈ یا بیوہ کا شادی کر لینا .** اس نے جیٹھ کی چوڑیاں پہن لی ہیں . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۱۸) . دیور پر چوڑیاں پہن لیں . (۱۹۲۶ ، نور اللغات ، ۲ : ۵۴۷) .

ــ (چوڑیاں) توڑنا محاورہ . **۱. چوڑی ٹھنڈی کرنا (رک) ؛ خاوند کی موت پر چوڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ سوگ ظاہر کرنا .**

کوئی زیور اپنے کو توڑے بزور
کوئی چوڑی اپنی کو ڈالے تھی توڑ
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳) .
ان چوڑیوں کو توڑ کے تھ میں نے بڑھائی ہے بے انیے قاسم
(۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۸۰) .
چوڑیاں توڑیں بڑھائی گئی تھ ہیت ہر
میں سمجھتا تھا انھیں مجھ سے محبت ہی نہیں
(۱۸۹۱ ، اشک ، معیار اعظم ، ۱۳۷) . سکندر سلطان نے چوڑیاں توڑیں رنڈ سالہ پہنا . (۱۹۳۳ ، عزیمی ، انجام عیش ، ۳۵) . ۲. (کوسنا) رانڈ بنانا ، سوگوار کرنا . سوئی سوتن کی چوڑیاں توڑوں . (۱۹۲۱ ، بنتی پرتاپ ، ۲۶) . ۳. منحوس کام کرنا ، خاوند کا برا چیتنا (مخزن المحاورات ، ۳۱۸) .

ــ (چوڑیاں) ٹھنڈی کرنا محاورہ . ۱. لڑائی یا غصے کی حالت میں عورت کا خود اپنے ہاتھ سے چوڑیاں توڑنا ؛ سوگ اختیار کرنا .
گر کہے کی سمجھ سے کچھ نہ چھوڑ کر باجی تو پھر
ٹھنڈی کر ڈالوں گی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۱)) .
اٹھ چکے پھول شہیدوں کے بس اب سوگ نہ رکھ
سبز چوڑی کو تو کر حور شمائل ٹھنڈا
(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۱۶) . ۲. خاوند کی موت پر یا سوگ ظاہر کرنے کے موقع پر چوڑیاں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ، سوگ منانا .
نہ سمجھا تھا کہ ان طرقوں میں پھر سجھ کو پھنساؤ گے
کرو گے چوڑیاں ٹھنڈی تم آکر میرے مدفن پر
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۱) . ۳. سہاگ لوٹنا ، بیوہ بنانا ، کسی کے شوہر کو قتل کر ڈالنا . پھر ! ایک مسلمان نے تیری مانگ کا سیندور چھینا اور تیری چوڑیاں ٹھنڈی کردیں . (۱۹۵۲ ، رفیق تنہائی ، ۱۳۰) . ۴. رک : چوڑی توڑنا (مخزن المحاورات) .

ــ دار صف . وہ چیز جس پر حلقے لگے ہوئے ہوں یا خول چڑھے ہوں ، کڑے والا ، جس پر بل یا پیچ ہوں .
جو تلوار ٹکڑے ہوئی اس کی چار
لیا ہاتھ میں ایک لٹھ چوڑی دار
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۷) . [چوڑی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ــ دار پاجامہ (ــ فت م) امذ . وہ تنگ پاجامہ جس کی مہریاں لمبی ہونے کی وجہ سے ٹخنوں پر کپڑے کی سلوٹیں پڑ ہیں یا خود ڈالی جائیں .
کوئی پہنے پاجامہ تھی چوڑی دار
انوبھی انگرکھے کی اوس پر بہار
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲۸) . صفیہ بیگم ... اس وقت کشمشی رنگ کے مخمل کا چوڑی دار آڑا پاجامہ اور اوئی قمیض پہنے تھیں . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۳) . [چوڑی + دار (رک) + پاجامہ (رک)] .

ــ دار پگڑی (ــ فت پ ، سک گ) امث . حلقہ نما لپیٹ والی پگڑی جو خاص انداز سے باندھی جاتی ہے . ایک لمبے بے سلے کپڑے کو سر کے گرد لپیٹ لیا جاتا ہے اور مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے پتی دار پگڑی ، چوڑی دار پگڑی . (۱۹۳۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۱۲۹) . [چوڑی + دار (رک) + پگڑی (رک)] .

ــ کا باجہ (ــ فت ج) امذ . رک : گراموفون . برقی پنکھوں اور لچک پیدا کرنے والی کرسیاں ، سرخ کے کپاہوں سے لے کر انگور اور چوڑی کا باجہ تک موجود تھا . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۲۵۷) . بھونپو کا باجا یا گراموفون جسے بعض لوگ چوڑی یا توے کا باجا بھی کہتے تھے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۳۲) .

ــ کا جوڑا (ــ و مج) امذ . رک : چوڑا (۲) . چونے کی طشتریاں ... چوڑیوں کے جوڑے مسی اور مہندی کی پڑیاں ... ترکاریاں ، دسترخوان پر چن دیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۵) .

ــ مہندی کرنا محاورہ . سنگھار کرنا ، آراستہ کرنا . اس بدذات خورشید نے میٹھی میٹھی چٹکیاں لے کر میری چوڑی مہندی کی . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۰۲) .

ــ والا صف ؛ امذ ؛ مث : چوڑی والی . منہار ، چوڑیاں بیچنے والا ، چوڑیاں بنانے والا . چوڑی والی نے ان کے ہاتھ کی چوڑیاں الگ کیں جہاں آرا نے ایک سلمے کا جوڑا پسند کیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۵) . یہی کیفیت دھوبن ، چوڑی والی ، مہندی والی اور کھلی والی کی بھی تھی . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳) . اب چوڑی والے کی وہ سریلی آواز ، چوڑی بلوری ، کانوں میں گونجتی ہے . (۱۹۸۰ ، یاد وطن ، ۵۸) .

ــ ہار صف . رک : چوڑا کار (اپ و ، ۳ : ۸۵) . [چوڑی + ہار (رک)] .

چوڑی (۲) (و مج) امذ . رک : چوڑا (۱) جس کی یہ تانیث ہے ، بھنگن . یہ خفگی اور جھنجھلاہٹ تو ایسی تھی جیسے کسی ملکہ کو کسی چوڑی چماری سے تشبیہ دی جائے . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۴) . [چوڑا (۱) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چوڑی (۳) (و مع نیز ضم چ ، غم و) امث . رک : چڑیا ، چڑی .
جوں گور پر بیٹھی چوڑی مردہ پہچانے مادہ نر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۲) .

چوڑے (و مج) امذ . چوڑا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ میں م ف . کھلم کھلا ، دن دہاڑے ، علانیہ ، سب کے سامنے ؛ کس مپرسی کی حالت میں . کیا آپ کے خاندان کی شرافت کا یہی تقاضا ہے کہ ایک معصوم بچی کو دنیا میں لا کر بالکل چوڑے میں چھوڑ دو . (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۱۰۵) .

ـــ میں بیٹھا رَہ جانا/کَھڑا رَہ جانا محاورہ. تنہا رہ جانا ، اکیلا رہ جانا (جامع اللغات) .

ـــ میں لٹ جانا محاورہ . تباہ یا برباد ہو جانا (مخزن المحاورات).

چوڑیا (و مع ، سک ڑ) امذ . ۱. دھاری دار کپڑا ، ڈوریا . دس گز چوڑیا سبز زمین اور سرخ سلائی کا اور پانچ گز اودی زمین اور سفید سلائی کا چاہیے . (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۵۸). دارائی اور چوڑیا اور کمخواب اور باریک ململ بننے والے جولاہے . . . ایسا نازک ادا کپڑا تیار کرتے تھے جو صرف ایک رات کے استعمال میں بیکار ہو جاتا تھا . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۹۰) . ۲. سانپ کی ایک قسم جس پر ایک سفید اور ایک سیاہ حلقہ ہوتا ہے اور پھن نہیں ہوتا ، سنگچور. چوڑیا : دوسری قسم سنگچور کی ہے اس کا ایک خانہ سفید اور ایک سیاہ اسی طرح برابر ہوتے ہیں . . . ایک گز سے دو گز تک کا لمبا ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۴۴) . [ا : چوڑ + ا : یا ، لاحقۂ نسبت] .

چوڑیاں (و مع ، سک ڑ) امث . چُوڑی (رک) کی جمع .

تجھل چوڑیاں اتھے موتی جڑے خوب
مرصع کا اتھا موبند محبوب

(۱۷۶۵ ، تتمہ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۹۶۸ ، ۱۸)). زیورات عورتوں کے . . . چوڑیاں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۵۱) . [چوڑی + ا : اں ، لاحقۂ جمع تانیث] .

ـــ اتارنا محاورہ . رک : چُوڑیاں بڑھانا (جامع اللغات) .

ـــ بڑھانا محاورہ . چُوڑیاں اُتارنا ، چُوڑیاں اتار کر رکھنا ؛ سوگوار ہونا ، اظہار غم کے لیے چوڑیاں اتار دینا .

گل بن کے آئیں سونے کی ، سلی نہ ہوں کہیں
منشا تو میرا یہ ہے بہو چوڑیاں بڑھاؤ

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۱) . ملکہ مہ جبیں نے . . . نتھ اور چوڑیاں بڑھا ڈالی ہیں ان کے بین سے کلیجہ پھٹتا ہے . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۶۳۰) . خانم صاحب نے چوڑیاں بڑھا رکھی ہیں . (۱۹۲۵ ، لغات النخواتین ، ۷۹) .

رہے گی یاد جوان بیوگی محبت کی
سہاگ رات کی وہ چوڑیاں بڑھائی ہوئی

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۵۱) . محرم کے زمانے میں عورتوں کے چوڑیاں اتارنے کو چوڑیاں بڑھانا کہتے ہیں . (۱۹۷۳ ، قاموس الفصاحت ، ۱۱۳) .

ـــ پہن لیں فقرہ . کسی سے آشنائی ہو گئی (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶) .

ـــ پھوڑنا ف م ؛ محاورہ . رک : چُوڑیاں توڑنا .

پھوڑ کر چوڑیاں تنگے ہات ملتی بیٹھی دونوں ہات

(۱۶۹۰ ، جنگ نامہ شاہ محمد (اردو شہ پارے ، ۲۶۵)) .

ـــ توڑ لیں فقرہ . آشنائی ترک ہو گئی (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶) .

ـــ ٹھنڈی ہونا محاورہ . چوڑی (چُوڑیاں) ٹھنڈی کرنا (رک) کا لازم ، کسی صدمے یا ضرب سے چوڑیوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا .

میں نے ہاتھا پائی جب کی سرد مہری سے کبھی
گرم جوشی سے ہوئیں ٹھنڈی ہماری چوڑیاں

(۱۸۳۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۷۰) . مدلیکا کی نازک نازک کلائی بل پہ بل کھانے لگی اور کئی چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئیں . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۴۷) .

ـــ چڑھانا ف م ؛ محاورہ . چوڑیاں پہنانا ؛ چوڑیاں پہننا .

بات سنتی ہی نہیں کمبخت کیسی ڈیٹھ ہے
ہاتھ چھلتا ہے بتانے سے چڑھا ری چوڑیاں

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۱)) . دلی کی چوڑی والیاں ہاتھ کو ملائم کر کے تنگ سے تنگ چوڑیاں چڑھا دیا کرتی تھیں . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۶) .

ـــ مَولْنا محاورہ . چوڑیاں ٹوٹنا ، (سونے اتفاق سے) اگر سہاگن یا ناکتخدا لڑکی کے ہاتھ کی چوڑیاں ٹوٹ جائیں تو بدشگونی یا نحوست کے ڈر سے خواتین ٹوٹنا نہیں کہتیں مولنا کہتی تھیں (قاموس الفصاحت ، ۱۱۳) .

چوڑیل (و مع نیز ضم چ ، ضم و ، ی لین) امث . رک : چڑیل . چوڑیل کی چوٹی ہتنے کی لنگوٹی . (۱۷۳۲ ، نسخہ مفرح الضحک ، ۱).

چوڑے مار (و مع) امذ . مویشیوں کا ایک مرض جو لشیبی یا پہاڑی اور پوٹھوہار کے علاقہ میں ہوتا ہے . چوڑے مار کے مرض میں مبتلا جانوروں کو ذبح نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی ان کے گوشت اور کھال کو استعمال میں لانا چاہیے . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۴۶) . [مقامی] .

چوڑھا (و مع) امذ . رک : چُوڑا ، بھنگی . مہتر فارسی میں سردار کو کہتے ہیں ہندوستان میں چوڑھا ہو گیا . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۱۸) . کتنے ذلیل کمینے چوڑھے چمار ملانے سید بن گئے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۳۷) .

چوز (و مع) امذ . ۱. باز یا شاہین کا بچہ جس کی عمر ایک سال کے اندر ہو یا جس نے ابھی تک شکار نہ کیا ہو .

ہوا تھا بلبلاں کوں چوز پیدا
کیاں اوصاف گل غل کر ہو شیدا

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، مومن ، ۵۶) . شاہین چوز ہونے کے وقت سے کایز ہونے کے وقت تک ہر سال اوڑنا اور گرفتار کرنا جانور کا زیادہ کرتا ہے . (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۸۸) . چوز : وہ پرند جن کے ابھی بال و پر نہیں نکلے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۷) . ۲. رک : چوزہ (پلیٹس) . [ف] .

چوز (و مج) امذ . ۱. خواہش ، آرزو ، تمنّا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. (چاہ ، چاؤ کے ساتھ مستعمل) لاڈ پیار چونچلا .

گیا اس بیسوا کے گھر اک روز
لگی دکھلانے اپنا چاؤ اور چوز

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۳۳) .

کرکے سوسو طرح سے چاؤ اور چوز
لگی کہنے وہ شمع دل افروز

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۳۱) . [ف] .

چوزہ (و مع ، فت ز) امذ . ۱. مرغی کا بچہ ، بچّا . صاحب کے لئے جورو کی ننھی بکے تو بکے اور ہاں بینے کی لٹیا گروی ہو تو ہو ایک چوزہ صبح ایک چوزہ شام . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۲) . کوتوال کو بلا کر کہا کہ تین موٹے موٹے چوزے منگواؤ . (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما ، ۵٦٠) . ۸٦٠۲ لاکھ برائلر چوزوں سے ہمیں بالترتیب ۳۲۷۰ لاکھ انڈے اور ۸٦۲۰ میٹرک ٹن گوشت سالانہ حاصل ہوتا ہے . (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۰۲) . ۲. (مجازاً) نوخیز لڑکا یا لڑکی . چوزے ہیں دونوں مثال جوبن ہیں . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۱) .

پیام اے ریڈیو کی لہر پہنچا دے تو اس بکہ
ہمارے واسطے چوزہ کوئی تیار کر رکھو

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۱) . [ف] .

— باز صف . (بازاری) کسبی جو نوجوانوں سے زیادہ رغبت کرے ، لونڈوں سے فعل بد کرانے والی . (مخزن المحاورات ، ۳۱۸ ؛ جامع اللغات) . [چوزہ + باز (رک)] .

چَوس (۱) (و لین) امث . وہ زمین جو چار دفعہ جوتی جا چکی ہو : چار مرتبہ ہل چلایا ہوا کھیت ، رک : چوسری (پلیٹس ؛ اپ و ، ٦ : ۵۸ ؛ قدیم اردو کی لغت) . [س : چتر + سرت चतुर सरत] .

چَوس (۲) (و لین) امذ . چُون ، سفوف ؛ آٹا (جامع اللغات ؛ قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس) . [مقامی] .

چوس (و مع) صف . جذب ، جذب کرنے کی کیفیت ؛ کشش ، کھنچاؤ . پسٹن نیچے کو حرکت کرتے ہوئے چوس پیدا کرتا ہے اور سلنڈر کے اندر . . . مکسچر داخل ہونا شروع ہو جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۴۴) . [س : چوش चूष] .

— پمپ (— فت پ ، سک م) امذ . جذب کرنے والا پمپ ، اپنی طرف کھینچنے والا پمپ . کہ لمتدن کا استعمال چوس پمپ اور ہوا پمپ میں کیا جاتا ہے . (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۲۵۱) . [چوس + پمپ (رک)] .

— دَباؤ (— فت د ، و مج) صف . جذب کرنے کا زور ، قوت کشش . مقابلہ کرنے سے معلوم ہوگا کہ چوس دباؤ کی رعایت رکھی جائے تو ارکان کے زور کس قدر بدل جاتے ہیں . (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۳۱۸) . [چوس + ا : دباؤ ، دبانا (رک) سے] .

— نَل (— فت ن) امذ . آب کش یا پانی کھینچنے والی پچکاری . بڑے اسطوانہ میں پیندے کا ڈھکن بھی ہوتا ہے جو علحدہ کیا جاسکتا ہے اور اس کے وسط میں ایک چوس نل لگا رہتا ہے . (۱۹۳۸ ، رسالہ رزگی چنائی ، ۱۲۳) . [چوس + نل (رک)] .

چوسا (و لین) امث . فہم ، عقل (قدیم اردو کی لغت) . [چوسار (رک) کی تخفیف] .

چوسا (و مع) امذ . چوسنا (رک) کی کیفیت ، چساؤ ، چوسنے کا عمل .

ہیں حرف تیز تیرے گویا کہ حلوا سوہن
میٹھا ہے تیرے لب کا عاشق کے دل کو چوسا

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ٦۴) . [رک : چوس + ا : ا ، لاحقۂ کیفیت] .

چوسا (و مج) امذ . وہ آلہ جس سے برادہ کرتے ہیں ، سوہن ، ریتی (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات) . [مقامی ؛ چوسنا (رک) کی تخفیف] .

چَوسار (و لین) صف ؛ م ف (قدیم) . عقل مند ، ہشیار ، چالاک ؛ چاروں طرف والا ، چوطرفہ ، ہر طرف سے ، مکمل طور پر ، سارے کا سارا .

ہر یک تار اس تھار اوتار ہے — سکھر ہور چھتور چوسار ہے

(۱٦٠۹ ، قطب مشتری ، ۳۳) .

فراموشی سے اس بدلی کوں یک بار
تمہاری ہور لی رولن وہ چوسار

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۴) . [چوسارا (رک) کی تخفیف] .

چَوسارا (و لین) (قدیم) صف ؛ م ف . چاروں طرف ، ہر جگہ .

تولد کی خبر سن کر طبل باجے عرش اوپر
حلے نوری بہشتیاں تیں پنانے خوب چوسارا

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸) . [رک : چو + ا : سارا (رک)] .

چَوسارگی (و لین ، سک ر) امث (قدیم) . عقل مندی ، ہشیاری ، چالاکی : چاروں طرف سے متعلق (سرداری) ، حکومت .

ہے دنیا میں خوش تیری اوتارگی
سہیں جگ میں تج کوں یو چوسارگی

(۱٦۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۹) . [رک : چوسارا + ا : گی ، لاحقۂ کیفیت] .

چَوساری (و لین) امث . ہوشیاری ، خبرداری ، چوکسی ، چاروں طرف کی دیکھ بھال .

لکیا چوساری دل پر بہت لیا نے
کہ دل منکتا حسن کا دل بھلانے

(۱۶۳۵، سب رس، ۱۶۹). [رک : چوسار + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت].

چوسانا (و مج نیز ضم چ ، غم و) ف م . **چوسنا (رک) کا تعدیہ .** پیاس رفع کرنے کو ٹھنڈی چائے یا پانی . . . دیں اگر معدہ میں نہ ٹھیرے تو برف چوسائیں . (۱۸۸۳ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۳۶۷) .

گود میں لے کے نبی پہلے زباں اپنی چوسائیں
گھر میں اللہ کے پھر بنت اسد دودھ پلائیں

(۱۹۳۳ ، عروج ، عروج سخن ، ۲۰۷) .

چوسٹ / چوسٹھ (و لین ، فت س) صف ؛ ~ چونسٹھ . **چار اوپر ساٹھ ، تین بیسی اور چار ، (ہندسوں میں) ۶۴ .**

سر و بھیدہ چوسٹھ جو ہستک کی چھند
گناں رات دکھلا جو کو چت کی بندھ

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۵۸) .

اتھا سن ایگیارا سو چوسٹ دیہ سال
بتاریخ ایگیارا او ماہ شوال

(۱۷۵۱ ، سوداگر کی بی بی (یورپ میں دکنی مخطوطات ، ۵۱۰)) . اے عزیز . . . چوسٹ گھر اسے بولتے ہیں . (۱۸۱۰ ، وجودیہ (ق) ، ۱۰) . چوسٹھ کوس اس طبل کی صدا جانے کا دستور ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۳). [رک : چو + ا : سٹھ ، ساٹھ (رک) کی تخفیف].

— گھڑی م ف . **تمام دن اور رات ؛ ہمیشہ** (مخزن المحاورات ، ۳۱۸ ؛ پلیٹس) . [چوسٹ / چوسٹھ + گھڑی (رک)] .

چوسٹواں/چوسٹھواں (و لین ، فت س ، سک ٹ / سک ٹھ) صف مذ ؛ ~ محرفہ شکل : چوسٹویں/چوسٹھویں (ی مج) . **تریسٹھ کے بعد والا ، جو ترتیب میں تریسٹھ کے بعد اور پینسٹھ سے پہلے آئے ، (ہندسوں میں) ۶۴ .** چوسٹواں قاعدہ قطاع مذکور میں رقبہ اور قوس کے درجے معلوم ہیں . (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۴۸) . [چوسٹ / چوسٹھ + ا : واں ، لاحقۂ ترتیب تذکیر] .

چوسٹویں/چوسٹھویں (و لین ، فت س ، سک ٹ ، ی مج / سک ٹھ ، ی مج) صف مث . **چوسٹواں/چوسٹھواں (رک) کی تانیث .** چوسٹھویں ساکھی (۶۴) . (۱۹۰۹ ، اکسیر الاکسیر ، ۶۱) . [چوسٹ/چوسٹھ (رک) + ا : ویں (ی مج) ، لاحقۂ ترتیب تانیث] .

چوسر (و لین ، فت س) امث . **۱. رک : چوپڑ معنی نمبر ۱ .**

بیٹھیں بن کر ادا سے مونڈھے پر
کہا سکھیوں سے کھیلو تم چوسر

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۹۲) . راج کنور نے تم کو چوسر کھیلنے کو بلایا ہے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۶۶) . چوسر اور سربگھی قسم کے کھیل یہاں کھیلے جاتے ہوں گے . (۱۹۵۹ ، وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۱۵۰) . **۲. رک : چوپڑ معنی نمبر ۲ .**

اسی خواہش میں جگ بیتے کہ جیتے جی ملیں تم سے
حریفوں نے عجب چوسر بچھائی آج ہم تم میں

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۲۸۶) . ایک چوسر مخملی ، زری کے کام کی ، جڑاؤ نردوں اور پانسوں سمیت جی بہلانے کو مسند کی دوسری طرف رکھ دی . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۷۶) .

رہی چوسر کے پانسوں کی نہ سدھ بے اختیار اٹھے
فدا ہونے کو رونے یار پر پروانہ وار اٹھے

(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۵۶) . اف : بچھانا ، بچھنا ، کھیلنا . [ا : چو + سر (رک) ؛ س : چتر + سرتہ : चतुर + सरत्त] .

— باز امذ . **چوسر کھیلنے والا ، چوسر کا شوقین .**

رنگ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر
تیغ سی ہے چال اس محبوب چوسر باز کی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۱) . [چوسر + ف : باز (رک)] .

— بازی امث . **۱. رک : چوپڑ بازی .** چوسر بازی . . . ایک قسم کو کنچنی کہتے ہیں ، جو چوسر کا ایک پرت الٹ کر کھیلتے ہیں . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۱۵۶) . چوپڑ ، چوسر بازی یا پچیسی . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۲۰۵) . **۲. چالاکی ، مکاری .**

سچ ہے یہ خوب نہیں اتنی بھی چوسر بازی

(۱۸۲۴ ، مصحفی (تحریر ، دہلی ، ۱ : ۱۱۲)) . [چوسر + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— کا بازار امذ . **رک : چوپڑ کا بازار .**

یہ رنگیں سو بسو چوسر کا بازار
خجل ہو دیکھ جس کو صحن گلزار

(۱۷۹۶ ، پدماوت منظوم ، ۵۰) .

— کا رنگ (ـــ فت ر ، غنہ) امذ . **چوسر کی نرد ، چوسر کی گوٹ (ایک رنگ کی چار گوٹیں ہوتی ہیں ان چاروں کو ایک رنگ کہا جاتا ہے) .**

ہیں سب سے پہلے میرے اٹھانے کی فکر میں
محفل میں ان کی میں کسی چوسر کا رنگ ہوں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۴۴) .

چوسرہ (و لین ، فت س ، ر) امذ ؛ امث . **عورتوں کا ایک زیور جو گردن میں پہنا جاتا ہے اور جسے پیچھے کی طرف سے باندھتے ہیں ، چار لڑوں کا ہار ، گلوبند ، لھسی ، چوسالا ، چولڑا .**

اہس باراں میں بتیاں عشق گوندے
حمایل چوسرہ جنجم گری تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۹) . [رک : چوسر + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت] .

چوسری (و لین ، فت س) امث (قدیم) . **۱. رک : چوسرہ .**

چھوٹی چوسری ہور مکٹ مال سب
ہو سکڑی دسی مثل راس و ذنب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۳) . **۲. ایسی زمین جس پر چار مرتبہ ہل چلایا گیا ہو یا جس پر چار بار کاشت کی گئی ہو (پلیٹس) .**
[ا : چوسر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چتر + سرت + اکا ~~ चतुर् + सरत + इका~~] .

چوسنا (و مع ، سک س) ف م . **۱. کسی چیز کو منھ میں لے کر دونوں ہونٹوں یا زبان اور تالو سے اس طرح دبانا کہ اسے دانت نہ لگے اور اس چیز کے مزے یا اثر یا اجزا کو حلق میں اتارنا : چچوڑنا .**

وہھے کھانے کے انگلیاں چوس کر
دلوں سے تکبر کو کرتا بدر

(۱۷۷۰ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۷) . میرے پاس ایک نگ زہردار ہے اور وہ اس قصد سے اپنے پاس رکھا ہے کہ اگر کسی مصیبت میں پھنس جاؤں اوس کو چوس لوں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۶۶) .

سرچشمہ فصاحت کا گھٹی میں ملا جس کو
چوسی ہے زباں جس نے دن رات پیمبر کی

(۱۹۱۱ ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۱) . **۲. آہستہ آہستہ پینا ، پی جانا ، چٹ کرجانا ، ختم کرنا ، ہڑپ کر لینا .** مدتوں کا جمع کیا ہوا شہد وہ لمحہ بھر میں چوس جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۴۷۹) . **۳. نچوڑنا ، عرق نکالنا ؛ ضعیف و کمزور کردینا .**

ہجوم شوق کی بے تابیوں نے اس قدر چوسا
کہ دم رک رک گیا زخموں کے منھ میں تیغ قاتل کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۲) . **۴. چاٹنا .** یہ لوگ مطالعے کے بڑے دھنی تھے خاطر خواہ فرصتیں ملتی تھیں جس کتاب کو لے کر بیٹھے اس کی سیاہی تک چوس گئے . (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۱۸) . **۵. جذب کرنا ، کسی چیز کو جذب کر لینا .** دوسرے لفظوں میں پٹرول اور ہوا کے مرکب کو چوسنے کی قوت یا عمل بھی نہایت کم ہوگا . (۱۹۳۹ ، موٹر انجینیر ، ۱۶۵) . **۶. کسی چیز کو سانس یا ہوا کے زور سے کھینچنا .** تمام پمپوں کی بنیاد چوسنے کے عمل پر ہے . (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۲۵) . [رک : چوس + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چوسنی (و مع ، سک س) امث . **چوسنے یا کھینچنے کا آلہ ، ہوا کے دباؤ سے کسی چیز کو کھینچنے والا آلہ .** پمپ کا دستہ اپنی چوسنی اور مسام کو اوپر کی طرف لے جاتا اور اس طرح پانی کشش کے ذریعہ اٹھ جاتا تھا . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۷۵) . [چوس + ا : نی ، لاحقۂ آلہ تانیث] .

چوسی (۱) (و لین) امث . (نگینہ سازی) **ہلکے رنگ کا نئی کان سے نکلا ہوا زمرد ، اس کو اصطلاحاً زمرد کی مادین کہتے ہیں .** (ا پ و ، ۳ : ۵۵) . [مقامی] .

چوسی (۲) (و لین) امث . **قرس یعنی گول گتے نما شکل کی مچھلی جو شارک مچھلی کے سر سے چمٹی رہتی ہے** (ا پ و ، ۳ : ۵۷) . [مقامی] .

چوغا (و مج) امذ ؛ ~ چوغہ . **۱. رک : چغا ، عبا .**

چوغہ اور سرپیچ کلغی کنٹی وہ موتی کی مالا گراں قیمتی

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۳۰) . ناظم یا شاہ کو نشان اور گورنر حماۃ کو مرصع چوغہ مرحمت ہوا . (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۶۸) . ریشمی چوغہ اور فرکی ٹوپی کا اضافہ کیا گیا . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۸۸) . **۲. لباس ، لبادہ .**

پہنے ہوئے بوسیدہ روایات کا چوغا
باندھے ہوئے داؤد کی تانوں کا عمامہ

(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۸۰) .

چوغان (و لین) امذ . **رک : چوگان .** چینڈو نے اپس کوں اچھال کر چوغان کی حد کوں اپڑیا ہے . (۱۷۶۳ ، چھ سربار (ق) ، ۷۰) .

گھوڑی نے چایا ہے الل بچھیرا
میرا میاں کھیلے چوغاں

(۱۹۰۳ ، خواب راحت ، ۸) .

چوغہ (و مج ، فت غ) امذ . **رک : چوغا مع اسناد .**

چوک (و لین) امذ . **۱. وہ بڑا بازار جس کے چار راستے ہوں ، چار بازاروں کے ملنے کی جگہ ، شہر کا وسطی پر رونق بازار .**

جتا دایے تو رہتی نیں پڑیا ہے بہار جیو اس کا
یکایک آوے چوکوں میں نظارا مار چوری سوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۳) .

ہے دل کوں عزم چوک امید وصال پر
دیوانے کا خیال ہے بازار کی طرف

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹۳) .

چوک جس کو کہیں ، وہ مقتل ہے
گھر بنا ہے نمونہ زنداں کا

(۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۵۳) . چوک کی جگہ عیش گھروں ، عطاروں کی دکانوں اور قہوہ خانوں میں گپ شپ اڑتی ہے . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم ، ۲۲۰) . سنا ہوا مانجھا کل چوک میں چار آنے جوا بک گیا . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۳۰) . **۲. مکان کے اگلے یا پچھلے حصے کی کھلی ہوئی زمین جو چار دیواری کے اندر ہوتی ہے ، صحن ، انگنائی .**

کیا چوک بیچ چوک اس چوک پر
نزاکت سوں سنگار نازوک کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۳) . **۳. چوکور کھلی ہوئی جگہ ، مربع میدان .**

دیسی منبر آنگے بھریا چوک یوں
انگے عرش کے لوح محفوظ یوں

(۱۹۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۹) . جب وسطی چوک میں جالیاں بڑھائی گئیں تو احمد آباد کے ستونی طرز عمارت میں یہ مقبرے کی سبب سے کامیاب وضع بن گیا . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۶۹) . دو دن پہلے کوئلے کی بڑی کانوں کے چوک پر . . . اور دوسری چند عمارتوں کی دیواروں پر . . . اشتہار چپکے ہوئے ملے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۹۷) . **۴. چار مرتبہ .** دو چوک آٹھ . (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۵) . خدا جھوٹ نہ بلوائے تو ہم نے کوئی تین چوک بارہ مرتبہ لکھا ہے . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۲۷۹) . **۵. (ہندو) رنگین آٹے اور عبیر وغیرہ کی لکیروں سے بنائی ہوئی چوکور جگہ جس میں دولہا دلہن کو بٹھاتے ہیں نیز ایسی مربع جگہ جس میں شادی اور دیگر خوشی کے مواقع پر مٹھائیاں وغیرہ رکھی جاتی ہیں جو پوجا کے بعد لوگوں میں بانٹتے ہیں ؛ رک : چوکا .** اس نے آتے ہی چوک لیپایا اور اس پر ایک طرف آٹے سے نو خانے بنا کر ان میں چاول رکھ دیئے . . . پھر دولہا دلہن کو دو پٹڑوں پر بٹھایا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۱) . **۶. سامنے کے چار دانتوں کی لڑی خواہ اوپر کے ہوں خواہ نیچے کے ، چوکا** (فرہنگ آصفیہ) . **۷. چوکھونٹا ، چبوترا یا چبوترہ نما ، مربع ، چوکونا .**

ہے اس کا طول یک مہینے برابر
ہیں کوئے چوک میں چاروں برابر

(۱۸۳۵ ، رسائل حیات ، ۱۰۰) . اگر بط کے قافلے میں بندوق چلا کر بہت سی بطیں ایک قبر میں ہلاک کرنا چاہیں تو چوک چھروں کی بندوق . (۱۹۰۳ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۱۲۱) . **۸. چوسر کھیلنے کا کپڑا** (شبد ساگر) . **۹. طوائفوں کی بستی یا محلہ ، چکلہ .**

بجا کے سیٹی بلاتے ہیں چوک کی خندی
پھریں ہیں کرتے بہم ہاٹ گھاٹ میں رندی

(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۳۲)) . مثل بازاری عورتوں کے چوک میں جا بیٹھی . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۷۹) . **۱۰. ایک قسم کا زیور جو عورتیں سر پر پہنتی ہیں** (علمی اردو لغت) . **۱۱. داڑھ (چونکہ چار میں ایک ہوتی ہے چوکور اور چپٹی ہوتی ہے)** (ماخوذ : جامع اللغات) . [ا : چو (رک) + ا : ک ، لاحقۂ ظرف و نسبت و کیفیت] .

— بازار امذ . **رک : چوک معنی نمبر ۱ .**

پھر چوک بازار میں تو گزیاں
کہیں تو گزیاں پریسا سو گزیاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۳) .

چوک بازار اک طرف گلزار
اک طرف تھی براتیوں کی بہار

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۱) . وکٹوریا اسٹریٹ پر ڈاکٹری اسپتال اور چوک بازار میں یونانی شفاخانہ قائم کیا گیا . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۹۱) . [چوک + بازار (رک)] .

— بھرنا ف مر ؛ محاورہ . **۱. رک : چوک معنی نمبر ۵** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. ایک رسم جو زچہ کے تارے دیکھنے سے قبل ادا کی جاتی ہے .** زچہ کو گرم پانی سے نہلایا . . چوک بھرا گیا ، ناک میں نتھ پہنائی ، زچہ کی گود میں بچے کو دیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۰۹) . **۳. (شطرنج وغیرہ کھیلنے کے لیے) چوخانہ کپڑا یا تختہ تیار کرنا** (جامع اللغات) .

— پٹا (— فت پ ، شد ٹ) امذ . **وہ جگہ جہاں چوک کی رسم کے دوران لوگ بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں** (پلیٹس) . [چوک + پٹا (رک)] .

— پُروانا محاورہ . **چوک پورنا (رک) کا تعدیہ .** انہوں نے آتے ہی پہلے تو آنگن میں گج موتیوں کے چوک پروائے کنچن کی جڑاؤ چوکی بچھائی . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۱۱) .

— پورانا محاورہ . **۱. رک : چوک معنی نمبر ۵ .** ولایتی شادیوں میں رت جگا کیسا چھر کیوں گگرونڈا پوجنا کیا ، چوک پورا نے کے کیا معنی . (۱۸۸۱ ، صورۃالخیال ، ۱ : ۴۷) . **۲. شادی کی ایک رسم جس میں انگنائی میں ڈوئی رکھ کر چاروں طرف آٹا چھڑکا جاتا ہے اور ڈوئی کے بےشمار نقش بنا کر ایک چھوٹی چوکی رکھی جاتی ہے اس پر دولہا دلہن کو مایوں بٹھاتے ہیں** (ہمار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۲)) .

— پُورنا ف مر . **رک : چوک معنی نمبر ۵ .**

چوکی سے شعاع نور برساتی ہوئی ہے دیتی چوک پورنے کا عالم

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۴۶) .

— جمانا محاورہ . **بازار لگانا ، دوکانیں کھولنا .** سلک الموت کی گرم بازاری ہوئی ، دم نقد جان کی خریداری ہوئی . . . دلالی میں زخموں کا بار ملا ، چوک جمانے کو دشت کار زار ملا . (۱۸۴۷ ، سرور سلطانی ، ۲۵۷) .

— جوڑنا ف مر ؛ محاورہ . **ایک مربع جگہ کو شادی بیاہ یا خوشی کے موقع پر مٹھائیوں سے بھر دینا .**

بخت و دولت تخت چوبھر چوک جوڑے ہے سدا
اس خوشی تھے رات دن گرجے سو ایوان عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۸) .

— چاندنی / چکنی (— مغ ، سک د / فت چ ، سک ک) امث . **ایک تیوہار جو بھادوں کے اول عشرہ میں چار تاریخ کو ہوتا ہے اور اس وقت پاٹ شالوں کے طالب علم گنیش جی کی پوجا کرتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چوک + چاندنی/چکنی (رک)] .

— چَکّر (— فت چ ، شد ک بفت) امذ . **وہ گول قطعہ یا چبوترا جو چوراہے کے بیچ میں بنا ہو اور جس کے گرد سڑک گزرتی ہو ؛ انگ : Round about** (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۴۳) . [چوک + چکر (رک)] .

— لگانا محاورہ ۔ خرید و فروخت کے لیے بازار کھولنا ، منڈی لگانا ۔

نیت میں واں چوک لگوے کرنے کوں کہاں بار
کے وہ دانا دل کا کچھے اپنا انہوں سار

(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۲۸) .

— لگنا ف مر ؛ محاورہ ۔ ۱۔ منڈی لگنا ، دوکانوں کی قطار کھلنا (پلیٹس) ۔ ۲۔ آشکارا ہونا ، عیاں ہونا ، ظاہر ہونا (اردو قانونی ڈکشنری) .

— مارا امذ . دھوکے سے بازار کا ٹیکس نہ دینا ، ٹیکس کی چوری ، اسمگنگ (پلیٹس) . [چوک + مارا ، مارنا (رک) سے] .

— نکاس (ـــ کس ن) امذ . چوک میں بکنے والی سب چیزوں پر لگایا جانے والا محصول (پلیٹس) . [چوک + نکاس (رک)] .

چوک (۱) (و مع) امث . ۱۔ قصور ، فرو گزاشت ، خطا ؛ بھول ، غلطی ، نشانہ اوک جانے کی حالت .

بے خبر یا اللہ بول ندھر چوک، خطا کا عیب نکر

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۱۲) .

جو توں بول بھیجا سو سب ساچ ہے
ہمیں تی ستے چوک ہماراج ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵) .

یک عرض لکھنے میں رکھتا ہوں اتال
چوک ہووینگے تو تمیں لینا سنبھال

(۱۷۳۷ ، مثنوی حسن و دل ، ۳۵) . اگر بشریت کے سبب اس سے کوئی چوک ہو . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۵۸) .

چوک جاتے ہو مجھ سے مقتل میں
میں نشانہ ہوں تم خطا نہ کرو

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۲۲) . لیکن باوجود اس کے کچھ چوک بھی ہوتی ہے . (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۲۳۱) . ایک ذرا سی چوک حالات کا رخ کہاں سے کہاں بدل دیتی ہے . (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۶۵) . ۲۔ کمی ، کسر .

نہیں تیری نبوت میں اگر چوک
توکر اب چاند کو جلدی سے دو ٹوک

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۷) . [چوکنا (رک) کا اسم مصدر] .

— آنا محاورہ (قدیم) . چوک ہونا ، غلطی ہونا . کیا منج تے چوک آئی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۹) .

نہ اوسکے کام میں آوے کبھی چوک

(۱۸۹۸ ، مفتاح الایمان (ق) ، ۸۱) .

— پکڑنا محاورہ . گرفت کرنا ، غلطی پکڑنا .

بھی خدام سو اس کا تھا لئی سلوک
پکڑتا نہ تھا او کبھی ان ہو چوک

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۲) .

— کھانا محاورہ . غلطی کرنا . اسکندریہ کے ۱۸۸۲ والے معاملے میں چوک اور غلطی کھائی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۷) . یہ کنہو بڑی چوک کھائی اور طرفہ یہ کہ ڈھاکے والی کے ساتھ سب کو لپیٹا . (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۲) .

چوک (۲) (و مع) (الف) امذ . ۱۔ ایک قسم کا کھٹا ساگ ، چوکا (لاط : R. Montanus یا Rumex vesicarius) . ہر بنیا نے اپنے تھیلے سے دو ڈبل پیسے نکال کے دیے کہ میرے واسطے چوک اچھا لیتے آنا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۰) . ۲۔(i) ایک دوا جو عرق لیموں اور انار کو جوش دے کر تیار کی جاتی ہے یہ سیاہ اور گاڑھی ہوتی ہے اور خارش کے لیے مفید ہے . گندھک آدھ پاؤ ، چوک چھٹانک بھر ، سانبھر نمک چھٹانک بھر ، تل کا تیل سیر بھر ، تینوں دواؤں کو خوب باریک پیس کر روغن میں مخلوط کر کے خارش والے اونٹ کے بدن پر ملتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۶) . چوک ... پہاڑی انار ترش کا جس کو ڈارمی کہتے ہیں رب ہے . سیاہ رنگ ہوتا ہے اور بہت کھٹا ہوتا ہے ... جب گاڑھا ہو جاتا ہے تو چوک کہلاتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۹۳) . (ii) (پنجابی) سالن میں ڈالنے کا کھٹا مسالا (اردو میں کھٹے کے ساتھ ملا کر کھٹا چوک کہتے ہیں) (اب و ، ۳ : ۱۳۷) . (ب) صف . ترش ، نہایت کھٹا .

لائی ہے دوا تو مری خاطر جو بنا کر
کھائی نہیں جاتی ہے وہ یہ چوک ہے دائی

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۵۲) . [س : چکرن चक्र] .

چوک (۳) (و مع) م ف . ذرا ، تھوڑا سا .

مستی کی باتاں کہوں یا رات کی باتاں کہوں اب
دوتوں قصہ کھول کہتا چوک بخشو تم ہیں استاد

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۸) .

چھبیلی نکل بھار پردے سوں آ
سو پردے میں اک چوک رہنا چھپا

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۲۶ ب) . [مقامی ؛ ا : چک ، تک (رک) کا ایک روپ] .

چوک (۱) (و مج) امذ . موٹر انجن میں کاربوریٹر کی ہوا بند کردینے کا عمل . چوک کے لیے موٹر کاروں میں آج کل زیادہ تر ... ایک بٹن سا ہوتا ہے جس کو کھینچنے سے چوک ٹیوب کا راستہ بند ہوجاتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۳۷) . چوک میکانیات کی اصطلاح میں ایک آلہ ہے جسے کھینچ کر انجن میں ہوا کی بجائے پیٹرول کیا جاتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۲) . پاور سپلائیز میں عموماً کنڈنسر اور چوک دونوں استعمال ہوتی ہیں . (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۳۳۷) . [انگ : Choke] .

ــ والو (ــ سکـ ل) امذ . **موٹر انجن میں ہوا کی مقدار کم** کرنے یعنی مکسچر کو رچ کرنے کے لیے کاربوریٹر کے حلق پر **لگی ہوئی گول پتی (یہ گول پتی اگر تھوڑی ترچھی کردی جائے تو ہوا کی** آمد میں مزاحم ہوتی ہے). چوک والو کا استعمال صرف انجن کو اسٹارٹ کرتے وقت تھوڑی دیر کے لیے کیاجاتا ہے ، جب کہ نسبتاً رچ مکسچر کی ضرورت ہوتی ہے . (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۱۹۷) . [انگ : Choke valve] .

چوک (۲) (و مج) امث . **ایک قسم کی لکڑی جو دواؤں میں کام آتی ہے** (جامع اللغات) . [مقامی] .

چَوکا (و لین) امذ ؛ ~ چوکہ . **۱. چار کی تعداد ، چار گنا ، چار سے منسوب و متعلق** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. سامنے کے چار دانتوں کا مجموعہ .**

چوکہ کیا دیکھے کہ بائے لعل ادھر پر دانت دنگ
نکلے ہیں یک کہان تھے یاقوت و نیلم بے نظیر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱) .

اسی ہنگام میں چوکے کے نزدیک
نکلتے چار دانت ہیں گول باریک

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۹) .

دیکھی جب انگیا کی چڑیا بھر گیا سر پر ہما
تخت شاہی مل گیا دانتوں کا چوکا دیکھ کر

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۷۷) .

ہے اس کے وصف دنداں میں قلم عاجز ، زباں قاصر
دہان ناز میں چوکا نہیں ، سلک لآلی ہے

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۳) . **۳. (دندان سازی) مصنوعی دانتوں کا سیٹ ، بتیسی .**

اب بس ڈبیہ رکھو کہیں چوکا نہ گر پڑے
ڈرتا نہیں ہے مجھ سے تو اے بھڑیے منہ سڑے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۶) . میں نے ان کے پوپلے منھ کو دیکھ کر خود ان سے ایک دعوت میں پوچھا تھا ، آپ نیا چوکا کیوں نہیں بنوالیتے . (۱۹۶۶ ، بزم خوش نفساں ، ۴۷) . **۴. چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں جیسے کنویں کا چوکا** (نوراللغات) . **۵. چوکون ، مربع یا مستطیل نما ، چوکور .**

وہ بت تھا دیر میں چوکے کے اوپر
دھری تھالی تھی آگے پھول سے بھر

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۴) . سنگ سرخ کے چوکے داغ دار پیمائش سے کم بہت ہیں . (۱۸۹۰ ، انشائے داغ ، ۱) . درگاہ کے صحن میں جو چونے کا فرش تھا وہ سنگ سرخ کے چوکوں کا بنوادیا ہے (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۵۴) . دیسی ساخت کے زرد سرخ اور سبز مختلف وضع قطع کے روغنی چمکدار چوکوں کے ساز سے شطرنجی فرش تیار کیا گیا ہے . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۷۶) . کعبے شریف کے اطراف میں سب طرف پتھر کے چوکوں کا فرش بچھا ہوا ہے . (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۱۷۵) . **۶. (ہندو) کھانا پکانے اور کھانے کی جگہ ، رسوئی .** ارے رادھے ! اب میں کلی کر چکا ہوں ، چوکے سے اٹھ چکا ہوں ، اب کیسے کھاؤں . (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۵۶) . وہ اپنے چوکے کو ہر اور مٹی سے ضرور لیپتے . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۲۲) . **۷. لکڑی کے بنے ہوئے چوکور تخت یا برابر برابر بچھے ہوئے چار تخت .** اس نے دیکھا کہ چوکا تخت کا بچھا ہے ، اس پر ایک عورت بکمال زیب و زینت تکیہ لگائے بیٹھی ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۳۳) . کارچوبی کام کے تکیے جا بجا چوکوں پر رکھے تھے . (۱۹۳۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۱۵۸) . نیچے پایوں کے تختوں کے چوکے ، چوکوں پر مسندیں ، قالین . (۱۹۷۱ ، یادوں کی برات ، ۲۰۰) . **۸. رنگین آٹے یا عبیر وغیرہ کی لکیروں سے بنائی ہوئی مربع جگہ جو سحر وغیرہ کرنے کے لیے بنائی جاتی ہے .** ساحروں کے آگے مشعلیں روشن ہیں ، چوکے دیئے ہوئے ہیں . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۲۹۹) . **۹. (کرکٹ) گیند پر بلے کی وہ زد جس سے گیند میدان کی حد پار کر جائے اور نتیجے میں چار رن ملیں یا ایسی زد جس میں چار رن بنیں ، رک : چَوّا .** ۱۱۵ منٹ میں ایک چھکے اور ایک چوکے کی مدد سے ۳۳ رنز بنائے . (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ مارچ ، ۴) . اف : بنانا ، لگانا ، مارنا . **۱۰. (سیف بازی) حریف پر ایک ہی وار میں چار ضربیں لگانے کا طریقہ یہ ضربیں دائیں بائیں کنپٹی اور دونوں پنڈلیوں پر لگائی جاتی ہیں .** چوکا بہت قسموں سے کرتے ہیں ان کا ذکر کہانیوں میں بھی ہوگا . (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۸۰) . اف : چلنا ، کرنا . **۱۱. ایک دریا کا نام ؛ سیلاب ، طغیانی ، ایسا بہاؤ کہ دریا معلوم ہو .**

بیٹھ کر رونے جہاں غربت میں دریا ہوگیا
چار آنسو جب گرے آنکھوں سے چوکا ہوگیا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۴۷) .

مل کے ہوئیں اشک بار آنکھیں　　چوکا ہوئیں ہو کے چار آنکھیں

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۱۶) . **۱۲. چار رومال جو ملے ہوئے ہوں : ایک قسم کا برن ؛ ایک پیمانہ کا نام** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۱۳. زمین کا ایک مربع قطعہ ، ٹکڑا جہاں چوکور ٹکڑے بنا کر کھیتی کی جاتی ہے .** برسیم لوسرن ، شفتل میں کیاریوں کی وٹوں پر گندم کے چوکے لگائے جا سکتے ہیں . (۱۹۷۰ ، وادیٔ مہران میں زراعت ، ۷۳) . [ا : چو (رک) + ا : کا ، لاحقۂ صفت و نسبت ؛ س : چتشک + کن ‌क + चतुष्क] .

ــ باسَن کَرنا محاورہ . **کھانے پینے کی جگہ کو صاف کرنا ، لیپنا پوتنا اور برتن وغیرہ دھونا .** ایک کہاری کو بھی رکھ لیا ، وہ چوکا باسن کرتی ہے . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۷۶) . چھوٹی ہمشیرہ . . . بھائی کے یہاں چوکا باسن کرتی اپنا پیٹ پالتی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴ : ۳) .

ــ باسَن ہونا محاورہ . **چوکا باسن کرنا (رک) کا لازم .** دو دو تین تین وقت چوکا باسن بھی نہیں ہو سکتا ، بازار سے پوری مٹھائی منگا لی جاتی ہے . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۳۲۰) .

— برتن کرنا محاورہ . رک : چوکا باسن کرنا . ہماری بڑی بھلی ہے، جھاڑو لگا دیتی ہے، چوکا برتن کردیتی ہے . (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۵۸) .

— چڑھانا ف م ؛ محاورہ . مصنوعی دانت منھ میں لگانا . ہمارے دانت تو اٹھا دو آج ابھی تک ہم نے چوکا بھی نہیں چڑھایا تھا . (۱۹۳۲ ، تصویر ، ۲۱۳) .

— دینا محاورہ . ۱. لیپ پوت کر جادو ٹونا وغیرہ کرنے کے لیے جگہ تیار کرنا . اسباب سحر کالے کر اس (خیمہ) میں سحر کرنے بیٹھا، خون خوک سے چوکا دیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۶۳) . کسی نے سامنے گنبد کے چوکا دیا ہے . میثاق نے بڑھ کر وہاں کی خاک اٹھائی . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۷) . ۲. لیپنا پوتنا ، صاف ستھرا کرنا . عورتوں کو لہنگا پہننا ، چوکا دے کر کھانا ، گوبر کو پاک سمجھنا . . . یہ سب ہندوؤں کی مشابہت ہے . (۱۸۳۸ ، تذکیر الاخوان ، ۲۰۶) . دوسری کاچھن تھی جو پانی بھرنے ، برتن مانجنے ، چوکا دینے کے لئے تجویز کی گئی تھی . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۵۳) .

— کرنا محاورہ . ۱. رک : چوکا دینا . ہندوؤں کو جہاز میں چوکا کر کے کھانا پکانا غیر ممکن ہے . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۶۵) . ۲. کھانا کھانا (جامع اللغات) .

— لگانا محاورہ . ۱. رک : چوکا دینا . تو بھی روٹی کھالے اور جب کھا چکے تو برتن مانج کر چوکا لگا دیجیو . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۵۳) . ان کے لئے کھانے سے پہلے کھانا پکانے کے لئے چوکا لگانا ضروری تھا . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۲۲) . ۲. ستیاناس کرنا ، چوپٹ کرنا (شبد ساگر) . ۳. (کرکٹ) ایک زد پر چار رن بنانا . شکور نے شبیر کی گیند پر چوکا لگایا . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ اپریل ، ۲) .

چوکا (۱) (و مع) امذ . رک : چوک (۲) معنی نمبر ۱ . چوکا : سبزی تابستانی . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۳۷) . دیسی چوکا جاڑے میں . . . بوتے ہیں . (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۲۹) . چوکا ایک ساگ ہے جس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۷) . غذائیں جن میں موزوں پروٹینیں پائی جاتی ہیں : آبی سلاد اور چوکا اور خوردنی پودوں کی کونپلیں . (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۲۴) . [ا : چوک (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت] .

چوکا (۲) (و مع) امذ . ایک طرح کا مٹی کا برتن ، چُکّڑ (پلیٹس) .

چوکا (۳) (و مع) صف . غلطی کھایا ہوا ، بھولا ہوا ؛ بھولنے یا غلطی کھانے والا ؛ غفلت برتنے والا .

عبث ہے بوند کا چوکا اگر گھڑے ڈھلکائے
ہمیشہ نقد میں وارا ہے پان اودھار میں لوٹ

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۷۱) .

سامنے اس کے نہ رویا شوق اب روتا ہے کیا
بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکانے تو ہوتا ہے کیا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۵۳) . [ا : چوک ، چوکنا (رک) + ا ، لاحقۂ صفت] .

— آور گیا / سو مرا مقولہ . جس نے غلطی کی نقصان اٹھایا (جامع اللغات) .

چوکا (۱) (و مج) امذ ؛ ~ چونکا . نذر و نیاز کے لیے کنگورے دار چوپرت پکائی ہوئی میٹھی روٹی عام طور سے عشرۂ محرم میں نیاز کے لیے پکائی جاتی ہے جس میں کنایۃً چاروں خلفائے راشدین رض سے اظہار عقیدت مقصود ہوتا ہے ، کاک (اپ و ، ۲ : ۱۲۷) . [ا : چوکا (رک) کا ایک تلفظ] .

چوکا (۲) (و مج) صف . رک : چوکھا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— باگ بھوگ (— و مج) امذ . بیج جو بارش کے بعد بویا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چوکا + باگ/بھوگ (رک)] .

چوکا (چوکارا) دینا محاورہ . (ٹھگی) مسافر کو قتل کرنے کے ارادے سے کسی جگہ بٹھا کر دھوکا پٹی اور اہلاوے کی باتیں کرنا جس سے اس کا دھیان بھٹکے (اپ و ، ۸ : ۱۸۷) .

چَوکال (و لین) صف (قدیم) . چمک دار .

مکھ پھول سیاہ زلف سنبل چوکال ہے کال جن کے کامل

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۶) . [مقامی] .

چَوکانا (و لین) ف م . ۱. رک : چونکانا .

تجھ زلف کے ماراں کوں چوکانا مشکل
اس پیش بھری سوں پیچ کھانا مشکل

(۱۶۷۴ ، نصرتی ، نادر دکنی رباعیات (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۷)) . بعض باتیں ان مباحثوں کی انسان کو چوکا دیتی ہیں . (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۵۶) . ۲. (ٹھگی) ٹھگوں کے مخبر کا مسافروں کو دیکھ پانا یا دور پرے سے دیکھ کر خبردار ہو جانا (اپ و ، ۸ : ۱۸۷) .

چوکانا (ضم چ ، غم و) ف م (قدیم) . رک : چُکانا ، دور کرنا .

جو ہو سانچہ یا رب وہی نوں بلاؤ
سبھی جھوٹ کوں دل سیں میرے چوکاؤ

(۱۶۹۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲) .

چوک آنا محاورہ . (ٹھگی) دیکھ آنا (مصطلحات ٹھگی ، ۸۹) .

چَوکَٹ (و لین ، فت ک) اسث . رک : چوکھٹ (پلیٹس) .

چَوکَنا/چَوکَنھا (و لین ، سک نیز فت ک) امذ . رک : چوکھٹا . صندوقچے کے اندر وسط میں ایک گھر یعنی چوکنا محدب ہی کاغذ سے منڈھا ہوا ایسا نصب کریں کہ سوراخ سے آئینے کی مد نظر کو منع کرے . (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۷۹) .

چوکٹھے سنگ کوہ طور کے تھے
جھاڑ سب ایک ڈال نور کے تھے

(۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۶۳) . آئینوں کے چوکٹوں پر جتنے ہیرے اور لعل جڑے ہیں، وہ سب بڑے بڑے ہیں . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۲۱) .

چَوکدَن/چَوکدَھن (و لین ، ضم ک ، فت د / دھ) م ف .
۱. چاروں طرف ، چو طرف ، ہر طرف .

سقے باندے بھر لے پھل ایر سوں
چھڑکنے لگے چوکدھن دھیر سوں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۹) .

لگی مارنے جب سراپان کی موج
چلی چوکدن تب حرارت کی فوج

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۹) .

چھپ رہے ہیں چور تجھ ایں چوکدھن
جوہر دل کو بہت سا کر جتن

(۱۶۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۹۷) . **۲. کونا کونا ، گوشہ گوشہ .**

سنے ہو شور لوکاں چوکدھن کے
جو تھے پورب پچھم اتر دکھن کے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۵۵) .

سخن کے فیض سے اتنا ہوا ہوں پھناور
کہ چھا رہا ہے زمانے کا چوکدن مجھ سے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۳) . [ا : چو (رک) + کدن/ کدھن (رک) ؛ مقامی] .

چوکَر (و مج ، فت ک) امذ ؛ چوکڑ ، چوکھر . **۱. گیہوں یا جَو وغیرہ کے دانوں پر کا باریک پوست جو پسائی کے بعد آٹا چھان کر علیحدہ کیا جاتا ہے ، بھوسا ، بھوسی ؛ دانوں کا چورا .**

شام کے وقت پھر کھلا چوکر دانہ معمولی صبح دے بے ڈر

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۸۳) . بیمار بہت جی چلے تو گیہوں کے آٹے کی چوکر یعنی بھوسی کو دھو کر سکھا کر اوس کی روٹی پکا پکا کر دینا چاہیے . (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۱۱۶) . پہلی اور دوسری مرتبہ آٹا چھاننے سے جتنا چوکر نکلتا ہے اسے دو بارہ اور سہ بارہ پیسنا پڑتا ہے . (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۱۰۱) . حیاتین کی کمی پورا کرنے کے لئے سبز پتوں والی سبزیاں ... چوکر ... استعمال کرنا چاہیے . (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۳۲) . **۲. گیہوں جَو وغیرہ کے دانوں کا چورا جس میں بھوسا ملا ہوا ہو جو گائے بھینس اور گھوڑے کو کھلایا جاتا ہے .** دودھ دینی یا حاملہ بکری کی خوراک میں ... شامل کرنا چاہیے ... کھلی ... مکئی ... چوکر بور وغیرہ . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۵۸) . [ا : چو ، چورا (رک) کی تخفیف + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : ر ، لاحقۂ نسبت] .

چَوکَری (و لین ، سک ک) امث . **غلّے کا ایک ناپ ، چوتھیا تقریباً ایک سیر کا چوتھا حصہ** (پلیٹس) . [ا : چو + ک لاحقۂ کیفیت + ا : ری ، لاحقۂ نسبت] .

چَوکَڑ (و لین ، فت ک) امذ ؛ صف . **۱. رک : چوکڑی .**

باران گلاب و بارش گل چوکڑ بڑھے آگے با تجمل

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۲) . **۲. عمدہ ، اچھا ؛ نادر ؛ مضبوط ، طاقت ور ، تنومند ، موٹا ، بھاری بھرکم** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ا : چو (رک) + کڑ ، کڑا (رک) ؛ رک : چوک + ڑ ، لاحقۂ نسبت] .

چوکَڑ (و مج ، فت ک) امذ . **رک : چوکر** (پلیٹس) .

چَوکڑا (و لین ، سک ک) امذ . **۱. (i) رک : چوکڑی معنی نمبر ۱.** یہاں بھی سہور چار چار کے گروہوں میں آگئے ہیں جنھیں ٹیڑاڈ یا چوکڑے ... کہتے ہیں . (۱۹۷۰ ، برائیو نائیٹا ، ۱۰) . **(ii) رک : چوکڑی معنی نمبر ۲.** ایک جوڑی اسپ سبزہ رنگ جو سابق کے چوکڑے کے ساتھ مل سکتی ہے ، بارہ سو روپے کو خریدا . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ۲ : ۹ ، ۹۲) . یورپین سپاہیوں نے حضور کو شرطوں کے زمانے میں خود چوکڑا ہانکتے ہوئے دیکھا ہے . (۱۹۳۳ ، حیات محسن ، ۳۵) . **۲. رک : چوکا معنی نمبر ۲ .** اچھے دندان ساز سے مصنوعی چوکڑا بنوا کر استعمال کرنے سے غذا چبانے میں بہت سہولت حاصل ہوسکتی ہے . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۳۶) . **۳. رک : چوکڑی معنی نمبر ۳ .** رانگ کانسی پیتل کا زیور ... چوکڑا ، مرکی بندا ، کنگن ... یہ سب زیور میلے اور گھسے پٹے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۷۷) . **۴. پیداوار کی تقسیم جس میں کاشتکار صرف چوتھا حصہ دیتا ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چو (رک) + کڑا (رک)] .

چَوکڑات (و لین ، سک ک) امث . (کاشتکاری) **پنچایتی مقدمے میں رائے دینے والی چار پنچوں کی ایک مجلس ، پنچایت کے مکھیا (رکن)** (اپ و ، ۶ : ۵۸) . [ا : چوکڑ + ا : ات ، لاحقۂ جمع یا کیفیت] .

چَوکڑی (و لین ، سک ک) امث . **۱. (i) ایک ہی قسم کی چار چیزوں کا مجموعہ .**

چار زنجیروں میں دیوانے کو جکڑا عشق نے
دیکھ عالم اس گلے میں چوکڑی زنجیر کا

(۱۸۷۵ ، شہید (احمد علی خان) ، د ، ۱۰) . یہ جوڑواں کروے ہیں ... بعض دفعہ چوکڑیوں میں بھی ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۱۷۱) . **(ii) چار آدمیوں کا گروہ ، ٹولی .** یاروں کی چوکڑی نے ادھر کا رخ کیا . (۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۳۸) . **۲. (i) چار گھوڑوں کی بگھی .** چوکڑیاں بھی بکثرت ہیں ، اکثر بیرونی مقامات کی سیر کو ان میں بیٹھ کر جاتے ہیں . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ۲ : ۸ ، ۹۲) . آج سے چالیس پینتالیس سال قبل جب موٹروں کا زور نہ تھا ، نواب ممتاز حسین خان والئی باؤدی کو ہم نے چوکڑی میں نکلتے دیکھا ہے . (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۵۸) . انھیں اور صرف انھیں چوکڑی یعنی چار گھوڑوں کی بگھی میں نکلنے کی اجازت تھی . (۱۹۶۹ ، جنگ ،

کراچی ، ۸ اکتوبر ، ۳) . (ii) چار گھوڑے جو بگھی میں جتے ہوں . (نوراللغات) . ۳. (i) چوپائے کا چاروں پانو ایک وات اٹھا کر بھاگنا ، ہرن کی کلانچ ، پھلانگ ، جست ، اچھل کود .

کیوں کہ آو ہی شہر کے نزدیک صحرا کے غزال
ہے انوں کی چوکڑی میں دم ہماری آہ سیں
(۱۷۶۳ ، عاجز (چمنستان شعرا ، ۳۷۳)) .

چوکڑی میں گو تمہاری چال سے ملتے ہیں وہ
لائیں پر کیونکر چکارے گورے گورے ہاتھ پاؤں
(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۸۳۷) . (ii) اچھل کود ، شوخی ، چستی .

پیری میں سب یہ چوکڑیاں طبع شیخ کی
اسپند و موصلی و ستاور کے ساتھ ہیں
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۷۵) . ۴. ایک قسم کا زیور ، کانوں میں پہننے کا زیور جس میں دو دو موتی دونوں طرف کے کانوں کے لیے ہوتے ہیں . (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۵. (ہندو) حد بست ، حد (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۶. چار یگ کا عرصہ . جب جگوں کی ہزار چوکڑی گزرتی ہے تب برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰) . ان چار یگوں کے عہد کو مشترکہ طور سے چوکڑی کہتے ہیں . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۵) . ۷. چار قوانین کا مجموعہ . ہماری رائے اور صلاح کی قانونی چوکڑی ہر مقدمے اور دستاویز کے اندر سے چلتی تھی . (؟ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۱ : ۱۰۱) . ۸. رسی کے چار تار جن سے پلنگ بنا جائے ، چار پائی کی وہ بناوٹ جس میں چار بان یا ستلیاں اکھٹی کر کے انی گئی ہوں . (جامع اللغات ؛ شبدساگر) . ۹. یک جا بل دیے ہوئے چار تار یا رسیاں . چکارے اس پر چوکڑیوں کا ہار باندھ کر ڈیمرکی مضراب بار بار لگاتے ہیں . (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۷۸) . ۱۰. ہاتھی ، پالکی ؛ مندر کا کلس جو چار کھمبوں پر قایم ہو (شبدساگر) . [رک : چوکڑا + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

ـــ اڑانا محاورہ . گاڑیوں کا تیز دوڑانا . سڑک پر راجہ لوگ اپنی فوج اور رسالوں کے ساتھ زر نگار گاڑیوں میں بیٹھے چوکڑیاں اڑاتے چلے جاتے تھے . (۱۹۰۵ ، تاریخ دربار تاج پوشی ، ۱۵۸) .

ـــ بھرنا محاورہ . ۱. ہرن یا گھوڑے کا چھلانگ لگانا ، کلانچیں مارنا ؛ تیزی و طراری سے کام لینا ، تیز دوڑنا . ہرن تو چوکڑی بھر کر نکل گئی . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۴) .

ہرن بھی لگے بھرنے بس چوکڑی
شہ لعل کو ساتھ لے کر چلی
(۱۸۶۰ ، گلشن ہوشاں ، ۳۵) . گھوڑوں نے چوکڑیاں بھر بھر کر آس پاس کے سارے میدان بھر دیئے . (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۳۵) . ۲. اچھلنا ، کودنا ، کلیلیں کرنا .

ضعف سے ایک قدم بھی چلنا ہے محال
چوکڑی بھرتے تھے یا دشت غزالاں میں کبھی

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۹۸) . ہر جگہ یونانی بچے ترکی سپاہیوں کے پاس کھیلتے ہوئے اور چوکڑیاں بھرتے ہوئے نظر آرہے تھے . (۱۹۲۸ ، حسرت ، مضامین ، ۱ : ۱۰۸) .

ـــ بھلانا محاورہ . چوکڑی بھولنا (رک) کا تعدیہ ، حواس باختہ کر دینا ، پریشان کر دینا .

آہوئے چشم غضب ہوش ربا ہیں بخدا
چوکڑی دیتے ہیں اک پل میں یہ انساں کی بھلا
(۱۸۳۶ ، واسوخت امانت ، ۵) .

ـــ بھول جانا/بھولنا محاورہ . سٹ پٹا جانا ، حواس باختہ ہو جانا ، گھبرا جانا ؛ ہکا بکا رہ جانا ، عاجز و درماندہ ہو جانا .

تلنگاں میں چیتے کی یوں گن دیکھائے
دیکھت تس ہرن چوکڑی بھول جائے
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۱۲) .

دشت و حشت میں بھٹکتا ہے مرا آہوئے دل
بھول گئی ہے چوکڑی اب دانش و فرہنگ کی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱۲) .

غرض اس روز گوہر خاص مقبول
چلا بے دست ہو کر چوکڑی بھول
(۱۷۶۳ ، عاجز اورنگ آبادی ، قصہ لال و گوہر ، ۱۹) .

گئے چوکڑی بھول حضرت وہیں
لگے بھیجنے لعن شیطاں کے تئیں
(۱۸۰۲ ، بہار دانش (طپش) ، ۶۶) .

کھینچتے اس غزال کی صورت چوکڑی بھولتی ہے مانی کی
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۸) . ادیب اور شاعر دونوں چوکڑی بھول گئے ہیں . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۵۰) . میں ساری چوکڑی بھول گیا . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۷۵) .

ـــ بھول گیا فقرہ . جو مناسب تدبیر تھی وہ نہ کی (جب ہرن چوکڑی بھول جاتا ہے تو شکار ہو جاتا ہے) (محاورات ہند ، ۸۲) .

چشم وحشی کی جو شوخی نہ گیسو دیکھی
چوکڑی ساری غزالان ختن بھول گئے
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، ریاض سحر ، ۳۱۶) .

ـــ گاڑی امث . چار گھوڑوں والی گاڑی ، وہ بگھی جس میں چار گھوڑے جتے ہوں . چوکڑی گاڑیوں میں سوار . (۱۹۰۵ ، تاریخ دربار تاج پوشی ، ۵۲) . [چوکڑی + گاڑی (رک)] .

ـــ گُم ہونا محاورہ . ہوش و حواس جاتے رہنا ، گھبرانا ، سٹی گم ہوجانا ، تیزی و طراری ختم ہوجانا .

جونہی زخمی ہوا ہرن کا سم
ہو گئی چوکڑی سب اوسکی گم
(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۴۰) .

ـــ لگانا محاورہ . رک : **چوکڑی مار کر بیٹھنا** . پروفیسر . . . سر کے بل دیوار کے ساتھ کھڑا ہو گیا پھر اس نے اسی حالت میں چوکڑی لگالی . (١٩٨٣ ، راجہ گدھ ، ٢٥٨) .

ـــ مار (کر) بیٹھنا ف م ؛ محاورہ . **چار زانو بیٹھنا ، پالتی مار کے یا دو زانو بیٹھنا** . خوب چوکڑی مار کر بادشاہوں کی طرح اپنے تخت پر بیٹھ گئے . (١٩٧٦ ، جرئت ، کراچی ، ١١ فروری ، ٣) .

ـــ مارنا محاورہ . رک : **چوکڑی بھرنا** (پلیٹس) .

چوکس (و لین ، فت ک) صف . ١. **خبردار ، چوکنّا** .

خبردار ہشیار بیدار ہو مرے بھائی چوکس ہو تیار ہو

(١٧٩٣ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ٣٣) . تین دن میں آؤں گا تو گھر سے چوکس رہنا . (١٨٠٢ ، اخلاق ہندی ، ١١٨) . اسٹیشن کا سارا اسٹاف چوکس تھا اور اپنی ڈیوٹی پر کیل کانٹے سے لیس ہو کر کھڑا تھا . (١٩٦٢ ، ایک عورت ہزار دیوانے ، ٩٢) .
٢. **اپنے کام میں ہوشیار ، خبردار ، محتاط** .

کم سن ہو کر چھپتی چوکس ہے چھند کے فن میں
اے چھند بھری ہے لاوک بے شک ترے تین میں

(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٧١) .

گاہک چوکس ہے لے چلو مال کھرا
ہلکا کرو بوجھ ہے کٹھن راہ گزر

(١٨٩٣ ، رباعیات حالی ، ٧٩) . یہ پاپی بھی برہم کی پوجا پاٹ میں چوکس ہے . (١٩٣١ ، مضامین فلک پیما ، ١٢) . مواقع کی مساوات سے . . . حکومت . . . چوکس اور روشن دماغ شہری پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے . (١٩٦٠ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ٢٩٢) . اف : رہنا ، کرنا ، ہونا . ٣. **ٹھیک ٹھیک ، برابر ؛ تول میں پورا ؛ درست** .

ہنگام اوچھا ہو کہ ہو چوکس سنجیدے گنوتے
میں فکر کر دیکھا تو ہیں مستعد ہر فن میں تموتیں

(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٧٥) .

تو اگر لیلی سے چوکس حسن صورت میں رہا
قیس سے پلہ مرا جھکتا محبت میں رہا

(١٨٩٦ ، تجلیات عشق ، ١٩) . کھاڑی کے عرض کی چوکس پیمائش شروع کی . (١٩٠٧ ، نپولین اعظم ، ١ : ٣٩) . پرانے فارسی شاعروں کے زمانے میں عروض پوری طرح چوکس نہ تھا . (١٩٦٧ ، ہماری زبان ، کراچی ، نومبر ، ١٢) . ٤. (صرافی) **دلالوں کا کنایہ ایک آنہ کہانے کے واسطے** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ٤٥) . ٥. **سپرد ، حوالہ** (فرہنگ آصفیہ) . [ا : چو (رک) + ا : کس ، کسنا (رک) ؛ س : چکشس चक्षस] .

چوکسائی (و لین ، فت تیز سک ک) امث . **احتیاط ، بیدار مغزی ؛ ہوشیاری ، توجہ ، دھیان ؛ خبرداری ، رک : چوکسی** (پلیٹس) . [رک : چوکس + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت] .

چوکسی (١) (و لین ، فت ک) صف . **پرکھنے یا جانچنے والا ، امتحان لینے والا ، نگران ، انسپکٹر** (پلیٹس) . [ا : چوکس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

چوکسی (٢) (و لین ، فت ک) امث . **چار آدمیوں کا اکٹھا کوئی کام کرنا ؛ چار آدمیوں کا ایک ہی رکابی میں کھانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چو (رک) + کس = آدمی (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چوکسی (و لین ، سک ک) امث . ١. **نگہبانی ، حفاظت نگرانی** . بڑے بڑے سور بیر جودھاؤں کو . . . رکمنی کی چوکسی کو بھیج دیا . (١٨٠٣ ، پریم ساگر ، ١١٢) . ایک ایک بطخ نوبت بہ نوبت اپنے ہم جنسوں کی چوکسی کرتی ہے . (١٨٧٦ ، مقالات حالی ، ٢ : ٢) . حافظ جی کو اور عطاءاللہ کو تاکید کردینا کہ ان دونوں بکسوں کی سب اشیا سے زیادہ چوکسی کریں . (١٩١٢ ، مکتوبات حالی ، ٢ : ٣٣٨) . اس کی حرکت پذیری اور چوکسی سے چھوٹی چھوٹی کامیابیاں حاصل ہوتی جاتی ہیں . (١٩٦٥ ، گوریلا جنگ ، ٦٣) . ٢. **پاسبانی ، چوکیداری ، دربانی** .

آرزو ہے کہ رہوں تیرے در دولت پر
زندگی بھر میں کروں چوکسی درباں ہوکر

(١٨٦٦ ، بزہر ، د ، ٣٧) . آج کل چور چکار کا ڈر ہے ، میں ٹھہری عورت ذات کیا چوکسی کروں گی . (١٩٢٩ ، ناٹک کتھا ، ٥٣) . دشمن ہر ہر قدم پر نگاہ رکھنے ہیں ایسے طرح . . . چوکسیاں کی جا رہی ہیں . (١٩٦٧ ، عشق جہانگیر ، ٢٢٧) . ٣. **چالاکی ، ہوشیاری ، خبرداری ، عقل مندی** . اس قدر چوکسی اور ہوشیاری کی کچھ ضرورت نہ تھی . (١٩٠٢ ، آفتاب شجاعت ، ١ : ١٣٥) . مجلس عاملہ کئی دن تک متواتر دہلی میں بڑی ہشیاری اور چوکسی کے ساتھ اس کی منتظر رہی . (١٩٣١ ، خطبات قائد اعظم ، ٢٠٩) .

کہیں لے نہ ناخن نگوں سمند پکڑ چوکسی سے عناں ہوں

(١٩٦٩ ، مزمور میر مغنی ، ١٩١) . اف : ہونا ، کرنا . [ا : چوکس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

ـــ بھرنا محاورہ . **ہوشیار رہنا ؛ پہرا دینا** (فرہنگ اثر) .

ـــ رکھنا محاورہ . **ہوشیار رہنا ، خبردار رہنا ، نگرانی کرنا ، دیکھ بھال کرنا** . ارے ! یہ تو بڑا برا عارضہ ہے بڑی چوکسی رکھنی ہوگی . (١٨٩٣ ، بی کہانی ، ٣٢) .

ـــ کرنا محاورہ . **خبردار رہنا ، چوکنّا رہنا ؛ تیار رہنا ، مستعد رہنا ، کمربستہ رہنا** (جامع اللغات) .

چوک لینا محاورہ . (ٹھگی) **مسافر کا ٹھگوں کو یا ٹھگوں کا مسافر کو دیکھ لینا اور ہوشیار ہو جانا** (مصطلحات ٹھگی ، ٨٩) .

چوکنا (و لین ، سک ک) ف ل . رک : **چونکنا** .

ملاں مشتری ہو کر بولیا اذاں
او جالا ہوا خلق چوکیا بزاں

(١٦٨١ ، جنگ نامہ سیوگ ، ٢٠٥) .

غفلت کا ایک شوخ کی مارا پڑا ہوں میں
چوکوں نہ قبر میں بھی جو شور نشور ہو
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۳۲) .

بہت چوکے جو مانگی موت آخر کیا علاج اس کا
ستم کرنے کی بھی حد ہے کہاں تک وہ ستم کرتے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۳) .

چوکنا (و مع ، سک ک) ف ل . ۱. **غلطی کرنا ، خطا کرنا ، قصور کرنا ؛ نشانہ اوکنا ؛ فریب میں آنا .**

ہے کہیں تو کہتے نہ آوے نہیں کہے تو چوکے
عارف لوگاں یوں خیراں ، جیوں ہیں گنگے موکے
(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۴۳) .

بے نقط اعراب سوں کرتا ہے تعلیماں منجھے آں
میں اگر چوکوں گا اس میں تم نہ پکڑو ہم پہ ایراد
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۸) .

بے ہوش گھر پر اپنے چوکا کہ رات سویا
اوٹھ آوتا اگر وہاں سب یار تھے وے تھی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۰) . وہ نازنین یہ میری نادانی کی حرکت دیکھ کر بولی کہ " ہے ظالم ! آخر چوکا اور نصیحت بھولا " . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۱) .

ہمیں چوکے غم دل قابل اظہار نہ تھا
بات میں یار یہ بگڑا کہ کبھی یار نہ تھا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۸) . ان کتابوں کے مرتب کرنے والے ایسے ایسے چوکے ہیں کہ توبہ بھلی . (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۳۷) .

ان کا نہ کبھی کوئی نشانہ چوکا
شیطان ہے ان کے آگے ننگا بھوکا
(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۵۹) . ۲. **بھولنا .**

کہ آوے اگر کوئی یاں بات چوک
سو اس کوں لگے کچھ اچھی پیاس بھوک
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۵۳) .

محبت نہ تھی ، تھا یہ غم اظفری
یہ ہم چوک کر ہائے ستم کھا گئے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۳) .

خدا کے فضل پہ تھا اعتماد کیا غم تھا
اگر میں چوک بھی جاتا وہ پاسباں ہوتا
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۲) . ۳. **بھٹکنا .** قدم ایسا سیدھا پڑتا ہے کہ راستہ نہیں چوکتا . (۱۹۰۹ ، صلائے عام ، اپریل ، ۶) . ۴. **باز آنا ، باز رہنا .** مارنے سے تمہارا بھلا ہو تو نہ چوکو قتل ہی کرو . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۵۷) . بعض اوقات اپنے متعلق بھی رائے دینے سے نہیں چوکتے تھے . (۱۹۳۷ ، ادبی تبصرے ، ۲۷) . یعنی ہاتھ کی صفائی سے بھی نہیں چوکتے اور ہارنے پر برہم بھی بہت ہوتے ہیں . (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۲۲۹) . ۵. **پس و پیش کرنا ، موقع کھو دینا .** وقت پر جو سوجھ جاتی تھی اس میں چوکتے نہ تھے صاف کہہ بیٹھتے تھے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۱۱) . چوکو نہیں آنکھ بند کر کے پیٹی دے دو . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۴) . [س : چیت + کر च्यत + कृ] .

چَوکنّا (و لین ، فت ک ، شد ن) صف مذ . ۱. **چار کان والا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . ۲. **خبردار ، ہوشیار ، باخبر ؛ محتاط ، چاروں طرف نظر رکھنے والا .** یہ سونے کو جگا دیتی اور غافل کو چوکنا کر دیتی . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۴۴) . وہ ایک ٹھوکر کھا کر ایسے چوکنا ہو جاتے ہیں کہ پھر عمر بھر ٹھوکر نہیں کھاتے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴) .

کیوں کر باندھوں اس پہ نشانا بے صبرا ، چوکنا ، سیانا
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۹۳) . ایسوں سے بادشاہ کو چوکنا رہنا چاہئے . (۱۹۳۵ ، بادشاہ ، ۸۹) . ہم چوکنے رہنے لگے لیکن وہ یہ سب ایسی چالاکی سے کرتا کہ ہر بار کسی نہ کسی کو ضرور تشویش ہوتی . (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۱۵۳) . ۳. **گھبرایا ہوا ، متوحش .** شکاری کے ڈر سے جب جانور گھبرایا گھبرایا نظر آئے تو اس کو چوکنا کہا جائے گا . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۴۳) . اف : رہنا ، کرنا . [ا : چو (رک) + ا : کن ، کان (رک) کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

— آدمی ہے فقرہ . **بڑا چوکس ہے غافل نہیں ہوتا** (محاورات ہند ، ۸۲) .

— ہونا محاورہ . **ہوشیار ہونا ، بیدار ہونا ؛ بھڑکنا ، بدکنا ، تیز ہونا** (نوراللغات) .

چَوکَنْدی/چَوکَنْڈی (و لین ، فت ک ، سک ن) امث . رک : **چوکھنڈی ؛ چہار دیواری .** ہم تجھ کو اتنا ہی روپیہ دیتے ہیں جو قلعہ کے نہ بنانے کے لئے دیتے تھے کہ تو پرتگال کی طرح کی چوکندی نہ بنائے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۷۶) . بابر نے آ کر ان چیزوں میں کچھ اور اضافہ کیا جن میں چوکنڈی روش ، سنگ مرمر کے حمام باؤلی اور فوارے وغیرہ قابل ذکر ہیں . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۱۴) .

چوکنی (و مج ، سک ک) امث . (زرباقی) **ہارے کا منھ کھولنے اور صاف کرنے کی سوئی ، کچوکنی** (اب و ، ۲ : ۱۸۷) . [ا : کچوکنی (رک) کی تخفیف] .

چَوکنّی (و لین ، فت ک ، شد ن) صف مث . **چوکنّا (رک) کی تانیث ، ہوشیار .** اس نے آہستہ سے احاطے کا پھاٹک بند کیا ، چوکنی نظروں سے ادھر ادھر دیکھا اور بھاگ کر کوٹھری میں جا چھپا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۲۳۳) . [چوکنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چَوکور (و لین ، و مج) صف . **مربع ، چار کونے والا .** اس آسی لیٹر سے حاصل ہونے والی سائن ویو کو چوکور یا مربع شکل میں تبدیل کر دیا جاتا ہے . (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۹۸) . [ا : چو (رک) + کور (رک)] .

چوکولیٹ (و لین ، و مج نیز ضم ک ، غم و ، ی مج) امذ ؛ صف . رک : چاکلیٹ . چوکولیٹ رنگ کے سویلین سوٹ میں مسرور . . . ہنس دیا تھا . (۱۹۱۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۲۰۳) .

چوکی (و لین) امث . **۱. چھوٹا تخت ، مربع نما یا مستطیل نما نشست گاہ .**

اچانے عرش چوکی بی بی کے تائیں
کہ حضرت بی بی ہیں بیبیاں سیس تاجے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷) .

بیٹھتی چوکی پہ جب وہ نازنیں
حسن کے کشور میں تھی کرسی نشیں

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۰۴) . کنچن کی جڑاؤ چوکی بچھائے تس پر رکمنی کو بٹھائے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۱۱) . اگر کوئی چٹھی کسی کے نام کی آتی تو وہ ہر ایک کا نام پڑھ کر ہر ایک کی نشست کی چوکی کے آگے رکھ دیتی ہے . (۱۸۶۹ ، مکاتیب سر سید احمد خاں ، ۳۱) . میز کے چاروں طرف چار بیت (بید) کی تکیہ دار چوکیاں ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، روحانی شادی ، ۲) . دھپ دھپ گودڑ راہوں پر گر رہے ہیں ، چرک چرڑ کرک پرانی چوکیاں اور اسٹول پھینکے جا رہے ہیں . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۹) . **۲. پہرا ، پاسبانی ، نگرانی .**

محمد علی خاں کے سر پر وہاں
کھڑے رہتے چوکی کے پانصد جواں

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۰) . چوکی گاڑھی چاروں طرف باغ کے رکھی ہے کہ پرندہ پر نہیں مار سکتا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۳) .

چوکی کے لوگ سو رہیں در پر مجھے بٹھائیں
دھڑکا مجھے یہ ہے کہ کہیں آ کے پھر نہ جائیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۹) . **۳. وہ جگہ جہاں آس پاس کی حفاظت کے لیے تھوڑے سے سپاہی تعینات ہوں ؛ چھوٹا تھانہ ، پہرے داروں کی قیام گاہ .** پولیس والے نے جو ڈانٹا کہ بھلا دارو پی پی کر سڑک پر دنگا کرتے ہو ، پکڑ لے چلوں گا چوکی پر . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۱) . اورنگ زیب کے عہد میں بھی وہ مغلوں کی سرحدی چوکیوں پر لگاتار حملے کرتے رہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۷) . اس ہنگامے میں عوام نے پولیس کی چوکی لوٹ لی . (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۶۶) . **۴. چوکی دار کے بیٹھنے یا رہنے کی محفوظ جگہ ، کوٹھری** (ا پ و ، ۶ ، ۵۸) . **۵. حاضری کی باری ، نگرانی کی ذمہ داری ، ڈیوٹی .** صبح کے وقت . . . امرا اور منصب دار جن کی چوکی ہوتی ، حاضر ہوتے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۸۵) . **۶. رستے میں ٹھہرنے کا مقام ، پڑاؤ ، اسٹیشن .**

منزل ملک عدم کی راہ کتنی سخت ہے
کوئی بستی کوئی چوکی راہ بھر ملتی نہیں

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۲۶۱) . دو چوکیوں کے بعد کہتی ہوں کہ پیاس لگی ہے ، صراحی میں پانی نہیں ہے ، کہتے ہیں یہاں نہ بولو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۲) . **۷. قوالوں یا گویّوں کا گروہ یا پارٹی .**

اک طرفہ کارساز کی قدرت کا کھیل ہے
جو چوکی ہے گونیے کی بنو سمیل ہے

(۱۸۶۷ ، مسدس بینظر ، جان صاحب ، ۲۰) . ہر مندر کے متعلق گانے والوں کی ایک چوکی مامور تھی . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۵۷) . شبیر قوال کا نام آپ نے ممکن ہے سنا ہو . . . اسے گانے کا شوق تھا . . . کراچی میں اس کی چوکی کا خاصہ ڈنکا بجا . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۱) . **۸. نوبت بجانے والوں کا نوبت بجانے کا وقت نیز نوبت بجانے والوں کا گروہ یا جماعت .** بادشاہی نقار خانوں میں کئی کئی چوکیاں اس طرح آدمیوں کی مقرر ہوتی ہیں ہر ایک چوکی کے آدمی باری باری سے بجاتے ہیں . (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۲۹۷) . **۹. وہ چھوٹا تخت جو درمیان سے کٹا ہوا ہوتا ہے اور جس کے نیچے رفع حاجت کے لیے طشت رکھا جاتا ہے (اکثر طشت کے ساتھ ، طشت چوکی) ، کموڈ .** تمہاری چوکی کون صاف کرتا ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۰۳) . تم جمال گوٹے نوش کئے پڑے رہنا چوکی پلنگ کے پاس لگا دی جائے گی . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۹) . **۱۰. گلے کے ایک طلائی زیور کا نام جسے پٹری بھی کہتے ہیں ، یہ زیور جگنی سے مشابہ مگر چورس ہوتا ہے** (فرہنگ آصفیہ) . **۱۱. وہ تختہ جس پر بسکٹوں کیکوں کے لیے آٹا گوندھتے ہیں ؛ باورچیوں کا گروہ ؛ چار کا مجموعہ ؛ ایک ناپ جو چار سیر کے برابر ہوتا ہے ؛ بدکارہ ، چھنالہ ؛ نیاز ، نذر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۱۲. خدمت ، سیوا ، نوکری ؛ موکل ؛ جادو ، ٹونا** (فرہنگ آصفیہ) . **۱۳. کسبی کی شب باشی ؛ رنڈی کی خرچی یا شب باشی کا معاوضہ .**

میری چوکی ہزار ہیں دینا
دے مجھے جلد اور نہ کر تکرار

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۴۴) . [ا : چو (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چتشک + ایکا चतुष्क + इक्का] .

ــ اٹھ جانا/اٹھنا ف مر ؛ محاورہ . **پہرا اٹھنا ، نگرانی ختم ہونا .**

ہجر میں مجھ قیدی کو وحشت ہے یہی
چوکی اوٹھ جائے تو چنبٹ دیکھی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۸) .

ــ بٹھانا/بٹھلانا ف مر ؛ محاورہ . **۱. محافظ متعین کرنا ، پہرا بٹھانا ، نگراں مقرر کرنا .** جب کنس نے جانا کہ دیوکی کے آٹھواں گربھ رہا ہے تب جا بسدیو کا گھر گھیر آچاروں اور دئیوں کی چوکی بٹھادی . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳) .

جو اور کی پگڑی لے بھاگے اس کا بھی اور اچکا ہے
جو اور پہ چوکی بٹھلاوے اس پر بھی دھونس دھڑکا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۱) . **۲. جادو کرنا ، پیر بٹھانا ، موکل بٹھانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— بیٹھنا ف مر ؛ محاورہ. ۱. **چوکی بٹھانا (رک) کا لازم ، پہرا بیٹھنا ، نگراں ہونا .**

گشت لگا کتوال کا پھرنے ، چوکی بیٹھی گلی گلی
آس ان جی گھبراتا ہے اور لگتی انہیں کچھ بات بھلی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۹) .

رن میں گھوڑا جو اڑاتے ہوئے پہونچے عباس
چوکیاں گھاٹ پہ بیٹھی تھیں رکا تھا پانی
(۱۹۳۸ ، سرمایۂ بانسری ، ۱۷۸) . ۲. **گویوں یا قوالوں کی ٹولی کا گانے کے لیے بیٹھنا .** لکھنؤ کی مشہور مغنیہ مسو جان نے موسیقی کے کمالات دکھا کر حاضرین محفل کو مسحور کیا . . . بنارس اور آگرہ کی دو چوکیاں بیٹھیں . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۴۲) .

— بھرنا ف مر ؛ محاورہ. ۱. **باری باری سے پہرا دینا .**
وے بچارے بہانے کرتے ہیں رات دن لوگ چوکی بھرتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۴) . ۲.(i) **کسی بزرگ کے مزار پر مراد حاصل ہونے کے بعد منت پوری کرنا .** وہاں کے باشندے . . . اپنی مرادوں کے لیے جمعرات کو وہاں جاکر چوکیاں بھرتے ہیں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۵۷) . (ii) **محرم میں مہندی چڑھانا ؛ کھیر کے پیالوں پر نیاز دلوانا .** اب کی عشرہ آئے اور تمہاری مراد پوری ہوجائے تو چوکی بھرنا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۱۸) . ۳. **گھر پر یا مزار پر قوالوں کا گانا کرانا .** سارے قصور پر مٹی کا بادل چڑھا تھا ، قوال بلھے شاہ کے مزار پر چوکی بھر رہے تھے . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۱۹) . ۴. **دیوی دیوتا کے استھان پر جا کر بھینٹ چڑھانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— پر (پہ) جانا محاورہ. **پاخانے جانا (اجابت یا پیشاب کرنے کے لیے) بیت الخلا جانا .** مارے خوف کے میرا پیشاب خطا ہوا جاتا ہے ، میں ذرا چوکی پر جاؤں گی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۷۸) . پہروں دن چڑھے تو چوکی پر جانا نصیب ہوتا ہے . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۸۲) . چوکی پہ گئی ہاتھ منہ دھو . . . چاندنی پہ طاقہ بچھا کر بیٹھی ہوں . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۳) .

— پر کا سامان امذ. **عطردان ، گلاب پاش وغیرہ کا سٹ جو نوشہ کی خلعت پوشی کے وقت نوشہ کے سامنے رکھا جاتا ہے ؛ چوکی ساز** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۲)) .

— پر (پہ) لوٹا (بھی) نہ رکھواؤں فقرہ. **کمال حقارت ظاہر کرنے کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں ، معمولی اور ادنیٰ کام بھی نہ کراؤں .**

چخے ہو لوٹا نہ رکھواؤں اپنی چوکی پر
کرو ہی تم ایسے مجھے اب خدا کی شان پسند
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۴۴) .
نوج اس کی چھپرنا میں جاؤں لوٹا چوکی پہ بھی نہ رکھواؤں
(۱۹۲۰ ، عروج (نواب باقر علی خاں) ، شاہد نامہ (ق) ، ۲۶) .

— پہرا/پہرہ (— فت مج پ ، سک ہ/فت ر) امذ. **محافظت ، پاسبانی .** بہ نسبت سابق کے چوکی پہرہ زیادہ بڑھ گیا ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۷۳) .
کونسل میں بھی ہیں مالک میز چوکی پہرے کو بس ہیں انگریز
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۸۵) . گھوڑے جو سرحد پر چوکی پہرے کے کام آئیں . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۱۷) . [چوکی + پہرا/پہرہ (رک)] .

— پہرا (پہرہ) بٹھانا محاورہ. **نگرانی کرانا ، چوکیدار مقرر کرنا .** واجد علی شاہ نے . . . تاج محل کے مکان پر چوکی پہرہ بھی بٹھا دیا . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۲۰) .

— پہرا (پہرہ) رہنا ف مر ؛ محاورہ. **حفاظت ہونا ، نگرانی ہونا ، محافظ تعینات ہونا .**
کبھا حکم آوے نہ دربار میں رہے چوکی اور پہرا سرکار میں
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳) . وزیر بوقلموں کو حکم دیا کہ یہاں سے دلہن کے مکان تک فرش بوقلموں خیمہ ہائے گونا گوں استادہ ہوں ان میں چوکی پہرہ رہے . (۱۸۳۶ ، قصۂ اگرگل ، ۶۵) . ہم سادھوؤں کے یہاں چوکی پہرا تو رہتا نہیں ہے بھگوت رکھوالی کرتا ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۶۸) .

— ٹوٹنا محاورہ. **پہرہ ختم ہونا ، نگرانی ختم ہونا ، حفاظت ختم ہونا ؛ پہرے داروں کے رہنے کی جگہ ختم ہونا .**

دو سال میں جو ڈاکوؤں کا کم ہوا نشاں
وہ چوکی ٹوٹی ہوگیا نیلام وہ مکاں
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۹) .

— جانا محاورہ. **کسبی یا زانی عورت کا خرچی پر جانا .**

تلاش کرتے پھریں سب ہیں خدمتیں بھاری
بہت تو تخت منبت کی چوکی جاتے ہیں
(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۳۰)) .
چوکیاں جاتی ہے وہ بے بے تو ایسا ہوگیا
تف تری ڈاڑھی پہ تو جورو کا بھڑوا ہوگیا
(؟ ، راحت (فرہنگ آصفیہ)) .

— خانہ (— فت ن) امذ. ۱. **وہ مکان جہاں امرا کے درباری اپنی اپنی حاضر باشی کے وقت حاضر رہتے ہیں .** مجھ بیوہ کا بیٹا چوکی خانے سے جو گھر میں آئے گا اور مجھ کو نہ پائے گا تو میرے کمیدہ سر کو سنگ غضب سے توڑے گا . (۱۸۱۳ ، نو رتن ، ۵۴) . جو کام اہم ہوتا تھا اس کی تعمیل کے لیے مجھے حکم ہوتا تھا اور اکثر چوکی خانے میں بھی مجھ سے کام لیا جاتا تھا . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۲) . ۲. **پاخانہ ، بیت الخلا .** مہترانی . . . جہاں ملازم اور کنیزان ماہ رو کا مجمع دیکھا ٹوکرا چوکی خانے میں رکھ کر آ بیٹھی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۰۵) . [چوکی + خانہ (رک)] .

— دینا ف س ؛ محاورہ . ۱. پاسبانی کرنا ، نگہبانی کرنا ، پہرا دینا . اسی باغ میں اس کے تائیں چھپا رکھو ، چوکی اس کی ہم دے گیں ، کوئی اس کے پاس آونے نہ پاوے گا . (۱۷۷۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷) . بہتر یہ ہے کہ ہم چاروں ایک پہر جاگیں اور چوکی دیں . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۱۹) . ۲. جل یا فریب دینا .

کہ اب آؤ رخ اپنے موڑ کر
چوکی دے پھریں سب کوں یہاں چھوڑ کر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰۳) . ۳. کرسی دینا ، کرسی پر بٹھانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۴. قوالوں کا کسی درگاہ پر جاکر قوالی کرنا (علمی اردو لغت) .

— ڈالنا محاورہ . رک : چوکی بٹھانا .

ڈاکوں سے وہ مقام جو بدنام ہوگیا
چوکی پولس کی ڈال دی آرام ہوگیا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۹) .

— رکھوانا محاورہ . سواری رکوانا ، تخت ٹھہرانا ، سواری کا تخت نیچے ٹکوانا . امیر نے فوراً چوکی رکھوائی اور پکار کر آواز دی کہ ایک پہلوان تم میں سے چاہتا ہوں . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۷۶۵) .

— رہنا محاورہ؛ ف س . پہرہ رہنا ، حفاظت رہنا ، نگرانی رہنا .

اسی باعث سے میں شب کو ترے گھر میں نہیں آتا
ترے در پر جو چوکی رات دن رہتی ہے درباں کی

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲۵۳) .

— ساز امذ . رک : چوکی پر کا سامان (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۳۲)) . [چوکی + ساز = سامان (رک)] .

— کرنا ف س ؛ محاورہ . پہرہ دینا ، چوکی دینا . ایک شخص ننگی تلوار ہاتھ میں لیے کے چوکی کرتا بیٹھا ہے . (۱۸۳۴ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۵۵) . اے شہنشاہ عالی وقار! آپ کے فرمان کے بموجب اس سوداگر کے مکان پر چوکی کر رہے تھے (۱۸۹۰ ، خدا دوست (ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۳۳۹)) .

— گانو والوں کو لوٹ کھاتی ہے کہاوت . پولس کی چوکی عام طور پر وہاں مقرر کی جاتی ہے جہاں لوگ بہت شرارتی ہوں پولیس والے اپنے کھانے کا خرچ عموماً انہیں لوگوں سے پورا کرتے ہیں (جامع اللغات) .

— مار امذ . رک : چوک مارا ، محصول چور . آدھی آدھی رات تک ملاحوں ، مانجھیوں ، چوکی ماروں اور ماہی گیروں کے بیانات سنے . (۱۹۰۷ ، نپولین بونا پارٹ ، ۱ : ۲۴۲) . [ا : چوکی + مار ، مارنا (رک) سے] .

— مارنا محاورہ . محصول ادا کیے بغیر غیر قانونی اور ناجائز طریقے سے مال کی درآمد و برآمد کرنا ، محصول کی چوری کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— ماری امث . چوکی (رک) مارنے کا فعل ، اسمگلنگ ، گھاٹ ماری (پلیٹس) . [چوکی + مار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— میں بٹھانا محاورہ . رک : چوکی میں رکھنا (پلیٹس) .

— میں رکھنا محاورہ . حوالات میں رکھنا ، نظربند کرنا ، قید میں ڈالنا (پلیٹس) .

— میں لگانا محاورہ . بادشاہوں ، امیروں یا افسروں کے سامنے کسی کو شب باشی کے لیے پیش کرنا . مشاطہ سے کہو کہ آج اسے آراستہ کرکے چوکی میں لگائے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۷۷) .

— نویس (— فت ن ، ی مع) امذ . ۱. درباروں میں خدمت انجام دینے والے امیر منصب دار اور احدی کی حاضری اور روزمرہ کے احکامات لکھنے والا .

چوکی نویس کوں ناز کے رشوت میں دیوں گا نقد جیو
مجھ کر دیا بود من کی بس لب پور بیسر سوں رجوع

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۵) . چند معتبر منصب دار تھے کہ باری باری سے حاضر ہوتے تھے روزمرہ ساعت بساعت کے احکام لکھتے رہتے تھے ، وہ چوکی نویس کہلاتے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۴۹) . ۲. خبررساں (قدیم اردو کی لغت) . [ا : چوکی + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

— نویسی (— فت ن ، ی مع) امث . چوکی نویس کی خدمت یا کام . اسی عہد میں چوکی نویسی کا آئین مقرر ہوا تھا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۴۹) . [ا : چوکی + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چوکیا (و لین ، سک ک) صف . چوکی (رک) سے منسوب قرا کیب میں مستعمل . [رک : چوکی + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— سانپ (— مغ) امذ . لمبا چوڑا سانپ جو کھٹ برابر کرنے والی چوکی کے برابر چوڑا ہوتا ہے (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۳۲)) . [ا : چوکیا + سانپ (رک)] .

— سہاگا (— ضم س) امذ . ایک طرح کا عمدہ سہاگا (نوراللغات) . [چوکیا + سہاگا (رک)] .

چوکیدار (و لین ، ی مع) صف مذ . وہ شخص جسے حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے ملازم رکھا جائے ، پاسبان ، نگہبان ، محافظ .

آرسی کے ہاتھ سوں ڈرتا ہے خط
چور کوں ہے خرف چوکیدار کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸) .

چوکیدار ایک شب گئے تھے سو
چولرے بھونرے سے نکلا باہر وہ
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۱) .
بہت اپنی تاک بلند تھی کوئی بس گز کی کمند تھی
پر اچھال پھاند وہ بند تھی تر ے چوکیداروں کی جاگ سے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۵) . میں نے کل ایک اخبار میں اشتہار چھپوایا کہ مکان کی حفاظت کے لیے چوکیدار مطلوب ہے . (۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۱۸۳) . گاؤں میں اندراج کرنے کے لیے چوکیدار ہی ذمہ دار ہوتا ہے . (۱۹۶۸ ، اطلاقی شماریات ، ۱۷۷) . [ا : چوک + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— سوئے ڈاکو مارے کہاوت . اگر چوکیدار سو رہے تو چوری ضرور ہوتی ہے (جامع اللغات) .

چوکیدارا/چوکیدارہ (و لین ، ی مع / فت ر) امذ . **۱. وہ محصول جو زمینداروں یا باشندوں سے وصول کر کے چوکیداروں کو بطور تنخواہ دیا جاتا ہے ، حق پاسبانی .** منشی دیو کی نندن چوکیدارہ کے بخشی آن کر بیٹھے آن کے پاس چوکیدارہ کا رجسٹر تھا . (۱۹۲۲ ، دلی کی جان کنی ، ۸۳) . **۲. پہرہ داری ، پاسبانی .** چڑی گھر میں ایک رائٹر نے سات روپیہ مہینہ پر نوکری کر لی کہ چوکیدارہ کا بھی کام دیتا ہے . (۱۸۶۸ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۱۵) . [ا : چوکی + دار (رک) + ا : ا/ہ لاحقۂ نسبت] .

— کرنا ف مر . **پہرہ دینا ، پاسبانی یا نگرانی کرنا .** تمام رات مرگھٹ میں ہم نے چوکیدارا کیا . (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یارہ ، ۸۰) .

چوکیدارَن (و لین ، ی مع ، فت ر) امث . **چوکیدار (رک) کی تانیث .** ایک حسین عورت قیدیوں کے کپڑے پہنے اس کے کمرے کی صفائی کر رہی ہے . ایک چوکیدارن بیچ بیچ میں اسے ڈانٹتی جاتی ہے . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۹۵) . [رک : چوکیدار + ا : ن ، لاحقۂ تانیث] .

چوکیداری (و لین ، ی مع) امث . **۱. محافظت کا کام ، پاسبانی ، نگہبانی .** دغا کی کوتوالی ، فریب کی تحصیل داری ، قلب و حیلے کی چودھراہٹ . . . اور رہزنی کی چوکیداری ہونے لگی . (۱۸۶۴ ، جوہر عقل ، ۱۹) . ایک ہی وقت میں ان سے دو کام لئے جائیں ، چوکیداری بھی کریں اور سرحد داری کی خدمت بھی انجام دیں . (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۲۹) . وہ اتنا غریب تھا کہ حصول معاش کے لئے رات کو چوکیداری کرنے پر مجبور ہوگیا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶۰) . **۲. چوکسی ، خبرداری .** یہ لوگ کانگریس کے کارندے ہیں اور اس کی طرف سے چوکیداری اور تفتیش حال کا کام کرتے ہیں . (۱۹۴۲ ، خطبات قائد اعظم ، ۳۶۹) . **۳. وہ چندہ (ٹیکس) جو نگرانی کی بابت لیا جائے ، حق پاسبانی** (نوراللغات) . اف : کرنا ، ہونا . [رک : چوکیدار + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت و معاوضہ] .

چوکیل دینا محاورہ . **حفاظت یا نگہبانی کرنا ، چوکسی کرنا .**
نفس کے تیں زبون کرے یعنی
دل کے تیں دے پہل کے چوکیل
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۲) .

چوکھ (۱) (و مج) امذ . (طب) **ایک جڑ جو گرہ دار لمبی اور موٹی سی ہوتی ہے انگلی کے برابر قسط سے کسی قدر مشابہت رکھتی ہے رنگ اس کا خاکی تیرگی مایل ہوتا ہے اور بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے وزن میں ہلکی ہوتی ہے ایسے اکثر اونٹوں کی خارشت میں لگاتے ہیں** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۹۵) . [مقامی] .

چوکھ (۲) (و مج) صف . **رک : چوکھا** (پلیٹس) .

چَوکھا (و لین) امذ . **۱. رک : چوکا .** ایک خادمہ گھبرائی ہوئی سانس چڑھا ہوا . . . زینہ پر سے چڑھی چلی آتی ہے آتے ہی دھم سے چوکھوں پر گر گئی . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹۲) . **۲. وہ جگہ جہاں چار حدیں ملیں** (پلیٹس) . [ا : چوکا (رک) کا ایک تلفظ ؛ س : چتشک + کن चतुष्क + क] .

چوکھا (۱) (و مج) صف مذ ؛ مث : چوکھی . **عمدہ ، اچھا ، خوب ، پسندیدہ ؛ کھرا ، خالص ؛ دل خوش کن ، خوبصورت ؛ سچا ، ایماندار ، معقول ؛ رک : چوکھی .** جلدی جلدی ایک جوڑا . . . پہنا . . . جس کا جواہر نہایت چوکھا اور بیش قیمت تھا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۷۶) . ظالموں کا غرور ڈھاؤں گا اور ایک مرد کو چوکھے سونے سے گراں بہا کروں گا (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۷۲) . نواب اقتدار الدولہ بڑے چوکھے آدمی تھے ہم سے بھی بنگلہ بناتے وقت بیس ہجار (ہزار) قرض لیے تھے ، لیکن وقت پر مول بیاج سب کوڑی کوڑی ادا کر دیا . (۱۹۳۷ ، بھولے سفر کو چلے (ساقی (سالنامہ) ، جنوری ۱۹۳۷ء ، ۶۷)) . اس شعر میں حافظ کی مستی کا رنگ چوکھا ہوگیا ہے . (۱۹۷۶ ، حافظ و اقبال ، ۳۹۷) . [س : چوکش + کہ चोक्ष + कः] .

— پَن (— فت پ) امذ . **چوکھا (رک) کا اسم کیفیت : عمدگی ، اصلیت ؛ چالاکی .** اس طاقت ور اقلیت نے اپنی نسل کا چوکھا پن قائم رکھنے اور کالے رنگ کی اکثریت پر اقتدار حاصل کرنے کی اس طرح کوشش کی جس طرح جنوبی افریقہ میں آج کی جا رہی ہے (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۵۱) . [چوکھا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

— رَنگ (— فت ر ، غنہ) امذ . **اچھی اور خوشنما رنگائی** (اپ و ، ۲ : ۳۰) . [چوکھا + رنگ (رک)] .

— کرنا ف مر ؛ محاورہ (قدیم) . **وصول کرنا ، کھرا کرنا .**
تن کے ملک میں اے ولی تجھ عشق کے حاکم نے آ
دل کی رعیت سوں لے کر چوکھا کیا ہے دام دام
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۳) .

چوکھا (۲) (و مج) امذ . رک : **بھُرتا** . چوکھا بھرتے کو کہتے ہیں اور دھوئی مونگ یا ماش کے بھنتے ہوئے روے دار آٹے کو کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۱۵۱ : ۲۰۱) .
[مقامی] .

چوکھاٹ (و لین) صف . (**عور**) **وہ انسان جس کے اعضا قوی ہوں** (نوراللغات) . [رک : چو + کھاٹ (رک) یا کاٹھ (رک) کا ایک تلفظ] .

چوکھان (۱) (و مج) امذ . **رک : چوکھا** (پلیٹس) .

چوکھان (۲)/چوکھانی (و مج) امث . **چوکھا (رک) کا اسم کیفیت ؛ خالص پن ، عقلمندی ، عمدگی ، خوبصورتی ؛ تیزی ؛ چالاکی** (پلیٹس) . [رک : چوکھا + ا : ن / نی ، لاحقۂ کیفیت] .

چوکھٹ (و لین ، ضم کھ) . (الف) امذ . **رک : چوکا معنی نمبر ۲ ؛ لکڑی کا چوکور تخت ، برابر برابر بچھے ہوئے چار تخت .** وہاں ایک مکان مقفل دیکھ پڑا کہ اس کو ابو موسیٰ نے کھلوایا اس میں ایک سنگ کلاں بصورت حوض رکھا تھا اس میں ایک شخص طویل و عریض چوکھت پر مردہ پڑا تھا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۶۳) . (ب) م ف . **چاروں طرف** . سید واڑے کی بہو بیٹیاں . . . صدر دالان میں اوتری ہوئی تھیں ، چوکھت ایرانی قالین کا فرش بیچ میں مسند ! مسند پر گاؤ تکیہ ! گاؤ تکیے کے آگے سلمہ بیگم بنی بیٹھی تھی . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۳۸) . [ا : چو (رک) + کھٹ ، کھونٹ (رک) کا ایک تلفظ] .

چَوکَھٹ (و لین ، فت کھ) امث ؛ ~ چوکھٹھ . ۱. **دروازے کا چوبی یا سنگین چوکور گھیرا .**

کسی میں پارہ الماس کے لگے کنڈے
جڑی ہوئی کہیں یاقوت سرخ کی چوکھٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱) .

ہے تمنا کہ پکڑ کر تری چوکھٹ عاشق
درد دل آج سنائے تمھیں رٹ رٹ عاشق

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۵۹) . دروازوں کی چوکھٹوں میں بندھنوار باندھے گئے . (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۲۵۱) .
۲. **(i) دروازے کے چوبی یا سنگین چوکھٹے کا وہ حصہ جو نیچے کی طرف زمین سے پیوست ہوتا ہے ، دہلیز .**

نہ دے ماروں چوکھٹ سے سر کو تو کبھو
رسائی ہوا چاہیے اس کے در تک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۴۳) . وہ اس وقت دیوان خاص کی چوکھٹ پر بیٹھا ہوا تھا . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۱۷) .

لگا سر جو چوکھٹ پہ دل نے کہا
مقدر جگانے کے دن آ گئے

(۱۹۷۲ ، میاں کی اتریا تلے ، ۱۳۰) . **(ii) (مجازاً) بارگاہ ، درگاہ ، مزار ، آستانہ .**

دم نکلے تمھاری چوکھٹ پر میں چین سے سوؤں تا محشر
فردوس کے دو پر ہو بستر مرے احمد ﷺ پیارے میں صدقے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۳۱) . اس دہلی شریف میں چھان بائیس خواجوں کی چوکھٹ ہے . . . ایک بزرگ نے ایک حسرت ناک خواب دیکھا تھا . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۲۷۶) .
۳. **دروازہ . گھر .** اے فاطمہ ، یہ عزرائیل ہے کہ تیرے باپ کی روح قبض کرنے کوں آیا اور ادب چوکھٹ ہماری کا بجا لایا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۶) .

بنا ہوں سنگ در اس واسطے ہر ایک بت کا میں
تصور میں مرے تصویر اس چوکھٹ کی پھرتی ہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۳۹) . جس در پر پالکی آتی تھی اس چوکھٹ سے جنازہ نکلتا . (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۸۴) . [ا : چو (رک) + ا : کھٹ = کاٹھ (رک) ؛ س : چتش + کاشٹھکن] . चतुष् काष्ठक

ـــ بازو (ـــ و مع) امذ . **چوکھٹ کے دونوں پہلو ، چوکھٹ کی لمبی لکڑیاں ؛ رک : بازو .** دروازہ باغ کا کاریگروں نے پتھر کا مع چوکھٹ بازو بنایا ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۰) . ستونوں محرابوں اور دروازوں کے چوکھٹ بازوؤں پر ایسے نفیس و نازک نقش و نگار کھود کے بنا دیا کرتے تھے جیسے آج مشکل سے بن سکیں گے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۹۷) . [چوکھٹ + بازو (رک)] .

ـــ پر سر جھکانا/رکھنا محاورہ . **اطاعت کرنا ؛ احترام بجا لانا ؛ اظہار عقیدت کرنا .** وہ سمجھتا تھا کہ میں اس ہنس کا راجہ ہوں کہ جس کی چوکھٹ پر ہمیشہ پہلے سارے ہندوستان کے راجہ سر رکھا کرتے تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۵) . کسی قوم اور کسی ملت کا آدمی نہیں جو اس چوکھٹ پر سر نہ جھکاتا ہو . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۹) .

چلو تا ہم بھی کسی چوکھٹ پر سر جھکا لیں ثواب ہوگا

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۰۶) .

ـــ کو سلام کرنا محاورہ . **حد درجہ عقیدت و ارادت کا اظہار کرنا ، ملاقات کرنا .** میر صاحب با اینہمہ تقدس بی نورن کی چوکھٹ کو ایک دفعہ روز سلام کر آتے تھے . (۱۸۸۱ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۴۸) .

ـــ نہ جھانکنا محاورہ . **کسی کے گھر کبھی نہ جانا .** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ نہ چھوڑنا محاورہ . **خادم بن کر رہنا ، جدا نہ ہونا ، نہایت اطاعت گزار رہنا ، خدمت و فرمانبرداری کرنا .**

خوبی و خورسی و راحت و آرام و سرور
تیرے دروازے کی تا حشر نہ چھوڑیں چوکھٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۱) .

ـــ نہ نانگھنا محاورہ . رک : چوکھٹ نہ جھانکنا .

فعل کیوں کر رہا ہے چل ہٹ بھی
اب تو نانگھوں نہ تیری چوکھٹ بھی

(۱۸۹۷ ، بہار عشق ، ۲۰) .

چوکھٹا (و لین ، سک کھ) امذ . ۱. **آئینے یا تصویر وغیرہ کا لکڑی یا کسی دھات وغیرہ سے بنا ہوا چوکور گھیرا .**

چوکھٹا بنوانے کی مطلق نہیں ہے احتیاج
آپ کی تصویر کا گھر ہے دل بہزاد میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۰) . قطعے رباعیاں اچھے اچھے قول چوکھٹوں میں جڑے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۰) . جس تصویر کا میں ذکر کر رہا ہوں ... اس کا چوکھٹا بڑا بھدا تھا . (۱۹۶۶ ، سویرا ، ۳۷ : ۱۰۵) . ۲. **رک : چوکھٹ معنی نمبر ۱ .**

جو عنصری گھروندا یا چوکھٹا بنایا
اک دم میں وہ بشر کا بگڑا بنا بنایا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳) . یہاں جب ہی معنی درست ہوسکتے ہیں کہ حلقۂ در سے دروازے کا پورا چوکھٹا مراد لیا جائے . (۱۹۰۵ ، معرکہ چکبست و شرر ، ۶۲) . اس کا چوکھٹا بہت ہلکا تھا اور کواڑ ترچھی ترچھی کمزور کیلوں کے ذریعے اس میں لگے ہوئے تھے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۳۸) . ۳. **رک : چوکا معنی نمبر ۲ ، ۳ .** چوکھٹا ہوزوں ، برابر جمی ہوئی ... ایسی جیسے بحرین کے موتی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵) ۴. **(مجازاً) خاکہ ، ڈھانچا : ضابطہ .** اسلامی تہذیب کے چوکھٹے میں کوئی رخنہ پیدا نہیں ہوا . (۱۹۷۶ ، حافظ و اقبال ، ۲۹) . ۵. **رک : گلدوانا .** چوکھٹا آگے کو لڑکتا ہے اور بچے کو خود بخود پانوں اٹھانے پڑتے ہیں . (۱۸۹۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۳۶) . ۶. **اخبار میں خبر کو نمایاں کرنے کے لیے چاروں طرف کھینچی ہوئی لکیر ، حاشیہ .** نئی نئی افواہیں صفحۂ اول پر جلی سرخیوں اور چوکھٹوں کے ساتھ شائع کریں گے . (۱۹۸۵ ، تکبیر ، کراچی ، ۲۲ نومبر ، ۳۳) . ۷. **گھیرا ، حلقہ .** پہاڑوں کے چوکھٹے کے اندر دریا کتنا شفاف اور چمکیلا معلوم ہو رہا تھا . (۱۹۸۳ ، ڈنگو ، ۳۹) . [رک : چوکھٹ + ا : لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

ـــ نما (ـــ ضم ن) صف . **چوکھٹے کی شکل کا ، جس کے گرد حاشیہ کھینچا گیا ہو .** ایسی سرخی جس کے گرد حاشیہ کھینچا گیا ہو اس کو چوکھٹا نما سرخی بھی کہا جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، فن ادارات ، ۱۷۰) . [چوکھٹا + ف : نما ، نمودن = دکھانا] .

چوکھی (و لین) امث (قدیم) . **رک : چوکی .**

رتن جڑت چوکھی رکھیا سامنے کہیا بیس مجہ آپنے سامنے

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۷۷) . [چوکی (رک) کا تلفظ] .

ـــ داراں امذ . **چوکیدار ، بڑا عہدہ دار** (قدیم اردو کی لغت) . [چوکھی + داراں ، دار (رک) کا ایک تلفظ] .

چوکھی (۱) (و مج) صف مث . ۱. **چوکھا (رک) کی تانیث .**

ہے عجب خم کدۂ دہر بھی غفلت کا مقام
چوکھی دس مانگتے ہیں ، لوٹتے ہیں چار اڑے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۷) . کلواڑے سارے ڈر کے عمدہ ، چوکھی شراب بھردی . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۰) .

کہا جو میں نے کہ ان کی ادا انوکھی ہے
کہا بتوں نے کہ اردو میاں کی چوکھی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۳) . تم جو ترکیب سوچو گے چوکھی ہی ہوگی ، تمہارا نشانہ کبھی خطا نہیں کرتا . (۱۹۵۳ ، محل سرا ، ۲۵۳) . ۲. **(موسیقی) اونچی یا تیز تان .** تنکھی چوکھی آڑی گوری دوگن تیگن کی تانیں اپجیں لے لے بول بنا بنانے لگیں ناچنے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۵۶) . ۳. **تیز طبیعت ، چڑچڑی .**

حسن کا ہے غرور چوکھی ہو ساری دنیا سے تم انوکھی ہو

(۱۸۷۱ ، شوق (نواب مرزا) ، فریب عشق ، ۱۵) . ۴. **چوکس ، ہشیار .** ننھی جان تم بڑی چوکھی رہیں ، تمہیں تو پڑھنے لکھنے کا فائدہ ہو گا مگر ہم کس امید پر محنت کریں . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۳۹) . [رک : چوکھا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چوگا (و مج) امذ . ۱. **پرندوں کی غذا ، دانہ ، گونڈا .** جب قابل چوگا کھانے کے ہو جائیں تو پنجرے میں دو عدد کلیاں (کھلیاں) کی ایک میں چوگا ، دوسری میں پانی رکھ دیا کریں . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۵۵) .

انڈے بچے بھی کبوتر کے ہیں اس گھونسلے میں
لا کے چوگا وہ کھلاتا ہے انہیں صبح و شام

(۱۹۱۶ ، بہارستان ، ۱۰۵) . ۲. **حصہ ، لقمہ ، لبھاؤ .** یہ پیغام سن کر زائرین بہت خوش ہوئے سمجھے کہ شاید ہندوستانی کرنسی کا چوگا لے گا . (۱۹۸۲ ، ہندیاترا ، ۲۲۳) . [رک : چگا] .

ـــ بدلنا محاورہ . **دانہ بدلی کرنا ، خوراک بدلنا ؛ پرندوں کا چونچ سے چونچ ملا کر ایک دوسرے کو پیار کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ نوراللغات) .

ـــ دینا محاورہ . **پرندوں کا اپنے بچوں کو چونچ میں چونچ ڈال کر دانہ کھلانا .** جب وے چڑیاں بچے نکالتیں اور وے بچے اڑاک ہوتے ، گھات کرکے انہیں لے جا کر اپنے بچوں کو چوگا دینا . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۶۸) . اس کے بعد چوتھے بڑے حصے کا آغاز ہوتا ہے یعنی بچوں کو چوگا دینے کا کام . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۲۶) .

چوگالم (و مج ، فت ل) امث . **ایک طرح کی لکڑی جو ستول بنانے کے کام آتی ہے** (مصرف جنگلات ، ۱۲۷) . [مقامی] .

چوگان (و لین) امذ . ۱. **گیند کھیلنے کا ڈنڈا جو نیچے کی طرف سے کج ہو ، گیند کھیلنے کا بلا .**

آسمانی دور کا چوگان لے چڑیے شہ ترنگ
دور چوگان میں جو ہلجے گیند تیوں ہلجے ہیں راج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۲) .
پیا کے ابروے کج نے کیا ہے دل کوں سرگرداں
کرو معلوم اس چوگان و گوسوں حال عاشق کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲) .
چوگان سے کفر کے بنا سر کی گیند ، مار
کھیلا جب آ کے گیند اڑی ، تب خبر پڑی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۷) .
حسن و بحر کا ہندوستان میں کھینچ دو نقشہ
کہ سر ہو کفر کا گیند اور تم چوگان ہو جاؤ
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۷۷) . **۲. گیند بلے کا کھیل جو گھوڑوں پر سوار ہو کر کھیلا جائے ، پولو.**
تری بجا کر تانان بانان کہیں سو کھیلے گیند چوگانان
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۲۱) .
دو پتیاں راؤ تاں تیری ہندی اپ اسپ کوں سیری
سو چوگان کھیلنے پھیرے ہن دل گیند کر گھیرے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۹) .
سوار توسن معنی ہوں چوگان طبیعت سیں
لیا ہوں گوئے میدان سخن میں ہم ردیفوں سیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۷) . کبھی چوگان وغیرہ کا اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل ہے . . . اور کبھی تماشا ہاتھی و مینڈھے وغیرہ کی لڑائی کا دیکھتے ہیں . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۲۲) . بادشاہ نے انویں مختلف استادوں کے سپرد کیا کہ ان دونوں کو . . . چوگان کھیلنا اور سپاہ گری کا فن سکھائیں . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۵) . ایک . . . ایک بار شہر سے باہر چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر سخت زخمی ہوا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۸) . اف : کھیلنا . **۳. چوب اقارہ ؛ گلی کا ڈنڈا ، وہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہو ؛ فولادی گیند اچھالنے کا سر کج بلا** (نوراللغات) . **۴. کھیلنے کا میدان ، چوک .** مفتیان محلے کو دیکھوں جس کے چوگان میں کھیل کھیل کر میں بڑا ہوا تھا . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۹) . [ف] .

ــــ باز امذ . **چوگان کھیلنے والا .** شام کے وقت چوروں کے کلب کا جلسہ سردار ارجن سنگھ ، مشہور چوگان باز کی کوٹھی پر منعقد ہوا . (۱۹۲۲ ، چوروں کا کلب ، ۸۲) . [چوگان + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

ــــ بازی امث . **رک : چوگان معنی نمبر ۲ .**
دلاں سوں کھیلتا چوگان بازی پکڑ تج گال کا میدان طرّا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۳) . عرصۂ قریب میں سواری اسپ . . . اور چوگان بازی کے اس قدر ماہر ہوئے کہ کوئی عدیل و نظیر ان کا نہ تھا . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۵۱) . بادشاہوں کو پیشے سے کیا کام ، ان کا پیشہ . . . گھوڑے کا پھیرنا ، تیر اندازی اور چوگان بازی ہے . (۱۸۳۳ ، سیر عشرت ، ۱۳۰) .
انفلوئنزا چڑھا چوگان بازی اب کہاں
اسپتالی ہو رہے ہیں اسپ تازی اب کہاں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۱۸) . ان درس گاہوں اور تربیت گاہوں میں تعلیمی اور تربیتی نصاب حسب ذیل چیزوں پر مشتمل تھا . . . چوگان بازی (پولو) اور مختلف اسلحہ کا استعمال . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۳) . اف : کرنا . [چوگان + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

ــــ گاہ امث . **چوگان کھیلنے کا میدان .** ایک مکان ہاتھی لڑانے کا بہت بڑا اور چوگان گاہ نیٹ پر فضا ، قریب اس کے سنگ سرخ کی کہان . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۷) . [چوگان + گاہ (رک)] .

چَوگانی (۱) (و لین) صف . **وہ گھوڑا جس پر بیٹھ کر چوگان کھیلا جائے .** گھوڑوں کے اقسام میں ایک چوگانی ہوتا ہے جس کی پیٹھ پر چوگان کھیلتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، ۳۸۸) . [رک : چوگان + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چَوگانی (۲) (و لین) امث ؛ امذ . **حقے کی سیدھی نے ؛ سیدھی نے والا حقہ .** عمدہ عمدہ حقے منگاتے تھے . . . انہیں موزوں نیچوں سے سجاتے تھے . . . سنک پیچوان ، چوگانی ، مدریے وغیرہ وغیرہ ایک کوٹھری بھری ہوئی تھی . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۵۰) . [مقامی ؛ ف : چوگان + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چَوگَڈّی (و لین ، فت گ ، شد ڈ) امذ . **پرندوں کو پکڑنے کی بانس کی پتلی اور لمبی چھڑی جس کے سرے پر لاسا لگا دیا جاتا ہے جس سے پرندے کے پنجے اور پنکھ چپک جاتے ہیں .** (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۶۹) . [رک : چو + گڈی (رک)] .

چَوگَرا (و لین ، فت گ) امذ . (ہندو) خرگوش (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [ا : چو (رک) + گرا ، گڑھا (رک) کا ایک تلفظ ؛ س : چترگرت + کہ : चतुर + गर्त + क] .

چَول (و لین) امذ . **رک : چاول .**
رات دن ہر وقت بھوکا پیٹ واویلا کرے
تین ہو آن چٹے چولوں سے شکم سیری نہ ہو
(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۳۰) . [چاول (رک) کا ایک تلفظ] .

چُول (۱) (و مع) امث . **۱. پلنگ دروازے لکڑی کے ساز و سامان وغیرہ کی لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں چھید یا کٹاؤ کر کے بٹھایا جائے ؛ جوڑ بٹھانے کے لیے بنایا ہوا منھ .** ہٹ کی چول اکھاڑ کر دیکھا تو دوانا سرکتا ہوا بڑا تڑپھتا (تڑپتا) ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۰) . ان کی کوٹھری کے دروازے کو اس زور سے دھم دھمایا کہ چول نکل گئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ،

۱ : ۸۳) . جس پلنگ پر بیٹھتے اس کی چولیں ٹوٹ جاتیں . (۱۹۲۹ ، تذکرہ کملاتی رام پور ، ۵۰) . چولیں جلدی خراب تو نہیں ہو جاتیں گی . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۸۹) . **۲. (گھڑی سازی) گھڑی کے چکر کی لاٹ کا باریک سرا نیز وہ خفیف گڑھا جس پر وہ لگی ہوتی ہے (دونوں کے لیے علیحدہ اور یکجا طور پر مستعمل) .**

نہ بدلے چال کو اپنی فلک کوئی ساعت
بوہیں الٰہی کرے اس گھڑی کی چول چلے

(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۲) . رقاص کے پیوٹ یعنی چول جو کہ اوپر اور نیچے لگی ہیں ان میں سے ٹیڑھی ہو گئی ہوگی یا سوراخ پتھر کا بڑھ گیا ہوگا . (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۸) . **۳. (سوہن سازی) سوہن کی ڈنڈی (سیخ) جو ہاتھ کی پوری گرفت کے لیے لکڑی کی موٹھ میں پھنسا دی جاتی ہے** (اپ و ، ۸ : ۱۳) . **۴. (جلد سازی) جلد کے پشتے اور پاکھوں کے جوڑ کا مقام ، پشتے اور پاکھوں کی درمیانی کور جس کی وجہ سے پاکھے پورے کھلتے ہیں ، لکری** (اپ و ، ۴ : ۲۲۹) . **۵. جسم کا جوڑ یا کسی مشین یا کل کا وہ سوراخ جس میں عضو یا مشین یا کل کے چکر کی لاٹ کا باریک سرا پھنسایا یا اٹکایا جاتا ہے : مدار ، محور ، کیلی .** جسم عیاں . . . وہ ہڈیوں کا ڈھانچ ہے جو چولوں سے پیوستہ اور اعصاب سے وابستہ ہے . (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۳) . لیور کی تعریف یہ ہوئی کہ وہ ایک مضبوط ڈنڈا یا معدن کی سلاخ ہے جو کسی مقررہ مقام یا کنارے یا چول پر ٹک کر ادھر ادھر حرکت کر سکے . (۱۹۳۸ ، کتاب العلم ، ۱۲۳) . یہ بندوق چول پر گھومتی تھی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱۰) . [س : چولا : چوڑا चूड़ा : चूला] .

ـــ بِٹھانا محاورہ . **۱. کسی دھات یا لکڑی کے سرے کو دوسری دھات یا لکڑی کے سوراخ میں رکھنا .** اپنی زنخداں کو ساتھ ناچنے والے مرد کے شانے پر اس طرح سے جما دیں جس طرح چول بٹھائی جاتی . (۱۸۸۱ ، خیالات آزاد ، ۱۸۶) . **۲. درست کرنا ، ٹھیک ٹھاک کرنا ، خوش اسلوبی سے کام انجام دینا .** استقلال اور اطمینان خاطر سے لگی رہو گی تو بڑے سے بڑے گھر کے انتظام کی چول بٹھا سکو گی . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۷۳) .

ـــ بَیٹھ جانا / بَیٹھنا محاورہ . **۱. چول بٹھانا (رک) کا لازم .** کسی طرح مجنوں کی چول نہیں بیٹھتی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۳) . رحیمن . . . فکر میں لگی ہوئی تھی اور ایک سے ایک تدبیر سوچتی تھی مگر کسی طرح چول نہ بیٹھتی تھی . (۱۹۳۳ ، عزمی ، انجام عیش ، ۷۶) . **۲. (نجوم) زائچے کا موافق ہونا ، بِدھ مل جانا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

ـــ بیندنا محاورہ . (نجاری) چول کھودنا یا بنانا (اپ و ، ۳ : ۳۶) .

ـــ چول بِٹھانا محاورہ . رک : چول بٹھانا .

بگڑ گئے جو گھروندے نقوش ہستی کے
بٹھا رہے ہیں بشر آن کی چول چول عبث

(۱۹۳۷ ، اعجاز نوح ، ۶۶) .

ـــ چول ڈھیلی کَرنا محاورہ . **حلیہ بگاڑ دینا ، انجر پنجر ہلا دینا ؛ شکل بدل دینا .** اس نے . . . عربی زبان کی چول چول ڈھیلی کر دی . (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، ۹۳) .

ـــ ڈھیلی ہونا محاورہ . **دماغ چل جانا ، پاگل ہونا ؛ تلوّن پیدا ہونا ؛ بدمزاجی کی کیفیت طاری ہونا ، بے سبب غصہ آ جانا .** بیٹھے بیٹھائے ایک دم سے ان کے دماغ کی کوئی چول ڈھیلی ہو جایا کرتی ہے . (۱۹۳۷ ، خان صاحب ، ۳۳) . لوگوں نے کہا ایک چول ہمیشہ سے ذرا ڈھیلی تھی سنیاس لے لیا ہوگا . (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۶۵) .

ـــ سالْنا محاورہ . (نجاری) چول بٹھانا یا جمانا (اپ و ، ۱ : ۳۶) .

ـــ سے چول بِٹھانا محاورہ . **جوڑ سے جوڑ ملانا ، سلسلہ قائم کرنا ؛ معاملہ درست کرنا .** افسانہ لکھنے کے لیے انھوں نے کتنی راتیں کالی کی ہیں اور چول سے چول بٹھانے میں انھیں کتنی دماغ سوزی کرنی پڑی ہے . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۰۱) .

ـــ سے چول بَیٹھ جانا / بَیٹھنا محاورہ . **چول سے چول بٹھانا (رک) کا لازم**

بگڑی ہوئی بن جائے گی تیری کام سنور جائیں گے تیرے
مضطرب اتنا کس لئے تو ہے بیٹھ ہی جائے گی چول سے چول

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۷) .

ـــ کَھم (ـــ فت کھ) امذ . **چوکھٹ کا وہ حصہ جس میں چول ہوتی ہے .** کواڑوں کے سب سے اوپر والے شہتیر چول کھم (بھر کوٹے) سے باہر نکلے ہوتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آبپاشی ، ۶۳۹) . [چول + کھم (رک)] .

چول (۲) (و مع) امذ . **ریگستان ، صحرا ، ریگزار ، ریتیلا ، بیابان .** دارا شکوہ نے جو وادی فرار اختیار کیا تھا اکثر اس میں چول و بیابان بے آب و ویران تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۶۷) . [ف] .

چولا (و لین) امذ . **لوبیے کی قسم کا بیج یا دانہ ، لوبیا ، لاٹا :** Dolichos Sinensis (پلیٹس) . [مقامی] .

چولا (۱) (و مع) امذ . رک : چولھا .

چالنی غربال چاکی آسیا ۔۔ دیگداں چولا و کند و کڑنھیا

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۰) . ایسے نفر کوں چولے میں پھاؤ . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۲) .

یو ڈیوٹی یو چراغ چولا ۔۔ یک آگ فیول ، اے قبولا

(۱۷۰۰، من لگن، ۵۸) . تیلی کا کام تبولی کرے ، چولہے میں آگ لگے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۱۲) . اسی طرح منڈی (زبان) میں چولا پنجابی میں جلنا اور اردو میں ، چولہا ، ہے . . . منڈی الفاظ آج بھی پنجابی و اردو میں عام و مستعمل ہیں . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۵۹۷) .

چوٗلا (۲) (و مع) امث . تاج ، کلغی (پرندوں کی) ، چوڑا ، چونڈا (بلیشی) . [س : چولا चूड़ा] .

چولا (و مج) امذ ؛ ~ چولہ . **۱. جسم ، قالب ، شکل ، ڈھانچا ، خول .** گروجی کی کرپا ہوگی تو یہ اپنے چولے میں آئے گا . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۸۳) . مرنے کے بعد بھی روح کو کسی قسم کا گزند نہیں ، وہ اس چولے کو چھوڑ کر اپنے خالق کی طرف پرواز کر جاتی ہے . (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۱۳۲) .

اس کا جادو کھل کے رہے گا　　حیف یہ چولا کھل کے رہے گا

(۱۹۵۴ ، دھم بد ، ۲۵) . **۲. زندگی ، جیون ، روح .** اس ماہ وش نے جواب دیا کہ اے بادشاہ ! جب اس برہ کی آگ ٹھنڈی ہو تب چولا سکھی رہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۲۰) .
۳. انگرکھا ، قبا ، ڈھیلا ڈھالا کرتا ، لباس ، پوشاک .

میرے نین سو تیری دھولا　　سنجھ تن تیرا چونر چولا

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسراراللہ ، ۱۵۵) .

پیا سجھ کوں جھنجوڑو ست ولے کچھ کر پکاروں گی
تمارا میں بھی پھاڑوں گی یہ چولا چار خانے کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۵) .

اس دور منے کنام نامی　　چولا کرے دور کی غلامی

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۴) .

آگاہ گریباں کا تھا گر مجھے شکوہ
اب عشق کے ہاتھوں سے نہ دامن ہے نہ چولا

(۱۸۰۵ ، باقر آگاہ (انتخاب) ، د ، ۸۰) . شیطان بھی کہ شہوت کا چولا پہنے ہوئے ہے اس کو امر خیر کے سوا کچھ نہیں کہتا . (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۱) .

پنھایا سجایا بدن پر وہ چولا　　جو تھا ایک خلعت انوکھا امولا

(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۴۰) . ہندو عورتوں کا لباس . . . چادر دھوتی . . . اس کے ساتھ چھوٹی آستین کا چولا پیٹھ کی طرف سے کمر تک پھیلا ہوتا . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۲۰) . **۴. قبا سے ملتی جلتی لمبی دامن دار پوشاک جو دلہن کو برات کے روز پہنائی جاتی اس میں قینچی نہیں لگائی جاتی بوٹی ٹکڑے ملا کے ڈھیلا ڈھالا سی دیا جاتا .**

بندی چنری پرت نقشے کری اس برنگٹ تارے
توے قد پر سہاتا ہے پھولاں چولا عروسانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۶) .
سسرال میں اچھی گزری ، لال چولے والی سہاگن کہلائی . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۲۵) . [س : چول + کہ चोल + कः] .

— بدلنا محاورہ . **۱. آواگون یا تناسخ کے عقیدے کے مطابق جاندار کی روح کا کسی دوسری شکل میں پھر پیدا ہونا ، ایک جسم سے دوسرے جسم میں حلول کرنا ؛ ہیئت تبدیل کرنا ، کینچلی اتارنا ، شکل و صورت بدل لینا ، روپ بدلنا ، بھیس بدلنا .** کہتے ہیں کہ وہ مرتا نہیں صرف ہمیشہ چولا بدلتا رہتا ہے . (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۱۶) . کیڑے . . . درختوں میں اس غرض سے سوراخ کرتے ہیں کہ ان کے اندر انڈے دیں یا اپنا چولا بدلنے کا زمانہ بسر کریں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۹۲) . بابر بیگ اس معاملے میں پیش پیش ہو گیا چولا بدل کر زمین کا گز بن گیا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۳) . ایک دن جس معصومہ کو پیٹ کی خاطر نیلوفر بننا پڑا تھا ، وہی نیلوفر پھر سے چولا بدل کر معصومہ بن گئی . (۱۹۶۳ ، معصومہ ، ۲۰۵) . ہر موسم میں زمین ایک نیا چولا بدلتی ہے اور اس چولے کے رنگ ہی سے پہچانی جاتی ہے . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۵۷) . **۲. رنگ ڈھنگ اختیار کرنا ، روش بدل لینا ، طریقہ کار میں تبدیلی آنا .**

محکموں کی پلٹ گئی کایا　　افسوں کے بدل گئے چولے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۲۳۴) . حروف کے تلفظ نے عجیب و غریب چولا بدلا ہے . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۸۰ : ۳) .

— تَبدِیل کَرنا محاورہ . رک : **چولا بدلنا** . تم ابھی مراتب سے خداوندوں کے واقف نہیں ہو وہ مرے نہیں ہیں صرف چولا تبدیل کر دیا ہے . (۱۸۶۹ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۴۴) . رنگین سوچا کہ بیٹی نے سچ کہا تھا کہ زمانہ انقلاب آ گیا خداوند چولا تبدیل کرنے کو ہیں . (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۸۳) .

— چھُوٹنا محاورہ . **جسم کا فنا ہو جانا ، ہیئت تبدیل ہو جانا .** جو اپنے ہر سے پیت کرے . . . اس کو پران چھوڑنا آسان ہو جب چولا چھوٹے تب سکھ پائے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۹۲) .

— چھوڑنا محاورہ . **۱. مر جانا ، انتقال کر جانا ، بدن سے روح پرواز کر جانا .** لامہ گرو کے مرنے پر یہ بات مشہور ہوتی ہے کہ بودھ نے ایک چولا چھوڑ دیا اور کسی دوسرے کو اختیار کیا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۲۰) . بقراط نے کہا کہ یہ نمونہ کافی ہے کہ قدرت زخمی ہوئے تڑپ کر نکل آئے ورنہ چولا چھوڑنا پڑتا . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۷۳۳) . جب میں یہ چولا چھوڑ دوں تو میری جگہ پر بیٹھ جانا یہ کہا اور فقیر مر گیا . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، دامن مریم ، ۱۲) .

چولام (و مج) امذ . **غلام کا غلام ، نہایت حقیر ، ادنیٰ سے ادنیٰ .** جورو کے غلام کے تلام کے چولام ہیں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۵۳) . غلام ہوں بلکہ غلام کے تلام کا چولام ہوں . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۶) . [غلام (رک) کا تابع] .

چوٗلانا (و مع) ف م . **چوانا (رک) کا تعدیہ .** اگر موسم بارش کا نہ ہو تو پانی چولانا ضرور ہے . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۹۷) .

چولانڈہ (و مع ، مغ ، فت ڈ) امذ . وہ حلقہ یا چھید جس میں چول بٹھائی جاتی ہے . چوبی چوکھٹ امارد صرف چولانڈوں میں طاق بھرے ہوئے ہیں . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۰۱) . [رک : چول + انڈہ (رک)] .

چولائی (و لین) امث . ۱. ایک قسم کا ساگ جو سبز سرخ اور سفید ہوتا ہے سرخ کو لال ساگ یا لال چولائی بھی کہتے ہیں ، لاط : Amaranthus Polygamus . بقلة الیمانیہ : بری چولائی . (۱۷۴۳ ، بحر الفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۲)) . آپ کے واسطے ساگ چولائی کا . . . اور ایک نان . . . حاضر ہوتا تھا . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲۸۳) . چولائی کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اس سے غذائیت کم حاصل ہوتی ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۹) . غریب لوگ تو زیادہ تر . . . چولائی ، بھکڑہ ، . . . اٹ سٹ وغیرہ جڑی بوٹیاں . . . اپنے جانوروں کو کھلاتے ہیں . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۳) . ۲. ایک بہت ہاریک اناج جس کو بھون کر لڈو بناتے ہیں ، جنگلی چاول (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس) . [ا : چو (رک) + ا : لائی (رک) = س : لاج + ایکا [लाज + इका] .

چولڑہ (و لین ، فت ل) امث . پیچوان کی لمبی نے کا لپٹا ہوا کچھا . ایک لونڈی کے ہاتھ میں حقہ تھا اور ایک لونڈی پیچوان کے چولڑہ کو تھام رہی تھی . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۹) . [رک : چو + لڑہ ، لڑ (رک)] .

چولنا (و مج ، سک ل) امذ . پاجامے کی قسم کا لباس جس کے پائنچے گھٹنوں سے اوپر ہوتے ہیں ، نیکر ، کچھا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چولا + ا : نا ، لاحقۂ نسبت] .

چولو (و لین ، و مج) صف . (زنانوں کی اصطلاح) چار (اصطلاحات پیشہ وراں ، متفرق ، ۵۶) . [مقامی] .

چولہ (و مج ، فت ل) امذ . رک : چولا (مع تحتی) .

اگر سب چھوڑ کر غصہ چھٹا پٹ نا چو کرتی تو
یہ ہرگز زر زری چولہ ہی تارا تار نا ہوتا

(۱۶۹۷ ، قلیم بیاض (احمد) ، ۱۳) . اس چولہ کو پہن کر اس کو اپنی نجات کا ذریعہ قرار دیں . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۱۳۴) .

چولہہ (و مع ، فت ل) امذ (قدیم) . رک : چولھا . جس وقت ہر وقت چولہہ سلگتا ہے تو اگنی پیدا ہو جاتا ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۰۵) .

چولی (و مع) امث . چولا (رک) کی تصغیر .

کہیں بلی ، ٹیوک ، توتوق ہے ، کہیں کھاس کرپ کی ہولی ہے
کہیں چھلنی ، چھاج ، پٹارے ہیں کہیں چولہا چکی چولی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۳) . [چولا + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چولی (و مج) امث . ۱. پوشاک ، لباس یا انگرکھے کا بالائی حصہ جو ناف تک جسم پر چست رہتا ہے .

جانہ زیبوں سے گرو صبات ہیں اس دور کے
لے گئے دل کھیر نیچے دامن اونچی چولیاں

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (شاکر ناجی) ، ۳۱) . اس سے بوجھ لیا کہ کمر کتنی ہے چولی کتنی نیچی رہے گی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۲) . بدن پر شربتی ململ کا نیچی چولی کا انگرکھا تھا . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۴۴) . ۲. (i) سینہ کو ڈھانپنے کے لیے پہنی جانے والی آستین دار یا بغیر آستین کی پوشاک ، انگیا ، چھوٹا کپڑا جس کے ساتھ لہنگا یا کوئی دوسرے زیر جامے بھی پہنے جاتے ہیں .

ہری چولی کی کیا تعریف کروں اوڑھے ڈنڈارس کا
تو گوری خوب لگتا ہے تہبند تو لال اطلس کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۰) .

تنگ چولی سو جگہ سے کسمساتے ہی چلی
تنگ ورزی سے کبھی ملتا نہیں وہ تنگ پوش

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۸۰) . پہلے زمانے میں چولی اور غرارے کا رواج تھا اب یہ چولی بلاؤز کی جگہ یا بلاؤز کے ساتھ نیچے پہنی جاتی ہے . (۱۹۵۰ ، جدید فیشن ، ۶۱) . (ii) عورتوں کی ایک تنگ پوشاک جو انگیا کے اوپر پہنی جاتی ہے ، عموماً ساڑھی کے ساتھ ، بلاؤز .

ساربان باندھے چولیاں پہنے دیکھ کر سب کو ہانپی اور دوڑنے

(۱۸۹۵ ، انشائے نظم ، ۱۱) . اس کے سوا وہ ایک اونچی چولی بھی پہنتی ہیں . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۹۰) . بدن پر نارنجی چولی پاروتی کے سنگین مجسمہ کو شرماتی . (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۳۹) . ۳. کسی چیز کو ڈھکنے کا کپڑا ، غلاف . اہتمام میں اہتمام صرف یہ ہے کہ جلدوں پر چولیاں چڑھی ہیں . (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۲۳) . ۴. (کپا سازی) کپے کے پیٹ اور منھ کے درمیان کا چھوٹا اور تنگ حصہ جو بطور گردن ہوتا ہے ، گلا (اپ و ، ۳ : ۱۹) . ۵. (سالوتر) کمر . اسپ وہ اچھا ہوتا ہے جس کے سم بڑے اور کان چھوٹے . . . چولی کا کوتہ ، منہ کا نرم ہو . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۳۸) . [رک : چولا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

— اتارنا محاورہ . روش چھوڑنا ، رنگ ڈھنگ بدلنا ، جون بدلنا . بعض لوگوں کو یہ ادب ایک بالکل نئی تحریک دکھائی دے گا ، جو پرانی چولیاں اتار کر پھینک رہی ہے اور وزن و عبارت کے نئے نئے تجربوں سے لطف اندوز ہو رہی ہے . (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۲۹۶) .

— چس جانا محاورہ . رک : چولی مسک جانا .

آواز یہ گل پہ کس گئی ہے
کچھ ہوش ہے چولی چس گئی ہے

(۱۹۳۳ ، عروس فطرت ، ۵۸) .

— دامن کا ساتھ ہونا محاورہ . دائمی تعلق یا وابستگی ہونا ، لازم و ملزوم ہونا . میرا آپ کا آج سے چولی دامن کا ساتھ ہے . (۱۸۸۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۶) . ان دو زبانوں کا بلا مبالغہ اور اصلی معنوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے . (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۱۲) . ادب اور زندگی کا چولی دامن کا ساتھ ہے . (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۷۸) .

— مسک جانا/مسکنا محاورہ . چولی کا پھٹ جانا یا چاک ہو جانا . ماتھے کی افشاں اور لبوں کی مسی چھوٹ گئی ، چولیاں مسک گئیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۳۴) .

وہ بدم لوچنی گج گامنی نٹ کھٹ پیاری
وہ مسکتی ہوئی چولی وہ ملائم ساری
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۶۲) .

— نکل جانا محاورہ . بدن پر تنگ لباس کا مسک جانا ؛ تانے بانے جدا ہو جانا .

انگڑائیاں جو لیں مرے اس تنگ پوش نے
چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۰) .

چولیا (۱) (و مع ، سک ل) امذ . (شکر سازی) قدیم وضع کے کھولو کی لاٹ کے نچلے سرے پر چوپارا شکل کی بنی ہوئی تھاپ جو گنے کے ٹکڑوں کو مڑوڑی دے کر توڑتی اور رس نکالتی ہے ، ناون ، ڈھبکی (اب و ، ۳ : ۱۹۵) . [ا : چول ، چور (رک) کا تلفظ + ا : یا ، لاحقۂ صفت و آلہ] .

چولیا (۲) (و مع ، سک ل) امذ . رک : چولھا (پلیٹس) .

چولیا (۳) (و مع ، سک ل) امذ . (سنگ تراشی) بڑے بڑے سنگین محراب دار پھاٹکوں کے کواڑ کی چول کا گھر بنا ہوا پتھر کا توڑا یعنی وہ پتھر کا توڑا جس میں پھاٹک کے کواڑ کی چول بنی ہو ، مروا . چولیے جو پتھر کے ہوتے ہیں اور کوٹھی کی چنائی میں چولیں باہر نکال کر چن دیے جاتے ہیں ، چولیوں کو سنگ تراشی کی اصطلاح میں مروا کہتے ہیں . (۱۹۳۲ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۱۵۸) . [رک : چول + ا : یا ، لاحقۂ نسبت] .

چولیں (و مع ، ی مج) امث ؛ ج . چول (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل . چاروں چولیں دنگل کی چرچرائیں . (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۶۶۹) . [رک : چول + یں ، لاحقۂ جمع تانیث] .

— اکسانا محاورہ . دایہ کا زچہ کے پیٹ پر تیل مل کر پھنسے ہوئے بچے کو مخرج کی طرف رجوع کرانا .

ذرا چولیں اکساو اے بی دایا دیکھتی کیا ہو
لیا ہے پھیر بچے نے بڑی مشکل سے نکلے گا
(۱۹۳۰ ، تذکرۂ ریختی ، ۱۹) .

— اکھڑ جانا محاورہ . زیادہ کام کرنے کے باعث بہت سست ہو جانا یا تھک جانا ، تھک کر چور ہو جانا (مخزن المحاورات) .

— بیٹھنا محاورہ . درست ہونا ، منظم ہونا ، پختہ ہونا . ابھی سلطنت کی چولیں پوری طرح نہیں بیٹھی ہیں . (۱۹۳۷ ، نرحت مضامین ، ۶ : ۱۲۸) .

— ڈھیلی پڑجانا محاورہ . نظم و ضبط خراب ہو جانا ، درماندہ ہو جانا ، کمزور ہو جانا ، بنیاد ہل جانا ، منتشر ہو جانا . جب خراج ہی حاصل نہ ہوگا ، سلطنت کی چولیں ڈھیلی پڑ جائیں گی . (۱۹۰۳ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۶) .

— ڈھیلی کرنا محاورہ . حال سے بے حال کر دینا ، تباہ و برباد کر دینا ، مار مار کر برا حال کر دینا ، اوسان خطا کر دینا ، انجر پنجر ہلا دینا ، کس بل نکال دینا .

بولا نہ پلنگ وہ اٹھی جب چولیں ڈھیلی کروں گی میں اب
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۱۸) . فاقہ زدہ لوگوں کی فریادوں اور دشمنوں کی تعداد نے اب مسٹر پٹ کی چولیں ڈھیلی کر دیں . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۳۵۰) .

— ڈھیلی ہو جانا/ہونا محاورہ . ۱. تھک کر چور ہو جانا ، خستہ حال ہو جانا ؛ بے ربط ہونا ، غیر مربوط ہونا ؛ کمزور ہونا ، نڈھال ہو جانا ، درماندہ ہونا . ایک ہی دن میں تمہاری تو چولیں ڈھیلی ہو گئیں . (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۱۳۲) . ان کو پانسو سے ہزار کر دینا کیا دشوار تھا مگر ان بے چارے بزرگ کی ہزار میں چولیں ڈھیلی ہو گئی ہوں گی . (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۳۵) . گاڑی بان کی بھی چولیں ڈھیلی ہو چکی تھیں . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۶۶۳) . بس یوں سمجھئے کہ عین میں راجندر سنگھ بیدی کی سی زبان لکھتے ہیں جس کی ساری چولیں ڈھیلی ہوتی ہیں . (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۵۲) .

— کھسکنا محاورہ . نظم و ترتیب بگڑنا ، حال سے بے حال ہو جانا . معاشرے کی چولیں کھسکی ہوئی نہ ہوں تو یہ بھی ایک ستم ظریفی ہے . (۱۹۷۱ ، نکتۂ راز ، ۱۰۹) .

— ہلانا محاورہ . انجر پنجر ڈھیلے کر دینا ، تباہ کر دینا ، جوڑ جوڑ الگ کر دینا ؛ کچومر نکال دینا ، کمزور کر دینا ، خستہ حال کر دینا ، الٹ پلٹ کر دینا .

کنگرے ایوان شاہی کے جھکا دیتی ہوں میں
جبر و استبداد کی چولیں ہلا دیتی ہوں میں
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۶) .

عمل کے کرشمے دکھاتی ہوئی قدامت کی چولیں ہلاتی ہوئی
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۳۷) .

— ہلنا محاورہ . رک : چولیں ڈھیلی پڑ جانا . میل دو میل جانا ہو تو کوئی بات نہیں سولہ ، سترہ میل میں چولیں ہل جائیں گی . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۶۹) . پوری دنیا میں سرمایہ دارانہ نظام کی چولیں ہل رہی ہیں . (۱۹۷۳ ، مساوات ، کراچی ، ۹ جنوری : ۳) .

چولھا (و مع) امذ . ۱. **اینٹ پتھر مٹی لوہے یا سیمنٹ کی کھانا پکانے کی جگہ یا تپائی ، ہنڈیا پکانے کی جگہ ، آتش دان .**
جاؤں تجکوں چولھے کھال جیو تیجہ کاڑوں سات پتال
(۱۵۰۲ ، لوسرہار (ق) ، ۳۷) .

کھوپڑی سر سے ہے کی یوں الگ
جوں کہ چولھے پہ اوندھی ہو سنک
(۱۸۰۲ ، گلشن ہند (لطف) ، ۳۶) . دیکھنا بھائی ! سر سے چولھے کو ہاتھ نہ لگانا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۷۱) .

کہنی ہے سبب جا نہ پاؤں لیکن
چولھے کی مجھے آنچ حسین لگتی ہے
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۵۶) . ۲. **(مجازاً) خاندان ، کنبہ ، گھر ، فیملی .** جب لالہ جی پیدا ہوئے تو اس کی خوشی میں آنولہ کے تمام ہندو مسلمانوں کو فی چولھا سوا سیر مٹھائیوں کی پتر تقسیم کی . (۱۹۵۰ ، سوانحات المتاخرین آنولہ (ق) ، ۲۵) . ۳. **سر کا چولھے کی شکل کا منڈا ہوا حصہ** (جامع اللغات) . [س : چلے + کا ؛ चुल्लि + क] .

ـــ اوندھا ہونا محاورہ . **کھانے پکانے کی محتاجی ہونا ، مفلسی و غربت چھانا ؛ گھر کا نظام درہم برہم ہونا .** ادھر بڑا چولھے کو دیکھ دیکھ کر کہتا ہے کہ بی بی ! آج بھی چولھا اوندھا ؟ (۱۸۷۵ ، تحریر النسا ، ۱۲۹) . گھر والی سے گھر ہوتا ہے وہی نہ رہی تو ہمارا کہاں ٹھکانا تھا چولھا اوندھا سارے آرام رخصت . (۱۹۳۳ ، آج کل ، دہلی ، فروری ، ۳۶) .

ـــ پھونکنا محاورہ . ۱. **خانہ داری میں مصروف رہنا ، گھر کے کام کاج میں لگے رہنا ، کھانا پکانا کرنا ؛ چولھا جلانا ، چولھے کی آگ کو پھونک مار کر تیز کرنا .** عورتوں کو اپنے دستکار ہاتھ اور قیمتی وقت چولھا پھونکنے میں نہیں لگانا پڑتا . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۶۵) . چولھا پھونکنا اور پکانا ریندھنا بالکل ذلیل اور نوکروں کا کام ہے . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۸۶) . ۲. **شادی کی ایک رسم جس میں دولہا یا دلہن کی ماؤ بہنیں چولھا پھونکتی ہیں اور ان سے نیگ ملتی ہے** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۳۲)) .

ـــ ٹھنڈا رہنا محاورہ . **رک : چولھا اوندھا ہونا .** یا دوا آتی یا گھر میں روٹی پکتی ، دوا آئی چولھا ٹھنڈا رہا . (؟ جنگل ، ۷۹) .

ـــ ٹھنڈا ہونا محاورہ . ۱. **آگ بجھنا ، کھانے پکانے کا کام ختم ہونا .** چولھا . . . رات کو بارہ بجے جا کر ٹھنڈا ہوتا ہے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۲) . ۲. **کھانے کی چیزوں کے لیے محتاج ہونا ، بہت مفلس ہونا ؛ بے سر و سامان ہونا .**
حق داروں کو حق نہیں ملتا ناحق پونجی لٹتی ہے
گھر میں چولھا ٹھنڈا ، باہر آتش بازی چھٹتی ہے
(۱۹۳۴ ، شعر انقلاب ، ۱۱۵) .

ـــ جلوانا محاورہ . **(عور) خدمت لینا ، گھر کے کام کاج کرانا .** دیکھ لینا اگر ایک دن تمہاری بہو تم سے چولھا نہ جلوائے . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۶۵) .

ـــ جھونکنا محاورہ . ۱. **رک : چولھا پھونکنا .** لو صاحب ! روزے میں چولھا جھونکنا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۶۰) . ۲. **سخت محنت کرنا ، بڑی مشقت سے روزی کمانا .** صبح سے شام تک چولھا جھونکتے گزرتی ہے جب کہیں چار پیسے کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے . (۱۹۳۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۱۲۸) .

ـــ جھونکے چادر ہاتھ کہاوت . **پنکھا ہاتھ میں ہے اور چولھا جھونک رہے ہیں بہت نخرے باز ہیں** (جامع اللغات) .

ـــ چکی (ـــ فت چ ، شد ک) امث . ۱. **گھر کے کام کاج ، پیسنے اور پکانے کا کام ؛ رک : چکی چولھا .** کل تمہیں کوئی خط نہیں لکھا ، چولھے چکی سے فراغت ہوئی تو تھکن نے آ دبایا . (۱۹۴۴ ، حرف آشنا ، ۶۹) . مردوں کو چولھے چکی کے بکھیڑوں سے بچانے کے واسطے اس مہم میں . . . چلنے کی آرزو مند ہیں . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۵۰) . ۲. **گھرہستی کا سامان ، مال و اسباب ، گھر کا معمولی ساز و سامان .** ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے یہاں کوئی کبھی رہتا ہی نہ تھا چولھا نہ چکی کسی چیز کا نشان نہ تھا . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۴۳) . [چولھا + چکی (رک)] .

ـــ چوکا الگ کرنا محاورہ . **باورچی خانہ کھانا پکانے کی جگہ رہنے سہنے اور کھانے پینے کا فرداً فرداً انتظام کر دینا ؛ کمانے کھانے اور رہنے سہنے کے لیے انفرادی خانہ داری قبول کرنا .** مغرب میں سب نے اپنا چولھا چوکا الگ کر لیا . (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ جنوری ، ۹) .

ـــ روشن کرنا محاورہ . **رک : چولھا پھونکنا ، کھانا پکانا .** جائیے جنگل لائیے لکڑیاں ! روشن کیجئے چولھا اور تیار کیجئے اس گرمی میں اپنا کھانا . (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۶۱) .

ـــ سلگانا محاورہ . **چولھا پھونکنا ، چولھا جلانا .** مزے سے حقے بجا رہے اور چولھے سلگا رہے تھے . (۱۹۲۱ ، گرداب حیات ، ۵) .

ـــ سلگنا محاورہ . **چولھا سلگانا (رک) کا لازم ؛ کھانا پکنا .** ایک دن کاہلی کر کے مزدوری نہ جاویں اسی دن اس کے گھر میں چولھا نہ سلگے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۳۰) . صبح کے چار بجے سے جو چولھا سلگتا ہے تو کہیں رات کو بارہ بجے جا کر ٹھنڈا ہوتا ہے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۲) .

ـــ گرم رہنا محاورہ . **خوشحال ہونا ، حالات سازگار رہنا .** حضور کا چولھا گرم رہا تو انشاءاللہ ضرور حاضر ہوں گا . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۱۳) .

ـــ گرم کرنا محاورہ . **چولھا پھونکنا ؛ کھانا پکانا .** میت کے گھر والے تین روز تک چولھا گرم نہیں کرتے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱۲) .

— گرم ہونا محاورہ . چولھا گرم کرنا (رک) کا لازم ؛ قب : چولھا گرم رہنا .

کیا ہم ٹکڑ گدا ہیں جو مصحفی یہ سوچیں
ہے گرم اس کا چولھا اس کا اباغ ٹھنڈا

(۱۸۲۴ ، مصحفی (تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱۰ : ۱۱۷)) .

چولھی (و مع) امث . چولھا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) . [رک : چولھا + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چولھے (و مع) امذ . چولھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

— (میں) آگ نہ گھڑے (میں) پانی کہاوت . بے حد مفلسی کی حالت ، نہایت بے سر و سامانی کا عالم . عہد دولت بابر بادشاہ سے تا سلطنت اکبر ثانی کہ مثل مشہور ہے نہ چولھے میں آگ نہ گھڑے میں پانی ، دہلی کی آبادی ویران تھی . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۰) .

— بھاڑ میں جائے فقرہ . (بیزاری کے موقع پر) تباہ ہوجائے ، اُجڑ جائے ، غارت ہوجائے ؛ قب : چولھے میں پڑے . برادری جائے چولھے بھاڑ میں ہمیں کونسا سکھ پہنچارہا ہے . (۱۹۳۲ ، شکست ، ۱۳۹) . غضب خدا کا ہاتھوں میں چوڑیاں تک نہ تھیں ناک کی کیل تو گئی چولھے بھاڑ میں . (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۲۱۰) .

— پانی پڑنا محاورہ . رک : چولھا ٹھنڈا کرنا . جب کھانا پک رہا ہو اس وقت گھر میں کوئی مرجائے تو کھانا پکانا بند کرکے چولھا ٹھنڈا کرنے کو اس میں پانی ڈال دیتے ہیں ، اس لیے چولھے پانی پڑنا کوسنا اور چولھے کو پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا نامبارک سمجھا جاتا ہے . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۱۳۸) .

— پر توا چڑھنا محاورہ . کھانا پکنا ، کھانے پینے کا انتظام ہونا ، کھانے پکانے کا سازو سامان مہیا ہونا . ایام قحط کے باقی رہنے سے . . . نہ گھوڑوں کے سامنے گھاس کا پٹھا ہے نہ کہیں چولھے پر توا چڑھا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۳۶) .

— پر توا نہ ہونا محاورہ . بے سرو سامانی کا عالم ہونا ، کھانے پینے کی محتاجی ہونا ، انتہائی مفلسی ہونا . لڑکے والے اس قدر محتاج ہیں کہ ان کے چولھے پر توا تک نہیں ہے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۵۷) .

— چکی سب ہی کام پکی کہاوت . بہت سگھڑ عورت ہے ہر کام جانتی ہے (جامع اللغات) .

— دلدر نہ ہوگا فقرہ . کھانے پینے کی محتاجی نہ ہوگی . موافق قول عوام چولھے دلدر نہ ہوگا . (۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۳۷۲) .

— (میں) سے نکل کر بھاڑ (کڑاہی) میں پڑنا/گرنا محاورہ . ایک مصیبت سے بچ کر دوسری مصیبت میں گرفتار ہوجانا . گئے تھے نماز بخشوانے روزے گلے پڑے ، چولھے میں سے نکلے بھاڑ میں پڑے . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۱۱۷) .

— کی تری توے کی میری کہاوت . اچھی چیز اپنے لیے اور بری دوسرے کے لیے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۹) .

— کی نہ چکی کی کہاوت . کسی کام کی نہیں (جامع اللغات) .

— کے آگے گاؤں چکی کے آگے گاؤں پنچوں میں بیٹھوں تو ناک کٹاؤں کہاوت . گھر میں شان و شوکت اور باہر ذلت (نجم الامثال ، ۱۹۰) .

— میں پڑے فقرہ . ۱. آگ لگے ، خاک میں ملے ، اجڑ جائے ، ہماری بلا سے ، چولھے بھاڑ میں جائے .

بھاڑ میں جائے ، پڑے چولھے میں کیا کام مجھے
ہو نہیں سکتی ہے اب مجھ سے تو غم خواری دل

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۱۶) . ۲. ہمارا اس شخص سے اور اس چیز سے کوئی سروکار نہیں (دریائے لطافت ، ۵۷) .

— میں پھکنا/پھنکنا محاورہ . کھانے پکانے میں زندگی گزار دینا ، باورچی خانے کے سوائے گھر کے اور سب کاموں سے لاتعلق ہونا ؛ محنت مشقت میں زندگی گزارنا . تو کیا بیویاں اس لیے کی جاتی ہیں کہ وہ چولھے میں پھکیں اور بھاڑ میں بھنیں . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۹۱) .

— میں جائے فقرہ . رک : چولھے میں پڑے .

بھلا اور سب باتیں چولھے میں جائیں
تم اس سوز سے کیا وفا کر چلے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۲۸) . میاں تم ہم کو آگ میں جھونکنے کو لیے جاتے ہو چولھے میں جائے انعام . . . ہمیں معاف کرو ہم نے بھر پایا . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۳۴) . چولھے میں جائے ایسی نوکری جس سے ایمان ہی جاتا رہے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۵) .

— میں جھوکنا/جھونکنا محاورہ . سخت پریشانی میں مبتلا کر دینا ، جان ضیق میں کر دینا ؛ تباہ کرنا .

گر اپنے لعل لب تو دکھا دے تو میں ابھی
چولھے میں جھونک دوں بیان یاقوت کی شبیہہ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۴) . ماں باپ کی بیٹیاں ہیں ، بھاڑ میں ڈال دیں چاہے چولھے میں جھوکیں . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۹۹۳) . اپنی خواہش پوری کرنے کے واسطے دونوں کو چولھے میں جھونک دے تو وہ چاہے ہندو ہو یا مسلمان ہمارے خیال میں انسان ہی نہیں . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۷) .

— میں ڈالنا محاورہ۔ ۱. تباہ و برباد کرنا، ایسی تیسی کرنا، رک : چولھے میں جھونکنا۔ جب چینیوں نے اپنوں کو پرایوں کے مقابلے میں چولھے میں ڈال دیا تو کوئی وجہ نہیں کہ جاپانی ان کے خون کے پیاسے نہ ہو جاتے۔ (۱۹۵۲، سلطان حیدر جوش، ہوائی، ۱۳۰)۔

— میں گھالنا محاورہ۔ **چولھے میں ڈالنا، چولھے میں جھونکنا۔**
جالوں تیج کوں چولھے گھال   جیو تیجہ کاڑوں سات تپال
(۱۵۰۳، نوسرہار (ق)، ۳۷)۔

— میں گھسنا محاورہ۔ رک : **چولھا پھونکنا۔** بھوک سے برا حال ہو گیا اور اب آئے ہیں تو حکم ہوتا ہے کہ چولھے میں گھسو ... انڈا تل رکھو۔ (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۶ : ۱۰۲)۔

— نیوت (— کس ن، و مج) امذ۔ **وہ دعوت جو ہر خاندان کے ایک ممبر کو دی جاتی ہے** (جامع اللغات)۔ [چولھے + نیوت، نیوتنا = دعوت دینا]۔

— والی صف مث۔ باورچی خانہ کی مالک، کھانا پکانے والی۔
اری او چولھے والی برہمنی کم بخت شامت ہے
پکائی تو نے یہ کھچڑی ہے اوجڑی یا جھمیلا ہے
(۱۸۳۰، امتحان رنگین، ۲۲)۔

چوم (و مع)۔ چومنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل۔

— چاٹ امث۔ بوس و کنار، رک : **چوما چاٹی۔** اس کا سب سے بڑا مشغلہ اسکول کے خوبرو لڑکوں کو راہ میں پکڑ کر چوم چاٹ سے ہی ہوس کی آگ بجھاتا تھا۔ (۱۸۹۲، میری داستان حیات، ۶۱)۔

— چاٹ کر م ف۔ **بوسہ دے کر، چوم کر، پیار کر کے؛ ادب و احترام کے ساتھ۔** لوگ دو آنے اور چار آنے دیتے تھے اور وہ چوم چاٹ کر رکھ لیتے تھے۔ (۱۹۰۱، حیات جاوید، ۲ : ۲۰۳)۔

— چاٹ کر (کے) چھوڑنا محاورہ۔ **۱. اپنے قابو سے باہر چیز کو بوسہ دے کر اس کے خیال سے باز آنا؛ کام نکال کر چھوڑ دینا** (علمی اردو لغت)۔ **۲. کچھ مدت تک تو بہت خاطر تواضع کرنا پھر توجہ ہٹا لینا** (جامع اللغات)۔

— چاٹ کر دینا محاورہ۔ منت سماجت کر کے دینا، گڑ بڑ کے دینا۔ کواری سے کواری اور بہتر سے بہتر لوگ بیٹی دیتے اور چوم چاٹ کر دیتے۔ (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۲)۔

— چاٹ کے کھا لینا محاورہ۔ تباہ برباد کر دینا (جامع اللغات)۔

— کر چھوڑنا محاورہ۔ رک : **چوم چاٹ کر چھوڑنا، ہاتھ اٹھانا۔**
بوجھ بکڑا سنگ دل نے اب کہاں ٹھہرے رقیب
چھوڑ دیں گے چوم کر آخر کوں بھاری سل ہے یہ
(۱۸۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۱)۔
سیر دشت و جبل سے منہ موڑا   بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا
(۱۸۸۵، درد جدائی، ۳۱)۔

کوہکن ہم تو نہیں ہیں جو سر اپنا پھوڑیں
چوم کر چھوڑ دیا کرتے ہیں بھاری پتھر
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۵۱)۔

چوما (و مع) امذ۔ **بوسہ، پیار، چما۔**
گلے لا کر چومے دی سو کبھی اوئی اوئی ملی سوددن
ہوئی سنمک چلا راون ہوا ڈنکا لیتی سوندل
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۲۱)۔
اک روز شیخ چومے کو جورو سے جا اڑے
کہنے لگی کہ تم ہو بڑوں کے موئے اڑے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۰۶)۔ کبیلاوں نے ... اپنے خصم کے سر کے بال پکڑ پانچ چار چومے بہم اس کے منہ کے لئے۔ (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۳۳)۔ وہ اپنے منہ کے چوموں سے مجھے چومے۔ (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۶۵۵)۔ اف : دینا، لینا۔ [س : چمب + کہ : चुम्बक]۔

— چاٹی / چٹی (— فت چ، شد ٹ) امث۔ **۱. بوس و کنار، اختلاط، رنگ رس۔**
چوما چاٹی کو یار بہت لاگ چاہئے
زانی اسے پہاڑ کے جوں دھان دھر کے کوٹ
(۱۷۶۱، دیوان زانی، ۱۰)۔ دونوں میں چوما چاٹی ہونے لگی۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۶)۔ چوما چاٹی ہوئی اور بندگی کا طوق گلے کا ہار ہوا۔ (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۲ : ۹)۔ عشق و محبت کا معیار اہل لکھنؤ کے نزدیک بوس و کنار اور چوما چاٹی سے زیادہ بلند نہ تھا۔ (۱۹۶۳، تحقیق و تنقید، ۱۹۲)۔ **۲. معاملہ بندی۔** تم شعر تو کہہ نہیں جانتے ہو اپنی چوما چاٹی کہہ لیا کرو۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۳۱)۔ مگر فعال تصوف کے نظریات نمودار نہیں ہو پائے اور غزل نے لکھنؤ کی چوما چاٹی کا سہارا ڈھونڈ نکالا ہے۔ (۱۹۶۳، تعصبات، ۱۳۲)۔ [چوما + چاٹی، چاٹنا (رک) سے]۔

— چمبک (— ضم چ، سک م، فت ب) امث۔ رک : **چوما چاٹی۔**
ہر توڑے میں واں ہو چوما چمبک
شوہر صاحب بجائیں دمبک
(۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۲ : ۶)۔ [چوما + چمبک (رک)]۔

چومانا / چوموانا (و مع / سک م) ف م۔ **نچھاور کرنا، شادی کی رسم جس میں دلہا اور دلہن پر سے نچھاور کرتے ہیں** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل، ۲۸ : ۳۳))۔ [مقامی]۔

چومٹا (و لین، فت م) امذ؛ ت : چومیٹا، چومٹا۔ **(کاشت کاری) چار کھیتوں کی حدیں ملنے کا مقام یا وہ نشانی جو اس چوحدی کو ظاہر کرے، چوحدی، چوگڈا** (اپ و، ۶ : ۵۸)۔ [ا : چو (رک) + منتا، ماتھا (رک) کی تخفیف؛ س : چتش + پتکہ : चतुष्क + पट्टक]۔

چومتے ہی (پہلے چومے) گال کاٹنا محاورہ . ۱. ابتدا ہی میں نقصان پہنچانا .

جب تقاضے سے اس کو گھبرایا   پھیر منہ لب پہ یہ سخن لایا
تم تو کاٹو ہو پہلے چومے گال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷) . تجارت کے نام سے کشت و خون کرنے میں بھی ہمیں کمال ہے ، کبھی چومتے ہی گال کاٹتے ہیں . (۱۹۰۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۵ : ۶) . ۲. ذرا سی بے تکلفی کا ناجائز فائدہ اٹھانا ، واسطہ پڑتے ہی دھوکا دینا (قاموس الفصاحت ، ۳۲) .

چومٹی (و مع ، سک م) امث (قدیم) . رک : چیونٹی .

شہید لب تج چاکنے میں چومٹی ہوا ہے میج ہیرا
نین ہاتی کے چرن تل اس کو ملانا ہے دریغ

(۱۶۹۸ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۵۳) .

چومک (و مع ، فت م) امذ . رک : چمبک ، چُنبک ، مقناطیس .

کروں گرچہ دل سخت آہن نمن
چومک سار کھینچے او دھن اپ رخن

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۱) .

ان شرمگیں آنکھوں کو جادو بھرا کہوں
چومک کا یا اسے اثر کہربا کہوں

(۱۸۹۳ ، کارو زہنہ (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۰۷)) .

چومن (و مع ، فت م) امذ . (قدیم) . بوسہ ، پیار .

عید کی عیدی دلاؤ شاہ منج کوں پیار سوں
جیوں چومن طفلاں کوں دیو منج کوں چومن عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۰) . [چومنا (رک) سے] .

چومنا (و مع ، سک م) ف م . ۱. (پیار محبت سے) بوسہ لینا ، پیار کرنا .

کہ فیروز آ خواب میں رات کوں
دعا دے کے چومے مرے ہات کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷) . پیشانی دونوں کی چوم رخصت کیے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۳) .

خدا منھ چوم لیتا ہے شہیدی کس محبت سے
زباں پر میری جس دم نام آتا ہے محمدؐ کا

(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۳) . ماتھا چوما ، گلے لگایا ، فی امان اللہ کہہ کر رخصت فرمایا . (۱۸۹۹ ، جادۂ تسخیر ، ۳۳) . جناب پیغمبر صاحب نے حضرت علی کرم کے صاحب زادے حسن کو پیار کیا ، چوما . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۲۵) . بچے کو گود میں اٹھا کر چومنا شروع کر دیا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۵۷) . ۲. بوسہ لینا (تعظیماً و احتراماً) .

دھرت چوم بولیا جہاں پہلوان   کہ اے ختم شاہان آخر زماں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۱) .

ہے پرم کا نوش کر اس کیف سوں مخصوص ہوں
زہد و علم و پارسائی رفع کیتا پانوں چوم

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۱۷ (الف)) . عثمان پاشا کی خانم نے ... موجودہ رواج کے مطابق ان کے لباس کا دامن چومنا چاہا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۳۵) .

چومی ہے نخوتوں نے یہ خاک فتادگی
ڈالی ہے رفعتوں نے فلک کی سپر یہاں

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۲۸) . امجدی ... نے عقیلہ بیگم کی طرف دیکھا اور کسی دبے ہوئے جذبے سے مغلوب ہو کر انگوٹھی کو چوم کر آنکھوں سے لگا لیا . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۲۲۳) . ۳. (عو) بوسہ لینا (ٹوٹکا یا شگون بد کو رفع کرنے کے لیے) . چوکھٹ پر ہاتھ رکھ کر کھڑے نہ ہو اور بھولے سے رکھ دیا تو دونوں ہاتھ چوم لو . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۳) . [ا : چوم ، چوما (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

ـــ چاٹنا ف م ؛ محاورہ . ۱. بوسہ لینا (تعظیماً) . دل وو انگوٹی دیکھ چوم چاٹ سر چڑایا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۲) . قبر کے گرد سجدے میں گر پڑتے ہیں . اس کو چومنے چاٹنے لگتے ہیں . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۲۳) . ابتدا تو ... مقدس بزرگوں کی ہڈیوں کے ادب اور ارض یہود کے تبرکات چومنے چاٹنے سے ہوئی ہے . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۲۰۱) . خاندان کا ہر فرد اس فرمان کو چوم چاٹ اور آنکھوں سے لگا کر پھر جزو دان میں رکھ دیتا ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۶) . ۲. پیار کرنا ، چمکارنا (اظہار محبت کے لیے) . کیسا ہی بد صورت بیٹا ہوتا چوم چاٹ کر ماتھے چڑھاتے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۷) . ۳. چوما چاٹی کرنا ، بوس و کنار کرنا . خاندان کا خاندان فلمی ستاروں کو ... اچھلتے کودتے چومتے چاٹتے ... دیکھتا ہے . (۱۹۷۳ ، قطرات شبنم ، ۱۲۱) . ۴. خوشامد درآمد کرنا ، للوپتو کرنا (نوراللغات) . [چومنا + چاٹنا (رک)] .

چون (۱) (و مع نیز مج) امذ . آم کی عمدہ اقسام میں سے ایک آم جو بعض مقامات میں ہوتا ہے . آم ... بہت زیادہ میٹھے ، عام پسند چھ سات قسم کے ہیں ، بمبئی ، لنگڑی ، نودھا ، گوپال ، بھوگ ، چون . (۱۹۳۶ ، خطبات شرالہ ، ۳۵۸) . [مقامی] .

چون (۲) (و مع) امذ ؛ صف . ۱. آٹا ، پسا ہوا اناج ؛ بھر بھرا .

غرض کہ جب تئیں ملتا ہو پاؤ بھر بھی چون
کرے وہ نوکری جس کو کہ ہووے خبط و جنون

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰) . چار و ناچار وہ خدمتگار ... حکم بجا لاتا اور سچ بھی ہے خاوند چون کا بھی برا ہوتا ہے . (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۹۲) . چون بمعنی آرد جو . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۹۳) . ہم بھی ایسے چون کے نہیں ہیں جو ہم کو کوئی کھا جاوے گا . (۱۸۹۵ ، نجیب التواریخ ، ۳۰۹) . کلھیا میں چون کا پتلا اور سیندور اور تنک کھانڈ . (۱۹۲۸ ، بستی ، ۳۹) . ۲. موٹی پسی ہوئی دال (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : چورنَ चूर्ण] .

ــ کا حاکم بھی برا ہوتا ہے کہاوت . ادنیٰ سے ادنیٰ حاکم سے بھی ڈرنا چاہیے (نور اللغات) .

ــ کا میاں امذ . بے زبان فرماں بردار خاوند (فرہنگ اثر) .

ــ کر ڈالنا ف م ؛ محاورہ . آٹا کر دینا ، پیس ڈالنا (نور اللغات) .

ــ کی بنی ہو؟ فقرہ . آٹے کی بنی ہو مطلب یہ کہ کیا اس قدر بودی اور کمزور ہو (ماخوذ : عورت اور اردو زبان ، ۲۶۳) .

ــ کی سوت بری کہاوت . (عور) عورتیں سوت کی برائی میں کہتی ہیں ، سوکن برائی کی جڑ ہے (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

ــ کی سوت بری اور ساجھے کا کام کہاوت . سوکن اور ساجھے کا کام دونوں فساد کی جڑ ہوتے ہیں .

چوں کی سوت بری ساجھے کا ہے کام برا
اس کا آغاز برا اوسکا ہے انجام برا

(۱۰۷۹ ، جان صاحب (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۶۸)) .

ــ کھانے بھسنڈ ہوئے ترلا کھانے روگی کہاوت . آٹا کھانے والا مضبوط ہوتا ہے اور مٹھائی کھانے والا بیمار رہتا ہے (جامع اللغات) .

ــ ہو جانا محاورہ . پس جانا ، آٹا ہو جانا ؛ گل جانا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

چوں (۳) (و مع) امذ . رک : چونا .

عشق ، مشک ، کھانسی ، کھنس ، کھیر ، چوں اور پان
یہ ساتوں نا ہیں چھپیں ظاہر ہوئیں ندان

(۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۸) .

ــ پز (ــ فت نیز ضم پ) صف . رک : چونا پز . یہ بنتی چوں پزوں کی گلی کے نکڑ پر بیٹھا کرتی تھی . (۱۸۹۸ ، یاد گار مراد علی ، ۵۱) . [چوں + ف : پز ، پختن = پکنا] .

چوں (۱) (و مع) امث . ۱. ہلکی اور خفیف سی آواز جو کسی جاندار کے منھ یا کسی بے جان چیز کی رگڑ سے نکلے ؛ پتلی اور دبی دبی سی آواز ؛ لکڑی کی چول پر کسی چیز کے گھومنے سے پیدا ہونے والی یا کھلنے یا بند ہوتے وقت کواڑ کی چول کی آواز ، ہنڈولے یا پہیے کے دھرے کی آواز . ایسے میں دروازے کو ہاتھ جو لگا تو چوں کی ایک بے سری آواز پیدا ہوئی . (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۹۳) . ۲. کوز اور چمڑے وغیرہ کی خفیف آواز (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۳. چیں چیں ؛ تکرار ، ضد ؛ ہوا کی سائیں سائیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . اف : کرنا . [حکایت الصوت] .

ــ تک نہ کرنا محاورہ . دم نہ مارنا ، چپکا ہو رہنا ، چپ سادھنا ، یکسر خاموش رہنا . ایک ایک کو گرا کے مار ڈالتا اور گدھے سب کھڑے رہتے اور چوں نہیں کرتے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۰) . یہ ہرگز نہیں ہو سکتا کہ یہ لڑکے مجھے دبائے جائیں اور میں چوں تک نہ کروں . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹۰) . ایسے ہی دیگر مصنفین کی طرف سے جواب کا ذاتی طور پر انتظار رہا مگر اس ضمن میں کسی نے چوں تک نہ کی . (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ فروری ، ۲۰) .

ــ چاں امث . پرندوں کے بچوں کی آواز (نور اللغات) . اف : کرنا ، ہونا . [حکایت الصوت] .

ــ چر (ــ فت چ) امث . رک : چوں چوں . دوسری جانب کھلونے والے اپنی صناعی دکھا رہے ہیں . جا بجا ہنڈولے اپنی چوں چر کر رہے ہیں . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۲۰) . اف : کرنا ، ہونا . [حکایت الصوت] .

ــ چرخ چوں (ــ فت چ ، ر نیز شد ر بفت ، و مع) امث . گاڑی وغیرہ کے پہیوں کے چلنے کی آواز . یکے والے نے ٹخ ٹخ کی صدا بلند کی ، چوں چرخ چوں اور یکہ چل دیا . (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۵۰) . اف : کرنا ، ہونا . [حکایت الصوت] .

ــ چوں (ــ و مع) . (الف) امث . ۱. چڑیوں وغیرہ کی آواز ، پرندوں کی آواز .

ہوں وہ جبروتی کہ گروہ حکما سب
چڑیوں کی طرح کرتے ہیں چوں چوں مرے آگے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۷) . چمگادڑیں چوں چوں کرتی ہیں . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۹) . ۲. چوہے یا اس کے قبیل کے جانداروں کی آواز . اس چوں چوں کرنے والے چوہے کو لے جاؤ اور کسی سوراخ میں چھپا دو . (۱۹۳۶ ، جھانسی کی رانی ، ۱۳۳) . ۳. جانور کی شکل یا پرندہ نما کھلونے (جسے دبانے سے ہوا نکلتی ہے) کی آواز . محسن ایک سیٹی لیتا ہے ، محمود گیند ، نوری ربڑ کا بط جو چوں چوں کرتا ہے . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۶۵) . ۴. گاڑی وغیرہ کے چلنے یا پلنگ وغیرہ کی چولیں ہلنے کی آواز . ایک کھٹیا پر جس کی چولیں چوں چوں کرتی ہیں بیٹھا ہے . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۹) . آپ وہاں کیا دیکھتے ہیں ؟ دھواں اڑاتی چوں چوں کرتی ، پراتی چھکڑا ایکسپریس . (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۶۳) . ۵. نئے جوتے کی آواز (فرہنگ آصفیہ) . (ب) امذ . بچوں کا ایک کھلونا جس کو دبانے سے چوں چوں کی آواز نکلتی ہے .

زبس یار رہائت ہے وہ پڑ پڑ یاد دیتے ہیں
گماں ہے شیخ جی کی گانڑ پر اڑ کر کوں کے چوں چوں کا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۵) . میں اور بھی دو ایک کام جانتا ہوں ، بوسٹی ، کھٹکے کا لنگور ، چوں چوں یہ سب بنا لیتا ہوں . (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۴) . [حکایت الصوت] .

ــ چہاٹ (ــ فت چ) امث . رک : چوں چاں (پلیٹس) .

ــ کارا امذ . دبی دبی آواز ؛ تیز ہوا کی آواز یا شور (پلیٹس) . [چوں + ا : کارا ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

ــ کارا مارنا محاورہ . ہوا کا سائیں سائیں کرنا ، ہوا کا کسی چیز سے ٹکرانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ـــ کرنا محاورہ. ۱. انکار عذر یا ضد کرنا (نہ کے ساتھ) . ڈر کے مارے بیچاری کبھی چوں نہیں کرتی تھی . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۸). اور کسی نے چوں نہ کیا. (۱۹۵۷ ، بادشاہ ، ۸۳). ۲. دم مارنا ، بولنا ، احتجاج کرنا ، بحث و تکرار کرنا .

کیا منہ ہے مرغ بسمل چوں کر سکے یہاں پر
اس اتنی بات کی ہے حاصل تڑپ تڑپ کے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۶۱) . تم نے ذرا بھی چوں کی اور میں نے تمہارا کچا چٹھا کھول دیا . (۱۹۱۱ ، غیب داں دلہن ، ۱۶). مجال ہے جو چوں بھی کر جائے کوئی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۶۷) .

چوں (۲) (و مع) م ف . ۱. جیسا ، مانند ، اس قسم کا ، جب ، کب ، کیسے ، کیوں (پلیٹس) . ۲. اس وجہ سے کہ ، کیوں کہ **(بعض تراکیب میں بہ اعلان نون مستعمل)** . چوں اس کمرہ میں آدھر آدھر گروہ کثیر عورات حرم کا موجود تھا میں نے بیگم صاحبہ کو نہیں پہچانا . (۱۸۵۸ ، کوہ نور ، ۱۲ جنوری (اردو ، اپریل ، ۱۹۳۵ ، ۲۱۹)) . [ف] .

ـــ بخلوت میروند آں کار دیگر می کنند فارسی کہاوت اردو میں مستعمل . **تنہائی میں کچھ اور ہی کرتے ہیں ، جب خلوت میں جاتے ہیں تو دوسرے کام کرتے ہیں . ان کے متعلق کہتے ہیں جو ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ ہوتے ہیں یا کسی کا پوشیدہ عیب دریافت کر کے کہتے ہیں** (محاورات ہند ، ۸۸ ؛ جامع اللغات).

ـــ قضا آید طبیب ابلہ شود فارسی کہاوت اردو میں مستعمل . **جب موت آتی ہے طبیب اندھا ہو جاتا ہے یعنی جب موت کا وقت آجاتا ہے تو طبیب کی بھی عقل ناکارہ ہو جاتی ہے ، موت کا کوئی علاج نہیں اس وقت حکیم بھی بے وقوف بن جاتا ہے** (جامع اللغات ؛ محاورات ہندوستان ، ۴۷) .

ـــ (و) چرا (ـــ(و مج)، فت چ) است ؛ امذ . ۱. **اختلاف ، اعتراض، حجت، بحث و تکرار، رد و کد، قیل و قال، نکتہ چینی .**

چوں و چرا میں مگر چرخ کے کھوتا عمر

(۱۶۷۳ ، نصرتی ، چرخیات ، ۳) .

کس ہے طاقت جو کرے چوں و چرا
وو کھرا کھوٹا کرے ، کھوٹا کھرا

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳) . سب نے مان لیا ، کسی نے چوں و چرا نہ کی (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۵) . شراب میں افیون ملا کر اس قدر شہزادہ نوش جان کرتا ہے کہ طبیعت اس کی برداشت نہیں کرسکتی . . . اس وقت کسی کو چوں و چرا کا یارا ہوتا نہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۰). چوں و چرا نہ کی اور بیعت عثمان بھی دلی رضامندی سے کر لی . (۱۹۱۶ ، محرم نامہ ، ۸۳) . اس وقت میں تمہارے ساتھ ہو لوں گا پھر کوئی چوں و چرا بھی نہیں کرے گا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۵۱). استاد خلیل عرب صاحب جو فیصلہ کرتے تھے اس میں چوں و چرا کی گنجائش نہ تھی . (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۱۰۲) . اف : کرنا ، ہونا . [چوں + و ، عطف + چرا (رک)] .

ـــ (و) چگوں/چگونہ (ـــ و مج ، کس خف چ ، و مع/فت ن) است . **کیوں کر ، کیسا ، بحث و تکرار .**

اول میچہ تھا پور اپنا مینچہ ہوں
دیگر گفتگو چھوڑ دیو چوں چگوں

(۱۶۱۸ ، قصہ خواجہ منصور حلاج (ق)، ۹۳) .

آپے آپ ہے چوں چگونہ آپے چوں چگوں
نوشہ کہے قدیر قادر کا آپے کن فیکون

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷۰) .

آئے ہو حالی پئے تسلیم یاں
آپ کو چوں و چگوں سے کیا غرض

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۸۷) . ہر شے میں ایک صورت ہے اور ایک حقیقت . . . جو چوں و چگوں اور ہیئت و کیفیت سے متصف ہے . (۱۹۶۲ ، مرشد کامل ، ۹) . [چوں + و ، عطف + چگوں / چگونہ (رک)] .

ـــ و چند (ـــ و مج ، فت چ ، سک ن) (الف) امذ . **رک : چوں و چگوں .**

دیکھنا وجہ بے کم و بے کیف
مایل چوں و چند نا ہونا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸) . اپنی اپنی قسمت کوئی غمدیدہ ، کسی کو عشرت ، امور اعتقادی میں کیا کیا جائے چوں و چند . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۵۷) (ب) صف . **کتنا ، کس قدر .**

لگے آ کر در پائے کوہ بلند
نہ کوئی کہہ سکیں اس کہ ہے چوں و چند

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ، ۶۵۰) . [چوں + و ، عطف + چند (رک)] .

چوّن (فت چ ، شد و بفت) صف . **پچاس اور چار کا مجموعہ (ہندسوں میں) ۵۴ .** جب عالم طبیعی پیدا ہو چکا اور چون ہزار برس اس پر گزر چکے تب اللہ نے اس دنیا کو پیدا کیا . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۲۰) . ترپن چون سال کی عمر میں دوسری شادی رچائی . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۳۳) . [ا : چو (رک) + ا : ون = ین ، پنجاس = پچاس کی تخفیف ؛ س : چتش + پنچاشت चतुष + पञ्चाशत] .

چونا (۱) (و مع) ف ل . ۱. **(رقیق شے کا) رسنا یا ٹپکنا، گرنا .**

نین کے تیزآب تھے چوتے ہیں منج نیناں تھے بند
وو بندان دریا کے موتی ہو بکاتے دست دست

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۰) .

روتا ہوں آج شرق میں کس چشم مست کے
چوتا ہے مجھ نین سوں مثل شراب اشک

(۱۷۵۳ ، داؤد ، د ، ۳۵) . اگر گھڑے میں سرکا ہوگا تو وہ

چونے گا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۰) . بال بال سے پسینہ چونے لگا . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۹۲) . ۴. ظاہر ہونا .

جو کچھ بھالگے اندر ہووے بھر چھپائے تو بھی چووے

(۱۹۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۱) .

مٹھائی ان لباں سوں یوں چوتی تھی

کہ خجلت سوں شکر پانی ہولی تھی

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۶) .

کیا ہی شاداب ہیں گل رنگ چوا پڑتا ہے

شاخ گل کہتی ہے بلبل سے کہ لے مہندی مل

(۱۸۸۳ ، قدر ، ک ، ۱۳۰) . ۳. گرنا پکے ہوئے پھل کا درخت سے (بیشتر آم کے لیے مستعمل) (پلیٹس) . ۴. زخمی ہوکر گرنا .

گولی سے چونے کوئی کوئی تیر سے اٹکے

ہر خون نہ زمیں پر ترے نخچیر سے ٹپکے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۲۸) . ۵. خون حیض آنا (جامع اللغات) . [س : چیوت (ت) च्योत (ति)] .

چونا (۲) (و مع) امذ : ~ چونہ . ۱. ایک طرح کے پتھر کو بھٹی میں جلا کر تیار کیا ہوا تعمیری مسالا جو عمارت میں چنائی استر کاری اور پتائی وغیرہ کے کام آتا ہے ، سفیدی .

اینٹ چونا کہیں سے کرتا ہے

جی اسی حجرے ہی میں پھرتا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۹) . عمارت میں چونے کے ذریعے سے اینٹیں پیوستگی پیدا کرتی ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۳۵) . بیرک میں مدت سے سفیدی چونا نہیں ہوا تھا اور پرانی سفیدی جگہ جگہ سے چھوڑ رہی تھی . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۵۳۲) . ۲. چونے کی ایک قسم جو پان میں لگاتے اور بطور دوا کام آتی ہے ، کیلشیم آکسائیڈ .

دوست چشمی سوں مل کے رہ شوقی

پان سوں جیوں چونا سپاری کات

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۰) . کتھے چونے کی بنگلے تما کلھیاں رکھی تھیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۱) . پان میں تم نے چونا بھر بہت لگا لیا ہوگا . (۱۹۵۱ ، سفینۂ غم دل ، ۲۳۱) . ۳. وہ سفید مادہ جو ہڈیوں کا خاص جزو ہوتا ہے ، کیلشیم فاسفیٹ .

مٹی ہر ایک عضو ہے چونا ہر استخواں

تب چھوڑ کر بدن کو گئی بھی تو کیا گئی

(۱۸۸۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۹۰) .

ہڈیاں جن کی ہیں چونا تو لہو ہے گارا

قصر آزادیٔ کشمیر کے معمار ہوئے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۲۷) . سمندر کا پانی اپنے اندر بہت سے معدنیات مثلاً فاسفیٹ . . . نمک اور چونا وغیرہ محلول کی شکل میں رکھتا ہے . (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۳۵) . ۴. وہ سفوف جو کنکر ہڈی پتھر موتی سیپ یا کوڑی وغیرہ کے جلانے سے حاصل ہوتا ہے .

گمت دیے جیوں خرد مدینا کئے غلیف پھر موتیوں چونا

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۸) .

برہ کی اگن سوں لگی جٹ پٹی ہڈاں جل کو چونا تھے سینا پھٹی

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۶۰) . ۵. تیز تند (صرف کھٹاس کے لیے) . صرف کھٹاس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے جیسے کھٹا چونا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۵۰) . [س : چورنْ + کَن चूर्ण + क] .

— اور چمار کوٹے ہی ٹھیک رہتا ہے کہاوت . چونے کو جتنا زیادہ کوٹیں اتنا ہی مضبوط ہوتا ہے چمار کو جوتے لگتے رہیں تو درست رہتا ہے (جامع اللغات) .

— بجھانا محاورہ . چونے کی ڈلیوں کو پانی کے کیمیائی عمل سے نرمانا . جب چونا بجھایا جاتا ہے تو سیال پانی سخت چونے کی ساخت میں داخل ہو جاتا ہے . (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۹۵) . کتھا کیونکر پکائیں چونا کس طرح بجھائیں . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۳۱) .

— بنانا محاورہ . خاص قسم کے معدنی کنکر یا پتھر کو بھٹی میں جلا کر کشتہ کرنا یعنی کھیل بنانا (ا پ و ، ۱ : ۸۲) .

— بننا محاورہ . جل کر راکھ ہونا ، ہڈیوں کا سڑ گل کر خاک ہو جانا ، ریزہ ریزہ ہو جانا ، پس جانا .

چونا بنیں گی خاک میں منعم کی ہڈیاں

بیجا غرور کرتے ہیں دیر خراب میں

(۱۸۵۹ ، دفتر بے مثال ، ۹۸) .

— پتّھر (— فت پ ، شد تھ بفت) امذ . وہ خاص قسم کا پتھر جس سے چونا بنایا جاتا ہے . سیمنٹیں اس طرح تیار کی جاتی ہیں کہ چونا پتھر کو مٹی کی مختلف مقداروں کے ساتھ بھونتے ہیں اور اس کے بعد باریک پیستے ہیں . (۱۹۳۱ ، مضبوطیٔ اشیا ، ۲ : ۱۰۶) ; [چونا + پتھر (رک)] .

— پَز/پُز (— فت نیز ضم پ) صف . چونا پکانے والا ، کنکر کو جلا کر چونا بنانے والا ، چونا پھونکنے والا . فصل پندرھویں اینٹ پز اور چونہ پزوں کے فن میں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۳) . پہلے یہاں پزاوہ امام بخش چونہ پز کا تھا . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۱۷) . [چونا + ف : پز ، پختن = پکانا] .

— پَزنی/پُزنی (— فت نیز ضم پ ، سک ز/ز) امث . طوائف ، رقاصہ : چونے والی (رک) .

لگا کنجنی چونہ پزنی تمام

کہاں تک میں لوں نرت کاروں کے نام

(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۳۸) . رام جنی ، بھان متی ، چونہ پزنی سے لے کر نٹنی تک سب حاضر تھیں . (۱۸۰۳ ، گلزار چیں ، ۳۸) . [چونا + پز (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث] .

— پڑی (— فت نیز ضم پ) امث. چونا پڑ کا کام. ان عمارات کے بنانے میں افغان دو سال تک سنگ کشی اور چونہ پڑی کرتے رہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۵۵). [چونا + پڑ (رک) + ا: ی، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

— پکنا محاورہ. چونے کی ڈلیوں کا پانی کے کیمیاوی عمل سے نرمانا. کافی مقدار میں پانی ڈال کر . . . اس کو ڈھک دینا چاہیئے ورنہ چونے کے پکنے سے جو بھاپ نکلے اس سے بچنا چاہیئے. (۱۹۲۳، پنواڑی کی دکان، ۲۵).

— پھرنا محاورہ. قلعی ہونا، سفیدی ہونا، سفیدی کی تہ جمنا، سفیدی غالب آ جانا یا چھا جانا.

شب وصل صنم کا خاتمہ بالخیر ہو یارب
نہ آنکھوں پر کہیں پھر جائے چونا صبح فرقت کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹).

چونا سے خانوں میں پھرتا ہے چنے جاتے ہیں خم
دھوم برسات کے آنے کی ہے سے خواروں میں
(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۱۳۵).

— پھوکنا/پھونکنا محاورہ. چونے کے کنکر یا پتھر کو بھٹی میں کشتہ کرنا، کھیل بنانا. جو کنکر توڑنے سے نرم اور نیل گوں رنگ ہو وہ چونہ پھونکنے کے واسطے اچھا ہوتا ہے. (۱۹۱۳، انجینیرنگ بک، ۶).

— پھیرنا محاورہ. سفیدی پھیرنا، سفیدی کی پتائی کرنا. (اپ و، ۱: ۱۲۳).

— پھیلانا محاورہ. چھت یا فرش کی سطح پر چونا ڈالنا، چونا کاری کرنا، چونے کی تہ لگانا (اپ و، ۱: ۱۲۳).

— چکی (— فت چ، شد ک) امث. چنائی کے لیے چونا پیسنے کی ایک خاص طرح کی تیار کی ہوئی چکی جس کو ربٹ یا کولھو کی طرح ایک یا دو بیل چلاتے ہیں (اپ و، ۱: ۸۶). [چونا + چکی (رک)].

— چونا ہونا محاورہ. کپڑے یا لکڑی کا پرانا ہو کر پارہ پارہ ہو جانا (نوراللغات).

— چھاپنا محاورہ. استرکاری کرنا، چونے کی تہ چڑھانا (اپ و، ۱: ۱۲۳).

— ڈالنا محاورہ. چونا پھیرنا یا پھیلانا (اپ و، ۱: ۱۲۳).

— سانٹنا محاورہ. چنائی کے لیے تیار کیے ہوئے چونے کو پانی کی لاگ سے روند کر نرم اور لوچدار بنانا (اپ و، ۱: ۸۳).

— کاری امث. رنگ و روغن کرنے کا عمل، سفیدی یا قلعی ہونا، الب: استر کاری.

گو چونے کاری میں ہوتی ہے سرخی تو ایسی
کسی کے خون کا یہ ہے نشان کوٹھے پر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۲۸). دوسرے دن کمرے میں چونا کاری ہوئی. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۶۸). اف: کرنا، ہونا. [چونا + کار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

— کرنا محاورہ. پھونکنا، جلانا، چورا کرنا.

عجب تیز گرمی جلا سنگ و خاک
کرے سنگ کا چونا سوبائی کوں راگ
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۰).

کرتا ہوں جان سپاری، کنھنی ہیں ہاتھ جس کے
کرنے کوں دل کا چونا آتا ہے پان کھا کر
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۵۸).

— کلانا محاورہ. رک: چونا سانٹنا (اپ و، ۱: ۸۳).

— گچ/گچ (— فت گ) اند. ایک طرح کا مضبوط چونا جو چونے اور ربت یا اینٹ کا چورا ملا کر چنائی یا پلستر کے لیے تیار کیا جاتا ہے. وہ خانقاہ عالی جاہ بطرف جنوب اندرون اس مسجد مذکورہ کے بعمارت خشتی استرکار چونا گچ موجود ہے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۱۵). [چونا + ف: گچ/گچ (رک)].

— گچی/گچی (— فت گ) صف. جس پر چونا گچ سے کام کیا گیا ہو، نہایت مضبوط، پائدار. بڑے بڑے عالی شان مکان چونہ گچی کی عمارتیں گرتی چلی جاتی تھیں. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۶۱). [چونا + گچ، گچ (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

— گری (— فت گ) امث. چونا سازی (ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ ہند، ۲۴). [چونا + گر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

— لگانا محاورہ؛ ف مر. ۱. چکمہ دینا، فریب دینا، دھوکا دینا، مکاری اور دغا بازی سے کام لینا. شہزادے نے کہا دیکھو تو کیسا کیسا چونا لگاتا ہوں. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۲۸). واہ رے چلتے پرزے کیا سب کے چونا لگایا ہے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۲۲: ۵). وہ اپنی تجربوں میں بھی اسی چونے سے کام لیتے اور بڑے مزے سے چونا لگا جاتے. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۲۰). ۲. عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی کوئی چیز چوری ہو جائے یا جاتی رہے تو مسجد میں چونا (بطور ٹونا) لگا دیتی ہیں تا کہ لینے والا اندھا ہو جائے (نوراللغات). ۳. پان میں چونا لگانا. سب سے پہلے چمچی سے چونا لگانا چاہیے. (۱۹۲۳، پنواڑی کی دکان، ۲۸).

— لگنا ف مر؛ محاورہ. چونا لگانا (رک) کا لازم (نوراللغات).

— مرنا محاورہ. اچھے ہوئے چونے کی تیزی ختم ہونا (اس حد تک کہ استعمال کے قابل نہ رہے). ایک مٹی کی کلیا میں مرا ہوا چونہ. (۱۹۲۳، خلیل خاں فاختہ، ۱: ۳۵).

— ہونا محاورہ. رک : **چونا بننا ؛ چورا ہونا ، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ؛ کشتہ بن جانا .**

جب اشرف نے بولیا ہو رنگیں غزل
دل مدعی جل کے چونا ہوا
(۱۷۳۶ ، دیوان اشرف ، ۳).

صفا اس طرح کی نہ جب پا سکی
گہر جل کے حسرت سے چونا ہوئی
(۱۸۵۲ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۲۰).

ہوئیں گل سڑ کے چونہ ہڈیاں اس کے حریفوں کی
مگر لاکھوں دلوں پر اب تک اس کی حکمرانی ہے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۸).

— ہونٹ میں لگنا محاورہ . ایک رسم ، جب کسی کے ہونٹ میں چونا لگا ہوتا ہے عورتیں اس سے ہاروں کی ڈھولیاں لیتی ہیں .

چونا تھا لگا ہونٹ میں تو ڈھولیاں ہاریں
پوچھا تو کہا تونکے ڈولی ہے گھر اپنا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۳) .

چونارا (و مع) امذ . ۱. رک : **چونارو .**

ڈالیں جلے پر جلجلا جلجل ہوا ہے جیو چونا
پر دل چنارا دل بھے بھی یاں چونارا کا یکون
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۰). ۲. **چونا .** (قدیم اردو کی لغت).
[رک : چونا + ا : را ، لاحقۂ نسبت].

چونارو/چوناری (و مع) امذ . رک : **چونا پز** (جامع اللغات) .
[رک : چونا + ا : رو/ری ، لاحقۂ نسبت و صفت].

چونبا (و مع ، مغ) امذ . **بوسہ** (قدیم اردو کی لغت) .
[رک : چنبا] .

چونبنا (و مع ، مغ ، مک ب) ف م . رک : **چومنا .**

کبھے آپ قرآن جگایا میں اس
کبھے حجر اسود کہ چونبا میں اس
(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۱۱) .

ہوئے انصار دین خوش و خورم چونبے ہر ایک نے علی کے قدم
(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب ، ۶۱) .

چونبی (و مع ، مغ) امث . **بوسہ** (قدیم اردو کی لغت) .
[رک : چنبی] .

چونپ (و لین ، مغ) امث . ۱. **رغبت ، میلان ، شوق ، لگاؤ .**

میں تیرے کاج جلوے راگ پایا
تو کارن چونپ سوں سہرا گندایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۲). ایک کی دیکھا دیکھی دوسری کو چونپ دل کی اور شوق ترقی پیدا ہوتا ہے . (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۳۵) .

وہ دل جسے لاگ ہو کسی سے نہ لگاؤ
اک خاک کا ڈھیر ہے جہاں چونپ نہ چاؤ
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳۱) . ۲. **آرزو ، خواہش ، حسرت ، تمنّا .**

تیری رو ہو تیری چونپ ہے تو ہی جت تو ہی باد
مدھ مدھ نوشہ رہیا تو ہی انت تو ہی آد
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۸۷) .

چونپ کیا ہو جو کسی سے کوئی ہر روز ملے
چاہیے ہفتہ میں دل سوز سے دل سوز ملے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۲) . ۳. **اُمید ، آس .**

عید آکے مکھ جھمکایا ، اب چونپ دل میں لایا
سنگار میں اپچایا ، ناریاں ملیاں سو جان سوں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۲) .

جس چونپ میں جی کے سب کچھ تھا
وہ تو ہے اسی سے کھوئی ہوئی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۷) . ۴. **تحریک . تقلید ، طرز ، انداز ؛ دیکھا دیکھی .**

انھوں کی چونپ پر کسبی تھے آئے
کچھ آن سے سنتے اور اپنا سناتے
(۱۷۷۸ ، مثنویات میر حسن ، ۱ : ۲۰۹) . ان دو مثالوں کو چھوڑ کر دنیا میں کسی بولی کی کوئی ایسی تیسری مثال نہیں مل سکتی جس کا نام دوسری بولی کی چونپ پر . . . اس کے کن پر رکھا گیا ہو . (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۱۰۲) . ۵. **سونے کی کیل جو زیادہ تر ہندو دانتوں میں لگاتے ہیں .**

کہوں اس قد کہ یا صورت کہ یا اس چونپ میٹھائی
گلالی گال تھے چوتی عرق کی بند ہے دریے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۷) . ۶. **ضد ، ہٹ ؛ عداوت** (نور اللغات) . [س : کشبھ क्षुब्ध] .

— اٹھنا محاورہ . **دل چاہنا ، خواہش ہونا ، اُمنگ ہونا .** کبھی تو اس کی چونپ اٹھتی ہے کہ سلطان روم خلیفہ اسلام کو اپنے قبضہ میں رکھیں . (۱۹۲۸ ، اس ہر ۰، ۱۳۳) .

— دلانا محاورہ ، **ہمت افزائی کرنا ، حوصلہ بڑھانا ، کسی کام پر آمادہ کرنا ، مستعد کرنا .** کسی ہونہار کو ورزش کا شوق دیکھتے تو خوش ہوتے اور چونپ دلاتے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۳۷) . کسی دشمن سے رن پڑتا ہے تو بالی شہزادیوں کے چونپ دلانے والے کڑکے ترنم سے لبریز ہوتے ہیں . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۰) .

— دینا محاورہ . رک : **چونپ دلانا .**

کیا شعر ذات میں میں دل کوں سونپ
کہ دیتا ہے تیرا سمجھ سچ کوں چونپ
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۹۰) .

وہ جو میرے چھیڑے کی تجھ کو آکر چونپ دے
اوس کی دم میں باندھ نمدہ چاند نی کو سونپ دے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۷) . بی ہمسائی نے خانم صاحب کو چونپیں دے دے کر مغلانی کے گھر سے اٹھایا . (۱۹۲۵ ، لغات الخواتین ، ۸۸) .

ــــ ہونا محاورہ . فدا یا از ہونا ، ہیر یا حسد ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۹۳) .

چونپنا (و لین ، مغ ، سک پ) ف ل . ہوشیار رہنا ، متفکر رہنا ، متوحش ہونا (گلزار معانی) . [ا : چونپ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چونتالی (و لین ، مغ) امث . کپاس یا گھاس کی ایک قسم کے ڈوڈے میں سے ایک چوتھائی ریشہ اور تین چوتھائی بیج نکلتا ہے (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۵۹) . [س : چترتھ + آل + ایکا ← चतुर्थ + आल + इका] .

چونتالیس (و لین ، مغ ، ی مع) صف . رک : **چوالیس ؛ قب : چونتالیسواں** . [ا : چوں ، چو (رک) کا ایک روپ + تالیس ، چالیس (رک) کا ایک تلفظ] .

چونتالیسواں (و لین ، مغ ، ی مع) صف . رک : **چوالیسواں** . چونتالیسواں سوال کرے کو دھوپ میں رکھ کر آفتاب کا ارتفاع کیوں کر معلوم کرنا . (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۱۵۲) . [رک : چونتالیس + ا : واں ، لاحقۂ صفت ترتیب] .

چونترا (و لین ، مغ ، سک ت) امذ . رک : **چبوترا ، چوترا** .

نوجاں میں بیٹھ کاٹ سراں چونترے رچیا
بک رنگ قلم کیا سو تمہارا حسین ہے

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (اکبر) ، ۱۳) . میں جھمن رنگریز کے چونترے اگو بیٹھا کلدم لڑا رہا تھا . (۱۹۲۷ ، ترالی اردو ، ۶۰) . جہازوں کو پہیوں کے اوپر چڑھا کر کاوں کی مدد سے جوان کھینچ لائے چٹانوں کے سینے چھلنے لگے منزلی چرخ کے چونترے چر چرائے (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۶) . [ا : چوترا (رک) کا ایک تلفظ] .

ــــ جمانا محاورہ . جگہ بنانا ، جگہ ہموار کرنا ؛ سہارا لینا ، راہ ہموار کرنا . سہیل نے اپنی گدی پر دایاں ہاتھ رکھا اور میز پر ذرا سا چونترا جما کر بولا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۸) .

چونتیس (ولین ، مغ ، ی مع) صف . تیس اور چار کا مجموعہ (ہندسوں میں) ۳۴ . سورت لقمان مکی ہے چونتیس آیت کی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۴۹۳) . تیموریہ شہنشاہان کے عہد میں چونتیس ناظمان . . . انگریزی حکومت کے شروع تک حکمران رہے . (۱۸۹۱ ، حقیقت مسلمانان بنگالہ ، ۳۴) . چونتیس رباعیاں تو عشقیہ شاعری کے تحت دو عنوانوں پر برابر تقسیم ہو جاتی ہیں . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۰۶) .

گزشتہ چونتیس سال سے . . . اپنے مشن کو جاری رکھا ہے . (۱۹۸۵ ، العلم ، کراچی ، دسمبر ، ۱۲) . [ا : چوں ؛ چو (رک) کا تلفظ + تیس (رک)] .

ــــ کا نَقش (ــــ فت ن ، سک ق) امذ . **ایک تعویذ جو چونتیس خانوں میں یا اعداد پر مشتمل ہوتا ہے** .

بندھا تھا یار کے بازو میں نقش چونتیس کا
میں اس کو جان کے تعویذ دل کا کھول لیا

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۳۸) .

چونتیسواں (و لین ، مغ ، ی مع ، سک س) صف عد . **ترتیب میں تینتیس کے بعد اور پینتیس سے پہلے کا** . چونتیسواں سرگ . . . شری راسچندر جی نے پوچھا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۹) . [چونتیس (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت و ترتیب] .

چونتیسویں (و لین ، مغ ، ی مع ، سک س ، ی مع) صف مث . **چونتیسواں (رک) کی تانیث** . جب چونتیسویں رات ہوئی تو اس نے کہا . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۶۵) . [رک : چونتیسواں + ا : ویں (ی مع) ، لاحقۂ ترتیب تانیث] .

چونتیسویں (و لین ، مغ ، ی مع ، سک س ، ی مج) صف . **چونتیسواں (رک) کی مغیرہ حالت** . اسی ادھیائے کے چونتیسویں اشلوک میں ڈنڈوت پرنام گرو سیوا وغیرہ جو اپائے بتائے ہیں وے سب باہری سادھن ہیں . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۱۵۴) . [چونتیسواں (رک) + ا : ویں (ی مج) ، لاحقۂ ترتیب] .

چونٹ (۱) (و مع ، مغ) امث . **تیار کھیتی کی صرف بالیں توڑ لینے کا طریقہ ، رک : اوپر چھنٹ** (ا پ و ، ۶ : ۵۹) . [رک : چونٹنا] .

چونٹ (۲) (و مع ، مغ) . **بانٹ (رک) کا تابع** . بادشاہوں نے برسوں میں جمع کیا تھا وہ بابر نے ایک دن کی مجلس میں بانٹ چونٹ برابر کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۹۱) .

چونٹا (و مع ، مغ) امذ . رک : **چیونٹا ، چمٹا** (پلیٹس) . [س : چنٹ + ا + کہ ← चण्ट + अ + कः] .

چونٹاپن (و مج ، مغ ، شد ٹ ، فت پ) . امذ . رک : **چوٹاپن ، چوری کی عادت** . کپڑے اتارنے کا کمرہ جہاں غسل کرنے والے کپڑے اتار کے غلاموں کے حوالے کر دیتے تھے جن کا چونٹاپن ضرب المثل ہوگیا تھا . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۹۲۹) . [ا : چونٹا ، چوٹا (رک) کا ایک تلفظ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

چونٹلا (و مج ، مغ ، سک ٹ) امذ . **چٹلا (رک)** (پلیٹس) . [ا : چونٹلا ، چٹلا (رک) کا ایک تلفظ] .

چونٹنا (کس چ ، فت و ، مغ ، سک ٹ) ف ل . رک : **چھٹنا .**
چادر بہ چشم چونٹ گئی اب دل میں چھپن لینے کی تدبیر کرتے ہو . (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱ : ۱۲۶) . [ا : چونٹنا ، چٹنا (رک) کا ایک تلفظ] .

چونٹنا/چونٹھنا (و مع ، مغ ، سک ٹ / سک ٹھ) ف ل . ۱. **دبانا ، بھیچنا ، نوچنا ، چٹکی بھرنا ؛ (پھول) چننا ، توڑنا ؛ کھرچنا ، پنجہ مارنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. **چھانٹنا ، چننا .**

چتر اپنے مطلب کو لیوے گا چونٹ
مورکھ کے نزدیک سونا اک اونٹ

(۱۸۷۱ ، مجموعہ ہندی ، ۹) . [س : چنٹ (تِ) (ति) चुण्ट] .

چونٹوں (چونٹیوں) بھرا کباب (و مع ، مغ ، و مع (کس خف ٹ ، و مع) ، فت بھ ، ک) امذ . **ایسا شخص جس کے ساتھ بہت سے جھگڑے جھمیلے ہوں : بال بچوں والا ایسا شخص جس کی بیوی مر گئی ہو ؛ جھگڑے کی چیز ، الجھیڑے کا معاملہ .**
وزیر زادی نے بولی یہ چونٹیوں بھرا کباب تمہیں صاحبوں کو مبارک ، میں نے اس نعمت کو سلام کیا . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۷۹) . شادی کرنا ہے تو کہیں اور کر لو اس چونٹوں بھرے کباب کو چھوڑ دو . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۵) .

چونٹی (و مع ، مغ) امث . رک : **چیونٹی .**

کہیں ہے قبر سلیمان پر اب تو چونٹی بھی
خدا کی شان تھی کیا اوج کیا تجمل تھا

(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۷) . [ا : چونٹی ، چیونٹی (رک) کا ایک تلفظ] .

چونٹی (و مج ، مغ) امث . رک : **چوٹی .**
مہندی چونٹی ہاتھوں لاوے کر یہ ابرن آپ دکھلاوے (۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرارالله ، ۲۰) .

لے چونٹی کے بال اس لڑا مار مار
بچھونڈے سٹیا باندھ کر ایک ٹھار

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۶) . راسخ کی دس چونٹی کی غزلیں سوازنہ کرچکا ہوں . (۱۹۲۵ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۲۳۸) . [ا : چونٹی ، چوٹی (رک) کا ایک تلفظ] .

ــ گندنا/گندھنا محاورہ . (رک) **چوٹی گندھنا .**

گندی چونٹی پٹیاں دو بھی نظر بھر دیکھا کیونکر
ملے ہیں ناگ ناگن دو اتیا تو جیوکوں لے کرتا

(۱۶۳۹ ، بیاض شعرائے قدیم ، میراں افضل ، ۴۲) .

دلکش تھی ہر ادا فرس خوش جمال کی
تھیں چونٹیاں گندھی ہوئی گردن میں بال کی

(۱۸۳۳ ، میلاد معصومین ، ۵۳) .

چونٹھی (و مع ، مغ) امث . رک : **چٹکی** (مدار الافاضل ، ۳۱۵) .

چونچ (و مج ، مغ) امث . ۱. **پرندے کا منھ ، منقار .**

لہو کھا تمہارے عقاباں وہاں
رنگے چونچ لہو سوں و ہاں پیکھاں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۲) .
کیسا اعجوبہ نیا پہنچا ہے یاں چونچ ہو تو ہے شتر مرغ کلاں (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۴) . صانع قدرت نے دوسرے جانوروں کو کیسے کیسے سامان عطا فرمائے ہیں ، کسی کے سینگ کسی کے پنجے کسی کے دانت ، کسی کی چونچ کسی کو تیزی رفتار کسی کو پرواز . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۶۲) . اس جگہ پر وہ جفت اور زنبور داخل کی جائیں جن کے اطراف اس چڑیا کی چونچ کی طرح ہوتے ہیں جس کو کرمہ کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۶۸) . ۲. **انسان کا منھ ، دہان ؛ زبان ، جیبھ (بطور طنز و تحقیر) .**

خورد و نوش ان میں ہے افزوں تو اسی قوت سے
لوگ سچ کہتے ہیں چونچ انکی ہے چنگال ان کا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۹) . ۳. **نوک ، سرا .** بعضے تو ترکٹی جما کر اپنی ناک کی چونچ کا مشاہدہ کرتے کرتے ساری عمر ختم کردیتے ہیں . (۱۹۳۹ ، تعلیمی خطبات ، ۱۵۹) . شیشے کی ایک ٹیوب جو دونوں طرف کھلی ہوتی ہے ، سیدھی کھڑی کی جاتی ہے نچلے سرے کی چونچ نکلی ہوتی ہے . (۱۹۶۷ ، آواز ، ۳ ، ۴۳) . ۴. **چرب باتوں کی طراری** (نوراللغات) . ۵. **کھراد کا نکیلا آہنی کیلا جو ایک سدی میں تیر بند جڑا ہوا کاری گر کے بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے** (اپ و ، ۱ : ۱۴۳) . ۶. **جھڑپ ، تنازع لفظی .** دو دو چونچیں ہوگئیں . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۳۱) . ۷. **بے وقوف ، احمق .** یہ نواب بھی بالکل چونگا ہی لیتے . . . نرے چونچ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۳) . آپ بھی نرے چونچ ہی رہے کوئی جنٹلمین سگار سگرٹ آدھے سے آگے بھی پیتا ہے . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۳۰) . ابھی تک سب مکتب کے لونڈے چونچ کہتے تھے . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۲۷ : ۳) . **اف : رہنا ، کہنا ، ہونا .** ۸. **ایک بوٹی جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے .** متوبلک : ایک درخت ہے . . . اس کی دو قسمیں ہیں خرد و کلاں ، بعض اس کو بوٹی خیال کرتے ہیں جو چونچ کے نام سے مشہور ہے کیونکہ چہرے کی شکل کے بہت مطابق ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۲۰) . [س : چنچو : चञ्चु] .

ــ باز کرنا ف س . رک : **چونچ کھولنا .**

کماں کے دونوں زاغ چونچ کھولے باز
جو زاغاں پکارنے کریں چونچ باز

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۳۱) .

ــ (کاٹنا) بنانا/کاٹنا محاورہ . **بٹیر یا مرغ کی ٹھونگوں کو موثر بنانے کے لیے اس کی چونچ زیادہ نوکیلی کرنا .** بٹیر کی چونچ ایسی بنائی کہ شہر بھر میں شہرہ ہوگیا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۸) . اور پھر حضور لڑائی کی تیاری میں غذا اور دیکھ بھال ہی کا سارا کمال ہے . . . بازوؤں کی مالش ، بھوئی دینے ، چونچ کاٹنے بنانے . . . کیا کیا اہتمام نہیں ہوتے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۸) .

ـــ بند رکھنا محاورہ . **خاموش رہنا ، زیادہ بولنے سے گریز کرنا .**

تک چونچ بند اپنی رکھتے نہیں منافق
صحبت میں تیری آوے کیا دل دو نیم مخلص

(۱۷۹۲ ، دیوان محب دہلوی ، ۲۰۴) . بس بیوی تم چونچ بند رکھو . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۲۵) . میرے معاملات میں تم اپنی چونچ بند ہی رکھو تو بہتر ہے . (۱۹۷۴ ، رسالہ زیب النسا ، لاہور ، اگست ، ۳۷) .

ـــ بند کرنا محاورہ . **خاموش رہنا ، بد زبانی ختم کرنا ، گستاخی چھوڑنا .** اپنی چونچ بند کرو ، جلی کٹی کی ہنسی اپنے گھر جا کر کرو . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۸۷) . یہ سن کر ملکہ نے غصہ سے کہا کہ بی شعلہ رخسار ، ذرا چونچ اپنی بند کرو کسی رئیس جلیل کے مرنے کا اس طرح ذکر نہ کرو . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۳۰) .

ـــ دار صف . **نوک دار ، نکیلی ، لمبی .** ڈاڑھی کبھی چونچ دار تو کبھی صفا چٹ . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۸۰) . [چونچ + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ـــ دکھانا محاورہ . **ہاتھ کی انگلیاں ملا کر دکھانے کا ایک خاص اشارہ جس سے دوسرے شخص کی ہنسی اڑانا مقصود ہو ؛ مذاق اڑانا ، چڑانا .** رنڈی نے ان کا منھ چڑھایا اور چونچ دکھاتی ہوئی اندر واپس چلی گئی . (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۳۷) . میرے سامنے کھڑے ہو کر مجھ کو چونچ دکھانے لگی . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۰) .

ـــ سنبھالنا محاورہ . ۱. **(مرغ بازی) چونچ مارنے کے لیے آمادہ ہونا ، حملے کی تیاری کرنا .** خاں صاحب ، تو پھر جھلے سے جھلے اور چونچ سنبھالی مار مار ، کاٹ کاٹ دوسرے کی دھجیاں بکھیر دیں پھر مزے سے پھڑ پھڑا کے فرماتے ہیں ککڑوں کوں . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۷) . ۲. **سوچ سمجھ کر بات کرنا ؛ واہی تباہی بکنے سے گریز کرنا ، احتیاط سے گفتگو کرنا .** ملکہ ذرا ہوش میں آؤ چونچ سنبھالو بادشاہ کی جورو بن کر آپ سے باہر نہ ہو . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۷۹) .

سنبھالیں چونچ برکن پڈ اور آن کے ہمنوا طائر
ذرا گر عندلیب اسلام کی چونچال ہو جائے

(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۳۹۷) .

ـــ کاٹنا محاورہ . **زبان قطع کرنا ؛ سزا دینا .**

کاٹوں چونچ پپیہا توری چھڑکوں وا پر نون
میں پی کی پیو مورا تو پی کہے سو کون

(؟ مشہور دوہا (محامد خاتم النبیین ، ۱۹۴)) .

ـــ کھولنا محاورہ . ۱. **کہنا ، بولنا ، بات کرنا .** میاں مٹھو . . . کچھ بولنے کو تھے . . . چونچ کھولنے کو تھے کہ سودا گر غصہ کو ضبط نہ کر سکا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۷) . اور دیکھئے اس بھانڈ کے بچے سے کہہ دیجیے گا کہ اگر حرام زادے نے چونچ کھولی تو گدی سے زبان کھنچوا لوں گا . (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۲۷۵) . ۲. **پرند کا ہانپنا .**

ٹھنڈ کچھ سوکھے ہوئے آتے ہیں صحرا میں نظر
چونچ کھولے جس پہ دم لیتی ہیں چڑیاں بیٹھ کر

(۱۹۱۳ ، اکسیر سخن ، ۳۳) .

ـــ لگانا محاورہ . **ٹھونگ مارنا ، پرند کا حملہ کرنا .**

اک چونچ لگاوے گی اگر کلک نواسنج
دھنس جائے گی بلبل تری منقار گلے میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۵) .

ـــ مارنا محاورہ . ۱. **ٹھونگ مارنا ؛ حملہ کرنا ، وار کرنا ؛ واہی تباہی زبان سے نکالنا ؛ کسی کے متعلق فالتو باتیں کرنا .** آپ کے دوست ہد ہد بھی ساتھ ہیں دیکھئے آج کس کے چونچ مارتے ہیں . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۷) . مرغ نے مورنی کو دیکھ کر اس پر پشت کی طرف سے حملہ کیا اور اس کے خوب چونچیں ماریں . (۱۹۴۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۳۳) . ۲. **سیے ہوئے انڈے پر ٹھونگ مار کر بچہ نکلنے کا راستہ بنانا ، انڈا کنکنا** (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۲۲۰) .

ـــ ملوانا محاورہ . **(مرغ بازی) مرغ لڑوانا ، مرغ کی لڑائی طے کرنا .** اتوار کو . . . امیر مرزا کا مرغ پالی میں اترا تھا کیا کہوں کتنا حسین پٹھا . . . اٹھا کے مغل کے گلباز سے چونچ ملوا دی . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۸) .

ـــ نما سنسی (ـــ ضم ن ، فت س ، سک ن) امث . **خمیدہ چونچ کی شکل کے منھ کی سنسی** (ا ب و ، ۸ : ۶) . [چونچ + ف : نما (رک) + سنسی (رک)] .

چونچال (و لین ، مغ) صف . ۱. **مضبوط ، ہٹا کٹا ، توانا ، چست ، مستعد ؛ شوخ و طرار ؛ شگفتہ ، بشاش ؛ ہونہار ؛ چنچل .** یہ چونچال لڑکا شعرا کے جلسوں میں اور امرا کے درباروں میں اپنے بچپنے کی شوخیوں سے سب کے دل بہلا رہا تھا . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۵) . وہاں کے لوگ موٹے تازے زبردست مضبوط چونچال جفا کش بھی ہوتے ہیں . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۵۱) . جیسی سست نڈھال پڑی تھیں ، ویسی ہی اب چونچال ہوگئیں . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۰۳) .

یہ کس کو عید کہتے ہیں خبر کیا چاند ہے لایا
یہ کیوں چونچال ہیں چہرے یہ کیوں بشاش ہے دنیا

(۱۹۳۱ ، گرفتار قفس ، ۱۴) . نو خیز لڑکیوں کی طرح ان کی طبیعت چونچال تھی . (۱۹۳۳ ، سرگزشت عروس ، ۳۳) . ۲. **تیز ، متلاطم ، بے چین ، مضطرب ، اتھل پتھل .** شام ہوتے ہی بحیرہ عرب کا تمام پانی چونچال ہوتا چلا ہے . (۱۹۰۴ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۰) .

یہ بھی ہوتا ہے جب ہو ابتر حال
ہوش و اوسان ہوئے تب چونچال

(۱۹۳۶ ، چک بیتی ، ۱۰). **۳. دلکش ، سہانا ، پرکشش.**

فضا شگفتہ ، گھٹا لالہ گوں ، شفق چونچال
ہوا لطیف ، زمیں نرم ، آسماں سیال

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۰۰). [رک : چنچل].

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ. **شوخی ، تیزی ، طراری.** ان کا فطری چونچال پن ذرا بجھ سا گیا تھا. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۲۰۸). [چونچال + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت].

چونچالی (و لین ، مغ) امث. **تیزی ، طراری ، پھرتیلا پن ، چنچل پن.** ان میں وہ چونچالی نہیں رہتی جو جوانی کی اولاد میں ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۰۸). نوجوان کی فطری چونچالی تیزی سے بحال ہو رہی تھی. (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۹۳). [رک : چونچال + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت].

چونچانا (و مع ، مغ) ف ل. **چوں چوں (رک) کی آواز نکالنا.** پادری خار پشت کی سی تھوتھنی نکالے چوں چوں بوٹ چونچا رہا تھا (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۹۴). [چونچا ، چوں چوں کی تخفیف + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

چَونچَک (و لین ، مغ ، فت چ) امذ (قدیم). **شوخ ، طرار.**

پک تیرا چک جو ہے اچک سو لیا
چھین چونچک کے چنچلاں کا چین

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۷۲).

چونچَل (و مع ، مغ ، فت چ) امذ. **چونچال (رک) کی تخفیف تراکیب میں مستعمل ، رک : چونچل بائی ، چونچل بابا.**

ـــ بائی صف مث ؛ مذ چونچل بابا. **نخرے باز ، نازک مزاج ، نخرے بٹی ، نخربائی ، اترانے والی.** ایسی چونچل بائی عورت سے کون پناہ نہ مانگے گا. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۷۲). [چونچل + بائی ، لاحقۂ صفت تانیث ، بابا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

چونچلا (و مع ، مغ ، سک چ) امذ. **۱. نخرہ ، غمزہ ، ادا ، ناز ، لاڈ ، پیار ، اٹکھیلی ، اترایٹ ، شان ، ٹھاٹ.**

ڈیوڑھی کی ہے یہ خوبی در ایسا
چھپر اس چونچلے کا گھر ایسا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۱). یہ بھولاپے سے غمزے تو دیکھو واری تیرا چونچلا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۹۷).

چاؤ اور چونچلوں سے پلتا ہے   آخرش پاؤں پاؤں چلتا ہے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۸). یہ تو عورتوں کے چونچلے ہیں کہ ادھر بچہ پیدا ہوا ادھر تقریبوں کا سلسلہ شروع ہوا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۰۸). ان سب چونچلوں کی کیا ضرورت تھی ، ایک دن قاضی کو ساتھ کر کے ڈپٹی صاحب کو بھیج دیا ہوتا. (۱۹۳۶ ، شمع ، ۷۵). **۲. انداز ، روش ، طور ، رکھ رکھاؤ.**

عرفاں میں عارفاں کے باراں   ہیں روح کے چونچلے ہزاراں

(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۲۲). اپنی فنی ریاضتوں میں تامل و تفکر کو زبان و بیان کے چونچلوں سے مقدم جانا ہے. (۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۹۱). [ا : چونچل ، (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت].

ـــ اُٹھا رَکھنا محاورہ. **نخرے چھوڑ دینا ، غمزہ و ادا بھلا دینا ؛ شان و شوکت یا رعب و دبدبہ ایک طرف کر دینا.** حیرت نے کہا... میرے مقدمے میں کوئی صاحب دخل نہ دیں شہنشاہ اپنا چونچلا اٹھا رکھیں (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۷۱).

ـــ بگھارنا محاورہ. **غمزہ و ادا دکھلانا ، ناز نخرہ کرنا ، اترانا.**

زیادہ بگھار اب نہ تو چونچلے   اسے دیکھ کر اب قدم ہیں ڈگے

(۱۸۸۰ ، مثنوی طلسم جہاں ، ۳۶). یونہی چونچلے بگھارتی ہو. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۵). پچاس برس کی اس کی عمر ہوگی اب کیوں چونچلے بگھار رہی ہے. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۳۸۸).

ـــ دکھانا محاورہ. **رک : چونچلا بگھارنا.** یہ شگون اور چونچلے اپنی بہشیر کو لے کر دکھاؤ جن کے کام آئے گا. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۵). میں نے بل بھرنے اور چونچلے دکھانے شروع کیے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۰).

ـــ کرنا محاورہ. **شوخیاں دکھانا ، اٹکھیلیاں کرنا ، اٹھلانا ، شوخیاں کرنا ؛ پیار محبت کی باتیں کرنا.**

آئی وہ چونچلے کرتی ہوئی جس دم تو کہا
خوب تونے تو مجھے باغ میں بہلا رکھا

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۳۵). گانا وغیرہ سنایا اور جہاں پناہ سے دو ایک چونچلے کیے. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۶). اس کے بعد بھی اگر اپنی اس بھونڈی صورت پر یہ چونچلے کرتی تو ضرور آپ مجھے منہ لگاتے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری اس روز کی بے حیائی کام آگئی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۷).

چونچم چانچ کرنا محاورہ. **کیڑے مکوڑوں کا آپس میں منہ سے منہ ملا کر یا پرندوں کا آپس میں چونچ سے چونچ ملا کر کھیلنا.** معلوم ہوا سفید شفاف تختے پر گنجائیاں ، بیر بہوٹیاں... مرغابیاں ، غوغائیاں چونچم چانچ کر رہی ہیں. (۱۹۰۴ ، انتخاب فتنہ ، ۱۰۸).

چُون (چُون) (و مع نیز ضم چ ، غم و) م ف (قدیم). **چونا (رک) سے مشتق (تراکیب میں مستعمل) ، چن چن کر ، منتخب کر کے.**

اس فراقوں ہوا ٹکڑے ٹکڑے دلا
سمرن کیتے سب لے چوں چوں ملا

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۰۲).

سو چنے چمن گشت کرنے لگیاں
کلیاں چوں چوں گود بھرنے لگیاں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۷).

— کر م ف (قدیم) : ~ چون کر . **چُن کر ، چھانٹ کر ، ناپ تول کر .**
شہنشاہ اس بات کوں سوں کر   دیا جاب معقول یوں چون کر
(۱٦۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۱) .

چونچو (و مج ، مغ ، و مع) صف . **بے وقوف ، احمق ، سادہ لوح ، چونچ والا** (قاموس الفصاحت ، ۲۱۵) . [ا : چونچ (رک) + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت] .

چونچوانا (و مع ، مغ ، ضم نیز سک ج) ف ل . **چھوٹی چڑیوں کا چوں چوں کرنا ، چڑیوں کا بولنا .**
سن سن وہ چیخیں انکی چڑیاں جو چوں چوں آئیں (چچوائیں)
کوے پکارے غاں غاں چیلیں بھی چلچلائیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۷) . [ا : چوں چوں (حکایت الصوت) + انا (رک) ، لاحقۂ مصدر] .

چوں چوں کا مربہ (و مع ، ضم م ، فت ر ، شد ب بفت) امذ . **بے جوڑ چیزوں کا مجموعہ ، مختلف چیزوں کا مرکب ؛ ایسا شخص جس میں مختلف ہنر یکجا ہوں .** کیا اس وقت بھی ہمارا نصاب اپنا ہی چوں چوں کا مربہ ہوگا جیسا کہ اب ہے . (۱۹۳۵ ، تعلیمی خطبات ، ۲۷) . محترم آپ بھی ہنستے ہوں گے کہ یہ کیسا چوں چوں کا مربہ ہے . (۱۹۷۵ ، مظاہر نفس ، ۹) .

چوں چوں پونچوں کرنا محاورہ . **پیار اور اختلاط کی باتیں کرنا** (نوراللغات) .

چونچہ (و مج ، مغ ، سک ج) امث (قدیم) . **رک : چونچ .**
دسیا ایک جاگا فرح بخش واں
پنکھی کرتے تھے چونچہ سوں نقش واں
(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹) . جانور آتے چونچہ سوں مارتے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (اردو نثر پارے ، ۳۳۵)) .

چونچی (و مع ، مغ) امث . **۱. پستان ، سینہ .** ناگاہ ایک عورت میش کی سی وضع اوپر کا ہونٹ اس کی ناک کی پھنگ سے لگا ہوا . . . کان شانوں تک چونچیاں رانوں تک . . . سامنے نمودار ہوئی . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۲) . دو قسم کی علامتیں پائی گئیں ، مثلاً داڑھی بھی نکلی اور چونچیاں بھی ابھر آئیں . (۱۸٦۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۳۳) . **۲. گیہوں اور جو کی بال میں ایک جراثیمی بیماری جس سے بال میں دانہ پیدا نہیں ہوتا** (اب و ، ٦ : ۵۹) . [ا : چوچی (رک) کا ایک تلفظ] .

چونچیانا (و مج ، مغ ، کس نیز سک ج) ف م . **ٹھونگیں مارنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چونچ (رک) + یانا ، لاحقۂ مصدر] .

چونچیں (و مج ، مغ ، ی مج) امث . **چونچ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

— جمانا محاورہ . **مار پیٹ کرنا ، چوٹ یا ضرب لگانا ، ٹھونگیں مارنا .**
بدن سوج آیا وہ چونچیں جمائیں
ہوا خونا خون ایسی چوٹیں لگائیں
(۱۹۳۱ ، سیتا رام ، ٦٦) .

— لڑانا محاورہ . **رک : چونچ چانچ کرنا .** کوئی پرندہ ناچ رہا تھا ، کوئی اپنے پروں کو پھڑپھڑا رہا تھا ، کوئی دوسرے سے چونچیں لڑا رہا تھا . (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ٦۷) .

— ہونا محاورہ . **لڑائی ہونا : تو تو میں میں ہونا ، نوک جھونک ہونا .**
جمعرات کے دن یہ غورہ کھلا   ہر چوک چونچیں ہوئیں برملا
(۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۱۸۰) . حسرت صاحب اور مولانا کی خوب چونچیں ہوتیں دونوں کا اپنا اپنا لکھنے کا انداز تھا . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۵۸) .

چونڈر (و مع ، مغ ، فت د) امث . **رک : چونڈری .**
پہن کر سرخ چونڈر لہریا یاں
کیا خوش جی کو اپنے اے میری جاں
(۱۸۷۳ ، تیرہ ماسہ ، ٦) .

چونڈری (و مع نیز ضم چ ، غم و ، مغ نیز سک ن ، د) امث . **رک : چندری ، چنری .**
اب سوہے چندری کون رنگاوے   پیا ہوے تو میں کھوم کراتی
(۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۳٦) . جونہی انیس چہچہاتی چونڈری میں اپنے تئیں چراتے چھپاتے میں نے آتے دیکھا فوراً بد دل ہو بدگمان ہوگئی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۰) .

چونڈریا (و مع نیز ضم چ ، غم و ، مغ نیز سک ن ، د ، کس نیز سک ر) امث . **رک : چونڈری ، چنری ، چنریا** (پلیٹس) .

چونڈی (و لین ، مغ) امث . **۱. چال ، ترکیب ، دھوکا ؛ خیرگی ، چکا چوندپن .**
ترت اوس کی عورت کنے نے مجھے
منگا بھیج چونڈی سوں دیتا تجھے
(۱٦۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۷) . ای سب نقش کیا چونڈیاں ہے ہور خدا تو ہمارے نزدیک ہے . (۱٦۷۳ ، چھ سرہار ، ۸ (ب)) .
۲. چغلی (قدیم اردو کی لغت) . [چونڈھی (رک) کا ایک تلفظ] .

— دینا محاورہ (قدیم) . **بہلانا ، پھسلانا ؛ دھوکا دینا ؛ خیرگی پیدا کرنا .** تیری بات مارے کا پور چونڈی دیکا . (۱٦٦۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)) .
دلاسے تے باتاں ملاتے لگیا
دے چونڈی ہر یک کوں کھلاتے لگیا
(۱٦۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۷۷ (ب)) .

چَونڈیس (و لین ، مج ، ی مج) امث . **چاروں طرف .**

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈارے کیس
چل خسرو گھر آپنے سانجھ بھئی چونڈیس

(۱۳۲۴ ، خسرو (آتش فشاں پر کھلے گلاب ، ۵۵)) .

چونڈیس کے کفر کوں بو چھتہ پیسا ہے کھرل بن اور پتہ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۰) . [ا : چوں ، چو (رک) + دیس (رک)] .

چَونڈہ (و لین ، مغ) امث . **خیرگی** (نوراللغات) .

چُونڈھا (و لین نیز مج نیز مع ، مغ) صف مذ ؛ مث : چونڈھی . **رک : چندھا .** پنڈت ناتھو رام ٹھیکہ دار کو چونڈھا کی بیماری تھی . (۱۸۲۵ ، جڑی بوٹی ، ۸) .

چَونڈھر (و لین ، مغ ، فت دھ) م ف . **چاروں طرف ، چوطرف .**

کیا تجھ نیہہ کا ہارا منجہے چونڈھر سو سب حیراں
ہمیں سجدہ کریں دایم ہمارے من کے سرور کوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵) .

خوش بو بدن پہ تیری زلفاں نہیں ہیں چونڈھر
کالے بھجنگ مل کر گھیرے درخت صندل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۲) . [ا : چوں ، چَو (رک) کا ایک تلفظ + دھر ، دھار (رک) کی تخفیف] .

چَونڈھل (و لین ، مغ ، فت د ھ) امذ (قدیم) . **چونڈہ (رک) چندھل ، خیرگی .**

تجمل کوں توں اے شہے لاسور
سرج کا ہے چونڈھل گگن پشت پر

(۱۶۳۵ ، قصہ بے نظیر ، ۲۰) . [ا : چونڈہ (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت] .

چُونڈھلا (و لین نیز مج ، مغ ، سک دھ) صف مذ ؛ مث : چونڈھلی . **رک : چندھلا** (پلیٹس) . [رک : چونڈہ + ا : لا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چُونڈھلانا (و لین ، مغ ، سک دھ) ف ل ؛ ~ چندھلانا . **رک : چونڈھیانا .** پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہے تو جب نگاہ چونڈھلانے لگے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۸۸) . [رک : چونڈھلا + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چُونڈھنا (و لین ، مغ ، سک دھ) ف م . **(لھکی) پگڑی باندھنا** (اپ و ، ۸ : ۱۸۸) . [مقامی] .

چَونڈھی (۱) (و لین ، مغ) . (الف) امث . **تاریکی ، سیاہی ، خیرگیٔ چشم ، چکاچوند** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) صف مث . **چونڈھا (رک) کی تانیث .** آنکھیں لال اور چونڈھی تھیں جو روشنی کے سامنے بند ہوئی جاتی تھیں . (۱۸۹۳ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۸۸) . [س : چک + اندھ + ایکا : चक + अन्ध + इका] .

چُونڈھی (۲) (و لین ، مغ) امث . **(لھکی) پگڑی** (اپ و ، ۸ : ۱۸۸) . [مقامی] .

— چڑھانا محاورہ . **(لھکی) پگڑی سے مُشکیں باندھنا** (اپ و ، ۸ : ۱۸۸) .

چُونڈھیا دینا (و لین ، مغ ، سک دھ ، ی مج) ف م . **چونڈھیانا (رک) کا تعدیہ .** کوچبان کا جنازہ نکلے کہ میرے اچھے کو چونڈھیا دیا . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۳۹) . بعض نے آنکھوں پر وہ پٹی باندھی کہ چونڈھیا دیا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳) . واقعات کے تواتر نے اس کی عقل کو چونڈھیا دیا تھا وہ پر فریب مواعید کی حقیقت پر غور کیے بغیر جھانسے میں آ گئی . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۷۲) .

چُونڈھیانا (و لین ، غنہ ، سک دھ) ف ل . ۱. **تیز روشنی اور چمک کے باعث آنکھوں کا جھپکنا ، آنکھوں کے آگے تیز روشنی کے باعث اندھیرا آنا ، چکا چوند ہونا .** بجلی میں تو ایسی آگ ہوتی ہے کہ آنکھ چونڈھیانے لگتی ہے . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۳۵) . دیدہ وروں کی نگاہیں چونڈھیا جاتی ہیں . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن ، عبقات (ترجمہ) ، ۱۳۳) . ۲. **کسی بیماری وغیرہ کے نتیجے میں آنکھ کا روشنی کی تاب نہ لانا (جیسے آشوب چشم اور سورج مکھی کی بیماری وغیرہ) .** آنکھوں میں چیپڑ جما ہوا ہے کچھ کھلتی ہیں مگر روشنی سے چونڈھیا جاتی ہیں . (۱۸۷۵ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹۷) . ۳. **بھونچکا ہونا ، حیران ہونا ، آنکھ میں چکاچوند ہونا .** اوس نے تھیلوں سے اشرفیاں نکال کر اوسکے آگے ڈھیر کر دیں جنکے دیکھنے سے اوس کی بی بی کی آنکھیں چونڈھیانے لگیں . (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۴۴۳) . مکان میں ... چونڈھیا دینے والی روشنی پھیل گئی . (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۱۹۰) . ۴. **گھبرانا ، پریشان ہونا ، بد حواس ہونا .** نواب صاحب کچھ ایسے چونڈھیائے کہ شہر کے علاوہ دیہات سے بھی پانچ چھ طائفے طلب کئے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹۲) . ان چوٹوں سے وہ بلا چونڈھیا گئی ، زور کرنا ، تڑپ کر نکل جانا سب بھول گئی . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۹۱) . ۵. **مست ہو جانا ، نشے میں چور ہونا ، مدہوش ہونا ؛ اندھا بن جانا .** جب معزز شریف زادیاں عشق سے ایسی چونڈھیا جائیں کہ عفت اور حیا کا مطلق خیال نہ کریں اور بالکل عشق کے ہاتھ بک جائیں تو ان کو بھی سزا ملنی چاہئیے جو مجھ دکھیا کو ملی ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۰) . بھنگ کے نشے میں دھت آنکھیں چونڈھیائیں جھومتی جھامتی ہاتو خاں کے پاس آئیں اور سلام علیک کہہ کر بیٹھ گئیں . (۱۹۴۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۳) . ۶. (مرتے وقت) **آنکھوں کا پھر جانا ، آنکھوں پر مردنی چھا جانا .** جو لوگ کہ آنکھ کے چونڈھیانے کو موت کی علامت قرار دیتے ہیں وہ خسف القمر کے معنی یہ کہتے ہیں کہ نگاہ کی روشنی جاتی رہے گی . (۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۵ : ۳۱) . [رک : چندھیانا] .

چَونڈھیر (ولین ، نغ ، ی مج) م ف (قدیم) . **چاروں طرف .**

نرم تیز ترپاں جو اونٹ گیر گیاں
نہ اونٹ گیر گیاں بلکہ چونڈھیر گیاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۷) .

گھر گھر بدھاوا کاج ہے بھوساج سوں دن آج کے
سب جگ ابر بادل ہو کر چونڈھیر تھے چھایا انند

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸) . [ا : چوں ، چو (رک) کا ایک تلفظ + دھیر ، دھار (رک) کا ایک تلفظ] .

چونڈ (ولین ، غنہ) امذ . **رک : چونڈو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چونڈا (و مج ، نغ) امذ . ۱. **سر ، منڈیا ، جھونٹا ، بالوں کی چوٹی ، چٹیا ، بالوں کا گچھا ، جوڑا .**

نہنا کام ہونا کروں تو ، چونڈا
سٹوں گی ترت اپنے سر تے مونڈا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱۳۱)) . او سے بھٹکاویں اور بناسپتی کھلاویں اور اپنے چونڈے کو بلاویں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۲) . کہیں حکیم جی نہ آجائیں ، یقین جان ، میرا چونڈا تیری ناک کاٹیں گے . (۱۸۹۰ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲۲۳) . اس میں سفید بگلا سا چونڈا نمودار ہوا . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۲۴) . ہماری طالب علمی کے زمانے میں . . . گردن پر چونڈے کی طرح بالوں کے گچھے کا نام مخدوم فیشن پڑ گیا تھا . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ جولائی ، ۳) . ۲. **پروں یا بالوں کا گچھا یا کلغی جو پرندوں کے سر پر ہوتی ہے .**

کاوں کے فرش پر مت بیٹھ چونڈے کو ہلا بلبل
خزاں کے آوٹے کی ہے خبر رکھ سر سے تاج اپنا

(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں (چمنستان شعرا ، ۲۵۰)) .

سب کے ہوئی دل کو ایک واشد
چونڈے کو ہلا کے بیٹھا ہد ہد

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۱) . ۳. **چوٹی (پہاڑ وغیرہ کی) .** ہیں . . . بلند پہاڑوں کے چونڈے برف دایمی سے ہمیشہ سفید رہتے ہیں . (۱۸۷۵ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۷۶) . ۴. **کچا کنواں ؛ کچی کنیاں یا ایسا گڑھا جس کا پانی جھر کر آئے ، جھرنا ، چوآ ، چوبا** (پلیٹس ؛ نوراللغات : ۱ ب و ، ۲ : ۱۵۶) . [س : چوڈ کہ : चूडक] .

— **اُپاڑنا** محاورہ . **رک : چونڈا نوچنا** (مخزن المحاورات ، ۲۱۹) .

— **پَکنا** محاورہ . **بال سفید ہو جانا ، عمر رسیدہ ہونا .** وہ . . . بیوی بچوں پر بھی جرمانہ کر دیتا تھا حالانکہ بیوی کا چونڈا پک چکا تھا اور اولاد جوان تھی . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۰۵) .

— **دھوپ میں پکانا/سفید کرنا** محاورہ . **بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنا .** میں کیا ایسی دیوانی ہوں یا نگوڑا چونڈا دھوپ میں پکایا ہے ایسا تو کیا ہے کہ میں کچھ بول اوٹھوں . (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۸۱) . جب جوبن ڈھلے گا . . . کوئی دمڑی کو نہ پوچھے گا یہ چونڈا ہم نے دھوپ میں سفید کیا ہے بڑے چاہنے والوں کو دیکھ دیکھ لیا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۲۲) . میں نے بھی یہ چونڈا کوئی دھوپ میں تو سفید نہیں کیا ہے . (۱۹۵۹ ، شمع خرابات ، ۱۰۹) .

— **دھوپ میں پکنا/سفید ہونا** محاورہ . **چونڈا دھوپ میں پکانا (رک) کا لازم .**

ہر چند ہے بخت اپنا بھونڈا پکا نہیں دھوپ میں یہ چونڈا

(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، ۳۸) .

— **ڈَھولا ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **عمر بڑھنے کی وجہ سے بالوں کا سفید ہو جانا ، بڑھاپا آنا ، بڈھا ہو جانا** (مخزن المحاورات ، ۳۱۹ ؛ پلیٹس) .

— **سَفید کرنا** محاورہ . **عمر گزارنا ، بوڑھا ہونا .** اے عورت ہوش میں آ آدم سے جانور نہ بن جا ، تو نے اپنا چونڈا یہ کیڑے پڑا بھونڈا کہاں سفید کیا ہے کہاں جنم لیا ہے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۲) .

— **سَفید ہونا** محاورہ . **چونڈا سفید کرنا (رک) کا لازم .** میں خود بھی کہنے والی تھی کہ میرا . . . چونڈا سفید ہونے کو آیا اور اتنی بات نہ سوجھی . (۱۹۳۳ ، باسی پھول ، ۱۰۳) .

— **(کورے استرے سے) مُنڈانا/منڈوانا** محاورہ . **چونڈا منڈنا (رک) کا تعدیہ ، بے عزتی برداشت کرنا ، بدنامی اٹھانا .** مجھ کو تو اپنا بڈھا چونڈا نہیں منڈوانا جو لڑکے کی بے اجازت ڈولی منگوادوں . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۹۷) . اپنا چونڈا کون منڈائے ناک چوٹی کون کٹوائے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۳) .

— **(کورے استرے سے) مُنڈنا** محاورہ . **رسوائی ہونا ، عزت خاک میں مل جانا .** یہ بوڑھا چونڈا کورے استرے سے منڈا جائے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۳) . بڈھی مغلانی کا چونڈا جو منڈے گا وہ کس کے نام پر . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۱) .

— **مونڈنا** محاورہ . **سزا دینا ، سرزنش کرنا ؛ رسوا کرنا .** بھلا بڑی بیگم میرا چونڈا بے مونڈے چھوڑیں گی ؟ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۳۰) .

— **نوچنا** محاورہ . **پیچھے پڑ جانا ، سر ہو جانا ؛ لڑنا ، جھگڑنا ، جھونٹے نوچنا** (مخزن المحاورات ، ۳۱۹ ؛ جامع اللغات) .

چونڈو (ولین ، نغ ، و مع) امذ . **بیوقوف ، احمق** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چونڈا + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت] .

چونڈول (ولین ، نغ ، و مج) امذ ؛ = چنڈول ، چوڈول . **پالکی ، پردہ دار سواری جسے کہار اٹھاتے ہیں ، محافہ ، پینس .**

تھے شناور اس کے تو اس میں عیاں
بجرے تھے چونڈول و مع بادباں
(۱۷۶۹ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۳۸). دولھہ نے شاداں و خنداں دلہن کو گود میں اٹھا چونڈول میں بٹھایا. (۱۸۰۳ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۷). [رک : چوڈول].

چونڈے (و مج ، مغ) امذ . چونڈا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ پر اَحسان کَرنا محاورہ . کسی کو احسان مند بنانا ، سر پر احسان دھرنا . مجھے میرے گھر پہونچا دیجئے اتنا لونڈی کے چونڈے پر احسان کیجئے . (۱۸۶۳ ، گلشن جان فزا ، ۱۶۳).

ـــ پکا کَر / کے م ف . بال سفید کر کے ، بڑھاپے میں . میں بوڑھی چونڈے پکا کے اب بیاہ رچانے چلوں اور وہ بھی ایک چھوکرے سے . (۱۹۵۸ ، سیلہ کھوسی ، ۱۹۸) .

ـــ (پہ) ڈولا اُچھلنا محاورہ . ایک بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری بیوی کا نکاح میں آنا ، سوکن بن کر آنا ، سوکن بننا .
آنکھیں لڑائی ان سے کمہاری نے بانس کھائے
اس کا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اوچھل گیا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۹) .

ـــ کی شَرم (عِزّت) ہاتھ میں ہونا محاورہ . (کسی کے) سفید بالوں کی عزت اور لاج کا دوسرے کے اختیار میں ہونا .
وہ بات کر کہ مجھ کو ملے قید سے نجات
اس میرے بوڑھے چونڈے کی عزت ہے تیرے ہات
(۱۹۳۶ ، سنبل و سلاسل ، ۷۳) .

چونر (فت چ ، و ، مغ) امذ . رک : چنور .
جو میں مادی کو نیناں سوں رہتی دور
عجایب ہو چونر دیکھیا ہے منجہ کھور
(۱۶۳۰ ، جنت سنگار ، ۵۵) .
کوئی مور چھل لے کوئی لے چونر
کھڑے تھے وزیراں بخوف و خطر
(۱۸۳۳ ، مثنوی ایورب کشن کشور ، ۳۰) . راجہ لوگ انھیں دنوں پوجا کر کے دربار کو آراستہ کرتے ہیں دربار کے چونر اس حسینہ کے گیسو ہیں آن کے کمان اس کے ابرو ہیں . (۱۹۲۹ ، باکمالوں کے درشن ، ۷۷) .

چونر (و مع ، فت ن) امث ؛ ~ چنر . رنگ برنگا دوپٹہ ، چنری (رک) .
میرے تین سو تیری ڈھولا منجہ تن تیرا چونر چولا
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۵۵) .
دیکھو للا موری چونر بھیجے
کون تناتم کھیلت ہوری
(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۲ : ۶) .

چونرا (و لین ، مغ) امذ . رک : چونڑا (پلیٹس) .

چونری (۱) (و لین ، مغ) امث . پولیس اسٹیشن ، پولیس چوکی ، کوتوالی (ق : چوری ، چوپار) (پلیٹس : جامع اللغات) . [س : چنور + ایکا चन्वर + इका] .

چونری (۲) (و لین ، مغ) امث . ۱. رک : چنوری مع تحتی .
کھڑی تھی پیچھے اس کے اک سہیلی
جھلے تھی چونری اس پر وہ نویلی
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷) . کوئی جلدی جلدی پنکھا جھلنے لگی کوئی چونری یا رومال ہلانے کھڑی ہو گئی . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۰) . پیچھے نوکریں چونری لئے کھڑی ہیں . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۲۹) . ۲. (گھوڑ بانی) گھوڑے پر سے مکھیاں اڑانے کو بالوں کی بنی ہوئی پونچڑی ، جھالنی ، چھوٹا چنور (اپ و ، ۵ : ۱۷) . [چونر ، چنور (رک) کا ایک روپ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

ـــ کَرنا ف م ؛ محاورہ . مور چھل جھلنا . ایک ترکی غلام شاہ کے سر پر کھڑا چونری کر رہا ہے . (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۳۲).

ـــ نِگَل گیا فقرہ . (مزاحاً) اس شخص کو کہتے ہیں جس کی داڑھی پتلی اور بہت لمبی ہو (فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات) .

چونری (و مع نیز ضم چ ، غم و ، سک ن) امث . رک : چنری .
شب کشا پھول نے چونری دے کئی بھانت کا رنگ
چتارے تاہو چتر سک کہ تھکیں تس کے اگل
(۱۶۷۳ ، شاہی ، ک ، ۱۲۶) . چونری چونری صورت دام ہے اس کا اس پر ہر چشم بادام ہے . (۱۸۵۴ ، مرقع پیشہ وراں ، ۲۱). چونری . . . دوپٹہ ، چنری . (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ابواللیث صدیقی ، ۴۴) .

چونڑیا (و مع ، فت ن ، سک ڑ) امث . رک : چنری . سیاں موری چونریا لال رنگاوے ، والی ٹھمری شروع کی . (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنو ، ۱ : ۱۰۸). [رک : چونر + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر] .

چونڑا (۱) (و لین ، مغ) امذ . کنواں یا تہ خانہ جو اناج رکھنے کے لیے بنایا جائے (پلیٹس) . [س : چوڑکہ चुड्डक:] .

چونڑا (۲) (و لین ، مغ) صف . چوڑا ، چوڑا چکلا (قدیم اردو کی لغت) . [چوڑا (رک) کا ایک تلفظ] .

چونڑا (و مج ، مغ) امذ . رک : چونڈا (معنی نمبر ۵) . دریاؤں اور جھیلوں کے کنارے پر ڑھا سا بشکل کنویں کے کھود لیتے ہیں اسکو چونڑا او چوان کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۴۳) . [چونڈا (رک) کا ایک تلفظ] .

چونڑو (ولین ، مغ ، و مع) امذ . **رک : چونڈو** (پلیش) . [چونڈو (رک) کا ایک تلفظ] .

چونڑی (و مع نیز ضم چ ، غم و ، سک ن) امث . **رک : چنری .**

سو شہ آنے کی ہو خبر سون کر بندیاں سرخکاں چونڑیاں چون کر
(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ٦۰) . بہو کو چونڑی بھیجی (بھیگی) .
(۱۹۰۸ ، مخزن ، اپریل ، ۵۰) . [چنری (رک) کا ایک تلفظ] .

چونس (و مع ، فت ن) امث . ۱. (ڈھلائی کاری) **دھات کے برتنوں کی چھلن جو برتنوں کے کھردرا پن کو چھیلنے اور صاف کرنے میں خارج ہو** (اپ و ، ۳ : ۲۳) . ۲. **پگھلے ہوئے سونے یا کسی اور دھات کے ریزے جو پگھلی ہوئی دھات کو پانی میں ڈالنے سے حاصل ہوتے ہیں ، روازی ، ریوڑی ، روال .** سونے کی بھاری سی اینٹ اٹھانا یا سونے کے چونس سے تبانا بھرتا . (۱۹۵۵ ، حیرتناک کہانیاں ، ٦۰) . [ا : چون (رک) + ا : س ، لاحقۂ کیفیت و نسبت] .

چونسا (و لین ، مغ) امذ . **قلمی آم کی ایک قسم .** مختلف مقامات کے آم اپنی اپنی جگہ زیادہ مقبول ہیں مثلاً . . . بنارس کا لنگڑا امروہہ کا ثمر بہشت اور . . . ہر دوئی کا چونسا . (۱۹۳٦ ، خطبات مشراں ، ۱ : ۳۵۸) . [مقامی] .

چونسار (۱) (ولین ، مغ) صف . **ہشیار .** اس کا نانوں ناز ، بہت چتر چونسار ور ساز حسن سوں دائم ہم راز . (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۱۹۲) . [غالباً س : چتر + سرت चतुर + सरत] .

چونسار (۲) (ولین ، مغ) م ف . **ہر طرف ، مکمل ، ہر طرح ، چوطرفہ ، چوسار (رک) .**

محبت عشق باز میں ہے چونسار
غریباں کو بہوت کرتی ہے او پیار

(۱٦۳۰ ، جنت سنگار ، ۴۷) . [چون ، چو (رک) کا ایک تلفظ + سار (رک)] .

چونسٹھ (ولین ، مغ ، فت س) صف ؛ ~ چوسٹھ . **ساٹھ اور چار کا مجموعہ ، چار اوپر ساٹھ ، (ہندسوں میں) ٦۴ .** سورت نور مدنی ہے چوانسٹھ آیت کی . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۳۴) . یہ چونسٹھ اسمائے ملائکہ تینوں مرتبوں کے ہیں . (۱۸۹۰ ، جواہر لحروف ، ۳٦) . راس لیلا میں ناچنے والوں کی تعداد . . . چونسٹھ سے زیادہ نہ ہونا چاہیے . (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۸۱) . [ا : چون ، چو (رک) کا ایک تلفظ + ا : سٹھ ، ساٹھ (رک) کی تخفیف] .

ـــ کھمبا (ـــ فت کھ ، سک م) امذ . **چونسٹھ ستونوں پر بتیس گز مربع بنی ہوئی عمارت جس میں چار چار گز کے چونسٹھ مربع اور چاروں سمت میں آٹھ آٹھ در ہوتے ہیں .** دہلی میں حضرت نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ کے پاس شاہی مقبرے کے طور پر سنگ مرمر کا ایک چونسٹھ کھمبا بنا ہوا ہے . (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۲۳) . [چونسٹھ + کھمب = ستون (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ گھڑی (ـــ فت گھ) . (الف) م ف . **دن رات ، ہمیشہ کے لیے ہر وقت ، ہر گھڑی ، مسلسل .**

گھڑی ہے یا بغل میں دل الہیٰ
کہ بیتابی مجھے چونسٹھ گھڑی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۸۰) . چونسٹھ گھڑی مردوں کو بہلانے کا شگون کرتے ایک گھر سے نکل دوسرے میں . . . گھس جائے . (۱۹٦۳ ، دلی کی شام ، ۵۲۱) . (ب) امث . **ایک دن رات کا عرصہ ؛ مختصر مدت ، تھوڑی مدت .**

جب سونے پھر تو کسی نے آن کر پوچھی نہ بات
زندگی اپنی تھی کل چونسٹھ گھڑی کی کائنات

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۷) . [چونسٹھ + گھڑی (رک)] .

چونسر (ولین ، مغ ، فت س) امث . **رک : چوسر .** نسبت اوس درخت کے . . . چونسر کو کہا ہے . . . اور بہ سبب رنگینی کے نزد اوس کے کو میوہ نام رکھا ہے . (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۸۹) . کنیزیں سورچھل چھل رہی ہیں ایک طرف چونسر بھی بچھی ہوئی ہے . (۱۹۵٦ ، رادھا اورنگ محل ، ۵۵) . [چونسر ، چوسر (رک) کا ایک تلفظ] .

چونسنا (و مع ، مغ ، سک س) ف م . **رک : چوسنا** (پلیش) . [چونسنا ، چوسنا (رک) کا ایک تلفظ] .

چونک (و لین ، مغ) امذ ؛ امث . ۱. **خوف ، وحشت ، ڈر .**

تج زلف کی زنجیر کا دھرتا ہے من میں چونک اتکھ
تو جیا گوی اسمان کی پکڑیا اسد خورشید کا

(۱٦۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۷) . ۲. **چونکنا (رک) سے مشتق (تراکیب میں مستعمل) .**

بغل میں لیا اور رویا بہت کہا بہت سے چونک سویا بہت
(۱۸۳٦ ، قصہ اگر گل ، ٦۲) . [رک : چونکنا] .

ـــ اُٹھنا ف ل ؛ محاورہ . ۱. **سوتے سوتے اچھل پڑنا ، دفعتاً گھبرا کر جاگ اُٹھنا ، ہڑبڑا جانا ؛ ڈرنا ، جھجک جانا .**

سنتے ہی نام اس کا سوتے سے چونک اٹھے ہو
ہے خیر میر صاحب کچھ تم نے خواب دیکھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹) .

شراب غفلت سے داغ غش تھے دکھانے غفلت نے کیا تماشے
کہ سوتے سوتے جو چونک اٹھے مگر کوئی تم نے خواب دیکھا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۷) .

چونک اٹھتے ہیں فراق آتے ہی اس شوخ کا نام
کچھ سراسیمگیٔ عشق کا اقرار تو ہے

(۱۹۳۷ ، رمز و کنایات ، ۲۵۰) .

لوٹ پڑیں گے چلتے چلتے چونک اٹھیں گے بیٹھے بیٹھے

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ رنگے ، ۵۱) . **۲. چوکنا ہونا ، ہوشیار ہونا ، متوجہ ہونا ، آمادہ ہونا ، تیار ہونا .** اور ہمارے بعد ہی یقین ہے کہ ساری مسیحی دنیا چونک اٹھے گی اور ہسپانیہ ظالم مسلمانوں کے پنجہ ستم سے چھوٹ جائے گا . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۷) . آپ (آنحضرت ﷺ) نے صفا پر چڑھ کر پہلے پکارا ’’یا صباحاہ‘‘ ... تمام لوگ یہ لفظ سنکر چونک اٹھے اور آپ کے گرد جمع ہوگئے . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۳۶) . یہ لغت ... جلال لکھنوی کا ہے جن کا نام دیکھتے ہی لوگ چونک اٹھیں گے . (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض ۱۳۷) .

بھوک اور افلاس کی تاریک شب میں کس لیے

چونک اٹھی ہے بغاوت جاگ اٹھے ہیں عوام

(۱۹۸۲ ، تارگریباں ، ۷۲) . **۳. متعجب ہوجانا ، حیرت میں پڑجانا .** (ماخوذ : نوراللغات) .

— پڑنا محاورہ . **۱. رک : چونک اٹھنا معنی نمبر ۱ .** صبح ہوتی ہے تو بادشاہ زادہ باہر آوتا ہے ... جب وس کو سکھ کی یاد آتی ہے تب محو ہوجاتا ہے اور چونک پڑتا ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۳) . کل کی رات سپنے میں دیکھا کہ کوئی مانس کہتا ہے کہ ... اس بچارے کو وہاں سے نکال یہ سنکر میں چونک پڑی اور مگن ہو کر مردانہ بھیس کیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۱) .

جب آئی قلعے کی جانب سے آواز بگل آبادی میں

سب چونک پڑے اور مچنے لگی اک ہل چل کل آبادی میں

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۷۸) . **۲. رک : چونک اٹھنا معنی نمبر ۲ .** اتفاقاً ایک فقیر کو چھینک آئی ... وہ تینوں قلندر اس کی آواز سے چونک پڑے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸) . سراج الدولہ چست قدموں سے اس طرح بنک بارگی داخل ہوتا ہے کہ سب چونک پڑتے ہیں . (۱۹۶۱ ، سراج الدولہ ، ۸۸) . **۳. رک : چونک اٹھنا معنی نمبر ۳ .** شیر نے کہا تو بہت دنوں کے بعد نظر آیا خیر ہے دمنہ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ خیر ہی کرے گا شیر اس کنایہ سے چونک پڑا اور پوچھا کچھ حادثہ ہوا ہے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۰۱) . اٹراس پاس کا نام سن کر بلدیو مستری بھی چونک پڑے تھے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۱) . کلثوم کا نام سن کر مجید خان کو چونک پڑنا چاہیے تھا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۷۹) .

چونک (و مع ، مغ) اسٹ . **رک : چوک** (پلیٹس) . [ا : چونک ، چوک (رک) کا ایک تلفظ] .

چونکا (و لین ، مغ) امذ . **رک : چوکا .** جس جگہ گانے کے گوبر کا چونکا ہو ، واقف کار ذی علم سکھ اسے ناپاک سمجھتے ہیں . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۶۰) . [ا : چونکا ، چوکا (رک) کا ایک تلفظ] .

— دینا محاورہ . **کھانا پکانے کی جگہ کو لیپنا پوتنا .** لنگر میں نہ تو گانے کے گوبر کے اوپلے جلائے نہ گانے کے گوبر کا چونکا دے . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۶۰) .

چونکا (و مج ، مغ) امذ . **نوکیلی چیز چبھونا ، ضرب ، زد ، کچوکا .** اس نے ایک چھری لی اور بہت سے چونکے گدھے کو لگائے . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۵۰) . [کچوکا (رک) کا ایک روپ] .

چونکارا (و مع ، مغ) امذ . **رک : چوں کا تعنی** (پلیٹس) .

چونگال (و لین ، مغ) . (الف) صف . **چوکنا ، سیانا ، ہوشیار .** اورنگ زیب ایک شکی مزاج اور چونگال بادشاہ تھا . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۲۳) . (ب) م ف . **چوکنے پن کے ساتھ .**

تم رات کو جاگے جو یہ سوئے بھی تو چونگال

ہر آن تمہارے لئے تھے مضطرب الحال

(۱۹۲۳ ، فروغ ہستی ، ۳۸) . [ا : چونک ، چونکنا (رک) سے + ا : ال ، لاحقۂ صفت] .

چونکانا (و لین ، مغ) ف م . **۱. سوئے ہوئے کو اٹھانا ، جگانا ، بیدار کرنا .** جب آدھی رات گئی تب اوس درزی نے سنار کو چونکایا اور آپ غافل ہو کر سو رہا . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۶۸) .

کیوں ساز طرب بیدار کرے کیوں نغمہ راحت چونکائے

آغوش مصیبت میں یادی آرام سے میں تو سوتا ہوں

(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۱۵۳) . سید صاحب کی چھ برس کی عمر تھی گھر میں سو رہے تھے ان کے والد نے چونکا کر دونوں مصرعے پڑھ کر پوچھا کہ بتاؤ تو دونوں مصرعے درست ہیں یا نہیں . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۸) . **۲. حیرت میں ڈالنا .** یہ مسٹر سٹیڈھی ہی کی چونکا دینے والی تحریر کا اثر ہے کہ آج صرف گیارہ برس کے عرصہ میں انگریزوں کی بحری طاقت تقریباً دو گنی ہو گئی ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۶۷) . تمہاری باتیں بیڈھب چونکانے والی ہیں . (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۸۳) . شاعری میں کوئی چونکا دینے والی تبدیلی نظر نہیں آتی . (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۵۳) . **۳. متنبّہ کرنا ، چوکنّا کرنا ، ہوشیار کرنا .** متواتر قحط سالیوں ، طوفانوں اور زلزلوں نے خدا کی مخلوق کو اور بھی زیادہ چونکا دیا تھا . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۲) . **۴. متوجہ کرنا .** فقیر تھا تو بڈھا مگر آواز میں اس بلا کا کڑاکا تھا کہ پہلی ہی صدا محلہ بھر کو چونکا دیتی تھی . (۱۹۲۵ ، گلدستہ عید ، ۳۹) . کبھی کبھی متوسط اور ادنیٰ درجے کا شاعر بھی ... ہمیں چونکا دیتا ہے . (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۵۳) . [چونکنا (رک) کا تعدیہ] .

چونکتا (و لین ، مغ ، سک ک) صف ؛ م ف . **۱. چوکنّا ، جاگتا ہوا ؛ ہوشیاری کے ساتھ ، کھٹکے کے ساتھ .**

چونکتا سا رات کیوں سوتا ہے اوس کے پاس کبھ
کیا ہے تیرے دل میں جا عاشق ستی وسواس کبھ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۶) . **۲. (بیل بانی) وہ بیل جو ہر غیر معمولی حالت سے پریشان خاطر ہو جائے اور مرکھنا بن جائے ، چونکھا ، بھڑکن ، بھڑکیل** (ا پ و ، ۵ : ۵۴) . [ا : چونک ، چونکنا (رک) سے + ا : تا ، لاحقۂ صفت] .

چونکڑی مارنا محاورہ . **پھیل کر بیٹھنا ، پالتی یا پلوتھی مار کر بیٹھنا ، چوکڑی مار کر بیٹھنا .** صبح سے دوپہر تک کام کرتے ہوئے تھکا ہوا کسان چونکڑی مار کر زمین پر بیٹھ جاتا ہے گھر والی پنکھا کرتی رہتی ہے . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۲۰۱) .

چونکنا (و لین ، مغ ، سک ک) ف ل . **۱. (i) جاگنا ، بیدار ہونا ، سو کر اٹھنا .** یہ کتا کنارے پر سو رہا تھا ، جب چونکا اور جہاز کو سانجھ دھار میں دیکھا حیران ہو کر بھونکا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۱) .

چونکتے ہی ترے دل سے وہ دھواں اٹھتا تھا
شبِ تاریک تھا پر نور کا تڑکا تجکو
(۱۹۳۷ ، نقش و نگار ، ۱۵۷) . **(ii) مرنے کے بعد زندہ ہونا ، موت کی نیند سے بیدار ہونا .**

قیس و فرہاد ابھی خواب عدم سے چونکیں
دونوں اے حاتم اگر میرا سنیں افسانہ
(۱۷۵۵ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۳۷) .

پھر نہ چونکیں گے قیامت تک نسیم
پاؤں جس دن قبر میں پھیلائیں گے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، ۲۱۳) . **(iii) سوتے سوتے اُچھل پڑنا ، اچانک سوتے سوتے نیم بیدار ہو جانا ؛ ہوشیار ہونا .** ایک مرتبہ شہر بانو روتی ہوئی چونکیں اور چیخ مار زار زار رونے لگیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۵) . اب وہ اس نوم غریق سے چونکتی جاتی ہے اور اس کی تعبیر کے حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۱۶) . **۲. حیرت میں پڑ جانا ، متعجب ہونا .**

چونکا ناگاہ پیر فرتوت حیرت سے بن گیا وہ مَبہوت
(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۱۶۲) . **۳. بھڑکنا ، ڈرنا ؛ گھبرانا ، پریشان ہونا .**

اتنا سنکر عبداللّٰہ من موں چونکیا بہت کیا
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۹ (ب)) .

چپ کیچ آج رہ رہ جیو چونکتا ہے میرا
کیا جیو میں لیا لیا کی ویار کون جانے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۶) .

قاصد وہ نہ کیونکر خط و پیغام سے چونکے
جو خط کے لفافہ پر مرے نام سے چونکے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۲) . اس نے بھانڈا پھوڑ دیا ، اب تو باوا جان بھی چونکے اور سخت برہم ہوئے . (۱۹۲۳ ، خونی بھید ، ۱۱۳) .

تا وہ رینگے تا وہ بھونکے تم چھیڑو تو کیوں نہیں چونکے
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۲۹) . **۴. متنبہ ہونا ، چوکنّا ہونا ؛ ہوش میں آنا ، عقل آنا .**

خواب غفلت سے نہ چونکیں گے کہاں تک مردہ دل
منتظر بیٹھا ہوں میں بھی صور کی آواز کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۱) .

چونکیے جلدی ہوائے تند و گرم آنے کو ہے
ذرہ ذرہ آگ میں تبدیل ہو جانے کو ہے
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۴۷) . چونکتے ہی اسے اپنے شباب کا زمانہ یاد آ گیا . (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۱۶۹) . **۵. متوجہ ہونا ، کسی چیز کی طرف توجہ ہو جانا .** ملا صاحب . . . آہٹ سن کر چونکے ، جب معلوم ہوا امین السلطان ہیں اٹھ کر بڑے تپاک سے بغل گیر ہوئے . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۴۴) .

ڈپٹی ان سب میں پہلے چونکا سگرٹ سلگا کے وہ یہ بولا
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۷) . **۶. (آنکھوں کا) چندھیانا ، آنکھیں مچ جانا یا بند ہونے لگنا .**

دل کے دھوئیں سے میرے انکھیاں تمہاری چونکیں
اس سوختے کی بو سے جیسے غزال بھڑکے
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (مضمون) ، ۲۵۸) . [رک : چمکنا] .

چونکنا (و مج ، مغ ، سک ک) ف م . **کسی نوکیلی چیز سے نرم یا نیم سخت شے میں چھید کرنا ، گودنا .** اس کے مغز کی قاشیں آتار کر چاقو کی نوک سے چونکیں اور چار گھڑی تک چونے کے مقطر میں ڈال دیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۷) . [کچوکنا (رک) کی تخفیف] .

چونکیل (و لین ، مغ ، ی مج) صف . **ڈرپوک بزدل ؛ خائف ، جھجکنے والا ؛ گھبرانے والا .** میں اس جنس سے چونکیل جانور کی طرح خبردار ہوگیا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۷۳) . [ا : چونک (رک) + ا : یل ، لاحقۂ صفت] .

چونکھا (و لین ، مغ) امذ . (بیل بانی) رک : **چونکتا** معنی نمبر ۲ (ا پ و ، ۵ : ۵۴) .

چونگ (و مع ، مغ) امث . **ایک خود رو طفیلی پودا جو عموماً دوسرے پودے کی جڑوں میں یا ان کے قریب اگ آتا ہے بطور سبزی ترکاری استعمال ہوتا ہے .** ایک جھاڑی کی جڑ میں اگی ہوئی بہت سی چونگیں ملیں . (۱۹۷۰ ، کپاس کا پھول ، ۲۹۱) . [رک : چونگا] .

چونگا (و مع نیز مج ، مغ) . **۱. تقاضا ، فرمائش ؛ خوشامد ، چاپلوسی ؛ چرب زبانی ، پر فریب انداز ، حسن طلب ؛ جال ، پھندا .** کسی سے دو گز نیتوں کی فرمائش ہے کسی سے مخملی بوٹ کا چونگا ہے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۱۹) . ناچ گانے ، عشوے ، کرشمے ، نخرے ، چونگے کی تعلیم دیتی تھی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۲۹) . زلفی کو آخری عمر میں ایک ناز بردار

کی ضرورت ہوتی ہے اگر کوئی نوجوان اس چونگے میں پھنس گیا تو سمجھ لینا چاہیے کہ دن بھر گئے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳۲ : ۵۳). **۲. لبھاؤ ؛ طفیلی .** ان تینوں کی جوتیوں کے صدقے میں بطور ''چونگا'' اس ہیچ مدان کو بھی ہمراہ لیتی جائیے. (۱۹۲۶، بوئے گل، ۳۰). **۳. رک : چونگ .**

تلے چونگے ہکا کر اچھتے ہیں   جو ہوتا ہات میں کچ دود کانی

(۱۸۱۵، قدیم بیاض (عالم برہانی)، ۵۷). [ا : چونگ، چنگل (رک) ے + ا : ا، لاحقۂ نسبت].

ـــ کرنا ف مر ؛ محاورہ. **فریب دینا ، چال چلنا ، ترکیب استعمال کرنا ، چرب زبانی یا فریب سے کوئی چیز لے لینا ، خوشامد یا چاپلوسی کرنا .** میں نے ایک دکان دار سے چودہ روپے قرض لے کر اس کے حوالے کر دیے اچھا چونگا کیا نا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۶۵). واللہ یہ سمجھے گا کہ حکیم صاحب نے دوسری فیس وصول کرنے کا چونگا کیا. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳۶ : ۹).

چونگا (۱) (و مج ، مغ) امذ. **۱. رک : چوگا ، چگّا .** کوئی کہتا ہے کہ ایک سیمرغ نے بچے دیئے تھے وہ اٹھا لے گیا کہ انہیں چونگا دے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲ : ۱۰۸). دوسرے ہر ملک میں مادہ انڈے سیتی ہے اور نر اس کے لیے چونگا لاتا ہے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۵ : ۱۷۵).

چونگا (۲) (و مج ، مغ). (الف) امذ. **۱. (بیشتر کاغذات وغیرہ رکھنے کے لیے) اندر سے خالی گول لمبی نلکی جو کاغذ یا ٹین وغیرہ سے بنائی جائے ، پونگا ، نلوا.** تیس ہزار اشرفی قیمت ایک چونگے فیل دندان کی ، کہتا پھرتا ہے. (۱۸۳۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۳ : ۳۸۰). **۲. مشینوں کا گول لمبے نال کی طرح کا پرزہ ، سلنڈر ، نلکا.** ایک تو دھاتی سلنڈر یعنی گول چونگا سا ہوتا ہے. جو پیتل یا الیکٹروڈ کہلاتا ہے. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۱ : ۸۷). آواز فونوگراف کے چونگے میں سے نکل کر ایک چھوٹی صفیحہ (پلیٹ) . . . سوئی کے کھر سے ملی ہوئی ہوتی ہے لرزش پیدا کر دیتی ہے. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۳۳). **۳. ٹیلی فون کا ریسیور.** اب جو میاں جی نے چونگا اٹھایا تو پھر چکرائے . . . وہی ایکم جیسی آواز. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۲۰ جون، ۳). آپ ٹیلی فون کا چونگا بار بار اٹھاتے ہیں. (۱۹۸۵، انشائیہ اردو ادب میں، ۲۶۹). **۴. بانس کا جوڑ (پوری) جس کا ایک سرا بند ہوتا ہے اس میں خط ڈال کر بھیجا کرتے تھے یا تیل ، نمک وغیرہ رکھتے تھے ؛ بندوق کی نالی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۵. اس طرح مٹھی بند کرنا کہ انگشت شہادت اور انگوٹھے کی طرف سے منھ کھلا رہے ، ہاتھ کی انگلیاں اس طرح بند کرنا کہ بیچ میں خلا باقی رہے .** زمیندار کے لڑکے بھی اگر ہاتھ کا چونگا بنا اور چلم انگلیوں میں لے کر کش لگائے تو بڑی خوشی ہوتی ہے. (۱۹۳۹، ہمارا گاؤں، ۱۵). **۶. ہاتھ کی چوڑائی** (جامع اللغات). **۷. (حلوائی) پرت دار میوہ بھرا ہوا سموسا** (اپ و، ۳ : ۲۱۱). (ب) صف. **بیوقوف ، احمق .** آپ بھی اس چونگا ہی رہے، ارے بیوقوف اردو سے انھیں کیا تعلق، یہ مصری بولتی ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۳۹).

پپنا رکھو ، لیچا رکھو   ان کو چونگا پونگا رکھو

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۳۰۳). [س : چتر + انگل + کہ : चतुर + अङ्गुल + क].

چونگلا (و مج ، مغ) امذ. **رک : چونگا ؛ چونگلی .** چونکہ نیم جاں ہو رہا تھا ہاتھ اس چونگلے تک جو کہ گلے میں حمائل تھا نہ پہنچ سکا. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۲۱۶). بڑے بڑے کاغذ یکے بعد دیگرے طولاً چسپاں کر کے ایک طول طویل تختہ بنا کے اسی پر لکھتے ہیں اور پھر اسی کو لپیٹ کے چونگلا بنا لیتے ہیں. (۱۹۱۲، شباب لکھنو، ۵۶). ہاتھ پر چونگلے کے ساخت کی ٹوکری بندھی ہے. (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۷۷). [ا : چونگ ، چونگا (رک) + ا : لا ، لاحقۂ نسبت].

چونگلی (و مج ، مغ ، سک گ) امث. **۱. کاغذ یا پنّی کا خول جو کوڑی پر چڑھاتے ہیں تا کہ کھلے نہیں** (فرہنگ اثر). **۲. چونگا نما پٹاری ؛ جانوروں کا لمبا پنجرہ یا ٹوکری .** تیولے کی چونگلیاں ہمراہ لے چلنے کا حکم ہوا جانوران چرند کے شکار کو چیتوں کی کھٹولیاں ناتکوں پر لد گئیں. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، (انتخاب)، ۳ : ۲۳۶). **۳. کاغذ وغیرہ کی بتی ، لپٹا ہوا کاغذ .** بی-اے ڈگری کی چونگلی ہاتھ میں لیے گون جھلاتے . . . داخل ہوئے. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۵). [رک : چونگلا].

چونگم (و مع ، مغ ، فت گ) امذ. **رک : چیونگم .** تب ہم نے چونگم اور ٹافیاں خریدیں. (۱۹۸۱، اودھ پنچ، راول پنڈی، ۱، ۲ : ۶۳).

چونگنا (و مع ، مغ ، سک گ) ف م. **آہستہ آہستہ کھانا ، چگنا .** خناس کی صورت بتی کی صورت ایسی ہے دل کو چونگتا ہے تو ہزار ہزار وسوسے ہو رہا جس (سے) پیدا ہوتے ہیں. (۱۶۶۷، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)). [چگنا (رک) کا ایک روپ].

چونگول (و مج ، غنہ ، و مج) امذ (قدیم). **رک : چنگل مع تحتی .** فصل سیوم ، سو وجودات ، جانوروں درندہ ہور چونگول باز. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۳۵). [چونگول ، چنگل (رک) کا ایک تلفظ].

چونگی (و مع نیز مج ، مغ) امث. **۱. رک : چونگا .**

مجھ سے زوال حسن میں خواہاں ہے دل کا تو
چونگی کی عادت اب بھی نہ اے مفت بر گئی

(۱۸۷۴، بیخود (ہادی علی)، د، ۹۷). **۲. رک : چنگی .** ٹکس اور چونگی ظاہر ہے کہ سرکار واسطے حفاظت اور بہبودی رعایا کے لیتی ہے. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۱۳). دوران گشت ایک چونگی محرر کو چونگی سے غیر حاضر پا کر معطل کر دیا. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۱۹ مئی، ۲). [رک : چونگا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

چونگی (۱) (و مج ، مغ) امث . رک : **چونگا (۲)** (پلیٹس) .
[رک : چونگا (۲) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

— باز امذ . **چاپلوسی یا چرب زبانی سے چیزیں اینٹھنے والا شخص ، خوشامدی** (پلیٹس) . [چونگی + ف : باز ، باختن = کھیلنا] .

— بازی امث . **دھوکے بازی یا خوشامد سے چیزیں لینا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چونگی + باز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چونگی (۲) (و مج ، مغ) امث . **۱. چونگا (رک) کی تصغیر .** پیٹ میں اس شہر کے ساز موسیقی اور سروں کی کنجیاں و چونگیاں بترتیب چنی ہوئی ہیں . (۱۸۳۹ ، حملات حیدری ، ۲۰۳) . **۲. (اونٹائی) روئی اوٹنے یعنی کپاس کا بیج الگ کرنے کی مشین ، چرخی ، اوٹنی ، بیلی** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۳) . [ا : چونگا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث] .

چونگے (و لین ، مغ) امذ . **چونگا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

— باز امذ . رک : **چونگی باز ، مفت خورا .** ہزاروں عالم اور فاضل اور ہوشیار نے اس کے شوق میں اپنا گھر بار چونگے بازوں کو کھلا دیا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۱) .

چونم (و مع ، فت ن) امذ . **ایک طرح کا چونے کا چکنا اور چمکدار استر جو سیپیوں کے چونے عمدہ ریت وغیرہ کو ملا کر عام طور سے تین دفعہ میں کرتے ہیں .** 'چونم' جو صوبہ مدراس میں رائج ہے ایک قسم کا سنگستر ہے یہ بھی تین تہروں میں لگاتے ہیں . (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۹۵) . [ا : چون ، چونا (رک) + م ، لاحقۂ نسبت یا مقامی لاحقۂ اضافی] .

چوننا (و مع ، سک ن) ف م . (قدیم) . رک : **چننا .**

سو شہ آنے کی ہو خبر سون کر
بندیاں سرخکاں چونریاں چون کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۰) .

چونہ (و مع ، فت ن) امذ . رک : **چونا مع تحتی .** اپنے باپ کی قبر پر چونہ اور اینٹ سے کوئی عمارت نہ بناوے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۲۳) . خالی زردہ کھاتی ہے ، پان نہ چھالیہ اور کتھ نہ چونہ . (۱۹۱۹ ، نسوانی زندگی ، ۱۰) .

چونی (۱) (و مع) امث . **۱. دال کا چھلکا ملا ہوا باریک چورا جو دلنے اور چھاننے سے نکلتا ہے .**

لگے سوجی میدے تھی لذت دونی
جو طیب کھلائے رب پور بھوسا چونی

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۹۵) . چونی کی روٹی کے پیوندی لگے ہوئے ٹکڑے تو گویا دستر خوان پر بڑا عمدہ کھانا تھا . (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۱۰) . ایک دن اصحاب صفہ کو لے کر حضرت عائشہؓ کے گھر پہنچے اور فرمایا کھانے کو جو کچھ ہو لاؤ ، چونی کا پکا ہوا کھانا سامنے لا کر رکھا گیا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۱۴) . **۲. چون (آٹا) کی بھوسی ، باریک چوکر** (ا پ و ، ۳ : ۱۱۶) . **۳. سفوف .** سفوف کو ہندی میں کئی ایک ناموں سے پکارا جاتا ہے ، پھنکی ، چورن ، چور کوٹ چور چار ، بوکری بکنی ، چونی . (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۵۳) . **۴. چھوٹا یاقوت یا کوئی اور جواہر ، ریزۂ یاقوت ، چنی .**

چونی یوں دسی نت کے موتیاں بھتر
کہ سرخاب بیٹھی ہے اڈلیاں اوپر

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۰۷ (الف)) .

ہے چونی موتی اور لٹکن کا شہرہ ثریا مشتری مریخ و زہرہ

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۲۷) . [س : چرنی चूर्णी یا چرنکا चूर्णिका] .

— بھوسی (ـــ و مع) امث . **معمولی کھانا ، حقیر غذا ، روکھی سوکھی .** پیر مرد نے کہا بیٹا تم ہمارے ساتھ رہو جو کچھ چونی بھوسی ہم کو نصیب ہوگی پہلے تم کو دیں گے پھر آپ کھائیں گے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۳۶) . دال دلیا چونی بھوسی جو میسر ہوئی وہ کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی تھی . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۳۵) . [چونی + بھوسی (رک)] .

— بھوسی کھا کر گزارہ کرنا محاورہ . **نہایت تنگ دستی سے بسر اوقات کرنا ، موٹا جھوٹا کھا کر گزر کرنا ، پسا کسا کھا کر عمر بسر کرنا ، تنگی ترشی سے گزارہ کرنا** (مخزن المحاورات) .

— بھی کہے مجھے (موہے) گھی سے کھاؤ کہاوت . **ادنیٰ آدمی کا خود کو اعلیٰ ظاہر کرنا ، اپنے منصب سے بلند دعوے کرنا ، اپنی حیثیت سے زیادہ دکھانا ، نااہل ہوکر بھی اہل بننا ، اپنے مرتبے سے زیادہ تعظیم و تکریم کی خواہش کرے تو کہتے ہیں .**

سانی کہے موہے سیس نواؤ چونی کہے موہے گھی سے کھاؤ

(۱۷۳۷ ، گنگنج ، ۵۰) .

کم اصل کو منہ لگا کے بچنا دشوار
چونی کہتی ہے مجھ کو گھی سے کھاؤ

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۷۷) . اللہ کی شان چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ . . . جاہل مطلق کو میری لائق لڑکی سے نسبت دیتا ہے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۲۹) .

— چوکر (ـــ و مج ، فت ک) امث ؛ امذ . رک : **چونی بھوسی .** عمدہ عمدہ پکوان نہ سہی چونی چوکر ہی سہی مگر سیری تو ہو گئی . (۱۹۵۲ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۲۲۳) . [چونی + ا : چوکر] .

— چونی ہونا محاورہ . **۱. چور چور ہوجانا ، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا ، ریشہ ریشہ الگ ہوجانا .** چاہے انگرکھا چونی چونی ہوجائے مگر تجھے آج بے درست کیے نہیں چھوڑوں گا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴۴) . **۲. آٹا آٹا ہوجانا ، گل جانا** (فرہنگ اثر) .

چَوَنّی (فت چ ، و ، شد ن) امث : ~ چوانی . ۱. **چار آنے والا سکّہ ، روپے کا چوتھا حصہ ، چاندی یا کانسی وغیرہ کا معمولاً گول چھوٹا سکہ جو چوتھائی روپے میں چلے ، پاولا ، پاولی .** ایک ایک صراف پیسوں کا ڈھیر لگائے ٹاٹ کے نیچے اٹھنیاں چونیاں روپے چھپائے بیٹھا ، شاہ جی اور سیٹھ جی لقب ان کا تھا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۳۸) . چوریاں ہونی شروع ہوئیں کبھی میز سے کچھ پیسے اٹھ گئے کبھی دونی چونی . (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۵۸) . چونی لے کر اپنی پتلون کی جیب میں ڈال لی . (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۱۵۰) . ۲. **چوتھا حصہ ، چہارم ، چوتھائی .** چونی کا شریک . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۵۱) . [ا : چوانی (رک) کی تخفیف] .

— بَھر (— فت بھ) صف . **چونی کے برابر ، چوتھائی ۱/۴ .** بلغم بھرے تھوک میں چونی بھر سیاہی مائل خون کا دھبہ تھا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۳۹) . [چونی + بھر (رک)] .

— والا صف مذ . **کم وقعت ، نادار ، چار آنے والا ، معمولی درجہ کا ، کم مرتبہ .** ہے کوئی جو چونی والوں سے میرے تماشے کی برائی کرادے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴۴ : ۶) .

چُونے (و مع) امذ . **چونا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

— پَزَنی (— فت نیز ضم پ ، سک ز) امث . **رک : چونا پزنی** (جامع اللغات) .

— کا پَتّھر (— فت پ ، شد تھ بفت) امذ . **چونے کا ڈلا جو کان سے نکلے ، معدنی چونا ، اب : چونا پتھر .** سیمنٹ سازی کے لیے . . . کھریا یا چونے کا پتھر اور چکنی مٹی درکار ہیں . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۵۱) . چونے کا پتھر (Lime Stone) کیلشیم کاربونیٹ . . . اور ان بجھا چونا (Lime) . (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۶) .

— کا کَنْکَر (— فت ک ، مغ ، فت ک) امذ . **سنگ گچ ، ابرک .** سماق کو پانی میں بھگو کر اس میں چونے کے کنکر کے سفوف کو ملا کر سرکہ اضافہ کر کے سر و پیشانی پر لگانے سے نکسیر کا خون رکتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۲) .

— کی بَھٹّی (— فت بھ ، شد ٹ) امث . **وہ جگہ جہاں کنکر پتھر جلائے جاتے ہیں** (جامع اللغات) .

— والی امث . **رقاصہ کی ایک قسم ، یہ ڈومنیاں کسی کے ہاں بچہ پیدا ہونے کے موقع پر ناچنے گانے آتی اور بدھائی لے کر چلی جاتی ہیں .** کہیں کنچنیاں ، کہیں چونے والیں ہیں کہیں بھانڈ ہیں . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۶۷) .

کرتی ہیں خون سیکڑوں بے جرم مصحفی
جس وقت پان کھاتی ہیں یہ چونے والیاں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۱۴) . آخر جب . . . فرصت پائی پھر چونے والیوں میں بی حیدر جان نے پاؤں تھی گئی . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۰۹) . اب شہر کے بھنڈیلے ، زنانے ، ہیجڑے ، شاہ تیم لیا ، چونے والیاں . . . آنے شروع ہو جاتے ہیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۶) . قلندا قنیاں حبشنیں ، بڑدنگیاں ، چونے والیاں ، قصباتی پاتریں چھن چھن کرتی ٹولیاں بنائے باغ کی طرف جا رہی تھیں . (۱۹۵۸ ، آگ کا دریا ، ۲۵۹) .

چُونیا (۱) (و مع ، سک ن) صف . **چونے کا ، چونے سے متعلق یا منسوب ، آہکی .** زمین عموماً چونیا قسم کی ہے . (۱۹۷۰ ، وادی مہران میں زراعت ، ۲۲) . [ا : چون ، چونا (رک) + ا : یا ، لاحقہ صفت] .

چُونیا (۲) (و مع ، سک ن) صف (قدیم) . **چُنا ہوا ، منتخب .**

ہر ایک حرف جس کا چونیا سور تر
صفت سور تی جس کی مشہور تر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۲) . [چون ، چونا (رک) سے + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چُوئیلی (و مع ، ی مج) صف . **چونے والی ، ایسی مٹی جس میں چونا ملا ہوا ہو .** اوسط قسم کی مٹی جیسے ہلدول یا چوئیلی مٹی . (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۱۵۷) [ا : چون ، چونا سے (رک) + ا : یلی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چُوْوانا (و مع) ف م . **ٹپکانا ، گرانا ؛ توڑنا ؛ تر کرنا .**

چووا سو کریل لاہاران پھولوں کے لئی پانی جپ
ادیکھے کوئی ادیکھ ہن سوں سوگند دیکھے تو ہے مشکل

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۴) .

چُوونا (و مع ، سک و) ف ل . **چونا ، ٹپکنا .**

دکھ درد گیا عیش کے دن آئے کرو کام
رنگ لعل گلابی چووے اس سکھ تھے ہو جام

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۸۰) . [چونا کا ایک تلفظ] .

چُووَہ (و مع ، فت و) امذ . **عود کا چکیدہ ، قطرہ قطرہ کر کے ٹپکایا ہوا اور صاف کیا ہوا عود .** چووہ عود کے چکیدے کو کہتے ہیں اس کو خاص و عام سب استعمال کرتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۵۶) . [چوا (رک) کا ایک تلفظ] .

چُوَرہ (ضم چ ، فت و) امذ . **رک : چووہ .** سرخ اینٹ کے ٹکڑے . . . چھوٹے چھوٹے کر کے ایک آتشی شیشی میں بھر کر . . . موافق دستور کے ٹپکالیں جیسا کہ چوہ کو ٹپکاتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۵۲) .

چُوہا (و مع) : ~ چوا . (الف) امذ . **ایک چھوٹا سا جانور جو زمین میں بل بنا کر رہتا ہے (عموماً بھورا اور سرمئی رنگ کا ہوتا ہے) ، موش .**

کوٹے میں میرے چڑیا یا چوہا تا پاک کوا تحقیق ہوا

(۱۵۲۸ ، اشرف ، لازم المبتدی (ق) ، ۴) .

اس ریش خضابی کو نہ کر تیل سے چکنا
اے شیخ کہیں رات کو چوہا نہ کتر جائے
(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا ، شوق (نثار) ، ۳۷۹) .
رعونت سے مینڈک اچھلتے چلے بلوں میں سے چوہے نکلتے چلے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۸) . صرف دو ہی صدیوں میں بھورے چوہوں نے ... اپنا سکہ جمالیا . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی، ۳۹۹) .
چگ لیتے ہیں دہقان کے ہر کھیت کو چوہے
تیار ہو جیسے ہی کوئی فصل بھی پک کر
(۱۹۸۶ ، روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲۸ مارچ ، ۳) . ناک کے بانسے پر لپٹی ہوئی گاڑھی رطوبت اور کالے کالے چوہے نظر آتے ہیں . (۱۹۳۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱) . (ب) صف . بہت میلا ، غلیظ ؛ غلاظت بھرا . پاجامہ ہے وہ چکٹ ، کرتہ ہے وہ چوہا دوپٹہ ہے وہ تیل ، کبھی ننگے سر اور کبھی ننگے پیر . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۲۶) . آرام طلبی کی کیفیت یہ کہ پلنگ پر چوہا چادر بچوں کے کپڑے چکٹ مگر ماماتیں ایک چھوڑ دو دو موجود . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۸۳) . [س : چر चर یا چرو चरव] .

ـــ بجاوے چپنی اور ذات جتاوے اپنی کہاوت . آدمی اپنے کرتوتوں سے معلوم ہوجاتا ہے ، چھچھورا اور کمینہ اپنی حرکات سے پہچانا جاتا ہے (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۲) .

ـــ بل میں سماتا (سمانے) نہیں دم/ کانوں میں باندھا (باندھے؛ باندھوں) چھاج کہاوت . اپنی بسر نہ ہونے کی حالت میں دوسرے کا ذمہ لیا ، اول گزارہ ہی نہ ہوتا تھا اوپر سے اور خرچ بڑھا لیا ، طنزاً ان کو کہتے ہیں جو حیثیت سے زیادہ شادی بیاہ پر خرچ کریں . جب دیکھو چولھے پر ہنڈیا اوندھی رہتی ہے وہی مثل ہے چوہا بل میں سماتا نہیں دم میں باندھے چھاج . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۵) .

ـــ (چوہے) بلی (ـــ کس ب ، شد ل) امذ . بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں بلی بننے والا لڑکا چوہا بننے والے لڑکے کو جو دوسرے لڑکوں کے گھیرے میں ہوتا ہے پکڑنے کی کوشش کرتا ہے ، لڑکے اس کو گھیرے میں گھسنے سے روکتے ہیں اور چلاتے ہیں ،، چوہے بھاگ بلی آئی ،، (ماخوذ : کھیل بتیسی ، ۱۲) . ہم سیٹھ کی کوٹھی میں چوہا بلی کھیلیں گے . (۱۹۷۷ ، خواجہ محمد شفیع ، ابلیس ، ۱۷۹) . ہیر بکارا نے کہا ہے کہ چوہے بلی کا کھیل جاری ہے تاہم دونوں کی پوزیشن تبدیل نہیں ہوگی . (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، مارچ ، ۱) .

ـــ بلی کا شکار ہے کہاوت . کمزور کو زبردست قابو میں کر لیتا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۹۰) .

ـــ پسو (ـــ کس پ ، شد س ، و مع) امذ . ایسے پسو جو طاعون میں مبتلا چوہے کے جسم سے چمٹے ہوتے ہیں اس کا خون چوستے ہیں اور اپنے اندر طاعون کے جراثیم پیدا کر لیتے ہیں . یہ مرض دراصل چوہوں کا مرض ہے جو چوہا پسو کے ذریعہ ان میں پھیل جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۵۵) . [چوہا + پسو (رک)] .

ـــ چکٹ (ـــ کس چ ، فت ک) صف . بہت میلا کچیلا ، بہت گندہ . سبیتا کے کپڑے ایسے چوہا چکٹ ہوتے کہ رو پیہ والے میں اسے بیٹھنے کون دیتا . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۷) . [چوہا + چکٹ (رک)] .

ـــ چندن (ـــ فت چ ، سک ن ، فت د) امذ ؛ ~ چوا چندن ، چوہا چندن . اس کبوتر کا نام جس کے منھ اور سر اور پوٹے کا رنگ گردن کی حد تک بھورا سرمئی مثل چوہے کے ہو اور باقی تمام جسم کے پر مثل چندن کے شتری رنگ کے ہوں . ہم نے ... ایسے چوہا چندن بھی دیکھے ہیں جن کے سر اور پوٹے اور گردن کا رنگ مثل چندن کے تھا اور باقی جسم کا رنگ مثل چوہے کے . (۱۹۰۶ ، حیوٰۃ الحمام ، ۹۴) . [چوہا + چندن (رک)] .

ـــ چوہا (ـــ و مع) امذ . (مجازاً) بہت حقیر چیز ، گھٹیا شے ، ہر فرد ، کل ، سب کے سب ؛ ادنیٰ سے ادنیٰ . حضرت یہ لکھنؤ ہے جہاں کا چوہا چوہا زباں داں ہے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۹) . محل کا چوہا چوہا ساتھ آیا ، سارا عملہ دم قدم کے ساتھ . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۳۱) . [چوہا + چوہا] .

ـــ دتی (ـــ فت د ، شد ت) اث . رک : چوہے دتی . دست برنجن ، کلائی کا زیور ، اس زیور کو چوہا دتیاں بھی کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۵۱۱) .

ـــ دشتی (ـــ فت د ، سک ش) امذ . جنگلی چوہا . یہ بعضے تدبیر کرتے ہیں کہ گوشت چوہے دشتی کا کھلاتے ہیں . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۷۹) . [چوہا + دشت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ سا صف . بہت میلا ، انتہائی گندا . نامراد ایک چوہا سا تکیہ سرہانے رکھے لیٹا ہوا تھا کہ سامنے سے بلاتے آ کر سلام کیا . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۴۸) .

ـــ کنی (ـــ فت ک ، شد ن) اث . ایک طرح کی چوہے کے کان سے مشابہ چھوٹے پتوں کی گھاس جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے اس کے پتوں پر سفید رواں ہوتا ہے اس کے پھول اور بیج سیاہ ہوتے ہیں ، آذان الفار ، موسا کنی (لاط : Ipomea renniпormia). آذان الفار چوہا کنی ایک گھاس ہے کہ اس کے پتے چھوٹے ہوتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷۴) . چوہا کنی کو امراض گردہ و مثانہ میں پیس چھان کر پلاتے ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۱) . [ا : چوہا + کن ، کان (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

— ہونا محاورہ. ۱. پانی یا پسینے میں اس طرح شرابور ہو جانا کہ کپڑے بدن پر بھیگ کر چسپاں ہو جائیں. بھیگ کر چوبا ہو گیا. (۱۹۲۶ ، نور اللغات ، ۲ : ۵۵۱). ۲. امت میلا ہونا ، گندہ ہونا (کپڑے وغیرہ کا). پلنگوں کی نواڑ چوبا ہو رہی ہے چاندنی پر . . . چکتے پڑے ہیں. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۳).

چوبا (و مج) امذ. کچی کنیاں یا ایسا گہرا گڑھا جس میں اطراف کا پانی جھر کر آئے ، رک : چوا ، چوبا (ا پ و ، ۶ : ۱۵۷ ؛ پلیٹس). [س : چوتکہ चुतक].

چوبارا (ضم چ ، غم و) امذ. چھوبارا (کاملہ عطاری ، ۶۱).

چوبارا (و مع) امذ. چوہڑا ، بھنگی ؛ حلال خور (پلیٹس).

چوبازی (و مع) امث. رک : چوبڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

چوہان (و لین) امذ. راجپوتوں کی ایک ذات ؛ اجمیر کے راجہ چتر وہو سے منسوب نیز اس کا خاندان اور حکومت.

کتنے اسیل و کتنے دوری بے نظیر چوہان ہور راٹھور کھاچر اہیر

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۹). چھتریوں میں گوتیں بے شمار ہیں . . . چوہان. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۳۷). اب . . . مدرسہ میں چھوٹے چھوٹے مکان بن گئے ہیں چوہان کسان وغیرہ غریب لوگ رہتے ہیں. (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۱۰۶). ہندوؤں کی اونچی ذاتوں میں بھی ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو مشرف بہ اسلام ہوئے تھے مثلاً بانس . . . چندیل ، چوہان . . . اور تومر. (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۹۶). [س : چتر + واہ चत्तुर + वाह].

چوہانڈا (و مج ، غنہ) امذ. (شکر سازی) وہ برتن جس میں راب کا شیرہ ٹپک کر جمع ہوتا رہتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۹۵). [ا : چو ، چونا (رک) سے + ہانڈا (رک)].

چوہتر (و لین ، فت ہ ، شد ت بفت) صف. گنتی میں ستر اور چار کا مجموعہ ، چار اوپر ستر ، (ہندسوں میں) ۷۴ .

ہوئی سن چوہتر میں یہ واردات ذہن سے نہ نکلی مرے ایک بات

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۴۲). چوہتر برس کی عمر پائی اور بغداد میں اتوار کے دن . . . فوت ہو گیا. (۱۹۴۴ ، تاریخ الحکما ، ۴۳۹). اس وقت جبکہ میں لکھ رہا ہوں میری عمر چوہتر سال کی ہو گئی ہے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (ڈاکٹر معین الحق) ، ۸۰۱). [رک : چو + ہتر ، ستر (رک) کا ایک روپ].

چوہری (و لین ، سک ہ) امث. ۱. بالوں کا گچھا جس سے مکھیاں اڑاتے ہیں ، چونری ، چنوری. اس کی دم کی چوہری بنتی ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۵۴). اس کی دم کے ملائم بالوں کی چوہریاں تیار کی جاتی ہیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۷۳). چھوٹی بہو صاحب کی مغلانی محمدی خانم اور خاصہ کھلانے والی عائشہ بی بیٹھی چوہری ہلا کر مکھیاں اڑا رہی تھیں. (۱۹۶۳ ، رنگ محل ، ۲۵). ۲. خوش نما پروں کا گچھا ، کلغی جو زیبائش کے لیے گھوڑوں کے سروں پر لگائی جاتی ہے. گھوڑوں کے سروں پر اونچی چوہریاں لگی ہوئی ہیں وہ تصویر کی طرح ساکت و صامت ہیں. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۶). [رک : چنوری].

چوہڑ (و مع ، فت ہ) امذ. شکار کا طریقہ جس میں جانور کو ٹٹی یا مصنوعی گھوڑے کے ذریعے دھوکا دے کر پکڑتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

چوہڑ (و مع نیز لین ، فت ہ) امذ. جبڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : چرو + ہڈی चर्व + हड्ड].

— نچلا (— کس ن ، سک چ) امذ. نیچے کا جبڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چوہڑ + نچلا (رک)].

چوہڑا (و مع ، سک ہ) امذ : ~ چوہڑہ. خاکروب ، بھنگی ، حلال خور.

چوہڑے تاتی ہیں سارے ایک ذات
ان میں ہے بد ذات جو ہو نیک ذات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۱). ہندوستان کے پادری اپنی کارگزاری دکھانے کے لیے اپنی رپورٹوں میں چوہڑہ وغیرہ قوم کے نومسیحوں کو شریف ہندوستانی ظاہر کرتے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۴۷۴). ہم انسانوں میں ہندو تہذیب نے چوہڑے ، چماروں چنڈالوں . . . کی نسلیں ابھی بنا رکھی ہیں. (۱۹۷۳ ، چیونٹی نامہ ، ۱۴۴). [رک : چوہا + ا : ڑا ، لاحقۂ نسبت].

— چمار (— فت چ) امذ. نیچ ذات والا ، گھٹیا ، کمین. اگر شریفوں کی بیٹیاں ایسی باتیں کرنے لگیں تو پھر شریفوں اور چوہڑے چماروں میں کیا فرق رہ جائے. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۳۲). [چوہڑا + چمار (رک)].

— چوہڑی (— و مع ، سک ہ) امث. ایک گیت اور ناچ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چوہڑا + چوہڑی (رک)].

چوہلا (و مع ، سک ہ) امذ. رک : چولھا (پلیٹس).

چوہلا (و مج ، سک ہ) امذ. لکڑی کا بڑا کھونٹا یا میخ ، خیمے کی میخ ، ٹھونی ، ٹیکن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : شول + کہ शूल + क:].

چوہلی (و مع ، سک ہ) امث. رک : چولھی (پلیٹس).

چوہن (و لین ، فت ہ) امث. (کاشت کاری) ہل کی پھار کی چوبی پشتی جس پر پھار چڑھی رہتی ہے پھار کو چو بھی کہتے ہیں اور یہی چوہن کی وجہ تسمیہ ہے ، یہ تلیٹی زمین کی کھدائی میں بڑی مدد دیتی ہے ، ہرتھیا ، ہروتھا ، ہرہاری ، ہریتا ، کڑاڑی ، کھونپا (ا پ و ، ۶ : ۵۹). [رک : چو = پھار + ہن ، لاحقۂ نسبت].

چوہنا (و مع ، سک ہ) ف م . رک : چوسنا (پلیٹس) .

چوہنی (و مج ، سک ہ) امث . خوبصورت ، حسین ، چاہنے کے لایق ؛ ایک نام جس کا منتر پڑھنے میں ورد کرتے ہیں . منتر جنتر موہنی ، چوہنی ، سوہنی کی جاپ اور پڑھنت شروع ہوئی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۱) . [چو : چاہ (رک) + ا : نی ، لاحقۂ نسبت تانیث] .

چوہی (ولن) امث . (کاشت کاری) کھیت کا ایسا کنارا جہاں ہل کی نوک نہ پہنچے . (اپ و ، ۶ : ۵۹) . [رک : چو = بہار + ہی ، لاحقۂ نسبت] .

چوہی (و مع) امث . چوہا (رک) کی تانیث ، چوہیا . غریب چوہی شیر کا جال کترے گی . (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ ، ۲ : ۳۸۷) . پھر دعا کی کہ الٰہی تو اس کو چوہیا ہی بنادے چنانچہ وہ چوہی ہو گئی اور اپنی اصلی حالت پر آ گئی . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۹) .

چوہے (و مع) امذ . چوہا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل . چوہے اڈیاں اور انواع و اقسام کے کیڑے سخت ضرر پہونچاتے ہیں . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۳) .

— دان امذ . پنجرہ ، چھپکا یا کھٹکا جس سے چوہے پکڑتے ہیں .

یوں تو ظاہر میں ہیں وہ گربہ مسکیں کی طرح
پر لگاتے ہیں چوہے دان بڑی مشکل سے

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۹۰) . گھر میں . . . چوہے اس قدر ہیں کہ اللہ کی پناہ . . . اچھا تو چوہے دان لگا دو . (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳) . [چوہے + دان ، لاحقۂ ظرف] .

— دَتّی/دَانتی (— فت د ، شد ت / فت د ، سک ن) امث . کلائی میں پہننے کا پہونچی کی قسم کا زیور (اس کے دانے پہنچی کے دانوں کے بر خلاف بجائے گول کے چمبلی کی کلی کی شکل کے ہوتے ہیں ان دانوں کی چوہے کے دانتوں سے مشابہت کی وجہ سے اسے چوہے دتیاں کہتے ہیں) ، کوکر دنتیاں ، چمیلیاں . طرح طرح کے زیور جڑاؤ مرصع کار . . . چوہے دتی . . . سے آراستہ اور لدے ہوئے ہیں . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۳) . دست سیمیں میں پورے کے کڑے ، موتیوں کی لچھیاں چوہے دتیاں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۵) . اس نے . . . یہ کہہ کے کڑے اور کنگن ، بالیاں . . . چوہے دتیاں . . . وغیرہ تمام زیور اپنا اتار کر دلسوز کے حوالے کیا . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۳۶۷) . تمہاری چوہے دتیاں آ گئیں بن کر . (۱۹۵۳ ، محل سرا ، ۹۵) . [چوہے + دت / دنت ، دانت (رک) کی تخفیف + ا ، ی ، لاحقۂ نسبت] .

— کا بچہ بھی نہ (نہیں) ہونا محاورہ . بے اولاد ہونا . پچاس برس کا جنا دس ہو گیا او چالیس برس کی درگا ان کے ہاں چوہے کا بچہ بھی نہ ہوا . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۴) .

— کا بل ڈھونڈتے پھروگے فقرہ . چوہے کے بل میں جا کر پناہ لوگے ، چھپتے پھروگے ؛ امن تلاش کرتے پھروگے ، ابھی بھاگتے نظر آؤ گے . (مخزن المحاورات ، ۳۲) .

— کا جنا بل ہی کھودتا ہے کہاوت . نطفہ کا اثر ضرور ہوتا ہے ، ہر شخص اپنی اصل کی طرف جاتا ہے (فرہنگ اثر ؛ نجم الامثال ، ۱۹۰) .

— کو مار کر گوبر سنگھانا محاورہ . نقصان یا تکلیف پہنچا کر اس کی تلافی کی کوشش کرنا .

کر کے غصہ تم نے عاشق کو ستایا کس لیے
مار کر چوہے کو پھر گوبر سنگھایا کس لیے

(۱۹۲۶ ، دیوان خندہ ، ۱۴) .

— کے بل میں گھسا چاہیے فقرہ . اس شخص کے خوف سے کہیں پناہ ملنی چاہیے (دریائے لطافت ، ۸۷) .

— کے ہاتھ ہلدی کی گرہ لگی (نے ہلدی کی گرہ پائی) وہ (بھی) پنساری بن بیٹھا کہاوت . تھوڑی سی پونجی ہاتھ لگنے پر اترانا (نوراللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۹۰) .

— مار امذ . چوہوں کو پکڑنے یا مار ڈالنے والا پرندہ ، موش گیر ؛ چیل . اسی شکل کے ایک لڑکے کو جو تم بتاتے ہو میں نے دیکھا کہ ایک چوہے مار اٹھائے اڑا چلا جاتا ہے . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۰۴) . موشگیر جسے ہندوستان میں چوہے مار کہتے ہیں چیل کی قسم سے ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۴) . [چوہے + ا : مار ، مارنا (رک)] .

چوہیا (و مع ، کس ہ ، شد ی) امث . چوہا (رک) کی تانیث و تصغیر . پچھلے دنوں میں تقریباً پندرہ سولہ چوہیاں خاص ہمارے مکان میں . . . مری ہوئی نکلیں . (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵۶) . جان (سانپ) . . . کی عام غذا چوہے ، چوہیاں مینڈک . . . وغیرہ ہوتے ہیں . (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۳۶) . [چوہ ، چوہا (رک) کی تخفیف + یا ، لاحقۂ تصغیر] .

— سے دانت (— مذ) امذ . چھوٹے دانت ، دندان موش (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [چوہیا + دانت (رک)] .

— ضریح پر چڑھنے سے پاک نہیں ہوتی کہاوت . ظاہر داری سے دل کی کثافت دور نہیں ہوتی (فرہنگ اثر) .

— کا بل ڈھونڈنا محاورہ . بھاگنے کا راستہ تلاش کرنا ، امن کی جگہ تلاش کرنا . اس کثرت واردات کو دیکھ کر مرد بیچارے چوہیا کا بل ڈھونڈنے لگے . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۵۹) .

ــ کو جو دینا ہو وہ بِلّی کو دے دو کہاوت . کوئی ایسا طریقہ جس سے توجہ جلدی نکلے اختیار کرنے کے موقع پر کہتے ہیں. بدھو بولے حضور ان کی رائے سے ہم کو اتفاق ہے چوپا کو جو کچھ دینا ہو وہ بلی کو دے دو بس کوئی دقت نہ ہوگی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۲) .

چوپلی (و مج ، کس ء) امث ؛ ~ چوپیل . (کاشت کاری) نشیبی زمین جو ہمیشہ گیلی رہے . دیسی چمپا . . . نشیب دار یا چوپلی زمین میں بھی ہو جاتا ہے . (۱۹۰۳ ، باغبان ، ۱۵) . [ا : چوپا (رک) + ا : لی ، لاحقۂ صفت] .

چوپنگھم (و مج ، کس ء ، مغ ، ات گھ) امذ . رک : چیونگ گم . جب امریکی کا منہ ہل رہا ہو تو سمجھیے کہ وہ چونگھم چبا رہا ہے . (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۴۷) .

چوپی (و مع) امث . رک : چوبی (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت) . [چوبی (رک) کا ایک تلفظ] .

چوپی (۱) (و مج) امذ . ایک طرح کے درخت کا نام جس کی لکڑی زیادہ تر کشتی کے بادبان اور مستول بنانے کے کام آتی ہے . صنوبر سے عمدہ مستول بنائے جاتے ہیں اور ہندوستان میں اس کام کے لیے . . . چوپی (انڈمان) دیودار (پنجاب) ساگوان بکثرت استعمال ہوتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۲۷) . [مقامی] .

چوپی (۲) (و مج) امث . نارنگی کا بیج (جامع اللغات) . [مقامی] .

چوپے (و مج) امذ . چوپا (رک) کی محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

ــ چندن (ــ فت چ ، سک ن ، فت د) امذ . رک : چوپا چندن ، چوا چندن . ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے . . . ان میں سے . . . چوپے چندن . . . شیرازی گولے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۱) .

ــ کی بات امث . ضروری اور کھری بات (مخزن المحاورات ، ۳۰۴ ؛ جامع اللغات) .

چوپیل (و مج ، ی مع) امث ؛ ~ چوپلی . ایسی زمین جو ہمیشہ گیلی رہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چوپے ، چوپا (رک) + ا : یل ، ل ، لاحقۂ نسبت] .

چوپیا (و مج ، کس ء ، شد ی) امذ . خوشبودار تیل یا عطر کی گاد جو تیل کے کچھ دنوں رکھے رہنے سے تہ نشین ہو جائے (کان یا ناک کے چھید پر جو زیور کے وزن سے کٹ جانے یا پک جانے پر لگانا مفید ہوتا ہے) (اب و ، ۳ : ۱۰۹) . [ا : چوپے ، چوپا (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت] .

چوپَیس (و مج ، ی مع) امث . کشتی میں کھیونے کے بیٹھنے کی جگہ جہاں بیٹھ کر وہ چپو چلاتا ہے (اب و ، ۵ : ۱۴۳) . [مقامی] .

چوینگ گم (و مع ، ی مع ، غنہ ، سک گ ، فت گ) امث . ٹافی کے طرز کی ایک مٹھائی جو ربڑ کی خاصیت رکھتی ہے اور چبانے جانے سے ختم نہیں ہوتی . آس پاس کی لڑکیاں . . . بالکنی میں کھڑے ہو کر چوینگ گم کھاتی جاتی ہیں . (۱۹۵۲ ، ہیرے بھی صنم خانے ، ۸۸) . [انگ : Chewing gum] .

چوئیں موئیں (و مع ، ی مع ، و مع ، ی مع) امث ؛ خف . رک : چھوئی موئی ؛ (مجازاً) بہت دبلا پتلا آدمی (فرہنگ اثر ؛ نور اللغات) . [چھوئی موئی (رک) کا ایک تلفظ] .

چَوی (فت چ) امث . مرچ کے پودے کی ایک قسم جس میں بہت لمبی مرچیں لگتی ہیں ، لاط : Piper Chavya (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چوی चविं] .

چویا (۱) (و مج) امذ . ۱. رک : چوا ، خوشبودار اُبٹن یا ارگجا (جس میں چار چیزیں ہوتی ہیں ، جس کو صندل ، گلاب ، کافور ، مشک وغیرہ سے بناتے ہیں) (ماخوذ ؛ جامع اللغات) . ۲. گڑھا جو دریا کے پاس ریت میں پانی کے لیے نکالتے ہیں اس میں پانی رس رس کر جمع ہوتا ہے ؛ دریا کے خشک حصے میں کھودا ہوا کچا کنواں ، چشمہ ، سوتا ، چوا ، ندی ، نالی ، ندی جو پہاڑ سے نکلے ؛ کچی چھوٹی اسلی (نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ اب و ، ۶ : ۱۵۷) . [ا : چویا ، چونا = ٹپکنا (رک) سے ؛ س : چونکہ चुतक] .

ــ چندن (ــ فت چ ، سک ن ، فت د) امذ . وہ اُبٹن جس میں صندل کا جزو زیادہ ہو ، قب : چوا .

جو رانڈ ہو کاجل کرے چویا چندن پر من دھرے
چوڑی پہن مہندی کرے بر گردنش تلوار بہ

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۱) . [رک : چوا + چندن (رک)] .

چویا (۲) (و مج) امذ . چھلکا ، چھال ، دال کا چھلکا ؛ مچھلی کا چھلکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چوا (۴) ؛ مقامی] .

چَویا چندن (و مج نیز مع ، فت چ ، سک ن ، فت د) امذ . رک : چوّا چندن ، چوبا چندن .

ہیں بصری اور کابلی ، شیرازی ، نساور
چویا چندن و سبز مکھی شستر و اکر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶) . قدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ملاحظہ کیجیے . . . اصیل بھتے . . . ہاموز . . . جوگیا ، چپ ، چویا چندن . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۴۰) .

چوپَل (و مج ، فت ی) امث . رک : چوپیل . اور ترائی زمین میں ایک قسم چوپل ہے کہ ہر وقت مرطوب رہے . (۱۸۳۹ ، کوہت کرم ، ۴) . [رک : چوپا + ا : ل ، لاحقۂ نسبت] .

چوبہ (و مج ، فت ی) امذ . **۱. رک : چوا .** پوست سہجنہ ، پوست بیخ کدو شلغ پر دونوں کو ریزہ ریزہ کر کے میتھی کے ساتھ چوبہ کی طرح پر ٹپکاوے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۳۸) . **۲. ٹپکاؤ ، چھینٹا .** اور رات کو کڑھائی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں اور لانہ سجی کا چوبہ تمام رات دیتے رہیں . (۱۹۳۳ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۸۱) .

چہ (۱) (فت چ) امذ . **چاہ (رک) کی تخفیف .**

غرب کے چہ میں پڑیا یوسف انبر کا سور
جگ سبھیں یعقوب کے نین نمن اندکار

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸) .

کام کیا جذب تمنائے زلیخا آیا
کارواں بھی چہ یوسف ہی پہ ہوتا آیا

(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۳۲) . **۲. جل ہودہ ، چوبچہ** (ا پ و ، ۶ : ۱۵۷) . [ف] .

— بچا/بچہ (— فت ب ، شد چ/شد چ بفت) امذ . **۱. گڑھا یا چھوٹا حوض جس میں پانی جمع کیا جائے ، قب : چاہ بچہ ؛ چو بچہ .**

پٹیاں میں سو ظلمات سہتا بچا
سو۔بس پھول امرت کا جوں چہ بچا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۱) .

کھاتا ہوں توں پیر سر پہ ہوئے
اس چنبت کی چہ بچے میں غوطے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۶) . کنوئیں کے منہ کی دیوار کے گردا گرد ایک ڈھالو جگہ . . . تیار کریں تا کہ تمام قسم کے دھوون کے پانی نالی سے ہو کر چہ بچہ یا شہر کی بڑی موری میں سیدھا چلا جائے . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت ، ۸۳) . سڑک کی دوسری طرف ایک قہوہ خانہ بنا ہوا ہے جس میں وسط میں ایک چھوٹا سا پانی کا چہ بچہ ہے . (۱۹۱۷ ، سفر نامۂ بغداد ، ۸۰) . ٹیوب ویل کا پانی با قاعدگی سے چہ بچہ میں جمع ہو رہا تھا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۰۵) . **۲. وہ گڑھا جو مال و دولت رکھنے کے لیے ہو .** کوٹھڑی میں ایک چہ بچہ تھا ، اس میں خوشحال چند اپنا روپیہ رکھا کرتا تھا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۰۰) . **۳. کھدان ، گڑھا ، حوض .** نمک کے چہ بچے بھی وہیں پر جا بجا کھودے جاتے ہیں اور ہزاروں من نمک حاصل ہوتا ہے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۶۲) . **۴. چھوٹا حوض جس میں نیل بکاتے ہیں** (نوراللغات) . **۵. وہ تاریک ویران جگہ جس میں سزا کے طور پر لوگوں کو ڈال دیا جائے ، جیسے اندھا کنواں تہ خانہ وغیرہ .** اون مردودوں نے ایک روز فغفور کو محل سرا میں غافل پا کر ایک چہ بچے میں ڈال دیا . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۸) . ایسے زمین دوز چہ بچے کی ہم کو کیا حاجت ہو سکتی ہے . (۱۹۱۵ ، فسانہ لندن ، ۲۰۵) . [چہ + بچہ (رک)] .

— ذقن کس اضا (— فت ذ ، ق) امذ . **رک : چاہ ذقن .**

زنداں سے ماہ کنعاں بن کر ابھر نہ سکتا
یوسف اگر نہ گرتا تیرے چہ ذقن میں

(۱۹۳۵ ، ناز ، ک ، ۱۲۷) . [چہ + ذقن (رک)] .

— زمزم کس اضا (— فت ز ، سک م ، فت ز) امذ . **رک : چاہ زمزم .**

لاکھوں میں کہاں تجھ سا تو فرد ہے تو یکتا
ہر چاہ بھلا کیوں کر بن جائے چہ زمزم

(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۳۲۸) . [چہ + زمزم (رک)] .

— سیماب کس اضا (— ی مع) امذ . **رک : چاہ سیماب .**

آج تک حال دل بیتاب سے واقف نہیں
یار کو جھکواؤں گا اک دن چہ سیماب میں

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۶) . [چہ + ف : سیماب (رک)] .

— غبغب کس اضا (— فت غ ، سک ب ، فت غ) امذ . **رک : چاہ غبغب .**

جس میں یوسف سے سیکڑوں ڈوبے
چہ غبغب کا وہ کنواں ہے یہ

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۷) . [چہ + غبغب (رک)] .

— کنعاں کس اضا (— فت ک ، سک ن) امذ . **رک : چاہ کنعاں .**

چہ کنعاں ہے یہ چاہ زنخداں
کہ یوسف سا پڑا ہے آ کے دل یاں

(۱۷۷۳ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۳۷) . [چہ + کنعاں (رک)] .

— نخشب کس اضا (— فت ن ، سک خ ، فت ش) امذ . **رک : چاہ نخشب .**

سنا ہوں میں چہ نخشب میں ہے ماہ
نہ دیکھا ہے کسی نے ماہ میں چاہ

(۱۷۷۳ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۳۷) .

چہ نخشب ذقن ہے ماہ ہے رخ
ذقن و رخ پہ اب گماں ہے یہ

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۷) . [چہ + نخشب (رک)] .

چہ (۲) (فت چ) امذ . **وہ عارضی پل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہوجانے کے واسطے بناتے ہیں ؛ پل کے دونوں سرے جن پر پل تعمیر کیا جاتا ہے ؛ چبوترا ، چونترا ؛ سمندر کے کنارے وہ اونچی جگہ جہاں سے جہاز پر چڑھتے ہیں ؛ گھاس پھوس سے بنایا ہوا چبوترا ، بانس لکڑی تختوں سے بنایا ہوا عارضی پل .** خبر آئی کہ فوج انگریزی چہ کنار دریا درست کر کے پل باندھ کر اس پار اترا چاہتی ہے . (۱۸۹۷ ، قیصر التواریخ ، ۲ : ۲۵۸) . [س : چی चय] .

...چہ (فت چ) لاحقہ . کسی لفظ کی تصغیر کے لیے جزو دوم کے طور پر مستعمل . باغیچہ ، صندوقچہ ، دیگچہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۹۷) . ' چہ ، کے ذیل میں طاقچہ بڑھا دینا چاہیے . (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۱۸) . [ف] .

چہ (کس چ) حرف استفہام (نیز لاحقہ) . ۱. (i) کیا ، جیسے 'یعنی چہ' . چہ ، بھئی تم تو ہو بے وقوف . (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۲۵۰) . (ii) **(تکرار کی صورت میں) کیا یہ کیا وہ ، (مراد) سب کے سب ، سب کو (استیعاب کے اظہار کے لیے) .** عمالہ حکومت کے جتنے معانی ہیں چہ اعلیٰ و چہ ادنیٰ ان سب کے لحاظ سے وہ کن اسباب پر موقوف ہے . (۱۸۹۰ ، معلم السیاست ، ۳۰) . (iii) **(تکرار کی صورت میں) کیا یہ کیا وہ ، مترادف جیسا یہ ویسا وہ ، (مراد) دونوں برابر ہیں (مساوات کے اظہار کے لیے) .**

دل کے تئیں خوبی کی دکھلاتے ہیں سب یکساں جھلک
چہ بتاں کی مہربانی کے سخن چیے (چہ) لام کاف

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۵) . چہ ترکی چہ کدو ، لعنت بہ ہر دو ، اس سے کیا مطلب کہ پورٹ پیتے ہیں یا برانڈی شراب تو دونوں ہیں . . . دونوں یکساں ہیں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۸۳) . (iv) **(تکرار کی صورت میں) خواہ یہ خواہ وہ ، (مراد) نہ اس میں نہ اس میں ، نہ یہ کچھ نہ وہ کچھ .**

تری جوئے رفتار و موج تکلّم		چہ باد بہاری ، چہ آہنگ باراں

(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۶۶) . ۲. **بہت ، کیونکہ** (نور اللغات) . [ف] .

— باک از موجِ بَحَر آنرا کہ باشَد نُوح کشتی بان فارسی کہاوت اردو میں مستعمل . جس کی ناؤ حضرت نوحؑ کھے رہے ہوں **اس کو سمندر کی لہروں کا کیا ڈر ، جس کی حمایت پر کوئی بڑا آدمی ہو اسے کوئی ڈر نہیں ہوتا** (خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات) .

— بر تَخت مُردَن چہ بَر رُوئے خاک فارسی کہاوت اردو میں مستعمل . **کیا تخت پر مرنا کیا خاک پر ، جب نقصان ہی ہونا ہے تو کسی طرح بھی ہو** (جامع اللغات) .

— پِدّی چہ پِدّی کا شوربا کہاوت . **(تحقیراً) وہ کیا اور اس کی حیثیت کیا ، اس کی حقیقت ہی کیا .** مدعا عرض کرنے کا یہ نہیں ہے کہ لاجواب ہے ، چہ پدی اور چہ پدی کا شوربا . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گویا دبستاں کھل گیا ، ۱۰۸) .

— جانے کِہ حرف عطف . **کجا یہ کہ ، کہاں یہ بات کہ ، یہ تو بڑی بات ہے کہ .** اگر ایسے ہزار گھوڑے میرے پاس ہوویں . . . سرمو متفکر نہ ہوں چہ جانے کہ سلطان عظیم الشان ایک گھوڑے کے یاد فرمانے کے باعث میرے تئیں حرمت و آبرو بخشے اور رسول بھیجے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۰) . قلوپطرہ کے حسن برق افگن پر ایک اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا بھی گویا خرمن کا بجلی کو دعوت دینا ہے چہ جائیکہ اس کے حسن از ہم کو دیکھنا . (۱۹۵۱ ، حسن کی عیاریاں ، ۳) .

— خُوش (ـــ ضم خ ، و معد) حرف (فجائیہ) . **کیا خوب ، کیا بات ہے ، واہ کیا کہنا ہے (بطور طنز بھی کسی شخص کی مذمت یا ہجو کے موقع پر بولتے ہیں) .**

کریں تفرستان سبھی ہوں ہوس
کترے بدن کوں ہمارے چہ خوش

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۹۵) . چہ خوش ! آپ ہمارے عاشق ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۱) . میں تمہیں گھوروں ! آپ بھی اپنے آپ کو اس قابل سمجھنے لگے ! چہ خوش (۱۹۲۵ ، معاشرت ، ۵۵) . چہ خوش میں آپ سے بولی بھی نہیں ، انیلا نے خشمگیں ہو کر کہا . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۸) .

— خُوش بُوَد کہ بَر آیَد بَیک کَرِشمَہ دو کار فارسی کہاوت اردو میں مستعمل . **کیا خوب ایک بات سے دو کام ہو جائیں .** کسی تقریب سے کہیں جانے کا اتفاق ہوا اور ضمناً مدرسے کا مذکور کر دیا ، چہ خوش بود کہ برآید بہ یک کرشمہ دو کار . (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۲۳) .

— خُوش چَرا نَباشَد / نَبُودی فقرہ . ۱. **(طنزاً) کیا خوب کیا کہنا ہے ، بے شک اسی قابل ہو ، (مذمت یا ہجو کے موقع پر مستعمل) .** منہ پھلا کر بولی کہ لو چہ خوش چرانباشد آپ سلامتی سے کیا ہی مزے میں آگئے . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۱۸) . آخر وہ کون سے دشمن تھے جن میں نپولین نفاق پیدا کر دینا چاہتا تھا ؟ کیا سوئیڈن سسلی اور پرتگال وہ دشمن تھے چہ خوش چرا نہ بودی . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۳۵۶) . روس کے بعد مرتبہ ہے اس کی خواستگاری چہ خوش چرا نباشد ذرا اپنی جیب خاص کی تو خبر لیجئے . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۳۱) . ۲. **ایسے شخص کی مذمت یا ہجو جس کا فعل متکلم کی طبیعت یا توقع کے خلاف ہو** (دریائے لطافت ، ۵۷) .

— خُوش چَرا نَہ بُودی چھپر پہ بھینس کُودی کہاوت . **رک : چہ خوش چرا نہ باشد الخ .** یہ آپ کی چھوٹی بٹیا ہیں ، آپ ان کی اماں جان ہیں ، والدہ محترمہ ، چہ خوش چرا نہ بودی چھپر پہ بھینس کودی . (۱۹۶۷ ، ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۱۶۱) .

— دانَد بوزنہ لَذّاتِ اَدرَک کہاوت . **بندر کیا جانے ادرک کا مزا (مراد) ناقدر شناس اچھی چیز کی قدر نہیں جانتا .** ایک آئینہ ہر ایک ہاتھ میں ہے اپنی صورت کو بھپکیاں دے رہے ہیں . . . مثلاً چہ داند بوزنہ لذات ادرک . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۵) .

ـــ دلاور است (ہست) دُزدے کہ بکف چراغ دارد کہاوت .
وہ چور کتنا دلیر ہے جو ہاتھ میں چراغ لیے ہو ، دیدہ دلیری دکھانے کے موقع پر کہتے ہیں . بعض چور تو سینہ زور بھی ہوتے ہیں جن کے بارے میں کہا گیا ہے ، چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد . (۱۹۵۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۷ جولائی ، ۳) .

ـــ سود فقرہ . کیا فائدہ (جامع اللغات) .

ـــ غم (ـــ فت غ) صف . **بے فکر ، بے نیاز ، آزاد ، بے غم .** جب ہم دنیا میں آئے تو چہ غم تھے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۹). بے نیازی کے معنی ہیں کسی کا محتاج نہ ہونا ، کسی فکر کا نہ ہونا ، کسی کی پروا نہ کرنا ، بالکل چہ غم ہونا . (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۸۸) . [چہ + غم (رک)] .

ـــ کار می کردی فقرہ . (طنزاً) **تو نے کیا بہادری کا کام کیا ہے** (جامع اللغات) .

ـــ کنم فقرہ . کیا کروں ؛ **سوچ ، فکر ، تذبذب ، شش و پنج .** دور جانے کو دل نہیں مانتا تھا ، پاس جانے کی ہمت نہیں پڑتی عجب چہ کنم کا عالم تھا . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۰) . منیجر بھی چہ کنم کے عالم میں اس کی صورت تکنے لگا . (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقص نا تمام ، ۵۳) .

ـــ (می) کُنم میں پڑنا / ہونا محاورہ . ۱. **سوچ میں پڑنا ، تذبذب میں ہونا ، پس و پیش میں پڑ جانا .** ہر شخص چہ کنم میں پڑا تھا ، کسی کی سمجھ میں نہ آتا تھا کہ کیا کرے . (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۹۱) . یہ باتیں کرتے کرتے منیجر صاحب نے اس کاغذ پر بھی نظر ڈالی مگر کچھ چہ می کنم میں ہو گئے . (۱۹۳۲ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۹۸) . ۲. **مشکل میں پھنس جانا ، پریشانی میں گرفتار ہو جانا .** مسعود کی شادی ہو گئی اور اب وہ چہ کنم میں پڑے ہوئے ہیں کہ دیکھیے اس کا انجام کیا ہوتا ہے . (۱۹۱۱ ، غیب دان دلہن ، ۶) .

ـــ گُونَہ (ـــ و مع ، فت ن) کلمۂ استفہام ؛ م ف . **کس طرح ، کس صورت یا شکل میں** (جامع اللغات) . [چہ + گونہ (رک)] .

ـــ معنی (ـــ فت م ، سک ع) کلمۂ استفہام ؛ م ف . **کیا باعث ، کیا وجہ ، کیا بات ، کیوں کس لیے ، کیا سبب** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . [چہ + معنی (رک)] .

ـــ معنی دارد فقرہ (استفہام) . **کیا سبب ہے ، کیا وجہ ہے ، کیا بات ہے ، کیا مطلب (کسی بات کا کھوج لگانے یا علت معلوم کرنے کے موقع پر بولتے ہیں) .** جب تنک کے ماں اور بہن اور ماما سے خلاف ہو کر دوسرے کمرے میں چل دی تو وہاں جا کے ہنسنا چہ معنی دارد . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۲۸) . جب تم سلیمان اور منصور ہو گئے تو جو کچھ بھی اس راستے میں پیش آئے عار اور ننگ کرنا چہ معنی دارد . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۳۶) .

ـــ میگوئیاں (ـــ ی مع ، و مج ، کس ء) امث ؛ ج ؛ واحد : چہ می گوئی . ۱. **سرگوشی کے انداز میں تبادلۂ خیال ، خوش گپیاں ، شوخیاں ، گپ شپ ، دوستانہ نوک جھونک .** کرسیاں بچھی ہوئی ہیں جن پر یاران جلسہ چہ میگوئیاں میں مصروف ہیں . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶) . ہر وقت کی گپ شپ اور دن رات کی چہ میگوئیاں بھول گئے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۷) . ۲. **نکتہ چینیاں ، عیب جوئیاں ، کانا پھوسی ، چرچا .** جب میرے متعلق طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں جب میں لا مذہب اور کافر سمجھا جا رہا ہوں تو ایک راسخ الاعتقاد عورت کا مجھ سے منحرف ہو جانا بالکل قدرتی تھا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۸۷) . جب اندر والے نے سوال کا جواب لا مساوی صفر نکالا تو باہر کھڑے لوگوں میں چہ میگوئیاں ہونے لگیں . (۱۹۸۱ ، ماس اور مٹی ، ۱۶) . ۳. **چون و چرا ، پس و پیش ، بحث و تکرار ، حیل حجت .** چالاک نے خنجر دکھایا کہ اے قرم ساق یہ مجھ سے بھی چہ میگوئیاں کرتا ہے جلد ان خرسوں کو کہا (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۲۲) . لوگ چہ میگوئیاں کرتے اور نکل پر ناک بھوؤں چڑھاتے ہیں . . . جب کاغذ روپیہ کا قایم مقام ہو گیا اور تم آنکھ بند کر کے لیتے دیتے ہو تو نکل میں کیا بس ملا ہوا ہے . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۷) . اف : کرنا ، ہونا .

ـــ نسبت خاک را با عالم پاک فارسی کہاوت اردو میں مستعمل . **ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت ، اچھے اور برے کا کیا مقابلہ .** میں نے جواب دیا کہ اے نادانوں ! کیا پوچھتے ہو ؟ کہاں راجہ بھوج اور کہاں گنگا تیلی ، چہ نسبت خاک را با عالم پاک . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۰۰) . ہم سے اس سے نسبت ہی کیا ؟ چہ نسبت خاک را با عالم پاک . ہم ظلمت اور وہ نور ، ہم زمین پر اور وہ آسمان پر ، ہم یہاں اور وہ وہاں . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۲ / ۱ : ۵۶۰) . بوصیری کے جذبات سے جب اس کا تقابل کیا جاتا ہے تو انصاف یہی کہنے پر مجبور کرتا ہے کہ چہ نسبت خاک را با عالم پاک . (۱۹۷۳ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۳۲) .

چَہا (فت چ) امذ . **ایک طرح کا چھوٹا سیاہی مایل پرندہ جس کے سینے کے بال سفید ہوتے ہیں چونچ اور ٹانگیں پتلی اور لمبی ہوتی ہیں دریا کے کنارے کم پانی میں چھوٹی مچھلیاں یا کیڑے مکوڑے وغیرہ کھاتا ہے .**

کیا بلبل و قمری و چہے ، پدڑی و پدے
چنڈول ، اگن ، لال ، بئے ، ابلقے ، طوطے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۵) . ہمارے ملک میں سب سے زیادہ مشہور . . . بگلا ، سارس . . . چہا ، جل مرغی اور طوقدار ہوتا ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۷۱) . چہے کے پروں کی طرح ذرا اس کے بھی پر جھلس کر چھوڑ دوں گا . (۱۹۷۶ ، تین بہنیں ، ۱۳۹) . [مقامی ؛ چہ (حکایت الصوت) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چَہار (۱) (فت چ) امذ. **(عو) پتھر یا اینٹ کا بڑا ٹکڑا، ڈلا.**

پلڈیاں چوڑ نہ بولے الوپے بہاں سے صاحب
اب تو مے خانے کے سر پر بھی چہار آپہنچے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۵۳). یہ کہہ کے اوس نے اپنی آستین سے ایک بڑا جنگی چہار (پتھر) نکلا اور میری طرف پھینکا. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۸ : ۳). [مقامی].

چَہار (۲) (فت چ) صف. **رک : چار (۱) مع تحتی.** چہار فرزند تین نکلے، بکس کر کپڑے تھی. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ (شہباز، فروری، ۱۹۶۲ع)).

محمدؐ کے بعد از صفا چار یار
نبی روح تھے اور عناصر چہار

(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱۲۱)).

مسلم اور اوس کے پر چہار تھے حر و بھائی پسر سمیت غلام

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۷). [ف].

ــــ اَرکان (ــــ فت ا، سک ر) امذ. **رک : چار ارکان ؛ حدود عالم، (مراد) مشرق، مغرب، شمال اور جنوب.**

خشک و تر سب مع چہار ارکان
خادم جاں نثار جلوۂ روح

(۱۹۰۴، معارف جمیل، ۵۵). [چہار + ارکان (رک)].

ــــ اُصول (ــــ ضم ا، و مع) امذ. **(موسیقی) رک : چترنگ ؛ وہ گانا جس میں چار انگ شامل ہوں.** جب امیر خسرو دہلوی نے ایرانی اور ہندوستانی موسیقی کے امتزاج سے ایک نئی چیز پیدا کی اور اس کے لئے نئی اصطلاحات مثلاً... چہار اصول، نقش، فارسی وغیرہ وضع کیں وہاں ریختہ کی اصطلاح بھی ایجاد کی. (۱۹۲۹، اورینٹل کالج میگزین، مئی، ۳۰). [چہار + اصول (رک)].

ــــ اَقران (ــــ فت ا، سک ق) امذ. **خلفائے کرام** (جامع اللغات). [چہار + اقران (رک)].

ــــ اِمام (ــــ کس ا) امذ. **(فقہ) اہل سنّت کے چار امام (امام ابو حنیفہؒ، امام شافعیؒ، امام مالکؒ اور امام حنبلؒ) ؛ خلفائے کرام** (جامع اللغات). [چہار + امام (رک)].

ــــ آئِین (ــــ ی مع) امذ. **ایک طرح کا خیمہ ؛ خلفائے کرام ؛ چار سنی فرقے ؛ اکبر کے چار وزیر (ابوالفضل، فیضی، بیربل اور ٹوڈرمل)** (جامع اللغات). [چہار + آئین (رک)].

ــــ آئِینَہ (ــــ ی مع، فت ن) امذ. **رک : چار آئینہ.** چہار آئینہ : دو روپے سے سات مہر تک. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۲۰۲). ایک ہی لوہے کے دو ٹکڑے... ان میں سے ایک گھوڑوں کا نعل بنتا ہے تو دوسرا بادشاہ کا چہار آئینہ. (۱۹۷۳، انفاس العارفین (ترجمہ)، ۳۰۶). [چہار + آئینہ (رک)].

ــــ بازار امذ. **ایک محصول کا نام، قب : چونگی.** سلطان نے بہت سے محاصل مثلاً مندوہ، تنکہ، مال موجودہ، چہار بازار... وغیرہ معاف کر دیئے. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۲۲۴). [چہار + بازار (رک)].

ــــ بالِش (ــــ کس ل) امذ. **رک : چار بالش** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [چہار + بالش (رک)].

ــــ بَیت (ــــ ی لین) امث. **رک : چار بیت ؛ رزمیہ نظم.** کھوپڑی چڑھا دی اور دائرہ پکڑ کے بیٹھے چہار بیت ہونے لگی. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲ : ۵۸۶). [چہار + بیت (رک)].

ــــ بَیتی (ــــ ی لین) امث. **چہار بیت (رک) سے منسوب، رباعی.** رباعی ترانہ اور دو بیتی مشہور نام ہیں بعض چہار مصراعی، چہار بیتی اور خصی بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۲، اردو رباعی، ۲۰). [چہار + بیت (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت].

ــــ بِیستی (ــــ ی مع، سک س) امذ. **اکبری عہد کا ایک عہدہ جو آٹھ شاہی منصبوں میں چھٹے درجے پر تھا، آٹھواں اور سب سے بڑا درجہ پنج ہزاری ہوتا تھا** (ماخوذ : دربار اکبری، ۷۰). [چہار + ف : بیست (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ــــ پا صف ؛ امذ. **چار پا، چارپایہ، چوپایہ.** ماہرین کا خیال ہے کہ چہار پا حیوانات کی ٹانگیں ایسے ہی پنکھوں سے ارتقا پذیر ہوئی ہیں. (۱۹۶۵، حیوانات، ۱ : ۲۱۶).

ــــ پَر/پَرَہ (ــــ فت پ/ ر) امذ. **ایک طرح کا تیر جس پر چار پر لگے ہوتے ہیں** (جامع اللغات). [چہار + پر (رک)/ + ہ، لاحقۂ صفت و نسبت].

ــــ پَہَر (ــــ فت مج پ، فت ہ) صف ؛ م ف. **رک : چار پہر.**

چہار پہر رات دن آپ عبادت پدل
عشق لگا کر اول لوبہ سے را کھیا آمنؔ

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۱). [چہار + ا : پہر (رک)].

ــــ پَہَل (ــــ فت مج پ، فت ہ) صف. **چار کنارے یا چار رخ والا، چوکور.** اس نے ابوالہول اور چہار پہل میناروں، معبدوں اور مقبروں کے ٹھیک ٹھیک نقشے اتارلیے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۲ : ۵۹). [چہار + ا : پہل (رک)].

ــــ پِیر (ــــ ی مع) امذ. **رک : چار پیر.** حضرت علی کرم کے چہار خلیفہ حضرت امام حسنؓ، امام حسینؓ، حضرت خواجہ حسن بصریؓ اور حضرت خواجہ کمیل بن زیادؓ ان کو چہار پیر کہتے ہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۳۰). [چہار + پیر (رک)].

ــ تک / تگ (ــ فت ت) اسث؛ امذ. رک: **پوئیا (۱) ، سرپٹ.** گھوڑے کی دوڑ دو قسم مشہور ہے ، دلکی اور چہار تک. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۵).
رہے یعنی رفتار میں خوب دم   چلیں چہار تک یا کہ پلہ قدم
(۱۸۹۲ ، صدق البیان ، ۷۳). اس چال کو فارسی میں چہار تک اردو میں چوکڑی ، سرپٹ . . . کہتے ہیں. (۱۹۳۱ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۵ : ۱۱). [چہار + ف : تک / تگ (رک)].

ــ جزی (ــ ضم ج) صف. **چار اجزا سے مرکب ، جس میں چار چیزیں شامل ہوں ، چار جزو والا.** رنگوں کی بڑی اکثریت چہار جزی ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۰۷). [چہار + جز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ــ جسمیہ (ــ کس ج ، سک س ، کس م ، فت ی) صف. **چار جسموں والا ، چار عناصر سے مرکب ، وہ مادہ جس میں چار جزو پائے جائیں.** چہار جسمیے (Tetrasomics) میں ۲ ن + ۲ (۲ + ۲n) ایک اور دو لوتی جسم کا اضافہ ہوتا ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۳۳). [چہار + جسم (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

ــ چشم (ــ فت چ ، سک ش) صف. رک: **چار چشم.** ایک نے کہا ہوا تیری چار آنکھیں ہیں اس نے جواب دیا ہوا نوچ کتیا چہار چشم ہوتی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۳۱). [چہار + چشم (رک)].

ــ چند (ــ فت چ ، سک ن) صف. **چوگنا.** درحقیقت پیداواری غلہ نسبت سابق سہ چند و چہار چند ہے. (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۱۳۸). اردو زبان کی لطافت اور بھی چہار چند ہو جائے کچھ کم قابل داد نہیں. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۱۶). [چہار + چند (رک)].

ــ دانگ (ــ مغ) امذ. **چاروں گوشے ؛ چار سمت ، چار طرف ، طرف ، ہر سمت.**
دیکھا ہم نے چہار دانگ عالم
پر ہاتھ لگا نہ کچھ بھی اک دانگ
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۲۳۳). [چہار + دانگ (رک)].

ــ دستی (ــ فت د ، سک س) صف. **دودھ پلانے والے جانوروں کی ایک قسم ، ان جانوروں کا انگوٹھا انگلیوں سے مل سکتا ہے تا کہ وہ اگلے پچھلے دونوں اعضا بطور ہاتھ استعمال کر سکیں ، چوہتا.** چہار دستی طبقے میں بن مانس ، بندر اور لیمر کی نوعیں شامل ہیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۹). [چہار + دست (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

ــ دہم (ــ فت د ، ضم ہ) صف. **چودھواں.** شکل چار دہم عمل ایسا مربع بناؤ جو شکل مستقیم الاضلاع معلوم کے برابر ہو. (۱۸۷۶ ، تحریر اقلیدس ، ۱۲۲). یہ تمہاری عمریں چمنستان حیات میں سدا بہار پھول بن کر کھلیں اور آسمان زندگی پر قمر چہار دہم ہو کر چمکیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۶۵). [چہاردہ + ف : م ، لاحقۂ ترتیب و صفت].

ــ دہ معصوم / معصومین (ــ فت د ، م ، سک ع ، و مع / ی مع) امذ. رک: **چودہ معصوم / معصومین.**
امید چودواں ہے شاہ عبدلا کا بھی
جو سہر چہاردہ معصوم کا اچھے برسات
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۰). غلام ہے مقدار چہاردہ معصوم رہ نما کا ، تعزیہ دار سیدالشہدا نے کربلا کا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷). مومن کو اعتقاد چاہیے مستحب ہونے زیارت چہار دہ معصومین علیہم السلام کا. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۳ : ۲۲۰). [چہاردہ + معصوم (رک) / معصوم + ع : ین (ی مع) ، لاحقۂ جمع].

ــ دیواری (ــ ی مع) امث. **چار طرف حد بندی کے لیے کھینچا ہوا حصار ، احاطہ کے چاروں طرف کی دیوار ، حصار.** چہار دیواری فارسی کی ایسی مضبوط اور مستحکم بنائی. (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب ، ۳). ان کی عمارتوں کے منہدم کھنڈروں میں جو چیز سب سے پہلے ملتی ہے وہ کسی معبد کی چہار دیواری ہوتی ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۶۶۲). ان کی دنیا صرف گھر کی چہار دیواری تھی. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۲۳). [چہار + دیوار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ــ رکنی (ــ ضم ر ، سک ک) صف. **چار رکن والی ، چار جزو والی.** فن عروض کے اعتبار سے ایران کے عوام و خواص دونوں آج بھی صرف چہار رکنی یا مربع الاجزا کو رباعی کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۱۶۷). [چہار + رکن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ــ رگ (ــ فت ر) امث. **ہونٹوں کی چار رگیں جو دو نیچے کے ہونٹ میں ہوتی ہیں اور دو بالائی ہونٹ میں ان رگوں کی فصد کھولنا منھ اور مسوڑوں کے امراض میں نہایت مفید ہیں ، قب : چار رگ.** اطباء سلف نے عروق انسان کے نام جدا گانہ بیان فرمائے ہیں مثلاً . . . چہار رگ . . . صافن . . . عرق النسا وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۶). قیفال یا ٹھوڑی کے نیچے کی رگ یا چہار رگ کی فصد کھولیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۳). [چہار + رگ (رک)].

ــ زانو (ــ و مع) صف ؛ م ف ؛ ـــ چار زانو. **بیٹھنے کا وہ طریقہ جس میں داہنے پیر کا پنجہ بائیں گھٹنے کے نیچے اور بائیں پیر کا پنجہ داہنے گھٹنے کے نیچے رکھتے ہیں ، آلتی پالتی.** ملا جی دیوار سے کمر لگائے دو زانو یا چہار زانو بیٹھے اور لڑکوں کی حرکات و سکنات کو دیکھا کرتے. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۵۹). [چہار + زانو (رک)].

ـــ زاوِیَہ (ـــ کس و ، فت ی) صف. (ہندسہ) **وہ شکل جو چار زاویوں پر مشتمل ہو ، تربیعیہ .** ڈنوس ٹرانوس نے قیاس کی تربیعیہ کو تربیع دائرہ میں استعمال کیا لہذا اس کا نام ٹیڑا گونی وؤسا یعنی چہار زاویہ رکھا گیا. (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ و سائنس ، ۱ ، ۱ : ۲۹۸). [چہار + زاویہ (رک)].

ـــ زَرِّی (ـــ فت ز ، سک ر) امذ. **کبوتر کی ایک نسل جو مکسی نر اور عودی مادہ کے جوڑے سے پیدا کی گئی.** انکی نسل کے بعد چہار زری کبوتر ملاحظے میں پیش ہوئے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۶۰). [چہار + زری ؛ مقامی].

ـــ سَطْحی (ـــ فت س ، سک ط) صف. **چار سطحوں کا ، جس کی چار سطحیں ہوں.** بذرہ دان کا خلیہ مایہ جمع ہو کر چار پرزے بناتا ہے جو چہار سطحی طور پر ہوتے ہیں. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۱ : ۲۱). [چہار + سطح (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

ـــ سمتی (ـــ فت س ، سک م) صف. **چہار سمت سے منسوب یا متعلق ، چار سمتوں والا .** اگر ہم اس بات کا تہیہ کرلیں کہ اس چہار سمتی کائنات کا تصور ضرور کریں گے تو یقینا ہم غلط راستہ پر گامزن ہو جائیں گے کیونکہ وہ ناقابل تصور ہے. (۱۹۲۹ ، جدید سائنس ، ۱۶). [چہار + سمت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

ـــ سو (ـــ و مع). (الف) م ف. **چہار جانب (رک) ، چاروں طرف .** بندہ بھی جس قدر چہار سو نظر کرتا ہے تارے بے حد نظر آتے ہیں. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۳). (ب) امذ. **چوک ، چوک بازار ، منڈی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چہار + سو (رک)].

ـــ شَنْبَہ (ـــ فت ش ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ. **منگل کے بعد اور جمعرات سے پہلے کا دن ، بدھ ، بدھ وار .**

چہار شنبہ کوں ناسور صد ہزار سفید کپڑے پہن بند کمر زر نگار
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۸۳).

کیا ہے غسل شفا آج صاحب معراج
صفر کے ماہ کا آیا چہار شنبہ آج

(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۶۳). مدینہ سے خطوط آئے جن میں لکھا تھا کہ چہار شنبہ کی رات کو جمادی الثانیہ کی تیسری تاریخ کو مدینہ میں ایک سخت دھما کا ہوا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۵۱). چہار شنبہ فارسی زبان کا لفظ ہے ، جس کے معنی ، بدھ ، کے ہیں. (۱۹۸۳ ، مکمل اسلامی انسائیکلو پیڈیا ، ۱۵). [چہار + ف : شنبہ (رک)].

ـــ شَنْبَہ نَدارَد فقرہ. **چہار شنبہ کو ہندی میں بدھ کہتے ہیں اور بدھ کے معنی عقل بھی ہیں مطلب یہ کہ اس میں عقل نہیں ہے ، مذاقاً کہتے ہیں** (جامع اللغات).

ـــ عَلَم (ـــ فت ع ، ل) امذ. **خلفائے کرام ، چار عنصر** (جامع اللغات). [چہار + عَلَم (رک)].

ـــ عَناصِر (ـــ فت ع ، کس ص) امذ. رک : **چار عناصر .** اس سبب دم ہو سرشت چہار عناصر میں ہے تو فہم کر کہ دم پر توکوف ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱). [چہار + عناصر (رک)].

ـــ کَرگَس (ـــ فت ک ، سک ر ، فت گ) امذ. **چارعنصر ؛ شداد یا کاؤس کا تخت** (جامع اللغات). [چہار + ف : کرگس].

ـــ گامَہ (ـــ فت م) صف مذ. رک : **چار گامہ** (جامع اللغات). [چہار + گام (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت و نسبت].

ـــ گانَہ (ـــ فت ن) صف. **چاروں ، چار قسم کے ، چار سے نسبت رکھنے والا ؛ رک : چارگانہ .** امیر نجد اس دفعہ اپنی نیت و ارادہ میں سچا ہے تو ان چہار گانہ مشکلات کے حل کرنے کے بعد . . . کافی فرصت ہم کو ملے گی. (۱۹۲۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۳۱). قرون متوسطہ میں تو اس کا مطالعہ تقسیم چہارگانہ کے بڑے بڑے شعبوں میں داخل تھا. (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ و سائنس ، ۱ ، ۱ : ۱۲). [چہار + گانہ (رک)].

ـــ گانی امث. رک : **چارگانی ؛ محمد تغلق کے دور کے ایک سکّے کا نام جو چار جیتل کے برابر ہوتا تھا .** محمد تغلق نے دو جیتل کی دوگانی اور چار کی چہار گانی چلائی تھی جنہیں آج کل کی دوانی چونی کا نقش اول کہنا چاہیے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۲۵). [چہار + گانہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

ـــ گاہ امث. رک : **چار گاہ .** جسے تم سہ گاہ ، چہار گاہ . . . زنگولہ مغلوب کہتے ہو ہم اسے ٹوری کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۱۶). ایرانی عربی موسیقی میں بھی راگ اور راگنیوں کی طرز قائم ہوچکی تھی مثلاً . . . زنگلہ چہار گاہ اور اسواری ، پنداژل اور خط ، چہار گاہ. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۳). [چہار + گاہ (رک)].

ـــ گوشَہ (ـــ و مج ، فت ش) صف. ۱. **وہ گھوڑا جس کے دونوں کان چرے ہوئے ہوں (گھوڑوں کے عیوب میں سے ہے).** جس اسپ کے چار کان ہوں وہی چہار گوشہ بولا جاتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۳). ۲. **چار گوشہ ، چوکونا ، چوکور .** دیگر احکام سلطنت کے لیے چہار گوشہ مہر مخصوص ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۸۹). ۳. **اکبر کے عہد کا ایک سکّہ جو وزن اور قیمت میں آفتابی کے برابر ہوتا .** (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ : ۳۹). [چہار + گوشہ (رک)].

ـــ گَہ (ـــ فت گ) امذ. **سارنگی کی طرح کا بغیر طربوں کا دوربین ساز جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانی سے بجایا جاتا ہے اس کو چوبیلا اور چوتارا بھی کہتے ہیں** (ا پ و ، ۳ : ۱۳۷). [چہار + گہ (رک)].

— مصراعی (— کس م ، سک ص) امث . **وہ صنف سخن جس میں مخصوص وزن کے چار مصرعوں میں ایک خیال ادا کیا جاتا ہے ، رباعی ، چار مصراعی .** جس قدیم چہار بیتی یا چہار مصراعی کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اس کے دو مصرعوں کو متاخرین نے ایک بیت شمار کیا . (۱۹۶۲ ، اردو رباعی ، ۲۶) . [چہار + مصراع (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

— منزلہ (— فت م ، سک ن ، کس ز ، فت ل) امذ . **چار منزل یا چار درجوں والا ؛ قب : چومنزلہ .** اس کے ایک چہار منزلہ مکان کے تیسرے طبق میں کرائے کے تین کمروں میں تین دوست قیام کرتے تھے . (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۵۱) . [چہار + منزل (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

— ہزاری (— فت ہ) صف . **رک : چار ہزاری ؛ مغلیہ عہد کا ایک عہدہ .** ان لمحات میں پرانے چہار ہزاری منصب دار سگڑ دادا . . . کی روح حلول کر گئی . (۱۹۷۸ ، کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۸۸) . [چہار + ہزار (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

— یار امذ ؛ صف . **چار دوست ؛ (مراد) پیغمبرؐ اسلام کے چار خلفا (حضرت ابو بکرؓ ، حضرت عمرؓ ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ) ؛ خلفائے راشدین .**

نبی کے مقرب چہار یار ہیں   سچے اوچ اصحاب کبار ہیں

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۸)) .

ہیں صدر بزم اپنے فخر دوراں وہ ملتوں کے ملانے والے
چہار یار اور پنج تن کی کدورتوں کو مٹانے والے

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۳۶) . [چہار + ف : یار (رک)] .

— یاری صف . **چار یار (رک) کا پیرو ، (مراد) اہل سنت .**
اللہ تعالیٰ یوں پوچھا تو چہار یاری مسلمان محمدی بولتے ہیں . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۷) . [چہار + یار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چہارم (فت چ ، ضم ر) صف ؛ م ف . **۱. تیسرے کے بعد کا ، چوتھا .** سات ماوان یعنی اول دل ، دوم کلیجہ . . . چہارم پتا . . . پنجم انتڑی . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲)) . چہارم ستعدی کو سیکھو . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۱ : ۱۵) . خلاصہ بست و چہارم ، ۲ ، ۱۵ میں بھی رسم متاثی کا تذکرہ ہے . (۱۹۳۰ ، شخصی قانون بین الاقوام ، ۱۶) . **۲. چوتھائی ، ۱/۴ ، نصف کا نصف .** تم کو دو سال محاصل معاف اور یہ گاؤں بنام تمہارے آباد رہے گا . بعد دو سال کے چہارم سرکار میں دیا کرو . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۸۴) . نگاہوں کے سامنے اس دن کا واقعہ یاد آ گیا جب ۱۱ شیدا ، نے ایک ہزار میں سے چہارم بھی نہیں دیا ان کو . (۱۹۵۴ ، محلسرا ، ۱۸۵) . [چہارم + ف : م (رک) ، لاحقۂ ترتیب و صفت] .

چہارمی/چہارمیں (فت چ ، ضم ر/ی مع) صف . **چوتھا ، چہارم (رک) سے منسوب یا متعلق .**

باندھا عمامہ نور کا پہنا کتان صبح
چرخ چہارمی پہ گیا خطبہ خوان صبح

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۲۰) . [چہارم (رک) + ی/یں (ی مع) ، لاحقۂ نسبت] .

چہارہ (فت چ ، ر) امذ . **پتھر یا اینٹ کا بڑا ٹکڑا ، قب : چہار (۱) ؛ چہاڑ .** گڑھا کھود کر اس میں آگ روشن کرے جب خوب روشن اور گرم ہو جائے تو آگ نکال کر برگ بیا بانسہ و سبھالو سے پر کر دیوے اور چہارہ گڑھے کے منہ پر رکھ کر اور جانور . . . چہارہ پر رکھ دیوے کہ عرق لاوے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۲۸) . [رک : چہار (۱) + ا : ہ ، عوامی تلفظ] .

چہاڑ (فت چ) امذ . **دریا کا کنارا ، کڑواڑا ؛ پتھر یا ڈھیلے کا ٹکڑا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [مقامی] .

چہاڑہ (فت چ ، ڑ) امذ . **پتھریلی ، قب : چہاڑ .** زمین کی قسم جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام حسب ذیل ہیں . . . کھودانا ، مرگھٹ ، چہاڑہ ، چٹکا . . . وغیرہ . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۴) . [رک : چہاڑ + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت] .

چہانا (فت چ) ف ل (قدیم) . **رک : چاہنا .**

سب چیز اس چہا ہے تی ہے   کیا نور اندھارا خیر و شر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۷) . [چہانا ، چاہنا (رک) کا ایک تلفظ] .

چہت (فت چ ، ہ) امث (قدیم) . **رک : چاہت .**

کی او کن چہت ہے تیری   تیری چہت پہ واری پھیری

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۵۹) . [ا : چاہت (رک) کی تخفیف] .

چھت (ضم چ ، ہ) امث ؛ امذ . **(گھوڑی سازی) چھوٹی قسم کا موچنا ؛ (پٹوا گری) پٹوے کے کام کرنے کا بہت باریک نوک کا موچنا** (ا ب و ، ۸ : ۶ ؛ ا ب و ، ۴ : ۷۸) . [مقامی] .

چہتا پن/پنا (فت چ ، سک ہ ، فت پ) امذ . **چاہت ، محبت ؛ خواہش ، ارادہ ، قصد .** اس کا چہتا پنا قدیم ہے . (۱۶۹۹ ، فرائض اسلام (دکھنی اردو کی لغت)) . [ا : چہہ ، چہنا ، چاہنا (رک) سے ا : تا ، لاحقۂ صفت + ا : پن/پنا لاحقۂ کیفیت] .

چہچلاڈا (فت مج چ ، سک ہ ، کس چ ، سک ل) امذ . **رک : چھینڈا .** اس ایام میں ہرگز ہرگز چھچلاڈا اور پیٹھ ، کدو اور گندا انڈا نہیں کھاتے ہیں . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۲۸) . [مقامی] .

چھچلی (ضم چ ، سک ہ ، فت چ) امذ . **رک : چوچلا ؛ چونچلا .**

لیکن وہ ہرن مزے دکھاتا   شہزادے کو چھچلیاں کھلاتا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۲۶) .

چھچواتا (ضم چ ، سک ھ ، ضم چ) صف . رک : **چھچھاتا .**
خط کا کاغذ چھچواتے سرخ یا کسی اور شوخ رنگ کا ثقافت سے گرا ہوا سمجھا جاتا ہے . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۳) .

چہ چہ (فت مج چ ، فت مج چ) امذ . **۱. اظہار افسوس کے لیے منھ سے نکالی جانے والی آواز.** ضمیر نے زبان سے چہ چہ قسم کی اس طرح آواز نکالی جیسے کسی کی جواںمرگی پر افسوس کیا جاتا ہے . (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲ نومبر ، ۲) . **۲. پرندوں خصوصاً بلبل کے چہچہانے کی آواز ، چہچہا .**

کلال آلودہ گل چہروں کے وصف رخ میں نکلے ہے
مزا کیا کیا صریر کلک سے بلبل کی چہ چہ کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲) . [حکایت الصوت] .

— کرنا ف م . **چہ چہ کی آواز نکالنا : چہچہانا .**

کبھیں چہ چہ کرے شادی سوں رل مل
کبھیں زاری سوں بیٹھے جھاڑ کے تل

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۷) . یہ کمبخت کون ہوتا ہے چہ چہ کرنے والا . (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۶) .

چہچہا (فت مج چ ، سک ہ ، فت مج چ) امذ ؛ ~ چہچہہ . **۱. چہچہانے کا عمل ، (پرندوں کی) خوش الحانی ، نغمہ ریزی .**

بلبلوں کے چہچہوں پر دل ہوں لوٹ
غم زدوں کو اور بھی لگ جائے چوٹ

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۲۰) .

یہ چہچہے رہے باقی تو دیکھنا بلبل
قفس دکھا کے رہے گی تری زباں تجکو

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۰۹) . **۲. خوش مزاجی ، طبیعت کی شوخی ، خوش دلی .**

گرچہ قائم اسیر دام ہوں لیک
مجھ سے یہ چہچہا نہیں جاتا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸) . یہی دعا ہے کہ پھر وہی صحبتیں وہی چہچہے وہی جلسے وہی قہقہے ہوں . (۱۸۵۹ ، تاریخ ممتاز ، ۳۹) .

دل لبھاتے تھے چہچہے جن کے
دور جاتے تھے قہقہے جن کے

(۱۹۳۷ ، سموم و صبا ، ۱۱۳) . ان چہچہوں میں امیر کی شاعری نقطۂ عروج کو پہنچ گئی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۷۷) . **۳. خوشی ، شادمانی .**

فخر امم عروج دیں عرش احتشام
یہ چہچہوں کی فصل ہے شادی کا ہے مقام

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۳) . [چہ چہ (حکایت الصوت) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت] .

— اڑنا محاورہ . **چہ چہ کی آوازوں کا برپا ہونا؛ نغمہ سرائی ہونا .**

چونکا جو وقت صبح تو دیکھا یہ ماجرا
بلبل کا اوڑ رہا ہے درختوں پہ چہچہا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵۲) .

— اوچانا ف م ؛ محاورہ (قدیم) . **چہچہانا ، نغمہ بلند کرنا ، نغمہ سرائی کرنا .**

شوق سوں ایسا اوچا یک چہچہا
جو رہے ترلوک کا عالم لوبھا

(۱۶۳۳ ، پنچھی باچھا ، ۱) .

چھچھا (ضم مج چ ، سک ھ ، ضم مج چ) صف . **گہرا لال ، سرخ رنگ ، گلنار ؛ چمکیلا ، چمک دار .**

لگا رہے یہا جو مہندی کی جا وہ ہاتھوں میں
مرے لہو کو حنا سے یہی چھچھا سمجھے

(۱۸۶۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۲) . کوے کی طرح کالا "کریلٹ بیلنس" کس طرح دھیرے دھیرے سرمئی ہوتا ہے اور پھر لال چھچھا ہو جاتا ہے . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۶۵) . [۲] .

— اٹھنا محاورہ . **سرخ ہو جانا ، تمتما جانا ، سرخی دوڑ جانا (چہرے پر) .** ہونٹوں پر مسکراہٹ کی کرن نازل ہوئی اور اس کا چہرہ چھچھا اٹھا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۹۳) .

چھچھاتا (ضم مج چ ، سک ھ ، ضم مج چ) صف مذ ؛ مث : چھچھاتی . **گہرا لال رنگ کا ، شوخ رنگ کا ، چمکیلے رنگ والا .**

کن کن کے سر چڑھو گے کس کس کا خون کرو گے
باندھی ہے لال پگڑی اب تم نے چھچھاتی

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۸) .

وہ ہو گا آپ کیا کچھ جس کے یہ حالت ہے پاؤں کی
کل اور رنگ سے ہیں چھچھاتی فند بھی اودی

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۸۳) . ایک ہوئی باریک حباب سا لال چھچھاتا کناری دوپٹہ اوڑھے . . . آتی معلوم ہوئیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۰) . [چھچھا ، چھچھانا (رک) سے + ا : تا ، لاحقۂ صفت] .

چہچہاٹ (فت مج چ ، سک ہ ، فت چ) امث . رک : **چہچہاہٹ .** (پلیٹس) .

چہچہانا (فت مج چ ، سک ہ ، فت مج چ) ف ل . **چہ چہ کی آواز نکالنا ، نغمہ سرائی کرنا ، چہکنا ؛ خوشی میں آ کر بولنا ؛ خوش آوازی سے باتیں کرنا .** شاخوں پر مرغان خوش الحان چہچہاتے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۳۶) . پرندے ہری ہری ڈالیوں پر بیٹھے چہچہا رہے ہوں گے . (۱۹۳۰ ، عروس ادب ، ۸۳) .

چہچہاتے ہوئے روحوں کے پکھیرو پنچھی
اپسراؤں کے ٹھکانے کہیں چھتناروں میں

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵۸) . [ا : چہ چہ (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

چھچھانا (ضم مج چ ، سک ھ ، ضم مج چ) ف ل . **۱. سرخی ٹپکنا ، شوخی برسنا .** مسلمانوں کی بداقبالی اور ان کا ادبار چھچھا

رہا ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲۵) . مصادر کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں . . . چہچہانا . . . وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۲۸) . **۲. رنگ کا چمکنا ؛ پھول کا جوبن پر ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چہچہا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَہچَہاہَٹ (فت مج چ ، سک ہ ، فت مج چ ، فت ہ) امث . **خوش آوازی ، خوش الحانی ، نواسنجی ، چہچہانے کا عمل ، چہکار ، نغمہ سرائی (اکثر پرندوں کے لیے مستعمل) ، پرندوں کا بولنا .** اس کے بعد وہ تاروں کی چھاؤں اور پرندوں کی چہچہاہٹ میں برتن بھانڈے لیے اپنی بکریوں . . . کا دودھ دوہنے میں مشغول ہو گئی . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۱۹) . میرے یہاں بے شمار پرندے ہیں ان کی چہچہاہٹ سے یقین مانیے علی الصبح اٹھ جاتی ہوں . (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ مارچ ، ٦) . [ا : چہچہا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چُہچُہاہٹ (ضم مج چ ، سک ہ ، ضم مج چ ، فت ہ) صف . **شوخ رنگ کی کیفیت ؛ سرخی ؛ شوخی .**

کچھ آج اور ہی ہاتھوں پہ چہچہاہٹ ہے
ملا کے خون حنا میں مگر ملا دل کا

(۱۸۳۳ ، ممنون (مصطلحات اردو ، ۱۸۵)) . [ا : چہچہا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چَہچَہوں میں گُزرنا محاورہ . **عیش و آرام سے گزرنا ، مزے سے دن کٹنا ، ہنسی خوشی میں بسر ہونا .**

عیش و عشرت سے کٹتی تھی اوقات
چہچہوں میں گزرتے تھے دن رات

(؟ ، شوق (مخزن المحاورات ، ۲۲۳)) .

چَہچَہہ (فت مج چ ، سک ہ ، فت مج چ ، فت ہ) امذ . **رک : چہچہا .**

وہ شیفتہ ہے گل کی میں ہوں روے یار کا
بلبل کا چہچہہ مجھے کیوں کر پسند ہو

(۱۸۶۸ ، آغا (مرزا آغا حسین اکبرآبادی) ، د ، ۱۰۶) .

غنچوں کا میں تبسم ، موجوں کا میں ترنم
طوطی کا زمزمہ ہوں ، بلبل کا چہچہہ ہوں

(۱۹۸۳ ، ط ظ ، ۱۳) .

— زَن (— فت ز) صف . **نغمہ سرا ، چہچہانے والا .** سوسن نے زبان کھولی گلچین و باغبان کو للکارا ہوائے سبز عیسیٰ دم مسیح نفس چل رہی ہے ، عندلیبان خوش نوا چہچہہ زن . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ٦ : ۱۵۸) . [چہچہہ + ف : زن (رک)] .

— زَن ہونا محاورہ . **ناز و انداز سے بات کرنا ، شوخی یا اترایٹ سے بولنا ، چہکنا .** تیسویں شب کو . . . ملکہ شہزاد یوں چہچہہ زن ہوئی . [۱۹۰۳ ، سرشار ، الف لیلہ ، ۸۸) .

چُہچُہی (ضم مج چ ، سک ہ ، ضم مج چ) صف مث . **چہچہا (رک) کی تانیث ، گہری سرخ ، شوخ .** مہندی بھی وہاں کی قیامت رنگین چہچہی ، انگور بے دانہ ، شہتوت اور سوائے ان کے اور بھی بعضے میوے . . . افراط سے ہوتے ہیں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۰) . [چہچہا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چَہچَہے (فت مج چ ، سک ہ ، فت مج چ) امذ . **چہچہا ، (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت (محاوروں میں مستعمل) .**

— اُڑانا محاورہ . **شوخیاں کرنا ، چہل کرنا ، ہنسی مذاق کرنا .** حور چہرہ پنکھا ملکہ کے منہ کو جھل رہا ہے ، چہچہے اڑاتی ہے ، ایک دانگ کا جوڑا گلے میں پہنے ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۰۷۱) . کوئی بے فکری کسی ہجوم میں بیٹھی . . . چہچہے اڑا رہی ہے . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۰۳) .

— قَہقَہے لَگانا محاورہ . **خوش گپیاں کرنا ، ہنسی مذاق کرنا ، ہنس بول کر زندگی گزارنا .** یہی شہر تھا دن رات چہچہے قہقہے لگاتے تھے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحداری لونڈی ، ۲) .

— کَرنا ف ل ؛ محاورہ . **۱. پرندوں کا چہچہانا ، چہ چہ کرنا ، نغمہ سرائی کرنا .** رنگ برنگ کے جانور ان پر بیٹھے چہچہے کر رہے تھے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۲) . بلبل نہ فقط پھول کی ٹہنی پر بلکہ گھر گھر درختوں پر بولتی ہے اور چہچہے کرتی ہے . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۸۱) . **۲. ہنسی مذاق کرنا ، شوخیاں کرنا .**

یہ چہچہے جو کرتے تھے باہم وہ گلعذار
شبیر دیکھتے تھے کنکھیوں سے بار بار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۲) .

— مارنا ف ل ؛ محاورہ . **رک : چہچہے کرنا .**

بلبلو مار لو اب چہچہے اس باغ میں تم
پھر کوئی روز کو ڈھونڈو گے تو گلزار کہاں

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۲۰۰) . فوارے چھوٹ رہے تھے ، جانور چہچہے مار رہے تھے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۲) . ہر یک طرف ان پر رنگ برنگ کے جانور چہچہے مار رہے تھے . (۱۸۵۵ ، گلستان ، نظام ، ٦۸) .

چَہچَہِیا (فت مج چ ، سک ہ ، فت خف چ ، ی لین بشد) صف . **چہچہانے والا ، خوش الحان** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چہچہا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چِہر (کس مج چ ، سک ہ) امذ . **چہرہ (رک) کی تخفیف .**

اری اے گردش افلاک بے مہر
ملائے خاک میں کیا کیا نہ تو چہر

(۱۷۸۸ ، مثنوی حسن و عشق (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۱۲)) .

پردۂ نیلی میں گر کوئی نہیں نورانی چہر
کس لئے پھیرے ہوئے ہے منہ ادھر سے آفتاب

(۱۸۳۹ ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۳۱) .

بے ہوش ادھر یہ غیرت مہر   گھبرائی ہوئی اودھر قمر چہر

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۹۹) .

چِہرا (کس مج چ ، سک ہ) امذ . رک : چہرہ .

کسی قابل نہ رہے عشق کی سرکار میں ہم
منہ نہ دکھلائیں کچہری سے جو چہرا نکلے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۰۰) .

آئینہ سامنے رکھ کر دیکھو   رنگ بدلے گا وہ چہرا کتنے

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۰۷) .

ــ شَناسی (ــ کس نیز فت ش) امث . **چہرہ دیکھ کر اندازہ لگانا ، قیافہ شناسی ، صورت دیکھ کر حالات و اوصاف معلوم کرنے کی صلاحیت .** منیجر صاحب کے بھی ہم لوگ شکر گذار ہیں جن کی چہرا شناسی کی داد دیئے بغیر ہم نہیں رہ سکتے . (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۱۳۷) . [چہرا + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چِہرَہ (کس مج چ ، سک ہ ، فت ر) امذ . ۱. **مکھڑا ، صورت .**

چہرۂ سرخ ، خال مشکیں دون
نقل الھائے ہیں دیکھ سب لالا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۶) .

چہرہ اپنا ہر گھڑی چھپ چھپ کے جو دکھلائے ہے
وہ ہمارے دل کو ہر دم آپ سے ہر جائے ہے

(۱۸۲۳ ، دیوان شاداں ، ۱ : ۹۳) . چہرے سے بیس پچیس سال کی جوان معلوم ہوتی ہے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۶۲) . ۲. **حلیہ جو رجسٹروں میں درج ہو ، ملازموں کے خال و خط جو دفتر میں لکھے جائیں .** آدمی کا خط و خال جسے ہندوستانی سرکاروں میں چہرہ اور سرکار کمپنی انگریز بہادر کی کچہری میں حلیہ کہتے ہیں . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۶۷) . جن ملازمین کی موروثی کے متعلق چہرہ و اسم نویسی دستیاب نہ ہو وہ فوجی ملازمین واقف کار کی شہادت حلفی سے . . . اجرائی ہو سکتی ہے . (۱۹۰۱ ، ارکان اربعہ ، ۴) . محکمہ جات . . . فوج . . . بخشی خانہ ، چہرہ ، کمیدان ، حوالدار ، پیادہ ، سوار ، رسالدار . (۱۹۳۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۳۲) . ۳. **نفری ، گنتی .**

جو چہروں کی کی اس نے سب وا گرفت
کہا فوج ہے ہشت ہزار اور ہفت

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۳) . ۴. **لفظ کے حروف کے اعراب کا اندراج تا کہ صحیح پڑھا جا سکے .** ہر ہر لفظ کے صحیح اعراب و تشکیل ، تلفظ بالحروف (چہرہ) . . . وغیرہ کا بیان . . . تصریح کے ساتھ کیا گیا ہے . (۱۹۳۵ ، نغمۂ عنادل ، پشت سر ورق) . ۵. **مصنوعی نقشہ ، روپ ، شکل .**

سجا لائے اس وقت ہولی کا سانگ
تو جھرمٹ تھا چہروں کا بھرتے تھے سانگ

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۹) . ۶. **فرد ، شخص ؛ کردار ؛ اداکار .** پاکستانی فلموں میں قابل دید چہرے گنتی کے ہوتے ہیں . . . اس دس کروڑ لوگوں کے ملک میں ہمیں اور چہرے کیوں نہیں ملتے . (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۹ جولائی ، ۳۶) .

تلاش ہے کئی چہروں کی کارواں میں مجھے
اس انتظار میں ہوں کم ذرا غبار تو ہو

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۲۷) . ۷. **تمہید ، ابتدا ، آغاز (مرثیے کے لیے مخصوص) .** مرثیے کے حصوں میں جہاں رزم کی تیاری . . . اور آغاز کے بند بھی ضروری ہیں جو اڑے زور کے ہوتے ہیں ان کو چہرہ کہتے ہیں . (۱۹۰۸ ، مقامات ناصری ، ۶۷۱) . مرثیہ کے ضمنی مضامین میں مرثیوں کا چہرہ ہے یعنی ابتدا کسی مناسب مضمون سے کرنا . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۵۵) . ۸. **دیوار یا عمارت کا بیرونی رخ .** اس دالان کا چہرہ چھجا بمعہ منڈیلی اور توڑے سب بیروں کے ہیں . (۱۷۳۹ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۹) . حد شمالی میں اس احاطہ کے ایک دالان ہے کہ جس کا چہرہ اندر احاطہ دربار میں ہے . (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۱۸۵) . چہرہ اور تہ کے آڑے رخ کی اینٹوں یا پتھروں کی سطحات کو اطراف کہتے ہیں . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۰ : ۲) . ۹. **(تصوف) واحدیت کی تجلی .** (مصباح التعرف ، ۹۸) . ۱۰. **گھنٹے یا گھڑی کا وقت بتانے والا نقشہ جس پر گھنٹے ، منٹ اور سکنڈ کے نشان بنے ہوتے ہیں اور سوئیاں گھومتی ہیں ، ڈائل** (اب و ، ۱ : ۱۶۶) . ۱۱. **سر ، گردن اور شانوں تک کا حصہ یا تصویر ، حلیہ** (اب و ، ۴ : ۱۷۱) . ۱۲. **شکاری پرندے کو شکار کیے ہوئے پرند کا خون چکھانے کا عمل .** جو جانور مارے اوس کے خون سے آبدارہ تر کر کے کھلاوے اس ترکیب کو چہرہ کہتے ہیں . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۹۵) . ۱۳. **سکے کی تصویر والا رخ .** میں ٹاس کرتا ہوں اگر چہرہ آیا تو سینما چلیں گے . (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۲۴) . [ف] .

ــ اُتارنا محاورہ . خط و خال کا نقشہ لینا (نور اللغات) .

ــ اُتَرنا محاورہ . ۱. **نڈھال اور مضمحل ہونا ، کمھلا جانا ، بے رونق ہونا ، پژمردہ ہونا ؛ خوف زدہ ہونا ، ہوائیاں اڑنا .**

کیا پھر نظر چڑھا ہے ، اے میر کوئی خوش رو
یہ زرد زرد چہرہ تیرا اتر رہا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۳) . کیا حال ہو گیا رات ہی بھر میں چہرہ اتر گیا . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۸۰) . کیوں بیٹا کہو کیا بات ہے ، تمہارا چہرا اترا ہوا کیوں ہے . (۱۹۲۳ ، قوم پرست ، ۱۱۷) .

رعب سلطانی سے یہ چہرہ اتر سکتا نہیں
جو خدائی سے لڑے شاہی سے ڈر سکتا نہیں

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۷) .

۲. **منہ پر رنج و غم مایوسی اور درماندگی اور کوفت کے آثار ظاہر ہونا .** غم سے رنگ جل گیا اور چہرہ اتر گیا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۹۷) .

چڑھ رہی آنکھیں ہیں تیری ، چہرہ ہے اترا ہوا
کی کسی کے ساتھ تونے آج مے نوشی ہے خوب

(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۲) .

دکھا دیتا ہوں نقشہ جب میں اپنی ناتوانی کا
اوتر جاتا ہے چہرہ صورت تصویر مانی کا
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۳۹) .
شام کا چہرہ غم پنہاں سے کچھ اترا سا تھا
پانی تھم تھم کر جو بہتا تھا تو سناٹا سا تھا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۰۷) .

— افروزی (— فت ا ، سک ف ، و مج) امث . **رونق بخشنے کا عمل ؛ آراستگی ، زیبائش .** اعلیٰ حضرت نے . . اس کی تلاش کی کہ بادشاہ زادہ فرعون منش دوبارہ میدان میں آئے اور الحاد کی چہرہ افروزی کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۵۳۶) . اف : کرنا . [چہرہ + ف : افروز ، افروختن = روشن کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

— آرائی امث . **بناؤ سنگھار ، زیب و زینت ، آرائش و زیبائش .**
چہرہ آرائی شب و روز ہے یہ صورت ہے
شانہ و زلف گھٹے رہتے ہیں یہ صحبت ہے
(۱۸۶۸ ، شعلہ جوالہ (میر) ، ۲ : ۷۵۱) . [چہرہ + ف : آرا ، آراستن = سنوارنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

— بحال کرنا محاورہ . **۱. چہرہ بحال ہونا (رک) کا تعدیہ .**
خوشی ہوتی جو کبھی سامنا ہوا غم کا
شکست رنگ نے چہرہ مرا بحال کیا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۵) . **۲. ملازمت برقرار کرنا ، ملازموں میں دوبارہ نام درج کرنا .**
گھسے ہوئے ہیں در انداز اون کے پٹوں میں
قلم سے کب مرا چہرہ بحال کرتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۷) .

— بحال ہونا محاورہ . **۱. منھ پر نور اور رونق آجانا ، صورت سے صحت کے آثار نمایاں ہونا ، چہرہ کھل جانا ، شکل سے خوشی ظاہر ہونا .**
چہرہ ہو جاتا ہے میرا اوس کے آتے ہی بحال
آنس ہے رنگ پریدہ کو بھی اوس صیاد سے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۹) . **۲. معطل ہو کر پھر جگہ ملنا ، ملازمت کا بدستور سابق ہو جانا ، ملازم کے نام کا دوبارہ درج ہو جانا .**
لکھا ہے عاشقوں میں اپنے تو نے جس کا نام
پھر اس کا چہرہ نہیں عمر بھر بحال ہوا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۷) .
دگر گوں عشق حسن یار سے ہے رنگ عالم کا
کوئی چہرہ بحال اب ہم جو سنتے ہیں تو دفتر میں
(۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۱۹) .

— بدل دینا محاورہ . **حلیہ تبدیل کر دینا ؛ شکل و صورت مسخ کر دینا .**
بدل دیا ہے کچھ اتنا خزاں نے چہروں کو
بہار آئے تو شاید ہمیں نہ پہچانے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۹۷) .

— بگاڑ دینا / بگاڑنا محاورہ . **۱. شکل کو بدنما بنا دینا ، بد صورت بنا دینا ، صورت مسخ کر دینا .** چونکہ باریک فہمی کا قلم ہاتھ سے چھوٹ گیا لہٰذا تصویر کا ہزار جگہ سے چہرہ بگاڑ دیا . (۱۹۰۳ ، مضامین چکبست ، ۵۱) . **۲. ایسا مارنا کہ شکل پہچاننا مشکل ہو ، حلیہ بگاڑ دینا ، بری طرح مارنا .**
بڑھ کر جواب دیتے تھے عباس نوجوان
چہرہ بگاڑ دونگا سنبھالے رہو زبان
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۷) .

— بگڑ جانا / بگڑنا محاورہ . **۱. شکل خراب ہو جانا ، صورت مسخ ہو جانا .** پھانسی لگنے سے آدمی کا چہرہ کس طرح بگڑ جاتا ہے . (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۸۰) . **۲. کوئی بات ناگوار لگنے پر صورت سے ناپسندیدگی کے آثار نمایاں ہونا .** قاضی حسین نے اپنے مذہب کے موافق . . . حکم دے دیا جس سے . . . مخدوم الملک و قاضی ملک کے چہرے بگڑ گئے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۶) .

— بنانا محاورہ . **۱. منھ بنانا ، منھ چڑانا** (نوراللغات) . **۲. عمارت کی روکار یعنی سامنے کا خوش نما حصہ بنانا** (اپ و ، ۱ : ۱۲۳) . **۳. خط بنانا ، داڑھی کے ناموزوں بالوں کو کتر کر درست کرنا** (اپ و ، ۳ : ۹۸) .

— بند (— فت ب ، سک ن) صف . **ایسا ملازم جس کا نام اور حلیہ دفتر میں درج ہو .** گجراج نے چہرہ بند فوج بہت اچھی رکھی . (۱۹۳۱ ، نہتا راتا ، ۹۲) . [چہرہ + بند (رک)] .

— بندش (— فت ب ، سک ن ، کس د) امث . **کسی عمارت کی روکار کی چنائی یا چنائی کا طریقہ و قاعدہ .** چہرہ بندش میں طولوں کے ہر تین ردوں کے بعد ایک ردا عرضوں کا ہوتا ہے . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۶۳) . [چہرہ + بندش (رک)] .

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث . **۱. حلیہ و نشانات دیکھنا** (اردو قانونی ڈکشنری) . **۲. رجسٹر میں ملازم کے حلیے کا اندراج** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چہرہ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

— بھبھوکا ہونا ف مر ؛ محاورہ . **منھ سرخ ہونا ؛ (غصہ وغیرہ سے) صورت تمتما اٹھنا .**
خط نکلنے سے ہوا اور بھبھوکا چہرہ
حسن نے کاہ کو شعلے پہ سکر چھوڑ دیا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲) . چہرہ الگ لال بھبھوکا ہو رہا ہے . (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۱۸) .

— پتھر (— فت پ ، شد تھ بفت) امذ . وہ پتھر جو عمارت کی روکار کی چنائی کے لیے تیار کیے جائیں . روے کے چہرہ پتھر ڈوری سے لگے ہوئے بٹھاتے ہیں . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۳۱) . [چہرہ + پتھر (رک)] .

— پر تلوار کھانا محاورہ . بہادری سے مقابلہ کرنا ، تلوار کا سامنا کرنا ، بہادری دکھانا .

منھ نہیں پھرنے کا قاتل کی طرف سے میرا
چہرہ پر کھاؤں گا میں یار کی تلواروں کو
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۵) .

— پرداز (— فت پ ، سک ر) صف . صورت بنانے والا ، مصور ، نقاش .

ز ہے چہرہ پرداز ادک داب سوں
قلم بی نہ دھریک سفید آب سوں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳) .

بنا کر پھر اسے چہرہ پرداز عالم   مرا نقش ہستی مٹانے سے حاصل
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۱۹۵) . [چہرہ + ف : پرداز (رک)] .

— پردازی (— فت پ ، سک ر) امث . مصوری یا نقاشی (اپ و ، ۳ : ۱۷۲) . [چہرہ + پرداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت] .

— پر مہتاب چھوٹنا محاورہ . رنگ فق ہو جانا ، رنگ زرد ہو جانا ، گھبرا جانا ، نہایت رنج ہونا .

مضطرب جو ہوا دل بے تاب   چہرے پر چھوٹنے لگی مہتاب
(۱۸۷۸ ، صفدر (مخزن المحاورات ، ۳۲۵)) .

— پر ہوائیاں اڑنا محاورہ . پریشان ہونا ، گھبرا جانا ، رنگ فق ہو جانا . میں نے . . . نشتر نکالا . . . عورتوں کے چہروں پر ہوائیاں اڑتی دیکھیں . . . تو بانو ڈر گئی . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۷) . تقریباً تمام لڑکیوں کے چہروں پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں . (۱۹۷۶ ، بوئے گل ، ۱۷) .

— پکا ہونا محاورہ . سرکاری رجسٹر میں نام درج ہونا ، حلیہ یا چہرہ کی تفصیل سرکاری دفتر میں لکھا جانا .

ہے وہ شاعر جو پڑھے بزم سخن میں اشعار
معتبر ہے جو کچہری میں ہو چہرہ پکا
(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۹۱) .

— پوش (— و مج) امذ . نقاب ؛ جراثیم سے بچاؤ کے لیے منھ اور ناک پر باندھی جانے والی خاص طریقے سے بنائی ہوئی پٹی ، ماسک . ایک ہوا بند چہرہ پوش . . . استعمال کر کے . . . انھوں کو ایک چٹکی کے ذریعے بند کر دینا چاہیے . (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۲۳۸) . انفلوئنزا کے مریض کی خدمت کرنے والے تمام اشخاص کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ ایک چہرہ پوش پہنے ہوئے رہیں . (۱۹۳۸ ، عمل طب (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۲) . [چہرہ + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا ، چھپانا] .

— پھر جانا محاورہ . ضرب کا برداشت سے باہر ہونا ، سخت مار پڑنا ، حلیہ بدل جانا . چڑیل ایک تھپڑ اس زور کا لگا دوں گا کہ چہرہ پھر جائے گا . (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۱۹۰) .

— پھیکا ہونا ف مر ؛ محاورہ . شکل کا بے رونق ہونا ، شگفتگی اور کشش غائب ہونا ؛ اداس ہونا .

چہرۂ محبوب پھیکا ہے جو خال اوس میں نہ ہو
خوان نعمت پر مقرر اک نمک داں چاہیئے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۱) .

— تراشنا محاورہ . تصویر بنانا ، عکس اتارنا ، خاص انداز میں حالات و کوائف لکھنا .

زخم ہنر کے رنگ سلامت سب کو خبر ہو جانے کی
کتنے چہرے ہم نے تراشے ہاتھ قلم ہو جانے تک
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۴) .

— تمتمانا ف مر ؛ محاورہ . ۱. چہرے کا گرمی بخار یا غصے سے سرخ ہو جانا . دیکھوں تو ملکہ کا چہرہ مارے غصے کے تمتما رہا ہے اور سرخ ہو گیا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۱) . غیظ و غضب میں چہرہ تمتما اٹھتا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۶) . ۲. صورت کا پر نور اور با رونق ہونا ، شکل سے کسی وصف کے آثار نمایاں ہونا ؛ منھ چمک اٹھنا . خدا داد ذہانت کی روشنی سے چہرے تمتما رہے تھے . (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۳۵۳) .

— ٹھہرنا محاورہ . کمزوری رفع ہونا . کل سے تمہارا چہرہ ٹھہرا ہوا ہے . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۶۰) .

— چڑھانا/چڑھوانا محاورہ . ۱. ملازمین شاہی کے دفتر میں نام درج کرنا یا کروانا . استاد نے کہا کہ صاحب عالم بہادر میرا چہرہ دفتر شاہی میں چڑھا دیجیے . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۸) . ۲. مجرموں کے ناموں والے دفتر میں نام درج کرنا یا کرانا . اس کو اچکے سے وہ بھی فقرہ کہنا یاد آ گیا کہ یار کہیں سرکاروں کے چہرے نہ چڑھوائیو . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۷۳) .

— چسپاں ہونا ف مر . تصویر لگی ہونا ، مجسمہ نصب ہونا . وسط میں البرٹ کی تصویر یعنی قد آدم سنگ مرمر کا بت ہے داؤد ساسون کا چہرہ بھی زینہ کے پاس چسپاں ہے . (۱۹۰۷ ، سفر نامہ ہندوستان ، ۱۱) .

— چمکانا محاورہ . چہرہ چمکنا (رک) کا تعدیہ . جہانگیر کے زمانے میں بزرگی اور اعتبار سے چہرے کو چمکایا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۸۰۱) .

— چمکنا محاورہ . صورت کا پر نور اور با رونق ہونا ؛ شکل سے رعب و وقار یا جلال کے آثار نمایاں ہونا .

چہرۂ ساقی چمکتا ہے برنگ آفتاب
بادہ گلگوں شفق ہے ساغر بلور صبح
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۲).

— خوانی (— و معد) امث. **قیافہ شناسی ، شکل دیکھ کر خیالات جان لینے کا عمل یا فن ، چہرا شناسی.** اس اٹلی کے باشندے سے حیدرآباد دکن میں ملاقات ہوئی تھی ، چہرہ خوانی میں اسے اس قدر بصیرت حاصل تھی کہ وہ آدمی کی صورت دیکھتے ہی اس کے خیالات معلوم کر لیتا اور بوچھے بغیر اس کے سوالات کے جواب لکھ کر دے دیا کرتا تھا. (۱۹۵۰ ، یادوں کی برات ، ۶۰۲). [چہرہ + ف : خوان ، خواندن = پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

— دار امذ ؛ صف. **۱. سرکاری سکہ جس پر بادشاہ وقت کا چہرہ بنا ہوا ہو ، ٹکسالی سکہ.**
دل سیہ ہے سیم اندائوں کی قلعی کھل گئی
چہرہ داروں کو جو پرکھا ہاتھ کالا ہو گیا
(۱۸۵۸ ، سخن بے مثال ، ۲۸).
ہم لاکھ اپنے سر کو رکھیں ان کے پاؤں پر
مانیں گے وہ بغیر لئے چہرہ دار کب
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۵). **۲. چہرہ رکھنے والا ، (مجازاً) خوب صورت ، حسین شخص.**
کہاں چہرہ داروں میں یہ چہرہ مہرا
حضوری تو ہیں مشتری اور زہرا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۳۸). [چہرہ + ف : دار (رک)].

— روشن ہونا محاورہ. **صورت پر خوشی کے آثار نمایاں ہونا ، شکل پر مسرت کی لہر دوڑ جانا.** اب سیما کا چہرہ پھر روشن ہو گیا. (۱۹۲۲ ، گرداب حیات ، ۱۸).

— زرد پڑنا/ہونا محاورہ. **خوف زدہ ہونا ، شکل سے موت یا درد و غم کے آثار نمایاں ہونا ، خوف و ہراس چھا جانا.** شبدیز کے منہ پر ہوائیاں اڑنے لگیں ، چہرہ زرد ہو گیا. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۶۶). اس کا چہرہ زرد پڑ گیا اور حالت دگرگوں ہو گئی. (۱۹۶۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۰۹).
وہ مفلس جن کی آنکھوں میں ہے پرتو سوز پنہاں کا
نظر سے جن کی چہرہ زرد پڑ جاتا ہے سلطاں کا
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۹۲).

— زرہ آہنی (— کس ز ، فت ر ، کس اشا ہ ، فت ہ) امث. **خود ، خود کے آگے لٹکنے والی زنجیروں کی پٹی جس سے چہرے کی حفاظت ہوتی ہے.** چہرہ زرہ آہنی : تین روپے سے دو مہر تک. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۲).

— سازی امث. **چہرہ کی آرائش کرنے یا سنوارنے کا عمل ، چہرے کو خوبصورت بنانے کا فن.** مسٹر ملک فرانس سے چہرہ سازی کا کام سیکھ کر آئے ہیں بیوٹی اکسپرٹ ہیں. (۱۹۵۵ ، منٹو ، تین عورتیں ، ۱۵). [چہرہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

— سرخ ہونا محاورہ. **خوش ہونا ؛ شرما جانا ؛ ناراض ہونا.** بدیع الجمال کا چہرہ سرخ ہو گیا اور وہ دولت خاتون کے آگے شرما کر کہنے لگی یہ بات تو ممکن نہیں. (۱۹۶۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۲). نظریں جھک گئیں چہرہ سرخ ہو گیا. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۶۳).

— سفید ہو جانا/ہونا محاورہ. **صورت کا بے رونق ہو جانا ، شکل پھیکی پڑ جانا ؛ (کمزوری یا خوف سے) منھ زرد ہو جانا.**
آنکھیں خوش چشموں کی تجھ پر ہوئیں اے یار سفید
جس طرح ضعف سے ہو چہرۂ بیمار سفید
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۶).

— سوکھنا محاورہ. **منھ کی رونق جاتی رہنا ، شکل مرجھا جانا ، رخ پر پژمردگی چھا جانا.** اس کا . . گلاب جیسا چہرہ سوکھ گیا ماں اور باپ اس کے چہرہ پر مسکراہٹ دیکھنے کے لئے ترس ترس رہ جاتے تھے. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۴۹).

— شاہی صف ؛ امذ. **۱. جس پر بادشاہ وقت کی تصویر بنی ہوئی ہو.** ڈھائی سو سکہ چہرہ شاہی میں جس قدر جلدیں اول درجہ کی مطلوب ہوں . . . بھیج دی جائیں. (۱۹۰۳ ، مکاتیب حالی ، ۴۴). اور کمپنی کے سکہ چہرہ شاہی پر فیصدی ایک روپیہ صرافہ (بٹہ) لیا جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۹). **۲. سکہ جو سرکار کی طرف سے جاری کیا جائے ، سرکاری ، ٹکسالی ، معیاری (عموماً) روپیہ.** مذکوری نے دستخط کرائے اور بی اللہ رکھی کو گھیرا آج تو ہاتھ گرماؤ ایک چہرہ شاہی لاؤ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۵). انہوں نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ دس چہرہ شاہی ادھر کھسکاؤ تو اس سفر کی زحمت سے بچ سکتے ہو. (۱۹۳۶ ، معاشیات قومی (تعارف)). نشے کئے ہوئے تھے ، دور چل رہا تھا چہرہ شاہی دیکھ کر سب کے منھ میں پانی بھر آیا. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۹۵). [چہرہ + شاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

— صاد ہونا محاورہ. **سرکاری ملازمت کی اجازت ملنا ، ملازمین کے دفتر میں نام شامل ہونا ، جگہ ملنے کی منظوری حاصل ہونا.**
نئے چہرے ہوں صاد آنکھوں سے دفتر خانۂ خط میں
ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۷۵).

— عمارت کس اشا (— کس ع ، فت ر) امذ. (معماری). **عمارت میں سامنے بنا ہوا کام ، پیش عمارت ، سامنے کا دیدارو اور خوشنما کام ، روکار.** دیوار یا کسی عمارت کے سامنے یا بیرونی رخ کو چہرہ کہتے ہیں. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۲). [چہرہ + عمارت (رک)].

— فق ہونا محاورہ. **اوسان خطا ہونا ، صورت کا بے نور و بے رونق ہو جانا (خوف صدمے فکر یا تکلیف وغیرہ کی وجہ سے).**

یاد میں خنجر ابرو کے کلیجا شق تھا
صدمۂ ضبط سے لب خشک تھے چہرہ فق تھا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳۳) .
چہرۂ پیر فلک خوف کے مارے فق تھا
قلعۂ شب کو جو دیکھا تو کلیجا شق تھا
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵) .

— کٹنا محاورہ . **فہرست سے نام خارج ہو جانا ، ملازمت سے برطرف ہونا .**
اوس کے دفتر میں غلط تھے اپنے حرف خال و خط
کٹ گیا چہرہ ہمارا جب نظر ثانی ہوئی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۸۰) .
غنیم خارج دفتر ہوں چہرے کٹ جائیں
رسالے سارے ہوں ابتر ورق الٹ جائیں
(۱۹۱۳ ، ریاض شفق ، ۳۶) .

— کرانا ف م ؛ محاورہ . **اوجی محکمے کے رجسٹر میں سپاہی کا اپنا نام پتہ اور حلیہ وغیرہ لکھوانا** (اپ و ، ۸ : ۲۶) .

— کشا (— ضم ک) صف . **نقاب کشائی کرنے والا ، رونمائی کرنے والا ، مصور ، نقاش .** چہرہ کشایان عرائس آثار گلگونہ سازان رخسار ابکار افکار نقاب خفا کو عارض معانی سے یوں اٹھاتے ہیں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۹۳) . [چہرہ + ف : کشا ، کشادن = کھولنا] .

— کشا ہونا محاورہ . **ظاہر ہونا ، نمایاں ہونا .** یہ تمنا حجلۂ غیب سے چہرہ کشا (ہوئی) . (۱۸۴۶ ، آثارالصنادید ، ۹) . کوئی وجہ وجیہ اعتماد کے لائق سابق میں بھی چہرہ کشا نہ ہوئی جس سے یہ شبہہ عارض نہ ہوتا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۲) .

— کشی (— فت ک) است . **چہرہ گردن اور شانوں تک کی تصویر بنانا یا کھینچنا ، چہرہ اتارنا (رک) .** گویا مصور صنع نے اس گروہ کی شبیہ کشی میں صورت انسانی کی چہرہ کشی کا قصد ہی نہیں کیا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۶۳) . [چہرہ + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

— کی بندش (— فت ب ، سک ن ، کس د) است . **رو کار کی چنائی .** دیوار یا کسی عمارت کے سامنے یا بیرونی رخ کو چہرہ کہتے ہیں اور اس کی تعمیر کو چہرہ کی بندش کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۲) .

— کھلنا محاورہ . **صورت پر خوشی کے جذبات کا پھیل جانا ، شکل کا شگفتہ ہو جانا .** مولانا نے جوانی میں لڑنت کی تھی ، ایک پہلوان ان کے ہم سن ان کے بعد مرے ہیں ، ان سے بس یہ وضع تھی کہ وہ دکھائی دیئے اور مولانا کا چہرہ کھلا . . . اور بڑھ کر پہلوان کو گلے لگا لیا . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۶۰) .

— گلگوں کسرِ صف (— ضم گ ، سک ل ، و مع) امذ . **گلابی چہرہ ؛ (تصوف) تجلی روحی کو کہتے ہیں کہ جو سالک پر حالت خواب یا بیداری یا بے خودی میں وارد ہو** (مصباح التعرف ، ۹۸) . [چہرہ + گل گوں (رک)] .

— لال (انگارا) ہونا ف م ؛ محاورہ . رک : **چہرہ سرخ ہونا .**
ہوئی جو دلبروں کو فرحت کمال
بشاشت سے چہرے ہوئے لال لال
(۱۸۳۷ ، صیدیہ ، ۱۳۷) . یہ سن کر شہنشاہ کی پیشانی پر بل پڑ گئے ، چہرہ لال انگارا ہو گیا . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۱۰۱) .

— لٹکنا محاورہ . **صورت سے تکلیف مصیبت یا پریشانی کے آثار نمایاں ہونا ، شکل مرجھا جانا ، شرمندگی یا مایوسی ظاہر ہونا .** چھوٹا جلدی واپس آگیا مگر اس کا چہرہ لٹکا ہوا تھا . (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۵۶) .

— لغت (— ضم ل ، فت غ) امذ . **(محرری) رک : چہرہ لفظ** (اپ و ، ۳ : ۱۹۵) . اف : لکھنا . [چہرہ + لغت (رک)] .

— لفظ (— فت ل ، سک ف) امذ . **(محرری) لفظ کے حروف کی حرکات و سکنات تحریر کرنے کا طریقہ جیسا کہ قدیم فارسی و عربی کی لغتوں میں مروج تھا** (اپ و ، ۳ : ۱۹۵) . اف : لکھنا . [چہرہ + لفظ (رک)] .

— لکھانا محاورہ . ۱. **چہرہ لکھنا (رک) کا تعدیہ .** غرض کہ اسی روز میں اور میرا چھوٹا بھائی ملازم ہو گئے ، دفتر میں چہرہ لکھا دیئے گئے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۰۶) .
امداد غیب بھیجی ہے رب جلیل نے
چہرہ لکھا یا غازیوں میں جبرئیل نے
(۱۹۱۱ ، خورشید بدر ، ۱۶) .

— لکھنا محاورہ . **نام لکھ لینا ، فہرست میں نام شامل کرنا ؛ فرد کی تفصیل تعارف اور حلیہ لکھنا .** تمہیں اپنا عاشق کبھی نہ سمجھوں گا ، معشوقوں کے دفتر میں آپ کا چہرہ لکھوں گا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۷۸) . آج کل فوج کی بھرتی ہے جس کسی نے جھوائوں بھی کہا چہرہ لکھ لیا . (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۴) . کمترین کا احباب کے زمرہ میں چہرہ لکھ لیا گیا ہے . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۴) . ان کا چہرہ مولوی ضیاالنبی نے اپنے رسالے میں لکھ دیا . (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۱ : ۲۲) .

— لکھوانا محاورہ . **چہرہ لکھنا (رک) کا تعدیہ .**
کبھی کچھ کام بھی تو آئے تیری ہمت عالی
مگر چہرہ ہی لکھوایا ہے اے آتش سواروں میں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۳) . نبی بخش کو شاید اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کے لیے چنداں دقت نہ کرنا پڑتی ، فوراً عاشقوں میں چہرہ لکھوا کر مستفیض ہوتے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۸) .

— لگنا محاورہ . رک : چہرہ لکھنا .

ہر جزو بدن پرزے ہے ہر عضو جدا ہے
دفتر میں شہادت کے مگر چہرہ لگا ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۱۶۱) .

— لہو ہونا محاورہ . لہولہان ہونا ؛ تباہ و برباد ہونا .

کلیوں کا پندار بھی زخمی پھولوں کے چہرے بھی لہو
سرج رہا ہوں موسم گل کے ہاتھ میں خنجر کتنے ہیں
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۳۹) .

— مُہرہ (— ضم م ، سک ہ/فت ر) امذ ؛ ← چہرہ مہرا . ۱. صورت کے خط و خال ، شکل کی بناوٹ ، حلیہ ، شبیہہ ؛ منھ اور سر .

کہاں چہرہ داروں میں یہ چہرہ مہرا
حضوری تو ہیں مشتری اور زہرا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۳۸) . ایک عجیب انداز کا فرشتہ دکھائی دیا اس کا تمام جسم گھوڑے سے ملتا ہوا اور چہرہ مہرہ ہو بہو آدمی کا سا تھا . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۲۳) . لباس مغربی مگر چہرہ مہرہ ، عادات و خصائل اور ہاتھ میں دیسی وضع کی بیت ، گویا عصائے پیری ، یہ سب کچھ خالص مشرقی تھی . (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۲۸۳) . ۲. کسی چیز کی ہیئت ، ساخت ، ظاہری ترکیب . دوسری زبان میں مل جانے سے نہ اس کی وہ پہلی سی صورت اور چہرہ مہرہ رہتا ہے اور نہ سیرت و خصلت . (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۱۰۶) . اس عہد میں زبان کا چہرہ مہرہ بدل جاتا ہے . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۳۹) .
[چہرہ + مہرہ (رک)] .

— مُہرے سے ٹھیک ہے فقرہ . خوب صورت ہے (محاورات ہندوستان ، ۷۲) .

— نکلنا محاورہ . نوکر کا محکمۂ بخشی گری سے برطرف ہونا (نوراللغات) .

— نگاری (— کس ن) امث . رک : چہرہ کشی . مصوروں نے چہرہ نگاری میں کمال دکھایا تھا ، باطن کو ظاہر بنا دیا تھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۷۹) . [چہرہ + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

— نویس (— فت ن ، ی مع) امذ ؛ صف . حلیہ لکھنے والا ، ملازموں یا پہلوانوں کا حلیہ لکھنے والا فوجی افسر (نوراللغات ؛ اپ و ، ۸ : ۲۶ ؛ جامع اللغات) . [چہرہ + نویس (رک)] .

— نویسی (— فت ن ، ی مع) امث . چہرہ نویس کا کام .

کیا خوب کی ہے چہرہ نویسی خیال نے
دل پر لکھے ہوئے ہیں یہاں خط و خال دوست
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۰) . سواروں کی چہرہ نویسی وغیرہ کی ساری تفصیلات . . . موجود رہتی تھیں . (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۸) . اف : کرنا .
[چہرہ + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— ہلدی ہونا محاورہ . رک : چہرہ زرد ہونا . کھلاڑی سے کیچ چھوٹ گیا مجمع کی طرف دیکھا . . . دوست پر ایک نظر ڈالی جس کا چہرہ ہلدی ہو گیا تھا . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۲۴) .

— ہونا محاورہ . ۱. سرکاری یا شاہی ملازمین کے دفتر میں نام شامل ہونا ، رجسٹر میں نام درج ہونا ، ملازم ہونا ، بھرتی ہونا . جن سپاہیوں و اہل عملہ کے . . . چہرے نہیں ہوئے تھے اور ان سے کام سرکاری لیا جاتا تھا ان کے چہرے . . . وقت حاضری لکھے گئے . (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۱۱) . خادم تو اس واسطے حاضر ہوا ہے کہ دفتر سلطانی میں چہرہ ہو جائے تو میری عزت ، میرے شہر اور میری قوم میں زیادہ ہو . (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۷۳) . ۲. بوقت ضرورت پہلوان کی خدمت حاصل کرنے کے لیے فوج دار کے رجسٹر میں اس کا نام اور حلیہ درج کیا جاتا ، اس صورت میں اس کا کچھ یومیہ مقرر ہو جاتا ہے (اپ و ، ۸ : ۲۶) .

چہرِئی (کس مج چ ، سک ہ ، فت ر) امث . وہ چھوڑی جس پر چہرہ بنا ہو ، بیراگی (نوراللغات) .

چہری (کس مج چ ، سک ہ) امث . خرگوش کے دماغی اعصاب کا ایک جوڑ جو چہرے سے ملحق ہوتا ہے . چہری عصب ، نخاع مستطیل کے بغل سے نکلتی ہے اور . . . چہرے کے زیادہ تر عضلات کو جاتی ہے . (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۲۶۵) .
[رک : چہرہ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چہرے (کس مج چ ، سک ہ) امذ . چہرہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) . اس کے چہرے پر مستقل محرومی کے احساس کی وجہ سے ہر وقت ایک غم اور کرب کا تاثر منقش رہتا ہے . (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۹۹) .

— پر ایک رنگ آنا ایک جانا محاورہ . گھبراہٹ ہونا ، تردد اور انتشار میں مبتلا ہونا ؛ حیرت زدہ ہونا ، حالت کا متغیر ہونا . شدت درد سے آپ کے چہرے پر ایک رنگ آتا ہے ایک جاتا ہے . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹) . اس میں بھی حیرت کی حالت ناگفتہ بہ رہی چہرہ پر ایک رنگ آتا تھا ایک جاتا تھا . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۸۱) .

— پر بل آنا محاورہ . غصے اور ناگواری کا اظہار ہونا . انسان نہیں شیطان تھا جس نے زرینہ جیسے پھول کو . . . پاؤں میں روند کر برباد کر دیا اور چہرے پر بل تک نہ آیا . (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۸۴) .

— پر (پہ) پھٹکار برسنا محاورہ . صورت کا بے رونق ہو جانا ، چہرہ بگڑ جانا ، نحوست ظاہر ہونا .

دل سخت عذاب میں گرفتار　　چہرے پہ برس رہی ہے پھٹکار
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۰۱) .

— پر رنگ آنا محاورہ . چہرہ بشاش ہونا ، ترو تازگی آنا ، خوشی کی علامات ظاہر ہونا .

بشرے کی اپنے رونق اے میر عارضی ہے
جب دل کو خوں کیا تو چہرے پر رنگ آیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۴۸) .

— پر لعنت برسنا محاورہ . صورت پر پھٹکار برسنا ، شکل سے نحوست ظاہر ہونا . رات بھر جاگنے کی وجہ سے چہرے پر لعنت برسنے لگی ہے . (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۳۸) .

— پر (پہ) لکھا ہونا محاورہ . شکل سے ظاہر ہونا ، بہت واضح ہونا .

تعبیر نہ پوچھ زندگی کی
ہر چہرے پہ خواب سا لکھا ہے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۵۵) .

— پر مردنی چھانا محاورہ . اداسی چھا جانا ؛ موت کے آثار نمایاں ہونا ، چہرے کا بے رونق ہو جانا . خلیفہ کے چہرے پر مردنی چھائی مگر کوئی تدبیر کارگر نہ پائی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۱) .

— پر ہوائی چھٹنا محاورہ . رک : چہرے پر ہوائیاں اڑنا .

منہ پر ایک مردنی سی چھائی ہے
چہرے پر چھٹ رہی ہوائی ہے
(۱۸۶۰ ، زہر عشق ، ۱۶۹) .

— پر (پہ) ہوائیاں اڑنا محاورہ . صورت سے پریشانی کا ظاہر ہونا ، شکل کا بے رونق ہونا ، رخ پر الجھن کے آثار ہونا ؛ خوف زدہ ہونا ، ڈرا سہما ہونا .

کیا نظر سے جو وہ گرم طفل آتش باز
ہم اپنے چہرے پہ اڑتی ہوائیاں دیکھیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۳) . فلورنڈا . . . کا منہ اترا ہوا تھا ، چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۸۴) . سری کرشن جی کی اس تقریر سے سنجے چپ ہو گیا ، اس کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۲۱) .

— سے تڑخ تڑخ نور برستا ہے فقرہ . چہرہ بہت روشن اور اور چمک دار ہے طنزاً کہتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ اثر) .

— سے چھاجوں نور برستا ہے فقرہ . چہرہ بڑا نورانی ہے (ازراہ طنز و استہزا مستعمل) (فرہنگ اثر) .

— سے نقاب اٹھانا محاورہ ؛ ف س . رخ نمایاں کرنا ، شکل دکھانا ، صورت بے پردہ کرنا .

تو وہ خورشید ہے چہرے سے اٹھائے جو نقاب
ہو ہر اک ذرے میں عالم وہیں چنگاری کا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷) .

— کا رنگ اڑنا محاورہ . آزردہ و مضمحل ہونا ، شرمندہ و خوف زدہ ہونا ، بد حواس ہونا .

اوڑ گیا کیا ہجر جاناں میں مرے چہرے کا رنگ
قطرۂ خوں جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴) .

— کا رنگ بدلنا محاورہ . خوف یا غصہ کا اثر قبول کرنا ، صورت کا رنگ متغیر ہونا ، حالت دگرگوں ہونا ، حالت میں تبدیلی نمایاں ہونا .

رنگ چہرے کے یاں بدلنے لگے
آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۲) . قرآن پاک کی یہ عجیب موثر آیت . . . جب اتری اور آنحضرت صلعم نے صحابہ کو جب سنایا اور اس کی تفسیر کی تو ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۸۵۸) .

— کی چوٹ کھانا محاورہ . تلوار کا وار منھ پر سہنا ؛ سامنے کا وار سہنا .

چہرے کی چوٹ کھا کے گرا وہ جو منہ کے بل
عباس نامدار پکارے سنبھل سنبھل
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۳) .

— کی لکیر (ـــ فت ل ، ی مع) امث . پیشانی کی شکنیں ؛ قسمت کا لکھا ، تقدیر کا حال .

میرے چہرے کی لکیروں کو پڑھو
غم کتنے میں نے گوارا کتنے
(۱۹۶۹ ، زخم ہنر ، ۲۰۶) .

— کی لینا محاورہ . چہرے کو ایسا بنانا جس سے ناپسندیدگی کراہیت یا نفرت کا اظہار ہو ، منھ بنانا ، منھ چڑانا .

جو پھنس جاتا ہے رندوں میں تو زاہد خوب بنتا ہے
وہیں چہرے کی لی اس نے جہاں ذکر شراب آیا
(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۳۶) . بھلا صاحب بتائیے تو سہی ہمارے شہر میں چہرے کی لینی کسے کہتے ہیں یہ نئی اصطلاح سن کر فیلن صاحب کے ہوش اڑ گئے . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۶۶) . کبھی کبھی بولنے میں تکلف ہوتا تو نو وارد سمجھتے مولوی وحید الدین سلیم پانی پتی . . . کی طرح چہرے کی لیتے ہیں . (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۳۶) .

چہک (فت ج ، ہ) امث . ۱ . رک : چہکار .

مشتاق پھر ہے روح گل عطر بار کی
خانے کی بے صدا کہ چہک ہے ہزار کی
(۱۹۳۳ ، عروج (دولہا صاحب) عروج سخن ، ۳۶۱) .

غنچوں کی چٹک ہو کہ عنادل کی چہک

ہر ساز کے پردے میں نوا تیری ہے

(۱۹۸۳ ، ط ظ ، ۹) . [چہ (حکایت الصوت) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت] .

— ہو بھول گیا فقرہ . حیران ہوگیا ، حواس نہ رہے (محاورات ہند ، ۸۲) .

چَہْکا (۱) (فت مج چ ، سک ہ) امذ . ۱. **اینٹوں اور پتھروں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھتوں یا صحن خانے میں لگایا جاتا ہے** (نوراللغات) . ۲. **سطح فرش پر مسالے میں جمائی ہوئی اینٹوں کی تہہ** (اب و ، ۱ : ۱۰۳) . [مقامی] .

چَہْکا (۲) (فت مج چ ، سک ہ) امذ . ۱. **گرم یا تپتی ہوئی چیز یا جلتی ہوئی لکڑی یا کھولتے ہوئے پانی کے جسم پر لگنے سے جھلس کر نمایاں ہونے والا داغ دھبا ، چرکا لوکا ، جھلسا .**

تمہیں تو عید ہے دن اور شب برات رات

ہم اپنی آہ کے یاں داغتے ہیں چہکے آپ

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۰۲) . درد میں پہلے ہی مر رہا تھا اوپر سے بری مار ، جھلستا ہوا دست پناہ تمام کمر پر چہکوں کی بدھیاں پڑ گئیں . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۳۶) .

کہ اک پتھر ان کو دکھائی دیا

لہو کا تھا ایک اس پہ چہکا جما

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۱) .

یہ تو وہ شعلۂ نگہہ پر امید تھا

چہکے ہیں جس کے اب بھی دل بے قرار میں

(۱۹۶۰ ، آتش خنداں ، ۷۱) . ۲. **(پنکھیتی) حریف کے چہرے پر چھری کی نوک کی ایسی ضرب جو گال میں سوراخ کر دے .** چہکا کرے تو اپنا داہنا گھٹنا ٹیک کے بایاں پاؤں آگے بڑھا کے . . . انی مارے . (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۲۵) . اف : کرنا ، لگانا ، لگنا . ۳. **(آتش بازی) چھچھوندر ، آتشی قلم ، ایک طرح کی آتش بازی جو بہت تیز بارود سے قلم کی شکل کی بنائی جاتی ہے ، آگ لگانے پر تڑپتی اور لوٹتی ہوئی نہایت تیزی سے زمین پر اِدھر اُدھر دوڑتی اور ہر طرف آگ لگاتی پھرتی ہے .** (اب و ، ۵ : ۷۶) . ۴. **جلن ، سوزش کرنے والا پلاستر ؛ سوزش جو دوائی کے لگانے سے بدن پر ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چرو चर्व ؛ ا : چرکا (رک)] .

— دینا محاورہ . **جلا دینا ، لوکا لگا دینا ، سوزش پیدا کرنا .**

اب ہے مزا رونے کا اے دل دینے لگا ہے چہکا پانی

(۱۹۳۵ ، عروس فطرت ، ۸۸) .

— لَگانا ف م ؛ محاورہ . **جھلسا دینا ، آگ سے جلا دینا ، لوکا لگانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— لَگْنا محاورہ . **چرکا لگنا ، جلنا ، جھلسنا ، تپش محسوس ہونا .**

لگے چہکا نہ آہ آتشیں کا دل دہلتا ہے

وہ رکھ کر ہاتھ پتھر پر مرے مدفن کے بیٹھے ہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۶) . اس وقت میرے دل و دماغ پر . . . چہکے سے لگنے لگے تھے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۶۳۳) .

— مارنا محاورہ . **(مرغ بازی) لڑائی میں حریف مرغ کے منھ پر جھپٹ کر کاٹنے کی تیز ضرب لگانا** (اب و ، ۸ : ۱۱۶) .

چَہْکا (۳) (فت مج چ ، سک ہ) امذ . رک : چہکار . کسی برہن کے دل سے ابھر کر ہونٹوں پر آتی ہے ایک چہکا ، ایک ہوک . . . جس میں نہ کوئی بناوٹ . . . نہ پیچیدگی . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۳۶) . [چہکار (رک) کی تخفیف] .

چَہْکا (اَور) پَہْکا رونا محاورہ . **زار زار رونا ، پھوٹ پھوٹ کر رونا .** آج تو وہ ایسا چہکا اور پہکا رویا کہ جنگل میں ایسا کوئی بھی نہ رویا ہوگا . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۶۱) .

چَہْکار (فت مج چ ، سک ہ) امث . **پرندوں کی (صبح کے وقت یا بہار میں خوشی) کی آواز ، پرندوں کا چہچہا ، نواسنجی ، نغمہ سرائی .** کبوتر خانہ میں زٹیل نہ چہکار ہے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۸) . جب اگن چہکتا تو گھنٹوں اس کی چہکار سنی جاتی . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۳) . آخر ۳ فروری کی صبح شاہ جہاں آباد کے اس آخری بلبل رنگیں نوا نے جس کی چہکار ایک عالم کو مسخر کر رہی تھی . . . داعی اجل کو لبیک کہا . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۷) . [چہ (حکایت الصوت) + ا : کار ، لاحقۂ کیفیت] .

چَہْکارا (فت مج چ ، سک ہ) امذ . رک : چہکار . صدہا قفس ہائے رنگین اس میں طائران زمردیں منقار چہکار مار رہے ہیں . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۶۵۸) . اف : مارنا . [ا : چہ (حکایت الصوت) + ا : کارا ، لاحقۂ کیفیت] .

چَہْکارْنا (فت مج چ ، سک ہ ، ر) ف ل . **پرندوں کا چہچہانا ، چہکنا ؛ نغمہ سرائی کرنا .**

کوئی بلبل بھی وفادار ہے ہم سا صیاد

چھری کھا کھا کے تیرے باغ میں چہکارے ہیں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۰۷) . ہری بھری ڈالیاں جن پر خوش الحان جانور چہکار رہے تھے . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۲) . کوئی طوائف خوش گلو ٹھمری حضرت کی شروع کر کے بلبل کی روش چہکارتی ہے . (۱۹۵۶ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۲۲) . [ا : چہکار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَہْکارَہ (فت مج چ ، سک ہ ، فت ر) امذ . رک : چہکارا . کوئی شخص طائر مردہ لے کر اس کے دہن سے ملادے روح مشتعل جسم میں طائر کے اتر آنے کی طائر مردہ چہکارہ مارے گا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۸۰) . اف : مارنا .

چہکَن (فت مج چ، سک ہ، فت ک) صف. **چہکنے والی، خوش نوا، نوا سنج؛ ایک چہکنے والی چڑیا کا نام.** چہکن چڑیا آخور یا نرم گھاس کے بیج کھاتی ہے. (١٩٦٩، پرندے، ٢٧). [ا: چہک (رک) + ا: ن، لاحقۂ صفت تانیث].

چہکنا (١) (فت مج چ، فت ہ، سک ک). (الف) ف ل. **١. رک: چہکارنا.**

گرمی کی سحر اور وہ پھولوں کا مہکنا
مرغانِ چمن کا وہ درختوں پہ چہکنا

(١٨٧٤، انیس، مراثی، ١: ١٣٨). وہ اذان مغرب کے ساتھ ان ڈالیوں پر چہکنے اور نماز فجر سے قبل رخصت ہو گئے. (١٩١٩، جوہر قدامت، ١٣).

تو بھی تو داغ دل مہک   تو بھی تو مرغ جاں چہک

(١٩٨٣، نوریں دریں، ١٣٢). **٢. آتش بازی کا چھوٹتے ہوئے آواز دینا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. **چہچہا؛ سیٹی، صفیر؛ آتش بازی کی آواز** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ا: چہک (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر و کیفیت].

چہکنا (٢) (فت مج چ، فت ہ، سک ک) (الف) ف م. **آگ لگانا، جلانا، داغنا، آبلہ ڈالنا** (پلیٹس؛ شبد ساگر). (ب) ف ل. **آگ سے جل جانا، جھلسنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چرچ + کر : चर्च + कृ].

چہکو پہکو (چہکوں پہکوں) رونا محاورہ. **بے تحاشا رونا، پھوٹ پھوٹ کر رونا، زار زار رونا.** بیچاری کیسی چہکو پہکو روتی رہتی. (١٨٩٩، امراؤ جان ادا، ٥٣). حکم باریابی حاصل کیا اور جاتے ہی چہکوں پہکوں رونے لگے. (١٩٢٩، اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٣، ١٣: ١٠). دادا کہنے لگے کہ تم سڈیا میں بیٹھ کر چہکوں پہکوں روتی ہو. (١٩٤٨، آتش نشاں پر کھلے گلاب، ٤٩).

چہل (١) (فت مج چ، ٠) امث. **خوشی کی دھوم دھام، کھما کھمی، رونق (عموماً پہل کے ساتھ مستعمل).**

رہتی ہے ساری رات مرے دم سے چہل میر
نالہ رہے تو کوئی محلے میں سوسکے

(١٨١٠، میر، ک، ٣٣٦). اف: رہنا. [رک: چہل].

— پہل (— فت مج پ، ٠) امث؛ امذ (شاذ). **١. رک: چہل.** اسٹیشن پر جیسا دستور ہے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ چہل پہل رہی. (١٨٩٩، رویائے صادقہ، ٦٦). اس کی وجہ سے مشاعرے میں کچھ چہل پہل ہو جاتی ہے. (١٩٢٨، آخری شمع، ٢٦). رات گئے دیر تک طرح طرح کی چہل پہل اور دھوم دھام رہتی. (١٩٥٨، آشفتہ بیانی میری، ٦١). **٢. زندہ دلی، خوش طبعی.** مگر کیا سبب کہ نہ شیخ جی ہیں نہ وہ پہلے کا سا چہل پہل. (١٨٨١، صورۃ الخیال، ١: ٨١). محفل والیوں ہنس چکیں، ہنسا چکیں، تمہاری یہ چہل پہل میرے ہی دم سے تھی. (١٩٣٦، راشد الخیری، نالہ زار، ٣). اف: رہنا، ہونا. [چہل + ا: پہل (تابع)].

چہل (٢) (فت مج چ، فت ہ) امذ. **کیچڑ، کیچ، کیچڑ والی وہ زمین جس میں اتنا ہل چلانے جوتائی ہو، دلدلی زمین** (پلیٹس؛ شبد ساگر). [س: چکھلہ : चक्खलल].

چِہل (کس نیز فت چ، فت نیز سک ہ) صف. **چالیس.**

عریاں رہے لاشے شہیدوں کے چہل روز
نایاب تھے کیوں چرخ بہتر کفن ایسے

(١٨٧٥، دبیر، دفتر ماتم، ١٨: ٥٦). حالانکہ یہ مقصد ایسا نہ تھا جس کے لیے عمر عزیز کے چہل سال ضائع کیے جاتے. (١٩٦٠، گل کدہ، جعفری، ٣٧٢). [ف].

— اَبدال (— فت ا، سک ب) امذ. **١. وہ چالیس بزرگ جن کے وجود کی برکت سے نظام عالم قایم ہے.**

تجے چہل ابدال ہیں دوستان   تجے یار پیران ہندوستان

(١٥٦٤، حسن شوقی، د، ٩٢).

بدلا ہے یہ چہلم کی عزا داری کا
وہ ایک برابر چہل ابدال کے ہے

(١٨٧٥، دبیر، دفتر ماتم، ٢: ١٣٩). **٢. رفاعیہ سلسلے کے فقیر جو دہکتے ہوئے انگاروں پر چلتے اور لوٹتے ہوئے آگ بجھا دیتے ہیں اور عوام میں چہلدار کے نام سے مشہور ہیں.**

رہ نوردوں کی چال کا ہے یہ حال
جوں بجھاتے ہیں آگ چہل ابدال

(١٧٨٠، سودا، ک، ٢: ٣٥).

ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر
دل ہجر یار میں چہل ابدال ہو گیا

(١٨٧٠، دیوان اسیر، ٣: ٢٨). [چہل + ابدال (رک)].

— تَن (— فت ت) امذ. **رک: چہل ابدال.** اگر کسی کو ... مشکل ہوتی ہے تو بامید حصول مراد چہل تنوں کا نذرانہ بکرا وغیرہ قبول کرتے ہیں. (١٨٦٣، تحقیقات چشتی، ٦١٦). ان ... کے نام اس طرح ہیں ... شیخ سہو، زین خان، ننھے خان، صدر جہان، چہل تن، شاہ دریا اور شاہ سکندر. (١٩٧٥، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ٢٧٢). [چہل + تن (رک)].

— تَنی (— فت ت) صف. **چہل تن (رک) سے منسوب.** دورۂ حقانی سے دو سلسلہ جاری ہوئے، ایک چہل تنی اور دوسرا جلالیہ. (١٨٦٣، تحقیقات چشتی، ٦١٦). [چہل + تن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ تَہ (ـــ فت مج ت) امث ؛ ~ چہلتہ . **ایک طرح کی زرہ ؛ رک : چلتہ .**

بکتر میں نہ آلجھی نہ چہلتے میں اڑی تیغ
زرہوں کو کیا چاک یہ تھی منہ کی کڑی تیغ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۱) . [چہل + تہ (رک)] .

ـــ چِراغ (ـــ فت نیز کس چ) امذ . **ایک قسم کا برنجی جھاڑ جس میں چالیس چراغ ہوتے ہیں اور جو فرش پر رکھا جاتا ہے .**

جو سوز عشق سے میں ہو کے داغ داغ جلا
تو جس نے دیکھا یہ جانا چہل چراغ جلا

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۸) . یہ خوبصورت گل بوٹوں والے دیوار پوش یہ عود اور روشن کرنے کے لئے طلائی ظروف یہ عطر دان چہل چراغ اور فانوس ان میں ایک کو بھی سلامت نہ رہنے دینا چاہئے . (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۲۵۴) . [چہل + چراغ (رک)] .

ـــ حَدِیث (ـــ فت ح ، ی مع) امث . **رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس حدیثیں جن کا یاد کرنا باعث برکت ہے نیز اس ایک حدیث کا نام جس میں چالیس امور کا ذکر ہے .** ایک چہل حدیث ہے نہایت خوب اور صد ہند سود مند حضرت لقمان حکیم علیہ الرحمہ کی . (۱۸۴۲ ، کتاب معدن الجواہر ، ۲) . [چہل + حدیث (رک)] .

ـــ قَد (ـــ فت ق) امث . **ایک طرح کی زرہ ؛ چلقد .**

پہنے ذرہ و غلی کیتک چہل قد
قبایاں و کبچیاں توتھیاں بے عدد

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۲) . چہل قد پانچ روپے سے پچیس روپے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۳) . [چہل + قد (رک)] .

ـــ قَدْمی (ـــ فت ق ، فت نیز سک د) امث . **صحت اور تفریح کے لیے کچھ دور چلنا ، سَیر گشتی ، ہوا خوری ، ٹہلنا .** میں خدا کے فضل سے اس چہل قدمی کی بدولت برابر چلی گئی ، نہ تھکی نہ ماندی ہوئی . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۴۳) . لوگ دو چار بازیاں کھیل کے سگریٹ پینے کو چلے جاتے ہیں اور بیتابانہ چہل قدمی کرتے نظر آتے ہیں . (۱۹۲۴ ، خونی بھید ، ۱۳۳) . سردیوں میں عموماً پو پھٹنے سے پہلے ننگے سر چہل قدمی کرنے چلے جاتے تھے . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۴) . [چہل + قدم (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ کاف امث . **ایسی دعاؤں کا نام جن کا ہر جملہ کاف سے شروع ہوتا ہے ان کی تعداد چالیس ہے .**

دولت وصل سے ہووے ہی گی اک روز فتوح
کونسی شب کو مرا ورد چہل کاف نہیں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۳) . نہایت متین ، بہت ثقہ اور مہذب تھے ، دعائے حیدری اور چہل کاف کے عامل تھے . (۱۹۲۹ ، تذکرہ کاملان رام پور ، ۳۱۳) . ملاجی نے کہیں ' چہل کاف ' کا ورد تو نہیں شروع کردیا ہے . (۱۹۵۵ ، حسرت (چراغ حسن) ، مطائبات ، ۱ : ۱۱۳) . [چہل + کاف (رک)] .

ـــ کُنْجی کا کَٹورا امذ . **ایک کٹورا جس میں کچھ دعائیں کندہ ہوتی ہیں اور اس میں چالیس کنجیاں پڑی رہتی ہیں اور یہ عقیدہ ہے کہ اس میں پانی پینے سے بیمار کو شفا ہوجاتی ہے .** کوئی بولی چہل کنجی کا کٹورا لانا کسی نے کہا یشب کی تختی دھو کے پلانا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۹۴) . چہل کنجی کا کٹورا دھوکر پلایا قرآن کی ہوا دی . . . دیر کے بعد ہوش آیا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵) .

ـــ گانَہ (ـــ فت ن) صف . **چالیس سے منسوب ، چالیس .** مرکز میں پرخلوص حامیان سلطنت (امرائے چہل گانہ) کی ایک جماعت رکھی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۵) . [چہل + ف : گانہ (رک)] .

ـــ گانی صف . **رک : چہل گانہ ؛ عہد اکبری کے چہل گانہ اصطبل سے منسوب .** ملاحظے کی ابتدا چہل گانی جانوروں سے ہوتی ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۱۵) . [چہل + گانہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ گَزی (ـــ فت گ) صف ؛ امث . **کھجور کی ایک قسم جس کا درخت چالیس گز کا بتایا جاتا ہے .** چہل گزی : ڈاکٹر بونا ویا کہتے ہیں کہ اس قسم کا درخت چالیس گز کا تھا . (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۴۴) . [چہل + گز (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

ـــ مِنار/مِنارَہ (ـــ کس م / فت ر) امذ . **چالیس مینار ، ایران کے ایک قدیم ویران شدہ شہر تخت جمشید کا دوسرا نام .** جمشید . . . ایک بار فارس کو چلا راہ میں مکان بنوایا . . . آج تک چند ستون اوس بنا سے برپا ہیں چہل منارہ نام ہے عجیب غریب کام ہے . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۹) . [چہل + منار/منارہ (رک)] .

ـــ مُہْری (ـــ ضم م ، سک ہ) صف ؛ امذ . **وہ گھوڑا جس کی قیمت چالیس مہر (اشرفی) ہوتی تھی .** ہمیشہ چند جانور در دولت پر حاضر رہتے ہیں ، شصت مہری سے چہل مہری تک ایک ایک جانور کا حاضر رہنا ضروری ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۱۶) . [چہل + مہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چِہَل (کس چ ، ہ) امث ؛ ~ چہلاری . **(کاشت کاری) چکنی مٹی کی ایسی آبی زمین جو بغیر ہل چلائے بوئی جائے ، آبی زمین جس میں سیل ضرورت سے زیادہ ہو ، پنجابی** (اپ و ، ۶ : ۵۹) . [رک : چہل (۲)] .

چُہْل (ضم چ ، فت نیز سک ہ) امث . **ہنسی مذاق ، دل لگی ، ٹھٹھول ، چھیڑ ، خوش طبعی .**

جی میں چہلیں تھیں جو کچھ سو تو گئیں یار کے ساتھ
سر پٹکتا ہے پڑا اب در و دیوار کے ساتھ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۳) . پریوں کی آپس میں چھیڑ ، چہل نوجوانوں کے غول ہم جولیوں کی ہنسی اور ٹھٹھول . (۱۸۹۳ ،

انشائے بہار بے خزاں ، ١٠٤)، ان سے ہر قسم کی ہنسی اور چہل کی باتیں ہوتی تھیں . (١٩٣٨ ، حالات سرسید ، ١٢٩) . شگفتگیٔ اسلوب کو ''چہل''، ''ٹھٹھہ'' یا مزاح کے ہم پلہ گردانا درست نہیں . (١٩٨٥ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ٨٠) . ف : کرنا ، ہونا . [س : اتسو + ل + اکا उत्सव + ल + इका : ا : چوں ، چہ (حکایت الصوت) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت] .

— باز صف . ظریف ، خوش طبع ، زندہ دل ، مسخرہ . دیکھیں تو کوئیں پر چار پنہاریاں پانی بھر رہی ہیں اتفاقاً چاروں چہل باز اور ہنس مکھ تھیں . (١٨٨٧ ، سخن دان فارس ، ٩٠) . [چہل + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

— بازی اث . ہنسی مذاق ، دل لگی ، خوش طبعی . دیکھتے ہی اس نے پہچانا کہ برق فرنگی مشعل کے زانو سے زانو ملائے بیٹھا ہے چہل بازی کر رہا ہے . (١٨٩٢ ، طلسم ہوش ربا ، ٦ : ١١٨) . [چہل + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چہلا (١) (فت مج نیز کس ج ، سک ہ) ؛ ــ چہلہ . (الف) امذ . **زمین جو کیچڑ اور دلدل سے بھری ہوئی ہو ، کیچڑ ، دلدل .**

نہ پہنچے مجھ تلک ناصح پھسل جاوے مرے آگے
ہوا ہے گرد غم اور اشک حسرت کا اپنا چہلا

(١٨٣١ ، شاکر ناجی ، د ، ٣٥) . وہ غریب زیور کی خوشی سے جلد چشمے میں آیا آتے ہی دونوں پاؤں چہلے میں پھنس گئے . (١٨٠٣ ، اخلاق ہندی ، ١٠) . عبا کے دامن پکڑ کے اس طرح گھسیٹ لایا جس طرح گھوڑی کو اکثر چہلے سے نکالا کرتا تھا . (١٩١٥ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ٥٥) . (ب) صف . **١. گیلا ، تربتر .** بچے نے موت موت کر بچھونا چہلا کر دیا . (١٩٢٦ ، نوراللغات ، ٢ : ٥٦٦) . **٢. ناقابل کاشت ، پانی میں تربتر** (اپ و ، ٦ : ٥٩) . [ا : چہل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

— کردینا محاورہ . **گڑھا ڈال دینا ، بہت سا پانی کسی جگہ بھر دینا** (مخزن المحاورات ، ٣٢٦) .

— نکلنا محاورہ . **پسینہ پسینہ ہو جانا ؛ تھک جانا ، چور ہو جانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چہلا (٢) (فت مج نیز کس ج ، سک ہ) امذ . **لکڑی کی پھانس ؛ کرچ ، بڑی میخ ، لکڑی کا کندا ، لٹھا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ نوراللغات) . [س : شکل + کہ शकल + क] .

— کرنا محاورہ . **چیر کر لکڑے لکڑے کرنا** (پلیٹس) .

— ہونا محاورہ . **ٹکڑے ٹکڑے یا ریزہ ریزہ ہونا** (جامع اللغات) .

چُہلا (ضم ج ، فت نیز سک ہ) صف ؛ امذ . **رک : چہل باز ، مسخرہ ، بھانڈ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چہل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

چُہلا (ضم ج ، سک ہ) امذ . **رک : چوہلا** (پلیٹس) .

چِہلاری (کس ج ، سک ہ) اث . (کاشت کاری) **رک : چہل** (اپ و ، ٦ : ٥٩) . [ا : چہل (رک) + ا : اری ، لاحقۂ نسبت] .

چِہلَتہ (کس ج ، فت ہ ، سک ل ، فت ت) اث . **رک : چہل تہ (چہل کا تحتی) ، چلتہ .**

نہ فلک گر ہو چہلتہ تو یقیں جانو کے
جا بہ جا جنبش دم اس کی میں وہ جانے مسک

(١٨٠١ ، جوشش ، د ، ٢٥١) .

لباس جنگ سب حمزہ نے پہنا		زرہ بکتر چہلتہ خود موزا

(١٨٦٢ ، طلسم شایاں ، ٩٦) .

— پوش (— و مج) صف . **زرہ بکتر پہنے ہوئے .** بارہ ہزار جوان چہلتہ پوش تلوار کھینچے پشت پر تقابدار کے . (١٨٩٧ ، طلسم ہفت پیکر ، ٢ : ٧٨٧) . [چہلتہ + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا] .

چِہلُم (کس ج ، سک ہ ، ضم ل) (الف) صف . **چالیسواں ، چالیس سے نسبت رکھنے والا (چالیسویں (ی مع) ، چالیسویں (ی مج) کے لیے بھی مستعمل)** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . (ب) امذ . **١. رحلت کے بعد چالیسویں دن فاتحہ کی رسم ، چالیسویں کی نذر و نیاز ، چالیسواں ، چالیسویں کی تقریب یا فاتحہ .** چہلم میں اپنے بیگانے چھوٹے بڑے جمع ہوئے . (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٢٠) . چہلم تو کیسا ابھی ساس کو چار روز بھی انتقال کئے نہیں ہوئے تم ابھی سے کمرے کو تیغا کئے دیتی ہو . (١٩٠٠ ، خورشید بہو ، ٥٠) . ہفتہ کو چہلم کے سلسلے میں بعد نماز ظہر ... قرآن خوانی ہوئی . (١٩٨٣ ، خطبات محمود ، ١٢) . **٢. شہدائے کربلا کے چہلم کی تقریب جو ہر سال صفر کی ٢٠ تاریخ کو منائی جاتی ہے .**

چہلم ہے اے محبان اس شاہ دوسرا کا
جو آرزوئے جاں تھا پیغمبر خدا کا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٢٩١) . میاں آزاد تو لکھنو کے محرم الحرام ... پر لٹو ہوگئے تھے ٹھان لی کہ چہلم بھی دیکھیں گے . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٥٦) . رات تو اس شوقین کی طرح جس کو صبح عید یا لکھنؤ کے چہلم یا میرٹھ کی نوچندی یا چھتر کے میلے یا کلکتے کے فینسی فیر کی خوشی ہو ... کٹی . (١٩١٥ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ١٢) . [ف : چہل (رک) + ف : م ، لاحقۂ ترتیب و نسبت] .

چَہلنا (فت مج ج ، ہ ، سک ل) ف ل . **تھکنا ، تھک کر چور ہونا .**

گل ولا تجھ گلی کا اس کے حق کے بیچ صندل ہے
چلے کا سر سیں اپنے گو کہ عاشق کا قدم چہلا

(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ٧) . [ا : چہلا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چُہَلنا (ضم ج ، فت ہ ، سک ل) ف ل . **ہنسی مذاق کرنا ، دل لگی کرنا ، ٹھٹھول کرنا ، چہل کرنا .**

سہیلیاں سہیلیاں سیں چہلتیاں وتیاں
لٹکتیاں ٹھمکتیاں و ڈولتیاں و تیاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۰) . یہ قیدی مارے خوشی کے ادھر ادھر چہلتے پھرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۶۶) . [ا : چہل (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چہلواری (کس چ ، ہ ، سک ل) امث . (پارچہ بافی ؛ بزازی) **دکن کے بعض بڑے شہروں کے بزاز لٹھے اور اسی قسم کے دوسرے کپڑے کو جس کا تھان عموماً چالیس گز ہوتا ہے اصطلاحاً چہلواری کہتے ہیں جو روزمرہ میں معمولی قسم کے سادے اور سفید کپڑے (لٹھے) کے لیے بولا جاتا ہے** (ا ب و ، ۲ : ۶۹) . [ا : چہل (رک) + ا : وار ، لاحقۂ صفت + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چہلہ (فت مج نیز کس چ ، سک ہ ، فت ل) امذ . **رک : چہلا .** لوش : خلا ہی کہ پای از و بدشواری توان کشید و اہل ہند چہلہ خوانند . (۱۵۱۹ ، ادات الفضلا (اردو ، ا کتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۳۲)) . درکنار نالہ زمین آن تمام چہلہ و دلدل بود جائے جنگ قرار داد . (۱۶۲۷ ، توزک جہانگیری ، ۱۰۳) . ۱۸۶۵ء میں چہلہ اور مٹی کا پشتہ باندھ کر پانی کو پھیرنا چاہا تھا . (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۱۵۷) .

چہلیا (کس چ ، سک ہ ، فت ل) صف مذ ؛ مث : چہلی . **کیچڑ بھرا ، دلدلی ، کیچڑ میں لت پت** (پلیٹس) . [س : چکھل ک + کہ : चिखलल + क + क] .

چہلی (فت مج چ ، سک ہ) امث . **کنوئیں کی چرخی جس میں رسی لپٹتی ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چکر + اکا चक्र + इका] .

چہلی (کس چ ، ضم ہ) امث . **رک : چیولی** (پلیٹس) .

چہلی / چہلیا (ضم چ ، سک نیز فت ہ / ضم چ ، فت نیز سک ہ ، کس ل) صف ؛ امذ . **مزاحیہ ، ہنسی مذاق والا ، ظریفانہ ، خوش طبع ؛ زندہ دل ؛ دلچسپ ؛ خوشگوار ، چہل باز ، مسخرہ ؛ خوش طبع شخص** (پلیٹس) . [ا : چہل (رک) + ی / یا (رک) لاحقۂ صفت] .

چہلے (کس نیز فت مج چ ، سک ہ) امذ . **چہلا (رک) کی محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .**

ـــ کی اینٹ (ـــ ی مع ، مغ) صف . (چہلہ کیچڑ کو کہتے ہیں **اس میں پھنسی ہوئی اینٹ مشکل سے نکلتی ہے) ؛ وہ شخص جو دیر تک بیٹھا رہے** (ماخوذ : بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۳۲)) .

ـــ کی بھینس (ـــ ی لین نیز مج ، مغ) صف . ۱. (مجازاً) **موٹا ، فربہ ، سست ، جس کو حرکت کرنا دشوار ہو ؛ فربہ اندام ، لحیم شحیم ، موٹا تازہ ، گوشت پوست سے اتنا وزنی کہ حرکت کرنی دشوار ہو .**

رہ روی کا کیا جو ہم نے میل
بھینس چہلے کے تھے بہل کے بیل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۷) . تو تو ایسی بیٹھی ہے جیسے چہلے کی بھینس . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۶) . اس چہلے کی بھینس کو تلن کے لئے بٹھا دو ، الو پٹھہ کا کام مقصودن کرے گی . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۵) . ۲. **بھینس جو کیچڑ میں رہنا پسند کرے** (مخزن المحاورات ، ۳۲۶) .

چہنا (فت مج چ ، سک ہ) ف م (قدیم) . **رک : چاہنا .**

پوچھا پنجرے میں شہ اوسکوں تو کے جو کیچھ چہتا ہے
ہوا ہے کس ہدل تو یوں نپٹ بے ہوش نادانی

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۰) .

جان اپنے کو سبوں سے خوار کر ... گر تو چہتا ہے بزرگی اور قدر

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۰) .

کیا چاہے ترے سے اے خداوند ... چہتے کا ترے ہے آرزومند

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۷) . [ا : چاہنا (رک) کی تخفیف] .

چہنکارہ (کس چ ، فت ہ ، سک ن ، فت ر) امذ (قدیم) . **ہرن کی قسم کا جانور ، چکارہ .** یک نیلہ گاؤ مادہ و یک چہنکارہ بہ بندوق زدہ شد . (۱۶۲۷ ، توزک جہانگیری ، ۹۷) . [چکارہ (رک) کا ایک روپ] .

چہنہار (فت مج چ ، فت ہ ، سک ن) امذ . **چاہنے والا .**

جو نقش ہے کیا تو میں کہنہار ... اس تن منے میں ہنا چہنہار

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۶) . [ا : چہن ، چاہنا (رک) سے + ہار ، لاحقۂ نسبت] .

چہو (فت چ ، و مع نیز مج) صف . **چھوں ، چاروں کے چھے .**

چہو راگ چھتیس جے بھار جا ... نہ بوجھے نہ بوجھے کدھیں سارجا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۹) . [ا : چہ (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت] .

چہوٹ (فت چ ، و مج) صف ؛ م ف . **الگ ، دور ، کنارے** (قدیم اردو کی لغت) . اف : ہونا . [مقامی] .

چہورا (فت مج چ ، و مج) امذ . **ایک طرح کا عمدہ باریک چاول** (پلیٹس) . [مقامی] .

چہورنا (فت چ ، و مج ، سک ر) ف م . **پودے کو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا** (پلیٹس) . [مقامی] .

چہوں (فت چ ، و مع نیز مج) صف . **چار ، چاروں .**

نا امید ہو کر چہوں طرف سیں ... جیسی نا تولے لے پورکارن لگے

(۱۷۹۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۳۶) .

چہوں دیس سے چورا دھائے موس موس میرے گیہوں کھائے
(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سمجھاوے ، ۱۰۱) .
چہوں اور سے نراش ہو کر شرن پڑا ہوں اوداس ہو کر
(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۳۳) . [ا : چہ ، چو (رک) کا ایک تلفظ + ا : وں ، لاحقۂ جمع] .

چَہی (فت چ) امث . رک : چاہی (ایک پرندہ) (پلیٹس) .

چُہیا (ضم چ ، کس ہ) امث . چھوٹا چوہا ، چوہے کی مادہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چوہیا] .

چَہیتا (فت مج چ ، ی مج) صف مذ . جسے بہت چاہا جائے ، محبوب ، منظور نظر ، لاڈلا ، پیارا . تمہیں بھی اپنے چہیتے حکیم کا آنا مبارک ہو ، اب اس کو شوق سے نبض دکھاؤ اور شربت وصل پیو . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵٦) .
چھوٹی کھوٹی تڑ سے بول اٹھی کہ بس بک بک نہ کر
تیرے مٹ جائیں چہیتے اور ترے مر جائیں لال
(۱۸۹٦ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۸٦) . کھانے میں زیادہ حصہ انہیں چہیتوں کو ملتا . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۸) . بے حد ایمان دار اور مالکان کے چہیتے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۹۲) . [رک : چاہیتا] .

چَہیتی (فت مج چ ، ی مج) صف مث . چہیتا (رک) کی تانیث . واقعی وہ چہیتی اپنے قول کی بڑی سچی ہے . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ٦۱) . سن رہے ہو اپنی چہیتی بیگم کی باتیں . (۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۷۰) . وہ عالم با عمل تھے ، دس بارہ پلے پلائے بچوں کے علاوہ ایک جوان بیٹے اور ایک چہیتی بہو کا داغ اٹھایا . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۵) .

چَہیکا (فت چ ، ی مع) امذ . کبوتر کا ایک رنگ . رنگ کبوتروں کے یہ ہیں رو پیلا ، سنہرا ، چہیکا ، . . . پہاڑی ، یاہو وغیرہ . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱) . [مقامی] .

چَہیل (فت چ ، ی مج) امث . ۱. (کاشت کاری) رک : چہلا (۱) (اپ و ، ٦ : ۵۹ ؛ شبد ساگر) . ۲. جس زمین میں ہل چلا ہو اور بغیر بوئے پڑی رہے اس کو بابن اور جس میں درختوں کے سائے سے پیداوار نہ ہوسکے اس کو چہیل کہتے ہیں (کھیت کرم ، ۱) .

ـــ وائی امث . (آب پاشی) چرس کا پانی گرنے کی جگہ ، چلوائی (اپ و ، ٦ : ۱۵۷) . [چہیل + ا : وائی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چِہیو (کس چ ، سک ہ ، و مع) امث . پان کی بیل میں نکلنے والی پتیوں کی سات قسموں میں سے چوتھی قسم . (۴) چوتھی چہیو کے نام سے مشہور ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۹) . [رک : چہوں] .

چَہیے (فت چ ، کس ہ ، شد ی) فقرہ . چاہیے کا مخفف (پلیٹس) .

. . . چی (۱) لاحقہ . تصغیر کے لیے (مرکبات میں مستعمل) . صندوقچی ، ڈولچی ، صحنچی . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۹۷) . ک ، کا ، کی ، چہ ، چی : . . . دیگچہ ، بقچہ ، دیگچی . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۴۴) . [ف : ا : چہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

. . . چی (۲) لاحقہ . صفت کے لیے (مرکبات میں مستعمل) . طبل چی ، بندوق چی ، نقارچی . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۹۷) . چی : (ترکی لاحقہ) خزانچی ، باورچی ، مشعل چی . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۳٦) . [ف < ت] .

چے امذ . ایک کلمہ جو ہاتھی بان یا مہاوت ہاتھی کو پلٹانے کے لیے بطور اشارہ بولتا ہے (اپ و ، ۵ : ۴۷) . [مقامی] .

ـــ چے امذ . رک : چے .
وہ پیرانیاں ہاتھیوں کی بزور
وہ چے چے کا غل اور وہ دھت دھت کا شور
(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۳۷) . [مقامی] .

ـــ دَت (ـــ فت د) امذ . رک : چے (اپ و ، ۵ : ۴۷) . [مقامی] .

چِیا (کس چ) امث . رک : چڑیا . ماں ہر چیز کا نام کبھی تتلا کر کبھی الفاظ بگاڑ کر اپنی علاقائی زبان اور بچوں کی سمجھ کے مطابق بتاتی ہے مثلاً چیا ، چڑیا . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۵۱) . [چیا ، چڑیا (رک) کا ایک تلفظ] .

ـــ پائی امذ . چھوٹے بچوں کو بہلانے کا ایک کھیل جس میں بچے کے ہاتھ کی انگلیوں پر پہلے ماں باپ بہن بھائی پھر اور گھر والوں کے نام گنا کر انگوٹھے کو چیا کا کھونٹا کہہ کر چھوڑ دیتے ہیں اس کے بعد ہتھیلی کے بیچ سے یہ الفاظ کہتے ہوئے ' چیا دانہ کھاتی پانی پیتی جاتی ہے ، کلائی اور بازو پر سے انگلی گزارتے بغل میں گدگدی کرتے آخر میں کہتے ہیں چیا اڑ گئی . وہ اس کی انگلیوں کو لے کر چیا پائی کرنے لگیں . (؟ ، گھر کی کہانی ، ۲ : ۴۳) . [چیا + پا = پاؤں + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت] .

. . . چِیا (کس چ) لاحقہ . تصغیر کے لیے بطور جزو دوم مستعمل . ک ، چہ فارسی لاحقے ہیں جن پر ' ا ' اور ' ی ' اردووالے کے لیے اضافہ ہوئے ہیں اب یہ اردو لاحقے ہیں - ان پر خالص اردو لاحقے بھی اضافہ ہوئے ہیں بقچیا ، دیگچیا . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۴۴) . [رک : چی (۱) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر] .

چِیار (کس چ ، ی مخ) صف (قدیم ہندی) . رک : چار (پلیٹس) . [چار (رک) کا ایک تلفظ] .

چیالنج (کس چ، ی مخ، کس مج ل، سک ن) امذ. رک: چیلنج. چیالنج مبارزت کے معنی میں آتا ہے اکثر اردو افعال کے ساتھ بھی آتا ہے جیسے چیالنج دینا، قبول کرنا، رد کرنا وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۶۶). [انگ: Challange].

چیاں (کس چ، ی مخ نیز شد ی) امذ نیز امث. **املی کا بیج جو اس کے پھل (کتاروں) میں سے نکلتا ہے اور سرخ رنگ چوکور نما ہوتا ہے.** حضرت مزے سے بے تکلف بیٹھے ہوئے املی کھاتے ہیں اور چیاں لونڈوں پر تاک تاک کر پھینکتے جاتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۹). جن کی آنکھیں املی کی چیاں ہوتی ہیں یہ جانتی ہیں کہ بیوی ہمیشہ عورت ہوتی ہے. (۱۹۶۲، نظام ادب، ۳۵: ۱۳). اور چیاں سی آنکھوں والے غزال چشموں کو جیتا نہ دیکھ سکیں گے. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ ہے کہ، ۶۳). [س: چنچا चिंचा].

— ریز / ریزی (— ی مج) صف. **خراب؛ کمزور، چھوٹی، دبلی پتلی.** ننھی ننھی چیاں ریز آنکھیں کھول... اس طرح ڈھیر ہوگئے جس طرح چھاپے کی روشنائی سل پر. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۵۶). کیسی چیاں ریزی اوویاں لے آئے. (۱۹۶۱، فرہنگ اثر، ۲۳۵). [ا: چیاں + ف: ریز / ریزی، ریختن = ڈالنا].

— سی گانڈ پر ہاتھی کا بیعانہ کہاوت. **ادنیٰ شخص ہو کر اعلیٰ کاموں کا حوصلہ کرنے کے موقع پر کہتے ہیں.**

ماتو کہنے کو ہمارے آپ کے چر جائیں گے
گانڈ ہے چیاں سی ہاتھی کا نہ لو بیعانہ آج

(۱۸۳۲، چرکین، د، ۳۰).

چیاؤں (چیاؤں) پیاؤں میاؤں (کس چ، و مع، کس پ، و مع، کس م، و مع) امث؛ امذ. **۱. چیخ و پکار، شور و شغب، بے ہنگم شور.** سخت کلمات لوگوں نے سنے چیاؤں پیاؤں کر سب سر ہوگئے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۷۹). ماؤلانا کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ وہ جاپان کی گڑیا کی طرح نہیں ہیں جو دبانے پر ہمیشہ ایک ہی طرح چیاؤں چیاؤں کرتی ہے. (۱۹۶۹، زندگی، لاہور، ۱۵ دسمبر، ۳۸). **۲. ساز کی بے ہنگم اور بے سری آواز.** ایک باکمال مغنی کی طرح ہزاروں تکلفات کے ساتھ ہارمونیم گھسیٹ کر چیاؤں میاؤں شروع کردیا. (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۱۹۶). **۳. (مجازاً) اولاد، بچہ.** تمہارے ہاں چیاؤں میاؤں کی کب تک امید ہے. (۱۹۶۳، آبلہ پا، ۲۹۶). [حکایت الصوت].

چیب (ی مع) امث (قدیم). **رک: جیب (جیبھ).**
ولے توں ہرانے سوں پرہیز کر — نکھا کسکا چیب آپنی تیز کر
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (ق)، ۱۸۱).

چیبھر (ی مع، فت بھ) امذ. **وہ زمین جو مدت تک نم یا مرطوب رہے** (پلیٹس). [غالباً ا: چیک (رک) + بھر، بھرنا (رک) سے].

چیپ (۱) (ی مع) امث. **۱. دانت پتھر چمڑا یا کسی اور سخت چیز کا ٹکڑا، پھر.** سوراخ دار زخم. ایسے زخم لمبے باریک اور تیز نوک دار چیزوں کے گوشت میں گھس جانے سے پیدا ہوتے ہیں اس کی مثال وہ ہے کہ جب لکڑی کی چیپ یا کیلا پیر میں چبھ جائے. (۱۸۹۱، مبادی علم صحت بجہت مدارس ہند، ۳۲۷). تل سہارے کے لیے چیپ استعمال کی گئی ہے. (۱۹۳۸، رسالہ رڑکی چنائی، ۳۵). [مقامی].

چیپ (۲) (ی مع) امث. **چار انگل کی ایک لکڑی جو جوئے میں سب سے پیچھے بھری یا چڑھائی جاتی ہے، چماروں کی پر؛ زمین سے نکلا ہوا مٹی کا وہ سخت ٹکڑا جو ایک بار پھاوڑا چلانے سے کھد کر نکل آئے** (شبد ساگر). [مقامی].

چیپ (۳) (ی مع) صف. **سستا یا ارزاں.** چیپ ارزاں یا سستے کے معنی میں بات چیت میں مروج ہے، جیسے چیپ اسٹورز. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۵۲). [انگ: Cheap].

چیپ (۴) (ی مع) امث. **اشرفی** (مصطلحات ٹھگی، ۹۰). [مقامی].

چیپ (۵) (ی مع) امذ، **درخت، پیڑ: مردہ جلانے کے لیے لگایا گیا لکڑیوں کا ڈھیر** (شبد ساگر). [مقامی].

چیپ (ی مج) امذ؛ امث. **۱. لیسدار اور چپکنے والا مادہ.**

وہ چیپ اس میں کہ خط تو خطوں کو لکھ کے اگر
لفافہ اس سے کریں بند عاشق ناکام

(۱۸۹۱، عاقل، د، ۱۲۷). **۲. رطوبت، رال.** داتوں میں اگر کسی انسان کے چیپ لگ جاتا ہے تو وہ چیچک کی بیماری سے بچ جاتا ہے. (۱۸۵۲، رسالہ تطعیم، ۳). ویکسی نیشن وہ عمل ہے جس سے چیچک کے شدید حملہ کو روکنے کے لیے گائے کی چیچک کی چیپ انسان کے بدن میں داخل کی جاتی ہے. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۹۸). **۳. لیس دار مادہ جو پھلوں اور سبزیوں میں سے نکلتا ہے.** بھنڈی کے باریک باریک قتلے کر کے ان کی چیپ میدہ سے مل کر خشک کرلو اور تیل یا گھی میں تل لو. (۱۹۳۷، شاہی دسترخوان، ۲۷). **۴. آنکھوں کی کیچڑ؛ پیپ** (پلیٹس). **۵. کھپرا، چھلکا؛ اوپر کا استر، ابرا.** ان دریاؤں کے موتی پائیداری کی وجہ سے تمام عالم میں مشہور ہیں اور ان کی چیپیں بہت کم اکھڑتی ہیں. (۱۹۰۸، مخزن، فروری، ۳۱). **۶. اوپر سے ٹوٹی ہوئی کوڑی** (سندھی نامہ، ۶۶). [چیچپ یا چیچپا (رک) سے].

ـــ دار صف. لیسدار، چپکتا ہوا. اوس کے پتوں اور بعضے جگہ پھولوں میں سے ایک چیپ دار چیز نکلتی ہے. (۱۸۳۵ ، مزیدالاموال ، ۹۴). ان میں (گیہوں اور جو) ایک قسم کا مادہ جیسے ، گلوٹن ، چیپ دار مادہ (جو آٹے میں ہوتا ہے) کثرت سے پایا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۹۴). [ا : چیپ + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

چیپا (ی مج) امذ. ۱. رک : چیپ (پلیٹس). ۲. **کھڑی فصلوں کو لگنے والی ایک بیماری** (پلیٹس). [ا : چیپ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت].

ـــ کھانا محاورہ. چیپ لگ جانا ، خراب ہوجانا ؛ (بازاری) **کسی عورت سے ہم بستر ہوجانا**. (مخزن المحاورات ، ۳۲۸).

چیپٹر (ی لین ، سک پ ، فت ٹ) امذ. **کسی کتاب کا باب یا حصہ**. کوئی چھوٹا سا رسالہ لے کر بیٹھتے اور ایک دو چیپٹر (باب) کا ترجمہ کرتے تو حقیقت کھلتی. (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۷). [انگ : Chapter].

چیپ چَنڈول (ی مع ، فت چ ، غنہ ، و مج) امذ. **گلی ڈنڈے کے کھیل کا مقامی نام** (اپ و ، ۸ : ۹۹). [چیپ + ا : چنڈول (رک)].

چیپَڑ (ی مع ، فت پ) امذ. **وہ رطوبت جو آنکھ سے نکل کر گوشۂ چشم اور پلکوں پر جم جائے ، آنکھ کا کیچڑ.** آنکھوں میں چیپڑ جما ہوا ہے. (۱۸۷۵ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹۷). رات کے جمع شدہ چیپڑ ہنوز آنکھوں کے کونوں میں جمع تھے. (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۶۵). [رک : چیڑا].

چیپڑا (ی مع ، سک پ) امذ. **رک : چیپڑ.**

منہ کے دھونے میں نکالو چیپڑے
کب وضو جائز ہو ، لے صاحب مرے

(۱۸۳۸ ، صراط مستقیم ، ۵۶). [کیچڑ (رک) کا ایک روپ ؛ چیپ ، چیپ (رک) کا تلفظ + ڑا ، لاحقۂ نسبت].

چیپک دینا ف م. رک : چیپنا بمعنی نمبر ۲. شارد ایکٹ بنا تھا ہندوؤں کے لیے مگر چیپک دیا گیا مسلمانوں کے سر. (۱۹۵۶ ، محمد علی (حاشیہ) ، ۲ : ۱۱۸).

چیپل (ی لین ، کس پ) امذ. **گرجا ، عیسائیوں کی عبادت گاہ.** چیپل میں سے برقی ارگن کی گہری گونجتی ہوئی آواز اوپر اٹھتی ہے اندر قربان گاہ کے اوپر منقش لیمپ جلتا رہتا ہے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۵۵). [انگ : Chapel].

چیپلین (ی لین ، سک پ ، ی لین) امذ. **پادری جو کسی بڑے یا مقتدر شخص کے عبادت خانے میں کام کرے ، کسی خاندان کا پادری.** گورنمنٹ کی پالیسی یہ نہیں ہے کہ کسی مخصوص مذہب کی وہ حمایت یا اعانت کرے... گرجا گھروں کے چیپلین محض عیسائی مذہب کے وعظ کرنے کے لیے مقرر ہوتے ہیں ان کو اس ملک کے روپے سے تنخواہیں دی جائیں. (۱۸۸۲ ، رفاہ عام ، لاہور ، ۳۰ جنوری). [انگ : Chaplain].

چیپنا (ی مج ، سک پ) ف م. ۱. **چپکانا ، جوڑنا ، لگانا.** تلی کے ورم کے برابر کاغذ کا گول ٹکڑا لیں اور اس پر شہد مل دیں اور قدرے رائی بار یک پیس کر اس پر چھڑکیں پھر اس کو مقام تلی پر چیپ دیں. (؟ ، کلید عطاری ، ۲۲۹). ۲. **کسی بات ، کام یا شے کو دوسرے کے سر منڈھ دینا ؛ سر لگا دینا.** وہ جس کے ذمے اسے چیپ دیتے اسی کا ہوتا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۲۳). ۳. **کسی کام سے لگا دینا ، نوکر رکھانا** (فرہنگ آصفیہ). ۴. (ہاتھ سے) **تھپکنا** (پلیٹس). [س : کشپ क्षप ؛ ا : چیپ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

چیپو (ی مع ، و مع) امذ ؛ امث. **کال کانچی یا کالی لاٹ دیسی قسم خشکی ، امرتسر کی طرف اسکو چیپو کہتے ہیں** (سیر پرند ، ۱۱۵). [مقامی].

چیپی (ی مج) امث. ۱. **کاغذ کی چھوٹی دھجی جو پھٹے ہوئے کاغذ وغیرہ پر چپکائی جائے.** پھر کاغذ اس پر چپکا دیا ہے ، مگر ہر ایک چیپی چغلی کھاتی ہے (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۳). میلے تال جو دونوں ٹوٹ گئے ہیں تو اون پر انگریزی اخبار کے کاغذ کے جو بیان لکیں تالوں پر بید کا پوست چڑھا. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۲۸). ۲. (پتنگ بازی) **وہ کاغذ جس سے پھٹی ہوئی پتنگ کو پیوند دیا جاتا ہے.** جب چاہوں گا پھر پھٹے ہوئے پتنگ کی طرح چیپی لگا کر جوڑ لوں گا. (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۶۵). ۳. **رطوبت ، مادہ ، ست.** آم کی چیپی کے ضرر کو دفع کرتی ہیں. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ۳ : ۱۲ ، ۵۴). ۴. **کسی چیز کا چھوٹا ٹکڑا جو پیوند کاری کے کام آئے.** انہیں میں سے ایک چپ چپی رال نکلتی ہے جس سے... چیپی پھر لگاتے ہیں. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۳). [ا : چیپ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ لگانا ف م ؛ محاورہ. **نام کی پرچی لگانا ، پیوند لگانا ، جوڑنا ، بے ربط گفتگو کرنا ، ادھر اُدھر کی ہانکنا.**

یے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری پیام پر
تو چیپیاں لگانے لگا بات بات میں

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۵۹). پھر اخباروں رسالوں پر... نام کی چیپیاں لگایا کرتے ہیں. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۶۵).

چَیت (ی لین) امذ. ۱. **ہندی تقویم میں پھاگن اور بیساکھ کے مہینوں کے درمیان کا مہینہ جو مارچ اپریل میں پڑتا ہے.**

چھبیلی چھند کے چیت کی سوں مد ہی خوش مٹکتی آ
لٹکتی چال سوں جیوں سرو ڈلتی ہور ٹھمکتی آ

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۴). چیت کے مہینے میں

تحویل آفتاب یہاں تمام ہوتی ہے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۰۱) . ہندی مہینے : چیت ، بیساکھ . . . ماگھ ، پھاگن . (۱۸۹۲ ، اردو کی پہلی کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ۲۶) .

دیتی ہے صبا چیت کی لالا کے ہر اسرار سندیسے
باغوں میں چہکتی ہے جہاں کوپلیں شاخوں کے سہارے

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۵۲) . **۲. چیت کے گیت** (نوراللغات) . [س : چیتر चैत्र] .

ـــ بہار (ـــ فت ب) امث . **بہار کا موسم ، بہار کی فصل .** یہ چیت بہار کے سبزے تھے جب کھیتی کٹنے کو ہوتی ہے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۶۵) . [چیت + ا : بہار (رک)] .

ـــ سری (ـــ فت س) امث . **راگ مالکوس کی آٹھ بھارجاؤں میں سے ایک بھارجا** (ماخوذ : ترانۂ موسیقار ، ۳۵) . [چیت + سری (رک)] .

ـــ کی فصل (ـــ فت ف ، سک ص) امث . **ربیع کی فصل (جو مارچ اپریل میں کاٹی جاتی ہے)** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ـــ کھیلنا محاورہ . **چیت یا بہار کے گیتوں اور کھیل میں شریک ہونا ، پھاگ کھیلنا ، رنگ رلیاں منانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چیت (۱) (ی مع) امث . **اژدہا ، ایک طرح کا سانپ جو عام سانپوں سے بہت زیادہ موٹا ہوتا ہے اس کے جسم پر عموماً چتیاں ہوتی ہیں اور وہ بہت کم حرکت کرتا ہے .** سانپوں کے پہاڑ میں ابھی دو کٹہرے بنوا دیے گئے تھے ، جن میں بڑی بڑی چیتیں یعنی اژدہے بند تھے . (۱۸۸۷ ، جان عالم ، ۳۲) . اژدہا یا چیت (چھوٹا اژدہا) . . . تینوں براعظموں کے گرم حصوں میں پایا جاتا ہے . (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۴۴) . [س : چتر चित्र] .

چیت (۲) (ی مع) امذ . **چت ، دل** (شبد ساگر) . [رک : چت] .

ـــ آچاونا محاورہ (قدیم) . **قطع تعلق کرنا .**

اب دنیا تھیں چیت اچاؤ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ : ۲ ، ۶۸)) .

ـــ دھرنا محاورہ (قدیم) . **دل لگانا ، توجہ دینا .**

اب نان یاران فکر کرو مرتیں اوپر چیت دھرو

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ : ۲ ، ۵۶)) .

چیت (۳) (ی مع) . چیتنا (۱) (رک) سے مشتق ، مرکبات میں مستعمل (جامع اللغات) .

ـــ مکوڑے کاڑھنا محاورہ . **بدخط لکھنا ، بدنویسی کرنا ، نہایت برا لکھنا** (جامع اللغات) .

چیت (۱) (ی مج) امذ . **۱. ذکر اذکار ، یاد ، خبرداری ، ادراک ، ہوش ؛ چوکسی ، احتیاط ؛ خیال ، دھیان ، سوچ .**

جان دار میں سارا ہے پس و پیش اسی کا
ہے چیت ہر اک شے میں کم و بیش اسی کا

(۱۸۹۴ ، فروغ ہستی ، ۷۷) . **۲. (ٹھگی) بھڑکا ہوا مسافر جو ٹھگوں کی خبر پانے سے چوکنا ہو جائے** (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۸۸) . [س : چیت चेतन] .

ـــ جاگنا ف مر . **ہوش میں آنا ، ہوشیار ہونا ، ہوش و حواس سنبھالنا ، دل میں سوچنا** (جامع اللغات) .

ـــ کرنا ف مر . **یاد رکھنا ، دھیان رکھنا ، کسی بات کا خیال رکھنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چیت (۲) (ی مج) کلمۂ تنبیہ . **ہوشیار ، خبردار .**

اٹھ چیت کیوں جنوں ستی خاطر نچنت کی
آئی بہار تجکوں خبر ہے بسنت کی

(۱۷۳۳ ، آبرو (نکات الشعرا ، ۱۳)) .

چیت غافل کہ اب کوئی دم میں بجتا ہے کوچ کا یہاں سو کوس

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۲۱۳) .

چیتا (ی لین) امذ . **دولہا کے شادی کے لباس کے ساتھ حسب توفیق سنہری یا روپہلی کامدار تھیلی جو جامہ اور پٹکے کا جزو ہے .** دولہا نے سلامی کی تھیلی اپنے چیتے کے اندر ڈالی . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۰۲) . [مقامی] .

چیتا (۱) (ی مع) امذ . **۱. ایک درندے کا نام جو شکل و صورت اور خصوصیات میں بلّی اور کتّے سے مشابہ ہوتا ہے کھوپڑی چھوٹی اور گول ٹانگیں پتلی اور لمبی بالوں میں چمک اور چکنا پن مفقود دم بازو کی طرف سرے پر مڑی ہوئی بھورا رنگ اور جسم اور دم پر دھبے طول تقریباً ساڑھے چار فٹ ، قد ڈھائی فٹ یا کچھ زائد ، جسم کے بال جھبرے رفتار میں تیز ترین جانور ہے ، لاط : Felis gubata .**

ہرنیاں بھتر چیتا جیوں مار بکھیرے کافر تیوں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ : ۲ ، ۵۷)) . لاند کا چیتے کے جھانپ بھالے گا . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۳۸) . گردن ہنس کیسی (کی سی) کمر چیتے کیسی (کی سی) . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۲) . دس بیس شیر ، چیتے ، مست جنگلی بھینسے اور ریچھ نمودار ہوتے ہیں . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۲۹) . **۲. اصیل مرغ کا ایک رنگ .** رنگ مرغ اصیل کے یہ ہیں ، لاکھا . . . چیتا . . . دوباز . . . سیاہ . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۹۱) . **۳. ایک مخصوص لکڑی کے چھوٹے چھوٹے اور پتلے ٹکڑے جو دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اس کی عموماً دو قسمیں ہوتی ہیں اسی لیے اس کا مزا تلخ اور شیریں دونوں طرح ہوتا ہے پیڑ اس کا ویران زمینوں میں اگتا ہے ، چترک (رک) کی جڑ .** مرغی کی چربی اور چیتا لکڑی کے تیل ملا کر لیپ کرو . . . جو اندمال کو روکتی ہیں . (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۱۶) . **۴.** رک : چیتلا .

لٹے ہیں ادھر اپنی کساوٹ کو دکھاتے
چیتے ہیں ادھر سہم بری اپنی جتاتے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸٦) . [پ : چتاو चित्तव्रो ؛ س : چترکہ चित्रक] .

ـــ اونٹ (ـــ و مع ، مغ) امذ . **ضرافہ (کیوں کہ یہ اونٹ اور چیتا دونوں سے مشابہ ہوتا ہے)**. ضرافہ . . . اسے بعض وقت چیتا اونٹ (کیمی لوپرڈ) بھی کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۴۸) . [چیتا + ا : اونٹ (رک)] .

ـــ لپک (ـــ فت ل ، پ) امث . **(تیغ زنی) ایک طرح کا داؤ جس میں چیتے کی طرح جست کر کے حریف کو قابو کیا جاتا ہے** . جس وقت حریف چیتا لپک کرے . . . پاؤں اڑا کر ہاتھ باندھے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۸) . [چیتا + ا : لپک ، لپکنا (رک) کا اسم مصدر] .

چیتا (۲) (ی مع) امذ . **تصویر ، نقش ؛ مصوری ، نقاشی** (پلیٹس) . [رک : چیتا (۱)] .

چیتا (۳) (ی مع) امذ . **۱. آرزو ، تمنا ، خواہش ، فکر .**

پلنگوں کا ہے بلکہ چیتا یہی — کمر آبندھاوے ہماری کوئی
(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۲۷) .
کب ہمارے نہ ہوئے ہوش ہرن — تم نے کب غیر کا چیتا نہ کیا
(۱۸٦٦ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ٦۷) . **۲. خیال ؛ منصوبہ .** میرے دل میں چیتا آتا ہے . (۱۷٦۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . اف : آنا ، کرنا ، ہونا . [رک : چیتنا (۲)] .

چیتا (۴) (ی مع) امث . **رک : چتا .** چیتا . . . ہر ہندو اپنے مردے کو جلاتے ہیں . (۱۹۷۳ ، قدیم اردو کی لغت ، ۱۰۳) . [چتا (رک) کا ایک تلفظ] .

چیتا (۵) (ی مع) امذ . **(کمہار) عمیق غار ، بڑا گڈھا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ٦۱) . [مقامی] .

چیتا (۱) (ی مج) امذ . **ذہن ، حافظہ ، یاد ؛ فہم ، عقل ، سمجھ بوجھ ؛ خیال .** میں نہیں جانتی تمہارا کیسا چیتا ہے جو کوئی بات بھی یاد نہیں رہتی . (۱۸۷۵ ، انشائے ہادی النسا ، ۹۷) . ہم نے کچھ کچھ تو یاد بھی کر لئے ، لیکن ابھی تک اچھی طرح چیتے پر نہیں چڑھے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۳) . [رک : چیت + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چیتا (۲) (ی مج) امذ . **گیان دینے والا ؛ جتانے والا ، ہادی ؛ صلاح کار ، مشیر** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [س : چیتک चेतक] .

چیتاؤنی (ی لین) امث . **چیت کے مہینے کا تحفہ .**

چیت آیا چیتاؤنی بھیجی اپنا وچن نبھا
پت جھڑ آئی ، پتر لکھے ، آجیون بہت چلا

(۱۹۷۵ ، میرے خدا میرے دل ، ۴۳) . [رک : چیت + او ، لاحقۂ صفت + نی ، لاحقۂ تانیث] .

چیتاؤنی (ی مج ، و مج) امث . **رک : چتاؤنی .** پھر بھی چیتاؤنی دیتے رہتے ہیں کہ اس بات کا خیال رکھنا کہ تم بہت آگے نہ بڑھ جاؤ . (۱۹۳۱ ، آزاد سماج ، ۷۰) . [چتاؤنی (رک) کا ایک تلفظ] .

چیتر (ی لین ، فت ت) امذ . **رک : چیت** (جامع اللغات) .

چیتر (ی مع ، سک نیز فت ت) امذ . **رک : چتر .** اس کے باپ داد کے بنائے ہوئے چیتر کو آن واحد میں مٹا دیا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۵۹) .

چیتر ادھان (ی لین ، سک ت) امذ . **(کاشت کاری) ادنٰی قسم کا دھان جو چیت یعنی گرمی کے مہینے میں بویا جاتا ہے ، قب : انجیا** (ا پ و ، ٦ : ۱۰) . [ا : چیتر (رک) + دھان (رک)] .

چیتری (ی لین ، سک ت) امذ . **چیت کے مہینے میں چاندنی رات ، بدر کی رات** (جامع اللغات) . [س : چتری चैत्री] .

چیتڑ (ی مع ، فت ت) امذ . **رک : چوتڑ** (جامع اللغات) . [چوتڑ (رک) کا مقامی تلفظ] .

ـــ ٹیکنا ف مر . **بیٹھنا ، چوتڑ زمین پر لگانا ؛ آرام کرنا** (جامع اللغات) .

چیتل (ی مع ، فت ت) . (الف) امذ . **۱. بارہ سنگھے کی ایک قسم رنگ بھورا یا زرد اور جسم پر چھوٹے چھوٹے سفید گل ، بارہ سنگھے کی دوسری انواع کی نسبت چھوٹا ، قد ایک گز سے زائد نہیں ہوتا . لاط :** Cerous Axis Felis Gubata

نہ چیتا اچت یا کلائے منے
نہ چیتل نچیت کوندل وائے منے

(۱۵٦۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۸) . فصل دوم سو حقائق نہری ، ہور بھینساں ، ہور گدیاں ، ہور ہرناں ، ہور خرگوش ، ہور چیتل . . . یعنی چار پائے حلال پیدا کیا . (۱٦۹۷ ، پنج گنج ، ۳۰۰) .

بجز زیر تیغ اس کے پائے نہ اور
ہرن پاڑھے چیتل چکارے نے ٹھور

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۱) چیتل ، چکارے ، شیر ، بھیڑیے اپنی اپنی آرام گاہ کے طالب ہیں . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۲) . رات کے آٹھ بجتے ہی جگہ جگہ پر سانبھر اور چیتل منہ اونچا کر کے . . . آ جاتے ہیں . (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۵) . **۲. ایک طرح کے سانپ کا نام جو ایک گز لمبا ، آدمی کی کلائی کے برابر موٹا ، سیاہ سیاہ گول چتیاں اس کے جسم پر ہوتی ہیں اور اس کے پھن نہیں ہوتا .** چیتل کو قسم اژدہا میں سے سمجھتے ہیں ، اپنی ہے جانور کو دم سے کھینچکر . . . مار ڈالتا ہے .

(۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۳۷) . ۳. (i) **ایک سکہ جو اسلامی عہد میں رائج رہا ، دام کا پچیسواں حصہ .** دو سال میں اون کو ایک پیسا اور چیتل تنخواہ میں نہیں دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۵۵) . کسی کی جرأت نہ ہو سکتی تھی کہ مقررہ قیمت سے ایک چیتل زیادہ . . طلب کرے . (۱۹۷۳ ، مساوات ، کراچی ، ۱۰ مئی ، ۳) (ii) **ایک پیمانہ جو اکبری عہد میں رائج تھا .** تین چیتل کا ایک من ہوتا ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲ اگست ، ۶) . (ب) صف . **چتیوں والے جانور ، چیتا .** چیتل ، یعنی چتیوں والا ہرن بہت خوبصورت جانور ہے . (۱۹۳۲ ، جغرافیہ عالم ، ۲ : ۱۰۷) . [س : چیترلہ चित्रलः ، پ : چتلہ चित्तली] .

چیتلا (ی مع ، سک ت) امذ . **کبوتروں کی ایک نسل کا نام جس پر چتیاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں .** ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے . . . تابڑے ، چیتلے . . . شیرازی گولے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۲) . [ا : چیتل + ا : ا : لاحقۂ نسبت] .

چیتن (ی مج ، فت ت) . (الف) صف . **زندہ ، باشعور ، جیتا جاگتا ؛ حساس ؛ ہشیار .** گرو جی نے دیکھ کر کہا کہ بچہ اس لڑکے کا کیا مرا ہے؟ یہ تو جیوے ہے . . . گروجی کا یہ کہنا تھا کہ لڑکا بالکل چیتن ہو بیٹھا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۶۵) . (ب) امذ . **عقل ، ادراک ، شعور تعقل ؛ مقبولیت ؛ احتیاط ؛ ہوشیاری ، خبر داری ؛ روح ، نفس .** باتھپاتوں وغیرہ جڑ پدارتھ بغیر چیتن کی سہایتا کے کوئی کام نہیں کر سکتے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۹۳) . [س : چیتن चेतन] .

— کرنا ف م ؛ محاورہ . **ہوشیار کرنا ، بیدار کرنا ، جگانا ، متنبہ کرنا ، خبردار کرنا ، سمجھانا ، ہوش میں لانا** (جامع اللغات) .

— ناتھ امذ (قدیم) . **روح یا سمجھ رکھنے والا** (قدیم اردو کی لغت) . [چیتن + س : ناتھ = مالک] .

— ہار/ہارا صف مذ (قدیم) . **دیکھنے والا ، ہوشیار ؛ جگانے والا .**

وہ تج میں چیتن ہارا کرتا سب سنگارا

(۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۰) .

چیتن ہارا دیکھ اتیت دونوں میں ہے نیک محیط

(۱۶۳۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۲۰)) . [چیتن + ا : ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت] .

— ہونا ف م ؛ محاورہ . **ہوشیار ہونا ، بیدار ہونا ، جاگنا ؛ سمجھ آنا ، ہوش میں آنا ، خبردار ہونا ، متنبہ** (جامع اللغات) .

چیتنا (۱) (ی مع ، سک ت) ف م . ۱. **چتیاں ڈالنا ، زیور یا برتن پر آہنی قلم کی نوک سے گود کر نقش و نگار بنانا ؛ تصویر کھینچنا ؛ رنگنا .** چیتنا ، نقش کردن . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۲۲۶) .

دل کو چیتا مرے ناخن کے خراشوں سے تمام

بہتر اس دشت جنوں سے نہ چتیرا دیکھا

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳) . بدن کو اکثر رنگوں سے چیتا کرتے تھے اور خوراک اپنی سمندر کی مچھلی اور صحرائی جانوروں کے شکار پر رکھتے تھے . (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۳۳) . ۲. **کاغذ کو خوب لیپنا ، بہت سا لکھ کر کاغذ سیاہ کردینا ، کاغذ بھرنا ، لتھیڑنا** (فرہنگ آصفیہ) . [پ : چت (اے) ؛ चित्त (इ) ؛ س : چترت चित्रयति] .

چیتنا (۲) (ی مع ، سک ت) ف م . **سوچنا ، خواہش کرنا ، چاہنا .**

دل ہے بیاو خاطر اندیشہ چیتنا

سہمان وضیف راتو بدانی کہ پاپنا

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۲۷) . دشمنوں کے چیتے ہوئے افسوس کہ میرزا نصیرالدین حیدر نہ جیتے ہوئے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲۷) .

بھلا اس کو سمجھتے ہو تمہارا جو برا چیتے

برا تم جانتے ہو جو کہے تم سے بھلی اچھی

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۳۷) . [رک : چنتنا] .

چیتنا (ی مج ، فت نیز سک ت) امث . **شعور ، سمجھ ، فہم ، عقل ، دانائی ؛ روح .**

چیت جا ٹک کھول دے آنکھیں ذرا

پانچ دن باقی ہیں ان کو مت گنوا

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۸) . [س : چیتنا चेतना] .

چیتنا (ی مج ، سک ت) (الف) ف ل . ۱. **سمجھ جانا ، ہوشیار ہوجانا ، چونک جانا ، ہوش میں آنا ؛ جاگنا ، بیدار ہو جانا .**

بلند آواز سے گھڑیال کہتی ہے کہ اے غافل

گھٹی یہ بھی گھڑی تجھ عمر سے اب تک نہیں چیتا

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی (مخزن نکات ، ۳۷)) .

صبح پیری شام ہونے آئی میر

تو نہ چیتا یاں بہت دن کم رہا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸) .

قہر لائیں گے یہ طالع جو ذرا بھی چیتے

اے فلک خواب سے ان کو نہ جگانا ہرگز

(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۸۲) .

وہاں سب کی قسمت جگانے کا تو ہی

یہاں کس کی تقدیر چیتی نہیں ہے

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۱۸۶) .

اتنے میں سردار صاحب بھی آگئے ، کوسیلا چیت گئی ، اور ان سے بھی آغا صاحب کا تعارف ہو گیا . (۱۹۳۰ ، مس عنبریں ، ۹) . ۲. **جلنا ، سوزاں ہونا .** او گھو نسلا چیت اٹھیا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . (ب) ف م . ۱. **فرض کر لینا ، خیال کر لینا .**

بے حوصلہ چیت ہے کدھر تو کر حوصلہ پر مرے نظر تو

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۵۹) . عورت کے رشتے دار صرف

اس لحاظ سے مہر زیادہ مقرر کرتے ہیں کہ زندگی میں تو یہ نہ ادا کرے گا، مرنے کے بعد اس کے ترکہ سے لیں گے، تو وہ مرنا چیت لیتے ہیں اور پھر مرنے کے بعد ترکہ اس کے مہر میں جاتا ہے۔ (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۲۶۳). ۲. **ارادہ کرنا**. آخر کو دل میں چیت لی. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [س : چیتی(تِ) चेतय (ति) ا : چیت (۲) (رک) + ا : نا، لاحقۂ مصدر].

چِتْواڑا (ی لین، سک ت) امذ. **چیت (رک) کا موسم یا زمانہ** (پلیٹس). [ا : چیت (۱) + ا : واڑا، لاحقۂ ظرف].

چیتہ (ی مع، فت ت) امذ. **رک : چیتا**. جانور شکار کنندہ است کہ ہندوی چیتہ گویند. (۱۳۳۳، زفان گویا (اردو، کراچی، جولائی ۱۹۶۷ء، ۱۱۶)). چیتہ و روباہ واود بلاؤ. (۱۶۲۷ء، تورک جہانگیری ۱۸۳). چیتہ جنگل میں تین طرح سے زندگی بسر کرتا ہے. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۷۵).

— خانہ (— فت ن) امذ. **وہ آہنی پنجرہ یا جنگلا جس میں چیتے رکھے جائیں**. اور (خدمت) داروغگی آہو خانہ و چیتہ خانہ .. محلدار خان کو تفویض ہوئی. (؟ ، طلسم ہند، ۱۵۵). [رک : چیتہ، چیتا + خانہ (رک)].

چیتی (ی لین) امث. **چیت کے مہینے کی فصل، موسم بہار کی فصل** (نوراللغات ؛ پلیٹس). [ا : چیت (۱) + ا : ی، لاحقۂ نسبت].

چیتیا (ی لین، سک ت) امذ. **عبادت گاہ ؛ مندر**. ہر چیتیا میں سامنے کا حصہ مستطیل، پیچھے کا حصہ جہاں استوپ یا ڈاگوبا ہوتا مدور ہے. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند (ترجمہ)، ۲۰۵). [س : چیتیا चैत्य ؛ مقامی].

چِیتیا (ی لین، کس ت) امذ. **لمبے بینگن کو چیتیا کہتے ہیں اور گول کو مارو، اور مارو کو عمدہ جانتے ہیں** (خزائن الادویہ، ۲ : ۵۰۲). [مقامی].

چیتے یار بنانا محاورہ. **دم دلاسا دے کر دوست بنا لینا**. وہ روپے کو کچھ سمجھتے تو ہیں نہیں، مگر ہم نے چیتے یار بنایا ہے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۹۹).

چیتھرا (ی مع، سک تھ) امذ. **رک : چیتھڑا**.

وہ بدنصیب کہاں جائے رخت سرمائی
کہ جس کے پاس نہیں چیتھرا ردا کے لیے
(۱۹۰۳، مجموعہ نظم بے نظیر، ۱۳۱).

چیتھڑ (ی مع، فت تھ) امذ. **رک : چتھڑا**. ذرا دیوی جی کے چیتھڑ اور سامان سے بچ کر نکلیے گا. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۳).

چیتھڑا (ی مع، سک تھ) امذ (قدیم) : ~ چیتھرا. ۱. **رک : چتھڑا**. چیتھڑا دو رسالہ پارچۂ جامہ کہ از کہنگی آویزاں باشد. (۱۷۵۱، نوادرالالفاظ، ۲۲۵). اسے گرم کپڑا دیا تو عجز سے بولی نہیں مجھے کوئی سستا سا چیتھڑا یا ٹاٹ دے دو. (۱۹۸۰، دجلہ، ۳۳۷). ۲. (مجازاً) **کمزور یا حقیر شخص**. تم جیسے چار چیتھڑے بھی مقابلے پر آ جائیں تو ہم دم بھر میں دھجیاں اڑا دیں. (۱۹۳۷، خان صاحب، ۲۳). [ا : چتھڑا (رک) کا ایک تلفظ].

چیتھڑوں سے بیزار ہونا محاورہ. **پریشان و دل برداشتہ ہونا**. ذرا ذرا سی بات پر غصہ، ادنیٰ ادنیٰ امر پر گھرکی، جھڑکی، چیتھڑوں سے بیزار، جان سے عاری. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۲۵۶).

چیتھڑے (ی مع، سک تھ) امذ. **چیتھڑا (رک) کی جمع (تراکیب و محاورات میں مستعمل)**. ہمارا فاقہ پلاؤ سے، اور چیتھڑے کمخواب سے بہتر ہیں. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۱۲۹).

— اڑانا محاورہ. **چیتھڑے اڑنا (رک) کا متعدی**.

دیوانہ ہوں نہ اتریں ہیں مرگ بیڑیاں
ڈر ہے کہ چیتھڑے نہ اڑائیں کفن کے پاؤں
(؟، موزوں (شاگرد اسیر) (سراپا سخن، ۳۵۳)).

— اڑنا محاورہ. **پارہ پارہ ہونا، قلع قمع ہونا**.

بلبلوں کے اور تیرے چیتھڑے اوڑ جائیں گے
جب چلے گا قہقہہ مینا کا چھرا فاختہ
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۸۶). روسی ترقی و تہذیب کے چیتھڑے اڑ رہے تھے. (۱۹۱۷، مسیح اور مسیحیت، ۲۹۸).

— بکھیرنا محاورہ. ۱. **پارہ پارہ کرنا، دھجیاں اڑانا، قلع قمع کرنا**. ان کی چالوں کے چیتھڑے بکھیر کر نہ رکھ دوں تو میرا نام شمیمہ نہیں. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۵ : ۲۱). ۲. **لتے لینا، آڑے ہاتھوں لینا، درست کرنا** (مخزن المحاورات، ۳۲۸).

— پہننا محاورہ. **رک : چیتھڑے لگنا** (مخزن المحاورات، ۳۰۳).

— چھڑانا محاورہ. **پیچھا چھڑانا، جان بچانا، چھٹکارا حاصل کرنا**. بھلا اتنے ایڈیٹروں کی معنوی اور صوری خوبیوں پر کون تبصرہ کرسکتا ہے، کوئی کچھ کہے تو چیتھڑے چھڑانے مشکل ہو جائیں. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳ : ۵).

— لگانا محاورہ. **پھٹے پرانے کپڑے پہننا**. اب تو چیتھڑے لگانے کی نوبت آ گئی ہے خیر خدا رزاق ہے. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۱۴).

ـــ لگنا محاورہ. ۱. پھٹے پرانے کپڑے پہننا. قبائیں ندارد تھیں، برہنہ پا تھے اور تن کو چیتھڑے لگے تھے. (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس، ۲۲۶). ۲. نہایت غریب ہو جانا (مخزن المحاورات).

ـــ لینا محاورہ. رک: چیتھڑے بکھیرنا (مخزن المحاورات).

چِیتھنا (ی مع، سک تھ) ف م. پھاڑنا، دانتوں سے پھاڑنا یا کاٹنا: زخمی کرنا، زخم لگانا: کچلنا: چکنا چور کرنا: چبانا (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ا: چیتھ == س: چھدر छिद्र + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

چیٹ (ی مج) امث: ~ چینٹ. معمولی سا زخم، ہلکی سی خراش.

دیکھی تھی جھلک اک دن جی آج بھی بیکل ہے
جو گھاؤ نہ بن جائے یہ چیٹ نہیں ایسی

(۱۹۳۸، مرلی بانسری، ۱۶۹). [س: چتر चित्र: ا: چٹ (رک) کا ایک تلفظ].

چیٹک (۱) (ی مج، فت ٹ) امث. شوق، دُھن، لگن: خیال، فکر.

ہم آئے کہ تم منہ چھپا کر چلے
ندیدے کو چیٹک دلا کر چلے

(۱۷۹۸، میر سوز، د (ق)، ۳۲۸).

میرا ہی سا ہو حال تمہارا بھی ناصحون
چیٹک تمہیں بھی عشق کی ہو کر لگی ہوئی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۱۱). ذکور و اناث اور عامی و عالم اس کی چیٹک سے خالی نہ تھے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۲۹۷). اف: لگانا، لگنا، ہونا. [غالباً س: چنت + کا चिन्त + का].

ـــ لانا محاورہ. شوق پیدا کرنا، کسی کام پر اُکسانا، لگن ابھارنا، پھسلانا، دل لگانا. بونچھ چیٹک لاتے لاتے پھاندے میں بھاتے بھاتے پھسلاتے دیدار کے شہر لگن لائے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۷۳).

اک آن نہیں کل پڑتی ہے ہر آن کی چیٹک لانے میں
نہ داخل جوڑکی کھانے میں نہ شامل ناز اٹھانے میں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۳۹).

چیٹک (۲) (ی مج، فت ٹ) (الف). حیرت انگیز کارنامہ، معجزہ، جادو، دھوکا، فریب (پلیٹس). (ب) صف. نادر، انوکھی، سحر کار. ایک ناری تھی اچھی طبیعت ہور چیٹک صورت کی. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [س: چتر + کا चित्र + का].

چیٹک (۳) (ی مج، فت ٹ) امث. مشقت، محنت، سرگرمی، مستعدی، مہارت (پلیٹس). [س: چیشٹ + کا चेष्ट + का].

چِیٹی (ی مع) امث. رک: چیونٹی. حضرت سلیمان نے اس چیٹی کو بلا کر اپنے دست مبارک میں لیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیاء، ۱: ۶۳۱). جب منشیہ کو ساتوک گیان ہو جاتا ہے تب وہ برہما سے لے کر چیٹی تک میں ایک ہی ابناشی پر ماتما کو دیکھنے لگتا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۳۵۵). [ا: چیونٹی (رک) کی تخفیف].

چِیٹھی (ی مع) امث. رک: چٹھی (پلیٹس). [ا: چٹھی (رک) کا ایک تلفظ].

چِیچا (ی مع) امذ. گوشت کا اُبھرا ہوا ٹکڑا جو عورت کی فرج کے دونوں ہاکھوں کے بیچ میں ہوتا ہے، ٹنا.

پہلے دیا دھتورا یعنی دکھا کے چیچا
شکرے کو جیسے ہوئی یہ کیا ہنر کیا ہے

(۱۷۶۱، زٹلی، د، ۳۸).

عادت پڑی ہوئی ہے طبیعت ہے ثانوی
مٹ جاتی ہے بھڑک، رہے چیچا اگر کھلا

(۱۹۳۸، عریاں، ک، ۷). [س: چوچہ चचिः].

چی چاں امث. بے سری آواز، شور و غُل. کیا یہ موسیقی ہے کہ آپ آئے دن چند بے سرے لڑکے اور لڑکیاں سامنے لے آئیں اور ان سے چی چاں کروا کر یہ ثابت کردیں کہ عیب کرنے کے لیے بھی ہم میں ہنر موجود ہیں. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۲۹ دسمبر، ۲۰). [حکایت الصوت].

چِیچڑ (۱) (ی مع، فت چ) امث. رک: چیچڑی. اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے چوہوں پر پسو، انسان پر جوئیں اور چوپایوں پر چیچڑ. (۱۹۶۳، حشرات الارض اور وھیل، ۳۰).

ـــ مکھی (ـــ فت م، شد کھ) امث. ایک طرح کی مکھی جو انسان، بلی، کتے، چوہے، چمگادڑ، گلہری اور پرندوں کو چمٹتی ہے عام مکھیوں کی طرح ان کے پر نہیں ہوتے، جسم پر سخت خول ہوتا ہے اور نوکیلے کانٹے موجود ہوتے ہیں، اس کے منہ میں تھوتھنی ہوتی ہے جس سے یہ سوراخ کرتی ہے (ماخوذ: حشرات الارض اور وھیل، ۱۹۵). [چیچڑ + مکھی (رک)].

چِیچڑ (۲) (ی مع، فت چ) امث. رک: چھچھڑا (پلیٹس).

چِیچڑی (ی مع، سک چ) امث. جوں کی شکل سے ملتا ہوا، قدرے لمبا کیڑا جو کتے، گائے، بھینس، بھیڑ، دنبے کے مختلف حصوں میں نہایت سختی سے چمٹا رہتا ہے اور ان کا خون چوستا ہے، قب: چچڑی مع تحتی الفاظ. اس کے بدن میں چیچڑیاں لگی ہوتی ہیں. (۱۸۶۴، اردو کی پہلی کتاب، آزاد، ۲: ۱۵). مینڈک کا خون یا اونٹ کا خون یا کتے کی چیچڑی کا پانی لگادیں. (۱۹۳۶، ترجمہ شرح اسباب، ۲: ۵۳). [رک: چچڑی].

چیچڑیوں کا بخار امذ. یہ مرض مرغیوں میں چیچڑیوں جوؤں اور سرخ جوؤں کی بدولت پھیلتا ہے (گھریلو انسائیکلو پیڈیا، ۱۲۸).

چیچک (ی مج، فت چ) امث. (طب) ایک بیماری جس میں چھوٹے بڑے دانے یا پھنسیاں تمام بدن اور کبھی بعض دوسرے مقام پر نکلتی ہیں، اس کے ساتھ عموماً درد سر اور بخار اور درد کمر ہوتا ہے، یہ دانے ابتدا میں سرخ اور پکنے پر سفیدی مائل ہوجاتے ہیں اور ان میں پیپ پڑجاتی ہے، چدری، سیتلا.

داغ چیچک نہ اس افراط سے تھے مکھڑے پر
کن نے گاڑی ہیں نگاہیں تیرے رخسار کے بیچ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۳م). دیہات میں تو عموماً موسم اچھا ہوتا ہے، یہاں مرض چیچک کی وجہ سے لوگ بہت پریشان ہیں. (۱۹۳۳، اقبال نامہ، ۱: ۲۷۵). [ف > ت: چیچک].

— اور رنڈی (کسبی) نکل کر رہتی ہیں/نکلے بغیر نہیں رہتی کہاوت. چیچک ضرور نکلتی ہے اور کسبی ضرور اغوا ہوتی ہے؛ بازاری عورت اگر نکاح کر بھی لے تب بھی اس کا اعتبار نہیں ایک نہ ایک دن گھر سے نکل جائے گی. مثل مشہور ہے کہ چیچک اور رنڈی نکلے بغیر نہیں رہتی. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۳۲).

— رو (— و مج) صف. جس کے منھ پر چیچک کے نشان ہوں. بادشاہ چیچک رو و ضعیف العقل بست سالہ ڈرپوک بہت تھا. (۱۸۰۶، سنین اسلام، ۲: ۲۱۳). قاضی ہاشم صاحب آئے احمد آباد کے رہنے والے تھے چیچک رو تھے اور جسم دوہرا تو نہیں تھا کہو کڑھا ضرور تھا. (۱۹۶۸، عزیز احمد، گریز، ۱۹۸). [چیچک + ف: رو (رک)].

— زدہ (— فت ز، د) صف. جسے چیچک ہوجائے (جامع اللغات). [چیچک + ف: زدہ، زدن = مارنا].

— کی کھپلی (— فت کھ، سک پ) امث. چیچک کے دانوں کا کھرنڈ. زمانہ قدیم میں چینی چیچک کی کھپلی کو بھگو کر اس کا مادہ صحت مند انسان کے جسم پر خراش لگا کر رگڑتے تھے تاکہ اس پر بیماری کا ہلکا سا حملہ ہوکر جسم میں مدافعت پیدا ہوجائے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۰).

— گھر (— فت گھ) امذ. وہ شفاخانہ جس میں چیچک کے علاج کا انتظام ہو یا جہاں چیچک کے مریض داخل کیے جاتے ہیں. جب بس کوٹ سے مسجد خالی ہوئی تو دریا گنج کی چھاؤنی کی چیچک گھر بنی. (۱۹۰۶، مخزن، دسمبر، ۲۵). [چیچک + گھر (رک)].

— متصلہ کس صف (— ضم م، شدت بفت، کس ص، فت ل) امث. کانفلوانٹ یا چیچک متصلہ شدید قسم ہے اس میں دانے پاس پاس اور آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں، بڑی چیچک (ماخوذ: کلیات علم طب، ۲: ۲۸۲). [چیچک + رک: متصلہ = ملی ہوئی].

— منفصلہ کس صف (— ضم م، سک ن، فت ف، کس ص، فت ل) امث. اسمال پاکس یعنی چیچک منفصلہ اس قسم میں دانے متفرق اور کم ہوتے ہیں اور علامات خفیف ہوتی ہیں، خسرہ (کلیات علم طب، ۲: ۲۸۲). [چیچک + رک: منفصلہ = جدا].

چیچو چیچ گلیریاں، دو تیریاں دو میریاں فقرہ. بچوں کا ایک کھیل جس میں لکیریں کھینچ کر دیوار یا زمین پر اپنا اپنا حصہ بنا لیتے ہیں. اچھن میں ہم ... چیچو چیچ گلیریاں دو تیریاں دو میریاں کا دلچسپ کھیل کھیلتے تھے اور دیواروں پر کوئلے سے ان گنت لکیریں کھینچتے تھے. (۱۹۷۵، تلخ، ترش اور شیریں، ۱۵).

چیخ (ی مج) امث. ۱. زور دار آواز جو رنج و غم درد و کرب یا خوف وغیرہ کی حالت میں نکلے زور دار آواز، چلاہٹ.

پھر ایسی چیخ دی جان وہ زری سی یتیم
کہ گونجا پیر فلک تب سے کر کبھاتا ہے

(۱۸۳۲، کربل کتھا، ۲۸۳). رنڈیاں چیخ مار کر بھاگیں جو سوتی تھیں وہ بھی جاگیں. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۶).

نکلی اک خوف و غم میں ڈوبی ہوئی چیخ
اٹھے جو فریب زندگی کے پردے

(۱۹۳۷، سنبل و سلاسل، ۲۱۸). اف: مارنا، نکالنا، نکلنا.
۲. پرندوں کا بچہ جس کے اڑنے کے پر نہ نکلے ہوں (نوراللغات). [س: چیت کار चीत्कार].

— اٹھنا ف مر؛ محاورہ. ۱. چلا پڑنا، شور کرنا.

ان کی محفل میں خدا جانے ہمیں کیا ہوگیا
بیٹھے وہ چپکے مگر ہم بے تامل چیخ اٹھے

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۲۹). ۲. جھلا جانا، مشتعل ہو جانا.

اس چیخ اوٹھا حشر بھی دوزخ سے جب اوس کو
میرے دل سوزاں کے برابر سے نکالا

(۱۸۷۹، دیوان عیش (آغا جان دہلوی)، ۶۳). سامری ہوتا تو چیخ اٹھتا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۳۱).

ہوئے کچھ اس قدر خاموش دیوار
کہ چیخ اٹھے جناب پانیر تک

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۳۶). جب دروزی ترکی بہ ترکی جواب دینے لگے تو وہ چیخ اٹھے مارونی فرقہ کے عیسائیوں نے مسلمانوں کو خوب قتل کیا اور لوٹا. (۱۹۶۰، کل کندہ، جعفری، ۱۲۷).

— (و) پکار (— (و مج)، ضم پ) امث. ۱. بلند پر جوش آوازیں، ہاو ہو، شور و غوغا. مسافروں کی گڑ بڑ، قلیوں کی چیخ پکار ... سے کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳: ۶۲). ۲. کسی امر پر توجہ دلانے کے لیے مسلسل آواز اٹھانے کا عمل. سرسید کی چیخ و پکار نے اپنے مخالفوں میں بھی وہ اسپرٹ پیدا کردی جس پر قومی ترقی کا دار و مدار ہے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۹۱). اف: پڑنا، کرنا، ہونا. [چیخ + (وعطف) + ۱. پکار (رک)].

پیش کردہ

ـــ چاخ امث . رک : چیخ (و) پکار . جب اس چیخ چاخ اور گالی گلوچ اور کوسم کاٹنے کو بہت دیر ہوگئی تو آخر میرزا عابد حسین کی بیوی کو بولنا پڑا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۰۱) . نو مشقوں کے شعروں پر چیخ چاخ یا طنز آمیز شعر پڑھنے کی کسی کو جرأت نہ ہوتی تھی . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۱) . [چیخ + ا : چاخ (تابع)] .

ـــ مار صف مذ . **بگلے کی طرح کا ایک آبی پرندہ جس کی گردن بہت اونچی ہوتی ہے اور جب بولتا ہے تو یوں لگتا ہے جیسے چیخ مار رہا ہے .** بطخ ، ہنس ، راج ہنس اور چیخ مار آبی مرغ ہیں . (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۷) . [چیخ + ا : مار ، مارنا (رک)] .

ـــ مچانا ف م . **شور کرنا ، ہنگامہ برپا کرنا ، گھر سر پر اٹھانا .**

جب مچائی ہے اس نے چمن میں چیخ
دیکھ اس کو ہوگیا ہے ہر ایک گل کا رنگ فق

(۱۸۲۴ ، مصحفی (فرہنگ آصفیہ)) .

چیخم چاخ (ی مع ، فت خ) امث . **رک : چیخ پکار (معنی نمبر ۱) .** ایک چیخم چاخ مچادی سارا محل سر پر اٹھا لیا . (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۷) . اف : مچانا ، مچنا .

ـــ دھاڑ/دھاڑ امث . **شور ، ہنگامہ ، رولا ، غل غپاڑہ .** انسان کے رویے پر کس قدر اثر پڑتا ہے ذرا سا غصہ آئے ہی ، (ایڈرے نالن) Adrenalin خون میں گردش کرنے لگتی ہے اس سے پٹھے اکڑتے ہیں بھی جوش دلا کر چیخم دھاڑ اور مار کٹائی کراتی ہے . (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۸۱) . [چیخ + دھاڑ ، دھاڑنا (رک) سے] .

چیخنا (ی مع ، سک خ) ف ل . **بلند آواز سے پکارنا ، شور و غل کرنا ، واویلا کرنا .**

میں ترے صدقے گئی اے مری پیاری مت چیخ
مت جگا نیند بھرے لوگوں کو واری مت چیخ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳) . یہاں اتنی خاموشی کیوں ہے میں نے چیختے ہوئے پھر پوچھا ؟ (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۵۹) . [ا : چیخ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

ـــ چلانا ف م . **رک : چیخنا .** روتیں پیٹتیں چلاتیں ، حواس باختہ گرتی پڑتی کوٹھے سے نیچے آئیں . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۶) . ان کے ساتھ . . . نازی کتے غل کرتے بھونکتے چیختے چلاتے یا غوں غوں کرتے بھی ہیں . (۱۹۱۵ ، ہماری دنیا ، ۵۱) .

چید (ی مج) امذ (قدیم) . **اعتقاد ، عقیدت .**

کہ جوں ایک شہزادہ دھو دل کے شک
کیا خدمت یک سانپ کی چید رک

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۳) . [مقامی] .

چیدہ (ی مع ، فت د) صف . **منتخب ، چھانٹا ہوا ؛ چنا ہوا ، عمدہ ، پسندیدہ .**

تو محبت بخدا منتخب عالم ہے
شعر دیوان میں نہیں ہے جو تیرے چیدہ نہیں

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۳۰) .

سارے مضمون ہیں اے سحر چیدہ
کون سا شعر انتخاب نہیں

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۲۵۷) . شہر کے چیدہ رؤسا بھی التزاماً آیا کرتے تھے . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۳) . [ف : چیدہ ، چیدن = چننا (رک) سے] .

ـــ چیدہ (ـــ ی مع ، فت د) (الف) صف . **اچھے اچھے ، عمدہ عمدہ ، منتخب ، خاص خاص .**

ذوق سخن ہوا ہے اب تو بہت ہمیں بھی
لکھ لیں گے میر جی کے کچھ شعر چیدہ چیدہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۸۸) . ان چیدہ چیدہ تعلقات کو تفصیل کے ساتھ متمیز کرنا اور ان پر بحث کرنا مفید معلوم ہوتا تھا . (۱۹۲۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۲۰۸) . (ب) م ف . **کہیں کہیں سے ، جستہ جستہ .**

خدا کی بات خدا جانے کوئی کیا جانے
پڑھا ہے میں نے بھی قرآن چیدہ چیدہ سہی

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۸۵) . [چیدہ + چیدہ (رک)] .

چیر (۱) (ی مع) امث . **۱. دھجی ، لیر ، کترن .**

درد سوں ہو سنے کے سار بیلی بندی نیلم کے رنگ کی چیر نیلی

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸۷) . اگر مریض گھر سے فاصلے پر ہو تو دس بارہ سیدھے بانس کے بدون کو کپڑے یا گھاس کے کاڑیوں میں لپیٹ کر . . . دو تین جیبی رومال یا کپڑے کے چیریوں یا ایک پٹی سے باندھیں . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۱۳) . **۲. کپڑا ، لباس ، دوپٹا .**

جھیں چنری پر تکٹ تاریاں کا کر آئے انگن
چیر کنارے کے تئیں اثبر کماں لیا یا ہسنت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۰) .

درو بدی کا سردربار لگا کھینچنے چیر
مبتلا آفت تازہ میں ہوئی وہ دلگیر

(۱۹۳۶ ، حرف ناتمام ، ۶۵) . **۳. گھر جو گھاس اور بولے وغیرہ سے بنایا جائے ، چھپر .**

سوجا یک جنگل میں پڑیا باٹ چھوڑ
دیکھیا بانس یک چیر بندی بجوڑ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۱) . **۴. درخت کی چھال ، درخت کی چھال کا لباس** (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت) . [س : چیر चीर] .

چیر (۲) (ی مع) امث . **۱. شگاف ، زخم ، درز .** اس کا گنا سی او . ایل ۶۴ کے مقابلہ میں کم موٹا اور اس میں اکثر درازیں (چیر) پڑ جاتی ہیں . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم مارچ ، ۳) . ۲. (بانک بنوٹ) حریف کے سینے یا پیٹ پر چھری کی نوک کی

ضرب جو یار ہو جائے۔ سر وہی نکالوں، اور ایک چیر میں کافر کو مثل خیار تر دوبارہ کردوں ۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۶۲) ۔ ۳. (کشتی) ایک داؤ، حریف جب پشت پر ہو تو اپنے داہنے ہاتھ سے حریف کا داہنا ہاتھ اور بائیں ہاتھ سے بایاں ہاتھ یا انگلیاں چیرتے ہوئے نکل جانا (ماخوذ : رموز فن کشتی ، ۱ : ۱۲۳) ۔ ۴. حریف کی رانوں کے درمیان پیشاب گاہ کے مقام پر تلوار کی کاٹ جو کھینچ کر ناف تک پہنچادی جائے (اپ و ، ۸ : ۵۲) ۔ ۵. کسی چیز کو درمیان سے کاٹ کر بنائے ہوئے حصے ۔ ہڈی کی کھال ... کو بالکل درمیان سے چیر کر دو پھانکیں یا چیر کر لو ۔ (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۱۳۵) ۔ [ا : چیر ، چیرنا (رک) سے اسم مصدر] ۔

— آنا ف مر ۔ شگاف آنا، زخم آنا (پتنگ کی ڈور سے) (جامع اللغات) ۔

— پھاڑ امث ۔ چیرنے پھاڑنے کا عمل ، جراحی کا عمل ، آپریشن ۔ ظاہر ہے کہ پہلی آیت میں سینہ کی چیر پھاڑ کا کہیں ذکر نہیں ہے ۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۲۲) ۔ انہوں نے انہیں معلوم کیوں کہا کر یا ڈر کر چیر پھاڑ سے کنارہ کیا ۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲) ۔ وہ کہتے ہیں کہ انگریز اور امریکن ڈاکٹر محض بوچر ہیں ان کو چیر پھاڑ کے سوا کچھ نہیں آتا ۔ (۱۹۲۰ ، بزم فرنگ ، ۱۳۸) ۔ [چیر + ا : پھاڑ ، پھاڑنا (رک) سے] ۔

— جانا ف مر ۔ زخم آجانا ، پھٹ جانا ، شق ہو جانا ۔

اگر پیچھے ستی دامن گیا چیر
تو یوسف کی نہیں کچھ ہے کی تقصیر

(۱۸۹۷ ، عشق نامہ ، ۱۲۵) ۔

— چیر کرنا ف مر ؛ محاورہ ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔

پلک تیر ، ابرو کماں بے نظیر   عشاقاں کے سینے کرے چیر چیر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۸) ۔

— دو ضربہ (— و مع ، فت ض ، سک ر ، فت ب) امث : بنوٹ کے ایک داؤ کا نام ۔ بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی ... چیر دو ضربہ ... ان کے سوا کچھ اور ہاتھ بھی نامی و گرامی ہیں ۔ (۱۸۴۳ ، عقل و شعور ، ۴۴۸) ۔ [چیر + دو (رک) + ضرب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] ۔

— ڈالنا ف مر ۔ ۱. کاٹنا ، پھاڑ دینا ۔ آنکڑے کو اس بیٹھے ہوئے آدمی کے منہ میں ڈال کر ایک طرف کا کل پھڑا پشت تک چیر ڈالتا ہے ۔ (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۴۴) ۔ ۲. شگاف کرنا ۔ جب دستہ آر پار نکل جائے تو اسی سرے کے درمیان آری سے چیر ڈال کر کسی لوہے یا لکڑی کی پھال ٹھونک دیں اور بڑھے ہوئے حصے کو آری سے کاٹ دیں ۔ (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۵۳) ۔

— کر اینٹ رکھ دینا محاورہ ۔ (بازاری) بہت ایذا دینا (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۷۰) ۔

— گھر (— فت گھ) امذ ۔ چیر پھاڑ کرنے کی جگہ؛ مردہ خانہ؛ اسپتال کا وہ حصہ جس میں پوسٹ مارٹم کیا جاتا ہے ۔ علی اکبر کانسٹبل ... نعش مقتولہ کے ہمراہ چیر گھر پر گیا تھا ۔ (۱۹۰۸ ، عیاروں کا عیار ، ۸۱) ۔ [چیر + ا : گھر (رک)] ۔

چیر (۳) (ی مع) امث ~ چیل ، چیڑ ۔ ایک درخت جو پہاڑوں میں ہوتا ہے جس کا پھل چلغوزہ ہے ، صنوبر ، لاط : Pinus Excelsa , Pinus Gerardina , Pinus Longifolia (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [رک : چیڑ] ۔

چیر (۴) (ی مع) حف ۔ رک : چیرہ (تراکیب میں بطور جزو اول مستعمل) ۔

— دست (— فت د ، سک س) صف ۔ رک : چیرہ دست ۔ مزید براں ... اہل روم پر چیر دست اور قوی شوکت ہونا ... اہل شام کو ... گرویدہ کر چکا تھا ۔ (۱۹۰۵ ، خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۵۵) ۔ [چیر ، چیرہ (رک) + دست (رک)] ۔

چیر (۵) (ی مع) امث ۔ ریشمی ململ ۔ چیر دہلوی (ریشمی ململ) فی تھان ۱۶ تنکہ ۔ (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۸۸) ۔ [س : چیر चीर] ۔

چیئر (کس چ ، فت ی) امث ۔ خصوصی شعبۂ علم جو کسی مقتدر کے نام پر قائم ہو ۔ یونیورسٹی کے شعبۂ عمومی میں ڈاکٹر محمود حسین کے نام کی چیر قائم ہوگی ۔ (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۱۳) ۔ [انگ : Chair : چیر] ۔

چیرا (ی مع) امذ ۔ ۱. شگاف ، نشتر کا شگاف ، آپریشن ۔ یہاں ناسور کو پھر چیرا لگا ۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۳۴) ۔ اسسٹنٹ سرجن سے چیرا لگوایا ۔ (۱۹۳۰ ، خطوط محمد علی جوہر ، ۲۷۳) ۔ اف : دینا، لگانا، لگنا ۔ ۲. بکارت ، دوشیزگی (فرہنگ آصفیہ) ۔ ۳. (کھیل) چوپڑ کے ہر حصے کے بیچ کے خانے اور سرے کے خانے میں چلیپے کی شکل بنی ہوتی ہے ، جس پر گوٹ پٹتی نہیں جاتی ، اس خانے کو اصطلاحاً چیرا کہا جاتا ہے (اپ و ، ۸ : ۱۵۶) ۔ ۴. (پیمائش میں) کھیت کی مثلثی تقسیم در تقسیم ؛ ستون وغیرہ جو اس تقسیم کے نشان کے طور پر لگائے جائیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [ا : چیر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] ۔

— اتارنا محاورہ ؛ ف مر ۔ (بازاری) ازالۂ بکارت کرنا ، بکارت توڑنا ، بے عزت کرنا ، آبرو لینا ، عزت لینا (فرہنگ آصفیہ) ۔

— اترنا محاورہ ۔ چیرا اتارنا (رک) کا لازم (جامع اللغات) ۔

— بند (— فت ب ، سک ن) صف ۔ دوشیزہ ، باکرہ ، کنواری ، انچھوڑ (فرہنگ آصفیہ) ۔ [چیرا + بند (رک)] ۔

— توڑنا محاورہ ۔ رک : چیرا اتارنا (نور اللغات) ۔

— **ٹوٹنا** محاورہ . چیرا توڑنا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

— **والی** صف مث . رک : چیرا بند (پلیٹس) .

چیرا (۲) (ی مع) امذ ؛ ~ چیرہ . ۱. **ایک طرح کی رنگین یا منقش پگڑی .**

اے شوخ ترے سر پہ عجب چیرہ زری ہے
اور جامہ دو دامی کا بسایا اگری ہے
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۷) .
بنا میرا جب چیرا باندھے جمدھر کے واری گئی
اری اے ماں ، بنرے کے واری گئی اری اے ماں
(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۵۶) . ۲. **(پارچہ بافی) مارواڑی ہندوؤں کی پگڑیوں کے لیے تیار کیا ہوا کپڑا جو عموماً سرخ رنگ کا ہوتا ہے .**

چیرا میں تیس گز کا باندھوں گا سرخ ہی باندھنوں کا پرلوں گا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۶) .
گئے بہتوں کے سر لڑکوں نے جو یہ باندھنوں باندھے
شہید اک میں نہیں ان باندھنوں کے سرخ چیروں کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۳) .
نہیں لٹ بنا سرخ چیرا بندھا ہے
یہ جلاد خوں سر چڑھا ہے کسی کا
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۶) . [س : چیر + کہ : चीर + क] .

— **اتارنا** ف مر ؛ محاورہ . رک : **پگڑی اتارنا .**
بال گوندھے ہیں تو چیرا مت اتار
خوب نہیں لگتے کسی کو زینہار
(۱۷۳۳ ، آبرو (اردو ، جنوری ، ۱۹۳۰ ، ۱۳۷)) .

— **بدلنا** محاورہ . رک : **پگڑی بدلنا .**
تصور کیجئے گر اوس زری دستار والے کا
عجب کیا آفتاب حشر سیں چیرا بدل سکئے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۷۰) .

— **بند** (— فت ب ، سک ن) صف مذ . **چیرا (پگڑی) باندھنے والا ، دستار بند ؛ طبیب ، حکیم** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [چیرا + ف : بند (رک)] .

چیرا (ی مج) امذ . **ملازم ، خادم ، غلام ؛ چیلا .**
ہم کہیں چیرے ہیں جی کوں وار پھیرے ہیں
ہر طرح سیں تیرے ہیں اور ترے کہاویں گے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۰۶) . جو آدمی اس حکیم کے ملنے کی آرزو کر کے آتا وہ چیرا اس کی شکل لکھ کر افلاطوں کے پاس لے جاتا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷۷) . [چیلا (رک) کا ایک تلفظ] .

چیراپھاڑی (ی مع) امث . **چیرنے اور پھاڑنے کا عمل ؛ کاغذ یا کپڑے کو پرزے پرزے کرنا** (وضع اصطلاحات ، ۲۳۰) . [رک : چیرا + ا : پھاڑ ، پھاڑنا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چیرائی (ی مج) امث . **غلامی ؛ شاگردی ، چیلا ہونا** (پلیٹس) . [رک : چیرا (ی مج) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چیربوٹہ (ی مع ، و مع ، فت ٹ) امذ . **ایک ہندوستانی دوا ہے اور وہ ایک تخم ہے کہ سخت اور ریٹھے کے برابر ہوتا ہے** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۰) . [مقامی] .

چیرت (ی مع ، فت ر) امث . **لباس .**
ازل تیج ابد میں نپایا ہو کل بہوت تیج نہایت میں چیرت بدل
(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۳) . [چیر (رک) کا مقامی تلفظ] .

چیرٹ (ی لین ، کس ر) امذ . **قدیم زمانے کی چوپہیا گاڑی جس میں نشست پیچھے ہوتی تھی ، رتھ .** پہاڑ کے اوپر بہت دور تک بگھی و چیرٹ برابر اڑے ہوئے جاتے ہیں . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۹۶) . [انگ : Chariot] .

چیرٹی (ی لین ، کس ر) امث . **خیرات .** نئے فیشن والے کہتے ہیں کہ وہ تھے تو بڑے بے وقوف انہیں لازم تھا کہ فوراً جھوٹ موٹ کا چیرٹی فنڈ کھولتے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۰ : ۳) . [انگ : Charity] .

چیرز (کس چ ، فت ی ، سک ر) فقرہ . **کلمۂ تعریف ، حد درجہ خوشی کے موقع پر مستعمل .** ہر طرف سے چیرز کی آوازیں آتی تھیں . (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۶) . جس وقت چندوں اور وظائف کے اعلانوں کی گرم بازاری تھی اس وقت اسٹریچی ہال چیرز سے گونج رہا تھا . (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۱۱۵) . ٹیلی فون پر گفتگو ختم کرنے سے پہلے چیرز ضرور کہتا . (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۲۹) . [انگ : Cheers] .

چیرگی (ی مع ، فت ر) امث . **غلبہ ، طاقت ؛ زبردستی .**
نہیں ہے زبردستی ہور خیرگی کیا زیر دستاں پر توں چیرگی
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۴۴) . فیل گرانبار نے آثار چیرگی دکھائے اور اپنے حریف کو عاجز کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۰) . [رک : چیرہ + گ بدل ہ + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چیرمین (فت مج چ ، ی ، سک ر ، ی مج) امذ . **صدر محکمہ ، میر مجلس ، کسی ادارے کا سربراہ ، تنظیمی ڈھانچے یا اس کے شعبے کا صدر .** تم نے ابھی ابھی اپنے جناب چیرمین کی زبانی سنا . . . کہ کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہندوستان کا ملک یورپ کے ملک سے پیچھے رہ جائے . (۱۸۹۴ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۱) . جناب چیرمین ! اس معزز ایوان میں جو مسئلہ زیر بحث ہے وہ کسی ایک جماعت یا کسی ایک گروہ سے تعلق نہیں رکھتا . (۱۹۷۵ ، انداز بیان ، ۵۸۶) جب ملک تقسیم ہوا تو واجبات اور اثاثوں کی کمیٹی کے چیرمین ممتاز حسن صاحب مقرر ہوئے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۸) . [انگ : Chairman] .

ــ شپ (ـــ کس ش) امث . **صدارت ، سربراہی .** مندرجہ بالا ۳۳ صاحبان عدلیہ فوقیہ کی چیرمین شپ میں انٹرویوز کے نمبر دے کر اپنی رائے کا اظہار کریں گے . (۱۹۷۳ ، آسان اسلامی آئین ، ۹۱) . [انگ : Chairman ship] .

چیرن/چیرنی (ی مع ، فت ر/سک ر) امث . **(معماری) سطح میں باریک گہری لکیر بنانے کا نوک دار آہنی قلم** (اپ و ، ۲ : ۳۷) . [ا : چیر (رک) + ا : ن لاحقۂ آلہ/ی ، لاحقۂ آلہ تانیث] .

چیرنا (۱) (ی مع ، سک ر) ف م . **۱. پھاڑنا ، ٹکڑے کرنا ، شگاف دینا ، شق کرنا ؛ کھولنا .**

که جب جارمہ کا توں سرور ہوا
سو تب سانپ کوں چیر حیدر ہوا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۸) .

یوں پیر سو خدا ہوا خدا سو پیر
توں بیچ دوئی کوں سٹ دے چیر

(۱۷۶۳ ، چھ سرباز ، ورق ، ۶۵) .

عاشق کے ساتھ کینہ قاصد نہ تھا تو پھر کیوں
اس نے چھری سے میرے خط کا لفافہ چیرا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۷) .

اس عظلم وسیم سے ہما ہی نکلا
دل بندے کا چیرا تو خدا ہی نکلا

(۱۹۳۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۹۳) . **۲. چرانا (مال وغیرہ کے ساتھ) .** اوے یارو ذرا اور مال چیرا جائے تو لطف ہو . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۲۹) . **۳. پیرنا ، پانی کاٹنا .** کوئی شہر کی پیرائی سیکھتا ہے ، کوئی ملاحی چیرتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد (فرہنگ اثر)) .

سمندر کو نہ چیرو کے خدا کا نام اگر لے کر
یقیں مانو کہ ساحل تک سفینہ بھی نہ آئے گا

(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۱۹۸) . [س : چیری (ت) चीरयति] .

ــ پھاڑنا ف س . رک : **چیرنا معنی نمبر ۱ .** درندوں نے انھیں چیر پھاڑ فنا کر دیا . (۱۸۸۷ ، سخن دان فارس ، ۲ : ۱۰۲) . درندے سے مراد ایسا جانور ہے جو چیرنے پھاڑنے والا ہو . (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۹۱) .

چیرنا (۲) (ی مع ، سک ر) امذ . **۱. (معماری) استرکاری میں ابھرے ہوئے پھول بوٹوں کو صاف کرنے اور کور کنارا جمانے اور تھپکنے کا تھاپی کی وضع کا چھوٹا اوزار** (اپ و ، ۱ : ۱۲۳) . **۲. (خراطی) بیلن یا پائے کے کسی حصے میں گہرائی کھرادنے کے چھوٹے بڑے دھاردار آہنی اوزار** (اپ و ، ۱ : ۱۷۳) . [ا : چیرہ چیرنا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ آلہ] .

چیرنی (ی مع ، سک ر) امث . **۱. (سنگ تراشی) ستون کی کرسی کے حصے میں مٹکی اور بیٹھک کے درمیان کا گہرا کٹاؤ جو** مٹکی کو بیٹھک سے جدا کر کے دکھاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۹۱) . **۲. خراطی) کھرادی پائے کا کھرادا ہوا گہراؤ جو دو قسم کی بناوٹوں کے درمیان ہو** (اپ و ، ۱ : ۱۷۳) . [ا : چیر ، چیرنا (رک) + نی ، لاحقۂ آلہ و کیفیت] .

چیرو (ی مع ، و مع) امذ . **سرخ رنگ کا کچا سوت جو ولایت سے آتا ہے** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [مقامی] .

چیروا (ی مع ، ضم نیز سک ر) امذ . رک : **چیرا (ی مع)** (پلیٹس) .

چیروان (ی مع ، سک ر) صف . **تیز ، چیرنے والی .** ایسی چیروان نادر پارہ دھرتا ہے کہ اوس کا پارہ رکھا کچا نیمچہ ولایتی کا کام کرتا ہے . (۱۸۳۵ ، پالی گلاٹ ، ۹۷) . اس ہیبت ناک شکل سے کہ ناک کان کٹے ہوئے . . . خون کی بھبک آتی ہوئی تیغہ چیروان پارہ کا کاندھے پر رکھا ہوا شلنگیں لگا رہا ہے . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱۸۱) . [ا : چیر ، چیرنا (رک) + وان ، لاحقۂ صفت] .

چیرو (تو) چار بگھارو (تو) پانچ فقرہ : روزمرہ . **۱. (عور) موٹی تازی بھدی بسل عورت کے لیے بولا جاتا ہے .** اے بیچاری بڑی نازک لہر ہیں ، چڑیا کی جیب مانڈے کا بھبھولا کہا کر جیتی ہیں ہاں تمھاری طرح تھوڑی ہوں ، چیرو تو چار بگھارو تو پانچ . (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۱۰۶) . **۲. تیز ، چالاک (عورت) .** آج کل جیسی چالاک چیرو چار بگھارو پانچ لڑکی نہیں ، دای دبائی اور سیدھی سادھی آھی . (۱۹۳۱ ، نوحۂ زندگی ، ۲۵۰) .

چیرون (ی مع ، و مج) امث . **چیرا (رک) کی تانیث .** ہزار افسوس ایسی مہاسندر کو راجہ کی بیٹی کی چیرون بناؤں . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۷۷) . [چیر ، چیرا (رک) کی تخفیف + ون ، لاحقۂ صفت] .

چیرہ (۱) (ی مع ، فت ر) صف . **دلیر ؛ غالب ، فتح مند ؛ سرکش ، منھ زور ؛ زورآور .**

بد اندیش یوں مجھ پر چیرہ ہوا منجے روز روشن ہی تیرہ ہوا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۸۱) . متکلمین کی ان غلطیوں نے چیرہ کر دیا ہے اور وہ لوگ سمجھتے ہیں کہ جو کچھ یہ متکلمین کہتے ہیں وہی مسلمانوں کا مذہب ہے . (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۰۷) . [ف] .

ــ چنگ (ـــ فت چ ، غنہ) صف . رک : **چیرہ دست .**

یہ کہتے تھے کی بار ہا میں نے چنگ
ہوا ہوں دلیروں پہ میں چیرہ چنگ

(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۲۹) . [چیرہ + چنگ (رک)] .

— دست (— فت د ، سک س) صف . **غالب ، فتح مند ، زور آور ، زبردست ؛ ماہر ؛ چابک دست .**

پکڑ لیا یا دشمن جو تھا چیرہ دست
جو اس تھے ہوتا تھا ہن کوں شکست

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۹۲) .

وہ چیرے تھے سب پر پڑا چیرہ دست
تو د پشت سے آئے لگے اوس کو دست

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۷۸) .

گیا شاہ توراں جو کھا کر شکست
دلیران ایران ہوئے چیرہ دست

(۱۸۱۰ ، شاہ نامہ ، منشی ، ۳۸۲) .

اتنا تو کھل گیا ، کہ قوی ہے جوان ہے
گیا سب سے چیرہ دست بھی پہلوان ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۸) . [چیرہ + دست (رک)] .

— دستی (— فت د ، سک س) امث . **۱. غلبہ ، طاقت ، برتری .**

دکھائے چیرہ دستی آہ بالا دست گر اپنی
تو مارے ہاتھ دامان قبائے چرخ اطلس میں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۷) . ان کی چیرہ دستیاں ہمارے ماحول میں قابل التفات بھی نہیں ہوتیں . (۱۹۸۳ ، نذر حمید احمد خاں ، ۱۰۳) . **۲. زبردستی ، ظلم ؛ سرکشی .**

بہادر سوں گر چیرہ دستی کیا   ہمایوں سوں جیوں شیر مستی کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۹) .

یو ہے کون جو چیرہ دستی کیا
گولی میں او باگاں سوں مستی کیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۷۴) . مہمان نے کہا کیا سب ایک ہی طرح کی چیرہ دستی کرتے ہیں . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۱۰) . جو... چیرہ دستیوں کے خلاف آواز بلند کر سکتے تھے وہ مارے جا چکے تھے . (۱۹۸۲ ، آج کا اردو ادب ، ۱۶) . [چیرہ + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چیرہ (۲) (ی مع ، فت ر) امذ . **رک : چیرا (۱) .** ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ چیرہ دیئے بغیر عقل داڑھ کا نکلنا ناممکن ہے . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۲۵) .

چیرہ (۳) (ی مع ، فت ر) امذ . **رک : چیرا (۲) .** دیگر چیرہ ، کمر بند ابریشم باف . (۱۶۱۷ ، تزوک جہانگیری ، ۱۹۰) .

ہے بہت جھل جھلاٹ تجھ رخ پر
مجھ کو اس چیرۂ زری کی قسم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۵) . بجواڑہ بھی ایک پرانا قصبہ ہے ... سفید چیرہ بنگا سنہری آنچل دار وہاں کا ہند میں مشہور ہے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۵) . سنتے ہیں کہ آپ کا لباس زرد ہے اور چیرۂ زعفرانی سر پر باندھ کے آتے ہیں یہ رنگ بھی چوکھا رہے گا . (۱۹۱۵ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۱۸) .

— پرم نرم کسی اشا (— فت پ ، ر ، ن ، سک ر) امذ . **اکبری عہد کا ایک اونی کپڑا .** چیرہ پرم نرم : آئین شال پشمینہ . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۷۸) . [چیرہ + پرم نرم (مقامی)] .

— پوش (— و مج) صف . **پگڑی باندھنے والا ، قب : چیرا بند .** ان میں سے ایک اردلی کا اور دوسرا چیرا پوشوں کا مہاراجہ صاحب کی اردلی خاص میں ہیں . (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۱۹۱) . [ا : چیرہ + پوش (رک)] .

چیری (۱) (ی مج) امث . **خادمہ ، کنیز ، لونڈی .**

وڑی کھلبلی سندریاں رانیاں   تل اوپر ہو یاں داسریاں چیریاں

(۱۴۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۵) .

نہ بھاوے منجے بھوپن بھور کچ
میں تیری ہوں چیری منجے آپ راب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳) .

چیری ہیں اس کی ارسی رمبھا و رادھکا
پر بھو نے پھر بنائی نہیں ویسی دوسری

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۰) .

سب کے سب گھڑ گنجیاں ساری کی ساری ڈھیریاں
دیکھ لیں بس ہم نے رانی جی تمہاری چیریاں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۲) .

پاتوں دھلن کو چیری لوں گی   تو خصم چڑھن کو گھوڑا

(۱۹۹۴ ، نور مشرق ، ۱۳۴) . [چیر : چیرا = چیلا کی تخفیف + ی ، لاحقۂ تانیث] .

— سب کے پانو دھووے آپنے دھوتی لجاوے کہاوت . **دوسروں کی مدد کرتا ہے اپنے رشتے داروں کی نہیں کرتا (جامع اللغات).**

چیری (۲) (ی مج) امث . **۱. آلو بالو ، شاہ دانہ .** چیری کے دو دانوں والے پھل کی طرح جو بظاہر باہم دگر علیحدہ نظر آتے ہیں مگر دراصل انھیں فصل میں وصل کا لطف حاصل ہے . (۱۸۶۱ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۲۷۱) . بعض لوگوں نے اپنے باغیچوں میں چیری کے درخت اور یاسمین اور بنفشہ کے پودے اگائے تھے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۳۳) . **۲. ایک طرح کی سرخ شراب .**

دیو چیری برانڈی تاتی کو   ستو قولی وہ ہے نواب آدم

(۱۸۳۵ ، مجموعۂ رنگین (ق) ، ۲۷) . [انگ : Cherry] .

چیرے (ی مع) امذ ؛ ج . چیرا (رک) **کی جمع یا مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل .**

— بند (— فت ب ، سک ن) صف . **دوشیزہ ، باکرہ ؛ حکیم ، طبیب ، معالج** (جامع اللغات) . [چیرے + بند (رک)] .

— والا امذ . **پگڑی باندھنے والا ؛ طبیب یا حکیم کا خطاب جس کو چیرا پہن کر شاہی دربار میں جانے کی اجازت ہوتی تھی .**

مجھے کہہ کا کر بڑی چیرے والے
کہ وقت سیر نافرسان پہنچا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۶) .
بن ڈاڑھی کے جیا اچھی نہیں ہوئے کی میں
چیرے والے نے عبث نسخہ لکھا کس واسطے
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۶۳)) . حکیم کا نام لو تو چیرے والا اور دھوبن کا نام لو تو اجلی کہو . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۵) . چیرے والا یعنی حکیم طبیب . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۱) .

— والی صف مث . دوشیزہ ، باکرہ (جامع اللغات) .

چیرِیو (کس چ ، فت ی ، سک ر ، و مع) فقرہ . **کلمۂ تحسین ، خوشی کے موقع پر مستعمل .** سب نے چیریو ، کہہ کہہ کے گلاس منہ کو لگائے اور پھر سب زور زور سے گانے لگے . (۱۹۳۳ ، شعلے ، ۱۲۸) . [انگ : Cheer =] .

چِیڑ/چِیڑھ (۱) (ی مع) امذ ؛ ~ چیر ، چیل . **ایک درخت جو ستر فٹ اور کبھی اس سے بھی زیادہ بلند ہوتا ہے ، تنا لمبا اور سیدھا ، پتے قدرے چوڑے ، لمبے ، نازک بغیر کنگروں کے نو سے بارہ انچ لمبے ہوتے ہیں جو دو تین برس تک نہیں گرتے اس کی لکڑی عمارت سامان آرائش اور صندوق وغیرہ بنانے میں کام آتی ہے ، دیودار ، صنوبر ہندی .** چیڑ ، عمارتی لکڑی کا نام ، چیڑھ . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۱) .
بھیڑیوں کے غول پھرتے ہیں بنوں میں چیڑ کے
تا کہ جو مل جائے وہاں آوارۂ دشت بلا
(۱۸۷۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲۷) . چیڑ کی لکڑی کتب خانہ کی الماریوں کے لیے سب سے زیادہ موزوں ہے . (۱۹۶۱ ، انتظام کتب خانہ ، ۲۳) . چیڑھ ، دیودار ، سرو اور موز پنکھی اس گروہ کی مشہور مثالیں ہیں . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۹۹) . [س : چیڑا चीडा ؛ کشمیر चीर] .

چِیڑ (۲) (ی مع) صف . **سخت ، کڑا ؛ بد قسمت ، منحوس .** پت و قویس بھی تن دھرتے ہیں ، جیسے چیڑ ناپاک دیوانگی کے یہ جیتا اس تن سوں شہوت ، حرص ہوا خس کا مورچا اس کی صحبت سب اسی آزار ہوتا ہے . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۵) . [مقامی] .

چِیڑ (۳) (ی مع) امذ . **ایک قسم کا دیسی لوہا ؛ (جفت سازی) جوتے کے لیے چمڑا صاف کرنے کا عمل** (شبد ساگر) . **اف :** کرنا . [مقامی] .

چِیڑا (ی مع) امذ . **رک : چیرا = چیلا** (پلیٹس) .

چِیڑنا (ی مع ، سک ڑ) ف م . **رک : چیرنا .** گھوڑے کو اس کی طرف چیڑا . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۵۳) .

چیڑی (ی مع) امث . **رک : چیری = لونڈی** (پلیٹس) .

چیڑے کھنہ والا (ی مع ، ضم ک ، سک ھ ، فت ن) صف مذ . **ایسا شخص جو گلیوں میں پھر کر پرانا زر تار لباس وغیرہ خریدے** (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۲۲۲) .

چیڑھ (ی مع) امث . **بالوں کی چکناہٹ** (سندھی نامہ ، ۲۳۳) . [چیڑھنا (رک) کا اسم مصدر] .

چیڑھنا (ی مع ، سک ڑ ھ) ف م . **(جفت سازی) چپکانا ، لئی سے پنوں اور تلی کو وصل کرنا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۳) . [مقامی] .

چیز (۱) (ی مع) امث . **۱. شے ، جنس ، سامان .** جو کوئی خدا کوں ہوجتے سو لوکاں کوں ای چیزاں کا جزو کہہ سکتا ہے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۸۰) .
کہ جو چیز دنیے یہہ جس کوں کریم
نہیں اوسیں کہوین (کذا) ہیں حضرت رحیم
(۱۶۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۹۸) .
دوکانوں میں پڑے ہیں بوند دو جب
کہ اون میں حق نے دو چیزاں کئے تب
(۱۸۳۰ ، نورنامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۲۵) . ڈرائینگ روم میں بھونپو والا آلہ فونو گراف مع قوالیوں نعتوں تھیٹر کی چیزوں اور غزلوں کے ریکارڈوں کے انبار کے موجود تھا . (۱۹۶۷ ، سالنامہ نقوش ، لاہور ، جنوری ، ۶۳) . **۲. زیور ، جواہر ، گہنا پاتا .** کیا خدا نہ کرے بیچ ڈالنے کی نیت ہے . . . چیز صندوقچے نہ پڑی رہی مہاجن کے پاس رکھی رہی . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۳۳) . **۳. گیت ؛ راگ ، ٹھمری ؛ ٹپہ ؛ غزل .** استاد کو تو یہاں تہ کر رکھئے کوئی چلتی پھرتی چیز کہئے کہ ہم بھی حظ اٹھائیں . . . کوئی ٹھمری ، ٹپہ کہئے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۱) . سکھیاں ایک صف میں کھڑی ہو کر نانک کی تصنیف کی ہوئی کوئی چیز گائیں . (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۹۰) . **اف :** چھیڑنا ، گانا . **۴. امانت ، دھروڑ** (نوراللغات) . **۵. حقیقت ، وقعت ؛ رونق .**
سب چیز اس چھا ہے نے ہے کیا نور اندھارا خیر و شر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۵) .
نہال قامت تو چیز ہوئے گا اک چیز
یہ باں دماغ کہاں ، اتنی باغبانی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵) . دیکھیں تو سہی تم ہو کیا چیز ؟ جس شخص کی یہ راہ نہ ہو وہ حکمت میں کوئی چیز نہیں . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۳) . **۶. مٹھائی ، شیرنی (جو بچوں کو دی جائے) .** اجی حضرت ہمیں تو بھوک لگی ہے ، چیز دو . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۲) . **۷. (بڑی کے ساتھ) قرآن شریف .**

جب بڑی چیز کہیں گی تو قرآن شریف سے مراد ہو گی . (۱۹۲۶ ، نور اللغات ، ۲ : ۵۷۶) . **۸. دوست ، ہم جنس ، ساتھی ، رفیق .** آپ تو ہماری چیز ہیں ، ہم سے بچکر کہاں چلے تھے . (۱۸۹۲ ، سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۱۹) . **۹. (طبیعیات) مادہ** (ہلیش) . [ف] .

ــ بست (ــ فت ب ، سک س) امث . **اسباب ، اثاثہ ، سامان .**

کچھ چرائی ہم نے تیری چیز بست
کیا بگاڑا تیرا کیا لُھالا میاں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۱) . یورپ میں انسانوں کو محض چیز بست کی سی . . . جو حیثیت حاصل تھی عیسائیت کی آمد سے اس میں اگر کوئی تبدیلی ہوئی تو وہ صرف کلیسائی منصب داری کے دائرے کے اندر ہوئی . (۱۹۷۲ ، روح اسلام ، ۲۰۷) . [چیز + ا : بست (رک)] .

ــ بسط (ــ فت ب ، سک س) امث . **رک : چیز بست .** لو یہ بیس روپے ہیں لو ، اور جا کر اپنی شادی کی چیز بسط خرید لاؤ . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۵۳) . [چیز + بسط ، بست (رک) کا ایک روپ] .

ــ دیگر کس صف (ــ ی مع ، فت گ) صف . **مختلف ، اور بات ؛ الگ بات .** کل تو کوئی اس تنہ کا خواہاں نہ تھا اور ہاتھ لگانا تو چیز دیگر آنکھ اٹھا کر بھی کوئی نہ دیکھتا تھا . (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۹۳) . [چیز + دیگر (رک)] .

ــ کرنا محاورہ . **با وقعت کرنا ، بارور کرنا ؛ ٹھکانے لگانا .** ریاضت ہماری مشقت ہماری چیز کریں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸) .

ممبروں کے کام میں اخلاص دے یا رب مدام
ان کی ہمت کو بڑھا دے ان کی محنت چیز کر

(۱۹۰۹ ، گلزار بادشاہ ، ۱۲۹) .

ــ میں چیز (ــ ی مج ، ی مع) م ف . **ہر شے میں سے .** چیز میں چیز اور بست میں بست پیسہ دھیلا ادھی دمڑی روٹی ٹکڑا بھلے اللہ کے نام دے دے گی . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳) .

ــ نہ راکھو اپنی اور چوروں گالی دو کہاوت . **رک : چیز نہ رکھے الخ .** چیز نہ راکھو اپنی اور چوروں گالی دو ، اس پر کوٹھری نہ چھوڑنا ، چیز نکلوائی ہوئی اپنے سامنے اٹھوائی اور قفل لگوا دیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۹) .

ــ نہ رکھے آپنی (ــ اپنی) (اور) چوروں گالی دے کہاوت . **جو شخص اپنی چیز کو سینت سنبھال کر نہ رکھے اور دوسروں پر الزام لگائے اس کی نسبت کہتے ہیں** (نجم الامثال ، ۱۹۳ ؛ گنجینہ اقوال و امثال ، ۱۰۲) .

ــ ہونا محاورہ . **چیز کرنا (رک) کا لازم .**

کہا بادشاہ بعد ازاں اے عزیز
مشقت تو میری ہوئی کچھ نہ چیز

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۸) . اگر . . پبلک نے اس کو قدر دانی کی نظر سے دیکھا اور لطف اوٹھایا تو ہماری محنت و مشقت چیز ہو گئی . (۱۹۰۶ ، حیات ماہ لقا ، ۲) .

چیز (۲) (ی مع) امذ . **رک : پنیز .** چیز پنیر کو کہتے ہیں گو تحریر میں پنیر رائج لیکن زبانوں پر زیادہ تر چیز ہی رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۶) . [انگ : Cheese] .

چیزی (ی مع) امث . **رک : چیز معنی نمبر ۶ .**

چیزی جب اماں نے دکھائی جب جا کر سامان میں آئی

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۲۶۸) . [مقامی ؛ رک : ا : ی ، چیز + لاحقۂ تصغیر] .

چیزے (ی مع) م ف . **تھوڑا سا ، ذرا سا ، کسی قدر ؛ قدرے .** ایک برس کا خراج چھوڑ دوں اور دو برس کا حاصل لوں تو تیرے حق میں کیسا ہے؟ کہا پہلی حالت سے البتہ چیزے رفاہیت ہے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۵۰) . اس میں ڈرامائی عنصر بھی ہوتا ہے جو شعریت و غنائیت میں جذب ہو کر اسے چیزے منفرد اور دلکش بنا دیتا ہے . (۱۹۷۶ ، چٹان ، لاہور ، ۲۶ جنوری ، ۱۷) . [ف : چیز (رک) + ے ، لاحقۂ تنکیر] .

ــ بچیزے (ــ فت ب ، ی مع) م ف . **تھوڑا بہت ، کسی قدر .** عجیب مرغزار دیکھا جس کی صفت کا زبان کو یارا نہیں مگر چیزے بچیزے کہنے سے چارہ نہیں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۰۰) . [چیزے + ف : ب ، بہ (حرف جار) + چیزے] .

چیس (ی مع) امث . **۱. ٹیس ، تپک .** چیس اور ٹیسیں اس غضب کی تھیں کہ ایک چیخ آسمان تھی اور ایک زمین . (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۱۳۵) . **۲. جھٹکا ، سنسناہٹ ، جھنجھناہٹ .** اگر کانڈ کٹر مادۂ برقی سے زیادہ بھرا جاوے تو اس سے صرف چنگاری پیدا نہ ہو گی بلکہ ایک چیس اعضا میں معلوم ہو گی . (۱۸۷۲ ، علم طبیعیات ، ۲ : ۶۱) . [ٹیس (رک) کا ایک روپ] .

ــ مارنا ف م ؛ محاورہ . **تپکنا ، ٹیس مارنا ، درد ہونا** (جامع اللغات) .

چیسا (ی مع) صف . **۱. (زنانوں کی اصطلاح) اچھا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶) . **۲. (ٹھگی) مال دار مسافر** (اپ و ، ۸ : ۱۸۸) . **۳. (لوطی) خوش وضع مرد ، گبرو جوان** (فرہنگ آصفیہ) . [مقامی] .

چیستا (ی مع ، سک س) امذ . **دل لگی ، ہنسی مذاق ، لطیفہ ، چٹکلا .** اب میاں جرار یا جلاد کا ہجر محبوب میں پتلا حال ہو گیا وہ چیستے جو ہر وقت نوک زبان رہتے تھے بھول گئے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۳ : ۹) . [رک : چیستاں] .

چیستان (ی مع ، سک س) امث . ۱. علامتیں دے کر کسی شے کے نام کے متعلق سوال جس کا جواب دینا مشکل ہو ، پہیلی ، معما . حساب کا جواب نکالنا چیستان اور پہیلی بوجھنے سے کم نہیں ہے . (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۶) . چیستان ایک کلمہ سوالیہ ہے جس میں مطلوب و مقصود اصل شے ہوتی ہے . . . انگریزی میں رڈل ، دکھنی میں مسلا (مسلہ) ، سنسکرت میں پرہلیکا اور ہندی میں پہیلی کہتے ہیں . (۱۹۶۵ ، ہماری پہیلیاں (مقدمہ) ، ۳۳) . ۲. گھما پھرا کر یا خفیہ انداز میں کوئی بات بیان کرنے کا عمل ، چھپا کر بات کہنے کا انداز جو بآسانی سمجھ میں نہ آسکے . حکمائے صنعت نے اکسیر کا ایک طریقہ بتایا ہے اور چیستان کے طور پر اس کی کیفیت بیان کی ہے . (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۳) .

آہ وہ جذب دل کی پہلی نگاہ وہ محبت کی چیستان خموش

(۱۹۳۶ ، طیور آوارہ ، ۵۳) . [ف : چہ + است + آن] .

ـــ گوئی (ـــ و مع) امث . شعر میں پہیلی کہنا ، شاعری کی ایک صنعت جس میں بطور معما بات کہی جاتی ہے . جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے متقدمین میں کہیں اس چیستان گوئی کا سراغ نہیں ملتا . (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۹۹) . [چیستان + ف : گو ، گفتن = کہنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چیستیں (ی مع ، سک س ، ی مج) امث ؛ ج . (بازاری) دل لگیاں ، خوش طبعی کی باتیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷) .

چیسٹر (ی مع ، سک س ، فت ٹ) امذ ؛ ـــ چسٹر . بڑا اور لمبا کوٹ . آج اس نے چیسٹر پہن رکھا تھا . (۱۹۳۸ ، آنندی ، ۱۶۵) . [انگ : چیسٹر فیلڈ Chesterfield کا مخفف] .

چیسٹ نَٹ (ی مع ، سک س ، فت ن) امذ . شاہ بلوط کا درخت اور اس کی لکڑی (لاط : Castanea Satira) . چیسٹ نٹ اور بلوط سے کھلونے بنتے ہیں . (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعہ قدرت ، ۱۳) . [انگ : Chestnut] .

چیسِس (ی مع ، کس س) امث . بس اور موٹر کار وغیرہ کا نچلا حصہ . موٹر کار کتنے حصوں میں منقسم ہے ، جواب (۱) نیچے کا حصہ جسے چیسس کہتے ہیں (۲) اوپر کا حصہ جسے بوڈی کہتے ہیں . (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۲۵) . [انگ : Chassis] .

چیسنا (ی مع ، سک س) ف ل . ٹیس مارنا ، تپکنا ، درد ہونا (پلیٹس) . [ا : چیس (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چیسی (ی مع) امث . رک : چیسس . چیسس گاڑیوں کے ڈھانچے اور خاص طور پر موٹر ، لاری یا ٹرک کے نچلے حصہ کے لئے مستعمل ہے اس لفظ کی بگڑی شکل چیسی بات چیت میں چالو ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۴۷) . [انگ : Chassis] .

چیشْتہ (ی مع ، سک ش ، فت ت) امذ . رک : چیشتا . ذرا اپنا چیشتہ تو دیکھو چقندر جیسی شکل ہے . (۱۹۲۷ ، تراتی اردو ، ۵۸) . [چیشتا (رک) کا ایک تلفظ] .

چیشْتا (ی مع ، سک ش) امث . ۱. (تحقیراً) شکل و صورت ، چہرے کی حالت ، حلیہ . مرزا اناڑی ہیں تو جب ہوتا کہ اس کی چیشتا درست ہوتی . . . تھوڑی گلے پھولے ہوئے ، کہیں سے اونچا کہیں سے نیچا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۳) . ۲. کوشش ، محنت ، تیزی طراری ، پھرتی ، بدن کی چستی ، تلاش ؛ طریقہ ؛ برتاؤ . اس ایندرین کا بکار و چیشتا کر تمہارا سو وہی تن . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۴) . آسن ارندھتی کے سمان ہدیا کرم کرانت دھن چیشتا اور پراکرم اس کا بھی اور گیان اور سب اوجھن ایک سمان تھے . (۱۸۹۰ ، جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱) . اگرچہ دونوں طرح کی آپا سناؤں میں میری اور دوسرے دیوتاؤں کی آپا سناؤں میں برابر چیشتا کرنی پڑتی ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۱۵) . اف : کرنا . [س : چیشٹا चेष्टा] .

ـــ بِگَڑ جانا ف س . صورت دگرگوں ہوجانا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷) .

چِیف (ی مع) حف ؛ امذ . ۱. اعلیٰ ، افضل ، سب سے بڑا ، سربراہ ، برتر .

اودھ میں جو یہ چیف صاحب ہوئے
رعایا کی راحت کے طالب ہوئے

(۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ ، ۳۰) . چیف کسی محکمہ کے افسر ، سردار لیڈر یا رہبر کے لیے اردو میں مروج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۶) . ۲. سردار ، کسی محکمے کا اعلیٰ عہدہ دار . چھاپہ ماروں کا یہ لیڈر جنگ سے پہلے . . . چیف تھا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۵۳) . [انگ : Chief] .

ـــ آف دی اِسٹاف (ـــ کس ا ، سک س) امذ . فوج کا سب سے بڑا افسر ، فوج کا سربراہ . چیف . . . اور اس کے مرکبات جیسے چیف جسٹس ، چیف آف دی اسٹاف ، کمانڈر انچیف وغیرہ بھی آتے ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۶) . [انگ : Chief of the staff] .

ـــ جَج/جَسْٹِس (ـــ فت ج/فت ج ، سک س ، کس ٹ) امذ . صدرالصدور ، اعلیٰ جج ، عدالت عالیہ کا سربراہ . وہ اس کو فیصلہ کے لیے صاحب چیف جسٹس کے پاس بھیج دیگا . (۱۹۲۳ ، ایکٹ معاہدۂ ہند ایکٹ نمبر ۹ ، ۱۸۷۲ء ، ۷) . چیف جسٹس اور سپریم کورٹ کے ججوں سے باضابطہ مواخذہ کرنے کی بھی گنجائش رکھی تھی . (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۳۵۹) . [انگ : Chief Justice] .

— کورٹ (— و مج ، سک ر) امذ . **عدالت عالیہ ، بڑی عدالت**. پچھلے برس دلی کے چند مسلمانوں میں آمین بالجہر پر لاٹھی چلی تھی . . . چیف کورٹ تک مقدمے لڑے . (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۰۷) . یہ ہوسکتا ہے کہ ستمبر کی تعطیلات میں جب چیف کورٹ بند ہو آپ سے ملاقات کے لیے آسکوں . (۱۹۰۹ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۱۱۶) . [انگ : Chief Court] .

چیف (ی مع) امذ . **باورچی ، باورچی خانے کا داروغہ ، شیف** . کھانے پکانے کی چیزیں فرانسیسی چیف (باورچی) کے سپرد ہوئیں . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۷۶) . [انگ : Chef] .

چیک (ی مع) امث . **۱. کیچڑ** (پلیٹس) . **۲. وہ میلی رطوبت جو گیلی چیز کے جلنے سے نکلتی ہے .**

پڑے جس ہرے رکھ پہ ہو آب نار
جلے پات ڈالیاں تی چیک آوے بہار

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۰) . [س : چیکل دن चिक्किकण : ا : کیچ (رک) کا ایک روپ] .

چیک (۱) (ی مج) امذ . **بینک سے روپیہ نکلوانے کا تحریری حکم نامہ ، بینک کی طرف سے جاری کردہ اختیاری سلپ .** چیک وہ بل آف اکسچینج ہے جو کسی خاص مہاجن کے نام لکھا جائے . (۱۹۳۲ ، قانون دستاویزات قابل بیع و شریٰ ، ۱۰) . [انگ : Cheque] .

— بک (— ضم ب) امث . **بینک کا جاری کردہ سادہ چیکوں کا مجموعہ ، سادہ چیکوں کا کتابچہ .** ہمیں بھی اس کلیے سے حرف بہ حرف اتفاق ہے ، بشرطیکہ کتاب سے مراد وہی ہے جو ہم سمجھتے ہیں یعنی چیک بک یا روکڑ بہی . (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۷) . [انگ : Cheque Book] .

— بھنانا محاورہ . **چیک کے ذریعے بینک سے رقم حاصل کرنا ، چیک میں لکھی ہوئی رقم وصول کرنا .** دو پہر کے وقت میں پیرسن روڈ کے الہ باد بینک چیک بھنانے پہنچا . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۶۷) .

— کاٹنا محاورہ . **چیک بک کے ورق پر مطلوبہ رقم لکھ کر دینا .** چیک کاٹنا تو درکنار ان کی بیوی کو چیک بک دیکھنے کا حق حاصل نہیں . (۱۹۶۷ ، اخبار خواتین ، کراچی ، ۹ مئی) .

چیک (۲) (ی مج) امث . **جانچ پڑتال ، چھان بین ، تنقیح ، جائزہ** . احمد بھائی چیک کرنے آئے تو کسی کا بھی کام چالو ہوا ، وہی دکھا دیا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۳۲) . اف : کرانا ، کرنا . [انگ : Check] .

— پوسٹ (— و مج ، سک س) امث . **وہ جگہ یا چوکی جہاں مسافروں اور ان کے سامان کا معائنہ اور جانچ پڑتال ہو .** گاڑی دو چیک پوسٹوں پر رکنے کے بعد پھر صاف شفاف سڑک پر روانہ ہوگئی (۱۹۷۳ ، اردو ڈائجسٹ ، مئی ، ۶۴) . [انگ : Check post] .

چیک (۳) (ی مج) امذ . **چار خانہ کپڑا ، چھوٹے چھوٹے خانوں والا ڈیزائن .** شیروانی اتار کر وہ نہایت عمدہ نیلی چیک ڈیزائن سرج کا سوٹ پہنے ہوئے سامنے آئے . (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۸) . [انگ : Check] .

چیک (۴) (ی مج) امذ . **چتی دار (پرند)** . باشہ و شاہین کھیلہ ، چیک باشہ . . . و شکرہ اس کی چیک . . . جھکڑ - (یہ نام پادشاہ نے چیک لگڑ کا رکھا ہے) سوال چین کو بھی پادشاہ دیکھتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۳۲) . [مقامی] .

چیک (۵) (ی مج) امث . **چیکوسلواکیا کے ملک کی زبان نیز اس سے منسوب شے یا وہاں کا باشندہ .** . . . اطالوی اور چیک بولیوں کے بچے انگریزی اور فرانسیسی سے کہیں بڑھ کر صحیح ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۱۶۳) . [چیک : چیکوسلواکیا (عَلَم) کا مخفف] .

چیکا (ی لین نیز مج) صف . **گاڑھا ، منجمد (دودھ)** . پہلے روز بچے کو تیل پلاؤ ، تو اس کی بلد سے چیکا دودھ جو معدہ میں جمع ہے وہ باسانی نکل جاوے . (۱۹۲۵ ، مجب المواشی ، ۹) . [رک : چِکّا] .

چیکا (ی مج) امذ ؛ ~ جے کا . **بھدا ، بدنما ، داغ دھبا .**

غلاف اس گاؤ پر نوے روپے کا
برا لگتا ہے اس مسند پہ چے کا

(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۷) . [مقامی ؛ چکتا (رک) کا ایک تلفظ] .

چیکاٹ (ی مع) امث . **بیل گاڑیوں کے پہیوں کی آواز** (حکایت الصوت) (سندھی نامہ ، ۲۰۸) . [مقامی] .

چیکٹ (ی مع ، فت ک) . (الف) صف . **چکنا میلا ، سیاہ ، گندا ، جو میل اور چکناہٹ سے سیاہ ہو جائے .** میل سے چیکٹ بقچوں پر معطر بدبوؤں سے بسی ہوئی عورتیں . . . بولتی رہتی ہیں . (۱۹۰۳ ، آبلہ پا ، ۲۰۷) . (ب) امذ . **۱. چراغ کی گاد ، تیل کی گاد ، گندگی ، میل** . اسیروں کو اگر رات کو کام شمع سے پڑے تو اس کے سامنے بھی یہی ڈیوٹ چیکٹ سے بھرا آتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۸۹) . وہ چھ فٹ ڈیڑھ انچ کا ایک دبلا پتلا ادھیڑ عمر کا آدمی . . . جس کی ٹوپی کے کنارے میل سے چیکٹ ہو رہے تھے . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۳۳) . **۲. وہ مٹی جو تیل کے باعث سیاہ اور چکنی ہو جائے** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . (ج) امث . (کاشت کاری) **کالی مٹی کی نرم زمین جو ہل اور بیلوں کے پیروں میں چمٹ جائے ، دلدلی زمین ، چکنی** (اپ و ، ۶ : ۶۰) . [رک : چِکٹ] .

— اُتروائی (— ضم ا ، فت ت ، سک ر) . (الف) امث . **شادی بیاہ کے کام کی مصروفیت کے باعث دلہن کی ماں کو کپڑے بدلنے کی فرصت نہ ملنی اور وہ میلی چیکٹ ہو جاتی ہے اس وجہ**

ے اس کے میکے والے چوتھی کے روز اس کے کپڑے بدلوانے کی رسم ادا کرتے ہیں ۔ چوتھی کے روز بھی چیکٹ اتروائی کی رسم ادا کی جاتی ہے ۔ (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۰۱) ۔ (ب) امذ ۔ (دہلی) وہ جوڑا جو دلہن کی لڑکی کی شادی میں نکاح کے دوسرے روز دلہن کے میلے کپڑے اتروا کر بھائی کی طرف سے پہنایا جاتا ہے (نوراللغات) ۔ [چیکٹ + ا : اتروا ، اتروانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] ۔

چیکر/چیکڑ (ی مع ، فت ک) امذ ؛ امث ۔ ۱. **کیچڑ** ۔

نہ بد نام کر جگ منے آپ کون
نکو ڈھانپ چیکڑتے مہتاب کون
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۱) ۔

تب آدم تھا بے نام و نشاں تھا چیکڑ پانی میں پنہاں
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۱ : ۹) ۔ بھٹیاریاں ڈائنوں کی صورت میلے کپڑے پہنے سیکڑوں چیکڑ اس میں بھرے ۔ (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۳۶) ۔ ۲. **وہ زمین جس میں حال میں آبپاشی ہوئی ہو** (پلیٹس) ۔ [ا : کیچڑ (رک) کا ایک تلفظ] ۔

چیکڑ (ی مع ، فت ک) امث ۔ (آب پاشی) **ڈھیکلی کی ڈولچیوں کی رسی یا زنجیر جس میں وہ بندھی رہتی ہیں ، ڈھیکلی کی انی کا جھٹ کر اپنی جگہ پر آنے کا عمل** (اب و ، ۶ : ۱۵۵) ۔ [مقامی] ۔

چیکَن (ی مع ، فت ک) امذ ؛ امث ۔ **رک : چکن** ۔ جو یہ خوبیاں رکھتا ہے حقیقت میں وہ درویش ہے اگرچہ چیکن پہنتا ہے ۔ (۱۸۴۳ ، ترجمہ گلستان ، (حسن علی) ، ۹۵) ۔ زید نے عمرو درزی کو کچھ پارچہ چیکن تیار کرنے کے لیے دیا اور عمرو نے زید سے اقرار کیا کہ چیکن تیار ہوتے ہی حوالہ کی جائے گی ۔ (۱۹۰۲ تا ایکٹ معاہدہ ہند ، ایکٹ نمبر ۹ (۱۸۷۲) ، ۱۱۳) ۔

چیکنا (ی مع ، سک ک) صف ۔ **رک : چکنا** ۔
ہرک کی ہوس کو کرے منع تا اہس کیری پاک تن چیکنا
(۱۵۴۳ ؟ ، پھوگ بل (ق) ، ۵۰) ۔

چیکنگ (ی مع ، کس ک ، غنہ) امث ۔ ۱. **روک تھام ، مزاحمت** ۔ انہیں مخالف ٹیم کے دفاعی کھلاڑیوں کی شاندار چیکنگ کی وجہ سے کامیابی حاصل نہ ہوسکی ۔ (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۸ ، جنوری ، ۷) ۔ ۲. **جانچ پڑتال ، معائنہ** ۔ ایک انسپکٹر چیکنگ کے لیے ٹنڈو جان محمد پہنچا ۔ (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ جنوری ، ۳) ۔

کیا خبر ہے آئے وہ کس وقت چیکنگ کے لیے
تن گیا ہے راشن انسپکٹر بھی میرے حق میں موت
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷۲) ۔ [انگ : Checking] ۔

چیکُنی (ی مع ، سک ک) امث ۔ **ایک بوٹی ہے بہت لعاب دار اور جب بھی اس میں زیادہ ہوتا ہے پہاڑوں اور کھیتوں اور** ریگستان میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے انگوٹھے کی گرہ کے برابر ہوتے ہیں پتوں میں کنگرے بہت ہوتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۳۳) ۔ [رک : چکنا ، چکنی] ۔

چیکو (ی مع ، و مع) امذ ۔ **آلو کی شکل کا بھورے رنگ کا ایک بیج دار پھل لیکن نرم اور شیریں غذائیت بہت زیادہ چھلکا آسانی سے اتر جاتا ہے** (لاط : Achras sapota) ۔ کشمش ہے بادام ہے الوچے ہیں چیکو ہیں ۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، ۱۶ ، ۴۳ : ۱۰) ۔ چند قطعات صرف چیکو کے لیے مخصوص تھے ، جو آلو کے مسائل . . . مشہور پھل ہے ۔ (۱۹۳۵ ، دھنک ، ۱۰۵) ۔ اس نے اپنی دونوں باہیں اپنے بھائی کے گلے میں ڈال دیں اور بولا میرے لیے چیکو لاؤ ۔ (۱۹۶۸ ، شکست ، ۱۸) ۔ [مقامی] ۔

چیکیلاٹ (ی لین ، ی مع) امث ۔ **وھیل مچھلی کی ایک قسم جس میں تیل کثرت سے ملتا ہے** ۔ جب ان کے (وہیل کے) کچھ دانت نکلتے ہیں . . . اسی صنف کے ایک جانور کے جسے چیکیلاٹ یا تیل والی مچھلی کہتے ہیں صرف نیچے کے جبڑے میں دانت ہوتے ہیں ۔ (۱۹۵۵ ، مبادی سائنس ، ۵۲) ۔ [انگ : Cachelot] ۔

چیکھ (۱) (ی مع) امث ۔ **رک : چیخ** (پلیٹس) ۔

چیکھ (۲) (ی مع) امث ۔ **مزا ، ذائقہ** (پلیٹس) ۔ [چکھ ، چکھنا (رک) سے] ۔

چیکھر (ی مع ، ضم کھ) امذ ۔ **کیچڑ** (پلیٹس) ۔ [س : چکرہ : चिक्कर] ۔

چیکھنا (۱) (ی مع ، سک کھ) ف ل ۔ **رک : چیخنا** (پلیٹس) ۔

چیکھنا (۲) (ی مع ، سک کھ) ف م ۔ **رک : چکھنا** (پلیٹس) ۔

چیگنڈی (ی مع ، ضم گ ، سک ن) امذ ۔ **ایک درخت ہے جس کا تنا بہت چھوٹا ہوتا ہے شاخیں انار کی شاخوں کی طرح پراگندہ ہوتی ہیں پتے صندل اور کیت کے پتوں کی طرح اس کی کلی دھان کے دانے یا املی کی کلی کی طرح ہوتی ہے مگر رنگ سبز ہوتا ہے اور پھول سفید آتا ہے** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۳۳) ۔ [مقامی] ۔

چیل (ی لین) امذ ۔ **زمین جس پر دو دفعہ ہل چلا ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [مقامی] ۔

چیل (ی لین نیز مع) امذ ۔ **کپڑا ، کپڑے ، لباس** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [س : چیل : चैल ، चेल] ۔

چیل (۱) (ی مع) امث ۔ **مردار خور پرند جس کا رنگ بھورا چونچ اور پنجے مڑے ہوئے گدھ سے چھوٹا اور کوے سے بڑا ہوتا ہے گوشت اور گوشت پوست والے چھوٹے پرندوں اور چوزوں کو پنجوں سے جھپٹ کے لے اڑتا ہے** (باز سے مشابہ) **غلیواز ، زغن** ، لاط : Falco chila .

مری ناگنی جھڑتاں رات کھائیں
جو اپڑے کچھو دیس چیلاں اکھائیں

(۱۴۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۸۵). نیک دیکھے تو انکھیاں جان بد دیکھے تو چیل پہچان. (۱۵۹۱ ، رسالہ وجودیہ (ق) ، ۷). چیل ہو کر بات میں تی جھونٹے ماری. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۸). عنقا ، باز ، شاہین ، چیل ... غرض سب جانور گوشت کھانے والے کہ پنجے اور منقار رکھتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۴۷). رستے میں دیکھتا آیا ہوں کہ گدھ چیلیں کوے برابر لشکر کے ساتھ چلے آتے ہیں اسے بھی بزرگوں نے فتح کی نشانی لکھا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۶). آج کل حسین چیل کی اولاد ہیں سونے کی جب تک بوٹ نہ آئے آنکھیں نہیں کھاتیں. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۲۴). [س : چلہ : चिल्ल].

— آنڈا چھوڑے/چھوڑتی ہے فقرہ. شدید گرمی کی تیزی اور حدت کے اظہار کے لیے بولتے ہیں (سخت گرمی اور شدید تپش اور لو کی تاب نہ لا کر چیل انڈا چھوڑ کر سیتے سیتے کھڑی ہو جاتی ہے). دھوپ ایسی تیز ہوئی کہ چیل انڈا چھوڑے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۱). موسم گرما کی جلتی اور جلاتی دھوپ میں جب چیل انڈا چھوڑتی ہو ، پنچ اگنی تاپنا. (۱۸۷۶ ، سراب حیات ، ۱).

— بِلَوٹے (— کس ب ، و لین) امذ. چیل اور بِلّے کی شکل ، بھونڈی شکلیں. جیسے مکتبوں کے بچے چیل بلوٹے بنایا کرتے ہیں ویسی ہی ایک چیز یہ بھی ہے. (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۱۸۲). [ا : چیل + بلوٹے (رک)].

— پٹی (— فت پ ، شد ٹ) امذ. گلے میں پہننے کا ایک زیور جو گلوبند کے نمونہ کا اس میں پر پھیلائے چیل نما پھول بنے ہوتے ہیں. گلے میں جڑاؤ چیل پٹی. (۱۹۳۱ ، ریزۂ مینا ، ۱۶۸). [ا : چیل + پٹی (رک)].

— جھپٹا (— فت جھ ، پ ، شد ٹ) امذ. ۱. کسی چیز پر چیلوں کی طرح گرنا ، کسی چیز کو جھوٹ کر لے لینا ، اچانک حملہ کرنا. جو ان کے بیچ میں حائل ہو اس کو وہ چیل جھپٹے پر رکھ لیتی ہیں. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۴۷). ۲. لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو اس کے ہاتھ میں رسی دے کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرا لڑکا اس رسی کو پکڑ کر چکر لگاتا ہے ، باقی لڑکے داؤں بچا بچا کر اس بیٹھے ہوئے لڑکے کے سر پر چانٹے لگاتے ہیں جس چانٹا لگانے والے کو چکر پھرنے والا لڑکا چھو لیتا ہے پھر وہی بٹھا دیا جاتا ہے. رات دن کیڑیاں ، گلی ڈنڈا ، چیل جھپٹا ... اندھا بھینسا ، پتھر پھوڑ ہونے لگا. (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۲۸).

بی بی ہا ہا ، چیل جھپٹا کیا جانیں کب کھانے کھٹا
(۱۹۶۷ ، اللہ نگری ، ۱۰۹). [چیل + ا : جھپٹا (رک)].

— جھپٹا کرنا/مارنا ف م ؛ محاورہ. چھین لینا ، دفعۃً کسی چیز کو لے لینا ، چھینا جھپٹی کرنا ؛ نوچا کھسوٹی کرنا.

کبھی آ پڑے تھے دن کو کبھی رات کو نہاں
یوں ہی کرے تھے چیل جھپٹے وہ بار بار

(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۷). کالے خان نے کہا ، میری سنیاں مجھے دے نہیں تو ابھی تجھ پر چیل جھپٹا کرتا ہوں. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۶). اب تو چاروں طرف سے عورتوں نے بڑی بی کا چیل جھپٹا کر دیا کوئی چٹکی لیتی ہے کوئی دھکا دیتی ہے. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۳۰).

— چِلو (— کس چ ، و مج) امث. ۱. چیل کو بلا کر گوشت کھلانے کی آواز ، چیل کے بلانے کی آواز (فرہنگ آصفیہ). ۲. (کھیل) رک : چیل چلھور. چھوٹے چھوٹے بچے آنکھ مچولی ، پہاڑوا ، چیل چلو... کھیل کھیلتے تھے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۶). [چیل + ا : چل (رک) + ا : و ، لاحقۂ نسبت].

— چِلھاڑ (— کس چ) امث. چیل کی آواز ؛ شور و غل.

چل چخے ، چخ ، چلاں چنیں ، چنگھاڑ
چخ چخے ، چاؤں چاؤں ، چیل چلھاڑ

(۱۹۳۹ ، سرود و خروش). [چیل + ا : چل (رک) + ا : باڑ ، ہاڑ ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

— چِلھور (— کس چ ، و مج) امث. ۱. چیلوں کے بلانے کی آواز.

دیں گے صدا مشتاق کہ انڈے بچے والی چیل چلھور
اپنی نظر کی چیل کو دل کی بوٹی پر منڈلانے دو

(۱۹۲۶ ، دیوانجی ، ۱ : ۸۷). ۲. (کھیل) بچوں کے ایک کھیل کا نام اس میں لڑکوں کے دو تھوک ہو کر علیحدہ علیحدہ لکیریں بنا بنا کر چھپاتے پھرتے ہیں وقت معینہ پر ہر ایک گروہ اپنی طرف کی لکیریں گنواتا ہے جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہو جاتی ہیں وہی اس قدر ہاتھوں پر دو انگلیوں سے ضربیں لگاتا ہے جیسے چیونٹیاں کرتے ہیں (نوراللغات). [چیل + ا : چل ، (رک) + ہور ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

— ڈانگر (— مغ ، فت گ) صف ؛ امذ. لم ڈھنگو ، بڑا لمبا آدمی (مخزن المحاورات ، ۴۲۹). [چیل + ا : ڈانگر (رک)].

— سا منڈلایا اور کبوتر سا پینڈتا پھرتا ہے فقرہ. کوئی چیز اڑانے کے لیے ادھر ادھر پھر رہا ہے (جامع اللغات).

— کا پٹھا (— فت پ ، شد ٹھ) امذ. چیل کا بچہ ، بے وقوف ، احمق (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).

— کا ساگ امذ. یہ اکثر ترسقاموں میں اور چمنوں کے کناروں پر پیدا ہوتا ہے خاص کر برسات کے موسم میں ، اس کا پیڑ آدھ گز تک بڑھتا ہے ، پتے کا ہو کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں مگر

اس کے پتوں سے نازک کم دبیز ہوتے ہیں ، رنگ سبز اور نیلا پن لیے ہوئے شاخیں اندر سے کھوکھلی ، اور ان میں دودھ بھرا ہوتا ہے ، کلی گیندے کی کلی سے مشابہ اور پھول پتری کے پھول کی طرح ہوتا ہے . . . جب کھل کر بند ہو جاتا ہے تو اس کی شکل چیل کے سر اور چونچ کی ہو جاتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۲).

— کا موت (— و مع) امذ . نایاب چیز ، جس کا حاصل کرنا ناممکن ہو ، عنقا . ایسی کیا انوکھی ، اچرج . . . چیل کا موت . . . چیز تھی جو تم ایسی بلک گئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۷).

— کووں کو بوٹیاں کھلانا محاورہ . سخت سے سخت سزا دینا ، ٹکڑے ٹکڑے کر کے مروا ڈالنا . اگر تابعدار زندہ ہے تو کبھی جھوٹوں حضور کی طلبی نہ ہوگی اور اگر اس کے خلاف ہو تو میری بوٹیاں چیل کووں کو کھلادی جائیں . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۴۳).

— کووں کو دوں فقرہ . (عور) بوٹی بوٹی کر کے چیلوں کو دے دوں ، غصہ سے کوسنے کے طور پر کہتی ہیں (نوراللغات) .

— کوے چھڑانا محاورہ . بری صحبت یا مشوروں سے بچنا ، گمراہیوں سے نجات پانا ، بد حواسیوں کا شکار نہ رہنا؛ بد حواسی دور کرنا ، ہوش ٹھکانے لگانا . چہ خوش بیٹا ! تم اپنے حواسوں پر سے چیل کوے چھڑواؤ ابھی اس دن زہر کھانے لیتی تھیں اب نکاح کرنے کو کہتی ہو . (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۳۱) .

— کی اولاد (— و لین) امث ؛ صف . لالچی ، طامع ؛ سونے کا گرویدہ . صورت پر پھٹکار سہی ، معشوق کے بغیر زندگی نہیں ، البتہ مصیبت یہ آپڑی ہے کہ آجکل حسین چیل کی اولاد ہیں ، جب تک سونے کی چوٹ نہ آئے آنکھیں نہیں کھلتیں . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۳۴) .

— کی طرح منڈلاتے پھرنا / منڈلانا محاورہ . کسی چیز کی خواہش میں چیل کی طرح بے تاب پھرنا ، کسی چیز کی نہایت خواہش کرنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۹۲۹) .

— کے گھر پارس ہوتا ہے مقولہ . ۱. خیال ہے کہ چیل جب تک اپنے بچوں کی آنکھوں کو پارس سے نہ چھوائے وہ آنکھیں نہیں کھولتے ، اس لیے چیل پارس تلاش کر کے لاتی ہے اور اپنے گھونسلے میں رکھتی ہے (نجم الامثال ؛ جامع اللغات ؛ قصص الامثال) . ۲. چالاکوں کے پاس مال ضرور ہوتا ہے ، یعنی قیمتی چیزیں ایسی جگہ سے نکل آتی ہیں جہاں بالکل امید نہیں ہوتی یا جو شخص اپنے آپ کو باوجود زردار ہونے کے بے زر بیان کرے تو کہتے ہیں . (نجم الامثال ، ۱۹۳) .

— کے گھر میں ماس کی دھروڑ کہاوت . کسی ناقابل اعتبار شخص پر اعتبار کرنے کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات) .

— کے (گھر) گھونسلے میں ماس کہاں / نہیں کہاوت . فضول خرچ کے پاس روپیہ ملنا دشوار ہے ، مسرف ہمیشہ تنگ دست رہتا ہے .

زیست کی مجھکو آس نہیں ہے — چیل کے گھر میں ماس نہیں ہے

(۱۸۳۳ ، مثنوی داستان رنگین ، ۱۷۳) .

درم و دام اپنے پاس کہاں — چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۹۸) .

خواہش زر فضول خرچوں سے — چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں

(۱۹۳۰ ، تحفۃ الحسن ، ۳۱) .

— گاڑی امث . ہوائی جہاز . نانی اشرف جہاں بیگم . . . ۱۹۲۰ء تک زندہ رہیں جب پختونوں پر بم گرانے والی چیل گاڑیاں گڑگڑاتی ہوئی صوبہ سرحد میں ان کے سر آو پر سے گزر رہی تھیں . (۱۹۷۶ ، نقوش ، سالنامہ ، لاہور ، جنوری ، ۶۳) . [چیل + ا : گاڑی (رک)] .

چیل (۲) (ی مع) امذ . رک : چیڑ (۱) . تھوڑی ہی دور چڑھ کر سرد ملک کے پیدائش پان براس چیل کیلو دیوار وغیرہ دکھلائی دینے لگے . (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۳۶) . جھکے جھکے چیل کے ٹیڑھے میڑھے درخت اور جیسے میرا وجود بھی اسی ماحول کا ایک حصہ بن گیا تھا . (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، فروری ، ۵۸) .

— پیل (— ی مج) امذ (قدیم) . بھیڑ بھاڑ ، کثیر تعداد .

چل آتی ہیں بے فکر ہو چیل پیل
انگے ہور پچھیں بند کلنگاں کے چیل

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۵۱) . [رک : چہل پہل] .

چیلا (ی لین) امذ . لکڑی کا لمبا ٹکڑا جو جلانے کے لیے چیرا جاتا ہے ، کندا . جن چیلوں میں گرہ نہیں ہوتی اور ریشہ برابر اور ہموار ہوتا ہے ، گرہ دار چیلوں کی نسبت وہ آسانی سے پھٹ جاتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۸) . ایک ہاتھ میں نیم سوختہ چیلا ہوتا دوسرے میں کلہاڑی . (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۲۸) . [رک : چیلا] .

چیلا (۱) (ی مع) امذ ؛ ~ چلا ، چیلہ . ۱. انڈے کی سفیدی و زردی میں نمک مرچ پیاز وغیرہ ملا کر اور توے وغیرہ میں گھی کو کڑکڑا کر تلنے سے بننے والی ٹکیا . ہم جنگل میں چلے گئے اور جنگلی مرغیوں کے انڈے لائے کچھ ثابت کچھ چیلے پکائے . (۱۸۸۳ ، تذکرہ غوثیہ ، ۹۴) . بچہ چلایا کہ کوا میرا انڈہ لے گیا اور ادھر باورچی خانے سے جمال بی نے کہا وہ لے گیا ماٹھی ملا چیلا ، . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۴) . صبح ناشتے میں . . . نیم برشت انڈا یا انڈے کا چیلہ ہو . (۱۹۰۶ ، خانہ داری (معاشرت) ، ۵۸) . ۲. بسی ہوئی دالوں کی تلی ہوئی ٹکیا (پلیٹس) . [ا : چلا (۳) کا ایک تلفظ] .

چیلا (۲) (ی مع) امذ (قدیم). **رک : چِلّہ .**

جو آٹ شہ کیا جیو اپنا بڑا
کماں آتری تھی اس کوں چیلا چڑا

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۷).

چیلا (ی مج) امذ : ~ چیلہ . **۱. بندہ ، غلام ، ملازم .** لیکن فہم میں اپس میں دیکھ چیتن ناتھ کوں کہ سب جگ جس کا چیلا . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۱) .
چوکھنڈ اگر تجے ہے چیلا   توں جان اپس کے تئیں اکیلا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۷) . اوس کے ملازمین سے ایک چیلا کہ عرض بیگی اوس کا تھا گانو میں گھسا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۰) . غلاموں سے بھی داغ غلامی اس حد تک دھو دیا کہ . . . ان کا نام بھی حیثیت کے ساتھ بدل کر چیلہ قرار دیا . (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۲٦) . **۲. شاگرد .**

انا نہ بھنکے بھور یے تشریف لائیے بھی
حضرت سلامت انشا ہے آپ ہی کا چیلا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱٦).

گئی ہے آپ کی عاشق اٹھا چکے بستر
بڑے گرو کے بڑھاپے ہوئے یہ چیلے ہیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۲۳) . **۳. کسی پیر گرو یا فقیر کا مرید ، عقیدت مند ، پیرو .**
بن بی ایسا خدا واحد اکیلا   نہ زن فرزند اس کو ہے نہ چیلا
(۱۷۸۱ ، قصۂ لیلیٰ مجنوں ، عبداللہ واعظ (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱۳٦)) .

نے ملازم ساتھ جائیں گے نہ چیلے جائیں گے
شاہ جائیں یا گدا یاں سے اکیلے جائیں گے

(۱۸۵٦ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۵) . یہ سوال بالکل اسی طرح کیا گیا جیسے جنگلوں میں رہنے والے مہاتما کسی چیلے کی تپسیا سے خوش ہو کر پوچھا کرتے ہیں بول بچہ کیا مانگتا ہے . (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ٦) . [س : چیٹکہ चेटक :] .

— چاپڑ (— فت پ) امذ . **رک : چیلا چانٹا .** ادھر مستان شاہ اور یا بدھنا سنبھال چیلے چاپڑوں کو ساتھ لے یہ جا وہ جا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲۳) . [چیلا + چاپڑ ، چپڑ (رک) سے] .

— چانٹا / چپانٹا (— مغ / فت چ) امذ (عموماً جمع میں مستعمل) . **رک : چیلا .** گلیڈسٹون اور اس کے چیلے چانٹوں نے . . . ارمنیوں کی حمایت کی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۵۵۱) . یار وہاں تیرے ہزار چیلے چانٹے جمع تھے میں کیسے مان لیتا کہ تجھے جانتا ہوں . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲٦۳) . [چیلا + ا : چانٹا/چپانٹا (رک)] .

چیلَر (ی مع ، فت ل) امث ؛ امذ . **رک : چیلڑ : سلائی کے موٹے ٹانکے .** ان کی قطع برید بھی کچھ اچھی نہیں سلائی بھی ایسی کہ سبحان اللہ دور سے معلوم ہوتا ہے کہ چیلر بیٹھے ہیں . (؟ ، خوش بختی قسمت ، ۵) . [ا : رک : چیلڑ] .

چیلَڑ (ی مع ، فت ل) امث ؛ امذ . (طب) **ایک طرح کی جوں جو سر کی جوؤں سے بڑی رنگت میں سفید اور اکثر کپڑوں کے شکن دار مقامات میں رہتی ہے .** چیلڑ اکثر جسم پر نہیں رہتا ، پس اس وقت کپڑوں کو دیکھیں . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۱۰۳۰) . [رک : چلڑ] .

چیلَک (ی مع ، فت ل) امث . **نشان یا علامت جو کسی نام شعر یا لفظ پر محل نظر یا نا پسند ہونے کی وجہ سے لگایا جاتا ہے ، نظری کرنے کی علامت .**

نئے چہرے ہوں صاد آنکھوں سے دفتر خانۂ خط میں
ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو

(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۱۷۵) . [مقامی ؛ س : چترکہ चित्रक] .

چیلَک (ی مج ، فت ل) امذ . **رک : چیلا .** ایک ہوشیاری جیسے سر پہ چٹائی رکھے ہوئے اس کا چیلک سر شام ہاتھ سے پکڑ کر ہوٹل میں لے آتا ہے . (۱۹٦۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۱٦) . [ا : چیل ، چیلا (رک) + ا : ک ، لاحقۂ تصغیر] .

چیلَگی (ی مج ، فت ل) امث . **چیلا بنانے کا فعل .** جب تک تبنیت یا چیلگی کی منظوری سرکار سے حاصل نہ ہوئی ہو اس وقت تک متبنیٰ بیٹے یا چیلہ کو انعامی معاش پر کوئی حق نہ ہوگا . (۱۹۳۲ ، احکام متعلق عطیات ، ۳۴) . [ا : چیل ، چیلہ + ا : گ بدلہ ، + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چیلَنج (ی لین ، فت مج ل ، سک ن) امذ . **۱. للکار ، دعوت ، مقابلہ ، چنوتی .** اور پھر بسم اللہ کر کے فارس اور روسا کی سلطنتوں کے آگے پنجۂ آہنی ڈالا جائے (ان کو لڑائی کا چیلنج دیا جائے) . (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد ، ۱٦۰) . واقعی جامعہ کی فضا ایک طرح کا چیلنج تھی . (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۳۳) . **۲. سنتری کا پکارنا** (جامع اللغات) . اف : دینا ، کرنا . **۳. (قانون) اعتراض ، کسی جرم کے مرتکب کو جوابدہی کے لیے عدالت میں بلوانا ، کسی کاروائی کے خلاف عدالت سے رجوع کرنا .** دو طالبات کے داخلے کو سندھ بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے . (۱۹۷۵ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۸) . [انگ : Challenge] .

چیلُو (۱) (ی مج ، و مع) امذ . **زرد آلو ، ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مشابہ ہے ، لاط : Armeniaca Vulgaris** گوالیار کے پتھر کی کٹوریوں میں چیلو کی چٹنی بڑی مرچ کا اچار ٹماٹر اور آلو کا سالن (۱۹٦۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰) . [مقامی] .

چیلُو (۲) (ی مع ، و مع) امذ . **یورپ کا ایک ساز جو فلم اور ریڈیو پر موسیقی میں زیادہ استعمال ہوتا ہے .** یورپی سازوں میں سیکسوفون ، کلارنٹ ، چیلو اور ڈبل بیس عمومیت حاصل کر چکے ہیں . (۱۹٦۷ ، شاہد احمد (ہندوستانی موسیقی ، ۱۵۵)) . [مقامی] .

چیلوں کو دینا محاورہ . (کوسنا) گوشت کاٹ کاٹ کر چیلوں کو کھلانا (نہایت غصہ اور غضب کے اظہار کے لیے بولتے ہیں) میرا بس چلے تو تیری بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دوں . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۵۲) .

چِیلَہ (۱) (ی مع ، فت ل) امذ . **متوسط قد کا سیاہ رنگ کا الّو .** فارسی میں چغد اور تنکا بن میں کورہ بوم اور ہندی میں چیلہ اور کھکوٹ کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۴۷). [مقامی].

چِیلَہ (۲) (ی مع ، فت ل) امذ : ~ چیلہ . رک : **چیل .** اہل ہند آنرا چیلہ و سلمی نامند . (۱۹۳۱ ، ادات الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۶۷ ، ۲۲) . [رک : چیل (۱)] .

چیلَہ (ی مع ، فت ل) امذ . **رک : چیلا .** چیلا بہندی زبان ارادت گزین عقید تمند را گویند . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۸). مہاتما کا کنکی کشی کے مکان پر آنا اور اپنی خواہش ظاہر کرنا اور کنکی کا چیلہ کے ذریعے بلانا . (۱۸۹۷ ، چندراولی ، ۸) . متبنّیٰ لینا یا چیلہ بنانا ایک مذہبی رسم ہے اور معمولی جائداد کی وراثت کے لئے سرکار کی منظوری کی ضرورت نہیں ہے . (۱۹۳۲ ، احکام متعلق عطیات ، ۴۴) .

چَیلی (ی لین) امث . **لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا جو لکڑی چیرنے یا پھاڑنے کے بعد نکلتا ہے ، چھوٹا چیلا .** نگاہ رکھیو اپنی جورو اور لڑکوں کی جان کو نصیحت کے باعث سے اس آگ سے جس کی چیلیاں آدمی کافر اور پتھر ہیں . (۱۸۷۳ ، کرامت علی ، مفتاح الجنت ، ۱۱) .

بن کے سنجن کسی معشوق کے کام آ جاتا
کیوں دل سوختہ تو نیم کی چیلی نہ ہوا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۲۰) . [چیلا (رک) کی تصغیر] .

چیلی (ی مع) امث . **۱. چیلا (رک) کی تانیث .** مہاراج کشن سنگھ کی والدہ ایک سہنت زادہ ملب کی چیلی تھیں . (۱۹۳۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۱۷۱) . ایلما کی چیلی بن کر کیلاش ہوسٹل آنا پڑا . (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۲۷۰) . **۲. چھوٹا چیلا** (نوراللغات) . [رک : چیلا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

— چاپَڑ (--- فت پ) امذ . **رک : چیلا چانٹا .** پنڈت مدن موہن مالویہ اور سرسید احمد خان اپنے اپنے چیلی چاپڑوں کے ساتھ مغربیت کے فروغ کی سعی کر رہے تھے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ۱۹۸) .

چَیلے بَنْگَٹ (ی لین ، فت ب ، سک ن ، فت گ) امذ . **رک : چیلا .**

پھونک ڈالے تری اسپیچوں کے بنڈل ہم نے
اب کی ہولی میں جلانے انہیں چیلے بنگٹ

(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۶) . [۱ : چیلے ، چیلا (رک) + ۱ : بن (رک) + ا : کٹ ، کٹنا (رک) سے] .

چیلے (ی مع) امذ ؛ ج . **چیلا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

جس گرو کے سب ہیں چیلے ، ہے بڑا روشن ضمیر
مرشد کامل ہے فن عشق میں ہے بے نظیر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۰) .

ہاتھوں میں پھول جیب میں ڈھیلے لیے ہوئے
سارے گرو کی شان ہیں چیلے لیے ہوئے

(۱۹۳۸ ، سرود و خروش ، ۳۸) .

— چینی ہوگئے گرو گڑ ہی رہے کہاوت . شاگرد تو ترقی کر گئے استاد وہیں کے وہیں رہے (جامع اللغات) .

— لاویں مانگ کر بیٹھا کھائے مَہنت ، رام بھجن کا نام ہے پنتھ کہاوت . بھجن نام کو ہے یہ سب پیٹ بھرنے کے طریقے ہیں ، چیلے مانگ کر لاتے ہیں ، گرو بیٹھے کھاتے ہیں (جامع اللغات) .

چیلھ (ی مع) امث (قدیم) . **رک : چیل (۱) .** درخت پے چڑھ کے دیکھتا ہے تو ایک طرف کون چیلھیں منڈلاتیں ہیں . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۳) . [چیل (رک) کا ایک تلفظ] .

چِیلھَڑ (ی مع ، فت لھ) امذ . **رک : چِلَّڑ ، چاہڑ (پلیشں) .**

چیمبر (ی لین ، سک م ، فت ب) امذ . **۱. آتشیں اسلحہ میں کارتوس رکھنے کے لیے بنا ہوا خانہ ، کوٹھی ، خزانہ ، (بندوق کا) گلہ دان .** ریوالور کے چیمبر میں ۵ گولیاں باقی ہیں . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، دسمبر ، ۱) . **۲. کمرہ ، ایوان .** تجارت اور پیشوں کی ہر شاخ کے لیے ایک چیمبر یا کلب یا ایسوسی ایشن معین ہے . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۴ : ۴۷) . انہوں نے ازراہ عنایت اپنا ذاتی چیمبر مرے حوالے کردیا کہ اس کو آپ اپنے استعمال میں لائیں . (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۶ نومبر ، ۳) . **۳. افسران وغیرہ کا نجی کمرہ : خلوت گاہ : ایوان عدالت ، ایوان پارلیمنٹ .** ان کے یہ ذاتی دفتر یا چیمبر ملاقات کے موزوں مقامات ہیں کیوں کہ اپنے فرصت کے اوقات انہیں کوئی کام نہیں ہوتا . (۱۹۶۳ ، پیمانہ حیات ، ۹۸) . **۴.(i) (انجینیری) خانہ ، مشین وغیرہ کا کوئی حصہ ، جوف .** گتا یا کارڈ وارنش کے رولروں سے گزر کر خشک چیمبر میں جاتا ہے . (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۱۱۶) . **(ii) (سائنس) چھوٹا بکس جو خصوصی طور پر بنایا گیا ہو.** اس سارے آلہ کو ایک ایر ٹائٹ یعنی ہوا بند چیمبر کے اندر رکھا جاتا ہے . (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۱۲) . **(iii) (طبیعیات) سلنڈر نما برتن جو مطلوبہ مقصد کے لیے بنایا گیا ہو.** ایک آئن ساز چیمبر المونیم کے ایک سلنڈری برتن پر مشتمل ہوتا ہے جس کے درمیان میں دھات کی ایک حاجز ... دھات کی ہوتی ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۷۲) . **۵. کلب ، ادارہ ، انجمن .** تجارت اور پیشوں کی ہر شاخ کے لیے ایک چیمبر یا کلب . . . معین ہے . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۳ : ۴۳) . [انگ : Chamber] .

ـــ آف کامرس (ـــ فت م ، سک ر) امذ . **ایوان تجارت .** کچھ ہی دیر پہلے سدھانت شہر کے چیمبر آف کامرس کے پریزیڈنٹ کے ساتھ وہ والنسن ناچتی رہی تھی . (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۱۷) . [انگ : Chamber of commerce] .

چیمبرس (ی لین ، سک م ، فت ب ، سک ر) امذ ؛ ج . **بڑی عمارتوں میں کمروں کے سٹ ، خصوصاً اِنس آف کورٹ میں جو علیحدہ علیحدہ کرایہ پر دیے جائیں ؛ وہ کمرہ جس میں جج ان مقدموں کو سنتا ہے جن کو عدالت میں لے جانے کی ضرورت نہیں ہوتی ، جج کی خلوت گاہ .** یہ پہلی دفعہ تھی کہ ان کو ایک عام پسند چیمبرس کی خدمات بجا لانے نے اس منصب جلیل القدر پر پہنچایا . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۹) . [انگ : Chambers] .

چیمپین/چیمپِین (ی لین ، سک م ، فت پ/کس مج پ ، فت ی) امذ . **۱. کھیل میں سب پر سبقت لے جانے والا ، سب سے جیتنے والا ، فاتح .** ہندوستان اور انگلستان کے کئی چیمپن نشانہ اندازوں سے ملاقات و گفتگو کا موقع آیا ہے . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۰) اسکوائش کے عالمی چیمپن جہانگیر خان نے کہا ہے کہ انہوں نے دنیا کے ۲۰ سے زائد ممالک کی سیر کی ہے . (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی (میگزین) ، یکم مئی ، ۱۱) . **۲. حمایتی .** اسد نہ صرف فلسطینی موقف کے بڑے چیمپین تھے بلکہ وہ عرب قوم پرستی کے بھی ہیرو سمجھے جاتے تھے . (۱۹۷۶ ، معیار ، کراچی ، ۳۰ ، جولائی ، ۱۵) . [انگ : Champion] .

ـــ شِپ (ـــ کس ش) امث . **چیمپین کا اعزاز .** ہاٹ فیوریٹ پاکستان نے ایک سخت مقابلے کے بعد فائنل میں اپنے روایتی حریف کو شکست دیکر . . . ارج چیمپین شپ جیت لی . (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، یکم مئی ، ۱۲) . [انگ : Champion ship] .

چیمٹا (ی مع ، سک م) امذ . **رک : چمٹا .** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸) .

چین (ی لین) امذ . **۱. قرار ، سکون ، راحت ، آرام (اضطراب اور بے چینی کی ضد) .**

سہیلیاں کے منانے میں نہووے دھیر چت میرا
نصیحت اب نہ بھاوے مج نہووے چین کچ اس سوں
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۰) .

نہیں ہے چین اوسے تیرے بن اے قاسم
جمال اپنا دیکھا اوس کوں صبر دے قاسم
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۹) .

جنھوں نے توڑ دئے اپنے پائے حرص و ہوا
پڑے ہیں چین سے وہ گوشہ فراغ کے بیچ
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۴) .

کسیے ہے چین اے سفاک تیری حکم رانی میں
ستم وہ آنکھ سے دیکھے جو سنتے تھے کہانی میں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم‌آبادی ، میخانۂالہام ، ۲۳۹) . **۲. قول ، وچن ، وعدہ** (قدیم اردو کی لغت) . [س : شانتہ शान्ति] .

ـــ اٹھانا محاورہ . **۱. قرار و سکون ختم کرنا .**

مر کر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو
عاشق کا چین تونے خدایا اٹھا لیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۷) . **۲. مزے لینا ، لطف پانا .**

امارت کا مزا یاں فقر کی دولت سے حاصل ہے
اٹھایا ہو رہے ہر چین پھولوں کے چھپر کھٹ کا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳) .

ـــ اُٹھنا محاورہ . **سکون و آرام ختم ہو جانا ، بے چین ہونا .**

ہم سب کے چین اب تہہ افلاک اٹھ گئے
بے بے جہاں سے پنجتن پاک اٹھ گئے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۵) .

ـــ اُڑانا ف م ؛ محاورہ . **مزے اڑانا ، عیش کرنا .**

تیری قسمت میں تھا اے غیر تڑپنا شب ہجر
میری تقدیر میں تھا چین اڑانا شب وصل
(۱۸۸۴ ، قدر ، ک ، ۲۲۴) .

ـــ اُڑنا ف م ؛ محاورہ . **سکون و قرار ختم ہونا .**

دکھ یہ دکھ میں سہتی ہوں رات دن جدائی سے
چین اڑگیا کہیں کیا تری خدائی سے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۹) .

ـــ آنا ف م ؛ محاورہ . **آرام ملنا ، سکون و قرار حاصل ہونا ، بےچینی دور ہونا .**

کہے ہے گود لے مجھ پاس توں نہیں آتی
شتاب آ مجھے تجھ بن نہ چین آتا ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸۱) .

وہ رخ کہ دیکھنے سے آنکھوں میں جس کے چین آوے
وہ رخ کہ ہو دل عاشق کا جس سے کام روا
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (آغان جان دہلوی) ، ۵) . میری نظروں کے سامنے آئے بغیر اسے چین نہیں آتا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۷۴) .

ـــ پانا ف م ؛ محاورہ . **۱. سکون حاصل ہونا ، آرام ملنا .**

درختو چین کیا ہم نے تمہارے سایہ میں پایا
تمہارے سر پہ بھی سایہ رہے باد بہاری کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۴) . **۲. رونق حاصل ہونا ، سرسبز و شاداب ہونا ، با رونق ہونا .** چین چین دھندلاٹ ہور محنت تئیں کھینچے لگوں تئیں پاتا ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

— پڑنا ف م ؛ محاورہ ۔ **بے کلی دور ہونا ، آرام ملنا ، اطمینان و قرار حاصل ہونا ۔**

پڑے گا چین تبھی جب کہ باپ کی گودی
مجھے ملے گی مرا جیو پٹپٹاتا ہے
(۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷۸) ۔

کم بخت کو نہ چین پڑا ساتھ چل دیا
دل بھی وہیں رہا وہ جہاں میہماں رہے
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۹۳) ۔ ریگستان میں بھی کسی طرح چین نہ پڑتا تھا ۔ (۱۹۲۶ ، شررہ مضامین ، ۳ : ۹) ۔ علامہ (راشدالخیری) کو واحدی صاحب کے بغیر ... چین نہیں پڑتا تھا ۔ (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۲۰) ۔

— پکڑنا محاورہ ۔ **آرام حاصل کرنا ، مطمئن ہونا ، سکون پانا ۔**
یہی دل اللہ تعالیٰ سے چین پکڑتا ہے اور اس کے سامنے دبتا ہے ۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۱) ۔

— جانا ف م ؛ محاورہ ۔ **کل نہ پڑنا ، رنج و تکلیف میں ہونا** (جامع اللغات) ۔

— چان امذ ۔ **راحت و آرام ، سکون و اطمینان ۔** بادشاہوں کے چین چان اور گدگدے فروش کو نہ دیکھنا چاہیے ۔ (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۳۱) ۔ بہادر شاہ کی زندگی بہت چین چان اور امن و امان سے گزری ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۸) ۔ [چین + ا : چان (تابع)] ۔

— سے م ف ۔ **اطمینان سے ، آرام سے ، بے فکری کے ساتھ ۔**

کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جب سے
دیا ہے خانۂ ویراں کو عہدہ پاسبانی کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹) ۔

آسودگان کنج قفس چین سے تو ہیں
دیکھو اے صبا کھلا نہ شگوفہ بہار کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۱) ۔ جب تک وہ عمر سے بدلہ نہ لیں گے چین سے نہ بیٹھیں گے ۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۲۶۸) ۔

— سے عمر کٹنا محاورہ ۔ **رک : چین سے گزرنا ۔**

وطن کا قصد بیاباں سے کیوں کریں بے کار
یہاں بھی چین سے کٹتی ہے عمر گھر کی طرح
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۳۱) ۔

— سے گزرنا محاورہ ۔ **آرام سے بسر ہونا ، عیش سے زندگی گزرنا ۔**

ہجوم یاس میں کیا چین سے گزرتی ہے
کہ جب امید نہیں ہے تو اضطراب نہیں
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۳۳) ۔

— کرنا محاورہ ۔ **عیش کرنا ، مزے اڑانا ۔**

اٹھے درد غم کی مرے دل میں ہوک
کرے چین تو حیف تاج الملوک
(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۷۳) ۔ میں بدستور راجہ کا برائے نام بہنوئی بنا چین کرتا تھا ۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۳) ۔

— کی بنسی بجانا محاورہ ۔ **رک : چین کرنا ۔** ہم سمجھتے ہوں گے کہ یہ روپیہ لے کر ہم اپنے گھر میں رکھ لیتے ہیں اور خوب چین کی بنسی بجاتے ہیں ۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۳) ۔

— کی بنسی بجنا محاورہ ۔ **عیش و آرام ہونا ، مزے ہونا ۔**
انکو چودھری کے یہاں تھے تو چین کی بنسی بجتی تھی ، راتب بانٹے ، صاف پانی ، دلی ہوئی ارہر ، بھوسہ کے ساتھ کھلی ۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۲) ۔

— کھونا محاورہ ۔ **سکون و آرام ختم ہو جانا ۔**

شہرت نے جو چین اوس کا کھویا
بادل کی طرح گرج کے رویا
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۲۸) ۔

— گنوانا محاورہ ۔ **رک : چین کھونا ۔** راتوں کی نیندیں کھوئیں ، دنوں کے چین گنوائے سارا جوبن کھلا جب ایک لال پایا ۔ (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۳) ۔

— لکھتا ہے فقرہ ۔ **ہر طرح کا آرام ہے ، عیش ہی عیش ہے ۔**
مصاحبین کی بن آئی ، کیا پوچھتا ہے چین لکھتا ہے ، پانچوں گھی میں اب تو چاندی ہے ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۲) ۔

— لینا ف م ؛ محاورہ ۔ **دم لینا ، ستانا ؛ سکون پانا ۔**

دن کو تو چین لینے دے اے گردش فلک
کافی ہے مجھ کو گردش ساغر تمام رات
(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۶۶) ۔ جب تک پورا کام نہ ہو لے چین نہیں لیتے ۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۱۸) ۔

— ملنا ف م ؛ محاورہ ۔ **آرام ہونا ، سکون و قرار حاصل ہونا ۔**

گو آپ ہندوستان کا تخت شاہی مل گیا
چین لیکن تب ملا جب میں ہوا آس کا ندیم
(۱۹۱۶ ، نقوش مانی ، ۳۳) ۔

چِین (یِ مع) امث ۔ ۱. **باریک سلوٹ (جو عموماً غصے یا ناراضی کی حالت میں پیشانی اور بھوؤں پر آتی ہے) ، شکن ۔**

نہ دیکھیں گی تس ظالم سیتی کدہیں
بھنوے نیر ہر کوئی چین جبیں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۳) ۔ پیشانی نہ بہت بڑی ہوئے نہ چھوٹی ہوئے اور چین اس پر پڑی ہوئے تو یہ نشان سچ اور دوستی کا اور عقل کا اور علم کا اور تدبیر کا ہے ۔ (۱۸۳۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۱۰) ۔

تیری پیشانی کی چینیں موج دریائے سخا
تیرے ابرو کشتی بحر نجات بے کراں
(۱۸۸۳ ، قدر ، ک ، ۶۶) .
خندہ پیشانی سے سنتے تھے وہ سب کے اعتراض
گالیاں کھا کر بھی ابرو پر نہ لائے تھے وہ چیں
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۹) . ۲. بل ، سلوٹ ، چنٹ .
چین کو چاروں طرف سیتی دیا
کھینچ کر کے نیچے پنکے کے چھپا
(۱۷۳۳ ، آبرو (اردو ، کراچی ، جنوری ، ۱۹۳۰ ، ۱۳۹)) . پیشواز کی چین اٹھی ہوئی ، چولی انداز سے چستی ہوئی . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۹۱) .
کیا تعجب ہے اگر دیکھے تو مردہ جی اٹھے
چین نیفے کی ڈھلک پڑو پہ آتی آپ کی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۵) .
حلقے حلقے میں ہیں عشاق کے دل گرم فغاں
کوچۂ حشر ہے ہر چین معنبر گیسو
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۲۶۲) . ۳. جھری .
گئے ہو مشک وہ کافور سے بال
گئی چین اس کے رخساروں کی فی الحال
(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۸۱) . جانور (ہاتھی) کی کھال چین زدہ نہ ہو اور جانور تندرست و باوقار ہو . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱ ، ۲۲۵) . [ف] .

— ابرو کس اضا (— فت ا ، سک ب ، و مع) امث . **تیوری کا بل ، پیشانی کی شکن .**
میں ڈرتا ہوں خدا کے واسطے تیور نہ بدلو تم
نظر آتی ہے موج خون ارماں چین ابرو میں
(۱۹۱۶ ، نقوش مانی ، ۲۸) . [چین + ابرو (رک)] .

— بجبیں ہونا محاورہ . **تیوری پر بل ڈالنا ، ناراض ہونا .**
لفظوں سے ان کے یہ معنی نہ ہوں مفہوم کہیں
آفریں کرنے میں وقفہ ہو تو ہوں چیں بجبیں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۹) . بار بار چیں بجبیں ہوتا اور اس کے اختلاط سے بدن چراتا . (۱۸۸۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۳۷) . صاحب موصوف نے بہت ہی چیں بجبیں ہو کر فرمایا . . . وہ شام سے کیوں واپس نہیں آتا . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۸۱) . علامہ (ابن تیمیہ) کی شہادت پر شاید بعض پرستار اور خاص کر ابن حجر مکی چیں بجبیں ہوں . (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، مضامین ، ۷۳) .

— بر ابرو رہنا/ہونا محاورہ . **غصے میں ہونا ، پیشانی پر خفگی سے بل پڑنا .**
یہ روز کا ترے چیں بر ابرو رہنا
سب طاق او پر دھرا ہی رہ جائے گا
(۱۷۵۴ ، مخزن نکات (قلندر) ، ۱۲۶) .

وہ کماں ابرو مرا جب چیں بر ابرو ہو گیا
چھوٹنے تیر نگہ دل میں ترازو ہو گیا
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۳) .

— بر جبیں ہونا محاورہ . **رک : چیں بجبیں ہونا .**
چیں بر جبیں تو ہوتے ہے شانے کے کھینچتے
حیف اس کے جس کی جان ہر اک تار ساتھ ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۹) .
مجھے دیکھو لو ہو کے چیں بر جبیں تم
نہ دیکھا ہو کر زیر خنجر کسی کو
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۰) .
دیکھ کر زندہ مجھے کیوں آپ ہیں چیں بر جبیں
کس طرح مر جائے وہ جس کی قضا آئی نہ ہو
(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی ، د ، ۱۵۷) .

— بستر کس اضا (— کس ب ، سک س ، فت ت) امث . **بستر کی شکن یا سلوٹ ، بستر کی بے ڈھنگی حالت .**
تڑپ کر لوٹ کر رو یا ہوں میں جس دم شب فرقت
تو عالم موج دریا کا رہا ہے چین بستر میں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۶) .
لحد میں ان کے جسم نازنیں پر کیا گزرتی ہے
سحر تک جن کو بے چینی رہی ہے چین بستر کی
(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۸۱) . [چین + بستر (رک)] .

— بہ ابرو ہونا محاورہ . **رک : چیں بجبیں ہونا .** نواب (چیں بہ ابرو ہو کر) تجھے کیا ، نہیں جائیں گے ابھی دو گھنٹہ . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲۷) .
سنکر ہوتا ہے چیں بہ ابرو کرتا ہے رم بشکل آہو
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۲۹) .

— پر چیں ہونا محاورہ . **جھریوں سے ڈھک جانا ؛ چربی کی تہ چڑھنا** (پلیٹس) .

— پڑنا محاورہ . **غصہ ظاہر کرنا ، کبیدگی کا اظہار کرنا .**
ابرو پہ پڑے چین تو رانے کا نہیں حسن
ممکن ہے کہ بل پڑ کے نہ شمشیر بگڑ جائے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۶۳) . اس کی بلند پیشانی پر کچھ ہلکی سی چین پڑی . (۱۹۲۶ ، خونی راز ، ۱۰۳) .

— پیشانی کس اضا (— ی مج) امث . **ماتھے کی شکن ؛ اظہار غصہ کی علامت ، ناراضگی ، کبیدگی جو ماتھے کے بل سے ظاہر ہو .**
ترا مکھ حسن کا دریا و موجیں چین پیشانی
اپر ابرو کی کشتی کے ہو تل جیوں ناخدا دستا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴) .

صفحۂ دریا ہے یا اوس کی جبیں — چین پیشانی ہے یا تصویر موج (۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۷). سمندر کی خوشگوار او ر لطیف ہوا جو ہر وقت موجوں کی چادر کو تہ کر کے کھول دینے کا دلچسپ منظر پیش کرتی تھی زرقا کے لیے گویا چین پیشانی تھی . (۱۹۶۰ ، شبستان کا قطرۂ گوہریں ، ۵۸) . [چین + پیشانی (رک)] .

— جبیں کسی اضا (— فت ج ، ی مع) امث . **پیشانی کا بل یا سلوٹ جس سے غصہ یا ناراضگی ظاہر ہو .**

نہ دیکھیں گی تس ظلم سیتی کدیں
اٹھے تیر ہر کوئی چین جبیں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۳) .

نصیبوں کا بڑا ہے اصل استعداد علم اندر
ہوئی چین جبیں تیری خط تقدیر کا مسطر
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۸) .

موج خطر سے بحر میں اتنا نہیں خطر
ڈرتا ہوں جس قدر تری چین جبیں سے میں
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۱۰۱) .

کبھی نہ ان کے منہ پہ کہیں شوق پائبوس
ڈرتے نہیں کچھ آپ کی چین جبیں سے ہم
(۱۹۳۹ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۷۱) . [چین + جبین (رک)] .

— ڈالنا ف مر ؛ محاورہ . چننا ، سلوٹ جمانا ، شکن یا چنٹ بنانا (پلیٹس) .

— لینا ف مر ؛ محاورہ . جمع کرنا ، چننا ، چنٹ ڈالنا (پلیٹس) .

چیں (ی مع) امث ؛ امذ ؛ ~ چیں (ی مج) . ۱. **چڑیا کی آواز** (نوراللغات) . ۲. **باریک آواز ، نحیف آواز ؛ بیزاری یا ناگواری کے اظہار کی آواز ، بگڑنے یا غصہ ظاہر کرنے کا کلمہ .**
تم چیں کرو خواہ پیں ، میں کالا کالا ایک بھی نہ چھوڑوں گا . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۷۱) . [حکایت الصوت] .

— بلانا/بلوانا محاورہ . ہوا دینا ، عاجز کر دینا ، شکست دینا .

کھینچا جو نقشہ کلک تصور سے یار کا
نقاش چیں کو ہم نے ظفر چیں بلا دیا
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰) . یہی ترک تھے جنہوں نے تمام یورپ سے چیں بلوادی تھی . (۱۸۹۸ ، سوانح عمری امیر تیمور ، ۱۱) . ماشاء اللہ ملی ہزار بابو کوئی نہیں ملا میاں کو چیں بلوا دے گا . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۸۴) .

— بول جانا/بولنا محاورہ . ہار ماننا ، مات کھانا ، عاجز آنا .
اگر چیں پر جبیں اس کی بنائے — مصور چین کا چیں بول جائے
(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵) . دو تین گھسے جو دیئے تو راجا چیں بول گیا . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۹) .

— بھیں مچنا محاورہ . شور و غل ہونا .

زمیں سے آسمان تک بندھ گیا ایسا سماں آکر
ہجوم خلق سے چیں بھیں مچی ہے کوٹھے کوٹھے پر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴۷) .

— پٹاخ کرنا محاورہ . رک : چیں چپڑ کرنا . بہت چیں پٹاخ مت کرو جو یہ اپنا نام لے دے گی تو دالت نکال کر رہ جاؤگی . (۱۹۰۰ ، نیرنگ قاف (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۲۳۲)) .

— پڑاخ/چٹاخ (— فت پ/فت چ) امث . گستاخی ، بے ادبی (جامع اللغات) . [چیں + پڑاخ/چٹاخ (رک)] .

— پیں (— ی مع) امث . بے معنی آواز ، جلدی جلدی بولنے کی آواز ، شور و غل . یہی حال جنگلی اور وحشی آدمیوں کا ہے کہ وہ چیں پیں کے سوا کچھ بولنا ہی نہیں جانتے . (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۵) . ہمارے پاکستان ریڈیو پر جو چیز موسیقی کہلاتی ہے اس میں بعض عطائی لوگوں کی چیں پیں کے علاوہ کچھ سننے میں نہیں آتا . (۱۹۵۲ ، صلیبیں میرے دریچے میں ، ۲۰۵) . [حکایت الصوت] .

— چاں امث . **شور و غل ، ہنگامہ ، غل غپاڑہ .**

پہل و گاڑی میں سب چلیں نسوان
کوچہ بازار میں ہوا چیں چاں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۵) . [چیں + چاں (حکایت الصوت)] .

— چپاخ (— فت چ) امث . رک : **چیں چوٹ ، حیل و حجت ، بحث و مباحثہ .** کالجی کو معلوم تھا کہ مولوی صاحب . . . اڑے بگڑے دل آدمی ہیں ذرا میں نے چیں چپاخ کی اور انہوں نے تڑ سے لپڑ دیا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۱۳) . [چیں + چپاخ (حکایت الصوت)] .

— چپٹ (— فت چ ، پ) امث . **نانکڑ ، حجت و تکرار ، انکار ، ضد ، ہٹ دھرمی .**
اور جو کی کچھ چیں چپٹ تو — باندھ کے لے جائیں گے تجھکو (۱۹۷۲ ، پوشکن ، شعر و شاعری (ترجمہ) ۱۸۸) . اف : کرنا . [چیں + چپٹ (رک)] .

— چپٹ نہ کی فقرہ . بے عذر مان لیا (محاورات ہند ، ۸۲) .

— چپڑ (— فت چ ، پ) امث . رک : **چیں پڑاخ ، چیں چپٹ .** کچھ چیں چپڑ لائے تو تم دعب کی آنا . (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۵۶۳) . [چیں + چپڑ (رک)] .

— چپڑ کرنا محاورہ . **جھگڑا کرنا ، تکرار کرنا .** بھلی منسی اسی میں ہے کہ میرے ساتھ چلے چلیے چیں چپڑ نہ کیجئے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۷۳) . کچھ اس کے مزارع . . . بھی کسی طرح کی چیں چپڑ نہ کر سکتے تھے . (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۱۰۸) .

ـــ چپڑ کی لینا محاورہ. **جھگڑے کے لیے تیار ہونا ، تو تو میں میں شروع کرنا .** چرواہے نے بھی کچھ چیں چپڑ کی لی تو اس نے ان کی بھی گت بنائی . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۲) .

ـــ چیں (ـــ ی مع) امث . **۱. شور و غل ، بے ہنگم آواز.** باعث موٹاپے کے اس سوراخ سے باہر نہ آسکا لاچار چیں چیں کرنے لگا . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۳۱) . کانوں میں سوائے چیں چیں کے اور چیخ چیخ کے کوئی آواز نہ آتی تھی . (۱۹۳۸ ، بحرتبسم ، ۲۰۹). **۲. پرندوں کے بچوں کی آواز.** جہاں اس (چڑیا) کے انڈے بچے ہوں ہر وقت منڈلاتا رہتا ہے (کوّا) اور موقع پاتا ہے تو جھٹ انہیں چونچ میں دبا کر اڑ جاتا ہے وہ (چھوٹے پرندے) بچارے چیں چیں کرتے رہ جاتے ہیں . (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۱۲) . بچہ کس طرح ماں کے آگے بازو اور پر پھیلا کر چیں چیں کر رہا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۶) . **۳. چڑیا اور دوسرے چھوٹے پرندوں کی آواز.** ایک چڑیا چڑ چڑاتی ، پروں کو پھلاتی . . . چیں چیں کرتی اس کی جھونپڑی میں آ گئی . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱۲۶) .

ابابیل و سارس کریں جیسے چیں چیں
کبوتر کی مانند دل کڑھ رہا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۲۹۴) . **۴. لفظی بحث و تکرار.**

جھگڑیں جو جھگڑتے ہیں کریں شوق سے چیں چیں
حاصل نہیں کیا کاہکو ہم بیچ میں بولیں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴۰۴) . لیکن جب وہ پھر چیں چیں کرتی ہوئی اس سے لپٹ جھپٹ کرنے لگی تو اس نے اس کی بھی خوب مرمت کی . (۱۹۴۰ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۹۸) . اف : کرنا . [چیں + چیں] .

ـــ چیں کرتا پھرے گا فقرہ . **فریاد یا شکوہ کرتا پھرے گا** (محاورات ہند ، ۸۵) .

ـــ مان جانا/ماننا محاورہ . رک : **چیں بول جانا / بولنا .**

ہے غضب جو ہو شمشیر قضا پر قاتل
چین ابرو کی تیری دیکھ کے چیں مان گئے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۸) .

وہ شوخی اون میں کہ آہو بھی جس سے چیں مانے
وہ ساتھ شوخی کے گرمی کہ برق مانگے حذر

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (آغا جان) ، ۴۴) . ہولی کے دنوں میں اچھے اچھے زبردست چیں مان جاتے ہیں . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۳۱) .

۰۰۰ چیں (ی مع) لاحقہ . **چننے والا ، تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل .**

چکوئی ابہم میں تک پنہاں اہیں
سو دریاں کے وہ خوشہ چیناں اہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸) . خوشہ چیں سب سخن فہموں کے کہلیان کا ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۶) .

پھول جھڑتے ہیں ترے منھ سے جو اے رنگیں بیاں
نکتہ چیں آیا تری محفل میں گلچیں ہو گیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۳) . تاکہ اس کے (الایچی کے) خوشہ چیں بنیں اور یوں اس کے انوار سے ہمیں بھی روشنی اور ضیاحاصل ہو . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۲۱) . [ف : چیں ، چیدن = چننا سے] .

چین (۱) (ی مج) امث . **۱. سونے چاندی یا کسی دوسری دھات کی بہت چھوٹے حلقوں سے بنائی ہوئی زنجیر (جو عموماً جیبی گھڑیوں یا زیورات میں لگائی جاتی ہے) .** پاکٹ میں گھڑی یا بٹنوں میں الجھی ہوئی نری چین . (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۰۹) . سر پر زری کے کنارے اور پلو کا سفید ریشمیں سیلا . . . سیاہ پمپ شو ، سنہری چین کی جیبی گھڑی . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۴۵) . **۲. لوہے یا کسی اور دھات کے بنے ہوئے حلقوں کا سلسلہ (جو کسی چیز کو باندھنے یا کسی اور مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے) ، زنجیر .** آج سٹی کورٹ کے احاطے سے زیر سماعت مقدمہ کا ایک ملزم ہتھکڑی اور چین بیڑیوں کے ساتھ فرار ہو گیا . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۴ اگست ، ۸) . **۳. کنگورے دار بیل جو دوپٹوں وغیرہ پر ٹانکی جاتی ہے .** لہپہ ، گوکھرو ، کرن . . . چین . . . ٹوپی لگی ہوئی . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۰) . کلیوں میں لہریے کی چین لگی بادامی ململ کی آستینوں دار کمری پہنے . . . بیٹھی تھیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۲) . **۴. زنجیرہ .** ٹریس کیا ہوا کپڑا بلاؤز پر سی لیں ، پھر کپڑے پر فریم کس کر کلابتوں سے چین بنالیں . (۱۹۳۹ ، گلستان خیاطی ، ۲۵) . [انگ : Chain] .

ـــ پٹہ (ـــ ی مج ، فت پ ، شد ٹ بفت) امذ . **کمر میں باندھنے کی زنجیر .** گوتم نے گلہری کی دم کا موقلم اور رنگوں کی کلیاں اور سفید چین پٹہ ایک طرف کو سمیٹتے ہوئے بڑ بڑا کر کہا ، ہری شنکر آنے کے ساتھ ہی چین پٹے کو غور سے دیکھنے میں محو ہو گیا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۷) . [چین + پٹہ (رک)] .

ـــ پٹی (ـــ فت پ ، شد ٹ) امث . **پیر میں پہننے کا ایک زیور .** پیروں میں پہننے کی ایک چین یا چوڑی زنجیر بنی تھی جو کیل کانٹے کے ساتھ پیروں میں پہنی جاتی تھی اس کو چین پٹی کہتے ہیں . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۷۵) . [چین + پٹی (رک)] .

چین (۲) (ی مج) امث . رک : چیں (پلیٹس) . [حکایت الصوت] .

چین (۳) (ی مج) امث . **ایسی زمین جس پر محصول نہ لگایا جائے .** منہائی زمین کی قسم . . . جس پر کچھ محصول نہیں لگاتے ان کے نام حسب ذیل ہیں . . . چھاڑہ ، چٹکا . . . چین . (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱۴) . [مقامی] .

چیں (ـــ ی مج) امث . رک : چیں : **چوں** (پلیٹس) . [حکایت الصوت] .

— چیں پیں پیں (— ی مع ، ی مج) امذ . رک : چیں چیں . دیر نہ کرو ، سالوں کی سرہت گھر میں ہونا چاہیے چیں چیں پیں پیں ہو رہی ہے . (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۵ : ۳۶۳) . [حکایت الصوت] .

چِینا (ی مع نیز مج نیز لین) امذ ؛ ~ چینہ . ۱. کنگنی کی قسم سے ایک غلہ جس کی روٹی بنا کر اور چاولوں کی طرح پکا کر کھاتے ہیں ، کودوں ، ارزن . ارزن : نام غلہ ایست یعنی چینہ . (۱۳۳۳ ، زبان گویا (اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۹۶)) .

کہیں دھوم مچی ہے قرضوں کی کہیں قرضوں کا دکھ کھینا ہے
کوئی پیرا پتا بڑکھاوے اور ہجے کوئی چینا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۲) . چینہ کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۵) . ۲. ایک طرح کی گھانس جو گرمی کے موسم میں چارے کے لیے بوئی جاتی ہے (اب و ، ۹ : ۶۰) . [س : چینکہ चीनक] .

— کَنگنی (— فت ک ، مغ ، فت گ) امذ . ارزن ، مشہور غلہ ہے (کلید عطاری ، ۶۲) . [چینا + کنگنی (رک)] .

چِینا (۱) (ی مع) امذ . ۱. مگسی رنگ کا گھوڑا ، دود یا رنگت کا گھوڑا جس پر سرخ یا سیاہ چتیاں ہوں . ناواقف شاعر کوئی اور رنگ لکھ دیتا جیسے . . . چینا ، سرخا وغیرہ جو کمیت کے برابر نہیں سمجھے جاتے ہیں . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۳۰) . ۲. ایک طرح کا سفید کبوتر یا مرغ جس کے جسم پر سرخ یا سیاہ چتیاں ہوتی ہیں . قدوی نے بڑوروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے ؟ انار . . . چینے . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۲۷) . [چین = س : چنہ चिह्न + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

— مُرغی (— ضم م ، سک ر) امث . تیتری مرغی ، تیتر کے جسم سے مشابہ مرغی جو چتلی اور سفید بھی ہوتی ہے (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جنرل ، ۲۸ : ۴۳)) . [چینا + مرغی (رک)] .

چِینا (۲) (ی مع) صف ؛ امذ . ملک چین سے متعلق و منسوب باشندہ یا چیز (پلیٹس) . [چین (علم) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— بادام / بَدام (— / فت ب) امذ . چین کا بادام ، مونگ پھلی (شید ساگر ؛ پلیٹس) . [چینا + ف : بادام (رک)] .

— بیگم (— ی مج ، فت گ) امث . مزاحاً افیون کو کہتے ہیں کیونکہ چین والے کثرت سے کھاتے ہیں ق ب : چینا بیگم . (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جنرل ، ۲۸ : ۴۳)) . [چینا + بیگم (رک)] .

— سلک (— کس س ، سک ل) امث . چین کا بنا ہوا ریشمی کپڑا . دلہن بیگم نے سفید چینا سلک کا غرارہ پہنا ہے . (۱۹۷۸ ، کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۱۹۵) . [چینا + سلک (رک)] .

— قَندیل (— کس نیز فت ق ، سک ن ، ی مع) امث . لمقمے کی وضع کی وہ قندیل جس کے اندر کاغذی تصویروں کا بنا ہوا حلقہ لگایا جاتا ہے جو ہوا سے گھومتا ہے اور چراغ کی روشنی میں قندیل کے کاغذ پر اس کا عکس پڑتا ہوا خوش نما معلوم ہوتا ہے ، قندیل کھلونا (اب و ، ۱ : ۱۶۳) . [چینا + قندیل (رک)] .

— کوٹ (— و مج) امذ . چینی فیشن کا کوٹ . ایک بزرگ کی ٹانگوں میں بلا فرق سنگی کا غلاف چڑھا ہوا گلے میں بیور کا ایک ڈھیلا چینا کوٹ . . . بانکڑی بھی تنگ ہوئی . (۱۸۸۱ ، خیالات آزاد ، ۱۷۸) . [چینا + کوٹ (رک)] .

— لالٹین (— سک ل ، ی مج) امث . رک : چینا قندیل ، قندیل کھلونا (اب و ، ۱ : ۱۶۳) . [چینا + ا : لالٹین (رک)] .

چِینا (۳) (ی مع نیز مج) امذ . پنجابی لوک ناچ جھومر کی ایک پر جوش گت اور انداز . کبھی ڈھولی کے من میں موج آتی ہے تو وہ کھونٹی کو اوپر اچھالتا ہے اور دبوچ لیتا ہے اور پھر جوش اور زیادہ ہونے پر چینا چھیڑتا ہے . . . جھمری بھی تیزی سے ناچنے لگتے ہیں . (۱۹۳۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۵۱) . [پن] .

چِینّا (ی مع ، شد ن) ف م ؛ ~ چینتا ؛ چینھنا . (پورب) شناخت کرنا ، پہچاننا (فرہنگ آصفیہ) . [چینتا کا ایک روپ] .

چیناں مَگّھ (ی مج ، فت م) امذ ؛ ~ چیناں منھنگ . منھنگ مرغابی کی سب سے خوبصورت قسم اس کے تمام پر تو سفید ہوتے ہیں مگر شاہ پر کی نوکیں سیاہ ہوتی ہیں اور منھ پر دونوں طرف سیاہ زلفیں چونچ اور پانو زرد ہوتے ہیں . جھیل کے کنارے پر خشکی میں ایک طرف چیناں مگھ اور سرخاب اور دوسری طرف کونج و کنجشک پنچھی چر چگ رہی ہوں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۵۴) . [مقامی] .

چیناہَٹ (ی مع ، فت ہ) امث . رک : چپچپاہٹ ، چکنی . چاول . . . کو گرم پھول . . . پر رکھنا پڑتا ہے تب ان کا جکر کاٹنا اور چیناہٹ دور ہو کر وہ کھانے کے قابل ہوتے ہیں . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۷۸) . [مقامی] .

چِینائی (ی مع) صف . ملک چین سے منسوب . وہاں کے باشندوں کا مذہب دھرم چینائی لوگوں کے جیسا ہے . (۱۸۷۰ ، خلاصہ علم جغرافیہ ، ۲۱) . [چین (عَلَم) + ا : ائی ، لاحقۂ نسبت] .

چینپ (ی مج ، مغ) امذ . لیسدار مادّہ ، چپکنے والی چیز . مگر کریں بھی تو کیا کریں وہ کہ چینپ کرسی میں لگ رہا ہے چپک گئے ہیں کچھ اس طرح سے کہ اٹھ نہیں سکتے ہے اٹھانے (۱۹۸۲ ، طنز ، ۶۲) . [چیپ (رک) کا ایک تلفظ] .

چینت (ی مع ، مغ نیز سک ن) امث . **فکر ، تردد .** اپنا خاطر کیا نچینت آسے کاہے کوں پیل خانے کی چینت . (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۳) .

ہے تجہ تے ادک اسے تری چینت
اس چینت کوں توڑ ڈال جوں بھینت

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۲) . [چنت (رک) کا ایک تلفظ] .

چینتنا (۱) (ی مع ، مغ ، سک ت) ف م . **فکر کرنا ، غور کرنا ، سوچنا .**

جو ان چینتیا سو ہووے

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)) . بادشاہ کے فرمانے پر چینتیا ، نوی تقطیع بیتیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸) . [رک : چینت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چینتنا (۲) (ی مع ، مغ ، سک ت) ف م . **جڑ سے اکھاڑنا یا توڑنا** (پلیٹس) . [رک : چینتھنا] .

چینتی (ی مع نیز مج ، سک ن) امث . **چالاکی ، بدمعاملگی ، ہٹ دھرمی ، دھاندلی .**

خاک میں مل جائے چوسر آپ کی
چینتی کرتے ہو بازی ہار کے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)) . [چینت + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چینتیا (ی مج ، مغ ، سک ت) امذ . **بدمعاملہ ، ہٹ دھرمی سے پیسہ مار لینے والا ؛ کھیل میں ہارا ہوا ؛ پیسہ دبا لینے والا .**

تم ایسے چینتیے ہو سنو اے میاں بہار
جو جیتے لے لیا نہ کبھی ہار کر دیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۱۲) . [رک : چینت + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چینتھنا (ی مع ، مغ ، سک تھ) ف ل . **پانو کے نیچے کچل کر زخمی ہونا ، روندا جانا** (پلیٹس) . [رک : چھیتنا] .

چینٹ (ی مج ، مغ) امذ . **کھڑینچ ، رگڑ لگنا ، چھل جانا** (فرہنگ آصفیہ) . اف : آنا ، لگنا . [رک : چوٹ] .

چینٹا (ی مع نیز مج ، مغ) امذ . **رک : چیونٹا .**

چینٹے اپس میں کریں جب اتفاق
چیر ڈالیں شیر کے بھی پوست کو

(۱۸۳۴، ترجمۂ گلستان، حسن علی ، ۸۲) . [ا : چیونٹا (رک) کا ایک روپ] .

چینٹی (ی مع نیز مج ، مغ) امث . **رک : چیونٹی .**

اگرچہ آنکھیں تری پرتیاں ہیں پر اے شوخ
شکار دل پہ مرے جیسے چینٹیاں دوڑیں

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۷۰) . ہم اپنے آپ کو موجود ادراکات میں مشغول و منہمک پاتے ہیں ، مثلاً اس وقت جب ہم کسی چینٹی کی حرکات و سکنات کو بغور دیکھ رہے ہوں . (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۳۴۹) . [ا : چیونٹی (رک) کا ایک روپ] .

چینٹے پوت (ی مع ، مغ ، و مج) امذ . **رک : چینگی پوتے .** یہ تین چینٹے پوت اس کے گلے منڈھ دیئے ہیں ابھی اس کی عمر ہی کیا ہے . (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۴۳) . [ا : چینٹے ، چینٹا (رک) + پوت = پوٹ] .

چینج (ی مج ، سک ن) امذ ؛ امث . **کسی بڑے سکے کے عوض میں ملنے والے چھوٹے سکے ، ریزگاری .** وہ میرا ایک روپیہ کا چینج تو بھول ہی گئے . (۱۹۱۷ ، مراری دادا ، ۱۲) . [انگ : Change] .

چینجر (ی مج ، سک ن ، فت ج) امذ . **خودکار برقی گراموفون جو ایک کے بعد ایک ریکارڈ از خود بدلتا ہے ، اس میں (عموماً) بیک وقت سات ریکارڈ کی گنجائش ہوتی ہے .** میں چینجر پر بڑے دردناک ریکارڈ لگاتی رہی . (۱۹۷۳ ، زیب النسا ، ۱ گست ، ۳۲) . [انگ : Changer] .

چینجی (ی مج ، سک ن) امث . **ایک ٹانگ پر کودنے کا کھیل .** مجھے وہ گورے گلابی گالوں والا سکھ لونڈا یاد آیا جس کے ساتھ میں اپنی گلی میں پہروں چینجی کھیلا کرتا تھا . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۰۳) . اف : کھیلنا [مقامی] .

چیں جھپ (ی مع ، فت جھ) م ف ؛ امث . **سب کچھ ، سارے کا سارا ، فوراً (مداریوں شعبدہ بازوں اور جادوگروں کے الفاظ) ؛ قب : جھائیں جھپ .** یہ شیشہ . . . جس وقت اژدہے کے سامنے کرو گے فوراً اس کے ٹکڑے ہو جائیں گے سو آئیے اس کنڈل میں ، ایک ، دو ، تین ، چیں جھپ تھیلے میں . (۱۸۸۶ ، جشن کنورسین (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۳۳۰)) . [چیں (مقامی) + جھپ (رک)] .

ـــ تھیلے کے اَنْدَر فقرہ . (عو) **کسی متکلم کی باتوں کو سماعت نہ کرنے اور مذاق اڑانے کے موقع پر مستعمل** (ماخوذ : اصطلاحات پیشہوراں ، منیر ، ۷) .

ـــ کَرْنا محاورہ . (عو) **نزاع لفظی اور جھوٹ تکرار کرنا** اصطلاحات پیشہوراں ، منیر ، ۷) .

چینچ (۱) (ی مج ، مغ) امذ . **۱. بہت چھوٹا دانہ جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں** (نوراللغات) . **۲. ایک طرح کا ساگ جو برسات میں بہت اگتا ہے ، اس میں پہلے پھول اور پھلیاں لگتی ہیں اس کی پتیاں لعاب دار ہوتی ہیں** (شید ساگر ؛ پلیٹس) . [س : چنچ चिञ्चु ، رک : چنچا] .

چینچ (۲) (ی مج ، مغ) امذ . (کبوتر بازی) **چھوٹا بچہ ؛ کمسن ؛ ناتجربہ کار .** ابھی تو وہ چینچ ہے زمانے کی چال کیا جانے . (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۹) . [رک : چینچلا (۱)] .

— پینچ (— ی مج ، مغ) امذ . **چھوکرے ، بچے ؛ الجھا ہوا ڈھیر ، الجھن ، الجھاؤ** (پلیٹس) . [چینچ + ا : پینچ = پیچ (رک)] .

چین چالا (ی مج) امذ ؛ ~ چن چالا . **چڑیوں کی ایک نسل کا نام ، قب : سہڑی کیر دیسی .** قوم کنجشک . . . سہڑی کلاں یعنی کیرا یا چین چالا . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۷) . [مقامی یا چین (رک) + چال (رک) + ا : لاحقۂ صفت] .

چینچلا (۱) (ی مج ، مغ ، سک چ) امذ ؛ مث : چینچلی . **پرندوں کا وہ بچہ جس کے بال و پر نہ نکلے ہوں اور گوشت کے لوتھڑے کی صورت میں ہو ؛ انسان کا نو مولود بچہ ، ننھا سا بچہ ؛ لوتھ پوتھ .** ساری عمر میں ایک چینچلا کہ خدا کرے جیتا رہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۹) . اس ڈیڑھ برس کی چینچلی کی مامتا نے جان پر بنا رکھی تھی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۸) . میرا ایک ننھا سا بچہ ہے جیسے چڑیا کا چینچلا ، میرا دل اس میں لگا ہوا ہے . (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۵۰) . [ا : چینچ ، چیں چیں (رک) سے + ا : لا ، لاحقۂ صفت] .

چینچلا (۲) (ی مج ، مغ ، سک چ) امذ . **الجھا ہوا سوت ؛ ٹوٹی ہوئی لکڑی** (نوراللغات) . [مقامی] .

— نکالنا محاورہ . **کچلنا ، کچومر نکالنا ؛ الجھا دینا .** اس جھگڑے نے دونوں کا چینچلا نکال دیا ، اب نہ وہ ان کے واسطے مفید ہیں اور نہ کچھ میرے ہی کار آمد . (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۵) .

چینچی (ی مج ، مغ) امث . **سوئی رکھنے کی ڈبیا** (پلیٹس) . [رک : چھونچھی] .

چینِد (ی مج ، مغ) امث . **اندیشہ ، فکر** (قدیم اردو کی لغت) . [رک : چینت] .

چیند/چیندہ (ی مج ، مغ) امث . **ہٹ دھرمی ، بدمعاملگی ، بے ایمانی ، کھیل میں امر واجبی کا چھپانا .** پہلوان اور اس کے شاگرد سب چیندہ کر کے لڑنے لگے . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۵۶) . جے سبہ اپنے عہد سے پھر گیا اور لڑنے کی تیاری کی ، بعض کہتے ہیں کہ جنید نے چیند کی . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۳۳) . چیند کرنا بے ایمانی کی بات ہے . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۱ : ۳۶) . اف : کرنا . [رک : چھند ؛ س : چھدمن छद्मन] .

— باز صف . **بے ایمان ، بدمعاملہ ، دغا باز .** وہ لڑکا ایسا چیند باز تھا کہ پھر خم ٹھونک کر سامنے آ کھڑا ہوا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۰) . [چیند + ف : باز ، باختن = کھیلنا] .

— بازی امث . **بے ایمانی ، بدمعاملگی ، دغا بازی .** یہ کیا چیند بازی ہے کہ دفع وحشت کی داد چاہوں . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۷۳) . [ا : چیند + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— کی لینا محاورہ . (عو) **بے ایمانی و دغا بازی کرنا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۸) .

— لانا ف م ؛ محاورہ . **بے ایمانی کرنا ، مکر و فریب کرنا ، بدمعاملگی کرنا ، کھیل میں واجبی امر کو چھپانا** (پلیٹس) .

— ہونا ف س ؛ محاورہ . **گڑبڑ ہونا ، حق تلفی ہونا ، بدمعاملگی ہونا ، بے ایمانی ہونا .**

تا کہ اس کھیل بیچ چیند نہ ہو اس کے لکھتا ہوں میں قواعد کو

(۱۸۱۸ ، انشا (فرہنگ آصفیہ)) .

چیندو (ی مج ، مغ ، و مج) امث ؛ ~ چینڈو . **گیند ، کوئی گول چیز .**

اچھا لیں متی کچ کوں چیندو کے سات
پڑے کر الٹ دور ماریں تو لات

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۳۱) . [چیند ؛ چند ، چاند (رک) سے + ا : و (مج) ، لاحقۂ صفت و نسبت تانیث] .

چِیندی (ی مج ، مغ) امث . ۱. **چھوٹا ٹکڑا ، چِندی** (پلیٹس) . ۲.(i) **چمڑے کے گول ٹکڑے جو گاڑی کے دھرے پر چڑھاتے ہیں** (نوراللغات) . (ii) (گاڑی بانی) **پہیے کی نا کے منھ پر توے کی حفاظت کو لگایا ہوا چرمی حلقہ ، واشر** (ا ب و ، ۵ : ۱۲۸) . (iii) **چمڑے کا حلقہ جو چرخی پر لگاتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. **گھڑی کا وقت درست کرنے کا گول پرزہ** پنڈلم کے نیچے جو پیتل کی چیندی لگی ہے اگر اس کو اوپر کو چڑھا دو تو گھڑی تیز چلے گی . (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۳) . [چِندی (رک) کا ایک تلفظ] .

چینڈیا (ی مج ، مغ ، سک ڈ) صف . **چیند باز ، بے ایمان ، گڑ بڑیا** (فرہنگ آصفیہ) . [رک : چیند + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

چینڈکی (ی مج ، مغ ، سک ڈ) امث . **چوٹی** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی ؛ ا : چینڈ ، چونڈا (رک) + ا : کی ، لاحقۂ نسبت] .

چینڈو (ی مج ، مغ ، و مج) امذ . ۱. **رک : چیندو .** اسے چوگان کا ٹھوکا مارتا ہے تو او چینڈو چوگان کے بہانے سوں دوڑ پڑتا ہے . (۱۷۹۴ ، چہار گلشن ، ورق ، ۷۰) . پرا کٹس لانس اوس بھالہ کو کہتے ہیں جس میں بھالہ کے نوکدار پھل کے عوض ایک گول چینڈو بانات کا لگایا جاتا ہے . (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۸۹) . ۲. **چکر ، پھیر .**

عشق کے چینڈو میں پہلے یوں پھریں
کئی ہزاروں سیس جیوں چینڈو کریں

(۱۷۳۳ ، پنچھی باچھا ، ۲۰) .

چینڈہ چینڈہ کے م ف . پیر پھیر کر کے ، بد معاملگی یا دھوکے سے ، ورغلا کر . اچانک . . . پیچھے سے ظاہر ہو کر اس کو چینڈہ چینڈہ کے ٹھکانے پر لاؤں اور آخر اس کے ساتھ نکاح کروں . (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱ : ۱۱۶) .

چینڑا (ی مج ، مغ) صفت مذ ؛ مث : چینڑی . **جوان ، چھوٹا ، نو عمر** (پلیٹس) . [ا : چین (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ نسبت] .

چینس (ی مج ، سک ن) امث . **(گاڑی بانی) پہیے کی ہال پر رہڑ کے ہٹے کے کنارے پھنسانے کو اُبھرواں بنی ہوئی کوریں** (اپ و ، ۵ : ۱۲۸) . [ف : چین (رک) کا مقامی تلفظ] .

چینسلر (ی لین ، سک ن ، س ، فت ل) امذ . رک : **چانسلر** . آخر عمر میں ایڈنبرا یونی ورسٹی کے چینسلر ہو گئے تھے . (۱۹۰۹ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۸۶) . نومبر ، ۱۹۱۶ء میں اس یونیورسٹی کے چینسلر (گورنر مدراس) نے اسی فاضل کو . . . منتخب کیا . (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۱۷) . [انگ : Chancellor] .

چینک (ی مج ، فت ن) امث . **چائے دانی ، دھات یا تام چینی کی چھوٹی کیتلی جو چھوٹی چھوٹی پیالیوں کے ساتھ (عموماً) ہوٹلوں میں استعمال ہوتی ہے .** چائے کی چینک خان کی دوکان سے آ گئی . (۱۹۷۰ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۹۰) . اے او لونڈے ایک چینک ادھر دیجیو . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، لاہور ، جنوری ، ۳۷) . [مقامی] .

چینک لگنا محاورہ . **خواہش ہونا ، تمنا ہونا ، چینک لگنا .**

تجھ چشم نیم خواب کی چینک لگی میاں
دل سوختے کو کیا مرے چک لک لگی میاں

(۱۷۸۲ ، دیوان قاسم ، ۱۲۳) .

چینگا (ی مع ، مغ) امذ . **چڑیا کا چھوٹا بچہ** (پلیٹس) . [رک : چنگا] .

— بوٹی (— و مج) امث . **انڈے سے نکلا ہوا بے بال و پر کا بچہ** (اپ و ، ۳ : ۷۰) . [چینگا + ا : بوٹی (رک)] .

— بوٹی کرنا محاورہ . **کسی چیز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دینا** (اپ و ، ۳ : ۷۰) .

— پوٹی (— و مج) امث . رک : **چینگی پوٹے** (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) .

چینگڑ پوٹ/چینگڑ پوٹے (ی مع نیز مج ، مغ ، فت گ ، و مج) امذ . رک : **چینگی پوٹے .** ان کے چینگڑ پوٹوں کا پیٹ بھی بھرنا تھا . (۱۹۵۰ ، یاد کی ایک دھنک جلے ، ۱۳۳) .

چینگنا (ی مع ، مغ ، سک گ) ف م . ۱. **آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا کھانا ، چگلنا .** یہ کہہ کر انہوں نے کچھ چینگ لیا اور آگے بڑھ گئے . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۳۱) . ۲. **چکنا** (پلیٹس) . ۳. **(سنگ تراشی) پتھر کی سطح کی باریک باریک چٹیں یا پرت کے ٹکڑے جو چران کی سطح پر لگے ہوئے ہوں ، چھانٹنا ، صاف کرنا** (اپ و ، ۱ : ۶۱) . [رک : چکنا] .

چینگن مینگن (ی مع ، مغ ، فت گ) امذ . **چینگے ہوئے ، چھوٹے بچے** (بہار اردو لغت(خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۳)) . [مقامی] .

چینگی پوٹے (ی مع نیز مج ، مغ ، و مج) امذ ؛ ج . ۱. **چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے ؛ جانوروں کے چھوٹے چھوٹے بچے .** پانی شفاف ، صاف لال لال مچھلیاں مع اپنے چینگی پوٹوں کے . (۱۸۹۳ ، بی کہانی ، ۸۱) . چینگے پوٹے کنگجاتے دکھائی دیں گے . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۶۲) . ۲. **بال بچے ، بہت سے بچے .** خدا نے یہ بھی بڑا کرم کیا کہ چینگی پوٹے بہت نہ ہوئے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۹) . بے چاری ایک غریب کسان کی بیوی تھی پہلے ہی چینگی پوٹے بہت تھے ، مگر آخر انسان تھی اس کا دل کٹنے لگا . (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۳۰۹) . [ا : چینگی = چینگا ، چینگنا (رک) سے + پوٹا (رک)] .

— سنبھالنا محاورہ . **چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کرنا ، پرورش کرنا .** بیٹی کے چینگے پوٹے سنبھالنے پڑے . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۳۰۹) .

چینل (ی لین ، فت ن) امث ؛ امذ . ۱. **بہتے پانی کا قدرتی یا مصنوعی نالہ ، خلیج کھاڑی ، رود بار ، نہر .** تین لاکھ اٹھتر ہزار روپے سرخاب دیر کی تعمیر اور اس کی چینل کی ای مولڈنگ پر خرچ کیا گیا . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ جنوری ۳) . ۲. **(ریڈیو ، ٹیلی ویژن) فریکوئینسیوں کا وہ بینڈ جس پر پروگرام نشر کیا جائے .** کراچی ٹیلی ویژن کا پروگرام چینل چار پر سنا جا سکے گا . (۱۹۶۹ ، ٹیلیویژن کی کہانی ، ۱۲۶) . درجنوں ٹیلی ویژن اسٹیشن اور سیکڑوں ریڈیو چینل ہیں . (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۲۶۳) . [انگ : Channel] .

چینٹنا (۱) (ی مع ، سک ن) ف م ؛ ـــ چینٹھنا . **جاننا ، پہچاننا ، معلوم کرنا ، شناخت کرنا ، نشاندہی کرنا .**

سکھی ری عقل سے یہ میں نے چینٹا
کہ ہے منحوس بھادوں کا مہینا

(۱۸۴۳ ، تیرہ ماسہ ، ۸) . [رک : چینٹھنا] .

چینٹنا (۲) (ی مع ، سک ن) ف م (قدیم) . رک : **چھینٹنا .**

سیدھی مارگ دکھلائے دین منجہ خودی کوں لینے چین

(۱۷۶۵ ، چہ سر ہار (ق) ، ۷۸) .

چینوٹی (ی مع ، مغ ، سک و) امث . رک : چیونٹی .

کیوں چینوٹی سات چرخ چڑ جائے
یا پار سمد میں سات اتر جائے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸) . بادشاہ نے کہا . . . یہ مرض مجھ سے زیادہ طاقتور ہے اوسنے مجھے چینوٹی سے زیادہ ضعیف اور کمزور بنا دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۶۲) . [چیونٹی (رک) کا ایک روپ] .

چینہ (ی مع ، فت ن) امذ . اناج ، جوار ، باجرہ وغیرہ ، **چینا** . کرایہ کے ٹٹو کو چینہ اچھا ہی مل جاتا ہے . (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۲۸۹) . [ف] .

ـــ دان امذ . پرند کا پوٹا . جن میں سنگ دان اور چینہ دان ہوتا ہے . . . اس قسم کے پرندے مذہب امامیہ میں حلال ہیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۸) . [چینہ + دان ، لاحقۂ ظرف] .

چینی (۱) (ی مع) . (الف) صف . **ملک چین کی طرف منسوب یا چین سے متعلق ، چین کا ، چین کی زبان .** عثمانی ترکوں کی مصوری چینی اثرات سے بھی متاثر ہوئی . (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۲۱) . انہوں نے بہت سے ناول بھی لکھے اور . . . چینی انگریزی ڈکشنری بھی . (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۶ اپریل ، ۳) . چینی ریکارڈ میں جو حضرت مسیح کی پیدائش سے دو تین ہزار سال پرانا ہے چاؤسن کا ذکر آیا ہے . (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۳۶) . (ب) امذ . **چین کا باشندہ ، چین کا رہنے والا شخص .** چینی و روس . . . آؤ بہادروں پکڑو . (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خاں پوستی (اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۱۳)) . ایک عورت چینی بلباس چین اندر سے نکل آئی . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۹۵) . اور چونکہ میں چینیوں میں رہتی ہوں اس لئے خاص کر چینی لوگ میرے مرکز رہے ہیں . (۱۹۳۱ ، ہماری زمین (ترجمہ) ، ۱۰) . چاپ اسٹک . . . سوئی تیلیوں کو کہتے ہیں جن سے چینی اور جاپانی لوگ کھانا کھاتے ہیں . (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کہانیاں ، ۳۳) . (ج) امث . ۱. **سفید اور عمدہ قسم کی دانہ دار یا پسی ہوئی قند .** لال شکر کا رنگ سفید ہو جاتا ہے اسی کو شکر اور کھانڈ اور چینی کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، توصیف زراعات ، ۶۵) . کھانڈ اور کبھی شکر خرید کر اسے صاف کرتے ہیں ، اور چینی تیار کرتے ہیں . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۲ : ۶) . ۲. **برتن بنانے کی ایک خاص طرح کی کھریا مٹی ، نہایت سفید چکنی مٹی ، اس مٹی کا برتن نیز دوسری سفید چکنی چمکدار چیز .**

سہانے تھے ہوں پھول پھل ڈال پر
پیالے ہیں چینی کے جوں دود بھر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۷) .

ترے چینی سے رخساروں آگے ٹھکرا سا لگتا ہے
اگرچہ آئینے نیں مصقلا کر کر صفا لی ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۰) . ایک افیونی نے چینی کی پیاری پیاری چھوٹی چھوٹی رنگا رنگ پیالیوں میں افیون کو گھولا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۳) . مسجد اور گنبدوں کے اکثر مقاموں پر چینی کا کام اب تک موجود ہے . (۱۹۰۷ ، مخزن ، مارچ ، ۲۱) . روغنی مٹی یا چینی کے پر تکلف طور پر مزین مشہورے ظروف عراق اور ایران سے آئے تھے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۹) . ۳. **کھٹی ناشپاتی .** اعلیٰ درجے کی ناشپاتی چین میں پیدا ہوتی ہے . . . اور چینی کے نام سے ترش قسم کو بھی یاد کرتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۳) . ۴. **گھوڑی کا نقشہ ، چہرہ** (اب و ، ۱ : ۱۶۶ : پلیٹس) . (د) صف . **زرد (رنگ کے لیے) ، چھوٹا (قد یا جسامت کے لیے) ، تراکیب میں بطور جزو اوّل مستعمل ، جیسے : چینی بڑ ، چینی گلاب ، چینی نارنگی .** [چین + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

ـــ بادام امذ . رک : چینا بادام . **مونگ پھلی افریقہ کی پیداوار** ہے چونکہ بنگالے میں یہ اولاً ملک چین سے آئی تھی اس لیے اس کا نام چینی بادام مشہور ہو گیا . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ (حاشیہ) ، ۶ : ۳۶۹) . [چینی + بادام (رک)] .

ـــ بٹی (ـــ فت ب ، شد ٹ) امث . (زربافی ، تارکشی) **تار کا منہ رگڑنے کا چینی کا مہرا** (اب و ، ۲ : ۱۸۷) . [چینی + ۱ : بٹی (رک)] .

ـــ پوش (ـــ و مج) صف . **چینی سے ڈھکا یا بھرا ہوا ، نہایت شیریں ، بہت رسیلا .**

لاکھ زنبور سیہ مست ہو اے چینی پوش
صحن گلشن میں جو پھلی تری بو ٹوٹ پڑا

(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۴۳) . [چینی + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا] .

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ . **وہ کمرہ یا جگہ جہاں چینی کے ظروف رکھے یا سجائے جائیں ؛ چینی مٹی کے آرائشی سامان سے سجایا ہوا مکان .** جو سامان توڑ پھوڑ دینے کے قابل تھا مثلاً چینی خانہ ، آئینہ خانہ . . . ان کو وہیں چکنا چور کر دیا . (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۸۰) . [چینی + خانہ (رک)] .

ـــ سوپ (ـــ و مع) امذ . **خاص طریقے سے بنائی ہوئی یخنی جو لوگ شوق سے پیتے ہیں .** یہ کیچڑ انتہائی باریک ہو کر گاڑھے چینی سوپ کی صورت اختیار کرچکا ہے . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۶۳) . [چینی + انگ : Soup (سوپ)] .

ـــ عود (ـــ و مع) امذ . **چین میں پیدا ہونے والی ایک خوشبودار لکڑی ، عود کی ایک قسم جو چین میں پیدا ہوتی ہے .** پھر پانچ دن کی راہ طے کر کے ایک دوسرے جزیرے میں آئے جہاں چینی عود پیدا ہوتا ہے . (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۲۷۲) . [چینی + عود (رک)] .

ـــ کا بال امذ . **لکیر جو چینی کے برتن یا سامان میں پڑجاتی ہے ؛ نہایت نحیف و کمزور شخص .**

تن نزار سے ہوں تنگ اپنی ہستی کا
کیا ہے بخت نے چینی کا بال میرے تئیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۲۹) .

ـــ کا خَمِیر (ـــ فت خ ، ی مع) امذ ؛ روزمرہ . **بہت دیر سے تیار ہونے والی چیز ؛ حد سے زیادہ تاخیر .** اور جناب کچہریوں میں جو تخفیف ہوئی ہے وہ بھی عذاب جان ہے مقدمات چینی کا خمیر ہوگئے ہیں . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۷) .

ـــ کاری امث . **کاشی کاری ، عمارت کی استرکاری پر چینی کا کام بنانا ، چینی تصویر کاری ، چینی آرائشی انداز کی گلکاری .** جا بجا کرسیاں اور بینچیں نہایت خوبصورت و خوشنما آہنی اور چینی کاری کی بچھی ہوئی ہیں . (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۲۲۹) . دیواری نقش و نگار کی چینی کاری اور خاص کر قالب کی چھت پر رنگین کاغذ چھوٹے چھوٹے لوہے کی کیلوں سے جماتا گیا . (۱۹۶۳ ، تاج محل ، ۲۹) . [چینی + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ گُلاب (ـــ ضم گ) امذ . **چھوٹی وضع کا گلاب جس میں زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں .** آزاد جاتی . . . عموماً پتلی سبز اور چھوٹی ساختیں ہیں . . . مثلاً بھنڈی . . . چینی گلاب ، کپاس ، اسلی اور السلاس . (۱۹۶۲ ، مبادیٔ نباتیات ، ۹۲) . برآمدے میں پھولوں کے گملے تھے اور اوپر چینی گلابوں کی بیل تھی ، ننھے منے زرد گلاب . . . بہت پیارے لگ رہے تھے . (۱۹۷۶ ، ہوئے گل ، ۱۵۹) . [چینی + گلاب (رک)] .

ـــ گھاس / گھانس (ـــ/بغ) امث . **۱. ایک گھاس کا نام جو مختلف طریقے سے استعمال کی جاتی ہے اس میں جمنے کا مادہ بہت ہوتا ہے یہ جم کر کھیر یا جیلی کی طرح ہو جاتی ہے .** چینی گھاس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پانی میں بھگو دو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۲۸) . **۲. ایک پودا جس کے ریشوں سے سن حاصل کیا جاتا ہے .** مشہور ربی کا سن یا چینی گھانس کاں کورا سے اور رانی کا سن کالو سے نکلتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۶۳) . [چینی + گھاس / گھانس (رک)] .

ـــ مِٹّی (ـــ کس م ، شد ٹ) امث . **برتن بنانے کی ایک خاص طرح کی کھریا مٹی .** پہاڑیوں میں ٹین ، تانبا اور چینی مٹی کی کارآمد کانیں واقع ہیں . (۱۹۳۴ ، جغرافیہ عالم ، ۱ : ۹۸) . اس کارخانے میں . . . روغن چڑھائے ہوئے اعلیٰ درجے کے چینی مٹی کے برتن وغیرہ بنائے جائیں گے . (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۰۶) . [چینی + مٹی (رک)] .

ـــ میں بال پڑنا محاورہ . **کسی اچھی اور خوبصورت چیز میں خرابی پیدا ہونا .**

خط آیا نقص تیرے حسن میں کمال پڑا
یہ وہ مثل ہوئی چینی میں آہ بال پڑا

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۶۷) .

ـــ نارَنْگی (ـــ فت ر ، غنہ) امث . **ایک طرح کی چھوٹی نارنگی جسے ہزارہ نارنگی بھی کہتے ہیں .** کنارہ کش ہوتے ہوتے ہم نے خود کو ایک کونے میں چینی نارنگی کی جھاڑی کے پاس استادہ کرلیا . (۱۹۷۶ ، زر گزشت ، ۳۳۶) . [چینی + نارنگی (رک)] .

ـــ ہَڑ (ـــ فت ہ) امث . **زرد ہڑ ، ہلیلۂ زرد .** ہڑ . . . ایک ہندوستانی درخت کا پھل ہے . . . جب . . . بڑھ کر پک کر زردی مائل ہو جاتا ہے تو اسے چینی ہڑ کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۲۵) . [چینی + ہڑ (رک)] .

چِینی (۲) (ی مع) امذ . **۱. گھوڑے کی ایک نسل جس کے بال مع جلد کے سفید ہوتے ہیں مگر چتیاں اور سرخی کے دھبے تمام جسم پر ہوتے ہیں** (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۴) . **۲. رک : چینا (۱) معنی نمبر ۲ .** رنگ کبوتروں کے یہ ہیں روپہلا ، سنہرا . . . چینی ، نفتا . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱) . [رک : چینا (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ مُرغی (ـــ ضم م ، سک ر) امث . **چت کبری مرغی ، تیتری مرغی ، قب : چینا مرغی .** چینی مرغی کا انڈا سب قسم کی مرغیوں کے انڈوں سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۴۷) . مرغ زریں ، مور اور چینی مرغی جو افریقہ سے آئی ہے . . . اسی جماعت میں داخل ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۴۷) . [چینی + ۱ : مرغی (رک)] .

. . . چِینی (ی مع) لاحقہ . **. . . چین (رک) کا فعل یا حالت ، تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل .** نکتہ چینی بہت کچھ خوب ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۰) . ہم کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ قدما کی خوشہ چینی سے ہم کو استغنا ہے . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۳۷) . حکومت کی پالیسی کی یا تو نکتہ چینی کی جائے یا داد دی جائے . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱) . [رک : . . . چیں ، + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چِینِیا (ی مع ، کس ن) صف . **چھوٹا ، بہت چھوٹا ؛ قب : چنیا .** ایک اچھی موٹی چینیا بطخ لو . (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۱۴۴) . [رک : چینی (۱) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر] .

چِینھ (۱) (ی مع) امث (قدیم) . **انتہا ، اخیر** (علمی اردو لغت) . [مقامی] .

چِینھ (۲) (ی مع) امذ . **رک : چنھ** (پلیٹس) .

چِینْھنا (ی مع ، سک نھ) ف م (قدیم) . **رک : چینا (۲) .**

محمد محمد جگ کہے چینھے نا کوی
احمد میم گنوانیا کہو کیوں ہوو جا ہوی

(۱۳۶۰ ، شیخ پیارے صاحب (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۹)) . [چینا (۲) کا ایک روپ] .

چیونٹا (کس چ ، ی مخ ، و مج ، نیز ی مع ، سک و) امذ . رک : **چیونٹا** .

کہاں زباں کو ہے طاقت اگر بیاں کیجے
ترے دیار کے چیونٹے کا حد استغنا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۴) . [ا : چیونٹا (رک) کا ایک تلفظ] .

چیوڑی (فت مج چ ، و مج) امذ . رک : **چرہوتا** . رجواڑے کے آدمی چیوڑی . . . بولتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۸) . [مقامی] .

چیوڑا (کس چ ، ی مخ ، و مع) امذ . **کُٹے ہوئے چاول جنھیں بھون کر کھاتے ہیں ، چڑوا** . تھوڑی دیر بعد گیدو کی ماں ایک چھوٹی ٹوکری میں چیوڑا اور گڑ بیچنے لائی . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۷) . [س : چپٹکہ चिपिटक] .

چیولا (ی مع ، سک و) امذ ؛ ج : چیولے . رک : **چڑوا ، چیوڑا** . چیولے . . . مشہور کھانے کی چیز ہے چاولوں سے تیار کرتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۷) . [ا : چیوڑا (رک) کا ایک تلفظ] .

چیولی (ی مع ، و مج نیز سک و) امث . **ایک طرح کا موٹا چکنا ریشمی کپڑا ؛ قب : تافتا** . آج بیوی سے لے کر باندی تک سب نے بناؤ سنگار کیے ، پوشاک بنارسی ہوتی ، . . . آب رواں ، شبنم کے دوپٹے زربفت . . . چیولی ، رادھا نگری کی تہ پوشیاں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۰) . [مقامی] .

چیونٹا (کس چ ، ی مخ ، و مج ، مغ نیز ی مع ، سک و ، مغ) امذ . **چیونٹی کی قسم ، چیونٹی سے بڑا کیڑا جو کالے لال اور بھورے رنگ کا اور شکل و صورت میں چیونٹی کی طرح ہوتا ہے** .

لا کھوں چیونٹا ہر ایک جا پر ہے
گھر نہیں چیونٹیوں کا لشکر ہے

(۱۷۸۶ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۲) . ایک چیونٹے نے پٹکا سعی کا کمر میں باندھا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۶) . چیونٹے ہر چند کہ زور مند خلقت نہیں لیکن وہ گرمی میں اپنے لیے خوراک جمع کر رکھتے ہیں . (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۱۵۷) . [رک : چیونٹی + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر] .

چیونٹی (کس چ ، ی مخ ، و مج ، مغ ، نیز ی مع ، سک و ، مغ) ؛ ~ چیونٹی . (الف) امث . **حشرات الارض میں سے ایک چھوٹا سا کیڑا جس کے چھوٹے چھوٹے پیر ہوتے ہیں چیونٹی بہت تیزی سے دوڑتی ہے یہ رنگ میں سیاہ بھوری اور لال ہوتی ہے اس کی قوت شامہ بہت تیز ہوتی ہے** . چیونٹی کی نظر میں دریا سمان باری ہے . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۶۰) . مولویوں کی یہ کثرت ہے کہ ٹڈیوں کی طرح آسمان سے برستے اور چیونٹیوں کی طرح زمین سے نکلے چلے آتے ہیں . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۹) . قیامت کے دن متکبر میدان حشر کی طرف اس طرح چلائے جائیں گے جیسے چھوٹی چیونٹیاں ہوتی ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۴) . چیونٹی : یہ بھی شہد کی مکھی کی طرح معاشرہ قائم کرتی ہے . (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۸۳) . (ب) صف . **حقیر ، معمولی ، ادنیٰ ؛ غریب ؛ کمزور** .

یعنی کہ ہوا ہے وہ نشاط آپ کے آگے
چیونٹی ہے سلیماں کی بساط آپ کے آگے

(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۱ : ۶۹) .

خود کہتا ہوں میں نہیں کوئی چیز مگر
وہ چاہے تو چیونٹی کو سلیماں کردے

(۱۹۲۳ ، عروج (دولہا صاحب) ، عروج سخن ، ۱۴۳) . [چمٹنا (رک) سے] .

— (چیونٹیوں) بھرا کباب امذ ؛ روزمرہ . **۱ . جھگڑے کی چیز ، مصیبت کا گھر ، کثیرالعیال مرد (جب کسی عورت کی شادی کسی ایسے مرد سے ہوتی ہے جس کے ہاں بچے ہوں تو عورتیں ایسے مرد کے بارے میں کہتی ہیں)** . رحمن چیونٹیوں بھرا کباب ، بیوی بچے موجود ، ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار کی آمدنی . (۱۹۲۷ ، گلدستۂ عید ، ۲۷) . **۲ . عیوب سے بھرپور ، جس میں بہت سے عیوب اور برائیاں ہوں** . بے ہنروں کا ادب کرنے لگے اور تمدن چیونٹیوں بھرا کباب ہوگیا . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۸۱) . معلوم ہوا کہ . . . چیونٹیاں بھرے کباب ہیں . (۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۸۳) .

— بھی دبنے پر کاٹتی ہے کہاوت . **کمزور شخص بھی تنگ آنے پر مقابلہ کرتا ہے** .

وہ مثل تم نے کیا نہیں ہے سنی کاٹتی ہے دبے یہ چیونٹی بھی

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ (ق) ، ۱۷) .

— چاہے ساگر تھاہ کہاوت . **اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرنے کی کوشش کرنے کے موقع پر مستعمل** (ماخوذ : جامع اللغات) .

— چلی پراگ نہانے کہاوت . **اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرنے کے موقع پر مستعمل** (ماخوذ : جامع اللغات) .

— خور (— و مج) امذ . **ایک جانور جو چیونٹیاں کھاتا ہے ، اس کے منھ میں ایک لمبی چونچ کی طرح ایک نلی ہوتی ہے اور اس میں لمبی زبان ہوتی ہے جس کو وہ جس طرف چاہتا ہے موڑ لیتا ہے اور اس پر لعاب بھی ہوتا ہے جس سے چیونٹیاں وغیرہ فوراً چپک جاتی ہیں** . چیونٹی خور کے چلنے کا طریقہ عجیب ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۱۵) . 'نیوٹروپیکل' خطے میں تین قسم کے چیونٹی خور بیمل پائے جاتے ہیں . (۱۹۷۷ ، کرہ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۳۲) . [چیونٹی + ف : خور ، خوردن = کھانا] .

ـــ دَل (ـــ فت د) امذ. چیونٹیوں کی فوج ؛ مجمع ، بھیڑ ؛ کسی فارغ البال شخص کا ایسا سامان کرنا کہ جس کا انجام بربادی ہو (جامع للغات). [چیونٹی + ا : دل (رک)].

ـــ شیر (ـــ ی مج) امذ. ایک طرح کے حشرے (یہ لمبے اور نکی دار جبڑے رکھتے ہیں اور زمین میں گڑھے بنا کر چیونٹیاں پکڑ لیتے ہیں پھر ان میں اپنے جبڑے داخل کر کے ان کا خون وغیرہ چوس لیتے ہیں). نیورا پٹرا حشروں کی ایک مشہور مثال چیونٹی شیر میں ملتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۰۹).
[چیونٹی + شیر (رک)].

ـــ کا بِل (ـــ کس ب) امذ. تنگ جگہ (دریائے لطاف ، ۸۶).

ـــ کا بِل چُھپنے کو نہیں مِلتا فقرہ. کسی سے مدد کی امید نہیں ، سر چھپانے کو جگہ نہیں ملتی (جامع اللغات).

ـــ کا پَر نکالنا محاورہ. موت کا وقت آنا ، زوال کا وقت آنا ، بساط سے زیادہ کام کرنا ، اپنی حد سے گزرنا ، (آخر عمر میں چیونٹی کے پر نکلتے ہیں).
مردم آزاری پر جو باندھی کمر تو نکالے ہیں چیونٹیوں نے پر
(۱۷۷۶ ، مثنوی میر حسن ، ۱ : ۱۶۸).

ـــ کا گھُور (ـــ فت گھ) امذ. چیونٹی کا سوراخ (نور اللغات).

ـــ کو موت کا تریڑا بَس ہے کہاوت. رک : چیونٹی کو موت کا ریلا الخ.

بساط اس کی کیا دم میں رخنے اڑا دوں
ہے چیونٹی کو بس موت کا اک تریڑا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۱).

ـــ کو موت کا ریلا بھی بہت ہے کہاوت. تھوڑی آفت بھی غریب کو برباد کر دیتی ہے. ولٹر کے مرحلہ عشق میں رقابت حائل نہ تھی مگر چیونٹی کو موت کا ریلا بہت ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۵).

ـــ کی آواز عَرش پر / تک کہاوت. مظلوم کی آواز کا اثر بہت بڑا ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۹۳).

ـــ کی چال چَلنا محاورہ. نہایت آہستگی اور خاموشی سے چلنا. اپنی فوج کو تیار کر کے کہا کہ چار گھڑی کے تڑکے چپ چاپ چیونٹی کی چال اس طرح قلعے کی طرف چلا چاہیے کہ کوئی کانوں کان نہ سنے. (۱۸۰۲ ، اخلاق ہندی ، ۱۵۸).

ـــ کی طَرح مَسَل دینا محاورہ. آسانی سے شکست دینا ؛ انتہائی بے رحمی سے مارنا. اگر تم سب متحد ہو جاؤ . . . تو میں دعویٰ کرتا ہوں کہ تاتاریوں کو چیونٹی کی طرح مسل کر رکھ دوں گا. (۱۹۵۴ ، گل کدہ ، جعفری ، ۵۳۵).

ـــ کو مَوت (ہی) پَیراؤ کہاوت. ادنیٰ شخص قلیل دولت میں ابھر جاتا ہے. باہر کی کسان کھانا پکانے کو رہ گئی ، چیونٹی کو موت ہی پیراؤ. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۲).

ـــ کے آنڈے پھُوٹنا محاورہ. چھوٹے چھوٹے سفید بال نکل آنا. نہ صرف ان کی کھوپڑی گنجی تھی بلکہ کدی پر بالوں کی جھالر بھی قریب قریب سفید تھی گالوں پر بھی چیونٹی کے انڈے پھوٹ رہے تھے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۴۸).

ـــ کے پَر لَگے اَب خَیر نہیں فقرہ. اپنی حد سے بڑھ گیا ، اب تنزل کا وقت آیا ، جب چیونٹی کے پر نکلتے ہیں تو اڑتی ہے ، جانور کھا جاتے ہیں (محاورات ہند ، ۸۰ ؛ جامع اللغات).

ـــ کے پَر لَگنا/نِکَلنا محاورہ. شامت آنا ، موت کا وقت قریب آنا.

زاہد اس روئے مخطط کا ہے عاشق تو دیکھ
ہے نشاں موت کا چیونٹی کے جہاں پر نکلے
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۳۸۶).

شیخ جی دعویٰ تو کرتے ہو یہ یہ یاد رہے
چیونٹی کی اجل آتی ہے تو پر نکلے ہے
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (آغا جان دہلوی) ، ۱۸۲).

چیونٹی کے جو پر نکل آئے تو یقیں ہے کہ اب اجل آئے
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۸۳).

ـــ کے پَر (لگے) نِکلے ہیں فقرہ. جب کم ظرف آدمی بہت شیخی مارتا ہے تو اس وقت کہتے ہیں یعنی شامت کے دن یا موت کا وقت قریب آ گیا ہے. یہ مثل نہیں سنی ، چیونٹی کے پر نکلے ہیں یہ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی شیخی مارتا ہے اور اس کی موت آ پہنچتی ہے. (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۳۱). میں آج کئی دن سے طرح دے رہا ہوں ، چیونٹی کو پر لگے ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۹۳).

ـــ (چیونٹے) کے پَر ہونا محاورہ. رک : چیونٹی کے پر نکلنا.

ہوا انشا بھی اب کہنے لگا ہے
چہ خوش اس چیونٹی کے بھی ہوئے پر
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۷۶)). تمام اشقیا نے قہقہہ مارا اور کہا دیکھو چیونٹی کے پر ہوئے واہ کیا تیری قدرت ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۰۱).

ـــ مَکڑی کا سا دل ہونا محاورہ. بہت خسیس کنجوس اور تنگ دل ہونا (قاموس الفصاحت ، ۳۳).

چیونٹی (۲) (کس چ ، ی مج ، و مع ، مغ) امث (قدیم). رک : چونی (بالوں کی).

غضب سوں پڑی ساحرہ اس وقت
آنگے آ کو یعقوب چیونٹی پکڑ

(۱۶۸۲ء ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۴) . [ا : چونٹی (رک) کا ایک تلفظ] .

چیونٹی (۳) (کس ج ، ی مخ ، و مع ، مغ) امث . رک : چٹکی ، چمٹی (آلہ) . ہتھیار استعمال کرنے کے وقت کچھ چیرے گئے یا چیونٹی لڑی سرنکا درد ہو تو معاً اس کی گرفت کو کھول کر پھر بندھنا . (۱۸۴۸ء ، اصول فن قبالت ، ۹۷) . [ا : چمٹی (رک) کا ایک تلفظ] .

چیونٹے کی گرہ پیٹ میں ہونا محاورہ . نہایت کم خوراک ہونا ، بھوک سونگھ کر رہنا (نور اللغات) .

چیونٹے (کس ج ، ی مخ ، و مج ، مغ) امذ . رک : چیونٹی = چونٹی (قدیم اردو کی لغت) .

چیونٹیاں (کس ج ، ی مخ ، و مع ، مغ ، کس ٹ ثیز ی مع ، سک و ، مغ) امث ؛ ج . چیونٹی (۱) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ــ (سی) پھرنا/رینگنا محاورہ . بدن میں سنسناہٹ پیدا ہونا ، سن ہونے یا کسی وجہ سے سوزش ہو جانا . اگر کسی بشر کے ہاتھ یا پیر میں جھنجھناہٹ یا چیونٹیاں ایسی ہورتی معلوم ہوتی ہیں تو یہ دوا کرنے . (۱۸۴۴ء ، مفید الاجسام ، ۴۳) . دم تیز تیز دھڑکنے لگا جسم بھر میں چیونٹیاں سی رینگنے لگیں . (۱۹۳۴ء ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۹) .

ــ لگنا محاورہ . گرمی کی شدت یا اور کسی وجہ سے جسم میں ایک طرح کی سوزش محسوس ہونا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۰۹) .

چیونٹیوں کے گھر نت ماتم کہاوت . غریب کو ہمیشہ مصیبت رہتی ہے (نجم الامثال ، ۱۹۳) .

چیہا (ی مع) امذ . ڈرپوک ٹھگ (مصطلحات ٹھگی ، ۹۰) . [مقامی] .

چیہر (ی مع ، فت ہ) امذ . چھڑا (رک) ، پانو کا زیور .

زیبندہ ہے اس کے پگ میں چیہر
ٹھہرائی سوں سب کوں دیتی اثر

(۱۷۴۳ء ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۹) . [مقامی] .

چیہرا (ی مع ، سک ہ) امذ . رک : چہرہ (پلیٹس) .

چیہنا (ی مع ، سک ہ) ف ل . رک : چیخنا ، چلانا ، رونا پیٹنا (پلیٹس) .

چیہونکنا (ی مع ، و مج ، مغ ، سک ک) ف ل . رک : چونکنا (پلیٹس . [ا : چونکنا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھ

چھ حرف ؛ امث . اردو کی تہجی ترتیب کا چودھواں مصمتہ جو لکھائی میں ج اور ھ (ج + ھ) ملا کر لکھا جاتا ہے ، حنک (تالو) سے ادا کیے جانے کی وجہ سے حنکیہ اور تحریر میں "ھ" کی شمولیت کی وجہ سے "ج" کی ہائیہ شکل کہلاتا ہے ، دیوناگری میں ساتواں مصمتہ (छ) ہے ، اردو میں تلفظ "چھے" اور ہندی میں "چھا" ہے . حرف دیگر باشد کہ با "ہا" گفتہ شود . . . جیم و جیم فارسی (چھ) باشد . (۱۸۰۸ء ، دریائے لطافت ، ۵) . ان حرفوں میں سے جہاں تک ہم کو معلوم ہے حروف بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ . . . اس طرح کے لفظوں میں بولے جاتے ہیں جیسے . . . چھاچھ . (۱۹۰۳ء ، مصباح القواعد ، ۸) . مجرد حروف مشہور و معلوم ہیں . . . ا ، آ . . . ج چھ . . . ان میں سے خط کشیدہ حروف کی علیحدہ تقطیع لغت میں نہیں ہوگی . (۱۹۷۲ء ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۳ : ۳) . [ا : چھ ؛ س : چھ छ] .

چھ (فت مج چھ) صف ؛ ~ چھے . ۱. پانچ اور ایک کا مجموعہ ، (ہندسوں میں) ۶ ، جو گنتی میں پانچ کے بعد اور سات سے پہلے آتا ہے . آپ نے جواب دیا "ایک دو تین چار پنج چھ ہفت" . (۱۲۶۵ء ، فرید ، جواہر فریدی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۰)) .

پھر اس پر ٹلے سرتی چھ ماس جب
لگیا بیچ بن کا کنارا سو تب

(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۱۰۸) . سورت اعراف مکے میں نازل ہوئی دو سو چھ آیت کی ہے . (۱۷۹۰ء ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۳۹۱) . طبیب کہتے ہیں کہ چھ گھنٹے سونا تندرستی انسان کے واسطے کافی ہے . (۱۸۵۹ء ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰) .

کیا ایک ہی کے ہیں یہ ستم میری جان پر
چھ آسمان اور ہیں اس آسمان پر

(۱۹۳۶ء ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۳۵) . وہ چھ سات دن کے اندر اندر آئے گا . (۱۹۷۷ء ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۷۲) . ۲. (جواری) سولہی کے کھیل میں ۶ یا ۱۰ یا ۱۴ کوڑیوں کا چت گرنا . (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ ، ۳۹) . [ا : چھ < س : شش षष] .

ــ بندا/بند کیا/بوندیا (ــ ضم ب ، سک ن/ضم ب ، سک ن ، د ، کس ک / و مع ، مغ ، سک د) امذ ؛ ~ چھبندا ، چھبندکیا . لال بیگ سے کسی قدر چھوٹا ایک کتھئی رنگ کا بدبودار کیڑا جس کی پشت پر تلے اوپر قطار کی شکل میں چھ زرد نقطے ہوتے ہیں اور اس کا کاٹا سانپ کے کاٹے سے اکثر جلد مر جاتا ہے .

چڑھا ہے زہر ایسا افعی گیسوئے جاناں کا
چھپندا بنتی ہیں آنکھیں جو چار آنسو نکلتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۸) .
کہیں کن کھجورے چھ بندے ہزار
کسی جا پہ عقرب کسی جا پہ مار
(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی (نواب مرزا) ، بہار عشق ، ۳۰). [چھ + بند/بندی/بوند (رک) + ا : ا/یا ، لاحقۂ صفت].

— پانچ کرنا محاورہ. شش و پنج کرنا ، شرارت کرنا ، باتیں بنانا (نوراللغات).

— پہر (— فت مج پ ، فت ہ) امذ. ہمہ وقت ، تمام وقت ، پورے دن. چھ پہر مجھکو صندوق مقفل میں بند کر دریا میں رہنا ہے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۹). [چھ + پہر (رک)].

— پہل (— فت مج پ ، فت ہ) صف. چھ کونے والا ؛ شش پہلو. چھ پہل ہار بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہار گول ہو ورنہ چھ پہل نہیں بن سکتے. (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۶۱). [چھ + پہل (رک)].

— چاول نو پکھال پانی کہاوت. چیز تھوڑی نمود بہت ، ادنیٰ کام بڑا اہتمام (نجم الامثال ، ۱۹۱ ؛ محاورات ہند ، ۸۹) .

— خانی امث. بٹیر یا کبوتر وغیرہ کی چھ خانوں والی کابک . کوئی دو سو کریز ہیں ، آٹھ نو ، چھ خانی ، اور خدا آپ کا بھلا کرے گوشتی پار. (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۵). [چھ + خانہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت].

— دام امذ ؛ ~ چھدام . ۲ دمڑی ، پیسے کا ۶/۲۵ . چھدام ، دھیلہ پاؤ آنہ یعنی ایک پیسہ . . . نشانی کردو. (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۱۰ : ۳۶). [چھ + دام (رک)].

— دام میں لڑائی پیسے میں سگھڑ کہاوت. چھدام کا جھگڑا پیسے میں فیصل ہو جاتا ہے. (جامع اللغات) .

— رس (— فت ر) امذ. چھ مزے (میٹھا ، کھٹا ، نمکین ، کڑوا ، چرپڑا اور رسیلا) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چھ + رس (رک)].

— سات امذ. دھوکا ، فریب ، چھل ، تین پانچ ؛ شرارت ، شوخی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . اف : کرنا ، ہونا . [چھ + سات (رک)] .

— صدی (— فت ص) امذ ؛ صف . شاہی عہد کا ایک منصب ، شش صدی . چھ صدی اول درجے کا نو لاکھ پچاس ہزار تنخواہ پاتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۲). [چھ + صد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

— کڑ (— فت ک) امذ . (کاشت کاری) سیر کی پیداوار میں زمیں دار کا ۱/۶ حصہ حق اراضی (ا پ و ، ۶ : ۶۰). [چھ + ا : کڑ ، س : کر ﷺ = محصول] .

— کلیا (— فت ک ، سک ل) صف . جس کے ہر دامن میں تین تین کلیاں ہوں (خاص کر انگرکھا) . اول کا لباس جامہ اور مندیل ہے اور آخر کا چھ کلیا انگرکھا اور گول ٹوپی . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۸) . [چھ + کلی (رک) + ا : ا : لاحقۂ صفت] .

— کونیا (— و مج ، سک ن) صف . چھ کونے والا ، جس کے چھ کونے ہوں ، شش پہلو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھ + ا : کون ، کونا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

— گن/گنا (— ضم گ) صف . چھ تہ کا ، چھ بار لیا ہوا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھ + گن/گنا (رک)] .

— ماترا (— سک ت) صف . (موسیقی) جس میں چھ ماترے ہوں (پلیٹس) . [چھ + ا : ماترا (رک)] .

— ماس صف . رک : چھ پہل (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۵۹) . [چھ + ماس = پہل ، گوشہ (مقامی)] .

— ماسا (— سک س) صف مذ ؛ مث : چھ ماسری . چھ مہینے کا ، چھ ماہ کی عمر کا ، چھ مہینے کا (بچہ) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (چھ + ماس (رک) + ا : را ، لاحقۂ صفت] .

— ماسی جالی امث . (سنگ تراشی) ایک وضع کی جالی جس کے ہر خانے میں مختلف وضع کے چھ پہل ہوتے ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۶۱) . [چھ + ماس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + جالی (رک)] .

— ماہی (الف) امث ؛ ~ چھماہی . ۱. مردے کی فاتحہ اور کھانا جو مرنے کے چھ ماہ کے بعد ہوتا ہے .

رسم ہے مردے کی چھماہی ایک
خلق کا ہے اسی چلن پہ مدار
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۶) . کھانا کھانے کے بعد اگر کوئی کہہ دیتا کہ کھانا چہلم یا مردے کی چھ ماہی کا تھا تو آپ کو فوراً قے ہو جاتی . (۱۹۲۹ ، تذکرہ کاملان رامپور ، ۱۰) . ۲. چھ ماہ کے بعد ملنے والی تنخواہ .

سمجھ کر دیکھو کہ ہوں بقید حیات
اور چھماہی ہو سال میں دو بار
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۶) . (ب) صف . چھ ماہ سے منسوب یا متعلق ، چھ مہینے میں ایک دفعہ ہونے والا ، چھ مہینے کا ، ششماہی . انہوں نے میکہ سسرال گھر آنگن کر رکھا ہے یا تو پہلے تماہی چھماہی ہی نکلنا مشکل تھا اب یہ حال ہے کہ ہر پندرھواڑے کوڑی ہیں . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۳۵) . [چھ + ماہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

— مہینے ممیائی تو ایک بچہ بیائی کہاوت . غل شور بہت اور نتیجہ معمولی نکلے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ ہزاری (ـــ فت ہ) امذ ؛ صف . شاہی عہد کا ایک منصب ، **شش ہزاری .** چھ ہزاری کی ایک کروڑ بیس لاکھ تنخواہ ہے . (۱۸۰۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۱) . [چھ + ہزار (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت یا صفت] .

چھا (۱) امث . **۱. (لوہاری) بھٹی کے منھ کا پٹ** (اپ و ، ۸ : ۳) . **۲. بھٹی .**

ی ، یار جب مورے آیا ، چھا کے دیتی مجھ جلایا
روم روم میں آپ سمایا ، لمن الملک دمامہ لایا

(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ ، چرخی نامہ ، ۵۳) . [مقامی] .

چھا (۲) **چھانا** (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ جانا ف مر . **۱. ڈھانپ لینا ، پھیل جانا .**

کھلا ان کا جوڑا تو دشمن کے گھر
اندھیری مرے گھر میں کیوں چھا گئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۵) . دم بھر میں بادل آسمان پر چھا گیا . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۲ : ۲۸) .

ہر طرف چھا جائیں گی رعنائیاں زندگی لے گی حسین انگڑائیاں

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۷۵) . **۲. غالب ہونا ، غلبہ پا لینا .** وہ کسی سے مرعوب نہیں ہوتے تھے بلکہ دوسروں پر چھا جاتے تھے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۹۷) . آندھی آنے سے قبل فضا میں گہرا سناٹا چھا جاتا ہے . (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ مارچ ، ۲) . **۳. صادق آنا ، منطبق ہونا .**

ایسے آوازے کسے ہل نہ سکیں آپ کے لب
پھبتیاں ایسی کسے تم پہ کہ چھاجائیں وہ سب

(۱۸۶۷ ، واسوخت امیر (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۱۲۳)) . ایسی کہی کہ چھا گئی . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۲ : ۲۸) . **۴. بھر جانا ، کسی چیز سے پر ہوجانا .**

سینہ و دل حسرتوں سے چھا گیا بس ہجوم یاس دل گھبرا گیا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۲۸) .

ـــ دینا ف م ؛ محاورہ . **پھیلا دینا ، طاری کرنا .** ہندی جان پر اسی گفتگو نے اثر فراق کو بالکل چھا دیا اور وہ نظر نیچی کر کے چھالیہ کترنے لگیں . (۱۸۹۸ ، سعادت ، ۳۳) .

ابخرے میں اٹھا کے پانی سے
چھادوں جب چاہوں بادلوں کا دھواں

(۱۹۳۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۱) .

ـــ رہنا ف ل ؛ محاورہ . **پوری طرح ڈھانپ لینا ، پھیل جانا ؛ بھر دینا ؛ ہجوم ہونا ، ہجوم کرنا .** (جامع اللغات) .

ـــ لینا ف م ؛ محاورہ . **گھیر لینا ، چھپا لینا ، ڈھک لینا .**

تھی جوڑ اور جوتری لگی چھالیا
درختوں نے باغوں کو تھا چھالیا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۰۲) . یورپ کے دعوئے آزادی و مساوات کے شور و ہنگامہ نے دنیا کو چھا لیا ہے . (۱۹۳۵ ، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۵۶) .

چھاب/چھابہ امث (قدیم) . رک : چھب .

اسی پانس کی چھابہ دوسرا بھی جانہ
اوپا ہوا چو گرد پر نشان

(۱۹۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۶۱) .

چھابا امذ . رک : **چھبڑا .** پھیری والوں کے چھابوں اور ٹھیلوں پر ٹمٹمانے والے دیے بھی بڑے لگنے لگے . (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۳۳) . میں بھی دو چار روز بھٹوں کے دانے اتار کر چھابے میں ڈالتا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۸۸) .

چھاپٹ جڑنا محاورہ (قدیم) . **ہاتھ ہلا کر بجھانا ، گل کرنا ، ہوا دے کر بجھا دینا .**

کہ ایسے میں بی بی بھی سونے چڑی
میاں نے جو دیوے کو چھاپٹ جڑی

(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۹۳) .

چھابڑی (ــک ب) امث . **چھبڑی ، ٹوکرا ، پھیلواں ٹوکرا ؛ خوانچہ .** ایک بوڑھا چھابڑی لیے بیٹھا اونگ رہا تھا . (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۱۹) . یہاں . . . اعلیٰ قسم کی دوکانوں سے لے کر چھابڑی والوں تک ہر طرح کا سودا دستیاب ہوتا ہے . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۵) .

ـــ فروش (ـــ فت ف ، و مج) صف مذ . **چھابڑی میں مال رکھ کر بیچنے والا ، چھوٹا موٹا معمولی سامان بیچنے والا .** اس خاص واقعے نے خدیو مصر سے لے کر معمولی چھابڑی فروش تک سب ہی کو ہلا ڈالا . (۱۹۸۲ ، سرگزشت حیات ، ۸۲) . [چھابڑی + ف : فروش ، فروختن = بیچنا] .

ـــ لگانا محاورہ . **خوانچہ لگانا ، سامان ٹوکرے میں رکھ کر بیچنا .** ایک غیر پاکستانی ایر لائن کے دفتر کے کونے میں پی آئی اے کی بھنبھور سی بھٹی لٹک رہی تھی یوں جیسے انٹرکان والے اپنے رستوران کے کونے میں کسی کو چھابڑی لگانے کی اجازت دے دیں . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۷۲) .

ـــ والا صف مذ ؛ مث : چھابڑی والی . **خوانچے یا ٹوکرے وغیرہ میں سامان رکھ کر پھیری لگانے والا ، معمولی خوردہ فروش .** بہت لڑے تو بالکل چھابڑی والوں جیسا سودا پٹ گیا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۱) . کیا تمھیں غریبوں سے ہمدردی ہے کبھی تم کسی بوڑھے چھابڑی والے کو دیکھ کر اداس ہوئے ہو . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۶۸) .

چھابہ (فت ب) امذ . رک : **چھابا .** اس نے پھولوں سے بھرا ہوا ایک چھابہ بارہ روپے میں خریدا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۸۱) .

چھاپ (۱) امث نیز امذ . **۱. وہ دھات کا ٹکڑا نگینہ ربڑ یا لکڑی جس پر نام وغیرہ کندہ ہو (خطوط یا دیگر دستاویزوں اور کتبوں پر مہر لگانے کی غرض سے) ، انگوٹھی جس میں مہر کا نگینہ جڑا ہو ، مہر کا عکس ، نقش ، ٹھپا .**

اس کے ہاتھوں کھائیں گے عشاق ہیرے کی کنی
ہے محب الماس کی ہمنی مرصع اس نے چھاپ

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۱۰۵). اس کو یہ چھاپ دیجو تو وہ تیری خبر گیری کرے گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳). جو ٹھپا ہم نے بنایا ہے وہ سب سے درست ہے اسی کا چھاپ اس پر لگانا چاہیے. (۱۹۳۲ ، تعلیمی خطبات ، ۱۵۲). **۲. کسی فرد جماعت کارخانے یا ادارے وغیرہ کا خصوصی نشان ، علامت ، لیبل ، مارکہ یا مونو گرام وغیرہ جو کسی شے پر ثبت ہو.** کہیں بجائے سات نمبر بیڑی پینے کے . . . قینچی چھاپ سگریٹ نوش فرمائے. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۹۸). **۳. چھپائی ، اشاعت ، ایڈیشن.** ایک چھاپ میں انگرکھا ، پائجامہ پہنے پگڑی باندھے دکھائے گئے ہیں. (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۱۸). اس بانٹ کا حال انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کی گیارہویں چھاپ میں . . . ملتا ہے. (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۸). **۴. اثر ، پرتو ، سایہ ، عکس.**

سکایا ہے کامل ہنر سب کوں آپ
اپیں سکھ عالم سو سب اس کی چھاپ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۸).

نقش ہے مہر نبوت کا علی   چھاپ ہے دست کرامت کا علی

(۱۷۵۸ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۹۹). ہماری ادبی فکر و تخلیق پر پرانے مفروضوں کا اثر اور پرانے تصورات کی چھاپ اب تک باقی ہے. (۱۹۶۲ ، میزان ، ۸۱). عقاید کی اتنی گہری چھاپ ہو کہ ہم اس سے بچ کر کلام کا مطالعہ نہ کر سکیں. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۵۰). **۵. (منہیاری) لاکھ کی چوڑی پر بھرنے کا مختلف وضع کا بنایا ہوا لاکھی رنگ** (اپ و ، ۳ : ۸۵). [س : کشمپ क्षम्प سے].

— بٹانا محاورہ. مُہر کے حروف کندہ کرنا ؛ **انگوٹھی اور نگینہ بٹھانے کا حلقہ تیار کرنا.** ایک زر گر کو حکم کیا کہ انگوٹھی بنا کر اس نگ کو اوس پر سوار کردے . . . سنار نے نگینہ نکالا . . . عرض کرنے لگا کہ اے بادشاہ وقت کے میں نے چھاپ بنائی جب چاہا کہ اس کو اس کے گھر میں رکھوں . . . گرا ، چار پارہ ہو گیا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۶).

— بیٹھنا محاورہ. **۱. (پچھاڑ کر) دبوچ لینا ، (چھاتی پر سوار ہو کر) قبضے میں لانا ، غالب ہونا.** پہلوان تو داؤں پیچ سے واقف ، معاً چھاپ بیٹھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۶). جہاں کوئی چھوٹا چوپایہ . . . یا پرندہ قریب آ گیا بس دفعتہً اسے چھاپ بیٹھتا ہے. (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۴۴). **۲. اُچک کر دبا لینا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷).

— دینا ف م ؛ محاورہ. **۱. چھاپ کر حوالے کرنا** (جامع اللغات). **۲. چیچک کا ٹیکہ دینا** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ ، ۴۳)).

— کرنا محاورہ. مُہر لگانا. یہ عہد نامہ ترتیب ہوا اور اس پر بطور تصدیق چھاپ شاہ پراگ کی کی گئی. (۱۸۶۶ ، صلح ناسجات و عہد ناسجات و اسناد ، ۱ : ۲۳۸).

— لگانا ف م ؛ محاورہ. **۱. (صحافت) بانس یا نرکل کے قلم پر دھونیں یا مہندی کا رنگ چڑھانا جس سے وہ پکا معلوم ہو** (اپ و ، ۳ : ۱۸۰). **۲. چھاپا لگانا ، مہر لگانا ، ٹھپا لگانا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). **۳. متاثر کرنا ، پرتو ڈالنا.** وہ جو کچھ بھی دوسروں سے لیتا تھا اس پر اپنی شخصیت کی چھاپ لگا دیتا تھا. (۱۹۷۶ ، حافظ اور اقبال ، ۲۱).

چھاپ (۲) امث. **پانو کی آہٹ ، چاپ.**

یہ سناٹا ہے میرے پاؤں کی چھاپ
فراق اپنی کچھ آہٹ پا رہا ہوں

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۱۷۰). [رک : چاپ].

چھاپ (۳) امذ. **غلیل بنانے کا ایک طرح کا عمدہ بانس** (اپ و ، ۸ : ۶۷). [مقامی].

چھاپا امذ ؛ ــ چھاپہ. **۱. مُہر جو کاغذات پر لگائی جاتی ہے نیز مہر پر کھدے ہوئے حروف.** دیکھا اس نے ہاتھ میں اس جوان عالی شان کے ایک مہر کی انگوٹھی ہے ، اس کو چھاپا دریافت ہوا کہ یہ . . . اسد نوجوان ہے. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۲۵). جیسے کوئی اس لاکھ کو پھینک دیتا ہے جس پر چھاپہ ہو چکا ہو. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۱۶). **۲. لکڑی یا دھات وغیرہ کا ٹکڑا جس پر بیل بوٹے نقش و نگار یا حروف وغیرہ چھاپنے کے لیے کندہ ہوں ، ٹھپا.**

کیجو محب نگاہ یہ چھاپا ہی اور ہے
کندہ کرے ہے دل کو نگیں اس کی چھاپ کا

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۲۱). چھاپے نکالے گیرو کی سیاہی میں تھوڑا سا پانی ڈال کے ٹوپی چھاپی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۶). باریک ڈزائن کا چھاپہ استعمال کرنے سے سمٹی خوبصورت نہیں معلوم ہوگی. (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۲۵). **۳. چھپائی ، طباعت ، چھاپے جانے کا کام (جو لکڑی وغیرہ کے ٹھپے سے ہو یا چھاپنے کی مشین سے).** جب چھاپا جدید ان کتابوں کا ہوتا ہے ، تب کچھ کچھ نکال ڈالتے ہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۶۲). ہماری بد مذاقی . . . کوئی صحیح نقش نہیں دیکھتی اسے چھاپے کی خرابی کہیے یا نظر کی کوتاہی. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۶). **۴. چھاپہ خانہ ، مطبع.** ان دنوں نہ کاغذ کی اتنی افراط تھی نہ چھاپے تھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۷۲). **۵. (طباعت کے ذریعے) نشر و اشاعت.** بغیر چھاپہ ہونے کے اس کی شہرت اور تمام لوگوں کی توجہ اور ہر جگہ اس پر بحث و گفتگو نہیں ہو سکتی. (۱۸۶۹ ، مکتوبات سرسید ، ۳۸). سن ستاون سے لے کر اخیر تک جو کچھ انہوں نے کیا وہ سب چھاپہ کے ذریعہ سے مشتہر ہو گیا ہے. (۱۹۰۱ ، حیات جاوید

(دیباچہ، ۸). ۶. (کتاب وغیرہ) چھاپنے کی مشین نیز طباعت کا فن . اس وقت چھاپہ بھی کلکتے سے اس طرف نہ آیا تھا . (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۵۷). ۷. چھپا ہوا (مضمون یا خبر وغیرہ) .

کہیو لیلیٰ سے کہ پھر قیس کو وحشت نے لیا
ملک صحرا سے یہ اخبار کا چھاپا آیا

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۶۶). ۸. (کسی چیز کا) نشان، نقش : پنجے کا نشان .

تمہارے درد سر سے صندلی رنگ کو اگر جی دوں
تو چھاپے قبر پر میری دے دینا آ کے صندل کے

(۱۷۳۸، تاباں، د، ۳۶).

مہندی تلووں میں لگا لو تو تماشا ہو جائے
جس جگہ رکھو قدم سونے کا چھاپا ہو جائے

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۱۱). بچھلی کے پاؤں . . . کیچڑ ہو گئے ہیں اس نے جو پاؤں رکھے تو قالین تک پورے چھاپے چھپ گئے . (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس، ۲۱). آج میرے بھتیجے خالد کا خط آیا ہے اس میں . . . ننھی ننھی انگلیوں کے کتنے ہی چھاپے ہیں . (۱۹۸۳، سفر مینا، ۳۷). ۹. وہ نشان یا علامت جو چنگی یا کسٹم وغیرہ میں محصول لینے کے بعد سامان پر لگائی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ) . ۱۰. رنگ یا صندل کا وہ نشان یا پنجہ جو خوشی یا تہوار کے موقع پر گھر کی دیواروں پر لگا دیتے ہیں ؛ وہ نشان یا تلک جو ہندو جاتری (زائرین) تیرتھوں میں اپنے جسم اور بازوؤں پر لگواتے ہیں ؛ تلک ؛ نشان . کیسر کا چھاپا ہاتھ سے ایک اگوں دیا ہے اور پچھوں دیا ہے . (۱۷۳۹؟، قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۶۲).

بھیروں کا لگا کے کوئی چھاپا ۔ گنگا کو چڑھاتی ہے بچاپا

(۱۸۰۵، دیوان بیختہ، ۱۰).

یا رب ہے کس کی آمد جو شہر میں ہے شادی
صندل کے آج چھاپے گھر گھر لگے ہوئے ہیں

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۷۹). ۱۱. سانچا ڈھالنے کا ظرف (فرہنگ آصفیہ) . ۱۲. عکس، پرتو، نقشہ، تصویر، نقل، خاکہ .

سرو میں رنگ ہے کچھ کچھ تری زیبائی کا
جاننہ گل میں ہے چھاپا تری رعنائی کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶). چغل خوروں کی طبیعت بندر کی خصلت کا چھاپا ہے، ان سے نچلا نہیں بیٹھا جاتا . (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۵۷).

مثال ختم وسل نور کا سراپا ہے
انہی کے مصحف رخ میں نبی کا چھاپا ہے

(۱۹۱۲، شمیم، ریاض شمیم، ۷ : ۱۰۷). ۱۳. کپڑے پر چھپے ہوئے بیل بوٹے یا نقش، پرنٹ . سورت بھڑوچ میں عمدہ چھاپے کی ساڑیاں تیار ہوتی ہیں . (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جولائی، ۳۰). اس کی سنولائی ہوئی نازک گردن اور لچکیلے جسم پر گہرے رنگ کے چھاپے والا سرمئی لباس بڑا بوجھل سا لگ رہا تھا . (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۲۲۵). ۱۴. کھلیان پر ٹھپا لگانے کا آلہ ؛ چاک (فرہنگ آصفیہ) . ۱۵. کسی پر یکایک دھاوا بولنے کا عمل، اچانک حملہ، دشمنوں کا قتل عام، شبخون . اس مرتبہ یہ لوگ کسی بڑی مہم پر گئے تھے . . . چھوٹے چھوٹے چھاپے پر یہ نہیں جاتے تھے . (۱۹۰۵، حور عین، ۲ : ۹۲). ترکمان خراسان کے شمال میں اپنے چھاپوں کی وجہ سے ایرانی آبادی کے لیے ایک ہوا بن گئے تھے . (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۶۵۲). ۱۶. (کاشتکاری) کھیت میں لکیریں ڈالنے کا آلہ . دس سیر فی ایکڑ برسیم کا تھوڑے پانی میں چھٹ دے کر کھیت میں چھاپا پھیر دیں چھاپے کے لئے ابری کی ٹہنی کاٹ کر لیں وزنی بنانے کے لئے اس پر گیلی مٹی رکھ دی جاتی ہے . (۱۹۷۰، وادیٔ مہران میں زراعت، ۹۳). اف : پھیرنا . ۱۷. طعن و تشنیع کی بات (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۷) . ۱۸. رک : چھاپا، ٹاپا . کوئی چھاپے سے (مچھلی کا) شکار کر رہی تھی . (۱۸۰۳، گلزار چمن، ۵۰) . [رک : چھاپ + ا، لاحقۂ نسبت] .

— اتارنا ف م : محاورہ . کسی شے کی نقل یا چربا بنانا، عکس یا تصویر لے لینا ؛ نقل کرنا .

احد کا مرقع سراپا اتارا ۔ علی کی شجاعت کا چھاپا اتارا

(۱۹۱۲، شمیم، بیاض (ق)، ۱۱) .

— اترنا/اوترنا ف م : محاورہ . چھاپا اتارنا (رک) کا لازم .

طرز رعنائی اوڑا سکتا ہے طاؤس کوئی
کبک سے کب تری رفتار کا چھاپا اوترا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۶۱) .

رشک سے سینکڑوں دستے کئے لکھ لکھ کے سیاہ
پر نہ غیروں سے مری طبع کا چھاپا اترا

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱ : ۲۱۷) .

— پڑنا محاورہ . گھیراؤ ہونا، حملہ ہونا، اچانک دھاوا بولنا ؛ گھیرا ڈال کر تلاشی ہونا . سڑک پر جانے والی گاڑیوں پر چھاپے پڑنے لگے ہیں . (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۲ : ۹۱) .

— تلک (— کس ت، فت ل) امذ . تلک (رک) کے نشان، ٹیکہ، قشقہ .

کوئی پوجا کتھا دکھلانے ہے کوئی چھاپا تلک لگاتا ہے
جب دیکھا خوب تو آخر کو سب چھوڑ اکیلا جاتا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۲۳۳) . [چھاپا + تلک (رک)] .

— چھپنا محاورہ . شہرت ہونا ؛ اخبار وغیرہ میں شائع ہونا .

کئے اپنی سرکار میں وہ وہ کام
کہ چھاپے چھپے وہ ہوئے نیک کام

(۱۸۶۸، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین، مارچ، ۱۹۷۳، ۲۱)) .

— حاصل (— کس ص) امذ . ایک محصول جو کپڑوں پر مہر لگانے کا لیتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھاپا + حاصل] .

— خانہ (— فت ن) امذ . **جہاں چھپائی کا کام ہوتا ہے ، مطبع ، پریس .** چھاپہ خانہ جاری ہوگیا مگر کیس تھوں ہی اس سبب سے بڑا ہرج ہوتا ہے . (۱۸۶۲ ، مکتوبات سرسید ، ۱۵). تختے پر چیرنے والے آرے کے ساتھ چھاپہ خانہ بھی لکڑی کو ہضم کرتا جارہا ہے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۳۳). چھاپہ خانہ اور کاغذ کی ایجاد سے تعلیمی سرگرمیوں میں بے انتہا اضافہ ہوا ہے . (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۱۹). [چھاپا + خانہ (رک)] .

— دینا محاورہ . **۱. نشان بنانا ، گیلی یا خشک چیز کو ہاتھ میں لگا کر اس کا ٹھپا یا عکس کسی شے پر لگانا ، پنجہ بنانا ، ہاتھ یا کسی شے کو کسی چیز پر زور سے مار کر عکس لینا .**

گلوں کا خون ہوتا ہے ترے دست حنائی سے
لہو کے چھاپے دیتا ہے چمن میں پنجہ مریم کا

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۸۰).

اب تو کپڑے بھی وہ پہنتا ہے
چھاپے دے دے کے خون بسمل کے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۳) . **۲. چیچک کا ٹیکہ دینا** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۳۳)) .

— ساز صف . **نقش و نگار بنانے والا ، عکس یا خاکہ اتارنے والا.** سرکاری ملازمت میں بحیثیت . . . معمار ، چھاپہ ساز . . . کے رکھا گیا ہو . (۱۹۰۱ ، ارکان اربعہ ، ۷۸) . [چھاپا + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

— کرنا محاورہ (قدیم) . **(کتاب) طبع کرنا ، چھپوانا .** یہ ارادہ کیا ہے کہ تصلیحات صدر شرقی کے . . . اردو زبان میں ترجمہ کر کر چھاپہ کریں . (۱۸۳۹ ، مکتوبات سرسید ، ۵).

— لگانا ف م ؛ محاورہ . **چھاپا دینا ؛ ٹھپے سے نقش بنانا .**

بہار زخم دل دیکھیں لگاؤ خون کے چھاپے
یہ ویرانہ بنے گلشن یہ کعبہ کربلا ٹھہرے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۸۴) .

— لگنا ف م ؛ محاورہ . **چھاپا لگانا (رک) کا لازم .** جالی پر جو غلاف پارچہ ململ کا تھا اور جس پر صندل کے چھاپے لگے ہوئے تھے . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۶۸) .

— مار صف . **اچانک حملہ کرنے والا ، شب خون مارنے والا ، خفیہ طور پر حملہ آور ہونے والا.** چھاپہ مار دستے ملیشیا کے علاقے میں سرگرم عمل ہوگئے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۴) . وہ عام طور پر چھاپہ مار جنگ کے قائل تھے ، دشمن کو ہراساں کر کے اس سے ہتھیار ڈلوائے تھے . (۱۹۷۳ ، بانی پت کی آخری جنگ ، ۷) . [چھاپا + ا : مار ، مارنا (رک) سے] .

— مارنا محاورہ . **۱. اچانک حملہ کر کے لوٹ لینا ، تباہ یا قتل کر دینا ، شبخون کے لیے ٹوٹ پڑنا ، حملہ آور ہونا .**

آ جگانا خفتگان خاک کو
کس سے تم سیکھے ہو چھاپا مارنا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۳۲) . ایک ہزار سواروں کے ساتھ . . . جہاں تہاں خوب چھاپے مارتا . (۱۹۳۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲) . ان کے مختلف جتھے مختلف سمتوں میں چھاپے مارنے لگے . (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۰۷) . **۲. رک : چھاپا دینا ، نشان بنانا .** ایک دیوار پر اپنے پنجوں سے چھاپے مارے . (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۴۳) . **۳. مُہر لگانا .** سماج نے دستور اور قانون کا چھاپہ انھیں امور پر مارا جو سماج کی زیست کے لیے . . . ضروری ہیں . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۸۹) . **۴. دھوکا دینا ، جال میں پھانسنا ، فریب سے کام لینا ؛ لوٹنا .** یہ سب اسی کٹنی کا کام ہے اور وہ بڑی چلتی ہوئی ہے . . . جہاں جہاں اس نے چھاپے مارے ہیں مجکو سب معلوم ہیں . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۲) . **۵. رک دینا ، نیچا دکھانا ، ہاتھ رنگنا ، مال مارنا ، مزے اڑانا** (مخزن المحاورات ، ۳۲۰) .

— ودیا (— کس و ، شد د بکس) امذ . **چھپائی کا علم ، چھاپنے کا فن ، فن طباعت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھاپا + ودیا (رک)] .

— ہونا ف م ؛ محاورہ . **چھپنا ، طبع ہونا ، چھپ کر تیار ہو جانا ، چھپ جانا .** قصیدے جب چھاپا ہو کر آیا کریں گے تو . . . آپ کی خدمت میں ارسال کروں گا . (۱۸۵۱ ، نادرات غالب ، ۲ : ۱۵) . جس کتاب کے چھاپہ ہونے کا اشتہار میں نے بھیجا تھا وہ تمام ہوگئی . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۲۲۹) .

چھاپْتی (سک پ) امث . **گوبر کا نشان یا مُہر جو گیہوں کے ڈھیر پر لگایا جاتا ہے کہ چوری ہونے پر معلوم ہوجائے.** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چھاپ (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چھاپَر (فت پ) امذ . (شکاری) **جنگل کا سنسان اور راستوں سے ہٹا ہوا صحرائی جانوروں کے رہنے کا ٹھکانا** (ا پ و ، ۲ : ۷۵) . [مقامی] .

چھاپْنا (سک پ) ف م . **۱. عکس اتارنا ؛ ٹھپہ یا مُہر لگانا ، طباعت کے عمل سے گزارنا ، طبع کرنا ، نشر کرنا .**

افشا ہوئے اسرار جنوں جامہ دری سے
چھاپے گئے اخبار مری بے خبری سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۳) . اکثروں کے گلے پر ذلیل کرنے کے لیے پیسہ سے چھاپنا . (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۳۲۶) . تاجران کتب نے علیحدہ کئی مرتبہ چھاپ چھاپ کر فروخت کیا . (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۷۷) . اردو ٹائپ میں کتابیں چھاپنے کی یہ پہلی اور بڑی حد تک کامیاب کوشش ختم ہوگئی . (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۱۲) . **۲. در و دیوار پر صندل یا رنگ کے چھاپے لگانا** (فرہنگ آصفیہ) . **۳. پھیلانا ، مشہور کرنا ، شہرت دینا** (جامع اللغات) . [ا : چھپنا (رک) کا تعدیہ] .

چھاپی صف مث . **مطبوعہ ، چھپی ہوئی .** جو قلمی دستیاب دس روپیہ کو ہو وہ چھاپی ایک روپیہ میں میسر ہے . (۱۸۳۵ ، پالی گلاٹ ، ۵) . [ا : چھاپ (رک) ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چھاپے امذ . **چھاپا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .** مسٹر آسٹن فری مین کے پاس واڈرک اینڈلم نام کی ایک کتاب ہے جسے ۱۸۲۳ء میں دستی چھاپے سے چھاپا گیا تھا . (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۲۲) .

— کا پتھر (— فت پ ، شد تھ بفت) امذ . (طباعت) **چھپائی کے لیے بنایا ہوا ایک وضع کا پتھر** (ا ب و ، ۳ : ۲۲۳) .

— میں چھپ جانا/چھپنا محاورہ . **رسوا ہوجانا ، بات پھیل جانا ؛ مشہور ہوجانا : اخبار وغیرہ میں چھپنا .** اے حضور کل ہی چھاپوں میں چھپ جائے گا . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۳۰) .

چھات (الف) امث . **رک : چھت .** آسمانہ سقف کہ اہل ہند آن را چھات گویند . (۱۳۱۹ ، اداۃ الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۱۳)) . (ب) صف . ۱. **دبلا ، لاغر ، منحنی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. **چھاتی ، سینہ .**

پدم راو ابھا ہوا چھات لگ بناتی گئی تن بھر رات لگ

(۱۴۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۱۱۷) . ۳. **گھاؤ ، زخم ، کٹا ہوا .** (شبد ساگر ؛ ہندی اردو لغت) . [ا : چھت (رک) کا قدیم تلفظ ؛ س : چھترا छत्रा] .

چھاتا امذ ؛ ~ چھاتہ . ۱. **کشادہ سینہ ، بڑی چھاتی .**

چلے پھیل مکٹھیاں کے دھر دھر کمان
چلے گوند کولیاں نے چھاتے کوں تان

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۷) .

چیتے کی کمر پائی ہے تو شیر کا چھاتا
ایسی کمر ایسا کہیں چھاتا نہیں ہرگز

(۱۸۸۳ ، قدر ، ک ، ۲۰۱) . ایک جوان زبردست جس کا چھاتا گردن تیار مچھلیاں بازووں کی ابھری ہوئی . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۶) . ۲. **(سر پر سایہ کرنے کی) بڑی چھتری ، چھتر .**

کہ چھاتے کی بند سوں بھی عثمان ہیں
کہ داماد جامع قران ہیں

(۱۶۹۹ ، نور نامہ ، شاہ عنایت ، ۱۳) . کوئی (خواص) چھاتا لگائے کوئی بتی فانوس میں روشن کیے ساتھ تھیں . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲۹۰) . خواصی میں ایک ایک چیلا چھاتا لگائے ہوئے تھا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۹) . کیا وجہ ہے کہ ہندوستانی غلے کی ایک خاص مقدار کے عوض میں چینی چائے کی ایک خاص مقدار یا جاپانی چھاتوں کی ایک خاص تعداد دی جائے . (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۷۰) . آج چھاتا پھر بھول گیا (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۹) . ۳. **پتنگ کا سینہ** (نوراللغات) . ۴. **کھونڈی ، کھمبی** (پلیٹس) . ۵. **امیروں اور بادشاہوں کا چتر** زرین (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . ۶. **رک : چھتّا .** لال بھبکڑ . . . درخت کی پھنگ کو سر اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگے دیکھیں تو ایک بھڑ کا چھاتا بہت بڑا لگا ہے . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۵۰) . [ا : چھات (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

— بردار فوج (— فت ب ، و لین) صف مث . **ہوائی چھتری یا پیرا شوٹ سے اترنے والی سپاہ .** یہ بھی سنا ہے کہ وہ ریاست جاورہ میں اپنی چھاتا بردار فوج اتاریں گے اور پھر جہاں سے ان کی فوج دلی پر حملہ کرے گی . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۵۲) . [چھاتا + ف ، بردار ، برداشتن = اٹھانا ، لیجانا + فوج (رک)] .

— فوج (— و لین) صف . **رک : چھاتہ بردار فوج .** لاؤس پر انہوں نے چھاتہ فوج کو اتارا اور مقامی لٹیروں کو مسلح کر کے شمال مشرقی علاقے میں ہنگامے کرائے . (۱۹۶۵ ، گوریلا جنگ ، ۱۰۶) . [چھاتا + فوج (رک)] .

— کھمبی (— ضم کھ ، سک م) صف مث . **کُھمبی (رک) کی ایک قسم جس کا بالائی حصہ چھتری نما ہوتا ہے ، سانپ کی ٹوپی .** پیلا تنا کھمبی ، سوریل ، زمین تارا . . . چھاتا کھمبی . (۱۹۷۵ ، کھمبی کی کہانی ، ۴) . [چھاتا + کھمبی (رک)] .

چھاتر (سک نیز فت ت) امذ . **طالب علم ، شاگرد ، مرید ، نو آموز ، مبتدی** (جامع اللغات) . [س : چھاتر] .

چھاترک (سک ت ، فت ر) امذ . **چیلا ، مرید** (قدیم اردو کی لغت ؛ ہندی اردو لغت) . [رک : چھاتر + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت] .

چھاتم چھاتا (فت ت) امذ . ۱. **سینے سے سینے کو کولنا** (نوراللغات) . ۲. **ایک پتنگ کا دوسری پتنگ سے ہوا میں ملنا** (نوراللغات) . [ا : چھات (رک) + ا : م ، لاحقۂ تسلسل و اتصال + چھاتا (رک)] .

چھاتی امث . ۱. **گردن کے نیچے سے لے کر پیٹ تک جسم کا اگلا حصہ ، سینہ ، صدر .**

ٹوٹ پڑیا دکہ چھاتی پر رہے تلیں سوں دے کر

(۱۵۰۳ ، نو سر ہار (اردو ادب ، ۹ ، ۲ : ۶۶)) .

سینہ چھاتی پستان چوچی بینی ناک
ظاہر پیدا پرگٹ ویسے طاہر پاک

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۳) . ناگاہ . . . ایک تیر چھاتی وزیر کے سے صاف گزر گیا اور وہ مانند قالب بے جان کے زمین پر گرا . (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۲۳) . اپنے غیر مرئی جسموں میں دنیا کی تباہی کے لیے آمادہ رہتے ہو ، وہاں سے آکر میری نازک چھاتی میں داخل ہو جاؤ . (۱۸۹۸ ، تلاطم ایران ، ۱۷) . ایک بچہ اس کی چھاتی سے چمٹا مردہ تھن چوس رہا ہے . (۱۹۳۵ ، موت سے پہلے ، ۸) . ۲. **سینے کی اندرونی سطح ، پسلیاں .**

ستم اے گریِ ضبط فغان و آہ چھاتی پر
کبھو بس پڑ گیا چھالا کبھی پھوڑا نکل آیا

(۱۸۵۱ ، مومن، ک، ۲۰۲) . دلی میں . . . شدت سے نزلہ کا انصباب چھاتی پر ہوا . (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۶۷) . **۳. عورت کے سینے کا ابھرا ہوا بٹنی دار حصہ (جس سے بچہ دودھ پیتا ہے) پستان ، چوچی ، تھن .**

چھوٹا ہے چھاتیاں عبث اس بحر حسن کی
ناسخ ستم ہے ہاتھ لگانا حباب کو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۵) . وہ کسی کی چھاتی منہ میں لیتے ہی نہ تھے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۶۱۸) . وہ خون دودھ . . . کی طرف تبدیل ہو جاتا ہے جیسا کہ چھاتیوں . . . میں ہوا کرتا ہے . (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۱۱) . **۴. جرأت ، حوصلہ ، ہمت .**

کلیجے کی مرے چھاتی مرا ہو تم کہ مدت سے
کرے ہے آہ کن شمشیر بازوں کی سپرداری

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۵۳) .

لپٹا ترے سینے سے بڑی بے جگری سے
چھاتی مرے دل کی یہ کلیجہ مرے دل کا

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر، ۲ : ۳۵۰). بیان کرنے کو کس کی چھاتی لاؤں، دل میں طاقت نہیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۳) . **۵. استقلال ، مضبوطی ، استحکام** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۶. سخاوت ، فیاضی** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [س : چھتر + ایکا छत्त + इका] .

— ابھار کر/کے م ف . **ولولے اور دلیری کے ساتھ ، پوری طاقت لگا کر .**

چھاتی ابھار کر جو کیا اک سناں کا وار
نیزہ تھا ایک دم میں شقی کے جگر کے پار

(۱۹۴۳ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۱۵) .

— ابھار کر چلنا ف م ؛ محاورہ . **۱. اترا کر چلنا ، سینہ تان کر چلنا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) . **۲. عورت کا چھاتی کا ابھار دکھاتے ہوئے چلنا** (جامع اللغات) .

— ابھر آنا/ابھرنا ف م ؛ محاورہ . **لڑکی کے پستانوں کا بڑھنا، لڑکی کی بلوغت کے آثار ظاہر ہونا .**

ابھرنا چھاتیوں کا ہو گراں بار وہ سمجھی یہ ہوا سینے میں آزار

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۳۶) .

— امڈنا/امگنا/امنڈنا محاورہ . **۱. مامتا کا جوش مارنا .**

نزدیک جو آنے کی خبر پاؤں کی واری
چھاتی مری امڈے گی میں آپ آؤں کی واری

(۱۸۷۴ ، انیس، مراثی، ۴ : ۲۳۰) . **۲. (خوف درد یا غم کی شدت میں) ایسا محسوس ہونا جیسے کلیجہ کٹ کر منھ کو آرہا ہے ، آنکھوں میں آنسو آجانا ، دل بھر آنا .**

نہ دل لگی نہ کوئی چیز مجھ کو بھاتی ہے
کلیجہ ٹوٹے ہے اور چھاتی امڈی آتی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر، ک ، ۲ : ۱۷) . **۳. چھاتی ابھر آنا** (فرہنگ آصفیہ) .

— اوبلنا/ابلنا محاورہ . **رک : چھاتی امنڈنا .**

ہائے کیا سخت دن ہے اوکبل
خوف سے آتی ہے اب چھاتی اوبل

(۱۸۳۹ ، رسائل حیات ، ۴۴) .

— بڑھانا محاورہ (قدیم) . **چھاتی سے لگانا ، سینے پر بٹھانا ؛ بہت زیادہ چاہنا .**

وہ ہر دم مجھے اپنی چھاتی بڑھائے
صورت دیکھ وسکی میرا جان جائے

(۱۷۵۶ ، قصہ کامروپ و کلا کام ، ۴۲) .

— بڑھ جانا محاورہ . **خوشی سے حوصلہ بڑھ جانا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— بند ہوجانا محاورہ . **(چابک سواری) گھوڑے کے سینے میں خون اکھٹا ہو جانا جو ایک مرض ہے ، گھوڑے کی چھاتی پر ورم ہوجانا .**

جو چھاتی بند ہو جاتا ہے تھوڑا
تو ہو جاتا ہے جلد اچھا وہ گھوڑا

(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۱۴) .

— بیٹھ جانا محاورہ . **کھانسی یا زکام سے آواز کا بھاری پڑ جانا** (فرہنگ آصفیہ) .

— بھر آنا محاورہ . **۱. مامتا کے باعث پستان میں دودھ ابل آنا .** ہرمز کی ما کو جوہیں اس کی صورت مطبوع نظر آئی خون جوش میں آیا ، چھاتی بھر آئی . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۳۲) . **۲. (کسی کے) درد و غم سے دل کڑھنا ، آنکھوں میں آنسو آجانا ، دل امنڈنا .**

اذیت کوئی تیر غم کی میرے دل سے جاتی ہے
کبھو ٹک دل گیا خالی تو پھر چھاتی بھر آتی ہے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۴۲) . سر گزشت مصیبت اس طرح سنائی کہ اس کے آنسو نکل پڑے چھاتی بھر آئی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۸) . بچوں کی طرف دیکھتیں تو چھاتی بھر آتی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۷) . **۳. چھاتی کا پر گوشت ہو جانا، چھاتی ابھر آنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . **۴. رحم آنا ، ترس آنا .**

نہیں یہ ابر و باراں سوز کے احوال کو سن کر
فلک کی ہی محبت سے یہ اب چھاتی بھر آئی ہے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۳۰۶) .

— بھرجانا محاورہ . **گھوڑے کی چھاتی پر ورم کا ہو جانا** (مخزن المحاورات ، ۲۰۴ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— پتھر بن جانا/ہونا محاورہ . دل میں رحم نہ رہنا یا نہ ہونا ، کٹھور ہونا ، شقی القلب ہو جانا ، درد و غم کا احساس باقی نہ رہنا . صدمے اٹھاتے اٹھاتے چھاتی پتھر بن گئی ہے . (۱۸٦٦ ، رسوم ہند ، ۳۱۱) .

— پتھر کر لینا محاورہ . بے رحم یا سنگدل ہو جانا .

اللہ رے سنگ دل ستمگر چھاتی کر لی ہے کیسی پتھر
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۰۴) .

صبر کی سل غم اولاد میں دل پر دھر لوں
کیسے ماں ہو کے بھلا چھاتی کو پتھر کرلوں
(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض ، ۹) .

— پر آ (آن) چڑھنا محاورہ . ۱. کسی پر مسلط ہو جانا ، سر پر سوار ہو جانا .

میں نے جب دیکھا سہ نو تو اس ابرو کا خیال
لے کے خنجر مری چھاتی پہ وہیں آن چڑھا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، ک ، ۱ ، ۱۵۷) . ۲. مارنے کو مستعد ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۰۴ ؛ جامع اللغات) .

— پر بال نہیں بھال (ریچھ) سے لڑائی کہاوت . کسی حوصلے کے کام کے قابل نہ ہونے کے موقع پر کہتے ہیں . (ماخوذ : جامع اللغات) .

— پر (پہ) بال ہونا محاورہ . ۱. شجاعت رحم دلی اور دریا دلی کی علامت ہونا مردانگی اور مروت کا نشان ہونا (فرہنگ آصفیہ) . ۲. دل گردے کا ہونا ، صاحب ہمت و جرات ہونا ، جیوٹ ہونا ، حوصلے والا ہونا (مخزن المحاورات ، ۴۲۱) .

— پر (پہ) پتھر دھرنا/رکھنا محاورہ . ۱. مصائب برداشت کرنے کے لیے دل کو سخت بنا لینا ، مصیبت میں صبر کرنا .

رکھا چھاتی پہ میں پتھر پڑے سینے میں انگارے
تمہیں کو دل مبارک ہو جو ایسی طبع مائل ہے
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۵۵) . میرے ماں باپ کا دل مجھ سے بھی زیادہ دکھتا ہو گا ، مگر انہوں نے چھاتی پر پتھر رکھنا قبول کیا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۴) .

مجبور نصیب نے کیا حیف پتھر چھاتی پہ دھر دیا حیف
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۷) .

رات دن صدمے دیے جانے فلک
ہم نے بھی چھاتی پہ پتھر دھر لیا
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳۰) . ۲. ایسا اخلاقی بوجھ ڈال دینا جو برداشت اور طاقت سے زیادہ ہو .

بار احسان اور مجھ سے ناتواں پر بعد مرگ
تم نے مٹی دی مری چھاتی پہ پتھر رکھ دیا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۳) .

— پر (پہ) پتھر رہنا/ہونا محاورہ . دل پر بوجھ ہونا ، پریشانی میں رہنا ، مصیبت میں ہونا .

وہ تاریک خانہ مرا گھر رہا سدا میری چھاتی پہ پتھر رہا
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۲۰) .

شیریں تو ساتھ خسرو کے جو چاہے کر معاش
پتھر تھا تیری چھاتی پہ سو کوہکن گیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۳) .

سہی سختی بتوں کی مرتے دم تک
رہا چھاتی پہ یہ پتھر ہمیشہ
(۱۸۹۴ ، خنجر حسن ، ٦٦) .

— پر (پہ) پہاڑ آنا/ہونا محاورہ . ایسا بار یا ذمہ داری ہونا جو بس کی بات نہ ہو ، طاقت اور برداشت سے زیادہ کام کا بوجھ ہونا .

شب بیمار یا کالی بلا یا رات کالی ہے
قیامت آئی یا چھاتی پہ یہ ہجران پہاڑ آئی
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۸) . کاغذات جو نمبر لگانے کو آئے ہیں وہ چھاتی پر پہاڑ ہیں . (۱۸۸۳ ، مکتوبات آزاد ، ۲۳) .

— پر (پہ) پھرنا محاورہ . ۱. (عور) ہر وقت یاد آنا (عموماً) اپنے مرے ہوئے بچے کے یاد آنے پر عورتیں کہتی ہیں (فرہنگ آصفیہ) . ۲. ہر وقت تصور میں رہنا ، ہمہ وقت خیال رہنا .

سب سے روح اٹھ گئی تو جب سے ملا اے رنگیں
پھرتا چھاتی پہ ہے وہ ساتھ سلانا تیرا
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۴)) .

— پر جم بن کر (ہو کر) بیٹھنا محاورہ . کسی سے بہت نگرانی کے ساتھ کام لینا ، ہر وقت موجود رہنا ، ذرا کہیں نہ ٹلنا (مخزن المحاورات ، ۲۲۱ ؛ جامع اللغات) .

— پر چڑھا (چلا) آنا محاورہ . چڑھائی کرنا ، حملہ آور ہونا ، ہراساں اور پریشان کرنا ، خوفزدہ کرنا ، مسلط ہونا . پیغمبر صاحب کو یہ منظور ہوا کہ دشمن چھاتی پر چڑھا چلا آرہا ہے اس کا روکنا ضروری ہے . (۱۹۰٦ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۸) . جا اپنے کاڑھے باوا سے مانگ . . . میری چھاتی پر کیوں چڑھا آتا ہے . (۱۹٦۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۳۹) .

— پر چڑھا رہنا محاورہ . ہر وقت کسی کے سر پر سوار رہنا ، ہر وقت پیچھے لگے رہنا ، ہر گھڑی مسلط رہنا . نوکر ہر وقت حیرت کی چھاتی پر چڑھے رہتے ہیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۳) .

— پر (پہ) چڑھ کر/کے م ف . زبردستی سے ، جبراً .

دیا لطف توبہ نے مے سے سوا وہ چھاتی پہ چڑھ کر پلانے لگا
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۳۹) .

— پر چڑھ کر (کے) ڈھائی (تو) چلو خون (لہو) پی جانا/پینا
محاورہ. ۱. **جان سے مار ڈالنا، سخت سزا دینا.**

بے کشو سے آج ہے جام و سبو ہی لیجیئے
محتسب کا چڑھ کے چھاتی پر لہو ہی لیجیئے

(۱۸۸۸، گوہر انتخاب، ۳۲۹). ۲. **انتہائی دشمنی کا کوسنا؛ سخت ترین اذیت دے کر مارنا** (عورت اور اردو زبان، ۲۶۳).

— پر داغ کھانا محاورہ. **بہت زیادہ صدمے یا رنج اٹھانا.**

داغ کھائے ہیں جو اوس نے اپنی چھاتی پر نصیر
اس لیے ہے عاشقوں میں لالہ احمر کی قدر

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۶۲).

— پر دھر کر لے جانا محاورہ. **مال و دولت اپنے ساتھ قبر میں لے جانا** (فرہنگ آصفیہ).

— پر (پہ) دھر (رکھ) کے کوئی نہیں لے جاتا مقولہ. **قبر میں دولت کوئی ساتھ نہیں لے جاتا، مال و دولت ساتھ نہیں جاتے یہیں رہ جاتے ہیں** (محاورات ہند، ۸۹؛ جامع اللغات).

— پر رکھنا محاورہ. **قدرشناسی کرنا، احترام کرنا، سر پر چڑھانا؛ نہایت پسند کرنا.**

نصیر ایسی غزل تونے کہی ہے دل ہی جانے ہے
جو ہوتے آج رکھتے میرزا و میر چھاتی پر

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۷۰).

— پر سانپ (سا) پھر (چل) جانا/کھیلنا/لوٹنا/لہرانا محاورہ.
۱. **دوسرے کی خوبی یا خوش بختی وغیرہ دیکھ کر یہ خیال آنا کہ کاش یہ ہم میں بھی ہوتی؛ حسد ہونا.** شاہ نے خوش ہوکر ابو تمام کو اور زیادہ تربت دی مگر وزیروں کی چھاتی پر سانپ چل گیا. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۰۵).

پھر گیا سانپ رقیبوں کی وہیں چھاتی پر
اس کے ہاتھوں سے جو ہم ہار پہن کے پھولے

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۲۲۹). "گیان شنکر... کی چھاتی پر اس وقت سانپ سا لوٹ رہا تھا ادنیٰ لوگ بازی لے جاتے ہیں اور میں کہیں کا نہ ہوا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۸).
۲. **جس چیز کی آرزو ہو اس کے نہ ملنے سے حسرت یا افسوس ہونا، ارمان میں تڑپنا.**

یاد جب آتی ہے وہ زلف سیاہ
سانپ سا چھاتی پہ پھر جاتا ہے آہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۶).

چھاتی پر سانپ لوٹتے ہیں   کس زلف کا پیچ و تاب دیکھا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۹۴).

زلف کا جب خیال آتا ہے   سانپ چھاتی پہ کھیل جاتا ہے

(۱۸۶۶، فیض حیدر آبادی، د، ۲۰۲). کوئی جو ر دیکھے گا تو اس کی چھاتی پر سانپ لوٹنے لگے گا. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۳۰). ۳. **دل پر چوٹ لگنا، صدمہ یا رنج ہونا.** یہ خبر اس بے ایمان کو پہنچی، اس کی چھاتی پر سانپ پھر گیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۱).

یوں جو وہ متصل کرے چوٹیں   تیری چھاتی پہ سانپ سے لوٹیں

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۵۱۱). اس یاد سے ایک دفعہ تو چھاتی پر سانپ لوٹ گیا مگر انہوں نے اپنی اس یاد کو جلد دل سے بھلا دیا. (۱۹۰۴، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ، ۱۴).

— پر (پہ) سل بننا/ہونا محاورہ. **چھاتی پر سل دھرنا/رکھنا (رک) کا لازم، بوجھ ہونا.**

ٹلتا کسی طرح نہیں اوس سنگ دل کا غم
یارب یہ کیسا آن کے چھاتی پہ سل بنا

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۹).

ان کا محل ہے خاک کی چھاتی پہ ایک سل
ان کا چراغ تیر گئی بزم آب و گل

(۱۹۳۵، سنبل و سلاسل، ۵۷).

— پر سل دھرنا/رکھنا محاورہ. **بہت زیادہ غم و غصہ یا مصیبت جھیلنا، چار و ناچار صبر کرلینا.**

پتھر سے پھوڑتا ہوں سر اے سنگ دل میں اب
چھاتی پہ سل یہ صبر کی کب تک دھری رہے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۰۴).

ترے فراق میں چھاتی پہ رکھ کے سل چپ ہوں
کہ تیرے نام کو بتا کہیں سنا نہ لگے

(۱۸۶۹، دیوان عیش (آغا جان دہلوی)، ۲۱۴). اب حضور اپنی چھاتی پر سل رکھیں اور شاہزادہ بہادر کو ہمارے حوالے کردیں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعے کی ایک جھلک، ۳۵).

— پر سوار ہونا محاورہ. **چھاتی پر چڑھا رہنا، بوجھ ہونا، سر پر مسلط ہونا.** اس سے زیادہ رعایا کو اور کیا تکلیف ہوسکتی ہے کہ محض اجنبی آدمی اس کے کنبے کی چھاتی پر سوار ہو. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۱۶۰). اگر یہ تین بچے اس کی چھاتی پر سوار نہ ہوتے تو کیوں اتنی تکلیف ہوتی. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۳۰).

— پر کالا پہاڑ ہونا محاورہ. **بہت ناگوار ہونا؛ دل پر بہت بوجھ ہونا.**

آ تجھ بغیر مملکت دل اوجاڑ ہے
چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے

(۱۸۰۵، دیوان بیختہ، ۱۶۰).

— پر کودوں دلنا محاورہ. **پریشان کرنا، تکلیف دینا، ستانا، دکھ یا صدمہ پہنچانا.** ہائے اللہ بھرمیں ہی بری، میری ہی چھاتی پر یوں کودوں دلی جائے اور پھر میں ہی آرام نہیں لینے دیتی. (۱۹۱۶، اتالیق بی بی، ۵۱).

— پَر کودوں دَلْوانا محاورہ. مصیبت اٹھانا ، تکلیف جھیلنا . یہ جس قدر غم کھانے دوستوں کی خاطر سے ، چھاتی پر کودوں دلوانے اسی قدر سب کی نظروں سے گرتے جاتے تھے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۸۸) .

— پَر (پہ) گُھونْسا لَگْنا محاورہ . سخت صدمہ پہنْچنا ، بہت رنج ہونا .

آیا یہ کس ابھرے ہوئے جوبن کا تصور
گھونسا مری چھاتی پہ لگا دل پہ لگی چوٹ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۳) .

— پَر (پہ) مُونْگ دَلْنا محاورہ، رک : چھاتی پر کودوں دلنا .

غیر کو کیا کہوں مرے پیارے
تو ہی چھاتی پہ مونگ دلتا ہے
(۱۶۹۸ ، میر سوز ، د (ق) ، ۳۶۲) . دوسرے شوہر سے ہمکنار ہونا اللہ جانتا ہے پہلے کی چھاتی پر مونگ دلنا ہے . (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۵۱) .

ادھر لعل و گوہر اگلتی ہوئی ادھر مونگ چھاتی پہ دلتی ہوئی
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۳۶) .

جب آیا ذکر ہم جیسوں کا تو حاکم نے فرمایا
یہ ناہنجار چھاتی پر ہماری مونگ دلتے ہیں
(۱۹۸۶ ، جنگ، کراچی ، ۴ اپریل ، ۳) .

— پَر ہاتھ دَھر دیکْھنا محاورہ . غور و فکر کرنا ، پوری توجہ سے جائزہ لینا ؛ ایمان داری سے کام لینا ، انصاف کرنا .

غیر کو چاہو اور ہم کو نہ نظر بھر دیکھو
چھاتی پر اپنی بھی ٹک ہاتھ بھلا دھر دیکھو
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۹) .

— پَر (پہ) ہاتھ دَھرْنا محاورہ . رک : چھاتی پر ہاتھ دھر دیکھنا.

وہ لگی کہنے کچھ خیال کرو ذرا چھاتی پہ اپنی ہاتھ دھرو
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۳۶) .

— پَر ہاتھ ڈالْنا محاورہ . کسی عورت کی بے عزتی و آبروریزی کرنا ، عورت کے پستان مسلنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— پَر (پہ) ہاتھ رَکْھنا محاورہ . دل جوئی کرنا ، تشفّی دینا ؛ تعظیم کرنا ؛ محبت کا اظہار کرنا .

ہائے یہ کہنا ترا رکھ کر مری چھاتی پہ ہاتھ
اب تو اس دم نالۂ آتش فشاں کرتا نہیں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۷) .

— پَر (پہ) ہاتھ مارْنا محاورہ . چھاتی پیٹنا ، ماتم کرنا ، سینہ کوبی کرنا .

چھاتی پہ ہاتھ مار کے بولی وہ نوحہ گر
سجھ کو نہ موت آنے کی یا شاہ بحر و بر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۳) .

— پَکانا محاورہ . بار بار کسی ناگوار بات سے صدمہ پہنْچانا ، اذیت دیتے دیتے ناک میں دم کر دینا ، دل کھولا دینا ، دل جلانا ، بہت زیادہ ستانا .

امید آنے کی اس عیار کے ہم کو نہیں ہرگز
خیال خام پر اپنی عبث چھاتی پکاتے ہیں
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۳۰۰) .

— پَکَڑ کَر (کے) رَہ جانا محاورہ . افسوس کر کے بیٹھ رہنا ، کلیجہ مسوس کر رہ جانا ، رنج و غم جھیلنا اور اف نہ کرنا .

سینے پہ برچھی کھا کے گرا جو جوان پسر
چھاتی پکڑ کے رہ گئے سلطان بحر و بر
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۳) .

— پَکَڑْنا محاورہ . تکلیف یا رنج سے اپنی چھاتی پر ہاتھ رکھ لینا ؛ چھاتی پر ہاتھ ڈالنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— پَکْنا محاورہ . بیزار ہو جانا ، ناک میں دم آجانا ، تکلیف اٹھاتے اٹھاتے تنگ آ جانا .

آیا نہ چین جی کو نہ دل سے تپک گئی
میں چپ رہوں کہاں تئیں چھاتی تو پک گئی
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۱۰۰) .

شعلہ خونی سوج تیری آج تک
پکتی ہے چھاتی مری کھل کھل پڑی
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۰) .

— پَہاڑ ہونا محاورہ . ہمت و حوصلہ ہونا ، ڈھارس بندھنا .

جب ایسا بھائی ظلم کی تیغوں میں آڑ ہو
پھر کس طرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۴۱) . وہاں کا حال سن کر چھاتی پہاڑ ہوئی ، وہاں کی مشکلات سن کر کلیجہ پانی ہوا . (۱۹۳۷ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۸۲) .

— پِیٹْنا محاورہ . ۱. غم سے بیقرار ہو کر سینے پر زور سے ہاتھ مارنا ، ماتم کرنا ، سینہ کوبی کرنا . کوئی چھاتی پیٹتا تھا اور بال نوچتا تھا کوئی خاموش تھا . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۵۷). ۲. غصہ یا رشک و حسد سے چھاتی پر ہاتھ مارنا ، سینہ پیٹنا .

اذانوں سے سوا بیدار کن انجن کی سیٹی ہے
اسی پر شیخ بیچارے نے چھاتی اپنی پیٹی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۸) . ۳. کسی کی دولت کو پھونسنا ، حسد ظاہر کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

— پینا محاورہ . ماں یا دایہ وغیرہ کا دودھ پینا . ہرن کی چھاتی پی کر یہ بچہ جنگل کا شکاری بنے گا . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۱۵) .

— پھاڑ کَر م ف . سخت محنت اور جانفشانی سے ، خون پسینہ ایک کر کے . اب بھی چھاتی پھاڑ کر کماتی ہوں تب بھی چھاتی پھاڑ کر کماؤں گی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۵۴).

— پھٹنا محاورہ. **۱. سخت صدمہ پہنچنا ، غم کی شدت سے بے قرار ہونا ، سخت تکلیف میں ہونا .**

یہ زمیں سیلاب سے ہوتی نہیں ہے چاک چاک
دشت کی چھاتی پھٹے ہے سن کے دیوانے کا شور
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱٦) .

نہ دیکھوں ایک دم اس کو تو چھاتی پھٹنے لگتی ہے
جدا دو چار دن وہ سیمبر ہوگا تو کیا ہوگا
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۳۲) .

پھٹی جاتی ہے جس کی آہوں سے چھاتی
نہ غمخوار جس کا نہ کوئی سنگاتی
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۲۹) . **۲. حسد سے جل جانا ، بہت حسد ہونا ، نا گوار ہونا ؛ دل دکھنا ، برا لگنا .**

عید ہے آج تو گلے مل لیں
دشمنوں کی تو جائے چھاتی پھٹ
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۱۲۳) .

گورا گورا وہ گلا صاف اگر دیکھنے پائے
صدمۂ رشک سے بس صبح کی چھاتی پھٹ جائے
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) بیاض سحر ، ۳٦۵) . رکمنی نے تنگ آکر کہا : کہتے ہوئے ہوں تو تمھاری چھاتی کیوں پھٹتی ہے . (۱۹۳٦ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۵۳) .

— پھلانا محاورہ. **اکڑنا ، اترانا .** جھری کی آٹھی ہوئی گردن اب جھک گئی ہے اب وہ چھاتی پھلا کر نہیں چلتا . (۱۹۴۴ ، چبو ، ۲۵۳) .

— پھول اٹھنا/پھولنا محاورہ. **دل خوش ہو جانا ، حوصلہ بلند ہو جانا ، ہمت بڑھ جانا .** وہی بھولا پن ، وہی محبت دیکھ کر چھاتی پھول آٹھتی ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۷۱) .

— تپنا محاورہ. **رک : چھاتی جلنا .**

ترے غم سوں تپتی ہے چھاتی مری
ہوے اشک سوں دو نین تر بدا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۹) .

— تلے (— فت ت) م ف. **آنکھوں کے سامنے ، پاس ، اپنی حفاظت یا نگرانی میں ، اپنی جان کے برابر ، حفاظت سے .** اپنا بچہ اور اپنا مال چھاتی تلے اچھا . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ) . اف : رکھنا ، رہنا ، ہونا .

— ٹھکنا محاورہ. **اطمینان اور اعتماد ہونا ، یقین ہونا ، بھروسا ہونا ؛ تسلی حاصل ہونا .** یونیورسٹی کی طرف سے ہماری چھاتی ٹھکی ہوئی ہے . (۱۸۸٦ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲٦۵) . میری رائے پر آپ کی رائے ہر حال میں مقدم ہے ؛ جہاں آپ کی چھاتی ٹھکے کیجیئے . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۰۰) .

— ٹھنڈی (ٹھنڈی) رہنا محاورہ. **رک : چھاتی ٹھنڈی ہونا .** ایسی گڑی کی سنگت میں دل خوش رہنگا ہور چھاتی ٹھنڈی رہنگی . (۱۷٦۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

— ٹھنڈی کرنا محاورہ. **۱. دل خوش کر دینا ، سکھ دینا ؛ تسلی دینا .**

چھاتی کبھو نہ ٹھنڈی کی لگ کر گلے سے آہ
دل اس سے دور سینے میں اکثر جلا کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳٦۵) . **۲. دل کی آرزو پوری کرنا ، دل کا ارمان نکالنا .**

ہم پہنیں لال جوڑا تم پہنو خاص بنڈی
خندی ہو جو تمہاری چھاتی کرے نہ ٹھنڈی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۱) . **۳. دشمنی نکال کر خوش ہونا ، بغض نکالنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— ٹھنڈی ہونا محاورہ. **چھاتی ٹھنڈی کرنا (رک) کا لازم .**

زور طراوت آنکھوں میں ہے دائم چھاتی ٹھنڈی ہے
یاد میں سبزہ رنگوں کے دل کیا ہے سبزی منڈی ہے
(۱۸۳٦ ، معروف ، د ، ۲۱۹) .

— ٹھوکنا (ٹھونکنا) محاورہ. **چھاتی ٹھکنا (رک) کا تعدیہ .** اعمال چھاتی ٹھونکتے ہیں کہ ہم ہر حال میں قیامت تک تیرے شریک رہیں گے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳) .

— جکڑنا محاورہ. **سخت نزلہ و زکام ہونا ، سینے میں بلغم جمع ہونے کے سبب سانس لینے میں دقت ہونا ، ٹھنڈ کا اثر ہونا .** صغریٰ کچھ سست ہے ، اس کا بنڈا بھی پھیکا پھیکا ہے ، چھاتی جکڑ رہی ہے ، زکام ہے . (۱۹۲۰ ، انشائے بشیر ، ۲۵۰) .

— جلانا محاورہ. **ستانا ، دل جلانا ، رنج دینا ، صدمہ پہنچانا .**

جلاتی ہے از بس مری اس نے چھاتی
نہ مرہم لگایا ہے زخم جگر پر
(۱۸۱۳ ، کلیات پروانہ ، ۲۰۸) .

— جلنا محاورہ. **۱. چھاتی جلانا (رک) کا لازم .**

جلتی چھاتی تو ہوتا میں سائل
کہ ٹک اسے سرد ہو ادھر مائل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۰) . **۲. غذا ہضم نہ ہونے سے سینے میں جلن سی محسوس ہونا** (جامع اللغات) .

— (چھاتیاں) چڑھنا محاورہ. **پستانوں میں دودھ بڑھ آنا (بچے کا دودھ چھڑانے یا بچے کے مر جانے پر ایسا ہوتا ہے) .** بچے نے جو آج دودھ نہیں پیا چھاتیاں چڑھ گئی ہیں . (۱۸۸٦ ، مخزن المحاورات ، ۲۰۳) .

— چوسنا محاورہ. **بچے کا دودھ پینے کی کوشش کرنا ، دودھ پینا .** گود کا بچہ میری چھاتی چوستا لیکن دودھ نہ پا کر بلک کر روتا . (۱۹۷۷ ، دلہن کی سیج (ترجمہ) ، ۵٦) .

— چھاتی م ف. پانْو سے لے کر سینے تک کی بلندی یا گہرائی ؛ گلے سے تلے تلے . اس تمام وقت میں وہ چھاتی چھاتی پانی میں پھرتے رہے تھے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۶۰) .

— چھلنی (چھنی) ہو جانا محاورہ . صدمے جھیلتے جھیلتے دکھی ہو جانا ، ہمہ تن درد کا پتلا بن جانا (جامع اللغات) .

— چھِننا محاورہ . حد درجہ تکلیف پہنچنا ، غم دیدہ ہونا ، ستم زدہ ہونا ؛ سینہ زخمی ہو جانا .

میری چھاتی کو نہ پوچھو کہ چھنی کتنی ہے
تم کبھو بھت ناوک فگنی کتنی ہے
(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۳۶۰) .

— دَبانا محاورہ . بچے کا دودھ پینا . آج جتنے کیا ہو گیا ننھا چھاتی نہیں دباتا . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۴۲۲) .

— دَرکنا محاورہ . سخت صدمہ ہونا ، سینہ شق ہونا (جامع اللغات) .

— دینا محاورہ . بچے کو دودھ پلانا . ماں نے آسے اپنی چھاتی دی دودھ پلایا . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۷۰) .

— دَھر (— ت دھ) صف . جرأت مند ، بہادر ، شجاع ، فیاض ، سخی ، داتا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھاتی + ا : دھر (رک)] .

— دَھڑَک گئی فقرہ . تردد اور فکر پیدا ہوا (محاورات ہند ، ۸۱ ؛ جامع اللغات) .

— دَھڑکنا محاورہ . ۱. خوف اندیشے یا صدمے سے دل کا دھک دھک کرنا یا لرزنا ، ڈرنا ، خوف کھانا ، خوف چھانا ، دل کانپنا .

کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۸) .

فلک کو لرزہ چڑھا ہوا ہے زمیں کی چھاتی دھڑک رہی ہے
سیاہیوں کی تہوں میں بجلی ٹھہر ٹھہر کر لپک رہی ہے
(۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۸۲) . ۲. گھبراہٹ ہونا ، بے چینی ہونا ، بخار کی وجہ سے دل کا جلد جلد حرکت کرنا ، ہسٹیریا کے مرض میں دل کا زور زور سے حرکت کرنا (جامع اللغات) .

— دَھسَکنا محاورہ . خوف زدہ ہونا ، رنجیدہ ہونا ، مایوس ہونا .

مٹی اسکی کہیں کہیں بھسکی جی ڈہا اور چھاتی بھی دھسکی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۰) .

— سراہنا محاورہ . ۱. تاب تحمل بردباری برداشت اور جرأت و ہمت کی داد دینا ؛ جرأت و ہمت پر شاباش و آفریں کہنا .

اے لالہ کو فلک نے دیے تجھ کو چار داغ
چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۸۲) .

خنک ہے زاہد بے درد تو چھاتی سراہ ان کی
جنھوں نے داغ عشق دلبراں دل پر جلایا ہے
(۱۸۳۲ ، راسخ (غلام علی) ، ک ، ۱۱۳) . سرکاری حماقت کی چھاتی سراہنے کے قابل ہے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۴۴ : ۹) .

— سلگانا محاورہ . رک : چھاتی جلانا (جامع اللغات) .

— سُلگنا محاورہ . رک : چھاتی جلنا .

اب سلگنے لگی ہے چھاتی بھی یعنی مدت پڑے جلا کریے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۷) .

— سوں چھاتی ایک کرنا محاورہ (قدیم) . سینے سے چمٹانا ، گلے لگانا ؛ بغلگیر ہونا .

چھاتی سوں چھاتی ایک کر یک جیب ہور ایک بیت سوں
تج نکھ سیتی تک سنج کرنے میں ہے تھارے ٹھار عیش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۴) .

— سوں چھاتی لانا محاورہ (قدیم) . رک : چھاتی سے لگانا .

ترے درسن کی میں ہوں ساہیں ماتی
مجھے لا وو پیا چھاتی سوں چھاتی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۸) .

— سوں لگانا محاورہ (قدیم) . سینے سے لگانا ، پیار و محبت سے گلے لگانا .

اے کان ادا سندر اشرف ہے ترا طالب
ٹک پیار ستی اس کوں چھاتی سوں لگاتی جا
(۱۷۳۶ ، دیوان اشرف ، ۲) .

— سے تلے اُترنا محاورہ (قدیم) . پیٹ میں پہنچنا ، معدے میں پہنچنا .

جو پیو پنگے چھاتی سیں اوترے تلے
سبھی ڈاہ غش چھوہ دل سیں ملے
(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۸۴) .

— سے پتھر ٹلنا محاورہ . ۱. مشکل یا اُلجھاوے کی بات سے نجات ملنا ، فکر یا اندیشہ وغیرہ کا بوجھ دل سے دور ہونا .

فکر سا ہے فکر گھڑیاں گن رہی ہوں روز و شب
خیر سے آئیں میاں یہ چھاتی سے پتھر ٹلے
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۴۷) . ۲. بیٹی کا بیاہا جانا (فرہنگ آصفیہ) .

— سے چمٹانا محاورہ . رک : چھاتی سے لگانا .

دلاسا دیتا ہے چٹان انہیں چمٹا کے چھاتی سے
بڑھاتا پینگ کیا دشوار ایسے بھولے ماتی سے
(۱۹۳۳ ، عروس فطرت ، ۴۸) .

— سے لگا (کر) رکھنا محاورہ . (عور) بہت حفاظت اور دیکھ بھال یا پیار و محبت سے پاس رکھنا ، جان کے برابر رکھنا ، آنکھوں کے سامنے رکھنا .

ایک ہے دل میں چھپا رکھنے کی گوں
ایک چھاتی سے لگا رکھنے کی گوں
(۱۸۲۲ ، راسخ (غلام علی) ، راز و نیاز ، ۲) .
میں نے چھاتی سے لگا کر جس کو رکھا عمر بھر
ہائے وہ نازوں کا پالا دل مرا جاتا رہا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴) .

— سے لگانا محاورہ . **۱. فرط محبت سے کسی کو گلے لگانا ، سینے سے چمٹانا ، پیار کرنا .** فرزندوں کو اپنے پاس بٹھایا اور بوسے سبھوں کی پیشانی پر دیے چھاتی سے لگایا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲) . بہو اور بیٹے کو چھاتی لگا ، سر سے پاؤں تلک بلائیں لے جان و دل سے نثار ہوئی . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۵۱) .
پیار سے چن چن کے چھاتی سے لگایا خار کو
چشم بینا پاؤں کا ہر ایک چھالا ہو گیا
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۹) . **۲. حفاظت سے رکھنا ، جان کے برابر رکھنا .**
جذبہ دل کو نہ چھاتی سے لگاؤں کیوں کر
آپ وہ میرے گلے دوڑ کے اک بار لگا
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۵) . **۳. تسلی دینا ، دلاسا دینا ، چمکارنا .**
اوس کی گلی گھر نہ لگے کیوں یتیم کو
چھاتی سے اپنی لیتے ہیں اہل کرم لگا
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۳) .

— سے لگائے پھرنا/رہنا محاورہ . **چھاتی سے لگا کر رکھنا .**
لگائے چھاتی سے پھرتی تھی پرجا
اسے الفت سے جیوں انگیا کی چڑیا
(۱۷۹۶ ، پدماوت ، ۴۱) .
کیوں نہ چھاتی سے لگائے رہوں داغ غم شب
خلق میں سب کو عزیز آتش سرمائی ہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۰۶) .

— سے لگنا ف م ؛ محاورہ . **چھاتی سے لگانا (رک) کا لازم ، سینے سے سینہ ملا دینا ، سینہ بسینہ ہونا .**
جوش سودا میں یہی رٹ ہے مجھے
میری چھاتی سے کہیں لگ جائے داغ
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۵) .

— شق ہونا محاورہ . **دل پر سخت صدمہ گزرنا ، چھاتی پھٹنا .**
بھائی کی طرف دیکھ کے شق ہوتی ہے چھاتی
پے جائے مجھے بات کوئی بن نہیں آتی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶) .
ہمارا دل ہے جو دھڑکے جدائی کے اٹھاتا ہے
یہ چوٹ ایسی ہے چھاتی سو جگہ سے شق ہو پتھر کی
(۱۸۹۱ ، تعشق ، د ، ۲۵) .

— کا پتھر/پہاڑ (— فت پ ، شد ته بفت / فت پ) امذ . **۱. ناگوار تکلیف دہ امر جو سوہان روح ہو ، بار الم .**
پیسا غم محبوب نے جب تک کہ جیتے ہم
یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکنا تھا نہ سرکا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸) .
ہم ہیں اور شوریدگی سینے میں ہے اک کوہ غم
پھوڑنے کو سر یہی چھاتی کا پتھر رہ گیا
(۱۹۰۵ ، کلیات رعب ، ۲۹) . **۲. وہ بوجھ یا ذمہ داری جو مجبوراً اٹھانا پڑے .**
اک سل ہے کلیجے پہ نہیں روح بدن میں
چھاتی کا پہاڑ آہ پہ ٹل جائے تو اچھا
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۵۱) .
چڑھا آتا ہے جوبن آپ کا میرے دبانے کو
سنبھوں کیونکر الٰہی بار اس چھاتی کے پتھر کا
(۱۹۳۵ ، ناز ، ک ، ۳۸) . **۳. جوان بن بیاہی یا بیوہ بیٹی جس کا خرچ ماں باپ کے سر ہو** (فرہنگ آصفیہ) . **۴. سوکن** (مخزن المحاورات ، ۲۴۳) . **۵. ناقابل برداشت (غم قرض یا شے وغیرہ) ؛ بوجھ (جو کسی طرح نہ ٹالا جا سکے)** (خزینۃ الامثال ، ۱۰۳) .

— کا پھوڑا (— و مج) امذ . **وبال جان ، سخت تکلیف دہ ، سوہان روح .** یہ ملک کم بخت تمہاری چھاتی کا پھوڑا تھا . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۰ : ۹) .

— کا جم (— فت ج) امذ . **۱. موت کا فرشتہ جو بغیر جان لیے نہ نکلے ؛ ہر وہ بات یا شخص جو سوہان روح ہو اور دفع نہ ہو ، ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا ، ڈھیٹ .**
کبھو دل رکنے لگتا ہے جگر کانپے تڑپتا ہے
غم ہجراں میں چھاتی کے ہمارے جم ہیں یہ دونوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۴۴) .
اٹھایا غیر کو محفل سے تو نے جی گیا عاشق
بغیر از جاں لیے ورنہ یہ چھاتی کا نہ جم جاتا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۹) . **۲. ناگوار خاطر ، بار خاطر ، تکلیف دہ ، سوہان روح .**
مجھے دوزخ ہے بن تیرے اگر محفل ارم ہووے
جو دور جام جم ہووے مری چھاتی پہ جم ہووے
(۱۸۳۹ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ)) . اف : ہونا .

— کا سودا ہے فقرہ . **حوصلے کا کام ہے** (جامع اللغات) .

— کرنا محاورہ . **فیاضی یا عالی ہمتی کرنا ، بہادری یا جرأت دکھانا** (مخزن المحاورات ، ۲۴۳ ؛ پلیٹس) .

— کڑکنا محاورہ . **سخت صدمہ ہونا** (فرہنگ اثر) .

— کو توڑنا محاورہ. پسلیاں توڑ دینا ، بہت زیادہ زخمی کر دینا. خنجر کو تولا . . . ایسا خنجر مارا کہ کلیجے کے پار ہوا چھاتی کو توڑ کے دوسار ہوا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۱۰۶).

— کوٹنا محاورہ. ۱. رک : چھاتی پیٹنا ، ماتم کرنا .

شب ہائے ہجر ہم پہ فغاں یوں گزر گئیں
سر کو تو پیٹتے رہے چھاتی کو کوٹتے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۷) .

اسیر زار کی تربت کو چھت سمجھے ہیں کیا گھر کی
یہ ماتم دار آ کر چھاتیاں کیوں کوٹ جاتے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۹) .

تا عمر ہر ایک فرد چھاتی کوٹے
انسان کبھی نہ بند غم سے چھوٹے
(۱۹۵۲ ، سموم و صبا ، ۲۸۳) . ۲. رک : چھاتی پر مونگ دلنا .

اے دوست ترے جلنے والے جلتے ہیں کیسی مصیبت سے
دوزخ کی بھڑکتی آگ ان پر سو مرتبہ چھاتی کوٹ گئی
(۱۹۲۹ ، غزلستان ، ۱۱۲) .

— کی سِل (— کس س) امث. رک : چھاتی کا پتھر .

جگر کو بھی کلیجے سے زیادہ میں نے سمجھا تھا
کسے معلوم تھا چھاتی کا سل یہ ایک دن ہوگا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۹۰) .

بیٹھا جو جم کے یار کے پہلو میں کل رقیب
دم رک گیا مرا کہ وہ چھاتی کی سل ہوا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۱) .

— کے کِواڑ بند کیے بیٹھنا محاورہ. رنج و غم یا مصیبت برداشت کرنا ، ضبط و تحمل سے کام لینا . آفریں ہے اس کوہ وقار کو کہ چھاتی کے کواڑ بند کیے دل میں حسرتیں اور منہ میں گھنگھنیاں بھرے بیٹھی ہے . (۱۹۱۳ ، مضامین محفوظ علی ، ۱۵۶) .

— کے کِواڑ پھٹ جانا/پھٹنا محاورہ. ۱. حسد یا ڈاہ کرنا ، غیر کو دیکھ کر جلنا (مخزن المحاورات ، ۳۲۳) . ۲. بہت زور سے بولنا ، شور مچانا ، جوش سے بولنا (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

— کے کِواڑ کھلنا محاورہ. ۱. سینے کا چاک ہونا ، سینہ شق ہونا ، حد درجہ غم زدہ ہونا ، دل فگار ہونا .

اے دزد نگہ مژدہ بادا چھاتی کے کواڑ کھل رہے ہیں
(۱۸۳۹ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ)) . ۲. (عو) یکایک چیخ اٹھنا ، زور کی آواز نکلنا . کم بخت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کھل گئے . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۳۵) . ۳. دل کا کدورت و کلفت دنیوی سے پاک و صاف ہونا ، شاہد معنی کی صورت کا دل میں جلوہ گر ہونا ، یکسوئی خاطر حاصل ہونا .

واہ کیا حسن ہے اے صل علیٰ صل علیٰ
کھل گئے دیکھ کے جس کو مری چھاتی کے کواڑ
(۱۹۳۵ ، مسافر ، مارچ ، ۲۷) . ۴. بہت خوشی ہونا (فرہنگ اثر).

— کے کِواڑ کھولنا محاورہ. چھاتی کے کواڑ کُھلنا (رک) کا تعدیہ .

تیغ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ
حسرت دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵) .

— کھول دِکھانا محاورہ. حال دل بیان کرنا ، زخم دکھانا ، غم و اندوہ کا اظہار کرنا .

چاہے جتنے نیل پڑے ہوں چاہے جتنے گھاؤ
عورت کیا وہ مرد نہیں جو چھاتی کھول دکھائے
(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۷۳) .

— کھول کَر (کے) مِلنا محاورہ. خلوص دل سے ملنا ، فراخ دلی سے ملنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— گَدرانا محاورہ. جوان عورت کے پستانوں کا اُبھرنا شروع ہونا ، نموئے پستان ہونا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— گَرم کَرنا محاورہ. دل پر چرکا دینا ، متاثر کرنا ؛ جذبہ ابھارنا .

داغ نے ان کے فقط میری ہی چھاتی کی گرم
دل بہت تھے پہ اسے ان سے سروکار نہ تھا
(۱۸۲۲ ، واسخ (غلام علی) ، گ ، ۷) .

— گز بھر کی ہوجانا محاورہ. دل خوش ہو جانا ، بہت بڑھ جانا ، حوصلہ بلند ہو جانا. جب تمہیں دیکھتا ہوں تو چھاتی گز بھر کی ہو جاتی ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۶۵) .

— لَگانا محاورہ. سینے سے لگانا ، محبت سے گلے لگانا ، پیار کرنا .

ہرم رنگ رسیلے کوں گڑ سوں ریجھا کر
لگاوں گی چھاتی پلاووں گی پیالے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱) .

جاتے تھے شہ جب رن میں اصغر کو میں چھاتی لگا
دکھ میں بہلاتی اس کہلا اب میں کھلاوں کس کے تئیں
(۱۷۱۳ ، مراثی اشرف (اردو شہ پارے ، ۷۰)) .

خیمے میں آئے روتے ہوئے اکبر حزیں
چھاتی لگایا ماں نے پھوپی نے بلائیں لیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۱) .

میں کیونکر نہ ہوں داغ حسرت کے صدقے
کہ اب تک ہے چھاتی لگانے کے قابل
(۱۹۰۷ ، دیوان تسلیم ، ۱۵۲) .

ـــ مَسلنا محاورہ. ۱. **سینہ ملنا ، دکھ تکلیف اور بے چینی کا اظہار کرنا .** ذکیہ سلطان بیگم لمحہ لمحہ دم بدم کبھی چت کبھی پٹ کروٹ پر کروٹ غمزدہ بدلنے لگی چھاتی مسلنے لگی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵) . ۲. **چھاتی دبانا ، چھاتی ملنا .**

کوٹھے ہیں جو ہم اپنا سینہ ہے عوض چھاتیاں مسلنے کا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۱) .

ـــ مسوسنا محاورہ . **دل پکڑ کر رہ جانا ، صدمہ اٹھانا ، افسوس کرنا ؛ کسی کا دل دکھانا ، رنج دینا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ میں چھاج لگنا محاورہ . **بے چینی ہونا ، چھاتی دھڑکنا ؛ سانس کی تکلیف ہونا ، سینے میں سانس نہ سمانا .** مجھے تو رتی بھر آرام نہیں ملا ، دن بھر چھاتی میں چھاج لگے ہوئے تھے ، سانس تک نہیں سماتی تھی . (۱۹۳۳ ، نقش و نقاش ، ۷۵) .

ـــ میں چھید پڑنا محاورہ . **تکلیف برداشت کرنا ، (رشک و حسد کی وجہ سے) اذیت برداشت کرنا ، گھایل ہونا ؛ حسد کرنا .** جو اس کی مناسبت بادام سے دیجیئے تو جب بادام اس کی مناسبت کو نہ پہنچا ، تب بادام کی چھاتی میں چھید پڑے . (۱۸۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۵) .

ـــ میں دودھ اترنا محاورہ . **عورت کی چھاتیوں میں دودھ بھر آنا ؛ محبت کا جذبہ اُبھر آنا .**

دودھ اترا ہے مری چھاتی میں پیارے آؤ
ہاتھ پھیلائی ہے ماں پاس ہمارے آؤ
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۹۸) .

ـــ میں گھونسا مار کر (کے) رہ جانا محاورہ . رک : **چھاتی پکڑ کر رہ جانا** (مخزن المحاورات ، ۱۲۴) .

ـــ نکال کر چلنا محاورہ . ۱. **سینہ تان کر چلنا ، پہلوان کی سی چال چلنا ، اکڑ کر چلنا ، اترانا ، گھمنڈ کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۲۴) . ۲. **عورت کا اپنے پستانوں کی نمائش کرتے ہوئے چلنا** (جامع اللغات) .

ـــ نہ ہونا محاورہ . **ہمت نہ ہونا ، حوصلہ نہ ہونا .**

دوک اس کا کروں مجکوں چھاتی نہیں
کہ اجنوں وو کئیں پائی جاتی نہیں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۶) .

ـــ ہونا محاورہ . **ہمت ہونا ، حوصلہ ہونا ، طاقت ہونا .**

دل مہجور کے نالوں سے جو ہو ہم آواز
سینہ پھٹ جائے ترا کیا تری چھاتی ہے گونا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۹) .

چھاتیا (سک ت) امث . **چھاتی (رک) کی تصغیر ، چھاتی ، سینہ** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھاتی + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

چھاتیاں (سک ت) امث ؛ ج . **چھاتی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

کہ جیسے ہو سولہ برس کی جو نار
بہشتوں میں ہوں چھاتیاں جوں انار
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۰۱) .

ـــ اُبھرنا محاورہ . **چھاتیوں کا اُٹھنا ، پستانوں کا بلند ہونا ، بلوغت کی علامت ظاہر ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ چڑھنا محاورہ . **(عورت) دودھ کی افراط سے عورت کی چھاتیوں کا پھول جانا .** بچے نے جو آج دودھ نہیں پیا ، چھاتیاں چڑھ گئی ہیں . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۲) .

ـــ ڈھلکنا محاورہ . **چھاتیوں کا بڑھ کر لٹک جانا ، عورت پر بڑھاپا چھا جانا .** سرخ چھینٹ کی قمیض کے نیچے چھاتیاں ڈھلکی ہوئی تھیں ، رنگ کبھی گورا ہوگا اب جیسے رنگ میں کسی نے کیچڑ ملا دی تھی . (۱۹۳۲ ، شکست ، ۳۶) .

ـــ نکلنا محاورہ . **چھاتیاں اُبھرنا ، عورت کے سینے کا نمودار ہونا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

چھاتن (فت ت) امث . رک : **چھاتن ؛ چھنٹن .** اس کی چھاتن کو علاحدہ فروخت کرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، نباتی دباغت ، ۳۰۳) .

چھاٹنا (سک ٹ) ف م . رک : **چھانٹنا .**

نکال اس چھرے سوں لگے کاٹنے
لگے پاؤں دم کاٹ اس چھاٹنے
(۱۸۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۲۳۰) . سب سے پہلے مجھے جو مرتبے مل گئے انہیں سے مطلب کی چیزیں چھاٹ لی گئی ہیں . (۱۹۳۰ ، اردو ، اکتوبر ، ۵۶۹) .

چھاج (۱) امذ . ۱. **اناج پھٹکنے اور تنکے کنکر اور خراب دانے رول کر نکالنے کا سرکی یا بانس کی تیلیوں سے بنا ہوا ظرف جس میں پیچھے کی طرف ایک سار اور دائیں بائیں جانب ڈھلوان کگر ہوتی ہے ، آگے کا حصہ پھٹکی ہوئی چیز کا کوڑا نکالنے کے لیے کھلا رہتا ہے ، سوپ ، غلہ افشاں ، چاولی .**

کندو کوٹھی غلہ اناج غلہ افشاں در ہندوی چھاج
(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری ، ۱۹) .

غلہ افشاں چھاج سی افشاں بچھوڑ
جوی شوہر ہندوی ہے ہنس لوڑ
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ضیا الدین خسرو ، ۷) . کانچ سا منہ ہے چھاج سے کان ہیں . (۱۸۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۸۶) . بھوسے کو غلے سے بذریعہ ٹوکرہ یا چھاج یعنی سوپ سے اڑاتے ہیں . (۱۸۸۶ ، کھیت کرم ، ۲۱) . چکیوں کی گھر گھراہٹ ، چھاج کی پھٹک ، موسل کی دھمک ... ہنگامۂ ہستی کا پتہ دے رہی تھی . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۷۱) . اس کی چھاتی

چھاج کی طرح اوپر اٹھتی تھی۔ (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۵۶)۔ ۲. (گاڑی بانی) گھوڑا گاڑی میں گاڑی ہانکنے والے کے پیر رکھنے کی جگہ کے سامنے کی آڑ جو پردے کے طور پر بنی ہوتی ہے؛ بگھی کے آگے کا وہ تختہ جس کے نیچے کوچوان کے پانو اور گھوڑے کی راس رہتی ہے؛ انجن سے چلنے والی گاڑیوں کے آگے وہ آلہ جو چیزوں کو ہٹانے کے لیے لگا ہوتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۲۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ۳. (کاشت کاری) ڈول کی طرح کا چمڑے کا پھیلا ہوا برتن جس سے اونچی اونچی زمین میں پانی پہنچاتے ہیں ، بوکا۔ تھوڑی سی اونچی زمین پر پانی پہنچانے کو دو آدمی ایک چھاج رسیوں میں باندھ کر پانی اولیچتے ہیں۔ (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۰۳)۔ ۴. (مشعلچی) چھت میں لٹکانے والے لیمپ کا سرپوش ، چھت میں لٹکانے والا لیمپ اصطلاحاً جھنکے کا لیمپ کہلاتا ہے جس کے جھولے کو جھینکا اور سرپوش کو چھاج کہتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۱۹۶)۔ ۵. وہ آلہ جس سے اناج کو بھوسے سے الگ کرنے کے لیے ہوا پہنچاتے ہیں (جامع اللغات)۔ ۶. سایہ ، سائبان۔ جب تو اپنے عورتوں کے سرتاج مالداروں کے سر کا چھاج ، میں نے اپنی عمر میں صرف تمہیں کو اپنا دل دیا ہے۔ (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی (آنکھ کا نشہ اور دوسرے ڈرامے ، ۲۰۷)۔ [س : چھد छद से ؛ ا : چھاجنا (رک) سے]۔

— بجانا محاورہ۔ اناج پھٹکنا ، غلّہ صاف کرنا۔

چھاج بھی ہم نے دوالی کو بجایا اکثر
اے عنایت نہ ہوا دور دلدر اپنا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۱۹)۔

— بولا تو بولا چھلنی بھی بولی جس میں بہتر (سو) چھید کہاوت۔ لو عیب دار بھی بے عیب کی برابری کرنے لگا ، جب کوئی عیب دار ہو کر صاف لوگوں میں بولتا اور دخل دیتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۷ ؛ نجم الامثال ، ۱۹۰)۔

— بولے تو بولے چھلنی بھی بولی (کیا بولے) جس میں ستر (نو سو) چھید کہاوت۔ جب کوئی عیب دار ہو کر صاف لوگوں میں بولتا اور دخل دیتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں ، بے عیب اعتراض کرے تو کرے لیکن عیب دار کو اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں۔ یہ محاورہ تو عرصہ سے سن رکھا تھا کہ " چھاج بولے تو بولے چھلنی کیا بولے جس میں نو سو چھید " لیکن اس کا صحیح مفہوم کابل ریڈیو سے تبصرہ سن کر سمجھ میں آیا۔ (۱۹۷۹ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۱۶ اپریل ، ۳)۔

— سی ڈاڑھی امث۔ خوب گھنی اور پھیلی ہوئی بڑی ڈاڑھی۔

دیکھ کر وہ چھاج سی ڈاڑھی جناب شیخ کی
مجھکو یہ دھوکا ہوا کملے کے اندر دام تھا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۲۸)۔ ایک صاحب کالے بھجنگ ، زلفیں کھولے چھاج سی ڈاڑھی لٹکائے کھڑے ہیں۔ (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، نومبر ، ۲۷)۔

— میں ڈال کر چھلنی میں اڑانا محاورہ۔ الٹا کام کرنا ، رسوا کرنا ، بدنام کرنا ؛ بات کا بتنگڑ بنانا (نوراللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۹۰)۔

— میں رکھ کر میوہ کھانا محاورہ۔ احمقانہ باتیں کرنا ، بے وقوفی کے کام کرنا۔ اگر احمق نہ ہوتا تو کدو میں ڈال کر شراب نہ پیتا اور چھاج میں رکھ کر میوہ نہ کھاتا۔ (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۳۶)۔

چھاج (۲) امذ۔ مکھن نکالنے کے بعد دودھ یا دہی کا باقی جزو جو دودھ سے زیادہ پتلا ہوتا ہے ، چھاچھ۔

اس کا بھی تو درشنا وہ جوں چھاج میں مسکا

(۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۴۴)۔

سو دود دہی ہے چھاج مسکا اس چار میں سیر اس پرس کا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۷)۔ چھاج میں پیس کر اور پانی میں بھگو کر اس نے انھیں سب آلائشوں سے پاک کیا۔ (۱۹۴۴ ، جیو ، ۳۶۹)۔

چھاجا امذ۔ چھپر (جامع اللغات)۔ [ا : چھاجنا (رک) سے]۔

— باجا ، کیس یہ تینوں بنگالی دیس کہاوت۔ چھپر ، باجے اور بال بنگال میں عام ہیں (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۲۷ ؛ جامع اللغات)۔

چھاجائیل / چھاجابل (— ی مع / کس ی) صف۔ چھاج سی ڈاڑھی والا ، لمبی گھنی اور چوڑی ڈاڑھی رکھنے والا (پلیٹس)۔ [ا : چھاج (رک) + ا : ائیل ، یل ، لاحقۂ نسبت]۔

چھاجن (۱) (فت ج) امث۔ ہاتھوں اور پیروں کی سوزش ، ہاتھ پیر کی ہوائی۔ گندھک بذات خود پاؤ ، چھاجن ، داد وغیرہ پیدا کرتی ہے۔ (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ، ۲۹)۔ [ا : چھاجن ، چھیجنا (رک) سے ؛ چھیجن کا ایک تلفظ]۔

چھاجن (۲) (فت ج) امذ۔ چھاجنا (۱) (رک) کا اسم مصدر ، چھپر بندی ؛ ڈھانپنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ا : چھاج ، چھاجنا (۱) سے + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت]۔

چھاجنا (۱) (سک ج) ف م۔ چھپر باندھنا ، ڈھانپنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [رک : چھاج + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

چھاجنا (۲) (سک ج) ف ل۔ ساجنا ، سجنا ، موزوں یا مناسب ہونا ، ٹھیک ہونا ، شایان شان ہونا ، سجانا ، آراستہ کرنا۔

نقارا کوچ کا باجے گگن پر چیو بدل گاجے
حسین سر پر سہیرا چھاجے سواری آج ہے شہ کی

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (رحیم) ، ۳۹)۔

اکھڑی ہے چوٹ غم کی موسر سے تا کف پا
تم کو نہ چھاجتا ہے ہم سے بھنک کے چلنا
(۱۷۴۷ ، محمد شاہ بادشاہ (چمنستان شعرا ، ۲۴۶)) .
چھاجتی ہے اس ہی صاحب کو بکھان
جن نے سرجا ہے یہ قدرت کل جہان
(۱۸۹۹ ، قصۂ شاہ جمجمہ (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۳۴)) .

چھاجوں (و مج) امذ . چھاج (رک) کی جمع ، شدت یا کثرت کے اظہار کے ، لیے تراکیب میں مستعمل .

ــ (پانی ؛ مینھ) برسنا/پڑنا/ہونا محاورہ . کثرت اور شدت کے ساتھ بارش ہونا ، بہت بارش ہونا .
فلک بھی مہر میں عاشق کے حال اوپر لگا رونے
گھٹا میرا دل اس پے درد سے چھاجوں برستا ہے
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹۳) .
اندھیری رات ہے ساون کی چھاجوں مینھ برستا ہے
اکیلا ان کو ہم اس وقت گر پائے تو کیا ہوتا
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۲۶) .
کبھی ساون کی جھڑی ہو کبھی بھادوں برسے
ایسا برسے میرے اللہ کہ چھاجوں برسے
(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۸۸) . پرسوں جا نماز اٹھا کر اندر لے گئی کہ مینہ برسے گا ، دیکھ لو کیا چھاجوں پڑا ہے . (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۲ : ۳۱) .
دیکھوں یہ تیر تو نہیں سیلے
چھاجوں پانی تھا خوب ہی بھیگے
(۱۹۳۲ ، رنگ بست ، ۷) . جیسے آسمان کی کوکھ چھاجوں برس کر بانجھ ہو گئی ہو . (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۲۴) .

ــ پانی پڑ گیا فقرہ . ۱. بہت شرمندگی اٹھانا پڑی ، نہایت خجل اور شرمسار ہوا (نوراللغات) . ۲. بہت سا مینھ برس گیا (خزینۃ الامثال ، ۱۰۳) .

ــ نور برسنا محاورہ . نور کی کثرت ہونا ، بہت رونق ہونا ، (طنزاً بھی کہتے ہیں) . چہرے پر چھاجوں نور برستا ہوا ، کالی کالی کاکلیں دونوں طرف بل کھاتی ہوئی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۳) .

چھاج امث ؛ ــ چھاچھ . مکھن نکالنے کے بعد دودھ یا دہی کا باقی جزو جو دودھ سے زیادہ پتلا ہوتا ہے ، مٹھا ، لسی .
پرکھ دیک توں کاچ ہور پاچ کوں
برابر نہ کر دود ہور چھاچ کوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۵) .
وو جوئے شیر میں فرہاد نے کیا خوں بہا پایا
کیا وو زندگی شیریں کو ناحق چھاچ سے کھٹی
(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۶۶) .

چھاچھ امث . ۱. رک : چھاج ، چھاچ . جاڑی چھاچھ . (۱۴۳۳ ، بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۱۹)) . گلاب میں چھاچھ بھائے تو کیا باس لیوے گا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۷) . ستر برس تو جو کی روٹی اور اپنی حلال کی چھاچھ کھائی ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸۲) . غذائیں جن میں موزوں پروٹینیں پائی جاتی ہیں دودھ دہی ، چھاچھ . . . ہیں . (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۲۴) . اپنے ہاتھوں سے چھاچھ بلو کر مکھن نکالا کروں گی . (۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۳۵۸) . ۲. وہ ترش سفید دودھ جو گھی تانے کے بعد نیچے بیٹھ جاتا ہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

ــ چھینک گئی فقرہ . بات بگڑ گئی یا کام بگڑ گیا (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۸۵) .

چھاچھا امذ (قدیم) . رک : چھاچ .
بڑے ساچ کہہ کر گئے بول اچوک
ددّھا دود کا چھاچھا پیوے پھوک
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۵) . [چھاچھ (رک) کا ایک تلفظ] .

چھاچھی (۱) صف . چھاچھ (وہ علاقہ جو پنجاب میں کوہستان نمک کے شمالی دامن میں ضلع راولپنڈی اور اٹک میں واقع ہے) کا باشندہ نیز وہاں بولی جانے والی زبان . پوٹھو ہاری ، ہند کو ، چھاچھی ، ملتانی کتنی ہی بولیوں کی سنگ سہیلیاں بھی ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۶) . [چھاچھ (علَم) + ا ؛ ی ، لاحقۂ نسبت] .

چھاچھی (۲) صف . تباہ و برباد ، خستہ و خراب (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : جرجری + کہ क + जर्जरी] .

چھاچھیا/چھاچھیہ (سک چھا/فت ی) امث . ۱. زرد گندھک . تانبے کے باریک ورق اور دوچند گندھک زرد کہ جس کو اہل ہند چھاچھیہ کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۴) . گندک پانچ قسم کی ہے ، نیتوا ، چھاچھیا ، دھولا ، آنولہ سار ، سرخ ، سرخ گندک خود اکسیر ہے مگر وہ نایاب ہے . (۱۹۰۶ ، اکسیرالاکسیر ، ۸) . ۲. سونے کو چاندی سے الگ کرنے کا طریقہ کہ دونوں کے مرکب کو تین مرتبہ تانبے کے ساتھ ملا کر اور تین مرتبہ گندھک کے ساتھ ملا کر گلاتے ہیں (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ : ۳۲) . [مقامی] .

ــ کھار امث . (طب) قلمی شورہ (کلید عطاری ، ۶۱) . [چھاچھیا + کھار (رک)] .

چھاڈنا (سک ڈ) ف م (قدیم) . ۱. رک : چھوڑنا ، ترک کرنا .
سور سرایت سرانوسٹ سارے سرہائیں آتش خان
چتاری چتر چھاڈے بھاٹ بھولے بکھان
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۲۷) .

حسن تو چھاڈ اس غم کو نچنتا ہو دو عالم سے
اس دل کیوں جلاتا ہے جوں تاب آہستہ آہستہ
(؟ حسن (اردو ، کراچی ، جنوری ، ۱۹٦۷ ، ۵۷)) .
سن بری بات نہ ہیچھا چھاڈیں مار گرز تیرا بھوسا کاڈھیں
(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سنجھاوے ، ۷) . ۲. قے کرنا ، الٹی کرنا ؛ رد کرنا (فرہنگ آصفیہ) . [چھانڈنا ؛ چھاڑنا = چھوڑنا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھار امث . ۱. تیزاب ، کھار ؛ الکحل (پلیٹس) . ۲. ڈلا ، ڈلی ؛ انبار ، ڈھیر (پلیٹس) . ۳. راکھ ، خاک ، دھول ، خاکستر گرد ، غبار .

نکھ بن کتا دیکھیے ، سیس بھاری جتا دیکھیے
جوکی کن بھتا دیکھیے ، چھار لائے تن میں
(؟ مشہور کبت ، باغ و بہار ، ۹۷)) . ۴. ریزہ ، ٹکڑا ، ذرہ . کچھ مصدر اور محاورے بھی اس دیس کے لیے خاص ہیں جیسے آسلنا (اکھڑنا = سلنا کا الٹا) اولنا (اچھلنا) . . . چھار چھار ہونا (ریزہ ریزہ ہونا) . (۱۹۷۵ ، اردو کا روپ ، ۱۲۹) .
[س : کشارہ क्षार : کشارن क्षारण] .

چھارو (و مع) امذ . چھالا ، آبلہ ، پھپھولا ، ناسور ، منھ کے چھالے ، تبخالہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھار + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت] .

چھاری امث . خالص چاندی ، سونے وغیرہ کا ڈلا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چھار + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

چھاڑ (۱) امث . دریا ، تالاب ، وغیرہ کا کنارہ ، کڑاڑا ؛ زمین جہاں سے دریا ہٹ جائے ، وہ مٹی ریت وغیرہ جو سیلاب کے ذریعے سے آکر جمع ہوگئی ہو . اگر کوئی بڑا قطعہ زمین کا پانی سے نکل آئے اور دریا چھوڑ جائے تو اس کو کڑی اور چھاڑ کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۴) . [س : چھرد छर्द ؛ چھانٹو ، چھاڑنا = چھوڑنا (رک) سے] .

چھاڑ (۲) امذ . جھاڑ ، جھاڑی ، درخت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [جھاڑ (رک) کا ایک تلفظ] .

— چھاڑیلا (— فت چھ ، ی مع تیز مج) امذ . بالچھڑ ، سنبل الطیب (جامع اللغات) . [چھاڑ + چھڑیلا (رک)] .

چھاڑ (۳) امذ . چھوڑ (رک) کا تابع ، چھاڑنا (رک) سے . لوگ باہر شہر کے رہنے والے مکانات اپنے چھوڑ چھاڑ کر تتر بتر ہونے لگے . (۱۸٦۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۱) . مقبوضہ علاقے چھوڑ چھاڑ کر گھروں کو بھاگیں . (۱۹۷٦ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۹ اگست ، ۳) .

چھاڑنا (سک ڑ) ف م . رک : چھاڈنا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

چھاڑی امث . رک : جھاڑی (پلیٹس) .

چھاسٹ (فت س) صف . (عو) رک : چھیاسٹ (ہندسوں میں) ٦٦ . (پلیٹس ؛ شلزے کی قواعد (ترجمہ) ، ۳۸) .

چھا سیر (ی مج) امث . (طب) باقلائے مصری ، باقلے کے برابر ایک گول بیج (کلیدعطاری ، ٦۱) . [مقامی] .

چھاک (۱) امذ . ۱. (ہندو) میدے کے بڑے بڑے سہال جو عموماً شادی میں جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) . ۲. دن کا پہلا کھانا ؛ کھانا جو مزدور لوگ صبح کو ہمراہ لے جاتے ہیں ؛ بڑے بڑے پرالیے جو دلہن کے گھر سے دولھا کو شادی کے موقع پر بھیجے جاتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [مقامی] .

چھاک (۲) امث . دھار نکالنا ، دودھ دوہنا ، دودھ دوہنے کا وقت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

چھاکا امذ . رک : چھاکٹا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چھاکٹا (سک ک) صف مذ . ۱. چھٹا ہوا بدمعاش ؛ چوٹی کا بدمعاش . او بدمعاش لوگ ، چھاکٹا لوگ ، تم ادھر بوڑا پیتا ہے . (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ٦۳) . وہ تو صورت دیکھ کر پہچان لیتے ہیں کہ ان کے ماتحت تحصیلداروں میں کون چھاکٹا (چھٹا ہوا) اور کون غاٹا (مغرور) ہے . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۷۰) . ۲. بدمست ، بدمعاش ، مدہوش ، نشہ باز ، افیمی ، وہ شخص جو شراب پیے یا منشی اشیا کھائے ہوئے ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[ا : چھاک = س : چک चषक + ا : ٹا ، لاحقۂ صفت] .

چھاکٹنا (۱) (سک ک) ف م . (کاشت کاری) پانی صاف کرنا ، پانی کو ٹھیرا کر نتھارنا (ا پ و ، ٦ : ۱۵۷ ؛ پلیٹس) . [رک : چھانٹنا] .

چھاکٹنا (۲) (سک ک) ف ل . بدمست ہونا ، نشہ میں ہونا ، مدہوش ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چھاک ، چھک (رک) کا ایک روپ + ا : ٹنا ، لاحقۂ مصدر] .

چھاگ امذ . بکرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چھاگ छाग] .

چھاگل (فت گ) امث . ۱. مشکیزہ ، پکھال ؛ مٹی دھات یا چمڑے کا وہ برتن یا کپی جس میں پانی بھر کر مسافر اپنے ساتھ لے جاتے ہیں .

یکایک آئی در اوپر سکینہ لے چھاگل
پوکاری اے چچا عباس پیاس سوں گئی جل
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱٦۸) . فی الفور چھاگل شکاربند سے کھول پیالے کو خوب دھو دھا کر چاہا کہ بادشاہ کو پانی پلادے . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۲۲۳) . ایک چھاگل پانی حضرت ابراہیم نے ان کے ساتھ کر دیا تھا ، وہ ختم ہو گیا . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۳۹) . احمد اسے اپنی چھاگل سے پانی پلا رہا تھا . (۱۹۳۷ ، آخری چٹان ، ۳۱) . چھاگلیں . . . مشکیزے . . . اور ہر قسم کا چرمی سامان اور ادنیٰ سامان . . . تیار ہوتا ہے . (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۱۹) . ۲. کوئی سیال چیز شراب یا

روغن رکھنے کی چمڑے یا خاص کپڑے کی بنی ہوئی کپّی. گلے میں شراب کی چھاگل لٹک رہی تھی. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۶۱). ۳. بکری (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جنرل ، ۲۸ : ۳۳) ؛ پلیٹس). ۴. بکری کی کھال ، بکری سے متعلق (پلیٹس). ۵. چاندی یا سونے کا بغیر گھنگرو یا گھنگرو دار حلقہ جو پاؤں میں زیور کے طور پر عورتیں پہنتی ہیں ، جھانجن ، خلخال ، پابرنجن ، چھڑ. پور پور چھلے پہنے ہیں ، پاؤں میں چھاگلیں پڑی ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۶۶). زیوروں میں جھمکا ، کرن پھول ، توڑے ، لچھے ، چھاگل ... سب متروک. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳).

گاؤں کا پنگھٹ ، نشیلی شام ، سندر لڑکیاں
چوڑیوں کی کھنکناہٹ ، چھاگلوں کی چھن چھنن

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۸). [ا : چھاگ (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چھاگل छागाल].

چھال (۱) اث. ۱. درخت کی لکڑی کے اوپر کا پوست ، بکّل.

یودیہ نہ کھن نہ لال جانو لکڑی کے اپر کی چھال جانو

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۵).

تشریح میں بھی ایک تھا وہ تلخ بے مثال
ہر استخواں کو کہنے لگا نیم کی ہے چھال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۰). ریشم اور چھال کا کاغذ نہایت لطیف بناتے ہیں. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۹۲). درختوں کی چھال ان کا کھانا ہے اور گھاس ان کا بچھونا ہے. (۱۹۱۳ ، گلدستۂ عید ، ۵۰). جنس میاسٹر (Miaster) سروی حالت میں درختوں کی چھال کے نیچے رہتی ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۸). ۲. کھال ، کسی جسم کے اوپر کا خول یا پوست ، پرت.

جوگی ہوا ہے جھاڑ جو لیتا بھبوتی چھال کی
بیٹھا ہے آسن مار کر کیتا مڑی لے پال کی

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۵). اور ایمان کی چھال سو شرم ... ہے. (۱۸۱۰ ، چونسٹھ گھر ، ۱۸). ۳. چمڑا. نیل بڑی پھٹکری ... پرانی جوتی کی اندر چھال ، خرسے کی چوتھائی. (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خاں پوستی (اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۱۷)). ۴. چھلکا. کیلا : پختہ پھل کھانے والی اقسام میں ... لاکھی بالا ، ہری چھال ... امرت ساگر مشہور ہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۴۲). [س : چھلی छल्ली ؛ ا : چھیل ، چھیلنا (رک) کا ایک روپ].

— اتارنا ف م. چھلکا جدا کرنا (جامع اللغات).

— دار صف. جسم پر خول یا پرت رکھنے والا. چھالدار یا پرجلدی پرت یہ سب سے بیرونی خلیوں کا پرت ہے جس سے جڑ بال آغاز کرتے ہیں. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۳۳۵). [چھال + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

— کا کپڑا (— فت ک ، سک پ) امذ. وہ کپڑا جو درخت کے بکّل یا بکّل کے ریشوں سے تیار کیا جائے.

ایک سرو گلشن خوبی نے مارا ہے مجھے
چاہیے میرے کفن میں ہووے کپڑا چھال کا

(۱۸۵۹ ، دفتر بے مثال ، ۳۲). میں چاہتا ہوں کہ ایک ایسا پیڑ دکھایا جائے جس کی ڈال پر چھال کے کپڑے سوکھ رہے ہوں. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۵۶).

— نما (— ضم ن) صف. چھال جیسا ، چھال کی طرح کا. ان حشرات کی مثال ... چھال نما حشرہ (Stick Insects) اور ... برگ نما حشرہ سے دی جا سکتی ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۸۷). [چھال + ف : نما ، نمودن = دیکھنا ، دکھانا].

چھال (۲) اث. ۱. پانی کی چھینٹیں ، پانی کی لہر ، موج (جامع اللغات). ۲. اولوں کی بوچھاڑ. آدھی دور چلی تھی کہ مینہ نے آلیا اور اس کے ساتھ اولوں کی چھال گرنی شروع ہوئی. (۱۹۳۴ ، خدائی راج ، ۹۹). ۳. پانی کی تیز رو کی اڑان جو کنارے یا جہاز کے پہلو سے ٹکرا کر پیدا ہو ، ہِہڑا ، لہر ، موج (ا پ و ، ۵ : ۱۷۳ ؛ پلیٹس). [ا : چھالا (رک) کا ایک روپ].

چھال (۳) صف. تیزی ، کڑواہٹ ، جلن ، جھال یا چھل. مرچوں کے چھلکوں کو پانی میں بھگو دیا جائے تاکہ ان کی چھال یا تیزی پانی میں نکل جائے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۲). [ا : جھل (رک) کا ایک روپ].

چھال (۴) اث. چھلانگ (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت). [ا : اچھال (رک) کی تخفیف ؛ س : شال शाल].

— مارنا محاورہ. چھلانگ مارنا ، جست لگانا ، کودنا. چیلا بننا چاہتے ہو تو اول کنوئیں میں چھال مارو. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۵۷۷). ایک نے اشارہ پاکر پانی میں چھال ماری اور نعش کو پکڑ کنارے پر لایا. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۶).

چھال (۵) صف. خوبصورت ، پسندیدہ ، قب : چھیل ، تراکیب میں مستعمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

— چھبیلا (— فت چھ ، ی مع) صف امذ. رک : چھیل چھبیلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

چھالا (۱) امذ. ۱. آبلہ ، پھپولا ، تپ خالہ.

پھپولے سر اوپر چھالے پگن موں
پھپولے ہو چلے سارے بدن موں

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۷). پنڈا پھٹ پھٹ رہا ہے پانوؤں میں چھالے پڑتے ہیں اور پھوٹتے ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۲). میرے ہاتھ کے ٹھوکے سے وہی پانوں کا چھالا دوکھ گیا ہوگا جو ہرنوں کی ڈھونڈ ڈھانڈ میں پڑ گیا تھا. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۷). واسطہ ان چھالوں کا جو بنت رسولؐ کے ہاتھوں میں چکی پیسنے سے پڑے. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۸). اسٹول پر میرا پاؤں رکھ کر چھالا پنکچر کیا ... پٹی کر دی. (۱۹۷۶ ، بوئے گل ، ۷۷). ۲. زہر کی تھیلی جو سانپوں کے منہ میں ہوتی ہے.

منہ میں ہے افعی کے چھالا زہر کا اس کے زیر زلف بندہ کان میں
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۷۶) .

بس بن گئے ہیں سانپ کے چھالے کا وہ آنسو
بھر بھر کے جو آنکھوں کے کٹوروں میں پیے تھے

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۰۶) . **۳. تلوار وغیرہ کے لوہے یا شیشے وغیرہ کا دھبا ، بال یا میل وغیرہ کا اُبھرا ہوا نشان یا دانہ .**

ہزاروں ایک دم میں ہو گئے سیراب اے قاتل
تری تلوار میں چھالا نہیں پانی کی چھاگل ہے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۳۵) .

ہے آئنا ہوا جی کہ پتھر کا چھالا
تہ کب تک رہے گا تہ کب تک نہ ہے گا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۲۰) . **۴. (ملمع کاری) دھبہ یا سیلا نشان جو ملمع پر آجائے ، یہ صورت صفائی یعنی جگری کرنے میں نقص رہ جانے سے پیدا ہوتی ہے کیوں کہ جس جگہ سیلا پن رہ جاتا ہے وہاں ورق جذب نہیں ہوتا اور جلا میں نکل جاتا ہے** (اپ و ، ۳ : ۷۴) . اب : آنا ، پڑنا . **۵. کسی سیال چیز کے مسلسل رسنے اُبلنے اور لپکنے کی کیفیت جیسے آنسو کا چھالا .**

یہ آنکھ اپنی ساون ہے وہ آنکھ بھادوں
لگا ٹپ ہے آنسو کی ، پانی کا چھالا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۲۶) . **۶. کھال ، پوست : کھال کا سلا یا بے سلا لبادہ وغیرہ ، پوستین .** شیر کا چھالا مدت سے ہمارے گھر میں یونہی پڑا ہے . (۱۸۰۲ ، اخلاق ہندی ، ۱۰۳) .

زندہ جو یہ ہاتھ آیا تو شوق سے پالوں گی
مردہ جو ملا تو پھر چھالا ہی بنالوں گی

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۶۱) . **۷. وہ نشان جو ہرن کی پیٹھ پر نشست کی وجہ سے پڑ جاتا ہے** (جامع اللغات ؛ نور اللغات) . [ا : چھال (رک) + ا : لاحقۂ نسبت] .

— اُٹھنا محاورہ . رک : **چھالا پڑنا .**

آگ ہے آگ اسے کون کہے گا پانی
چھالا اٹھ آیا جہاں آنکھ سے ٹپکا پانی

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۱) .

— بَیٹھنا محاورہ . **آبلے کا دب جانا یا پچک جانا ؛ جوش ختم ہوجانا .**

جی تو ہے اب تک وہی کیا ہوگئی جی کی امنگ
کچھ یہ چھالا بیٹھا جاتا ہے ابھرنے کی جگہ

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۷۹) .

— پَڑنا محاورہ . **آبلے کا نمودار ہونا ، جسم کی کھال پر پھپھولا پڑنا .**

چھالے پڑینگے ہر سر انگشت میں مرے
اک شعلہ جائے نبض مسیحا بلند ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۱) . ننھی سی جان تین کوس چلے کا پاؤں میں چھالے نہ پڑ جائیں گے . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۵۹) . ہاتھ جل گیا اور چھالا پڑ گیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۸۷) .

— پُھوٹنا محاورہ . **آبلے سے پانی رسنا ، آبلے کا پھوٹ جانا .**

ہاتھ گلچیں کے کٹے باغ میں کانٹوں نے نگار
خوب ہی پھوٹے ترے دل کے بھی چھالے بلبل

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۳) .

آنکھ سے بہ نہیں سکتا ہے بھرم کا پانی
پھوٹ بھی جائے گا چھالا تو نہ دے گا پانی

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۹) .

— پھوڑنا محاورہ . **چھالا پُھوٹنا (رک) کا تعدیہ ؛ سانپ کی زہر کی پوٹلی تباہ کرنا .**

زلف ہے کانوں پہ موتی کی حفاظت کے لیے
پھوڑنا آسان نہیں چھالا دہان مار کا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۳) .

— تَپکنا محاورہ . **آبلے میں رہ رہ کر ہلکا ہلکا درد سا ہونا ، اندر ہی اندر کچھ لپک سی محسوس ہونا .**

رہ رہ کے میرے دل کا چھالا تپک رہا ہے
بجلی چمک رہی ہے کوندا لپک رہا ہے

(۱۹۳۱ ، گلکدۂ عزیز ، ۲۳۸) .

پاؤں میں آبلے ہونٹوں پہ تپکتے چھالے
فاقہ مستوں کی زبانوں پہ ہزاروں تالے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۸۶) .

— جَلْنا محاورہ . **آبلے کا پانی نکلنے کے بعد یا بغیر پانی نکلے مرجھا جانا ، خشک ہو جانا .**

جب کوئی قطرہ گداز دل کا آیا آنکھ تک
رونے والے بس سمجھ لینا یہ چھالا جل گیا

(۱۹۱۱ ، گلکدۂ عزیز ، ۲۶) .

— ہونا محاورہ . رک : **چھالا پڑنا .**

ہرہ کے سوز کا دل پر سینے میں سخت ہے چھالا
ہوا سکندر داغ کا شاید چمن میں ہے دیکھو لالا

(۱۷۳۶ ، قدیم بیاض ، ۴۳) .

ساقی وہ بدنصیب ہول چلنے لگے جو دور
ہو ہائے موج بادہ میں چھالا حباب کا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۶۰) .

چھالا (۲) امذ . پرتو ، نور (قدیم اردو کی لغت) . [ا : چھا = چھانو (رک) کی تخفیف + ا : لا ، لاحقۂ نسبت] .

چھالٹی (سک ل) امث . سن کا بنا ہوا کپڑا ، **سن کا بنا ہوا ایک طرح کا چکنا اور پھول دار کپڑا جو دیکھنے میں ریشم کی طرح ہوتا ہے .** سوتی کپڑا جو ہلکا و جاذب ہے . . . بہ نسبت چھالٹی کے بیرونی حرارت کو جسم تک کم پہنچنے دیتا ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۲۱۷) . [ا : چھال (رک) + ا : ٹا ، ئی ، لاحقۂ نسبت] .

چھالٹین (سک ل ، ی مع) امث . سفید گٹھیلے تانے بانے کا ایک کپڑا جس سے بیشتر چادریں یا پاجامے بنتے ہیں ، سفید یا دھلا ہوا لٹھا (جو کورا نہ ہو) . چھالٹین کا شفاف پانجامہ ، نیچے کرتا او پر شربتی کا انگرکھا ، عباسی شالی رومال اوڑھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۸) . بارہ گز تنزیب ، بارہ گز چھالٹین . (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۲) . چالیس ہزار مارکہ کی چھالٹین کا پانجامہ اور بنارسی ریشم کا کرتا پہنا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۷۵) . [رک : چھالٹی + ا : ن ، لاحقۂ تانیث] .

چھالنا (سک ل) ف م . صاف کرنا ، چھلنی میں چھاننا ؛ چھید کرنا ، چھلنی جیسا بنانا ، گاہنا (شبد ساگر) . [س : چالن चालन ؛ کشالن चालन] .

چھالنی (۱) (سک ل) امث . ایک آلہ جس سے چھلکا اتارتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چھال (رک) + ا : نی ، لاحقۂ آلہ تانیث] .

چھالنی (۲) (سک ل) امث . رک : **چھلنی** (علمی اردو لغت) .

چھالی (۱) امث . چھوٹا چھالا ، چھالا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) . [ا : چھالا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چھالی (۲) امث . ۱. (عو) چھالیا . مصری پانچ من ، مصری کے کوزے پانچ من ، چھالی ایک من . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۳۷) . ۲. چھڑا . برہمن اگر چاہیں تو کپڑے اور چھالی کی تجارت کر سکتے ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ وہ خود تجارت نہ کریں . (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۵۸) . [مقامی] .

چھالیا (کس خف نیز سک ل) امث ؛ ~ چھالیہ . ایک درخت اور اس کا گول اوپر سے پھیلا نیچے سے کسی قدر گاودم بڑے انگور سے کسی قدر بڑا اور پتھر کی طرح سخت پھل جسے سروتے سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پان میں ڈال کر چباتے ہیں ، سپاری ، ڈلی .

آئے ہیں وہ کہیں سے تو اے مہر قرض وام
چکنی ڈلی الاچی منگا پان چھالیہ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۲) .

پانچویں میں تاڑ ساگودانہ اور ہے چھالیا
نار جیل اور یہ کھجوریں ہیں جو کثرت سے یہاں
(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۱۳) . چھالیا بیچنا تو بہر حال آپ کی شان کے خلاف ہے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۳۰) . خاص قسم کے درختوں میں گرجن اور چھالیہ . . . ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیواناتی جغرافیہ ، ۳۹) . اف : کاٹنا ، کترنا . [س : چولہ छलिल] .

چھان (۱) امث . (گلہ بانی) بھگوڑے ڈھور کے اگلے سامنے کے پیر یا گردن اور ایک ٹانگ میں ڈالی ہوئی رسی کی بیڑی جو اس کو عارضی طور پر لنگڑا بنا دیتی ہے اور وہ گلے سے نکل کر بھاگ نہیں سکتا ، چھون ، ٹانچ ، اسکیل ، پکڑا ، توق ، بندھن ، بیڑی (ا پ و ، ۵ : ۸۳ ؛ شبد ساگر) . [س : چھند छन्द] .

چھان (۲) امث . ۱. پھٹکن ، بھوسا ؛ بھوسی ، ؛ ور . راشن میں چاول یا گندم کا چھان (Bran) زیادہ ملا دینے سے بھی حفاظتی اقدامات کئے جا سکتے ہیں . (۱۹۷۳ ، بستہ معلومات مرغبانی ، ۱۷ : ۵) . ۲. **انتخاب ، تلاش ، تحقیق ، قب : چھان بین** . اس میں کوئی چیز بھی متواتر نسلوں کی مرادف نہیں نہ اس میں چھان یا انتخاب کا وجود ہے . (۱۹۲۹ ، جدید سائنس ، ۳۱۰) . ۳. چھاننا (رک) سے مشتق (تراکیب میں مستعمل) .

ــ آنا محاورہ . تلاش میں سرگرداں پھرنا ، مارا مارا پھرنا .

سو ملک چھان آئے ہیں کوڑی کے واسطے
مسجد کو دم میں ڈھاتے ہیں کوڑی کے واسطے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳) .

ــ بچھان (ــ کس ب) امث . رک : **چھان بین** . سمندر بھی بہت غریبی سوں اس کی چھان بچھان کیا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . اف : کرنا . [مقامی] .

ــ بنان (ــ کس ب) امث . رک : **چھان بین** . کیونکر مذہب کی تلاش اور اس کی چھان بنان کر سکتا ہے . (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ دہلی ، ۱ : ۱۲۰) . سرکار تحقیقات کرتے اور خوب چھان بنان فرمائے دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳۸) . اس چھان بنان کے بعد مشخص کر لیا جائے کہ ہمارے فن موسیقی میں کتنے راگ راگنیاں ہیں . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۲۷) . [ا : چھان + بنان ، بین (رک) کا ایک روپ] .

ــ بورا (ــ و مع) امذ . اناج کو چھاننے کے بعد جو جزو بچ رہے ، بھوسی ، چوکر . وہ چھان بورا خریدنے والے سے یہ کہنے کا حق نہیں رکھتے کہ یوں چنگھاڑ کر آواز نہ لگایا کرو . (۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۶۹) . [چھان + ا : بورا (رک)] .

ــ بین (ــ ی مع) امث . **حقیقت اور اصل معلوم کرنے کے لیے تجسس و تحقیق ، دریافت ، کھوج ، تلاش** . دوسری قسم کے عیسائی غلام وہ تھے جن کو ترکوں کے افعال کی چھان بین کا شوق تھا . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۱۹۷) . ان کے اکثر مضامین بجائے خود بڑے بڑے رسالے ہیں جو نہایت چھان بین اور تلاش کے بعد لکھے گئے ہیں . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۲۰) . اس بات کا جائزہ لینے کے لیے کہ ذخیرہ کتب میں کونسی کتابیں ضائع ہو گئی ہیں . . . ہر سال کے آخر میں ان کی چھان بین ضروری ہے . (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۶) . [ا : چھان + بین ، بیننا (رک) سے] .

ــ بین کَرنا ف مر ؛ محاورہ . **نہایت تجسس کرنا ، خوب دیکھ بھال کرنا .** جو جو باتیں صحیح ہیں . . . ان کو بخوبی چھان بین کر کر اور امتحان کر کر ترتیب سے لکھا جائے . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۹) . میں نے پانچ سال تک خوب چھان بین کر کے یہ دریافت کیا کہ گورنمنٹ انڈیا نے تین غلطیاں کی ہیں (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۷۹) . سیاسی جماعتوں کی قرار دادیں . . . چھان بین کر کے نکالی ہیں . (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲) .

ــ بچھوڑ (ــ فت ب ، و سج) امث . **تحقیق ، دریافت ، تجسس ، تلاش ، کھوج** (علمی اردو لغت) . اف : کرنا ، ہونا . [چھان + بچھوڑ ، بچھوڑنا (رک) سے] .

ــ بچھوڑ لو فقرہ . **خوب تحقیق کر لو ، ڈھونڈ لو ، دریافت کر لو** (محاورات ہند ، ۸۳) .

ــ پھٹک (ــ فت پھ ، ٹ) امث . ۱. **چھاننا پھٹکنا (رک) کا عمل : خوب صاف کرنا .** کوئی غلہ چھان پھٹک کر آیا ہے وہ اپنے حق کا اناج پلہ میں باندھے ہوئے ہے. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی، ۵۹). ۲. **رک : چھان بین .**

دل اندھا دھند ہی آتا ہے ہمیشہ اے داغ
چھان بین اس میں نہ کچھ چھان پھٹک ہوتی ہے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۲۸) . ابھی میری صلاحیتیں چھان پھٹک تک نہیں آئی تھیں . (۱۹۷۲ ، جہان دانش ، ۳۵۲) . اسلامی زبانوں کے علاوہ . . . کلاسیکی سرمائے کی چھان پھٹک میں مصروف پائے ہیں. (۱۹۸۵ ، انداز نظر، ۱۵۳) . [چھان + پھٹک (رک)] .

ــ جانا ف مر ؛ محاورہ . **چھاننا ؛ چھلنی کرنا ؛ زخمی کرنا .**

ان چتونوں سے کہتی ہیں یہ حسرتیں مری
ان ناوکوں سے سینہ و دل چھان جائیے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۹) .

ــ چھون کَر دیکھنا محاورہ . **چھان بین کرنا .** اس بات کو چھان چھون کر دیکھنا کر کو دعا ہے ہو چڑی . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

ــ دینا محاورہ . **چھاننا ؛ چھیدنا ، چھلنی کر دینا ؛ زخمی کرنا .**

چلائے تھے خادم عمر سعد شقی کے
ہاں چھان دو سینے کو حسین ابن علی کے
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۸۱) .

ــ ڈالنا محاورہ . **رک : چھان مارنا .** تمام شہر چھان ڈالا مگر کوئی بشر سفید پوش نظر نہ آیا . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۱۱۲) . سی۔آئی۔ڈی کی تمام مثلیں چھان ڈالئے آپ کہیں نہ پائیں گے کہ کسی مہیرے نے راز افشا کیا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۸) .

ــ کَر م ف . **تحقیق کر کے ، چھان بین کے بعد .**

سو وا جب تہیں منج کوں یوں کام سوں
دیکھو چھان کر بات خوب فام سوں
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۳)) .

ــ لینا محاورہ . **اچھی طرح سمجھ لینا تحقیق کر لینا .**

تیروں سے تم نے سینہ کو زخمی کیا مگر
مجھ کو وہی ہے عشق اسے خوب چھان لو
(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۱۶۷) .

ــ مارنا محاورہ . **جگہ جگہ تلاش کرنا ، بہت جستجو کرنا ، کسی امر کا کھوج لگانے کے لیے جا بجا سفر کرنا ، ڈھونڈنا .**

دو طاس لس اچھے چھان ماریا
یک طاس گیا جو ہوش ہاریا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۳) . فقیر کا بھیس کر کر تمام دنیا چھان ماری ، اب یہاں میرا مطلب ملا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۸) . انہوں نے تمام شہر کو چھان مارا کہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانہ بھی ہے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۸۳۱) . اناج کے مشکے میں مرغی کے دڑبے میں پانی کے گھڑے میں ، سب جگہ چھان مارا . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۹۹) .

جہاں کی تہاں پھر رہی ہیں نگاہیں
جہاں کے جہاں چھان مارے ہیں یارو
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۳۳) .

چھان (۳) امذ ؛ م ف . ۱. **چھپر ، گھاس پھونس کا چھاجن** (شبد ساگر) . ۲. **بانسوں سے بنا ہوا ٹھاٹر جس پر پھونس بچھا کر چھپر بنایا جاتا ہے ، سائبان** (پلیٹس) . ۳. **چھانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .** [ا : چھانا (رک) سے ، س : چھادنَ छादन] .

ــ پَر پھونس نَہ ہونا محاورہ . **مفلس قلانچ ، کوڑی کوڑی کو محتاج ہونا ، ایسا مفلس جو اپنے چھپر پر پھونس بھی نہ ڈلوا سکے** (قاموس الفصاحت ، ۴۳) .

ــ پھاڑ کَر دینا محاورہ . **غیبی امداد ہونا ، کثرت سے آمدنی ہونا ؛ قب : چھپر پھاڑ کے دینا** (ماخوذ : قاموس الفصاحت ، ۴۳).

چھاں امث ؛ ~ چھانہہ . ۱. **پرچھائیں ، سایہ ، عکس ، چھانو .**

میں کیا کروں بہشت کو اور طوبیٰ جیسی چھاں
وہی سرس سہاونا جہاں پئی کل بانہہ
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۱۱) .

اے شیخ اس کی چھاں بھی نہیں خلد کو نصیب
یاروں کا میکدہ تری جنت سے دور ہے
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۴۳۶) . ۲. **خفیف اثر یا مشابہت .**

خوش قامتی سے اس کی تشبیہ شاد کیا دوں
شمشاد میں نہیں ہے اس سرو قد کی چھاں تک
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۵۰) . ۳. **آئینہ میں کسی چیز کا عکس** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ا : چھانو (رک) کی تخفیف ، س : چھایا छाया] .

ـــ آنا محاورہ . **ذرا سا اثر یا شائبہ آنا ، کسی کے اوصاف کا اثر آنا .** میں نے تو کبھی اس کی چھاں بھی نہیں آنے دی . (۱۹۱۱ ، غیب داں دلہن ، ۱۸) .

ـــ بانْہ (ـــ مغ) امث . حمایت ، پناہ (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھاں + بانْہ (رک)] .

ـــ پانا محاورہ . **ذرا سی جھلک ، اثر ، پتا نشان یا شائبہ ملنا ، پوشیدہ بات ؛ راز وغیرہ کا دریافت کر لینا .** سمن جان بوجھ کے لاعلمی ظاہر کرتا تھا کہ اس ملی بھگت کی چھائیں بھی نواب صاحب نہ پائیں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۴۲۳) . کبھی ابراہیم تو چھاں نہیں پا گیا ، ٹوہ لے رہا ہو اور انجام کار مجھے دھر لے . (۱۹۲۴ ، بزم اکبری ، ۱ : ۳۵) .

ـــ پچھاں (ـــ فت پ) امث . **سایہ و پرچھائیں ، مہربانی ، میل جول ، لطف و عنایت .**

کہو غیروں سے کیا یہ چھاں پچھاں
جان ہو یا پچھاں ہو جانی

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۷) . [چھاں + ا : پچھاں ، پرچھائیں (رک) کی تخفیف] .

ـــ پڑنا محاورہ . **ایک کا تھوڑا بہت یا مکمل اثر دوسرے میں پیدا ہونا ، کسی کے اوصاف کا اثر آ جانا ، شائبہ ہونا .** طبیعت کی جودت نظر آئے ، دوسرے راگ کا میل کیسا چھاں نہ پڑنے پائے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۸۵) .

ـــ چھپانا محاورہ . **جانی دشمن ہونا ، خون کا پیاسا ہونا** (مخزن المحاورات ، ۳۳۴ ؛ جامع اللغات) .

ـــ دکھانا محاورہ . **جھلک دکھانا ؛ نظروں کے سامنے لانا ، جھلکی دکھانا .** یہ بھلا ایسی کتابوں کی ان کو کب چھاں دکھاتے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۲) .

ـــ دینا محاورہ . **رک : چھاں دکھانا .** آپ خاطر جمع رکھیے ، پولیس کو چھاں نہ دیجئیے . (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۹۳) .

ـــ بارا صف مذ . سایہ دار . (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھاں + ا : بارا ، لاحقۂ صفت] .

چھانا (۱) ف م ؛ ف ل . ۱. **سایہ کرنا ، پھیلانا ، وسعت دینا پاٹنا یا تاننا (چھپر یا کھپریل وغیرہ کا) سائبان بنانا ، سایہ کرنے کے لیے اوپر سے ڈھانک دینا ؛ چھت ڈالنا .**

ایک اتوکھا گرہ بنایا اوپر نیو نیچے گھر چھایا

(۱۳۲۴ ، امیر خسرو (تاریخ زبان اردو ، ۳۲)) . سر چھتر چھایا ، تخت بسلایا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۹) . ایک بنگلہ خوبصورت لکڑی یا اینٹ کا بنا اور رنگ رنگ کی کھپریلوں سے چھایا . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۹) . چھپر . . . دوبارہ چھانے پر بھی اس کے نیچے کا سامان کارآمد ہوتا ہے . (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۲۲) .

ابخرے میں اٹھا کے پانی سے
چھادوں جب چاہوں بادلوں کا دھواں

(۱۹۲۵ ، فلسفہ اخلاق ، ۱) . ۲. **محیط ہونا ، ہجوم کرنا ، چاروں طرف سے گھیر لینا ، گھمنڈ آنا .**

چھایا ہے حق کی رحمت کے چھانوں دو جہاں میں
بھایا ہے دو جہاں کوں سو چھانوں حق عطا کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۵) .

لباں کے گرد چھا کر کے چھپائی رنگ کی سرخی
تمہارا سبزہ خط ہے مگر یہ پان بنگلے کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰) .

مسی یہ شوخ نے لب پر نہیں لگائی آج
گھٹا ہے چشمہ حیواں پہ خوب چھائی آج

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۷۸) . جب عالم انسانیت پر ضلالت و گمراہی کی تاریکی چھا جاتی ہے تو اس کے مطلع سے ہدایت و رہنمائی کا نور طلوع کرتا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۱۲) .
۳. **بھر جانا ، ڈھک جانا ، گھر جانا ، گھٹا ٹوپ ہیں آ جانا .**

سینہ و دل حسرتوں سے چھا گیا
بس ہجوم یاس دل گھبرا گیا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۸) .

افلاس کی بے رنگ آنکھوں میں امید کی لالی چھانے لگی
مزدور کے سادہ ماتھے پر گلرنگ شفق لہرانے لگی

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۶۸) . ۴. **پھیلنا ، دائرۂ عمل کا وسیع ہونا ہر طرف اثر انداز ہونا ، اثر و رسوخ حاصل کرنا ، غالب آ جانا غلبہ پانا .** مرہٹے . . . عالمگیر بادشاہ کے بعد عالم گیر ہو کر ہندوستان پر چھا گئے تھے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۱) . ان سب میں ترکوں کا قدم سب سے آگے رہا ، اور دیکھتے دیکھتے وہ تمام دنیا پر چھا گئے . (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۲) .

یہ ہے دو بڑھیوں کی کہانی چھائی تھی جن پر طرّم خانی

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۴۵) . ۵. **سروں کے اوپر چاروں طرف ہونا ، ڈھانپ لینا .**

سو دھن کے دو کچ پر کہر چھانے ہیں
کہ پہراں پہ تارے ابر آئے ہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۶) . ۶. **کسی حالت یا کیفیت وغیرہ کا طاری یا مسلط ہونا ، غالب آنا ، غلبہ کر لینا ؛ دبا لینا .**

ضعف پیری چھا گیا زور جوانی چل بسا
اب چلیں بتلائیے کس کے سہارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸ ، آغا (آغا حسین اکبرآبادی) ، د ، ۸۵) . مضماد اوپر آکے چھا گیا اور ایک زور ایسا کیا کہ اگر پہاڑ پر کرتا تو اس کو بھی جنبش ہوتی . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۸) . شہر لاہور ہمیشہ اہل لاہور کے بتوں اور شاخوں ایسے جسموں پر ایک اکاس بیل کی طرح چھایا رہا . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۴۵) .
۷. **قول یا عمل سے دلوں کو مسخر محکوم یا مسحور کر لینا .**

چھائے جاتے ہو چمن میں سرو و ہر شمشاد پر
ہوئے ہے قد پر یہ چلنا آفتیں ڈھاتے ہوئے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۶) . غزل اس کڑاکے سے پڑھتے تھے کہ تمام مشاعرے پر چھا جاتے تھے . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۵) .
۸. (سروں پر) تانا جانا یا تنا ہوا ہونا . زمین پر آسمان کو چھپر کی طرح چھایا ہے . (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۱۹۷) . آسمان جیسے پہلے چھایا ہوا تھا آج بھی چھایا ہوا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۳) . [ا : چھا ، چھایا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر : س : چھادی (ت) (ति) छादय] .

— بچھانا ف مر : محاورہ . چھا جانا ، حاوی ہونا . قیصر . . . آج تک گھر بھر پر چھائی بچھائی ہیں . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گویا دبستان کھول گیا ، ۳۰) .

چھانا (۲) امذ . اُپلا (پلیتی) . [مقامی] .

چھانپنا (۱) (مغ ، سک پ) ف م (قدیم) . پوشیدہ کرنا .

رکھے چھالپ توں رات کوں دیس میں
چھپاتا ہے دن رین کے بھیس میں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳) . [ا : چھپانا (رک) کا ایک روپ] .

چھانپنا (۲) (مغ ، سک پ) ف م . ڈسنا (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چھانت (مغ) امث . چلانا (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چھانٹ (۱) (مغ) امث : ۱. بہت سی چیزوں میں سے چند کو منتخب یا الگ کرنے یا چھانٹنے کا عمل ، انتخاب ، چناؤ .

الو میں ہی تجویز سوں چھانٹ چھانٹ
رکھے بھانجہ پر کوٹ رہونے کی بانٹ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۶) . جب قانون قدرت ہم میں سے چھانٹ کرتی ہے . . . اس وقت ہم اس کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتے . (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۱۹۹) . ۲. تراشنے یا کاٹنے کا انداز ، کتر بیونت ، قطع و برید ، تراش . کپڑے کی دو تہائی خوبصورتی کا دارو مدار ٹھیک چھانٹ پر ہے . (۱۹۳۹ ، گلستان خیاطی ، ۴) .
۳. کپڑے وغیرہ کو تراشنے کے بعد جو چھوٹا سا بیکار ٹکڑا بچ رہے ، ریزہ ، دھجی ، کترن ، کترنیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
۴. چھیچڑے جو گوشت صاف کرنے میں نکلیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۵. فضلہ ، پھوک ، آخور (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [چھانٹنا (رک) سے اسم کیفیت و اسم مصدر] .

— دینا ف مر : محاورہ . ۱. کتر دینا ، تراش دینا .

شجر قد کی جو شاخیں تھیں انہیں چھانٹ دیا
زخم کے پھولوں کو ہر جسم پہ پھر بانٹ دیا

(۱۹۳۳ ، عروج (خورشید حسن دولھا) ، عروج سخن ، ۲۱) .
۲. خارج کر دینا ، نکال دینا ؛ دھتا بتانا .

نہ اپنا مکھن وہ تم کو دیں گے نہ اپنی پوری وہ بانٹ دیں گے
پڑے گا موقع جو کوئی آکر تو دونوں ہی تم کو چھانٹ دیں گے

(۱۸۹۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۳۱۹) .

— ڈالنا ف مر : محاورہ . رک : چھانٹنا ، قطع کرنا . درخت تو چھانٹ ڈالو . (۱۹۳۳ ، لغات اردو ، ۲ : ۲۸) .

— کر م ف . انتخاب کر کے ، چن کر . بعض نام تو کسی نے چھانٹ ہی کر رکھا ہے . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲۷) .

چھانٹ (۲) (مغ) امث . قے ، استفراغ (جامع اللغات) . اف : کرنا ، ڈالنا . [رک : چھانٹ] .

چھانٹ (۳) (مغ) امث . طبلے پر ہتھیلی کی ضرب . قوالوں کی چونکہ ٹولی ہوتی ہے اس لیے طبلہ کی چھانٹ جکی ان کی آواز میں دب جاتی ہے لہذا ڈھولک کی تھاپ ٹھیک رکھی گئی . (۱۹۶۷ ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۵۳) . [ا : چانٹ ، چانٹا (رک) کا ایک روپ] .

چھانٹا (۱) (مغ) امذ (شاذ) . رک : چانٹا . مسعود کا سارنگ کو چھانٹا لگانا ، سارنگ کا دوڑتا جہاز پر جانا ، جہاز کا چل پڑنا . (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۹۷) .

چھانٹا (۲) (مغ) امذ . چابک ، کوڑا ، سنٹی ، لمبی پتلی شاخ . لمبے بے رنگ خلیات ایک باریک چھانٹا سا بنا دیتے ہیں . (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۵۲) . [رک : سانٹا] .

چھانٹا (۳) (مغ) امذ . چارا ، پھیڑا ، جوار باجرہ یا مکئی کا ہرا یا سوکھا پودا . کون بیلوں کو ناندیں لگائے گا کون ان کے لیے چھانٹا کٹائے گا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۹) . [رک : سینٹا ، سٹا] .

چھانٹا (۴) (مغ) امذ . چھانٹنا (رک) سے مشتق ، مرکبات میں مستعمل .

— دینا محاورہ . (کاشتکاری) باجرے کی پود کو ہل سے نلائی کرنا یعنی جڑوں کی گھاس نکالنا (اپ و ، ۶ : ۶۰) .

چھانٹن (مغ ، فت ٹ) امث : ~ چھنٹن ، چھانن . رک : چھانٹ (۱) . پہاڑوں سے چھانٹن ہمارے پاس بھیجی تھی اوس پودے کو نہیں بھیجا جو نہ نر اور نہ مادہ تھا . (۱۸۳۵ ، مزید الاموال ، ۵۵) . ہڈیوں اور چھانٹنوں کی عمدہ گریوی تیار کرو . (۱۹۰۸ ، خوان بندی ، ۱۳۵) . اس کپڑے کی چھانٹن بچی ہو تو مجھے بھی دینا . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۷۰) . [چھانٹنا (رک) سے اسم مصدر] .

چھانٹنا (مغ ، سک ٹ) ف م . ۱. متعدد چیزوں میں سے کسی چیز کو چن لینا ، منتخب کرنا ، (پسند کر کے) الگ کر دینا .

کری سو شگافی جو تیراں کو چھانٹ
ذرہ کی کڑی کی تہ رہی یک ہی کانٹ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۱) . انہوں نے ستر آدمی کہ صلاح و تقوے میں ممتاز تھے چھانٹ کے تیار کیے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۲۱) . اچھی اچھی کتابیں چھانٹ دی گئی تھیں . (۱۹۳۳ ،

حیات شبلی ، ۱۷۶) . دنبے . . . چھانٹ کر سفید رنگ کے لئے جاتے تھے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۳) . **۲. (i) کاٹنا ، کترنا ، درختوں کی شاخیں کاٹنا .**

اے ہاشمی جڑ پیڑ-وں ایسیاں کو کوئی نیں چھانٹتا
اجڑیاں دکھاتیاں جگ کوں اپسیں جڑت کا جھاڑ کر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۷) . پودے جو چھانٹے گئے تھے ان میں سے وہ خوب بڑھے اور پھول لائے جن میں صرف نو پھول تھے . (۱۸۴۵ ، مزید الاموال ، ۵۵) . جھاڑیاں . . . جب ناہموار ہو جائیں تو چھانٹ دی جائیں . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۲۱) . **(ii) نکال دینا ، اکھاڑ ڈالنا .** جو درخت پھل پھول لاتا ہے اس کی رکھوالی کی جاتی ہے جو بیکار ہوجاتا ہے اسے چھانٹ دیا جاتا ہے . (۱۹۴۳ ، غبار خاطر ، ۲۹۵) . **۳. چرب زبانی کرنا ، باتیں بنانا یا بگھارنا ، بولنا ؛ بحث کرنا ؛ اختیار کرنا ، اپنانا .**

وہ پہناوا اچھا ہے جو آپ ڈانٹیں
کنہ گار ہوں ہم جو انگریزی چھانٹیں

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۲۲) . دوسرے دن سول سرجن صاحب آئے . . . ہماری بیگم صاحبہ نے ان سے بھی وہ ڈاکٹری چھانٹی کہ وہ بھی حیران رہ گئے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۶) . **۴. کپڑے کی کتربیونت کرنا .** سینے پرونے کے کام میں . . . ترپنا ، چھانٹنا ، قطع کرنا سب باتوں میں میری طرف سے خاطر جمع کر چکیں . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۷۶) . ننھے بھائی کا کرتا چھانٹنے کو دیا . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۵) . **۵. کپڑا بغیر بھٹی چڑھائے دھونا ؛ نئے کپڑے میں سے کلف نکالنا ؛ میل نکالنا ؛ کپڑے کو کھار میں ڈبو کر نکالنا .**

اگر نہیں تجھے آلودگی تو چین سے رہ
کہ دھوبی سنگ پہ چھانٹیں ہیں جامہ ناپاک

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۴۴) . کنوئیں پختہ بنے ہیں دھوبی چھانٹ رہے ہیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۲۵) .

اس طرف سے اس طرف ہوتی ہوئی
پتھروں کو چھانٹتی دھوتی ہوئی

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۸۱) . میلے کپڑے جس ناند میں چھانٹے ہیں وہ پانی اس میں پڑا ہے . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۸۴) . **۶. الگ کرنا ، صاف کرنا .** سونے میں حرارت اندر پہنچکر رطوبات کو پتلا کرتی چھانٹتی اور دفع کرتی ہے . (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۶۱) . **۷. نکال دینا ، دور کر دینا .**

رقیبوں نے جو کچھ بوئے تھے میرے حق میں کانٹے
ہزاروں آفریں اے گلبدن تونے وہ سب چھانٹے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۳۸) .

کہنے سے پہلے چھانٹ دو گرمی دماغ کی
اعصاب جب تکان سے ہو جائیں شل کبھو

(۱۹۶۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ مئی ، ۹) . **۸. اخراجات وغیرہ کم کرنا ؛ اناج کو کوٹ کر چھلکا الگ کرنا ؛ کھیت میں سے جنگلی بوٹیاں اکھاڑ دینا ؛ چھوڑ دینا** (جامع اللغات) . **۹. قتل کردینا ، ختم کرنا .** کہا راجہ مان نے عالی خاندان نے کابل کو فتح کیا باغیوں کو پکڑ لیا ، دشمن چھانٹ دئے ، سر کاٹ لئے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۰) . **۱۰. چھڑکاؤ کرنا ، چھڑکنا .**

بدل ہو سفر جم انگن چھانٹنے
سالک کاروان ہو شکر بانٹنے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۳) . **۱۱. اختراع کرنا ، ایجاد کرنا .** سیانے دنیا داروں نے اس کی دلفریبیوں کا اشارہ کرنے کے لئے ایک لطیف اصطلاح چھانٹی ہے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۲۳) . **۱۲. صاف کرنا ، پاک کرنا جیسے کنواں چھانٹنا ،** (فرہنگ آصفیہ) . **۱۳. تنقیح کرنا ، مواد نکالنا ، مواد خارج کرنا .** اس دوا نے خوب پیٹ چھانٹا . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۳۶) . **۱۴. اختصار کرنا ، مختصر کرنا** (فرہنگ آصفیہ) . **۱۵. (غلے کا) چھڑنا ، چھلنا** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جنرل ، ۲۸ : ۴۳)) . [س : توشٹ तवष्ट] .

چھانٹنا (۲) (مغ ، سک ٹ) ف م . **قے کرنا ، استفراغ کرنا ، الٹی کرنا ؛ زمین دیکھنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [چھانڈنا (رک) کا ایک روپ] .

چھانٹی (۱) (مغ) اث . **پتلا اور چھوٹا کھاروا .** کھاروے سے کسی قدر پتلی چھوٹی قسم کو دکن میں چھانٹی کہتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۸۳) [مقامی] .

چھانٹی (۲) (مغ) اث . **سامان بھر کر لے جانے کا ایک خاص وضع کا سلا ہوا حمالی تھیلا ، اکھا ، گون ، خرجی** (اب و ، ۵ : ۱۵۹) . [مقامی] .

چھانٹی (۳) (مغ) اث . **۱. تخفیف ، چھانٹ .** پچھتر روپے ماہوار پر کمپوزیشن ٹیچر مقرر ہوا لیکن ڈیڑھ سال کے بعد چھانٹی میں آ گیا . (۱۹۶۶ ، دلیل سحر ، ۵۷) . **۲. انتخاب کر کے الگ کرنے کا عمل .** رشوت اور بد دیانتی کے پیکروں کی چھانٹی ہو جانے کی . (۱۹۷۳ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۹ اگست ، ۳) . اگر کسی ریوڑ میں یہ بیماری پائی جائے تو وہاں بڑی عمر کی بھیڑوں کی چھانٹی کرنی چاہئے . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۸) . اف : کرنا ، ہونا . [ا : چھانٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چھانچ (مغ) اث . **(کاشت کاری) ایک طرح کی زمین ، ریتلی کے خلاف .** فصل کی کاشت کے لئے اوپر والی چھانچ تہہ ریتلی . . . ہو تو بہتر ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۹ اکتوبر ، ۹) . [مقامی] .

چھانچھ (مغ) اث . رک : **چھاچھ .** دوسری قسم کے جانوروں کے لیے ڈھائی پاؤ گندھک اور ساڑھے چھ سیر چھانچھ مقرر ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۶) . [چھاچھ کا ایک تلفظ] .

چھانْد (۱) (مغ) امذ . وہ لکڑی جس میں لوہلے یا بھارکس کا دھرا بٹھایا یا پیوست کیا جاتا ہے جو دھرے کی پکڑ اور مضبوطی کے لیے بطور پشتی وان کام دیتی ہے اور دھرے کو ٹیڑھا ہونے اور ٹوٹنے سے بچاتی ہے ، بھونرا ، جھانْد ، نسوری ، لٹّھا (اپ و ، ۵ : ۱۲۸) . [مقامی] .

چھانْد (۲) (مغ) امث . ۱. چھوٹی رسّی جس سے گھوڑے گدھے کے دو پیروں کو ایک دوسرے سے ملا کر باندھ دیتے ہیں تا کہ وہ بھاگ نہ سکیں ؛ وہ رسی جس سے اہر گائے دوہتے وقت گائے کے پیر باندھ دیتے ہیں (شبد ساگر) . ۲. رک : چھان (اپ و ، ۵ : ۸۵) . ۳. بندش ، بند ، پگّا ، پھندا ، جالی (جامع اللغات) . [س : چھند छन्द] .

ـــ باندھ / بنْد (ـــ مغ / فت ب ، سک ن) امذ . جال پھندا ، گانٹھ گرہ ، جکڑ بند . جلدی سے اپنے ہاتھ پاؤں کے چھاند باندھ توڑ تاڑ . . . ربکنے لگا . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۵۵) . [چھاند + باندھ / بند (رک)] .

چھانْدا (۱) (مغ) امذ . چھپر یا چھانو یا کپڑے کا سائبان جو دھوپ بارش وغیرہ سے بچاؤ کے لئے ٹھگ عارضی طور پر لگا لے : کپڑا (اپ و ، ۸ : ۱۸۸ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۸۹) . [ا : چھاں (رک) + ا : دا ، لاحقۂ نسبت] .

چھانْدا (۲) (مغ) امذ . ۱. چھپر یا کھپریل کا دیوار پر رکھا ہوا پچھلا سرا . رسی کا بنا ہوا حلقہ یا حلقے جن سے چھپر کا چھاندا دیوار کے ساتھ کسا جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۸۳۲) . ۲. وہ لکڑی جس میں لوہلے یا بھارکس کا دھرا بٹھایا یا پیوست کیا جاتا ہے جو دھرے کی پکڑ اور مضبوطی کے لیے بطور پشتی وان کام دیتی ہے اور دھرے کو ٹیڑھا ہونے اور ٹوٹنے سے بچاتی ہے بھونرا ، جھاند ، چپاند ، لٹھا ، نسوری (اپ و ، ۵ : ۱۲۸) . [چھاند (۱) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چھانْدا (۳) (مغ) امذ ؛ ~ چھاندہ . حصہ ، بخرا ، فقیر کا حصہ یا بھوجن .

ولے دیجے میرا چھاندا منگا جو ہے اہر رخصت مقرر ہوا
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳۴) .

تو چھاندہ اس کو دینے کو وہ آئی عمرو نے شرم کی چلمن اٹھائی
(۱۸۶۲ ، طلسم شایان ، ۲۶۲). جھولی میں سے کچھ ٹکڑے نکال کے . . . درزی بچے سے کہا . . . بابا یہ چھاندا فقیر کا ہے جی چاہے تو حاضر ہے . (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۵۸۲) . [س : چھاندا छांदा ؛ ا : چندہ (رک)] .

چھانْدا (۴) (مغ) امذ . ایک رسم جس میں چھلبدار قوالوں کا ٹولہ احمد کبیر کی گائے ماننے والوں کے یہاں جا کر آگ روشن کرتا تھا اور گا گا کر انگاروں پر لوٹتا تھا ، قب : چہل ابدال معنی نمبر ۲ .

کئے ہیں شمع نے چھاندے وہ دیکھو آگ روشن ہے
چھلبداروں کی صورت کودتا پروانہ آتا ہے
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۱۲۶) . [مقامی] .

چھانْد کا (مغ ، سک د) امذ . پنا ، اندازہ ، جوتی کے اوپر کے حصے کی تراش کا سانچہ (اپ و ، ۲ : ۲۱۷) . [مقامی] .

چھانْدَن (مغ ، فت د) امث . ۱. رک : چھان ، بھگوڑے ڈھور کے اگلے سامنے کے پیر یا گردن اور ایک ٹانگ میں ڈالی ہوئی رسی کی اڑی جس کی وجہ سے وہ بھاگ نہ سکے (اپ و ، ۵ : ۸۶) . ۲. چھپر کو چھانے یعنی دیوار پر اس کا سرا باندھنے کی رسی یا رسی کے بند (اپ و ، ۱ : ۱۳) . [رک : چھاند (۲) + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت] .

چھانْدْنا (مغ ، سک د) ف م . باندھنا ، پکا باندھنا ، رسی سے باندھنا ، جکڑنا ، کسنا (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [رک : چھاند (۲) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چھندن छन्दन] .

ـــ باندْھنا ف م ؛ محاورہ . خوب جکڑنا ، کس کر باندھنا ، لے بس کر لینا (باندھنا چھاندنا بھی مستعمل ہے) . باندھ چھاند کر لے آئے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۱) .

چھانْدو (مغ ، و مع) امذ . ہوشیار ، تجربے کار اور پکّا ٹھگ جو اپنا بھید نہ دے (اپ و ، ۸ : ۱۸۸) . [رک : چھاندا (۱) + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت] .

چھانْدْوا (مغ ، سک د) امذ . وہ بھگوڑا مویشی جس کے چھان بندھی ہو (اپ و ، ۵ : ۸۵) . [رک : چھاند (۲) + ا : وا ، لاحقۂ صفت] .

چھانْڈ (مغ) امذ . بیماری ، قے ، استفراغ . [س : چھردہ : छर्दि] .

چھانْڈا (مغ) امذ . رک : چھاندا (۳) ، بھوجن ، پکوان ؛ حصہ ، بخرہ . کہیں پلاؤ قلیے کی تیاری ، چھانڈا بٹ رہا تھا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷۳) . [چھاندا (۳) (رک) کا ایک تلفظ] .

چھانْڈْنا (مغ ، سک ڈ) ف ل . ۱. قے کرنا ، استفراغ ہونا ، اگلنا ، (منھ سے باہر) ڈالنا ، الٹی کرنا .

لوہو چھانڈے آوے کھنک
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)) . ۲. چھوڑنا ، تیاگنا .

دو بھری بیت کی کارن سب چھانڈی کلجگ پیاتا میٹھا
ساچی بول نرا چی کوئی چھوتہ سبھا کرن میٹھا
(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۲۸) .

سکت کیا جو کوئی رو برو ہو سکے
زمیں چھانڈ کے کوئی نہ ہرگز ٹلے
(۱۷۱۹ ، جنگ نامۂ عالم علی ، ۱۷) .

دکھ میں اہلبیت نو مت بھاؤ حسینا
یکساں نو چھانڈ کرمت جاؤ حسینا

(۱۷۹۵، قائم، بیاض مراثی، ۳۰۱). [ا: چھانڈ (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

چھانس (فت ن) امث. **بھوسی ، کوڑا کرکٹ ؛ موٹا روا ، چھنن ، بور** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر). [ا: چھان ، چھاننا (رک) + ا: س ، لاحقۂ کیفیت].

چھانگنا (مغ ، سک گ) ف م. **تراشنا ، کاٹنا ، درختوں کی شاخیں کاٹنا ؛ کسی چیز کا ایک حصہ کاٹ ڈالنا.** درختوں کو... صرف چھانگ یا توڑ دیا جائے. (۱۹۰۲، علم الصحرا، ۱۵۴). صوبے بھر میں شاید ہی کوئی ایسا درخت ہوگا جو شاخ تراشی سے بچا ہو زمیندار اور چرواہے اس کو بہت بے رحمی سے چھانگتے ہیں. (؟ پنجاب فارسٹ ریکارڈ (کیکر) ۱، ۱: ۱۶). [ا: چھانگنا (رک) کا ایک روپ].

چھاننا (۱) (سک ن) ف م. **۱. (i) پسی ہوئی چیز کو چھلنی سے گزار کر موٹا باریک الگ الگ کرنا ؛ کسی چیز میں سے اصل اور کوڑا کرکٹ الگ کرنا.**

اپھلاں نمن کچھ نہ دی دل کوں تھیر
سو چھننی نے چھانیاں ہوں دریا کا نیر

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ورق، ۱۰۹). بلاد چین میں ایک چکی ہے کہ... اس میں سے بھوسی الگ اور آٹا الگ نکلتا ہے کہ پھر چھاننے کی حاجت نہیں پڑتی. (۱۸۴۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۶۰). گھاس وغیرہ سے کھیت کو صاف کرنا، کاٹنا... دلنا، پیسنا، چھاننا. گوندھنا، پکانا، سب عورت ہی کے سپرد ہے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۳۴). غذا کو باریک کرتے رہنے کے ساتھ ساتھ اسے میان رودک (Midgut) میں منتقل کرنے سے پہلے اسے چھانتے رہتے ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۸۲). **(ii) کسی رقیق یا سیال چیز کو صاف کرنا ؛ پھوک اور عرق وغیرہ کو الگ کرنا.** کھانوں کو چن رکھا اور شراب کو چھان رکھا. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۲۷۳). **۲. جانچنا، پرکھنا، پڑتال کرنا، امتحان کرنا.**

کرکری ہووے گی بد لوگوں کی شیخی ساری
امتحاں کر کے اگر میں نے ظفر کو چھانا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۴۸). عقل مند لوگ تمیز کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں اور اپنے الفاظ کو چھانتے ہیں جیسے آٹا چھلنی میں چھانا جاتا ہے. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۲۰۶). **۳. تلاش کرنا، دیکھنا بھالنا ، تحقیقات کرنا ، دریافت کرنا ، کھوج لگانا ، ڈھونڈنا ، چپہ چپہ ڈھونڈنا.**

صاف آٹا نہ کوئی سانے گا
خوب جب تک نہ خاک چھانے گا

(۱۷۸۶، مثنویات میر حسن، ۱: ۱۶۱).

مجھے کس طرح یہ جائز ہو کھانا
یہ میری بھول میں نے یہ نہ چھانا

(۱۸۰۰، زین المجالس، ۵۳). دنیا بھر کی لڑکیاں چھان اور شہر بھر کے گھر کھنگال ڈالے مگر لڑکی سمجھ میں نہ آئی. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۴).

عمر ہماری بیتی گھر میں　　خاک نہیں دنیا کی چھانی

(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۳۲). **۴. طے کرنا.**

کس جوش میں ہے صورت سیلاب روانہ
کہسار سے اوترا تو بیابانوں کو چھانا

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۲).

کچھ تو راحت دے ہمیں اے گوشۂ تاریک و تنگ
آئے ہیں سارے بیابان جنوں چھانے ہوئے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۶۶). **۵. کسی نوکدار آلے سے چھید کرنا ، گودنا ؛ زخمی کرنا.**

یہی نگہ ہے کہ تیروں سے چھانتی ہے جگر
تو ہم کو تیر قضا سے خدا رکھے محفوظ

(۱۷۹۱، حسرت لکھنوی، ک، ۲۰۵).

نہیں خون کا ایک قطرہ اب اس میں
یہ دل تیری مژگاں کا چھانا ہوا ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۱۲).

سنان ناوک مژگاں بلائے بے درماں
جگر کو چھانْ دے پیدا نہ ہو لہو کا اثر

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۲۲). **۶. کپڑے میں بکثرت سوراخ کر دینا** (جامع اللغات). **۷. بونے کے لیے بیج بکھیرنا** (جامع اللغات). [ا: چھان + ا: نا، لاحقۂ مصدر ؛ س: سیند स्यन्द].

ـــ پھٹکنا ف مر ؛ محاورہ. **چھاننا ؛ خوب صاف کرنا ؛ اچھی طرح دیکھ بھال کرنا.**

چھان پھٹک کر بیچا کر　　مول پرکھ تھیلی میں دھر

(۱۸۳۱، علم و عمل (ترجمہ)، ۱: ۲۸۴). [چھاننا + پھٹکنا (رک)].

چھاننا (۲) (سک ن) امذ. **بڑے سوراخوں والی چھلنی ، چھننا ، چھلنا.** کچ دھات جیسی کہ کان وغیرہ سے موصول ہوتی ہے مناسب سوراخوں والے چھاننے (گرزلی) کے اوپر سے گزاری جاتی ہے. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۳۵). [ا: چھان (رک) + ا: نا، لاحقۂ آلہ].

چھاننی (سک ن) امث. **چھاننا (رک) کی تانیث ، چھلنی.**

چھاننی غربال چکی آسیا　　چینی سرپوش چاپا دیگیا

(۱۵۰۳؟، واحد باری (مقالات شیرانی، ۲: ۱۲۱)). ہاتھ سے خوب مل کر لوہے کی چھاننی سے چھان کر فی جانور بقدر ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ کے پلا دیں. (۱۹۲۵، محب المواشی، ۵۲).

چھانو (مغ) امث ؛ ~ چھاؤں ، چھانوں. **۱. سایہ ، پرچھاواں ، پرتو ، عکس.**

راکھو تماری چھانو تل دایم خوشیاں سوں قطب کوں
قطب ہور فرزند قطب کے بندے تمارے ہیں علی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۸).

دور بھاگے تھی اس سے اس کی چھانو
کالا منہ اس کا نیلے ہاتھ اور پانو
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۲) .
اور کوئی چلتا تھا دونوں پانو سے تھا پدکتا کوئی اپنی چھانو سے
(۱۸۱۳ ، ایجاد رنگیں ، ۹۰) .
ہاتھ جوڑے کوئی سو بار ترے پانو پڑے
اُف رے بیدرد کسی پر نہ تری چھانو پڑے
(۱۹۵۳ ، صفی (اورنگ آبادی) ، فردوس صفی ، ۲۰) . درج ذیل الفاظ کے آخر میں سنسکرت لاحقہ تانیث "ا" ہوا کرتا تھا . . . چھانو (چھایا) . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۶۷) . ۲. پیار و محبت کا ایک گیت . پیار و محبت کا ایک گیت چھانو کہلاتا ہے . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۹) . [س : چھایا छाया ؛ ا : چھان (رک) + ا : و ، لاحقۂ تانیث] .

چھانوں (مغ) امث ؛ امذ (قدیم) . **رک : چھانو .**

کدھیں چھانوں کدھیں دھوپ اتپر مانڈیا یہ اپروپ
(۱۵۰۳ ، نو سرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۹ : ۷۷)) .
اول ہور آخر تیرا ناتوں ہے تیری استان پر تیرا چھانوں ہے
(۱۶۸۰ ، قصہ ابو شحمہ (ق) ، ۳) .
ہر ناتوں کے تیں نشان تو ہے ہر چھانوں کوں آسمان توں ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳) .
وہ کیلوں کی اور مولسریوں کی چھانوں
لگی جائیں آنکھیں لیے جس کا ناتوں
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۴) . دعا دی کہ بار الہا اس مکان کے بنا کرنے والے کے گناہ بخش اور اس کی روح کو فردوس کی چھانوں میں جگہ دے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۲) . حبش میں کوئی ہمارے ملک کا . . . آدمی جا نکلے تو اس کو مبروص سمجھ کر اس کی چھانوں سے دور بھاگیں . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۲۳) . [چھانو (رک) کا ایک روپ] .

ـــ پڑنا محاورہ . **اثر ہونا ، سایہ پڑنا .** جانو ایک نی دوسرے کی چھانوں نہیں پڑی . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۲۸) .

ـــ سٹنا محاورہ (قدیم) . **سایہ کرنا ، سایہ ڈالنا ، عکس ڈالنا ، سایہ یا روشنی ہونا ، غروب ہونا .**

جوں خورشید نے چھانو سٹیا وہاں
زمیں کالی ہوئی جوں جھمکنی عیاں
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۲۴) .

ـــ کرنا محاورہ . **سرپرستی کرنا ، مہربانی کرنا .**

فدا جیو کیا ہوں تیرے پانوں پر
تیرا لطف منجہ پر سدا چھانوں کر
(۱۶۸۰ ، قصہ ابو شحمہ (ق) ، ۶) .

چھانی امث . ۱. **چھپر ، پرال کی چھت ، چھت ، سائبان** (پلیٹس) . ۲. **اینکھ کے رس کی ناند کے اوپر کا ڈھکن جو سرکنڈوں یا بانس کی پتلی پٹیوں کا بنتا ہے** (شبد ساگر) . [ا : چھان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

چھانے امذ . **رک : چھانواں** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

ـــ کا پھونس (ـــ و مع ، مغ) امذ . **وہ خاص طرح کی گھاس جو چھپر بنانے کے کام آتی ہے .** دوسری اور تیسری تہیں ہمیشہ چھانے کے پھونس کی ہوں جن کی ٹٹیاں زمین پر بنائی جائیں . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۱۶) .

چھانہ (مغ) امث ؛ ~ چھانہ ، چھانبہ (قدیم) . ۱. **رک : چھانو .**

جیوں سورج کا دیکھ او جال کیوں اندھارا چھانہ اتال
(۱۵۷۸ ، خوب ترنگ (ادب و لسانیات ، ۲۷)) .
کاکروں بیکنٹھ لے اور کانپ برج کی چھانہ
احمد ڈھاک سہاؤنے جو پیتم کے گل باہہ
(؟ ، احمد (طوطی نامہ ، حسرت ، ۹۵)) . تیسی ہی درختوں کی وہاں چھانبہ ہو رہی تھی اور مور و کویل پپیہا بولتے تھے . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۱) . وہی ڈول رہے اور چھانہ کسی کا نہ دے . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴) .
کل کے ساقی نے بدلا اور ہی روپ
چھانبہ تھی کل اور آج ان گئی دھوپ
(۱۸۱۰ ، بہشت گلزار ، ۹۰) . ۲. **رک : چھائیں .** کلفہ ؛ داغ سیاہ ، کہ در روے افتد ، ہندو نہ چھانہ (۱۳۹۲ ، بحرالفضائل ، (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۹)) . ۳. **پناہ ، حفاظت ، امان .** نوکھے رام نے چھانبہ نہ دی ہوتی تو بھیک بھی مانگتی . (۱۹۳۵ ، گئودان ، ۳۳۹) .

ـــ بانہہ (ـــ مغ) امث . **پناہ ، حمایت** (جامع اللغات) . [چھانہ + بانہہ] .

ـــ تاڑنا محاورہ . **سایہ تلاش کرنا ، پناہ ڈھونڈنا .** دونوں جنیاں ایک ٹیلے پر اچھی سی چھانبہ تاڑ کے آ بیٹھیاں اپنی اپنی باتیں دہرانے لگیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۵) .

چھاوا (۱) امذ . **کسی جانور کا بچہ : دس سے بیس سال کی عمر تک کا ہاتھی کا بچہ** (پلیٹس : جامع اللغات) . [س : شاوکہ शावकः] .

چھاوا (۲) امث . **رک : چھانو** (پلیٹس) . [ا : چھایا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھاوری (فت و) امث . **جھاؤ کی تیلیوں سے بنائی ہوئی ایک طرح کی ٹوکری** (پلیٹس) . [س : جھاؤ + ر + ایکا झाव + र + इका ؛ رک : چھاڑی] .

چھاوڑا (سک و) امذ . **جانور کا بچہ** (پلیٹس : جامع اللغات) . [س : شاو + ر + کہ शाव + र + कः] .

چھاہن (فت ہ) امث . **بہل گاڑی کی سطح جو پھڑ پر بانس کی کھپچیاں جوڑ کر بنادی جاتی ہے ، بہاوی ، سائی ، بانچھیا** (اپ و ، ۵ : ۱۲۸) . [مقامی] .

چھاؤں (و مج) امث ؛ ~ چھانو. **۱. سایہ ، چھاں ؛ عکس ، پرتو .** اس وقت دھوپ کی گرمی تھی اپنی نرمی تھی کمر کے چھاؤں تلے آئی تھی . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۸۳) .

اگر سر رکھے اوس کے کٹی پاؤں پر
نہ دیکھے کبھی پاؤں کی چھاؤں پر

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۰) .

ان ہی چمنوں میں کہ جنھوں میں نہیں اب چھاؤں
کن کن روشوں ہم کو پھرایا ہے ہوا نے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۰) . بڑے بڑے درختوں کی شاخیں گتھی ہوئی ہیں اور سڑک پر گھنیری چھاؤں ہے . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۵۵) .

چھاؤں میں آگئے جھلستے لوگ رائگاں محنت شجر نہ ہوئی

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۸۸) . **۲. دو چیزوں کے درمیان خفیف مشابہت .** تعمیم کی چھاؤں مضمون پر نہیں پڑتی . (۱۹۲۶ ، نور اللغات ، ۲ : ۵۵۷) . **۳. کرن ، روشنی (عموماً تاروں کے ساتھ مستعمل) .** وہ تاروں کی چھاؤں میں اٹھ کر . . . صبح کی نماز میں کھڑا ہونے لگا . (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۶۲) .

وہ چھاؤں میں تاروں کی گل تر کا مہکنا
وہ جھومنا سبزہ کا وہ کھیتوں کا لہکنا

(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۲۵) . **۴. پناہ ، حمایت ، سرپرستی .**

اب ڈھلکے سر کے چھاؤں کیتا رووں لے لے ناتوں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۵)) .

صد ہزاراں شکر جو ہے سکھ سوں اس کی چھاؤں میں
بندہ ہور آزاد ہور شہری غریب ہور شیخ و شاب

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۰) . **۵. جھلک ، اثر .** بھلے کو اس نے خود پرائی جان پہچان کی چھاؤں نہ آنے دی . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۴) . [ا : چھایا (رک) کا ایک روپ] .

ـــ پانا محاورہ . **پتا نشان معلوم کرنا ، کم سے کم جھلک نظر آنا ؛ اثر محسوس کرنا .**

پائے اگر اس درخت کی چھاؤں رکھتے ہی نہ ہم زمین پر پاؤں

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۱۲) .

ہوا ہوں گی گر چھاؤں بھی پاؤں گی
پلک مارتے ہی اتر جاؤں گی

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۴) .

ـــ پڑنا محاورہ . **رک : چھاؤں پڑنا ؛ اثر ہونا .** جاں فہم کی بات آئے وہاں کوڑ کی چھاؤں نہ پڑیا جائے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲) .

کیا چھاؤں ترے قد کی کبھی اوس پر پڑی ہے
شہرت جو قیامت کی زمانے میں پڑی ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۷۳) .

ـــ دبا لینا محاورہ . **اثر قبول کرنا ، سائے میں سے گزرنا ، دور گزارنا .** الھوانسا . . . بچہ ہوا ، اگر نویں مہینے کی چھاؤں بھی دبا لیتا تو فکر کی بات نہ تھی . (۱۹۶۳ ، رنگ محل ، ۹۵) .

ـــ کی طَرَح لگے رَہنا محاورہ . **ہمیشہ ساتھ رہنا .**

میں چھاؤں ہو پیا سنگ لاگی رہے ہوں دائم
یک پل جدا نہ ہوتا وصلت اسے کتے ہیں

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۰) .

ـــ نہ دینا محاورہ . **پتہ نشان یا سراغ نہ لگنے دینا ، ظاہر نہ کرنا .** مہری نے چھاؤں تک نہ دی اور لگی اڑان گھائیاں بتانے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷۲) .

اُن کو نہ دوں خوشی کی چھاؤں اُن پہ ہنسی نہ کُھلنے دوں
کس کے دباؤں دونوں ہونٹھ دانت کبھی نہ کُھلنے دوں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۴) .

چھاؤنا (و مج) ف م . **چھانا ، چھپر ڈالنا ، چھت پاٹنا (پلیٹس) .** [ا : چھاو (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھاؤنی (و مج) امث ؛ ~ چھاونی . **۱. وہ مقام جہاں فوج مستقل یا عارضی طور پر رہے ، لشکر گاہ ، سپاہیوں کی بیرکیں ، کیمپ ؛ پڑاؤ .** یہاں چھاؤنی پنتار تومان کے لشکریوں کی ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۱) . مجھ کو ایسے شہروں میں بھی رہنے کا اتفاق ہوا ہے جہاں انگریزی فوج کی چھاؤنی تھی . (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۸) . معلوم نہیں کہ جو احتیاطیں اور انتظامات چھاونی میں کئے گئے تھے شہر میں بھی ان کا عملدرآمد ہو رہا ہے یا نہیں . (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۴۸) . دو ہزار فوج جہاں جاتی وہی جگہ چھاؤنی ہوگئی . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵) . اپنے پٹھان دوستوں سے پشاور چھاؤنی کی دلچسپیوں . . . کے چرچے سنے تو نہایت بے تابی سے رخت سفر باندھا . (۱۹۶۶ ، پجنگ آمد ، ۳۰) . **۲. کھپریل ، چھپر ، خس پوش ، سایہ کرنے کی چیز .** غریبوں کے گھر اینٹ کی دیواروں اور پتوں کی چھاؤنی کے ہوتے ہیں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۶) . چھاؤنی کے معنی ہیں جسے چھایا جائے . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۳۱) . **۳. سرکاری عملہ کا مکان جس کو زمین دار کچہری کہتے ہیں ؛ بڑا مکان .** باپ کی وفات کے بعد یہ انقلاب ہوا کہ وہ خود چھاؤنی میں جہاں وہ رہتی تھیں تشریف لے گئے . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۵۵) . **۴. چھپر بنانے کا یا چھت ڈالنے کا فن یا ہنر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۵. گرنڈ کے آکھروں (کھڑ کھمبے) کا پٹاؤ .** جب آکھلے ایک دوسرے سے کچھ زیادہ فاصلے پر ہوتے ہیں تو ان پر ایک پٹاؤ ڈال کر جس کو اصطلاحاً چھاونی بھرت اور مانجھی کہتے ہیں اس کے اوپر چھوٹے آکھرے کھڑے کر کے ان میں گھرنی لگائی جاتی ہیں . (۱۹۴۲ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۱۶۵) . **۶. خس پوش مکانات ، پھونس کے بنگلے** (جامع اللغات) . [ا : چھاؤ ، چھانا ، چھاونا (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث] .

ـــ چھانا ف س ؛ محاورہ . **۱. چھپر یا کھپریل ڈالنا .**

بہار آتے ہی پھولوں نے چھاؤنی چھائی
کہ ڈھونڈھتا ہوں مجھے آشیاں نہیں ملتا

(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۸۲) . **۲. ڈیرے ڈالنا ، مقام کرنا ، مسکن بنانا ، رہ پڑنا ، پردیس میں مدت تک رہنا .** اماں بی !

تم نے تو ابا جان کے ہاں اچھی چھاؤنی چھائی . (۱۸۷۵ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۰) . اس قدر اسباب کیوں نکالا جا رہا ہے کیا وہیں چھاؤنی چھائینگے . (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۹۴) . **۳. لشکر گاہ بنانا ، کیمپ ڈالنا ، فوج رکھنا .** اکبر اقبال کا لشکر لئے پانچ برس سے پنجاب میں پھرتا تھا اور لاہور میں چھاؤنی چھائی تھی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۸۲) .

وہ چھاؤنی چھائی تھی جو اسلام نے ٹل پر
چھانے کو ہے اک روز مہاجروں کے دل پر

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۸۲) . **۴. عمارت کھڑی کرنا ؛ انبار لگانا ؛ زور ڈالنا ؛ غلبہ حاصل کرنا .** یہ حقیقت ہے ان سندوں اور روایتوں کی جن پر یورپین مورخوں نے چھاؤنی چھا رکھی ہے . (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۹) . ادبی زمرے میں فروماںیگان ادب کی چھاؤنی چھا رہی ہے . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۱) .

ــ ڈالنا محاورہ . رک : **چھاؤنی چھانا .** بس اب بھاگو دو دن کچھ تھوڑے ہی ہوئے ہیں کیا یہاں چھاؤنی ڈالنے کا قصد ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۶۰) .

جہل ہے ان کے گھروں میں چھاؤنی ڈالے ہوئے
ہیں یہ غافل کاہلی کی گود کے پالے ہوئے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، لیل و نہار ، ۴۴) .

ــ کَرنا محاورہ . رک : **چھاؤنی چھانا .**

خدا کے واسطے مت قتل کر ظالم سنبھال آنکھیں
کرے ہیں چھاؤنی سی ہر طرف تیری چھنال آنکھیں

(۱۷۸۲ ، دیوان عیش (مرزا علی) ، ۳۰۱) . تب اس نے کہا تمہارے سارے لشکر نے میرے پیٹ میں چھاؤنی کی ہے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۷۷) .

اس اب چمن میں کرے چھاؤنی شتاب گھٹا
پہاڑوں میں نہ پھرے دربدر خراب گھٹا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۵) .

چھائی (۱) امث ؛ ج : چھائیاں . **رک : چھائی .** تنبیہ : اہل ہند چھائی خوانند . (۱۹۳۱ ، ادات الفضلا (اردو ، اکتوبر ، ۶۷ : ۲)) .

سودا رو ہے تیری کہ چھائی و داغ
ہوئے دور دیسے سو مکھ پھول باغ

(۱۵۴۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۷۷) .

خورشید گر کہوں میں تو جاں ہے وہ پیلا
جو مہ کہوں ترا رو اس پر تو چھائیاں ہیں

(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۳۲) . کون جان سکتا ہے کہ فربہ اندام چھائیوں بڑے چہرے والی معمر بیگم . . . انجو بی ہیں . (۱۹۶۳ ، رنگ محل ، ۲۹۸) .

چھائی (۲) امث . **رک : چھایا ؛ چھائیں ؛ پرچھائیں .**

ابر تنک کا آنا کیا چاند پر خوش آوے
جس کی نظر میں اوس کے مکھڑے کی چھائیاں ہوں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۴) .

چھائیلا (ی مج) صف . سایہ دار ، جو سایہ میں ہو (پلیٹس) . [ا : چھائی + ا : لا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چھائیں (ی مج غنہ مع) امث . **۱. سایہ ، بھوت ، روح ، داغ ، دھبّہ** (پلیٹس) . **۲. چھایا ، چھاؤں ، سایہ .**

اور ان درختوں کی وے چھائیں وے گھنے سے پات
نہ وے درخت ہیں اب واں نہ آدمی کی ذات

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰) .

کیا کیا تجھے الفت کی جتاتا ہے وفائیں
دھوپ آوے تو کرتا ہے پڑا ہاتھ سے چھائیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۰) . زمین پر یہ زیادہ اہم ہے کہ جانوروں کی کھال محفوظ رہتی ہو بجز اس کے کہ وہ جانور مرطوب اور سایہ دار مقامات پر رہتا ہو یا سورج کے غروب کے وقت تک چھائیں میں بسر کرتا ہو . (۱۹۲۹ ، جدید سائنس ، ۱۲۳) . [ا : چھایا (رک) کا ایک روپ] .

ــ دینا ف مر ؛ محاورہ . **پتا یا نشان بتانا ، سن گن دینا .** اس کو کیا غرض تھی کہ اختری کی دولت کی چھائیں جعفری کو دیتا . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۸۶) .

چھائیں پھوئیں (ی مع ، و مع ، ی مع) امث ؛ فقرہ . (عور) **خدا نہ کرے ، خدا بچائے ، خدا پرے ہی رکھے (کسی سے بچنے کے موقع پر مستعمل) .** اس سے آنکھ لڑاتی ہیں اوس پر منھ آتی ہیں چھائیں پھوئیں ایسی چھنالوں کے سائے سے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۳۲) . اوج چھائیں پھوئیں جو اگلے عالموں کی یہ دھج ہوتی . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۱۰) . [ا : چھائیں (رک) + پھوئیں (رک)] .

چھائیں مائیں (ی مع) امث . **بچوں کا ایک کھیل ، رک : چھائیں مائیں .** چھائیں مائیں کول کھمائیں راجہ کے گھر بیٹا ہوا اور دوڑے آیو . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۶) . [چھائیں + مائیں (مقامی)] .

چھایا امث ؛ ~ چھایہ . **۱. سایہ ، چھاؤں .** جگیہ کا کھمبا . . . پوتر ہوتا ہے . . . اس کی چھایا (یعنی سایہ) کچھ نہیں اس سے آس کے لچھے کوئی سکھ نہیں پاتا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۵) . پتوں کی سرسراتی چھایا میں گھری وہ بہت اچھی لگ رہی تھی . (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۱۰۹) . **۲. پرچھائیں .**

چلمن کے پیچھے کی چھایا رنگوں کا طوفان بنی
اس نے تو مکھوڑا جھلکایا دیکھنے والا کیا سمجھا

(۱۹۷۱ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۴ اپریل ، ۱۰) . **۳. عکس ، پرتو ، نقل .** وہ آرسی اپنی چھایا پر دیکھن ہارے . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۴) .

ہوا دیسے عکس اور چھایا مایا ہوئے سب کن پر مایا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۰) .

بعضے کہیں گیان سب کوں مایا
او اصل ہے یو سب اس کی چھایا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۰) .
ہے اس میں تولی اور بھیروں کی چھایا
اور اس پر کانڑہ دیسی کا سایا
(۱۷۶۵ ، راگ مالا ، ۶) .
مکھ پر پربت کی چھایا ڈولے نرمل یگ میں بجھوا بولے
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۲). **۴. خاکہ ، نیم رخ سایہ ، کسی شخص کا صرف خاکہ سیاہ رنگ میں سفید زمین پر یا کاغذ میں کٹا ہوا .** (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۸۳۰) . **۵. ایک سرود کا نام** (ہندی اردو لغت) . **۶. مشابہت ، مطابقت ، صورت وہمی** (ہندی اردو لغت) . **۷. روشنی ، چمک ، درخشانی ، رنگ ، تاریکی ، سیاہی ، اندھیارا ؛ بھوت پریت ؛ روح ، پناہ ، محافظت ؛ سورج ؛ ڈراونا خواب ؛ رشوت ؛ سلسلہ ، تسلسل ، مسودہ کی نقل ؛ ایک راگ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)) . **۸. لیکا ، چھاپ ، عکس .** اس پراکرت کے اوپر کی سطر میں اس کی سنسکرت لکھی ہوئی ملتی ہے جسے چھایا کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۲۸) . [س : چھایا छाया] .

— بڑی مایا ہے مقولہ . **سایہ بڑی اچھی چیز ہے ، اپنا گھر ہونا بہت اچھا ہے** (جامع اللغات) .

— پتھ (— فت پ) امذ . **آسمان .**
جس طرح کندو اشوکا کی شگفتہ کلیاں
اپسرائیں شب تاریک میں چھایا پتھ پر
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۶۳) . [چھایا + پتھ (رک)] .

— میں آجانا محاورہ . **بھوت پریت کا داخل ہو جانا ، آسیب ہو جانا** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۴۲۳) .

— نَٹ (— فت ن) امذ . **(موسیقی) کلیان تھاٹ کا ایک راگ .** کلیان تھاٹ سے کئی راگ نکلتے ہیں مثلاً شدھ کلیان . . . سادنی کلیان جت کلیان ، کدارا چھایا نٹ . . . اور چندر کانت وغیرہ . (۱۹۷۳ ، عکس لطیف ، ۳۶) . [چھایا + نٹ (رک)] .

چھایان امث (قدیم) . رک : **چھائی ، سایہ ، پرتو .**
مدعا پرلیاں پارا سو خدا ہے ڈر نکو
غم تجے اکثر تج اپر پڑتیاں ہیں چھایاں غم نہ کھا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۷) . [رک : چھایا] .

چَھب (فت چھ) امث . **۱. آرائش ، زیبائش ، زیب و زینت ، شان ، سجاوٹ ، بناؤ سنگھار .**
تیرے سہن مالے کی چھب دیکھیا ہوں جب چھاتی پہ تج
تج ناؤں سو مج ورد کرووساں جپ مالا ہوا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۵) .
ہیں بہوت جامہ زیب پر ہم نے
کوئی دیکھا نہیں تری چھب کا
(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۳۰) .

یہ نمک یہ چھب یہ سج دھج یہ ادا کو دیکھ تیری
بلاطم تحیر ہوئے غرق ہوش مندان
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۱) . وارنش . . . کی چمک میں وہ چھب نہیں ہوتی جو کہ پالش میں ہوتی ہے . (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳ : ۳۹) . **۲. ناز و انداز ، معشوقانہ ادائیں ، نخرہ ، غمزہ یا شان و شوکت ، حسن .**
لنک چال سوں جب چلے سروقد سوں
او چھب دیکھ کر سرو اپ نا سنبھالے
(۱۶۱۱ ، محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱) .
ہے چھب جو جمال بہار آوے اپس کوں کمال کر دکھاوے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۷) .
ہلال ابرو منھ چاند جتہ سو ڈول
خوش اسلوب چھب پنڈلیاں گول گول
(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۰) . چھب عموماً عورت یا معشوق کے لئے استعمال ہوتا ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۳۵) . صبح ہونے پر اس نے باپ سے کہا کہ . . . ایسی اس کی چھب ہے . (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۱۰۵) . **۳. تجلّی ، جلوہ .** آپ کی چھب دن رات میری آنکھوں کے آگے رہتی ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۶۶) . **۴. جھلک ، مختصر نظارہ .**
غمگیں لگن سے دل میں انگارے دھک گئے
بجلی سی چھب دکھا کے جو ساجن چمک گئے
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعراء ، (اشتیاق) ، ۲۷) . وانگ لنگ بھوچکا رہ گیا یہ میں تو انھیں پریوں یا دیویوں کی چھب سمجھتا تھا جن کا ذکر قصوں میں ہوتا ہے . (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۱۳) . انھیں ایک پوری چھب چاہیے تھی . (۱۹۵۸ ، روشن مینار ، ۹۹) . [س : چھوہ छवि] .

— بَنانا محاورہ . **بناؤ سنگھار کرنا ، آراستہ ہونا .**
مکھ دکھا چھب بنا لباس سنوار عاشقوں کو غلام کرتے ہیں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۹) .
آرسی ہاتھ میں کسی کے ہے چھب بناتی ہے اپنی بے در پے
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۱) .

— تَخْتی (— فت ت ، سک خ) امث . **چہرہ مہرہ ، سینے اور جسم کا حسن ، جسم کا تناسب ، خوبصورتی ، بناوٹ ، سنگھار ، ناز و انداز .**
وہ چھب تختی اس کی نزاکت نہاد
چمن زار قدرت میں نخل مراد
(۱۷۸۳ ، مثنوی سحر البیان ، ۷۵) . بعد کئی برس کے وہ بالغ ہوا مسیں بھیگنے لگیں چھب تختی درست ہوئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۹) . کمپنی کے مینجر کے لیے اتنا ہی بس ہے کہ چھب تختی درست ہو آواز سریلی اور ذرا قابلیت پائی جائے . (۱۹۲۵ ، موجودہ لندن کے اسرار ، ۱۵۵) . نئی وضع ، نیا لباس ، نئی سج دھج ، نئی چھب تختی . (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، ۲۶۲) . [چھب + تختی (رک)] .

— چھبیلا (— فت چھ ، ی مع) صف . رک : **چھیل چھبیلا .**

نج لقا کا چھب چھبیلا جس زمین آرہا
تس تیں کوں نا لگے ہے اور کوئی صورت لذیذ

(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان ، ۳۳) . [چھب + چھبیلا (رک)] .

— چھبین/چھبیں (— ی مع/ی مع) صف . **نازک ، چھوٹے قد کا دبلا پتلا ، لاغر ، منحنی ، جس کا حسن اور خوبصورتی جاتی رہی ہو** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھب + چھِین (رک) چھبیں (رک) س : کشتین [illegible]] .

— دار صف . رک : **چھبیلا .** ایک شے حسین اور خوبصورت ہوسکتی ہے لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ چھب دار بھی ہو . (۱۹۰۹ ، مخزن ، اگست ، ۲۷) . [چھب + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

— دکھانا ف م ؛ محاورہ . **ناز و انداز دکھانا ، نخرے دکھانا ؛ چمکنا دمکنا .**

بتاتی ہیں گت عشوہ و ناز سے
دکھاتی ہیں چھب طرز و انداز سے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰) . عجب ٹھسے سے چمک چمک کے چھب چھب کر چھب دکھاتے تھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵) .

اس رخ روشن کے آگے کیا دکھائے چھب چراغ
اپنی ہی کم مائگی سے بجھ گیا ہے اب چراغ

(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۷ : ۳) .

دور سے سب کو چھب دکھلاوے
ہاتھ کسی کے کبھو نہ آوے

(۱۹۶۵ ، ہماری پہیلیاں ، ۱۰۰) .

— گُھڑی میں (جو بَن رَکابی میں) صورت طباق میں کہاوت . عمدہ پوشاک سے عزت اور عمدہ غذا سے حسن اڑھتا ہے ، ظاہر داری کی نسبت باطن کا سنوارنا اچھا ہے یا ظاہر و باطن کا آراستہ رکھنا اچھا ہے ، اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو ہمیشہ بنا ٹھنا رہے ؛ بناؤ سنگھار پوشاک سے اور خوبصورتی کھانے پینے سے ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۹۱ ؛ جامع اللغات) .

چھبا (۱) (فت چھ ، شد ب) امذ . **چنگیر ، چھابا ، جھابا .** ایک دن ملا صاحب دو مرغیاں لائے اور تلوا کر قاب میں چھبے سے ڈھک کر اپنے کسی دوست کو بلانے گئے . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۵۷) . [س : جھاؤ [illegible]] .

چھبا (۲) (فت چھ ، شد ب) امذ . **برہمنوں کی ایک گوت جو چھ وید جانتے ہیں** (جامع اللغات) . [ا : چھ (رک) + ب ، بید (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ نسبت] .

چھبارہ (ضم چھ ، فت ر) امذ . رک : **چھوارا .** خواجہ عمرو نے چھبارہ جیب سے نکالا قرآن سے کہا نوش کیجیے . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۲۷۳) . [ا : چھوارا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھبچہ (فت چھ ، ب ، شد ج بفت) امذ (قدیم) . **چشمہ ، چوبچہ .** دور اس کے سامنے ایک بڑا چھبچہ بنا تھا اسے گھیر کر جھاڑاں غرچہ لگے تھے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۶۲) . [ا : چہ بچہ (رک) کا ایک تلفظ] .

چھبرا (فت چھ ، سک ب) صف . **بالوں سے بھرا ہوا .** کمیرنوں کے پچھلے پاؤں چھبرے ہوتے ہیں ان سے وہ خوراک سمیٹتی ہیں . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۸) . [ا : جھبرا (رک) کا ایک روپ] .

چھبڑا (فت چھ ، سک ب) امذ ؛ ~ چھبڑہ . **ٹوکرا ، جھابا .**

ایک کے سانوان اور تھوڑے چنے
چھبڑوں میں خاک دھول ایک کنے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۵) . ایسی مشیخت میں مرے جاتے ہیں کہ ہم چھبڑا بیچیں یا کوئی ذلیل کام کریں . (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، اکتوبر ، ۳۳۷) . [ا : چھابڑا (رک) کا ایک روپ] .

چھبڑی (فت چھ ، سک ب) امث . **چھبڑا (رک) کی تصغیر .** پاس ترکاری کی چھبڑی پڑی تھی . (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۱۲۷) . [ا : چھابڑی (رک) کا ایک روپ] .

چھبکلی (فت چھ ، سک ب ، فت ک) امث . **رک : چھبکی .** اگر کسی دن کتے کی سی چھبکلی آ بھی جاتی تھی تو . . . بار بار بوقی سے آنکھ کھل جایا کرتی . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۰۰) . [ا : چھب (رک) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : ل ، لاحقۂ نسبت + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چھبلنا (فت چھ ، کس ب ، سک ل) ف ل . **حاکم کی اجازت سے قید سے رہائی پانا** (مصطلحات ٹھگی ، ۹۰) . [مقامی] .

چھبنا (فت چھ ، سک ب) ف م ؛ ف ل . **لیپنا ، پوتنا ، درست کرنا .** گیہوں رکھنے کے لئے خانہ ساز بنڈا یا کوٹھی یا مٹی سے چھبی ہوئی کنالی یا لوہے و جست کی بڑی کوٹھی . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۷۷) . [ا : چھب (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھبہ لگانا ف م ؛ محاورہ . رک : **تاسنا (۱) .** کھجور کے بہت سے درختوں میں جب اوپر والے کلّہ پر گھاؤ یا جسکو ٹھینٹ (ہندی میں چھبہ لگانا کہتے ہیں . . .) لگا دیا جاتا ہے تو اس سے بکثرت میٹھا رس نکلتا ہے . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۲۴۳) . [مقامی] .

چھبی (۱) (فت چھ ، شد ب) امذ . رک : **چھب .** تیری چھبی من موہن شیام دل کو بھائے جائے دل کو لبھائے جائے . (۱۹۶۸ ، شکست ، ۷۸) . [چھب + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چھبی (۲) (فت چھ ، شد ب) امث . رک : **چھب ؛ (دلالی) پیسہ ، فلوس** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ا : چھب + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

چھپیا (۱) (فت چھ ، سک پ) امث . **رک : چھپیا** . چاندی کا زیور ، انوٹ ، بچھوے ، چنگری ، چکی ، پکھاں ، بلے ، چھپیا . . . گجری . (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۹) . [ا : چھپیا (رک) کا ایک روپ] .

چھپیا (۲) (فت چھ ، سک پ) امذ . **چھوٹا چھاپا ، چھوٹا چھاپا** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۲۳۱) . [ا : چھپ ، چھاپا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر] .

چھبیس (فت چھ ، شد ب ، ی مع) صف . **بیس اور چھ کا مجموعہ ، پچیس اور ایک کا مجموعہ (ہندسوں میں) ۲۶** .

متفق ہیں ان منے چھبیس سب   ہور بخاری بیچ ہیں چونتیس سب

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، ۱۵۸) . چھبیس برس کل اس . . . نے حکمرانی کی . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۱۳) . اس کے (مالوہ اخبار) اڈیٹر دھرم نراین ہیں جن کی عمر صرف چھبیس ستائیس سال کی ہوگی . (۱۹۵۳ ، خطبات گارساں د تاسی ، ۴۴) . مقبول آتا ہے چھبیس چھبیس برس عمر ، توانا صحت مند ، سوٹ پہنے ہوئے . (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۲۵) . [چھ (رک) + بیس (رک)] .

چھبیسواں (فت چھ ، شد ب ، ی مع ، سک س) صف . **چھبیس (رک) سے متعلق ، ترتیب میں پچیس کے بعد اور ستائیس سے پہلے آنے والا** . چھبیسواں باب . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۹) . [ا : چھبیس (رک) + ا : واں ، لاحقۂ ترتیب] .

چھبیسویں (فت چھ ، شد ب ، ی مع ، سک س ، ی مع) صف مث . **چھبیسواں (رک) کی تانیث** . دولت پر اور مصاحبت پر مغرور نہ ہوئے . (۱۷۸۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۳) . اس چھبیسویں شکل میں اقلیدس نے دو صورتیں شامل کی ہیں . (۱۸۷۶ ، تحریر اقلیدس ، ۵۲) . اگست کی چھبیسویں تاریخ بھی آگئی . (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقص نا تمام ، ۲۷۷) . [ا : چھبیس (رک) + ا : ویں (ی مع) ، لاحقۂ ترتیب و تانیث] .

چھبیسویں (فت چھ ، شد ب ، ی مع ، سک س ، ی مج) صف مذ . **چھبیس سے متعلق : چھبیسواں (رک) کی مغیرہ حالت** . (اقوام متحدہ کا چارٹر) شہرستان فرانسسکو میں جون کے مہینے کے چھبیسویں دن سن ایک ہزار نو سو پینتالیس میں سر انجام ہوا . (۱۹۶۱ ، اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۸۶) . [ا : چھبیس (رک) + ا : ویں (ی مج) ، لاحقۂ ترتیب] .

چھبیل (فت چھ ، ی مع) امث . **پیاؤ ، پانی پینے کی جگہ ، سبیل** . لیکن یہ کیا . . . ہندو کی چھبیل پر ایک پانی ، ایک گلاس یہ کیسے ہوسکتا ہے . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۲۰۷) . [ا : سبیل کا عوامی تلفظ] .

چھبیلا (فت چھ ، ی مع) صف . **رنگیلا ، بانکا ، چھیلا ، چھب والا ؛ خوبصورت ، خوش طبع ، شکیل ، موزوں** .

تین رنگیلوں کی قربان   تین چھبیلوں کی قربان

(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۸۰) . بہوت چھبیلا ، بڑا بٹیلا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۶) .

قد اُس کا تھا چھبیلا اور سجیلا
دھونڈا سرو اس کے سایہ کا وسیلا

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۷) .

ملا مجھ کو وہ آج چنچل چھبیلا
ہوا رنگ سن کر رقیبوں کا نیلا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۲) . شوہر ملا چھبیلا جو آدھی آدھی رات تک مارا مارا پھرتا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵۶) . [ا : چھب (رک) ا : یلا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چھبیلڑا (فت چھ ، ی مع ، سک ل) صف . **رک : چھبیلا** .

جب مخفی میں وہ چھبیلڑا تھا   شاید بنے سو وہ باولا تھا

(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۱۶) . [ا : چھبیلا (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

چھبیلی (فت چھ ، ی مع) امث . **چھبیلا (رک) کی تانیث** .

نہیں کیں تجھ ایسی سہیلی چھبیلی
نج ایسی نہ اچھ ہے جگت میں رنگیلی

(۱۶۱۱ ، محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۳) .

جہاں تلگ جو چھبیلیاں ہیں مست آنکھیاں کیاں
کیاں ہیں سب ترے تلوہاں کی گرد کوں کاجل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۸) .

کہاں اب اس کی چھب ہے وہ چھبیلی
دنوں دن ہوگئی شکل اس کی نیلی

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۸۳) .

بھلا قید خانے میں کیا دل لگے گا
اگر آئے گی یاں رنگیلی چھبیلی

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۷) . اسی طرح گیتی بیگم کے نام الگ الگ زبانوں اور موقعوں میں جدا جدا تھے کوئی نیرنگی کے لحاظ سے گنیا چھبیلی کہتا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۴) . [ا : چھبیلا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

— جان صف مث . (عور) **ایسی عورت جو بن اوڑھ کر دوسروں کو رجھانے کے لیے اپنی چھب دکھاتی پھرے** . صبح ہوئی اور یہ چھبیلی جان گھر سے نکلیں کیا مجال جو شام سے پہلے لوٹ آئیں توبہ کرو . (۱۹۶۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۱۳) . [چھبیلی + جان (رک)] .

چھبے ہونے گئے تھے (دبے بھی نہ رہے) دوبے رہ گئے کہاوت . **ترقی کی کوشش میں تنزل نصیب ہو تو یہ مثل بولی جاتی ہے ، بالعموم چوبے کے ساتھ مستعمل** . چوبے جی چھبے ہونے گئے تھے دوبے ہی رہ گئے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷۱) . سید صاحب نے میری طرف مخاطب ہو کر فرمایا ان کی وہ مثل ہے کہ چوبے چھبے ہونے گئے مگر وہ دوبے ہی رہ گئے . (۱۹۳۹ ، آپ بیتی ، ولایت حسین ، ۱۱۱) .

چھپ (۱) (فت چھ) امث . پانی پر ہاتھ مارنے یا کسی چیز کے گرنے کی آواز ، پانی کی آواز (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . [حکایت الصوت] .

ـــ چھپ (ـــ فت چھ) امث . منھ پر پانی ڈالنے یا چھینٹے اڑانے کی آواز ؛ کیچڑ یا پانی میں چلنے کی آواز . جب پانی برستا اور سڑکیں کیچڑ کا دلدل بن جاتیں تو ہوئی چھپ چھپ اتنا کیچڑ اڑاتی کہ اس کے شیشوں تک پر کیچڑ کے نقش و نگار بن جاتے . (۱۹۳٦ ، آگ ، ۲٦۳) . وہاں سے چھپ چھپ کرتے نکلے خدام کی جو خدمت کرسکتے تھے کی ، اور پھر مسقف بازار میں آئے . (۱۹۷۴ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۳۳۴) . اف : کرنا . [حکایت الصوت]

ـــ چھپاتا (ـــ فت چھ) صف . پانی کے چھینٹے اڑاتا ہوا ، چھپ چھپ کرتا ہوا . کھٹولے سے کود پانی میں چھپ چھپاتے بچے ماں سے چمٹے . (۱۹۴۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ٦۳) .

چھپ (۲) (فت چھ) امث . رک : چھب .

ہوں گے جہاں میں ہوں تو طرح دار اور بھی

لیکن یہ چھپ کہاں یہ کہاں گات ہونے گی

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۷) . کہتے ہیں کہ تیری چھپ بڑی موہنی تھی اور تیرا روپ انوپ تھا ، تیری آنکھ جادو تھی . (۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۵) .

ـــ تختی (ـــ فت ت ، سک خ) امث . رک : چھب تختی .

لگی ہر رنگ اپنے کو بنانے

لگی لوگوں کو چھپ تختی دکھانے

(۱۷۹۱ ، پدماوت (منظوم) ، ۱۳) . کسی کی صدا کسی کی ادا دلکش تھی کوئی اپنے جوبن پر کوئی اپنی چھپ تختی پر غش تھی . (۱۸٦٦ ، جادۂ تسخیر ، ۲۲۱) .

ـــ چھپنا ف ل ؛ محاورہ . روپ ختم ہو جانا ، گُھل جانا ، دبلا ہو جانا ، سوکھ جانا ، مرجھانا . پل پل میں چھپ چھپتی جاتی ہے اور سور چھاگت چلی آتی ہے . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ٦۳) .

چھپ (۳) (فت چھ) . چھپنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کر م ف . چھپنے کے بعد ، چھپائی ہونے کے بعد . دیکھئے کب تک جلد پنجم کا پورا ترجمہ ہو اور کب تک کتاب چھپ کر نصیب ہو . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸٦۳) .

ـــ گر (ـــ فت گ) صف ؛ ــــ چھپگر ، چھپگر . کپڑوں کو چھاپنے والا (جامع اللغات) . [ا : چھپ + ف : گر (رک)] .

ـــ گھر کی سبزی ، درزی کے بند ، سنار کی کھٹائی کہاوت . (یہ سب) ٹالم ٹول اور بہانے ہوتے ہیں (محاورات ہند ، ۸۹) .

چُھپ (کس نیز ضم چھ) پوشیدہ ؛ چھپنا (رک) سے مشتق (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ چر کر م ف . رک : چُھپا چُرا کر . یہ واقعہ ہے کہ مجھے مدت العمر میں شاید ہی کبھی چھپ چر کر . . . غیر عورتوں کی گفتگو سننے کا اتفاق ہوا ہو . (۱۹۱۳ ، مضامین محفوظ علی ، ۱۵۳) .

ـــ چھپا کر/کے م ف . رک : چُھپا چُرا کر .

گلہ کس کس کا کیجیے جان کے خواہاں ہزاروں ہیں

اجل بھی چھپ چھپا کے شام فرقت آ ہی جاتی ہے

(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۳۰۵) . ہر قومی تحریک کی دل کھول کر خاموش طریقے سے چھپ چھپا کر مدد کی ہے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۲٦) .

ـــ چھپ کر/کے م ف . رک : چھپا چرا کر .

چھپ چھپ کے جب گئے واں پہچان ہی گیا وہ

گو لاکھ ڈھب سے ہم نے نام و نشان بدلا

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۸) . نوجوان ترک افسر . . . اٹلی کی ناکہ بندیوں کے باوجود اپنی جان کو ہتھیلیوں پر رکھ کر چھپ چھپ کر طرابلس پہنچ رہے تھے . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۸۹) .

ـــ رہنا ف ل . چھپ جانا ، پوشیدہ ہو جانا ، پس پردہ ہو جانا .

آشیاں جس کا ہو بالائے درخت بے برگ

کیونکہ وہ مرغ رہے دیدۂ صیاد سے چھپ

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، آیات مصحفی ، ۳۰) .

چِھپا (کس نیز ضم) صف . پوشیدہ ، خُفیہ ، مخفی ، نہاں .

خلقت کی آنکھ سے ہوں میں پوشیدہ اور چھپا

اللہ دیکھتا ہے مرا ڈھانپا اور کھلا

(۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۵۲) . [ا : چھپنا (رک) سے] .

ـــ چرا کر م ف . خُفیہ طور پر ، پوشیدہ طور سے . میں نے کہا بیراگی جی ہم تو غریب آدمی ہیں جانے یہ روپے بھی بیگم صاحب نے کیوں کر چھپا چرا کر دیئے تھے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۵۲) .

ـــ چوری (ـــ و سج) م ف . پوشیدہ طور پر ، معاشرے پر ظاہر کیے بغیر (قاموس الفصاحت ، ۱۵۹) . [چھپا + چوری (رک)] .

ـــ ڈھکا (ـــ فت ڈ ھ) صف مذ ؛ مث : چھپی ڈھکی . رک : ڈھکی چھپی : پوشیدہ ، مخفی .

چھپی ڈھکی کے کھولنے والے بری بھلی کے تولنے والے

(۱۸۸۳ ، مناجات بیوہ ، ۱۷) . [چھپا + ا : ڈھک ، ڈھکنا (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت] .

ــ رستم (ــ ضم ر ، سک س ، فت ت) صف مذ ؛ مث : چھپی رستم . ۱. **وہ شخص جو کسی بات میں کامل ہو مگر اس کا ہنر لوگوں سے چھپا رہے .** بیگم صاحب کو لاڈو کا گانا بہت پسند آیا کہا اری تو تو چھپی رستم ہے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۹) . تمہارے پاس ایسے لا جواب سرٹیفکیٹ رکھے ہیں تو تم نے اب تک کیوں چھپا رکھے تھے ، ہو چھپے رستم . (۱۹۳۳ ، روحانی شادی ، ۳۵) . ۲. **ظاہر میں نیک در پردہ نہایت شریر ، بہت فسادی .** یہ لدو بوڑھا ٹٹو آج مرا کل دوسرا دن اس کی یہ حرکتیں ہوں گی یہ تو چھپے رستم نکلے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۳) . [چھپا + رستم (عَلَم ؛ مشہور ایرانی پہلوان)] .

ــ رستہ (ــ فت ر ، سک س ، فت ت) امذ . **چور راستہ ، خفیہ یا نجی راستہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھپا + رستہ (رک)] .

ــ رکھنا ف س . **رک : چھپا جانا .** اسی باغ میں اس کے تائیں چھپا رکھ چوکی اس کی ہم دے گیں . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۷) .

ــ لکا (ــ ضم ل) صف مذ . **رک : چھپا ڈھکا .** خاتم النبیین علیہ الصلواۃ والسلام نے . . . اس بات کو کھول دیا اور چھپا لکا نہیں رکھا . (۱۸۸۰ ، (تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۲۹)) . [ا : چھپا + لکا ، لکنا (رک) سے] .

چھپاتنا (ضم چھ ، سک ت) ف م (قدیم) . **رک : چھپانا .**

کہوں اپنے رب سیں سبھی دل کی بات
جو چاہو پکار اور چاہو چھپات

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۱۲) . [چھپات ، چھپاتا (رک) سے + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھپا چھپ (فت چھ) امث . **پانی کے چھپکے مارنے کی آواز .** پانی میں چھپا چھپ کرتے وہ اندر آرہے تھے . (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۷۷) . اف : کرنا . [ا : چھپ + ا : ا ، لاحقۂ اتصال و تسلسل + چھپ (رک)] .

چھپاک (فت چھ) امث . **رک : چھپ (۱) کی آواز یا عمل ، تراکیب میں مستعمل نیز تکرار کے ساتھ .** [ا : چھپ (رک) + ا : اک ، لاحقۂ کیفیت] .

ــ چھپاک (ــ فت چھ) امث . **رک : چھپ (۱) .** اس نے پانی میں اپنے پیچھے کسی کے چلنے کی چھپاک چھپاک کی آواز سنی . (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۹۳) .

ــ سے م ف . **تیزی یا عجلت کے ساتھ ، جلدی سے ، پھرتی سے .** دانت کچکچا کر اس نے دونوں ہاتھوں سے کیچڑ سمیٹ کر چھپاک سے چندر کے منہ پر ماری . (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۱۰۷) . تسلی دینی چاہی تو چھپاک سے باہر نکل گئی . (۱۹۶۷ ، بگولے ، ۲۰۰) .

چھپاکا (فت چھ) امذ . ۱. **کسی چیز پر پانی ڈالنے کی آواز ، پانی کے زور کی آواز .** ایک چھپاکے کے ساتھ بہت سا پانی اندر آ گیا . (۱۹۷۳ ، رنگ روے ہیں ، ۲۱۱) . ۲. **چھینٹنا .** دو تین چھپاکے مار ، سارا میل تولیہ سے صاف کر وہ باورچی خانے میں پیڑھی پر جا بیٹھی . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۰۶) . [ا : چھپاک + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

چھپاکی (فت چھ) امث . ۱. **فساد خون کی ایک بیماری جو صفرے کے جوش سے پیدا ہوتی ہے اور تمام بدن پر سرخ سرخ دھبے سے پڑ جاتے ہیں ، پتی ، برص .** لوگ اس کو . . . چھپاکی یا پتی کی بیماری کے لئے مفید سمجھ کر کھایا کرتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۵۰) . جانوروں کے جلدی امراض میں خارش ، رنگ ورم ، اور چھپاکی شامل ہیں . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۷) . ۲. **ایک پرندہ جو قد میں فاختہ کے برابر ہوتا ہے سر کا رنگ خاکی باقی سیاہ و سفید ہوتا ہے چھپاکی کے لیے مفید ہونے کے باعث اس کا یہ نام ہو گیا ہے** (ماخوذ : سیر پرند ، ۱۵۰) . [رک : چھپ (۳) + ا : اک ، لاحقۂ کیفیت + ا : ی ، لاحقۂ نسبت تانیث] .

چھپانا (فت چھ) ف م . ۱. **سفیدی کرنا ، رنگ و روغن کرنا** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۲۳) . ۲. **چھپنا (رک) کا تعدیہ .**

جو بارہ قصے تھے انے اب لکھانے
دیا چھاپے خانے میں اپنے چھپانے

(۱۸۵۲ ، قصہ زیتون و محمد حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۴۹۷)) .

چھپانا (ضم چھ) ف م . ۱. **پوشیدہ کرنا یا رکھنا ، مخفی رکھنا .** خدائے تعالیٰ انصاف ظلم تھے منزہ ، کچ ایس بندیاں تھی نہیں چھپایا . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۰) . جکوئی خوب ہے اسے اپنی خوبی چھپانے نیں بھاتا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۱) . ایک شرط سے کہوں کہ سوگند کھاوے توں کہ یہ بھید کسی سے نہ کہے اور بات میری چھپاوے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۱) . آنسوؤں کو چھپانے کے لئے . . . آگے بڑھ گیا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۵۸) . ۲. **پردہ کرانا** (نوراللغات) . ۳. **دبا دینا ، ماند کر دینا .**

پساریا فصاحت تی حسان کون   چھپایا بلاغت تی سحبان کون

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۶) . ۴. **ڈھانکنا ، ڈھکنا ، پردہ کرنا .**

سرگ نے نکلیا چندر سوں لہو کے بھتر
سور چھپایا خنجر ، چندر دکھایا مکھن

(۱۵۱۸ ؟ ، لطفی بہمنی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۹۹)) .

خنجر کے تیرے سامنے ہیرو پلنگ ناخن چھپا
رنگ زرد ہو تن تاپ بھر سب عمر درد سرچڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۸) .

اے ناز بھری نازلی مت مکھ کوں چھپاتی جا
درشن کے بکھاری کوں کچھ خیر دلاتی جا

(۱۷۰۷ ، ولی (اردو ، کراچی ، جنوری ، ۶۷ ، ۹۲)). جس نے پہاڑوں کو لحاف ابر سے چھپایا اور طفل گیاہ کو دایۂ ابر سے دودھ پلوایا . (۱۸۸۹ ، مقامات ناصری ، ۹۸). شہر پناہ میں ایک جگہ سوراخ ہے جو باہر سے چھپا دیا گیا ہے لیکن اندر سے کھلا ہے . (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۱۲۵). [ا : چھپنا (رک) کا تعدیہ].

چھپاو (ضم چھ ، و مج) امذ ؛ ~ چھپاؤ . ۱. **پوشیدگی ، پردہ ، راز ، بھید .**

ہوا تھا سب کا نمایاں دلوں میں تھا جو چھپاو
گواہی عضو میں دیتے ہتا کے ناچ میں بھاو

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۱) . اون سے تو کچھ چھپاو نہ تھا . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۶) . ۲. **چھپنے کی جگہ : گمنامی .** شہنشاہ روشن دل نے مجھے یاد فرما کر چھپاؤ کے گوشہ سے کھینچا . (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۵۷۳) [ا : چھپ ، چھپانا (رک) + ا : و (مج) ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

چھپاونا (کس نیز ضم چھ ، و مج) ف م (قدیم). رک : **چھپانا .** بہت تقصیریں ایسی ہیں کہ چھپاونے کی اور معاف کرنے کی ہیں . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۱۵) . [چھپانا (رک) کا ایک روپ].

چھپاوٹی (کس نیز ضم چھ ، فت و). **کوئی بات یا کام جو چھپا کر کیا جائے ، زمین وغیرہ میں کاشت کا عمل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چھپاؤ (رک) + ا : ٹی ، لاحقۂ صفت تانیث].

چھپائی (فت چھ) امث . ۱. **چھاپنے کا معاوضہ ، اُجرت ، طبع کرانے کی مزدوری (کتاب وغیرہ) .** چھپائی : یعنی چھاپنے کی اجرت . (۱۹۷۱ ، اردو مصدر نامہ ، ۱۹۵) . ۲. **چھاپنے کی حالت ، چھاپنے کا عمل .** ترمن کے درخت سے ایک گوند نکلتا ہے جو چھینٹ کی چھپائی کے کام آتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸۵) . گوٹن برگ نے چھپائی کو کسی طرح جاری رکھنے کے لیے کچھ اور رقم ادھار حاصل کرلی . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۱۱) . ۳. **پلستر ، لپائی ، دیوار کی سطح پر چونے وغیرہ کی چڑھائی ہوئی تہ** (اب و ، ۱ : ۱۲۳) . [چھپا ، چھپانا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

— مشین (— فت م ، ی مع) امث . **ایسی مشین جس پر چھپائی کا کام کیا جائے ، چھاپنے کی مشین .** گوٹن برگ نے چھ چھپائی مشینیں تیار کیں اور عظیم کتاب بائبل کو ٹائپ سے چھاپنے کی تیاری شروع کی . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۹) . [چھپائی + مشین (رک)].

چھپائی (ضم چھ) امث . **چھپانے یا مخفی کرنے کا عمل .** سالی نے کہا کہ ہم کو دولہا بھائی جوتا چھپائی کا حق دو تو ہم دیں گے . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۱۱) . [ا : چھپا ، چھپانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

چھپت (کس چھ ، سک پ) امث . رنج کی زیادتی کے باعث دل کو (اگر) ایک چیز ہو تسکین نہیں ہوتی (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۹) . [س : چھپت छिपत].

چھپتا (فت چھ ، سک پ) امذ . (کمہار) رک : **ہنڈی : چوبی تھاپی ، تھپا** (اب و ، ۳ : ۱۲) . [ا : چھپ (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت و آلہ].

چھپتا (ضم چھ ، سک پ) م ف . **چھپ کر ، پوشیدہ طور پر (عموماً محرفہ شکل چھپتے) تراکیب میں مستعمل .** [ا : چھپنا (رک) سے].

— پھرنا ف ل ؛ محاورہ . **چھپنا ، غائب رہنا ، کوئی حفاظت کی جگہ تلاش کرنا ، جان بچانا ، ملنے سے کترانا .**

تو خبر لا کیا کہا قاصد سے چھپتے پھرتے ہیں
ہمدم اس پردہ نشیں کو بھیج کر پیغام ہم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸۶) .

— چھپاتا (— ضم چھ) م ف . **خاموشی سے ، چپ چاپ ، خفیہ طریقے سے .** اور وہ رات ہوتے ہوتے چھپتے چھپاتے چھاپہ ماروں کے خیمے تک پہنچ گیا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۵۷) . [چھپنا + چھپاتا ، چھپانا (رک) سے].

چھپٹنا (کس چھ ، فت پ ، سک ٹ) ف ل . **علیحدہ ہونا ، جدا ہونا .**

موئی نے پہلے کیا تھا ڈھٹی جو چھوٹا ڈھٹی تو جج سے لپٹی
کسی سے چپٹی کسی سے چھپٹی ہرا ہے نیلم کا حال گوہر

(۱۹۳۰ ، تذکرہ ریختی ، (عنتا بیگم) ، ۵۵) . [ا : چھپٹ ، چھپٹی (رک) سے + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

چھپٹی (کس چھ ، سک پ) . (الف) امث . **لکڑی کی چھپان جو لکڑی کے چھیلنے یا تراشنے سے نکلتی ہے ، پھٹی ہوئی لکڑی کی چھپچ یا چورا جو پھاڑنے سے ہوجائے .** بچو آگ سے جس کی چھپٹیاں ہیں آدمی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۵) . میں نے قول خداوندی سنا ہے کہ آتش دوزخ کی چھپٹیاں آدمی اور پتھر ہوں گے . (۱۸۶۷ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۱۰۶) . ہماروں کا پہلا جتھہ آسمان پر نمودار ہوا تو ماریٹا ماسی اکڑوں بیٹھی چولھے میں چھپٹیاں ڈال رہی تھی . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ۱ : ۲۶) . (ب) . **دبلا پتلا ، لاغر ، منحنی ؛ کمزور .** آج کے دلی والوں کو دیکھتا ہوں سوکھے ، چھپٹی ، دھان پان . (۱۹۳۵ ، علامہ راشد الخیری ، ۲۰۷) . [ا : چھپ ، چپی (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ صفت ؛ ا : چھپٹا ، چپٹا (رک) کی ایک شکل + ا : ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ اُتارنا محاورہ ۔ **ایک پتھر سے دوسرے پتھر پر ضرب دے کر اور اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اکھاڑ کر اوزار اور ہتھیار تیار کرنے کا عمل** (ماخوذ : جدید معلومات سائنس ، ۱۸۳) ۔

چَھپّر (فت چھ ، شد پ بفت نیز بلا شد) امذ ۔ **۱. پھوس سے تیار کیا ہوا سائبان ، پھوس کی چھت ۔**

وگر نیں تو مانو نہ نیزہ ہے بانس
سچھاں دھو کہ پھرتے سو چھپر کا گھانس
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲۷) ۔

خرابی کر کے آبادی کو غارت چھپر بھی نہیں رکھا جانے عمارت
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۳) ۔ حویلیاں اس میں اکثر پختہ و سنگین چھپر کے مکان کہیں کہیں ۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۵) ۔ پہلے سال پھوس کا چھپر گرا دوسرے سال ایک دیوار گری ۔ (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۹) ۔ **۲. سینہ کی ایک طرف کی ہڈیاں ، پسلی ۔** مرغ کے سینے کا دو پلکا چھپر ہاتھ میں لے کر چنکیوں سے کھینچتی تھیں ۔ (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۵ : ۹) ۔ **۳. (i) جھونپڑی ؛ وہ برآمدہ جس کی چھت پھوس کی ہو ، پھوس کا سائبان ۔** میں اس آدمی کی مثل ہوں جو چھپر میں رہتا ہو اور اس کے گرد سب طرف آگ لگ رہی ہو ۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰۰) ۔ **(ii) غریب کا گھر ، ٹھکانہ ۔**

اجاڑا گر کسی مفلس کا چھپر اکھاڑا خیمہ و خرگاہ لشکر
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۵۳) ۔ **۴. بوجھ ، بار ، وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا ہے اور اس میں سنگھاڑے یا کنول گٹے بو دیا کرتے ہیں** (نوراللغات) ۔ **۵. (مجازاً) بڑی داڑھی ؛ اڑنے والے کبوتروں کا سو دو سو کا غول ۔**

عاشقوں کے نامہ بر اتنے کبوتر جاتے ہیں
جب وہ کوٹھے پر چڑھا چھپر کا چھپر اڑ گیا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۳۱) ۔ **۶. مسہری** (جامع اللغات) ۔ [س : چھتورہ : छत्वर] ۔

ـــ اُٹھانا محاورہ ۔ **۱. اودھم مچانا ، شور و غل کرنا ۔** کسی بے فکرے لفافیئے رئیس کے مرغوں نے پانی مانگ کر اور پالی سے باہر ہو کر ککڑوں کوں کی بانگ لگائی تو فتحیاب فریق نے وہ چھپر اٹھایا کہ الٰہی توبہ ۔ (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، ستمبر ، ۳۰۵) ۔ **۲. مصیبت برداشت کرنا ، بہت محنت کرنا ، تکلیف اٹھانا ، غم کا بوجھ اٹھانا ؛ مشکل کام انجام دینا ۔** عبادت میں نہ چھپر اونھانا ہے نہ لکڑیاں ڈھونی ہیں ۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۴) ۔ یہاں بھی وہی بندوبست کے چھپر اٹھانے پڑے جس کی تکلیف سے مولانا پھر کجا کہ رسیدیم آسماں پیداست پڑھا کرتے تھے ۔ (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۹۳) ۔

ـــ اُٹھنا محاورہ ۔ **مصیبت یا پریشانی ختم ہونا ؛ مشکل کام انجام پانا ۔**

لگے ہاتھ سب کا تو اٹھ جائے چھپر
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۱۱۳) ۔

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) امذ ؛ صف ۔ **۱. سائبان چھانے والا ، چھپر بنانے والا ۔**

کام جس کا ہو اسی سے ہو کمان کے نہ بند ہیں
جز کماں گر کبھی ہاتھوں سے چھپر بند کے بند
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۷۲) ۔ درگاہ کے قریب جو محل بنوایا ہے اس کے خس خانہ کو ملاحظہ فرما کر چھپر بند کے افسر کو ایک جوڑا دو شالہ مرحمت فرمایا ۔ (۱۹۳۵ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۱) ۔ **۲. (کاشت کاری) وطنی کاشت کار یعنی جو جس گانو کی زمین جوتے وہیں گھر بنا کر رہے اس گانو کا باشندہ ؛ جس نے گھر بنا لیا ہو ، بسا ہوا ، آباد** (ا پ و ، ۲ ، ۶ : ۶۰ ؛ شبد ساگر) ۔ [ا : چھپر = ف : بند ، بستن = باندھنا] ۔

ـــ بَنْدی (ـــ فت ب ، سک ن) امث ۔ **۱. سائبان یا چھپر چھانے کا کام ۔** ان نچھتروں میں بموجب شاستر ہندوؤں کے ۔ ۔ ۔ چھپر بندی کرنا نحس قرار دیا ہے ۔ (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۱۲۳) ۔ **۲. چھپر چھانے کی مزدوری** (شبد ساگر) ۔ [ا : چھپر + بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] ۔

ـــ پَر م ف ۔ **بالائے طاق ، الگ ، جدا ، دور ۔** یہ وہ بلا ہے جو صدہا نوجوانوں کو ایسی چمٹی کہ پیرانہ سالی تک پیچھا نہ چھوڑا ۔ ۔ ۔ توبہ شکنی رہی چھپر پر ، کبھی جام تک نہ توڑا ۔ (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲) ۔

ـــ پَر پھوس نَہیں ڈیوڑھی پر نَقّارَہ کہاوت ۔ کوئی مفلس ہو کر نمود کرتا ہے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) ۔

ـــ پَر پھوس نَہیں (رَہا) فقرہ ۔ **نہایت مفلسی ہے ؛ دیوالہ نکل گیا ، سخت مفلس ہوگیا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

ـــ پَر دَھرْنا/رَکْھنا محاورہ ۔ **الگ کرنا ، خاطر میں نہ لانا ، پروا نہ کرنا ، مطلب نہ ہونا ، کام نہ رکھنا ، طاق میں رکھنا ۔**

جو ہیں تقدیر کے سایے میں وہ تدبیر والوں کو
یہ کہتے ہیں کہ چھپر پر تم اس تدبیر کو رکھدو
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۸) ۔ یہ شاعری رکھو چھپر پر معاشی آزادی اصل چیز ہے ۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۱۳) ۔

ہاتھ سے روٹی جو وہ پیدا کرے حاتم طائی کو چھپر پر دھرے
(۱۸۳۳ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۷۲) ۔

ـــ پَلَنْگ (ـــ فت پ ، ل ، غنہ) امذ ۔ **رک : چھپر کھٹ ۔**

دھرتی سرنگیں فرش کی چوندھر سمد جیوں حوض ہے
چھپر پلنگ سات آسمان پنکھا سو تیج بارا ہوا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹) ۔

ہر یک محل صوفیاں سنے رنگ رنگ
جڑت کے رچے لیا کے چھپر پلنگ
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۹) ۔ [ا : چھپر + پلنگ (رک)] ۔

— پھاڑ صف . ظاہری سبب کے بغیر ، قدرت کی طرف سے ، بہت زیادہ ، بے پناہ ، اچانک ، خلاف توقع . مایوسی نے ہم دونوں کا اتنا دل توڑ دیا تھا کہ اس '' چھپڑ پھاڑ '' دولت کا یقین ہی نہیں آتا تھا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹) . [چھپر + ا : پھاڑ ، پھاڑنا (رک) سے] .

— پھاڑ کر/کے م ف . بغیر وسیلے کے ، اچانک ، جس جگہ سے امید نہ ہو . کسی کو چھپڑ پھاڑ کر دولت نہیں ملتی . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۵۴) . دینا ناتھ نے ہٹ دھرمی کرتے ہوئے کہا . . . ایشور نے کیا کیا ، ایشور کو تو جب مانتا کہ کہیں سے چھپڑ پھاڑ کے بھیج دیتے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ٦۵) .

— ٹوٹ پڑنا محاورہ . ناگہانی مصیبت آ جانا ، دنیوی تفکرات کا سر آ پڑنا (مخزن المحاورات ، ۲۲۳) .

— چھانا ف مر ؛ محاورہ . چھپر ڈالنا ، پھوس کی جھونپڑی بنانا ، پھوس کا سائبان تیار کرنا ؛ ٹھکانا یا مکان بنانا . پیال کے . . . چھپر چھاتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ٦۸) . ہم آپ کے لیے ایک چھپر کیوں نہ چھا دیں . (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، رسول عربی ، ۱٦۸) .

— چھوانا ف م ؛ محاورہ . چھپر چھانا (رک) کا تعدیہ .

یہ وہ موسم ہے جس میں ہر کوئی چھپر چھواتا ہے
پکھیرو تنکے چن چن گھونسلا اپنا بناتا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۰) .

— ڈالنا محاورہ . رک ؛ چھپر چھانا ؛ سائبان کھڑا کرنا ؛ اوٹ یا رکاوٹ کھڑی کرنا . بلاق تو چھوٹی ہو یا بڑی دونوں بری ، مگر بڑی بلاق تو ایسی معلوم دیتی ہے کہ گویا ناک کے سامنے چھپر ڈال دیا . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۱۷) .

— رکھنا محاورہ . بوجھ ڈالنا ، مصیبت میں ڈالنا ، پریشانی میں مبتلا کرنا ، بار ڈالنا .

سر سے تنکا جو اوتارے کوئی چھپر رکھ دو
ایک احسان کے مقابل میں کرو لاکھ احسان

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۳۷) . میر زاہد بیوی پر الزام تھوپ رہے تھے اور بیوی میاں پر سارا چھپر رکھ رہی تھیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲٦) .

بار ویرانی کوئی کم تھا جو تو نے اے فلک
بے کسی کا رکھ دیا ، چھپر مری دیوار پر

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۴۷) .

— کھاٹ امذ . چھپر کھٹ (پلیٹس) . [چھپر + کھاٹ (رک)] .

— کھٹ (— فت کھ) امذ . چھتری اور پوشش والا پلنگ ، دلہن کا چھتری دار پلنگ ، امیروں کے سونے کی مسہری ؛ سائبان اور پردہ دار مسہری .

گری جب چھپر کھٹ پہ وہ رشک حور
سبھوں کو کہا تم رہو دور دور

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۹۱) . صاحبقران زماں کی آنکھ کھلی ، اپنے کو ایک قصر عالی میں چھپر کھٹ پر پایا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۱۱) . چار پلنگ ایک چاندی کا چھپر کھٹ جس کی چھت پر کار چوبی تراج اور چاند لگا ہوا اور بنارسی پردہ جس پر لچکے اور بنت ٹکی ہوئی . (۱۹٦۳ ، نور مشرق ، ۹۷) . [چھپر + ا : کھٹ ، کھاٹ (رک)] .

چھپرا (فت چھ ، سک پ) امذ . چھوٹا چھپر ، معمولی چھپر . سامنے مکان کے ایک چھپرا پڑا تھا . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹۳) . [ا : چھپر + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر] .

چھپرونا (فت چھ ، سک پ ، و لین) امذ . (لوہاری) کیل کے سرے کو پھولی دار بنانے کی نہائی یا سندان ، ڈاب (ا پ و ، ۸ : ۷) . [ا : چھپر + ا : ونا ، لاحقۂ آلہ] .

چھپری (۱) (فت چھ ، سک پ) امث . (کاغذ سازی) کاغذ بنانے کا باریک تیلیوں تاروں یا گھوڑے کی دم کے بالوں کا چھلنی کی وضع کا بنایا ہوا چوکھونٹا ظرف جس پر پورے ایک کاغذ کے تختے کا گھولوا پھیلا کر پانی نتھارا جاتا ہے ، پانی نتھرنے کے بعد گھولوے کی ایک منجمد سطح چھپری کے جال پر بن جاتی ہے اور وہی کاغذ کی ابتدائی شکل ہوتی ہے ، جھارن ، دام ، سانچہ ، کرباس (ا پ و ، ۴ : ۱۸۸) . [ا : چھپر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چھپری (۲) (فت چھ ، سک پ) امث . تالاب ، جوہڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چھپ (رک) + ا : ری ، لاحقۂ نسبت تانیث] .

چھپریا (فت چھ ، پ ، سک ر) امث . چھپر (رک) کی تصغیر . کیڈر بھی اس کی چھپریا کے گرد حلقہ باندھے رہتے تھے . (۱۹۳۹ ، آپ بیتی ، ولایت حسین ، ۸۳) . دیسی آموں کا باغ . . . رکھوالوں کی چھپریاں آموں سے بھری ہوئیں . (۱۹٦۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱٦۱) . [ا : چھپر (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر] .

چھپڑ (فت چھ ، شد پ بفت) امذ . ۱. تالاب ، جوہڑ . کبوتر اور مینڈک کا تماشا وہ جنگل اور دریا یا چھپڑ پر جا کر کرتے ہیں . (۱۹۰۸ ، اساس اخلاق ، ٦۲۵) . ۲. وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا ہے اور ان میں سنگھاڑے کنول ہو دیتے ہیں (جامع اللغات) . ۳. رک : چھپر .

کر آج تو یہ حکم کہ چھپڑوں کو چھڑک سوئیں
دل سوختہ اس رات کوئی آہ کرے گا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲۳) . [چھپر (رک) کا ایک تلفظ] .

چَھپک (۱) (فت چھ ، پ) امث . **پانی کی آواز ، چھپ ، تلوار وغیرہ کے چلنے کی آواز** (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [چھپ (حکایت الصوت) + ک ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ چَھپَک (ـــ فت چھ ، پ) امث . **رک : چھپ چھپ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . اف : کرنا . [چھپک + چھپک (رک)] .

چَھپک (۲) (فت چھ ، پ) امث . **رک : جھپک (تراکیب میں مستعمل) .**

ـــ جانا ف مر ؛ محاورہ . **رک : جھپک جانا ، جھپکنا .** آسمان پر لکۂ ابر سیاہ پیچ و تاب کھاتا ہوا نمایاں ہوا . . . آنکھیں اہالیان دربار کی چھپک گئیں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۲۵) .

ـــ چَلنا ف مر ؛ محاورہ . **جھپکنا ، مچنا ، بند ہونا ، اونگھ آ جانا .** ابھی ذرا میری آنکھ چھپک چلی کہ میں نے دیکھا انھوں نے آن کر میرے پاؤں سے پازیب اوتار لی . (۱۸۳۵ ، حکایات سخن سنج ، ۸۵) .

چَھپَّک (فت چھ ، شد پ بفت) امذ . **رک : چھپ ؛ چھپک (تراکیب میں مستعمل) .**

ـــ چَھپیّا (ـــ فت چھ ، شد ی بفت) امث . **پانی پر ہاتھ مار کر آواز پیدا کرنے یا پانی کے چھینٹے اڑانے کا عمل .** برآمدے میں بھوار کا پانی دیوار تک آ گیا ہے . . . چلو کیچڑ میں چھپک چھپیا مچائیں . (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۱۸) . [حکایت الصوت] .

چَھپْکا (۱) (فت چھ ، سک پ) امذ ؛ ~ چھپّکا . **۱. پانی یا کسی اور گیلی اور پتلی چیز کا بڑا چھینٹا ، تریڑا .** گلی میں پاؤں رکھا کیچڑ کا چھپکا سر پر پہنچا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۷) . ٹھنڈے پانی کا چھپکا ماروں گی ٹھیک ہو جائے گی . (۱۹۳۵ ، پرانا خواب ، ۳۷) . **۲. ایک وضع کا چھوٹا سا جال جو دو لکڑیوں میں لگا ہوتا ہے اور اس سے کبوتر باز صیدی کے کبوتر پکڑتے ہیں .**

طائر چھپکے سے یوں نکل جائے
پھر کون اسے سر چڑھا کے پھل پائے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۶۲) . جال اور کانکیں اوپر چھت پر رہتی تھیں . . . چھتری چھپکا سب کچھ موجود تھا . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۶۱) . **۳. بانس کے بنے ہوئے لمبوترے تِکھونٹے میں بندھا ہوا جال جو خاص صورتوں میں چھوٹے پرندے پکڑنے کو استعمال کیا جاتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۷) . **۴. فریب ، دام .** بس معاف کیجیے یہ چھپکے تو ایسے ویسے الوؤں کے پھانسنے کے پھندے ہیں . (۱۹۰۰؟ ، قتل نظیر ، ۴۳) . **۵. ایک زہریلا پرند جس مویشی کے اوپر اس کا سایہ پڑ جاتا ہے اس مویشی کے تمام جسم پر ددوڑے پڑ جاتے ہیں ؛ ایک ایسا پرند جو بٹیر اور طوطے کو پنجرے سے نکال لے جاتا نیز دوسرے پرندوں اور جانوروں کو مجروح کر دیتا ہے ، پکڑ لے جاتا ہے اور جان سے مار دیتا ہے .** بعد ازاں سبزک یا چھپکے پر چھوڑے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۸۳) . چھپکے کو مار کر اس کا خون اپنے ہاتھوں میں یا کسی لاٹھی میں مل لیا جائے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۰ اگست ، ۸) . **۶. آہنی یا پیتلی پتی کی بنی ہوئی کنڈی یا قبضہ (زنجیر کی شکل کی حلقے دار بنی ہوئی کو کنڈی اور پتی نما جڑی ہوئی کو چھپکا کہتے ہیں** (ا پ و ، ۱ : ۴۲) . ان کی کنڈیاں اور چھپکے مضبوط نہیں ہوتے . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۹) . **۷. پگھلائی ہوئی رانگ کا چوڑا ٹکڑا** (نوراللغات) . **۸. ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر جھومر کی طرح لٹکاتی ہیں .** بدھیاں پھولوں کی زیب جسم انور ، چھپکا موتیے کا سر پر . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۹۵) . زیور میں چھپکا ، پری ، جھپک ، چوہے دتی الم غلم سب متروک . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۴ : ۳) . **۹. جڑاؤ بالے جو کان کی لو میں پہن کر بجائے لٹکانے کے اوپر کو پلٹ لیے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا جڑاؤ رخ پورے کان کے حصے پر سامنے رہتا ہے ، کھٹکے ، باگری .** کانوں میں بالی ، پتے ، جڑاؤ اور سادے چھپکے کے بالے . . . غرض بڑی دھوم سے عقد ہو گیا . (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۸۱) . **۱۰. ضرب ، مار ، حملہ (بانک) حریف کے سینے یا پیٹ پر چھری کی نوک کی ضرب جو پار ہو جائے .** جس وقت حریف چھپکا کرے تو یہ اوس کا پاہرہ اپنی چھری پر روک لیوے اور اپنے بائیں ہاتھ سے اوس کے دائیں ہاتھ پر تھپکی مار کے نیچے لاوے . (۱۸۹۸ ، قوانین ضرب و حرب ، ۱۳۵) . اف : کرنا ، مارنا . [ا : چھپک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و آلہ ؛ تب : ع : شبکہ] .

ـــ قَدَم میں فقرہ . (کمہار) **پانی سے بھرا ہوا گڑھا** (ب) (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) .

ـــ مارْنا محاورہ . (کبوتر باز) **جال پھینکنا ، جال لگانا ، داؤ لگانا .** شمو خان کو چھپکا مارنے کی بھی نوبت نہ آتی اور شیخ جی کی ساری ٹکڑی پکڑی جاتی . (۱۹۳۳ ، شعلے ، ۳۰) .

چِھپْکا (کس چھ ، سک پ) امذ . **چھڑکاؤ ، چھینٹے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : کشپت + کر क्षिप्त + कृ] .

چَھپْکانا (فت چھ ، سک پ) ف م . **۱. پانی اڑانا ، پانی پر ہاتھ مارنا ، چھینٹے اڑانا** (جامع اللغات) . **۲. پھڑانا ، لڑانا ، زد لگانا .** آج مرغ لڑائیے کا کل پتنگ چھپکائیے گا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲) . مجو بیگ نے تو نظر بچا کر گھوڑے کے پچھلے ہاتھ سے چھپکا دیا . (۱۹۰۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۴) . [ا : چھپکا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھِپکَلی (کس چھ ، سک پ ، فت نیز کس ک) امث . ۱. **ایک بد صورت رینگنے والا چھوٹا جانور جو عام طور پر گھر کی دیواروں پر رہتا ہے اور مکھیوں پتنگوں اور چھوٹے کیڑوں کو کھاتا ہے .** چھپکلی. (۱۶۳۷ء ، فرح الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۴)) . چھپکیاں ، مکڑی کے جالے اور مینڈک اور پلیت جانور بہت ہیں . (۱۷۳۶ء ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۸) . چھپکلی کپڑوں پر گر پڑے تو سونے کا پانی بدن پر ڈالو . (۱۸۷۴ء ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۷) . آسٹریلیا میں کوئی بھی ایسے چھپکلی نما حیوانات نہیں پائے جاتے جو جنوبی امریکہ میں بھی پائے جاتے ہوں . (۱۹۷۷ء ، کرہ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۳۸) . ۲. **(مجازاً) دبلی پتلی عورت .** تم آرام سے بیٹھ جاؤ وہ چھپکلی ذرا سی جگہ میں دبک جائے گی . (۱۹۰۹ء ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۷) . ۳. **(پنجاب) کان کا زیور ، مکر** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۴. **(مجازاً) شکلیں جو مکوڑوں سے مشابہ ہوں .**

دیکھ کر اوس کی بھویں بھوں پہ چڑھائی بھو لو
ایسی چھپکیاں سی کا جل کی بنائی بھو لو
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واحت) ، ۲ : ۳۸۷) .

چھَپکنا (فت چھ ، پ ، سک ک) ف ل . ۱. **چھپکانا کا لازم .**

تانیں ہوا میں اڑتیں طبلے کھڑک رہے ہیں
عیش و طرب کی دھو میں پانی چھپک رہے ہیں
(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۳) . ۲. **(پتنگ کا) آواز کے ساتھ بڑھنا ، چھپ چھپ کرنا .** ادھر بھی پتنگ چھپکے ادھر بھی بڑھے خوب لم ڈورے لڑے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۴) . پینچ لڑے ، ڈھیلیں چلیں ، پتنگ یا تکلیں چھپکتی ہوئی چلی جاتی ہیں . (۱۹۳۳ء ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۳) . ۳. **(لڑکی کا) تیزی سے بڑھنا : جلدی جوان ہونا .** جن لڑکیوں میں چھپکنے کا مادہ زیادہ ہوتا ہے انکا دل جوانی شروع ہوتے ہی ماں باپ سے تقاضا کرنے لگتا ہے . (۱۹۲۹ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۱ : ۳) . ۴. **شکست کھانا** (جامع اللغات) . [ا : چھپک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : کشپ + کر क्षप + कृ] .

چھِپکی (کس چھ ، سک پ) امث . **رک : چھپکلی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھپکلی (رک) کی تخفیف] .

چھَپلا (فت چھ ، سک پ) امذ (قدیم) . **رک : چھپکا .**

رو رو پکارے آہ آہ ، اس جیو سے آئی میں تنگ
رو رو پکارے آہ آہ ، چھپلا پڑوں اب ہو پتنگ
(۱۸۳۷ء ، مجموعہ ہشت قصہ (قصۂ شاہ جہان و روشن زحل ، ۴۴)) .

چھُپن (ضم چھ ، فت پ) امث . **پوشیدگی ، چھپنے کا عمل .**

قطب کے صبر سو انجھواں دئے دریا کوں اپھک
کیا کروں عشق نہیں دیتا ہے یو بات چھپن
(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۸) . [رک : چھپنا] .

— چھوت (— و مع نیز ضم چھ فت و) امث . **آنکھ مچولی ، بچوں کا چھپنے اور چھونے کا کھیل .** چھپن چھوت کا شوق ہو تو اپنے مکانوں ہی میں چھپتے پھرو . (۱۹۶۷ء ، بگولے ، ۸۷) . [چھپن + ا : چھوت ، چھونا (رک) سے] .

— ہار صف (قدیم) . **چھپنے والا .**

پرت کوں چھپائے کہیں نھار نیں پرت باول ہے چھپن ہار نیں
(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۴۴) . [چھپن + ا : ہار ، لاحقۂ صفت] .

چھَپَّن (فت چھ ، شد پ بفت نیز بلا شد) صف . ۱. **پچاس اور چھ ، (ہندسوں میں) ۵۶ .**

چھتیس کوڑ نو نند جس دیوتا چھپن پچاس کا برس جس سیوتا
(۱۵۶۴ء ، حسن شوق ، د ، ۱۰۵) .

جیب پہ از ہر دھرے علم بہا کا چھپن
(۱۶۷۳ء ، نصرتی ، چرخیات ، ۳) . سورت مدثر مکی ہے چھپن آیت کی . (۱۷۹۰ء ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۵۸) . قریب ... چھپن کوس ہندوستان . (۱۸۴۷ء ، حملات حیدری ، ۱۲) . کھچڑی پکی تو چڑے نے کہا اس میں سے چھپن حصے مجھے دے ، چوالیس حصے تو لے . (۱۹۷۱ء ، اردو کی آخری کتاب ، ۵۱) . ۲. **بہت زیادہ ، لاتعداد .**

رہے لوک سکھ سوں چھپن دیس کا
(۱۶۰۳ء ، ابراہیم نامہ (دکھنی اردو کی لغت)) . [ا : چھ (رک) + ا : پن ، پنچاس = پچاس (رک) کی تخفیف ؛ س : شد پنچاشت पञ्चाशत] .

— ٹکے (— فت ٹ) امذ . **کثیر رقم ، بہت زیادہ پیسے .** موئے دو پیسے کے مٹی کے کھلونوں میں کون چھپن ٹکے کا خرچ تھا جو نہ لائے . (۱۹۱۶ء ، اتالیق بی بی ، ۳۲) . [چھپن + ٹکے (رک)] .

— کَروڑ کی چَوتھائی امث ؛ روزمرہ . **کثیر رقم ، بے اندازہ دولت .** بھئی قسم سے اسوقت ، یعنی واللہ چھپن کروڑ کی چوتھائی مانگتا تو غیب سے تجوریاں برسنے لگتیں . (۱۹۵۴ء ، اپنی موج میں ، ۹۸) .

چھَپنا (فت چھ ، سک پ) ف ل . ۱. **نقش و نگار بننا ، عکس اترنا .**

دھوکا دھڑی کے باغ جہاں میں بہار ہے
رومال گل رخوں کے چھپے ہی کڑھے نہیں
(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۱۴۲) . ۲. **بھرنا ، بکثرت ہونا .** ان دنوں میری کمر چٹکیاں لینے والے گھام سے چھپی پڑی تھی . (۱۹۷۳ء ، جہان دانش ، ۸۵) . ۳. **طبع ہونا ، طباعت کے عمل سے گزرنا .** نعتیہ مسدسات ذکر شاہ انبیا ، صبح ازل ، لیلۃ القدر ، شام ابد بار بار چھپے . (۱۸۸۷ء ، خیابان آفرینش ، ۱) . اخباروں میں چھپنے والی اس کی تصویروں کے باعث وہ جیسے شہر بلکہ ملک کی ساری نظروں میں جانا پہچانا جانے لگا . (۱۹۷۷ء ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۳) . [چھپ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : کشمپ (ت) (ति) + क्षप] .

چھُپنا (ضم نیز کس چھ ، سک پ) ف ل . ۱. **اوجھل ہونا ، پوشیدہ ہونا ، مخفی ہونا .**

چندر کا بالا بچہ رات کی دائی اچا
مشک وعنبر میں چھپا جھانک کے را کھوے ختن

(۱۵۱۸ ، لطفی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۹)) .

کہ سیمرغ آکر دو کھاوے تجے
چھپے تا اگر یاں تو کھاوے تجے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۳) .

جز گل میں چھپے نہ عکس اس کا
یوں بول نہ صاف بل گھنس کا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱) .

چھپانے سے کہیں چھپتا ہے میرا خوں اے قاتل
گواہی ہر دہان زخم دیتا ہے شہادت ہر

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۵۶) . بات چھپنے اور خبر دینے والی نہیں سارا شہر سنے گا . (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۸۳) . ۲. **غروب ہونا ، ڈوبنا ، غائب ہونا ؛ رو بہ زوال ہونا ، ختم ہونا .** جب سورج چھپا دور سے ایک کشتی نظر آئی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۰) . مریم کی زندگی کا آفتاب بھی چھپنے کو جا رہا تھا . (۱۹۴۴ ، ایرانی افسانے ، ۶۸) . ۳. **پردہ کرنا ، اوٹ کرنا ، پردے میں رہنا .** جب وہ بی بی صاحبزادی بن جائے گی تو ہمارے سامنے کاہے کو آئے گی ہم سے چھپے گی . (۱۸۵۳ ، نادرات غالب ، ۲ : ۳۱) . ۴. **(پورب) دیوار وغیرہ پر مٹی چڑھنا ، لیپا جانا ، تھپنا .** جتنی دیوار چھپی تھی سب گر پڑی . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۵۸) . ۵. **غیر حاضر ہونا ؛ مفرور ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھپ (۱) + نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : کشوپی (ـئے) (ति) क्षोप्य] .

چھپّن چھُری (فت چھ ، شد پ بفت ، ضم چھ) صف مث ؛ امث . **مشہور مغنیہ جانکی بائی الہ آبادی کا لقب ؛ طناز ، عشوہ طراز ، خوش گلو ، نغمہ طراز .**

نغمے کی مجھ سے آپ کو امید ہے عبث
شاعر ہوں اے جناب میں چھپن چھری نہیں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۰۴) . [۱ : چھپ (رک) + ۱ : ن ، لاحقۂ صفت تانیث + چھری (رک)] .

چھپّنواں (فت چھ ، شد پ بفت ، سک ن) صف مذ ؛ نیز چھپن واں ؛ محرفہ شکل ، چھپنویں (ی مج) . **چھپن (رک) سے متعلق ، ترتیب میں پچپن کے بعد اور ستاون سے پہلے .** چھپن واں قاعدہ دایرہ کا رقبہ اور محیط معلوم ہے نصف قطر معلوم کرنے کا . (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۳۱) . [رک : چھپن + واں ، لاحقۂ صفت ترتیب تذکیر] .

چھپّنویں (فت چھ ، شد پ بفت ، سک ن ، ی مع) صف مث . **چھپنواں (رک) کی تانیث .** چھپنویں تعریف سال شمسی کی . . . جو آفتاب راس جدی یا نقطہ اعتدال سے نکل کر پھر وہیں پہنچے . (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۳۶) . چھپن ویں سا کبھی . (۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۵۸) . [چھپن (رک) + ویں (ی مع) ، لاحقۂ صفت ترتیب تانیث] .

چھُپنے والا (ضم نیز کس چھ ، سک پ) صف مذ ؛ مث : چھپنے والی . **نظروں سے اوجھل ہو جانے والا ، پردہ میں رہنے والا ، پردہ نشیں .** اگر کوئی چھپنے والی گھر میں مہمان ہوئی تو اس کے اور اپنی استانی جی کے لئے کھانا لیکر دوسرے مکان میں چلی گئی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۳) . [۱ : چھپنے ، چھپنا (رک) کی محرفہ شکل + ۱ : والا ، لاحقۂ صفت] .

چھُپواں (ضم نیز کس چھ ، سک پ) صف ؛ م ف . **پوشیدہ طور پر ، نظر بچا کر .** میں نے ماما فضیلت کو چھپواں ان کے گھر بھیجا . (۱۸۷۵ ، انشائے ہادی النسا ، ۵۵) . بھلا یہ بھی کوئی بات ہے کہ چور چھپواں میرے گھر میں آئے . (۱۹۶۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۵۸) . [چھپ (رک) + واں ، لاحقۂ صفت] .

چھَپوانا (فت چھ ، سک پ) ف م . **چھاپنا (رک) کا تعدیہ .** ایک مقالہ اس مقدمے کا چھپوایا تھا . (۱۸۳۰ ، رسالہ علم ہیئت ، ۱۶۱) . اگر میرا انتقال ہو جائے تو اسے چھپوا دیجیے گا . (۱۹۷۲ ، شوکت سبزواری ، اردو قواعد ، ۵) . [چھپ (رک) + وانا ، لاحقۂ مصدر متعدی] .

چھُپوانا (ضم نیز کس چھ ، سک پ) ف م . (عو) **چھُپانا (رک) کا تعدیہ** (نوراللغات) .

چھُپوانا (ضم چھ ، سک پ) ف م . **چھوپنا (رک) کا تعدیہ ، لیپنا ، کہگل کرنا** (ماخوذ : نوراللغات) .

چھَپوائی (فت چھ ، سک پ) امث . **چھپائی ، چھپائی کی اُجرت** (پلیٹس) . [چھپوا ، چھپوانا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت و اجرت] .

چھپّہ (فت چھ ، شد پ بفت) امذ ؛ نیز چَھپّا . (ادب و شعر) **ایک صنف سخن یعنی چھ مصرعوں کا بند جو مختلف انداز میں لکھا جاتا ہے ، کل مصرعے مقفیٰ یا ہر مصرعہ کا قافیہ الگ یا دو مصرعے باہم مقفیٰ اور ردیف بھی استعمال کر لیتے ہیں .** چھپہ . (۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۸۵) . ایک باد فروش نے با آواز بلند یہ چھپہ پڑھ کر جمیع حاضرین جشن کو سنایا . (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۱۰۲) . چہارم اور چھپہ ، یہ چھ مصرعوں کا ہوتا ہے کبھی سب مصرعوں کی ردیف ایک کبھی ہر مصرع کا قافیہ الگ ہوتا ہے . (۱۹۷۵ ، گنج شریف (تقدیم) ، ۳۷) . [چھپہ (رک) + یہ = یا ، پہ (رک)] .

چھپی (ضم چھ) صف مث . چھپا (رک) کی تانیث (تراکیب میں مستعمل) .

کہ خوباں میں عادت سو اس دھات ہے
چھپی ایں ہے مشہور یو بات ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۳) .

— جائے امث . شرمگاہ .

اپے یا تلی نار سینہ کشاد چھپی جائے کے اس کشادہ مراد
(۱۵۰۳؟ ، بھوگ بل (ق) ، ۲۲) . [چھپی + جائے ، جا (رک)] .

— گھات میں سوّر کھلے کھیت میں گیدی کہاوت . اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو گھر والوں پر بے جا رعب جمائے اور باہر والوں سے دب جائے (قب : گھر میں شیر باہر بھیڑ) (ماخوذ : انگریزی اردو ڈکشنری ، فیلن ، ۲۰) .

— لُکی (— ضم ل) صف . رک : چُھپا لُکا . تھوڑی بہت چھپی لکی سب بات کھل جائے گی . (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۱۶۶) .

چھپے (ضم نیز کس چھ) م ف ؛ صف . چھپا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل نیز ، پ ، مشدد بھی مستعمل .

بہا کیوں قلب دل سے بے سبب خون
چھپے مارا ہے کس ظالم نے شب خون
(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۳) .

— اور کھلے م ف . پوشیدہ اور ظاہرا . جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں رات اور دن چھپے اور کھلے تو ان کو ہے ان کا اجر اپنے رب کے پاس . (۱۹۳۳ ، جنایات بر جائداد ، ۳) .

— چوری م ف . رک : چوری چھپے . توں چھپے چوری سوں دل کوں اس ٹھار لیائے سکتی ہے ، اتنی قدرت رکھتی ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۱) .

عیب پوشی کی بھی عادت ہو گئی بازار میں
سن رہے ہیں ہم چھپے چوری سے پھر پیغام ہیں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۸۰) . وہ اس سے زیادہ کچھ نہ کر سکے کہ چھپے چوری اپنے جہاز مشرقی ممالک بھیجیں . (۱۹۴۳ ، تاریخ دستور ہند ، ۱۷) .

— میں م ف . دل میں ، باطن میں . خواجہ جنید کہیے میرے چھپے میں خدا ہے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۵۸) .

چھپیا (فت چھ ، پ ، شد ی لین) امذ . چھاپنے والا ، طبع کرنے والا ، ناشر ، طابع (پبلشر) . [چھپ = چھاپ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت] .

چھیپیا (فت چھ ، ی مج) امذ : صف . رک : چھیپرا ، چھیپی (اپ و ، ۲ : ۱۶۸) . [چھیپ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت]

چھیپرا (فت چھ ، ی مج) امذ . کپڑے پر رنگین بیل بوٹے چھاپنے والا کاری گر ، چھینٹ تیار کرنے والا کاری گر ، چھینٹ کار ، چھیپی (اپ و ، ۲ : ۱۶۸) . [چھیپ (رک) + یرا ، لاحقۂ صفت] .

چھپی مارنا محاورہ . (کبوتر بازی) قابو میں کر لینا ؛ جھپی مارنا . لونڈیا نے ایسی چھپی ماری کہ نکلنا تو در کنار نکلنے کی کوشش ہی ناممکن ہو گئی . (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۹) .

چھت (۱) (فت چھ) امث . ۱. **مکان یا عمارت وغیرہ کے اندر کا بالائی حصہ ، پٹاو ، سقف** . اسکوب : چھت . (۱۳۱۹ ، اداۃ الفضلا (پنجاب میں اردو ، ۲۱۳)) . آشکوب : آسمانہ ... چھات خوانند موید میں اداۃ اور شرف نامے کے حوالے سے چھت درج ہے . (۱۵۱۹ ، موید الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۶۷ ، ۱۱)) . اور بنایا ہم نے آسمان کو چھت بچاؤ کی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۱۰) . کوٹھڑی پر چھت نہیں ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۳۷) . بعض عمارتیں کئی منزل کی اور چھتیں اداؤ کی بنائی جاتی تھیں . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱۲) . ۲. **سائبان ، ڈھکا ہوا بالائی حصہ** . رتھ ایک چوڑی چکلی پہیہ دار گاڑی ہوتی ہے جس کے ڈھانچے کی چھت میں دو قبے ہوتے ہیں . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۷۰) . ۳. **کوٹھا ، بام** . اب چھت پر پہنچے وہاں مستورات کھڑی غل مچا رہی تھیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰) . پردہ نشین خاتونیں چھتوں پر نکل آئیں اور گانے لگیں . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۵۸) . ۴. **چھت گیری ، وہ چادر جو چھت میں باندھ دی جاتی ہے** .

مسند اور تکیے مخملی زرّیں چھتیں اور پردے چاندنی ، قالیں
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۶) . ۵. **چھپر کٹ وغیرہ کی چھت کا اندرونی حصہ** . چھت پر کار چوبی ترنج اور چاند ٹکا ہوا . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۹۷) . ۶. **(ٹوپی اور پگڑی وغیرہ کا) بالائی ہموار حصہ ، اوپری حصہ** . پگڑی کی چھت پر ایک چوگوشیہ تاج نما ٹوپی مستزاد کیجیے . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۳) . ۷. **پشت ، اوپر کا حصہ** . حالت سکون میں ان حشرات کے پر پشت کے اوپر چھت کی طرح نظر آتے ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۳۹) . ۸. **چبوترہ** (جامع اللغات) . ۹. **جگہ ، ہال ، جماعت کا کمرہ** . ایک یہ کہ یہ پہلی درسگاہ تھی جہاں مشرق و مغرب کا سنگم قائم ہوا اور ایک ہی چھت کے نیچے ، ایک ہی جماعت میں ... ساتھ پڑھایا جاتا تھا . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۳۱) . ۱۰. **آسمان** .

کوٹ موتی زمیں پہ فرش کیا لعل و گوہر وکیے چھتوں میں لگا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۲) . آسمان کو چھت اس لئے کہا ہے کہ وہ زمین کے لئے ایسا ہے جیسے گھر کے لئے چھت . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۰۰) . [س : چھد छदि] .

— اُتارنا ف م ؛ محاورہ . چھت ڈھانا ، چھت گرانا (اپ و ، ۱ : ۸۶ : ۱۲۳) .

ـــ اُڑ جانا/اُڑنا محاورہ. **غلغلہ اٹھنا ، بہت شور مچنا .**

بیخودی میں دیکھ کر گردن کو بولے بت پرست
اڑ گئی چھت بت کدے کی نالۂ ناقوس سے

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر : ۲ : ۲۳۲) . قہقہوں کا وہ زور تھا کہ ... چھت اڑی جاتی تھی . (۱۹۴۷ ، فرحت، مضامین ، ۲ : ۱۵۵) .

ـــ آنا ف ل ; محاورہ . **چھت کا گرنے کے قریب ہونا ؛ مصیبت آنا ، تباہی مچنا .**

المدد شور فغاں دیکھ کہ اب چھت آئی
سنبھل اے چرخ اب آیا دم فریاد آیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۳) .

میرے ہمراہ میرے گھر پہ بھی آفت آئی
آسماں ٹوٹ پڑا برق گری چھت آئی

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۵۷) .

ـــ باندْھنا ف م ; محاورہ . **چھت بندھنا (رک) کا تعدیہ ، اڑنے والے جانوروں کا صف بنا کے اڑنا ، جھنڈ کے جھنڈ اڑنا ؛ برا بنانا .** سب کے سب اسی روپ سے چھت باندھے ہوئے ٹھہر گئے . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۹) .

ـــ بَرسْنا محاورہ . **چھت ٹپکنا .** ابر دو گھنٹے برسے تو چھت چار گھنٹے برستی ہے . (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۸۱) .

ـــ بَنانا ف م . **چھت پاٹنا** (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۱ : ۱۲۳) .

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) امث . **وہ کپڑا جو چھت کے نیچے لگا دیا جاتا ہے ، چھت گیری .** ایک بنگلہ ... کو فرش و پردہ و چھت بند ... سے سجایا . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۹۸) . [چھت + ف : بند ، بستن = باندھنا] .

ـــ بَنْدی (ـــ فت ب ، سک ن) امذ . **چھت بنانا** (جامع اللغات) . [چھت + ف : بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ بَنْدْھنا ف ل ; محاورہ . **چھت بننا یا پڑنا ؛ ابر کا ٹھہر جانا ، ابر کا گھرا رہنا ؛ اڑنے والے جانوروں کا ہجوم کے ساتھ اڑنا** (نور اللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ـــ پاٹْنا ف م ; محاورہ . **چھت پٹنا (رک) کا تعدیہ ؛ چھت بنانا ، چھت ڈالنا .** چھت پاٹنے کو ان زبیر نے صرف تین ستون بنائے . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۰) . یہ پہلا موقع تھا کہ جب ایک چھت کھپروں سے پاٹی گئی . (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ و سائنس ، (ترجمہ) ۱ ، ۲ : ۹۶۶) .

ـــ پَٹْنا ف ل ; محاورہ . **مکان کی چار دیواری کے اوپر سائبان یا چھت پڑنا ، کڑیاں تختے اور مٹی وغیرہ کا پٹاؤ ڈالا جانا ؛ مکان تیار ہونا ، چھت بننا .** پچھلے دالان کی چھت پٹ گئی ہے . (۱۸۸۳ ، سفر نامہ پنجاب ، ۹۷) .

ٹکرا کے پھر ادھر کو نہ آ جائے تیر آہ
مضبوط چھت پٹی ہے بہت آسمان کی

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۸۲) .

ـــ پَرْدے (ـــ فت پ ، سک ر) امذ . **وہ چادریں جو آرائش کے طور پر چھت میں باندھی جاتی ہیں اور پردے لٹکا دیے جاتے ہیں ، چھت گیری .**

زیب و زینت نہیں ارباب فنا کے گھر میں
خانۂ گور کو درکار نہیں چھت پردے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۲) . [چھت + پردے ، پردا (رک)] .

ـــ پھاٹْنا محاورہ (قدیم) . **(کسی چیز کی کثرت سے) چھت کا شگافتہ ہو جانا ؛ چھت کا شق ہو جانا .** ہر ساعت وہ روشنی زیادہ ہوتی تا بحدے کہ تاب دیکھنے کی نہ رہی اور غلبۂ نور سے چھت اوس گھر کی پھاٹی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۸) .

ـــ پَھٹ پَڑْنا محاورہ . **یک بیک مصیبت یا تباہی آ جانا .**

زاہد بتوں کی ہجو پھر اس شد و مد کے ساتھ
چھت پھٹ پڑے نہ تجھ پہ کہیں خانقاہ کی

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۳۳) .

ـــ توڑْنا محاورہ . **رک : چھت اتارنا** (ا پ و ، ۲ : ۱۲۳) .

ـــ ٹَپَکْنا ف ل ; محاورہ . **چھت سے پانی ٹپکنا ، چھت چونا .**

شب پلش ہوں سایہ تلے جس کے میں بلا کش
شبنم سے وہ چھت شامت تقدیر سے ٹپکے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۱) .

ـــ جُھکْنا محاورہ . **(قبالت) رحم کا نیچے کو آ جانا جو بچے کی پیدائش کا وقت قریب ہونے کی علامت ہے** (ا پ و ، ۷ : ۶۳) .

ـــ چُونا محاورہ . **رک : چھت ٹپکنا** (نور اللغات) .

ـــ چِیرْنا محاورہ . **(آرا کشی) چوبی چھت کی پوشش کے لیے تختے تیار کرنا** (ا پ و ، ۱ : ۲۰) .

ـــ چھانا ف م ; محاورہ . **رک : چھت پاٹنا .** چھت کھجور کی شاخوں اور پتیوں سے چھائی تھی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۲) .

ـــ خَلِیَہ (ـــ فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ . **(نباتیات) بیرونی خلیہ .** بیرونی خلیہ تقسیم ہو کر اینتھریڈیل کھنفوں کی چھتیں ہی بناتا ہے بیرونی خلیہ کو اس لئے چھت خلیہ اور اینتھریڈیا کا ابتدائی خلیہ کہہ سکتے ہیں . (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۱۹۸) . [چھت + خلیہ (رک)] .

ـــ ڈالْنا محاورہ . **رک : چھت پاٹنا** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۳) .

ــ سے آنکھیں لگنا محاورہ . ۱. بہت زیادہ انتظار کرنا، انتظار سے تھک جانا؛ گردن ابھار کر یا سر اٹھا کر جلوے کا انتظار کرنا .

ہزاروں کی یاں لگ گئیں چھت سے آنکھیں
تو اے ماہ کش شب لب بام ہو گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸) . ۲. کمزور ہو جانا ؛ اٹھنے کے قابل نہ رہنا . چار دن کے بخار میں چھت سے آنکھیں لگ گئیں . (۱۹۲۰ ، جانِ اردو ، ۳۵۰) .

ــ سے باتیں کرنا محاورہ . چھت تک پہنچنا ، بہت اونچا ہونا ؛ (کسی چیز کا) کثرت کے ساتھ ہونا . صحن میں . . . منوں کوڑا چبوترے پر سیروں جھلکے باورچی خانے کی راکھ چھت سے باتیں کر رہی ہے . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۴) . سلے کپڑوں کا ڈھیر چھت سے باتیں کر رہا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۳) .

ــ قینچی (ــ ی لین ، مغ) امث . (معماری) دو ہلیاں چھپر یا کھپریل کے پاٹنے اور مگری کی لکڑی کو سہارنے اور اٹھائے رکھنے والی لکڑی کی بنی ہوئی چلیپائی آڑ . چھت قینچی میں ہوا کے مقابلے میں مزید استواری پیدا کرنے کے لئے اکثر رکبی رباط بندی کی جاتی ہے . (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۳۲۸) . [چھت + ا : قینچی (رک)] .

ــ کا مردہ (ــ ضم م ، سک ر ، فت د) صف . جاں بلب ، مرنے کے قریب ؛ مستقل عذاب ؛ ہر وقت کا دھڑکا . بیماری کیا ہوئی چھت کا مردہ ہوگیا کہ کروں کروں ، آخر بہی جواب ہو گا کہ کمبخت کہیں کر چکنے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۸) .

ــ کرنا ف م ؛ محاورہ . ۱. چھت تعمیر کرنا، پاٹنا؛ سایہ دار بنانا . کھیڑا گجوا آباد کیا ہوا آپ کا ہے بلکہ اس بزرگ مغفور نے اپنے صرف سے اس کو چھت کیا . (۱۸۸۸ ، تفسیر ابر کرم ، ۱۵۰) . ۲. (جور) چھت میں کومل لگانا یعنی موکھا کرنا جس کے ذریعے اندر داخل ہوا جاسکے (ا پ و ، ۸ : ۱۸۸) .

ــ کے چشمے (ــ فت چ ، سک ش) امذ ؛ ج . چھت کے نیچے کے سوراخ ، روشن دان . چھت کے چشموں کی رہنے والی چڑیاں پر پھلائے ایک دوسرے سے بھڑی بیٹھی ہیں . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۱) .

ــ کھولنا ف م ؛ محاورہ . ۱. پھوس کی چھت کی تہیں جدا کرنا ، چھت کا ناکارہ پھوس یا گھاس الگ کرنا . چھت کھولتے وقت جو گھاس کار آمد ہو اس کے گٹھے باندھے جائیں . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۱۷) . ۲. بھرت کی چھت پختہ ہونے کے بعد اس کے نیچے سے تختے جدا کرنا ؛ لداؤ . اس بلڈنگ کے گرنے کا سبب یہ بتایا گیا کہ ناقص مال استعمال کیا گیا تھا اور چھتیں وقت مقررہ سے پہلے کھولدی گئیں . (۱۹۸۱ ، مشرق ، کراچی ، ۳ جنوری ، ۷) .

ــ گرانا محاورہ . رک : چھت اتارنا (ا پ و ، ۱ : ۱۲۳) .

ــ گیر/گیری (ــ ی مع) امث . چھت کے نیچے لگانے کا آرائشی یا حفاظتی کپڑا . چھت گیری پھٹ گئی تو بلا سے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۶) . دیکھا کہ گھر میں چھت گیر لگی ہوئی ہے ، اسی وقت پھاڑ ڈالا . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۲۷) . اڑے سے اونچے منڈپ میں خوبصورت سی چھت گیری کے نیچے اچھت سے بزرگ بیٹھے ہیں . (۱۹۷۱ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۱۳۰) [چھت + ف : گیر ، گرفتن ، پکڑنا ، لینا/گیر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ــ لگانا ف م ؛ محاورہ . چھت کے نیچے کڑیوں سے ملا کر کوئی کپڑا سادہ یا رنگین لگانا (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

ــ نکالنا محاورہ . رک : چھت اتارنا (ا پ و ، ۱ : ۱۲۳) .

چھت (۲) (فت چھ) امث . چھاتی (رک) کا مخفف بیشتر (مرکبات میں جزو اول کے طور پر مستعمل) . [چھاتی (رک)] .

ــ پیل (ــ ی مج) صف . (عو) سینہ زور (نور اللغات) . [چھت + پیل ، پیلنا (رک) سے] .

ــ پیلی (ــ ی مج) امث . سینہ زوری (نور اللغات) . [چھت + پیل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ــ لگن (ــ فت ل ، گ) صف مذ . چھاتی سے لگانے والا ، دوست ، پیارا ، حبیب .

کیا بیٹھے چھت کو روتے ہو تم اے میاں یہاں
واں چھت لگن کا آپ کے سب گھر پھسل پڑا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۹) . [چھت + ا : لگن ، لگانا یا لگنا (رک) سے] .

چھتا (فت چھ) صف . (ہندو) ایسا شخص جس کا باپ شودر اور ماں کھتری ہو (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۹۳) . [س : کشتر क्षत्र] .

چھتا (فت چھ ، شد ت) امذ . ۱. چھت سے پٹا ہوا راستہ ، گلی یا بازار جس پر چھت بنی ہوئی ہو ؛ مکان کی ڈیوڑھی جس پر صرف چھت ہو یا کھپے نہ ہوں . حوض کے اوپر چھتا پاٹ کر مسجد کا درجہ بنایا . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۵۰) . ۲. بھڑوں (زنبوروں) یا شہد کی مکھیوں کے رہنے کا گھر ، چھال .

تھے درختوں کے جو بندھے تنے ان میں زنبور کے لگے چھتے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۲) . شہد کی مکھی کا گھر یا چھتا ایک خاص صنعت یا کاریگری کا نمونہ ہوتا ہے . (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۱۵۱) . ۳. گھاس کی جڑوں کا گھنا پن ، درخت کے پتوں پھلوں یا پھولوں کا گچھا . جتنے جھاڑ جھنکاڑوں میں تنے اور پتوں کے بندھے چھتے تھے اون پر رو پہلے سنہرے ڈانک گوند لگا لگا کے چپکا دیے . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۲) . ۴. کسی چیز کے اکٹھا یا یکجا

ہونے کی حالت ، گچھا . اس میں بھر کر دھوپ میں ایک چادر پر گول گول چھتے ڈالئے یہ گرم گرم سالچے میں سے اچھا نکلتا ہے . (۱۹۳۳ ، فاشتہ ، ۲۶) . ۵. **کسی چیز کی کثرت ، وہ جگہ جہاں کوئی چیز بکثرت ہو .** فساد کے چھتوں پر فتنہ کی بھڑیں اُڑتی رہتی ہیں . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۲) . ۶. **گروہ ، انبوہ ، ٹھٹ ، داد یا پھنسیاں جو پاس پاس ایک ہی جگہ گچھا بنالیں** (فرہنگ آصفیہ) . ۷. **لٹکتے ہوئے بال** (سندھی نامہ ، ۲۳۴) .
[س : چھترکہ छत्त्र + क] .

— سانپ کا (— مغ) امذ. **وہ خود رو نبات جس کے اوپر کا حصہ چھتری نما ہوتا ہے ، عموماً برسات میں اگتے ہیں کلاہ باراں ؛ سانپ کی ٹوپی ، کھمبی ، سانپ کی چھتری .** چھتا سانپ کا - در رسالہ چیزے کہ در موسم برسات چتر دار برآید ، سماروغ . (۱۷۹۱ ، نوادرالالفاظ ، ۱۹۹) .

چھتارا (فت چھ) صف . **وہ درخت جس میں پتے اور شاخیں بکثرت ہوں ، نہایت گھنا درخت .** (نوراللغات) . [چھت (رک) + ارا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چھتارا (فت مج چھ) امذ. **چھ تاروں والا ساز.** انہیں تیراندازی جنگل میں رہنے اور چھتارا بجانے کا بہت شوق تھا . (۱۹۷۲ ، مشرب ، کراچی ، ۱۸) . [چھ (رک) + تار (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چھتالیس (فت مج چھ ، ی مع) صف (قدیم) . **رک : چھیالیس .** سپنا سو نبوت کی چھتالیس جزاں میں کا ایک جزو ہے . (۱۶۶۸ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)) . [چھ (رک) + تالیس ، چالیس (رک) کا ایک تلفظ] .

چھتا ہوا (فت چھ ، ضم ہ) صف مذ ؛ مث : چھتی ہوئی . **سائبان ، پٹا ہوا ، چھت پڑا ہوا ، چھایا ہوا ، مسقف .** صحن کے بیچ میں ایک چبوترہ اور اس کے آخر میں ایک چھتی ہوئی جگہ ہوتی ہے جو نماز پڑھنے کے لیے مسجد کا کام دیتی ہے . (۱۹۶۳ ، آپ بیتی ، ظفر حسین ، ۶۵) . [چھتا ، چھتنا (رک) سے + ہوا ، لاحقۂ صفت] .

چھتّر (فت چھ ، ت نیز سک ت و شد ت بفت) امذ. ۱. **بادشاہوں اور دوسری بزرگ و معزز ہستیوں کے سر پر سایہ کرنے والی بڑی چھتری ، بڑا چھاتا ، رک : چتر .**

چھتر میگ ڈنبر دھرے سیس پر
کہ جوڑا دھرے رت در باش کر

(۱۶۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۷۳) .

نہ توں دیو مانس مگر دھج اہے
دھجا بھر چھتر تجہ مگر گج اہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۰) . عشق سلطاں چھتر اس کا رسوائی عشق کا تخت استغنائی . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۴) . ہاتھی گھوڑے تخت چھتر کوئی چیز دنیا کی گور کے اندر نہ آئی . (۱۷۷۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۳۲۸) .

بڑے کا جب ترے تن پر بھی شعلہ اس کا گرمایا
یہی کلمہ چھتر بن کر کرے گا تجھ پہ واں سایہ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲) . دیکھتا کیسے شہ رگ دباتی ہوں ٹوٹے چھتر کی طرح بڑھتا ہی چلاجاتا ہے . (۱۹۷۱ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۱۹۱) . ۲. **شامیانہ ، نگیرا ؛ پناہ گاہ ، مامن ؛ کبوتروں کے بیٹھنے کی لکڑی جو ان کے خانے میں لگاتے ہیں ، لھاڑ ، گوبر کا نشان یا چھڑی جو نظر بد سے بچاؤ کے لیے اناج کے ڈھیر پر لگا دیتے ہیں ؛ چھتری کی شکل کا شہد کا چھتا ؛ گرو ،** استاد (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۳. **رک : پیرا شوٹ .** جب رفتار ۱۶۱ کلومیٹر کی حد تک کم ہوجاتی ہے تو ایک چھوٹا چھتر (پیرا شوٹ) کھلتا ہے جو اس کی رفتار اور کم کردیتا ہے . (۱۹۷۳ ، خلا میں پرواز ، ۹) . [س : چھتر छत्र] .

— باندھنا محاورہ . **چھتری کی طرح سایہ کرنا ، سائبان کا کام دینا ؛ درخت کا گھن دار ہونا .** اس جگہ ایک درخت پیپل کا تھا بڑا چھتر باندھے ہوئے کہ اگر ہزار سوار آئے تو دھوپ اور مینھ میں اس کے تلے آرام پائے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳) .

— بور کا توا باندھ کے آنا محاورہ . **حفاظت یا بچاؤ کی تیاری کر کے آنا** (جامع اللغات) .

— بھنگ (— فت بھ ، غنہ) امذ. ۱. **چتر شاہی کی بربادی ، سلطنت کا زوال ، تخت سے اُتارا جانا ؛ بے کسی کی حالت ؛ بیوگی ، رنڈاپا** (پلیٹس) . ۲. **گھوڑے کا ایک عیب ، گھوڑے کی پشت پر ایک طرح کی بھونری ہوتی ہے کہا جاتا ہے کہ ایسا گھوڑا سلطنت کو خاک میں ملا دیتا ہے اس لیے منحوس سمجھا جاتا ہے .** ایک قسم کی بھونری بھی بعض گھوڑے کی پشت پر ہوتی ہے اسے چھتر بھنگ بولتے ہیں . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۲۷) . [چھتر + بھنگ (رک)] .

— پتی (— فت پ) امذ ؛ صف . **راجہ یا بادشاہ ، صاحب چتر ، تاج دار ، مالک و مختار .**

خدا کی معرفت گیرا ہے دریا ذات سو تیرا
تو اے چھتر پتی تیرے چرن آ عارفاں پکڑے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۷) . راجہ رام دیو نے اپنے وزیر سلطنت سے کہا بے شبہ و شک یہ جوان والا شان چھتر پتی ہے . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۳۳) . بادشاہوں اور چھتر پتی راجاؤں کے درباروں . . . کی دنیا سے نکل کر کمال نے دیکھا کہ اس دوسری دنیا میں مزدور ، نائی اور موچی اور کسان . . . آباد تھے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۷۷) . [چھتر + پتی (رک)] .

— پتی ، گھٹے پاپ بڑھے رتی فقرہ . **جب بچہ چھینکے تو ہندو عورتیں کہتی ہیں** (جامع اللغات) .

ـــ پھیرنا ف م ؛ محاورہ . چتر شاہی کا سایہ کرنا ، سر پر چتر پھرانا ، بادشاہت کا تاج پہنانا . سلطنت کا تخت عنایت کر کے چھتر مختاری کا اس کے سر پر پھیرا ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱۰) .

ـــ تھوہر (ـــ و مع نیز مج ، فت ہ) امذ . ایک جنگلی خاردار پودا جس میں تین شاخیں ہوتی ہیں اور جو کڑوا اور زہریلا ہوتا ہے ، رک : تھوہڑ . یہ شاخیں چوڑی اور پتے جیسی ہوتی ہیں اور تمام حصہ چھتر تھوہر کے فلوکلیڈ سے ملتا ہے . (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتات ، ۱ : ۲۵۵) . [چھتر + تھوہر (رک)] .

ـــ چڑیا (ـــ کس چ ، سک ڑ) امث . ایک پرندہ جو چالیس سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے اس کے سر پر ایک چھتری سی ہوتی ہے جسے یہ سکیڑ بھی سکتا ہے اس لیے اس کا نام چھتر چڑیا پڑ گیا ہے اس کی تھوڑی کے نیچے تینتالیس سینٹی میٹر لمبے پر لٹکے رہتے ہیں (ماخوذ : جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۲) . [چھتر + چڑیا (رک)] .

ـــ چھانا ف م ؛ محاورہ (قدیم) . چھتر یا چھتری کا سایہ کرنا .

لٹکتا وو جدھر جاوے بدل چھتر ہو سر چھاوے
نہ سکھ دھوپ اس کو دکھلاوے ہے اس کا سب آبر سایہ

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲) .

ـــ چھایا امث . سایہ ، چھاؤں ، سائبان جیسا سایہ ، چھتری کا سایہ .

ویران زمینوں پہ یہ چلتی چھتر چھایا
انسان نے اس میں بھی دکھ سے نہ مفر پایا

(؟ ، شعر و شاعری ، ہوشکن ، ۱۵) . [چھتر + چھایا (رک)] .

ـــ دار صف . چھتر رکھنے والا ، چھتری کی شکل کا ، گھیرے دار ، سائبان جیسا . غرباً شرقاً ان پلوں کے نام یہ ہیں ، میدان ؛ معدہ نوس (معدہ نوس) اجمود کی قسم کا ایک چھتر دار پودا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۱۷) . [چھتر + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ـــ دار بستر (ـــ کس ب ، سک س ، فت ت) امذ . رک : چھپر کھٹ . بادشاہ کے سونے کے کمرے میں خوبصورت چھتر دار بستر ہے . (۱۹۸۵ ، دائروں میں دائرے ، ۱۵۵) . [چھتر + دار (رک) + بستر (رک)] .

ـــ دھاری امذ . ۱ . رک : چھتر پتی .

سپاہ ہر صباح جس کریں داب سوں
جتی چھتر دھاری مل آداب سوں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۶) . ۲ . وہ ملازم جو راجاؤں کا چھتر اٹھانے پر مامور ہو (شبد ساگر) . [چھتر + دھاری ، دھرنا (رک) سے] .

ـــ سپاہ/سپاہی (ـــ کس س) امث ؛ امذ . (ہوائی جہاز سے) چھتری کے ذریعے کودنے والا فوجی (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۵۱) . [چھتر + سپاہ/سپاہی (رک)] .

ـــ کا میلہ (ـــ ی مج ، فت ل) امذ . ہندوؤں کا ایک تیوہار ، تقریب جس میں گنگا اشنان کو اہمیت حاصل ہے . حج کا زمانہ کون ہے ، روزہ کب رکھا جاتا ہے ، گنگا کا نہان ماگھی میلہ ، بیساکھی ، چھتر کا میلہ . . . وغیرہ . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۹) .

چھتر (فت چھ ، سک ت) امذ . چھتری قوم کا فرد (جامع اللغات) . [س : کشترم क्षत्र] .

ـــ بندھو (ـــ فت ب ، سک ن ، و مع) امذ ؛ صف . برائے نام چھتری ؛ (حقارتاً) کمینہ (جامع اللغات) . [چھتر + بندھ ، بندھنا (رک) سے + و (مع) ، لاحقۂ صفت] .

چھتر (فت چھ ، شد ت بفت) امذ . مکان یا حویلی جو اجنبیوں کے ٹھہرنے کے لیے بنائی جائے ، سرائے ، آرام گاہ ، ایک کھلی عمارت ، چھان ، چھپر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چھتورہ छत्वर ؛ کشیترم क्षेत्र] .

چھتر (فت چھ ، شد ت بضم) امذ . پردہ یا کوئی اور چیز جو اناج یا بھوسے کے ڈھیر پر حفاظت کے لیے ڈالی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھتر ؛ چھتر] .

چھترا (فت چھ ، سک ت) امث . ۱ . ایک پودا جو برسات کے موسم میں پیدا ہوتا ہے ، کلاہ باراں ، کھمبی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲ . ایک طرح کا سویا (Anethum Sowa : لاط) دھنیا ، سونف ، ککرمتا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چھترا छत्रक] .

چھترا (۱) (کس چھ ، سک ت) امذ نیز امث . ۱ . بکری کا بچہ ، بزغالہ . آٹھ پیسے دے کر ایک بزغالہ یا چھترا اس کے مالک سے کرایہ پر لیا جاتا ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۳ دسمبر ، ۶) . ۲ . ہندو جاٹوں کی شادی کی ایک رسم جس میں ایک بزغالہ یا چھترا اس کے مالک سے کرائے پر لیا جاتا ہے دولہا بزغالہ کے کان کا چھوٹا سا ٹکڑا کاٹ لیتا ہے اور اس ٹکڑے کو کٹی ہوئی جگہ پر ملتا ہے کہ جس سے خون بہنے لگتا ہے تب ایک چپاتی کے مرکز میں یہ کان کا ٹکڑا کچھ چاولوں سمیت رکھ کر اپنا انگوٹھا اس میں ملتا ہے اور اس سے اپنی پیشانی پر ٹیکا لگا لیتا ہے . ہندو جاٹوں کی شادی میں ٹیکا کے متعلق چھترا یا چھیدنا کی عام رسم ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۳ دسمبر ، ۶) . [مقامی ؛ چھت ، چھیت ، چھیتنا (رک) کی تخفیف + را ، لاحقۂ نسبت] .

چھترا (۲) (کس چھ ، سک ت) صف. **جدا جدا ، فاصلے فاصلے پر ، فرق فرق سے ، الگ الگ ، چھید دار ، جھرجھرا .** بڑے خواہ چھوٹے کان چھترے خواہ گھنے دانت . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۷۶) . [رک : چھدرا] .

ـــ کر چلنا ف ل ؛ محاورہ . **ٹانگیں کھول کر چلنا ، ٹانگوں کے درمیان فاصلہ رکھ کر چلنا .** اس کی ٹانگیں اتنی لمبی ہیں کہ چھترا کر گویا ران کے بل چلتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۸۰) .

چھترا (۳) (کس چھ ، سک ت) امذ. **رک : چتھڑا ، چیتھڑا .** بدن پر سے . . . کرتا اور پاجامہ دم بھر کے لیے برسوں نہیں اوترتا جب تک کہ چھتروں کی نوبت اور دوسرے جوڑے کی بہت حاجت نہیں ہوتی ہے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۸) .

چھترانا (کس چھ ، سک ت) ف م . **بکھیرنا ، چھڑکنا ، پھیلا دینا .** اس کے مکان پر گندھک چھترائی جائے گی . (۱۸۹۰ ، کتاب مقدس ، ۵۰۸) . اس پانی کو کسی ناج پر چھڑک دیتے ہیں یہ ناج کھیت میں چھترا دیا جاتا ہے . (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۹۰) . [چھت + س : کشپ छत्र + را ، لاحقۂ نسبت + نا ، لاحقۂ مصدر ؛ قب : چھدرانا] .

چھترانی (فت چھ ، سک ت) امث. **رک : چھترنی .** مگر ایسی گئی گزری نامعقول بھی نہیں ہوں آخر چھترانی کا دودھ پیا ہے . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۰۳) . [چھتر (رک) + انی ، لاحقۂ تانیث] .

چھتراؤ (فت نیز کس چھ ، سک ت ، و مج) امذ. (ہندو) **پراگندگی ، انتشار ، تتر بتر ؛ بکھیر ، بکھراؤ ؛ ستھراؤ .** کنٹھی والے گلاز لال سرے ٹوئیاں طوطے پکے آڑوؤں کا چھتراؤ کئے ڈال رہے تھے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۳) . اف : کرنا . [چھترا ، چھترانا (رک) سے + ؤ ، لاحقۂ کیفیت] .

چھترایا (فت چھ ، سک ت) صف مذ ؛ مث : چھترائی . **ڈھکا ہوا ، چھایا ہوا ، بھرا ہوا ، لدھا ہوا .** شام بہار کو ہر کنبہ اپنی چوکھٹ کے سامنے زرد رنگ کے پھولوں سے چھترائی ایک ہری بھری جھاڑی نصب کرتا ہے . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۲۴۲) . [رک : چھتر + ایا ، لاحقۂ صفت] .

چھتر بتر/بھتر (کس چھ ، فت ت ، کس ب ، فت ت/کس بھ) صف . **بکھرا ہوا ، منتشر ، تتر بتر** (پلیٹس) . [چھتر ، چھترنا (رک) سے + بتھر ، بتھرنا (رک) سے] .

چھترنا (کس چھ ، فت ت ، سک ر) ف ل . ۱. **ریزہ ریزہ ہو جانا ؛ چیتھڑے چیتھڑے ہو جانا .** اگر چوہا مر جاوے اور چھتر گیا ہو . (۱۸۵۸ ، تحفۃ العوام ، ۵۵) . ۲. **پھیلنا ، بکھرنا ، تتر بتر ہونا .** اگر چھوٹے قسم کے بیج ہو کے پانا بھیر دیں تو یکساں چھتر جاتے ہیں اور اچھی طرح اوگ آتے ہیں . (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۲۹) . [ا : چھترانا (رک) کا لازم] .

چھترنی (فت چھ ، سک ت ، کس ر) امث . **چھتری قوم کی عورت ، چھتری کی بیوی** (پلیٹس) . [رک : چھتر + نی ، لاحقۂ تانیث] .

چھتری (۱) (فت چھ ، سک ت) امث . ۱. **ہاتھ میں رکھنے کا چھوٹا چھاتا جس کے بیچ میں لکڑی یا لوہے کا ڈنڈا ہوتا ہے اور لوہے کی تیلیاں اور کمانیں اس انداز سے لگائی جاتی ہیں کہ اسے جب چاہیں کھولیں اور جب چاہیں بند کرلیں تیلیوں پر کپڑا منڈھا ہوتا ہے عموماً دھوپ اور بارش سے بچاؤ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے .**

کہ تھا سبز چھتری نمن سایہ دار
پھلاں پھول خوش رنگ لائے تھے بار

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۲) . پانی کے قریب رہنا ہووے تو چھتری یا آفتابی نہ رکھنا . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۶) .

تم نے یونہی چھتری سے کبوتر اڑا دیئے ہیں
جانے کہاں بھوکے پیاسے بیچارے جائیں

(۱۹۸۵ ، پیڑ اور پتے ، ۱۱۷) . ۲. **کبوتر کے بیٹھنے کا ٹھاٹھر جو بلی گاڑ کر باندھ دیا جاتا ہے .** کبوتر جیسے آج ہماری چھتری کے دیدار ہیں شہر میں دو چار چکھ اور ہوں گے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷۱) . دیکھیں یہ بھٹکا ہوا کبوتر کس چھتری پر اترتا ہے . (۱۹۱۹ ، بازار حسن ، ۷۳) . اس نے . . . کبوتر بازی کے برجوں اور چھتریوں کو جن سے گھروں کی بے پردگی ہوتی تھی اکھڑوا دیا . (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۳ : ۸۲) . ۳. **ایک وضع کا گنبد دار محل ، گنبد .** موگون تیلکم میں ایک چھتری اور محراب تعمیر کرائی گئی کہ نئے صوبہ کے فاتح کا نام قائم رہے . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۱۸۹) . ۴. **تعمیر کا ایک نمونہ ، پٹا ہوا حصہ .** درمیان کی چھوٹی چھوٹی چھتریاں خط تعمیر میں ایسا انقطاع پیدا کر دیتی ہیں جس سے منظر کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۶۵) . ۵. **چوکھنڈی کی وضع پر خوشنما بنی ہوئی برجی جو کسی بڑے ہندو راجہ یا سردار کی ہڈیوں کے مدفن پر بطور یادگار بنا دی جائے ، جیسے مسلمانوں میں مقبرہ بنایا جاتا ہے ؛ قبر یا مدفن پر بنا ہوا سائبان .** کہیں مرشدوں کے ڈھیر ، گرو کی چھتری . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶۷) . جیسلمیر کے شمشان اور چھتریاں (مقابر) ایک پہاڑی ٹیلے پر ہیں . (۱۸۹۸ ، یادگار مراد علی ، ۳۰۰) .

ابر رحمت کا ہے سایہ کس کی چھتری پر فلک
آہ یہ کس کی خواب گاہ ناز ہے زیر زمیں

(۱۹۱۰ ، سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۳۹) . ۶. **چھپر کھٹ کا بالائی حصہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۷. **گاڑی یا ڈولی کے اوپر کا سائبان یا وہ ٹھاٹھر جس پر پردہ ڈال دیا جاتا ہے .**

رتھ بان نے اجل کے جو ہیں کر لیا دبیل
پھر کس کی چھتری ہے کہاں اور کہاں کے بیل
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۹) .

بڑی تو یہ ہے اس رتھ کی نشانی
نہایت اس کی چھتری ہے پرانی

(۱۸۶۰ ، لوائے غرب (ق) ، ۲) . کبھی تو یکہ نشین صاحب کا سر اقدس چھتری سے ٹکراتا ہے . (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۵۸) . **۸. پانی کے جہاز کی اوپری منزل ، جہاز کا پچھلا حصہ ، دنبالہ ، جہاز کا کنارہ جہاں سے سمندر کا نظارہ کیا جاسکتا ہو ، جہاز کا عرشہ .** سمندر میں جوش حد سے زیادہ ہے چھتری پر جاتے ہوئے دماغ چکراتا تھا . (۱۹۱۱ ، روزنامچہ مصر و شام و حجاز ، حسن نظامی ، ۱۶) . **۹. سر کے بڑے اور گھنے بال ، بالوں کا گھن .**

یار کی زلفوں سے دل کا چھوٹنا دشوار تھا
کیا ہی پھنس کر بال چھتری میں کبوتر اڑ گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۱) . **۱۰. کلاہ باراں ، کھمبی ، ککرمتا .** ان گنت اقسام میں سے بعض بے شمار قسمیں ایسی ہیں کہ وہ دماغ میں برسات کی چھتریوں کی طرح پیدا ہوتی اور غائب ہوجاتی ہیں . (۱۹۲۱ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۰۲) . **۱۱. درختوں کا گھن دار پتوں اور ٹہنیوں کا حصہ ، درخت کی گھن دار چوٹی .**

کہ تھا سبز چھتری نمن سایہ دار
پھلاں پھول خوش رنگ لائے تھے بار

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۳) .

لاکھ پتوں نے سنبھالیں چھتریاں
پر ہوا رخت نہال باغ تر

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۴۴) . بحدز یا محکم گیرہ ڈنڈی ٹوپی یا چھتری بیرونی طور پر . . . پھل کے مشابہ ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۸۹) . **۱۲. سایہ ؛ سہارا ، وسیلہ .**

اتار سر سے کلاہ تتری ، پڑھیں جو آل نبی ص کی پتری
نبے ہوا جی نہ سر کی چھتری ، وہ سایۂ بوتراب کب تک

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۶۱) . [س : چھتر کا छत्रिका] .

ـــ آسمانی (ـــ سک س) امث . (کمہار) بلندی پر کوئی بوجھ یا چھتری (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) . [چھتری + آسمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ـــ برن ہیرا (ـــ فت ب ، و ، ی مع) امذ . **چھتری نما کٹاؤ کا قیمتی ہیرا ، نیلگوں آبی رنگ کا ہیرا اچھی قسم میں شمار ہوتا اور زیادہ پسند کیا جاتا ہے** (ماخوذ : اپ و ، ۴ : ۵۵) . [چھتری + برن (رک) + ہیرا (رک)] .

ـــ دار صف . **سایہ دار ، سائبان والا ، وہ شے جس پر چھتری ہو یا جو چھتری نما ہو .** اگرچہ ٹونکہ چھتری دار ہوگا تو بھی ایسا سامان جو بارش سے محفوظ رکھے ضرور ساتھ ہو . (۱۸۷۹ ، خطوط سرسید ، ۱۶۷) . [چھتری + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

چھتری (۲) (فت چھ ، سک ت) امذ . **ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات نیز اس ذات کا شخص ، کھتری (اس ذات کے لوگوں کا کام حکمرانی اور دشمنوں سے ملک کی حفاظت کرنا ہوتا تھا) ؛ بہادر ، جنگجو .**

چار برن اک برہمے دھارے آگے چار چلائے
ار برہمن سب سوں اتم کہنا دوجے چھتری پائے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۱) . ایک معلم جو قوم کا چھتری ہے بیس برس سے لڑکے پڑھاتا ہے . (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم ، ۱۰۴) . رانا نے غضب ناک ہو کر کہا دور ہٹ چھتری عورتوں پر تلوار نہیں اٹھاتے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۳۹) . [س : کشتریہ क्षत्रिय] .

ـــ برن (ـــ فت ب ، ر) امذ . **وہ گھوڑا جس میں قوت تیزی اور چالاکی پائی جاتی ہو .** چھتری برن وہ گھوڑا ہے کہ تیزی اور چالاکی اور طاقت اور قوت ذاتی رکھتا ہو . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷۳) . [چھتری + برن (رک)] .

ـــ کا بھگت نہ موسل کا دھنک کہاوت . **چھتری سادھو نہیں بن سکتا نہ موسل کی کمان بن سکتی ہے** (جامع اللغات) .

ـــ کا شہدہ کایتھ کا بودہ ، بامن کا بیل بنئیے کا اوت کہاوت . **چاروں قوموں کی خصوصیتیں یہ ہیں چھتری بد چلن ہے ، کایتھ بزدل ، برہمن پاگل ، اور بنیا بیوقوف** (جامع اللغات) .

چھتری (۱) (کس چھ ، سک ت) امث . **چھترا (رک) کی تانیث ، رک : چھدری .** سات بالیں چھتری اور پروا ہوا سے پژمردہ ہو کے نمود ہوئیں . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۶۰) . اس کی پھنویں چھتری ہوتی ہیں جن میں اکے دکے بال ہونگے . (۱۹۳۱ ، ہماری زمین (ترجمہ) ، ۲۰۴) . [رک : چھترا + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

چھتری (۲) (کس چھ ، سک ت) امث . **رک : چھٹنی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ـــ ڈھونا محاورہ . **بوجھ اٹھانا ، ٹوکری ڈھونا** (ماخوذ : جامع اللغات) .

چھتریا (فت چھ ، سک ت ، کس ر) صف . **چھتری دار ، گنبد نما ؛ (نباتیات) پھول پتوں یا ڈنڈیوں سے چھاتا نما شکل و حالت والا (پودا ، شاخ) .** چھتریا پھولداری (Umbel) یہ عنقودی پھولداری ہے جس میں ڈنڈی دار پھول ہوتے ہیں . (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۷۹) . چھتریا میں درمیانی محور چھوٹا ہو جاتا ہے جس کے راس پر نو عمر اور معمر پھولوں کی ڈنڈیوں کی لمبائی ایک سی ہوتی ہے . (۱۹۶۳ ، ابتدائی نباتیات ، ۶۸) . [رک : چھتر + یا ، لاحقۂ صفت] .

چھَتَریا (فت چھ ، ت) امث . **چھوٹی چھتری . مس بولک اور** مس سنہا رنگین چھتریا تھامے ان کے احاطے میں داخل ہو رہی تھیں . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۲۱) . [رک : چھتری + ا ، لاحقۂ تصغیر] .

چُھتَک (ضم چھ ، فت ت) صف . **ذرا سا ، تھوڑا سا ، چھوٹا سا .**

یک چھلک چھتک تا جو غم عشق نہ پایا
او دل سو کیا ہے صبر سماوں جوتا اچھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۵) . [مقامی] .

چَھتّم پاتا/پتّا (فت چھ ، شد ت بفت/فت پ ، شد ت) امذ . **کنکووں کا نمائشی طور پر لڑانے کا عمل .** لونڈے کنکوے کو ٹھمکیں دیتے ، گھماتے ، ڈور ہلاتے . . . چھتم پاتا لڑا کے جھلجھل اور کنوں سے محروم کر دیتے ہیں . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۴ ، ۳۳ : ۳) . میں اس طرح یا طرح کے غیرت مہر و ماہ طفل کے ساتھ چھتم پتے کا کھیل کھیلتی ہوتی . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۴۰) . [مقامی] .

چِھتنا (کس چھ ، سک ت) ف ل . **پٹنا ، کٹنا ، مار کھانا لوٹنا ، کچلا جانا . پسنا ، سخت سزا دینا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چھیتنا (رک) کا لازم] .

چَھتنار/چَھتنارا (فت چھ ، سک ت) صف . **گھنی چوٹی والا ، چھاتے کی شکل کا ، بڑا سایہ دار ، گھنا ، پھیلا ہوا (درخت) .**
چھتنارے سڈول خوبصورت   پھولوں کی مہک خدا کی قدرت
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۹۷) . سر دل کے ایک گھنے چھتنارے کے نیچے میرا بستر تھا . (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، کرشن چندر کے بہترین افسانے ، ۱۴۷) .

پھول پھبکتے ، کنج گھنے اور پیڑ ترے چھتنار
تیری مدھر میٹھی بھاشا ہے روح بہ نغمہ بار

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۴۲) . [رک : چھت + ن ، لاحقۂ کیفیت + ار ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چِھتنی (کس چھ ، سک ت) امث . **چھوٹی ٹوکری جس کا دستہ یا ڈھکن نہ ہو ، ٹوٹی ہوئی ٹوکری** (پلیٹس) . [رک : چھتنا + ی ، لاحقۂ نسبت و آلہ] .

چِھتوانا (کس چھ ، سک ت) ف م . **چھتنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس) . [رک : چھت + وانا ، لاحقۂ مصدر متعدی] .

چَھتّور (فت چھ ، شد ت ، و مج) صف (قدیم) . **چالاک ، تیز فہم ، سمجھدار .**
ہر یک نار اس ٹھار اوتار ہے   سگھڑ ہور چھتور چوسار ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۳) . [چتر (رک) کا ایک تلفظ] .

چَھٹویں (فت چھ ، سک ت ، ی مج) صف (قدیم) . **ترتیب میں چھ (رک) سے متعلق ، چھٹے ، چھٹویں .** رنگ . . . پانچویں یا چھٹویں روز پھیکے اڑنے لگتے ہیں . (۱۸۶۰ ، نسخہ عمل طب ، ۸۳) .

چَھتہ (فت چھ ، سک ت) امذ (قدیم) . **رک : چھت ، چھتر .**

ہما جم رہیا تجہ چھتہ چھانوں تل
سو جیوں چھانوں جم شمع کے پاتوں تل

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۹) . [چھت (رک) کا ایک روپ] .

چَھتّہ (فت چھ ، شد ت بفت) امذ . **رک : چھتّا .** وہ سیم تن تو سر راہ چھتہ تھا وہاں چھپ رہی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۴۷) . باؤلی کی سیر کر کے اندر درگاہ میں چلئیے ایک چھتہ کے اندر سے جانا ہو گا . (۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۳۳) . [چھتا (رک) کا ایک روپ] .

چُھتِہر (ضم چھ ، کس ت ، سک ہ) صف . **رک : چھتہرا ؛ گندی ناپاک عورت کو کہتے ہیں** (پلیٹس ؛ فرہنگ اثر) . [چھوت (رک) + ہر ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چُھتِہرا (ضم چھ ، کس ت ، سک ہ) صف ؛ امذ ؛ امث : چھتہری . **ظرف وغیرہ جو چھونے سے ناپاک ہو گیا ہو ، ناپاک ، گندہ (ظرف) .** کسی کے گھر چھتہری دھو رہے ہیں ، کسی جنگل میں گھانس چھیل رہے ہیں . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۵۵۸) . [چھوت (رک) + ہرا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چَھتی (۱) (فت چھ) امث . **ضرب ، زخم ، تکلیف ، نقصان ، تباہی ، بربادی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : کشتہ क्षतिः] .

چَھتی (۲) (فت چھ) امث . **چوڑیا (رک) کا مقامی اور غیر معروف نام جو جیک کی وضع کا دیسی ساخت کا معمولی اور بتیل کپڑا ہوتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۷۰) . [مقامی] .

. . . چَھتّی (فت چھ ، ت نیز شد ت) صف . **مرکبات میں بطور جزو دوم بمعنی "چھت والی" مستعمل .**

حادثوں سے اور محکم خانۂ تن ہو گیا
منہ کی چادر کر کے پرچھتی ہوئی دیوار پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴۳) . دو چھتوں کے درمیان جو جگہ نکلتی ہے وہ اصطلاحاً دو چھتی کہلاتی ہے . (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۲۶) . لڑکوں نے پرچھتی پر چڑھ کر ایک اسپینش گیت شروع کیا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۹۶) . [چھت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چِھتی (کس چھ) امث . **زمین ، مٹی** (پلیٹس) . [س : کشت क्षिति] .

— چھاں صف. **زمین کا چھاؤ، زمین کو ڈھکنے والا ؛ منتشر، ہر طرف بکھرا ہوا، زمین پر گرا ہوا** (پلیٹس). [چھتی + چھاں، چھانا (رک) سے].

چھتیا (فت چھ، سک ت) امث ؛ ج : چھتیاں . **رک : چھاتی .**

زحال مسکیں مکن تغافل ، ورائے نیناں بنائے بتیاں
کہ تاب ہجراں ندارم اے جاں، نہ لیہو کا ہے لگائے چھتیاں
(۱۳۲۴، امیر خسرو (آب حیات ، ۷۷)).

پلا دود اپنے بچوں کوں انے
سو پلنگی کر اپنے (کذا) چھتیاں کوں انے
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (اردو شہ پارے ، ۲۹۲)).

خیال کر کر ٹھکر رہا ہوں نظر جو آئے، تیور ہیں بانکے
بناؤ بنتا نہیں ہے ناجی، جو اس سجن کو لگاؤ چھتیاں
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۱۷۷). کرنہ گھتیاں لاگ تو چھتیاں بس کر بالے بنے. (۱۸۹۹، مرید شک، ۱۵).
جیرا جرت ہے تمھرے درس بن　　دھرکت ہے موری چھتیاں رے
(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۱۰۱). [چھت = چھاتی + یا، لاحقۂ تصغیر].

چھتیارا (فت چھ، سک ت) صف. **چھتنار، چھتنارا؛ سایہ دار.** اس دیس سے گزریں تو نیموں کے چھتیارے سرسوائے لگتے ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۵۱). [رک : چھت + ارا ، یارا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

چھتیانا (فت چھ، سک ت) ف م. **۱. بندوق کو فائر کرنے سے پہلے کاندھے تک اٹھانا، شست باندھنا .** چھنکے نے کہا بھائی تمھاری باری ہو چکی یہ چوٹ میری ہے مجھے بندوق دو چنانچہ چھنکے نے لے کے چھتیا کے کھڑا رہا. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین، ۲ : ۲۱۳). سپاہیوں بندوق چھتیائے، دشمن کے مقابل کھڑے کھڑے بھی جو حقیقت اس پر عیاں نہیں ہوئی تھی . . . شہر پر نگاہ پڑتے ہی عیاں ہو گئی. (۱۹۴۴، جیو، ۴۳). **۲. پتنگ کا اوپر کی طرف بلند ہونا.** قرب و جوار کی کنکیا ذرا چھتیائی، آسمان کی طرف چلی کہ انھوں نے دوہرا ڈال پتھے پر سے دھر گھسیٹا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۸ : ۴). [چھتی ، چھاتی (رک) کی تخفیف + انا ، لاحقۂ مصدر].

چھتیر (ضم چھ، ی مج) صف. **رک : چھتہر.** بیگم صاحب نے . . . کہا ہم پر بڑا احسان کرو، اگر اس موئی چھتیر کو گھر سے نکلوا دو. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۳۱۷). [چھوت (رک) + ایر ، لاحقۂ نسبت و صفت].

چھتیرن (ضم چھ، ی مج، فت ر) امث. **رک : چھتہر .** یہ کن چھتیرنوں کو آپ لائی ہیں ساتھ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (فرہنگ اثر)). [چھتیر (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

چھتیوں کے کواڑ کھلنا محاورہ (قدیم). **دل خوش ہونا، مسرت ہونا.**

آبرو یار در آیا جبھی دروازے سے
کھل گئے دیکھ اوسے دور سیں چھتیوں کے کواڑ
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۲۳).

چھتیس (فت چھ، شد ت، ی مع) صف. **گنتی میں تیس اور چھ کا مجموعہ، پینتیس کے بعد اور سینتیس سے پہلے، (ہندسوں میں) ۳۶ .**
چھتیس کوڑ تو تند جس دیوتا　　چھین بھاس کا پرس جس سیوتا
(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۱۰۵).
تھے چھتیس باجے اسی ٹھار پر　　بجان ہار موجود تھے کار گر
(۱۶۳۴، بہرام و حسن بانو (اردو شہ پارے، ۲۱۸)). سورہ تطفیف مکی ہے، چھتیس آیت کی. (۱۷۹۰، ترجمہ قرآن مجید، عبدالقادر، ۵۷۶). ایک سطر مثلث کو جمع کیا تو چھتیس ہوتے ہیں. (۱۸۹۰، جواہر الحروف، ۵۹). اورخان . . . چھتیس بحری جہازوں کے ساتھ قسطنطنیہ کے قریب اترنے کی کوشش کر چکا تھا. (۱۹۶۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۲۶). [چھ (رک) + تیس (رک) ؛ س : شد ترے شات षट्त्रिंशत्].

— بھوجن (— و مج، فت ج) امذ. **کھانے کی چھتیس قاسیں، مختلف وضع کے کھانے** (پلیٹس). [چھتیس + بھوجن (رک)].

— پرکار کے بھوجن میں ستر دو بہتر روگ ہوتے ہیں مقولہ. **ایک ہی دفعہ گرم و سرد کھانوں سے بیماری پیدا ہوتی ہے** (نجم الامثال، ۱۹۱).

— فرقۂ رعیت (— کس ف، سک ر، فت ق، ر، ی مع، شد ی بفت) امث. **ہر مذہب و ملت کی رعایا جس سے رواداری برتی جائے اور حسن سلوک قائم رکھا جائے** (ماخوذ : قاموس الفصاحت، ۱۵۹). [چھتیس + فرقہ (رک) + رعیت (رک)].

چھتیسا (فت چھ، شد ت، ی مع) صف مذ. **چھتیسی (رک) کا مذکر، ترکیب میں مستعمل .** [چھتیس + ا : ا ، لاحقۂ صفت].

— پن (— فت پ) امذ. **چھتیس عیب کا کام، بہت عیب داری، چھل فریب، مکاری، کمینہ پن، برائی .** اگر یہ سچ ہے تو بڑا چھتیسا پن کیا . . . مگر یہ خبر ضرور غلط ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۵۹). [چھتیسا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت].

چھتیسی (فت چھ، شد ت، ی مع) صف مث. **۱. فریبی، مکار، چالاک .**
تم بڑی قہر ہو اے باجی جان　　توج تم سی کوئی چھتیسی ہو
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۴). تو بڑی چھتیسی عورت ہے . . . مجھے معلوم ہے. (۱۹۳۶، نسوانی زندگی، ۳۳). **۲. آوارہ عورت، چھنال، زانیہ جو بظاہر پارسا بنتی ہو.**

کہاں سیکھے ہے دلداری کا شیوہ شمع چھتیسی
جلا پروانے کے تئیں آپ پھر جلتی ہے ستی سی
(۱۷۷۳، طبقات الشعرا، شوق (محشر)، ۲۶۵). گیلے میں آپ سوئی

سوکھے میں تجھے سلایا اور تونے او چھتیسی مجھ کو سردار بنایا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۵۷) . شیخانی : ارے میں خوب جانتی ہوں تو ایک چھتیسی ہے ، انشاءاللہ کسی موقع پر تیری باتیں سن بھی لونگی . (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۸۳) . [چھتیس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

چَھٹ (۱) (فت چھ) م ف ؛ ~ چَھٹو . رک : **جَھٹ ؛ فوراً .** اینٹیں ہٹاتے ہی مجھے جواہرات کی جوت نظر آئی اور میں نے چھٹ انہیں چھپا لیا . (۱۹۳۱ ، پیاری زمین، (ترجمہ)، ۱۷۷) . [جھٹ (رک) کا ایک روپ] .

چَھٹ (۲) (فت چھ) امث . رک : **چھٹھ** (پلیٹس) .

چَھٹ (۳) (فت چھ) امث . **چھٹنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

— چَھٹا کَر م ف . **۱. کم ہوتے ہوتے ، گھٹنے کے بعد .** غرض چھٹ چھٹا کر دو تین بچے ہوں گے وہ بھی سہمے ہوئے اورڈرے ہوئے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۷۲) . **۲. منتخب ہوکر ، چھنتے چھنتے .** درد کے اردو دیوان میں آئینے چھٹ چھٹا کر لگ بھگ اتنے ہی رہ گئے جتنے کہ غالب کے متداول دیوان میں . (۱۹۶۹ ، نکتۂ راز ، ۱۳۹) .

چُھٹ (۱) (ضم چھ) حرف استثنا . **بجز ، سوا ، علاوہ .**

جز ماہ نو قرینہ نہیں تجھ کمان کا
ترکش کا چھٹ خطوط شعاعی نہیں جواب

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۸) . آن کاری گروں چھٹ کس کی تاب و طاقت جو اس قماش کا ایک وصلچہ بن سکے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۷۳) .

نہ توڑا رعیت پہ بے جا ہو کوئی
نہ قانون چھٹ کار فرما ہو کوئی

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۱۶) .

چھٹ ترے کب کسی کی مجھ کو ہے چاہ
جھوٹ کہتا ہوں تو خدا سمجھے

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ (ق) ، ۹) . [چھٹنا (رک) سے] .

چُھٹ (۲) (ضم چھ) صف . **چھوٹا (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں بطور جزو اول مستعمل .**

— بھائی امذ . **چھوٹا بھائی ، برادر خورد .** ٹھکانہ و جاگیر دار کو واجب خانگی خرچ ماجی و چھٹ بھائی کو دینے کی بابت حکم دینا پڑتا ہے . (۱۹۳۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۳۴۴) . [چھٹ + ا : بھائی (رک)] .

— بَھیّا / بَھیّے (— فت بھ ، شد ی) صف ؛ امذ . **۱. اناڑی ، ناواقف .** عموماً یہ چھٹ بھیے بہ سبب ناواقف ہونے کے تمام ورکنگ کو خراب کر کے گھڑی کا ستیاناس کر دیتے ہیں . (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۷۳) . چھٹ بھیے قسم کا باورچی اور خانساماں تو پنیں (پننگ) ہی کہتا اور پنیں ہی سمجھتا ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۶) . **۲. عوام الناس ، عام لوگ .**

لگا کر پیٹ اک سر پر پڑے یہ آدمی ٹھہرے
ملیں پبلک کے چھٹ بھیوں سے کیونکر اس میں ذلت ہے

(۱۹۱۸ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۰۱) . **۳. کم درجے کے لوگ ، دوسرے درجے والے .** حسرت کی عظیم شخصیت کے سامنے سے بچ نکلنا مشکل ہے ہم ایسے چھٹ بھیے بھی ان کے خوشہ چینوں میں ہیں . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۵۳) . [چھٹ + بھیا (رک)] .

— بَھیّا / بَھیّے پَن (— فت بھ ، شد ی ، فت پ) امذ . **چھچھورا پن ، کم سوادی ، کمتری .** ممکن ہے میرے چھٹ بھیے پن نے مجھے دکھاوے کی بے نیازی پر اکسایا ہو . (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۲۷) . [چھٹ + بھیا/بھیے + پن (رک)] .

— پایَہ (— فت ی) امذ . **چھوٹا پایہ ، چھوٹا ستون .** ہر ایک صدر خانہ چھٹ پایے سے . . . تقسیم شدہ تھا . (۱۹۳۹ ، آب پاشی ، ۳۶۸) . [چھٹ + پایہ (رک)] .

— پَن/پَنا (— فت پ) امذ ؛ ~ چھٹپن . **لڑکپن ، بچپن ، کم سنی .** خفا ہو کر کونے میں جو بیٹھی اور روئی اور کہا اپنا چھٹ پن بھول گیا جو اب لڑتا ہے . (۱۸۳۳ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۱۱۰) . چھٹ پنے ہی میں یتیم ہو گئی . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۶۰) . انہوں نے تمہیں گود یوں کھلایا ہے چھٹپن میں . (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۲۶) . شاہد احمد دہلوی گھریلو آدمی تھے . . . چھٹپن میں میں نے ایک واقعہ سنا تھا جس سے شاہد احمد کی اس خو پر روشنی پڑتی ہے . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۵۵) . [چھٹ + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

— کونْیا (— و مج ، سک ن) صف . **(ہندسہ) زاویہ قایمہ سے چھوٹا زاویہ ، وہ زاویہ جس کا کونا سکڑا ہوا ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھٹ + کون ، کونا (رک) کی تخفیف + یا ، لاحقۂ صفت] .

— کونْیا تِکھُنْٹ / تِکھُونْٹ (— و مج ، سک ن ، کس ت ، ضم کھ ، سک ن / کس ت ، و مع ، مغ) امذ . **(ہندسہ) مثلث حادۃالزاویہ ، سکڑے کونے کا تکون** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھٹ + کونیا + ا : تکھنٹ / تکھونٹ (رک)] .

— گوئیں (— و مج ، ی مع) امث . **کمزور اور کندھے ڈال دینے والے بیلوں کی جوڑی جو ہل کھینچنے سے جی چھوڑ دے** (ماخوذ : اب و ، ۶ : ۶۰) . [چھٹ + ا : گوئیں (رک)] .

چَھٹا (۱) (فت چھ) صف مذ ؛ مث : چھٹی . **چھے (رک) سے منسوب ، ترتیب میں پانچ کے بعد کا ، ششم .** چھٹا مقام یا ہوتہ . (۱۹۲۲ ، خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲)) ؟

سو یعقوب چھٹے بھی ہیں او کنبھر
رہے ساتویں تکو یوسف بے نظیر
(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۱۰) .
چھٹا ہو شرف ہے جو اوس کو اگر
پڑے روز یکبار کوئی نار و نر
(۱۶۹۹ ، نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۳) .
کلا نوت چھٹا نام اس رنگ تھا   کہ ہر دم مہاراج کے سنگ تھا
(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۱۰۳) . باب چھٹا بیچ بیان ان علموں اور ہنر کے جو عورتوں کو تعلیم کرنا نامناسب اور منع ہے . (۱۸۹۲ ، فوائد النسا ، ۶) . اسلام نے سالہا سال تک پیغمبر اسلام (صلعم) کی بعثت کے تیسرے سال سے ہجرت کے چھٹے سال تک . . . نہایت سخت اذیتیں برداشت کی تھیں . (۱۹۱۲ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۵۹) . دوسرے ، چوتھے اور چھٹے گیٹ کی آوٹ پٹ . . . کے ساتھ جوڑے رکھیں . (۱۹۸۳ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۳۲) . [چھٹ ، س : ششٹھ षष्ठ + ا ، لاحقۂ نسبت و ترتیب] .

چھٹا (۲) (فت چھ) صف . رک : **چھٹا ہوا** . سرکشوں کی فوج . . . جس میں بڑے چھٹے چھٹے بدمعاش تھے اسی وقت منتشر ہو گئی تھی . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۳۲۳) .

چھٹا (۳) (فت چھ) امث . **جلوہ ، چھوٹ ، چمک ، جھلک ، بھڑک ، زینت ، بجلی ، روشنی ، اجالا .**
سندر سنگھار کات اوشا کی چھٹا
جوبن کے مدھ ، کاس یہ سورج وارے
(۱۹۳۶ ، روپ ، ۵۲) . [س : چھٹا छटा] .

چھٹا (ضم چھ) صف مذ ؛ مث : چھٹی . **آزاد ، بے قید ، چھوڑا ہوا ، کھلا ہوا .**
مارا تیس مرداں کوں اس خاک پر
نہیں جا سکے کوئی چھٹے باگ پر
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۸) . تمہیں ملک الموت نے بھی چھٹے سانڈ کی طرح چھوڑ دیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۰) . مطلب یہ ہے کہ اسے کسی دیوی دیوتا کے نام چھٹا چھوڑ دیتے تھے . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۱۳) . [چھٹ ، چھوٹنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ صفت] .

چھٹا (کس چھ ، شد ٹ) امذ . **۱. بوچھار ، بارش ، برساؤ .** افسر جو باغیوں سے جھڑپ کے بعد ایک درخت کے نیچے سستا رہے تھے مشین گن کے ایک چھٹے سے شہید ہو گئے . (۱۹۷۳ ، پاکستان کا المیہ ، ۱۱۰) . **۲. چھڑکاؤ ، بکھیر .** چھٹا سے بوئی ہوئی فصل میں بمشکل . . . ہزار پودے اگتے ہیں . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۵۶) . [چھینٹا (رک) کا ایک تلفظ] .

ـــ بیجائی (ـــ ی مع) امث . **بیج چھڑک کر بوائی کرنے کا عمل ؛ بیج بکھیر کر بونے کا کام .** سارے رقبے پر گہرا ہل چلانے کے بجائے بارہ پندرہ فٹ کے فاصلے پر ہل کی تین یا چار آڈیں بنا کر ان میں چھٹا بیجائی کی جا سکتی ہے . (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ ، ۱ : ۸) . [چھٹا + بیجائی ، بیجنا (رک) سے] .

چھٹا (۱) (ضم چھ ، شد ٹ) امذ . (عو) **چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ، ریزکاری ؛ (حلوائی) مختلف وضع کی مٹھائیوں کے چورے کا مجموعہ** (اب و ، ۳ : ۲۱۱) . [چھوٹا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھٹا (۲) (ضم چھ ، شد ٹ) صف . **علیحدہ ، جدا ، الگ ؛ نرا ، صرف ، فقط ؛ (عو) ریزکاری** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھوٹنا (رک) سے] .

چھٹاپا (۱) (ضم چھ) امذ . **رک : چھٹپن ، چھوٹا ہونا ، خردی.**
اگر کھانچا اس کا کچھ چھٹاپے کے ساتھ ہلکا ہو تو منچھولی کہلائے گی . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳) . بیگم ہاں وہی تین برس کا چھٹاپا بڑاپا ہے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۸۲) . [چھٹا ، چھوٹا (رک) کی تخفیف + پا ، لاحقۂ کیفیت] .

چھٹاپا (۲) (ضم چھ) امذ . **رک : چھڑاوا** (پلیٹس) . [مقامی] .

چھٹا چھٹور (ضم چھ ، چھ ، فت ٹ ، شد و بفت) م ف . **علیحدگی ، جدائی ، گتھے ہوؤں کا چھڑاو .** بڑھ کے بولے ، دیکھتا کیا ہے ، کھلی پاپند بھلا بیٹھا ، باندھ دے گٹھری ، بس اسی پہ چھٹا چھٹور ہو گئی . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۷۷) . [چھٹ ، چھوٹنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ اتصال + چھٹ ، چھوٹنا (رک) سے + ور ، لاحقۂ کیفیت] .

چھٹان (ضم چھ) امث . **فرصت ، رہائی ، چھٹکارا ، نجات .**
ایمان دین قرآن کتاب علم و عمل دوزخ سے چھٹان بہشت میں داخل ہونا سب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے ملا ہے . (۱۷۷۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۳۵۰) . [چھٹ ، چھوٹنا (رک) سے + ان ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چھٹانا (فت چھ) ف م . **چھٹنا (رک) کا تعدیہ ؛ چھنٹوانا** (پلیٹس) .

چھٹانا (ضم چھ) ف م . **۱. نجات دلانا ، واگزار کرنا ، الگ کرنا.**
دل کو چھٹا دہن سے پھنسایا تو زلف میں
اے عشق تیری بات بڑھانے کو عشق ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۳) . ہمیں تو خدا نے اس طرح پر دولت دلائی سب طرح تدبیر و محنت چھٹائی . (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۷۶) .

کئی قلعے اس نے مرہٹوں کے ہاتھ سے چھٹائے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۳۶) . **۲. آزاد کرانا ، رہا کرا لینا .**

صدقے ایسی قید کے قربان اس زنجیر کے
وہ کہے یہ مجھ سے جب جائیں چھٹائیں ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۷) . ایسے احسان سے تو جان چھٹانی مشکل ہوتی ہے . (۱۸۹۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۷۷) . وہ راجہ کے قید خانے پر دفعتاً حملہ کر کے اس کو چھٹا لائیں . (۱۹۳۹ ، افسانہ پدمنی ، ۷۷) . **۳. رہن شدہ چیز کا واپس لینا .** یہ حویلی بھی تو گروی رکھی ہے یا شاید چھٹالی ہے . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۱۷) . **۴. الگ کرنا ، جدا کرنا ، ترک کرنا .**

کیا کہوں لوگو تب آئی جان میری جان میں
بڑھئی گلرن نے جب وہ سب چھٹائیں کیڑیاں

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۴۴)) . یہ مشغلہ ایسا سہل اور بامزہ معلوم ہوتا ہے کہ چھٹاؤ تو چھوٹے . (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۱۸) .

گرد غم دھل نہیں سکتی نہ بہا اشک کلیم
نہ چھٹائے گا اسے کوئی بھی طوفاں مجھ سے

(۱۹۸۵ ، درہن درہن ، ۷۶) . [چھٹ ، چھوٹنا (رک) سے + انا ، لاحقۂ مصدر ؛ قب : چھڑانا] .

چھٹانک (فت چھ ، مغ) امث ؛ امذ . **پانچ تولے یا تقریباً دو اونس کا وزن ، سیر کا سولھواں حصہ ؛ (مجازاً) کم ، تھوڑا .** میرا عقیدہ تو یہ ہے کہ انھوں نے چھٹانک بھر کو کہا تو من بھر کر دکھائے . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۳۶) .

ہے چھتری بھی چپ نہ پٹا ہے نہ بانک ہے
پوری بھی خشک لب ہے کہ گھی چھ چھٹانک ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۱۰) . [س : شٹ + ٹنک षट + टङ्क ؛ چھ + ٹانک (رک)] .

ــ چون چوبارہ رسوئی کہاوت . **تھوڑی سی بات کے واسطے اتنا بڑا اہتمام یا ادنیٰ بات پر اتنی نمود** (محاورات ہند ، ۸۶) .

ــ دھنیا خیر آبادی کوٹھی کہاوت . **کم سرمایہ پر بہت شیخی مارنے والے کی نسبت بولتے ہیں** (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۹۱) .

چھٹانکی (فت چھ ، مغ) امث ؛ ~ چھٹنکی . **ایک چھٹانک کا باٹ** (پلیٹس) . [ا : چھٹانک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چھٹانی (فت چھ) امث . **رک : چھٹاون (۱)** (جامع اللغات) .

چھٹانی (ضم چھ) امث . **رک : چھٹائی** (پلیٹس) . [چھٹانا (رک) سے اسم کیفیت] .

چھٹاون (۱) (فت چھ ، و) امذ . **(عو) رک : پھٹکن** (جامع اللغات : نوراللغات) . [ا : چھٹاو + ن ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چھٹاون (۲) (فت چھ ، و) امذ ؛ ~ چٹاون . **ایک طرح کا ٹیکس جو انعام بھنٹ مانیہ (رک) پر بطور حق سرکار وصول کیا جاتا تھا .** چھٹاون یا چٹاون مخصوص ہے بھنٹ مانیہ انعام سے (۱۹۳۶ ، بیج ناتھ ، احکام متعلق عطیات ، ۵۲) . [رک : چٹاون] .

چھٹا ہوا (فت چھ ، ضم ہ) صف مذ ؛ مث : چھٹی ہوئی ؛ مغیرہ حالت : چھٹے ہوئے . **منتخب ، چنا ہوا ، منفرد ، مشاق ، تجربہ کار ؛ چالباز .** پہلے تو آپ مجرا ایسا بجا لائے کہ میں سمجھا آپ بھی اس چھٹی ہوئی محفل کے چھٹے ہوئے ہیں مگر آپ تو بندے کے ہمدرد نکلے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵) . حاجی کیا کہنے اب تو تم ایک خاصے چھٹے ہوئے ترکمان ہو گئے ہو . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۲) . سلطان کے پاس تمام عربستان کے چھٹے ہوئے گھوڑے تھے . (۱۹۰۳ ، خالد ، ۳۲) . انگریز ایک چھٹا ہوا زیرک مانا گیا ہے . (۱۹۴۳ ، جیو ، ۱۸۶) . بیج ضلع کچہری کے . . . ایک سے ایک چھٹا ہوا بد معاش ہے . (۱۹۶۸ ، رسالہ اردو زبان ، ۳ ، ۵ : ۳۸) . [چھٹا ، چھٹنا (رک) سے + ہوا ، لاحقۂ صفت] .

چھٹاؤ (فت نیز کس چھ ، و مج) امذ . (کاشتکاری) **دھان کا چھلکا نکالنے کا عمل ، بھوسے سے اناج کو علیحدہ کرنے کا عمل ، اڑاونی** (ا پ و ، ۶ : ۶۰) . [ا : چھٹ ، چھٹانا (رک) سے + اؤ (رک) لاحقۂ کیفیت] .

چھٹاؤ (کس چھ ، و مج) امذ . **چھٹکا ، چھٹکاو ، چھڑکاؤ ، بکھیر .** جہاں سیلاب متواتر اور باقاعدہ آتے رہتے ہیں محض بیج کا چھٹاؤ دینے سے ہی اچھی پیداوار حاصل ہو جاتی ہے . (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱۰۱ : ۸) . [چھٹا + ؤ ، لاحقۂ کیفیت] .

چھٹائی (فت چھ) امث . **۱. کٹائی ، تراش .** پہلی دفعہ درختوں کی چھٹائی اتنی نہ کی جائے کہ وہ آخر مرتبہ پر ہوتی ہے . (۱۸۰۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۶۲) . دس بارہ سال میں ایک وقت چھٹائی کی جائے . (۱۹۲۳ ، تربیت جنگلات ، ۵۸) . **۲. چھانٹنے کا عمل ، چھانٹی ، الگ الگ کرنے کا عمل .** ردیوں کے انبار کی چھٹائی میں کئی مہینے لگ گئے . (۱۹۳۸ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۳۴) . **۳. چھان بین ؛ چھانٹی ، تخفیف .** اخباروں اور رسالوں کی چھٹائی کی تو نظام المشائخ بھی بند کردیا . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۷۱) . اف : کرنا ، ہونا . [ا : چھانٹ ، چھانٹنا (رک) سے + ائی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چھٹائی (۱) (ضم چھ) امث . **چھوٹا ہونا ، چھوٹا پن .** عمروں کی بڑائی چھٹائی کہاں میر تقی . . . کہاں مبتلا . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۰۴) . چھوٹے کی چھٹائی اور بڑوں کی بڑائی کا اس زمانے میں خاص امتیاز تھا . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۷۳) . [ا : چھوٹا + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ بڑائی (ـــ فت ب) امث. **عمر یا مرتبہ کا معمولی فرق، کم زیادہ ہونے کی حالت، کمی بیشی.** گو سجھ سے ان سے دو ہی تین برس کی چھٹائی بڑائی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۶۳). ایسی تو ہم سے کچھ بڑی بھی نہیں ہیں صرف ایک سال کی چھٹائی بڑائی ہے. (۱۹۳۳، آجکل، دہلی، ۱ اکتوبر، ۱۲). بولی کی چھٹائی بڑائی ایک کہانی ہے. (۱۹۷۱، اردو کا روپ، ۹). [چھٹائی + بڑائی (رک)].

چھٹائی (۲) (ضم چھ) امث. **چھڑائی، چھٹکارا، نجات، خلاصی** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ا : چھٹنا، چھٹانا (رک) سے + ئی، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

چھٹپٹ (فت چھ، سک ٹ، فت پ) امث. **گھبراہٹ، اضطراب، کھلبلی، پہلو بدلنا، پھڑکنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چھٹپٹ، چھٹپٹانا (رک) سے].

چھٹپٹانا (فت چھ، سک ٹ، فت پ) ف ل : ~ چھٹ پٹانا. **گھبرانا، بیچین ہونا، تڑپنا، لوٹنا، اذیت میں مبتلا ہونا.** یہ نیا جنم ہوا تین دن تین رات چھٹ پٹاتی رہی کچھ نہ پوچھے. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۲۸). [مقامی].

چھٹپٹاہٹ (فت چھ، سک ٹ، فت پ، ہ) امث. **پھڑپھڑاہٹ، اضطراب، بے آرامی؛ پھرتی، تیزی، سرگرمی، جوش، عجلت؛ تڑپنا، پھڑکنا.** اس پر ایک ہیبت سی طاری ہو جاتی پھر وہی ... چھٹپٹاہٹ اور وہی اس کا وجود. (۱۹۵۰، میراث، ۱۸۱). [چھٹپٹا، چھٹپٹانا + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

چھٹپٹی (فت چھ، سک ٹ، فت پ) امث. رک : **چھٹپٹاہٹ** (پلیٹس). [چھٹپٹ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

چھٹپن/چھٹپنا (ضم چھ، سک ٹ، فت پ) امذ. رک : **چھٹ کے تحتی بمعنی بچپن** (پلیٹس).

چھٹتے ہی م ف. **بے سوچے سمجھے، بے جھجک، فوراً.**

خطا تو بڑی تیرے لڑکے نے کی
خریدار کو گالی چھٹتے ہی دی

(۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد، ۲ : ۸۵). میں نے زبان کو ایسی مضبوطی سے جکڑ رکھا ہے کہ چھٹتے ہی حضور کو بھی جواب نہیں دے سکتا. (۱۹۰۵، وکرم اروسی، ۱۹).

چھٹک (کس چھ، فت ٹ) امث. رک : **چھینٹا.**

اوچھل تیر چھٹکاں بھر یا سب گگن
ستارے ہو دستے لگیا دن رین

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۹۹). [چھٹکنا (رک) سے].

چھٹک (ضم چھ، فت ٹ) امث (قدیم). رک : **چھٹکارا.**

نکل اس بلا کن نے کس دھات آئی
چھٹک اس کے ہاتاں نے کس وضع پائی

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۱۵). اف : پانا، ہونا. [چھٹ، چھوٹ (رک) + ک، لاحقۂ کیفیت].

چھٹکا (کس نیز فت چھ، سک ٹ) امذ. **پینس کا رنگین و منقش پردہ (عموماً چھینٹ سے تیار کیا ہوا).**

لوگ کیا بجرے کئی ڈوب گئے اے یم حسن
تو نے پینس کا جو چھٹکا لب دریا الٹا

(۱۸۶۷، رشک، د، ۱۵). ایک گنگا جمنی خوشنما سکھ پال میں جس پر زربفت کا چھٹکا ہوتا اس میں ملکہ زمانیہ ہوتی تھیں. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۱۰۹). [چھٹ، چھینٹ (رک) کی تخفیف + کا، لاحقۂ نسبت].

ـــ دار صف. **رنگین منقش پردوں والا.** پر زر ٹوپی آڑی سر پر رکھ کر چھٹکے دار فنس پر سوار ہوا. (۱۹۱۳، محل خانہ شاہی، ۳۳). [چھٹکا + ف : دار، داشتن = رکھنا].

چھٹکا (کس چھ، سک ٹ) امذ. رک : **چھینٹا** (پلیٹس). [چھٹ، چھینٹا (رک) کی تخفیف + کا، لاحقۂ نسبت].

چھٹکا (۱) (ضم چھ، سک ٹ) صف مذ؛ مث : چھٹکی. **چھوٹا، خرد.** مصور جلدی سے بیچ میں آ گیا کہا داروغہ صاحب چھٹکی سے بات نہ کرو یہ بہت کم سخن ہے بڑی کی طرف آؤ. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۶۹۳).

جواں تو ہے جواں اور پیر بڈھا طفل ہے لڑکا
کہیں گے خرد اس کو جو ہے چھٹکا اور کلاں بڑکا

(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، دیوان جی، ۱ : ۱۸). [چھٹ، چھوٹا (رک) کی تخفیف + کا، لاحقۂ نسبت].

چھٹکا (۲) (ضم چھ، سک ٹ) امذ (قدیم). **رہائی، چھٹکارا.**

جس کون لگے تیرا پرت مشکل ہے بھی چھٹکا اسے
جیو تجھے تپیا تو ہی تپیا تج تجھے نہیں تشکا اسے

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۲۰۲). [چھوٹ؛ چھوٹ (رک) کی تخفیف + کا، لاحقۂ کیفیت؛ چھٹکارا (رک) کی تخفیف].

چھٹکا (۳) (ضم چھ، سک ٹ) امث. (گاڑی بانی) **بیل گاڑی کے جوئے کو بم سے باندھنے کی مضبوط اور موٹی رسی، ناڑ، ناڑی** (اب و، ۵ : ۱۳۵). [مقامی؛ چھٹ (رک) + کا، لاحقۂ نسبت].

چھٹکار (ضم چھ، سک ٹ) امذ. رک : **چھٹکارا.**

دل سوں مجھے مانگے دعا   چھٹکار ہووے تربت بہتر

(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح، ۱۳۹). موت تو ساتھ لگی ہے اس کے چنگل سے چھٹکار ممکن نہیں. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۲۱۶). [چھٹ، چھوٹ + کار، لاحقۂ کیفیت].

چھٹکارا (ضم چھ ، سک ٹ) امذ ؛ ~ چھٹکار . ۱. **نجات ، بخشش ، گناہوں کی معافی .**

توں داتا جگ منگن ہارا تیرے فضل توں ہوئے چھٹکارا

(۱٦۵۳ ، گنج شریف ، ۱۹۱) . کہتے ہیں یا پیر ہم بہوت گنہگار ہیں اور چھٹکارا چاہتے ہیں . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۲۲) .

ہے خدا ایک محمدؐ ہیں رسول

انہیں دو باتوں پہ چھٹکارے ہیں

(۱۸۹۷ ، دیوان سائل (احمد حسن) ، ۱۲۸) . ۲. **رہائی ، قید سے آزادی .** اے حاتم تیرا چھٹکارا اسی میں ہے ورنہ اسی قید میں ہی مر جائے گا . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲٦) . رہائی سے نا امید ہو کے آپ ہی آپ کہہ رہی ہے بری پھنسی اب چھٹکارا محال ہے . (۱۸۹٦ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۲۷) . ۳. **فرصت ، چھٹی .**

بار غم سے سایۂ گیسو میں ہے دل کو فراغ

شام کر دیتی ہے چھٹکارا ہر ایک مزدور کا

(۱۸۱٦ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸) . بارہ بجے سے ادھر کبھی چھٹکارا ہوا ہی نہیں . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۷) . مجھے ساتھ لے کر لوٹنا ورنہ پھر چھٹکارا پاتے ہی پہنچوں گی . (۱۹۴۳ ، حرف آشنا ، ۸۲) . ۴. **مفر ، آزادی ، چھڑاؤ .**

خدا جانے کہا کس نے یہ کس دن عقل مسلم سے

کہ مشرق کو نظر آتا نہیں مغرب سے چھٹکارا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲٦۹) . جس چیز کو میں عمر بھر بھولتی رہی اب اس سے چھٹکارا نہیں . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۷۵) . [چھٹ ، چھوٹ (رک) کی تخفیف + کارا ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ پانا ف م ؛ محاورہ . **نجات حاصل کرنا ، (کسی شے کو) چھوڑ دینا ، آزاد ہونا .** دیکھنا ہور نا دیکھنا انو ہر سب برابر سب بلاہاں نے ہور آفتاں نے چھٹکارا پائے . (۱٦۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۸۹) . اس نے دیکھا کہ اب سوائے کہنے کے اس عزیز سے چھٹکارا نہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۷) . تاہم انسان جن چیزوں کو لذت سمجھتا ہے وہ لذت نہیں بلکہ اون سے چھٹکارا پانا لذت ہے . (۱۹۰٦ ، حکمت علی ، ۱۳۱) . میں اس مصیبت سے چھٹکارا پا کر خدا کا شکر ادا کروں . (۱۹۳٦ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۹۱) .

ـــ دینا ف م ؛ محاورہ . ۱. **آزادی دینا ، چھوڑنا ، رہا کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. **معاف کرنا ، چھوڑنا ، معافی دینا .** چھٹکارا دینے کا طریقہ یہ ہو کہ اگر کسی نے اپنے پڑوسی کو کچھ قرض دیا ہو تو وہ اسے چھوڑ دے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۸۱) .

ـــ کرنا ف م ؛ محاورہ . **نجات حاصل کرنا ، رہائی پانا ؛ پیچھا چھڑانا .** پہلے اعتراض سے اس طرح چھٹکارا کیا کہ عکس کے بیان سے اعتراض کی طرف گریز کی . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۲۳) .

ـــ ملنا ف م ؛ محاورہ . **نجات ملنا ، فرصت میسر آنا ، آزادی حاصل ہونا ؛ پیچھا چھوٹنا .** میں یہ ہرگز نہیں چاہتا کہ موت سے مجھے چھٹکارا ملے . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۵۸) .

چھٹکاری (ضم چھ ، سک ٹ) امث . رک : **چھٹکارا** (پلیٹس) . [چھٹکارا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

چھٹکانا (کس چھ ، سک ٹ) ف م . ۱. **ادھر ادھر ڈالنا ، پھیلانا ، بکھیرنا ، چھڑکانا ، چھرانا .**

عابد فریب لٹ کو کیا زیب دے رکھا ہے

دل کا کٹے اٹک ہور مکھ کا کٹے چھٹک

(۱٦۸٦ ، دیوان معظم (ق) ، ۲۸) . تھوڑے چاول . . . درخت کے نیچے چھٹکائے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۷) . تخم کو کسی چیز پر چھٹکا دیں اور برگ توت کو . . . باریک باریک کاٹ کر ڈال دیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات اردو ، ۵۷۳) . جو دھان گرمی کے موسم میں بویا جاتا ہے چھٹکانے کے واسطے اگر بارش ہو گئی تو سینچنے کی ضرورت نہیں . (۱۹۱٦ ، علم زراعت ، ۱۳۹) .

رات چلی ہے جوگن ہو کر بال سنوارے لٹ چھٹکائے

چھپے فراق گگن پر تارے ، دیپ بجھے ہم بھی سو جائیں

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۹۲) . ۲. **ہٹانا ، سرکانا ، واپس اپنی جگہ پر کرنا ، کمان کو کھینچ کر چھوڑ دینا (تا کہ اصلی جگہ پر آجائے)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. **نصب کرانا ، آراستہ کرانا ، چنوانا ، جڑوانا .** کسی میں دودھ کسی میں شہد بھروا دیا اور ان نہروں کے سامنے سنگریزے یا قوتی و زمرجی چھٹکائے اور ان کے کناروں پر انواع و اقسام کے درخت لگائے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۵) . [رک : چھٹک + انا ، لاحقۂ مصدر] .

چھٹکاؤ (کس نیز فت چھ ، سک ٹ ، و مج) امذ . **چٹخاؤ ، چٹکاؤ ، چٹکانے کا عمل ، چٹخنے کی کیفیت .**

دل سے بلائیں لوں تری ہاتھوں سے لوں نہ لوں

کچھ پیار اونگلیوں ہی کے چھٹکاؤ پر نہیں

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۷۷) . [چھٹک ، چٹک (۱) (رک) کا ایک تلفظ + اؤ ، لاحقۂ کیفیت] .

چھٹکرا (ضم چھ ، سک ٹ ، فت ک) امذ . رک : **چھٹکارا** (پلیٹس) .

چھٹک کر م ف . **چٹک کر ، پھرتی سے ، تیزی کے ساتھ ؛ جدا ہو کر .** آدھر نوبل صاحب چھٹک کر الگ ہوئے دونوں نے ہاتھ ملائے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۹) . تمہارے پاس سے چھٹک کر اسی کی طرف کو چل دوڑیں . (۱۹۰٦ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵۵) . [چھٹک ، چٹک (۱) ؛ چٹخ (رک) کا ایک تلفظ] .

چھٹکنا (کس نیز فت چھ، فت ٹ، سک ک) ف ل. ۱. **بکھرنا، پراگندہ ہونا، پھیلنا، منتشر ہونا.** گویا ریزہ ریزہ آبگینہ ہو کر اس کی زمین پر چھٹکا تھا. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۲). دیکھو سیمیں بردے پر دل کے یہ کیسے حیرتناک رنگ چھٹکے آئے ہیں. (۱۹۷۳، پگھلا نیلم، ۷۳). ۲. **ابلنا، ابھر آنا، باہر نکلنا، اچھلنا.** حرم کی چھاتی میں دود چھٹک کر کے ہرمز کے منہ میں گرا. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز (ق)، ۱۱۳ (الف)). منہ میں جو دعاں بھرے تھے وہ باہر نکل آئے ہیں اور اس کا چھوٹا سا بھیجا چھٹکا پڑا ہے. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۲). ۳. **اثر پھیلنا، سرایت کر جانا، اثر انداز ہونا، اتر جانا.**

پھر یاد آگئی مجھے ناگن سی زلف یار
پھر زہر عشق سارے بدن میں چھٹک گیا

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۳۲). آپ دنیا بھر میں جس کو ہاتھ لگا دیں، اس کے بدن میں ضرور زہر چھٹک جائے. (۱۹۱۲، اقبال، کرشمۂ تقدیر، ۸۳). ۴. **چمکنا، روشن ہونا.**

گر کر اوٹھی تو اور بھی جوہر چمک گئے
منہ کھل گیا برس کے ستارے چھٹک گئے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱ : ۵۶).

چاندنی چھٹکی ہوئی ہے وادی گل پوش میں
کاروان نور اترا منظر خاموش میں

(۱۹۲۶، مطلع انوار، ۳۳). ۵. **(اعضا کا) سست اور مضمحل ہونا (فوطہ یا بیضہ کا) جھٹکا کھا کر بڑھ جانا** (نوراللغات).
[س: کشپت + کر कृ + छिद्र : تب: چنخنا، چٹکنا].

چھٹکنی (کس نیز فت چھ، فت ٹ، سک ک) امث. رک: **چٹکنی، چٹخنی** (پلیٹس).

چھٹکوان (فت چھ، ٹ، سک ک) صف. رک: **چھٹکا.** کھرہا — یہ کپاس چھیلنے . . . کے کام آتا ہے جب چھٹکوان بیج بویا جاتا ہے تو یہ نکائی کے کام آتا ہے. (۱۹۱۶، علم زراعت، ۵۹). [چھٹک + وان، لاحقۂ صفت].

چھٹکی (کس چھ، سک ٹ) امث. ۱. **چھینٹا، داغ، نشان.**

کھوڑی یک لہو کی چھٹکیاں تے ہوا ہوئی چھینٹ کے نمنے
دیا ہوئی قلمکاری سورج کے پھر مشجر کوں

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۹۲). ف: دینا، ڈالنا، کرنا، لگانا. ۲. **چھوٹی گولی، چھرا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک: چھٹک + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

چھٹ کے م ف. **الگ ہوکر، جدا ہوکر.**

ایک جاتا تھا چھٹ کے سونے شمال
ایک جاتا تھا پھٹ کے سوئے یمن

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۲۰).

چھٹکیلا (ضم چھ، سک ٹ، ی مج) صف مذ ؛ مث: چھٹکیلی. **آوارہ، بدکار، بدچلن آدمی، تماش بین، لچا** (پلیٹس).
[س: کشدر + کھیل + کہ छुद्र + खेल + क:].

چھٹلو (فت چھ، سک ٹ، و مج) صف. (زنانے) چھ کا عدد (اصطلاحات پیشہ وراں، مشیر، ۵۶). [مقامی].

چھٹم چھٹا (ضم چھ، شد ٹ بفت، ضم چھ، شد ٹ) امث. **باہمی جدائی، آپس کی تفریق ؛ علیحدگی ؛ چھوٹنے اور چھوڑنے کا عمل، اتحاد ویگانگت کا خاتمہ.** لڑائی کیسی اب تو چھٹم چھٹا ہو رہی ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۹۱). خضر نے کہا بس اب مجھ میں اور تم میں چھٹم چھٹا. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۳۸۲). شریفوں میں چھٹم چھٹا، فارغ خطی، خلع طلاق کے نشتوں کا کتنے دماغ ہے. (۱۹۵۰، یادکی اک دھنک جلے، ۲۳۶). [چھٹ، چھوٹ (رک) کی تخفیف + م، لاحقۂ تسلسل + چھٹ = چھوٹ + ا، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

چھٹن (فت چھ، ٹ) امث. ۱. **صاف کرنے کے بعد بچی ہوئی چیز، بچا کھچا، چھاننے کے بعد رہ جانے والی چیز.** ترکاری کی چھٹن کو لہ اٹھوانا. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۲ : ۲۷۲). ۲. **کترن، کپڑے کی تراش کے بعد بچنے والا ٹکڑا.** یہ شروع کا ٹکڑا زینت محل کا پاجامہ تراشتے وقت نکلا تھا، یہ میرے سہاگ کے جوڑے کی چھٹن ہے. (۱۹۳۲، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۶۹). [چھٹ، چھٹنا (رک) سے + ن، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

چھٹنا (۱) (فت چھ، سک ٹ) ف ل. ۱. **صاف ہونا، زایل ہونا، دور ہونا.**

زمانے نے اللہ کار چھٹ جا سکل   فلک تابداں ہو رہیا فت نول

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۳).

تھا قبلۂ نگاہ طلب چرخ کا رواق
دنیائے تیرہ چھٹ گئی مثل شب فراق

(۱۸۳۳، میلاد معصومین، ۹۳). ایک مدت کے بعد جب بے جا مخالفتوں اور حمایتوں کا گرد و غبار چھٹ جاتا ہے تو اصل حقیقت آشکار ہو جاتی ہے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۱۳). ۲. **کم ہونا، تتر بتر ہونا.**

سب بھیڑ چھٹ گئی مرے بھڑنے ہی حشر میں
میدان کردیا نفس شعلہ بار نے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۱۳). میں نے دادا جان سے کہا اترے انہوں نے کہا ابان ذرا ٹھہرو بھیڑ کو چھٹ جانے دو. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۶۷). ۳. **قطع ہونا، قلم ہونا، ترش جانا، کٹنا.**

بہار ایسی نہ دیکھی جو خزاں ہووے نہ بعد اس کے
کھلے ہے جس پہ گل آخر وہی پھر شاخ چھٹتی ہے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۲۷). ۴. **انتخاب میں آنا، چنا جانا.**

در بدکاری کھلا ، عورتیں نکلیں حوض پر آ کر چھٹ گئیں . (۱۸٦۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۹) . **۵.(i) علیحدہ ہونا ، الگ ہوجانا ، بکھر جانا .** ساتھ سے آدمیوں کا چھٹ جانا . (۱۹۲٦ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۵۹) . **(ii) معدوم ہونا ، ختم ہونا .**

چھٹتی جائیں گی وہ قومیں جو بگڑتی جائیں گی
ٹہنیاں جو سوکھتی جائیں گی جھڑتی جائیں گی

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۹) . **٦. نمایاں اور ممتاز ہونا .** جسم کے خارجی حصے چہرہ مہرہ ، بازو اور ہاتھ . . . زیادہ واضح طور پر چھٹ جاتے ہیں . (۱۹٦۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۷) **۷. ترشنا ، نوک بننا ، (قلم کا) گھٹنا ؛ دبلا ہونا ، لاغر ہونا ، جیسے بدن چھٹنا ؛ مواد نکلنا** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [چھانٹنا (رک) کا لازم] .

چَھٹنا (۲) (فت چھ ، سک ٹ) امذ تیز امث . **سوپ ، چھلنا ، چھلنی ، چھننا** (پلیٹس) .

چَھٹنا (۳) (فت چھ ، سک ٹ) ف م . **چھوڑنا ؛ صرف کرنا ؛ لگانا .** بہت تعلیم خانے میں چھٹ ، ہشیار اچھ بہت نکوسٹ . (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۵۳) . [چھڑنا = چھوڑنا (رک) کا ایک روپ] .

چُھٹنا (ضم چھ ، سک ٹ) ف ل . **۱. آزاد ہونا ، رہا ہونا ، مخلصی پانا ؛ فرصت ملنا .**

طمع داری کے سرتے جو اٹھے ہیں
وہی ایسی بلایاں سوں چھٹے ہیں

(۱٦۳۵ ، سب رس ، ۱۷) .

حسن غمزے کی کشا کش سے چھٹا میرے بعد
بارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد

(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۱٦٦) .

کوئی خطرہ ہے نہ خدشہ ہے نہ کھٹکا شہباز
چھٹ کے ہم قید غلامی سے فری پھرتے ہیں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۰٦) . **۲. پیٹ چلنا ، دست آنا .**

اور چھٹے ہوں جو نہ پھر کر بند ہو
تو کبھو جینے سے اپنے ہاتھ دھو

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۹) . **۳. (آبشار کی چادر کا) زور سے ابھنا ، (فوارہ وغیرہ کا) جاری ہونا .**

دل خشک ہے کہاں سے بہے اشک چشم سے
فوارہ تب چھٹے جو ہو پانی خزانہ میں

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۳۸) . ہر طرف چادروں کا چھٹنا اور پانی کا زور شور . (۱۸۰۳ ، نثر بے نظیر ، ۹۲) . **۴. برطرف ہونا ، موقوف ہونا ؛ ترک ہونا .**

ہوا شعر کا اس وضا کام جب
تو اب شعر کہنا چھٹے کیا سبب

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸) .

اے ذوق اتنا دختر رز کو نہ منہ لگا
چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۰) .

گو عرض مدعا پہ زباں قطع کیوں نہ ہو
اب کیا چھٹے گی وہ جو خطا عمر بھر ہوئی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۳۳) . نہ یہ عادت چھٹنے والی ہے نہ یہ کھر پٹنے والا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۵) . **۵. باقی رہ جانا ، بچ جانا .**

کسی مجمع میں سے آیا کسی صحبت میں گیا
کوئی محفل کوئی جلسہ کوئی میلا نہ چھٹا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵۸) . **٦. (نبض کے ساتھ) ڈھیلا پڑنا ، سست ہونا ، نزع کا سا عالم ہونا .**

وفور ناز سے چھٹنے پہ ہیں نبضیں محبت کی
شناسائی کے ماتھے پر ہیں لہریں اجنبیت کی

(۱۹۳٦ ، نقش و نگار ، ۴٦) . **۷. (پردے کے ساتھ) الکنا ، پڑنا ، گرنا ، لٹکنا .**

وہ مرد و زن لحافوں کے اندر گھٹے ہوئے
رعب آفریں دروں میں وہ پردے چھٹے ہوئے

(۱۹۲۸ ، سیف و سبو ، ۴۲) . **۸. بکھرنا ، منتشر ہونا .**

زلف کا چھٹنا ترے رخسار پر ہے گھٹا کا جھومنا گلزار پر

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۸۷) . **۹. دغنا ، سر ہونا ، (آتش بازی یا بندوق وغیرہ کا) داغا جانا .**

ہاتھی آتش بازی کے چھٹتے تھے جب
نور کوہ طور تھا نظروں میں تب

(۱۷٦۹ ، مثنویات میر حسن ، ۱ : ۳۹) . نشان کے ہاتھی کے سامنے انار اور ہزارے چھٹ رہے تھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۳۷) . دور سے ایک آدھ بار بندوقوں کے چھٹنے کی آواز آئی . (۱۹۳۴ ، شعلے ، ۲۱) . **۱۰. آنا جانا ختم ہونا ؛ ترک تعلق ہونا ، واسطہ و مطلب باقی نہ رہنا .**

جب میکدہ چھٹا تو پھر اب کیا جگہ کی قید
مسجد ہو مدرسہ ہو کوئی خانقاہ ہو

(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۱۹۷) . **۱۱. علیحدہ ہونا ، جدا ہوجانا ، بچھڑنا .** دنیا کا یہی دستور ہے کہ ایک سے ایک چھٹتا چلا آیا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۴) . **۱۲. مرنا ، انتقال کر جانا .**

دم بھر نفس میں اور ہوں دم توڑتا ہوں میں
چھٹتا ہوں دیر اب میری میعاد میں نہیں

(۱۸۹٦ ، دیوان شرف ، ۱٦۰) . **۱۳. محو ہونا ، بھولنا ، فراموش ہونا .**

جوانی میں جس کو لگیا ہو خیال یکایک او اس سوں چھٹنا محال

(۱٦۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱٦) .

ذمہ تمام عمر کا کرتا نہیں کوئی
الفت ہے یہ چھٹی تو چھٹی اور رہی رہی

(۱۸۴۴ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸٦) .

مبتلائے رخ ہوئے جب چھٹ گیا سودائے زلف
ہم نے پیچش سے اماں پائی تو یرقاں ہو گیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۴) . **۱۴. لگنا ، شروع ہوجانا ، ہونے لگنا .**

کمر بیس جا سخت ہوئی گھابری
چھٹی ہات ہور پاؤں کو تھرتھری

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ١٣٩)۔ ترے سارے جسم پر کیسا لرزا چھٹ جائے گا ۔ (١٩٣٣ ، تائیس (ترجمہ) ، ٢٥٢) . **١٥. مٹ جانا ، نشان نہ رہنا ، زایل ہونا .** شاید یہاں کے رہنے سے اس کے آئینہ طبع کا زنگ چھٹے ، نور عقل اس میں نمایاں ہو . (١٨٠٣ ، گل بکاؤلی ، ٥٩) .

سرکشی سے تیرہ باطن ہوں نہ روشن دل کبھی
دھونے سے چھٹتا نہیں ہرگز ذرا آہن کا زنگ

(١٨٧٥ ، آئینہ ناظرین ، ١٠٨) .

مری تربت پر آنکھوں میں کبھی آنسو نہ بھر لانا
جو روؤ گے تو چھٹ جائے گا سرمہ دیدۂ تر سے

(١٨٩٦ ، دیوان شرف ، ٢٢٠) . **١٦. جھکی ہوئی چیز کا کھلنا .**

مٹھائی سوں لب چار ہوں مل اتہے
کہ ہرگز بکایک چھٹے نہ تہے

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٩٧) . **١٧. روانہ ہونا ، چل پڑنا .**

کیا غضب ہے ہوگئے جس کے بدل محکوم ہم
اپنے اوپر اس کے لیے حاکم کے ہر کارے چھٹے

(١٨٠٩ ، جرأت ، ک ، ٢٣٩) . صبح دس بجے کمال کی بوٹ ٹرین چھٹ رہی تھی . (١٩٥٦ ، آگ کا دریا ، ٦٦٧) . **١٨. رہن یا گروی کی ہوئی چیز کا آزاد ہونا ، واگزاشت ہونا .** جب یہ زیور چھٹ نہ سکا تو سوداگروں کو لکھ بھیجا کہ زیور کو بیچ کر اپنا دام مجرا کر لو . (١٨٦٣ ، مذاق العارفین ، ٣ : ٢٨٠) . **١٩. نکل جانا ، حذف ہو جانا .**

عنان دل زد ستم چھٹ گئی ہے
تمامی عقل و ہوشم لٹ گئی ہے

(١٦٢٥ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ٨) .

مرجائیں گے پھر نام محبت نہ چھٹے گا
ہوویگا نہ فرق اس میں اگر ہم میں نہیں فرق

(١٧٨٢ ، دیوان محبت (ق) ، ١٠٧) .

مسلمانوں کا وہ آئین طبع مستقل بدلا
چھٹی عربی گیا قرآں ، زباں بدلی تو دل بدلا

(١٨٩٨ ، کلیات اکبر ، ٢ : ٣٣٩) .

آئی تھی اب مزہ پہ کہانی شباب کی
کس لطف کے مقام سے افسانہ چھٹ گیا

(١٩٣٣ ، صوت تغزل ، ٦٢) . **٢٠. تعاقب میں سرگرم رہنا ، پیچھے لگا رہنا .**

جان عدو کا کھیل رہی ہے شکار تیغ
ہری چھٹی ہوئی ہے کبوتر کے واسطے

(١٩٢٧ ، معراج سخن ، ٨٢) . **٢١. گرنا (بلندی سے) .**

چھٹے ہات تھے اس کے دونوں دلیر
پڑے ہات تھے اس کے دونوں بزیر

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٧٠٦) .

دست لیلیٰ میں دل مجنوں ہے یارب خیر کر
اونٹ پر سے چھٹ پڑا شیشہ تو چکنا چور ہے

(١٩٣٧ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ١ : ١٢٠) **٢٢. معاملہ ختم ہوجانا ؛ نسبت ٹوٹ جانا ، شادی کی بات چیت ختم ہوجانا .** تم نے سنا ہوگا وہ بات چھٹ . . . گئی . (١٩٢٣ ، افسانۂ بشیر ، ٢٩١) . [رک : چھوٹنا] .

چَھٹَنْکی (فت مع چھ ، فت ٹ ، غنہ) . (الف) امث . **پانچ تولہ کے برابر وزن یا باٹ .** تفصیل اس کی یہ ہے کہ پانچ تولہ کی ایک چھٹنکی . (١٨٣٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ١٣٣) . چھٹنکیوں کے سیر بنالو . . . اسے لو حساب ہو گیا . (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ١٨٦) . (ب) صف . **١. چھٹانک بھر کا ، معمولی ، ہلکا ، تھوڑے وزن کا .** پنسیری اور چھٹنکی برابر دیکھنے والوں کو یکساں ہی دکھائی دیتے . (١٩٣٣ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٦٦) . **٢. تیسرے درجے کا ، ادنیٰ ، کم رتبہ .** ان کی ہمت تو پڑتی کہ چھٹنکی سوار ان کر وہ بڑی گھوڑیوں کے دم خم دیکھیں . (١٩٦٥ ، چار ناولٹ ، ١٨٠) . ہمارے قومی اخبارات آج یہ حتمی فیصلہ کرلیں . . . کہ وہ کسی بھی ' چھٹنکی لیڈر ' کا نام تو کجا اس کی طرف ڈھکا چھپا اشارہ تک نہیں چھاپیں گے . (١٩٦٩ ، جنگ ، کراچی ، ١٦ اکتوبر ، ٣) . [رک : چھٹانکی] .

— لگانا محاورہ . **بھاگ جانا ، چل دینا** (مخزن المحاورات) .

چَھٹْنی (فت چھ ، سک ٹ) امث . **چھانٹ کر الگ کرنے کا عمل ؛ چھٹائی ، چھالی .** اسی زمانے میں کچھ ریستوران کے عملے نے سٹرائیک کردیا اور دلیپ چھٹنی کی لپیٹ میں آگیا . (١٩٦٦ ، دو ہاتھ ، ٩٨) . [ا : چھٹنا (رک) کا اسم مصدر] .

چُھٹْوا (ضم نیز کس چھ ، سک ٹ) امث . (کاشتکاری) **ہاتھ سے بیج کو بکھیر کر بونے کا طریقہ ، گربی ، گلی ، بکھیر ، بری** (اپ و ، ٦ : ٦٠) . [چھٹ ، چھٹنا (رک) سے + وا ، لاحقۂ نسبت ؛ چھٹوا ، چھٹوا کا مقامی تلفظ] .

چُھٹْوا (ضم چھ ، سک ٹ) صف . **معمولی ، کم درجہ ، ادنیٰ ، گرا ہوا .** چھٹوا خدمت ان کے ہمت کی ہونے اور فائدہ اسے بہت نہ ہوا ہوئے . (١٧٣٩ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ٢٦٦) . [چھٹ چھوٹا (رک) کی تخفیف + وا ، لاحقۂ تصغیر] .

چَھٹْواں (١) (فت چھ ، سک ٹ) صف . (قدیم) **رک : چھٹا .**

چھٹی رات آئی تو چھٹواں وزیر
زباں آوروں میں جو تھا بے نظیر

(١٨٠٢ ، بہار دانش ، طپش ، ٢٥) . [چھٹ ، چھٹا (رک) کی تخفیف + واں ، لاحقۂ ترتیب و تذکیر] .

چَھٹْواں (٢) (فت چھ ، سک ٹ) صف . **(چھانٹ کر) الگ کیا ہوا ، چھٹا ہوا** (پلٹس) . [چھٹ ، چھانٹنا (رک) سے + واں ، لاحقۂ صفت] .

چھٹوانا (ضم چھ، سک ٹ) ف م. **۱. آزاد کرانا، رہا کرانا، الگ کرنا، جدا کرنا.** جس نے آپ کی خدمت گزار بچی کو آپ سے جدا کر، عزیزوں سے چھٹوا... اپنے گھر میں لا کر بند کیا وہ میں ہوں. (۱۹۲۳، وداع خاتون، ۱۵). **۲. (آتش بازی، توپ وغیرہ) دغوانا** (فرہنگ آصفیہ). [چھٹ، چھوٹ (رک) + وانا، لاحقۂ مصدر متعدی المتعدی].

چھٹوتی (ضم چھ، و لین) امث. **(کرایہ یا مالگزاری میں) رعایت، تخفیف، کمی** (نوراللغات؛ پلیٹس). [چھوٹ + وتی، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

چھٹورنا (کس چھ، و مج، سک ڑ) ف م. **چھڑکنا** (قدیم اردو کی لغت). [چھترانا (رک) سے؛ چھٹورنا کا مقامی تلفظ].

چھٹول (فت چھ، ٹ، شد و بفت نیز فت چھ، و مج) صف. **رک: چھٹوان (۲)** (پلیٹس). [ا: چھٹ، چھانٹنا (رک) سے + ول، لاحقۂ صفت].

چھٹولا (فت چھ، و لین) امذ. **زمانۂ ولادت میں زچہ کے پہننے کا لباس.** ان کی کنجوسی کا یہ عالم ہے کہ چھٹولے کپڑے تک دائی کو نہ دیئے، خود ہی منگوا کر رکھ لئے. (۱۹۲۹، عورت اور اردو زبان، ۹۱). [ا: چھٹ، چھٹا، چھٹی (رک) کی تخفیف + ولا، لاحقۂ صفت یا نسبت].

چھٹولا (فت چھ، و مج) امذ. **(شکر سازی) گنّے کے رس کے اوپر کا میل اتارنے کا کفچہ** (اب و، ۳: ۱۹۵). [ا: چھٹ، چھانٹنا (رک) + ولا، لاحقۂ آلہ].

چھٹولنا (فت چھ، و مج نیز مع، سک ل) امذ: صف. **۱. بچپن: نادانی، چھٹاپا.** مجھے بڑا غصہ آتا ہے ان لوگوں کی چھٹولنے والی حرکتوں پر. (۱۹۵۵، خالہ اہوا کے نام خطوط، ۹۱). **۲. چھوٹا بچہ، ایانا، نادان.** دادی اماں... اسے (کنڈر کو)... ہر وقت گود میں لٹائے جیسے بڑا چھٹولنا ہے نا اماں تک کو ڈانٹا کرتیں. (۱۹۶۷، بادوں کے چراغ، ۲۸). [چھٹ، چھوٹا (رک) سے + ولنا، لاحقۂ کیفیت و تصغیر].

چھٹوتی (فت چھ، و مج) امث. **(شکر سازی) رک: چھٹولا** (اب و، ۳: ۱۹۵). [ا: چھٹ، چھانٹنا (رک) + و نی، لاحقۂ آلہ تانیث].

چھٹویں (فت چھ، سک ٹ، ی مع) صف. **چھٹوان (۱) (رک) کی تانیث.** چھٹویں (بات) اس کی زبان اس کے حکم میں ہو. (۱۸۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۶۵). چھٹویں تاریخ کے قبل حج کا احرام باندھنا کیونکہ عرفے کے دن حاجیوں کو روزہ رکھنا مکروہ ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۳۳). [چھٹ، چھٹا (رک) کی تخفیف + ویں، لاحقۂ ترتیب و تانیث].

چھٹویں (فت چھ، سک ٹ، ی مج) امذ. **چھٹوان (۱) (رک) کی محرفہ شکل.** چھٹویں یا ساتویں روز ان کی ترقی موقوف ہوتی ہے. (۱۸۶۰، نسخہ عمل طب، ۶۵). [چھٹوان (۱) (رک) + ویں (ی مج)، لاحقۂ ترتیب و تذکیر].

چھٹہ (کس چھ، شد ٹ بفت) امذ. **رک: چھٹا: چھینٹا.** ایک ایکڑ پر مکمل چھٹہ بجائی کے واسطے دس سیر بیج کی ضرورت ہوتی ہے. (؟، پنجاب فارسٹ ریکارڈ، ۱، ۱: ۶). دس سیر فی ایکڑ برسیم کا کھڑے پانی میں چھٹہ دے کر کھیت میں چھایا پھیر دیں. (۱۹۷۰، وادیء مہران میں زراعت، ۹۳).

چھٹہا (فت چھ، ٹ) صف مذ: مث: چھٹہی. **چڑ چڑا، زود رنج، تند مزاج، تند خو** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ا: چھٹ، چھٹنا (رک) سے + ہا، لاحقۂ صفت].

چھٹی (فت چھ). (الف) صف مث. **چھ (رک) سے منسوب، ترتیب میں پانچ کے بعد اور سات سے پہلے کی، ششم.**

سن گیارہ سو چھتر میں اک جنگ پڑا بدہوارہ
چھٹی جمادی الثانی کو شہ جیتا اور بھاو ہارا

(۱۷۶۱، جنگ نامہ پانی پت، ۲۵).

نرغہ ہوا چھٹی سے شہ مشرقین پر
ہفتم سے بند ہو گیا پانی حسین پر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۴: ۱۹). جناب میں چھٹی جماعت میں ہوں. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۵۵۸). (ب) امث. **۱. وہ رسم جو بچے کی پیدائش کے چھ دن گزرنے کے بعد منائی جاتی ہے اس موقع پر مہمان جمع ہوتے ہیں اور دعوت کی جاتی ہے مکان مکمل طور پر صاف کیا جاتا ہے زچہ بچہ کو نہلایا جاتا ہے بچے کا نام رکھا جاتا ہے.**

مگر ناف اس کی جنی جب جو مائی
بھنور سات کانی چھٹی نس جب آئی

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰۸). چھٹی سے لے کر بسم اللہ تک اور منگنی سے لے کر چوتھی تک جتنی شادیاں کیں وہ اپنے نام کے لیے کیں. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۱۰). بھٹیارے کی بھی بھلا کوئی اوقات ہے بیٹی کی چھٹی میں سونے چاندی کی کھچڑی بھیجی تھی. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۳۱). **۲. وہ چیزیں یا تحفے جو چھٹی کے دن زچہ اور بچہ کے لیے میکے سے آتی ہیں (جیسے کھلونے، جوڑے، کھچڑی، مٹھائی).** گھر گھر حصہ بٹا کنبے برادری سے چھٹی آئی. (۱۹۳۰، روشنک بیگم، ۱۳۱). **۳. بچہ پیدا ہونے کے بعد کی ایک ہفتے یا چھ روز کی مدت جس کے بعد زچہ چلنے پھرنے کے قابل ہو جاتی ہے** (اب و، ۷: ۶۳). [چھٹ، چھٹا + ی، لاحقۂ تانیث].

— چلا/چلہ (— کس چ / شد ل بفت) امذ. **وہ رسمیں جو بچہ پیدا ہونے کے موقع پر چھٹے دن سے چالیس دن تک کی جاتی ہیں؛**

چھٹی اور چلے کی تقریب اور غسل ۔ پیدائش کے بعد ہی چھٹی چلہ اور درمیان کے نہان . . . یہ سب بجائے خود شادی کی تقریبیں ہیں ۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۹۶) ۔ [چھٹی + چلا/چلہ (رک)] ۔

ــ چھما ہے (ــ کس مع چھ) م ف : ~ چھٹے چھما ہے ۔ کبھی کبھی ، شاذ و نادر (جامع اللغات) ۔ [چھٹی + چھ (رک) + ماہ (رک) + ے ، لاحقۂ تنکیر] ۔

ــ چھوچھک (ــ و مع ، فت چھ) امث ۔ چھٹی کے دن زچہ و بچہ کے لیے میکے سے آنے والا سامان جس میں زچہ کے جوڑوں کے ساتھ بچے کے لیے کپڑے زیور کھلونے وغیرہ شامل ہوتے ہیں ۔ خیر اب منگوانیے تو سہی جو کچھ دو چار جوڑے ہیں ہم کچھ نہیں کہیں گے ، اب کون چھٹی چھوچھک کرتا ہے ۔ (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۴۱) ۔ [چھٹی + چھوچھک (رک)] ۔

ــ حِس (ــ کس ح) امث ۔ انسان کی وہ حس جو کسی خطرے کے وقت بیدار ہوتی ہے اور انسان کسی آنے والے خطرے کے خیال سے چونک پڑتا ہے ، ضمیر ، وجدان ۔ عورت کی چھٹی حس الارم کا کام دیتی ہے ۔ (۱۹۸۰ ، دائروں میں دائرے ، ۳۰) ۔ [چھٹی + حس (رک)] ۔

ــ کا جوڑا (ــ و مج) امذ ۔ وہ کپڑے جو زچہ کو چھٹی کے موقع پر میکے سے ملتے ہیں (جامع اللغات) ۔

ــ کا دودھ اُگلنا محاورہ ۔ گزشتہ آرام کی کسر نکلنا ، سارا عیش و آرام تلخ ہو جانا ؛ پچھلا حساب چکانا ۔ مفت کا دودھ پی لوں گا تو چھٹی تک کا دودھ اگلنا پڑے گا ۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۴) ۔

ــ کا دودھ زبان پر آنا/ہونٹوں پر آ جانا محاورہ ۔ رک : چھٹی کا دودھ یاد آنا ۔

مزا چکھایا ہے کوہکن کو یہ عشق آیا جو امتحان پر
کہ لایا تو جوئے شیر لیکن چھٹی کا دودھ آ گیا زبان پر
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۹) ۔

جھول بھیلا ہے یہ آفت ڈھا ہی جانے کا حضور
دودھ ہونٹوں پر چھٹی کا آ ہی جانے کا حضور
(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۳۱) ۔ ایڈیٹر جن کے منہ سے ابھی دودھ کی بو آتی ہے پھر قید تنہائی پائیں گے اور چھٹی کا دودھ ہونٹوں پر آ جائے گا ۔ (۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۲۰۴) ۔ چھٹی کا دودھ زبان پر آنا بجائے چھٹی کا دودھ یاد آنا ۔ (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۹) ۔

ــ کا دودھ نِکلنا محاورہ ۔ گزشتہ آرام و راحت کی کسر نکلنا (نور اللغات) ۔

ــ کا دودھ یاد آنا محاورہ ۔ مصیبت کے زمانے میں گزشتہ عیش یاد آنا ، سخت مصیبت میں گِھر جانا ، نہایت تکلیف پہنچنا ۔

یہ نے جس پر یہ کیا شور و فساد
جس سے آیا تھا چھٹی کا دودھ یاد
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۰) ۔ مار ادبار نے ایسا زہر اگلا کہ حریف کی فوج کو چھٹی کا دودھ یاد آ گیا ۔ (۱۸۰۳ ، حسن اختلاط ، ۷) ۔

تسلی سب دیا کرتے ہیں اوروں کے تڑپنے پر
چھٹی کا دودھ یاد آتا ہے جب پڑتی ہے اپنے پر
(۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۲۷) ۔

ــ کا دودھ یاد دلانا محاورہ ۔ خوب مارنا پیٹنا ، سخت سزا دینا ، آڑے ہاتھوں لینا ۔

ہے اگر جوئے شیر تم بھی زری پوش بن
دودھ چھٹی کا اسے یاد دلانے چلو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۰) ۔ کیا کروں آج جا رہی ہوں ورنہ حلیمہ بیگم کو تو چھٹی کا دودھ یاد دلا دیتی ۔ (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۶۷) ۔

ــ کا دودھ یاد کَرنا محاورہ ۔ رک : چھٹی کا دودھ یاد آنا ۔ اتنے ڈنڈے لگاؤں کہ بچہ جی چھٹی کا دودھ یاد کریں ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲) ۔

ــ کا راجا/رَجّا (ــ/فت ر ، شدج نیز بلا شد) امذ ۔ ۱ ۔ خاندانی امیر ، پوتڑوں کا رئیس ، ہمیشہ سے دولتمند اور خوش حال ، (اصل میں وہ شخص جسکی چھٹی میں نانا کے گھر سے اس قدر دولت آئے کہ پیڑھیوں کافی ہو) (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۲۴) ۔ ۲ ۔ (طنزاً) غریب ، مفلس ، جنم کا دِلّدری (مخزن المحاورات ، ۳۲۴) ۔

ــ کا کھانا امذ ۔ وہ کھانا جو ولادت کے چھ روز بعد کی تقریب میں پکایا جاتا ہے نیز زچہ کا عمدہ کھانا جیسے گوند ، سٹھورا ، اچھوانی وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) ۔

ــ کا کھایا پیا نکالنا محاورہ ۔ نہایت سخت سزا دینا ، خوب پیٹنا ، بیدم کر دینا (مخزن المحاورات ، ۲۲۴) ۔

ــ کا کھایا پیا نِکل جانا/نِکلنا محاورہ ۔ ۱ ۔ بہت بیمار رہنے سے تمام طاقت نکل جانا ؛ قے یا دستوں کی کثرت سے بہت زیادہ کمزور ہو جانا ۔ اتنے دست آئے کہ سارا چھٹی کا کھایا پیا نکل گیا ۔ (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۲۴) ۔ ۲ ۔ رک : چھٹی کا دودھ نکلنا ۔ ہر وقت تھرکنی اور پھر پھر کرنے والی مرنا عورت ملتی تو چھٹی کا کھایا پیا نکل جاتا ۔ (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۵۸) ۔

ــ کا کھایا (ناک کے راستے) نکلوا دینا محاورہ ۔ رک : چھٹی کا کھایا پیا نکالنا ۔ حضرت نادر . . . نے اپنی تلوار سے چھٹی کا کھایا ناکوں کے راستے نکلوا دیا ۔ (۱۹۲۸ ، حسرت ، مضامین ، ۲۴۴) ۔

— کا کھایا یاد آنا محاورہ ۔ **رک : چھٹی کا دودھ یاد آنا ۔** شاہدہ تو ایسے آڑے ہاتھوں لیتی کہ آمنہ کو چھٹی کا کھایا یاد آ جاتا ۔ (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۵۲) ۔ اگر تم اپنی جگہ بدل لو تو آؤ میری جگہ ذرا آکر دیکھو لو چھٹی کا کھایا یاد آجائے گا ۔ (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۹) ۔

— کا کھایا یاد دلانا محاورہ ۔ **رک : چھٹی کا دودھ یاد دلانا ۔** ساڑی اور کھوڑے پانیچے کی کانفرنس ہندوستانی ڈیڑھ اینٹ کو چھٹی کا کھایا نہ یاد دلا دے تو سہی ۔ (۱۹۲۰ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۸۶) ۔

— کرنا محاورہ ۔ **چھٹی (رک) کی رسم ادا کرنا ۔** لڑکا پیدا ہوئے وقت ایک بکرا ذبح کرتا ... چھٹی کرتا ۔ (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۸۱) ۔
پھر اوس مہ چرخ برازی کی کس دھوم سے شاہ نے چھٹی کی
(۱۸۶۱ ، دریائے تعشق ، ۶۲) ۔

— کی کھچڑی (۔ کس کھ ، سک چ) امث ۔ **رک : چھٹی کا کھانا ۔** جشن چھٹی مقرر ہوا ... امرائے نامدار کمال تکلف و اہتمام سے افواج شاہی کے ساتھ چھٹی کی کھچڑی ہاتھوں پر بار کر کے لائے ۔ (۱۹۰۶ ، حیات ماہ لقا ، ۶) ۔

— کے پوتڑے اب تک نہیں دھلے / سوکھے فقرہ ۔ ہنوز ناتجربہ کار ہے ، بچہ ہے (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۳۴) ۔

— کے دھان کوٹنا محاورہ ۔ **قبل از وقت واویلا کرنا ، ناوقت اور بلا ضرورت کوئی کام کرنا ؛ کام ہونے کی جلدی مچانا ۔** واہ واہ تمہاری باتوں نے تو شیخ چلیوں کو مات کیا ، خوب پہلے سے چھٹی کے دھان کوٹتی ہو ابھی دو چار روز ٹھہرو تو سہی ، دیکھا جائے گا ، بھاگڑ کیا پڑی ہے ۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۸۴) ۔

— نہانا محاورہ ۔ **بچہ پیدا ہونے کے چھٹے روز کے بعد غسل کرنا ۔** زچہ چھٹی نہائی شام کو ... تارے دیکھنے کو باہر آئی ۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۱) ۔ زچہ چھٹی نہانے پر نہائے چاہے اگلے دن ہی وہ اور بچہ دونوں ختم ہی کیوں نہ ہو جائیں ۔ (۱۹۱۷ ، مراری دادا ، ۲۵) ۔

— نہ چلا حرام کا پلا / موا حرامی پلہ کہاوت ۔ **اگر کوئی بچے کی ولادت پر دعوت نہ دے تو طنزاً کہتے ہیں** (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۲۰۷) ۔

— نہ ستوانسا امیرالامرا کا نواسا کہاوت ۔ **معمولی حیثیت کا ہو کر اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھے تو کہتے ہیں** (جامع اللغات) ۔

— نہ ستوانسا میرا لاڈلا نواسا کہاوت ۔ **دینا نہ لینا خاطرداری بہت یعنی خشک محبت جتانی** (نجم الامثال ، ۱۹۱) ۔

— نہلانا محاورہ ۔ **چھٹی نہانا (رک) کا تعدیہ ۔** جننے کے چھ روز بعد زچہ اور اس کے بچے کو بدھ یا پیر کے روز چھٹی نہلائی جاتی ہے ۔ (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۷) ۔

چھٹی (کس چھ ، شد ٹ) امث ۔ **ذراسی چھینٹ یا دھبہ ؛ داغ ، چھینٹا ۔**
روتا ہی رہا میں نہ ہوا اس کا مژہ تر
چھٹی نہ پڑی اس پہ جو دامن کو نچوڑا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۴۳) ۔ [چھٹ ، چھنٹ (رک) کا ایک تلفظ + ی ، لاحقۂ تصغیر] ۔

چھٹی (۱) (ضم چھ ، شد ٹ) صف (قدیم) ۔ **۱. رک : چھوٹی ۔**
روٹھ ہی جاتے ہو چھٹی بات میں
کیا نہ مانا تم نے جس پر ہٹ کیا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۹) ۔ **۲. چھوٹے چھوٹے لطیفے اور چٹکلے جو نقال کہتے ہیں (عموماً جمع میں مستعمل) ۔** نکوڑا کیا گائے گا کچھ مسخرا پن کرتا ہو گا یا بھانڈوں کے ساتھ چھٹیاں کہتا ہو گا ۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۵۴) ۔ پیار محبت کے گیت ما یا ٹپہ چھٹیاں ... دھرتی کے سینے سے ابھرتے ہیں ۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۳۷) ۔ [چھٹی ، چھوٹی (رک) کی تخفیف] ۔

چھٹی (۲) (ضم چ ، شد ٹ) امث ۔ **۱. تعطیل ، تعطیل کا دن ، رخصت ، اجازت ، مدرسہ وغیرہ کے برخاست ہونے پر فرصت کا اعلان ، فرصت ۔**
جو کہ دیوانہ ہے حاضر ہونے بازی گاہ میں
لڑکوں کو چھٹی ہے روز جمعہ ہے تعطیل ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۷) ۔ ہم عید کا ارادہ تین مہینے سے کر رہے تھے مگر صاحب کو چھٹی ہی نہ ملتی تھی ۔ (۱۹۲۰ ، گلدستۂ عید ، ۱۵) ۔ ہفتہ بعد چھٹی کا ایک دن آتا ہے ۔ (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، جنوری ، ۳۹) ۔ **۲. موقوفی ، برطرفی** (نوراللغات) ۔ **۳. چھٹکارا ، مخلصی ۔** خلاصہ یہ کہ بندۂ مومن کو اس (شیطان) سے چھٹی نہیں ۔ (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۵) ۔ [چھٹ ، چھوٹ (رک) کی تخفیف + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] ۔

— آڑانا محاورہ ۔ **(مرغ بازی) نوجوان مرغ کو کسی بڑے مرغ سے تھوڑی دیر بھڑا کر لڑنے کی مشق کرانا ، حسب ضرورت دو دو چونچیں کرا لینا ۔** (ا پ و ، ۸ : ۱۱۶) ۔

— پانا ف م ؛ محاورہ ۔ **۱. فراغت ملنا ، فرصت ہونا ۔** جس دم اس نے سب مدارج سے چھٹی پائی ... خبر آئی ۔ (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۱۲۰) ۔ ایک لڑکے کو پڑھانے جایا کرتا تھا ، جاڑے کا موسم تھا چار بجے شام کو پہونچ جاتا اور چھ بجے چھٹی پاتا ۔ (۱۹۳۲ ، مضامین پریم چند ، ۱۸) ۔ **۲. مدرسہ وغیرہ برخاست ہونے پر تعطیل ملنا ، رخصت ملنا ۔**

دانش و عقل و خرد چل دیے سب چاہت میں
چھٹی پا کر نہ کوئی طفل دبستاں ٹھہرا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹۱) . ۳. رہائی ملنا ، نجات یا چھٹکارا حاصل ہونا . غرض یہ ہے کہ . . . دوسرے آدمی میرے ساتھ کے چھٹی پاویں اور اپنے لڑکے بالے میں ملیں . (۱۸۰۰؟ ، قصہ گل و ہرمز (ق) ، ۱۰۹) .
قید اندیشۂ رسوائی سے چھٹی پائی
سب سے آزاد ہوا ہو کے میں دیوانۂ عشق
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۳۵) . لڑکیاں پڑھ لکھ کر ان دقیانوسی ڈھکوسلوں سے کسی طرح چھٹی پا جائیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵۵) .

— پائی فقرہ . فرصت ہوئی ، بات ختم ہوئی ؛ چھٹکارا ملا ، نجات حاصل ہوئی ، پیچھا چھوٹا . ایک لا جواب ہے ایک فرد چلئے چھٹی پائی . (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۱ : ۲) .

— دِلانا/دِلوانا ف م ؛ محاورہ . چھٹی دینا (رک) کا تعدیہ .
شوق پتھر کھانے کا ایسا ہے مجھ دیوانے کو
چھٹیاں لڑکوں کو دلواتا ہوں روز استاد سے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۹) .
اے چھٹی دلا دو اس کے تم استاد سے آکر
کہاں تک چھٹ سے مکتب کی بھلا اس کی فغاں لیجئے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۰) .

— دینا ف م ؛ محاورہ . ۱. رخصت دینا ، اجازت دینا ، کسی کام یا مصروفیت سے فارغ کرنا ، آزادی یا فرصت دینا .
میں گلستاں کا سبق بابلوں کو دے دوں گا
چھٹیاں لڑکوں کو دینا نہیں آدینہ میں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۶۷) . اب جو مصیبت ہو بھگتو اور اس غریب بہو کو تو چھٹی دو . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۶) . ۲. موقوف کرنا ، برطرف کرنا (نوراللغات) .

— دھلائی (— ضم دھ) امث . بغیر پابندی کی دھلائی جس میں کام کرنے اور اجرت پانے کے لیے دن کی تعداد اور کام کی مقدار مقرر نہ ہو ، جتنا کام اتنے دام ، جب کرنا تب پانا . اس کی " چھٹی دھلائی " کے رجسٹر میں شہر اور باہر کے بیسیوں آدمیوں کے نام درج ہو چکے تھے . (۱۹۳۳ ، عزمی ، انجام عیش ، ۳۰) . [چھٹی + دھلائی (رک)] .

— کرنا محاورہ . خاتمہ کرنا ؛ پیچھا چھڑانا ؛ جھگڑا چکانا ؛ برطرف کرنا ، نکال دینا ؛ رخصت دے دینا ، رخصت لے لینا ، کام پر جانا ؛ موقوف کر دینا . ہم دس سال کے اندر ویت نام کی چھٹی کر دیں گے . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۷۷ : ۳) .

— مارنا محاورہ . ۱. (مرغ بازی) لڑائی میں مرغ کا الگ الگ ہو کر یا ہٹ ہٹ کر حریف کے جسم پر حسب موقع جگہ جگہ ضرب مارنا (اب و ، ۸ : ۱۱۶) . ۲. چھٹی کرنا ، کام پر نہ جانا ؛ کسی ترکیب سے رخصت حاصل کرنا . دفتر کے کارکنوں نے خوب چھٹیاں ماری ہیں . (۱۹۵۲ ، نمک پارے ، ۷۸) .

— مِلنا ف م ؛ محاورہ . رک : چھٹی پانا .
رات دن وہ مصحف رخسار ہے پیش نظر
یہ سبق وہ ہے کہ چھٹی عمر بھر ملتی نہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۰) . ملازمت سے . . . نوٹس دیئے بغیر تو چھٹی نہ مل جائے گی . (۱۹۷۱ ، تعلقات عامہ ، ۳۵) .

— مِلی فقرہ . چھٹی پائی ، خوب چھوٹے ، چلو فراغت پائی (فرہنگ آصفیہ) .

— مَنانا محاورہ . چھٹی کا دن (سیر و تفریح وغیرہ میں) گزارنا ، کام کاج نہ کرنا ، آرام کرنا . آنے کے بعد اتنی دیر تک ٹھہرتے ہیں گویا وہ چھٹی منا رہے ہیں . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۸۱) .

— ہوئی فقرہ . قصہ ختم ہوا ؛ جھگڑا چکا . میز کو دھلوا ڈالا ، اور برتن بدلوا ڈالے ، چلو اس چھٹی ہوئی . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۸۶) . گالوں کے لنک کے سوا سب کچھ بھلا دیا ، چلو چھٹی ہوئی . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱ : ۹) .
منکر تعطیل یوم قتل ہیں حکام وقت
لیجئے چھٹی ہوئی تعطیل رخصت ہو گئی
(۱۹۵۲ ، قطعات رئیس امروہوی ، ۱ : ۳۰۱) .

چَھٹے (فت چھ) امذ . چھٹا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— چِھماہے/چِھمائے (چھِے ماہے) (— کس میم چھ) م ف . کبھی کبھی ، شاذ و نادر . چھٹے چھمائے مصالح پیسنے کی سل چکی رہنے سے رہوالی . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۵) . اس کے پاس بس یہی ایک لبادہ تھا جسے وہ چھٹے چھے ماہے صرف کسی تقریب میں زیب تن کرتا تھا . (۱۹۳۱ ، ہماری زمین (ترجمہ) ، ۹) . معافی چاہتی ہوں بیگم آپ کو چھٹے چھمائے ہی دیکھنے کو مل جاتے ہیں . (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۲۶۸) . اس کی آمدنی کا واحد ذریعہ یہ تھا کہ چھٹے چھے ماہے . . . میز ہی وغیرہ لگوا دیتا . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۰۱) .

چُھٹیا (ضم چھ ، سک ٹ) امذ . ایک طرح کا نمک (نوراللغات) . [مقامی] .

چھُٹیاں کھیلنا محاورہ . پانی کے چھینٹوں سے کھیلنا . سکھیاں کاولیں کرتی ہیں چھٹیاں کھیلتی ہیں . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۷) .

چھُٹی گھوڑی بھسورے کھڑی کہاوت . بیکاری میں پیٹ کی فکر (فرہنگ اثر) .

چھٹیل (فت چھ ، ی لین) صف مث . **چھٹی ہوئی ، بد معاش عورت ، بد چلن عورت .**

کہاں بدمنی میں کہاں تو چڑیل
کہاں حور میں اور کہاں تو چھٹیل

(۱۷۸۱؟ ، مجموعہ ہندی ، ۶۹) . [ا : چھٹ ، چھٹنا (رک) سے + یل ، لاحقۂ صفت] .

چھٹھ (فت چھ) امث . **ہندی مہینے کے ہر پاکھ کی چھٹی** تاریخ (پلیٹس) . [س : ششٹھی षष्ठी] .

چھٹھا (فت چھ) صف . **رک : چھٹا** . پانچواں ؛ خدا کی رضا مندی . . . چھٹھا : خوشنودی خلق کی مخالفت میں خالق کی نہ چاہے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۱۳) . یہ اصلی چھٹھا وزن ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۱۶۸) . [چھٹا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھٹھان/چھٹھوان (فت چھ/فت چھ ، سک ٹھ) صف . **رک : چھٹا ؛ چ ٹواں** (پلیٹس) .

چھٹھی (فت چھ) امث . **رک : چھٹی** (پلیٹس) .

چھج (۱) (فت چھ) . (الف) امذ . **چھجا (رک) کا مخفف .**

اسمان چھج چالا ہوا سورج اگن والا ہوا
چندر سو جل کالا ہوا ہے دکھ اپاری والے والے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۷) . (ب) صف . **جھاڑ جھنکاڑ والا ، گھنا ، سایہ دار** (جامع اللغات) .

چھج (۲) (فت چھ) امذ . **رک : چھاج .** بیج چھج سے علحدہ کرلیے جاتے ہیں . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۵۶) . [چھاج (رک) کی تخفیف] .

— کنے (— فت ک ، شد ن) امذ . **ایک قوی الجثہ قوم کا نام جس کے افراد کے کان اتنے بڑے بتائے جاتے ہیں کہ وہ سوتے وقت ایک کان کو بچھاتے اور دوسرے کو اوڑھتے ہیں ، گوش بستر** (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۲۰۱) . [چھج + کن ، کان (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت + ے ، لاحقۂ جمع] .

چھجا/چھجہ (فت چھ/فت چھ ، ج) امذ . ۱. **محل ، قصر .**

چھجیاں کے جھجر میں شفق رنگ تاب
دریچہ ہر یک مطلع آفتاب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۹) . ۲. **رک : چھجا .**

کہیا اٹھ چل بیگ راؤ آستان
کہ جب لگ چھجے راؤ بیٹھا سوہان

(۱۴۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۱۲۹) .

دیے یوں بلند اس چھجے کے اپر کہ جوں آسمان پر پونم کا چندر

(۱۶۳۵ ، قصہ بے نظیر ، ۸۶) .

جس کی جو نظر چھجا چڑی ہے
جوں چھاوں نہ دھرت پر اڑی ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۸) . [چھجا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھجا (کس چھ) صف (قدیم) . **لاغر ، کمزور ، حقیر .**

تیری شجاعت آگیں رستم چھجا دسا ہے
توڑیا ہے سان سکلا جیتے کراسیا کا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۲) . [چھج ، چھیج ، چھیجنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ صفت] .

چھجا (فت چھ ، شد ج) امذ : ~ چھجہ . ۱. **چھت روشندان یا کھڑکی سے آگے بڑھا ہوا حصہ جو بارش اور دھوپ کی روک کے لیے بنایا جاتا ہے .**

نظر ناگہ آیا اک دریچا کہ چھجا اس کا لوہے سے بنا تھا

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۲۲۹) . چھجا اور فرش اور سن شڈ جس کو چھاپ بھی کہتے ہیں ، پتھر کے سب سے زیادہ مناسب ہیں . (۱۹۰۳ ، انجینیرنگ بک ، ۹) .

دیکھو تارے اب مت گرنا اچھا نہیں چھجوں پر بھرنا

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۱۹) . ۲. **پگڑی ، ٹوپی (خصوصاً ہیٹ) کا اگلا حصہ جو بارش یا دھوپ سے بچاؤ یا آرائش کے لیے بنایا جاتا ہے .**

میں یہ سمجھا کہ جہالت کا ہے چھپر سر پر
شیخ چھجو کی ہے دستار کا چھجا ایسا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۳) . مقصود یہ ہو کہ اس کا چھجہ آنکھوں کو سورج کی کرنوں سے بچائے رکھے . (۱۹۲۵ ، معاشرت ، ظفر علی خان ، ۲۷) . اونچی ٹوپی جس کا اگلا چھجہ سیدھا کھڑا ہوا تھا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۲۰۷) .

۳. **برآمدہ ، بالکونی .**

صفا دار صوفے و منقوشے بلند چھجے شہ نشیں بادشاہاں پسند

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۲) . محرابی برآمدوں ، چھجوں اور گوکھوں میں مہ لقائیں غارت گر ایمان و ہوش بنی بیٹھی تھیں . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۵۲) . [چھج + ا ، لاحقۂ نسبت] .

— بازو (— و مع) امذ . **چھجا پل کے شہتیر کا درمیانی حصہ .** پل کی بناوٹ مختلف ہوتی ہے اس کے اکثر دو پیل پائے ہوتے ہیں جن پر شہتیر رکھا جاتا ہے ، شہتیر کے درمیانی حصہ کو چھجا بازو کہا جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۹) . [چھجا + بازو (رک)] .

— بنانا محاورہ . **اوٹ کرنا ، آڑ بنانا ، پردہ بنانا .** یوں کام نہ چلا تو آنکھوں کے سامنے ہاتھ کا چھجا بنا کر غور سے دیکھا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۲) .

— پل (— ضم پ) امذ . **پل کی ایک ساخت جو دو پیل پایوں پر قایم ہوتی ہے .** چھجا پل کی بناوٹ مختلف ہوتی ہے اس کے اکثر دو پیل پائے ہوتے ہیں جن پر شہتیر رکھا جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۹) . [چھجا + پل (رک)] .

ــ سی داڑھی اث . رک : **چھاج سی داڑھی .** چھجا سی داڑھی مہندی سے مستقل رنگے رہنے کی وجہ سے گہری سرخ ہو گئی تھی . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۸۹) .

چھجانا (کس چھ) ف م . **گھٹانا ، کم کرنا ، گھسانا ، گھسا کر پتلا یا سوراخ دار کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چھجنا (رک) کا تعدیہ] .

چھجاؤ (کس چھ ، و مج) امذ . **کمی ، گھٹاؤ ، چھیج .** نہیں ہے تو کسی کو ذرہ برابر وقت کے چھجاؤ کا پاس نہیں . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۹) . جب انسان شکر سے منہ موڑ لیتا ہے تو اس کی راحت و آرام کی چیزوں میں چھجاؤ شروع ہو جاتا ہے . (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۸۹) . [ا : چھیج ، چھیجنا (رک) سے + اؤ ، لاحقۂ کیفیت] .

چھجلی (۱) (فت چھ ، سک ج) اث . **(معماری) معمول سے چھوٹا ، سنگین چھجا** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۵) . [چھج (رک) + لی ، لاحقۂ تصغیر] .

چھجلی (۲) (فت چھ ، سک ج) اث . رک : **چھاجن (۱) .** آپ کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی چھجلی تھی اس کو سانپ پر پھیر کر کہا کہ ہوائی پیا کھائے گا . (۱۹۱۳ ، دیوان پروین (مقدمہ) ، ۱۰) .

چھجنا (۱) (فت چھ ، سک ج) ف ل . **زیب دینا ، سجنا ، اچھا لگنا .** املا غلط انشا غلط مفہوم معدوم اس پر شاعر اعظم کا خطاب کس قدر چھجتا ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۷ : ۹) . [سجنا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھجنا (۲) (فت چھ ، سک ج) امذ . رک : **چھاجن (۱) .** آنبہ ہلدی : منہ میں خوشبو پیدا کرتی ہے ، داد اور چھجنے اور خارش کو مفید ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۰۳) .

چھجنا (کس چھ ، سک ج) ف ل . **۱. حقیر ہونا ، خجل ہونا ، کم ہونا (قدیم اردو کی لغت) . ۲. رک : چھیجنا .**

مج دیکھ پیو چھتیاں سن مست مد کی بتیاں
جاوے سدا جیا چھج حسرت سوں دو تیا کا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۹) . [رک : چھیجنا] .

چھجہ (فت چھ ، شد ج بفت نیز بلا شد) امذ . رک : **چھجا .** محل چھجہ چوبیں . (۱۳۹۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، عفیف ، ۲۷۷) . ہر در کا عرض اڑھائی بالشت ، ارتفاع قد آدم ، باہر ان کے نیچے چھجہ ہشت پہلو جس پر چند آدمی بفراغت بیٹھ جاویں . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۹۹۸) . دونوں کمروں کے آگے کا چھجہ جو سڑک کی طرف تھا ایک ہی تھا . (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۸۷) .

چھجے (فت چھ ، شد ج نیز بلا شد) امذ . **چھجا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .** ماتھے کی ہڈی ابھروان ہوکر چھجے کی صورت باہر نکل آئی تھی . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۲۳) .

ــ دار صف . **جس کا کنارہ آگے کی طرف نکلا ہوا ہو ، جس میں چھجا ہو .** مزدور ایک چھجے دار چٹان کے نیچے رہنے بسیرے کا بندوبست کر رہے تھے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۳) . [چھجے + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ــ دار پگڑی (ــ فت پ ، سک گ) اث . **وہ پگڑی جس کے آگے چھجا سا نکلا رہتا ہے ، کھڑکی دار پگڑی .** وہ پرانی قبائیں اور عبائیں چھجے دار درباری پگڑیاں . . . سب تشریف لے گئیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۵۳) .

ــ دار ٹوپی (ــ و مج) اث . **انگریزی ٹوپی ، ہیٹ .** سر پر چھجے دار ٹوپی (ہیٹ) رکھ کے اور ایک ڈبل مضبوط کوٹ پہن کر . . . اپنے کو یوروپین کہتے ہیں . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۸۳) . ایک چھجے دار ٹوپی چاند پر سے کھسکی ہوئی تھی . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۳۸) . [چھجے + دار (رک) + ٹوپی (رک)] .

ــ دار داڑھی اث . رک : **چھجا سی داڑھی .** اس کے گول مٹول چہرے پر . . . چوڑی اور چھجے دار گھنی داڑھی سے شکل کوئی خاص بہتر نہیں معلوم ہوتی تھی . (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۱۹) .

ــ کی بیٹھک بری اور چھاون کی چھانْھ ڈھورے کا رسیہ برا جو نت اٹھ پکڑے بانْھ مقولہ . **ایسی جگہ بیٹھنا جہاں سب کی نظر پڑے ، دوسرے آدمی کے سامنے میں بیٹھنا ، ایسا عاشق ہونا جو ہر وقت احتیاط کرتا رہے (براہے)** (جامع اللغات) .

چھچا (کس چھ ، شد ج) صف مذ (قدیم) . **چھچھورا .** پراتماں بول گئے ہیں . . . چھچے پور از ذات کو پالنا اپنے مان پان سوں ہات دھونا ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۰۶) . [رک : چھچھورا] .

چھچاندی (کس چھ ، غنہ) صف . **مچھلی وغیرہ کی بو جیسی ناگوار (بو) .** اسی ترکل میں ایک جگہ سے چھچاندی چھچاندی بو آتی ہے . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۹) . [ا : چھچ ، چھچھڑا (رک) کی تخفیف + اندہ ، گندہ (رک) کی تخفیف + ی ، لاحقۂ صفت] .

چھچڑا (کس چھ ، سک چ) (الف) امذ . رک : **چھیچھڑا .** چھچڑا عزیز کرتے تجھے شرم نہیں آتی . . . نانی کو ابھی بے ہڈی کا گوشت نہ دیا . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۰۸) . (ب) صف . **لجلجا ، لسلسا ، نرم ، چپچپا** (جامع اللغات) .

چھچڑے اُڑانا محاورہ. ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ، بہت زخمی کرنا. جو کوئی شخص اس (گولہ) کی زد میں آتا ہے اس کے چھچڑے اڑاتا ہے. (۱۹۰۰ ، غربی طبیعیات کی ابجد ، ۸).

چھچڑے بکھیرنا محاورہ. خوب پیٹنا (مخزن المحاورات ، ۳۲۴).

چھچڑیل (کس چھ ، سک چ ، ی لین) صف. دبلا پتلا ، ہلکا پھلکا ، بغیر چربی کا (گوشت وغیرہ) (پلیٹس). [چھچڑا (رک) + یل ، لاحقۂ صفت].

چھچکارنا (ضم چھ ، سک چ ، ر) ف م. ۱. کتے وغیرہ (پالتو جانور) کو کسی کے پیچھے دوڑانا ، پشکارنا ، سیٹی بجانا ، شکارنا ، شکاری دینا. ہور کچھ تبھی چھچکارنا ہور کھنکارنا یا کنکرے پھترے مارنا ضرور پڑتا ہے. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۸۴). کسی نے ترکش سے تیر لیا ، اور کمان کا چلہ چڑھایا کسی نے بقصد سبقت گھوڑے کو چھچکار کر بڑھایا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۳). کبھی دوسرے شخص کو . . . اپنی طرف متوجہ کرنے کو تالی بجا کر چھچکار کر کھنکار کر آگاہ کرتے ہو. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۷). ۲. ملامت کرنا ، جھڑکنا ، دھتکارنا. اس خاطر میں ایسے چھچکارتا ہوں. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [ا : چھو چھو (حکایت الصوت) + کار ، لاحقۂ صفت + نا ، لاحقۂ مصدر].

چھچکاری (کس چھ ، سک چ) امث. (چوری) اشارے کا کلمہ جو چوری کے وقت اپنے ساتھی کو مخاطب کرنے کے لیے مہمل الفاظ میں دبی زبان سے بولا جائے (اپ و ، ۸ : ۱۸۸). [ا : چھچ (حکایت الصوت) + کار ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

چھچلا (کس چھ ، سک چ) صف مذ. رک : چھچھلا. مالا ندی کا چوڑا پاٹ . . . چھچلے پانی کو . . . چھپائے ہوئے ساکت اور بھورا پھیلا ہوا تھا. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۲۷).

چھچلی (ضم چھ ، سک چ) امث. رک : چھچھلی. بنگالی مینا کا باز پر حملہ ہے یلی بھیڑیے سے چھچلیاں کھلاتی ہے. (۱۸۹۳ ، البرٹ بل ، ۲۷) ف : کھیلنا.

چھچورا (کس چھ ، و مج) صف مذ ؛ ~ چھچورہ. رک : چھچھورا.

چھچوروں کی طرح ہم کو یہاں بک بک نہیں آتی
سخن موقع کا سوجھا تو گہ و بے گہ بول اٹھے

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۹۹). ہماری وضع کو سفلہ اور گفتگو کو چھچھورا سمجھ کر منہ پھیر لیں گے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۶۳). یہ شخص سخت آوارہ ، شراب خور اور چھچورا تھا. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۶۵).

میں آج کل کا چھچورہ لونڈا تو نہیں گو سن بہت کم ہے لیکن میری تعلیم اعلیٰ درجہ کی ہے. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۱). متین اور محتاط ہیں اتھلے اور چھچورے ہیں بازاری اور بے دھڑک ہیں ، لچے اور گنڈے ہیں. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۵۱).

— پَن (ـــ فت پ) امذ. رک : چھچھورا پن. حبشیوں کے اخلاق و عادات میں ہم نے عام طور پر چھچورا پن کم عقلی اور بے انتہا خوشی دیکھی ہے. (۱۸۹۸ ، معارف ، جولائی ، ۴۳). چھچورا پن اتنا تھا کہ جو کوئی اپنا پرایا گھر میں آتا . . . دکھاتی. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۵۲).

— ہے فقرہ سبک آدمی بے توقیر ہے (محاورات ہند ، ۸۳).

چھچوری (کس چھ ، و مج) امث. چھچورا (رک) کی تانیث. چھوکریاں ہیں چھچوری کہ آدھی بات سن پائیں ایک کی چار چار دل سے بنائیں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۳۹). خلیل خاں نے جو ہنسی کی آواز سنی تو اپنی بہن سے پوچھا یہ عورتیں کیوں ہنستی ہیں انھوں نے کہا اے چھچوری لڑکیاں ہیں. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۷). [چھچورا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

چھچوڑا (کس چھ ، و مج) صف. رک : چھچھورا. لیجیئے چور کے گھر میں چھچوڑا. (۱۹۰۲ ، شہید ناز ، ۲۹).

چھچوڑنا (فت نیز کس چھ ، و مج ، سک ڑ) ف م. رک : چچوڑنا. آپ کھائیں بیٹھیں خالی پڈیاں لومڑی کے لیے چھوڑ دیں کہ لے ان کو پڑی چھچوڑا کر. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۶).

چھچوندر (فت چھ ، و مع ، مغ ، فت د) امث. ۱. رک : چھچھوندر. چھچوندر یہ باتیں سن کر بولی ، چپ رہو کم بختو کفر مت بکو. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۱۵).

سورج کے نور سے ہے روشن جہان سارا
لیکن اسے چھچوندر کرتی نہیں گوارا

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۳۳). چھچوندر کیسی بدبودار ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۱). ۲. ایک طرح کی آتش بازی ، چھکا ، ختنگا. اور دیو جو چھچوندریں و قلمس و ٹوٹے وتڑیوں سے جلدی ہی لڑتے جاتے ہیں و ہنستے جاتے ہیں ، تو یہ سب آتش بازی کیسی ہے. (۱۷۳۶ ؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۱). زید ایک میلہ میں چھچوندر چلاتا ہے ، وہ ایک شخص کی دوکان پر گرتی ہے. (۱۹۲۲ ، قانون ٹارٹ ، ۱۱). [رک : چھچھوندر].

چھچوندری (فت چھ ، و مع ، مغ ، سک نیز فت د) امث. چھچھوندر (رک) کی تصغیر. کور موش : چھچوندری. (۱۸۴۳ ، بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۹)). [چھچوندر (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

چھچی (کس چھ ، شد چ) صف . رک : چھچھی . دشمنوں میں برابری میں تو چھچی نیں ہوں ہیں بادشاہ کی خدمت میں کیوں کروں. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۶۹) .

چھچھڑا (کس چھ ، سک چھ) امذ . رک : **چھیچھڑا** . چار بجے بڑے گوشت کی اوجڑی یا چھچھڑوں کا قیمہ . . . کھلایا جائے . (۱۹۵۶ ، طبیب مرغی خانہ ، ۵۳) .

چھچھکارنا (ضم چھ ، سک چھ ، ر) ف م . **للکارنا ، پکارنا ، دھمکانا** . امیر اشقر دیو زاد کو چھچھکار کر اس کے روبرو گئے ، اس نے دو وار امیر پر کیے . (۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۳۶۰) . [رک : چھچکارنا] .

چھچھل (کس چھ ، فت چھ) امث . **ہلکی رگڑ ، معمولی ٹکر** . ماشاءاللہ تو آگے کو نکل گیا لیکن وہ (جوان) اس کی چھچھل سے چاروں شانے چت زمین پر گرا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۴۷) . [س : تچھ + ل तच्छ + ल] .

چھچھلا (کس چھ ، سک چھ) صف مذ ؛ مث : چھچھلی . ۱. **تھوڑا ، اتھلا ، کم گہرا (پانی ، ظروف وغیرہ)** . سطح آب سے تھوڑا سا نیچے تاریک معلوم ہوتا ہے ، اور اکثر چھچھلے پانی میں مثل کوئیں کے بہت تاریکی رہتی ہے . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۳۱) . چھچھلے سمندروں میں وہ تمام کیفیتیں پائی جاتی ہیں جو حیات کے نشو و نما کے لیے ضروری ہیں . (۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۳۳) . ۲. **(نقش وغیرہ) ہلکا ، جو گہرا نہ ہو** . ریت پر وہ نقش قدم ابھرے ہوئے ہیں جو پنجوں کی طرف چھچھلے . . . ایڑی کی طرف گہرے ہیں . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۹۱) . [س : تچھ + ل + کہ तच्छ + ल + कः] .

— پن (— فت پ) امذ . **تھوڑی گہرائی ؛ اتھلا پن** . انگریزی ادب میں عموماً ایک چھچھلا پن اور تنگ نظری ملے گی . (۱۹۳۳ ، ادب اور انقلاب ، ۱۲۳) . [چھچھلا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

چھچھلاند (کس چھ ، سک چھ ، مغ) امث . **پانی سڑنے کی بو جس میں مچھلی رہ چکی ہو ، مچھلی کی سی بو** (اردو زبان اور اسالیب ، ۲۳۳) . [رک : چھچاندی] .

چھچھلاندا (کس چھ ، سک چھ ، مغ) صف . **ناگوار بو والا** . جوہڑ کی کائی کا پھیکا چھچھلاندا جھونکا . (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۱۳۹) . [رک : چھچاندی] .

چھچھلاندی (کس چھ ، سک چھ ، مغ) صف . **بدبودار ، جس میں سے مچھلی کی سی بو آئے ، چھچاندی (رک)** . ہر چیز کڑوی بدمزہ بسائندی اور چھچھلاندی معلوم ہوتی . (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۵۷۸) . [رک : چھچاندی] .

چھچھلائی (کس چھ ، سک چھ) امث . **تھوڑی گہرائی** (جامع اللغات) . [چھچھلا (رک) + ائی ، لاحقۂ کیفیت] .

چھچھلتا (ہوا) (کس چھ ، فت چھ ، سک ل (ضم ہ)) صف مذ . ۱. **کسی چیز کی سطح کو چھوتا ہوا گزر جانے والا ، خفیف ، بہت ہلکا (زخم چرکا ، چوٹ وغیرہ) ؛ اُچٹتا ہوا** . ملعون نے پشت پر سے آ کر ہاتھ مارا سمک نے آواز دی آقا ہوشیار ہو جائیے علم شاہ پلٹ پڑے چھچھلتا سر پر پڑا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۰۷) . محمد علی شاہ بالکل بچ گیا ، البتہ خفیف سا چھچھلتا ہوا زخم لگا . (۱۹۱۳ ، تمدن ایران ، ۳۳) . ۲. **سرسری** . میں ان تینوں قہروں پر تین چھچھلتے ہوئے اشارے کروں گا . (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۹۱) . محاورہ انسانی عادات و خصائل پر چھچھلتا ہوا سا طنز ہے . (۱۹۵۳ ، علامہ راشدالخیری کی تصانیف ، ۳۷) . [رک : چھچھلنا] .

چھچھلتی (ہوئی) (کس چھ ، فت چھ ، سک ل (ضم ہ)) صف مث . **چھچھلتا (رک) کی تانیث** .

ہر چند اوس پھکیت سے دل بچ گیا اچھوت
لیکن جگر پہ چوٹ چھچھلتی پڑی سہی

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۸) . اب ہم تنقیدات غالب کا چھچھلتی ہوئی نظر سے ایک جائزہ لیں گے . (۱۹۸۰ ، نذر حمید احمد خاں ، ۲۳۹) .

چھچھلنا (کس چھ ، فت چھ ، سک ل) ف ل . **کسی چیز پر کسی چیز کا بغیر ٹھہرے ہوئے گزر جانا ، چھوتے ہوئے گزر جانا ، سرسری طور پر گزر جانا** .

اپنی نظر چھچھلتے ہوئے کیا مزا اوٹھائے
پوری پڑے نگاہ تو آدھا مساس ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۱) . تماشا گاہ میں . . . اس چھچھلتے ہوئے نظارہ سے فارغ ہو کر میں ایک نئی رقاصہ کی طرف متوجہ ہونے ہی لگا تھا . (۱۹۲۶ ، میری عینک ، ۵) .

چھچھلتا ناچتا پانی ندی میں ہوا جاتا ہے غائب چاندنی میں

(؟ ، شعر و شاعری ، پوشکن (ترجمہ) ، ۹۸) . [رک : چھچھل + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھچھلی (کس چھ ، سک چھ) صف مث ؛ امث . ۱. **کم گہری طشتری** (نوراللغات) . ۲. **اتھلی ، جس کی گہرائی کم ہو** . چینی کی چند پیالیاں جو چھچھلی ہوں رنگ بنانے کے لیے لے لیجئے . (۱۹۶۲ ، ہماری مصوری ، ۶۳) . ۳. **پانی میں ٹھیکری اچھالنے کا کھیل جس میں گول پتلی ٹھیکری کو زور سے پانی میں مارتے ہیں جب تک ہاتھ کی قوت کا اثر باقی رہتا ہے ٹھیکری پانی میں غرق نہیں ہوتی** (ماخوذ : نوراللغات) . [رک : چھچھلا + ی ، لاحقۂ تانیث] .

چھچھلی (ضم چھ ، سک چھ) امث . **کتّے یا بلّی کا شکار وغیرہ کے ساتھ کھیلنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چھچھلیاں (چھچلیاں) کھلانا/کھلوانا محاورہ . **(عو) کسی کو حیران کرنا ، پریشان کرنا .**

بد طینتوں پہ صاف کرو لعن و طعن و رمز
کیوں چھچھلیاں کھلاتے ہو اصحاب غار کو
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۲۷) .

کتنی دن سے جو ایک ہوتے ہو کس لیے چھچھلیاں کھلاتے ہو
(۱۸۴۲ ، عروس الاذکار ، ۱۶۸) .

ہاتھ کیا آئیں غرور ان کو ہے خوش چشمی کا
چھچھلیاں مجھ کو وہ کھلواتے ہیں آہو کی طرح
(۱۸۴۳ ، دیوان بیخود (ہادی علی) ، ۳۳) .

چھچھلیاں کھیلنا محاورہ . **پریشان یا حیران کرنا؛ دھوکا دینا .**

تم چھچھلیاں مجھ سے کھیلتے ہو
رہ رہ کے مجھی کو پیلتے ہو
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۸۷) .

چھچھلیوں (چھچلیوں) میں رکھنا محاورہ . **رک : چھچھلیاں کھلانا .**

چھچھلیوں ہی میں تو اسے رکھنا تیرا مرنا مجھے تعجب تھا
(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۶۲) .

چھچھم (فت چھ ، شد چھ بفت نیز بلا شد) صف . **کھوکھلا ، خالی ؛ چھوٹا ، ننھا ، پتلا دبلا ؛ ادنیٰ ، بہت معمولی ؛ کمینہ ، چھچھورا ؛ بے کار ، بے فائدہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : تچھن तच्छ] .

چھچھند (فت چھ ، چھ ، سک ن) امذ . **مکر و فریب ، عیاری .**

نہ مجھ کو راہ سے لے جائے مکر دنیا کا
ہزار رنگ یہ فرتوت گو چھچھند کرے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۰۲) . [ا : چھل (رک) + چھند (رک)] .

چھچھندر (فت نیز ضم چھ ، ضم چھ ، سک ن ، فت د) امث . **رک : چھچھوندر** (پلیٹس) .

چچھو (فت چھ ، شد چھ ، و مع) امث . **آنکھ .**

پستک چھچھو سو سندری کوت کا جر کا گد پا نذری
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۹) . [س : چکشو चक्षु] .

چھچھو (۱) (ضم چھ ، شد چھ ، و مع) امذ . ۱. **(بچوں کی زبان) پیشاب** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [مقامی ؛ چھو چھو (حکایت الصوت) کا ایک تلفظ] .

— کرنا ف م . **(بچے کا) پیشاب کرنا** (جامع اللغات) .

— ہونا ف ل . **پیشاب ہونا ، پیشاب آنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

چھچھو (۲) (ضم چھ ، شد چھ ، و مع) صف . **غائب ، رفو چکر ، اڑن چھو** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۶۷ ؛ جامع اللغات) . [رک : چھو چھو] .

— بتانا محاورہ . ۱. **بھگا دینا .** نار سنگھ سے جوگی جے پال کا مقابلہ تھا ، ساحروں کے چھومنتر نے ساحر دھر کو چھچھو بتایا تھا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۵۲) . ۲. **بے وقوف بنانا ؛ دھتا بتانا .** روپیہ وصول کرکے اپنے ڈبے میں رکھ لیتا ہے حکومت کو چھچھو بتاتا ہے . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳۱ : ۱۰) .

— ہونا ف ل ؛ محاورہ . **بھاگ جانا ، غائب ہو جانا .** چھچھو ہو جاؤ . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۶۷) .

چھچھورا (فت چھ ، ضم چھ) امث . **ابلے ہوئے چاول ، خشکا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

چھچھوانا (ضم چھ ، سک چھ) ف م . ۱. **منتر پڑھنا ، جادو کرنا ، افسوں کرنا .** ایسے ہی ہوتے تو بیگم صاحب کا ہے کو چھچھواتی پھرتیں برائے مردوں پر . (۱۹۵۴ ، محلسرا ، ۲۰۳) . ۲. **گھومنا پھرنا ، تاکنا جھانکنا .** قرینہ سے ایک جگہ اپنا زانو جمائے ادھر ادھر نہ چھچھوائے تاکہ نام نہ رکھوائے . (۱۸۴۳ ، تہذیب النسا ، ۳۸) . [چھو چھو (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر] .

چھچھورا (کس چھ ، و مج) صف مذ ؛ ~ چھچورا ؛ مث : چھچھوری ؛ چھچوری . ۱. **کم ظرف ، پیٹ کا ہلکا ؛ سفلہ ، اوچھا ؛ ذلیل ، کمینہ ، رذیل .**

اول تو تجھے میر سے کیا پنجۂ نسبت
زنہار چھچھوروں سے نہ پنجہ کریں گبھیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۴۴) .

دل لگی سب وقار کھوتی ہے یہ چھچھوروں کی وضع ہوتی ہے
(۱۸۷۴ ، تہذیب النسا ، ۱۰) . باپ چھچھورا نہ تھا کہ لڑنے لگتا ، خاموش ہو گیا . (۱۹۲۹ ، طوفان اشک ، ۲۹) . اہل محلہ اسے چھچھورا اور آوارہ مزاج سمجھنے لگے تھے . (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۲۰۵) . ۲. **خود نما ، نمود یا ، نمائشی ، عامیانہ خیالات رکھنے اور اظہار کرنے والا .** ایک دوسرے کی طرف دیکھیں گے اور مسکرائیں گے گویا سفلہ اور چھچھورا سمجھیں گے . (۱۸۹۸ ، آب حیات ، ۱۰۸) . ۳. **غیر مہذب ، مبتذل ، غیر معیاری ؛ کم مرتبہ .** چھچھورے اور بازاری الفاظ و محاورات اور عامیانہ خیالات سے شیفتہ اور غالب دونوں متنفر تھے . (۱۹۰۱ ،

مقالات حالی ، ۱ : ۲۶۷) . بعض رنگ اپنی اپنی جگہ . . . بہت خوبصورت ہوں گے لیکن ان کو ملا کر پہننے سے عجیب چھچھورا سا تاثر پیدا ہو گا . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۳۷۵) . [س : تچھک + ر + کہ तच्छक + र + कः] .

— پَن/پَنا (— فت پ) امذ . کمینہ پن ، سفلہ پن ، کمینگی ، **بد تہذیبی .** اتنا چھچھورا پنا بھی اچھا نہیں ہوتا . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۲) . بعض نے منصب و علوفہ کی گفتگو میں اپنا چھچھورا پن دکھایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۲) . خاموشی اور بردباری یعنی جس میں چپلا پن چھچھورا پن یا خفیف الحرکاتی نہ ہو . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۹۵) . لڑکی والوں کی شرط یہ ہے کہ ساری رسمیں ادا کریں گے یہ سخت چھچھورے پن کی بات ہے . (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۱۱۷) . [چھچھورا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

چِھچھور پَن (کس چھ ، و مج ، سک ر ، فت پ) امذ . رک : **چھچھورا پن .** اس سے لینے والے کے اندر حد درجہ کا لالچ اور چھچھور پن پیدا ہو گا . (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۷۳) . درمیانے طبقہ کا چھچھور پن یہاں اثر انداز نہیں ہوتا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۰۶) . [چھچھور ، چھچھورا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

چِھچھورمَت (کس چھ ، و مج ، سک ر ، فت م) امث . **چھچھوروں کی سمجھ ، سفلانہ عقل** (فرہنگ آصفیہ) . [چھچھور ، چھچھورا (رک) + مت (رک)] .

چِھچھوری (کس چھ ، و مج) امث . **چھچھورا (رک) کی تانیث .** ایک عورت دولت مند کی دو لڑکیاں تھیں ، بڑی ڈیل کی بھاری اور چھوٹی چھچھوری . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۳۸) . کوئی اس قابل نہیں ، پیٹ کی ہلکیاں چھچھوری ، ان سے کہنا تو سارے شہر میں اپنے تئیں رسوا کرنا ہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۲۳۰) . انہوں نے کسی قسم کی چھچھوری خواہشیں بھی نہیں کیں . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۸۲) . [چھچھورا + ی ، لاحقۂ تانیث] .

چِھچھوڑا (کس چھ ، و مج) صف . رک : **چھچھورا** (پلیٹس) .

چَھچُھوندَر (فت چھ ، و مع ، مغ ، فت د) امث : ~ چھچوندر . **۱. ایک وضع کا چوہا جس کا منھ اور بدن عام چوہے سے پتلا اور لمبا ہوتا ہے یہ چوہا عموماً رات کو نکلتا ہے کہتے ہیں کہ اسے دن میں نظر نہیں آتا اس کے جسم سے گھناونی بو آتی ہے ، موش کور .**

یہ چھچھوندر کے بولنے بھاگے وہ بڑی سوتی بھی ہو تو جاگے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۱) . یہ رات کو باہر نکلتے ہیں . . . مثلاً کنڈیلا چوہا ، چھچھوندر ، اور مول . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۳۰) . **۲.** (آتش باز) **ایک وضع کی آتش بازی جو بہت تیز بارود سے قلم کی شکل کی بنائی جاتی ہے ، آگ لگانے پر تڑپتی اور لوٹتی ہوئی نہایت تیزی سے زمین پر ادھر اُدھر دوڑتی پھرتی ہے ، آتشی قلم .** بغل گیری کے وقت آتش بازی چھچھوندریں جلا کر ہر ایک کے گریبان میں چھوڑ دیتا . (۱۸۰۱ ، داستان امیر حمزہ ، اشک ، ۱۵۷) . **بجھو** چھچھوندر بنانے کے لئے کاغذ کے خول جن کا ایک منہ کھلا اور دوسرا بند ہو کسی پنسل وغیرہ پر بنا لو . (۱۹۳۳ ، صنعت و حرفت ، ۱۳۶) . **۳.** (مجازاً) **وہ عورت جو ادھر ادھر لڑائی کرواتی پھرتی ہے** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [س : چھچھوندرہ छुच्छुन्दरिः] .

— پِھر جانا محاورہ . **کسی چیز کا گل سڑ جانا یا بدبو دار ہو جانا .** ایسی بری بو ہو گئی تھی جانے چھچھوندر پھر گئی تھی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۲) .

— چھوڑنا ف م ؛ محاورہ . **۱. آتش بازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا .** اور بم پٹاخے ، چھچھوندریں ، ہوائیاں چھوڑنے لگے . (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۸۵) . آتش بازی چھوٹنے لگی چھوٹے بڑے سبھی پٹاخے چھچھوندریں ہوائیاں چھوڑنے لگے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۲۳) . **۲. شگوفہ چھوڑنا ، نئی بات ایجاد کر کے بیان کرنا ، جھوٹ بات مشہور کرنا .**

غیر کے گھر میں بھی راقم آج تم ہوتے چلو
ایک چھچھوندر چھوڑ کر کچھ گل کھلاتے جائیے

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۹۹) . **۳. فساد ، پھیلانا ، لڑائی کرا دینا .**

سن کے چرچا غیر نیں جا کر چھچھوندر چھوڑ دی
گھر جلا عاشق کا ان لوگوں کا کیا ٹوٹا ہوا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۶) .

— چھو گئی ہے فقرہ . (پتنگ بازی) **پتنگ کی ڈور جب بودی ہو گئی ہو اور جا بجا ٹوٹنے لگے تو اس کے لیے یہ فقرہ کہا جاتا ہے .** (نوراللغات) .

— کے سَر میں پھلیل کہاوت . رک : **چھچھوندر کے سر میں چنبیلی کا تیل .**

وہ مشاطہ پیدا ہوتی ہے نہ ہو
جو ڈالے چھچھوندر کے سر میں پھلیل

(۱۹۲۵ ، بہارستان ، ۷۲۹) .

— کے سَر میں چنبیلی کا تیل کہاوت . جب کوئی ادنیٰ درجے کا شخص اعلیٰ چیز استعمال کرے تو یہ مثل کہی جاتی ہے ، اچھی چیز بڑے کو نہیں چاہیے (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) .

چھچھوندریاں سٹنا محاورہ (قدیم) . مشتعل کرنا ؛ قب : **چھچھوندر چھوڑنا .** (قدیم اردو کی لغت) .

چَھچُھوندھر (فت چھ ، و مع ، مغ ، فت د ھ) امث . رک : **چھچھوندر .** چھچھوندھر ، چھچھوندر ، . . . موش کور . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۲۰۱) .

چِھچھی (کس چھ ، شد چھ) . (الف) امث . **بچوں کا پیشاب پاخانہ .** دریا کا اتار اور چڑھاؤ اور توڑ اور مڑوڑ بالک کی چھچھی ہورکھ کی لینڈی . (۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۶) . ایک عورت تین گز کا لمبا نہالچہ لائی اور بچھا گئی کہ بچہ بے کہیں فرش پر چھچھی نہ کردے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ : ۲۵ ، ۳) . (ب) صف . **اوچھی ، کمینی ، کم حیثیت ، کم ظرف** (علمی اردو لغت) . [چھی چھی (حکایت الصوت) کی تخفیف] .

— پِچھی (— کس پ ، شد چھ) امث . **رک : چھچھی .** امیروں کے گھروں میں اب ہندوستانی عورتیں بچوں کو چھچھی پچھی کرانے کے قابل بھی نہیں سمجھی جاتیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۴ : ۱۰) . [چھچھی + پچھی (تابع)] .

— پِھشی (— کس پھ ، شد ش) امث . **رک : چھچھی .** جب صاحبزادے مشیمۂ شکم سے نکل کے پردہ دنیا پر تشریف لائے تو چھچھی پھشی کی گنگا بہائی . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۸ : ۳) . [چھچھی + پھشی (تابع)] .

چُھچھی (ضم چھ ، شد چھ) امث . **رک : چھوچھی** (پلیٹس) .

چَھچِھیا (فت چھ ، کس چھ) امث . **۱. ملائی اتارنے کا کفگیر ، ایک وضع کا چمچہ یا چمچی جس سے میل اتارتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. چھاچھ کی تصغیر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھاچھ (رک) + یا ، لاحقۂ آلہ و تصغیر] .

چَھچِھیرو (فت چھ ، ی مج ، و مع) امذ . **گھی کی تلچھٹ ، کچے گھی یا مسکے میں ملا ہوا دہی کا جزو جو پگھلانے سے برتن کی تہ میں جم جاتا ہے .** تجھے چھچھیرو ملا ہے مکھن گھی تو سب وہ ہی چٹ کر گئیں . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲) . [چھچھ ، چھاچھ (رک) + یرو ، لاحقۂ صفت] .

چَھچِھیلا (فت چھ ، ی مع) صف مذ ؛ مث : چھچھیلی . **چھاچھ میں ملا ہوا ، وہ جس میں چھاچھ شامل ہو** (پلیٹس) . [چھچھ ، چھاچھ (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت] .

چُھدا (ضم چھ) امث . **رک : چھدھا .** جاتے ہی ان سے کہا کہ بن میں سری کرشن چندر کو دہین چرواتے چھدا بھئی ہے . . . کچھ کھانے کو ہو تو دو . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۰) .

چُھدّا (ضم چھ ، شد د) امذ . **۱. بہتان ، تہمت ، الزام ، گلہ شکوہ .**

اپنے بیمار کے گھر چلیے کسی حیلے سے
تم پہ چھدا نہ رہے اس کی عیادت ہو جائے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۶۳) . ماں باپ کبھی اپنے سر ذمہ داری نہ لیں ورنہ کل کو چھدا ان پر رہے گا . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۰۴) . **۲. بہانہ ، حیلہ .** اصل میں وہ مجھے چھوڑنے کے لیے کوئی چھدا ڈھونڈتے ہیں . (۱۹۱۷ ، مضامین قاری ، ۱۶۴) . **۳. بار احسان** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [س : کشدر छिद्र : چھ ، چھوا (رک) کی تخفیف + دا ، لاحقۂ صفت] .

— (سا) اتارنا محاورہ . **گلہ شکوہ دور کرنا ، الزام رفع کرنا ؛ بوجھ اتارنا ؛ اوپری دل سے کوئی کام کرنا ؛ آتے ہی جلد لوٹ جانا .** حکیم جی . . . پیشے کے نام سے کوسوں بھاگتے مگر ہمسائیگی ، مدت کی راہ و رسم طوعاً و کرہاً آئے اور کھڑے کھڑے چھدا سا اتار کر چلے گئے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷) . دس دن میں تو ایک خط لکھا کرو مگر ایسا تو ہو جس سے تمھارا مفصل حال معلوم ہو نہ یہ کہ چھدا سا اتار الگ ہو گئے . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۴۴۳) . معمولی الفاظ میں دونوں کا تعارف اس طرح کروائے گویا چھدا اتار دیا . (۱۹۲۶ ، چمنستان مغرب ، ۳۲) . کل کھڑے کھڑے چھدا اتارنے آئی تھیں ڈھیا چھو کر چلی گئیں . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۵) .

— دَھرنا محاورہ . **رک : چھدا رکھنا .**

کر دے یوں ترک ملاقات خطر کس کا ہے
مجھ پہ کیوں دھرتے ہو چھدا تمھیں ڈر کس کا ہے

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۱۵) .

رہین منت ہستی کو کیا تو نے مگر یارب (کذا)
لگا دیتے ہیں تہمت جیسے ، چھدا جیسے دھرتے ہیں

(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۱۵۲) .

— رَکھنا محاورہ . **۱. احسان دھرنا ، منّت رکھنا .** میرے اوپر تو اپنی نوکری کا چھدا رکھو نہیں ، یوں تم کو اختیار ہے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۱) . انہوں نے گویا بیوی پر چھدا رکھا . (۱۹۸۵ ، خواتین ڈائجسٹ ، دسمبر ، ۳۶) . **۲. الزام دینا ، بہتان لگانا ، تہمت لگانا .** یوں کہو چھدا رکھ کر ایک کو بدنام کرنا ہے تو وہ بات دوسری ہے . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۲۰۶) . تم بھی ان پر ناحق کے چھدے رکھنے کے پہلو نہ ڈھونڈتے پھرو . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۲ : ۲۹۰) .

— لَگانا محاورہ . **تہمت لگانا ، الزام دینا .** اپنی خطا چھپاتے ہیں اور طبیبوں کو چھدا لگاتے ہیں . (۱۸۶۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۸۱) .

چَھدام (فت چھ) امث . **رک : چھ کا تحتی : چھ + دام .** کہا ، چھدام کے بنگلے پان تو دے دو کلو . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۸۴) . الف خاں نے فرمایا کہ صرف پچیس لاکھ روپیہ سے ایک چھدام کم نہ ہوگا . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۵) .

چِھدانا (کس چھ) ف م . **چھید کرانا ، سوراخ کرانا .**

کوئی بندوں سے مل کر کان کے نرموں میں ملتا ہے
یہ کچھ لذت ہے جب اپنا چھداتے ہیں جگر سوئی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۹) . کان اور ناک دونوں صحیح سالم چھدنے چھدانے سے واسطہ ؟ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۵) . [چھدنا (رک) کا تعدیہ] .

چھدر (ضم چھ ، فت د) صف . **چھوٹا ، ذرا سا ، چھچھورا** (جامع اللغات) . [س : کشدرہ: क्षुद्र] .

چھدرا (کس چھ ، سک د) صف مذ ؛ مث : چھدری . ۱. **وہ کپڑا وغیرہ جس کی بناوٹ میں چھید بنے ہوں ، جھرجھرا** . میں ایک چھدرے کاغذ پر لکھتے ہوئے یہ کہوں کہ جین فلسفے پر یہ میری کتاب ہے . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۶۸) . ۲. **جو ملا ہوا نہ ہو ، جس میں فصل واقع ہو ، غیر متصل : گھنا (رک) کا نقیض** . چھدرے دانت برابر علامت ، عدالت اور ایمانداری اور تدبیر کاری کی ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷۵) . ایک جھاڑی ہے اس کے چھدرے درختوں کی لہلہاتی سبزی میں سے . . . پانی کی چمک جھانکتی نظر آتی ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۷۰) . پھٹا ہوا منہ ، بڑے بڑے چھدرے دانت ، پان سے لال . (۱۹۷۳ ، رنگ روپ ہے ، ۱۰) . ۳. **غیر گنجان ، جس میں گھنا پن نہ ہو ؛ جدا جدا ، متفرق** .

زلف گر چھدری ہوئی تیری تو مت کھا پیچ و تاب
کیا ہوا از بس اٹھائے بوجھ دل کے لٹ گئی

(۱۷۸۶ ، میر حسن دہلوی ، د ، ۱۲۹) . ہر ایک درخت خمیدہ اگتا ہے جس سے جنگل چھدرا معلوم ہوتا ہے . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۳) . بال چھدرے ہیں تو کنگاوں حاضر ہے لمبی چوٹی جھولنے لگے گی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۸۸) . ۴. **بکھرا ہوا ، فاصلے والا**. مفصلہ ذیل کو کان دھر کر سنیں جس سے کھیتے چھدرے ہونے کا حال ظاہر ہوتا ہے . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۹۳) . [س : چھدر + کہ : छिद्र + कः] .

— پن (— فت پ) امذ . **تتر بتر ہونے کی حالت یا کیفیت ، بکھراؤ ، پھیلاؤ** . یہاں درختوں کے زیریں حصوں میں نباتاتی گنجانیت کا انحصار درختوں کے چھدرے پن پر ہے . (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۷۱) . [چھدرا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

— چھدرا م ف . **دور دور ، تھوڑے تھوڑے فاصلے سے** . چھدرا چھدرا کیوں نہ لکھا . (۱۸۵۳ ، خطوط غالب ، ۱۳۶) . جو بیج صرف بیج ہی کے واسطے بوئے جائیں وہ علاوہ اچھے اور بڑے ہونے کے چھدرے چھدرے بونے چاہئیں . (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۲ : ۱۳) . ان پتوں کو موسم گرما میں درخت خرما کے تھالوں پر چھدرے چھدرے طور پر بچھا دو . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۲۳) .

— کر چلنا ف مر ؛ محاورہ . **ٹانگیں چیر کر چلنا ، ٹانگوں کو پھیلا کر چلنا** . ایک تو وہ شخص تھا کہ پہلے ٹانگوں کے سناپے کے سبب سے چھدرا کر چلتا تھا . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد ، ۷۱) . چھوٹی چھنی کو تو خدا بچائے اب تو واسطہ بھی نہیں چلا جاتا چھدرا کر چلتی ہے . (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۵) .

چھدرانا (کس چھ ، سک د) ف ل : ف م . رک : **چھدرا کر چلنا ، ٹانگیں ادھر ادھر پھیلانا** .

اپنی نے دونوں پاؤں اگلے
چھدرا رکھے تھے واں مزے سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۷۷) . [رک : چھدرا + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھدرائی (کس چھ ، سک د) امث . **چھدرا بنانے کا عمل** . پودوں کا درمیانی فاصلہ ٹھیک کرنے کے لیے دو مرحلوں میں چھدرائی کرنا زیادہ مناسب ہوگا . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم اگست ، ۷) . [چھدرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چھدرایا (ہوا) (کس چھ ، سک د (ضم ہ)) صف مذ ؛ مث : چھدرائی ہوئی . **جس میں فاصلہ چھوڑا گیا ہو ، پھیلا ہوا ، بکھرا ہوا ، متفرق ، فاصلے فاصلے والا** . جا بجا سے چھدرائی ہوئی کساد کی اصل کھیتی کہری سوچ میں ہے . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۹۱) .

چھد رکھنٹکا (ضم چھ ، سک د ، فت ر ، کھ ، سک ن ، کس ٹ) امث . **ایک وضع کا کمر کا زیور ، تگڑی (رک)** . چھد رکھنٹکا سونے کے گھنگھرو زریں تاروں میں گوندھ کر کمر کے اطراف میں لپیٹتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۵) . [س : کشدر گھنٹکا क्षुद्रघंटिका] .

چھدری ڈاڑھی (کس چھ ، سک د) امث . **وہ ڈاڑھی جس کے بال معمول سے کم ہوں اور باہم ملے ہوئے نہ نکلے ہوں** . اپنی چھدری داڑھی پر ہاتھ پھیر کے گانا شروع کیا . (۱۹۳۶ ، آگ ، ۵۳) . یہاں خشک تال تھے جن کے ارد گرد چھدری ڈاڑھی کی طرح درختوں کا سلسلہ تھا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۵۵) . [چھدرا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث + ڈاڑھی (رک)] .

چھدرے بال (کس چھ ، سک د) امذ . **فاصلے فاصلے پر اگے ہوئے بال ، وہ بال جو گھنے یعنی ملے ہوئے نہ نکلے ہوں** . اپنے چھدرے کھچڑی بالوں میں سے جوئیں اور لیکھیں سونت کر . . . بڑے غور سے انہیں پرکھتی ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۲) . [چھدرے ، چھدرا (رک) + بال (رک)] .

چھدما (فت چھ ، د ، شد م نیز بلا شد) صف ؛ ~ چھدمن ؛ چھدمنہ . **دھوکے باز ، فریبی ، مکار** .

مداری بھی مداری بھی چھدما ابھی ہیں یاروں میں
بت سفلہ منش کی واہ کیا صحبت ہے سنگت کیا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۴) . [س : چھدمنہ : छद्मन:] .

چھدنا (کس چھ ، سک د) ف ل . **سوراخ ہو جانا ، چھید ہونا ، مجروح ہونا ، زخمی ہونا** . دل اس کا تیر عشق سے چھد گیا تھا درد کی شدت سے بلبلاتی تھی . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۲۹) . جو تکالیف اس نے برداشت کی تھیں اور جس قدر قربانیاں

کی تھیں وہ جگت سنگھ کے دل میں مثل تیر کے چھد کر رہ گئی ہیں. (۱۸۸۹ ، درگیش نندنی ، ۲۲۲) . عروہ بن مسعود ثقفی کا تیروں سے چھد جانا اس دعوے کی شہادت ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۷۰). یہ سانپ سروں پر سے چھرے کی نوکوں کی طرح چھدے ہوئے تھے . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۱۳۳) . [چھد ، چھید (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھدنی (کس چھ ، سک د) امث . **۱. تسمے میں سوراخ کرنے کا اوزار** (اب و ، ۵ : ۳۱) . **۲. کوئی ایسی چیز جس سے چھید کیا جاسکے ، سوراخ کرنے کا آلہ ، سنبہ .** ایک چھوٹی چھدنی کی مدد سے ایک سوراخ ایک سرے پر کر لیا جاتا ہے . (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۳) . [چھد ، چھید (رک) + نی ، لاحقۂ آلہ تانیث].

چھدوانا (کس چھ ، سک د) ف م . **چھید کروانا ، سوراخ کروانا ، بِندھوانا .** کہا ناک چھدواؤں ، زنانی پوشاک پہناؤں. (۱۸۳۹ ، قصہ ا گر گل ، ۱۰۸) . بہت سی نو تعلیم یافتہ لڑکیوں نے ناک چھدوانی چھوڑ دی . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۷) . [چھد ، چھید (رک) + وانا ، لاحقۂ مصدر] .

چھدہا (کس چھ، سک د) صف . **چھدا ہوا، سوراخ کیا ہوا ، سوراخ دار** (پلیٹس) . [چھد، چھدنا (رک) سے + ہا ، لاحقۂ صفت] .

چھدیلا (کس نیز فت مج چھ ، ی مع) صف . **چھید والا ، سوراخ دار ؛ رک : چھلنی .** اس پرے سویٹر کا دکھڑا کوئی کب تک روئے جس کو ٹڈی نے چاٹ کر کہیں کہیں سے چھدیلا کر دیا ہے . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۸۹) . [چھد ، چھید (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت] .

چھدّے مدّے (فت چھ ، شد د ، فت م ، شد د) امذ . **پیار کا ایک کلمہ جو مائیں پیار سے بچوں کے لیے استعمال کرتی ہیں** (صدقے قربان کے معنی میں) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [چھدے ، صدقے (رک) کا ایک تلفظ + مدے (تابع)] .

چھدہا (ضم چھ) امث . **بھوک ، اشتہا ، طلب** (پلیٹس) . [س : کشدھا क्षुधा] .

چھڈّو گڈّو (ضم چھ ، شد ڈ ، و مج نیز مع ، ضم گ ، شد ڈ ، و مج نیز مع) امذ ؛ امث . **بچوں کے ایک کھیل کا نام .** راستے میں درختوں کے نیچے لڑکے بلنگ گوڑی اور چھڈو گڈو کھیل رہے تھے . (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ۱۳۰) . [مقامی] .

چھڈّی مڈّی (فت چھ ، شد ڈ ، فت م ، شد ڈ) امث . **رک : چھدّے مدّے .**

ہوں قربان اور صدقے واری چھڈی مڈی تو بر گیسان
ایہہ بن میں سیں کتایا ہائے حسین ایہہ سی پنتھی
(۱۷۹۵ ، مذاقی ، حضرت شاہ آیت اللہ (صوفیائے بہار اور اردو ، ۸۴)).

چَھر (۱) (فت چھ) امذ ؛ امث (قدیم) . **آنسو ، اشک .**

ہوئے لب خشک ، نیناں تر ، کبھی جگ منج کوں عاشق کر
کہ مستی ہور تیہ ہور چھر سکی یونیں تہاں اچھا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۹) . [س : اشر अश्र] .

چَھر (۲) (فت چھ) امذ (قدیم) . **خیال ، دھیان** (قدیم اردو کی لغت) . [؟] .

چُھر (ضم چھ) امذ (قدیم) . **اُسترہ ؛ چھری** (قدیم اردو کی لغت) . [چھرا (رک) کی تخفیف] .

چھرا (۱) (ضم چھ) امذ . **۱. وہ ہتھیار جس میں ایک دستے میں لوہے کا ایک دھار دار لمبا لکڑا لگا ہوتا ہے ، بڑا چاقو .**

کرتا ہے ذبح وہ مجھے ایک نگاہ ناز سے
اور تو پاس یار کے نے ہے چھری نہ ہے چھرا
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱) . راجپوتوں کا کھانڈا اور کٹار ، مرہٹوں کا بچھوا اور پٹھانوں کا چھرا مشہور ہے . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰) . عبدالوحید نے بھی صندوق سے اپنا پرانا چھرا نکال لیا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۴۱) . **۲. استرا .**

جاروب سوہنی و سبد است ٹوکرا
مقراض کترنی کہ بود استرا چھرا
(۱۶۲۱ ، خالق باری (مقالات شیرانی ، ۱ : ۳۱۶)) . [س : کشر + کہ : क्षुर + क] .

ـــ چھری (ـــ ضم چھ) امث . **چھریوں اور خنجروں سے لڑنا ، جھگڑنا ، فساد ، لڑائی** (جامع اللغات) . [چھرا + چھر ، چھرا + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

ـــ کھونپنا ف مر ؛ محاورہ . **رک : چھرا گھونپنا .** اگر میں پٹھانوں کے ہاتھ میں چھرے دیدوں تو . . . میری پیٹھ میں وہ چھرے کھوپے گا . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۴۳) .

ـــ گھنگھول دینا ف مر ؛ محاورہ . **رک : چھرا گھونپنا .** تم نے اس کے سینے میں چھرا گھنگھول دیا . (۱۹۴۷ ، دھانی بانکپن ، ۶۲) .

ـــ گھونپنا ف مر ؛ محاورہ . **چھرا گھسیڑنا ، چھرا مارنا .** خطرے کے وقت تمہاری پیٹھ میں چھرا گھونپیں گے . (۱۹۳۹ ، خاک و خون ، ۳۷۲) .

ـــ مارنا ف مر ؛ محاورہ . **چھرا گھونپنا ، چھرا گھسیڑنا .** راہزن اور اچکے چند روپوں کی خاطر بھی کسی کو چھرا مار کر ہلاک کردیتے تھے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۴۷) .

چھرا (۲) (ضم چھ) امذ (قدیم) . **لڑکا ، چھورا (رک) .**

چھرے کودکاں پیٹ کنیں مار مار
(۱۶۳۰ ، لیلیٰ مجنوں ، عاجز (دکھنی اردو کی لغت)) . [رک : چھورا] .

چھرا (فت چھ، شد ر) امذ ؛ ہے چھرہ . ١. چھوٹی چھوٹی گولیاں جو بندوق میں بھر کر چلائی جاتی ہیں ، سنگ ریزے .

تفنگ ناز سیں مارا ہمارے من کے چیتے کو
دلیل اوس پر وو ہی خال سیہ اوس رخ کا چھرا ہے
(١٧٣٧ ، دیوان قاسم ، ٢١٩)

نہیں ستارے کئی دل جلے نے گردوں پر
تفنگ آہ میں مارا ہے بھر کے چھرا صاف

(١٨٥٦ ، کلیات ظفر ، ٣ : ٦٠) . چھرے سے ... پرندے اور چرندے اور درندے شکار کئے جاتے ہیں . (١٩٥٣ ، حیوانات قرآنی ، ١٠١) . ٢. (کمہار) گوبر ، لید وغیرہ . (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیرہ ، ٦١) . [چھر (حکایت الصوت) + ا : لاحقۂ صفت ؛ چھلا (رک) کا ایک روپ] .

— اُڑانا محاورہ . نہایت جوش سے بولنا ؛ بذک ہنا (جامع اللغات) .

— بِلانا محاورہ . بندوق میں چھرا بھرنا ، چھروں سے بھری ہوئی بندوق کا فائر کرنا ؛ سنگ ریزوں کی بوچھاڑ کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— چلانا محاورہ . چھروں سے بھری ہوئی بندوق کا فائر کرنا ؛ بندوق داغنا . آپ پرند کو اڑتا دیکھ کر چھرے چلانا چاہیں تو ... شتابی لبلبی کو دبادیں . (١٨٩٢؟ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ٨٢) .

— چلنا محاورہ . ١. فائر ہونا ، گولیوں کی بوچھاڑ ہونا .

جو ہو فوج اندوہ آکر دو چار
تو چھرے ادھر سے چلیں بے شمار
(١٨٥٢ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ١٢) .

بلبلوں کے اور تیرے چیتھڑے اوڑ جائیں گے
جب چلے گا قہقہہ مینا کا چھرا فاختہ

(١٨٧٠ ، الماس درخشاں ، ١٨٦) . ٢. تبرا کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ٣. گالیوں اور آوازوں توازوں کا متواتر پڑنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ٤. بذک ہنا ، آپس میں ہنسی مذاق کرنا (جامع اللغات) .

— کھانا محاورہ . چھرے کی چوٹ سے زخمی ہونا .

یہاں زخمی ہے دل ، اس تل کے بوسے غیر پاتا ہے
کوئی کھاتا ہے چھرے کوئی گل چھرے اڑاتا ہے
(١٨٥٤ ، ریاض مصنف ، ٣٥٣) .

چُھرا (ضم چھ ، شد ر) امذ . رک : چھرا . چھرا - در رسالہ "کارد بزرگ و بتازی ساطور خوانند" و در رسالۂ منظومہ امیر خسرو چھرا بہ معنی استرہ است . (١٧٥١ ، نوادرالالفاظ ، ٢٠٣) . [چھرا (رک) کا ایک تلفظ] .

چَھراگی (فت چھ) امذ . (ٹھگی ؛ دکن) بیراگی (اپ و ، ٨ : ١٨٨) . [مقامی] .

چَھرالا (فت چھ) صف مذ (قدیم) ؛ مث : چھرالی . تند مزاج ، غصیلا .

سو تکیا ادک ذہن میں کند ہو چھرالا طبیعت منے تند ہو
(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ٦٣) .

چھرالی بری بد روش تند خو
بھواں میں سدا گانٹھ پور ترش رو

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ١٣٨) . [چھر = غصہ (مقامی) + الا ، لاحقۂ صفت] .

چُھرانا (ضم چھ) ف م . رک : چھڑانا (پلیٹس) .

چُھرانْڑی (ضم چھ ، مغ) امث . استرا رکھنے کا ڈبا یا تھیلی ، اوزار یا آلات رکھنے کا تھیلا (پلیٹس) . [س : کشر + بھانڈکا [क्षुर + भाण्डका] .

چَھرچَھرا (فت چھ ، سک ر ، فت چھ) صف مذ . رک : چھریرا . عرب کے گھوڑے جسامت میں متوسط ہوتے ہیں اور نہایت سبک رو اور بدن کے چھر چھرے . (١٨٤٢ ، رسالہ سالوتر ، ١ : ٣٢) .

چَھرچَھرانا (١) (فت چھ ، سک ر ، فت چھ) ف م . (پر وغیرہ) جھاڑنا ، جھٹکنا . قر قرے پانی میں منقاریں ڈال کر ... پروں کو اپنے چھر چھرانے . (١٨٨٢ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ١ : ٥٦) . [ا : چھرچھر (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر] .

چَھرچَھرانا (٢) (فت چھ ، سک ر ، فت چھ) ف ل . سوزش ہونا ، جلن ہونا ؛ رک : چھرچھراہٹ . [چرچرانا (رک) کا ایک تلفظ] .

چَھرچَھراہَٹ (فت چھ ، سک ر ، فت چھ ، ہ) امث . زخم میں نمک وغیرہ پڑنے سے پیدا ہونے والی تکلیف اور جلن . بڑی سوزش اور چھر چھراہٹ ہے . (١٩١٠ ، حجاب النسا ، ٣٧) . [چرچراہٹ (رک) کا ایک تلفظ] .

چَھرچَھوری (فت چھ ، سک ر ، و مج) امث . پاخانہ ، جھاڑا (جامع اللغات) . [مقامی] .

چَھررچَھرر (فت چھ ، ر ، سک و ، فت چھ ، ر) امث . دیا سلائی وغیرہ جلنے کی آواز . چھرر چھرر دیا سلائیاں جلنے لگیں . (١٩٦٧ ، بگولے ، ٣٥) . [حکایت الصوت] .

چِھرکاؤ (کس چھ ، سک ر ، و مج) امث . رک : چھڑکاؤ . سڑکوں پر ہمیشہ چھرکاؤ ہوتا تھا . (١٩٣٦ ، پریم چند ، رام چرچا ، ٨) . [چھڑکاؤ (رک) کا ایک تلفظ] .

چھڑنا (فت چھ، سک ڑ) ف م. ۱. **اناج صاف کرنا؛ چھلکا اُتارنا** (نوراللغات). ۲. **صاف کرنا.**
مرشد کرامات نال کرے تو بے مرشدے سوں نال چھڑے
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۱۳۹). [رک: چھڑنا].

چھرندا (فت چھ، ر، سک ن) امذ. **(زنانے) چانول، برنج** (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۵۶). [مقامی].

چھرندا (فت چھ، کس ر، سک ن) صف مذ؛ مث: چھرندی. **الگ، اکیلا، تنہا، آزاد، جس کے ساتھ کوئی بوجھ نہ ہو؛ (مسافر) بغیر بوجھ کا؛ قب: چھٹوان، چھڑا، چھڑیلا** (پلیٹس).
[ا: چھر، چھوٹنا (رک) سے + اندا، لاحقۂ صفت؛ س: اَت + کد + श्रान्त + क्षुः].

چھرہ (فت چھ، شد ر بفت) امذ. **رک: چھرّا.** کچھ گولی چھرہ بارود اور ٹوپیاں خرید لی تھیں. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۲: ۷۹). ۶ (چھ) نمبر کا چھرہ کبوتر کے واسطے استعمال ہوتا ہے. (۱۹۳۲، تفنگ یا فرنگ، ۶۵).

چھری (فت چھ) صف مث. **چھریری، دبلی پتلی.**
یہ جو قد رعنا کی تیلم ہری ہے
ہری من بھری کامنی ہے چھری ہے
(۱۹۶۷، مشرق تاباں، ۳۶). [چھڑی (رک) کا ایک تلفظ].

چھری (ضم چھ) امث. **بند نہ ہونے والا لمبا چاقو، چھوٹا چھرا؛ چھوٹی تلوار.**
منگاوے جو بوسیں لورک اتال محبت چھری سوں اتاروں اتال
(۱۶۳۵؟ مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۴۳)). ہمیشہ چھری اور انگوٹھی اور پیسے اپنے پاس رکھ کہ وقت ضرور کے اور اکیلے پر جانے کے کام آوتے ہیں. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۶۷). سفر میں اسباب ضروری مثل چھری و مقراض ... وغیرہ وغیرہ ہمراہ رکھیے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۶۲۲). گوشت کو کبھی کبھی چھری سے کاٹ کر بھی کھاتے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۲۰۳). [چھرا (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر].

-- بند (-- فت ب، سک ن) امذ. ۱. **بوچڑ، قصاب، قصائی.**
اک آیا چھری بند جو بے خبر
لگا پینے اس میں سے پانی کو بھر
(۱۷۸۶، میر حسن، مثنویات حسن، ۱: ۲۵). ۲. **مسلح، لڑاکو، دل میں دشمنی رکھنے والا.**
صوفی صاحب ہیں مگر تیغ بکف پھرتے ہیں
یہ چھری بند ہیں جو ان کے تئیں صافی طینت
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۵۸). [چھری + ف: بند، بستن = باندھنا].

-- بند بھائی (-- فت ب، سک ن) امذ. **بوچڑ** (نوراللغات). [چھری + بند (رک) + بھائی (رک)].

-- بھلی نہ کٹاری کہاوت. **کوئی مصیبت اچھی نہیں، دشمن دشمن سب برابر** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

-- (چھریاں) بھونکنا ف م؛ محاورہ. ۱. **چھری گھسیڑنا، چھری مارنا؛ کاٹنا، زخمی کرنا.** مگر جب شراب معدے میں جاتی تو یہ معلوم ہوتا کہ کوئی چھریاں بھونک رہا ہے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۶: ۷۴). ۲. **سخت تکلیف یا اذیت دینا.**
کہنا بتے بتے کی اور نام بھر ہنسی کا
چھریاں نہ بھونک دل میں میٹھی زبان والے
(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، ساز حیات، ۳۰).

-- پر کدو کدو پر چھری کہاوت. **رک: چھری خربوزے پر گری الخ** (جامع اللغات).

-- پڑنا/پڑھنا محاورہ. **چوری معلوم کرنا؛ کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے چھری پر کچھ پڑھنا** (علمی اردو لغت).

-- پڑھوانا محاورہ. **عوام الناس میں رواج ہے کہ کوئی چیز (نقدی، زیور وغیرہ) چوری ہو جائے تو کسی عامل سیانے سے عمل پڑھوا کر چھری پر دم کروا لیتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اس کے اثر سے چور کا کلیجہ کٹنے لگے گا.** پٹاری میں سے سونے کا چھلا اڑ گیا اس پر بڑا غل مچا، چھری پڑھوا کر رکھوائی گئی... مگر پتہ نہ چلا. (۱۹۳۰، مضامین فرحت، ۲: ۸۸).

-- (چھریاں) پھرنا ف م؛ محاورہ. **ذبح ہونا، زخم کھانا، کٹنا، شدید رنج پہنچنا.**
یہ چھری پھرنے میں ہے مجھ صید لاغر کی دعا
کر لے بالش کے لیے صیاد میرے پر پسند
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۵۸). مواج بجوش و خروش چلی حال قید اسد سن کر کلیجے پر چھریاں پھر گئی ہیں. (۱۹۰۱، قمر (احمد حسین)، طلسم ہوشربا، ۷: ۳۰۵). لاشہ نعمان کا دیکھ کر میرے کلیجے پر چھری پھر گئی. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۳۹۷).

-- پھیرنا محاورہ. ۱. **ذبح کرنا.**
ذبح کرنے کو مرے پوچھتے کیا ہو تکبیر
تم چھری پھیر بھی دو نام خدا کا لے کر
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۰۸). جانوروں کو قربانی کے وقت حسب حکم شریعت کروٹ پر لٹا دیا جاتا ہے اس کے بعد چھری پھیری جاتی ہے. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۵۴). ۲. **رنج دینا، تکلیف پہنچانا، ظلم کرنا.**

تقدیر چھری پھیرے تو اپنوں سے نہ ہو فیض
زخمی کو دیا آب نہ زخموں کی تری نے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۵) . **۳. تباہ و برباد کرنا .** دوسرے صاحب بولے خصوص اردو زبان پر تو غالب نے چھری پھیری ہے . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۰۳) .

ـــ تلوار ہونا محاورہ . **آپس میں جھگڑا ہونا ، کتھم کتھا ہونا ، فساد ہونا ، دشمنی ہونا .**

کیا بچے اوس جنبش مژگاں و ابرو سے کوئی
جنگ آپس ہی میں ہر ساعت چھری تلوار ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (ق) ، ۱ : ۳۰) .

ـــ تلے آنا محاورہ . **زد پر آنا ، مصیبت میں پھنس جانا .** بت تیرے کی آخر دیکھ پایا ، اب بکرا چھری تلے آیا . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۳۲) .

ـــ (کے) تلے دم لینا محاورہ . **صبر و قرار سے کام لینا ؛ ٹھہرنا ، تامل کرنا .** نازنین نے کہا ، ٹھہرو چھری تلے دم لو . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۶) . میری جان ذرا چھری کے تلے دم تولے اس وحشت کو ذرا تو چھوڑ دے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۱) . ارے میاں میں کب کہتا ہوں کہ جاؤ ، ؟ مگر ذرا چھری تلے دم تو لو . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۹) .

ـــ تلے رہنا محاورہ . **مصیبت میں بسر کرنا ؛ زد میں رہنا .**

ادا و ناز کی چھریوں تلے رہے ہر وقت
تمہارے ساتھ بہت ہم نے جانفشانی کی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۷) .

ـــ تبرنا محاورہ . **چھری گھس جانا ، چھری پیوست ہو جانا .**

کلیجے میں کفار کے تیرتی ہے
غضب کی چھری تیری چین جبیں ہے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۳۹) .

ـــ تیز رہنا محاورہ . **قتل کرنے پر تیار رہنا ، مارنے پر ہر وقت آمادہ رہنا ، ظلم و ستم کرتے رہنا .**

کرتا ہے عاشقوں ہی کو تو ذبح تند خو
رہتی تری چھری ہے انہیں پر مدام تیز

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۳) .

کون سے دن نگہ تیز نہ خونریز رہی
مجھ پہ ظالم تری ہر روز چھری تیز رہی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۴) .

ـــ تیز کرنا ف م ؛ محاورہ . **۱. چھری پر دھار رکھنا ، آب چڑھانا ، سان وغیرہ پر گھسنا ؛ مارنے پر تیار رہنا ؛ قتل کرنے کی تیاری کرنا ، ظلم و ستم کرنا .**

پان سے ہونٹ بھی خوں ریز کئے بیٹھے ہیں
آج تو مجھ پہ چھری تیز کئے بیٹھے ہیں

(۱۸۶۷ ، واسوخت بحر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۷)) . جو لوگ خانخاناں کی بربادی پر چھریاں تیز کئے بیٹھے تھے برس دن کے اندر . . . نابود ہو گئے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۶) . **۲. دھمکانا ، قابو چلانا ؛ سزا دینا** (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ تیز ہونا محاورہ . **۱. چھری تیز کرنا (رک) کا لازم .**

بلانے جان سمجھے پر ایک خوش جمال ہوا
چھری جو تیز ہوئی پہلے میں حلال ہوا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۶) . **۲. ظلم و ستم پر آمادگی ہونا ، ظلم و ستم ہونا .**

رام ہو جاؤ خودی چھوڑ دو اپنی اپنی
ورنہ ہو جائے گی اک روز چھری تم پر تیز

(۱۹۰۸ ، انتخاب فتنہ ، ۲۲۶) .

ـــ (چھریاں) چلانا محاورہ . **۱. چھری پھیرنا ، چھری سے کاٹنا .**

باپ ہے نزدیک میرے پتھیا حیوان کی
حلق انساں پر چھری لیکن چلا لیتا ہوں میں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۱) . **۲. سخت تکلیف یا شدید صدمہ دینا .**

یہ تصور چلانے گا چھریاں دشمنوں کو ہے غم جدائی کا

(۱۹۳۲ ، رنگ بست ، ۳۰) .

ـــ (چھریاں) چلنا محاورہ . **۱. ذبح کیا جانا ، چھری پھرنا ، چھری سے کٹنا ؛ چھری کا وار ہونا .**

کیا برابر چل رہی ہے آرزوؤں پر چھری
خوب اے ترک حسیں کھیلا شکار اب کے برس

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۸) .

آتی جاتی ہے سانس اندر باہر
یا عمر کے حلق پر چھری چلتی ہے

(۱۹۰۸ ، رباعیات امجد ، ۱ : ۳۹) .

چار ورنوں میں ڈھل جائے گی
اک چھری مجھ پہ چل جائے گی

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۳۹) . **۲. چھریوں سے لڑائی ہونا ، ان بن رہنا ، فساد رہنا .**

اذاں دے کر چڑھاؤ اہل مسجد کا نہ خوں سر پر
چھری چلنے لگے گی نعرۂ اللہ اکبر پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۵۴) . **۳. گہرا رنج ہونا ، شدید صدمہ پہنچنا .** عاشق مزاجوں کی بری گت ہوتی ہے ، مشتاقوں پر چھری چلتی ہے . (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۸۳) . گو خواب کا واقعہ تھا مگر دل کی یہ کیفیت تھی کہ چھریاں چل رہی تھیں . (۱۹۱۸ ، گوہر مقصود ، ۳۳) .

— خربوزے پر گری تو خربوزے کا نقصان خربوزہ چھری پر گرا تو خربوزے کا نقصان کہاوت . ہر طرح غریب کا ہی نقصان ہے چاہے وہ زبردست سے لڑے یا زبردست اس سے لڑے (جامع اللغات) .

— خربوزے پر گرے تو خربوزہ چھری پر گرے تو کہاوت . رک : چھری خربوزے پر گری الخ . اپنی تو دونوں طرح مرن ہے چھری خربوزے پر گرے تو ، خربوزہ چھری پر گرے تو . (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ستمبر ، ۳) .

— داغ امذ . وہ داغ جو جانور کے بدن سے کھال یا خام چمڑا نکالتے وقت چھری سے پڑ جاتے ہیں (ماخوذ : چرم سازی ، ۱۰) . [چھری + داغ (رک)] .

— دکھانا محاورہ . ذبح کرنا ، قتل کرنا ؛ خوف زدہ کرنا ، ڈرانا (ماخوذ : نوراللغات) .

— دینا محاورہ . (عور) قتل کرنا ، ذبح کرنا .

اصلیں مری لتریاں ہیں بری دو
خدا کے لئے کوئی ان کو چھری دو
(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)) .

پھڑکنا ان سے بسمل کا کبھی دیکھا نہیں جاتا
چھری دیتے ہیں جس کو پہلے اس کے پر کترتے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۰) .

— کانٹا (— مغ) امذ . مغربی طرز پر کھانا کھاتے وقت استعمال ہونے والی چھری اور پنجہ نما چمچہ . باورچی خانہ چھری کانٹوں سے خالی نہ تھا . (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۱۱) . کھانا وہ بے شک میز پر کھاتے تھے اور حسب ضرورت چھری کانٹا بھی استعمال کرتے تھے . (۱۹۶۰ ، سر سید احمد خاں ، ۳۸) . [چھری + کانٹا (رک)] .

— کانٹے سے کھانا محاورہ . مغربی طرز پر کھانا تناول کرنا ، کھانا کھاتے وقت چھری کانٹا استعمال کرنا .

کوئی کھانا جو اٹھاتے ہیں چھری کانٹے سے
میز پر بیٹھ کے کھاتے ہیں چھری کانٹے سے
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱) . مقصد یہ تھا کہ یہاں کے طلبا چھری کانٹے سے کھانا کھانے کے علاوہ آداب سے بھی واقف ہو جائیں جو کھانے کی میز پر ملحوظ رکھے جاتے ہیں . (۱۹۵۸ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۲۹) .

— کٹاری (— فت ک) (الف) امث . ۱. (عور) وہ جھگڑا جس میں ہتھیاروں کی نوبت پہنچے ، جانی دشمنی ، ان بن ، لڑائی جھگڑا ، تکرار .

اس کے مژگاں کا تھا جہاں مذکور
بات میں واں چھری کٹاری تھی
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۱۵۲) . ۲. دشمنی ، عداوت (نوراللغات) .

(ب) صف . لڑنے پر آمادہ ، لڑنے جھگڑنے والا ؛ گتھم گتھا . پل کے پل میں غنیم کی فوج سے چھری کٹاری ہوگئے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۲۲) . دونوں حریف جو چھری کٹاری ہو رہے تھے گلے ملوا دیئے گئے . (۱۹۱۰ ، افادات مہدی ، ۱۶۱) . ذرا ذرا سی بات پر میاں سے چھری کٹاری ہو جانا تمہاری ... زندگی کے لئے مضر ہے . (۱۹۶۶ ، عبدالسلام نیازی ، کاشف الاسرار ، ۶۷) . اف : چلنا ، رہنا ، ہونا . [چھری + کٹاری (رک)] .

— کٹاری بتانا محاورہ . آمادۂ پیکار ہونا ، دھمکانا ، ڈرانا .

لگا رہی ہیں دو تیغ ابرو وہ زخم کاری دل و جگر کو
بتا رہی ہیں نگاہ و مژگاں چھری کٹاری دل و جگر کو
(۱۸۳۹ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ)) .

— کٹاؤں ڈالنا محاورہ . (غصے کا کلمہ جو عورتیں کھانے کی بیجا فرمائش وغیرہ کے موقع پر کہتی ہیں) وقت بے وقت کھانا کھلانا ، زہر مار کرانا ، اپھنسانا . ان مستانی کے کلیجے میں چھری کٹاؤں ڈالنے کو وقت سے بے وقت کھانے کے مارے بھوک ماری جائے گی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۸) .

— کو پاتا ہوں تو آپ کو نہیں پاتا آپ کو پاتا ہوں تو چھری کو نہیں پاتا فقرہ . مراد سخت دشمنی ہے (نجم الامثال ، ۱۹۱) .

— کو پائیں تو مجھ کو نہ پائیں مجھ کو پائیں تو چھری کو نہ پائیں فقرہ . رک : چھری کو پاتا ہوں الخ .

جان کا دشمن ہوا ہے اس قدر
مجھ کو پا کر وہ چھری پاتا نہیں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۰۲) . سو دشمنوں کی ایک دشمن ہیں چھری کو پائیں تو مجھ کو نہ پائیں (۱۸۶۸ ، انشائے ہادی النساء ، ۶۴) .

— کے نیچے دم لینا محاورہ . رک : چھری تلے دم لینا .

چھری کے نیچے ذرا دم تو لینے دے ہمیں قاتل
تو اتنا اور ٹھہر کام ہو تمام ہمارا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۲۵) .

— کھانا محاورہ . (چھری کے) زخم کھانا ، (چھری کا) وار سہنا .

خیال ابرو جاناں سے دل کو شاد کرتے ہیں
کلیجے پر چھری کھا کھا کے اونکی یاد کرتے ہیں
(۱۸۹۳ ، دفتر حسن ، ۶۷) .

— گاڑنا محاورہ . لڑائی ختم کرنے کے لیے چھری یا تلوار کو زمین میں دفن کرنا ، کشت و خون ترک کرنا .

ذبح کرنے ہی سے ترک کیا اس نے شکار
خاک میں اپنی چھری گاڑ کے صیاد آیا
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۲۹) .

— کڑنا محاورہ. چھری پیوست ہونا ، موثر و کار گر ہونا .
خواجہ عمرو کی نگاہ اس عاشق کش کے جمال پر پڑی ، چھری نگاہ کی دل محبت منزل میں کڑی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۲۰).

— گلے پر پھیرنا محاورہ. ذبح کرنا ، ظلم کرنا ، کسی کا نقصان کرنا (جامع اللغات) .

— (چھریاں) لگانا محاورہ. رک : چھری بھونکنا .
سکندر جاہ نے کہا کیوں چھریاں لگاتی ہو زخمی دل کو ناحق دکھاتی ہو . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۳۸) .

— مار صف. چاقو زنی میں مشاق . ہندوستان میں چھری ماروں اور گرز ماروں کا ایک گروہ ہے . (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، دسمبر ، ۹ : ۵). اس جیسا چھری مار سارے بمبئی میں نہیں مل سکتا . (۱۹۵۳ ، ہیر کنٹلوں کے پیچھے ، ۱۸۱). [چھری + مار ، مارنا (رک)].

— (چھریاں) مارنا ف مر؛ محاورہ. ۱. رک : چھری بھونکنا ، زخمی کرنا . وہ لاعلمی سے اس پر چھری مارتا ہے . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۱۱) . ۲. زچ کرنا ، تکلیف پہنچانا ؛ طعن تشنیع کرنا ، ناگوار بات کہنا . یہ آپ ہمارے کلیجہ میں چھریاں مارتے ہیں نہیں تو اس لونڈے کا کیا منہ تھا جو ان قافیوں میں شعر نکال لیتا . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۹۶) .

— نکالنا محاورہ. چھری سے حملہ کرنا ، چھری سے دھمکانا ، چھری دکھانا .

جادو جن کی نگاہ ڈالتی تھی
مانگ جن کی چھری نکالتی تھی

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ (ق) ، ۷۲) .

چھرّی (فت چھ ، شد ر) امث . چھرّا (رک) کی تصغیر (پلیٹس). [رک : چھرّا + ی ، لاحقۂ تصغیر] .

چھُرّیا (ضم چھ ، سک نیز فت ر ، شد ی) امث . جراحی کا چھوٹا چاقو . چھریا کی نوک کے ذریعہ و تدی جداری جوف کو کھولو . (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۱۲۲) . [چھری (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

چھُریاں (ضم چھ ، سک ر) امث . چھُری (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— چلنا محاورہ . جلنا ، کڑھنا ، خواہش پوری نہ ہونا .

ذبیحے کی خریداری کٹھن اور شوق قربانی
نجانے کتنے ارمانوں پہ چھریاں چل گئی ہوں گی

(۱۹۵۲ ، قطعات ، ۱ : ۳۹۳) .

— کٹاری ڈالنا محاورہ . رک : چھری کٹاری ڈالنا . اردو میں مزے اور لذت کے واسطے ہر موقعہ اور محل کے واسطے اتنے لفظ تو مجھے یاد ہیں مثلاً کھانا کھانا ، نوش فرمانا . . . زہر مار کرنا ، ٹھونسنا ، چھریاں کٹاری ڈالنا . (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۲۰) .

— کٹاریں ہو فقرہ . (عور : کوسنا) انگ نہ لگے ، جزو بدن نہ ہو ، جس طرح چھری کاٹتی ہے اسی طرح ہمارا کھایا پیا تمھاری انتڑیاں کاٹے (مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۲) .

— کٹاریں پڑنا محاورہ. (عور) زہر مار کیا جانا ، ٹکنا ، چوری سے کھایا جانا . یہ کس نے منگائی ، یہ کس نے زہر مار کی ، یہ کس کے چھریاں کٹاریں پڑیں . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۰) .

چھُرے باز (ضم چھ) صف . چھرا مارنے والا .

بولی فوراً یہ پولس کر کے چھرے باز کو قید
عیش ہی عیش ہے یارو جو یہ زخمی مر جائے

(۱۹۸۱ ، ط ظ ، ۹۱) . [ا : چھرے ، چھرا (رک) + ف : باز ، باختن = کھیلنا] .

چھَریتا (فت چھ ، ی لین نیز مج) امذ . (ٹھگی) مراد ہندت مرہٹہ یا لڑکا (اپ و ، ۸ : ۱۸۸) . [مقامی] .

چھِریتا (کس چھ ، ی مج) امذ . ایک روئیدگی جس کے ڈنٹھل جو بمنزلہ شاخوں کے بڑے مضبوط ہوتے ہیں اس میں چھوٹے چھوٹے پھلوں کے جھمکے لگتے ہیں جو پکنے پر کالے ہوجاتے ہیں ، اس کی جڑ کڑوی ہوتی ہے ، ماگھ اور پھاگن میں اس کے نر اور مادہ قسم کے پھول علیحدہ لگتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۲) . [مقامی] .

چھَرے دار (فت چھ ، شد ر) صف . وہ بندوق جس میں صرف چھرہ چل سکے گولی نہ چل سکے (جامع اللغات) . [چھرے ، چھرّا (رک) کی تحریف + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

چھَرّے دانی (فت چھ ، شد ر) امث . چھرے رکھنے کا ڈبا . کسی کا کسی سے اشارہ تھا ذرا بھائی چھرے دانی اوٹھا لینا . (۱۷۹۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۱) . [ا : چھرے ، چھرا (رک) + ف : دان ، لاحقۂ ظرف + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

چھَریرا (فت چھ ، ی مج نیز لین) صف مذ ؛ مث : چھریری . اکہرے بدن کا ، مایل بہ لاغری ، دبلا ، اک تنہ . حضور ہوتے تازے تو نہیں ہیں مگر کاواک اور کبلا بدن بھی نہیں ہیں کسی قدر چھریرے ہیں مگر کرارے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۲). ان کا جسم چھریرا ، ورزش کرتے ہیں اور میلوں پیدل چلتے ہیں . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۷) . [چھر ، چھڑ ، چھڑنا (رک) سے + یرا ، لاحقۂ صفت] .

چھریری (فت چھ ، ی مج نیز لین) صف مث . **چھریرا (رک) کی تانیث** . شاید وہ بھانپ گیا اور اس نے علیحدگی میں مجھے بتایا کہ جب تک یہ منگیتر رہی بالکل چھریری تھی پھر شادی قریب آئی تو یک لخت موٹی ہوگئی . (۱۹۸۳ ، دجلہ، ۵۲) . [چھریرا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

چھڑیلا/چھڑیلہ (فت چھ ، ی مج/فت ل) امذ . **کائی کی طرح کا ایک خوشبودار پودا جس میں پھول نہیں لگتے** . اشنہ بہندی زبان چھڑیلہ گویند . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۹۰) . [چھڑیلا (رک) کا ایک روپ] .

چھڑیوں کا غسل دینا محاورہ . **(عور) چھڑیاں مارنا ، لہولہان کرنا** . اس ڈھیٹ کو چھڑیوں کا غسل دو جب بھی باز نہ آئے . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۲۰) .

چھڑ (۱) (فت چھ) امث . **۱. پتلا اور لمبا بانس ، لمبی ڈنڈی** . اوس بٹیر کو ایک کپڑے کی تھیلی میں رکھ کر اور بانس یعنی چھڑ میں باندھ کر شب کو ارہر یا بیگن کے کھیت کے کنارے لٹکاوے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۵۱) . اس کے بعد ایک شخص لانبی چھڑ میں الٹی کمان لگائے ہوتا ہے . (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۳۱) . **۲. کسی دھات وغیرہ کا ڈنڈا** . تین ہلکے لوہے کے بندھن سے ۱۲ آہنی چھڑوں کو اکٹھا باندھ کر یہ توپ بنائی گئی ہے . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۹۰) . دو بازوؤں کے ہمراہ ایک کانسی کی چھڑ دریافت ہوئی تھی جس کے دونوں سروں پر ڈور باندھنے کے نشان نظر آتے ہیں . (۱۹۵۹ ، وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۱۱۹) . **۳.(i) نیزے کی چوب** . کاٹا جاوے گا ہاتھ اگر ساگوان کی لکڑی یا نیزے کی چھڑ یا آبنوس یا صندل . . . چراوے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۰۳) . **(ii) علم یا جھنڈے وغیرہ کی لمبی لکڑی ، ڈنڈا** . علم زرنگار کی چھڑ بغل میں دبائے ہوئے . . . شہنشاہ برجیس فیل سے اترا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۸۸) . خوب چوڑے گردے کی چاندی کی نقشیں سورج مکھی جس کی چھڑ پر تاقتا اور زری گوٹا لپٹا ہوا تھا . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۳۱) .

ٹھہرتے کیوں نہ مرفوع القلم محشر میں دیوانے
لوائے حمد کی چھڑ تھا الف چاک گریباں کا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۲) . **۴.(i) وہ پتلا لانبا بانس جس میں پھندا لگا کر پرند پکڑتے ہیں** . اسے بانس کے ٹلوے میں بھرلیتے ہیں . . . کمپا پرندوں کے بازو میں بانس کے چھڑ کے ذریعہ مارتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۹) . **(ii) وہ بانس جس میں پھندا لگا کر کبوتر پکڑتے ہیں ؛ مچھلی پکڑنے کا لمبا بانس یا نرسل کی ڈنڈی** (ماخوذ : نوراللغات ؛ پلیٹس) . **(iii) وہ بانس کی ڈنڈی جس میں کپڑا باندھ کر کبوتر اڑاتے ہیں** . (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۲۰۳) . **۵. (زرباقی) چاندی یا تہ بترے کی سلاخ جو تار کھینچنے کے لیے بنائی جائے اور لمبان میں دو گز ہو ، ایک گز تک لمبی نیم چھڑ کہلاتی ہے** (اب و ، ۲ : ۱۲۸) . **۶. (مرغ بازی) پوری عمر کے مرغ کا کانٹا یا خار جو پورا نکل چکا ہو اور پختہ ہوگیا ہو** (اب و ، ۸ : ۱۱۶) . **۷. رک : بالچھڑ.** چھڑ ، سنبل . (۱۳۳۴ ، زفان گویا (اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۰۷)) . چھڑ . . . گیا ہے خوشبو سیاہ رنگ . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۰۳) . سنبل الطیب کو ہندی میں چھڑ کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۲) . **۸. چھڑی ، دستی بیت ، ہاتھ میں رکھنے کی لمبی ڈنڈی** .

پڑیا تلملا وہانچ او سانپ جب
نکال اپنے بازو سوں او چھڑ کو تب

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۸) . اب اس نے غلاموں کو حکم دیا کہ وہ تاڑ کی چھڑی لائیں . چھڑ آگئی تو اس نے اٹھ کر اپنی آستینیں چڑھائیں اور سر سے لے کر پانو تک اسے مارنا شروع کیا . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۸۵) . **۹. دروازے کے پٹوں کو اندر سے بند رکھنے والی آڑ جو ایک چوکور یا گول مضبوط لکڑی ہوتی ہے دروازے کے ہاکھے میں اس کا گھر بنا ہوتا ہے جس میں یہ لکڑی پڑی رہتی ہے بروقت ضرورت اس کو اندر سے کھینچ کر کواڑوں کے پیچھے اڑا دیتے ہیں تا کہ دروازہ باہر سے کھل نہ سکے ، اڑ ڈنڈا ، آڑ ڈنڈا** . معمولی چٹخنیاں اکثر بیکار ثابت ہوتی ہیں کیوں کہ وہ باہر سے کھولی جا سکتی ہیں اس لیے کواڑوں کو چھڑ کے ذریعہ سے نہایت مضبوطی کے ساتھ بند کرنا چاہیے . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۸۱) . **۱۰. (استعارۃً) حسینوں کی زلف ، زلف کی لٹ** . زلف کا مزاج برہم ہوا ، منہ پر چھڑ آئی ، گیسو نے لہرا کر باغ رخسار پر گھٹا چھانے کی کیفیت دکھائی . (۱۸۹۷ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۲ : ۱۹۳) . **۱۱. (استعارۃً) نازک بدن ، چھریرا جسم ، لمبا قد** .

سر پہ کل لب پہ مل ، بغل میں یار
ہم تو عاشق ہیں ویسے ہی چھڑ کے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۲) . **۱۲. کسی چیز کی نالی نما شکل یا حالت ؛ سلاخ ، قلم** . اگر کسی کانچ کے (کی) چھڑ کو ایک خاص مقدار قوت سے ریشم سے رگڑیں تو گرمی ، آواز اور برقی قوت پیدا ہو . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جنوری ، ۵) . صالح نے . . . دو تھیلیاں لیں جن میں ہیرے ، یاقوت ، زمرد کی چھڑیں اور طرح طرح کے قیمتی پتھر تھے . (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۳۱۹) . **۱۳. ساز بجانے کی ڈنڈی ، مضراب ، چوب** (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۲۰۳) . **۱۴.** تنا ، چھوٹی شاخ ، ڈالی (پلیٹس) . [س : شالین ، शल्य] .

— آٹھانا محاورہ . **علم بلند کرنا ؛ بانس کو خاص انداز سے اونچا کرنا** . چھڑ آٹھانے میں تمام ہندوستان میں ان کی شہرت تھی . . . حتی کہ ناخنوں اور گھٹنوں پر بہت لمبی چھڑ کو اٹھانے اور سنبھالنے کے علاوہ تلوار دانتوں میں پکڑ کر اس کی دھار پر چھڑ کو آٹھاتے . (۱۹۳۶ ، پرستان اودھ ، ۲۱۳) .

ـــ کھانا محاورہ. **چھڑی سے پٹائی ہونا ، سزا پانا .**
کیا یہ چھڑ کھانے کی باتیں آکے ہم سے چھیڑیاں
سیکڑوں تم سے یہاں رگڑا گئے ہیں ایڑیاں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۲) .

چھڑ (۲) (فت چھ) صف . **چھڑا ، واحد ؛ منفرد ، یکتا .**
ترا قد سرو سیں خوبی میں چھڑ ہے
لٹک سنبل سر زلفاں میں بھر ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۰) .

چھڑا (۱) (فت چھ) امذ . ۱. **پانو میں پہننے کا سونے چاندی کا ایک زیور ، کڑا .** پاؤں میں طلائی چھڑے ، کان کی لو میں ہیرے کی بجلی . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۹۵) . پاؤں میں چھاگل جھانجیں رام جھول ، بچھوے کڑے چھڑے لچھے اور پازیب . (۱۹۷۰ ، بادوں کی برات ، ۲۰۱) . ۲. **کان میں پہننے کا بالے کی طرح کا موتیوں کا زیور .** چھپکے کے بالے ، بجلی کے بالے ، چھڑے . . . چاند ، گلوبند ، چھلے سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱) . [چھڑ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

چھڑا (۲) (فت چھ) صف مذ ؛ مث : چھڑی . ۱. **تنہا ، اکیلا .**
کہتے ہیں منجے دیکھ ہرت نیت کے پنتھی
اسباب کدورت کے جو سب چھوڑ چھڑے ہیں
(۱۷۰۷ ، بحری ، ک ، ۱۷۱) .
فرہاد و قیس ساتھ کے سب کب کے چل بسے
دیکھیں نباہ کیونکہ ہو اب ہم چھڑے رہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۹) . ۲. **کنوارا ، جس نے شادی نہ کی ہو .** میری منگنی ہو چکی ہے میں چھڑا آزاد نہیں . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۷۶) . دراصل مجھ سے ٹیکنیکل غلطی ہوئی ہے میں اکیلا نہیں چھڑا ہوں . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۰۰) . ۳. **واحد ، تنہائی پسند شخص ؛ یکہ و تنہا ؛ بے یار و مددگار** (پلیٹس) . [چھاڑنا (رک) سے] .

ـــ چھانٹ (ـــ مغ) صف مذ . **رک : چھڑا .**
نہ عورت اسے کوئی چھڑا چھانٹ ہے
تجھے ہور اسے اسے سکی گانٹ ہے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۷) . میدان باہر سے اندر تک صاف ہو گیا اور ڈاکٹر صاحب وہ ہو گئے جسے اپنی ٹکسالی بولی میں چھڑا چھانٹ کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، اردو ، کراچی ، ۳ ، ۴ : ۳۳) . [چھڑا + ا : چھانٹ (رک)] .

ـــ چھڑا (ـــ فت چھ) صف ؛ م ف . **الگ الگ ، علیحدہ علیحدہ ، اکیلے اکیلے ، جدا گانہ .** ان . . . کو زنجیر ہائے زیب کر کے چھڑا چھڑا مقید کرو تا کہ یہ آپس میں نادعلی پڑھ کر کچھ دعا تعویذ نہ کرنے پائیں . (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۲۲) . [چھڑا + چھڑا] .

ـــ دم (ـــ فت د) صف . **تنہا ، اکیلا ، بلا ساتھی کا ، بال بچوں کے بغیر .** جن کے پاس اسباب کم ہوتا تھا یا چھڑے دم ہوتے تھے وہ گھوڑوں ٹٹوؤں اور بیلوں پر سفر کرتے تھے . (۱۹۳۶ ، خان صاحب ، ۹۵) . [چھڑا + دم (رک)] .

چھڑا (۳) (فت چھ) امذ . **بڑی چھڑی ، عصا .** ایک چھڑا اور کنتھ کھرپائی اور ایک رومال سبز کاہی اپنے مرید میاں توکل حسین شاہ صاحب سے طلب فرمایا . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۹۰) . [رک : چھڑ + ا ، لاحقۂ تکبیر] .

چھڑا (۴) (فت چھ) صف . **پھٹکا ہوا ، صاف کیا ہوا .** توں چھڑی تل پکڑی تل کو بیچی سوں اس میں کچھ بھید ہے . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . ایک یہ کہ چھڑے اور دھوئے ہوئے جو کے ساتھ یخنی کا پانی ملا کر یہاں تک پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے . (؟ ، کلید عطاری ، ۱۲۵) . [چھڑ ، چھڑنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ صفت] .

ـــ ہوا (ـــ ضم ہ) صف مذ ؛ مث : چھڑی ہوئی . **کوٹ پھٹک کر صاف کیا ہوا .** چاول یا تو خام اور گھر کا چھڑا ہوا . . . یا خام اور مشین کا صاف کیا ہوا ہوتا ہے . (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۱۱۹) . [چھڑا + ہوا ، ہونا (رک) سے] .

چھڑا پھیر (فت چھ ، ی مج) امذ . **(تارکش) پانات کا ٹکڑا جس کے اندر تارکش کام کرتے وقت تار کو پکڑے رہتا ہے ، تارگیر** (اپ و ، ۲ : ۱۸۷) . [چھڑا (رک) + پھیر ، پھیرنا (رک) سے] .

چھڑا کا (کس مج چھ) امذ . **چھیڑ چھاڑ ، جھگڑا ، تکرار .**
ہوا تھا گوہر سے پھر چھڑا کا ہے خام پارہ بڑی لڑا کا
کوئی نہ بندہ ہوا خدا کا ہوا ایسی بے شرم للو کے بس
(۱۹۳۰ ، تذکرۂ ریختی ، ۵۵) . [چھیڑ ، چھیڑنا (رک) سے + اکا ، لاحقۂ کیفیت] .

چھڑا کی (فت چھ) امذ . **(ٹھگی) پیراگی** (مصطلحات ٹھگی ، ۹۰) . [مقامی ؛ چھڑا (رک) + کی ، لاحقۂ کیفیت] .

چھڑانا (فت چھ) ف م (قدیم) . **چڑھانا .**
اتنا کہہ کر اونے گھوڑا منگوایا
کہ پھر الماس کو اوس پر چھڑایا
(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، ۳۶) .
اوس چہرۂ زری کی میں جھلکار پانوں آج
شہ زرزری کو سونے کے سہرے چھڑاؤں آج
(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۶۰) .

چھڑانا (ضم چھ) ف م . ۱. **رہا کرانا ، آزاد کرانا ، نجات دلانا .** باپ نہ چھڑائے گا نہ ماں چھڑائے گی ، جاں ڈال تیری نیکی تیرے آڑے آئیگی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۳) .

اجل کو ہوا کیا کہ آتی نہیں مجھے اس بلا سے چھڑاتی نہیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۶۵) . اس تاجر کو دیکھ کر جوبن آوے کر آؤں اور اپنے باپ کو چھڑاؤں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۱) . جب مسلمانوں اور رومیوں میں قیدیوں کا تبادلہ ہوا تو . . . وہ قیدی جو اس عقیدہ کا اقرار کرتے چھڑا لئے جاتے . (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۳۵) . **۲. (i) علیحدہ کرنا ، جدا کرانا .**

موسم گل میں چمن تو نے چھڑایا مجھ سے
داغ اس کا تو میرے دل پہ ہے صیاد ہنوز
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۱۰) .

چھڑایا جو دلی سے دور فلک نے قضا خطۂ پاک کی راس آئی
(۱۹۸۳ ، دامن یوسف ، ۱۰۶) . **(ii) بیچ بچاؤ کرانا : لڑائی میں گتھے ہوؤں کو جدا کرانا .**

آڑے ہیں گن اس کے بلکہ تیڑے
رک سب سوں چھڑا ایس کے نیڑے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴) . دو آدمی آپس میں لڑتے تھے ، ایک شخص چھڑانے لگا ، تب ان دونوں نے کہا کہ تو کون ہے جو چھڑاتا ہے . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۵۵) . دونوں گتھے ہوئے تھے میں نے چھڑایا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۶۴) . **۳. برخاست کرانا ، موقوف کرانا ، ملازمت سے الگ کرانا .**

ہوا قید خانے سے جب وہ رہا
دیا میں نے بھی نوکری سے چھڑا
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۶۶) . وہ چھڑا کر نکلا ہے کہ پہلوان نے پھر اٹھا کر پٹخنی دی . (۱۹۳۱ ، عظیم بیگ چغتائی ، لفٹنٹ ، ۲۲) . **۴. دور کرانا ، الگ کرنا : جمی یا چپکی چیز کو ہٹانا .** کسی شخص کے حلق میں پانی اٹک رہے اور اس کے چھڑانے کی حکمت متصور نہ ہو . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۷۹) .

سحر کا جو دھڑکا ستانے لگا فلک اپنی افشاں چھڑانے لگا
(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۵۵) . گوند چھڑا لو ، ٹکٹ چھڑا لو . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۶۴) . حمامی اجرت زائد لے کر خوب میل جسم سے چھڑا دیتے ہیں . (۱۹۴۳ ، سوانح عمری و سفر نامہ حیدر ، ۳۸) . **۵. کوئی لت یا عادت ترک کرانا ، کسی عادت یا لت سے نجات دلانا .**

لاگی ہے لگن تم سوں چھڑا کون سکے گا ؛ ہے کس میں یہ قدرت
اب مج کوں وطن اپنے لجا کون سکے گا ؛ کر دل سوں رفاقت
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۳) .

ہشیار ہوں چھڑانے کا کس طرح سے کشتی
بے ہوش ہو نہ شیخ ذرا آ حواس میں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۱۳ د) . اوافی اپنے شیر خوار بچوں کو بار بار اور محبت کے ساتھ دودھ پلاتے ہیں اور ان کا دودھ دیر سے چھڑاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۶۲) . **۶. (مکان ، زیور وغیرہ) گروی چیز کو روپیہ ادا کر کے واپس لینا .** قسط لگا کے اماں جان کا گہنا پاتا چھڑا دو . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۷۶) . **۷. عقدہ کھولنا ، وا کرنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . **۸. گھیرا دینا ، بزدل کرنا : انزال کرانا** (جامع اللغات) . [چھوڑنا (رک) کا تعدیہ] .

چُھڑانْہارا (ضم چھ ، سک ن) صف مذ ؛ مث : چھڑا نہاری . **چھڑانے والا ، نجات دلانے والا .** نیکی سب تھار کرتی باری ، نیکی قیامت کی چھڑا نہاری . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۰) .

پکڑیا ہوں مصطفیٰ کی میں گوش ایک جیو سوں
منجکوں چھڑا نہارا کوئی باج مصطفا نیں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۰) . [ا : چھڑان ، چھڑانا (رک) سے + ہارا (رک) ، لاحقۂ فاعلی] .

چَھڑانی (فت چھ) امث . **دھان سے چاول نکالنے کا معاوضہ .** (سندھی نامہ ، ۲۴۹) .

چھڑاوا/چھڑاؤ (ضم چھ/و مج) امذ . **مخلصی ، رہائی ، موقوفی** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھڑا ، چھڑانا (رک) سے + وا/ؤ ، لاحقۂ کیفیت] .

چھڑاؤ (ضم چھ ، و مع) امذ . **چھڑانے والا ، آزاد کرنے والا ، نجات دینے والا** (پلیٹس) . [ا : چھڑا ، چھڑانا (رک) سے + ؤ ، لاحقۂ صفت] .

چھڑاؤنا (ضم چھ ، سک نیز مج و) ف م (قدیم) . رک : **چھڑانا** . میں جو تھی سو اس دیو کی قید میں آن پڑی اور چھڑاونے والا کوئی ہے نہیں . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۹) .

چھڑاوَنہار (ضم چھ ، فت و ، سک ن) صف . **چھڑانے والا ، نجات دہندہ .**

نبی صدقے قطب شہ نے علی کا پکڑیا ہے دامن
کہ او منج کوں چھڑاونہار ہور سب ٹھار رہبر ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۱) .

چَھڑائی (فت چھ) امث . **چھڑنا (رک) کی حالت .** اگیتی کاشت کے لئے موزوں ہے اور چھڑائی میں کم ٹوٹتی ہے . (۱۹۷۰ ، چاول ، دستور کاشت ، ۳۲) . [چھڑ ، چھڑنا (رک) سے + ائی ، لاحقۂ کیفیت] .

چھڑائی (چھڑوائی) (ضم چھ) امث . **۱. چھڑانے کی اجرت ، جرمانہ .** آیہ مذکور نے اس سلوک کو جو اسیران جنگ کے ساتھ کرنا چاہیے صرف دو باتوں پر منحصر کر دیا ہے یا احسان رکھ کر چھوڑنا یا کچھ چھڑائی لے کر چھوڑنا (۱۹۰۰ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۰۳) . **۲. وہ نقدی جو چڑیمار کو پرندوں کے آزاد کرنے کے لیے دی جائے ، وہ دام جو صیادی اپنے کبوتروں کے عوض دے کر لے جاتا ہے ؛ بڑھانے کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے کنکوا چھڑوانا : رہائی** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [ا : چھڑا ، چھڑانا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

چھڑانے پڑنا محاورہ . **کسی چیز کا کثرت سے بکھیرا جانا ؛ لٹانا : بارش ہونا ، چھراتا پڑنا .** گھوڑے پر سوار بھاری سہرا بندھا ہوا . . . روپیہ لٹتا ہوا . . . روپے سے چھڑانے پڑ رہے ہیں اس دھوم دھام سے برات جاتی ہے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۲۳) .

چَھڑ بھڑانا (فت چھ ، بھ) ف ل (قدیم) . **چڑ چڑانا ، جھنجھلانا ، چڑچڑا پن کرنا ؛ تڑپنا .**

پشواز تو تختیالیع کی موتی سی ہی وو آئے لگ
جیو چھڑ بھڑاتا ہے سرا باریک تیساتس پاٹ پر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۱) . [مقامی] .

چِھڑکا (۱) (کس چھ ، سک ڑ) امذ (قدیم) . **رک : چھڑکاؤ .**

کیا آب پاشی و ہاں پر زمان
صبح و شام چھڑکا ہوئے بے گمان

(۱۶۳۰ ، قصہ بہرام و بانو (اردو شہ پارے ، ۲۱۸)) . [چھڑک ، چھڑکنا (رک) + ا ، لاحقۂ کیفیت] .

چِھڑکا (۲) (کس چھ ، سک ڑ) امذ . **تلی کی ایک بیماری جو جانوروں کو ہوتی ہے (تلی کو چھڑ بھی بولتے ہیں) اس مرض میں تلی بڑھ جاتی ہے .** تلی جب مویشی کو بڑھ جاتی ہے تو جانور میں سستی آجاتی ہے . . . گاؤں کے لوگ اس مرض کو چھڑکا ہونا بولتے ہیں . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۵۱) . اف : ہونا . [چھڑ = تلی (مقامی) + کا ، لاحقۂ نسبت] .

چِھڑکاب (کس چھ ، سک ڑ) امذ (قدیم) . **رک : چھڑکاؤ .**

سو سمندر کا صرف کر کے جو آب
صحن یک خانہ کیجیے چھڑکاب

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۵)

خون بستۂ فتراک کا چھڑکاب کرے ہے
اڑ اڑ کے پڑے خاک نہ تا دامن زیں پر

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۳۷) . [چھڑکاب ، رک : چھڑکاؤ ، ب بدل و] .

چِھڑکالَہ (کس چھ ، سک ڑ ، فت ل) امذ . **فوارے دار لوٹی والا ہودوں پر پانی چھڑکنے کا ظرف ، جھارا ، فوارہ ، ہزارہ .** جیسے ہی پانی چھڑکالہ کی ٹونٹی سے باہر نکلتا ہے ٹونٹی اپچھے کی طرف گھوم جاتی ہے . (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس ، ۱۲۵) . [چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + الہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

چِھڑکانا (کس چھ ، سک ڑ) ف م . **چھڑکنا (رک) کا تعدیہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چِھڑکاؤ (کس چھ ، سک ڑ ، و مع) صف . **جس پر چھڑکاؤ کیا گیا ہو ، تربتر ، گیلا .**

صحن صحرا کو سدا اشک سے رکھتا چھڑکاؤ
ہیں ، دوانہ ہوں میں قائم ، تری سرزانی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۸) . [چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + اؤ ، لاحقۂ صفت] .

چِھڑکاؤ (کس چھ ، سک ڑ ، و مج) امذ . **۱. آب پاشی ، پانی بہانے یا ہلکی دھار سے ڈالنے کا عمل ، پانی کا چھینٹا لگانے کا عمل .**

دلاں کوں صیقل اس کی باو کرتی زمیں پر دود کا چھڑکاؤ کرتی

(۱۷۳۲ ، طالب و موہنی ، ۲۸) . کیاری میں جھاڑو دے کر چھڑکاؤ کیا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۴) . گرمیوں میں اس جگہ چھڑکاؤ کرکے آٹھ دس مونڈھے بچھا دیئے جائے . (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۸۱) . **۲. رہائش گاہوں ، درختوں ، کھیتوں ، وغیرہ میں یا کیڑے مارنے کے لیے سیال دوائیں برسانے کا عمل .** جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ اور رہائش گاہ کی صفائی پر سختی سے عمل کیا جائے . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۳۹) . اف : کرنا ، ہونا . [ا : چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + او لاحقۂ کیفیت] .

ـــ گاڑی امث . **وہ گاڑی جس سے سڑکوں پر پانی کا چھینٹا لگایا جاتا ہے .** ابھی ابھی ایک چھڑکاؤ گاڑی گزری تھی سڑک پر جہاں جہاں پانی پڑا تھا ابخرات اٹھ رہے تھے . (۱۹۳۸ ، کشیبے ، ۵۰) . [چھڑکاؤ + گاڑی (رک)] .

چِھڑکائی/چِھڑکَوائی (کس چھ ، سک ڑ / کس چھ ، فت ڑ ، سک ک) امث . **۱. پانی چھڑکنے کی اجرت** (جامع اللغات) . **۲. چھڑکنا ، چھڑکنے کا کام یا عمل .** بادشاہ کے منھ پر گلاب چھڑکائی کی ، ایک گھڑی کے بعد بادشاہ کا ہوش ہوا . (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز (ق) ، ۲۰) . **۳. (ہندو) وہ نیگ جو برات وغیرہ کے موقع پر سمدھیوں کے ملنے کے وقت ٹیسو یا کیسر کا رنگ سب لوگوں پر چھڑکنے کے عوض بھاٹ کو ملتا ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . **۴. (ہندو) وہ نیگ جو داماد کو گلاب پاشی کرنے پر شادی کے موقع پر دیا جاتا ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [ا : چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + ائی ، لاحقۂ کیفیت] .

چِھڑَک چِھڑَک کر بیچنا محاورہ . **۱. کسی شے کو بیچنے کے لیے اس کی تعریف میں مبالغہ کرنا ، لہک لہک کر خوبیاں بیان کرنا ، اچھی صدا لگا کر بیچنا .** اپنی ترکاریوں کو اس مزے سے چھڑک چھڑک کر بیچتے تھے کہ انہوں نے کا جی للچا جاتا اور جی چلا کر خریدار بن جاتا . (۱۹۱۱ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۴۴) . **۲. دھوکا دینا ، جھوٹی تعریف کرنا .** یہ وہی خصلت ہے جسکو اہل ایران یار فروشی کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں اور ہماری زبان میں چھڑک چھڑک کر بیچنا کہتے ہیں . (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۳۵) .

چَھڑَکنا (فت چھ ، ڑ ، سک ک) ف م . **مویشی کا بھڑکنا یا چمکنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھنکنا] .

چِھڑَکنا (کس چھ ، فت ڑ ، سک ک) ف م . **۱. پانی کی پھواریں ڈالنا ، پانی یا کسی سیال چیز کی چھینٹیں پھینکنا ، چھینٹا لگانا .**

صباحی کے ہت سوں سجا ہوا پھال
چھڑکتا ہے شبنم پھولاں پرا تال

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۸) .

چھڑ کیو راہ کو رو رو کے اے چشم
کہ لخت دل کو اب عزم سفر ہے
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۹۰) .
آیا غش اس کے سامنے پروردگار شکر
پانی تو منہ پہ یار نے چھڑکا ہزار شکر
(۱۸۹۵ ، جوہر انتخاب ، ۳۴۲) . پھر بھی عطر اس پر چھڑکا گیا . (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ ستمبر ، ۱۵) . ۲. **کوئی پسی ہوئی یا باریک کٹی ہوئی چیز (مثلاً نمک یا سفوف یا افشاں وغیرہ) کو تھوڑا تھوڑا ڈالنا ، برکنا ، بکھیرنا .**
چھڑک یا اونٹ کی پسلی جلا کر
کہ تا اچھا کرے اس کو سکھا کر
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۱۹) .
مرغ دل خاک پھنسے زلف پر افشاں چھڑ کو
دام ہی دام ہے دانہ بھی کہیں دام میں ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۶) . نمک موافق ذائقہ کے ملا کر کوٹ کر اوپر سے چھڑک کر . . . نگاہ رکھیے . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷۳) . ۳. **رنگ پاشی کرنا ، رنگ ڈالنا .**
گاگا کی پکاریں ، کہیں رنگوں کی چھڑک ہے
مینا کی بھبک ، اور کہیں ساغر کی چھلک ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۵) . ۴. **نثار کرنا ، تصدق کرنا ، (روپیہ دولت جان وغیرہ) .**
غریب کبک دری کا تو پوچھنا کیا ہے
کہ تجھ پہ جان چھڑکنے کے ماسوا نہیں کام
(۱۹۳۷ ، عروس فطرت ، ۱۳۲) . [س : سپرشٹ + کر सपरश्ठ + कृ] .

چھڑکواں (کس چھ ، فت ڑ ، سک ک) صف ؛ م ف . ۱. **جو چھڑکا جائے ، چھڑکتا ہوا ، بکھرا ہوا .** جو اناج چھڑکواں ہاتھ سے بوئے جاتے ہیں ان کی فصل کیوں خراب اور کم ہوتی ہے . (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۱۶) . اس کے تخم بھی اول چھڑکواں طریقے پر بوئے جاتے ہیں . (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۷) . ۲. **جس پر مختلف رنگ پڑے ہوں ، رنگ کے دھبوں والا .**
بہار چھڑکواں کپڑوں کی جب نظر آئی
ہر عشق باز نے دل کی مراد بھر پائی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۲) . [ا : چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + واں ، لاحقۂ صفت] .

— جوڑا (— و مج) امذ . **وہ جوڑا جس پر رنگ کے دھبے ہوں ، وہ جوڑا جو ہولی کی رت میں اور عین ہولی کے دن پہنا جاتا ہے** (قاموس الفصاحت ، ۱۵۹) . [چھڑکواں + جوڑا (رک)] .

چھڑکوانا (کس چھ ، فت ڑ ، سک ک) ف م . **چھڑکنا (رک) کا تعدیہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + وانا ، لاحقۂ مصدر] .

چھڑلا (فت چھ ، سک ڑ) امذ (قدیم) . **چھاج** (علمی اردو لغت) . [چھڑ ، چھڑنا (رک) سے + لا ، لاحقۂ آلہ] .

چھڑن (فت چھ ، ڑ) امث . **اناج کے دانوں کے اوپر کا غلاف جو اوکھلی میں کوٹنے سے نکلے ، بھوسا** (اب و ، ۳ : ۱۱۰) . [چھڑن ، چھڑنا (رک) سے] .

چھڑنا (۱) (فت چھ ، سک ڑ) امذ . **اگر سوپ سوراخدار ہو تو اس کو چھڑنا (چھونا) کہتے ہیں** (توصیف زراعات ، ۵۴) . [چھڑ ، چھڑنا (رک) سے + نا ، لاحقۂ آلہ] .

چھڑنا (۲) (فت چھ ، سک ڑ) ف م . ۱. **غلّے کو موسل سے اس طرح کوٹنا کہ چھلکا علحدہ ہو جائے اور غلہ سالم رہے .** چاول چھڑنے کے کارخانوں اور فلور ملوں کو قومی ملکیت میں لے لیا گیا . (۱۹۷۶ ، مشرق ، کراچی ، ۱۸ جولائی ، ۱) . ۲. **مارنا ، پیٹنا ، زد و کوب کرنا .**
دیکھو تو یہ باندی کو میں آج کال
چھڑوں موسلا لے کے چاول مثال
(۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۶۴) . [چھانٹنا (رک) کا ایک روپ] .

چھڑنا (کس چھ ، سک ڑ) ف ل . ۱. **کسی چیز یا بات کا شروع ہونا ، آغاز ہونا ، ابتدا ہونا .**
پرانا ہو رہا تھا عشق میرا
سو تازا کر اسے پھر تو نے چھڑ یا ہوں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۱) .
یقیں ہے کہ روز قیامت ہو آخر
چھڑے گر مری داستان اول اول
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳۳) .
لے اڑ کب رہی داستان وفا
جب چھڑی سننے والوں کو نیند آ گئی
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۱۵) . ۲. **(نغمہ گیت غزل وغیرہ) گایا جانا ، گانا شروع ہونا .** ایک غزل ختم ہوئی دوسری شروع ہوئی دوسری کا چکی تیسری چھڑی ، کبھی ٹھمری کبھی ٹپا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۳) . ۳. **ساز پر کسی دھن کا بجنا ، ساز پر راگ شروع ہونا .**
چھڑنا یہ ستار ، بند ہوتی آنکھیں
گودی میں گری ہوئی دوپٹے کی دھنک
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۵۵) . ۴. **چھیڑ چھاڑ ہونا ، لڑائی کی ابتدا ہونا ، بحث و تکرار ہونا .**
یورپ میں جس گھڑی حق و باطل کی چھڑ گئی
حق خنجر آزمائی پہ مجبور ہوگیا
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۴۲) . ۵. **چھیڑا جانا ، چڑنا ، ناراض ہونا ، غصے ہونا ؛ چھوا جانا ، انگلیوں سے چھوا جانا ؛ گائے بھینس کا دودھ دینا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھیڑنا (رک) کا لازم] .

چھڑنگ چڑھ گئی فقرہ. ضد ہوگئی (محاورات ہند ، ۸۳).

چھڑوانا (فت چھ ، سک ڑ) ف م. **موسل سے کوٹ کر صاف کرانا تا کہ چھلکے الگ ہو جائیں.** دس سیر گیہوں چھڑوا پھٹکوا کر علیحدہ شکول میں بھروا دیا کرو. (۱۸۶۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۲). [چھڑ ، چھڑنا (رک) سے + وانا ، لاحقۂ مصدر].

چھڑوانا (کس چھ ، سک ڑ) ف م. **چھیڑنا (رک) کا تعدیہ : چڑوانا ، غصہ دلانا ، چھیڑ خانی کرنا ، آوازہ توازہ پھنکوانا.**

مجکو دشمن سے نہ چھڑوائیے آپ
بھید پوشیدہ نہ کھلوائیے آپ

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۵۲) [چھیڑ ، چھیڑنا (رک) سے + وانا ، لاحقۂ مصدر].

چھڑوانا (ضم چھ ، سک ڑ) ف م. ۱. **چھوڑنا (رک) کا تعدیہ.** تیرے رخش کو میرے ملازم چرالائے اور گھوڑی پر میں نے چھڑوایا ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۸۷). ۲. **جدا کرنا ، علیحدہ کرانا.**

یعنی چھڑواؤ اوس سے شوہر کو
مہ سے ملواؤ تم بھی اختر کو

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۶۳). ۳. **آزاد کرانا، پابندی ختم کرانا.**

نہال کرکے تجھے مجکو دیکھے وہ چھڑوا
چمن سے جلد بلا لے شرف کو تو صیاد

(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۳۰۱). دہلی میں مولوی نذیر احمد میر امن کے تلطف سے ناول اور افسانے کو فوراً ہی پرانے تکلفات سے چھڑا لائے. (۱۹۶۲ ، میزان ، ۸۰). ۴. **دھوم دھام کرنا ؛ آتشبازی دغوانا.**

مہتاب لاؤں چرخ سے جو تم بنو عروس
چھڑواؤں آسمان کی چرخی برات میں

(۱۸۷۳ ، فیض نشاں ، ۱۲۰). [چھڑ ، چھوڑ ، چھوڑنا (رک) سے + وانا ، لاحقۂ مصدر].

چھڑوائی (ضم چھ ، سک ڑ) امث. رک : **چھڑائی ، دو چار** دفعہ لڑکے کے سر پر وار کر چھوڑ دیا اور کہا گھنٹے کی چھڑوائی کا پیسہ مل جائے. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۸). [چھڑوان، چھڑوانا (رک) سے + ی ، لاحقۂ اجرت و کیفیت].

چھڑوانی (ضم چھ ، سک ڑ) امث. رک : **چھڑائی ، چھوڑنے کا معاوضہ ، جرمانہ . فدیہ.** اگر ہو ہر شخص گنہ گار پاس جتنا کچھ ہے زمین میں البتہ دے ڈالے اپنی چھڑائی میں. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۱۹۹). اگر وے آویں تم پاس کسی کے قید میں پڑے تو ان کی چھڑوانی دیتے ہو یعنی مال دے کے اپنے قیدی کو چھڑوا دیتے ہو. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۲). اف : دینا . [چھڑوا ، چھڑوانا (رک) سے + نی ، لاحقۂ کیفیت].

چھڑوتی (ضم چھ ، و لین) امث. رک : **چھڑائی ، چھڑوائی.** عورت ابھی نہ شوہر کی فرماں برداری کرتی ہے نہ کچھ چھڑوتی دے کے اس سے جدا ہوتی ہے تو منصفوں کو کھڑے کرنا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۳۲). [ا : چھڑ ، چھڑانا (رک) سے + وتی ، لاحقۂ کیفیت].

چھڑی (۱) (فت چھ) امث. ۱. **پتلی لکڑی جو لاٹھی سے کم موٹی اور چھوٹی ہوتی ہے، جس کا دستہ عموماً نیم دائرہ کی شکل یا خمیدہ ہوتا ہے اور سیدھی حالت میں اس کی موٹھ ہوتی ہے اور بغیر دستے یا موٹھ کے بھی ہوتی ہے.** اس ملعون بے حیا کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۹). سانپ کتنا ہی موٹا ہو ایک چھڑی سے مارا جاتا ہے. (۱۸۵۷ ، خرد افروز ، ۶۱) راہ گیر چھڑی کے بجائے تکلی ہاتھوں میں لیے پھرنے لگے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۰). ۲. **لکڑی کا چھوٹا معمولی لکڑا.** کپڑے کو . . . رنگ میں بھگو چھوڑیں اور تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد کسی چھڑی سے ہلاتے جائیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۰۰). ۳. **شاخ ، ڈال ، ڈنڈی.** صحابہ عرض کیے یا رسول اللہ اگر وہ ذری سی چیز ہو تو آپ فرمائے اگرچہ وہ پیلو کی چھڑی ہو. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۰۳). علاقہ میں کپاس کی چھڑیاں تک کاٹ لی گئیں. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، ۱۵ فروری ، ۱۶). ۴. **کونپل ، کلہ ؛ تیلی ، بال.**

چھڑے گندم کے سات آئے نظر تب
کہ تھے سب سبز دانوں سے مرتب

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فکار ، ۴۷). دوسرے موسم میں پتلی پتلی چھڑیاں پیدا ہونگی. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۱۷). ۵. **گوکھرو اور چنکی وغیرہ کی سیدھی لکن جو عورتیں بیشتر دوپٹے اور پاجامے وغیرہ میں ٹانکتی ہیں ، تیلی.** ٹھپہ ، گوکھرو ، کرن . . . لہر پیچ بیل ، چھڑیاں ، ولایتی توئی ٹکی پڑتی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۰). ۶. **پتلی دو پتیا بیل جو کپڑے میں بخط راست کڑھی یا چھپی ہو** (نوراللغات). ۷. **وہ سیدھی شاخ جس میں پھول اور اتے چٹے ہوں ، پھولوں کے ہار لپیٹ کر بنائی ہوئی قمچی (جسے عموماً شادی بیاہ یا تہواروں جشنوں کی تقریبوں میں بطور تفنن ایک دوسرے کے مارتے ہیں).**

اے خوشنما ترا قد پھولوں کی جوں چھڑی ہے
بر میں ترے چکن کی گلدار بکتری ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۰).

ان کے گھر گھر میں پھولوں کی چھڑیاں
پائینتی اور سرہانے کو کھڑیاں

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۲).

کوئی گوندھتی موتیا کی لڑی کہیں کوئی گل کی بناتی چھڑی

(۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۶). ہر سمدھن جو اندر قدم رکھتی . . . لڑکیاں ان پر آہستہ آہستہ چھڑیاں مارتیں. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۳۲). وہ لاٹھیاں اسے پھولوں کی چھڑیاں محسوس ہو رہی تھیں. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۲۸).

٨. جھنڈی جو کسی پیر یا بزرگ کے نام کی بنائی جاتی ہے.

کوچے میں ترے کیا کہوں اللہ ری کثرت
یہ حسن کا شہرہ ہے کہ پیروں کی چھڑی ہے

(١٧٨٠ ، سودا، ک ، ١: ١٨٢) . زر نقد دستور کے موافق حضرت قطب صاحب ؒ کی چھڑیوں کے لیے بھی تقسیم فرمایا . (١٩٣٣ ، بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ٩١). ٩. ٹیک ، سہارا . اس سے افغانوں کو ایک بڑی چھڑی ہاتھ آ گئی . (١٩٧٦ ، جواب الجواب ، ١٢١) . ١٠. گنا . گنے کا تنہ . گنے کی چھڑیوں کو چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر رولر ملز میں پیل کر رس نکلا جاتا ہے . (١٩٦٥ ، کار گر ، جنوری ، ١٠) . ١١. لکڑی یا کسی دھات کا چھوٹا لمبا ٹکڑا . چھڑی میں عرضی اور طولی دونوں طرح کے ارتعاشات پیدا کیے جا سکتے ہیں . (١٩٦٧ ، آواز ، ٢٩٥) . ١٢. موتیوں کا بنا ہوا کانوں کا زیور ، رک : چھڑ . اور طرح طرح کے زیور جڑاؤ مرصع کار ، بالی ، بالیاں مالا ، نو رتن . . . گھونگرو چھڑی سے آراستہ اور لدے ہوئے تھے . (١٨٦٣ ، انشائے بہار بیخزاں ، ٥٢) . ١٣. پٹا کے کھیل کا ڈنڈا .

جب کھیلنے پٹہ کل وہ رشک ماہ نکلا
سورج چھڑی و گتکا لے صبح گاہ نکلا

(١٧٧٤ ، طبقات الشعرا، شوق ، ٦٢٥) . ١٤. کیلے کی گیل یا تنہ . ہر چھڑی میں کاندھی کے دو چار کیلے رکھکر باقی کیلوں کو توڑ کر پھینک دیویں . (١٨٣٥ ، دولت ہند ، ١٠٩) . ١٥. سزا دینے کی قمچی ، بید . درشتکاری جو ہیں سو گویا چھڑیاں ہیں کہ دیکھنے سے آنکھوں میں او پٹتی ہیں اور چھڑی تو لگنے سے او پیٹتی ہیں یے دیکھنے سے او پیٹتی ہیں . (١٧٣٦ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ٣٢) . ١٦. ہاتھ کی لکڑی سے لمبا پتلا ڈنڈا ؛ نیزے عَلَم یا جھنڈے کا ڈنڈا .

ہر سو نظر آتی ہیں کھڑی نالوں کی چھڑیاں
کیا میدنی جرأت دل نالاں نے لگائی

(١٨٠٩ ، جرأت ، ک ، ٢١٣) . [رک : چھڑ + ی ، لاحقۂ تصغیر] .

— بردار (— فت ب ، سک ر) امذ . رک : **چوبدار** .

چھڑی بردار حاکم کے پکارے
کہ اے راہ ادب کے حد سوں نیارے

(١٧٣٢ ، طالب و موہنی ، ٥٤) . [چھڑی + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا] .

— تاننا محاورہ . **مارنے کے لیے چھڑی اٹھانا** . باد مخالف کی طرح یوں چھڑی تانی گویا کسی نادیدہ دشمن پر وار کر بیٹھیں گے . (١٩٨٣ ، گرد راہ ، ٩١) .

— توڑنا محاورہ . **سخت سزا دینا، بہت مارنا، خوب مارنا پیٹنا** .

توڑیے اب شجر طور کی چھڑیاں مجھ پر
بوسۂ لب دو گنہگار مقرر میں ہوں

(١٨٧٨ ، آغا (حسین اکبر آبادی) ، د ، ٩٧) .

— ٹوٹنا محاورہ . **سخت زد و کوب کیا جانا** (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

— چلنا محاورہ . **ہنسی مذاق میں پھولوں کی ڈنڈیاں مارنا ، پھولوں کی ڈنڈیوں سے زد و کوب کرنا** . خوب چھڑیاں چلیں ، ہار پھولوں کی کشتیاں اٹھیں . (١٨٣٦ ، قصہ اگر گل ، ١١٢) .

— دار امذ . **چوبدار ، پیادہ ، سپاہی ، محافظ** .

ہتی تیرے دربار کے پہاڑ سب
چھڑی دار تجھ دار کے جھاڑ سب

(١٦٢٥ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٠) .

بھیجا شاہ اس دم چھڑی دار کو بلایا ہے سلطان کہا یار کو

(١٧٨١ ، مجموعہ ہندی ، ١٠١) . [چھڑی + دار ، داشتن = رکھنا] .

— رکھنا محاورہ . **لکڑی مارنا ، بید مارنا** .

دیکھ کر یہ حال دل میں تھا کہ بس
رکھ ہی دوں اک پشت کافر پر چھڑی

(١٩٠٧ ، مخزن ، اکتوبر ، ٦٠) .

— کا جھلنگا (— کس جھ ، فت ل ، غنہ) امذ . (**کھٹ بنا**) **چارپائی یا پلنگ کا ایسا جال جس کی بناوٹ میں چوکڑی یا کھجور چھڑی کے نشان بنے ہوں ، چوبڑ کا جھلنگا** (ا پ و ، ١ : ١٨٢) .

— کے نیچے سے گزارنا محاورہ . **اطاعت و فرماں برداری کرانا** . میں تم کو چھڑی کے نیچے سے گزاروں گا اور عہد کے بند میں لاؤنگا . (١٩٥١ ، کتاب مقدس ، ٧٩٧) .

— لگانا محاورہ . **مارنا ، زد و کوب کرنا** .

نرم کر دیں دل مریخ وہ ہر زیب کڑے
جو لگائیں دل زہرہ کو بھی چھڑیاں وہ چھڑے

(١٨٦٧ ، شعلۂ جوالہ ، ١ : ٣٧٤) .

— لگنا محاورہ . **چھڑی لگانا (رک) کا لازم** (جامع اللغات) .

— مارنا محاورہ . **سزا دینا** . ان کے کپڑے پھاڑے اور حکم کیا کہ چھڑی سے ماریں . (١٨١٩ ، متی کی انجیل ، ٣٣٦) .

چھڑی (٢) (فت چھ) امث . ١. **کنواری ، غیر شادی شدہ** . مردوں کے جس گروہ نے مجھ کواری اور چھڑی کو نہ قبولا وہ بیوہ اور بچوں والی پر کیوں توجہ فرمائیں گے . (١٩١٩ ، شب زندگی ، ٢ : ٣٢) . ٢. **تنہا ، اکیلی ، جس کے بچے نہ ہوں** . بیگم اللہ رکھے اب پلہ بھاری ہے چھڑی نہیں ہو کہ کاتا اور لے دوڑی . (١٩٢٣ ، بچہ کا کرتا ، ٩) . [رک : چھڑا + ی ، لاحقۂ تانیث] .

— چھٹانک (— فت چھ ، غنہ) صفت . **چھڑا چھٹانک** (رک) کی تانیث . جمیلہ بیگم کے فرض سے ادا ہو کر میں گویا بالکل چھڑی چھٹانک ہو گئی . (١٨٩٦ ، شاہد رعنا ، ٢٢٩) . [چھڑی + چھٹانک (رک)] .

— سواری (ـــ فت س) امذ. تن تنہا، بغیر کسی ساتھی کے، اکیلا مسافر. ایرج با مردم چند جیسے چھڑی سواری کہتے ترکستان کی طرف چلا. (۱۸۳۶، سرور سلطانی، ۳۲). جب سلطان خسرو نے یہ باتیں دیکھیں تو وہ چھڑی سواری اپنے بیٹے سے ملنے کو روانہ ہوا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۳۵۵). اسٹیشن آ گیا ہم بالکل چھڑی سواری تھے، السلام علیکم کہہ نیچے اتر گئے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۳۹). [چھڑی + سواری (رک)].

چھڑے (۱) (فت چھ) امذ؛ ج. چھڑا (۱) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

ہے ظلم اس پری پر ہم غش نہ ہوویں جس کے
یہ جھمکے بندے بالی توڑے کڑے چھڑے ہیں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۵). چھڑے ایک قسم کے پاؤں کے کڑے. (۱۹۷۵، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۵۰۸).

— اترنا محاورہ. کسی کی موت پر زیور بڑھانا.

موا ہے کیا کوئی عاشق یہ سوگ کس کا ہے
چھڑے اترے ہیں جوشن بڑھائے جاتے ہیں

(۱۸۷۰، دیوان واسطی، ۱۳۹).

— بڑھانا محاورہ. زیور اتارنا، زیور بدن سے الگ کرنا.

نہایت نیند میں ہیں قصد ہے آرام کرنے کا
بڑھاتے ہیں چھڑوں کو بجلیاں بالے اترتے ہیں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۹۶). کسی وعدے کے سچے بت طناز نے چھڑے بڑھائے پانجے اڑسے. (۱۹۱۹، حسن کا ڈاکو، ۱: ۹۶).

چھڑے (۲) (فت چھ) امذ؛ ج. چھڑا (۲) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

— چھاٹ/چھانٹ (ـــ/مغ) صف. رک: چھڑا چھانٹ.

زنبورے چھڑے چھانٹ ادک تیز رو
شتر گج سوار اسپ نے جلد دو

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۱۰). ہم بھی چھڑے چھاٹ، گھوڑے گھاٹ ہیں چلو کسی اور شہر کو نکل چلیں. (۱۸۹۰، خدا دوست (ظریف کے ڈرامے، ۳: ۲۶۹)). ایک اعتبار سے میرا چھڑے چھانٹ رہنا بھی اچھا ہوا، خدا نے بڑا فضل کیا ورنہ ان چینگی پوٹوں کو میں کس طرح سنبھالتی. (۱۹۱۷، انشائے بشیر، ۱۲۶).

— چھٹانک (ـــ فت چھ، غنہ) صف. رک: چھڑا چھٹانک.
بس چھڑے چھٹانک رہنا اچھا. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۷: ۳).

— چھڑے (ـــ فت چھ) م ف. ایک ایک، اکیلے اکیلے، تنہا، بغیر ساتھی کے.

از بسکہ تنگنا ہے گزر گاہ آخرت
جاتے ہیں اس طرف جو کبھو وہ چھڑے چھڑے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۷۶).

چھڑیا (کسر چھ، ڑ) امث. تنگ راستہ، پگ ڈنڈی؛ چور دروازہ (پلیٹس). [چھری (رک) کا ایک روپ].

چھڑیا (ضم چھ، فت ڑ، شد ی) امث. پتنگ کو اڑانے کے لیے کسی دوسرے کے ہاتھوں سے اونچا اٹھوا کر اوپر کی طرف چھوڑنے کا عمل، ڈربانی، چھڑائی. دوسروں سے چھڑیا دلا کر پتنگ بازی بھی کی. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۵۵). [چھوڑنا (رک) ے].

چھڑیاں (فت چھ، سک ڑ) امث. ۱. چھڑی (رک) کی جمع.

چھڑیاں نوٹ ہوایاں چھندریاں ہویاں
چھندریاں نہیں کل اندریاں ہویاں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۰).

موج میں جامدانی کی چھڑیاں
یوں گل افشاں تھیں جیسے پھلجڑیاں

(۱۸۵۷، بحر الفت، ۲۹). ۲. رک: چھڑیوں کا میلہ.

چھڑیاں ہیں آج چل کر دل کو حسن تو بہلا
نکلے ہیں سیر کرنے سب خوبرو رتنوں پر

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۳۸). اس نے دربار امراؤں کے اور میلے ٹھیلے، عرس چھڑیاں، سیر تماشا اور کوچہ گردی اس شہر کی مدتوں تلک کی ہوگی. (۱۹۵۷، باغ و بہار (مقدمہ)، ۷). اف: ٹاکنا، ٹکنا، چڑھانا، چڑھنا، کرنا، ہونا.

— بنانا محاورہ. سر میں چوٹی گوندھنے کے بعد آرائش کرنا؛ صندل یا افشاں کی سیدھی لکیریں بنانا. بیچ میں مانگ نکال کر چوٹی گوندھی گئی اور صندل سے سر پر چھڑیاں بنائی گئیں. (۱۹۶۳، نور مشرق، ۱۰۹).

چھڑیدہ (فت چھ، ی مع، فت د) صف. (عو) اکیلا، نقد دم، تن تنہا، کنوارا. چھڑیدہ یہ دیہاتی عامیانہ زبان میں 'جریدہ' کی بگڑی ہوئی صورت ہے. (۱۹۷۳، قاموس الفصاحت، ۲۱۵). [مقامی].

چھڑیلا (فت چھ، ی مع) صف. جو الگ ہو گیا ہو، علیحدہ، تنہا، اکیلا (پلیٹس). [چھڑا (رک) + یلا، لاحقۂ صفت].

چھڑیلا (فت چھ، ی مج نیز مع) امذ. (طب) ایک چھال باریک و لطیف جیسے پتلے اور چپٹے ڈورے کو لپیٹ کر الجھا دیا جائے بلوط اور صنوبر اور اخروٹ وغیرہ کے درختوں پر پیدا ہوتی ہے، اس میں جڑ اور بیج اور پھول نہیں ہوتے مزہ کسی قدر پھیکا اور کڑوا اور بکسا ہوتا ہے اس میں خوشبو ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں، بغدادی اور ہندی، ورم جگر و طحال و گردہ

و مثانہ اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے ، خفقان ، مرگی ، قے اور متلی اور امراض جگر و رحم کو مفید ہے ، جٹا ماسی ، بالچھڑ ، سنبل ہندی ، سنبل الطیب ؛ لاط : Valeriana Spica .

چھڑیلا کھاری دھرتی پر نہ ہوے
وہاں پر بیج کو ضائع نہ کر تو
(۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۱۶) . اگر دانت سیاہ ہوں . . . تو روغن گل میں بیخ کبر ، افتیمون ، مصطگی چھڑیلہ ملا کر استعمال کریں . (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۱۸) . [س : چٹِل + کہ : जटिला + क] .

چھڑیوں (فت چھ ، سک ڑ ، و مج / است ؛ ج . چھڑی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کا میلا/میلہ (ــــ ی مج / فت ل) امذ . وہ میلہ جو کسی بزرگ کی چھڑیوں کے نام سے کیا جاتا ہے اور جہاں ان بزرگ کے نام کی جھنڈیاں لے کر جاتے ہیں .

دیکھتے ہیں لوگ بیلوں کے دوپٹہ کی بہار
آپ کے دروازے پر چھڑیوں کا میلہ ہو گیا
(۱۸۳۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۹۶) .
ہے تماشا دوپٹہ بیلوں کا   ترے در پر ہے چھڑیوں کا میلا
(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ (ق) ، ۲ : ۳۱) .

چَھک (فت چھ) امذ . چھکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

جام سے آپ پی اور اس کو پلا
آپ چھک اور ہم سبھوں کو چھکا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۷) .

ـــ جانا ف ل . رک : چھکنا .

غیروں کے تم نشے سے محبت کے چھک گئے
ہم سے انھوں کی لاف زنی پر بہک گئے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۰) .
دل ایک ساغر مئے الفت سے چھک گیا
یک طرف مثل جام لبالب چھلک گیا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹) .
دیر نہ کر اب بلوانے میں   چھک جائیں گے دو آنے میں
(۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۱۸۷) .

چَھکا (فت چھ) صف . ۱. لبریز ؛ مست ، چور ، سیراب .

نوشہ پایا ایکتا دوتو کراتے کیف
تھاتپ نہ سا کے مدہ چھکے تاکوں کہنے حیف
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۰۰) . ۲. چھکانا ، چھکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ چھک (ـــ فت چھ) صف ؛ م ف . ۱. بھرا ہوا ، سیر ، آگھایا . ہور بولیا ارے میاں توں مجھے روٹی سوں چھکا چھک کرنے کو کیا لینگا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۴۳) . اف : کرنا .

۲. بدمست ، سرشار ، سیہ مست ، نشہ میں چور (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۳. پے در پے ، یکے بعد دیگرے ، یک لخت ، فوراً ، تیزی سے . چھکا چھک کئی ٹارچیں جلیں اور بجھیں اور غلام محمد کی گرجدار آواز سنائی دی . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۳۷) . [چھکا + چھک ، چھکنا (رک) سے] .

ـــ دینا ف م . رک : چھکانا .

کس کی یہ چشم مست نے بزم کو یوں چھکا دیا
مثل حباب سرنگوں شرم سے ہر ایاغ ہے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۳) .
پیالہ لبالب منگا دے مجھے   مئے رنج سے اب چھکا دے مجھے
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۶۳) .
بھری محفل کو چھکا دے تو مگر اے ساقی
تشنہ ایسی بھی کچھ ہیں جو کبھی بھر نہ سکیں
(۱۹۴۵ ، رمز و کنایات ، ۱۶۹) .

ـــ ہوا (ـــ ضم و) صف مذ ؛ مث : چھکی ہوئی . بدمست ، سیر ، جی بھرا ہوا ، رچا ہوا ، بھرپور .

روں روں چھکی ہوئی ہوں پی وصل کا پیالا
پیو جیو ہو کہ ہر دم ہنستے ہمن میں جم جم
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۹) . [چھکا + ہوا ، لاحقۂ صفت] .

چَھکّا (فت چھ ، شد ک) امذ . ۱. چھ سے نسبت رکھنے والا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲. گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھ نقطے یا علامتیں ہوں .

کاٹ دیتا ہے یہ ورق دل کا
سامنے دل ہے اس کے اک چھکا
(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۳۱) . اسی طرح چوا ، پنجا ، چھکا ، ستا ، اٹھا ، نہلا ، دہلا گنتے چلے جاؤ . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۲) .
۳. (قمار بازی و چوپڑ) وہ داؤ جس میں پانسہ پھینکنے سے چھ کے ہندسے یا چھ نقاط یا چھ علامتوں والا پہلو پڑے ، پوچھکا . زمین پر یہ چوسر بچھی تھی طاق چشم سے لڑنے کو تین کانے ہو رہے تھے ، بلکہ چھکے اور پو بارہ تھے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۳) . صبح سے شام تک پنجا چھکا چل رہا ہے ، پانسے پھینک رہے ہیں . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۵۲) .
۴. (کرکٹ) بلّے کی وہ زد جس سے گیند بالا ہی بالا میدان کی حد سے باہر جا گرے اور جس پر چھ رن شمار ہوں . آسٹریلیشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میں . . . جاوید میانداد نے آخری گیند پر فاتحانہ چھکا لگا کر ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کر دیا . (۱۹۸۶ ، جنگ (میگزین) ، کراچی ، ۱۹ اپریل ، ۱) . ۵. (بانک) ایسا داؤ جس میں حریف پر قابو پانے کے لیے اپنی داہنی ران اور کمر کے درمیان داب کر حریف کا ہاتھ گانٹھ لے اور چھری اوسکی کمر پر سے اتار دیوے اور اگر چاہے تو اس کی گردن میں چھری مار کر گرا دے . داہنی طرف کے بائیس پیچ یہ ہیں کاٹھا . . . چھکا . . . چھلاوا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۴۶) . چھکا کرنے کا طریقہ :

چھکا کرے تو پہلے طمانچہ مارے اگر حریف ہاتھ پکڑ لے تو اپنی داہنی ران اور کمر کے درمیان داب کر حریف کا ہاتھ کاٹھ لے اور چھری اس کی کمر پر سے اتار دیوے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۳۹) . اف : کرنا . ۶. (شکاری) پنجرہ جس کے ساتھ جال لگا ہو (جامع اللغات) . ۷. (آتش بازی) ایک آتش بازی کا نام جو موٹے مضبوط بانسوں کی لمبی لمبی پوریوں پر تانت لپیٹ کر اوپر سے جھلی چڑھا اور اندر خوب ٹھونس ٹھونس کر بارود بھر کر بنائی جاتی ہے .

شور باقی کرے ہے رہ رہ کے
اس طرح چھوٹتے ہیں جوں چھکے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۴۴) . چھکا چھوٹا یا تارا ٹوٹا رال اڑا رہا تھا گویا دیپک راگ تھا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۵۱) . آتش بازی کا نمبر آیا ہوائیاں ، چھکے ، لٹو اور ختنگے چلے . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۴۵) . [رک : چھ + کا ، لاحقۂ نسبت ؛ س : شتک + کن : षट्क + कन] .

— پنجا (— فت پ ، سک ن) امذ . **الٹ پھیر ، دغا ، فریب ، دھوکا ؛ تدبیر ، تجویز ، مشورہ .** میں بے چاری مصیبت کی ماری بے بساط دور از نشاط و انبساط دل تنگ بد رنگ چھکے پنجے کیا جانوں . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۸۲) . میں تو سیدھی سادھی عورت ہوں چھکا پنجا کیا جانوں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، رام چرچا ، ۳۴) . [چھکا + پنجا (رک)] .

چھکا چھک (فت نیز ضم چھ ، چھ) امث . رک : **چھک چھک .** مختصر سے وقفے کے بعد ریل کی چھکا چھک مدھم ہو جاتی ہے . (۱۹۷۵ ، ادب لطیف (خاص شمارہ) ، لاہور ، ۳۴) . [حکایت الصوت] .

چھکانا (فت چھ) ف م . ۱. **پیٹ بھرانا ، سیر کرانا ، شراب پلانا .**

تری انکھیاں نے مجھ اے شوخ بد مست
چھکایا ہے چھکایا ہے چھکایا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۶) .

ساقیا دو جام سے ہوتا ہے کیا
آج ہے خوب ہی مجھ کو چھکا

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۱۲) .

وہ ذوالعطاش ہوں روزہ میں رکھ نہیں سکتا
چھکا نے خوب سا جبتک نہ ساقی برفی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۳) . ۲. **بھر دینا ؛ سزا دینا ، مارنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. **مستغنی کر دینا ، بے نیاز بنا دینا ؛ بد مست کر دینا .**

چشم کیفی نے کسی کی یہ چھکایا ہم کو
کہ سمجھتے ہیں ہم اب بزم خرابات عبث

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۲۷۵) . ۴. **سرشار کرنا ، لبریز کرنا .**

ساقیا مجھکو ترا ساغر پلانا یاد ہے
کلمۂ لا تقنطو سے دل چھکانا یاد ہے

(۱۸۳۰ ، جعفری (تذکرہ شاعرات اردو ، ۱۵۵)) .

چھکاوٹ (فت چھ ، و) امث . **گھنگرو یا پایل کی آواز** (سندھی نامہ ، ۲۰۸) . [حکایت الصوت] .

چھکائی (فت چھ) امث . **آسودگی ، سیری** (نوراللغات) . [چھک ، چھکانا (رک) سے + ائی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چھک پون (فت چھ ، فت پ ، و لین) امذ . **چوپڑ کھیل میں چھکا پنجا** (سندھی نامہ ، ۶۶) .

چھک چھک (ضم نیز فت چھ ، چھ) امث . **آواز جو ریل کے چلتے وقت پیدا ہوتی ہے .** وہ ولولہ جو ریلوے انجن کی سیٹی اور چھک چھک سے . . . دل میں اٹھتا تھا . (۱۹۵۵ ، سایہیں میرے دریچے میں ، ۱۹۷) . [حکایت الصوت] .

چھکچھوندر (فت چھ ، سک ک ، و مع ، مغ ، فت د) امث (قدیم) . رک : **چھچھوندر .**

ان کی صحبت میں باغباں چھوندر
چھوڑ دیتا ہے ایک چھکچھوندر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۴۴) . اف : چھوڑنا .

چھکر (فت چھ ، ضم ک) امث . (کاشت کاری) **فصل کی تقسیم جس میں مالک کو چھٹا حصہ ملتا ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : شتک + اولہ : षट्क + उल] .

چھکر (کس چھ ، ضم ک) امذ ؛ ~ چھونکر . (طب) **سفید کیکر جس کا درخت بڑا اور پتے چھوٹے ہوتے ہیں ، پھلی لگتی ہے جسے سانگر اور سانگری بولتے ہیں** (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۷۱) . [مقامی] .

چھکرا (فت چھ ، سک ک) امذ (قدیم) . رک : **چھکڑا .**

جب قید کہورا آوے گا تجھ لا مکاں لے جاوے گا
توں عشق چھکرا پاوے گا خوش مارے تلوار توں

(۱۶۰۶ ، شہباز حسینی (اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۲۷)) .

چھکڑ (فت چھ ، شد ک بفت) امذ ؛ ~ چھکڑ . ۱. **تھپڑ ، تمانچہ ، دوہتڑ ، گدی پر مارا جانے والا تھپڑ .** چھکڑ ، بکف دست زدن بہ عقب بر سر کے . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۲۰۷) .

جو گھر سے نکلے تو یہ قیامت کہ چلتے چلتے قدم قدم پر
کسی کو ٹھوکر کسی کو چھکڑ ، کسی کو گالی ، ٹپٹ اڑاکا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۳) . ۲. **ہوا کا تیز جھونکا ، جھکڑ .**

کھائی کشتی نے اس پر جا کے ٹکر
لگے دست قضا کے آگے چھکڑ

(۱۹۷۹ ، قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۹)) . [مقامی ؛ قب : جھکڑ] .

چھکڑا (فت چھ، سک ک) امذ. **۱. دو پہیوں کی لمبی گاڑی جس میں بیل جوتے جاتے ہیں اور جو بار برداری کے لیے استعمال ہوتی ہے.**

چڑیا ہم سوں چھکڑے کے لینے میں باؤ
کہ تیزیاں میں تیزی سواراں میں تاؤ
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۱۱).

یہ فرمایا جلدی سے اے سید خاں
جو چھکڑے ہیں زر کے کرو تم رواں
(۱۶۹۳، جنگ نامہ دو جوڑا، ۴۷). سری کرشن نے متھرا کا سب دھن نکلوا بھینسوں، چھکڑوں، ہاتھیوں پر لدوا دوارکا کو بھیج دیا. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۰۰).

ہاں اگر اک چٹکلا عریاں کا ہے
کس کے چھکڑے میں جو جوتا ہے ذکر
(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۲۱). نواب، وزیر جب سفر میں ہوتے تو نوابی خیموں کے ساتھ ساتھ ان کے خیمے بھی شاہانہ شکوہ سے چھکڑوں پر لد لد کر روانہ ہوتے. (۱۹۶۸، نگاہ اور نقطے، ۱۱۲). **۲. وہ چیز جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوں، وہ چیز جو کام دیتے دیتے چرخہ ہوجائے.**

طناب اس لنگر کی ہلی لنگڑے ہوئی
پانی میانے کشتی تو چھکڑے کیتی
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۷۱). میں اور شیخ صاحب شام کے وقت ان کی چھکڑا موٹر میں سیر کے لیے نکل جاتے. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۲۳). **۳. زن فرتوت** (فرہنگ آصفیہ). **۴. ریل کی اسباب لادنے کی گاڑی جس میں چھت نہیں ہوتی** (جامع اللغات؛ پلیٹس). **۵.** (استعارۃً) **طول طویل، لمبا چوڑا (معاملہ قصہ وغیرہ).** کوئی قصہ نہ جھگڑا، لڑکی نے بنادیا چھکڑا. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۳۱). [س: شکٹ + کہ: शकट + क].

— دیکھے تھکائی آوے متولہ. **راحت کا سامان دیکھ کر انسان آرام طلب ہوجاتا ہے** (جامع اللغات؛ محاورات ہندوستان، ۴۷).

— ہوجانا/ہونا محاورہ. **بیکار ہوجانا، نکما ہوجانا؛ سواری کا بہت آہستہ چلنا؛ بہت بڑا ہوجانا** (جامع اللغات).

چھکڑانا (فت چھ، سک ک) ف م. **چھکڑ مارنا، مکا مارنا** (جامع اللغات). [چھکڑ (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

چھکڑی (۱) (فت چھ، سک ک) امث. **(قماربازی) چوسر کا ایک داؤں، پانسوں میں دو دو صفر آنا، چوپڑ کھیل کا ایک داؤں؛ وہ چھ گھوڑے جو ایک ساتھ گاڑی میں جتے ہوں** (سندھی نامہ؛ نوراللغات؛ اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۳۹). [رک: چھ + کڑی (رک)].

— بھولنا محاورہ. **بدحواس ہوجانا، بے اوسان ہونا، گھبرا جانا، چھکے چھوٹنا.** اس شریر نے تو وہ ہاتھ دکھائے کہ میں ساری چھکڑی بھول گئی. (۱۹۷۳، سر کشیدہ، ۹۳).

چھکڑی (۲) (فت چھ، سک ک). **چھکڑے سے چھوٹی چھکڑے کی وضع کی ایک گاڑی جس میں دو بیل اور کبھی ایک بیل جتا ہوا ہوتا ہے.** میانی، رتھ، بہل، چھکڑی، دے کر رخصت کیا. (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت، ۸۳). ایک بیل کی چھکڑی میں بیٹھا ہوا... روز بیے ہوٹل لب جو پہنچا. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۹۱). [رک: چھکڑا + ی، لاحقۂ تصغیر].

چھکل (کس چھ، شد ک بفت) امذ. **لاٹ لٹور کی نسل سے ایک پرند** (سیر پرند، ۷). [مقامی].

چھکن (کس چھ، شد ک بفت) امذ. **رک: چھنکنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چھکن छिक्कन].

چھکنا (فت چھ، سک ک) ف ل. **۱. سیر ہونا، بھرنا، لبریز ہونا.**

جبھی موہناں دیکھ کر چھک رہیں
کتی بھول کر سب اوسے تک رہیں
(۱۶۷۹، آخر گشت (ق)، ۲۱۱).

اے مرغ آج وقت سحر بولتا نہ تھا
بوس و کنار سے ابھی عاشق چھکا نہ تھا
(۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۸۶).

بوسہ ملا جیو اس کا تو لاکھوں مزے ملے
مجھ سا حریص نعمت دنیا سے چھک گیا
(۱۸۳۸، ریاض البحر، ۳۱).

حرص ایسی کچھ بہت ترے مقتول کو نہ تھی
دو چار زخم کھائے تو بس چھک کے رہ گیا
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۴۷).

مے کیا ہے خون دل بھی پی کر نہ چھکا
جی بھر کے برا کام کوئی کر نہ سکا
(۱۹۵۷، یاس و یگانہ، گنجینہ، ۱۷). **۲. جی بھر جانا، سیر ہو جانا؛ اکتا جانا، بیزار ہو جانا.** ہم نہ ٹھہریں گے ایک کھانے پر یعنی من و سلویٰ کھاتے کھاتے ہم چھک گئے ہم کو دوسرے کھانے کی خواہش ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۳۲). ہم سب باریک چاول کھایا کریں گے... اور تم اتنا کھاؤ گے کہ چھک جاؤ گے. (۱۹۳۱، ہماری زمین (ترجمہ)، ۱۱۵). **۳. مست و سرشار ہونا، چور ہونا.**

سرکار ہے کریم کی، ساقی کی بارگاہ
جو آئے چھک کے جائے کسی سے نہیں نہیں
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۴۳). وہ سخن کے مست متوالے جسقدر چھکیں بجا ہے. (۱۹۰۹، صلائے عام، مارچ، ۳۹). [س: چک (لے) चक (ति)].

چھکنا (کس چھ ، سک ک) ف ل . ۱. **کٹ جانا ، خارج ہونا ، قلم زد ہونا .**

چھک جماعت سے کبھی ہرگز نہ تو
بھیڑیا کھاتا ہے تنہا بھیڑ کو

(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۷) . ۲. **منسوخ ہونا ، رک جانا ، ٹھہر جانا : روکا جانا ، ٹھہرا جانا ، گرفتار ہونا ، پکڑا جانا : ضبط ہونا ، قرق ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھیکنا] .

چھکنی (کس چھ ، ضم ک) امث . رک : **چھوڑی** (پلیٹس) . [چھک ، چھکنا (رک) سے + نی ، لاحقۂ آلہ تانیث] .

چھکّو (فت چھ ، شد ک ، و مج) امذ . **پانسہ** ، رک : **چھکّا** (ستدھی نامہ ، ۶۶) .

چھکوانا (فت چھ ، سک ک) ف م . **چھکانا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چھکی (ہوئی) (فت چھ) امث . رک : **چھکا کا تحتی ، چھکا ہوا .** انہوں نے نہایت کامیاب اور چھکی ہوئی زندگی بھی گزاری تھی . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۳۲) .

چھکّی (فت چھ ، شد ک) امث . (دبکئی) **بادلے کے دبکے ہوئے تاروں کو بائیں ہاتھ سے کھینچنے کا عمل .** ایک کاری گر ڈھولو نام چھکی کھینچتے بائیں ہاتھ سے اور دائیں ہاتھ سے ہتوڑا کوٹتے ہوئے بولے میاں کرخندار دس روپے دو . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۶) . اف : کرنا ، کھینچنا . [مقامی] .

چھکّی (کس چھ ، شد ک) امث . (تار کشی) **تار کے ٹوٹے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ، ریزگی** (ا پ و ، ۲ : ۱۸۷) . [چھک ، چھکنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

چھکّے (فت چھ ، شد ک) امذ . **چھکّا (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل)** . دو چھکے بارہ . (۱۸۷۶ ، علم حساب ، ۱۵) .

— اڑ جانا محاورہ . رک : **چھکے چھوٹنا .**

تختہ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے
اڑ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہوگیا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۷) .

— پنجے اڑانا محاورہ . **مزے کرنا ، عیش کرنا .** اب بے کھٹکے اپنا کام کرو چھکے پنجے اڑاؤ . (۱۸۸۳ ، پولیس ڈراما ، ۶) .

— پنجے بھول جانا محاورہ . **کوئی تدبیر بن نہ پڑنا ، ہوش و حواس جاتے رہنا ، حواس باختہ ہونا** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات) .

— چھٹنا/چھوٹ جانا/چھوٹنا محاورہ . ۱. **بے اوسان ہو جانا ، کسی بات کی سدھ نہ رہنا ، مدہوش ہو جانا ، پریشان ہو جانا ، حواس گم ہو جانا .**

دو ہاتھ میں چاروں اس نے لوٹے
پنجے میں پھنسے تو چھکے چھوٹے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴) .

فردوس میں غلماں کے چھٹ جائیں گے چھکے
آجائیں گے جس روز غلامان مدینہ

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۱۱) . خط کے پڑھتے ہی احسان کے چھکے چھوٹ گئے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۳۰) . بیگم کے چھکے چھوٹ گئے بچے بھی گرمیوں کی پندرہ دن کی چھٹیوں میں آئے ہوئے تھے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۲۰) . ۲. **عقل زائل ہونا .** (دریائے لطافت ، ۸۳) .

— چھڑا دینا/چھڑانا محاورہ . **چھکے چھوٹنا (رک) کا تعدیہ ، گھبرا دینا ، پریشان کرنا .** ابھی روشن علی بھی جیتا رہا ، چھکے چھڑا دیئے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۳۳) .

خال زلف نے سوت کے چھکے چھڑا دیئے
بڑھ بڑھ کے رہ گئی ترے بیمار کی طرف

(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۱۲۱) . غازی عبدالکریم ... نے اپنی خدا داد جنگی قابلیت اور عبقریت سے فرانس اور اسپین کے چھکے چھڑا دیئے . (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۱۳۹) .

— لیکھے اڑانا محاورہ . رک : **چھکے پنجے اڑانا .**

تبھی چھکے لیکھے سدا ہی اڑائے
رہے بیلتے ڈنڈ اور دودھ پیئے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۳) .

چھگ (فت چھ) امث . **بکری** (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [س : چھگ छग] .

— مانس (— فت ن) امذ . **بکری نما آدمی ، بکری کی شکل کی صورت .** دشتی درندے بھیڑیوں سے ملاقات کرینگے اور چھگ مانس اپنے ساتھی کو پکارنے لگا . (۱۸۹۰ ، کتاب مقدس ، ۶۸۷) . [چھگ + مانس (رک)] .

چھگری (فت چھ ، سک گ) امث . **چھوٹی بکری ، چیوری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھگ + ری ، لاحقۂ تصغیر و نسبت ؛ س : چھگلی छगली] .

چھگل (فت چھ ، گ) امث (قدیم) . رک : **چھاگل .**

فلک ہے آج ترا صدر پور ستارے پھول
پیالا بدر منور ہے پور ہلال چھگل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، کـ ، ۶۸) .

کہا شہ کچھ بھی ہے اب اس محل میں
لے آیا کوئی ذرا پانی چھگل میں

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۱۰۸) . [چھاگل (رک) کا ایک تلفظ] .

چھگلا (فت چھ ، سک گ) امث . **بکری ؛ عشق پیچاں کی ایک قسم ، لاط : C. Argenteus** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھگ + لا ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چھگلا छगला] .

چھگلی (فت چھ ، سک گ) امث . رک : **چھگلا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھگ + لی ، لاحقۂ نسبت ، س : چھگلی छगली] .

چھگنیا (کس چھ ، سک گ ، ن) امث . **رک : چھنگلیا** . گوبر دھن کو تیج سوں تپائے اگن سم کیا اور بائیں ہاتھ کی چھگنیاں پر اٹھا لے گیا . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۵۳) . [چھنگلیا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھل (۱) (فت چھ) امث . **۱. (معماری) دیوار کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو ، دیوار کی چند گری ہوئی اینٹیں ، دیوار کی روکار کی چنائی یا روکار کے ردّے .**

دیواریں بیٹھتی ہیں چھلوں کا ہے غل مچا
لاٹھی کو ٹیک کر جو ستوں ہے کھڑا تو کیا

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۱۳۸) . دیواروں کو لونی لگی ہے ، چھلیں ڈھے پڑی ہیں . (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷) . مکان کا یہ حال کہ چھت چھلنی ، دیواروں کی چھلیں نکلی ہوئیں . (۱۹۴۴ ، جھروکے ، ۴۳) . **۲. ایک قوی زمین جو ریتیلی اور اچھی زمین کے درمیان ہو ، ڈاکر زمین ، قوی زرخیز مٹی والی زمین ، بڑے بڑے ڈھیلوں والی زمین** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۴۰) . [س : شل शाल = زمین کی ایک قسم ، کا ایک روپ] .

— بھرنا ف مر ؛ محاورہ . **چھل چُننا ، درست کرنا** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۵) .

— پھولنا محاورہ . **دیوار کی اندرونی کمزوری کی وجہ سے چھل (بیرونی ردّے) کا باہر کو نکل آنا اور اپنی جگہ چھوڑ دینا** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۵) .

— نکالنا محاورہ . **دیوار کی چھل یعنی روکار کی جگہ چھوڑے ہوئے ردّوں کو گرا دینا** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۵) .

چھل (۲) (فت چھ) امذ . **مکر ، فریب ، دھوکا .**

تو بلوتا بچن اس میں بل بہوت ہے
سچ تھوڑی لوگاں میں چھل بہوت ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸۰) . وزیر زادہ نے عرض کیا کہ اے بادشاہ زادہ یہ کچھ چھل تھا ، اس جنگل میں رہنا خوب نہیں . (۱۷۹۴ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۳) .

وعدہ نہیں چھل کرتے ہیں دل دو نہ انہیں فیض
وہ ایک بھی وعدہ کبھی ایفا نہ کریں گے

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۱۲) .

آپس میں چھل اور دھوکے سنسار کی ریتیں ہیں
اس پاپ کی نگری میں اجڑی ہوئی پریتیں ہیں

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۶۷) . اف : جانا ، دینا ، رکھنا ، کرنا . [س : چھل छल] .

— آنا محاورہ . **دھوکا دینا** (علمی اردو لغت) .

— باز صف . **دھوکا دینے والا ، فریبی ، چھلیا .**

چھل باز خدائی میں تمہیں ہوتے ہیں تجھ سے
بیٹھا ہے تو یاں لگ رہی ہے گھات کہیں اور

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا ، ۵۳۴) . چھل باز ایک فقرہ دے کر راما کے روپیوں کی تھیلی اینٹھ لیتا ہے . (۱۸۹۹ ، مریدشک ، ۴) . [چھل + ف : باز ، باختن = کھیلنا] .

— بتیاں (— فت ب ، سک ت) امث ؛ ج . **دھوکے کی باتیں ، فریب کی باتیں** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھل + بتیاں ، بات (رک) کی جمع] .

— بٹا (— فت ب ، شد ٹ) امذ . **دم ، مکر ، دھوکا ، چالاکی ، فریب** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [چھل + بٹا (رک)] .

— بٹوں میں اڑانا محاورہ . **دھوکا دینا** . عورت کو بے وفا بناتی ہے چھل بٹوں میں اڑاتی ہے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۹) .

— بٹوں میں آجانا/آنا محاورہ . **دھوکے میں آجانا ، مکر و فریب میں آنا** (مخزن المحاورات ، ۴۲۶ ؛ جامع اللغات) .

— بٹے (فت ب ، شد ٹ) امذ ؛ ج . **مکر ، فریب ، دھوکا ، رک : چھل بٹا** . جھوٹ موٹ کے چھل بٹے دکھانے شروع کئے . (۱۸۷۵ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۲۳) . میر صاحب . . . ہیر پھیر ، چھل بٹے اور جل چرتر سے پاک . . . تھے . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۳۸۸) .

— بٹے دینا/کرنا محاورہ . **فریب دینا ، دھوکا دینا .**

کوئی تو کر رہا ہے چھل بٹے کوئی چڑھاتا ہے کھیر کے چنے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۵) .

— بٹے یاد ہونا محاورہ . **انتہائی چالاک و ہوشیار ہونا ، مکر و فریب کی باتوں سے واقف ہونا ، رمز اور گھاتیں جاننا .**

چھل بٹے سمجھے بھی ہیں یہ سب یاد
دولت ہو زیاد خانہ آباد

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۷۶) .

— بل/بھل (— فت ب/فت بھ) امذ نیز امث . **۱. رک : چھل بٹے .**

ایسے چھل بل تجھے چھلیے ہیں سکھائے کس نے
ایک کو سائی تو ہے اک کو بدائی دیتا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۹۴) .

بدلیاں غم کی ہوں چھائی تو سراسیمہ نہ ہو
بجلیاں زر کی لپکتی ہوں ، تو چھل بل میں نہ آؤ

(۱۹۱۸ ، افکار سلیم ، ۱۸۶) . **۲. شوخی ، چالاکی ، چٹک مٹک ، ناز و ادا .**

جو تجھ قد سرو کر کہتے ولے اس میں نہیں دستا
بتا چٹکا ، بتا لٹکا ، بتا ٹھمکا ، بتا چھل بل
(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان (ق) ، ۹۶) .
تیری چھل بل نے کیا دیوانہ دل
جگ کی الفت سوں کیا بیگانہ دل
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۰۸) . پیمانہ میں شراب بر بار بھرتا تھا اور انجمن کو پلاتا تھا ناچ میں چھل بل اور ادا دکھاتا تھا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳) .
وہ زمین مطلا تو چمکتے ہوئے وہ ساز
چھل بل میں حسینان خوش اندام کے انداز
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۳) .
دکھاتی ہے چھل بل یہ چنچل تمہیں
اے اہل دل آمُہذب توڑروں
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۳۲) . **۳. تیزی ، پھرتی ، چمک ، تیز رفتاری .**
ازغد و گام سے باہر ہے کچھ اس کی رفتار
ہے چھلاوے کی طرح چال میں اس کی چھل بل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۳) .
نہ چھلاوہ میں ہے نہ بجلی میں　　تیری رفتار میں جو چھل بل ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۶۶) .
اٹھکیل میں جنگلی ہرن کی چھل بل
چنچل ہیں چلتر ہیں حسینان چگل
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۹۶) . [۱ : چھل + بل (رک)] .

ــــ بَل (بَھل) پَنا (ــــ فت ب ، ہ ، پ) امذ . **مکر و فریب ، چالاکی .**
جو نہ جانے تجھ کو رنگین اس سے کر چھل بھل بنے
چھوڑ دے انگلی کی میری پور مت نسوے بہا
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۲۵)) . [چھل + بل/ بھل (رک) + پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

ــــ بَلی (ــــ فت ب) صف مث . **شوخ و شنگ ، چنچل ، ناز و انداز والی ، چلبلی .**
چھبیلی چھل بلی چنچل پری ہے
رنگیلی رس میں ڈوبی گن بھری ہے
(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۹) .
ایسی انکھیاں منچے پڑے ہیں کروٹ بھر نہیں لے سکدے
جنکی چالیں البیلی اور چلنے میں چھل بلیاں تھیں
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۱) . [۱ : چھل + بل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

ــــ بَلْیا (ــــ فت ب ، سک ل) صف . **چھل ساز ، فریبی ، دغا باز ، مکّار** (پلیٹس) . [چھل + بل (رک) + یا ، لاحقۂ صفت] .

ــــ پانچ (ــــ مغ) امث . **دھوکا ، فریب ، مکّاری ، تین پانچ (رک) .** وہی تو میں کہتی تھی یہ آخر آج کل تمہارا گھر میں کیوں نہیں جی لگتا میں بیچاری یہ چھل پانچ کیا جانوں . (۱۹۱۱ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۶) . [چھل + پانچ (رک)] .

ــــ جانا محاورہ . **دھوکا دینا ، چھلنا .**
مت جام بے یہ پی دے ز تہار اتنو ساقی
ڈرتا ہو دختر رز مجلس کو چھل نہ جاوے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۳۳۷) .
اس چمن میں وہ گل پامال ہوں
اک چھلاوہ تھا کہ دل کو چھل گیا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۰) .

ــــ چِھدری (ــــ کس چھ ، سک د) صف . **دھوکے باز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھل + چھدری (رک)] .

ــــ چِھدِریا (ــــ کس چھ ، سک د ، کس ر) صف . **رک : چھل چھدری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھل + چھدریا (رک)] .

ــــ چھندی (ــــ فت چھ ، سک ن) صف . **فریبی** (اردو کا روپ ، ۱۲۷) . [چھل + چھند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

ــــ فَریب (ــــ فت نیز کس ف ، ی مج) امذ . **دھوکا ، فریب ، دم جھانسا .** وہ کنّار کو تیام کر کے چھل فریب پر اتر آیا . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۹۷) . [چھل + فریب (رک)] .

ــــ کا پھل بُرا ہوتا ہے مقولہ . **مکّاری اور فریب کا نتیجہ نقصان دہ ہوتا ہے** (جامع اللغات) .

ــــ کَپَٹ (ــــ فت ک ، پ) امذ . **مکر و فریب ، دھوکا ، دغا اور بے ایمانی .** کیا جانتی تھی کہ دھرم کے اس بھیس کے نیچے چھل کپٹ ، گھاس پھوس سے ڈھنکے ہوئے اندھے کنویں کی طرح چھپا ہوا ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۲۹) . [چھل + کپٹ (رک)] .

ــــ کَرْنا محاورہ . **دھوکا دینا ، فریب دینا ، چالاکی کرنا ، عیاری کرنا .** حقیقت اس نے چھل کر کے پوچھ لی تھی کہ اس بادشاہ زادہ کا مالک کیسا ہے . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۶) . نگوڑے کیا کیا چھل کرتے ہیں پھر آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۱۸) . میں نے کہا آپ بڑا چھل کرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۳۲) .

ــــ کُھلنا ف ل ؛ محاورہ . **دھوکا ظاہر ہونا ، چالاکی کا پتہ چل جانا .** جب میر مخدوم علی خاں پر حریف کا یہ چھل کھل گیا ، چند روز بعد وہ بھی اس کے ساتھ اسی طرح کا حیلہ عمل میں لایا . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۳۱۶) .

— لینا ف مر ؛ محاورہ . اڑا لینا ، لوٹ لینا ، چھین لینا ، ٹھگنا .

چھلا بالوں کا نادرات ولے   دل کو حور و پری کے چھل لے

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۸) . ہاتھوں میں مہندی لگی ہوئی پور پور میں چھلے دل بیتاب کو چھل لیتے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰۶۴) .

— میں آنا محاورہ . دھوکا کھانا ، مکر و فریب میں آنا .

ایسی رُک دیتگی یہ اغیار کہ پچھتاؤ گے
چھل میں عیاروں کے دیکھو نہ کہیں آ جانا

(؟ ، صفدر (نوراللغات)) .

— بانی صف مث . دھوکے باز ، چالاک (عورت) (پلیٹس) . [چھل + بانی (رک)] .

چھل (۳) (فت چھ) امث . ۱. **پانی کی دھار جو مسافروں کو اوپر سے پانی پلانے میں بندھ جاتی ہے** (شبد ساگر) . ۲. **پانی کے چھینٹوں کے گرنے کی آواز** (شبد ساگر) . [رک : چھل (۵)] .

— پلانا ف مر ؛ محاورہ . **بازار میں کھڑے ہوکر پیاسوں کو (کٹورے بجا بجا کر) پانی پلانا .**

کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل
کہ تھا دوش پر مشک سے رود نیل

(۱۸۷۹ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ) . چھل پلانا کا مطلب جل (پانی) پلانا ہوسکتا ہے . (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۳۵۲) .

— چَھل (— فت چھ) امث . ۱. **پانی کے زور سے گرنے کی آواز .** چھل چھبیلی چھل چھل چھلکے . (۱۸۷۲ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲) . صبیحہ کی کٹورہ جیسی آنکھیں چھل چھل برس پڑیں . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۰۸) .

— چھل کرتا (— فت چھ ، ک) صف . **بہتا ہوا ، پتلا ، بہت رقیق .** کھانے کا وقت ہوتا تو چوکر کا چھل چھل کرتا شوربہ یا آلو کے چھلکے لا کے رکھ دیئے جاتے اور کام ایک سے ایک بوجھل . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۶۰۲) . [چھل + چھل (رک) + کرتا ، کرنا (رک) سے] .

— چھلاہٹ (— فت چھ ، ہ) امث . **رک : چھل چھل ، روانی .** اوپر . . . بے سنگ ریزوں پر بہتے ہوئے اس چشمے کی چھل چھلاہٹ کا ذکر کیا ہے . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۱۵) . [چھل + چھل (رک) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چھلا (۱) (فت چھ ، شد ل) امذ ؛ ~ چھلہ . ۱. **ہاتھ یا پیر کی انگلیوں میں پہننے کا دھات سے بنا ہوا گول حلقہ ، بے نگ کی انگوٹھی .** اور ویسی ہی چمک جڑاؤ چنپا کلی کی . . . و انگوٹھی و چھلوں کی . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۴) . کنٹھی ٹیپ . . . چھلے ، سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱) .

کاؤں کی اک نگر ہوش ربا   سر پہ ٹیکا نہ ہاتھ میں چھلا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۹۰) . یاقوت کی سرخ انگوٹھی اور ایک چاندی کا گول چھلا امراؤ بیگم کے ہاتھ میں پکڑا دیا . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۳۴) . ۲. **حلقہ ، کنڈل ، کڑا .** تمام خلیے چپٹے اور پتلی دیوار کے ہوتے ہیں سوائے ان کے جن سے کنارے کے اطراف چھلا یا حلقہ بنتا ہے . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۲۵) . مسئلہ یہ ہے کہ دونوں چھلوں کو ایک ہی پھندے میں کس طرح لایا جائے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنادیں ، ۲۳۲) . ۳. **کلابتو یا ریشم کے گول گول نشان جو تیجے پر بنائے جاتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ گلزار معنی) . ۴. **وہ نشان جو عاشق معشوق کے چھلے کو گرم کرکے اپنے بدن پر لگا لیتا ہے .**

داغ دے کر مجھے چھلوں کے یہ ہم کو بولا
لیجیے مانگتے تھے آپ نشانی میری

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۳۸) . ۵. **حلقہ یا دائرہ .** آپ کے ذہن میں غیر واضح تمثالیں وارد ہوں گی ان تصویروں کے آپ نے . . . سیارہ زحل اور اس کے چھلوں کی دیکھی ہیں . (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۲۲۶) . ۶. **بالوں میں پڑنے والا حلقہ ، بالوں کا حلقہ ؛ پیچ .**

چھلا بالوں کا نادرات ولے
دل کو حور و پری کے جو چھل لے

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۸) .

دست رس اوس گیسوئے پر پیچ تک ہوتا نہیں
بال کے چھلوں کی رکھتی ہیں تمنا انگلیاں

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۲۲۷) . اس کے گھنگھریالے بالوں کے نرم نرم چھلے پیشانی پر جھولتے رہے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۲۷) . ۷. **وہ چھلا جو بطور یادگار کسی کو دیا جائے ، نشانی کا چھلا .**

کچھ تو دے اپنی نشانی مجھے بندا ، بالا
توڑا ، زنجیر ، کڑا ، قول کا چھلا ، تعویذ

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۸۲) .

اعتبار ان کا نہیں وہ تو مکر جاتے ہیں
چھلا بدلا تو وہیں قول و قسم یاد ہوئے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۲۷) . [س : چکل + کہ : चक्कल + क یا چکر + ل + کہ चक्र + ल + क] .

— پڑنا محاورہ . **پانی کا اچھو ہوجانا** (نوراللغات) .

— جوڑ (— و مج) امذ . **ایک وضع کی انگوٹھی جس میں تین جڑے ہوئے چھلے ہوتے ہیں ، بیچ والے میں چھید ہوتا ہے اور دوسرے اس میں سے گزرتے ہیں** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھلا + جوڑ (رک)] .

— چڑھانا ف مر ؛ محاورہ . ۱. **مانع حمل تدبیر کے طور پر رحم کے منھ کو چھلے سے بند کر دینا ، اب یہ عمل خاندانی**

منصوبہ بندی کے تحت کیا جا رہا ہے پہلے اوباش عورتوں کا قاعدہ تھا (ماخوذ : نوراللغات) . ۲. گدھوں یا کتیوں کی فرج پر دونوں لبوں میں چھید کر کے ایک چھلا ڈال دیتے ہیں جس کی وجہ سے گدھا اور کتا دخول نہیں کر سکتا اور مادہ حاملہ نہیں ہوتی (جامع اللغات) .

— چڑھنا ف مر ؛ محاورہ . چھلا چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات)

— چھپول (--- ضم نیز کس چھ ، فت پ ، شد و بفت) امذ . ایک کھیل جس میں ہاتھوں کا چھلا اتار کر کسی مٹھی میں چھپا کر دونوں مٹھیاں بند کر لیتے ہیں جو شخص چھلے والی مٹھی پکڑ لیتا یا اس کی طرف اشارہ کرتا ہے اسی کا چھلا ہو جاتا ہے . دیگر چھلا چھپول ، ایں ہم از ولایت رسیدہ است . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۱۰۳) .

مرا دل چھل لیا چھلہ چھپول کھیل کر اس نے
دیا پر لطف کیا کیا تا سحر جو شام سے کھیلے

(۱۸۳۶ ، صنعت ، ک ، ۱۰۰) . عام حاصل مصدروں کے ساتھ اسی کے مرکب ہونے کی مثالیں حسب ذیل ہیں . کپڑ چھپان . . . تک گھستی . . . چھلا چھپول . . . وغیرہ . (۱۹۴۲ ، وضع اصطلاحات ، ۲۲۱) . [چھلا + چھپول ، چھپانا (رک) سے] .

— دینا ف مر ؛ محاورہ . نشانی دینا ، بطور نشانی چھلا دینا .

بلبلوں کو ہے دکھانی یہ بہار
آپ چھلا دیں تو گل کھاتے ہیں ہم

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۳۷) .

اک نشانی کی ضرورت ہے نکرنا انکار
داغ چھلے کا نہ دو بلکہ مجھے چھلا دو

(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۱۰۹) .

— دھو کر اٹھانا محاورہ . (عور) منت کا چھلا پاک کر کے رکھنا تا کہ کامیابی پر خیرات کر دیا جائے .

پاؤں جو وہ چھلا تو دیا پھینک دوں
منت کا اٹھاتی ہوں یہ دھو کر چھلا

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۷۳)) .

— لینا محاورہ . نشانی حاصل کرنا ، یادگار کے طور پر چھلا لینا.

رنگین سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا
دکھلاؤں کی کیا منہ اسے کھو کر چھلا

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۷۳)) .

— مچھول (--- کس م ، فت چھ ، شد و بفت) امذ . رک : چھلا چھپول .

ہے نئی چھلہ مچھول بدلے چھلے کے مرا
دل گیا چوری دکھاؤ ہاتھ مٹھی کھول کے

(۱۸۶۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۵) . [چھلا + مچھول ، مچول (رک) کا ایک روپ] .

چھلا (۲) (فت چھ ، شد ل نیز بلا شد) امذ . چھالا ، آبلہ .

لگا پینے آگا لہو آنٹ کر
چھلے آئے پاتاں کوں سب ڈانٹ کر

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۱) .

کہا ان کو بیمار تھا میں اول
مرے تن پو آئے تھے چھلے نکل

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۹۹) . صحرا و بیابانوں میں پائے برہنہ راہ کانٹے سے جا بجا چھلے اور پھپھولے اٹھے ہیں . (۱۸۸۰ ، آرام کے ڈرامے ، ۲ : ۲۳۳) . چھلا ، چھالا ، آبلہ . (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ابواللیث صدیقی ، ۴۴) .

چھلا (۳) (فت چھ ، شد ل) امذ . ایک پنجابی گیت کا نام ؛ وہ تک دار فقرے جو ہیجڑے دیوالی دسہرے میں گا کر مانگتے ہوتے ہیں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [س : چھلکن छलिकं یا چھالیک بن छालिक्यं] .

چھلا (۴) (فت چھ ، شد ل) امذ . گھر کی وہ دیوار جو ایک طرف سے پختہ اور دوسری جانب کچی ہو .

خاتم سے خوب روزن دیوار یار ہے
چھلے سے کم مکاں کا چھلا نہیں سمجھے

(۱۸۵۲ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۹۸) . [مقامی ؛ چھلا (رک) کا ایک روپ] .

— اٹھانا ف مر ؛ محاورہ . دیوار کے ملحق پتلی دیوار بنانا . کیا تم اپنا چھلا اٹھائے ہو ہماری دیوار نہ چھپانا . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۹۰) .

چھلا (۵) (فت چھ ، شدل) امذ . تیل کے چند قطرے جو کسی بوتل میں لیمو کا عرق بھر کر اسے ہوا سے بچانے اور اس کے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (نوراللغات) .

چھلاچھل (فت چھ ، چھ) امث . پانی کے چھلکنے کی آواز . چھل چھل چھپلی چھپ سے چھلا چھل چھلکے . (۱۸۹۰ ، نگاہ غفلت ، ۶۳) . چھلاچھل ، چھلاچھل ، دھلادھل . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۸۴) . [حکایت الصوت] .

چھلاکوٹھی (فت چھ ، شد ل ، و مج) امث . بڑے بڑے شہروں مثل کلکتہ و دہلی وغیرہ میں کٹنیاں مکان کرایہ پر لیتی اور اس میں شوقین عورتیں اور تماشہ بین مرد جمع ہو کر بدکاری کے مرتکب ہوتے ہیں ؛ چکلہ ، قحبہ خانہ ، رنڈیوں کا محلہ . مثلاً ایسے لوگ جو ناشائستہ یا ذلیل پیشے اختیار کرتے ہیں تو چھلا کوٹھیاں قائم کرتے ہیں . (۱۹۳۱ ، اخلاق تقویٰ جس ۱۱۶) . [رک : چھل + ا ، لاحقۂ نسبت + کوٹھی (رک)] .

چھلانا (کس چھ) ف م (قدیم) . رک : چھلوانا .

مینھا کیوں خوش لگے گا توت انبہ سیب کھرنیاں
کوئی واک بھیج دیتے کوئی نیشکر چھلا کر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷۷) .

چھلانا (ضم چھ) ف م . برائے نام مس کرنا ، چھوانا (رک) . اوروں کے سر سے سجدے کے وقت صرف عصا کی نوک کو چھلا دیتا ہے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۰۰) . ہاتھ میں ایک چھڑی تھی جب طواف پورا کر کے حجر اسود کے قریب پہونچتے اس میں وہی لکڑی چھلا کر اس کو بوسہ دیتے . (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۶۰) .

چھلانگ (فت چھ ، غن) امث . **کود جانے کا عمل ، پھلانگ ، جست ، چوکڑی .** چھلانگ - در رسالہ جہیدہ ، جہیدہ رفتن چنانکہ جلو داران روند . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۲۰۹) . اتنا سنتے ہی میاں طباقی ایک چھلانگ میں بھٹ سے باہر . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۷) . تم نے بہت بڑی چھلانگ ماری . (۱۹۲۰؟ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۳۳۳) .

تو نہ ان کی طرح بھرنا عرصۂ فن میں چھلانگ
کوکھ تا ٹھنڈی رہے بچوں سے اور صندل سے مانگ

(۱۹۳۲ ، فکر و نشاط ، ۱۰۷) . آپ کے سائیں جی نے دریا میں چھلانگ لگا دی . (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۵۹) . اف : بھرنا ، لگانا ، مارنا . [چھل ، چھال (رک) کی تخفیف + انگ (رک)] .

چھلانگنا (فت چھ ، غن ، سک گ) ف ل . **جست لگانا ، اچھل جانا ، کود جانا ، پھاند جانا .** مینڈک کودتا ، چھلانگتا ، ہانپتا جا رہا تھا . (۱۹۷۳ ، ایک تھی جھیل ، ۱۰) . [چھلانگ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھلانگیں (فت چھ ، غن ، ی مج) امث ؛ ج . **چھلانگ (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .**

— بھرنا محاورہ . **اچک اچک کر چلنا ، جست لگاتے جانا ، زقند لگانا ، اچھل کود کرنا .** وہ دیکھ کر چھلانگیں بھرنے لگا اور ہوا ہوا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۵) . یہ دن ہرنوں کی مستی کے ہیں ، مادہ کی طرف رغبت کرتے ہیں اور ہمیشہ مادہ آگے چھلانگیں بھرتی جاتی ہے . (۱۹۳۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۹۸) .

— مارنا محاورہ . ۱. **رک : چھلانگیں بھرنا .** یہ وہم و گمان نہ تھا کہ نواسی جو دن بھر گلیوں میں ننگے پاؤں اور گھر میں ڈیڑھ گز چھلانگیں مارتی پھرتی ہے دیکھتے ہی دیکھتے ایسی ہو جائے گی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۸) .

جا بجا دلدل میں کاجل پارتی چوکڑی بھرتی چھلانگیں مارتی

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۸۲) . ۲. **تیزی سے آگے بڑھنا ، بہت ترقی کرنا .** تیسرا رخ ہماری پولس کا یہ ہے کہ ہم نے تمہاری جنگی ملازمت کو وسیع کر دیا ہے . . . حال کے برسوں میں ہم نے بڑی چھلانگیں . . . ماری ہیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۴۲) .

چھلاوا (فت چھ) ؛ ~ چھلاوہ . (الف) امذ . ۱. **وہ روشنی جو قبرستانوں میں یا دلدلی مقامات پر دکھائی دیتی ہے یہ ہڈیوں کے فاسفورس یا گیس کے ہوا میں آنے سے پیدا ہوتی ہے (جاہل لوگ اسے بھوت سمجھتے ہیں) ، اگیا بیتال ، غول بیابانی .**

یک بیک اپنی جھلک بتلا کے پنہاں ہو گیا
ٹک چھلاوا سا دکھا کر پھر چھپایا الغیاث

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۷) . نواڑوں میں روشنی جیسے چھلاوے حوض میں پھر رہے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹۲) . اس تماشے کو دیکھ کر ولیعہد نے گمان کیا کہ اس جنگل میں چھلاوا رہتا ہے پہلے ہرن بن کر میرے سامنے آیا پھر پری بن گیا . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۹) . ۲. (سیف بازی) **حریف پر وار کرنے سے قبل پھرت کے ساتھ تلوار جھکانے اور اس کی نظر ہٹانے کا ڈھنگ .** داہنی طرف کے بائیس ۲۲ پیچ یہ ہیں کاٹھا ، بیٹھک . . . جمگھٹ ، چھلاوا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳۵) . اگر چھلاوا کرے تو اپنی چھری حریف کے ہاتھ پر سے اتار کر اپنا سیدھا ہاتھ اندر لا کے مٹھی کو اوپر اٹھا کے اپنا سیدھا ہاتھ جھکا دے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۵۶) . ۳. **شوخی ، چنچل پن ، چلبلا پن ، ناز و ادا .** ان کے سامنے بڑے تزک اور آرائش سے بن بن کر آتی ہے اور اپنے چھلاوے دکھاتی ہے کہ کسی طرح شیفتہ ہو جاویں . (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۲۳) . ۴. **دھوکا ، فریب .** اگر ہندی کمازی کے چھلاوے میں حکومت آ گئی تو زیادہ تر سرکاری عہدے داروں کو استعفیٰ داخل کرنا ہوگا . (۱۹۴۳ ، مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۱۲۸) . قمر زمانی چھلاوا دے جاتی تھیں کسی طرح قابو میں نہ آتی تھیں . (۱۹۷۹ ، قمر زمانی بیگم ، ۵۸) . اف : دینا . (ب) صف . ۱. **جسے قرار نہ ہو ، جو ابھی کہیں ہو اور ابھی کہیں ، پارے کی سی خاصیت رکھنے والا ، جادو کی طرح نظر آ کر فوراً غائب ہو جانے والا .**

توقع یہ نصیبوں سے کہاں ہے
چھلاوا ہے مگر یہ جان جاں ہے

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۳) .

قد ایک سے شکل ایک سی اور ایک سا کاوا
یہ گشت میں بجلی وہ روا رو میں چھلاوا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۶) .

وہ یار پری چہرہ کہ کل شب کو سدھارا
طوفان تھا تلاطم تھا چھلاوا تھا شرارا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۷۳) . ۲. **شعبدہ باز ، طلسم دکھانے والا ، اندرجال کرنے والا** (فرہنگ آصفیہ) . ۳. **چھل دینے والا ، فریب دینے والا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) . [چھل (رک) + اوا ، لاحقۂ صفت] .

— پھرنا محاورہ . رک : چھلانگیں بھرنا ؛ شوخیاں دکھانا ، ناز و انداز دکھانا .

جب سہر شکار آتیں وہ تیر و کماں لے کر
پھر پھر کے چھلاوے دو تم خوب انہیں چکر

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۶۰) .

— سا پھرنا محاورہ . آرام سے ایک جگہ نہ بیٹھنا ، شوخی دکھانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— کھیلنا محاورہ . چھلاوے کا دوڑا دوڑا پھرنا ، شہابیے کا کبھی ادھر اور کبھی ادھر چمکنا .

لالۂ خود رو یہ انگارا بنا صحرا میں ہے
یا کہ اے مجنوں چھلاوا کھیلتا صحرا میں ہے

(۱۸۶۲ ، ظفر (فرہنگ آصفیہ)) .

— ہوجانا/ہونا محاورہ . ۱. تیزی سے فرار ہو جانا ، غائب ہو جانا ، ہوا ہو جانا . یہ کہہ کر وہ عورت سامنے سے چھلاوا ہو گئی . (۱۸۳۵ ، حکایات سخن سنج ، ۵۱) . ابھی ایک ہی دو قدم اٹھائے تھے کہ چاپ سنتے ہی وہ غزال وحشی چھلاوا ہو گیا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۶) . ۲. (قدیم) جھلک نظر آنا ، دیدار ہونا ، جلوہ نظر آنا .

آرزو ہے سجن ملاوا ہوئے
اس پری رو کا ٹک چھلاوا ہوئے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۳) .

چَھلاوَٹ (فت چھ ، و) امث . دھوکا دینے کا انداز ، چھلنے کا عمل ، پر فریب .

وہ پتلی پتلی انگشتیں ، پوریں وہ نازک نازک سی
مہندی کی رنگت فندق کی بت چھلوں کی چھلاوٹ ویسی ہی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۹) . [چھل + اوٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چَھلاوَہ (فت چھ ، و) امذ ، صف . رک : چھلاوا . بتا یہ تو بتا ابھی جو چھلاوہ نظر سے گذرا کون تھا کدھر کھو گیا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۶۰) . محبت چھلاوہ ہے قیوم ، اس کی اصل حقیقت بڑی مشکل سے سمجھ آتی ہے . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۷۹) . [چھلاوا (رک) کا ایک تلفظ] .

چِھلائی (کس چھ) امث . چھیلنا (رک) کا اسم مصدر ، چھیلنے کا کام یا اجرت . اگر کام بڑھتا جائے تو ایک نوکر رکھ لیا جائے جو چھلائی کا کام خوب جانتا ہو . (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۵۷) . [چھل ، چھیلنا (رک) سے + ائی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

— والا امذ . چھلائی کا کام کرنے والا ، چھلیّا . تھوڑا سا کام باقی رہ گیا تو مجھے ایک چھلائی والے معمار محمد اکبر کے ساتھ لگا دیا گیا . (۱۹۲۳ ، جہان دانش ، ۲۵۳) . [چھلائی + والا] .

چَھل بَچَھل (فت چھ ، سک ل ، کس ب ، فت چھ) امث . درہم برہم ، الٹ پلٹ .

یہ ہاتھ یہ پہونچہ ہے کیل ہے
کیہوں تو عدائی چھل بچھل ہے

(۱۸۳۱ ، من موہن (ق) ، ۲۰۱ الف) . [چل بچل کا ایک تلفظ] .

چَھلَبدار (فت چھ ، ل ، سک ب) امذ ؛ ~ چھپل ابدال ، چھل بدار . ۱. ڈوم جو اکثر دائرہ بجا کر پیروں کے گیت گاتے ہیں . کوٹے ٹھپے کے انگرکھے پہنے اور سروں پر گول گول مندیلیں رکھے ہوئے چھلب دار دف بجا بجا کر " بر تو این محفل شاہانہ مبارک باشد " گا رہے ہیں . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۹۰) . ۲. سید احمد کبیر کے مریدوں کا ایک گروہ جو آگ پر لوٹتا ہے .

چھلبداروں سا انگاروں کے اوپر   دل پر داغ نے ہم کو لٹایا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۷) . [چھپل ابدال (رک) کا ایک تلفظ] .

چَھل بَل/بَھل (فت چھ ، ب/فت بھ) امث . رک : چھل بہل .

آتے ہی فصل الکشن ملک میں چاروں طرف
لیڈران قوم کی چھل بل نظر آنے لگی

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۳۷) . [چھل بہل (رک) کا ایک تلفظ] .

چِھلتا (کس چھ ، سک ل) امذ (قدیم) ، ~ چھلنا . رک : چھلکا .

لوک اوالی پلکیں بوجھیں پہلیں بات نہ سمجھیں
چھلتوں اوپر سوق ڈھونڈیں سیاں کھول نہ دیکھیں

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۹۷) .

چِھلٹا (کس چھ ، سک ل) امذ (قدیم) . رک : چھلکا .

بالنگروں کو کنکرے تیرے چھلٹے دے بہلاوہیں

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۹۳) . سو اوپر کا چھلٹا سب دور ہوا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۰) .

اتھا ایک چھلٹا سو تربوز کا
رکھا اس کے سر پر نے یوں کر کہا

(۱۷۹۹ ، قصہ قاضی و چور ، ۸۶) .

چَھل چَھبِیلا (فت چھ ، سک ل ، فت چھ ، ی مع) . امذ . رک : چھیل چھبیلا .

ہل ہل سنک کے دیکھے ڈگ ڈگ چلے اٹک کے
وہ شوخ چھل چھبیلا طناز ہے سراپا

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۲۸) . [چھیل چھبیلا (رک) کا ایک تلفظ] .

چَھلچَلی (فت چھ ، سک ل ، فت چ) امذ . ایک دیسی کھیل . کھیلوں میں بھی ہندوستانی کھیل یعنی گلی ڈنڈا پتنگ ... چھلچلی ، کبڈی ... اور تیتربازی کا عام رواج تھا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۸) .

چُھل چُھل (ضم چھ، ضم چھ) امث. ۱. **زور سے موتنے کی آواز، پیشاب نکلنے کا عمل.** وہ اہیری اپنے دروازے کے قریب بعد انفرغ پیشاب کرنے کو جو بیٹھی تو آواز ناساز چھل چھل . . . آئی. (۱۸۱۳، نورتن، ۱۷۳). دیکھو میری ساں کا چھل چھل موت نہ نکل جائے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۶۷). ۲. **پیشاب.**

شمیم گوز میں عنبر ہے پنہاں
تو چھل چھل میں چمکتا آب زر ہے

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۳۶). [حکایت الصوت].

— کرتے پھرنا محاورہ. **سرسراہٹ کی آواز سے حرکت کرنا، ادھر سے ادھر بے قراری میں پھرنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات).

— موتنا ف م؛ محاورہ. ۱. **پیشاب کرنا، آواز کے ساتھ پیشاب کرنا.** ایک نخل کے نیچے پجامہ کھول کر بیٹھ گئی چھل چھل موتنے لگی. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۵۴۶). ۲. **(ڈر یا اور کسی وجہ سے) زور سے پیشاب کرنا** (نوراللغات).

چُھلچُھلا (ضم چھ، سک ل، ضم چھ) صف. ۱. **معمولی ادنیٰ، ناچیز؛ طفلانہ، بچپنے کا، لڑکپن کا؛ کم ظرف، اوچھا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. **وہ جس کا مثانہ کمزور ہو، وہ جس کا پیشاب خود بخود خارج ہوجائے، (کمزوری یا ڈر کی وجہ سے) بہت موتنے والا** (پلیٹس). ۳. **جلد خارج ہوجانے والا، جس کو جلد انزال ہو جائے، امساک سے محروم.**

نہیں میں رکنے والی کچھ مزا پاؤں تو آجاؤں
اگر دم بھر بھی گونیاں وہ نگوڑا چھلچھلا ٹھیرے

(؟، راحت (لغت کبیر، ۱، ۲ : ۵۶۳)). [چھل چھل + ا، لاحقۂ صفت].

— آدمی ہے فقرہ. **ہلکا کم ظرف بیہودہ آدمی ہے** (جامع اللغات؛ محاورات ہندوستان، ۷۳).

چَھل چَھلا چَھل (فت چھ، چھ، چھ) امث. **دف وغیرہ بجنے کی آواز.**

دناں ہور دابراں یوں مل چھلاچھل
کتے تھے چھل چھلا چھل چھل چھلا چھل

(۱۶۶۵، پھول بن، ۷۳). [حکایت الصوت].

چَھلچَھلانا (فت چھ، سک ل، فت چھ) ف ل. **سرسرانا، سرسر کی آواز کے ساتھ حرکت کرنا.**

تیرا خنجر جو آوے چھل چھلاتی
سو اوس کا میان ہے دشمن کی چھاتی

(۱۶۶۵، پھول بن، ۷). [چھل چھل (حکایت الصوت) + انا، لاحقۂ مصدر].

چِھلچِھلانا (کس چھ، سک ل، کس چھ) ف ل. **رک: چلچلانا، چمکنا.** پورن ماشی کی چھلچھلاتی چاندنی اس فتنۂ خوابیدہ کو سہراہ رہی تھی. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۵۴). [چلچلانا (رک) کا ایک تلفظ].

چُھلچُھلانا (ضم چھ، سک ل، ضم چھ) ف م؛ ف ل. ۱. **تیزی کے ساتھ پیشاب کی آواز نکلنا، چھل چھل موتنا، پانی چھوڑنا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). اگر جوانی میں تم مجھے دیکھ لیتیں تو "ہائے مرے اللہ ہائے مرے اللہ" کہہ کر زمین پر بیٹھ جاتیں اور چھلچھلانے لگتیں. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۴۴). ۲. **(عور) اترانا** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [چھل چھل (رک) + انا، لاحقۂ مصدر].

چَھلچَھلاہٹ (فت نیز ضم چھ، سک ل، فت نیز ضم چھ، فت ہ) امث. **سرسراہٹ، لہروں کی آواز، آواز کے ساتھ پانی کا بہاؤ.** اووڈ (پہلی صدی قبل مسیح کا مشہور رومی شاعر) نے سنگ ریزوں پر بہتے ہوئے اس چشمے کی چھل چھلاہٹ کا ذکر کیا ہے. (۱۹۶۵، شاخ زریں، ۱، ۱ : ۱۵). [چھل چھل (حکایت الصوت) + اہٹ، لاحقۂ کیفیت].

چِھلڑ (کس چھ، شد ل بفت) امذ. **کسی چیز کا چھلکا، چنے کا چھلکا** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ا: چھل، چھلنا (رک) + اڑ، لاحقۂ نسبت].

چَھلک (فت چھ، ل) امث. **لبالب بھری ہوئی سیال رقیق چیز کا (اپنے ظرف سے باہر) گرنے کا عمل و کیفیت.**

گا گا کی پکاریں کہیں رنگوں کی چھڑک ہے
مینا کی بھبک اور کہیں ساغر کی چھلک ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۵۵).

آج تو اتنی الٹ ساقی الٹ جاؤں ابھی
اک تسلی سی ہے ساغر کی چھلک میرے لیے

(۱۹۰۹، تیر و نشتر، ۷۷). [چھلکنا (رک) سے اسم مصدر].

— کر/کے م ف. **چھلکنے کے بعد، لبریز ہو کر باہر گرنے کے ساتھ، لبریز ہو کر.**

یہ ہے چھلک کے بھی اس حسن کو پہنچ نہ سکی
یہ پھول کھل کے بھی اس کا شباب ہو نہ سکا

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۱۷).

چِھلکا (کس چھ، سک ل) امذ. ۱. **بکل یا پوست جو پھل میوے یا اناج کے دانوں وغیرہ کے اوپر ہوتا ہے.**

عشق وہ پھل ہے کہ جس کے تخم ہیں یہ اشک سرخ
بے خودی ہے مغز اس کا اور چھلکا اضطراب

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۹).

پھل میں چھلکا، غلاف تخم گری
اور بڑھاتی گری ہے ذوق زبان

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۵). یہ حیاتین مختلف اناج کے دانوں کے باہری چھلکوں اور جرم (Germ) میں پایا جاتا ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و غذائیات حیوانات، ۱۳۴). ۲. **انڈے کا خول، انڈے کا اوپری حصہ.** شتر مرغ کے بیس تیس انڈوں کے چھلکے جو

ایک لوٹے یا بڑے پیالے کی شکل میں ہوتے ہیں جال یا کپڑے میں رکھ کر ریگستان کی طرف نکل جاتی ہیں . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۳۶) . **۳. (مچھلی وغیرہ کا) سفنا ، فلس ، کھپرا .** ایک بہت بڑی مچھلی کہ جس کے چھلکے چاند سے زیادہ چمکتے تھے . . نکلی . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، بشیر ، ۱۵۹) . ان پودوں کی بطنی سطح (Ventral) پر خاص قسم کے چھلکے (Scales) پائے جاتے ہیں . (۱۹۷۰ ، براٹیو فائیٹا ، ۱۷) . مچھلیوں کے جسم پر چھلکے (Scales) ہوتے ہیں . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۱۸) . **۴. زمین کا اوپری حصہ یا پرت ، سطح ارض .**

اور جس میل ہوتا ہے قشر یعنی زمین کا چھلکا

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۵۵) . **۵. روٹی کا پرت جو ورق کی طرح باریک ہو ، پاپڑی .** آج ۲۶ دن کے بعد نصف روٹی کا چھلکا کھا سکا ہوں ورنہ صرف حریرہ ہی سکتا تھا . (۱۹۱۹ ، خطوط اکبر ، ۱۳۲) . **۶. پپڑی جو کھال سے باریک ٹکڑے ہو کر گرتی ہے ، کھرنڈ ، پپڑی .**

تن لاغر ہے جان کا کانٹا پوست سارا ہے زخم کا چھلکا

(۱۸۸۱ ، دیوان ماہ ، ۱۹۰) . اپنے ہاتھ کو قے کے وقت گہرا رکھو حتیٰ کہ وہ ہڈی پر اچھی طرح اثر کرے اور تھوڑا چھلکا اس سے الگ ہو جائے . (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۳۲) . خارش والی جگہ پر مواد بہتا ہے پھر وہاں کھرنڈ یا چھلکے بن جاتے ہیں . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۷۶) . **۷. کان کے پردے کے اندر کی باریک جھلی جس کی خشکی کان کے درد کا باعث ہوتی ہے .** (اپ و ، ۷ : ۱۱۲) . **۸. پتائی کے رنگ وغیرہ کے پرت جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہو کر جھڑتے ہیں ، پپڑی ، تپڑ .** ایسا رنگ و روغن جو چند مہینوں میں چٹخ جاتا ہے اور چھلکا بن کر اکھڑ جاتا ہے . (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۲۷) . [س : شلک + کن शल्क + क] .

— اتارنا ف م ؛ محاورہ . **چھیلنا ، پوست جدا کرنا ، کھال اتارنا ، نکل کھرنڈ وغیرہ دور کرنا : بالائی سطح صاف کرنا .**

پوست کندہ یہ کہتے ہیں ناخن
ہم اوتارینگے زخم کے چھلکے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۶) . (بجلی) آلو ، سیب وغیرہ پر سے چھلکا اتارتی ہے . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۳۸) .

— اترنا ف م ؛ محاورہ . **چھلکا اتارنا (رک) کا لازم .** اس مرض میں کانی مذکور کے اثر سے جو سوزش پیدا ہوتی ہے وہ ہر مریض میں یکساں نہیں ہوتی . چنانچہ بعضوں میں صرف خفیف اجتماع خون ہو کر پتلا پتلا چھلکا اترتا . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۱۰۳۱) . کابے . . . مسوڑھوں پر سے بھی چھلکے اترنے لگتے ہیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۳) .

— نما (— ضم ن) صف . **چھلکے جیسا ، چھلکے کی طرح کا .** نیزل کیویٹی کی چھت چھلکا نما نیزل (Nasal) ہڈی سے بنتی ہے . (۱۹۸۲ ، میملیا ، ۱۳) . [چھلکا + ف : نما (رک)] .

چَھلَکّا (فت چھ ، ل ، شد ک) امذ . **کسی سیال چیز کے لبالب ہو کر گرنے کی کیفیت ، لبریزی ، لبالب ہونا .**

باغوں کی دیکھ سیریں بھر جام کے چھلکّے
اور چھان میلے ٹھیلے کر دھوم اور دھڑکے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۲) . [چھلک (رک) + ا ، لاحقۂ کیفیت] .

چھَلْکارا / چھَلْکارَہ (فت چھ ، سک ل / فت ر) صف ؛ امذ . **کٹورے بجا بجا کر پانی پلانے والا سقہ ، چھل پلانے والا سقہ .** چوک پر میلا سا لگ رہا ہے خوب گہما گہمی ہے چھلکارہ کٹورا بجاتا چلا آتا ہے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، نومبر ، ۲۶) . [رک : چھل + کارا / کارہ ، لاحقۂ صفت] .

چھَلْکانا (فت چھ ، سک ل) ف م . **۱. لبالب بھر کر گرا دینا ، لبریز چیز کو جنبش دے کر گرا دینا .**

فرقت میں ہے ، ہمارا جام دل چھلکا دیا
توڑ کر شیشے بناؤں تیرا بستر محتسب

(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۳۰۹) .

زیادہ ظرف سے دینا بھی کوئی دینا ہے
دلوں نے تیری محبت کا جام چھلکا دیا

(۱۹۶۵ ، شبستان ، ۱۶) . **۲. لبالب بھر دینا ، پور دینا .** درخت باغ کے بادلے سے منڈھے گئے ، نہریں چھلکائی گئیں . فوارے چھوٹنے لگے . (۱۸۸۰ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۳) . [چھلک ، چھلکنا (رک) سے + انا ، لاحقۂ مصدر] .

چھَلَکْتا (ہوا) (فت چھ ، ل ، سک ک ، (ضم ہ)) صف . **لبالب ، بھرا ہوا لبریز ، اتنا بھرا ہوا کہ باہر گرنے یا ٹپکنے لگے .** اس کا جواب پروڈیہ نے ایک چھلکتا ہوا جام شراب پلا کے نظم میں گا کے اور ناچ ناچ کے دیا . (۱۹۲۰ ، جوپائے حق ، ۳ : ۳۷) .

ہر بار ہنڈولے میں جھلاتا ہے مجھے
مٹی کے کوڑے سے یہ چھلکتا پانی

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۶۰) . [چھلک ، چھلکنا (رک) تا (ہوا) ، لاحقۂ صفت] .

چھَلَکْنا (فت چھ ، ل ، سک ک) (الف) ف ل . **۱. کسی سیال چیز کا لبالب ہو کر گرنا یا ٹپکنا ، ابل کر باہر نکلنا ، لبریز ہو کر بہنا .**

پہنچا سرشک چشم تیں اسے ضبط رکھ نگاہ
پیالہ یہ بھر چکا ہے مبادا چھلک پڑے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۵) .

اے گل رخو نہ چھیڑنا دامن سحاب کا
دیکھو چھلک رہا ہے کٹورا گلاب کا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۳) . **۲. (مجازاً) امنڈنا ، نمایاں ہونا .** چھپا ہوا . . . پیار اس کے جسم سے چھلک پڑا . (۱۹۷۷ ،

ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۰۲) . ۳. ضبط سے باہر ہو جانا ، امنڈ آنا ، بے قابو ہو جانا . ان کا دل درد سے لبریز تھا ، ذرا سی ٹیس کے چھلک اٹھتا تھا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۸۱) . ۴. تھوڑی سی جاہ و حشمت پر غرور کرنا ، نخوت و غرور کے کلمات زبان پر لانا (نوراللغات) . (ب) ف م . (کمہار) کسی قدر خالی ظرف کو بھر کر پورا کر دینا ، مثلاً ان کا کہ کسی قدر خالی رہ جائے تو کہیں گے اسے چھلک دو ، اگر زیادہ بھرا ہوا ہو تو وہاں غرض ہوگی کچھ خالی کر دو (فرہنگ آصفیہ). اف : اٹھنا ، جانا ، پڑنا . [س : اد + شل + کر छु + शाल + उद्] .

چُھلَکْنا (ضم چھ ، فت ل ، سک ک) ف م ؛ ف ل . **عورت کا موتنا ، (خوف یا کسی اور وجہ سے) تھوڑا سا پیشاب نکل جانا ، پانی چھوڑنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [س : اد + شول + کر छु + शुल्ल + उद्] .

چِھلْکَنی (کس چھ ، سک ل ، فت ک) صف . **چھلکے والا ، بالائی سطح رکھنے والا ، قشریہ .** چھلکنی بصیلہ (Scaly Bulb) تمام چھلکے لحمی ہو جاتے ہیں اور ایک دوسرے پر منڈھے ہوتے ہیں . (۱۹۶۳ ، ابتدائی نباتیات ، ۳۶) . [چھلکا (رک) + نی ، لاحقۂ صفت] .

ـــ پَتّی (ـــ فت پ ، شد ت) امث . (نباتیات) **باریک خشک چھلی نما بھورا یا بے رنگ چھوٹا پتا .** (انگ : Scale Leaves) . ان گرہوں پر چھلکنی پتیاں ہوتی ہیں ، جن کی بغل میں بغلی کلیاں ہوتی ہیں . (۱۹۶۳ ، ابتدائی نباتیات ، ۴۳) . چھلکنی + ا : پتی (رک)] .

چُھلْکی (ضم چھ ، سک ل) امث . **عورت کا پیشاب جو ایک دفعہ نکلے** (جامع اللغات) . [چھلک ، چھلکنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چِھلْکے (کس چھ ، سک ل) امذ ؛ ج . **چھلکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

ـــ اُدھیڑنا ف م ؛ محاورہ . **پوست الگ کر دینا ، چھلکے اتارنا ، ننگا کر دینا ، بے نقاب کر دینا ، راز فاش کر دینا .** مجھ سے ادنیٰ سی بات پوچھی گئی تو میں پیاز کے سے چھلکے ادھیڑ کے رکھ دوں گی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۶۷) .

ـــ دار صف . **چھلکے والا ، وہ شے جس پر چھلکا ہو ، کھرسیلا ، تہڑ والا .** بعض سم تو خستہ اور بعض چھلکے دار ہوتے ہیں . (۱۹۶۵ ، دستورالعمل نعل بندی اسپاں ، ۱۱) . جلد پر بڑے بڑے چھلکے دار نشانات . . . بن جاتے ہیں . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۳۰) . [چھلکے + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ـــ دار جانْوَر (ـــ سک ن ، فت و) امذ . **وہ جانور جن کی جلد پر کھپرے یا فلس ہوں ، قشریہ .** قشریہ . . . یعنی چھلکے دار جانور ، اس زمرے کے جانور عام طور پر ایک کھپرے یا قشر کے اندر رہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس ، ۹) . [چھلکے + ف : دار ، داشتن = رکھنا + جانور (رک)] .

چُھلْکِیوں مُوتْنا ف س ؛ محاورہ . ۱. (عو) **چلوؤں موتنا ، بہت سا موتنا ، ڈر کے مارے بہت سا پیشاب نکلنا .** ذرا آنکھ بھر کے دیکھا اور چھلکیوں موت دیا . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۴۴) . ۲. **نہایت ڈرنا ، ازحد رعب میں آنا** (فرہنگ آصفیہ) .

چَھلْنا (۱) (فت چھ ، سک ل) . ۱. **فریب دینا ، دم دینا ، جل دینا ، دھوکا دینا .**

وہ دخت رز کہ چھلتی پھرے ہے جہان کو
کہتے ہیں درد پاس بھی اک رات رہ گئی
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۴) .

سانپ کا زہر وہ گیسو ہیں اگلنے والے
آہوے چشم چھلاوے کو ہیں چھلنے والے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۵۲) . کیا آپ کو بھی زیبا ہے کہ اس وشی کو اس طرح ذلیل کیجئے جس کی بیٹی کو چھل کر آپ نے لاج بگاڑی . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۲۶) . [رک : چھل + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چَھلْنا (۲) (فت چھ ، سک ل) امذ ؛ ~ چھننا . **بڑی چھلنی ، غربال ، پانگی ، چھارا .** ہمارے گھر میں ایک بڑا دواؤں کا حوض ہے جس پر بڑا چھلنا لگا ہوا ہے . (۱۹۲۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ : ۱۳۵) . [رک : چھننا] .

چِھلْنا (کس چھ ، سک ل) ف ل . ۱. **خراش آ جانا ، چینٹ آ جانا ؛ کسی چیز کا پوست اتر جانا ، کھال ادھڑ جانا .** اکبر گھوڑے سے گر پڑا اور رخسارے اکبر کے چھل گئے . (۱۸۴۳ ، اخبار مفید عام ، ۵ ، جولائی ، ۶) .

یعنی قبائے نرم تو جلد اور چھل گئی
ٹھہرا جو دل تو صبر کی بنیاد ہل گئی
(۱۹۳۸ ، سرود و خروش ، ۲۰) . میرے ماتھے نے اس زور کی رگڑ کھائی کہ پیشانی کی کھال چھلتی چلی گئی . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۷۰) . ۲. **ضرب سے کسی پھوڑے یا پھنسی کا کھرنڈ اتر جانا .**

کس کو دکھلاؤں اپنے دل کے
زخم پڑ پڑ گئے ہیں چھل چھل کے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲۴) .

نہ کہہ ساقی بہار آنے کے دن ہیں
جگر کے داغ چھل جانے کے دن ہیں
(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۸) . [چھیلنا (رک) کا لازم] .

چھلنگ (فت چھ ، ل ، غنہ) امث (قدیم) . رک : **چھلانگ** .

اک ایک چھلنگ دریاؤ کی اڑ کر سو جاوے وہ چلا
روشن زحل رو رو کہے اللہ تو مجھ سے ملا
(۱۸۷۴ ، مجموعہ ہشت قصہ ، ۳۸) .

چھلنی (فت چھ ، سک ل) امث . **۱. آٹا وغیرہ چھاننے کا آلہ ، چھنی .**

اچھلاں تمن کچھ تدی دل کوں تھیر
سو چھلنی نے چھالیاں ہوں دریا کا نیر

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ورق ۱۰۹ ، الف) . چھلنی سر پر نہ رکھو نہیں تو گنج ہو جائے گا . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۴) . عزت میں چھلنی نہ تھی سب بغیر چھنا آٹا کھایا کرتے تھے . (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۸۳) . اچھی طرح ملانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ دونوں کو ملا کر کئی بار باریک چھلنی میں سے گزارا جائے . (۱۹۶۸ ، گندم ، ۳۲۵) . **۲. صاف شدہ ، چھانا ہوا .** چھلنی تجزیہ (سکرین انیلیز) بہت امید افزا ہے . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۳۵) . [چھالنی (رک) کی تخفیف] .

۔ بنانا محاورہ . **کسی چیز کو سوراخدار کر دینا ، چھید دینا ، زخمی کر دینا ، رک : چھلنی کرنا .** بندوقوں کی باڑیں سرکیں اور ان کی گاڑیوں کو مارے گولیوں کے چھلنی بنا دیا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۵) .

زخموں سے جس نے دل کو چھلنی بنا دیا ہے
اس ناوک نظر کا شکوہ کروں تو کس سے
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۸۵) .

۔ چھما ، گھوڑ لگما کانیتھ گلما یہ تینوں نہیں کوئی کما کہاوت . **چھلنی کا چمڑا ، گھوڑے کی لگام اور کانیتھ نوکر کسی کام کے نہیں ہوتے** (جامع اللغات) .

۔ دار صف . **سوراخ دار ، جس میں چھید ہوں .** چھلنی دار نلیاں لمبوترے ، کم و بیش نوک دار خلیوں پر مشتمل ہوتی ہیں . (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۲) . [چھلنی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

۔ دوسے سوپ کو جس میں بہتر چھید کہاوت . **جس میں خود نقص ہو وہ دوسروں میں کیا نقص نکالے** (جامع اللغات) .

۔ کرنا محاورہ . **۱. کسی چیز کو سوراخدار بنا دینا ، بیکار بنانا .** ڈھیلے پائنچوں کے ریشمیں پاجامے جن کی تہ بھی نہ کھلی تھی کیڑوں نے چھلنی کر ڈالے تھے . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۶) . اتلی کے ہوائی جہازوں کو مارے گولیوں کے چھلنی کر دیا . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۳) . آج کی بارش ٹین کے چھپروں کو چھلنی کر کے چھوڑے گی . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۹۳) . **۲. بہت زیادہ زخمی کرنا ، بہت سے زخم لگانا .** بے شمار . . . کلیجے اپنی نوک سے زخمی اور چھلنی کر ڈالے . (۱۹۳۶ ، کائنات ہستی ، ۶۳) . **۳. تکلیف دینا ، دل دکھانا .**

چھلنی کیا دل ان کا ہر درد داستاں سے
ہر لفظ تیر بن کر نکلا مری زباں سے
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) ، ریاض سحر ، ۸۳) . یہ زہر بھرا خنجر شاید تیرے کلیجے میں نہ اترا ہو لیکن . . . اور نجانے کتنی ماؤں کے کلیجے چھلنی کر دیے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۰۳) . **۴. زیر و زبر کرنا ، درہم برہم کرنا ، پارہ پارہ کرنا .** تمام فلسفہ کو اعتراضات کے تیروں سے چھلنی کر دیا . (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۷) .

۔ کیا بولے جس میں بہتر سو چھید کہاوت . رک : **چھلنی دوسے سوپ کو الخ** (جامع اللغات) .

۔ کیا کہے سوپ کو کہ جس میں نو سو چھید کہاوت . **بے عمل انسان کے متعلق کہتے ہیں جو دوسروں کو نصیحت کرتا ہو اور خود عیوب میں مبتلا ہو .** اور حضور پر یہ مثل صادق آتی ہے خود را فضیحت و دیگراں را نصیحت چھلنی کیا کہے سوپ کو کہ جس میں نو سو چھید . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۲) . لونڈیاں بولیں حضور . . . ہم بھلا . . . کس منہ سے افشائے راز کریں گے چھلنی کیا کہے سوپ کو کہ جس میں نو سو چھید . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۵۷) .

۔ لے کر چھاننا محاورہ . **بہت تلاش کرنا ، بہت زیادہ ڈھونڈنا ، از حد جستجو کرنا .**

میں چھلنی لے کے چھانا سب جہان کو
ترا دنیا سے باہر کیا مکان ہے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۰۰) .

۔ میں دودھ دوہیں (دوہے) کرم کا کیا دوش / کو روئیں کہاوت . **حماقت کا کام خود کریں اور تقدیر کو الزام دیں ، خود ہی غلطی کرے تو قسمت کا کیا قصور** (فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات) .

۔ میں ڈال (کے) چھاج میں اڑانا محاورہ . (عور) **رسوا کرنا ، بات کا بتنگڑ بنانا ، ذرا سی برائی کو بڑھا کر بیان کرنا** (قب : **چھاج میں ڈال کر الخ**) . ساس نندیں ایک برائی ہو تو چھلنی میں ڈال چھاج میں اڑائیں . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۳۳) .

۔ نما (-- ضم ن) صف . **چھلنی کی طرح کا ، جالی دار ، چھید والا ، سوراخ دار .** ان میں بنیادی خلیے چھلنی نما ہوتے ہیں . (۱۹۶۳ ، ابتدائی نباتیات ، ۱۶۳) . [چھلنی + ف : نما ، نمودن = ظاہر کرنا] .

۔ ہونا محاورہ . **۱. چھلنی کرنا (رک) کا لازم .**

کف پا ہو گئے چھلنی خلش سے خار صحرا کے
جنوں کے ہاتھ سے ہم نے بھی کیا کیا خاک چھانی ہے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۲) . توپوں کی اب دو ہی مارے

قلعہ کی دیواریں چھلنی ہوگئیں ۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۳۵) ۔

میری نگاہِ شوق نے سوراخ کر دیے
چھلنی تمام آپ کی دیوار ہوگئی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۱۰۸) ۔ ۲. **بارش کی وجہ سے چھت کا بہت زیادہ ٹپکنا ، سوراخ سوراخ ہو جانا ۔** چھتیں چھلنی ہو گئی ہیں ۔ (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۳۰۳) ۔

چھلّو (ضم چھ ، شد ل ، و مع) صف مذ ۔ **طفلانہ ، لڑکپن کا ، بچپنے کا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [س : کشل + اوکہ छल्ल + उक] ۔

چھلْوارا (فت چھ ، سک ل) امذ ۔ **جس زمین پر بر کو گراتے ہیں چھلوارا اور لیلاری کہتے ہیں** (توصیف زراعات ، ۴۴) ۔ [مقامی] ۔

چھلْوانا (کس چھ ، سک ل) ف م ۔ **چھیلنا (رک) کا تعدیہ ۔** کسی تجربہ کار کاریگر سے اسی کو رانپی وغیرہ سے چھلوا کر حسبِ ضرورت پتلا کرا لیا جائے ۔ (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۵۹) ۔ [چھل ، چھیل ، چھیلنا (رک) سے + وانا ، لاحقۂ مصدر] ۔

چھلْوائی (کس چھ ، سک ل) امث ؛ = چھلائی ۔ **چھلوانا (رک) کا اسم مصدر ، چھلوانے کی اُجرت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [چھلوا ، چھلوانا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر و معاوضہ] ۔

چھلو چھلّہائی فقرہ ۔ **دھوکے باز دھوکے میں آجاتا ہے** (جامع اللغات) ۔

چھلَوری (کس نیز فت چھ ، و لین نیز مج) امث ۔ **زہریلی پھنسی جو انگلی اور ناخن کے کنارے ناخن کی کور نکلنے یا اور کسی وجہ سے ہو جاتی ہے ، انگل بیڑا ۔**

عجب منتر ہے جادو کر گیا تاثیر مجھ پر بھی
وہاں دانتوں میں انگلی ہے یہاں عالم چھلوری کا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۵۳) ۔ ایک موقع پر میری انگلی میں چھلوری نکلی ۔ (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۲۵) ۔ [چھل ، چھِل ، چھلکا ، چھال (رک) کی تخفیف + اوری ، لاحقۂ نسبت] ۔

چھلّوں کا توڑا (فت چھ ، شد ل ، و مج ، و مج) امذ ۔ **گلے میں پہننے کا چھلے دار زیور ۔** کٹھے ۔ ۔ ۔ ٹیکہ ، جھومر ۔ ۔ ۔ چھلوں کا توڑا ، کنٹھی ۔ (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱) ۔

چھلَونی (کس چھ ، و مج) امث ۔ ۱. **سودے سلف کی خرید و فروخت پر اڑے تھڑے کا حق جو اشیا کی تول یا ناپ کی کور کسر کے پورا کرنے کا دستور سمجھا جاتا ہے ، روکھن** (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۴۵) ۔ ۲. **خریدار کے ملازم یا کارندے کا حق** (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۴۵) ۔ اف : دینا ، لینا ، کھانا ۔ [مقامی] ۔

چھلّو بِلّا (ضم چھ ، و مج ، سک ہ) صف ۔ رک : **چھلّو** (پلیٹس) ۔

چھَلّہ (فت چھ ، شد ل بفت) امذ ۔ رک : **چھلاّ (۱) زیور ۔** اگر یوں کہیے گا کہ اس انگوٹھی کا چھلہ اوس کا ہے اور نگین میرا ہے ۔ ۔ ۔ تو جیسا کہیے ویسا ہی ہوگا ۔ (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۱۳۵) ۔ **ان انگلیوں میں جن سے ابھی رنگ حنا نہیں چھوٹا اب ایک چھلہ نہیں ۔** (۱۹۲۶ ، شرر ، سفر نامہ ہستی ، ۲ : ۲۳) ۔

چِھلّہ (کس چھ ، شد ل بفت) امذ ۔ رک : **چلّہ ۔** جس روز چھلہ ہوا اسی دن رات کو نور النہار کی ساس نے بیوی کی صحنک کی ۔ (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۳۷) ۔

چھلہائی (فت چھ ، سک ل) صف ۔ **دھوکے باز ، فریبی ، چھلیا** (پلیٹس) ۔ [چھل + ہائی ، لاحقۂ صفت تانیث] ۔

چھَلی (۱) (فت چھ) امث ۔ **ڈھیکلی کا بھتّہ** (نور اللغات) ۔ [چھلی (رک) کا ایک روپ] ۔

چھَلی (۲) (فت چھ) صف ۔ **چھل کرنے والا ، دھوکے باز ، جھانسا دینے والا ۔** کسی سے نہیں پریت لگائی سب دلبر ہیں چھلی ۔ (۱۹۲۲ ، طالب بنارسی ، سہاراجہ گوپی چند ، ۲۳) ۔ [رک : چھل + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

چھَلی (۳) (فت چھ) امث ۔ **میخ ، کیل ۔** وہ شاہ تو میرا حال سن کے ان کے چھلی ٹھوک دے گا ۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۳۶۵)) ۔ [چھل = چھن (رک) کا ایک تلفظ + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

چھَلّی (فت چھ ، شد ل) امث ۔ ۱. **مکئی کا بھٹّہ ۔** مکئی مکچری بانرڈ ۔ ۔ ۔ کے بیج کو پودے سے علیحدہ کرنا بہت مشکل ہوتا ہے ، چھلیاں سخت ہوتی ہیں ۔ (۱۹۶۶ ، چارے ، ۲۷۳) ۔ ۲. **پوست ، چھلکا ؛ گیل ۔** خوبان اور ثام کے درمیان وہی رشتہ تھا جو گلاب کی کلی اور کیلے کی چھلی میں ہوتا ہے ۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۹) ۔ ۳. **جلد ؛ سوت کی کُکڑی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [س : چھلی छल्ली] ۔

چھَلّے (فت چھ ، شد ل) امذ ؛ ج ۔ **چھلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) ۔** کوئی تو ایسی تر کے عنصر کو چھلے کی صورت دے دیتی ہیں ۔ (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۱۵۴) ۔

ـــ بازی امث ۔ **چھلے بازی ایک خاص کھیل کا نام ہے** (وضع اصطلاحات ، ۹۷) ۔

ـــ پور پور کرنا محاورہ ۔ **لیس کرنا ، (کسی چیز کو) ہر جگہ پہنچانا ، ہر طرح درست و استوار کرنا ۔** ایک خود ساختہ وکیل ۔ ۔ ۔ جھگڑوں کے چھلے پور پور کرنے پر تعینات کیے گئے ۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۳) ۔

ـــ دار صف. ۱. **گھونگھر والا؛ جس پر چکنائی کے گول گول داغ یا ترمرے ہوں؛ گرہ دار؛ جوڑ دار؛ ریڑھ کی ہڈی والا** (جامع اللغات). ۲. **چھلّے کی مانند، حلقہ دار.** ان کے دو اور ان کے تین کل پانچ چکر چھلّے دار بنائے ہیں پھر بیچ میں راشد کا بڑا آر کھڑا کر دیتے ہیں. (۱۹۸۳، سفر مینا، ۱۸۷). [چھلّے + ف : دار، داشتن = رکھنا].

ـــ سے کَمَر بَند ڈالنا/ڈَلوانا محاورہ. **شادی کی ایک قدیم رسم جس میں دولھا سے چھلّے کے ذریعے ازار بند ڈلوایا جاتا تھا تاکہ ہاتھ دیکھیں.** لو میاں چھلّے سے کمر بند ڈالو، حامد کو یہ بیہودہ رسم سخت ناگوار گزری. (۱۹۰۶، خاتون، علی گڑھ، جون، ۲۳۶).

ـــ کا گُل (ــ ضم گ) امذ. **داغ جو محبت جتانے کے لیے اپنے جسم پر محبوب کا چھلّا گرم کر کے لگا لیا جائے.**

چھلا نہیں تو چھلّے کا گل اے نگار دے
ہر کچھ نشانی اپنی مجھے یادگار دے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۰۶). غیر نے چھلّے کا گل کھایا مکدر ہم ہوئے یار تیری انجمن میں گل ہے گل میں خاک ہے. (۱۸۸۹، دیوان یاس، ۱۶۲). اف : دینا.

ـــ کی چُنائی (ــ ضم چ) امذ. **(معماری) اکہرے ردّے کی مدوّر چنائی جو اڈے کی ڈاٹ (گول محراب) یا کنویں کی کوٹھی میں کی جاتی ہے** (اب و، ۱، ۱۲۵).

ـــ نُما (ــ ضم ن) صف. **چھلّے کی طرح، گول.** نیم ٹھوس غذا بھی مثلاً چھلّے نما کیڑے (Ring worm) کے انڈے تک غذا کی نالی میں داخل ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۰۶). [چھلا + ف : نما، نمودن = دکھانا].

ـــ نُما کُرّی (ــ ضم ن، ضم ک، شد ر) امث. **حلقہ نما یا چھلّے کی سی کرکری ہڈی، گول کری ہڈی.** اس سے بھی زیادہ گہرائی میں غضروف حلقوں (چھلّے نما کری) ... کے اگلے حصے نظر آتے ہیں. (۱۹۳۳، احشائیات، ۳۶۲). [چھلّے + نما (رک) کری (رک)].

چَھلْیا (فت چھ، سک ل) صف. **دھوکا دینے والا، فریبی، جعل ساز، دغاباز، دھوکے باز، شعبدہ باز، چال باز، چھلنے والا.**

ایسے چھل بل تجھے چھلیئے ہیں سکھائے کس نے
ایک کو ساقی تو ہے اک کو ہدائی دینا

(۱۸۱۸، انشا، د، ۳۹). ہائے اس چھلیئے نے مجھ سے کچھ بھی نہیں کہا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲ : ۵۹). روز جا کے ندی پر وہ چھلیا چھیڑے موہن سروں میں من لیا (۱۹۶۵، چاندنی کی پتیاں، ۲۵). [رک : چھل + یا، لاحقۂ صفت].

چِھلّیا (کس چھ، فت ل، شد ی) امذ. **چھیلنے والا؛ ڈھلے ہوئے برتنوں کی سطح کے کھردرے پن کو خراد پر چھیل کر صاف اور چکنا کرنے والا، ڈھلئی کے کارخانے کا کاری گر.** چوبی ملڈی ... چھلیا برتن کو خراد پر چڑھانے کے لیے اس کے ایک سرے پر جما لیتا ہے. (۱۹۳۰، اصطلاحات پیشہ وراں، ۳ : ۲۳). [چھل، چھیل، چھیلنا (رک) سے + یا، لاحقۂ صفت].

چھلی چھلیا (ضم نیز فت چھ، ضم نیز فت چھ، فت ل، شد ی) امث. **آنکھ مچولی کی طرح کا ایک کھیل.** کوئی چھلی چھلیا کھیلتی کوئی دس گھرا بچھائے بازی کر رہی کسی کو پچیسی کا شوق. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳ : ۲۷۱). کم سن لڑکیوں اور لڑکیوں کے ساتھ چھلی چھلیا کھیل رہے ہیں. (۱۹۲۳، خوفی راز، ۲۰). ان کے درمیان کی جگہ پر بھی گھاس وغیرہ اگا دی جائے گی اور اس پر سب کے ساتھ چھلی چھلیا کھیلا کروں گا. (۱۹۷۳، سیپ، کراچی، ۲۸ : ۳۰). اف : کھیلنا. [رک : چھل + ی، لاحقۂ نسبت و تسلسل + چھل + یا، لاحقۂ نسبت].

چِھلّے بیٹھنا محاورہ. **چلّہ کشی کرنا، چلّہ کھینچنا.**
پھرایا قناعت سنیا تن کے بھیس چھلّے بیٹھیا گھر میں چالیس دیس
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۰).

چِھلیڈاپَن (کس چھ، ی مج، فت پ) امذ. **چھدرا کر چلنے کی حالت، بانڈا پن.** رات کے وقت اس کی چال میں تھوڑا سا چھلیڈا پن پیدا ہو جاتا. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۱۸۸). [چھلیڈا (مقامی) + پن، لاحقۂ کیفیت].

چَھلیڑہ (فت چھ، ی مع، فت ڑ) امذ (قدیم) : ~ چھلیرہ. **رک : چھڑیلا (۲).** اشنہ : داروئے خوشبو است چھلیڑہ گویند. (۱۳۳۳، بحر الفضائل (مقالات شیرانی، ۱ : ۱۲۱)).

کبھوں وبہ دسرا تجے یاد دھر بھلا موتھ وھرڑا، چھلیرہ دگر
(۱۶۱۳، بھوگ بل (ق)، ۷۶). [چھڑیلا (۲) کا ایک تلفظ].

چَھم (فت چھ) امث. ۱. **پاؤں کے زیور کی آواز، گھنگرو دار زیور کی آواز، گہنے کی آواز، گھنگھروؤں کی جھنکار، ترکیب میں یا تکرار کے ساتھ مستعمل.** ۲. **چنک مٹک، آن بان (بطور جزو دوم).** ضرور کوئی پری چھم شہزادی ہمارے حصے میں آئے گی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۳۲). ایک پری چھم، برق دم، چھما چھم کرتی محفل میں آئیں. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۱۱۰).

کنوار چھل کی مہک سور چھل چھلاتی ہے
ٹھسک سے چلتے ہوئے چھم چھماتے ہیں پری چھم
(۱۹۶۶، منحمنا، ۳۹). [حکایت الصوت].

ـــ چَھم (ــ فت چھ) امث. ۱. **چھم (رک) کی تکرار.**

کوئی ٹھوکر سے کسی کی پائمال
کوئی چھم چھم سے کسی کی خستہ حال

(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۱۱۷). اس طرح چھم چھم

کرتے باپ کے آگے جانا ، تم کو شرم نہیں آتی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۵) . بیٹھا . . . گلے میں گھنگھرو پر ہار پڑا ہوا ، چھم چھم کرتا ، دلکی دوڑتا ہوا . (۱۹۴۹ ، ہمارا گاؤں ، ۳۰) . **۲. مینھ کے برسنے کی آواز .**

نپٹ جھوم آیا تھا ابر بہار
برستی تھی باریک چھم چھم بہار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۲) . برسات کا چھم چھم برسنا ، سبزوں کی دلربائی ، پہاڑوں کی خوش نمائی . . . نے . . . عجیب کیفیت دل پر پیدا کی . (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۱) . مینہ چھم چھم برس رہا ہے . (۱۹۰۰ ، غربی طبیعیات کی ابجد ، ۸) . **۳. رقص و سرود کی آواز ، ناچ گانے کی صدائیں .**

راجہ اندر کے اکھاڑے میں ہو جوں پریوں کا ناچ
در دولت پہ ہمیشہ رہے یوں ہی چھم چھم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۸) . موج کرو ، ناچو چھم چھم . (۱۸۹۳ ، نگاہ غفلت ، ۳۹) . اف : کرنا [چھم + چھم] .

— چھم کا (— فت چھ) صف مذ . **روشن ، درخشاں ، چمکتا ہوا ، چمکیلا .**

ننھے کو پہناؤں چھم چھم کا اک جوڑا
ڈیوڑھی پر وہ آیا چھم چھم کرتا گھوڑا

(۱۹۰۴ ، خواب راحت ، ۱۶) .

— چھم کرنا م ف ؛ صف . **۱. بڑے ناز سے ، ناز و انداز کے ساتھ ، ٹھسے سے .**

چھم چھم کرتی آئی ری چڑیا
میرے ننھے کا منگنا لائی ری چڑیا

(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۶۶) . مرزا صاحب اس بیت کذائی سے چھیلا بنے ہوئے چھم چھم کرتے چلے جا رہے ہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۵) . **۲. چھم چھم کی آواز سے ، جھنکار کے ساتھ ، زیوروں کی صدا نکالتے ہوئے .**

آتی اس طرح سے پیہم ہے جلاجل کی صدا
کہ پری زاد ہے آتی کوئی کرتی چھم چھم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۹) . دلھن ہی چھم چھم کرتی پلنگ کے قریب آئیں گی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۵ : ۹) .

— سے م ف . **فوراً ، اچانک ، یکایک ، یکبارگی .**

پازیب جب پہن کے وہ چھم سے نکل گیا
دم عاشقوں کا پہلے قدم سے نکل گیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵) . معلق فانوس چھم سے خود بخود روشن ہو گئے . (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، جنوری ، ۳۶) .

چھما (فت نیز کس چھ) امث . **۱. عفو ، ترحم ، درگزر ، معافی ، بخشش ، چھٹکارا .** جس شخص میں چھما یعنی عفو ترحم ہے اسے اپنی حفاظت کے لیے زرہ بکتر کی کیا حاجت ہے . (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۵۰) . اور اوپر سے جھوٹ بولتے ہو چلو ماسی سے چھما مانگو . (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۳۱) . **۲. مہربانی ، عنایت .** بے بھگوان تو ہمارے سہمان شکاری پر چھما کیجیو . (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۱ اکتوبر ، ۱۶) . اف : پانا ، دینا ، کرنا ، مانگنا . [س : کشما क्षमा] .

— جوگ (— و مج) صف . **معافی جوگا ، واجب العفو ، قابل معافی ، لایق معافی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھما + جوگ ، جوگا (رک)] .

چھماچھم (فت چھ ، چھ) . (الف) م ف . **۱. ناز و انداز سے ، چھم چھم کی آواز کے ساتھ ، گھنے باجے کی آواز کے ساتھ .** ایک پری چھم ، برق دم ، چھماچھم کرتی محفل میں آئیں . (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۱۱) .

قدم قدم پر چلی تھرکتی ہوئی چھما چھم

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۳۰) . **۳. زور شور سے ، تیزی سے ؛ چھن چھن کی آواز کے ساتھ .**

ہاں مطربہ ہاں یونہیں چھما چھم ﷲ
گلشن میں برس رہا ہے چھم چھم پانی

(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۱۵۲) .

چھماچھم مینھ کی بوندیں پڑ رہی ہیں
کہ ساون کی پری کچھ گا رہی ہے

(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۴۸) . بادل گرج رہے تھے اور بوندیں چھما چھم برس رہی تھیں . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، ستمبر ، ۳۸) . (ب) حف . **۱. خوب ، بہت ، بےحد ، جھلملاتا .** اخروٹ کی لکڑی کی نئی چھت تھی جو شروع بہار سنہری دھوپ میں چھما چھم چمکتی . (۱۹۳۶ ، آگ ، ۵۴) . **۲. پُر رونق ، شاندار .** آہا آہا ! چھماچھم ناچ کیا ہے رے . (۱۸۹۳ ، کاروزرینہ (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۰ : ۶۵)) . (ج) امث . **گھنگرو ساز یا گہنے کی آواز .** چھما چھم ، چھماچھم ، دھما دھم . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۸۴) . [رک : چھم + ا ، لاحقۂ تسلسل + چھم (رک)] .

— ناچ ہونا محاورہ . **خوب رقص ہونا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

چھماس (کس چھ) امذ . **چھ مہینے .**

(چتر) گھال چھماس کھینچے جو کوئی
نہ سیدھی کدھیں کوتری پونچ ہوئی

(۱۶۳۵ ، کدم راؤ و پدم راؤ ، ۹۹) . [رک : چھ + ماس (رک)] .

چھماکا (فت چھ) امذ . **چھم چھم کی آواز ، چھمچھماہٹ ، گھنگھرو یا کسی گھنگرو دار زیور کی آواز .** عنقا نے خلخال کا چھماکا سن کر اوپر کو دیکھا ایک تخت جواہر آ گیں نظر آیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۲۸) . [رک : چھم + اکا ، لاحقۂ کیفیت و صوت] .

چھماہا (کس چھ) صف مذ : امذ . چھ ماہ کا ، چھ مہینے کی مدت ، چھ مہینے والا . اب بیگم گھر میں کبھی چھٹے چھماہے ہی نظر آتیں . (١٩٦٩ ، افسانہ کر دیا ، ٦٠) . [رک : چھ + ماہ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چھماہی (کس چھ) امث . چھ ماہ کی مدت ، چھ ماہ کا عرصہ . ناظم صاحب کے حکم کے بموجب ہر چھماہی پر داخلہ عمل میں آیا اس لیے طلبا کم داخل ہوئے . (١٩٣٣ ، مرحوم دہلی کالج ، ٥٨) . [رک : چھ + ماہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چھمبڑ (فت چھ ، سک م ، فت ب) امث . ایک عام خود رو گھاس جو ریتلی زمین میں اچھی طرح اگتی ہے اور جانوروں کے چارے کے کام آتی ہے . پاکستان میں خود رو گھاس کی کئی اقسام ہیں لیکن تغذیہ حیوانات کے لحاظ سے ان میں دوب ، انجن ، پلوان ، چھمبڑ اور جنگڑا قابل ذکر ہیں . (١٩٦٩ ، تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ٢١٧) . [مقامی] .

چھمچمانا (فت چھ ، سک م ، فت ج) ف ل . رک : چھمچھمانا (پلیٹس) .

چھمچھا (فت چھ ، سک م) امذ ؛ ~ چھمچھہ . ایک طرح کی نظم . چوتھا باب بادشاہوں اور فقیروں کے مصرع کہنے اور شاعروں کے فی البدیہہ مطلع کرنے اور بادشاہوں کے چھمچھہ کہنے ... میں . (١٨١٣ ، نورتن ، ٣) . [س : سمسیہ समस्य] .

چھمچھما (فت چھ ، سک م ، فت چھ) امث . رک : چھمچھا (جامع اللغات) .

چھمچھماتا (فت چھ ، سک م ، فت چھ) صف مذ ؛ مث : چھمچھماتی . ١. چھم چھم کی آواز نکالتا ہوا ، زیور گھنگھرو یا ساز بجاتا ہوا .

پازیب کو خوب چھم چھماتی پیاری پیاری کجیں دکھاتی
(١٩٠٣ ، سرشار ، تحفۂ سرشار (سرشار ایک مطالعہ ، ٢٣٨)) .

شاخوں کی ترت کے ساتھ رس کی بوندیں
آئیں وہ چمن میں چھم چھماتی آئیں
(١٩٣٦ ، گرداب حیات ، ٣٣٣) . ٢. چمکتا ، جگمگاتا .

دھیان میں روز چھم چھماتا ہے ایک
قہقہوں سے لدا ہوا تانگہ
(١٩٧٥ ، میرے خدا میرے دل ، ١٣٣) . [چھمچھما ، چھمچھمانا (رک) سے + تا ، لاحقۂ صفت] .

چھمچھما کر / کے م ف . تیزی سے ، ناز و انداز کے ساتھ ، شان و شوکت سے ، اٹھلاتے ہوئے .

بس اتنے میں سامنے سے اس کے
پالو ہرن ایک چھم چھما کے
نکلا وہ کنوتیاں بدل کر
یہ چوکڑیا بھریں اوچھل کر
(١٨٨١ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ٢٣) .

چھم چھمانا (فت چھ ، سک م ، فت چھ) ف ل . ١. چھم چھم کی آواز نکالنا ، جھنکار پیدا کرنا ، جھنکارنا ، بارش کی آواز پیدا ہونا . رعد کا کڑ کڑانا ، بجلی کا کوند جانا بارش کا چھم چھمانا . (١٨٨٠ ، کاغذات کاروانی ، ٧٥) . ٢. چمکنا ، درخشاں ہونا ، چھمچھمانا .

کنوار چھل کی مہک سور چھل جھلاتی ہے
ٹھسک سے چلتے ہوئے چھمچھماتے ہے بری چھم
(١٩٦٦ ، منحنا ، ٣٩) . [رک : چھم چھم + انا ، لاحقۂ مصدر] .

چھمچھماہٹ (فت چھ ، سک م ، فت چھ ، ہ) امث . چھم چھم کی آواز ، گھنگھرو بجنے کی آواز . سب نے سنا کہ اسی درخت سے چھمچھماہٹ کی آواز آئی . (١٩٠٢ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٨١) .

ہنوز وقت کے کانوں میں چھمچھماہٹ ہے
وہ چاپ تیرے قدم کی سنی سنائی ہوئی
(١٩٥٩ ، گل نغمہ ، ٣٥١) . [چھم چھم + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چھمچھیا (فت چھ ، سک م ، فت چھ) امث . اس لفظ کو بتانا جو مصرع میں قصداً طبع آزمائی کے واسطے چھوڑ دیا گیا ہو ، شگوفہ ، لطیفہ ، انوکھی بات (نوراللغات ؛ فرہنگ اثر) . [چھمچھا (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت] .

چھمک (فت چھ ، شد م بفت) صف . ١. نازک ، نحیف ، کمزور . لاجو ایک پتلی چھمک سی دیہاتی لڑکی تھی . (١٩٦٦ ، لاجونتی ، ١٢٢) . ٢. چمک ، نزاکت . اس کا وجود شیشم کی چھمک کی طرح لچکیلا اور شفاف تھا . (١٩٨٣ ، خانہ بدوش ، ١٧٣) . ٣. چال ڈھال کی بناوٹ ، ٹھسک ، ٹھاٹ باٹ (شدید سا کر) . [رک : چھم + ک ، لاحقۂ کیفیت ؛ قب : چمک] .

— چھلو (— فت چھ ، شد ل ، و مج) صف مث . چمک دمک اور بناؤ سنگھار سے چھلنے والی ، شوخ و چنچل عورت ، رک : چمک چاندنی .

رقص کرنے کے لیے ہو کوئی چھمک چھلو
ناچنے والی ، کوئی غم نہیں ہے قالی ہو
(١٩٧٣ ، جنگ ، کراچی ، ٢٤ مارچ ، ٥) . [چھمک + چھل (رک) + و ، لاحقۂ صفت تانیث] .

چھمکنا (فت چھ ، م ، سک ک) ف ل . رک : چمکنا .

کوئی بجن ہستی چھلک دانت ہوں
کنول کلی میں چھمک بیج جیوں
(١٦٠٣ ، ابراہیم نامہ ، ٢٥) .

چھمم چھمم (فت چھ ، م ، چھ ، م) امث . چھم چھم کی آواز ، چھنن چھنن .

سانجھ بھئے تو روح کے تٹ پر برساتی ہے پھول
ایک چھنکتی پائلیا کی چھمم چھمم چھم چھام
(١٩٦٥ ، چاندنی کی پتیاں ، ٢٣) . [حکایت الصوت] .

چھمنا (فت چھ ، ضم م ، شد ن) امذ. (ٹھگی) برہمن (اپ و ، ۸ : ۱۸۸). [مقامی].

چھمنا (۱) (فت چھ ، سک م) امث. **چھوٹی ذات کی گول چپٹی ، تنگ دہن اور بے چھلکا ر سمندری مچھلی اس میں کانٹا نہیں ہوتا صرف ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے ، گوشت نہایت مزیدار ہوتا ہے** ، پمفلٹ (اپ و ، ۳ : ۵۷). [مقامی].

چھمنا (۲) (فت چھ ، سک م) امث. **معافی ، رحم** ، رک : چھما (پلیٹس). [س : کشمم (ت) (ति) क्षम].

چھمنڈ (فت چھ ، م ، سک ن) امذ. **بے باپ کا بچہ ، یتیم** (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت؛ پلیٹس). [س : چھمنڈ छमण्ड].

چھمنوا (ضم چھ ، فت نیز ضم م ، سک ن) صف مذ؛ مث : چھمنوی. **بہت چھوٹا ، ناسمجھ ، ننھا .**

کچھ ننھی چھمنوا میں نہیں ہوں   جو بات کے مغز کو نہ پہنچیں
(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۲۲). انہوں نے جو جی چاہا کرلیا اور تم ننھے چھمنوے سمجھ ہی نہ سکے کہ ان کے دل میں کیا ہے. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۹۹). [چھ ، چھوٹا (رک) سے + من ، منا (رک) سے + وا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

چھمیا (فت چھ ، کس م) امث. **شوخ و چنچل ، چھمک چھلّو.** یہ چھمیا اسپتال کی پٹی کے کپڑے سے بنی ہوئی پوشاک پہنے بیٹھی تھی. (۱۹۷۶ ، زر گزشت ، ۳۲۴). [رک : چھم + یا ، لاحقۂ صفت تانیث].

چھمیاں (فت چھ ، کس م) امث ؛ ج. کیلا . . . **پھلیاں کہ جن کو چھمیاں بھی کہتے ہیں** (توصیف زراعات ، ۲۰۲). [مقامی].

چھن (۱) (فت چھ) امث. **۱. شیشہ ٹوٹنے یا تلوار یا دھات کی چیز کے گرنے یا ٹکرانے کی آواز ؛ کسی جلتی ہوئی چیز جیسے توے وغیرہ پر پانی پڑنے کی آواز.** جلتی استری پر چھن سے جیسے پانی کی بوند پڑی. (۱۹۸۳ ، راجہ گدھ ، ۷۰). **۲. گھنگرو کی آواز.** چوں ہی بولے چھن تیرے گھنگرو. (۱۸۹۳ ، گارو زرینہ (مستشرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۶۵)). **۳. روپوں یا سکوں کے باہم ملنے یا گرنے کی آواز** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). **۴. کلائی میں پہننے کا جالی دار چوڑی کی وضع کا زیور ، (جو گھنگرو دار اور بغیر گھنگرو کے ہوتا ہے ، جسے پری بند اور جہانگیری بھی کہتے ہیں) ، کنگن ؛ وہ کڑا جو چوڑیوں کے بیچ میں پہنا جاتا ہے .** اگر کہیں باہر جاتی تو وہی اپنے پرانے چھن ، پچھیلیاں ، کڑے ، نگری . . . وغیرہ پہنتی. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۸۱). [حکایت الصوت].

ــــ چھن (ــــ فت چھ) امث. **۱. روپیے گھنگرو زیور قہقہہ اور لوہے کی زنجیر کی آواز .**

کناری دار پٹا جس میں گھونگرو کر رہے چھن چھن
گلے میں ہنسلی پاؤں میں کڑے اور ناک میں لٹکن
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۸).

گیتوں کی چھن چھن ہنسی کی چھن چھن
سرگرم ترنم ہیں نواسنج چمن
(۱۹۷۵ ، پرواز عقاب ، ۳۵). **۲. کسی مائع کے قطروں کی آواز.** پارے کے گرتے ہوئے قطروں کی چھن چھن کی آواز سے معلوم ہوجاتا ہے (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۲۸۲). **۳. شیشہ گرنے کی آواز ، شیشہ ٹوٹنے کی آواز.** دوسری طرف سے چھن چھن چھن چھن کا شور بلند ہوتا ہے جیسے شیشے توڑے جارہے ہیں. (۱۹۶۱ ، فصیل شب ، ۲۳۰). [حکایت الصوت].

ــــ چھن چھان/چھناچھن (ــــ فت چھ) امث. **چھن چھن .**

طنبورے بولتے تن تن تناتن
ربابان باجتے چھن چھن چھنا چھن
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۳). مجھکو کو ایسا معلوم ہوا کہ اس کے سارے شیشے کے محل چھن چھن چھان کر کے ٹوٹ گئے. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۴۴). [حکایت الصوت].

ــــ چھنن (ــــ فت چھ ، ن) امث رک : **چھن چھن .**

گاؤں کا پنگھٹ نشیلی شام سندر لڑکیاں
چوڑیوں کی کنمناہٹ ، چھاگلوں کی چھن چھنن
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۸). [حکایت الصوت].

ــــ سے م ف. **چھن کی آواز کے ساتھ ؛ اچانک .** رکاب تراق سے ٹوٹ گئی اور سوار کے پاؤں سے نکل کر چھن سے ایک طرف محل کی دیوار میں جا لگی. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۶).

ــــ دے سی م ف. **چھناکے کے ساتھ ، فوراً ، چھن کی آواز کے ساتھ.** ایک لٹھ سڑک کی لالٹین پر مارا اور لالٹین چھن دے سی ہو کر گر پڑی. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹۸).

چھن (۲) (فت چھ) امث. (گلہ بانی) **پچھوڑے ڈھور کے آمنے سامنے کے پیر یا گردن اور ایک ٹانگ میں ڈالی ہوئی رسی کی بیڑی جو اس کو عارضی طور پر لنگڑا بنا دیتی ہے اور وہ گلے سے نکل کر بھاگ نہیں سکتا ، اسکیل پکڑا ، تون ، دون ، ٹانچ ، تنچ چھان ، چھانڈ ، چھاندن** (اپ و ، ۵ : ۸۳). [رک : چھان].

چھن (۳) (فت چھ) امذ. (نجوم) **وہ گھڑی جس میں کوئی ستارہ سورج کی شعاعوں کے زیر اثر ہو .** چندر سان چھن یعنی تحت الشعاع آفتاب ہو اور لگن گھر میں واقع ہو . . . تو مولود پیدا ہونے کے بعد فوت ہو گا . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۲۵). [س : کشنہ क्षण].

چھَن (۴) (فت چھ) امذ. (ہندو) شادی کی ایک رسم جس میں دولھا سے دلہن کے ساتھ اچھے برتاؤ رکھنے کا قول و قرار لیا جاتا ہے نیز تک بندی کے بول جو دولھا سسرال میں سناتا ہے.

کوئی دیکھ کے ہوتی شاد بہت کوئی وار کے پانی پیتی تھی
چھن کہہ کر اس جا دولھا نے لی نیگ اشرفی بھیری

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۲۵۳). پھر عورتوں نے اس سے یہ چھن کہلوائے اور روپے دیئے :

چھن پکائی چھن پکائی چھن پکے کا خرما
تمہاری بیٹی کو ایسا رکھوں جیسا آنکھوں کا سرما

(۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۵۳). اف : کہنا. [چھند (رک) کی تخفیف].

چھَن (۵) (فت چھ) امذ. ۱. چھوٹے چھوٹے کنکر، بجری یا سنگ ریزہ جو اناج وغیرہ میں سے نکلے (نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. چھننا (رک) سے مشتق (تراکیب میں مستعمل).

ــ چھَن کَر م ف. چھننے کے بعد. آفتاب حق کی کرنیں ان کثیف بادلوں میں سے بھی چھن چھن کر سطح قلوب پر گرتی تھیں. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲ : ۱۱).

ــ کَر م ف. رک : چھن چھن کر.

تمہارے تیر رگ رگ میں رگ جاں ان کے آئے ہیں
گلے سے سینے میں سینے سے دل میں چھن کے آئے ہیں

(۱۸۲۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۵۹).

چِھَن (کس نیز فت چھ) امث. ۱. پل کا دسواں حصہ، سیکنڈ کے دسویں حصے کے برابر وقت، وقت کا چھوٹے سے چھوٹا حصہ، ثانیہ کے ساٹھ حصوں میں سے ایک حصہ.

یوں یوں حال حاصل مجکوں جس دن
محبت کا سبق پایا او سی چھن

(۱۶۶۵، پھول بن، ۹).

گزرے ہیں وارثوں کے موئے آج تین دن
آنسو نہیں ہمارے تھمتے اس میں ایک چھن

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۱۳۷).

پڑھتے ہیں سب پری اور دیو جن کلمہ محمد کا
مسلماں ہو تو مت بھول ایک چھن کلمہ محمد کا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۱۱). ایک پل ایک چھن اپنے حسین مخاطب کو دیکھ لیں. (۱۹۳۲، گرہن، ۵۳). ۲. (موسیقی) لے کے طول کا ابتدائی چھوٹے سے چھوٹا عرصہ یا وقت جس کی مزید تقسیم نہ ہو سکتی ہو. چھن کا زمانہ بہت کم ہے اور اس زمانے میں لے پیدا کرنا غیر ممکن ہے. (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۸۵). ۳. (موسیقی) مارگ راگ کی قسموں میں سے ایک قسم. مارگ کی چار قسمیں ہیں، دھروا، چترا، دارنگ، چھن. (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۸۸). ۴. اچانک، فوراً.

بابا کا ہائے شق ہوا سر گود لے حسن
شمشیر دیکھی پھر گئی سرموں مغز چھن

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۷). [س : کشنہ : क्षण].

ــ بَھر (ــ فت بھ) حف ؛ امث. ذرا سی دیر، تھوڑی مدت، لمحہ بھر. وہ شریر چھن بھر میں مٹ جانے والا اور اسار ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۱۷). پھر شیش ناگ کو دیکھو کہ ان کی کھوپڑی پر زمین کا بوجھ ایک بار لادا گیا تو چھن بھر کے لیے نہ اترا. (۱۹۳۸، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری)، ۱۱۷). [چھن + بھر (رک)].

ــ چھِن (ــ فت چھ) م ف. ہر آن، ہر وقت.

خوشیاں کا اوج دائے ہیں ہمن دل ہر اللہ سوں
کہ چھن چھن جگ میں معجز دیتا پیغمبری کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۱۲). چال ڈھال سب کی جگ نسدن چھن چھن ہو حیران. (۱۸۹۹، مرتبہ شک، ۱۳). یہ سب صفات لمحہ لمحہ یعنی چھن چھن بدلتے ہیں. (۱۹۱۰، رسالہ ادیب، جولائی، ۳). [چھن + چھن].

چِھن (کس چھ) حف. کٹا ہوا، ٹوٹا ہوا، ٹکڑے ٹکڑے، پھٹا ہوا، چھدا ہوا، تلف شدہ، تباہ، برباد (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : چھن چھنّ छिन्न، چھد छिद् سے].

ــ بِچھِن (ــ کس ب، فت چھ) حف. شکستہ، زار و نزار، نڈھال ؛ بکھرا ہوا، ٹوٹا ہوا.

پھر جو کوئی ڈر سوں حق کے رات دن
زار و گریاں ہو رہے نت چھن بچھن

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۳۱۲). [چھن + وچھن (رک)].

ــ بِھن (ــ کس ب) حف. ٹکڑے ٹکڑے، تتر بتر، غائب. امیدوں کا مطلع صاف ہو گیا مشکلات اور رکاوٹوں کے بادل چھن بھن ہو گئے. (۱۹۳۸، کسان کی آہ، ۱۳). [چھن + بھن (رک)].

ــ بَھنگی (ــ فت بھ، مغ) حف. فانی، زوال پذیر، ختم ہونے والا. اے من ! یہ سنسار خود چھن بھنگی ہے. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۱۹۱). [چھن + بھنگی (رک)].

چھُن (ضم چھ) امث. ۱. کڑکڑاتے گھی یا تیل میں کسی چیز کے پڑنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ). ۲. وہ آواز جو کسی گرم، تپتی ہوئی یا جلتی ہوئی چیز پر پانی کے گرنے سے نکلے.

داغ سینے پر ہے خال اشک یوں جوں جذب ہو
گرتے ہی جلے توے پر بوند چھن سے دفعتاً

(۱۸۲۶، معروف، د، ۳۸).

ملا آئے جو ہفت قلزم لے کر
حکمت کے کھرے توے پر چھن سے بولیں

(۱۹۶۷، نجوم و جواہر، ۱۲). ۳. گھنگھرو کی آواز. بولی چھن سے چھن ... تیرے گھنگھرو. (۱۸۹۳، گلرو زرینہ (متفرق مصنفین کے ڈرامے، ۱۱ : ۶۵)). [حکایت الصوت].

— چھن (— ضم چھ) امث . ۱. **گھنگھروؤں یا گھنٹیوں کی آواز.**
بین ابھرن جگ مگیں چھن چھن ؛ گلے شہ کے لگیں چھن چھن
چلن میں ڈگمگیں چھن چھن ، ہویاں بھی بادلیاں بالیاں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۹) .
قہر آوے نہ بھلا ہووے جو بے پردہ وہ شوخ
جس کی چلوں ہی سے بازیب کی چھن چھن مارے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۵) . چنڈی دیبی اپنی گوری کے روپ میں چھن چھن کرتی باہر آئیں . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۶) .
۲. **رک : چھن من معنی نمبر ۱.** پوریاں چھن چھن کر کے کڑاہ میں تیرتی ہوں گی . (۱۹۳۹ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۵۲) .
[چھن + چھن] .

— من (چھن من) (— ضم م) امث . ۱. **بگھرنے یا تلے جانے یا مسالا اور گوشت وغیرہ کے بھونے جانے کی آواز .** کھد بد اور چھن من چھن من کرتا ہوا میز پر رکھو . (۱۹۰۸ ، خوان بندی ، ۱۳۹) . مچھلی کے کباب چھن من کر رہے ہیں . (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۲ : ۳۱) . [حکایت الصوت] .

— من ہوگیا فقرہ . **ترت ہولیا ، خرچ ہوگیا** (محاورات ہند ، ۸۲).

چھنّا (۱) (فت چھ ، شد ن) امذ ؛ ~ چھننا . ۱. **بڑی چھننی ، غربال ، چھلنا .** چھنا ظرفے مانند طبقے باشد کہ دراں سوراخ کنند . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۱۳) .
ایک چھنے کو منہ میں لے آیا ایک چولھے کو کھودتا پایا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳) . ساتھ ایک چھنا بھی رکھا جائے جس سے چھوٹے چھوٹے ڈلے چھان کر الگ کر لیے جا سکیں . (۱۹۳۷ ، حرفتی کام ، ۱۹۳) . ۲. **بڑا دھات کا پیالہ .** دال کا کٹورا . . . یا دہی کا چھنا قبول کرلیتا . (۱۹۸۶ ، ایمرجنسی ، ۷۹) . ۳. **حلوائیوں کا بڑا کفگیر** (نوادرالالفاظ ، ۲۱۳) . [ا : چھان ، چھاننا (رک) سے + نا ، لاحقۂ آلہ] .

چھنّا (۲) (فت چھ ، شد ن) ف ل . **رک : چھننا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

چھِنّا (کس چھ ، شد ن) ف ل . **رک : چھِننا** (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

چھنا چھن (فت چھ ، چھ) امث . ۱. **رک : چھن چھن ، روپے پیسے کی جھنکار .** خوچے اوپر سے چھنا چھن ان کی جھولیوں میں روپئے پھینک رہے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۰۳) . تم اپنے شکوک دینی اس سے رفع کرو جس کی تمہاری جیبوں پر نگاہ نہ ہو . . . جسے روپئے کی چھنا چھن اچھی نہ معلوم ہو . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۸۹) . ۲. **گھنگرو یا چوڑیوں کی آواز ، چھن چھن .**
زنکا کا رہا ہو یوں کہتا کھن اچھی جوں رقصبازی چھنا چھن
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۳۷) .
تھرکنے جب لگے شادی کے بن بن
بجانے ناز کے گھنگرو چھنا چھن
(۱۸۶۳ ، عاجز (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۴۲۷) .
کرے رقص کس وجد سے بن میں بن
چھنا چھن سے اس کی ہو زایل حزن
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۳) .
چوڑیاں باد صبا باغ میں چھنکاتی ہے
کنج در کنج چھنک چھوم چھنا چھن دیکھو
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۲۷) . [رک : چھن + ا ، لاحقۂ تسلسل + چھن] .

چھنا چھنی (۱) (فت چھ ، چھ) صف . **رک : چھنا چھن .** روپے کی چھنا چھنی سے تمام ایوان میں طرفہ صدا پیدا ہوئی . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۲۵) .

چھنا چھنی (۲) (فت چھ ، چھ) امث . **چُناں چُنیں ، تکرار ، تُو تُو میں میں** (قدیم اردو کی لغت) . [چھن ، چھننا (رک) سے + ا ، لاحقۂ اتصال + چھنی ، چھننا (رک) سے] .

چھِنار (کس چھ) صف مث . **رک : چھنال** (پلیٹس) . [چھنال (رک) کا ایک تلفظ] .

چھِنارا (کس چھ) امذ . **رک : چھنالا** (پلیٹس) . [چھنالا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھناک (فت چھ) امث . **گرم چیز پر پانی گرنے کی آواز ، چھناکا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چھن + اک ، لاحقۂ کیفیت] .

چھناکا (فت چھ) امذ . ۱. **رک : چھن ، جھنکار .** تلوار رستم کے سر پر لگائی چھناکے کی آواز آئی . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۲۳) . نصیر نے خالی گلاس کر کے موہن کے گلاس پر دے مارا دونوں ایک چھناکے کے ساتھ چور ہوگئے . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۶) . ۲. **کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز .** کنٹین میں سے اٹھتی ہوئی اشتہا انگیز خوشبوئیں اور برتنوں کے چھناکے . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۲۰۷) . ۳. **مجیرے اور گھنگرو وغیرہ کی آواز ؛ زیور کے بجنے کی آواز .** ہارمونیم کی پیں پیں ڈھولک کی گمک اور مجیروں کے چھناکوں کے ساتھ مل کر ماحول کو جان دار بنائے ہوئے تھی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۳۷) . ۴. **چونکا دینے والی بات ، ہل چل ، ہنگامہ خیزی ، حیرت افروزی .** ہمارے زیرک کالم نگار خیال کی آزاد رو پر قدغن عائد کرنے کے لئے ابھی چھناکے اور دھماکے پیدا کرنے میں مصروف ہیں . (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۱۰۹) . [ا : چھن + اک (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

چھنال (کس چھ) صف مث. ۱. (فحش، بازاری) فاحشہ، اوباش (عورت)، زانیہ، قحبہ، بدکار عورت۔ ان چھنال نے میرا گھر کھالی. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۳۶).

عمامہ سر سے پھینک کے ہو جاتے ہیں ننگ حال
تب مہر با لکی سے یہ کہتی ہے وہ چھنال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۰۶). قیامت اس ایسے تیسے نے یہ کی کہ ساقی اسی چھنال کو بنایا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۵). **۲. شہوت پرست؛ چھلبلائی، چھلو.**

دشا دیتے منگتی ہے کتنی چھنال
ستی اپنے ست کوں جور کھنا سنبھال

(۱۸۵۷، مینا ستونتی، ۱ : ۳۹). بادشاہ نے دائیوں اور لونڈیوں کو بلا کر کہا اس چھنال کی مشکیں باندھ دو. (۱۹۴۴، الف لیلہ و لیلہ، ۵ : ۱۳۶). **۳. بدذات، شریر، ہوشیار، چالاک، عیارہ، مکارہ.**

نوی نہیں قدیم عورتاں کی ہے چال
پھریں کوئی راتاں کو، بولیں چھنال

(۱۶۸۷، ہاشمی، یوسف زلیخا، ۳۷).

نہ پوچھ دختر رز کی تو سمجھ سے کیفیت
لیے ہی جاتی ہے دل وہ چھنال آنکھوں میں

(۱۷۵۳، مخزن نکات (محسن)، ۱۵۷).
بھلا کھینچے کیونکہ نہ اپنا ہی چمک آسماں پہ برق کی
انہیں انکھڑیوں کی سی چھانولی یہ چھنال صاف دکھائے ہے

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۲۲۳). "وہ ایسے سانپ کی منڈی نہ مسل دیوں تو نیلوفر نہیں چھنال بولنا". (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۳۲). **۴. بد نظر، بری نگاہ.**

مد میں ایک اک بھری ہوئے تھی کمال
دل مزیدار سب کی آنکھیں چھنال

(۱۶۳۵، بحر الفت، ۱۳).

چتونیں جن کی چھنال اور نگاہیں چنچل
نہ وفادار کسی کی نہ کسی کی پابند

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۸۸). **۵. دھوکے باز، فریبی.**

عروس ڈھونڈے ہے دنیا کی نت نیا دھگڑا
زیادہ سب سے برا ہے یہ اس چھنال میں نقص

(۱۹۳۰، مضامین فرحت، ۲ : ۱۷۳). **۶. شوخ، بے باک، بے حیا.**

کہ پھل کیوڑے کا جو باس ہے چھنال
نہ رکھ سکی ہرگز اسے کوئی سنبھال

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۳).

سر تا پا شرم وہ پری ہے لیکن ہیں بڑی چھنال آنکھیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۱۱). انگور کی شراب کا چھنال رنگ بے طرح حواسوں کے ساتھ دشمنی کرتا ہے. (۱۹۳۹، مطالعۂ حافظ، ۴۳). [چھن، چھننا (رک) سے + ال، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــ پن/پنا (ـــ فت پ) امذ. اوباشی، بدوضعی، زنا کاری، بدکاری، شہوت پرستی؛ شوخ پن، بے شرمی، بے باکی؛ عیاری، حرمزدگی، مکاری؛ شوخی، شرارت (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [چھنال + پن/پنا، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دِیدَہ (ـــ ی مع، فت د) صف. دیدہ دلیر، شوخ چشم، پُر شرارت (جامع اللغات). [چھنال + دیدہ (رک)].

ـــ کَرنا محاورہ. بدکار عورت سے تعلق قائم کرنا، فاحشہ عورت سے نکاح کر لینا.

منہ سے کوئی نکالے پوروں کے پھال
کوئی بوڑھا کرے جواں چھنال

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۸).

عریاں کے رنگ میں نہیں پاتا کر آپ کو
جنگلے میں جا کے تو کوئی رنڈی چھنال کر

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۲۲).

ـــ گُھنگُوٹا (ـــ ضم گھ، غنہ، و مج) امذ. چھپا ہوا فریب یا چھل بٹا، تریا چلتر، عورتوں کی چالبازی. چپ رہو، اتنے چھنال گھنگوٹے نہ کر نسوے نہ بہا. (۱۸۰۳، گل بکاولی، ۴۸). اسے نہایت طیش آیا کہا لو اس چھوکری نے میرے ساتھ بھی یہ چھنال گھنگوٹے نکالے ہیں دیکھنا اسے کیسی سزا دیتی ہوں. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳ : ۴۳). اف : کرنا، نکالنا. [چھنال + گھنگوٹا، گھونگٹ (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

ـــ لُگائی چاتُر سِپاہی چُھپے نَہیں رَہتے کہاوت. ان (دونوں) کی خاصیتیں ظاہر ہو جاتی ہیں (جامع اللغات).

چھنالا (کس چھ) امذ. ۱. (عورت کی) بدکاری، زنا کاری.

مخفی ہے چھنالا ترا اغیار کے آگے
افسوس کہ وہ صاحب اسرار نہ آیا

(۱۷۷۱، دیوان زادی، ۵). ایک رنڈی کٹ مستی کئی بار چھنالے میں پکڑی گئی. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۴۸).

عصمت کی پرکھ اس کی یا اس کے چھنالے کی
انداز سے ہوتی ہے یا چال سے ہوتی ہے

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۴۹). **۲. شوخی، طنازی.**

جھمکے دیکھائے کیسے دل چھین لے گئے ہیں
یہ کن تری انکھیاں کوں سکھلا دیا چھنالا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸).

کیا بیان کیجئے کسطرح کا اس آنکھ میں ہے
جو چھنالا ہے زمانہ کا وہ اس آنکھ میں ہے

(۱۸۰۵، دیوان پختہ، ۱۷۲). ناولوں میں چھنالے کی خوبیاں ہوتی ہیں جنہیں دیکھ کے کمسن لڑکے اور نادان لڑکیاں نئی مشق سیکھتی اور دل میں فخر کرتی ہیں. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۶ : ۹). [رک : چھنال + ا، لاحقۂ صفت].

— **کرنا** ف ں ؛ محاورہ. **حرام کرنا ، حرام کاری کرنا ، زنا کاری کرنا ، قحبہ پن کرنا ؛ قحبہ بننا ، کسبی بننا .**
یو اس چوری کی عورت ہے اندھاری رات نڑوے پر
چھنالا کرنے جاتی ہے ندی کے پار چوری سوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۵). وہ حلال زادہ نہیں ہیں ان کی ماں نے چھنالا کیا . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۸۳۸).

— **لگانا** محاورہ. **زنا کی تہمت لگانا ، فحاشی اور بدکاری میں ملوث کرنا ، بدنام کرنا .** مغلانی نے ساتھا کوٹ لیا حیرت زدہ ہو کر کہا ووئی بیوی یہ اتنی سی چھوکری کو دائی نے چھنالا لگایا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۹۲).

— **لگنا** محاورہ. **چھنالا لگانا (رک) کا لازم.** ہنس کر بات کرو تو چھنالا لگتا ہے کہیں آنے جانے نہیں دیتا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۴ : ۲۸۸).

چھنانا (کس چھ) ف م ؛ ~ چھنوانا. **چھیننا (رک) کا تعدیہ .**
رند سہتی کروڑ کتین گے لوہو کی ندی بہاویں گے
راجیوں کے راج کھسوٹ لیں گے چھر بالوں (کذا) کے چھتر چھناویں گے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۰۳). بعد پیغمبر ظالمان امت نے اون دونوں امر سے کیا سلوک کیا ، کتاب اللہ کی حرمت ہسر اہل بیت کا حق چھنایا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۰).

چھناؤ (کس چھ ، و مج) امذ. **چھیننا (رک) کا اسم مصدر** (پلیٹس). [چھن ، چھیننا (رک) + اؤ ، لاحقۂ اسم مصدر].

چھنائی (فت چھ) امث. **چھننا (رک) کا اسم مصدر و کیفیت، رسنا، چھننے کا عمل.** ذخیرہ کے کنہ کا مصالحہ اتنا آب بند نہیں کہ پانی کی چھنائی کو روک سکے . (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۱۰۰). [چھن ، چھننا (رک) + ائی ، لاحقۂ اسم مصدر].

چھنٹ (فت چھ ، مغ) امث. رک : **چھٹ .**
اس بنگلہ کا کیچڑ سے ہوا حال تباہ
اے موسم چھنٹ برسی ہے صبح و پگاہ
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۲۳).

چھنٹ (فت چھ ، مغ). **چھانٹنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

— **چھنٹا کر** م ف. **منتخب ہوکر ، چن کر.** انھوں نے ایسی سخت شرطیں قرار دیں کہ چھنٹ چھنٹا کر لاکھوں میں سے یہ رہ گئیں . (۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۷۰).

چھنٹا (ہوا) (فت چھ ، مغ ، ضم ہ) صف. ۱. **رک : چھٹا ، چھٹا ہوا .**
دیکھا جو پیار سے تو مجھے یہ ملے خطاب
آوارہ ہے چھنٹا ہوا ہے بدمعاش ہے
(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۲۶۵). مستان شاہ نے شہر کے چھنٹے پانچ چھ گرگوں کو ملازم رکھا تھا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۰). ۲. **بہترین ، اعلیٰ ، رک : چھٹا ہوا .** چھنٹے ہوئے بادشاہ کے یہاں خرید لیے جاتے اور جو بچتے کلکتہ کے امرا میں فروخت ہوجاتے . (۱۸۸۷ ، جان عالم ، شرر ، ۳۵). [چھنٹنا (رک) سے].

چھنٹانا (فت چھ ، مغ) ف م. **رک : چھنٹوانا** (پلیٹس). [چھنٹنا (رک) کا تعدیہ].

چھنٹاؤ (فت چھ ، مغ ، و مج) امذ. **چھانٹنا (رک) کا اسم مصدر، چھنٹن ، چھانٹ ، تراش** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [چھنٹ ، چھنٹنا (رک) سے + او ، لاحقۂ کیفیت].

چھنٹائی (فت چھ ، غنہ) امث. **رک : چھنٹوائی** (پلیٹس).

چھنٹنا (فت چھ ، مغ ، سک ٹ) ف ل. **رک : چھٹنا .**
وہ چھنٹ کے اس میں نکالے ہزار با شاخیں
جو نخل طور کو دعوائے ہمسری ہو جائے
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۳۸).

چھنٹوانا (فت چھ ، مغ ، سک ٹ) ف م. **چھانٹنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

چھنٹوائی (فت چھ ، مغ ، سک ٹ) امث. **تقسیم ؛ چناؤ ، درجہ بندی ؛ جانچ پڑتال ، چھان بین ؛ صفائی (اجناس وغیرہ کی)، چننا ، منتخب کرنا ؛ چھانٹنا، وہ اجرت جو چناؤ، چھان بین یا صفائی کے صلے میں ادا کی جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [چھنٹ ، چھنٹنا (رک) سے + وائی ، لاحقۂ کیفیت].

چھنٹیل (فت چھ ، غنہ ، ی لین) صف. **(عو) خراب بچی ہوئی چیز جس میں سے اچھا حصہ نکال لیا گیا ہو** (نوراللغات). [چھنٹ + یل ، لاحقۂ صفت].

چھنجا (فت چھ ، مغ) امذ (قدیم). **رک : چھجا .**
چلی دیکھنے کو چھنجے کے اوپر
خوشی ساتھ بیٹھی وہ مارے اوپر
(۱۸۵۲ ، قصہ زن تنبولی (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۰۹)). [چھجا (رک) کا ایک تلفظ].

چھنچھری (فت چھ ، سک ن ، فت چھ) امث. **رک : جھنجری.** لوہے کے کئی سیخچوں سے بنی ہے اور مثل چھنجھری کے راکھ کے ظرف کے دھری رہتی ہے . (۱۷۹۹ ، بحر حکمت ، ۲۸). [جھنجری (رک) کا ایک تلفظ].

چھن چھنانا (فت نیز ضم چھ ، سک ن ، فت نیز ضم چھ) (الف) ف ل. **چھن چھن بجنا ، چھن چھن کی آواز نکلنا .** بج رہی ہیں گنگناتی ، چھنچھناتی گھنٹیاں . (؟ ، ذلتوں کے مارے لوگ (ترجمہ)، ۱۲۱). میں ... باتیں کرتی ہوں تم ذری یخنی کی پتیلی دیکھ لو

باقی چھنچھنا رہا ہے۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۵).
(ب) ف م . بجانا ، چھن چھن کی آواز نکلوانا . سب کے سب پا پیادہ خلخال کو چھنچھناتے چلے جاتے تھے . (۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۱۱۷) . [رک : چھن + چھن + انا ، لاحقۂ مصدر] .

چھنچھنات/چھنچھناہٹ (فت چھ ، سک ن ، فت چھ/فت ہ) است . **چھن چھن (رک) کی کیفیت و حالت ، چھن چھن کی آواز .**

بلی سب زمین دھر ادک دن دنات
بدر کاسہ گھم کا دھریا چھنچھنات

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۵) . محمد گل نے چھنچھناہٹ پر کان لگائے اور . . . جھاڑیوں کو دیکھنے لگا . (۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، اپریل ، ۲۳) . [چھن + چھن (رک) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

چھنچھوندر (فت چھ ، مغ ، و مع ، مغ ، فت د) است . **رک : چھچھوندر ، آتشبازی کی ایک قسم .**

اگر کسی کے سر پہ چھنچھوندر لگی کڑی
ادھر سے اور ہوائی کی آ کر پڑی چھڑی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۵۳) . گوشت خور جانور جیسے نیولا ، چھنچھوندر خار پشت ، باز ، الو اور سانپ وغیرہ . (۱۹۶۹ ، مغربی پاکستان کے میدان ، ۶۶) .

چھند (۱) (فت چھ ، سک ن) (الف) است . **۱. خوش خبری ، مژدہ .**

نامۂ عشق ازل کر باؤ بند
بعد ازاں پرواز کا دے دل کو چھند

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۷) . **۲. راگ ، آہنگ ، سر .**

سبھی ساز بجتے ہیں گن بھید سوں
بجتے ہیں اس ساز تھے جیو کے چھند

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۵) . **۳. چاہ ، میلان ، رغبت ؛ شکل ، صورت ؛ مرضی ، ارادہ ؛ رائے ، خیال ؛ معنی ، مطلب ، مقصد ؛ طاقت ، تسخیر ، دباؤ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
(ب) صف . **خوش گوار ، فرحت بخش ، مرغوب** (جامع اللغات) .
[س : چھند छन्द]

— پاتن (— فت ت) امذ . **جھوٹا مدعی ، جھوٹا دعوے دار ، ریا کار ، فریبی ، حیلہ باز ، بگلا بھگت ، بہروپیا ، جعلی راہب وغیرہ** (پلیٹس) . [چھند + پاتن (رک)] .

چھند (۲) (فت چھ ، سک ن) صف . **۱. پوشیدہ ، خُفیہ ، چھپا ہوا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . **۲. راز ، بھید ، سراغ .**

ایک چند بیب بیکھوت اپنے کو چھند میری بانی ہوٹ
مانو درپن بھئی سورت اور پرچھائی

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۶۴) .

وہ ہے سب جگہ اور نہیں وہ کہیں
کوئی چھند اس کے سو پاوے نہیں

(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۹۰) . [س : چھنہ छन्न ؛ س : چھد छद سے] .

چھند (۳) (فت چھ ، سک ن) امذ . **۱. وزن ، بحر ، علم عروض ، ہندی عروض ، ارکان بحر .**

اگر نام ہے شعر کا تج کوں چھند
جنے لفظ لیا پور معنی بلند

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۵) . مختلف راگ راگنیوں یا بحروں اور چھندوں میں بانٹا جاتا ہے . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۳) .
۲. (ا) (موسیقی) تال ، گانے بجانے کی آواز ، سر (فرہنگ آصفیہ) .
(ii) (موسیقی) دھرپد جو چار مسجع فقروں سے ترتیب دیا جاتا ہے ، الفاظ اور حروف میں یکسانیت یا قافیہ بندی لازمی نہیں اس میں عشق کی نیرنگیاں اور جذبات کا اظہار ہوتا ہے .

بسنت ، چھند ، گرہ بند داد را ، ٹھمری
ہر اک زباں میں کہنا ہے کام امانت کا

(۱۸۵۸ ، امانت (لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۲۲)) . دھرپد . . . کلام موزوں وجود میں آیا ، وہ ترقی پا کر دھورو یا چھند . . . دوہا کہلایا . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۰) .
۳. بول ، اشعار ، اشلوک ، نظم .

میٹھے لاگے ان کے چھند اپنے دل کوں کیتا بند

(۱۶۳۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۸)) . ان کی عبادت کا خلاصہ یہ ہے کہ مرشدوں کے بنائے ہوئے دوہرے ، چھند ، گیت گا گا کر سننے والوں کو محظوظ کریں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۵۰) . ان کی کتاب مدن اشٹک میں ٹھیٹھ کھڑی بولی کے چھند بھی مل جاتے ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۸۲) . اف : گانا . **۴. نفاست ، حسن و خوبی .**

کیا شعر تازا بڑے چھند سوں ہر یک بند بسلائیا بند سوں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۵) .

کہاں ہے یہ زباں اپنی کریں جو ہم ثنا تیری
تری تعریف میں سو سو طرح کے چھند ہوتے ہیں

(۱۸۲۳ ، دیوان شاداں ، ۱ : ۶۶) . **۵. ہنر ، فن ، خوبی .**

کہ جس ٹھار پر گھٹ ترا چھند ہوئے
وہاں خامداں کی زباں بند ہوئے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۱) . **۶. آہنگ ، آواز کا زیر و بم ، متحرک و ساکن آوازیں .**

سو تیسری ہے آواز شلوار بند
سو چوتھی ہے آواز ہوے کے چھند

(۱۵۶۳؟ ، بھوگ بل (ق) ، ۲۰) . **۷. (ادب) بندش ، لفظوں کی نشست و برخاست ، حسن ادا ، ترکیب .** کوئی . . . ہندی زبان سوں اس لطافت اس چھنداں سوں نظم ہور نثر ملا کر گلا کر یوں نہیں بولیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱) . **۸. نظم ، نظم کی قسمیں ، اوزان ، بحر .** ہندی میں جتنے ممکن چھند ہوتے ہیں ، پنگل کی کتابوں میں ان کی جامع تعداد دی جاتی ہے . (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۳۳) . [س : چھندس छन्दस ؛ مرکبات میں : چھندو छन्दो] .

ــ چور (ــ و مج) امذ . **تصنیف چوٹٹا ، کسی دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف ظاہر کرنے والا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [چھند + چور] .

ــ شاستر (ــ سک س ، فت ت) امذ . **علم عروض و بلاغت .**

انجام دے کیسے خدمت فنکاری
واقف نہیں چھند شاستر سے بھی کوئی

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۷) . [چھند + شاستر (رک)] .

ــ ماترا (ــ سک ت) امذ ؛ امث . **تقطیع ، اوزان ، بحور** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [چھند + ماترا (رک)] .

ــ ماترا گنتی (ــ سک ت ، کس گ ، سک ن) امث . **شعر کی تقطیع** (پلیٹس) . [چھند + ماترا (رک) + گنتی (رک)] .

ــ ماترا گننا محاورہ ؛ ف م . **شعر کی تقطیع کرنا** (پلیٹس) .

چھند (۲) (فت چھ ، سک ن) امذ . ۱. **مکر و فن ، فریب ، چل ، چال ، ترکیب .**

کہیں بات بازی خمازی (غمازی) کرے
کہے کچھ کہانی ادک چھند بھرے

(۱۵۶۳ ؟ بھوگ بل (ق) ، ۶۵) .

ہوئی ہار کشتی آس کی ہوں میں عجب گرداب چھند
شیوا ہے طوفان تس اپر تجھ عشق کا یم ہے عمیق

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۳) .

تری زلف کے پیچ میں چھند ہے
کہ جس چھند میں چند در چند ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۲) .

زاہد شکار کھیل نہ ڈاڑھی کی ٹٹی میں
یہ مکر کچھ نہیں تیرے یہ چھند کچھ نہیں

(۱۸۷۲ دیوان اسیر اکبرآبادی ، ۹۸) . ۲. **عشوہ ، ناز ، غمزہ .**

مری شیریں کنگھی کرتی ، کنگن بجتے ہیں نادان سوں
رتن ٹیلا دھرے منگ میں نوے چھند سوں دہاتی ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷۷) .

او چھند اچھو او چھب او چالا   ہر گھر میں ہے گیان کا اجالا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۱) . چھند . (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (حصہ صرف) ۴۳) . [س : چھدم छद्म] .

ــ بند (ــ فت ب ، سک ن) امذ . **مکاری ، عیاری ، فریب ؛ ناز و ادا ، غمزہ .**

سجن کے نین بھالسے مستی کے ڈھالے
اس اوپر سہے نقش چھند بند چالے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱) .

ہوں چھند بند جس کے بھرے پور پور میں
بھولے وہ عشوہ گر تو یہ جا ہے حسین بند

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۹۵) . ہریم چند کے چھند بند کا آئینہ دکھا کر رسم عاشقی کے اسرار و رموز کتاب عشق میں لکھتے ہیں . (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۳۸) . [چھند + بند] .

ــ بندی (ــ فت ب ، سک ن) امث . **مکاری ، دھوکا بازی .**

یو چھند بندی تیری ساجے تو جیچ پیارے
سچ توں بڑا ہنر مند ہے قاف ہر ہنر پر

(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان ، ۳۸ (الف)) . [چھند + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ــ بھری (ــ فت بھ) صف ؛ امث . **ناز و انداز والی ، عشوہ طراز ، عیار ، غماز .**

جاناں تجے جو دیکھت جگ چھند بھری کتے ہیں
کوئی حور بہشتی کوئی کوئی شہ پری کتے ہیں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۶۳) .

لے ہات میں کھڑا ہوں خوشی سات جیوں کون
تج چھند بھریاں انکھیاں کی بلا دور کے بدل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۴) .

خصم استری کا بھی پہنچا ترت
اسی چھند بھری کا میں دیکھوں چرت

(۱۸۵۲ ، قصہ زن تنبولی (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۵۲۲)) . [چھند + بھری (رک)] .

ــ چھند کے (ــ فت چھ ، سک ن) صف ؛ م ف . **عجیب و غریب ، طرح طرح کے .** ہوا خدا کے چھند چھند کے کاماں من کے نیناں سوں . . . دیکھتا تھا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

ــ چھوندے (ــ و مج ، مغ) امذ ؛ ج (قدیم) . **فن ، فریب** (قدیم اردو کی لغت) . [چھند + چھوندے (رک)] .

ــ کرنا ف م . **فریب دینا .**

ایہیں را کھ یہ بات وہ بات کہہ
جو ناگن کیا چھند ہو چھند کہہ

(۱۴۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۸۱) .

کہوں کیا کہ کیا کیا کئے مجھ سے چھند
کہ دل اوس کا ہووے پر ایک طرح بند

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷) .

ــ و قند (ــ و مج ، فت ق ، سک ن) امذ . **رک : چھند بند .**

ہے کرتا یہاں لاکے ہم سب میں بند
ہمیشہ یہی اس کے ہیں چھند و قند

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۶۸) .

چَھندا (فت چھ ، سک ن) امذ (قدیم) . رک : **چھاندا (حصۂ فقیر)** . یے جن ان خبروں کو لیکر کاہنوں سے بتوں کے پاس آکر بولتے . . . بتوں کو پوجو منت مانو چھندا دو . (۱۸۶۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۶۱).

چھَندرانا (فت چھ ، سک ن ، ڈ) ف ل . رک : **چندرانا** . چھندرانے سے کیا فائدہ . (۱۹۴۳ ، نقش و نقاش ، ۱۲۲).

چھَندَن (فت چھ ، سک ن ، فت د) امذ . (عور) **عورتوں کا ایک زیور جو کانسی یا پیتل یا رانگ کا ہوتا ہے** . چھندن ، بندن . . . چھن ، یہ سب زیور میلے اور کھسے پٹے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷) . [رک : چھند (۲) + ن ، لاحقۂ نسبت] .

چھَندنا (فت چھ ، سک ن ، د) ف ل . **بندھ جانا ، چھد جانا ؛ چھیدا جانا ، کسا جانا ، بندھا جانا** .

کیا ہوا تل سوں تیرے دل جو بندے ہے دو ان
ان سکھی کھائی ہے یک وقت چھندی تولی چھندی

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۰) . [چھاندنا (رک) کا لازم] .

چھَند و سَہنا محاورہ . **تکلیف اٹھانا ، مصیبت بھگتنا** .

گھرے گھر پھرے باغ میں سر سہے
سنوارے ایس گھر کوں چھند و سہے

(۱۵۳۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۱۳۶) . [مقامی] .

چھَندوا (فت چھ ، سک ن ، د) امذ . **وہ گھوڑا جو کھیتوں میں پھرنے کو آزاد چھوڑ دیا گیا ہو ، ہندو راجاؤں میں ایک خاص رسم کے تحت یہ عمل کیا جاتا تھا** . (اب و ، ۵ : ۱۷) ؛ [رک : چھند (۱) + وا ، لاحقۂ صفت] .

چھَندوَتی (فت چھ ، سک ن ، د ، فت و نیز و مع) امث . **سات سروں کی بائیس سرتیوں میں سے کھرج سر کی چوتھی سرتی** . کھرج کی ۴ سرتیاں ہیں تیبرا ، کمودوتی ، مندا چھندوتی . (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱۱) . [رک : چھند (۳) + وتی ، لاحقۂ نسبت] .

چھَندی (فت چھ ، سک ن) صف . ۱. **فریبی ، عیّار ، چالاک** .

کھڑیاں ہو اسی ٹھار کیتا اواز
کہ اے دزد چھندی و حیلہ دراز

(۱۶۳۰ ، بہرام و حسن بانو (اردو شہ پارے ، ۲۱۲)) .

نا جی اس سیں چھپے نہ کوئی چوری
ہے کٹیلا چیل بڑا چھندی

(۱۷۳۱ ، دشا کر ناچی ، د ، ۲۵۴) . ۲. **بد دیانت ، دغا باز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھند (۲) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چھَنڈنا (فت چھ ، سک ن ، ڈ) ف ل . **چھاںڈنا (رک) کا لازم** .

پڑے ہزار عالم اس وقت لہو چھنڈے
نیزے سے جو سر چڑھیا ہے ہزاراں ہزار حیف

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی ، ۱۳۰) . بیمارہ کے معدے میں خلل ہوتا ہے ، اور اس کی علامت یہ ہے کہ ابرا رس چھنڈتی ہے . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۱۹۱) .

چِھنڈی لون (کس چھ ، سک ن ، و مع) امذ . **پنج لون سے الگ ایک نمک** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۵) . [مقامی] .

چِھنرا (کس چھ ، سک ن) امذ . **چھنالا کرنے والا ، زانی ، زنا کار ، اوباش ؛ شرابی ، شہدا ، لچا** (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [چھنالا (رک) کا ایک روپ] .

چھَنَر چھَنَر (فت چھ ، ن ، چھ ، ن) امث . **چوڑیوں کے بولنے کی آواز ، چھنن چھنن (رک)** . اتار کے ہاتوں سے آرام پائی ایک ماری کھینچ کے مردار کی کلائی یہ لگی چھنر چھنر کر کے اٹھنی کا جوڑ ٹھنڈا ہوگیا . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۰۴) . [رک : چھن + ر ، لاحقۂ نسبت (رک) کی تکرار] .

چھَنَک (فت چھ ، ن) امث . ۱. **کسک ، جو کسی درد کی وجہ سے ہو** .

چین دم بھر بھی نہیں آتا کسی کل کیا کروں
درد نے اچھی نکالی ہے چھنک میرے لیے

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۷۷) . ۲. **سونے چاندی کے سکے یا زیور کی آواز ، گھونگھرو ، پازیب وغیرہ کی آواز** .

قدم اس ڈھج سے رکھے ہے کہ سر عالم کا
موجب شور ہو خلخال کی پاؤں کے چھنک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۱) .

آتما کو اس چھنک مایا کی دھن میں دکھ نہ دو
مانگنا ہے تم کو جو بابا وہ مجھ سے مانگ لو

(۱۹۳۲ ، اسرار ، ۱۷۱) . [رک : چھن + ک ، لاحقۂ کیفیت] .

— کَر م ف . **چھنک کی آواز کے ساتھ ، چھنچھنا کر** . آس پاس لوگ ہولے ہولے باتیں کرتے ٹہل رہے تھے کبھی کوئی رو بھلا قہقہہ فضا میں چھنک کر کسی بھاری آواز میں ڈوب جاتا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۳۵) .

چھَنْک (فت چھ ، غنہ) امث . **خواب ، نیند ، جھونک ، جھونکا** .

کتا تجکوں منج باج ایسا ہے کوں
جو بھورا ہو تجھ غم نے لے چھنک لوں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۳) . [مقامی] .

چھَنِک (فت چھ ، کس ن) صف . **لمحہ بھر کا ، عارضی ، ناپائدار ، فانی و ناشی ، غیر معین ، غیر مقرر ، نامعلوم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : کشنکہ क्षणिक] .

چھنک (کس چھ ، فت ن) امث . چھڑک (قدیم اردو کی لغت). [چھنکنا (رک) سے] .

چھنکا (فت چھ ، سک ن) امذ . (نیارا گری) چاندی یا سونے کے ذرات کا پھٹا پن جو گلانے میں کمی یا کسی قسم کی کھوٹ باقی رہنے سے پیدا ہو جائے ، گلانے کے مسالے کا اثر باقی رہنے سے ابھی یہ صورت ہو جاتی ہے ایسے سونے یا چاندی کا تار ثابت نہیں کھنچتا (اپ و ، ۳ : ۵). [چھنکنا (رک) سے] .

— **پڑنا** محاورہ . گلانے کے نقص یا کھوٹ کا اثر باقی رہنے سے چاندی یا سونے کی ڈلی یا سلاخ کی سطح میں کھردرا پن پیدا ہو جانا (اپ و ، ۳ : ۵) .

چھنکا (کس چھ ، سک ن) امذ . تار کا کھردرا پن جو تار کو زیادہ تپانے سے پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے تار کھنچائی میں بار بار ٹوٹتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۸۷). [چھنکنا (رک) سے] .

چھنکا (کس چھ ، مغ) امذ (قدیم) . رک : چھینکا .

جیسا او چتا دیکھ دے پیٹ بھر
ہے بلی اچل چھنکا پڑیا ٹوٹ کر
(۱۳۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۱۳۱) .

چھنکار (فت چھ ، سک ن) امث . ۱. چھن چھن کی آواز . طبلے کی گت کے ساتھ گھونگرو کی چھنکار مزا دے رہی تھی . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۶) . ۲. جھنکار ، روپے کی آواز ؛ گھی یا تیل سے بگھارنے کی آواز (فرہنگ اثر) . ۳. (نیارا گری) پگھلے ہوئے سونے وغیرہ کے اجزا کو پانی میں پھاڑنے کا عمل اس طرح کہ کھوٹے سونے میں چاندی ملا کر گلاتے ہیں اور اُس گلے ہوئے مرکب کو دھار باندھ کر ٹھنڈے پانی میں ڈالتے ہیں جس میں وہ پھٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۵) . [رک : چھن + کار ، لاحقۂ صفت] .

چھنکارنا (فت چھ ، مغ ، سک ر) ف م . ۱. دوا کو آگ پر گرم کرنا (جامع اللغات) ۲. (نان پاری) پانی کی طرح پتلی چیز کے اجزا کو اسپنج کی طرح پھٹواں تلنے کے لیے تیز گرم روغن میں ڈالنا ، اس عمل سے اُس چیز کے اجزا منتشر ہو کر سوراخ دار ہو جاتے ہیں اور ان میں روغن بھر جاتا ہے جو انھیں اچھی طرح ہلکا دیتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۱۷۵) . [رک : چھنکار + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھنکانا (فت چھ ، سک ن) ف م . ۱. چھنکنا (رک) کا تعدیہ ، چھن کی آواز پیدا کرنے (پرکھنے) کے لیے روپے پر چٹکی مارنا . میاں شبو کو شرارت سوجھی ، آگے بڑھ کر روپیہ چھنکا کر چچا کی طرف اچھالا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۸). ۲. بجانا ، کسی زیور یا ساز سے چھن چھن کی آواز نکالنا .

رس بھری ، نیند کی ماتی پری تمثال کوئی
سرسر بن چھا گیں ، چھنکاتی ، پلورے لیتی
(۱۹۶۰ ، سلومی ، ۹) .

چھنکانا (فت چھ ، مغ) ف م . زور لگوانا . ایک جگہ جمع کرنا ، اکٹھا کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھا کنا] .

چھنکانا (کس چھ ، مغ) ف م . ۱. چھیکنا ، چھینکنا (رک) کا تعدیہ ؛ ٹھیرانا ، کھڑا کرنا ، پکڑوانا ، گرفتار کروانا ، قلم زن کرانا ، کٹوانا؛ چھلوانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. چھڑکوانا.

ات آچھے سیک کا گلاب لیا کر سنے پر جگ چھنکایا سرک سال
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۰۷) .

چھنکاہٹ (فت چھ ، مغ ، فت ہ) امث . چھنکانا (رک) کا اسم مصدر (پلیٹس) .

چھنکاؤ (کس چھ ، سک ن ، و مج) امذ (قدیم) . رک : چھڑکاؤ.

گلاب آچھے آنگن میں چھنکاؤ کے
پیاری سو سندر کوں چھنداں سوں آئی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۸) . [چھنک (رک) + اؤ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چھنکائی (کس چھ ، غنہ) امث . چھونکنا (رک) کا اسم مصدر (پلیٹس) . [چھنک ، چھونک (رک) کی تخفیف + ائی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چھنک آنا محاورہ . چھن کر باہر نکلنا ، گرمی کے دباؤ سے یکایک باہر نکلنا . اور کبھی تو دوران خون کی زیادتی سے پسینہ چھنک آتا ہے . (۱۹۳۳ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۳۹) .

چھنک جانا ف ل ؛ محاورہ . بارود کی کمی کی وجہ سے آتشبازی کا نہ چلنا . لوکی چھنک گئی . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۶۹) .

چھنک کر م ف . چھان کر ، صاف کر کے ، پھٹک کر ؛ چھونک کر ؛ تپتی ہوئی چیز پر پانی وغیرہ ڈال کر ، چھن چھن کی آواز پیدا کر کے .

پوچھا اوس دل کے غم کی آگ اوپر
نصیحت کے توں پانی کو چھنک کر
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۹) .

چھنگلا (ضم چھ ، سک ن ، فت ک) امذ . ایک پہاڑی پرندہ جس کا قد کبوتر کے برابر اور رنگ خوشنما خاکی ہوتا ہے ، بہت بولتا ہے ، گرمی کے موسم میں کثرت سے انڈے دیتا ہے اور مرغی کی طرح بچوں کو ساتھ لیے پھرتا ہے . ہر قسم کے تیتر ، مرغ ، چکور اور چھنگلے وغیرہ پرندے بالکل نہیں ڈرتے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۲) . [مقامی] .

چُھنک مُنک (ضم چھ ، ن ، سک ک ، ضم م ، ن) صف ؛ امذ . **سجیلا ، خوبصورت ، شوخی و طراری کا انداز لیے ہوئے .**
اری بڑے ماتوں سے بڑا بلایا ، اری بڑے چاہوں سے بڑا بلایا
میرا چھنک منک بر آیا ری ، بڑی دوروں سے بڑا بلایا
(؟ ، مشہور گیت (اردو نامہ ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۹۷)) .

چَھنکنا (فت چھ ، ن ، سک ک) ف ل . **۱. (روپیہ ، چوڑیاں ، زنجیر یا ساز کے تاروں سے) چھن کی آواز پیدا ہونا ، بجنا ، آواز نکلنا ، چھنچھناہٹ ہونا .**

بھلوئے ساز سے اک موج ہوا گزری تھی
یہ چھنکتی ہوئی زنجیر کہاں سے آئی

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۵۱) . **۲. تر چیز کا گرم چیز پر گر کر چھن چھن کی آواز پیدا کرنا یا ختم ہو جانا ؛ چھنچھنا اٹھنا .** تلووں سے جو آگ لگی تو چندیا میں جا کر چھنکی . (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۳۲۹) . **۳. چوکنا ہونا .** تکن باہو ہوشیار آدمی تھے کچھ چھنکے اور فوراً گھوڑا مارا پہنچے . (۱۹۹۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۶۸) . **۴. ناراض ہو کر چلا جانا** (جامع اللغات) . [رک : چھنک + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چِھنَکنا (کس چھ ، فت ن ، سک ک) ف م . **۱. ناک صاف کرنا ، سنکنا (سڑکنا کی ضد) .** ناک چھنکنا بائیں ہاتھ سے ناک کے پاک کرنے کے وقت اور مکروہ ہے دہنے ہاتھ سے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵۲) . **۲. چھینک آنا ؛ ٹھنکنا .** لالٹین کا جلتا سلگانا ، لالہ کا چھینک کے رہ جانا . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۲ : ۹) . **۳. چھڑکنا ، چھنکنا ، چھلکنا .**

اول الجھواں سوں وہاں پانی چھنک خوب
کروں گا بعد ازاں پلکھاں سوں جا روب

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۹۰) . یا شرم غیرت کی خاطر اپنا لہو مٹی پر چھنک کر مر مٹ جاویں گے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳۳) . [رک : چھن + ک ، لاحقۂ کیفیت + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چِھنکوانا (کس چھ ، مغ ، سک ک) ف م . **صاف کرنا ، پھنکنا ، چھاننا ، ٹھہرانا ، معطل کرنا ، روکنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھنکنا (رک) کا تعدیہ] .

چَھنِگ (فت چھ ، کس ن) صف . **عارضی ، ناپائدار .** ان کے آسرے میں جو کام کرو تو نہیں ہوتا چھنگ روپ ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۰) . [س : چھنگ छणग] .

چَھنگ (فت چھ ، غنہ) امذ . **رک : چنگ .**

ہوا غم کے دل تے وتن ہوشیار
چیا چھنگ پر چھنک امر دل ہوٹھار

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۸۳) .

چَھنگا (فت چھ ، غنہ) امذ ؛ صف . **چھ انگلیوں والا آدمی ، چھ انگلیوں والا .** لڑے صاحبزادے اچھے خاصے موٹے تازے ... منہ میں دانت سلامتی سے موجود چہرہ گردن سینہ بھی درست ، مگر چھنگے تھے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۹) . [چھ (رک) + انگ ، انگلی (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت] .

چِھنگا (کس چھ ، غنہ) امذ . **(ماہی گیری) چھوٹے خانوں کا چھوٹی مچھلیاں پکڑنے کا جال** (ا پ و ، ۳ : ۵۷) . [مقامی] .

چَھنگری (فت چھ ، غنہ ، سک گ) امث . **ایک زیور کا نام جو رانگ کانسی اور پیتل سے بنتا ہے .** رانگ کانسی پیتل کا زیور ... چھنگری چٹکی ... چھن ، بچھلی یہ سب زیور میلے اور گھسے تھے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۷) . [رک : چھن + گری (رک)] .

چَھنگَڑ (فت چھ ، غنہ ، فت گ) امذ . **(ٹھگی) چور ، راہ زن** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۸) . [مقامی] .

چُھنگَل (ضم چھ ، غنہ ، فت گ) امذ (شاذ) . **رک : چنگل .** ان کے چھنگل میں ایک بار آ جاؤ گے تو پھر نکلنے نہ دے گی . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۲) .

چُھنگلی (ضم چھ ، غنہ ، سک گ) امث . **انگوٹھے کی طرف سے پانچویں انگلی ، ہاتھ پانو کی سب سے چھوٹی انگلی .** چھنگلی : انگشت کہیں و خرد ترین . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۲۱۳) .

ایک چٹکی میں ایک چھنگلی پر　　　اک انگوٹھا دکھادے انگلی پر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰۱) .

گر گئی میری داہنی چھنگلی　　　ڈھونڈ رہا ہوں بیچ کی چھنگلی

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۵۲) . [چھ ، چھوٹا ، چھوٹی (رک) کی تخفیف + نگلی ، انگلی (رک) کی تخفیف] .

چُھنگَلیا (ضم چھ ، مغ ، فت گ ، سک ل) امث . **چھنگلی (رک) کی تصغیر .**

چھنگلیا ہاتھ کی اور انگوٹھا　　　لال سا کر رکھا تھا مہندی لگا

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۵) . وضو کرتے وقت ... خلال پاؤں کی انگلیوں میں چھنگلیا سے کرے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۹) . انہوں نے ایک چھنگلیا سے پلکیں خشک کیں . (۱۹۵۰ ، یاد کی ایک دھنک جلے ، ۲۱۹) . [رک : چھنگلی + ا ، لاحقۂ تصغیر نسبت] .

— اٹھانا محاورہ . **تدبیر کرنا ؛ کوشش کرنا ، توجہ دینا ، اشارہ کرنا .** حکومت نے اس تباہی کو روکنے کے لیے اپنی چھنگلیا تک نہیں اٹھائی . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹۳) .

چِھنَل (کس چھ ، فت ن) صف . **چھنال (رک) کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل .**

ــ گُھنگھوٹا (ـــ ضم گھ ، غنہ ، و مج) امذ. **رک : چھتال پن ، مکر و فریب .** اس بہت چھتل گھنگھوٹے مت کر. (۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۴۸۰) . [چھتل + گھن (رک) + گھوٹا ، گھوٹنا (رک) سے] .

چھِنَلا (کس چھ ، فت ن) امذ . **رک : چھنرا .** کوئی رجالا اس بزرگ کو کاجنا دولھا کہتا ہے اور کوئی رجالی سالار چھنلا . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۲) . [چھن ، چھنال (رک) + لا ، لاحقۂ نسبت] .

چھِنَلْیا (کس چھ ، فت ن ، سک ل) امث ؛ صف مث . **چھنال بدکار عورت ، فاحشہ .**

میں نہ دکھیا سہر تیری پوت پر اے چھنلیا تھوک تیری چوت پر

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۹) . [چھنل ، چھنال (رک) کی تخفیف + یا ، لاحقۂ تصغیر] .

چھَنَن (فت چھ ، ن) امث . (پسنہاری) **آٹے وغیرہ کی بھوسی جو چھلنی میں چھاننے سے نکلے** (ا پ و ، ۲ : ۱۱۷) . چھن ، چھننا (رک) سے + ن ، لاحقۂ اسم مصدر] .

چھَنْنا (۱) (فت چھ ، سک ن) امذ . **رک : چھنا (۱) ؛ چھانا ، بڑی چھلنی.** ساتھ ایک چھننا بھی رکھا جائے جس سے چھوٹے چھوٹے ڈلے چھان کر الگ کرلیے جاسکیں . (۱۹۳۷ ، حرفتی کام ، ۱۹۳) . [چھن ، چھننا (رک) سے + نا ، لاحقۂ آلہ] .

چھَنْنا (۲) (فت چھ ، سک ن) ف ل . **۱. چھاننا (رک) کا لازم ، چھید ہو جانا ، چھلنی ہو جانا .**

جب پیا بائے سودۂ الماس
دل نازک گیا تب اوس کا چھن

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵) .

جگر غربال اس کا بن گیا تھا
زبس تیر بلا سے چھن گیا تھا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۳۰۱) . **۲. صاف ہونا ، نتھر کر آنا .** باغ میں چہرے پر برقع ڈال کر اس لئے جاتی ہے کہ دماغ میں پھول کی خوشبو چھن کر جائے . (۱۹۱۸ ، عفت المسلمات ، ۳۱) .

نرم آنچل سے یہ چھنتی خوشبو
میرے ہر خواب میں چھا گئی ہے

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۱۱۱) . **۳. کسی چیز کا آر پار نظر آنا ، جھلکنا .** پاؤں میں نصف ساق تک پاتابہ اس قدر پتلا اب پہنا جاتا ہے کہ رنگت باہر چھن کر نمایاں ہو . (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۲۲) . **۴. ٹھننا ، ان بن ہونا ، بحث و تکرار ہونا ، دشمنی ہونا ، لڑائی ہونا .** سیم تن پری نے دیکھا کہ شہزادہ بگڑ بیٹھا اب کسی طرح نہ مانے گا منع کروں گی تو خوب چھنے گی . . . جان پر آ بنے گی . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۳۱) . پولیس نہ آجاتی تو غم و غصے میں خوب چھنتی . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۹ : ۱۰) .

رہی وہاں قیل و قال اون میں بہت کچھ
چھنی ہجر وصال اون میں بہت کچھ

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۳۲۷) . **۵. دوستی مستحکم ہونا ، آپس میں تعلقات بڑھنا ، گہرا یارانہ ہونا .**

ان سے مطلب نکل آتے ہیں سب آسانی سے
خوب لڑ بھڑ کے جو آپس میں وہ چھن جاتے ہیں

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۷۷) . طرز معاشرت بھی انگریزی تھا اور یونین کلب کے تو وہ کرتا دھرتا تھے انگریزوں سے ان کی خوب چھنتی تھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۸۳) . **۶. مسابقت ، چشمک یا مقابلہ ہونا .**

امڈے ہوئے دونوں ہیں برابر کی چھنے گی
وہاں ابر ہے یاں دیدۂ تر دیکھئے کیا ہو

(۱۸۷۸ ، آغا (آغا حسین اکبرآبادی) ، د ، ۱۰۳) . **۷. صاف کیا جانا ؛ دور ہونا .**

گرمیاں ہیں التفات یار کی
چھن رہی ہیں وصل کی ٹھنڈائیاں

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۰۳) . **۸. ظاہر یا نمایاں ہونا ، چھٹنا .**

کروں کیا میں تحریر اس کی صفات
نکل آئے گی کچھ نہ کچھ چھن کے بات

(۱۸۵۳ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۱۱) .

اگرچہ لفظوں کی بدلیوں میں چھپا ہے معنی کا چاند اکبر
مگر معانی ہیں ایسے روشن کہ نور کی طرح چھن رہے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۵) . **۹. عکس پڑنا ، منعکس ہونا ، مصفیٰ ہونا .**

حلقے میں رسولوں کے وہ ماہ مدنی ہے
کیا چاند کی تنویر ستاروں میں چھنی ہے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۳۶) . آفتاب حق کی کرنیں ان کثیف بادلوں میں سے چھن چھن کر سطح قلوب پر گرتی تھیں . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۱) . **۱۰. (i) چھاننے کے عمل سے گزرنا ، کسی سوراخ دار ظرف سے کسی چیز کا نکلنا .**

ملے جاویں اگر بیج اس میں چھن کے
تو ہوں بال اسکے لنبے اور گھن کے

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۷) .

نہ پائی اس پر بھی صفائی حسن جاناں کی
چھنی دو چار چھنوں سے چمک سپہر درخشاں کی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۶) . **(ii) کسی مائع کا چھن کر ٹپکنا ، ترشح ہونا ، رسنا .**

اے فلک گریہ پیہم ہے یہ کس کے غم میں
دامن ابر سے چھنتے ہیں برابر آنسو

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۸) . **۱۱. آر پار ہونا ، نکلنا ، پار ہو جانا .**

جھڑ گیا جوں سرمہ پلکوں سیں سودا مرد مک
آنکھ کے پردوں سیں چھنتا ہے غبار انتظار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵۸) .

یوں تن سیمیں سر و رہ سے گزر سے جاتے تھے تیر
جس طرح شاخ شجر سے نکلے چھن کر چاندنی

(۱۸۸۶ء، کلیات اردو، ترکی، ۳۶). کھڑکی کے شیشوں سے مدھم سی روشنی چھن رہی تھی. (۱۹۷۷ء، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۶۳). **۱۲. کسی معاملے کی چھان بین ہونا.** چالان ہوا یہاں مقدمہ چھنا، اظہار ہوئے میاں اللہ بخش نے پولیس کے دام میں آ کر جرم کا اقرار کیا. (۱۹۱۰ء، راحت زمانی، ۲۷). **۱۳. زخمی ہونا، تیروں گولیوں یا کسی نکیلی چیز کی ضرب لگنا.**

تب سوں قدم ہمارے کانٹوں میں چھن گئے ہیں
جب سے پڑی ہے ہم کوں یہ راہ عشق چلنی

(۱۸ء، دیوان آبرو، ۸۹). سینے دلاوروں کے پیکانوں کی پیہنات سے یک لخت چھن گئے. (۱۸۰۵ء، آرائش محفل، افسوس، ۳۱۲).

چِھنْنا (کس چھ، سک ن) ف ل. چھیننا (رک) کا لازم، چھن **جانا، (کسی کی دولت چیز وغیرہ) زبردستی لے جانا.**

ایمان کتابان کے بدل ہر گز نہیں جاتا چھنا

(۱۶۳۵ء، تحفۃ النصائح، ۷). یوسف علیہ السلام لقیط تھے قافلے والے خوف کھاتے تھے کہ چھن جائیں گے. (۱۸۴۵ء، احوال الانبیا، ۱ : ۳۳۲).

ان کے دل میں میری چاہ شاید اب نہیں رہی
چھن گئی یہ جگہ اور میں یوں ہی رہی

(۱۹۲۵ء، شوق قدوائی، عالم خیال، ۷).

چَھنَن چَھنَن (فت چھ، ن، چھ، ن) امث. **چھن چھن کی آواز.** احباب نے فرمائش کی کہ زندہ ناچ دیکھنے کو آنکھیں ترس گئی تو ہو جائے چھنن چھنن، چھن چھنن چھنن. (۱۹۷۶ء، زرد گزشت، ۲۶۱). [حکایت الصوت].

چُھنَن مُنَن (ضم چھ، فت ن، ضم م، فت ن) امث. **چھن من : تپتی ہوئی چیز پر پانی پڑنے کی آواز، کھولتے ہوئے گھی تیل وغیرہ میں پانی یا گیلی چیز گر کر پیدا ہونے والی آواز.** بیوں کے دمڑیوں کو دیکھتے ہو کہ... ان پر پانی ڈالو تو چھنن منن ہونے لگتی ہے. (۱۹۰۰ء، عربی طبیعیات کی ابجد، ۵۶). گھر گھر کڑہائی چڑھ گئی اور چھنن منن کی آواز آنے لگی. (۱۹۱۵ء، گلدستۂ پنج، ۲۷). اف : ہونا. [حکایت الصوت].

چَھنْنی (فت چھ، سک ن) امث. **۱. رک : چھلنی.** پھر کہو گے کہ مجھے چھنی چاہیے تا کہ خاک کو چھان کر سونا الگ کروں. (۱۹۳۹ء، حکایات رومی، ۱ : ۱۲۳). **۲. جالی دار باریک کپڑا جس سے کوئی چیز چھانی جائے.** پانی میں جوش دیں کہ خوب گل جاوے پھر خوب ملکر چھنی کپڑے میں چھان لیں. (۱۹۳۰ء، جامع الفنون، ۲ : ۱۰۳). [چھن، چھننا (رک) سے + ی، لاحقۂ آلہ تانیث].

چِھنْوانا (کس چھ، سک ن) ف م. **چھاننا (رک) کا تعدیہ.**

سبب ڈھن یار نے چھنوائے ہیں گلشن
ہر شاخ نہیں باقی ہے بہر ثمر ایسی

(۱۸۶۱ء، کلیات اختر، ۶۵۶). [چھن، چھننا (رک) سے + وانا، لاحقۂ مصدر].

چِھنْوانا (کس چھ، سک ن) ف م. **چھیننا (رک) کا تعدیہ.** اپنے ہتھیار اور گھوڑوں کو انہیں چھنواتے. (۱۸۰۳ء، گنج خوبی، ۱۳۵). اس نے آدم سے جنت چھنوائی تھی، حوا کو ورغلایا تھا، وہ سب کا دشمن ہے. (۱۹۶۷ء، نقش، کراچی، اپریل، ۹۰). [چھن، چھیننا (رک) سے + وانا، لاحقۂ مصدر].

چَھنّی (فت چھ، شد ن) امث. **۱. رک : چھلنی.** دال میں تھوڑا پانی اور ذرا چینی ڈال کر جوش دیں اور چھنی کے ذریعہ سے پانی نتھار دیں. (۱۹۳۲ء، مشرقی مغربی کھانے، ۹۶). **۲. بہت زخمی.**

میرے تلوے کانٹوں سے چھنی ہوئے ہیں
کروں کیا بہت سخت زخمی ہوئے ہیں

(۱۹۳۵ء، فلسفۂ اخلاق، ۷۹). اف : کرنا، ہونا. **۳. ہاتھ میں پہننے کا ایک زیور، چھن.** چھنی نقرئی یا طلائی اور جڑاؤ ایک زیور کا نام ہے جو ہاتھ کی کلائیوں میں چوڑیوں کے درمیان پہنی جاتی ہے. (۱۹۷۵ء، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۵۰۹). **۴. رک : چھینی.** برف کاٹنے کے لیے چھوٹی آری اور ایک چھنی بھی رکھنی چاہیے. (۱۹۱۶ء، خانہ داری (معیشت)، ۲۵۷). **۵. چائے وغیرہ چھاننے کا چھوٹا ظرف.** چینی پیس کر ایک باریک کپڑے میں باندھ کر جو چائے کی چھنی رکھی ہے اس میں ڈالدو. (۱۹۴۴ء، ناشتہ، ۶). [چھن، چھننا (رک) سے + ی، لاحقۂ آلہ تانیث].

چَھنْیا (فت چھ، سک ن) امذ (قدیم). **کپڑا جس میں باریک سوراخ ہوتے ہیں، جالی.**

سہیلی چست پہنے ہے سورج کی جوت کی چولی
سہانا ہے پریا اس پر چھنیاں ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۳، ۲۵). [چھن، چھننا (رک) سے + یا، لاحقۂ صفت و نسبت].

چَھنی چَھنائی (فت چھ، چھ) صف مث. **چھانی ہوئی، صاف ستھری، سنواری ہوئی.** یوں بھی عورتوں کی زبان مردوں سے زیادہ چھنی چھنائی نکھری صاف ستھری اور میٹھی ہوتی ہے. (۱۹۲۱ء، فغان اشرف، ۲). [چھن، چھننا (رک) سے + ی، لاحقۂ صفت + چھنا، چھنانا (رک) سے + ئی، لاحقۂ صفت].

چِھنیل (کس چھ، ی مع) صف. **رک : چھنال** (نوادر الالفاظ، ۲۱۳). [چھنال (رک) کا ایک روپ].

چَھنیلا (فت چھ، ی مع) صف. **کنکر دار، سنگ ریزوں سے بھرا ہوا** (پلیٹس). [رک : چھن + یلا، لاحقۂ صفت].

چھَو (فت چھ ، کس و) امث . چھڑا ، جلد ، پوست ؛ نور ، روشنی ، چمک ، درخشانی ؛ خوبصورتی ، حسن ؛ چھپنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چھو छवि] .

چھو (و لین) امث . لگن ، اشتیاق ، دید ، طلب ، خواہش .

بجھے گی چھو کبھی ساقی نہ ایک کنٹر سے
پھڑا دے منہ سے مرے تو شراب کا مٹکا

(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۹۵) . [رک : چھوہ] .

چھُو (و مع) امث . ۱. **کچھ پڑھ کر کسی چیز پر پھونکنے کی آواز ، افسوں ، منتر ، دم ، دعا .**

شیخ جی چھو تو یہاں چڑھے نہ کھولا کیجیے
آب نیساں میں لے کر کورا سکورا تعویذ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰) .

کچھ موثر نہیں زاہد کے وضو کا پانی
اپنے بیمار کو دے اپنی تو چھو کا پانی

(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۱۹۸) . جناب کی چھو نہیں سمجھ میں آئی کہ اس میں کیا اثر ہے کہ نشانہ صحیح اور برجستہ لگا . (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۱۲) . ۲. **سانس لینے کی آواز ، چھوا چھو (رک) ؛ وہ آواز جس سے کتے کو شکار پر چھوڑتے ہیں (پلیٹس) .** [حکایت الصوت] .

ـــ بنْنا محاورہ . **رک : چھو ہونا** (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ چھا (الف) امث . ۱. **رک : چھو معنی نمبر ۱ .**

کی پڑھ کے ادھر اُدھر جو چھو چھا
دیووں کی طلب تھی آئے پوچھا

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۴۰) . پیر جی صاحب نے اپنا معمولی وظیفہ ختم کر کے ادھر اُدھر اپنے دونوں شانوں پر پھونکا اور آسمان کی طرف بھی تھوڑی سی چھو چھا کی . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۸۳) . سارے گھر میں چراغ لئے چھو چھا کرتا پھر رہا ہے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۷۰) . اف : کرنا . ۲. **(مجازاً) منتر جنتر ، جادو ٹونا ، جھاڑ پھونک .** جب زبانی بات میں یہ اثر ہے کہ آپ جامے سے باہر ہو گئے تو چھو چھا میں اثر ہونا کیا محل تعجب ہے . (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۱ : ۱۴۱) . (ب) صف . **خالی ؛ نچڑا ہوا ؛ کمینہ** (نوراللغات) . [چھو + چھا (حکایت الصوت)] .

ـــ چھا بتادی فقرہ . **ناکام ٹال دیا ، حیلہ حوالہ کر دیا** (جامع اللغات) .

ـــ چھکا (ـــ فت چھ ، شد ک بفت) . امث ؛ امذ . **منتر پڑھ کر پھونکنے کا عمل ، جادو ٹونا ، سحر و افسوں ، جھاڑ پھونک .** افسوس صد ہزار افسوس کس ملک میں آئے شمشیر زنی کا نام بھول گئے یہاں چھو چھکے کا کام ہے سحر و شعبدہ بازی میں بڑا نام ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹۵۷) . چھو چکا ہونے لگی تو حضرت میاں صاحب ابوالحسنات چشتی یا جیسا دل چاہا بن گئے . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۸۷) . [چھو + چھکا (حکایت الصوت)] .

ـــ چھُو (ـــ و مع) امث . **چھو (رک) کی تکرار .**
انھوں نے کچھ واں دوا بھی دی اور دکھانے کچھ چھو چھو منتر بھی پڑھنت کیا تھی وہ آگ کلا تھی ہوئیں وہیں اچھی راد ملا جی (۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۶) .

ـــ چھو بنانا محاورہ . **ہنسی اُڑانا ، احمق بنانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

ـــ چھو بنْنا محاورہ . ۱. **چھو چھو بنانا (رک) کا لازم** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۲. **رک : چھو ہونا** (مخزن المحاورات ، ۲۴۷) .

ـــ کرْنا محاورہ ؛ ف م . **دم کرنا ، دعا پڑھ کر پھونکنا** جس بیمار کے لیے کچھ آبخورہ میں تین دفعہ چھو کر دیا ان کے دم کی برکت سے وہ مریض کے حق میں دم مسیحا بن گیا . (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۱۳۵) .

میں اس کو دوا بھر کے اچھا کروں
نہیں تو یہ چھو کر کے اچھا کروں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۵) .

ـــ منتر (ـــ فت م ، سک ن ، فت ت) امذ . ۱. **جادو ٹونا ، افسوں ، جادو ، پڑھ کر پھونکنے کا عمل ، جھاڑ پھونک .**

پڑھ کے چھو منتر جو کہتا تھا کسی کے منہ پہ میں
سو وہ الٹا ہو کے میرا مجھ ہی پر ٹونا پڑا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۸) . شادی کا خیال اس طلسم کو چھو منتر سے فنا کر دیتا تھا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۵۱) .

حریفوں کے جہاں چلتے ہیں ایٹم بم زمانے میں
عجب کیا گر وہاں زاہد کا چھو منتر بھی چلتا ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۱۰) . ۲. **غائب ہو جانا ، ختم ہو جانا ، صرف میں آجانا .** یہاں کوئی چیز رہنے ہی نہیں پاتی ادھر چیز بنی اور اُدھر چھو منتر . (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۳۹) . اف : کرنا ، پڑھنا ، پھونکنا . [چھو + منتر (رک)] .

ـــ ہو جانا / ہونا محاورہ . ۱. **چلتے بننا ، رفو چکر ہونا ، غائب ہونا ، اڑن چھو ہو جانا .** اول ہی حکم ہوتے ہی جو میں چھو ہوا تو میں نے پھر کے نہیں دیکھا . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۷۷) . یہ کہہ کر یہ حضرت ذات شریف چھو ہو گئے اور غریب جوفی پر آفت آگئی . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۵۳) . ۲. **صرف میں آ جانا** (فرہنگ آصفیہ) .

چھُو (۲) (و مع) . **چھونا سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

ـــ جانا ف م ؛ محاورہ . **ہاتھ لگانا ، گود میں لینا** (جامع اللغات) .

ـــ نہ (نہیں) جانا ف م ؛ محاورہ . **حاصل نہ ہونا ، مس نہ کرنا ؛ پاس نہ پھٹکنا .** نوکری کا سلیقہ جیسا ان کو ہے تم کو چھو بھی نہیں گیا . (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۳) . اس

کے لئے جس جفا کشی ، سکون خاطر اور صبر و استقلال کی ضرورت ہے وہ انھیں چھو نہیں گیا . (۱۹۲۵ ، چچا چھکن ، ۷۷) . اس طرح چار گھنٹے گزر جاتے ہیں اور تکان ہے کہ مجھے چھو نہیں جاتا . (۱۹۵۷ ، بادشاہ (مقدمہ) ، ۱۰) .

چھو (۳) (و مع) امذ . (ہتوازی) کچّا پان ، جو کھانے کے قابل نہ ہو ، نواڑا (رک) (ا پ و ، ۳ : ۱۱۶) .

لگیں پتے نہ اس ٹہنی میں پھول
کہاں سے ڈھونڈ کر ہم ایسے چھو لائیں
(۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۲ : ۲۳۸) . [مقامی] .

چھو (۴) (و مع) امذ . شیرۂ راب (جامع اللغات) . [مقامی] .

چھو (و مع) امذ . پیار ، محبت ، رحم ، الطاف ، مہربانی : غصہ ، خفگی (فرہنگ آصفیہ) . [س : کشوبھہ : क्षुब्ध] .

— ہونا محاورہ . خفا ہونا ، جھنجھلانا . آفت جان نام شہزادے کا سنتے ہی چھو ہوگئی . (۱۸۶۳ ، گلشن جانفزا ، ۱۲۶) .

چھوا اور موا کہاوت . شرارتی آدمی کے متعلق کہتے ہیں کہ جس کی طرف توجہ کی اس کو تباہ کر دیا (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۲) .

چھواچھو (ضم چھ ، و مع) امث . وہ آواز جو دھوبی کپڑا دھوتے وقت منھ سے نکالتے ہیں . چھوا چھو کی طرف چھو نہ کیا ایسا دم رکا تیر اندازی نیزہ بازی کی جانب میلان رہا . (۱۸۴۷ ، سرور سلطانی ، ۲۳۶) . دور کنارے پر دھوبی چھوا چھو کر رہے ہیں ، تانوں پر کپڑے لٹکے ہوئے سوکھ رہے ہیں . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۱) . آپ جا کر یہ کپڑے دھوئیں گے ؟ چھوا چھو کریں گے . (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ اکتوبر : ۳) . [حکایت الصوت] .

چھواچھوت (ضم چھ ، و مع) امث . پرہیز ، رک : چھوت ، ناپاکی . چھوا چھوت اور ذرا ذرا سے شک پر غوطہ اسی کا نام عبادت و پابندی شریعت کہا جاتا تھا . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۳۶) . ساتھ کھانا یا رہنا بھی چھوا چھوت اور ذات پات کی پابندیوں کی وجہ سے ناممکن تھا . (۱۹۸۲ ، گرد راہ ، ۶۶) . [چھوا ، چھونا (رک) سے + چھوت ، چھونا (رک) سے] .

چھوادہی (فت چھ ، شد و ، فت د) امذ . مکھن نکالے ہوئے دودھ کا دہی ، چھاچ کا بنا ہوا دہی (ا پ و ، ۳ : ۹۲) . [چھا ، چھاچھ (رک) کی تخفیف + وا ، لاحقۂ نسبت + دہی (رک)] .

چھوار (فت چھ) امذ . رک : چھور .

جان وار کسی بار کیونکے جاوے
دل ہار کے چھوار کیونکے جاوے
(۱۷۰۷ ، ولی ، کـ ، ۲۹۰) .

چھوارا (ضم چھ) امذ ؛ چھوارہ ، ~ چھہارا ، چھوہارا . ایک خاص طرح کی سکھائی ہوئی کھجور .

وہا دو تین دن دینا چھوارے
کہ تا سردی کو گرمی اس کی مارے
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۰) . جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں چالیس چالیس روز تک چھوارہ اور پانی کے سوا اور کچھ نہ ہوتا تھا . (۱۸۹۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۱۱) . پہلے چھواروں کو گلاب میں ملا کے پیس لیں . (۱۹۳۴ ، ناشتہ ، ۱۸) . [س : شُشک + ر + کہ : शुष्क + र + क: یا شُشک + پھل + کن : शुष्क + फल + क] .

— بیر (— و مع) امذ . (سکھایا ہوا) سرخ اور لمبا شیریں بیر (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ) . [چھوارا + بیر (رک)] .

— ہوجانا/ہونا محاورہ . کمزور ہو جانا ، سوکھ جانا ، دبلا ہوجانا ، چڑ جانا ، جھریاں پڑ جانا .

شیخ نے افطاریوں کے تر نوالے کھائے خوب
ہے مگر روزوں کی گرمی سے چھوارا ہوگیا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۵) .

ایک ہم سائے سے میں نے ایک دن روکر کہا
سوکھ کر میں فکر روزی میں چھوارا ہوگیا
(۱۸۸۲ ، ظ ظ ، ۱۶۳) .

چھوا موا (ضم چھ ، م) امذ . رک : چھوئی موئی . میں . . . گھوم رہا تھا کہ کسی ایک کو پکڑ لوں . . . جس کو پکڑا جائے وہ چھوا موا بن جائے . (۱۹۷۳ ، چیونٹی نامہ ، ۱۹) . [چھوا ، چھونا (رک) سے + موا ، مونا = مرنا (رک) سے] .

چھوان (فت چھ) صف مذ ؛ مث : چھویں (ی مع) ؛ محرفہ شکل : چھویں (ی مع) . رک : چھٹا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھ + وان ، لاحقۂ ترتیب ؛ س : شش + تم + کہ : षष् + तम + क:] .

چھوانا (فت چھ) ف م . چھانا (رک) کا تعدیہ .

میہوں تھے انجھواں کے چوئے باج رتاں ہیں ہرگز
صبر کے گھر کوں جتا میں جو رکھوں ڈاٹ چھوا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۹) . اینٹوں سے مکان بنوانا اور کھپریل سے چھوانا بہتر ہے . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۹۳) . سب سے زیادہ بکار آمد ناریل کا درخت ہے جن سے مکان بنائے جاتے ، چھت چھوائی جاتی ہے . (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۴۴) .

چھوانا (ضم چھ) ف م . لگانا ، مس کرانا . کبھی کوڑا یا کانٹا نہیں چھوائے پشت پر تازیانہ نہیں لگائے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۳۱) دولھا نے ہولے سے دلہن کو پھولوں کی چھڑی چھوائی . (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۰۳) . [چھونا (رک) کا تعدیہ] .

چھوانک (ضم چھ ، مغ) امذ . **ایک پھل کا نام .** ان باغوں میں . . . انجیر ، لیموں ، کرنہ ، چھوانک آم باقلا اور خشخاش وغیرہ کے پھل ملیں گے . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۷۹) . [مقامی] .

چھوآنی (و مع) امث . **رک : اچھوانی** (پلیٹس) .

چھواؤ (ضم چھ ، و مج) امذ . **مماثلت ، مشابہت** (پلیٹس) . [چھوا ، چھوانا (رک) + ؤ ، لاحقۂ کیفیت] .

چھوائی (فت چھ) امث . **۱. چھانا (رک) کا عمل .** پرانے گھر کے چھپر کی چھوائی . . . رسی بٹائی . . . اس کے لئے کچھ کرنے کو نہ رہا . (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۰۲) . **۲. اُجرت (سفالہ پوش کرنے یا چھپر بنانے کی)** (نوراللغات) . [چھوا ، چھوانا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت و اجرت] .

چھَتوا (فت چھ ، ضم ء) امث . **ترمتی (رک) کا نر .** شکاری پرندوں کی دو قسمیں ہیں ایک سیاہ چشم دوسری گلاب چشم ترمتی اس کے نر کو چھتوا کہتے ہیں اس کا اعلیٰ درجہ کا شکار سبزک ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۷۸) . [مقامی] .

چھوب/چھوبھ/چھوبھا (و مج) امذ . **جوش ، تحریک ، گھبراہٹ ، بے چینی ، تکلیف .** گیان تو سدا یہی نشچے رہتا ہے پھر جگت کا چھوبھ اس کو کیسے بھائے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ ، ۱ : ۹۳) . یہ باہری جگت کے سامان ہمیشہ مصیبت اور چھوب کے باعث ہوتے ہیں . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۲۲) . [س : کشوبھہ क्षोभ : کشوبھ + کہ क: + क्षोभ] .

چھوپ (۱) (و مج) امذ . **۱. (سالوتری) دواؤں کی موٹی تہ جو گھوڑے کے زخموں پر بطور ضماد لیپ لگائی جاتی ہے .**

اسے پھر پھر کے اس میں اس پہ کر چھوپ
کھڑا کر دھوپ میں کر سر بسر تھوپ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۶) .

پٹھا پھڑکا ہو یا کہ سوجا ہو چھوپ کرنا مفید ہو اس کو

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۹۱) . اف : کرنا . **۲. (رنگ کاری) لکڑی کے درزوں میں بھرنے کا مسالا جس سے درزیں اور سوراخ وغیرہ بے معلوم کر دیئے جاتے ہیں** (اپ و ، ۱ : ۱۵۸) . **۳. سفیدی یا روغن کرنا ، پلستر کرنا ، کہگل کرنا ؛ قلعی ، سفیدی** (جامع اللغات ؛ انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۵۰) . [چھوپنا (رک) سے] .

ــ چھاپ امث . **دیوار کا رخنہ بند کرنا ؛ پلاستر یا روغنی رنگ سے لپائی** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [چھوپ + چھاپ ، چھاپنا (رک) سے] .

ــ چھاپ کرنا محاورہ . **مرمت کرنا ، پلاستر کرنا ، لپائی کرنا** (پلیٹس) .

ــ دینا ف م ؛ محاورہ . **سوراخ بند کر دینا ، پلاستر کر دینا .** اس نے لپ جھپ چھوٹی سی جو چولھے کے واسطے باورچی خانے کے کونے میں پڑی تھی سان سون سوکھا چھوپ دیا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۱۲) .

چھوپ (۲) (و مج) امث . **مخاصم کی کلائی کے اوپر لکڑی کا سرا دبا کے روکنا .** جتنی قسمیں آڑ کی ہیں اوتنی ہی قسمیں چھوپ کی بھی ہوں گی . (۱۹۲۵ ، حربۂ احمدی ، ۲۰) . [مقامی] .

چھوپا (و مج) امذ . **گارا جس سے دیوار کا سوراخ بند کرتے ہیں ، تھوپا .** دیوار میں چھید کیا . . . اس نے ایک دن سانس کو ڈکھا دیا اور موکھے میں چھوپا لگا . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۸ : ۳) . [رک : چھوپ + ا ، لاحقۂ صفت] .

ــ لگانا ف م ؛ محاورہ . **۱. رک : چھوپنا ؛ سوراخ یا دراز وغیرہ بند کرنا ، بند باندھ دینا .** بس اتنا ہی کہا اور ایک آہ سرد کھینچ کے چپ ہو رہی گویا کسی نے منہ میں چھوپا لگا دیا . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۰۷) .

ــ لگنا ف م ؛ محاورہ . **رکاوٹ پیدا کرنا ، بندش کھڑی کرنا ؛ کیل ٹھوکنا .** تعلیم کی کھڑکی میں وجوب تقلید کا چھوپا لگا ہوا ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۵) .

ــ مارنا محاورہ . **ختم کرنا ، اٹھانا ، تیغہ کرنا .** اس لاپروائی نے رفتہ رفتہ اس لحاظ اور حیا پر بھی چھوپا مارا جو ایک بڑے بوڑھے اور اس کے خوردوں میں رہنی چاہیئے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۱) .

چھوپانا (و مع) ف م (قدیم) . **رک : چھپانا .** اِس کوں چھوپانا معشوق کا کام ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۰) . قاضی نے جیتا چاہا کہ اوس بھید کوں چھوپاوے نہ چھوپا سکا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۹) .

چھوپنا (و مع ، سک پ) ف ل (قدیم) . **رک : چھپنا .** جاسوسوں نے ابن زیاد ملعون کوں کہا ، دو بیٹے مسلم کے اس شہر میں چھوپے ہیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۹) .

چھوپنا (و مج ، سک پ) ف م . **لیپنا ، کہگل کرنا ، گارے سے سوراخ بند کرنا .**

کیچ لے لے کر جوں توں چھوپا ہے
چھوپا کاہے کو بلکہ تھوپا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۸) . ہم بچھڑے ہوئے شاید اب کبھی نہ مل سکیں گے اور ایک دوسرے کو دیکھے بغیر کوچ کر جائیں گے کھڑکیاں چھوپی گئیں روزنِ دیوار بند ہوئے ہم نظر بند ہوئے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۳۷) . [س : سپر شی (تِ) स्पर्शय (ति)] .

چُھوت (و مع) (الف) امث . ۱. **ناپاکی . نجاست** . آخر لوگوں کے سمجھانے بجھانے سے میت کے ساتھ ہوئے ، مگر کاندھا نہ دیا ، لاش کے قریب نہ آئے کیونکہ ان کو چھوت لگ جانے کا ڈر تھا . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۴۴) . ۲. **کمتر ، نیچ ، نسلی اعتبار سے نچلے درجہ کا** . ان میں چھوت اچھوت کی پرانی لڑائی ہزاروں برس سے کھڑی کر رکھی ہے . (۱۹۳۹ ، نقوش سلیمانی (مقدمہ) ، ۵) . ۳. **پلید کا پرچھانواں ، ناپاک آدمی کا سایہ** . توبہ میں ناحق گھسی جاتی ہوں کہیں ایسا نہ ہو آپ کو چھوت لگ جائے . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۸۵) . ۴. **اڑ کر لگنے والی بیماری** . دوسروں سے ملنا مناسب نہیں ہے کیونکہ اس کے ذریعے سے چھوت اوروں کو لگ سکتی ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۲۸۷) . بیمار بچے کو دوسرے بچوں سے علیحدہ رکھنا چاہیے تاکہ چھوت نہ لگنے پائے . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۸۴) . اف : لگنا ، ہونا . (ب) صف . **نجس ، ناپاک** . ہندوؤں کی بنائی ہوئی مٹھائیوں کو چھوت سمجھنے سے خدا کی بہت سی نعمتوں سے محروم رہنا پڑتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۸۵) . [چھو ، چھونا (رک) سے + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

ــ اُڑانا محاورہ . **نجس آدمی کے سائے کو نہا کر یا منتر پڑھ کر دفع کرنا** (جامع اللغات) .

ــ پھیلانا ف م ؛ محاورہ . **بیماری پھیلانا ، ایک سے دوسرے تک بیماری پہنچانا** . جرثومی خلیے میں داخل ہونے کے بعد خلیے کا نظم اپنے قابو میں کر کے نئے خوردے بناتا ہے جن سے بھر کر خلیہ پھٹ پڑتا ہے اور چھوت پھیلاتا ہے . (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ۲ ، ۳ : ۶۹) .

ــ جھاڑنا محاورہ . **نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑ گیا ہو اس کو دفع کرنا** . اچھوتوں کو چھوت جھاڑنے کا نیا منتر ہاتھ لگ گیا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۲ : ۳) .

ــ چھات امث . رک : **چھوت ، بچنا بچانا ، ذات پات کی تفریق** . چھوت چھات کی آہنی زنجیروں سے دونوں کے تعلقات آزاد تھے . (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۵۳) . ان کا عقیدہ کچھ اس طرح کا ضرور تھا کہ چھوت چھات کے اصول پر پڑھے لکھے طالب علم کا علم اس کے ساتھیوں کو جا لگے گا . (۱۹۵۸ ، آشفتہ بیانی میری ، ۲۷) . ان کی بود و باش میں بڑا فرق تھا اور چھوت چھات کی وجہ سے میل جول بھی برائے نام تھا . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۴۴) . [چھوت + چھات (تابع)] .

ــ دار صف . **چھوت والا ، جراثیم آمیز ، ایک سے دوسرے کو لگ جانے والا ، متعدی** . باؤلے کتوں میں علامات کے ظاہر ہونے سے قبل ان کے جسم سے خارج ہونے والے مادے چھوت دار ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۳ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۶۱) . [چھوت + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ــ کرنا ف م ؛ محاورہ . **نجس کرنا ، پلید کرنا** (جامع اللغات) .

ــ کی بیماری (ــ ی مع) امث . **وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگے ، متعدی مرض** . چھوت کی بیماریوں میں چیچک پر سب سے آسانی سے قابو پایا جا سکتا ہے . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۵۶۰) .

ــ ماننا ف م ؛ محاورہ . **ناپاک سمجھنا ، نجس سمجھ کر احتراز کرنا ، ذات پات کے فرق کی بنا پر کسی سے پرہیز کرنا ، برا سمجھنا** . چماری کے دانے سے چھوت ماننا گھربار کو نجس سمجھنا . . . یہ جہالت کی باتیں ہیں . (۱۸۵۲ ، تقویۃ ، ۳۷) . صاحب کے منہ سے سنا ہے کہ روم اور مصر اور ایران اور عرب کہیں کے مسلمان پرہیز نہیں کرتے بے تکلف انگریزوں کے ساتھ کھاتے پیتے ہیں مگر ہمارے ملک کے لوگ تو بڑی چھوت مانتے ہیں . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۱۱) .

ــ ہونا ف م ؛ محاورہ . **نجس ہونا ، پلید ہونا** . کسی نے چوکے میں پاؤں رکھا اور وہ چھوت ہو گیا . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۲۵) .

چھوت (۱) (و مج) امذ . **گوبر (گائے بھینس بیل وغیرہ کا) ، آدمی وغیرہ کا ڈھیر بھر پاخانہ** .

دودھ ان کا دوہا پیا کیا لو گوبر کے انھیں کے چھوت پھیکو

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۵) . سرگین گاؤ کے چھوت کو شرمندہ کرنے والے تھے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۵) . [چوتھ (رک) کا ایک روپ]

چھوت (۲) (و مج) امث . رک : **چُھوت ؛ برا اثر ، نظر بد ؛ مشابہت ، یکسانیت ، نقل ، مثنیٰ ، دوہرا** (جامع اللغات) . [س : چھپتا छुप्त] .

ــ جھاڑنا ف م ؛ محاورہ . **(آنکھ کی) کسی بیماری سے نجات دلانے کے لیے جادو یا ٹونا کرنا** . اجے کی آنکھیں دکھیں تو چھوت جھاڑو . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۷) .

چھوت (۳) (و مج) امث . **نسل ، خاندان ، ذات** . چند میل دور ایک چھوت کی سات بکریاں گرمی کی شدت سے ہلاک ہو گئیں . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۷ : ۶) . [مقامی] .

چُھوتا/چُھوتی (و مع) صف . **تلاش کرنے اور چھونے والا ، وہ کھلاڑی جو آنکھ مچولی وغیرہ میں اپنے ساتھیوں کو تلاش کرتا ہے اور چھوتا ہے** . کھیل شروع ہوتے ہی چھوتی دائرے میں ادھر ادھر بھاگ کر کسی کھلاڑی کو چھونے کی کوشش کرتا ہے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۳۳۰) . [چھو ، چھونا (رک) سے + تا ، لاحقۂ صفت] .

چھوٹ (ضم چھ ، و مع) (الف) امث . **۱. مخلصی ، رہائی .**

خدانخواستہ الجھے کسی کی زلفوں میں
تو یہ فقیر کبھی چھوٹ جانتے ہی نہیں

(۱۷۸۷ ، دیوان قاسم ، ۱۳۵) . **۲. بے تعلقی ، علیحدگی ، جدائی .**

چھوٹ باعث ہے بے قراری کا   دکھ نہیں مجکو انتظاری کا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۱۰) .

میل حریفوں سے یگانوں سے چھوٹ
نکلے گا مالک کا لمک پھوٹ پھوٹ

(۱۹۰۰ ، افکار سلیم ، ۸۲) . **۳. چھٹکارا ، فرصت ، مہلت .**

خیر میں پائے لے سکتا نہیں اپنے بیاباں کی
نہیں ہے مجھ کو چھوٹ اک آن ان شہری غزالاں سے

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵۱) .

شیخ ابرو پہ ترے غش ہے یہ دل آنکھوں پر
اس کو مسجد سے نہ ہے اس کو خرابات سے چھوٹ

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۱) . مجھے گھر کے دھندے سے اپنے مرنے کی بھی چھوٹ نہیں تھی . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۶۹) . **۴. آزادی ، اجازت .** وہ شہر کی جن تفریحات ، مشاغل اور مفید و مضر مجالس میں حصہ لینا چاہیں ... اس کی بالکل چھوٹ تھی . (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۳۷۱) . **۵. تخفیف ، کمی ، رعایت ، کمیشن (بیشتر قیمت ، محصول ، لگان وغیرہ میں) .** بعد دربندی کے علاقے کی پیمائش کی جائے اور بتدریج علاقے کو جمع کامل پر پہنچائے اور چھوٹ اصل پٹہ آبادی میں سے دے . (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۳۹) . آپ سے صرف پانچ روپیہ لے لوں گا ... اے کیا آپ خفا ہوگئے ، اچھا تو یاروں کی چھوٹ بھی دیکھتے جائیے ، اور آٹھ ہی آنے دلوائیے . (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز ، ۱۲۱) . یہ اپنی چھوٹ کے لیے مشہور ہیں ، تین روپیہ کا جوتا پانچ روپیہ میں دے دیتے ہیں . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، ۶۵ ، ۵ : ۲۷) . **۶. چمک دمک ، پرتو ، عکس ، روشنی ، اثر .** ایک خوان طلائی جواہر سے بھرا ہوا کہ ہر ایک رقم کی چھوٹ نے سارے مکان کو روشن کردیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۳) .

کوئی بولی چہرے کی پڑتی ہے چھوٹ
ہیں آنکھوں میں موتی بھرے کوٹ کوٹ

(۱۸۶۹ ، بہار عشق ، ۱۷) . انگوٹھی میں ایک بڑا سا ہیرا اپنی تڑپ دکھا رہا تھا ، چاروں طرف چھوٹ پڑتی تھی . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۴) . توزک کے فارسی اسلوب بیان پر ہندی محاوروں کی چھوٹ نظر آتی ہے . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۶۱) . **۷. بے تکلفانہ مزاح ، مذاق ؛ گالی گفتار ، گالی گلوچ ، پھکڑ ؛ بے ساختہ اور خوبصورت جز ؛ طلاق ، مستثنیٰ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۸. (بانک بنوٹ) حریفوں کے اپنے مقابل پر بے تھاہ وار پر وار کرنے اور ضرب پر ضرب لگانے کا فیصلہ کن اور آزادانہ طریقہ ، داؤ پیچ جس میں کوئی شرط نہ ہو .**

گھاتیاں جس کو ہم بتاتے تھے   اب لگا کھیلنے وہ ہم سے چھوٹ

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۳۷) . بھوانی سنگھ چھتری گھاتیاں اور چھوٹ لڑنے میں استاد تھے . (۱۹۳۶ ، ہنرمندان اودھ ، ۱۱۸) . ف : کرنا ، کھیلنا ، لڑنا . **۹. (تیراندازی) لپک ، کمان کی قوت دفع یعنی کشش سے چھٹ کر سروں کی اصلی حالت پر لوٹنے کی قوت** (اپ و ، ۸ : ۶۷) . **۱۰. (i) (کبوتربازی) بازی کے کبوتروں کو اڑانے کی ابتدائی مشق ، پھڑی ، جھپکا** (اپ و ، ۸ : ۱۳۰) . **(ii) وہ مقام جہاں سے سدھے ہوئے کبوتروں کو چھوڑا جائے کہ وہ دوسری مقرر جگہ پر پہنچ کر وہیں واپس آجائے .** رنہ قسم کے کبوتروں کو پال کر اور ان کو چھوٹ پر لگا کر نامہ بری کا کام شروع کردیا . (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتربازی ، ۳) . **(iii) وہ مقام جہاں سے کبوتروں کے چھوڑنے کی شرط ہو** (نوراللغات) . **(iv) کبوتروں کو اڑان کے مقابلے کے لیے چھوڑنے کا عمل .** دوسرے دن میاں شوقین چھوڑے کبوتر اپنے حواس میں آئے ، اور صبح کے چھ بجے جو وقت برابر کی چھوٹ کا تھا اس وقت شاداں و فرحاں سال پر جا پہونچے . (۱۹۳۵ ، پر پرواز ، ۳۶) . **۱۱. (موسیقی) دو تانوں کا درمیانی وقفہ .**

وہ چھوٹ اور سم کی نکہت پر بہار
وہ کوؤں کی بادی سروں کا اتار

(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۱۵۶) . بی حیدر جان کے سوز سنیے ، کیا کیا چھوٹیں لی ہیں کہ واہ جی واہ . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۹۸) . ف : لینا . **۱۲. وہ چیز جو چھوڑ دی جائے ، فضلہ ، آخور** (جامع اللغات) . (ب) م ف . **علاوہ ، ماسوائے ، بجز ، چھوڑ کر .**

جو ایمان والا ہو جب دے جواب
خدا چھوٹ سجدہ بہت ہے عذاب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۵) . [چھوٹنا (رک) سے ؛ س : छुट] .

ـــ بَھلائی سارے گُن کہاوت . **بھلائی کے سوا ساری خوبیاں ہیں ، کسی کی تعریف ہو رہی ہو تو مذمت کے طور پر طنزاً کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

ـــ پَٹّی (ـــ فت پ ، شد ٹ) امث . **بے تکلفی ، گالم گلوچ کے تعلقات ، برابر کے بے تکلف تعلقات ، عریاں یا گندی گفتگو کا اذن** (قاموس الفصاحت ، ۱۵۹) . [چھوٹ + پٹی (رک)] .

ـــ پَر (پہ) ہونا محاورہ . **داؤں گھات میں رہنا ، چوٹ کرنے پر تیار ہونا ، وار کرنے پر آمادہ ہونا ؛ آزادی دینا ، ڈھیل چھوڑنا .**

وہ چھوٹ پہ تھی یہ میل سمجھے
بازی چوسر کی کھیل سمجھے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴) .

ـــ چھٹاؤ (ـــ ضم چھ ، و مج) امذ . **۱. علیحدگی ، جدائی .** اغلب ہے کہ آخر عورت ذات ہے طوائف کے دل کو کسی تھوڑے بہت عرصہ کے ملنے والے سے چھوٹ چھٹاؤ ہونے پر صدمہ ہو . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۸۶) . **۲. بیچ بچاؤ ، وساطت ؛ صلح صفائی** (ماخوذ : جامع اللغات) . ف : کرا دینا ، کرانا ، ہونا . [چھوٹ + چھٹاؤ ، چھٹانا (رک) سے کیفیت و اسم مصدر] .

ــــ دینا محاورہ . ۱. **مال گزاری ، محصول یا واجب الادا رقم میں سے کسی حصے کا معاف کر دینا ، تخفیف یا کمی کر دینا .** پردیسی قومیں اپنے یہاں سے مصنوعات کی درآمد پر اگر کچھ چھوٹ دیتی ہیں تو کیا کہیے . (۱۹۳۶ ، معاشیات قومی ، ۳۹۹). بدلے میں انہیں محاصل میں چھوٹ دی جائے . (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۶) . ۲. **کچھ دیر کے لیے آزادی یا مہلت دینا ؛ اجازت دینا ، چھٹی دینا ، موقع دینا .**

میری ہستی کو فنا ہووے و و ہیں ہوں گرد باد
مجکو گردش سے اگر دیوے میری تقدیر چھوٹ

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۴۷). اس کا فرنگی بڑا ظلمی ہے دم بھر کی چھوٹ نہیں دیتا . (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۰۸) . ہر شخص کے کان کو چھوٹ دے دی ہے کہ جسے وہ موزوں سمجھ لے موزوں ہے . (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۳۵) .

ــــ کا لچھا (ــــ فت ل ، شد چھ) امذ . رک : چھوٹ (معنی نمبر ۹). اس کے علاوہ چھوٹ کے لچھے ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۶). دشمن پر متواتر ضربوں اور جوابی ضربوں کو اصطلاحاً چھوٹ کا لچھا بھی کہتے ہیں . (۱۹۳۳ ، اصلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۵۲) .

ــــ لڑنا محاورہ . ۱. (پٹا ؛ بنوٹ) **ایک شخص کا متعدد لکڑی پھینکنے والوں سے مقابلہ کرنا ، ہر جگہ چوٹ کرنا ، حریف پر جہاں چاہے وار کرنا .**

نگہ ناز اس کی عاشق سے   چھوٹ کس کس ادا سے لڑتی ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۸) .

کس قدر بیباک ہے دل نوح کا   چھوٹ لڑتا ہے تری شمشیر سے
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۶۹) . ۲. **آپس میں گالی گلوچ کرنا ، باہم کھلی کھلی گالیاں دینا ، پھکڑ لڑنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ــــ ہونا محاورہ . ۱. **پھکڑ بازی ہونا ، بے تکلفانہ مذاق ہونا .** اکثر زباں دراز دور دور سے مقابلہ کے لئے آتے ہیں ، استاد کی سب سے چھوٹ ہوتی ہے ، جو منھ آتا ہے منھ کی کھاتا ہے . (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۵۳) . ۲. **وقت ملنا ، فرصت ہونا** (نوراللغات) . ۳. (پٹا ؛ بنوٹ) **بے قید ہو کر پھری گدکے سے لڑنا ، لڑائی یا مقابلے میں کوئی شرط نہ ہونا .**

غیر سے چھوٹ ہو گئی تھی آج
میں نے سر روک کے پالٹ ماری

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۸۰) .

چھوٹ (و مج) صف . رک : چھوٹا .

وہیں ناز نے کھائے سو تین ٹانک
پڑے پیٹ در حال ہوں چھوٹ پھانک

(۱۶۱۳ ، پھوک بن (ق) ، ۱۸۹) . [چھوٹا (رک) کی تخفیف] .

چھوٹا (و مج) صف مذ ؛ مث : چھوٹی . ۱. **کمینہ ، نیچ ، بدذات.** جو آفت اور بلا ملک پر آتی ہے سو کم ذات اور چھوٹے نوکر اور بے دیانتوں کے سبب سے آتی ہے . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۲) . ۲. (مرتبہ عہدہ یا عمر وغیرہ میں) **کم ، بڑے کا نقیض .** فاطمہ چھوٹی بیٹی امام کی ہے روایت ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۷) .

چھوٹے ہیں جو اس گھر کے وہ جرار بڑے ہیں
یہ دیکھو کہ بپھرے ہوئے دو شیر کھڑے ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۸) . چھوٹا وزیر سیاہ و سفید کا مالک ہے . (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۹۸) . ۳. **(جسامت ، سائز یا وسعت میں) کم ، مختصر .** دالان جو اس کے پاس ہے تس میں کسی میں فوارہ چھوٹی بوند پڑنے کا بھاؤ رکھا ہے ، کسی میں بڑی بوند پڑنے کا بھاؤ رکھا ہے . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۱) . ایک چھوٹا سا صندوقچہ اپنے توشے خانے سے نکالا . (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱۰) . چھوٹا کمرہ عشرت جان کے لئے خوب آراستہ کر دیا گیا . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۵۵) . ایک روز ایک چھوٹا سا کاغذ کا پرزہ امین کے نام آیا . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، ستمبر ، ۳۹) . ۴. **(آبادی یا رقبے کے لحاظ سے) کم ، محدود .** ایک اپنے ملک پر کیا ہے یہ چھوٹا پس ماندہ ملک ہے لیکن جہاں بھی نظر اٹھاؤ یہی ماجرا ہے . (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۳۱) . ۵. **کوتاہ ، مختصر ؛ معمولی .** ایک چھوٹا سا واقعہ لکھتا ہوں . (۱۹۶۹ ، میرا افسانہ ، ۸۲) . ۶. **ادنیٰ ، معمولی ، خفیف ، ناچیز ، بے قدر .** میں ہوں تو چھوٹی سی آدمی مگر وعدہ کرتی ہوں کہ جب تک زندہ ہوں پاؤں دھو دھو کر پیوں گی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۲) . ۷. **نچلے درجات سے متعلق ، کم درجات پر مبنی ، معمولی درجوں والے .** انجمن تعلیم دیہات اور جمعیت تبلیغ کو امداد دی جائے تاکہ وہ چھوٹے مکتب اس قدر کھول دے کہ ہر گاؤں میں اس کا ایک مکتب چلنے لگے . (۱۹۳۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۳۱۵) . خاندانی آدمی ہیں چھوٹوں کا بہت خیال رکھتے ہیں . (۱۹۸۶ ، ایمرجنسی ، ۱۶) . [س : کشدرکہ : क्षुद्रक] .

ــــ استنجا (ــــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ن) امذ . **پیشاب ، پیشاب کر کے مٹی کے ڈھیلے یا پانی سے عضو مخصوص کو پاک صاف کرنے کا عمل .** وہ مکتب میں پہنچ کر بھی روتا ہے اور بات بات پر ناک صاف کرنے ، چھوٹا استنجا اور بڑا استنجا کرنے مکتب سے باہر جا کر کھڑا رہتا ہے . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۲۶۲) . اف : کرنا . [چھوٹا + استنجا (رک)] .

ــــ باسن چھلک پڑا فقرہ . بیوقوف تنگ ظرفی پر اتر آیا (دوبائے لطافت ، ۸۷) .

ــــ باسن چھلک جانا محاورہ . **کمینہ و تنگ ظرف کا آپے سے گزر جانا ، ادنیٰ اور نیچ کا اپنی حیثیت کو بھول جانا اور حد سے گزر جانا .**

بنہ لگاتی نہیں رذیلوں کو   چھوٹا باسن چھلک ہی جاتا ہے
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۷۲) .

ـــ باٹنے والا (ـــ مغ ، سک ٹ) امذ . (ریاضی) **وہ عدد جو کئی عددوں پر پورا پورا تقسیم ہو اور اس سے چھوٹا کوئی عدد نہ ہو کہ ان عددوں پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہو ، ذو اضعاف اقل** (پلیٹس) .

ـــ بڑا (ـــ فت ب) صف مذ ؛ مث : چھوٹی بڑی . **امیر و غریب ، خرد و کلاں ، بچہ بوڑھا ، سب کے سب ، تمام ، ہر ایک .** چھوٹے بڑے لباس بھاری پہن یا زینت تمام ، دف و نقارہ و ڈھول بخوشی بجاتے ہیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۳) .

میکدے میں محتسب تو شیشہ و ساغر نہ توڑ
دشمن جانی تیرا چھوٹا بڑا ہو جائے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱) . شہروں میں ہر چھوٹا بڑا اردو بولتا ہے . (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۱۰۹) . میں اس محلے کا رہنے والا ہوں ، ہر چھوٹے بڑے کا خیال رکھنا میرا فرض بنتا ہے . (۱۹۸۵ ، ماہ نو لاہور ، جنوری ، ۳۸) . [چھوٹا + بڑا (رک)] .

ـــ ، بڑا کھوٹا فقرہ . **چھوٹا بہت ناقص ہوتا ہے** (قاموس الفصاحت ، ۲۸۹) .

ـــ پا امذ . رک : چھٹاپا (نوراللغات) . [چھوٹا + پا ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ . **چھوٹائی ، چھوٹا ہونے کی حالت یا کیفیت .** امریکی شاعری کے اثر سے انگلستان کی جدید شاعری میں ایک حصہ آزاد نظم کا بھی ہے جس میں . . . لمبائی یا چھوٹا پن بالکل شاعر کی مرضی پر ہوتا ہے . (۱۹۷۱ ، بہکی باتیں ، ۱۰۱) . [چھوٹا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ پیگ (ـــ ی لین) امذ . **افسروں کی شراب کی دعوت ؛ شراب کا چھوٹا جام .** چودھری صاحب نے فوجی افسروں سے وعدہ کیا تھا کہ شام کو لاہور کے جمخانے میں سب کو ایک ایک چھوٹا پیگ پلائیں گے . (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳۸) . [چھوٹا + پیگ (Peg)] .

ـــ جوار بھاٹا (ـــ ضم نیز فت ج) امذ . **آدھے چاند کے وقت سمندر کا مد و جزر .** اس جوار بھاٹے کو جو آدھے چاند کے وقت ہوتا ہے چھوٹا جوار بھاٹا یا مد و جزر اصغر کہتے ہیں . (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعیٰ ، ۱۱۲) . [چھوٹا + جوار بھاٹا (رک)] .

ـــ چاند (ـــ مغ) امذ . **ایک خود رو بیل کا نام جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ سانپ کے کاٹے کی دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے** (لاط : Ophioxylon Serpentinum) (پلیٹس) . [چھوٹا + چاند (رک)] .

ـــ چلا / چلّہ (ـــ کس چ ، شدل/شدل بفت) امذ . ۱ . **سہینے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا ہے .** جب زچہ دسویں روز نہاتی ہے تو اسے دسواں ، بیسویں دن نہاتی ہے تو اسے بیسواں ، سہینے کو نہاتی ہے تو اسے سہینے کا یا چھوٹا چلہ کہتے ہیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۲۹) . زچہ دسویں دن نہاتی تھی تو اسے دسواں ، بیسویں دن نہاتی تو اسے بیسواں اور سہینے کو نہاتی تو اسے سہینے کا یا چھوٹا چلا کہتے تھے . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۳۲) . ۲ . **زچہ کا دسویں اور بیسویں دن کا غسل** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [چھوٹا + چلا/چلہ (رک)] .

ـــ چوبینہ (ـــ و مج ، ی مع ، فت ن) امذ . **وہ درخت جن کی لکڑیوں سے چھوٹی چھوٹی چیزیں بنائی جاتی ہیں .** جنگلات . . . جن کی غرض انتظامی ہیزم سوختنی ، چھوٹا چوبینہ ، دباغت کی چھال ، یا اسی قسم کی کوئی اور مخصوص پیداوار کی پیدائش ہو . (۱۹۰۳ ، تربیت جنگلات ، ۱۲۷) . [چھوٹا + چوبینہ (رک)] .

ـــ خاصہ (ـــ فت ص) امذ . **وہ کھانا جو ہر روز تیار ہو کر محل میں اس غرض سے بھیجا جاتا تھا کہ اگر کوئی بادشاہی امیر یا حکیم اپنی باری یا کسی اور ضرورت سے قلعہ میں رہ گیا ہو تو اسے دیا جا سکے ؛ افسروں یا عہدیداروں کو دیا جانے والا کھانا ، بڑا خاصہ کا نقیض .** کہاریاں . . . ہنڈ کلیا ، چھوٹے خاصے بڑے خاصے کے خوان سر پر لیے چلی آتی ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۲) . [چھوٹا + ع : خاصہ (رک)] .

ـــ دل (ـــ کس د) امذ . **تھوڑا حوصلہ ، تھوڑی ہمت** (جامع اللغات) . [چھوٹا + دل (رک)] .

ـــ راستہ (ـــ سک س ، فت ت) امذ . **وہ راستہ جس کا فاصلہ منزل تک پہنچنے کے لیے کم ہو ، جلدی کا راستہ ؛** (انگ : شارٹ کٹ Short Cut) . سٹیشن تک کئی راستے جاتے تھے میں چھوٹے راستے پہ چل پڑا . (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۲۹) . [چھوٹا + راستہ (رک)] .

ـــ سن (ـــ کس س) صف . **کم عمری ، بچپن .** برس دن میں چھوٹے سن میں سارا قرآن ختم کیا . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۴۲) . [چھوٹا + ع : سن (رک)] .

ـــ سو موٹا کہاوت . **جو دیکھنے میں غریب ہو وہ بہت امیر ہوتا ہے بنیوں اور مہاجنوں کے متعلق کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

ـــ صاحب (ـــ کس ح) امذ . **جج ، ڈپٹی کمشنر سے کم درجے کا ، ڈپٹی کمشنر کا نائب ، انگریز ماتحت افسر** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [چھوٹا + صاحب (رک)] .

ـــ غلّہ (ـــ فت غ ، شد ل بفت) امذ . **موٹا ناج (جوار ، باجرہ ، مکّا وغیرہ) ، معمولی اناج جو غریب استعمال کرتے ہیں .** وادیوں میں دھان اور بلند قطعات پر گیہوں کی کاشت ہوتی ہے چھوٹا غلہ اور دالیں بھی بوتے ہیں . (۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۳۵) . [چھوٹا + غلہ (رک)] .

ــ کاف اِمذ. حرف ک (ق، سے تمیز کرنے کے لیے)، **مرکز والا کاف**.

میں نے سنا ہے کافیہ ہے چھوٹے کاف سے
بس پڑھنا تو غلط ہوا اب اس کا قاف سے

(١٨١٠ء، میر، ک، ١٠٢٩). [چھوٹا + کاف (رک)].

ــ کپڑا (ــ فت ک، سک پ) اِمذ. **انگیا**. حیرت بکڑ رہی تھی کہ شہنشاہ آپ سب کے سامنے نہ ستایا کیجیے، صاحب میرے چھوٹے کپڑے سب کے روبرو کھلے جاتے ہیں. (١٨٨٢ء، طلسم ہوشربا، ١: ٥٢). محرم کرتی یا انگیا کرتی چھوٹے کپڑے کہلاتے ہیں. (١٩٢٠ء، لخت جگر، ١: ٢٩٣). [چھوٹا + کپڑا (رک)].

ــ کرنا ف س. **لمبائی میں کمی کرنا** (جامع اللغات).

ــ کلنجیدون (ــ فت ک، سک ل، ی مع، و مع) اِمذ. **ایک بوٹی کی جڑ ہے ہلدی کی قسم سے اور ہلدی سے اس میں حدت زیادہ ہوتی ہے اور یہ ہلدی سے چھوٹی ہوتی ہے**، معیرا (ماخوذ: خزائن الادویہ، ٦: ٣٢١). [چھوٹا + کلنجیدون = ہلدی ؟ (مقامی)].

ــ گوشت (ــ و مع، سک ش) اِمذ. **بکرے، دنبے وغیرہ کا گوشت**. چیہار تنا پیاز کو نہیں کہتے، بھنا ہوا چھوٹا گوشت ہوتا ہے یہ. (١٩٢٦ء، تین بہنیں، ٨٣). [چھوٹا + گوشت (رک)].

ــ گھر (اور) بڑا سمدھیانا کہاوت. **نام بڑا اور حیثیت کچھ نہیں: معمولی حیثیت کا مگر تعلقات بڑوں بڑوں سے**. تیسرے یہ کہ میں مفلس وہ بادشاہ چھوٹا گھر اور بڑا سمدھیانا والی مثل ہوجائے گی. (١٩٥٦ء، بیگمات اودھ، ١٦٦).

ــ گھیکوار (ــ ی مع، ضم ک) اِمذ. **گھیکوار (رک) کی ایک قسم، یہ چھوٹا گنوار پاٹھا ہے جو مدراس کے دکھنی کنارے پر بہت ہوتا ہے** (ماخوذ: خزائن الادویہ، ٦: ١١١٩). [چھوٹا + گھیکوار (رک)].

ــ لاٹ صاحب (ــ کس ح) اِمذ. **لفٹننٹ گورنر**. چھوٹے لاٹ صاحب کی طرح دورہ کر کے تحصیلداروں اور تھانہ داروں کی معرفت تیرے غریب بندوں کی فصلیں اجڑوائیں. (١٩٠٣ء، اپریل فول، ٦). [چھوٹا + لاٹ = لارڈ (رک) + صاحب (رک)].

ــ مُلّا (ــ ضم م، شد ل) اِمذ. **ایک پرندہ، چنڈول**. کابل میں اس کو ملا گک کہتے ہیں یعنی چھوٹا ملا اس لیے کہ یہ بہت ہی سویرے فجر کو اٹھتا ہے. (١٨٩٧ء، سیر پرند، ٣٦٩). [چھوٹا + ملا (رک)].

ــ منہ بڑا نوالہ کہاوت. رک: **چھوٹا منہ بڑی بات**. اس پر صباح ہنسنے لگا اور کہا کہ کیسے تعجب کی بات ہے کہ چھوٹا منہ بڑا نوالہ، ایسی باتیں تو بڑے بڑے سورما کیا کرتے ہیں. (١٩٣١ء، الف لیلہ و لیلہ، ٢: ٣٠٦).

ــ منہ (اور) بڑی بات (چھچھورپن کی اوقات) کہاوت. **١. اپنے حوصلے سے بڑھ کر بات کہنی، تھوڑے سے پر شیخی بگھارنی، بڑے بوڑھوں کی عیب گیری کرنی، ادنیٰ کا اعلیٰ دعویٰ کرنا**. بادشاہ کے تئیں بقول اس کے کہ چھوٹا منہ اور بڑی بات یہ سخن سخت نا پسند آیا. (١٧٧٥ء، نو طرز مرصع، ١٢٨).

نہ کہہ حق میں بزرگوں کے کڑی بات
کہیں گے لوگ چھوٹا منہ بڑی بات

(١٨٣٦ء، ریاض البحر، ٧٦). عقل کہتی تھی ہوش کے ناخن لو چھوٹا منہ بڑی بات، کہیں اپنی حد سے نہ بڑھ جانا. (١٩٢٣ء، خونی راز، ٣١). آپ کی فریاد و زاری کے جواب میں میرے لئے یہاں کوئی حرف تسلی لکھنا تو چھوٹا منہ بڑی بات والا معاملہ ہوتا. (١٩٨٢ء، آنکھیں ترستیاں ہیں، ٦٠). **٢. بندوق کی بہلی کے لیے مستعمل** (ماخوذ: محاورات ہند، ٨٠).

ــ موٹا (ــ و مج) صف. **غیر اہم، مقدار و تعداد میں کم، معمولی**. چھوٹا موٹا لشکر آن اترے تو اکیلا ہی رسد دے سکتا ہے. (١٨٦٧ء، اردو کی پہلی کتاب، آزاد، ٨١). اس مضمون کے لیے جو بہت سے چھوٹے موٹے العیوں کا خلاصہ ہے فرد ہی موزوں ترین ذریعۂ اظہار تھا. (١٩٦٣ء، نکتۂ راز، ٣٣٣). ١٩١٥ء کا وہ ہولناک طوفانی سیلاب ہے جو طوفان نوح کا ایک چھوٹا موٹا نمونہ تھا. (١٩٨٣ء، کاروان زندگی، ٣١). [چھوٹا + موٹا (رک)].

ــ نہان (ــ فت ن) اِمذ. **بچے کی پیدائش کے دس دن بعد والا غسل، ہندی میں اس کو دسوتھن کہتے ہیں**. تمہارا چھوٹا نہان ہولے تو فضیلت کی منگنی کروں. (١٩٧٩ء، عورت اور اردو زبان، ٩٢). [چھوٹا + نہان = نہانا (رک) سے].

چھوٹائی (و مج) امث. **چھوٹا پن، چھوٹا ہونا، کمی، بڑائی کی ضد**. بڑائی اور چھوٹائی کبھی مال پر کبھی کمال پر خیال کی جاتی ہے اور کبھی سن و سال پر. (١٨٦٣ء، انشائے بہار بے خزاں، ٣٣). اس زمانے میں اتنی چھوٹائی بڑائی کا لحاظ بھی کیا جاتا تھا. (١٩٦٩ء، میرا افسانہ، ٢٣). [چھوٹا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

چھوٹپن/چھوٹپنا (و مج، سک ٹ، فت پ) اِمذ؛ سے چھٹپن. **بلوغ سے قبل کی عمر، بچپن کا زمانہ**. چھوٹپن میں تم جو کچھ علم و ہنر سیکھو گے سو تم کو جنم تک اچھی طرح یاد رہے گا. (١٨٣٣ء، تعلیم نامہ، ١: ٧). چھوٹپنے میں دیودار کا چھتر پہل دار مینار کی شکل کا ہوتا ہے مگر عمر بلوغیت پر پہنچکر وہ مدور ہو جاتا ہے. (١٩١٠ء، تربیت الصحرا، ١١٥). [چھوٹ، چھوٹا (رک) + پن، لاحقۂ کیفیت].

چھوٹتے ہی م ف . **فوراً ہی ، اسی وقت ، جھٹ سے .**

منکر نکیر پوچھیں محبت کا گر امام
بتلادوں چھوٹتے ہی میں مشکل کشا کا نام

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۲۲) . کانسٹبل نے آؤ دیکھا نہ تاؤ چھوٹتے ہی گالی دے بیٹھا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۶۳) . خان صاحب نے چھوٹتے ہی میثھے پر ہاتھ ڈالا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۳۶) . وہ اس کے قریب پہنچ گیا تو لڑکی نے چھوٹتے ہی کہا لونتی ڈالرز . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۶۸) .

چھوٹک (۱) (و مع ، فت ٹ) امث . **رک : چھوچھک** (ا پ و ، ۷ : ۶۴) .

چھوٹک (۲) (و مع ، فت ٹ) امث (قدیم) . **نجات ، چھٹکارا ، رہائی .**

منج گرچہ چھوٹک نیں ہے گنہ تنتھ سب تے
میں سوں ہوں چھوٹنہار چھوڑ نہار سوں توں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۵) .

اب سزا تیری بھی ہے اے لعیں
مار کھایا کر کہ اب چھوٹک نہیں

(۱۸۷۴ ، قصہ جمجمہ (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۳۴۱)) . [چھوٹ ، چھوٹنا (رک) سے + ک ، لاحقۂ کیفیت] .

چھوٹکا (و مع ، سک ٹ) امذ . **رک : چھٹکارا .**

خدا کی کر امانت کوں خیانت کہاں چھوٹکا ہے اسے بے دیانت

(؟ ، قصہ کفن چور (ق) ، ۵۰) . [رک : چھوٹ + کا ، لاحقۂ نسبت] .

چھوٹکار (و مع ، سک ٹ) امذ . **رک : چھٹکارا .** جیکوئی کہ خدا کے پردا دار ابلیس تے سلامت اچھینگا ہور چھو ٹکار او پر اویگا تو او مسلمان ہوا . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۱۱۰) .

چھوٹل گھوڑا بھسولے تھاڑ کہاوت . **گھوڑا چھوٹ جائے تو تھان پر آتا ہے** (جامع اللغات) .

چھوٹنا (و مع ، سک ٹ) ف ل . **۱. ترک ہونا .**

کیوں کر عاشق سے بھلا کوچہ جاناں چھوٹے
بلبل زار سے ممکن ہے کہ بستاں چھوٹے

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۳۳) .

نہیں چکنے کا یہ جھگڑا نہیں چکنے کا یہ جھگڑا
نہ چھوٹے گی وفا مجھ سے نہ چھوٹے گی جفا تجھ سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۲) . میں نے کہا مرزا صاحب کیوں نہ آتا دلی کہیں ہم سے چھوٹ سکتی ہے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۷) . **۲. جدا ہونا ، علیحدہ ہونا ، بچھڑنا .**

نہ جا سی برت منج تے اب چھوٹ کر
کہ دل لے گیا ہے میرا لوٹ کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۱) .

لگ چکا تب چھوٹنا دشوار ہوتا ہے نپٹ
اولاً خوباں ستی لازم ہے دل کوں احتراز

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۱) . رسموں کی محبت کا دل سے نکلنا اور ناخن سے گوشت کا چھوٹنا برابر ہے . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۰۹) . پہلی مصیبت تو یہ آئی کہ ماں چھوٹی ماں کا پکھوا چھوٹا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۸) . **۳. رہا ہونا ، آزاد ہونا ، نجات پانا .**

جو ایسے میں وان یک دھاڑا اٹھیا
جو بولے کہ یک دھرتے بارا چھوٹیا

(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۳۷) .

اب چھوٹنا مشکل ہوا اس بند کے جنجال سوں
سن یہ غزل کلمہ پڑھا آکاس اور پاتال سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷۸) .

گر قفس میں پھنس گئی بلبل کو اوس کا غم نہیں
ہے یہی صدمہ کہ چھوٹی پنجۂ صیاد سے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۰) .

نہ چھوٹیں کہیں قیدیٔ زلف تیر سے
کہ آزاد ہندوستان ہو رہا ہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۳) . **۴. موقوف ہونا ، برطرف ہونا ، سبکدوش ہونا .**

جتنی قومیں ہیں ہنر ہی سے ہیں وہ مالا مال
جتنے نوکر ہیں وہ چھوٹے کہ ہوئے بس کنگال

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۸۹) . **۵. فارغ ہونا .** کجر دم آئھوں گی ، نماز روزے سے چھوٹوں گی ، تیرا فرمانا کروں گی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۸) . **۶. چھٹکارا حاصل کرنا ، بچنا ، نجات پانا .**

کیجیے کیا آہ کدھر جائیے
چھوٹیے ، اس دکھ سے تو مر جائیے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۱۰۳) .

مشت پر تھے جو بساط اپنی سو وہ نذر کیے
ہم ترے دین سے صیاد ستمگر چھوٹے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۴) . **۷. حملہ آور ہونا (شکاری پرندوں وغیرہ کا) .**

برے مینے کا ٹیکا تجھ پشانی پر دسیا مجھ یوں
نین جوڑی ترستیاں کی چھوٹی ہیں سبزک پر

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۴) . وہ باز کہ بادشاہ کے ہاتھ پر بیٹھا تھا ایک صید پر چھوٹنا چاہتا تھا . (۱۸۳۵ ، بستان حکمت ، ۴۷) .

گردوں کو اسد کیے ہوئے زیر
چھوٹا ہوا نیل گاؤ پر شیر

(۱۸۸۶ ، کلیات نعت محسن ، ۱۲۸) . **۸. گرنا ، بکھرنا .**

زلفیں چھوٹیں جو اس کے چہرے پر
بال آئینے پر پڑے یکسر

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۶۶) .

یہ اُلجھائے نہ کیوں اب دل گرفتاران اُلفت ہے
کسی کی دوش پر چھوٹی ہوئی زلف معنبر ہے
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۱۳۰) . **۹. لٹکنا ، اوپر بندھی ہوئی چیز کھل کر نیچے آنا .** چلمنیں چھوٹی ہوئیں چھپر کھٹ لگا ہوا ہے . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲۹) . **۱۰. گرنا (کسی چیز کا ہاتھ سے چھوٹ کر) ، گرفت سے نکل جانا .**

تن سے کتنے سر اوتر گئے دیکھ لے خورشید کو
ہاتھ سے تیرے یکایک جو گئی شمشیر چھوٹ
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۳۷) .

ہے وہی جوش جنوں گو کہ گئی فصل بہار
دست اطفال سے اب تک نہیں پتھر چھوٹے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۵) . جب کنھیا پک کر آیا تو ساما کے ہاتھ سے پتیلی چھوٹ گئی . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۹۵) . **۱۱. باقی رہنا ، رہ جانا .**

پتیلیاں توں سوں بات پر یوں پھرا
جو خالی نہ چھوٹے کہیں یک ذرا
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۱۰۹) .

جنوں کا زبردست اتنا ہے پنجہ
گریباں کا جس سے نہ اک تار چھوٹا
(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۵۷) . معمولی فرو گذاشت بھی اس نقاد بادشاہ کی گرفت سے نہ چھوٹتی تھی . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۸۹) . **۱۲. بھول جانا ، رہ جانا ، ذہن سے نکل جانا .**

جسم سے جان چھٹے ہے یہ گوارا اے رند
پر خیال رخ دلدار نہ دم بھر چھوٹے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۵) . پلاسٹک کا ایک بیگ . . . ٹیکسی میں چھوٹ گیا . (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۷ اگست ، ۱۶) . **۱۳. جاری ہونا ، نکلنا ، چلنا .**

ہر گھر میں وہ چاہے کہ میں فوارہ سا چھوٹوں
ہر کوچے میں جوں آب چکا ہو وہ رواں ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۵) . حوض اور نہروں میں فوارے چھوٹتے تھے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۲) .

سب جوڑیاں چوٹ کھا کے ٹوٹیں
ہاتھوں سے لہو کی دھاریں چھوٹیں
(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۳۱) . قریب ہی دو فوارے چھوٹ رہے تھے . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۹) . **۱۴. روانہ ہونا (کسی سواری وغیرہ کا) .**

ٹرین چھوٹنے کی گھنٹی بج گئی ستم ہوا
نظارہ بازیوں کا دور جلد مختتم ہوا
(۱۹۱۳ ، نیرنگ جمال ، ۲۹) . ان کی مثال ان دیہاتی لاریوں کی ہے کہ جب تک بھر نہ لیں تب تک نہیں چھوٹتیں . (۱۹۶۷ ، ماہ نو ، کراچی ، جولائی ، ۱۵) . **۱۵. رسی تڑانا ، کھل جانا .** میرا گھوڑا راستے سے ایسا آشنا ہو گیا تھا کہ ایک بار آگرے سے چھوٹ کر فتح پور اپنے تھان پر پہنچ گیا . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۵۴) .

۱۶. دغنا ، سر ہونا ، چھٹنا ، چلنا (آتش بازی بندوق ، توپ ، تیر وغیرہ کا) . جب چھوٹنے لگے للو کے گولے . (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خاں پوستی (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۷ء ، ۱۳)) .

چھوٹی یہ ہوائی نہیں اس آہ کے ڈر سے
گردوں پہ لگا اوڑ گئی ہے بال و پر آتش
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۲) . ادھر چھ گھوڑی کی توپ چھوٹی ادھر پھر برسنا شروع ہوا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۲) . **۱۷. بری ہونا ، رہائی پانا ، آزاد ہونا .** اگر ایسا ہے تو آپ عدالت سے چھوٹ جائیں گے . (۱۹۱۳ ، اسرار دربار حرام پور ، ۱ : ۱۰) . **۱۸. ڈھیلا پڑنا ، سست ہونا ، بے جان ہو جانا .**
چھوڑنے فصد اس دوا نے کی چھوٹ فصاد کی نہ جاوے نبض
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، ۳۹۳) . سانس اکھڑ گیا . . . نبضیں چھوٹ گئیں ، ہچکیاں لینے لگا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۲۳) .

شہروں کے مہوشوں پر اک آسمان ٹوٹے
پروردۂ تمدن عشووں کی نبض چھوٹے
(۱۹۲۲ ، نقش و نگار ، ۳۳) . **۱۹. پیٹ چلنا ، دست آنا** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۲۰. چقتی کھانا (جانوروں کا) .** جب تک مرغ مرغی پر چھوٹتا رہے ، اسے تھوڑا تھوڑا حلوہ کھلاتا رہے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۰۰) . **۲۱. (تحریر یا تقریر میں سہواً کسی بات کا) رہ جانا .**

ہوئی گر گفتگو اس سے نہ آئی بات مطلب کی
کیا تحریر اگر نامہ تو حرف مدعا چھوٹا
(۱۹۵۰ ، دیوان وحشت ، ۱۸۸) . **۲۲. اتر آنا (گالیوں وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .**

کیا مزا ہو جو ابھی گالیوں پر ہم چھوٹیں
ہم کو جو کھورے الٰہی کرے دیدے پھوٹیں
(۱۸۶۷ ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۸) . **۲۳. مایل ہونا ، آمادہ ہونا ، راضی ہونا .**

غرق ہو جائیں پلک مارتے لاکھوں طوفاں
اشک ریزی پہ اگر دیدۂ گریاں چھوٹے
(۱۷۸۰ ، گل عجائب (بیدار) ، ۳۳) .

باز کب آتی ہے غارت پہ جو چھوٹے وہ آنکھ
شہر کے شہر ہی جب تک کہ نہ لوٹے وہ آنکھ
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۷۱) . **۲۴. انزال ہونا .**

نکالے اپنے سب ارماں کرے کچھ غم نہ لونڈے کا
کہ عورت سنسنائے ، کاٹ لے ، پھر غش ہو اور چھوٹے
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲۱) . **۲۵. زائل ہونا ، مٹنا ، دھلنا (داغ دھبے وغیرہ کا) .**

گرچہ سو سو بار دھویا اس نے آب گرم سے
دامن قاتل سے پر چھوٹا نہ میرے خون کا رنگ
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۲۴۴) .
ہو گیا تر جو لہو سے کپڑا لاکھ دھریا بھی نہ چھوٹا دھبا
(۱۸۷۳ ، گلزار خلیل ، ۲۰) . **۲۶. چمکنا ، (شعاعوں کا) بکھرنا .**

اک طرف چھوٹتی ہے روئے شفق پر مہتاب
اک طرف ہاتھ میں سورج ہے جلائے مشعل

(۱۹۱۳ ، ریاض شفق ، ۲۳) . **۲۷. متعین ہونا .** گھروں میں عورتیں اور باہر مرد چھوٹے ہوئے ہیں . (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۲۲) . **۲۸. ختم ہو جانا ، زایل ہونا ، غائب ہو جانا .** اس طرح پینے سے بخار بھی چھوٹ جاتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۹) . **۲۹. نکلنا ، جوسے کہن سے چھوٹنا** (علمی اردو لغت) . **۳۰. ہٹنا ، الگ ہونا .** طاق ٹوٹے ہوئے تھے ، پتھر اپنی جگہ سے چھوٹے ہوئے تھے . (۱۹۳۶ ، روح تنقید ، ۱۲۲) . [چھوٹ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھوٹنہار (و مع ، فت ٹ ، سک ن) امذ . **چھوٹنے والا .**

منج اگرچہ چھوٹنک نیں ہے گنہ تنتھے سب تے
میں سو ہوں چھوٹنہار نہار سو توں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۵) .

چھوٹنہار تجھ ناؤں تے جگ سکل
شفاعت کا تجھ ناتواناں کوں بل

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۲) . [چھوٹن ، چھوٹنا (رک) + ہار ، لاحقۂ صفت] .

چھوٹو بیل بھسوری میں کہاوت . **چھوٹا ہوا بیل کھرلی پر جاتا ہے** (جامع اللغات) .

چھوٹی (و مج) صف مث . **چھوٹا (رک) کی تانیث .**

پہلی ایک جان کندنی کوں کہیں
قیامت جو چھوٹی اوسی کوں کہیں

(۱۶۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳) . مجھ سے ہمایوں فر نے پوچھا کہ چور کو کس نے گرفتار کیا میں نے کہا میری چھوٹی سالی نے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲) . چھوٹی لہروں کی اشاعت ایک جگہ سے کئی ہزار میل کے فاصلے تک عمل میں آجاتی ہے . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۸۹۸) . چھوٹی چھوٹی باتوں پر بچوں کو لاتوں گھونسوں اور بیدوں سے بے تحاشہ پیٹتا تھا . (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۳۳) . [چھوٹا + ی ، لاحقۂ تانیث] .

— الاچی/الائچی (— کس ا/کس ا ، کس مج ع) امث . **ایک پودا اور اس کا پھل ، خوشبودار سبز زرد و سفید رنگ جسامت میں لوبیا جتنا ، بیج (دانے) اور پوست مختلف کھانوں اور دوائیوں میں کام آتا ہے پان میں بھی ڈال کر کھاتے ہیں ، الائچی خورد .** چار چھوٹی الائچیاں چھیل کر مع لونگوں کے چھٹانک بھر گھی میں ڈال دو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۲۰) . میرے لیے چھوٹی الائچیاں اور ٹھنڈے پانی کا ایک لوٹا لاؤ . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۰۰) . [چھوٹی + الائچی (رک)] .

— امت (— ضم ا ، شد م بفت) امث . **۱. نیچ قوم ، گھٹیا ذات ، رذیل ، سفلے ، بدقومے .** اشراف یہاں عنقا صفت ناپید ہیں ... مگر چھوٹی امت کی بڑی کثرت تھی . (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷) . اس قسم کی کوشش کرنے والے پست خیال ، ادنیٰ درجے کے لوگ چھوٹی امت والے سمجھے جاتے ہیں . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۰) . چھوٹی امت بچوں کو تفریحاً حقہ پلاتی ہے . (۱۹۳۹ ، ہمارا گاؤں ، ۱۵) . **۲. زمانۂ حال کی نسل ، اخیر زمانے کے لوگ ، آخری زمانہ کی اولاد** (علمی اردو لغت) . [چھوٹی + امت (رک)] .

— انتڑی (— فت ا ، مغ ، سک ت) امث . رک : **چھوٹی آنت .** معمر پرندوں میں چھوٹی انتڑیوں کی دیواریں بھی متورم ہوتی ہیں . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۱۷) . [چھوٹی + انتڑی (رک)] .

— آنت (— مغ) امث . **پیٹ کے اندر غذا کی چھوٹی نالی** (Small intenstine) . چھپے ہوئے حصے نقطہ دار خطوط سے ظاہر کئے گئے ہیں قطع کردہ نطاق صفری ، قلب ... چھوٹی آنت . (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۳۸) . اس مرض کا حملہ چھوٹی آنت کے آخری حصے اور بڑی آنت پر ہوتا ہے . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ۳۹) . [ا : چھوٹی + آنت (رک)] .

— بات امث . **غیر اہم یا معمولی سا معاملہ ، خفیف سا معاملہ ، معمولی کام .** چھوٹی بات کا بڑھانا کیا ضرور ہے ، تامل کرنا عقل کا قصور ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۲۵) . [چھوٹی + بات (رک)] .

— بوٹ (— و مج) امث . **چھوٹی انگلی** (علمی اردو لغت) . [چھوٹی + بوٹ (رک)] .

— بوٹی (— و مع) امث . **چھوٹا پودا ، جڑی بوٹی .** ہمارے چاروں طرف تمام پھول دار درخت ، جھاڑیاں ، سبزیاں اور فصلیں اور چھوٹی بوٹیاں اینجیوسپرم ہیں . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۰) . [چھوٹی + بوٹی (رک)] .

— تانتی (— مغ) امث . **نئی پود .** چھوٹی تانتی ... نئی پودھ (تازہ نسل) ہزار درجہ بہتر اور فصیح ہے . (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۱۹۵) . [ا : چھوٹی + تانتی (رک)] .

— جوار (— ضم ج) امث . **جوار کی ایک قسم جس کا دانہ عام جوار سے چھوٹا ہوتا ہے .** ایک دن میں کھیت سے بھینس کے لیے چھوٹی جوار کاٹ رہا تھا . (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۲۸) . [چھوٹی + جوار (رک)] .

— جوڑ (— و مج) امث . **کمزور حریف یا فریق : ادنیٰ مدمقابل ، کم مرتبہ یا کم حیثیت حریف .** خم ٹھوک میدان مناظرہ میں کود پڑے مگر علمائے حنفیہ ان چھوٹی جوڑوں کے مقابل کیوں آنے لگے . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۱۰۳) . [چھوٹی + جوڑ (رک)] .

— چھری (— ضم چھ) امث . (قصاب) **گوشت کے ٹکڑے کرنے کا آلہ** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۹۰) . [ا : چھوٹی + چھری (رک)] .

ـــ حاضری (ـــ سک ض) امث. صبح کی غذا، نہاری، ناشتہ. سات بجے واڑی جنکشن پر پہنچے یہاں مولوی عبدالقادر صاحب . . . موجود تھے، چھوٹی حاضری ہوئی. (۱۸۸۹، رسالۂ حسن، جولائی، ۳۲). خانساماں چھوٹی حاضری لائے گا، ہم دونوں حاضری کھائیں گے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۲۰ : ۳) صاحب نے اگر چھوٹا حاضری کہا تو ان کو یہ توفیق نہ ہوئی کہ خود چھوٹی حاضری کہیے. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۱۶۰). [چھوٹی + حاضری (رک)].

ـــ دستخط (ـــ فت د، سک س، ت، فت خ) امث. مختصر دستخط، وہ دستخط جس میں نام کے ابتدائی حروف لکھے جائیں. خانے میں اپنی چھوٹی دستخط ثبت کر دیں. (۱۸۹۶، ہدایات متعلقہ حسابات، ۷۶). [چھوٹی + دستخط (رک)].

ـــ سی بچھیا بڑی (بہت) سی بَتِیا کہاوت. ۱. تھوڑا سا نفع اور بدنامی بہت، ادنٰی کام کی بڑی باز پرس، خطا تھوڑی سزا بہت (نجم الامثال، ۱۹۲ ؛ محاورات ہند، ۸۹). ۲. چھوٹا سا گناہ بھی ایسا ہی ہے جیسے بڑا (جامع اللغات).

ـــ قَوم (ـــ و لین) امث. رک : چھوٹی اُمت. بڑی قوم اور چھوٹی قوم صرف یونائیٹڈ نیشنز کے اجلاس ہی میں نہیں بلکہ قحبہ خانے میں بھی . . . ہے. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۰۷). [چھوٹی + ع : قوم (رک)].

ـــ کَٹائی (ـــ فت ک) امث. کٹائی (رک) کی چھوٹی قسم، اس کا پیڑ چھوٹا، چھتے کی طرح زمین پر بچھا ہوتا ہے پتے چھوٹے چھوٹے اور سارے درخت میں کانٹے بھرے ہوتے ہیں پھل اس کا سپاری کے برابر ہوتا ہے، بھٹ کٹائی، بھٹ کٹیا (رک) (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۵ : ۳۹۳). [ا : چھوٹی + کٹائی (رک)].

ـــ کُرتی (ـــ ضم ک، سک ر) امث. رک : کُرتی، انگیا ؛ چمور.

کوڑہ کشتی ہے بڑی ہی ذرا دیکھو منجھلی
چھوٹی کرتی کو کہا تب بھی نہ لائی انگیا

(۱۸۹۷، کلیات اردو، ترکی، ۵۰). [ا : چھوٹی + کرتی (رک)].

ـــ کُھدائی/ کُھدائی (ـــ ضم کھ) امث. (زنانے) چوٹی (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۵۶). [چھوٹی + کھدائی/کھدائی (مقامی)].

ـــ (سو) کھوٹی کہاوت. کم سن نادان کی نسبت کہتے ہیں، چھوٹے کم عقل ہوتے ہیں. یہی چھوٹی کھوٹی منہ بولی تھیں ماں باپ کی خیر خواہی کے مارے کہہ کہہ کر سب چیزیں کم کرائیں. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۳۸). مثل مشہور ہر کیوں نہ جی لوٹے چھوٹی سو کھوٹی بھیا لڑکپن چھوڑ بھولا نہ بن. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۱۲۳). [چھوٹی + کھوٹی، کھوٹا (رک)].

ـــ گھونٹی (کا) (ـــ و مع، مغ) امذ. ۱. (گھوڑے کی ادنٰی قسم)، چھوٹی راس کا گھوڑا، چھوٹی ذات کا گھوڑا، ناٹے قد کا گھوڑا.

چھوٹیا رنگ پور گھوڑا گھاٹ
چھوٹی گھونٹی سے ہے وہاں کا ٹھاٹ

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۱۲). چھوٹی گھونٹی کے گھوڑے میں اکثر یہ عیب ہوتا ہے. (۱۸۴۲، رسالہ سالوتر، ۱ : ۱۲). ۲. کم درجہ، کم حیثیت. آپ بھی چھوٹی گھونٹی کے نواب ہیں. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲ : ۵۶۰). ۳. پست قد (آدمی) (نوراللغات). [چھوٹی + گھونٹی (رک)].

ـــ گولی کا روپیہ (ـــ و مج، و مع، سک پ، فت ی) امذ. شاہی زمانے کا روپیہ جس کی چاندی خالص اور کمیاب ہو (نوراللغات).

ـــ گھوئیں (ـــ و مع، ی مع) امث. جڑی بوٹی کی ایک قسم جس کا تنا تکونا ہوتا ہے اور جو دھان کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے. سیجز کی مندرجہ ذیل مثالیں ہیں . . . قمیر سٹائیلس ٹیوریلس چھوٹی گھوئیں. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، لاہور، یکم جون، ۹). [چھوٹی + گھوئیں (رک)].

ـــ موٹی (ـــ و مج) صف مث. غیر اہم، قدرے کم، معمولی، چھوٹا موٹا (رک) کی تانیث. چونکہ وہ چھوٹی موٹی ہر بات سے آگاہ ہے وہ ہر بات کی تہ کو پہنچ کر اس کا بندوبست کرے گی. (۱۸۶۳، نصیحت کا کرن پھول، ۱۹). جھاڑو مل جاتی تو چھوٹی موٹی چیزیں جھاڑو میں کوڑے تک فوراً پہنچ جائیں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۸۲). موسیقی . . . نغمہ کے تند رو سیلاب کی طرح ہونا چاہیے جو دل سے چھوٹی موٹی کاوشوں کو بہا لے جائے. (۱۹۳۷، اقبال نئی تشکیل، ۳۲۸).

ـــ موٹی کامنی سَب ہی بِس کی بیل، بَیری مارے دانو سے یہ ماریں ہَنس کھیل کہاوت. عورتوں پر طنز ہے (جامع اللغات).

ـــ نَند اَنگیا کا بَند بَڑی نَند بِجلی بَسَنت (پَسَند) کہاوت. ۱. چھوٹی نند سے عموماً دلہن کا پیار ہوتا ہے اور بڑی سے مخالفت (جامع اللغات). ۲. جب چھوٹے کن سوئیاں لیں اور بڑے رعب اور خوف جتائیں (اس موقع پر بولتے ہیں) (نجم الامثال، ۱۴۲).

ـــ ہونا محاورہ. ذلت ہونا، سبکی ہونا، توہین ہونا، ہیٹی ہونا. اگر بوڑھے یہ کہتے کہ کیا بات ہے اگر بچہ ہار گیا تو کون سی چھوٹی ہو جائے گی . . . تو نوجوان گھبرا پڑتے. (۱۹۶۳، اردو نامہ، کراچی، اپریل، ۳۱).

ـــ یے امث. یائے معروف (ی)، گول یا، بڑی یا (یائے مجہول) کے بالمقابل. بول کے آخر میں الف اور چھوٹی یے کی بھرتی. (۱۹۷۱، اردو کا روپ، ۲۸۰).

چھوٹّے (و مع) . ۱. چھوٹنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل . تم روٹھے ہم چھوٹے . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۲۹۲) . ۲. چھٹے (قدیم اردو کی لغت) .

— داخل ہونا محاورہ . طوعاً و کرہاً ملنا ، بے دلی سے یکجا رہنا ، جبراً قہراً ساتھ رہنا . بی بی سنی ہے اور شوہر شیعہ ان دونوں میں اختلاف مذہب کی وجہ سے ایسی ان بن رہا کرتی ہے کہ چھوٹے داخل ہیں . (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۳۳) .

— گانو (گاؤں) سے ناتا کیا کہاوت . جس سے تعلق نہ رہا پھر اس کی اچھائی برائی سے کیا غرض . اے ہاں اب تو ہم کو نکال باہر کیا چھوٹے گؤں سے ناتا کیا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۹۰) .

چھوٹے (و مج) امذ . چھوٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل . اس پر جواب دیا کہ میں نے اب کے مہینے میں سود نہیں ادا کیا . . . اب جب چھوٹے کی تقریب ہوگی تب دوں گا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۹) . ان سے چھوٹے غلام ربانی عزیز ہیں . (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۲۷) .

— اہتزاز (ـــ کس ا ، سک ہ ، فت ت) امذ . (طبیعیات) معمولی حرکت ، ہلکی رفتار ، جھولنا ، ارتعاش ، ہلکی لہر یا حرکت . فرض کرو کہ اسطوانہ سب سے نچلے محل کے گرد چھوٹے اہتزاز کرتا ہے . (۱۹۳۸ ، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۳۹۷) . [چھوٹے + اہتزاز (رک)] .

— باپ کا بیٹا (بیٹی) ہو جانا/ہونا محاورہ . کم تر ہونا ، ادنیٰ مرتبہ کا ہو جانا ، مرتبے سے گر جانا ، ہیٹا بن جانا . اگر تم ان کی دو باتوں کی غمخوری کرو گی تو کیا چھوٹے باپ کی بیٹی ہو جاؤ گی . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۵) .

— بڑے (ـــ فت ب) امذ . اعلیٰ ادنیٰ ، امیر و غریب ، بچے بوڑھے ، کل ، تمام ، رک : چھوٹا بڑا . بجنور میں مرد عورت ، چھوٹے بڑے سب ملا کر بیس یوروپین اور انگلو انڈین تھے . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۷) . [چھوٹے + بڑے ، بڑا (رک)] .

— حضرت (ـــ فت ح ، سک ض ، فت ر) امذ . چھوٹی درگاہ . سینہ زنوں کے دستے . . . چھوٹے حضرت سے بڑے حضرت میں ماتم کرتے ہوئے آتے جاتے رہے . (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۱۸۹) . [چھوٹے + حضرت (رک)] .

— دل کا (ـــ کس د) صف مذ . ۱. ممسک و بخیل ، کنجوس (مخزن المحاورات ، ۳۴۷) . ۲. پست ہمت ، کم حوصلہ (نوراللغات) . ۳. تھڑلا ، حاسد ، تنگ نظر . انہوں نے جواب دیا کہ تم بڑے چھوٹے دل کے آدمی ہو پائنچاہے اور جوتے ہی پر نظر پڑتی ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۵) .

— ذہن کا (ـــ کس ذ ، سک ہ) صف مذ . گھٹیا ، نیچ خیال والا ، گھٹیا طبیعت والا .
چھوٹے چھوٹے ذہن کے لوگ ہم سے ان کی بات نہ کر
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۳۲) .

— سے بڑا کرنا محاورہ . بچے کو پال پوس کر کسی قابل بنانا ، پرورش کرنا . کڑا سا چھوڑ کر ماں مری . . . چھوٹے سے بڑا کیا آپ دکھ اٹھا کر تمہیں سکھ دیا اس کا نتیجہ یہ مل رہا ہے . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۸) .

— سے غازی میاں (میاں تمازی) بڑی سی دُم کہاوت . معمولی حیثیت کا مگر اخراجات زیادہ ، چھوٹا قد اور لمبی داڑھی (جامع اللغات) .

— کپڑے (ـــ فت ک ، سک پ) امذ ؛ ج . چولی ، انگیا ، سینہ بند وغیرہ ؛ رک : چھوٹا کپڑا .
ہاتھا پائی میں ہانپتے جانا
چھوٹے کپڑوں کو ڈھانپتے جانا
(۱۸۶۹ ، بہار عیش ، ۱۳) . ماں بہنوں کے چھوٹے کپڑوں ، بڑے پائنچوں کا پردہ فاش کیا جاتا ہے . (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۵۷) . مغلانیاں بیٹھی چھوٹے کپڑوں (یعنی چولی) کی گوٹوں پر سلمے ستارے کا کام بنا رہی تھیں . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۳۶) . [چھوٹے + کپڑے (رک)] .

— لوگ (ـــ و مج) امذ . رک : چھوٹی اُمّت .
چھوٹے لوگ سبھی کو دیکھیں ان کو کون نظر میں لائے
(۱۹۸۵ ، دروں در بیں ، ۹۳) . [چھوٹے + لوگ (رک)] .

— موٹے (ـــ و مج) امذ . (رک) چھوٹا موٹا ، جمع یا مغیرہ حالت . شرارتوں کے ساتھ ساتھ ہم گھر کے چھوٹے موٹے کام بھی سنوارتے رہتے تھے . (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۲۸) . [چھوٹے + موٹے ، موٹا (رک)] .

— میاں (ـــ کس م) امذ . امیر کا لڑکا (نوکر عموماً امیروں کے لڑکوں کو کہتے ہیں) . اس دن کے بعد لڑکوں کا نام بڑے میاں اور چھوٹے میاں نہ رہا . (۱۹۸۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۰۰) . [چھوٹے + میاں (رک)] .

چھوٹھا (و مج) صف مذ . رک : چھوٹا . نوالا چھوٹھا اٹھانا . (۱۶۸۲ ، کنزالمومنین (دکھنی اردو کی لغت)) . [چھوٹا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھوجارا (و مع) امذ . ماہی (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چھوچا (۱) (و مع) امذ . (پارچہ بافی) رک : چھوچھا (۲) (اپ و ، ۲ : ۷۶) . [مقامی] .

چھوچا (۲) (و مع) صف . چھچھورا ، اوچھا ، کمینہ . کم ظرف : کھوکھلا (علمی اردو لغت) . [مقامی : اوچھا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھوچک (و مع ، فت چ) امث نیز امذ : ~ چھوچھک . ۱. چھٹی کے روز تیسرے پہر کو زچہ کے میکے سے آنے والا سامان ، تحفہ جات جو اس موقع پر دیے جائیں . اس رسم کا نام بھی مثل چھوچھک اور ہتلھا وغیرہ کے ہندی زبان میں بہات مقرر ہوا ہے . (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۲۹) . چھوچک بڑی دھوم سے کیا . (۱۹۳۷ ، مقالات شروانی ، ۳۴۴) . شام کو چھٹی تھی . . . وہ اپنے گھر گئیں کیونکہ شام کو ان کو بیٹی کے لئے چھوچھک لانا تھی . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۳۱) . ۲. وہ تحفہ جات جو زچہ چلہ نہا کر اپنے میکے سے لے کر آتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات) . ۳. (i) (دایہ گری) زچہ کا زچگی خانے سے باہر آنا ، چلنا پھرنا شروع کرنا (ا پ و ، ۷ : ۶۳) . (ii) وہ رسم جو زچگی کے چالیس روز بعد کی جائے ، زچہ کا چالیس روز کے بعد اپنے میکے یا کسی عزیز قریب کے ہاں تبدیلی مقام کے لیے یا کسی عبادت خانے میں سجدۂ شکر ادا کرنے جانا (ا پ و ، ۷ : ۶۳) . اف : آنا ، دینا ، کرنا ، لانا . [غالباً ا : چھو چھو (رک) + ک ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

چھوچی (و مع) امث . رک : چھوچھی .

بروانیاں کوں توڑیو چھوچیاں کوں لیا لیا جوڑیو
لشکر سے سب کو پھوڑیو جم راج کر اے راج توں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۵) .

چھوچھ (و مع) صف مث . ۱. رک : چھوچھا (۱) (جامع اللغات) . ۲. پھوک جو گنوں سے رس نکالنے کے بعد بچے ، فضلہ (جامع اللغات) . ۳. مکئی کے بھٹے کی دانہ نکلی ہوئی گلی . جوار کی طرح اس کے بھی افعال و خواص ہیں . . . اس کے خوشے کو بھٹا اور گلی کو چھوچھ کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۱) . [س : تچھن तच्छन] .

— اڑانا محاورہ . ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، کھال ادھیڑنا ، خوب مارنا (مخزن المحاورات ، ۳۴۷) .

چھوچھا (۱) (و مع) صف : ~ چھوچا . خالی ، کھوکھلا ، مجوف ، تھوتھا ، کم گہرا ؛ کمینہ ، رذیل ، نا چیز ، کم ظرف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [س : تچھ ، کن तच्छक] .

— کن پوچھا کہاوت . مفلس کو کوئی نہیں پوچھتا . مانی نے بھی مزدور سے کہا تو نے مثل عوام کی نہیں سنی چھوچھا کن پوچھا . (۱۸۴۳ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۳۵) .

چھوچھا (۲) (و مع) امذ . جھاڑ پھونک ، رک : چھو کا تحتی . بچوں کی بیماریوں علاج بھی واہیں ہوتا ہے ، جھاڑ پھونک چھوچھا سے کام لیا جاتا ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۷۵) .

چھوچھا (۳) (و مع) امذ : ~ چھوچا . (زرباقی ، پارچہ بافی) تانے کے دونوں حصوں کو اوپر تلے حرکت دینے والا ، بنائی کا ایک آلہ جو حسب ضرورت چھوٹا بڑا بانس کی باریک تیلیوں ، تار کے ٹکڑوں یا تاگے کی لڑوں سے باریک درزوں کی باڑ کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے ، راچھ ، رچھا ، کلا ، موتی کانا (ا پ و ، ۲ : ۷۰) . [مقامی] .

چھوچھک (و مع ، فت چھ) امث . رک : چھوچک . دختر کلاں ترسی جی سے لڑکا پیدا ہوا اور ترسی جی کے گھر سے سامان چھوچھک نہ پہنچا . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۲۹) . اس موقع پر (پتی اور چھٹی) زچہ کے میکے سے چھوچھک آتی تھی . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۲۷) .

چھوچھکے (و مع ، فت چھ ، شد ک) امذ . مذاق ، دل لگی ، تفریح اور یارباشی ، زندگی کا غیر ذمہ دارانہ انداز (اردو زبان اور اسالیب ، ۲۵۴) . [رک : چھو + چھکا] .

— اڑانا محاورہ . بے فکری کا مفہوم پیدا کرنا مقصود ہے (اردو زبان اور اسالیب ، ۲۵۴) .

چھوچھلا (و مع ، سک چھ) صف . ۱. رک : چھوچھا (۱) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. بیوقوف ، احمق (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : تچھ + ل + کہ तच्छ + ल + क] .

چھوچھو (۱) (و مع) امث . ۱. دایہ ، کھلائی ، انا . میری یہ حالت دیکھ کر دائی ددا چھوچھو ، انگا ، سب متفکر ہوئیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۸) . انا ، ددا ، مانی ، چھوچھو پر دم اللہ بسم اللہ کرتیں . (۱۹۱۱ ، قصہ مہرافروز ، ۱۲) . ۲. پوتڑے دھونے والی ملازمہ . امیر گھرانوں میں دودھ پلانے کو اچھے خاندان کی انا . . . پوتڑے دھونے اور کھلانے کو چھوچھو نوکر رکھ دی جاتی ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۰) . ۳. عورت یا لڑکی جو امیروں کے بچوں کی پرورش کے لیے نوکر رکھی جاتی ہے . بادشاہ نے ددا دائیاں ، بوبوان ، چھوچھوان ، شہزادے کی پرورش کو متعین کیں . (۱۸۰۳ ، گلزار چین ، ۳۹) . ۴. لونڈی جو ہم عمر ہو اور ساتھ کھیل کر بڑی ہوئی ہو .

میں اس کی جدائی میں دن رات بلکتی ہوں
کچھ پھیر نہیں سکتی تقدیر مری چھوچھو
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۴)) . ۵. کسی شخص کو یا اس کی بیوی کو پالنے والی عورت . ملکہ کی چھوچھو نے آ کر سر سے پاؤں تک داماد کی بلائیں لیں . (۱۸۹۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۵۸) . ۶. چھاتی ، سینہ (جامع اللغات) . [س : ششروہ शुश्रू] .

— کرنا محاورہ . دودھ پلانا ، دایہ گری کرنا ، پالنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چھوچھی (۱) (و مع) اسث ؛ ~ چھوچی . ۱. نے یا بانس کا کھوکھلا ٹکڑا . دیکھا کہ ہزارہا دیوانے زنجیریں کھڑکاتے چھوچھیاں ہاتھوں میں لیے دوڑے چلے آتے ہیں . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۷۷۷) . ۲. حقے کی نے ، حقہ (جامع اللغات) . ۳. سوئیوں کے رکھنے کی نلی (نلکی) (علمی اردو لغت) . ۴. تھوتھی نال ؛ ایسی بالی جس میں دانے نہ ہوں (علمی اردو لغت) . [رک : چھوچھ + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چھوچھی (۲) (و مع) صف مث . چھوچھا (۱) رک کی تانیث (جامع اللغات) .

— کڑھائی مجر کا پھوڑن کہاوت . زنگار خالی کڑھائی کو توڑ دیتا ہے ، چیز استعمال میں رہے تو درست رہتی ہے یونہی پڑے رہنے سے خراب ہو جاتی ہے (جامع اللغات) .

— ہانڈی باجے ٹن ٹن کہاوت . رک : تھوتھا چنا باجے گھنا (جامع اللغات) .

چھوچھے (و مع) امذ ؛ ج . چھوچھا (۱) (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— پھٹکے اڑ اڑ جائیں کہاوت . اگر تھوتھے اناج کو پھٹکا جائے تو وہ اڑ جاتا ہے ، کم لیاقت آدمی کو آزماؤ تو وہ امتحان میں پورا نہیں اترتا (جامع اللغات) .

چھوڈنا (و مج ، سک ڈ) ف م . رک : چھوڑنا ، رہا کرنا .

ایکو کام نہ آوسی جب پرسی بیرا
چھوڈ پیارا سائیاں توں جانھن کیرا

(۱۳۶۰ ، شیخ بیارے ، رشد نامہ (ق) (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۹)) .

چھور (و لین) امذ . ۱. اناج کے پودوں کے ڈنٹھل اور پتے جو چارے کے کام آئیں ، باجرے ، جوار کے ٹوٹے ، کٹے ڈنٹھل ، جوار یا باجرے اور مکئی کے سوکھے پودے (پلیٹس ؛ اپ و ، ۶ : ۶۰) . ۲. گانے کا جوڑا سر پر رکھ کر مقررہ حد پر یا احاطے کے اندر پھرنا اور قسم اٹھانا کہ بے رو و رعایت فیصلہ کیا جائے گا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

— کاری اسث . گڑھے میں یا ہوا بند مقام میں مویشی کے سبز چارے کو حفاظت کی غرض سے رکھنا . اچھی کیفیت کی چھور کاری تیار کرنے کے لیے سبز چاروں کو تھوڑی دیر رکھ لینا چاہیے . (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۲۲۳) . [چھور + کار ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

چھور (۲) (و لین) امذ . سر یا داڑھی کی منڈائی ، نائی کا کام یا پیشہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : کشورن क्षौर] .

— بنوانا ف مر ؛ محاورہ . حجامت کروانا یا بنوانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چھور (۱) (و مج) امذ نیز اسث . ۱. کونا ، کنارہ ، سرا . اس نے رومال میرے ہاتھ سے لے لیا اور اس کے ایک چھور میں ایک روپیہ باندھ کر ایک موٹی گانٹھ دی . (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۶۱) .

یہ روپ یہ ڈھلکے ڈھلکے آنچل کا چھور
چنکائی ہوئی نرم انگلیوں کا ہر پور

(۱۹۳۵ ، مشعل ، ۱۳۳) . لوگ ایک چادر اوڑھتے تھے جس سے بایاں کاندھا ڈھکا رہتا تھا اور دوسرا چھور داہنی بغل کے نیچے لٹکا رہتا تھا . (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۶) . ۲. آر جو بیل کے (نہ چلنے پر) چبھوئی جاتی ہے . ایک پتلی چھڑی کی مار کی بیل کو کیا پروا ہو سکتی ہے اس کے لیے چھور چاہیے . (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۲۳۷) . ۳. کنارہ ، ساحل (۱۰ اور ۱۱ کے ساتھ مستعمل) ؛ حد ، سرحد .

ڈگر کی اس میں گھات ہے ، ڈائن کا زور ہے
اس کا نہ اور ہے کوئی پیٹا نہ چھور ہے

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۵۱) . کسی قدر وسیع ملک ہے کہیں اور چھور نہیں ملتا اس کا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۸) . ۴. پہلو ، طرف ، جانب ؛ پہاڑ کی چوٹی ؛ وہ کشتی جو دوسری کو کھینچ کر لے جائے ؛ احاطہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۵. انتہا ؛ ٹھیک ٹھیک تعداد .

کوئی کہتا بہت براتی ہیں اور ساتھ لیے ہیں ٹھاٹھ بڑا
کوئی کہتا اتنے ہاتھی ہیں کچھ چھور نہیں جن کا ملتا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۳) . [مقامی : چھوڑنا (رک) سے] .

چھور (۲) (و مج) امذ ؛ مث : چھوری . لڑکا ، چھورا ، چھوکرا . پتھر مار چھور ، وار کرتے دنبال . (۱۶۳۰ ، لیلی مجنون ، عاجز (دکھنی اردو کی لغت)) . [رک : چھورا] .

چھور (و مج خف) اسث . رک : چھوکری (قدیم اردو کی لغت) . [چھوری (رک) کا مقامی تلفظ] .

چھورا (و مع) امذ . رک : چھرا (پلیٹس) .

چھورا (۱) (و مج) امذ . چھوکرا ، لڑکا ؛ غلام .

لگیا ایک چھورے کیرے جوں دنبال
ہو پیت سوں اس کے وہ چھورا نڈھال

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۰) .

وہ اکیلا اسپ پر جاتا تھا جب تلک
ایک چھورا اوس کے آیا ہے تلک

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۳۵) . من سکھی کے چچا نے اپنی بیوی سے کہا ، . . . چھورے کے ہاتھ سے ہاتھ چھوا کے سہارانی پر چڑھا دے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۸) . (سوتنی) جی ہاں مہاراج

یہ تو سچ ہے ایک چھورا بھی ہے ۔ (١٩١٠ ، راحت زمانی ، ٣٠) ۔ نیچے طبقے میں لڑکے کے لیے چھورا کے ساتھ ساتھ ... چھجا وغیرہ لفظ بھی استعمال ہوتے ہیں ۔ (١٩٣٠ ، جائزہ زبان اردو ، ١ : ٢٣٩) ، کیری نہیں ٹٹول ، اے چھورے تیتے دن ہیں ۔ (١٩٧٩ ، حلقہ مہوری زنجیر کا ، ٣٥) ۔ [شاو + ر + کہ : शाव + र + क] ۔

— چھوری (— و مج) امذ ؛ امث ۔ ١. **لڑکا لڑکی ، اولاد ۔**

ان آٹھ لکیروں کی باتیں پھر کنس کو اس نے سمجھائیں
سب چھورا چھوری دیوکی کے ہیں جگ میں ہوتے آٹھ ہو ہیں

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ١٩٨) ۔ ٢. **بچوں کا ایک کھیل** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [چھورا + چھوری (رک)] ۔

چھورا (٢) (و مج) امذ ۔ (کاشت کاری) رک : **جڑہن** (ا پ و ، ٦ : ٣٧) ۔ [مقامی] ۔

چھورِ کا (و مع ، کس ر) امث ۔ نقچھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [س : چھور کا क्षुरिका] ۔

چھورنا (١) (و مج ، سک ر) ف م ۔ **دھان یا بعض ترکاریوں کی پود کو کیاری سے نکال کر کھیت میں لگانا ، روپنا** (ا پ و ، ٦ : ٦٠) ۔ [مقامی ؛ چھورنا (رک) کا ایک تلفظ] ۔

چھورنا (٢) (و مج ، سک ر) ف م (قدیم) ۔ رک : **چھوڑنا ۔**

چھور منت اللہ لیتا راں بتسہ پکڑیا سرور ماں

(١٥٠٣ ، نوسر ہار (اردو ادب ، ٦ ، ٢ : ٧٨)) ۔

چھورو (و مج ، و مع) امذ ۔ لڑکا (قدیم اردو کی لغت) ۔ [مقامی] ۔

چھوری (و لین) امث ۔ رک : **چھور (١)** ، چارے کا گٹھا یا ذخیرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

چھوری (و مع) امث (قدیم) ۔ رک : **چھری ۔**

چھوری لے کر اس کے ہاتھ میں توں
کہ کر ٹکڑے جاور او سکان کوں

(١٥٩١ ، گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ٥٣) ۔

چھوری ہات میں لے تہ لیا زورہ تاب
سوچا ناک کاٹیا وہیں اس کی شتاب

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ٨٦) ۔

نہیں کاٹتا تھا چھوری سے آسے بھی ارشاد وہ یوں کیا ہر کسے

(١٧٧٤ ، ہشت بہشت ، ٥ : ٨) ۔ [چھری (رک) کا ایک تلفظ] ۔

چھوری (١) (و مج) امث ۔ چھورا (رک) کی تانیث ، **لڑکی ، چھوکری ؛ کنیز ۔**

کی وہ چھوری جسکی جوئے تدبیر اب اس کی اب کیوں ہوئے

(١٥٠٣ ، نوسرہار (ق) ، ٧٤ الف) ۔

لٹکتا بجلی لمتے اس سہاوے
و بندی چھوری بھو چھند سہ بری ہے

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٣٧١) ۔

جو وہ چھوکری کو ہا کی نظر سوں
بجھاوے کیا ہے نقصان ست کرو خوں

(١٧٣٧ ، طالب و موہنی ، ٣٦) ۔ میں تو تجھ کو اسی دن جان گیا تھا جس دن تیرے ساتھ چھوری کے پھیرے ہوئے تھے ۔ (١٨٦٨ ، رسوم ہند ، ٣٥) ۔

گماں یہ ہوتا ہے بھائی کی اوٹ میں جوان عمر چھوریاں گھر میں آنے والے
کسی حسین مہمان کو رہ رہ کے تک رہی ہیں

(١٩٦٢ ، ہفت کشور ، ٧٣) ۔

— چھاری امث ۔ رک : **چھوری** ۔ چھوریاں چھاریاں اچھوری کچھ تن پڑیا نہیں ، بھلا برا کچھ سر پر کھڑیا نہیں ۔ (١٦٣٥ ، سب رس ، ٢٣٩) ۔ [چھوری + چھاری (تابع)] ۔

چھوری (٢) (و مج) امث ۔ (موسیقی) **ایک راگ ۔**

ملکی ساتھ جلال کے خوب گائے ، بیچ چھوری کی کلی بھی لانے لگا کبھی سوہنی اور مہتوال والا رسد ، شوق کے ساتھ سنانے لگا

(١٩٦١ ، ہماری موسیقی ، ١٦١) ۔ [مقامی] ۔

چھوڑ (و مج) (الف) م ف ۔ **بجائے ، سوائے ، علاوہ ۔** ایک صاحب چھوڑ اتنے صاحب کا وہی منصب اس کا جنے اوسے کچھ دیا ۔ (١٦٣٥ ، سب رس ، ٣٠٧) ۔ ایک چھوڑ دس فرمان لکھ دیتا ۔ (١٨٥٨ ، اسباب بغاوت ہند ، ٣) ۔ کہنے کو ماشاءاللہ ایک چھوڑ دو دو ملانیاں مگر ان بیچاروں کا کیا قصور ۔ (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ١٠١) ۔ عملے والے چھوڑ عہدیدار مزے سے رشوتیں کھاتے ہیں ۔ (١٩٤٧ ، ساقی ، دہلی ، جنوری ، ٦٧) ۔ ٢. **علیحدہ کرکے ، ایک طرف کرکے** (جامع اللغات) ۔ (ب) امث ۔ **ناقابل ذکر ، رہائی ، خلاصی ، آزادی : چھوڑنا ، آزاد کرنا ، بچانا ؛ بچت ، ترک ، اعراض ، احتراز ، تیاگ ، غلطی ، چھوٹ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ (ج) **چھوڑنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل ۔**

— بیٹھنا ف س ؛ محاورہ ۔ **ترک کرنا ، ترک تعلق کرنا ، باز آنا ، ہاتھ اٹھانا ، تیاگ دینا ، چھوڑ دینا ۔** جو نماز کو چھوڑ بیٹھا وہ کفر کرتے ہے ۔ (١٩٠٠ ، صراط مستقیم ، ١٠٠) ۔

اب تو تم اظفری کو بیٹھے چھوڑ
کسی بیری نے دی قسم اچھی

(١٨١٨ ، اظفری ، د ، ٥٥) ۔

— بھاگنا ف س ۔ **چھوڑ کر چلے جانا ۔**

اس قدر بے یار دل تڑپا سحر سے شام تک
چھوڑ بھاگا چین کا پہلو سے میرے نام تک

(١٩١١ ، تسلیم ، دفتر خیال ، ٧٢) ۔

— پکڑ (— فت پ ، ک) امث ۔ **تگ و دو ، بھاگ دوڑ ۔** اس کراچی میں جہاں آگے بڑھنے دوڑ کر چلنے اور معیار زندگی کی چھوڑ پکڑ میں یہ شخص کس قدر لکھا ہوا معیار رکھتا ہے ۔ (١٩٦٨ ، یاد شاہد ، ١٣٢) ۔ [چھوڑ + پکڑ ، پکڑنا (رک)] ۔

— جاٹ پَرائی کھاٹ کہاوت. دوسروں کی چیزیں لینا چھوڑ دے، چوری چھوڑ دے، بری عادتیں چھوڑ دے (جامع اللغات).

— جھاڑ مجھے ڈُوبن دے کہاوت. اس کے متعلق کہتے ہیں جو ہر وقت کسی کے سا تھلگا رہے، مگر لوگوں کو کہے کہ وہ نہیں چھوڑتے (ماخوذ : جامع اللغات).

— چِٹھی (— کس ج، شد ٹھ) امث. پروانۂ راہداری، پاس، پرمٹ؛ طلاق نامہ، فارغ خطی. دست آویز جس کے ذریعے اپنی منگیتر کو جس کی شادی غیر حاضری میں دوسرے کے ساتھ ہو چھوڑ دیا جائے (جامع اللغات). [چھوڑ + چٹھی (رک)].

— چَلے بَنجارے کی سی آگ کہاوت. جب بنجارہ کسی منزل سے اپنا اسباب لادتا ہے تو اس آگ کو جس سے آرام پایا تھا بے پروائی کے سبب سے وہیں چھوڑ جاتا ہے اس سبب سے اس کو بے پروائی کے موقع پر بولتے ہیں، جب ضرورت نہ رہی تعلق چھوڑ دیا (نجم الامثال، ۱۹۲ ؛ جامع اللغات).

— چھاڑ م ف. ہر چیز سے بے نیاز ہو کر، ترک کر کے، بے فکر ہو کر. اوس ہرنی کے پنجیے سب کو چھوڑ چھاڑ کر گھوڑا پھینکا. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۷). وہ قابل رحم مخلوق جو اپنے جیتے جاگتے عزیز و اقارب چھوڑ چھاڑ ایک غیر شخص کے پلے آکر پڑی. (۱۹۰۷، مخزن، اکتوبر، ۳۸). لیجئے وہ سامان چھوڑ چھاڑ اندر بھی تشریف لے آئیں کہ تانگے والا سب کچھ لے کر نو دو گیارہ ہو جائے. (۱۹۶۳، قاضی جی، ۳۰ : ۲۳۱). [چھوڑ + چھاڑ (تابع)].

— چھاڑ کَر چَلا جانا محاورہ. ہاتھ اٹھا کر چلا جانا، تیاگ دینا، چھوڑ دینا (جامع اللغات).

— چھاڑنا ف م. چھوڑ دینا (جامع اللغات).

— دینا ف م. رک : چھوڑ بیٹھنا (جامع اللغات).

— کَر/کے م ف. ترک کر کے، جدا ہو کر، علیحدگی اختیار کر کے، قب : چھوڑ.

جلی یاد کرنا ہر گھڑی یک تل حضور سوں ٹلنا نہیں
اٹھ بیٹھیں یاد سوں شاد رہنا گواہ دار کو چھوڑ کے چلنا نہیں

(۱۲۶۵، حضرت بابا گنج شکر (اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا حصہ، ۱۲)).

جو اس تار کے تائیں آتا نہ ہیں
تجھے چھوڑ کر یاں سے جاتا نہ ہیں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۹). آدمی جب گناہ کے راستہ پر قدم رکھتا ہے تو مذہب اس کا ساتھ چھوڑ کر الٹے پاؤں لوٹ جاتا ہے. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۸۷).

— مَرنا محاورہ. ترکہ یا ورثہ چھوڑنا، موت پر جائداد رہ جانا، وصیت کر جانا، مرتے وقت جمع پونجی چھوڑ جانا (جامع اللغات).

چھوڑانا (و مع) ف م. رک : چھڑانا. ہر چند وہ ان کو چھوڑاتا ہے مگر کسی طرح جدا نہیں ہوتے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۱). ان کی بیوہ پھوپھی... ایسی ناراض ہوئیں کہ اپنی بیٹی کی نسبت چھوڑائی. (۱۹۲۶، شرر، دلچسپ، ۱ : ۶).

چھوڑائی (و مع) امث ؛ ~ چھڑائی. آزاد کرنے کی قیمت. حکم ان کی نسبت ہے... چھوڑائی لے کر چھوڑنے میں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۲۸۹). [چھوڑ، چھوڑنا (رک) سے + ائی، لاحقۂ اجرت].

چھوڑنا (و مع، سک ڑ) ف م. ۱. **ترک کرنا، تیاگنا.** تو عارف الوجود میں تھے کاری و شاہدی بھی چھوڑا. (۱۵۰۳، کلمۃ الحقائق، ۳۲). ایک گھڑی دنیا کا دھندا چھوڑ خدا کی عبادت میں رہا نیں جاتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۲). کون سے خیالات ایسے ہیں جن کو گفتگو میں لانا چاہیے اور کون سے ایسے ہیں جن کو چھوڑ دینا چاہیے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۸۳).

چین لینے نہیں دیتے ترے ہاتھوں معشوق
اب تو یہ شہر میں اے آئینہ گر چھوڑوں گا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، ۵، ۱۲). ۲. **ترک محبت کرنا، عقیدت مندی سے باز رہنا.**

نہ بحری چھوڑنے شہ کے قدم کوں
ہے جب لگ جگ میں سورج کا اجالا

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۴۳).

کھیل سمجھا ہے کہیں چھوڑ نہ دے بھول نہ جائے
کاش یوں بھی ہو کہ بن میرے ستائے نہ بنے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۶). ۳. **الگ ہونا، دور ہونا، باز آنا.**

کھکھل میں اب تو اے تکہ یار ہو چکا
بس چھوڑ بھی خدا کے لیے پیار ہو چکا

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳). ۴. **ترک تعلق کرنا.**

ایسے کا در کبھی نہ چھوڑوں
ایسے سے مکھ کہیں نہ موڑوں

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۷۷). مجھے سخت مشکل پیش آگئی ہے، بھائی! میرے سب ساتھی مجھے چھوڑ گئے. (۱۹۶۲، حکایات پنجاب، ۱ : ۱۷۵). ۵. **دنیا سے گزر جانا، مر جانا.**

کے اے حسن مجھکوں چھوڑ تنہا کر کر بازو توڑ

(۱۵۰۳، نو سرہار (اردو ادب، ۶، ۲ : ۶۵)).

یہ نہیں زنہار رہنے کا مقام
چھوڑ جاوے گا اسے تو لا کلام

(۱۸۱۳، عجائب رنگین، ۲۹). ۶. **ترک عادت کرنا.** کہا خدا تعالیٰ! پیر مرید کوں خدا کی نشانی دیویگا... جیکچھ برائیاں

ہے سب چھوڑ دیگا . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۶۳) . بلقیس: یہ چانٹے چھوڑتی کب ہیں روزانہ میں اپنے ہاتھ سے اوولٹین بنا کر ان کو پلاتی ہوں . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۲) . ۷. رہا کرنا ، آزاد کرنا .

بتسا بادشاہ ہور سارے بشر دیا چور کو چھوڑ ، آزاد کر

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۹)) . اس نے ہزار منت کی کہ چھوڑ دو پر انہوں نے اسے نہ چھوڑا بلکہ وہ اسے بادشاہ کے پاس لے گئے . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۹ : ۱) . بادشاہ نے خوشی منائی اور جو قیدی چھوڑے گئے تھے ان میں میں نے بھی رہائی پائی . (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۳۹) . ۸. گرفت ہٹا لینا ، ہاتھ سے جانے دینا .

مرا ٹک ہات چھوڑو جی ہے کل سوں درد شانے کا

تمارے پاؤں پڑتی ہوں مجھے حاجت ہے نہانے کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۵) . نواب مظفر جنگ نے یہ بات کی کہ یہ روپیہ میں نہیں چھوڑوں گا کہ مجھے لکھنؤ کا دینا ہے . (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۱۰۶) .

جاؤ تم روک مجھے یاد ہے بیتابی کی

دونوں ہاتھوں سے میں کیوں اپنا جگر چھوڑوں گا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۲) . ۹. آتش بازی ، بندوق ، توپ اور تیر وغیرہ کا چلانا ، فیر کرنا . بڑی سے بڑی جو بندوقیں کاٹھیوں پر ہیں یہ زنبوریں کہلاتی ہیں ، پیچھے زنبورچی بیٹھے چھوڑتے چلے جاتے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۲) . شاہی اور انگریزی توپ خانے سے سلامی کی توپیں چھوڑی گئیں . (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۳۲) . ۱۰. وار کرنا ، حملہ کرنا ؛ مارنا . جو بادشاہانج ہو روش چھوڑے تو کدھرتی ترکش بندی کریں کے نکوڑے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۲) .

سن کر اشیر باد اس آغا نے ایک جریب

دی پشت برہمن پہ بزور تمام چھوڑ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۲) .

ایک ہی وار میں تھا قدر کا وارا نیارا

ایک ہاتھ اور نہ اے قاتل دوراں چھوڑا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۳۳) .

تم نے ناحق آن مروڑی بے چارہ بدکا تب چھوڑی

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۳۰) . ۱۱. درگزر کرنا ، معاف کرنا .

کام سب خانہ خرابی کے ہوتے ہیں تجھ سے

رحم کھا کر تجھے اے دیدۂ تر چھوڑ دیا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۹) . وہ اپنی حق گوئی میں بڑوں بڑوں کو نہیں چھوڑتے . (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۴۴) . ۱۲. قطع نظر کرنا ، نظر انداز کرنا .

بے طاقتی سے میر لگے چھوٹنے ہراں

ظالم خیال دیکھنے کا اس کے اب تو چھوڑ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۹) .

جو دیکھے گا روتے مجھے ، تم کو ہنستے

مری بات چھوڑو تمہیں کیا کہے گا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۲۰) . ۱۳. بچانا ، محفوظ رکھنا .

ظالم تیری نگہ نے کیا کام ہے تمام

نشتر چبھوتے ۲۴) تو رگ جاں کو چھوڑ کر

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۳۵) . رگ چھوڑ کر کاٹنا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۷۱) . ۱۴. واگزاشت کرنا . حاتم کا ملک و املاک و مال و اسباب جو کچھ ضبط کیا تھا ، وہ تمہیں چھوڑ دیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۲) . ان کا خیال اس سے یہ تھا کہ "ہندوستان چھوڑ دو" کا نعرہ تو ہندوستانیوں کو پسند آئے گا . . . اور منظم طور پر ہندوستان چھوڑنے کا مشورہ سازش کے لئے کام آئے گا . (۱۹۷۵ ، ہمارے قائد اعظم ، ۴۶) . ۱۵. گرانا ، ڈالنا (پردے اور چلمن وغیرہ کے ساتھ) .

کمرے کے پردے چھوڑ دیئے شام ہو گئی

دن اس طرح گزرتے ہیں اس مہ لقا کے پاس

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۰۶) .

کچھ بڑھا لوں گا شب وصل کو اس چال سے آج

صبح سے پہلے ہی میں پردۂ در چھوڑوں گا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۲) . ۱۶. استعفا دینا ، نوکری سے علیحدگی اختیار کرنا (نوراللغات) . ۱۷. ڈالنا (خط کے ساتھ) . حکم دیا کہ یہ خط فلاں ڈاک خانے میں چھوڑ آؤ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۳۶) .

دل کے بہلانے کو چھوڑوں ڈاک میں

اس کی جانب سے خط اپنے نام کے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳۴) . ۱۸. شامل کرنا ، ڈالنا ، ملانا . پان دینا ، الائچی بھی چھوڑ دینا . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۲۷) .

مجھ کو معلوم ہے پیمانہ ہے میں ساقی

تو نے جو کچھ کہ مری آنکھ بچا کر چھوڑا

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت ، ۲۲۷) . ۱۹. تیل یا گھی میں ڈالنا ، بگھارنا ، تلنا . پھر آدھ پاؤ گھی دیگچی میں لونگوں کا بگھار دے کر کڑکڑایا اور چاول چھوڑ دیئے . (۱۸۶۸ ، مرأۃ العروس ، ۲۰۷) . جب مصالحہ خوب بھن جائے تو اس میں کھنڈویاں چھوڑ دو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۷۰) . ۲۰. (لٹ زلف وغیرہ کے ساتھ) لہرانا ، بکھیرنا ، لٹکانا .

چھوڑی یوں رخ پہ پر بلا کا کل

ہووے جس رنگ گرد گل سنبل

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۶۰) .

وہیں کیوں پردہ بن کر رخ پہ زلفوں کو ہٹا دیجے

کہ ان کو چھوڑنے کے واسطے تو دوش ہوتا ہے

(۱۹۱۹ ، در شہوار ، بیخود ، ۱۰۹) . ۲۱. ڈالنا ، پھینکنا .

نہ تو آ سکتا ہوں صیاد نہ جا سکتا ہوں

پر کتر کر پس دیوار گلستان چھوڑا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۳۳) . ۲۲. طلاق دے دینا ، میاں

بیوی کا علیحدہ ہو جانا ۔ باپ نے اس کی ماں کو دھمکایا اور کہا کہ اب بیٹی ہوئی تو تجھے چھوڑ دوں گا ۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۴) . میں نے جو گل رخ کو طلاق دے دی یہ اچھا ہوا یا برا ہوا ؟ . . . مگر ان کا چھوڑنا ہی میرے حق میں بہتر ہوا . (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۸۰) . **۲۳. کسی کام کو پورا کرکے دم لینا ، کوئی بات کیے بغیر نہ رہنا .**

تیوں ہی کہوں گا کوہی نہ کھوڑ
آیا بول کیا نہیں چھوڑ

(۱۵۷۸ ، خوب ترنگ (پنجاب میں اردو ، ۱۷۰)) .

انہیں رزم کے عزم پر چھوڑ کر
خیال عدو پر ہے جاتی نظر

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۳۲) .

کوچہ اس فتنۂ دوراں کا دکھا کر چھوڑا
دل نے آخر ہمیں دیوانہ بنا کر چھوڑا

(۱۹۲۴ ، کلیات حسرت ، ۲۲۷) . **۲۴. چھٹانا ، دوڑانا (کسی شکار کرنے والے پرند یا حیوان کا) .** طوطا کہتا ہے کہ ایک چکور تھی اس کے پیچھے میر شکار نے باز چھوڑا . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۹) . اس دہقان نے کتے کے تئیں ایک شکار پر چھوڑا . (۱۸۰۲ ، ہفت گلشن ، ۴۲) . باز کی آنکھیں عموماً سی کر یا ٹوپ چڑھا کر رکھتے ہیں جب شکار پر چھوڑنا ہو تو آنکھیں کھول دیتے ہیں . (۱۹۷۶ ، علمی اردو لغت ، ۱۸۱) . **۲۵. رکھنا ، مقرر کرنا .**

پڑبان چھوڑ نہ پر زلف پریشان تو چھوڑ
دولت حسن پہ تو کوئی نگہبان تو چھوڑ

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۴۱) . **۲۶. بہانا ، جاری کرنا ، چلانا (گاڑی ، کشتی وغیرہ) .**

سیر ہے داغ جو رونے میں چمک جاتا ہے
تو نے دریا میں چراغ اے دل سوزاں چھوڑا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۳۳) . گارڈ صاحب نے . . . فرمایا اچھا تو چھوڑو گاڑی میں سیٹی بجاتا ہوں . (۱۹۳۶ ، سودیشی ریل ، ۳۱) . **۲۷. ڈالنا (کسی چیز کا کسی چیز پر یا کسی چیز میں) .**

پوچھتا کیا ہے مہوش مرے محبوب کا رنگ
چھوڑ کر دیکھ لے تانبے پہ غبار عارض

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۷) . بولے دال میں گھی کیوں نہیں چھوڑا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۶۳) . **۲۸. باز آنا (کسی چیز کے لینے یا کوئی بات کہنے سے) ، کسی کام سے رکنا .**

بڑا کالے کا ٹونہ اس رام دھیان
نہ چھوڑے جو باوے کدھیں کام دھیان

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۷) .

چھوڑوں گا میں نہ اس بت کافر کا پوجنا
چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹) . چھوڑو میاں یہاں کوئی اپنا نہیں ہے کسی سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، لاہور ، جنوری ، ۵۰) . **۲۹. منحصر کرنا ، حوالے کرنا ؛ موقوف کرنا (پر کے ساتھ) .** اس کی لوڑ لوڑنا ، اپنی خوشی اس کی خوشی پر چھوڑنا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۱) . میں ان باتوں کو حکومت برطانیہ کے ان ارکان پر جو ہندوستان میں امن قائم رکھنے کے ذمہ دار ہیں چھوڑتا ہوں . (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۱۲۸) . اس نے روز جزا کا اہم ترین معاملہ کسی انجانے یا غیر حاکم کے ہاتھ نہیں چھوڑا . (۱۹۷۲ ، میاں کی اڑیا تلے ، ۳۴) . **۳۰. باقی رکھنا .**

بھلے باند نکلے جو نخچیر کوں
نہ کنجر کوں چھوڑے نہ خنزیر کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۸) .

فغاں سے تجکو رہنے دیگا بلبل باغباں کیوں کر
چمن میں ہائے چھوڑے گا ترا یہ آشیاں کیوں کر

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۷۴) .

چمک کر برق آفت اب جو آئے گی تو کیا لے گی
نہ چھوڑا چونٹیوں نے ایک دانہ میرے خرمن کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰) . بارات رخصت ہو رہی تھی کچھ یادیں لے کر اور کچھ چھوڑ کر . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، لاہور ، ستمبر ، ۳۹) . **۳۱. یادگار کے طور پر دینا یا باقی رکھنا .**

رانڈوں کو یہ الم ہے کہ منہ موڑے جاتے ہیں
ہم تو جہان میں تم سا پسر چھوڑے جاتے ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۹) . افسوس عین جوانی میں انتقال کیا اور کوئی اولاد بھی نہ چھوڑی . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۴۳) . **۳۲. جیسے کا تیسا رہنے دینا ، بجنسہ باقی رہنے دینا ؛ استعمال سے منھ پھیر لینا .**

آ گیا کچھ جو زباں پر زہر فراق
غم نے چکھتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲) . **۳۳. نر جانور کو مادہ جانور پر چڑھانا ، نر و مادہ کی جفتی کرانا .** گھوڑے کو لے جا کے ایک گھوڑی کہ نایاب زمانہ حقیقت میں اوس کا جوڑا تھا اوس پر چھوڑا . (۱۸۶۴ ، سرور سلطانی ، ۸۷) . **۳۴. دوسری جگہ جا رہنا ، ترک وطن کرنا ، ہجرت کرنا .**

صبح ہوا یا صفا رین کا کجلا کوا
چھوڑ چمن کی ہوا غیب ہوا یا زغن

(۱۵۱۸ ، لطفی (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ع ، ۴۴)) .

کسو اور جاؤں گا چھوڑا عرب حبش ہند اپنا کروں گا مقام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰۳) . **۳۵. (مکان) خالی کرنا ، ترک سکونت کرنا ، ایک گھر سے دوسرے گھر جانا .**

اس ستمگر کو یہاں تک تو مرے ساتھ ہے ضد
میں نے گھر ڈھونڈ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲) .

اے جنوں یوں تو نہ چھوڑوں گا اگر چھوڑوں گا
اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا تو گھر چھوڑوں گا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۲) . تاہم وہ بھی ماں باپ کا گھر چھوڑ کر آئی تھی . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، لاہور ، جنوری ، ۳۳) .
۳۶. ہمت ہارنا ، بزدلی دکھانا . ایثال ہمت چھوڑنے میں کیا حاصل مارنا یا پھر مرنا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۹) .

ہشیار کھیلنا دکھ اپنا نہ سوجھنا
سب چھوڑنا نہ مال پرایا سمیٹنا

(۱۷۷۴ ، عطا نثوی ، د ، ۳۵۹) .

پیک صبا نے آکے یہ فرہاد سے کہا
لے تیشہ اپنے ہاتھ میں اپنا نہ کام چھوڑ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۲) . **۳۷. لڑھکانا ، غلطاں کرنا ؛ بازگشت کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۳۸. علیحدہ ہونا ، جدا ہونا .**

چلے اصغر بیارے چھوڑ ماں کوں
ابھی سے دل سوں اپنے موت ٹھانی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۹) .

اچھا کیا گر ہم کو برا جان کے چھوڑا
پر حیف کہ غیروں کا کہا مان کے چھوڑا

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵) . مگر نواسی تو پندرہ کیا پندرہ سو بھی کوئی دیتا تو نسیمہ کو خوشی سے چھوڑنے والی نہ تھی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۷) . **۳۹. لگانا ، ملمع کرنا ، چڑھانا .** کرومیم اور بغیر کام کرنے والے حصوں پر چاندی اور پارے کا مرکب چھوڑا جاتا ہے . (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۵۵) .
۴۰. رکھنا ، ڈالنا . اس نے جاتے ہوئے مجھ سے فریب کیا کہ خاموشی سے اپنی انگوٹھی پلنگ پر چھوڑ گیا . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۳۱) . **۴۱. خارج کرنا .**

جو کڑھی میں نہ چھوڑے یوں گوز
بجتی رہتی تپک کہاں سے روز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳) . **۴۲. (بات یا شگوفے وغیرہ کے ساتھ) پھیلانا ، (لوگوں تک) پہنچانا .**

دل خون ہوئے اک دم میں ہزاروں ستمگر
کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵) . **۴۳. اجازت دینا .** اون نے کہا قسم خدا کی ہرگز یہ کام نہ کروں اور تجھے بھی نہ چھوڑوں کہ ایسا کام کرے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۶) .

دل پر داغ کو لپکا ہے تری آنکھوں کا
ہم نے چیتے کو پے صید غزالاں چھوڑا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۳۳) . **۴۴. ہٹنا ، کسی مرکز یا نقطے سے روانہ ہونا یا سرک جانا .** عرصہ وقت درمیان اوس کے ایک نقطۂ اعتدال چھوڑنے کا اور پھر اوسکے وہاں پہنچنے کا وہی ہے . (۱۸۳۰ ، رسالہ علم ہیئت ، ۱۶۱) . **۴۵. پہنچانا ، واپس کرنا ، معاملہ ختم کرنا ، منزل قرار دینا .** وہاں سے سوار ہو کر آیا ، دو کوس پر لاکر چھوڑا ، ٹکا کہاری کا نہ دیا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۵ : ۲۷۹) . **۴۶. معاف کرنا ، درگزر کرنا .**

تم کہو گے جسے کچھ کیوں نہ کہے گا تمکو
چھوڑ دیگا وہ بھلا دیکھئے تو اور سنو

(۱۸۱۰ ، انشا ، ک ، ۱۱۰) . آج تو خیر میں نے تم کو چھوڑ دیا ، اب اگر کسی چیز کو دیکھ کر بلکیں یا مانگی تو ایسا ماروں گی کہ تم کو مزہ آجائیگا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶) . **۴۷. باقی رکھنا ، بچانا .**

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا ، زمانے میں
تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱) . **۴۸. نامکمل رہنے دینا ، ادھورا رکھنا .**

چھوڑا مہ نخشب کی طرح دست قضا نے
خرشید ہنوز اس کے برابر نہ ہوا تھا

(۱۸۶۷ ، غالب ، د ، ۱۵۲) . [س : چھوٹی (ت) (۲۱) छूटना] .

چھوڑ نہار (و مج ، فت ڑ ، سک ن) امذ (قدیم) . **نجات دینے والا ، نجات دہندہ ؛ آواز کرنے والا .**

منج گرچہ چھوانک نئیں ہے کنہ تنتھ سب سے
میں سو ہوں چھوٹنہار چھوڑ نہار سو توں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۵) . [رک : چھوڑنا + ہار ، لاحقۂ صفت] .

چھوڑو بی بِلّی چوہا لَنڈُورا ہی بَھلا کہاوت . **جو نقصان کر دیا سو کر دیا ، اب پیچھا چھوڑو ؛ ہم جیسے بھی ہیں اچھے ہیں .** خیر تم خوش سلیقہ اور کفایت شعار سہی میں نا ہنجار اور بد کردار ہی بھلا چھوڑو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۷۳) .

چھوڑو بی بِلّی مرغا لَنڈُورا (ہو کے) جِئے گا کہاوت . **رک : چھوڑو بی بلی چوہا الخ .** بیچ بی ، ہزار نعمت کہانی بس ہو چکا چھوڑو بی بلی مرغا لنڈورا ہو کے جئے گا . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۹۰) .

چھوڑَوتی (و مج ، و لین) امث . **تاوان ، فدیہ** (پلیٹس) . [رک : چھڑوتی] .

چھوڑے گانو کا ناتا (نام) کیا کہاوت . **جس جگہ یا کام کو ترک کر دیا اس سے کیا واسطہ ، جس سے کوئی تعلق نہیں رہا اس کا ذکر کرنا فضول ہے .**

اے دل کو حکم بھلا بنا لوں چھوڑے گانوں کا نام کیا لوں

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۷) . نہیں بیگم میرا یہ مطلب ہے کہ چھوڑے گانوں کا ناتا کیا ، اس کا نام لینے سے فائدہ . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۳۶) . خورشید بہو کو ساس کی علالت کی خبر پہونچی تھی وہ اسے ساس کی فیل بازی جانتی اور کہہ دیتی کہ چھوڑے گانوں کا ناتا ہی کیا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۳۷) .

کیا جس کو ترک اس سے پھر کام کیا
کہ چھوڑے ہوئے گانوں کا نام کیا

(۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۲۰۷) .

چھوڑیا (و مج ، فت ڑ ، شد ی) اسث . **رک : چھڑیا .** یہ غلط ہے مجھے چھوڑیا کون دے گا . (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۲ : ۲۵) .

چھوکر (۱) (و مج ، فت ک) امذ (قدیم) . **رک : چھوکرا .**

جب ان چھوکر چھیل کھلاری
اوچٹ اوکر سادہ کیاری

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۴) .

چھوکر (۲) (و مج ، فت ک) اسث . **عمارتی لکڑی . چھوکر** گراں و سبکی چوب ، چھوکر دوازدہ من . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : د ۱۳۵) . [مقامی] .

چھوکرا (و مج ، سک ک) امذ . **۱. لڑکا ، امرد ، نو عمر ، جس کی داڑھی مونچھ ابھی نہ نکلی ہو .**

ہے ایسا شوق ہر بوڑھے بڑوں کو
کہ گھوریں خوبصورت چھوکروں کو

(۱۶۷۹ ، قصہ تمیم انصاری ، ۵۵۲) . چھوکرا و چوہرا در رسالہ پسر امرد چہرہ . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۱۸) . سیکڑوں عورت و مرد ، جوان ، بڈھے ، چھوکرے ادھر آدھر سے آ کر جمع ہو گئے ہیں . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۳۲) . کالج کے ملازم چھوکرے تک اس گانے کو کس شان سے گاتے تھے . (1951 ، زیر لب ، ۱۹۳) . وہ ایک نوخیز چھوکرے کی طرح اڑا اڑا پھرتا تھا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۲۳) . **۲. غلام ؛ چیلا .** یہ سب کام موقوف غلام اور خدمت گار اور چھوکرے پر نہ رکھا کرو . (۱۸۳۶ ، جواہر المواعظ ، ۱۰) . ہزاروں یونانی چھوکرے قسطنطنیہ سمرنا اور مصر سے جہازوں میں بیٹھ کے یونان آنے شروع ہو گئے تھے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۱۸) . **۳. ہوٹل یا کارخانے وغیرہ میں کام کرنے والا لڑکا .** چھوکرا ادب سے چائے لایا . (۱۹۳۸ ، حرماں نصیب ، ۵۱) . **۴. زنانہ لباس پہن کر رقص کرنے والا لڑکا یا مرد .**

یہ خوبرو چھوکرے
زنان حیا فگندہ کی طرح رخت حریر پہنے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۵۵) . **۵. بس کا کنڈ کٹر ، مسافروں سے کرایہ لینے والا ، ڈرائیور کا مدد گار اور گاڑی صاف کرنے والا لڑکا .** گاڑی پھر رینگنے لگی یکایک چھوکرے نے دروازے کو زور زور سے پیٹنا شروع کیا اور ساتھ ہی چیخنے لگا ، استاد پیچھے باون تراسی آری ائے . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، لاہور ، جنوری ، ۳۶) . **۶. بیٹا ، پسر .** اور کہا اے خداوند میرا چھوکرا گھر میں فالج کی بیماری سے بشدت عذاب میں پڑا ہے . (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۸) . **۷. کم فہم ، نادان ، نا تجربہ کار .** میں برہان قاطع کا خاکہ اڑا رہا ہوں . . . ایسے گمنام چھوکروں سے کیا مقابلہ کروں گا . (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۱۸۸) . [س : شاوک + ر + کہ शावक + र + कः] .

چھوکرہ (و مج ، سک ک ، فت ر) اسث . **رک : چھوکرا .**

پنجابی کا چھوکرہ اپنے محلوں آئے
بھابھی سیتی بولکھے ٹھنڈا نیر پلائے

(۱۸۸۳ ، سانگ نوٹنکی ، ۲) .

چھوکری (و مج ، سک ک) اسث . **۱. (i) لڑکی ، چھوٹی لڑکی ، بیٹی .** رستہ میں ان کی بیوی زندہ نہیں رہی صرف وہی دو چھوکریاں ان کے ساتھ تھیں . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۵۹) . ایسی پھوہڑ چھوکری زمانہ میں نہ ہوگی . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۶۲) . **(ii) نا کتخدا لڑکی ، جوان لڑکی .** اور بھی بعضے چھوکریوں کو بکر بالکل نہیں رہتی ہے . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۲۲) . **۲. باندی ، لونڈی .** او چھوکری تو سر دربار شوکت ، مہرخ کی بیان کر کے میرے سرداروں کو خوف زدہ کرتی ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۶۱) . **۳. نادان ، نا تجربہ کار .** وہ تو چھوکری ہے جو ایسی نایاب چیز کی قدر نہیں کرتی ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۲) . اری چھوکریوں ، اری چھچھوریوں پہلے تم شعور سیکھو . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۷) . **۴. ناچنے والی لڑکی ، رقاصہ .** تجھ قحبہ کو جو ایک بیوقوف و نا لایق کی چھوکری ہے اپنا تمام ملک و مال بے وجہ دے دوں . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۹۶) . **۵. الھڑ دوشیزہ ، وہ لڑکی جو ابھی پروان نہ چڑھی ہو .**

ہے گی دو سالہ پر ہے دختر رز آفت
کیا پیر مغاں نے بھی اک چھوکری پالی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۲) . غالب زندہ ہوتے تو شبلی کو اپنی اردوئے خامہ کی داد ملتی . . . جس نے ایک نو خیز بازاری یعنی کل کی چھوکری کو جس پر انگلیاں اٹھتی تھیں ، آج اس لائق کر دیا کہ وہ اپنی بڑی بوڑھیوں اور ثقہ بہنوں یعنی دنیا کی علمی زبانوں سے آنکھیں ملا سکتی ہے . (۱۹۰۹ ، افادات مہدی ، ۱۰۳) . [چھوکرا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

چھوکریا (و مج ، فت ک ، سک ر) اسث . **چھوکری (رک) کی تصغیر .** نانے داری میں تو کوئی چھوکریا معلوم نہیں ہوتی ہے . (؟ ، نئی دلہن ، ۴) . [رک : چھوکری + ا ، لاحقۂ تصغیر] .

چھوکڑا (و مج ، سک ک) امذ . **رک : چھوکرا** (پلیٹس) .

چھوکن (و لین ، فت ک) امذ . **ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل چڑھنے یا چلنے والا** (پلیٹس) . [رک : چھوکنا] .

چھوکنا (و لین ، سک ک) ف ل . **ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل چھڑھنا یا چلنا** (پلیٹس) . [س : چتشک चतष्क] .

چھوکندری (و مج ، ضم گ ، سک ن ، د) اسث (قدیم) . **رک : چھوکری .**

ہو چھوکندری بہت گولیاں کھیلے
تخت بچھاوے کریاں میلے

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۷) . [مقامی] .

چھُوکی (و مع) امث . مچّھر ، پشہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

چھَول (و لین نیز مج) امث . چہل ، خوش طبعی . تاتیل بول ارے میاں توں کی اداس ہے ہور چھول دل سوں بھول گیا . (١٦٥٠ء ، دکھنی انوار سہیلی ، ١٠٣) . [چہل (رک) کا مقامی تلفظ] .

چھُول (و مع) امث . رک : جھُول .

پتیاں کے پیٹ نے چھولاں کوں کاڑے
کتیاں کے گل نے دیتے کھول تاڑے

(١٦٦٥ء ، پھول بن ، ٣٥) . خوبصورت بیلوں کا جوڑا ماتھے رنگے ہوئے ، خوشنما چھولیں پڑی ہوئی ، غرض اس شان سے وحیدن بھی سیر کو نکلا کرتی تھیں . (١٩٣٣ء ، عزیزی ، انجام عیش ، ١١) . [جھول (رک) کا مقامی تلفظ] .

چھول (١) (و مج) امث . موج ، لہر ، ترنگ .

لورلہر کی چھول ہوتی ایک سمندر بھس لیا یا جائیں
بھس بھرت کنجہ کیا نہ نیرا جانیتو بھی کیوں ہووے پانی

(١٥٦٥ء ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ٢٨١) . چھول اور پتھر کا سمبندھ نہیں ہوتا . (١٨٩٠ء ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٣٨٤) . [مقامی] .

چھول (٢) (و مج) امث . (دباغت) کمائے ہوئے چمڑے کا گوشت کی طرف کا رخ جو چمڑے کی موٹان سے تراش کے علیحدہ کرلیا گیا ہو ، یہ چمڑا نہ رنگائی میں اچھا ہوتا ہے ، نہ مضبوطی میں ، ادھوڑی (ا پ و ، ٢ : ٢١٣) . [مقامی : چھولنا (رک) سے] .

چھول (٣) (و مج) امذ ؛ امث . ١. چھیٹی ، چھیلن ، تکڑا (پلیٹس) . [چھولنا (رک) سے اسم کیفیت و اسم مصدر] .

چھولا (١) (و مج) امذ . ١. چنا ، اُبالے یا بھنے ہوئے چنے .

نام نخود در ہندوی چھولا ۔ بریاں بھونا دالمل ہولا

(١٥٥٢ء ، مثل خالق باری (ق) ، ١٩) . انہوں نے پوچھا کیا کھایا تھا ؟ اس نے کہا روٹی اور چھولے . (١٩٦١ء ، ہالہ ، ٣٣) . ٢. (کاشتکاری) چنے کا پودا اور ڈوڈا ، بوٹ ، ہرا چنا . بڑے اولا بڑے چھولا . (١٩٣٢ء ، ا پ و ، ٦ : ٦١) . ٣. (شکر سازی) گنّے کی پوروں (گانٹھوں) کا چھلکا (ا پ و ، ٣ : ١٩٥) . ٤. مزدور جو کماد کے پتے اور جڑیں ہلانے کے وقت کاٹے (جامع اللغات) . [س : اینوی + کن क + इतवेय : چھول ، چھولنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ صفت] .

چھولا (٢) (و مج) امذ . (گلہ بانی) بھگوڑے بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کا دوسرا سرا زمین پر پڑا رہتا ہے اور ڈھور کے چلنے کے ساتھ گھسٹتا ہوا چلتا ہے اگر ڈھور تیز قدم چلے یا بھاگنے لگے تو ڈنڈا اس کی دونوں اگلی ٹانگوں کے بیچ میں الک کر آڑا ہوجاتا ہے اور بھاگنے نہیں دیتا ؛ لنگر ، لنگن (ا پ و ، ٥ : ٨٥) . [چھول ، چھولنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ آلہ] .

چھولانا (و مج) ف م . چھولنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

چھولداری (و مج ، سک ل) امث . ١. چھوٹا خیمہ ، راوٹی ، چھوٹا ڈیرا (اس میں عموماً ایک یا دو آدمیوں کی جگہ ہوتی ہے) .

قناتیں کہیں چھولداری کہیں ۔ خبرداری و ہوشیاری کہیں

(١٨٣٢ء ، صیدیہ ، ٩٥) . جنگل میں منگل تھا ، ہزاروں معمار کاریگر خیموں میں چھولداریوں میں جھونپڑیوں میں پڑے تھے . (١٩٣٣ء ، فراق دہلوی ، مضامین ، ١٥٢) . اس وقت حکومت کے بیشتر دفاتر چھولداریوں میں تھے . (١٩٤٣ء ، جہان دانش ، ٦٣٠) . ٢. قلندری ، سراچہ ، ادنیٰ ملازم اور چوکیدار وغیرہ کے عارضی قیام کا ایک چوبہ اور دو چوبہ ڈیرا (ا پ و ، ١ : ١) . ٣. خیمہ نما جگہ (جہاں آکسیجن دینے کے لیے مریض کو رکھا جاتا ہے) . جلتے ہوئے سگریٹ یا چنگاری سے بعض اوقات آکسیجن کی چھولداری شعلے پکڑ لیتی ہے . (١٩٦٨ء ، کاروان سائنس ، کراچی ، ٥ ، ١ : ٥٢) . [ا : چھول (رک) + ف : دار ، داشتن = رکھنا + ی ، لاحقۂ نسبت] .

چھول کَٹ (و مج ، فت ک) امذ ؛ صف . (شکر سازی) گنّے کی پوروں کے اوپر کا چھلکا صاف کرنے والا مزدور ، چھولوا ، چھولیا (ا پ و ، ٣ : ١٩٥) . [ا : چھول = چھولا (رک) کی تخفیف + کٹ ، کٹنا (رک) سے] .

چھولْنا (و مج ، سک ل) ف م . ١. (i) چھیلنا ، چھلکا اتارنا (نوراللغات) . (ii) کھرچنا ، چھیلنا (شبد ساگر) . ٢. (کاشتکاری) دھان یا بعض ترکاریوں کی پود کو کیاری سے نکال کر کھیت میں لگانا ، چھوڑنا ، روپنا (ا پ و ، ٦ : ٩٠) . ٣. (کاشتکاری) کھیتی کے سوکھے اور زاید پتے کاٹ چھانٹ کر نکالنا ، پودوں کی صفائی کرنا (ا پ و ، ٦ : ٩١) . ٤. (شکر سازی) چھولا کرنا ، گنّے کے اوپر کے چھلکے اور پتے صاف کرنا (ا پ و ، ٣ : ١٩٥) . ٥. چھیلنا : تکلیف پہنچانا .

جو کچھ ہم کو دیا ہے وہ اولٹا تو اب لے لے
پنجابی کی بات ہماری چھاتی کو چھولے

(١٨٨٣ء ، سانگ نولنکی ، ٨) . [چھول ، چھال ، چھیل (رک) کا ایک روپ + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھولْنی (و مج ، سک ل) امث . ١. کھرپی (نوراللغات) . ٢. (شکر سازی) گنّے کے پتے کاٹنے اور پوریں صاف کرنے کا درانتی کی طرح کا دھاردار اوزار (ا پ و ، ٣ : ١٩٥) . ٣. چھولنے کا اوزار ، چلم میں چھید بنانے کا اوزار حلوائیوں کا کڑھائی کھرچنے کا اوزار جو کھرپی کی شکل کا ہوتا ہے (شبد ساگر) . [چھول ، چھولنا (رک) سے + نی ، لاحقۂ آلہ] .

چھولْوا (و مج ، سک ل) امذ . رک : چھول کٹ (ا پ و ، ٣ : ١٩٦) . [چھول ، چھولنا (رک) سے + وا ، لاحقۂ صفت] .

چھولْوانا (و مج ، سک ل) ف م . **چھلوانا ، چھلکا اتروانا** (جامع اللغات) . [ا : چھولنا (رک) کا تعدیہ] .

چھولَہ (۱) (و مج ، فت ل) امذ . **ڈھاک کا درخت .** خشک چارۂ جوار کو کڑبی کہتے ہیں درخت ڈھاک کو چھولہ اور درخت جالنڈ کو کھیجڑہ . (۱۹۳۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۱۵۲) . [مقامی] .

چھولَہ (۲) (و مج ، فت ل) امذ . **رک : چھولا** (پلیٹس) .

چھولی (و مج) امث . **لہر ، موج .**

تو کیوں آج کنارے لوٹی
اتھلے جل میں کیا ہے ؟ چھولی

(۱۹۷۹ ، حلقہ میری زنجیر کا ، ۲۶۷) . [مقامی] .

چھولِیا (و لین نیز مج ، کس ل) صف . **خوش و خرم .** توں باز آمنے بھریا کربھی چھولیا اچھ میاں . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . [چھول (رک) + یا ، لاحقۂ صفت] .

چھولْیا (و مج ، سک ل) امذ . **رک : چھول کٹ** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۶) . [چھول ، چھولنا (رک) سے + یا ، لاحقۂ صفت] .

چھولی چھلّیا (و مج نیز ضم چھ ، ضم و ، ضم چھ ، فت نیز سک ل ، شد ی نیز بلا شد) امث . (کھیل) **رک : آنکھ مچولی .** صحن میں کڑاہی چڑھائے ہوئے کچھ عورتوں کا وہاں مجمع بعض کسبنیں چھولی چھلیا کھیلتیں . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۳۳) . [چھونا (رک) سے] .

چھوم چھَنانا (و مع ، فت چھ) امث . **رک : چھم چھم .**

جھوم جھوم ناچو گویاں چھوم چھناتا چھوم چھناتا

(۱۸۹۷ ، چندراولی ، ۱۳) . [حکایت الصوت] .

چھَونا (و لین) امذ . ۱. **جانور کا بچہ ؛ چھوٹا بچّہ .**

ہرن چھونوں کی سی آنکھوں پہ ترحم ہو ذرا
کون سا وصف ترےعیک میں ہے خاوندی کا

(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۱۱۰) . ۲. **لڑکا ، بیٹا ، طفل** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [س : شاو + ل शाव + ला] .

چھُونا (و مع) ف م . ۱. **مس کرنا ، ہاتھ لگانا .**

شرف حرف مائل در کچھ نہ بسائے
گرد چھونیں دربار کی سو درد دور ہو جائے

(۱۳۸۰ ، شیخ شرف الدین منیری (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۵)) .

پڑھے جو چھوکر داد قران   تو اس کوں کر جھوٹ ایمان

(۱۵۷۸ ، خوب محمد چشتی (پنجاب میں اردو ، ۱۶۹)) .

ککریا چھونی میں اس کی ادا کر   دیا کرنے لگی وہ منہ چھپا کر

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۲) .

افتادگی پر بھی نہ چھوا دامن انہوں کا
کوتاہی نہ کی دلبروں کے ہم نے ادب میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۸۷) . اگر اس مچھلی کے دونوں اعضا میں سے صرف ایک کو چھوا جائے تو بجائے ایک زبردست جھٹکے کے صرف ایک سنسنی سی محسوس ہوتی ہے . (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۷۱) .

گوشت کی بوٹی میں اے شہباز چھوتا تک نہیں
گھونس لیکن جس قدر مل جائے کھا لیتا ہوں میں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۱) . ۲. **اثر کرنا ؛ متاثر کرنا ، مانوس کر لینا .** جن لوگوں کو پرانی تعلیم نے ایک دفعہ بھی چھولیا ، تمام عمر کے لیے ان کو علوم جدیدہ سے وحشت ہو جاتی ہے . (۱۸۹۲ ، سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۶۶) . واقعات کا طرز . . . صاحب کمال و نام ور سخنور کے لئے ضرور نہیں ، جن کو نئے اسکول کی ہوا چھو نہیں گئی تھی . (۱۹۰۹ ، صلائے عام ، فروری ، ۱۳) .

دلوں کو کتنی بار چھو تو گئی   مری شاعری اور کیا چاہیے

(۱۹۵۹ ، غزلستان ، ۱۲۸) . ۳. **دوڑ میں کسی کو پکڑ لینا ، جا لینا .** ہاتھی جب تیز بھاگتا ہے تو اونٹ کی ہستی نہیں جو اس بلا بے درماں کو چھولے . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۲) . ۴. **چھیڑنا ، زیر بحث لانا ؛ ذکر کرنا .** فرض قیادت انجام دینے کے لئے وہ ان کے اساسی خیالات کو چھوتے تک نہیں . (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۱۰) . ۵. (i) **ستانا ؛ سزا دینا .** جیسا ہم نے تجھے نہیں چھوا اور تجھ سے نیکی چھٹ کچھ نہیں کیا اور تجھ کو سلامت بھیجا تو بھی ہمیں نہ ستاوے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۹۵) . (ii) **بہت ہلکی سزا دینا ، معمولی تنبیہ کرنا ، برائے نام ڈانٹ ڈپٹ کرنا .** اسے کتنی ناز و نعم سے پالا ، کبھی اس کو پھول کی چھڑی سے بھی نہ چھوا . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۷) . ۶. **کاٹنا (سانپ کے ساتھ مختص) .** ان کے لڑکے کا حال تم نے سنا ہوگا کالے نے چھو لیا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۸) . ۷. (کنایۃً) **گود میں لینا .** دائی بچے کو کسی وقت چھوتی بھی نہیں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۷۱) . [س : چھپ (تِ) छुप (ति)] .

ـــ چھانا ف مر . **ہاتھ لگانا ، مس کرنا .** اس تخت طاؤس کو ذرا چھو چھا بھی لوں . (۱۹۷۳ ، آپ بیتی ، رشید احمد صدیقی ، ۱۱۸) . [چھونا + چھانا (تابع)] .

چھونِپ (و مج ، کس ن) امذ . **زمین** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چھونی] .

چھونْچھ (و مع ، مغ) امث . **رک : چھُوچھ .** اس دو من میں نمی اور چھونچھ کا وزن ایک من منہا کر کے خالص سوکھی مکئ ایک من زیادہ ہوئی . (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۱۳۶) .

چھونْچھا (و مع ، مغ) صف مذ . (ہندو) **ہر خالی چیز ؛ مفلس ، تہی دست** (نوراللغات) . [رک : چھو چھا] .

ـــ کا سنگ نہ ساتھی بھیلا دوارے جھوم لے ہاتھی کہاوت . غریب کا کوئی دوست نہیں امیر کے گھر پر ہاتھی جھومتے ہیں ، امیر کو ہر کوئی ملتا ہے (جامع اللغات) .

چھونچھلا (و مع ، مغ ، سک چھ) امذ . رک : **چوچلا ، چونچلا** (پلیٹس) .

چھونچھی (و مع ، مغ) صف مث . **۱. نرکل کی نلی .** چھونچھی میں پسی ہوئی مرچیں بھر کر کتوں اور بلیوں کی آنکھوں میں پھونکتے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۳۶) . **۲. کھوکھلی ، اندر سے خالی ؛ خالی .**

ککڑی چھونچھی بیل پہاسا کالے مینگھا پانی دے
لوٹ کے سب سے خوار کہیں گے جام و سبو تو آنے دو

(۱۹۲۶ ، دیوانجی ، ۱ : ۷۹) . **۳. ربڑ اور پلاسٹک وغیرہ کا نل .** ایک ربڑ کا نل (چھونچھی) انعام حاضر ہے اگر شعر کے معنی کوئی صاحب کہہ دیں . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۳) . **۴. سوئیوں کی نلی ، بڑی سوئی ، سوا ؛ چھوٹا پیالہ (بچوں کے لیے)** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چھوچھی] .

چھونڈا (ولین ، مغ) امذ . **جھنڈ ، جہاں درخت بکثرت ہوں .** جس جگہ کوئی درختوں کا چھونڈا یا زمین کا نشیب کہ جس میں حریف کے پوشیدہ ہونے کا ان کو گمان ہو تب اس کی ایسی تلاش کریں کہ دشمن کو ان کی خبر نہ ہو . (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۲۴۸) . [جھنڈ (رک) یا چونڈا (رک) کا ایک روپ] .

چھونک (و مج نیز لین ، مغ) امذ . **۱. بگھار ، داغ** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **اف : دینا . ۲. مزہ ، ذائقہ** (پلیٹس) . [چھونک (رک) کا ایک تلفظ] .

چھونکا (و مج ، مغ) امذ . (سلوتری) **سویشی کو دوا پلانے کا بانس کا لوٹا جس کا ایک سرا بند اور دوسرا سلامی دار کٹا ہوا ہوتا ہے ، اس میں دوا بھر کر اس کے منہ سے حلق کے اندر پہنچائی جاتی ہے ، نال ، نلکی ، نلوا ، کھولا** (اب و ، ۵ : ۹۸) . [چونگا (رک) کا ایک روپ] .

چھونکر (و مج ، مغ ، فت ک) امذ . **سفید کیکر .** چھونکر اضلاع مغربی کے جنگلوں اور بیڑوں میں خود رو پیدا ہوتا ہے . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۱۱) . [مقامی] .

چھونکن (ولین نیز مج ، مغ ، فت ک) امذ . **بگھار** (پلیٹس) . [چھونک ، چھونکنا (رک) + ن ، لاحقۂ کیفیت] .

چھونکنا (و لین ، مغ ، سک ک) ف م . **۱. بگھارنا ، گھی داغ کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۲. (لڑائی یا شیخی کے ساتھ) ڈینگ مارنا .** اگیانی لوگ بھول کر نہ سمجھنے کے کارن اپنے سکھ بھوگوں کی بڑائی چھونکا کرتے ہیں . (۱۹۳۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۹۷) . [چھونک (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھونکو لینڈ بگھارو لینڈ پھر وہی لینڈ کا لینڈ کہاوت . **بد ذات تعلیم و تربیت سے نہیں سنورتا** (خزینۃ الامثال ، ۳۷) .

چھونگلیا (و مع ، مغ ، سک گ ، کس ل) امث . رک : **چھنگلیا** (پلیٹس) .

چھونی (و لین) امث . رک : **چھاقی** (پلیٹس) .

چھونی (و مع) امث . **مس کرنے کا عضو یا آلہ ؛ (حیوانیات) کیڑوں کا وہ عضو جس سے وہ چیزوں کو مس کرتے ہیں . کیڑوں کی سونڈ یا مونچھ .** اساس یا اور دو متصل والا دروں یا مل کر ورکی یا کے سامنے ایک چھوٹا سہ مفصلی ضمیمہ یا چھونی بناتے ہیں . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۵۵) . زیریں لب کی چھوٹی چھوٹی جوڑ دار ساختیں یعنی لبی چھونیا . . . غذا کو پکڑنے میں مدد دیتی ہیں . (۱۹۶۹ ، ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام ، ۱۸) . [رک : چھو + نی ، لاحقۂ آلہ] .

چھونی (و مج) امث . **زمین ، ارض** (پلیٹس) . [س : کشونی क्षोणी] .

چھورا (و مج) امذ . رک : **چھوا .** اس نے شکر قند سے ۱۱۸ کیمیاوی مرکبات حاصل کیے جن میں چھووا ، پسی اور ربر شامل تھے . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۱۳۵) .

چھوہ (و مع) امذ ؛ امث . رک : **چھو .** اس نے والدہ کی قبر پر بھی وہی عمل کل چھوہ کر دیا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۷) .

چھوہ (و مج) امذ . **ہیجان ، جوش ؛ محبت ، پیار ، چاہ ؛ غصہ ، طیش** (پلیٹس) . [س : کشوبھ क्षोभ] .

ـــ ہو جانا/ہونا ف م ؛ محاورہ . **غصہ ہو جانا ، ناراض ہو جانا ، ناراضی محسوس ہونا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چھوہارا (ضم چھ ، ضم و) امذ . رک : **چھوارا .** لڑکپن میں ایک چھوہارے کے بدلے ایک شخص انگوٹھی مجھ سے لے گیا . (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب اردو ، ۷۳) . دودھ میں چھوہارے دھو کر بھگو دیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۵۲) . ہر طرف سے مبارک سلامت کا شور بلند ہوا اور اس کے ساتھ ہی چھوہاروں کی بارش ہونے لگی . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، ستمبر ، ۳۹) .

چھوہرا (و مج ، سک ہ) امذ ؛ مث : چھوہری . رک : **چھورا ، چھوکرا ؛ (امث) چھوری ، چھوکری** (پلیٹس) .

چھوہی (و مج) صف . **محبت کرنے والا ، پریمی ؛ ناراض** (پلیٹس) . [چھوہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چھوئی (۱) (و مع) امث . **چاک ، کھریا ، کھریا مٹی ، پنڈول** (پلیٹس) . [مقامی ؛ چھپانا (رک) سے] .

ــ مٹی (ــ کس نیز فت م ، شد ٹ) امث . **کھریا مٹی ؛ ہنڈول .** بہت بہتر ہے کہ دفعہ پنجم تک کے یعنی لوور پرائمری جینہ کے لڑکے تختی پر بجائے روشنائی کے کھریا یا چھوئی مٹی دوات میں ڈال کر قلم سے لکھیں . (۱۸۸٦ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۱) . [چھوئی + مٹی (رک)] .

چھوئی (۲) (ضم چھ ، غم و نیز و مع) . **چھونا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

ــ چھلّیا (ــ ضم چھ ، فت ل ، شد ی) امذ . **رک : چھلی چھلیا .** کنیزیں نوجوان چھلیں کرتی ہوئیں باغ میں پھرنے لگیں ، کوئی کسی سے گیندا کھیلتی ہے کوئی چھوئی چھلیا ، کوئی آنکھ مچولی کھیل رہی ہے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۱۳) . [چھوئی + چھلیا ، چھل (رک)] .

ــ موئی (ــ ضم م ، غم و نیز و مع) امث . **۱. ایک پودے کا نام جس کے پتے ببول کے پتوں کی طرح اور پھول بہت چھوٹے چھوٹے ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں ، اس کے پتے آدمی کے ہاتھ لگنے سے بلکہ سائے تک سے مرجھا جاتے ہیں ، لاجونتی (لاط : Mimosa pudica Mimosa sensitiva).** چھوئی موئی جسکو عموماً لوگ جانتے ہیں . . . جہاں اس کے پتوں کو ہاتھ لگایا کہ وہ مرجھا گئے . (۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۳) . تم کیا چھوئی موئی کا درخت ہو کہ ہاتھ لگنے سے کمہلا جاؤگی . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۹۸) . تمہاری ہستی چھوئی موئی کی طرح ہے جو ہاتھ لگانے سے بند ہوجاتی ہے . (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۷۵) . **۲. نہایت نازک اور کمزور .** ان کا مذہب ہی فی نفسہ تار عنکبوت سے زیادہ بودا اور چھوئی موئی سے بڑھ کر نازک ہے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۳۸) . اہل لکھنؤ اس معاملے میں چھوئی موئی سے کم نہیں . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۳۱) . [چھوئی ، + موئی ، مرنا ، موتا (رک)] .

چھوئی (و مج) امث . (شکر سازی) **گنے کا پھوک جو رس نکالنے کے بعد باقی رہ جائے ، اس پھوک کو رس پکانے کے لیے بھٹی میں جلایا جاتا ہے ، کھوئی** (ا پ و ، ۳ : ۱۹٦) . [کھوئی (رک) کا ایک تلفظ ؛ س : کشپتا चयित] .

چھوی (فت چھ) امث . **چھڑی (رک) ، بیت ، عصا .** لہریا پگڑی باندھ کر اور ہاتھ میں چھوی لے کر جب میلے ٹھیلے کو نکلتا تو بڑے بوڑھے پکار اٹھتے . (۱۹۵۵ ، منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۱۱۵) .

رہ طلب میں جو دو چار مل گئے ڈاکو
کرائی عشق سے توبہ چھوی دکھا کے مجھے
(۱۹۷۳ ، بزلیات ، ۱۱۴) . [مقامی] .

چھویّا/چھوریا (فت چھ ، ی لین بشد/فت چھ ، کس و) امذ . **چھت بنانے والا ؛ چھپر ڈالنے والا** (پلیٹس) . [چھو ، چھانا (رک) سے + ویا ، لاحقۂ صفت] .

چھہارا (ضم چھ) امذ . **رک : چھوارا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چھہانا (ضم چھ) ف م . **سفیدی کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چھوہنا (رک) کا تعدیہ] .

چھہاوٹ (ضم چھ ، فت و) امث . **چھونا ، مس کرنا ؛ لمس** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھہا ، چھونا (رک) سے + وٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چھہتر (کس چھ ، فت ہ ، شد ت بفت) صف ؛ عدد . **ستر اور چھ کا مجموعہ ، (ہندسوں میں) ۷٦ .** سورہ نساء مدینے میں نازل ہوئی اور ایک سو چھہتر آیت کی ہے . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۳) . ہم سب مل کر جہاز میں دو سو چھہتر آدمی تھے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۲ : ۱۳۸) . [رک : چھ + ہتر ، ستر (رک) کا ایک روپ] .

چھہوں (فت چھ ، و مج) صف ؛ عدد . **رک : چھئوں** (پلیٹس) .

چھئو (فت چھ ، و مع) امذ . (تنبولی) **ایک مہینے تک کی عمر کا کچا اور نیا پان جو کھانے کے قابل نہ ہو ، پان کو تین مہینے سے پہلے بیل سے نہیں توڑا جاتا کیونکہ اس سے قبل وہ کھانے کے قابل نہیں سمجھا جاتا** (ا پ و ، ۴ : ۱۱٦) . [مقامی] .

چھئوں (فت چھ ، و مج) صف ؛ عدد . **رک : چھ کے چھ .**

چھئوں راج پت کی کریں بندگی و لیکن فکر سب کو فرزند کی
(۱۷۵٦ ، قصہ کا مروپ و کلا کام ، ۱۳) . کسی نے نہیں کہا کہ خالق عالم نہ عالم سے ملا ہوا ہے . . . اور نہ عالم کے باہر اور چھئوں طرفین اس سے خالی ہیں . (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۲۱) . ان چھئوں نغموں کو ہندی زبان میں راگ کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۷) . [رک : چھ + ؤں ، لاحقۂ جمع] .

چھٹی (۱) (فت چھ) امث . **ایک پرند کا نام** (نوراللغات) . [مقامی] .

چھٹی (۲) (فت چھ) امث . **۱. چھپر کی چھت (کشتی وغیرہ پر) ؛ گدا جو بیلوں کی گردن پر زخمی ہونے سے بچنے کے لیے رکھتے ہیں** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . **۲. رک : پالان** (ا پ و ، ۵ : ۵٦) . **۳. چھپا کی ، رک : چھپا** (جامع اللغات) . [س : چھد + کا छदि + का] .

ــ پالان امذ . **ایسا پالان جس کے ساتھ گدّا لگا ہوا ہو** (جامع اللغات) . [چھٹی + پالان (رک)] .

ـــ پلانا/لدنا محاورہ . اپنا بوجھ اپنے سر پر رکھ کر سفر کرنا ، پیدل سفر کرنا (جامع اللغات) .

ـــ نہ دبانا/نہ دبانے دینا محاورہ . (ہیل بانی) قابو میں نہ آنا (ماخوذ : ا ب و ، ۵ : ۵۶) .

چھٹی (۳) (فت چھ) صف . دور کیا ہوا ، جدا کیا ہوا ، منسوخ کیا ہوا ، تباہ کیا ہوا (جامع اللغات) . [رک : چھے + س : اپتہ : हत] .

چھی (۱) (الف) حرف تنفر . تف ، تھو تھو ، اخ تھو ، گندا ، خراب (بچوں سے خطاب کرنے میں مستعمل) (نوراللغات) . (ب) امث . گوہ ، پیخانہ (بیشتر بچوں کے ساتھ) . بچے کو چھی کرا کے ابھی آئی ہوں . (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ جولائی ، ۹) . اف : کرانا ، کرنا ، ہونا . [س : دھک धिक्] .

ـــ پھو کرنا محاورہ . آخ تھو کرنا ، نفرت یا ناپسندیدگی کے کلمات منھ سے نکالنا ، برا بھلا کہنا ، نخرے کرنا . زبردستی ان کے منھ میں قلاقند اور کالکلے ٹھوسے جاتے ہیں ، وہ ہیں کہ چھی پھو کرتے ہیں (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۳) .

ـــ تھو کرنا محاورہ . رک : چھی پھو کرنا . ہے ا کھوریاں میری بات نیں سنیں گے ہور ان کو چھی تھو کر کو کچھ فائدہ نیں ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۳) .

ـــ چھی (الف) حرف تنفر . چھی (رک) کی تکرار .

عربی ترکی دیوبن مان بچار سول برباد
بعضے بولوں چھی چھی بولیں بولوں کے استاد

(۱۳۳۰ ، شمس العشاق ، ۳۳) . میاں تم بھی عجیب آدمی ہو چھی چھی انگریز کے ساتھ کھانا کھایا تو وہ کرسٹان . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۰۲) . دور ہٹو چھی چھی تمہارا منہ گندا ہے . (۱۹۰۱ ، شمع ہدایت ، ۲۰۳) . آپ بچے کی کسی غلطی پر اس کو اس طرح ٹوکتے ہیں " چھی چھی " ... تم نے اپنی بہن کو کیوں مارا . (۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۱۳) . (ب) امث . رک : چھی ، گندگی ، غلاظت ، پاخانہ . بکے بکے میاں کھائیں ، کچے کچے نوکر کھائیں ، چھی چھی اٹھانے لونڈیاں جائیں . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۶۸) . ان کی چھی چھی اٹھاتی اور لال بنا کر رکھتی ہوں . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۲) . اف : اٹھانا ، پھرنا ، بولنا ، کرنا . [چھی + چھی] .

ـــ چھی چھی کوا کھائے دودا بھاتی/دودھ بتاشا/ملائی/ملیدا تنہا کھائے فقرہ . بچہ کا منھ دھلاتے وقت اس کے بہلانے کے لیے یہ فقرہ کہا جاتا ہے .

چھی چھی چھی چھی کوا کھائے
دودا بھاتی تنہا کھائے

(۱۸۸۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۶۶) .

چھی چھی چھی چھی کوا کھائے
دودھ ملیدا تنہا کھائے

(۱۹۰۳ ، خواب راحت ، ۹) .

چھی چھی چھی چھی کوا کھائے
دودھ بتاشے ہمارا تنہا کھائے

(۱۹۹۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۱۱) .

ـــ دسنا ف ل (قدیم) . قابل نفرین ہونا ، کمتر نظر آنا . ہور لوگاں میں چھی ہور ہلکا دسنا ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

چھی (۲) امث . چھینکنے کی آواز ، چھینکنے کی نقل (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [حکایت الصوت] .

چھی (۳) صف . چھٹی (۳) کا ایک تلفظ ، رک : چھی ہٹ کرنا .

ـــ ہٹ کرنا محاورہ . برباد کرنا ، تباہ کرنا .

چھی ہٹ اسے کیوں نیں کروں بھنول موں کی پھوڑ ہے
تو پھٹ دے یوں کریکی مجھے جیوں پھوٹ ووئی پھوٹی پھناغ

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۲) .

چھے (۱) (ی لین) فقرہ . چاہیے (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

چھے (۲) (ی لین نیز مج) امث . نقصان ، گھاٹا ، خسارا ، کمی ؛ تباہی ، بربادی ؛ زوال ، تنزل ؛ برطرفی ، موقوفی ؛ کمزوری ، ضعف ؛ موت ، مری ، مرگ ؛ تپ دق ؛ کوئی بیماری جس میں بدن گھلتا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : کشی क्षय] .

ـــ روگ (ـــ و مج) امذ . تپ دق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھے + روگ (رک)] .

ـــ کارا صف . تباہ کرنے والا ، برباد کرنے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھے + کارا ، لاحقۂ صفت] .

چھے (ی مج) صف ؛ عدد . رک : چھ .

کیا سن توں یو بات منج پاس کا
دیا تج کوں فرصت میں چھے ماس کا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۱)) . ایک پونڈ وزن چپاتی میں چھے اونس پانی شریک ہے . (۱۸۹۰ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۶۷) . تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھے دنوں میں پیدا کیا . (۱۹۶۷ ، دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۰) .

ـــ ماس کی ڈاٹ امث . (معماری) دائرے کے محیط کے چھٹے حصے کی گولائی کی شکل کی ڈاٹ ، بادامی ڈاٹ (ا ب و ، ۱ : ۱۰۳) .

چھبا/چھبیا (۱) (فت چھ/ شد ی لین) امذ . قبیلہ ، خاندان ؛ نسل ، لڑکا ، بچہ ، چھاوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : کشی + کہ क्षय . क] .

چھَیا/چھیّا (۲) (فت چھ/شد ی لین) امذ ۔ ۱۔ **صدقے یا قربانی کا جانور؛ وہ شخص جس پر ظلم کیا گیا ہو** (جامع اللغات؛ پلیٹس) ۔ ۲۔ **آفت رسیدہ، مصیبت زدہ؛ قربانی، بھینٹ** (ہندی اردو لغت) ۔ [س : کشی یت و ی क्षयितव्य] ۔

چھَیا/چھیّا (۳) (فت چھ/شد ی لین) امث ۔ رک : **چھایا** ۔

کیسی بسنت سہائے سکھی ری کیسی بسنت سہائے
پیڑوں کی نرمل چھیا میں مند پون اٹھلائے

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۳) ۔ [چھایا (رک) کی تخفیف] ۔

چِھیا (کس چھ) ۔ (الف) امث ۔ **وہ جسے دیکھ کر لوگ چھی چھی کریں ، گھناؤنی چیز ، میل ، گندگی ، ناپاکی** (شبد ساگر) ۔ (ب) امذ ۔ (عور) **سور کا بچہ** ۔ چھیا سور کے بچے کو کہتے ہیں ۔ (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۵۲۷) ۔ [رک : چھی + ا ، لاحقۂ نسبت و صفت] ۔

— اُتروانا محاورہ ۔ **چھوت اتارنے کی ایک رسم جس میں سور کے بچے کو ذبح کر کے اس کے منھ میں شراب ڈالتے ہیں کہتے ہیں کہ وہی کتا ہوا سر شراب پی لیتا ہے جب وہ پی چکتا ہے تو اس کا منھ بند کر دیا جاتا ہے** ۔ ایک لڑکی کو کچھ چھوت ہو گئی تھی ۔ ۔ ۔ جو بڑی مشہور مالنیں تھیں بلوایا ان کو بلا کے چھیا اتروائی ۔ (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۵۲۷) ۔

— پیا (— کس پ) صف ۔ **ناپاک ، میلا ، گندہ** ۔ کپڑے چھیا پیا اور نماز پڑھ لوں ، ایسی نماز کے قربان ۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۸) ۔ [چھیا + پیا (تابع)] ۔

چھیّا چھیّا (شد ی لین) امث ۔ **(گھنگھرو وغیرہ) چھنکنے کی آواز** ۔

میں ناچوں تتا تھئی تتا تھیا چھنکے گھنگھروا چھیا چھیا

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۵۴) ۔ [حکایت الصوت] ۔

چِھیاسٹھ (کس چھ ، فت س) صف ؛ عدد ۔ **ساٹھ اور چھ ؛ چھ اوپر ساٹھ ، (ہندسوں میں) ۶۶** ۔

شکر حق یہ ہو چکا خمسہ تمام
ہیں چھیاسٹھ بند اس کے خاص و عام

(۱۸۷۴ ، خارق الاسرار ، ۱۷) ۔

چھیاسٹھ ہو گئے اللہ بن کر لفظ کی حد میں
جو نقطہ تھا وہ کھینچ کر خط بنا نور مجرد میں

(۱۹۳۸ ، بستان تجلیات ، ۱۳) ۔ مارکوف نے ایسے چھیاسٹھ سکوں کی کیفیت بیان کی ہے جو اویس کے نام پر مضروب ہوئے ۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۹) ۔ [چھے ، چھ (رک) + ا ، لاحقۂ اتصال + سٹھ ، ساٹھ (رک) کی تخفیف] ۔

چِھیاسٹھواں (کس چھ ، فت س ، سک ٹھ) صف مذ ؛ مث : چھیاسٹھویں (ی مع) ، بحرفہ شکل : چھیاسٹویں (ی مج) ۔ **ترتیب میں پینسٹھ کے بعد اور سڑسٹھ سے پہلے آنے والا** ۔ چھیاسٹھویں سا کھی ۔ (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۶۲) ۔ [چھیاسٹھ (رک) + واں ، لاحقۂ ترتیب و نسبت] ۔

چِھیاسی (کس چھ) صف ؛ عدد ۔ **اسّی اور چھ ، چھ اوپر اسّی ؛ (ہندسوں میں) ۸۶** ۔ سورہ بقرہ مدینے میں نازل ہوئی دو سو چھیاسی آیت کی ۔ (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۳) ۔ چھیاسی دانوں کی پیداوار میں سے اچھی سے اچھی دس بالیں انتخاب کر کے دیکھی گئیں ۔ (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۱۸) ۔ مارچ کے آخر میں وہاں مدارس کی تعداد ایک ہزار تین سو چھیاسی تھی ۔ (۱۹۲۵ ، خطبات گرسان دتاسی (حاشیہ) ، ۹۰) ۔ [چھے ، چھ (رک) + اسی (رک)] ۔

چِھیالسواں (کس چھ ، ل ، سک س) صف مذ ؛ مث : چھیالسویں (ی مع) ؛ محرفہ شکل : چھیالسویں (ی مج) ۔ **ترتیب میں پینتالیس کے بعد اور سینتالیس سے پہلے کا** ۔ چھیالسویں سا کھی ۔ (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۴۵) ۔ [چھیالس = چھیالیس + واں ، لاحقۂ ترتیب و نسبت] ۔

چِھیالِیس (کس چھ ، ی مع) صف ؛ عدد ۔ **چالیس اور چھ ، چھ اوپر چالیس ، (ہندسوں میں) ۴۶** ۔ سورت نازعات مکی ہے چھیالیس آیت کی ۔ (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۸۷۵) ۔ ان کی مجموعی اشاعت ۱۹۱۷ میں دو لاکھ چھیالیس ہزار ۔ ۔ ۔ تھی ۔ (۱۹۳۵ ، اردو ، اپریل ، ۳۱۵) ۔ مگر اس وقت مجھے پلٹ کر گزرے ہوئے چھیالیس سال پر ایک طائرانہ نظر ڈالنا ہے ۔ (۱۹۷۳ ، شمسون مبارز ، ۱) ۔ [چھے ، چھ (رک) + ا ، لاحقۂ اتصال + لیس ، چالیس (رک) کی تخفیف] ۔

چِھیالیسواں (کس چھ ، ی مع ، سک س) صف مذ ؛ مث : چھیالیسویں (ی مع) ؛ محرفہ شکل : چھیالیسویں (ی مج) ۔ رک : **چھیالسواں جو اس کی تخفیفی شکل ہے** ۔ آج اردو نامہ کا چھیالیسواں شمارہ ، ملا ۔ (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۷ : ۹۷) اردو نامہ کے چھیالیسویں شمارے میں جو تبصرہ آپ نے میری کتاب ۔ ۔ ۔ پر سپرد قلم فرمایا ہے ۔ (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۷ : ۹۳) ۔ [رک : چھیالیس + واں ، لاحقۂ نسبت] ۔

چِھیانوے (کس چھ ، سک ن) صف ؛ عدد ۔ **نوے اور چھ ، چھ اوپر نوے ، (ہندسوں میں) ۹۶** ۔ آغاز نو سو چھیانوے میں آپ تشریف لے گئے اور آخر ۵۹۹۹ میں واپس ۔ ۔ ۔ پہنچ گئے ۔ (۱۹۰۲ ، مرآۃ الحقائق ، ۹۵) ۔

سنا ہے میں نے بزرگوں سے یہ کہ عمر اس کی
جو کچھ نہ ہوگی تو ہوگی قریب چھیانوے سال

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۲۲۲) ۔ [چھے ، چھ (رک) + ا ، لاحقۂ اتصال + نوے (رک)] ۔

چھبیا (ی مع) امذ . **۱. جھاؤ کی شاخوں یا بانس کی باریک کھپچیوں کا بنا ہوا تھال کی شکل کا ظرف جو عام طور سے کنجڑے اور پھل بیچنے والے ترکاری اور پھل وغیرہ رکھنے کے کام میں لاتے ہیں .** کنجڑوں کے ترکاریوں سے بھرے ہوئے چھبیے و ٹوکرے . . . خالی ہو جاتے تھے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۱). بڑے بڑے چھبیوں میں لال لال قند بچھا ہے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰) . یہ ناشتہ دان اور چھبیا اٹھالے . (۱۹۶۸ ، ماہ نو ، کراچی ، مارچ ، ۱۰) . **۲. دودھ وغیرہ رکھنے کا تنگ منھ کا برتن ، جھابا .** شمس نے . . . غصہ میں دھکا جو دیا تو ملائی والی نیچے اور چھبیا اوپر . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۱۶) . [جھابا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھبیلی (ی مج ، سک ب) (قدیم) . **جوہڑ ، پانی سے بھرا ہوا گڑھا** (علمی اردو لغت) . [مقامی] .

چھیپ (۱) (ی مع) امث . **۱. (طب) ہلکے سفید کسی قدر میلا پن لیے ہوئے گول گول دھبے یا چتیاں جو جسم پر پیدا ہوتی ہیں یہ چتیاں برص سے ملتی جلتی بیماری کی وجہ سے جسم پر پڑتی ہیں .** چھیپ در رسالہ نقطہ ہائے سفید کہ براندام آدمی می افتد ، ابرق . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۲۶) .

شکل مت پوچھ کھانے کا ہے بلی
منھ ہے چھیپوں سے جیسے روٹی جلی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۳) . اگر ان کے جسم کی جلد کے داغ سیاہی مائل سفید رنگ کے ہوں تو وہ چھیپ ہے جو جلد میں پھوٹ نکلی ہے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۰۶) . **۲. ماہی گیروں کی خاص کشتی .**

موج کے پینس ہوتھی پینس سوار
کر رہی تھی چھیپ جلیوں کا شکار

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۳۵) . **۳. مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی .** کسی کے ہاتھ چھیپ تھی اور کسی کے ہاتھ میں ڈکن کوئی بل مکری سے چھوٹی چھوٹی مچھلیاں پکڑ رہی تھی کوئی چھاپے سے شکار کر رہی تھی . (۱۸۱۳ ، گلزار چین ، ۵۰) . **۴. چھوارے کی طرح کا میوہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) . **۵. زین کا تسمہ** (نوراللغات) . **۶. بھینس کے سینگوں کا دھکا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . **۷. (زربافی) دو شاخہ آہنی میخ جس کے اندر سے تار گزر کر نہائی پر آتا ہے یہ میخ نہائی کے برابر لگی ہوتی ہے** (اپ و ، ۲ : ۱۹۰) . **۸. سلما بٹنے کے چرخ کے تکلے کی کھونٹی** (اپ و ، ۲ : ۱۹۸) . [پ : چھیپ ؛ س : کشپ क्षिप] .

چھیپ (۲) (ی مع) امث . رک : چھاپ (فرہنگ آصفیہ) . [چھاپ (رک) کا ایک تلفظ] .

ـــ کار امذ . (چکن سازی) رک : چھیپی (اپ و ، ۲ : ۱۶۸) . [چھیپ + کار ، لاحقۂ صفت] .

چھیپ (۳) (ی مع) امث . **(نگینہ گری) نگینے تراشنے کی سان کے چاک کے اوپر کی چھاوں جو سان پر اڑنے والی نگینے کی کرچوں کو ادھر ادھر پھیلنے سے روکے** (اپ و ، ۴ : ۵۵) . [چھانو کا مقامی تلفظ ؛ چھانا (رک) سے ، چھاوں کا ایک تلفظ] .

چھیپا (ی مج) امث . **(چوری ، ٹھگی) اشرفی یا ٹھپا کیا ہوا سکہ** (اپ و ، ۸ : ۱۸۸) . [مقامی] .

چھیپا (ی مع) صف . رک : چھیپی (۱) . اس قصبے میں اہل حرفہ اقوام چھیپا زیادہ رہتے ہیں اور جاجم و توشک و لحاف اچھا چھاپتے ہیں . (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۸۱) . [چھیپی (رک) کا ایک تلفظ] .

چھیپٹی (ی مع نیز مج ، سک پ) امث . رک : **چھپٹی .** تنور میں وہ زیادہ ایندھن جھونک دیتی لیکن اس میں ابھی پہلے جیسی احتیاط برتتی تھی جب ایک ایک چھیپٹی قیمتی تھی . (۱۹۳۱ ، پیاری زمین ، ۲۴۹) . [چھپٹی (رک) کا ایک تلفظ] .

چھیپن (ی مع ، فت پ) امث . **چھیپی (۱) (رک) کی تانیث .** چھیپن نے رنگین کپڑے زیب تن کئے . (۱۹۷۵ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۰) . [ا : چھیپ ، چھیپی (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث] .

چھیپنا (ی مع ، سک پ) ف م . **(کھڑا) چھاپنا : (بھینس وغیرہ کا) سینگ سے دھکیلنا : (ماہی گیری) مچھلی پکڑنے کی چھڑ کو پانی سے نکالنا** (پلیٹس) . [چھیپ (۱) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھیپی (۱) (ی مع) امذ . **۱. منقش لکڑی کے ٹکڑوں سے کپڑے پر رنگین بیل بوٹے چھاپنے والا کاریگر ، چھینٹ تیار کرنے والا کاریگر .** کچھ مرد اور کچھ عورتیں اور بچے زخمی بھاگ بھاگ کر چاند پور پہونچے جو حلوائی ، چھیپی . . . تھے . (۱۸۵۸ ، سرکشی ضلع بجنور ، ۲۳۲) . خود چھاپ لیجئے یا کسی چھیپی (چھاپنے والے) سے چھپوا لیجئے . (۱۹۳۲ ، کڑھت کی قسمیں ، ۱۳) . **۲. یوپی اور راجستھان میں چھیپی سے رنگریز سمجھا جاتا ہے** (اردو کی کہانی ، ۱۶۵) . [چھیپ ، چھیپنا (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

چھیپی (۲) (ی مع) امذ . **مرہٹواڑے میں درزی کو شمپی یا چھیپی کہتے ہیں** (اردو کی کہانی ، ۱۶۵) . [مقامی] .

چھیپی (۳) (ی مع) امث . **(کبوتر بازی) کبوتروں کو اڑانے کی جھنڈی کی شکل کی بنائی ہوئی چھڑ جس کو ہلا کر کبوتر باز کبوتروں کو اشارے دیتا ہے .**

کو کر کے جدھر کے تئیں چھیپی کو ہلاویں
کچھ ہووے غرض پھر وہ اسی سمت کو جاویں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶) جس مکان پر چاہتے چھیپی کے

اشارے سے باری کرا دیتے یعنی کبوتر ہوا میں قلابازیاں کھانے لگتے تھے . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و پیر مندان اودھ ، ۲۰۹) . ۳. (حلوائی) مکھیاں اڑانے کی وہ ڈنڈی جس پر کپڑا بندھا ہوتا ہے اور حلوائی اس سے مٹھائی پر سے مکھیاں اڑاتے ہیں ، چونری ، جھنڈی . حلوائی دنیا کی مٹھائی تھالوں میں لگائے ، سونے چاندی کے ورق جمائے چھبیاں مقش کی ہاتھوں میں ، مزا قند و نبات کا باتوں میں . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۱) . [رک : چھب (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

— کرنا ف م . مکھیاں اڑانے کے لیے جھنڈی ہلانا .

وہ دکان دیکھ ستھری اور لپی
شعاع مہر واں کرتی تھی چھبی

(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۹۶) .

— ہلانا محاورہ . اشارہ کرنا ، جھنڈی دکھانا . میونسپلٹی کے وکیل تو ہم ہی میں نے کہا اسی لئے تو ہم آئے تھے ہر تم نے ہاتھ ہی نہیں دھرنے دیا دور ہی سے چھبی ہلا دی . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۷۰) .

— ہلنا محاورہ . کبوتروں کو چھبی سے اشارہ دیا جانا . جہاں جانیے چھبی ہل رہی ہے ، کٹی کی جان عذاب میں ہے . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۸۰) .

چھبیہ (ی مع ، سک ب ، فت ی) صف . ٹھپہ دار ، نقشین ، نقش و نگار والا . زیورات . . . چھبیہ جیسے کڑے اور انگوٹھی وغیرہ مذکورہ بالا شعر میں جائسی نے اس نکتے کی گرہ کشائی کی ہے . (۱۹۷۵ ، اردو، کراچی ، ۱ ، ۵۱ : ۱۹۸) . [رک : چھب (۲) + یا ، یہ ، لاحقۂ نسبت] .

چھپتا (ی مع) امذ . (ہندو ، عور) باپ یا خاوند کے گھر جانے کی تاریخ (فرہنگ آصفیہ) . [مقامی] .

چھپتر (ی مع ، فت ت) امذ . جوتا ، موٹا جوتا ، پھٹا پرانا جوتا (پلیٹس) . [مقامی] .

چھیتر (ی مج ، سک نیز فت ت) امذ . ۱. جگہ ، علاقہ ، میدان (جنگ کا) . ہے ارجن اس رن چھیتر میں یہ کایرتا (بزدلی) تجھ میں کہاں سے آئی . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۳) . ۲. اراضی ، زمین ، کھیت ؛ مقدس مقام ؛ دائرہ عمل ؛ زیارت گاہ (جیسے بنارس) ؛ ایک ہندسی شکل ، ہموار سطح (پلیٹس) . [س : کشیتر क्षेत्र] .

— پال امذ . وہ آدمی جو کھیتوں کو غارت گری سے محفوظ رکھنے کے لیے ملازم رکھا جائے ، چوکیدار ؛ مالک اراضی ، جاگیردار (پلیٹس) . [چھیتر + پال पाल = محافظ ، رکھوالا (رک)] .

— پھل (— فت پھ) امذ . سطحی گنجائش یا رقبہ (کسی کھیت یا ہموار میدان یا ہندسی شکل کا) (پلیٹس) . [چھیتر + پھل (رک)] .

چھیتری (ی مع ، سک ت) اسٹ . نوکری جس میں مزدور ملبا رکھ کر معمار کو پہنچاتے ہیں . کسی کے گھر چھیتری ڈھو رہے ہیں . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶۲) . کیا تمہارے لیے مسجد و خانقاہ امام باڑہ بنانے میں چمار چوڑے چھیتری نہیں ڈھوتے ہیں . (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۷۹) . [رک : چھتری] .

چھیتری (۱) (ی مج ، سک ت) امذ . کھیت کا مالک یا مزارع ، کاشتکار ، کھتری ، چھتری ، کھیتی باڑی کرنے والا ؛ شوہر (پلیٹس) . [س : کشیتری क्षेत्री] .

چھیتری (۲) (ی مج ، سک ت) امذ . رک : چھیتری (پلیٹس) .

چھیتنا (ی مج ، سک ت) ف م . ۱. (رنگائی) رنگنے سے پہلے کورے کپڑے کو بھگو کر مانڈھی نکالنا (اپ و ، ۲ : ۳۰) . ۲. توڑنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، چورا چورا کرنا ، پیٹنا ، کوٹنا ، چپٹا کرنا . چگّاں اب بھی گندم کی بالیں چھیت رہی تھی . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۵۷) . ۳. ڈنک مارنا ، کاٹنا (گلزار معانی ، ۶۳۲) . [س : کشیت क्षिप्त ؛ قب : چھیدنا] .

چھیتو (ی مج ، و مع نیز مج) اسٹ . باریک پتی کی زمین سے ملی ملی جال کی طرح پھیلنے والی ایک طرح کی گھاس ، پونڈا ، رک : دوب (اپ و ، ۹ : ۹۵) . [مقامی ؛ رک : چھت ، چھتہ + و ، لاحقۂ نسبت] .

چھیٹ (ی مع) اسٹ . رک : چھینٹ .

دسیں رنگ برنگی ہو یوں پھول بن
اوڑے جوں قلم کاری چھیٹاں سودھن

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ۲۲) . نقش دار کپڑا کہ جس کو چھیٹ کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۹۰) . گلہائے خود رو کی بہار عجب لطف دکھاتی تھی بوقلموں رنگارنگ کی چھیٹ قلم کار نظر آتی تھی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۳) .

چھیٹ (ی مج) اسٹ . رک : چینٹ ، معمولی زخم ؛ داغ ، دھبہ .

تیرا اچا سجدے سوں از پیٹھ پیٹ
تو کسی خطرے کی نالے دل ہو چھیٹ

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳۶۹) . [چھینٹ (رک) کا ایک تلفظ] .

چھیٹا (ی مع) امذ . رک : چھینٹا . سہرخ کے منہ پر چھیٹا دیا وہ فوراً ہوشیار ہوگئی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۸) .

چھیٹکا (ی مع ، سک ٹ) صف مذ . **شوخ ، طرار ؛ صحت مند ، گبرو ، طرحدار .** قریبی کاؤنٹر پر گلابی رنگت کا ایک چھیٹکا سا نوجوان کھڑا تھا . (۱۹۸۳ ، خالہ بدوش ، ۲۲۱) . [رک : چھیٹ + کا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چھیٹم چھانٹ/چھانٹا (ی مع ، فت ٹ ، سک م ، مغ) امث . **۱. پانی کے چھینٹے اڑانے کا عمل ، ایک دوسرے پر پانی کے چھینٹے ڈالنے کا کھیل .** یکایک آواز پانی کی چھیٹم چھانٹ کی اس کے کان میں پہنچی . . . دیکھا کہ اندر کی اپسرائیں برہنہ پانی میں کھیل رہی تھیں . (۱۹۰۷ ، منہاج السالکین ، ۲۹۱) . دریا کے کنارے آپس میں چھیٹم چھانٹا لڑنے لگیں دیکھو کسی کا پاؤں کیچڑ میں پھسل گیا . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۷۳) . **اف : لڑنا .** [چھیٹ ، چھینٹ (رک) + م ، لاحقۂ اتصال + چھانٹ/ چھانٹا ، چھینٹ (رک) کا ایک تلفظ] .

چھیٹنا (ی مع نیز مج ، سک ٹ) ف م . **چھڑکنا ، چھینٹے اڑانا .**

کنارے جو چھپا بیٹھا مگر نالے سے ہوں خاموش
تو زخم دل بہ کر کر شور چھیٹے ہے نمک دریا

(۱۸۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۶۰) . [چھیٹ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھیٹوا (ی مج ، سک ٹ) امذ . (شکر سازی) **راب نتھارنے کا ٹوکرے کی قسم کا چھلنا** (اپ و ، ۳ : ۱۹۵) . [مقامی] .

چھیج (ی مع) امث . **۱. (رد و بدل ، ناپ تول ، مرور زمانہ اور موسمی اثرات کی وجہ سے) کمی ، گھاٹا . نقصان ، ضیاع ؛ کردا ، کٹوتی .** کسی چیز کے بار بار تولنے ، اٹھانے ، رکھنے ، سوکھنے سکھانے سے جو کمی ہوتی ہے اسے چھیج کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، نور اللغات ، ۲ : ۵۷۲) . قواعد ایسے سخت ہوگئے تھے کہ طلبا تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے تھے اور اس لئے کالج میں چھیج ہوگئی . (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۶۷) . پانچ افراد کا ایک خاندان جو . . . کچے مالوں میں سے اپنا حصہ . . . بننے کے دوران میں چھیج نکلنے اور ضائع ہونے سے پہلے لینے کا فیصلہ کرتا ہے . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۱۱) . **۲.** (نیارا گری) **کھوٹی دھات کے گلانے میں وزن کی کمی بعض صورتوں میں جلنے سے ہو جاتی ہے** (اپ و ، ۴ : ۶) . **۳. جزر ، پانی کا اتار ؛ تباہی ، بربادی** (جامع اللغات) . [رک : چھیجنا] .

— بٹا (— فت ب ، شد ٹ) امذ . **کردے کی اصل وزن میں سے منہائی ؛ ظرف و مظروف کے وزن میں سے ظرف کا وزن کم کرنے کا طریقہ ؛ حساب کا قاعدہ جس سے اصلی وزن اور دھڑا نکالتے ہیں** (ماخوذ : پلیٹس) . . [چھیج + بٹا (رک)] .

— جانا محاورہ . **دبلا ہونا ، کمزور ہونا** (قدیم اردو کی لغت) .

— چھپٹ (— فت چھ ، پ) امث . رک : چھیج بٹا (پلیٹس) . [چھیج + چھپٹ ، چھپٹنا ؛ چھپٹی (رک) سے] .

— چھیجا کے م ف . **گھٹ گھٹا کر ، کم ہو کر ، گھٹتے گھٹتے ، ضائع ہو کر ، مر کر .** سال بھر کی سوڑہ رقہ کی تھی کچے پکے ملا کے نو ہوئے ، چھیج چھیجا کے بہ دو رہے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۵) .

— ہونا محاورہ . **مرجانا .** ساڑھے تین ہزار آدمی اونٹوں کی لت روندن میں چھیج ہوئے . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۹ : ۵) .

چھی جانا ف ل . **۱. کان یا ناک کے سوراخ کا زیور کے بوجھ سے بڑا ہوجانا .** کان تمہارے کٹے پڑتے ہیں ، ناک تمہاری چھی گئی ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۹) . تم نے اتنے وزنی کرن پھول کیوں پہنے جو کان چھی گئے . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۶۱) . **۲. سیون کے پاس سے کپڑا پھٹ جانا ، سیون ادھڑ جانا ، کپڑے اور گوٹے وغیرہ کے تانے بانے کا خفیف طور پر علیحدہ ہوجانا ، جھرجھرا ہوجانا .**

لانی ہے اچھن ایک بیل نیچی اس کی کچھ نہیں
الگی بہت ہے شربتی ، چھی گئی ہے کہیں کہیں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۷) . [رک : چھینا] .

چھیجلی (ی مع ، سک ج) امث . (ڈھلئی کاری) **مختلف دھاتوں کے اجزا کو ملا کر گلانے کا بڑا ظرف ، پلی** (اپ و ، ۳ : ۲۳) . [رک : چھیج + لی ، لاحقۂ نسبت و آلہ] .

چھیجن (ی مع ، فت ج) امث . **گھٹنے کا عمل ، کمی ، چھیج (رک) کا عمل .** چھٹانک آدمی چھٹانک چھیجن کے ادھر ادھر ہوگئے تو جانے دو . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۶) . [رک : چھیج + ن ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر] .

چھیجنا (ی مع ، سک ج) ف ل . **۱.** (رد و بدل ، ناپ تول مرور زمانہ اور موسمی اثرات کی وجہ سے) **کسی شے کا کم ہونا ، گھٹنا ، زوال ہونا ، ضائع ہونا .**

موتی سے آنسوؤں کو نہ کھو رائیگاں تو چشم
دولت خدا نے دی ہے تو اتنا نہ چھیجنے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۵) .

شیشہ چھلک کے مے کا متوالے اب تو چھیجا
اک بوند ادھر بھی ، ساقی نہ آپ ہی جا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۵) .

بہتے ہوئے پانی کی طرح ، شکل ہوا
ایک اور بھی دن عمر سے اپنی چھیجا

(۱۹۲۷ ، میخانۂ خیام ، ۲۱) . **۲. جان سے جانا ، مرنا .** حکیم بقا کے کوچے سے ہر روز تیس تیس چالیس چالیس آدمی چھیجنے لگے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۱) . اللہ نے خیر کری کہ کوئی روندن میں آ کے چھیجا نہیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۳۷) . [س : چھدی (ے) (ت) क्षिद्यत] .

چھیچڑا (ی مع، سک چ) امذ. رک: **چھیچھڑا**. بڑی بڑی عصمت والیاں برقع میں، چھیچڑے کھاتی ہیں گھونگھٹ کی اوٹ میں توالے نوش کرتی ہیں. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۴۲). ایک بوٹی . . . کا چھیچڑا ہاتھ میں لے چوس کر پھینک دیا. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی، ۳۱).

چھی چکنا محاورہ. **چھی جانا، چھیجنا**. سنہرے پھول اگر سب نہیں تو دو تہائی ضرور چھی چکے تھے. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۱۴۲).

چھیچھا (چھیچا) لیدڑ (ی مع، ی مج، فت د) امث.
۱. بدمزگی، بے لطفی؛ بری حالت، درگت، خرابی؛ فضیحت، تکا فضیحتی. نازو پر عاشق ہوئے تو دیتے وقت نوٹ کی وہ چھیچھا لیدڑ کی کہ توبہ ہی بھلی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۲۱). حالی مرحوم کے دیوان کی اودھ پنچ نے وہ دھجیاں بکھیریں اور چھیچھا لیدڑ کی کہ ہم نے تو کانوں میں انگلیاں دے لیں. (۱۹۲۴، دیوان بشیر (دیباچہ)، ۹). اف: کرنا، ہونا. **۲. گندا، غلیظ.** ہم اس طرح نہاتے ہیں کہ غسل خانے کو چھیچھا لیدڑ کر دیتے ہیں. (۱۹۸۹، مون ڈائجسٹ، فروری، ۲۵۴). [چھی + چھا (تابع) + لید (رک) + ڑ، لاحقۂ نسبت].

چھیچھرا (ی مع، سک چھ) امذ. رک: **چھیچھڑا**. ارادہ ہے کہ اس کو گھر لے جا کر ذبح کروں گوشت الگ . . . اوجھڑی چھیچھڑے وغیرہ الگ بیچ کر بہت سا نفع اٹھاؤں. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳: ۳۴).

چھیچھڑا (ی مع، سک چھ) امذ؛ صف؛ ~ چھیچڑا؛ چھیچھرا.
۱. وہ زائد بیکار اور پتلا حصہ جو گوشت کے ساتھ لگا ہوتا ہے گوشت صاف کرتے وقت اسے نکال کر پھینک دیتے ہیں.

چھیچھڑا ٹکڑا جو کچھ پایا کرے
قبر میرا دیکھ کر کھایا کرے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۵). بز قصاب نے کئی بار چھیچھڑوں پر چھری چلی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۵۷). گوشت لاتا جیسے چھیچھڑے، کوڑے پر سے ترکاری اٹھالاتا. (۱۹۶۲، معصومہ، ۲۶).

سجنے چھیچھڑوں کے ہیں خوان   نکلے دل کے سب ارمان

(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۱۵). **۲. لجلجا** (پلیٹس). **۳. کمزور، نحیف؛ معمولی، ادنیٰ؛ ہیچ.** خدا وند جمشید تونے اس چھوکرے نگوڑے دس برس کے چھیچڑے کو کیا پتھر کا بنایا ہے. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۲۲۲). [رک: چھیچڑا].

چھیچھڑا کرنا محاورہ. **ٹکڑے ٹکڑے کرنا، تکا بوٹی کرنا.** کتے . . . اگر پاویں تو چھیچھڑا چھیچھڑا کریں اور کھاجاویں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۵۹).

چھیچھڑے اڑانا محاورہ. ٹکڑے ٹکڑے کرنا؛ رک: **چیتھڑے اڑانا، چیتھڑے بکھیرنا**. بندر کو ایک طمانچہ میں مار کر چھیچھڑے اوڑا دیے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۸۹). جہاں وہ چھوٹے اور شیر کی بو پر لپکے جہاں شیر کو پایا وہ چمٹ گئے اور چھیچھڑے اڑا دیے. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۲۰۸).

چھید (ی مج) امذ. **۱. سوراخ، رخنہ.**

جس میں صنم دیکھے نہیں سو چکہ نئیں دو چھید گن
او چشم نیں جو دیکھتی معشوق کی صورت بجز

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق)، ۳۹).

یہ لذت کا نہیں اس کو ملا بھید
کہ کانٹے سے نہ ہو الماس میں چھید

(۱۷۹۷، عشق نامہ، فگار، ۴۳). ایک پرانا سا کپڑا جس میں جا بجا چندیاں لگیں اور چھید پڑے ہوئے تھے. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۳۵). ایک توا لوہے کا رکھا ہے جس میں صدہا چھید، عمرو کے ہوش اڑ گئے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۱۱۰). اس نے چھید میں چھینی پھنسا کر دروازہ کھول دیا. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۱: ۳۴۵). اف: پڑنا، ہونا. **۲. گڑھا، بل، (مجازاً) مقعد؛ فرج** (فرہنگ آصفیہ). [پ: چھد؛ س: چھدرن छिद्र].

— بھید (— ی مج) امذ. **پوشیدہ بات، راز.**

اے ماما چھید بھید کچھ اس میں ضرور ہے
بی بی سے تو خفا ہے مگر ہے میاں سے خوش

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سفلی، ۴۲). [چھید + بھید (رک)].

— ڈالنا ف م؛ محاورہ. **کسی چیز میں سوراخ کرنا، طعن و طنز کی باتیں کرنا** (نوراللغات).

— کرنا ف م. رک: **چھیدنا، سوراخ کرنا.**

بس جاؤ کیا کروگے نظر سے جگر میں چھید
لو آؤ تم آدھر کو کھڑے ہو ادھر کو میں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۹). یہ کنکریاں جو اوپر سے آتی ہیں ہاتھیوں کے بدن میں چھید کر کے ڈال دیتی ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۶۰). ان میں سے اکثر کے دہنی ضمیمے . . . میزبان کی جلد میں چھید کرنے اور خون چوسنے کی صلاحیت نہیں رکھتے. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۰۸).

چھیدا (ی مج) م ف. **۱. منتشر، دور دور، چھدرا.** ایک شہر مدت سے کھنڈر پڑا تھا، کہیں کہیں کچھ گھر چھیدے چھیدے بستے تھے. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۵۲). **۲. پتلا، باریک** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چھدر + کہ छिद्र + क].

چھیدا (ی مج) امث نیز امذ. **۱. اناج کا کیڑا جو گیہوں اور اسی قسم کے دوسرے اناج کو چھیدتا اور مغز کھاتا ہے، سرسری،**

دھنورا (اپ و ، ۲ : ۲۱) ، لاط : Calandra Granaria (پلیٹس) . ۲. مرسری کیڑے کی وجہ سے اناج میں پیدا ہونے والی بیماری (پلیٹس) . اف : لگنا . [س : چھیدَ کہ : छेदक یا چھیدر + کہ : छिद्र + क] .

چھیدَک (ی مج ، فت د) امذ . کوئی چیز جس سے سوراخ کیا جائے ، سوراخ کرنے والا آلہ (پلیٹس) . [س : چھید کہ छेदक] .

چھیدَن (ی مج ، فت د) امذ . کاٹنے یا سوراخ کرنے کا عمل یا کیفیت ، کاٹ کر الگ کرنے کا کام ، چیر پھاڑ : تباہی ، بربادی ، انہدام . وہ پدویش کال بست کے چھیدن سے رہت رہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳) . اف : کرنا ، ہونا . [س : چھیدن छेदन : رک : چھید + ن ، لاحقۂ کیفیت] .

چھیدنا (ی مج ، سک د) ف م . سوراخ کرنا .

نہ محنت بغیر ہو کہر ہاتھ آئے
نہ چھیدے بغیر کان میں در سمائے

(۱۶۶۵ ، قصہ بے نظیر ، ۷۱) .

چھیدتی سب کے دل کوں جیوں بادام
کرتی تجھ پلک کام سوزن کا

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۰) .

چھیدا ہے جس سے مشک کو موجود ہے وہ تیر
یہ گرز وہ ہے ضرب سے جس کے ہوئے اخیر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۱) . مادہ کا پیش انداز عضو ... عام طور پر چھیدنے اور ڈنک مارنے (Stinging) کے فرائض بھی انجام دیتا ہے . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۱۲) . [رک : چھید + نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چھِدّرَی (ت) छिद्रय (ति)] .

چھیدنی (ی مج ، سک د) امث . چھیدنے کا آلہ ، سوراخ کرنے والی چیز . یہ نہایت ضروری ہے کہ استاد یا بڑے طلبا کتاب اور اوراق میں چھیدنی سے سوراخ کر لیں . (۱۹۳۷ ، حرفتی کام ، ۱۳۹) . ٹانگیں پک نما ہوتی ہیں اور دہن پارے چھیدنی ابرہ پر مشتمل ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، تشریہ ، ۹۲) . [رک : چھید + نی ، لاحقۂ آلہ تانیث] .

چھیدی (ی مج) صف مث . چھیدا (رک) کی تانیث ، چھدری . اس کی بناوٹ ڈھٹ بھی ہو سکتی ہے اور چھیدی بھی . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۵۶۸) .

— مولی خوب بیٹھتی ہے کہاوت . علیحدہ کام بے شرکت حسب دلخواہ ہوتا ہے (محاورات ہند ، ۸۶) .

چھیدھا (ی مج) حف . رک : چھیدا . زمین پر ایک چھیدھا ٹاٹ بچھا تھا . (۱۹۳۵ ، بھرے بازار میں ، ۲۱۳) . [چھیدا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھیر (۱) (ی مج) امث . کسی کپڑے ، دوپٹے ساڑی وغیرہ کے طول میں اوپر نیچے کی کناری . انگیا مسکی ہوئی کرتی پھٹی ہوئی دوپٹے کی چھیر اڑی ہوئی . . . . جوتیاں کیچڑ میں بھری ہوئیں . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۰۳) . [س : چیر चीर] .

چھیر (۲) (ی مج) امث . وہ زمین جو زمینڈار کے زیر کاشت ہو ، رک : سیر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [سیر (رک) کا ایک روپ] .

چھیر (۳) (ی مج) امذ . دودھ . پورنماشی کے چندرما کو دیکھ کر چھیر سمدر امنگتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۲) . [س : کشیر क्षीर] .

— ساگر (— فت گ) امذ . ۱. (صنعات) دودھ کا سمندر . پھولوں کی ایسی برشا ہوئی کہ جیسے برف برستی ہے اور چھیر ساگر کی لہریں اچھلتی تھیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶) . ۲. (جغرافیہ) بحر ابیض (پلیٹس) . [چھیر + ساگر (رک)] .

— کاکولی (— و مج) امث . کاکولی (رک) کی ایک قسم اس کے درخت میں دودھ ہوتا ہے اس لیے چھیر کاکولی کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۴۴) . [چھیر + کاکولی (رک)] .

— مورٹا (— و مج ، فت ر) . رک : چیگنڈی (خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۴۳) . [چھیر + مورٹا (مقامی)] .

چھیرا (ی مج) امذ . بکرا (پلیٹس) . [س : چھاگل + ر + کہ : छागल + र + क] .

چھیرا (ی مج ، سک ر) امذ . کھیس اور دودھ کے بیچ کا دودھ ، کچا دودھ . پیوسی اور دودھ کا درمیانی درجہ اور پروسیس ہے ، اسے دوآبہ کے اضلاع میں چھیرا کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۹۲) . [رک : چھیر + را ، لاحقۂ نسبت] .

چھیرنا (۱) (ی مج ، سک ر) ف م (قدیم) . رک : چھیڑنا .

میں اوس مطرب پسر سیں خیال اوٹھایا تھا کہ بولوں نئیں
ستائے کوں میرے لے کر تنبورا آن پھر چھیرا

(۱۷۸۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۹) .

چھیرنا (۲) (ی مج ، سک ر) ف ل . بدہضمی کی شکایت ہونا ، ہاضمہ خراب ہونا (پلیٹس) . [س : کشرن क्षरण] .

چھیری (۱) (ی مج) امث . (قالین بافی) رک : بیچ بندا (اپ و ، ۲ : ۱۰۸) . [مقامی] .

چھیری (۲) (ی مج) امث . بکری . مکان کے رہنے والوں نے کسی شخص کی چھیری ذبح کر دی . (۱۸۹۲ ، اصول سراغرسانی ، ۶۹) . [رک : چھیرا + ی ، لاحقۂ تانیث] .

چھی ریتّہ (ی مج ، فت ٹ) امذ . **ایک لکڑی ہے سانپ کی طرح ، جڑیں اور حلقے سانپ کی طرح رکھتی ہے ، نیز ایک دوا جس کی تین قسمیں ہیں سفید سرخ اور سیاہ ، اس کی جڑیں سانپ کی طرح ہوتی ہیں** ، ناگ دمنی (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۸) . [مقامی] .

چھیڑ (ی مج) امث . ۱. **ہجوم میں کمی ، مجمع میں کمی ، چھٹاؤ ، بھیڑ کی ضد .**

نقد جاں تک تو خریدوں کا تجھے او یوسف
چھیڑ ہوئے دے ذرا بھیڑ خریداروں کی

(۱۸۳۲ ، دیوان رِند ، ۱ : ۱۵۲) . دو پہر کا وقت بھی ہے ایسے میں سوفتہ ہے ، رستے میں چھیڑ (بروزن کھیر بہ یائے معروف) ہوگی ، اپنے چپکے سے نکل چلیں گے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۷) . ۲. (بنئی) **دن بھر کی دہانگی کا بچا ہوا کام ، روز مرہ کے مقررہ کام میں پیدا شدہ کمی** (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۱۹۵) . ۳. (موسیقی) **کسی دھن کی آزاد لے جو بغیر دف یا ڈھولک کی تھاپ کے ادا کی جائے ، صرف لے ، تنہا لے .** شاہ (عبداللطیف بھٹائی) نے طنبورہ پر ایک سادہ قسم کی لے ایجاد کی جسے چھیڑ کہتے ہیں اس میں سروں یا ابواب کے تحت لکھی ہوئی وائیاں کسی رسمی تال کی سنگت کے بغیر گائی جاتی ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۱) . [س : چھدر छिद्र] .

— ہو جانا/ہونا محاورہ . **مجمع منتشر ہو جانا ، بھیڑ چھٹ جانا .**

فوجوں کی دہنے بائیں اگر بھیڑ ہوگئی
جب چھیڑ کر سمند بڑھے چھیڑ ہوگئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶۳) . جب تک یہ لوگ بیٹھے رہے میں الگ کونے میں کھڑی رہی جس وقت ذرا چھیڑ ہوئی تو میں آگے بڑھی اور پہلے ہاتھ جوڑ کر پانسو روپے نذر دکھائے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۵۲) .

چھیڑ (ی مج) امث . ۱. **آزار پہنچانا ، طعن و طنز ، آزمائش ، بگاڑ ، تنازع .**

یہ گل کی چھیڑ سے آہ و فغاں کی بلبل نے
کہ اپنی جان لے جوں توں میں باغ سے نکلا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۱) .

ہم پر جفا سے ترک وفا کا گماں نہیں
اک چھیڑ ہے وگرنہ مراد امتحاں نہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۷) .

لاگ کیوں برق کو میرے دل بیتاب سے ہے
چھیڑ بجلی کو عبث قطرۂ سیماب سے ہے

(۱۹۳۶ ، حرف ناتمام ، ۹۶) . ۲. **ٹھٹھا ، مخول ، ہنسی ، دل لگی .**

عرق آلودہ باغ میں جانا گل و شبنم سے چھیڑ کی رکھی

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۶۱) .

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد
گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۱) .

پوچھ زاہد نہ مجھ سے عشق کا حال
چھیڑ اچھی نہیں ہے مذہب کی

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۳۶) . ۳. **نوک جھونک ، تنازعہ ، تکرار ، لڑائی ، معرکہ .** سنہ ۱۸۵۷ء کے بعد سے رفتہ رفتہ زبان کی چھیڑ شروع ہوتی ہے . (۱۹۳۸ ، خطبات عبدالحق ، ۱۵۰) . ۴. **چھونا ، مساس ، ملنے اور لگنے کا عمل .**

گریہ ہی چھیڑ دست جنوں کی رہی تو بس
مر کر بھی سینہ چاک کریں گے کفن میں ہم

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، ۱۱۷) .

تتلیوں کی چھیڑ پھولوں سے چلی
اس طرح لپٹیں کہ بس توبہ بھلی

(۱۹۰۵ ، عروس فطرت ، ۷۱) . ۵. **کسی باجے کی حرکت ، مضراب زنی ؛ مچھلی کا شست کو حرکت دینا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۶. **نشتر زنی .**

خو کر عشق کو آتا ہے مزا چھیڑوں میں
تیرے زخموں کو بھی سمجھا دل نا کام لذیذ

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۵۷) . ۷. **اشتعال انگیزی ، رخنہ اندازی ، موشگافی .** سر ہڈسن تو طرح طرح کی چھیڑ سے شاہنشاہ کو ایسا دق کرتا تھا کہ . . . اور گراں گزرے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۵ ، ۳۰۰) . ۸. (تصوف) **تحریک ، جوش ، جذبہ ، انسانی خواہشات .** جس وقت سلطان نفس کا عقل پر مبسوط ہو جاتا ہے تو نفس کی سعی و کوشش فاسد ہو جاتی ہے اور اس کی چھیڑیں مذموم ہو جاتی ہیں . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۴۳) . ۹. **رقص و موسیقی کی ابتدا ، راگ کی الاپ .**

ساز سے تیرے ہی چھیڑوں نے نکالے نغمے
تیری آواز نے رکھ لی ہے ہر ایک تار کی لاج

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۵۳) . ۱۰. (طب) **پٹھوں کا کھنچاؤ ، حرکت ، جنبش .** اگر بہت ہرج آوری اور عصبی چھیڑ ہو تو افیون اور بھنگ بھی دے سکتے ہیں . (۱۸۶۰ ، نسخہ عمل طب ، ۷۳) . اعضائے تناسل میں ایک قسم کی چھیڑ پیدا ہو کر فوراً تندی پیدا ہو جاتی ہے . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱۰۰) . ۱۱. **ابتدائے فساد ، کاوش بھری باتوں کی ابتدا .**

کیوں پہلے آرسی نے دکھائی کہ تم نے آنکھ
کس کی طرف سے چھیڑ کی یہ ابتدا ہوئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷۶) . [چھیڑ ، چھیڑنا (رک) کا اسم مصدر و کیفیت] .

— چھاڑ امث . ۱. **ہنسی مذاق ، دل لگی .** ملکہ مخمور کی چھیڑ چھاڑ داتو شہزادے کے چلی جاتی ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۱۲) . اس میں حسن و عشق کی چھیڑ چھاڑ اور زبان و بیان کی بہت سی خوبیاں موجود ہیں . (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ،

۲۲۸) . ۲. **نوکا جوکی ، نوک جھونک .** میر صاحب کی اور ان کی اکثر چھیڑ چھاڑ رہتی تھی . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۱۸) . آئے دن کی چھیڑ چھاڑ سے غالباً تحریک میں آئے گا . (۱۹۲۱ ، مہدی الافادی ، افادات مہدی ، ۳۸۰) . ۳. **آزار دہی ، اشتعال دلانے والی بات ، طعن و طنز .**

پھر بیٹھے بیٹھے آج وہی نکلی چھیڑ چھاڑ
ہم دل جلوں سے جان نہیں اچھی چھیڑ چھاڑ

(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۵۰) . اردو کے مخالفوں نے اخبارات میں چھیڑ چھاڑ شروع کردی تھی . (۱۹۳۸ ، حالات سر سید ، ۳۱) . ۴. **تحریک ، ابتدا ، آغاز .** آخر یہی رائے قرار پائی کہ جب تک صاحب کلکٹر کی طرف سے ضابطے کی چھیڑ چھاڑ نہ ہو ان کی بد گمانی . . . کو منہ سے بھی کیوں نکالو . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۲۸) . ہندوؤں کی اس قومی مجلس میں . . . اس بات کی چھیڑ چھاڑ شروع ہوئی . (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۱۰۲) . ۵. **لڑائی بھڑائی ، جنگ جوئی ، حملہ آوری .** کافر تم سے لڑائی کی چھیڑ چھاڑ کرنے لگیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۳۹) . علی بابا ، مسلمانوں کی دونی طاقت کے ساتھ مقابلہ میں آیا مگر جم کر مقابلہ نہیں کیا بلکہ چھیڑ چھاڑ کا طویل سلسلہ طول دیتا گیا . (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۳۱) . ۶. **دخل اندازی ، مداخلت .**

یا چھیڑ چھاڑ کے لئے اک سنگ فرش سے
دس پانچ ان کے رخنۂ دیوار توڑنیے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۸) . اگر ان قوموں کے معاملات میں پولی ٹیکل افسر مداخلت بیجا نہ کریں اور کوئی چھیڑ چھاڑ ان سے نہ کریں . . . پیش دستی نہ کریں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۸) . ۷. **سلسلہ ، تعلق ، واسطہ .**

رہی جو خط و کتابت کی چھیڑ ان سے ظفر
بہت سیہ ہوئے اس چھیڑ چھاڑ میں کاغذ

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۰) . ۸. **(نفسیات) ہیجان ، جوش .** یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ اچانک بصیرت کا تجربہ کریں جو توقع کے خلاف چھیڑ چھاڑ کر آتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۳۱) . ۹. **مساس ، چہل ، لطف اندوزی .** اگر نفس میں یہ بات بھی ہو کہ کسی طرح سے اس کا قرب اور چھیڑ چھاڑ میسر ہو تو ایسی نظر نظربد کہلاتی ہے اور حرام ہے . (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۱۳) . ۱۰. **مقابلہ ، اُکساوا ، لاگ ڈاٹ ، چڑھاوے اور چڑانے کا عمل .** طبلہ اور ہارمونیم . . . سے آس دی جاتی ہے اور آپس کی چھیڑ چھاڑ سے سر ملانے شروع ہوتے ہیں . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۲۳) . ف : رہنا ، کرنا ، ہونا . [چھیڑ + چھاڑ (تابع)] .

— خانی امث . ۱. رک : **چھیڑ چھاڑ معنی نمبر ۱ .** وہ تو بول نہیں سکتے اور آپ چھیڑ خانی سے باز نہیں آتے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۵) . ساقی میں چھیڑ خانی شروع ہو گئی . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۹۱) . ۲. رک : **چھیڑ چھاڑ معنی نمبر ۵ .** تم سے چھیڑ خانی بھی اول انہوں نے ہی شروع کی . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۰۰) . قبلہ ابھی جرمنی نے بڑا حملہ شروع ہی کب کیا ہے ابھی تو وہ روس سے محض چھیڑ خانی کر رہا ہے . (۱۹۸۰ ، کنہیا لال کپور ، بال و پر ، ۹۱) . ۳. رک : **چھیڑ معنی نمبر ۳ .** چھیڑ خانی کی ابتدا مخالفوں کی طرف سے ہوئی تھی . (۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۵۷) . ۴. **ستانے اور چڑانے کا عمل .** وہ دوست چھیڑ خانی پر تلے ہوئے تھے اس لئے دوسرے انداز سے وہی سوال دہرایا . (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۵۹) . ف : کرنا ، نکلنا ، ہونا . [چھیڑ + خان ، خانہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

— خوانی (— و معد) امث . رک : **چھیڑ خانی .** یہ چھیڑ خوانی کا فقرہ خوب فرمایا کہ تو بڑا ہی ظالم اور جاہل ہے . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۳) . [چھیڑ + خانی (رک) کا ایک روپ] .

— کَر م ف . **اُکسا کر ، بھڑکا کر ، اشتعال میں لا کر ، بڑھاوا دے کر .**

فوجوں کی دہنے بائیں اگر بھیڑ ہو گئی
جب چھیڑ کر سمند بڑھے چھیڑ ہو گئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶۴) .

— نکالنا ف س ؛ محاورہ . ۱. **چڑ نکالنا ، کسی مخصوص نام سے کسی کو رنج پہنچانا .**

مجھ سے منہ پھیر لیا غیر کے دکھلانے کو
واہ کیا چھیڑ نکالی مرے ترسانے کو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۷۷) .

خوب کیا تو نے نکالی جو چھیڑ
دوں کی ابھی میں ترے بخیے ادھیڑ

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۶۱) . ۲. **لڑائی کا آغاز کرنا ، فتنہ کی ابتدا کرنا ، جھگڑا کرنا ، مداخلت کرنا ، تنگ کرنا .** سکندر نے یہ چھیڑ نکالی خراج بھیجنے کی راہ بند کر ڈالی . (۱۸۴۷ ، سرور سلطانی ، ۲۵۵) . آنحضرت یہود مدینہ کا شر دفع فرما کر ابھی مطمئن بھی نہ ہونے تھے کہ قریش مکّہ نے پھر چھیڑ نکالی . (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفٰے ، ۱۲۷) .

چھیڑا (ی مج) امذ . **وہ دھات یا مسالا جس کے اثر سے دوسری دھات تیزابی محلول سے جدا ہو جائے مثلاً تانبا جو تیزاب میں حل شدہ چاندی کو خود تیزاب میں حل ہو کر خارج کر دیتا ہے ، راؤنی ، کامی ، گونٹی ؛ وہ دھات جو دوسری دھات کو صاف کر دے یا آسانی سے پگھلا دے** (اب و ، ۴ : ۶) . [مقامی] .

چھیڑنا (ی مج ، سک ڑ) ف م . ۱. **چھونا ، ہاتھ لگانا ، مس کرنا .**

چھیڑا نہ کرو میرے قلمدان کے کاغذ
ہیں اس میں بڑے بندے کے دیوان کے کاغذ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰) .

تو نے چھیڑا نیم وا کلیوں کی باچھیں کھل گئیں
تیرے دم سے ان کو منہ مانگی مرادیں مل گئیں

(۱۹۱۲ ، مطلع انوار ، ۱۷) . **۲. گانا ، الاپنا .** بی جان نے اس نے کہا کوئی ہولی چھیڑو . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۱٦) .

غزل اس نے چھیڑی مجھے ساز دینا
ذرا عمر رفتہ کو آواز دینا

(۱۹۱۲ ، صفی ، د ، ۳۰) .

خود بخود آواز کرگس ڈوب کر ہوتی ہے گم
چھیڑتے ہیں حریت کا نغمہ جب مل کر طیور

(۱۹۸٦ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مئی ، ۳) . **۳. باجا بجانا ، مضراب سے حرکت دینا .**

اس تار کوں کر نہار سنگار اس تار کوں چھیڑ تان کوں بہار

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۹) .

لو گے جس ساز خدا ساز کو آغوش میں آج
تار چھیڑو گے کھرج کا تو سنو گے پنچم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۹) .

تم اگر دست نگاریں سے نہ چھیڑو اس کو
ساز خاموش میں پیدا لب فریاد نہ ہو

(۱۹۲۸ ، ضیائے سخن ، ۱۱۳) .

روز جا کے ندی پر وہ چھلیا
چھیڑے موہن سروں میں مرلیا

(۱۹٦۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۵) . **۴. (طبیعیات) ارتعاش کے قوانین کے مطابق تعدد پیما یا سولو میٹر پر آواز پیدا کرنا .** اس مقصد کے لیے برابر میں ایک اور تار بھی استعمال کیا جاتا ہے تا کہ مقابلے میں آسانی رہے اسے اتنا کھینچا جاتا ہے کہ جب اسے چھیڑا جائے تو اس سے وہی سر نکلے جو معیاری دو شاخہ پیدا کرتا ہے . (۱۹٦۷ ، آواز ، ۱۳۹) . **۵. شروع کرنا ، آغاز کرنا ، سنانے کی ابتدا کرنا .**

چھیڑی یہ داستان پر درد
بھڑکے جسے سن کے سب زن و مرد

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۴) .

وہی کچھ خواب ہوں گے اور کچھ او ہام بیداری
جہاں سے چھیڑلیے کم بخت دنیا کے فسانے کو

(۱۹۳۱ ، انوار ، ٦۱) . **٦. خلل ڈالنا ، آرام میں مخل ہونا ، شرارت کرنا .**

نا وہ رینگے نہ وہ بھونکے
تم چھیڑو تو کیوں نہیں چونکے

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۲۹) . **۷. حقارت آمیز سلوک کرنا ، تحقیر کے ساتھ مخاطب کرنا ، شرارت بھرا برتاؤ کرنا ، کلمات تحقیر سے کسی کو آزردہ کرنا ، بھڑکانا ، اشتعال دلانا .** تم علی حسین خاں کو اس پیوند پر کیا کیا چھیڑتے ہو اور یہ نہیں سمجھتے کہ اس کا دادا کتنا بڑا آدمی تھا . (۱۸٦۳ ، خطوط غالب ، ۸٦) .

مجھ سے بچ کر رہنا تم جانو گر چھیڑا

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۱۳) . **۸. تنگ کرنا ، ستانا ، دق کرنا .** فسادی کو اپنے فساد سے باز آیا ہوئے تس سے پھیر نہ چھیڑ . (۱۷۳٦ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۷۲) .

ہے دھن میں اسیر اپنی آسے کوئی نہ چھیڑے
دیوانہ سر شار ہے محبوب خدا کا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۳۹) . بس ہر وقت چھیڑتے رہتے ہیں صبح اٹھتے ہی پہلا سوال ہوتا ہے . . . کوئی خط آیا . (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۳۰) . **۹. مذاق کرنا ، دل لگی کرنا .**

کل چھیڑ سے جو ہم نے کہا کیوں ستم شعار
کہتے ہیں ہم فسانۂ رنج و الم غلط

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۲) .

ہمیں بھی چھیڑ کے دیکھو کہ ہم صبا کی طرح
مزاج زلف شکن در شکن سمجھتے ہیں

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۰۳) . **۱۰. آوازیں کسنا ، طعن کرنا ؛ لعنت ملامت کرنا .** مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی چادروں کے گھونگٹ نکال لیا کریں ، اس سے غالباً یہ الگ پہچان پڑیں گی کہ نیک بخت ہیں اور کوئی چھیڑے گا نہیں . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۸۱) . تونے اس لڑکی کو چھیڑا نہیں ہے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱٦۷) . **۱۱. تذکرہ کرنا ؛ شروع کرنا ، ابتدا کرنا ، تحریک کرنا .**

عزیزاں جو چھیڑے مجھ یکدم منے
وہیں میں بھی تب آ کھڑا ہم منے

(۱٦۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۱) . اس مضمون کو چھیڑنے سے ہمارا اصل مطلب فوت ہوتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۷۱) . اس سوچ میں تھا کہ اس نا گوار ذکر کو کس طرح چھیڑوں . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۲۴) . جب ان کے لیڈروں سے بات مختتم ہو گئی تو ان کو کیا چھیڑنا . (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۷۲) . **۱۲. پھیلانا ، ذمے لینا .** مولانا نے اپنی برادری اور ضلع میں جو تعلیمی کام چھیڑ رکھے تھے ، ان دنوں ان کی نگرانی بھی مولوی اسحاق صاحب ہی کرتے تھے . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ٦٦۹) . **۱۳. بحث کرنا ، دلایل دینا ، قایل کرنا ، بات کا جتانا ، آگاہ کرنا ، با خبر کرنا .**

چھیڑا ہے میں نے جا کے برہمن کو دیر میں
لی ہے قسم بتوں سے خدائے کبیر کی

(۱۸۴٦ ، آتش ، ک ، ۱۴۵) . **۱۴. کوئی بات یاد دلانا .** بھائی عبدالسلام کو آج میں نے چھیڑا ہے . (۱۹۱۷ ، مکاتیب مہدی ، ۱۵) . **۱۵. دکھ پہنچانا ، تکلیف دہ برتاؤ کرنا ، ستانا ، پریشان کرنا .**

تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ
پکا پھوڑا ہوں میں اے دلبر نہ چھیڑ

(۱۸۴٦ ، ریاض البحر ، ۱۰۰) . یہ مسماریں اورام کے چھیڑنے کے لیے . . . بہتر ہیں . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۹۰) . **۱٦. حال احوال پوچھنا ، مزاج پرسی کرنا ؛ نمک پاشی کرنا ، زخم ہرا ہونا ، حرکت میں لانا .**

اب چھیڑیے جہاں وہیں گویا ہے درد سب
تھوڑا سا ہو گیا ہے تیرے غم میں تن تمام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۸) .

وقت کی دولت بیدار سے جو زخم کہن
پھر چلا تھا اسے پھر آج صبا چھیڑ گئی
(۱۹۳۳ ، عرش و فرش ، ۲۵۸) . ۱۷. مہمیز کرنا ، دوڑانا .

حضرت نے سنا جب یہ بیان حر غازی
آنکھیں ہوئیں پر آب بڑھے چھیڑ کے تازی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۳۷) . ۱۸. کسی بات یا کام کا سلسلہ قایم کرنا ، شروع کرنا ، آغاز کرنا .

ہر ہوں میں شکوے سے یوں ، راگ سے جیسے باجا
اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۵) . [س : کشیت क्षिप سے] .

چھیڑیں چلنا محاورہ . زندگی میں نشیب و فراز آنا ، دکھ سکھ سے گزرنا ، آزمائشوں سے دو چار ہونا ؛ چہلیں کرنا ، ہنسی مذاق کرنا .

ہمیشہ ہم جوانوں سے چلی جاتی ہیں جو چھیڑیں
تجھے بھی پیر کردوں ناز معشوقانہ آتا ہے
(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۱۱۰) .

چھیک (۱) (ی مج) امذ (قدیم) . سوراخ .

ہر چھیک سوں جوت پھار آوے ہر جوت اپس جدا کلاوے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۷) . [چھید (رک) یا چھینک (رک) کا ایک روپ] .

چھیک (۲) (ی مج) امذ . رک : چھینک (پلیٹس) .

چھیکا (ی مج) امذ ؛ ~ چھینکا . ۱. جالی دار لٹکن جو عموماً مونج یا ڈوری یا لوہے سے بنایا جاتا ہے ، جس میں تین لمبی رسیاں اور نیچے دیگچی وغیرہ رکھنے کے لیے رسیوں یا لوہے کی ایک گول جالی بنائی جاتی ہے ، جو عموماً چھت کی کڑیوں میں یا دیواروں میں میخ گاڑ کر لٹکایا جاتا ہے تاکہ چیزیں بلی ، چوہے وغیرہ سے محفوظ رہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۳۹) . ۲. باریک رسیوں کی جالی جو جانوروں کے منھ پر کسی چیز کے کھانے یا کاٹنے سے روکنے کے لیے لگادیتے ہیں . بیل نے کہا جس وقت ہم ان کی قید میں ہوتے ہیں ہلوں میں بندھے . . . منھ میں چھیکے ، آنکھیں بند . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۱) . ۳. رسی جس میں ایک ٹوکری بندھی ہوتی ہے ، آدمی اس میں بیٹھ جاتا ہے اور اس کو دریا کے دوسری طرف کھینچ لیتے ہیں ؛ رسی کا پل (پلیٹس) . [رک : چھینکا] .

چھیکلا (ی مج ، سک ک) امذ . چھید ، سوراخ (پلیٹس) . [رک : چھیک + لا ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چھیکنا (ی مج ، سک ک) ف م . رک : چھینکنا (پلیٹس) .

چھیکنہار/چھیکنہارا (ی مع ، فت ک ، سک ن) صف مذ . چھینکنے والا .

چھیکنہارا جب حلوے کھوے
یا کوئی سلام بھی تج پر دیوے
(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، اشرف ، ۷) . [ا : چھیکن = چھیکنا (رک) سے + ہارا ، لاحقۂ صفت] .

چھیل (ی لین) صف . رک : چھیلا (پلیٹس) . [س : چھو + ایل छवि + इल्ल] .

— بیل (— ی لین) امث . زیبائش ، آرائش ، سجاوٹ ، چھل بل .

اس کے گھر میں نہ ہووے بالی
اس کے مندھر میں چھیل بیل ہے بیل
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۶۲) . [چھیل + بیل (تابع)] .

— پن (— فت پ) امذ . بانکپن ، البیلا پن ، رنگیلا پن (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [چھیل + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

— چکنیا (— کس چ ، فت ک ، سک ن) امذ ؛ صف . رک : چھیل چھبیلا . داڑھی مونچھ والے طلبا چھیل چکنیا بنے سگریٹ پیتے ہوئے سیر گشت کر رہے تھے . (۱۹۱۳ ، افق (دوارکا پرشاد) ، کرشمۂ تقدیر ، ۳۳) . چھیل + چکن ، چکنا (رک) + یا ، لاحقۂ صفت] .

— چھبیلا (— فت چھ ، ی مع) امذ ؛ صف . بانکا ، رنگیلا ، البیلا ، ترچھا ؛ طرح دار ، سوہنا ، پررونق ، تابدار ؛ بھڑکیلا . گھونسلاں اپنے دل میں چھیل چھبیلے ہو کر خوشیاں مناتے تھے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۵۳) .

چھب دکھائی جو نئی اتڑے نے
بن گیا چھیل چھبیلا سہرا
(۱۸۹۳ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۲۷۱) . مرزا ظاہر دار بیگ کی طرح چھیل چھبیلے بنتے اور بعد میں شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں . (۱۹۳۱ ، گھر گرہستی ، ۱۳۱) . سہیلیاں آپس میں چھیڑ خانی کر رہی ہیں ایک کہتی ہے اس چھیل چھبیلے بانکے سپاہی کو دیکھا . (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۳۳۱) . [چھیل + چھبیلا (رک)] .

— چھبیلڑا (— فت چھ ، ی مع ، سک ل) امذ ؛ صف مذ . رک : چھیل چھبیلا .

وہ چھیل چھبیلڑا چھپا کنج جب تھا یو تنہا چھار ہور پنج
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲) . [چھیل + چھبیل (رک) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر] .

— چھبیلی (— فت چھ ، ی مج تیز مع) صف مث . شوخ ، چنچل ، الھڑ ، سجیلی ، بنی ٹھنی . بانکو بولی اس لئیے کہانیاں نکو بول پور مت پھوند چھیل چھبیلیوں سوں شرط نبھانا مت چھہ . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۱۹) . ان چھیل چھبیلی نے

بیوی بیٹھے بیٹھے ایک خوشرو نوجوان سے اٹ سٹ کرلی ہے . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۳) . اردو کے ناول میں کسی چھیل چھبیلی کا قصہ دیکھتے ہیں اور گھر میں آکر اپنی دیسی بیوی میں انھی . . . باتوں کو تلاش کرتے ہیں . (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۲۷) .

لیلی بیلی چھیل چھبیلی چنچل تتلی بن میں کھیلے

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۸۳) . [چھیل + چھبیلا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

— چھکنیاں (— کس چھ ، فت ک ، کس ن) صف . **رک : چھیل چکنیا .** یہ ناک میں کیل کیسی ہے چھیل چھکنیاں بنی پھرتی ہو پھر بھیک کیوں مانگتی ہو . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۳۸) . [چھیل + چکنیا (رک) کا ایک تلفظ] .

— چھینٹ بغل میں اینٹ کہاوت . **دکھاوا ہی دکھاوا ہے حقیقت میں کچھ نہیں بعض بانکے اپنے آپ کو طاقتور ظاہر کرنے کے لیے بغل میں اینٹ رکھ لیا کرتے تھے** (جامع اللغات) .

چھیل (ی مج) امث (قدیم) . **رک : چیل** (قدیم اردو کی لغت) .

چھیل (ی مج) امث . **۱. کثرت ، زیادتی .** سبھی جاگہ امن چین کی چھیل اور روزی کی ریل ہے . (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱ : ۸۵) . **۲. لڑی ، گچھا .**

دھریں خوشے انگور کے سبز بیل
گگن سبز میں جوں ثریا کی چھیل

(۱۶۳۵ ، قصہ بے نظیر ، ۹۹) . [مقامی] .

چھیلا (ی لین) (الف) صف مذ . **۱. رک : چھیل چھبیلا .**

ہرن سب ہیں براتی اور دیوانا بن کا دولہا ہے
پہیر خلعت کوں عریانی کی پھرتا ہے بنا چھیلا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۵) . کلیم بھی ایک اسی طرح کا چھیلا تھا بد وضع ، آوارہ . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۵) . کارخانے یا کام پر سے گھر آنے کے بعد میلے کپڑے اتارتے . . . اور چھیلا بن کر گھر سے نکلتے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۷) . **۲. عمدہ ، اعلیٰ ، نفیس .**

امام اعظم سوں مذہب پھیلا   شافعی ، مالکی ، حنبلی ، چھیلا

(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، اشرف ، ۲) . **۳. خوبصورت ، اچھا بھلا ، بھڑکیلا ، چمکدار .**

تیرے ازار بند کی کیا بات ہے پری
ہے سب ازار بندوں میں چھیلا ازار بند

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳) . **۴. شوہر ، محبوب ؛ حسین ، طرحدار .** ان زبانوں میں ایسے سخت الفاظ قاتل و خلاف وعدہ وغیرہ استعمال نہیں کئے جاتے ہیں بلکہ پیتم ، شام سندر ، رسیا ، چھیلا وغیرہ وغیرہ . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۲۰۷) . **۵. عیاش طبع مرد .** یہ عورتوں کا چھیلا ، قسمت کا دھنی ، میری عزت و آبرو غضب کرنے والا ، اگر زندہ بچ گیا تو یاد رکھ ، تجی سے بدلہ لوں گ . (؟ ، دختر فرعون ، ۲ : ۲۷۱) . (ب) امث .

(سناری) مندری ، نگ دار خوش وضع بنی ہوئی انگوٹھی (اپ و ، ۳ : ۳۳) . [رک : چھیل + ا : لاحقۂ صفت] .

— پن (— فت پ) امذ . **چھیلا (رک) کی کیفیت و حالت ، شوخی ، الھڑپن .** چھیلاؤں کا چھیلا پن . . . ان کی پوشاک و تراش خراش سے خود ظاہر اور شاہد حال ہوتی تھی . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۰) . [چھیلا + پن ، لاحقۂ نسبت] .

— پھرے گلی گلی جیب میں نہیں کھلی (کھیل) کی ڈلی کہاوت . **پاس کچھ بھی نہیں شیخی اور نمود بہت ہو تو کہتے ہیں** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) .

چھیلا (ی مع) امث . **کیچڑ** (ترجمہ ، ۲۳۱) . [سیلا (رک) کا ایک روپ] .

چھیلا (۱) (ی مع) امذ . **۱. بکرا ، قب : چھیرا .**

سو دیکھے او چھیلا و چھیلی کی ذات
مل یک ٹھار چرتے ہیں خوش ذوق سات

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳۱) . **۲. آخری** (قدیم اردو کی لغت) . [چھیرا (رک) کا ایک روپ] .

چھیلا (۲) (ی مج) امذ ؛ مث : چھیلی (قدیم) . **لڑی ، گچھا .**

جو لفظ ان ملایا رنگیلی نچھل   پرویا جواہر کی چھیلی نچھل

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵) .

زباں سوں اویک یک موتی کوں لے لے
پرویا نر ملے موتیاں کے چھیلے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۳) . [رک : چھیل + ا ، لاحقۂ نسبت] .

چھیلب دار (ی مع ، فت ل) امذ . **رک : چھلبدار .** شام کو چھیلب دار ڈھول بجاتے مدار صاحب کی چھڑی لیے دیوان خاص میں آئے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۹) . چھیلب دار ڈھول بجاتے ہیں . (۱۹۳۰ ، نگار ، جنوری ، ۴۵) . [چھیل ابدال (رک) کا عوامی تلفظ] .

چھیل چھال (ی مع) امث . **۱. تراش خراش .** کانٹ چھانٹ اور چھیل چھال کی وجہ سے بہت سی مٹی ضائع ہو جاتی ہے . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۹) . **۲. داڑھی مونچھ صاف کرنا ، داڑھی گھولنا ؛ بننا سنورنا .** نواب صاحب بھی اپنے تئیں خوب چھیل چھال کر آئے تھے . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۴۳) . [چھیلنا (رک) سے + چھال (تابع)] .

چھیل چھال کر م ف . **۱. رک : چھیلنا معنی نمبر ۱ .** انہوں نے ان کو بالکل چھیل چھال کر پھینک دیا ان کی ڈالیں سفید نکل آئیں . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۸۵۶) .

سارے درخت کاٹ کے میدان میں لائیں تو
اور ان کو چھیل چھال کے تختے بنائیں تو
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵) . ۲. داڑھی اچھی طرح صاف کر کے ؛ بن سنور کر ، بناؤ سنگار کر کے . نواب صاحب ابھی اپنے تئیں خوب چھیل چھال کر آئے تھے . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۳۴) نزاکت جان ایک امیرانہ آزاد تفریحی زندگی گزار رہی ہیں صبح کو آ آ کر لیتی ہیں . . . شام کو چھیل چھال کر گھر کی گاڑی میں ہوا خوری کو چلی جاتی ہیں . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۸) .

چھیل چھبیلا (ی مج ، سک ل ، فت چھ ، ی مع) امذ . (طب) رک : **چھاڑ چھڑیلا ؛ ایک چھال جو باریک لطیف بلوط اور صنوبر اور اخروٹ وغیرہ کے درختوں پر پیدا ہوتی ہے اس میں جڑ اور بیج اور پھول نہیں ہوتے مزہ کسی قدر پھیکا . کڑوا اور بکسا ہوتا ہے ، اس میں خوشبو آتی ہے .** ایک سہاگ پڑا جس میں چھیل چھبیلا . . . وغیرہ وغیرہ تیرہ چیزیں ہوتی ہیں . (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۵۷) . چھیل چھبیلا ، ناگر موتھا ، بالچھڑ ، کپور کچھری چنبا کی جڑ اس میں بھری ہوئی . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۴۶) . چھیل چھبیلا پانی میں بھی پیدا ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۳) . [چھیل ، چھال (رک) کا ایک روپ + ا : چھبیلا (رک)] .

چھیلن (ی مع ، فت ل) امث . ۱. **چھلکا جو چھیلنے سے نکلے ، تراشہ .** چپ بورڈ : لکڑی کی چھیلن ، چپٹی پرت اور برادے وغیرہ کو انتہائی دباؤ اور حرارت کی حالت میں . . . پیوست کر کے بنائے جاتے ہیں . (۱۹۶۵؟ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ۲ ، ۳ : ۱۰۲) . ۲. **چھان پھٹک ، جانچ پڑتال .** وہ اس زمانے کا نوکر ہے جب نوکر میں اتنی چھیلن نہیں ہوتی تھی ، رئیسوں کی سعی پر نوکریاں ملا کرتی تھیں . (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۸۹) . [چھیلنا (رک) کا اسم مصدر] .

چھیلنا (ی مع ، سک ل) ف م . ۱. **پوست اتارنا ، چھلکا اتارنا .** چھیلنا . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۲۲۹) . باورچی خانے میں بیٹھی آلو چھیل رہی تھیں . (۱۹۳۱ ، عظیم بیگ چغتائی ، لفٹیننٹ ، ۱۶) . آلوؤں کو چھیل کر کانٹے سے گود لیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۳۶) . ۲. **خراش ڈالنا ، کھجلانا .**
چھیلتی ناخنوں سے سینہ ورو غمزدی دل جلی ، پریشان رو
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۸۲) . جانور ان کو اپنے دانتوں سے چھیلتا ہے جس سے زخم ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۷۶) . ۳. **تکلیف دینا ، اذیت پہنچانا ؛ زخمی کرنا .**

جگوئی آنکار یکس کا نا کرے یاد
فلک چھیلے اوسے جیوں رنگ کے ناد
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۱) .

انگوٹھی لعل کی دکھلا کے پل میں
پری رو نے مرے دل کو چھیلا ہے
(۱۷۳۵ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۸۷) . ۳. **صاف کرنا ، بالائی سطح اتارنا ؛ (خیالات و افکار) بدل ڈالنا .**
یہ وہ تلبیس ہے ابلیس کو خود ناز ہے جس پر
مسلمانوں کو اس رندے نے اچھی طرح چھیلا ہے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۶۷) . ۵. **کھرچنا ، مٹا دینا ، اڑانا (بیشتر حروف و نقوش ، خیال و فکر کے ساتھ) .**
کہ اے موہنی توں ہے ناری اصیل
مٹ اے نقش توں اپنے سینے تے چھیل
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۷) .
ماسوائے اللہ آج نہ قاسم شتاب
صفحۂ دل میں تو حرف غیر چھیل
(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۱۱۰) .
نہ طاؤس سے مٹ سکے داغ الفت
یہ اس کے تھے چھیلے نشان کیسے کیسے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۳۷) . پریس ایکٹ کے اشارے سے . . . یا اور کسی طرح کے حکم سے ان سورتوں کے خط و خال چھیل دئے گئے ہیں . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید (دیباچہ) ، الف ، ۷) .
۶. **بھلانا ، فراموش کرنا .**
لوح دل پر نقش جو ہوتا ہے کیونکر چھیلئے
محو کر کیجیے اسے جاتی نہیں ہے پر نوشت
(۱۸۲۷ ، دیوان شاداں ، ۲ ، ۲ : ۵۱) . ۷. **کاٹنا ، اکھاڑنا ، گھاس جڑ سے نکالنا .** میری چودہ پشتیں ہر روز گھاس چھیلا کیں . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۰۰) . چاروں میں سے کوئی نہ بولا سب کے سب سر جھکائے گھاس چھیلتے رہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۲۱) . ۸. **(زاید حصہ) برابر کرنا ، (خراب حصہ) الگ کرنا ، سطح ہموار کرنا .** اس کو ریتی سے چھیل دو یا بہت باریک آلات سے نرمی کے ساتھ کاٹ دو . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۶۲) . [چھیل ، چھول (رک) کا ایک روپ + نا ، لاحقۂ مصدر] .

— چھالنا ف م . **چھیل چھال کرنا** (پلیٹس) .

چھیلنا (ی مج ، سک ل) ف ل . **(چوری ، ٹھگی) کا کم کے حکم سے قید سے رہائی پانا** (ا ب و ، ۸ : ۱۸۸) . [چھیل ، چھل (رک) کا ایک روپ + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھیلو (ی مج ، و مع) امذ . **ایک پودا جو دواؤں میں استعمال ہوتا ہے ، لاط : Vermania Conyzo Anthelmintica** (پلیٹس) . [س : چھیلو छेहलु] .

چھیلی (ی مع) امث . **چھلا .**
تری انگلیاں میں جو چھیلیاں دسے
خدا کے خزینے کی کیلیاں دسے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸) . [مقامی] .

چھیلی (ی مج) امث ؛ ~ چھیری . بکری .

دم اس کی لگے جوں ہے چھیلی کی دم
سم اس کے لگیں جوں شتر کے ہیں سم
(۱۶۳۸ ، مرآۃ الحشر ، ۶۳) .

رکھا ہے ہاتھ یک چھیلی کے اوپر
کہ ہر گز نیں چریا تھا اس پر تر
(۱۷۱۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۵) . [چھیلا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

— جان سے گئی کھانے والوں کو سواد نہ آیا کہاوت . جب کسی کی محنت کی کوئی داد نہ دے تو کہتے ہیں ، ہماری جان گئی آپ کی ادا ٹھہری (جامع اللغات) .

چھیلی چھالی بنا سی (ہے) فقرہ . بہت بناؤ سنگار کیے ہوئے (خزینۃ الامثال ، ۳۷ ؛ جامع اللغات) .

چھیلے چار بگھارے پانچ کہاوت . ساس ایسی بہو کو کہتی ہے جو بیوقوف ہونے پر اپنے آپ کو ہوشیار سمجھے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۳۷ ؛ جامع اللغات) .

چھیلیری (ی مج ، ی مع نیز مج) امث (قدیم) . ایک خوشبودار گھاس ، رک : چھڑیلا ، چھیل چھبیلا (۲) . اشنہ . . . چھیلیری . (۱۴۳۳ ، زفان گویا (اردو ، کراچی ، ۴ ، ۳۳ : ۱۴)) . [چھیل (رک) + یری ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

چھیم (ی مج) امث ؛ ~ کھیم . فلاح ، خوش حالی ، خیر و عافیت ، بہتری ، بھلائی ، خوشی . یوگ اور چھیم سے رہت ہو اور آتما میں ساودھان رہ . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۷۸) . [س : کشیمن क्षेम یا کشیما क्षिमा] .

— کشل (— ضم ک ، فت ش) امث . رک : چھیم (پلیٹس) . [چھیم + س : کُشَل कुशल = خیر و عافیت] .

چھیمنڈ (ی مج ، فت م ، سک ن) امذ . یتیم (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چھیمنڈ छेमण्ड] .

چھیمی (ی مع نیز مج) امث . ۱. پھلی . چاول باریک ایک سیر چھیمی مٹر دو سیر . . . نمک آدھا تولہ . (۱۹۳۰ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۱۷) . ۲. حشرات الارض کے انڈے جو اناج کے پودوں یا کھیتوں میں پرورش پا کر بچے نکالتے اور کھیتی کی بربادی کا باعث ہوتے ہیں جیسے ٹڈی ، کملی وغیرہ کے خول ؛ ارہر کی پھلی (ا پ و ، ۶ : ۶۱) . [س : شمی शमी] .

چھین (۱) (ی مع) امث . چھیننا (رک) سے مشتق ، چھیننے کا عمل ، اُچک لینے کی حالت ، ہتھیا لینے کا داؤ . لکڑی سے پلم کی چھین اور بندش . (۱۸۳۶ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۳۶) . رومال کی چھ باندھنی اور پانچ چھین وغیرہ . . . نہایت عمدہ ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۸) . [چھین ، چھیننا (رک) سے اسم مصدر] .

— باندھ (— بغ) امث . (بنوٹ) حریف کو داؤں سے گانٹھنے اور ہتھیار چھیننے کا عمل یعنی داؤں کر کے پکڑ لینے اور اس کے ہتھیار پر قبضہ کر لینے کا طریقہ (ا پ و ، ۸۱ : ۵۲) . [چھین + باندھ ، باندھنا (رک) سے] .

— جَھپٹ (— فت جھ ، پ) امث . کسی چیز کو حاصل کرنے کے لیے اینچا کھینچی ، کھینچا تانی ، زبردستی یا جھپٹے مار کر لینے کی کوشش ، چھیننے کے لیے لپٹ جھپٹ . میں دھوبی اور کمہار کی چھین جھپٹ سے قریب تھا کہ نادم ہو کر کہیں ڈوب مروں . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳۷) . آپس میں چھین جھپٹ اور لوٹ مار کا کچھ نہ کچھ جواز بھی موجود ہے لیکن اب یہ صورت نہیں ہے . (۱۹۶۲ ، متاع لوح و قلم ، ۳۰) . [چھین + جھپٹ (رک)] .

— چھپٹا ہو رہا ہے فقرہ . کچھ بھی انتظام نہیں جس کے جو ہاتھ آیا لے بھاگا (محاورات ہند ، ۸۳) .

— جَھپٹ کَر م ف . بچا کچا کر ، زبردستی حاصل کر کے ، کھینچا تانی کر کے . یہ میرا تیسرا خط ہے وہ بھی وقت کو چھین جھپٹ کر لکھا جا رہا ہے . (۱۹۳۷ ، حرف آشنا ، ۹۷) .

— جَھپٹ لینا ف م . زبردستی لے لینا ، اُچک لینا ، ہتھیا لینا .

دھر اپنی چھاتیوں پر بین کر دکھاتے ہیں
جو ان کی بانسری لیتی تھی کوئی چھین جھپٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱) .

— چھان امث . رک : چھین جھپٹ .

پوچھو نہ مجھ سے جا کے حسینوں میں دل کا حال
آپس کی چھین چھان میں صد چاک ہو گیا
(۱۸۸۷ ، جوہر انتخاب ، ۳۴۶) .

کوئی لے جائے اب کہاں دل کو
ہر جگہ چھین چھان ہوتی ہے
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۲۰۵) . اف : کرنا ، ہونا . [چھین + چھان (تابع)] .

— ڈاب کی / کَڑَک کی / کَشْتان کی (—/فت ک ، ڑ / فت ک ، سک ش) امث . (بنوٹ) ایک داؤں جس میں حریف کو نہتھا کر دیا جاتا ہے ، ہتھیار چھین لینے کا ایک داؤں . بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی . . . چھین ڈاب ، چھین کڑک کی . . . چھین کشتان کی . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۸) .

چھِن (۲) (ی مع) صف . ۱. **حقیر ، کم مایہ ، غریب ، بے چارہ ، مصیبت زدہ ، ذرا سا ، چھوٹا ، ننھا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **کمزور ، ضعیف ، دبلا پتلا .** یہ رام جی بھونیہ کے دس انگل تک جو باہو جاتا ہے اس کا ابھیاس جب بار بار کرے تب وہ چھن ہو جاتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بشِشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۷۹) . [س : کشُن क्षुण्ण] .

چھِن (۳) (ی مع) امذ . **لمحہ ، چھن ، ذرا سا وقت .** اس کی عمر کچھ نہیں ہوتی چھن پل میں گر پڑتی ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بشِشٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴۲) . [س : کشنہ : क्षण ؛ چھن (رک) کا ایک تلفظ] .

— چھِن م ف . **گھڑی گھڑی ، لمحہ لمحہ ، ہر وقت .**

عادت سوں مشغول ہو رات دن
دعا سات چت لایا چھن چھن

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۰) . [چھن کی تکرار] .

چھِیں (ی مع) امذ . **چھینکنے کی آواز .** جہاں ہوا کانوں میں گھسی کہ زکام تمھیں آ لیتا ہے ، چھیں چھیں چھیں ! (۱۹۵۹ ، وہی ، ۳۴) ، [حکایت الصوت] .

چھِاین (ی مع) امث . **ایک زیور جو رانگ ، کانسی اور پیتل سے بنایا جاتا ہے .** بندن ، چھین ، بچھلی ، یہ سب زیور میلے اور گھسے ہوئے تین برس کا بچہ گود میں . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۷) . [مقامی] .

چھِینا (۱) (ی مع) ف م (قدیم) . **رک : چھونا .**

بزرگاں بولے اس کو پینا نہیں
اسے بلکہ آپ ہاتھ چھینا نہیں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹۷) .

گریباں منے اس کے ڈال اپنا ہات
میں مہر نبوت چھیا خوب دہات

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۹۷) . بعضے کہتے ہیں لمس سے پوست کو پوست لگنا یعنی بدن کو چھینا مراد ہے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۵۷) . ۲. **کاٹنا ، ڈنک مارنا ، ڈسنا .** تجھے میں کاٹتا ہوں . . . پور بعد از تجھے چھینا ہوں . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . [چھونا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھِینا (۲) (ی مع) . **چھینا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

— جَھپٹ/جَھپٹا/جَھپٹی (— فت جھ ، سک پ) امث نیز امذ ؛ ~ چھینے جھپٹے . **چھین جھپٹ ، زبردستی کا .** ان شیاطین اور فرشتوں کے دونوں لشکروں میں ہمیشہ یہی . . . چھینا جھپٹی کے طور پر ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۱) . چند سرداروں کو آگے بھیجا کہ جا کر چھینا جھپٹ کریں . (۱۸۸۸ ، دربار اکبری ، ۲۴۳) . مجھے جو فیض پہنچتا وہ محض چھینے جھپٹے کا ہوتا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۳) .

دیکھ کے ان دونوں میں ہوتی چھینا جھپٹی
اک بندر جو پاس تھا اس کو دور کی سوجھی

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۳۵) . ۲. **جھڑپ ، معمولی حملہ .** فوجوں میں روز چھینا جھپٹی ہو جاتی تھی . (۱۸۸۸ ، دربار اکبری ، ۲۲۲) . اف : کرنا ، ہونا . [چھینا + جھپٹ/جھپٹا/جھپٹی (رک)] .

— جھوڑی (— و مج) امث . **رک : چھین جھپٹ .** ساڑی کی نسبت یہ خیال تھا کہ . . . وہ میلی ہو گئی ہو گی یا چھینا جھوڑی میں پھٹ گئی ہو گی . (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۱۳۹) . [رک : چھینا + جھوڑی ، جھوڑنا (رک) سے اسم مصدر] .

— چھانی امث . **رک : چھین چھان .** ہر کوئی اپنے نفع کی خاطر دوسرے کے ضرر کا قصد کرے گا اور آپس میں لوٹ مار چھینا چھانی مارکٹ مارا ، خون خرابا کریں گے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۳۸) . [چھینا + چھانی ، چھننی (رک)] .

— چِھیٹی (— ی مع) امث . **رک : چھین جھپٹ .** مگر شکاری پرندہ جب اس کے پنجے میں کچھ شکار دیکھتا ہے . . . یہ آپس میں چھینا چھیٹی کیا کرتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۹۱) . [چھینا + چھیٹی ، چھینٹنا (رک) سے اسم مصدر] .

چِھینا (۳) (ی مع) امذ . **رک : اپلا .** ریاست پدا (ٹونک) میں . . . اپلوں کو چھینا کہتے ہیں . (۱۹۷۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۱۵۱) . [مقامی] .

چِھینا (۱) (ی مج نیز مع) ف ل . **کان وغیرہ کے سوراخ کا پھٹ جانا ، سوراخ کا پھٹ جانا ، کان کے سوراخ کا زیور کے وزن سے بڑا ہو جانا یا پھیل جانا ، بالی یا بندے کی رگڑ سے کٹ کر بڑا ہو جانا ، چھیونا ، پھٹنا ، ٹوٹنا ، پھوٹنا ، مسکنا ، چرنا ، گھسنا ، رگڑا جانا ، (دودھ وغیرہ کا) بگڑ جانا ، خراب ہو جانا ، (بیلداری) بیل کی ضرب کا نشان پڑنا** (گلزار معانی ؛ اب و ، ۳ : ۸۷ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چھیجنا] .

چِھینا (۲) (ی مج) امذ . **پھاڑا ہوا دودھ جس کا پانی نکال دیا گیا ہو ، پھٹے ہوئے دودھ کا کھویا .** پنیر بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے دودھ کو چھینا بناوے . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۷) . چھینے کی چھوٹی چھوٹی میٹھی گولیاں جو دودھ میں ڈوبی ہوتی ہیں . (۱۹۶۱ ، بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۴)) . ۲. **دہی کی بنی ہوئی ایک مٹھائی ؛ ایک وضع کی چھوٹی جھانجھ یا مجیرا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : شیان + کم श्यान + कं] .

— بڑا (— فت ب) امذ . **پنیر اور چاول کے آمیزے سے تیار شدہ مٹھائی ، دودھ پھاڑ کے تیار کی ہوئی مٹھائی .** بنگالی مٹھائی میں دو چیزیں زیادہ مشہور ہیں ایک رس گلے اور دوسری چھینا بڑے . (۱۹۲۴ ، حلوائی کی تعلیم ، ۵۴) . [چھینا + بڑا (رک)] .

— پلاؤ (— ضم پ ، و مج) امذ . **چھینے کا میٹھا پلاؤ** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۴)) . [چھینا + پلاؤ (رک)] .

چھینا (۳) (ی مج) امذ . **بچہ ، ننّھا مُنّا .** انسویا ، یہ ہرن کا چھینا جس حیرانی سے ہماری طرف تک رہا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی ماں کی تلاش میں بھٹک رہا ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۸۸) . [چھونا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھینا (۴) (ی مج) امذ . ۱. **(کمھاری) چاک پر تیار کئے ہوئے برتن کو مٹی کے تھوئے سے کاٹنے کا تاگے کا باریک تار** (اپ و ، ۳ : ۱۲) . ۲. **(آہن گری) لوہے کو کاٹنے کی بڑی چھینی .** پنیر پر بھاری باریوں کو گرم کر کے چھینے سے کاٹا جاتا ہے . (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۵۷) . [چھی ، چھید (رک) کی تخفیف + نا ، لاحقۂ آلہ] .

چھینّا (ی مع ، شد ن) ف م . **رک : چھینٹا .** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چھیَنال (ی مج) امث . **رک : چِھنال** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چھِینٹ (ی مع ، مغ) امث . ۱. **کسی رقیق چیز کے گرنے کا نشان ، بوند .**

کسی چھینٹ پیشاب کپڑے و تن
لگی ہے کوئی اوس کوں کرتا نمن
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۳) .

ہے دم بسمل بھی عاشق کو تیرا کتنا لحاظ
چھینٹ خوں کی اک بت بیداد گر اڑتی نہیں
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۴) . تارپین کے تیل کی چھینٹ آنکھ میں نہ پڑ جائے . (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۲ : ۵۵) .

ف : اڑنا ، اڑانا ، پڑنا ، لگنا . ۲. **داغ ، دھبّا .**

لوث وصلت سے بری ہیں جن کے دامن پاک ہیں
چھینٹ بھی بلبل کے خوں کی گل کے دامن میں نہیں
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۲۰) . لباس کو رنگ کی چھینٹوں سے بچانے کے لیے ایپرن پہن لیں تو بہتر ہے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۳۹۹) . ۳. **رنگ برنگ کے پھول بوٹوں کا خوش وضع اور خوش نما چھپا ہوا کپڑا .**

مطبق ، نیالک و مقلات و مخمل
قلم کاریاں و چھینٹاں ہور ململ
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۳) .

نظر آئے کتیں چھینٹ سا خوش قماش
چکن دوز کتیں گلشن غم تراش
(۱۸۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۶۲) .

ہے کوئی چھینٹ کا اوڑھے ہوئے فرغل بیٹھا
پر پھلائے ہوئے جیسے کوئی بلبل بیٹھا
(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۱۳) . وہ ہمیشہ چھینٹ کی شلوار اور ململ کا سیاہ کرتا پہنتی تھی . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۸۹) . ۴. **(مدکی) ذرا سی مدک جسے چلم قلیان میں آگ تلے رکھ کر دم لگاتے ہیں ، مدک کا دم .** دو پیالے تاڑی اور دو چھینٹ مدک ضرور اڑائیں گے . (۱۹۰۴ ، عصر جدید ، جنوری ، ۲۷) . ۵. **مشابہت ، شباہت .** اس میں بھی عریاں نگاری ہے مگر فحاشی کی چھینٹ تک نہیں . (۱۹۵۱ ، جہان بین ، ۲۹۱) . ۶. **بقایا ، باقی ؛ مہینے کے فالتو دن ؛ ہاتھ سے بیج کو بکھیر کر بونے کا طریقہ ، بکھیر** (جامع اللغات ؛ اپ و ، ۶ : ۶۱) . [س : سپرشٹ स्पृष्ट] .

— اُڑنا محاورہ . **نشان پڑنا ، خراب ہونا .**

ساقیا جام میں یوں ڈھال کہ چھینٹیں نہ اڑیں
جتنے بیٹھے ہیں یہاں صاحب تقویٰ سب ہیں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۱۱۶) .

— پڑنا محاورہ . ۱. **داغ دار ہونا ، آلودہ ہونا ، ملوّث ہونا .** اصلی زندگی میں ہیرو مثال ہستیاں جن کے براق دامن پر کسی انسانی لغزش کی چھینٹ بھی نہ پڑی ہو آدمی کو اکتا دیتی ہیں . (۱۹۲۲ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۷۸) . ۲. **خفیف سا اثر ہونا ، شائبہ ہونا .** تعصب اور طرفداری کو دخل نہ دینا اس کتاب کی آن خصوصیات میں سے ہے جن کی چھینٹ تک ہمارے ملک کی تاریخی کتابوں پر نہیں پڑی . (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۲۷) .

ہے تیرے تکبر کی چھینٹ ان پہ پڑی شاید
مغرور ہیں کیوں یا رب ! یہ حسن کی سرکاریں
(۱۹۲۸ ، سلیم ، افکار سلیم ، ۳۱۵) .

— چھانٹ (— مغ) امث . **رک : چھینٹ معنی نمبر ۲ ؛ داغ دھبے ، آلودگی .**

دنیا کی چھینٹ چھانٹ سے ہم پاک کب اٹھے
کوثر میں جب تلک نہ نہائے نہ شک گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۲) . [چھینٹ + چھانٹ (تابع)] .

— چھپیرا (— فت چھ ، ی مج) امذ . **چھیپی ، چھینٹ چھاپنے والا کاریگر** (اپ و ، ۲ : ۱۶۸) . [چھینٹ + چھپ ، چھاپ (رک) + یرا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

— کی کَوڑی (— و لین) امث . **فالتو یا زائد دنوں کی اُجرت ، تھوڑے دنوں کی مزدوری** (مخزن المحاورات ، ۲۷۸ ؛ جامع اللغات) .

چھینٹا (ی مع ، مغ) امذ . ۱.(i) **پانی عرق یا کوئی سیال چیز جو چلو بھر کر یا گلاب پاش وغیرہ سے کسی پر پھینکی یا چھڑکی جائے ، چھینٹ .**

شوابِ غفلت اس کو کہتے ہیں کہ چھینٹوں سے ابھی
سبزۂ خوابیدہ چونک اٹھے نہ ہوں بیدار ہم

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۷) . غسل خانے میں منہ پر پانی کا ایک چھینٹا مار کر میں باہر آیا . (۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۲۹۵) . (ii) **تسکین ، تسلی .**

غش آئیگا گر شوق شہادت میں کسی دن
چھینٹا ہمیں آب دم خنجر سے ملے گا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸) . ۲. **خفیف بارش ، ہلکی پھوار ، ترشح .** ہندوستان میں اکتوبر سے ماہ جون . . . بارش نہیں ہوتی صرف ماہ دسمبر میں کچھ چھینٹا ہو جاتا ہے . (۱۸۳۵ ، مزیدالاحوال ، ۱۳۴) . کل دن کو بھی بارش ہوئی اور رات کو تو بہت معقول چھینٹا ہو گیا . (۱۹۰۹ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۱) . ۳. **فریب ، مکر ، دھوکا .**

ہمارے آگے بہانے ہو ایک مکر سے کیا
ہم ایسے آپکے چھینٹے ہزار دیکھ چکے

(۱۸۵۷ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۵۰۹) . ۴. **نوکا جوکی ، نوک جھونک ، آوازہ توازہ ، طعنہ ، طنز .** طنز و مزاح کے چھینٹے ادب کی دیگر اصناف مثلاً ناول افسانہ . . . میں مل جاتے ہیں . (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۸۱) . ۵. (مجازی) رک : **چھینٹ معنی نمبر ۴ .** چانڈو اڑا رہے ہوں کوئی تھک لیے ہو ، کوئی چھینٹا بنا رہا ہو ، واللہ لطف ہندوستان یاد آجائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶۰) . چنڈو بنانے میں مشاق ہوئے بالشت بھر چھینٹا لٹکتا ہوا انھیں کے قوام میں دیکھا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۸) .

۶. **بیج جو ہاتھ سے منتشر کر کے بویا جائے ، بیج کاہو کی حد کے باہر منتشر کر کے زمین پر قبضہ کرنے کے لیے بویا جائے ، وہ گھٹیا بیج جو اصل کے درمیان بویا جائے نیز کھیت جو اس طرح بویا جائے ؛ کم گہری ٹوکری جو بیج بونے کے لیے استعمال ہوتی ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۷. (کاشتکاری) **کسی ایک جنس کی کھیتی کے درمیان دوسری جنس کے بیج کی بکھیر ، جیسے دھان میں السی ، گیہوں میں جو وغیرہ** (اب و ، ۶ : ۶۱) . اف : دینا .

۸. **خفیف ضرب ، ہلکی چوٹ .** جس نے کبھی چابک کا چھینٹا تک نہ کھایا تھا . آج ابرہو گرینیو نے اس کا سر سندان پر رکھ کر خوب گھن بجائے تھے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۶) .

۹. **جوش ، اکساوا ؛ ترشح .**

نام کوثر کا نہ لے تو سمجھے جوش آتا ہے
انھیں چھینٹوں سے تو بے ہوش کو ہوش آتا ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۰) . ۱۰. رک : **چھینٹ معنی نمبر ۳ .** ایک دن قاسم . . . دربار شاہی کی طرف آتا تھا . . . اسکی دستار پر ایک چھینٹا زعفرانی رنگ کا داغ دیکھا . (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۶۹) . ڈاٹلوں میں . . . سبز و تسواری مجلا روغن کے چھینٹے دیے ہوئے ہیں . (۱۹۶۳ ، مسلمانوں کے فنون ، ۲۵۱) . [چھینٹ + ا ، لاحقۂ تکبیر] .

— **اڑانا** محاورہ . **چانڈو کا دم لگانا** (فرہنگ اثر) .

— **پڑنا** ف ل ؛ محاورہ . ۱. **ہلکی سی بارش ہونا ، خفیف سا مینھ پڑنا .**

کوئی چھینٹا پڑے تو داغ کلکتے چلے جائیں
عظیم آباد میں ہم منتظر ساون کے بیٹھے ہیں

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۶۴) .

دھل جائے سب غبار دل بادہ خوار کا
چھینٹا پڑے اگر کوئی ابر بہار کا

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۶۷) . یہاں بھی حیدرآباد کے محاورے میں ، چھینٹے ' پڑے موسم خنک خوشگوار ہو گیا . (۱۹۶۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۳ : ۳۴) . ۲. **مہربانی کرنا ، لطف و اکرام کرنا .**

اغیار پہ ہے بارش باران محبت
چھینٹا کوئی پڑجائے مری جان ادھر بھی

(۱۸۹۷ ، تاج الکلام ، ۲۱۱) .

— **پلانا** ف م . **مدک یا چانڈو کا سلفہ پلانا** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۰۸) .

— **دینا** ف م ؛ محاورہ . ۱. **پانی یا اور کوئی چیز اچھال کر پھینکنا یا چھڑکنا .** عطر لا کر سونگھایا چہرۂ گلبرگ پر کیوڑے کا چھینٹا دیا . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۳۴) . جب پانی خشک ہو تو تھوڑا دودھ کا چھینٹا دیں . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۲۸) . اگر ضرورت ہو تو پانی کا چھینٹا دیتی رہیے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۴۳) . ۲. **فریب دینا ، جھوٹی تسلی دینا .**

پانی چھینٹا تو گرم جوشی نہ سمجھ
نادان یہ دیا ہے اس نے چھینٹا تجھ کو

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۰۲) . ۳. **لالچ دینا ، طمع دینا .**

یہ کیا باعث جو تم نے ترک کی اے بحر مے خواری
کسی واعظ نے کیا چھینٹا دیا کوثر کے پانی کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷) .

واعظ یہ ہم سے وصف شراب طہور کا
تم اور ہم کو دیتے ہو چھینٹا شراب کا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۰۹) . تمدن کا چھینٹا دے کر ان کو اپنا رفیق کار اور ہمنشیں بنالیتے ہیں . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۷) . ۴. **چیچک کے بعد نہلانا ؛ بیج کو ہاتھ سے منتشر کر کے بونا ؛ اکسانا ، اشتعال دینا ؛ ابھارنا ، حوصلہ بڑھانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— کھانا محاورہ . **فریب میں آجانا .**

اب میں سمجھا ہے سبب دریا پہ کب جاتے ہو روز
تم بھی چھینٹا کھاگئے شاید کسی پیراک کا
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۲) .

— لگانا محاورہ . **۱. رک : چھینٹا دینا .** جب خوشبو چھوٹنے لگے تو پسے ہوئے مسالے ڈالیں اور پانی کا چھینٹا لگا کر بھونیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۲۹) . **۲. پانی چھڑکنا .** دن ڈھل رہا تھا اور بدھو تنبولی پانوں پر چھینٹا لگانے کے بعد نظر بچاکر آئینے میں اپنے خدو خال کی جاذبیت کا جائزہ لے رہا تھا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۶۱) .

— مارنا ف مر ؛ محاورہ . **۱. رک : چھینٹا دینا معنی نمبر ۱ .**

کھلی آخر کے تئیں شکر ہارا
چھینٹا آنکھوں میں اس کے اک مارا
(۱۷۸۵ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۰۴) . ملکہ حیرت جادو کو پانی کا چھینٹا مارا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۷) . غسل خانے میں منہ پر پانی کا ایک چھینٹا مار کر میں باہر آیا . (۱۹۷۰ ، کپاس کا پھول ، ۲۹۵) . **۲. تہمت لگانا ، الزام لگانا ، بد نام کرنا ، طنز و طعن کرنا .** شہباز خان پر چھینٹا مارنے کا پہلو اس سے بہتر کب ہاتھ آتا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۹۶) . **۳. تسکین دینا ، ٹھنڈا کرنا** (جامع اللغات) . **۴. اکسانا ، اشتعال دلانا ، ابھارنا ؛ حوصلہ بڑھانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

چھینتا (ی مج ، مغ) امذ . **بانس کی قمچیوں سے بنا اور تاڑ کے ریشوں سے بندھا ہوا ٹوکرا** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۴)) . [مقامی] .

چھینٹم چھانٹ (ی مع ، مغ ، فت ٹ ، مغ) صف . **رک : چھینٹم چھینٹ ؛ داغ دار ، آلودہ ، دھبم دھبا .** کسی نے تاک کر ان کے منہ پر ایک لوندا اینٹے کا ایسا مارا کہ تمام کپڑے چھینٹم چھانٹ ہوگئے . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۲۳۶) . سفید کپڑے اور چہرہ چھینٹم چھانٹ ہو کر رہ گیا . (۱۹۷۹ ، قاکیہ ، ۲۳۰) .

چھینٹم چھانٹا/چھینٹا (ی مع ، مغ ، فت ٹ ، مغ / ی مع ، مغ) امذ . **ایک دوسرے پر پانی کے چھینٹے پھینکنے کا کھیل .** دریا کے کنارے آپس میں چھینٹم چھانٹا لڑنے لگیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۰) . کمر کمر پانی میں غوطے لگا رہی ہیں اکثر شوخ کم سن . . . آپس میں چھینٹم چھینٹا ہو رہی ہے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹۸) . اف : لڑنا ، ہونا . [رک : چھینٹ + م ، لاحقۂ اتصال و تسلسل + چھانٹا ، چھینٹا (رک)] .

چھینٹم چھینٹ (ی مع ، مغ ، فت ٹ ، سک م ، ی مع ، مغ) صف . **جس پر بہت زیادہ چھینٹیں پڑی ہوں ، چھینٹوں سے تر بتر ، داغدار ، دھبم دھبا .** تمام لباس سرکار دو عالم کا خون میں چھینٹم چھینٹ . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۰۱) . [چھینٹ (رک) + م ، لاحقۂ اتصال و تسلسل + چھینٹ (رک)] .

چھینٹنا (ی مع ، مغ ، سک ٹ) ف م . **۱. چھڑکنا ، بکھیرنا .**

چھینٹ مت دنیا میں تخم معصیت
کاٹنے اپنے واسطے ہوتا ہے کیا
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۲۸) . ہم نے حکمت کے بیج کو اس کتاب کی زمین پر چھینٹا (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۵) . تلی ہوئی پیاز کو اوپر سے چھینٹ دو . (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۷) . عرق کیوڑہ دو تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے چھینٹیں . (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۸۳) . **۲. (کاشتکاری) پنیری سے پودے نکال کر کھیت میں لگانا ، رپنا ، روپنا** (اپ و ، ۲ : ۶۱) . [۱ : چھینٹ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھینٹوں میں آنا محاورہ . **فریب کھانا ، دھوکے میں آنا ، جل میں آجانا .**

پانی پانی رشک سے ہوتا ہوں میں
غیر کے چھینٹوں میں آجاتے ہیں آپ
(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۱۰۶) .

حشر تک حضرت خضر کے چھینٹوں میں نہ آئیں گے کبھی
منت حضرت عیسیٰ نہ اٹھائیں گے کبھی
(۱۹۱۱ ، تسلیم ، د ، ۲۲۹) .

چھینٹے (ی مع ، مغ) امذ . **چھینٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .**

— اُڑانا محاورہ . **۱. ہاتھ سے پانی اچھالنا .**

کوئی اٹکھیلی سے نہاتی ہے   کوئی چھینٹے کوڑی اڑاتی ہے
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۸) .

کوئی شوخ تر اوس سے واں بیٹھ کر
اوڑاتی تھی چھینٹے ادھر اور اودھر
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۱) . **۲. ذلیل و خوار کرنا ، طعن و تشنیع کرنا ، الزام لگانا ، بہتان لگانا .** اگر تھوڑی سی تکلیف سے ان پر چھینٹے اڑانے کے سامان مہیا ہوجائیں تو کیا پوچھنا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۲) . میں تمہارے چھینٹے اڑانے سے یا تمہاری خاطر سے ان لوگوں کو خارج نہیں کرسکتا جو ایمان لا چکے ہیں . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۶۸) . **۳. برخچے اڑانا ؛ کسی کی دھجیاں بکھیرنا ؛ طعن و تشنیع کرنا .** جوں جوں وہ چونکتے تھے وہ اور بھی زیادہ چھینٹے اڑاتے تھے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۲۹) . میں نے ان قومی تحریکوں کی خوب خبر لی ہے اور ہر ایک تحریک کے بھی چھینٹے اڑا دیے ہیں . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۰۰) . **۴. مدک یا چانڈو کے دم لگانا .** افیون کی پیالیوں کے

ساتھ ساتھ جانے کی پیالیوں کی کثرت ہوتی اور اکثر چالدو کے چھینٹے بھی اڑاتے جس کے داروغہ صاحب بڑے رسیا تھے .
(١٨٦٧ ، جان عالم ، ٣٧٣) .

کراؤ جلسے بلاؤ ہمدم ، اڑاؤ چھینٹے تو دم دما دم
نہیں ہے دم کا بھروسا ساقی گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
(١٩٢١ ، دیوان ریختی ، ٨١) .

— پھینکنا محاورہ . الزام لگانا ، بہتان لگانا (جامع اللغات) .

— چلنا محاورہ . ١. دریا یا حوض کے کنارے بیٹھ کر دو شخصوں کا باہم اس طرح پانی اچھالنا کہ پانی ایک دوسرے کے اوپر پڑے . دو چار منٹ چھینٹے چلتے رہے ہوں گے کہ سارو بھرق کے ساتھ پھر تیرنے لگی . (١٩٥٢ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ١١٠) . ٢. رک : چھینٹے اڑانا معنی نمبر ٣. گھر چھوڑ کے پرائیویٹ چنڈو خانے میں ان کے چھینٹے خوب چلتے ہیں . (١٩١٥ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ٣٧) . ٣. طعنے دینا (نور اللغات) .

— دینا ف م ؛ محاورہ . ١. رک : چھینٹا دینا معنی نمبر ١ .

دیدۂ بد دور کیا ہی شوخ ہیں طفلان اشک
آتش دوزخ کو چھینٹے دے کے پانی کر دیا
(١٨٧٥ ، مونس ، مراثی ، ٣ : ٢١٧) . انہوں نے کچھ پڑھ کر پھونکا بخار میں پانی کے چھینٹے دیے . (١٩٣٥ ، دکھ بھری کہانی ، ٢٦) . ٢. رک : چھینٹا دینا معنی نمبر ٢ .

میں سب سن چکا ہوں نہ دو مجھ کو چھینٹے
جو ہیں شغل دریا کنارے تمہارے
(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ١٣٩) .

روتا ہوں میں جا جا کر تو کیا کیا وہ دھمکاتا ہے
کہتا ہے تو مکر سے مجھ کو چھینٹے دینے آتا ہے
(١٩٢٥ ، شوق قدوائی ، د ، ٢٠٢) . ٣. طعنے دینا ، الزام لگانا .

برسات میں بھی یہ نہ ابھرنا تھا نہ ابھری
چھینٹے دیے کیا مری توبہ کو گھٹا نے
(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٢٨٦) . بجائے اس کے کہ میرے ساتھ ہمدردی کرو الٹے اور چھینٹے دے رہی ہو . (١٩١٦ ، بازار حسن ، ٧١) .

— کاری امث . داغ ڈالنے یا دھبّے لگانے کا کام ، داغدار بنانے کا عمل ، کسی چیز پر رنگ وغیرہ کا چھڑکاؤ . اسٹنسل برش سے چھاپنے کی بجائے کاغذ کو کاٹ کر یا پھاڑ کر اور چھینٹے ڈال کر بھی آرائش کا کام لیا جاسکتا ہے ، اس قسم کے آرائشی کام کو چھینٹے کاری (Spatter work) کہتے ہیں . (١٩٦٢ ، ہماری مصوری ، ١٠٠) . [چھینٹے + ف : کار ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

— کھیلنا محاورہ . رک : چھینٹے چلنا .

پھر تھا کھیلنڈرا رفتہ رفتہ ندی نے چھینٹے کھیلا پانی
(١٩٣٥ ، عروس فطرت ، ٨٧) .

— لڑنا محاورہ . ١. رک : چھینٹے چلنا .

لڑکے چھینٹے غیر سے چھینٹا مجھے دینے لگے
کرتے ہو دریا میں تم مینڈھے لڑانے کی ہوس
(١٨٣٧ ، کلیات منیر ، ١ : ١٣٢) . کوئی تیر رہی ہے کوئی کمر کمر پانی میں کھڑی چھینٹے لڑ رہی ہے . (١٩٣٠ ، مضامین فرحت ، ٢ : ٣٣) . ٢. سوال و جواب دو بدو کرنا ، مقابلۂ باہمی کرنا (جامع اللغات) .

— مارنا ف م . رک : چھینٹا مارنا .

لیلیٰ چھینٹے مارتی ہے اس کے منہ پر بے طرح
ہو گئی کیا آج روح قیس صحرا گرد خشک
(١٨٥٨ ، کلیات تراب ، ١١٥) .

— میں آنا محاورہ . رک : چھینٹوں میں آنا .

خالی تو یہ ہو لے ابھی کا پیکو بھر آئی
کیوں ابر کے چھینٹے میں تو اے چشم تر آئی
(١٨٧٠ ، الماس درخشاں ، ٢٣٩) .

چھینٹیں (ی مع ، مغ ، ی مج) امث . چھینٹ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— اُڑانا ف م . ١. ہاتھ سے پانی لگاتار پھینکنا ؛ رک : چھینٹے اڑانا . اس نہر میں اکثر جگہ پریاں نہاتی اور بال کھولے ہوئے آپس میں کھیلتی اور چھینٹیں اڑاتی بھی نظر آجایا کرتی ہیں . (١٨٩٩ ، فردوس بریں ، ١٣) . ٢. کسی چیز کا پانی میں سے اس طرح گزرنا کہ پانی کے قطرے اڑیں . ایک سیاہ رنگ کی لمبی سی شیورلیٹ لوگوں سے بچتی بچاتی کیچڑ پانی کی چھینٹیں اڑاتی ان کے قریب سے گزر گئی . (١٩٧٩ ، فاکہہ ، ٢٣٠) .

— اُڑنا ف م ؛ محاورہ . ١. بوندیں اچھلنا ، قطرے اُچھل کر گرنا . چھینٹیں اڑ کر اس کے دامن ہی تک نہ گئیں ، بلکہ برجموہن کے کپڑوں تک پہنچیں . (١٩٥٣ ، شاید کہ بہار آئی ، ١٨٠) . ٢. ضرب سے نشان پڑ جانا ، سخت صدمہ پہنچنا . بنئے کے گنجے سر پر اس زور سے چپت رسید کیا کہ بقول دلی والوں کے چھینٹیں اڑ گئیں . (١٩٣٧ ، ساقی ، کراچی ، جنوری ، ٦٧) .

— ڈالنا ف م ؛ محاورہ . ہاتھ سے پانی اُڑا کر دوسرے پر ڈالنا ؛ ذلیل کرنا ، خوار کرنا ، بہتان لگانا ، الزام لگانا (جامع اللغات) .

— اُڑنا محاورہ . مقابلہ ہونا . کشتیاں ہوتی ہیں آپس میں چھینٹیں لڑتے ہیں . (١٩٤٣ ، خمارستان ، ٨٣) .

چھینچنا (ی مع ، مغ ، سک چ) ف م . سینچنا ، پانی دینا ، پانی بھرنا یا کھینچنا . پانی چھینچنے (کھینچنے) کون سو پانی کنواں یہاں آنے کا ہیں . (١٧٣١ ، ہندوستانی گرامر (ترجمہ) ، ١٢٩) .
[سینچنا (رک) کا ایک تلفظ] .

چھینچنا[87] (ی مج ، مغ ، سک چ) ف م . ریزہ ریزہ کرنا ، قیمہ کرنا، ٹکڑے کرنا (جامع اللغات). [س: چھینسی (ت) (ति) [छंस्य].

چھینڈ کرنا محاورہ (قدیم). چھتراؤ کرنا ، بہانا ، بکھیرنا .

سراں جھگڑے میں نے کرے گیند او
زمیں پر لہو سب کرے چھینڈ او
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۵) .

چھینک (ی مع ، مغ) امث . چھینکنے کی آواز ، چھینکنے کا عمل . اشغوشیہ : چھینک . (۱۵۱۹ ، مؤید الفضلا (پنجاب میں اردو ، ۲۱۹)) .

عطسہ چھینک و شاخ سینگ و کفشگر ہے کفش دوز
گا زر و خیاط ہے دھوبی و درزی سینے دوز
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۹۲) .

صحبت ہے یہ اس سے اگر آقا کے تئیں چھینک
آوے تو وہ اس کو بخشونت نگراں ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۶۳). ادھر رکاب میں پاٹوں گیا اور ادھر پٹ سے چھینک پڑی ، میرا ماتھا ٹھنکا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۱۳). چھینک لیتے وقت ذیل کی دعائیں پڑھنی مسنون ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۵). چھینک آتے وقت منہ و ناک کو بالکل بند کر کے سر کو اسی طرف جھکادیں . (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۵۰). اف : آنا ، پڑنا ، لینا ، ہونا. [رک: چھِن (حکایت الصوت) + ک ، لاحقۂ کیفیت؛ چھینکنا (ی مع) (رک) کا اسم مصدر] .

ــ ہونا محاورہ . شگون بد ہونا .

مت جاؤ نثار اس سے ملاقات نہ ہوگی
ہوتی ہے جب ہی چھینک جب ہی گھر سے چلوں میں
(؟ ، نثار (فرہنگ آصفیہ)) .

چھینک (ی مج ، مغ) امث . روک ٹوک ، اٹک ، ممانعت ، تعرض ، گرفتاری ؛ قرقی ، ضبطی (جامع اللغات) . [ا : چھینکنا (ی مج) (رک) کا اسم مصدر] .

چھینکا (ی مع ، مغ) امذ ؛ ~ چھیکا . ۱. وہ جالی یا لٹکن جو اشیائے صرف رکھنے کے واسطے لٹکا دیتے ہیں تا کہ چیزیں محفوظ رہیں .

پارسی آونگ چھینکا ہندوی
لیک متمیل است زبان پہلوی
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷). چھینکا : ریسمانے کہ از پوست بنائے سازند و گاہے علاقہ بارا بداں بندند و قلابہ کہ در سقف باشد آویزند . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۲۲۵) .

گھر میں چھینکے اگر تھے توڑ دیے
ہانڈی باسن گرا کے پھوڑ دیے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳ ، ۱۰۰) . پھر چھینکے پر سے روٹیوں کی ڈلیا اتاری اور دستر خوان بچھانے لگی. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰). ۲. وہ جالی جو چوپایوں کے منہ پر لگا دیتے ہیں . چھینکا وقت چلنے دائیں کے بیلوں کے سونتھ میں باندھ دیا جاتا ہے کہ کھلیان کو کھا نہ سکے . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۸) . میں گھبراہٹ میں اس کے منہ کا چھینکا اور پٹہ کھولنا بھول گیا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۱۰) . میں نے ہمت کر کے اپنے داخلی حیوان کو چھینکا چڑھا دیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۲۰) . ۳. رسوں کا پل ، رسی جس میں ایک ٹوکری بندھی ہوتی ہے اس میں آدمی بیٹھ جاتا ہے اور اس کو دریا کے دوسری طرف کھینچ لیتے ہیں . بڑے بڑے موٹے رسے دونوں کناروں کے درختوں سے مضبوط باندھتے ہیں اور چھینکوں پر ان کے سہارے سے پار اترتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۲). چھینکے میں رسی بندھی ہوئی آدمی اس چھینکے میں بیٹھ جاتا ہے . (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۱ : ۳۸). ۴. جھولا . قطب صاحب کی لاٹھ کے بعضے کتبے . . . پڑھنے کو ایک چھینکا دو بلیوں کے بیچ میں ہر کتبے کے محاذی بندھوا لیا جاتا تھا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۵۵) . ۵. چھینکے کا لیمپ (رک) جس کے جھولے کو چھینکا کہتے ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۹۶) . ۶. وہ لٹکن جس میں رسی باندھ کر کھڑکی میں سے لٹکا دیتے ہیں اور نیچے سے دوسرا شخص اس میں چیز رکھ دیتا ہے تو پھر اوپر کھینچ لیتے ہیں ؛ بھنگی کی رسیاں (جامع اللغات). [س : شِکی + کن क + शिक्य] .

ــ ٹوٹا بلی کے بھاگوں کہاوت . رک : بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا . موتی جان بیچاری قضا کر گئیں . . . چھینکا ٹوٹا بلی کے بھاگوں وہ گھر انور کو دیا گیا . (۱۹۳۲ ، گویا دبستاں کھل گیا ، ۱۸) . وہی مثل ہے بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۶۳۷).

ــ ٹوٹ پڑنا/ٹوٹنا محاورہ . اتفاق یا خوش قسمتی سے بغیر کسی سبب کے کام ہو جانا . کسی کی قسمت سے چھینکا ٹوٹ پڑے تو اس کی بات دوسری ہے . (۱۸۸۷ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۵۳) . آمنہ کا چھینکا عین حسن اللہ کے سر پر ٹوٹا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۳۰) .

چھینکاؤ (ی مج ، مغ ، و مج) امذ . رک : چھینک (ی مج) (جامع اللغات) . [ا : چھینک (رک) + اؤ ، لاحقۂ کیفیت] .

چھینکت نہائیے چھینکت کھائیے چھینکت رہیے سوئے ، چھینکت پر گھر نہ جائیے چاہے سرب سونے کی ہوئے کہاوت . (ہنود) جیسی بد شگونی سے گئے تھے ویسے ہی پچھتائے (نجم الامثال ، ۱۹۲) .

چھینکنے[87] (ی مع ، مغ ، سک ک) . چھینکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ چھینکتے ناک نکچھکنی کی جھاڑی بن گئی کہاوت . بہت چھینکیں تاپڑ توڑ آئیں . زبین نے ناک میں دم کر دیا تھا چھینکتے چھینکتے ناک نکچھکنی کی جھاڑی بن گئی تھی . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٣ : ١٥١) .

ـــ گئے چھینکتے آئے کہاوت . (ہندو) بدشگونی کا برا ہی نتیجہ ہوتا ہے ، جیسی بدشگونی سے گئے تھے ، ویسے ہی بھوتانے (نجم الامثال ، ١٩٢) .

ـــ ناک کاٹنا محاورہ . چھوٹی چھوٹی بات پر بگڑنا یا سزا دینا . ایک تو آپ کا خانہ زاد مزاج کا ایسا خراب ، چھینکتے ناک کاٹتا ہے . (١٩١٥ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ٥٠) .

ـــ ناک کٹنا محاورہ . کام شروع کرتے ہی نقصان اٹھانا ، ابتدا ہی خراب ہونا ، چھوٹی چھوٹی بات پر سزا ملنا .

ہو دل کا غبار صاف کیا خاک
کھٹکا تھا کہ چھینکتے کٹے ناک

(١٨٨٧ ، ترانۂ شوق ، ٣١) . باقی جی مجھ سے قصور ہوا لیجئے اب جاتی ہوں چھینکتے ناک کٹتی ہے تو میرا نباہ یہاں نہ ہوگا . (١٩٣٦ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ٢ : ٨٠) .

چھینکر (ی مع ، مغ ، فت ک) امذ . کیکر ، ببول (پلیٹس) . [س : کشیم + کر क्षेम + कर] .

چھینکنا (ی مع ، مغ ، سک ک) ف ل . ناک سے چھیں کی آواز نکلنا ، چھینک آنا .

چھینکے مسلمان تب کہے الحمدللہ بیک دے

(١٦٣٥ ، تحفۃ المومنین ، ٧٧) .

لاگے ہو جو گھر سے جاتے تدر ہوں
چلتے چھینکا ہو کبھو تو کچھ کہوں

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٦٥) .

وہ صبح کو سویرے اٹھ کے گشت خانہ باغ میں
وہ چھینکنا جو آئے اڑ کے گل کی بو دماغ میں

(١٩٢٥ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ٢٧) . [س : چھکی (ت) (ति) छिक्कय ؛ چھینک (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھینکنا (ی مج ، مغ ، سک ک) ف م . ١. روکنا ، مسدود کرنا ، گھراؤ کرنا . نواب نے چالاکی کی راہ سے اس کے لشکر جانے کے رستے کو جو ایک ہی تھا چھینک لیا . (١٨٤٧ ، حملات حیدری ، ٣٦٦) . ٢. ممانعت کرنا ، تعرض کرنا ، دخل دینا ، دخل در معقولات کرنا ؛ ٹھہرانا ، کھڑا کرنا ، گرفتار کرنا ، حراست میں لینا ؛ کاٹنا ، قلمزن کرنا ، چھیلنا ؛ منسوخ کرنا ؛ بڑھ جانا ؛ کمال حاصل کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چھید + کر छेद + कृ] .

چھینکوریا (ی مج ، مغ ، سک ک ، فت و ، شد ی) امذ . چھینکنے والا شخص ، روکنے والا شخص ؛ فرق امین (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چھینک + وریا ، لاحقۂ صفت] .

چھینکے (ی مع ، مغ) امذ . چھینکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ پر رکھنا محاورہ . ٹال دینا ، کسی کام کے کرنے میں سستی کرنا (جامع اللغات) .

ـــ کا لیمپ (ـــ ی لین ، سک م) امذ . چھت میں لٹکائے والا لیمپ اصطلاحاً چھینکے کا لیمپ کہلاتا ہے (ا پ و ، ١٠ : ١٩٦) .

چھینکیں لینا ف م ؛ محاورہ . پلاس یا ناس وغیرہ کے ذریعے سے چھینکنا یا ازخود چھینکیں آنا (فرہنگ آصفیہ) .

چھینگ (ی مع ، مغ) امث . (بڑاری ٹھگ) تلوار . چھینگ : بڑاری ٹھگ تلوار کو کہتے ہیں . (١٨٣٦ ، مصطلحات ٹھگی ، ٩٠) . [مقامی] .

چھیننا (ی مع ، سک ن) ف م . کسی کے ہاتھ یا ملکیت سے زبردستی کوئی چیز لے لینا .

دل ہاتھ میں تیرے چھین کے کر ناٹ گیا ہے
وو یار دغاباز چھوٹتے مار کہاں ہے

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٨٥) . استانی جی سے تمہاری کچھ بھی فریاد سنی تو الماری چھین لوں گی . (١٨٧٤ ، مجالس النسا ، ١ : ٣٣) . جس دن سے اس نے تمہیں مجھ سے واپس چھینا ہے اسی دن سے اس نے میری زندگی چھین لی . (١٩٥٦ ، چنگیز (ڈرامہ) ، ٥٥) . [س : چھن छिन्न (مادہ : چھدر छिद्र = سوراخ) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھینو (ی مع ، و مع) صف ؛ امذ . (تراکیب میں) چرانے جھپٹنے چھیننے کی حالت : چور ، لٹیرا ، چھیننے والا (پلیٹس) . [چھین ، چھیننا (رک) سے + و ، لاحقۂ صفت] .

چھینوان (ی مج ، مغ) امذ . (کاشتکاری) گنا بونے کا ایک خاص وضع کا ہل (ماخوذ : ا پ و ، ٦ : ٩١) . [مقامی] .

چھینہر/چھینہڑ/چھیں ہڑ (ی مج ، مغ ، فت ہ) امذ . (ٹھگی) جنگل ، ویرانہ . چھینہڑ جنگل کو کہتے ہیں . (١٨٣٦ ، مصطلحات ٹھگی ، ٩٠) . [مقامی] .

چھینی (ی مج) امث . لوہا یا پتھر کاٹنے یا تراشنے کا چپٹے منھ کا دھار دار اوزار .

چھینی سوں غم کی چھیدیاں میں جیو چوس کی خاطر
وہ ہی جیو ہے لب یہ تیرے موتی نہیں ہے نت میں

(۱۶۹۷ء ، ہاشمی ، د ، ۱۳۰) . وہ صنعت و حرفت کے سخت اصول جس کے شرارے سنگ تراش کی چھینی سے ہر ضرب پر نکلتے ہیں . (۱۸۹۵ء ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲: ۹۵) . سنگتراشوں کی چھینیوں اور ٹانکیوں کی دھڑا دھڑ سے کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی . (۱۹۳۳ء ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۱۱) . پتھر چھینی سے کاٹ کر دیوتا بنایا جاتا ہے . (۱۹۶۳ء ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۵۲) . [چھے ، چھید (رک) کی تخفیف + نی ، لاحقۂ آلۂ تصغیر] .

چھیو (ی مج) امذ . چرکا ، زخم ، چیر ، نشان ، لکیر ؛ لکڑی کا ٹکڑا ؛ چھپان ، جھام ، کدال یا سبل کی ضرب کا نشان یا چھوٹا سا گڑھا جو زمین یا پتھر کی سطح پر پڑ جائے (جامع اللغات ؛ ا پ و ، ۱ : ۸۶) . [چھیونا (رک) کا اسم مصدر] .

— مارنا ف م . نشان لگانا ، چیرا دینا (پلیٹس) .

چھیوا (ی مج) امذ . تحریر میں کوئی نشان (نقطہ ، اعراب) ، عبارت میں ٹھیرنے کا نشان ؛ ایکھ (چیچک یا کسی اور بیماری کا) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . اف : دینا ، لگنا ، مارنا . [چھیو (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چھیوٹا (ی مج ، سک و) امذ . (ٹھگی) ٹھرکا ، پیکی ، روپیہ . چھیوٹا : روپیہ جس کو پیکی اور بھرکا بھی کہتے ہیں . (۱۸۳۶ء ، مصطلحات ٹھگی ، ۹۰) . [مقامی] .

چھیور (ی مج ، فت نیز ضم و) امذ . چمڑا ، پوست ، چھلکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : چھیو + ر ، لاحقۂ نسبت] .

چھیورہ (ی مع نیز مج نیز لین ، ضم و نیز مع ، فت ر) امذ . رک : چھیولی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چھیوری (کس چھ ، و مع) امث . (کمھار) رک : چھپنا (۴) (ا پ و ، ۳ : ۱۳) . [چھیو ، چھیونا (رک) سے + ری ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

چھیول (کس چھ ، و مع) امذ . (کمھار) رک : چھپنا (۴) (ا پ و ، ۳ : ۱۳) . [چھیو ، چھیونا (رک) سے + ل ، لاحقۂ صفت] .

چھیول (ی مع ، ضم و نیز کس چھ ، و مع) امذ . ڈھاک ، پلاس (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [مقامی] .

چھیول (ی مج ، فت و) امذ . ڈھاک کا جنگل یا بن (ا پ و ، ۶ : ۶۱) . [مقامی] .

چھیولی (ی مج ، ضم و) امث . روغنی پودا ، شجرۃ الزبدہ ، لاط : Bassia Butyracca (پلیٹس) . [رک : چھیو + لی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

چھیونا (ی مع ، سک و) ف م (قدیم) . رک : چھونا (شبد ساگر) .

چھیونا (ی مج ، سک و ؛ کس خف چھ ، و مج) ف م . کاٹنا ، چرکا لگانا ، چیرنا ، نشان لگانا ، تاڑ کے درخت کو تاڑی نکالنے کے لیے چیرا دینا ، راپنا ؛ پلا کر ملانا ، جھنجھوڑنا ، ہلانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چھیو ، س : چھدر छिद्र = چھید (رک) سے + نا ، لاحقۂ مصدر] .

چھیونی (ی مج ، سک و ، کس خف چھ ، و مج) امث . ایک اوزار جس سے چکی راہتے ہیں ، چھینی ، چھیدنے کا اوزار ؛ بچر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [چھیو ، چھیونا (رک) + نی ، لاحقۂ آلہ تصغیر] .

چھیہ (ی مج) م ف (قدیم ہندی) . آخر کار ، آخر میں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : کشیے क्षय] .

A DICTIONARY OF URDU
(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME-7

(JAHAN GARDI (CHE) -CHHO)

URDU DICTIONARY BOARD
(URDU DEVELOPMENT BOARD)
KARACHI-47